

السلاحة المرابعة المر

استدعاً 🕊

الله تعالی کے نفتل وکرم سے انسانی طاقت اور بساط کے مطابق کتا بت طباعت بھتے اور جلد سازی میں پوری پوری احتیاطی گئی ہے۔
بشری تقاضے سے اگر کوئی ظلمی نظر آئے یا صفحات درست ند ہوں تو ازراہ کرم مطلع فرما ویں۔ان شاء اللہ ازالہ کیا جائے گا۔ نشاند ہی کے لیے ہم بے مدشکر گزار ہوں گے۔ (ادارہ)

6 % C



es		



مُسْنَدُ أَبِي سَعِيدٍ الْحُدْرِيِّ رُالْتُوَدُّ حضرت ابوسعيد خدري رُالْتُوَدُّ كي مروبات

(١٠٩٨) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ حَدَّثَنَا أَبُو بِشُوعَنُ آبِى الْمُتَوَكِّلِ عَنْ آبِى سَعِيدٍ الْخُدُرِىِّ أَنَّ نَاسًا مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانُوا فِي سَفَرٍ فَصَرُّوا بِحَى مِنْ أَحْيَاءِ الْمُوبِ فَاسْتَضَافُوهُمْ فَآبُوا آنُ يُضَيِّفُوهُمْ فَعَرَضَ لِإِنْسَانِ مِنْهُمْ فِي عَقْلِهِ آوُ لُدِعَ قَالَ فَقَالُوا لِأَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلُ فِيكُمْ مِنْ رَاقٍ فَقَالَ رَجُلٌ مِنْهُمْ نَعَمْ فَآتَى صَاحِبَهُمْ فَرَقَاهُ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ فَبَرَآ قَاعُطِي قَطِيعًا مِنْ غَنَمٍ فَآبَى أَنْ يَقُبَلَ رَاقٍ فَقَالَ رَجُلٌ مِنْهُمْ نَعَمْ فَآتَى صَاحِبَهُمْ فَرَقَاهُ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ فَبَرَآ قَاعُطِي قَطِيعًا مِنْ غَنَمٍ فَآبَى أَنْ يَقُبَلَ رَاقٍ فَقَالَ رَجُلٌ مِنْهُمْ نَعَمْ فَآتَى صَاحِبَهُمْ فَرَقَاهُ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ فَبَرَآ قَاعُطِي قَطِيعًا مِنْ غَنَمٍ فَآبَى أَنْ يَقُبَلَ حَتَّى أَتَى النَّهِ وَالَّذِى بَعَفَكَ بِالْحَقِّ مَا رَقَيْتُهُ إِلَّا مَا يَلْكُولُ وَاللَّهِ وَالَّذِى بَعَفَكَ بِالْحَقِّ مَا رَقَيْتُهُ إِلَّا عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَالَّذِى بَعَفَكَ بِالْحَقِّ مَا رَقَيْتُهُ إِلَّا مِنْ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَالَّذِى بَعَفَكَ بِالْحَقِّ مَا رَقَيْتُهُ إِلَى فِي بِسَهُم مَعَكُمْ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ قَالَ فَصَحِدَا وَاضُوبُوا لِي بِسَهُم مَعَكُمْ وَصَدِح البَحَارِى (٢٢٧٦)، ومسلم (٢٢٠١) وقال الترمذي: صحيح]. [انظر: ٢١٤١].

مُنزِلًا احْرِينَ بل يَسِيدُ مِنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْم

قِرَاءَةِ سُورَةِ تَنْزِيلُ السَّجُدَةِ قَالَ وَحَزَرُنَا قِيَامَهُ فِي الْأُخُرِيَيْنِ عَلَى النِّصْفِ مِنْ ذَلِكَ قَالَ وَحَزَرُنَا قِيَامَهُ فِي النَّصْفِ مِنْ ذَلِكَ قَالَ وَحَزَرُنَا قِيَامَهُ فِي النَّصْفِ مِنْ ذَلِكَ قَالَ وَحَزَرُنَا قِيَامَهُ فِي النَّصْفِ مِنْ النُّوليَيْنِ عَلَى النَّصْفِ مِنْ ذَلِكَ قَالَ وَحَزَرُنَا قِيَامَهُ فِي النَّخُورِيَيْنِ عَلَى النَّصْفِ مِنْ النُّوليَيْنِ عَلَى النَّصْفِ مِنْ النُّوليَيْنِ عَلَى النَّصْفِ مِنْ النُّوليَيْنِ عَلَى النَّصْفِ مِنْ النَّولِينِ عَلَى النَّصْفِ مِنْ النَّولِينِ عَلَى النَّصْفِ مِنْ النَّولِي اللَّهُ عَلَى النَّعْرِينِ عَلَى النَّوْرُونِ عَلَى النَّهُ عَلَى النَّعْرِينِ عَلَى النَّعْمِ عَلَى النَّعْرِينِ عَلَى النَّعْرِينِ عَلَى النَّعْرِينِ عَلَى النَّعْرِينِ عَلَى النَّعْمِ عَلَى النَّعْرِينِ عَلَى النَّعْرِينِ عَلَى الْمُعْرِينِ عَلَى الْعَلْمُ اللَّهُ عَلَى الْعَلْمُ الْعَلَى عَلَى الْعَلْمُ الْعَلَى الْعَلْمُ عَلَى الْعَلْمُ الْعَلَى الْعَلْمُ الْعَلْمُ الْعَلَى الْعَلْمُ اللْعَلْمُ الْعَلَى الْعَ

(١١٠٠٠) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ حَدَّثَنَا عَلِيٌّ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَبِي نَضُرَةً عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا سَيِّدُ وَلَدِ آدَمَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَا فَخُورَ وَأَنَا أَوَّلُ مَنْ تَنْشَقُّ عَنْهُ الْأَرْضُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَا فَخُورَ وَأَنَا أَوَّلُ مَنْ تَنْشَقُّ عَنْهُ الْأَرْضُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَا فَخُورَ وَأَنَا أَوَّلُ مَنْ تَنْشَقُّ عَنْهُ الْأَرْضُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَا فَخُورَ وَأَنَا أَوَّلُ مَنْ تَنْشَقُ عَنْهُ الْأَرْضُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَا فَخُورَ وَأَنَا أَوْلُ شَافِعٍ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَا فَخُورَ [قال الترمذي حسن صحيح وقال الألباني: صحيح (ابن ماحة ٢٠٠٨) والترمذي الله عنه ١٤٨٥ والترمذي الله الله عنه ١٤٨٥ والترمذي الله الله عنه الشعيب: صحيح لغيره وهذا اسناد ضعيف].

(۱۱۰۰۰) حضرت ابوسعید خدری نظافیئو سے مروی ہے کہ نبی طبیقانے فرمایا قیامت کے دن میں تمام اولا و آ دم کا سر دار ہوں گا اور میں بیہ بات فخر کے طور پڑئیں کہدرہا، میں ہی وہ پہلا محض ہوں گا، قیامت کے دن جس کی زمین (قبر)سب سے پہلے کھلے گی اور بیہ بات بھی بطور فخر کے نہیں، اور میں ہی قیامت کے دن سب سے پہلے سفارش کرنے والا ہوں گا اور یہ بات بھی میں بطور فخر کے نہیں کہدرہا۔

(۱۱۰۰۱) حَلَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ دَاوُدَ بُنِ أَبِي هِنْدٍ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ جَاءَ مَاعِزُ بُنُ مَالِكِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرَهُ أَنَّهُ أَتَى فَاحِشَةً فَرَدَّهُ مِرَارًا قَالَ ثُمَّ أَمَرَ بِهِ فَرُجِمَ قَالَ فَانْطَلَقُنَا وَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرُنَاهُ فَلَمَّا فَرَجَمُنَاهُ ثُمَّ وَلَيْنَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرُنَاهُ فَلَمَّا فَرَجَمُنَاهُ ثُمَّ وَلَيْنَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرُنَاهُ فَلَمَّا كَانَ مِنْ الْعَشِى قَالَ فَخَمِدَ اللَّهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ مَا بَالُ أَقُوامٍ سَقَطَتْ عَلَى أَبِي كَلِمَةً [صححه مسلم كَانَ مِنْ الْعَشِى قَالَ فَحَمِدَ اللَّهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ مَا بَالُ أَقُوامٍ سَقَطَتْ عَلَى أَبِي كَلِمَةً [صححه مسلم كان مِنْ الْعَشِى قَالَ فَحَمِدَ اللَّهُ وَأَثْنَى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ مَا بَالُ أَقُوامٍ سَقَطَتْ عَلَى أَبِي كَلِمَةً [صححه مسلم (١٦٩٤)؛ وابن حيان (٢٦٨٤)؛ والحاكم (٣٦٢/٤)] [انظر: ٢١٦١]

(۱۰۰۱) حضرت ابوسعید خدری بنافظ سے مروی ہے کہ حضرت ماعز بن مالک بنافظ نبی فایشا کی خدمت میں حاضر ہوئے اور اپنے سے گناہ مرز دجوجانے کی خبر دی ، نبی فایشا نے کی مرتبہ انہیں اوٹانے کے بعد آخر میں انہیں رجم کر دینے کا تھم دے دیا ،ہم نے انہیں لے جا کر سنگسار کردیا ، پھر نبی فایشا کے پاس واپس آکر انہیں اس کی خبر بھی کر دی ، جب شام ہوئی تو نبی فایشا نے کھڑے ہو کر اللہ کی حمد و ثناء کی اور فر ما یا لوگوں کو کیا ہوگیا ہے؟ (امام احمد مُن اللہ کے صاحبز ادے عبد اللہ کہتے ہیں کہ اس کے بعد میر ہواللہ صاحب سے حدیث کے آخری الفاظ چھوٹ گئے ہیں)

مُنالًا اَمَٰذِن شِل مِينَا مِنْ الْمُنالِ اللهُ مِنْ اللهُ اللهُ

(١١..٢) حَلَّثَنَا هُشَيْمٌ حَدَّثَنَا أَبُو بِشُوعَنُ أَبِى نَضْرَةَ عَنُ أَبِى سَعِيدٍ أَنَّ رَجُلًا مِنُ الْأَنْصَارِ كَانَتُ بِهَ حَاجَةٌ فَقَالَ لَهُ أَهْلُهُ اثْتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْأَلُهُ فَأَتَاهُ وَهُوَ يَخُطُّبُ وَهُوَ يَقُولُ مَنْ اسْتَعَفَّ أَعَقَّهُ اللَّهُ وَمَنْ اسْتَغْنَى أَغْنَاهُ اللَّهُ وَمَنْ شَالَنَا فَوَجَدُنَا لَهُ أَعْطَيْنَاهُ قَالَ فَلَهْبَ وَلَمْ يَسْأَلُ

(۱۱۰۰۲) حضرت ابوسعید خدری والنی سے مروی ہے کہ ایک انصاری آ دمی کو ضرورت مندی نے آ گیرا، اس کے اہل خانہ نے اس سے کہا کہ جاکر نبی علیہ سے امداوی درخواست کرو، چنانچہوہ نبی علیہ کی خدمت میں حاضر ہوا، اس وقت نبی علیہ خطبہ دیت ہوئے ارشاد فر مارہ ہے تھے جو شخص عفت طلب کرتا ہے، اللہ اسے عفت عطاء فر مادیتا ہے، جواللہ سے غناء طلب کرتا ہے، اللہ اسے غناء عطاء فر مادیتا ہے، جواللہ سے غناء طلب کرتا ہے، اللہ اسے غناء عطاء فر مادیتا ہے، اور جو شخص ہم سے کچھ ما تھے اور ہمارے پاس موجود بھی ہوتو ہم اسے دے دیں گے، بیس کروہ آدی واپس چلا گیا، اس نے نبی علیہ سے بچھ نہ ما نگا۔

(١١٠.٣) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ آخُبَرَنَا يَزِيدُ بُنُ آبِي زِيَادٍ حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّحْمَنِ بُنُ آبِي نُعْمِ الْبَجَلِيُّ عَنُ آبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ الْمَحْرِمُ قَالَ الْحَيَّةَ وَالْعَقْرَبُ وَالْفُويْسِقَةَ وَيَرْمِي الْغُرَابَ وَلَا يَقْتُلُهُ وَالنَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ مَا يَقْتُلُ الْمُحْرِمُ قَالَ الْحَيَّةَ وَالْعَقْرَبُ وَالْفُويْسِقَةَ وَيَرْمِي الْغُرَابَ وَلَا يَقْتُلُهُ وَالْكُلُبَ الْعَقُورَ وَالْحِدَأَةَ وَالسَّبُعَ الْعَادِي [حسنه الترمذي، وقال الألباني: ضعيف (ابو داود: ١٨٤٨) يقتُلُهُ وَالنَّرِمَدِي: ٢٠٨٥). [انظر: ١٢٩٧٧ ، ١٢٩٣].

(۱۱۰۰۳) حضرت ابوسعید خدری را الفظ سے مروی ہے کہ کسی محض نے نبی علیق سے بید مسئلہ پوچھا کہ محرم کن چیزوں کو مارسکتا ہے؟ نبی علیق نے فرمایا سانپ ، پچھو، چو ہااور کو بے کو پھر مارسکتا ہے، قتل نہ کر ہے، باؤلا کتا، چیل اور دشمن درندہ۔

(١١٠.٤) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ قَالَ حَدَّثَنَا آبِي أَخْبَرَنَا آبُو نَضْرَةَ عَنْ آبِي سَعِيدٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ النَّمْرِ وَالْبُسُرِ وَعَنْ التَّمْرِ وَالْزَبِيبِ أَنْ يُخْلَطُ بَيْنَهُمَا [صححه مسلم (١٩٨٧)، عَنْ الْجَرِّ أَنْ يُخْلَطُ بَيْنَهُمَا [صححه مسلم (١٩٨٧)، وابن حبان (٥٣٧٨)].

(۱۰۰۴) حضرت ابوسعید خدری رفی انتخاب مروی ہے کہ نبی علیہ نے منکے میں نبیذ بنانے اور استعمال کرنے سے منع فر مایا ہے اور پھی مجور، یا محبور اور کشمش کو ملا کر نبیذ بنانے سے بھی منع فر مایا ہے۔

(١١٠.٥) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ عَنْ أَبِيهِ قَالَ أَنْنَانِي أَبُو نَضُرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ أَنَّ صَاحِبَ التَّمْرِ أَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِتَمْرَةٍ فَٱنْكُرَهَا قَالَ أَنْنَانِي أَبُو نَضُرَةً عَنْ أَبِي سَعِيدٍ أَنَّ صَاحَيْنِ مِنْ تَمْرِنَا صَاعًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْبَيْتُمْ [صححه مسلم (٤٩٥)]. [انظر: ٩١ ١١، ٢١، ٢١٥٧].

(۱۱۰۰۵) حضرت ابوسعید خدری وافتی سے مروی ہے کہ ایک مجور والا نبی علیہ کی خدمت میں پھے مجوریں لے کرآیا، نبی علیہ کووہ پھاور اسامعا ملہ لگا، اس لئے اس سے بوچھا کہ بیتم کہاں سے لائے؟ اس نے کہا کہ ہم نے اپنی دوصاع مجوری دیں دے کران عمدہ مجوروں کا ایک صاع لے لیاہے، نبی علیہ نے فرمایا تم نے سودی معاملہ کیا۔

(۱۱.۱۷) حَدَّثَنَا أَبُو عَامِ عَبُدُ الْمَلِكِ بُنُ عَمْو و حَدَّثَنَا زُهَيْوٌ يَغْنِى ابْنَ مُحَمَّدِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بَنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ الْمَسَيَّبِ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْمُحُدُّرِى آنَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ آلَا ٱذْلَكُمُ عَلَى مَا يَكُمُّ مِنْ رَجُلِ السَّبَ عُ الْوُضُوءِ عَلَى الْمَكَارِهِ وَكَثُرَةُ النَّحُلُةِ بِهِ الْمَصَاجِدِ وَانْتِظَارُ الصَّلَاةِ مَا مِنْكُمْ مِنْ رَجُلِ يَخْرُ عَنْ بَيْتِهِ مُتَعَلِّمَّ وَكَثُرَةُ النَّحُورَى إِنَّ الْمَكَرِيْكُةَ تَقُولُ اللَّهُ عَلَى الْمَكْلِيةِ مَتَعَلَّمَ السَّلَاةِ الْمُسْلِمِينَ الصَّلَاةِ اللَّهُ مَا الصَّلَاةِ الصَّلَاةِ الصَّلَاةِ الصَّلَاةِ الصَّلَاةِ الصَّلَاةِ اللَّهُ مَا السَّلَاءُ اللَّهُ اللَّ

(۱۰۰۷) حضرت ابوسعید خدری الفظ سے مروی ہے کہ نبی طیفانے فر مایا کیا میں تنہیں ایسی چیز نہ بتا دوں جس سے اللہ گنا ہوں کو معاف فر ما دے اور نیکیوں میں اضافہ فر ما دے؟ صحابہ الفظائة نے عرض کیا کیوں نہیں یا رسول الله تنظیف فر ما یا مشقت کے باوجود وضو کم مل کرنا ، مساجد کی طرف کثرت سے قدم اٹھانا اور ایک کے بعد دوسری نماز کا انتظار کرنا ، تم میں سے جو شخص بھی اپنے گھر سے وضو کرکے نکلے اور مسلمانوں کے ساتھ نماز اوا کرے ، پھر مجد میں بیٹے کر دوسری نماز کا انتظار کرے تو فرشتے اس بے تق میں سید دعاء کرتے ہیں کہ اے اللہ ایسی محاف فر مادے ، اے اللہ ایسی پر دم فر مادے۔

جبتم مُماز پڑھنے کے لئے کھڑے ہوتوصفیں سیدھی کرلیا کرو، خالی جگہ کو پرکرلیا کرو، کیونکہ بیں تنہیں اپنے پیچے سے بھی دیکتا ہوں اور جب تنہارا امام الله اکبو کہتا ہوں اور جب تنہارا امام الله اکبو کہو، جب وہ رکوع کرے تو تم بھی رکوع کرو، جب وہ سمع الله لمن حمدہ کہتا تو تم الله م ربنا لك الحمد کہو، اور مردوں کی صفوں میں سب سے بہترین صف پہلی اور سب

سے کم ترین صف آخری ہوتی ہے اور عور توں کی صفول میں سب سے بہترین آخری اور سب سے کم ترین پہلی صف ہوتی ہے، اے گروہ خوا تین! جب مرد بحدہ کریں تو تم اپنی نگا ہیں پست رکھا کرو، اور تہبند کے سورا خول سے مردول کی شرمگا ہول کو خدد یکھا کرو۔ (۱۱۰.۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بُنُ عَمْرٍ وَ حَدَّثَنَا عَبَّادٌ يَعْنِي ابْنَ رَاشِدٍ عَنْ ذَاوُدَ بُنِ آبِی هِنْدٍ عَنْ آبِی نَصْرَةَ عَنْ آبِی سَعِيدٍ قَالَ إِنْكُمْ لَتَعْمَلُونَ آعْمَالًا هِي آدَقٌ فِي آغَيْنِكُمْ مِنْ الشَّعْرِ كُنَّا نَعُدُّهَا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ المُعْدِ وَسَلَّمَ مِنْ الْمُوبِقَاتِ

(۱۱۰۰۸) جھزت ابوسعید خدری دانشنے سے مروی ہے کہتم لوگ ایسے اعمال کرتے ہوجن کی تنہاری نظروں میں پرکاہ سے بھی کم حیثیت ہوتی ہے الیکن ہم انہیں نبی طالی کے دورِ باسعادت میں مہلک چیزوں میں شار کرتے تھے۔

(١١..٩) حَدَّثَنَا ٱللهِ عَامِ حَدَّثَنَا الزُّبَيْرُ بُنُ عَبُدِ اللَّهِ حَدَّثَنِى رُبَيْحُ بُنُ آبِى سَعِيدِ الْخُدْرِیِّ عَنْ آبِيهِ قَالَ قُلْنَا يَوْمَ الْخَنْدَقِ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَلُ مِنْ شَيْءٍ نَقُولُهُ فَقَدْ بَلَغَتْ الْقُلُوبُ الْحَنَاجِرَ قَالَ نَعَمُ اللَّهُمَّ اسُتُرْ عَوْرَاتِنَا وَآمِنُ وَعُقَالَ مَا اللَّهُ عَنَّ وَجَلَّ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ بِالرِّيحِ وَهُوَمَ أَعُدَائِهِ بِالرِّيحِ فَهُزَمَهُمُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ بِالرِّيحِ

(١١٠١) حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا عَبُدُ الْمَلِكِ بُنُ حَسَنِ الْحَارِثِیَّ حَدَّثَنَا سَعِیدُ بُنُ عَمْرِو بُنِ سُلَیْمٍ قَالَ سَمِعْتُ رَجُلًا مِنَّا قَالَ عَبُدُ الْمَلِكِ نَسِیتُ اسْمَهُ وَلَكِنُ اسْمَهُ مُعَاوِیَهُ أَوْ اَبُنُ مُعَاوِیَةَ یُحَدِّثُ عَنْ آبِی سَعِیدٍ الْخُدُرِیِّ اَلَّ النَّیْقَ صَلَّی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الْمَیِّتَ یَعْرِفُ مَنْ یَحْمِلُهُ وَمَنْ یُحَدِّلُهُ وَمَنْ یُدَلِیهِ فِی قَبْرِهِ فَقَالَ اَبُنُ عُمْرَ وَهُوَ فِی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ یَا اَبُنُ عَمْرً إِلَی آبِی سَعِیدٍ فَانُطَلَقَ اَبْنُ عُمْرً إِلَی آبِی سَعِیدٍ فَقَالَ اَبُن عَمْرً وَهُوَ فِی الْمَجْلِسِ مِمَّنْ سَمِعْتَ هَذَا قَالَ مِنْ آبِی سَعِیدٍ فَانُطَلَقَ اَبْنُ عُمْرً إِلَی آبِی سَعِیدٍ فَقَالَ یَا آبَا سَعِیدٍ مِمَّنُ سَمِعْتَ هَذَا قَالَ مِنْ اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ [انظر: ٢٢٢ ٢١].

(۱۰۱۰) حضرت ابوسعید ضدری رنگافتاسے مروی ہے کہ نبی علیہ نے فر مایا میت اپنے اٹھانے والوں بخسل دینے والوں اور قبریں اتار نے والوں تک کو جانتی ہے۔

(١١.١١) حَلَّثَنَا عَبُدُ الصَّمَدِ حَلَّثُنَا هَمَّامٌ حَلَّثَنَا قَتَادَةٌ عَنْ آبِي نَضْرَةَ عَنْ آبِي سَعِيدٍ أَمَرَنَا نَبِيْنَا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَقُراً بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ وَمَا تَيَسَّرَ [صححه ابن حبان (١٧٩٠) وصحح اسناده ابن سيد الناس، وابن حجر وقال الألباني: صحيح (ابو داود: ٨١٨)]. [انظر: ١١٩٤٤،١١٤٥].

(۱۱۰۱۱) حضرت ابوسعید خدری والنظ سے مروی ہے کہ جمیں ہمارے نی کا النظام نے نماز میں سورہ فاتحہ اور "جوسورت آسانی سے

هُ مُنلُا) مُرْنَ طَبِلِ مِينَّةِ مِنْ مِنْ الْمُنْ مِنْ مِنْ الْمُنسَدَّ الْمُسْمَدُ الْمُنسَدَّ الْمُسْمَدُ الْمُنسَدَّ الْمُنسَدَّ الْمُسْمَدُ الْمُنسَدَّ الْمُنسَدَّ الْمُنسَدَّ الْمُنسَدُ الْمُنسَدَّ الْمُنسَدَّ الْمُنسَدُّ اللَّهُ اللَّهُ الْمُنسَدُّ الْمُنسَدُّ الْمُنسَدُّ الْمُنسَدُّ اللَّهُ اللَّ

(١١٠١٢) حَلَّاثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ عَبُدِ اللَّهِ الزُّبَيْرِيُّ حَلَّاثَنَا يَزِيدُ بُنُ مَوْدَانَبَةً قَالَ حَلَّثَنَا ابْنُ أَبِي نَعْمٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدُدِيِّ قَالَ وَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْخَسَنُ وَالْحُسَيْنُ سَيِّدَا شَبَابِ أَهْلِ الْجَنَّةِ [صححه الْخُدُدِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْخَسَنُ وَالْحُسَيْنُ سَيِّدَا شَبَابِ أَهْلِ الْجَنَّةِ [صححه النخدي المرمدي الترمدي الترمدي الترمدي وقال الألباني: صحيح والترمدي (الترمدي الترمدي النظر: ١٩٥٩)، والحاكم (١٩٧٦) وقال الترمدي ١١٧٥٨). [انظر: ١٩٥٦) والحاكم (١١٧٩١) ١١٧٩٥).

(۱۱۰۱۲) حضرت ابوسعيد خدرى خُنْ عَبَّدٌ يَعْنِى ابْنَ رَاشِدِ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدِ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْحُدُرِيِّ قَالَ شَهِدُتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جِنَازَةً فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنُهُ النَّاسُ إِنَّ هَذِهِ الْأُمَّةُ تُبْتَلَى فِي قَبُورِهَا فَإِذَا الْإِنْسَانُ دُونِ فَتَفَرَّقَ عَنْهُ آصُحَابُهُ جَانَهُ مَلَكُ فِي يَدِهِ مِطْرَاقٌ أَنُهَا النَّاسُ إِنَّ هَذِهِ الْأُمَّةَ تُبْتَلَى فِي قَبُورِهَا فَإِذَا الْإِنْسَانُ دُونِ فَتَفَرَّقَ عَنْهُ آصُحَابُهُ جَانَهُ مَلَكُ فِي يَدِهِ مِطْرَاقٌ فَالَّاسُ إِنَّ هَذِهِ الْأُمَّةُ تُبْتَلَى فِي قَبُورِهَا فَإِذَا الْإِنْسَانُ دُونِ فَتَفَرَّقَ عَنْهُ آصُحَابُهُ جَانَهُ مَلَكُ فِي يَدِهِ مِطْرَاقٌ فَيَقُولُ هَذَا الرَّجُلِ فَإِنْ كَانَ مُؤْمِنًا قَالَ آشُهَدُ أَنْ لَا إِلَٰهَ إِلَّا اللَّهُ وَآنَ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ فَيَقُولُ صَدَفَتَ ثُمَّ يُفْتَحُ لَهُ بَابٌ إِلَى النَّارِ فَيَقُولُ هَذَا كَانَ مَنْوِلُكَ لَوْ كَفَرْتَ بِرَبِّكَ فَأَمَّا إِذْ آمَنْتَ فَهِذَا مَنْوِلُكُ فَلَا اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ وَاللَّهُ اللَّهُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَإِنْ كَانَ كَاوِرًا مَنْ فَقُولُ لَهُ اللَّهُ عَلَيْهِ مَلَى فَيْ فَعَلَى الْمَعْدُ لَكَ مُولِكُ فَي مُلِكُ فَى مَلِي اللَّهُ عَلَيْهِ مَلَى الْمَعْرَاقِ يَسُمَعُهَا حَلُقُ اللَّهِ كُلُّهُمْ اللَّهُ عَلَى الْمَعْرَاقِ يَسُمَعُهَا حَلْقُ اللَّهِ مَلَكُ فِي يَدِهِ مِطْرَاقُ إِلَا هُبِلَ عَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُلَيْهُ اللَّهُ مَلَكُ فِي يَدِهِ مِطُواقً إِلَاهُ مَلَكُ فَا اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ عَلَيْهُ مُ اللَّهُ عَلَيْهِ مَلَكُ فِي يَدِهِ مِطُواقٌ إِلَا هُبِلَ عَنْدَ ذَلِكَ اللَّهُ مَلْهُ اللَّهُ مَلَى اللَّهُ مَلَى اللَّهُ مَلَى اللَّهُ وَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ اللَّهُ وَلَا اللَّهُ الْمَولُولُ اللَّهُ عَلَيْهِ مَلَى عَلَيْهُ وَاللَهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ

(۱۱۰۱۳) حضرت ابوسعید خدری ڈاٹٹ سے مردی ہے کہ میں ایک جنازے میں نبی عالیہ کے ساتھ شریک تھا، وہاں نبی عالیہ فرمایا لوگوا اس امت کی آ زمائش قبروں میں بھی ہوگی، چنانچہ جب انسان کو ذنن کر کے اس کے ساتھی چلے چاتے ہیں، تو ایک فرشتہ 'جس کے ہاتھ میں گرز ہوتا ہے' آ کراسے بٹھاد بتا ہے، اور اس سے نبی عالیہ کہ متعلق پوچھتا ہے کہ تم اس آ دمی کے متعلق کیا کہتے ہو؟ اگر وہ مؤمن ہوتو کہد دیتا ہے کہ میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی مجود نہیں اور یہ کہ محمد کا لیکنی ہے۔ اور اس کے بندے اور رسول ہیں، بیس کر فرشتہ کہتا ہے کہ تم نہا ہے کہ آ بھراسے جہنم کا ایک دروازہ کھول کر دکھایا جاتا ہے اور اس کے سے کہا جاتا ہے کہ آگر ہوتا ہے کہ کراس کے ساتھ کفر کرتے تو تہا را ٹھکا نہ یہاں ہوتا ، لیکن چونکہ تم اس پر ایمان رکھتے ہواس لئے تمہا را ٹھکا نہ دوسرا ہے، یہ کہ کراس کے لئے جنت کا ایک دروازہ کھول دیا جاتا ہے، پھروہ اٹھ کر جنت میں داخل ہونا چا ہتا ہے قرشتہ اسے سکون سے رہنے کی تلقین کرتا ہے اور اس کی قبر کشادہ کر دی جاتی ہے۔

هي مُنالا اخرين بل يهنيه متري الحكم و المحمد و المحمد المنسكة بالخاري المنادي المنسكة بالمخاري المنادي المنادي

اوراگروہ کافریا منافق ہوتو فرشتہ جب اس سے پوچھتا ہے کہ م اس آدمی کے متعلق کیا کہتے ہو؟ وہ جواب دیتا ہے کہ جھےتو کچھ معلوم نہیں ،البتہ میں نے لوگوں کو کچھ کہتے ہوئے ساضر ورتھا، فرشتہ اس سے کہتا ہے کہ تم نے کچھ جانا ، نہ تلاوت کی اور نہ ہدایت پائی ، پھراسے جنت کا ایک دروازہ کھول کر دکھایا جاتا ہے اور فرشتہ اس سے کہتا ہے کہ اگرتم اپنے دب پرایمان لائے ہوتے تو تمہارا ٹھکانہ یہاں ہوتا ،کین چونکہ تم نے اس کے ساتھ کفر کیا ،اس لئے اللہ نے تمہارا ٹھکانہ یہاں سے بدل دیا ہے اور اس کے لئے جہنم کا ایک دروازہ کھول ویا جاتا ہے ، پھروہ فرشتہ اپنے گرز سے اس پراتنی زور کی ضرب لگاتا ہے جس کی آواز جن و اس کے علاوہ اللہ کی ساری محلوق سنتی ہے ،کسی نے پوچھایا رسول اللہ کا لئے گئے! وہ فرشتہ تو جس کے سامنے بھی ہاتھ میں گرز لے کر کھڑا ہوگا ،اس پر گھرا ہے طاری ہوگی ؟ نبی طایشانے فرمایا اللہ ایمان والوں کو کلمہ تو حید پر ٹابت قدم رکھتا ہے۔

(١١٠١٤) حَلَّاثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَلَّاثَنَا هَمَّامٌ حَلَّاثَنَا يَخْيَى عَنُ آبِي نَضُرَةً غَنُ آبِي سَعِيدٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْوَتُرُ بِلَيْلٍ [انظر: ١١٦١٣:١١١١٢٤ / ١٦٩٨: ١١٣٤٤]

(۱۱۰۱۴) حضرت ابوسعید خدری بخانفئے مروی ہے کہ نبی ملیشانے فرمایا وتر رات ہی کو پڑھے جا کیں۔

(١١٠١٥) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا الْجُرَيُوِيُّ عَنُ أَبِي نَضُرَةَ عَنُ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَأَلَ ابْنَ صَائِدٍ عَنُ تُرْبَةِ الْجَنَّةِ فَقَالَ دَرْمَكَةٌ بَيْضَاءُ مِسْكٌ خَالِصٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَدَقَ [صححه مسلم (٢٩٢٨)]. [انظر: ٢٩٢١) ١١٤٠٩، ١١٢١٢].

(۱۱۰۱۵) حضرت ابوسعید خدری ڈاٹنڈ سے مروی ہے کہ نبی الیائیا نے ابن صائد سے جنت کی مٹی کے متعلق بوچھا تو اس نے کہا کہ وہ انتہائی سفیدا ور خالص مشک کی ہے، نبی الیائیا نے اس کی تصدیق فر مائی۔

(١١.١٦) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا مَالِلُكُ بُنُ أَنَسٍ عَنُ خُبَيْبِ بُنِ عَبُدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ حَفْصَ بُنَ عَاصِمٍ أَخْبَرَهُ عَنْ أَبِى هُرَيُرَةَ وَأَبِى سَعِيدٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا بَيْنَ بَيْتِي وَمِنْبَرِى رَوْضَةٌ مِنُ رِيَاضِ الْجَنَّةِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا بَيْنَ بَيْتِي وَمِنْبَرِى رَوْضَةٌ مِنُ رِيَاضِ الْجَنَّةِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا بَيْنَ بَيْتِي وَمِنْبَرِى وَوْضَةٌ مِنُ رِيَاضِ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا بَيْنَ بَيْتِي وَمِنْبَرِى رَوْضَةٌ مِنُ رِيَاضِ الْجَنَّةِ وَمُنْبَرِى عَلَى حَوْضِي [راجع: ٢٢٢٧].

(۱۱۰۱۲) حَضرت ابو ہریرہ والنظاور ابوسعید والنظامے مروی ہے کہ نبی طالیا نے فرمایا میرے گھر اور منبر کا درمیانی حصہ جنت کا ایک باغ ہے اور میر امنبر میرے حوض پرلگایا جائے گا۔

(١١.١٧) حَدَّثَنَا آسُوَدُ بُنُ عَامِ حَدَّثَنَا آبُو بَكُرِ عَنِ الْآغِمَشِ عَنْ آبِي صَالِحٍ عَنْ آبِي سَعِيدِ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ عُمَّرُ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَقَدُ سَمِعْتُ فُلَانًا وَفُلَانًا يُحْسِنَانِ الثَّنَاءَ يَذُكُرَانِ ٱللَّكَ أَعْطَيْتَهُمَا دِينَارَيْنِ قَالَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَكِنَّ وَاللَّهِ فُلَانًا مَا هُوَ كَذَلِكَ لَقَدُ أَعْطَيْتُهُ مِنْ عَشَرَةٍ إِلَى مِائَةٍ فَمَا يَقُولُ ذَاكَ أَمَا وَاللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَكِنَّ وَاللَّهِ فُلَانًا مَا هُو كَذَلِكَ لَقَدُ أَعْطَيْتُهُ مِنْ عَشَرَةٍ إِلَى مِائَةٍ فَمَا يَقُولُ ذَاكَ أَمَا وَاللَّهِ إِنَّا اللَّهِ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَكِنَّ وَاللَّهِ فَكُونً مَعْتَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَكُونَ عَنْدِى يَتَأَبَّطُهَا يَعْنِى تَكُونُ تَحْتَ إِبْطِهِ يَعْنِى نَارًا قَالَ قَالَ عُمَرُيا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا مَعْمَلُ يَا رَسُولَ اللَّهِ لِمَا أَصَعْنَ عَلَيْهِ وَاللَّهُ مُنَا الْمُعْتَى عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَمْرُيا وَلَا إِلَاهُ مَا أَصْنَعُ يَأْبُونَ إِلَّا ذَاكَ وَيَأْبَى اللَّهُ لِى الْبُخُلَ [انظر: ١١١٤].

(۱۰۱۷) حضرت ابوسعید خدری رفانیئا ہے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت عمر رفانیئا نے بارگاہ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ!
میں نے فلاں فلاں دوآ دمیوں کوخوب تعریف کرتے ہوئے اور بید ذکر کرتے ہوئے سنا ہے کہ آپ نے انہیں دو دینارعطاء
فرمائے ہیں، نبی طینا نے فرمایالیکن بخدا! فلاں آ دمی ایسانہیں ہے، میں نے اسے دس سے لے کرسوتک دیناردیئے ہیں، وہ کیا
کہتا ہے؟ یا در کھو! تم میں سے جو آ دمی میرے پاس سے اپناسوال پورا کر کے فکاتا ہے وہ اپنی بغل میں آگ لے کر فکاتا ہے،
حضرت عمر مخالف نے عرض کیا یا رسول اللہ مُنا اللہ اللہ اللہ میں دیتے ہی کیوں ہیں؟ نبی طینا نے فرمایا میں کیا کروں؟ وہ اس کے
علاوہ مانے ہی نہیں اور اللہ میرے لیے بحل کو پندنہیں کرتا۔

(١١٠١٨) حَدَّثَنَا رِبُعِيٌّ بُنُ إِبُرَاهِيمَ حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّحْمَنِ بُنُ إِسْحَاقَ عَنْ عَبُدِ الرَّحْمَنِ بُنِ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْحَارِثِ مَوْلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ تَغَنَّى أَغْنَاهُ اللَّهُ وَمَنْ تَعَفَّفَ الْمُنْ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ آنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ تَغَنَّى أَغْنَاهُ اللَّهُ وَمَنْ تَعَفَّفَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ تَغَنَّى أَغْنَاهُ اللَّهُ وَمَنْ تَعَفَّفَ أَعَنَاهُ اللَّهُ وَمَنْ تَعَفَّفُ

(۱۱۰۱۸) حضرت ابوسعید خدری ڈٹاٹھئے سے مروی ہے کہ نبی علیٰلانے فر ما یا جو شخص غناء حاصل کرتا ہے اللہ اسے غنی کر دیتا ہے اور جو شخص عفت حاصل کرتا ہے اللہ اسے عفت عطاء فر ما دیتا ہے۔

(۱۱۰۱۹) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بُنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ نَافِعِ قَالَ قَالَ عُمَرُ لَا تَبِيعُوا اللَّهَ اِنَاجِزٍ فَإِنِّى أَخَافُ عَلَيْكُمْ بِالْوَرِقِ إِلَّا مِثْلًا بِمِثْلِ وَلَا تُشِفُّوا بَعْضَهَا عَلَى بَعْضِ وَلَا تَبِيعُوا شَيْنًا غَائِبًا مِنْهَا بِنَاجِزٍ فَإِنِّى أَخَافُ عَلَيْكُمْ الرَّمَاءُ الرِّبَا قَالَ فَحَدَّثُ رَجُلٌ ابْنَ عُمَرَ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ يُحَدِّثُهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهِ صَلَّى اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَمَا تَمَّ مَقَالَتَهُ حَتَّى دَخَلَ بِهِ عَلَى أَبِي سَعِيدٍ وَأَنَا مَعَهُ فَقَالَ إِنَّ هَذَا حَدَّثَنِي عَنْكَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْفَى عَنْكَ وَسَمِعَ أُذْنِي عَنْكَ حَدِيثًا يَزُعُمُ أَنَّكَ تُحَدِّثُهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفَسَمِعْتَهُ فَقَالَ بَصُرَ عَيْنِي وَسَمِعَ أُذْنِي حَدِيثًا يَزُعُمُ أَنَّكَ تُحَدِّتُهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفَسَمِعْتَهُ فَقَالَ بَصُرَ عَيْنِي وَسَمِعَ أُذْنِي وَسَلِّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْضٍ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهُ إِلَيْ عَنْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الْعَرِقُ اللَّهُ عَلَى الْعَرِقُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا الْوَرِقَ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الْوَلِقُ الْعَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَى اللَّهُ وَاللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الْعَرَقُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الْعَلَى الْعَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى الللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّه

(۱۱۰۱۹) حضرت عمر الناتی فرماتے ہیں کہ سونا سونے کے بدلے اور چا ندی چا ندی کے بدلے برابر سرابر ہی پیچو، ایک دوسرے میں کمی بیشی نہ کرو، اور ان میں سے کسی عائب کو حاضر کے بدلے میں مت پیچو، کیونکہ جھے تم پر سود میں جتلا ہونے کا اندیشہ ہے، راوی حدیث نافع کہتے ہیں کہ ایک آ دی نے حضرت ابن عمر الناتیٰ کو یہی حدیث حضرت ابوسعید خدری الناتیٰ کے حوالے سے سائی، ابھی اس کی بات پوری نہ ہوئی تھی کہ حضرت ابوسعید خدری النائیٰ بھی آ گئے، میں ویہیں پر موجود تھا، حضرت ابن عمر الناتیٰ کے ان سے فرمایا کہ انہوں نے فرمایا کہ میں نے انہیں نبی علیہ کے حوالے سے سائی ہے اور ان کے خیال کے مطابق وہ حدیث آ پ نے انہیں نبی علیہ کے حوالے سے سائی ہے اور ان کے خیال کے مطابق وہ حدیث آ پ نے آ تھوں سے دیکھا اور حوالے سے سائی ہے، کیا واقعی آ پ نے بیرحدیث نبی علیہ سے کہ بے؟ انہوں نے فرمایا کہ میں نے آپی آ تھوں سے دیکھا اور

هي مُنالِمُ الْمَرْبِينِ بِي مِنْ الْمُنْ الْمُنْ

ا پنے کانوں سے نبی ملیلا کو بیفر ماتے ہوئے سنا کہ سونا سونے کے بدلے اور جائدی جاندی کے بدلے براسرابر ہی پیچو، ایک دوسر سے میں کی بیشی نہ کر واور ان میں سے کسی فائب کو حاضر کے بدلے میں مت پیچو۔

(١١.٢٠) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَادٍ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْمُؤْمِنَ لَا يُصِيبُهُ وَصَبُّ وَلَا يَسَادٍ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْمُؤْمِنَ لَا يُصِيبُهُ وَصَبُّ وَلَا اللَّهِ عَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْمُؤْمِنَ لَا يُصِيبُهُ وَصَبُّ وَلَا اللَّهُ عَنْهُ مِنْ سَيِّنَاتِهِ [انظر: ١١٤٧١، ١١١٥، ١١٤٧١، المَا اللَّهُ عَنْهُ مِنْ سَيِّنَاتِهِ [انظر: ١٥ ١١٥، ١١١، ١١٥ ٢٠٦

(۱۱۰۲۰) حضرت ابوسعید خدری ٹاٹنٹو سے مروی ہے کہ نبی الیٹانے فر مایا مسلمان کو جو پریشانی ، نکلیف عُم ، بیاری ، دکھ تی کہ وہ خیالات ' 'جواسے تنگ کرتے ہیں'' پیٹچتے ہیں ،اللہ ان کے ذریعے اس کے گنا ہوں کا کفارہ کر دیتے ہیں۔

عَنِيٌّ مِنْ الْيَمَنِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهِ عَلَيْهَ اللَّهِ عَلَيْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْمُنْصَارُ وَغَيْرُهُمُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْمُنْصَارُ وَغَيْرُهُمُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ مَا لَمْ السَّمَاءِ عَبْرٌ مِنْ السَّمَاءِ صَبَاحًا وَمَسَاءً ثُمَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهِ قَالَ وَيُحِكَ الْمُسْتُ الْحَيْمَةِ مُشَمِّرٌ الْإِزَارِ مَحْلُوقُ الرَّأْسِ اللَّهِ فَقَالَ وَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَلَّمَ وَسَلَّمَ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَمْ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَمْ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَمُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَمْ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَمُ اللَّهُ

(۱۱۰۲۱) حضرت ابوسعید دلان سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت علی دلانٹی نے یمن سے سونے کا ایک کلزاد باغت دی ہوئی کھال میں لپیٹ کر''جس کی مٹی خراب نہ ہوئی تھی''نبی علیہ کی خدمت میں بھیجا، نبی علیہ نے اسے زیدالخیر، اقرع بن حابس، عیبنہ بن حصن اور علقمہ بن علاشہ یا عامر بن طفیل چارآ دمیوں میں تقسیم کر دیا، بعض صحابہ ڈٹائٹٹ اور انصار وغیرہ کواس پر کچھ بوجھ محسوس ہوا، نبی علیہ نے ان سے فرمایا کیا تم مجھے امین نہیں سبھتے ؟ میں تو آسان والے کا امین ہوں، میرے پاس صبح شام آسانی خبریں آتی

مُنالًا احَدُرُنَ بِل مِنْ مِنْ الْمُنْ الْمُنْ مِنْ الْمُنْ الْمُنْ مِنْ الْمُنْ لِلْمُنْ الْمُنْ الِمِنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْ

بیں، اتنی دیر میں گہری آنکھوں، سرخ رخساروں، کشادہ پیشانی، گھنی ڈاڑھی، تہبندخوب اوپر کیا ہوااور سرمنڈ وایا ہواایک آدمی آیا اور کہنے لگایار سول اللّٰہ طَالِیْتُنِیْمَ احْدا کا خوف سیجیے، نبی علیہ اللہ نے سراٹھا کراہے دیکھااور فر مایا بدنصیب! کیا اہل زمین میں اللہ سے سب سے زیادہ ڈرنے کا حقد ارمیں ہی نہیں ہوں؟

پھروہ آدمی پیٹے بھیر کر چلا گیا، حضرت خالد بن ولید ڈٹاٹٹ کہنے گئے یا رسول اللّہ مَٹاٹٹٹے ابجھے اجازت دیجئے کہ اس کی گردن مار دول؟ نبی علیہ نے فر مایا ہوسکتا ہے کہ بینماز پڑھتا ہو، انہوں نے عض کیا کہ بہت سے نمازی ایسے بھی ہیں جو اپنی زبان سے وہ کہتے ہیں جو ان کے دلوں میں ہوتا، نبی علیہ نے فر مایا مجھے اس بات کا حکم نہیں دیا گیا کہ لوگوں کے دلوں میں سوراخ کرتا پھرول یا ان کے دلوں میں کرتا پھرول، پھر نبی علیہ نے اسے ایک نظر دیکھا جو پیٹے پھیر کرجار ہا تھا اور فر مایا یا در کھو! اس خص کی نسل میں ایک ایسی قوم آئے گی جو قرآن تو پڑھیں گے لیکن وہ ان کے حلق سے نینچ نہیں اتر ہے گا، اور وہ دین سے ایسے نکل جا تیں گیا جا ہے۔

(١١٠٢٢) حَذَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ فُصَيْلٍ حَدَّثَنَا ضِرَارٌ يَغْنِي ابْنَ مُرَّةً أَبُو سِنَانِ عَنْ آبِي صَالِحٍ عَنْ آبِي هُرَيْرَةً وَآبِي سَعِيدٍ قَالَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَقُولُ إِنَّ الصَّوْمَ لِي وَآنَا آجُزِى بِهِ إِنَّ لِلصَّاثِمِ قَالَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَقُولُ إِنَّ الصَّوْمَ لِي وَآنَا آجُزِى بِهِ إِنَّ لِلصَّاثِمِ فَرُحَتَيْنِ إِذَا أَفْطَرَ فَرِحَ وَإِذَا لَقِى اللَّهُ فَجَزَاهُ فَرِحَ وَالَّذِى نَفُسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَخُلُوفُ فَمِ الصَّائِمِ أَطْيَبُ عِنْدَ اللَّهِ مِنْ رِيحِ الْمِسُكِ [راجع: ٧٧٧]

(۱۱۰۲۲) حضرت ابو ہریرہ ڈٹاٹٹو اور ابوسعید خدری ڈٹاٹو سے مروی ہے کہ نبی طیا نے فر مایا ارشاد باری تعالیٰ ہے روزہ خاص میرے لیے ہے اور میں خوداس کا بدلہ دول گا، روزہ دار کو دوموقعوں پر فرحت اور خوشی حاصل ہوتی ہے، چنا نچہ جب وہ روزہ افطار کرتا ہے تو خوش ہوتا ہے اور جب اللہ سے ملاقات کرے گا اور اللہ اسے بدلہ عطاء فر مائے گا تب بھی وہ خوش ہوگا، اس ذات کی فتم جس کے دست قدرت میں محمد (منافیقیم) کی جان ہے، روزہ دار کے منہ کی بھبک اللہ کے نزدیک مشک کی خوشبو سے زیادہ عمدہ ہے۔

(۱۱۰۲۳) حَلَّاثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ أَبِي عَلِيٍّ عَنُ شُعْبَةً عَنِ الْعَلَاءِ بُنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا سَعِيدٍ سُئِلَ عَنْ الْعَلَاءِ بُنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا سَعِيدٍ سُئِلَ عَنْ الْعَلَاءِ فَلَا اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِزْرَةُ الْمُؤُمِنِ إِلَى أَنْصَافِ الْإِزَارِ فَقَالَ عَلَى الْخَبِيرِ سَقَطْتَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِزْرَةُ الْمُؤْمِنِ إِلَى أَنْصَافِ السَّاقَيْنِ لَا جُنَاحَ أَوْ لَا حَرَجَ عَلَيْهِ فِيمَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْكَعْبَيْنِ مَا كَانَ أَسْفَلَ مِنْ ذَلِكَ فَهُو فِى النَّارِ لَا يَنْظُرُ السَّاقَيْنِ لَا جُنَاحَ أَوْ لَا حَرَجَ عَلَيْهِ فِيمَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْكَعْبَيْنِ مَا كَانَ أَسْفَلَ مِنْ ذَلِكَ فَهُو فِى النَّارِ لَا يَنْظُرُ اللَّهُ إِلَى مَنْ جَرَّ إِزَارَهُ بَطُوا [صححه ابن حبان (٤٤١٥)، و٤٤٥، و ٤٥٥) وقال الألباني: صحيح (ابو داود: ١١٩٤٧)، وابن ماحة: ٣٥٧٣)]. [انظر: ٢١٠٤/ ١٠٢٧، ١١٤١٧) المنافقة عن المنافقة المناف

(۱۱۰۲۳) ایک مرتبہ کسی مخص نے حضرت ابوسعید ڈاٹٹؤ سے ازار کے متعلق پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہتم نے ایک ہاخبرآ دمی سے سوال پوچھا، میں نے نبی علیکا کو بیفر ماتے ہوئے سنا ہے کہ مسلمان کی تہبند نصف پنڈلی تک ہونی چاہئے، پنڈلی اور مخنوں کے

درمیان ہونے میں کوئی حرج نہیں ہے لیکن تہبند کا جو حصد ٹخنوں سے نیچے ہوگا وہ جہنم میں ہوگا ، اور اللہ اس شخص پر نظر کرم نہیں فرمائے گا جوانیا تہبند مکبر سے زمین پر گھسیتا ہے۔

(١١.٢٤) حَدَّثَنَا ابْنُ آبِي عَدِيٍّ عَنُ ذَاوُدَ عَنُ آبِي نَضْرَةً عَنُ آبِي سَعِيدٌ قَالَ أَمَرَنَا رَسُولٌ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم بِينَاءِ الْمَسْجِدِ فَجَعَلْنَا نَنْقُلُ لَبِنَةً وَكَانَ عَمَّارٌ يَنْقُلُ لَبِنَتَيْنِ لَبِنَتَيْنِ فَتَتَرَّبُ رَأْسُهُ قَالَ فَحَدَّثِنِي أَصْحَابِي بِينَاءِ الْمَسْجِدِ فَجَعَلْنَا نَنْقُلُ لَبِنَةً لَبِنَةً وَكَانَ عَمَّارٌ يَنْقُلُ لَبِنَتَيْنِ لَبِنَتَيْنِ فَتَتَرَّبُ رَأْسُهُ وَلَهُ قَالَ فَحَدَّثِنِي أَصْحَابِي وَلَمْ أَسْمُعُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ جَعَلَ يَنْفُضُ رَأْسَهُ وَيَقُولُ وَيُحَكَ يَا ابْنَ سُمَيَّةَ تَقْتُلُكَ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ جَعَلَ يَنْفُضُ رَأْسَهُ وَيَقُولُ وَيُحَكَ يَا ابْنَ سُمَيَّةَ تَقْتُلُكَ الْفَعَةُ الْبَاغِيةُ وَانظَنَ ٢١١٨٥٣.

(۱۱۰۲۳) حضرت ابوسعید ڈاٹنؤ سے مروی ہے کہ نبی طلیقانے ہمیں تغیر معجد کا حکم دیا، ہم ایک ایک ایک این اٹھا کرلاتے تھا اور دخرت محار شائنؤ دو دو اینٹیں اٹھا کرلا رہے تھے، اور ان کا سرمٹی میں رہے بس گیا تھا، میرے ساتھوں نے مجھ سے بیان کیا، اگر چہ میں نے نبی طلیقا سے یہ بات خو دنہیں سی کہ نبی علیقا ان کے سرکو جھاڑتے جاتے تھے اور فرماتے جاتے تھے کہ ابن سمیہ! افسوس، کہ تہمیں ایک باغی گروہ شہید کردے گا۔

(١١٠٢٥) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ دَاوُدَ عَنْ أَبِي نَضْرَةً عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكُونُ فِي آخِرِ الزَّمَانِ خَلِيفَةٌ يُعْظِى الْمَالَ وَلَا يَعُدُّهُ عَدًّا [صححه مسلم (٢٩١٤)]. [انظر: ٢٥٩١، ١٣٥٩].

(۱۱۰۲۵) حضرت ابوسعید ٹاٹنٹا ہے مروی ہے کہ نبی علیا آخرز مانے میں ایک خلیفہ ہوگا، جولوگوں کوشار کیے بغیرخوب مال ودولت عطاء کیا کرے گا۔

(١١.٢٦) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ دَاوُدَ عَنْ أَبِي نَضُرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا بِأَرْضٍ مَضَبَّةٍ فَلَمَّا ابْنُ أَبِي عَدِيًّ عَنْ دَوُدَ عَنْ أَبِي الْمَوَاثِيلَ مُسِخَتُ فَلَمْ يَأْمُو وَلَمْ يَنْهَ قَالَ أَبُو سَعِيدٍ فَلَمَّا فَمَا تَأْمُونَنَا أَوْ مَا تُفْتِينَا قَالَ ذُكِرَ لِي أَنَّ أُمَّةً مِنْ بَنِي إِسُرَاثِيلَ مُسِخَتُ فَلَمْ يَأْمُو وَلَمْ يَنْهَ قَالَ أَبُو سَعِيدٍ فَلَمَّا كَانَ بَعُدَ ذَلِكَ قَالَ عُمَو اللَّهُ لَيْنَفَعُ بِهِ غَيْرَ وَاحِدٍ وَإِنَّهُ لَطَعَامُ عَامَّةِ الرِّعَاءِ وَلَوْ كَانَ عِنْدِى لَطَعِمْتُهُ وَإِنَّمَا عَافَهُ كَانَ بَعُدَ ذَلِكَ قَالَ عُمَو اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [صححه مسلم (١٩٥١)]. [انظر: ١٦١١١١٤٤٥،١١٢١١١١ عَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [صححه مسلم (١٩٥١)]. [انظر: ١٦٠١١١١ عن يرسول الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [صححه مسلم (١٩٥١)]. وانظر: ١٩٥١ع مُولَى يَرسول الله عَلَيْهُ إنها الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْكِاللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسُلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ وَلَهُ اللهُ عَلَيْهِ وَلَا عَلَى اللهُ عَلَيْهُ وَلِهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَلَا عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَلَا عَلَيْهُ وَلِي اللهُ عَلَيْهِ وَلَا عَلَيْهُ اللهُ الل

(۱۰۲۱) حضرت ابوسعید و النوسید و کی ہے کہ ایک آ دمی نے بارگا و نبوت میں بیسوال عرض کیا کہ یارسول النوسی فیا ہمارے علاقے میں گوہ کی بڑی کثر ت ہوتی ہے، اس سلسلے میں آ پہمیں کیا تھم دیتے ہیں؟ نبی علیہ نے فرمایا کہ میر نے سامنے یہ بات ذکر کی گئی ہے کہ بنی اسرائیل میں ایک جماعت کوسنے کر دیا گیا تھا، (کہیں بیون نہو) اور نبی علیہ نے اسے کھانے کا تھم دیا اور نہی منع کیا، حضرت ابوسعید و النو کہتے ہیں کہ اس کے بعد حضرت عمر و النو کو اللہ اس سے گئی لوگوں کو فائدہ پہنچا تا ہے اور بیا مطور پر چرواہوں کی غذاء ہے، اگر میر بے پاس ہوتو میں بھی اسے کھالوں، نبی علیہ نے اسے کھانے سے سرف احتیاط فرمائی ہے۔

(١١٠٢٧) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٌّ عَنْ دَاوُدَ عَنْ أَبِي نَصْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَصُرُخُ بِالْحَجِّ صُرَاخًا حَتَّى إِذَا طُفْنَا بِالْبَيْتِ قَالَ اجْعَلُوهَا عُمْرَةً إِلَّا مَنْ كَانَ مَعَهُ الْهَدْىُ قَالَ فَجَعَلْنَاهَا عُمُرَةً فَحَلَلْنَا فَلَمَّا كَانَ يَوْمُ الْتَرُويَةِ صَرَخْنَا بِالْحَجِّ وَانْطَلَقْنَا إِلَى مِنَّى [صححه مسلم (٢٤٧)،

وابن حبان (٣٧٩٣)، وابن حزيمة: (٢٧٩٥)]. [انظر: ١١٧٣٢،١١٧٠٠].

(۱۷۰۲۷) حضرت ابوسعید خدری دلانشوسے مروی ہے کہ ہم لوگ نبی مالیا کے ساتھ سفر حج پر نکلے، سارے راستے ہم ہا واز بلند حج کا تلبیہ پڑھتے رہے کیکن جب بیت اللہ کا طواف کر لیا تو نبی ملیکانے فر مایا اسے عمرہ بنالو،الا بید کہسی کے پاس مدی کا جانور بھی ہو، چنانچہ ہم نے اسے عمرہ بنا کراحرام کھول لیا، پھر جب آٹھ ذی الحجہ ہوئی تو ہم نے جج کا تلبیہ پڑھااور مٹی کی طرف روانہ ہو گئے۔ (١١٠٢٨) حَلَّتُنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ دَاوُدَ عَنْ أَبِي نَضْرَةً عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ انْتَظُرْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عُلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةً صَلَاةَ الْعِشَاءِ حَتَّى ذَهَبَ نَحُوُّ مِنْ شَطْرِ اللَّيْلِ قَالَ فَجَاءَ فَصَلَّى بِنَا ثُمَّ قَالَ خُذُوا مَقَاعِلَكُمْ فَإِنَّ النَّاسَ قَدْ أَخَذُوا مَضَاجِعَهُمْ وَإِنَّكُمْ لَنْ تَزَالُوا فِي صَلَاةٍ مُنْذُ انْتَظُرْتُمُوهَا وَلَوْلَا ضَعْفُ الضَّعِيفِ وَسَقَمُ السَّقِيمِ وَحَاجَةً ذِي الْحَاجَةِ لَآخُرْتُ هَذِهِ الصَّلَاةَ إِلَى شَطْرِ اللَّيْلِ [صححه ابن عزيمة: (٥٤٠) وقال الألباني: صحيح (ابن ماجة: ٦٩٣)، والنسائي: ١٦٦٨)].

(۱۱۰٬۲۸) حضرت ابوسعید ڈاٹٹؤ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ نما زعشاء کے لئے نبی ملیا کا انظار کررہے تھے، انظار کرتے كرتے رات كاايك تهائى حصه بيت كيا، بالآخر نبي مليَّ تشريف لائے اور جميں نمازيرُ هائى، پھرفر مايا بني اپني جگه ير ہي بيٹھو، لوگ اپنے اپنے بستروں میں جا بیچے، کیکن تم جب سے نماز کا انتظار کر رہے ہو، تم برابرنماز میں ہی شار ہوئے ، اگر ضعفاء کی کمزوری، بیاروں کی بیاری اور ضرورت مندوں کی ضرورت کا مسئلہ نہ ہوتا تو میں بینمازرات کے ایک حصہ تک مؤخر کردیتا۔

(١١٠٢٩) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٌّ عَنْ سُلَيْمَانَ يَعْنِي النَّيْمِيُّ عَنُ ابِي نَضْرَةً عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَّا أَهُلُ النَّارِ الَّذِينَ هُمْ أَهُلُهَا لَا يَمُوتُونَ وَلَا يَخْيَوْنَ وَأَمَّا أُنَاسٌ يُرِيدُ اللَّهُ بِهِمْ الرَّحْمَةَ فَيُمِيتُهُمْ فِي النَّارِ فَيَدُخُلُ عَلَيْهِمْ الشَّفَعَاءُ فَيَأْخُذُ الرَّجُلُ ٱنْصَارَهُ فَيَبُثُّهُمْ أَوْ قَالَ فَيَنْبُتُونَ عَلَى نَهَرِ الْحَيَاءِ أَوْ قَالَ الْحَيَوَانِ أَوْ قَالَ الْحَيَاةِ أَوْ قَالَ نَهَرِ الْجَنَّةِ فَيُنْبُثُونَ نَبَاتَ الْحِبَّةِ فِي حَمِيلِ السَّيْلِ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَا تَوَوْنَ الشَّجَرَةَ تَكُونُ حَصْرَاءَ ثُمَّ تَكُونُ صَفْرَاءَ أَوْ قَالَ تَكُونُ صَفْرَاءَ أُمَّ تَكُونُ خَضْرَاءَ قَالَ فَقَالَ بَعْضُهُمْ كَأَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ بِالْبَادِيَةِ [صححه مسلم (١٨٤)]. [انظر: 79.11.47111.47411.974117.

(۱۹۰۲۹) حضرت ابوسعید خدری دان شخص مروی ہے کہ نبی علیا نے ارشا دفر مایا وہ جہنمی جواس میں ہمیشہ رہیں گے، ان برتو موت آئے گی اور نہ ہی انہیں زندگانی نصیب ہوگی ،البتہ جن لوگول پر اللہ اپنی رحمت کا ارادہ فرمائے گا ،انہیں جہنم میں بھی موت دیے

هُ مُنْ الْمُ الْمُرْنُ لِيَدِي مِنْ الْمُؤْرِنُ لِي مِنْ الْمُؤْرِنُ لِي الْمُؤْرِنُ لِي الْمُؤْرِنُ الْمُؤْرِنُ الْمُؤْرِنُ الْمُؤْرِنُ الْمُؤْرِنُ الْمُؤْرِنُ الْمُؤْرِنُ اللَّهِ الْمُؤْرِنُ اللَّهِ الْمُؤْرِنُ اللَّهِ اللَّهُ اللَّهِ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهِ اللّ

دےگا، پھرسفارش کرنے والے ان کی سفارش کریں گے، اور ہرآ دمی اپنے اپنے دوستوں کو نکال کرلے جائے گا، وہ لوگ ایک خصوصی نہر میں '' جس کا نام نہر حیاء یا حیوان یا حیات یا نہر جنت ہوگا'، عنسل کریں گے اور ایسے اگ آئیں گے جیسے سیلاب کے بہاؤ میں دانداگ آتا ہے، پھر نہی ملیا اس کا عکس فر مایا، اس کا میں انداگ آتا ہے، پھر نہی ملیا اس کا عکس فر مایا، اس پرایک آدمی کہنے نگا ایسا محسوس ہوتا ہے جیسے نبی ملیا جیسے نبی ملیا

(١١٠٣) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِي نَضْرَةً عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلِّمَ لَا يَمُنَعَنَّ أَحَدَكُمُ هَيْبَةُ النَّاسِ أَنُ يَقُولَ فِي حَقِّ إِذَا رَآهُ أَوُ شَهِدَهُ أَوْ سَمِعَهُ قَالَ وَقَالَ آبُو سَعِيدٍ وَسَلَّمَ لَا يَمُنَعَنَّ أَحَدَكُمُ هَيْبَةُ النَّاسِ أَنُ يَقُولَ فِي حَقِّ إِذَا رَآهُ أَوُ شَهِدَهُ أَوْ سَمِعَهُ قَالَ وَقَالَ آبُو سَعِيدٍ وَسَلَّمَ لَا يَمُنعَنَّ أَحَدَكُمُ هَيْبَةُ النَّاسِ أَنُ يَقُولَ فِي حَقِّ إِذَا رَآهُ أَوُ شَهِدَهُ أَوْ سَمِعَهُ قَالَ وَقَالَ آبُو سَعِيدٍ وَسَلَّمَ لَا يَعْمُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ مِنْ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ مِنْ اللَّهُ عَلَى الللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الللَّهُ عَلَى اللَّه

(۱۱۰۳۰) حضرت ابوسعید خدری و و به به مروی ہے کہ نبی ملیکا نے فر مایا لوگوں کی بیبت اور رعب و دبدبہ میں سے کسی کوحق بات کہنے سے ندرو کے ، جبکہ وہ خو داسے دیکھ لے ، یامشاہدہ کرلے یاس لے ، حضرت ابوسعید و اللہ کہتے ہیں کہ کاش! می حدیث نہ بنی ہوتی۔

(۱۱۰۳۱) حَلَّنَا ابْنُ أَبِي عَلِي عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ آبِي نَضُرَةً عَنْ آبِي سَعِيدٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ التَّخْلِيقُ هُمْ شَرُّ الْخَلْقِ آوُ مِنْ شَرِّ الْخَلْقِ يَقْتُلُهُمْ التَّخْلِيقُ هُمْ شَرُّ الْخَلْقِ آوُ مِنْ شَرِّ الْخَلْقِ يَقْتُلُهُمْ التَّخْلِيقُ هُمْ مَثَلًا أَوْ قَالَ قَوْلًا الرَّجُلُ يَرْمِي الرَّمِيَّةُ الْهُمْ التَّخْلِيقُ هُمْ مَثَلًا أَوْ قَالَ قَوْلًا الرَّجُلُ يَرْمِي الرَّمِيَّةُ الْمُعَلِي النَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَهُمْ مَثَلًا أَوْ قَالَ قَوْلًا الرَّجُلُ يَرْمِي الرَّمِيَّةُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَهُمْ مَثَلًا أَوْ قَالَ الْعَرْضَ فَيَنْظُرُ فِي النَّصْلِ فَلَا يَوَى بَصِيرةً وَيَنْظُرُ فِي النَّصِلِ فَلَا يَوَى بَصِيرةً وَيَنْظُرُ فِي النَّصِي الْقَدْقِ فَلَا يَوَى بَصِيرةً قَالَ اللَّهُ سَعِيدٍ وَأَنتُمْ قَمْمُ يَا أَهُلَ الْعِرَاقِ [صححه مسلم (١٠٢٤)، وابن حبان (١٧٤٠)] يَوَى بَصِيرةً قَالَ قَالَ أَبُو سَعِيدٍ وَأَنتُمْ قَمْمُ يَا أَهُلَ الْعِرَاقِ [صححه مسلم (١٠٤١)، وابن حبان (١٧٤٠)] لَيْوَى بَصِيرةً قَالَ قَالَ أَبُو سَعِيدٍ وَأَنتُمْ قَمْمُ يَا أَهُلَ الْعِرَاقِ [صححه مسلم (١٠٤١)، وابن حبان (١٧٤٠)] المَّوْلِ بَعْدِدُول بِيلِي السَّعِيدِ فَالنَّهُ وَمَا الْوَلُول بِيلِي الْمَالِمُ اللَّهُ الْهُولُ الْعِلَامِ الْعَلَى الْعَلَى الْمَالِمُ اللَّهُ وَلَى الْمَالِمُ اللَّهُ الْعَلَى الْعَلِي الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ الْعَلَى الْعَل

(۱۱۰۳۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ آبِي عَدِيٍّ عَنْ سَعِيدٍ يَعْنِى ابْنَ آبِي عَرُوبَةَ قَالَ حَدَّثِنِي سُلَيْمَانُ النَّاجِيُّ عَنْ آبِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى بِأَصْحَابِهِ ثُمَّ جَاءَ فَقَالَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى بِأَصْحَابِهِ ثُمَّ جَاءَ فَقَالَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى بِأَصْحَابِهِ ثُمَّ جَاءَ فَقَالَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ يَتَجِرُ عَلَى هَذَا أَوْ يَتَصَدَّقُ عَلَى هَذَا فَيُصَلِّى مَعَهُ قَالَ فَصَلَّى مَعَهُ رَجُلٌ [صححه ابن حزيمة: عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ يَتَجِرُ عَلَى هَذَا أَوْ يَتَصَدَّقُ عَلَى هَذَا فَيُصَلِّى مَعَهُ قَالَ فَصَلَّى مَعَهُ رَجُلٌ [صححه ابن حزيمة: (١٦٣٢)، وابن حبان (٢٣٩٧)، و ٢٣٩٨، و ٢٣٩٩)، وحسنه الترمذي وقال الألباني: صحيح (ابو داود: ٧٤٥)،

الله المؤرن بل يونيد مترم المحالي المعلى المحالي المحالية مترم المحالية مترم المحالية المحالي

والترمذي: ٢٢٠)]. [انظر: ٢٨ ١٤ ٢١، ١٦٣٦).

(۱۱۰۳۲) حفرت ابوسعید خدری بھائی ہے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نی ملی ایسے نے صحابہ کرام محلق کونماز پڑھائی ، نماز کے بعدایک آدمی آیا، نی ملیس نے فرمایاس پرکون تجارت کرے گا؟ یا کون اس پرصد قد کر کے اس کے ساتھ نماز پڑھے گا؟ اس پرایک آدمی نے اس کے ساتھ جا کرنماز پڑھی۔

(۱۱.۳۳) حَلَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بُنُ مَهْدِیِّ قَالَ حَلَّثَنَا مَالِكُ عَنِ الزُّهْرِیِّ عَنْ عَطَاءِ بُنِ يَزِيدَ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِیِّ قَالَ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَمِعْتُمُ النِّدَاءَ فَقُولُوا كَمَا يَقُولُ الْمُؤَذِّنُ [صححه المحارى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَمِعْتُمُ النِّدَاءَ فَقُولُوا كَمَا يَقُولُ الْمُؤَذِّنُ إِنَّ المحارى (٢١١) وابن حزيمة (٢١١) وابن حبان (٢٨٦١][انظر:٢١٥ (٢١١ ٥ ٢٤،١١٥ ٢٤،١١٥] وابن حبان (٢٨٦ ا) [انظر:٢١٥ ا ٢٠ ٢٤،١١٥ وجوموذن كهتا جب الله عنه الله عنه الله عَدْدَى الله عَنْدُ اللّهِ بُنُ عَوْنٍ الْخَوَّازُ وَمُصْعَبُ الزَّبَرِيُّ فَالَا حَدَّثَنَا مَالِكُ بُنُ أَنْسٍ عَنِ الزَّهُرِيِّ فَذَكَرَ مِثْلَهُ سَوَاءً

(۱۱۰۳۴) گذشته حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۱۰۳۵) حضرت ابوسعید خدری التی سے مروی ہے کہ نبی التیائے تھ عزابت اور محاقلہ ہے منع فرمایا ہے، تیج عزابت سے مرادیہ ہے کہ درختوں پر کے ہوئے چور کے بدلے ماپ کرمعا ملہ کرنا اور محاقلہ والمحلب زمین کو کرائے پر دینا ہے۔

(۱۱۰۳۱) حَدَّثَنَا سُفْیَانُ بُنُ عُییْنَةَ عَنِ الزَّهْوِیِّ عَنْ عَطَاءِ بُنِ یَزِیدَ اللَّیْشِیِّ عَنْ آبِی سَعِیدٍ الْخُدُرِیِّ قَالَ نَهِی رَسُولُ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَنْ لِبْسَتَیْنِ وَعَنْ بَیْعَتَیْنِ آمَا الْبَیْعَتَانِ الْمُلاَمِسَةُ وَالْمُنابَدَةُ وَاللَّبْسَتَانِ الشَّتِمَالُ الشَّامِ عَنْ لِبْسَتَیْنِ وَعَنْ بَیْعَتَیْنِ آمَا الْبَیْعَتَانِ الْمُلاَمِسَةُ وَالْمُنابَدَةُ وَاللَّبْسَتَانِ الشَّتِمَالُ السَّمَالُ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَنْ لِبْسَتَیْنِ وَعَنْ بَیْعَتَیْنِ آمَا الْبَیْعَتَانِ الْمُلاَمِسَةُ وَالْمُنابَذَةُ وَاللَّبْسَتَانِ الشَّیمَالُ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَنْ لِبْسَتَیْنِ وَعَنْ بَیْعَتَیْنِ آمَا الْبَیْعَتَانِ الْمُلاَمِسَةُ وَالْمُنابَذَةُ وَاللَّبْسَتَانِ الشَیْمَالُ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَنْ لِبْسَتَیْنِ وَعَنْ بَیْعَتَیْنِ آمَا الْبَیْعَتَانِ الْمُلاَمِسَةُ وَالْمُنَابِدَةً وَالْمُنَابِدَةً وَالْمُنَابِدَةً وَالْمُنَابِدَةً وَالْمُنَابِدَةً وَالْمُنَابِدَةً وَالْمُنَابِدَةً وَالْمُنَابِدَةً وَالْمُنَابِدَةً وَالْمُعَالِيْ الْمُنِیْدَ وَالْمُنْ اللَّهُ عَلَیْهِ وَالْمُونِ وَاحِدٍ لِیْسَ عَلَی فَوْجِهِ مِنْهُ شَیْءٌ [صححه المحاری (۲۸۸٤)]. [انظر: ۲۱،۲۸۵ می و مُنْ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَلْمُ اللَّهُ مُنْ الْمُنْهُ وَالْمُنْهُ وَالْمُنْ اللَّهُ عَلْمُنْهُ وَلِهُ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ وَالْمُنْهُ وَالْمُنْ الْمُنْهُ وَالْمُنْهُ وَالْمُنْ اللَّهُ عَلْمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ اللَّهُ عَلْمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْمُنْ الْمُنْ الْمُعَالِيْنَا الْمُنْعِقِيْنَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْمُنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْمُولِقُ الْمُنْ الْمُولِقُولُ الْمُعَالِقُ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْعُولُ الْمُنْعُولُولُولُولُ الْمُنْعُولُ الْمُنْعُولُ الْمُنْعُلِقُ الْمُعُلِيْعُ الْ

(۱۱۰۳۲) حفرت ابوسعید ڈاٹھ سے مروی ہے کہ نبی علیا نے دوقتم کے لباس اور دوقتم کی خرید و فروخت سے منع فر مایا ہے ،خرید و فروخت سے منع فر مایا ہے ،خرید و فروخت سے مرادتو ملامسد اور منابذہ ہے اور لباس سے مرادصرف ایک چا در میں لپٹنا ہے ، یا ایک کپڑے میں اس طرح گوٹ مار کر بیٹھنا ہے کہ اس کی شرمگاہ پرکوئی کپڑ انہ ہو۔

(١١٠٣٧) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا لَيْتٌ حَدَّثِنِي ابْنُ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُبْدَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ نَهَى

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ اشْتِمَالِ الصَّمَّاءِ وَأَنْ يَحْتَبِىَ الرَّجُلُ فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ لَيْسَ عَلَى فَرْجِهِ مِنْهُ شَيْءٌ [صححه البحارى (٣٦٧)]. [انظر: ٢١١٤،١١١،١١١،١١٤١].

- (۱۱۰۳۷) حضرت ابوسعید ٹٹاٹٹا ہے مروی ہے کہ نبی ملیا نے ایک جا در میں لیٹنے ہے منع فرمایا ہے اور آید کہ انسان ایک کبڑے میں اس طرح گوٹ مار کر بیٹھے کہ اس کی شرمگاہ برکوئی کپڑانہ ہو۔
- (١١.٣٨) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعُمَرٌ عَنِ الزُّهْرِى قَالَ قَالَ عَطَاءُ بُنُ يَزِيدَ و حَدَّثَنَاه حَجَّاجٌ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِى ابْنُ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْخُدْرِىِّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى فَذَكَرَ مِثْلَهُ يَعْنِي مِثْلَ الْحَدِيثِ [راجع: ٣٧ ١٠]
 - (۱۱۰۳۸) گذشته حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔
- (١١٠٣٩) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنُ الزَّهُرِيِّ عَنُ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى نُخَامَةً فِي قِبْلَةِ الْمَسْجِدِ فَحَكَّهَا بِحَصَاةٍ ثُمَّ نَهَى أَنْ يَبْصُقَ الرَّحُلُ بَيْنَ يَدَيْهِ وَعَنْ يَمِينِهِ وَقَالَ لِيَبْصُقُ عَنْ يَسَارِهِ أَوْ تَحْتَ قَدَمِهِ الْيُسْرَى [صححه البحارى (٤١٤)، ومسلم (٤٤٥)، وابن حزيمة: (٤٧٨)، وابن حان (٢٢٦٩)] [انظر: ٢٢٦٩، ١١٩٥، ١١٩٥، ١١٩٥، ١١٩٥، ١١٩٥)
- (۱۱۰۳۹) حضرت ابوسعید رفانی ہے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیا نے قبلۂ مسجد میں تھوک یا ناک کی ریزش لگی ہوئی دیکھی، نبی علیا نے اسے کنگری سے صاف کر دیا اور سامنے یا دائیں جانب تھو کئے سے منع کرتے ہوئے فرمایا کہ بائیں جانب یا اپ یاؤں کے نیچے تھو کنا جا ہے۔
- (١١٠٤) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهُوِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ آبِي سَعِيدٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ اخْتِنَاثِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ اخْتِنَاثِ النَّمْقِيَةِ [صححه البحارى (٥٣١٥)، ومسلم (٢٠٢٣)، وابن حيان (٥٣١٧) وقال الترمذي: حسن صحيح]. [انظر: ٥٣١٥، ١١٦٨٥، ١١٩٥٥].
- (۴۰۰) حضرت ابوسعید ڈٹاٹٹؤے مروی ہے کہ نبی مُلیّنا نے مشکیز ہے کوالٹ کراس میں سوراخ کر کے اس کے منہ سے منہ لگا کر یانی پینے کی ممانعت فرمائی ہے۔
- (١١.٤١) حَدَّثَنَا سُفَيَانُ عَنُ صَفُواَنَ بُنِ سُلَيْمٍ عَنْ عَطَاءِ بُنِ يَسَادٍ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ رِوَايَةً وَقَالَ مَرَّةً يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْغُسُلُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ قَالَ هُوَ وَاجِبٌ عَلَى كُلِّ مُحْتَلِمٍ [صححه البحارى (٥٥٨)، صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْغُسُلُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ قَالَ هُوَ وَاجِبٌ عَلَى كُلِّ مُحْتَلِمٍ [صححه البحارى (٨٥٨)، وابن حزيمة: (١٧٤٢)، وابن حيان (١٢٢٨، و ١٢٢٩)]. [انظر: ٩٩ و ١١].
 - (۱۱۰۴۱) حضرت ابوسعید رفان سے مروی ہے کہ نبی ملیانے فرمایا جمعہ کے دن ہر بالغ آ دمی پر شسل کرنا واجب ہے۔
- (١١٠٤٢) حَدَّثَنَا سُفَيَانٌ عَنِ الْعَلَاءِ بُنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَعْقُوبَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَأَلْتُ أَبَا سَعِيدٍ هَلُ سَمِعْتَ مِنْ

هُيُّ مُنْلِهَا مَنْرُقُ بِلِ مِنْ الْمُعَالِمِينَ مِنْ الْمُعَالِمُ الْمُعَلِمُ الْمُعَالِمُ الْمُعَلِمُ الْمُعَلِمُ الْمُعَالِمُ الْمُعَلِمُ الْمُعَلِمُ الْمُعَلِمُ الْمُعَلِمُ الْمُعَلِمُ الْمُعَلِمُ الْمُعَلِمُ الْمُعَلِمُ الْمُعِلَمُ الْمُعَلِمُ الْمُعَلِمُ الْمُعَلِمُ الْمُعَلِمُ الْمُعِلَمُ الْمُعَلِمُ الْمُعَلِمُ الْمُعَلِمُ الْمُعَلِمُ الْمُعَلِمُ الْمُعَلِمُ الْمُعَلِمُ الْمُعِلِمُ الْمُعِلَمُ الْمُعِلِمُ الْمُعِلِمُ الْمُعِلِمُ الْمُعِلِمُ الْمُعِلِمُ الْمُعِلَمُ الْمُعِلَمُ الْمُعِلَمُ الْمُعِلَمُ الْمُعِلِمُ الْمُعِلِمُ الْمُعِلِمُ الْمُعِلَمُ الْمُعِلِمُ الْمُعِلِمُ الْمُعِلِمُ الْمُعِلِمُ الْمُعِلِمُ الْمُعِلَمُ الْمُعِلَمُ الْمُعِلَمُ الْمُعِلِمُ الْمُعِلَمُ الْمُعِلِمُ الْمُعِلِمُ الْمُعِلَمُ الْمُعِلِمُ الْمُعِلَمُ الْمُعِلَمُ الْمُعِلَمُ الْمُعِلِمُ الْمُعِلِمُ الْمُعِلِمِ

رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْإِزَارِ شَيْئًا قَالَ نَعَمْ تَعَلَّمْ سَمِعْتُهُ يَقُولُ إِذْرَةُ الْمُؤْمِنِ إِلَى أَنْصَافِ
سَاقَيْهِ لَاجْنَاحَ فِيما بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْكُعْبَيْنِ وَمَا أَسْفَلَ مِنْ الْكُعْبَيْنِ هُوَ فِي النَّارِ يَقُولُهَا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ [راحع:١١٠]
سَاقَيْهِ لَاجُنَاحَ فِيما بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْكُعْبَيْنِ وَمَا أَسْفَلَ مِنْ الْكُعْبَيْنِ هُو فِي النَّارِ يَقُولُهَا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ [راحع:١١٠]
المَد مرتب كَي فَض نَ حضرت الوسعيد اللَّيُ الله على الله عَلى الله عَلى الله عَلى الله عَلَى الله عَلَيْهِ الله عَلَى ال

(١١٠٤٣) حَلَّثَنَا سُفُيَانُ حَلَّثَنَا يَزِيدُ بُنُ خُصَيْفَةَ عَنْ بُسُو بُنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْحُدُرِيِّ قَالَ كُنْتُ فِي حَلْقَةٍ مِنْ حِلْقَةٍ مِنْ حِلْقِ الْأَنْصَارِ فَجَائَنَا أَبُو مُوسَى كَأَنَّهُ مَذُعُورٌ فَقَالَ إِنَّ عُمَرَ أَمْرَنِي أَنْ آبِيهُ فَأَتَيْتُهُ فَاسْتَأْذَنْ ثَلَاثًا فَلَمْ يُؤُذَنْ لَهُ فَلْيَرْجِعُ بُو خَنْ لِي فَرَجَعْتُ وَقَدُ قَالَ ذَلِكَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ مَنْ اسْتَأْذَنَ ثَلَاثًا فَلَمْ يُؤُذَنْ لَهُ فَلْيَرْجِعُ فَقَالَ لَتَجِيئَنَّ بِبَيِّنَةٍ عَلَى اللّهِ عَلَي وَإِلّا أَوْحَعْتُكَ قَالَ أَبُو سَعِيدٍ فَأَتَانَا أَبُو مُوسَى مَذْعُورًا أَوْ قَالَ فَزِعًا فَقَالَ لَيْحِيئَنَ بِبَيِّنَةٍ عَلَى اللّهِ عَلَي وَإِلّا أَوْحَعْتُكَ قَالَ أَبُو سَعِيدٍ فَأَتَانَا أَبُو مُوسَى مَذْعُورًا أَوْ قَالَ فَزِعًا فَقَالَ أَسُولُ اللّهِ عَلَي اللّهِ عَلَي اللّهِ عَلَيْ وَسَلّمَ قَالَ أَبُو سَعِيدٍ فَأَتَانَا أَبُو سَعِيدٍ وَكُنْتُ أَصْغَرَهُمْ فَقُمْتُ فَقَالَ أَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ قَالَ مَنْ اسْتَأْذَنَ ثَلَاثًا فَلَمْ يُؤُذَنُ لَهُ فَلَيَرْجِعُ [صححه مَعَهُ وَشَهِدُتُ أَنَّ رَسُولَ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ قَالَ مَنْ اسْتَأْذَنَ ثَلَاثًا فَلَمْ يُؤُذَنُ لَهُ فَلْيَرْجِعُ [صححه التحارى (٢٤٤٥)، ومسلم (٢٥٥٢)، وابن حان (٨٥٥)].

(۱۱۰ ۲۳) حضرت ابوسعید خدری بی افتا کہتے ہیں کہ میں ایک مرتبہ انصار کے ایک حلقے میں بیٹے ہوا تھا کہ ہمارے پاس حضرت ابومویٰ اشعری بی افتا کہ ہوئے آئے ، اور کہنے گئے کہ مجھے حضرت عمر بی افتا نے پاس آنے کا حکم دیا تھا، میں نے ان کومویٰ اشعری بی افتا کہ ہوئے آئے ، اور کہنے گئے کہ مجھے حضرت عمر بی افتا کے پاس جا کرتین مرتبہ اندرآنے کی اجازت ما گئی لیکن مجھے اجازت نہیں ملی اور میں واپس آگیا ، کیونکہ نبی علیہ اس کے پاس جا کرتین مرتبہ اجازت ما نگی اور اسے اجازت نہ طے تو اسے واپس لوث جانا چاہے ، اب حضرت عمر بی افتا کہ ہم ہیں کہ یا تو اس پر کوئی گواہ بیش کرو، ورنہ میں تہمیں سزا دوں گا، میں آپ میں سے کسی کوگواہ بنانے کے لئے آیا ہوں ، اس پر حضرت ابی بین کعب واقتا نے فر مایا کہ اس معاملے میں تو آپ کے ساتھ ہم میں سے سب سے چھوٹی عمر کا لڑکا بھی جا سکتا ہے، میں ان لوگوں میں سب سے چھوٹی عمر کا لڑکا بھی جا سکتا ہے، میں ان کے ساتھ چلا گیا اور جا کر اس بات کی شہادت دے دی کہ نبی علیہ اور اسے اجازت نہ طرقوا سے واپس لوٹ جانا چاہئے۔

کہ جو شخص تین مرتبہ اجازت ما نگے اور اسے اجازت نہ طرقوا سے واپس لوٹ جانا چاہئے۔

(١١.٤٤) حَدَّثَنَا سُفَيَانُ عَنُ عَمْرِو بَنِ يَحْيَى بَنِ عُمَارَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ رِوَايَةً فَلَكَرَ فِيهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسِ أَوَاقٍ صَدَقَةٌ وَلَا فِيمَا دُونَ خَمْسِ ذَوْدٍ صَدَقَةٌ وَلَا فِيمَا دُونَ خَمْسِ ذَوْدٍ صَدَقَةٌ وَلَا فِيمَا دُونَ خَمْسِ أَوْسُقٍ صَدَقَةٌ وَصَدَقَةٌ وَلا فِيمَا دُونَ خَمْسِ أَوْسُقٍ صَدَقَةٌ وصحه النخارى (٥٠٤)، ومسلم (٩٧٩)، وأبن خزيمة: (٢٢٦٣، و٣٢٧، و٢٢٩، و٢٢٩، و٢٢٩، و٢٢٩، و٣٢٨، و٢٢٩، و٣٢٨، و٣٢٧، و٣٢٨، و٣٢٨، و٣٢٨، و٣٢٨، و٣٢٨، و٣٢٨، و٣٢٨،

و و ۱۸۲۳)]. [انظر: ۲۵۱ ۱۵۱ ۱۹۲۱ ۱۳۹۰ ۱۱ ۱۳۹۰ ۱۱ ۱۹۴۱ ۱۱ ۱۹۲۱ ۱۱ ۱۹۲۱ ۱۱ ۱۹۲۱ ۱۱ ۱۹۳۱ ۱۱ ۱۹۳۱ ۱۱ ۱۹۳۱ ۱۱

اونٹوں ہے کم میں زکو قانبیں ہے اور یا نج وس سے کہ نبی الیکا نے ارشا دفر مایا پانچ اوقیہ سے کم چائدی میں زکو قانبین ہے، پانچ اونٹوں ہے کہ نبیل ہے۔ اونٹوں نے کم میں زکو قانبیں ہے اور یانچ وس سے کم گندم میں بھی زکو قانبیں ہے۔

(١١٠٤٥) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثِنِي ابْنُ أَبِي صَعْصَعَةَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ لِي اَبُو سَعِيدٍ وَكَانَ فِي حُجْرَةٍ فَقَالَ لِي يَا بُنَى إِذَا أَذَنْتَ فَارْفَعُ صَوْتَكَ بِالْأَذَانِ فَإِنِّى سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَيْسَ شَيْءٌ يَسْمَعُهُ إِلَّا شَهِدَ لَهُ حِنَّ وَلَا إِنْسٌ وَلَا حَجَرٌ و قَالَ مَرَّةً يَا بُنَى إِذَا كُنْتَ فِي الْبَرَارِيِّ فَارْفَعُ صَوْتَكَ بِالْأَذَانِ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَسْمَعُهُ جِنَّ وَلَا إِنْسٌ وَلَا حَجَرٌ وَلَا إِنْسُ مَعْهُ بِنَ عَبْدِ اللَّهِ بَنِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَسْمَعُهُ جِنَّ وَلَا إِنْسٌ وَلَا حَجَرٌ وَلَا شَيهِ وَالصَّوَابُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللّهِ بْنِ وَلَا شَهِدَ لَهُ قَالَ أَبِي وَسُفْيَانُ مُخْطِيءٌ فِي اسْمِهِ وَالصَّوَابُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللّهِ بْنِ عَبْدِ اللّهِ بْنِ عَبْدِ اللّهِ بْنِ عَمْدِ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي صَعْصَعَةَ إِانظُ ١٩٤١ ١١١٥ ١١٤١٤

(۱۱۰۴۵) این انی صعصعه میشد این والدی 'جوحضرت ابو سعید خدری اللهٔ کی پرورش میس سے 'نقل کرتے ہیں کہ حضرت ابو سعید خدری اللهٔ کی اور ان میں سے 'نقل کرتے ہیں کہ حضرت ابو سعید خدری اللهٔ کا نیا اجب بھی او ان دیا کروتو او کچی آ واز سے دیا کرو، کیونکہ میں نے نبی علیا ہم کو سعید خدری الله کو میں اور ان کی آ واز سنتی ہے ، وہ قیامت کے دن اس کے حق میں گواہی دے گی۔

گواہی دے گی۔

(١١.٤٦) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ ابْنِ آبِي صَعْصَعَةَ شَيْخٌ مِنْ الْأَنْصَارِ عَنْ آبِيهِ عَنْ آبِي سَعِيدٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوشِكُ آنْ يَكُونَ خَيْرَ مَالِ الرَّجُلِ الْمُسُلِمِ غَنَمٌ يَتَبِعُ بِهَا شَعَفَ الْجِبَالِ وَمَوَاقِعَ الْقَطْرِ يَفِرُّ بِدِينِهِ مِنْ

الْفِتَن [صححه المخاري (٣٦٠٠)، وابن حمان (٥٩٥٥، و ٥٩٥٨)]. [انظر: ٢٧٤،١١،١١،١١، ١١، ١١، ١١، ١١، ١١،

(۱۱۰۴۲) حضرت ابوسعید ڈاٹٹؤ سے مروی ہے کہ نبی علیا ہے فرمایا عنقریب ایک مسلم کا سب سے بہترین مال'' بمری' ہوگی ،

جسے لے کروہ پہاڑوں کی چوٹیوں اور بارش کے قطرات گرنے کی جگہ پر چلا جائے اور فتنوں سے اپنے دین کو بچا لے۔

(١١.٤٧) حَدَّثَنَا سُفُيَانُ عَنْ ضَمْرَةً عَنْ آبِي سَعِيدٍ قَالَ آبِي قُلُتُ لِسُفْيَانُ سَمِعَهُ قَالَ زَعَمَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صَلَاةٍ بَعْدَ الْعَصْرِ حَتَّى تَغُرُّتَ وَبَعْدَ الصَّبْحِ حَتَّى تَطُلُعَ [انظر: ٤ ٥ ٢ ١].

(۱۱۰ مرت) حضرت ابوسعید طالتی سے مروی ہے کہ نبی طالیہ ان نماز عصر کے بعد سے غروب آ فاب تک اور نماز فجر کے بعد سے طلوع آ فاب تک نوافل پڑھنے سے منع فر مایا ہے۔

(١١.٤٨) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ عَمْرٍ و عَنْ أَبِى سَلَمَةَ وَابْنُ أَبِى لَبِيدٍ عَنْ أَبِى سَلَمَةَ سَمِعْتُ أَبَا سَعِيدٍ وَابْنُ أَبِى لَبِيدٍ عَنْ أَبِى سَلَمَةَ سَمِعْتُ أَبَى سَلَمَةَ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ اعْتَكُفَ الْعَشْرَ الْوَسَطَ وَاعْتَكُفْنَا مَعَهُ يَعْنِى وَابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ سُلَيْمَانَ الْأَحُولِ عَنْ أَبِى سَلَمَةَ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ اعْتَكُفَ الْعَشْرَ الْوَسَطَ وَاعْتَكُفْنَا مَعَهُ يَعْنِى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا كَانَ صَبِيحَةُ عِشْرِينَ مَرَّ بِنَا وَنَحْنُ نَنْقُلُ مَتَاعَنَا فَقَالَ مَنْ كَانَ مُعْتَكِفًا

مُنْ الْمُ الْمُرْبِينِ مِنْ الْمُنْ ا

فَلْيَكُنُ فِي مُغْتَكَفِهِ إِنِّي رَأَيْتُ هَذِهِ اللَّيْلَةَ فَنُسِّيتُهَا وَرَأَيْتُنِي ٱلسُّجُدُ فِي مَاءٍ وَطِينٍ وَعَرِيشُ الْمَسْجِدِ جَرِيدٌ فَهَاجَتُ السَّمَاءُ فَرَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِنَّ عَلَى أَنْفِهِ وَجَبْهَتِهِ أَثَرَ الْمَاءِ وَالطِّينِ [انظر: 3.711.1.711.77711.719113.

(۱۱۰۴۸) حضرت ابوسعید خدری ٹائٹڈ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ملیکانے رمضان کے درمیانی عشرے کا اعتکاف فر مایا، ہم نے بھی آپ گانٹینے کے ساتھ اعتکاف کیا، جب بیسویں تاریخ کی ضبح ہوئی تو نبی ملیقا ہمارے پاس سے گذرے، ہم اس وقت اپنا سامان منتقل کررہے تھے، نبی علیقی نے فر مایا جو مخص معتکف تھا، وہ اب بھی اپنے اعتکاف میں ہی رہے، میں نے شب قد رکود کیولیا تھالیکن پھر مجھےاس کی تعیین بھلا دی گئی،البتہ اس رات میں نے اپنے آپ کو کیچڑ میں سجدہ کرتے ہوئے دیکھا تھا،اس زمانے میں مجد نبوی کی حصِت لکڑی کی تھی ،اسی رات بارش ہوئی اور میں نے دیکھا کہ نبی علیشا کی ناک اور پیشانی پر کیچڑ کے نشان پڑ

(١١٠٤٩) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ عِيَاضِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعْدِ بْنِ أَبِي سَوْحٍ سَمِعَ أَبَا سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُو عَلَى الْمِنْيَرِ إِنَّ ٱلْحُوفَ مَا ٱخَافُ عَلَيْكُمْ مَا يُخْرِجُ اللَّهُ مِنْ نَبَاتِ الْأَرْضِ وَزَهْرَةِ الدُّنْيَا فَقَالَ رَجُلٌ أَيْ رَسُولَ اللَّهِ أَوَ يَأْتِي الْخَيْرُ بِالشَّرِّ فَسَكَتَ حَتَّى رَأَيْنَا أَنَّهُ يَنْزِلُ عَلَيْهِ قَالَ وَغَشِيَهُ بُهُرٌ وَعَرَقٌ فَقَالَ أَيْنَ السَّائِلُ فَقَالَ هَا أَنَا وَلَمْ أُرِدُ إِلَّا خَيْرًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْخَمْيُرَ لَا يَأْتِي إِلَّا بِالْخَيْرِ إِنَّ الْخَيْرِ لِا يَأْتِي إِلَّا بِالْخَيْرِ إِنَّ الْخَيْر حُلُوَةٌ وَكَانَ مَا يُنْبِتُ الرَّبِيعُ يَقْتُلُ حَبَطًا أَوْ يُلِمُّ إِلَّا آكِلَةُ الْخَضِرِ فَإِنَّهَا أَكَلَتُ حَتَّى امْتَدَّتُ خَاصِرَتَاهَا وَاسْتَقْبَلَتُ الشَّمْسَ فَغَلَطَتُ وَبَالَتُ ثُمَّ عَادَتُ فَأَكَلَتُ فَمَنْ أَخَذَهَا بِحَقِّهَا بُورِكَ لَهُ فِيهِ وَمَنْ أَخَذَهَا بِغَيْرِ حَقُّهَا لَمْ يُبَارَكُ لَهُ وَكَانَ كَالَّذِى يَأْكُلُ وَلَا يَشْبَعُ قَالَ سُفْيَانُ وَكَانَ الْأَعْمَشُ يَسْأَلُنِي عَنْ هَذَا الْحَدِيثِ [صححه مسلم (١٠٥٢) وابن حبان (٣٢٢٦)، و(٥١٣)، و٤٥١٣، و١١٠٧، و١١٠٥)]. [انظر: ١١٠٥١، ١١٠٧٤،

(۱۱۰۴۹) حضرت ابوسعید ظافیئا سے مروی ہے کہ نبی علیا نے منبر پر جلوہ افروز ہو کر ایک مرتبہ فر مایا مجھے تم پر سب سے زیادہ اندیشان چیز کا ہے کماللہ تمہارے لیے زمین کی نباتات اور دنیا کی رونقیں نکال دے گا، ایک آ دمی نے یو چھایارسول الله! کیا خیر بھی شرکولا سکتی ہے؟ نبی ملی خاموش رہے، حتی کہ ہم نے نبی ملی پر وی نازل ہوتے ہوئے دیکھی، آپ مالی المین اور گھبراہٹ طاری ہوگئی، پھرفر مایا وہ سائل کہاں ہے؟ اس نے عرض کیا میں یہاں موجود ہوں اور میراارادہ صرف خیر ہی کا تھا، نبی طلیا نے تین مرتبہ فرمایا خیر ہمیشہ خیر ہی کولاتی ہے،البتہ بید نیا بڑی شاداب اورشیری ہے،اورموسم بہار میں اگنے والی خودرو گھاں جانورکو پیٹ پھلا کریا برہضمی کر کے ماردیتی ہے، لیکن جو جانور عام گھاں چرتا ہے، وہ اسے کھا تار ہتا ہے، جب اس کی

مُنالًا اَمَّرُانَ بِل يَسْدِينَ مِن الْمُعَالِمُ الْمُعَلِمُ الْمُعَلِمُ الْمُعَالِمُ الْمُعَالِمُ الْمُعَالِمُ الْمُعَالِمُ الْمُعَالِمُ الْمُعَالِمُ الْمُعَالِمُ الْمُعَالِمُ الْمُعَلِمُ الْمُعَالِمُ الْمُعَالِمُ الْمُعَلِمُ الْمُعَلِمُ الْمُعِلِمُ الْمُعَلِمُ الْمُعِلِمُ الْمُعَلِمُ الْمُعَلِمُ الْمُعَلِمُ الْمُعِلِمُ الْمُعِلَمُ الْمُعِلِمُ ا

کو کھیں بھر جاتی ہیں تو وہ سورج کے سامنے آ کرلیداور پیثاب کرتا ہے، پھر دوبارہ آ کر کھالیتا ہے، اس طرح جو شخص مال حاصل کرے اس کے حق کے ساتھ، تو اس کے لئے اس میں برکت ڈال دی جاتی ہے، اور جوناحق اسے پالیتا ہے، اس کے لئے اس میں برکت نہیں ڈالی جاتی اور وہ اس شخص کی طرح ہوتا ہے جو کھاتا جائے لیکن سیراب نہ ہو۔

(١١٠٥) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَبِى الْمُتَوَكِّلِ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَتَوَضَّأُ إِذَا رَجَامَعَ وَإِذَا أَرَادَ أَنْ يَرْجِعَ قَالَ سُفْيَانُ أَبُو سَعِيدٍ أَدُرَكَ الْحَرَّةَ [صححه مسلم (٣٠٩)، وابن حزيمة: (٢١٩)، وابن حبان (٢١٩)]. [انظر: ١١١٧٨، ١١٢٤٥، ١١٨٨٧) و [راجع: ١١٠٤٩].

(+۵+۱۱) حضرت ابوسعید ٹاٹھئاسے مروی ہے کہ نبی ملیکانے فر مایا اگر کوئی آ دمی اپنی بیوی کے قریب جائے ، پھر دوبارہ جانے کی خواہش ہوتو وضو کرلے۔

(١١٠٥١) قَالَ يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ يَحْيَى عَنْ هِلَالٍ عَنْ آبِي سَعِيدٍ يَقْتُلُ حَبَطًا أَوْ خَبْطًا وَإِنَّمَا هُوَ حَبَطًا

(۱۱۰۵۱) حدیث نمبر (۱۱۰۴۹) اس دوسری سندسے بھی مروی ہے۔

(١٠٠٥٢) سَمِعْت سُفْيَانَ قَالَ وَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ مُسْتَخْلِفُكُمْ فِيهَا فَيَنْظُرُ كَيْفَ تَعْمَلُونَ أَلَا وَإِنَّ لِكُلِّ غَادِرٍ لِوَاءً يَوْمَ الْقِيَامَةِ عِنْدَ اسْتِهِ بِقَدْرٍ غَدْرَتِهِ

(۱۱۰۵۳) گذشته حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(١١٠٥٤) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُطُرِّفٍ عَنْ عَطِيَّةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَيْفَ أَنْعَمُ وَقَدُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَيْفَ أَنْعَمُ وَقَدُ النَّهِ فَمَا الْتَقَمَ صَاحِبُ الْقَرْنِ الْقَرْنِ الْقَرْنِ الْقَرْنِ وَحَنَى جَبْهَتَهُ وَأَصْفَى سَمْعَهُ يَنْظُرُ مَتَى يُوْمَرُ قَالَ الْمُسْلِمُونَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَمَا الْتَهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ عَلَى اللَّهِ تَوَكَّلْنَا [حسنه الترمذي، وقال الألباني: صحيح (الترمذي: قَالُ الْمُسْلِمُونَ يَا رَسُولَ اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ عَلَى اللَّهِ تَوَكَّلْنَا [حسنه الترمذي، وقال الألباني: صحيح (الترمذي: ٢٤٣١) و٢٤٣). قال شعيب: صحيح وهذا اسناد ضعيف]. [انظر: ٩ ٢١٧١، ١ ١٩٥٦].

(۱۱۰۵۴) حضرت ابوسعید ٹاٹنڈ سے مروی ہے کہ ٹی علیہ نے فرمایا میں تاز وقع کی زندگی کیسے گذارسکتا ہوں جبکہ صور پھو نکنے والے فرمایا میں تاز وقع کی زندگی کیسے گذارسکتا ہوں جبکہ صور پھو نکنے والے اور اس انتظار میں ہے والے فرشتے نے صورا پنے مندسے لگار کھا ہے،اپنی بیشانی جھکار کھی ہے اور اپنے کا نوں کومتوجہ کیا ہوا ہے اور اس انتظار میں ہے کہ کہ اسے صور پھو نکنے کا حکم ہوتا ہے، مسلمانوں نے عرض کیا یارسول اللہ! پھر ہمیں کیا کہنا جا ہے؟ بی علیہ نے فرمایاتم یوں کہا

هي مُنلِهُ احَدُنُ فَن لِيسَةِ مَرِّم كُلُّ وَكُنْ وَكُوْفَةً كُلُّ وَكُوْفَةً كُلُّ وَكُوْفَةً كُلُّ

كروحَسْنًا اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ عَلَى اللَّهِ تَوَكَّلْنَا

(١١٠٥٥) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْدٍ عَنْ قَرَعَة عَنْ أَبِي سَعِيدٍ رِوَايَةً يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُسَافِرُ الْمَرْأَةُ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ إِلَّا وَمَعَهَا ذُو مَحْرَمٍ وَنَهِي عَنْ صِيَامٍ الْفِطْرِ وَيَوْمٍ النَّخْرِ وَنَهَى عَنْ صَيَامٍ الْفِطْرِ وَيَوْمٍ النَّخْرِ وَنَهَى عَنْ صَيَامٍ الْفِطْرِ وَيَوْمٍ النَّخْرِ وَنَهَى عَنْ صَلَاتَيْنِ صَلَاةٍ بَعْدَ الْعَصْرِ حَتَى تَغُوبُ الشَّمْسُ وَبَعْدَ الْصَّبْحِ حَتَّى تَطُلُعَ الشَّمْسُ وَلَا تُشَدُّ الرِّحَالُ إِلَّا وَمَعْهَا أَوْمُنْ وَالْمَسْجِدِ الْمَوْلِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْمَسْجِدِ الْمُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْمَسْجِدِ الْأَوْصَى[صحم الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْمَسْجِدِ الْمُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْمَسْجِدِ الْفَرَامِ وَمَسْجِدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْمَسْجِدِ الْأَوْصَى[صحم الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْمَسْجِدِ الْكُومَ مِنْ (١٦١٥) و الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْمَسْجِدِ الْفُونَ عَمَالُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْمَسْجِدِ الْفُونَى [صحم الله و ١٩٧٥، و ١٩٥٩)] [انظر: ١١١٤٢، ١١٤٢١، ١١٤٣٠ و ١١٤٢، ١١٤٣٠ مُولِ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَاللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَالْمَسْجِدِ الْمُسْجِدِ الْفُولِ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْمَسْجِدِ الْفُونَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْمَسْجِدِ الْفُونَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْمَسْجِدِ الْمُولِ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَالْمَلِي اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَالْمَلِي اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَالْمَلُولُ اللهُ عَلَيْهِ وَسُلَمَ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَسُلَمَ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَسُلُمَ وَالْمَا عَلَيْهِ وَاللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَالْمَالِهُ الللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَالْمَالُولُ الللّهُ عَلَيْهِ وَسُولُ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ الللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ وَالْمَالِعَ الللهُ عَلَيْهِ

(۱۱۰۵۵) حضرت ابوسعید خدری و فی شخت مروی ہے کہ نبی علیا سے فر مایا کوئی عورت تین دن کا سفرای محرم کے بغیر نہ کرے، نیز آپ مَنْ فی الفیر الفور اور عیدالفور اور عیدالفور کے دن روزہ رکھنے ہے منع فر مایا ہے، اور نماز عصر کے بعد سے فروب آفتاب تک اور نماز فجر کے بعد سے طلوع آفتاب تک دروقتوں میں نوافل پڑھنے ہے منع فر مایا ہے اور فر مایا ہے کہ سوائے تین مجدول کے بعنی مجدحرام ، مجد نبوی اور مبحد اقصلی کے خصوصیت کے ساتھ کسی اور مبحد کا سفر کرنے کے لیے سواری تیار نہ کی جائے۔

(١١٠٥٦) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِ و سَمِعَ جَابِرًا يُحَدِّثُ عَنْ آبِي سَعِيدِ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْتِي عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ يَغُزُو فِئَامٌ مِنْ النَّاسِ فَيُقَالُ هَلُ فِيكُمْ مَنْ صَاحَبَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَقُولُونَ نَعَمْ فَيُفْتَحُ لَهُمْ ثُمَّ يَغُزُو فِئَامٌ مِنْ النَّاسِ فَيَقُولُونَ هَلْ فِيكُمْ مَنْ صَاحَبَ مَنْ صَاحَبَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَقُولُونَ هَلْ فِيكُمْ مَنْ النَّاسِ فَيَقُولُونَ هَلْ فِيكُمْ مَنْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَقُولُونَ هَلْ فِيكُمْ مَنْ صَاحَبَ مَنْ صَاحَبَ مَنْ صَاحَبَ مَنْ صَاحَبَ مَنْ النَّاسِ فَيَقُولُونَ هَلْ فِيكُمْ مَنْ صَاحَبَ مَنْ صَاحَبَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَقُولُونَ نَعَمْ فَيُقُولُونَ هَلْ فِيكُمْ مَنْ صَاحَبَ مَنْ صَاحَبَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَقُولُونَ نَعَمْ فَيُقُولُونَ نَعَمْ فَيُقُولُونَ نَعَمْ فَيُقُولُونَ نَعَمْ فَيُقُولُونَ نَعَمْ فَيُعُولُونَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَقُولُونَ نَعَمْ فَيُقُولُونَ نَعَمْ فَيُقُولُونَ نَعَمْ فَيُقُولُونَ نَعَمْ فَيُقُولُونَ نَعَمْ فَيُقُولُونَ نَعَمْ فَيُعُولُونَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَقُولُونَ نَعَمْ فَيُقُولُونَ نَعَمْ فَيُعُولُونَ الْعَمْ فَيَعُولُونَ الْعَلْمُ وَالْمَالَالَهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمِلْكُولُونَ لَهُ فَيَعُولُونَ لَعَمْ فَيُعُولُونَ لَعَمْ فَيَعُولُونَ الْعَامِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَيْكُولُونَ لَا عَمْ فَيُعُولُونَ لَعُمْ فَيُعُولُونَ لَعُمْ فَيُعُولُونَ لَا عَلَيْهِ وَلَالَالَهُ عَلَيْهِ وَلَيْكُولُونَ لَعُمْ فَيُعُولُونَ لَعُمْ فَيُعُولُونَ لَعُمْ فَيُعُولُونَ لَا لَلَهُ عَلَيْهِ وَسُلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَيْكُولُونَ لَعُمْ فَيُعُولُونَ فَيَعُولُونَ لَعُمْ فَيُعُولُونَ فَيْعُولُونَ لَلَهُ عَلَيْهِ وَلَمْ لَاللَهُ عَلَيْهُ فَيْعُولُونَ لَعُمْ فَيْعُولُونَ لَعُمْ فَيُعُولُونَ لَعُمْ فَيَالِعُولُونَ فَيْعُولُونَ فَيْعُولُونَ فَيْعُولُونَ فَيْكُولُونَ ف

(۱۱۰۵۲) حضرت ابوسعید ڈاٹنؤ سے مروی ہے کہ نبی علیا ہے فرمایا لوگوں پر ایک زمانہ ایسا بھی آئے گا جس میں لوگوں کی جماعتیں جہاد کے لئے نکلیں گی، کوئی آ دمی پوچھے گا کہ کیا تم میں نبی علیا کا کوئی صحابی موجود ہے؟ لوگ اثبات میں جواب دیں گے اور مسلمانوں کو فتح نصیب ہوجائے گی، پھرایک اور موقع پر لوگوں کی جماعتیں جہاد کے لئے نکلیں گی کوئی آ دمی پوچھے گا کہ کیا تم میں صحابی کا صحابی موجود ہے؟ لوگ اثبات میں جواب دیں گے اور مسلمانوں کو فتح نصیب ہوجائے گی، پھرایک اور موقع پر لوگوں کی جماعتیں جہاد کے لئے نکلیں گی اور کوئی آ دمی پوچھے گا کہ کیا تم میں صحابی کا صحابی موجود ہے؟ لوگ اثبات میں جواب دیں گے اور مسلمانوں کو پھر فتح نصیب ہوگی۔

(١١٠.٥٧) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ سَمِعَ عَمْرًا عَنْ عَتَّابِ بْنِ حُنَيْنٍ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

المناكمة المناكمة المناكبة المراكبة المناكبة الم

، عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ سُفْيَانُ لَا أَدْرِى مَنْ عَتَّابٌ لَوْ أَمْسَكَ اللَّهُ الْقَطْرَ عَنُ النَّاسِ سَبُغَ سِنِينَ ثُمَّ أَرْسَلَهُ لَأَصْبَحَتُ طَائِفَةٌ بِهِ كَافِرِينَ يَقُولُونَ مُطِرْنَا بِنَوْءِ الْمِجْدَحِ [صححه ابن حمان (٢١٣٠) وقال الالبائني: ضعيف (النسائي: ٢٥/٣). قال شعيب: حسن وهذا سند رحاله ثقات].

(۱۰۵۷) حضرت ابوسعید ڈٹائٹی نے مروی ہے کہ نبی علیا نے فرمایا اگر اللہ تعالیٰ سات سال تک لوگوں سے بارش کورو کے رکھے، تو جب وہ بارش برسائے گا،اس وقت بھی لوگوں کا ایک گروہ ناشکری کرتے ہوئے یہی کہ گا کہ مجدح کے ستارے کی تا ثیر سے ہم بر بارش ہوئی ہے۔

(١١٠٥٨) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ مَوْلَى بَنِى هَاشِمٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ حَدَّثَنَا شَوِيكُ بْنُ أَبِى نَمِرٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحُمَنِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الِاثْنَيْنِ إِلَى قُبَاءَ النظر ٤٥٤١ مِ ١١٤٥

(۱۱۰۵۸) حضرت ابوسعید بناتیزے مروی ہے کہ ہم لوگ نبی ملیا کے ساتھ ایک مرتبہ پیرے دن قباء کی طرف گئے تھے۔ (۱۱۰۵۹) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِیدِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بُنُ آبِی الرِّجَالِ حَدَّثَنَا عُمَارَةُ بُنُ غَزِیَّةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بُنِ آبِی سَعِیدٍ

عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سَأَلَ وَلَهُ قِيمَةُ أُوقِيَّةٍ فَقَدْ ٱلْحَفَ [انظر: ٥٧٠].

(۱۱۰۵۹) حضرت ابوسعید خدری را نظفتا سے مروی ہے کہ نبی مالیا است فرمایا جو محض ایک اوقیہ جیا ندی کی قیمت اپنے پاس ہونے کے باوجود کسی سے سوال کرتا ہے۔

(١١.٦٠) حَدَّثَنَا مُؤَمَّلُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَغْنِي ابْنَ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا الْجُرَيْرِيُّ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أَتَى أَحَدُكُمْ حَائِطًا فَأَرَادَ أَنْ يَأْكُلَ فَلْيُنَادِ يَا صَاحِبَ الْحَائِطِ ثَلَاثًا فَإِنْ أَجَابَهُ وَإِلَّا فَلْيَأْكُلُ وَإِذَا مَرَّ أَحَدُكُمْ بِإِبِلِ فَأَرَادَ أَنْ يَشُرَبَ مِنْ ٱلْبَانِهَا فَلْيُنَادِ يَا صَاحِبَ الْجِائِطُ ثَلَاثًا فَإِنْ أَجَابَهُ وَإِلَّا فَلْيَشُرَبُ [صححه ابن حان (٢٨١٥) وضعف الوصيري اسناده، وقال الْإِبلِ أَوْ يَا رَاعِي الْإِبلِ فَإِنْ أَجَابَهُ وَإِلَّا فَلْيَشُرَبُ [صححه ابن حان (٢٨١) وضعف الوصيري اسناده، وقال الألباني: صحيح (ابن ماحة: ٢٣٠٠) قال شعيب: حسن]. [انظر: ١١١٧٦) ١٨٣٤

(۱۰ ۱۰) حضرت ابوسعید خدری بڑا تین صروی ہے کہ جناب رسول الله مُثَاثِینَا نے ارشاد فر مایا جب تم میں ہے کوئی شخص کی باغ میں جائے اور کھانا کھانے کھے تین مرتبہ باغ کے مالک کوآ واز دے کر بلائے ،اگروہ آ جائے تو بہت اچھا، ورندا کیلاہی کھا لے،ای طرح جب تم میں ہے کوئی شخص کسی اونٹ کے پاس ہے گذر ہے اور اس کا دودھ پینا چاہے تو اوزٹ کے مالک کوآ واز دے لے،اگروہ آ جائے تو بہت اچھا، ورنداس کا دودھ فی سکتا ہے۔

(١١٠٦٠م) وَالضَّيَافَةُ ثَلَاثَةُ أَيَّامٍ فَمَا زَادٌ فَهُو صَدَقَّةٌ [صححه ابن حيان (١٨١٥). قال شعيب: حسن].

(۲۰ ۱۱م) اورضافت تین دن تک ہوتی ہے، اس کے بعد جو پچھ ہوتا ہے، وه صدقه ہوتا ہے۔

(١١٠٦١) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بُنُ عِيسَى قَالَ حَذَثَنِي لَيْتٌ قَالَ حَدَّثِنِي عِمْرَانُ بُنُ أَبِي أَنَسٍ عَنِ ابْنِ أَبِي سَعِيدٍ

هي مُنزلها احَدُن فِي الْمُعَدِّين فِي مُنزلها احَدُن فَي اللهِ الْمُعَدِّين اللهُ ا

الْخُدُرِيِّ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ قَالَ تَمَارَى رَجُلَانِ فِي الْمَسْجِدِ الَّذِي أُسِّسَ عَلَى التَّقُوَى مِنْ أَوَّلِ يَوْمٍ فَقَالَ رَجُلَّ هُو مَسْجِدُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُو مَسْجِدِي آصححه ابن حبان (١٦٠٦) وقال الترمذي: حسن صحيح غريب، وقال الألباني: صحيح وسَلَّمَ هُو مَسْجِدِي آصححه ابن حبان (١٦٠٦) وقال الترمذي: حسن صحيح غريب، وقال الألباني: صحيح (الترمذي: ٣٩٩٣)، والنسائي: ٣٦/٣)]. [انظر: ١١٨٦٨].

(۱۱۰ ۱۱) حضرت ابوسعید خدری رئی انتیاسے مروی ہے کہ ایک مرتبہ دوآ دمیوں کے درمیان اس مسجد کی تعیین میں اختلاف رائے پیدا ہو گیا جس کی بنیاد پہلے دن سے ہی تقوی پررکھی گئی ، ایک آ دمی کی رائے مسجد قباء کے متعلق تھی اور دوسر سے کی مسجد نبوی کے متعلق تھی ، نبی طیلیانے فیصلہ کرتے ہوئے فر مایا کہ اس سے مرادمیری مسجد ہے۔

(١١.٦٢) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرِ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ أَنَّ مُحَمَّدًا حَدَّثَ أَنَّ ذَكُوانَ أَبَا صَالِحٍ حَدَّثَ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ وَجَابِرِ بُنِ عَبُدِ اللَّهِ وَأَبِى هُرَيْرَةَ أَنَّهُمْ نُهُوا عَنْ الصَّرْفِ وَرَفَعَهُ رَجُلَانِ مِنْهُمْ إِلَى نَبِيِّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

(۱۱۰ ۲۲) حضرت ابوسعید ٹائٹو، جابر ٹائٹو اور ابوہریہ ٹائٹو سے مروی ہے کہ وہ ادھار پرسونے چاندی کی بھے سے منع کرتے تھے اور ان بیں سے دوحضرات اس کی نسبت نبی ملیکا کی طرف فرماتے تھے۔

(١١.٦٣) حَدَّثَنَا عَبُدُ الْوَهَّابِ الْحَفَّافُ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ مَطَوٍ عَنْ مُحَمَّدِ بُنِ سِيرِينَ أَنَّ ذَكُوانَ أَبَا صَالِحِ قَالَ وَٱثْنَى عَلَيْهِ خَيْرًا حَدَّتَ عَنْ جَابِرِ بُنِ عَبْدِ اللَّهِ وَآبِى سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ وَآبِى هُرَيْرَةَ ٱلْهُمْ نُهُوا عَنْ الصَّرْفِ رَفَعَهُ رَجُلَانِ مِنْهُمْ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

(۱۱۰ ۱۳) حظرت ابوسعید و النظاء جابر و النظاء اور ابو ہریرہ و النظام کے موری ہے کہ وہ ادھار پرسونے جاندی کی ہی سے منع کرتے تھے۔ اوران میں سے دوحضرات اس کی نسبت نبی علیظا کی طرف فرماتے تھے۔

(١١.٦٤) حَدَّثَنَا يَحْمَى بُنُ سَعِيدٍ عَنْ أَشْعَتْ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِى صَالِحٍ ذَكُوَانَ عَنْ أَبِى هُرَيْرَةَ وَأَبِى سَعِيدٍ وَجَابِرٍ اثْنَيْنِ مِنْ هَوُلَاءِ الثَّلَاثَةِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ الصَّرُفِ

(۱۱۰ ۲۳) حضرت ابوسعید بھائنگہ، جابر بھائنگہ اور ابو ہریرہ بھائنگ سے مروی ہے کہ وہ ادھار پرسونے جاندی کی بیج سے منع کرتے تھے اور ان میں سے دوحضرات اس کی نسبت نبی ملیک کی طرف فرماتے تھے۔

(١١.٦٥) حَدَّثَنَا يَحْيَى بَنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا رِشُدِينُ قَالَ حَدَّثَنَا عَمُرُو بَنُ الْحَارِثِ عَنُ آبِى السَّمْحِ عَنُ آبِى الْهَيْشَمِ عَنُ آبِى الْهَيْشَمِ عَنُ آبِى الْهَيْشَمِ عَنُ آبِى الْهَيْشَمِ عَنُ آبِى الْهَيْشِمِ عَنُ آبِى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمُؤْمِنُونَ فِى الدُّنْيَا عَلَى ثَلَاثَةِ أَجُزَاءٍ عَنُ آبِى اللَّهِ وَرَسُولِهِ ثُمَّ لَمْ يَرْتَابُوا وَجَاهَدُوا بِآمُوالِهِمْ وَٱنْفُسِهِمْ فِى سَبِيلِ اللَّهِ وَالَّذِى يَأْمَنُهُ النَّاسُ عَلَى طَمَعٍ تَرَكَهُ لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ عَلَى اللَّهِ وَالَّذِى إِذَا آشَرَفَ عَلَى طَمَعٍ تَرَكَهُ لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ

(۱۱۰ ۲۵) حضرت ابوسعید خدری را الله است مروی ہے کہ نبی ملیا ان فر مایا مسلمان دنیا میں تین حصول پر منقسم ہیں۔

الله اور الله اور اس کے رسول پر ایمان لے آئے ، پھر اس میں انہیں شک نہ ہوا ، اور وہ اپنی جان و مال سے الله کے رائے میں جہاد کرتے رہے۔

🗨 و ه لوگ جن کی طرف سے لوگوں کی جان مال محفوظ ہوں۔

🗨 وہ لوگ جنہیں کسی چیز کی طمع پیدا ہوا ور پھروہ اسے اللّٰہ کی رضاء کے لئے چھوڑ دیں۔

(١١.٦٦) حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ آخْبَرَنِى رُبَيْحُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ آبِى سَعِيدٍ عَنْ آبِيهِ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْحُدُرِىِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَحَّى بِكَبْشٍ ٱقُرَنَ وَقَالَ هَذَا عَنِّى وَعَمَّنُ لَهُ يُضَعِّ مِنْ أُمَّتِى

(۱۱۰ ۲۲) حضرت ابوسعید طافئ ہے مروی ہے کہ نبی طافیہ نے ایک سینگوں والے مینڈھے کی قربانی کی اور فرمایا بیر میری طرف سے جو قربانی کرنے کی طاقت ندر کھتے ہوں۔

(١١٠٦٧) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ إِدْرِيسَ يَغْنِى الشَّافِعَىَّ قَالَ أَنْبَآنَا مَالِكٌ عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحُصَيْنِ عَنْ آبِى سُفْيَانَ مَوْلَى آبِى أَخْمَدَ عَنْ آبِى سَغِيدٍ الْخُدُرِىِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ الْمُزَابَنَةِ وَالْمُحَاقَلَةِ وَالْمُخَاقَلَةِ وَالْمُزَابَنَةُ وَالْمُحَاقَلَةُ اسْتِكْرَاءُ الْأَرْضِ بِالْحِنْطَةِ [راحع: ٣٥٠ ١٠].

(۱۱۰ ۲۷) حضرت ابوسعید خدری ڈٹاٹنڈ سے مروی ہے کہ نبی ملائلانے نیچ مزابند اورمحا قلہ سے منع فر مایا ہے، نیچ مزابند سے مرادیہ ہے کہ درختوں پر لگے ہوئے کچل کوکٹی ہوئی تھجور کے بدلے ماپ کر معاملہ کرنا اورمحا قلہ کا مطلب زمین کوکرائے پر دینا ہے۔

(١٠٠٨) حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ أَبُو عَبُد الرَّحُمَٰنِ وَسَمِعْتُهُ أَنَا مِنْ عَبُد اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِى شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اللَّهُ عَلَيْهِ أَنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ الضَّحَّاكِ الْمَشْرِقِيِّ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ أَيَعْجِزُ أَحَدُكُمُ أَنْ يَقُوا أَثُلُتَ الْقُرْآنِ فِي لَيْلَةٍ قَالَ فَشَقَّ ذَلِكَ عَلَى أَصْحَابِهِ فَقَالُوا مَنْ يُطِيقُ ذَلِكَ عَلَى أَصْحَابِهِ فَقَالُوا مَنْ يُطِيقُ ذَلِكَ قَالَ يَقُوا أَثُلُ الْقُرْآنِ فِي لَيْلَةٍ قَالَ فَشَقَّ ذَلِكَ عَلَى أَصْحَابِهِ فَقَالُوا مَنْ يُطِيقُ ذَلِكَ قَالَ يَقُوا أَثُلُ الْقُرْآنِ

(۱۱۰ ۱۸) حضرت ابوسعید ٹاٹٹنے سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ نے صحابہ ٹھاٹھ سے فرمایا کیا تم ایک رات میں تہائی قرآن پڑھنے سے عاجز ہو؟ صحابہ کرام بھاٹھ کو یہ بات بہت مشکل معلوم ہوئی اور وہ کہنے گئے کہ اس کی طاقت کس کے پاس ہوگی؟ نبی علیہ نے فرمایا سورہ اخلاص پڑھ لیا کروکہ وہ ایک تہائی قرآن کے برابر ہے۔

(١٨. ٦٩) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بُنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا بَكُرُ بُنُ مُضَرَ عَنِ ابْنِ الْهَادِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ خَبَّابٍ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ الْهَادِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ خَبَّابٍ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا رَأَى أَحَدُكُمُ الرُّؤُيَّا يُحِبُّهَا فَإِنَّمَا هِيَ مِنْ اللَّهِ فَلْيَحْمَدُ اللَّهَ عَلَيْهَا وَلْيُحَدِّثُ بِهَا فَإِذَا رَأَى غَيْرَ ذَلِكَ مِمَّا يَكُوهُ فَإِنَّمَا هِيَ مِنْ الشَّيْطَانِ فَلْيَسُتَعِذُ بِاللَّهِ مِنْ شَرِّهَا وَلَا

(۱۰۲۹) حضرت ابوسعید خدری دانش سے مردی ہے کہ انہوں نے نبی علیا کو یہ فرمائے ہوئے سنا ہے کہ جبتم میں سے کوئی ما شخص اچھا خواب دیکھے توسمجھ لے کہ وہ اللہ کی طرف سے ہے، اس پر اللہ کا شکر ادا کر ہے اور اسے بیان کر دے، اور اگر کوئی برا خواب دیکھے توسمجھ لے کہ وہ شیطان کی طرف سے ہے، اس کے شرسے اللہ کی پناہ پکڑے اور کسی سے ذکر نہ کر ہے، وہ السے کوئی نقصان نہ پہنچا سکے گا۔

(١١٠٧) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا بَكُرُ بُنُ مُضَرَ عَنِ ابْنِ الْهَادِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ خَبَّابٍ عَنْ آبِى سَعِيدِ الْخُدْرِى آنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَصَلَّمَ يَقُولُ لَا تُوَاصِلُوا فَآيَّكُمْ أَرَادَ أَنْ يُوَاصِلُ فَلْيُوَاصِلُ حَتَّى السَّحَرِ فَقَالُوا إِنَّكَ تُوَاصِلُوا فَآيَّكُمْ أَرَادَ أَنْ يُوَاصِلُ فَلْيُوَاصِلُ حَتَّى السَّحَرِ فَقَالُوا إِنَّكَ تُوَاصِلُ قَالَ إِنِّى لَسْتُ كَهَيْتِكُمْ إِنِّى أَبِيتُ لِى مُطْعِمٌ يُطْعِمُنِي وَسَاقٍ يَسْقِينِي [صححه المحارى إِنَّكَ تُواصِلُ قَالَ إِنِّى لَسْتُ كَهَيْتِكُمْ إِنِّى أَبِيتُ لِى مُطْعِمٌ يُطُعِمُنِي وَسَاقٍ يَسْقِينِي [صححه المحارى (1977)] [انظر: ١١٨٤٤]

(۱۱۰۷) حضرت ابوسعید بھائی سے مردی ہے کہ انہوں نے بی ملیٹھ کویہ فرماتے ہوئے ناہے کہ ایک ہی سحری ہے سلسل کئی روز ہے رکھنے سے اپنے آپ کو جو محض ایبا کرنا ہی چاہتا ہے تو وہ سحری تک ایبا کر لے ،صحابہ کرام بھائیڈ نے عرض کیا یارسول اللہ! آپ تو اس طرح تسلسل کے ساتھ روز ہے رکھتے ہیں؟ نبی ملیٹھ نے فرمایا اس معاملے میں میں تمہاری طرح نہیں ہوں، میں تواس حال میں رات گذارتا ہوں کہ میرارب خود ہی مجھے کھلا پلادیتا ہے۔

(١١.٧١) حَدَّثَنَا قُتَيْمَةُ حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ بْنُ وَهُبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ عَنْ ذَرَّاجٍ عَنْ أَبِي الْهَيْشَمِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا حَلِيمَ إِلَّا ذُو عِزَّةٍ وَلَا حَكِيمَ إِلَّا ذُو عَزَقٍ وَلَا حَكِيمَ إِلَّا ذُو تَجْرِبَةٍ [صححه النخدري قال الله على الله على

(۱۷۰۱۱) حضرت ابوسعید خدری و الفظ سے مروی ہے کہ نبی علیا نے فر مایا لفزشیں اور تھوکریں کھانے والا ہی بر دبار بنتا ہے اور تجربہ کارآ دی ہی تقلمند ہوتا ہے۔

(١١.٧٢) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْتُ عَنِ ابْنِ الْهَادِ عَنْ يُحَنَّسَ مَوْلَى مُصْعَبِ بْنِ الزَّبَيْرِ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْمُحُدُرِيِّ قَالَ بَيْنَمَا نَحُنُ نَسِيْرُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْعَرْجِ إِذْ عَرَضَ شَاعِرٌ يُنْشِدُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُدُوا الشَّيْطانَ أَنُ أَمْسِكُوا الشَّيْطانَ لَآنُ يَمْتَلِيءَ جَوْفُ رَجُلٍ قَيْحًا خَيْرٌ وَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُدُوا الشَّيْطانَ أَنُ أَمْسِكُوا الشَّيْطانَ لَآنُ يَمْتَلِيءَ جَوْفُ رَجُلٍ قَيْحًا خَيْرٌ لَيُعْرَا إِصححه مسلم (٩ ٢٥ ٢). [انظر: ١١٣٨٨].

(۱۱۰۷۲) حضرت ابوسعید خدری ڈاٹٹٹ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ نبی ملیٹا کے ساتھ چلے جاڑ ہے تھے کہ اچا تک سامنے سے ایک شاعر اشعار پڑھتا ہوا آگیا، نبی ملیٹانے فر مایا اس شیطان کوروکو، کسی آ دمی کا پیٹ پیپ سے بھر جانا، اشعار سے بھرنے

هي مُنالِهَ اَمَةِ رَضَ بل يُدِيدُ مَنْ أَلِي الْمُعَدِّدِ الْمُعَدِيدِ الْمُعَدِيدِ الْمُعَدِّدِ الْمُعَدِيدِ الْمُعَدِّدِ الْمُعَدِيدِ الْمُعَدِّدِ الْمُعَدِيدِ الْمُعَدِّدِ اللَّهُ وَمُعَلِّدًا لَهُ مُنْ اللَّهِ الْمُعَدِّدِ الْمُعَدِّدِ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِيدِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِي مِنْ اللَّهِ مِنْ اللّلِي اللَّهِ مِنْ اللّلِي اللَّهِ مِنْ اللّ

ی نسبت زیاده بهتر ہے۔

(١١٠٧٢) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بُنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثُ يَعْنِى ابْنَ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ الْهَادِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْخَبَّابِ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخَدُرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذُكِرَ عِنْدَهُ عَمَّهُ أَبُو طَالِبٍ فَقَالَ لَعَلَّهُ تَنْفَعُهُ شَفَاعَتِى يَوْمَ الْخُدُرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذُكِرَ عِنْدَهُ عَمَّهُ أَبُو طَالِبٍ فَقَالَ لَعَلَّهُ تَنْفَعُهُ شَفَاعَتِى يَوْمَ الْخُدُرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْقِيَامَةِ فَيُجْعَلَ فِي ضَحْضَاحٍ مِنْ نَارٍ يَبْلُغُ كَعْبَهُ يَعْلِى مِنْهُ دِمَاغُهُ [صححه البحارى (٣٨٨٥)، ومسلم الْقِيَامَةِ فَيُجْعَلَ فِي ضَحْضَاحٍ مِنْ نَارٍ يَبْلُغُ كَعْبَهُ يَعْلِى مِنْهُ دِمَاغُهُ [صححه البحارى (٣٨٨٥)، ومسلم (٢١٠)]. [انظر ١١٥٤، ١١٤٩].

(۱۱۰۷۳) حضرت ابوسعید ڈاٹٹؤ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ملیٹا کے سامنے ان کے چیاخواجہ ابوطالب کا تذکرہ ہوا تو نبی ملیٹا نے فرمایا شاید قیامت کے دن میری سفارش انہیں فائدہ دے گی اور انہیں جہنم کے ایک کونے میں ڈال دیا جائے گا اور آگ ان کے تخوں تک پہنچے گی جس سے ان کا د ماغ ہنڈیا کی طرح کھولتا ہوگا۔

(١١.٧٤) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةً بُنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْتٌ عَنْ حَالِدِ بُنِ يَزِيدَ عَنْ سَعِيدِ بُنِ أَبِي هِلَالٍ عَنْ أَبِي يَعْقُوبَ الْخَيَّاطِ قَالَ شَهِدْتُ مَعَ مُصْعَبِ بُنِ الزَّبَيْرِ الْفِطْرَ بِالْمَدِينَةِ فَأَرْسَلَ إِلَى أَبِي سَعِيدٍ فَسَأَلَهُ كَيْفَ كَانَ يَصْنَعُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلَّى قَبْلَ أَنْ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلَّى قَبْلَ أَنْ يَحُوبُونُ أَبُو سَعِيدٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّى قَبْلَ أَنْ يَخُطُبَ فَصَلَّى يَوْمَئِذٍ قَبْلُ الْخُطْبَةِ

سَعِيدٍ الْحُدْرِى عَنْ آبِيهِ قَالَ سَرَّحَتْنِى أُمِّى إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آسَالُهُ فَاتَيْتُهُ فَقَعَدْتُ قَالَ فَاسُتَعْفَى الْمُعْفَى اللَّهُ وَمَنْ اسْتَعْفَ آعَفَهُ اللَّهُ وَمَنْ اسْتَكْفَى كَفَاهُ اللَّهُ وَمَنْ سَأَلَ وَلَهُ قِيمَةُ فَاسُتَقْبَلَنِي فَقَالَ مَنْ اسْتَغْنَى آغَنَاهُ اللَّهُ وَمَنْ اسْتَعْفَ آعَفَهُ اللَّهُ وَمَنْ اسْتَكُفَى كَفَاهُ اللَّهُ وَمَنْ سَأَلَ وَلَهُ قِيمَةُ أُوقِيَّةٍ فَقَدُ اللَّهُ وَمَنْ اسْتَكُفَى كَفَاهُ اللَّهُ وَمَنْ سَأَلَ وَلَهُ قِيمة أُوقِيَّةٍ فَقَدُ الْحَفَ قَالَ فَقُلْتُ نَاقِيى الْيَاقُوتَةُ هِي خَيْرٌ مِنْ أُوقِيَّةٍ فَوَرَجَعْتُ وَلَمْ آسَالُهُ [صححه ابن حزيمة: أُوقِيَّةٍ فَقَدُ ٱلْحَفَ قَالَ فَقُلْتُ نَاقِيى الْيَاقُوتَةُ هِي خَيْرٌ مِنْ أُوقِيَّةٍ فَرَجَعْتُ وَلَمْ آسَالُهُ [صححه ابن حزيمة: المناه (٢٤٧) وابن حباد (٣٩٩) وقال الألباني: حسن (ابو داود: ١٦٢٨) والنسائي: ٥٨/٥). قال شعيب: اسناده

(۱۱۰۷۵) حفرت ابوسعید خدری بی الیس مردی ہے کہ مجھے میری والدہ نے نبی الیس کی طرف بھیجا اور کہا کہ جاکر نبی علیس سے امداد کی درخواست کرو، چنا نچہ میں نبی علیس کی خدمت کیں جاضر ہوا ، اور بیٹھ گیا ، نبی علیس نے میری طرف متوجہ ہوکر فر مایا جوشحض عفت طلب کرتا ہے ، اللہ اسے عناء عطاء فر مادیتا ہے ، اور جوشحض عفت طلب کرتا ہے ، اللہ اسے عناء عطاء فر مادیتا ہے ، اور جوشحض اللہ سے کھا یت طلب کرتا ہے ، اللہ اسے کا ایت دے دیتا ہے ۔ ورجوشحض ہم سے بچھ مائے اور ہمارے پاس موجود بھی ہوتو ہم

هي مُنالاً اَمَةُ وَيَّا لِيَنِيْ مِنْ الْمُنْ الْمُنْفِقِيلِ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْلِيلِ الْمُنْ الْ

ات دے دیں گے، بین کروہ آ دمی واپس چلا گیا،اس نے نبی علیا سے پچھنہ مانگا۔

اور جو تحض ایک اوقیہ چاندی کی قیمت اپنے پاس ہونے کے باوجود کسی سے سوال کرتا ہے، وہ الحاف (لپٹ کر سوال کرتا ہے، یہ الحاف (لپٹ کر سوال کرتا ہے، یہ البندا میں سوچا کہ میری اونٹنی'' یا تو تہ' تو ایک اوقیہ سے بھی زیادہ کی ہے لہذا میں واپس آ گیا اور نبی البندا سے بھی نہا ہے۔ بھی نہ مانگا۔

(١١٠٧٦) حَدَّثَنَا الْحَكُمُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي الرِّجَالِ نَحْوَهُ

(۱۱۰۷۲) گذشته حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(١١٠٧٧) حَلَّتُنَا قُتَيْبَةُ حَلَّتُنَا يَعْقُوبُ يَعْنِى الْقَارِءَ حَلَّتُنَا سُهَيْلٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَبِيعُوا الذَّهَبَ بِالذَّهَبِ وَلَا الْوَرِقَ بِالْوَرِقِ إِلَّا وَزُنَّا بِوَزُنِ مِثْلًا بِمِثْلٍ سَوَاءً بِسَوَاءٍ [صححه مسلم (١٥٨٤)]. [انظر: ١١٤٥٠،١١٤٥٠، ١١٤٥١]

(۱۱۰۷۷) حفرت ابوسعید خدری النظی فرماتے ہیں کہ نبی ملیس نے فرمایا سونا سونے کے بدلے اور چاندی چاندی کے بدلے برلے برابر سرابر ہی بیچو، ایک دوسرے میں کی بیشی نہ کرو۔

(١١٠٧٨) و قَالَ إِذَا اشْتَدَّ الْحَرُّ فَٱبْرِدُوا بِالصَّلَاةِ فَإِنَّ شِدَّةَ الْحَرِّ مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ [صححه المخارى (٥٤٨)] [انظر:

(۸۷-۱۱) اور فرمایا جب گرمی کی شدت بڑھ جائے تو نماز کو مختلہ ہے وقت میں پڑھا کرو کیونکہ گرمی کی شدت جہنم کی تپش کا اثر ہوتی ہے۔

(۱۱.۷۹) حَدَّثَنَا عَلِيٌّ بُنُ عَبِدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بُنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ عَامِ الْأَخُولِ عَنْ أَبِي الصِّلِّيقِ عَنْ أَبِي الصِّلِّيقِ عَنْ أَبِي الصِّلِيقِ عَنْ الْبَعْدِ النَّحُدِرِيِّ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا اشْتَهَى الْمُؤْمِنُ الْوَلَدَ فِي الْجَنَّةِ كَانَ حَمْلُهُ وَوَضْعُهُ وَسِنَّهُ فِي سَاعَةٍ وَاحِدَةٍ كَمَا يَشْتَهِى [صححه ابن حبان (۲۰۶۷) وقال الترمذي: حسن غريب وقال وَوَضْعُهُ وَسِنَّهُ فِي سَاعَةٍ وَاحِدَةٍ كَمَا يَشْتَهِى [صححه ابن حبان (۲۰۶۷) وقال الترمذي: حسن غريب وقال الألباني: صحيح (ابن ماحة: ۲۳۳۸)، والترمذي: ۲۵ ۲۰). قال شعيب: استاده حسن]. [انظر: ۲۱۷۸۳].

(۹۷-۱۱) حضرت ابوسعید خدری رفتانشا ہے مروی ہے کہ نبی علیا ہے فرمایا اگر کسی مسلمان کو جنت میں پیچے کی خواہش ہو گی تو اس کا حمل ، وضع حمل اور عمر تمام مراحل ایک کمیے میں اس کی خواہش کے مطابق ہوجا ئیں گے۔

(١٠-٨٠) حَدَّثَنَا يَخْيَى بُنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ عَجُلانَ حَدَّثِي عِيَاضُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحِبُّ الْعَرَاجِينَ يُمُسِكُهَا فِي يَدِهِ فَدَخَلَ الْمَسْجِدَ فَرَأَى نُخَامَةً فِي قِبْلَةِ الْمَسْجِدِ فَحَتَّهَا بِهِ حَتَّى أَنْقَاهَا [انظر: ١١٢٠٣].

(۱۱۰۸۰) حضرت ابوسعید ڈاٹنؤ سے مروی ہے کہ نبی پایٹا تھجور کی ٹہنی کو بہت پیند فرماتے تھے اور اسے اپنے ہاتھ میں پکڑتے

مندا اَ اَمْرَ اَنْ اَلَى اَ اَمْرُ اَنْ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّ تع، ایک مرتبه نی مایشا مجد میں داخل ہوئے تو قبلہ مجد میں تھوک یا ٹاک کی ریزش کئی ہوئی دیکھی، نی مایشانے اسے اس چھڑی

تھے،ایک مرتبہ نبی طائیٹا مسجد میں داخل ہوئے تو قبلۂ مسجد میں تھوک یا ناک کی ریزش لگی ہوئی دیکھی، نبی عائیٹا نے اسے اس چھڑی سے صاف کر دیا۔

(١١.٨١) حَدَّثَنَا يَحْيَى بُنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ النَّيْمِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو نَضْرَةً قَالَ حَدَّثِنِى أَبُو سَعِيدٍ الْخُدُرِيُّ عَنْ النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ نَهَى عَنُ الْجَرِّ أَنْ يُنْبَذَ فِيهِ وَعَنْ التَّمْرِ وَالزَّبِيبِ أَنْ يُخْلَطَ بَيْنَهُمَا وَعَنْ النَّبِي صَلَّى وَالنَّبِيبِ أَنْ يُخْلَطَ بَيْنَهُمَا وَعَنْ النَّبِي صَلَّى وَالنَّبِيبِ أَنْ يُخْلَطَ بَيْنَهُمَا وَصححه مسلم (١٩٩٤). [راجع: ١١٠٠٤]

(۱۱۰۸۱) حضرت ابوسعید خدری و النظر سے مروی ہے کہ نبی طائیا نے مطلے میں نبیذ بنانے اور استعال کرنے سے منع فر مایا ہے اور پکی کھجور، یا کھجور اور کشمش کو ملا کر نبیذ بنانے سے بھی منع فر مایا ہے۔

(١١.٨٢) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيةَ وَمُحَمَّدُ بُنُ عُبَيْدٍ قَالَا حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ وَاللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَحَلَ أَهْلُ الْجَنَّةِ الْجَنَّةِ وَآهُلُ النَّارِ النَّارِ يُجَاءُ بِالْمَوْتِ كَانَّهُ كَبْشُ أَمْلَحُ فَيُوفَى مَذَا فَالَ فَيَشُولِبُونَ فَيَنْظُرُونَ وَيَقُولُونَ نَعَمُ هَذَا الْمَوْتُ قَالَ فَيَشُولِبُونَ فَيَنْظُرُونَ وَيَقُولُونَ نَعَمُ هَذَا الْمَوْتُ قَالَ الْمَوْتُ قَالَ فَيَشُولِبُونَ فَيَنْظُرُونَ وَيَقُولُونَ نَعَمُ هَذَا الْمَوْتُ قَالَ الْمَوْتُ قَالَ الْمَوْتُ قَالَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْدَوْمُ مَيْوَمَ الْحَسُرةِ إِذْ قُضِى الْأَمُو وَهُمْ فِي غَفْلَةٍ قَالَ وَأَشَارَ بِيدِهِ قَالَ مُحَمَّدُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَ الْدُوهُمُ الْحَسُرةِ إِذْ قُضِى الْأَمُو وَهُمْ فِي غَفْلَةٍ قَالَ وَأَشَارَ بِيدِهِ قَالَ مُحَمَّدُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَ الْدُولُ الْحَسُرةِ إِذْ قُضِى الْأَمُو وَهُمْ فِي غَفْلَةٍ قَالَ وَأَشَارَ بِيدِهِ قَالَ مُحَمَّدُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَ أَنْدِرُهُمْ يَوْمَ الْحَسُرةِ إِذْ قُضِى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَ أَنْدِرُهُمْ يَوْمَ الْحَسُرةِ إِذْ قُضِى اللَّهُ عَلَيْهِ فِى حَدِيثِهِ إِذَا دَخَلَ آهُلُ الْحَنَّةِ الْجَنَّةَ وَآهُلُ النَّارِ النَّارَ يُحَاءُ بِالْمَوْتِ كَانَّةُ كُبْشُ أَمُلُومُ وَهُمُ فِى عَلْيَهُ فِى حَدِيثِهِ إِذَا دَخَلَ آهُلُ الْحَنَّةِ الْجَنَّةَ وَآهُلُ النَّارِ النَّارَ يُحَاءُ بِالْمَوْتِ كَأَنَّهُ كُبْشُ أَمُلُومُ وَاللَّهُ الْعَرْدِي وَلِي الْمَوْتِ كَانَةً كُبْشُ أَمُولُوا الترمَدى: حسن صحيح]. [راحع: 31 9].

(۱۱۰۸۲) حضرت ابوسعید فالفظ سے مروی ہے کہ نبی علیہ ان فر مایا جب جنتی جنت میں اور جہنی جہنم میں داخل ہو جائیں گو

''موت'' کو ایک مینڈھے کی شکل میں لا کر بیل صراط پر کھڑا کر دیا جائے گا اور اہل جنت کو پکار کر بلایا جائے گا ، وہ خو فر دہ ہو کر

جھانگیں گے کہ کہیں انہیں جنت سے نکال تو نہیں دیا جائے گا ، پھران سے بو چھا جائے گا کہ کیاتم اسے پہچا نتے ہو؟ وہ کہیں گ

کہ بی پروردگار! یہ موت ہے ، پھراہل جہنم کو پکار کر آ واز دی جائے گا ، وہ اس خوش سے جھا تک کردیکھیں گے کہ شاید انہیں اس

جگہ سے نکٹنا نصیب ہوجائے ، پھران سے بھی بو چھا جائے گا کہ کیاتم اسے پہچانے ہو؟ وہ کہیں گے بی ہاں! یہ موت ہے ، چنا نچہ

اللہ کے تھم پراسے بیل صراط پر ذرئے کر دیا جائے گا اور دونوں گروہوں سے کہا جاجائے گا کہ تم جن حالات میں رہ رہوگے ، اس میں بھی موت نہ آئے گی ، پھر نبی علیہ ان نے بہا تھا ہے گا کہ بین حسرت کے دن سے ڈرا دیجئے تم بہیشہ بمیش رہوگے ، اس میں بھی موت نہ آئے گی ، پھر نبی علیہ کے نبی علیہ نے سے ہاتھ سے اشارہ فرمایا ، محر بن عبیدا پئی حدیث میں رہے کہ کر نبی علیہ کے کہ اہل دنیا بی دنیا کی خفلتوں میں رہے۔ 'یہ کہ کر نبی علیہ کے نبی کہ کر نبی علیہ کر نبی علیہ کر نبی علیہ کر نبی علیہ کے کہ اہل دنیا بی دنیا بی دنیا کی خفلتوں میں رہے۔ 'یہ کہ کر نبی علیہ کر نبی علیہ کے کہ اہل دنیا بی دنیا کی دنیا کی دنیا کی مقانوں میں رہے۔ 'یہ کہ کر نبی علیہ کر نبی علیہ کے کہ اہل دنیا بی دنیا کی دنیا کی مقبل میں بے کہ اہل دنیا بی دنیا کی خفلتوں میں رہے۔

(١١٠٨٣) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنُ آبِي صَالِحٍ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

هي مُنالِهُ احَيْرُينَ بِلِي اللهِ الْمُنْ الْمُنْ اللهِ اللهُ الل

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعْلِى وَمَعْلُ النَّبِيِّينَ مِنْ قَبْلِى كَمَثْلِ رَجُلٍ بَنَىٰ دَارًا فَأَتَمَّهَا إِلَّا لَبِنَةً وَاحِدَةً فَجِنْتُ أَنَا فَأَتُمَمْتُ تِلْكَ اللَّبِنَةَ وَاحِدَةً فَجِنْتُ أَنَا فَأَتُمَمْتُ تِلْكَ اللَّبِنَةَ [صححه مسلم (٢٢٨٦)].

(۱۱۰۸۳) حفرت ابوسعید خدری الگفتات مروی ہے کہ بی علیقات ارشا وفر مایا میری اور مجھ سے پہلے انبیاء کی مثال ایسے ہے جیسے کسی خض نے ایک گھر بنایا، اسے ممل کیا، کین ایک این کی جگہ چھوڑ دی، میں نے آ کراس ایک این کی جگہ بھی کمل کردی۔ (۱۱۰۸۶) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْاَعْمَثُ عَنْ أَبِی صَالح عَنْ أَبِی سَعِیدٍ عَنْ النَّبِیِّ صَلَّی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فِی قَوْلِهِ عَنْ النَّبِیِّ صَلَّی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فِی قَوْلِهِ عَنْ النَّبِیِّ صَلَّی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَی اللَّهِ مِعْ فَوْلِهِ عَنْ النَّبِیِّ صَلَّی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَی اللَّهِ مَعْلَیْهِ وَسَلَّمَ فَی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَی اللَّهِ مُعَاوِیکَ جَعَلْنَاکُمْ أُمَّةً وَسَطًا قَالَ عَذَلًا آلِنَظِنَ ۱۰۲ اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فِی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ وَی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَمَ عَنْ الْنَالِیْ عَلَیْهِ وَسَلَمَ عَنْ النَّبِی صَالِحَ عَلَیْهُ وَسَلَمُ وَسَلَّمَ فِی قَوْلِهِ عَنْ النَّهِ عَلَیْهِ وَسَلَمُ اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَمَ عَلَیْهِ وَسَلَمَ عَلَیْهِ وَسَلَمَ عَلَیْهِ وَسَلَمَ عَلَیْهِ وَسَلَمَ عَلَیْهِ وَسَلَمَ عَلَیْهُ وَسَلَمَ عَلَیْهِ وَسَلَمَ عَلَیْهِ وَسُلِمَ عَلَیْهِ وَسَلَمَ عَلَیْهُ وَسَلَمَ عَلَیْهِ وَسُلُمَ عَلَیْهِ وَسَلَمَ عَلَیْهِ وَسَلَمَ عَلَیْ

(۱۱۰۸۴) حضرت ابوسعید خدری را انتخاب مروی ہے کہ نبی ملیا نے ''امة وسطاً '' کی تفسیر امت معتدلہ سے فرمائی ہے۔

(١١٠٨٥) حَلَّاثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةً حَلَّاثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ سَعْدِ الطَّائِيِّ عَنْ عَطِيَّةَ الْعَوْفِيِّ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ ذَكَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَاحِبَ الصُّورِ فَقَالَ عَنْ يَمِينِهِ جِبْرِيلُ وَعَنْ يَسَارِهِ مِيكَائِيلُ عَلَيْهِمُ السَّلَام [قال الأناني: ضعيف (الو داود: ٣٩٩٨، و ٣٩٩٩)].

(۱۱۰۸۵) حضرت ابوسعید خدری الله عند مروی ہے کہ نی الیا نے صور پھو تکنے والے قرشتے (اسرافیل ملیا) کا تذکرہ کرتے ہوئے فرمایا کہاں کی دائیں جانب حضرت جبریل ملیا اور بائیں جانب حضرت میکائیل ملیا ہیں۔

(۱۱۰۸۲) حضرت ابوسعید خدری بڑا تھے ہمروی ہے کہ ایک مرتبہ نی علیا نے ہمیں تمیں سواروں کے ایک دستے میں بھیجا، دورانِ سفر ہمارا گذر عرب کے کسی قبیلے پر ہوا، صحابہ بڑا تھی نے اہل قبیلہ سے مہمان نوازی کی درخواست کی لیکن انہوں نے مہمان نوازی کرنے سے انکار کردیا، اتفا قاان کے سردار کو کسی ذہر یلی چیز نے ڈس لیا، وہ لوگ صحابہ کرام ٹوکٹی کے پاس آ کر کہنے گئے کہ کیا آپ میں سے کوئی جھاڑ پھو تک کرنا جانتا ہے؟ میں نے ''ہاں'' کہد دیا، لیکن بیشرط لگادی کہ میں اس وقت تک دم نہیں کروں گا جب تک تم ہمیں پچھ نددو گے، انہوں نے کہا کہ ہم آپ کو تیس بکریاں دیں گے، چنا نچہ میں نے سات مرتبہ اسے سورہ فاتحہ پڑھ

مُنزلُهُ احَرُونَ بِل يَنْ مِنْ الْمُ الْمُنْ اللَّهُ اللَّهِ اللَّهِي الْمُنْ اللَّهِ الل

کر دم کر دیا، وہ تندرست ہوگیا، جب ہم نے بکریوں پر قبضہ کرلیا تو ہمارے دل میں پچھ خیال آیا اور ہم نے اس سے ہاتھے روک لیا، اور نبی ملیٹھ کی خدمت میں حاضر ہوکر سارا واقعہ ذکر کیا، اس پر نبی ملیٹھ نے فرمایا تہمیں کیسے پتہ چلا کہ وہ منتر ہے، پھر فرمایا کہ بکریوں کا وہ ریوڑ لے لواور اپنے ساتھ اس میں میرا حصہ بھی شامل کرو۔

(١١٠٨٧) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةً حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ قَالَ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى حَصِيرٍ [صححه مسلم (٥١٩)، وابن حزيمة: (٢٠٠٤)، وابن حبان اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى حَصِيرٍ [صححه مسلم (٥١٩)، وابن حزيمة: (٢٣٠٧)، وابن حبان (٢٣٠٧)] [انظر: ١١٥٨٤، ١١٥٨٤].

(۱۱۰۸۷) حضرت ابوسعید ضدری ناتیج سے مروی ہے کہ نبی ملیج ان پینماز پڑھی ہے۔

(١١.٨٨) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعُمَشُ عَنْ آبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ثُوْبٍ وَاحِدٍ وَاضِعًا طَرَفَيْهِ عَلَى عَاتِقَيْهِ [صححه مسلم (١٩٥)]. [انظر: اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ثُوْبٍ وَاحِدٍ وَاضِعًا طَرَفَيْهِ عَلَى عَاتِقَيْهِ [صححه مسلم (١٩٥)]. [انظر: اللهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ثُوبٍ وَاحِدٍ وَاضِعًا طَرَفَيْهِ عَلَى عَاتِقَيْهِ [صححه مسلم (١٩٥)].

(۱۱۰۸۸) حضرت ابوسعید خدری دخاشئو سے مروی ہے کہ نبی علیہ اے ایک کپڑے میں اس کے دونوں پتو دونوں کندھوں پر ڈ ال کر بھی نماز پڑھی ہے۔

(١١٠٨٩) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعُمَشُ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ رَجَاءٍ عَنْ أَبِيهِ وَعَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ كِلَاهُمَا عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ أَخْرَجَ مَرُوَانُ الْمِنْبَرَ فِي يَوْمٍ عِيدٍ وَلَمْ يَكُنْ يُخْرَجُ بِهِ وَبَدَأُ بِهَا قَالَ فَقَامَ رَجُلٍ فَقَالَ يَا مَرُوَانُ خَالَفُتَ السَّنَّةَ أَخْرَجْتَ الْمِنْبَرَ يَوْمَ عِيدٍ وَلَمْ يَكُنْ يُبُحْرَجُ بِهِ فِي يَوْمٍ عِيدٍ وَبَدَأْتَ بِالْخُطْبَةِ قَبْلَ الصَّلَاةِ وَلَمْ يَكُنْ يُبُدَأُ بِهَا قَالَ أَبُو سَعِيدٍ وَلَمْ يَكُنْ يُبُدُأُ بِهَا قَالَ أَبُو سَعِيدٍ وَلَمْ يَكُنْ يُبُدُونُ مِنْ هَذَا قَالُوا فَكُنْ بُنُ فُكُن قَالَ فَقَالَ أَبُو سَعِيدٍ أَمَّا هَذَا فَقَدْ قَضَى مَا عَلَيْهِ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ يَقُولُ مَنْ رَآى مِنْكُمْ مُنْكُرًا فَإِنْ اسْتَطَاعَ أَنْ يُغَيِّرَهُ بِيدِهِ فَلْيَفْعَلُ وَقَالَ مَرَّةً فَلْيُغَيِّرُهُ مِيدِهِ فَإِنْ لَمْ يَسْتَطِعْ بِيدِهِ فَلِيسَانِهِ فَإِنْ لَمْ يَسْتَطِعْ بِيلِسَانِهِ فَإِنْ لَمْ يَسْتَطِعْ بِيلِهِ فَإِنْ لَمْ يَسْتَطِعْ بِيلِسَانِهِ فَإِنْ لَمْ يَسْتَطِعْ مِنْ عَلْدُ فَقَلَ مَالِسَانِهِ فَيقُلُ وَقَالَ مَالِمَ مَلْكَالَهُ فَلَيْ عَلْمُ وَقَلْ مَالِكُونَ وَلَاكُ أَنْ مُعْتَى الْقَالَ عَلْمُ وَقَلْلُ مَانِ وَمَا لَهُ مِنْ فَلْعُلُولُ وَقَالَ مَرَالِكُ الْعَلَيْهُ وَلَوْلُكُ أَنْ مُعْتَى الْعَلَى الْعَلَى اللّهِ فَا مُؤْلِلُ الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَاقُ مَالِكُونَ لَعْلَا لَعْلَالِكُونُ الْعُلَالِيلَا لَهُ اللَّعَلَى الْعَلَالَ

(۱۱۰۸۹) مروی ہے کہ ایک مرتبہ مروان نے عید کے دن منبر نظوایا جونہیں نکالا جاتا تھا اور نماڑت پہلے خطبہ دینا شروع کیا جو کہ پہلے بھی نہیں ہوا تھا، یہ دیکھ کر ایک آ دمی گھڑا ہو کر کہنے لگا مروان! تم نے سنت کی مخالفت کی ،تم نے عید کے دن منبر نظوایا جو کہ پہلے بھی نہیں نکالا جاتا تھا، اور تم نے نماز سے پہلے خطبہ دیا جو کہ پہلے بھی نہیں ہوا تھا، اس مجلس میں حضرت ابوسچید خدری ڈاٹنڈ بھی تھے، انہوں نے بوچھا کہ بیآ دمی کون ہے؟ لوگوں نے بتایا کہ فلاں بن فلاں ہے، انہوں نے فرمایا کہ ایس شخص نے اپنی ذمہ داری پوری کردی، میں نے نبی علیلا کو بیفر ماتے ہوئے سنا ہے کہتم میں سے جو شخص کوئی برائی ہوتے ہوئے دیکھے اور اسے ہاتھ

المناكمة المناكبة الم

سے بدلنے کی طاقت رکھتا ہوتو ایہا ہی کرے، اگر ہاتھ سے بدلنے کی طاقت نہیں رکھتا تو زبان سے اور اگر زبان سے بھی نہیں کر سکتا تو دل سے اسے براسمجھاور بیا بمان کاسب سے کمزور درجہ ہے۔

(١١٠٨٩ م) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْاَعُمَشُ عَنْ أَبِي صَالِح عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدرِيِّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي قَوْلِهِ وَهُمْ فِي غَفْلَةٍ قَالَ فِي الدُّنيَا [سقط من الميمنة].

(۱۱۰۸۹م) حضرت ابوسعید بڑائی سے سروی ہے کہ نبی ملیہ نے "و هم فی غفلة" کاتعلق دنیا ہے بیان کیا ہے (کہ وہ لوگ دنیا میں غفلت کاشکارر ہے)

(١١.٩٠) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ الْوَصَّافِيُّ عَنُ عَطِيَّةَ الْعَوْفِيِّ عَنُ آبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَالَ حِينَ يَأْوِي إِلَى فِرَاشِهِ ٱسْتَغْفِرُ اللَّهَ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُو الْحَيُّ فَالَ رَسُولُ اللَّهَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَالَ حِينَ يَأْوِي إِلَى فِرَاشِهِ ٱسْتَغْفِرُ اللَّهَ اللَّهَ اللَّهُ إِلَهُ إِلَهُ إِلَهُ إِلَهُ الْحَدُى الْحَدُى الْعَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَوَّاتٍ غَفَرَ اللَّهُ لَهُ ذُنُوبَهُ وَإِنْ كَانَتُ مِثْلَ زَبَدِ الْبَحْرِ وَإِنْ كَانَتُ مِثْلَ رَمُلِ عَالِمٍ الْفَيْوَمُ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ ثَلَاثَ مَوْلَ اللَّهُ اللَّهُ لَهُ ذُنُوبَهُ وَإِنْ كَانَتُ مِثْلَ وَلَقِ السَّعَوِ وَاللَّهُ اللَّهُ الللللَّهُ الللللَّهُ اللَّهُ الللللِّ

(۱۱۰۹۰) حضرت ابوسعید خدری رئی النظائی مروی ہے کہ نبی علیہ فر مایا جو شخص اپنے بستر کے پاس آ کر تین مرتبہ یہ کے آستَغْفِرُ اللّٰهَ اللّٰذِی لَا إِلَٰهَ إِلّٰهَ هُوَ الْحَدَّى الْقَیُّومُ وَأَتُوبُ إِلَیْهِ اس کے سارے گناہ معاف ہوجا کیں گے،خواہ سمندر کی جھاگ، ریت کے ذرات اور درختوں کے بتول کے برابر ہی ہوں۔

(۱۱.۹۱) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بُنُ آبِي هِنْدٍ عَنْ آبِي نَضْرَةً قَالَ قُلْتُ لِأَبِي سَعِيدٍ أَسَمِعْتَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الذَّهَبِ بِالذَّهَبِ بِاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَالُ لَهُ اللَّوْنُ قَالَ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَالُ لَهُ اللَّوْنُ قَالَ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ أَيْنَ لَكَ هَذَا التَّمْرُ الطَّيِّبُ قَالَ ذَهَبْتُ بِصَاعَيْنِ مِنْ تَمْرِنَا وَاشْتَرَيْتُ بِهِ صَاعًا مِنْ هَذَا قَالَ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ أَيْنَ لَكَ هَذَا التَّمْرُ الطَّيِّبُ قَالَ ذَهَبْتُ بِصَاعَيْنِ مِنْ تَمْرِنَا وَاشْتَرَيْتُ بِهِ صَاعًا مِنْ هَذَا قَالَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ أَيْنَ لَكَ هَذَا التَّمْرُ الطَّيِّبُ قَالَ ذَهَبْتُ بِصَاعَيْنِ مِنْ تَمْرِنَا وَاشْتَرَيْتُ بِهِ صَاعًا مِنْ هَذَا قَالَ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْبَيْتَ قَالَ ثُمَّ قَالَ أَبُو سَعِيدٍ فَالتَّمُو بِالتَّمْ ِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْبَيْتَ قَالَ ثُمَّ قَالَ أَبُو سَعِيدٍ فَالتَّمُو بِالنَّمْ لِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْبَيْتَ قَالَ ثُمَّ قَالَ أَبُو سَعِيدٍ فَالتَّمُو بِاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْبَيْتَ قَالَ ثُمَّ قَالَ أَبُو سَعِيدٍ فَالتَّمُو بِاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَالْمُعْتَ وَالذَّهُمُ بِالذَّهَبُ وِالثَّهُ مِ إِللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَيْنَ لَكَ مَالِهُ مِنْ أَنْهُ مِنْ مَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَلَّمُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ مَا لَوْلَا لَهُ مَا لَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمُ وَالْمَعْ وَاللَّهُ مَالِتُهُ وَاللَّهُ مِنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَى مِنْ مَا مِلْكُولُ اللَّهُ مِنْ مَا مِنْ مَا مِنْ مَا مُلْكُولُ مِنْ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ مُنْ اللَّهُ مَا اللَّهُ مَالَلْ فَالَ أَنْ مُعْتَى اللَّهُ مَا مُنْ مَا مُعْتَلِهُ وَاللْعُولُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مُعْلَقُولُ لَلْهُ مُنْ مِنْ مَا مَلْهُ مَا مَلَقَالُ مَا مُنْ مَا مَا مُعْمَالُولُولُ اللَّهُ الْقَالَ لَا مُعْتَعُولُ اللَّهُ مُنْ مَا مُعَلَّمُ مَا مَا مَا مَل

(۱۱۰۹۱) ابونظرہ مین اللہ کہتے ہیں کہ ہیں نے حضرت ابوسعید خدری وٹائٹ ہے بوچھا کہ کیا آپ نے بی علیفا سے سونے کی سونے کے بدلے اور جاندی کی جاندی کی جاندی کے بدلے ہے کہ سنا ہے؟ انہوں نے فر مایا کہ ہیں نے نبی علیفا سے جو پھے سنا ہے وہ متمہیں بتائے دیتا ہوں ، ایک مر شبہ ایک مجور والا نبی علیفا کی خدمت میں پھے عمدہ مجبوریں لے کر آیا، نبی علیفا کی مجبوروں کا نام ''لون'' تھا، نبی علیفا نے اس سے بوچھا کہ بیتم کہاں سے لائے؟ اس نے کہا کہ ہم نے اپنی دوصاع مجبوریں دے کران عمدہ مجبوروں کا ایک صاع لے لیا ہے، نبی علیفانے فر مایا تم نے سودی معاملہ کیا پھر حضرت ابوسعید وٹائٹ نے فر مایا محبور کے معالمے

هي مُنالاً اَعَرِينَ بِيدِ مِنْ مِنْ اللهِ اللهِ مِنْ اللهِ اللهِ مِنْ اللهِ اللهِ مِنْ اللهِ ال

میں سود کا پہلوزیا وہ ہوگایا سونا اور جاندی کے معاملے میں؟

(١١.٩٢) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنُ سَعِيدٍ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ آبِي نَضْرَةَ عَنْ آبِي سَعِيدٍ قَالَ اعْتَكَفَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسِلَّمَ الْعَشْرِ الْأَوْسَطَ مِنْ رَمَضَانَ وَهُوَ يَلْتَمِسُ لَيْلَةَ الْقَدْرِ قَبْلَ أَنْ تُبَانَ لَهُ فَلَمَّا تَقَصَّيْنَ أَمَر بِالْبِنَاءِ فَأَعِيدَ ثُمَّ اعْتَكُفَ الْعَشْرِ الْأَوَاخِرِ فَأَمَرَ بِالْبِنَاءِ فَأُعِيدَ ثُمَّ اعْتَكُفَ الْعَشْرِ الْأَوَاخِرِ فَأَمرَ بِالْبِنَاءِ فَأُعِيدَ ثُمَّ اعْتَكُفَ الْعَشْرَ الْأَوَاخِرَ ثُمَّ خَرَجَ يَبْنَيْانِهِ فَنُقِضَ ثُمَّ أَبِينَتْ لَهُ أَنْهَا فِي الْعَشْرِ الْأَوَاخِرِ فَأَمرَ بِالْبِنَاءِ فَأُعِيدَ ثُمَّ اعْتَكُفَ الْعَشْرِ الْأَوَاخِرِ فَأَمرَ بِالْبِنَاءِ فَأُعِيدَ ثُمَّ اعْتَكُفَ الْعَشْرِ الْأَوَاخِرِ فَمَرَ بِالْبِنَاءِ فَلْعُورَ عُمْ بِهَا فَجَاءَ رَجُلَانِ يَحِيفَانِ عَلَى النَّاسِ فَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّهَا أَبِينَتْ لِي لَيْلَةُ الْقَدْرِ فَخَرَجُتُ لِأُخْرِكُمْ بِهَا فَجَاءَ رَجُلَانِ يَحِيفَانِ مَعْهُمَا الشَّيْطَانُ فَنُسِّيتُهَا فَالْتَمِسُوهَا فِي التَّاسِعَة وَالسَّابِعَة وَالْتَامِسَة فَقُلْتُ يَا أَبَا سَعِيدٍ إِنَّكُمْ أَعْلَمُ بِالْعَدَدِ مِنَّ قَالَ أَنَا أَحَقُ بِذَاكَ مِنْكُمْ فَمَا التَّاسِعَة وَالسَّابِعَة وَالْخَامِسَة فَقُلْتُ يَا أَبَا سَعِيدٍ إِنَّكُمْ أَعْلَمُ بِالْعَدَدِ مِنَّا قَالَ أَنَا أَحَقُ بِذَاكَ مِنْكُمْ فَمَا التَّاسِعَةُ وَالسَّابِعَةُ وَالْخَامِسَة فَقُلْتُ يَا أَبَا سَعِيدٍ إِنَّكُمْ أَعْلَمُ بِالْعَدِهِ وَالْتَاسِعَةُ وَتَدَعُ التَّي تَدُعُونَ إِحْدَى وَعِشْرِينَ وَالْتِي تَلْعَلَ النَّابِعَةُ وَتَدَعُ التَّي تَدُعُونَ خَمْسَةً وَعِشْرِينَ وَالْتِي تَلْعُوا الْتَابِعَةُ وَتَدَعُ التَّي تَدُعُونَ خَمْسَةً وَعِشْرِينَ وَالْتِي مَلْكُولُ الْمُعْلِيمَةُ الْتَابِعَةُ وَتَدَعُ الْتِي عَلَى الْمُعْلِيمَة الْمُعْلِمِ الْمُعْلِيمَة الْمُعْلِمِ الْمُعْلِمُ الْمُعْلِمُ الْمُعْلِمِ الْمُنْ الْمُعْلِقُ الْمُقَالِقُ الْمُعْلِمُ الْمُؤْمِلُ الْمُؤْمِنَ الْمُلْمُ الْمُؤْمُ الْمُؤْمُ مُ الْمُؤْمُ مِنْ عُلْمُ الْمُؤْمِلِهُ الْمُؤْمِنَ عُلْمُ الْمُؤْمُ الْمُؤْمُ مُنْ الْمُؤْمُ الْمُؤْمُ وَالْمُ الْمُؤْمِ الْمُؤْمُ الْمُؤْمُ الْمُؤْمُ الْمُلْمُ الْ

(۱۱۰۹۲) حضرت ابوسعید خدری جائزے ہے مردی ہے کہ آیک مرتبہ نبی الیا نے رمضان کے درمیانی عشرے کا اعتکاف فر مایا نبی الیٹالیلۃ القدر کی تلاش میں تھے، اوراس وقت تک وہ نبی الیٹالیلۃ القدر کی تلاش میں تھے، اوراس وقت تک وہ نبی الیٹالیرواضح نہیں ہوئی تھی، جب وہ عشر وئتم ہوگیا تو نبی الیٹالیات ان کا خیمہ ہٹا دیا گیا، اور نبی الیٹائی کے تکم پران کا خیمہ دوبارہ لگا دیا گیا، اور نبی الیٹائی نے تری عشرے کا بھی اعتکاف فر مایا، بھر لوگوں کے پائنکل کرفر مایا لوگو! مجھے لیلۃ القدر کے بارے بتا دیا گیا تھا، میں تبہیں بتانے کے لئے نکا تو دوآ دی جھڑتے ہوئے آئے، ان کے ساتھ شیطان بھی تھا، چنا نبی جھے اس کی تعیین بھلا دی گئ، اب تم اسے نویں، ساتویں اور پانچویں کا مطلب بوچھا تو فر مایا ایسویں اور اس کے ساتھ والی رات ساتویں اور بانچویں کا مطلب بوچھا تو فر مایا ایسویں اور اس کے ساتھ والی رات ساتویں ہوا دیا ور ۲۵ ویں اور اس کے ساتھ والی رات ساتویں ہوا دیا دیں اور اس کے ساتھ والی رات ساتویں ہوا دیں اور اس کے ساتھ والی رات ساتویں ہوا دیں ہوا ہوا ہیں۔

(١١٠٩٣) حَدَّقَنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْرَنَا سَعِيدُ بُنُ يَزِيدَ عَنْ أَبِي نَضْرَةً عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَّا أَهُلُ النَّارِ الَّذِينَ هُمْ أَهْلُهَا فَإِنَّهُمْ لَا يَمُوتُونَ فِيهَا وَلَا يَحْيَوُنَ وَلَكِنْ نَاسٌ أَوْ كَمَا قَالَ بُخَطَايَاهُمْ فَيُمِيتُهُمْ إِمَاتَةً حَتَّى إِذَا صَارُوا فَحُمَّا أَذِنَ فِي الشَّفَاعَةِ فَجِيءَ قَالَ تُصِيبُهُمْ النَّارُ بِذُنُوبِهِمْ أَوْ قَالَ بِحَطَايَاهُمْ فَيُمِيتُهُمْ إِمَاتَةً حَتَّى إِذَا صَارُوا فَحُمَّا أَذِنَ فِي الشَّفَاعَةِ فَجِيءَ بِهِمْ ضَبَائِرَ ضَبَائِرَ فَبَائِرَ فَنَبَتُوا عَلَى أَنْهَارِ الْجَنَّةِ فَيُقَالُ يَا أَهُلَ الْجَنَّةِ ٱفِيضُوا عَلَيْهِمْ فَيَنْبُتُونَ فَلَاتَ الْجَنَّةِ وَسَلَّمَ قَدُ كَانَ تَكُونُ فِي حَمِيلِ السَّيْلِ قَالَ فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ الْقُومِ حِينَيْذٍ كَأَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدُ كَانَ بَالْبَادِيَةِ [راجع: ١٠٢٩].

(۱۱۰۹۳) حضرت ابوسعید خدری رہائی ہے مروی ہے کہ نبی ملیا نے ارشاد فرمایا وہ جہنمی جواس میں ہمیشہ رہیں گے، ان پرتو

المناه المؤرن بل يستار مناه المؤرن بل يستار المناسكة بالمؤرن بالماك والمعالمة المناسكة المناسكة بالمؤرن المناه المناسكة المناسكة

موت آئے گی اور نہ ہی انہیں زندگانی نصیب ہوگی ،البتہ جن لوگوں پر اللہ اپنی رحت کا ارادہ فرمائے گا ، انہیں جہنم میں بھی موت دے دے گا ، پھر جب وہ جل کرکوئلہ ہو جا کیں گے تو سفارش کرنے والے ان کی سفارش کریں گے ، اور ہر آدمی اپنے اپنے دوستوں کو نکال کرلے جائے گا ، وہ لوگ ایک خصوصی نہر میں ''جس کا نام نہر حیاء یا حیوان یا حیات یا نہر جنت ہوگا' ، عنسل کریں گے اور ایسے اگ آ کیں گے جیسے نبی ملیله گے اور ایسے اگ آ کیں گے جیسے سیلا ب کے بہاؤ میں دانہ اگ آتا ہے ، اس پر ایک آدمی کہنے لگا ایسامحسوں ہوتا ہے جیسے نبی ملیله جنگل میں بھی رہے ہیں (کہ وہ ال کے حالات خوب معلوم ہیں)

(١١.٩٤) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنَا ابْنُ عَوْن عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ بِشْرِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ فَرَدَّ الْحَدِيثَ حَتَّى رَدَّهُ إِلَى أَبِى سَعِيدٍ قَالَ ذُكِرَ ذَلِكَ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم فَقَالَ وَمَا ذَاكُمْ قَالُوا الرَّجُلُ تَكُونُ لَهُ الْمَرْأَةُ تُرْضِعُ فَيُصِيبُ مِنْهَا وَيَكُرَهُ أَنْ تَحْمِلَ مِنْهُ وَالرَّجُلُ تَكُونُ لَهُ الْمَرْأَةُ تُرُضِعُ فَيُصِيبُ مِنْهَا وَيَكُرَهُ أَنْ تَحْمِلَ مِنْهُ وَالرَّجُلُ تَكُونُ لَهُ الْجَارِيةُ فَيُصِيبُ مِنْهَا وَيَكُرَهُ أَنْ تَخْمِلَ مِنْهُ وَالرَّجُلُ تَكُونُ لَهُ الْمَرْآةُ تُرْضِعُ فَيُصِيبُ مِنْهَا وَيَكُرَهُ أَنْ تَخْمِلَ مِنْهُ وَالرَّجُلُ تَكُونُ لَهُ الْجَارِيةَ فَيَصِيبُ مِنْهَا وَيَكُرَهُ أَنْ تَخْمِلَ مِنْهُ فَقَالَ فَلَا عَلْكُمْ أَنْ تَفْعَلُوا ذَاكُمْ فَإِنَّمَا هُوَ الْقَدَرُ قَالَ ابْنُ عَوْنٍ فَحَدَّثُتُ بِهِ الْحَسَنَ فَقَالَ فَلَا عَلَيْكُمْ لَكَانَ هَذَا زَجْرٌ [صححه مسلم (١٤٣٨)]

(۱۱۰۹۳) حضرت ابوسعید خدری بڑگائیئا ہے مروی ہے کہ ایک مرتبہ صحابہ کرام نشائیڈ نے بارگاہ رسالت میں عرض کیا کہ ایک آ دمی کی بیوی اپنے بچے کو دودھ پلاتی ہے، وہ اس ہے اپنی خواہش بھی پوری کرتا ہے اور اس کے حاملہ ہونے کو بھی اچھانہیں سمجھتا، اسی طرح کسی شخص کی اگر باندی ہواوروہ اس سے اپنی خواہش بھی پوری کرتا ہے، لیکن اس کے حاملہ ہونے کو بھی اچھانہیں سمجھتا، وہ کیا کرے؟ نبی بایشانے فر مایا اگرتم ہیکام کروتو تم پرکوئی گناہ نہیں ہے، کیونکہ یہ چیز تقدیر کا حصہ ہے۔

(١١٠٩٥) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنُ أَبِي صَالِحٍ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَسُبُّوا أَصْحَابِي فَإِنَّ أَحَدَكُمُ لَوُ أَنْفَقَ مِثْلَ أُحُدٍ ذَهَبًا مَا بَلَغَ مُدَّ أَحَدِهِمْ وَلَا نَصِيفَهُ [صححه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَسُبُّوا أَصْحَابِي فَإِنَّ أَحَدَكُمُ لَوُ أَنْفَقَ مِثْلَ أُحُدٍ ذَهَبًا مَا بَلَغَ مُدَّ أَحَدِهِمْ وَلَا نَصِيفَهُ [صححه البحاری (٣٦٧٣)، و٣٦٧٣)، و(٣٦٧٣)، و(٣٦٧٣). [انظر: ٣٦٧١، ١١٥٣٨

(۹۵) حضرت ابوسعید خدری و النواسے مروی ہے کہ نبی طائیلانے فرمایا میرے صحابہ کو برا بھلامت کہا کرو، کیونکہ اگرتم میں سے کوئی شخص احدیماڑکے برابر بھی سوناخرچ کردے تووہ ان میں سے کسی کے مدبلکہ اس کے نصف تک بھی نہیں پہنچ سکتا۔

(١١٠٩٦) حَدَّثُنَا أَبُو مُعَاوِيةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ أَوْ عَنْ أَبِي هُرَيُرَةً شَكَّ الْأَعْمَشُ قَالَ لَمُ اللّهِ لَوْ أَذِنْتَ لَنَا فَنَحَرْنَا نَوَاضِحَنَا فَأَكُلْنَا وَادَّهَنَّا فَقَالُ وَاللّهِ لَوْ أَذِنْتَ لَنَا فَنَحَرْنَا نَوَاضِحَنَا فَأَكُلْنَا وَادَّهَنَّا فَقَالُ وَاللّهِ لَوْ أَذِنْتَ لَنَا فَنَحَرْنَا نَوَاضِحَنَا فَأَكُلْنَا وَادَّهَنَّا فَقَالَ لَكُمْ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ افْعَلُوا فَجَاءَ عُمَرُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّهِ إِنَّهُمْ إِنْ فَعَلُوا قَلَّ الظَّهُرُ وَلَكِنْ ادْعُهُمْ بِفَضْلِ أَزْوَادِهِمْ ثُمَّ ادْعُ لَهُمْ عَلَيْهِ بِالْبَرَكَةِ لَعَلَّ اللّهَ أَنْ يَبْعَلَ فِي ذَلِكَ فَدَعَا رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهَ مَا اللّهِ عَلَيْهِ بِالْبَرَكَةِ لَعَلَّ اللّهَ أَنْ يَجْعَلَ فِي ذَلِكَ فَدَعَا رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنِطَعٍ فَبَسَطَهُ ثُمَّ دَعَاهُمْ بِفَضْلِ أَزْوَادِهِمْ فَجَعَلَ الرّجُلُ يَجِيءُ بِكُفّ اللّهُ رَقِ وَالْآخَرُ بِكُفّ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنِطَعٍ فَبَسَطَهُ ثُمَّ دَعَاهُمْ بِفَضْلِ أَزْوَادِهِمْ فَجَعَلَ الرّجُلُ يَجِيءُ بِكُفّ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ يَنِطَعٍ فَبَسَطَهُ ثُمَّ دَعَاهُمْ بِفَضْلِ أَزْوَادِهِمْ فَجَعَلَ الرّجُلُ يَجِيءُ بِكُفّ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ الللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسُلُوا فَا اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهُ وَسُلَامُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَوْ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللّهُ اللّهُ الْعَلَيْ اللّهُ اللْولَةُ اللّهُ عَلَيْهِ وَلِلْكُوا اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللْهُ اللّهُ اللللهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللْهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللهُمُ اللّهُ اللّهُ اللّ

هي مُنالاً اَمَرُونَ بل يَنِيدُ مِنْ الْ الْمُعَالِينَ مِنْ الْمُعَالِينَ الْمُعَلِينِ الْمُعِلِينِ الْمُعَلِينِ الْمُعِلِينِ الْمُعِلِي الْمُعِلِينِ الْمُعِلِينِ الْمُعِلِينِ الْمُعِلِي الْمُعِلِينِ الْمُعِلِينِ

التَّمْرِ وَالْآخَرُ بِالْكِسُرَةِ حَتَّى اجْتَمَعَ عَلَى النَّطْعِ مِنْ ذَلِكَ شَيْءٌ پَسِيرٌ ثُمَّ دَعَا عَلَيْهِ بِالْبَرَكَةِ ثُمَّ قَالَ لَهُمْ خُدُوا فِي أَوْعِيَتِهِمْ خَتَّى مَا تَرَكُوا مِنْ الْعَسُكَرِ وِعَاءً إِلَّا مَلَتُوهُ وَأَكُلُوا حَتَّى شَبِعُوا وَفَضَلَتْ مِنْهُ فَضَلَةٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَكُلُوا اللَّهِ شَيعُوا وَفَضَلَتْ مِنْهُ فَضَلَةٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنِّى رَسُولُ اللَّهِ لَا يَلُقَى اللَّهُ بَهَا عَبُدٌ غَيْرُ شَاكُ فَتُحْجَبَ عَنْهُ الْجَنَّةُ [صححه مسلم (۲۷)، وابن حيان (۲۵۳۰)].

(۱۱۰۹۲) حضرت آبوسعید ناتین یا ابو ہر یہ فاتین سے مروی ہے کہ نبی علیہ غزوہ تبوک میں نشریف لے گئے، وہال مسلمانوں کو بھوک نے ستایا اور انہیں کھانے کی شدید حاجت نے آگیرا، انہوں نے نبی علیہ سے اونٹ فرج کرنے کی اجازت ما گئی، نبی علیہ نے انہیں اجازت وے دی، حضرت عمر شاتین کو یہ بات معلوم ہوئی تو وہ نبی علیہ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا یارسول الله شاتین باس طرح تو سواریاں کم ہوجا کیں گی، آپ ان سے ان کے پاس متفر ق طور پر جو چیزیں موجود ہیں، وہ منگوالیجے اور الله شاتین برکت کی دعاء فر مالیجئے، نبی علیہ نے ان کی زائے کو قبول کر لیا اور متفرق چیزیں جو تو شے میں موجود شیں، مشکوالیں منگوالیں میں برکت کی دعاء فر مالیجئے، نبی علیہ ان کی زائے کو قبول کر لیا اور متفرق چیزیں جو تو شے میں موجود شیں۔

چنا نچہ کوئی شخص ایک مٹھی بھر جو لایا، کوئی مٹھی بھر تھجوریں، کوئی مٹھی بھر کلڑے، جب دستر خوان پر پچھ چیزیں جمع ہو گئیں تو نہی ہوئی نے اللہ سے اس میں برکت کی دعاء کی ، اور فر مایا کہ اپنے اپنے برتن کے کر آؤ، سب کے برتن بھر گئے اور سب لوگوں نے خوب سیر اب ہو کر کھایا، اور بہت سی مقدار نے بھی گئی، اس پر نبی طالبہ نے فر مایا میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں ، اور یہ کہ میں اللہ کا بندہ اور اس کارسول ہوں ، اور جو شخص ان دونوں گواہیوں کے ساتھ اللہ سے ملے گا اور اسے ان میں کوئی شک نہ ہوا تو وہ جنت میں داخل ہوگا۔

(١١.٩٧) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بُنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثِنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بُنُ الْمُغِيرَةِ بُنِ مُعُيِّقِيبٍ عَنُ سُلَيْمَانَ بُنِ عَمْرِ و بُنِ عَبُدٍ الْعُتُوارِيِّ أَحَدُ بَنِي لَيْثٍ وَكَانَ يَتِيمًا فِي حِجْرِ أَبِي سَعِيدٍ سُلَيْمَانَ بُنِ عُمَر وَهُو أَبُو الْهَيْثَمِ الَّذِي يَرُوي عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَعِيدٍ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يُوضَعُ الصِّرَاطُ بَيْنَ ظَهْرَى جَهَنَّمَ عَلَيْهِ حَسَكٌ كَحَسَكِ السَّعْدَانِ ثُمَّ يَسْتَجِيزُ النَّاسُ فَنَاجٍ وَمُحْتَبِسٌ بِهِ مَنْكُوسٌ فِيهَا فَإِذَا فَرَعَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ مِنْ الْقَضَاءِ بَيْنَ الْعِبَادِ يَهُقِدُ مُسَلَّمٌ وَمَجْدُوحٌ بِهِ ثُمَّ نَاجٍ وَمُحْتَبِسٌ بِهِ مَنْكُوسٌ فِيهَا فَإِذَا فَرَعَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ مِنْ الْقَضَاءِ بَيْنَ الْعِبَادِ يَهُقِدُ النَّالُ مَنَا أَعْمَلُونَ رَجَالًا كَانُوا مَعَنَا فِي الثَّانِي مُصَلَّمُ وَيَحُجُونَ وَمَعُمُ وَيَعُولُونَ عَزُوهُمُ فَيَقُولُونَ أَيْ رَبَّنَا عِبَادٌ مِي كَانُوا مَعَنَا فِي الثَّانِي فَصَلَّونَ صَيَامَهُمُ وَيَحُجُونَ حَجَّنَا وَيَعُرُونَ عَزُونَ الْ النَّالِ فَمَنُ وَجَدَّتُهُمُ وَيَعُولُ الْفَعَلُونَ عَزُوهُمُ فَيَقُولُونَ أَيْ رَبَّنَا عِبَادٍ كَى كَانُوا مَعَنَا فِي الثَّانِي مُصَوْنَ صِيَامَهُمُ وَيَخُونَ عَزُولَ لَا نَواهُمُ فَيقُولُ اذْهَبُولُ الْمَعْنَ فِي النَّالِ فَمَنْ وَجَدَّتُهُمُ النَّارُ عَلَى قَدْرِ آعُمَالِهِمُ فَمِنْهُمْ مَنْ أَوْرَتُهُ مِ الْمَالِي فَمَنُ وَمِنْهُمْ مَنْ أَوْرَتُهُ وَمِنْهُمْ مَنْ أَوْرَتُهُ وَمِنْهُمْ مَنْ أَوْرَتُهُ وَمِنْهُمْ مَنْ أَوْرَتُهُ وَمِنْهُمْ مَنْ أَورَتُهُ إِلَى النَّولَ فَيَعُولُ الْوَالِمُ اللَّهُ وَمِنْهُمْ مَنْ أَورَتُهُ وَمِنْهُمْ مَنْ أَورَتُهُ إِلَى الْمَارِعُ الْمَالِهُ فَي وَمِنْهُمْ مَنْ أَورَتُهُ لِي اللَّهُ مِنْ الْوَرَتُهُ وَمِنْهُمْ مَنْ أَورَتُهُ اللَّهُ مَلَى اللَّهُ وَمِنْهُمْ مَنْ أَورَتُهُ وَمِنْهُمْ مَنْ أَورَاهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ مَلْ أَولُولُ الْمَعَالُولُ اللَّهُ الْمَعْرُولُ الْمَالُولُ اللَّهُ

الله المراق المر

ثَلْدَيْهِ وَمِنْهُمْ مَنْ أَخَلَتُهُ إِلَى عُنُقِهِ وَلَمْ تَغْشَ الْوُجُوهَ فَيَسْتَخْوِجُونَهُمْ مِنْهَا فَيُطُرَحُونَ فِي مَاءِ الْحَيَاةِ قِيلُ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَا مَاءُ الْحَيَاةِ قَالَ غُسُلُ أَهُلِ الْجَنَّةِ فَيَنْبُتُونَ نَبَاتَ الزَّرْعَةِ وَقَالَ مَرَّةً فِيهِ كَمَا تَنْبُتُ الزَّرْعَةُ فِي رَسُولَ اللَّهِ وَمَا مَاءُ الْحَيَاةِ قَالَ غُسُلُ أَهُلِ الْجَنَّةِ فَيَنْبُتُونَ نَبَاتَ الزَّرْعَةِ وَقَالَ مَرَّةً فِيهِ كَمَا تَنْبُتُ الزَّرْعَةُ فِي كُلِّ مَنْ كَانَ يَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَّهَ إِلَّا اللَّهُ مُخْلِطًا فَيُخْوِجُونَهُمْ مِنْهَا قَالَ ثُمَّ غُثَاءِ السَّيْلِ ثُمَّ يَشْفَعُ الْأَنْبِيَاءُ فِي كُلِّ مَنْ كَانَ يَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَّهَ إِلَّا اللَّهُ مُخْلِطًا فَيُخْوِجُونَهُمْ مِنْهَا قَالَ ثُمَّ يَتُحَتَّنُ اللَّهُ بِرَحْمَتِهِ عَلَى مَنْ فِيهَا فَمَا يَتُرُكُ فِيهَا عَبُدًا فِي قَلْبِهِ مِثْقَالُ حَبَّةٍ مِنُ إِيمَانٍ إِلَّا أَخْوَجَهُ مِنْهَا يَتُكُنَّ اللَّهُ بِرَحْمَتِهِ عَلَى مَنْ فِيهَا فَمَا يَتُرُكُ فِيهَا عَبُدًا فِي قَلْبِهِ مِثْقَالُ حَبَّةٍ مِنُ إِيمَانٍ إِلَّا أَخُوجَهُ مِنْهَا وَلَا اللَّهُ مِرْحُمَتِهِ عَلَى مَنْ فِيهَا فَمَا يَتُرُكُ فِيهَا عَبُدًا فِي قَلْبِهِ مِثْقَالُ حَبَّةٍ مِنُ إِيمَانٍ إِلَّا أَخُوجَهُ مِنْهَا وَلَا الْأَلْانِي: صحيح (ابن ماحة: ٢٤٨٠). قال شعيب: اسناده حسن].

(۱۱۰۹۷) سلیمان بن عمرو میشند'' جویتیمی کی حالت میں حضرت ابوسعید خدری نتائظ کے زیر پرورش تھے'' کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوسعید خدری نتائظ کو نبی علیقا کا بیفر مان بیان کرتے ہوئے سا ہے کہ جہنم کے اوپر بل صراط قائم کیا جائے گا، جس پر ''سعدان' جیسے کا نیٹے ہوں گے ، پھر لوگوں کو اس کے اوپر سے گذارا جائے گا، مسلمان اس سے نجات پا جا ئیس گے ، پھر خمی ہو کرنچ نظیس گے ، پھر اوپر س گے ۔

جب الله اپنی بندول کے حساب کتاب سے فارغ ہوجائے گاتو مسلمانوں کو پھلوگ نظر نہ آئیں گے جود نیاش ان کے ساتھ ہوتے تھے، ان ہی کی طرح نماز پڑھتے، زکوۃ دیتے، روزہ رکھتے، جج کرتے اور جہاد کرتے تھے، چنانچہوہ بارگاہ خداوندی میں عرض کریں گے کہ پروردگار! آپ کے پچھ بندے دنیا میں ہمارے ساتھ ہوتے تھے، ہماری طرح نماز پڑھتے، زکوۃ دیتے، روزہ رکھتے، جج کرتے اور جہاد کرتے تھے لیکن وہ ہمیں نظر نہیں آرہے؟ اللہ تعالی فرمائیں گے کہ جہنم کی طرف جاؤ اور ان میں سے جتے لوگ جہنم میں انہیں اس میں سے نکال لو، چنانچہوہ وہ جائیں گے تو دیکھیں گے کہ انہیں جہنم کی آگ لے نے اور ان میں سے جتے لوگ جہنم میں طیس ، انہیں اس میں سے نکال لو، چنانچہوہ وہ جائیں گے تو دیکھیں گے گھٹوں تک ، کسی کو تہدند تک ، ان کے اعمال کے بقدرا پی لپیٹ میں لے رکھا ہے، کسی کو قدموں تک ، کسی کو نصف پنڈل تک ، کسی کو گھٹوں تک ، کسی کو تہدند تک ، کسی کو چھا تیوں تک اور کسی کو گردنوں تک ، کسی جو وں پر اس کی لپٹ نہیں پہنچی ہوگی ، وہ مسلمان انہیں اس میں سے نکالیں گے ، کسی کو چھا تیوں تک اور کسی کو گھرانہیں "ماءِ حیات "میں ڈال دیا جائے گا۔

کسی نے پوچھا یارسول اللّم کا اُلْتِیْ اُ او حیات سے کیا مراد ہے؟ فر مایا اہل جنت کے شسل کرنے کی نہر، وہ اس میں خسل کرنے سے اس طرح اگ آئی ہے، اس کے بعد انبیاء کرام میں ہم اس محص کے حق میں سے شخص کے حق میں سے اللہ "کی گواہی خلوص قلب سے دیتے ہوں گے، اور انہیں بھی جہنم میں سے تکال لیا جائے گا، پھر اللّه اللہ بہنم پر اپنی خصوصی رحمت فر مائے گا اور اس میں کوئی ایک بندہ بھی ایسا نہ چھوڑے گا جس کے ول میں رائی کے دانے کے برابر بھی ایمان موجود ہوگا۔

(١٠٩٨) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا الدَّسْتُوائِيُّ حَدَّثَنِى يَخْيَى بُنُ أَبِى كَثِيرٍ حَدَّثَنَا عِيَاضٌ قَالَ قُلْتُ لِأَبِى سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ أَحَدُنَا يُصَلِّى فَلَا يَدُرِى كُمْ صَلَّى فَقَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى أَحَدُكُمُ النَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى أَحَدُكُمُ فَقَالَ إِنَّكَ قَدُ أَحْدَثُتُ فَلَمْ يَدُرِ كُمْ صَلَّى فَلَيْسُجُدُ سَجُدَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ وَإِذَا جَاءَ أَحَدَكُمُ الشَّيْطَانُ فَقَالَ إِنَّكَ قَدُ أَحْدَثُتَ

هي مُنلها مَرُينَ بل يَنْهِ مَرْمَ كُلُّ مِن اللهَ مَرْينَ بل يَنْهِ مَرْمَ كُلُّ اللهُ مَنْ اللهُ مَرْينَ بل اللهُ مَنْ الله اللهُ مَنْ اللهُ اللهُ اللهُ مَنْ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ مَنْ اللهُ مَنْ اللهُ الله

فَلْيَقُلُ كَذَبْتَ إِلَّا مَا وَجَدَ رِيحَهُ بِأَنْفِهِ أَوْ سَمِعَ صَوْتَهُ بِأُذُنِهِ [صححه ابن حزيمة: (٢٩)، وابن حبان (٢٦٦٥)، وابن حبان (٢٦٦٥)، والحاكم (١٣٤/١). وحسنه الترمذي. وقال الألباني: صحيح (الترمذي: ٣٩٦). قال شعيب: صحيح لغيره، وهذا السناد ضعيف]. [انظر: ١١٥٢١، ١١٣٤، ١١٥٤، ١١٥٩، ١١٥٢، ١١٥٢١، ١١٥٢، ١١٥٢١].

(۱۱۰۹۸) عیاض مینانی کیتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوسعید خدری دفائیڈ سے عرض کیا کہ بعض اوقات ہم میں سے ایک آ دی نماز
پڑھ رہا ہوتا ہے اور اسے یا ذہیں رہتا کہ اس نے کتنی رکعتیں پڑھی ہیں؟ انہوں نے فرمایا کہ نبی طینیا نے ارشا دفرمایا ہے جب تم
میں سے کوئی شخص نماز پڑھ رہا ہوا ور اسے یا د خہ رہے کہ اس نے کتنی رکعتیں پڑھی ہیں تو اسے چاہئے کہ بیٹھے ہیو کے دو
سجد ہے کر لے، اور جب تم میں سے کسی کے پاس شیطان آ کر یوں کہے کہ تمہا را وضوٹوٹ گیا ہے تو اسے کہد دو کہ تو جھوٹ بولتا
ہے، اللہ یہ کہ اس کی ناک میں بد بوآ جائے یا اس کے کان اس کی آ واز س لیں۔

(١١.٩٩) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنَا الْجُرَيْرِيُّ عَنْ أَبِي نَضْرَةً عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ قَالَ كُنَّا نَغْزُو مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمِنَّا الصَّائِمُ وَمِنَّا الْمُفُطِرُ فَلَا يَجِدُ الصَّائِمُ عَلَى الْمُفُطِرِ وَلَا الْمُفُطِرُ عَلَى الصَّائِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمِنَّا الصَّائِمُ وَمِنَّا الْمُفُطِرُ فَلَا يَجِدُ الصَّائِمُ عَلَى الْمُفُطِرِ وَلَا الْمُفُطِرُ عَلَى الصَّائِمِ وَمَنَّ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَهِمَّا الصَّائِمُ وَمِنَّا الْمُفُطِرُ عَلَى الصَّائِمِ وَمَدَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَهِمَّا الصَّائِمُ وَمِنَّا الْمُفُطِرُ عَلَى الْمُفُطِرُ وَلَا الْمُفُطِرِ وَلَا الْمُفُطِرُ عَلَى الصَّائِمِ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَهِمَّا الصَّائِمُ وَمِنَّا الصَّائِمِ وَكِلَا الصَّائِمِ وَكِلَا الصَّائِمِ وَلَا الصَّائِمِ وَكِلَا الصَّائِمِ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِنَّ فَلِكَ جَسَنَّ وَيَرَوْنَ آنَةُ مَنْ وَجَدَ ضَعْفًا فَأَفُطَرَ فَإِنَّ فَلِكَ جَسَنَّ وَيَرَوْنَ آنَّةُ مَنْ وَجَدَ صَعْفًا فَأَفُطَرَ فَإِنَّ فَلِكَ جَسَنَّ وَيَرَوْنَ آنَّةُ مَنْ وَجَدَ الْعَالِمِ وَلَا الْكَالِكَ عَسَنَّ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ اللَّهُ الْمُفْطِرُ وَلَا اللَّهُ الْعَلَيْدُ وَلَالَعُمُ اللَّهُ الْمُفْولِ وَلَا اللَّهُ الْمُفْولِ وَلَا اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ الْمُفْرِقُ مَا الْعَلَالُ الْمُعْلِمُ اللَّهُ الْمُلْولِقُولُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ وَلَا اللَّهُ الْمُعُلِي الللَّهُ الللَّهُ الْمُعْلِقُلُ اللَّهُ الْمُنْ الْمُعْلِقُلُولُولُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْ

(۱۱۰۹۹) حضرت ابوسعيد ثنائظ سے مروی ہے کہ ہم لوگ في عليه كا ساتھ غزوات على شريك ہوت تو ہم على سے بھالوگ روزہ ركھ ليت اور پھوند كھتے ،ليكن روزہ ركھ والا چھوڑ نے والا روزہ ركھنے والے پر يا چھوڑ نے والا روزہ ركھنے والے پر كوئى احمان أيس جاتا تھا، (مطلب بيہ كہ جس آ دى على روزہ ركھنے كى ہمت ہوتى، وہ ركھ ليتا اور جس على ہمت نہ ہوتى وہ چھوڑ ديتا، بعد على قضاء كر ليتا) (مطلب بيہ كہ جس آ دى على روزہ ركھنے كى ہمت ہوتى، وہ ركھ ليتا اور جس على ہمت نہ ہوتى وہ چھوڑ ديتا، بعد على قضاء كر ليتا) عدد الله على الله على الله عَلَى الله عَلَى

(۱۱۱۰) حضرت ابوسعید خدری و گاتیئات مروی ہے کہ فتح خیبر کے بعد ہی ہم لوگ اس سبزی (لبسن) پر جھپٹ پڑے اور ہم نے ا اسے خوب کھایا، پھھلوگ ویسے ہی خالی پیٹ تھے، جب ہم لوگ مسجد میں پہنچ تو نبی علیہ کواس کی بومحسوس ہوئی، آپ شائیئی نے فر مایا جو خص اس گندے درخت کا پھل کھائے وہ ہماری معجدوں میں ہمارے قریب نہ آئے ، لوگ بین کر کہنے لگے کہ ہمن حرام ہوگیا، حرام ہوگیا، جب نبی علیہ کواس کی خبر ہوئی تو آپ تا گائیئی آنے فر مایا لوگو! جس چیز کواللہ نے حلال قر اردیا ہو، مجھے اسے حرام

قراردینے کا اختیار نہیں ہے،البتہ مجھاس درخت کی بولپندنہیں ہے۔

(۱۱۰۱۱) حضرت ابوسعید خدری بٹائٹڑ سے مروی ہے کہ نبی علیٰلانے فرمایا میرے حوالے سے قرآن کریم کے علاوہ کچھ نہ لکھا کرو، اور جس شخص نے قرآن کریم کے علاوہ کچھاور لکھ رکھا ہو،اسے چاہئے کہ وہ اسے مٹادے۔

(١١١.٢) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ هِشَامِ الدَّسْتُوائِيِّ قَالَ حَدَّثَنَا يَخْيَى بُنُ أَبِى كَثِيرٍ عَنْ أَبِى رِفَاعَةَ عَنْ آبِى سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السَّخُورُ ٱكُلُهُ بَرَكَةٌ فَلَا تَدَعُوهُ وَلَوْ أَنْ يَجْرَعَ أَحَدُكُمُ حُرْعَةً مِنْ مَاءٍ فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ وَمَلَاثِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى الْمُتَسَجِّرِينَ

(۱۱۱۰۲) حضرت ابوسعید ٹاٹٹو سے مروی ہے کہ نبی ملیٹا نے فر مایا سحری کھانا ہا عث برکت ہے اس لئے اسے ترک نہ کیا کرو،خواہ پانی کا ایک گھونٹ ہی پی لیا کرو، کیونکہ اللہ اور اس کے فرشتے سحری کھانے والوں کے لیے اپنے اپنے انداز میں رحمت کا سبب بنتے ہیں۔

(۱۱۱.۳) حَدَّثَنَا شُعَیْبُ بُنُ حَرْبِ قَالَ أَخْبَرَنَا هَمَّامٌ قَالَ أَخْبَرَنَا زَیْدُ بُنُ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بُنِ یَسَادٍ عَنْ أَبِی سَعِیدٍ
قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَا تَکْتُبُوا عَنِّی شَیْنًا فَمَنْ کَتَبَ عَنِّی شَیْنًا فَلَیْمُحُهُ [راحع:۱۱۱،۱]
قالَ قالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَا تَکْتُبُوا عَنِّی شَیْنًا فَمَنْ کَتَبَ عَنِّی شَیْنًا فَلَیْمُحُهُ [راحع:۱۱،۱۱]
مَرْت ابوسعید خدری اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اللَّهِ اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ عَلَیْهُ وَسَلَّمَ اللّهِ اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَمَ اللّهِ اللّهِ مِنْ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّا فَعَنْ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللّهُ الللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ الللللّهُ الللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللللّهُ اللّهُ اللّهُ الللللّهُ اللّهُ الللللّهُ ال

(١١١.٤) حَدَّثَنَا مُوسَى بُنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ قَالَ سَٱلْتُ جَابِرًا عَنْ الرَّجُلِ يَشُرَبُ وَهُوَ قَائِمٌ قَالَ جَابِرٌ كُنَّا نَكُرَهُ ذَلِكَ [انظر: ١١١٣].

(۱۱۱۰) ابوالزبیر مینید کہتے ہیں کہ میں نے حضرت جابر ڈاٹٹؤ سے کھڑے ہو کرپانی پینے کے متعلق پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ ہم اسے اچھانہیں سجھتے تھے۔

(م١١٠٠) حَدَّثَنَا مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ أَبِي الزَّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ أَنَّهُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ يَشْهَدُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَجَرَ عَنْ ذَاكَ وَزَجَرَ أَنْ نَسْتَقُبِلَ الْقِبْلَةَ لِبَوْلِ [انظر: ١١١٣٣].

(۱۱۰۵) حفرت جابر والنظ سے مروی ہے کہ میں نے حضرت ابوسعید خدری والنظ کو نبی علیظا کے متعلق اس بات کی شہادت دیتے ہوئے سنا ہے کہ نبی علیظانے اس سے منع فرمایا ہے، نیز قضاءِ حاجت کے وقت قبلہ کی جانب رخ کر کے بیٹھنے سے بھی ختی سے منع فرمایا ہے۔

هي مُنزلًا) مَذِينَ بل بَيْنَةِ مَرْمُ كُلُّ مِن الْمَاكِمَةِ مِنْ بل بَيْنَةِ مَرْمُ كُلُّ مِنْ اللَّهِ المُن رَبِيعَةُ اللَّهِ اللَّهُ مُنزلًا اللَّهُ اللّلِي اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللّلْمُ اللَّهُ اللَّا اللَّهُ اللَّا اللَّهُ اللَّاللَّا اللَّهُ الللَّا اللَّا اللَّهُ اللَّا اللَّالِي اللَّهُ ال

(١١١.٦) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ حَدَّثَنَا هِ شَامٌ يَغْنِى ابْنَ سَعْدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ عَبْدَ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ بِقَتْلِهَا فَقَالَ أَبُو فَتَحَرَجَتُ عَلَيْهِمْ حَيَّةٌ فَأَمَرَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ بِقَتْلِهَا فَقَالَ أَبُو سَعِيدٍ أَمَا عَلِمْتَ أَنَّ يَوْخَذَهُنَّ قَبْلَ أَنْ يَوْخَذَهُ أَنْ يَوْخَذُهُ أَنْ يَوْخَذُهُ أَنْ يَوْخَذَهُ أَنْ يَوْخَذُهُ أَنْ يَوْخَذُهُ أَنْ يَوْخَذَهُ أَنْ يَوْخَذَهُ أَنْ يَوْخُذُهُ أَنْ يَوْخُذُهُ أَنْ يَوْخُذُهُ أَنْ يَوْخُذُهُ أَنْ يَوْخُذُهُ أَنْ يَوْخُذُهُ أَنْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ أَنْ يُؤْذِنَهُنَّ قَبْلَ أَنْ يَقْتُلُهُ أَنْ يَوْخُذُونَا أَنْ يَقْتُلُهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ أَنْ يُؤُذِنَهُنَّ قَبْلَ أَنْ يَقْتُلُهُ أَنْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ أَنْ يُؤُذِنَهُنَّ قَبْلَ أَنْ يَقُولُوا أَنْ يَوْمُ لَا أَنْ يَقُولُوا اللَّهِ فَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ أَنْ يُؤُولُونَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ أَنْ يُؤُولُونَ قَبْلُ أَنْ يَعْفَرُ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ أَمْرَ أَنْ يُؤُولُونَا أَنْ يَوْلُونَا لَهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّى اللَّهُ عَلَهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا لَا يُعْلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَمَا لَا يَاللَهُ عَلَيْهُ وَلَا لَا يَعْفَالَ أَنْ يُؤْذِنُهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا لَا يُعْتَلِهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا لَا يَعْفَالُوا اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا لَا يَعْفَالَ أَنْ يُؤْذِنُونُ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا لَا لَا لَا عَلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُ اللَّهُ اللْفَالُ اللَّهُ الللَّهُ الللللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ

(۱۱۱۰) زید بن اسلم بیشار کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ عبداللہ بن عمر والنظانے اپنی کھڑی کھولی ، تو وہاں سے ایک سانپ نکل آیا، اس وقت وہاں حضرت ابوسعید خدری والنظام بھی بیٹھے ہوئے تھے ، حضرت ابن عمر والنظائے نے سانپ کو مارنے کا حکم دیا ، اس پر حضرت ابوسعید والنظائے نے فرمایا کیا آپ کے علم میں سے بات نہیں کہ نبی ملیکا نے حکم دیا ہے کہ انہیں مارنے سے پہلے مطلع کردیا جائے۔

(١١١٠٧) حَلَّثَنَا شُعَيْبُ بُنُ حَرْبٍ حَلَّثَنَا هِشَامُ بُنُ سَعْدٍ حَلَّثَنَا يَزِيدُ بُنُ أَسُلَمَ عَنُ عَطَاءِ بُنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ يَتَصَبَّرُ يُصَبِّرُهُ اللَّهُ وَمَنْ يَسْتَغْنِ يُغْنِهِ اللَّهُ وَمَنْ يَسْتَغْفِفُ يُعِفَّهُ اللَّهُ وَمَا أَجِدُ لَكُمْ رِزْقًا أَوْسَعَ مِنْ الطَّسُو [انظر ٥٥٥ / ١١٩١٣].

(۱۱۱۰) حضرت ابوسعید خدری دانشئا ہے مروی ہے کہ میں نے نبی طالیہ کو بیفر ماتے ہوئے سنا ہے کہ جوخص صبر کرنا ہے اللہ اسے صبر دے دیتا ہے، جواللہ سے عناء طلب کرتا ہے، اور میں تمہارے حق میں صبر سے زیادہ وسیع رزق نہیں یا تا۔

(١١١.٨) حَدَّثِنِي إِسْحَاقُ بُنُ عِيسَى حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّحْمَنِ بُنُ زَيْدِ عَنْ آبِيهِ عَنْ عَطَاءِ بُنِ يَسَارٍ عَنْ آبِي هُرَيُرةَ قَالَ كُنَّا قُعُودًا نَكْتُبُ مَا نَسْمَعُ مِنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَرَجَ عَلَيْنَا فَقَالَ مَا هَذَا تَكْتَبُونَ فَقُلْنَا مَا نَسْمَعُ مِنْكَ فَقَالَ اكْتُبُوا كِتَابَ اللَّهِ أَمْحِضُوا كِتَابَ اللَّهِ فَقُلْنَا مَا نَسْمَعُ فَقَالَ اكْتُبُوا كِتَابَ اللَّهِ أَمْحِضُوا كِتَابَ اللَّهِ أَوْ خَلِّصُوهُ قَالَ اكْتُبُوا كِتَابَ اللَّهِ أَمْحِضُوا كِتَابَ اللَّهِ أَوْ خَلِّصُوهُ قَالَ فَجَمَعْنَا مَا كَتَبْنَا فِي صَعِيدٍ وَاحِدٍ ثُمَّ أَحْرَقُنَاهُ الْكَتِابُ اللَّهِ أَنْ خَلَوهُ قَالَ فَجَمَعْنَا مَا كَتَبْنَا فِي صَعِيدٍ وَاحِدٍ ثُمَّ أَحْرَقُنَاهُ اللَّهِ أَوْ خَلِّصُوهُ قَالَ فَجَمَعْنَا مَا كَتَبْنَا فِي صَعِيدٍ وَاحِدٍ ثُمَّ أَحْرَقُنَاهُ اللَّهِ أَنْ عَمْ تَحَدَّثُوا عَنِي اللَّهِ أَنْ عَمْ تَحَدَّثُوا عَنِي إِللَّارِ قُلْنَا أَى رَسُولَ اللَّهِ أَنْتَحَدَّثُ عَنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ قَالَ نَعَمْ تَحَدَّثُوا عَنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ قَالَ نَعَمْ تَحَدَّثُوا عَنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ قَالَ نَعَمْ تَحَدَّثُوا عَنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ وَلَا كَوْمَ عَنْهُمْ بِشَيْءٍ إِلَّا وَقَدْ كَانَ فِيهِمْ أَعْجَبَ مِنْهُ [كشف الاستار (١٩٤)]

(۱۱۱۰) حضرت ابو ہریہ ڈاٹھ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ بیٹے ہوئے آپ فاٹھ آئے کہ دہن مبارک سے نکلنے والے الفاظ کولکھ رہے تھے، ای اثناء میں نبی مالیہ ہمارے پاس تشریف لے آئے اور پوچھنے لگے کہ بیتم لوگ کیا لکھ رہے ہو؟ ہم نے عرض کیا کہ جو کچھ آپ سے سنتے ہیں، نبی علیہ آئے فرمایا کتاب اللہ کی موجودگی ہیں ایک اور کتاب؟ کتاب اللہ کو خالص رکھو (دوسری چیزیں اس میں خلط ملط نہ کرو) چنا نجے ہم نے اس وقت تک جتنا لکھا تھا، اس تمام کوایک ٹیلے پر جس کر کے اسٹ آگ لگا دی، پھر ہم نے نبی علیہ سے بوچھا کہ کیا آپ کی احادیث بیان بھی کر سکتے ہیں یانہیں؟ نبی علیہ ان اور جس کی احادیث بیان کر سکتے ہو، اس میں کوئی حرج نہیں، البتہ جوش جان ہو جھ کر میری طرف کسی جھوٹی بات کی نبیت کرے، اسے اپنا ٹھکا نہ بیان کر سکتے ہو، اس میں کوئی حرج نہیں، البتہ جوش جان ہو جھ کر میری طرف کسی جھوٹی بات کی نبیت کرے، اسے اپنا ٹھکا نہ

مُنْلِهُ المَدْرُقُ بِلِ مِينِدِ مَرْمُ كُولُ اللَّهِ مِنْ الْفِيدِ مِنْ الْفَالِينَ الْفَالِينَ الْفَالِينَ الْفَالِينَ الْفَالِينَ الْفَالِينَ اللَّهِ الْفَالِينَ اللَّهِ الْفَالِينَ اللَّهِ اللَّهُ اللّلِي اللَّهُ اللّلْلِي اللَّهُ اللَّالِي الللَّالِي الللَّالِي الللَّا اللَّهُ الللَّاللَّاللَّالِمُ الللَّاللَّال

جہنم میں بنالینا چاہئے، پھرہم نے پوچھا کہ یارسول الله طَالِّة الله کیا ہم بنی اسرائیل کے واقعات بھی ذکر کر سکتے ہیں؟ فرمایا ہاں! وہ بھی بیان کر سکتے ہو، اس میں بھی کوئی حرج نہیں، کیونکہ تم ان کے متعلق جو بات بھی بیان کروگے، ان میں اس سے بھی زیادہ تعجب خیز چیزیں ہوں گی۔

(١١١٠٩) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ بِشُرِ بُنِ حَرْبِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ قَالَ كَانَ رَسُولُ الْلَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاقِفًا بِعَرَفَةَ يَدْعُو هَكَذَا وَرَفَعَ يَدَيْهِ حِيَالَ ثَنْدُوتَيْهِ وَجَعَلَ بُطُونَ كَفَّيْهِ مِمَّا يَلِي الْأَرْضَ [انظر: 31/4] وَكَفَّ يَدَيْهِ حِيَالَ ثَنْدُوتَيْهِ وَجَعَلَ بُطُونَ كَفَّيْهِ مِمَّا يَلِي الْأَرْضَ [انظر: 31/4]

(۱۱۱۰۹) حضرت ابوسعید ضدری نظافظ سے مروی ہے کہ نبی علیا میدانِ عرفات میں کھڑے ہوکراس طرح دعاء کررہے تھے کہ آپ مالاقلیا ہے۔ آپ مَا کَافِیا ہے۔ اپنے ہاتھا ہے سینے کے سامنے بلند کرر کھے تھے اور ہتھیلیوں کی پشت زمین کی جانب کرر کھی تھی۔

(١١١١٠) حَذَّثَنَا رُوْحٌ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرِيْجٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ شِهَابٍ عَنْ عُينِدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ اشْتِمَالِ الصَّمَّاءِ وَأَنْ يَحْتَبِيَ الرَّجُلُ فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ لَيْسَ عَلَى فَوْجِهِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ اشْتِمَالِ الصَّمَّاءِ وَأَنْ يَحْتَبِيَ الرَّجُلُ فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ لَيْسَ عَلَى فَوْجِهِ مِنْهُ شَيْءٌ [راجع: ١١٠٣٧].

(۱۱۱۱) حضرت ابوسعید ٹالٹوئے ہے مروی ہے کہ نی مالیکا نے ایک جا در میں کیٹنے سے منع فر مایا ہے اور یہ کہ انسان ایک کپڑے میں اس طرح گوٹ مارکر بیٹھے کہ اس کی شرمگاہ پرکوئی کپڑ انہ ہو۔

(١١١١) حَدَّثَنَا رَوُحٌ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنُ فَتَادَةً عَنُ آبِى الْمُتَوَكِّلِ النَّاجِيِّ عَنُ آبِى سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخُلُصُ الْمُؤْمِنُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنُ النَّارِ فَيُخْبَسُونَ عَلَى قَنْطَرَةٍ بَيْنَ الْجَنَّةِ وَالنَّارِ فَيُخْبَسُونَ عَلَى قَنْطَرَةٍ بَيْنَ الْجَنَّةِ وَالنَّارِ فَيُخْبَسُونَ عَلَى قَنْطَرَةٍ بَيْنَ الْجَنَّةِ وَالنَّارِ فَيُخْبَسُونَ عَلَى قَنْطرةٍ بَيْنَ الْجَنَّةِ وَالنَّارِ فَيُحْبَسُونَ عَلَى قَنْطرةٍ بَيْنَ الْجَنَّةِ وَالنَّارِ فَيُعْبَرُوا وَاللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْجَنَّةِ وَاللَّذِى نَفْسِى بِيَدِهِ لَآحَدُهُمْ آهُدَى لِمُنْزِلِهِ فِى الْجَنَّةِ مِنْهُ بِمَنْزِلِهِ كَانَ فِى اللَّانِيَّا احرجه البحارى: ١٦٧/٣، فَوَالَّذِى نَفْسِى بِيَدِهِ لَآحَدُهُمْ آهُدَى لِمُنْزِلِهِ فِى الْجَنَّةِ مِنْهُ بِمَنْزِلِهِ كَانَ فِى اللَّذَيَ الحرجه البحارى: ١٦٧/٣،

وابن حبان (٧٤٣٤) و عبد بن حميد (٩٣٦)[]

(۱۱۱۱) حضرت ابوسعید خدری بھائیئے سے مروی ہے کہ نبی علیا نے فر مایا قیامت کے دن جب مسلمان جہنم سے نجات پا جا کیں گے تو انہیں جنت اور جہنم کے درمیان ایک بل پرروک لیا جائے گا، اور ان سے ایک دوسرے کے مظالم اور معاملات دیوی کا قصاص لیا جائے گا، اور جب وہ پاک صاف ہوجا کیں گے تب انہیں جنت میں داخل ہونے کی اجازت دی جائے گی، اس خصاص لیا جائے گا، اور جب وہ پاک صاف ہوجا کیں گے تب انہیں جنت میں داخل ہونے کی اجازت دی جائے گی، اس ذات کی تشم جس کے وست قدرت میں میری جان ہے، ان میں سے جرفض اپنے دنیاوی گھرسے زیادہ جنت کے گھر کا راستہ جانتا ہوگا۔

(١١١١٢) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بُنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا فِرَاسُ بُنُ يَحْيَى الْهَمُدَانِيُّ عَنْ عَطِيَّةَ الْعَوْفِيِّ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَقَدْ دَخَلَ رَجُلٌ الْجَنَّةَ مَا عَمِلَ خَيْرًا قَطُّ قَالَ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَقَدْ دَخَلَ رَجُلٌ الْجَنَّةَ مَا عَمِلَ خَيْرًا قَطُّ قَالَ

(۱۱۱۱۲) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ يَغُنِي شَيْبَانَ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي نَضْرَةَ الْعَوْفِيِّ أَنَّ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ آنَ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ آنَ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ آنَ أَبِي نَضْرَةُ الْعَوْفِيِّ أَنَّ أَبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ آنَ أَبِي نَضْرَةُ الْعَوْفِيِّ آنَ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ آنَ أَبُو مُعَالِمَ عَنْ الْوَتْرِ فَقَالَ آوْتِرُوا قَبْلَ الصَّبُحِ اصححه مسلم (۲۰۵٤)، وان خزمة (۱۱۸۹)] [راجع: ۱۱۰۱٤]

(۱۱۱۱۳) حضرت ابوسعید خدری و الفظائے سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیا سے وتر کے متعلق بوجھا تو آپ منگی فیا منظم نے فرمایا وتر مسیح سے پہلے پڑھ لیا کرو۔

(١١١١٤) حَلَّقَنَا حُسَيْنٌ فِي تَفْسِيرِ شَيْبَانَ عَنْ قَتَادَةً قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُتَوَكِّلِ النَّاجِيُّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْمُحُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخُلُصُ الْمُؤْمِنُونَ مِنْ النَّارِ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ (انظر ١١١١)

(۱۱۱۳) حدیث نمبر (۱۱۱۱۱) اس دوسری سند سے بھی مردی ہے۔

(١١١١٥) حَدَّثَنَا حَسَنٌ وَرَوْحٌ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةً عَنْ عَطَاءِ بُنِ السَّائِبِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بُنِ عَبْدِ اللَّهِ بُنِ عَبْدِ اللَّهِ بُنِ عَبْدِ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ افْتَخَرَتُ الْجَنَّةُ وَالنَّارُ فَقَالَتُ النَّارُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ افْتَخَرَتُ الْجَنَّةُ وَالنَّارُ فَقَالَتُ النَّارُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْجَنَّةُ أَى رَبِّ يَدُخُلُنِي الضَّعَفَاءُ وَالْمُلُوكُ وَالْمُلُوكُ وَالْمُلُوكُ وَالْمُلُوكُ وَالْمُلُوكُ وَالْمُلُوكُ وَالْمُلُوكُ وَالْمُلُوكُ وَقَالَتُ الْجَنَّةُ أَى رَبِّ يَدُخُلُنِي الضَّعَفَاءُ وَالْمُلُوكُ وَالْمُلُوكُ وَالْمُلُوكُ وَالْمُلُوكُ وَالْمُلُوكُ وَالْمُلُوكُ وَالْمُلُوكُ وَاللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ وَاللَّهُ اللَّهُ وَاللَّهُ اللَّهُ اللَّ

يَشَاءُ إصححه ابن حمال (٤٥٤). قال شعب صحيح وهذا استاذ حسن. [انظر: ١١٧٦٢].

(۱۱۱۱۵) حضرت ابوسعید ڈاٹنڈ سے مروی ہے کہ نبی طالعہ نے فرمایا ایک مرتبہ جنت اور جہنم میں باجمی مباحثہ ہوا، جنت کہنے لگی کہ پرور دگار! میراکیا قصور ہے کہ مجھ میں صرف فقراءاور کم ترحیثیت کے لوگ داخل ہوں گے؟ اور جہنم کہنے لگی کہ میراکیا قصور ہے

کہ مجھ میں صرف جابراور متکبرلوگ داخل ہوں گے؟ اللہ نے جہنم سے فر مایا کہ تو میراعذاب ہے، میں جسے چا ہوں گا تیرے ذریعے اسے سزادوں گا اور جنت سے فر مایا کہ تو میری رحمت ہے، میں جس پر چا ہوں گا تیرے ذریعے رحم کروں گا،اور تم دونوں میں سے ہرایک کو بھردوں گا، چنانچ جہنم کے اندر جتنے لوگوں کا ڈالا جاتار ہے گا، جہنم کہی کہتی رہے گی کہ پچھاور بھی ہے؟ یہاں تک کہ اللہ تعالی اپنی قدرت کے پاؤں کو اس میں رکھ دیں گے، اس وقت جہنم بھر جائے گی اور اس کے اجزاء سٹ کر ایک دوسرے سے مل جائیں گاور اس کے اجزاء سٹ کر ایک دوسرے سے مل جائیں گے اور وہ کہے گی بس، بس، اور جنت کے لئے تو اللہ تعالی اپنی مشیت کے مطابق نی مخلوق پیدا فرمائے گا۔

(۱۱۱۱) حضرت ابوسعید خدری دفاقی سے مروی ہے کہ نبی علیا ہے فر مایا اہل جہنم میں اس شخص کوسب سے ہلکا عذاب ہوگا جس
کے پاؤل میں آگ کی دوجو تیاں ہوں گی اوران کی وجہ سے اس کا د ماغ ہنڈیا کی طرح ابلتا ہوگا، بعض لوگ دوسرے عذاب
کے ساتھ ساتھ شخفوں تک آگ میں دھنے ہوں گے، بعض لوگ دوسرے عذاب کے ساتھ ساتھ گھنٹوں تک آگ میں دھنے ہوں
گے، بعض لوگ دوسرے عذاب کے ساتھ ساتھ ناک کے بانے تک آگ میں دھنے ہوں گے، بعض لوگ دوسرے عذاب کے ساتھ ساتھ سے تک آگ میں دھنے ہوں گے، بعض لوگ دوسرے عذاب کے ساتھ ساتھ سے تک آگ میں دھنے ہوں گے، بعض لوگ دوسرے عذاب کے ساتھ ساتھ سے تک آگ میں دھنے ہوں گے۔ بورے آگ میں دھنے ہوں گے۔

(١١١١٧) حَلَّاثَنَا حَسَنَّ حَلَّاثَنَا زُهَيْرٌ عَنُ سَعُهِ أَبِي الْمُجَاهِدِ الطَّائِقِي عَنْ عَطِيَّةَ بْنِ سَعْدِ الْعَوْفِي عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْنَخُدُرِيِّ أُرَاهُ قَدْ رَفَعَهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَيُّمَا مُؤْمِنٍ سَقَى مُؤْمِنًا شَرْبَةً عَلَى ظَمَإِ سَقَاهُ النَّهُ يُومَ الْقَيَامَةِ مِنْ الرَّحِيقِ الْمَخْتُومِ وَأَيَّمَا مُؤْمِنِ أَطْعَمَ مُؤْمِنًا عَلَى جُوعٍ آطُعَمَهُ اللَّهُ مِنْ ثِمَارِ الْجَنَّةِ وَأَيُّمَا مُؤْمِنِ كَسَاهُ اللَّهُ مِنْ خُصْرِ الْجَنَّةِ [قال الترمذي: غريب، وقال الألباني: ضعيف مُؤْمِنٍ كَسَا مُؤْمِنًا ثَوْبًا عَلَى عُرْيٍ كَسَاهُ اللَّهُ مِنْ خُصْرِ الْجَنَّةِ [قال الترمذي: غريب، وقال الألباني: ضعيف (التَرمذي: غريب، وقال الألباني: ضعيف (التَرمذي: عريب، وقال الألباني: ضعيف (التَرمذي: ٤٤٤٩)].

(١١١١) حضرت ابوسعيد خدري الله المستعمروي ہے كه نبي الله ان فر مايا جومسلمان كسي مسلمان كى بياس پانى كے ايك محونث سے

هي مُنالًا اَحْدَى شَلِي اِسْتِهِ مِنْ اللهِ اللهُ الل

بجمائے، قیامت کے دن اللہ اسے رحیق مختوم سے بلائے گا، جومسلمان کسی مسلمان کو بھوک کی حالت میں کھانا کھلائے، اللہ تعالی اسے جنت کے مبزلباس اسے جنت کے مبزلباس مبنائے گا۔ پہنائے گا۔ بہنائے گا۔

(١١١٨) حَدَّثَنَا يَحْيَى بُنُ إِسْحَاقَ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ خَالِدِ بْنِ أَبِي عِمْرَانَ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُبُلِيِّ عَنْ أَبِي عَمْرَانَ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُبُلِيِّ عَنْ أَبِي سِعِيدِ الْحُدُرِيِّ قَالَ أَخَذَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم بِيدِى فَقَالَ يَا أَبَا سَعِيدٍ ثَلَاثَةٌ مَنْ قَالَهُنَّ مَنْ قَالُهُنَّ مَنْ قَالُهُنَّ مَنْ قَالَهُنَّ مَنْ قَالَهُنَّ مَنْ وَضِى بِاللَّهِ رَبُّا وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا وَبِمُحَمَّدٍ رَسُولًا اللَّهِ قَالَ مَنْ رَضِى بِاللَّهِ رَبُّا وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا وَبِمُحَمَّدٍ رَسُولًا ثُمَّ قَالَ يَا أَبَا سَعِيدٍ وَالرَّابِعَةُ لَهَا مِنْ الْفَضْلِ كَمَا بَيْنَ السَّمَاءِ إِلَى الْأَرْضِ وَهِى الْجِهَادُ فِى سَبِيلِ اللَّهِ [صححه مسلم سَعِيدٍ وَالرَّابِعَةُ لَهَا مِنْ الْفَضْلِ كَمَا بَيْنَ السَّمَاءِ إِلَى الْأَرْضِ وَهِى الْجِهَادُ فِى سَبِيلِ اللَّهِ [صححه مسلم مُعَالًى اللهُ فَالَ مَا اللهُ فَالَا مَا اللهُ وَالرَّابِعَةُ لَهَا مِنْ الْفَضْلِ كَمَا بَيْنَ السَّمَاءِ إِلَى الْأَرْضِ وَهِى الْمِعَادُ فِى سَبِيلِ اللّهِ [صححه مسلم مُعَلِي وَالرَّابِعَةُ لَهَا مِنْ الْفَضْلِ كَمَا بَيْنَ السَّمَاءِ إِلَى الْمَارِي وَلِي الْمِعْلَ فَى الْمَعْلَى اللّهُ وَالْمَاكِمُ (١٨٨٤)، وابن حيال (٢٦١٤)، والحاكم (١٨٨١)

(۱۱۱۱۸) حضرت ابوسعید خدری بناتشاہے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ملیٹا نے میرا ہاتھ پکڑ کرفر مایا ابوسعید! تین چیزیں الی ہیں کہ جوانہیں کہدلیا کر ہے، وہ جنت میں واضل ہوگا، میں نے بوچھایا رسول اللّه تناتشہ اوہ کیا چیزیں ہیں؟ فرمایا جواللّه کوا پنا رب بنا کر، اسلام کوا پنا دین مان کر اور محمد (مناتشہ کیا کیا ارسول بنا کرخوش اور راضی ہو، پھر فر مایا ابوسعید! ایک چوتھی چیز بھی ہے جس کی فضیلت زمین وا سان کے درمیانی فاصلے کے برابر ہے اور وہ ہے جہاد فی نمبیل الله۔

ر ١١١١٩) حَدَّثَنَا حَسَنْ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ بِشُرِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعَرَفَةَ يَدْعُو هَكَذَا وَجَعَلَ بَاطِنَ كَقَيْهِ مِمَّا يَلِي الْأَرْضَ [راحع: ١١١٩]

(۱۱۱۹) حضرت ابوسعید فدری بران النافی سے مروی ہے کہ میں نے ویکھا کہ بی علیظامیدان عرفات میں کھڑے ہوکراس طرح دعاء کررہے تھے کہ آپ بنافی نیز نہا ہے ہوکراس طرح دعاء کررہے تھے کہ آپ بنافی نیز نہا کہ النافی نیز کی جانب کررکئی تھی۔ (۱۱۱۰) حکا تُنا اَسُودُ بُن عَامِرِ آخیر نَا اَبُو إِسُوائِيلَ يَعْنِي إِسْمَاعِيلَ بْنَ آبِي إِسْحَاقَ الْمُلائِي عَنْ عَطِيّةً عَنْ آبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ إِنِّى تَارِكُ فِيكُمْ النَّقَلَيْنِ آحَدُهُمَا آكُبُرُ مِنْ الْآخِو كِتَابُ اللّهِ حَبْلٌ مَمْدُودٌ مِنْ السّمَاءِ إِلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ إِنِّى تَارِكُ فِيكُمْ النَّقَلَيْنِ آحَدُهُمَا آكُبُرُ مِنْ الْآخُو كِتَابُ اللّهِ حَبْلٌ مَمْدُودٌ مِنْ السّمَاءِ إِلَى الْآرْضِ وَعِتْرَتِي آهُلُ بَيْتِي وَإِنَّهُمَا لَنْ يَفْتَوقًا حَتَّى يَرِدًا عَلَى الْحُوضِ اللّهِ حَبْلٌ مَمْدُودٌ مِنْ السّمَاءِ إِلَى الْآرْضِ وَعِتْرَتِي آهُلُ بَيْتِي وَإِنَّهُمَا لَنْ يَفْتَوقًا حَتَّى يَرِدًا عَلَى الْحُوضِ وَعِتْرَتِي آهُلُ بَيْتِي وَإِنَّهُمَا لَنْ يَفْتَوقًا حَتَّى يَرِدًا عَلَى الْمُونُ وَلَى اللّهِ مَنْ السّمَاءِ اللّهِ مَنْ السّمَاءِ إِلَى اللّهُ مِنْ اللّهِ مَنْ اللّهُ عَلْقُولُ اللّهُ عَلْمَ مَالِكُ وَلَا اللّهِ مَنْ السّمَاءِ اللّهِ عَنْ السّمَاءِ اللّهِ مَالَى اللّهُ عَلْمَا لَنْ يَفْتُونَا اللّهُ مَالَى اللّهُ عَلْمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَلَّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللللّهُ الللللّهُ اللللّهُ اللّهُ اللللللّهُ اللللّهُ الللّهُ اللللّهُ الللللّهُ الللللّهُ اللللّهُ اللللّهُ

(۱۱۱۲) خطرت ابوسعید خدری خانی سے مروی ہے کہ نبی علیہ نے فرمایا میں تم میں دواہم چیزیں چھوڑ کرجار ہا ہول جن میں سے
ایک دوسرے سے بڑی ہے، ایک تو کتاب اللہ ہے جوآسان سے زمین کی طرف لگی ہوئی ایک رسی ہے اور دوسرے میرے اہل
میت ہیں، ید دونوں چیزیں ایک دوسرے سے جدانہ ہوں گی، یہاں تک کہ میرے پاس دوش کو ٹر پر آپنچیں گی۔
(۱۱۱۲۱) حَدَّثَنَا مُعَاوِیَةُ بُنُ عَمْرٍ وَ حَدَّثَنَا آبُو إِسْحَاقَ الْفَزَادِیُّ عَنِ الْاَوْزَاعِیِّ عَنِ الزَّهْرِیِّ عَنْ عَطَاءِ بُنِ يَزِيدَ عَنْ

مُنزامًا أَمَّهُ وَيَّنِ الْمُنْ اللِّلْ الْمُنْ الْمُنْ اللَّهُ اللّلِي اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللّلْ اللَّهُ اللَّلْمُ اللَّهُ اللَّالِي اللَّا اللَّالِي الللَّالِي اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّالِي اللَّلْمُ اللَّهُ اللَّهُ ال

البخاري (١٤٥٢)، ومسلم (١٨٦٥)، وابن حبان (٣٢٤٩)]. [انظر: ١١٦٤٢، ١١١٢، ١١٦٤].

(۱۱۲۱۱) حضرت ابوسعید خدری بڑاٹھ کے مروی ہے کہ ایک آ دمی نے نبی علیہ کی خدمت میں حاضر ہو کر ججرت کے متعلق سوال یو چھا، نبی علیہ نے فر مایا ار ہے بھی ! ججرت کا معاملہ تو بہت سخت ہے، یہ بناؤ کہ تمہارے پاس اونٹ ہیں؟ اس نے کہا جی ہاں! فر مایا کیا ان کی زکو ۃ ادا کرتے ہو؟ عرض کیا جی ہاں! نبی علیہ نے پوچھا کسی کو ہدیہ کے طور پر بھی دے دیتے ہو؟ اس نے کہا جی ہاں! فر مایا کیا ان فر مایا کیا تم ان کا دود دھ اس دن دو ہے ہو جب انہیں پانی کے گھاٹ پر لے جاتے ہو؟ اس نے کہا جی ہاں! فر مایا پھر سات سمندریا ررہ کر بھی عمل کرتے رہوگے تو اللہ تمہارے کسی عمل کوضا کئے نہیں کرے گا۔

- (۱۱۱۲) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ قَرْمٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْسَنِ يَغْنِى ابْنَ الْأَصْبَهَانِيِّ عَنْ آبِي صَالِحِ عَنْ آبِي سَعِيَدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَدَّمَ ثَلَاثَةً مِنْ وَلَدِهِ حَجَبُوهُ مِنْ النَّارِ[انظر: ١١٣١٦]
- (۱۱۱۲۳) حضرت ابوسعید خدری ڈلٹنڈ سے مروی ہے کہ نبی ملیّلا نے فرمایا جو شخص اپنے تین بچے آ گے بھیج دے، وہ اس کے لئے جہنم کی آ گ سے رکاوٹ بن جائیں گے۔
- (١١١٢٣) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بُنُ عَمْرٍ و حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنُ سَعُدٍ الطَّائِيِّ عَنُ عَطِيَّةَ بُنِ سَعُدٍ عَنْ أَبِي سَعْدٍ الطَّائِيِّ عَنْ عَطِيَّةَ بُنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَدُخُلُ الْجَنَّةَ صَاحِبُ خَمْسٍ مُدْمِنُ خَمْرٍ وَلَا صَعْدٍ وَلَا عَنَانٌ إِنظر: ١١٨٠٣].
- (۱۱۱۲۳) حضرت ابوسعید خدری بڑاٹھ کے مروی ہے کہ نبی علیکا نے فر مایاان پانچ میں سے کوئی آ دی بھی جنت میں داخل نہ ہوگا، عادی شراب خور، جادو پریفین رکھنے والا ، قطع رحمی کرنے والا ، کا بمن اورا حسان جتانے والا۔
- (١١١٢٤) حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ بُنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنِى الْأَوْزَاعِيُّ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ اللَّيْتِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْمُخُدِّرِيِّ أَنَّ أَعْرَابِيًّا سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْهِجْرَةِ فَقَالَ وَيُحَكَ إِنَّ الْهِجْرَةَ شَأْنُهَا شَلْعُدُرِى أَنَّ أَعْرَابِيًّا سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْهِجْرَةِ فَقَالَ وَيُحَكَ إِنَّ الْهِجْرَةَ شَأْنُهَا شَلْعَ لَكُ مِنْ إِبِلِ قَالَ نَعَمْ قَالَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْهِجْرَةِ فَقَالَ وَيُحَلِّى مِنْ إِبِلِ قَالَ بَلَى قَالَ اللَّهُ لَنْ يَتِرَكَ مِنْ عَمَلِكُ اللَّهَ لَنْ يَتِرَكَ مِنْ عَمَلِكُ اللَّهَ لَنْ يَتِرَكَ مِنْ عَمَلِكُ شَيْئًا [راحع: ١١١٢١]
- (۱۱۱۲۲) حضرت ابوسعید خدری رفانت مروی ہے کہ ایک دیہائی آ دی نے نبی علیہ کی خدمت میں حاضر ہو کر بجرت کے

هي مُنزله احَدِّن شِل يَنِيدِ مَرْمُ الْحُدُل اللهُ ال

متعلق سوال پوچھا، نبی علیم نے فرمایا اربے بھٹی! ہجرت کا معاملہ تو بہت سخت ہے، یہ بتاؤ کہ تمہار بے پاس اونٹ ہیں؟ اس نے کہا جی ہاں! فرمایا کیا ان کی زکو قادا کرتے ہو؟ عرض کیا جی ہاں! نبی علیم نے پوچھاکسی کو ہدیہ کے طور پر بھی دے دیتے ہو؟ اس نے کہا جی ہاں! فرمایا کیا تم ان کا دودھاس دن دوہتے ہوجب انہیں پانی کے گھاٹ پر لے جاتے ہو؟ اس نے کہا جی ہاں! فرمایا پھرسات سمندریاردہ کر بھی ممل کرتے رہو گے تو اللہ تمہار ہے کسی ممل کوضائع نہیں کرے گا۔

(١١١٢٥) حَدَّثَنَا هَارُونُ بُنُ مَعُرُوفٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهُبٍ حَدَّثِنِي عَمْرُو بُنُ الْحَارِثِ عَنْ بَكُرِ بُنِ سَوَادَةَ أَنَّ أَبَا سَعِيدٍ الْمُحُدْرِيَّ حَدَّثَهُ أَنَّ رَجُلًا قَدِمَ مِنْ نَجُرَانَ إِلَى رَسُولِ النَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْهِ حَاتَمُ ذَهَبٍ فَأَعُرَضَ عَنْهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْهِ حَاتَمُ ذَهَبٍ فَأَعُرَضَ عَنْهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْهِ عَاتَمُهُ وَجُبَّةً كَانَتُ عَلَيْهِ السَّافُذَنَ أُذِنَ لَهُ وَسَلَّمَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَى خَاتَمَهُ وَجُبَّةً كَانَتُ عَلَيْهِ السَّافُذَنَ أُذِنَ لَهُ وَسَلَّمَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّكَ جَنْتُنِى وَفِى يَدِكَ جَمُرَةٌ مِنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مَا جِنْتُ بِعَمْرٍ كَثِيرٍ وَكَانَ قَدَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّكَ جَنْتُنِى وَفِى يَدِكَ جَمُرَةٌ مُن اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مَا جِنْتُ بِعَمْرٍ كَثِيرٍ وَكَانَ قَلَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مَا جِنْتُ بِعَمْرِ كَثِيرٍ وَكَانَ قَدَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مَا جِنْتُ بِعَمْرٍ كَثِيرِ وَكَانَ قَلَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مَا جِنْتُ بِعَمْرٍ كَثِيرٍ وَكَانَ قَلَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مَا جِنْتُ بِعَمْرٍ كَثِيرٍ مَعْ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مَا جَنْتُ بِعُمْ وَكُنَ فَلَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مَا جَنْتُ بِعُمْ وَلَكُمْ وَلَكُمْ وَلَكُونَ أَنْ لَكَ مَتَاعُ الْكُونَ إِلَيْهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ فَعَذَرَهُ وَالْمَانَى عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَذَرَهُ وَالْمَانِى الْمَعْولِ اللَّهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ أَنَ الْمَعْرُولُ وَاللَهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ وَاللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ

(۱۱۱۲۵) حفرت ابوسعید خدری گانتوسے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نجران سے ایک آدی نی علیہ کی خدمت میں حاضر ہوا، اس نے کہ انگوشی پہن رکھی تھی، نبی علیہ نے اس سے اعراض فرما یا اور اس سے پھے بھی نہ پوچھا، وہ آدی اپنی بیوی کے پاس واپس چلا گیا اور اسے سارا واقعہ بتایا، اس نے کہا کہ ضرور تمہارا کوئی معاملہ ہے، تم دوبارہ نبی علیہ کے پاس جاؤ، چنا نچہ وہ دوبارہ نبی علیہ کی خدمت میں حاضر ہوا اور جاتے ہوئے اپنی انگوشی اور ابنا جبہ''جواس نے زیب تن کررکھا تھا'' اتار دیا، اس مرتبہ جب اس کی خدمت میں حاضر ہوا اور جاتے ہوئے اپنی انگوشی اور ابنا جبہ''جواس نے زیب تن کررکھا تھا'' اتار دیا، اس مرتبہ جب اس نے اجازت جا بی ایک تو اسے اجازت مل گئ، نبی علیہ کوسلام کیا تو آپ تا گائی آئی نے اسے جواب بھی دیا، اس نے کہا یا یا رسول الله تا گائی آئی انگوشی اس نے عرض کیا یا رسول الله تا گائی آئی ایک ہوئی میں بہت می چنگاریاں لے کر آیے جس کا ہمیں صرف اتنا بی فاکدہ ہوسکتا ہے جن کا بہ میں صرف اتنا بی فاکدہ ہوسکتا ہے جتنا پھر سے بہت سازیور لے کر آیا تھا، نبی علیہ نے فرمایا کہ تم وہ چیز لے کر آئے جس کا ہمیں صرف اتنا بی فاکدہ ہوسکتا ہے جتنا پھر لیکھائے کے بہت سازیور لے کر آیا تھا، نبی علیہ نے دنیوی زندگی کا ساز وسامان ہے۔

پھراس نے عرض کیایا رسول الله مَالِيَّةُ البِين صحابہ اللهُ اللهُ البِين صحابہ اللهُ اللهُ اللهُ على الله اللهُ الل

مُنزامُ امَرُن بن بينية مترم كل ١٠٠ كل ١٠٠ كل منزامُ المؤرن بن الحاسفيرا الحدُن دي عليه

جیٹیں کہ آپ کسی وجہ سے مجھ سے ناراض ہیں، چنانچہ نی علیا نے کھڑ ہے ہوکراس کی طرف سے عذر داری کر کی ،اورلوگوں کو بتا دیا کہان کے ساتھ اعراض ان کی سونے کی انگوٹھی کی وجہ سے تھا۔

(١١٢٦) حَدَّثَنَا هَارُونُ بُنُ مَعْرُوفٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهُبٍ قَالَ أَخْبَرَنِى عَمْرٌو عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَبُ إِلَى بَنِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَبُ إِلَى بَنِي لَحْيانَ لِيَخُورُجُ مِنْ كُلِّ رَجُلٌ ثُمَّ قَالَ لِلْقَاعِدِ أَيُّكُمْ خَلَفَ الْخَارِجَ فِي أَهْلِهِ وَمَالِهِ بِخَيْرٍ كَانَ لَهُ مِثْلُ لَحْيانَ لِيَخُورُجُ مِنْ كُلِّ رَجُلٌ ثُمَّ قَالَ لِلْقَاعِدِ أَيُّكُمْ خَلَفَ الْخَارِجَ فِي أَهْلِهِ وَمَالِهِ بِخَيْرٍ كَانَ لَهُ مِثْلُ يَصُفِ أَجُو الْخَارِجِ [صححه مسلم (١٨٩٦)، وابن حبان (٢٦٢٦)، و٢٧٩٩)]. [انظر: ١١٥٤١، ١١٥٤٨]

(۱۱۱۲۷) حضرت ابوسعید خدری بڑاٹنؤے مروی ہے کہ نبی ملیکانے بنولیمیان کے پاس یہ پیغام بھیجا کہ ہر دومیں سے ایک آ دمی کو جہاد کے لئے نکانا چاہئے اور پیچھے رہنے والے کے متعلق فر مایا کہتم میں سے جو شخص جہاد پر جانے والے کے پیچھے اس کے اہل خانداور مال ودولت کا ایکھے طریقے سے خیال رکھتا ہے، اسے جہاد پر نکلنے والے کا نصف اُوّاب ملتا ہے۔

(١١١٢٧) حَدَّثَنَا حَسَنُّ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ هُبَيْرَةَ عَنْ حَنَشِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ آبِي لَنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ آبِي لَنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ آبِي لَكُونِ لَيْسَ مَرُفُوعًا قَالَ لَا يَصْلُحُ السَّلَفُ فِي الْقَمْحِ وَالشَّيعِيرِ وَالشَّلْتِ حَتَّى يُفُرَكُ وَلَا فِي الْعِنَبِ وَالزَّيْتُونِ وَالشَّامِةِ وَالشَّلْتِ حَتَّى يُمُجِّحَ وَلَا ذَهَبًا عَيْنًا بِوَرِقٍ دَيْنًا وَلَا وَرِقًا دَيْنًا بِذَهَبٍ عَيْنًا

(۱۱۱۲) حضرت ابوسعید ڈاٹٹیؤ فرماتے ہیں کہ گندم، جو اور بغیر حکلکے کے جو میں بیے سلم اس وقت تک نہ کی جائے جب تک وہ حیل نہ جا کیں، انگور اور زیتون وغیرہ میں اس وفت تک نہ کی جائے جب تک ان میں مٹھاس نہ آ جائے، اس طرح نفذ سونے کی ادھار جا ندی کی نفذ سونے کے گوش تیج نہ کی جائے۔

(١١١٢٨) حَدَّثَنَا حَسَنَّ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَضَى أَحَدُّكُمْ صَلَاتَهُ فِي الْمَسْجِدِ ثُمَّ رَجَعَ إِلَى بَيْتِهِ حِينَئِذٍ فَلَيْصَلِّ فِي بَيْتِهِ مِنْ صَلَاتِهِ فَإِنَّ اللَّه جَاعِلٌ فِي بَيْتِهِ مِنْ صَلَاتِهِ خَيْرًا [صححه مسلم (٧٧٨)، وابن حبان (٢٤٩٠)]. [انظر: ١١٥٩٠ / ١٥٩٩ / ١١٥٩٠].

(۱۱۱۲۸) حضرت ابوسعید خدری بڑاٹیؤے مروی ہے کہ نبی علیا نے فر مایا جب تم میں سے کوئی شخص مسجد میں نماز پڑھ چکے، اور اپنے گھر لوٹ آئے تو وہاں بھی دور کعتیں پڑھ لے اور اپنے گھر کے لئے بھی نماز کا حصدر کھا کرے، کیونکہ نماز کی برکٹ سے اللہ گھر میں خیرناز ل فرما تاہے۔

(١١١٢٩) حَدَّثَنَا يَخْيَى بُنُ إِسْحَاقَ آخْبَرَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنُ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُغِيرَةِ سَمِعْتُ أَبَا الْهَيْقَمِ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا الْمُعَدِّرِقَ سَمِعْتُ أَبَا الْهَيْقَمِ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ سَاجِدٌ [يتكرر بعده] سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ يَقُولُ رَأَيْتُ بَيَاضَ كَشُح رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ سَاجِدٌ [يتكرر بعده] (١١٢٩) حضرت ابوسعيد خدري ولَا فِي عَمِيل نَه دورانِ بجده في النَّا كي ميارك بغلول كي سفيدى ديمي _ _

هي مُنالِمُ اَمَيْرِينَ بل يَهِيْدِ مَرْمُ كَلِي اللَّهُ مِنْ اللَّهِ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ اللَّا اللَّهُ اللَّا اللّلْ اللَّا اللَّهُ اللَّا اللَّهُ اللَّهُ اللَّاللَّ اللَّهُ اللّل

- (١١١٣) حَدَّثَنَاه مُوسَى هُوَ ابْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُغِيرَةِ عَنْ آبِي الْهَيْثَمِ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ قَالَ كَأَنَّى أَنْظُرُ إِلَى بَيَاضِ كَشُح رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ سَاجِدٌ
 - (۱۱۱۳۰) حضرت ابوسعید خدری را النظام وی ہے کہ میں نے دوران سجدہ نبی علیہ کی مبارک بغلوں کی سفیدی دیکھی -
- (١١٣١) حَدَّثَنَا يَحْيَى بُنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ أَبِى الْهَيْثَمِ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ قَالَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ قَالَ بَاتَ قَتَادَةُ بْنُ النَّعْمَانِ يَقُرَأُ اللَّيْلَ كُلَّهُ قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ فَذُكِرَ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ النَّبِيِّ عَلَيْهِ الشَّلَامُ وَالَّذِى نَفُسِنَ بِيَدِهِ لَتَعْدِلُ نِصْفَ الْقُرُآنِ أَوْ ثُلُثُهُ [انظر: ١١٠٦٨]
- (۱۱۱۳) حضرت ابوسعید خدری دانش ہے مروی ہے کہ حضرت قبادہ بن نعمان دانش نے ایک مرتب سورہ اخلاص ہی پر ساری رات گذار دی ، نبی علیّه کے سامنے جب اس کا تذکرہ ہوا تو آپ مُنظِیّم نے فر مایا اس ذات کی قتم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے ، سورہ اخلاص نصف یا تہائی قرآن کے برابر ہے۔
- (١١١٣٢) حَدَّثَنَا يَحْيَى بُنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا ابُنُ لَهِيعَةَ عَنْ حَبَّانَ بُنِ وَاسِعٍ عَنْ آبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدُرِيَّ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى أَحَدُّكُمْ فِي تَوْبٍ فَلْيَجْعَلُ طَرَفَهُ عَلَى عَاتِقَيْهِ [انظرة ٢٥٥٥] قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى أَحَدُّكُمْ فِي تَوْبٍ فَلْيَجْعَلُ طَرَفَهُ عَلَى عَاتِقَيْهِ [انظرة ٢٥٥٥] (١١٣٢) حضرت ابوسعيد خدرى رئالي سم وى مه كه نهي اليهان فرمايا جب من مي سه وكي شخص ايك كير مع من الله عن من الله عن من الله عن الله الله عن الله الله عن الله الله عن الله الله عنه الله عنه الله الله عنه الله الله عنه الله عنه الله الله عنه الله الله عنه الله الله عنه عنه الله عنه عنه الله عنه ال
- (١١١٣٣) حَلَّاتَنَا حَسَنَ حَلَّاتَنَا أَبُنُ لَهِيعَةَ حَلَّثَنَا أَبُو الزَّبَيْرِ أَخْبَرَنِي جَابِرٌ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ يَشْهَدُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَجَرَهُ عَنْ ذَلِكَ وَزَجَرَهُ أَنْ يَسْتَقُبلَ الْقِبْلَةَ لِبَوْلِ [راحع: ٥١١١٥]
- (۱۱۱۳۳) حضرت جابر ڈاٹھ سے مروی ہے کہ میں نے حضرت ابوسعید خدری ڈاٹھ کو نبی علیا کے متعلق اس بات کی شہادت دیتے ہوئے سنا ہے کہ بیٹے سے بھی تختی دیتے ہوئے سنا ہے کہ بیٹے سے بھی تختی سے بھی تختی سے منع فر مایا ہے۔
 سے منع فر مایا ہے۔
- (١١١٣٤) وَهَذَا يَتْلُو حَدِيثَ ابْنِ لَهِيعَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ قَالَ سَأَلْتُ جَابِرًا عَنْ الرَّجُلِ يَشُرَبُ وَهُوَ قَائِمٌ فَقَالَ كُنَّا نَكُرَهُ ذَاكَ ثُمَّ ذَكَرَ حَدِيثَ أَبِي سَعِيدٍ [راجع: ١١١٠٤].
- (۱۱۱۳۳) آبوالزبیر مُنظر کتبے ہیں کہ میں نے حصرت جابر مُنافظ سے کھڑے ہوکر پانی پینے کے متعلق پوچھا تو انہوں کے فرمایا کہ ہم اسے اچھانہیں سجھتے تھے پھر انہوں نے حصرت ابوسعید رُنافظ کی مُدکورہ حدیث ذکر کی۔
- (١١١٣٥) حَدَّثَنَا بَكُرُ بُنُ عِيسَى حَدَّثَنَا جَامِعُ بُنُ مَطَوٍ الْحَبَطِئُ حَدَّثَنَا أَبُو رُؤْبَةَ شَدَّادُ بُنُ عِمُوانَ الْقَيْسِئُ عَنُ آبِى سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ أَبَا بَكُو جَاءَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّى مَرَرْتُ بِوَادِى كَذَا وَكَذَا فَإِذَا رَجُلُّ مُتَحَشِّعٌ حَسَنُ الْهَيْئَةِ يُصَلِّى فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اذْهَبُ إِلَيْهِ

هي مُنلها مَدِينَ بن يَسِيرِ الْحَدَّى اللهِ اللهِ اللهُ ال

فَاقُتُلُهُ قَالَ فَذَهَبَ إِلَيْهِ أَبُو بَكُو فَلَمَّا رَآهُ عَلَى تِلْكَ الْحَالِ كَوِهَ أَنْ يَقْتُلُهُ فَرَجَعَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَا أَدُهُ فَا فَاتُلُهُ فَذَهَبَ عُمَرُ فَرَآهُ عَلَى تِلْكَ الْحَالِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَقَالَ اللَّهِ إِنِّى رَأَيْتُهُ فَذَهَبَ عُمَرُ فَرَآهُ عَلَى تِلْكَ الْحَالِ اللَّهِ إِنِّى رَأَيْتُهُ يُصَلِّى مُتَحَشِّعًا فَكِرِهُ أَنْ يَقْتُلُهُ قَالَ فَرَجَعَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّى رَأَيْتُهُ يُصَلِّى مُتَحَشِّعًا فَكِرِهُ أَنْ يَقْتُلُهُ قَالَ فَلَمْ يَرَهُ فَوَرَجَعَ عَلِيٌّ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهُ لَمْ يُرَهُ قَالَ فَقَالَ اللَّهِ إِنَّهُ لَمْ يُرَهُ قَالَ فَقَالَ اللَّهِ إِنَّهُ لَمْ يُرَهُ قَالَ لَكَ عَلِي اللَّهِ إِنَّهُ لَمْ يُرَهُ قَالَ فَقَالَ اللَّهِ إِنَّهُ لَمْ يُوهُ فَلَ اللَّهُ عَلَيْ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهُ لَمْ يُرَهُ قَالَ فَقَالَ اللَّهِ إِنَّهُ لَمْ يُوهُ قَالَ فَقَالَ اللَّهُ عَلَيْ فَقَالَ يَا مَلِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ هَذَا وَأَصْحَابَهُ يَقُونُونَ اللَّهُ عُلِي كُو لَلْمَا اللَّهُ عَلَيْ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ عَلَيْهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ هَذَا وَأَصْحَابَهُ يَقُونُونَ الشَّهُمُ فِى فُوقِهِ فَاقْتُلُوهُمْ هُمْ شَرُّ الْبُورِيَةِ عُمْ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى السَّهُمُ عِنْ الرَّعِيَةِ مُنَّ الْكَهُ عُمُ وَا لَهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى السَّهُمُ عِنْ الرَّعِيقِةُ فَا اللَّهُ عَلَى الللّهُ اللَّهُ عَلَى اللّهُ اللَّهُ عَلَى اللّهُ الللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَا الللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّه

(۱۱۱۳۵) حفرت ابوسعید خدری دانش سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت صدیق اکبر دانشہ نبی علیہ کی خدمت میں حاضر ہوئے اورعرض کیا یا رسول اللہ من افران جگہ سے گذر ہوا، وہاں ایک آ دمی بڑے خشوع وخضوع کے ساتھ ،عمر ہ کیفیت میں نماز پڑھ رہا تھا، نبی علیہ نے فر مایا جا کراسے تل کر دو، حضرت صدیق اکبر رفاتنا چلے گئے لیکن جب اسے سابقہ حالت پر دیکھا تو اسے قل کر دو، وہ قل کرنا ان پر بوجھ بن گیا اور وہ نبی علیہ کے پائ والی آگئے، نبی علیہ نے حضرت عمر رفاتنا نے مراسے تل کر دا بوجھ کئے تو انہوں نے بھی اسے تل کرنا بوجھ کئے تو انہوں نے بھی اسے تل کرنا بوجھ کئے تو انہوں نے بھی اسے تل کرنا بوجھ بوے دیکھا کہ بنی گیا اور وہ بھی واپس آگئے اور کہنے گئے یا رسول اللہ تا اللہ تا اللہ تا اسے اسے خشوع کے ساتھ نماز پڑھتے ہوئے دیکھا کہ اسے تل کرنا بوجھ اسے تل کرنا بوجھ اسے تل کرنا بوجھ اسے تل کرنا بوجھ اسے تا کہ دیکھا کہ اسے تل کرنا بوجھ اسے تا کہ اسے تل کرنا مجھے اسے تا نہ کا در کہنے گئے یا رسول اللہ تا گئے آگا میں نے اسے اسے خشوع کے ساتھ نماز پڑھتے ہوئے دیکھا کہ اسے تل کرنا مجھے اسے تھانہ لگا۔

پھرنی علیشانے حضرت علی ٹائٹنڈ کو بھیجا کہ تم جا کرائے آل کردو، وہ گئے تو آنہیں وہ آ دمی کہیں نظر نہ آیا، انہوں نے واپس آ کرعرض کیا یا رسول اللّٰدُ تَا اَلْتُو ہِ ہِ ہِ وہ آ دمی ملائی نہیں، نبی علیشانے فر مایا بیا اور اس کے ساتھی قر آن تو پڑھیں گے لیکن وہ ان کے حلق سے نیخ نہیں اتر ہے گا، اور بیلوگ دین سے اس طرح نکل جا ئیں گے جیسے تیر نکار سے نکل جا تا ہے، اور پھراس کی طرف لوٹ کرنہیں آئیں گے، یہاں تک کہ تیرائی کہ تیرائی ترکش میں واپس آ جائے، تم اس بدترین مخلوق کوئل کر دینا۔

(١١١٢٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا مُطَرِّفٌ عَنْ حَالِدِ بْنِ أَبِي نَوْفٍ عَنِ سَلِيطِ بْنِ أَيُّوبَ عَنْ ابْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ انْتَهَيْتُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَتُوضَّا مِنْ بِنُو بُضَاعَة فَقُلُتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ تَوَضَّا مِنْهَا وَهِي يُلْقَى فِيهَا مَا يُلْقَى مِنْ النَّسْ فَقَالَ إِنَّ الْمَاءَ لَا يَتُوسَ مُنْ النَّسْ فَقَالَ إِنَّ الْمَاءَ لَا يَتَجَسُّهُ شَيْءٌ [قال الألباني: صحيح (النسائي: ١٧٤/١). قال شعيب؛ صحيح بطرقه وشواهده].

(۱۱۳۳) حضرت ابوسعید اللفظ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی الله کے پاس پہنچا تو آپ کُلُیْظِ ہیر بضاعہ کے پانی سے وضوفر ما رہے ہیں؟ نبی الله اس میں تو اتنی گندگی ڈالی جاتی ہے، پھر بھی آپ اس سے وضوفر مار ہے ہیں؟ نبی الله اس نے عرض کیا یا رسول اللہ اس میں تو اتنی گندگی ڈالی جاتی ہے، پھر بھی آپ اس سے وضوفر مار ہے ہیں؟ نبی مرسکتی۔

(١١١٣٧) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكُرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِى صَالِحٍ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ قَالَ

هي مُنالاً احَدُن بل مِنْ مَرَى اللهُ اللهُ وَاللهُ اللهُ ال

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّكُمْ سَتَرَوْنَ رَبَّكُمْ عَزَّ وَجَلَّ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ نَرَى رَبَّنَا قَالَ فَقَالَ هَلُ تُضَارُّونَ فِى رُؤْيَةِ الشَّمْسِ نِصْفَ النَّهَارِ قَالُوا لَا قَالَ فَتُضَارُّونَ فِى رُؤْيَةِ الْقَمَرِ لَيُلَةَ الْبَدْرِ قَالُوا لَا قَالَ فَإِنَّكُمْ لَا تُضَارُّونَ فِى رُؤْيَتِهِ إِلَّا كَمَا تُضَارُّونَ فِى ذَلِكَ قَالَ الْأَعْمَشُ لَا تُضَارُّونَ يَقُولُ لَا تُمَارُونَ إِمَال

الترمذي: حسن صحيح غريب وقال الألباني: صحيح (ابّن ماجة: ١٧٩)، والترمذي: ٢٥٥٤)].

(۱۱۱۳۷) حضرت ابوسعید خدری دلافظ سے مروی ہے کہ نبی علیا نے فرمایاتم اپنے رب کی زیارت ضرور کرو گے ، صحابہ تفاقل نے پوچھا یا رسول الله مُلَّافِیْنِ کیا واقعی ہم اپنے رب کی زیارت کرسکیں گے؟ نبی علیا نے فرمایا کیاتم نصف النہار کے وقت سورج کو کھنے میں کوئی دشواری محسوس کرتے ہو؟ صحابہ مُلُقائی نے عرض کیا نہیں ، فرمایا کیا چود ہویں رات کا جاند دیکھنے میں کوئی دشواری محسوس کرتے ہو؟ صحابہ مُلَا الله مایا اسی طرح پروردگار کو دیکھنے میں بھی تنہیں کوئی دشواری نہ ہوگی ، اللہ یہ کہم محسوس کرتے ہو؟ صحابہ مُشافِق نے عرض کیا نہیں ، فرمایا اسی طرح پروردگار کو دیکھنے میں بھی تنہیں کوئی دشواری نہ ہوگی ، اللہ یہ کہم جانبیں ، فرمایا اسی طرح پروردگار کو دیکھنے میں بھی تنہیں کوئی دشواری نہ ہوگی ، اللہ یہ کہم جانبیں کوئی دشواری خسوس کرتے ہو۔

(١١١٣٨) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آثَمَ حَدَّثَنَا شَرِيكُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُ صُفُوفِ الرِّجَالِ الصَّفُّ الْمُقَدَّمُ وَشَرُّهَا السَّفُّ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُ صُفُوفِ الرِّجَالِ الصَّفُّ الْمُقَدَّمُ وَشَرُّهَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُ صُفُوفِ الرِّجَالِ الصَّفُّ الْمُقَدَّمُ وَشَرُّهَا الْمُقَدَّمُ وَقَالَ يَا مَعْشَرَ النِّسَاءِ لَا تَرْفَعْنَ رُؤُولَسَكُنَّ الصَّفَّ الْمُوتَعَنِّرُ لَوْ وَسَكُنَّ الْمُقَدِّمُ وَقَالَ يَا مَعْشَرَ النِّسَاءِ لَا تَرْفَعْنَ رُؤُولَ سَكُنَّ الْمُقَدِّمُ وَاللَّهُ اللَّهُ الللللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللللَّهُ اللَّهُ الللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ ا

(۱۱۱۳۸) حضرت ابوسعید خدری براتی است مروی ہے کہ نبی علیا نے فر مایا مردوں کی صفوں میں سب سے بہترین صف پہلی اور سب سے کم ترین صف آخری ہوتی ہے اور عور توں کی صفوں میں سب سے بہترین آخری اور سب سے کم ترین پہلی صف ہوتی ہے، اے گروہ خواتین ! جب مرد مجدہ کریں تو تم اپنی نگاہیں پست رکھا کرو، اور تہبند کے سوراخوں سے مردوں کی شرمگا ہوں کو نہ دیکھا کرو۔

(١١١٣٩) حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بُنُ الْمِقُدَامِ وَحُجَيْنُ بُنُ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بَنُ عِصْمَةَ الْعِجُلِيُّ قَالَ مَنُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ يَقُولُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آخَذَ الرَّايَةَ فَهَزَّهَا ثُمَّ قَالَ مَنُ يَأْخُذُهَا بِحَقِّهَا فَجَاءَ فُكُنُ فَقَالَ أَنِ قَالَ أَمِطُ ثُمَّ جَاءَ رَجُلٌ فَقَالَ أَمِطُ ثُمَّ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْخُذُهَا بِحَقِّهَا فَجَاءَ فُكُنُ فَقَالَ أَنَ قَالَ أَمِطُ ثُمَّ جَاءَ رَجُلٌ فَقَالَ أَمِطُ ثُمَّ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللَّهِ عَلَيْهِ خَيْسَ وَفَلَكَ وَجَاءَ وَالَّذِى كُرَّمَ وَجُهَ مُحَمَّدٍ لَأَعْطِيَنَهَا رَجُلًا لَا يَهِرُّ هَاكَ يَا عَلِيٌّ فَانُطَلَقَ حَتَّى فَتَعَ اللَّهُ عَلَيْهِ خَيْسَ وَفَلَاكَ وَجَاءَ بِعَجُوتِهِمَا وَقَدِيدِهِمَا قَالَ مُصْعَبٌ بِعَجُورَتِهَا وَقَدِيدِهَا

(۱۱۱۳۹) حفرت ابوسعید خدری طافئ سے مروی ہے کہ نی طابیہ نے غزوہ خیبر کے موقع پر ایک دن اپنے دست مبارک میں جھنڈ ا پکڑا، اسے ہلایا اور فر مایا اس کاحن اوا کرنے کے لئے کون اسے پکڑے گا؟ ایک آ دی نے آگے بڑھ کراپنے آپ کو پیش کردیا، نبی طابعہ نے اسے واپس کر دیا، پھر دوبر ا آیا، اسے بھی واپس کر دیا، اور فر مایا اس ذات کی قتم جس نے محمد (مَنَافِیْنَام) کی ذات کو

مُنْ الْمُ الْمُنْ الْ

معزز کیا، میں بیجھنڈا اس شخص کو دوں گا جو بھی راوِ فرارا ختیار نہیں کرے گا، علی! آگے آئی، پھر حضرت علی ڈاٹٹؤوہ جھنڈالے کر روانہ ہوئے جتی کہ اللہ نے ان کے ہاتھ پر خیبراور فدک کو فتح کروادیا اور وہ وہاں کی مجمور اور قدید لے کر آئے۔

(١١١٤) حَدَّثَنَا يَحْيَى بُنُ آدَمَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكُرٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ آبِي صَالِحٍ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ قَالَ قَالَ عُمَرُ يَا رَسُولَ اللَّهِ سَمِعْتُ فُلَانًا يَقُولُ خَيْرًا ذَكَرَ أَنَّكَ أَعْطَيْتَهُ دِينَارَيْنِ قَالَ لَكِنْ فُلَانٌ لَا يَقُولُ ذَلِكَ وَلَا يُثْنِى بِهِ لَكَ أَعْطَيْتُهُ مَا بَيْنَ الْعَشَرَةِ إِلَى الْمِائَةِ أَوْ قَالَ إِلَى الْمِائَتَيْنِ وَإِنَّ أَحَدَهُمْ لَيَسْأَلُنِي الْمَسْأَلَةَ فَأَعْطِيهَا إِيَّاهُ فَيْمَ مُعَلِيهِمْ قَالَ إِنَّهُمْ يَأْبُونَ إِلَّا آنُ يَسْأَلُونِي فَيَعْمُ بَا رَسُولَ اللَّهِ فَلِمَ تُعْطِيهِمْ قَالَ إِنَّهُمْ يَأْبُونَ إِلَّا آنُ يَسْأَلُونِي وَيَأْبَى اللَّهُ فِي اللَّهُ فِي اللَّهُ فِي اللَّهُ فِي اللَّهُ فَي اللَّهُ لَي الْبُعْلَ وَالْ إِنَّهُمْ يَأْبُونَ إِلَّا آنُ يَسْأَلُونِي وَيَا أَبِي اللَّهُ فِي اللَّهُ فَي اللَّهُ فَي اللَّهُ فِي اللَّهُ لِي اللَّهُ فِي اللَّهُ فَالْ إِلَى الْمُسْالُونِي اللَّهُ فَا مَا مُعْمَلُهُ اللَّهُ فَيْمُ اللَّهُ فَي اللَّهُ فِي اللَّهُ فِي اللَّهُ فَا اللَّهُ فَا مُعْمَلُونَ إِلَّا اللَّهُ فَالِولَى اللَّهُ فَا اللَّهُ فَالَا عُلْمَ اللَّهُ فِي اللَّهُ فَا اللَّهُ فَا اللَّهُ اللَّهُ فَا اللَّهُ اللَّهُ اللَّالُولُ اللَّهُ فَا اللْعُلْمُ وَاللَّهُ الللَّهُ فَا الللَّهُ فَا اللَّهُ فَا اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْعُلْمُ اللَّهُ اللَّهُ اللْعُلُولُ اللْعُلْمُ اللَّهُ اللْعُلْمُ الللَّهُ اللَّهُ اللْعُلْمُ اللَّهُ اللْعُلْمُ اللْعُولَ الْعُلْمُ اللْعُلُمُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللْعُلَالُهُ اللَّهُ ال

(۱۱۱۳) حضرت ابوسعید خدری دفایشا سے مردی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت عمر دفایشانے بارگاہِ رسالت بیس مرض کیایارسول اللہ! بیس نے فلال فلال دوآ دمیوں کوخوب تعریف کرتے ہوئے اور بید کر کرتے ہوئے سنا ہے کہ آپ نے انہیں دو دینارعطاء فرمائے ہیں، نبی علیشانے فرمایا کین بخدا! فلال آدمی الیانہیں ہے، پس نے اسے دس سے لے کرسوتک دینار دیئے ہیں، وہ یہ کہتا ہے اور نہ تعریف کرتا ہے، یا در کھو! تم بیس سے جوآدمی میرے پاس سے اپناسوال پورا کرکے نکاتا ہے دوہ اپنی بغل میں آگ لے کرکھ تکتا ہے، حضرت عمر دفایشانے نے عرض کیایا رسول الله میک الله کی ایک میں آپیس دیتے ہی کیوں ہیں؟ نبی علیشانے فرمایا میں کیا کروں؟ وہ اس کے علاوہ مانے ہی نہیں اور اللہ میرے لیے بخل کو پسند نہیں کرتا۔

(١١١٤١) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَسَمِعْتُهُ أَنَا مِنْ عُثْمَانَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ عَطِيَّةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ فَذَكَ نَحْهَ هُ

(۱۱۱۴) گذشته حدیث اس دوسری سندیے بھی مروی ہے۔

(۱۱۱٤٢) حَدَّثَنَا وَهُبُ بُنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ سَمِعْتُ النَّعُمَانَ يُحَدِّثُ عَنِ الزُّهُوِيِّ عَنُ عَطَاءِ بَنِ يَزِيدَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ النَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَسُئِلَ أَيُّ النَّاسِ حَيْرٌ فَقَالَ مُؤْمِنٌ مُجَاهِدٌ بِمَالِهِ سَعِيدٍ النَّحُدُرِيِّ قَالَ قَالَ مُؤْمِنٌ مُجَاهِدٌ بِمَالِهِ وَسَلَمَ وَسُئِلَ أَيُّ النَّاسِ حَيْرٌ فَقَالَ مُؤْمِنٌ مُجَاهِدٌ بِمَالِهِ وَنَفُمِيهِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ قَالَ ثُمَّ مَنْ قَالَ مُؤْمِنٌ فِي شِعْبٍ مِنْ الشِّعَابِ يَتَقِيى اللَّهَ وَيَدَعُ النَّاسَ مِنْ شَرِّهِ [صححه وَنَفُمِيهِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ قَالَ ثُمَّ مَنْ قَالَ مُؤْمِنٌ فِي شِعْبٍ مِنْ الشِّعَابِ يَتَقِيى اللَّهَ وَيَدَعُ النَّاسَ مِنْ شَرِّهِ [صححه النَّاسَ مِنْ شَرِّهِ [صححه النَّاسَ مِنْ شَرِّهِ وَاللَّهُ اللَّهُ وَيَدَعُ النَّاسَ مِنْ شَرِّهِ [الطرن والله ١٩٥٥]، وقال الترمذي: حسن صحيح]، [انظر:

(۱۱۱۴۲) حضرت ابوسعید خدری النظامی مروی ہے کہ کسی محف نے نبی علیا سے پوچھا کہ لوگوں میں سب سے پہترین آ دمی کون ہے؟ نبی علیا اس نے بوچھا اس کے بعد کون ہے؟ فر مایا وہ مومن جو کسی محلے میں رہتا ہو، اللہ سے ڈرتا ہواورلوگوں کواپئی طرف سے تکلیف پہنچنے سے بچاتا ہو۔

(١١١٤٣) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا فُصَلْ عَنْ عَظِيَّةٌ حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ الْخُدُرِيُّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَالَى اللَّهُ

هي مُنالِمَ احَدِينَ لِيَدِينَ مِنْ الْمُعَالِمُ الْمُعَلِمُ الْمُعَلِمُ الْمُعَالِمُ الْمُعَلِمُ الْمُعِلِمُ الْمُعِلِمُ الْمُعَلِمُ الْمُعِلِمُ الْمُعَلِمُ الْمُعَلِمُ الْمُعَلِمُ الْمُعَلِمُ الْمُعَلِمُ الْمُعِلِمُ الْمُعِلَمُ الْمُعِلَمُ الْمُعِلَمُ الْمُعِلَمُ الْمُعِلَمُ الْمُعِلَمُ الْمُعِلَمُ الْمُعِلِمُ الْمُعِلِمُ الْمُعِلِمُ الْمُعِلِمُ الْمُعِلِمُ الْمُعِلِمُ الْمُعِلَمُ الْمُعِلِمُ الْمِعِلَمُ الْمُعِلِمُ الْمُعِلِمُ الْمُعِلِمُ الْمُعِلِمُ الْمُعِلْمُ الْمُعِلِمُ الْمُعِلِمُ الْمُعِمِي الْمُعِلِمُ الْمُعِلِمُ الْمُعِمِي مِلْمُ الْمُعِلِمُ الْمُعِلِمُ الْمُعِلِمُ الْمُعِلِمُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ آَوَّلَ زُمُرَةٍ تَذْخُلُ الْجَنَّةَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ صُورَةً وُجُوهِهِمْ عَلَى مِثْلِ صُورَةِ الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدُرِ وَالزُّمُرَةُ الثَّانِيَةُ عَلَى لَوْنِ أَحْسَنَ مِنْ كَوْكَبٍ دُرِّئِّ فِى السَّمَاءِ لِكُلِّ رَجُلٍ مِنْهُمْ زَوْجَتَانِ عَلَى كُلِّ زَوْجَةٍ سَبْعُونَ حُلَّةً يُرَى مُثُّ سَاقِهَا مِنْ وَرَاءِ لُحُومِهَا وَدَمِهَا وَحُلَلِهَا [قال الترمذي: حسن صحيح، وقال الألباني:

صحيح (الترمذي: ٢٥٢١، و ٢٥٣٥). قال شعيب: صحيح لغيره، وهذا اسناد ضعيف].

(۱۱۱۳۳) جھڑت ابوسعید خدری بھائٹ سے مروی ہے کہ نبی علیہ نے فر مایا قیامت کے دن جنت میں جوگر وہ سب سے پہلے داخل ہوگا وہ چودھویں رات کے چاند کی طرح جیکتے ہوئے چہروں والا ہوگا ،اس کے بعید داخل ہوئے والا گروہ آسان کے سب سے زیادہ روشن ستارے کی طرح ہوگا ،ان میں سے ہرایک کی دودو ہویاں ہوں گی ، ہر بیوی کے جسم پرستر جوڑے ہوں گے جن کی ینڈلیوں کا گودا گوشت خون اور جوڑوں کے باہر سے نظر آجائے گا۔

(١١١٤٤) حَدَّثَنَا رِبُعِيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ سَٱلْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ هَلُ ۞ى رَبَّنَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَقَالَ هَلُ تُضَارُّونَ فِي الشَّمْسِ لَيْسَ دُونَهَا سَحَابٌ قَالَ قُلْنَا لَا قَالَ فَهَلْ تُضَارُّونَ فِي الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدُر لَيْسَ دُونَهُ سَحَابٌ قَالَ قُلْنَا لَا قَالَ فَإِنَّكُمْ تَرَوْنَ رَأَتُكُمْ كَذَلِكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَجْمَعُ اللَّهُ النَّاسَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِي صَعِيدٍ وَاحِدٍ قَالَ فَيُقَالُ مَنْ كَانَ يَعْبُدُ شَيْئًا فَلْيَتْبَعْهُ قَالَ فَيَتَّبَعُ الَّذِينَ كَانُوا يَعْبُدُونَ الشَّمْسَ الشَّمْسَ فَيَتَسَاقَطُونَ فِي النَّارِ وَيَتْبَعُ الَّذِينَ كَانُوا يَعْبُدُونَ الْقَمَرَ الْقَمَرَ فَيَتَسَاقَطُونَ فِي النَّارِ وَيَتُبَعُ الَّذِينَ كَانُوا يَغْبُدُونَ الْأَوْثَانَ الْأُوْثَانَ وَالَّذِينَ كَانُوا يَغْبُدُونَ الْأَصْنَامَ الْأَصْنَامَ فَيَسَسَإِقَطُونَ فِي النَّارِ قَالَ وَكُلُّ مَنْ كَانَ يُعْبَدُ مِنْ دُونِ اللَّهِ حَتَّى يَتَسَاقَطُونَ فِي النَّارِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَبْقَى الْمُؤْمِنُونَ وَمُنَافِقُوهُمْ بَيْنَ ظُهْرَيْهِمْ وَبَقَايَا أَهْلِ الْكِتَابِ وَقَلَّلَهُمْ بِيَدِهِ قَالَ فَيَأْتِيهِمْ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فَيَقُولُ أَلَا تَتَّبِعُونَ مَا كُنْتُمْ تَعْبُدُونَ قَالَ فَيَقُولُونَ كُنَّا نَعْبُدُ اللَّهَ وَلَمْ نَرَ اللَّهَ فَيُكْشَفُ عَنْ سَاقٍ فَلَا يَبْقَى أَحَدُّ كَانَ يَسْجُدُ لِلَّهِ إِلَّا وَقَعَ سَاجِدًا وَلَا يَنْقَى أَحَدٌ كَانَ يَسْجُدُ رِيَاءً وَسُمْعَةً إِلَّا وَقَعَ عَلَى قَفَاهُ قَالَ ثُمَّ يُوضَعُ الصِّرَاطُ بَيْنَ ظَهْرَى جَهَنَّمَ وَالْأَنْبِيَاءُ بِنَاحِيتَيْهِ قَوْلُهُمْ اللَّهُمَّ سَلَّمُ اللَّهُمَّ سَلِّمُ سَلِّمُ وَإِنَّهُ لَدَحْضُ مَزَلَّةٍ وَإِنَّهُ لَكَلالِيبُ وَخَطَاطِيفُ قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَٰنِ وَلَا أَدْرِى لَعَلَّهُ قَدْ قَالَ تَخْطَفُ النَّاسَ وَحَسَكَةٌ تَنْبُتُ بِنَجْدٍ يُقَالُ لَهَا السُّعْدَانُ قَالَ وَنَعَتَهَا لَهُمْ قَالَ فَأَكُونُ أَنَا وَأُمَّتِى لَآوَّلَ مَنْ مَرَّ أَوْ أَوَّلَ مَنْ يُجِيزُ قَالَ فَيَمُرُّونَ عَلَيْهِ مِثْلَ الْبَرْقِ وَمِثْلَ الرِّيحِ وَمِثْلَ أَجَاوِيدِ الْخَيْلِ وَالرِّكَابِ فَنَاجِ مُسَلَّمٌ وَمَخْدُوشٌ مُكَلَّمٌ وَمَكُدُوسٌ فِي النَّارِ فَإِذَا قَطَعُوهُ أَوْ فَإِذَا جَاوَزُوهُ فَمَا أَحَدُكُمْ فِي حَقٌّ يَعْلَمُ أَنَّهُ حَقٌّ لَهُ لِأَشَدَّ مُنَاشَدَةً مِنْهُمْ فِي إِخُوانِهِمْ الَّذِينَ سَقَطُوا فِي النَّادِ يَقُولُونَ أَىٰ رَبِّ كُنَّا نَغُزُو جَمِيعًا وَنَحُجُّ جَمِيعًا وَنَعْتَمِرُ جَمِيعًا فَبِمَ نَجَوْنَا الْيَوْمَ وَهَلَكُوا قَالَ فَيَقُولُ

هُ مُنْ لِمَا الْمُرْنُ الْمُنْ الْمُن

اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ انْظُرُوا مَنْ كَانَ فِي قَلْبَهِ زِنَةً دِينَا مِنْ إِيمَانَ فَأَخْرِجُوهُ قَالَ فَيُخْرَجُونَ قَالَ فَيُخْرَجُونَ قَالَ فَيُخْرَجُونَ قَالَ فَيْخُرَجُونَ فَالَ فَيْخُرَجُونَ مِنْ النّالِ وَأَظُنَّهُ يَعْنِي قَوْلَهُ وَإِنْ كَانَ مِنْقَالَ حَبَّةٍ مِنْ خَرْدَلِ أَتَيْنَا بِهَا وَكَفَى بِنَا حَاسِبِينَ قَالَ فَيْخُرَجُونَ مِنْ النّارِ وَأَظُنَّهُ يَعْنِي اللّهِ يَعْوَلُ اللّهِ عَلَيْكُمْ كَتَابُ اللّهِ عَلَى النّالِ فَيْعُونَ مِنْ النّالِ فَيْعُونَ مِنْ النّالِ فَيْعُونَ مِنْ عَرْدَلُ أَيْنَا بِهَا وَكَفَى بِنَا حَاسِبِينَ قَالَ فَيْخُرَجُونَ مِنْ النّالِ فَيْعُونَ مِنْ النّالِ فَيْعُونَ مِنْ النّالِ اللّهِ كَانَكَ كُنتَ قَلْ فَيْعُرَجُونَ مِنْ النّالِ كَانَكَ كُنتَ قَلْ النّبُقِ إِلَى الشّمُسِ يَكُونُ آخُطَرَ وَمَا يَكُونُ إِلَى الظّلِّ يَكُونُ أَصْفَرَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللّهِ كَانّاكَ كُنتَ قَلْ النّبْتِ إِلَى الشّمُسِ يَكُونُ آخُونَ الْحَيْقُ الْكِيلُ النّالِ اللّهِ كَانَكَ كُنتَ قَلْ النّابِ الشّمُسِ يَكُونُ آخُونَ الْحَارَى (١٨٥٤)، ومسلم (١٨٣)، وابن حبان (١٣٧٧٧)، والحاكم (١٨٧٤)، وابن حبان (١٣٧٧)، والحاكم (١٨٧٤)، والخاكم (١٨٧٤)، والخاكم (١٨٥٤)، والخالَ قَلْ الْحَلْمُ فَلَالُهُ الْعَلْمُ الْعُلْمُ اللّهُ الْعُلْمُ الْعُلْمُ الْعُلْمُ الْعُلْمُ الْعُلْمُ اللّهُ ال

(۱۱۱۳۴) حضرت ابوسعید والتنافظ سے مروی ہے کہ ہم نے رسول الله منافظ است عرض کیا کہ اے اللہ کے رسول منافظ ایکا ہم قیامت کے دن اپنے پروردگارکودیکھیں گے؟ تورسول الله مُنَالِیُّا کُلے فرمایا کیا تہمیں چود ہویں رات کے جاند کے دیکھنے میں کوئی دشواری چین آتی ہے؟ ہم نے عرض کیانہیں اے اللہ کے رسول مَاللَّیْظ ا آپ مَاللَیْظ ا نے فرمایا کدکیا جس وقت باول نہ ہوں کیا تمہیں سورج کے دیکھنے میں کوئی دشواری ہوتی ہے؟ ہم نے عرض کیانہیں آپ نے فرمایا تو پھرتم اسی طرح اپنے رب کا دیدار کرو گے۔اللہ قیامت کے دن اوگوں کو ایک ٹیلے پرجمع کرے فرمائیں گے جوجس کی عبادت کرتا تھا وہ اس کے ساتھ ہو جائے۔جوسورج کی عبادت کرتے تھے وہ اس کے چیچے علتے ہوئے جہنم میں جاگریں گے، جوجاند کی عبادت کرتے تھے وہ اس کے چیچے علتے ہوئے جہنم میں جاگریں گے، جو بتول کی بوجا کرتے تھے وہ ان کے چھے ملتے ہوئے جہنم میں جاگریں گے، جی کہ اللہ کے علاوہ وہ جس کی بھی عبادت کرتے تھے،اس کے پیچے چلتے ہوئے جہنم میں جاگریں گے اور مسلمان باقی رہ جائیں گے اور اس میں اس امت کے منافق بھی ہوں گے اور پھھ اہل کتاب بھی ہوں گے،جن کی قلت کی طرف نبی علیا نے ہاتھ سے اشارہ کیا پھر اللہ تعالی ان کے یاس آ کر کے گا کہ جن چیزوں کی تم عبادت کرتے تھے، ان کے پیچے کیوں نہیں جاتے؟ وہ کہیں گے کہ ہم اللہ کی عبادت كرتے تھاوراسے ہم اب تك د كيونيس يائے بين، چنانچه پنزلى كھول دى جائے گى اورالله كو بحده كرنے والا كوئى آ دى سجدہ کیے بنانہ رہے گا،البتہ جوشف ریاءاور شہرت کی خاطر سجدہ کرتا تھاوہ اپنی گدی کے بل گریڑے گا، پھرجہنم کی پشت پر ہل صراط قائم کیا جائے گا،اس کے دونوں کناروں پر انبیاء کرام نیکا ہیے کہتے ہوں گے اے اللہ! سلامتی ، سلامتی ، وہ پیسلن کی جگہ ہو گی،اس میں کا نے اور آئکڑے اور تجدمیں پیدا ہونے والی''سعدان''نامی خار دار جھاڑیاں ہوں گی، نبی علیا نے اس کی نشانی بھی بیان فرمائی ، اور فرمایا کہ میں اور میرے امتی اسے سب سے پہلے عبور کرنے والے ہوں گے، کچھ لوگ اس پر سے بچل کی طرح، پھے ہوا کی طرح اور پھے تیز رفتار گھڑ سواروں کی طرح گذر جائیں گے، ان میں سے پھے تو سیح سلامتی گذر کرنجات یا جائیں گے، کچھزٹمی ہوجائیں گے، اور کچھ جہنم میں گریڑیں گے، جب وہ اسے عبور کرچکیں گے تو انتہائی آ ہ وزاری ہے اپنے



ان بھائیوں کے متعلق جو جہنم میں گر گئے ہوں گے، اللہ ہے عرض کریں گے کہ پروردگارا ہم اکھے ہی جہاد، جج اور عمرہ کرتے تھے، آج ہم ہی گئے تو وہ کیوکر ہلاک ہو گئے؟ اللہ تعالی فرمائے گادیکھوجس خص کے دل میں ایک دینار کے برابر بھی ایمان پایا جا تا ہوا ہے جہنم سے نکال لو، چنا نچہ وہ انہیں نکال لیں گے، پھر اللہ فرمائے گا کہ جس کے دل میں ایک قیراط کے برابر بھی ایمان ہوا ہے جہنم سے نکال لو، چنا نچہ وہ انہیں بھی نکال لیں گے، پھر اللہ فرمائے گا کہ جن کے دل میں ایک رائی کے دانے کے برابر بھی ایمان ہوا ہے جہنم سے نکال لو، چنا نچہ وہ انہیں بھی نکال لیں گے، پھر حضرت ابوسعید ڈٹاٹوؤ نے فرمایا کہ میرے اور تمہارے ایمان ہوا ہے جہنم سے نکال لو، چنا نچہ وہ انہیں بھی نکال لیں گے، پھر حضرت ابوسعید ڈٹاٹوؤ نے فرمایا کہ میرے اور تمہارے ورمیان اللہ کی کتاب ہے (راوی کہتے ہیں میراخیال ہے کہ اس سے مرادیہ آیت ہے ''گرایک رائی کے دانے کے برابر بھی نیکی ہوائی تو ہم اسے لے آئیں گے اور ہم حساب لینے والے کائی ہیں)'' پھر انہیں جہنم سے نکال کر'' نہر حیوان'' میں فوط دیا جائے گا اور وہ ایسے اگ آئیں گے جیسے بی طاب کے کہا و میں دانہ اگ آتا ہے، پھر نی طابھ نے فرمایا ذراغور تو کروکہ درخت پہلے سبز ہوتا ہے، پھر زر دہوتا ہے، یا اس کا عکس فرمایا، اس پر ایک آدمی کہنے لگا ایسا محسوس ہوتا ہے جیسے نی طابھ نے بمریاں ہی چرائی ہیں ؟ بی طابھ نے فرمایا ہی اس کے برابر ہی چرائی ہیں ؟ بی طابھ نے فرمایا ہی ایس کے برابر ہی تا ہے بی طابع نے فرمایا ہی ایس کے برابر ہی ہی ہی طابع نے فرمایا ہی اس کے برابر ہی ہی اس کی علی ہیں ۔

(۱۱۱۵) حَدَّثَنَا مُعَاوِیةً بُنُ هِشَامِ حَدَّثَنَا شَیْبانُ آبُو مُعَاوِیةَ حَدَّثَنَا فِرَاسُ بُنُ یَحْیی الْهَمْدَانِیَّ عَنْ عَطِیّةَ الْعَوْفِی عَنْ اللهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَقَدُ دَحَلَ رَجُلَّ الْجَنَّة مَا عَمِلَ حَیْرًا قَطُّ قَالَ اللهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَقَدُ دَحَلَ رَجُلَّ الْجَنَّة مَا عَمِلَ حَیْرًا قَطُّ قَالَ اللهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَقَدُ دَحَلَ رَجُلَّ الْجَنَّةِ مَا عَمِلَ حَیْرًا قَطُّ قَالَ اللهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَیْهِ وَسَلَمَ اللهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَیْهِ وَسَلَمَ اللهُ عَلَیْهِ وَسَلَمَ اللهُ عَلَیْهِ وَسَلَمَ اللهُ عَلَیْهِ وَسَلَمَ اللهُ عَلَیْهِ وَسَلَم اللهُ اللهُ عَلَیْهِ وَمَ اللهُ اللهُ عَلَیْهِ وَمَ اللهُ اللهُ عَلَیْهِ وَمَ اللهُ عَلَیْهِ وَمَ اللهُ اللهُ عَلَیْهِ وَمَعَم اللهُ اللهُ عَلَیْهِ وَمَعَم اللهُ اللهُ عَلَیْهُ اللهُ عَلَیْه وَمَا مَعْ حَمَلَ اللهُ عَلَیْهِ وَمَعْ مَنْ اللهُ عَلَیْهُ اللهُ عَلَیْهِ وَمَعْ مَنْ اللهُ عَلَیْهِ وَمَعْ مَنْ اللهُ عَلَیْهِ وَمَعْ اللهُ عَلَیْهُ وَمَلَ اللهُ اللهُ عَلَیْهِ وَمِی اللهُ عَلَیْهُ اللهُ عَلَیْهِ وَمِی اللهُ اللهُ عَلَیْهُ وَمِی اللهُ اللهُ عَلَیْه وَمَعْ مَنْ اللهُ اللهُ عَلَیْه وَمَا اللهُ اللهُولِي اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُولِي اللهُ ال

(١١١٤٦) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضُ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةً يَغْنِى شَيْبَانَ عَنْ لَيْثُ عَنْ عَمْرِو بَنِ مُرَّةً عَنْ آبِى الْبَخْتَرِى عَنْ آبِى سَعِيدِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْقُلُوبُ أَرْبَعَةٌ قَلْبٌ أَجُودُ فِيهِ مِثْلُ السِّرَاجِ يُزْهِرُ وَقَلْبٌ مُصْفَحٌ فَأَمّا الْقَلْبُ الْأَجْرَدُ فَقَلْبُ الْمُؤْمِنِ سِرَاجُهُ فِيهِ أَغْلَفُ مَرْبُوطٌ عَلَى غِلَافِهِ وَقَلْبٌ مَنْكُوسٌ وَقَلْبٌ مُصْفَحٌ فَأَمّا الْقَلْبُ الْآجُرَدُ فَقَلْبُ الْمُؤْمِنِ سِرَاجُهُ فِيهِ لَعُلْفُ مُؤْمِنًا الْقَلْبُ الْمُنافِقِ عَرَفَ ثُمَّ أَنْكُو وَآمَّا الْقَلْبُ الْمُنافِقِ عَرَفَ ثُمَّ أَنْكُو وَآمَّا الْقَلْبُ الْمَنْكُوسُ فَقَلْبُ الْمُنَافِقِ عَرَفَ ثُمَّ أَنْكُو وَآمَّا الْقَلْبُ الْمُنافِقِ عَرَفَ ثُمَّ أَنْكُو وَآمَّا الْقَلْبُ الْمُنْكُوسُ فَقَلْبُ الْمُنَافِقِ عَرَفَ ثُمَّ الْمُؤْمِنِ اللَّهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ ا

هُ مُنالًا اَمَرُونَ بِل مِنْ مِنْ اللهِ اللهُ وَمُنْ اللهُ اللهُ

(۱۱۱۲۲) حفرت ابوسعید خدری التی استان کردی ہے کہ نبی علیہ نے فرمایا ول چارطرح کے ہوتے ہیں، قلب اجرد لیعنی خالی ول جس میں چراغ روثن ہوسکے، قلب اغلف لیعنی جس پر پردے پڑے ہوئے ہوں، قلب معکوس لیمی الٹاول، اور قلب مصفح لیعنی میں میں ایمان کا دل ہوتا ہے جس کا چراغ اس کا نور ہوتا ہے، قلب اغلف کا فرکا دل ہوتا ہے، قلب معکوس منافق کا دل ہوتا ہے جس میں ایمان بھی ہواور منافق کا دل ہوتا ہے جو تی کو پہچان لینے کے بعد اس سے معر ہوجاتا ہے، اور قلب مصفح وہ دل ہوتا ہے جس میں ایمان بھی ہواور نفاق کی مثال اس زخم کی موق ہوا ہوتا ہے ہوائی ہے، اور قلب مصفح وہ دل ہوتا ہے ہوں مثال اس زخم کی میں ہوتی ہے جو اچھا اور صاف پانی سے بڑھتی جاتی ہے، اور نفاق کی مثال اس زخم کی موق ہوا تا ہے، اب دونوں ہیں سے جو چیز غالب آجا ہے، اس کا اثر اس پیپ اورخون پڑھتا جاتا ہے، اب دونوں ہیں سے جو چیز غالب آجا ہے، اس کا اثر اس پر غالب آجا تا ہے۔ اب دونوں ہیں سے جو چیز غالب آجا ہے، اس کا اثر اس پر غالب آجاتا ہے۔ ان کا در اس کا در

(۱۱۱۴۷) حضرت ابوسعید خدری رفانیئ سے مروی ہے کہ نبی طیا نے فر مایا قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی جب تک میرے اہل بیت میں سے ایک کشادہ پیثانی اور ستواں ناک والا آ دمی خلیفہ نہ بن جائے ، وہ زمین کو اسی طرح عدل وانصاف سے بھر دے گا جیسے قبل ازیں وہ ظلم وجورسے بھری ہوگی ،اوروہ سات سال تک رہے گا۔

(١١١٤٨) حَدَّنَنَا أَبُو النَّضُرِ حَدَّنَنَا مُحَمَّدٌ يَغْنِى ابْنَ طَلْحَةً عَنِ الْأَغْمَشِ عَنْ عَطِيَّةَ الْعُوْفِى عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِىِّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنِّى أُوشِكُ أَنْ أُدْعَى فَأْجِيبَ وَإِنِّى تَارِكُ فِيكُمُ النَّقَلَيْنِ كِتَابَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَعَثَرَتِى صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنِّى أُوشِكُ أَنْ أُدْعَى فَأْجِيبَ وَإِنِّى تَارِكُ فِيكُمُ النَّقَلَيْنِ كِتَابُ اللَّهِ حَبْلٌ مَمْدُودٌ مِنْ السَّمَاءِ إِلَى الْأَرْضِ وَعِتْرَتِى أَهُلُ بَيْتِى وَإِنَّ اللَّطِيفَ الْخَبِيرَ وَجَلَّ وَعَثَرَتِى أَهُلُ بَيْتِى وَإِنَّ اللَّطِيفَ الْخَبِيرَ الْعَلَى الْعَوْضَ فَانْظُرُونِى بِمَ تَخْلُفُونِى فِيهِمَا [راحع: ١١١٢].

(۱۱۱۳۸) حضرت ابوسعید خدری رفاعظ سے مروی ہے کہ نی علیا نے فر مایا عنقریب میر ابلاوا آجائے گا اور میں اس پر لبیک کہوں گا، میں تم میں دواہم چیزیں چھوڑ کر جارہا ہوں جن میں سے ایک دوسر سے سے بڑی ہے، ایک تو کتاب اللہ ہے جو آسان سے زمین کی طرف لٹکی ہوئی ایک ری ہے اور دوسر سے میرے اہل بیت ہیں، بید دونوں چیزیں ایک دوسر سے جدانہ ہوں گی، یہاں تک کدمیر سے یاس حوض کو ژبر آپنجیس گی، ابتم دکھے لوکہ ان دونوں میں خیری نیابت کس طرح کرتے ہو؟

(١١١٤٩) حَدَّثَنَا عَبُدُ الْمَلِكِ بُنُ عَمْرٍ و حَدَّثَنَا عَلِى بُنُ عَلِيٍّ عَنْ آبِي الْمُتَوَكِّلِ عَنْ آبِي سَعِيدِ الْحُدُرِيِّ آنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَرَزَ بَيْنَ يَدَيْهِ غَرْزًا ثُمَّ غَرَزَ إِلَى جَنْبِهِ آخَرَ الثَّالِثَ فَٱبْعَدَهُ ثُمَّ قَالَ هَلُ تَدُرُونَ مَا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَرَزَ بَيْنَ يَدَيْهِ غَرْزًا ثُمَّ غَرَزَ إِلَى جَنْبِهِ آخَرَ الثَّالِثَ فَٱبْعَدَهُ ثُمُّ قَالَ هَلُ تَدُرُونَ مَا هَذَا قَالُوا اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ هَذَا الْإِنْسَانُ وَهَذَا أَجَلُهُ وَهَذَا أَمَلُهُ يَتَعَاطَى الْأَمَلُ وَالْآجَلُ يَخْتَلِجُهُ دُونَ ذَلِكَ هَذَا قَالُوا اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ هَذَا الْإِنْسَانُ وَهَذَا أَجَلُهُ وَهَذَا أَمَلُهُ يَتَعَاطَى الْآمَلُ وَالْآجَلُ يَخْتَلِجُهُ دُونَ ذَلِكَ هَذَا الْإِنْسَانُ وَهَذَا أَجَلُهُ وَهَذَا أَمَلُهُ يَتَعَاطَى الْآمَلُ وَالْآجَلُ يَتَعَلَمُ مَا لَا يَعْدَالُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ هَا الْإِنْسَانُ وَهَذَا أَجَلُهُ وَهَذَا أَمَلُهُ يَتَعَاطَى الْآمَلُ وَالْآجَلُ يَعْدَالُ عَلَى اللَّهُ وَمَا عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَا لَا لَهُ وَاللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الْعَلَالَ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ وَمَالِ اللَّهُ وَاللَّهُ الْمُعَلِّ عَلَمُ عَلَى اللَّهُ وَالَا عَلَى اللَّهُ وَاللَّهُ اللَّهُ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ وَاللَّهُ الْمُؤْلِقُ الْمُعْلِينَا عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ وَاللَّهُ الْمُعْلِينَا عَلَى اللَّهُ الْمُؤْلِقُ الْمُلْكُولُ اللَّهُ وَلَا عَلَى اللَّهُ اللَّهُ وَاللَّهُ اللَّهُ الْمُؤْمِدُ الْمُعْلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ وَلَالِكُ عَلَى اللَّهُ الْمُؤْمِدُ وَالْمُعُلِينَا عَلَا عَلَى الْمُلْلُوالِ اللَّهُ عَلَى اللْمُعَلَّى الْمُعْلَى الْمُلْعَلَى الْمُلْعُ عَلَى الْمُؤْمِ وَلَا عَلَى اللَّهُ الْمُؤْمِ وَالْمُ الْمُؤْمُ اللَّهُ الْمُعْلِينَا عَلَى الْمُلْكُولُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُؤْمِ وَالْمُؤْمِ وَالْمُ اللَّهُ الْمُعْمِقُولُ اللَّهُ الْمُؤْمِ الْمُؤْمِ اللَّهُ الْمُؤْمِ اللْعُلُولُ اللَّهُ الْمُؤْمِ الْمُعْلِقُوا اللَّهُ اللَّهُ الْمُؤْمُ اللَّهُ اللْمُؤْمِ الللَه

هُ مُنْ الْمُا اَمَٰذِينَ بِلِ يَسْدِ مِرْمَ كُورِ فَالْمُورِينَ بِلِي مُنْ الْمُاسَدَ الْمُسْدَدُ الْمُسْدِدُ الْمُسْدَدُ الْمُسْدِدُ اللّهِ اللّهُ اللّ

قریب اور تیسری اس سے دور گاڑی، پھر صحابہ ٹھائی سے پوچھا کیاتم جانے ہو کہ یہ کیا ہے؟ انہوں نے کہا کہ اللہ اور اس کے رسول مُنَالِّيْظِ ہی بہتر جانے ہیں؟ نبی ملیسانے فرمایا بیانسان ہے، اور بیاس کی موت ہے اور بیاس کی امیدیں ہیں، جو درمیان سے نکل نکل کراس تک پہنچی ہیں۔

(١١١٥) حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا عَلِيٌّ عَنْ أَبِي الْمُتَوَكِّلِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ مُسُلِمٍ يَدُعُو بِدَعُوَ قٍ لَيْسَ فِيهَا إِثْمٌ وَلَا قَطِيعَةُ رَحِمٍ إِلَّا أَعُطَاهُ اللَّهُ بِهَا إِحْدَى ثَلَاثٍ إِمَّا أَنْ تُعَجَّلَ لَهُ دَعُوتُهُ مُسُلِمٍ يَدُعُو بِدَعُو قٍ لَيْسَ فِيهَا إِثْمٌ وَلَا قَطِيعَةُ رَحِمٍ إِلَّا أَعُطَاهُ اللَّهُ بِهَا إِحْدَى ثَلَاثٍ إِمَّا أَنْ تُعَجَّلَ لَهُ دَعُوتُهُ وَإِمَّا أَنْ يَصُوفَ عَنْهُ مِنْ السَّوءِ مِثْلَهَا قَالُوا إِذًا نُكْثِرٌ قَالَ اللَّهُ ٱكْثَرُ [احرحه وَإِمَّا أَنْ يَصُوفَ عَنْهُ مِنْ السَّوءِ مِثْلَهَا قَالُوا إِذًا نُكْثِرٌ قَالَ اللَّهُ ٱكْثَرُ [احرحه عد بن حميد (٩٣٨) والمعارى في الأدب المفرد (٧١٠)]

(۱۱۱۵) حضرت ابوسعید ظافظ سے مروی ہے کہ نبی طینا نے فر مایا جومسلمان کوئی ایسی دعاء کرے جس میں گناہ یا قطع رحی کا کوئی پہلونہ ہو، اللہ اسے تین میں سے کوئی ایک چیز ضرور عطاء فر ماتے ہیں، یا تو فور اُہی اس کی دعاء قبول کرلی جاتی ہے، یا آخرت کے لیے ذخیرہ کرلی جاتی ہے، یا اس سے اس جیسی کوئی تکلیف دور کردی جاتی ہے، صحابہ شائنڈ نے عرض کیا اس طرح تو پھر ہم بہت کشرت کریں گے؟ نبی طینا نے فرمایا اللہ اس سے بھی زیادہ کشرت والا ہے۔

(۱۱۱۵۱) حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا فُكَيْحٌ عَنُ سَالِمٍ أَبِى النَّضْرِ عَنْ بُسُرِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ قَالَ خَطَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّاسَ فَقَالَ إِنَّ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ خَيَّرَ عَبُدًا بَيْنَ اللَّانُيَ وَبَيْنَ مَا عِنْدَهُ قَالَ فَاخْتَارَ ذَلِكَ الْعَبُدُ مَا عِنْدَ اللَّهِ قَالَ فَبَكُم رَضِى اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ فَعَجْبُنَا لِبُكَائِهِ أَنْ خَبَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُخَيَّرَ وَكَانَ أَبُو بَكُو أَعْلَمَنَا بِهِ فَقَالَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ عَبْدٍ خُيِّرَ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُخَيِّرَ وَكَانَ أَبُو بَكُو أَعْلَمَنَا بِهِ فَقَالَ وَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُخَيِّرَ وَكَانَ أَبُو بَكُو أَعْلَمَنَا بِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُحْتِيرَ وَكَانَ أَبُو بَكُو أَعْلَمَنَا بِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَمَنَّ النَّاسِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَمَنَّ النَّاسِ عَلَيْهِ وَمَالِهِ أَبُو بَكُو وَلَو كُنُ أَنْ أَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَمَنَّ النَّاسِ عَلَيْهِ وَمَالِهِ أَبُو بَكُو وَلَو كُنُ أَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَكُنْ أَنُو اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَالِهِ أَبُو بَكُو وَلَولَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَلِي اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ إِلَّ بَابَ إِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَكُنْ أَنْ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللللللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى

(۱۱۱۱) حضرت ابوسعید بڑا تیز ہے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نی مالیک نے ایک اللہ تعالی نے اپنے ایک بندے کو دنیا اور اپنے پاس آنے کے درمیان اختیار دیا ،اس بندے نے اللہ کے پاس جانے کو ترجیج دی ،یہن کر حضرت صدیق اکبر بڑا تیج اس میں رونے اکبر بڑا تیج اس میں ان کے رونے پر برا تیج بہوا کہ نی مالیک آن وی کے متعلق خبر دی ہے ،اس میں رونے کی کیا بات ہے ،لیکن بعد میں بند چلا کہ'' بندے' سے مرادخود نی مالیک تھے اور واضح ہوا کہ حضرت صدیق اکبر بڑا تیج ہم سب سے زیادہ ظم رکھنے والے تھے۔''

پھرنی ملائل نے فہر مایا اپنی رفاقت اور مالی تعاون کے اعتبار سے لوگوں میں سب سے زیادہ احسانات مجھ پر ابو بکر کے میں ،اگر میں اپنے رب کے علاوہ انسانوں میں سے کسی کواپناخلیل بنا تا تو ابو بکر کو بنا تا ، البتدان کے ساتھ اسلامی اخوت ومودت

هُ مُنلِاً احَدُّى شَلِهِ الْخُدُونُ فِي الْمُ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ سَعَيْدٍ الْخُدُونُ عُنْ اللَّهُ اللَّالِي اللَّهُ اللَّا اللَّهُ اللَّهُ اللَّا اللَّالِي اللَّهُ الللَّا الللَّا اللَّهُ اللَّا اللَّاللَّ اللَّا الل

ہی بہت ہےاورابو بکر کے دروازے کے علاوہ مجد میں تھلنے والے دوسرے تمام دروازے بند کر دیتے جائیں۔

(١١١٥٢) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ عَنْ سَالِمِ أَبِي النَّضُوِ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ حُنَيْنٍ وَبُسُو بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدِيثَ الْخُدُرِيِّ قَالَ خَطَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ

(۱۱۱۵۲) گذشته حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(١١١٥٣) حَدَّثَنَاه سُرَيْجٌ حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ عَنْ أَبِى النَّضُرِ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ حُنَيْنٍ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّهُ حَدَّثَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَ النَّاسَ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ [راحع: ١١٥١].

(۱۱۱۵۳) گذشته حدیث اس دوسری سندیے بھی مروی ہے۔

(١١١٥٤) حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرِ حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي الْمَوَالِي حَدَّثَنِي عَبُدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي عَمْرَةَ الْأَنْصَارِيُّ قَالَ أَخْبِرَ أَبُو سَعِيدٍ بِجِنَازَةٍ فَعَادَ تَخَلَّفَ حَتَّى إِذَا أَخَذَ النَّاسُ مَجَالِسَهُمْ ثُمَّ جَاءَ فَلَمَّا رَآهُ الْقَوْمُ تَشَلَّبُوا عَنُهُ أُخْبِرَ أَبُو سَعِيدٍ بِجِنَازَةٍ فَعَادَ تَخَلَّفَ حَتَّى إِذَا أَخَذَ النَّاسُ مَجَالِسَهُمْ ثُمَّ جَاءَ فَلَمَّا رَآهُ الْقَوْمُ تَشَلَّبُوا عَنُهُ فَقَامَ بَعْضُهُمْ لِيَجْلِسَ فِي مَجْلِسِهِ فَقَالَ لَا إِنِّي سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ خَيْرَ الْمَجَالِسِ فَقَالَ لَا إِنِّي سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ خَيْرَ الْمَجَالِسِ أَوْسَعُهَا ثُمَّ تَنَكَّى وَجَلَسَ فِي مَجْلِسٍ وَاسِعِ [قال الألباني: صحيح (ابوداود: ٢٨٢١)]. [انظر: ٢٨٦٦].

(۱۱۱۵) عبدالرحمٰن بن ابی عمرہ مُیشنیہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت ابوسعید ڈٹاٹیڈ کوسی جنازے کی اطلاع دی گئی، جب وہ آئے تو لوگ اپنی اپنی جگہوں پر جم چکے ہے ، انہیں دیکھ کرلوگوں نے اپنی جگہ سے کھڑے ہوگے تا کہ وہ ان کی جگہ پر بیٹے جا کیں ، لیکن انہوں نے قر ما یا نہیں ، میں نے نبی علیہ کوفر ماتے ہوئے سنا ہے کہ بہترین مجلس وہ ہوتی ہے جوزیادہ کشادہ ہو، پھروہ ایک دوسرے کونے میں ایک کشادہ جگہ پر جا کر بیٹھ گئے۔

(١١١٥٥) حَدَّثَنَا أَبُو عَامِ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَحْمَّدٍ عَنْ حَمُزَةً بْنِ أبي سَعِيدٍ الْخُذْرِيِّ عَنْ أبيهِ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ عَلَى هَذَا الْمِنْبَرِ مَا بَالُ رِجَالِ يَقُولُونَ إِنَّ رَحِمَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَنْفَعُ قُومُهُ بَلَى وَاللَّهِ إِنَّ رَحِمِي مَوْصُولَةٌ فِى الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَإِنِّى آيُهَا النَّاسُ فَرَطٌ لَكُمْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَنْفَعُ قُومُهُ بَلَى وَاللَّهِ إِنَّ رَحِمِي مَوْصُولَةٌ فِى الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَإِنِّى آيُهَا النَّاسُ فَرَطٌ لَكُمْ عَلَى الْحَوْضِ فَإِذَا جِنْتُمُ قَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنَا فُلانُ بُنُ فُلانٍ وَقَالَ آخُوهُ أَنَا فُلانُ بُنُ فُلانٍ مَا لَكُهُمْ أَمَّا لِللَّهُ أَمَّا النَّاسُ فَرَطُ لَكُمْ اللَّهِ أَنَا لَهُمْ أَمَّا النَّاسُ فَرَطُ لَكُمْ الْحَدُوثِ فَائِذَا عَرَفْتُهُ وَلَكِنَكُمْ آخُدَتُهُ بَعْدِى وَارْتَدَدْتُمْ الْقَهُقَرَى [انظر: ٢ ٥ ١ ٢ ١ ٢ ٢ ١ ٢ ١ ٢ ٢ ١ ٢ ١ ٢].

(۱۱۱۵۵) حضرت ابوسعید و الفظائے مروی ہے کہ میں نے اس منبر پر نبی ایک کو ایک مرتبہ بیفر ماتے ہوئے سنا کہ لوگوں کو کیا ہو گیا ہو گیا اور ہے جو یہ کہتے پھرتے ہیں کہ نبی مالیک کی قرابت داری لوگوں کو فائدہ نہ پہنچا سکے گی ، اللہ کی قتم! میری قرابت داری دنیا اور آخرت دونوں میں جڑی رہے گی ، اور لوگو! میں حوض کو ثر پر تمہارا انتظار کروں گا ، جب تم وہاں پہنچو گے تو ایک آ دمی کہے گایا رسول الله مالیکی ایس فلاں بن فلاں بوں ، اور دوسرا کہ گا کہ میں فلاں بن فلاں بوں ، میں انہیں جواب دوں گا کہ تمہارا نسب تو جھے معلوم ہوگیا لیکن میرے بعد تم نے دین میں بدعات ایجاد کر کی تھیں اور تم النے پاؤں واپس ہوگئے تھے۔

مُنلُهُ المَوْرُقُ بِل يَسْدُ مِنْ المُناسَعَيْدِ المُخْرِقُ فِي مُنلِهِ المُنْ الْمُسْتِدِ الْمُنْ الْمُناسِدِ المُناسِدِينِ المُناسِ

(١١١٥٦) حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ عَدِيٍّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ حَمْزَةَ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمِنْبَرِ يَقُولُ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ

(۱۱۱۵۲) گذشته حدیث اس دوسری سندسے بھی مروی ہے۔

(۱۱۱۵۷) حَدَّثَنَا أَبُو عَامِ حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْحَارِثِ قَالَ اشْتَكَى أَبُو هُرَيْرَةَ أَوْ غَابَ فَصَلَّى بِنَا أَبُو سَعِيدٍ الْحَدْرِيُّ فَجَهَرَ بِالتَّكْمِيرِ حِينَ افْتَتَحَ الصَّلَاةَ وَحِينَ رَكَعَ وَحِينَ قَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ وَحِينَ رَفَعَ رَأْسَهُ الْخُدْرِيُّ فَجَهَرَ بِالتَّكْمِيرِ حِينَ افْتَتَحَ الصَّلَاةَ وَحِينَ رَكَعَ وَحِينَ قَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ وَحِينَ رَفَعَ رَأْسَهُ مِنْ السَّجُودِ وَحِينَ سَجَدَ وَحِينَ قَامَ بَيْنَ الرَّكُعَتَيْنِ حَتَّى قَضَى صَلَاتَهُ عَلَى ذَلِكَ فَلَمَّا صَلَّى قِيلَ لَهُ قَدُ الْمُنْبَرِ فَقَالَ أَيُّهَا النَّاسُ وَاللَّهِ مَا أَبُالِي اخْتَلَفَتُ صَلَاتُكُمْ أَوُ اللَّهِ مَا أَبُالِي اخْتَلَفَتُ صَلَاتُكُمْ أَوُ لَهُ تَخْتَلِفُ هَكَذَا رَأَيْتُ النَّيْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّى [صححه البحارى (٢٥٥) وابن حزيمة (٢٥٠٠)]

(۱۱۱۵۷) سعید بن حارث مُنظر کُتِ بین کرایک مرتبه حضرت ابو بریره نگاتی بیار بوگے یا کہیں گئے ہوئے تقاف حضرت ابوسعید خدری بی نظر نے بمیں نماز پڑھائی ، انہوں نے نماز ٹروع کرتے وقت ، رکوع بیں جاتے وقت بلند آ واز سے بمیر کہی ، سمع الله لمین حمده کہتے وقت بھی ، سجدہ سے سراٹھا کر مجدہ بیں جاتے وقت اور دور کعتوں کے درمیان کھڑے ہوتے وقت بھی بلند آ واز سے بہیر کہی اور اس طرح اپنی نماز کمل کرلی ، نماز کے بعد کی خص نے ان سے کہا کہ لوگوں بیں آپ کی نماز پر اختلاف ہو گیا ہے ، اس پروہ منبر کے قریب کھڑے ہوئے اور فر مایا! بخدا مجھاس کی کوئی پرواہ نہیں ہے کہ تمہاری نمازیں اس سے مختلف ہوتی بیں یانہیں ، بیں نے نبی علیا کو ای طرح نماز پڑھتے ہوئے دیکھائے۔

(١١١٥٨) حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ مُحَمَّدِ بُنِ عَمْرِو بُنِ حَلْحَلَةَ عَنْ عَطَاءِ بُنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَأَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا يُصِيبُ الْمَرْءَ الْمُسْلِمَ مِنْ نَصَبٍ وَلَا وَصَبٍ وَلَا هَمِّ مَنْ نَصَبٍ وَلَا وَصَبٍ وَلَا هَمِّ وَلَا خَزَنٍ وَلَا غَمِّ وَلَا غَمَّ وَلَا أَذًى حَتَّى الشَّوْكَة يُشَاكُهَا إِلَّا كَفَّرَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ بِهَا مِنْ خَطَايَاهُ [صححه البحارى وَلَا خَزَنٍ وَلَا غَمَّ وَلَا أَذًى حَتَّى الشَّوْكَة يُشَاكُهَا إِلَّا كَفَّرَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ بِهَا مِنْ خَطَايَاهُ [صححه البحارى (٣٤٠٥)، وابن حبان (٣٩٠٥)]. [راجع: ٢١٠٢٠].

(۱۱۱۵۸) حضرت ابوہریرہ ٹائٹ اور ابوسعید خدری ٹاٹٹ سے مردی ہے کہ نبی طیسا نے فرمایا مسلمان کو جو پریشانی، تکلیف،غم، بیاری، دکھ حتی کہ وہ کا نٹا جواسے چجستا ہے، اللہ ان کے ذریعے اس کے گنا ہوں کا کفارہ کردیتے ہیں۔

(١١١٥٩) حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بُنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَشْهَبِ الْعُطَارِدِيُّ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْحُدْرِيِّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ اثْتَمُّوا بِي يَأْتُمُّ بِكُمْ مَنْ بَعْدَكُمْ فَإِنَّهُ لَا يَزَالُ قَوْمٌ يَتَأَخَّرُونَ حَتَّى يُؤَخِّرَهُمْ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ اثْتَمُّوا بِي يَأْتُمُ بِكُمْ مَنْ بَعْدَكُمْ فَإِنَّهُ لَا يَزَالُ قَوْمٌ يَتَأَخَّرُونَ حَتَّى يُؤَخِّرَهُمْ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ مَا لَكُولُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمْ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَلَوْمُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَمُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عُلَاللَهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللللللَّهُ عَلَى الللَ

(۱۱۱۵۹) حضرت ابوسعید خدری ٹاٹھئاسے مروی ہے کہ نبی علیظانے فر مایاتم میری اقتداء کیا کرو، بعد والے تمہاری اقتداء کریں گے، کیونکہ لوگ چیچے ہوتے رہیں گے بہاں تک کہ اللہ انہیں چیچے کردے گا۔

هي مُنلاً احْدَى فَيْل يَسْدِ مِنْ الْمُحْدِينَ الْمُحْدِينَ الْمُحْدِينِ الْحُدُونَ وَاللَّهِ اللَّهِ الْمُحْدِينَ الْمُعْدِينَ الْمُحْدِينَ الْمُحْدِينَ الْمُعْدِينَ الْمُحْدِينَ الْمُحْدِينَ الْمُحْدِينَ الْمُحْدِينَ الْمُحْدِينَ الْمُحْدِينِ الْمُحْدِينَ الْمُعْدِينَ الْمُحْدِينَ الْمُعْدِينَ الْمُحْدِينِ الْمُحْدِينَ الْمُعْدِينَ الْمُعْدِينِ الْمُعْدِينَ الْمُعْدِينَ الْمُعْدِينِ الْمُعْدِينَ الْمُعْدِينَ الْمُع

(١١١٦) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بُنُ هَارُونَ وَعَفَّانُ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ قَالَ ٱخْبَرَنَا عَلِيٌّ بْنُ زَيْدٍ عَنُ أَبِي نَضُرَةَ عَنْ أبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ قَالَ خَطَبَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُطْبَةً بَعْدَ الْعَصْرِ إِلَى مُغَيْرِبَانِ الشَّمْسِ خَفِظُهَا مِنَّا مَنْ حَفِظُهَا وَنَسِيَهَا مِنَّا مَنْ نَسِيَهَا فَحَمِدَ اللَّهَ قَالَ عَفَّانُ وَقَالَ حَمَّاذٌ وَأَكْثَرُ حِفْظِي أَنَّهُ قَالَ بِمَا هُوَ كَائِنٌ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ فَحَمِدَ اللَّهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ أَمَّا بَعْدُ فَإِنَّ الدُّنْيَا خَضِرَةٌ حُلُوةٌ وَإِنَّ اللَّهَ مُسْتَخُلِفُكُمْ فِيهَا فَنَاظِرٌ كَيْفَ تَعْمَلُونَ أَلَا فَاتَّقُوا اللَّانْيَا وَاتَّقُوا النِّسَاءَ أَلَا إِنَّ بَنِي آدَمَ خُلِقُوا عَلَى طَبَقَاتٍ شَتَّى مِنْهُمْ مَنْ يُولَدُ مُؤْمِنًا وَيَحْيَا مُؤْمِنًا وَيَمُوتُ مُؤْمِنًا وَمِنْهُمْ مَنْ يُولَدُ كَافِرًا وَيَخْيَا كَافِرًا وَيَمُوتُ كَافِرًا وَمِنْهُمْ مَنْ يُولَدُ مُؤْمِنًا وَيَحْيَا مُؤْمِنًا وَيَمُوتُ كَافِرًا وَمِنْهُمْ مَنْ يُولَدُ كَافِرًا وَيَحْيَا كَافِرًا وَيَمُوتُ مُؤْمِنًا أَلَا إِنَّ الْغَضَبَ جَمْرَةٌ تُوقَدُ فِي جَوْفِ ابْنِ آدَمَ أَلَا تَرَوْنَ إِلَى حُمْرَةٍ عَيْنَيْهِ وَانْتِفَاخِ أَوْدَاجِهِ فَإِذَا وَجَدَ أَحَدُكُمْ شَيْئًا مِنْ ذَلِكَ فَالْأَرْضَ الْأَرْضَ أَلَا إِنَّ خَيْرَ الرِّجَالِ مَنْ كَانَ بَطِيءَ الْعَضَبِ سَرِيعَ الرِّضَا وَشَرَّ الرِّجَالِ مَنْ كَانَ سَرِيعَ الْغَضَبِ بَطِيءَ الرِّضَا فَإِذَا كَانَ الرَّحُلُ بَطِيءَ الْغَضَبِ بَطِيءَ الْفَيْءِ وَسَرِيعَ الْغَضَبِ وَسَرِيعَ الْفَيْءِ فَإِنَّهَا بِهَا أَلَا إِنَّ خَيْرَ التُّجَّارِ مَنْ كَانَ حَسَنَ الْقَضَاءِ حَسَنَ الطَّلَبِ وَشَرَّ التُّجَّارِ مَنْ كَانَ سَيِّءَ الْقَضَاءِ سَيَّءَ الطَّلَبِ فَإِذَا كَانَ الرَّجُلُ حَسَنَ الْقَضَاءِ سَيِّءَ الطَّلَبِ أَوْ كَانَ سَيِّءَ الْقَضَاءِ حَسَنَ الطَّلَبِ فَإِنَّهَا بِهَا أَلَا إِنَّ لِكُلِّ غَادِرٍ لِوَاءً يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِقَدْرِ غَدْرَتِهِ أَلَا وَأَكْبَرُ الْغَدْرِ غَدُرُ أَمِيرِ عَامَّةٍ أَلَا لَا يَمْنَعَنَّ رَجُلًا مَهَابَةُ النَّاسِ أَنْ يَتَكَلَّمَ بِالْحَقِّ إِذَا عَلِمَهُ أَلَا إِنَّ أَفْضَلَ الْجِهَادِ كَلِمَةٌ حَقٌّ عِنْدَ سُلُطَانٍ جَائِرٍ فَلَمَّا كَانَ عِنْدَ مُغَيْرِبَانِ الشُّمْسِ قَالَ أَلَا إِنَّ مِثْلَ مَا بَقِيَ مِنْ اللُّانْيَا فِيمَا مَضَى مِنْهَا مِثْلُ مَا بَقِيَ مِنْ يَوْمِكُمْ هَذَا فِيمَا مَضَى مِنْهُ [صححه الحاكم (٥٠٥/٤) وقال الترمذي: حسن صحيح، وقال الألباني: ضعيف ويعضه صحيح (ابن ماحة: ٢٨٧٣، و ٠٠٠، و ٢٠٠٧). [راجع: ١١٠٥٣].

(۱۱۱۲) حضرت ابوسعید بھائٹ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ نے نماز عصر کے بعد سے لے کرغروب آفاب تک مسلسل خطبہ ارشاد فر مایا، جس نے اسے یا در کھ لیا سور کھ لیا اور جو بھول گیا ، اس خطبہ میں نبی علیہ نے اللہ کی حمد و شاء کرنے کے بعد فر مایا اما بعد! و نیا سر سبز و شاداب اور شیریں ہے ، اللہ تم ہمیں اس میں خلافت عطاء فر ما کرد کھے گا کہ تم کیا اعمال سر انجام دیتے ہو؟ یا در کھو! و نیا اور عورت سے ڈرتے رہو، اور یا در کھو! کہ بنی آدم کی پیدائش مختلف در جات میں ہوئی ہے چنا نچے بعض تو ایسے ہو؟ یا در کھو! و نیا اور عورت سے ڈرتے رہو، اور یا در کھو! کہ بنی آدم کی پیدائش مختلف در جاتے ہیں، بعض کا فر پیدا ہوتے ہیں، مومن ہو کر زندہ رہے ہیں اور مؤمن ہو کر زندگی گذار تے ہیں اور کو کر زندگی گذار تے ہیں اور کو کر زندگی گذار تے ہیں اور مومن ہو کر مر جاتے ہیں۔ کا فر ہو کر مر رہے ہیں اور مومن ہو کر مر جاتے ہیں۔ کا فر ہو کر مر رہے ہیں اور کھو! عصد ایک چنگاری ہے جو ابن آدم کے پیٹ میں سکتی ہے، تم غصے کے وقت اُس کی آ تکھوں کا مرخ ہونا اور یا در کھو! غصد ایک چنگاری ہے جو ابن آدم کے پیٹ میں سکتی ہے، تم غصے کے وقت اُس کی آ تکھوں کا مرخ ہونا اور کھو! غصد ایک چنگاری ہے جو ابن آدم کے پیٹ میں سکتی ہے، تم غصے کے وقت اُس کی آ تکھوں کا مرخ ہونا اور کھو! غصد ایک چنگاری ہے جو ابن آدم کے پیٹ میں سکتی ہے، تم غصے کے وقت اُس کی آ تکھوں کا مرخ ہونا اور

هي مُنالاً احَدِّى شِلْ اِينِي مِنْ اللهِ اللهُ وَيُحْدِي وَهُ فَي مُنالِدُ اللهُ مِنْ اللهُ اللهُ وَيُعْلِقُهُ فَي اللهُ اللهُ وَيُعْلِقُهُ فَي اللهُ اللهُ

رگوں کا پھول جانا بن دیکھاو، جبتم میں سے کسی تخص کو غصر آئے تو وہ زمین پرلیٹ جائے یار کھو! بہترین آ دی وہ ہے جسے دیر سے غصر آئے اور وہ جلدی راضی ہوجائے ، اور بدترین آ دمی وہ ہے جسے جلدی غصر آئے اور وہ دیر سے راضی ہو، اور جب آ دمی گوغصہ دیر سے آئے اور دیر بی سے جائے ، یا جلدی آئے اور جلدی ہی چلاجائے توبیاس کے حق میں برابر ہے۔

یا در کھو! بہترین تاجروہ ہے جوعمہ ہانداز میں قرض اوا کرے اور عمہ ہانداز میں مطالبہ کرے ، اور بدترین تاجروہ ہے جو بھونڈے انداز میں اوا کرے اور اس انداز میں مطالبہ کرے ، اور اگر کوئی آ دمی عمہ ہ انداز میں اوا اور بھونڈے انداز میں مطالبہ کرے یا بھونڈے انداز میں اوا اور عمہ ہ انداز میں مطالبہ کرے توبیاس کے حق میں برابرہے۔

یادر کھو! قیامت کے دن ہر دھو کے باز کا اس کے دھو کے بازی کے بقدر ایک جھنڈا ہوگا، یادر کھوسب سے زیادہ بڑا دھو کہ اس آ دمی کا ہوگا جو پورے ملک کاعمومی حکمر ان ہو، یا در کھو! کسی شخص کولوگوں کا رعب ود بد بہ کلمہ کتی کہنے سے رو کے جبکہ وہ اسے اچھی طرح معلوم بھی ہو، یا در کھو! سب سے افضل جہا دظالم با دشاہ کے سامنے کلمہ کتی کہنا ہے، پھر جب غروب شمس کا وقت قریب آیا تو نبی علیا شانے فر مایا یا در کھو! دنیا کی جنتی عمر گذر گئی ہے، بقیہ عمر کی اس کے ساتھ وہی نسبت ہے جو آج اسے گذر سے ہوئے دن کے ساتھ اس وقت کی ہے۔

(١١١٦١) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ أَبِي هِنْدٍ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ قَالَ جَاءَ رَجُلُّ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا بِأَرْضٍ مَطَبَّةٍ فَمَا تَأْمُرُنَا قَالَ بَلَغَنِي أَنَّ أُمَّةً مِنْ بَنِي إِلَى النَّهِ إِنَّا بِأَرْضٍ مَطَبَّةٍ فَمَا تَأْمُرُنَا قَالَ بَلَغَنِي أَنَّ أُمَّةً مِنْ بَنِي إِلَى النَّهِ إِنَّ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ يَأْمُونُ وَلَمْ يَنْهُ [راحع: ٢٦ ١٠٢].

(۱۱۱۲۱) حضرت ابوسعید و الشخط عمروی کے کہ ایک آ دمی نے بارگاہ نبوت میں بیر سوال عرض کیا کہ یا رسول الشخط ایمارے علاقے میں گوہ کی بردی کشرت ہوتی ہے، اس سلسلے میں آپ ہمیں کیا تھم دیتے ہیں؟ ٹی علیہ نے فر مایا کہ میرے سامنے بیبات ذکر کی گئی ہے کہ بنی اسرائیل میں ایک جماعت کوسنح کر دیا گیا تھا، (کہیں بیوبی نہ ہو) اور نبی علیہ نے اسے کھانے کا تھم دیا اور نہ ہی منع کہ ا

(۱۱۱۲۱) حَدَّثَنَا يَزِيدُ الْبَالَا دَاوُدُ عَنْ آبِي نَضُرَةً عَنْ آبِي سَعِيدِ الْحُدُرِيِّ قَالَ اسْتَأْذَنَ آبُو مُوسَى عَلَى عُمَرَ ثَلَاثًا فَلَمْ يَأْذُنُ لَهُ عُمَرُ فَقَالَ مَا شَأْنُكَ رَجَعْتُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعُولُ يَأْذُنُ لَهُ عُمَرُ فَقَالَ مَا شَأْنُكَ رَجَعْتُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعُولُ مَعْ اسْتَأْذَنَ ثَلَامًا فَلَمْ يُؤُذَنُ لَهُ فَلْيَرْجِعُ قَالَ لَتَأْتِيَنَّ عَلَى هَذَا بِبَيِّنَةٍ أَوْ لَأَفْعَلَنَّ وَلَافَعَلَنَ وَلَافَعَلَنَ فَأَتَى مَجُلِسَ قَوْمِهِ فَنَ السَتَأْذَنَ ثَلَامًا فَلَمْ يَوْذَنُ لَهُ فَلْيَرْجِعُ قَالَ لَتَأْتِيَنَّ عَلَى هَذَا بِبَيِّنَةٍ أَوْ لَأَفْعَلَنَ وَلَافَعَلَنَ فَأَتَى مَجُلِسَ قَوْمِهِ فَيْ السَّادَهُمُ اللَّهَ عَزَّوَجَلَّ فَلَتُ اللَّهُ عَزَّوَجَلَّ فَقَلْتُ أَلَا مَعْكَ فَشَهِدُوا لَهُ بِلَلِكَ فَحَلَّا سَبِيلَهُمْ [سيلَهُمْ [سيلَهُمْ اللَّهَ عَزَّوَجَلَّ فَقُلْتُ أَلَا مَعْكَ فَشَهِدُوا لَهُ بِلَلِكَ فَحَلَّا سَبِيلَهُمْ [سيلَهُمْ اللَّهَ عَزَّوَجَلَّ فَلَتُ أَلَى مَعْنَ فَشَهِدُوا لَهُ بِلَلِكَ فَحَلَّا سَبِيلَهُمْ [سيأَن فى مسند ابى موسى: ١٩٧٥] فَنَاشَدُهُمُ اللَّهَ عَزَّوجَلَ مَا كَنَ عَلَى مُشَلِّكُ مَرْتِ عَلَى الْمَعْلَ عَرَاتُ عَلَى الْمَعْلَى الْمَعْلَى الْمُعْلِى الْمَعْلَى الْمُعْلَى الْمُولِ عَلَى اللَّهُ عَلَى عَلَى الْمُعْلَى الْمُولِ عَلَى الْمُعْلَى الْمُعْلَى الْمُعْلَى الْمُعْلَى الْمُعْلَى الْمُولِ عَلَى الْمُعْلَى الْمُعْلَى الْمُعْلَى الْمُعْلَى الْمُعْلَى الْمُعْلَى الْمُعْلَى الْمُعْلَى الْمُعْلَى الْمُولِ عَلْمُولُ عَلَى الْمُعْلَى الْمُعْلَى الْمُعْلَى الْمُعْلَى الْمُعْلَى الْمُعْلَى الْمُولُ الْمُعْلَى الْمُعْلِى الْمُؤْلِقُلَى الْمُعْلَى الْمُعْلَى الْمُعْلَى الْمُعْلَى الْمُعْلَى الْمُعْلَى الْمُعْلَى الْمُعْلَى الْمُولِ الْمُعْلَى الْمُعْلَى الْمُعْلَى الْمُعْلَى الْمُعْلِى الْمُعْلَى الْمُولُ عَلَى اللَّهُ الْمُعْلَى الْمُعْلَى الْمُعْلَى الْمُعْلَى الْمُعْلَى الْمُعْل

مُنالُهُ المَرْنُ بِلِي اللهِ اللهُ مَرْنُ بِلِي اللهُ اللهُ

انہوں نے کہا کہ میں نے نبی علیظا کو بیفر ماتے ہوئے سنا ہے کہ جو محض تین مرتبہ اجازت مانے اور اسے اجازت نہ ملے تواسے والیس لوٹ جانا چاہئے ،حضرت عمر ڈاٹٹو نے فرمایا یا تواس پرکوئی گواہ پیش کرو، ورنہ میں تمہیں سزا دوں گا، چنانچہوہ اپنی توم کی ایک مجلس میں آئے اور انہیں اللہ کا واسطہ دیا ، تو میں نے کہا کہ میں آپ کے ساتھ چلتا ہوں ، چنانچہ میں ان کے ساتھ چلا گیا اور جا کراس بات کی شہادت دے دی اور حضرت عمر ڈاٹٹو نے ان کا راستہ چھوڑ دیا۔

(١١١٦٢) حَدَّثَنَا يَوِيدُ ٱخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي الْمُتَوَكِّلِ النَّاجِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أَخِي اسْتُطْلِقَ بَطْنُهُ قَالَ اسْقِهِ عَسَلًا قَالَ الْمَقِهِ عَسَلًا قَالَ اللَّهِ إِنَّ أَخِي اسْتُطْلِقَ بَطْنُهُ قَالَ اسْقِهِ عَسَلًا قَالَ اللَّهِ عِنَ أَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ قَلْمُ يَزِدُهُ إِلَّا السِيطُلَاقًا فَقَالَ لَا أَسْيطُلَاقًا فَقَالَ لَهُ فِي جَاءَ فَقَالَ قَدْ سَقَيْتُهُ فَلَمْ يَزِدُهُ إِلَّا اسْيطُلَاقًا فَقَالَ لَهُ فِي إِلَّا اللَّهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ فِي الرَّابِعَةِ صَدَقَ اللَّهُ الرَّابِعَةِ صَدَقَ اللَّهُ وَكَلَّبَ بَطُنُ أَخِيكَ [صححه المحارى (٢٢١٨)]. [انظر: ١١٨٩٣، ١١٨٩٤، ١١٨٩٤].

(۱۱۱۲۳) حضرت الوسعید خدری دانی سے مروی ہے کہ ایک آ دی نبی علیہ کے پاس آیا اور کھنے لگایار سول اللہ مکا فیج ایم سے بھائی کو دست لگ گئے ہیں؟ نبی علیہ نے فرمایا جا کراسے شہد بلاؤ، وہ جا کردوبارہ آیا اور کہنے لگا کہ میں نے اسے شہد بلایا ہے کیکن اس کی بیاری میں تو اور اضافہ ہو گیا ہے؟ نبی علیہ نے فرمایا جا کراسے شہد بلاؤ، وہ جا کردوبارہ آیا اور کہنے لگا کہ میں نے آسے شہد بلایا ہے کیکن اس کی بیاری میں تو اور اضافہ ہو گیا ہے؟ نبی علیہ نے فرمایا جا کراسے شہد بلاؤ، وہ جا کردوبارہ آیا اور کہنے لگا کہ میں نے اسے شہد بلایا ہے۔ نبی علیہ اس کی بیاری میں تو اور اضافہ ہو گیا ہے؟ چوشی مرتبہ پھر فرمایا کہ اسے جا کر شہد بلاؤ اس مرتبہ وہ تندرست ہو گیا ، نبی علیہ اللہ نے بھی کہا، تیرے بھائی کے پیٹ نے جھوٹ بولا۔

(١١١٦٤) حَدَّثَنَا حُسَنُ قَالَ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ قَتَادَةً وَحَدَّثَ عَنْ أَبِي الصِّدِّيقِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ أَنَّ رَجُلًا أَتِي النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ ابْنُ أَحِى قَدْ عَرِبَ بَطْنَهُ فَقَالَ اسْقِ ابْنَ أَحِيكَ عَسَلًا قَالَ فَسَقَاهُ فَلَمُ يَوْ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلاثَ مَرَّاتٍ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلاثَ مَرَّاتٍ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلاثَ مَرَّاتٍ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلاثَ مَرَّاتٍ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَاثُ مَوَّاتٍ فَقَالَ ابْنِ أَخِيكَ قَالَ فَسَقَاهُ فَعَافَاهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَلَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَاثُ مَوْلَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكُونُ وَكَذَبَ بَطُنُ ابْنِ أَخِيكَ قَالَ فَسَقَاهُ فَعَافَاهُ اللَّهُ عَنَّ وَجَلَّ [الْحَرِحِهُ النَسَائِي فَى الْكَبْرى (٢٠٠٦). قال شعيب: اسناده صحيح].

(۱۱۱۲) حضرت ابوسعید خدری دانش مروی ہے کہ ایک آدی نبی ملیس کے پاس آیا اور کہنے لگایار سول اللہ فالنی ایم ہے جینج کودست لگ گئے ہیں؟ نبی ملیس نے فر مایا جا کراہے شہد پلاؤ، وہ جا کردوبارہ آیا اور کہنے لگا کہ ہیں نے اسے شہد پلاؤ، وہ جا کردوبارہ آیا اور کہنے لگا کہ ہیں نے اسے شہد کی بیاری میں تو اور اضافہ ہو گیا ہے؟ نبی ملیس نے فر مایا جا کراہے شہد پلاؤ، وہ جا کردوبارہ آیا اور کہنے لگا کہ میں نے اسے شہد پلایا ہے کیکن اس کی بیاری میں تو اور اضافہ ہوگیا ہے؟ تیسری مرتبہ پھر فر مایا کہ اسے جا کرشہد بلاؤ اس مرتبہ وہ تندرست ہوگیا،

الله المراق المراق الله المراق الله المراق المراق المراق المراق الله المراق المراق

نى اللَّهِ إن فرما يا الله في كما، تير ي بيت في مبين في جموث بولا -

(١١١٦٥) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا زَكَرِيَّا عَنُ عَطِيَّةَ الْعَوْفِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَدُ أَعُطَى اللَّهُ كُلَّ نَبِيٍّ عَطِيَّةً فَكُلُّ قَدْ تَعَجَّلَهَا وَإِنِّى أَخَرْتُ عَطِيَّتِى شَفَاعَةً لِأُمَّتِى وَإِنَّ الرَّجُلَ مِنْ أُمَّتِى لَيَشْفَعُ لِلْفَيْنَامِ مِنْ النَّاسِ فَيَدُخُلُونَ الْجَنَّةَ وَإِنَّ الرَّجُلَ لَيَشْفَعُ لِلْفَيْلَةِ وَإِنَّ الرَّجُلَ لِيَشْفَعُ لِلْعُصْبَةِ وَإِنَّ الرَّجُلَ لَيَشْفَعُ لِلْعُصْبَةِ وَإِنَّ الرَّجُلَ لِيَشْفَعُ لِلْعُصْبَةِ وَإِنَّ الرَّجُلَ لِيَشُفَعُ لِلْقَلَاثَةِ وَلِلرَّجُلَيْنِ وَلِلرَّجُلِ إِمَالَ الترمذى: حسن وقال الألباني: ضعيف (الترمذى: ٢١٤٤٠).

قال شعيب: صحيح لغيره، وهذا اسناد ضعيف]. [انظر: ١١٦٢٧].

(۱۱۱۷) حضرت ابوسعید خدری برات سے مروی ہے کہ نبی ملیکی نے فر مایا ہر نبی کو ایک عطیہ کی پیشکش ہوئی اور ہر نبی نے اسے دنیا ہی میں وصول کر لیا، میں نے اپنا عطیہ اپنی امت کی سفارش کے لئے رکھ چھوڑا ہے، اور میری امت میں ہے بھی ایک آ دئی لوگوں کی جماعتوں کی سفارش کرے گا اور ہ اس کی برکت سے جنت میں داخل ہوں کے، کوئی بورے قبیلے کی سفارش کرے گا، کوئی دس آ دمیوں کی ، کوئی تین آ دئی کی ، کوئی تین آ دئی کی ، کوئی دو آ دمیوں کی اور کوئی ایک آ دئی کی سفارش کرے گا۔

(١١١٦٦) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى عَنْ آبِي إِبْرَاهِيمَ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ آنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْرَمَ وَأَصْحَابُهُ عَامَ الْحُدَيْبِيَةِ غَيْرَ عُثْمَانَ وَأَبِي قَتَادَةَ فَاسْتَغْفَرَ لِلْمُحَلِّقِينَ ثَلَاثًا وَلِلْمُقَصِّرِينَ مَرَّةً [انظر: ١١٨٧١،١١٨٦].

(۱۱۱۲۲) حضرت ابوسعید خدری و گانتوئت مروی ہے کہ حدیبیہ کے سال نبی طایشا اور آپ کے تمام صحابہ ٹھانتون نے اور''سوائے حضرت عثمان والوثان و و التفاق کے اسرام باندھا، نبی طایشا نے صلق کرانے والوں کے لئے تین مرتبہ اور قصر کرانے والوں کے لئے تین مرتبہ اور قصر کرانے والوں کے لئے تین مرتبہ مغفرت کی دعاء فرمائی۔

(١١١٦٧) حَدَّثَنَا يَزِيدُ ٱنْحَبَرَنِى شُعْبَةُ عَنُ قَيْسِ بُنِ مُسُلِمٍ عَنْ طَارِقِ بُنِ شِهَابٍ قَالَ خَطَبَ مَرُوَانُ قَبْلَ الصَّلَاةِ فِى يَوْمِ الْعِيدِ فَقَامَ رَجُلٌ فَقَالَ إِنَّمَا كَانَتُ الصَّلَاةُ قَبْلَ الْخُطْبَةِ فَقَالَ تَرَى ذَلِكَ يَا أَبَا فُلَانِ فَقَامَ أَبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ فَقَالَ أَمَّا هَذَا فَقَدُ قَصَى مَا عَلَيْهِ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ رَأَى مُنْكَرًا الْخُدْرِيُّ فَقَالَ أَمَّا هَذَا فَقَدُ قَصَى مَا عَلَيْهِ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ رَأَى مُنْكَرًا

فَلْيُغَيِّرُهُ بِيدِهِ فَإِنْ لَمْ يَسْتَطِعُ فَبِلِسَانِهِ فَإِنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَبِقَلْبِهِ وَذَلِكَ أَضَعَفُ الْإِيمَانِ [راحع: ١١٨٩].

(١١١٧) طارق بن شهاب سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ مروان نے عید کے دن نماز سے پہلے خطبہ دینا شروع کیا جو کہ پہلے بھی نہیں ہوا تھا، یہ دیکھ رایک آ دی کھڑا ہو کر کہنے لگا نماز خطبہ سے پہلے ہوتی ہے، اس نے کہا کہ یہ چیز متر دک ہو چکی ہے، اس جلس میں حضرت ابوسعید خدری بڑا تی ہوئے ، انہوں نے کھڑے ہو کو فر مایا کہ اس شخص نے اپنی ذمہ داری پوری کر دی، میں نے بی علیا کہ وقت کے بیائی کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ تم میں سے جو شخص کوئی برائی ہوتے ہوئے دیکھے اور اسے ہاتھ سے بدلنے کی طاقت رکھتا ہو تو ایان سے اور اگر زبان سے بھی نہیں کرسکتا تو دل سے اسے براسی جھے تو ایسانی کرے، اگر ہاتھ سے بدلنے کی طاقت نہیں رکھتا تو زبان سے اور اگر زبان سے بھی نہیں کرسکتا تو دل سے اسے براسی جھے

﴿ مُنْ إِنَّا اَمَٰوَانَ فِي الْكِنْ وَكُولِ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ اللَّ

اور بیا بمان کاسب سے کمز ور درجہ ہے۔

(١١١٦٨) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا الْجُرَيْرِيُّ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ أَهْلَ النَّارِ الَّذِينَ لَا يُرِيدُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِخْرَاجَهُمْ لَا يَمُوتُونَ فِيهَا وَلَا يَخْيُونَ وَإِنَّ أَهْلَ النَّارِ الَّذِينَ يُولِيدُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِخْرَاجَهُمْ لَا يَمُوتُونَ فِيهَا وَلَا يَخْرَجُونَ صَبَائِرَ فَيُلْقُونَ عَلَى أَنْهَارِ يُرِيدُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِخْرَاجَهُمْ فِيهَا إِمَاتَةً حَتَّى يَصِيرُوا فَخْمًا ثُمَّ يُخْرَجُونَ صَبَائِرَ فَيُلْقُونَ عَلَى أَنْهَارِ الْجَنَّةِ فَيُنْبُعُونَ كَمَا تَنْبُثُ الْحِبَّةُ فِي حَمِيلِ السَّيْلِ [راحع: ١٠٢٩].

(۱۱۲۸) حضرت ابوسعید خدری بڑاٹھئے سے مروی ہے کہ نبی ٹائیلائے ارشاد فر مایا وہ جہنمی جواس میں ہمیشہ رہیں گے، ان پر تو موت رے آئے گی اور نہ بی انہیں نہ نہ کا میں البتہ جن لوگوں پر اللہ اپنی رحمت کا ارادہ فر مائے گا، انہیں جہنم میں بھی موت دے دے گا، یہاں تک کہ وہ جل کر کوئلہ ہوجا کیں گے، پھروہ گروہ درگروہ وہاں سے نکالے جا کیں گے اور انہیں جنت کی نہروں میں غوط دیا جائے گا تو وہ ایسے اگ آئیں گے جیسے سیلا ہے کے بہاؤ میں دانداگ آتا ہے۔

(١١٦٩) حَدَّثَنَا يَزِيدُ حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بُنُ مَرُزُوقٍ عَنُ عَطِيَّةَ الْعَوْفِيِّ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْحُدْرِيِّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ صَلَّى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ صَلَّى عَلَيْهَا كَانَ لَهُ قِيرَاطَانِ وَمَنْ صَلَّى عَلَيْهَا وَلَمْ يُشَيِّعُهَا كَانَ لَهُ قِيرَاطُّ وَلَا مَنْ صَلَّى عَلَيْهَا وَلَمْ يُشَيِّعُهَا كَانَ لَهُ قِيرَاطُّ وَلَا اللهِ وَمَنْ صَلَّى عَلَيْهَا وَلَمْ يُشَيِّعُهَا كَانَ لَهُ قِيرَاطُّ وَلَا اللهِ وَمَنْ صَلَّى عَلَيْهَا وَلَمْ يُشَيِّعُهَا كَانَ لَهُ قِيرَاطُّ وَلَا اللهُ اللّهُ اللهُ اللهُ اللّهُ الللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ ال

(۱۱۲۹) حضرت ابوسعید ٹٹانٹیئے سے مروی ہے کہ نبی ملیا ہا نے فرمایا جو تحض نما نے جنازہ پڑھے اور قبر تک ساتھ جائے ،اسے دو قبراطاثو اب ملے گا اور جوصرف نماز جنازہ پڑھے، قبر تک نہ جائے ،اسے ایک قبراطاثو اب ملے گا اور ایک قبراط احدیہاڑ کے برابر ہوگا۔

(١١١٧) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةً عَنْ أَبِي نَعَامَةً عَنْ أَبِي نَضُرَةً عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى فَخَلَعَ نَعْلَيْهِ فَخَلَعَ النَّاسُ نِعَالَهُمْ فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ لِمَ خَلَعْتُمْ نِعَالَكُمْ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ رَأَيْنَاكَ خَلَعْتَ فَخَلَعْنَا قَالَ إِنَّ جِبُرِيلَ أَتَانِي فَأَخْبَرَنِي أَنَّ بِهِمَا خَبَثًا فَإِذَا جَاءَ أَحَدُكُمُ الْمَسْجِدَ رَسُولَ اللَّهِ رَأَيْنَاكَ خَلَعْتَ فَخَلَعْنَا قَالَ إِنَّ جِبُرِيلَ أَتَانِي فَأَخْبَرَنِي أَنَّ بِهِمَا خَبَثًا فَإِذَا جَاءَ أَحَدُكُمُ الْمَسْجِدَ فَلْيَقْلِبُ نَعْلَهُ فَلْيَنْظُرُ فِيهَا فَإِنْ رَأَى بِهَا خَبَثًا فَلْيُمِسَّهُ بِالْأَرْضِ ثُمَّ لِيُصَلِّ فِيهِمَا [صححه ابن حزيمة: (٧٨٦) فَلْيُعِسَّهُ بِالْأَرْضِ ثُمَّ لِيُصَلِّ فِيهِمَا [صححه ابن حزيمة: (٧٨٠)، وابن حبان (٥٠٨٥)، والحاكم (٢/٠٢٠)]. [انظر: ١٨٩٩].

هُ مُنلاً اعْدِينَ بل يَوْمِنَ الْمُعَالِمُ اللَّهُ اللَّا اللَّهُ اللَّاللَّا اللَّالِي اللَّهُ اللّلْمُ اللَّا اللَّا اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الللَّهُ اللّل

أَحَدِّثُكُمْ إِلَّا مَا سَمِعْتُ مِنْ رَسُولِ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ سَمِعْتُهُ أَذُنَاىَ وَوَعَاهُ قَالِي آنَ عَبُدًا قَتَلَ تِسْعَةً وَتِسْعِينَ نَفْسًا ثُمَّ عَرَضَتُ لَهُ التَّوْبَةُ فَسَألَ عَنْ أَعْلَمِ أَهْلِ الْأَرْضِ فَدُلَّ عَلَى رَجُلِ فَأَتَاهُ فَقَالَ إِنِّى قَتَلُتُ بِهِ وَسُعِينَ نَفْسًا فَهِلُ لِى مِنْ تَوْبَةٍ قَالَ بَعْدَ قَتْلِ تِسْعَةٍ وَتِسْعِينَ نَفْسًا قَالَ فَانْتَضَى سَيْفَهُ فَقَتَلَهُ بِهِ قَاكُمُ لِهِ مِائَةً ثُمَّ عَرَضَتُ لَهُ التَّوْبَةُ فَسَألَ عَنْ أَعْلَم أَهْلِ اللَّرْضِ فَدُلَّ عَلَى رَجُلِ فَآتَاهُ فَقَالَ إِنِّى قَتَلْتُ مِائَةً نُمْ عَرَضَتُ لَهُ التَّوْبَةُ فَسَألَ عَنْ أَعْلَم أَهْلِ اللَّرْضِ فَدُلَّ عَلَى رَجُل فَآتَاهُ فَقَالَ إِنِّى قَتَلْتُ مِائَةً لَكُمْ اللَّهُ مِنْ تَوْبَةٍ فَقَالَ وَمَنْ يَحُولُ بَيْنَكَ وَبَيْنَ التَّوْبَةِ الْحُرْجَ مِنْ الْقَرْيَةِ الْحَيْفِيقِةِ الَّتِى أَنْتَ فِيهَا إِلَى الْقَرْيَةِ الصَّالِحَةِ قَرْيَةٍ كَذَا فَعَلَ وَمَكْ يَكُولُ بَيْنَكُ وَبَيْنَ التَّوْبَةِ الْحَرْجَ إِلَى الْقَرْيَةِ الصَّالِحَةِ فَعُرَضَ لَهُ أَجُلُهُ فِى الْقَرْيَةِ الصَّالِحَةِ قَرْبَةٍ فَعَرَضَ لَهُ أَجَلَهُ فِى الطَّرِيقِ قَالَ فَاخَتَصَمَتُ فِيهِ مَلَابِكَةُ الرَّحْمَةِ وَمَلابِكَةُ الْعَدَابِ قَالَ فَقَالَ إِلْمِيسُ أَنَا أَوْلَى مِهُ إِنَّهُ لَمُ عَلَى عَلَيْكُ وَلَى الْمَالِحَةُ وَبَعْتُ الْمُؤْنِي عَنْ أَبِى رَافِعِ قَالَ فَعَلَ إِلَيْهِ فَالْحَقُوهُ بِآهُلِهُ قَالَ فَعَلَ إِلْمَا الْقَرْيَةُ الْمُعْرَاقِ إِلَى الْعَلْمِ الْمُولِولِ أَي الْقَرْبَةُ الْلَهُ عَلَ وَحَلَ اللّهُ عَلَى عَلْ اللّهُ عَنَ وَجَلَ مِنْهُ الْقَرْيَةُ الصَّالِحَة وَبَاعَدَ مِنْهُ الْقَرْيَةُ الْحَلْوِي اللّهُ عَلَى مَلْكُولُ الْقَرْيَةُ الْعَلْمَالُولُ الْعَلْمُ الْقَرْيَةُ الْعَلْمِ اللّهُ عَنَ وَاللّهُ الْعَلْمُ الْقَرْيَةُ الْعَلْمُ الْقَرْيَةُ الْحَلُولُ الْمَالِعَةُ وَاللّهُ الْعَلْمُ الْقَرْيَةُ الْعَلَامُ الْعَلْمُ الْقَرْيَةُ الْعَلِيمُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ الْقَرْبُ الللّهُ عَلَى اللّهُ عَلْ اللّهُ عَلْ اللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى الللّهُ عَلْ وَاللّهُ الْعَلْمُ الْقَرْبُ الْعَرْمُ اللّهُ الْعَلَامُ الْقَرْبُ الْعَلْمُ الْعَلْمُ الْعَلَ

(۱۱۱۵) حفرت ابوسعیر خدری ڈاٹٹ کتے ہیں کہ میں تم نے وہی بیان کرتا ہوں جو میں نے نی علینا سے ساہوتا ہے، یہ بات بھی میرے کا نوں نے تی اور میرے دل نے حفوظ کی ہے کہ حضورا قدس ٹاٹٹٹٹٹ نے ارشاد فر مایا کہ بی اسرائیل میں ایک آدی تھا جس نے ناٹو نے تل کے بیجے اس کے بعد (تو برکر نے کے ارادہ سے) پیدر یافت کرنے نکلا کہ (روٹ نے بین پر) سب سے بڑا عالم کون ہے؟ لوگوں نے بتایا فلاں شخص سب سے بڑا عالم ہے، بیشخص اس کے پاس گیا اور دریافت کیا کہ میں نے ناٹو ہے آدمیوں کو تل کیا ہے، کیا میری تو بہ بول ہو گئی، اور پھرلوگوں سے دریافت کرنے لگا کہ اب سب سے بڑا عالم کون ہے، لوگوں نے ایک آدی کا پید دیا بیاس کے پاس گیا اور پھرلوگوں سے دریافت کرنے لگا کہ اب سب سے بڑا عالم کون ہے، لوگوں نے ایک آدی کا پید دیا بیاس کے پاس گیا اور اس سے اپنامد عالم ہا کہ کہا ہاں اس میں کون می رکا دے ہے، اس گندے عالم ہے نگل کرفلاں گا دُن میں جاو (دہاں تہماری تو بہ بول ہوں کو بھوں نے اس کا دون کی طرف چل دیا گئیں راستہ میں بی موت کا وقت آئیں جبوراً پیض سید کے بل اس گا وک کی طرف چل دیا تھا کہ اور خلا اب رحمت اور عذا ہوں کے فرشتوں نے اس محصل کی تجات اور عذا بیکس کی میں کہا کہ میں ہو، اس اس کا وک کی طرف کی اور دہمت کے فرشتوں نے کہا کہ میں اس کا ذیادہ حقدار ہوں کے فرشتوں نے ایک فرشتے کو بھیجا اور) اس نے بیا فرمانی نہیں کی تھی، اور دہمت کے فرشتوں نے کہا کہ میتو بہ کر کے لکلا تھا، (اللہ تعالی نے ایک فرشتے کو بھیجا اور) اس نے بیٹی موری کا دونوں بستیوں میں سے بی تخص جس بہتی کے زیادہ قریب ہو، اسے اس میں بی شار کراو، راوی کہتے ہیں کہ قبل از یا دی میں شار کراو، راوی کہتے ہیں کہ قبل از یا دو فریب ہو، اسے اس میں بی شار کراو، راوی کہتے ہیں کہ قبل از یا دو فریب ہو، اسے اس می بی شار کراو، راوی کہتے ہیں کہ قبل از یا دو فریب ہو، اسے اس میں بی شار کراو، راوی کہتے ہیں کہ قبل از یا دو فریب ہو، اسے اس میں بی شار کراو، راوی کہتے ہیں کہ قبل از یا دو فریب ہو، اسے اس میں بی شار کراو، راوی کیتے ہیں کہ قبل از یا دو فریب ہو، اسے اس میں بی شار کراو، راوی کہتے ہیں کہتی اور کراوی کو کی کو کرائی گوگی کرنے گا کو کی کو کو کو کرنے کو گوگی کرنے گوگی کرنے گا کو کرنے کی کو کر کے دونوں بستیوں میں کرنے گا کو کرنے کو کو کرنے گوگی کرنے گوگی کرنے کو کرنے گا کو کرنے گوگی کرنے کو کرنے گا کو کرنے گوگی کرنے کو

المَّنْ الْمُ الْمُنْ الْمُنْلِلْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْم

(١١١٧٢) حَدَّثَنَا يَزِيدُ ٱخْبَرَنَا فُضَيْلُ بُنُّ مَرُزُوقٍ عَنْ عَطِيَّةَ الْعُوفِيِّ عَنْ آبِي سَعِيدِ الْخُدُرِيِّ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّى الشَّحَى حَتَّى نَقُولَ لَا يَدَعُهَا وَيَدَعُهَا حَتَّى نَقُولَ لَا يُصَلِّيهَا [قال البرمذي: صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّى الشَّهُ حَتَى نَقُولَ لَا يَدَعُهَا وَيَدَعُهَا حَتَّى نَقُولَ لَا يُصَلِّيها [قال البرمذي: حسن غريب، وقال الألباني: ضعيف (الترمذي: ٤٧٧)]. [انظر: ١٦٣٣٢].

(۱۱۱۷۲) حفرت ابوسعید خدری را گانتا سے مروی ہے کہ بی طبیقا بعض اوقات چاشت کی نماز اس تسلسل سے پڑھتے تھے کہ ہم یہ سوچنے لگتے کہ اب آپ بینماز سوچنے لگتے کہ اب آپ بینماز مہیں پڑھیں گے۔ نہیں پڑھیں گے۔ نہیں پڑھیں گے۔ نہیں پڑھیں گے۔

(۱۱۱۷۳) حَلَّثَنَا يَزِيدُ آخُبَرَنَا فُضَيْلُ بُنُ مَرْزُوقِ عَنْ عَطِيَّةَ الْعَوْفِيِّ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ فَقُلْتُ لِفُضَيْلِ رَفَعَهُ قَالَ آخُبِسِهُ قَدْ رَفَعَهُ قَالَ مَنْ قَالَ حِينَ يَخُوجُ إِلَى الصَّلَاةِ اللَّهُمَّ إِنِّى آسُالُكَ بِحَقِّ السَّائِلِينَ عَلَيْكَ وَبِحَقِّ مَمْ مَنْ قَالَ حِينَ يَخُوجُ إِلَى الصَّلَاةِ اللَّهُمَّ إِنِّى آسُالُكَ بِحَقِّ السَّائِلِينَ عَلَيْكَ وَبِحَقِّ مَمْ مَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا بَطُوا وَلَا رِيَاءً وَلَا سُمْعَةً خَرَجْتُ اتَّقَاءَ سَخَطِكَ وَالْبِعَاءَ مَرْضَاتِكَ مَمْ اللَّهُ عَلَيْهِ مِنْ النَّادِ وَآنُ تَغْفِرَ لِى ذُنُوبِي إِنَّهُ لَا يَعْفِرُ اللَّانُوبَ إِلَّا ٱنْتَ وَكُلَ اللَّهُ بِمِ سَبْعِينَ ٱلْفَ مَلَكِ يَسْتَغْفِرُونَ لَهُ وَٱفْبَلَ اللَّهُ عَلَيْهِ بِوَجْهِهِ حَتَّى يَفُونَ عَمِنْ صَلَاتِهِ الحرحه ابن ماحة: (٧٧٨)].

(۱۱۱۷۳) حفرت ابوسعید ڈٹاٹٹ ہے غالباً مرفوعاً مروی ہے کہ جو تحص نماز کے لئے نکلتے وقت بیکلمات کہد لے کہ 'اے اللہ! میں آپ ہے اس حق کا واسطہ دے کرسوال کرتا ہوں جو سائلین کا آپ پر بنما ہے اور میرے چلنے کا حق ہے، کہ میں غرور وفخر اور دکھا وے اور ریاء کاری کے لئے نہیں نکلا، میں تو آپ کی ناراضگی سے ڈرکر اور آپ کی رضا مندی کی طلب کے لئے نکلا ہوں، میں آپ سے سوال کرتا ہوں کہ مجھے جہنم سے بچا لیجئے ، اور میرے گنا ہوں کو معاف فرما دیتے ، کیونکہ آپ کے علاوہ کوئی بھی گنا ہوں کو معاف فرما دیتے ہیں جو اس کے لئے استعفار کرتے میں ،اوراللہ اس کی طرف خصوصی توجہ فرما تا ہے، تا آئکہ دہ اپنی نماز سے فارغ ہوجائے۔

(١١١٧٤) حَدَّثَنَا يَزِيدُ آخُبَرَنَا هِشَامُ بُنُ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ الدَّسْتُوَائِنَّ عَنْ يَحْيَى بُنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ هَلَالِ بُنِ أَبِي مَيْمُونَة عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَادٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ قَالَ خَطَبْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْكُمْ مِنْ زَهْرَةِ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ وَالْمَنْ اللَّهُ عَلَيْكُمْ مِنْ زَهْرَةِ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ وَرُأَيْنَا أَنَّهُ يَنُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ وَرُأَيْنَا أَنَّهُ يَنُولُ وَحَلِيلُ فَقِيلَ لَهُ مَا شَأَنُكَ تُكَلِّمُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا يُكَمُّلُ وَسُولِ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا يُكَمُّلُ وَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا يَنْ السَّائِلُ وَكَانَّهُ حَمِدَهُ فَقَالَ إِنَّ الْخَيْرُ لَا الْمَعْرَةِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا يُكَمِّلُ وَمَا اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا يُكَمِّلُ وَمَا اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُ مَنْ وَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُ مَنْ وَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا يُكَمِّمُ وَسُلَّمَ وَلَا الْمُعَلِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَمَلُ إِنَّ الْمَالِ إِنَّ الْمَالِقُ وَكَالَةُ مَعْمَلُ إِنَّ الْمَالُ وَكَانَّةُ حَمِدَهُ فَقَالَ إِنَّ الْمَالُ عُلُولُ وَاللَّهُ مَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا الْمُعَلِّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْمَنْ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا الْمُعَلِّى الْمَالُونُ وَلَوْلُ الْمَالَ عُلُولُ الْمُعَلِي وَلَوْلُ الْمُعَلِّى الْمُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَى الْمُعْلِى الْمُعْلِلِي عَلَيْهِ وَلَمْ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا الْمُعَلِّى الْمَالُ عُلْمُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا الْمُعَلِّى وَلَوْلُولُ الْمُ اللَّهُ عَلَى الْمُعَلِى اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا الْمُعَلِى وَالْمُعْمُ وَاللَّهُ اللَّهُ الْمُلْلُلُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا الْمُعْلَى وَلَوْلُ الْمُعْلَى وَالْمُولُولُ الْمُعْلِى الْمُولُولُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ ا

مُن المَا مَنْ رَضِ لِي الْحَدَّى اللهِ الْحَدَّى اللهِ الْحَدَّى اللهُ اللهُ

الْمُرْءِ الْمُسُلِمِ هُوَ لِمَنْ أَعُطَى مِنْهُ الْمِسْكِينَ وَالْيَتِيمَ وَابْنَ السَّبِيلِ أَوْ كَمَا قَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِنَّ الْمُسُلِمِ وَالْمَرْءِ الْمُسُلِمِ مُو لِمَنْ أَعُطَى مِنْهُ الْمُسُكِينَ وَالْيَتِيمَ وَابْنَ السَّبِيلِ أَوْ كَمَا قَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْمَ الْقِيَامَةِ [صححه البحارى الَّذِي أَخُذُهُ بِغَيْرٍ حَقِّهِ كَمَثُلِ اللَّذِي يَأْكُلُ وَلَا يَشْبَعُ فَيَكُونُ عَلَيْهِ شَهِيدًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ [صححه البحارى (٩٢١)، واس حبان (٣٢٢٥) واس حبان (٣٢٢٧). [راجع: ١١٠٤٩].

(۱۱۱۷) حضرت ابوسعید رفافظ ہے مروی ہے کہ نی علیا آنے مغیر پرجلوہ افروز ہوکرا کیے مرتبہ ہم سے فرمایا مجھے تم پرسب سے زیادہ اندیشہ اس چیز کا ہے کہ اللہ تمہارے لیے زمین کی نبا تات اور دنیا کی روفقیں نکال دے گا، ایک آ دمی نے بوچھا یا رسول اللہ! کیا خیر بھی شرکولاسکتی ہے؟ نبی علیا فاموش رہے، ہم سمجھ گئے کہ ان پروتی نازل ہورہی ہے چئا نچہ ہم نے اس آ دمی سے کہا کیا بات ہے؟ تم نبی علیا سے بات نہیں کررہے؟ پھر جب وہ کیفیت دور ہوئی تو نبی علیا اپنا پینہ بوغیف لگے، اور فرمایا وہ میائل کہاں ہے؟ اس نے عرض کیا میں یہاں موجود ہوں اور میر اارادہ صرف خیر بی کا تھا، نبی علیا ان فرمایا خیر بمیشہ خیر بی کولاتی ہے، البتہ بید نیا بڑی شاداب اور شیری ہے، اور موسم بہار میں اگنے والی خودروگھا س جانور کو پیٹ بھلا کریا بہضی کر کے ماروی ہے۔ بہان جو جانور عام گھا س چرتا ہے، وہ اسے کھا تا رہتا ہے، جب اس کی کو کھیں بھر جاتی ہیں تو وہ سورج کے سامنے آ کر لیداور بیشا ہی کرتا ہے، پھر دوبارہ آ کر کھا لیتا ہے، چنا نچہ مسلمان آ دی تو مسکین، بیتم اور مسافر کے جن میں بہت اچھا ہوتا ہے اور جو شخص ناحق اسے پالیتا ہے، وہ اس شخص کی طرح ہوتا ہے جو کھا تا جائے لیکن سیر اب نہ ہوا دروہ اس میں بہت اچھا ہوتا ہے اور جو شخص ناحق اسے پالیتا ہے، وہ اس شخص کی طرح ہوتا ہے جو کھا تا جائے لیکن سیر اب نہ ہوا دروہ اس کی خلاف قامت کے دن گوائی دے گا۔

(١١١٧٥) حَدَّثَنَا يَزِيدُ ٱخْبَرَنَا هَمَّامُ بُنُ يَحْيَى عَنْ زَيْدِ بْنِ ٱسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارِ عَنْ آبِي سَعِيدِ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَكْتُبُوا عَنِّى شَيْئًا إِلَّا الْقُرْآنِ فَمَنْ كَتَبَ عَنِّى شَيْئًا غَيْرَ الْقُرْآنِ فَلَنْ كَتَبَ عَنِّى شَيْئًا غَيْرَ الْقُرْآنِ فَلَنْ كَتَبَ عَنِّى شَيْئًا غَيْرَ الْقُرْآنِ فَلَنْ كَتَبَ عَنِّى شَيْئًا غَيْرَ الْقُرْآنِ فَلَيْهُ مُحُدُّ إِرَاحِعِ ١١١١٠].

(۱۱۱۷) حضرت ابوسعید خدری را گانتائے ہے مروی ہے کہ نبی مالیا انے فر ما یا میرے حوالے سے قر آن کریم کے علاوہ کچھ نہ لکھا کرو، اور جش مخص نے قر آن کریم کے علاوہ کچھ اور لکھ رکھا ہو، اسے جاہئے کہ وہ اسے مٹادے۔

(١١١٧٦) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا الْجُرَيْرِيُّ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أَتَيْتَ عَلَى رَاعِى إِبِلٍ فَنَادِ يَا رَاعِيَ الْإِبِلِ ثَلَاثًا فَإِنْ أَجَابَكَ وَإِلَّا فَاحُلُبُ وَاشْرَبُ مِنْ غَيْرِ أَنْ تُفْسِدَ وَإِذَا أَتَيْتَ عَلَى حَائِطِ بُسُتَانِ فَنَادِ يَا صَاحِبَ الْحَائِطِ ثَلَاثًا فَإِنْ أَجَابَكَ وَإِلَّا فَكُلُ [راجع: ١٦٠٩].

(۲) الدین ایوسعید خدری را الفرنگی سے مروی ہے کہ جناب رسول الله کا دودہ بینا چاہے تو اونٹ کے باس سے کوئی شخص کی مالک کو تین مرتبہ آواز دے لے، اگروہ آجائے تو بہت اچھا، ورنداس کا دودہ پی سکتا ہے، اسی طرح جب تم میں سے کوئی شخص کی باغ میں جائے اور کھانا کھانے لگے تو تین مرتبہ باغ کے مالک کو آواز دے کر بلائے، اگروہ آجائے تو بہت اچھا، ورندا کیلائی کھالے۔

مُنالَ اللهُ اللهُ

(١١١٧٧م) وقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الضَّيَافَةُ ثَلَاثَةُ أَيَّامٍ فَمَا زَادَ فَصَدَقَةٌ [راحع: ١٠٦٠م].

(۲ کا ۱۱۱ م) اور نبی ملیا نے فر مایا ضیافت تین دن تک ہوتی ہے،اس کے بعد جو پھے ہوتا ہے، وہ صدقہ ہوتا ہے۔

(١١١٧) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا أَبُو مَسْعُودٍ الْجُرَيْرِيُّ عَنْ أَبِى نَضْرَةَ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْخُدْرِىِّ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِى سَفَرٍ فَمَرَرُنَا بِنَهَرٍ فِيهِ مَاءٌ مِنْ مَاءِ السَّمَاءِ وَالْقَوْمُ صِيَامٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اشْرَبُوا فَلَمْ يَشْرَبُ أَحَدٌ فَشَرِبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَشَرِبَ الْقَوْمُ

[صححه ابن خزيمة (١٩٦٦)، وصححه ابن حبان (٢٥٥٠، و٢٥٥٦). قال شعيب: صحيح]. [انظر: ١١٤٤٣].

(۱۱۷۷) حفرت ابوسعیدخدری دلانتیاسے مروی ہے کہ ہم آوگ ایک سفر میں نبی ملیا کے ساتھ تھے، ہمارا گذرایک نہر پر ہواجس میں بارش کا پانی جمع تھا، اوگوں کا اس وقت روز ہ تھا، نبی ملیا ہانی پی لو، کیکن روز سے کی وجہ ہے کسی نے نہیں پیا، اس پر نبی ملیا نے آگے بڑھ کرخود یانی پی لیا، نبی ملیا کو دکھ کرسب ہی نے یانی پی لیا۔

(١١١٧٨) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَمْفَوٍ آخَبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ آبِي عَاصِمٍ عَنْ آبِي الْمُتَوَكِّلِ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِذَا أَتَى الرَّجُلُ أَهْلَهُ ثُمَّ أَرَادَ الْعَوْدَ تَوَضَّاً [راجع: ٥ ، ١٠].

(۱۱۱۷۸) حضرت ابوسعید ٹاٹھا سے مروی ہے کہ نبی ملیا ایس کوئی آ دمی اپنی ہیوی کے قریب جائے ، پھر دوبارہ جانے کی خواہش ہوتو وضو کرلے۔

(۱۱۱۷۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعُفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنُ ذَكُوانَ عَنْ آبِي سَعِيدِ الْخُدُرِيِّ آنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ عَلَى رَجُلٍ مِنْ الْأَنْصَارِ فَآرُسَلَ إِلَيْهِ فَخَرَجَ وَرَأْسُهُ يَقُطُّرُ فَقَالَ لَهُ لَعَلَنَا أَعْجَلْنَاكُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْكَ اللَّهُ عَلَيْكَ اللَّهُ فَقَالَ لَهُ لَعَلَنَا أَعْجِلْتَ أَوْ أُقْحِطْتَ فَلَا خُسُلَ عَلَيْكَ عَلَيْكَ اللَّوضُوءُ [صححه البحارى قال نَعَمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ إِذَا أَعْجِلْتَ أَوْ أُقْحِطْتَ فَلَا خُسُلَ عَلَيْكَ عَلَيْكَ اللَّوضُوءُ [صححه البحارى (۱۸۰)، ومسلم (٣٤٥)، وابن حبان (۱۷۱)]. [انظر: ١١٩١٦،١١٢٢٥].

(۱۱۱۷) حفرت ابوسعیدخدری را النظام مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی طالباً کا گذرایک انصاری صحابی کی طرف ہے ہوا، نبی طلباً نے انہیں بلا بھیجا، وہ آئے تو ان کے سرسے پانی کے قطرے ٹبک رہے تھے، نبی طلبا نے فرمایا شاید ہم نے منہیں جلدی فراغت پانے پر مجود کر دیا؟ انہوں نے کہا جی ہاں یا رسول الله منافظ المجابات فرمایا جب اس طرح کی کیفیت میں جلدی ہوتو صرف وضوکر لیا کرو بنسل نہ کیا کرو (بلکہ بعد میں اطمینان سے شسل کیا کرو)

(١١١٨) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَغْفَرِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ زَيْدًا أَبَا الْحَوَارِيِّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الصِّلِّيقِ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِیِّ قَالَ خَشِينَا أَنُ يَكُونَ بَعْدَ نَبِيِّنَا حَدَثُ فَسَالُنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِیِّ قَالَ خَشِينَا أَنُ يَكُونَ بَعْدَ نَبِيِّنَا حَدَثُ فَسَالُنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَخُرُجُ الْمَهْدِيُّ فِي أُمَّتِي خَمْسًا آوْ سَبْعًا آوْ تِسْعًا زَيْدٌ الشَّاكُ قَالَ قُلْتُ أَيُّ شَيْءٍ قَالَ سِنِينَ ثُمَّ قَالَ يُجِيءُ الرَّجُلُ يَرْسِلُ السَّمَاءَ عَلَيْهِمْ مِدْرَارًا وَلَا تَدَّخِرُ الْأَرْضُ مِنْ نَبَاتِهَا شَيْئًا وَيَكُونُ الْمَالُ كُدُوسًا قَالَ يَجِيءُ الرَّجُلُ

الله المناه المن

إِلَيْهِ فَيَقُولُ يَا مَهْدِيُّ أَعُطِنِي أَعُطِنِي قَالَ فَيَحْثِي لَهُ فِي تُوْبِهِ مَا اسْتَطَاعَ أَنُ يَحْمِلُ [صححه الحاكم , (٤٦٥/٤). حسنه الترمذي، وقال الألبائي: حسن (ابن ماجة: ٤٠٨٣)، والترمذي: ٢٢٣٢). اسناده ضعيف]. [انظر: ٢١٢٣٠].

(۱۱۱۸۰) حضرت ابوسعید خدری ڈاٹھؤ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ جمیں بیا ندیشہ لاحق ہوا کہ کہیں نبی المیٹیا کے بعد عجیب وغریب واقعات نہ پیش آنے لگیں، چنانچہ ہم نے نبی الیہ سے اس کے متعلق بوچھا، آپ مکاٹیڈیٹر نے فرمایا میری امت میں مہدی آئے گا جو پانچ یا سات یا نوسال رہے گا، اس زمانے میں اللہ تعالیٰ آسان سے خوب بارش برسائے گا، زمین کوئی نبا تات اپ اندر ذخیرہ کر کے نہیں رکھے گی، اور مالی فراوانی ہوجا کیگی ، جتی کہ ایک آدی مہدی کے پاس آ کر کہے گا کہ اے مہدی! مجھے دو، مجھے کچھ عطاء کرو، تو وہ اپنے ہاتھوں سے بھر بھر کر اس کے کپڑے میں اتنا ڈال دیں گے جتنا وہ اٹھا سکے۔

(١١١٨١) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَوٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةً عَنْ زَيْدٍ أَبِى الْحَوَارِيِّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الصِّلِّيقِ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي الْحَوَارِيِّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الصِّلِيقِ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي الْحَوَارِيِّ قَالَ سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ قَالَ كُنَّا نَبِيعُ أُمَّهَاتِ الْأَوْلَادِ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [صححه الحاكم سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ قَالَ كُنَّا نَبِيعُ أُمَّهَاتِ الْأَوْلَادِ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [صححه الحاكم (١٩/٢). قال شعيب: صحيح لغيره، وهذا اسناد ضعيف]،

(۱۱۱۸۱) حضرت الوسعيد خدرى و النظائية عن مروى به كه بهم لوگ بي عليه كه دور با سعادت مين ام ولد (لوندى) كون و ياكرتے تھے۔ (۱۱۱۸۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَو حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنُ زَيْدٍ أَبِي الْحَوَارِيِّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الصِّدِيقِ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْحُدُرِيِّ قَالَ كُنَا نَتَمَتَّعُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالثَّوْبِ

(۱۱۱۸۲) حضرت ابوسعید خدری بڑا تھا ہے مروی ہے کہ ہم لوگ نبی علیا کے دور باسعادت میں ایک کبڑ ابھی مععد نکاح میں دے دے دے ۔ دیتے ہے۔

(١١١٨٣) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ خَالِدٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِعَمَّارٍ تَقْتُلُكَ الْفِئَةُ الْبَاغِيَةُ [انظر: ١٨٨٣].

(۱۱۱۸۳) حضرت ابوسعید ڈاٹٹؤ سے مروی ہے کہ نبی طلیا نے حضرت عمار ڈاٹٹؤ کے متعلق فرمایا کہتہمیں آیک باغی گروہ شہید کر دیےگا۔

(١١٨٨٤) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفُو حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بُنِ مُرَّةَ عَنْ آبِي الْبَخْتَرِيِّ الطَّائِيِّ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْمُحُدُّرِيِّ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَمَّا نَوْلَتُ هَذِهِ الشُّورَةُ إِذَا جَاءَ نَصُرُ اللَّهِ وَالْفَتْحُ وَرَأَيْتَ النَّاسَ قَالَ قَرَاهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى خَتَمَهَا وَقَالَ النَّاسُ حَيْزُ وَأَنَا وَأَصْحَابِي وَرَأَيْتَ النَّاسَ قَالَ قَرَاهًا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى خَتَمَهَا وَقَالَ النَّاسُ حَيْزُ وَأَنَا وَأَصْحَابِي حَيْزُ وَقَالَ لَا هِجُرَةً بَعْدَ الْفَتْحِ وَلَكِنْ جِهَادٌ وَنِيَّةٌ فَقَالَ لَهُ مَرْوَانُ كَذَبْتَ وَعِنْدَهُ رَافِعُ بُنُ خَدِيجٍ وَزَيْدُ بْنُ حَدِيجٍ وَزَيْدُ بْنُ عَلِي وَلَيْنَ وَلَكِنْ هَذَا يَخَافُ أَنْ تَنْزِعَهُ وَلَكِنُ هَذَا يَخَافُ أَنْ تَنْزِعَهُ

منزا) اَمَرُن شِل مِنْ مِنْ الْمُعَالِمُ الْمُعَلِينَ مِنْ الْمُعَالِمُ الْمُعَلِينَ الْمُعَلِينِ الْمُعَلِينَ الْمُعَلِينَ الْمُعَلِينَ الْمُعَلِينَ الْمُعَلِينِ الْمُعَلِينَ الْمُعِلِينَ الْمُعَلِينَ الْمُعَلِينِ الْمُعَلِينِ الْمُعَلِينَ الْمُعَلِينَ الْمُعَلِينَ الْمُعِلِينَ الْمُعِلِينَ الْمُعِلِينِ الْمُعِينِ الْمُعِلِينِ الْمُعِلِينِ الْمُعِلِينِ الْمُعِلِينِ الْمُعِلِينِ الْمُعِلِينِ الْمُعِلِينِ الْمُعِلِينِ الْمُعِلَّينِ الْمُعِلَّ الْمُعِلِينِ الْمُعِلِينِ الْمُعِلِينِ الْمُعِلِينِ الْمُعِينِ الْمُعِلِينِ الْمُعِلِي الْمُعِلِي الْمُعِلِينِ الْمُعِلِي الْمُعِلِي الْمُعِلِي الْمُعِلِي الْمُعِلِي الْمُعِلِي الْمُعِلِي الْمُعِلِي الْمُعِلِي

عَنُ عِرَافَةِ قَوْمِهِ وَهَذَا يَخُشَى أَنُ تَنْزِعَهُ عَنُ الصَّدَقَةِ فَسَكَتَا فَرَفَعَ مَرُوَانُ عَلَيْهِ اللَّرَّةَ لِيَضُوبِهُ فَلَمَّا رَأَيَا ذَلِكَ عَنُ عِرَافَةِ قَوْمِهِ وَهَذَا يَخُشَى أَنُ تَنْزِعَهُ عَنُ الصَّدَقَةِ فَسَكَتَا فَرَفَعَ مَرُوَانُ عَلَيْهِ اللَّرَّةَ لِيَضُوبِهُ فَلَمَّا رَأَيَا ذَلِكَ عَنُ عَنُ عَنُ عَنِهِ السَّادِ عَلَيْهِ اللَّرَّةَ لِيَضُوبِهُ فَلَمَّا رَأَيَا ذَلِكَ عَنُ الصَّدَقُ [صححه الحاكم (٢٥٧/٢). قال شعيب: صَحيح لغيره، دون قوله ((الناس حيز)) وهذا اسناد ضعيف]. [انظر: ٢١٩٦٧].

(۱۱۱۸) حضرت ابوسعید خدری و و النظار مروی ہے کہ جب بی علیا پرسورہ نصر نازل ہوئی تو بی علیا نے وہ صحابہ کرام و کا تعد مکمل سنائی ، اور فر مایا تمام لوگ ایک طرف ہیں اور میں اور میں اور میر سے صحابہ و کا گئے آئے کہ پلڑے میں ہیں ، اور فر مایا کہ فتح مکہ کے بعد ججرت فرض نہیں رہی ، البتہ جہا و اور نیت کا تو اب باتی ہے ، یہ حدیث من کر مروان نے ان کی تکذیب کی ، اس وقت وہاں حضرت رافع بن خدیج والاور حضرت زید بن ثابت واللہ بھی موجود تھے جوم وان کے ساتھ اس کے تخت پر بیٹھے ہوئے تھے ، حضرت ابوسعید واللہ کہ سے لیے کہ اگر یہ دونوں چاہیں تو تم سے یہ حدیث بیان کر سکتے ہیں لیکن ان میں سے ایک کو اس بات کا اندیشہ ہے کہ تم ان سے ان کی قوم کی چو ہدرا ہے چھین لوگے اور دوسرے کو اس بات کا اندیشہ ہے کہ تم ان سے صدقات روک لو اندیشہ ہے کہ تم ان سے موث رہ ہے وار مروان نے حضرت ابوسعید واللہ اس پر وہ دونوں حضرات نے موث رہ ہے ، اور مروان نے حضرت ابوسعید واللہ کو ڈوالٹھا لیا ، یہ دیکھ کر ان دونوں حضرات نے فرمایا یہ بی کہ کہ رہے ہیں ۔

فانده: ال روايت كي صحت برراقم الحروف كوشرح صدرتهيس مويار با_

(۱۱۱۸۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ آبِي أُمَامَةَ بْنِ سَهُلِ قَالَ سَمِعْتُ آبَا سَعِيدٍ الْخُدُرِيَّ قَالَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى سَعْدٍ فَاتَاهُ قَالَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى سَعْدٍ فَاتَاهُ عَلَى حِمَارٍ قَالَ فَلَمَّا دَنَا قَرِيبًا مِنْ الْمَسْجِدِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُومُوا إِلَى سَيِّدِكُمْ أَوْ عَلَى حِمَارٍ قَالَ فَلَمَّا دَنَا قَرِيبًا مِنْ الْمَسْجِدِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُومُوا إِلَى سَيِّدِكُمْ أَوْ خَيْرِكُمْ ثُمَّ قَالَ إِنَّ هَوْلُاءِ نَزَلُوا عَلَى حُكْمِكَ قَالَ تَقْتَلُ مُقَاتِلَتُهُمْ وَتُسْبَى ذَرَارِيَّهُمْ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى خَيْرِكُمْ ثُلَّ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقُولُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقُولُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدُ قَضَيْتَ بِحُكُمِ اللَّهِ وَرُبُّمَا قَالَ قَضَيْتَ بِحُكُم الْمَلِكِ [صححه البحارى (٣٠٤٣)، اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدُ قَضَيْتَ بِحُكُمِ اللَّهِ وَرُبُّمَا قَالَ قَضَيْتَ بِحُكُم الْمَلِكِ [صححه البحارى (٢٠٤٣)، وابن حباذ (٢٠٢١)]. [انظر: ١١١٨٥/ ١١١٨٥ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَلْهُ وَالْ عَلَى عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَلْهُ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَلْهُ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ الْمُولِكِ [عدد ١١١٨٥ عَلَيْهُ وَسُلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسُلَّمَ الْمُعْلِقُ الْمُعْلِي الْمُؤْلِقُ الْمُعْلِقُ الْمُعْلِقُ الْمُعْلِقُ الْمُعْقِلِقُولُ الْمُعْتِي الْمُؤْلِقُ الْمُعْلَى اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ الْمُعْلِقُ الْمُعْلِقُ الْمُعْلَى الْمُعْلِقُ اللَّهُ الْمُعْلِقُ الْمُعْلِقُ الْمُعْلِقُ الْمُعْلِقُ اللَّهُ الْمُعْلَى اللَّهُ الْمُعْلَى اللَّهُ الْمُعْلِقُ الْمُعْلِقُ الْمُؤْلِقُ الْمُعْقِقُولُ الْمُعْلِقُ الْمُعْلِقُ الْمُعْلِقُ الْمُعْلَقُ الْمُعْلِقُ الْمُعْلَقُولُ الْمُعْلِقُ الْمُعْلِقُ الْمُولُولُ الْمُعْلِقُ الْمُ

(۱۱۱۸۵) حفرت ابوسعید خدری دلی این سے مروی ہے کہ بنو قریظہ کے لوگوں نے حضرت سعد بن معاذ ولی این کے فیصلے پر ہتھیار ڈالٹن کے لئے رضا مندی ظاہر کردی ، نبی علیہ نے حضرت سعد بن معاذ ولیٹن کو بلا بھیجا، وہ اپنی سواری پر سوار ہوکر آئے ، جب وہ مہد کے قریب پہنچ تو نبی علیہ نے فرمایا اپنے سردار کا کھڑے ہوکرا ستقبال کرو، پھران سے فرمایا کہ یہ لوگ آپ کے فیصلے پر ہتھیار ڈالنے کے لئے تیار ہوگئے ہیں ، انہوں نے عرض کیا کہ آپ ان کے جنگجوا فراد کوقتل کروادیں ، اوران کے بچوں کوقیدی بنا لیں ، نبی علیہ نے میں کرفر مایا تم نے وہی فیصلہ کیا جواللہ کا فیصلہ ہے۔

(١١١٨٦) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ آبِي مَسْلَمَةً قَالَ سَمِعْتُ أَبَا نَضُرَةً يُحَدِّثُ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الدُّنيَا خَضِرَةٌ حُلُوةٌ وَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ مُسْتَخُلِفُكُمْ

مُنلُا اَمَّانِ صَالِ اِللَّهُ مَنْ اللَّهُ المَا اللهُ الله

فِيهَا لِيَنْظُرَ كَيْفَ تَعْمَلُونَ فَاتَّقُوا الدُّنْيَا وَاتَّقُوا النِّسَاءَ فَإِنَّ أَوَّلَ فِتْنَةِ بَنِي إِسْرَائِيلَ كَانَتُ فِي النِّسَاءِ [انظر:

(۱۱۱۸) حضرت ابوسعید ر النتی سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ نے فرمایا دنیا سر سبز وشاداب اورشیریں ہے، الله تهمیں اس میں خلافت عطاء فرما کردیکھے گا کہتم کیااعمال سرانجام دیتے ہو؟ یا در کھو! دنیا اور عورت سے ڈرتے رہو، کیونکہ بنی اسرائیل میں سب سے پہلی آنرمائش عورت کے ذریعے ہی ہوئی تھی۔

(١١١٨٧) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بُنُ مَهْدِيِّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعُدِ بَنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا أَمَامَةَ بُنَ سَهُلِ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي اللَّهِ وَقَالَ سَعُدِ بَنِ مُعَاذٍ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ فَإِنِّى ٱحْكُمُ أَنْ تُقْتَلَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ فَذَكَرَ مَعْنَى حَدِيثِ غُنْدَرِ عَنْ شُعْبَةَ فِي حُكْمِ سَعُدِ بَنِ مُعَاذٍ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ فَإِنِّى ٱحْكُمُ أَنْ تُقْتَلَ مُقَاتِلَتُهُمْ وَتُسْبَى ذُرِّيَّتُهُمْ فَقَالَ لَقَدْ حَكَمْتَ فِيهِمْ بِحُكْمِ اللَّهِ وَقَالَ مَرَّةً لَقَدْ حَكَمْتَ فِيهِمْ بِحُكْمِ الْمَلِكِ مُنَا الْمَالِكِ شَكَّ عَبْدُ الرَّحْمَن [راحع: ١١٨٥].

(۱۱۱۸) حفرت ابوسعید خدری ڈاٹنؤ سے مروی ہے کہ بنو قریظہ کے لوگوں نے حضرت سعد بن معاذ ڈاٹنؤ کے نیصلے پر ہتھیا ر ڈالنے کے لئے رضامندی ظاہر کردی، (نبی طینا نے حضرت سعد بن معاذ ڈاٹنؤ کو بلا بھیجا، وہ اپنی سواری پر سوار ہوکر آئے، جب وہ سجد کے قریب پہنچ تو نبی طینا نے فرمایا اپنے سردار کا کھڑ ہے ہوکرا ستقبال کرو، پھران سے فرمایا کہ بیلوگ آپ کے فیصلے پر ہتھیارڈ النے کے لئے تیار ہو گئے ہیں)، انہوں نے عرض کیا کہ آپ ان کے جنگجوا فراد کوئل کروادی، اوران کے بچوں کوقیدی ہنالیں، نبی طینا نے بین کرفرمایا تم نے وہی فیصلہ کیا جواللہ کا فیصلہ ہے۔

(١١١٨٨) وَحَدَّثَنَاهُ عَفَّانُ قَالَ الْمَلِكُ

(۱۱۱۸۸) گذشته حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(١١١٨٩) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ فَلَكَرَ مِثْلَ حَلِيثِ ابْنِ جَعْفَرٍ تُقْتَلُ مُقَاتِلَتُهُمْ وَتُسْبَى ذُرِّيَتُهُمْ وَقَالَ قَضَيْتَ بِحُكْمِ الْمَلِكِ قَالَ أَبُو أَمَامَةَ بْنُ سَهُلِ بْنِ حُنَيْفٍ

(۱۱۱۸۹) گذشته حدیث اس دوسری سندسے بھی مروی ہے۔

(١١١٩) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعُفَو حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ آنَسِ بُنِ سِيرِينَ عَنْ مَعْبَدٍ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنْ النَّبِيِّ عَنْ النَّبِيِّ مَعْبَدٍ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنْ النَّبِيِّ النَّهِ عَنْ النَّبِيِّ عَنْ النَّبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ عَنْ النَّبِي مَعْبَدٍ عَنْ النَّبِي مَعْبَدٍ عَنْ النَّبِي النَّهِ عَنْ النَّبِي النَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ النَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ النَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّهُ عَلَيْهِ وَسَلِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَالْعَلِي النَّعِلَةُ عَلَيْهِ وَالْعَلِي النَّهُ عَلَيْهِ وَالْعَلِي الْعَلَيْمِ وَالْعَلِي الْعَلَيْمِ وَالْعَلِي النَّعَلِي النَّامِ عَلَيْهِ وَالْعَلِي النَّهِ عَلَيْهِ وَالْعَلِي الْعَلِي النَّعِلَى النَّعِلَ عَلَيْهِ النَّهُ عَلَيْهِ وَالْعَلِي الْعَلِي الْمَالِمُ عَلَيْهِ وَالْعَلَمُ الْعَلَمِ الْعَلَمُ عَلَيْهِ وَالْعَلَمِ الْعَلْ

(۱۱۱۹۰) حضرت ابوسعید خدری والنظر سے مروی ہے کہ کس شخص نے نبی علیا سے عزل (مادہ منویہ کے باہر بی اخراج) کے متعلق سوال بو چھا تو نبی علیا سے اولاد کا ہونا تقدیر کا حصہ ہے۔
(۱۱۱۹۰) حَدَّدُنَا حُسَیْنٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ٱنْبَانَا ٱلْسُ بُنُ سِیرِینَ عَنْ أَخِیهِ مَعْبَدٍ فَلَا کَرَ نَحْوَهُ

هي مُنزلاً احَدُن شِل يَنْ مِنْ مِنْ الْمُنْ اللَّهِ الْمُنْ الْمُنْ اللَّهِ الْمُنْ اللَّهِ الْمُنْ اللَّهِ الْمُنْ اللَّهِ الْمُنْ اللَّهِ الْمُنْ اللَّهِ الْمُنْ اللَّهُ اللَّ

(۱۱۱۹۱) گذشتهٔ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(١١١٩٢) حَدَّثَنَا يَحْيَى بُنُ آدَمَ حَدَّثَنَا فُضَيْلٌ عَنْ عَطِيَّةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَخَبُ النَّاسِ إِلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَأَقْرَبَهُمْ مِنْهُ مَجْلِسًا إِمَامٌ عَادِلٌ وَإِنَّ أَبْغَضَ النَّاسِ إِلَى اللَّهِ يَوْ أَنْ النَّاسِ إِلَى اللَّهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَأَقْرَبَهُمْ مِنْهُ مَجْلِسًا إِمَامٌ عَادِلٌ وَإِنَّ أَبْغَضَ النَّاسِ إِلَى اللَّهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَأَقْرَبَهُمْ مِنْهُ مَجْلِسًا إِمَامٌ عَادِلٌ وَإِنَّ أَبْغَضَ النَّاسِ إِلَى اللَّهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَأَشَدَهُ عَذَابًا إِمَامٌ جَائِرٌ [قال الترمذي: حسن صحيح، وقال الألباني: ضعيف (الترمذي: ١٣٢٩)]. [انظر: ٥٤٥ ا].

(۱۱۱۹۲) حضرت ابوسعید ڈٹاٹھئاسے مروی ہے کہ نبی ملیکھانے فرمایا قیامت کے دن اللہ کے نزدیکے تمام لوگوں میں سب سے پیندیدہ اور مجلس کے اعتبار سے سب سے قریب شخص منصف حکمران ہوگا اور اس دن سب سے زیادہ مبغوض اور سخت عذاب کا مستحق ظالم حکمران ہوگا۔

(۱۱۱۹۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى بُنُ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ أَبِى عَرُوبَةَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَمَّنُ لَقِى الْوَفْدَ وَذَكَرَ أَبَا نَضُرَةَ عَنْ آبِى سَعِيدٍ أَنَّ وَفْدَ عَبْدِ الْقَيْسِ لَمَّا قَدِمُوا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُوا إِنَّا حَيُّ مِنْ رَبِيعَةَ وَبَيْنَنَا وَبَيْنَكَ كُفَّارُ مُضَرَ وَلَسُنَا نَسْتَطِيعُ أَنْ تَأْتِيكَ إِلَّا فِي آشُهُرِ الْحُرُمِ فَمُرْنَا بِآمْرٍ إِذَا نَحُنُ أَخَدُننا بِهِ دَخَلْنَا الْبَحَنَّةَ وَنَامُوكُ بِهِ أَوْ نَدُعُو مَنْ وَرَاتَنَا فَقَالَ آمُركُمْ بِآرْبِعِ وَأَنْهَاكُمْ عَنْ آرْبَعِ اعْبُدُوا اللَّهُ وَلا تُشْرِكُوا بِهِ شَيْنًا فَهَذَا لَيْسَ مِنْ الْمُوتِيةِ وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ وَصُّومُوا رَمَضَانَ وَآغُطُوا مِنْ الْغَنَائِمِ الْخُمُسَ وَٱنْهَاكُمْ عَنْ آرْبُعِ عَلْ اللَّبَاءِ وَالنَّقِيرِ وَالْحَنْتَمِ وَالْمُرَقِّتِ قَالُوا وَمَا عِلْمُكَ بِالنَّقِيرِ قَالَ جِذْعٌ يُنْقُو ثُمَّ يُلُقُونَ فِيهِ مِنْ الْقُطْيَعَاءِ أَوْ الشَّبَعِ وَالْقَالُمُ عَنْ آرُبُعِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْمَاءِ حَتَّى إِذَا سَكَنَ غَلَيَانُهُ شَرِبُتُمُوهُ حَتَّى إِنَّ آخَدَكُمُ لَيْضُرِبُ ابْنَ عَمِّهِ بِالسَّيْفِ وَفِى الْقُومِ رَجُلَّ الشَّمِ وَالْمَاءِ وَالْمَاعِ وَلَى الْقَوْمِ رَجُلَّ اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْمَاعِ عَلَى الْقَوْمِ رَجُلَّ الْمُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُوا فَمَا تَأْمُونَ الْمَالِ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُوا فَمَا تَأْمُونَ الْمَالِ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُوا فَمَا تَأْمُونَ الْمَالِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَى وَلِي الْعَلَى فِي الْمُولِ اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْمَالِهُ عَلَى وَلِي الْمَالَةِ عَلَى اللَّهُ عَلَى وَلِلْ الْمَالَةُ وَلَا عَلَى وَلِلْ اللَّهُ عَلَى وَلِلْ الْمُولُولُ اللَّهُ عَلَى وَلِلْ اللَّهُ عَلَى وَلَى الْمُولُولُ اللَّهُ عَلَى وَلِي الْمُؤْلُولُ الْمُؤْلُولُ الْمَالَةُ وَلَالَ الْمُؤْلُولُ اللَّهُ عَلَى وَلِلْمُ اللَّهُ عَلَى وَلِلْ الْمُؤُلُولُ الْمَالَةُ وَلَا اللَّهُ عَلَى وَلِلْمُ اللَّهُ عَلَى وَالْمُؤَالُ الْمَالَةُ الْمُؤْلُولُ اللَّهُ عَلَى وَلَا اللَّهُ الْمُؤَلِلُ الْمُؤْلُولُ الْمُؤْلُولُ الْمُؤْلُولُ الْمُؤْلُولُ

(۱۱۱۹۳) جفرت ابوسعید خدری طافقات مروی ہے کہ جب بنوعبدالقیس کا وفد ٹی طابقا کی خدمت میں حاضر ہوا تو انہوں نے بتایا کہ ہمار اتعلق قبیلہ کر سیعہ سے بہ ہمارے اور آپ کے درمیان کفار مضرکا پی قبیلہ حائل ہے اور ہم آپ کی خَدَمت میں صرف اشہر جرم میں حاضر ہو سکتے ہیں اس لئے آپ ہمیں کوئی ایس بات بتاد سجے جس پڑل کر کے ہم جنت میں داخل ہوجا کیں اور اپنے پیچھے والوں کو بھی بتادیں؟

نی طایسا نے فرمایا میں تمہیں چار باتوں کا تھم اور چار چیزوں سے منع کرتا ہوں ، اللہ کی عبادت کرو، اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ تھم راؤ ، نماز قائم کرنا ، زکو قدینا ، رمضان کے روزے رکھنا اور مال غنیمت کا پانچواں حصہ بیت المال کو بھجوانا ، اور میں

هي مُنزله احَذِين بل يَنْ مَرَّ الْمُ الْمُن مِنْ بل يَنْ مَنْ الْمُ سَعِيْدِ الْمُنْ مُنْ مُنْ الْمُ الْمُنْ مُنْ الْمُنْ أُلِلْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ

تہہیں دباء جہتم ،نقیر اور مزفت نامی برتنوں سے منع کرتا ہوں ،لوگوں نے نبی علیا ہے ' نقیر' کا مطلب بو چھا تو نبی علیا نے فر مایا کمڑی کا وہ ننا جسے کھو کھلا کر کے اس میں ٹکڑے ، کھوریں یا پانی ڈال کر جب اس کا جوش ختم ہوجائے تو اسے پی لیا جائے ، پھرتم میں سے کوئی شخص اپنے چچازاد ہی کو تلوارے مارنے لگے ،اتفاق ہے اس وقت لوگوں میں ایک آ دمی موجود تھا جھے اس وجہ سے زخم لگا تھا ، میں شرم کے مارے اسے چھیانے لگا ،

پھران لوگوں نے پوچھا کہ شروبات کے حوالے سے آپ ہمیں کیا تھم دیتے ہیں؟ نبی ملیہ نے فر مایا ان مشکیزوں میں پیا کروجن کا منہ بندھا ہوا ہو، انہوں نے عرض کیا کہ ہمارے علاقے میں چوہوں کی بہتات ہے، اس میں چرے کے مشکیزے باتی رہنیں سکتے، نبی ملیہ نے دو تین مرتبہ فر مایا اگر چہ چو ہے انہیں کر لیا کریں، اور وفد کے سردار سے فر مایا کہتم میں دو حصلتیں الی جی جو اللہ کو بہت پسند ہیں، برد باری اور وقار۔

(١١١٩٤) حَدَّثَنَا حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ سَعْدِ بُنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي زَيْنَبُ عَنْ آبِي سِعِيدٍ الْخُدْرِيِّ آنَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ لُحُومِ الْآضَاحِيِّ فَوْقَ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ فَقَالَ فَقَدِمَ قَتَادَةُ بُنُ النَّعْمَانِ آخُو آبِي سَعِيدٍ لِمُعَلِّمِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ ٱلنَّسُ قَدْ نَهَى عَنْهُ لِللَّهِ فَقَالَ اللَّهِ مِنْ قَدِيدِ الْآضَحَى فَقَالَ كَأَنَّ هَذَا مِنْ قَدِيدِ الْآضَحَى قَالُوا نَعَمْ فَقَالَ ٱلنِّسَ قَدْ نَهَى عَنْهُ لِللَّهِ مَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهُ أَبُو سَعِيدٍ أَوْقَدُ حَدَثَ فِيهِ آمُرُّ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهُ أَبُو سَعِيدٍ أَوْقَدُ حَدَثَ فِيهِ آمُرُّ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهُ أَبُو سَعِيدٍ أَوْقَدُ حَدَثَ فِيهِ آمُرُّ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهُ أَبُو سَعِيدٍ أَوْقَدُ حَدَثَ فِيهِ آمُرُّ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهُ أَبُو سَعِيدٍ أَوْقَدُ حَدَثَ فِيهِ آمُرُّ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهُ أَبُو سَعِيدٍ أَوْقَ لَنَا أَنُ نَا أُولُ اللَّهِ مِلْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُولُ قَ ثَلَافَةٍ أَيَّامٍ ثُمَّ رَخَّصَ لَنَا أَنْ نَأْكُلَ وَنَدَّخِرَ [صححه البحارى (٣٩٩٧)، وابن حيان (٣٦٢) و)]

(۱۱۱۹۳) حضرت ابوسعید خدری والنظ سے مروی ہے کہ نبی الیسانے تین دن سے زیادہ قربانی کا گوشت رکھتے ہے منح فر مایا ہے،
ایک مرتبہ حضرت ابوسعید والنظ کے مال شریک بھائی حضرت قادہ بن نعمان والنظ ان کے پاس آئے ، انہوں نے ان کے سامنے قربانی کا گوشت لاکررکھا، جے خشک کرلیا گیا تھا، حضرت قادہ والنظ نے کہا لگتا ہے کہ یہ قربانی کا گوشت ہے، انہوں نے جواب دیا جی ہاں! حضرت قادہ والنظ نے کہا کہ کیا نبی علیس نے اسے تین دن سے زیادہ رکھنے سے منع نہیں فرمایا؟ اس پر حضرت ابو سعید والنظ نے فرمایا کیا اس کے متعلق نیا تھا نہیل نبی علیس نے ہمیں یہ گوشت تین دن سے زیادہ رکھنے سے منع فرمایا تھا، بہلے نبی علیس نبیل نبی علیس نبیل کے میں یہ گوشت تین دن سے زیادہ رکھنے سے منع فرمایا تھا، بہلے نبی علیس نبیل نبی علیس کے متعلق نیا تھا کہ کہا کہ انہوں کے کہ کہا کہ کہا جازت دے دی تھی۔

(١١١٩٥) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ سَعْدِ بُنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَتِنِي زَيْنَبُ عَنْ آبِي سَعِيدٍ قَالَ حَرَّمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا بَيْنَ لَابَتَى الْمَدِينَةِ أَنْ يُغْضَدَ شَجَرُهَا أَوْ يُخْبَطَ [اخرجه النسائي في الكبرى (٤٢٨٣)]

(۱۱۱۹۵) حضرت ابوسعید ڈٹاٹنڈ سے مردی ہے کہ نبی طلیقائے مدینہ منورہ کے دونوں کنارے کے درمیان درخت کا شنے سے یاان کے پتے چھاڑنے سے منع کرتے ہوئے مدینہ منورہ کوحرم قرار دیا ہے۔

(١١١٩٦) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ أُنيْسِ بْنِ أَبِي يَحْيَى قَالَ حَدَّثِنِي آبِي قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَعِيدٍ يَقُولُ اخْتَلَفَ رَجُلَانِ أَوْ

مُنالًا اَ مَرْنَ شِل يَوْمِ مِنْ الْمُعَالِينَ مِنْ الْمُعَالِينَ مَنْ الْمُعَالِمُ الْمُعَلِمُ الْمُعَالِمُ الْمُعَلِمُ الْمُعَالِمُ الْمُعَالِمُ الْمُعَلِمُ الْمُعِلِمُ الْمُعَلِمُ الْمُعَلِمُ الْمُعَلِمُ الْمُعَلِمُ الْمُعَلِمُ الْمُعَلِمُ الْمُعَلِمُ الْمُعَلِمُ الْمُعَلِمُ الْمُعِلِمُ الْمُعَلِمُ الْمُعِلِمُ الْمُعِلِمُ الْمُعِلِمُ الْمُعِلِمُ الْمُعِلِمُ الْمُعِلِمُ الْمُعِلَمُ الْمُعِلِمُ الْمُعِلِمُ الْمُعِلِمُ الْمُعِلَمُ الْمُعِلِمُ الْمُعِلَمُ الْمُعِلِمُ الْمُعِلِمُ الْمُعِلِمُ الْمُعِلِمُ الْمُعِلِمُ الْمُعِلِمُ الْمُعِلِمُ الْمُعِلِمُ الْمُعِلِمُ الْمُعِلْمُ الْمُعِلِمُ الْمِعِلَمُ الْمُعِلِمُ الْمُعِلِمُ الْمُعِلِمُ الْمُعِلِمُ الْمُعِلْمُ الْمُعِمِ الْمُعِلِمُ الْمُعِلِمُ الْمُعِلِمُ الْمُعِلِمُ الْ

امْتَرَيّا رَجُلٌ مَنْ بَنِي خُدُرَةً وَرَجُلٌ مَنْ بَنِي عَمْرِو بُنِ عَوْفٍ فِي الْمَسْجِدِ الَّذِي أُسِّسَ عَلَى التَّقُوَى قَالَ الْخُدُرِيُّ هُوَ مَسْجِدُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ الْعَمْرِيُّ هُوَ مَسْجِدُ قُبُاءَ فَأَتَيَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ الْعَمْرِيُّ هُوَ مَسْجِدُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَالَاهُ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ هُوَ هَذَا الْمَسْجِدُ لِمَسْجِدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَلَّمَ وَسَلَّمَ فَسَالَاهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَلَّمَ فَسَالَاهُ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ هُو هَذَا الْمَسْجِدُ لِمَسْجِدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَلَّمَ وَسَلَّمَ فَسَالَاهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَلَّمَ فَسَلِّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسُلِّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّهُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلِكُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَمَا وَاللَّهُ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ وَلِلْكُوالِ اللَّهُ وَاللَّهُ وَالَا اللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَالَا اللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَل

(۱۱۱۹۷) حضرت ابوسعید خدری بڑاٹھ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ بنو خدرہ اور بنوعمر و بن عوف کے دوآ دمیوں کے درمیان اس مجد کی تعیین میں اختلا ف رائے پیدا ہوگیا جس کی بنیاد پہلے دن سے ہی تقو کی پر رکھی گئی، عمری کی رائے متحلق تھی اور خدری کی متجد نبوی کے متعلق تھی، وہ دونوں نبی ایٹیا کی خدمت میں حاضر ہوئے اور اس کے متعلق بوچھا تو نبی ایٹیا نے فیصلہ کرتے ہوئے فرمایا کہ اس سے مرادمیری متجد ہے اور متجد قباء کے متعلق فرمایا کہ اس میں خیر کثیر ہے۔

(١١١٩٧) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ هِشَامٍ أَخْبَرَنَا قَتَادَةً عَنْ دَاوُدَ السَّرَّاجِ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَبِسَ الْحَرِيرَ فِي اللَّانِيَا لَمْ يَلْبَسُهُ فِي الْآخِرَةِ [صححه ابن حبان رسول اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَبِسَ الْحَرِيرَ فِي اللَّانِيَا لَمْ يَلْبَسُهُ فِي الْآخِرَةِ [صححه ابن حبان (٥٤٣٧)، والحاكم (١٩١/٤). قال شعيب: صحيح وهذا اسناد ضعيف].

(۱۱۱۹۷) حضرت ابوسعید ڈلاٹٹؤ سے مروی ہے کہ نبی علیقانے فر مایا جو شخص دنیا میں ریشم پہنتا ہے، وہ آخرت میں اسے نہیں پائن سکے گا۔

(١١١٩٨) حَلَّثَنَا يَحْيَى عَنِ الْمُثَنَّى حَلَّثَنَا قَتَادَةً عَنْ آبِي عِيسَى الْأُسُوارِيِّ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عُودُوا الْمَرِيضَ وَامْشُوا مَعَ الْجَنَائِزِ تُذَكِّرُكُمُ الْآخِرَةَ [صححه ابن حبان (٢٩٥٥)، قال اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عُودُوا الْمَرِيضَ وَامْشُوا مَعَ الْجَنَائِزِ تُذَكِّرُكُمُ الْآخِرَةَ [صححه ابن حبان (٢٩٥٥)، قال شعيب: اسناده صحيح]. [انظر: ٢٩٥١، ١١٤٦٦، ١١٤٦٥].

(۱۱۱۹۸) حضرت ابوسعید را الله سے مروی ہے کہ نبی علیا ان فرمایا مریض کی عیادت کیا کرواور جنازے کے ساتھ جایا کرو،اس سے تہمیں آخرت کی یاد آئے گی۔

(١١١٩٩) حَدَّثَنَا يَخْمَى عَنْ مَالِكٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بُنُ عَبْدِ اللَّهِ بُنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بُنِ أَبِي صَعْصَعَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ النَّهِ عَنْ النَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ تَعْدِلُ أَوْ تُعْدَلُ بِثُلُثِ الْقُرْآنِ [صححه البحارى (٥٠١٥)، وابن حبان (٧٩١)]. [انظر: ١١٤١٢،١١٣٢٦]،

(۱۱۱۹۹) حضرت ابوسعید ڈاٹٹؤ سے مروی ہے کہ نبی علیا نے فر مایا سورہ اخلاص ایک تنہائی قرآن کے برابر ہے۔

(١١٢٠) حَدَّثَنَا يَخْيَى عَنْ دَاوُدَ يَعْنِى ابْنَ قَيْسٍ عَنْ عِيَاضٍ عَنْ آبِى سَعِيدٍ لَمْ تَزَلُ تُخْرَجُ زَكَاةُ الْفِطْرِ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَاعٌ مِنْ تَمْدٍ أَوْ شَعِيدٍ أَوْ أَقِطٍ أَوْ زَبِيبٍ [انظ: ١١٧٢١ / ١٩٥٤ / ١١٩٥٠

هِ مُنالِهُ الْمُرْنَ بِلِ يُسِيدُ مِنْ الْمُسْلِدُ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهِ اللَّهُ اللَّ

.[٣/1197,11900

(۱۱۲۰۰) حضرت ابوسعید ڈاٹٹؤ سے مروی ہے کہ نبی تالیا کے دور باسعادت میں ہمیشدایک صاع تھجوریا جو، یا پنیریا کشمش صدقهٔ فطر کے طور بردی جاتی تھی۔

(١١٢.١) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنُ سَعُدِ بُنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّتُنِي زَيْنَبُ ابْنَةُ كَعُبِ بُنِ عُجْرَةً عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ قَالَ قَالَ رَجُلٌ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرَأَيْتَ هَذِهِ الْأَمُواضَ الَّتِي تُصِيبُنَا مَا لَنَا بِهَا قَالَ كَفَّارَاتٌ قَالَ أَرُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرَأَيْتَ هَذِهِ الْأَمُواضَ الَّتِي تُصِيبُنَا مَا لَنَا بِهَا قَالَ كَفَّارَاتٌ قَالَ أَلِي مُؤَوِّ وَلَا عُمُرَةٍ وَلَا عُمُوتَ فِي اللَّهِ وَلا صَلَاةٍ مَكُتُوبَةٍ فِي جَمَاعَةٍ فَمَا مَسَّهُ إِنْسَانٌ إِلَّا لَا يَشْعَلَهُ عَنْ حَجَّ وَلا عُمْرَةٍ وَلا جِهَادٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَلا صَلاقٍ مَكْتُوبَةٍ فِي جَمَاعَةٍ فَمَا مَسَّهُ إِنْسَانٌ إِلَّا وَجَدَ حَرَّهُ حَتَّى مَاتَ [صححه اس حان (٢٩٢٨)، والحاكم (٢٩٨٤) قال شعب: اسناده حسن]

(١١٢.٢) حَلَّثَنَا يَحْيَى حَلَّثَنَا عَوْفٌ قَالَ حَلَّثَنِي أَبُو نَضُرَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَعِيدٍ عَنُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اهْتَزَّ الْعَرْشُ لِمُوْتِ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ [احرجه عبد بن حميد (٨٧٢) والحاكم (٢٠٦/٣). قال شعيب: اسناده صحيح].

(۱۲۰۲) حضرت ابوسعید رفانفؤے مروی ہے کہ نبی علیا نے فر مایا سعد بن معاذ رفانفؤ کی موت پر اللہ کاعرش ملنے لگا۔

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُعْجِلُانَ قَالَ حَدَّنِي عِيَاضُ بُنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي سَعِيدِ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُعْجِبُهُ الْعَرَاجِينُ أَنْ يُمْسِكُهَا بِيدِهِ فَلَخَلَ الْمَسْجِدَ ذَاتَ يَوْمٍ وَفِي يَدِهِ وَاحِدٌ مِنْهَا فَوَأَى نُخَامَاتٍ فِي قِبْلَةِ الْمَسْجِدِ فَحَتَّهُنَّ بِهِ حَتَّى أَنْقَاهُنَّ ثُمَّ أَفْبَلَ عَلَى النَّاسِ مُغْضَبًا فَقَالَ آيُحِبُّ مِنْهَا فَوَاتُ بَهِ حَتَّى أَنْقَاهُنَّ ثُمَّ أَفْبَلَ عَلَى النَّاسِ مُغْضَبًا فَقَالَ آيُحِبُ أَحَدُكُمْ أَنْ يَسْتَقْبِلُهُ رَجُلُّ فَيَنُو لَكُمُ أَنْ يَسْتَقْبِلُهُ رَجُلُّ فَيَنُولُ وَبُهِهِ إِنَّ أَحَدَكُمْ إِذَا قَامَ إِلَى الصَّلَاةِ فَإِنَّمَا يَسْتَقْبِلُ رَبَّهُ عَنَّ وَجَلَّ وَرَدَّ بَعْضَ فَى وَجُهِهِ إِنَّ أَحَدَكُمْ إِذَا قَامَ إِلَى الصَّلَاةِ فَإِنَّمَا يَسْتَقْبِلُ رَبَّهُ عَنْ يَسَاوِهِ فَإِنْ وَالْمَلَكُ عَنْ يَمِينِهِ فَلَا يَبْصُقُ بَيْنَ يَكَيْهِ وَلَا عَنْ يَمِينِهِ وَلْيَبُصُقُ تَحْتَ قَدَمِهِ الْيُسْرَى آوْ عَنْ يَسَاوِهِ فَإِنْ عَجْلَتُ بِهِ بَادِرَةٌ فَلْيَقُلُ هَكَذَا وَرَدَّ بَغْضَهُ عَلَى بَعْضٍ وَتَقَلَ يَحْيَى فِي ثَوْبِهِ وَدَلَكُهُ [صححه اس حزيمة عَلَى بَعْضَ وَلَا عَنْ يَعْنِ وَلَا عَنْ يَعْلَى عَلَى الْمَلَى عَنْ يَعْلَى الْمَلَكُ عَنْ يَسِاوِهِ فَوَلَى الْمُعْرِقُ وَلَكُهُ [صححه اس حزيمة عَلَى الْعَمْلُ اللهُ عَلَى الْمُعْلَى الْمُعْتَى اللهُ عَلَى الْمُ الْعَلَالُ اللهُ عَلَى الْمُعْلَى اللّهُ عَلَى الْمُعْلَى الْمُعْتِ اللّهُ عَلَى الْمُعْلَى الْمُعْلَى الْمُعْلَى اللّهُ عَلَى الْمُعْلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَدَلَكُهُ وَلَى اللّهُ عَلَى الْمُعْلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى ا

مُنالًا اَعَدُونَ بِلَ عِيدِ مِنْ اللَّهِ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهُ اللّ

سے ایک مرتبہ نبی علیا مجد میں داخل ہوئے تو قبلۂ مجد میں تھوک یا ناک کی ریزش کئی ہوئی دیکھی، نبی علیا نے اسے اس چھڑی سے صاف کر دیا، پھر نبی علیا غصے کی حالت میں لوگوں کی طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا کیا تم میں سے کوئی شخص اس بات کو پسند کرے گا کہ کوئی آ دمی سامنے سے آ کراس کے چہرے پر تھوک دے؟ جب تم میں سے کوئی شخص نماز میں کھڑا ہوتا ہے تو وہ اپنے رب کے سامنے ہوتا ہے اور اس کی دائیں جانب فرشتہ ہوتا ہے لہٰذا سامنے یا دائیں جانب نہ تھوے، بلکہ بائیں پاؤں کے نیچ یا بائیں جانب نہ تھوے، بلکہ بائیں پاؤں کے نیچ یا بائیں جانب تھوے، اور اگر بہت جلدی ہوتو اس طرح کر کے مل لے، راوی نے اپنے کپڑے میں تھوک کراسے مل کر دکھایا۔

(۱۱۲۰٤) حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ عَمْرٍ وَ قَالَ حَدَّثِنِى أَبُو سَلَمَةَ بُنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ تَذَاكُونَا لَيْلَةَ الْقَدْرِ فَالَ اللهِ صَلَّى اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَذُكُو كُيلَةَ الْقَدْرِ قَالَ نَعُمُ اعْتَكُفَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَشْرَ الْقَدْرِ قَالَ نَعُمُ اعْتَكُفَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَشْرَ الْقَدْرِ ثَمَّ الْعَشْرَ الْقَدْرِ ثُمَّ الْمَسْخِذَ عَسْرِينَ رَجْعَ وَرَجَعْنَا مَعَهُ وَأُرِى لَيْلَةَ الْقَدْرِ ثُمَّ الْمُسْخِذَ فِي مَاءٍ وَطِينٍ فَمَنْ اعْتَكُفَ مَعِى فَلْيَرْجِعُ إِلَى الْوَسَيَّةِ وَكَانَ نِصْفُ أَنْسِيتُهَا فَقَالَ إِنِّى رَأَيْتُ لَيْلَةَ الْقَدْرِ ثُمَّ أَنْسِيتُهَا فَقَالَ إِنِّى رَأَيْتُ لَيْلَةَ الْقَدْرِ ثُمَّ أَنْسِيتُهَا فَأَرَانِى آسُجُدُ فِي مَاءٍ وَطِينٍ فَمَنْ اعْتَكُفَ مَعِى فَلْيَرْجِعُ إِلَى الْوَسَيَةِ وَكَانَ نِصْفُ أَنْسِيتَهَا فَقَالَ إِنِّى رَأَيْتُ لَيْلَةَ الْقَدْرِ ثُمَّ أَنْسِيتُهَا فَقَالَ إِنِّى رَأَيْتُ لَيْلَةَ الْقَدْرِ ثُمَّ أَنْسِيتُها فَقَالَ إِنِّى رَأَيْتُ لِيلِّةَ الْقَدْرِ ثُمَّ أَنْسِيتُها فَقَالَ إِنِّى رَأَيْتُ لِيلُةَ الْقَدْرِ ثُمَّ أَنْسِيتُها فَقَالَ السَّمَاءُ آخِرَ تِلْكَ الْعَشْيَةِ وَكَانَ نِصْفُ أَلْكُونِ مِنْهَا وَهَاجَتُ عَلَيْهَ السَّمَاءُ آخِرَ تِلْكَ الْعَشْيَةِ وَكَانَ نِصْفَ الْمُعْرِبِ الْمُسْجِدِ عَرِيشًا مِنْ جَرِيدٍ فَو كَفَ فَوَالَّذِى هُو آكُومَهُ وَٱلْزَلَ عَلَيْهِ الْكِتَابَ لَوَلَيْتُهُ صَلَّى بِنَا صَلَامَ الْمُسْجِدِ عَرِيشًا مِنْ جَرِيدٍ فَو كَفَ فَوَالَّذِى هُو آكُومَهُ وَٱلْزَلَ عَلَيْهِ الْكِتَابَ لَوالِي وَمِعْلَى الْمَاءِ وَالطَّينِ [صححه البحارى (۲۰۱۸) ومسلم وعَيْمَة وَالْفَرِقُ مَنْ الْسَيْعِ لَقِي الْمَاءِ وَالطَّينِ [صححه البحارى (۲۰۲۸) ومسلم وسيمة والله عَلَيْهِ الْمُولِيقُ واللَّيْنِ الْقَدْرِقُ اللَّيْسُولُ الْفَاءِ وَالْمُسُولُ اللهُ عَلَيْهِ لَلْهَا عُلْمَاءُ وَالْمَلْوَ وَالْمُولِ اللَّيْسُولُ اللَّهُ وَالْمُعُولِ الْمُعْوِلُ الْمُؤْلِقُولُ اللَّيْسُولُ اللَّيْسُولُ اللَّيْسُولُ اللَّهُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُولُ اللَّيْسُولُ اللَّهُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِ

(۱۱۲۰۴) حضرت ابوسعید خدری ٹاٹٹو سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ نے رمضان کے درمیانی عشرے کا اعتکاف فر مایا، ہم نے بھی آپ تکاٹیٹو کے ساتھ اعتکاف کیا، جب بیسویں تاریخ کی ضیح ہوئی تو نبی علیہ ہمارے پاس سے گذرے، ہم اس وقت اپنا سامان منتقل کررہے تھے، نبی علیہ نے فر مایا جو خص معتکف تھا، وہ اب بھی اپنے اعتکاف میں ہی رہے، میں نے شب قدر کود کھ لیا تھالیکن پھر مجھے اس کی تعیین بھلا دی گئی، البعة اس رات میں نے اپ آپ کو کیچڑ میں سجدہ کرتے ہوئے دیکھا تھا، اس آ خری عشرے کی طاق راتوں میں تعاش کرو، اس زمانے میں مسجد نبوی کی جھت کٹری کی تھی، اسی رات بارش ہوئی اور اس ذات کی شم جس نے انہیں عزت بخشی اور ان پر اپنی کتاب نازل فرمائی، میں نے دیکھا کہ نبی علیہ الیسویں شب کونماز مغرب پڑھائی توان کی ناک اور پیٹانی پر کپچڑے نشان پڑ گئے ہیں۔

(١١٢٠٥) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ حُمَيْدٍ الْحَرَّاطِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ مَرَّ بِى عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِى سَعِيدٍ الْخُدْرِثُ فَقُلْتُ لَهُ كَيْفَ سَمِعْتَ أَبَاكَ يَقُولُ فِى الْمَسْجِدِ الَّذِى أُسِّسَ عَلَى التَّقُوَى قَالَ قَالَ أَبِى دَخَلْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِى بَيْتِ يَعْضِ نِسَائِهِ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيُّ الْمَسْجِدَيْنِ

هي مُنلاً احَدُن بل يَنْ مِنْ الْ يَسْمِينُوا لَكُون وَ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ الْمُنْ الْ اللَّهِ اللَّهُ اللَّ

الَّذِي أُسِّسَ عَلَى التَّقْوَى فَأَخَذَ كَفًّا مِنْ حَصَّى فَضَرَبَ بِهِ الْأَرْضَ قَالَ هُوَ هَذَا مَسْجِدُ الْمَدِينَةِ قَالَ فَقُلْتُ لَدُ اللهِ عَلَى التَّقُوى فَآخَذَ اللهُ عَلَى اللهُ قَالَ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى الل

(۱۱۲۰۵) ابوسلمہ بن عبدالرحلٰ پُیالیہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ عبدالرحلٰ بن ابی سعد پُیالیہ کا میرے پاس سے گذر ہوا، میں نے ان سے پوچھا کہ آپ نے اپنے والدصاحب سے اس معجد کے متعلق کیا سنا ہے جس کی بنیا دتقوی پررکی گئتی ؟ انہوں نے کہا کہ میرے والدصاحب نے فرمایا تھا کہ ایک مرتبہ میں نبی علیا اس کے کسی گھر میں گیا اور نبی علیا اس الله تکا الله تب موری اور انہیں زمین پر مار کر فرمایا وہ مدینہ منورہ کی سے میں میر نبوی ہے، میں نے بھی آپ کے والد صاحب کو اس طرح ذکر کرتے ہوئے سنا ہے۔

(١٦٢٠) حَدَّثَنَا يَخْيَى عَنُ أُسَامَةً قَالَ حَدَّثِنِى مُحَمَّدُ بُنُ عَمْرِو ابْنِ عَطَاءٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي سَعِيلٍ الْخُذُرِيِّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا أَصَابَ الْمُسْلِمَ مِنْ مَرَضٍ وَلَا وَصَب وَلَا حَزَنٍ حَتَّى الْهَمَّ يُهُمُّهُ إِلَّا يُكَفِّرُ اللَّهُ عَزَّوَ جَلَّ عَنْهُ مِنْ خَطَايَاهُ [راحع: ٢٠٢٠].

(۱۱۲۰۲) حَضرت ابوسعید خدری ٹاٹٹوئے سے مروی ہے کہ نبی ملیا نے فر مایا مسلمان کوجو پریشانی، تکلیف، ثم، بیاری، دکھ حی کہ وہ خیالات' جوا ہے تنگ کرتے ہیں' چہنچتے ہیں، اللہ ان کے ذریعے اس کے گنا ہول کا کفارہ کردیتے ہیں۔

(۱۱۲.۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِنْبٍ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُذْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُذْرِيِّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا وَقَعَ اللَّبَابُ فِي طَعَامِ أَحَدِكُمْ فَامْقُلُوهُ [صححه ابن حباد (۱۲٤٧) عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا وَقَعَ اللَّبَابُ فِي طَعَامِ أَحَدِكُمْ فَامْقُلُوهُ [صححه ابن حباد (۱۲٤٧) وقال الألباني: صحيح (ابن ماحة: ٢٥٠٥)، والنسائي: ١٧٨/٧). قال شعيب: صحيح لغيره وهذ اسناد حسن]. [انظر: ١٦٦٦].

(۱۱۲۰۷) حضرت ابوسعید ٹاٹٹؤ سے مروی ہے کہ نبی ملیٹانے فرمایا اگرتم میں سے کسی کے کھانے میں کھی پڑجائے تو اسے جاہئے کہ وہ اسے اچھی طرح اس میں ڈبودے۔

(١١٢.٨) حَدَّثَنَا يَخْيَى حَدَّثَنَا هِشَامٌ وَشُعْبَةٌ قَالَا حَدَّثَنَا فَتَادَةً عَنْ أَبِي نَضْرَةً عَنْ آبِي سَعِيدٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَهَلَمَ إِذَا كَانُوا ثَلَاثَةً فَلْيَوُ مَّهُمْ أَحَدُهُمْ وَأَخَقُّهُمْ بِالْإِمَّامَةِ ٱقُوَوُهُمْ [صححه مسلم (٦٧٢)، وابن حزيمة:

(۱۰۰۸، و ۱۷۰۱)، وابن حیان (۲۱۶۲)]. [انظر: ۱۱۳۱۸، ۱۱۳۳۷، ۱۱۶۷۴، ۱۱۰۱۱، ۱۱۸۱۷].

(۱۱۲۰۸) حضرت ابوسعید ٹاکٹو ہے مروی ہے کہ نبی مالیا ان فرمایا جہاں تین آ دمی ہوں تو نماز کے وقت ایک آ دمی امام بن جائے ،اوران میں امامت کا زیادہ حقد اروہ ہے جوان میں زیادہ قرآن جانے والا ہو۔

﴿ ١١٢.٩) حَدَّثُنَا يَحْيَى عَنْ شُعْبَةَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ آبِي نَضْرَةَ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى

المناسكين النسكيا الخاري المناسكية المناسكية المناسكية المناسكية الخاري المناسكية المن

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى حُنَيْنِ لِسَبْعَ عَشُرَةً أَوُ ثَمَانِ عَشُرَةً مَضَتُ مِنْ رَمَضَانَ فَصَامَ صَائِمُونَ وَأَفْطَرَ آخَرُونَ وَلَهُ عَلَى هَوُلَاءِ وَالعَعَلَى هَوُلَاءِ [راجع: ١١٠٩٩].

(۱۱۲۰۹) حضرت ابوسعید ٹاٹھ سے مروی ہے کہ ہم لوگ نبی ملیلا کے ساتھ غزوہ حنین کے لئے سترہ یا اٹھارہ رمضان کوروانہ ہوئے ، تو ہم میں سے پچھلوگوں نے روزہ رکھ لیا اور پچھ نے نہ رکھا ، لیکن روزہ رکھنے والا چھوڑنے والے پریا چھوڑنے والا روزہ رکھنے والے پرکوئی عیب نہیں لگا تا تھا، (مطلب ہے ہے کہ جس آ دمی میں روزہ رکھنے کی ہمت ہوتی ، وہ رکھ لیتا اور جس میں ہمت نہ ہوتی وہ چھوڑ دیتا، بعد میں قضاء کر لیتا)

(١١٢١) حَدَّثَنَا يَخْيَى عَنْ شُعْبَةَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ بُنِ آبِى سُلَيْمَانَ عَنْ آبِى سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَكُونُ أَمَرَاءُ تَغْشَاهُمْ غَوَاشٍ آوُ حَوَاشٍ مِنْ النَّاسِ يَظْلِمُونَ وَيَكُذِبُونَ فَمَنْ دَخَلَ عَلَيْهِمْ فَصَدَّقَهُمْ بِكَذِبِهِمْ وَاعَانَهُمْ عَلَى ظُلُمِهِمْ فَلَيْسَ مِنِّى وَلَسْتُ مِنْهُ وَمَنْ لَمْ يَدُخُلُ عَلَيْهِمْ وَيُصَدِّقُهُمْ عَلَى ظُلُمِهِمْ فَلَيْسَ مِنِّى وَلَسْتُ مِنْهُ وَمَنْ لَمْ يَدُخُلُ عَلَيْهِمْ وَيُصَدِّقُهُمْ بِكَذِبِهِمْ وَيُعْنَهُمْ عَلَى ظُلُمِهِمْ فَهُوَ مِنِّى وَآنَا مِنْهُ [صححه ابن حبان (٢٨٦) قال شعيب: صحيح، وهذا اسناد بعيف.] [انظر: ١١٨٩٥]

(۱۱۲۱) حضرت ابوسعید خدری دلی تا سے مروی ہے کہ نبی علیہ نے فر مایا عنقریب ایسے حکمران آئیں گے جن پرایسے حاشیہ بردار افراد چھا جائیں گے جوظلم وستم کریں گے اور جھوٹ بولیں گے ، جوشخص ان کے پاس جائے اور ان کے جھوٹ کی تصدیق کرے اور ان کے ظلم پرتعاون کرے تو اس کا مجھ سے اور میر ااس سے کوئی تعلق نہیں ہے ، اور جوشخص ان کے پاس نہ جائے کہ ان کے جھوٹ کی تصدیق یا ان کے ظلم پرتعاون نہ کرنا بڑے تو وہ مجھ سے ہوار میں اس سے ہوں۔

(١١٢١) حَدَّثَنَا يُونُسُ بُنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنِ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ آبِي نَضْرَةَ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْحُدُرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ الْكَهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَأَلَ ابْنَ صَائِدٍ عَنْ تُرْبَةِ الْجَنَّةِ فَقَالَ دَرْمَكَةٌ بَيْضَاءُ مِسْكُ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَدَقَ [راجع: ١١٠١٥].

(۱۱۲۱۱) حضرت ابوسعید خدری ڈاٹھ سے مردی ہے کہ نبی ملیسانے ابن صائد سے جنت کی مٹی کے متعلق بوجھا تو اس نے کہا کہوہ انتہائی سفیداور خالص مشک کی ہے، نبی ملیسانے اس کی تقدیق فرمائی۔

١١٢١٢) حَدَّثُنَا

(۱۲۱۲) يهان مارے نيخ ميں صرف ورثا" كھا ہوا ہے۔

(١١٢١٣) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ هِشَامٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا رَأَيْتُمُ الْجَنَّازَةَ فَقُومُوا لَهَا فَمَنْ اتَّبَعَهَا فَلَا يَقْعُدُ حَتَّى تُوضَعَ [صححه البحارى

(١٣١٠)، ومسلم (٩٥٩)]: [انظر: ٢٨٣١، ١١٤٧١، ٢٩٤١]:

مَنْ الْمُ اَصْرُانَ لِي الْمُونَ الْمُ الْمُونِ الْمُ الْمُونِ الْمُؤْنِ الْ

(۱۱۲۱۳) حضرت ابوسعید ڈٹاٹنڈ سے مروی ہے کہ بی الیٹا نے فرمایا جب تم جنازہ دیکھا کروتو کھڑے ہو جایا کرو، اور جوشخص جنازے کے ساتھ جائے ، وہ جنازہ زمین پررکھے جانے سے پہلے خود نہ بیٹھے۔

(١١٢١٤) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنُ عَوْفٍ حَدَّثَنَا أَبُو نَضْرَةً عَنُ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْتَوِقُ أُمَّتِي فِرْقَتَيْنِ فَيَتَمَرَّقُ بَيْنَهُمَا مَارِقَةٌ يَقْتُلُهَا أَوْلَى الطَّائِفَتَيْنِ بِالْحَقِّ [صححه مسلم (١٠٦٤)، وأبن حان يَفْتَوِقُ أُمَّتِي فِرْقَتَيْنِ فَيَتَمَرَّقُ بَيْنَهُمَا مَارِقَةٌ يَقْتُلُهَا أَوْلَى الطَّائِفَتَيْنِ بِالْحَقِّ [صححه مسلم (١٠٢٥)، وأبن حان (٢٠١٥). وأبن حان (٢٠١٥). وأبن حان (٢٠١٥). وأبن حان (٢٠١٥). وأبن حان (٢٠١٥) وأبن حان (٢٠١٥).

(۱۱۲۱۳) حضرت ابوسعید ٹاٹٹؤ سے مروی ہے کہ نبی ملیٹانے فر مایا میری امت دوفرقوں میں بٹ جائے گی اوران دونوں کے درمیان ایک گروہ نکلے گا جسے ان دوفرقوں میں سے حق کے زیادہ قریب فرقه قبل کرے گا۔

(١١٢١٥) حَدَّثَنَا يَحْيَى بُنُ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ عَجُلانَ حَدَّثَنَا عِيَاضٌ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ دَحَلَ ارَجُلُّ الْمُسْجِدَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمِنْبِرِ فَدَعَاهُ فَأَمَرَهُ أَنْ يُصَلِّى رَكُعَتَيْنِ ثُمَّ دَحَلَ الْجُمُعَةَ الثَّالِثَةَ فَأَمْرَهُ أَنْ يُصَلِّى وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمِنْبِرِ فَدَعَاهُ فَأَمْرَهُ ثُمَّ ذَخَلَ الْجُمُعَةَ الثَّالِثَةَ فَأَمْرَهُ أَنْ يُصَلِّى وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمِنْبِرِ مِمَّا تَصَدَّقُوا ثُمَّ قَالَ تَصَدَّقُوا فَأَلْقَى أَحَدَ ثَوْبَيْهِ فَانْتَهَرَهُ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكِرِهَ مَا صَنَعَ ثُمَّ قَالَ انظُرُوا إِلَى هَذَا فَإِنَّهُ دَحَلَ الْمَسْجِدَ فِى هَيْئَةٍ بَلَيْهِ وَسُلَّمَ وَكِرِهَ مَا صَنَعَ ثُمَّ قَالَ انظُرُوا إِلَى هَذَا فَإِنَّهُ دَحَلَ الْمَسْجِدَ فِى هَيْئَةٍ بَلَيْهِ وَسُلَّمَ وَكُرِهَ مَا صَنَعَ ثُمَّ قَالَ انظُرُوا إِلَى هَذَا فَإِنَّهُ دَحَلَ الْمَسْجِدَ فِى هَيْئَةٍ بَلَيْهِ وَسُلَّمَ وَكُرِهَ مَا صَنَعَ ثُمَّ قَالَ انظُرُوا إِلَى هَذَا فَإِنَّهُ دَحَلَ الْمَسْجِدَ فِى هَيْئَةٍ بَلَيْهِ وَسُلَّمَ وَكُولُهُ فَالْمُعُوا اللَّهُ عَلَيْهِ وَتَكُسُوهُ فَلَالُهُ وَلَا الْمُسْجِدَةِ فَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَكُوا اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَكُ وَانْتَهُرَهُ وَاللَّهُ وَلَا الْمُسْجِدِةُ وَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَمْ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ الْمُعَلِي اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُعَلِي اللَّهُ الْمُعِلِي اللَّهُ اللَّهُ

(۱۱۲۱۵) حفرت ابوسعید خدری بنائیز ہے مروی ہے کہ ایک آ دمی جعہ کے دن مجد نبوی میں داخل ہوا، اس وقت نی علیا منبر پر خطبہ ارشاد فرمار ہے تھے، نی علیا نے اسے بلا کر دور کعتیں پڑھنے کا تھم دیا، پھر کے بعد دیگرے دوآ دمی اور آئے، اور نی علیا نے انہیں بھی یہی تھم دیا، پھر لوگوں کوصد قد دینے کی ترغیب دی، لوگ صد قات دینے گئے، پھر نی علیا نے ان صد قات میں سے دو کپڑے لے کراس آنے والے کو وے دینے، اور فرمایا کہ لوگو! صد قد دو، اس پر اس آ دمی نے ایک کپڑ اصد قات میں ڈال دیا، اس کی اس حرکت پر نی علیا نے اسے ڈائٹا اور آپ می الیا گئے گئے اور کرت تا گوار گذری، چنا نچر آپ تا گئے آپ نی الیا ہے اس کو اس کی اس حرکت پر نی علیا نے اسے ڈائٹا اور آپ میں آیا تھا، میں نے اسے بلایا، جھے امید تھی کہتم اسے پھودے کر اس پرصد قد کرو گئے اور اسے صاف کپڑے نہیں پراگدہ حالت میں آیا تھا، میں نے اسے بلایا، جھے امید تھی کہتم اسے پھودے کراس پرصد قد کرو گئے میں نے اس میں سے دو کپڑے اسے دے دے دیے، پھر دوبارہ میں نے صداحة صد قد کرنے کے لئے کہا، تم نے صدف کی اس میں نے اس میں سے ایک کپڑ اس میں نے اس میں سے دو کپڑے اسے دے دے دیے، پھر دوبارہ میں نے صدف کی ترغیب دی تو اس نے ان میں سے ایک کپڑ اس میں ڈال دیا، بیا نی پڑ الے لو، نی علیا شانے اسے ڈائٹ کر فر مایا۔

هُ مُنْ لِمُ الْمُنْ الْمُسْتِدُ الْمُسْتِدُ الْمُسْتِدُ الْمُسْتِدُ الْمُسْتِدُ الْمُسْتِدُ الْمُنْ اللَّهُ اللَّهِ اللّ

ر ١١٢١٦) حَدَّثَنَا يَخْيَى حَدَّثَنَا ابْنُ آبِي ذِئْبٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ آبِي سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ آبِي سَعِيدٍ عَنْ آبِيهِ قَالَ حُبِسُنَا يَوْمَ الْحَنْدُقِ عَنُ الصَّلُواتِ حَتَّى كَانَ بَعْدَ الْمَغْرِبِ هَوِيًّا وَذَلِكَ قَبْلَ أَنْ يَنْزِلَ فِي الْقِتَالِ مَا نَزَلَ فَي الْقَتَالِ مَا نَزَلَ فَي الْقَتَالِ مَا نَزَلَ فَي الْقَتَالَ وَكَانَ اللَّهُ قَوِيًّا وَذَلِكَ قَبْلُ أَنْ يَنْزِلَ فِي الْقَتَالِ مَا نَزَلَ فَلَمُ وَكُفِي اللَّهُ الْمُؤْمِنِينَ الْقِتَالَ وَكَانَ اللَّهُ قَوِيًّا عَزِيزًا أَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ الللَّهُ اللَّهُ ا

(۱۱۲۱۲) حضرت ابوسعید خدری ڈاٹٹؤسے مروی ہے کہ غزوہ خندق کے دن ہم لوگوں کونمازیں پڑھنے کا موقع ہی نہیں ملا، یہاں

تک کہ مغرب کے بعد بھی پچھ وقت بیت گیا، اس وقت تک میدانِ قال میں نماز خوف کا وہ طریقہ نازل نہیں ہوا تھا جو بعد میں

نازل ہوا، جب قال کے معاملے میں ہماری کفایت ہوگئ' دینی اللہ نے بیفر مادیا کہ اللہ مسلمانوں کی قال میں کفایت کرےگا،

اور اللہ طاقتور اور غالب ہے' تو نبی علیہ نے حضرت بلال ڈاٹٹؤ کو تھم دیا، انہوں نے ظہر کے لئے اقامت کی، نبی علیہ انے نماز

پڑھائی جیسے عام وقت میں پڑھاتے تھے، پھر نماز عصر بھی اسی طرح پڑھائی جیسے اپنے وقت میں پڑھاتے تھے، اسی طرح مغرب

بھی اس کے اپنے وقت کی طرح پڑھائی۔

(١١٢١٧) حَدَّثَنَا ۚ ٱبُو خَالِدٍ الْٱخْمَرُ عَنِ ابْنِ أَبِى ذِنْتٍ فَذَكَرَهُ بِإِسْنَادِهِ وَمَعْنَاهُ وَزَادَ فِيهِ قَالَ وَذَلِكَ قَبْلَ أَنْ يَنْزِلَ صَلَاةَ الْخَوْفِ فَرجَالًا أَوْ رُكْبَانًا

(۱۱۲۱۷) گذشته حدیث ای دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۱۲۱۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى بُنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بُنُ غِيَاثٍ قَالَ حَدَّثَنِى أَبُو نَضْرَةَ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ الْعُرْضُ النَّاسُ عَلَى جِسْوِ جُهَنَّمَ وَعَلَيْهِ حَسَكٌ وَكَلَّالِيبُ وَخَطَاطِيفُ تَخْطَفُ النَّاسَ قَالَ فَيَمُونُ النَّاسُ مِثْلَ الْبُرُقِ وَآخَرُونَ مِثْلَ النَّهِ عِسَوِ جُهَنَّمَ وَعَلَيْهِ حَسَكٌ وَكَلَّالِيبُ وَخَطَاطِيفُ تَخْطَفُ النَّاسَ قَالَ فَيَمُونَ مَثْلًا الْبَرُقِ وَآخَرُونَ مِثْلَ النَّهِ مِثْلَ الْفَرَسِ الْمُجِدِّ وَآخَرُونَ يَسْعَوْنَ سَعْيًا وَآخَرُونَ يَمْشُونَ مَشْيًا وَآخَرُونَ يَخْوُنُ وَأَمَّا النَّارِ فَلَكُونُ وَأَمَّا النَّالِ فَلَوْ مَنْوَلَ وَالْمَالِ اللَّهُ فِى الشَّفَاعَةِ فَيُوجَدُونَ ضِبَارَاتٍ ضِبَارَاتٍ فَيُكُونُ وَأَمَّا اللَّهُ فِى الشَّفَاعَةِ فَيُوجَدُونَ ضِبَارَاتٍ ضِبَارَاتٍ فَيُولَى فَيُقُولُ اللَّهِ مَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيُقُولُ اللَّهِ مَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيُقُولُ وَعَلَى النَّارِ فَيَكُونُ عَلَى النَّهِ فَيَكُونُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيُقُولُ وَعَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيْقُولُ مَنْ النَّارِ فَيَكُونُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيْقُولُ السَّيْعِلُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا قَالَ فَيَوْلُ وَعَهُولُ وَعَهُولُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ وَلَى اللَّهُ فَيَقُولُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْمَا وَالَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْمُولِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ وَلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ وَاللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُؤْلِقُ وَاللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُؤْلُ اللَّهُ الْمُؤْلُقُ اللَّهُ الْمُؤْلُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُؤْلُ وَاللَّهُ اللَّهُ اللَ

هي مُنالًا احَدُرُنَ بِل يَعِيدُ مَرْدُم اللَّهُ اللَّهُ مُنالًا احَدُرُنَ بِلَيْ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّ

مِنْ ثَمَرَتِهَا فَيَقُولُ وَعَهْدِكَ وَذِمَّتِكَ لَا تَسْأَلُنِي غَيْرَهَا قَالَ فَيَرَى الثَّالِثَةَ فَيَقُولُ يَا رَبِّ حَوِّلْنِي إِلَى هَذِهِ الشَّجَرَةِ ٱسْتَظِلُّ بِظِلِّهَا وَآكُلُ مِنْ ثَمَرَتِهَا قَالَ وَعَهْدِكَ وَذِمَّتِكَ لَا تَسْأَلُنِي غَيْرَهَا قَالَ فَيَرَى سَوَادَ النَّاسِ وَيَسْمَعُ أَصُواتَهُمْ فَيَقُولُ رَبِّ أَذُخِلْنِي الْجَنَّةَ قَالَ فَقَالَ أَبُو سَغِيدٍ وَرَجُلَّ آخَرُ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ وَيَسْمَعُ أَصُواتَهُمْ فَيَقُولُ رَبِّ أَذُخِلْنِي الْجَنَّةَ قَالَ فَقَالَ أَبُو سَغِيدٍ وَرَجُلَّ آخَرُ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اخْتَلَفَا فَقَالَ آحَدُهُمَا فَيَذُخُلُ الْجَنَّةَ فَيُعْطَى الدُّنْيَا وَمِثْلَهَا مَعَهَا وَقَالَ الْآخَرُ يُذْخَلُ الْجَنَّةَ فَيُعْطَى الدُّنْيَا وَمِثْلَهَا مَعَهَا وَقَالَ الْآخَرُ يُذْخَلُ الْجَنَّة فَيُعْطَى الدُّنِي وَمِثْلَهَا مَعَهَا وَقَالَ الْآخَرُ يُذْخَلُ الْجَنَّة فَيُعْطَى الدُّنْيَا وَمِثْلَهَا مَعَهَا وَقَالَ الْآخَرُ يُذْخَلُ الْجَنَّة فَيُعْطَى الدُّنْ اللهَ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْتَلُهَا وَعَشَرَةَ أَمْثَالِهَا [صححه ابن حبان (١٨٤) و ٧٣٧٧، و ٧٤٨٥). قال شعيب: اسناده صحيح].

(۱۱۲۱۸) حضرت ابوسعید خدری دفاتیئ سے مروی ہے کہ لوگوں کوجہنم کے بل پر لا یا جائے گا جہاں آئٹرے، کا نئے اور انکینے والی چیزیں ہوں گی، کچھ لوگ تو اس پر سے بچلی کی طرح گذر جا کیں گے بچھ ہوا کی طرح، کچھ تیز رفتار گھوڑوں کی طرح، کچھ دوڑتے ہوئے، پچھ طینے ہوئے، بچھ طینے ہوئے اور پچھ اپنی سرین کے بل چلتے ہوئے گذریں گے، باقی جہنمی تو وہ اس میں زندہ ہوں گئے نہ مردہ، البتہ پچھ لوگوں کو ان کے گنا ہوں کی وجہ سے بکڑ لیا جائے گا اور وہ جل کر کوئلہ ہوجا کیں گے، پھر اللہ تعالی خارش کی اجازت دیں گے اور انہیں گروہ درگروہ جہنم سے زکال لیا جائے گا، پھر انہیں ایک نہر میں غوطہ دیا جائے گا اور وہ اس طرح اگ آئیں گے جیسے کچھڑ میں دانہ اگ آتا ہے، اس کی مثال نبی طائیلائے نے "صبخاء' سے دی۔

نی ایشان مزید فرمایا کہ بل ضراط پرتین درخت ہوں گے، جہنم ہے ایک آدی نکل کران کے کنارے پہنچ گا اور کہا گا،

کہ پروردگار! میرارخ جہنم ہے پھیردے، اللہ تعالیٰ اس سے یہدو پیان لے گا کہ تواس کے بعد بھے سے مزید پھی نہ مائے گا،

ای اثناء میں وہ ایک درخت دیکھے گا تو کہا گا کہ پروردگار! بھے اس درخت کے قریب کردے تا کہ میں اس کا سابیہ حاصل کروں اور اس کے پھل کھاؤں، اللہ اس سے پھروہی وعدہ لے گا، اچا تک وہ ایک اور درخت دیکھے گا تو کہا گا کہ پروردگار! بھے اس درخت کقریب کردے تا کہ میں اس کا سابیہ حاصل کروں اور اس کے پھل کھاؤں، اللہ اس سے پھروہی وعدہ لے گا، اچا تک وہ اس سے بھی خوبصورت درخت دیکھے گا تو کہا گا کہ پروردگار! بھے اس درخت کے قریب کردے تا کہ میں اس کا سابیہ حاصل وہ اس سے بھی خوبصورت درخت دیکھے گا تو کہا گا کہ پروردگار! بھے اس درخت کے قریب کردے تا کہ میں اس کا سابیہ حاصل کہ وں اور اس کے پھل کھاؤں کا سابیہ کی سابیہ کا تو کہا گا تو دوسرے صحائی ڈگائٹو کے درمیان بیا ختلا ف کہ پروردگار! میں سے ایک کنا مزید دیا جائے گا اور دوسرے میائی تا مزید دیا جائے گا اور دوسرے کے مطابق اسے دنیا اور اس سے آیک گنا مزید دیا جائے گا اور دوسرے کے مطابق اسے دنیا اور اس سے تی گرفت کے دیا اور اس سے آیک گنا مزید دیا جائے گا اور دوسرے کے مطابق اسے دنیا اور اس سے دنیا دوسرے دیا اور اس سے دنی گنا مزید دیا جائے گا۔

(١١٢١٩) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بُنُ غِيَاثٍ حَدَّثَنَا أَبُو نَضُرَةً عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ يَمُرُّ النَّاسُ عَلَى جِسْرِ جَهَنَّمَ فَلَاكُرَهُ قَالَ بِجَنْبَتَيْهِ مَلَاثِكَةٌ يَقُولُونَ اللَّهُمَّ سَلِّمْ سَلَّمْ وَقَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَا رَأَيْتُمْ الصَّبْغَاءَ شَجَرَةٌ تَنْبُتُ فِي الْغُثَاءِ وَقَالَ وَأَمَّا أَهُلُ النَّارِ الَّذِينَ هُمْ

هُ مُنْ الْمُ الْمُوْرِينَ بِلِيَ مِنْ الْمُ الْمُورِينَ بِلِي مِنْ الْمُ الْمُورِينَ فِي الْمُورِينَ الْمُلْقِ الْمُورِينَ الْمُلْقِ الْمُورِينَ الْمُلْقِ الْمُورِينَ الْمُلْقِ الْمُورِينَ الْمُلْقِ الْمُورِينَ الْمُلْقِ الْمُورِينِ الْمُلْقِ الْمُؤْمِنِ الْمُلْقِ الْمُورِينِ الْمُلْقِ الْمُورِينِ الْمُلْقِ الْمُورِينِ الْمُلْقِ الْمُؤْمِنِ الْمُلْقِ الْمُلْقِ الْمُؤْمِنِ الْمُلْقِ الْمُؤْمِنِ الْمُؤْمِ

(۱۱۲۱۹) گذشته حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

المَّدَّ وَالْمُلَاهُ عَلَى قَالَ سَمِعَتُ أَبَنُ جَعْفَو حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بُنُ غِيَاثٍ وَآمُلاهُ عَلَى قَالَ سَمِعْتُ أَبَا نَظْرَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ قَالَ ذَكَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الشَّفَاعَةَ فَقَالَ إِنَّ النَّاسَ يُعْرَضُونَ عَلَى جِسْرِ جَهَنَّمَ وَعَلَيْهِ حَسَكٌ وَكَلَالِيبُ يَخْطَفُ النَّاسَ وَبِجَنْبَتَيْهِ الْمَلَائِكَةُ يَقُولُونَ اللَّهُ سَلِّمُ سَلِّمُ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ جَهَنَّمُ وَعَلَيْهِ عَسَلُ وَكَلَالِيبُ يَخْطَفُ النَّاسَ وَبِجَنْبَتَيْهِ الْمَلَائِكَةُ يَقُولُونَ اللَّهُمَّ سَلِّمُ سَلِّمُ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ سَلِّمُ سَلَّمُ سَلِّمُ سَلِّمُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ ال

(۱۲۲۱) ابوائمثنی میشنه کیتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں مروان کے پاس تھا کہ حضرت ابوسعید خدری ڈاٹٹ بھی تشریف لے آئے، مروان نے ان سے بوچھا کہ کیا آپ نے بی علیا کو مشروبات میں سانس لینے سے منع فرماتے ہوئے تا ہے؟ انہوں نے فرمایا ایک آدی کہنے لگا میں ایک ہی سانس میں سیراب نہیں ہوسکتا، میں کیا کروں؟ انہوں نے فرمایا برتن کو اپنے منہ سے جدا کر کے پھرسانس لے لیا کرو، اس نے کہا کہ اگر جھے اس میں کوئی تکا وغیر ونظر آئے تب بھی پھوٹک نہ ماروں؟ فرمایا سے بہادیا کرو۔ کی پھرسانس لے لیا کرو، اس نے کہا کہ اگر جھے اس میں کوئی تکا وغیر ونظر آئے تب بھی پھوٹک نہ ماروں؟ فرمایا سے بہادیا کرو۔ (۱۲۲۲) حکد تنا یکٹی بن سیعید عن منگور من منحالید قال حدثینی آبو الو ڈالئ عَن آبی سیعید عن النّبی صلّی اللّه علیه وسیار میں اللّه منینا کان آاخر حدہ الحمیدی (۲۶۸) قال شعب صحیح و هذا اسناد حسن فی الشواهد].

(۱۱۲۲۲) حضرت ابوسعید را الله نے تقدیر میں میلیانے عزل کے متعلق فر مایاتم جومرضی کرتے رہو،اللہ نے تقدیر میں جولکھ دیا ہے، وہ جو کررہے گا۔

(١١٢٢٣) حَدَّثَنَا يَحُيَّى عَنْ مُجَالِدٍ حَدَّثَنِي أَبُو الْوَدَّاكِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قُلْنَا لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَا حُرِّمَتُ الْحَمْرُ إِنَّ عِنْدَنَا خَمْرًا لِيَتِيمٍ لَنَا فَأَمْرَنَا فَأَهْرَقْنَاهَا [قال الترمذي: حسن صحيح، وقال الألباني: صحيح (الترمذي: ٢٦١). قال شعيب: حسن لغيره وهذا اسناده ضعيف].

(۱۱۲۲۳) حفرت ابوسعید ٹائٹ سے مروی ہے کہ جب شراب حرام ہوگئ تو ہم نے نبی علیا سے عرض کیا کہ ہمارے پاس ایک بنتیم بچکی شراب پڑی ہوئی ہے؟ نبی علیا نے ہمیں اسے بہانے کا حکم دیا، چنا نچہ ہم نے اسے بہا دیا۔

(١١٠٢٤) حَلَّاثَنَا يَحْيَى عَنْ مُجَالِدٍ قَالَ حَدَّثِنِى أَبُو الْوَدَّاكِ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ أَهُلَ الدَّرَجَاتِ الْعُلَى لَيَرَوْنَ مَنْ فَوْقَهُمْ كَمَا تَرَوْنَ الْكُوْكَبِ الدُّرِّيَّ فِي أُفُقِ السَّمَاءِ وَإِنَّ أَبَا بَكُرٍ وَعُمَرَ مِنْهُمْ وَأَنْعَمَا [انظر: ١٣٢١].

(۱۱۲۲۳) حضرت ابوسعید و النظام مروی ہے کہ نبی علیا نے فرمایا جنت میں او نیچ درجات والے اس طرح نظر آئیں گے جیسے تم آسان کے افق میں روش ستاروں کو دیکھتے ہو، اور ابو بکر و النظام و عمر و النظام کھی ان میں سے ہیں اور بید دونوں وہاں ناز وقع میں ہوں گے۔

(١١٢٢٥) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنُ شُعْبَةَ عَنِ الْحَكَمِ عَنُ آبِي صَالِحٍ ذَكُوَانَ السَّمَّانِ عَنُ آبِي سَعِيدٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَى مَنْزِلَ رَجُلٍ مِنُ الْأَنْصَارِ فَخَرَجَ وَرَأْسُهُ يَقُطُرُ قَالَ لَعَلْنَا أَعْجَلْنَاكَ قَالَ إِذَا أُعْجِلْتَ أَوْ أُلُهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَى مَنْزِلَ رَجُلٍ مِنُ الْأَنْصَارِ فَخَرَجَ وَرَأْسُهُ يَقُطُرُ قَالَ لَعَلْنَا أَعْجَلْنَاكُ قَالَ إِذَا أُعْجِلْتَ أَوْ أَلُهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْيَهُ عَلَيْكَ غُسُلٌ [راحع: ١١٧٩].

(۱۱۲۲۵) حضرت ابوسعید خدری بھاٹھ ہے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ملیکا ایک انصاری صحابی کی طرف گئے، وہ آئے تو ان کے سرے پانی کے قطرے شیک رہے تھے، نبی ملیکا نے فر مایا شاید ہم نے تہمہیں جلدی فراغت پانے پرمجبور کر دیا؟ انہوں نے کہاجی ہاں یارسول الله ملیکی آئے نبی ملیکا نہ کیا کرو (بلکہ بعد میں اطمینان نے شاک کیا کرو)

(١٦٢٦) حَدَّثَنَا يَّخُمَى عَنْ مُحَمَّدِ بُنِ أَبِى يَخْمَى قَالَ حَدَّثِنِى آبِى أَنَّ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدُرِى ّ حَدَّثَهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا كَانَ يَوْمُ الْحُدَيْبِيَةِ قَالَ لَا تُوقِدُوا نَارًا بِلَيْلِ قَالَ فَلَمَّا كَانَ بَعُدَ ذَاكَ قَالَ أَوْقِدُوا وَاصْطَنِعُوا عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا كُنُ بَعُدَ ذَاكَ قَالَ أَوْقِدُوا وَاصْطَنِعُوا فَإِنَّهُ لَا يُدُرِكُ قَوْمٌ بَعُدَكُمْ صَاعَكُمْ وَلَا مُدَّكُمْ [صححه الحاكم (٣٦/٣) قال الهيثمى في زوائده ١٦١/٩.: ورحاله وثقوا وفي بعضهم محلاف. قال شعيب: اسناده حسن].

(۱۱۲۲۷) حضرت ابوسعید خدری را گانتیا سے مروی ہے کہ نبی علیا نے غزوہ حدیبیہ کے دن صحابہ ڈٹائیٹی سے فر مایا رات کوآگ نہ جلانا ،اس کے پھے عرصے بعد فر مایا اب آگ جلالیا کرواور کھانا پکالیا کرو، کیونکہ اب کوئی قوم تمہارے بعد تمہارے صاع اور مدکو نہیں پہنچے سکتی۔

(۱۱۲۲۷) حَدَّثَنَا يَخْيَى حَدَّثَنِى التَّيْمِيُّ عَنُ أَبِى نَضْرَةَ عَنُ أَبِى سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ لَقِيَنِى اَبُنُ صَائِدٍ فَقَالَ عُدَّ النَّاسَ يَقُولُونَ أَوْ أَخْسِبُ النَّاسَ يَقُولُونَ وَأَنْتُمْ يَا أَصْحَابَ مُحَمَّدٍ أَلَيْسَ سَمِعْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ يَهُودِيُّ وَأَنَا مُسُلِمٌ وَإِنَّهُ أَعُورُ وَأَنَا عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُو يَهُودِيُّ وَأَنَا مُسُلِمٌ وَإِنَّهُ أَعُورُ وَأَنَا صَحِيحٌ وَلَا يَقُولُ أَوْ قَالَ وَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُو يَهُودِيُّ وَأَنَا مُسُلِمٌ وَإِنَّهُ أَعُورُ وَأَنَا صَحِيحٌ وَلَا يَهُودِيُّ وَأَنَا مُسُلِمٌ وَإِنَّهُ أَعُورُ وَأَنَا مُعَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُو يَهُودِيُّ وَأَنَا مُسُلِمٌ وَإِنَّهُ أَعُورُ وَأَنَا مَعْكَ اللَّهُ عِلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا يُولِدُ لَهُ وَقَدُ وُلِدَ لِي ثُمُّ قَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُو يَهُودِيُّ وَأَنَا مُسُلِمٌ وَإِنَّهُ أَعُورُ وَأَنَا مُعَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعُولُ لَهُ وَقَدُ وُلِدَ لِى ثُمُّ قَالَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَقَالًى اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا يَوْلَا لَا لَهُ عَلَى لَكُونُ وَلَا لَهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ إِلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا يَسُولُونَ أَوْلُولُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا لَهُ اللَّهُ عَلَيْ وَلَا لَهُ مُلِكًا مُؤْلًا لَعُورُ وَلَكُورُ وَلَكُولُو اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا لَوْلًا لَهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا لَا اللَّهُ عَلَى الللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَ

هي مُنالًا اَمَانُ تَن بل يَنْ مَرِي اللهُ اللهُ

(۱۱۲۲۷) حضرت ابوسعید خدری بڑا تی فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ مجھے ابن صائد ملا ، اور کہنے لگا کہ لوگ بیرے بارے طرح طرح کی باتیں کرتے ہیں ، اوراے اصحاب محمد کا تی آئے اکیا تم نے نبی علیا کو یہ فرماتے ہوئے نہیں سنا کہ د جال یہودی ہوگا ، جبکہ میں تو مسلمان ہوں ، وہ کا نا ہوگا اور میں تندرست ہوں ، وہ مکہ اور مدینہ میں نبیں جاسکے گا ، جبکہ میں تو جج کرے آر ہا ہوں اور آب آپ کے ساتھ مدینہ منورہ جار ہا ہوں ، اس کی کوئی اولا دنہ ہوگی جب کہ میرے یہاں تو اولا د بھی ہے ، پھر آخر میں کہنے لگا کہ اس کے ساتھ مدینہ منورہ جار ہا ہوں ، اس کی کوئی اولا دنہ ہوگی جب کہ میرے یہاں تو اولا د بھی ہے ، پھر آخر میں کہنے لگا کہ اس کے باوجود میں بیجا نتا ہوں کہو کہاں پیدا ہوگا ؟ اور اب کہاں ہے؟ یہن کر بھے پراس کا معاملہ پھر مشکوک ہوگیا۔

ر ۱۱۲۲۸) حَدَّ فَنَا ابْنُ نُمُیْر حَدَّ فَنَا سُفْیَانُ عَنْ سُمَیِّ عَنِ النَّعْمَانِ بُن أَبِی عَیَّاشِ الزَّرُ وَقِیِّ عَنْ أَبِی سَعِید الْخُدُر یِّ قَالَ

(١١٢٢٨) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمُيْرِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سُمَىًّ عَنِ النَّعْمَانِ بُنِ أَبِي عَيَّاشِ الزَّرْقِیِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِیِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ مِلَّى اللَّهُ عِلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَصُومُ عَبْدٌ يَوْمًا فِي سَبِيلِ اللَّهِ إِلَّا بَاعَدَ اللَّهُ بِذَلِكَ الْيَوْمِ النَّارَ عَنْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ مِلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَصُومُ عَبْدٌ يَوْمًا فِي سَبِيلِ اللَّهِ إِلَّا بَاعَدَ اللَّهُ بِذَلِكَ الْيَوْمِ النَّارَ عَنْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ مِلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَصُومُ عَبْدٌ يَوْمًا فِي سَبِيلِ اللَّهِ إِلَّا بَاعَدَ اللَّهُ بِذَلِكَ الْيَوْمِ النَّارَ عَنْ وَعَلَى وَاللَّهُ مِنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَصُومُ عَبْدُ يَوْمًا فِي سَبِيلِ اللَّهِ إِلَّا بَاعَدَ اللَّهُ بِذَلِكَ الْيَوْمِ النَّارَ عَنْ وَهُمِهِ سَبْعِينَ خَرِيفًا [صححه المحارى (٢٨٤٠)، ومسلم (١١٥٨)، وابن حزيمة (٢١١٧، و٢١١٣)، وابن حباد (٢١٧) قال شعيب صحيح، وهذا الاسناد معل]. [انظر: ١١٥٨ ١ / ١١٨١٢].

(۱۱۲۲۸) حضرت ابوسعیدخدری بلافیئا سے مروی ہے کہ نبی مالیا سے فرمایا جو مخص راہ خدامیں ایک دن کا روزہ رکھے ،اللہ اس دن کی برکت سے اسے جہنم سے ستر سال کی مسافت پر دورکرد ہے گا۔

(١٦٢٩) حَدَّثَنَا ابْنُ نُميُرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ يَعْنِى ابْنَ آبِى سُلَيْمَانَ عَنْ عَطِيَّةَ عَنْ آبِى سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّى قَدْ تَرَكُتُ فِيكُمْ الثَّقَلَيْنِ أَحَدُهُمَا أَكْبَرُ مِنْ الْآخِرِ كِتَابُ اللَّهِ عَزَّ وَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّى قَدْ تَرَكُتُ فِيكُمْ الثَّقَلَيْنِ أَحَدُهُمَا أَكْبَرُ مِنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْأَرْضِ وَعِتْرَتِى أَهْلُ بَيْتِى أَلَا إِنَّهُمَا لَنْ يَفْتَرِقَا حَتَى يَرِدَا عَلَى الْحُوضَ وَعِتْرَتِى أَهْلُ بَيْتِى أَلَا إِنَّهُمَا لَنْ يَفْتَرِقَا حَتَى يَرِدَا عَلَى الْكُوضَ وَعِتْرَتِى أَهْلُ بَيْتِى أَلَا إِنَّهُمَا لَنْ يَفْتَرِقَا حَتَى يَرِدَا عَلَى الْكُوضَ وَعِتْرَتِى أَهْلُ بَيْتِى أَلَا إِنَّهُمَا لَنْ يَفْتَرِقًا حَتَى يَرِدَا عَلَى الْكُوضَ وَعِتْرَتِى أَهُلُ بَيْتِى أَلَا إِنَّهُمَا لَنْ يَفْتَرِقًا حَتَى يَرِدَا عَلَى الْكُوضَ

(۱۱۲۲۹) حضرت ابوسعید خدری ڈاٹٹو سے مروی ہے کہ بی علیا نے فر مایا میں تم میں دواہم چیزیں چھوڑ کر جار ہا ہوں جن میں سے ایک دوسرے سے بڑی ہے، ایک تو کتاب اللہ ہے جوآ سان سے زمین کی طرف لئی ہوئی ایک ری ہے اور دوسرے میرے اہل بیت ہیں، بیدونوں چیزیں ایک دوسرے سے جدانہ ہوں گی، یہاں تک کہ میرے یاس حض کوڑیر آئی پہنچیں گی۔

(١١٢٠) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا مُوسَى يَغْنِى الْجُهَنِيَّ قَالَ سَبِغْتُ زَيْدًا الْعَمِّيَّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الصِّدِيقِ النَّاجِيُّ قَالَ سَبِغْتُ أَنِدًا الْعَمِّدِيُّ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكُونُ مِنْ أُمَّنِى الْمَهْدِيُّ فَإِنْ طَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكُونُ مِنْ أُمَّنِى الْمَهْدِيُّ فَإِنْ طَالَ عَمْرُهُ أَوْ قَصْلًا وَعَدُلًا وَتُخْرِجُ عُمْرُهُ أَوْ قَصْلًا وَعَدُلًا وَتُخْرِجُ الْأَرْضُ نَبَاتُهَا وَتُمْطِرُ السَّمَاءُ قَطْرَهَا الْأَرْضُ نَبَاتُهَا وَتُمْطِرُ السَّمَاءُ قَطْرَهَا

(۱۱۲۳۰) حضرت ابوسعید خدری برناتش سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ آپ تا اللہ تعالیٰ آسان سے خوب بارش برسائے گا، آس زمانے میں اللہ تعالیٰ آسان سے خوب بارش برسائے گا، اس زمانے میں اللہ تعالیٰ آسان سے خوب بارش برسائے گا، اورز مین اپنی تمام پیداوارا گائے گی۔

مُنلاً احَدِينَ بل يَحْدِينَ بل يَحْدِينَ بل يَحْدِينَ بل يَحْدِينَ بل يَحْدِينَ بل يَحْدِينَ بِلْ الْحَدِينَ بل يَحْدِينَ بل يَعْدِينَ بل يَحْدِينَ بل يَعْدِينَ بلْ يَعْدِينَ بل يَعْدِينَ بل يَعْدِينَ بل يَعْدِينَ بل يَعْدِينَ بل يَعْدِينَ إلْهِ يَعْدِينَ إلْهِ يَعْدِينَ بل يَعْدِينَ إلْهِ يَعْدِينَ إلْهِ يَعْدُينَ إلْهِ يَعْدُينَ إلْهُ يَعْمُ يَعْ

(١١٢٢١) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا الْأَعُمَشُ حَدَّثَنَا عَطِيَّةُ بُنُ سَعْدٍ بِبَابٍ هَذَا الْمَسْجِدِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَعِيدٍ الْمُخُدْرِيِّ قَالَ وَالْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَهُلَ الدَّرَجَاتِ الْعُلَى لَيَوَاهُمْ مَنْ تَحْتَهُمْ كَمَا تَرَوْنَ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَهُلَ الدَّرَجَاتِ الْعُلَى لَيَوَاهُمْ مَنْ تَحْتَهُمْ كَمَا تَرَوْنَ النَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَهُلَ الدَّرَجَاتِ الْعُلَى لَيَوَاهُمْ مَنْ تَحْتَهُمْ كَمَا تَرَوْنَ النَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَهُلَ الدَّرِيَّ قَالَ قَالَ وَالرَمَذَى، وقال النَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَهُلَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَالرَمْذَى، وقال النَّهُ عَلَيْهِ وَالرَمْذَى، وقال النَّهُمُ وَالْعَمَ العَدِيهِ وهذا اسناد الألباني، صحيح (ابو داود: ٩٨٧)، وابن ماحة: ٩٦)، والترمذي: ٣٦٥). قال شعيب: حسن لغيره وهذا اسناد ضعيف]. [انظر: ١١٩٤٨، ١١٩٠١، ١١٩٠١، ١١٩٠١].

(۱۱۲۳۱) حضرت ابوسعید و النفظ سے مروی ہے کہ نبی علیظ نے فرمایا جنت میں او نجے درجات والے اس طرح نظر آئیں گے جیسے تم آسان کے افق میں روثن ستاروں کو دیکھتے ہو، اور ابو بکر و ٹاٹٹٹ وعمر وٹاٹٹٹ بھی ان میں سے بیں اور بید دونوں وہاں ناز وقعم میں ہوں گے۔

(١١٢٣٢) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْوٍ أَخْبَوَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَعْمَو الْأَنْصَادِيِّ عَنْ نَهَارِ عَنْ أَبِي سَعِيدِ الْخُدُرِيِّ قَالُ قَالُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَحَدَكُمْ لَيُسْأَلُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ حَتَّى يَكُونَ فِيمَا يُسْأَلُ عَنْهُ أَنْ يُقَالَ مَا مَنَعَكَ أَنْ تُنْكِرَ الْمُنْكَرَ إِذْ رَأَيْتَهُ قَالَ فَمَنْ لَقَنَّهُ اللَّهُ حُجَّتَهُ قَالَ رَبِّ رَجَوْتُكَ وَخِفْتُ يُسُأَلُ عَنْهُ أَنْ يُقَالَ مَا مَنَعَكَ أَنْ تُنْكِرَ الْمُنْكَرَ إِذْ رَأَيْتَهُ قَالَ فَمَنْ لَقَنَهُ اللَّهُ حُجَّتَهُ قَالَ رَبِّ رَجَوْتُكَ وَخِفْتُ النَّاسَ [صححه ابن حبان (٧٣٦٨) صححه اسناده البوصيري، وقال الألباني صحيح (ابن ماحة: ٧١ ٤). قال شعيب اسناده حسن]. [انظر: ١١٧٥٧ ١ ١ ٢٥٥].

(۱۱۲۳۲) حضرت ابوسعید خدری دلانتیا سے مروی ہے کہ نبی الیا نے فرمایا قیامت کے دن تم سے ہر چیز کا حساب ہوگا ، حتیٰ سوال بھی پوچھا جائے گا کہ جب تم نے کوئی گناہ کا کام ہوتے ہوئے دیکھا تھا تو اس سے روکا کیوں نہیں تھا؟ پھر جے اللہ دلیل سمجھا دے گا، وہ کہد دے گا کہ پرور دگار! مجھے آپ سے معانی کی امیدتھی لیکن لوگوں سے خوف تھا۔

(١١٢٣٣) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرِ ٱخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ صَيْفِيٍّ عَنْ آبِي سَعِيدِ الْحُدْرِيِّ قَالَ وَجَدَ رَجُلٌ فِي مَنْزِلِهِ حَيَّةً فَأَخْبِرَ بِهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبِرَ بِهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبِرَ بِهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ مَعَكُمْ عَوَامِرَ فَإِذَا رَأَيْتُمْ مِنْهُمْ شَيْئًا فَحَرِّجُوا عَلَيْهِ ثَلَاثًا فَإِنْ رَأَيْتُمُوهُ بَعْدَ ذَلِكَ فَاقْتُلُوهُ [قال الألباني:

ضحيح (الترمذي: ١٤٨٤). قال شعيب: صحيح وهذا اسناد ضعيف]. [انظر: ٢/١١٩٦٢،١١٣٨٩].

(۱۱۲۳۳) حضرت آبوسعید خدری فرانتو سے مروی ہے کہ ایک آ دمی کو اپنے گھر میں ایک سانپ نظر آیا، اس نے اپنا نیز ہ اٹھایا اور سانپ کو مارا جس سے وہ زخمی ہو گیا لیکن مرانہیں، بلکہ تملہ کر کے اس آ دمی کو ماردیا، نبی طیالاً کو اس واقعے کی اطلاع ہوئی تو فر مایا کہ تمہارے ساتھ کچھالی چیزیں بھی رہتی ہیں جو آباد کرنے والی ہوتی ہیں، جبتم انہیں دیکھا کروتو پہلے تین مرتبہ انہیں بیچنے کی تلقین کیا کرو، اس کے بعد بھی اگروہ نظر آئیں تب انہیں مارا کرو۔

(١١٢٣٤) حَدَّثَنَا يَخْيَى بْنُ أَبِي بُكْيْرٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنِ النَّعْمَانِ بْنِ أَبِي الْعَيَّاشِ

مُنْ الْمُ اَمْرُونَ بِلْ مِنْ مِنْ الْمُعَالِمُونِ مِنْ الْمُعَالِمُونِ مِنْ الْمُعَالِمُونِ مِنْ الْمُعَالِمُ الْمُعَالِمُونَ الْمُعَالِمُونَ مِنْ الْمُعَالِمُونَ مِنْ الْمُعَالِمُونَ مِنْ الْمُعَالِمُونَ مِنْ الْمُعَالِمُونَ مِنْ الْمُعَالِمُونَ مِنْ الْمُعَالِمُ الْمُعَلِمُ الْمُعَالِمُ الْمُعَالِمُ الْمُعَالِمُ الْمُعَالِمُ الْمُعِلِمُ الْمُعَالِمُ الْمُعَالِمُ الْمُعَلِمُ الْمُعَلِمُ الْمُعَالِمُ الْمُعَلِمُ الْمُعَلِمُ الْمُعَلِمُ الْمُعَلِمُ الْمُعَلِمُ الْمُعِلِمُ الْمُعِلِمُ الْمُعَلِمُ الْمُعَلِمُ الْمُعِلِمُ الْمُعِلَمُ الْمُعِلِمُ الْمُعِلِمُ الْمُعِلِمُ الْمُعِلِمُ الْمُعِلِمُ الْمُعِلِمُ الْمُعِلِمُ الْمُعِلَمُ الْمُعِلَمُ الْمُعِلَمُ الْمُعِلِمُ الْمُعِ

عَنْ أَبِى سَعِيدِ الْنَحُدُرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ آدُنَى آهُلِ الْبَحَنَّةِ مَنْزِلَةً رَجُلٌ صَرَفَ اللَّهُ وَجُهَهُ عَنُ النَّارِ قِبَلَ الْجَنَّةِ وَمَثَلَ لَهُ شَجَرَةً ذَاتَ ظِلِّ فَقَالَ أَى رَبِّ فَلَمْنِى إِلَى هَذِهِ الشَّجَرَةِ أَكُونَ فِي ظِلِّهَا فَقَالَ اللَّهُ اللَّهُ إِلَيْهَا وَمَثَلَ لَهُ شَجَرَةً وَلَهُ اللَّهُ اللَّهُ

(۱۲۳۴) حفرت الوسعید خدری ناتین ہے مردی ہے کہ بی علیہ نے فرمایا کہ جنت میں سب سے کم ترین در ہے کا آدی وہ ہوگا جس کا چہرہ اللہ تعالیٰ جہنم سے جنت کی طرف پھیردے گا، اور اس کے سامنے ایک ساید دار درخت کی شکل پیش کرے گا، وہ کہ گا کہ پروردگار! جھے اس درخت کے قریب کردے تا کہ میں اس کا سایہ حاصل کروں اور اس کے پھل کھاؤں، اللہ اس سے پھر وہی وعدہ لے گا، اور درخت دیجے گا تو کہ گا کہ پروردگار! جھے اس درخت کے قریب کردے تا کہ میں اس کا سایہ حاصل کروں اور اس کے بھل کھاؤں، اللہ اس سے پھر وہی وعدہ لے گا، اوپا کک وہ اس سے بھی فوبصورت درخت دیجے گا تو کہ گا کہ پروردگار! جھے اس درخت کے قریب کردے تا کہ میں اس کا سایہ حاصل کروں اور اس کے بھل کھاؤں ، اللہ اس سے پھروہی وعدہ لے گا کہ پروردگار! جھے جنت میں واغل فرما، اس سے پھروہی وعدہ لے گا، پھروہی وگوں کا سایہ دیکھے اور ان کی آ وازیں سے گا تو کہ گا کہ پروردگار! جھے جنت میں واغل فرما، اس سے پھروہی وعدہ لے گا، پھروہ کو گو گو کو میا بی منا مزید دیا جائے گا گوروہ جنت میں داغل ہو گا تو حرمین میں سے اس کی دو ہویاں اس سے پاس آئیں گا دراس سے کہیں گی اللہ کا شکر جنت میں داغل ہو گا تو حرمین میں سے اس کی دو ہویاں اس سے پاس آئیں گی اور اس سے کہیں گی اللہ کا شکر سے بہری گا تو کہا کہ بین میں ، ایس کی بیں ، ایس کی کو نہ بلی سے بہری گی انہ کی کو نہ بلی سے جس سے آئی گو کہا دیں اس سے پاس آئیں گی کو نہ بلی سے کہیں گی انہ کی کی کو نہ بلی سے جس سے آئی گی کو دہ بلی ہیں ، ایس کی کی کو نہ بلی سے جس سے آئی گی کو دہ بلی سے بہری ہو کہا در سے لیے اور جمیں آئیس کی اور دہ کی کروہ کی کی کہو تو تیں بی بی ایس کی کی کو نہ بلی کہا کہ کی کو نہ بلی کہا کہ کی کو نہ بلی کی کی کو نہ بلی کی کو نہ بلی کی کی کو نہ بلی کہا کہ کی کو نہ بلی کی کو نہ بلی کی کو نہ بلی کی کی کو نہ بلی کی کی کو نہ بلی کی کی کو نہ بلی کی کی کو نہ بلی کی کو نہ بلی کی کو نہ بلی کو نہ کی کو نہ بلی کی کو نہ بلی کی کو نہ بلی کی کو نہ کو نہ کو نو کو نو کو نو کو نو کی کو نو کی کو نو کی کی کو نو کو نو کو نو کی کو نو کو نو کو نو کو کو نو کو نو کو کی کو نو کو نو کو نو کو کی کو نو کو نو کی کو نو کو

هُمُ مُنْ الْمُ الْمُعْرِينَ بِلِ مِينَةِ مِرْجُم كُولِ الْمُعْمِينِ الْمُؤْرِقُ بِلِي الْمُؤْرِقُ اللَّهِ الْمُؤْرِقُ اللَّهِ اللَّهِ الْمُؤْرِقُ اللَّهِ اللَّهُ اللَّالِي الللَّهُ اللَّهُ الللَّالِي الللَّالِمُ الللَّهُ الللَّال

ہوں گی ،اور فر مایا جہنم میں سب سے ہلکا عذاب اس شخص کو ہوگا جسے آگ کے دوجوتے پہنائے جائیں گے جن کی حرارت کی وجہ سے اس کا د ماغ ہنڈیا کی طرح اہلتا ہوگا۔

(۱۱۲۲۵) حَدَّثَنَا سُویَدُ بُنُ عَمْرِو الْكَلْبِیُّ حَدَّثَنَا أَبَانُ حَدَّثَنَا قَتَادَةً عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بُنِ أَبِي عُتْبَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيُحَجَّنَ الْبَيْتُ وَلَيُعْتَمَرَنَّ بَعْدَ خُرُوجٍ يَأْجُوجَ وَمَأْجُوجَ [صححه قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيُحَجَّنَ الْبَيْتُ وَلَيْعْتَمَرَنَّ بَعْدَ خُرُوجٍ يَأْجُوجَ وَمَأْجُوجَ [صححه البحارى (۱۹۹۳)، وابن حزيمة: (۲۰۲۷)، وابن حنان (۲۸۳۲)، والحاكم (۱۹۳۶)]. [انظر: ۲۲۲۷)

(۱۱۲۳۵) حضرت ابوسعید خدری ڈھٹنے سے مروی ہے کہ نبی علیظانے فر مایا خروج یا جوج ماجوج کے بعد بھی بیت اللہ کا حج اور عمرہ جاری رہے گا۔

(١١٢٣٦) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بُنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا وُهَيْتٌ عَنْ عَمْوِ بُنِ يَحْيَى الْأَنْصَارِ فِي وَأَبُو سَلَمَةَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بُنُ بِلَالٍ عَنْ عَمْوِ وَ بُنِ يَحْيَى عَنْ مُحَمَّدِ بُنِ يُوسُفَ بُنِ عَنْدِ اللَّهِ بُنِ سَلَامٍ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ عَنْ رَسُولِ بِلَالٍ عَنْ عَمْوِ و بُنِ يَحْيَى عَنْ مُحَمَّدِ بُنِ يُوسُفَ بُنِ عَنْدِ اللَّهِ بُنِ سَلَامٍ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ جَاءَ إِلَى جَنَازَةٍ فَمَشَى مَعَهَا مِنْ آهْلِهَا حَتَّى يُصَلَّى عَلَيْهَا فَلَهُ قِيرَاطُ وَمَنْ الْتُعْرَ حَتَّى تُدُفَنَ آوْ يُفُرَعُ مِنْهَا فَلَهُ قِيرَاطَانِ مِثْلُ أُحُدٍ [انظر: ١١٩٤].

(۱۲۳۷) حفرت ابوسعید ٹائٹو سے مروی ہے کہ بی طینا نے فرمایا جو محض نماز جنازہ پڑھے اور قبرتک ماتھ جائے، اے دو قبراط تواب طے گا اور جو صرف نماز جنازہ پڑھے، قبرتک نہ جائے، اسے ایک قیراط تواب طے گا اور جو صرف نماز جنازہ پڑھے، قبرتک نہ جائے، اسے ایک قیراط تواب طے گا اور ایک قیراط احد پہاڑ کے برابر ہوگا۔ (۱۲۳۷) حَلَّ ثَنَا سُلْیَمانُ بُنُ دَاوُدَ آخَبَرَنَا عِمْرانُ عَنْ قَتَادَةً عَنْ عَبْدِ اللّهِ بُنِ آبِی عُنْهَةً عَنْ آبِی سَعِیدِ الْحُدُدِیِّ عَنْ اللّهِ اللّهِ بُنِ آبِی عُنْهَةً عَنْ آبِی سَعِیدِ الْحُدُدِیِّ عَنْ اللّهِ اللّهِ بُنِ آبِی عَنْهُ وَمَا جُوجَ إِراحِع ١١٢٣٥ اللّهِ عَنْ مَلْهِ وَسَلّمَ قَالَ لَیْحَجَّنَ هَذَا الْبَیْتُ وَلَیْعَتمُونَ بَعْدَ خُرُوجِ یَا جُوجَ وَمَا جُوجَ إِراحِع ١١٢٣٥ اللّه عَلَيْهِ وَسَلّمَ قَالَ لَيْحَجَّنَ هَذَا الْبَیْتُ وَلَیْعَتمُونَ بَعْدَ خُرُوجِ یَا جُوجَ ماجوج کے بعد بھی بیت اللّد کا جج اور عرو

(١١٢٣٨) حُدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بُنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّحْمَنِ بُنُ عَبْدِ اللَّهِ بُنِ دِينَارٍ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنِ النُّعُمَانِ بُنِ أَبِي عَيَّاشٍ الزُّرَقِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَٱقُولُ أَصْحَابِي أَصْحَابِي فَقِيلَ عَيَّاشٍ الزُّرَقِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَٱقُولُ الْمُحْدَانِي فَقِيلَ إِنْكُ لَا تَذُرِي مَا أَخْدَثُوا بَعُدَكَ قَالَ فَٱقُولُ اللَّهُ عَلَيْهِ أَوْ قَالَ سُخْقًا سُحُقًا لِمَنْ بَدَّلَ بَعُدِى [سَيَاتِي في مسند

(۱۱۲۳۸) حضرت ابوسعید خدری رفح نظافیئات مروی ہے کہ نبی علیا نے فر مایا (حوض کوثر پر پھھ لوگوں کو پانی پینے سے روک دیا جائے گا) میں کہوں گا کہ ہیتو میرے ساتھی ہیں، مجھے بتایا جائے گا کہ آپنیں جاننے کہ انہوں نے آپ کے بعد کیا بدعات ایجاد کر لی تھیں، میں کہوں گا کہ وہ لوگ دور ہوجا کیں جنہوں نے میرے بعد دین کو بدل ڈ الا تھا۔

هي مُنزلة) احَدِينَ بل يَنْ مَرْقِ الْحَدِينَ مِنْ الْمَا الْحَدِينَ بِلَ يَنْ مَنْ الْمَا الْحَدِينَ الْحَدَيْنَ الْحَدِينَ الْحَدِينِ الْحَدِينَ الْحَالِينَ الْحَدِينَ الْحَدِينَ الْحَدِينَ الْحَدِينَ الْحَدِينَ الْعَلِينَ الْحَدِينَ الْعَلِيْكُونِ الْعَلِينَ الْعَلِينَ الْعَلِيلِينَ الْعَلِيلِ الْعَلِيلِ الْعَلِينِ

(١١٢٣٩) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بُنُ هَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بُنِ دِينَارٍ عَنْ أَبِي هِشَامٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِعَمَّارِ تَقْتُلُكَ الْفِئَةُ الْبَاغِيَّةُ وَسُلَّمَ قَالَ لِعَمَّارِ تَقْتُلُكَ الْفِئَةُ الْبَاغِيَّةُ

الهر المستعد الوسعيد والنفؤ سے مروی ہے کہ نبی علیا نے حضرت عمار والنفؤ سے فرمایا تمہیں ایک باغی گروہ شہید کردے گا۔

(١١٣٤) حَدَّثَنَا عَبُدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا عَبُدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي ابْنَ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مَنَّانٌ وَلَا غَاقٌ وَلَا مُدُمِنُ خَمْرٍ [انظر ١١٤١٨]

(۱۱۲۴۰) حضرت ابوسَعید بڑا ٹیز سے مروی ہے کہ ٹبی ملیکانے فر مایا کوئی احسان جمّانے والا ، والدین کا نافر مان اور عادی شراب خور جنت میں نہیں جائے گا۔

(١١٢٤١) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا مَطُوْ وَالْمُعَلَّى عَنْ أَبِى الصِّدِّيقِ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تُمُلَأُ الْأَرْضُ ظُلُمًا وَجَوْرًا ثُمَّ يَخُرُجُ رَجُلٌ مِنْ عِتْرَتِى يَمْلِكُ سَبْعًا أَوْ تِسْعًا فَيَمُلَأُ الْأَرْضَ قِسْطًا وَعَدْلًا [راحع: ١١١٤]

(۱۱۲۳۱) حضرت ابوسعید خدری دانشوسے مروی ہے کہ نبی علیہ نے فر مایا زمین ظلم وجور سے بھری ہوگی ، پھر میرے اہل بیت میں سے ایک آ دی نکلے گا ، وہ زمین کو اسی طرح عدل وانصاف سے بھر دے گا جیسے قبل ازیں وہ ظلم و جور سے بھری ہوگی ، اور وہ سات یا نوسال تک رہے گا۔

(١١٢٤٢) حَدَّثَنَا عَبُدُ الْصَّمَدِ حَدَّثَنَا آبِي وَعَفَّانُ حَدَّثَنَا عَدُ الْوَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جُحَادَةَ حَدَّثِنِي الْوَلِيدُ عَنْ عَدْدِ اللَّهِ الْبَهِىِّ عَنْ آبِي سَعِيدِ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكُونُ عَلَيْكُمْ أَمَرَاءُ تَطْمَئِنَ إِلَيْهِمُ الْقُلُوبُ وَتَلِينُ لَهُمُ الْجُلُودُ ثُمَّ يَكُونُ عَلَيْكُمْ أَمَرَاءُ تَشْمَئِزٌ مِنْهُمُ الْقُلُوبُ وَتَفْشَعِرُ مِنْهُمُ الْجُلُودُ فَقَالَ رَجُلٌ آنْقَاتِلُهُمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ لَا مَا أَقَامُوا الصَّلَاةَ [انظر: ٢٥١].

(۱۱۲۳۲) حضرت ابوسعید خدری ڈاٹٹؤ سے مروی ہے کہ نبی طلیا نے فر مایا عنقریب تم پرایسے لوگ حکمران ہوں گے جن سے دل مطمئن ہوں گے اور جسم مان کے لئے نرم ہوں گے، اس کے بعد ایسے لوگ حکمران بنیں گے جن سے دل گھبرائیں گے اور جسم کا نہیں گے، ایک آ دمی نے پوچھایار سول اللہ اکیا ہم ایسے حکمرانوں سے قال کریں ؟ نبی طلیا نے فرمایا نہیں ، جب تک وہ نماز قائم کرتے رہیں۔

(۱۱۲٤٣) حَدَّثَنَا عَبُدُ الصَّمَدِ حَدَّثِنِي آبِي حَدَّثَنَا عَبُدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي ابْنَ صُهَيْبٍ قَالَ حَدَّثِنِي آبُو نَضُرَةَ عَنْ آبِي بَسَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ أَنَّ جِبُرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامِ أَتَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اشْتَكَيْتَ يَا مُحَمَّدُ قَالَ نَعَمُ سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ أَنَّ جِبُرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامِ أَتَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اشْتَكَيْتَ يَا مُحَمَّدُ قَالَ نَعَمُ قَالَ بِسُمِ اللَّهِ أَرْقِيكَ إصححه قَالَ بِسُمِ اللَّهِ أَرْقِيكَ إِصحه مسلم (١١٥٣)، وقال الترمذي: حَسَن صحيح] [انظر: ١١٧٣٣، ١١٥٧٨، ١١٥٥٧].

مُنْ الْمُ اَمَرُهُ مِنْ لِيَدِي مِنْ الْمُنْ مِنْ الْمُنْ الْمُنْ مِنْ الْمُنْ الْ

(۱۱۲۳۳) حضرت ابوسعید خدری بران نظر سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت جبریل بلیک نی فید مت میں حاضر ہوئے اور پوچھا کہ اے محد! (مَنَا اللَّهِ عَلَیْ اللَّهِ اللَّهِ عَلَیْ اللّٰهِ اللّٰهُ اللّٰهِ اللّٰهِ اللّٰهِ اللّٰهِ الللّٰهِ الللّٰهِ الللّٰهِ الللّٰهِ اللّٰهِ اللّٰهِ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهِ اللّٰهِ اللّٰهِ اللّٰهِ اللّٰهِ اللّٰهِ اللّٰهِ الللّٰهِ الللّٰهِ الللّٰهِ الللّٰهِ الللّٰهِ اللّٰهِ اللّٰهِ الللّٰهِ اللّٰهِ الللّٰهِ اللّٰهِ الللّٰهِ الللّٰهِ الللّٰهِ الللّٰهِ الللّٰهِ اللللّٰهِ الللّٰهِ الللّٰهِ الللّٰهِ الللّٰهِ الللّٰهِ الللّٰهِ الللّٰهِ الللّٰهِ الللّٰهِ اللّٰهِ الللّٰهِ الللّٰهِ اللّٰهِ الللّٰهِ الللّٰهِ الللّٰهِ الللّٰهِ الللّٰهِ اللللّٰهِ اللّٰهِ الللّٰهِ الللّٰهِ الللّٰهِ الللّٰهِ اللللّٰهِ اللللّٰهِ اللّٰهِ الللّٰهِ الللّٰهِ الللّٰهِ الللللّٰهِ الللّٰهِ الللّٰهِ اللّٰهِ الللّٰهِ الللّٰهِ الللّٰهِ الللللللّٰهِ الللّٰهِ اللللللللّٰهُ الللّٰهِ الللللللللللّٰ اللللّٰهِ اللللللللللللللللللللللللل

(١١٢٤٤) حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بُنُ عَدِيٍّ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُفُطِرُ يَوْمَ الْفِطْرِ قَبْلَ أَنْ يَخْرُجَ وَكَانَ لَا يُصَلِّى سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُفُطِرُ يَوْمَ الْفِطْرِ قَبْلَ أَنْ يَخْرُجَ وَكَانَ لَا يُصَلِّى فَي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُفُطِرُ يَوْمَ الْفِطْرِ قَبْلَ أَنْ يَخْرُجَ وَكَانَ لَا يُصَلِّى فَي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُفُوطُ يَوْمَ الْفِطْرِ قَبْلَ أَنْ يَخْرُجَ وَكَانَ لَا يُصَلِّى قَلْمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُفُوطُونَ يَوْمَ الْفِطْرِ قَبْلَ أَنْ يَخْرُجُ وَكَانَ لَا يُصَلِّى وَكُعَتَيْنِ [صححه ابن حزيمة: (٩٦٤٦) وقال الألباني حسن (ابن ماحة اللهُ عَلَيْهِ وَلِي اللهُ عَلَيْهِ وَلَيْ اللهُ عَلَيْهِ وَلَوْلَ اللّهُ عَلَيْهِ وَلَوْلَا اللّهُ عَلَيْهِ وَلَا اللّهُ عَلَيْهِ وَلَا اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَلَا اللّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللّهُ عَلَيْهِ فَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَلَا اللّهُ عَلَيْ عَلَيْهِ فَلْ عَلَيْهِ فَي وَلَا اللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَلَوْ اللّهُ عَلَى الْمُسْتِولُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ الْعُلُولُ عَلَيْهُ فَلْمُ لَلّهُ عَلَى الْعُرْمِ قَالَ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ فَلْهُ إِلَّا لَا لَاللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ عَلَى الْعَلَالِ الْفَلْمُ وَلَا اللّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ عَلْمَ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ عَالِمُ اللّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُولُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللّهِ عَلَيْهِ عَلَى اللّهُ عَلْ

(۱۱۲۳۳) حفرت ابوسعید خدری ڈٹاٹٹئے مروی ہے کہ نبی علیاً عیدالفطر کے دن عیدگاہ کی طرف نکلنے سے پہلے بچھ کھا لیا کرتے تھے اور نما زعید سے پہلے نوافل نہیں پڑھتے تھے، جب نما زعید پڑھ لیتے تب دور کعتیں پڑھتے تھے۔

- (١١٢٤٥) حَدَّثَنَا مُحَاضِرُ بُنُ الْمُورِّعِ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بُنُ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِى الْمُتَوَكِّلِ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا غَشِى آحَدُكُمْ آهُلَهُ ثُمَّ أَرَادَ أَنْ يَعُودَ فَلْيَتَوَضَّأُ وُضُوءَهُ لِلصَّلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا غَشِى آحَدُكُمْ آهُلَهُ ثُمَّ أَرَادَ أَنْ يَعُودَ فَلْيَتَوَضَّأُ وُضُوءَهُ لِلصَّلَاةِ رَاحِه: ١١٠٥٠]
- (۱۱۲۳۵) حضرت ابوسعید طافق سے مروی ہے کہ نبی ملیا استفادہ فرمایا اگر کوئی آ دی آپی ہوی کے قریب جائے ، پھر دوبارہ جانے کی خواہش ہوتو دضو کر لے۔
- (۱۱۲٤٦) حَدَّثَنَا يَحْيَى بُنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ قَيْسِ بُنِ وَهْبٍ وَأَبِى إِسْحَاقَ عَنْ أَبِى الْوَدَّاكِ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي سَبْيِ أَوْطَاسٍ لَا يَقَعُ عَلَى حَامِلٍ حَتَّى تَضَعَ وَغَيْرِ سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي سَبْيِ أَوْطَاسٍ لَا يَقَعُ عَلَى حَامِلٍ حَتَّى تَضِعَ وَغَيْرِ حَامِلٍ حَتَّى تَحِيضَ حَيْضَةً [صححه ابن حان (۱۹۱۱)، ۱۹۵٥) والحاكم (۱۹۰۲) وقال الألباني صحيح (ابو داود: ۲۱۵۷). قال شعيب صحيح لغيره [[انظر: ۱۱۸٤٥، ۱۱۲۱۸)
- (۱۱۲۳۲) حضرت ابوسعید خدری رفانت مروی ہے کہ بی علیا نے غزوہ اوطاس کے قید یوں کے متعلق فرمایا تھا کوئی شخص کسی حالمہ باندی سے مباشرت ندکرے، تا آئکہ وضح حمل ہوجائے اور اگروہ غیر حالمہ ہوتو ایام کا ایک دور گذرنے تک اس سے مباشرت ندکرے۔
- (١١٢٤٧) حَدَّثَنَا هَارُونُ و سَمِعْتُهُ أَنَا مِنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا ابُنُ وَهُبٍ قَالَ أَخْبَرَنِى عَمْرُو بُنُ الْحَارِثِ عَنُ بُكَيْرِ بُنِ الْأَشَجِّ عَنْ عَبِيدَةَ بْنِ مُسَافِعِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ بَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْسِمُ شَيْنًا ٱقْبَلَ رَجُلٌ فَأَكَبَّ عَلَيْهِ فَطَعَنَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعُرْجُونٍ كَانَ مَعَهُ فَجُرِحَ بِوَجْهِهِ فَقَالَ لَهُ

مُنْ الْمُ الْمُنْ الْمُنْ

رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَعَالَ فَاسْتَقِدُ قَالَ قَدْ عَفَوْتُ يَا رَسُولَ اللّهِ [صححه ابن حبان (٦٤٣٤)، وقال الألباني: ضعيف (ابو داود: ٤٣٦٥)، والنسائي: ٣٢/٨). قال شعيب: حسن لغيره].

(۱۱۲۳۷) حفرت ابوسعید خدری بھائٹ سے مروی ہے کہ ایک دن نبی علیا کچھ تقسیم فرمار ہے تھے، ایک آ دمی سامنے سے آیا اور نبی علیا کے سامنے جھک کر کھڑ اہو گیا، نبی علیا نے اپنے پاس موجود چھڑی اسے چبھا دی، اس سے اس کے چبرے پر زخم لگ گیا، نبی علیا نے اس سے فرمایا آ گے بڑھ کر جھے سے قصاص لے لو، اس نے کہایارسول اللہ ماکھی تا میں نے معاف کردیا۔

(١١٢٤٨) حَدَّثَنَا حَسَنُ بُنُ مُوسَى حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا دَرَّاجٌ عَنْ أَبِى الْهَيْثَمِ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْخُدُرِى عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ أَنَّ أَحَدَكُمْ يَعْمَلُ فِى صَخْرَةٍ صَمَّاءَ لَيْسَ لَهَا بَابٌ وَلَا كُوَّةٌ لَخَرَجَ عَمْلُهُ لِلنَّاسِ كَائِنًا مَا كَانَ

(۱۱۲۴۸) حضرت ابوسعید خدری بڑاٹیؤ سے مروی ہے کہ نبی ملیٹانے فر مایا اگرتم میں ہے کوئی شخص کسی ایسی بند چٹان میں جھپ کر عمل کر ہے جس کا نہ کوئی دہانہ ہواور نہ ہی روشندان، تب بھی اس کا وہ عمل لوگوں کے سامنے آ کررہے گا،خواہ کوئی بھی عمل ہو (اچھایا برا)

(١١٢٤٩) عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ أَنَّ دَلُوا مِنْ غَسَّاقٍ يُهَوَاقُ فِي الدُّنْيَا لَآنْتَنَ أَهُلَ الدُّنْيَا إِقَالَ اللَّانِيَا وَاللَّهِ مَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ أَنَّ دَلُوا مِنْ غَسَّاقٍ يُهُوَاقُ فِي الدُّنْيَا لَآنْتَنَ أَهُلَ الدُّنْيَا إِقَالَ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ أَنَّ دَلُوا مِنْ غَسَاقٍ يُهُوَاقُ فِي الدُّنْيَا لَآنْتَنَ أَهُلَ الدُّنْيَا إِقَالَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ أَنَّ ذَلُوا مِنْ غَسَاقٍ يُهُوَاقُ فِي الدُّنْيَا لَآنْتَنَ أَهُلَ الدُّنْيَا إِقَالَ

(۱۱۲۳۹) اور نبی طایشانے فرمایا کداگر''غساق' (جہنم کے پانی) کاایک ڈول زمین پر بہادیا جائے تو ساری دنیامیں ہد بوچیل جائے۔

(١١٢٥) وَعَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ يَأْكُلُ التَّوَابُ كُلَّ شَيْءٍ مِنْ الْإِنْسَانِ إِلَّا عَجْبَ ذَنَبِهِ قِيلَ وَمِثْلُ مَا هُوَ يَارَسُولَ اللَّهِ قَالَ مِثْلُ حَبَّةٍ خَرْدَلٍ مِنْهُ تَنْبُتُونَ [صححه ابن حيان (٢١٤٠)، والحاكم (٢٠٩): قال شِعيب حسن لغيره واسناده ضعيف].

(۱۱۲۵۰) اور نی ملیا نے فر مایا کہ ٹی انسان کی ہر چیز کھاجاتی ہے سوائے ریڑھ کی ہڈی کے ،کسی نے پوچھایارسول اللہ! ریڑھ کی سے ہڑک کسی چیز کے برابر ہاورای سے تم دوبارہ اگ آؤگے۔ سیم ہڑک کس چیز کے برابر ہاورای سے تم دوبارہ اگ آؤگے۔

(١١٢٥١) حَلَّتَنَا عَبُدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا أَبِي وَعَفَّانُ قَالَا حَدَّثَنَا عَبُدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جُحَادَةَ حَدَّثِنِي الْوَلِيدُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ الْبَهِي عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَكُونُ أَمَرًاءُ تَلِينُ لَعَمْ الْجُلُودُ لَعَمْ الْجُلُودُ وَتَطْمَئِنُ إِلَيْهِمُ الْقُلُوبُ وَيَكُونُ عَلَيْكُمْ أَمَرَاءُ تَشْمَئِزٌ مِنْهُمْ الْقُلُوبُ وَتَقْشَعِرُ مِنْهُمْ الْجُلُودُ قَالُوا أَفَلَا نَقْتُلُهُمْ قَالَ لَا مَا أَقَامُوا الصَّلَاةَ قَالُوا أَفَلَا نَقْتُلُهُمْ قَالَ لَا مَا أَقَامُوا الصَّلَاةَ

(۱۱۲۵۱) حضرت ابوسعید خدری را النظامی مروی ہے کہ بی علیا نے فر مایا عنقریب تم پرایسے لوگ حکمران ہوں گے جن سے دل مطمئن ہوں گے اورجسم ان کے لئے نرم ہوں گے،اس کے بعد ایسے لوگ حکمران بنیں گے جن سے دل گھبرائیں گے اورجسم

هي مُنلااحَرِينَ بل مِنظِيدِ مَرْم اللهِ اللهُ مَن اللهُ الل

کا نہیں گے، ایک آ دمی نے پوچھایا رسول اللہ! کیا ہم ایسے حکمر انوں سے قال نہ کریں؟ نبی طینیہ نے فرمایانہیں، جب تک وہ نماز قائم کاتے رہیں۔

(١١٢٥٢) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابُنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا دَرَّاجٌ عَنْ آبِي الْهَيْثَمِ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِیِّ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَقْعَدُ الْكَافِرِ فِي النَّارِ مَسِيرَةُ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ وَكُلُّ ضِرْسٍ مِثْلُ أُحُدٍ وَفَجِدُهُ مِثْلُ وَرَقَانَ وَجَلُدُهُ سِوَى لَحْمِهِ وَعِظامِهِ أَرْبَعُونَ ذِرَاعًا

(۱۱۲۵۲) حضرت ابوسعید خدری رئی نتیج سے مروی ہے کہ نبی علیجائے فرمایا جہنم میں کا فرکے صرف بیٹھنے کی جگہ تین دن کی مسافت پر پھیلی ہوگی ، ہرڈاڑھا حدیماڑ کے برابر ، رانیں ورقان پہاڑ کے برابر اور گوشت اور ہڈیوں کو نکال کرصرف کھال جا لیس گزکی ہوگی۔

(١١٢٥٣) وَعَنُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ أَنَّ مِفْمَعًا مِنْ حَدِيدٍ وُضِعَ فِى الْأَرْضِ فَاجْتَمَعَ لَهُ الثَّقَلَانِ مَا أَقَلُّوهُ مِنْ الْأَرْض

(۱۱۲۵۳) اور نی طینا نے فر مایا گرلو ہے کا ایک گرزجہنم سے نکال کرزمین پرر کھ دیا جائے اور سارے جن وانس ا کشے ہوجا کیں تب بھی وہ اسے زمین سے ہلاتک نہیں سکتے۔

(١١٢٥٤) وَعَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لِسُرَادِقِ النَّارِ أَرْبَعُ جُدُرٍ كَثُفَ كُلِّ جِدَارٍ مِثْلُ مَسِيرَةِ أَرْبَعِينَ سَنَةً [قال الألباني: ضعيف (الترمذي: ٢٥٨٤)، قال شعيب حسن لغيره].

(۱۱۲۵۳) اور نبی ملیلی نے فرمایا جہنم کی قناتیں چار چار دیواروں کے برابر ہوں گی جن میں سے ہر دیوار کی موٹائی چالیس سال کی مسافت کے برابر ہوگی۔

(۱۱۲۵۵) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الشِّيَاعُ حَرَامٌ قَالَ ابْنُ لَهِيعَةَ يَعْنِي بِهِ الَّذِي يَفْتَخِرُ بِالْجِمَاعِ (۱۱۲۵۵) اور نبی علیا نے فرمایا کسی خاتون سے مباشرت کرنے پرفخر کرنا اور اسے لوگوں کے سامنے بیان کرناحرام ہے۔

(١١٢٥٦) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ لِلْجَنَّةِ مِالَةَ دَرَجَةٍ لَوْ أَنَّ الْعَالَمِينَ اجْتَمَعُوا فِي إِحْدَاهُنَّ لِلْجَاهُنَّ لَلْهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ لِلْجَنَّةِ مِالَةَ دَرَجَةٍ لَوْ أَنَّ الْعَالَمِينَ اجْتَمَعُوا فِي إِحْدَاهُنَّ لَوَسِعَتْهُمْ وَقَالَ اللّهِ مَا اللّهُ عَلَيْهِ دُونَ "لو لَوَسِعَتْهُمْ وَقالَ الرّمَذي: صحيح لغيره دون "لو الرّمذي ٢٥٣١). قال شعيب: صحيح لغيره دون "لو ان سناد ضعيف].

(۱۲۵۷) اور نی طال نے فرمایا جنت کے سودر ہے ہیں ، اگر سارے جہان والے اس کے ایک درجے میں آجا کیل تو وہ بھی ان کے لئے کافی ہوجائے۔

(١١٢٥٧) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الشَّيْطَانَ قَالَ وَعِزَّتِكَ يَا رَبِّ لَا أَبْرَحُ أُغُوِى عِبَادَكَ مَا دَامَتُ أَرُواحُهُمْ فِى أَجْسَادِهِمْ قَالَ الرَّبُّ وَعِزَّتِى وَجَلَالِى لَا أَزَالُ أَغْفِرُ لَهُمْ مَا اسْتَغْفَرُونِى [والحاكم

هي مُنالَمُ احْدُن بِل يُسْتِدُ وَ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ وَاللَّهُ اللَّهُ اللَّ

(٤/٢٦١)]. [انظر: ٢٥٧٧]

(آسال) اور نبی طینانے فر مایا شیطان نے کہا تھا کہ پروردگار! مجھے تیری عزت کی قتم! میں تیرے بندوں کواس وقت تک گراہ کرتار ہوں گا جب تک ان کے جسم میں روح رہے گی اور پروردگار عالم نے فر مایا تھا مجھے اپنی عزت اور جلال کی قتم! جب تک وہ مجھ سے معافی مانگلتے رہیں گے، میں انہیں معاف کرتار ہوں گا۔

(۱۱۲۵۸) وَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَالَّذِى نَفْسِى بِيدِهِ إِنَّهُ لَيَخْتَصِمُ حَتَّى الشَّاتَانِ فِيمَا انْتَطَحَا (۱۱۲۵۸) ور نبی طیلانے فرمایا اس ذات کی شم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے، قیامت کے دن لوگ جُمَّر میں گے، حتی کہ وہ دو بکریاں بھی جنہوں نے ایک دوسرے کوسینگ مارے ہوں گے۔

(١١٢٥٩) وَعَنُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَا بَيْنَ مِصْرَاعَيْنِ فِي الْجَنَّةِ كُمَسِيرَةِ أَرْبَعِينَ سَنَةً [اخرجه عند بن حميد (٩٢٧) قال الهيثمي في مجمعه: ورحاله وثقوا على ضعف فيهم، قال شعيب: صحيح وسنده ضعيف]

(١١٢٥٩) اور ني طَيُّانِ فرمايا جنت كردواز يكون رئون (كوارُون) كردرميان عاليس سال كى مسافت بـ (١١٢٥٩) قَالَ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَصْدَقُ الرُّؤُيْرَ بِالْأَسْحَارِ [انظر ١١٧٦٣].

(۱۱۲۷۰) اور نبی علیا نے فر مایا سب سے زیادہ سے خواب وہ ہوتے ہیں جو سحری کے وقت دیکھے جا کیں۔

(١١٣٦١) وَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ يَعُلَمُ النَّاسُ مَا فِي التَّأْذِينِ لَتَضَارَبُوا عَلَيْهِ بِالسَّيُوفِ التَّادِينِ لَتَضَارَبُوا عَلَيْهِ بِالسَّيُوفِ الحرجه عبد بن حميد (٩٣٥). اسناده ضعيف]

(۱۱۲ ۲۱) اور نبی طینا نے فرمایا اگر لوگوں کواذان دینے کا ٹواب معلوم ہوجائے تواذا نمیں دینے کے لئے آپیں میں تلواروں سے کڑنے لگیں۔

(١١٢٦٢) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بُنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا ابْنُ مُبَارَكِ عَنُ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ عَطِيَّةَ بْنِ قَيْسِ عَنْ قَرَعَةَ عَنْ الْجَدُو الْعَزِيزِ عَنْ عَطِيَّةَ بْنِ قَيْسِ عَنْ قَرَعَةَ عَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ الْفَتْحِ مَرَّ الظَّهُرَانِ آذَنَا بِلِقَاءِ الْعَدُوِّ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدُورِيِّ قَالَ لَمَّا بَلَغَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ الْفَتْحِ مَرَّ الظَّهُرَانِ آذَنَا بِلِقَاءِ الْعَدُولِ أَلِي سَعِيدٍ الْخُدُورِيِّ قَالَ النَّهِ مَكُونَ [صححه ابن حزيمة: (٣٨٨ / ٢٠)، وابن حبان (٢٧٤٢) وقال الترمذي: حسن فَالَ الْأَلْمَانِي: صحيح (الترمذي: ٢٨٤٤)]. [انظر: ٢١٨٤٧، ٢١٨٤١].

(۱۱۲ ۲۲) حضرت ابوسعید خدری را النظر سے مروی ہے کہ نبی طالبی نے فتح مکہ کے سال مرالظبران پہنچ کر دشمن سے آ منا سامنا ہونے کی ہمیں اطلاع دی اور ہمیں روز وختم کردینے کا حکم دیا، چنانچہ ہم سب نے روز وختم کرلیا۔

(١١٢٦٢) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا رِشُدِينُ قَالَ حَدَّثِنِي عَمُوُو بْنُ الْحَارِثِ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ آبِي سَلَمَةَ بُنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَهُ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدُونِيِّ عَنْ رَسُّولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ الْمَاءُ مِنْ بُنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَهُ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدُونِيِّ عَنْ رَسُّولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ الْمَاءُ مِنْ

هي مُنزلًا احَدِينَ بل مِنظِ مَنْ اللهِ اللهُ اللهِ ال

المُمَاعِ [صححه مسلم (٣٤٣)، وابن حبان (١٦٨)].

(۱۲۲۳) حضرت ابوسعيد خدرى النَّاتَيْزَ سے مروى ہے كه نبى النِّائے فرما يا وجوبِ عُسل آ بِ حيات كے فروق پر موتا ہے۔ (۱۲۲۶) حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا لَيْتُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْهَادِ عَنْ عَمْرِو عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ إِبْلِيسَ قَالَ لِرَبِّهِ بِعِزَّتِكَ وَجَلَالِكَ لَا أَبْرَحُ أُغُوى بَنِى آدَمَ مَا دَامَتُ الْأَرُواحُ فِيهِمْ فَقَالَ اللَّهُ فَبِعِزَّتِي وَجَلَالِي لَا أَبْرَحُ أَغُفِرُ لَهُمْ مَا اسْتَغْفَرُ ونِي [انظر: ١١٣٨٧].

(۱۲۲۳) حضرت ابوسعید خدری رفاتی سے مروی ہے کہ میں نے نبی طین کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ شیطان نے کہا تھا کہ پروردگارا مجھے تیری عزت کی فتم! میں روح رہے گی اور پروردگارا مجھے تیری عزت کی فتم! میں روح رہے گی اور پروردگار عالم نے فرمایا تھا مجھے اپنی عزت اور جلال کی فتم! جب تک وہ مجھے معافی مانگتے رہیں گے، میں انہیں معان کرتا رہوں گا۔

(١١٢٦٥) حَدَّثَنَا أَنُو سَلَمَةَ أَخْتَرَنَا سُلَبُمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ نَهَارٍ الْعَبْدِيِّ أَنَّهُ سَمِعَهُ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى لَيَسُأَلُ الْعَبْدَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَحْدُ الْحَجَّتُهُ قَالَ يَا رَبِّ وَثِقْتُ بِكَ وَفَوِقْتُ مِنْ حَتَّى يَقُولَ مَا مَنَعَكَ إِذْ رَأَيْتَ الْمُنْكُورَ تُنْكِوهُ فَإِذَا لَقَّنَ اللَّهُ عَبُدًا حُجَّتَهُ قَالَ يَا رَبِّ وَثِقْتُ بِكَ وَفَوِقْتُ مِنْ النَّاسَ [راجع: ١٢٣٢].

(۱۲۷۵) حضرت ابوسعید خدری بڑا تھؤے مروی ہے کہ نبی علیا نے فر مایا قیامت کے دن اللہ تعالیٰ بندے سے بوجھے گا کہ جب تم نے کوئی گناہ کا کام ہوتے ہوئے دیکھا تھا تو اس سے روکا کیوں نہیں تھا؟ پھر جسے اللہ دلیل سمجھا دیے گا، وہ کہددے گا کہ پرورد گار! مجھے آپ سے معافیٰ کی امیدتھی کیکن لوگوں سے خوف تھا۔

(١١٢٦٦) حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو النَّعْمَانِ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ النَّعْمَانِ الْأَنْصَارِیُّ عَنْ أَبِی سَعِيدٍ مَوْلَی الْمَهُرِیِّ قَالَ تُوفِّی وَتَرَكَ عِیَالًا وَلِی عِیَالًا وَلَی عِیَالًا وَلَی عِیَالًا وَلَی عِیَالًا وَلَی عِیَالًا وَلَی عِیَالًا وَلَی عِیَالًا وَلَیْ اللَّهُ عَلَیْهِ وَلَیْ اللَّهُ عَلَیْهِ وَلَیْ اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَبَرَ عَلی فِی مَعِیشَتِنَا قَالَ وَیْحَكَ لَا تَخُرُجُ فَإِنِّی سَمِعْتُهُ یَقُولُ یَغْنِی النَّبِیَّ صَلَّی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَبَرَ عَلی لَوْوَالِهَا وَشِیْتَنَا قَالَ وَیْحَکَ لَا تَخُرُجُ فَإِنِّی سَمِعْتُهُ یَقُولُ یَغْنِی النَّبِیَّ صَلَّی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَبَرَ عَلی لَا وَالْتَهَا وَشِیْتَنَا قَالَ وَیْحَکَ لَا تَخُرُجُ فَإِنِّی سَمِعْتُهُ یَقُولُ یَعْنِی النَّبِیَّ صَلَّی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَبَرَ عَلی لَلْهُ وَسِلَّمَ مَنْ صَبَرَ عَلی لَا اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَبَرَ عَلی لَا فَا وَیْدَالُ وَلَیْمَا اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَبَرَ عَلی اللَّهُ وَسَلَی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَبَرَ عَلی اللَّهُ وَسُلَی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَبَرَ عَلی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَبَرَ عَلَی اللَّهُ وَسِلَیْمَ وَسِلَیْمَ وَسِلَیْمَ وَسِلَیْمَ وَسِلَی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسِلَمَ مَنْ صَبَرَ عَلَی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسِلَی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسِلَی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسِلَیْمَ وَسُلَی اللّهُ مُنْ صَالِی اللّهُ مِیْمُنْ اللّهُ الْوَیْمَ وَسُلَی اللّهُ عَلَیْهِ وَسَلَمَ مُنْ صَالَیْعُولُ الْتُولِي الْمَیْمُ وَالْمُ الْمُولِی اللّهُ مُنْ صَالَعُولُولُولُولُولُولُ الْمُعْتَى اللّهُ مُعْتَلِهُ وَسُولُولُولُولُولُ الْمُعْتَلُولُولُ الْمُعْلَى اللّهُ مُسَلّمَ اللّهُ الْمُعْرِقُولُ الْمُعْمِلُولُ الْمُعْلَى اللّهُ الْمُعْتَدُولُ اللّهُ الْمُعْمِلُولُ الْمُعْمِلَى اللّهُ الْمُعْمِلُولُ اللّهُ الْمُعَلّمُ اللّهُ اللّهُ الْمُعْمِلَا اللّهُ الْمُعْمُولُ اللّهُ الْمُعْمِلُولُ اللّهُ الْمُعْمِلُولُ اللّهُ الْمُعْمِلُولُ اللّهُ الْمُعْمِلُولُ اللْمُعْمِلَا الْمُعْمِلُولُ اللّهُ

(۱۲۲۷) ابوسعید بینیت ''جومهری کے آزاد کردہ غلام ہیں'' کہتے ہیں کہ میرے بھائی کا انقال ہوا تو میں حضرت ابوسعید غدری ڈاٹٹو کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ اے ابوسعید! میرے بھائی کا انقال ہو گیا ہے، اس نے بیچ بھی چھوڑے ہیں، خود میرے اپنے بیچ بھی ہیں اور دو پیے بیسہ ہمارے پاس ہے نہیں، میں بیسوچ رہا ہوں کہ اپنے اور بھائی کے بچوں کو لے کر کسی شہر میں منتقل ہوجاؤں تا کہ ہماری معیشت مشخکم ہوجائے؟ انہوں نے فرمایا تمہاری سوچ پرافسوں ہے، یہاں سے مت جانا

هي مُنلُهُ احَدُن بن سِيَدِهِ مَرْمُ كُون بِي مِنلُهُ الْحَدُن بن سِيَدِهِ الْحُدُارِي عِنْدُ الْحَدِيثِ الْحُدُور فَيْنَا الْحَدُون عِنْدُ الْحَدِيثِ الْحُدُور فَيْنَا اللَّهُ اللّلْمُ اللَّهُ اللَّا اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللّلْمُ اللَّالِي اللَّا اللَّهُ اللَّالِي اللَّهُ اللَّا اللَّهُ ال

کیونکہ میں نے نبی علیا کو یہ فرماتے ہوئے سناہے کہ جو شخص مدینہ منورہ کی تکالیف اور پریشانیوں پرصبر کرتا ہے، میں قیامت کے دن اس کے حق میں سفارش کروں گا۔

(١١٢٦٧) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنِى حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنُ بِشُرِ بْنِ حَرْبِ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ أَتَى أَبَا سَعِيدٍ الْمُ أَخْبَرُ أَنَّكَ بَايَعْتَ آمِيرَيْنِ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَجْتَمِعَ النَّاسُ عَلَى آمِيرٍ وَاحِدٍ قَالَ نَعُمْ الْخُدْرِيِّ فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ إِيَّاهَا كُنْتُ أَخَافُ بَايَعْتُ ابْنَ الزَّبْيْرِ فَجَاءَ أَهْلُ الشَّامِ فَسَاقُونِي إِلَى جَيْشِ بْنِ دَلَحَةَ فَبَايَعْتُهُ فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ إِيَّاهَا كُنْتُ أَخَافُ بَايَعْتُ ابْنَ الزَّبْيْرِ فَجَاءَ أَهْلُ الشَّامِ فَسَاقُونِي إِلَى جَيْشِ بْنِ دَلَحَةَ فَبَايَعْتُهُ فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ إِيَّاهَا كُنْتُ أَخَافُ النَّامِ فَسَاقُونِي إِلَى جَيْشِ بْنِ دَلَحَةَ فَبَايَعْتُهُ فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ إِيَّاهَا كُنْتُ أَخَافُ إِيَّاهَا كُنْتُ أَخَافُ إِلَّا مَنْ النَّيْ صَلَّى اللَّهُ إِلَى عَبْدِ الرَّخْمَنِ أَوَلَمْ تَسْمَعُ أَنَّ النَّيْقَ صَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اسْتَطَاعَ أَنْ لَا يَنَامَ نَوْمًا وَلَا يُصْبِحَ صَبَاحًا وَلَا يُمْسِى مَسَاءً إِلَا وَعَلَيْهِ آمِيرٌ قَالَ نَعَمْ وَلَكِنِّى أَكُوهُ أَنْ أَبُايِعَ آمِيرَيْنِ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَجْتَمِعَ النَّاسُ عَلَى آمِيرٍ وَاحِدٍ وَلَكِنِّى أَكُوهُ أَنْ أَبُايِعَ آمِيرَيْنِ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَجْتَمِعَ النَّاسُ عَلَى آمِيرٍ وَاحِدٍ

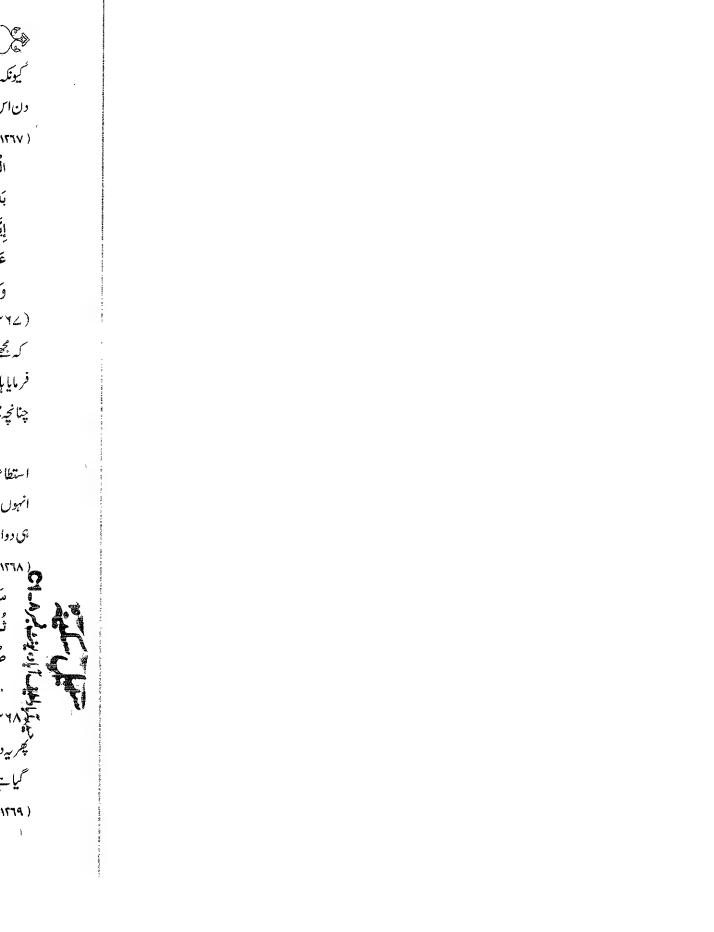
(۱۱۲۷۷) بشر بن حرب کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت عبداللہ بن عمر ٹاٹٹو، حضرت ابوسعید خدری ڈاٹٹو کے پاس آئے اور کہنے لگے کہ بچھے معلوم ہوا ہے کہ آپ نے کسی ایک امیر پر اتفاق رائے ہونے سے قبل بی دوامیروں کی بیعت کر لی ہے؟ انہوں نے فرمایا ہاں! میں نے حضرت ابن زبیر ڈاٹٹو کی بیعت کی تھی، پھر اہل شام آ کر مجھے ابن دلجہ کے لشکر کے پاس تھیجے کر لے گئے چنانچے میں نے مجبورا اس سے بھی بیعت کرلی ، حضرت ابن عمر ڈاٹٹو نے فرمایا مجھے بھی اس کا خطرہ ہے (دومرتبہ فرمایا)

پھر حضرت ابوسعید ٹاٹھئے نے فر مایا کہ اے ابوعبد الرحمٰن! کیا آپ نے نبی علیہ کا یہ فر مان نہیں سنا کہ جو شخص اس بات کی استطاعت رکھتا ہو کہ کوئی نیندالیں نہ سوئے ،کوئی صبح اور شام الیی نہ کر ہے جس میں اس پرکوئی حکمران نہ ہوتو وہ ایسا ہی کر ہے؟ انہوں نے فر مایا کہ ہاں! سنا تو ہے لیکن میں اس چیز کو ناپیند سجھتا ہوں کہ کسی ایک امیر پرلوگوں کے اتفاق رائے ہونے سے قبل ہی دوامیروں کی بیعت کرلوں۔

(١١٢٦٨) حَدَّثَنَا حَلَفُ بُنُ الْوَلِيدِ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ مُبَارَكٍ عَنُ سَعِيدِ بْنِ إِيَاسٍ الْجُورَيْرِيِّ عَنُ آبِي نَضُوةً عَنْ آبِي سَعِيدِ الْخُدُرِيِّ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا السَّتَجَدُّ تُوْبًا سَمَّاهُ بِالسَمِهِ قَمِيصٌ أَوْ عِمَامَةٌ شُوبًا سَمَّاهُ بِالسَمِهِ قَمِيصٌ أَوْ عِمَامَةٌ ثُوبًا سَمَّاهُ بِالسَمِهِ قَمِيصٌ أَوْ عِمَامَةً مَا لَكُ الْحَمُدُ أَنْتَ كَسَوْتَنِيهِ أَسْأَلُكُ مِنْ خَيْرٍ وَ وَخَيْرٍ مَا صُنعَ لَهُ وَأَعُوذَ بِكَ مِنْ شَرِّهِ وَشَرِ مَا صُنعَ لَهُ [صححه ابن حبان (٢١٤٥)، والحاكم (١٩٢٤) وحسنه الترمذي وقالِ الألباني: صحيح (ابو داود: ١١٤٨٥) والمائي وهذا اسناد ضعيفً [انظر: ١١٤٨٩].

مرائی الا ۱۱۲ کفرت ابوسعید خدری و النظام مردی ہے کہ نبی علیہ جب کوئی نیا کپڑا پہنتے تو پہلے اس کا نام رکھتے مثلاً قمیص یا عمامہ، پھرید دعاء پڑھتے کہ اے اللہ! تیراشکر ہے کہ تو نے جھے بیدلباس پہنایا، میں جھٹے سے اس کی خیر اور جس مقصد کے لئے اسے بنایا گیا ہے اس کی خیر مانگنا ہوں۔ گیا ہے ،اس کی خیر مانگنا ہوں، اور اس کے شراور جس مقصد کے لئے اسے بنایا گیا ہے اس کے شرسے تیری پناہ مانگنا ہوں۔

ر ١٢٦٩) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ لَهِيعَةَ بْنِ عُقْبَةَ حَدَّثَنَا بُكُيْرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَشَجِّ عَنْ عَبْدِ



هُ مُنْ لِلْهُ اَمَرُ مِنْ لِلْ يُسِيْدِ مِنْ أَلِي الْمُنْ لِي الْمُنْ لِي الْمُنْ لِي الْمُنْ لِي اللَّهِ اللَّهُ اللَّ

الْمَلِكِ بْنِ سَعِيْدِ بْنِ سُويْدٍ السَّاعِدِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّى أَمَّنِي جِبْرِيلُ فِي الصَّلَاةِ فَصَلَّى الظُّهُرَ حِينَ زَالَتُ الشَّمُسُ وَصَلَّى الْعَصْرَ حِينَ كَانَ الْفَيْءُ قَامَةً وَصَلَّى الْمُغْرِبَ حِينَ غَابَتُ الشَّمُسُ وَصَلَّى الْعِشَاءَ حِينَ غَابَ الشَّفَقُ وَصَلَّى الْفَجْرَ حِينَ طَلَعَ الْفَجْرُ جَينَ طَلَعَ الْفَجُرُ ثُمَّ جَاءَهُ الْمُغْرِبَ حِينَ غَابَتُ الشَّمُسُ وَصَلَّى الْعَصْرَ وَالظَّلُّ قَامَتَانِ وَصَلَّى الْمُغْرِبَ حِينَ غَابَتُ الشَّمُسُ وَصَلَّى الْعَلَمُ الْمُعْرِبَ حِينَ غَابَتُ الشَّمُسُ وَصَلَّى الْعَصْرَ وَالظَّلُّ قَامَتَانِ وَصَلَّى الْمُغْرِبَ حِينَ غَابَتُ الشَّمُسُ وَصَلَّى الطَّلُقُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّيْلِ الْأَوَّلِ وَصَلَّى الطَّلُمُ عَينَ كَادَتُ الشَّمُسُ تَطُلُعُ ثُمَّ قَالَ الصَّلَاةُ فِيمَا بَيْنَ هَذَيْنِ الْوَقْتَيْنِ

(۱۱۲۹۹) حضرت ابوسعید خدری ڈاٹیڈ سے مروی ہے کہ نبی علیٹ نے فر مایا ایک مرتبہ حضرت جبریل علیٹھ نے نماز میں میری امامت کی ، چنا نچا نہوں نے ظہری ٹمازز والی آفاب کے وقت پڑھائی ، عصری نمازاس وقت پڑھائی جب سابیا یک شل کے برابرتھا ، مغرب کی نمازغروب آفاب کے وقت پڑھائی ، نمازعشاء غروب شفق کے بعد پڑھائی اور نماز فجر طلوع فجر کے بعد پڑھائی ، پھر اگلے دن دوبارہ آئے اور ظہری ٹماز اس وقت پڑھائی جب ہر چیز کا سابیا یک شل ہو چکا تھا ، عصری نماز ووث میں پڑھائی ، مغرب کی نمازغروب آفاب کے وقت اور عشاء کی نماز رات کی پہلی تہائی میں پڑھائی اور فجر کی نماز اس وقت پڑھائی جب سورج نکلنے کے قریب ہوگیا تھا اور فر مایا کہ نماز کا وقت ان دونوں وقول کے درمیان ہے۔

(١١٢٧) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنُ بُكُيْرٍ عَنُ أَبِيهِ ثَالَ بَنُ الْمُنْكِيْرِ عَنُ عَمْرِهِ بْنِ سُلَيْمٍ الزَّرَقِيِّ عَنُ أَبِيهِ قَالَ وَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْغُسُلُ يَوْمَ عَنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنُ أَبِيهِ قَالَ وَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْغُسُلُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ عَلَى كُلِّ مُحْتَلِمٍ وَالسِّواكُ وَإِنَّمَا يَمَسُّ مِنُ الطِّيبِ مَا يَقْدِرُ عَلَيْهِ وَلَوْ مِنْ طِيبِ آهْلِهِ [صححه مسلم الْجُمُعَةِ عَلَى كُلِّ مُحْتَلِمٍ وَالسِّواكُ وَإِنَّمَا يَمَسُّ مِنُ الطِّيبِ مَا يَقْدِرُ عَلَيْهِ وَلَوْ مِنْ طِيبِ آهْلِهِ [صححه مسلم (٤٤٦)، وابن حبان (٢٣٣٣)]. [انظر: ١٦٦٨]

(۱۱۲۷) حضرت ابوسعید ٹاٹٹؤ سے مروی ہے کہ نبی ملیٹا نے فر مایا جمعہ کے دن ہر بالغ آ دمی پرغسل کرنا ، مسواک کرنا ، اور الْبِیِّی گنجائش کے مطابق خوشبولگانا خواہ اپنے گھر کی ہی ہو، واجب ہے۔

(۱۱۲۷۱) حَدَّثَنَا يُونَسُ حَدَّثَنَا حَمَّا لَا يَغْنِى ابْنَ زَيْدٍ حَدَّثَنَا بِشُرُ بُنُ حَرْبِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدُرِىَّ يَقُولُ ۚ إِنَّ إِنَّ مِنْ وَسُولَ اللَّهِ فَمَا لَكَ أَنْ تَفْعَلَهُ قَالَ إِنِّى لَهُوتَ الْوَصَالِ قَالَ فَقِيلَ يَا رَّشُولَ اللَّهِ فَمَا لَكَ أَنْ تَفْعَلَهُ قَالَ إِنِّى لَهُوتَ الْوَصَالِ قَالَ فَقِيلَ يَا رَّشُولَ اللَّهِ فَمَا لَكَ أَنْ تَفْعَلَهُ قَالَ إِنِّى لَهُوتَ الْوَصَالِ قَالَ فَقِيلَ يَا رَّشُولَ اللَّهِ فَمَا لَكَ أَنْ تَفْعَلَهُ قَالَ إِنِّى لَهُوتَ الْوَصَالِ قَالَ فَقِيلَ يَا رَّشُولَ اللَّهِ فَمَا لَكَ أَنْ تَفْعَلُهُ قَالَ إِنِّى لَهُوتَ الْعَرْفُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَّمَ لَهُ إِنِّى الْهُوتَ الْفَالُولُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَّمَ لَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ إِلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّ

(۱۱۲۷) حضرت ابوسعید ڈاٹٹؤ سے مروی ہے کہ نبی ملیا نے ایک ہی سحری سے مسلسل کئی روز سے رکھنے سے منع فر مایا ہے، صحابۂ کرام دخائلۂ نے عرض کیا یارسول اللہ! آپ تو اس طرح تسلسل کے ساتھ روز سے رکھتے ہیں؟ نبی ملیا اس معاملے میں میں تمہاری طرح نہیں ہوں، میں تو اس حال میں رات گذارتا ہوں کہ میر ارب خود ہی مجھے کھلا پلادیتا ہے۔

(١١٢٧٢) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ عَبُدِ اللَّهِ بَنِ الزُّبَيْرِ حَدَّثَنَا كَثِيرٌ بُنُ زَيْدٍ عَنْ رَبَيْحِ بَنِ عَبْدِ الرَّخْمَنِ بَنِ أَبِي سَعِيدٍ

هي مُنلِا) مَنْ أَنْ بَلِي مِنْ الْمُنْ الْمُنْعِلِيلِلْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُ

الْحُدْدِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ كُنَّا نَتَنَاوَبُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَبِتُ عِنْدَهُ تَكُونُ لَهُ الْحَاجَةُ أَوْ يَطُرُقَهُ أَمُرٌ مِنْ اللَّيْلِ فَيَبْعَثْنَا فَيكُثُرُ الْمُحْتَسِبُونَ وَأَهْلُ النَّوبِ فَكُنَّا نَتَحَدَّثُ فَخَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ النَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ اللَّيْلِ فَقَالَ مَا هَذِهِ النَّجُوَى أَلَمُ أَنْهَكُمْ عَنْ النَّجُوى قَالَ قُلْنَا نَتُوبُ إِلَى اللَّهِ يَا اللَّهِ مَا اللَّهِ مَلَى اللَّهِ مَا اللَّهِ مِنَا اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ مِنْ اللَّيْلِ فَقَالَ مَا هَذِهِ النَّجُوى أَلَمُ أَنْهَكُمْ عَنْ النَّجُوى قَالَ قُلْنَا نَتُوبُ إِلَى اللَّهِ يَا نَبُ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ عَلَيْكُمْ مِنْ الْمَسِيحِ عِنْدِى نَبِى اللَّهِ إِنَّمَا كُنَا فِى ذِكُو الْمَسِيحِ فَرَقًا مِنْهُ فَقَالَ أَلَا أُخْبِرُ كُمْ بِمَا هُوَ أَخُوفُ عَلَيْكُمْ مِنْ الْمَسِيحِ عِنْدِى قَالَ قُلْنَا بَلَى قَالَ الشِّرُكُ الْحَفِيُّ أَنْ يَقُومَ الرَّجُلُ يَعْمَلُ لِمَكَانِ رَجُلٍ قَالَ اللَّهُ مِنْ الْمَسِيحِ عِنْدِى قَالَ قُلْنَا بَلَى قَالَ الشِّرُكُ الْحَفِيُّ أَنْ يَقُومَ الرَّجُلُ يَعْمَلُ لِمَكَانِ رَجُلٍ

(۱۱۲۷۲) حضرت ابوسعید خدری خالفی فرماتے ہیں کہ ہم لوگ باری باری رات کے وقت نبی ملیلہ کے پاس رکتے تھے تا کہ اگر

نبی نالیہ کورات کے وقت کوئی ضرورت یا کام پیش آ جائے تو وہ ہمیں بھیج سکیں، بعض اوقات بیر تو اب کمانے والے اور باری

والے افراد کافی تعدادی اسم ہے ہوجائے تھے، اس صورت یس ہم لوگ آپس میں باتیں کرتے رہے تھے، ایک مرتبدرات کے

وقت نبی علیلہ ہمارے پاس تشریف لانے اور فر ما یا کہ یہ ہیں سرگوشیاں ہیں؟ کیا میں نے تمہیں سرگوشیاں کرنے سے منع نہیں کیا؟

ہم نے کہا کہ اے اللہ کے نبی تافیق ہم تو بہ کرتے ہیں، دراصل ہم لوگ و جال کا تذکرہ کررہ ہے تھے، ہمیں اس سے ڈرلگ رہا

ہم نے کہا کہ اے اللہ کے نبی تافیق جزنہ بتاؤں جو میرے نزدیک تمہارے لیے دجال سے بھی زیادہ خطرنا ک ہے؟ ہم

نے عرض کیا کیوں نہیں؟ نبی علیلہ نے فر مایا وہ شرکے فئی ہے کہ انسان کی عمل کے لئے کسی دوسرے انسان کی وجہ سے کھڑا ہو

(١١٢٧٣) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ يَغْنِى الْعُمَرِىَّ عَنِ الْعَلَاءِ بُنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسِ ذَوْدٍ صَدَقَةٌ وَلَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسِ أَوَاقٍ صَدَقَةٌ وَلَا فِيمَا دُونَ خَمْسَةِ أَوْسُقٍ صَدَقَةٌ

(۱۱۲۷) حضرت ابوسعید رٹائٹؤ سے مروی ہے کہ نبی طیاب نے ارشاد فر مایا پانچ اونٹوں سے کم میں زکو ۃ نہیں ہے، پانچ اوقیہ سے کم چا ندی میں زکو ۃ نہیں ہے۔ کم چا ندی میں زکو ۃ نہیں ہے۔

(١١٣٧٤) حَلَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرِ حَلَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوشِكُ أَنْ يَكُونَ خَيْرَ مَالِ الْمُسْلِمِ غَنَمٌ يَتُبَعُ سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوشِكُ أَنْ يَكُونَ خَيْرَ مَالِ الْمُسْلِمِ غَنَمٌ يَتُبَعُ بِهَا شَعَفَ الْجَهَالِ وَمَوَاقِعَ الْقَطْرِ يَفِزُ بِدِينِهِ مِنْ الْفِتَنِ [راحع: ١١٠٤٦].

(۱۱۲۷ه) حضرت ابوسعید التفایت مروی ہے کہ نبی ملیا نے فر مایا عنقریب ایک مسلم کا سب سے بہترین مال'' بمری' ہوگ،

جے لے کروہ پہاڑوں کی چوٹیوں اور ہارش کے قطرات گرنے کی جگہ پر چلا جائے اور فتوں سے اپنے دین کو بچالے۔

(١١٢٧٥) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرِ أَنْبَأَنَا الْأَعُمَشُ عَنُ عَمُوو بُنِ مُرَّةَ عَنُ آبِى الْبُخْتَرِيِّ عَنُ آبِى سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَحْقِرَنَّ أَحَدُكُمْ نَفُسَهُ أَنْ يَرَى أَمْرًا لِلَّهِ عَلَيْهِ فِيهِ مَقَالًا ثُمَّ لَا يَقُولُهُ فَيَقُولُ اللَّهُ مَا مَنَعَكَ أَنْ تَقُولَ فِيهِ فَيَقُولُ رَبِّ خَشِيتُ النَّاسَ فَيَقُولُ وَأَنَا أَحَقُّ أَنْ يُخْشَى [صحح البَوصيرى -

هي مُنالِمُ الْمَوْنِ فَبِلِ مِينِيمَ مِنْ الْمُعَالِمُ فَالْمُ الْمُونِ فَبِلِ الْمُعَنِّدُ الْمُعَنِّذُ الْمُعَنِّدُ الْمُعَلِّدُ الْمُعَنِّدُ الْمُعَنِّدُ الْمُعَنِّذُ الْمُعِيْدُ الْمُعِلِّذُ الْمُعَنِّدُ الْمُعَنِّدُ الْمُعَنِّدُ الْمُعَنِّدُ الْمُعِلِي الْمُعَنِّدُ الْمُعِلِّذِ الْمُعَنِّدُ الْمُعِلِّذُ الْمُعِلِّذُ الْمُعِلِّذُ الْمُعِلِّذُ الْمُعِلِّ الْمُعِلِّ الْمُعِلِي الْمُعِلِّ الْمُعِلِّ الْمُعِلِّ الْمُعِلِّ الْمُعِلِّ الْمُعِلِي الْمُعِلِّ الْمُعِلِّ الْمُعِلِّ الْمُعِلِّ الْمُعِلِّ الْمُعِلِي الْمُعِلِّ الْمُعِلِّ الْمُعِلِّ الْمُعِلِّ الْمُعِلِي الْمُعِلِي الْمُعِلِّ الْمُعِلِّ الْمُعِلِّ الْمُعِلِّ الْمُعِلِي الْمُعِلِي الْمُعِلِّ الْمُعِلِي الْمُعِلِّ الْمُعِلِّ الْمُعِلِي الْمُعِلِي الْمُعِلِّ الْمُعِلِي الْمُعِلِي

اسناده، وقال الألباني: ضعيف (ابن ماحة: ٤٠٠٨)]. [انظر: ١١٤٦٠،١١٤٦].

(۱۱۲۷۵) حضرت ابوسعید خدری و گافتان مروی ہے کہ بی علیات فرمایاتم میں سے کوئی شخص اپنے آپ کواتنا حقیر نہ سمجھے کہ اس پراللہ کی رضاء کے لئے کوئی بات کہنے کاحق ہولیکن وہ اسے کہ نہ سکے، کیونکہ اللہ اس سے پوچھے گا کہ تجھے یہ بات کہنے سے کس چیز نے روکا تھا؟ بندہ کیے گا کہ پروردگار! میں لوگوں سے ڈرتا تھا، اللہ فرمائے گا کہ میں اس بات کا زیادہ حقد ارتھا کہ تو مجھ سے ڈرتا۔

(١١٢٧٦) حَلَّثَنَا يَعْلَى بُنُ عُبَيْدٍ حَلَّثَنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِى ابْنَ إِسْحَاقَ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ آبِيهِ عَنْ آبُكُونِ آبِيهِ عَنْ آبِيهِ عَلَى آبُونُ وَمُولُ اللَّهُ صَلَّلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ آبُهُ أَبُونُ عَنْ آبِيهِ عَنْ آبِي الللهِ عَنْ آبِيهِ عَنْ آبِيهِ عَنْ آبِي اللهِ عَنْ آبِيهِ عَنْ آبِي عَلَيْهِ عَلَالِهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ أَبْعُلُولُهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَالُهُ عَلَيْهِ عَنْ آبِي عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ السَّاقِ عَلَيْهِ أَبِي عَلَيْهِ عَلَيْهِ أَبِي عَلَيْهِ عَلَ

(۱۱۲۷) حَضرتَ ابوسعید رُقَاتُوْ ہے مروی ہے کہ نَبی علیٰ نے فر مایا مسلّمان کی تہبند نصف پنڈلی تک ہونی جا ہے ، پنڈلی اور مُخنوں کے درمیان ہونے میں کوئی حرج نہیں ہے لیکن تہبند کا جو حصہ مُخنوں سے بنچے ہوگا وہ جہنم میں ہوگا۔

(۱۱۲۷۷) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بُنُ كَثِيرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بُنِ كُعْبٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بُنِ عَبْدِ اللَّهِ وَقَالَ آبُو أُسَامَةً مَرَّةً عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بُنِ عَبْدِ اللَّهِ بُنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بُنِ رَافِعِ بُنِ خَدِيجٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَرَّةً عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بُنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بُنِ رَافِعِ بُنِ خَدِيجٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنْ عُبْدِ اللَّهِ بُنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بُنِ رَافِعِ بُنِ خَدِيجٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ الْمَاءُ طَهُورٌ لَا يُنتَجَسُهُ أَلْتَوَى فِيهَا الْحِيضُ وَالنَّانُ وَلُحُومُ الْكِلَابِ قَالَ الْمَاءُ طَهُورٌ لَا يُنتَجَسُهُ فَيْكُو وَمُواعَدَى وَاللَّالِينِ وَعَلَى الْأَلِمَانِي: صحيح (ابو داود: ۲۷)، والترمذي والنسائي: ۱۷٤/۱).قال شعيب: صحيح بطرقه وشواهده].

(۱۱۲۷) حضرت ابوسعید ڈاٹٹ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ کی نے نبی علیا ہے پوچھا کہ یارسول! کیا ہم ہیر بہنا مہ کے پانی سے وضوکر کئے ہیں؟ دراصل اس کنوئیں میں عورتوں کے گندے کیڑے، دوسری بد بودار چیزیں اور کتوں کا گوشت پھیکا جاتا تھا، نبی علیا نے فرمایا یانی یاک ہوتا ہے، اسے کوئی چیز تا یا گئیں کرسکتی۔

(١١٢٧٨) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ قَالَ حَدَّثَنِي فِطْرٌ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بُنِ رَجَاءٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ قَالَ كُنَّا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ فِيكُمْ مَنْ يُقَاتِلُ عَلَى تَأْوِيلِ الْقُرْآنِ كَمَا قَاتَلَ عَلَى تَنْزِيلِهِ [انظر رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ فِيكُمْ مَنْ يُقَاتِلُ عَلَى تَأْوِيلِ الْقُرْآنِ كَمَا قَاتَلَ عَلَى تَنْزِيلِهِ [انظر رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ فِيكُمْ مَنْ يُقَاتِلُ عَلَى تَأْوِيلِ الْقُرْآنِ كَمَا قَاتَلَ عَلَي تَنْزِيلِهِ [انظر رَبُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ فِيكُمْ مَنْ يُقَاتِلُ عَلَى تَأْوِيلِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ فِيكُمْ مَنْ يُقَاتِلُ عَلَى تَأْوِيلِ الْقُورَ آنِ كُمَا قَاتَلَ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ فِيكُمْ مَنْ يُقَاتِلُ عَلَى تَأْوِيلِ الْقُورَ آنِ كُمَا قَاتَلَ عَلَى تَأْوِيلِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ فِيكُمْ مَنْ يُقَاتِلُ عَلَى تَأُولِلَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهِ عَلَيْ وَسَلِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ فِيكُمْ مَنْ يُقَاتِلُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا لَهُ عَلَيْهِ وَسَلِي اللَّهُ عَلَيْهِ فَيْعُولِ اللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ الللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ فَقَالَ فِيكُمْ مَنْ يُقَاتِلُ عَلَى عَلَيْهِ اللَّهُ الْعَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ الللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللْعَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ اللْعَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ اللْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى عَلَى اللَّهُ الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى اللَّهُ الْعَلَى عَلَى الْعَلَالُ عَلَى الْعَلَى الْعَلَالِقُولُ عَلَى الْعَلَقِ الْ

(۱۱۲۷۸) حفرت ابوسعید خدری رکافئے سے مروی ہے کہ ہم لوگ ایک مرتبہ نبی ملیٹا کے پاس بیٹے ہوئے تھے کہ نبی ملیٹا نے فر مایا تم میں سے بعض لوگ قرآن کی تغییر و تاویل پر اس طرح قال کریں گے جیسے میں اس کی تنزیل پر قال کرتا ہوں۔

(١١٢٧٩) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ عَطِيَّةَ الْعَوْفِيِّ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى الْمُثْرُونَ قَالُوا إِلَّا مَنْ قَالَ هَكَذَا وَهَكَذَا وَهَكَذَا وَهَكَذَا وَقَلِيلٌ مَا هُمْ [ضعف الموصيرى قَالَ حَتَّى خِفْنَا أَنْ يَكُونَ قَدُ وَجَبَتُ فَقَالَ إِلَّا مَنْ قَالَ هَكَذَا وَهَكَذَا وَهَكَذَا وَهَكَذَا وَقَلِيلٌ مَا هُمْ [ضعف الموصيرى

مُنالُهُ مَنْ الْمُسْتَدِينَ الْمُسْتِدِينَ الْمُسْتِينِ الْمُسْتِدِينَ الْمُسْتِينِ الْمُسْتِدِينَ الْمُسْتِينَ الْمُسْتِدِينَ الْمُسْتِدِينَ الْمُسْتِدِينَ الْمُسْتِدِينَ الْمُسْتِدِينَ الْمُسْتِدِينَ الْمُسْتِدِينَ الْمُسْتِدِينَ الْمُسْتِينَ الْمُسْتِدِينَ الْمُسْتِينَ الْمُسْتِدِينَ الْمُسْتِينِ الْمُسْتِدِينَ الْمُسْتِدِينَ الْمُسْتِينَ الْمُسْتِدِينَ الْمُسْتِينَ الْمُسْتِينِ الْمُسْتِينِ الْمُسْتِينِ الْمُسْتِينِ الْمُسْتِينَ الْمُسْتِينَ الْمُسْتِينِ ا

(١١٢٨) حَدَّثَنَا يَحْيَى بُنُ زَكْرِيَّا بُنِ أَبِى زَائِدَةَ حَدَّثَنَا مُجَالِدٌ عَنُ أَبِى الْمِوَدِّاكِ عَنُ أَبِى سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ قَالَ سَالْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنُ الْجَنِينِ يَكُونُ فِى بَطْنِ النَّاقَةِ أَوْ الْبَقَرَةِ أَوْ الشَّاةِ فَقَالَ كُلُوهُ إِنْ شِنْتُمُ وَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْجَنِينِ يَكُونُ فِى بَطْنِ النَّاقَةِ أَوْ الْبَقرَةِ أَوْ الشَّاةِ فَقَالَ كُلُوهُ إِنْ شِنْتُمُ فَإِنَّ شَنْتُمُ وَاللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْجَنِينِ يَكُونُ فِى بَطْنِ النَّاقَةِ أَوْ الْبَقرَةِ أَوْ الشَّاةِ فَقَالَ كُلُوهُ إِنْ شِنْتُمُ فَإِنَّ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْجَنِينِ يَكُونُ فِى بَطْنِ النَّاقَةِ أَوْ الْبَقرَةِ أَوْ الشَّاةِ فَقَالَ كُلُوهُ إِنْ شِنْتُمُ فَإِنَّ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْجَنِينِ يَكُونُ فِي بَطْنِ النَّاقَةِ أَوْ الْبَقرَةِ أَوْ الشَّاةِ فَقَالَ كُلُوهُ إِنْ شِنْتُمُ فَإِنَّ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْجَنِينِ يَكُونُ فِي بَطُنِ النَّاقَةِ أَوْ الْبَقرَةِ أَوْ الشَّاةِ فَقَالَ كُلُوهُ إِنْ شِنْتُمُ الْمُعْرِقِ مَا اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهِ مِلْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَوْ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ فِي اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَوْلَ اللَّهُ عَلَى الللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ الْعُلِي اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى الللَّهُ الللَّهُ عَ

(۱۱۲۸) حفرت ابوسعید خدری ڈاٹٹ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم نے نبی طیاب سے مسئلہ بو چھا کہ اگر کسی اونٹنی ،گائے یا بکزی کا بچہاں کے پیٹ میں بھی مرجائے تو کیا تھم ہے؟ نبی علیاب نے فر مایا اگر تمہاری طبیعت چاہے تو اسے کھا سکتے ہو کیونکہ اس کی ماں کا ذرج ہونا ہی ہے۔

(١١٢٨١) حَدَّثَنَا عَمَّارُ بُنُ مُحَمَّدِ بُنِ أُخْتِ سُفْيَانَ التَّوْرِيِّ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنُ أَبِي صَالِح عَنُ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ وَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى تُقَاتِلُوا قَوُمًا صِغَّارَ الْأَعْيُنِ عِرَاضَ الْوُجُوهِ قَالَ قَالَ وَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى تُقَاتِلُوا قَوُمًا صِغَّارَ الْأَعْيُنِ عِرَاضَ الْوُجُوهِ كَانَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى تُقُاتِلُوا قَوْمًا صِغَارَ اللَّاعَيْنِ عِرَاضَ الْوُجُوهِ كَانَّ أَعْيَنَهُمْ حَدَقُ الْجَرَادِ كَأَنَّ وُجُوهُهُمُ الْمَجَانُ الْمُطْرَقَةُ يَنْتَعِلُونَ الشَّعَرَ وَيَتَّخِذُونَ الدَّرَقَ حَتَّى يَرْبُطُوا خَدَى اللَّهُ عَلَيْهِ مَا لَكُونَ وَحُوهُهُمُ الْمُعَرَاقِ وَلَا اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّالَ وَحَدِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهُ مُ اللَّهُ عَلَيْهُمُ عَدَقُ الْجُرَادِ كَأَنَّ وُجُوهُهُمُ الْمُعَرِقُ السَّعَرَ وَيَتَّخِذُونَ السَّعَلَ وَعَلَى اللَّالَةُ عَلَيْهُ مُ عَلَيْهُ مُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْ وَاللَّهُ عَلَيْهُمْ عِلْلَ اللَّهُ عَلَيْهُ مُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُمُ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهُ مُ اللَّهُ الْعَقِلُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ مُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الْعَلَيْمِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ الْمُعْرَقِ وَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهُ مُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلِي اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللْعَلَيْمِ اللَّهُ عَلَيْهِ الْعَلَيْمِ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ الْعُمْ عَلَيْهُ الْمُ الْمُعْلِقُ الْعَلَيْمِ عَلَى اللْعُلِي الْعَلَيْمِ اللَّهُ الْمُعَلِي اللَّهُ الْعُلِي الْعَلَيْمِ عَلَى الْمُعْلَى الْمُعْلِي الْمُعْلِي الْعَلَيْمِ اللَّهُ الْعَلَيْمِ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ الْمُعْلِقُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ الْعُلِي اللَّهُ اللَّهُ الْعُلِي اللَّهُ الْعُلِي الْمُعْمِ اللَّهُ الْمُعْلِي اللَّهُ اللَّهُ الْعُلِي اللَّهُ الْعُلِي اللَّهُ الْعُلِي اللَّهُ الْعُلِي اللَّهُ الْعُلِي الْعُلِي ال

(۱۱۲۸۱) حضرت ابوسعید خدری ٹاٹٹئے سے مروی ہے کہ نبی طالیقانے فر مایا قیامت اس وقت تک قائم نہ ہوگی جب تک تم ایسی قوم سے قال نہ کر لوجن کی آئٹکسیں چھوٹی ، اور چبرے چیٹے ہوں گے ، ان کی آئٹکسیں ٹڈیوں کے حلقۂ چٹم کی طرح ہوں گی اور چبرے چیٹی کمانوں کی طرح ہوں گے ، وہ لوگ بالوں کی جو تیاں پہنتے ہوں گے اور چبڑے کی ڈھالیں استعمال کرتے ہوں گے اور اپنے گھوڑے درختوں کے ساتھے بائد ھے ہوں گے۔

(١١٢٨٢) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفُيَانُ عَنُ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنِ ابْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ عَنُ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا تَثَاثَبَ ٱحَدُّكُمُ فَلْيَكْظِمْ مَا اسْتَطَاعٌ فَإِنَّ الشَّيْطَانَ يَدُخُلُ فِي فِيهِ [صححه مسلم (٢٩٩٥)، وابن حزيمة: (٩١٩)]. [انظر: ١١٩٣٨،١١٩١١، ١٩٣٨].

(۱۱۲۸۲) حفرت ابوسعید خدری را گانتئاسے مروی ہے کہ نبی علیا این فر مایا اگرتم میں سے کسی کو جمائی آئے ، تو وہ حسب طاقت اپنا منہ بندر کھے درنہ شیطان اس کے منہ میں داخل ہو جائے گا۔

هي مُنالاً امْرِينَ بل يَنْ مِنْ الْمُنْ الْمُ

(١١٢٨٣) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ قَيْسٍ عَنْ عِيَاضٍ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ آبِي سَرْحٍ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ آنَّ اللهِ بْنِ آبِي سَرْحٍ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ آنَّ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَ قَائِمًا عَلَي رِجُلَيْهِ [انظر: ١١٥٣٥، ١١٣٥، ١١٥٢١، ١١٥٢٩، ١١٥٢٩].

(١١٢٨٣) حضرت ابوسعيد والنفؤ سے مروى ہے كه نبي عليا في اپنے ياؤں بر كھڑے ہوكر خطبه أرشاد فرمايا۔

(١١٢٨٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّحُمَٰنِ بُنُ زَيْدِ بُنِ أَسُلَمَ عَنُ آبِيهِ عَنْ عَطَاءِ بُنِ يَسَادٍ عَنْ آبِي سَغِيدٍ الْحُدُرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ نَامَ عَنْ الْوَتْرِ أَوْ نَسِيَهُ فَلْيُوتِرُ إِذَا ذَكَرَهُ أَوُ اسْتَيْقَظَ [قال قال رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ نَامَ عَنْ الْوَتْرِ آوْ نَسِيَهُ فَلْيُوتِرُ إِذَا ذَكَرَهُ أَوُ اسْتَيْقَظَ [قال الآلياني: صحيح (ابو داود: ١٤٣١)، وابن ماحة: ١١٨٨)، والترمذي: ٢٥٤١]. [انظر: ١١٤١]

(۱۱۲۸۲) حفرت ابوسعید ظائفت مروی ہے کہ نی مالیا جو تحض ور پڑھے بغیرسوگیا یا بھول گیاءات جا ہے کہ جب یاد آجائے یا بیدار ہوجائے ، تب پڑھ لے۔

(١١٣٨٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا شُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بُنِ يَحْيَى عَنْ آبِيهِ عَنْ آبِيهِ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُحَيِّرُوا بَيْنَ الْأَنْبِياءِ [انظر: ١١٠٣٨٥].

(۱۱۲۸۵) حضرت ابوسعید ظافظ سے مروی ہے کہ نبی طیان نے فر مایا انبیاء کرام بھے کے درمیان کسی ایک کو دوسرے پرترجیج اور فوقیت نہ دیا کرو۔

(١١٢٨٦) حَدَّقَنَا وَكِيعٌ حَدَّقَنَا ابْنُ آبِي لَيْلَى عَنْ عَطِيَّةَ الْعَوْفِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدِ الْخُدْرِيِّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ يَأْتِي بَعْضُ آيَاتِ رَبِّكَ لَا يَنْفَعُ نَفُسًا إِيمَانُهَا قَالَ طُلُوعُ الشَّمْسِ مِنْ مَغْرِبِهَا [قال الترمذى: حسن عريب، وقال الألباني: صحيح (الترمذى: ٢٠١١) قال شعيب: صحيح لغيره. وهذا اسناد ضعيف]. [انظر: ٢١٩١] غريب، وقال الألباني: صحيح (الترمذى: ٢٠١١) قال شعيب: صحيح لغيره. وهذا اسناد ضعيف]. [انظر: ٢١٥٩] عرب عضرت الإسعيد وَالتَّرُّ عَلَيْهِ فَيْ مَا يَاتِي بعض ايت ربك عمراد مورئ كا مغرب عظوعٌ مونا ہے۔

(١١٢٨٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا أَبِي عَنُ سَعِيدِ بَنِ مَسْرُوقِ عَنِ ابْنِ أَبِي نُعْمٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ قَالَ كَانَ الْمُؤَلِّقَةُ قُلُوبُهُمْ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْبَعَةً عَلَقَمَةَ بْنَ عُلَاثَةَ الْجَعْفَرِيَّ وَالْأَقْرَعَ بْنَ الْمُؤَلِّقَةُ قُلُوبُهُمْ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَنُهُمْ [راحع: ١١٠٢١].

خابِسٍ الْحَنْظِلِيَّ وَزَيْدَ الْبَحْيُلِ الطَّالِيِّ وَعَيْنَةَ بْنَ بَدُرٍ الْفَزَارِيِّ قَالَ فَقَدِمَ عَلِيٌّ بِذَهَبَةٍ مِنْ الْيَتَمَنِ بِتُرْبَعِهَا فَقَدِمَ اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَهُمْ [راحع: ١١٠٢١].

(۱۱۲۸۷) حضرت ابوسعید رفانیؤ سے مروی ہے کہ نبی علیہ کے دور باسعادت میں مؤلفۃ القلوب چار آ دمی تھے، علقمہ بن علاشہ عامری، اقرع بن حابس، زید الخیل اور عیبنہ بن بدر، ایک مرتبہ حضرت علی رفانیؤ یمن سے سونے کا ایک عکر اوباغت دی ہوئی کھال میں لیبٹ کر'دجس کی مٹی خراب نہ ہوئی تھی'' نبی علیہ کی خدمت میں لے کر حاضر ہوئے ، نبی علیہ نے ذکورہ جاروں

هي مُنالُهُ احَمُرُ اللَّهِ عَدِينَ مِنْ اللَّهِ اللَّهِ عَدِينَ مِنْ اللَّهِ اللَّهُ اللَّهُ عَدِينَ اللَّهُ اللَّالِي الل

- (١١٢٨٨) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي لَيْلَى عَنْ عَطِيَّةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَحِلُّ الصَّدَقَةُ لِغَنِيٍّ إِلَّا لِثَلَاثَةٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَابْنِ السَّبِيلِ وَرَجُلٍ كَانَ لَهُ جَارٌ فَتَصَدَّقَ عَلَيْهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَحِلُّ الصَّدَقَةُ لِغَنِيٍّ إِلَّا لِثَلَاثَةٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَابْنِ السَّبِيلِ وَرَجُلٍ كَانَ لَهُ جَارٌ فَتَصَدَّقَ عَلَيْهِ فَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَحِلُ الصَّدَةِ لِغَيْقِ إِلَّا لِثَلَالِهِ وَالْمَانِي السَّبِيلِ وَرَجُلٍ كَانَ لَهُ جَارٌ فَتَصَدَّقَ عَلَيْهِ فَاللَّهُ وَابْنِ السَّبِيلِ وَرَجُلٍ كَانَ لَهُ جَارٌ فَتَصَدَّقَ عَلَيْهِ فَاللَّهُ وَالْمَانِي وَمَالًا اللَّهُ وَاللَّهُ وَالْمَانِي وَمَالًا اللَّهُ وَالْمَانِي وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَسَلَّمَ لَا تَحِلُّ الصَّدَقَةُ لِغَنِي إِلَّا لِللَّهِ وَاللَّهُ وَلَاللَّهُ وَلَاللَهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَلَاللَّهُ وَلَاللَاللَّهُ وَلَيْ اللَّهُ وَاللَّهُ وَلَاللَّهُ وَلَاللَّهُ وَاللَّهُ وَلَاللَهُ وَلَالَالَالَعُ وَلَاللَّهُ وَلَاللَّهُ وَلَاللَالِهُ وَاللَّهُ وَاللَّالَةُ وَلَاللَّهُ وَلَاللَّهُ وَلَاللَهُ وَلَاللَّهُ وَلَاللَّهُ وَلَيْهُ وَلَاللَهُ وَلَاللَّهُ وَلَاللَّالَعُونَ وَلَاللَّهُ وَلَا لَاللَّهُ وَلَاللَّهُ وَلَاللَّهُ وَاللَّهُ وَلَالِمُ وَاللَّهُ وَلَاللَّهُ وَلَاللَّهُ وَلَاللَهُ وَلَاللَّهُ وَلَالَاللَّهُ وَلَاللَّهُ وَلَاللَّهُ وَلَا لَاللَّهُ وَلَاللَّهُ وَاللَّهُ وَلَاللَّهُ وَلَا لَاللَّهُ وَلَاللَّهُ وَلَاللَاللَّهُ وَلَاللَّهُ وَلَا لَلْمُولِلْمُ لَاللَّهُ وَلَاللَّهُ وَلَاللَّهُ وَلَاللَّهُ وَلَاللَّهُ وَلَاللَّهُ وَلَاللَّهُ وَلَاللَّهُ وَلَاللِهُ وَلَاللَّهُ وَلَاللَهُ وَ
- (۱۱۲۸۸) حضرت ابوسعید و النتیاب مروی ہے کہ نبی علیا نے فر مایا کسی مالدار کے لئے صدقہ زکو ۃ حلال نہیں ، سوائے تمین مواقع کے ، جہاد فی سبیل اللہ میں ، حالت سفر میں اور ایک اس صورت میں کہ اس کے پڑوی کو کسی نے صدقہ کی کوئی چیز جمیجی اور وہ اسے مالدار کے یاس ہدینہ جمیج دے۔
- (١١٢٨٩) حَلَّثَنَا وَكِيعٌ حَلَّثَنَا شُعُبَةُ حَلَّثَنَا شُعْبَةُ حَلَّثَنَا شُعْبَةُ حَلَّثَنَا شُعْبَةُ حَلَّثَنَا شُعْبَةً عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ هُوَ آطَيَبُ الطَّيبِ [صححه الحاكم (٣٦١/١) وقال المُمسُكُ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ هُوَ آطَيَبُ الطَّيبِ [صححه الحاكم (٣٦١/١) وقال المُمسُكُ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ هُوَ آطَيَبُ الطَّيبِ [صححه الحاكم (٣٦١/١) وقال المُمسَكُ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ هُو آطَيْبُ الطَّيبِ [صححه الحاكم (٣٩/١) وقال الترمذي: حسن صحيح، وقال الألباني: صحيح (ابو داود: ١٥٨٥)، والترمذي: ٩٩١، و٩٩، و٩٩ و٥، و١١٤٥)، والنسائي: ١١٨٥٤]. [انظر: ٢٩١١، ١١٤٥٩، ١١٤٥٩، ١١٤٥٩].
- (۱۱۲۸۹) حضرت ابوسعید خدری دلانشناسے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علینا کے سامنے ''مشک'' کا تذکرہ ہوا تو نبی علینا نے فر مایاوہ سب سے عمدہ خوشبوہے۔
- (١١٢٩) حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَنَادَةَ عَنْ آبِي عِيسَى الْأُسُوَارِيِّ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُودُوا الْمَرِيضَ وَاتَّبِعُوا الْجَنَازَةَ تُذَكِّرُكُمُ الْآخِرَةَ [راحع: ١١١٩٨]
- (۱۱۲۹۰) حضرت ابوسعید نگافیئنے مروی ہے کہ نبی طلیکائے فرمایا مریض کی عیادت کیا کرواور جنازے کے ساتھ جایا کرو،اس سے تہمیں آخرت کی یاد آئے گی۔
- (١١٢٩١) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْآعُمَشُ عَنُ أَبِي صَالِحٍ عَنُ آبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْخَدُرِيِّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْخَدُرِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْخَدُرِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْخَدُرِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْخَدُرُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَدُلُ عَلَيْهِ وَاللَّمَ الْعَدُلُ الْعَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ الْعَدُلُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ اللَّهُ الْمُلُولُ اللَّهُ اللِّهُ اللَّهُ اللَ
 - (۱۱۲۹۱) حفرت ابوسعید خدری را نافیؤے مروی ہے کہ نبی ملیکائے '''امة وسطاً'' کی تفسیر امت معتدلہ ہے فر مائی ہے۔
- (١١٢٩٢) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بُنُ مَرُزُوقٍ عَنْ عَطِيَّةَ الْعَوْفِيِّ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعَلِيًّ أَنْتَ مِنِّى بِمَنْزِلَةِ هَارُونَ مِنْ مُوسَى إِلَّا أَنَّهُ لَا نَبِيَّ بَعْدِى
- (۱۲۹۲) حفزت ابوسعید خدری ٹائٹو سے مروی ہے کہ نبی علیا نے حضرت علی ڈاٹٹو سے فر مایا کہ تنہیں مجھ سے وہی نسبت ہے جو حضرت ہارون علیا کو حضرت موکی علیا سے تھی ، البتہ فرق سے کہ میرے بعد کوئی نبی نہیں ہے۔

(١١٢٩٣) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ يَزِيدَ بُنِ أَبِي زِيَادٍ عَنِ ابْنِ أَبِي نُعْمٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْمُحْرِمِ يَقْتُلُ الْحَيَّةَ فَقَالَ لَا بَأْسَ بِهِ [راحع: ١١٠٠٣].

(۱۱۲۹۳) حضرت ابوسعید خدرتی رفاتی ہے مروی ہے کہ سی شخص نے نبی ملیا سے بید مسئلہ بوجھا کہ محرم سانپ کو مارسکتا ہے؟ نبی ملیا نے فرمایا کوئی حرج نہیں۔

(١١٢٩٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ جَابِرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بُنِ قَرَظَةً عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ اشْتَرَيْتُ كَبْشًا أُضَحِّى بِهِ فَعَدَا الدِّنْبُ فَأَخَذَ الْأَلْيَةَ قَالَ فَسَأَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ ضَحِّ بِهِ [ضعف اسناده البوصيري، وقال الألباني: ضعيف الاسناد حداً (ابن ماحة: ٣١٤٦)]. [انظر: ١١٨٤٢،١١٧٦٥].

(۱۱۲۹۳) حضرت ابوسعید خدری ڈاٹھٹا ہے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے قربانی کے لئے ایک مینڈ ھاخریدا، اتفاق ہے ایک بھیریا آیا اور اس کے سرین کا حصہ نوچ کرکھا گیا، میں نے نبی ملیٹا ہے بوچھا (کہ اس کی قربانی ہو عتی ہے یانہیں؟) نبی ملیٹا نے فرمایاتم اس کی قربانی کرلو۔

(١١٢٩٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بُنُ الْفَضُلِ حَدَّثَنَا أَبُو نَضُرةً عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْحُدُرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَمُرُقُ مَارِقَةٌ عِنْدَ فِرْقَةٍ مِنْ الْمُسْلِمِينَ يَقْتُلُهَا أَوْلَى الطَّائِفَتَيْنِ بِالْحَقِ [راحع: ١١٢١] صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَمُرُقُ مَارِقَةٌ عِنْدَ فِرْقَةٍ مِنْ الْمُسْلِمِينَ يَقْتُلُهَا أَوْلَى الطَّائِفَتَيْنِ بِالْحَقِ [راحع: ١١٢٥] (المَوْنِ اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ عَلَى الْفَالِهُ عَلَيْهِ وَلَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَنْ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَةً عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَى الْعَلَاقِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْمَالِمُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَى الْعَلَى الْمُسْلِمِينَ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَالُهُ عَلَى اللَّهُ عَلَ

(١١٢٩٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفُيَانُ حَدَّثَنَا أَبُو هَاشِمِ الوُّمَّانِيُّ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ رِيَاحِ بْنِ عَبِيدَةَ عَنْ أَبِيهِ أَوْ عَنْ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ رِيَاحِ بْنِ عَبِيدَةَ عَنْ أَبِيهِ أَوْ عَنْ عَيْدٍ وَمَنْ طَعَامِهِ قَالَ الْحَمُدُ لِلَّهِ الَّذِى غَيْرِهِ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا فَرَعَ مِنْ طَعَامِهِ قَالَ الْحَمُدُ لِلَّهِ الَّذِى غَيْرٍهِ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ أَنَّ النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا فَرَعَ مِنْ طَعَامِهِ قَالَ الْحَمُدُ لِلَّهِ الَّذِى أَلُو مَا وَدَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُسْلِمِينَ [قال الألباني: ضعيف (ابو داود: ٣٨٥٠)] [انظر: ١١٩٥١) ١١٩٥١]

(۱۲۹۲) حضرت ابوسعید خدری و النوسی علی مروی ہے کہ نبی علیہ جب کھانا کھا کر فارغ ہوتے تو بید دعاء بڑھتے کہ اس اللہ کاشکر جس نے ہمیں کھلایا بلایا اورمسلمان بنایا۔

نے اسے چالیس جوتے مارے۔

(١١٢٩٨) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةً عَنْ أَبِي عِيسَى الْأُسُوادِيِّ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْحُدُرِيِّ قَالَ زَجَرَ رَسُولُ اللَّهِ

المناكمة الم

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَشُرَبَ الرَّجُلُ قَائِمًا [صححه مسلم(٢٠٢٥)][انظر:٢٠١١٥٢٩،١١٤٣١]

(١١٢٩٨) حفرت ابوسعيد خدري الانتفاع مروى ب كه ني عليظ في كور به موكرياني ين يختى في ماياب

(١١٢٩٠) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ مَالِكِ بُنِ أَنَسٍ عَنْ أَيُّوبَ بُنِ حَبِيبٍ مَوْلَى بَنِى زُهْرَةَ عَنْ آبِى الْمُثَنَّى الْجُهَنِى قَالَ كُنْتُ جَالِسًا عِنْدَ مَرُوانَ بُنِ الْحَكِمِ فَدَخَلَ أَبُو سَعِيدٍ الْخُدُرِيُّ فَقَالَ لَهُ مَرُوانُ أَسَمِعْتَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَى عَنْ النَّفْحِ فِى الشَّرَابِ فَقَالَ نَعَمْ قَالَ فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ فَإِنِّى لَا أُرُوى بِنَفَسٍ وَاحِدٍ قَالَ آبِنْهُ عَنْ فِيكَ ثُمَّ تَنَفَّسُ قَالَ فَإِنْ رَأَيْتُ قَذَاءً قَالَ فَأَهْرِقُهُ [راجع: ١١٢٢١].

(۱۲۹۹) ابوالمثنی رئین کے جی بیں کہ ایک مرتبہ میں مروان کے پاس بیٹھا ہوا تھا کہ حضرت ابوسعید خدری رٹائی بھی تشریف لے آئے ، مروان نے ان سے بوچھا کہ کیا آپ نے نبی ملیٹ کومشر و بات میں سانس لیئے سے مٹع فر مائے ہوئے سنا ہے؟ انہوں نے فر مایا برتن کو اپنے منہ نے فر مایا برتن کو اپنے منہ نے فر مایا برتن کو اپنے منہ سے جدا کر کے پھر سانس لیے کہا کہ اگر جھے اس میں کوئی تنکا وغیرہ نظر آئے تب بھی بھونک نہ ماروں؟ فر مایا کرو۔ اس نے کہا کہ اگر جھے اس میں کوئی تنکا وغیرہ نظر آئے تب بھی بھونک نہ ماروں؟ فر مایا کرو۔

(۱۱۳۰۰) حَدِّثَنَا الْمُطَّلِبُ بُنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي لَيْلَى عَنْ عَطِيَّةَ الْعَوْفِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ لَمْ يَشْكُرُ النَّاسَ لَمْ يَشْكُرُ اللَّهُ [حسن اسناده الهيشمي وقال الترمدي: حسن صحيح وقال الألباني: صحيح بما قبله ا(الترمذي: ٥ ٩ ٩) قال شعيب: صحيح لغيره وهذا اسناد ضعيف][انظر: ١١٧٢٦]. (**١١٧٠ عضرت الوسعيد خدري تَا تَعْمَ سِي موى ہے كه نِي عليه ارشاد فرما يا جو شخص لوكوں كا شكر بيا وانهيں كرتا، ووالله كا شكر بيا وانهيں كرتا، ووالله كا شكر بيا وانهيں كرتا۔

(١١٣٠١) حَلَّاثَنَا الْمُطَّلِبُ عَنْ ابْنِ أَبِى لَيْلَى عَنْ عَطِيَّةَ الْعَوْفِىِّ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَسَحَّرُوا فَإِنَّ فِى السُّحُورِ بَرَكَةً

(۱۱۳۰۱) حضرت ابوسعید خدری والتنوسے مروی ہے کہ نبی علیقانے ارشاد فرمایا سحری کھایا کرو، کیونکہ سحری میں برکت ہوتی ہے۔

(١١٣.٢) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ إِشْمَاعِيلَ بُنِ رَافِعٍ عَنْ مُحَمَّدِ بُنِ يَحْنَى عَنْ عَمِّهِ وَاسِعٍ بُنِ حَبَّانَ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الرَّجُلُ أَحَقُّ بِصَدُرِ دَابَّتِهِ وَأَحَقُّ بِمَجْلِسِهِ إِذَا رَجَعَ

(۱۱۳۰۲) حضرت ابوسعیدخدری دانش مروی ہے کہ نبی علیا نے ارشاد فرمایا آدی اپنی سواری پرآ کے بیٹھنے کا خودزیادہ حقدار موتا ہے، اور مجلس سے جاکروالی آنے پراپنی نشست کا بھی وہی زیادہ حقدار ہوتا ہے۔

(١١٣.٣) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ آبِي صَالِحٍ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْحُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُدُعَى نُوحٌ عَلَيْهِ السَّلَام يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَيُقَالُ لَهُ هَلْ بَالَّغْتَ فَيَقُولُ نَعَمُ فَيُدُعَى قُومُهُ فَيُقَالُ لَهُمْ هَلْ

هي مُنالاً اَجَرُبِينَ بِل يُهِيدِ مَرْمُ كِي اللهِ اللهُ وَلِي اللهُ وَاللَّهِ مِنْ اللهُ اللهُ

(۱۱۲.٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنُ آبِي صَالِحٍ عَنُ آبِي سَعِيدِ الْخُدُرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَا آدَمُ قُمْ فَابُعَثُ بَعْتَ النَّارِ فَيَقُولُ لَيَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ وَالْخَيْرُ فِي يَدَيْكَ يَا رَبِّ وَمَا بَعْثُ النَّارِ قَالَ هِنْ كُلِّ ٱلْفِي تِشْعَ مِائَةٍ وَتِسْعَةً وَتِسْعِينَ قَالَ فَحِينَئِلٍ يَشِيبُ الْمَوْلُودُ وَتَصَعُ كُلُّ ذَاتِ حَمْلٍ حَمْلَهَا وَتَرَى النَّاسَ سُكَارَى وَمَا هُمْ بِسُكَارَى وَلَكِنَّ عَذَابَ اللَّهِ شَدِيدٌ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تِسْعَ مِائَةٍ وَتِسْعَةً وَتِسْعِينَ مِنُ فَيَقُولُونَ فَأَيْنَا ذَلِكَ الْوَاحِدُ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تِسْعَ مِائَةٍ وَتِسْعَةً وَتِسْعِينَ مِن يَعْفُولُونَ فَأَيْنَا ذَلِكَ الْوَاحِدُ قَالَ فَقَالَ النَّاسُ اللَّهُ الْحَبَرُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفَلا يَعْفُولُونَ فَأَيْنَا ذَلِكَ الْوَاحِدُ قَالَ فَقَالَ النَّاسُ اللَّهُ الْحَبَرُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفَلا يَرْضُونُ الْبَعْ إِنِّي لَالْجُوبَ إِنْ يَكُونُوا رَبِّعَ آهُلِ الْجَنَّةِ وَاللَّهِ إِنِّى لَأَرْجُو أَنْ تَكُونُوا رَبُعَ آهُلِ الْجَنَّةِ وَاللَّهِ إِنِّى لَأَرْجُو أَنْ تَكُونُوا رَبُعَ آهُلِ الْجَنَّةِ وَاللَّهِ إِنِّى لَلْوَرِ الْمَاسُ وَلَا لَا اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا النَّهُ مِنَ النَّهِ فِى النَّاسُ إِلَّا كَالشَّعْرَةِ الْبَيْضَاءِ فِى النَّوْدِ الْلَهُودِ الْلَهُ مَنَ النَّهُ عَرَةِ السَّوْدَ الْلَهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا النَّهُ مِنْ النَّاسِ إِلَّا كَالشَّعْرَةِ الْبَيْضَاءِ فِى النَّوْدِ الْأَسُودِ أَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ النَّهُ مَا النَّامِ وَلَا النَّهُ عَلَى النَّهُ مَا اللَّهُ عَلَهُ الللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَهُ اللْهُ اللَّهُ عَلَهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَ

(۱۱۳۰ مفرت ابوسعید خدری ڈاٹؤے سے مروی ہے کہ نی علیہ نے فرمایا قیامت کے دن اللہ تعالی فرمائیں گے اے آدم!
کھڑ ہے ہوجا و اور جہنم کی فوج نکالوہ و لبیک کہہ کرعرض کریں گے کہ پروددگار! جہنم کی فوج سے کیا مرادہ جا ارشاد ہوگا کہ ہر ہزار
میں سے نوسونا نوے جہنم کے لئے نکال لوء یہ وہ وقت ہوگا جب نومولود بیچے بوڑ ھے ہوجا کیں گے اور ہر حاملہ عورت کا وضع حمل
ہوجائے گا''اور تم دیکھو گے کہ لوگ مد ہوش ہور ہے ہیں، حالانکہ وہ مد ہوش نہیں ہوں گے ، کیکن اللہ کاعذاب بہت شخت ہے'

صحابہ کرام بن اللہ اللہ اللہ میں اللہ میں اللہ میں سے اللہ اللہ میں سے کون ہوگا؟ نبی مالیا نوسونا نوے آدی یا جوج ماجوج میں سے ہوں کے اور ایک تم میں سے ہوگا، میں کرصحابہ بن اللہ اکبر کا نعرہ لگایا، چرنبی مالیہ نے فرمایا

کیاتم اس بات پرراضی نبیس بوکه تم تمام اہل جنت کا ایک چوتھائی حصہ ہوجاؤ، بخدا! مجھے امید ہے کہ تم اہل جنت کا ایک چوتھائی حصہ ہوگے، بخدا! مجھے امید ہے کہ تم اہل جنت کا ایک تہائی حصہ ہوگے، بخدا! مجھے امید ہے کہ تم اہل جنت کا نصف حصہ ہوگے، بخدا! مجھے امید ہے کہ تم اہل جنت کا نصف حصہ ہوگے، بخدا! مجھے امید ہے کہ تم اہل جنت کا نصف حصہ ہوگے، اس پرصحابہ میں تقدیم نے پھر اللہ اکبر کا نعرہ وگایا، پھر نی علیق نے فرمایا تم لوگ اس دن کا لے بیل میں سفید بال کی طرح یا

سفد بیل میں کالے مال کی طرح ہو گے۔

(١١٣٠٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا عِكُومَةُ بُنُ عَمَّارٍ عَنْ عَاصِمِ بُنِ شُمَيْخٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا حَلَفَ وَاجْتَهَدَ فِي الْيَمِينِ قَالَ لَا وَالَّذِي نَفُسُ أَبِي الْقَاسِمِ بِيَدِهِ لَيَخُرُجَنَّ قَوْمٌ مِنْ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا حَلَفَ وَاجْتَهَدَ فِي الْيُمِينِ قَالَ لَا يُجَاوِزُ تَوَاقِيَهُمْ يَمُوثُونَ مِنْ الْإِسْلَامِ كَمَا يَمُونُ قَوْمٌ مِنْ الرَّمِيَّةِ قَالُوا فَهَلْ مِنْ عَلَامَةٍ يُغُوفُونَ بِهَا قَالَ فِيهِمْ رَجُلٌ ذُو يُدَيَّةٍ أَوْ ثُدَيَّةٍ مُحَلِّقِي رُؤُوسِهِمْ قَالَ السَّهُمُ مِنْ الرَّمِيَّةِ قَالُوا فَهَلْ مِنْ عَلَامَةٍ يُغُوفُونَ بِهَا قَالَ فِيهِمْ رَجُلٌ ذُو يُدَيَّةٍ أَوْ ثُدَيَّةٍ مُحَلِّقِي رُؤُوسِهِمْ قَالَ السَّهُمُ مِنْ الرَّمِيَّةِ قَالُوا فَهَلْ مِنْ عَلَامَةٍ يُغُولُونَ بِهَا قَالَ فِيهِمْ رَجُلٌ ذُو يُدَيَّةٍ أَوْ ثُدَيَّةٍ مُحَلِّقِي رُؤُوسِهِمْ قَالَ السَّهُمُ مِنْ الرَّمِيَّةِ فَالُوا فَهَلْ مِنْ عَلَامَةٍ يُغُولُونَ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ عَلِيًّا رَضِيَ أَبُو سَعِيدٍ فَحَدَّثَنِي عِشَرُونَ أَوْ بِضَعٌ وَعِشْرُونَ مِنْ أَصْحَابِ النَّيِّيِّ مَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ عَلِيَّا رَضِي اللَّهُ تَعَلَى عَنْهُ وَلِي قَنَلُهُمْ قَالَ فَرَأَيْتُ أَنَا سَعِيدٍ مَعْدَمًا كَبِرَ وَيَدَاهُ تَوْتَعِشُ بَقُولُ قِتَالُهُمْ أَحَلُ عِنْدِى مِنْ قِتَالِ عَلَيْهِمْ مِنْ الثَّرْكِ [قال الالماني: ضعيف (ابو داود: ٢٦٤٣)]. [انظر: ٢١٤٤].

(۱۱۳۰۵) حضرت ابوسعید خدری بناتین سے مروی ہے کہ بی بلینا جب کسی بات پر بردی پختی سے کا جو الذی نفس ابی القاسم بیدہ" ایک مرتبہ یہی سم کھا کر فر مایا میری امت میں ایک الی قوم ضرور طاہر ہوگی جن کے اعمال کے سامنے م اپنے اعمال کو حقیر مجھو گے، وہ لوگ قر آن تو پڑھتے ہوں گے لیکن وہ ان کے حلق سے نیچ نبیں اتر ہے گا، وہ لوگ اسلام سامنے م اپنے اعمال کو حقیر مجھو گے، وہ لوگ قر آن تو پڑھتے ہوں گے لیکن وہ ان کے حلق سے نیچ نبیں اتر ہے ہی ہوگا وہ ان کے جس سے انہیں سے انہیں سے انہیں کے باتھ پڑھورت کی چھا کہ ان کی کوئی علامت بھی ہے جس سے انہیں کہ بہانا جا سکے؟ نبی علینا نے فر مایا ان میں ایک آدی ہوگا جس کے ہاتھ پڑھورت کی چھاتی کا نشان ہوگا، اور ان لوگوں کے سرمنٹرے ہوئے ہوں گے۔

حضرت ابوسعید ڈاٹھ فراتے ہیں کہ جھے ہیں یا اس سے بھی زیادہ صحاب ٹونٹھ نے بتایا ہے کہ ان لوگوں کو حضرت علی ڈاٹھ نے تہہ تغ کیا تھا، راوی کہتے ہیں کہ بیں نے بڑھا ہے میں حضرت ابوسعید خدری ڈاٹھ کواس وقت دیکھا تھا جب ان کے ہاتھوں پر بھی رعشہ طاری تھا، وہ فرمار ہے تھے کہ میر سے بڑد کی اتنی تعداد میں ترکوں کوئل کرنے سے ان لوگوں کوئل کرنا زیادہ حال تھا۔ (۱۱۳۰۱) حَدَّثَنَا وَ کِیمٌ عَنْ سُفْیانَ عَنْ عَمْرِو بْنِ یَحْیَی عَنْ آبیہ عَنْ آبیہ سَعِید الْحُدُورِی قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلّی اللّهُ عَلَیْهِ وَسَلّمَ لَا تُحَیِّوُوا بَیْنَ الْاَنْبِیاءِ وَآنا اَوَّلُ مَنْ تَنْشَقُ عَنْهُ الْاَرْضُ یَوْمَ الْقِیَامَةِ فَافِیقُ فَاجِدُ مُوسَی مُتَعَلِّقًا بِقَائِمَةٍ مِنْ قَوَائِمِ الْعَرْشِ فَلَا آذُرِی آجُزِی بِصَعْقَةِ الطُّورِ أَوْ اَفَاقَ قَبْلِی [انظر: ۱۱۳۸۵]

(۱۱۳۰۷) حضرت ابوسعید خدری رفانت سے مروی ہے کہ نبی ملیہ نے فرمایا انبیاء کرام میں کوایک دوسرے پرترجیج ند دیا کرو، قیامت کے دن سب سے پہلے میری قبر کھلے گی اور جھے افاقہ ہوگا، تو میں دیکھوں گا کہ حضرت موی ملیہ عرشِ البی کے پائ

هي مُنزلًا احَدُرُن بل يَنْ مِنْ مُن يُوم اللَّهُ مُن لِلَّهِ اللَّهُ مُن لِلَّهِ اللَّهُ مُن لَكُ اللَّهُ اللَّاللَّالِيلَّا اللَّا اللَّا اللَّاللَّ اللَّهُ اللَّهُ اللَّاللَّا اللَّا اللَّاللَّا الللَّال

كِرُ مَكُورُ بِينَ البِ مُحَصِمِعُلُومُ بَيْنَ كَرَطُور بِهَارُ كَ مِهِ مِنْ كُوان كابدلة (اردرد يا الياانين مُحَصَد بِهَا مِوْنَ آلِيهِ وَأَبِي (١٣٠٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنُ إِسْرَائِيلَ عَنُ أَبِي إِسْحَاقَ عَنُ الْاَعْرِ أَبِي مُسْلِمٍ قَالَ أَشْهَدُ عَلَى أَبِي سَعِيدٍ وَأَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُمَا شَهِدَا عَلَى رَسُولِ اللهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ أَنَّهُ قَالَ وَأَنَا أَشْهَدُ عَلَيْهِمَا مَا قَعَدَ قَوْمٌ يَذُكُرُونَ هُرَيْرَةَ أَنَّهُمَا شَهِدَا عَلَى رَسُولِ اللهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ أَنَّهُ قَالَ وَأَنَا أَشْهَدُ عَلَيْهِمَا مَا قَعَدَ قَوْمٌ يَذُكُرُونَ اللّهُ تَعَالَى إِلّا خَفّتُ بِهِمُ الْمَلائِكَةُ وَتَنَوَّلَتُ عَلَيْهِمُ السّكِينَةُ وَتَعَشَّتُهُمُ الرَّحْمَةُ وَذَكَرَهُمُ اللهُ فِيمَنُ عِنْدَهُ اللهُ يَعْلَى إِلّا خَفْتُ بِهِمُ الْمَلائِكَةُ وَتَنَوَّلَتُ عَلَيْهِمُ السّكِينَةُ وَتَعَشَّتُهُمُ الرَّحْمَةُ وَذَكَرَهُمُ اللهُ فِيمَنُ عِنْدَهُ وَلَا اللهُ تَعَالَى إِلّا خَفْتُ بِهِمُ الْمَلائِكَةُ وَتَنَوَّلَتُ عَلَيْهِمُ السّكِينَةُ وَتَعَشَّتُهُمُ الرَّحْمَةُ وَذَكَرَهُمُ اللّهُ فِيمَنُ عِنْدَهُ وَلَا اللهُ عَلَيْهِ مَا لِللّهُ تَعَالَى إِلّا حَفْتُ بِهِمُ الْمُلائِكَةُ وَتَنَوَّلَتُ عَلَيْهِمُ السّكِينَةُ وَتَعَشَّتُهُمُ الرَّحْمَةُ وَذَكَرَهُمُ اللّهُ فِيمَنُ عِنْدَهُ وَلَا المُعَلِيقِينَ عَلَيْهِمُ السَّكِينَةُ وَتَعَمَّاتُهُمُ الرَّعْمَةُ وَلَا المُعْمَلِينَةُ عَلَيْهِ مَاللهُ وَلَالُهُ الْمُلْودَى اللهُ المُدَى: حسن صحيح]. [انظر: ١١٢٨٥ / ١١٩٤٥].

(۱۱۳۰۷) حضرت ابو ہریرہ ڈلٹنڈ اور ابوسعید خدری ڈلٹنڈ سے شہاد ۂ مروی ہے کہ نبی علی^{نیں} نے فرمایا لوگوں کی جو جماعت بھی اللّٰہ کا ذکر کرنے کے لیے بیٹھتی ہے، فرشتے اسے گھیر لیتے ہیں، ان پرسکینہ نازل ہوتا ہے، رحمت انہیں ڈھانپ لیتی ہے اور اللّٰہ ان کا تَذْکَرُ وَمِنْ اَعْلَىٰ مِن کُرِتا ہے۔

(١١٢.٨) حَدَّنَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنِي عَلِيٌّ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ ثَوْبَانَ عَنْ أَبِي مُطِيعٍ بْنِ رِفَاعَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْحُدْرِيِّ قَالَ قَالَتْ الْيَهُودُ الْعَوْلُ الْمَوْؤُودَةُ الصَّغْرَى قَالَ أَبِي مُطِيعٍ بْنِ رِفَاعَةَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ أَبِي وَكَانَ فِي كِتَابِنَا أَبُو رِفَاعَةً بْنُ مُطِيعٍ فَغَيَّرَهُ وَكِيعٌ وَقَالَ عَنْ أَبِي مُطِيعٍ بْنِ رِفَاعَةَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَذَبَتْ يَهُودُ إِنَّ اللَّهَ لَوْ أَرَادَ أَنْ يَخُلُقُ شَيْئًا لَمْ يَسْتَطِعُ أَحَدٌ أَنْ يَصُرِفَهُ [قال الألباني: صحيح عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَذَبَتْ يَهُودُ إِنَّ اللَّهُ لَوْ أَرَادَ أَنْ يَخُلُقُ شَيْئًا لَمْ يَسْتَطِعُ أَحَدٌ أَنْ يَصُرِفَهُ [قال الألباني: صحيح وهذا اسناد ضعيف]. [انظر: ١١٧٦ / ٢١ / ١٩ ٢ / ١١ ٩ ٢٢ ، ١ ١٥ ٢٢ ، ١٩ ٩].

(۱۱۳۰۸) حضرت ابوسعید خدری بناتین سے مروی ہے کہ یبودی کہا کرتے تھے عزل زندہ درگور کرنے کی ایک چھوٹی صورت ہے، ٹی ملینا نے فرمایا کہ یبودی غلط کہتے ہیں ،اگر اللہ کسی چیز کو پیدا کرنے کا ارادہ کرنے تو کسی میں اتنی طاقت نہیں ہے کہ وہ اس میں رکاوٹ بن سکے۔

(١١٣.٩) حَلَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا فِطُرٌ عَنُ إِسُمَاعِيلَ بْنِ رَجَاءٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مِنْكُمُ مَنْ يُقَاتِلُ عَلَى تَأْوِيلِهِ كَمَا قَاتَلْتُ عَلَى تَنْزِيلِهِ قَالَ فَقَامَ أَبُو بَكُرٍ وَعُمَرُ فَقَالَ لَا وَلَكِنْ خَاصِفُ النَّعْلِ وَعَلِيٌّ يَخْصِفُ نَعْلَهُ [راجع: ٢٧٨].

(۱۱۳۰۹) حفرت ابوسعید خدری ڈاٹنڈ سے مروی ہے کہ نی مالیا ہے نے فرمایا تم میں ہے بعض لوگ قرآن کی تفییر و تا ویل پراس طرح قال کریں گے جیسے میں اس کی تنزیل پر قال کرتا ہوں ، اس پر حفرات ابو بکر وعمر ڈاٹھا کھڑے ہوئے تو نبی ملیا نے فرمایا نہیں ، اس سے مراد جوتی گانتھنے والا ہے اور اس وقت حضرت علی ڈاٹھا پی جوتی گانٹھ رہے تھے۔

(١١٣١) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ ٱخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ مُعَيْقِيبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ سُلَيْمٍ قَالَ ٱبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَقَالَ غَيْرٌ يَزِيدَ بْنِ هَارُونَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَبْدٍ الْعُثْوَارِيِّ وَهُوَ ٱبُو الْهَيْشَمِ

المنال اَحْدِينَ بل يَهِ مِنْ اللهُ اللهُ مِنْ اللهُ اللهُ مِنْ اللهُ اللهُ مِنْ اللهُ الل

وَكَانَ فِي حِجْرِ أَبِي سَعِيدٍ عَنُ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ وَعَنُ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنُ أَبِي هُرَيْرَةً قَالَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَتَّحِذُ عِنْدَكَ عَهْدًا لَا تُخْلِفْنِيهِ فَإِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ فَأَيُّ الْمُؤْمِنِينَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَتَّحِذُ عِنْدَكَ عَهْدًا لَا تُخْلِفْنِيهِ فَإِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ فَأَيُّ الْمُؤْمِنِينَ آذَ فَا لَهُ عَلَيْهُ أَوْ شَتَمْتُهُ أَوْ فَالَ لَعَنْتُهُ أَوْ جَلَدُتُهُ فَاجْعَلْهَا لَهُ صَلَاةً وَزَكَاةً وَقُرْبَةً تُقَرِّبُهُ بِهَا إِلَيْكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ [راحع:

٩٨٠١،٧٣٠٩].

(۱۱۳۱۰) حضرت ابوسعید ڈاٹھ اور ابو ہریرہ ڈاٹھ سے مروی ہے کہ نبی طیسانے فرمایا اے اللہ! میں جھے ہے ایک عہد لیتا ہوں جس کی تو جھے ہے کہ بھی خلاف ورزی نہیں کرے گا، میں بھی ایک انسان ہوں، اے اللہ! میں نے جس شخص کو بھی (نا دانسگی میں) کوئی ایذاء پہنچائی ہویا کوڑ امارا ہویا گائی اور لعنت ملامت کی ہو، اسے اس شخص کے لئے باغث تزکیہ ورحمت بنا دے اور قبار ہے دن ان تی قربت کا سب بنادے۔

(١١٣١١) حَدَّثَنَا يَزِيدُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ جَاءَ رَجُلَّ إِلَى أَبِي سَعِيدٍ فَقَالَ هَلْ سَمِعْتُ وَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَذُكُّرُ فِي الْحَرُورِيَّةِ شَيْئًا قَالَ سَمِعْتُهُ يَذُكُرُ قُومًا يَتَعَمَّقُونَ فِي اللّهِنِ يَحْقِرُ أَحَدُكُمْ صَلَاتَهُم عِنْدَ صَوْمِهِم وَصَوْمَهُ عِنْدَ صَوْمِهِم يَمُرُقُونَ مِنُ الدِّينِ كَمَا يَمُرُقُ السَّهُمُ مِنْ الرَّمِيَّةِ يَحْدُكُمْ صَلَاتَهُ عِنْدَ صَلَاتِهِم وَصَوْمَهُ عِنْدَ صَوْمِهِم يَمُرُقُونَ مِنُ الدِّينِ كَمَا يَمُرُقُ السَّهُم مِنْ الرَّمِيَّةِ لَكُمْ يَرُ شَيْئًا ثُمَّ يَوْمَ فَي وَصَوْمَهُ عِنْدَ صَوْمِهِم وَصَوْمَهُ عَنْدَ صَوْمِهِم وَصَوْمَهُ عَنْدَ عَنْ وَمُومِهِم وَصَوْمَهُ عَنْ الرَّمِيَّةِ لَمُ اللّهُ يَعُرُ اللّهُ يَوْمُ وَعَنْ الْمَرْفِي وَلَمُ يَرُ شَيْئًا ثُمَّ يَوْمَ وَمَا لَهُ لَهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ مَا يَعْمَلُونَ فِي اللّهُ يَعَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّه عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّه عَلَى اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ الللّهُ اللّهُ الللللللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ الل

(۱۱۳۱۱) ابوسلمہ مُواللہ کہتے ہیں کہ ایک آ دمی حضرت ابوسعید خدری افالا کے پاس آیا اور کہنے لگا کیا آپ نے نبی علیا کوفرقۂ حرور یہ کا بھی کوئی تذکرہ کرتے ہوئے سنا ہے؟ انہوں نے فر مایا کہ ہیں نے نبی علیا کو ایک ایسی قوم کا تذکرہ کرتے ہوئے سنا ہے جودین ہیں تعق کی راہ اختیار کرلیس کے، ان کی نمازوں کے آگے تم اپنی نمازوں کو، ان کے روزوں کے سامنے تم اپنی روزوں کو حقیر سمجھو گے، کیکن یہ لوگ دین سے ایسے نکل جا تیں گے جسے تیر شکار سے نکل جا تا ہے اور آ دمی اپنا تیر پکڑ کراس کے پھل کود یکھتا ہے تو وہاں بھی پھی نظر نہیں آتا، پھراس کی لکڑی کود یکھتا ہے تو وہاں بھی پکھ نظر نہیں آتا، پھراس کی لکڑی کود یکھتا ہے تو وہاں بھی پکھ نظر نہیں آتا، پھراس کی لکڑی کود یکھتا ہے تو وہاں بھی پکھ نظر نہیں آتا، پھراس کے برکود یکھتا ہے تو وہاں بھی پکھ نظر نہیں آتا، پھراس کے برکود یکھتا ہے تو وہاں تا ۔

(١٣٦٢) حَدَّثَنَا يَزِيدُ آخْبَرَنَا أَبُو الْأَشْهَبِ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدِ الْخُدُرِيِّ قَالَ رَأَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي أَصْحَابِهِ تَأَخَّرًا فَقَالَ تَقَدَّمُوا فَأَتَمُّوا بِي وَلْيَأْتُمُّ بِكُمْ مَنْ بَعْدَكُمْ لَا يَزَالُ قَوْمٌ يَتَأَخَّرُونَ حَتَّى يُؤَخِّرَهُمْ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ [راحم: ١١١٥].

(۱۱۳۱۲) حضرت ابوسعید خدری واقت اے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی طینا نے صحابہ وہ اُٹھ کو دیکھا کہ وہ می پیچے ہیں تو نبی طینا نے فر مایاتم آگے بڑھ کرمیری افتد اء کیا کرو، بعدوالے تہماری افتد اء کریں گے، کیونکہ لوگ مسلسل پیچے ہوتے رہیں گے یہاں تک کہ اللہ انہیں قیامت کے دن پیچے کردے گا۔

هي مُنالِا اَمَانُ اللهُ اللهُ

(١١٣١٣) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَّا أَبُو الْكَشْهَبِ عَنْ أَبِي نَضْرَةً عَنْ أَبِي سَعِيدٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ عِنْدَهُ فَضُلَّ مِنْ ظَهْرٍ إِلَى رَجُلٍ يَضُرِفُ رَاحِلَتَهُ فِي نَوَاحِي الْقُوْمِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ عِنْدَهُ فَضُلَّ مِنْ ظَهْرٍ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ عِنْدَهُ فَضُلَّ مِنْ ظَهْرٍ فَلَيْعُدُ بِهِ عَلَى مَنْ لَا زَادَ لَهُ حَتَّى رَأَيْنَا أَنْ لَا حَقَّ فَلْيَعُدُ بِهِ عَلَى مَنْ لَا زَادَ لَهُ حَتَّى رَأَيْنَا أَنْ لَا حَقَّ لِلْ خَلِي مَنْ لَا زَادَ لَهُ حَتَّى رَأَيْنَا أَنْ لَا حَقَّ لِلْ خَلْهُ وَمَنْ كَانَ لَهُ فَضُلَّ مِن ذَاهٍ فَلْيَعُدُ بِهِ عَلَى مَنْ لَا زَادَ لَهُ حَتَّى رَأَيْنَا أَنْ لَا حَقَّ لِلْ خَلْ اللَّهُ عَلَى مَنْ لَا وَادَ لَهُ حَتَّى رَأَيْنَا أَنْ لَا حَقَّ

(۱۱۲۱) حَدَّتَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَر وَعَفَّانُ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرِ عَنْ فَرَعَةَ قَالَ سَمِعْتُ وَالْمَعْتُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْبَعًا فَأَعْجَبَنِي وَأَيْنَفَنِي قَالَ عَفَّانُ وَآنَ فَيْنِي فَلَا عَفَّانُ أَوْ لَيْلَتَيْنِ إِلَّا وَمَعَهَا زَوْجُهَا أَوْ ذُو مَحْرَمِونَهَى عَنْ وَآنَفُنِي نَهِى أَنْ تُسَافِر الْمَوْأَةُ مَسِيرة يَوْمَيْنِ قَالَ عَفَّانُ أَوْ لَيْلَتَيْنِ إِلَّا وَمَعَهَا زَوْجُهَا أَوْ ذُو مَحْرَمِونَهَى عَنْ الصَّلَاةِ فِي سَاعَتَيْنِ بَعْدَ الْعَلَاقِ حَتَى تَطُلُع الشَّمْسُ وَبَعْدَ الْعَصْرِ حَتَى تَغِيبَ وَلَهَى عَنْ صِيامٍ يَوْمَيْنِ يَوْمِ الْفِطْرِوقَالَ لَا تُشَدُّ الْمُعْدَاقِ حَتَى تَطُلُع الشَّمْسُ وَبَعْدَ الْعَصْرِ حَتَى تَغِيبَ وَلَهَى عَنْ صِيامٍ يَوْمَ الْفِطْرِوقَالَ لَا تُشَدُّ الْمُعْدَ الْمَلِكِ بْنُ عُمَيْرٍ أَنْهَانِي مَسَاجِدِهِ الْمُحْرَامِ وَمَسْجِدِ الْمُعْمَلِ وَقَالَ كَا تُشَمَّدُ الْمُلِكِ بْنُ عُمَيْرٍ أَنْهَانِي قَالَ سَمِعْتُ فَوْعَةَ مَوْلَى وَيَا فِي الْمُعْرَامِ وَمَسْجِدِى الْمُعْرَامِ وَمَسْجِدِهِ قَالَ عَنْدُ الْمُلِكِ بْنُ عُمَيْرٍ أَنْهَانِي قَالَ سَمِعْتُ فَوْعَةَ مَوْلَى وَيَا فِي إِلَاكُمْ الْمَلِكِ بْنُ عُمَيْرٍ أَنْهَانِي قَالَ سَمِعْتُ فَوْعَة مَوْلَى وَيَا فِي إِلَى اللهُ عَلَى عَبْدُ الْمُعْلِكِ بْنُ عُمْرِ أَنْهُ اللّهُ عَلَى عَلَى عَلَيْهِ اللّهُ عَلَى عَلَمُ وَلَى عَنْ اللّهُ عَلَى عَلَى اللّهُ عَلَى الْمُؤْلِقُ مِي عَلَى عَلَى عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى عَلَى اللّهُ عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَ

(١١٣١٥) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةً عَنُ آبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْأَغَرِّ قَالَ آشْهَدُ عَلَى آبِي هُرَيْرَةَ وَآبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ أَنَّهُمَا شَهِدَا عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِنَّ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ يُمُهِلُ حَتَّى يَلْهَبُ ثُلُّ اللَّهُ عَزَ وَجَلَّ يُمُهِلُ حَتَّى يَلْهُ مَنْ مُلْتَعُفِرٍ هَلُ مِنْ مُلْدِنِ قَالَ لَهُ رَجُلٌ حَتَّى يَطُلُعُ الْفَجُرُ قَالَ لَهُ وَجُلَّ عَلَى إِلَيْ عَلَى إِلَيْ عَلَى مَنْ مُلْتَعُفِرٍ هَلُ مِنْ مُلْوَالًا اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى إِلَيْ مَلْ مِنْ مُلْتَعُفِرٍ هَلُ مِنْ مُلْوَلِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَمَ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَنْ وَجَلَّ يَعْمُ إِلَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الْمُعْمَلُ اللَّهُ عَلَى الللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الللللَّهُ عَلَى الللللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الللللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الل

(١١٣١٥) حضرت ابوسعيد والتظ اور ابو بريره والتلق صروى م كه ني مليكاف فرمايا جب رات كاليك تهائى حصد گذرجا تا ب

هي مُنالِهَ الْمَرْانُ بِلِي مِنْ الْمُعَالِمُ الْمُعَلِمُ الْمُعَالِمُ الْمُعَالِمُ الْمُعَالِمُ الْمُعَلِمُ الْمُعَالِمُ الْمُعَالِمُ الْمُعَالِمُ الْمُعَالِمُ الْمُعَالِمُ الْمُعَالِمُ الْمُعَالِمُ الْمُعَالِمُ الْمُعَلِمُ الْمُعَالِمُ الْمُعَالِمُ الْمُعَالِمُ الْمُعَلِمُ الْمُعِلَمُ الْمُعَلِمُ الْمُعَلِمُ الْمُعَلِمُ الْمُعِلِمُ الْمُعِلِمُ الْمُعِلَمُ الْمُعَلِمُ الْمُعَلِمُ الْمُعِلِمُ الْمُعِلَمُ الْمُعِلِمُ الْمُعِمِ الْمُعِلِمُ الْمُعِلْمُ الْمُعِمِ الْمُعِلِمُ الْمُعِلِمُ الْمُعِلَمُ الْمُعِمِي الْم

(١١٣١٣) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَّا أَبُو الْأَشْهَبِ عَنْ أَبِي نَضُرَةً عَنْ أَبِي سَعِيدٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ عِنْدَهُ فَضْلٌ مِنْ ظَهُمْ إِلَى رَجُلٍ يَصُوفُ رَاحِلَتُهُ فِي نَوَاحِي الْقُوْمِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ عِنْدَهُ فَضْلٌ مِنْ ظَهُمْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَا زَادَ لَهُ حَتَّى رَأَيْنَا أَنْ لَا حَقَّ فَلْيَعُدُ بِهِ عَلَى مَنْ لَا زَادَ لَهُ حَتَّى رَأَيْنَا أَنْ لَا حَقَّ لِأَحَدِ مِنَّا فِي فَضُلِ [صححه مسلم (١٧٢٨)، وابن حبان (١٩٤٥)].

(۱۱۳۱۳) حضرت ابوسعید خدری ڈاٹھ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ نے ایک آ دمی کود یکھا جوا پنی سواری کولوگوں کے آگے پیچے چکرلگوار ہاتھا، نبی علیہ نے فرمایا جس شخص کے پاس زائد سواری ہو، وہ اس شخص کودے دے جس کے پاس ایک بھی سواری نہو، ہو، اور جس شخص کے پاس زائد تو شہو، وہ اس شخص کودے دے جس کے پاس بالکل ہی نہ ہو، ہی کہ کہ سی خض کودے دے جس کے پاس بالکل ہی نہ ہو، ہی کہ کہ سی خض کودے دے جس کے پاس بالکل ہی نہ ہو، ہی کہ ہم سی خض کودے دے جس کے پاس بالکل ہی نہ ہو، ہی کہ ہم سی خض کے کہ کسی زائد چیز میں ہماراکوئی حق ہی نہیں ہے۔

(١١٣١٤) حَلَّتَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جُعُفَرٍ وَعَفَّانُ قَالَا حَلَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بُنِ عُمَيْرٍ عَنْ قَزَعَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِى قَالَ سَمِعْتُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ٱرْبَعًا فَآعُجَبْنَنِي وَآيْنَفَننِي قَالَ عَفَّانُ وَآهُ لَيْلَتَيْنِ إِلَّا وَمَعَهَا رَوْجُهَا أَوْ ذُو مَحْرَمِونَهَى عَنْ وَآنَقُننِي نَهَى آنُ تُسَافِرَ الْمَرْآةُ مَسِيرَةً يَوْمَيْنِ قَالَ عَفَّانُ أَوْ لَيْلَتَيْنِ إِلَّا وَمَعَهَا رَوْجُهَا أَوْ ذُو مَحْرَمِونَهَى عَنْ الصَّلَاةِ فِي سَاعَتَيْنِ بَعْدَ الْعَدَاةِ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ وَبَعْدَ الْعَصْرِ حَتَّى تَغِيبَ وَنَهَى عَنْ صِيامٍ يَوْمِ السَّمْسُ وَبَعْدَ الْعَصْرِ حَتَّى تَغِيبَ وَنَهَى عَنْ صِيامٍ يَوْمَ السَّمْسُ وَبَعْدَ الْعَصْرِ حَتَّى تَغِيبَ وَنَهَى عَنْ صِيامٍ يَوْمَ الْمَوْلِ وَعَلَى لَا تُشَدُّ الرِّحَالُ إِلَّا إِلَى ثَلَاثَةِ مَسَاجِدَ مَسْجِدِ الْحَرَامِ وَمَسْجِدِ الْكَوَلَمِ وَمَسْجِدِى النَّعْمِ وَيَوْمِ الْفِطْرِوقَالَ لَا تُشَدُّ الْمَلِكِ بُنُ عُمَيْرٍ آنْبَانِي قَالَ سَمِعْتُ قَزَعَةَ مَوْلَى ذِيَادٍ [راجع: ٥٠١٥]. هَذَا قَالَ عَفَّانُ فِي حَدِيدِهِ قَالَ عَبْدُ الْمَلِكِ بُنُ عُمَيْرٍ آنْبَانِي قَالَ سَمِعْتُ قَزَعَةَ مَوْلَى ذِيَادٍ [راجع: حَدَيْهِ قَالَ عَبْدُ الْمَلِكِ بُنُ عُمَيْرٍ آنْبَانِي قَالَ سَمِعْتُ قَزَعَةَ مَوْلَى ذِيَادٍ [راجع: حَدَيْهِ قَالَ عَلَى عَبْدُ الْمُلِكِ بُنُ عُمَيْرٍ آنْبَانِي قَالَ سَمِعْتُ قَزَعَةَ مَوْلَى ذِيَادٍ [راجع: حَدَيْهِ قَالَ عَلَى عَبْدُ الْمُلِكِ بُنُ عُمَيْرٍ آنْبُانِي قَالَ سَمِعْتُ قَرَعَةَ مَوْلَى ذِيَادٍ الْعَقَالِ عَلَى عَبْدُ الْمُلِكِ بُنُ عُمَيْرٍ آنْبُلُكِ السَّمِعْتُ وَالْعَلَامُ عَلَى عَلَى عَلَى عَبْدُ الْمُلِكِ الْمَالِي عَلَى عَلْمَالِ عَلَى عَلْمَ عَلَى عَلْمُ الْمَلِكِ الْمَالِعُ الْمُولِلِ عَلْمَ الْمُعْتَى وَلَاعَةً عَلَى الْمَعْتُ الْمُعَلِي الْمُعْتُ الْمُعْتَى الْمُعْتِ الْمُعْتُ الْمُعْتَى وَالْعَلَالُ الْمُلْكِلِي الْمُعْتَى الْمُعْتُ الْمُعْتَى الْمُعْتَى الْمُعْتَى الْمُعْتَى الْمُعْتَى الْمُ الْمُعْتَى الْمُعْتَى الْمُعْتَى الْمُعْتَى الْمُعْتَى الْمُولِ الْمُعْتَى الْمُعْتَعَا الْمُعْتَى الْمُوالِعِي الْمُعْتَالَ

(۱۱۳۱۳) حفرت ابوسعید خدری بی افتان سے مروی ہے کہ میں گئے نبی علیا سے چار چیزیں تی ہیں جو مجھے بہت اچھی کی تھیں،
نبی علیا نے اس بات سے منع فر مایا کہ کوئی عورت دو دن کا سفرا پے محرم شو ہر کے بغیر کرے، نیز آ پ مکالیا کی افسار اور
عیدالفتی کے دن روزہ رکھتے سے منع فر مایا ہے، اور نماز عصر کے بعد سے فروب آفاب تک اور نماز فجر کے بعد سے طلوع
آفاب تک دووقتوں میں نوافل پڑھنے ہے منع فر مایا ہے اور فر مایا ہے کہ سوائے تین مسجدوں کے یعنی مسجد حرام ، مسجد نبوی اور مسجد اقصلی کے خصوصیت کے مماتھ کی اور مسجد کا سفر کرنے کے لیے سواری تیار نہ کی جائے۔

(١١٣١٥) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَوٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنُ آبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْأَغَرِّ قَالَ آشُهَدُ عَلَى آبِي هُرَيْرَةَ وَآبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ آلَهُمَا شَهِدَا عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آنَهُ قَالَ إِنَّ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ يُمْهِلُ حَتَّى يَلُهَبُ ثُلُثُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آنَهُ قَالَ إِنَّ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ يُمْهِلُ حَتَّى يَلُهَبُ ثُلُثُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آنَهُ قَالَ إِنَّ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آنَهُ قَالَ إِنَّ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ يَهُمُ لِحَمَّى يَلُهُبُ ثُلُثُ اللَّهُ عَنْ مَنْ مُسْتَغُفِدٍ هَلُ مِنْ مُلْتِبٍ قَالَ فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ حَتَّى يَلُهُبُ مُنْ مُسْتَغُفِدٍ هَلُ مِنْ مُلْتَبِ قَالَ فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ حَتَّى يَطُلُعَ الْفَجُرُ قَالَ نَعَمْ [صححه مسلم (٧٥٨)، وابن حزيمة: (١١٤٦)]. [انظر: ٢٠٤١ ١١٤ ١ [وتقدم في مسند ابي هره ة: ٢٩٩٦].

(۱۱۳۱۵) حضرت ابوسعید ظافی اور ابو ہریرہ دالی سے مروی ہے کہ نی طبی اے فرمایا جب رات کا ایک تہائی حصد گذرجا تا ہے تو

الله تعالى آسان دنیا پرنزول فرماتے ہیں اور اعلان کرتے ہیں کہ کون ہے جو مجھ سے دعاء کرے؟ کون ہے جو مجھ سے بخشش طلب کرے؟ کون ہے جوتو بہ کرے؟ ایک آ دی نے پوچھا میا اعلان طلوع فجر تک ہوتا رہتا ہے؟ تو فرمایا ہاں!

(١٣١٦) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَصْبَهَانِيِّ عَنْ ذَكُوانَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ أَنَّ النِّسَاءَ قُلُنَ غَلَبْنَا عَلَيْكَ الرِّجَالُ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَاجْعَلُ لَنَا يَوْمًا يَا رَسُولَ اللَّهِ فَاجْعَلُ لَنَا يَوْمًا يَا رَسُولَ اللَّهِ فَاجْعَلُ فِيهِ الْخُدُرِيِّ أَنَّ النِّسَاءَ قُلُنَ غَلَبْنَا عَلَيْكَ الرِّجَالُ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَاجْعَلُ لَنَا يَوْمًا يَا رَسُولَ اللَّهِ فَاجْعَلُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ الْهَا حِجَابًا مِنْ النَّادِ فَقَالَتُ امْرَأَةٌ أَوْ اثْنَانِ فَإِنَّهُ مَاتَ لِي اثْنَانِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ اثْنَانِ آصِحه اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ أَوْ اثْنَانِ آوسِحه النَّالِ فَقَالَتُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ اثْنَانِ آوسِحه البخارى (١٠٢)، ومسلم (٢٦٣٣)، وابن حبان (٢٩٤٤)].

(۱۱۳۱۲) حضرت ابوسعید ڈاٹٹؤسے مروی ہے کہ ایک مرتبہ کچھ خواتین نے نبی علیا سے عرض کیا کہ یارسول اللہ مثاقاتیا ہ ہی مجمل میں مروی ہے کہ ایک مرتبہ کچھ خواتین نے نبی علیا سے عرف کیا کہ یا رسول اللہ مثاقاتیا ہ ہی ہے مجمل میں شرکت کے حوالے سے مردہم پر غالب ہیں ، آپ ہمارے لیے بھی ایک دن مقرر فرما دیجئے جس ہیں ہم آپ کے پاس آسکیں ؟ نبی علیا نے ان سے ایک وقت مقررہ کا وعدہ فرمالیا اور وہاں انہیں وعظ وقسے حت فرمایا کہ تم میں سے جس عورت کے تین بچوٹ کہ اگر دو ہوں تو کہا گئی گے ، ایک عورت نے بوجھا کہ اگر دو ہوں تو کہا ہے۔ عمرے کہ میرے دو بچوٹوت ہوئے ہیں ، نبی علیا نے فرمایا دو ہوں تو بھی بہی تھم ہے۔

(١١٣١٧) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِى التَّيَّاحِ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ الْوَدَّاكِ وَقَالَ حَجَّاجٌ عَنْ أَبِى النَّيَّاحِ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ الْوَدَّاكِ يَقُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِرَجُلِ الْوَدَّاكِ يَقُولُ لَآ أَشُوبُ نَبِيدًا بَعْدَ مَا سَمِعْتُ أَبَا سَعِيدٍ يَقُولُ أَتِى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِرَجُلِ الْوَدَّانِ يَقُولُ لَا أَشُوبُ نَبِيدًا بَعْدَ مَا سَمِعْتُ أَبَا سَعِيدٍ يَقُولُ أَيْنِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِرَجُلِ نَشُوانَ فَقَالَ إِنِّى لَمْ أَشُوبُ خَمْوا إِنَّمَ شَوِبْتُ زَبِيبًا وَتَمُوا فِي دُبَّاءَةٍ قَالَ فَأَمَرَ بِهِ فَنُهِزَ بِالْآئِيدِى وَخُفِقً بِالنِّعَالِ وَنَهَى عَنْ الزَّبِيبِ وَالتَّمْرِ يَعْنِى أَنْ يُخْلَطَا [انظر: ١١٤٣٨]

(۱۳۱۷) ابن وداک پیران کی سے جین کہ میں نے جب سے حضرت ابوسعید خدری دائٹوئے بیرحدیث تی ہے، میں نے عہد کرلیا ہے کہ نبیز نہیں پیوں گا، کہ نبی علیلا کی خدمت میں نشے کی حالت میں ایک توجوان کولایا گیا، اس نے کہا کہ میں نے شراب نہیں پی بلکہ ایک منطح میں رکھی ہوئی کشمش اور مجبور کا پانی بیا ہے، نبی علیلا کے تھم پراسے ہاتھوں اور جوتوں سے مارا گیا اور نبی علیلا نے منطح کی نبیز سے اور کشمش اور مجبور کو ملا کر نبیذ بنانے سے منع فر ما دیا۔

(١١٣١٨) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَسُئِلَ عَنُ الثَّلَاثَةِ يَجْتَمِعُونَ فَتَحْضُرُهُمْ الصَّلَاةُ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةً عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا اجْتَمَعَ ثَلَاثَةٌ فَلْيَوُمَّهُمْ أَبِى نَضُرَةً عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا اجْتَمَعَ ثَلَاثَةٌ فَلْيَوُمَّهُمْ أَرَاحِع: ١١٢٠٨].

(۱۱۳۱۸) حضرت ابوسعید طالت سے مروی ہے کہ نبی ملیا نے فرمایا جہاں تین آ دی ہوں تو نماز کے وقت ایک آ دمی امام بن جائے ،اوران میں امامت کا زیادہ حقد اروہ ہے جوان میں زیادہ قرآن جانے والا ہو۔

هي مُنالِمًا أَحَدُونَ بْلِ بِينِيهِ مَرْمُ لِي اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّالِمُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّا

(١٩٣١٩) قَرَأْتُ عَلَى عَبُدِ الرَّحْمَنِ مَالِكُ عَنُ زَيْدِ بُنِ أَسُلَمَ عَنُ عَبُدِ الرَّحْمَنِ بُنِ أَبِى سَعِيدٍ عَنُ أَبِى سَعِيدٍ الرَّحْمَنِ بُنِ أَبِى سَعِيدٍ عَنُ أَبِى سَعِيدٍ الرَّعْمَنِ بُنِ أَبِى سَعِيدٍ عَنُ أَبِى سَعِيدٍ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ أَحَدُكُمْ يُصَلِّى فَلَا يَدَعُ أَحَدًا يَمُرُّ بَيْنَ يَلَيْهِ الْخُدُورِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ أَحَدُكُمْ يُصلِّى فَلَا يَدَعُ أَحَدًا يَمُرُّ بَيْنَ يَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْخُدُورِيِّ فَالْ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ أَحَدُكُمْ يُصلِّى فَلَا يَدَعُ أَحَدًا يَمُرُّ بَيْنَ يَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ أَبَى فَلَيْقَاتِلُهُ فَإِنَّمَا هُوَ شَيْطَانٌ [صححه مسلم (٥٠٥)، وابن حبان (٢٣٦٧)، وابن حبان (٢٣٦٧)، وابن حبان (٢٣٦٧). [انظر: ٢٠٤١].

(۱۱۳۱۹) حضرت ابوسعید خدری ٹاٹٹؤ سے مروی ہے کہ نبی علیہ نے فر مایا جب تم میں سے کوئی شخص نماز پڑھ رہا ہوتو کسی کواپنے آگے سے نہ گذرنے دے،اور حتی الا مکان اسے رو کے،اگروہ نہ رکے تو اس سے لڑے کیونکہ وہ شیطان ہے۔

(١١٣٢) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سُفُيَانُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنُ أَبِي صَلِحٍ عَنُ أَبِي سَعِيدٍ عَنُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَنْغُضُ الْأَنْصَارَ رَجُلٌ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ [صححه مسلم (٧٧)، وابن حان (٢٧٤)]. [انظر:

(۱۱۳۲۰) حضرت ابوسعید طانعیٔ سے مروی ہے کہ نبی علیٰ نے ارشاد فر مایا جوآ دمی اللہ اوراس کے رسول پر ایمان رکھتا ہو، وہ انصار یغض نہیں رکھ سکتا۔

(١١٣٢١) حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا عَلِيٌّ يَعْنِي ابْنَ الْمُبَارَكِ عَنْ يَحْيِي قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو سَعِيدٍ مَوْلَى الْمَهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ بَغْنًا إِلَى لَحْيَانَ بْنِ هُذَيْلٍ قَالَ لِيَنْبَعِثُ مِنْ كُلِّ رَجُلَيْنِ . أَحَدُهُمَا وَالْأَجُرُ بَيْنَهُمَا ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ بَارِكُ لَنَا فِي مُدِّنَا وَصَاعِنَا وَاجْعَلُ الْبُرَكَةَ بَرَكَتَيْنِ [صححه مسلم (١٩٩٦)، وابن حبان (٧٤٢٩)] . [انظر: ٢٥١١،٩٠١، ١١٨٥٩، ا

(۱۱۳۳۱) حضرت ابوسعید خدری ڈاٹٹؤ سے مروی ہے کہ نبی طالیا نے بنولویان کے پاس میہ پیغام بھیجا کہ ہر دویش ہے ایک آ دمی کو جہاد کے لئے نکلنا چاہئے اور دونوں کوثو اب ملے گا، پھر فر مایا اے اللہ! ہمارے مداورصاع میں برکت عطاء فر مااوراس برکت کو دوگنا فرما۔ دوگنا فرما۔

(١١٣٢٢) حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا عَلِيٌّ عَنْ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَبُو نَضْرَةَ أَنَّ أَبَا سَعِيدٍ أَخْبَرَهُمُ أَنَّهُمْ سَأَلُوا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْوَتْرِ فَقَالَ أَوْتِرُوا قَبْلَ الصَّبْحِ [راجع: ١١١١٠].

(۱۳۲۲) حضرت ابوسعید خدری واقت مروی ہے کہ لوگوں نے نبی طابق ور کے متعلق پوچھا تو آپ فاقتی نے قربایا ورضی سے بیٹے پہلے پڑھالیا کرو۔

" ١٣٢٢) حَدَّثَنَا آبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ مَلَيْدُ بْنُ جَعْفَو عَنْ آبِي نَضْرَةَ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِكُلِّ عَادِرٍ لِوَاءٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يُعْرَفُ بِهِ عِنْدَ اسْتِهِ [انظر: ١١٤٤٧، ١٦٣٩].

(۱۱۳۲۳) حضرت ابوسعید والتی سے مروی ہے کہ نبی ملیا نے فرمایا قیامت کے دن ہردھوکے بازی سرین کے پاس اس کے

هي مُنالاً اَمَرُونَ بْل مِينَةِ مِنْ اللهِ اللهُ وَلَيْ اللهُ اللهُ وَلَيْ اللهُ اللهُ وَلَا يَعْلَقُوا اللهُ وَلَا يَعْلَقُ اللهُ اللهُ وَلَا يَعْلَقُوا اللهُ وَلَا يَعْلِمُ اللّهُ وَلِي اللّهُ وَلّ

دھوکے کی مقدار کے مطابق جھنڈا ہوگا جس سے اس کی شناخت ہوگی۔

(١١٣٢٤) حَكَّثَنَا عَبُدُالرَّحْمَنِ بُنُ مَهُدِى حَكَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي سِنَانِ عَنْ أَبِي صَالِح الْحَنَفِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدِالْخُدُرِيِّ وَآبِي هُرَيُرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ اصْطَفَى مِنْ الْكَلَامِ أَرْبَعًا سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمُدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ فَمَنْ قَالَ سُبْحَانَ اللَّهِ كُتِبَ لَهُ عِشْرُونَ حَسَنَةً وَحُطَّتُ عَنْهُ عِشْرُونَ سَيِّنَةً وَمَنْ قَالَ اللَّهُ أَكْبَرُ مِثْلُ ذَلِكَ وَمَنْ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مِثْلُ ذَلِكَ وَمَنْ قَالَ اللَّهُ أَكْبَرُ مِثْلُ ذَلِكَ وَمَنْ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مِثْلُ ذَلِكَ وَمَنْ قَالَ اللَّهُ مِثْلُ ذَلِكَ وَمَنْ قَالَ اللَّهُ مَثْلُ ذَلِكَ وَمَنْ قَالَ الْعَالَمِينَ مِنْ فَيَا لَا لَهُ مُثْلُ ذَلِكَ وَمَنْ قَالَ اللَّهُ أَكْبَرُ مِثْلُ ذَلِكَ وَمَنْ قَالَ لَا إِلَهُ إِلَّا اللَّهُ مِثْلُ ذَلِكَ وَمَنْ قَالَ اللَّهُ مَثْلُ ذَلِكَ وَمَنْ قَالَ اللَّهُ مَا اللَّهُ مُرْدُونَ سَيِّنَةً وَمَنْ قَالَ اللَّهُ مُثُلُ ذَلِكَ وَمَنْ قَالَ لَا اللَّهُ مُرْدُونَ صَلْعَلَى اللَّهُ مُنْ اللَّهُ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُ اللَّهُ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ اللَا

(١١٣٢٥) قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمَازِنِيِّ عَنْ أَبُوهِ أَنَّهُ أَنِّ أَبَا سَعِيدٍ قَالَ لَهُ إِنِّي أَرَاكَ تُحِبُّ الْفَعْمَ وَالْبَادِيةَ فَإِذَا كُنْتَ فِي غَنمِكَ أَوْ بَالْمَازِيقِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْمَوْنِ الْمُؤَذِّنِ جِنَّ وَلَا إِنْسُ وَلَا شَيْءٌ بَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَدِه المَعارى (١٠٩٥)، وابن حبان إلَّا شَهِدَ لَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [صححه البحارى (١٠٩٥)، وابن حبان الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [صححه البحارى (١٠٩٥)، وابن حبان (١٦٦١)]. [راجع: ١١٠٤٥،

(۱۱۳۳۵) ابن ابی صعصعہ کیانی اپن والد سے نقل کرتے ہیں کہ حضرت ابوسعید ضدری نظائی نے ایک مرتبہ مجھ سے فرمایا میں دیکتا ہوں کہتم بکر یوں اور جنگل سے محبت کرتے ہواس لئے تم اپنی بکر یوں یا جنگل میں جب بھی اذان دیا کروتو او نچی آ واز سے دیا کرو، کیونکہ جو چیز بھی' دخواہ وہ جن واٹس ہو، یا پھر''اذان کی آ واز شنق ہے، وہ قیا مت کے دن اس کے حق میں گواہی دے گ بیر بات میں نے نبی مایٹیا سے بن ہے۔

(١١٣٢٦) قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي صَعْصَعَةَ عَنْ آبِيهِ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْخُنْوِىِّ أَنَّ رَجُلًا سَمِعَ رَجُلًا يَقُرَأُ قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ يُرَدُّدُهَا مِنْ السَّحَوِ فَلَمَّا أَصْبَحَ جَاءَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَذَكَرَ ذَلِكَ لَهُ وَكَانَ الرَّجُلُ يَتَقَالُهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِى نَفْسِى بِيَدِهِ إِنَّهَا لَتَعْدِلُ ثُلُكَ الْقُوْآنِ [راحع: ١٩٦٩].

(۱۱۳۲۷) حضرت ابوسعید ظائن سے مروی ہے کہ آیک مرتبہ کئی شخص نے دوسرے کوساری رات سورہ اخلاص کو بار بار پڑھتے ہوئے سانو صبح کے وقت وہ نبی طائن کی خدمت میں حاضر ہوا اور سے بات ذکر کی ،اس کا خیال بیتھا کہ یہ بہت تھوڑی چیز ہے،

هي مُنالاً اخْرِينَ بل يَنِيهِ مَرْم اللهِ اللهُ اللهُ

نبی ملیگانے فرمایاس ذات کی تتم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے، وہ ایک تہائی قرآن کے برابر ہے۔ (١١٣٢٧) حَلَّثْنَا عَبْدُ الْرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِي قَالَ حَلَّثَنِي مُعَاوِيَةُ يَغْنِي ابْنَ صَالِحٍ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ يَزِيدَ قَالَ حَلَّثَنِي قَزَعَةُ قَالَ أَتَيْتُ أَبَا سَعِيدٍ وَهُوَ مَكُثُورٌ عَلَيْهِ فَلَمَّا تَفَرَّقَ النَّاسُ عَنْهُ قُلْتُ إِنِّي لَا ٱسْأَلُكَ عَمَّا يَسْأَلُكَ هَؤُلَاءٍ عَنْهُ قُلْتُ ٱسْأَلُكَ عَنْ صَلَاةٍ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا لَكَ فِي ذَلِكَ مِنْ خَيْرٍ فَأَعَادَهَا عَلَيْهِ فَقَالَ كَانَتْ صَلَاةُ الظُّهْرِ تُقَامُ فَيَنْطَلِقُ أَحَدُنَا إِلَى الْبَقِيعِ فَيَقْضِى حَاجَتَهُ ثُمَّ يَأْتِي أَهْلَهُ فَيَتَوَضَّأَ ثُمَّ يَرْجِعُ إِلَى الْمَسْجِدِ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الرَّكْعَةِ الْأُولَى قَالَ وَسَأَلْتُهُ عَنْ الزَّكَاةِ فَقَالَ لَا أَدْرِى أَرَفَعَهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمْ لَا فِي مِاثَتَىٰ دِرْهَمِ خَمْسَةُ دَرَاهِمَ وَفِي أَرْبَعِينَ شَاةً شَاةٌ إِلَى عِشْرِينَ وَمِانَةٍ فَإِذَا زَادَتُ وَاحِدَةً فَفِيهَا شَاتَانِ إِلَى مِاتَتَيْنِ فَإِذَا زَادَتُ فَفِيهَا ثَلَاثُ شِيَاهٍ إِلَى ثَلَاثِ مِائَةٍ فَإِذَا زَادَتُ فَفِي كُلِّ مِائَةٍ شَاةٌ وَفِي الْإِبِلِ فِي خَمْسٍ شَاةٌ وَفِي عَشْرٍ شَاتَانِ وَفِي خَمْسَ عَشْرَةَ ثَلَاثُ شِيَاهٍ وَفِي عِشْرِينَ أَرْبَعُ شِيَاهٍ وَفِي خَمْسٍ وَعِشْرِينَ ابْنَةُ مَخَاضٍ إِلَى خَمْسٍ وَكَلَاثِينَ فَإِذَا زَادَتْ وَاحِدَةً فَفِيهَا ابْنَةُ لَبُونِ إِلَى خَمْسٍ وَٱرْبَعِينَ فَإِذًا زَادَتُ وَاحِدَةً فَفِيهَا حِقَّةٌ إِلَى سِتِّينَ فَإِذَا زَادَتُ وَاحِدَةً فَفِيهَا جَلَعَةٌ إِلَى خَمْسٍ وَسَبْعِينَ فَإِذًا زَادَتُ وَاحِدَةً فَفِيهَا ابْنَتَا لَبُونِ إِلَى تِسْعِينَ فَإِذَا زَادَتُ وَاحِدَةً فَفِيهَا حِقَتَانِ إِلَى عِشْرِينَ وَمِانَةٍ فَإِذَا زَادَتُ فَفِي كُلِّ حَمْسِينَ حِقَّةٌ وَفِي كُلِّ أَرْبَعِينَ بِنْتُ لَبُونِ وَسَأَلْتُهُ عَنُ الصَّوْمِ فِي السَّفَرِ قَالَ سَافَرْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى مَكَّةَ وَنَحْنُ صِيَامٌ قَالَ فَنَزَلُنَا مَنْزِلًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّكُمْ قَدْ دَنَوْتُمْ مِنْ عَدُوِّكُمْ وَالْفِطْرُ ٱقْوَى لَكُمْ فَكَانَتُ رُخْصَةً فَمِنَّا مَنْ صَامَ وَمِنَّا مَنْ ٱفْطَرَ ثُمَّ نَزَلْنَا مَنْزِلًا آخَرَ فَقَالَ إِنَّكُمْ مُصَبِّحُو عَدُوٍّكُمْ وَالْفِطْرُ ٱقْوَى لَكُمْ فَٱفْطِرُوا فَكَانَتْ عَزِيمَةً فَٱفْطَرْنَا ثُمَّ قَالَ لَقَدْ رَأَيْتُنَا نَصُومُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ ذَلِكَ فِي السَّفَرِ [صححه مسلم (٤٥٤،

ر ۱۱۲۰)، وأبن خزيمة: (۲۰۲۳)].

(۱۱۳۲۷) قزعہ میکی کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت ابوسعید خدری التا کے پاس آیا، اس وقت ان کے پاس بہت سے لوگ جمع سے، جب لوگ جہت کے تو میں آپ سے وہ سوال جمع سے، جب لوگ جہت کے تو میں آپ سے وہ سوال نہیں کروں گا، میں آپ سے نبی مالی کی نماز کے متعلق پو چھنا چا بتا ہوں، انہوں نے فر مایا کہ اس میں تمہا راکوئی فائد وہمیں ہے، بالآ خرجیل و جمت اور تکرار کے بعد انہوں نے فر مایا کہ جس وقت ظہر کی نماز کھڑی ہوتی، ہم میں سے کوئی شخص بقیع کی طرف جاتا، قضاء حاجت کرتا، گھر آ کروضو کرتا اور پھر مجدوا پس آتا تو نبی علیا ابھی پہلی رکعت میں ہی ہوتے تھے۔

پر میں نے ان سے زکوۃ کے متعلق دریافت کیا، انہوں نے (نی علیا کی طرف نسبت کرے یا نسبت کیے بغیر) فر مایا کہ دوسودر ہم پریا چے درہم واجب میں اور جالیس سے کے کرایک سومیں بکریوں تک ایک بکری واجب ہے، جب انگی سومیں

جدر المعيد الربيد في المعيد ا

سے ایک بھی زیادہ ہوجائے تو دوسوتک اس میں دو بکریاں واجب ہوں گی، پھر اگرایک بھی زیادہ ہوجائے تو تین سوتک تین بکریاں ہوں گی، پھر اگرایک بھی زیادہ ہوجائے تو تین سوتک تین بکریاں ہوں گی، پھر ہرسو پرایک بکری واجب ہوگی، اسی طرح پانچ اونٹوں پرایک بکری واجب ہوگی، دس میں دو، پندرہ میں تین، بیس میں چاراور پچیں سے پیٹیتیں تک ایک بنت بخاض ۳۱ سے ۵۵ تک ایک بنت لبون، ۲۱ سے ۲۰ تک ایک حقہ، ۲۱ سے ۵۵ تک ایک جذمہ، ۲۷ سے ۹۰ تک دو بنت لبون، ۹۱ سے ۱۲۰ تک دو جقے داجب ہوں گے، اس کے بعد ہر پچاس میں ایک جقہ اور ہر جالیس میں ایک بنت لبون واجب ہوگی۔

پھر میں نے ان سے روز ہے کے متعلق دریافت کیا تو انہوں نے فرمایا کہ ایک مرتبہ ہم نے نبی علیہ اس کے ساتھ روز ہے ک حالت میں مکہ کرمہ کا سفر کیا، ہم نے ایک منزل پر پڑاؤ کیا تو نبی علیہ نے فرمایا تم لوگ دشمن کے قریب پڑنج چکے ہواوراس حال میں روزہ ختم کر دینا زیادہ قوت کا باعث ہوگا، گویا پر رخصت تھی ، جس پر ہم میں سے بعض نے اپناروزہ برقر اررکھا اور بعض نے ختم کر لیا، پھر جب ہم نے اگلا پڑاؤ کیا تو نبی علیہ نے فرمایا اب تم دشمن کے سامنے آگئے ہواوراس حال میں روزہ ختم کر دینا زیادہ قوت کا باعث ہوگا اس لئے روزہ ختم کر دو، ہی تربیت تھی ، اس لئے ہم نے روزہ ختم کر دیا، پھر فرمایا کہ اس کے بعد ایک مرتبہ سفریس ہم نے اسیٹے آپ کو نبی علیہ کے ساتھ حالت روزہ میں بھی دیکھا تھا۔

(١١٣٢٨) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ شَرِيكٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنِ أَبِيهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمَاءُ مِنْ الْمَاءِ [انظر: ٤٥٤ ١].

(۱۱۳۲۸) حضرت ابوسعید خدری را گاٹٹئے سے مروی ہے کہ نبی علیا نے فر مایا وجوبِ نِسل آبِ حیات کے خروج پر ہوتا ہے۔

(۱۱۲۲۹) حَدَّثَنَا عَبُدُ الْرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بُنُ مُحَمَّدٍ عَنْ زَيْدِ بُنِ آسُلَمَ عَنْ عَطَاءِ بُنِ يَسَارٍ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْحُدْرِيِّ قَالَ قَالَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِيَّاكُمْ وَالْجُلُوسَ فِي الطُّرُقَاتِ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا لَنَّهُ مَا الْحُدُرِيِّ قَالَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِيَّا الْمَجْلِسَ فَأَعْطُوا الطَّرِيقَ حَقَّهُ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ لَنَا مِنْ مَجَالِسِنَا بُدُّ نَتَحَدَّثُ فِيهَا قَالَ فَأَمَّا إِذَا أَبَيْتُمْ إِلَّا الْمَجْلِسَ فَأَعْطُوا الطَّرِيقِ حَقَّهُ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ فَمَا حَقُّ الطَّرِيقِ قَالَ غَضُّ الْبُصَرِ وَكَفَّ الْأَذَى وَرَدُّ السَّلَامِ وَالْأَمْرُ بِالْمَعْرُوفِ وَالنَّهُى عَنْ الْمُنْكُو [صححه الحارى (٢٤٦٥)، ومسلم (٢١٢١)، وابن حبان (٩٥٥)]. [انظر: ٢٥٠١١٤٥].

كَاشِفَانِ عَوْرَكَهُمَا يَتَحَدَّثَانِ فَإِنَّ اللَّهَ يَمْقُتُ عَلَى ذَلِكَ [صححه ابن حزيمة: (٧١) وضعف اسناده البوصيرى، وقال الألباني: ضعيف (ابو داود: ١٥)، وابن ماحة: ٣٤٢). قال شعيب: صحيح لغيره وهذا اسناد ضعيف].

(۱۱۳۳۰) حضرت ابوسغید خدری و و استخدادی و و به کدمیں نے نبی علیا کویفر ماتے ہوئے سنا ہے دوآ دمی آپس میں اس طرح با تیں کرتے ہوئے سنا ہے دوآ دمی آپس میں اس طرح کرنے سے ناراض باتیں کرتے ہوئے نہ کلیں کہ وہ استخاء کررہے ہوں اور ان کی شرمگا ہیں نظر آ رہی ہوں ، کیونکہ اللہ اس طرح کرنے سے ناراض ہوتا ہے۔

(١١٣٣١) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهُدِئَ حَدَّثَنَا الْمُسْتَمِرُّ بْنُ الرَّيَّانِ عَنُ أَبِى نَضْرَةَ عَنُ أَبِى سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَطْيَبُ الطِّيبِ الْمِسْكُ [راحع: ١١٢٨٩].

(۱۱۳۳۱) حفرت ابوسعید خدری و فی شیار می ایک مرتبه نی مایشان فر مایا مشک سب سے محمده خوشبو ہے۔

(١١٣٣٢) حَدَّثَنَا يَخْيَى بُنُ آذَمَ حَدَّثَنَا فُضَيْلٌ غَنُ عَطِيَّةَ عَنُ آبِي سَعِيدٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّى الضَّحَى حَتَّى نَقُولَ لَا يَتُرُكُهَا وَيَتُرُكُهَا حَتَّى نَقُولَ لَا يُصَلِّيهَا [راحع: ١١١٧٦].

(۱۱۳۳۲) حفرت ابوسعید خدری ٹاکٹنا ہے مروی ہے کہ نبی ملیکا بعض اوقات جاشت کی نماز اس تسلس سے پڑھتے تھے کہ ہم میر سوچنے لگتے کہ اب آپ اسے نہیں چھوڑیں گے اور بعض اوقات اس تسلسل سے چھوڑتے کہ ہم میرسوچنے لگتے کہ اب آپ مینماز نہیں پڑھیں گے۔

(١١٣٣٣) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عَوْفُ عَنْ آبِي الصِّدِّيقِ النَّاجِيِّ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْمُحُدُرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى تَمْتَلِىءَ الْأَرْضُ ظُلُمًّا وَعُدُوانًا قَالَ ثُمَّ يَخُرُجُ رَجُلٌ مِنْ عِنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى تَمْتَلِىءَ الْأَرْضُ ظُلُمًّا وَعُدُوانًا قَالَ ثُمَّ يَخُرُجُ رَجُلٌ مِنْ عِنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعُدُلًا كَمَا مُلِئَتُ ظُلُمًا وَعُدُوانًا [راجع، ١١٤٧].

(۱۱۳۳۳) حضرت ابوسعید خدری دلائی جسم وی ہے کہ نبی ملیکا نے فر مایا قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی جب تک وہ ظلم و جورسے بھر نہ جائے ، پھر میرے اہل بیت میں ہے ایک آ دمی نظے گا ، وہ زمین کواس طرح عدل وانصاف سے بھردے گا جیسے قبل ازیں وہ ظلم وجورسے بھری ہوگی۔

(١١٣٣٤) حُدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي شَعِيدٍ الْخُدُوكِي أَنَّ النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا اجْتَمَعَ ثَلَاثَةٌ فَلْيَوُمَّهُمْ أَحَدُهُمْ وَأَحَقَّهُمْ بِالْإِمَامَةِ أَقُرُونُهُ [راحع: ٢٠٨].

(۱۳۳۳) حضرت ابوسعید خدری بران است کاریاده حقد اروه ہے کہ نبی علیا نے فر مایا جہاں تین آ دمی ہوں تو نماز کے وقت ایک آ دمی امام بن جائے ، اوران میں امامت کا زیادہ حقد اروہ ہے جوان میں زیادہ قرآن جانے والا ہو۔

(١١٣٣٥) حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بُنُ قَيْسٍ عَنْ عِيَاضٍ بُنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْخُدُرِى قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخُورُجُ يَوْمَ الْعِيدِ فِي الْفِطْرِ فَيُصَلِّى بِالنَّاسِ تَيْعِكَ الرَّكُعَتَيْنِ ثُمَّ يَتَقَدَّمُ فَيَسْتَقْبِلُ النَّاسَ

مناله احذن بل يعيد الأسكية الأسكية المناسكية ا

وَهُمْ جُلُوسٌ فَيَقُولُ تَصَدَّقُوا تَصَدَّقُوا تَصَدَّقُوا ثَلَاتَ مَرَّاتٍ قَالَ فَكَانَ أَكُثَرَ مَا يَتَصَدَّقُ مِنْ النَّاسِ النِّسَاءُ بِالْقُرْطِ وَالْخَاتِمِ وَالشَّيْءِ فَإِنْ كَانَتُ لَهُ حَاجَةٌ فِي الْبَعْثِ ذَكْرَهُ وَإِنْ لَمْ يَكُنْ لَهُ انْصَرَف [صححه البحارى (۹۵۲)، ومسلم (۹۸۹)، وابن حزيمة: (۹۲۹)، وابن حبان (۳۳۲۱)]. [۲۱۲۸].

(۱۱۳۳۵) حفرت ابوسعید خدری دلائنو سے مروی ہے کہ نبی ملیکا عیدالفطر کے دن اپنے گھر سے (عیدگاہ کے لئے) نکلتے اور
لوگوں کودور کعت نماز پڑھاتے، پھرآ گے بڑھ کرلوگوں کی جانب رخ فر مالیتے ،لوگ بیٹھے رہتے اور نبی ملیکا انہیں تین مرتبہ صدقہ
کرنے کی ترغیب دیتے ،اکثر عورتیں اس موقع پر بالیاں اور انگوٹھیاں وغیرہ صدقہ کر دیا کرتی تھیں، پھراگر نبی ملیکیا کولشکر کے
حوالے سے کوئی ضرورت ہوتی تو آپ مالیکی کا بان فرمادیتے ،ورنہ داپس چلے جاتے۔

(١١٣٣٦) حَدَّثَنَاه عَبْدُ اللَّهِ بُنُ الْحَارِثِ قَالَ حَدَّثِي دَاوُدُ فَلَكَرَهُ قَالَ وَإِنْ كَانَ يُرِيدُ أَنْ يَصُوبَ عَلَى النَّاسِ بَعْنًا فَكَرَهُ وَإِنْ كَانَ يُرِيدُ أَنْ يَصُوبَ عَلَى النَّاسِ بَعْنًا فَكَرَهُ وَإِلَّا انْصَرَفَ [مكرر ما قبله].

(۱۱۳۳۲) گذشته مدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۱۳۳۷) حَدَّثَنَا آبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا لَيْتُ بُنُ سَعْدٍ عَنْ بُكَيْرِ بَنِ عَبْدِ اللَّهِ بَنِ الْآشَجِّ عَنْ عِيَاضِ بَنِ عَبْدِ اللَّهِ بَنِ سَعْدٍ عَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ثِمَارِ ابْنَاعَهَا عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ أُصِيبَ رَجُلٌ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ثِمَارِ ابْنَاعَهَا فَكُمْ يَبُلُغُ فَكُمْ يَبُلُغُ فَكُمْ يَبُلُغُ فَكُمْ يَبُلُغُ فَكُمْ يَبُلُغُ فَالَ وَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَصَدَّقُوا عَلَيْهِ قَالَ فَتَصَدَّقَ النَّاسُ عَلَيْهِ فَلَمْ يَبُلُغُ فَكُمْ يَبُلُغُ وَسَلَّمَ خُذُوا مَا وَجَدُّتُمْ وَلِيسَ لَكُمْ إِلَّا ذَلِكَ [صححه مسلم ذَلِكَ وَالْمَالِ وَالْمَالِ وَالْمَالِ وَالْمَالُ وَالْمَالُ وَلَيْسَ لَكُمْ إِلَّا ذَلِكَ [صححه مسلم ذَلِكَ وَالْمَالُ وَلَالِلْهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُذُوا مَا وَجَذْتُكُمْ وَلِيسَ لَكُمْ إِلَّا ذَلِكَ [صححه مسلم والله عَلَيْهِ وَاللهُ مَلْمُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُلْمُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَاللّهُ وَلَالَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَلَيْسَ لَكُمْ إِلَّا ذَلِكَ وَالْمُوالُولُ وَالْمَالُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَلَاللّهُ عَلَيْهُ وَلَاللّهُ عَلَيْهِ وَلَوْلُولُ وَالْمَالُ وَلَوْلُولُ اللّهُ عَلَيْهِ وَلَوْلُ اللّهُ عَلَيْهِ وَلَاللّهُ عَلَيْهِ وَلَمْ اللّهُ عَلَيْهِ وَلَوْلُ وَالْمَالُ وَلَوْلُولُ وَلَاللّهُ وَلِمُ اللّهُ عَلَيْهِ وَلَوْلُولُ اللّهُ عَلْمَالُولُولُ وَلَوْلُولُ اللّهُ وَلِلْكُولُولُ وَلَالِكُولُولُولُ وَلَوْلُ وَلَالِكُولُولُ وَلَوْلُولُ وَلَوْلُولُ وَلَوْلُولُولُ وَلَمْ وَلَوْلُولُ وَلَوْلُولُ وَلَوْلُولُولُ وَلَوْلُولُولُولُ وَلَوْلُولُ وَلَوْلُولُ وَلَوْلُولُ وَلَوْلُولُ وَلَوْلُولُولُ وَلَوْلُولُولُولُ وَلَوْلُولُ وَلَوْلُولُ وَلَوْلُولُ وَلَوْلُولُ وَلَوْلُولُولُولُولُ وَلَمْ وَلَوْلُولُولُ وَلُولُولُ وَلُولُولُ وَلِلْمُ وَلُولُولُ وَلِلْمُ وَلَوْلُولُ وَلُولُولُ وَلِلْمُولُولُولُولُولُولُ وَلَولُ

(۱۱۳۳۷) حفرت ابوسعید خدری نگان سے مروی ہے کہ نبی طیا کے دور باسعادت میں ایک آ دمی نے پھل خرید ہے، کین اس میں است انتخان ہوگیا اور اس پر بہت زیادہ قرض پڑھ گیا، نبی طیا نے صحابہ نگانی کو اس پر صدقہ کرنے کی ترغیب دی، لوگوں نے است صدقات دے دیئے، لیکن وہ استے نہ ہو سکے جن سے اس کے قرضے ادا ہو سکتے ، نبی طیا نے اس کے قرض خوا ہوں کو جع کیا اور فرمایا کہ جول رہا ہے وہ لے لو، اس کے علاوہ کچھیں طے گا۔

(١١٣٣٨) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بَنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدُرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيثًا طَوِيلًا عَنْ الدَّجَّالِ فَقَالَ فِيمَا يُحَدِّثُنَا قَالَ يَأْتِي الدَّجَّالُ قَالَ يَأْتِي الدَّجَّالُ وَهُوَ خَيْرُ النَّاسِ أَوْ مِنْ خَيْرِهِمْ فَيَقُولُ وَهُوَ مُحَرَّمٌ عَلَيْهِ أَنْ يَدُخُلَ نِقَابَ الْمَدِينَةِ فَيَخُرُجُ إِلَيْهِ رَجُلٌ يَوْمَئِذٍ وَهُوَ خَيْرُ النَّاسِ أَوْ مِنْ خَيْرِهِمْ فَيَقُولُ وَهُو مُحَرَّمٌ عَلَيْهِ أَنْ يَدُخُلُ نِقَابَ الْمَدِينَةِ فَيَخُرُجُ إِلَيْهِ رَجُلٌ يَوْمَئِذٍ وَهُو خَيْرُ النَّاسِ أَوْ مِنْ خَيْرِهِمْ فَيَقُولُ وَهُو مُحْرَمٌ عَلَيْهِ أَنْ يَدُخُلُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِينَهُ فَيَقُولُ الدَّجَالُ الرَّائِثُمُ إِنْ قَتَلُتُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِينَهُ فَيَقُولُ النَّابُ مَا كُنْتُ قَطَّ أَشَدً هُذَا ثُمَّ أَخْدِينَهُ أَنْتُ أَنْ فَلَا فَيُولُونَ لَا فَيُقُولُونَ لَا فَيُقُولُونَ لَا فَيُقُولُونَ لَا فَيُقُولُونَ لَا فَيُقُولُونَ لَا فَيُولُونَ لَا فَيُقُولُ عَلَيْهِ وَصَحَمَ البحارى (١٨٨٢)، ومسلم قَطُ أَشَدً بَصِيرَةً فِيكَ مِنِي الْآنَ قَالَ فَيُويلُهُ قَلَا لَيْهِ مَا كُنُتُ فَلَا يُسَلِطُ عَلَيْهِ وَصَحِم البحارى (١٨٨٢)، ومسلم (١٣٦٥)

مُنْ الْمُ الْمُرْانِ بِلِي اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهُ اللَّ

است السلم المورا السعيد خدرى الما المورا ال

١١/٦)] [انظر: ١١٣٩٤، ١١٥٧٠]

(۱۱۳۳۹) حضرت ابوسعید خدری رئی نظیفت مروی ہے کہ نبی ملیٹانے غزوہ تبوک کے سال محبور کے ایک درخت کے ساتھ ٹیک لگا کر خطبہ دیتے ہوئے ارشاد فرمایا کیا میں تہمیں بہترین اور بدترین انسان کے بارے نہ بتاؤں؟ بہترین آ دمی تو وہ ہے جواللہ کے راستے میں اپنے محمورے، اونٹ یا اپنے پاؤں پرموت تک جہاد کرتا رہے، اور بدترین آ دمی وہ فاجر مخص ہے جو گنا ہوں پر جری ہو، قرآن کریم پڑھتا ہولیکن اس سے بچھار ترقبول نہ کرتا ہو۔

(١١٣٤٠) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّزَاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ أَخْبَرَنِي هِلَالُ بْنُ عِيَاضٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدُرِيَّ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا شَبَّهَ عَلَى أَحَدِكُمُ الشَّيْطَانُ وَهُوَ فِي صَلَاتِهِ فَقَالَ أَحْدَثُتُ فَلُمْ فَقَالَ أَحْدَثُتُ فَلْمُ عَلَيْهِ وَإِذَا صَلَّى أَحَدُكُمْ فَلَمْ يَدُرِ أَزَادَ أَمْ نَقَصَ فَلْيَسُجُدُ سَجُدَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ [راحع: ١١٠٩٨].

(۱۱۳۸۰) عیاض میکی کیتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوسعید خدری بڑا گئے سے عرض کیا کہ بعض اوقات ہم میں ہے ایک آ دمی نماز پڑھ رہا ہوتا ہے اور اسے یا ونہیں رہتا کہ اس نے کتنی رکعتیں پڑھی ہیں؟ انہوں نے فرمایا کہ نبی علیہ نے ارشا وفر ملیا ہے جب تم میں سے کوئی شخص نماز پڑھ رہا ہواور اسے یا د خدرہ کہ اس نے کتنی رکعتیں پڑھی ہیں تو اسے چاہئے کہ بیٹھے بیٹھے سہوکے دو سجدے کرلے ، اور جب تم میں سے کسی کے پاس شیطان آ کر یوں کیے کہ تمہار اوضواؤٹ گیا ہے تو اسے کہدو کہ تو جھوٹ بولٹا

مُنلُهُ احْدُرُقُ بِل يَسْتَدِيدُ مِنْ الْمُ الْمُدُونُ بِل يَسْتِدُ مِنْ الْمُ الْمُدُونُ بِلِهِ الْمُؤْرِقُ اللهِ اللهِ اللهِ اللهُ الله

ہے،الا بیکہاس کی ناک میں بدبوآ جائے یااس کے کان اس کی آ واز س لیں۔

(١١٣٤١) حَدَّثَنَا يَحْيَى بُنُ سَعِيدٍ عَنْ هِشَامٍ عَنْ يَحْيَى بُنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عِيَاضٍ أَنَّهُ سَأَلَ أَبَا سَعِيدٍ فَذَكَرَهُ

(۱۱۳۴۱) گذشته حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۱۳٤٢) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَوْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ مَعْمَرٌ شَكَّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ النَّحُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيُّ النَّاسِ أَفْضَلُ قَالَ مُؤْمِنٌ مُجَاهِدٌ بِنَفْسِهِ وَمَالِهِ فِي عَنْ أَبِي سَعِيدٍ النَّخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَجُلٌ مُعْتَزِلٌ فِي شِعْبٍ مِنْ الشِّعَابِ يَعْبُدُ رَبَّهُ عَزَّوَجَلَّ وَيَدَعُ النَّاسَ مِنْ سَبِيلِ اللَّهِ قَالَ ثُمَّ مَنْ قَالَ ثُمَّ رَجُلٌ مُعْتَزِلٌ فِي شِعْبٍ مِنْ الشِّعَابِ يَعْبُدُ رَبَّهُ عَزَّوجَلَّ وَيَدَعُ النَّاسَ مِنْ شَرِّهِ اللَّهِ قَالَ ثُمَّ مَنْ قَالَ ثُمَّ رَجُلٌ مُعْتَزِلٌ فِي شِعْبٍ مِنْ الشِّعَابِ يَعْبُدُ رَبَّهُ عَزَّوجَلَّ وَيَدَعُ النَّاسَ مِنْ شَعْبٍ مِنْ الشِّعَابِ يَعْبُدُ رَبَّهُ عَزَّوجَلَّ وَيَدَعُ النَّاسَ مِنْ شَعْبٍ مِنْ الشَّعَابِ يَعْبُدُ رَبَّهُ عَزَّوجَلَّ وَيَدَعُ النَّاسَ مِنْ

(۱۱۳۳۲) حضرت ابوسعید خدری ڈٹاٹنڈ سے مروی ہے کہ کسی شخص نے نبی علیٹا سے پوچھا کہ لوگوں میں سب سے بہترین آ دی کون ہے؟ نبی علیٹا نے فر مایا وہ مؤمن جوانی جان مال سے راہِ خدا میں جہاد کرے، سائل نے پوچھا اس کے بعد کون ہے؟ فر مایا وہ مؤمن جو کسی بھی محلے میں الگ تھلگ رہتا ہو، اللہ سے ڈرٹا ہواورلوگوں کواپٹی طرف سے تکلیف بہنچنے سے بچاتا ہو۔

(١١٣٤٢) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنِ ابْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا تَثَائَبَ ٱحَدُّكُمْ فِي الصَّلَاقِ فَلْيَضَعْ يَدَهُ عَلَى فِيهِ فَإِنَّ النَّيْطُانَ يَدْخُلُ مَعَ النَّثَاوُبِ [راجع: ١١٢٨٢].

(۱۱۳۳۳) حضرت ابوسعید خدری بڑاٹھ سے سروی ہے کہ نبی ملیلانے فر مایا اگرتم میں ہے کسی کو جمائی آئے ، تو وہ اپنے منہ پر اپنا ہاتھ رکھ لے ، شیطان اس کے منہ میں واخل ہوجائے گا۔

(١٣٤٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ يَحْيَى بُنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِ تِي قَالَ قَالَ وَالَّ وَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْتِرُوا قَبْلَ أَنْ تُصْبِحُوا [راحع: ١١٠١٤].

(۱۱۳۴۴) حضرت الوسعيد خدري را النفوس مروي ہے كه آپ ماليفوان نے فرما يا وتر صبح سے پہلے پہلے پڑھ ايا كرو۔

(١١٣٤٥) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَغْمَرٌ عَنِ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الضِّيَافَةُ ثَلَاثٌ فَمَا زَادَ عَلَى ذَلِكَ فَهُوَ صَدَقَةٌ [راحع: ١١٠٦].

(۱۱۳۵۵) حضرت ابوسعید خدری رفای است مروی ہے کہ نبی ملی اے قرمایا ضیافت تین دن تک ہوتی ہے،اس کے بعد جو کھے ہوتا ہے، وہ صدقہ ہوتا ہے۔

(١٣٤٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا جَعُفَرٌ عَنِ الْمُعَلَّى بُنِ زِيَادٍ حَدَّثَنَا الْعَلَاءُ بُنُ بَشِيرٍ عَنُ أَبِى الصِّدِّيقِ النَّاجِيِّ عَنُ أَبِى صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبَشُرُكُمْ بِالْمَهُدِيِّ يُبْعَثُ فِي أُمَّتِي عَلَى عَنُ أَبِى سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبَشُرُكُمْ بِالْمَهُدِيِّ يُبْعَثُ فِي أُمَّتِي عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبُشُرُكُمْ بِالْمَهُدِيِّ يُبْعَثُ فِي أُمَّتِي عَلَى السَّمَاءِ الْخُتِلَافِ مِنُ النَّاسِ وَزَلَازِلَ فَيَمُلَأُ الْأَرْضَ قِسُطًا وَعَدُلًا كَمَا مُلِئَتُ جَوْرًا وَظُلْمًا يَرْضَى عَنْهُ سَاكِنُ السَّمَاءِ

مُنالًا اَحَدُنُ بِلِ يَعِيدُ مِنْ الْ يَعِيدُ مِنْ الْ يَعِيدُ مِنْ الْ الْمُعَدِيدُ الْمُعِدِيدُ اللَّهُ مِنْ الْمُعَدِيدُ الْمُعَدِيدُ اللَّهُ مِنْ اللّهُ الْمُعَدِيدُ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ اللَّا اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللّهُ اللَّهُ اللَّا اللَّهُ اللَّالِي اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللّل

وَسَاكِنُ الْأَرْضِ يَقْسِمُ الْمَالَ صِحَاحًا فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ مَا صِحَاحًا قَالَ بِالسَّوِيَّةِ بَيْنَ النَّاسِ قَالَ وَيَمْلَأُ اللَّهُ قُلُوبَ أُمَّةٍ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غِنَى وَيَسَعُهُمْ عَذْلُهُ حَتَى يَأْمُر مُنَادِياً فَيُنَادِى فَيَقُولُ مَنْ لَهُ فِي مَالٍ قُلُوبَ أُمَّةٍ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غِنَى وَيَسَعُهُمْ عَذْلُهُ حَتَى يَأْمُر مُنَادِياً فَيُنَادِى فَيَقُولُ مَنْ لَهُ فِي مَا النَّاسِ إِلَّا رَجُلٌ فَيَقُولُ اثْتِ السَّدَّانَ يَغْنِى الْحَازِنَ فَقُلُ لَهُ إِنَّ الْمَهُدِيَّ يَأْمُرُكَ أَنُ اللَّهُ عِنَا اللَّهُ إِنَّا الْمَهُدِيَّ يَأْمُوكَ أَنْ اللَّهُ عَلَيْ مَا لَا فَيَوْلُ لَهُ احْتِ حَتَى إِذَا جَعَلَهُ فِي حِجْرِهِ وَٱلْمَرَوْهُ نَدِمَ فَيَقُولُ كُنْتُ أَجْشَعَ أُمَّةٍ مُحَمَّدٍ نَفُسًا اللَّهُ اللَّهُ عَلَى مَا لَا فَيُولُ لَهُ احْتِ حَتَى إِذَا جَعَلَهُ فِي حِجْرِهِ وَٱلْمَرَوْهُ نَدِمَ فَيَقُولُ كُنْتُ أَجْشَعَ أُمَّةٍ مُحَمَّدٍ نَفُسًا أَوْعَلَيْنِى مَا لاَ فَيكُونُ كَذَلِكَ سَبْعَ اللّهُ عَنْ وَسِعَهُمْ قَالَ فَيَرُدُّهُ فَلَا يَقُبِلُ مِنْهُ فَيُقُالُ لَهُ إِنّا لَا نَأْخُذُ شَيْئًا أَعْطَيْنَاهُ فَيكُونُ كَذَلِكَ سَبْعَ اللّهِ سِنِينَ أَوْ تَمَانِ سِنِينَ أَوْ تَمَانِ سِنِينَ أَوْ تَمَانِ سِنِينَ أَوْ تَمَانِ سِنِينَ أَوْ تَمَانٍ مِنْ فَاللّهُ لَا تَعْيَرُ عَلَى الْعَيْشِ بَعْدَهُ أَوْ قَالَ ثُمَّ لاَ خَيْرَ فِي الْحَيَاةِ بَعْدَهُ وَاللّهُ اللّهُ شَا الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ لَا اللّهُ الْعَلَا لَهُ الللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ الللهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ الللللّهُ اللّهُ اللللللّهُ الللللّهُ الللللّهُ اللللللّهُ اللللللّهُ الللّهُ اللللللّهُ الللللّهُ الللللّهُ الللللّهُ ا

(۱۳۳۷) حضرت ابوسعید خدری نگافئے عروی ہے کہ نبی علیہ نے فر مایا ش تہمیں مہدی کی خوشخری سنا تا ہوں جو میری امت میں اس وقت ظاہر ہو گا جب اختلافات اور زلز لے بکٹرت ہوں گے، اور وہ زمین کوای طرح عدل وانصاف ہے جبر دے گا جیتے تبل ازیں وہ ظلم وستم سے جری ہوئی ہوگی ،اس سے آسان والے جبی خوش ہوں گے اور زمین والے بھی ،وہ مال کوسیحی حجے تقسیم کرے گا ، اور اس کے جسے تبل ازیں وہ ظلم وستم سے جری ہوئی ہوگی ،اس سے آسان والے جبی خوش ہوں گے اور زمین والے بھی ،وہ مال کوسیحی حجے تقسیم کرے گا ، اور اس کے عدل سے انہیں کشادگی عطاء فر مائے گا بھی کہ دوہ ایک زمانے میں اللہ امت جمد میر کے دلوں کو غناء سے جر دے گا ، اور اس کے عدل سے انہیں کشادگی عطاء فر مائے گا بھی کہ میں میں آئے گا اور وہ نداء لگا تا پھرے گا کہ جسے مال کی ضرورت ہو ،وہ ہمارے پاس آجا کے اور وہ اسے ایک کیٹرے میں پاس آئے گا اور وہ اسے ایک کیٹرے میں پاس آئے گا اور وہ اسے ایک کیٹرے میں بیس کہ جھے مال عطاء کرو ،خزا فی حسب تھم اس سے کہ گا کہ این تو امت محمد مید میں سب سے زیادہ بھوکا لکلا ، کیا لیپیٹ کر باندھ لے گا تو اسے شرم آئے گی اور وہ اپنے دل میں کہ گا کہ میں تو امت محمد میں سب سے زیادہ بھوکا لکلا ، کیا میرے یاس اتنائیس تھا جولوگوں کے پاس تھا۔

یہ سوچ کروہ سارا مال واپس لوٹا دے گالیکن وہ اس سے واپس نہیں لیا جائے گا اور اس سے کہا جائے گا کہ ہم لوگ دے کرواپس نہیں لیتے ،سات ، یا آٹھ یا نوسال تک یہی صورتِ حال رہے گی ،اس کے بعد زندگی کا کوئی فائدہ نہیں ہوگا۔

(١١٣٤٧) حَدَّقَنَا عَبُدُ الرَّزَّاقِ قَالَ آخُبَرَنَا إِسُرَائِيلُ عَنُ آبِي سِنَانِ عَنُ آبِي صَالِحِ الْحَنْفِيِّ عَنُ آبِي سَعِيدِ الْحُدُرِيِّ وَالْحَمَٰدُ لِلَّهِ وَاللَّهُ اللَّهُ وَاللَّهُ اللَّهُ وَاللَّهُ اللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ اللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَ

(۱۱۳۴۷) حضرت ابوسعید خدری ڈاٹٹو اور ابوہر پر ہو ڈاٹٹو سے مروی ہے کہ نبی مالیکٹانے فرمایا اللہ نے حیارتنم کے جملے منتخب فرمائے

هي مُنالَا اَحْدِينَ بِل يَسْدُ مِنْ وَكُورِي اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّالِي اللَّهُ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللّلَّمُ مِنْ اللَّهُ مِنْ

ہیں سُنحانَ اللّهِ وَالْحَمْدُ لِلّهِ وَلَا إِلَهَ إِلّا اللّهُ اور اللّهُ اُحْبَرُ جُوْض سِخان الله كَامِ اس كے لئے ہیں نیکیاں لکھی جاتی ہیں یا ہیں گناہ معاف كردي جاتے ہیں، جو خض اللّهُ اُحْبَرُ اور لَا إِلَهَ إِلّا اللّهُ كَبِهِ، اس كا بھی يہی ثواب ہے اور جو خض اپنی طرف سے الْحَمْدُ لِلّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ كے، اس كے لئے تيں نیکیاں لکھی جاتی ہیں یا تیں گناہ معاف كردي جاتے ہیں۔

(١٣٤٨) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا تَبِعْتُمْ جَنَازَةً فَلَا تَجْلِسُوا حَتَّى تُوضَعَ [صححه مسلم (٩٥٩)، وابن حان (٣١٠٤)]. [انظر: ٣١٠٤، ١١٨٣٢، ١١٨٣٢].

(۱۱۳۲۸) حضرت ابوسعید ڈاٹٹؤے مروی ہے کہ نبی ملیٹانے فر مایا جب تم جنازے کے ساتھ جاؤ تو جنازہ زمین پررکھے جانے سے پہلےخود نہ بیٹھا کرو۔

(١١٣٤٩) حَلَّثْنَا يَحْيَى بُنُ آدَمَ حَلَّثَنَا ابُنُ مُبَارَكِ عَنْ أُسَامَةً عَنْ مُحَمَّدِ بُنِ يَحْيَى بُنِ حَبَّانَ عَنْ عَمِّهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ وَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّى نَهَيْتُكُمْ عَنْ زِيَارَةِ الْقُبُورِ فَزُورُوهَا فَإِنَّ فِيهَا عِبْرَةً وَلَهُ مُنْكُرًا وَنَهَيْتُكُمْ عَنْ الْأَضَاحِيِّ فَكُلُوا [العرجه عبد بن حميد (٩٨٦). وَنَهَيْتُكُمْ عَنْ الْأَضَاحِيِّ فَكُلُوا [العرجه عبد بن حميد (٩٨٦). قال شعب: صحيح وهذا اسناد حسن].

(۱۳۳۹) حضرت ابوسعید خدری دگانیئ سے مروی ہے کہ نبی ملیکا نے فر مایا میں نے تمہیں قبرستان جانے سے منع کیا تھا، کین اب چلے جایا کروکیونکہ اس میں سامانِ عبرت موجود ہے، اور میں نے تمہیں نبیذ پینے سے منع کیا تھا اب بی سکتے ہو، تا ہم میں کسی نشر آ ورمشر وب کی اجازت نہیں دیتا، اور میں نے تمہیں قربانی کا گوشت (تین دن سے زیادہ) رکھنے ہے منع کیا تھا، ابٹم اسے کہ اسکة مد

(١١٣٥) حَدَّثَنَا الْأَسُودُ بْنُ عَامِرٍ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو إِسُوائِيلَ عَنْ عَطِيَّةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا رَمَى أَوْ ضَرَبَ أَحَدُكُمْ فَلْيَجْتَنِبُ وَجُهَ أَخِيهِ [اخرجه عبدالرزاق (١٧٩٥١)، وعُبد بن حميد (٨٩٠١) قال شعيب: صحيح بغير هذا اللفظ]. [انظر: ١١٩٠٨].

(۱۱۳۵۰) حضرت ابوسعید خدری بی الفظ سے مروی ہے کہ نی علیا نے فر مایا جب تم میں سے کوئی شخص کسی کو مارے تو اس کے چرے پر مارنے سے اجتناب کرے۔

(١١٣٥١) حَدَّثَنَا ٱللَّوَدُ بُنُ عَامِرٍ قَالَ ٱخْبَرَنَا ٱبُو إِللَّ عَنْ عَطِيَّةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ يَرْفَعُهُ قَالَ إِنَّ الرَّجُلَ لَيْتَكَلَّمُ بِالْكَلِمَةِ لَا يُرِيدُ بِهَا بَأْسًا إِلَّا لِيُضْحِكَ بِهَا الْقَوْمَ فَإِنَّهُ لَيَقَعُ مِنْهَا ٱبْعَدَ مِنْ السَّمَاءِ

(۱۱۳۵۱) حضرت ابوسعید خدری بی النظامی مروی ہے کہ نبی ملیقانے فرمایا بعض اوقات انسان کوئی بات منہ سے نگالتا ہے،اس کا مقصد صرف لوگوں کو ہنسانا ہوتا ہے،لیکن وہ کلمہ اسے آسان سے بھی دور لے جا کر پھینکتا ہے۔

مُنْ الْمُ الْمُورُ مِنْ لِي اللَّهُ اللَّ

(۱۳۵۲) حفرت الو ہریرہ ڈاٹنڈ اور ابوسعید خدری ڈاٹنڈ سے مروی ہے کہ نبی علیا نے فرمایا قیامت کے دن اہل جنت میں سے منا دی کر دی جائے گی کہتم زندہ رہو گے، بھی نہ مرو گے، بمیشہ تندرست رہو گے، بھی بیار نہ ہو گے، بمیشہ جوان رہو گے، بھی بوڑھے نہ ہو گے، بمیشہ نغتوں میں رہو گے، بھی غم نہ دیکھو گے یہ چارانعامات منا دی کر کے سنا کمیں جا کمیں گے۔

(١١٢٥٢) حَدَّقَنَا أَبُو عَبُدِ الرَّحْمَنِ عَبُدُ اللَّهِ بُنُ يَزِيدَ الْمُقْرِءُ حَدَّثَنَا حَيْوَةُ وَابُنُ لَهِيعَةَ قَالَا أَنْبَأَنَا سَالِمُ بُنُ غَيْلَانَ التَّجِيبِيُّ آنَّهُ سَمِعَ أَبَا السَّمْحِ يَقُولُ إِنَّهُ سَمِعَ أَبَا الْهَيْثَمِ يَقُولُ إِنَّهُ سَمِعَ أَبَا الْهَيْثَمِ يَقُولُ إِنَّهُ سَمِعَ أَبَا السَّمْحِ يَقُولُ اللَّهِ مِنْ الْكُفُو وَالدَّيْنِ فَقَالَ رَحُلَّ يَا رَسُولَ اللَّهِ سَمِعَ أَبَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ الْكُفُو وَالدَّيْنِ فَقَالَ رَحُلَّ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعُمْ [صححه ابن حان (١٠٢٥) وقال أَيُّعُدَلُ الدَّيْنُ بِالْكُفُو فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعُمْ [صححه ابن حان (١٠٢٥) وقال الله عنه (النسائي: ١٤٤/١، و٢٦٧)].

(۱۱۳۵۴) حضرت ابوسعید خدری ڈاٹنڈ سے مروی ہے کہ نبی ملیٹا نے ارشاد فرمایا کا فرپراس کی قبر میں ننا نوے اژ دہے مسلط کیے جاتے ہیں جواسے قیامت تک ڈینے رہیں گے،اگران میں سے ایک اژ دہا بھی زمین پر پھونک ماردے تو زمین پر بھی گھاس نہ اگ سکر

(١١٣٥٥) حَدَّثَنَا أَبُو عَبُدِ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بِنُ أَبِي أَيُّوبَ حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ بِنُ الْوَلِيدِ عَنْ أَبِي سُلَيْمَانَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَثَلُ الْمُؤْمِنِ كَمَثَلِ الْفَرَسِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَثَلُ الْمُؤْمِنِ كَمَثَلِ الْفَرَسِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَثَلُ الْمُؤْمِنِ كَمَثَلِ الْفَرَسِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَثَلُ الْمُؤْمِنِ كَمَثَلِ الْفَرَسِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَإِنَّ الْمُؤْمِنَ يَسْهُو ثُمَّ يَرْجِعُ إِلَى الْإِبمَانِ [صححه ابن حان (٦١٦) . [انظر: ٢٤ ١٥٤]

هي مُنالِهُ احَدُّرُ مِنْ لِيَدِيدِ مِنْ اللهُ ا

الْحُدُرِيِّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ذَكَاةُ الْجَنِينِ ذَكَاةُ أُمِّهِ [راجع: ١١٢٨٠].

(۱۱۳۲۳) حضرت ابوسعید خدری رہ گاٹھ سے مروی ہے کہ نبی ملیا نے فر مایا پیٹ کے بیچ کے ذبح ہونے کے لئے اس کی ماں کا ذبح ہونا ہی کافی ہے۔

(١٣٦٤) حَدَّثَنَا أَبُّو عُبَيْدَةَ حَدَّثَنَا هَمَّامُ بُنُ يَحْيَى عَنُ زَيْدِ بُنِ أَسُلَمَ عَنْ عَطَاءِ بُنِ يَسَارِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَكْتُبُوا عَنِّى شَيْئًا إِلَّا الْقُرْآنَ فَمَنْ كَتَبَ عَنِّى شَيْئًا فَلْيُمُحُهُ وَقَالَ حَدِّثُوا عَنِّى وَمَنْ كَتَبَ عَلَى شَيْئًا فَلْيُمُونُ وَقَالَ حَدِّثُوا عَنِّى اللَّارِ وَرَاحِع: ١١١٠١]

(۱۱۳ ۱۴) حضرت ابوسعید خدری بھاٹھ ہے مروی ہے کہ نبی علیا ہے نہ مایا میرے حوالے سے قرآن کریم کے علاوہ کچھ نہ لکھا کرو،اور جس شخص نے قرآن کریم کے علاوہ کچھاورلکھ رکھا ہو،ا سے جا ہے کہ وہ اسے مٹادے اور فر مایا میرے حوالے سے حدیث بیان کر سکتے ہو،اور جو شخص جان بو جھ کرمیری طرف کسی بات کی جھوٹی نسبت کرے گا،اسے اپناٹھ کا نہ جہنم میں بنالینا جا ہے۔

(١١٣٦٥) حَدَّنَنَا أَبُو النَّضُوِ حَدَّثَنَا شَوِيكٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَبَّبِ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ تَزْعُمُونَ أَنَّ قُرابَتِي لَا تَنْفُعُ قَوْمِي وَاللَّهِ إِنَّ رَحِمِي الْخُدُرِيِّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ تَزْعُمُونَ أَنَّ قُرابَتِي لَا تَنْفُعُ قَوْمِي وَاللَّهِ إِنَّ رَحِمِي مَوْصُولَةٌ فِي النَّانِيِّ وَاللَّهِ إِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ يُرْفَعُ لِي قَوْمٌ يُؤُمِّرُ بِهِمْ ذَاتَ الْيَسَارِ فَيَقُولُ الرَّجُلُ يَا مُحَمَّدُ أَنَا فَلَانُ بُنُ فَلَانٍ وَيَقُولُ الْآخَرُ أَنَا فَلَانُ بُنُ فَلَانٍ وَيَقُولُ الْآخَرُ أَنَا فَلَانٍ فَلَانٍ فَلَانٍ وَالْمَرْدِي وَاللّهِ الْمَالِمُ فَلَانٍ وَالْمَرْدُونَ اللّهُ الْمُؤْمِلُ إِنْ فَلَانٍ فَاقُولُ أَمَّا النَّسَبُ قَدْ عَرَفُتُ وَلَكِنَّكُمْ آخَدَثُتُمْ مَنْ مُن فَلَانٍ وَالْمَرْدُولُ اللّهَ فَلَانُ إِنْ فَلَانٍ فَلَانٍ فَاللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَى آغَةً اللّهُ مُ الْقَهُقَرَى [انظر: ١١٥٥]

(۱۱۳۷۵) حضرت ابوسعید ڈاٹنٹ سے مروی ہے کہ نبی علینگانے فرمایاتم سیجھتے ہو کہ میری قرابت داری لوگوں کو فائدہ نہ پہنچا سکے گی، اللہ کی قتم! میری قرابت داری دنیا اور آخرت دونوں میں جڑی رہے گی، اور قیامت کے دن میرے سامنے بچھلوگوں کو پیش کیا جائے گاجن کے متعلق بائیس جانب کا حکم ہو چکا ہوگا، تو ایک آ دمی کہے گایارسول اللہ منگلین میں فلاں بن فلاں بن فلاں ہوں، اور دوسرا کہے گا کہ میں فلاں بن فلاں ہوں، میں انہیں جواب دوں گا کہ تمہارا نسب تو مجھے معلوم ہو گیا لیکن میرے بعد تم نے دین میں بدعات ایجاد کرلی تھیں اور تم اللے یاؤں واپس ہو گئے تھے۔

(١١٣٦٦) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةٌ بُنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ فِرَاسٍ عَنْ عَطِيَّةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْخُيْلُ مَعْقُودٌ بِنَوَاصِيهَا الْخَيْرُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ [احرجه النزار (١٦٨٦)]

(۱۳۲۲) حفرت ابوسعید خدری دانش سے مروی ہے کہ نی مالیا ان فرمایا گھوڑوں کی بیشانیوں میں قیامت تک کے لئے خیر رکھ دی گئی ہے۔

(١٣٦٧) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنُ فِرَاسٍ عَنُ عَطِيَّةَ عَنُ آبِي سَعِيدٍ عَنُ نَبِيِّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ١٢٦٧) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ حَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عَنْ الْمُعَمَّقَةَ فَلَمْ يَلُغُ وَلَمْ يَجُهَلُ حَتَّى يَتُصَوِفَ الْإِمَامُ كَانَتُ كَفَّارَةً لِمَا ﴿ إِذَا تَطَهَّرَ الرَّجُلُ عَتَى يَتُصَوِفَ الْإِمَامُ كَانَتُ كَفَّارَةً لِمَا

الله المراق المنظمة ال

بَيْنَهَا وَبَيْنَ الْجُمُعَةِ وَفِي الْجُمُعَةِ سَاعَةٌ لَا يُوَافِقُهَا رَجُلٌ مُؤْمِنٌ يَسْأَلُ اللَّهَ شَيْئًا إِلَّا أَعُطَاهُ إِيَّاهُ وَالْمَكْتُوبَاتُ كَفَّارَاتٌ لِمَا بَيْنَهُنَّ [صححه ابن جزيمة: (١٨١٧) قال شعيب: صحيح وهذا اسناد ضعيف].

(۱۳۶۷) حفرت ابوسعید خدری براتی سے مروی ہے کہ نبی علیا نے فر مایا جب کوئی شخص وضوکر ہے اور خوب اچھی طرح کرے، پھر جمعہ کے لئے آئے اور کوئی لغوکام کرے اور نہ ہی جہالت کا کوئی کام کرے، یہاں تک کہ امام واپس چلا جائے تویہ اگلے جمعے تک اس کے گناموں کا کفارہ ہوجائے گا اور جمعہ کے ون میں ایک گھڑی ایسی ضرور آتی ہے جواگر کسی مسلمان کوئل جائے تو وہ اس میں اللہ سے جوسوال کرے، اللہ اسے ضرور عطاء فر مائے گا اور فرض نمازیں درمیانی وقت کے لئے کفارہ بن جاتی ہیں۔

(١١٣٦٨) حَدَّثَنَا هَاشِمُ بُنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا إِسُرَائِيلُ عَنْ جَابِرِ عَنْ عَامِرِ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا صَلَاةَ بَعْدَ الْفَجْرِ حَتَّى تَطُلُعَ الشَّمْسُ وَلَا يَعْدَ الْعَصْرِ حَتَّى تَغُرُبَ الشَّمْسُ وَلَا صِيَامَ يَوْمَ الْفِطْرِ وَلَا يَوْمَ الْأَضْحَى [انظر: ١١٩٢٣]

(۱۱۳۲۸) حضرت ابوسعید خدری رفی نظرت ابوسعید خدری رفی نظر می این این این این این این این این اور نماز فجر کے بعد سے طوع آفاب تک اور نماز فجر کے بعد سے طلوع آفاب تک کوئی نماز نہیں ہے اور عبد الفطر اور عبد الاضح کے دن روز وزیس ہے۔

(١١٣٦٩) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بُنِ دِينَارٍ عَنْ سُلَيْمَانَ الْيَشُكُرِيِّ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ آنَّهُ قَالَ فِيمَا أَعُلَمُ إِنْ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِيمَا أَعُلَمُ [انظر: ١١٤٤٠].

(۱۱۳ ۱۹) حضرت ابوسعید خدری را تا تا ہے وہم کے بارے مردی ہے کہ اس کا قصد کیا جاتا ہے، ایک آدمی نے راوی سے بوچھا کیا بیصدیث نبی علیا کے حوالے سے ہے؟ تو راوی نے کہا کہ میرے علم کے مطابق تو ایسا ہی ہے۔

(١١٣٧) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بُنُ هِشَامِ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ فِرَاسِ عَنْ عَطِيَّةً عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ نَبِيِّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا فَإِنَّ لَهُ بَيْتًا فِي النَّارِ [ضعف اسناده النوصيري، وقال الألباني: صحيح (ابن ماحة: ٣٧)]

(۱۱۳۷۰) حضرت ابوسعید ٹالٹئٹ سے مروی ہے کہ بی ملیا نے فرمایا جو مخص جان بوجھ کرمیری طرف کسی بات کی جھوٹی نبت کرے،اس کے لیے جہنم میں ایک گھر تیار کردیا گیا ہے۔

(١١٣٧١) حَنَّتُنَا مُعَاوِيَّةً بُنُ هِشَامٍ قَالَ حَنَّتَنَا شَيْبَانُ عَنُ فِرَاسٍ عَنُ عَطِيَّةً عَنْ آبِي سَعِيدٍ عَنُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يُرْفَعُ لِلْغَادِرِ لِوَاءٌ بِغَدْرِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَيْقَالُ هَذَا لِوَاءٌ غَذْرَةٍ فُلاَنِ [انظر: ١١٣٢٣].

(۱۱۳۷۱) حضرت ابوسعید طالقہ سے مروی ہے کہ قیامت کے دن ہردھوکے بازی سرین کے پاس اس کے دھوکے کی مقدار کے مطابق جینڈ ابوگا اور کہا جائے گا کہ بیفلان آ دی کا دھوکہ ہے۔

(١١٣٧٢) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بُنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ فِرَاسٍ عَنْ عَطِيَّةَ أَنَّ أَبَا سَعِيدٍ حَدَّثَهُ عَنْ نَبِيِّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

مُنلُهُ احْدُن شِلِ مِنْ مِنْ الْمُعَالِينَ مِنْ الْمُعَالِينَ مِنْ الْمُعَالِينَ الْمُعَلِينِ الْمُعَالِينَ الْمُعَالِينَ الْمُعَالِينَ الْمُعَالِينَ الْمُعَلِّينِ الْمُعِلِّينِ الْمُعَلِّينِ الْمُعَلِّينِ الْمُعَلِّينِ الْمُعَلِّينِ الْمُعِلِّينِ الْمُعِلِّينِ الْمُعِلِينِ الْمُعِلِّينِ الْمُعِلِينِ الْمُعِلِّينِ الْمُعِلِّينِ الْمُعِلِينِ الْمُعِلِّينِ الْمُعِلِّينِ الْمُعِلِّينِ الْمُعِلِّينِ الْمُعِلِّينِ الْمُعِلِينِ الْمُعِلِّينِ الْمُعِلِينِ الْمُعِلِّينِ الْمُعِلِّينِ الْمُعِلِّينِ الْمُعِلِّيلِيلِي الْمُعِلِّيلِيلِي الْمُعِلِيلِيلِي الْمُعِلِيلِيلِي الْمُعِلِّيلِيلِي الْمُعِلِيلِيلِيلِي الْمُعِلِّيلِيلِيلِيلِيلِيلِي الْمُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَنْ جَرَّ ثَوْبَهُ مِنْ الْخُيلَاءِ لَمْ يَنْظُرُ اللَّهُ إِلَيْهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ وَحَدَّثَنِي بِهَذَا ابْنُ عُمَرَ أَيْضًا [قال الوصيرى: هذا اسناد ضعيف وقال الألباني: صحيح (ابن ماحة: ٣٥٧٠)]

(۱۱۳۷۲) حضرت ابوسعید را الله علی ما می میلیانی فرمایا الله الشخص پرنظر کرمنهیں فرمائے گاجوا پنا تہبند تکبرسے زمین برگھسیتا ہے۔

(١١٣٧٣) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةٌ بُنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنُ فِرَاسٍ عَنْ عَطِيَّةَ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَيْنَا رَجُلٌ يَمْشِى بَيْنَ بُرْدَيْنِ مُخْتَالًا خَسَفَ اللَّهُ بِهِ الْأَرْضَ فَهُوَ يَتَجَلْجَلُ فِيهَا إِلَى يَوْمِ اللَّهُ بِهِ الْأَرْضَ فَهُوَ يَتَجَلْجَلُ فِيهَا إِلَى يَوْمِ اللَّهُ بِهِ اللَّهُ بِهِ الْأَرْضَ فَهُوَ يَتَجَلْجَلُ فِيهَا إِلَى يَوْمِ اللَّهُ عِنْ اللَّهُ بِهِ النَّرُضَ فَهُو يَتَجَلْجَلُ فِيهَا إِلَى يَوْمِ الْقَيَامَةِ [انظر: ٣٧٦٦]

(۱۱۳۷۳) حضرت ابوسعید خدری دانش سے مروی ہے کہ نبی علیث نے فر مایا ایک آدمی دونفیس جا دروں میں تکبر کی حال چلتا ہوا جا ر ہاتھا کہ اچا تک اللہ نے اسے زمین میں دھنسا دیا ، اب وہ قیامت تک اس میں دھنستا ہی رہے گا۔

(١١٣٧٤) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بُنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ فِرَاسٍ عَنْ عَطِيَّةً عَنْ آبِي سَعِيدٍ عَنْ نَبِي اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ يَخُرُجُ عُنُقٌ مِنْ النَّارِ يَتَكَلَّمُ يَقُولُ وُكُلُتُ الْيَوْمَ بِثَلاَثَةٍ بِكُلِّ جَبَّارٍ وَبِمَنْ جَعَلَ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ وَبِمَنْ قَتَلَ نَفْسًا بِغَيْرِ نَفْسٍ فَيَنْطُوى عَلَيْهِمُ فَيَقُذِفُهُمْ فِي غَمَرَاتٍ جَهَنَّمَ [احرحه عد بن حميد (٩٧٨) قال شعيب بعضه صحيح لغيره وهذا اسناد ضعيف]

(۱۱۳۷۳) حضرت ابوسعید خدری التفاہے مروی ہے کہ نبی علیا نے ارشاد فر مایا جہنم ہے ایک گردن نکلے گی جو کہے گی کہ جمھے آج کے دن تین قتم کے لوگوں پر ملط کیا کیا ہے ، ہر ظالم بر ، اللہ کے ساتھ دوسروں کو معبود بنانے والوں پر ، اور ناحق کسی کو قل کرنے والے پر ، چنانچہوہ ان سب کو لبیٹ کرجہنم کی گہرانی میں بھینک دیے گی۔

(١١٣٧٥) حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بُنُ عَدِى قَالَ أَنْمَانَا عُبَيْدُ اللَّهِ مِنُ عَمْرٍ وَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بُنِ مُحَمَّدِ بُنِ عَقِيلٍ عَنْ عَطَاءِ بُنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُفْطِرُ يَوْمَ الْفِطْرِ قَبْلَ أَنْ يَخُرُجَ وَكَانَ لَا يُصَلِّى قَبْلَ الصَّلَاقِ فَإِذَا قَضَى صَلَاتَهُ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ [راحع: ١١٢٤٤].

(۱۱۳۷۵) حضرت ابوسعید خدری ڈاٹھئا ہے مروی ہے کہ نبی علیا عید الفطر کے دن عیدگاہ کی طرف نکلنے سے پہلے کچھ کھالیا کرتے تصاور نما زعید سے پہلے نوافل نہیں پڑھتے تھے، جَب نما زعید پڑھ لیتے تب دور کعتیں پڑھتے تھے۔

(١١٣٧٦) حَدَّثَنَا النَّضُرُ بُنُ إِسْمَاعِيلَ آمُو الْمُغِيرَةِ الْقَاصُّ حَدَّثَنَا الْآَعُمَشُ عَنْ عَطِيَّةَ عَنْ آبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَا رَجُلٌ فِيمَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ خَرَجَ فِي بُرُدَيْنِ آخْضَرَيْنِ يَخْتَالُ فِيهِمَا أَمَرَ اللَّهُ الْآرْضَ فَأَخَذَتُهُ وَإِنَّهُ لَيَتَجَلِّجَلُ فِيهَا إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ [راجع: ١١٣٧٣].

(۱۱۳۷۲) حضرت ابوسعید خدری والٹیزے مروی ہے کہ نبی علیا ایف فر مایا ایک آدمی دونفیس جیا دروں میں تکبر کی حیال چاتا ہوا جا

مُنالًا اَمَةُ رَصَيْلِ مِيدِ مَرْمُ ﴾ ﴿ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّ

ر ہاتھا کہ اچا تک اللہ نے اسے زمین میں دھنساویا، اب وہ قیامت تک اس میں دھنتا ہی رہے گا۔

(۱۱۳۷۷) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةٌ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ فِرَاسٍ عَنْ عَطِيَّةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ نَبِي اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ وَسَلَّمَ أَنَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عِلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عِلِهِ [قال الترمذي: حسن صحيح غريب، وقال الألباني: صحيح (ابن ماحة: ٢٠٦١)، والترمذي: ٢٣٨١). قال شعيب: صحيح وهذا اسناد ضعيف]

(۱۱۳۷۷) حضرت ابوسعید الله است مروی ہے کہ نبی علیا نے فر مایا جو شخص دکھاوے کے لئے کوئی عمل کرتا ہے، اللہ اسے اس عمل

کے حوالے کردیتا ہے، اور جوشہرت حاصل کرنے کے لئے کوئی عمل کرتا ہے، اللہ اسے شہرت کے حوالے کر دیتا ہے۔

(١١٣٧٨) حَلَّثَنَا مُعَاوِيَةُ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنُ فِرَاسٍ عَنْ عَطِيَّةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ نَبِيّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَحِلُّ الصَّدَقَةُ لِغَنِيٍّ إِلَّا أَنْ يَكُونَ لَهُ جَارٌ فَقِيرٌ فَيَدْعُوهُ فَيَأْكُلَ مَعَهُ أَوْ يَكُونَ ابْنَ سَبِيلٍ آوْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ الْعَامِدَةُ لِعَبِي إِلَّا أَنْ يَكُونَ لَهُ جَارٌ فَقِيرٌ فَيَدْعُوهُ فَيَأْكُلَ مَعَهُ أَوْ يَكُونَ ابْنَ سَبِيلٍ آوْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ اللَّهِ اللهِ اللَّهِ اللهِ اللهُ اللهِ اللهُ اللهِ اللهُ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهُ اللهِ اللهُ اللهِ الل

(۱۳۷۸) حضرت ابوسعید نگانگئے سے مروی ہے کہ نبی علیہ انے فر مایا کسی مالدار کے لئے صدقہ زکو ۃ حلال نہیں ،الآیہ کہ اس کا کوئی ہمسا پہ فقیر ہواوروہ اس کی دعوت کرےاوروہ اس کے یہاں کھانا کھالے، یاوہ جہاو فی سبیل اللہ میں یا حالت سفر میں ہو

(١١٢٧٩) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنُ فِرَاسٍ عَنْ عَطِيَّةَ عَنْ آبِي سَعِيدٍ عَنْ نَبِيِّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَخُلُوفُ فَمِ الصَّائِمِ أَطْيَبُ عِنْدَ اللَّهِ مِنْ فَيْحِ الْمِسْكِ قَالَ صَامَ هَذَا مِنْ أَجُلِى وَتَرَكَ شَهُوتَهُ عَنْ الطَّغَامِ وَالشَّرَابِ مِنْ أَجُلِى فَالصَّوْمُ لِى وَأَنَا أَجُزِى بِهِ [انظر: ٢٢ ١١]

(۹ کے ۱۱۳۷) حضرت ابوسعید خدری رٹائٹؤ سے مروی ہے کہ نبی طینا نے فر مایاروز ہ دار کے منہ کی بھبک اللہ کے نز دیک مشک کی خوشبو سے زیادہ عمدہ ہے، اللہ تعالیٰ فر ما تا ہے اس نے میری خاطر روز ہ رکھا، میری خاطر اپنے کھانے پینے کی خواہش کوترک کیا، گویا روز ہ میری خاطر ہوااس لئے اس کا بدلہ میں خود ہی دول گا۔

(١١٣٨٠) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةٌ بُنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ فِرَاسٍ عَنْ عَطِيَّةَ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ قَالَ قَالَ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَالُ لِصَاحِبِ الْقُرْآنِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِذَا دَخَلَ الْجَنَّةَ اقْرَأُ وَاصْعَدُ فَيَقْرَأُ وَيَضْعَدُ بِكُلِّ آيَةٍ دَرَجَةً عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَالُ لِصَاحِبِ الْقُرْآنِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِذَا دَخَلَ الْجَنَّةَ اقْرَأُ وَاصْعَدُ فَيَقُرَأُ وَيَضُعَدُ بِكُلِّ آيَةٍ دَرَجَةً عَنَى يَقُرَأُ آخِوَ شَيْءٍ مَعَهُ [احرجه ابن ماجة: (٣٧٨٠). قال شعيب: صحيح لغيره وهذا اسناد ضعيف].

(۱۳۸۰) حفرت ابوسعید خدری دلائل سے مروی ہے کہ نبی ملیائے ارشاد فر مایا قیامت کے دن حامل قرآن سے'' جبوہ جنت میں داخل ہوجائے گا'' کہا جائے گا کہ پڑھتا جااور در جات جنت چڑھتا جا، چنانچہوہ ہرآیت پرایک ایک درجہ چڑھتا جائے گا، یہاں تک کہوہ اپنے حافظے میں موجود آخری آیت پڑھ لے۔

(١١٣٨١) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ فِرَاسٍ عَنْ عَطِيَّةَ عَنْ آبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَقَرَّبَ إِلَى اللَّهِ شِبْرًا تَقَرَّبَ اللَّهُ إِلَيْهِ ذِرَاعًا وَمَنْ تَقَرَّبَ إِلَيْهِ ذِرَاعًا تَقَرَّبَ إِلَيْهِ بَاعًا وَمَنْ آتَاهُ

مُنلُهُ الْمُرْيُنَ بِلِي مِن اللهُ الْمُرْيِنَ بِلِي مِن اللهُ الْمُرْيِنَ بِلِي الْمُدُونِي اللهُ وَيَعْلِيا المُنْدُونِي اللهُ ال

يَمُشِي أَتَاهُ اللَّهُ هَرُولَةً

(۱۱۳۸۱) حفرت ابوسعید خدری و التی سے مروی ہے کہ نبی علیا نے فر مایا جو شخص ایک بالشت کے برابر اللہ کے قریب ہوتا ہے، اللہ ایک گڑے برابر اللہ کے قریب ہوتا ہے، اللہ ایک ہاتھ کے برابراس کے قریب ہوجا تا ہے، اللہ ایک ہاتھ کے برابراس کے قریب ہوجا تا ہے، اور جواللہ کے پاس چل کر آتا ہے، اللہ اس کے پاس دوڑ کر آتا ہے۔

(١١٣٨٢) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنُ فِرَاسٍ عَنْ عَطِيَّةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ مَا ١١٣٨٢) مَنْ لَا يَرْحَمُهُ اللَّهُ وَقَالُ الترمذي: حسن صحيح غريب وقال الألباني: صحيح (الترمذي: ٢٣١٨).

قال شعيب: صحيح لغيره وهذا اسناد ضعيف].
(١١٣٨٢) حفرت ابوسعيد خدرى طائق عمروى به نهي عليه الشارفر مايا جو تحض لوگول پررم نيس كرتا، الله الله يرم نيس كرتا، الله الله يقولُ سَمِعتُ (١١٣٨٢) حَدَّتُنَا آبُو عَاصِم عَنْ حَيْوَةَ بُنِ شُرَيْح حَدَّثَنَا سَالِم بُنُ غَيْلانَ أَنَّهُ سَمِع أَبَا السَّمْحِ دَرَّاحًا يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا سَعِيدٍ الْحُدُوِيَّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم قَالَ إِذَا رَضِيَ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم قَالَ إِذَا رَضِيَ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ سَبْعَةَ أَصْنَافٍ مِنْ اللَّهُ لِلْهُ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ سَبْعَةَ أَصْنَافٍ مِنْ اللَّهُ لِلْهُ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ سَبْعَةَ أَصْنَافٍ مِنْ اللَّهُ لِلَهُ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ سَبْعَةَ أَصْنَافٍ مِنْ الشَّرِ لَمُ يَعْمَلُها وَإِذَا سَخِطَ عَلَيْهِ أَثْنَى عَلَيْهِ سَبْعَةَ أَصْنَافٍ مِنْ الشَّرِ لَمُ يَعْمَلُها وَإِذَا سَخِطَ عَلَيْهِ أَنْنَى عَلَيْهِ سَبْعَةَ أَصْنَافٍ مِنْ الشَّرِ لَمُ اللَّهُ لَلْهُ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ الْعَالِي الْعَمْلُها [صححه البحارى (٣٣٩٨)، وابن حان (٣٣٢٢)]. [راجع: ١١٣٥٨].

(۱۱۳۸۳) حفرت ابوسعید خدری بی النظار مروی ہے کہ نی علیا نے فر مایا جب اللہ کی بندے سے راضی ہوتا ہے تو اس کی طرف خیر کے بہات ایسے کام پھیرویتا ہے جواس نے پہلے نہیں کیے ہوتے ، اور جب کسی بندے سے ناراض ہوتا ہے تو شرکے سات ایسے کام اس کی طرف پھیردیتا ہے جواس نے پہلے نہیں کیے ہوتے۔

(١١٣٨٤) حَدُّثَنَا عُثُمَانُ بُنُ عُمْرَ حَدَّثَنَا الْمُسْتَمِرُّ بُنُ الرَّيَّانِ حَدَّثَنَا أَبُو نَضُرَةً عَنْ أَبِي سَعِيدٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَ فِي بَنِي إِسُرَائِيلَ امْرَأَةٌ قَصِيرَةٌ فَصَنَعَتُ رِجُلَيْنِ مِنْ خَشَبٍ فَكَانَتُ تَسِيرُ بَيْنَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَ فِي بَنِي إِسُرَائِيلَ امْرَأَةٌ قَصِيرَةٌ فَصَنَعَتُ رِجُلَيْنِ مِنْ خَشَبٍ فَكَانَتُ تَسِيرُ بَيْنَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَ فَي بَنِي إِسُرَائِيلَ امْرَأَةٌ قَصِيرَةٌ فَصَنَعَتُ رِجُلَيْنِ مِنْ خَشَبٍ فَكَانَتُ آيِنَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَ فَعَانَتُ تَسِيرُ بَيْنَ إِذَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الطَّيبِ الْمُسْكَ فَكَانَتُ إِذَا مَنْ فَهُ مُواتُ مُونَ عُلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلِّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلِّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلِّمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلِّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلِّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلِّمَ اللَّهُ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلِي اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا لَيْهُ فَصَالِعَتُ وَلِي عَلَيْهِ وَسَلِي اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا لَكُولُهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَلَوْلَ الْمُعْلِيلُ الللَّهُ عَلَيْهُ وَلِي عَلَيْهِ وَلَا لَكُولُولُ اللَّهُ عَلَيْكُ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَلَيْهُ وَلَا لَكُولُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَوْلَ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهِ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ الْمُعَلِيلُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ اللَّهِ عَلَيْهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ اللَّهُ الْعَلَيْلُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللْعَلَ

(۱۱۳۸۷) جھڑت ابوسعید خدری رہا ہے۔ مروی ہے کہ بی طالیہ نے فرمایا بنی اسرائیل میں ایک مطلقے قد کی عورت تھی ،اس نے (اپنا قد او نچا کرنے کے لئے) کوری کی دومصنوی ٹاکلیں بنوالیں ،اب جب وہ چلتی تو اس کے دائیں بائیں کی عورتیں چھوٹی لگتیں ، پھراس نے سونے کی ایک انگوشی بنوائی اور اس کے تکینے کے پنچسب سے بہترین خوشبومشک بھر دی ،اب جب بھی وہ کسی مجلس سے گذرتی تو اپنی انگوشی کورکت دیتی اوروہاں اس کی خوشبو پھیل جاتی۔

(١١٣٨٥) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضُو حَدَّثَنَا وَرُقَاءُ قَالَ سَمِعْتُ عَمْرَو بْنَ يَحْيَى الْمَازِنِيَّ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْحُدُدِيِّ قَالَ جَاءَ يَهُودِيُّ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ ضُرِبَ فِى وَجُهِهِ فَقَالَ لَهُ ضَرَبَنِى رَجُلُّ

مِنْ أَصْحَابِكَ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِمَ فَعَلْتَ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَضَّلَ مُوسَى عَلَيْكَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِمَ تَفْضُلُوا بَعْضَ الْأَنْبِيَاءِ عَلَى بَعْضٍ فَإِنَّ النَّاسَ يُصْعَقُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَأَكُونُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُفْضُلُوا بَعْضَ الْأَنْبِيَاءِ عَلَى بَعْضٍ فَإِنَّ النَّاسَ يُصْعَقُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَأَكُونُ النَّيِيَّ مَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ السَّلَامِ عِنْدُ الْعَرْشِ لَا أَدْرِى أَكَانَ فِيمَنْ صُعِقَ أَمْ لَا أَوْلَى مَنْ يَرْفَعُ رَأْسَهُ مِنْ التَّرَابِ فَأَجِدُ مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَامِ عِنْدُ الْعَرْشِ لَا أَدْرِى أَكَانَ فِيمَنْ صُعِقَ أَمْ لَا [راجع: ١١٢٨٥ : ١١٣٠٦].

(۱۱۳۸۵) حضرت ابوسعید خدری بنائن سے مردی ہے کہ ایک مرتبہ ایک یہودی، نبی علیہ کی خدمت میں حاضر ہوا جس کے چرے پر ضرب کے آثار سے، اوراس نے آکر کہا مجھے آپ کے ایک سحابی نے مارا ہے، نبی علیہ نے متعلقہ آدی ہے بوچھا کہتم نے ایسا کیوں کیا؟ تو انہوں نے جواب دیا کہ اس نے حضرت موسی علیہ کو آپ پر فضیلت دی تھی، نبی علیہ نے فر مایا انبیاء کرام علیہ کو ایک دوسرے پر فضیلت نہ دیا کرو، کیونکہ قیامت کے دن سب لوگوں پر بے ہوشی طاری ہوجائے گی، اورسب سے کرام علیہ کو ایک دوسرے پر فضیلت نہ دیا کہ وہ معلوم نہیں کہ وہ پہلے مٹی سے سراٹھانے والا میں ہوں گا، میں اس وفت حضرت موسی علیہ کوعرش کے یاس دیکھوں گا، اب مجھے معلوم نہیں کہ وہ بھی بیوش ہونے والوں میں ہوں گے یانہیں۔

(١١٣٨٦) حَدَّثُنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبَانُ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَلَى سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا رَأَيْتُمُ الْجَنَازَةَ فَقُومُوا فَمَنْ اتَّبَعَهَا فَلَا يَقُعُدُ حَتَّى تُوضَعَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا رَأَيْتُمُ الْجَنَازَةَ فَقُومُوا فَمَنْ اتَّبَعَهَا فَلَا يَقُعُدُ حَتَّى تُوضَعَ [راجع: ١١٢١٣]

(۱۱۳۸۷) حضرت ابوسعید رہائی ہے مروی ہے کہ نبی علیہ نے فر مایا جب تم جنازہ دیکھا کرونو کھڑے ہو جایا کرو، اور جو شخص جنازے کے ساتھ جائے ، وہ جنازہ زبین پر رکھے جانے سے پہلے خود نہ بیٹھے۔

(۱۱۳۸۷) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا كَيْثُ عَنْ يَزِيدَ يَعْنِى ابْنَ الْهَادِ عَنْ عَمْرِو عَنْ أَبِي سَعِيدِ الْخُدْرِيِّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهِ صَلَّى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعُولُ إِنَّ إِبْلِيسَ قَالَ لِرُبِّهِ عَزَّ وَجَلَالِي لَا أَبْرَحُ أَغُولِي لَا أَبْرَحُ أَغُولِي لَا أَبْرَحُ أَغُولُكُمْ مَا السَّعُغُولُولِي آداء المع اللَّهِ صَلَّى اللَّهِ صَلَّى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعُولُ إِنَّ إِبْلِيسَ قَالَ لَهُ رَبَّهُ عَزَّ وَجَلَ فَبِعِزَيِي وَجَلَالِي لَا أَبْرَحُ أَغُولُكُمْ مَا السَّعُغُورُولِي [راحع: ١١٣٨٤] دَامَتُ الْكُرُواحُ فِيهِمْ فَقَالَ لَهُ رَبَّهُ عَزَّ وَجَلَ فَبِعِزَي وَجَلَالِي لَا أَبْرَحُ أَغُولُكُمْ مَا السَّعُغُورُولِي [راحع: ١١٣٨٤] اللهِ عَلَيْهِ مَا اللهُ عَلَيْهِ مَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَمَلِي اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَمَعْ اللهُ عَلَيْهِ وَمِعْ اللهُ عَلَيْهُ وَلَيْنَا عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَلَيْهُ عَلَيْهِ وَمِعْ عَلَيْهُ وَلَهُ اللهُ عَلَيْهُ وَمِنْ اللهُ عَلَيْهُ وَلَوْلُ اللهُ عَلَيْهُ وَلَيْهُ وَلَيْهُ وَلَيْهُ وَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَلَيْهُ وَلَيْ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ مِنْ اللهُ عَلَيْهُ وَلَوْلِ اللهُ عَلَيْهُ وَلَوْلُ اللهُ عَلَيْهُ وَلِي اللهُ عَلَيْهُ وَلَهُ عَلَيْهُ مَا عَلَيْهُ وَلِي اللهُ عَلَيْهُ وَلَيْكُولُولُ وَلَوْلُ اللهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَلَوْلُ اللهُ عَلَيْهُ وَلِي اللهُ عَلَيْهُ وَلَوْلَ اللهُ عَلَيْهُ وَلِي عَلَى اللهُ عَلَيْهُ وَلَهُ مَا عَلَيْهُ وَلِي عَلَيْكُ وَلَا عَلَيْكُ وَلَا عَلَيْ عَلَيْهُ وَلَيْ عَلَيْ عَلَيْهُ وَلِي اللّهُ عَلَيْكُ وَلَى اللّهُ عَلَيْكُ وَلَيْ اللّهُ عَلَيْكُ وَلِي الْعَلَى اللّهُ وَلَيْ عَلَى اللّهُ وَلَيْكُولُولُ وَلَا عَلَيْهُ وَلِي اللّهُ اللّهُ وَلَيْكُولُولُ اللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَلَا عَلَيْكُولُولُ وَلَا عَلَيْكُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَلِي اللّهُ وَلِلْمُ الللّهُ وَلَا الللّهُ وَلَا اللّهُ وَلِي اللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَلِلْمُ اللّهُ وَلِي اللّهُ وَلِي الللّهُ وَلِلْ اللّهُ وَلِي الللّهُ وَلَوْلُولُ اللّهُ وَلِي ا

(١١٣٨٨) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا لَيْنٌ عَنْ يَزِيدَ يَغْنِى ابْنَ الْهَادِ عَنْ يُحَنَّسَ مَوْلَى مُصْعَبِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِىِّ قَالَ بَيْنَمَا نَحْنُ نَسِيرُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْعَرْجِ إِذْ عَرَضَ شَاعِرٌ يُنْشِدُ فَقَالُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُذُوا الشَّيْطَانَ أَوْ أَمْسِكُوا الشَّيْطَانَ لَأَنْ يَمْتَلِىءَ جَوْفُ الرَّجُلِ قَيْحًا

وَ مُنْ الْمُ الْمُرْيِنِ الْمُ يَسِيْدُ مِنْ اللَّهِ الْمُؤْمِنُ اللَّهِ الْمُؤْمِنُ اللَّهِ الْمُؤْمِنُ اللّ

حَيْرُ لَهُ مِنْ أَنْ يُمْتَلِيءَ شِغُرًا [راحع: ١١٠٧٢].

(۱۱۳۸۸) حضرت ابوسعید خدری النظاعی مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ نبی طلیق کے ساتھ چلے جارہے تھے کہ اچا تک سامنے سے ایک شاعر اشعار پڑھتا ہوا آ گیا، نبی طلیق نے فرمایا اس شیطان کوروکو، کسی آ دمی کا پیٹ پیپ سے بھر جانا ، اشعار سے بھر نے کی نبیت زیادہ بہتر ہے۔

(١١٣٨٩) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا لَيْنُ عَنِ ابْنِ عَجُلَانَ عَنُ صَيْفِيٌ عَنُ أَبِي سَعِيدٍ مَوْلَى الْأَنْصَارِ عَنُ أَبِي السَّائِبِ اللَّهُ قَالَ أَتَيْتُ أَبَا سَعِيدٍ الْحُدُرِيَّ فَبَيْنَا أَنَا جَالِسٌ عِبْدَهُ إِذْ سَمِعْتُ تَحْتَ سَرِيرِهِ تَحْرِيكَ شَيْءٍ فَنَظُرْتُ فَإِذَا حَيَّةٌ فَقَمْتُ فَقَالَ أَبُو سَعِيدٍ مَا لَكَ قُلْتُ حَيَّةٌ هَاهُنَا فَقَالَ فَتُرِيدُ مَاذَا فَقُلْتُ أُرِيدُ قَتْلَهَا فَأَشَارَ لِي إِلَى بَيْتٍ فَيَقُلُ أَنُ ابْنَ عَمِّ لِي كَانَ فِي هَذَا الْمَيْتِ فَلَمَّا كَانَ يَوْمُ الْأَحْزَابِ السَّأَذُنَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى أَهْلِهِ وَكَانَ حَدِيثَ عَهْدٍ بِعُرْسٍ فَأَذِنَ لَهُ وَأَمْرَهُ أَنْ يَذُهَبَ بِسِلَاحِهِ مَعَهُ فَأَتَى ذَارَهُ وَسَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى أَهْلِهِ وَكَانَ حَدِيثَ عَهْدٍ بِعُرْسٍ فَآذِنَ لَهُ وَأَمْرَهُ أَنْ يَذُهَبَ بِسِلَاحِهِ مَعَهُ فَأَتَى ذَارَهُ فَي خَلِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى أَهْلِهِ وَكَانَ حَدِيثَ عَهْدٍ بِعُرْسٍ فَآذِنَ لَهُ وَأَمْرَهُ أَنْ يَذُهَبَ بِسِلَاحِهِ مَعَهُ فَآتَى قَلْمَ أَنْ يَكُونُ مَا أَخُورَجِنِي فَلَكُ لَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا اذَعُ اللَّهُ عَلَى عَلَى بَالِ الْمُنْ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا ادْعُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا ادْعُ اللَّهُ أَنْ يَوْمُ مُنَ مُنَ مُ اللَّهُ مُن الْمِنْ الْمَعْ فَقِلُوا فَإِذَا رَأَيْتُمْ أَحَدًا مِنْهُمْ فَحَدِّرُوهُ ثَلَاتُ مَرَّاتٍ السَّعُفِرُوا لِصَاحِبُكُمُ مَعْدُ أَنْ تُفْتَلُوهُ فَقَتُلُوهُ مَعْدَ الشَّالِقَةِ [راحع: ١١٢٣]

(۱۳۸۹) ابوالسائب و المائی کیتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت ابوسعید خدری و النظام کے پاس آیا، میں ابھی ان کے پاس بیٹھا ہوا تھا کہ چار پائی کے نیچے ہے کسی چیز کی آ ہے محسوس ہوئی، میں نے دیکھا تو وہاں ایک سانپ تھا، میں فوراً کھڑا ہوگیا، حضرت ابوسعید و النظام نے بوچھا کہ کیا ہوا؟ میں نے کہا کہ یہاں سانپ ہے، انہوں نے بوچھا اہتم کیا کرنا چاہتے ہو؟ میں نے کہا کہ میں اسے ماردوں گا، انہوں نے اپنے گر کے ایک کمر نے کی طرف ''جوان کے کمرے کے سامنے، می تھا'' اشارہ کر کے فرمایا کہ میرا ایک چچا زاد بھائی یہاں رہا کرتا تھا، غزوہ خشرق کے دن اس نے نبی طیا سے اپنال خانہ کے پاس واپس آنے کی اوراسلی ساتھ لے چاکہ کو گائے ہو یا۔

وہ اپنے گھر پہنچا تو دیکھا کہ اس کی بیوی گھر کے دروازے پر کھڑی ہے،اس نے اپنی بیوی کی طرّف نیزے سے اشارہ کیا تو اس نے کہا کہ مجھے مار نے کی جلدی نہ کرو، پہلے بید دیکھو کہ مجھے گھرسے باہر نگلنے پر کس چیز نے مجبور کیا ہے؟ وہ گھر میں داغل ہوا تو وہاں ایک عجیب وغریب سانپ نظر آیا،اس نے اسے اپنا نیزہ دے مارا،اور نیزے کے ساتھ اسے گھیٹما ہوا باہر لے آیا، مجھے نہیں خبر کہ دونوں میں سے پہلے کون مرا، وہ نوجوان یا وہ سانپ؟

اس کی قوم کے لوگ نبی عالیہ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا کہ اللہ سے دعاء فرمایے کہ وہ ہمارے ساتھی کو

هي مُنالِهَ احَدُرُنَ بِل يُسِيدُ مِنْ أَل يُسِيدُ مِنْ أَل يُسِيدُ مِنْ أَل اللهِ اللهُ مَنْ اللهِ اللهُ مُنالِهِ اللهُ مُنَالًا اللهُ ال

ہمارے پاس لوٹا دے، نبی طالبیانے دومر تبہ فر مایا اپنے ساتھی کے لئے استغفار کرو، پھر فر مایا کہ جنات کے ایک گروہ نے اسلام قبول کرلیا ہے، اس لئے اگر تم میں سے کوئی شخص کسی سانپ کودیکھے تو اسے تین مرتبہ ڈرائے، پھر بھی اگر اسے مارنا مناسب سمجھے تو تیسری مرتبہ کے بعد مارے۔

(۱۳۹۰) حَضْرت ابوسعيد خدرى الله عَمْوى بَهُ كُونِي الله فَرْيَا الله فَلْ كَاوَسُونِين بُون آبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ الله عَنْ رُبَيْحِ بُنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بُنِ آبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا وُضُوءَ لِمَنْ لَمْ يَذُكُو السَّمَ اللَّهِ عَلَيْهِ [مكرر ما قبله]
جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا وُضُوءَ لِمَنْ لَمْ يَذُكُو السَّمَ اللَّهِ عَلَيْهِ [مكرر ما قبله]

(۱۱۳۹۱) حفزت ابوسعید خدری ڈلٹنٹئے سے مروی ہے کہ نبی ملیٹلانے فر مایا اس مخص کا وضونہیں ہوتا جواس میں اللہ کا نام نہ لے۔

(١١٣٩٢) حَدَّثَنَا يُونُسُ وَحَجَّاجٌ قَالَا حَدَّثَنَا لَيْثُ قَالَ حَدَّثَنِى سَعِيدُ بْنُ آبِي سَعِيدٍ عَنْ آبِيهِ آنَهُ سَمِعَ آبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِى يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا وُضِعَتُ الْجَنَازَةُ وَاحْتَمَلَهَا الرِّجَالُ عَلَى أَعْنَاقِهِمُ الْخُدْرِى يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا وُضِعَتُ الْجَنَازَةُ وَاحْتَمَلَهَا الرِّجَالُ عَلَى أَعْنَاقِهِمُ الْخُدُرِى يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا وُضِعَتُ الْجَنَازَةُ وَاحْتَمَلَهَا الرِّجَالُ عَلَى أَعْنَاقِهِمُ فَوْلَ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا وَضِعَتُ الْجَنَازَةُ وَاحْتَمَلَهَا الرِّجَالُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ كَانَتُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ كَانَتُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ كَانَتُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ كَانَتُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّالَ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَالَعَ عَنَا وَيُلُهَا أَيْنَ تَذُهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْعَلَى الْمَالُ وَلَوْ سَمِعَهَا الْإِنْسَانُ وَلُو سَمِعَهَا الْإِنْسَانُ لَعُولُ اللَّهُ الْمُلْلَةُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ الْمَالُ اللَّهُ عَلَى الْعَلَى الْمُولِقَ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ الْعَلَى الْمُعَلَى الْمُولِقُولُ اللَّهُ الْمُولِقُلِ عَلَى اللَّهُ الْمُعْلَى اللَّهُ الْعَلَى الْمُعَلَى الْعَلَى الْمُعْتَى اللَّهُ الْمُنَالُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ الْعَلَى اللَّهُ الْمُعْتَى اللَّهُ الْعَلَى الْمُعْلَى اللَّهُ اللَّهُ الْمُعْلَى اللَّهُ الْعَلَى اللَّهُ الْمُولُ اللَّهُ الْمُعْلَى اللَّهُ اللَّهُ الْمُعْلَى اللَّهُ الْمُولِي اللَّهُ الْمُعْلَى اللَّهُ الْمُعْلَى اللَّهُ الْمُعْلَقُ الْمُعْلَقُ اللَّهُ الْمُعْلَى اللَّهُ الْمُعْلَى اللَّهُ الْمُعْلَى اللَّهُ الْمُعْلَى اللَّهُ الْمُعْلَى اللَّهُ اللَّهُ الْمُعْلَى اللَّهُ الْمُعْلِي اللَّهُ الْمُعْلَى اللَّهُ الْمُعْلَى اللَّهُ اللَّهُ الْمُعْلَى اللَّهُ

(۱۱۳۹۲) حضرت ابوسعید خدری ظائفت مردی ہے کہ بی علیا نے فرمایا جب میت کو چار پائی پر کھ دیا جاتا ہے اور لوگ اسے
اپنے کندھوں پراٹھا لینے ہیں تو اگروہ نیک ہوتو کہتی ہے کہ مجھے جلدی لے چلو، اور اگر نیک نہ ہوتو کہتی ہے کہ ہائے افسوس! مجھے
کہاں لیے جاتے ہو؟ اس کی بیآ واز انسانوں کے علاوہ ہر چیز شتی ہے، اور اگر انسان بھی اس آ واز کوئن لے تو بیہوش ہوجائے۔
(۱۲۹۳) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ عَبَّدٍ حَدَّثَنَا بِشُورُ بْنُ حَرُبِ عَنُ آبِی سَعِیدٍ الْخُدُرِیِّ آنَ وَسُولَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتِّی بِضَبُّ فَقَلَّبُهُ بِعُودٍ کَانَ فِی یَدِهِ ظَهْرَهُ لِبَطْنِهِ فَقَالَ تَاهَ سِبُطٌ مِنْ بَنِی اِسْرَائِیلَ فَإِنْ یَکُنْ فَهُو هَذَا [انظر: ۱۳۹٦].

(۱۱۳۹۳) حضرت ابوسعید خدری رہ النہ اسے مروی ہے کہ نبی علیہ کے پاس گوہ لائی گئی، نبی علیہ کے دست مبارک میں جولکڑی تھی، آپ مَنْ اللَّهُ اِسے اس لکڑی سے الٹ بلیٹ کرد یکھا اور فر مایا بنی اسرائیل کا ایک قبیلہ من جو گیا تھا، اگروہ باتی ہواتو یہی ہوگا۔ (۱۳۹٤) حَدَّفَنَا یُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّفَنَا لَیْتُ عَنْ یَزِیدَ بْنِ أَبِی حَبِیبٍ عَنْ أَبِی الْحَیْرِ عَنْ أَبِی الْحَطَّابِ عَنْ أَبِی

مُنلُهُ النَّهُ مَنلُهُ اللَّهُ اللَّالِي اللَّهُ اللَّا اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللّلْمُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللّ

سَعِيدِ الْخُدْرِئِّ أَنَّهُ قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ تَبُوكَ خَطَبَ النَّاسَ وَهُوَ مُسْنِدٌ ظَهْرَهُ إِلَى نَخْلَةٍ فَقَالَ أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِخَيْرِ النَّاسِ وَشَرِّ النَّاسِ إِنَّ مِنْ خَيْرِ النَّاسِ رَجُلًا عَمِلَ فِى سَبِيلِ اللَّهِ عَلَى ظَهْرِ فَرَسِهِ أَوْ عَلَى ظَهْرِ فَلَ عَلَى قَدَمَيْهِ حَتَّى يَأْتِيَهُ الْمَوْتُ وَإِنَّ مِنْ شَرِّ النَّاسِ رَجُلًا فَاجِرًا جَرِيئًا يَقُرَأُ وَكِنَابَ اللَّهِ لَا يَرْعَوِى إِلَى شَيْءٍ مِنْهُ [راجع: ١٣٣٩].

(۱۳۹۴) حضرت ابوسعید ڈٹاٹٹٹو سے مروی ہے کہ نبی علیا نے غزوہ تبوک کے سال تھجور کے ایک درخت کے ساتھ ٹیک لگا کر خطبہ دیتے ہوئے ارشاد فرمایا کیا میں تہمیں بہترین اور بدترین انسان کے بارے نہ بتاؤں؟ بہترین آ دمی تو وہ ہے جواللہ کے راستے میں اپنے گھوڑے، اونٹ یا اپنے پاؤں پرموت تک جہاد کرتا رہے، اور بدترین آ دمی وہ فاجر شخص ہے جو گنا ہوں پرجری ہو، قر آن کریم پڑھتا ہولیکن اس سے پچھاڑ قبول نہ کرتا ہو۔

(۱۱۲۹٥) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا لَيْثُ عَنْ يَزِيدَ بُنِ آبِي حَبِيبٍ عَنْ آبِي النَّصْرِ أَنَّ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدُرِيَّ كَانَ يَشْتَكِي رِجُلِهِ رِجُلَهُ فَلَنَخَلَ عَلَيْهِ آخُوهُ وَقَلْ جَعَلَ إِحْدَى رِجُلَيْهِ عَلَى الْأُخْرَى وَهُو مُضْطَجِعٌ فَضَرَبَهُ بِيدِهِ عَلَى رِجُلِهِ الْوَجِعَةِ فَأَوْجَعَهُ فَقَالَ أَوْجَعْتَنِي أَوَلَمُ تَعْلَمُ أَنَّ رِجُلِي وَجِعَةٌ قَالَ بَلَى قَالَ فَمَا حَمَلَكَ عَلَى ذَلِكَ قَالَ أَولَمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ نَهِى عَنْ هَذِهِ [احرجه الطبراني (١٣/١٩) قال شعيب: مرفوعه تشمَعُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ نَهِى عَنْ هَذِهِ [احرجه الطبراني (١٣/١٩) قال شعيب: مرفوعه صحيح لغيره، وهذا اسناد ضعيف].

(۱۳۹۵) ابونضر مُیالی کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت ابوسعید خدری رفائیؤے پاؤں میں در دہور ہاتھا، انہوں نے لیٹ کر ایک ٹانگ دوسری پررکھی ہوئی تھی کہ ان کے ایک بھائی صاحب آئے اور اپنا ہاتھا تھا تا گگ دوسری پررکھی ہوئی تھی کہ ان کے ایک بھائی صاحب آئے اور اپنا ہاتھا تھا تا گگ در دمیں اور اضافہ ہوگیا اور وہ کہنے لگے کہ کیا تنہیں نہیں پہ کہ میرے پاؤں میں در دہور ہا ہے؟ انہوں نے کہا کیوں نہیں، حضرت ابوسعید ڈاٹوئٹ نے پوچھا پھرتم نے الینا کیوں کیا؟ وہ کہنے لگے کہ کیا تم نے نہیں سنا کہ نی ملیلا نے اس طرح لیننے سے منع فرمایا ہے؟

(١١٣٩٦) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَغْنِى ابْنَ زَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا بِشُرُ بُنُ حَرْبٍ عَنْ آبِى سَعِيدٍ الْحُدُرِيِّ يَقُولُ أَتِى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِضَبِّ فَقَالَ اقْلِبُوهُ لِظَهْرِهِ فَقُلِبَ لِظَهْرِهِ فَقُلِبَ لِظَهْرِهِ فَقُلِبَ لِطَهْرِهِ فَقُلِبَ لِطَيْهِ وَسُلَّمَ بِضَبَّ فَقُولَ لِللَّهِ عَلَيْهِمْ مِنْ بَنِي إِسُرَّائِيلَ فَإِنْ يَكُ فَهُو هَذَا وَإِنْ يَكُ فَهُو هَذَا فَإِنْ يَكُ فَهُو هَذَا وَإِنْ يَكُ فَهُو هَذَا وَإِنْ يَكُ فَهُو هَذَا فَإِنْ يَكُ فَهُو هَذَا فَإِنْ يَكُ فَهُو هَذَا فَإِنْ يَكُ فَهُو هَذَا فَإِنْ يَكُ فَهُو هَذَا وَإِنْ يَكُ فَهُو هَذَا وَإِنْ يَكُ فَهُو هَذَا فَإِنْ يَكُ فَهُو هَذَا وَإِنْ يَكُ فَهُو هَذَا فَإِنْ يَكُ فَهُو عَذَا فَإِنْ يَاكُ فَهُو هَذَا فَإِنْ يَكُ فَلَا إِنْ يَكُ فَهُو هَذَا وَإِنْ يَكُ فَهُو هَذَا إِنْ يَكُ فَهُو هَذَا إِنْ يَكُ فَهُو هَذَا إِنْ يَكُ فَهُو هَذَا فَإِنْ يَكُ فَهُو هَا فَالَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ هِ فَيْلِ إِلْمُ يَعْلِي فَلَا لَا لَهُ عَلَى إِلْمُ يَعْلِقُونَ هَذَا فَإِنْ يَكُ فَلُولُ اللَّهُ عَلَيْكُ فَلَولُ اللّهُ عَلَيْ فَيْ إِلَى إِلْمُ يَلْ يَعْ يَلُكُ فَهُو عَذَا فَإِنْ يَكُ فَهُ وَاللّهُ إِلَيْكُ فَهُو يَعْلَا فَا عَلَى اللّهُ عَلَا اللّهُ عَلَيْهُ عَلَا اللّهُ عَلَيْكُ فَلَا عَلَا عَلَيْكُ فَا عَلَا عَلَا عُلَا عَلَا عَلَ

(۱۱۳۹۲) حضرت ابوسعید خدری را النظامی مروی ہے کہ نبی علیا کے پاس گوہ لائی گئی، نبی علیا نے فر مایا اسے النا کرو، لوگوں نے اسے النا کردیا، نبی علیا نے فر مایا اب اسے پیٹ کی جانب پلٹو، چنانچے لوگوں نے ایسا ہی کیا، آپ ملی نظام نے فر مایا بنی اسرائیل کا ایک قبیلہ سنے ہوگیا تھا، اگروہ باقی ہوا تو یہی ہوگا یہ جملہ تین مرتبہ وہرایا۔

﴿ ١١٣٩٧) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا جَهُضَمٌ يَعْنِى الْيَمَامِى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ إِبْرَاهِيمَ عَنُ مُحَمَّدِ بُنِ زَيْدٍ عَنْ شَهْرِ بُنِ حَوْشَبٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ شِرَاءِ مَا فِي بُطُونِ الْأَنْعَامِ حَتَّى الْمَعْ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ شِرَاءِ الْمَعَانِمِ حَتَّى تُقْسَمَ وَعَنْ شِرَاءِ الْعَبْدِ وَهُو آبِقٌ وَعَنْ شِرَاءِ الْمُعَانِمِ حَتَّى تُقْسَمَ وَعَنْ شِرَاءِ الْعَبْدِ وَهُو آبِقٌ وَعَنْ شِرَاءِ الْمُعَانِمِ حَتَّى تُقْسَمَ وَعَنْ شِرَاءِ الْعَبْدِ وَهُو آبِقٌ وَعَنْ شِرَاءِ الْمُعَانِمِ حَتَّى تُقْسَمَ وَعَنْ شِرَاءِ الْعَبْدِ وَهُو آبِقٌ وَعَنْ شِرَاءِ الْمُعَانِمِ حَتَّى تُقْسَمَ وَعَنْ شِرَاءِ الْعَبْدِ وَهُو آبِقً وَعَنْ شِرَاءِ الْمُعَانِمِ حَتَّى تُقْسَمَ وَعَنْ شِرَاءِ الْعَبْدِ وَهُو آبِقُ وَعَنْ شِرَاءِ الْمُعَانِمِ حَتَّى تُقْبَصَ وَعَنْ ضَرْبَةِ الْعَائِصِ [قال الترمذي: غريب، وقال الألباني: صحيح (ابن ماحة: ١٩٦٦)،

والترمذي: ١٥٦٣). واسناده ضعيف حداً]

(۱۱۳۹۷) حضرت ابوسعید خدری بڑا تھنے سے مروی ہے کہ نبی طینا نے وضع حمل سے پہلے جانوروں کے پیٹ میں موجود بچے خرید نے سے اور ماپے بغیران کے تعنوں میں موجود دود ه خرید نے سے ، بھگوڑ اغلام اور تقسیم سے قبل مال نفیمت اور قبضہ سے پہلے صدقات خرید نے سے منع فرمایا ہے، نیز نوطہ خور کی ایک چھلانگ پر جو ہاتھ میں آنے کی بنیاد پر معاملہ کرنے سے بھی منع فرمایا ہے۔

(١١٣٩٨) حَدَّثَنَا حَسَنٌّ حَدَّثَنَا ابُنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَسْوَدِ عَنْ عُرُوةَ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْخُدْرِىِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يَمْشِى الرَّجُلُ فِى نَعْلٍ وَاحِدَةٍ أَوْ فِى خُفِّ وَاحِدٍ

(۱۳۹۸) حفرت ابوسعيد خدرى المَّنَّ المَّنَ وَهُبِ آخَبَرَنِي عَمْرُف ايكَ پاوَل مِن جوتا يامُوزُه بَهُن كَر چَلِخ سِمْعُ فرمايا بِ- (۱۳۹۸) حَدَّثَنَا هَارُونُ بُنُ مَعُرُوفٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهُبِ آخَبَرَنِي عَمْرٌ و عَنُ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنْ آبِيهِ أَنْ شَكَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَاجَتُهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اصْبِرُ أَبَا سَعِيدٍ فَإِنَّ الْفَقُرَ إِلَى مَنْ يُحِبُّنِي مِنْكُمُ ٱلسُرَعُ مِنْ السَّيلِ عَلَى آغُلَى الْوَادِى وَمِنْ آغُلَى الْجَهَلِ إِلَى ٱسْفَلِهِ سَعِيدٍ فَإِنَّ الْفَقُرَ إِلَى مَنْ يُحِبُّنِي مِنْكُمُ ٱلسُرَعُ مِنْ السَّيلِ عَلَى آغُلَى الْوَادِى وَمِنْ آغُلَى الْجَهَلِ إِلَى ٱسْفَلِهِ سَعِيدٍ فَإِنَّ الْفَقُرَ إِلَى مَنْ يُحِبُّنِي مِنْكُمُ ٱلسُرَعُ مِنْ السَّيلِ عَلَى آغُلَى الْوَادِى وَمِنْ آغُلَى الْجَهَلِ إِلَى السَّفِيدِ فَإِنَّ الْفَقُورَ إِلَى مَنْ يُحِبُّنِي مِنْ السَّيلِ عَلَى آغُلَى الْوَادِى وَمِنْ آغُلَى الْجَهَلِ إِلَى السَّفِيدِ فَإِنَّ الْفَقُرَ اللَّهِ مَا لَيْ الْمَاعِيدِ فَإِنَّ الْفَادِي مَنْ السَّيلِ عَلَى الْعَلَى الْوَادِى وَمِنْ آغُلَى الْجَهَلِ إِلَى اللهَا اللَّهُ مِنْ السَّيلِ عَلَى الْعَلَى الْوَادِى وَمِنْ آغُلَى الْجَهَلِ إِلَى الْعَلَى الْعَلَى الْوَادِى وَمِنْ آغُلَى الْعَالَ مَنْ الْعَلَى الْعَلَى الْعَالَ مَلْ السَّيلِ عَلَى الْعَلَى الْعَالِمُ الْعَلَى الْعَلَمُ الْعُرَاقِ الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعَلِى الْعَلَى الْعُلِي الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعُلَى الْعَلَى الْعَلَى

(۱۱۳۹۹) حضرت ابوسعید خدری ڈاٹنڈ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ انہوں نے نبی ملیٹا سے تنگدتی کی شکایت کی تو نبی ملیٹا نے فرمایا ابوسعید! صبر کرو، کیونکہ مجھ سے محبت کرنے والوں کی طرف فقرو فاقہ اس سیلا ب سے بھی زیادہ تیزی سے بڑھتا ہے جواو پر کی

عانب سے نیچے آئے

(١١٤٠٠) حَدَّثَنَا سُرَيْحُ بْنُ النَّعْمَانِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنِ الْحَجَّاجِ عَنْ عَطِيَّةَ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ الْقُهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السَّكِينَةُ الْقَبْحَرَ أَهُلُ الْإِبِلِ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السَّكِينَةُ وَالْفَخُرُ وَالْخُيلَاءُ فِي أَهُلِ الْإِبِلِ [احرجه عبد بن حميد (٨٩٩) قال شعب: صحيح وَالْوَقَارُ فِي أَهْلِ الْفَنَمِ وَالْفَخُرُ وَالْخُيلَاءُ فِي أَهْلِ الْإِبِلِ [احرجه عبد بن حميد (٨٩٩) قال شعب: صحيح لغيره وهذا استاد ضعيف]. [انظر: ١١٩٤٠].

(۱۱۳۰۰) حضرت ابوسعید خدری ڈٹائنڈ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیا کے سامنے پچھاونٹ والے اپنے او پرفخر کرنے لگے، تو نبی پائیا نے فرمایا سکون اور و قار بکر یوں والوں میں ہوتا ہے اور فخر و تکبراونٹ والوں میں ہوتا ہے۔

(١١٤٠١) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بُنُ عُمَرَ أَبُو الْمُنْذِرِ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ قَيْسٍ الْفَوَّاءُ حَدَّثَنَا عِيَاضٌ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ يُنِ سَغْدِ بْنِ

الله المؤرن الم المؤرن الم المؤرن الم المؤرن الم المؤرن ال

الُخُدُرِى آنَّهُ قَالَ سَأَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوُ سَأَلَهُ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ الذِّنْبَ قَطَعَ ذَنَبَ شَاةٍ لِهُ فَقَطَعَهَا الذِّنْبُ فَقَالَ أَضَحِّى بِهَا قَالَ نَعَمُ [احرحه عدين حميد (٩٠٠)]

(۱۱۳۰۸) حضرت ابوسعید خدری نظافیئن مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے یا کسی اور نے نبی علیا سے بید سکلہ بوچھا کہ یارسول الله مُنَّالَيْنَا اللهِ اللهِ مَنَّالَةُ اللهِ اللهِ مَنَّالَةُ اللهِ اللهِ مَنَّالَةً اللهِ اللهِ مَنْ اللهِ اللهِ مَنْ اللهِ اللهُ اللهِ اللهِ اللهُ اللهُ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهُ اللهِ اللهِ اللهُ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهُ اللهُ اللهُ اللهِ الله

(١٤٠٩) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ عَنِ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ آبِي نَضُرَةً عَنْ آبِي سَعِيدِ الْخُدْرِيِّ آنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَأَلَ ابْنَ صَائِدٍ عَنْ تُرْبَةِ الْجَنَّةِ فَقَالَ دَرْمَكُةٌ بَيْضَاءُ مِسُكٌ خَالِصٌ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَدَقَ [راحع ١١٠١٥]

(۱۱۳۰۹) حضرت ابوسعید خدری بڑائٹا ہے مروی ہے کہ بی ملیٹا نے ابن صائد سے جنت کی مٹی کے متعلق پوچھا تواس نے کہا کہ وہ انتہا کی سفیداور غالص مشک کی ہے، نبی ملیٹا نے اس کی تصدیق فرمائی۔

(۱۱٤١٠) حَدَّثَنَا سُرَيْجٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنِ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ أَبِي نَضْرَةً عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْحُدْرِيِّ قَالَ حَجَجْنَا فَنَزَلُنا تَخْتَ شَجَرَةٍ وَجَاءَ ابْنُ صَائِدٍ فَنَزَلَ فِي نَاحِيَتِهَا فَقُلْتُ إِنَّا لِلَّهِ مَا صَبَّ هَذَا عَلَى قَالَ فَقَالَ يَا أَبَا سَعِيدٍ مَا لَتُحْتَ شَجَرَةٍ وَجَاءَ ابْنُ صَائِدٍ فَنَزَلَ فِي نَاحِيَتِهَا فَقُلْتُ إِنَّا لِلَّهِ مَا صَبَّ هَذَا عَلَى قَالَ فَقَالَ يَا أَبَا سَعِيدٍ مَا لَلْقَى مِنْ النَّاسِ وَمَا يَقُولُونَ لِي يَقُولُونَ إِنِّي الدَّجَّالُ أَمَا سَمِعْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُونَ إِنِي الدَّجَّالُ أَمَا سَمِعْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهُ وَلَا قَدْ وُلِدَ لِي وَقَالَ قَدْ وُلِدَ لِي وَقَالَ قَدْ وُلِدَ لِي وَقَالَ قَدْ وُلِدَ لِي وَقَالَ قَدْ وُلِدَ لِي وَقَدْ خَوَجُتُ مِنْ الْمَدِينَةِ وَلَا مَكَّةَ قَالَ قَالَ قَلْتُ بَلَى وَقَالَ قَدْ وُلِدَ لِي وَقَدْ خَوَجُتُ مِنْ الْمَدِينَةِ وَلَا اللّهِ إِنَّ أَعْلَمَ النَّاسِ بِمَكَانِهِ لَآنَا قَالَ قُلْتُ ثَبًا لَكَ سَائِرَ وَأَنَا أُرِيدُ مَكَّةَ قَالَ أَبُو سَعِيدٍ فَكَأْنِي رَقَقْتُ لَهُ فَقَالَ وَاللّهِ إِنَّ أَعْلَمَ النَّاسِ بِمَكَانِهِ لَآنَا قَالَ قُلْتُ ثَبًا لَكَ سَائِرَ الْمُولِي وَاللّهُ مِن إِلَا لَهُ فَقَالَ وَاللّهِ إِنَّ أَعْلَمَ النَّاسِ بِمَكَانِهِ لَآنَا قَالَ قُلْتُ تُلُا لَكَ سَائِرَ الْمَدِينَةِ الْمَالَ وَاللّهُ إِنَّ أَعْلَمَ النَّاسِ بِمَكَانِهِ لَا قَالَ قُلْتُ تُولُونَ لِي مُعَلِي اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الْمَلْمَ النَّاسِ الللّهُ اللّهُ اللللّهُ اللّهُ اللللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ الل

(۱۱۴۱۰) حضرت ابوسعید خدری ڈاٹھؤ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ ہم لوگوں نے جج کیا، ہم ایک درخت کے نیچا ترے، ابن صائد آیا اور اس نے بھی اس کے ایک کونے میں پڑاؤ ڈال لیا، میں نے ''انا للّٰہ'' پڑھ کر سوچا کہ یہ کیا مصیبت میرے گلے پڑگئ ہے؟ ای دوران وہ کہنے لگا کہ لوگ میرے بارے طرح طرح کر آئی باتیں کرتے ہیں، اور جھے دجال کہتے ہیں کیا تم نے ہی بایشہ کو سے فرماتے ہوئے لگا کہ لوگ میرے بارے طرح کر اس کی کوئی اولا دند ہوگئ میں نے کہا کیوں نہیں، اس نے کہا کہ میں اس نے کہا کہ کوئی اولا دند ہوگئ میں نے کہا کیوں نہیں، اس نے کہا کہ کی میرے دل میں اس کے لئے کیر میرے یہاں تو اولا دبھی ہے، اور میں مدینہ منورہ سے نکلا ہوں اور مکہ مرحہ جانے کا ارادہ ہے، میرے دل میں اس کے لئے نرمی پیدا ہوگئی، لیکن وہ آخر میں کہنے لگا کہ اس کے باوجود میں بہ جانتا ہوں کہ وہ اب کہاں ہے؟ بین کرمیں نے اس سے کہا کم بخت! تو بر ما دہو۔

(١١٤١١) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بُنُ عِيسَى قَالَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بُنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوشِكُ أَنْ يَكُونَ خَيْرَ مَالِ الْمَرْءِ الْمُسْلِمِ غَنَمٌ يَتُبَعُ بِهَا الْخُدْرِيِّ قَالَ الْمُرْءِ الْمُسْلِمِ غَنَمٌ يَتُبَعُ بِهَا

شَعَفَ الْجِبَالِ وَمَوَاقِعَ الْقَطْرِ يَفِرُ بِدِينِهِ مِنْ الْفِتَنِ [راجع: ٢١٠،٤٦].

(۱۱۳۱۱) حضرت ابوسعید ٹائٹو ہے مروی ہے کہ بی طائٹا نے فر مایاعنقریب ایک مسلم کاسب سے بہترین مال' کبری' ہوگی ، جے لے کروہ یہاڑوں کی چوٹیوں اور بارش کے قطرات گرنے کی جگہ پر چلا جائے اور فتنوں سے اپنے دین کو بچالے۔

(١١٤١٢) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ عَبُدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِى صَعْصَعَةَ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ مَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَجُلًا قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ لِى جَارًا يَقُومُ اللَّيْلَ لَا يَقُرأُ إِلَّا قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ كَأَنَّهُ يُقَلِّلُهَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِى نَفْسِى بِيدِهِ إِنَّهَا لَتَعْدِلُ ثُلُثَ الْقُرْآنِ

[راجع: ١١١٩٩]

(۱۱۲۱۲) حضرت ابوسعید جانین سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ کسی محض نے بارگا و رسالت میں عرض کیایا رسول اللہ! میرا ایک پڑوی ہے، وہ ساری رات قیام کرتا ہے کیکن سورہ اخلاص کے علاوہ کچھنیں پڑھتا، اس کا خیال میتھا کہ یہ بہت تھوڑی چیز ہے، نبی علیلہ نے فر مایا اس ذات کی قتم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے، وہ ایک تہائی قرآن کے برابر ہے۔

(١١٤١٣) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ وَالْخُزَاعِيُّ آخَبَرَنَا مَالِكُ عَنْ عَبُدِ الْرَّحْمَنِ بُنِ عَبُدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ وَقَالَ الْخُزَاعِيُّ ابْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بُنِ آبِي صَعْصَعَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ أَنَّ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ قَالَ لَهُ إِنِّى أَرَاكَ تُحِبُّ الْغَنَمَ وَالْبَادِيَةَ وَالْحُمْنِ بُنِ آبِي صَعْصَعَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ أَنَّ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ قَالَ لَهُ إِنِّى أَرَاكَ تُحِبُّ الْغَنَمَ وَالْبَادِيَةَ فَإِذَا كُنْتَ فِي غَنَمِكَ أَوْ بَادِيَتِكَ فَأَذَّنْتَ بِالصَّلَاةِ فَارْفَعْ صَوْتَكَ بِالنِّدَاءِ فَإِنَّهُ لَا يَسْمَعُ صَوْتَ الْمُؤَدِّنِ وَقَالَ الْخُوزَاعِيُّ لَا يَسْمَعُ مَدَى صَوْتِ الْمُؤَدِّنِ جِنَّ وَلَا إِنْسٌ وَلَا شَيْءٌ إِلَّا شَهِدَ لَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ أَبُو سَعِيدٍ الْحُزَاعِيُّ وَنُ رَسُولِ اللَّهِ اراحِعِ ٤٥٠ ١٤]

(۱۱۳۱۳) ابن ابی صعصعه بینینهٔ اپنو والدین قال کرتے ہیں کہ حضرت ابوسعید خدری التخانے ایک مرتبہ مجھ سے فر مایا میں دیکھتا ہوں کہتم بکر یوں اور جنگل سے محبت کرتے ہواس لئے تم اپنی بکریوں یا جنگل میں جب بھی اذان دیا کروتو او نجی آ واز سے دیا کرو، کیونکہ جو چیز بھی'' خواہ وہ جن وانس ہو، یا پھر'' اذان کی آ واز سنتی ہے، وہ قیامت کے دن اس کے حق میں گواہی دیگ یہ بات میں نے نبی ملینا سے بنی ملینا ہے تن ہے۔

(١١٤١٤) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ قَالَ ٱخْبَرَنِى مَالِكٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ ٱسْلَمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِیِّ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا كَانَ ٱتَحَدُّكُمْ يُصَلِّى فَلَا يَدَعُ ٱحَلَّا يَمُوَّ بَيْنَ يَلَنَهُ وَلَيْدُرَأَهُ مَا اسْتَطَاعَ فَإِنْ أَبِي فَلَيْقَاتِلُهُ فَإِنَّمَا هُوَ شَيْطَانٌ [راحع: ١١٣١٩]

(۱۱۳۱۳) حفرت ابوسعید خدری بھائٹ سے مروی ہے کہ نبی ملیٹا نے فر مایا جب تم میں سے کوئی شخص نماز پڑھ رہا ہوتو کسی کواپنے آگے سے نہ گذرنے دے،اور حتیٰ الا مکان اسے رو کے،اگروہ نہ رکے تو اس سے لڑے کیونکہ وہ شیطان ہے۔

(١١٤١٥) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُذُرِيّ

قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ نَسِىَ الْوَتُرَ أَوْ نَامَ عَنْهَا فَلْيُصَلِّهَا إِذَا ذَكَرَهَا أَوْ إِذَا أَصْبَحَ [راجع: ١١٢٨٤]

(۱۱۲۱۵) حفرت ابوسعید بڑاٹھ سے مروی ہے کہ نبی الیٹانے فر مایا جو خص وتر پڑھے بغیر سوگیا یا بھول گیا ،اسے چاہئے کہ جب یاد آجائے یا بیدار ہوجائے ،تب پڑھ لے۔

(١١٤١٦) حَدَّثَنَا إِسُحَاقُ بُنُ عِيسَى حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّحْمَنِ بُنُ زَيْدٍ عَنُ أَبِيهِ عَنْ عَطَاءِ بُنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الشَّحُورُ أَكُلَةٌ بَرَكَةٌ فَلَا تَدَعُوهُ وَلَوْ أَنُ يَجْرَعَ آحَدُكُمُ الْخُدُرِيِّ قَالَ قَالَ تَدَعُوهُ وَلَوْ أَنُ يَجْرَعَ آحَدُكُمُ جَرْعَةً مِنْ مَاءٍ فَإِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى الْمُتَسَجِّرِينَ

(۱۱۳۱۲) حضرت ابوسعید بناتینئے مروی ہے کہ نبی ملینا نے فر مایاسحری کھانا باعث برکت ہے اس لئے اسے ترک نہ کیا کرو،خواہ پانی کا ایک گھونٹ ہی پی لیا کرو، کیونکہ اللہ اور اس کے فرشتے سحری کھانے والوں کے لیے اپنے انداز میں رحمت کا سب بنتے ہیں۔

(١١٤١٧) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ حَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُغْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ الْعَلَاءَ بُنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ يَحَدِّثُ عَنُ آبِيهِ قَالَ سَأَلْتُ أَبَا سَعِيدٍ الْحُدُرِيَّ عَنُ الْإِزَارِ فَقَالَ عَلَى الْخَبِيرِ سَقَطْتَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِزْرَةُ الْمُسْلِمِ سَعِيدٍ الْحُدُرِيَّ عَنُ الْإِزَارِ فَقَالَ عَلَى الْخَبِيرِ سَقَطْتَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ إِزْرَةُ الْمُسُلِمِ إِلَى نِصُفِ السَّاقِ وَالَا حَرَجَ أَوْ لَا جُنَاحَ فِيمَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْكُعْبَيْنِ فَمَا كَانَ أَسْفَلَ مِنْ ذَلِكَ فَفِى النَّارِ مَنْ جَرَّ إِلَى نِصُفِ السَّاقِ وَالاَ حَرَجَ أَوْ لَا جُنَاحَ فِيمَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْكُعْبَيْنِ فَمَا كَانَ أَسْفَلَ مِنْ ذَلِكَ فَفِى النَّارِ مَنْ جَرَّ إِلَيْهِ [راحع: ٢١٠ ١١]

(۱۱۲۱۷) ایک مرتبہ کی شخص نے حضرت ابوسعید بڑا ٹھٹا سے ازار کے متعلق پوچھا توانہوں نے فرمایا کہتم نے ایک ہاخبرآ دی سے سوال پوچھا، نبی علیہ افر فرمایا مسلمان کی تہبند نصف پنڈلی تک ہونی جا ہے ، پنڈلی اور مخفوں کے درمیان ہونے میں کوئی حرج نہیں ہوگا ، اور اللہ اس شخص پر نظر کرم نہیں فرمائے گا جو اپنا تہبند تکبر سے زمین پر کھیٹا ہے۔

(١١٤١٨) حَلَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَو حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ آبِي زِيَادٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ مَرَّةً أُخْرَى أَخْسِبُهُ عَنْ آبِي سَعِيدٍ أَنَّهُ قَالَ لَا يَكُخُولُ الْجَنَّةَ مَنَّانٌ وَلَا وَلَا مُدُمِنٌ [راجع: ١٢٤٠].

(۱۱۲۱۸) حضرت ابوسعید ٹٹائٹٹا سے مروی ہے کہ نبی ملیٹا نے فر مایا کوئی احسان جمانے والا ، والدین کا نا فر مان اور عادی شراب خور جنت میں نبیان جائے گا۔

(١١٤١٩) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنُ أَبِي بِشُوٍ عَنْ أَبِي الْمُتَوَكِّلِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ نَاسًا مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَوُا عَلَى حَيٍّ مِنْ أَحْيَاءِ الْعَرَبِ فَلَمْ يَقُرُوهُمْ فَبَيْنَا هُمْ كَذَلِكَ إِذْ

الله المرابي المنظمة ا

لُدِ عَ سَيِّدُ أُولِئِكَ فَقَالُوا هَلْ فِيكُمْ دَوَاءٌ أَوْ رَاقٍ فَقَالُوا إِنَّكُمْ لَمْ تَقُرُونَا وَلَا نَفْعَلُ حَتَّى تَجْعَلُوا لَنَا جُعُلَّا فَجَعَلُوا لَنَا جُعُلَّا فَجَعَلُوا لَهُمْ فَطِيعًا مِنْ شَاءٍ قَالَ فَجَعَلَ يَقُرَأُ أُمَّ الْقُوْآنِ وَيَجْمَعُ بُزَاقَهُ وَيَتْفُلُ فَبَرَأَ الرَّجُلُ فَأَتَوْهُمْ بِالشَّاءِ فَقَالُوا لَا نَاجُدُهَا حَتَّى نَسْأَلُ عَنْهَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلُوا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلُوا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذَلِكَ فَضَحِكَ وَقَالَ مَا أَذْرَاكَ أَنَّهَا رُقُيَةٌ خُذُوهَا وَاضُوبُوا لِي فِيهَا بِسَهُمِ [راحع ١٠٩٩٨]

الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَنْ اسْتَعَفَّ أَعَفَّهُ اللَّهُ وَمَنْ اسْتَغْنَى أَغْنَاهُ اللَّهُ وَمَنْ سَأَلْنَا شَيْئًا فَوَجَدُنَاهُ أَكُمُ وَمَنْ اللَّهُ وَمَنْ اللَهُ وَمَا اللَّهُ وَمَا اللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَمَا اللَّهُ وَمَا اللَّهُ وَمَا اللَّهُ وَمَا اللَّهُ وَالَا اللَّهُ وَالَا اللَّهُ وَاللَّهُ اللَّهُ وَمَا اللَّهُ وَمَا اللَّهُ وَالْمَا اللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَالَالُهُ وَاللَّهُ وَالَا اللَّهُ وَالِمُوا اللَّهُ وَاللَّهُ وَالَا اللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَالْمَا اللَّهُ وَاللَّهُ اللَّهُ وَاللَّهُ وَالْمَا اللَّهُ وَاللَّهُ اللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ اللَّهُ وَاللَّهُ اللَّهُ وَاللْمُوا اللَّهُ اللَّهُ وَاللَّهُ اللَّهُ وَاللَّهُ وَالْمُوا اللَّهُ وَالَا اللَّهُ اللَّهُ اللَ

(۱۱۳۲۰) حضرت ابوسعید خدری رفی الله اسے عفت عطاء فرمایا جو محض عفت طلب کرتا ہے، الله اسے عفت عطاء فرما و بتا ہے، جواللہ سے غناء طلب کرتا ہے، الله اسے غناء عطاء فرما و بتا ہے، اور جو محض ہم سے پچھ مانکے اور ہمارے پاس موجود بھی ۔ ہوتو ہم اسے دے دیں گے۔

(١١٤٢١) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَو وَحَجَّاجٌ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا حَمْزَةَ يُحَدِّثُ عَنْ هِلَالِ بُنِ حِصْنٍ قَالَ نَوَلْتُ عَلَى أَبِى سَعِيدٍ الْمُحُدِيِّ فَضَمَّنِي وَإِيَّاهُ الْمَجُلِسُ قَالَ فَحَدَّثَ أَنَّهُ أَصْبَحَ ذَاتَ يَوْمٍ وَقَدْ عَصَبَ عَلَى بَطْنِهِ حَجَرًا مِنْ الْجُوعِ فَقَالَتُ لَهُ امْرَأَتُهُ أَوْ أُمَّهُ اثْتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسَأَلُهُ فَقَدْ أَتَاهُ فُلَانٌ عَسَالَهُ فَقَدْ أَتَاهُ فَلَانٌ فَسَأَلَهُ فَآعُطَهُ وَقَالَ قُلْتُ حَتَّى الْتَمِسَ شَيْنًا قَالَ قَالَتَمَسْتُ فَآتَيْتُهُ قَالَ حَجَّاجٌ فَلَمْ أَيْدِ اللَّهُ اللَّهُ وَمُو يَخُطُبُ فَآذَرَكُتُ مِنْ قَوْلِهِ وَهُو يَقُولُ مَنْ اسْتَعَفَّ يُعِفَّهُ اللَّهُ وَمَنْ اسْتَغْنَى يُغْنِهِ اللَّهُ أَعْلَى اللَّهُ وَمَنْ اسْتَغْنَى يُغْنِهِ اللَّهُ

هُي مُنالًا اَعَيْرُانَ بِي مِنْ الْفَاسِيَةِ مِنْ مِنْ الْفَاسِيَةِ مِنْ الْفَاسِيَةِ الْخُدُارِي عَلَيْهُ ال

وَمَنْ سَأَلْنَا إِمَّا أَنْ نَبَذُلَ لَهُ وَإِمَّا أَنْ نُوَاسِيَهُ أَبُو حَمْزَةَ الشَّاكُّ وَمَنْ يَسْتَعِفُّ عَنَّا أَوْ يَسْتَغْنِي أَحَبُّ إِلَيْنَا مِمَّنُ يَسْتَعِفُ عَنَّا أَوْ يَسْتَغْنِي أَحَبُّ إِلَيْنَا مِمَّنُ يَسْأَلُنَا قَالَ فَرَحَعْتُ فَمَا سَأَلُتُهُ شَيْئًا فَمَا زَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ يَرُزُقُنَا حَتَّى مَا أَعْلَمُ فِي الْأَنْصَارِ أَهْلَ بَيْتٍ أَكْثَرَ أَقْنَا حَتَّى مَا أَعْلَمُ فِي الْأَنْصَارِ أَهْلَ بَيْتٍ أَكْثَرَ أَقْنَا حَتَّى مَا أَعْلَمُ فِي الْأَنْصَارِ أَهْلَ بَيْتٍ أَكْثَرَ أَقْنَا حَتَّى مَا أَعْلَمُ فِي الْأَنْصَارِ أَهْلَ بَيْتٍ أَكْثَرَ أَقْنَا حَتَّى مَا أَعْلَمُ فِي الْأَنْصَارِ أَهْلَ بَيْتٍ أَكْثَرَ أَقْنَا حَتَى مَا أَعْلَمُ فِي الْأَنْصَارِ أَهْلَ بَيْتٍ أَكْثَرَ

(۱۱۳۲۱) ہلال بن حصن کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت ابوسعید خدری رفائنڈ کے یہاں تظہرا ہوا تھا، ایک موقع پرہم دونوں ہیشے ہوئے تھے تو انہوں نے بیان کیا کہ ایک دن جب صبح ہوئی تو انہوں نے بھوک کی وجہ سے اپنے پیلے پر پھر با ندھ رکھا تھا، ان کی بیوی یا والدہ نے ان سے کہا کہ فلال قلال آ دمی نے بی علیقا کے پاس جا کر امداد کی درخواست کی تو نبی علیقا نے انہیں وے دیا لہذا تم بھی جا کر ان سے درخواست کرو، میں نے کہا کہ میں پہلے تلاش کرلوں کہ میرے پاس کچھ ہے تو نہیں، تلاش کے بعد جب مجھے پچھ نہ ملا تو میں نبی علیقا کی خدمت میں صاضر ہوا، اس وقت نبی علیقا خطبہ دیتے ہوئے ارشا دفر مار ہے تھے جو شخص عفت طلب کرتا ہے، اللہ اسے عفاء فر مادیتا ہے، اور جو شخص ہم سے کرتا ہے، اللہ اسے عفاء فر مادیتا ہے، اور جو شخص ہم سے کچھ مانے اور ہمارے پاس موجود بھی ہوتو ہم اسے دے ویں گے، یا پھر اس سے عنواری کریں گے، بیس کر آ دمی والی آ گیا اور نبی رہے مانگا اور ہمارے پاس موجود بھی ہوتو ہم اسے دے ویں گے، یا پھر اس میرے علم کے مطابق انسار میں ہم سے زیادہ الدر گھرانہ کوئی نہیں ہے۔

(١١٤٢٢) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَنْبَآنِي أَبُو حَمْزَةَ قَالَ سَمِعْتُ هِلَالَ بْنَ حِصْنٍ أَخَا بَنِي قَيْسٍ بُنِ ثَعْلَبَةَ قَالَ أَتَيْتُ الْمَدِينَةَ فَنَزَلْتُ دَارَ أَبِي سَعِيدٍ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ

(۱۱۳۲۲) گذشته حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(١١٤٣٣) حَذَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ آبِي مَسْلَمَةً عَنْ آبِي نَضْرَةً عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَا يَمُنَعَنَّ رَجُلًا مِنْكُمْ مَخَافَةُ النَّاسِ أَنْ يَتَكَلَّمَ بِالْحَقِّ إِذَا رَآهُ أَوْ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَا يَمُنَعَنَّ رَجُلًا مِنْكُمْ مَخَافَةُ النَّاسِ أَنْ يَتَكَلَّمَ بِالْحَقِّ إِذَا رَآهُ أَوْ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَا يَمُنَعَنَّ رَجُلًا مِنْكُمْ مَخَافَةُ النَّاسِ أَنْ يَتَكَلَّمَ بِالْحَقِّ إِذَا رَآهُ أَوْ عَلَيْهِ وَسَلَّمَةُ إِنَا مِنْكُمْ مَخَافَةُ النَّاسِ أَنْ يَتَكَلَّمَ بِالْحَقِّ إِذَا رَآهُ أَوْ عَلَيْهِ وَسَلَّمَةً إِنَّهُ قَالَ لَا يَمُنَعَنَّ رَجُلًا مِنْكُمْ مَخَافَةُ النَّاسِ أَنْ يَتَكَلَّمَ بِالْحَقِّ إِذَا رَآهُ أَوْ

(۱۱۲۲۳) حضرت ابوسعید خدری را النظاعے مروی ہے کہ نبی علیا نے فر مایا لوگوں کی ہیبت اور رعب و دبد بہتم میں سے کسی کوحق بات کہنے سے ندرو کے، جبکہ وہ خوداسے دیکھ لے، یامشاہدہ کرلے یاس لے۔

(١١٤٢٤) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَوٍ حَدَّثَنَا شُغْبَةٌ عَنْ آبِي مَسْلَمَةَ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا نَصُرَةَ يُحَدِّثُ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَنْ كَذَبَ عَلَى مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّا مَقْعَدَهُ مِنْ النَّارِ

(۱۱۲۴۳) حضرت ابوسعید نظافی ہے مروی ہے کہ نبی علیا نے فر مایا جو شخص جان بو جد کرمیری طرف کسی بات کی جھوٹی نسبت کرے،اسے جہنم میں اپناٹھ کا نہ بنالینا جا ہے۔

(١١٤٢٥) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ

مُن لِمَا اَحْدِينَ بِل يَدِيدِ مَرْم اللهِ اللهُ مَن لِمَا اَحْدِينَ بِلِ اللهُ مَن لِمَا اللهُ مَن لَا اللهُ مَنْ لِمِنْ لِللهُ مِنْ لِمُن لِمُ لِمُنْ لِمُنْ لِمُنْ لِمُنْ لِمُنْ لِمُنْ لِمُنْ لِمُنْ لِمُنْ لِللهُ مَن لِمُن لِمُن لِمُنْ لِمِنْ لِمُنْ لِنْ لِمُنْ لِمِنْ لِمِنْ لِمُنْ لِمُنْ لِمُنْ لِمُنْ لِمُنْ لِمُنْ لِمُنْ لِمُنْ لِمُنْ لِ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَيْسَ فِيمًا دُونَ خَمْسٍ مِنْ اللَّوْدِ صَدَقَةٌ وَلَا خَمْسَةِ أَوْسَاقٍ وَلَا خَمْسَةِ أَوَاقٍ صَدَقَةٌ

(۱۱۳۲۵) حضرت ابوسعید بھی شخط سے مروی ہے کہ نبی علیا نے ارشاد فر مایا پانچ اونٹوں سے کم میں زکو ہ نہیں ہے، پانچ وس سے کم گندم میں بھی زکو ہ نہیں ہے اور پانچ اوقیہ سے کم چاندی میں زکو ہ نہیں ہے۔

(١١٤٢٦) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُهِيْلِ بُنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ صَفُوانَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ عَنْ اللهِ بَاعَدَ اللَّهُ وَجُهَهُ مِنْ جَهَنَّمَ مَسِيرَةَ سَبْعِينَ النَّهِ بَاعَدَ اللَّهُ وَجُهَهُ مِنْ جَهَنَّمَ مَسِيرَةَ سَبْعِينَ عَامًا [قال الألباني: صحيح (النسائي: ١٧٣/٤) وتكلم في اسناده]

(۱۱۳۲۲) حضرت ابوسعید خدر می دفاتند سے مروی ہے کہ نبی طلیکا نے فر مایا جوشخص راہِ خدامیں ایک دن کاروزہ رکھے، اللہ اس دن کی برکت ہے اسے جہنم سے ستر سال کی مسافت پر دورکر دےگا۔

(١١٤٣٧) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بَنُ حَفْفِهِ وَهَاشِمُ بَنُ الْقَاسِمِ قَالَا حَدَّثَنَا شُغْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ ذَكُوَانَ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْحُدُرِيِّ عَنْ النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَا يَبغُضُ الْأَنْصَارَ رَجُلٌ يُوْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ [راجع: ١٣٣٠] عَنْ النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَا يَبغُضُ الْأَنْصَارَ رَجُلٌ يُوْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ [راجع: ١١٣٢٠] عَنْ النَّهُ عَلَيْهِ وَالْيَوْمِ الْمَانِ رَهَا اللهُ عَلَيْهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ المِعْنَ بَعْنَ اللهُ عَلَيْهِ وَالْيَوْمِ الْمَانِ مَنْ بِاللّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ المَعْنَ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَا يَبْعُضُ اللّهُ اللهُ اللهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ المِعْلِيْمُ وَمُنْ اللّهِ وَالْيَوْمِ اللّهُ عَلَيْهِ وَالْيَوْمِ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَا يَبْعُضُ اللّهُ اللهُ عَلَيْهِ وَالْيَوْمِ اللّهُ عَلَيْهِ وَالْيَوْمِ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَالْعَالَ مَعْلَالُولُولُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ اللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللللّهُ وَاللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللللّهُ اللللّهُ اللللّهُ اللللّهُ الللللّهُ اللللللّهُ اللللللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّ

(١١٤٢٨) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَو حَدَّثَنَا شُغْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ آبِي الْمُتَوَكِّلِ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ آنَّ رَجُلًا دَخَلَ الْمَسْجِدَ وَقَدْ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأَصْحَابِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ يَتَصَدَّقُ عَلَى هَذَا فَيُصَلِّى مَعَهُ فَقَامَ رَجُلٌ مِنْ الْقَوْمِ فَصَلَّى مَعَهُ [راحع: ١١٠٣٢].

(۱۱۳۲۸) حضرت ابوسعید خدری ڈٹاٹٹؤ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ملیٹھ نے صحابہ کرام ٹٹاٹٹے کونماز پڑھائی ،نماز کے بعدا یک آدی آیا، نبی ملیٹھ نے فر مایا کون اس پرصد قد کر کے اس کے ساتھ نماز پڑھے گا؟ اس پرایک آدی نے اس کے ساتھ جا کرنماز پڑھی۔

(۱۱٤٢٩) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعُفَو حَدَّثَنَا سَعِيدٌ وَعَبُدُ الْوَهَّابِ عَنُ سَعِيدٍ عَنُ قَتَادَةً عَنْ قَزَعَةً عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْمُوالِي اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّمَا تُشَدُّ الرِّحَالُ إِلَى ثَلَاثَةِ مَسَاجِدَ مَسْجِدِ إِبْرَاهِيمَ وَمَسْجِدِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبَيْتِ الْمَقُدِسِ قَالَ وَنَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنُ صَلَّةٍ فِي سَاعَتَيْنِ بَعُدَ الْعُدَاةِ وَقَالَ عَبْدُ الْوَهَّابِ بَعْدَ الْفَجْرِ حَتَّى تَطُلُعَ الشَّمْسُ وَبَعْدَ الْعُصْرِ حَتَّى تَعْيبَ صَلَةٍ فِي سَاعَتَيْنِ بَعْدَ الْعُدَاةِ وَقَالَ عَبْدُ الْوَهَّابِ بَعْدَ الْفَجْرِ حَتَّى تَطُلُعَ الشَّمْسُ وَبَعْدَ الْعُصْرِ حَتَّى تَعْيبَ السَّمْسُ وَنَهَى عَنْ صِيامٍ يَوْمَيْنِ الْفِطْرِ وَالنَّحْرِ وَنَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تُسَافِرَ الْمَرْأَةُ السَّمْسُ وَنَهَى عَنْ صِيامٍ يَوْمَيْنِ الْفِطْرِ وَالنَّحْرِ وَنَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تُسَافِرَ الْمَرْأَةُ السَّعْمُ أَنْ تُسَافِرَ الْمَوْلَةُ وَلَى عَبْدُالُعَزِيزِ فِي حَدِيثِهِ قَزَعَةُ مَوْلَى زِيَادٍ [راحع: ٥٠٥ ١١] فَوْقَ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ أَوْ ثَلَاثِ لَيَالٍ إِلَّا مَع ذِى مَحْرَمٍ قَالَ عَبْدُالْعَزِيزِ فِي حَدِيثِهِ قَزَعَةُ مَوْلَى زِيَادٍ [راحع: ٥٠ و ١١] فَوْقُ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ أَوْ ثَلَاثِ لَيَالٍ إِلَّا مَع ذِى مَحْرَمٍ قَالَ عَبْدُالْعَزِيزِ فِي حَدِيثِهِ قَزَعَةُ مَوْلَى زِيَادٍ [راحع: ٥٠ و ٤٠] اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السَّعِيدِ فَرَعَةُ مَوْلَى إِلَيْهِ الْعَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْعَالَى عَلَيْهِ وَلَى عَلْمُ الْعَلَقِ فَى الْعَلَيْمِ وَلَى اللَّهُ عَلَى عَلَى عَلَى الْوَالِي اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَعْهُ مَوْلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْعَلَى عَلَى عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَى الْعَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ الْعَلَقِي اللَّهُ الْعَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ الْعَلَمُ الْعَلَيْمُ اللَّهُ الْعُلُولُ اللَّهُ الْعَلَمُ اللَّهُ الْعُلَاقِ الْعَلَاقِ الْعُ

مبحد حرام، مبحد نبوی اور مبحد اقصی کے خصوصیت کے ساتھ کی اور مبحد کا سفر کرنے کے لیے سواری تیار نہ کی جائے، نبی علیہ نے نماز عصر کے بعد سے خروب آفتار فتا ب تک اور نماز فجر کے بعد سے طلوع آفتا بناز ووقتوں میں نوافل پڑھنے سے منع فرمایا ہے، نیز آپ کا تین النافی کے دن روزہ رکھنے سے منع فرمایا ہے، اور کوئی عورت تین دن کا سفرا پی محرم کے بغیر کرے۔ (۱۱٤۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ بَکُو آخْبَرَنَا هِ شَامٌ بُنُ آبِی عَبْدِ اللّهِ عَنْ قَتَادَةً عَنْ قَزَعَةً إِلّا أَنّهُ قَالَ عَنْ صَلَاقٍ بَعْدَ صَلَاقٍ اللّهِ عَنْ قَتَادَةً عَنْ قَزَعَةً إِلّا أَنّهُ قَالَ عَنْ صَلَاقٍ بَعْدَ صَلَاقٍ اللّهِ عَنْ قَتَادَةً عَنْ قَزَعَةً إِلّا أَنّهُ قَالَ عَنْ صَلَاقٍ بَعْدَ صَلَاقٍ اللّهِ عَنْ قَتَادَةً عَنْ قَرَعَةً عِنْ قَتَادَةً عَنْ قَرَعَةً إِلّا أَنّهُ قَالَ عَنْ صَلَاقٍ بَعْدَ صَلَاقٍ اللّهِ عَنْ قَدَالُكُ فَلَاتَ لَيَالٍ

(۱۱۳۳۰) گذشته حدیث آس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

- (١١٤٣١) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ وَرَوْحٌ قَالَا حَدَّثَنَا سَعِيدٌ وَعَبْدُ الْوَهَّابِ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ آبِي عِيسَى قَالَ عَبْدُ الْوَهَّابِ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَنْ آبِى سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَنْ آبِى سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَنْ آبِى عَنْ آبِى عَنْ آبِى عَنْ آبِى عَنْ آبِى عَنْ آبِى اللَّهُ اللَّهُ عَنْ آبِى اللَّهُ عَنْ آبِي اللَّهُ عَنْ آبُولُ اللَّهُ عَنْ آبُولُ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَنْ آبُولُ اللَّهُ عَنْ آبُولُ عَلْمُ اللَّهُ عَنْ آبُولُولُ اللَّهُ اللَّهُ عَنْ آبِي اللَّهُ عَنْ أَبِي اللَّهُ عَنْ أَبِي اللَّهُ عَنْ أَبُولُ اللَّهُ عَنْ أَبُولُ اللَّهُ اللَّهُ عَلْمُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَالِمُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمُ أَنْ يُشُولُ اللَّهُ عَلْمُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسُلُولُ اللَّهُ عَلْمُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمُ أَنْ يُشُولُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ اللَّهُ اللللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الللَّهُ الللَّهُ الللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللللَّهُ الللَّهُ الللَّهُ الللَّهُ الللَّهُ اللللَّهُ الللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللللَّهُ الللَّهُ الللَّهُ اللَّهُ الللَّهُ اللَّهُ الللَ

(۱۱۳۳۱) حضرت ابوسعید خدری والنفؤے مروی ہے کہ نبی ملیلانے کھڑے ہوکر پانی چینے سے تختی ہے منع فر مایا ہے۔

(١١٤٣٢) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَوٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةً عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ أَنَّ وَسَلَمَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَمُوا بَعْلًا فِيهِ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَمُوا بَعْلًا فِيهِ يَبُسُ فَقَالَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَمُوا بَعْلًا فِيهِ يَبُسُ فَقَالَ النَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَمُوا بَعْلًا فِيهِ يَبُسُ فَقَالَ النَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَكُمْ هَذَا التَّمُو فَقَالُوا هَذَا تَمُو البَعْنَا صَاعًا بِصَاعَيْنِ مِنْ تَمُونَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَكُمْ هَذَا التَّمُو فَقَالُوا هَذَا تَمُو الْبَعْنَا صَاعًا بِصَاعَيْنِ مِنْ تَمُونَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَكُمْ هَذَا التَّمُو وَلَكُنُ بِعْ تَمُولَكَ ثُمَّ ابْتَعْ حَاجَتَكَ [صححه النحارى (٢٠١١)، ومسلم (١٥٩٣)، وابن وابن والنسائى: (٢٧٢/٧)]. [انظر: ١١٦٦٣]

(۱۱۲۳۲) حضرت ابوسعید خدری نظافی سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نی علیق کی خدمت میں ریان محجوریں پیش کی گئیں، نبی علیق کے بیال خشک ''بعورین آتی تھیں، نبی علیقانے بوچھا کہ بیتم کہاں سے لائے ؟ اس نے کہا کہ ہم نے اپنی دوصاع کے بیال خشک ''بعورین آتی تھیں، نبی علیقانے بوچھا کہ بیتم کہاں سے لائے گاس نے کہا کہ ہم نے اپنی دوصاع کمجورین دے کران عمدہ محجوروں کا ایک صاع لے لیا ہے، نبی علیقانے فرمایا بیاطریقہ تھے جمیح طریقہ بیہ ہے کہ تم اپنی کمجورین بیج دور،اس کے بعدا پی ضرورت کی محجورین خریدلو۔

(١١٤٣٢) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعُفَرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنُ قَتَادَةً عَنُ أَبِى نَضُرَةً عَنُ أَبِى سَعِيدٍ الْخُدُرِى قَالَ خَرَجُنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِثِنْتَى عَشُرَةً لَيْلَةً بَقِيَتُ مِنْ رَمَضَانَ مَخُرَّجَهُ إِلَى حُنَيْنٍ فَصَامَ طَوَائِفُ مِنْ السَّاسِ وَٱفْطَرَ آخَرُونَ فَلَمْ يَعِبُ الصَّائِمُ عَلَى الْمُفْطِرِ وَلَا الْمُفْطِرُ عَلَى الصَّائِمِ [رَاحع: ٩ ٢١٠].

(۱۱۳۳۳) حضرت ابوسعید نگافتئا ہے مروی ہے کہ ہم لوگ نی ملیا کے ساتھ غزوات میں شریک ہوتے تو ہم میں سے پکھالوگ روزہ رکھ لیتے اور پکھ ندر کھتے ،لیکن روزہ رکھنے والا چھوڑنے والے پر یا چھوڑنے والا روزہ رکھنے والے پر کوئی احسان نہیں جنا تا تھا، (مطلب بیہ ہے کہ جب آ دمی میں روزہ رکھنے کی ہمت ہوتی ،وہ رکھ لیتا اور جس میں ہمت نہ ہوتی وہ چھوڑ دیتا، بعد میں

هُ مُنالِمُ اَمَّهُ مِنْ بَلِ مِنْ مِنْ مِنْ الْمُنْ مِنْ مِنْ الْمُنْ مِنْ الْمُنْ مِنْ الْمُنْ مِنْ الْمُنْ اللَّهُ اللَّ

(١١٤٣٤) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَوٍ غُنْدَرٌ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي لَيْلَى عَنْ عَطِيَّةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ فِي الْجَنِينِ ذَكَاتُهُ ذَكَاةُ أُمِّهِ

(۱۱۳۳۳) حضرت ابوسعید خدری بڑا ٹی سے مروی ہے کہ بی ملیا نے فر مایا پیٹ کے بیچ کے ذبح ہونے کے لئے اس کی مال کا ذبح ہونا ہی کافی ہے۔

(١١٤٣٥) حَدَّثَنَا بَهُزٌ وَعَفَّانُ قَالَا حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنُ قَتَادَةً قَالَ عَفَّانُ حَدَّثَنَا قَتَادَةٌ عَنُ آبِي نَضْرَةً عَنُ آبِي سَعِيدٍ الْحُدُرِيِّ قَالَ أَمَرَنَا نَبِيَّنَا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَفْرَأَ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ وَمَا تَيَسَّرَ [راحع: ١١٠١].

(۱۱۳۳۵) حضرت ابوسعید خدری ڈاٹٹؤے مروی ہے کہ جمیں ہمارے نبی ٹاٹٹٹؤ نے نماز میں سورہ فاتحداور جوسورت آ سانی سے پڑھ سکیس کی تلاوت کرنے کا تھم دیا ہے۔

(١١٤٣٦) حَلَّتُنَا بَهُزٌ حَلَّتُنَا أَبُو عَوَانَةً غُنُ قَتَادَةً عَنُ أَبِي نَضْرَةً عَنُ أَبِي سَعِيدٍ عَنُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَكُونُ أُمَّتِي فِرُقَتَيْنِ يَخُرُجُ بَيْنَهُمَا مَارِقَةٌ يَلِي قَتْلَهَا أَوُلَاهُمَا بِالْحَقِّ [راجع: ١٢١٤].

(۱۱۳۳۷) حضرت ابوسعید رفاتیئ سے مروی ہے کہ نبی ٹالیٹا نے فرمایا میری امت دوفرقوں میں بٹ جائے گی اوران دونوں کے درمیان ایک گروہ نکلے گا جسے ان دوفرقوں میں ہے حق کے زیادہ قریب فرقہ قل کرے گا۔

(١١٤٣٧) حَدَّثَنَا بَهُزُّ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ أَخْبَرَنَا قَتَادَةُ عَنْ قَزَعَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُسَلِّمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُسَافِرُ الْمَرْأَةُ لَا تُسَافِرُ الْمَرْأَةُ وَمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَمَسْجِدِى وَمَسْجِدِ بَيْتِ الْمَقُدِسِ وَلَا تُسَافِرُ الْمَرْأَةُ فَوْقَ ثَلَاثِ لَيَالٍ إِلَّا مَعَ زَوْجٍ أَوْ ذِى مَخْرَمٍ وَلَا صَلَاةً بَعْدَ صَلَاةِ الْعَصْرِ حَتَّى تَغُرُبَ الشَّمُسُ وَلَا صَلَاةً بَعْدَ صَلَاةِ الْعَصْرِ حَتَّى تَغُرُبَ الشَّمُسُ وَلَا صَلَاةً بَعْدَ صَلَاةِ الْعَصْرِ وَيَوْمِ النَّحْرِ [راحع: ٥٠ ١١] بَعْدَ صَلَاةِ الصَّبُحِ مَتَّى تَطُلُعُ الشَّمُسُ وَنَهَى عَنْ صَوْمٍ يَوْمِ الْفِطْرِ وَيَوْمِ النَّحْرِ [راحع: ١١٠٥٥]

مُنْ الْمُ الْمُدُن مِنْ الْمُنْ الْمُ

- ہے کہ نبیذ نہیں پیوں گا، کہ نبی طینی کی خدمت میں نشے کی حالت میں ایک نوجوان کولایا گیا، اس نے کہا کہ میں نے شراب نہیں پی بلکہ ایک منظے میں رکھی ہوئی کشمش اور محجور کا پانی پیاہے، نبی علینا کے حکم پراسے ہاتھوں اور جوتوں سے مارا گیا اور نبی علینا نے منع فرمادیا۔ منگے کی نبیذ سے اور کشمش اور محجور کو ملا کر نبیذ بنانے سے منع فرمادیا۔
- (١١٤٣٩) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ وَآبُو النَّضْ ِ قَالَا حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُصْمٍ آبِي عُلُوَانَ قَالَ سَمِعْتُ آبِا سَعِيدٍ الْخُدْرِى يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَحِلُّ لِآحَدٍ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ أَنْ يَحِلَّ صِرَارَ نَاقَةٍ بِغَيْرٍ إِذْنِ آهُلِهَا فَإِنَّهُ خَاتَمُهُمْ عَلَيْهَا فَإِذَا كُنْتُمْ بِقَفْرٍ فَرَآيْتُمُ الْوَطْبَ أَوُ الرَّاوِيَةَ أَوُ السِّقَاءَ مِنْ اللَّبِنِ فَنَادُوا أَصْحَابَ الْبِيلِ ثَلَاثًا فَإِنْ سَقَاكُمْ فَاشُرَبُوا وَإِلَّا فَلَا وَإِنْ كُنْتُمْ مُرْمِلِينَ قَالَ آبُو النَّضْرِ وَلَمْ يَكُنْ مَعَكُمْ طَعَامٌ فَلْيُمْسِكُهُ رَحُلَان مِنْكُمْ ثُمَّ اشْرَبُوا
- (۱۱۲۳۹) حضرت ابوسعید خدری بھائٹو کے مروی ہے کہ نبی علینا نے ارشاد فر ما یا جو خص اللہ اور یوم آخرت پرایمان رکھتا ہو،اس کے لئے حلال نہیں ہے کہ کسی افٹنی کے تعنوں پر بندھا ہوا دھا گا اس کے مالک کی اجازت کے بغیر کھولے، کیونکہ وہ ان کی مہر ہے، جب تم کسی جنگل میں ہوا در وہ ال شہیں دودھ کا کوئی منکا یا مشکیز ہ نظر آئے تو تین مرتبہ اونٹ کے مالکان کوآواز دو،اگروہ شہیں بلادیں تو بی لو، ور نہ مت بیو، اوراگر تم ضرورت مند ہوا ور تمہارے پاس کھانے کے لئے کچھ نہ ہوتو اسے تم میں سے دو آدی روک لیس، پھراسے بی لو۔
- (١١٤٤٠) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ وَمُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بُنِ دِينَارٍ عَنْ سُلَيْمَانَ الْيَشْكُرِيِّ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ آنَّهُ قَالَ فِي الْوَهُمِ يُتَوَخَّى فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِيمَا أَعْلَمُ [راحع: ١١٣٦٩]
- (۱۱۳۴۰) حضرت ابوسعید خدری را گافتا ہے وہم کے بارے مروی ہے کہ اس کا قصد کیا جاتا ہے، ایک آ دمی نے راوی سے پوچھا کیار پر حدیث نبی ملیلا کے حوالے سے ہے؟ تو راوی نے کہا کہ میرے علم کے مطابق تو ایسا ہی ہے۔
- (١١٤١) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ آخُبَرَنِي ابْنُ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ إَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ اشْتِمَالِ الصَّمَّاءِ وَأَنْ يَحْتَبِي الرَّجُلُ فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ لَيْسَ عَلَى فَرُّجِهِ مِنْهُ شَيْءٌ إِرَاحِع: ٢٧٠٣٧) عَلَى فَرُّجِهِ مِنْهُ شَيْءٌ إِرَاحِع: ٢٧٠٣٧)
- (۱۱۳۴۱) حضرت ابوسعید خانفی ہے مروی ہے کہ نبی علیا نے ایک جا در میں کیٹنے سے منع فر مایا ہے اور یہ کہ انسان ایک کپڑے میں اس طرح گوٹ مارکر میٹھے کہ اس کی شرمگاہ پر کوئی کپڑانہ ہو۔
- (١١٤٤٢) حَدَّثَنَا يُونُسُ وَهَاشِمٌ قَالَا حَدَّثَنَا لَيْتٌ قَالَ هَاشِمٌ قَالَ حَدَّثَنِى ابْنُ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بِنِ عَبْدِ اللَّهِ بِنِ عَبْدِ اللَّهِ بِنِ عَبْدِ اللَّهِ بِنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ اللهِ عَنْ اللهِ عَنْ اللهِ عَلْهِ وَسَلَّمَ عَنْ اللهِ عَنْ اللهِ عَلْهِ وَسَلَّمَ عَنْ اللهِ عَنْ اللهِ عَلْهِ وَسَلَّمَ عَنْ اللهِ عَنْ اللهِ عَنْ اللهِ عَنْ اللهِ عَنْ اللهِ عَلْهِ وَسَلَّمَ عَنْ اللهِ عَنْ اللهِ عَلْهِ وَسَلَّمَ عَنْ اللهِ عَنْ عَنْ اللهِ عَنْ اللهِ عَنْ اللهِ عَنْ اللهِ عَنْ اللهِ عَنْ عَنْ اللهِ عَنْ عَنْ اللهِ عَنْ عَنْ اللهِ عَنْ اللهِ عَنْ عَنْ اللهِ عَنْ عَنْ اللهِ عَنْ اللهِ عَنْ اللهِ عَنْ اللهِ عَنْ عَنْ اللهِ عَنْ عَنْ اللهِ عَنْ عَنْ اللهِ عَنْ اللهِ عَنْ عَنْ اللهِ عَنْ اللهِ عَنْ عَنْ اللهِ عَنْ اللهِ عَنْ اللهِ عَنْ عَنْ اللهِ عَنْ اللهِ عَنْ اللهِ عَنْ عَنْ اللهِ عَنْ اللهِ عَنْ اللهِ عَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ اللهِ عَالَمَ عَنْ اللهِ عَنْ عَنْ اللهِ عَنْ اللهِ عَنْ اللهِ عَنْ عَنْ اللهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ اللهِ عَنْ اللّهِ عَنْ اللهِ عَنْ اللهِ عَنْ اللهِ عَلْمَ اللهِ عَنْ اللّهِ عَنْ اللّهِ عَنْ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ عَلَيْهِ اللّهُ عَلْمُ عَلَيْهِ اللّهِ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهِ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهِ عَلَيْهِ اللّهِ عَلَيْهِ اللّهِ عَلَيْهِ اللّهِ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهِ عَلْ

هي مُنلاً) اَحَدُرُنُ شِل مِينِيهِ مِسْرَم اللهِ المُحَدِّدِ اللهُ اللهُ المُنسَدَ النَّسَعَيْدِ المُخْارُدُ وَاللهُ اللهُ المُحَدِّدِ المُعَالَّةُ اللهُ اللهُ المُخْارِدُ اللهُ الللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ ا

الرَّجُلُ فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ لَيْسَ عَلَى فَرْجِهِ مِنْهُ شَيْءٌ

(۱۱۳۳۲) حضرت ابوسعید ٹاٹٹؤے مروی ہے کہ نبی طینا نے ایک جا در میں لیٹنے سے منع فرمایا ہے اور یہ کہ انسان ایک کپڑے میں اس طرح گوٹ مارکر بیٹھے کہ اس کی شرمگاہ یرکوئی کپڑ انہ ہو۔

(١١٤٤٣) حَدَّثَنَا عَبُدُ الصَّمَدِ حَدَّثِنِي أَبِي حَدَّثَنَا الْمُحرَيُرِيُّ عَنُ أَبِي نَضُرَةَ عَنُ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ أَتَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى نَهَرٍ مِنُ السَّمَاءِ وَالنَّاسُ صِيَامٌ فِي يَوْمٍ صَائِفٍ مُشَاةً وَنَبِيُّ اللَّهِ عَلَى بَغُلَةٍ لَهُ فَقَالَ اشْرَبُوا أَيُّهَا النَّاسُ قَالَ فَأَبُوا قَالَ إِنِّي لَسْتُ مِثْلَكُمْ إِنِّي أَيْسَرُ كُمْ إِنِّي رَاكِبٌ فَأَبُوا قَالَ فَشَنَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَلَمَ فَخِذَهُ فَنَزَلَ فَشُوبَ وَشُوبَ النَّاسُ وَمَا كَانَ يُويدُ أَنْ يَشُرَبَ [راحع ١١١٧٧]

(۱۱۳۲۳) حفرت ابوسعید خدری بناتین سے مروی کے کہ ہم اوگ ایک سفریس نبی علیفا کے ساتھ تھے، ہمارا گذرایک نہر پر ہواجس میں بارش کا پانی جمع تھا، لوگوں کا اس وقت روز ہ تھا، نبی علیفائے فرمایا پانی پی لو، کیکن روز سے کی وجہ سے کسی نے نہیں پیا، اس پر نبی علیفائے تے بڑھ کرخود پانی پی لیا، نبی علیفا کود کھ کرسب ہی نے پانی پی لیا۔

(١١٤٤٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا زَيْدٌ عَنْ عَطَاءِ بُنِ يَسَادٍ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْمُحُدُرِى أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ حَدِّثُوا عَنِّى وَلَا تَكُذِبُوا عَلَىَّ وَمَنْ كَذَبَ عَلَى مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّأَ مَقْعَدَهُ مِنْ النَّارِ وَحَدِّثُوا عَنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ وَلَا حَرَجَ [راحع: ١١١٠١].

(۱۱۲۳۳) حضرت ابوسعید خدری و النظرے مروی ہے کہ نبی علیا نے فر مایا میرے والے سے تم حدیث بیان کر سکتے ہو، کیکن میری طرف جان بو جھ کرجھوٹی نسبت کرے، اسے اپناٹھ کا نہ جہنم میں بنالینا جا ہے، میری طرف جان بوجھ کرجھوٹی نسبت کرے، اسے اپناٹھ کا نہ جہنم میں بنالینا جا ہے، اور بنی اسرائیل کے حوالے سے بھی بیان کر سکتے ہو، اس میں کوئی حرج نہیں۔

(١١٤٤٥) حَدَّثَنَا عَبُدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ آبِي نَضُرَةَ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْحُدُرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَلَّ سِبُطَان مِنْ بَنِي إِسُرَائِيلَ فَٱرْهَبُ أَنْ تَكُونَ الضِّبَابَ [راجع: ١١٠٢٦]

(۱۱۳۳۵) حضرت ابوسعید ملافظ ہے مروی ہے کہرسول الله ملافظ ہے فر مایا بنی اسرائیل میں دو قبیلے کم ہوگئے تھے، مجھے اندیشہ ہے کہریں دہ گوہ ہی نہرہوں

(١١٤٤٦) حَدَّثَنَا عَبُدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا الْمُسْتَمِوُّ بُنُ الرَّيَّانِ الْإِيَادِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو نَضُرَةً الْعَبُدِيُّ عَنُ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَكَرَ اللَّانُيا فَقَالَ إِنَّ الدُّنْيَا خَضِرَةٌ حُلُوةٌ فَاتَّقُوهَا وَاتَّقُوا النِّسَاءَ ثُمَّ ذَكَرَ نِسُوةً ثَلَاثًا مِنْ بَنِي إِسُرَائِيلَ امْرَأَتَيُنِ طُويلَتَيْنِ تُعْرَفَانِ وَامْرَأَةً قَصِيرَةً لَا تُعْرَفُ فَاتَّخُوهَا وَتَقُوا النِّسَاءَ ثُمَّ ذَكَرَ نِسُوةً ثَلَاثًا مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ امْرَأَتَيُنِ طُويلَتَيْنِ تُعْرَفَانِ وَامْرَأَةً قَصِيرَةً لَا تُعْرَفُ فَاتَّخُوهَا وَتَقُوا النِّسَاءَ ثُمَّ خَصَوْمِ وَمُعَلَّتُ لَهُ خَلُولًا فَإِذَا مَرَّتُ بِالْمَلَإِ أَوْ بِالْمَخُلِسِ خَصَيهِ وَصَاغَتُ خَاتَمًا فَحَشَتُهُ مِنْ ٱطْيَبِ الطِّيبِ الْمِسْلِي وَجَعَلَتُ لَهُ غَلَقًا فَإِذَا مَرَّتُ بِالْمَلَإِ أَوْ بِالْمَخُولِ فَا لَا الْمُسْتِمِرُ بِخِنْصَرِهِ الْيُسْرَى فَأَشْخَصَهَا دُونَ أَصَابِعِهِ الثَّلَاثِ شَيْنًا وَقَبَصَ قَالَتُ بِهِ فَفَتَحَتُهُ فَقَاحَ رِيحُهُ قَالَ الْمُسْتَمِرُ بِخِنْصَرِهِ الْيُسْرَى فَأَشْخَصَهَا دُونَ أَصَابِعِهِ الثَّلَاثِ شَيْنًا وَقَبَصَ قَالَتُ بِهِ فَفَتَحَتُهُ فَقَاحَ رِيحُهُ قَالَ الْمُسْتَمِرُ بِخِنْصَرِهِ الْيُسُرَى فَأَشْخَصَهَا دُونَ أَصَابِعِهِ الثَّلَاثِ شَيْنًا وَقَبَصَ

الله المنظمة ا

النگرفة [صححه مسلم (۲۷٤٦) وابن حزیمة (۲۹۹) وابن حبان (۲۲۹ و ۵۹۹ و ۵۹۹ و ۵۹۹ و ۱۱۲۲۳) حضرت ابوسعید خدری بران شاری سر بر و شاداب اور شار ۱۱۲۳) حضرت ابوسعید خدری بران شاری سے کہ نبی بالیا نے دنیا کا ذکر کرتے ہوئے فر مایا دنیا بڑی سر بر و شاداب اور شیریں ہے، لہٰذا اس سے اور عورتوں سے بچو، پھر نبی بالیا نے بنی اسرائیل کی تین عورتوں کا ذکر کیا جن میں سے دو کا قد اتنا لمباتھا کہ دور سے بی پیچان کی جاتی تھیں اور ایک شیکے قد کی تھی ماس نے (اپناقد او نچا کرنے کے لئے) کرئی کی دوم صفوی ٹائکیں بنوا کیں ماہ جب وہ چاتی تو اس کے دائیں بائیں کی عورتیں چھوٹی گلین، پھراس نے سونے کی ایک اگر تھی بنوائی اور اس کے تکینے کے بنچ سب سے بہترین خوشبوم شک بھر دی ، اب جب بھی وہ کی مجلس سے گذرتی تو اپنی انگوشی کو حرکت دیتی اور وہاں اس کی خوشبو پھیل جاتی ۔

(١١٤٤٧) حَلَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَلَّثَنَا الْمُسْتَمِرُّ حَلَّثَنَا أَبُو نَضُرَةً عَنْ آبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِكُلِّ غَادِرٍ لِوَاءٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يُرْفَعُ لَهُ بِقَدْرِ غَدْرَتِهِ أَلَا وَلَا غَادِرَ أَعْظُمُ مِنْ غَدُرَةٍ أَمِيرِ عَامَّةٍ اصححه مسلم (١٧٣٨)]. [راحع: ١١٣٢٣].

(۱۱۳۲۷) حضرت ابوسعید ڈلٹٹ سے مروی ہے کہ نبی طلیا نے فر مایا قیامت کے دن ہر دھوکے باز کی سرین کے پاس اس کے دھوکے کی مقدار کے مطابق جھنڈ اہوگا اور حکمر ان کے دھوکے سے بڑھ کرکس کا دھوکہ نہ ہوگا۔

(١١٤٤٨) حَلَّثَنَا عَبُدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا الْمُسْتَمِرُّ حَدَّثَنَا أَبُو نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَمْنَعَنَّ أَحَدًا مِنْكُمْ مَخَافَةُ النَّاسِ أَوْ بَشَرٍ أَنْ يَتَكَلَّمَ بِالْحَقِّ إِذَا رَآهُ أَوْ عَلِمَهُ أَوْ رَآهُ أَوْ سَمِعَهُ [راحع: ١١٠٣٠].

(۱۱۲۲۸) حضرت ابوسعید خدری ڈاٹٹئے سے مروی ہے کہ بی علیہ نے فر مایا لوگوں کی ہیبت اور رعب و دبد بہتم میں سے کسی کوحق بات کہنے سے ندرو کے ، جبکہ وہ خو داسے دکھے لے ، یا مشاہرہ کرلے یاس لے۔

(۱۱۲۳۹) حضرت ابوسعید خدری رئی النظافر ماتے ہیں کہ نبی ملیا اس نا سونے کے بدلے اور چاندی چاندی کے بدلے برابر سرابر ہی بیچوء ایک دوسرے میں کمی بیشی نہ کرو۔

(١١٤٥٠) حَدَّثَنَا سُرَيْجٌ حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ عَنْ سُهَيْلِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهَبُ بِالدَّهَبُ بِالدَّهَبِ وَالْوَرِقُ بِالْوَرِقِ وَلَا تُفَضِّلُوا بَعْضُهَا عَلَى بَعْضٍ [راحع: ١١٠٧٧].

(۱۱۲۵۰) حضرت ابوسعید خدری وافغافر ماتے ہیں کہ نبی علیا نے فرمایا سونا سونے کے بدلے اور جاندی جاندی کے بدلے برابر

مندا اخرى بن المعنوا المناسكة المناسكة المناسكة المنسكة المنسك

سرابرہی ہیچو،ایک دوسرے میں کمی بیشی نہ کرو۔

(١١٤٥١) حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مُنْصُورٍ مِثْلَهُ بِإِسْنَادِهِ

(۱۱۳۵۱) گذشته حدیث اس دوسری سندیے بھی مروی ہے۔

(١١٤٥٢) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا حَرْبٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى يَغْنِى ابْنَ أَبِى كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنِى أَبُو سَعِيدٍ مَوْلَى الْمَهُرِيِّ قَالَ اللَّهُ مَلَّانَا اللَّهُمَّ بَارِكُ لَنَا فِي مُدِّنَا اللَّهُمَّ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهُمَّ بَارِكُ لَنَا فِي مُدِّنَا اللَّهُمَّ بَارِكُ لَنَا فِي مُدِّنَا اللَّهُمَّ بَارِكُ لَنَا فِي صَاعِنَا وَاجْعَلُ مَعَ الْبَرَكَةِ بَرَكَتَيْنِ [راحع: ١١٣٢١].

(۱۱۳۵۲) حضرت ابوسعید خدری بڑا ٹنٹئے ہے مروی ہے کہ نبی علیہ نے فر مایا اے اللہ! ہمارے مدمیں برکت عطاء فر ما، اے اللہ! ہمارے صاع بیں برکت عطاء فر مااور اس برکت کو دوگنا فر ما۔

(١١٤٥٣) حَدَّثَنَا عَبُدُ الْمَلِكِ بُنُ عَمْرٍ وَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ بُنُ حَفْقٍ الزُّهْرِیُّ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْهَادِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْهَادِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ خَبَّابٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِیِّ قَالَ قُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذَا السَّلَامُ عَلَيْكَ قَدْ عَلِمْنَاهُ فَكَيْفَ الصَّلَاةُ عَلَيْكَ قَلْ عَلْمِنَاهُ فَكَيْفَ الصَّلَاةُ عَلَيْكَ قَالَ قُولُوا اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَبَارِكُ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ إَبْرَاهِيمَ [صححه النحاری (۲۹۸۵)].

(١١٤٥٤) حَدَّثَنَا عَبُدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرِ و حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ شَرِيكِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ آبِي نَمِرٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ آبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنْ آبِيهِ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى قُبَاءَ يَوْمَ الِاثْنَيْ فَمَرُونَا فِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنْ آبِيهِ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِبَابِ ابْنِ عِنْبَانَ فَصَرَخَ وَابْنُ عِتْبَانَ عَلَى بَطْنِ امْرَآتِهِ فَخَرَجَ يَجُرُّ إِزَارَهُ فَلَمَّا رَآهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ آغَجَلْنَا الرَّجُلَ قَالَ ابْنُ عِتْبَانَ يَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ آغَجَلْنَا الرَّجُلَ قَالَ ابْنُ عِتْبَانَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ النَّيْقُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا الْمَاءُ مِنْ الْمَاءُ مِنْ الْمَاءُ مِنْ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا الْمَاءُ مِنْ الْمَاءُ مِنْ الْمَاءُ مِنْ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا الْمَاءُ مِنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَيْ الْمَاءُ مِنْ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَيْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْمَاءُ مِنْ عَلَيْهِ وَسَلَمَ إِلَالَهُ مَلَوْلَ النَّيْقُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا الْمَاءُ مِنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَاهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ الْمَاءُ وَسَلَمَ الْمَاءُ وَسُولَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ الْمَاءُ الْمَاءُ وَالْمَاءُ وَلَمْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ الْمَاءُ وَلَمْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسُولًا الْمَاءُ وَلَوْمَ عَلَيْهِ وَلَوْمَ عَلَيْهِ وَلَالْمَاءُ وَلَهُ مَا الْمَاءُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ الْمَاءُ وَالْمَاءُ وَلَمْ الْمَاءُ وَالْمَاءُ وَالَمُ وَالْمَاءُ وَالَا الْمَاءُ وَالْمَاءُ وَالَمُ وَالْمَاءُ وَالَوْمَ الْمَاءُ وَال

(۱۱۲۵۳) حضرت ابوسعید ٹاٹھ سے مروی ہے کہ ہم لوگ نبی علیہ کے ساتھ ایک مرتبہ پیر کے دن قباء کی طرف کئے ، ہمارا گذر بنو سالم پر ہوا تو نبی علیہ حضرت ابن عتبان ٹاٹھ کے درواز بے پررک گئے اوران کا نام لے کرانہیں آ واز دی ،اس وقت ابن عتبان اپنی بیوی سے اپنی خواہش کی تکیل کررہے تھے، وہ نبی علیہ کی آ وازین کراپنا تبدند کھیٹتے ہوئے نکلے، نبی علیہ نے انہیں اس حال

مُنالًا مَرُانُ بِل مِنْ اللهِ مِنْ اللهِ مِنْ اللهِ مِنْ اللهُ مَنْ اللهُ مِنْ اللهُ اللهُ مِنْ اللهُ مِنْ اللهُ مِنْ اللهُ مِنْ اللهُ مِنْ اللهُ مُنْ اللهُ مِنْ اللّهُ مِنْ الللهُ مِنْ اللّهُ مِنْ اللّهُ مِنْ اللّهُ مِنْ اللّهُ مِنْ الللّهُ مِنْ اللّه

میں دیکھ کر فرمایا شاید ہم نے انہیں جلدی فراغت پر مجبور کر دیا، ابن عتبان را انتقاب پوچھایار سول اللہ! بیہ بتایئے کہ اگر کوئی آدمی اپنی بیوی کے پاس آئے اور انزال نہ ہوتو کیا تھم ہے؟

نبی مالیا نے فرمایا وجوب عسل آب حیات کے خروج پر ہوتا ہے۔

(١١٤٥٥) حَدَّثَنَا عَبُدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍ و حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ زَيْدٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ قَالَ أَرْسَلِنِي أَهْلِي إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسْأَلُهُ طَعَامًا فَأَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَخُطُّبُ فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ مَنْ يَصْبِرُ يُصَبِّرُهُ اللَّهُ وَمَنْ يَسْتَغْنِ يُغْنِهِ اللَّهُ وَمَنْ يَسْتَغِفَ يُعِفَّهُ اللَّهُ وَمَا رُزِقَ الْعَبُدُ رِزُقًا أَوْسَعَ لَهُ مِنْ الصَّبْرِ [راحع: ١١١٠٧]

(۱۱۳۵۵) حضرت ابوسعید خدری و گانند سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ مجھے اہل خانہ نے کہا کہ جاکر نبی ملینہ سے امداد کی درخواست کرو، چنانچہ میں نبی ملینہ کی خدمت میں حاضر ہوا، اس وقت نبی ملینہ خطبہ دیتے ہوئے ارشاد فرما رہے تھے جوشخص صبر کرتا ہے، اور اللہ اسے مفت عطاء فرما دیتا ہے، جواللہ سے غناء طلب کرتا ہے، اور اللہ اسے مفت عطاء فرما دیتا ہے، جواللہ سے غناء طلب کرتا ہے، اور اللہ اسے مفت عطاء فرما دیتا ہے، جواللہ سے غناء طلب کرتا ہے، اللہ اسے مفت عطاء فرما دیتا ہے، جواللہ سے غناء طلب کرتا ہے، اور اللہ اللہ کہ اللہ اللہ کہ تا ہے، اور کوئٹریس دیا گیا۔

(١١٤٥٦) حَلَّاتَنَا عَبُدُ الْمَلِكِ حَلَّاثَنَا هِشَامٌ عَنْ زَيْدٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِيَّاكُمْ وَالْجُلُوسَ بِالطُّرُقَاتِ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا لَنَا مِنْ مَجَالِسِنَا بُلُّ نَتَحَدَّثُ فِيهَا قَالَ فَعَمُوا الطَّرِيقَ حَقَّهَا قَالُوا وَمَا حَقُّ الطَّرِيقِ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ غَصُّ الْبَصَرِ وَكَفَّ الْأَذَى وَالْأَمْرُ فِلْ الْمَعُرُونِ وَالنَّهُى عَنُ الْمُنْكِرِ [راحع: ١١٣٢٩].

(۱۱۳۵۲) حضرت ابوسعید خدری و گافئات مروی ہے کہ نبی علیا نے فر مایاتم لوگ راستوں میں بیٹھنے سے گریز کیا کرو، صحابہ و کالٹنا نے عرض کیا یا رسول اللہ اہما را اس کے بغیر گذارہ نہیں ہوتا، اس طرح ہم ایک دوسرے سے گپ شپ کر لینتے ہیں، نبی علیا نے فر مایا اگرتم لوگ بیٹھنے سے گریز نہیں کر سکتے تو پھر راستے کاحق ادا کیا کرو، صحابہ و کالٹنا نے بوچھا یارسول اللہ مالٹا گافیونی اراستے کاحق کیا ہے؟
نبی ملیا اسے فر مایا نگاہیں جھکا کر رکھنا، ایذ اور سانی سے بچنا، سلام کا جواب دینا، اچھی بات کا حکم وینا اور بری بات سے روکنا۔

(١١٤٥٧) حَدَّثَنَا وَهُبُ بِنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بُنِ أَبِي السَّفَرِ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْحُدْرِيِّ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُرَّ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُرَوانُ إِقَالَ الْأَلْبَانِي: صحيح الاسناد (النسائي: ٤/٥٤) [[انظر: ٢٦٥١٦].

(ے ۱۱۳۵) حضرت ابوسعید خدری ڈٹاٹٹؤ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ مروان کے سامنے سے کسی جنازے کا گذر ہوالیکن وہ کھڑا نہیں ہوا، حضرت ابوسعید خدری ڈٹاٹٹؤ نے فرمایا کہ نبی ملیٹا کے سامنے سے جنازہ گذرا تھا تو آپ مُٹاٹٹیٹی کھڑے ہو گئے تھے، اس پر مروان کو بھی کھڑا ہونا پڑا۔

هي مُنالِهَ احْدِينَ بل مِنظِيدِ مَرِّم الْفِي هِي اللهُ ال

(١١٤٥٨) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنُ يُونُسَ بُنِ عَمُوو عَنُ أَبِي الْوَدَّاكِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ أَصَبْنَا سَبْيًا يَوْمَ حُنَيْنٍ فَكُنَّا وَاللهُ عَنْ يُونُسَ بُنِ عَمُوو عَنْ أَبِي الْوَدَّاكِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ أَصْبَنَا سَبْيًا يَوْمَ حُنَيْنٍ فَكُنَّا وَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْعَزْلِ فَقَالَ اصْنَعُوا مَا بَدَا لَكُمْ فَمَا قَضَى اللَّهُ فَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْعَزْلِ فَقَالَ اصْنَعُوا مَا بَدَا لَكُمْ فَمَا قَضَى اللَّهُ فَلَيْسَ مِنْ كُلِّ الْمَاءِ يَكُونُ الْوَلَدُ [صححه مسلم (١٤٣٨)، وابن حبان (١٩١١)]. [انظر: ١١٤٨٢)

(۱۱۲۵۸) حضرت ابوسعید خدری بڑا گئے ہے مروی ہے کہ میں غزوہ حنین کے موقع پر قیدی ملے ،ہم چاہتے تھے کہ انہیں فدیہ لے کرچھوڑ دیں اس لئے نبی ملینا سے عزل کے متعلق سوال بوچھا، نبی ملینا نے فرمایاتم جومرضی کرلو، اللہ نے جو فیصلہ فرمالیا ہے وہ ہو کررہے گا ،اور یانی کے ہر قطرے سے بچے پیدائیں ہوتا۔

(١١٤٥٩) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ خُلَيْدِ بُنِ جَعْفَرٍ عَنْ آبِي نَضْرَةً عَنْ آبِي سَعِيدٍ قَالَ ذُكِرَ الْمِسُكُ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ هُوَ أَطْيَبُ الطَّيبِ [راحع: ١١٢٨]

(۱۱۳۵۹) حضرت ابوسعید خدری اللفظ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیا کے سامنے'' مشک'' کا تذکرہ ہوا تو نبی علیا انے فر مایاوہ سب سے عمدہ خوشبو ہے۔

(١١٤٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنُ سُفَيَانَ وَعَبُدِ الرَّزَّاقِ قَالَ آخُبَرَنَا سُفَيَانُ عَنْ زُبَيْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ آبِي الْبَخْتَرِيِّ عَنْ آبِي الْبَخْتَرِيِّ عَنْ آبِي الْبَخْتَرِيِّ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَحْقِرَنَّ آحَدُكُمْ نَفْسَهُ إِذَا رَأَى أَمْرًا لِلَّهِ فِي أَبِي مَقَالٌ أَنْ يَقُولَ فِيهِ مَقَالٌ أَنْ يَقُولَ فِيهِ فَيَقُولَ فِيهِ فَيَقُولَ وَيهِ فَيَقُولَ وَيهِ فَيَقُولَ وَيهِ مَقَالٌ أَنْ يَكُولَ فِيهِ فَيُقُولَ فِيهِ مَقَالٌ أَنْ يَخُولَ فِيهِ مَقَالٌ أَنْ تَخْفَى وَقَالَ آبُو نُعَيْمٍ يَعْنِي فِي الْحَدِيثِ وَإِنِّى كُنْتُ آحَقُ أَنْ تَخَافَنِي [راحع: ١١٢٧٥].

(۱۱۳۲۰) حضرت ابوسعید خدری ٹائٹؤ سے مروی ہے کہ بی علیا آئے فر مایاتم میں ہے کوئی شخص اپ آپ کو اتنا حقیر نہ بچھے کہ اس پر اللہ کا رضاء کے لئے کوئی بات کہنے ہے کہ نہ سکے ، کیونکہ اللہ اس ہے بی جھے گا کہ تخفی ہے بات کہنے ہے کس چیز نے روکا تفا؟ بندہ کہے گا کہ پروردگار! میں لوگوں ہے ڈرتا تھا، الله فر مائے گا کہ میں اس بات کا زیادہ حقد ارتفا کہ تو مجھے ڈرتا۔ (۱۲۶۱) حَدَّثَنَا وَکِیعٌ حَدَّثَنِی إِسْمَاعِیلُ بُنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُتَوَكِّلِ عَنْ آبِی سَعِیدٍ عَنْ النّبِیِّ صَلّی اللّهُ عَلَیْهِ وَسَلّمَ قَالَ یَخُورُ جُ نَاسٌ مِنْ النّارِ بَعُلَمَا احْتَرَقُوا وَصَارُوا فَحُمًّا فَیَدُخُلُونَ الْجَنَّةَ فَیَنْبُتُونَ فِیهَا کُمَا یَنْبُتُ

الغثاء فِي حَمِيلِ السَّيْلِ

(۱۱۳۷۱) حضرت ابوسعید ضدری التی است مروی ہے کہ نبی ملی نے ارشا دفر مایا کھلوگ جہنم سے اس وقت تکلیں کے جب وہ جل کرکوئلہ ہو چکے ہوں گے، وہ جنت میں داخل ہوں گے توعشل کریں گے اور ایسے اگ آئیں گے جیسے سیلا ب سے بہاؤیں دانہ اگ آتا ہے۔

(١١٤٦٢) حَدَّثْنَا وَكِيعٌ عَنْ عَلَى بُنِ صَالِحٍ عَنِ الْأَسُودِ بُنِ قَيْسٍ عَنْ نُبَيْحٍ الْعَنَزِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْحُدُرِيِّ قَالَ

هُ مُنْ الْمُ الْمُرْنِ مِنْ الْمُ مِنْ الْمُ الْمُرْنِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ الْمُكُنِّ الْمُعَنَّةُ اللَّ فَيَنْ الْمُونَ كَمَا تَنْبُتُ السَّعْدَانَةُ

(۱۱۴۲۲) گذشته حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے اوران میں سعد اندگھاس کا تذکرہ ہے۔

(١١٤٦٣) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنُ شَرِيكٍ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا تَبِعَ جَنَازَةً لَمْ يَجْلِسُ حَتَّى تُوضَعَ [راجع: ١١٣٤٨]

(۱۱۳۷۳) حضرت ابوسعید ٹاٹنٹا سے مروی ہے کہ نبی ملیلا نے فرمایا جو شخص جنازے کے ساتھ جائے ، وہ جنازہ زمین پررکھے جانے سے پہلے خود نہ بیٹھے۔

(١١٤٦٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ عِكْرِمَةَ بُنِ عَمَّارٍ عَنْ عَاصِمٍ بُنِ شُمَيْخِ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اجْتَهَدَ فِى الْيَمِينِ قَالَ لَا وَالَّذِى نَفْسُ أَبِى الْقَاسِمِ بِيَدِهِ [راحع: ١٢٠٥].

(۱۱۳۲۳) حفرت ابوسعید خدری ڈاٹٹنڈ سے مروی ہے کہ نبی طینا جب کسی بات پر بڑی پختہ قتم کھاتے تو یوں کہتے لا و الّذی نَفْسُ أَبِی الْقَاسِمِ بِیدِہِ

(١١٤٦٥) حَلَّثَنَا وَكِيعٌ وَبَهُزٌ قَالَا حَدَّثَنَا مُشَى بُنُ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ وَوَكِيعٍ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي عِيسَى عَنْ أَبِي عَيسَى عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُودُوا الْمَرْضَى وَاتَّبِعُوا الْجَنَائِزَ تَذَكُّرُكُمُ الْآخِرَةَ [راحع: ١١٨٩]

(۱۱۳۲۵) حضرت ابوسعید رفاقظ سے مروی ہے کہ نبی علیق نے فر مایا مریض کی عیادت کیا کرواور جنازے کے ساتھ جایا کرو،اس سے تہمیں آخرت کی یا د آئے گی۔

(١٤٦٦) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ آبِي عِيسَى الْأُسُوارِيِّ فَذَكَرَ مِثْلَهُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ الْمَرِيضَ

(۱۱۲۲۲) گذشته حدیث اس دوسری سندسی بھی مروی ہے۔

(١١٤٦٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بُنُ عَلِى الرَّبُعِيُّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الْجَوْزَاءِ قَالَ سَمِعْتُ ابُنَ عَبَّاسٍ يُفْتِى فِي الصَّرُفِ قَالَ فَاقْنَتُ بِهِ زَمَانًا قَالَ ثُمَّ لَقِيتُهُ فَرَجَعَ عَنْهُ قَالَ فَقُلْتُ لَهُ وَلِمَ فَقَالَ إِنَّمَا هُوَ رَأَيْ مُ وَلَيْهُ حَدَّثَنِى آبُو الصَّرُفِ قَالَ فَاقُدُو بَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْهُ [قال الألباني: صحيح (ابن ماحة: ٢٢٥٨)]. سَعِيدٍ الْحُدُرِيُّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْهُ [قال الألباني: صحيح (ابن ماحة: ٢٢٥٨)]. [انظر: ٤ قَالَ ١٤ وَ ١٤ .

(۱۳۲۷) ابوالجوزاء کہتے ہیں کہ میں نے سونے چاندی کی خرید وفروخت کے معاطعے میں حضرت ابن عباس ڈاٹنڈ سے ایک فتو کل سنا اور ایک عرصہ تک لوگوں کو وہی فتو کل دیتارہا، جب دوبارہ ان سے ملاقات ہوئی تو انہوں نے اپنو فتو کل سے رجوع کر لیا تھا، میں نے ان سے اس کی وجہ پوچھی تو انہوں نے فر مایا کہ وہ صرف میری رائے تھی جومین نے قائم کر لی تھی ، بعد میں مجھے حضرت ابوسعید غدری ڈاٹنڈ نے بتایا کہ نبی ملیا نے اس سے منع فر مایا ہے۔

مُنْ الْمُ الْمُرْنُ بِلِي مِنْ الْمُنْ الْ

قدى ملے، ہميں عورتوں كى خواہش تھى اور تنہائى ہم پر بڑى شاق تھى، اور ہم چاہتے تھے كە انہيں فديد لے كرچھوڑ ديں آس لئے نبى عليا سے عزل كے متعلق سوال پوچھا، نبى عليا نے فر مايا اگرتم ايسانه كروتو كوئى فرق نہيں پڑے گا، قيامت تك جس روح نے آنا ہے وہ آكر رہے گی۔

بِالْيَمَنِ إِلَى النّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُعْنَانُ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ أَبِي انْعُم عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ قَالَ بَعَثَ عَلِيٌّ وَهُوَ بِالْيَمَنِ إِلَى النّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِذُهَيْبَةٍ فِي تُرْبَعَهَا فَقَسَمَهَا بَيْنَ الْمُقْرِعِ بْنِ حَابِسٍ الْحَنْظِلِيِّ ثُمَّ أَحَدِ بَنِي مُجَاشِعٍ وَبَيْنَ عُينَنَة بْنِ بَدُرٍ الْفَزَارِيِّ وَبَيْنَ عَلْقَمَة بْنِ عُلَاثَة الْعَامِرِيِّ ثُمَّ أَحَدِ بَنِي بَهُانَ قَالَ فَعَضِبَتُ قُرُيْشُ وَالْأَنْصَارُ فَقَالُوا يُعْطِى صَنَادِيدَ آهْلِ نَجْدٍ وَيَكَعُنا قَالَ الْخَيْرِ الطَّائِيِّ ثُمَّ أَحَدِ بَنِي بَهُانَ قَالَ فَمَنْ يُطِع اللّهَ إِذَا عَصَيْتُهُ أَيْمُننِي عَلَى آهْلِ الْأَرْضِ وَلَا تَأْمَنُونِي قَالَ فَسَأَلَ رَجُلٌ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرَاهُ خَالِدَ بْنَ الْوَلِيدِ فَمَنَعُهُ فَلَمَّا وَلَى قَالَ مِنْ ضِنْضِيءِ هَذَا قَوْمُ الْقُومُ قَلْهُ النَّهُ قَالَ مِنْ ضِنْضِيءِ هَذَا قَوْمُ الْقُرْمُ قَلْهُ النَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُرَاهُ خَالِدَ بْنَ الْوَلِيدِ فَمَنَعُهُ فَلَمَّا وَلَى قَالَ مِنْ ضِنْضِيءِ هَذَا قَوْمُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ أَرَاهُ خَالِدَ بْنَ الْوَلِيدِ فَمَنَعُهُ فَلَمَّا وَلَى قَالَ مِنْ ضِنْضِيءِ هَذَا قَوْمُ اللَّهُ قَالَ مِنْ الرَّمِيَّة يَقْتُلُونَ آلَا لُورُ فَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرُاهُ خَالِدَ بُنَ الْوَلِيدِ فَمَنَعُهُ فَلَمَّا وَلَى قَالَ مِنْ طَنْفِيهِ يَقْتُلُونَ آهُلَ الْمُؤْونَ مِنْ الْإِسْلَامِ وَيَدَعُونَ آهُلَ اللَّوْمُ قَلْمَ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ مَا اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ فَالَ الْوَلِيدِ فَمَاعُهُ وَلَا عَالِهِ إِلَى مَا اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى الْمَلْمُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ ا

(۱۱۲۷۱) حفرت ابوسعید ٹاٹٹو سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت علی ٹاٹٹو نے بین سے سونے کا ایک فکڑا و باغت دی ہوئی کھال میں لیپ کر' جس کی مٹی خراب نہ ہوئی تھی' نبی علیہ کی خدمت میں جھجا، نبی علیہ نے اسے زیدالخیر، اقرع بن حابس، عیبنہ بن حصن اور علقہ بن علاقہ یا عامر بن طیل چار آ دمیوں میں تقسیم کردیا، بعض قریش صحابہ بن کلیم اور انصار وغیرہ کواس پر پچھ ہو جھ محسوں ہوا کہ نبی علیہ اور بمیں چھوڑے ویتے ہیں، نبی علیہ نے ان سے فر مایا آئی در میں گہری آئی تھوں، مرخ رخساروں، کشادہ پیشانی، گھی ڈاڑھی، تہبند خوب اوپر کیا ہوا اور سرمنڈ وایا ہوا ایک آ دی آیا اور کہنے لگایا رسول الله مالیہ تھے اہل خدا کا خوف سیجے، نبی علیہ ایک کہ آگر میں اللہ کی نافر مانی کرنے لگوں تو اس کی اطاعت کون کرے گا؟ کیا اللہ جھے اہل فرمانی بناسکتے؟

غالبًا حضرت خالد بن ولید ڈاٹٹو کہنے گئے یا رسول الله تَاکِیْتُوَا بھے اجازت دیجے کہ اس کی گردن ماردوں؟ نبی علیا نے انہیں روک دیا ، اور جب وہ چلا گیا تو فر مایا کہ اس محص کی نسل میں ایک الیہ تو م آئے گی جو قرآن تو پڑھیں گے لیکن وہ ان کے حلق سے نیچ نہیں اترے گا ، اور وہ دین ہے ایسے نکل جا تا ہے وہ مسلمانوں کوئل کریں گے اور بت پرستوں کو چھوڑیں گے ، اگر میں نے انہیں پالیا تو قوم عاد کی طرح قتل کروں گا۔

(١١٦٧٢) حَدَّثَنَا سُرَيْجٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ اسْتِنْجَارِ الْآجِيرِ حَتَّى يَبِيَّنَ آجُرُهُ وَعَنْ النَّجْشِ وَاللَّمْسِ وَإِلْقَاءِ الْحَجَرِ [راحع: ١٥٨٦]

هي مُنلاً) اَمَّهُ اِنْ بَلِ مُنظِيَّا مِنْ اللهِ مَنْ اللهِ اللهِ مِنْ اللهِ مَنْ اللّهِ مَنْ اللهِ مَنْ اللّهِ مَنْ اللّهِ مَنْ اللّهِ مَنْ اللّهِ مَنْ اللّهِ مَنْ اللهِ مَنْ اللّهِ مَنْ اللهِ مَنْ اللّهِ مَنْ الللّهِ مَنْ اللّهِ مَنْ اللللّهِ مَنْ اللّهُ مِنْ اللّهِ مَنْ اللّهِ مَنْ الللّهُ مِنْ اللّهِ مَنْ اللّ

(١١٦٦٨) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ آخِيهِ مَعْبَدِ بَنِ سِيرِينَ قَالَ قُلْتُ لِآبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ هَلُ سَمِعْتَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْعَزْلِ شَيْنًا فَقَالَ نَعَمْ سَأَلْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْعَزْلِ شَيْنًا فَقَالَ نَعَمْ سَأَلْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْعَزْلِ فَقَالَ وَمَا هُوَ قُلْنَا الرَّجُلُ تَكُونُ لَهُ الْمَرْأَةُ الْمُرْضِعُ فَيُصِيبُ مِنْهَا وَيَكُرَهُ أَنْ تَحْمِلَ فَيَعْزِلُ عَنْهَا فَقَالَ لَا عَلَيْكُمْ أَنْ عَنْهَا وَتَكُونُ لَهُ الْجَارِيَةُ لَيْسَ لَهُ مَالٌ غَيْرَهَا فَيُصِيبُ مِنْهَا وَيَكُرَهُ أَنْ تَحْمِلَ فَيَعْزِلُ عَنْهَا فَقَالَ لَا عَلَيْكُمْ أَنْ لَا تَفْعَلُوا فَإِنَّمَا هُوَ الْقَدَرُ [راحع: ١١٩٠].

(۱۱۲۲۸) معدبن سرین میلا کمت بین که ایک مرتب میں نے حضرت ابوسعید خدری الانوں پوچھا کہ کیا آپ نے نی علیا است عزل کے متعلق کی صناعی؟ انہوں نے فر مایا ہاں! ہم نے نی علیا سے عزل کے متعلق سوال پوچھا تو نی علیا نے فر مایا وہ کیا ہوتا ہے؟ ہم نے بتایا کہ ایک آ دمی کی بیوی بچ کو دودھ پلارہی ہوتی ہے، ای زمانے میں وہ اس کے دقویارہ امید سے ہونے کو بھی انجھا انبدا آ ہو جیات کو ہا ہم ہی خارج کر دیتا ہے، ای طرح ایک آ دمی کی ایک ہاندی ہواوراس کے ملاوہ اس کے فر اس کے قریب جاتا ہے کین اس کے امید سے ہونے کو اچھا نہیں ہجتا، لہذا وہ ہواوراس کے ملاوہ اس کے فر مایا اگرتم اس طرح نہ کروتو کوئی فرق نہیں پڑے گا، کیونکہ اولا دکا ہونا تو تقدیر کے ساتھ وابست ہے۔ عرف کر کرتا ہے، نی علیا اس خر کہ مایا اگرتم اس طرح نہ کروتو کوئی فرق نہیں پڑے گا، کیونکہ اولا دکا ہونا تو تقدیر کے ساتھ وابستہ ہے۔ عرف کرنا کو بڑی آئی سومنا آ ابا نضرة قیدت نے الیہ سیمنا آبا نضرة قید کے ساتھ وابستہ ہے۔ المخدوی آئی دسومنا آبا نضرة قیدت نے الیہ سیمنا آبا نظر کے شت خاتم کا میں گا کہ مشکا و المی شکا فی فرق آئیں بڑی کے المواقی کرنا ہونا تو نوٹ کوئی آئی کی اللہ علیہ و سکم ذکر المواق مین کینی اِسوائیل حسّت خاتم کا منظ و المیاب المیا

(۱۱۲۲۹) حضرت ابوسعید خدر کی ڈاٹھؤ سے مروی ہے کہ نبی علیظ نے فر مایا بنی اسرائیل میں ایک عورت نے سونے کی ایک انگوٹھی بنوائی اوراس کے تکینے کے بیچے مشک بھر دی،اور مشک سب سے بہترین خوشبو ہے۔

(۱۱۹۷۰) قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَالِكُ (ح) و حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ أَخْبَرَنَا مَالِكُ عَنْ رَبِيعَة بْنِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنِ ابْنِ مُحَيْرِيزِ أَنَّهُ قَالَ دَخَلْتُ الْمَسْجِدَ وَرَأَيْتُ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ فَجَلَسْتُ وَلَيْهِ فَسَالَتُهُ عَنْ الْعَزْلِ فَقَالَ أَبُو سَعِيدٍ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةٍ بَنِي النَّهُ عَلَيْهِ فَسَالَتُهُ عَنْ الْعَزْلِ فَقَالَ أَبُو سَعِيدٍ خَرَجْنَا مَعْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزُوةٍ بَنِي الْمُصْطَلِقِ فَأَصَيْنَا سَبَايَا مِنْ سَبَي الْعَرَبِ فَاشْتَهَيْنَا النِّسَاءَ وَاشْتَكَتْتُ عَلَيْنَا الْعُزْلَةُ وَأَخْبَبُنَا الْعُزْلِ وَآرَدُنَا أَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ أَظْهُرِنَا قَبْلَ أَنْ نَسْأَلُهُ فَسَالُنَاهُ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ مَا عَلَيْكُمْ أَنْ لَا تَعْفَلُوا مَا مِنْ نَسَمَةٍ كَائِنَةٍ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ إِلَّا وَهِى كَائِنَةٌ [صححه المحارى (٢٥٤٢)، ومسلم(٢٥٤١)]. وتَشْعَلُوا مَا مِنْ نَسَمَةٍ كَائِنَةٍ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ إِلَّا وَهِى كَائِنَةٌ [صححه المحارى (٢٥٤٢)، ومسلم(٢١٤١)]. [انظر: ١١٧١١ / ٢١٨٤١)].

(۱۱۷۷) حضرت ابوسعیدخدری والتی سے مروی ہے کہ ہم لوگ غزوہ بنومصطلق کے موقع پر نبی علیا کے ساتھ روانہ ہوئے ،ہمیں

(١١٦٦٥) حَدَّثَنَا يَزِيدُ وَآبُو النَّصْرِ عَنِ ابْنِ أَبِى ذِنْبِ قَالَ يَزِيدُ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِى ذِنْبٍ عَنِ الزَّهْرِى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُنْبَةَ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْخُدُرِى قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ اخْتِنَاثِ الْأَسْقِيَةِ قَالَ اللَّهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ اخْتِنَاثِ الْأَسْقِيَةِ قَالَ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ اخْتِنَاثِ الْأَسْقِيَةِ قَالَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ اخْتِنَاثِ الْأَسْقِيَةِ قَالَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ اخْتِنَاثِ الْأَسْقِيَةِ قَالَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ اخْتِنَاثِ الْأَسْقِيَةِ قَالَ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ ولَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَالْعَلَاقِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَالْعَلَامُ عَلَيْهِ وَالْعَلَالِمُ عَلَيْهُ وَالْعَلَاقِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْعَلَامُ عَلَيْهِ وَالْعَلَامِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْعَلَامُ عَلَيْ

(۱۱۲۲۵) حضرت ابوسعید رہائی ہے مروی ہے کہ نبی علیا نے مشکیزے کوالٹ کراس میں سوراخ کر کے اس کے منہ سے مندلگا کر یانی پینے کی ممانعت فرمائی ہے۔

(١٦٦٦) حَلَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ حَلَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِنْ عَنْ سَعِيدِ بْنِ خَالِدٍ قَالَ ذَخَلْتُ عَلَى أَبِي سَلَمَةً فَٱتَانَا بِزُبْدٍ وَكُتْلَةٍ فَأَسُقِطَ ذُبَابٌ فِي الطَّعَامِ فَجَعَلَ أَبُو سَلَمَةً يَمْقُلُهُ بِأُصْبُعِهِ فِيهِ فَقُلْتُ بِا خَالُ مَا تَصْنَعُ فَقَالَ إِنَّ أَبَا سَعِيدٍ فَأَسُقِطَ ذُبَابٌ فِي الطَّعَامِ فَجَعَلَ آبُو سَلَمَةً يَمْقُلُهُ بِأُصْبُعِهِ فِيهِ فَقُلْتُ بِا خَالُ مَا تَصْنَعُ فَقَالَ إِنَّ أَبَا سَعِيدٍ النَّعَلِمُ وَاللَّهَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ أَحَدَ جَنَاحَى النُّنَابِ سُمَّ وَالْآخَرَ شِفَاءٌ فَإِذَا الْخُدُرِيَّ حَدَّاتِي الطَّعَامِ فَامْقُلُوهُ فَإِنَّهُ يُقَدِّمُ الشَّمَّ وَيُؤَخِّرُ الشَّفَاءَ [راجع: ١١٢٠٧]

(۱۲۲۲) سعید بن خالد کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں ابوسلمہ کو اللہ کے یہاں گیا، وہ ہمارے لیے کھن اور مجوروں کا مجھانے کر آئے ، اچا تک کھانے میں ایک کھی گر پڑی، انہوں نے اپنی انگلی سے اسے ڈبودیا، میں نے ان سے کہا کہ ماموں! یہ آپ کیا کر رہے ہیں؟ انہوں نے کہا کہ مجھے حضرت ابوسعید خدری ڈاٹوٹ نی مالیا کی بیرحدیث سانی ہے کہ کھی کے ایک پڑیں زہراور دوسرے میں شفاء ہوتی ہے اس لئے کھانے میں کھی پڑجائے تو اسے اچھی طرح اس میں ڈبودو کیونکہ دہ زہر والے پرکو پہلے ڈالتی ہے اور شفاء والے پرکو چھے کر لیتی ہے۔

(١١٦٦٧) حَدَّثَنَا يَزِيدُ وَحَجَّاجٌ قَالَا أَنَا أَبُنُ أَبِي ذِنْبِ عَنِ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بُنِ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ عَنْ اللَّهُ وَكَفَى اللَّهُ الْمُؤْمِنِينَ أَبِيهِ قَالَ حُبِسْنَا يَوْمَ الْخَنْدَقِ حَتَّى ذَهَبَ هَوِيُّ مِنْ اللَّيْلِ حَتَّى كُفِينَا وَذَلِكَ قَوْلُ اللَّهِ وَكَفَى اللَّهُ الْمُؤْمِنِينَ الْقِيالَ وَكَانَ اللَّهُ قَوِيًّا عَزِيزًا قَالَ فَدَعَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِلَالًا فَأَمَرَهُ فَآقَامَ فَصَلَّى الظَّهُرَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِلَالًا فَأَمَرَهُ فَآقَامَ فَصَلَّى الظَّهُرَ وَأَخْسَنَ كَمَا كَانَ اللَّهُ قَوِيًّا عَزِيزًا قَالَ فَدَعَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِلَالًا فَأَمَ الْمَغْوِبَ فَصَلَّاهَا كَذَلِكَ ثُمَّ وَأَنْ مُنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِلَالًا فَامَرَهُ فَاقَامَ فَصَلَّى اللَّهُ فَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِلَالًا وَكَانَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَاكَ قَنْ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهِ مَلَاهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى الللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ الللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللللَّهُ الللَّهُ اللَّهُ اللللَ

(۱۱۷۶۷) حفرت ابوسعید فدری دافق ہے مروی ہے کہ غزوہ خندق کے دن ہم لوگوں کوئمازیں پڑھنے کا موقع ہی نہیں ملا، یہاں
تک کہ مغرب کے بعد بھی پچھ وقت بیت گیا، جب قال کے معاطع میں ہماری کفایت ہوگی ' لیٹنی اللہ نے بیفر ما دیا کہ اللہ
مسلمانوں کی قال میں کفایت کرے گا، اور اللہ طاقتور اور غالب ہے' تو نبی علیہ نے حضرت بلال ڈاٹٹو کو تکم دیا، انہوں نے ظہر
کے لئے اقامت کہی، نبی علیہ نے خوب عمدہ کر کے نماز پڑھائی جیسے عام وقت میں پڑھاتے تھے، پھرا قامت کہلوا کرنماز عصر بھی
اسی طرح پڑھائی جیسے اپنے وقت میں پڑھائے تھے، اسی طرح مغرب بھی اس کے اپنے وقت میں پڑھائی، اس وقت تک نماز

(۱۱۲۹۲) حضرت ابوسعید خدری ڈاٹھئے سے مروی ہے کہ نبی علیہ نے ایک شکر''جس میں میں بھی شامل تھا''علقہ بن مجوز ڈاٹھئے کی قیادت میں روانہ فر مایا، جب ہم اپنی منزل پر پہنچے یارا ستے ہی میں تھے تو حضرت علقمہ ڈاٹھئے نے کچھالوگوں کی درخواست پر آئییں واپس جانے کی اجازت دے دی اور حضرت عبداللہ بن حذافہ سہی ڈاٹھئے کو''جو بدری صحافی ڈاٹھئے تھے اور ان کے مزاح میں میں جس مزاح بہت تھی'' ان کا امیر مقرر کردیا، ان کے ساتھ واپس آنے والوں میں میں بھی تھا۔

هي مُنالِهَ امْرُونَ بل يَهِيدِ مُنْكِ الْمُحَالِينَ بِي مُنالِهِ الْمُؤْرِنُ بل يَهِيدِ مِنْكُم الْمُحَالِقِينَ الْمُعَالِمِ الْمُحَالِقِينَ الْمُعَالِمِ الْمُحَالِقِينَ الْمُعَالِمِ الْمُحَالِقِينَ الْمُعَالِمِ الْمُحَالِمِ الْمُعَالِمُ الْمُحَالِمِ الْمُحَالِمِ الْمُحَالِمُ الْمُحْتِمِ الْمُحَالِمُ الْمُحَالِمُ الْمُحَالِمُ الْمُحَالِمُ الْمُحَالِمُ الْمُحَالِمُ الْمُحَالِمُ الْمُحِمِي الْمُحَالِمُ الْمُحَالِمُ الْمُحَالِمُ الْمُحَالِمُ الْمُحَالِمُ الْمُحَالِمُ الْمُحْمِلِمِ الْمُحَالِمُ الْمُحَالِمُ الْمُحَالِمُ الْمُحَالِمُ الْمُحِمِي الْمُحَالِمُ الْمُحْلِمُ الْمُحَالِمُ الْمُحْلِمُ الْمُحْلِمُ الْمُحْلِمُ الْمُحْلِمُ الْمُحْلِمُ الْمُحْلِمُ الْمُحْلِمِ الْمُحْلِمُ الْمُحْلِمُ الْمُحِمِي الْمُحْلِمُ الْمُحْلِمُ الْمُ

الْبُحُدْرِيِّ وَعَنُ آبِي الرِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنُ آبِي هُرَيْرَةَ قَالَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوُلَا اللَّهِ جُرَةً لَكُنْتُ امْرَأً مِنْ الْأَنْصَارِ وَلَوْ سَلَكَ النَّاسُ فِي وَادٍ أَوْ شِعْبٍ وَسَلَكَتُ الْأَنْصَارُ وَادِيًا أَوْ شِعْبًا لَسَلَكُتُ وَادِيَ الْأَنْصَارِ وَشِعْبَهُمْ لَكُ لَسَلَكُتُ وَادِيَ الْأَنْصَارِ وَشِعْبَهُمْ

(۱۱۲۵۹) حضرت ابوہریرہ ڈٹائٹڈ اور ابوسعید خدری ڈٹائٹڈ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ایٹیانے فرمایا اگرلوگ ایک راستے پر چل رہے ہوں اور انسار دوسرے راستے پر چل رہے ہوں تو میں انسار راستے کو اختیار کروں گا، اور اگر ہجرت نہ ہوتی تو میں انسار بی کا ایک فرد ہوتا۔

(۱۱۹۱۰) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ وَمُحَمَّدُ بَنُ عُبَيْدٍ قَالَ ثَنَا مُحَمَّدُ بَنُ إِسْحَاقَ عَنْ يَعْقُوبَ بَنِ عُنَهَ عَنْ صِيامِ سُلَيْمَانَ بَنِ يَسَادٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَى عَنْ صِيامِ سَلَيْمَانَ بَنِ يَسَادٍ عَنْ يَعَلَى السَّمْسُ وَبَعْدَ الْعَصْرِ سَمِعْتُهُ يَنْهَى عَنْ الصَّلَاةِ بَعْدَ الصَّبْحِ حَتَّى تَطُلُعَ الشَّمْسُ وَعَنْ يَكَاحَيْنِ سَمِعْتُهُ يَنْهَى عَنْ الصَّلَاةِ بَعْدَ الصَّبْحِ حَتَّى تَطُلُعَ الشَّمْسُ وَعَنْ مِيامِ يَوْمِ الْفِطْرِ وَالْأَضْحَى وَأَنْ يُجْمَعَ بَيْنَ الْمَرْأَةِ وَخَالِتِهَا وَبَيْنَ الْمَرْأَةِ وَخَالِتِهَا وَبَيْنَ الْمَرْأَةِ وَخَالِتِها وَبَيْنَ الْمَرْأَةِ وَخَالِتِها وَبَيْنَ الْمَرْأَةِ وَخَمَّتِهَا عَنْ الْمَرْأَةِ وَخَالِتِها وَبَيْنَ الْمَرْأَةِ وَخَمَّتِها وَبَيْنَ الْمَرْأَةِ وَخَالِتِها وَبَيْنَ الْمَرْأَةِ وَخَمَّتِها وَبَيْنَ الْمَرْأَةِ وَخَمَّاتِها وَبَيْنَ الْمَرْأَةِ وَخَمَّتِها وَعَلَا الْمَرْأَةِ وَخَمَالِهِ عَنْ الْعَصْرِ وَ اللَّهُ عُلِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُولَ الْهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَمِنْ الْمَرْأَةِ وَخَمَالِهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَمِنْ الْعَرْقِ وَمِعْ وَمِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَمِعْ وَمِنْ وَلِي عَلَيْهِ وَمِعْ وَمِنْ وَلَا عَرْمَ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَمِعْ وَمِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَمِعْ وَمِنْ وَلِي الْعَلَامِ وَمِعْ وَمِ الللَّهُ عَلَيْهُ وَلِي عَلَى اللَّهُ الْفُولُ وَاللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَلِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهُ وَلِي عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَلِي عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَمِنْ الْمَالِعُولُ وَاللَّهُ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلِي عَلَيْهُ وَلَا عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا عَلَى الللَّهُ عَلَيْهِ وَلِهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلِي الْمُعْلِقُولُ وَاللَّهُ وَلِي الْمُعْتَلِقُولُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَلِي الْمُولُ وَالِمُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْمُولُولُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ

(١٦٦١) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُلْرِتِّ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْمُحَاقَلَةِ وَالْمُزَابَنَةِ

(۱۲۲۱) حضرت ابوسعید خدری ٹٹائٹڑ سے مروی ہے کہ نبی ملیٹانے تیج مزاینہ اورمحا قلہ ہے منع فرمایا ہے، (بیچ مزاینہ سے مرادیہ ہے کہ درختوں پر لگے ہوئے کچل کوکٹی ہوئی تھجور کے بدلے ماپ کرمعا ملہ کرنا اورمحا قلہ کا مطلب زمین کوکرائے پر دیناہے)۔

(١١٦٦٢) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بُنُ عَمْرٍ عَنْ عُمْرَ بْنِ الْحَكَمِ بْنِ ثُوْبَانَ أَنَّ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدُدِيَّ قَالَ بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلْقَمَةً بْنَ مُجَرِّزِ عَلَى بَعْثِ أَنَّ فِيهِمْ حَتَّى انْتَهَيْنَا إِلَى رَأْسِ غَزَاتِنَا أَوْ كُنَّ بِبَعْضِ الطَّرِيقِ أَذِنَ لِطَائِفَةٍ مِنْ الْجَيْشِ وَأَمَّرَ عَلَيْهِمُ عَبُدَ اللَّهِ بْنَ حُدَافَة بْنِ قَيْسِ السَّهُمِيُّ وَكَانَ مِنْ الْجَيْشِ وَأَمَّرَ عَلَيْهِمُ عَبُدَ اللَّهِ بْنَ حُدَافَة بُنِ قَيْسِ السَّهُمِيُّ وَكَانَ مِنْ الْجَيْشِ وَأَمَّرَ عَلَيْهِمُ عَبُدَ اللَّهِ بْنَ حُدَافَة بْنِ قَيْسِ السَّهُمِيُّ وَكَانَ مِنْ أَحْاوِي وَكَانَ مِنْ الْجَيْشِ وَالْمَاعِةِ قَالُوا بَلَى قَالَ الْقُومُ السَّمْعُ وَالطَّاعَةُ قَالُوا بَلَى قَالَ الْهُمُ اللَّيْسِ لِى عَلَيْكُمْ السَّمْعُ وَالطَّاعَةُ قَالُوا بَلَى قَالَ الْهُمُ اللَّيْسِ لِى عَلَيْكُمْ السَّمْعُ وَالطَّاعَةُ قَالُوا بَلَى قَالَ الْهُمْ اللَّيْسِ لِى عَلَيْكُمْ السَّمْعُ وَالطَّاعَةُ قَالُوا بَلَى قَالَ الْعَرْمُ عَلَيْكُمْ بِحَقِّى وَطَاعَتِى لَمَا تَوَاثَبُتُمْ فِى هَذِهِ النَّالِ فَقَالَ الْمُالِمُ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مُ وَالْبُونَ قَالَ الْمُعِيمُ مَعَلَى الْقَوْمُ الْمُولِ اللَّهُ اللَّهُمُ وَالْبُونَ قَالَ الْمُعْمُ اللَّهُ مِنْ وَطَاعَتِى لَمَا تُواثَبُتُمْ فِى هَذِهِ النَّالِ فَقَامَ نَاسٌ فَتَحَجَزُوا حَتَى إِذَا ظَنَّ ٱلنَّهُمْ وَالِبُونَ قَالَ الْحَبِسُوا أَنْفُسَكُمْ فَإِنَّمَا كُنْتُ ٱصَحَكُ مَعَكُمُ فَلَكُوا اللَّهُ الْعُلُولُ الْمُولِ الْمُعْمِلُ الْمُعْلَلُهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُعْمِى وَطَاعَتِى لَمَا كُولُوا عَلَى الْمُؤْمُ وَالْمُولُ الْمُعْمَلِي الْمُؤْمِ الْمُؤْمِ الْمُؤْمِ الْمُؤْمِ اللَّهُ عَلَى الْمُؤْمِ الْمُؤْمُ وَالْمُؤْمِ الْمُؤْمُ وَالْمُؤْمِ الْمُؤْمِ الْمُؤْمِ الْمُؤْمِ الْمُؤْمِ الْمُؤْمِ الْمُؤْمِ الْمُؤْمُ الْمُؤْمِ الْمُؤْمِ الْمُؤْمُ السَّلَمُ الْمُؤْمُ الْمُؤْمِ الْمُؤْمِ اللَّهُ الْمُؤْمُ الْمُؤْمِ الْمُؤْمُ الْمُؤْمُ الْمُؤْمُ الْمُؤْمُ الْمُؤْمُ الْمُؤْمِ الْمُؤْمِ الْمُؤْمُ الْمُؤْمُ الْمُؤْمُ الْمُؤْمُ الْمُؤْمُ الْمُؤْمُ الْمُؤْمُ الْمُؤْمُ الْمُؤْمُ الْمُؤْمِ الْمُؤْمُ الْمُؤْمُ الْمُؤْمُ اللَّ

هي مُنايَامَةُ بن بن يَنْ الْمُسْتِدِ الْمُعَالَّى اللهِ الْمُعَالَى اللهُ الْمُعَالَى اللهُ الل

(۱۱۲۵۳) حضرت ابوسعید ٹنا ﷺ عروی ہے کہ نبی علیہ نے دو وقت کی نماز، دو دن کے روز ہے اور دو تم کے لباس سے منع فرمایا ہے، نماز عصر کے بعد سے غروب آفاب تک نماز پڑھنے سے، عیدین کے روز سے سے، نماز عصر کے بعد سے فرمایا ہے، نماز عصر کے بعد سے غروب آفاب تک نماز پڑھنے سے، عیدین کے روز سے سے اور ایک کپڑے میں لیٹنے سے یا اس طرح گوٹ مارکر بیٹھنے سے منع فرمایا ہے کہ انسان کی شرمگاہ پر پچھند ہو۔ (۱۱۲۵۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمُاعْلَى عَنْ مَعْمَرِ عَنِ الزَّهُوتِی عَنْ عَطَاءِ بْنِ یَزِیدَ اللَّیْشِی عَنْ آبِی سَعِیدٍ الْمُحَدُدِی آنَ النَّبِی صَالَی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّم نَهَی عَنْ لِبُسَتَیْنِ وَعَنْ بَیْعَتَیْنِ اللَّمَاسِ وَالنِّبَاذِ [راجع: ۲۳۱].

(۱۱۲۵۵) حضرت ابوسعید طالتی سروی ہے کہ نبی طالی نے دوقتم کے لباس اور چھوکر یا کنگری بھینک کرخر بدوفروخت کرنے سے منع فرمایا ہے۔

(١٦٥٢) ابوالعلائي مَيْنَةُ كَتِ بِن كَهُ مِن فَصِرَت ابوسعيد ضدى النَّوْت مَكَ كَ نبيذ كَ تعلق بوجها لوانبول فرمايا كه نها النها في النها

(١٦٥٤) حضرت ابوسعید فاتنات مروی ہے کہ ایک آ دی نے بار گا و نبوت میں بیرسوال عرض کیا کہ یارسول الله تا تا الله مارے علاقے میں گوہ کی بوی کثرت ہوتی ہے، اس سلسلے میں آپ ہمیں کیا تھم دیتے ہیں؟ نبی علیقانے فرمایا کہ میرے سامنے بیہ بات ذکر کی گئی ہے کہ بنی اسرائیل میں ایک جماعت کوسٹے کر دیا گیا تھا، مجھے معلوم نہیں کہ وہ کون ساجانور ہے اور نبی علیقانے اسے کھانے کا تھم دیا اور نہی منع کیا۔

(١٦٥٨) حَدَّثَنَا يَزِيدُ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بُنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا آبُو الْمُتَوَكِّلِ النَّاجِيُّ عَنُ آبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الدَّهَبُ بِاللَّهَبِ وَالْفِضَّةِ بِالْفِضَّةِ وَالتَّمْرُ بِالتَّمْرِ وَالْبُرُّ بِالْبُرِّ وَالشَّعِيرُ بِالشَّعِيرِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الدَّهَ بِاللَّهِ مِنْ إِللَّهُ مِنْ زَادَ أَوْاسْتَزَادَ فَقَدُ أَرْبَى الْآخِدُ وَالْمُعْطِى سَوَاءً إِراحِع: ١١٤٨١] وَالْمِلْحُ بِالْمِلْحِ سَوَاءً بِسَوَاءٍ مِثْلُ بِمِثْلِ مَنْ زَادَ أَوْاسْتَزَادَ فَقَدُ أَرْبَى الْآخِدُ وَالْمُعْطِى سَوَاءً [راحع: ١١٤٨] وَالْمُعْلِى سَوّاءً [راحع: ١١٤٨] مَرْت ابوسعيد فدرى اللَّهُ عَلَيْهِ فَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ فَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ فَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ فَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللَّهُ اللَّهُو

مُنْ الْمَ الْمُرْدُنُ بْلِ مِينِيدُ مِنْ الْمُعَلِّمِ الْمُعْلِمُ اللَّهِ الْمُعْلِمُ الْمُعِلِمُ الْمُعْلِمُ الْمُعْلِمُ الْمُعْلِمُ الْمُعْلِمُ الْمُعْلِمُ الْمُعِلِمُ الْمُعِلِمُ الْمُعِلَمُ الْمُعِلِمُ الْمُعِل

نُوْذِنَهُ بِالْمَيِّتِ حَتَّى يَمُوتَ قَالَ فَكُنَّا إِذَا مَاتَ مِنَّا الْمَيِّتُ آذَنَّاهُ بِهِ فَجَاءَ فِي أَهْلِهِ فَاسْتَغْفَرَ لَهُ وَصَلَّى عَلَيْهِ ثُمَّ إِنْ بَدَا لَهُ أَنْ يَنْصَرِفَ انْصَرَفَ قَالَ فَكُنَّا عَلَى ذَلِكَ طَبَقَةً أُخْرَى قَالَ إِنْ بَدَا لَهُ أَنْ يَنْصَرِفَ انْصَرَفَ قَالَ فَكُنَّا عَلَى ذَلِكَ طَبَقَةً أُخْرَى قَالَ فَقُلْنَا أَرْفَقُ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَحْمِلَ مَوْتَانَا إِلَى بَيْتِهِ وَلَا نُشْخِصَهُ وَلَا نُعَنِّيهُ قَالَ فَفَعَلْنَا فَقُعَلْنَا وَمُقَالَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَحْمِلَ مَوْتَانَا إِلَى بَيْتِهِ وَلَا نُشْخِصَهُ وَلَا نُعَنِّيهُ قَالَ فَفَعَلْنَا فَقُعَلْنَا وَمُقَالَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَحْمِلَ مَوْتَانَا إِلَى بَيْتِهِ وَلَا نُشْخِصَهُ وَلَا نُعَنِّيهُ قَالَ فَفَعَلْنَا وَلَا نَا اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ أَنْ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ أَنْ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ أَنْ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ أَنْ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ أَنْ اللّهُ عَلَيْهِ فَالْ فَاللّهُ فَا أَنْ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ أَنْ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ فَلْكُ فَلَا لَا قُولَا لَا لَهُ عَلَيْهُ لَا اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَى الْعَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلْمَ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى

(۱۱۲۵) حضرت ابوسعید خدری اللظ سے مروی ہے کہ نبی علیا جب مدینہ منورہ تشریف لائے تو ہم قریب المرگ لوگوں کی اطلاع
نبی علیا کو رے دیا کرتے تھے، نبی علیا اس کے پاس تشریف لاتے ،اس کے لئے استغفار فرماتے اور اس کے مرنے تک ویبیں
بیٹے رہتے جس میں بعض اوقات بہت زیادہ در بھی ہوجاتی تھی جس سے نبی علیا کو مشقت ہوتی ، بالآ خرہم نے سوچا کہ نبی علیا اس کے لئے آسانی اس کے این اس کے بعدہم نے میں علیا اس کے اللہ عالی کہ جب ہم میں سے کوئی شخص فوت ہوجاتا تب ہم نبی علیا کواس کی اطلاع کرتے ، نبی علیا اس کے اہل خانہ کے پاس آ کر
اس کے لئے استغفار کرتے اور اس کی ٹماز جنازہ پڑھا دیے ، بھرا گررکنا مناسب جھتے تورک جاتے ورندوا پس چلے جاتے۔
اس کے لئے استغفار کرتے اور اس کی ٹماز جنازہ پڑھا دیے ، بھرا گررکنا مناسب جھتے تورک جاتے ورندوا پس چلے جاتے۔

کچھ عرصے تک ہم اس دوسرے معمول پر عمل کرتے رہے، پھر ہم نے نے سوچا کہ نبی علیا کے لئے آسانی اس میں ہے کہ ہم جنازے کو نبی علیا کے گھرے پاس لے جائیں اور اس کی تشخیص وقعین نہ کریں، چٹانچے ہم نے ایسا ہی کرنا شروع کر دیا اور اب تک ایسا ہی ہوتا چلا آر ہاہے۔

(١٦٥٢) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِى ابْنَ سَلَمَةَ عَنُ عَلِيٍّ عَنْ أَبِى نَضْرَةَ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِابْنِ صَائِدٍ مَا تَرَى قَالَ أَرَى عَرْشًا عَلَى الْبُحْرِ حَوْلُهُ الْحَيَّاتُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرَى عَرْشَ إِبْلِيسَ [صححه مسلم (٢٩٢٥)]. [انظر: ١١٩٤٨].

(۱۱۲۵۲) حفرت ابوسعید خدری دانش سے مروی کے کہ ایک مرتبہ نی طینی نے ابن صائدے بوچھا کہ تھے کیا دکھائی دیتا ہے؟ اس نے کہا کہ میں سمندر پر ایک تخت دیکھا ہوں جس کے اردگر دبہت سے سانپ ہیں، نی طینی نے فر مایا بیالمیس کا تخت دیکھتا ہے۔ (۱۲۵۲) و حَدَّثَنَاه مُوَّمَّلٌ عَنْ آبِی نَضْرَةً عَنْ جَابِرٍ [سیاتی فی مسند حابر: ۱۳۲۲].

(١١٧٥٣) گذشته حديث اس دوسري سند ي حضرت جابر اللفظ سے بھي مروي ہے-

(١١٦٥٤) حَدَّثَنَا يُونُسُ وَسُرَيْجٌ قَالَا ثَنَا فُلَيْحٌ عَنْ ضَمْرَةً بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صَلَاتَيْنِ وَعَنْ صِيَامٍ يَوْمَيْنِ وَعَنْ لِبْسَتَيْنِ عَنْ الصَّلَاةِ بَعْدَ الْعَصْرِ حَتَّى تَغِيبَ الشَّمْسُ وَبَعْدَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صَيَامٍ يَوْمِ الْعِيدَيْنِ وَعَنْ الصَّلَاةِ بَعْدَ الْعَصْرِ حَتَّى تَطُلُعَ الشَّمْسُ وَنَهَى عَنْ صِيَامٍ يَوْمٍ الْعِيدَيْنِ وَعَنْ الشَّيْمَالِ الصَّمَّاءِ وَأَنْ يَحْتَبِى الشَّمْسُ وَبَعْدَ يَنْ صَيَامٍ يَوْمِ الْعِيدَيْنِ وَعَنْ الشَّيْمَالِ الصَّمَّاءِ وَأَنْ يَحْتَبِى السَّمْسُ وَنَهَى عَنْ صِيَامٍ يَوْمِ الْعِيدَيْنِ وَعَنْ الشَّيْمَالِ الصَّمَّاءِ وَأَنْ يَحْتَبِى اللَّهُ فِي التَّوْبِ الْوَاحِدِ قَالَ يُونُسُ فِي حَدِيثِهِ لَيْسَ عَلَى قَرْجِهِ شَيْءٌ وَقَالَ سُرِيْجٌ فِي حَدِيثِهِ عَنْ صِيَامٍ يَوْمِ الْعَلَيْنِ وَعَلْ سُريُحٌ فِي حَدِيثِهِ عَنْ صِيَامٍ يَوْمِ الْعَلَيْنِ وَعَلْ سُريُحٌ فِي حَدِيثِهِ عَنْ صِيَامٍ يَوْمِ الْعَصْرِ عَنَا اللهُ عَنْ صَالَةً وَلَا اللهُ عَنْ صَالَةً مُو اللّهُ عَلَى وَيُومُ الْفُطُو [قال الالباني: صحيح النسائي: ٢٧٧٧/١) قال شعيب: صحيح اسناده حسن [[راحع: ٢٤٧٤]]

المناكمة المناكبة مترم المناكبة مترم المناكبة مترم المناكبة مترم المناكبة ا

(۱۱۲۳۸) حضرت ابوسعید رٹائٹڑے مروی ہے کہ نی طلیا نے فرمایا جمعہ کے دن ہر بالغ آ دمی پر شسل کرنا واجب ہے اور یہ کہوہ اس دن عمدہ کپڑے پہنے ہو،اورا گرموجو د ہوتو خوشبوبھی لگائے۔

(١٦٤٩) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا لَيْتُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَمْرَةَ هِى بِنْتُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَعْدِ بْنِ زُرَارَةَ الْأَنْصَارِيَّةُ أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُخْبِرَتُ أَنَّ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ يُفْتِى أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُخْبِرَتُ أَنَّ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ يُفْتِى أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَصُلُحُ لِلْمَرْ أَهِ أَنْ تُسَافِرَ إِلَّا وَمَعَهَا ذُو مَحْوَمٍ لَهَا [احرحه ابن حبان (٢٧٣٣)]

(۱۱۲۳۹) حضرت عائشہ ٹاٹھا کو بتایا گیا کہ حضرت ابوسعید خدری ٹاٹھا فتو کی ڈیتے ہیں کہ نبی ملیا ان فر مایا کوئی عورت سفراپنے محرم کے بغیرسفرند کرے۔

(١١٦٥) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ عَنْ مُحَمَّدِ بُنِ عَمْرِو بُنِ ثَابِتٍ قَالَ حَدَّثِنِى أَبِي أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بُنَ عُمَرَ يَا أَبَا فَقَالَ لَهُ أَيْنَ تُرِيدُ يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ أَرَدْتُ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدُرِى فَانْطَلَقْتُ مَعَهُ قَالَ فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ يَا أَبَا سَعِيدٍ إِنِّى سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنُهَى عَنْ لُحُومِ الْآضَاحِيِّ وَعَنْ أَشْياءَ مِنْ الْأَشْوِبَةِ وَعَنْ إِنِّى سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَهُ وَسَلَّمَ يَهُ وَسَلَّمَ يَعْدُ وَسَلَّمَ فَى ذَلِكَ قَالَ أَبُو سَعِيدٍ وَعَنْ إِنَارَةِ الْقَبُورِ وَقَدْ بَلَغَنِى أَنَّكَ مُحَدِّثُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَقُولُ إِنِّى نَهَيْتُكُمْ عَنْ أَكُلِ لُحُومِ الْأَشُوبَةِ أَوْ الْأَنْبِذَةِ فَاشْرَبُوا وَكُلُّ شَيعَتْ أَذُنَاى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُو يَقُولُ إِنِّى نَهَيْتُكُمْ عَنْ أَنْكَ مُولًا وَالْمُوبِةِ أَوْ الْأَنْبِذَةِ فَاشْرَبُوا وَكُلُّ مُنْ وَلَالَةُ مُلُولًا وَاذَخِرُوا فَقَدْ جَاءَ اللَّهُ بِالسَّعَةِ وَنَهَيْتُكُمْ عَنْ أَشْيَاءً مِنْ الْأَشُوبِةِ أَوْ الْأَنْبِذَةِ فَاشُرَبُوا وَكُلُّ مُنْ وَلَا إِلَا لَهُ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا تَقُولُوا هُجُوا إِلَا اللَّهُ عَلْ ذِي اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَوا عَلَمْ عَنْ الْكُلُو اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الللللَّهُ عَلَى الللللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللللَّهُ عَلَى الللَّهُ عَلَى اللللللَّهُ عَلَى الللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ عَا

(۱۲۵۰) عمروبن ثابت کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت ابن عمر ڈاٹھان کے پاس سے گذر ہے، انہوں نے ابن عمر ڈاٹھا سے پوچھا

کہ اے ابوعبد الرحمٰن! کہان کا ارادہ ہے؟ انہوں نے فر مایا حضرت ابوسعید خدری ڈاٹھا کے پاس جار ہا ہوں، میں بھی ان کے
ساتھ چل پڑا، حضرت ابن عمر ڈاٹھا نے ان سے فر مایا کہ اے ابوسعید! میں نے نبی طیا ہا کو قربانی کا گوشت کھانے، پھے مشروبات
اور قبرستان جانے کی ممانعت کرتے ہوئے سا ہے، لیکن مجھے پنہ چلا ہے کہ آپ اس حوالے سے نبی طیا ہا کی کوئی حدیث بیان
کرتے ہیں، انہوں نے فر مایا میں نے اپنے کا ٹوں سے نبی علیا کو بیفر ماتے ہوئے سا ہے کہ میں نے تمہیں قربانی کا گوشت
(تین دن سے زیادہ) رکھنے سے منع کیا تھا، اب آئیں پی سکتے ہو کیونکہ اللہ نے وسعت پیدا کر دی ہے، نیز میں
نے تمہیں پھی شروبات اور نبیذوں سے منع کیا تھا، اب آئیں پی سکتے ہولیکن (یا در ہے کہ) ہر نشہ آور چیز حرام ہے، اور میں نے
مہیں قبرستان جانے سے منع کیا تھا، اب آئیں چا کوئی بیبودہ بات نہ کرنا۔

(١١٦٥١) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ السَّبَّاقِ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ لَمَّا قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُنَّا نُؤْذِنَهُ لِمَنْ حُضِرَ مِنْ مَوْتَانَا فَيَأْتِيهِ قَبْلَ أَنْ يَمُوتَ فَيَحْضُرُهُ وَيَسْتَغْفِرُ لَهُ وَيَنْتَظِرُ مَوْتَهُ قَالَ فَكَانَ ذَلِكَ رُبَّمَا حَبَسَهُ الْحَبْسَ الطَّوِيلَ فَشَقَّ عَلَيْهِ قَالَ فَقُلْنَا أَرْفَقُ بِرَسُولِ اللَّهِ أَنْ لَا

المَّنْ الْمُنْ اللَّهُ اللَّلِّي اللَّهُ اللّ

عطاء فرماديتا ہے، اور حضرت ابو ہر برہ دی تھائے نے اپنے ہاتھ سے اشارہ کرتے ہوئے اس ساعت کامخضر ہونا بیان فرمایا۔

جب حضرت ابوہریہ ڈٹائٹ کی وفات ہوگئ تو میں نے اپ دل میں سوچا کہ بخدا! اگر میں حضرت ابوسعید خدری ڈٹائٹ کے پاس گیا تو ان سے اس گھڑی کے متعلق ضرور پوچھوں گا، ہوسکتا ہے انہیں اس کاعلم ہو، چنا نچہ ایک مرتبہ میں ان کی خدمت میں حاضر ہوا تو دیکھا کہ وہ چھڑیاں سیدھی کررہے ہیں، میں نے ان سے پوچھا اے ابوسعید! یہ کسی چھڑیاں ہیں جو میں آپ کو سیدھی کرتے ہوئے دیکھ رہا ہوں؟ انہوں نے فرمایا کہ میدوہ چھڑیاں ہیں جن میں اللہ نے ہمارے لیے برکت رکھی ہے، نبی ملیلا اللہ میں اللہ نے ہمارے لیے برکت رکھی ہے، نبی ملیلا انہیں پندفر ماتے تھے اور انہیں چھایا کرتے تھے، ہم انہیں سیدھا کرکے نبی ملیلا کے پاس لاتے تھے، ایک مرتبہ نبی ملیلا نے میں ان میں سے ہی ایک چھڑی تھی، نبی ملیلا نے اس چھڑی سے محبد کی جانب تھوک لگا ہوا دیکھا، اس وقت نبی ملیلا کے ہاتھ میں ان میں سے ہی ایک چھڑی تھی، نبی ملیلا کے اس چھڑی سے اس کا رب ہوتا ہے، بلکہ اسے صاف کر دیا اور فرمایا کہ جبتم میں سے کوئی شخص نماز میں ہوتو سامنے مت تھو کے کیونکہ سامنے اس کا رب ہوتا ہے، بلکہ با تمیں جانب یا یاؤں کے پنچ تھو کے۔

پھراس رات خوب زور داربارش ہوئی، جب نمازعشا و کے لئے نبی ایش باہرتشریف لائے تو ایک دم بخلی چیکی، اس میں نبی مایش کی نظر حضرت قادہ بن نعمان ڈائٹئر پر پڑی، نبی مایشا نے پوچھا قادہ! رات کے اس وقت میں (اس بارش میں) آنے کی کیا ضرورت تھی؟ انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! مجھے معلوم تھا کہ آج نماز کے لئے بہت تھوڑ ہے لوگ آئیں گے تو میں نے سوچا کہ میں نماز میں شریک ہوجاؤں، نبی مایشا نے فرمایا جب تم نماز پڑھ چکوتو رک جانا، یہاں تک کہ میں تمہارے پاس سے گذر نے لگوں۔

چنانچینمازے فارغ ہوکر نی ملیکانے حضرت قادہ دلائی کو ایک چھڑی دی اور فر مایا یہ لے لو، یہ تہمارے دی قدم آگے اور دی قدم آگے اور دی قدم چھے دوشنی و ہے گا، پھر جبتم اپنے گھر میں داخل ہواور وہاں کسی کونے میں کسی انسان کا سامینظر آئے تواس کے بولنے سے پہلے اسے اس چھڑی سے مار دینا کہ وہ شیطان ہوگا، چنانچی انہوں نے ایسا بی کیا، اس وجہ سے ہم ان چھڑیوں کو پسند کرتے ہیں۔

یں نے عرض کیا کہ اے ابوسعید! حضرت ابو ہریرہ رفائقۂ نے ہمیں ساعت جمعہ کے حوالے سے ایک حدیث سانی تھی، کیا آپ کو اس ساعت کا علم ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ میں نے نبی علیہ سے اس ساعت کے متعلق دریا فت کیا تھا لیکن نبی علیہ انہوں نے فرمایا کہ جمھے پہلے تو وہ گھڑی بتائی گئی تھی کیکن پھر شب قدر کی طرح بھلا دی گئی، ابوسلمہ کہتے ہیں کہ پھر میں وہاں سے نکل کر حضرت عبداللہ بن سلام وفائعۂ کے یاس چلا گیا۔

(١١٦٤٨) ﴿ حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا فَلَيْحٌ قَالَ سَمِعُتُ أَبَا بَكُرٍ بُنَ الْمُنْكَدِرِ عَنُ أَبِي سَعِيدٍ الْحُدُرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى كُلِّ مُحْتَلِمٍ الْغُسُلُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَيَلْبَسُ مِنْ صَالِحِ ثِيَابِهِ وَإِنْ كَانَ لَهُ طِيبٌ مَسَّ مِنْهُ [انظر: ١١٢٧].

هي مُنالِم المَدُونَ بْلِ يَنْفِ مُرَّمِ كُلُّ مِنْ الْمَالِمَةُ وَثَلِي الْمُنْدُونَ فِي الْمُنْدُونَ فَيْ اللَّهُ وَمِنْ الْمُنْدُونَ فَيْ اللَّهُ وَمِنْ اللَّهُ وَاللَّهُ وَمِنْ اللَّهُ وَاللَّهُ وَمِنْ اللَّهُ وَاللَّهُ وَمِنْ اللَّهُ وَمِنْ اللَّهُ وَمِنْ اللَّهُ وَاللَّهُ وَاللّلِي اللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَلَّالِمُ اللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّالِمُ اللَّهُ وَاللّلَّالِي اللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّالِمُ اللَّهُ وَاللَّهُ ولِلَّا لِلللَّهُ وَاللَّالِمُ اللَّالِمُ اللَّالِمُ اللَّهُ اللّل

(۱۱۲۳۷) حضرت ابوسعید خدری دلائن سے مردی ہے کہ کہ ہم لوگ فدک اور خیبر کے غزوے میں نبی ملیلا کے ساتھ شریک تھے، اللہ نے اپنے پیغیبر کو دونوں موقعوں پر فتح عطاء فر مائی ، تو لوگوں نے بیاس اور پیاز خوب کثرت کے ساتھ کھایا ، جب نماز کے وقت وہ سجد میں نبی ملیلا کے پاس جمع ہوئے تو نبی ملیلا کواس کی بوسے اذیت محسوس ہوئی ، لوگوں نے جب دوبارہ اسے کھایا تو نبی ملیلا نے فر مایا اسے مت کھایا کرو، جو شخص اس میں سے پچھ کھائے تو وہ ہماری مجلس کے قریب ندا ہے۔

اسی طرح غزوۂ خیبر کے موقع پرلوگوں نے پالتو گدھوں کا گوشت بھی حاصل کیا،اور ہنڈیاں چڑھادیں،ان میں میری ہنڈیا بھی شامل تھی ، نبی علیﷺ کواس کی اطلاع ہوئی تو نبی علیﷺ نے دومر تبہ فر مایا کہ میں تہہیں اس سے منع کرتا ہوں،اس پر ساری ہانڈیاں الٹادی کئیں،ان میں میری ہنڈیا بھی شامل تھی۔

(١٦٤٧) حَدَّثَنَا يُونُسُ وَسُرَيْجٌ قَالَا حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ عَنْ سَعِيدِ بُنِ الْحَارِثِ عَنْ آبِي سَلَمَةَ قَالَ كَانَ أَبُو هُرَيْرَةَ يُحَدِّثُنَا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِنَّ فِي الْجُمُعَةِ سَاعَةً لَا يُوَافِقُهَا مُسْلِمٌ وَهُوَ فِي صَلَاةٍ يَسْأَلُ اللَّهَ خَيْرًا إِلَّا آتَاهُ إِيَّاهُ قَالَ وَقَلَّلَهَا آبُو هُرَيْرَةً بِيَدِهِ قَالَ فَلَمَّا تُوكُمِّي أَبُو هُرَيْرَةً قُلْتُ وَاللَّهِ لَوْ جِنْتُ أَبَا سَعِيدٍ فَسَأَلْتُهُ عَنْ هَذِهِ السَّاعَةِ أَنْ يَكُونَ عِنْدَهُ مِنْهَا عِلْمٌ فَٱتَيْتُهُ فَأَجِدُهُ يُقَوِّمُ عَرَاجِينَ فَقُلْتُ يَا أَبَا سَعِيدٍ مَا هَذِهِ الْعَرَاجِينُ الَّتِي أَرَاكَ تُقَوِّمُ قَالَ هَذِهِ عَرَاجِينٌ جَعَلَ اللَّهُ لَنَا فِيهَا بَرَكَةً كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحِبُّهَا وَيَتَخَصَّرُ بِهَا فَكُنَّا نُقَوِّمُهَا وَنَأْتِيهِ بِهَا فَرَأَى بُصَاقًا فِي قِبْلَةِ الْمَسْجِدِ وَفِي يَدِهِ عُرْجُونٌ مِنْ تِلْكَ الْعَرَاجِينِ فَحَكَّهُ وَقَالَ إِذَا كَانَ أَحَدُكُمْ فِي صَلَابِهِ فَلَا يَبْصُقْ أَمَامَهُ فَإِنَّ رَبَّهُ أَمَامَهُ وَلْيَبْصُقْ عَنْ يَسَارِهِ أَوْ تَحْتَ قَدَمِهِ فَإِنْ لَمْ قَالَ سُرَيْجٌ لَمْ يَجِدُ مَبْصَقًا فَفِي ثَوْبِهِ أَوْ نَعْلِهِ قَالَ ثُمَّ هَاجَتُ السَّمَاءُ مِنْ تِلْكَ اللَّيْلَةِ فَلَمَّا خَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِصَلَاةِ الْعِشَاءِ الْآخِرَةِ بَرَقَتُ بَرُقَةٌ فَرَأَى قَتَادَةَ بْنَ النَّعْمَانِ فَقَالَ مَا السُّوى يَا قَتَادَةُ قَالَ عَلِمْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنَّ شَاهِدَ الصَّلَاةِ قَلِيلٌ فَأَخْبَبْتُ أَنْ أَشْهَدَهَا قَالَ فَإِذَا صَلَّيْتَ فَاثْبُتْ حَتَّى آمُرًا بِكَ فَلَمَّا انْصَرَفَ أَعْطَاهُ الْعُرْجُونَ وَقَالَ خُذْ هَذَا فَسَيْضِيءُ أَمَامَكَ عَشُرًا وَخَلْفَكَ عَشْرًا فَإِذَا دَخَلُتَ الْبُيْتَ وَتَرَاءَيْتَ سَوَادًا فِي زَاوِيَةِ الْبَيْتِ فَاضْرِبُهُ قَبْلَ أَنْ يَتَكَلَّمَ فَإِنَّهُ شَيْطَانٌ قَالَ فَفَعَلَ فَنَحْنُ نُحِبُ هَلِهِ الْعَرَاجِينَ لِلَلِكَ قَالَ قُلْتُ يَا أَبَا سَعِيدٍ إِنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ حَدَّثَنَا عَنَ السَّاعَةِ الَّتِي فِي الْجُمُعَةِ فَهَلُ عِنْدَكَ مِنْهَا عِلْمٌ فَقَالَ سَأَلْتُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْهَا فَقَالَ إِنِّي كُنْتُ قَدْ أُعْلِمْتُهَا ثُمَّ أُنْسِيتُهَا كَمَا أُنْسِيتُ لَيْلَةَ الْقَدْرِ قَالَ ثُمَّ خَرَجْتُ مِنْ عِنْدِهِ فَلَخَلْتُ عَلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَلام [صححه ابن حزيمة: (٨٨١، و ١٦٦٠، و ١٧٤١). قال شعيب: بعضه صحيح وبعضه حسن].

(۱۱۲۴۷) حضرت ابو ہر برہ ڈٹاٹھئے سے مروی ہے کہ نبی اکرم مُٹاٹیٹی نے ارشاد فر مایا جمعہ کے دن ایک سماعت الیی بھی آتی ہے کہ اگر وہ کسی بندہ مسلم کواس حال میں میسر آجائے کہ وہ کھڑا ہو کرنماز پڑھ رہا ہواوراللہ سے خیر کا سوال کر رہا ہوتو اللہ اسے وہ چیز ضرور

المناه المران المستدر المنسكة المنسكة

رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَّى شَهِدُتُ عَلِيًّا حِينَ قَتَلَهُمْ فَالْتَمَسَ فِي الْقَتْلَى فَوَجَدَ عَلَى النَّعْتِ النَّعْتِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راحع: ٥٥٥ ١].

(۱۱۲۳) حضرت ابوسعید خدری ڈاٹوئے سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ کی تقسیم فر مار ہے تھے کہ ذوالخویصر ہمیں آ گیا اور کہنے کہنے لگایارسول اللہ! انصاف سے کام لیجے ، نبی علیہ نے فر مایا بدنصیب! اگر میں ہی انصاف سے کام نہیں لوں گا تو اور کون لے گا؟ حضرت عمر طاللہ! خصص کیا یا رسول اللہ! جھے اجازت دیجئے کہ اس کی گردن اڑا دوں؟ نبی علیہ نے فر مایا اسے چھوڑ دو، اس کے بچھ ساتھی ہیں ، ان کی نمازوں کے آگے تم اپنی نمازون کو ان کے روزوں کے سامنے تم اپنے روزوں کو تقیر سمجھو گے ، لیکن میے لوگ دین سے ایسے نکل جائیں گے جیسے تیرشکار سے نکل جاتا ہے اور آدی اپنا تیر پکڑ کر اس کے پھل کو دیکھتا ہے تو پھوٹھڑ نہیں آتا ، پھر اس کی لکڑی کو دیکھتا ہے تو وہاں بھی پھی نظر نہیں آتا ، پھر اس کی لکڑی کو دیکھتا ہے تو وہاں بھی پھی نظر نہیں آتا ، پھر اس کی لکڑی کو دیکھتا ہے تو وہاں بھی پھی نظر نہیں آتا ، پھر اس کی لکڑی کو دیکھتا ہے تو وہاں بھی پھی نظر نہیں آتا ، پھر اس کی لکڑی کو دیکھتا ہے تو وہاں بھی پھی نظر نہیں آتا ، پھر اس کی لکڑی کو دیکھتا ہے تو وہاں بھی پھی نظر نہیں آتا ، پھر اس کی لکڑی کو دیکھتا ہے تو وہاں بھی پھی نظر نہیں آتا ، پھر اس کی لکڑی کو دیکھتا ہے تو وہاں بھی پھی نظر نہیں آتا ، پھر اس کی لکڑی کو دیکھتا ہے تو وہاں بھی پھی نظر نہیں آتا ، پھر اس کی لکڑی کو دیکھتا ہے تو وہاں بھی پھی نظر نہیں آتا ، پھر اس کی لکڑی کو دیکھتا ہے تو وہاں بھی پھی نظر نہیں آتا ، پھر اس کی لکڑی کو دیکھتا ہے تو وہاں بھی کھی نظر نہیں آتا ۔

ان میں ایک سیاہ فام آ دی ہوگا جس کے ایک ہاتھ پرعورت کی چھاتی یا چہائے ہوئے لقے جیسانشان ہوگا ،ان لوگوں کو خروج انقطاع زمانہ کے وقت ہوگا ،اور انہی کے متعلق نیآ بت نازل ہوئی'' ان میں سے بعض وہ ہیں جوصد قات میں آپ پر عیب لگاتے ہیں'' حضرت ابوسعید ڈاٹٹؤ فرماتے ہیں میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ میں نے بیر صدیث نبی مالی ہا سے تی ہواور میں اس بات کی بھی ان کے ہمراہ تھا اور ایک آ دمی اس میں اس بات کی بھی گواہی دیتا ہوں کہ حضرت علی ڈاٹٹؤ نے ان لوگوں سے قال کیا ہے، میں بھی ان کے ہمراہ تھا اور ایک آ دمی اس جلے کا پکڑ کر لایا گیا جو نبی ملیا نے بیان فرمایا تھا۔

(١٦٢٤) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَبِيعَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ يَعْنِى اَبْنَ عَطِيَّةَ الْعَوْفِيَّ عَنْ آبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ آبِيهِ مَنْ آبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ آبِيهِ مَنْ آبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ آبِي سَعِيدٍ قَالَ لَعَنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّائِحَةَ وَالْمُسْتَمِعَةَ [قال الألباني: ضعيف الاسناد (ابو داود: ٣١٢٨). قال شعيب: اسناده مسلسل بالضعفاء].

(۱۱۲۳۵) حفزت ابوسعید خدری ٹاٹٹؤ سے مروی ہے کہ نبی علیہ آنے نوحہ کرنے والی اور کان لگا کرلوگوں کی باتیں سننے والی عورت پرلعنت فرمائی ہے۔

(١٦٤٢) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ حَدَّثَنَا بِشُرُ بُنُ حَرْبِ سَمِعْتُ أَبَا سَعِيدِ الْخُدُرِيَّ يُحَدِّثُ قَالَ عَزُونًا مَعَ رَسُولِهِ فَدَكَ وَخَيْبَرَ قَالَ فَقَتَحَ اللَّهُ عَلَيْ رَسُولِهِ فَدَكَ وَخَيْبَرَ قَالَ فَقَتَحَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَجَدَ رِيحَهَا النَّاسُ فِي بَقُلَةٍ لَهُمْ هَذَا الثَّوْمُ وَالْبَصَلُ قَالَ فَرَاحُوا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَجَدَ رِيحَهَا فَتَأَذَّى بِهِ ثُمَّ عَادَ الْقُومُ فَقَالَ أَلَا لَا تَأْكُلُوهُ فَمَنْ أَكُلَ مِنْهَا شَيْنًا فَلَا يَقُرَبَنَ مَجْلِسَنَا قَالَ وَوَقِّعَ النَّاسُ يَوْمَ خَيْدَرَ فِي مَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَلَا لَا تَأْكُلُوهُ فَمَنْ أَكُلَ مِنْهَا شَيْنًا فَلَا يَقُرَبَنَ مَجْلِسَنَا قَالَ وَوَقِّعَ النَّاسُ يَوْمَ خَيْدَرَ فِي مَنْ نَصَبَ فَبَلَغَ ذَلِكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَنْهَاكُمْ عَنْهُ مَرَّتَيْنِ فَأَكُوهُ وَنَصَبْتُ قِدْرِى فِيمَنْ نَصَبَ فَبَلَغَ ذَلِكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَنْهَاكُمْ عَنْهُ مَرَّتَيْنِ فَأَكُوهُ مَنْ الْقُدُورُ وَنَصَبْتُ قِدْرِى فِيمَنْ نَصَبَ فَبَلَغَ ذَلِكَ النَّبِيَّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمْ فَقَالَ أَنْهَاكُمْ عَنْهُ أَنْهَاكُمْ عَنْهُ مَرَّتَيْنِ فَأَكُونُتُ الْقُدُورُ وَكَمَانَتُ الْقُدُورِى فِيمَنْ كَفَا

هُيْ مُنزِلُهُ اَمَوْنُ بِنَ بِيَدِيدِ مِنْ الْمُعَالِينَ بِي مِنْ الْمُعَالِينَ بِي مِنْ الْمُعَالِينَ الْمُعَالِينَ الْمُعَالِمُ الْمُعَالِينَ الْمُعَالِمُ الْمُعَلِمُ الْمُعِلِمُ الْمُعَلِمُ الْمُعَلِمُ الْمُعَلِمُ الْمُعَلِمُ الْمُعَلِمُ الْمُعَلِمُ الْمُعَلِمُ الْمُعِلَمُ الْمُعَلِمُ الْمُعَلِمُ الْمُعَلِمُ الْمُعِلَمُ الْمُعِلَمُ الْمُعِلَمُ الْمُعِلَمُ الْمُعِلَمُ الْمُعِلَمُ الْمُعَلِمُ الْمُعِلَمُ الْمُعِلِمُ الْمُعِلِمُ الْمُعِلَمُ الْمُعِلَمُ الْمُعِلَمُ الْمُعِلَمُ الْمُعِلَمُ الْمُعِلِمُ الْمُعِلَمُ الْمُعِلِمُ الْمُعِلَمُ الْمُعِلِمُ الْمُعِلِمِ

وَفَاطِمَةُ سَيِّدَةُ نِسَائِهِمْ إِلَّا مَا كَانَ لِمَرْيَمَ بِنْتِ عِمْرَانَ [راحع: ١١٠١٢].

(۱۹۲۱) حضرت ابوسعید خدری دان بیت کے سروار ہیں ملیا نے فرمایا حسن دان اور حسین دان نوجوانان جنت کے سروار ہیں اور حضرت فاطمہ دان خواتین جنت کی سروار ہیں سوائے حضرت مریم بنت عمران کے۔

(١٦٤٢) حَدَّقَنَا مُحَمَّدُ بُنُ مُصْعَبِ قَالَ ثَنَا الْأُوْزَاعِیُّ عَنِ الزَّهُرِیِّ عَنْ عَطَاءِ بُنِ یَزِیدَ اللَّیْفِیِّ عَنْ آبِی سَعِیدٍ الْخُدُرِیِّ آنَ أَعْرَابِیَّا آتَی النَّبِیَّ صَلَّی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ یَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ لِی إِبِلًا وَإِنِّی أُرِیدُ الْهِجُرَةَ فَمَا تَأْمُرُنِی قَالَ هَلْ تَمْنَحُ مِنْهَا قَالَ نَعَمْ قَالَ وَتُؤَدِّی زَکَاتَهَا قَالَ نَعَمْ قَالَ وَتَحْلِبُهَا یَوْمَ وِرُدِهَا قَالَ نَعَمْ فَقَالَ انْعَمْ قَالَ وَتَحْلِبُهَا یَوْمَ وَرُدِهَا قَالَ نَعَمْ فَقَالَ انْعَلَى وَاعْمَلُ وَرَاءَ الْبِحَارِ فَإِنَّ اللَّهَ لَنْ يَتِرَكَ مِنْ عَمَلِكَ شَیْئًا وَإِنَّ شَأْنَ الْهِجُرَةِ شَدِیدٌ [راحع: ١١٢١].

(۱۱۲۳۲) حضرت ابوسعید خدری تُولِقُون ہے مروی ہے کہ ایک آ دی نے نبی طیّقاً کی خدمت میں حاضر ہوکر ہجرت کے متعلق سوال پوچھا، نبی طیّقا نے فر مایا اربے بھتی ! ہجرت کا معاملہ تو بہت خت ہے، یہ بتاؤ کہ تہمارے پاس اونٹ ہیں؟ اس نے کہا جی ہاں! فر مایا کیا ان کی ذکو ۃ اوا کرتے ہو؟ عرض کیا جی ہاں! نبی طیّقا نے بوچھا کسی کو ہدید کے طور پر بھی و ہے دیے ہو؟ اس نے کہا جی ہاں! فر مایا کیا تم آن کا دودھاس دن دو ہتے ہو جب آئیس پانی کے گھاٹ پر لے جاتے ہو؟ اس نے کہا جی ہاں! فر مایا پھر سات سمندریا ررہ کر بھی ممل کرتے رہو گے تو اللہ تمہارے کسی ممل کو ضائح نہیں کرے گا۔

(١٦٤٣) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُصْعَبِ حَدَّثَنَا عُمَارَةُ عَنْ آبِي نَضُرَةَ عَنْ آبِي سَعِيدِ الْخُدُرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَكُثُرُ الصَّوَاعِقُ عِنْدَ اقْتِرَابِ السَّاعَةِ حَتَّى يَأْتِيَ الرَّجُلُ الْقَوْمَ فَيَقُولَ مَنْ صَعِقَ قَبْلَكُمُ الْغَدَاةَ فَيَقُولُونَ صَعِقَ فُلَانٌ وَفُلَانٌ

(۱۱۲۴۳) حضرت ابوسعید خدری الانتخاص مروی ہے کہ جناب رسول الله تکا الله علی ارشاد فرمایا قیامت کے قریب لوگوں پر ب ہوشی کے دورے بڑی بکٹرت سے پڑنے لگیں گے ، حتی کہ ایک آ دمی لوگوں سے آ کر پوچھے گا کہ ضبح تم سے پہلے کون بیہوش ہوا تھا اور وہ جواب دیں گے کہ فلال اور فلال شخص۔

(١١٦٤٤) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ مُصْعَبٍ حَدَّثَنَا الْأُوْزَاعِيُّ عَنِ الزُّهْرِیِّ عَنْ آبِی سَلَمَةَ وَالضَّحَّاكِ الْمِشْرَقِیِّ عَنْ آبِی سَلِمَةَ وَالضَّحَّاكِ الْمِشْرَقِیِّ عَنْ آبِی سَعِیدٍ الْخُدُرِیِّ قَالَ بَیْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ یَوْم یَفْسِمُ مَالًا إِذْ آتَاهُ ذُو الْخُویْصِرَةِ رَجُلَّ مِنْ بَنِی تَمِیمٍ فَقَالَ یَا مُحَمَّدُ اعْدِلْ فَوَاللَّهِ مَا عَدَلْتَ مُنْدُ الْیُوْمَ فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَاللَّهِ لَا يَعِدُونَ بَعْدِی أَعْدَلَ عَلَیْکُمْ مِنِّی ثَلَاتَ مَرَّاتٍ فَقَالَ عُمَرُیا رَسُولَ اللَّهِ آتَاذَنُ لِی فَاضُوبَ عُنْقَهُ فَقَالَ لَا إِنَّ تَجِدُونَ بَعْدِی أَعْدَلَ عَلَیْکُمْ مِنِّی ثَلَاتَ مَرَّاتٍ فَقَالَ عُمَرُیا رَسُولَ اللّهِ آتَاذَنُ لِی فَاضُوبَ عُنْقَهُ فَقَالَ لَا إِنَّ لَيْ اللّهِ أَتَّاذَنُ لِی فَاصُوبَ عُنْقَهُ فَقَالَ لَا إِنَّ لَهُ أَصْحَابًا یَحْقِرُ أَحَدُکُمْ صَلَاتَهُ مَعَ صَلَاتِهِمْ وَصِیَامَهُ مَعَ صِیَامِهِمْ یَمُرُقُونَ مِنُ الدِّینِ کَمَا یَمُرُقُ السَّهُمُ لَهُ أَنْ الرَّمِیّةِ یَنْظُرُ صَاحِبُهُ إِلَی فُوقِهِ فَلَا یَرَی شَیْنًا آیَتُهُمْ رَجُلٌ إِحْدَی یَدَیْهِ کَالْبَصْعَةِ آو کَفَدِی الْمَوْآةِ مِنْ الرَّمِیَّةِ یَنْظُرُ صَاحِبُهُ إِلَی فُوقِهِ فَلَا یَرَی شَیْنًا آیَتُهُمْ رَجُلٌ إِحْدَی یَدَیْهِ کَالْبَصْعَةِ آو کَفَدِی الْمَوْآةِ یَنْ فَرَادُ وَلَا اللّهِ قَالَ آبُو سَعِیدٍ فَاشُهَدُ أَنِی سَمِعْتُ هَذَا مِنْ یَکُونَ عَلَی فِرْقَتَیْنِ مِنُ النَّاسِ یَقْتُلُهُمُ آولَی الطَّائِفَتَیْنِ بِاللَّهِ قَالَ آبُو سَعِیدٍ فَاشَهُدُ أَنِّی سَمِعْتُ هَذَا مِنْ

هي مُنزلًا) مَنزَنُ بل مِنظِ مَرْمُ كُونُ فَالْمُ الْمُؤْرِنُ فِي الْمُؤْرِنُ فِي الْمُؤْرِنُ فِي الْمُؤْرِنُ فَالْمُؤْرِنُ فِي الْمُؤْرِنُ فِي الْمُؤْرِنِ فِي الْمُؤْرِنُ فِي الْمُؤْرِنُ فِي الْمُؤْرِنُ فِي الْمُؤْرِنُ فِي الْمُؤْرِنِ فِي الْمُؤْرِنِ فِي الْمُؤْرِنِ فِي الْمُؤْرِنِ فِي الْمُؤْرِنِ فِي الْمُؤْرِنِ الْمُؤْرِنُ فِي الْمُؤْرِنِ الْمُؤْرِنِ فِي الْمُؤْرِنِ الْمُؤْرِقِينِ الْمُؤْرِنِ الْمُؤْرِقِ الْمُؤْرِقِ الْمُؤْرِقِ الْمُؤْرِقِ الْمُؤْرِقِ الْمُؤْرِقِ اللْمُؤْرِقِ الْمُؤْرِقِ اللْمُؤْرِقِ اللْمُؤْرِقِ اللْمُؤْرِقِ اللْمُؤْرِقِ الْمُؤْرِقِ الْمُؤْرِقِ اللْمُؤْرِقِ اللْمُؤْرِقِ اللْمُؤْرِقِ الْمُؤْرِقِ اللْمُؤْرِقِ اللْمُؤْرِقِ الْمُؤْرِقِ اللْمُؤْرِقِ الْمُؤْرِقِ اللْمُؤْرِقِ الْمُؤْرِقِ اللْمُؤْرِقِ الْمُؤْرِقِ اللْمُؤْرِقِ الْمُؤْرِقِ ا

صَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَلَا رَجُلٌ يَتَصَدَّقُ عَلَى هَذَا فَيُصَلَّى مَعَهُ [راحع: ١١٠٣٢].

(۱۱۲۳۲) حضرت ابوسعید خدری النظائے مروی ہے کہ ایک آ دمی اس وقت آیا جب نبی علیا نماز پڑھ بچے تھے، نبی علیا نے فرمایا ہے کوئی آ دمی جواس پرصد قد کرے لین اس کے ساتھ نماز پڑھے۔

(١٦٣٧) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا مَهْدِیُّ بُنُ مَیْمُونِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِیرِینَ عَنُ مَعْبَدِ بْنِ سِیرِینَ عَنْ آبِی سَعِیدٍ الْخُدْرِیِّ عَنْ النَّبِیِّ صَلَّی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمٌ قَالَ یَخُرُجُ أَنَاسٌ مِنْ قِبَلِ الْمَشْرِقِ یَقُرَؤُوْنَ الْقُرْآنَ لَا یُجَاوِزُ تَرَاقِیَهُمْ یَمُرُقُونَ مِنْ اللَّینِ کَمَا یَمُرُقُ السَّهُمُ مِنْ الرَّمِیَّةِ ثُمَّ لَا یَعُودُونَ فِیهِ حَتَّی یَعُودَ السَّهُمُ عَلَی فُوقِهِ تَرَاقِیَهُمْ یَمُرُقُونَ مِنْ الدِّینِ کَمَا یَمُرُقُ السَّهُمُ عِلَی فُوقِهِ قَلَ مِیمَاهُمْ التَّخْلِیقُ وَالتَّسْبِیدُ [احرجه الحاری: ١٩٨/٩]

(۱۱۲۳۷) حضرت ابوسعید وٹائٹ ہے مروی ہے کہ نبی ملیٹا نے فرمایا مشرق کی جانب سے ایک الی قوم آئے گی جوقر آن تو پر سیاں مسرق کی جاتا ہے اوروہ پر سیاں گے لیکن وہ ان کے حلق سے نیچ نہیں اترے گا،اوروہ دین سے ایسے نکل جا نئیں گے جیسے تیر شکار سے نکل جاتا ہے اوروہ اس وقت تک واپس نہیں آئیں گے بہاں تک کہ تیرا پی کمان میں واپس آ جائے ، کسی نے ان کی نشانی پوچھی تو نبی علیئا نے فرمایا ان کی نشانی ٹیڈ کرانا اور لیس دار چیزوں سے بالوں کو جمانا ہوگی۔

(۱۱۲۲۸) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ قَتَادَةَ وَسَعِيدٌ الْمُحُرِيْرِيُّ عَنْ آبِي نَضْرَةَ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْحُدُرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الضِّيَافَةُ ثَلَاقَةُ أَيَّامٍ فَمَا كَانَ بَعْدَ ذَلِكَ فَهُوَ صَدَقَةٌ [راحع: ١٠٦٠] رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الضِّيَافَةُ ثَلَاقَةُ أَيَّامٍ فَمَا كَانَ بَعْدَ ذَلِكَ فَهُو صَدَقَةٌ [راحع: ١٠٦٠] (١٦٣٨) حضرت ابوسعيد خدرى اللَّهُ عَلَيْهِ عَرْبَى عَلِيْهُ فَرْ مَا يَاضِيا فَت تَيْن دَن تَكَ بَوتَى هِهِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَدَّةَ بَوتَا ہِمَا عَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَدِّقَ مِهِ عَلَيْهِ وَسَدِّقَ عَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الضِّيَافَةُ ثَلَاقَةً أَيَّامٍ فَمَا كَانَ بَعْدَ ذَلِكَ فَهُو صَدَقَةً إِلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الضِّيَافَةُ ثَلَاقَةً أَيَّامٍ فَمَا كَانَ بَعْدَ ذَلِكَ فَهُو صَدَقَةً إِلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الضِّيَافَةُ ثَلَاقَةً أَيَّامٍ فَمَا كَانَ بَعْدَ ذَلِكَ فَهُو صَدَقَةً إِلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الضِّيَافَةُ ثَلَاقَةً ثَيَامٍ فَمَا كَانَ بَعْدَ ذَلِكَ فَهُو صَدَقَةً إِلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَدِّمِ وَمَعْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَيْهُ وَسَلِيْهُ عَلَيْهِ وَسَلَاقًا عَلَيْهُ وَلَيْكُونَ عَلَى اللَّهُ عَلَيْكِ فَلَا عَلَيْكُونَا عَلَيْهُ وَلَا عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهِ وَسَلَمْ فَلَ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْكُونَا عَلَى الْعَلَاقُ اللَّهُ الْعَلَيْدُ اللَّهُ عَلَيْكُ وَلَيْكُونَا عَلَى اللَّهُ عَلَيْكُ وَلَيْكُونَا عَلَى الْعَلَيْكُونَا عَلَى اللَّهُ عَلَيْكُونَا عَلَيْكُونَا عَلَى اللَّهُ عَلَيْكُونَا عَلَى الْعُلِيْكُونَا عَلَى اللَّهُ عَلَيْكُونَا عَلَى اللَّهُ عَلَيْكُولُونَا عَلَيْكُونَا عَلَيْكُونَا عَلَيْكُونَا عَلَيْكُونَا عَلَى اللَّهُ عَلَيْكُونَا عَلَيْكُونَا عَلَى اللَّهُ الْعَلِيْلُولُ

(١١٦٣٩) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا شُغْبَةُ عَنُ خُلَيْدِ بُنِ جَعُفَرِ عَنُ آبِي نَضُرَةَ عَنُ آبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ عَنُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِكُلِّ عَادِرٍ لِوَاءٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عِنُدَ اسْتِهِ [راحج؛ ١١٣٢٣].

(۱۱۲۳۹) حضرت ابوسعید ٹائٹؤ سے مروی ہے کہ نبی علیا نے فرمایا قیامت کے دن ہر دھوکے باز کی سرین کے پاس اس کے دھوکے کی مقدار کے مطابق جھنڈا ہوگا۔

(١١٦٤) حَلَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ ثَنَا أَبَانُ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي عُتْبَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيُحَجَّنَ الْبَيْتُ وَلَيُعْتَمَرَنَّ بَعْدَ خُرُوجٍ يَأْجُوجَ وَمَأْجُوجَ إِرَاحَةٍ: ١١٣٥].

(۱۱۲۴۰) حضرت ابوسعید خدری ٹٹاٹٹا سے مروی ہے کہ نبی علیا نے فر مایا خروج یا جوج کے بعد بھی بیت اللہ کا فج اور عمره جاری رہے گا۔

(١٦٦٤١) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ ثَنَا خَالِدُ بُنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بُنُ آبِي زِيَادٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحُمَٰنِ بُنِ آبِي نُعُمٍ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ سَيِّدَا شَبَابِ آهُلِ الْجَنَّةِ

المناسكين المناسكين المناسكين المناسكين المناسكين المنسكة المن

(١١٦٣١) حَدَّثَنَا هَاشِمْ حَدَّثَنَا عَبُدُ الْحَمِيدِ حَدَّثَنِى شَهُرٌ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَعِيدِ الْخُدُرِى وَذُكِرَتْ عِنْدَهُ صَلَاةٌ فِي الطُّورِ فَقَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ لَا يَنْبَعِى لِلْمَطِيِّ آنُ تُشَدَّ رِحَالُهُ إِلَى مَسْجِدٍ يُبْتَغَى فِيهِ الطَّلَاةُ غَيْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَالْمَسْجِدِ الْآقْصَى وَمَسْجِدِى هَذَا وَلَا يَنْبَغِي لِامْرَآقٍ دَحَلَتُ الْإِسْلَامَ أَنْ تَخُرُجَ مِنْ بَيْتِهَا مُسَافِرَةً إِلَّا مَعَ بَعْلِ أَوْ مَعَ ذِى مَحْرَمٍ مِنْهَا وَلَا يَنْبَغِي الصَّلَاةُ فِي سَاعَتَيْنِ مِنْ النَّهَارِ مِنْ بَعْدِ تَخُرُجَ مِنْ بَيْتِهَا مُسَافِرَةً إِلَّا مَعَ بَعْلِ أَوْ مَعَ ذِى مَحْرَمٍ مِنْهَا وَلَا يَنْبَغِي الصَّلَاةُ فِي سَاعَتَيْنِ مِنْ النَّهَارِ مِنْ بَعْدِ صَلَاةِ الْعَصْرِ إِلَى أَنْ تَغُرُبَ الشَّمُسُ وَلَا يَنْبَغِي الصَّوْمُ فِي مَكْرَمِ النَّهُ مِنْ رَمَضَانَ وَيَوْمِ النَّحْرِ [انظر: ١١٧٥، ١١٧٥، و ١١].

(۱۱۲۳۱) حضرت ابوسعید خدری الاتئات مروی ہے کہ نبی علیا نے فر مایا سوائے تین معجدوں کے یعنی معجد حرام ، معجد نبوی اور معجد افضیٰ کے خصوصیت کے ساتھ نماز کے اراد سے سمی اور مسجد کا سفر کرنے کے لیے سواری تیار نہ کی جائے ، کوئی عورت تین دن کا سفراپ شوہر یا محرم کے بغیر نہ کرے ، نماز عصر کے بعد سے غروب آفتاب تک دو وقتوں میں نوافل پڑھنے سے منع فر مایا ہے نیز آپ مال فیلم نے میں افسال اور عیدال خی کے دن روز ور کھنے سے منع فر مایا ہے۔

(١٦٦٢) قَالَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا عَبُدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ شَرْفَى مَوْلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ شَرْفَى مَوْلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ شَرْفَى مَوْلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ حَدَّثِنِى أَبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا بَيْنَ قَبْرِى وَمِنْبَرِى رَوْضَةٌ مِنْ رِيَاضِ الْجَنَّةِ

(۱۱۲۳۲) حَفَرَت الوَسْعِيد اللَّمُوْتَ مِوَى بَّ كُهُ بَى اللِّلَانِ فَرَّ الما يَبِرَى قَبَرُكُمْ اور مُنبِركا ورميانى حصہ جنت كا ايك باغ ہـ - (۱۱۲۳۲) قال ابى إِسْحَاقُ بُنُ شَرْفَى حَدَّتُنَا عَنْهُ مُحَمَّدُ بُنُ فُضَيْلٍ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بُنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَقَالَ عَبْدُ الْوَاحِدِ بُنُ زِيَادٍ إِسْحَاقُ بُنُ شَرْفَىٰ

(۱۱۲۳۳) گذشته حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۱۹۳۶) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ حَدَّثَنَا فَتَادَةُ عَنْ أَبِي نَضْرَةً عَنْ أَبِي سَعِيدِ الْحُدُرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكُونُ فِي أُمَّتِي فِرْقَتَانِ يَخُورُ بَيْنَهُمَا مَارِقَةٌ يَلِي قَتْلَهَا أُولَاهُمَا بِالْحَقِّ [زاحع: ١١٢١] صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكُونُ فِي أُمَّتِي فِرْقَتَانِ يَخُورُ بَيْنَهُمَا مَارِقَةٌ يَلِي قَتْلَهَا أُولَاهُمَا بِالْحَقِ [زاحع: ١١٢١] صَرْت الوسعيد اللَّهُ عَلَيْهِ عَروى جَهُ مَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَوْلَ عَنَ عَرَولَ عَلَيْهِ وَلَولَ عَنْ مَا يَعْمِلُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكُونُ فِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَولَ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَلَا لَهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهُ وَلَولَ عَلَيْهُ وَلِي عَلَيْهِ وَلَولَ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمُ وَلَولَ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَولَ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَمْ لَهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَولَ عَلَى اللَّهُ عَلَيْكُولُ عَلَيْهِ وَسَلَمُ عَلَيْهُ وَلَولَ عَلَى اللَّهُ عَلَيْكُولُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُولُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ الْمُعَلِي اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّ

(١١٦٣٥) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ حَدُّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَبِي نَضْرَةً عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ مِثْلَهُ [مكرر ما قبله اسنادًا ومتنا].

(۱۱۲۳۵) گذشته حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(١١٦٣٦) حَلَّتُنَا عَفَّانُ حَلَّتُنَا وُهَيْبٌ حَلَّتُنَا سُلَيْمَانُ الْأَسُودُ عَنْ أَبِي الْمُتَوَكِّلِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ أَنَّ رَجُلًا جَاءَ وَقَلْهُ

المنال المرابين الفيستان الفيس

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الرَّجُلَ مِنْ أُمَّتِى لَيَشْفَعُ لِلْفِئَامِ مِنْ النَّاسِ فَيَدُخُلُونَ الْجَنَّةَ بِشَفَاعَتِهِ وَإِنَّ الرَّجُلَ لَيَشْفَعُ لِلرَّجُلِ وَأَهْلِ بَيْتِهِ فَيَدُخُلُونَ الْجَنَّةَ بِشَفَاعَتِهِ وَإِنَّ الرَّجُلَ لَيَشْفَعُ لِلرَّجُلِ وَأَهْلِ بَيْتِهِ فَيَدُخُلُونَ الْجَنَّةَ بِشَفَاعَتِهِ وَإِنَّ الرَّجُلَ لَيَشْفَعُ لِلرَّجُلِ وَأَهْلِ بَيْتِهِ فَيَدُخُلُونَ الْجَنَّةَ بِشَفَاعَتِهِ وَالْجَنَّةَ بِشَفَاعَتِهِ وَالْجَنَّةَ بِشَفَاعَتِهِ وَالْجَعَةِ وَالْجَعِ وَالْجَعِيْقِ وَالْجَعِيْقِ وَالْجَعِيْقِ وَالْجَعِيْقِ وَالْجَعَيْقِ وَالْجَعِيْقِ وَالْجَعَيْقِ وَالْجَعَيْقِ وَالْجَعَيْقِ وَالْجَعَيْقِ وَالْفَعِيْقِ وَالْجَعَيْقِ وَالْفَالِقُولِيَّ اللَّهُ الْمُعَلِّمُ وَالْفَالِقُولِ اللَّهُ اللْهُ اللَّهُ اللْمُؤْمِنِ اللَّهُ الْمِنْ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُؤْمِنُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُؤْمِنِ اللَّهُ اللَّهُ الْمُؤْمِنِ اللَّهُ الْمُؤْمِنُ اللَّهُ الْمُؤْمِنِ اللللَّهُ الْمُؤْمِنُ اللَّهُ الْمُؤْمِنَ اللَّهُ الْمُؤْمِنِ الْمُؤْمِنُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُؤْمِنُ اللَّهُ الْمُولُ الْمُؤْمِنِ الللَّهُ الْمُؤْمِنُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُؤْمِنُ اللَّهُ الْمُؤْمِنُ اللَّهُ الْمُؤْمِنُ اللَّهُ الْمُؤْمِنُ اللْمُؤْمِلُ اللَّهُ الْمُؤْمِنُ الللللِهُ اللللْمُؤْمِ اللْمُؤْمِ ا

(۱۱۲۲۷) حضرت ابوسعید خدری ڈاٹھئے مروی ہے کہ نبی علیا نے فر مایا میری امت میں سے ایک آ دمی لوگوں کی جماعتوں کی سفارش کرے گا اور ہ اس کی برکت سے جنت میں داخل ہوں گے ، کوئی پورے قبیلے کی سفارش کرے گا ، کوئی ایک آ دمی کی اور کوئی پورے گھرانے کی سفارش کرے گا ، اور وہ اسکی سفارش کی وجہ سے جنت میں داخل ہوں گے۔

(١١٦٢٨) حَدَّثَنَا هِ شَامُ بُنُ سَعِيدٍ أَخْبَرَنَا فُلَيْحٌ وَسُرَيْحٌ قَالَ ثَنَا فُلَيْحٌ عَنُ مُحَمَّدِ بُنِ عَمْرِو بُنِ ثَابِتٍ عَنُ أَبِيهِ قَالَ مَرَّ بِي ابْنُ عُمْرَ فَقُلُتُ مِنْ أَيْنَ آصُبَحْتَ غَادِيًا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ إِلَى أَبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ فَانْطَلَقْتُ مَعَهُ فَقَالَ آبُو سَعِيدٍ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنِّى نَهَيْتُكُمْ عَنْ لُحُومِ الْأَضَاحِيِّ وَادِّخَارِهِ فَقَالَ آبُو سَعِيدٍ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عِلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنِّى نَهَيْتُكُمْ عَنْ لُحُومِ الْأَضَاحِيِّ وَادِّخَارِهِ بَعْدَ ثَلَاثَةِ آيَّامٍ فَكُلُوا وَاذَّخِرُوا فَقَدْ جَاءَ اللَّهُ بِالسَّعَةِ وَنَهَيْتُكُمْ عَنْ آشَيَاءَ مِنْ الْأَشْرِبَةِ وَالْأَلْبِلَةِ فَاشُرَبُوا وَكُلُّ مُنَ الْمُنْ مِرَاهُ وَالْمُرْبُوا وَكُلُّ مَنْ الْمُعْرِولُوا فَقَدْ جَاءَ اللَّهُ بِالسَّعَةِ وَنَهَيْتُكُمْ عَنْ آشَياءَ مِنْ الْأَشْرِبَةِ وَالْأَلْبِلَةِ فَاشُرَبُوا وَكُلُّ مُنْ الْمُعْرَا وَانظر: ١١٦٥٨ مَنْ اللَّهُ عِلْقُولُوا هُجُرًا [انظر: ١٦٥٨]

(۱۱۲۲۸) حَصِّرت ابوسعید خدری اللَّمُنَّا ہے مروی کے کہ میں نے نبی طلِیّا کو بیفر ماتے ہوئے سنا ہے کہ میں نے تہہیں قربانی کا گوشت (تین دن سے زیادہ) رکھنے ہے منع کیا تھا، ابتم اسے کھا اور ذخیرہ کر سکتے ہو کیونکہ اللہ نے وسعت پیدا کر دی ہے، نیز میں نے تہہیں کچھ مشروبات اور نبید وں سے منع کیا تھا، اب انہیں پی سکتے ہولیکن (یا در ہے کہ) ہر نشد آور چیز حرام ہے، اور میں نے تہہیں قبرستان جانے سے منع کیا تھا، اب اگرتم وہاں جاؤتو کوئی بیہودہ بات نہ کرنا۔

(١١٦٢٩) حَدَّثَنَا هَاشِمُ بُنُ الْقَاسِمِ وَبَهُزُ قَالَا ثَنَا سُلَيْمَانُ عَنُ حُمَيْدٍ عَنُ أَبِى صَالِحٍ قَالَ بَهُزُ السَّمَّانُ عَنُ أَبِى سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا صَلَّى أَحَدُكُمْ قَالَ بَهُزُ إِلَى شَيْءٍ يَسُعُونُ أَنْ النَّاسِ فَأَرَادَ أَحَدُ أَنْ يَجْتَازَ بَيْنَ يَكَيْهِ فَلْيَدُفَعُ فِى نَحْرِهِ فَإِنْ أَبَى فَلْيُقَاتِلُهُ فَإِنَّمَا هُوَ شَيْطَانٌ يَضَعَانُ مَنْ النَّاسِ فَأَرَادَ أَحَدُ أَنْ يَجْتَازَ بَيْنَ يَكَيْهِ فَلْيَدُفَعُ فِى نَحْرِهِ فَإِنْ أَبَى فَلْيُقَاتِلُهُ فَإِنَّمَا هُو شَيْطَانٌ وصحه النحارى (٥٠٩)، ومسلم (٥٠٥)، وابن حزيمة: (٨١٨، و١٩٩].

(۱۱۲۲۹) حفرت ابوسعید خدری را الله علی سے کو بی علیہ نے فر مایا جب تم میں سے کوئی شخص نماز پڑھرہا ہوتو کسی کواپنے آگے سے نہ گذرنے وے ، اور حتی الا مکان اسے رو کے ، اگر وہ نہ رکے تو اس سے کڑتے کیونکہ وہ شیطان ہے۔

(۱۱۲۳) حَدَّثَنَا هَاشِمْ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ ذَكُوانَ عَنْ آبِي سَعِيدٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ

لا تَسُبُّوا أَصْحَابِي فَلَوْ أَنَّ أَحَدَّكُمْ أَنْفَقَ مِثْلَ أُحُدٍ ذَهَبًا مَا بَلَغَ مُدَّ أَحَدِهِمْ وَلا نَصِيفَهُ [راحع: ١٠٩٥]

لا تَسُبُّوا أَصْحَابِي فَلَوْ أَنَّ أَحَدَّكُمْ أَنْفَقَ مِثْلَ أُحُدٍ ذَهَبًا مَا بَلَغَ مُدَّ أَحَدِهِمْ وَلا نَصِيفَهُ [راحع: ١١٩٥]

(١١٢٣) حضرت ابوسعيد خدرى وَلَّ اللَّهُ عَلَيْهِ فَى مِنْ اللَّهُ عَلَيْهِ فَى مِنْ اللَّهُ عَلَيْهِ فَى مِنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِن اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِن اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِن اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَانَ مِن عَلَيْهُ مَلْكُونَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَانَ مُن عَلَيْهِ وَمُونَ عَلْهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَانَ مِن عَلَيْهِ وَمُونَ وَمَانَ مِن عَلَيْهِ وَمُنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَانَ مَا عَلَيْهُ مَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَانَ مَا مِنْ عَلَيْهُ مَا عَلَيْهُ مَلْ اللَّهُ عَلَيْهُ مَانَ عَنْ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللَّهُ مَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَمَانِ مَنْ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ مَانَ مَنْ اللَّهُ عَلَيْهُ مَالَكُونَ مَا مَا مَانِهُ مَا عَلَيْهِ مَا عَلِيهِ الللَّهُ عَلَيْهُ مَانَ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ مَانُونَ مَنْ عَلَيْهُ مَا عَلَيْهِ مَا عَلَيْهُ مَا عَلَيْهِ مَا عَلَيْهُ مِنْ عَلَيْهِ مَا عَلَيْهِ مَا عَلَيْهِ مَانُونُ مِنْ عَلَيْهُ مَا عَلَيْهِ مِنْ عَلَيْهِ مَا عَلَيْهِ مَا عَلَيْهِ مَا عَلَيْهُ مَا عَلَيْهُ مَانَا مَا عَلَيْكُوا اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ مِنْ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ مِنْ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ وَالْكُولُونُ مَا عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ مَا عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَالْمُعُولُونَ عَلَيْهُ وَالْعَلَيْهُ وَالْمُعُولُونَ عَلَيْهُ وَالْمُعُلِي وَالْمُوالِقُولُ مَا اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْعُلِي وَالْمُعُلِقُولُونَ عَلَيْهُ وَالْمُعُلِقُ وَالْمُعُلِقُولُ مِنْ مُولِقُولُ مَانِهُ وَالْمُعُولُونُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَالِهُ عَلَيْهُ وَالْمُولُولُونَ عَلَيْهُ وَلِلْمُ عَلَيْهُ وَاللَّ

المَ اللهُ ا

اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخُلُصُ الْمُؤْمِنُونَ مِنْ النَّارِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَيُحْتَبَسُونَ عَلَى قَنْطَرَةِ بَيْنَ الْجَنَّةِ وَالنَّارِ فَيُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخُلُصُ الْمُؤْمِنُونَ مِنْ اللَّانِيَا جَتَّى إِذَا هُلِّهُ اللَّهُ عَلَى الْمُؤْمِنُ الْجَنَّةِ مِنْهُ بِمَنْزِلِهِ كَانَ فِي اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ اللهُ اللَّهُ اللهُ الل

(۱۱۲۲۵) حفرت ابوسعید خدری را گانتا ہے مروی ہے کہ نبی طیانے فر مایا قیامت کے دن جب مسلمان جہنم سے نجات پا جا کیں گو آنہیں جنت اور جہنم کے درمیان ایک بل پر روک لیا جائے گا ، اور ان سے ایک دوسرے کے مظالم اور معاملات و نیوی کا قصاص لیا جائے گا ، اور جب وہ پاک صاف ہو جا کیں گے تب انہیں جنت میں داخل ہونے کی اجازت دی جائے گی ، اس ذات کی قتم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے ، ان میں سے ہر خض اپنے دنیاوی گھرسے زیادہ جنت کے گھر کا راستہ جات ہوگا۔

(١٦٢٦) حَدَّثَنَا سَيَّارٌ حَدَّثَنَا جَعُفَرٌ حَدَّثَنَا الْمُعَلَّى بُنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا الْعَلَاءُ بُنُ بَشِيرٍ الْمُؤَنِيُّ وَكَانَ وَاللَّهِ مَا عَلِمُتُ شَخَاعًا عِنْدَ اللَّقَاءِ بَكَّاءً عِنْدَ اللَّهُ عُنْ آبِى الصِّدِّيقِ النَّاجِيِّ عَنُ آبِى سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ قَالَ كُنْتُ فِي حَلْقَةٍ مِنْ الْقَاتِ اللَّهِ عِنْدَ اللَّهُ عَلَيْهِ مِنْ الْعُرْيِ وَقَارِيءٌ لَنَا يَقُوا عَلَيْنَا فَنَحُنُ نَسْمَعُ إِلَى كِتَابِ اللَّهِ إِذَ وَقَفَ عَلَيْنَا وَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَعَدَ فِينَا لِيعُدَّ نَفْسَهُ مَعَهُمْ فَكُفَّ الْقَارِيءُ فَقَالَ مَا كُنْتُم تَقُولُونَ فَقُلْنَا يَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَعَدَ فِينَا لِيعُدُّ نَفْسَهُ مَعَهُمْ فَكُفَّ الْقَارِيءُ فَقَالَ مَا كُنْتُم تَقُولُونَ فَقُلْنَا يَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَقُولُونَ فَقُلْنَا يَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَعَدَ فِينَا لِيعُدُّ فَمَا رَأَيْتُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيطِيهِ وَسَلَّمَ بِيكِهِ وَحَلَقَ بِهَا يُومِءُ إِلَيْهِمْ أَنُ تَحَلَّقُوا فَاسْتَذَارَتُ الْحَلْقَةُ فَمَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيكِهِ وَحَلَقَ بِهَا يُومِءُ إِلَيْهِمْ أَنُ تَحَلَّقُوا فَاسْتَذَارَتُ الْحَلْقَةُ فَمَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِرْفَ مِنْهُمْ أَحَدًا غَيْرِى قَالَ فَقَالَ أَبْشِرُوا يَا مَعْشَرَ الصَّعَالِيكِ تَدُخُلُونَ الْجَنَّةُ قَبْلَ الْأَنْفِيكِ بِيضُفِ يَوْمِ وَذَا حَدُولُهُ السَادِة (ابو داود: ٢٦٦٦). قال شعب: حسن اسناده ضعيف. [انظر: ٢٦٩٣). قال شعب: حسن اسناده ضعيف]. [انظر: ١٩٣٤). قال شعب: حسن اسناده ضعيف. [انظر: ٢٩٦٩). قال شعب:

(۱۱۲۲۷) حفرت ابوسعید فدری بڑا تو سے مروی ہے کہ میں انصاری صحابہ تو القائم کے حلقے میں بیضا ہوا تھا، ہم لوگ ایک دوسر سے اپنی شرمگا ہیں چھپار ہے تھے ، اور ایک قاری صاحب ہمارے سامنے قرآن کریم کی تلاوت کرر ہے تھے اور ہم اسے سن رہے تھے، ای اثناء میں نبی طیق بھی تشریف لے آئے اور ہمارے درمیان آ کر میٹھ گئے تا کہ اپنے آپوان کے ساتھ شاد کر سکسی ، قاری صاحب ایک دم رک گئے، نبی طیق نے فرمایا تم لوگ کیا کہدر ہے تھے؟ ہم نے عرض کیا یارسول الله منافیلی المارے قاری صاحب ہمیں قرآن کریم کی تلاوت سنار ہے تھے، اس پر نبی طیق نے اپنے اتھ سے صلقہ بنانے کا اشارہ کیا، وہ لوگ حلق قاری صاحب ہمیں قرآن کریم کی تلاوت سنار ہے تھے، اس پر نبی طیق اپنے اپنے سے صلقہ بنانے کا اشارہ کیا، وہ لوگ حلق کی شکل میں گھوم گئے، میں نے دیکھا کہ نبی طیق نے ان میں سے میرے علاوہ کسی کوئیس پہیانا اور فر مایا اے غریوں کے گروہ! کوش ہوجاؤ کہ تم لوگ مالداروں سے پانچ سوسال ''جوقیا مت کا نصف دن ہوگا'' پہلے جنت میں داخل ہوگے۔ خوش ہوجاؤ کہ تم لوگ مالداروں سے پانچ سوسال ''جوقیا مت کا نصف دن ہوگا'' پہلے جنت میں داخل ہوگے۔

المَّنْ الْمُنْ اللَّهِ اللَّلِّي اللَّهِ اللّ

(١٦٦٢) حَدَّثَنَا حَمَّادٌ الْحَيَّاطُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ الْأَحُولُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ رَجُلِ مِنْ قَوْمِهِ يُقَالُ لَهُ فَلَانُ بُنُ مُعَاوِيَةً أَوْ مُعَاوِيَةٌ بُنُ فُلَانِ عَنْ آبِي سَعِيدِ الْخُدْرِيِّ قَالَ الْمَيِّتُ يَعْرِفُ مَنْ يُغَسِّلُهُ وَيَحْمِلُهُ وَيَحْمِلُهُ وَيُحْمِلُهُ وَيَدُلِيّهِ قَالَ الْمَيِّتُ يَعْرِفُ مَنْ يُغَسِّلُهُ وَيَحْمِلُهُ وَيُدُلِّيهِ قَالَ لَهُ ابْنُ عُمَرَ مِمَّنُ سَمِعْتَ وَيُدُلِّيهِ قَالَ لَهُ ابْنُ عُمَر مِمَّنُ سَمِعْتَ هَذَا الْحَدِيثَ قَالَ مِنْ رَسُولِ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ [راجع: ١١٠١].

(۱۱۲۲۲) حفرت ابوسعید خدری بڑائٹیؤ سے مروی ہے کہ میت اپنے اٹھانے والوں بنسل دینے والوں اور قبر میں اتار نے والوں تک حفرت ابوسعید بڑائٹیؤ کے پاس سے اٹھ کر حضرت ابن عمر بڑائٹیؤ کے پاس گیا اور انہیں یہ بات بتائی ، اتفا قا حضرت ابوسعید بڑائٹیؤ بھی وہاں سے گذر ہے تو حضرت ابن عمر بڑائٹیؤ نے ان سے پوچھا کہ آپ نے بیرحدیث کس سے سن ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ نبی علیا ہے۔

رُ ١١٦٢٣) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ إِسْمَاعِيلَ بُنِ آبِي فُدَيْكٍ حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ يَغْنِي ابْنَ عُثْمَانَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَيْدِ الرَّحُلِ وَلَا الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَنْظُرُ الرَّحُلُ إِلَى عَوْرَةِ الرَّجُلِ وَلَا يَنْظُرُ الْمَرْأَةُ إِلَى عَوْرَةِ الْمَرْأَةُ إِلَى الْمَرْأَةِ فِي النَّوْبِ وَلَا تُفْضِ الْمَرْأَةُ إِلَى الْمَرْأَةِ فِي النَّوْبِ وَصححه مسلم (٣٣٨)، وابن حزيمة (٧٢)، وابن حياد (٩٧٤)]

(۱۱۲۲۳) حضرت ابوسعید خدر کی ڈاٹٹؤ سے مروی ہے کہ نبی طالیا نے ارشاد فر مایا کوئی آ دمی دوسرے آ دمی کی شرمگاہ کو خہ دیکھے، اور کوئی عورت دوسری عورت کی شرمگاہ کو خہ دیکھے، کوئی مرد دوسرے مرد کے ساتھ ایک کپڑے میں برہند جسم کے ساتھ خہ لیٹے اور کوئی عورت دوسری عورت کے ساتھ ایک کپڑے میں برہند جسم کے ساتھ خہ لیٹے۔

(١١٦٢٤) حَدَّثَنَا مُعَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا الطَّحَّاكُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى عَنِ ابْنِ مُحَيِّرِيزٍ الشَّامِيِّ آتَهُ سَمِعَ آبًا صِرْمَةَ الْمَازِنِيَّ وَأَبَا سَعِيدِ الْخُدْرِيَّ يَقُولَانِ أَصَبْنَا سَبَايَا فِي غَزُوةِ بَنِي الْمُصْطَلِقِ وَهِي الْغَزُوةُ الَّتِي أَصَابَ صِرْمَةَ الْمَازِنِيَّ وَأَبَا سَعِيدِ الْخُدْرِيَّ يَقُولَانِ أَصَبْنَا سَبَايَا فِي غَزُوةِ بَنِي الْمُصْطَلِقِ وَهِي الْغَزُوةُ الَّتِي أَصَابَ فِيهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا عَلَيْكُمُ أَنْ لَا تَعْزِلُوا فَإِنَّ اللَّهَ وَيَبِيعَ فَتَرَاجَعْنَا فِي الْعَزُلِ فَلَكُونَا ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا عَلَيْكُمُ أَنْ لَا تَعْزِلُوا فَإِنَّ اللَّهُ وَيَبِيعَ فَتَرَاجَعْنَا فِي الْعَرْلِ فَلَكُونَا ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا عَلَيْكُمُ أَنْ لَا تَعْزِلُوا فَإِنَّ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا عَلَيْكُمُ أَنْ لَا تَعْزِلُوا فَإِنَّ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا عَلَيْكُمُ أَنْ لَا تَعْزِلُوا فَإِنَّ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا عَلَيْكُمُ أَنْ لَا تَعْزِلُوا فَإِنَّ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا عَلَيْكُمُ أَنْ لَا تَعْزِلُوا فَإِنَّ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا عَلَيْكُمُ أَنْ لَا تَعْزِلُوا فَإِنَّ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا عَلَيْكُومُ أَنْ لَا تَعْزِلُوا فَإِنَّ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا مُعْتِلِقُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ [احرحه النسائي في الكبري (٩٠٥) قال شعيت: صحيح]

(۱۱۲۲) حضرت ابوسعید خدر کی تاثیقا ہے مروی ہے کہ جمیل غزوہ بنی مصطلق کے موقع پرقیدی طے بیدوہ بی غزوہ تھا جس میں نبی طیقا کو حضرت جویر پیلی تھیں ، ہم میں ہے بعض لوگوں کا ارادہ پیتھا کہ ان باندیوں کواپنے گھروں میں رکھیں اور بعض کا ارادہ پیتھا کہ ان سے فائدہ اٹھا کر انہیں نیچ دیں ، اس لئے نبی طیقا ہے عزل کے متعلق سوال بوچھا، نبی علیقا نے فر مایا اگرتم عزل نہ کرو تو کوئی حرج تونہیں ہے ، اللہ نے جوفیصلہ فر مالیا ہے وہ ہوکرر ہے گا۔

(١١٦٢٥) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا شَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةً عَنْ آبِي الْمُتَوَكِّلِ النَّاجِيِّ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ

مُناهُ المَرْنُ مِنْ لِيَدِيدُ مَرْمُ الْمُنْ لِلْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ

صاع روی مجوری دے کران عمدہ مجوروں کا ایک صاع لے لیا ہے، نی ملیا آنے فرمایا اوہ! بیتو عین سود ہے، اس کے قریب بھی مت جاؤ، البتہ پہلے اپنی مجوروں کو چی لو، پھراس قیمت کے ذریعے جومرضی خربیدو۔

(١١٦١٨) حَدَّثَنَا يَخْيَى بُنُ إِسْحَاقَ وَأَسُودُ بُنُ عَامِرٍ قَالَا أَنَا شَرِيكٌ عَنْ أَبِى إِسْحَاقَ وَقَيْسُ بُنُ وَهُبٍ عَنْ أَبِى الْوَدَّاكِ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْخُدْرِىِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِى سَبْيِ أَوْطَاسٍ لَا تُوطَأُ حَامِلٌ قَالَ أَسُودُ حَتَّى تَضَعَ وَلَا غَيْرُ حَامِلٍ حَتَّى تَحِيضَ حَيْضَةً قَالَ يَحْيَى أَوْ تَسْتَبْرِىءَ بِحَيْضَةٍ [راحع: ٢٤٦]

(۱۱۲۱۸) حضرت ابوسعید خدری را الفظائے مروی ہے کہ نبی علیہ نے غزوہ اوطاس کے قید بول کے متعلق فرمایا تھا کوئی شخص کسی حاملہ باندی سے مباشرت نہ کرے، تا آئکہ وضع حمل ہو جائے اور اگر وہ غیر حاملہ ہوتو ایام کا ایک دور گذرنے تک اس سے مباشرت نہ کرے۔

(١١٦١٩) حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ بُنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سَلَمَةً بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ قَزَعَةً عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا وِصَالَ يَعْنِى فِي الصَّوْمِ اصححه ان حاد (٢٥٧٨). قال شعيب: صحيح لغيره].

(١٢١٩) حضرت ابوسعيد خدري اللينظ سے مروى ہے كه نبى الينا نے صوم وصال ہے منع فر مايا ہے۔

(١٦٦٠) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ وَمُعَاوِيَةُ قَالَا حَدَّثَنَا زَائِدَةُ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ مَالِكِ بُنِ الْحَارِثِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ التَّمْرِ وَالزَّبِيبِ وَعَنْ الزَّهْوِ وَالتَّمْرِ فَقُلْتُ النَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ التَّمْرِ وَالزَّبِيبِ وَعَنْ الزَّهْوِ وَالتَّمْرِ فَقُلْتُ النَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ التَّمْرِ وَالزَّبِيبِ وَعَنْ الزَّهْوِ وَالتَّمْرِ فَقُلْتُ النَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ التَّمْرِ وَالزَّبِيبِ وَعَنْ الزَّهْوِ وَالتَّمْرِ فَقُلْتُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ النَّمْرِ وَالزَّبِيبِ وَعَنْ الزَّهْوِ وَالتَّمْرِ فَقُلْتُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ النَّمْرِ وَالزَّبِيبِ وَعَنْ الزَّهْوِ وَالتَّمْرِ فَقُلْتُ اللهِ اللهِ اللهِ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلْهِ وَالنَّهُمِ وَالتَّمْرِ وَالنَّالِي اللهِ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ التَّمْرِ وَالزَّبِيبِ وَعَنْ الزَّهْوِ وَالتَّمْرِ فَقُلْتُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ الللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللّهُ اللهُ اللّهُ اللللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ الللّهُ الللللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللللّهُ اللّهُ اللّهُ الللللّهُ الللّهُ اللّهُ الللللّهُ الللّهُ اللللّهُ الللللّهُ الللللّهُ الللللللّهُ الللللّهُ اللللللّهُ

(۱۱۹۲۰) حضرت ابوسعید خدری دلاتش سے مروی ہے کہ نبی طلیکا نے پچی اور کی تھجور، یا تھجورا ورکشمش کو ملا کر نبیذ بنائے ہے بھی منع فرمایا ہے۔

(١١٦٢١) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَقِيلٍ قَالَ ثَنَا أَبُو نَضُرَةَ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ قَالَ جَاءَ أَعْرَابِي إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ عَامَّةُ طَعَامٍ أَهْلِى يَعْنِى الضِّبَابَ فَلَمْ يُجِبُهُ فَلَمْ يُجِبُهُ فَلَمْ يُجِبُهُ فَلَمْ يُجِبُهُ فَعَاوَدَهُ ثَلَمْ يُجَبُهُ فَعَاوَدَهُ ثَلَمْ يُجِبُهُ فَعَاوَدَهُ ثَلَمْ يُجِبُهُ فَعَالَ إِنَّ اللَّهَ تَعَالَى لَعَنَ أَوْ غَضِبَ عَلَى سِمْطٍ مِنْ بَنِي إِسُرَائِيلَ فَمُسِخُوا دَوَابَّ فَلَا أَدُرِي لَعَلَّهُ بَعْضُهَا فَلَا أَنْهَى عَنْهَا [راجع: ٢٦ - ١١].

(۱۱۲۲۱) حضرت ابوسعید ٹاٹھٹاسے مروی ہے کہ ایک دیہاتی آ دی نے بارگاہ نبوت میں بیسوال عرض کیا کہ یارسول الله متالیک میارے گھر میں کھانے کے لئے اکثر گوہ ہوتی ہے، نبی بالیلانے اسے کوئی جواب نددیا بھوڑی دیر بعداس نے پھر بہی سوال کیالیکن نبیلانے اسے کوئی جواب نددیا بھوڑی دیر بعداس نے پھر بہی سوال کیالیکن نبیلانے اب بھی اسے جواب نددیا ، تین مرتباسی طرح ہوا ، پھر نبی بالیلانے فرمایا بنی اسرائیل کی ایک جماعت پراللہ کی لعنت یا خضب نازل ہوا ، اوران کی شکلوں کوسٹے کردیا گیا تھا ، کہیں بیرہ ہی نہواس کے بیس اسے کھانے کا تھم دیتا ہوں نہ ہی منع کرتا ہوں۔

هي مُنالِهَ مَنْ الْمُسْتِدِينَ الْمُسْتِينِ الْمُسْتِدِينَ الْمُسْتِدِينَ الْمُسْتِدِينَ الْمُسْتِدِينَ الْمُسْتِدِينَ الْمُسْتِدِينَ الْمُسْتِدِينَ الْمُسْتِدِينَ الْمُسْتِينِ الْمُسْتِدِينَ الْمُسْتِينِ الْمُسْتِيلِ الْمُسْتِينِ الْمُسْتِينِ الْمُسْتِينِ الْمُسْتِينِ الْمُسْتِي

ہے جو یہ کہتے پھرتے ہیں کہ نبی طالیہ کی قرابت داری لوگوں کو فائدہ نہ پہنچا سکے گی ، اللہ کی قتم! میری قرابت داری دنیا اور آخرت دونوں میں جڑی رہے گی ،اورلوگو! میں حوض کوثر پرتمہاراا نظار کروں گا۔

(١٧٦١٣) حَدَّثَنَا يَخْيَى بُنُ آدَمَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكُرِ عَنُ مُغِيرَةَ عَنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ سَهُم بُنِ مِنْجَابٍ عَنْ قَزَعَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُسَافِرُ امْرَأَةٌ ثَلَاثًا إِلَّا مَعَ ذِي رَحِمٍ [راحع: ١١٠٥]

(۱۱۲۱۳) حضرت ابوسعید خدر کی و الفیاسے مروی ہے کہ نبی علیا نے فرمایا کوئی عورت تین دن کا سفراپنے محرم کے بغیر نہ کرے۔

(١١٦١٤) حَدَّثَنَا عَبُد اللَّهِ حَدَّثَنِى أَبِي حَدَّثَنَا يَخْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ عَنْ عَبُدِ الْمَلِكِ بْنِ مَيْسَرَةَ قَالَ أَبِي كَذَا قَالَ يَخْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ عَنْ عَبُدِ الْمَلِكِ بْنِ مَيْسَرَةَ قَالَ أَبِي كَذَا قَالَ يَخْيَى بْنُ آدَمَ عَنْ قَزَعَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُسَافِرُ الْمُرَاةٌ فَوْقَ يَوْمَيُنِ إِلَّا وَمَعَهَا زَوْجُهَا أَوْ ذُو مَحْرَمٍ مِنْهَا [راحع ٥١١٠]

(۱۱۲۱۴) حضرت ابوسعید خدری براتیخ سے مروی ہے کہ نبی ملیکا سے فرمایا کوئی عورت دودن سے زیادہ کا سفراپنے شوہریا محرم کے بغیر نہ کرے۔ بغیر نہ کرے۔

(١١٦١٥) وَجَدُتُ هَذَا الْحَدِيثَ فِي كِتَابِ أَبِي بِخَطَّ يَدِهِ وَأَخْسِبُنِي قَدْ سَمِعَتُهُ مَنْهُ فِي مواضع أُخَرَ حَلَّثَنَا زَيْدُ بُنُ الْحُبَابِ أَخْبَرَنِي إِسْمَاعِيلُ بُنُ مُسْلِمِ النَّاجِيُّ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُذرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَدَّدَ آيَةٌ حَتَّى أَصْبَحَ

(۱۱۲۱۵) حفرت ابوسعید خدری ن النظام مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی النظام ماری رات ایک ہی آیت کو بار بار دہراتے رہے جتی ا کوشنج ہوگئے۔

(١١٦١٦) حَدَّثَنَا آبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ يَزِيدَ بُنِ آبِي زِيَادٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بُنِ آبِي نُعْمٍ عَنْ آبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ سَيِّدَا شَبَابِ آهْلِ الْجَنَّةِ [راحع: ١١٠١٢].

(۱۲۱۲) حضرت ابوسعید خدری دلانشئے سے مروی ہے کہ نبی علیقانے فر مایاحسن دلانشئا ورحسین دلانشئونو جوانانِ جنت کے سر دار ہیں۔

(۱۲۱۷) حَدَّثَنَا هِ شَامُ بُنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بُنُ آبِي سَلَّامُ الْحَبَشِيُّ قَالَ سَمِعْتُ يَحْيَى بُنَ آبِي كَثِيرٍ يَقُولُ سَمِعْتُ عُقْبَةَ بُنَ عَبْدِ الْغَافِرِ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدُرِيَّ يَقُولُ جَاءَ بِلَالٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِثَمْرٍ فَقَالَ مِنْ أَيْنَ لَكَ هَذَا فَقَالَ كَانَ عِنْدِى تُمْرٌ زَدِى اللَّهُ بَهَذَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوَّهُ عَبِنُ الرِّبَا فَلَا تَقْرَبَنَّهُ وَلَكِنُ بِعُ تَمُرَكَ بِمَا شِئْتَ ثُمَّ الشَّرِ بِهِ مَا بَدَا لَكَ [صححه البحارى وَسَلَم (٢٤)، وابن حبان (٢٢) ٥، و ٢٤).

(١١٦١٧) حفرت ابوسعيد خدري الثانية سے مروى ہے كہ ايك مرتبه حضرت بلال الثانية، نبي عليه كى خدمت ميں كچھ مجوريں لے كر آئے، نبي عليه كوده كچھ اوپر اسا معاملہ لگا، اس لئے اس سے بوچھا كہ يہم كہاں سے لائے ؟ انہوں نے كہا كہ ميں نے اپني دو

هي مُنالًا اَمَٰرُونَ بَل مِينِهِ مَتَوَى الْحَالَ الْحَالِي الْحَالُ وَكُونَا الْحَالَ الْحَلْمُ وَكُونَا الْحَلْمُ وَكُونَا الْحَلْمُ وَكُونَا الْحَلْمُ وَلَا اللّهِ وَمُنْ اللّهُ اللّهُ وَلَا مُعَلِّمِ الْحُذَالُ وَلَا عُلِيا الْحَدَالُ وَلَا عُلِيا الْحَدَالُ وَلَا عُلِيا الْحَدَالُ وَلِي عَلَيْهِ الْحَدَالُ وَلَا عَلَيْهِ الْحَدَالُ وَلَا عَلَيْهِ الْحَدَالُ وَلَا عَلَيْهِ الْحَدَالُ وَلِي عَلَيْهِ الْحَدَالُ وَلِي عَلَيْهِ الْحَدَالُ وَلَا عَلَيْهِ الْحَدَالُ وَلَا عَلَيْهِ اللّهُ وَلِي الْحَدَالُ وَلَا عَلَيْهِ اللّهُ وَلِي الْحَدَالُ وَلِي عَلَيْهِ اللّهُ وَلِي الْحَدَالُ وَلِي عَلَيْهِ اللّهُ وَلِي مُعَلِّمُ اللّهُ وَلِي عَلَيْهِ اللّهُ وَلَيْلُوا اللّهُ وَلِي عَلَيْهِ اللّهُ وَلِي مُعَلِّمُ اللّهُ وَلَا عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ وَلِي الْحَدَالُ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ وَلِي عَلَيْهِ اللّهُ وَلِي اللّهُ وَلِي عَلَيْهِ اللّهُ وَلِي عَلَيْهِ اللّهُ وَلِي مُعِلِّهِ اللّهُ وَلِي مُعَلِّمُ اللّهُ وَلِي مُعَلِّمُ اللّهُ وَلِي مُعِلِّمُ اللّهُ وَلِي مُعَلِّمُ اللّهُ وَلِي اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ وَلِي مُعَلِّمُ اللّهُ وَلِي مُعَلِّمُ اللّهُ وَلِي مُعِلِّمُ اللّهُ وَلِي مُعِلِّمُ اللّهُ وَلِي مُعِلِّمُ اللّهُ وَلِي مُعْلِمُ اللّهُ وَلِي مُعْلِمُ اللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ مُعِلِّمُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ وَاللّهُ اللّهُ اللّهُ

ہے جوآج اسے گذرے ہوئے دن کے ساتھ اس وقت کی ہے۔

(١١٦٠٩) حَلَّثَنَا يَحْمَى بُنُ زَكَرِيَّا بُنِ أَبِى زَائِدَةً قَالَ سَمِعْتُ مُجَالِدًا يَقُولُ أَشْهَدُ عَلَى أَبِى الْوَدَّاكِ أَنَّهُ شَهِدَ عَلَى أَبِى الْوَدَّاكِ أَنَّهُ شَهِدَ عَلَى أَبِى الْوَدَّاكِ أَنَّهُ شَهِدَ عَلَى أَبِى سَعِيدٍ الْخُدْرِىِّ أَنَّهُ سَمِعَهُ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَهُلَ الْجَنَّةِ لَيَرَوْنَ أَهُلَ عِلَيِّينَ كَمِ وَعُمَرَ لَمِنْهُمُ وَٱنْعَمَا [راحع: ١١٢٢٤].

فَقَالَ إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِى خَالِدٍ وَهُوَ جَالِسٌ مَعَ مُجَالِدٍ عَلَى الطَّنْفِسَةِ وَأَنَا أَشْهَدُ عَلَى عَطِيَّةَ الْعَوْفِيِّ أَنَّهُ شَهِدَ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ ذَلِكَ [راحع: ١١٢٣١] عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ ذَلِكَ [راحع: ١١٢٣١]

(۱۱۲۰۹) حضرت ابوسعید ولائٹوئے مروی ہے کہ نبی الیٹانے فرمایا جنت میں او نبچ درجات والے اس طرح نظر آئیں گے جیسے تم آ مان کے افق میں روثن ستاروں کو دیکھتے ہو، اور ابو بحر ولائٹو وعمر ولائٹو بھی ان میں سے ہیں اور بیدونوں وہاں نازونعم میں موں گے۔

(١١٦١٠) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكْرِيَّا بْنِ أَبِى زَائِدَةً حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ أَبِى هِنْدٍ عَنْ أَبِى نَضْرَةً عَنْ أَبِى سَعِيدٍ قَالَ لَمَّا أَمْرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَرْجُمَ مَاعِزَ بُنَ مَالِكٍ خَرَجْنَا بِهِ إِلَى الْبَقِيعِ فَوَاللَّهِ مَا حَفَرْنَا لَهُ وَسَلَّمَ أَنْ نَرْجُمَ مَاعِزَ بُنَ مَالِكٍ خَرَجْنَا بِهِ إِلَى الْبَقِيعِ فَوَاللَّهِ مَا حَفَرْنَا لَهُ وَسَلَّمَ أَنْ نَرْجُمَ مَاعِزَ بُنَ مَالِكٍ خَرَجْنَا بِهِ إِلَى الْبَقِيعِ فَوَاللَّهِ مَا حَفَرْنَا لَهُ وَسَلَّمَ أَنْ نَرْجُمَ مَاعِزَ بُنَ مَالِكٍ خَرَجْنَا بِهِ إِلَى الْبَقِيعِ فَوَاللَّهِ مَا حَفَرْنَا لَهُ وَسَلَّمَ أَنْ نَرْجُمُ مَاعِزَ فِي فَاشْتِكَى فَخَرَجَ يَشْتَدُ خَتَى انْتَصَبَ لَنَا فِي عُرْضِ الْحَرَّةِ فَرَمَيْنَاهُ بِجَلَامِيدِ الْجَنْدَلِ حَتَّى سَكَتَ [راحع: ١١٠٠١]

(۱۱۷۱۰) حضرت ابوسعید خدری بڑاٹھ سے مروی ہے کہ جب نی مالیا نے ہمیں حضر تماعز بڑاٹھ کورجم کرنے کا حکم دیا تو ہم انہیں لے کہ بھتے کی طرف نکل گئے ، بخدا ہم نے ان کے لئے کوئی گڑھا کھودااور نہ ہی انہیں بائدھا، وہ خود ہی کھڑے رہے ، ہم نے انہیں ہڈیاں اور شکریاں اور شکریاں ماریں ، انہیں تکلیف ہوئی تو وہ بھا گے ، اور عرضِ حرہ میں جا کر کھڑے ہوگئے ، ہم نے انہیں چٹانوں کے بڑے بہتر مارے یہاں تک کہ وہ شخترے ہوگئے۔

(١١٦١١) حَلَّاثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ حَلَّثَنِى الْمُسْتَمِرُّ بْنُ الرَّيَّانِ الزَّهْرَانِيُّ حَلَّثَنَا آبُو نَضْرَةَ عَنُ آبِى سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَطْيَبُ الطِّيبِ الْمِسْكُ [راحع: ١١٢٨٩].

(۱۱۲۱۱) حضرت ابوسعید خدری وانتخاسے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی مالیا نے فرمایا مشک سب سے عمرہ خوشہو ہے۔

(١١٦١٢) حَدَّثَنَا زَكَرِيًّا بُنُ عَدِيًّ أُخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ يَعُنِى ابْنَ عَمْرٍ وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بُنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلِ عَنْ حَمْزَةَ بْنِ أَبِي سَعِيلٍ الْخُدْرِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ عَلَى الْمِنْبَرِ مَا بَالُ أَقُوامِ تَقُولُ إِنَّ رَحِمٌ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَنْفَعُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَاللَّهِ إِنَّ رَحِمٍ لَمَوْصُولَةٌ فِي الدُّنْيَا وَالْآ بِنَ رَحِمَ وَاللَّهِ إِنَّ رَحِمَ وَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَنْفَعُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَاللَّهِ إِنَّ رَحِمِي لَمَوْصُولَةٌ فِي الدُّنْيَا وَالْتَهِ إِنَّ رَحِمِي لَمَوْصُولَةٌ فِي الدُّنْيَا وَالْتَهِ إِنَّ رَحِمَ وَاللَّهِ إِنَّ رَحِمَ وَاللَّهِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَنْفَعُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَاللَّهِ إِنَّ رَحِمِي لَمَوْصُولَةٌ فِي الدُّنْيَا وَالْتَهِ وَاللَّهِ إِنَّ رَحِمَ وَاللَّهِ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَنْفَعُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَاللَّهِ إِنَّ رَحِمِي لَمَوْصُولَةٌ فِي الدُّنْيَا وَاللَّهُ عَلَى الْعَوْصُ وَاللَّهُ إِنَّ وَاللَّهِ إِنَّ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْعَوْصُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ إِلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الْعَوْصُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ إِلَا لَقُولُ لَا إِلَى اللَّهُ عَلَى الْعَوْصُ وَالْمَالُ وَاللَّهُ عَلَى الْعَامُ اللَّهُ عَلَى الْعَوْمُ الْقَامُ الْوَالِيَّةُ وَالِيَّهِ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْنُهُ اللَّهُ اللَّهُ الْعَالَ اللَّهُ اللَّهُ الْعَلَامُ اللَّهُ الْعَلَى الْعَالَ الْعَالَى الْعَالَ الْعَامُ اللَّهُ الْقِيْمَ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ الْعَلَمُ اللَّهُ الْعَلَالُهُ اللَّهُ الْعُولُولُ اللَّهُ الْعُولُولُ الْعَلَالُهُ اللَّهُ الْعُلِيْلُ عَلَى الْعَالُولُولُولُ اللَّهِ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْعَلَالَةُ اللَّهُ الْعُولُولُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّه

(١٦١٢) حضرت ابوسعيد الله السيم وي م كدين في الم منزير بي عليه كوايك مراتبه بيفرمات موريخ منا كدلوكون كوكيا موكيا

هي مُنزل) اَمَيْنَ بْلِ يَبِيَدِ مِنْ الْمُحْدِي فِي اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهُ اللهُ

مُوْمِنًا وَيَعِيشُ مُوْمِنًا وَيَمُوتُ مُوْمِنًا وَيُولَدُ الرَّجُلُ كَافِرًا وَيَعِيشُ كَافِرًا وَيَمُوتُ كَافِرًا وَيُولَدُ الرَّجُلُ مُوْمِنًا وَيَعِيشُ مُوْمِنًا وَيَمُوتُ مَوْمِنًا ثُمَّ قَالَ فِي حَدِيثِهِ وَمَا شَيْءٌ أَفْضَلَ مِنْ كَلِمَةٍ عَدُلِ تُقَالُ عِنْدَ سُلُطَانِ جَائِرٍ فَلَا يَمْنَعَنَّ أَحَدَكُمُ اتَّقَاءُ النَّاسِ أَنْ يَتَكَلَّمَ بِالْحَقِّ إِذَا وَآهُ أَوْ شَهِدَهُ ثُمَّ بَكَى أَبُو سُعِيدٍ فَقَالَ قَدُ وَاللَّهِ مَنَّعَنَا ذَلِكَ قَالَ وَإِنَّكُمْ تُتِمُّونَ سَبُعِينَ أُمَّةً أَنْتُمْ خَيْرُهَا وَأَكْرَمُهَا عَلَى اللَّهِ ثُمَّ دَنَتُ الشَّمْسُ أَنْ تَغُرُبَ فَقَالَ وَإِنَّ مَا بَقِى مِنْ الدُّنيَا فِيمَا مَضَى مِنْهَا مِثْلُ مَا بَقِي مِنْ الدُّيْنَ فِيمَا مَضَى مِنْهُ [راحع: ١١٠٥].

(۱۲۰۸) حفرت ابوسعید ڈائٹو ہے مردی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیات نے ہمیں نمازعمر پڑھائی اوراس کے بعد ہے لے کرغروب آ فاب تک مسلسل قیامت تک پیش آ نے والے حالات بیان کرتے ہوئے خطبہ ارشاوفر مایا، جس نے اسے یا در کھ لیا سور کھ لیا اور جو بھول گیا ، اس خطبے میں نبی علیات اللہ کی حمد وثناء کرنے کے بعد شخملہ دیگر باتوں کے بی بھی فرما یا لوگو! دنیا سرسبر وشاداب اور شیریں ہے ، اللہ تمہیں اس میں خلافت عطاء فرما کرو کھے گا کہ تم کیا اعمال سرانجام دیے ہو؟ دنیا اور عورت سے ڈرتے رہو، یا در کھو! قیامت کے دن ہر دھو کے باز کا اس کے دھو کے بازی کے بقدرا کی جھنڈ اہوگا ، یا در کھوسب سے زیادہ بڑا دھو کہ اس آ دی کا ہوگا جو پورے ملک کا عموی حکر ان ہو، بہترین آ دی وہ ہے جسے دیر سے غصر آ نے اور جلدی راضی ہو جائے ، یا اور بدترین آ دمی وہ ہے جسے جلدی قبدر سے خصر آ نے اور دیر بی سے جائے ، یا جلدی آ نے اور جلدی تی چلا جائے تو بیاس کے تق میں برابر ہے۔

پھراخلاق کا ذکرکرتے ہوئے فرمایا کہ غصرا کی چنگاری ہے جوابن آ دم کے پیٹ میں سلکتی ہے،تم غصے کے وقت اس کی آ تکھوں کا سرخ ہونا اوررگوں کا پھول جانا ہی دیکھلو، جبتم میں سے سی شخص کوغصہ آئے تو وہ زمین پرلیٹ جائے۔

یا در کھؤ! بہترین تاجروہ ہے جوعمہ ہانداز میں قرض اداکر ہے اور عمدہ انداز میں مطالبہ کرے ، اور بدترین تاجروہ ہے جو بھونڈے انداز میں اداکرے اور اس انداز میں مطالبہ کرے ، اور اگر کوئی آ دمی عمدہ انداز میں ادااور بھونڈے انداز میں مطالبہ کرے یا بھونڈے انداز میں ادااور عمدہ انداز میں مطالبہ کرے توبیاس کے حق میں برابر ہے۔

پھرفر مایا کہ بنی آ دم کی پیدائش مختلف در جات میں ہوئی ہے چٹانچ پیض توا سے ہیں جومومن پیدا ہوتے ہیں، مؤمن ہو کرزندہ رہتے ہیں اور مؤمن ہوکر ہی مرجاتے ہیں، بعض کا فرپیدا ہوتے ہیں، کا فرہو کرزندگی گذارتے ہیں اور کا فرہو کرئی مرجاتے ہیں، بعض ایسے ہیں ہوکرزندگی گذارتے ہیں اور کا فرہو کرمرتے ہیں اور بعض ایسے ہیں جو جاتے ہیں، بعض ایسے ہیں ہو کا فرپیدا ہوتے ہیں کا فرہو کرزندگی گذارتے ہیں اور مؤمن ہوکر مرجاتے ہیں، یا درکھو! سب سے افضل جہاد ظالم بادشاہ کے مامنے کلمہ می کہنے ہیں دو کے جبکہ وہ اسے اچھی طرح معلوم بھی ہو، سامنے کلمہ می کہنا ہے، یا درکھو! کسی خص کولوگوں کا رعب و دبد ہلکہ می کہنے ہے رو کے جبکہ وہ اسے اچھی طرح معلوم بھی ہو، پھر جب غروب میں کا دفت قریب آیا تو نبی علیا نے فرمایا یا درکھو! دنیا کی جتنی عمرگذرگئی ہے، بقید عمر کی اس کے ساتھ وہ بی نسبت

هُ مُنْ الْمُا مَرُّنَ بْلِ يَنِي مِرْمُ الْمُحْدِينُ بْلِ يَنِي مِرْمُ الْمُحْدِينُ بِلِي عَرْمُ الْمُحْدِينُ الْمُحْدُونُ عِلَيْهُ اللَّهُ عِلَيْهِ الْمُحْدُونُ عِلَيْهِ الْمُحْدُونُ عِلَيْهُ اللَّهُ عِلَيْهِ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عِلَيْهُ عِلَيْهِ عِلْمُ اللَّهُ عَلَيْهِ عِلْمُ اللَّهُ عَلَيْهِ عِلْمُ عَلَيْهُ عِلَيْهِ عِلْمُ اللَّهُ عَلَيْهِ عِلْمُ اللَّهُ عِلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عِلَيْهُ عِلْمُ عَلِيهِ عَلَيْهِ عِلْمُ عَلَيْهِ عِلْمُ عَلَيْهُ عِلْمُ عَلِي الْمُعَلِّمِ عِلْمُ عِلْمُ عِلَيْهِ عِلَيْهُ عِلَيْهُ عِلَامُ اللَّهُ عَلَيْهِ عِلَيْهِ عِلَيْهُ عِلَامُ اللَّهُ عَلَيْهِ عِلَيْهِ عِلَامُ الْمُعِلِي عِلْمُ عِلَيْهِ عِلَامُ اللَّهُ عِلَيْهِ عِلَيْهِ عِلَيْهِ عِلْمُ عِلَيْهِ عِلْمُ اللَّهُ عِلَيْهِ عِلْمُ عِلَيْهِ عِلْمُ عِلْمُ عِلْمُ عِلْمُ عِلْمُ عِلَيْهِ عِلْمُ عِلَيْهِ عِلَيْهِ عِلْمُ عِلَيْهِ عِلَى عَلَيْهِ عِلْمُ عِلْمُ عِلْمُ عِلْمُ عِلْمُ عِلْمُ عِلْمُ عِلَيْهِ عِلْمُ عِلْمُ عِلْمُ عِلْمُ عِلْمُ عِلْمُ عِلْمُ عِلْمُ عِلْمُ عِلَيْهِ عِلْمُ عِلَيْهِ عِلْمُ عِلَيْهِ عِلْمُ عِلَيْهِ عِلْمُ عِلْمُ عِلْمُ عِلَيْهِ عِلْمُ عِلْمُ عِلَيْهِ عِلَيْهِ عِلْمُ عِلْمُ عِلْمُ عِلَيْهِ عِلَيْهِ عِلْمُ عِلَمُ عِلِمُ عِلَمُ عِلَمُ عِلَمُ عِلْمُ عِلْمُ عِلْمُ عِلَمُ عِلْمُ عِلْمُ عِلَمُ عِلْمُ عِلَمُ عِلَمُ عِلْمُ عِلْمُ عِلْمُ عِلْمُ عِلَا عِلْمُ عِلْمُ عِلَمُ عِلْمُ عِلْمُ عِلْمُ عِلَمُ عِلْمُ عِلْمُ عِلَامِ عِلْمُ عِلْمُ عِلَامِ عِلْمُ عِلَمُ عِلَمُ عِلْمُ عِلْمُ عِلَمُ عِلَمُ عِلَمُ عِلَمُ عِلَمُ عِلَمُ عِلْمُ عِلَمُ عِلْمُ

بَعْضِ وَلَا تَبِيعُوا شَيْئًا غَائِبًا مِنْهَا بِنَاجِزٍ [راحع: ١١٠١٩].

(۱۲۰۲) نافع میران کتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت ابن عمر اٹھا حضرت ابوسعید ڈٹھٹا کے پاس پہنچ گئے ، میں ان کے ساتھ تھا ،
انہوں نے کھڑے ہوکر حضرت ابن عمر ڈٹھ کا استقبال کیا ، حضرت ابن عمر ٹٹھٹا نے ان سے فر مایا کہ انہوں نے مجھے ایک مدیث
سنائی ہے اور ان کے خیال کے مطابق وہ حدیث آپ نے انہیں ہی ملیا کے حوالے سے سنائی ہے ، کیا واقعی آپ نے بی حدیث
نی ملیا سے بی ہے ، انہوں نے فر مایا کہ میں نے نبی ملیا کو یہ فر ماتے ہوئے سنا کہ سونا سونے کے بدلے اور چاندی چاندی کے بدلے برامر ابر ہی ہیچو ، ایک دوسر سے میں کی بیشی نہ کرواور ان میں سے کسی خائب کو حاضر کے بدلے میں مت ہیچو۔

(١١٦.٧) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ آسُلَمَ عَنْ رَجُلٍ عَنْ آبِي سَعِيدٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِيَّاكُمْ وَالْجُلُوسَ عَلَى الطَّرِيقِ وَرُبَّمَا قَالَ مَعْمَرٌ عَلَى الصُّعُدَاتِ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ لَا بُدَّ لَنَا مِنْ مَحَالِسِنَا قَالَ إِيَّاكُمْ وَالْجُلُوسَ عَلَى الطَّرِيقِ وَرُبَّمَا قَالَ رُدُّوا السَّلَامَ وَغُضُّوا الْتَصَرَ وَآرْشِدُوا السَّائِلَ وَأَمُرُوا مَحَالِسِنَا قَالَ الْمُغُرُوفِ وَانْهَوًا عَنْ الْمُنْكُر [انظر: ١١٣٢٩]

هي مُنالًا) مَوْرَنْ بل يَسِيْ مِنْ أَن اللهِ اللهُ مَنْ اللهُ الل

پوچھا، انہوں نے فرمایا جبکہ معاملہ ہاتھوں ہاتھ ہو؟ میں نے کہا جی ہاں! انہوں نے فرمایا اس میں کوئی حرج نہیں ہے، پھر حضرت ابن عباس ٹاٹٹوئے سے بیسوال پوچھا تھا اور انہوں نے فرمایا تھا کہ اس میں کوئی حرج نہیں، انہوں نے فرمایا کیا انہوں نے بیہ بات کی ہے؟ ہم انہیں خطاکھیں گے کہ وہ بیفتو کی نہ دیا کریں، بخدا نبی علیہ کا ایک جوان نبی علیہ کی خدمت میں پچھ مجوریں لے کرآیا، نبی علیہ کو وہ پچھا و پر اسا معاملہ لگا، اس لئے اس سے فرمایا کہ بیہ ہمارے علاقے کی مجور نہیں گتی، اس نے کہا کہ ہم نے اپنی دوصاع مجوریں دے کران عمرہ مجوروں کا ایک صاع لے لیا ہے، نبی علیہ نے فرمایا تم نے سودی معاملہ کیا، اس کے قریب بھی نہ جانا، جب تہمیں اپنی کوئی مجورا چھی نہ گوتو اس میں کہ کہ مراپی کوئی مجورا چھی نہ گوتو اس بی پوچھرا پنی مرضی کی خرید ہو۔

(١١٦.٤) حَدَّنَنَا إِسْمَاعِيلُ آخْبَرَنَا سَعِيدٌ عَنُ آبِي نَضْرَةَ عَنُ آبِي سَعِيدٍ قَالَ لَمْ نَعُدُ أَنُ فُتِحَتُ خَيْبَرُ وَقَعْنَا أَصْحَابَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي تِيكَ الْبَقُلَةِ فِي النَّومِ فَأَكُلْنَا مِنْهَا ٱكُلَّا شَدِيدًا وَنَاسٌ جِيَاعٌ ثُمَّ رُحْنَا إِلَى الْمَصْجِدِ فَوَجَدَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرِّيحَ فَقَالَ مَنُ ٱكُلَ مِنْ هَذِهِ الْبَقُلَةِ الْخَبِيثَةِ شَيْنًا فَلَا إِلَى الْمَصْجِدِ فَقَالَ نَاسٌ حُرِّمَتُ حُرِّمَتُ فَبَلَغَ ذَلِكَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ آيُّهَا النَّاسُ إِنَّهُ لَيْسَ لِي تَحْرِيمُ مَا أَحَلَّ اللَّهُ وَلَكِنَّهَا شَجَرَةٌ أَكُرَهُ رِيحَهَا [راحع: ١١١٠].

(۱۱۲۰۳) حضرت ابوسعید خدری ڈاٹٹ سے مروی ہے کہ فتح خیبر کے بعد بی ہم لوگ اس سبزی (لہسن) پر جھیٹ پڑے اور ہم نے اسے خوب کھایا، پچھلوگ و سے بی خالی پیٹ سے، جب ہم لوگ مسجد میں پنچے تو نبی علیہ کواس کی بومسوس ہوئی، آپ مکا لیکٹن نے اسے خوب کھایا، پچھلوگ و سے بی خالی پیٹ سے، جب ہم لوگ مسجد وں میں ہمارے قریب ندآ نے ،لوگ بیس کر کہنے لیے کہن نے فرمایا چو تحف اس گذرے درخت کا کھل کواس کی فیر ہوئی تو آپ مگا ٹینٹی نے فرمایا لوگو! جس چیز کواللہ نے حلال قرار دیا ہو، مجھے اسے حرام قرار دینے کا اختیار نہیں ہے، البتہ مجھے اس درخت کی بولین نہیں ہے۔

(١٠٦٠٥) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ إِسْحَاقَ عَنْ مُحَمَّدِ بُنِ عَمْرِو بُنِ عَطَاءٍ عَنْ عَطَاءِ بُنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ قَالَ قَالَ وَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْمُؤْمِنَ لَا يُصِيبُهُ نَصَبُّ وَلَا وَصَبُّ وَلَا سَقَمْ وَلَا سَقَمْ وَلَا حَزَنٌ وَلَا أَذًى حَتَّى الْهَمُّ يُهِمَّهُ إِلَّا اللَّهُ يُكُفِّرُ عَنْهُ مِنْ سَيِّنَاتِهِ [راحع: ١١٥٨].

(۱۱۲۰۵) حضرت ابوسعید خدری طالت است مروی ہے کہ نبی ملیک نے قر مایا مسلمان کو جو پریشانی ، تکلیف ، نمی اری ، دکھ حتی کہ وہ خیالات ' جواسے تنگ کرتے ہیں' وہنچ ہیں ، اللہ ان کے ذریع اس کے گنا ہوں کا کفارہ کردیتے ہیں۔

(١٦٠.٦) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنُ نَافِعِ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ دَخَلَ عَلَى أَبِى سَعِيدٍ وَأَنَا مَعَهُ فَقَالَ إِنَّ هَذَا حَدَّثَنِى حَدِيثًا يَزُعُمُ أَنَّكَ تُحَدِّثُهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفَسَمِعْتَهُ فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفَسَمِعْتَهُ فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْكُ تُحِدِيثًا يَقُولُ لَا تَبِيعُوا الذَّهَبَ بِالذَّهَبِ وَلَا الْوَرِقَ بِالْوَرِقِ إِلَّا مِثْلًا بِمِثْلِ وَلَا تُشِفُّوا بَعْضَهَا عَلَى

هي مُنالًا أَحَدُرُنَ بِل مِنْ مَنْ مُنَ اللَّهِ مِنْ مِنْ اللَّهُ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مَنْ اللَّهُ مَنْ اللّ

وَعَلَيْهِ خَمِيصَةٌ لَهُ فَقُلْتُ سَمِعْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَذْكُرُ لَيْلَةَ الْقَدْرِ قَالَ نَعَمُ اعْتَكَفْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَشْرِ الْوَسَطَ مِنْ رَمَضَانَ فَخَطَبَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَشْرِ الْوَسَعُ مِنْ رَمَضَانَ فَخَطَبَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْوَتُو فِى الْوَتُو صَبِيحَةَ عِشْرِينَ فَقَالَ أُرِيتُ لَيُلَةَ الْقَدْرِ فَأَنْسِيتُهَا أَوْ قَالَ فَنَسِيتُهَا فَالْتَمِسُوهَا فِى الْعَشْرِ الْآوَاحِرِ فِى الْوَتُو فِى الْوَتُو فِى الْوَتُو فَى الْوَتُو فِى الْوَتُو فَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَيْرُ جِعْ فَإِنِّ فَمَنْ كَانَ اعْتَكَفَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلْيَرْجِعُ فَلِيْرَ جِعْ السَّمَاءِ قَرَعَةً فَجَاءَتُ سَحَابَةٌ فَمُطِرُنَا حَتَّى سَالَ سَقُفُ الْمُسْجِدِ وَكَانَ مِنْ جَرِيدِ فَرَبُحُ لَا وَاللَّينِ حَتَّى رَأَيْتُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْجُدُ فِى الْمَاءِ وَالطِّينِ حَتَّى رَأَيْتُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْجُدُ فِى الْمَاءِ وَالطِّينِ حَتَّى رَأَيْتُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْجُدُ فِى الْمَاءِ وَالطِّينِ حَتَى رَأَيْتُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْجُدُ فِى الْمَاءِ وَالطِّينِ حَتَى رَأَيْتُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْجُدُ فِى الْمَاءِ وَالطِّينِ حَتَى رَأَيْتُ الْمَا عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْجُدُ فِى الْمَاءِ وَالطِّينِ حَتَى رَأَيْتُ الْمَاءِ وَالطَّينِ فِى جَبْهَتِهِ [راحع: ١٤٤٨]

(۱۱۲۰۱) حضرت ابوسعید خدری ڈاٹٹو سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیظائے رمضان کے درمیانی عشرے کا اعتکاف فر مایا، ہم

نے بھی آپٹو آئے گئے آئے ساتھ اعتکاف کیا، جب بیبویں تاریخ کی ضبح ہوئی تو نبی علیظا ہمارے پاس سے گذرے، ہم اس وقت اپنا
سامان منتقل کررہے تھے، نبی علیظائے فر مایا جو شخص معتلف تھا، وہ اب بھی اپنے اعتکاف میں بی رہے، میں نے شب قد رکود کھی ا
تھالیکن پھر جھے اس کی تعیین جملا دی گئی، البتة اس رات میں نے اپنے آپ کو کچڑ میں سجدہ کر کے ہوئے و یکھا تھا، اسے آخری
عشرے کی طاق راتوں میں تلاش کرو، اس زمانے میں سجد نبوی کی جھت لکڑی کی تھی، اسی رات بارش ہوئی اور اس ذات کو شم
جس نے انہیں عزت بخشی اور ان پر اپنی کتاب نازل فرمائی، میں نے دیکھا کہ نبی علیظائے ہمیں اکیسویں شب کونماز مغرب
پڑھائی تو ان کی ناک اور پیشائی پر بھیڑ کے بیں۔

(١٦٠٢) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ يَزِيدَ عَنُ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنُ خُلَفَائِكُمْ خَلِيفَةٌ يَخْتِي الْمَالَ حَثْيًا لَا يَعُدُّهُ عَدًّا [راحع: ١١٠٢٥]

(۱۲۰۲) حضرت ابوسعید ڈٹائٹؤے مروی ہے کہ نبی طلیقانے فر مایا تمہارے خلفاء میں سے ایک خلیفہ ہوگا، جولو گوں کوشار کیے بغیر خوب مال ودولت عطاء کیا کرے گا۔

(١١٦.٣) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ قَالَ سَأَلْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ عَنْ الصَّرْفِ فَقَالَ يَدَّ بِيدٍ قُلْتُ نَعَمُ قَالَ لَا بَأْسَ فَلَقِيتُ أَبَا سَعِيدٍ الْخُلُورِيِّ فَأَخْبَرُتُهُ أَنِّي سَأَلْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ عَنْ الصَّرْفِ فَقَالَ لَا بَأْسَ فَقَالَ اللَّهُ عَلَيْهِ أَوْقَالَ ذَاكَ أَمَّا إِنَّا سَنَكُتُبُ إِلَيْهِ فَلَنْ يُفْتِيَكُمُوهُ قَالَ فَوَاللَّهِ لَقَدْ جَاءَ بَعْضُ فِيتَانِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِتَمْ فَأَنْ كُونُ فَقَالَ كَأَنَّ هَذَا لَيْسَ مِنْ تَمْرِ ٱرْضِنَا فَقَالَ كَانَ فِي تَمْرِنَا الْعَامَ بَعْضُ الشَّيْءِ وَأَخَذُتُ وَسَلَّمَ بِتَمْ فَأَنْكُورَهُ فَقَالَ كَانَ عَمْ الشَّيْءِ وَأَخَذَتُ الْمَالِمُ اللَّهُ عَلَيْهِ هَا اللَّهُ عَلَيْهِ فَقَالَ كَانَ فِي تَمْرِنَا الْعَامَ بَعْضُ الشَّيْءِ وَأَخَدُتُ اللَّهُ عَلَيْهِ فَقَالَ أَضْعَفْتَ ٱرْبَيْتَ لَا تَقُرَبَنَ هَذَا إِذَا رَابَكَ مِنْ تَمْرِكَ شَيْءً فَيعِهُ ثُمَّ اشْتَرِ النَّكُ مِنْ الشَّمَ [راحع: ١١٠٥]

(١١٢٠٣) ابونظر و مُنظِينًا كہتے ہيں كدايك مرتبه ميں نے حضرت ابن عباس رائن الن است و نارى كى خريد وفروخت كے متعلق

مُنالِا احْدِينَ بل مِينِهِ مَرْمَ كُورِ اللهِ اللهُ اللهُ المَالِينَ مِنْ اللهُ المُعْدِينِ الحُدُّد وَقَاعِينَ اللهُ المُعْدِينَ المُعْدِينِ الحُدُّد وَقَاعِينَ اللهُ اللهُ

(١١٥٩٧) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ وَشُعْبَةَ وَمَالِكٍ عَنْ عَمْرِو بَنِ يَحْيَى عَنْ آبِيهِ عَنْ آبِيهِ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ [راجع: ١١٠٤٤].

(۱۱۵۹۷) گذشته حدیث اس دوسری سندے بھی مروی ہے۔

(١١٥٩٨) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحُصَيْنِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ الْمُزَابَنَةِ وَالْمُحَاقَلَةِ وَالْمُزَابَنَةُ اشْتِرَاءُ النَّمَرَةِ فِي رُوُوسِ النَّخُلِ بِالتَّمْرِ كَيْلًا وَالْمُحَاقَلَةُ فِي كِرَاءِ الْأَرْضِ [راجع: ١١٠٣٥].

(۱۱۵۹۸) حضرت ابوسعید خدری د الفظارے مروی ہے کہ نبی علیظانے بھے مزاہند اورمحا قلہ سے منع قرمایا ہے، نیچ مزاہند سے مرادیہ ہے کہ درختوں پر لگے ہوئے پھل کوکٹی ہوئی تھجور کے بدلے ماپ کرمعالمہ کرنا اورمحا قلہ کامطلب زمین کوکرائے پردینا ہے۔

(١١٥٩٩) قَرَأْتُ عَلَى عَبُدِ الرَّحْمَنِ مَالِكٌ (ح) و حَدَّثَنَاه أَبُو سَلَمَةَ يَعْنِى الْخُزَاعِىَّ أَنْبَأَنَا مَالِكٌ عَنْ صَفُوانَ بُنِ سَلَمَة يَعْنِى الْخُزَاعِىَّ أَنْبَأَنَا مَالِكٌ عَنْ صَفُوانَ بُنِ سَلَمَة يَعْنِى الْخُزَاعِىَّ أَنْبَأَنَا مَالِكٌ عَنْ صَفُوانَ بُنِ سَلَمَة يَعْنِى الْخُدُرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ غُسْلُ الْجُمُعَةِ سَلَمُ الْجُمُعَةِ وَاجِبٌ عَلَى كُلِّ مُحْتَلِم [راحع: ١١٠٤١]

(۱۱۵۹۹) حضرت ابوسعید خاتین سے مردی ہے کہ نبی ملیا اسے فر مایا جمعہ کے دن ہر بالغ آ دمی پڑنسل کرنا واجب ہے۔

(١١٦٠) قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَالِكٌ عَنُ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْحَارِثِ التَّيْمِىِّ عَنْ آبِى سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنُ آبِى سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ آنَّهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنُ آبِى سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ آنَّهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَخُرُجُ فِيكُمْ فَعَ مَا لَكُهُمْ مَعَ صَيَامِهِمْ وَآعُمَالِكُمْ مَعَ أَعْمَالِهِمْ يَقُرَنُونَ اللَّهِ اللَّهُونَ مِنْ الرَّهِيَّةِ يَنْظُرُ فِي النَّصْلِ فَلَا يَرَى شَيْئًا ثُمَّ اللَّهُ وَيَ اللَّهُ الرَّعْمَ فَلَا يَرَى شَيْئًا وَيَتَمَارَى فِي الْقُوقِ قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنَ الرَّيشِ فَلَا يَرَى شَيْئًا وَيَتَمَارَى فِي الْفُوقِ قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنَا الْمَحْدِيثَ [راحع: ١٥٥٨].

(۱۱۲۰۰) حفرت ابوسعید ڈاٹھ ہے مروی ہے کہ میں نے نبی طیک کو بیفر ماتے ہوئے ساہے کہتم میں ایک قوم نکلے گی، ان کی مازوں کے آئے تم اپنی نمازوں کوان کے روزوں کے سامنے تم اپنے روزوں کو حقر سمجھو گے، لیکن بیاوگ دین سے ایسے نکل جا تیں گے جیسے تیر شکار سے نکل جا تا ہے اور آ دمی اپنا تیر پکڑ کر اس کے چھل کو دیکھتا ہے تو بھی تا ہے نظر تہیں آتا، پھر اس کے پٹھے کو دیکتا ہے تو وہاں بھی پھے نظر نہیں آتا، پھر اس کے لیکٹری کو دیکھتا ہے تو وہاں بھی پھے نظر نہیں آتا، پھر اس کے پرکود کھتا ہے تو وہاں بھی پھے نظر نہیں آتا، پھر اس کے پرکود کھتا ہے تو وہاں بھی پھے نظر نہیں آتا، پھر اس کے پرکود کھتا ہے تو وہاں بھی کے خطر نہیں آتا۔

(١٦٦٨) حَلَّاثَنَا إِسْمَاعِيلُ ٱخْبَرَنَا هِشَامٌ اللَّسْتُوَائِنَّ عَنْ يَحْيَى بُنِ أَبِى كَثِيْرٍ عَنْ أَبِى سَلَمَةَ قَالَ تَذَاكُونَا لَيْلَةَ الْمُعَدِّرِيَّ وَكَانَ صَدِيقًا لِى فَقُلْتُ اخُرُجُ بِنَا إِلَى النَّخُلِ فَخَرَجَ الْفُحُدْرِيَّ وَكَانَ صَدِيقًا لِى فَقُلْتُ اخْرُجُ بِنَا إِلَى النَّخُلِ فَخَرَجَ

الما يَحْدُنُ بِلَ مِنْ الْمُنْ الْمُنْ مِنْ الْمُنْ مِنْ الْمُنْ مِنْ الْمُنْ مِنْ الْمُنْ مِنْ الْمُنْ مِنْ الْمُنْ الْمُنْ مِنْ الْمُنْ لِلْمُنْ الْمُنْ لِلْمُنْ لِلِ

(۱۱۵۹۱) حضرت ابوسعید خداری را الفظاری مروی ہے کہ نبی ملیا نے صوم وصال مے نع فر مایا ہے، میری یہ بہن اس طرح روز ہے رکھتی ہے اور میں اسے منع بھی کرتا ہوں (لیکن یہ بازنہیں آتی)

(١١٥٩٢) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بُنُ يُوسُفَ وَعَبْدُ الرَّزَاقِ قَالَا أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بُنِ أُمَيَّةَ عَنْ مُحَمَّدِ بُنِ يَحْيَى بُنِ حَبَّانَ عَنْ يَحْيَى بُنِ عُمَارَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ فِي أَقَلَّ مِنْ حَمْسَةِ أَوْسَاقٍ مِنْ حَبِّ وَلَا تَمْوٍ صَدَقَةٌ وَلَيْسَ فِي أَقَلَّ مِنْ حَمْسَةِ أَوَاقٍ صَدَقَةٌ وَلَيْسَ فِي أَقَلَّ مِنْ حَمْسَةِ أَوَاقٍ صَدَقَةٌ وَلَيْسَ فِي أَقَلَّ مِنْ حَمْسِ ذَوْدٍ صَدَقَةٌ وَلَيْسَ فِي أَقَلَ مِنْ حَمْسِ ذَوْدٍ صَدَقَةٌ [راجع: ١١٠٤٤].

(۱۱۵۹۲) حضرت ابوسعید ٹاٹٹوئے مردی ہے کہ نی ملیق نے ارشادفر مایا پانچ وس سے کم گندم یا مجبور میں زکو ۃ نہیں ہے، پانچ اوقیہ سے کم چاندی میں زکو ۃ نہیں ہے۔ اوقیہ سے کم جاندی میں زکو ۃ نہیں ہے۔

(١١٥٩٣) حَلَّثَنَا يَخْيَى بُنُ آذَمَ مِثْلَهُ بِإِسْنَادِهِ وَقَالَ ثَمَرٍ و قَالَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ تَمْرٍ وَقَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الثَّوْرِيُّ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ فَذَكَرَهُ

(۱۱۵۹۳) گذشته حدیث ای دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(١١٥٩٤) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّحْمَنِ عَنُ سُفْيَانَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنُ آبِي صَالِحٍ عَنْ آبِي سَعِيدٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا اشْتَدَّ الْحَرُّ فَأَبْرِ دُوا بِالصَّلَاةِ فَإِنَّ شِدَّةَ الْحَرِّ مِنْ فَيْح جَهَنَّم [راجع: ١١٠٧٨].

(۱۱۵۹۳) حضرت ابوسعید خدری الله است مروی ہے کہ نبی علیظانے فر مایا جب گری کی شدت بڑھ جائے تو نماز کو تھنڈے وقت میں پڑھا کرو کیونکہ گرمی کی شدت جہنم کی تپش کا اثر ہوتی ہے۔

(١١٥٩٥) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّحْمَنِ عَنُ زَائِدَةً عَنْ عَبُدِ الْمَلِكِ عَنْ قَزَعَةً مَوْلَى زِيَادٍ عَنْ آبِي سَعِيدٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا صَلَاةً بَعْدَ صَلَاتَيْنِ بَعْدَ الصَّبْحِ حَتَّى تَطُلُعَ الشَّمْسُ وَبَعْدَ الْعَصْرِ حَتَّى تَطُلُعَ الشَّمْسُ وَبَعْدَ الْعَصْرِ حَتَّى تَطُلُعَ الشَّمْسُ وَالْحَدِ ٥ ٥ ٠ ١١].

(۱۱۵۹۵) حضرت ابوسعید خدری اللفظ سے سروی ہے کہ میں نے نبی علیہ کو بیفر ماتے ہوئے سنا ہے کہ نماز عصر کے بعد سے غروب آفتاب تک اور نماز فجر کے بعد سے طلوع آفتاب تک کوئی نماز نہیں ہے۔

(١١٥٩٦) حَدَّثُنَا عَبُدُ الرَّحْمَٰنِ عَنْ مَالِكٍ عَنْ مُحَمَّدِ بُنِ عَبْدِ اللَّهِ يَغْنِى ابْنَ آبِى صَغْصَعَةَ عَنْ آبِيهِ عَنْ آبِيهِ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسَةِ آوُسُقٍ صَدَقَةٌ وَلَا خَمْسِ آوَاقٍ صَدَقَةٌ وَلَا خَمْسِ ذَوْدٍ صَدَقَةٌ [صححه المحارى (١٤٥٩)، وابن حزيمة: (٢٣٠٣)].

(۱۱۵۹۲) حضرت ابوسعید ظائفت مروی ہے کہ نبی طالع نے ارشاد فرمایا پانچ اوقیہ ہے کم چاندی میں زکو ہ نہیں ہے، پانچ اونٹوں ہے کم میں زکو ہنمیں ہے اور پانچ وس سے کم گندم میں بھی زکو ہنہیں ہے۔

مَنْ الْمُ الْمُؤْنُ فِي الْمُؤْنُ فِي الْمُؤْنُ فِي الْمُؤْنِ الْمُ

(١١٥٨٦) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ اسْتِئْجَارِ الْأَجِيرِ حَتَّى يُبَيِّنَ لَهُ أَجُرُهُ وَعَنْ النَّجْشِ وَاللَّمْسِ وَإِلْقَاءِ الْحَجْرِ [احرحه عبدالرزاق (١٥٠٢٣) قال شعيب: صحيح لغيره دون (نهى احره) فاسناده ضعيف]. [انظر: ١٩٩٢،١١٦٩، ١٩٩٩].

(۱۱۵۸۲) حضرت ابوسعید خدری و و است که نی و ایسان اس وقت تک کی شخص کومز دوری پرد کھنے سے منع فر مایا ہے۔ جب تک اس کی اجرت ندواضح کردی جائے ، نیریج میں دھوکہ ، ہاتھ لگانے یا پھر پھیکنے کی شرط پر تیج کر سے بھی منع فر مایا ہے۔ (۱۱۵۸۷) حَدَّ فَنَا عُمَرُ بُنُ عُبَیْدٍ عَنْ آبی اِسْحَاقَ عَنْ آبی الْوَدَّاكِ عَنْ آبی سَعِیدٍ قَالَ سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْعَزُلِ فَقَالَ لَیْسَ مِنْ کُلِّ الْمَاءِ یَکُونُ الْوَلَدُ وَإِذَا أَرَادَ اللَّهُ أَنْ یَخُلُقَ مِنْهُ شَیْنًا لَمْ یَمْنَعُهُ مَدَّ اللَّهُ اللَّهُ آن یَخُلُقَ مِنْهُ شَیْنًا لَمْ یَمْنَعُهُ شَیْنًا لَمْ یَمُنَعُهُ اللَّهُ الْعَرْالِ فَقَالَ لَیْسَ مِنْ کُلِّ الْمَاءِ یَکُونُ الْوَلَدُ وَإِذَا أَرَادَ اللَّهُ الْنَ یَخُلُقَ مِنْهُ شَیْنًا لَمْ یَمُنَعُهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمَاءِ یَکُونُ الْوَلَدُ وَإِذَا أَرَادَ اللَّهُ الْنُ یَخْلُقَ مِنْهُ شَیْنًا لَمْ یَمُنْ الْمُواءِ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْوَلَدُ وَالْمُواءِ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُاءِ اللَّهُ اللَّهُ الْمُاءِ اللَّهُ الْمُواءِ اللَّهُ الْمُاءِ اللَّهُ الْمُاءِ اللَّهُ الْوَلَدُ الْمُؤَالِ اللَّهُ اللَّهُ الْمُعَالَقُومُ الْمُنْ الْمُعْرَالِ اللَّهُ الْمُؤْمِنُ الْمُعْمُ الْمُعْمُ اللَّهُ الْمُؤْمِنُ الْمُعْمُ الْمُعْمُ الْمُؤْمِنَا اللَّهُ الْمُؤْمِنُ الْمُعْمُ الْمُؤْمُ الْمُؤْمِ اللَّهُ الْمُؤْمِ اللَّهُ الْمُؤْمِ اللَّهُ الْمُؤْمِ الللَّهُ الْمُؤْمُ الْمُؤْمِ الْمُؤْمُ الْمُؤْمِ الْمُؤْ

(۱۱۵۸۷) حضرت ابوسعید خدری و و این سے مروی ہے کہ کی شخص نے نبی علیا سے عزل کے متعلق سوال بو چھا، نبی علیا نے فر مایا یانی کے ہر قطرے سے بچے پیدانہیں ہوتا اور اللہ جب کسی کو پیدا کرنے کا ارادہ کرلے تو اسے کوئی روک نہیں سکتا۔

(١١٥٨٨) حَدَّثَنَا عَبُدُ الْرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَغْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرِ قَالَ ثَنَا أَبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا قَضَى أَحَدُكُمْ صَلَاتَهُ فِى الْمَسْجِدِ فَلْيَجْعَلُ لِبَيْتِهِ نَصِيبًا مِنْ صَلَاتِهِ إِنَّ اللَّهَ جَاعِلٌ فِي بَيْتِهِ مِنْ صَلَاتِهِ خَيْرًا [راحع: ١١١٢٨].

(۱۱۵۸۸) حفرت ابوسعید خدرگی والتنوی سے مروی ہے کہ نبی طائیا آنے فر مایا جب تم میں سے کوئی شخص مسجد بیل نماز پڑھ چکے ، اپنے گھر کے لئے بھی نماز کا حصد رکھا کر ہے ، کیونکہ نماز کی برکت سے اللہ گھر میں خبر نازل فر ما تا ہے۔

(١١٥٨٩) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بُنُ عَمُرٍ و حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنُ أَبِى سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ عَنْ النَّبِيِّ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا قَضَى آحَدُكُمْ صَلَاتَهُ فِى الْمَسْجِدِ فَلْيَجْعَلُ لِبَيْتِهِ نَصِيبًا مِنْ صَلَاتِهِ فَإِنَّ اللَّهَ جَاعِلٌ فِى بَيْتِهِ مِنْ صَلَاتِهِ خَيْرًا جَاعِلٌ فِى بَيْتِهِ مِنْ صَلَاتِهِ خَيْرًا

(۱۱۵۸۹) حضرت ابوسعید خدری نگافتؤ سے مروی ہے کہ نبی طابیق نے فر مایا جبتم میں سے کوئی شخص مسجد میں نماز پڑھ چکے ،اپنے گھر کے لئے بھی نماز کا حصہ رکھا کرے ، کیونکہ نماز کی برکت سے اللہ گھر میں خیر ناز ل فر ما تا ہے۔

(١١٥٩) حَدَّثَنَا مُوسَى حَدَّثَنَا الْمُنُ لَهِيعَةَ عَنْ أَلِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ أَبَا شَعِيدٍ قَالَ شَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا قَضَى أَحَدُكُمْ صَلَاتَهُ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ

(۱۱۵۹۰) گذشته حدیث اس دوسری سندیے بھی مروی ہے۔

(١١٥٩١) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ عَنُ بِشُرِ بُنِ حَرْبٍ عَنُ أَبِى سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ قَالَ نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنُ الْوِصَالِ فِي الصِّيَامِ وَهَذِهِ أُنُعِنِى تُواصِلُ وَأَنَا أَنْهَاهَا [راحع: ١١٢٧١].

مُنلُهُ المَدْنُ بِلِ يَسِيدُ مِنْ الْمُعَالِمُ الْمُعَلِمُ الْمُعَالِمُ الْمُعَالِمُ الْمُعَالِمُ الْمُعَالِمُ الْمُعِلِمُ الْمُعَالِمُ الْمُعَالِمُ الْمُعَالِمُ الْمُعَالِمُ الْمُعَالِمُ الْمُعَالِمُ الْمُعَالِمُ الْمُعَالِمُ الْمُعَالِمُ الْمُعَلِمُ الْمُعَالِمُ الْمُعَالِمُ الْمُعَالِمُ الْمُعَالِمُ الْمُعَلِمُ الْمُعَالِمُ الْمُعَالِمُ الْمُعَالِمُ الْمُعَالِمُ الْمُعِلِمُ الْمُعَالِمُ الْمُعَالِمُ الْمُعَالِمُ الْمُعالِمُ الْمُعِلِمُ الْمُعَلِمُ الْمُعِلِمُ الْمُعِلَمُ الْمُعِلِمُ الْمُعِلَمُ الْمُعِلَمُ الْمُعِلَمُ الْمُعِلِمُ الْمُعِلِمِ الْمُعِلِمُ الْمُعِلِمُ الْمُعِلِمُ الْمُعِلِمُ الْمُعِلِمُ ال

- (١١٥٨١) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقِ عَنِ سُمَىًّ عَنُ النَّعُمَانِ بْنِ أَبِى عَيَّاشٍ عَنُ أَبِى سَعِيدٍ الْنُعُمَانِ بْنِ أَبِى عَيَّاشٍ عَنُ أَبِى سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَامَ يَوْمًا فِى سَبِيلِ اللَّهِ بَاعَدَ اللَّهُ بِذَلِكَ اللَّهُ بِذَلِكَ اللَّهُ بِذَلِكَ الْيَوْمِ النَّارَ عَنْ وَجْهِهِ سَبْعِينَ خَرِيفًا [راحع: ١١٢٢٨].
- (۱۱۵۸۱) حفرت ابوسعید خدری دانشئے سے مروی ہے کہ نبی ملیا ایش نے فر مایا جو محض راہِ خدامیں ایک دن کاروز ہ رکھے،اللہ اس دن کی برکت سے اسے جہنم سے ستر سال کی مسافت پر دورکر دیے گا۔
- (١٥٨٢) حَدَّثُنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا عَبُدُ الْمَلِكِ بُنُ أَبِي سُلَيْمَانَ عَنُ عَطِيَّةَ الْعَوْفِيِّ عَنُ أَبِي سَعِيدِ الْخُدُرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّى قَدْ تَرَكُتُ فِيكُمْ مَا إِنْ أَخَذْتُمْ بِهِ لَنْ تَضِلُّوا بَعْدِى الثَّقَلَيْنِ أَحَدُهُمَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّى قَدْ تَرَكُتُ فِيكُمْ مَا إِنْ أَخَذُتُمْ بِهِ لَنْ تَضِلُّوا بَعْدِى الثَّقَلَيْنِ أَحَدُهُمَا أَكُنَ يَفْتَوِقَا أَكُبُرُ مِنْ الْآدُضِ وَعِتْرَتِى أَهُلُ بَيْتِى أَلَا وَإِنَّهُمَا لَنْ يَفْتَوِقَا حَتَى يَرِدَا عَلَى الْمَوْضَ [راحع: ١١١٢٠].
- (۱۱۵۸۲) حضرت ابوسعید خدری بنالغو سے مروی ہے کہ نبی مالیا اٹ فر مایا میں تم میں دواہم چیزیں چھوڑ کر جارہا ہوں جن میں سے ایک دوسرے سے بالک بیت ہیں، بیدونوں چیزیں ایک دوسرے سے جدانہ ہوں گی، یہاں تک کہ میرے پاس حوض کوثر پر آئیجییں گی۔
- (١١٥٨٣) حَدَّثَنَا يَعْلَى حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ حَدَّثِنِي أَبُو سَعِيدٍ الْخُدُرِيُّ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُصَلِّى فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ مُتَوَشِّحًا [راحع: ١١٠٨٨]
- (۱۱۵۸۳) حضرت ابوسعید خدری نگانتا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں بارگا و نبوت میں حاضر ہوا تو نبی علینا ایک کیڑے میں اس کے دونوں بلّو دونوں کندھوں پر ڈال کر بھی نماز پڑھی ہے۔
- (١١٥٨٤) حَدَّثَنَا يَعْلَى حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ آبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو سَعِيدٍ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُصَلِّى عَلَى حَصِيرٍ [راجع ١١٠٨٧]
- (۱۱۵۸۳) حضرت ابوسعید خدری رفی انتخاب مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں بارگاہ نبوت میں حاضر ہوا تو نبی مایشا چٹائی پرنماز پڑھ رہے تھے۔
- (١١٥٨٥) حَدَّثَنَا يَعْلَى حَدَّثَنَا إِدْرِيسُ الْأَوْدِيُّ عَنْ عَمْرِ وَ بْنِ مَرَّةَ عَنْ أَبِي الْبَخْوَرِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ يَرْفَعُهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى الْبَخْوَرِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ يَرْفَعُهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسَةِ أَوْسَاقٍ زَكَاةٌ وَالْوَسْقُ سِتُّونَ مَخْتُومًا [صححه ابن خزيمة على اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسَةِ أَوْسَاقٍ زَكَاةٌ وَالْوَسْقُ سِتُّونَ مَخْتُومًا [صححه ابن خزيمة عند (۱۸۳۱) وقال الألباني: ضعيف (ابو داود: ١٥٥٩)، وابن ماجة: ١٨٣٢)، والنسائي: ٥/٥٤). قال شعيب: صحيح
 - دون (والوسق ستون مختوما) وهذا اسناد ضعيّف]. [انظر: ١١٨٠٧، ٢ ٩٥٢، ١١].
 - (۱۱۵۸۵) حضرت ابوسعید را الله است مروی ہے کہ نبی علیا نے ارشاد فرمایا یا بچے وس سے کم گندم میں زکو ہنہیں ہے۔

هُي مُنالِاً اَعَيْرُانَ لِيَعِيْدُ مِنْ الْمُعَالِينِ الْمُعَالِّينَ الْمُعَالِينِ الْمُعَالِقِ الْمُعَلِقِ الْمُعَلِقِ الْمُعَلِقِ الْمُعَالِقِ الْمُعَلِقِ الْمُعِلِقِ الْمُعَلِقِ الْمُعَلِقِ الْمُعَلِقِ الْمُعَلِقِ الْمُعَلِقِ الْمُعَلِقِ الْمُعِلِقِ الْمُعِلِقِ الْمُعِلِقِ الْمُعِلِقِ الْمُعِلَّقِ الْمُعِلِقِ الْمُ

(١١٥٧٨) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الطَّفَاوِيُّ حَدَّثَنَا دَاوُدُ عَنْ آبِي نَضْرَةَ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ قَالَ الشَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَاءَهُ جِبُرِيلُ فَرَقَاهُ فَقَالَ بِسُمِ اللَّهِ آرْفِيكَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ يُؤْذِيكَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ يُؤْذِيكَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ يُؤْذِيكَ مِنْ كُلِّ عَيْنِ وَحَاسِدٍ يَشُفِيكَ أَوْ قَالَ اللَّهُ يَشُفِيكَ [راحع: ١١٣٤٣].

(۱۱۵۷۸) حفرت ابوسعید خدری ڈاٹھ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیظ بیار ہو گئے ،حفرت جبریل علیظ بارگاہ نبوت میں حاضر ہوئے اور کہنے لگے کہ'' میں اللہ کے نام سے آپ کودم کرتا ہوں ہراس چیز کے شرسے جو آپ کو تکلیف پہنچائے ،نظر بد کے شر سے اورنفس کے شرسے ، اللہ آپ کوشفاء دے ، میں اللہ کے نام سے آپ کودم کرتا ہوں۔

(١٥٧٩) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنُ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَجِيءُ النَّبِيُّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَمَعَهُ الرَّجُلُّ وَالنَّبِيُّ وَمَعَهُ الرَّجُلَانِ وَأَكْثَرُ مِنْ ذَلِكَ فَيُدْعَى قَوْمُهُ فَيُقَالُ لَهُ مَلْ بَلَّغُ عَلَى اللَّهُ عَلَى النَّاسِ وَيَكُونَ الرَّسُولُ عَلَيْكُمُ شَهِيدًا [راحع: ١١٣٠٥].

(۱۵۷۹) حضرت ابوسعید خدری بڑا تی سے مروی ہے کہ نبی علیا نے فر مایا قیامت کے دن ایک نبی آئیں گے، ان کے ماتھ صرف ایک آ دی ہوگا ، ان سے پوچھا جائے گا کہ آب نے پیغام تو حید پہنچا ، دیا تھا؟ وہ جواب دیں گے جی ہاں! پھران کی قوم کو بلا کران سے پوچھا جائے گا کہ کیا انہوں نے تہمیں پیغام پہنچا دیا تھا؟ وہ جواب دیں گے کہ گھر نگا تی گھر سے کہا جائے گا کہ آ ب کے حق میں کون گوابی دے گا؟ وہ جواب دیں گے کہ گھر نگا تی ان ان سے پوچھا امت ، چنا نچوان سے پوچھا جائے گا کہ انہوں نے اپنی قوم کو پیغام تو حید پہنچایا تھا؟ وہ جواب دیں گے جی ہاں! ان سے پوچھا جائے گا کہ انہوں نے اپنی قوم کو پیغام تو حید پہنچایا تھا؟ وہ جواب دیں گے جی ہاں! ان سے پوچھا جائے گا کہ تہمیں کیسے پیتہ چلا؟ وہ جواب دیں گے کہ ہمارے پاس ہمارے نبی آ کے تھا اور انہوں نے ہمیں بتایا تھا کہ تمام عینی مطلب ہے اس آ یت کا گذلِک جَعَلْنَا کُمْ أُمَّةً وَسَطًا کہ اس میں وسط سے مراد معتمل ہے۔

(١١٥٨) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمُيْرٍ عَنِ الْأَعُمَشِ عَنْ حَبِيبٍ عَنْ أَبِي الرُّطَاةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الزَّهُو وَالتَّمُو وَالزَّبِيبِ وَالتَّمُو [قال الألباني: صحيح (النسائي: (٢٨٩/٨). قال شعيب: صحيح لغيره وهذا اسناد ضعيف].

(۱۱۵۸۰) حضرت ابوسعید خدری ڈاٹٹئے سے مروی ہے کہ نبی علیا نے کچی اور کی مجبورہ یا مجبور اور کشمش کو ملا کر نبیذ بنانے سے بھی منع فر مایا ہے۔

هي مُنالاً احَدِينَ بن بِيدِ مَرْم اللهِ اللهُ وَاللهُ وَاللّهُ ولَا اللّهُ وَاللّهُ وَاللّ

کہاں لیے جائے ہو؟اس کی بیآ وازانسانوں کے علاوہ ہر چیز سنتی ہے،اورا گرانسان بھی اس آ وازکون لے تو بیہوش ہوجائے۔ (۱۱۵۷٤) حَدَّثَنَا الْحُوزَاعِیُّ یَعْنِی أَبَا سَلَمَهَ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ لَصَعِقَ

(۱۱۵۷) گذشته حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(١٥٧٥) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا لَيْثُ وثَنَا الْخُزَاعِيُّ آخُبَرَنَا لَيْثُ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ آبِي سَعِيدٍ عَنُ آبِي سَعِيدٍ مَوْلَى الْمَهْرِيِّ أَنَّهُ جَاءَ أَبَا سَعِيدٍ الْمُحُدِيَّ لَيَالِي الْحَرَّةِ فَاسْتَشَارَهُ فِي الْجَلَاءِ مِنْ الْمَدِينَةِ وَشَكَا إِلَيْهِ آسْعَارَهَا وَكُثُرَةَ عِيَالِهِ وَآخُبَرَهُ أَنَّهُ لَا صَبُرَ لَهُ عَلَى جَهْدِ الْمَدِينَةِ فَقَالَ وَيُحَكَ لَا آمُرُكُ بِذَلِكَ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ وَكَثُرَةَ عِيَالِهِ وَآخُبَرَهُ أَنَّهُ لَا صَبُرَ لَهُ عَلَى جَهْدِ الْمَدِينَةِ وَلَأُو ائِهَا فَيَمُوتُ إِلَّا كُنْتُ لَهُ شَفِيعًا أَوْ شَهِيدًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَصْبِرُ أَحَدٌ عَلَى جَهْدِ الْمَدِينَةِ وَلَأُو ائِهَا فَيَمُوتُ إِلَّا كُنْتُ لَهُ شَفِيعًا أَوْ شَهِيدًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِذَا كَانَ مُسْلِمًا [راحع: ٢٦٦٦].

(۱۵۷۵) ابوسعید میشته "جومهری کے آزاد کردہ غلام ہیں" کہتے ہیں کہ (میرے بھائی کا انتقال ہوا تو میں) حضرت ابوسعید خدری ڈاٹٹو کی خدمت میں حاضر ہوا اور مدینہ منورہ ہے ترک وطن کے بارے ان ہے مشورہ کیا ،اہل وعیال کی کثر ت اور سفر ک مشکلات کا ذکر کیا ، اور یہ کہ اب مدینہ منورہ کی مشقت پرصبر نہیں ہور ہا، انہوں نے فرمایا تمہاری سوچ پر افسوں ہے ، میں تو تمہیں بہاں سے جانے کا مشورہ نہیں دوں گا ، کیونکہ میں نے نبی طین کو ریفرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص مدینہ منورہ کی تکالیف اور پر بیثانیوں پرصبر کرتا ہے ، میں قیامت کے دن اس کے حق میں سفارش کروں گا جبکہ وہ مسلمان بھی ہو۔

(١١٥٧٦) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ عَنُ آبِيهِ قَالَ ٱنْبَآنِي آبُو نَضُرَةَ عَنُ آبِي سَعِيدٍ آنَّ صَاحِبَ التَّمْرِ آتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِتَمْرَةٍ فَٱنْكُرَهَا فَقَالَ ٱلنَّي لَكَ هَذَا قَالَ الْشَيَرِيْنَا بِصَاعَيْنِ مِنْ تَمْرِنَا صَاعًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْبَيْتُمْ [راحع: ١١٠٠٥].

(۱۱۵۷۲) حضرت ابوسعید خدری ڈاٹنڈ سے مروی ہے کہ ایک محبور والا نبی علیا کی خدمت میں کچھ محبوریں لے کرآیا، نبی علیا کو وہ کچھاو پراسا معاملہ لگا،اس لئے اس سے بوچھا کہ بیتم کہاں سے لائے؟اس نے کہا کہ ہم نے اپنی دوصاع محبورین دیے کر ان عمدہ محبوروں کا ایک صاع لے لیاہے، نبی علیا نے فرمایا تم نے سودی معاملہ کیا۔

(١١٥٧٧) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ عَنْ عَاصِمِ عَنْ شُرَحْبِيلَ أَنَّ ابُنَ عُمَرَ وَأَبَا هُرَيْرَةَ وَأَبَا سَعِيدٍ حَدَّثُوا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الدَّهَبُ بِاللَّهُ بِمِثْلٍ وَالْفِضَّةُ بِالْفِضَّةِ مِثْلًا بِمِثْلٍ عَيْنًا بِعَيْنٍ مَنْ زَادَ أَوُ ازْدَادَ فَقَدُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ شُرَحْبِيلُ إِنْ لَمُ أَكُنْ سَمِعْتُهُ فَأَدْ حَلَيْيِ اللَّهُ النَّارَ [انظ: ١١٠٧٧].

(۱۱۵۷۷) شرحبیل کہتے ہیں کہ حضرت ابن عمر ڈاٹھؤ، ابو ہریرہ ڈٹاٹھؤا ور ابوسعید خدری ڈاٹھؤ سے مروی ہے کہ نبی علیا ان فر مایا سونے کوسونے کے بدلے اور چاپندی کو چاپندی کو چاپندی کے بدلے بعینہ برابر برابر بیچا جائے، جوشخص اضافہ کرے یا اضافے کا مطالبہ کرے اس نے سودی معاملہ کیا، شرحبیل کہتے ہیں کہ اگر میں نے بیحدیث اپنے کا نوں سے نہنی ہوتو اللہ مجھے جہنم میں داخل فر مائے۔

هي مُنالِمًا اَعَدِينَ لِيَدِيمَ مِنْ الْمُنْ لِيَدِيمَ مِنْ الْمُنْ لِيَدِيمَ مِنْ الْمُنْ ال

(۱۱۵۷۰) حضرت ابوسعید رفانی سے مروی ہے کہ نبی طلیفانے غزوہ تبوک کے سال تھجور کے ایک درخت کے ساتھ ٹیک لگا کر خطبہ دیتے ہوئے ارشاد فرمایا کیا میں تنہیں بہترین اور بدترین انسان کے بارے نہ بتاؤں؟ بہترین آ دمی تو وہ ہے جو اللہ کے راستے میں اپنے گھوڑے، اونٹ یا اپنے پاؤں پرموت تک جہاد کرتا رہے، اور بدترین آ دمی وہ فا جرمخص ہے جو گنا ہوں پرجری ہو، قرآن کریم پڑھتا ہولیکن اس سے پچھا ثر قبول نہ کرتا ہو۔

(١١٥٧١) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا لَيْثُ حَدَّثَنِى عُقَيْلٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ وَأَبَا سَعِيدٍ النَّحُدُرِى آخُبَرَاهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمٌ رَأَى نُخَامَةً فِى حَائِطِ الْمَسْجِدِ فَتَنَاوَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمُ رَأَى نُخَامَةً فِى حَائِطِ الْمَسْجِدِ فَتَنَاوَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَصَاةً فَحَتَّهَا ثُمَّ قَالَ إِذَا تَنَخَّعَ أَحَدُكُمْ فَلَا يَتَنَخَّمُ قِبَلَ وَجُهِهِ وَلَا عَنْ يَسِنِهِ لِللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَصَاةً فَحَتَّهَا ثُمَّ قَالَ إِذَا تَنَخَّعَ أَحَدُكُمْ فَلَا يَتَنَخَّمُ قِبَلَ وَجُهِهِ وَلَا عَنْ يَسِنِهِ لِيَبُصُقُ عَنْ يَسَارِهِ أَوْ تَحْتَ قَلَمِهِ الْيُسُرَى [راحع: ٢١٠٣٩]

(۱۱۵۷۱) حفرت ابوسعید ٹاٹٹؤے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیظہ قبلۂ مسجد میں تھوک یا ناک کی ریزش گلی ہوئی دیکھی، نبی علیظہ نے اسے کنگری سے صاف کر دیا اور سامنے یا دائیں جانب تھو کئے سے منع کرتے ہوئے فرمایا کہ ہائیں جانب یا اپنے پاؤں ک نیچھوکنا جائے۔

(١١٥٧٢) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا لَيْثٌ حَدَّثَنَا لَيْثُ حَدَّثَنَا لَيْثُ حَدَّثَنَا لَيْثُ حَدَّثَنَا فَيُ مُكِيْرُ بُنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عِيَاضِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ آبِي سَعِيدٍ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ثِمَارٍ ابْتَاعَهَا فَكُثُرَ وَيُنْهُ قَالَ الْخُدُرِيِّ أَنَّهُ قَالَ أُصِيبَ رَجُلٌ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَصَدَّقُوا عَلَيْهِ قَالَ فَتَصَدَّقَ النَّاسُ عَلَيْهِ فَلَمْ يَبُلُغُ ذَلِكَ وَفَاءَ دَيْنِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُذُوا مَا وَجَدُتُمْ وَلَيْسَ لَكُمْ إِلَّا ذَلِكَ [راحع: ١١٣٧] فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُذُوا مَا وَجَدُتُمْ وَلَيْسَ لَكُمْ إِلَّا ذَلِكَ [راحع: ١١٣٧]

(۱۱۵۷۲) حضرت ابوسعید خدری ٹائٹٹ سے مروی ہے کہ نبی نایشا کے دور باسعادت میں ایک آ دمی نے پھل خرید ہے، لیکن اس میں اسے نقصان ہو گیا اور اس پر بہت زیادہ قرض چڑھ گیا، نبی نایشا نے صحابہ ٹٹائٹ کو اس پرصدقہ کرنے کی ترغیب دی، لوگوں نے اسے صدقات دے دیئے، لیکن وہ اسے نہ ہو سکے جن سے اس کے قرضے ادا ہو سکتے، نبی علیشانے اس کے قرض خواہوں کو جمع کیا اور فرمایا کہ جوئل رہا ہے وہ لے لو، اس کے علاوہ کی خوبیں ملے گا۔

(١١٥٧٣) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدُّثَنَا لَيْتٌ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بُنُ أَبِي سَعِيدٍ عَنُ آبِيهِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدُرِيَّ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا وُضِعَتُ الْجَنَازَةُ فَاخَتَمَلَهَا الرِّجَالُ عَلَى أَعُنَاقِهِمْ فَإِنْ كَانَتُ صَالِحَةً قَالَتُ يَا وَيُلَهَا أَيْنَ تَذُهَبُونَ بِهَا يَسْمَعُ صَوْتَهَا كُلُّ شَيْءٍ إِلَّا الْإِنْسَانَ وَلُو سَمِعَهَا الْإِنْسَانُ لَصَعِقَ [راجع: ١١٣٩٢]

(۱۱۵۲۳) حضرت ابوسعید خدری التی سے مروی ہے کہ نبی علیا نے فر مایا جب میت کوچار پائی پر رکھ دیا جاتا ہے اور لوگ اے اپنے کندھوں پراٹھا لیتے ہیں تواگروہ نیک ہوتو کہتی ہے کہ مجھے جلدی لے چلو، اور اگر نیک منہ ہوتو کہتی ہے کہ ہائے افسوس! مجھے

سَلَكُوا وَادِياً أَوْ شُعْبَةً وَسَلَكُتُمْ وَادِياً أَوْ شُعْبَةً سَلَكُتُ وَادِيَكُمْ أَوْ شُعْبَتَكُمْ لَوْلَا الْهِجْرَةُ لَكُنْتُ الْمَرَأُ مِنْ الْآنْصَارِ وَإِنَّكُمْ سَتَلْقَوْنَ بَعْدِى أَثَرَةً فَاصْبِرُوا حَتَّى تَلْقَوْنِي عَلَى الْحَوْضِ [احرحه عدالرزاق (١٩٩١٨) وعد بن حميد (٩١٦) قال شعيب: اسناده صحيح].

(۱۱۵۲۸) حفرت ابوسعید خدری بنالٹنا ہے مردی ہے کہ ایک مرتبہ کچھ انصاری لوگ جمع ہوکر کہنے گئے کہ نبی علیہ ہم پر دوسروں کو ترج دیتے ہوئے ترج دینے گئے ہیں، نبی علیہ کو یہ بات معلوم ہوئی تو آپ علیہ انسان انصار کو جمع کیا اور ان کے سامنے خطبہ دیتے ہوئے ارشاد فرمایا اے گروہ انصار! کیا تم ذکت کا شکار نہ تھے کہ اللہ نے تمہیں عزت عطاء فرمائی ؟ انہوں نے کہا کہ اللہ اور اس کے رسول نے جی فرمایا کیا تم گراہی میں نہ پڑے ہوئے تھے کہ اللہ نے تہمیں ہدایت سے سرفراز فرمایا ؟ انہوں نے کہا کہ اللہ اور اس کے رسول نے جی فرمایا کیا تم گراہی میں نہ پڑے ہوئے تھے کہ اللہ نے تہمیں ہدایت سے سرفراز فرمایا؟ انہوں نے کہا کہ اللہ اور اس کے رسول نے جی فرمایا کیا تم فرمایا کیا تم مائی شکلہ تی کا شکار نہ تھے کہ اللہ نے تہمیں غناء سے سرفراز فرمایا؟ انہوں نے کہا کہ اللہ اور اس کے رسول نے جی فرمایا کہا تھی تھے کہ آپ کو آپ کو بناہ میرے متعلق نینیں کہتے کہ آپ ہمارے پاس اس حال میں تھے کہ آپ کو آپ کو بناہ دی ہم نے آپ کو بناہ دی ہم نے آپ کو اس موجا و ؟ اگر لوگ ایک راستے پر چل رہے ہوں اور تم برمیاں لے جا کیں اور تم پیغیر ضدا کو لے جا و اور اسے گھروں میں داخل ہوجا و ؟ اگر لوگ ایک راستے پر چل رہے ہوں اور تم برمی ہو کہ دور سے دور میں داخل ہوجا و ؟ اگر لوگ ایک راستے پر چل رہے ہوں اور تم تم کے آپ کو گا میں داخل ہوجا و ؟ اگر لوگ ایک راستے پر چل رہے ہوں اور تم تم کے تم کو گرہ جو سے دوئی کو ٹریں انصار ہی کا ایک فر دہوتا ، اور اگر جرت نہ ہوئی تو میں انصار ہی کا ایک فر دہوتا ، اور اگر جرت نہ ہوئی تو میں انصار ہی کا ایک فر دہوتا ، اور تم کہ تھرے ہوئی کو ٹریر آ ملو۔

(١١٥٦٩) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ حَدَّثَنَا رَبَاحٌ عَنُ مَعْمَرٍ عَنُ قَتَادَةَ فِي قُولِهِ وَنَزَعْنَا مَا فِي صُدُورِهِمْ مِنْ غِلِّ قَالَ ثَنَا أَبُو الْمُتَوَكِّلِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخُلُصُ الْمُؤْمِنُونَ مِنُ النَّارِ فَيُعْتَصُّ لِبَعْضِهِمْ مِنْ بَعْضِ [راحع: ١١١١].

(۱۱۵۲۹) حضرت ابوسعید خدر کی بڑا تھا ہے مروی کے کہ نبی ملیا آنے فرمایا قیامت کے دن جب مسلمان جہنم سے نجات پا جا کیں گے تو انہیں جنت اور جہنم کے درمیان ایک بل پرروک لیا جائے گا ، اور ان سے ایک دوسرے کے مظالم اور معاملات و نیوی کا قصاص لیاجائے گا۔

(١١٥٧) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا لَيْتُ حَدَّثِنَى يَزِيدُ بَنُ أَبِى حَبِيبٍ عَنُ أَبِى الْبَحَيْدِ عَنُ أَبِى الْمَحَطَّابِ عَنُ أَبِى سَعِيدٍ الْمُحُدِّرِيِّ أَنَّهُ قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامٌ تَبُوكَ خَطَبَ النَّاسَ وَهُوَ مُسُنِدٌ ظَهُرَهُ إِلَى نَخُلَةٍ وَلَا لَهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامٌ تَبُوكَ خَطَبَ النَّاسَ وَهُوَ مُسُنِدٌ ظَهُرَهُ إِلَى نَخْلَةٍ فَقَالَ أَلَا أُخْبِرُ كُمْ بِحَيْدِ النَّاسِ وَشَرِّ النَّاسِ إِنَّ مِنْ خَيْرِ النَّاسِ رَجُلًا غَيمِ اللَّهِ عَلَى ظَهْرِ فَرَسِهِ أَوْ عَلَى ظَهْرِ بَعِيرِهِ أَوْ عَلَى قَدَمَيْهِ حَتَّى يَأْتِيَهُ الْمَوْتُ وَإِنَّ مِنْ شَرِّ النَّاسِ رَجُلًا فَاجِرًا جَوِينًا يَهُوا كُتَابَ اللَّهِ لَا يَرْعَوِى إِلَى شَيْءٍ مِنْهُ [راجع: ١٣٣٩]

هي مُنالِهَ اَحَدِينَ بل بِيدِ مَرْمَ كَلْ مُعَالِم اللهِ مَنْ اللهِ مَنْ اللهُ اللهُ مَنْ اللهُ اللهُ

بِالْمُوكَا ِ مَرَّتَيْنِ [صححه مسلم (١٨)].

(۱۵ ۱۵) حضرت ابوسعید خدری الله کے بیاس آئے ،اور کہنے کہ ایک مرتبہ بزعبدالقیس کے وفد میں کچھلوگ نبی علیا کے پاس آئے ،اور کہنے گا اے اللہ کے نبی اہم آپ پر قربان ہوں، مشروبات کے حوالے سے ہمارے لیے کیا مناسب ہے؟ نبی علیا نے فرمایا در تنقیر'' میں کوئی چیز نہ پیا کرو، انہوں نے عرض کیا کہ اے اللہ کے نبی! ہم آپ پر قربان ہوں، کیا آپ '' نقیر'' کے بارے جانے ہیں؟ نبی علیا نے فرمایا ہاں! وہ لکڑی جو درمیان سے کھو کھلی کرلی جائے ،ای طرح کدواور منکے میں بھی نہ پیا کرو، بلکہ سر بند مشکیز ہے میں پیا کرو۔

(١١٥٦٧) حَلَّثُنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَلَّثَنَا مَعُمَرٌ عَنْ أَبِي عَمْرِو النَّذَبِيِّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ يَقُولُ قَالَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُواصِلُوا قَالُوا فَإِنَّكَ تُوَاصِلُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ إِنِّى لَسُتُ مِثْلَكُمْ إِنِّى أَسُولُ اللَّهِ قَالَ إِنِّى لَسُتُ مِثْلَكُمْ إِنِّى أَبِيتُ أُطُعَمُ وَأُسْقَى [راحع: ١١٢٧١].

(۱۱۵۶۷) حفرت ابوسعید ٹالٹو ہے مروی ہے کہ انہوں نے نبی ملی کو یہ فرماتے ہوئے سا ہے کہ ایک ہی سے سلسل کی روز ہے رکھنے سے اپنے آپ کو جو شخص ایسا کرنا ہی چاہتا ہے تو وہ سحری تک ایسا کر لے ،صحابہ کرام ٹھاٹھ نے عرض کیا یا رسول اللہ! آپ تو اس طرح تسلسل کے ساتھ روز ہے رکھتے ہیں؟ نبی مالیا نے فرمایا اس معاملے میں میں تمہاری طرح نہیں ہوں ، میں تو اس حال میں رات گذارتا ہوں کہ میر ارب خود ہی مجھے کھلا بیا دیتا ہے۔

(١١٥٦٨) حَلَّاثَنَا إِبْرَاهِيمُ بُنُ خَالِدٍ حَلَّثَنَا رَبَاحٌ عَنْ مَغْمَوِ عَنْ الْأَغْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ قَالَ اجْتَمَعَ أَنَاسٌ مِنُ الْأَنْصَارِ فَقَالُوا آثَرُ عَلَيْنَا غَيْرَنَا فَبَلَغَ ذَلِكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَمَعَهُمْ ثُمَّ خَطَبَهُمْ فَقَالَ يَا مَعْشَرَ الْأَنْصَارِ ٱلْمُ تَكُونُوا أَذِلَّةً فَأَعَزَّكُمْ اللَّهُ قَالُوا صَدَقَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ قَالَ آلَمْ تَكُونُوا أَذِلَّةً فَأَعَزَّكُمْ اللَّهُ قَالُوا صَدَقَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ قَالَ آلَمْ تَكُونُوا فَقَرَاءَ فَقَرَاءَ فَأَغْنَاكُمُ اللَّهُ قَالُوا صَدَقَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ فَالَ آلَمْ تَكُونُوا فَقَرَاءَ فَأَغْنَاكُمُ اللَّهُ قَالُوا صَدَقَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ فَالَ أَلَا تُحْفِونُونَ أَنْ يَذُهَبُ النَّاسُ فَيُ قَالَ آلَا تُحْفِونَ أَنْ يَذُهَبُونَ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتُدْخِلُونَهُ بُيُوتَكُمْ لَوْ أَنَّ النَّاسَ بِالشَّاءِ وَاللَّهُ وَالْ يَعْفِى الْبَقَرَ وَتَذُهَبُونَ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتُدْخِلُونَهُ بُيُوتَكُمْ لَوْ أَنَّ النَّاسَ بِالشَّاءِ وَاللَّهُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتُدْخِلُونَهُ بُيُوتَكُمْ لَوْ أَنَّ النَّاسَ بِالشَّاءِ وَاللَّهُ وَالَيْ يَعْنِى الْبَقَرَ وَتَذُهَبُونَ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتُدْخِلُونَهُ بُيُوتَكُمْ لَوْ أَنَّ النَّاسَ

الله المنان المسكيد المراق المنان المسكيد المناق ال

نماز پڑھ رہا ہوتو کسی کواپنے آگے سے نہ گذرنے دے،اور حتی الامکان اسے روکے،اگروہ نہ رکے تو اس سے لڑے کیونگہوہ شعطان ہے۔

(١٥٦٢) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنُ أَيُّوبَ بُنِ حَبِيبٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا الْمُثَنَّى يَقُولُ سَمِعْتُ مَرُوَانَ يَسْأَلُ أَبَا سَعِيدٍ الْتُحُدُرِيَّ أَسَمِعْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَى عَنُ النَّفْخِ فِى الشَّرَابِ فَقَالَ نَعُمْ قَالَ فَا سَعِيدٍ الْتُحُدُرِيَّ أَسَمِعْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَى عَنْ النَّفْخِ فِى الشَّرَابِ فَقَالَ نَعُمْ قَالَ فَقَالَ رَجُلٌ فَإِنِّى النَّهُ مَنْ فَلَ إِلَى اللَّهِ مِنْ نَفَسٍ وَاحِدٍ قَالَ فَآبِنُ الْقَدَحَ عَنْ فِيكَ ثُمَّ تَنَقَّسُ قَالَ إِنِّى أَرَى الْقَدَى فِيهِ قَالَ فَأَهُرِ قُهُ [راحع: ١٢٢١].

(۱۱۵۲۲) ابوالمثنی مُنِیَنَهٔ کُبتے ہیں کہ ایک مرتبہ مروان نے حضرت ابوسعید خدری رُفِیَنَیْ سے بوچھا کہ کیا آپ نے نبی طیفا کو مشروبات میں سانس لینے سے منع فرماتے ہوئے سنا ہے؟ انہوں نے فرمایا ہاں! ایک آ دمی کہنے لگا میں ایک ہی سانس میں سیراب نہیں ہوسکتا، میں کیا کروں؟ انہوں نے فرمایا برتن کو اپنے منہ سے جدا کر کے پھر سانس لے لیا کرو، اس نے کہا کہ اگر مجھے اس میں کوئی تنکا وغیر ونظر آئے تب بھی پھونگ نہ ماروں؟ فرمایا اسے بہادیا کرو۔

(١١٥٦٣) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ آبِي صَعْصَعَةً عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ آبِي صَعْصَعَةً عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوشِكُ أَنْ يَكُونَ خَيْرَ مَالِ الرَّجُلِ غَنْ أَبِيهِ مِنْ الْفِتَنِ [راحع ٢١٠٤٦] عَنَمُ يَتُبَعُ بِهَا شَعَفَ الْجَبَالِ وَمَوَاقِعَ الْقَطْرِ يَفِرُّ بِدِينِهِ مِنْ الْفِتَنِ [راحع ٢١٠٤٦]

(۱۱۵ ۱۳) حضرت ابوسعید رفانتو سے مروی ہے کہ نبی طابقائے فرمایا عنقریب ایک مسلم کا سب ہے بہترین مال'' بمری'' ہوگی،

جے لے کروہ پہاڑوں کی چوٹیوں اور ہارش کے قطرات گرنے کی جگہ پر چلا جائے اور فتنوں سے اینے دین کو بچالے۔

(١١٥٦٤) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلْابَةَ وَعَنْ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ كَلَاهُمَا يَرُوبِهِ عَنْ النَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَحَدُهُمَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي كَلَاهُمَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي كَلُوا كُنْتُ حَرَّمْتُ لُحُومَ الْأَضَاحِيِّ فَوْقَ ثَلَاقَةِ أَيَّامٍ فَكُلُوا وَتَزَوَّدُوا وَادَّخِرُوا مَا شِئْتُمْ وَقَالَ الْآخَرُ كُلُوا وَتَزَوَّدُوا وَادَّخِرُوا مَا شِئْتُمْ وَقَالَ الْآخَرُ كُلُوا وَأَطْعِمُوا وَادَّخِرُوا مَا شِئْتُمْ [صححه مسلم (٩٧٣)، وابن حبان (٩٢٨)، والحاكم (٢٣٢/٤)]

(۱۱۵ ۱۲) حفرت ابوسعید خدری برانش سے مروی ہے کہ نبی طیس نے فرمایا میں نے تہمیں قربانی کا گوشت تین دن سے زیادہ رکھنے سے منع کیا تھا، ابتم اسے کھاسکتے ہواور جب تک جا ہوز خیرہ بھی کر سکتے ہو۔

(١١٥٦٥) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّزَاقِ وَرَوُحٌ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجِ أَخْبَرَنِي أَبُو قَزَعَةَ أَنَّ أَبَا نَصْرَةَ أَخْبَرَهُ وَحَسَنَا أَخْبَرَهُمَا أَنَّ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدُرِيَّ أَخْبَرَهُ أَنَّ وَفُدَ عَبُدِ الْقَيْسِ لَمَّا أَتُوا نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُوا يَا نَبِيَّ اللَّهِ جَعَلَنَا اللَّهُ فِدَائِكَ جَعَلَنَا اللَّهُ فِدَائِكَ مَاذَا يَصُلُحُ لَنَا فِي الْأَشُوبِةِ فَقَالَ لَا تَشْرَبُوا فِي النَّقِيرِ فَقَالُوا يَا نَبِيَّ اللَّهِ جَعَلَنَا اللَّهُ فِدَائِكَ جَعَلَنَا اللَّهُ فِدَائِكَ مَاذَا يَصُلُحُ لَنَا فِي الْأَشُوبِةِ فَقَالَ لَا تَشْرَبُوا فِي النَّقِيرِ فَقَالُوا يَا نَبِيَّ اللَّهِ جَعَلَنَا اللَّهُ فِدَائِكَ جَعَلَنَا اللَّهُ فِذَائِكَ مَاذَا يَصُدُو كَا إِنْ فِي الْمُوكَا قَالَ رَوْحٌ أَوْمَا فَيَا اللَّهُ فِي الْخَنْتَمَةِ وَعَلَيْكُمْ بِالْمُوكَا قَالَ رَوْحٌ أَوْمَا اللَّهُ فِي الْخَنْتَمَةِ وَعَلَيْكُمْ بِالْمُوكَا قَالَ رَوْحٌ

هي مُنالِهَ امَدُن شِل اللهِ مَرْدُ اللهِ اللهِ مَرْدُ اللهِ اللهِ مَنْ اللهُ اللهُ

کے پچھساتھی ہیں،ان کی نمازوں کے آگے تم اپنی نمازوں کوان کے روزوں کے سامنے تم اپنے روزوں کو حقیر سمجھو گے، کین یہ لوگ وین سے ایسے نکل جا تا ہے اور آ دمی اپنا تیر پکڑ کراس کے پھل کو دیکھتا ہے تو گھٹا ہے تو گھڑ نہیں آتا، پھراس کے پھے کو دیکھتا ہے تو وہاں بھی پچھ نظر نہیں آتا، پھراس کے کھڑا سے تو وہاں بھی پچھ نظر نہیں آتا، پھراس کے پرکود یکھتا ہے تو وہاں بھی پچھ نظر نہیں آتا، پھراس کے پرکود یکھتا ہے تو وہاں بھی پچھ نظر نہیں آتا۔

ان میں ایک سیاہ فام آدمی ہوگا جس کے ایک ہاتھ پرعورت کی چھاتی یا چبائے ہوئے لقے جیسا نشان ہوگا ، ان لوگوں کو خروج انقطاع زمانہ کے وقت ہوگا ، اور انہی کے متعلق بیآ بت نازل ہوئی'' ان میں سے بعض وہ ہیں جوصد قات میں آپ پر عیب لگاتے ہیں' حضرت ابوسعید ڈاٹنڈ فرماتے ہیں میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ میں نے بیرحدیث نبی تالیہ سے سنی ہے اور میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ میں نے بیرحدیث نبی تالیہ سے سنی ہے اور میں اس بات کی بھی گواہی ویتا ہوں کہ حضرت علی ڈاٹنڈ نے ان لوگوں سے قبال کیا ہے ، میں بھی ان کے ہمراہ تھا اور ایک آدمی اس حلیے کا پکڑ کر لا یا گیا جو نبی تالیہ نے بیان فرمایا تھا۔

(١١٥٥٩) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّزَاقِ آخْبَرَنَا مَعُمَوٌ عَنْ زَيْدِ بُنِ ٱسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بُنِ يَسَارٍ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَحِلُّ الصَّدَقَةُ لِغَنِيٍّ إِلَّا لِخَمْسَةٍ لِعَامِلٍ عَلَيْهَا أَوْ رَجُلٍ اشْتَرَاهَا بِمَالِهِ أَوْ كَسُولُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَحِلُّ الصَّدَقَةُ لِغَنِيٍّ إِلَّا لِخَمْسَةٍ لِعَامِلٍ عَلَيْهَا أَوْ رَجُلٍ اشْتَرَاهَا بِمَالِهِ أَوْ عَلَيْهِ مِنْهَا فَأَهْدَى مِنْهَا لِغَنِيٍّ آو صححه ابن حزيمة: (٢٣٧٤) غَارِمٍ أَوْ غَازٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَوْ مِسْكِينٍ تُصُدِّقَ عَلَيْهِ مِنْهَا فَأَهْدَى مِنْهَا لِغَنِيِّ آوسححه ابن حزيمة: (٢٣٧٤) وقال الألباني: صحيح (ابو داود: ٦٣٦٦)، وابن ماحة: (١٨٤١). وقد احتلف في وصله وارساله].

(۱۱۵۹) حضرت ابوسعید ڈاٹھ سے مروی ہے کہ نی علیہ ان فر مایا کی مالدار کے لئے صدقہ زکوۃ طال نہیں ، سوائے پانچ مواقع کے ، ذکوۃ وصول کرنے والے کے لئے ، مقروض کے لئے ، جادئی سیسل اللہ مواقع کے ، ذکوۃ وصول کرنے والے کے لئے ، اپنے مال سے اسے خرید نے والے کے لئے ، مقروض کے لئے ، جادئی سیسل اللہ میں اورا کیا اس صورت میں کہ اس کے غریب پڑوی کوکی نے صدقہ کی کوئی چیز سیجی اوروہ اسے مالدار کے پاس ہدیئہ بیج وے ۔ (۱۱۵۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّ اِقِ آخْبَرَ نَا ابْنُ جُویْجِ قَالَ آخْبَرَنِی الْحَارِثُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عِیاضِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ صَعْدِ بْنِ آبِی سَرْحِ عَنْ آبِی سَعِیدٍ الْخُدْرِیِّ آنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ کَانَ یَبْدَأُ یَوْمَ الْفِطْرِ وَیَوْمَ الْاَضْحَی بِالصَّلَاةِ قَبْلَ الْحُطْبَةِ ثُمَّ یَخُطُبُ فَیکُونُ فِی خُطْبَتِهِ الْآمُرُ بِالْبُعْثِ وَالسَّرِیَّةِ

(۱۱۵ ۱۰) حضرت ابوسعید رفاتی ہے مروی ہے کہ نبی علیا عبدالفطر اور عبدالانتی کے دن خطبے سے پہلے نماز پڑھاتے ، پھرخطبہ ارشادفر ماتے اوراس خطبے میں لشکر کے حوالے ہے احکام بیان فرماتے تھے۔

(١١٥٦١) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بُنُ قَيْسِ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِى سَعِيدٍ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْتُحُدُرِيِّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَمُرَّ بَيْنَكَ وَبَيْنَ سُتُرَتِكَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَمُرَّ بَيْنَكَ وَبَيْنَ سُتُرَتِكَ أَكُنُ فَارُدُوهُ فَإِنْ أَبَى فَاذْفَعُهُ فَإِنْ أَبَى فَقَاتِلُهُ فَإِنَّمَا هُوَ شَيْطَانٌ [راجع: ١٣١٩].

(١١٥٢١) حضرت ابوسعيد خدري والتخليب مروى ہے كہ ميں نے نبي عليه كويد فرماتے ہوئے سنا ہے كہ جبتم ميں سے كوئى شخص

هي مُنالِهَ احْرَاق بَلْ يَسْتِهُ مَرْجُ الْمُحْرِقِ الْمُعْرِقِ الْمُعِلِقِ الْمُعْرِقِ الْمُعْرِقِ الْمُعْرِقِ الْمُعْرِقِ الْمُ

(۱۵۵۱) حفرت ابوسعید خدری ڈاٹٹ سے مروی ہے کہ کسی مخص نے نبی علیقاسے پوچھا کہ لوگوں میں سب سے بہترین آ دمی کون ہے؟ نبی علیقانے فرمایا وہ مؤمن جواپنی جان مال سے راوخدا میں جہا دکرے ، سائل نے پوچھا اس کے بعدکون ہے؟ فرمایا وہ مؤمن جوکسی بھی محلے میں رہتا ہو، اللہ سے ڈرتا ہواورلوگوں کواپنی طرف سے تکلیف پہنچنے سے بچاتا ہو۔

(١٥٥٧) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ أَخْبَرَنَا زَيْدُ بُنُ أَسُلَمَ عَنُ عَطَاءِ بُنِ يَسَارٍ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَكْتُبُوا عَنِّى شَيْئًا غَيْرَ الْقُرْآنِ فَمَنْ كَتَبَ عَنِّى شَيْئًا غَيْرَ الْقُرْآنِ فَمَنْ كَتَبَ عَنِّى شَيْئًا غَيْرَ الْقُرْآنِ فَلَيْمُحُهُ وَقَالَ حَدِّمُوا عَنِّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ هَمَّامٌ أَخْسَبُهُ قَالَ حَرَجَ حَدِّثُوا عَنِّى وَلَا تَكْذِبُوا قَالَ وَمَنْ كَذَبَ عَلَى قَالَ هَمَّامٌ أَخْسَبُهُ قَالَ مُتَعَمِّدًا فَلْيَبَوَّأَ مَقْعَدَهُ مِنْ النَّارِ [راجع: ١١١٠١].

(۱۱۵۵۷) حضرت ابوسعید خدری ڈاٹٹیز سے مروی ہے کہ نبی طلیقانے فر مایا میر ہے حوالے سے قر آن کریم کے علاوہ کچھ نہ لکھا کرو،اور جس شخص نے قر آن کریم کے علاوہ کچھاورلکھ رکھا ہو،اسے چاہئے کہ وہ اسے مٹاوے اور فر مایا بنی اسرائیل کے حوالے سے بیان کر سکتے ہوائی تیں کوئی حریث نبین ،میرے حوالے سے بھی حدیث بیان کر سکتے ہوائیت میری طرف جھوٹی نسبت نہ کرنا، کیونکہ جوشخص (جان بو جھ کر) میری طرف جھوٹی نسبت کرے،اسے اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنالینا جائے۔

(۱۱۵۵۸) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّزَاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ آبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ آبِي سَعِيدِ الْحُدْرِيِّ قَالَ بَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْسِمُ قِسْمًا إِذْ جَاءَهُ ابْنُ ذِى الْحُويُصِرَةِ التَّمِيمِيُّ فَقَالَ اعْدِلُ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ اللَّهِ اَتَّاذَنُ لِى فِيهِ رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ النَّيْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعْهُ فَإِنَّ لَهُ أَصْحَابًا يَحْتَقِرُ أَحَدُكُمْ صَلَاتِهِ فَاصُرَتِ عُنْقَهُ فَقَالَ النَّيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعْهُ فَإِنَّ لَهُ أَصْحَابًا يَحْتَقِرُ أَحَدُكُمْ صَلَاتِهِ مَلَاتُهُ مَعْ صِيَامِهِ يَمُرُقُ وَنَ مِنْ اللَّينِ كَمَا يَمُرُقُ السَّهُمُ مِنْ الرَّمِيَّةِ فَيُنْظُرُ فِي قَدْذِهِ فَلَا يُوجَدُ فِيهِ شَيْءٌ ثُمَّ يَنْظُرُ فِي رَصَافِهِ فَلَا يُوجَدُ فِيهِ شَيْءٌ ثُمَّ يُنْظُرُ فِي رَصَافِهِ فَلَا يُوجَدُ فِيهِ شَيْءٌ ثُمَّ يُنْظُرُ فِي نَصْلِهِ فَلَا يُوجَدُ فِيهِ شَيْءٌ ثُمَّ يُنْظُرُ فِي رَصَافِهِ فَلَا يُوجَدُ فِيهِ شَيْءٌ ثُمَّ يَنْظُرُ فِي نَصْلِهِ فَلَا يُوجَدُ فِيهِ شَيْءٌ ثُمَّ يُنْظُرُ فِي نَصْلِهِ فَلَا يُوجَدُ فِيهِ شَيْءٌ ثُمُ وَمِنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَمِنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَمِنْ لَكُومُ وَمِنْ لَكُومُ وَمِنْ لَكُومُ وَمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسِلَمْ مَنْ يَلُومُ وَي الْمَسْدِةِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمْ وَاشُهُمُ أَنَّ يَعْتُ وَاللَّهُ وَآنَا مَعَهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ وَاشُهُدُ أَنَّى عَلِيَا حِينَ قَتَلَهُ وَآنَا مَعَهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاشُهُدُ أَنَّ عَلِيَّا حِينَ قَتَلَهُ وَآنَا مَعَهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاشُهُدُ أَنَّ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ وَالْحُورِ وَكَالِكُ وَمِنْ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ وَالْمُونُ وَلَكُ وَلَكُ وَلَكُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمُ وَي مِنْ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَلَوْلَا الْعُولُولُ وَلَكُومُ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهُ وَل

(۱۱۵۵۸) حضرت ابوسعید خدری ڈاٹنڈ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیا سیجھ تشیم فر مار ہے تھے کہ ذوالخویصر و تمیمی آگیا اور کہنے کا اور کون لے کہنے کا ایس کی انسان سے کام نہیں اوں گا تو اور کون لے گا؟ حضرت عمر ڈاٹنڈ نے عرض کیایا رسول اللہ! مجھے اجازت دیجے کہ اس کی گردن اڑا دوں؟ نبی علیا نے فر مایا اسے چھوڑ دو،اس

هي مُنالَهُ اللهُ اللهُ

رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ أَسُواً النَّاسِ سَوِقَةً الَّذِى يَسُوقُ صَلَاتَهُ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَكَيْفَ يَسُوقُهُا قَالَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ أَسُواً النَّاسِ سَوِقَةً الَّذِى يَسُوقُ صَلَاتَهُ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَكَيْفَ يَسُوقُهُا قَالَ لَا يُتِمُّ رُكُوعَهَا وَلَا سُجُو وَهَا إلى المَحرب عبد بن حميد (٩٩١) قال شعيب: حسن وهذا اسناد ضعيف]

(١١٥٥٣) حفرت البوسعيد خدرى وَثَاثَةُ عَنْ مروى ہے كہ بَى عَلِيْهِا فَيْ فَر ما ياسب سے بدر بن چوروہ ہے جونماز میں چوری كيے ہوسكتى ہے؟ فر ما ياس طرح كركوع وجودكوكم ل ادانه كرے۔
صحابہ وَثَالَتُهُ فَي يَو چِهَا يارسول الله اِنْمَاز مِيں چورى كيے ہوسكتى ہے؟ فر ما ياس طرح كركوع وجودكوكم ل ادانه كرے۔

(١١٥٥٤) حَدَّثَنَا عَقَّانُ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا عَمْرُو بُنُ يَحْيَى عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَعِيدِ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا دَخَلَ أَهُلُ الْجَنَّةِ الْجَنَّةِ وَأَهْلُ النَّارِ النَّارَ قَالَ يَهُولُ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى مَنْ كَانَ فِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا دَخَلَ أَهُلُ الْجَنَّةِ الْجَنَّةُ وَأَهُلُ النَّارِ النَّارِ النَّارَ قَالَ يَهُولُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا دَخَلَ أَهُلُ الْجَنَّةُ وَلَى فَيُخْرَجُونَ قَدُ امْتَحَشُوا وَعَادُوا فَحْمًا فَيُلْقَوْنَ فِي نَهْ لِ قَلْمِ فَقَالَ رَسُولً قَلْمُ لَكُونَ فِيهِ كَمَا تَنْبُتُ الْحِبَّةُ فِي حَمِيلِ السَّيْلِ أَوْ قَالَ فِي حَمِيلَةِ السَّيْلِ فَقَالَ رَسُولً لَهُ لَهُولًا لَهُ لَهُولًا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَمْ تَرَوْا أَنَّهَا تَنْبُتُ صَفْواءَ مُلْتَوِيّةً [صححه المحارى (٢٥٦٠)، ومسلم (١٨٤)، والرحان (١٨٤) والرحان (١٨٤)

(۱۱۵۵) حفرت ابوسعید خدری ہی تی سے مروی ہے کہ نبی علیہ نے ارشاد فر مایا جب جنتی جنت میں اور جہنم جین میں داخل ہو جا کیں گے تو اللہ تعالی فر ما کیں گے کہ جس شخص کے دل میں رائی کے ایک دانے کے برابر بھی ایمان پایا جاتا ہو، اسے جہنم سے نکال او، جب انہیں وہاں سے نکالا جائے گا تو وہ جل کرکوئلہ ہو بچے ہوں گے، پھر وہ لوگ ایک خصوصی نہر میں '' جس کا نام نہر حیات ہوگا' ، خسل کریں گے اور ایسے اگ آ کیں گے جیسے سیلاب کے بہاؤ میں دانہ اگ آتا ہے، پھر نبی بلیہ نے فر مایا ذراغور تو کروکہ در خت پہلے سبز ہوتا ہے، پھر زرد ہوتا ہے۔

(١١٥٥٥) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا عَبُدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا عَبُدُ الْعَزِيزِ بْنُ صُهَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو نَضُرَةَ عَنُ آبِي سَعِيدٍ آنَّ جِبُرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَام أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اشْتَكَيْتُ يَا مُحَمَّدُ فَقَالَ نَعَمُ فَقَالَ بِسُمِ اللَّهِ جَبُرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَام أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اشْتَكَيْتُ يَا مُحَمَّدُ فَقَالَ نَعَمُ فَقَالَ بِسُمِ اللَّهِ أَرْقِيكَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ يُؤُذِيكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ عَيْنِ وَنَفْسِ يَشْفِيكَ بسُم اللَّهِ أَرْقِيكَ [راحع: ١١٣٤٣].

(۱۱۵۵۵) حضرت ابوسعید خدری نگانیئے سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت جبریل علیظابارگاہ نبوت میں حاضر ہوئے اور کہنے لگے
اے محمد! مُنگانی کہا آپ بیار ہیں؟ نبی علیشانے فرمایا جی ہاں! تو حضرت جبریل علیشانے کہا کہ' میں اللہ کے نام سے آپ کودم کرتا
ہوں ہراس چیز کے شرسے جو آپ کو تکلیف پہنچائے ، نظر بد کے شرسے اور نفس کے شرسے ، اللہ آپ کوشفاء وے ، میں اللہ کے
نام سے آپ کودم کرتا ہوں۔

(١٥٥٦) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بُنُ كَثِيرٍ حَدَّثَنَا الزُّهْرِىُّ عَنُ عَطَاءٍ وَقَالَ عَفَّانُ مَرَّةً عَطَاءُ بُنُ يَزِيدَ عَنْ آبِي سَعِيدٍ قَالَ قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيُّ الْمُؤْمِنِينَ أَفْضَلُ قَالَ مُؤْمِنٌ يُجَاهِدُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ بِنَفْسِهِ وَمَالِهِ قَالُوا ثُمَّ مَنُ عَعِيدٍ قَالَ اللَّهِ بِنَفْسِهِ وَمَالِهِ قَالُوا ثُمَّ مَنُ قَالَ مُؤْمِنٌ اعْتَزَلَ فِي شِعْبٍ مِنُ الشَّعَابِ أَوْ الشُّعْبَةِ كَفَى النَّاسَ شَرَّهُ [راجع: ١١١٤٣].

مُنْ الْمُ الْمُرْنَ بِلِ يُسْتِدُمُ الْمُحْرِقِ بِلَا الْمُدِينِ الْمُنْ الْمُسْتِدُ الْمُسْتِدُ الْمُسْتِدُ الْمُسْتِدُ الْمُنْ الْمُنْعِلِي الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ

(١١٥٤٩) حَدَّثَنَا خَلَفُ بُنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا الْمُبَارِكُ عَنِ الْحَسَنِ عَنُ أَبِى سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ حَدَّثَهُ عَنُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ أُتِى بِتَمْرٍ فَأَعْجَبَهُ جَوْدَتُهُ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا أَخَذُنَا صَاعًا بِصَاعَيْنِ لِنَطْعَمَهُ فَكُرِهَ ذَلِكَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ أَتِى بِتَمْرٍ فَأَعْجَبَهُ جَوْدَتُهُ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا أَخَذُنَا صَاعًا بِصَاعَيْنِ لِنَطْعَمَهُ فَكُرِهَ ذَلِكَ وَتَهَى عَنْهُ

(۱۱۵۳۹) حضرت ابوسعید خدری والتنظ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیقا کی خدمت میں پچھ کھجوریں پیش کی گئیں جن کی عمد گل آپ کو بہت اچھی لگی ،صحابہ وہ التنظیق نے عرض کیا کہ یا رسول الله مکا لینے آپ کے تناول فرمانے کے لئے دوصاع کے بدلے ایک صاع کی ہیں ، تو نبی علیقانے اس پر نا پسندیدگی کا ظہار فرما یا اور اس سے منع فرمادیا۔

(١٠٥٥) حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحَجَّاجِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْهَادِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْهَادِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْهَادِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ صَلَاةُ الْجَمَاعَةِ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ صَلَاةُ الْجَمَاعَةِ تَقُضُلُ صَلَاةً الْفَدِّ بِخَمْسِ وَعِشْرِينَ دَرَجَةً [راحع: ١٥٥١].

(۱۱۵۵۰) حطرت ابوسعید خدری خاتئت مردی ہے کہ انہوں نے نبی ملیلا کو بیفر ماتے ہوئے سنا کہ جماعت کے ساتھ نماز تنہا نماز برچیس در چے زیادہ فضیلت رکھتی ہے۔

(١١٥٥١) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا عَبُدُ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنُ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ مِائَةُ رَحْمَةٍ فَقَسَمَ مِنْهَا جُزْءًا وَاحِدًّا بَيْنَ الْخَلْقِ فَبِهِ يَتَرَاحَمُ النَّاسُ وَالْوَحْشُ وَالْعَيْرُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ مِائَةُ رَحْمَةٍ فَقَسَمَ مِنْهَا جُزْءًا وَاحِدًّا بَيْنَ الْخَلْقِ فَبِهِ يَتَرَاحَمُ النَّاسُ وَالْوَحْشُ وَالطَّيْرُ وَاللَّالَةُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ لِللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ مِائَةً وَاحِدًا عَلَيْهُ وَالْحَدُّ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ لِللَّهُ عَلَيْهُ وَالْعَلَيْمُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ لِللللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ لِلللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ لِلللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ لِلللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَسُلَمَ لِلللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا لَهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَالْكُولُ وَاللَّهُ وَالْمَلُولُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْعَلَيْمُ وَاللَّوْلُولُولُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَالْعَلَيْدُ وَاللَّهُ اللَّهُ الْعَلَيْمُ وَاللَّهُ الْعُلِيلُولُ وَالْعَلَيْمُ وَاللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْعَلَيْمُ وَالْعَلَامُ اللَّهُ اللَّهُ الْعُلْمُ الْعُلُولُ وَاللَّهُ الْعَلَيْمُ وَاللَّهُ الْعَلَيْمُ وَاللَّهُ اللَّهُ الْعَلَيْمُ وَاللَّهُ اللَّهُ الْعَلَيْمُ وَاللَّهُ الْعُلُولُ وَلَا اللَّهُ الْعُلِيلُولُ عَلَيْكُولُ اللَّهُ اللَّهُ الْعَلَالُ اللَّهُ اللَّهُ الْعُلْمُ اللَّهُ الْعَلَالُ وَالْعَلَالِ وَالْعَلَالُ وَالْعَلَالُولُولُ اللَّهُ عَلَالَاللَّهُ الْعُلْمُ اللَّهُ اللَّهُ الْعُلْمُ اللَّهُ اللَّهُ الْعُلْمُ اللَّهُ الْعُلْمُ اللَّهُ الْعُلْمُ اللَّهُ الْعُلْمُ اللَّهُ الْعُلْمُ اللَّهُ اللَّهُ الْعُلْمُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْعُلْمُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْعُلْمُ اللَّهُ اللَّهُ الْعُلْمُ اللَّهُ ا

(۱۱۵۵۱) حضرت ابوسعید ڈاٹٹؤے مروی ہے کہ نبی علیہ نے فر مایا اللہ تعالیٰ کے پاس سور حتیں ہیں، جن میں سے اللہ نے تمام جن وانس اور جانوروں پر صرف ایک رحمت ٹازل فر مائی ہے، اس کی برکت سے وہ ایک دوسرے پر مہر بانی کرتے اور رحم کھاتے ہیں، اور اسی ایک رحمت کے سبب وحثی جانور تک اپنی اولا د پر مہر بانی کرتے ہیں۔

(١١٥٥٢) حَدَّثَنَا عَقَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنُ عَاصِمْ بْنِ بَهُٰدَلَةَ عَنُ أَبِي صَالِحٍ عَنُ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِلَّهِ مِانَةُ رَحْمَةٍ عِنْدَهُ تِسْعَةٌ وَتِسْعُونَ وَجَعَلَ عِنْدَكُمْ وَاحِدَةً تَرَاحَمُونَ بِهَا بَيْنَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ وَبَيْنَ الْخَلْقِ فَإِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ ضَمَّهَا إِلَيْهَا [راحع: ١٠٨٢٢].

(۱۱۵۵۲) حصرت ابو ہریرہ دی گئی ہے مروی ہے کہ نبی طیات فر مایا اللہ تعالی کے پاس سور ختیں ہیں، جن میں سے اللہ نے تمام جن وانس اور جانوروں پر صرف ایک رحمت ٹازل فر مائی ہے، اس کی برکت سے وہ ایک دوسرے پر مهر بانی کرتے اور رحم کھاتے ہیں، اور اس ایک رحمت کے سبب وحثی جانورتک اپنی اولا د پر مهر بانی کرتے ہیں، اور باتی ننانوے رحمتیں اللہ کے پاس میں اور قیامت کے دن وہ ایک رحمت بھی ان ننانوے کے ساتھ ملادے گا۔

(١١٥٥٣) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ أَخْبَرَنَا عَلِيًّ بْنُ زَيْدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ

هي مُنالاً اَحَدُرُن بِل مِينِيدُ مَرْم اللهِ اللهُ مِنْ اللهِ اللهُ مِنْ اللهُ الله

(۱۱۵ ۳۳) حفرت ابوسعید خدری رہائی سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص رمضان کے روز ہے رکھے، اس کی حدود کو پہچانے اور جن چیزوں سے بچنا چاہیے ان سے بچے تو وہ اس کے گذشتہ سارے گنا ہوں کا کفارہ بن جائے گا۔

(١١٥٤٥) حَدَّثَنَا عَلِيٌّ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا الْفُضَيْلُ بْنُ مَرْزُوقِ عَنْ عَطِيَّةَ الْعَوْفِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيلٍا الْخُدُرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَحَبَّ النَّاسِ إِلَى اللَّهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَأَقْرَبَهُمْ مِنْهُ مَجْلِسًا إِمَامٌ عَادِلٌ وَإِنَّ أَبْغَضَ النَّاسِ إِلَى اللَّهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَأَشَدَّهُمْ عَذَابًا إِمَامٌ جَائِرٌ [راحع: ١١٩٢].

(۱۱۵۳۵) حضرت ابوسعید ظانیخا ہے مروی ہے کہ نبی علیٹا نے فر مایا قیامت کے دن اللہ کے نز دیک تمام لوگوں میں سب سے
پندیدہ اور مجلس کے اعتبار سے سب سے قریب شخص منصف حکمران ہوگا اور اس دن سب سے زیادہ مبغوض اور سخت عذاب کا
مستحق ظالم حکمران ہوگا۔

(١١٥٤٦) خُدَّنَا يَعْمَرُ بُنُ بِشُو آخَبَرَنَا عَبُدُ اللَّهِ آخَبَرَنَا سَعِيدُ بُنُ آبِي آيُّوبَ حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ بُنُ الْوَلِيدِ عَنْ آبِي سَلِيْمَانِ سَلَيْمَانَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَثَلُ الْمُؤْمِنِ وَمَثَلُ الْإِيمَانِ سُلَيْمَانَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَثَلُ الْمُؤْمِنِ وَمَثَلُ الْإِيمَانِ كَمَثَلِ الْفُوسِ فِي آخِيَّتِهِ يَجُولُ ثُمَّ يَرُجِعُ إِلَى آخِيَّتِهِ وَإِنَّ الْمُؤْمِنَ يَسْهُو ثُمَّ يَرُجِعُ إِلَى الْإِيمَانِ فَٱطْعِمُوا طَعَامَكُمُ الْأَنْوَسِ فِي آخِيَّتِهِ يَجُولُ ثُمَّ يَرُجِعُ إِلَى آجِيَّتِهِ وَإِنَّ الْمُؤْمِنِ يَسْهُو ثُمَّ يَرُجِعُ إِلَى الْإِيمَانِ فَٱطْعِمُوا طَعَامَكُمُ الْمُؤْمِنِينَ [راجع: ١١٣٥٠].

(۲س ۱۱۵) حضرت ابوسعید خدری ٹاٹٹؤ سے مروی ہے کہ نبی علیہ نے فر مایا مؤمن اور ایمان کی مثال اس گھوڑ ہے کی گ ہے جو اپنے کھونٹے پر بندھا ہوا ہو، کہ گھوڑا گھوم پھر کراپنے کھونٹے ہی کی طرف واپس آتا ہے اور مؤمن بھی گھوم پھر کرایمان ہی کی طرف واپس آجاتا ہے، سوتم اپنا کھانا پر ہیزگاروں اور نیکو کارمسلمانوں کو کھلایا کرو۔

(١١٥٤٧) حَدَّثَنَاه أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُقْرِىءُ وَهَذَا أَتَهُّ

(۱۱۵۴۷) گذشته حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(١١٥٤٨) حَدَّثَنَا عَتَّابٌ حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ مَوْلَى الْمُهُرِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ أَنَّ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ بَعْثًا إِلَى بَنِي لِحُيَانَ قَالَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ بَعْثًا إِلَى بَنِي لِحُيَانَ لَهُ مِثْلُ يَعْفِي لِيَنْبَعِثُ مِنْ كُلُّ رَجُلَيْنِ رَجُلُ وَقَالَ لِلْقَاعِدِ أَيْكُمَا خَلَفَ الْحَارِجَ فِي آهُلِهِ وَمَالِهِ بَعَيْرٍ كَانَ لَهُ مِثْلُ يَعْفِي أَنْهُ لِهِ أَنْ لَكُ مِنْ لَكُونَ لَهُ مِثْلُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَالِهِ بَعَيْرٍ كَانَ لَهُ مِثْلُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَالِهِ بَعَيْرٍ كَانَ لَهُ مِثْلُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَالِهِ بَعَيْرٍ كَانَ لَهُ مِثْلُ لِنَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَالِهِ بَعَيْرٍ كَانَ لَهُ مِثْلُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَالِهِ بَعَيْرٍ كَالِهُ لِلْعَاعِدِ اللَّهِ مِنْ كُلُ وَمُؤْلِلِهِ مِنْ كُلُّ وَمُثَالِهِ بَعْدَالِحَ إِلَيْهِ مَنْ كُلُولُ مِ إِلَيْهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ مَنْ اللَّهُ الْمُعْلِي فَي اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ اللَّهِ مِنْ مُنْ اللَّهُ اللَّهُ الْمَالِحِ الللَّهُ مَلْهُ اللَّهُ اللَّهُ مَا لَعْلَالِهُ مِنْ اللَّهُ اللَّ

(۱۱۵۳۸) حضرت ابوسعید خدری فاتن سے مروی ہے کہ نبی علیا نے بنولیمیان کے پاس سے بیغام بھیجا کہ ہر دو میں سے ایک آدمی کو جہاد کے لئے نکانا چاہئے اور پیچے رہنے والے کے متعلق فرمایا کہتم میں سے جو شخص جہاد پر جانے والے کے پیچھے اس کے الل خانداؤر مال ودولت کا ایکھے طریعے سے خیال رکھتا ہے، اسے جہاد پر نکلنے والے کا نصف ثواب ملتا ہے۔

الله المراق بن المراق ا

عَلَى عَاتِقَيهِ [راجع: ١١١٣٢].

(۱۱۵۳۹) حضرت ابوسعید خدری ڈٹاٹنڈ سے مروی ہے کہ نبی علیلیانے فر مایا جب تم میں سے کوئی شخص ایک کپڑے میں نماز پڑھے تو اس کے دونوں پلّواپنے کندھوں پر ڈال لے۔

(١٥٤٠) حَدَّثَنَا هَارُونُ بُنُ مَعُرُوفٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهُبٍ قَالَ حَيُوةٌ حَدَّثِنِي ابْنُ الْهَادِ أَنَّ عَبُدَ اللَّهِ بْنَ حَبَّابٍ حَدَّثَهُمُ اللهِ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْحُدْرِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَذُكِرَ عِنْدَهُ عَمَّهُ أَبُو طَالِبٍ فَقَالَ لَعَلَّهُ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْحُدْرِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَذُكِرَ عِنْدَهُ عَمَّهُ أَبُو طَالِبٍ فَقَالَ لَعَلَّهُ أَنِي سَعِيدٍ الْحُدْرِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَذُكِرَ عِنْدَهُ عَمَّهُ إِلَيْهِ اللهِ عَلَيْ مِنْهُ وَاللهِ عَلَيْهِ وَاللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَذُكِرَ عِنْدَهُ عَمَّهُ أَبُو طَالِبٍ فَقَالَ لَعَلَّهُ أَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَذُكِرَ عِنْدَهُ عَمْهُ شَفَاعَتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَيُجْعَلَ فِي ضَحْضَاحٍ مِنْ النَّارِ يَنْلُغُ كَعْبَيْهِ يَغْلِي مِنْهُ دِمَاغُهُ [راحع ٢٠٠٠].

(۱۱۵۴۰) حضرت ابوسعید ڈٹاٹٹؤ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ملیٹلا کے سامنے ان کے چیا خواجہ ابوطالب کا تذکرہ ہوا تو نبی ملیٹلا کے سامنے ان کے چیا خواجہ ابوطالب کا تذکرہ ہوا تو نبی ملیٹلا کے سان کا درآ گاورآ گان نے فرمایا شاید قیامت کے دن میری سفارش انہیں فائدہ دے گی اور انہیں جہنم کے ایک کونے میں ڈال دیا جائے گااورآ گان کے گفوں تک پہنچے گی جس سے ان کا دیاغ ہنڈیا کی طرح کھولتا ہوگا۔

(۱۱۵٤۱) حَدَّثَنَا هَارُونَ بُنُ مَعُرُوفٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهُبِ قَالَ حَيْوَةٌ حَدَّثَنِي ابْنُ الْهَادِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ خَيَّابٍ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ صَلَاةً الْجَمَاعَةِ تَفُصُلُ صَلَاةً الْفَذِ يَعَنِي ابْنُ الْهَا عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ صَلَاةً الْفَذِ الْجَمَاعَةِ تَفُصُلُ صَلَاةً الْفَذِ الْجَمَاعِةِ تَفُصُلُ صَلَاةً الْفَذِ الْجَمْسِ وَعِشُوينَ ذَرَجَةً [صححه المحارى (٢٤٦) وابن حبان (١٧٤٩) والحاكم (١٠٨/١).[انظر ١٥٥٠].[انظر ١٥٥٠] بيخمُس وَعِشُوينَ دَرَجَةً [صححه المحارى (٢٤٦) وابن حبان (١٧٤٩) والحاكم (١١٥٨) حضرت ابوسعيد خدرى النَّمَةُ عَلَيْهِ وَلَيْ اللَّهُ عَلَيْهِ كُويةِ مِا تَعْمَاعِثُ عَمَاعِثُ عَمَاعِثُ عَمَاعِثُ عَمَاعِثُ عَمَاعِثُ عَمَاعِثُ عَمَامِنُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْمَارِيْقِيلُ وَيَعْمِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْمَارِيْقِيلُ وَيَعْمِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْمَارِيْقِيلُ وَيَعْمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْمَارِيْقِيلُ وَيَعْمُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَلَا عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهِ وَلَا عَلَيْهِ وَلَا عَلَيْهِ وَلَا عَلَيْهُ وَلِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَلِي وَلَا عَلَيْهُ وَلِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَيْقُولُ صَلَوْلُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَلَا عَلَى مَا عَنْ عَلَيْهُ وَلَيْهُ وَلَيْكُولُ مَا عَلَيْهُ وَلَا عَلَى مَا عَلَى عَلَيْهُ وَلَا عَلَى مُعْلِقُ وَلَيْ وَالْعَلَاقِ وَلَا عَلَى مَا عَلَى مَالْمُعْلِقُ وَلَا عَلَى مَا عَلَى مَا عَلَى مَا عَلَيْهُ وَعَلَيْنَ وَالْعَلَاقِ عَلَى مُعْلِقُ وَلَا عَلَى مَا عَلَيْكُولُ وَلَالِهُ وَلَالْمُولُ عَلَيْكُ وَلِي عَلَيْهِ وَلَا عَلَى مُعْلَى وَلَا عَلَى مُعْلَى عَلَيْكُ وَلَالِهُ وَلَا عَلَيْكُولُ وَلَالِهُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُولُ عَلَيْهُ وَلَالِهُ وَلَا عَلَى عَلَيْهُ وَلَا عَلَى مُعْلَقُولُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُ وَلَا عَلَيْكُولُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُ وَالْمُولُ عَا

(١١٥٤٢) وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ رَآنِى فَقَدْ رَآنِى الْحَقَّ فَإِنَّ الشَّيْطَانَ لَا يَتَكُوَّنُ بِي

(۱۱۵۴۲) اور گذشته سند ہی سے مروی ہے کہ نبی ملیکا نے فر مایا جس نے مجھے خواب میں دیکھا تو اس نے سپاخواب دیکھا کیونکہ شیطان میری شاہت اختیار نہیں کرسکتا۔

(١١٥٤٣) وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ خَبَّابٍ أَنَّ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ ذَكَرَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ تُصِيبُهُ الْجَنَابَةُ فَيُرِيدُ أَنْ يَنَامَ فَأَمَرَهُ أَنْ يَتَوَضَّا ثُمَّ يَنَامَ

(۱۱۵۲۳) اور گذشته سند ہی سے مروی ہے کہ حضرت ابوسعید التفاق فی مالیا سے عرض کیا کہ اگر رات کووہ '' نا پاک' ہوجا کمیں اور پھرسونا جا بیں تو کیا کریں؟ نبی مالیا نے انہیں تھم دیا کہ وضو کر سے سوجا یا کریں۔

(١٠٥٤٤) حَدَّثَنَا عَلِىَّ بُنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا عَبُدُ اللَّهِ يَغْنِى ابْنَ مُبَارَكٍ أَخْبَرَنَا يَخْيَى بْنُ أَيُّوبَ عَنْ عَبُدِ اللَّهِ بْنِ قُرَيْطِ أَنَّ عَطَاءَ بْنَ يَسَارٍ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِىَّ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ صَامَ رَمَضَانَ وَعَرَفَ حُدُودَهُ وَتَحَفَّظَ مِمَّا كَانَ يَنْبَغِى لَهُ أَنْ يَتَحَفَّظَ فِيهِ كَفَّرَ مَا كَانَ قَبْلَهُ

هُ مُنْ الْمُ الْمُرْبِينِ بِي مِنْ الْمُ الْمُنْ اللَّهِ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ اللَّهِ الْمُنْ الْمُنْ اللَّهِ الللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ الل

(۱۱۵۳۷) طارق بن شہاب سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ مروان نے عید کے دن نماز سے پہلے خطبہ دینا شروع کیا جو کہ پہلے بھی نہیں ہوا تھا، یدد کھ کرایک آ دمی کھڑا ہو کر کہنے لگا نماز خطبہ سے پہلے ہوتی ہے، اس نے کہا کہ یہ چیز متروک ہو چی ہے، اس مجلس میں حضرت ابوسعید خدری ڈٹاٹٹو بھی تھے، انہوں نے کھڑے ہو کر فر مایا کہ اس شخص نے اپنی ذمہ داری پوری کر دی، میں نے نبی علیا کو یہ فر ماتے ہوئے ساہے کہ تم میں سے جو شخص کوئی برائی ہوتے ہوئے دیکھے اور اسے ہاتھ سے بدلنے کی طاقت رکھتا ہو تو ایسا ہی کرے، اگر ہاتھ سے بدلنے کی طاقت زبین رکھتا تو زبان سے اور اگر زبان سے بھی نہیں کرسکتا تو دل سے اسے براسم جھے اور یہ بیان کا سب سے کمز ور درجہ ہے۔

(١١٥٣٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ وَأَبُو مُعَاوِيَةً قَالَا حَدَّثَنَا الْأَعُمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ و حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ قَالَ وَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَدَّتَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَعُمَشِ عَنْ ذَكُوانَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُسَافِرُ الْمَرْأَةُ سَفَرَ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ فَصَاعِدًا إِلَّا مَعَ أَبِيهَا أَوْ أَخِيهَا أَوْ الْنِهَا أَوْ زَوْجِهَا أَوْ مَعَ ذِى مَحُرَمٍ [صححه لَا تُسَافِرُ الْمَرْأَةُ سَفَرَ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ فَصَاعِدًا إِلَّا مَعَ أَبِيهَا أَوْ أَخِيهَا أَوْ الْنِهَا أَوْ زَوْجِهَا أَوْ مَعَ ذِى مَحُرَمٍ [صححه

مسلم (۳۶۰)، وان حزیمة: (۲۰۱۹، و ۲۰۲۰)، واین حیان (۲۷۱۹)]. (۱۱۵۳۵) حضرت ابوسعید خدری رفانتو سے مروی ہے کہ نبی الیکا نے فرمایا کوئی عورت تین یا زیادہ دن کا سفراینے باپ، بھائی،

میٹے ،شوہر یامحرم کے بغیر نہ کرے۔

(١١٥٣٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَسُبُّوا أَصْحَابِي فَوَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَوْ أَنَّ أَحَدَكُمْ أَنْفَقَ مِثْلَ أُحُدٍ ذَهَبًا مَا أَذْرَكَ مُدَّ أَحَدِهِمْ وَلَا نَصِيفَهُ [راحع: ٩٥ ١١].

(۱۱۵۳۷) حضرت ابوسعید خدری بڑائیئے ہے مروی ہے کہ نبی ملیکی نے فرمایا میر ہے صحابہ کو برا بھلامت کہا کرو، کیونکہ اس ذات کی قتم جس کے دست قدرت میں میری جائزتم میں ہے کوئی شخص احد پہاڑ کے برابر بھی سوناخرچ کردے تو وہ ان میں سے کسی کے مد بلکہ اس کے نصف تک بھی نہیں پہنچ سکتا۔

(١١٥٣٧) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ ذَكُوَانَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

(۱۱۵۳۷) گذشته حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(١١٥٣٨) حَدَّثَنَا أَبُو النَّصْوِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ مِثْلَهُ

(۱۱۵۳۸) گذشته حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(١١٥٣٩) حَدَّثَنَا عَلِيٌّ بُنُ إِسْحَاقَ آخُبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ حَبَّانَ بْنِ وَاسِعِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَعِيلٍا الْحُدُرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى أَحَدُكُمْ فِى النَّوْبِ الْوَاحِدِ فَلْيَجْعَلُ طَرَفَيْهِ

مَنْ الْمُ الْمُرْنِينِ الْمُؤْرِنِ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ الْمُؤْرِنِ اللَّهِ الْمُؤْرِنِ الْمُؤْرِنِ اللَّهِ المُؤْرِنِ اللَّهِ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهُ اللَّهِ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهِ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّلَّاللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّلَّالِي اللَّهُ اللَّ

(۱۱۵۳۱) جھنرت ابوسعید خدری بھاتھ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نی ملیا نے صحابہ بھاتھ کو دیکھا کہ وہ کھے پیچے ہیں تو نبی علیا ا نے فرمایاتم آگے بڑھ کرمیری اقتداء کیا کرو، بعدوا لے تمہاری اقتداء کریں گے، کیونکہ لوگ مسلسل پیچے ہوتے رہیں گے بہاں تک کہ اللہ انہیں قیامت کے دن پیچھے کردے گا۔

(١٥٣٢) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَوْهَبٍ عَنْ عَمِّهِ عَنْ مَوْلَى لِآبِى سَعِيدٍ الْحُدْرِى آلَّهُ كَانَ مَعَ أَبِى سَعِيدٍ وَهُوَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَدَخَلُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَأَى رَجُلًا جَالِسًا وَسَطَ الْمُسْجِدِ مُشَبِّكًا بَيْنَ أَصَابِعِهِ يُحَدِّثُ نَفْسَهُ فَأَوْمَا إِلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمُ رَجُلًا جَالِسًا وَسَطَ الْمُسْجِدِ مُشَبِّكًا بَيْنَ أَصَابِعِهِ يُحَدِّثُ نَفْسَهُ فَأَوْمَا إِلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمُ يَفُونُ قَالَ إِذَا صَلَّى أَحَدُكُمْ فَلَا يُشَبِّكُنَّ بَيْنَ أَصَابِعِهِ فَإِنَّ التَّشْبِيكَ مِنْ يَفُونُ قَالَ إِذَا صَلَّى أَحَدُكُمْ فَلَا يُشَبِّكُنَّ بَيْنَ أَصَابِعِهِ فَإِنَّ التَّشْبِيكَ مِنْ الشَّيْطَانِ فَإِنَّ أَحَدَكُمْ لَا يَزَالُ فِى صَلَاقٍ مَا دَامَ فِى الْمَسْجِدِ حَتَّى يَخُرُجَ مِنْهُ [راحع: ١١٤٠]

(۱۵۳۲) حفرت ابوسعید خدری دفائن کے ایک آزاد کردہ غلام کا کہنا ہے کہ ایک مرتبہ میں حضرت ابوسعید دفائن کی معیت میں

نی طائنا کے ساتھ مجدیں داخل ہوا، نی طائنا نے دیکھا کہ مجد کے درمیان میں ایک آدی گوٹ مار کر بیٹھا ہوا تھا اوراس نے اپنے

ہاتھ کی انگلیاں ایک دوسرے میں پھنسار کھی تھیں اور اپنے آپ سے ہاتیں کر رہا تھا، نبی طائنا نے اسے اشارہ سے منع کیا لیکن وہ

نی طائنا کا اشارہ نہ مجھ سکا، نبی طائنا نے حضرت ابوسعید دفائن کی طرف متوجہ ہو کر فرما یا جب تم میں سے کوئی شخص نماز پڑھنے آئے تو

انگلیاں ایک دوسرے میں نہ پھنسائے کیونکہ یہ شیطانی حرکت ہے اور جو شخص جب تک مجد میں رہتا ہے، مجد سے نگلنے تک اس

کا شارنماز پڑھنے والوں میں ہوتا ہے۔

(١١٥٣٢) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا عَلِيٌّ بُنُ مُبَارَكٍ عَنُ يَحْمَى بُنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عِيَاضِ بُنِ هَلَالٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا جَاءَ أَحَدَّكُمُ الشَّيْطَانُ فِي صَلَاتِهِ فَقَالَ إِنَّكَ قَدْ أَحْدَثُتَ فَلْيَقُلُ كَذَبُتَ مَا لَمُ يَجِدُ رِيحًا بِأَنْفِهِ أَوْ يَسْمَعُ صَوْتًا بِأُذُنِهِ [راحع: ١١٠٨٧].

(۱۱۵۳۳) حفرت ابوسعید خدری را الفظامے مروی ہے کہ نبی علیہ نے ارشاد فر مایا ہے جبتم میں سے کسی کے پاس شیطان آ کر یوں کہے کہ تمہارا وضوانوٹ گیا ہے تو اسے کہدو کہ تو جھوٹ بولتا ہے ، الا میکداس کی ناک میں بد بوآ جائے یا اس کے کان اس کی آواز س لیں۔

(١١٥٣٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفُيَانُ عَنْ قَيْسِ بَنِ مُسِلِمٍ عَنْ طَارِقِ بَنِ شِهَابٍ قَالَ أَوَّلُ مَنْ بَدَأَ بِالْخُطْبَةِ يَوْمَ عِيدٍ قَبْلَ الصَّلَاةُ قَبْلَ الْخُطْبَةِ فَقَالَ مَرُوانُ تُوكَ مَا هُنَالِكَ أَبَا فَلْلَا الصَّلَاةُ قَبْلَ الْخُطْبَةِ فَقَالَ مَرُوانُ تُوكَ مَا هُنَالِكَ أَبَا فَلْا فَقَدُ قَضَى مَا عَلَيْهِ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فَلَانِ فَقَالَ أَبُو سَعِيدٍ الْخُدُرِيُّ أَمَّا هَذَا فَقَدُ قَضَى مَا عَلَيْهِ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ رَأَى مِنْكُمُ مُنْكُرُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا لَكَ مَ يَسْتَطِعُ فَيلِسَانِهِ فَإِنْ لَمْ يَسْتَطِعُ فَيلِلَهِ وَذَلِكَ آضَعَفُ الْإِيمَانِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَذَلِكَ آضَعَفُ الْإِيمَانِ وَالْحَالَةُ عَلَيْهِ وَذَلِكَ آضَعَفُ الْإِيمَانِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَذَلِكَ آضَعَفُ الْإِيمَانِ

هي مُنالًا اَحَدُينَ بل يَعِيدُ مِنْ الْ يَعِيدُ مِنْ الْ يَعِيدُ الْكُنُّ الْمُعَيِّدُ الْمُعَلِّدُ الْمُعْلِدُ الْمُعَلِّدُ الْمُعَلِّدُ الْمُعْلِدُ الْمُعْلِدُ الْمُعْلِدُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُعْلِدُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُعْلِدُ اللَّهُ اللّ

(١١٥٢٧) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَاقِ أَخْبَرَنَا دَاوُدُ بُنُ قَيْسِ أَنَّهُ سَمِعَ عِيَاضَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يُحَدِّثُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِى يُحَدِّثُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَخُرُجُ يَوْمَ الْفِطْرِ يُصَلِّى تَيْنِكَ الرَّكُعَتَيْنِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَخُرُجُ يَوْمَ الْفِطْرِ يُصَلِّى تَيْنِكَ الرَّكُعَتَيْنِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَخُرُجُ يَوْمَ الْفِطْرِ يُصَلِّى تَيْنِكَ الرَّكُعَتَيْنِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَخُرُجُ يَوْمَ الْفِطْرِ يُصَلِّى تَيْنِكَ الرَّكُعَتَيْنِ

(۱۱۵۲۷) حضرت ابوسعید دلاتی سے مروی ہے کہ نبی طابقیا عیدالفطر کے دن اپنے گھرے (عیدگاہ کے لئے) نکلتے اورلوگوں کو دو رکعت نماز پڑھاتے۔

(١١٥٢٨) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنُ دَاوُدَ بْنِ قَيْسٍ قَالَ حَدَّثِنِى عِيَاضٌ حَدَّثَنِى أَبُو سَعِيدٍ قَالَ كَانَ النَّبِى صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخُرُجُ يَوْمَ الْعِيدِ قَالَ يَحْيَى لَا أَعْلَمُهُ إِلَّا قَالَ الْفِطْرِ وَالْأَضْحَى فَيُصَلِّى بِالنَّاسِ رَكْعَتَيْنِ فَيَقُومُ قَائِمًا فَيَسْتَقْبِلُ النَّاسَ بِوَجْهِهِ وَيَقُولُ تَصَدَّقُوا فَكَانَ أَكْثَرَ مَنْ يَتَصَدَّقُ النِّسَاءُ قَالَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ بِالْخَاتَمِ وَالْقُرُطِ وَالشَّيْءِ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ فَإِنْ كَانَتُ لَهُ حَاجَةٌ أَوْ أَرَادَ أَنْ يَضَعَ بَعْنًا تَكَلَّمَ وَإِلَّا انْصَرَفَ [راحع ٢٨٣٠]

(۱۱۵۲۸) حضرت ابوسعید طالتی سے مروی ہے کہ نی طابقہ عید الفطر کے دن اپنے گھر نے (عیدگاہ کے لئے) نکلتے اور لوگوں کودو رکعت نماز پڑھاتے، پھرآ گے بڑھ کرلوگوں کی جانب رخ فرمالیتے، لوگ بیٹے رہتے اور نبی طابقہ انہیں تین مرتبہ صدقہ کرنے ک ترغیب دیتے، اکثر عورتیں اس موقع پر بالیاں اور انگوٹھیاں وغیرہ صدقہ کردیا کرتی تھیں، پھراگر نبی طابقہ کوشکر کے خوالے ہے کوئی ضرورت ہوتی تو آپ منگالتی کھیایان فرمادیتے، ورنہ واپس جلے جاتے۔

(١١٥٢٩) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ وَعَفَّانُ وَعَبُدُ الصَّمَدِ قَالُوا حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ آبِي عِيسَى الْأُسُوَارِيِّ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ زَجَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الشَّرْبِ قَائِمًا [راحع: ١١٢٩٨].

(۱۱۵۲۹) حضرت ابوسعید خدری اللفظ سے مروی ہے کہ نبی علیظانے کھڑے ہوکریانی چینے سے ختی سے متع فر مایا ہے۔

(١١٥٣) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَلَّتُنِي فُضَيْلُ بْنُ مَرْزُوقٍ عَنْ عَطِيَّةً عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ قَالَ سَأَلَهُ رَجُلٌ عَنْ الْغُسُلِ مِنْ الْجَنَابَةِ فَقَالَ ثَلَاثًا فَقَالَ إِنِّي كَثِيرُ الشَّعْرِ قَالَ أَبُو سَعِيدٍ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكْشَرُ شَعَرًا مِنْكَ وَأَطْيَبَ[قال الألباني: صحيح بما بعده (ابن ماحة: ٧٥) قال شعيب: صحيح لفيره وهذا اسناد ضعيف]

سعوا میشك واهیب[قال الالهای: صحیح به ابعاده (این ماحة: ۷۹) قال شعیب: صحیح کفیره و هذا اسناد ضعیف]
(۱۱۵۳۰) حضرت ابوسعید خدری در گفت سے کمی شخص نے شمل جنابت کے متعلق دریافت کیا تو انہوں نے فر مایا تین مرتبہ جسم پر پانی بہانا ۱۱ اس نے کہا کہ میرے سر پر بال بہت زیادہ ہیں؟ حضرت ابوسعید تلاثی نے فر مایا کہ نبی مایشا کے بال تم سے بھی زیادہ اور معطرتے، (کیکن پھر بھی وہ تین مرتبہ ہی جسم پر یانی بہاتے تھے)
معطرتے، (کیکن پھر بھی وہ تین مرتبہ ہی جسم پریانی بہاتے تھے)

(١١٥٣١) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَشْهَبِ حَدَّثَنَا أَبُو نَضْرَةَ الْعَبْدِيُّ عَنْ أَبِى سَعِيدِ الْخُدْرِيِّ قَالَ رَأَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِى أَصْحَابِهِ تَأَخُّرًا فَقَالَ تَقَدَّمُوا فَأْتَمُّوا بِى وَلْيَأْتُمَّ بِكُمْ مَنُ بَعُدَكُمْ وَلَا يَزَالُ قَوْمٌ يَتَأَخُّرُونَ حَتَّى يُؤَخِّرَهُمْ اللَّهُ [راجع: ١١١٥٩].

المن المن المن المنظمة ال

(۱۱۵۲۲) حضرت ابوسعید خدری را گانتی سے مروی ہے کہ ایک آ دمی نبی بالیٹا کی خدمت میں حاضر ہو کر کہنے لگا کہ یارسول اللہ! میری ایک باندی ہے، میں اس سے عزل کرتا ہوں، میں وہی چاہتا ہوں جوا یک مرد چاہتا ہے اور میں اس کے حاملہ ہونے کواچھا نہیں سمجھتا اور یہودی کہا کرتے ہیں کہ عزل زندہ درگور کرنے کی ایک چھوٹی صورت ہے، نبی بالیٹا نے فرمایا کہ یہودی غلط کہتے ہیں،اگر اللہ کسی چیز کو پیدا کرنے کا ارادہ کرلے تو کسی میں اتنی طاقت نہیں ہے کہ وہ اس میں رکاوٹ بن سکے۔

ر ١١٥٢٣) حَدَّثَنَا يَكُمِيَى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَنَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْعَزْلِ ٱنْتَ تَخُلُقُهُ أَنْتَ تَزُزُقُهُ أَقِرَّهُ قَرَارَهُ فَإِنَّمَا ذَلِكَ الْقَدَرُ [انظر: ١١٩٣١ / ١٩٣١].

(۱۱۵۲۳) حضرت ابوسعید خدری بڑاٹھ ہے مروی ہے کہ نبی علیہ نے ''عزل' کے بارے گفتگو کرتے ہوئے فرمایا کیااس نومولود کوتم پیدا کرو گے؟ کیاتم اسے رزق دو گے؟ اللہ نے اسے اس کے ٹھکانے میں رکھ دیا تویہ تقدیر کا حصہ ہے اور یہی تقدیر ہے۔

رَ الْهِيْ وَرَصْعَهُ مَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَحَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّحْمَنِ ثَنَا مَالِكٌ عَنِ الزَّهْرِىِّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ آبِي سَعِيدٍ عَنْ النَّهْرِيِّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ آبِي سَعِيدٍ عَنْ النَّهِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا سَمِعْتُمُ النِّذَاءَ فَقُولُوا مِثْلَ مَا يَقُولُ الْمُؤَذِّنُ

(١١٥٢٣) حَرَّتَ ابُوسِعِيدِ فَدَرَى تُنْ الْمُؤْسِمِ وَكَ بِ كَهُ بَى طَيِّا فِ فَر ما ياجبِ ثم اذان سنوتو وبى جملے كہا كرو جومؤذن كہتا ہے۔ (١١٥٢٥) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ مُجَالِدٍ حَدَّثَنِى أَبُو الْوَدَّاكِ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ عَنْ النَّبِى صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَصُومُوا يَوْمَ الْفِطْرِ وَلَا يَوْمَ الْأَضْحَى وَلَا تُصَلُّوا بَعْدَ الْفَجْرِ حَتَّى تَطُلُعَ الشَّمْسُ وَلَا بَعْدَ الْفَجْرِ حَتَّى تَفُرُّ بَ الشَّمْسُ وَلَا تُسَافِرُ الْمَرْأَةُ ثَلَانًا إِلَّا وَمَعَهَا مَحْرَمٌ وَلَا تُشَدُّ تَطُلُعَ الشَّمْسُ وَلَا بَعْدَ الْعَصْرِ حَتَّى تَفْرُبَ الشَّمْسُ وَلَا تُسَافِرُ الْمَرْأَةُ ثَلَانًا إِلَّا وَمَعَهَا مَحْرَمٌ وَلَا تُشَدُّ

الرِّ حَالُ إِلَّا إِلَى ثَلَاقَةِ مَسَاجِدَ مَسْجِدِ الْحَوَامِ وَمَسْجِدِى وَمَسْجِدِ بَيْتِ الْمَقْدِسِ [انظر: ٥٠٠٥]

(١١٥٥) حضرت ابوسعید خُدری ڈاٹٹئے سے مروی ہے کہ نبی علیہ نے فرمایا دودن کا روزہ اور دوموقع پرنماز نہ پڑھو، عیدالفطراور عیدالفٹی کاروزہ نہ رکھو، نماز فجر کے بعد طلوع آفاب تک اور نماز عصر کے بعد غروب آفاب تک نوافل نہ پڑھو، کوئی عورت تین دن کاسفرا پنے محرم کے بغیر نہ کرے، اور سوائے تین مسجدوں کے بعنی مسجد حرام ، مسجد نبوی اور مسجد اقصلی کے خصوصیت کے ساتھ کسی اور مسجد کاسفر کرنے کے لیے سواری تیار نہ کی جائے۔

(١١٥٢٦) حَدَّثَنَا يَكُنَى وَوَكِيعٌ عَنْ زَكُرِيَّا حَدَّنَنِي عَامِرٌ قَالَ كَانَ أَبُو سَعِيدٍ وَمَرُوانُ جَالِسَيْنِ فَمُرَّ عَلَيْهِمَا بِجَنَازَةٍ فَقَامَ أَبُو سَعِيدٍ فَقَالَ مَرُوانُ اجْلِسُ فَقَالَ أَبُو سَعِيدٍ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ فَقَامَ مَرُوَانُ وَقَالَ وَكِيعٌ مَرَّتُ بِهِ جَنَازَةٌ فَقَامَ [راحع ١١٤٥٧].

(۱۱۵۲۷) عامر کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت ابوسعید خدری ڈاٹٹؤ اور مروان بیٹے ہوئے تھے کہ وہاں سے کسی جنازے کا گذر ہوا حضرت ابوسعید ڈاٹٹؤ تو کھڑے ہو گئے لیکن مروان کہنے لگا کہ بیٹے جائے ،حضرت ابوسعید خدری ڈاٹٹؤ نے فرمایا کہ نبی علیلا کے سامنے سے جنازہ گذراتھا تو آپ تاٹٹیؤ کھڑے ہوگئے تھے، اس پر مروان کو بھی کھڑ اُہونا پڑا۔

الله المؤرن بل المنظمة المؤرن بالمؤرن بالمؤرن

أَحَدَكُمْ هَيْبَةُ النَّاسِ أَنْ يَتَكَلَّمَ بِحَقِّ إِذَا رَآهُ أَوْ شَهِدَهُ أَوْ سَمِعَهُ فَقَالَ أَبُو سَعِيدٍ وَدِدْتُ أَنِّى لَمُ أَكُنْ سَمِعْتُهُ وَقَالَ أَبُو سَعِيدٍ وَدِدْتُ أَنِّى لَمُ أَكُنْ سَمِعْتُهُ [راجع: ٣٠، ١١].

(۱۱۵۱۸) حضرت ابوسعید خدری برا الفی سے مروی ہے کہ نبی علیہ نے فر مایا لوگوں کی جیبت اور رعب و دبد بہتم میں سے کسی کو حق بات کہنے سے ندرو کے، جبکہ وہ خوداسے دیکھ لے، یامشاہدہ کرلے یاس لے، حضرت ابوسعید بڑا تھ کی کہ کاش! میں نے بیہ حدیث نہ منی ہوتی۔

(١١٥١٩) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ هِشَامٍ عَنْ يَحْيَى عَنْ عِيَاضٍ أَنَّهُ سَأَلَ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدُرِيَّ قَالَ أَحَدُنَا يُصَلِّى لَا يَدُرِى كَمْ صَلَّى لَا يَدُرِى كَمْ صَلَّى فَلْيَسْجُدُ كُمْ صَلَّى قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى أَحَدُكُمْ فَلَمْ يَدُرِ كُمْ صَلَّى فَلْيَسْجُدُ سَجْدَتَيْنِ فَإِنْ أَنَاهُ الشَّيْطَانُ فَقَالَ إِنَّكَ قَدُ آخُدَثْتَ فَلْيَقُلُ كَذَبْتَ إِلَّا مَا وَجَدَ رِيحًا بِأَنْفِهِ أَوْ صَوْتًا بِأَذُنِهِ

(۱۱۵۱۹) عیاض مُینید کتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوسعید خدری ڈاٹنڈے عرض کیا کہ بعض اوقات ہم میں ہے ایک آدی نماز پڑھ رہا ہوتا ہے اور اسے یادئیس رہتا کہ اس نے کتنی رکعتیس پڑھی ہیں؟ انہوں نے فرمایا کہ ٹی طینا نے ارشاد فرمایا ہے جبتم میں سے کوئی شخص نماز پڑھ رہا ہواور اسے یاد خدر ہے کہ اس نے کتنی رکعتیس پڑھی ہیں تو اسے چاہئے کہ بیٹھے بیٹھے سہو کے دو سجد سے کر لے، اور جب تم میں سے کسی کے پاس شیطان آکر یوں کے کہ تمہاراوضوٹوٹ گیا ہے تو اسے کہدو کہ تو جھوٹ بواتا ہے دائا یہ کہ اس کی ناک میں بد بوآ جائے یاس کے کان اس کی آوازین لیں۔

(١١٥٢٠) حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ عَمْرٍ و حَدَّثَنَا أَبَانُ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ هِلَالِ بْنِ عِيَاضٍ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا صَلَّى أَحَدُكُمْ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ

(۱۱۵۲۰) گذشته حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(١١٥٢١) حَدَّثَنَاهُ يُونُسُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبَانُ عَنْ يَحْيَى عَنْ هِلَالِ بُنِ عِيَاضٍ

(۱۱۵۲۱) گذشته حدیث اس دوسری سندیے بھی مروی ہے۔

(١١٥٢١م) وحَدَّثْنَاه عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعُمَرٌ عَنْ يَحْيَى قَالَ ٱخْبَرَنِي عِيَاضُ بْنُ هِلَالٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا سَعِيدٍ فَلَكَرَ مَعْنَاهُ [راجع: ١١٠٩٨].

(۱۱۵۲۱م) گذشته حدیث ای دومری سند ہے بھی مروی ہے۔

مُنْ لِمُ الْمُونِ مِنْ لِي مِنْ اللَّهِ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ اللَّهُ اللَّا اللَّهُ اللَّهُ اللَّا اللَّا اللَّهُ اللَّا

عَنُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الصَّرُفِ فَأَحَدَ يَدِى فَذَهَبْتُ أَنَا وَهُوَ وَالرَّجُلُ فَقَالَ مَا حَدِيثُ بَلَغَنِى عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الصَّرُفِ فَقَالَ شَمِعَتُهُ أُذُنَاىَ وَوَعَاهُ قَلْبِي مِنْ رَسُولِ اللَّهِ عَنْكَ تَأْثُرُهُ عَنُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الصَّرُفِ فَقَالَ شَمِعَتُهُ أُذُنَاىَ وَوَعَاهُ قَلْبِي مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تَبِيعُوا الذَّهَبَ بِالذَّهَبِ إِلَّا مِثْلًا بِمِثْلٍ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تَبِيعُوا الذَّهَبَ بِاللَّهَ عَلَيْهِ مِثْلًا بِمِثْلُ وَلَا الْفَصَّةَ بِالْفِضَّةِ إِلَّا مِثْلًا بِمِثْلِ وَلَا تُفَصِّلُوا بَعْضَهَا عَلَى بَعْضٍ وَلَا تَبِيعُوا مِنْهَا غَائِبًا بِنَاجِزٍ [راحع: ١١٠١٩].

(۱۱۵۱۳) نافع رئیلی کتے ہیں کہ ایک شخص حضرت ابن عمر رفاق کو حضرت ابوسعید خدری رفاقی کے حوالے سے سونے چاندگا کی خرید و فروخت سے متعلق حدیث سار ہاتھا، حضرت ابن عمر رفاقی نے میر ااور اس آدمی کا ہاتھ پکڑا اور ہم حضرت ابوسعید رفاقی کے ، انہوں نے کھڑے ، انہوں نے کھڑے ہور حضرت ابن عمر رفاقی کا استقبال کیا، حضرت ابن عمر رفاقی نے ان سے فر مایا کہ انہوں نے مجھے ایک حدیث سنائی ہے اور ان کے خیال کے مطابق وہ حدیث آپ نے انہیں نبی علیہ کے حوالے سے سنائی ہے ، کیا واقعی آپ نے سے حدیث نبی علیہ سے تن ہے ، کیا واقعی آپ نہوں نے میر مایا کہ میں نے اپنی آئھوں سے دیکھا اور اپنے کا نول سے بی علیہ کو بیفر ماتے ہوئے سنا کہ میر نہوں اندی چا ندی کے ہدلے براس ابر بی بیچو، ایک دوسر سے میں کی بیشی نہ کرواور ان میں سے کسی غائب کو حاضر کے بدلے میں مت بیچو۔

(١١٥١٥) حَدَّثَنَا يَخْيَى بُنُ سَعِيدٍ عَنْ مُجَالِدٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَدَّاكِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ سَأَلْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ جَنِينِ النَّاقَةِ وَالْبُقَرَةِ فَقَالَ إِنْ شِئْتُمْ فَكُلُوهُ فَإِنَّ ذَكَاتَهُ ذَكَاةً أُمِّهِ [راحع: ١٦٢٨٠]

(۱۱۵۱۵) حضرت ابوسعید خدری ٹاٹٹؤ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم نے نبی طیاب سے مسئلہ پوچھا کہ اگر کسی افٹنی یا گائے کا بچہ اس کے پیٹ میں ہی مرجائے تو کیا حکم ہے؟ نبی طیاب نے فر مایا اگر تمہاری طبیعت چاہے تو اسے کھا سکتے ہو کیونکہ اس کی مال کا ذبح ہونا دراصل اس کا ذبح ہونا ہی ہے۔

(١١٥١٦) حَلَّثَنَا عَبُدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ ذَكُوَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اشْتَدَّ الْحَرُّ فَأَبْرِ دُوا بِالصَّلَاةِ فَإِنَّ شِدَّةَ الْحَرِّ مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ [تقدم في مسند ابي هريرة: ١٨٨٨].

(۱۱۵۱۲) حفرت ابو ہر رہ ڈاٹٹو سے مروی ہے کہ نبی طالیہ نے فر مایا جب گرمی کی شدت بڑھ جائے تو نماز کو ٹھنڈے وقت میں بڑھا کروکیونکہ گرمی کی شدت جہنم کی تیش کا اثر ہوتی ہے۔

(١١٥١٧) حَلَّثُنَا يَخْيَى بُنُ سَعِيدٍ عَنِ الْأَعْمَشِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا صَالِحٍ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ عَنُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ شِلَّةُ الْحَرِّ مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ فَأَبْرِ دُوا بِالصَّلَاقِ [راحع: ١١٠٧٨]

(۱۱۵۱۷) حضرت ابوسعید خدری را النظائی سے مروی ہے کہ نبی علیا نے فر مایا (جب گرمی کی شدت بڑھ جائے تو) نماز ظهر کو گھنڈے وقت میں پڑھا کروکیونکہ گرمی کی شدت جہنم کی تیش کا اثر ہوتی ہے۔

(١١٥١٨) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنِ النَّيْمِيِّ حَدَّثَنَا أَبُو نَضُرَةً عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَمْنَعَنَّ

الله المناف المن

(۱۱۵۱۰) حضرت ابوسعید خدری را النظر سے مروی ہے کہ نبی علیظ نے فر مایا (جب گرمی کی شدت بردھ جائے تو) نماز ظہر کو شنڈ بے وقت میں پڑھا کروکیونکہ گرمی کی شدت جہنم کی پیش کا اثر ہوتی ہے۔

(١١٥١١) حَلَّنَنَا مُحَمَّدُ بُنُ عُبَيْدٍ حَلَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ عَطِيَّةَ الْعَوْفِيِّ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلَكَ الْمُثُرُونَ قَالُوا إِلَّا مَنْ قَالَ هَلَكَ الْمُثُرُونَ قَالُوا إِلَّا مَنْ قَالَ هَلَكَ الْمُثُرُونَ قَالُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلَكَ الْمُثُرُونَ قَالَ هَلَكَ الْمُثُرُونَ قَالَ حَتَّى خِفْنَا أَنْ يَكُونَ قَدْ وَجَبَتُ قَالَ إِلَّا مَنْ قَالَ هَكَذَا وَهَكَذَا وَهَكُذَا وَقَلِيلٌ مَا هُمُ [راحع: ١٢٧٩].

(۱۱۵۱۱) حضرت ابوسعید ٹاٹھٹا ہے مروی ہے کہ ٹبی طالیہ نے فرمایا مال ودولت کی ریل پیل والے لوگ ہلاک ہو گئے ،ہم ڈر گئے ، پھر نبی طالیہ نے فرمایا سوائے ان لوگوں کے جوابیتے ہاتھوں سے بھر بھر کر دائیں بائیں اور آ گے تقسیم کریں لیکن ایسے لوگ بہت تھوڑے ہیں۔

(١١٥١٢) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا الْآغَمَشُ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ رَجَاءٍ عَنْ آبِيهِ قَالَ آوَّلُ مَنْ آخُرَجَ الْمِنْبَرَ يَوْمَ الْعِيدِ مَرُوانُ وَأَوَّلُ مَنْ بَدَأَ بِالْخُطْبَةِ قَبْلَ الصَّلَاةِ فَقَامَ رَجُلٌ فَقَالَ يَا مَرُوانُ خَالَفُتَ السَّنَّةَ آخُرَجْتَ الْمِنْبَرَ وَلَمْ يَكُ يُخْرَجُ وَبَدَأْتَ بِالْخُطْبَةِ قَبْلَ الصَّلَاةِ قَالَ آبُو سَعِيدٍ مَنْ هَذَا قَالُوا فُلَانُ بْنُ فُلَانِ قَالَ أَمَّا هَٰذَا فَقَدُ وَلَمْ يَكُولُ مَنْ رَأَى مُنْكَرًا فَإِنْ اسْتَطَاعَ آنُ يُعَيِّرَهُ بِيكِهِ قَضَى مَا عَلَيْهِ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ رَأَى مُنْكَرًا فَإِنْ اسْتَطَعُ فَيِلَسَانِهِ فَإِنْ لَمْ يَسْتَطِعُ فَيِلَسَانِهِ فَإِنْ لَمْ يَسْتَطِعُ فَيِلَسَانِهِ فَإِنْ لَمْ يَسْتَطِعُ فَيقَلْهِ وَذَلِكَ آضَعَفُ الْإِيمَانِ [راحع: ١١٠٨٩]

(۱۱۵۱۲) مروی ہے کہ ایک مرتبہ مروان نے عید کے دن منبرنگلوا یا جونہیں نکالا جاتا تھا اور نماز سے پہلے خطبہ دینا شروع کیا جو کہ
پہلے بھی نہیں ہوا تھا، بید کھے کرایک آدمی کھڑا ہو کر کہنے لگا مروان! تم نے سنت کی خالفت کی ،تم نے عید کے دن منبرنگلوا یا جو کہ
پہلے بھی نہیں نکالا جاتا تھا، اور تم نے نماز سے پہلے خطبہ دیا جو کہ پہلے بھی نہیں ہوا تھا، اس مجلس میں حضر ت ابوسعید خدر رڈائیڈ بھی تھے،
انہوں نے بوچھا کہ بیآ دمی کون ہے؟ لوگوں نے بتایا کہ فلاں بن فلاں ہے، انہوں نے فر مایا کہ اس شخص نے اپنی ذمہ داری
بوری کر دی، میں نے نبی علیق کو بیفر ماتے ہوئے سا ہے کہتم میں سے جو شخص کوئی برائی ہوتے ہوئے دیکھے اور اسے ہاتھ سے
بدلنے کی طاقت رکھتا ہوتو ایسا ہی کرے، اگر ہاتھ سے بدلنے کی طاقت نہیں رکھتا تو زبان سے اوراگر ذبان سے بھی نہیں کرسکتا تو
دل سے اسے براسمجھے اور بیرا بمان کا سب سے کمزور درجہ ہے۔

(١١٥١٣) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِى سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ قَالَ دَخَلَتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُصَلِّى مُتَوَشِّحًا [راحع: ١٠٨٨].

(سا ۱۱۵) حضرت ابوسعید خدری بڑاتھ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی تالیا کی خدمت میں حاضر ہوا تو نبی تالیا نے ایک کپڑے میں اس کے دونوں بلو دونوں کندھوں برڈ ال کرنماز بڑھی۔

(١١٥١٤) حَدَّثَنَا يَحْيَى بُنُ سَعِيدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ قَالَ بَلَغَ ابْنَ عُمَرَ أَنَّ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ يَأْثُو حَدِيثًا

وَلَا أَنْتَ قَالَ وَلَا أَنَا إِلَّا أَنُ يَتَغَمَّدُنِيَ اللَّهُ بِرَحْمَتِهِ وَقَالَ بِيدِهِ فَوْقَ رَأْسِهِ [اخرجه عبد بن حميد (٨٩٣) قال الهيثمي في زوائده: رواه احمد واسناده حسن وقال شعيب: صحيح لغيره وهذا اسناد ضعيف].

(۱۱۵۰۲) حضرت ابوسعید ڈٹاٹٹؤ ہے مروی ہے کہ نبی علیا نے فرمایا کوئی شخص اللہ کی مہر بانی کے بغیر جنت میں نہیں جاسکے گا ، صحابۂ کرام ڈٹاٹٹز نے پوچھایا رسول اللہ! آپ بھی نہیں؟ فرمایا میں بھی نہیں ، الا یہ کہ میرارب مجھے اپنی مغفرت اور رحمت سے ڈھانپ کے ، یہ جملہ کہ کرآپ میں گائٹی نے اپنا ہاتھ اپنے سرپررکھا۔

(١١٥.٧) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِى ابْنَ إِسْحَاقَ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَلْ أَبْعُمْ إِلَيْهِ عَلَيْهِ إِلَيْهِ عَلَيْهِ إِلَى أَلِيهِ عَلَى أَلِيهِ عَلَى أَلِيهِ عَلَى إِلَيْهِ عَلَيْهِ إِلَى إِلَيْهِ عَلَيْهِ إِلَى إِلَيْهِ عَلَيْهِ إِلَى إِلَيْهِ عَلَيْهِ إِلَيْهِ عَلَيْهِ إِلَيْهِ عَلَى إِلَيْهِ عَلَى إِلَيْهِ عَلَيْهِ إِلَيْهِ عَلَيْهِ إِلَى إِلَيْهِ عَلَى إِلَيْهِ عَلَى أَلِيهِ عَلَى أَلِيهِ عَلَى إِلَيْهِ عَلَيْهِ إِلَيْهِ عَلَى إِلَيْهِ عَلَيْهِ إِلَيْهِ عَلَى أَلِيهِ عَلَى أَلِيهِ عَلَى أَلِيهِ عِلْهِ عَلَيْهِ إِلِي عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَى أَنْ أَلِيهِ عَلَى أَلِيهِ عَلَى أَلِيهِ عَلَى أَلِيهِ عَلَيْهِ عَلَى أَلِيهِ عَلَى أَلِيهِ عَلَى أَلِيلًا عَلَيْهِ عَلَى أَلِيلًا عَلَيْهِ عَلَى أَلِيلًا عَلَيْهِ عَلَى أَلِيلًا عَلَيْهِ عَلَى أَلِيلًا عَلْمَ عَلْمِ أَلِيلًا عَلَيْهِ عَلَى أَلِيلًا عَلَيْهِ عَلَيْهِ أَلِيلًا عَلَيْهِ عَلَى أَلِيلًا عَلَيْهِ عَلَى أَلِيلًا عَلَيْهِ عَلَى أَلِيلًا عَلَيْهِ عَلَى أَلِيلًا عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَى أَلِيلًا عَلْمَا عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَى أَلِيلًا عَلَيْ

(٤ • ١١٥) حَفرت ابوسعید ڈاٹنڈ سے مروی ہے کہ نبی علیا کہ فر مایا مسلمان کی تہبند نصف پنڈ لی تک ہونی جاہئے ، پنڈ لی اور مخنوں کے درمیان ہونے میں کوئی حرج نہیں ہے لیکن تہبند کا جو حصر ٹخنوں سے پنچے ہوگا وہ جہنم میں ہوگا

(١١٥.٨) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بُنُ نَجِيحٍ عَنْ يَزِيدَ الْفَقِيرِ قَالَ قُلْتُ لِآبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ إِنَّ مِنَّا رِجَالًا هُمُ ٱقْرَوُنَا لِلْقُرْآنِ وَٱكْثَرُنَا صَلَاةً وَٱوْصَلْنَا لِلرَّحِمِ وَٱكْثَرُنَا صَوْمًا خَرَجُوا عَلَيْنَا بِٱسْيَافِهِمْ فَقَالَ آبُو سَعِيدٍ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَخُرُجُ قَوْمٌ يَقُرَنُونَ الْقُرْآنَ لَا يُجَاوِزُ حَنَاجِرَهُمْ يَمُرُقُ السَّهُمُ مِنْ الرَّمِيَّةِ

(۱۱۵۰۸) یزیدالفقیر کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے حضرت ابوسعید خدری ڈاٹٹ ہے عرض کیا کہ ہم میں پھھآ دی تھے جو ہم سب سے زیادہ قرآن کی تلاوت کرتے، سب سے زیادہ نماز پڑھتے، صلد تی کرتے اور روزے رکھتے تھے، کیکن اب وہ ہمارے سامنے تلواریں سونت کرآ گئے ہیں، انہوں نے فرمایا کہ میں نے نبی طینا کو یفر ماتے ہوئے سنا ہے کہ عنقریب ایک الی قوم کا خروج ہوگا جوقر آن تو پڑھے گئیکن وہ اس کے حلق سے نیچ نہیں ازے گا اور وہ لوگ دین سے اس طرح نکل جا کیں گئیل جا تی سے حلق میں گئی ہوئے گئی کہ شول با کہ کہ گئی اللّه عَلَیْ وَسُلّم وَهُو یُصُلّم وَهُو یُصُلّم وَهُو یُصُلّم وَهُو یُصُلّم وَهُو یُصُلّم عَلَی حَصِیرٍ وَیَسْجُدُ عَلَیْهِ [راجع: ۱۱۰۸۷]

(۱۱۵۰۹) حضرت ابوسعید خدری را انتخاب مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی علیہ کی خدمت میں حاضر ہوا تو نبی علیہ نے جا کی پرنماز پڑھی اور اس برمجدہ کیا تھا۔

(١١٥١٠) حَلَّاثُنَا مُحَمَّدُ بُنُ عُبَيْدٍ قَالَ حَلَّاثَنَا الْأَعُمَشُ عَنْ آبِي صَالِحٍ عَنْ آبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ٱبْرِدُوا بِالظُّهُرِ فِي الْحَرِّ فَإِنَّ شِدَّةَ الْحَرِّ مِنْ فَوْحِ جَهَنَّمَ هَكَذَا قَالَ الْأَعْمَشُ مِنْ فَوْحِ جَهَنَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ٱبْرِدُوا بِالظُّهُرِ فِي الْحَرِّ فَإِنَّ شِدَّةَ الْحَرِّ مِنْ فَوْحِ جَهَنَّمَ هَكَذَا قَالَ الْأَعْمَشُ مِنْ فَوْحِ جَهَنَّمَ الْحَرِّ اللَّهِ مَلَى اللَّهُ مِنْ فَوْحِ جَهَنَّمَ اللَّهُ وَسَلَّمَ الْمُرْوِلُ اللَّهِ مَلَى اللَّهُ مِنْ فَوْحِ جَهَنَّمَ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ مِنْ فَوْحِ جَهَنَّمَ اللَّهُ الللَّهُ اللَّهُ اللللَّهُ اللللَّةُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الللللَّهُ الللللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الللللَّهُ اللَّ

مُنالًا احْدِنُ بِل يُنظِيدُ مِنْ الْمُنالِدُ اللهِ الْمُنْ ال

(١١٥.٤) حَدَّثَنَا زَيْدُ بُنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنِى حَمَّادُ بُنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا الْمُعَلَى بُنُ زِيَادٍ الْمِعُولِيُّ عَنِ الْعَلَاءِ بُنِ بَشِيرٍ الْمُكْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُكْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُكْرِيِّ قَالَ اللَّهُ قُلُوبَ أَنْهُ مِنْ النَّاسِ وَزَلازِلَ فَيمُلَأُ الْأَرْضَ قِسْطًا وَعَدُلاً كَمَا مُلِئَتُ أَبُشَّرُكُمْ بِالْمَهْدِيِّ يُبْعَثُ فِى أُمَّتِى عَلَى اخْتِلَافٍ مِنْ النَّاسِ وَزَلازِلَ فَيمُلَأُ اللَّهُ قُلُوبَ أَمَّةِ مُحَمَّدٍ غِنَى فَلَا يَحْتَاجُ جَوْرًا وَظُلُمًا وَيَرْضَى عَنْهُ سَاكِنُ السَّمَاءِ وَسَاكِنُ اللَّارُضِ وَيَمْلَأُ اللَّهُ قُلُوبَ أُمَّةِ مُحَمَّدٍ غِنَى فَلَا يَحْتَاجُ الْمَالِ حَاجَةٌ قَالَ فَيقُومُ رَجُلٌ فَيقُولُ أَنَا فَيُقُولُ أَنَا فَيُقَالُ لَهُ اثْتِ السَّادِنَ يَغِنى الْمَالِ حَاجَةٌ قَالَ فَيقُولُ لَهُ فَيُقُولُ أَنَا فَيُقَالُ لَهُ اثْتِ السَّادِنَ يَغْنِى الْمَالِ حَاجَةٌ قَالَ فَيقُولُ لَهُ فَيقُولُ أَنَا فَيُقَالُ لَهُ اثْتِ السَّادِنَ يَغْنِى الْمَالِ حَاجَةٌ قَالَ فَيقُولُ لَهُ فَيقُولُ أَنَا فَيُقُالُ لَهُ اثْتِ السَّادِنَ يَغْنِى الْمَالِ حَاجَةٌ قَالَ فَيقُولُ لَهُ فَيقُولُ أَنَا فَيُقَالُ لَهُ اثْتِ السَّادِنَ يَغْنِى الْمَالِ حَاجَةً قَالَ فَيقُولُ لَهُ فَيْقُولُ لَهُ الْمَالِ عَلَى السَّادِنَ فَيقُولُ لَهُ فَيْقُولُ لَهُ الْمَالِ عَاجَدَةً عَلَى عَلَى السَّادِينَ فَيقُولُ لَهُ فَيْقُولُ لَهُ الْمَالِ عَلَى الْمَالِ عَبْرَ فِي الْمَالِ عَنْ الْمَالِ عَلَى السَّهُ عَلَى الْمَالِ عَنْ النَّا فَيمُكُنُ سَنِعَ سِنِينَ أَوْ ثَمَانِ سِنِينَ أَوْ لِسَعَ عَنْ فَلَا لَكُنْ مُلُكُنُ سَنِعَ سِنِينَ أَوْ ثَمَانِ سِنِينَ أَوْ لِسُعَ سِنِينَ أَنْ فَي الْمَالِ عَلَى الْلَهُ عَلَى الْمَالِ عَلَى الْمَالِ عَلَى الْمَالِ عَلَى الْمَالِ عَلَا عَلَى الْمَالِ عَلَى الْمَالِ عَلَى الْمُعَلِقُ اللَّهُ الْمَالِ عَلَى اللَّهُ الْمُعْتِي الْمَالِ عَلَى الْمُعَلِقُ الْمُولُ اللَّهُ اللَّهُ الْمَلْمُ اللَّهُ الْمَالِ عَلَى الْمَالِ عَلَى الْمَالُ اللَّهُ الْمُولُ اللَّهُ الْمُلْمُ اللَّهُ الْمُلْكُ اللَّهُ الْمُولِ الْمُعْلِقُ الْمُعَلِقُ الْمَالِمُ الْمُلْمُ اللَّهُ اللَّ

(۱۵۰۳) حضرت ابوسعید خدری خلیجی سے مروی ہے کہ نبی علیجائے فرمایا میں تہہیں مہدی کی خوشجری سنا تا ہوں جومیری امت
میں اس وفت ظاہر ہوگا جب اختلافات اور زلز لے بکشرت ہوں گے، اوروہ زمین کواسی طرح عدل وافعاف سے بھردے گا
جیسے قبل ازیں وہ ظلم وہتم ہے جری ہوئی ہوگی ،اس ہے آسان والے بھی خوش ہوں گے اور زمین والے بھی ،اوراس کے زمانے
میں اللہ امت محمد یہ کے دلوں کو غزاء سے بھردے گا،اور کوئی کسی کامختاج ندر ہے گا، جتی کہ وہ ایک منادی کو تھم دے گا اور وہ نداء
میں اللہ امت محمد یہ کے دلوں کو غزاء سے بھردے گا،اور کوئی کسی کامختاج ندر ہے گا، جتی کہ وہ ایک منادی کو تھم دے گا اور وہ نداء
میں اللہ امی خرورت ہو، وہ ہمارے پاس آ جائے ، تو صرف ایک آ دمی اس کے پاس آ نے گا اور کہے گا کہ مجھے
ضرورت ہے، وہ اس سے کہا گا کہ تم خازن کے پاس جاؤ اور اس سے کہو کہ مہدی تہمیں تھم دیتے ہیں کہ مجھے مال عطاء کرو،
خزا خی حسب تھم اس سے کہا گا کہ اپنے ہاتھوں سے بھر بھر کر اٹھا لو، جب وہ اسے ایک کپٹر سے میں لیسٹ کر با ندھ لے گا تو اسے
شرم آئے گی اور وہ اپنے دل میں کہا گا کہ میں تو امت محمد یہ میں سب سے زیادہ بھوکا نکلا، کیا میرے پاس اتنا نہیں تھا جولوگوں
کے ہاس تھا۔

ریسوچ کروہ سارا مال واپس لوٹا دے گالیکن وہ اس سے واپس نہیں لیا جائے گا اور اس سے کہا جائے گا کہ ہم لوگ دے کرواپس نہیں لیتے)، سات، یا آٹھ یا نوسال تک بہن صورتِ حال دے گا، اس کے بعد زندگی کا کوئی فائدہ نہیں ہوگا۔ (١٥٠٥) حَدَّثَنَا زَیْدُ بُنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنِی جَعْفَرُ بُنُ سُلَیْمَانَ حَدَّثَنَا الْمُعَلَّی بُنُ زِیَادٍ عَنِ الْعَلَاءِ بُنِ بَشِیرِ الْمُزَنِیِّ وَ اللهُ اللهُ وَاللهُ وَزَادَ فِیهِ وَکَانَ بَکُاءً عِنْدَ اللَّهُ عَنْدَ اللَّهُ وَزَادَ فِیهِ وَلَا اللهُ اللهُ وَاللهُ اللهُ اللهُ

(۱۱۵۰۵) گذشته حدیث اس دوسری سند ہے بھی مروی ہے۔

(١١٥.٦) حَدَّثَنَا يَحْيَى بُنُ آدَمَ حَدَّثَنِى فُضَيْلُ بُنُ مَرْزُوقِ مَوْلَى بَنِى عَنْزٍ عَنْ عَطِيَّةَ الْعَوْفِيِّ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَنْ يَدُخُلَ الْجَنَّةَ أَحَدٌ إِلَّا بِرَحْمَةِ اللَّهِ قُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ

هي مُنالاً احْدُن بَل بِيدِ مِنْ الْمُحَالِينَ بِي مِنْ الْمُعَالِمِ الْمُعَلِمِ الْمُعَالِمِ الْمُعَلِمِ الْمُعَلِمُ الْمُعِلِمِ الْمُعَلِمِ الْمُعِلِمِ الْمُعَلِمِ الْمُعَلِمِ الْمُعَلِمِ الْمُعَلِمِ الْمُعَلِمِ الْمُعَلِمِ الْمُعَلِمِ الْمُعَلِمِ الْمُعَلِمِ الْمُعِلِمِ الْمُعِلَمِ الْمُعِلِمِ الْمُعِلِمِ الْمُعِلِمِ الْمُعِلِمِ الْمُعِلِمِ الْمُعِلِمِ الْمُعِلِمِ الْمُعِلِمِ الْمُعِلَمِ الْمُعِلِمِ الْمُعِلِمِ الْمُعِلِمِ الْمُعِلَمِ الْمُعِلَمِ الْمُعِلَمِ الْمُعِلَمِ الْمُعِلِمِ الْمُعِلِمِ الْمُعِلِمُ الْمُعِلِمِ الْمُعِلَمِ الْمُعِلَمِ

خاتون سے کہا کہ کیا تمہاری خواہش ہے کہ تمہارے یہاں بیٹا پیدا ہو؟ اگر تم مجھے ایک بکری دوتو تمہارے یہاں بیٹا پیدا ہوگا ،اس عورت نے اسے ایک بکری دے دی ، اور اس دیباتی نے ایک وزن کے کئی ہم قافید الفاظ اس کے سامنے (منتر کے طور پر) پڑھے ،اور پھر بکری ذرج کرلی۔

جب لوگ کھانے کے لئے دسترخوان پر بیٹے تو ایک آ دمی نے لوگوں سے کہا کیا آپ کومعلوم بھی ہے کہ یہ بکری کیسی ہے؟ پھراس نے لوگوں کوسارا واقعہ سنایا تو میں نے دیکھا کہ حضرت ابو بکرصدیق ڈٹاٹٹوا پے حلق میں انگلیاں ڈال کرقی کرر ہے ہیں اوراسے باہر نکال رہے ہیں۔

(١/١١٥.٣) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا رُهَيْرٌ حَدَّثَنَا عَبُدُ الْمَلِكِ بْنُ عُمَيْرٍ حَدَّثَنِى قَزَعَةُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِى يُحَدِّثُ عَنُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَأَعْجَنِي فَدَنُوْتُ مِنْهُ وَكَانَ فِي نَفْسِي حَتَّى الْخُدُرِى يُحَدِّثُ عَنُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَغَضِبَ غَضَبًا شَدِيدًا قَالَ فَأَحَدَّتُ عَنُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَغَضِبَ غَضَبًا شَدِيدًا قَالَ فَأَحَدَّتُ عَنُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا لَمْ أَسْمَعُهُ نَعَمُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تُشَدُّدُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تُشْتُ

(۱/۱۵۰۳) قرعہ میشا کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ انہوں نے حضرت ابوسعیہ خدری اللہ کو بی علیا کے حوالے سے کوئی حدیث بیان کرتے ہوئے ساتو وہ جھے اچھی گئی، میں نے ان کے قریب جاکران سے بوچھا کہ کیا واقعی آ پ نے یہ بات نبی علیا سے نی علیا سے نہیں ہو؟ ہاں! ہے؟ اس پر وہ شدید نا راض ہوئے اور کہنے لگے کیا میں کوئی ایس حدیث بیان کروں گا جو میں نے نبی علیا سے نہی موجوب کے میں نے نبی علیا کو بیفر ماتے ہوئے ساہے کہ سوائے تین مجدوں کے بعنی مجدحرام ، مجدنبوی اور مسجد اقصلی کے خصوصیت کے ساتھ کسی اور مسجد اللہ کا سفر کرنے کے لیے سواری تیار نہ کی جائے۔

(٢/١١٥.٣) وَسَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تُسَافِرُ الْمَرْأَةُ إِلَّا مَعَ زَوْجِهَا أَوْ فِي مَحْرَمٍ مِنْهَا (٢/١١٥٠٣) وَسَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تُسَافِرُ الْمَرْأَةُ إِلَّا مَعَ زَوْجِهَا أَوْ فِي مَحْرَمٍ مِنْهَا (٢/١١٥٠٣) اور مِن نِ عَلِيْهِ كُو يِفْرِ ماتِ موت سنا ہے كه كوئى عورت اسين شوہريا محم كے بغير سفر نه كرے -

(٣/١١٥.٣) وَسَمِعُتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا صِيَامَ فِي يَوُمَيُنِ يَوُمِ الْأَضْحَى وَيَوْمِ الْفِطْرِ مِنْ رَمَضَانَ [راجع: ٥٥ ٠ ١].

(٣/١٥٠٣) اور ميس في تي طيس كوي فرماتي موتي جمى سنام كددودن ليني عيد الفطر اورعيد الأفنى كدن روزه ندر كها جائي - (٣/١٥٠٣) وَسَمِعُتُهُ يَقُولُ: لاَ صَلَاةً بَعْدَ صَلَاتَيْنِ: صَلَاقِ الْقَجْرِ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ، وَصَلَاقِ الْعَصْرِ حَتَّى تَغُونُ بَ الشَّمْسُ. [راجع: ٥٥،١٥]

(٣/١٥٠٣) اور میں نے نبی علیہ کور فرماتے ہوئے بھی سنا ہے کہ دونمازوں لیعنی نماز عصر کے بعد سے غروب آفتاب تک اور نماز فجر کے بعد سے طلوع آفتاب تک دووقتوں میں نوافل نہ پڑھے جائیں۔

مُنالًا اَحْدُنُ شِلِ يَنْ مِنْ الْمُنْ الْمُل

بِإِصْبَعِهِ إِلَى عَيْنَيْهِ وَأُذُنَيْهِ فَمَا نَسِيتُ قَوْلَهُ بِإِصْبَعَيْهِ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ نَهَى عَنْ اللَّهَ عَلَيْهِ وَالْمَنْ وَالْمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ نَهَى عَنْ اللَّهَبِ بِالذَّهَبِ وَالْوَرِقِ بِالْوَرِقِ إِلَّا سَوَاءً بِسَوَاءٍ مِثْلًا بِمِثْلٍ أَلَا لَا تَبِيعُوا غَائِبًا بِنَاجِزٍ وَلَا تُشِفُّوا أَحَدَهُمَا عَلَى الْآخَر [راجع: ١١٠١٩].

(۱۱۵۰۰) نافع مینی کتے ہیں کہ ایک شخص حضرت ابن عمر بھی کو حضرت ابوسعید خدری بڑھی کے حوالے سے سونے چاندی کی خرید وفروخت سے متعلق حدیث سنا رہا تھا ابھی اس کی بات پوری نہ ہوئی تھی کہ حضرت ابوسعید خدری بڑھی ہی اس گھر میں آگئے ، حضرت ابن عمر بڑھی نے میر ااوراس آ دمی کا ہاتھ پکڑا اور ہم حضرت ابوسعید بڑھی کے ، انہوں نے کھڑے ہوکہ حضرت ابن عمر بڑھی کے ، انہوں نے کھڑے اور ان کے حضرت ابن عمر بڑھی کا استقبال کیا ، حضرت ابن عمر بڑھی نے ان سے فر مایا کہ انہوں نے جھے آیک حدیث سنائی ہے اور ان کے خیال کے مطابق وہ حدیث آپ نے آئیس نبی بلیلا کے حوالے سے سنائی ہے ، کیا واقعی آپ نے بیے حدیث نبی بلیلا سے تن ہے ؟ انہوں نے فر مایا کہ بیس نے اپنی آ کھوں سے دیکھا اور اپنے کا نوں سے نبی بلیلا کو یہ فر ماتے ہوئے سنا کہ مونا سونے کے بدلے اور چاندی چاندی چاندی چاندی چاندی کا عراس ابر ہی ہیچ ، ایک دوسرے میں کمی بیٹی نہ کر داور ان میں سے کسی غائب کو حاضر کے بدلے میں مت ہیچو۔

(١١٥.١) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ بَكُو أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةً قَالَ آبِي و حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ آبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدِ الْخُدِّرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا اجْتَمَعَ ثَلَاثُةٌ فَلْيَؤُمَّهُمْ أَحَدُهُمْ وَأَحَقَّهُمْ بِالْإِمَامَةِ ٱقْرَوْهُمُ [راجع: ١١٢٠٨].

(۱۱۵۰۱) حضرت ابوسعید طالفؤے سے مروی ہے کہ نبی ایک نے فرمایا جہاں تین آ دمی ہوں تو نماز کے وقت ایک آ دمی امام بن جائے ،اوران میں امامت کا زیادہ حقد اروہ ہے جوان میں زیادہ قرآن جانے والا ہو۔

(١١٥.٢) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنِ الْأَسُودِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ رَبَيْحٍ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْخُدُرِى آنَّهُمْ خَرَجُوا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِى سَفَرٍ فَنَزَلُوا رُفَقَاءَ رُفَقَةٌ مَعَ فَلَانِ وَرُفُقَةٌ مَعَ فَلَانِ قَالَ فَنَزَلْتُ فِى رُفُقَةٍ أَبِى بَكُرٍ فَكَانَ مَعَنَا آغُرَابِي مِنْ آهُلِ الْبَادِيَةِ فَنَزَلْنَا بِأَهْلِ بَيْتٍ مِنْ الْأَعْرَابِ وَفِيهِمْ امْرَأَةٌ حَامِلٌ فَقَالَ رُفُقَةٍ آبِى بَكُرٍ فَكَانَ مَعَنَا آغُرَابِي مِنْ آهُلِ الْبَادِيةِ فَنَزَلْنَا بِأَهْلِ بَيْتٍ مِنْ الْأَعْرَابِ وَفِيهِمْ امْرَأَةٌ حَامِلٌ فَقَالَ لَهُ اللّهُ وَاللّهُ مَا إِنْ آعُطَيْتِنِي شَاةً وَلَدْتِ غُلَامًا فَأَعْطَتُهُ شَاةً وَسَجَعَ لَهَا أَسَاجِيعَ قَالَ فَلَابَحَ الشَّاةَ فَلَحْبَرَهُمْ فَالَ فَرَأَيْتُ أَبَا بَكُرٍ مُتَبَرِّياً فَلَا اللّهُ مُتَوْبًا مُنْ اللّهُ مُتَقَيِّنًا

(۱۱۵۰۲) حضرت ابوسعید خدری برافظ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ وہ لوگ نبی طینی کے ساتھ کسی سفر پر روانہ ہوئے اور جب پڑاؤ کیا تو مختلف ٹولیوں میں بٹ گئے ، میں اس ٹولی میں چلا گیا جہاں حضرت صدیق اکبر رٹاٹٹ بھی تھے، ہمارے ساتھ ایک دیہاتی آ دمی بھی تھا، ہم لوگ دیہا تیوں کے جس گھر میں تظہرے ہوئے تھے وہاں ایک عورت ''امید'' سے تھی ، اس دیہاتی نے اس

هي مُنالِهَ اَحْدُرُ مِنْ لِي بِينِهِ مَرْمُ كُولِ الْعُلَادِي عِنْ الْعُلَادِي عَنْ الْعُلَادِي عِنْ الْعُلَادِي عِنْ الْعُلَادِي عِنْ الْعُلَادِي عِنْ الْعُلَادِي عِنْ الْعُلَادِي عَنْ الْعُلْمُ الْعُلْمِي عِنْ الْعُلْمِي عِنْ الْعُلْمِي عِنْ الْعُلْمِي عِنْ الْعُلِمِي عِنْ الْعُلْمِي عِنْ الْعُلْمُ عِنْ الْعُلْمِي عِنْ الْعُلْمُ عِلْمُ عِنْ الْعُلْمِي عِنْ الْعُلْمِي عِنْ الْعُلْمِي عِنْ الْعُلْمُ عِلْمُ عِلْمُ عِلْمِي عِلْمِي عِلْمِي عِلْمِي عِلْمِي عِلْمِي عِلْمِي عِلْمِي عِلْمُ عِلْمِي عِلْمِ عِلْمُ عِلْمُ

نہیں ہجھتا اور یہودی کہا کرتے ہیں کہ عزل زندہ درگور کرنے کی ایک چھوٹی صورت ہے، نبی طیلانے فرمایا کہ یہودی غلط کہتے ہیں ،اگراللہ کسی چیز کو پیدا کرنے کاارادہ کرلے تو کسی میں اتنی طافت نہیں ہے کہ وہ اس میں رکاوٹ بن سکے۔

(١٤٩٨) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بُنُ هَارُونَ آخُبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى حَدَّثَنَا عِيَاضٌ آنَّهُ سَأَلَ أَبَا سَعِيدِ الْخُدُرِى فَقَالَ إِنَّ أَحَدَنَا يُصَلِّى فَلَا يَدُرِى كُمْ صَلَّى فَقَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى أَحَدُكُمْ فَلَمْ يَدُرِ كَمْ صَلَّى فَكُمْ يَدُرِى كُمْ صَلَّى فَقَالَ إِنَّكَ قَدُ أَحْدَثُتَ فِى صَلَاتِكَ كُمْ صَلَّى فَلْيَسُجُدُ سَجُدَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ فَإِذَا جَاءَ أَحَدَكُمُ الشَّيُطَانُ فَقَالَ إِنَّكَ قَدُ أَحْدَثُتَ فِى صَلَاتِكَ فَلْيُقُلُ كَذَبُتَ إِلَّا مَا وَجَدَ رِيحًا بَأَنْفِهِ أَوْ سَمِعَ صَوْتًا بَأَذُنِهِ [راحع: ١٠٩٨]

(۱۱۲۹۸) عیاض پُولٹ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوسعید خدری ٹاٹٹ ہے عرض کیا کہ بعض اوقات ہم میں ہے ایک آ دی نماز
پڑھ رہا ہوتا ہے اور اے یا زئیس رہتا کہ اس نے کتنی رکھتیں پڑھی ہیں؟ انہوں نے فر مایا کہ نبی طینا نے ارشا دفر مایا ہے جب تم
میں سے کوئی شخص نماز پڑھ رہا ہواور اے یا د خدر ہے کہ اس نے کتنی رکھتیں پڑھی ہیں تو اسے جا ہے کہ بیٹھے ہیوے دو
سجدے کر لے، اور جب تم میں سے کس کے پاس شیطان آ کریوں کے کہ تمہار اوضوٹوٹ گیا ہے تو اسے کہدو کہ تو جھوٹ بولٹ
ہے، اللہ یہ کہ اس کی ناک میں بد بوآ جائے یا اس کے کان اس کی آ واز س لیں۔

(١١٤٩٩) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بُنُ هَارُونَ آخَبَرَنَا سُلَيْمَانُ بُنُ عَلِيٍّ الرَّبُعِيُّ حَدَّثَنَا آبُو الْجَوْزَاءِ غَيْرَ مَرَّةٍ قَالَ سَٱلْتُ ابْنَ عَلِيًّ الرَّبُعِيُّ حَدَّثَنَا آبُو الْجَوْزَاءِ غَيْرَ مَرَّةٍ قَالَ شَٱلْتُ ابْنَ بِوَاحِدٍ الْكُثُرُ مِنْ ذَلِكَ وَأَقَلُّ قَالَ ثُمَّ حَجَجْتُ مَرَّةً عَبُوا مِدِ اللّهِ عَنْ الصَّرُفِ فَقَالَ وَزْنًا بِوَاحِدٍ الْكُثُرُ مِنْ ذَلِكَ قَدْ آفَتَيْنِ بِوَاحِدٍ الْخُورَى وَالشَّيْخُ حَيُّ فَٱتَيْتُهُ فَسَٱلْتُهُ عَنُ الصَّرُفِ فَقَالَ وَزْنًا بِوَزْنِ قَالَ فَقُلْتُ إِنَّكَ قَدْ آفَتَيْنِ بِوَاحِدٍ الْخُورَى وَالشَّيْخُ حَيْ فَقَالَ إِنَّ ذَلِكَ كَانَ عَنْ رَأْيِي وَهَذَا آبُو سَعِيدٍ الْحُدْرِيُّ يُحَدِّثُ عَنْ رَسُولِ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَلَالِكُ فَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَلَا فَا فَاللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَسَلّمَ وَسَلّمَ وَسُلّمَ وَسَلّمَ وَسُولَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَسَلّمَ وَلَى فَعَلَا وَلَوْ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَسَلّمَ وَسُولَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسُلّمَ وَسَلّمَ وَسُلّمَ وَسُلّمَ وَالمُولُ وَلَمْ فَالمُولُ وَلِمَا لَا اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَاللّمَ وَالمَا وَاللّهُ وَالمَالمُ وَالْمَالِمُ وَالمَا وَالْمَا وَالْمَالِ وَالْمَالِمُ وَالْمَالِمُ وَالمُولُ وَلَا فَالمُعْتَلَاقُولُ وَلَمَ الْمَالِمُ وَالمَالمُولُ وَالمُولُولُ وَلَا فَا مُعْتَلَا وَالْمُولُ وَلَا المُعْتَلَمُ وَالمُولُ وَالمَالمُولُولُ وَالْمَال

(۱۱۳۹۹) ابوالجوزاء کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عباس را النوائی ہیٹی کے ساتھ لیکن نقد سونے جا ندی کی بھے کے متعلق پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ دو کے بدلے میں ایک یا کی بیٹی کے ساتھ نقد ہوتو کوئی حرج نہیں، پچھ عرصے بعد مجھے دوبارہ جی کی سعادت نصیب ہوئی، حضرت ابن عباس را النوائی وقت تک حیات ہے، میں نے ان سے دوبارہ وہی مسئلہ پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ نقذ کے ساتھ دونوں کاوزن بھی برابر ہو، میں نے ان سے عرض کیا کہ پہلے تو آپ نے مجھے بیڈتو کی دیا تھا کہ ایک بدلے دوجھی جا ترز ہے اور میں تو آس وقت سے لوگوں کو بھی بھی مسئلہ بتار ہا ہوں، انہوں نے فرمایا کہ یہ میر کی دائے تھی، بعد میں حضرت ابوسعید خدری رائے تھی۔ بعد بیٹ سائی تو میں نے حدیث کے سامنے اپنی دائے کو ترک کردیا۔

(١١٥٠٠) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بُنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا ابُنُ عَوْنِ عَنْ نَافِعِ قَالَ كَانَ رَجُلٌ يُحَدِّثُ ابُنَ عُمَرَ بِحَدِيثٍ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ فِى الصَّرْفِ قَالَ فَقَدِمَ أَبُو سَعِيدٍ فَنَزَلَ هَذِهِ الدَّارَ فَأَخَذَ ابْنُ عُمَرَ بِيَدِى وَيَدِ الرَّجُلِ حَتَّى النَّارَ فَأَخَذَ ابْنُ عُمَرَ بِيَدِى وَيَدِ الرَّجُلِ حَتَّى أَتَيْنَا أَبَا سَعِيدٍ فَقَامَ عَلَيْهِ فَقَالَ مَا يُحَدِّثُنِي هَذَا عَنْكَ فَقَالَ أَبُو سَعِيدٍ نَعَمْ بَصُرَ عَيْنِي وَسَمِعَ أُذُنِي وَأَشَارَ

مُنلُهُ احَدُن فِي الْمُعَالِينَ مِنْ الْمُعَالِمُ الْمُعَلِمُ الْمُعَلِمُ الْمُعَلِمُ الْمُعَلِمُ الْمُعالِمُ الْمُعِلَمُ الْمُعَلِمُ الْمُعَلِمُ الْمُعَلِمُ الْمُعَلِمُ الْمُعَلِمِ الْمُعَلِمُ الْمُعَلِمُ الْمُعَلِمُ الْمُعَلِمُ الْمُعَلِمُ الْمُعِلِمُ الْمُعَلِمُ الْمُعَلِمُ الْمُعَلِمُ الْمُعِلِمُ الْمُعِلِمُ الْمُعِلَمُ الْمُعِلَمُ الْمُعِلِمُ الْمُعِلَمُ الْمُعِلِمُ الْمُعِ

كَتِمَ أَعُوذُ بِاللَّهِ السَّمِيعِ الْعَلِيمِ مِنُ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ مِنْ هَمْزِهِ وَنَفْخِهِ وَنَفْثِهِ.

(١١٤٩٤) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ عَنِ الْمُعَلَّى الْقُرْدُوسِيِّ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا لَا يَمْنَعَنَّ أَحَدَكُمْ رَهْبَةُ النَّاسِ أَنْ يَقُولَ بِحَقِّ إِذَا رَآهُ أَوْ شَهِدَهُ فَإِنَّهُ لَا يُقَرِّبُ مِنْ أَجَلٍ وَلَا يُبَاعِدُ مِنْ رِزْقٍ أَنْ يَقُولَ بِحَقِّ أَوْ يُذَكِّرَ بِعَظِيمٍ [انظر: ١١٧٥١، ١١٨٤٦]

(۱۱۳۹۴) حضرت ابوسعید خدری بڑاٹٹ سے مروکی ہے کہ نبی علیا کے فر مایا لوگوں کی ہیبت اور رعب و دبد بہتم میں سے کسی کوحق بات کہنے سے ندرو کے، جبکہ وہ خود اسے دیکھ لے، یا مشاہرہ کر لے باس لے، کیونکہ حق بات کہنے سے یا اہم بات ذکر کرنے سے موت قریب نہیں آجاتی اور رزق دور تہیں ہوجاتا۔

(١١٤٩٥) حَدَّثَنَا عَبُدُ الْمَلِكِ حَدَّثَنَا هِشَامٌ وَيَزِيدُ بُنُ هَارُونَ آخُبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى عَنْ آبِي سَلَمَةَ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ قَالَ كُنَّا نُرْزَقُ تَمْرَ الْحَمْعِ وَقَالَ يَزِيدُ تَمْرٌ مِنْ تَمْرِ الْجَمْعِ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ الْخُدُرِيِّ قَالَ كُنَّ نُرُوقُ تَمْرِ الْحَمْعِ وَقَالَ يَزِيدُ تَمْرٌ مِنْ تَمْرِ الْجَمْعِ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَا صَاعَى تَمْرٍ مِصَاعٍ وَلَا وَسَلَّمَ فَقَالَ لَا صَاعَى تَمْرٍ مِصَاعٍ وَلَا صَاعَى حِنْطَةٍ مِصَاعٍ وَلَا وَرُهُمَ مِنْ بِدِرُهُمِ [راحع: ٢١٤٧٢].

(۱۱۳۹۵) حضرت البوسعيد التانيئ سے مروی ہے کہ نبی الينا کے دور باسعادت ميں ہميں ملی جلی مجوريں کھانے کے لئے ملتی تھيں، ہم اس ميں سے دوصاع مجبوريں مثلاً ایک صاع کے بدلے میں دے دیتے تھے، نبی الینا کو یہ بات معلوم ہوئی تو نبی الینا نے فر ما یا دوصاع محبوریں ایک صاع کے بدلے میں اور دو درہم ایک درہم کے بدلے میں اور دو درہم ایک درہم کے بدلے میں دینا بھی تھیے نہیں۔

(١١٤٩٧) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بُنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا هِشَاهٌ عَنْ يَحْيَى بِنِ أَبِى كَثِيرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بُنِ عَبُدِ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنِى أَبُو رِفَاعَةَ أَنَّ أَبَا سَعِيدٍ الْتُحُدِيَّ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ لِى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ لِى النَّهِ وَلَيْدَةً وَأَنَا أَرِيدُ مَا يُرِيدُ الرَّجُلُ وَأَكْرَهُ أَنْ تَحْمِلَ وَإِنَّ الْيَهُودَ تَزْعُمُ أَنَّ الْمَوْوُودَةَ الصَّغُرَى وَلِيدَةً وَأَنَا أَرِيدُ مَا يُرِيدُ الرَّجُلُ وَأَكْرَهُ أَنْ تَحْمِلَ وَإِنَّ الْيَهُودَ تَزْعُمُ أَنَّ الْمُووُودَةَ الصَّغُرَى الْعَوْلُ فَقَالَ كَذَبَتُ يَهُودُ إِنَّ اللَّهَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَخْلُقَهُ لَمْ يَسْتَطِعُ أَحَدٌ أَنْ يَصُوفَهُ [راحع: ١١٣٠٨].

(۱۱۳۹۷) حضرت ابوسعید خدری الله الله است مروی ہے کہ ایک آدمی نبی ملینا کی خدمت میں حاضر ہوکر کہنے لگا کہ یا رسول الله! میری ایک باندی ہے، میں اس سے عزل کرتا ہوں، میں وہی چاہتا ہوں جو ایک مرد چاہتا ہے اور میں اس کے حاملہ ہونے کواچھا

هُ مُنزلًا اَحْدِينَ بِل مِنظِيدِ مِنْ اللهِ اللهُ مُنزلًا المُعْدِينِ المُعُدُّدِينَ اللهُ اللهُ المُعْدِيدِ المُعُدُّدِينَ اللهُ اللهُو

(۱۱۲۹۲) حضرت ابوسعید خدری بران شخص مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہی طینا نے ایک دستہ روانہ فرمایا، میں بھی جس میں شامل تھا،
ہم ایک بستی میں پہنچے اور اہل قبیلہ ہے مہمان نوازی کی درخواست کی لیکن انہوں نے مہمان نوازی کرنے ہے انکار کردیا، تھوڑی
در بعدان میں سے ایک آ دمی آیا اور کہنے لگا کہ اے گروہ عرب! کیاتم میں سے کوئی جھاڑ پھو تک کرنا جانتا ہے؟ میں نے اس
سے بوچھا کیا ہوا؟ اس نے کہا کہ ہماری بستی کا سردار مرجائے گا، ہم اس کے ساتھ چلے گئے اور میں نے کئی مرتبہ سورہ فاتحہ پڑھ
کر اسے دم کیا تو وہ ٹھیک ہوگیا، انہوں نے ہمارے پاس کھانا اور اپنے ساتھ لے جانے کے لئے بحریاں بھیجیں، میر سے
ساتھیوں نے کہا کہ نبی طینا نے اس کے متعلق ہمیں کوئی وصیت نہیں فرمائی تھی، البندا ہم اسے اس وقت تک نہیں لیس گے جب تک
ساتھیوں نے کہا کہ نبی طینا نے اس کے متعلق ہمیں کوئی وصیت نہیں فرمائی تھی، البندا ہم اسے اس وقت تک نہیں لیس گے جب تک
نے مسکرا کرفر مایا تمہیں کیسے پنہ چلا کہ وہ منتر ہے، پھرفر مایا کہ بکر یوں کا وہ ریوڑ لے لواور اپنے ساتھ اس میں میرا حصہ بھی شامل
کرو میں نے عرض کردیا کہ میرے دل میں یوں بی آگیا تھا۔

(۱۱٤٩٣) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ الْحَسَنِ بُنِ اتْشِ حَدَّثَنَا جَعُفَرٌ يَعْنِى ابْنَ سُلَيْمَانَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَلِيِّ الْيَشْكُرِيِّ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَامَ مِنْ اللَّيْلِ وَاسْتَفْتَحَ صَلَاتَهُ وَكَبَّرَ قَالَ سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ تَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالَى جَدُّكَ وَلَا إِلَهُ غَيْرُكَ ثُمَّ يَقُولُ اللَّهُ وَاسْتَفْتَحَ صَلَاتَهُ وَكَبَّرَ قَالَ سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ تَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالَى جَدُّكَ وَلَا إِللهَ غَيْرُكَ ثُمَّ يَقُولُ اللَّهُ السَّمِيعِ الْعَلِيمِ مِنْ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ مِنْ هَمْزِهِ وَنَفْخِهِ ثُمَّ يَقُولُ اللَّهُ السَّمِيعِ الْعَلِيمِ مِنْ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ مِنْ هَمْزِهِ وَنَفْخِهِ وَنَفْخِهِ أَوقَالَ اللّهُ السَّمِيعِ الْعَلِيمِ مِنْ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ مِنْ هَمْزِهِ وَنَفْخِهِ وَنَفْخِهِ أَوْ اللّهُ السَّمِيعِ الْعَلِيمِ مِنْ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ مِنْ هَمْزِهِ وَنَفْخِهِ وَنَفْخِهِ أَوْ اللّه السَمِيعِ الْعَلِيمِ مِنْ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ مِنْ هَمْزِهِ وَنَفْخِهِ وَنَفْخِهِ أَوْ اللّه السَمِيعِ الْعَلِيمِ مِنْ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ مِنْ هَمْزِهِ وَنَفْخِهِ وَنَفْخِهِ إِقَالَ الترمذى: الْحَدِيث الى سعيد. وقال احمد: لا يصح هذا الحديث، وقال ابن عزيمة: لا نعلم في الافتتاح بسبحانك اللهم خبرا ثابتاً. واحسن اسانيده حديث ابي سعيد. ثم قال: لا تعلم احدادً ولا سمعنا به استعمل هذا الحديث على وجهم، وقال الألباني: صحيح (ابو داود: ٧٧٥)، والنسائي: ٢/١٢١)، قال شعيب: اسناده ضعيف]. [انظر: ١٢٥٠)، والنسائي: ١٣٢/٢)، والنسائي: ١٣٢/٢)، قال شعيب: اسناده ضعيف]. [انظر: ١٨٥٠)

(۱۱۳۹۳) حضرت ابوسعيد خدرى والتنظير مروى ہے كه في عليه جب رات كو بيدار ہوتے اور الله اكبر كه كرنماز شروع كرتے تو الاسمة كا توسُم كا الله عَمْدِكَ تَبَارَكَ السَّمُكَ وَتَعَالَى جَدُّكَ وَلَا إِلَهَ غَيْرُكَ كَه كَرَيْن مرتبه لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ كَبَّ ، پُر دوباره يوں كَتَّ أَعُوذُ بِاللَّهِ السَّمِيعِ الْعَلِيمِ مِنْ الشَّيْطانِ الرَّجِيمِ مِنْ هَمْزِهِ وَنَفْحِهِ پُرتين مرتبه اللَّهُ أَكْبَرُ كَبَةٍ ، پُر دوباره يوں

مُنالًا احْدُن شَلِي الْمُنْ اللَّهِ الْمُنْ الْمُنْ اللَّهِ الْمُنْ الْمُنْ اللَّهِ الْمُنْ اللَّهِ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهِ اللَّ

ہے،الا بیکاس کی ناک میں بدبوآ جائے یااس کے کان اس کی آ وازس لیس۔

(١١٤٨٩) حَدَّثَنَا عَلِيٌّ بْنُ إِسْحَاقَ آخُبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ آخُبَرَنَا سَعِيدٌ الْجُرَيْرِيُّ عَنْ آبِي نَضُرَةً عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اسْتَجَدَّ ثَوْبًا سَمَّاهُ بِاسْمِهِ عِمَامَةً آوُ قَمِيصًا أَوْ رِدَاءً ثُمَّ يَقُولُ اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ آنُتَ كَسَوْتَنِيهِ أَسْأَلُكَ خَيْرَهُ وَخَيْرَ مَا صُنعَ لَهُ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّهِ وَمِنْ شَرِّهِ وَمِنْ شَرِّهِ مَا صُنعَ لَهُ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّهِ وَمِنْ شَرِّهِ مَا صُنعَ لَهُ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّهِ وَمِنْ شَرِّهِ مَا صُنعَ لَهُ وَآعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّهِ وَمِنْ شَرِّهِ مَا صُنعَ لَهُ وَآعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّهِ وَمِنْ شَرِّهُ مَا صُنعَ لَهُ وَآعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّهِ وَمِنْ شَرِّهِ مَا صُنعَ لَهُ وَآعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّهِ وَمِنْ مَا صُنعَ لَهُ وَآعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّهِ وَمِنْ

(۱۱۲۸۹) حضرت ابوسعید خدری النظامے مروی ہے کہ نبی علیا جب کوئی نیا کیڑا پہنتے تو پہلے اس کا نام رکھتے مثلاً قیص یا عمامہ، پھریہ دعاء پڑھتے کہ اے اللہ! تیراشکر ہے کہ تونے مجھے بیلباس پہنایا، میں تجھ سے اس کی خیراور جس مقصد کے لئے اسے بنایا گیا ہے، اس کی خیر مانگتا ہوں، اور اس کے شراور جس مقصد کے لئے اسے بنایا گیا ہے اس کے شرسے تیری پناہ مانگتا ہوں۔

(١١٤٩) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بُنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيُثُ عَنِ ابْنِ الْهَادِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ خَبَّابٍ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْحُدْرِى أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذُكِرَ عِنْدَهُ عَمَّهُ أَبُو طَالِبٍ فَقَالَ لَعَلَّهُ تَنْفَعُهُ شَفَاعَتِى يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَيُحْعَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذُكِرَ عِنْدَهُ عَمَّهُ أَبُو طَالِبٍ فَقَالَ لَعَلَّهُ تَنْفَعُهُ شَفَاعَتِى يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَيُحْعَلَ فِي صَحْضًا حِ مِنُ النَّارِ يَبْلُغُ كَعُبَيْهِ يَعْلِى مِنْهُ دِمَاعُهُ [راحع: ١١٠٧]

(۱۱۳۹۰) حضرت الوسعيد التاثيَّة ہے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیَّه کے سامنے ان کے بچپا خواجہ ابوطالب کا تذکرہ ہوا تو نبی علیّه نے اس اللہ اللہ کا تذکرہ ہوا تو نبی علیّه کے مایا شاید قیامت کے دن میری سفارش انہیں فائدہ دے گی اور انہیں جہنم کے ایک کونے میں ڈال دیا جائے گا اور آگ ان کے خنوں تک پینچے گی جس سے ان کا د ماغ ہنڈیا کی طرح کھولتا ہوگا۔

(١١٤٩١) حَلَّثُنَا عَلِيٌّ بُنُ عَاصِمٍ أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بُنُ إِيَاسٍ عَنُ آبِي نَضْرَةَ عَنُ آبِي سَعِيدٍ قَالَ كُنَّا نُسَافِرُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي رَمَضَانَ فَمِنَّا الصَّائِمُ وَمِنَّا الْمُفْطِرُ فَلَا يَعِيبُ الصَّائِمُ عَلَى الْمُفْطِرِ وَلَا الْمُفْطِرُ عَلَى الْمُفْطِرِ وَلَا الْمُفْطِرُ عَلَى الصَّائِمِ وَرَاحِع: ١١٠٩٩].

(۱۱۳۹۱) حضرت ابوسعید ڈلائن سے مروی ہے کہ ہم لوگ نبی علیہ استھ ماہ رمضان میں سفر پر جائے تھے تو ہم میں سے پچھ لوگ روز ہ رکھ لیتے اور پچھ ندر کھتے ،کین روز ہ رکھنے والا چھوڑ نے والے پر یا چھوڑ نے والا روز ہ رکھنے والے پر کوئی عیب نہیں لگا تا تھا (مطلب سے ہے کہ جب آ دمی میں روز ہ رکھنے کی ہمت ہوتی ، وہ رکھ لیتا اور جس میں ہمت نہ ہوتی وہ چھوڑ دیتا ، بعد میں قضاء کر لیتا)

(١٤٩٢) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ عَبْدِ اللَّهِ بُنِ الزَّبَيْرِ أَبُو أَحْمَدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بُنُ النَّعْمَانِ أَبُو النَّعْمَانِ الْأَنْصَارِيُّ بِالْكُوفَةِ عَنْ سُلَيْمَانَ بُنِ قَنَّةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ قَالَ بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْثًا فَكُنْتُ فِيهِمْ فَٱتَيْنَا عَلَى قَرْيَةٍ فَاسْتَطْعَمْنَا أَهْلَهَا فَأَبَوْا أَنْ يُطْعِمُونَا شَيْئًا فَجَاءَنَا رَجُلٌ مِنْ آهْلِ الْقَرْيَةِ فَقَالَ يَا فَكُنْتُ فِيهِمْ فَآتَيْنَا عَلَى قَرْيَةٍ فَاسْتَطْعَمْنَا أَهْلَهَا فَأَبُوا أَنْ يُطْعِمُونَا شَيْئًا فَجَاءَنَا رَجُلٌ مِنْ آهْلِ الْقَرْيَةِ فَقَالَ يَا مَعْدُ مَعُلُمُ رَجُلٌ يَرْقِى فَقَالَ آبُو سَعِيدٍ قُلْتُ وَمَا ذَاكَ قَالَ مَلِكُ الْقَرْيَةِ يَمُوتُ قَالَ فَانْطَلَقْنَا مَعَهُ

المن المناكمة المن المناكمة ال

کے لئے اقامت کہی ، نبی علیہ انے خوب عمدہ کر کے نماز پڑھائی جیسے عام وفت میں پڑھاتے تھے، پھرا قامت کہلوا کرنماز عصر بھی اس طرح پڑھائی جیسے اپ وفت تک نمازِ اس وفت تک نمازِ مخوف کا حکم نازل نہیں ہوا تھا۔

(١١٤٨٦) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بُنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُتَوَكِّلِ النَّاجِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ الْحُدْرِيُّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهُ رَجُلٌ مِنْ الْقَوْمِ أَمَا بَيْنَكَ وَبَيْنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَيْرُ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ لَا لَهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَيْرُ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ الذَّهَبُ بِالذَّهَبِ وَالْفِصَّةُ بِالْفِصَّةِ لِاللَّهِ مَا بَيْنِي وَبَيْنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَيْرُ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ الذَّهَبُ بِالذَّهَبِ وَالْفِصَّةُ بِالْفِصَّةِ وَاللَّهِ مَا بَيْنِي وَبَيْنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَيْرُ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ الذَّهَبُ بِالذَّهَبِ وَالْفِصَّةُ بِالْفِصَّةُ بِالْفِصَّةُ بِالْفِصَّةُ بِالْفِصَّةُ وَالْمَلْحِ سَوَاءً بِسَوَاءٍ مَنْ زَادَ أَوْ ازْدَادَ فَقَدُ أَرْبَى الْآخِدُ وَالْمُعْطِى فِيهِ سَوَاءٌ وَالشَّعِيرُ وَالتَّمْرُ بِالتَّمْرِ وَالْمِلْحُ بِالْمِلْحِ سَوَاءً بِسَوَاءٍ مَنْ زَادَ أَوْ ازْدَادَ فَقَدُ أَرْبَى الْآخِدُ وَالْمُعْطِى فِيهِ سَوَاءٌ وَصَحِم مسلم (١٨٥٤) [انظر ١٥٥٨ ١١٥٥ ١ المَالِي

(۱۱۲۸۲) حضرت ابوسعید خدری النظامے مروی ہے کہ ٹی علیا نے فر مایا سونا سونے کے بدلے، چاندی چاندی کے بدلے، گندم گندم کے بدلے، جو جو کے بدلے، تھجور کھجور کے بدلے اور نمک نمک کے بدلے برابر سرابر بیچا خریدا جائے، جو شخص اس میں اضافہ کرے یا اضافے کامطالبہ کرے، وہ سودی معاملہ کرتا ہے اور اس میں لینے والا اور دینے والا دونوں برابر ہیں۔

(١١٤٨٧) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ يَعْنِى ابْنَ آبِى خَالِدٍ عَنْ عَطِيَّةَ الْعَوْفِيِّ عَنْ آبِى سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَهُلَ عِلَيِّينَ لَيَرَاهُمْ مَنْ هُوَ أَسْفَلَ مِنْهُمْ كَمَا يُرَى الْكُوْكَبُ فِى أُفْقِ السَّمَاءِ وَإِنَّ أَبَا بَكُوٍ وَعُمَرَ لَمِنْهُمْ وَٱنْعَمَا [راحع: ٢٣١ ٢١].

(۱۴۸۷) حضرت ابوسعید دلائنڈ سے مروی ہے کہ نبی ملینا نے فر مایا جنت میں اونچے درجات والے اس طرح نظر آئیں گے جیسے تم آسان کے افق میں روثن ستاروں کو دیکھتے ہو،اور ابو بکر ڈاٹنڈ وعمر ڈاٹنڈ وعمر ڈاٹنڈ وعمر شائنڈ وعمر شائنڈ وعمر شائنڈ وعمر شائنڈ وعمر شائنڈ وعمر میں سے میں اور بید دونوں و ہاں نازوقع میں ہوں۔ گے۔

(١١٤٨٨) حَدَّثَنَا حَسَنُ بُنُ مُوسَى حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنُ يَحْيَى حَدَّثَنِى عِيَاضُ بُنُ هِلَالٍ الْأَنْصَارِيُّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدُرِيَّ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى أَخَدُكُمْ فَنَسِى كُمْ صَلَّى أَوْ قَالَ فَلَمْ يَعْدِ الْخُدُرِيَّ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى أَخَدُكُمْ الشَّيْطَانُ فَقَالَ إِنَّكَ قَدْ أَحُدَثُتَ فَلْيَقُلْ يَدُرِ زَادَ أَمْ نَقَصَ فَلْيَسُجُدُ سَجْدَتَيْنِ وَهُو جَالِسٌ وَإِذَا جَاءَ أَحَدَكُمْ الشَّيْطَانُ فَقَالَ إِنَّكَ قَدْ أَحُدَثُتَ فَلْيَقُلْ كَالْمُ اللَّهُ عَلَيْهُ إِلَّالُهُ إِلَّى وَالْحَاءَ الْحَدِيثَ عَلَيْهُ إِلَيْهِ وَالْحَعَ الْمَالِي اللَّهُ عَلَيْهُ إِلَيْهِ إِلَا عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْحَاقُ اللَّهُ عَلَيْهُ إِلَّالُو اللَّهُ عَلَيْهُ إِلَّالُهُ عَلَيْهِ وَالْعَالَ اللَّهُ عَلَيْهُ إِلَّالًا عَالَا اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ إِلَيْهُ إِلَّالًا عَالَالًا إِلَّالًا عَالَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ إِلَّا عَامَ اللَّهُ عَلَيْهُ إِلَى اللَّهُ عَلَيْهُ إِلَّالُهُ اللَّالُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْلُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ الْمُالُولُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْلُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللْعَلَالِ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى

(۱۱۲۸۸) عیاض مینانه کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوسعید خدری ٹاٹٹؤ سے عرض کیا کہ بعض اوقات ہم میں ہے ایک آ دمی نماز پڑھ رہا ہوتا ہے اور اسے یا ذہیں رہتا کہ اس نے کتنی رکعتیں پڑھی ہیں؟ انہوں نے فرمایا کہ نبی طالبہ نے ارشاوفر ماتا ہے جبتم میں سے کوئی شخص نماز پڑھ رہا ہواور اسے یا دنہ رہے کہ اس نے کتنی رکعتیں پڑھی ہیں تو اسے چاہئے کہ بیٹھے بیٹھے سہوکے وو سجدے کر لے ، اور جب تم میں سے کسی کے پاس شیطان آ کریوں کیے کہ تمہار اوضوٹوٹ گیا ہے تو اسے کہدو کہ تو جھوٹ بول

هي مُنلها اَعَدُن شَلِي اِلْعُدُن مُن اللهِ اللهُ مَن اللهُ اللهُ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَيْسَ مِنْ كُلِّ الْمَاءِ يَكُونُ الْوَلَدُ إِذَا أَرَادَ اللَّهُ أَنْ يَخُلُقَ شَيْئًا لَمْ يَمْنَعُهُ شَيْءً [راحع: ١١٤٥٨].

(۱۱۲۸۲) حفرت ابوسعید خدری طاق سے مروی ہے کہ جمیں غزوہ حنین کے موقع پر قیدی ملے، ہم ان سے عزل کرتے تھے، ہم چاہتے ہے ہم چاہتے تھے کہ انہیں فدید لے کر چھوڑ دیں ہم نے ایک دوسرے سے کہا کہ نبی طابِ کا موجودگی میں بھی تم یہ کام کرتے ہواس لئے میں نے نبی طابِ سے عزل کے متعلق سوال بوچھا، نبی طابِ نے فرمایا تم جومرضی کرلو، اللہ نے جو فیصلہ فرمالیا ہے وہ ہوکرر ہے گا، اور یانی کے ہر قطرے سے بچہ پیدانہیں ہوتا۔

(١١٤٨٣) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْرَّحْمَنِ عَنْ شُعْبَةَ وَسُفْيَانَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْأَغَرِّ أَبِي مُسْلِمٍ قَالَ أَشْهَدُ عَلَى أَبِي هُرَيْرَةَ وَأَبِي سَعِيدٍ أَنَّهُمَا شَهِدَا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَا جَلَّسَ قَوْمٌ يَذُكُرُونَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَا جَلَّسَ قَوْمٌ يَذُكُرُونَ اللَّهُ إِلَّا حَفَّتُ بِهِمُ الْمَلَائِكَةُ وَغَشِيَتُهُمُ الرَّحْمَةُ وَذَكَرَهُمُ اللَّهُ فِيمَنْ عِنْدَهُ [راحع: ٧ . ١ ٢]

(۱۱۴۸۳) حضرت ابوہریرہ ڈٹانڈاورابوسعید خدری ڈٹانڈاسے شہادۃ ٔ مروی ہے کہ بی علیہ نے فرمایا لوگوں کی جو جماعت بھی اللّٰدکا ذکر کرنے کے لیے بیٹھتی ہے، فرشتے اسے گھیر لیتے ہیں، ان پرسکینہ نازل ہوتا ہے، رحمت انہیں ڈھانپ لیتی ہے اور اللّٰدان کا تذکرہ ملاً اعلیٰ میں کرتا ہے۔

هي مُنزلها مَوْرَى بن يَنظِيم مِنْ اللهِ اللهُ مِنْ اللهُ اللهُ مِنْ اللهُ ال

أَنْ لَا تَفْعَلُوا ذَلِكُمْ فَإِنَّمَا هُوَ الْقَدَرُ [راحع: ١١١٩٠].

(۱۱٬۷۷۸) حضرت ابوسعید خُدری دانشناسے مروی ہے کہ کسی شخص نے نبی الیا سے عزل (مادہ منوبیہ کے باہر ہی اخراج) کے متعلق سوال بوجھا تو نبی الیا اس ناز میں اخراج کے تعلق سوال بوجھا تو نبی الیا اس ناز کر وقوتم پر کوئی حرج تو نبیس ہے، اولا دکا ہونا تقدیر کا حصہ ہے۔

(١١٤٧٨) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّحْمَٰنِ حَدَّثَنِي زُهَيْرٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَٰنِ بْنِ أَبِيهِ الْخُدْرِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ وَاللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَامَ أَحَدُكُمْ يُصَلِّى فَلَا يَتُرُكُ أَحَدًا يَمُرُّ بَيْنَ يَدَيْهِ فَإِنْ أَبِي فَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَامَ أَحَدُكُمْ يُصَلِّى فَلَا يَتُرُكُ أَحَدًا يَمُرُّ بَيْنَ يَدَيْهِ فَإِنْ أَبِي فَالْ أَبِي فَاللَّهُ فَإِنَّهُ إِنْ أَبِيهِ فَإِنْ أَبِي فَالَا يَتُولُونُ إِرَاحِع: ١١٣١٩].

(۱۱۲۷۹) حضرت ابوسعید خدری دلانتی سے مروی ہے کہ نبی ملینا نے فر مایا جبتم میں سے کوئی شخص نما زیڑھ رہا ہوتو کسی کواپیے آگے سے نہ گذرنے وے،اور حتیٰ الا مکان اسے رو کے،اگر وہ نہ رکے تو اس سے لڑے کیونکہ وہ شیطان ہے۔

(١١٤٨٠) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سُفَيَانُ عَنُ قَيْسِ بُنِ مُسْلِمٍ عَنْ طَارِقِ بُنِ شِهَابٍ قَالَ أَوَّلُ مَنْ قَدَّمَ الْخُطْبَةَ قَبْلِ الصَّلَةِ مَرُوَانُ فَقَامَ رَجُلٌ فَقَالَ يَا مَرُوَانُ حَالَفُتَ السُّنَّةَ قَالَ تُوكَ مَا هُنَاكَ يَا آبَا فُلَانِ فَقَالَ آبُو سَعِيدٍ قَبْلَ الصَّلَةِ مَرُوَانُ فَقَالَ آبُو سَعِيدٍ أَمَّا هَذَا فَقَدُ قَضَى مَا عَلَيْهِ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ رَأَى مِنْكُمُ مُنْكُرًا فَلَيْغَيِّرُهُ بِيدِهِ فَإِنْ لَمْ يَسْتَطِعُ فَيِقَلْبِهِ وَذَلِكَ أَصْعَفُ الْإِيمَانِ

(۱۱۳۸۰) طارق بن شہاب سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ مروان نے عید کے دن نماز سے پہلے خطبہ دینا شروع کیا جو کہ پہلے بھی نہیں ہواتھا، یہ دکھے کرایک آ دی کھڑا ہو کر کہنے لگا مروان! تم نے ظلاف سنت کام کیا ہے، اس نے کہا کہ یہ چیز متروک ہو چکی ہے، اس مجلس میں حضرت ابوسعید خدری ڈاٹھ بھی تھے، انہوں نے کھڑے ہو کر فرمایا کہ اس مخص نے اپنی ذمدداری پوری کردی، میں نے نبی ملیلا کو یہ فرماتے ہوئے ساہے کہ تم میں سے جو مخص کوئی برائی ہوتے ہوئے دیکھے اور اسے ہاتھ سے بدلنے کی طاقت رکھتا ہو تربان سے اور اگر ذبان سے بھی نہیں کرسکتا تو دل سے اسے براسمجھے اور یہ ایک اسب سے کمزور درجہ ہے۔

(١١٤٨١) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا حَرْبُ بُنُ شَدَّادٍ عَنْ يَحْيَى بُنِ أَبِى كَثِيرٍ أَنَّ أَبَا سَعِيدٍ مَوْلَى الْمَهْدِىِّ جَدَّتُهُ عَنْ آبِى سَعِيدٍ الْخُدُرِىِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَتَ بَعْنًا إِلَى بَنِى لِحْبَانَ مِنْ هُذَيْلٍ فَقَالَ لِيَنْبَعِثُ مِنْ كُلِّ رَجُلَيْنِ آحَدُهُمَا وَالْأَجُرُ بَيْنَهُمَا [راحع: ٢٦١١٦].

(۱۱۳۸۱) حضرت ابوسعید خدری ڈاٹھؤسے مروی ہے کہ نبی مالیا نے بنولحیان کے پاس یہ پیغام بھیجا کہ ہر دویش سے آیک آ دمی کو جہاد کے لئے فکنا چاہئے اور دونوں ہی کوثو اب ملے گا۔

(١١٤٨٢) حَدَّثَنَا عُبُدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ آبِي إِسْحَاقَ عَنْ آبِي الْوَدَّاكِ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ أَصَبْنَا سَبْيًا يَوْمَ حُنَيْنٍ فَجَعَلْنَا نَعْوِلُ عَنْهُمْ وَنَحْنُ نُرِيدُ الْفِدَاءَ فَقَالَ بَعْضَنَا لِبَعْضِ تَفْعَلُونَ ذَلِكَ وَفِيكُمْ رَسُولُ اللَّهِ



(۱۱۳۷۳) حضرت جابر مُثَاثِثُة اورابوسعید خدری الثاثِیَّات مروی ہے کہ نبی علیْلا نے فرمایا کھنبی بھی''من'' کا ایک جزو ہے، اوراس کا پانی آئکھول کے لئے باعث شفاء ہے اور عجوہ جنت کی محبور ہے اور وہ زہر سے بھی شفاء دے دیتی ہے۔

(١١٤٧٤) حَدَّثَنَا شُجَاعُ بُنُ الْوَلِيدِ عَنُ سَعِيدِ بُنِ يَزِيدَ عَنْ آبِي نَضْرَةَ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا كَانُوا ثَلَاثَةً فَلْيَوُمَّهُمُ أَحَدُهُمُ وَأَحَقُّهُمْ بِالْإِمَامَةِ ٱقْرَوُهُمْ (راحع: ١١٢٠٨).

(سم ۱۱۲۷) حضرت ابوسعید رفی این مروی ہے کہ نبی علیا نے فرمایا جہاں تین آ دمی ہوں تو نماز کے وقت ایک آ دمی امام بن جائے ،اوران میں امامت کا زیادہ حقداروہ ہے جوان میں زیادہ قرآن جانے والا ہو۔

(١١٤٧٥) حَدَّثَنَا عَبُدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا أَبَانُ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ ابْنِ أَبِى عُتْبَةَ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْحَجَّنَّ الْبَيْتُ بَعْدَ خُرُوجٍ يَأْجُوجَ وَمَأْجُوجَ [راحع: ١١٢٣٥]

(۱۱۵۷۵) حضرت ابوسعید خدری الله کاشیئا سے مروی ہے کہ نبی طیابی نے فرمایا خروج باجوج ماجوج کے بعد بھی بیت اللہ کا فج جاری رہے گا۔

(١١٤٧٦) حَدَّثَنَا عَبُدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا أَبَانُ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بُنُ يَزِيدٍ عَنْ آبِي نَضُرَةَ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكُونُ بَعْدِى خَلِيفَةٌ يَحْثِي الْمَالَ حَثْيًا وَلَا يَعُدُّهُ عَدًّا [راجع: ١١٠٢٥].

(۱۱۴۷۲) حضرت ابوسعید رہی گئی سے مروی ہے کہ نبی علیا نے فر مایا میرے بعد ایک خلیفہ ہوگا ، جولوگوں کوشار کیے بغیرخوب مال و دولت عطاء کیا کرےگا۔

(۱۱٤٧٧) حَدَّثَنَا عَبُدُ الْمَلِكِ بُنُ عَمْرٍ و حَدَّثَنَا هِشَامٌ وَيَزِيدُ آخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى بُنِ آبِى كَثِيرٍ عَنْ آبِى سَلَمَةً عَنْ آبِى سَلَمَةً عَنْ آبِى سَعِيدٍ قَالَ كُنّا نُرُزَقُ تَمْرَ الْجَمْعِ قَالَ يَزِيدُ تَمُرًا مِنْ تَمْرِ الْجَمْعِ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَا صَاعَى تَمْرٍ بِصَاعٍ وَلَا عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَا صَاعَى تَمْرٍ بِصَاعٍ وَلَا سَاعَى حِنْطَةٍ بِصَاعٍ وَلَا صَاعَا حِنْطَةٍ بِصَاعٍ وَلا صَاعَى حِنْطَةٍ بِصَاعٍ وَلا صَاعَى حِنْطَةٍ بِصَاعٍ وَلا صَاعَا حِنْطَةٍ بِصَاعٍ [صححه البحارى (٢٠٨٠)، ومسلم (١٥٩٥)] [راحع: ١١٤٧٢].

(۱۱۲۷۷) حضرت ابوسعید بڑا تھئے مردی ہے کہ نبی علیا کے دور باسعادت میں ہمیں ملی جلی مجوریں کھانے کے لئے ملتی تھیں، ہم اس میں سے دوصاع مجبوریں مثلاً ایک صاح کے بدلے میں دے دیتے تھے، نبی علیا کو یہ بات معلوم ہوئی تو نبی علیا نے فرمایا دوصاع مجبوریں ایک صاح کے بدلے دینا مجبح نہیں ،اس طرح دوصاع گندم ایک صاع کے بدلے میں اور دو درہم ایک درہم کے بدلے میں دینا بھی مجبح نہیں۔

(١١٤٧٨) حَدَّثَنَا بَهُزُّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثِنِي أَنَسُ بُنُ سِيرِينَ عَنْ أَخِيهِ مَعْبَدِ بُنِ سِيرِينَ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ قَالَ الْخُدُرِيِّ قَالَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْعَزْلِ قَالَ لَا عَلَيْكُمْ قَالَ شُعْبَةُ قُلْتُ لَهُ سَمِعْتَهُ مِنْ آبِي سَعِيدٍ قَالَ نَعَمْ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْعَزْلِ قَالَ لَا عَلَيْكُمْ

هي مُنالِهَ احْدُن بَلِ يَنْ مِنْ الْمُعَيْدِ مِنْ الْمُعَيْدِ الْمُعَلِي الْمُعَيْدِ الْمُعِيْدِ الْمُعَيْدِ الْمُعَيْدِ الْمُعَيْدِ الْمُعَيْدِ الْمُعَلِي الْمُعَلِيلُ الْمُعَلِيلُ الْمُعَلِيلُ الْمُعِيدِ الْمُعَلِيلُ الْمُعَلِيلُ الْمُعَلِيلُ الْمُعَلِيلُ الْمُعَلِيلُ الْمُعَلِيلُ الْمُعَلِيلُ الْمُعَلِيلُ الْمُعِلِيلُ الْمُعِلِيلِ الْمُعِلِيلُ الْمُعِلِيلُ الْمُعِلِيلِ الْمُعِلِيلُ الْمُعِلِيلُ الْمُعِلِيلِ الْمُعِلِيلِ الْمُعِلِيلِ الْمُعِلِيلُ الْمُعِلِيلُ الْمُعِلِيلُ الْمُعِلِيلُ الْمُعِلِيلِ الْمُعِلِيلِ الْمُعِلِيلِ الْمُعِلِيلِ الْمُعِلِيلِ الْمُعِلِيلِ الْمُعِلِيلِ الْمُعِلِيلِ الْمُعِلِيلِيلِ الْمُعِلِيلِ الْمُعِلِيلِ الْمُعِلِيلِ الْمُعِلِيلِ الْمُعِلِلِلْمُعِلِيلِ الْمُعِلِيلِ الْمُعِلِيلِ الْمُعِلِيلِ الْمُعِلْ

فائدہ: اس کی مکمل وضاحت کے لئے مدیث نمبر ۱۳۹۹ کا ترجمہ ملاحظہ فرمایتے۔

(١١٤٦٨) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنِ الْقَاسِمِ بُنِ الْفَصْلِ حَدَّثَنَا أَبُو نَضْرَةَ الْعَبْدِيُّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمُرُقُ مَارِقَةٌ عِنْدَ فِرْقَةٍ مِنْ الْمُسْلِمِينَ يَقْتُلُهَا أَوْلَى الطَّائِفَتَيْنِ بِالْحَقِّ [راجع: ١١٢١٤].

الملاحلي و الملاحلي و الملاحلية و الملاحلية الملاحلية الملاحلية الملاحلية الملاحلية الملاحلية الملاحلية الملاحلة الملاح

(١١٤٦٩) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ شَرِيكٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ عَنْ أَبِيهِ وَعَمِّهِ قَتَادَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُلُوا لُحُومَ الْأَضَاحِيِّ وَاذَّحِرُوا [انظر ٢٧٦٩٧،١٦٣١٤]. (١٣٦٩) حضرت ابوسعيد خدري المُنْفَذَا ورحضرت قاده المُنْفَذَا عمروي ہے کہ نِي طَيْنَا نِي فرما يا قرباني کا گوشت کھا بھي سکت ہواور

ذخیر ه^{بهم}ی کر سکتے ہو۔

(١١٤٧) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهُدِيٍّ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَلْحَلَةَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِى هُرْيُرَةً وَأَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا يُصِيبُ الْمُؤْمِنَ مِنْ وَصَبٍ وَلَا هُرَيْرَةً وَأَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا يُصِيبُ الْمُؤْمِنَ مِنْ وَصَبٍ وَلَا فَرَيْوَ وَلَا أَذًى وَلَا خَمِّ حَتَى الشَّوْكَةِ يُشَاكُهَا إِلَّا كَفَرَ اللَّهُ مِنْ خَطَايَاهُ [راحع: ٢٠٢٠] . في المَّذِي وَلَا قَدْن وَلَا أَذًى وَلَا خَمَّى الشَّوْكَةِ يُشَاكُهَا إِلَّا كَفَرَ اللَّهُ مِنْ خَطَايَاهُ [راحع: ٢٠٢٠] .

(۱۱۲۷) حضرت ابو ہریرہ وٹائٹو اور ابوسعید خدری ٹائٹو سے مروی ہے کہ نبی تالیا نے فر مایا مسلمان کو جو پریشانی ، تکلیف ،غم ، بیاری ، دکھ حتی کہ وہ کا نتا جواسے چبعتا ہے ، اللہ ان کے ذریعے اس کے گنا ہوں کا کفارہ کردیتے ہیں ۔

المندا) حَدَّثَنَا عَبُدُ الْمَلِكِ بُنُ عَمُو وَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْمَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا رَأَيْتُمُ الْجَنَازَةَ فَقُومُوا فَمَنْ اتَّبَعَهَا فَلَا يَقْعُدُ حَتَّى تُوضَعَ [راحع: ١١٢١] صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا رَأَيْتُمُ الْجَنَازَةَ فَقُومُوا فَمَنْ اتَّبَعَهَا فَلَا يَقْعُدُ حَتَّى تُوضَعَ [راحع: ١١٢١] صَرَاكَ مِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا يَقُعُدُ حَتَّى تُوصَعَ وَرَاحِعِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا يَعْمُونَ وَلَوْ كُولُ مِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا إِذَا رَأَيْتُمُ الْجَنَازَةَ فَقُومُوا فَمَنْ النَّبَعَهَا فَلَا يَقُعُدُ حَتَّى تُوصَعَ [راحع: ١١٢٨] (١١٣٤] حضرت ابوسعيد واللَّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَمِنْ يَرِد كُم جَانِ فَرَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَمِنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَمِنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَمِنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَمِنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَمُ وَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّهُ مَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّامُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَمَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْعَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَمَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَمِنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْعَلَمُ الْعَلَيْمُ وَمُولِوا اللَّهُ الْعَلَيْمُ وَالْعَلَمُ عَلَيْهِ وَالْعَلَمُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ الْعَلَمُ الْعَلَى الْعَلَمُ عَلَيْهِ الْعَلَمِ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْكُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهِ الْعَلَمُ عَلَيْكُ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ الْعَلَمُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْكُوا اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْكُولُولُولُولُ اللَّهُ اللْعُلِي اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ ال

(١١٤٧٢) حَدَّثَنَا عَبُدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرِو حَدَّثَنَا هِشَامٌ وَيَزِيدُ حَدَّثَنا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ اللهِ عَنْ أَبِي سَلِمَة عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ قَالَ كُنَّا نُرُزَقُ تَمْرَ الْجَمْعِ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [انظر: عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ قَالَ كُنَّا نُرُزَقُ تَمْرَ الْجَمْعِ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ [انظر: عَنْ أبي سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ قَالَ كُنَّا نُرُزَقُ تَمْرَ الْجَمْعِ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ [انظر: عَنْ أبي سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ قَالَ كُنَّا نُرُزَقُ تَمْرَ الْحَمْعِ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَة

مُنالًا اَمَرُونَ بِل يَسْدُونَ فِي مِنْ الْمُنْ الْمِنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُ

(۱۱۲۷۲) حضرت البوسعيد خدرى المنظمة سے مروى ہے كہ في عليه اس وقت تك كى شخص كوم دورى پر كھتے سے منع فرما يا ہے۔ جب تك اس كا جرت ندواضح كردى جائے ، نير تنج ميں دھوكہ ، ہاتھ لگانے يا پھر پھيكنے كى شرط پر تنج كرنے سے بھى منع فرما يا ہے۔ (۱۱۲۷۳) حَدَّثَنَا سُرَيْج حَدَّثَنَا ابْنُ وَهُبٍ عَنْ عَمْرِ و بْنِ الْحَارِثِ أَنَّ دَرَّاجًا أَبَا السَّمْح حَدَّثَهُ عَنْ أَبِي الْهَيْشَمِ عَنْ أَبِي الْهَيْشَمِ عَنْ أَبِي الْهَيْشَم عَنْ أَبِي الْهَيْشَم عَنْ أَبِي الْهَيْشَم عَنْ أَبِي الْهَيْشَم عَنْ أَبِي اللهَيْسَ عَلَيْه وَسَلَّم قَالَ أَصْدَقُ الرُّوْيَا بِالْكُسْحَارِ [راحع: ١٢٦٠]. أبي سَعِيدٍ الْحُدُومِيُّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَصْدَقُ الرُّوْيَا بِالْكُسْحَارِ [راحع: ١٢٦٠]. (المحترت ابوسعيد خدرى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم قَالَ السب سے زیادہ سِحِ خواب وہ ہوتے ہیں جو حرى کے

- (١٦٧٤) وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا رَأَيْتُمُ الرَّجُلَ يَعْتَادُ الْمَسْجِدَ فَاشْهَدُوا عَلَيْهِ بِالْإِيمَانِ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِنَّمَا يَعْمُرُ مَسَاجِدَ اللَّهِ مَنْ آمَنَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ [صحه اس حزيمة:
- پ (۱۰۰۲)، وابن حیان (۱۷۲۱)، والحاکم (۲۱۲/۱) وقال الترمذی: حسن غریس]. [انظر ۱۱۷۲۸] (۳۵۲۱) اور گذشته سندی سے مروی ہے کہ نبی طائیا نے ارشاد فرمایا جب تم کی شخص کو مبحد میں آنے کا عادی دیکھوتواس کے ایمان کی گوائی دو، کیونکہ اللہ تعالی فرماتے ہیں کہ اللہ کی مبحدوں کو وہی لوگ آباد کرتے ہیں جو اللہ پراور آخرت کے دن پر ایمان رکھتے ہیں۔
- (١١٦٧٥) وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَقُولُ الرَّبُّ عَزَّ وَجَلَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ سَيُعْلَمُ أَهْلُ الْجَمْعِ مِنْ أَهْلِ الْكَرَمِ فَقِيلَ وَمَنْ أَهْلُ الْكَرَمِ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ مَجَالِسُ الذِّكْرِ فِي الْمَسَاجِدِ [صححه ابن الْجَمْعِ مِنْ أَهْلِ الْكَرَمِ فَقِيلَ وَمَنْ أَهْلُ الْكَرَمِ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ مَجَالِسُ الذِّكْرِ فِي الْمَسَاجِدِ [صححه ابن الْجَمْعِ مِنْ أَهْلِ الْكَرَمِ فَقِيلَ وَمَنْ أَهْلُ الْكَرَمِ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ مَجَالِسُ الذِّكْرِ فِي الْمَسَاجِدِ [صححه ابن الْجَمْعِ مِنْ أَهْلِ الْكَرَمِ فَقِيلَ وَمَنْ أَهْلُ الْكَرَمِ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ مَجَالِسُ الذِّكْرِ فِي الْمَسَاجِدِ [صححه ابن
- (۱۱۷۷۵) اور گذشته سند ہی سے مروی ہے کہ نبی ملینا نے فر مایا قیامت کے دن اللہ تعالیٰ فرما کیں گے عنقریب یہاں جمع ہونے والوں کومعز زلوگوں کا پیدچل جائے گا،کسی نے پوچھایا رسول الله مُنَافِینَا الله معز زلوگوں سے کون لوگ مراد ہیں؟ فرمایا مسجدوں میں مجلس ذکروالے لوگ۔
- (١٦٧٦) وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَكْثِرُوا ذِكْرَ اللَّهِ حَتَّى يَقُولُوا مَجْنُونَ [صححه ابن حبان (٨١٧)، والحاكم (٨٩٩١). وعده الذهبي من الاحاديث المنكرة على دراج في ميزانه. الساده ضعيف]: [انظر: ١٦٩٧).
- (۱۱۷۷) اور گذشته سند ہی سے مروی ہے کہ جناب رسول الله طَالِّيَّةِ آنے ارشاد فرمایا الله کا ذکر اتنی کثریت ہے کرو کہ لوگ تنہیں دیوانہ کہنے لگیں۔
- (١١٦٧٧) حَدَّنَنَا يُونُسُ وَسُرَيْجٌ قَالَا ثَنَا فُلَيْحٌ عَنْ أَيُّوبَ بُنِ حَبِيبٍ عَنْ أَبِى الْمُثَنَّى الْجُهَنِيِّ قَالَ سَمِعْتُ مَرُوانَ وَهُوَ يَشُرَّبُ فِي إِنَائِهِ وَهُوَ يَشُرَّبُ فِي إِنَائِهِ

هي مُنالِهُ احْدِينَ بل يَهِ وَمَرَى اللهِ مَنْ اللهُ اللهُ مِنْ اللهُ اللهُ مِنْ اللهُ اللهُ مِنْ اللهُ الل

فَقَالَ أَبُو سَعِيدٍ نَعَمُ فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَإِنِّى لَا أُرُوى مِنْ نَفَسٍ وَاحِدٍ قَالَ فَإِذَا تَنَفَّسُتَ فَنَحِّ الْمَاءَ عَنْ وَجُهِكَ قَالَ فَإِنِّى أَرَى الْقَذَاةَ فَأَنْفُخُهَا قَالَ فَإِذَا رَأَيْتَهَا فَأَهُرِ قُهَا وَلَا تُنْفُخُهَا [راحع: ١١٢٢].

(۱۱۲۷۵) ابوالمتن مُعَظَدُ كَتِ بِن كما يك مرتبه من مروان كى پائ قاكه حضرت ابوسعيد خدرى تَنْ اللهُ بَيْ النهول نے آئے مروان نے ان سے بوچھاكه كيا آپ نے بى عليہ كوشر وبات من سانس لين سے منع فرماتے ہوئے ساہ ؟ انہول نے فرما يا الك آدى كہنے لگا ميں ايك بى سانس ميں سير اب نہيں ہوسكا، ميں كيا كروں؟ انہول نے فرما يا برتن كوا پنے منہ سے جدا كر كر الك آدى كہنے لگا ميں ايك بى سانس ميں سير اب نہيں ہوسكا، ميں كيا كروں؟ انہول نے فرما يا برتن كوا پنے منہ سے جدا كر يرسانس ليليا كرو، اس نے كہا كما كر محصاس ميں كوئى تكاوغير ونظر آئت بهى چوتك ندماروں؟ فرما يا است بها ديا كرو۔ كر سرمانس ليليا كو، الك مُن مُحتمد يعني أبا إِبُواهِيم الْمُعَقِّبَ حَدَّقَنَا عَرْوَانُ يَعْنِي ابْنَ مُعَاوِية الْفَزَادِيّ حَدَّثَنَا عَمْدُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ إِنَّ مِنْ أَعْظَمِ الْأَمَانَة عِنْدَ اللّهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ الرَّجُلَ يُفْضِى إِلَى امْرَأَتِهِ وَسَلَمَ إِنَّ مِنْ أَعْظَمِ الْأَمَانَة عِنْدَ اللّهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ الرَّجُلَ يُفْضِى إِلَى امْرَأَتِهِ وَسَلَمَ إِنَّ مِنْ أَعْظَمِ الْأَمَانَة عِنْدَ اللّهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ الرَّجُلَ يُفْضِى إِلَى امْرَأَتِهِ وَسَلَمَ إِلَى امْرَأَتِهِ وَسُلَمَ إِنَّ مِنْ أَعْظَمِ اللّهَانَة عِنْدَ اللّهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ الرَّجُلَ يُفْضِى إِلَيْهِ مُنَّ يَنْ شُرُ سِرَّهَا [صححه مسلم (١٤٣٧) وعده الذهبي من الاحاديث المستنكرة لعمر].

(١١٦٧٨) حَرْتَ ابِسعيد فدرى وَلِيُّوْتِ عروى ہے كہ في النِّا في من كون الله كنزو كي سب سے بڑى امانت الله شخص كي پاس موگى جوا في يوى سے بجاب مواور وہ اللہ سے بجاب مو، پھروہ خص اپن يوى كى پوشيده با تيں پھيلاتا پھر ۔ (١١٦٧٩) حَدَّثَنَا سُرَيْجٌ حَدَّثَنَا أَبُو لَيْلَى قَالَ آبِي سَمَّاهُ سُرَيْجٌ عَبْدَ اللّهِ بْنَ مَيْسَرَةَ الْخُورَ اسَانِيَّ عَنْ عَتَّابِ الْبُكُوكِي قَالَ كُنَّا نُجُالِسُ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ بِالْمَدِينَةِ فَسَالُتُهُ عَنْ خَاتَمٍ رَسُولِ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ الَّذِي كَانَ بَيْنَ كَتِفَيْهِ فَقَالَ بِأُصْبُعِهِ السَّبَابَةِ هَكَذَا لَحْمٌ نَاشِزٌ بَيْنَ كِيفَيْهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ [احرجه الترمذي في الشمائل (٢٢)]

(۱۱۲۷) غیاف کمری کولید کتے ہیں کہ ہم لوگ مدیند منورہ میں حضرت ابوسعید خدری ڈاٹیز کی مجلس میں شریک ہوتے تھے، میں نے ایک مرتبدان سے نبی علیم کی مہر نبوت''جودو کندھوں کے درمیان تھی'' کے متعلق پوچھا تو انہوں نے اپنی شہادت کی انگلی سے اشارہ کر کے فرمایا کہ نبی علیم کے دونوں کندھوں کے درمیان گوشت کا اتنا بڑا بھرا ہوا فکڑ اتھا۔

(١١٦٨) حَدَّثَنَا حَسَنُ بُنُ الرَّبِيعِ قَالَ ثَنَا جَعْفَرُ بُنُ سُلِيْمَانَ عَنْ عَلِيٍّ بُنِ عَلِيٍّ عَنْ آبِي الْمُتَوَّكِّلِ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ قَالَ سَبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمُدِكَ الْخُدُرِيِّ قَالَ سَبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمُدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالَى جَدُّكَ وَلَا إِلَهَ غَيْرُكَ [راجع: ٩٣].

(١١٦٨٠) حضرت ابوسعيد خدرى التاليَّة عَيْروى به كه نبي عليه جب الله أَكْبَرُ كهد كرنما زشروع كرت توسُبْحانك اللَّهُمَّ وَبَعَمُدِكَ وَتَبَارَكَ السُمُكَ وَتَعَالَى جَدُّكَ وَلَا إِلَهَ غَيْرُكَ كَتَمْ تَصْد

(١١٦٨) حَدَّثَنَا أَبُو الْعَلَاءِ الْحَسَنُ بُنُ سَوَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا لَيْتُ عَنْ خَالِدٍ يَعْنِى ابْنَ يَزِيدَ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي بَكُرِ بُنِ

مناله اخرين بريد سرم المناسكية المناسكية المناسكية المناسكية المناسكية المناسكية المناسكية المناسكية المناسكية

الْمُنْكَدِرِ آنَّ عَمْرَو بَنَ سُلَيْمٍ آخْبَرَهُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ آبِي سَعِيدٍ عَنْ آبِيهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِنَّ الْغُسُلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ عَلَى كُلِّ مُحْتَلِمٍ وَالسِّوَاكَ وَأَنْ يَمَسَّ مِنْ الطَّيبِ مَا يَقُدِرُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِنَّ الْغُسُلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ عَلَى كُلِّ مُحْتَلِمٍ وَالسِّوَاكَ وَأَنْ يَمَسَّ مِنْ الطَّيبِ مَا يَقُدِرُ عَلَيْهِ

(۱۱۲۸۱) حضرت ابوسعید رہائے ہے مروی ہے کہ نبی ملیا اے فر مایا جمعہ کے دن ہر بالغ آ دمی پر عسل کرنا ، مسواک کرنا ، اور اپنی گئے گئے گئی ہی ہو، واجب ہے۔ گنجائش کے مطابق خوشبولگا تا خواہ اپنے گھر کی ہی ہو، واجب ہے۔

(١٦٨٢) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بُنُ إِبْرَاهِيمَ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بُنُ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ إِسْحَاقَ عَنْ مُحَمَّدِ بَنِ ثَابِتِ بُنِ شُرَحُبِيلَ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ مَوْلَى الْمَهُرِيِّ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ صَبَرَ بِالْمَدِينَةِ عَلَى لَأُوائِهَا وَشِدَّتِهَا كُنْتُ لَهُ شَفِيعًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ [راحع: ١١٢٦٦]

(۱۱۲۸۲) حضرت ابوسعید خدری رفائق سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیا کو بیفر ماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص مدیند منورہ کی تکالیف اور پریشانیوں پرصبر کرتا ہے، میں قیامت کے دن اس کے حق میں سفارش کروں گا۔

(١٦٨٣) حَدَّثَنَا أَبُو إِبْرَاهِيمَ الْمُعَقِّبُ إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَكَانَ أَحَدَ الصَّالِحِينَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بُنُ الْمَاجِشُونِ
قَالَ أَخْبَرَنِى مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَهُوَ يَمُوتُ فَقُلْتُ لَهُ ٱقْرِءْ رَسُولَ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنِّى السَّلَامَ

(۱۱۲۸۳) تحدین منکدر نیج بین که بین که بین که بین که بین که بین که بین حضرت جابر دلاتی که پای ان کے مرض الوفات بین حاضر جوااوران سے عرض کیا کہ نبی علیا سے میراسلام کہدد بیجئے گیا۔

(١٦٦٨٤) حَدَّثَنَا هَارُونُ هُوَ ابْنُ مَغُّرُوفٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ عَنْ دَرَّاجٍ عَنْ أَبِى الْهَيْثَمِ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا حَلِيمَ إِلَّا ذُو عَثْرَةٍ وَلَا حَكِيمَ إِلَّا ذُو تَجْرِبَةٍ [راجع: ١١٠٧١].

(۱۱۲۸ محرت ابوسعید خدری بران النظامے مروی ہے کہ بی علیا نے فر ما پالغزشیں اور تھوکریں کھانے والا ہی برد بار بنتا ہے اور تجریباکار آدی ہی تھاند ہوتا ہے۔

(١١٦٨٥) حَدَّثَنَا عَلِيٌّ بُنُ إِسْحَاقَ قَالَ آخْبَرَنَا عَبُدُ اللَّهِ حِ وَعَتَّابٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ عَنُ يُونُسَ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنِى عُبَيْدُ اللَّهِ مَنْ يُونُسَ عَنِ الزُّهْ مِكَايَّهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَنِى عُبَيْدُ اللَّهِ مَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَبُدُ اللَّهِ مَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنُهُى عَنُ اخْتِنَاثِ الْآسُقِيَةِ [راحع: ١١٠٤]

(۱۱۲۸۵) حضرت ابوسعید ظائفت مروی ہے کہ میں نے سنا ہے کہ نبی علیہ نے مشکیزے کوالٹ کراس میں سوراخ کر کے اس کے مندے مندلگا کر پانی پینے کی ممانعت فرمائی ہے۔

مُنلاً احَدُّى شَنْدَ الْ سَعَيْدِ الْخُدُرِي عَنْ اللهِ الْمُؤْرِينَ بِل مِنْ اللهِ الْمُعْدِينِ الْخُدُرِي عِنْ اللهِ اللهُ الللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ

(١٦٦٨٦) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَٰنِ بْنُ أَبِي الْمَوَّالِ مَوْلَى لِآلِ عَلِيٍّ قَالَ ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَٰنِ بْنُ أَبِي الْمَوَّالِ مَوْلَى لِآلِ عَلِيٍّ قَالَ ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَٰنِ بْنُ أَبِي عَمْرَةَ قَالَ كَانَتُ جَنَازَةٌ فِي الْجِعْجِرِ فَجَاءَ أَبُو سَعِيدٍ فَوَسَّعُوا لَهُ فَأَبَى أَنْ يَتَقَدَّمَ وَقَالَ إِنَّ رَالُو سَعِيدٍ فَوَسَّعُوا لَهُ فَأَبَى أَنْ يَتَقَدَّمَ وَقَالَ إِنَّ حَيْرَ الْمَجَالِسِ أَوْسَعُهَا [راجع: ١٥١١].

(۱۱۲۸۲) عبدالرحمٰن بن ابی عمرہ مُیشات کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت ابوسعید ٹٹاٹٹا کو کسی جنازے کی اطلاع دی گئی، جب وہ آئے تو انہیں دیکھ کرلوگوں نے اپنی جگہ سے ہمنا شروع کر دیالیکن انہوں نے آگے بڑھنے سے انکار کر دیااور فر مایا کہ نبی علیا نے فرمایا بہترین مجلس وہ ہوتی ہے جوزیادہ کشادہ ہو۔

(١٦٨٧) حَدَّثَنَا حَسَنُ بُنُ مُوسَى حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ قَتَادَةً عَنْ عُقْبَةً بُنِ عَبُدِ الْغَافِرِ عَنْ آبِى سَعِيدٍ الْخُدْرِى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ إِنَّ رَجُلًا مِمَّنُ خَلَا مِنْ النَّاسِ رَغَسَهُ اللّهُ مَالًا وَوَلَدًا فَلَمَّا حَضَرَهُ الْمَوْتُ وَدَعَا بَنِيهِ فَقَالَ أَى آبِ كُنْتُ لَكُمْ قَالُوا خَيْرَ آبٍ قَالَ فَإِنَّهُ وَاللّهِ مَا ابْتَأَرَ عِنْدَ اللّهِ خَيْرًا قَطُّ فَإِذَا مَاتَ فَأَخْرِقُوهُ حَتَّى إِذَا كَانَ فَحُمَّا فَاسْحَقُوهُ ثُمَّ أَذْرُهُ فِي يَوْمٍ يَعْنِى رِيحًا عَاصِفًا قَالَ وَقَالَ نَبِي اللّهِ صَلّى مَاتَ فَقُمَّلُوا وَرَبّي لَمَّا مَاتَ آخُرَقُوهُ حَتَّى إِذَا كَانَ فَحُمَّا فَاسْحَقُوهُ ثُمَّ أَذْرُهُ فِي يَوْمٍ يَعْنِى رِيحًا عَاصِفًا قَالَ وَقَالَ نَبِي اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ آخَذَ مَوَاثِيقَهُمْ عَلَى ذَلِكَ وَرَبّى فَقَعُلُوا وَرَبّي لَمَّا مَاتَ آخُرَقُوهُ حَتَّى إِذَا كَانَ فَحُمَّا اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ آخُرَوهُ فِي يَوْمٍ عَاصِفِ قَالَ رَبّهُ كُنُ فَإِذَا هُو رَجُلُ قَالِمٌ قَالَ لَهُ رَبّهُ مَا حَمَلَكَ عَلَى الّذِى صَنَعْتَ سَحَقُوهُ ثُمَّ آذُرُوهُ فِي يَوْمٍ عَاصِفِ قَالَ رَبّهُ كُنُ فَإِذَا هُو رَجُلُ قَالِ لَهُ رَبّهُ مَا حَمَلَكَ عَلَى الّذِى صَنَعْتَ سَحَقُوهُ ثُمّ آذُرُوهُ فِي يَوْمٍ عَاصِفٍ قَالَ رَبّهُ كُنُ فَإِذَا هُو رَجُلُ قَالُ لَهُ رَبّهُ مَا خَمَلَكَ عَلَى اللّذِى صَنَعْتَ قَالَ رَبّهُ مُنَ مَخَالِكَ قَالَ الْحَسَنُ مَرّةً مَا تَلَاقًاهُ غَيْرُهَا أَنْ غَفَرَ اللّهُ لَهُ قَالَ الْحَسَنُ مَرَّةً مَا لَكُولَا أَلُو فَالَ قَالَ قَتَادَةُ رَجُلٌ خَافَ عَلَى اللّهُ فَالَ اللّهُ مِنْ مَخَافِيهِ [صححه النحارى تَلَاقًاهُ عَيْرُهُا أَنْ غَفَرَ اللّهُ مِنْ مَخَافِيهِ [صححه النحارى

(٣٤٧٨)، ومسلم (٢٧٥٧)، وابن حمان (٦٤٩، و ٦٥٠)]. [انظر: ١١٧٥٨].

(۱۱۲۸۷) حضرت الوسعید خدری ڈاٹھ سے مروی ہے کہ جناب رسول الله فاٹھ کے ارشاد فرمایا پہلے زمانے میں ایک آدمی تھا جے اللہ نے مال واولاد سے خوب نواز رکھا تھا، جب اس کی موت کا وقت قریب آیا تو اس نے اپ بیٹوں کو بلایا اور ان سے بھی تہارا کیساباپ ثابت ہوا؟ انہوں نے کہا بہترین باپ، اس نے کہا کین تمہارے باپ نے بھی کوئی نیکی کا کا منہیں کیا، اس لئے جب میں مرجاوُں تو مجھے آگ میں جل کرمیری را کھکو پیس لینا، اور تیز آندھی والے دن اسے سمندر میں بہا دینا اس نے ان سے اس پر وعد ولیا، انہوں نے وعد و کرلیا اور اس کے مرنے کے بعد وعد بیر کیا، اللہ نے ''کن' فرمایا تو وہ جیت، اس جیتا جاگتا کھڑ اہوگیا، اللہ نے اس سے بوچھا کہ تو نے بیر کت کیوں کی؟ اس نے جواب دیا کہ آپ کے خوف کی وجہ ہے، اس ذات کی تم جس کے دست قدرت میں محمد کا لئے بیان ہے، اللہ نے اسے بید بدلہ دیا کہ آپ کے خوف کی وجہ ہے، اس ذات کی تم جس کے دست قدرت میں محمد کا لئے بیان ہے، اللہ نے اسے بید بدلہ دیا کہ آپ کی مغفرت فرمادی۔

(١١٦٨٨) حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بُنُ مُوسَى قَالَ ثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ عَنْ آبِي هَارُونَ الْعَبُدِيِّ وَمَطَوَّ الْوَرَّاقُ عَنْ آبِي السَّهِ السَّهِ عَنْ آبِي مَعْدِ الْخُدُرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تُمُلَأُ الْأَرْضُ جَوْرًا السَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تُمُلَأُ الْأَرْضُ جَوْرًا وَظُلْمًا فَيَخُرُجُ رَجُلٌ مِنْ عِتْرَتِي يَمُلِكُ سَبُعًا أَوْ تِسْعًا فَيَمُلَأُ الْأَرْضَ قِسْطًا وَعَدُلًا [راحع: ١١١٤٧].

الم المناكمة المناكبة المناكبة

(۱۱۲۸۸) حضرت ابوسعید خدری رئی تین سے مروی ہے کہ نبی علیا نے فرمایا زمین ظلم وجور سے بھری ہوئی ہوگی ، پھر میرے اہل بیت میں سے ایک آ دبی نکے گا ، وہ زمین کواسی طرح عدل وانصاف سے بھردے گا جیسے قبل ازیں وہ ظلم وجور سے بھری ہوگی ، اور وہ سات یا نوسال تک رہے گا۔

(١١٦٨٩) حَدَّثَنَا حَسَنُ بُنُ مُوسَى حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ زَيْدٍ عَنْ عَلِى بُنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِى نَضْرَةَ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ عَنْ عَلِي بُنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِى نَضْرَةَ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَلَا إِنَّ لِكُلِّ غَادِرٍ لِوَاءً يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِقَدْرِ غَدْرَتِهِ أَلَا وَلَا غَدْرَ أَعْظُمُ مِنْ إِمَامٍ عَامَّةٍ إِرَاحِع: ١١٠٥٣].

(۱۱۲۸۹) حضرت ابوسعید ولافیؤے مروی ہے کہ ٹی علیشانے فر مایا یا در کھو! قیامت کے دن ہر دھو کے باز کااس کے دھو کے بازی کے بقدرا کیے جھنڈ اہوگاء یا در کھوسب سے زیادہ بڑا دھو کہ اس آ دمی کا ہوگا جو پورے ملک کاعمومی حکمران ہو۔

(١١٦٩) خَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَلِيٌّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيّبِ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ وَأَبِي هُرَيْرَةَ قَالَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آخِرُ مَنْ يَخُرُجُ مِنْ النَّارِ رَجُلَان يَقُولُ ا اللَّهُ لِأَحَدِهِمَا يَا ابْنَ آدَمَ مَا أَعُدَدُتَ لِهَذَا الْيُوْمِ هَلْ عَمِلْتَ خَيْرًا أَوْ رَجَوْتَنِي فَيَقُولُ لَا يَا رَبِّ فَيُؤْمَرُ بِهِ إِلَى النَّارِ وَهُوَ آشَدُّ آهُلِ النَّارِ حَسُرَةً وَيَقُولُ لِلْآخِرِ يَا ابْنَ آدَمَ مَا أَعْدَدُتَ لِهَذَا الْيَوْمِ هَلْ عَمِلْتَ خَيْرًا أَوْ رَجَوْتَنِي فَيَقُولُ نَعَمُ يَا رَبِّ قَدْ كُنْتُ أَرْجُو إِذْ أَخُرَجْتَنِيٰ أَنْ لَا تُعِيدَنِي فِيهَا أَبَدًا فَتُرْفَعُ لَهُ شَجَرَةٌ فَيَقُولُ أَيْ رَبِّ أَقِرَّنِي تَحْتَ هَلِهِ الشَّجَرَةِ فَأَسْتَظِلُّ بِظِلِّهَا وَآكُلَ مِنْ ثَمَرِهَا وَأَشُوبَ مِنْ مَائِهَا فَيَقُولُ يَا ابْنَ آدَمَ فَيُعَاهِدُهُ أَنْ لَا يَسْأَلَهُ غَيْرَهَا فَيُدُنِيهِ مِنْهَا ثُمَّ تُرْفَعُ لَهُ شَجَرَةٌ هِيَ أَخْسَنُ مِنْ الْأُولَى وَأَغُدَقُ مَاءً فَيَقُولُ أَيْ رَبِّ هَذِهِ لَا ٱسْٱلُكَ غَيْرَهَا ٱقِرَّنِي تَخْتَهَا فَٱسْتَظِلَّ بِطِلِّهَا وَآكُلَ مِنْ ثَمَرِهَا وَٱشْرَبَ مِنْ مَائِهَا فَيَقُولُ يَا ابْنَ آدَمَ أَلَمْ تُعَاهِدُنِي أَنْ لَا تَسْأَلَنِي غَيْرَهَا فَيَقُولُ أَيْ رَبِّ هَذِهِ لَا أَسْأَلُكَ غَيْرَهَا فَيُقِرُّهُ تَحْتَهَا وَيُعَاهِدُهُ أَنْ لَا يَسْأَلَهُ غَيْرَهَا ثُمَّ تُرْفَعُ لَهُ شَجَرَةٌ عِنْدَ بَابِ الْجَنَّةِ هِيَ أَحْسَنُ مِنْ الْأُولَيَيْنِ وَأَغْدَقُ مَاءً فَيَقُولُ أَيْ رَبِّ لَا أَسْأَلُكَ غَيْرَهَا فَأَقِرَّنِي تَحْتَهَا فَأَسْتَظِلَّ بِظِلِّهَا وَآكُلَ مِنْ ثَمَرِهَا وَأَشْرَبَ مِنْ مَاثِهَا فَيَقُولُ ابْنَ آدَمَ أَلَمْ تُعَاهِدُنِي أَنْ لَا تَسْأَلِنِي غَيْرَهَا فَيَقُولُ أَيْ رَبِّ هَذِهِ لَا أَسْأَلُكَ غَيْرَهَا فَيُقِرُّهُ تَحْتَهَا وَيُعَاهِدُهُ أَنْ لَا يَسْأَلُهُ غَيْرُهَا فَيَسْمَعُ أَصُوَاتَ أَهُلِ الْجَنَّةِ فَلَا يَتَمَالَكُ فَيَقُولُ أَيْ رَبِّ أَدْخِلْنِي الْجَنَّةَ فَيَقُولُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى سَلْ وَتَمَنَّ وَيُلَقِّنُهُ اللَّهُ مَا لَا عِلْمَ لَهُ بِهِ فَيَسُأَلَ وَيَتَمَنَّى مِقْدَارَ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ مِنْ أَيَّامِ الدُّنْيَا فَيَقُولُ ابْنَ آدَمَ لَكَ مَا سَأَلْتَ قَالَ أَبُو سَعِيدٍ الْخُدُرِيُّ وَمِثْلُهُ مَعَهُ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ وَعَشَرَةُ أَمْثَالِهِ مَعَهُ ثُمَّ قَالَ أَحُدُهُمَا لِصَاحِبِهِ حَدَّثْ بِمَا سَمِعْتَ وَأُحَدِّثُ بِمَا سَمِعْتُ [احرجه عبد بن حميد (٩٩١) اسناده ضعيف]. [انظر: ١١٧٣١].

(۱۱۲۹۰) حضرت ابوسعید خدری والنظ اور حضرت ابو جریره والنظ سے مروی ہے کہ نبی علیا نے فرمایا جہنم سے سب سے آخر میں دو

آ دی تکلیں گے، ان میں سے ایک سے اللہ فرمائے گا کہ اے ابن آ دم! تو نے آج کے دن کے لئے کیا تیاری کی ہے؟ کیا کوئی ایک کردیا جائے کئی کی ہے؟ کیا کوئی ہے۔ کیا کوئی ہے۔ کیا کوئی ہے۔ کیا کوئی ہے۔ کیا کہ اے ابن آ دم! تو نے آج کے دن کے لئے کیا تیاری کی ہے؟ کیا کوئی نیک عمل کردیا جائے گا دروہ تنام اہل جہنم میں داخل کردیا جائے گا دروہ تنام اہل جہنم میں سب سے زیادہ حسرت کا شکار ہوگا، چردوسرے سے بوچھے گا کہ اے ابن آدم! تو نے آج کے دن کے لئے کیا تیاری کی ہے؟ کیا کوئی نیک عمل کیا ہے یا جھ سے کوئی امیدر کھی ہے؟ وہ کہے جی پروردگار! جھے امید تھی کہ اگر تو نے جھے ایک مرتبہ جہنم سے نکالاتو دوبارہ اس میں داخل نہیں کرے گا۔

ای اثناء میں وہ ایک درخت دیکھے گا تو کہے گا کہ پروردگار! جھے اس درخت کے قریب کردے تا کہ میں اس کا سابیہ حاصل کرون اور اس کے چل کھاؤں ، اللہ اس سے بیوعدہ لے گا کہ وہ اس کے علاوہ کھنیں مانے گا گاور اسے اس درخت کے قریب کردے گا ، اچا تک وہ اس کے علاوہ کہ جھے اس درخت کے قریب کردے تا کہ میں اس کا سابیہ حاصل کروں اور اس کے پھل کھاؤں ، اللہ اس سے پھروہی وعدہ لے گا ، اچا تک وہ اس سے بھی خوبصورت درخت دیکھے گا تو کہے گا کہ پروردگار! جھے اس درخت کے قریب کردے تا کہ میں اس کا سابیہ حاصل کروں اور اس کے پھل کھاؤں ، اللہ اس سے پھروہی وعدہ لے گا ، پھروہ لوگوں کا سابید کھے اور ان کی آ وازیں سے گا تو کہے گا کہ پروردگار! جھے جنت میں داخل فرما ، اس کے بعد حضرت ابوسعید ڈاٹٹوئل کے درمیان بیا ختا نہ اس سے حضرت ابوسعید ڈاٹٹوئل کے درمیان بیا ختا نہ اور دھنرت ابو ہریرہ ڈاٹٹوئل کے دنیا اور مطابق اسے دنیا اور مطابق اسے دنیا اور اس سے دن گنا مزید دیا جائے گا اور حضرت ابو ہریرہ ڈاٹٹوئل کے مطابق اسے دنیا اور اس سے دن گنا مزید دیا جائے گا اور حضرت ابو ہریرہ ڈاٹٹوئل کے مطابق اسے دنیا اور اس سے دن گنا مزید دیا جائے گا اور حضرت ابو ہریں کی خدیث بیان کرتے دیمیں اور میں یہ وئی حدیث بیان کرتے دیمیں اور میں ایک کو خور کی خدیث بیان کرتا رہتا ہوں۔

(١١٦٩١) حَدَّثَنَا حَسَنُ بَٰنُ مُوسَى حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ عَنْ أَفْلَحَ الْأَنْصَأَرِيِّ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ قَالَ قَالَ وَاللَّهُ وَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُبُّ الْأَنْصَارِ إِيمَانٌ وَبُغُضُهُمْ نِفَاقٌ

(۱۲۹۱) حضرت ابوسعید خدری رفی انتخاصے مروی ہے کہ نبی علیہ نے فرمایا انصار کی محبت ایمان کی علامت ہے اور ان سے بغض نفاق کی علامت ہے۔

(١١٦٩٢) حَدَّثَنَا حَسَنَّ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ مُوسَى بْنِ وَرُدَانَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ أَنَّهُ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمِنْبَرِ فَجَلَسَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمُعْبَدِ الْعُرابِيُّ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرَكَعْتَ رَكُعَتَيْنِ قَالَ لَا قَالَ فَأَمَرَهُ فَأَتَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرَكَعْتَ رَكُعَتَيْنِ قَالَ لَا قَالَ فَأَمَرَهُ فَأَتَى الرَّحَبَةَ الَّتِي عِنْدَ الْمِنْبَرِ فَرَكَعَ رَكُعَتَيْنِ [انظر: ١١٢١٥].

(۱۱۲۹۲) حضرت ابوسعید خدری النظیا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ جمعہ کے دن ہم نبی طلیا کے ہمراہ تھے کہ ایک دیماتی آ دی مجد نبوی میں داخل ہوا، اس وقت نبی طلیا منبر پرخطبہ ارشاد فرمارہے تھے، وہ پیچھے ہی بیٹھ گیا نبی طلیا نے اس سے بوچھا کہتم نے دور کعتیں

مُنْ الْمُ الْمُنْ الْمُ الْمُنْ اللَّهِ اللَّهِ عِلَيْ الْمُنْ اللَّهِ اللَّهِ عِلَيْ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ عِلَيْهِ اللَّهِ عِلَيْهِ اللَّهِ عِلَيْ اللَّهِ عِلَيْهِ اللَّهِ عِلَيْهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ عِلْمِنْ اللَّهِ اللَّهِ عِلْمُ اللَّهِ اللَّهِ عِلَيْهِ اللَّهِ اللَّهِ عِلَيْهِ اللَّهِ عِلْمُ اللَّهِ اللَّهِ عِلْمُ اللَّهِ عِلْمُ اللَّهِ عِلْمُ اللَّهِ عِلْمِ اللَّهِ عِلْمِ اللَّهِ عِلَيْهِ اللَّهِ عِلْمِ اللَّهِ عِلْمِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ عِلَيْهِ اللَّهِ عِلْمِ اللَّهِ عِلْمِ اللَّهِ عِلْمِ اللَّهِ عِلْمِ اللَّهِ عِلَيْهِ اللَّهِ عِلْمِ اللَّهِ عِلَيْهِ اللَّهِ عِلْمِ اللَّهِ عِلْمِ اللَّهِ عِلَيْهِ اللَّهِ عِلَيْهِ اللَّهِ اللَّهِ عِلْمِ اللَّهِ عِلَيْهِ اللَّهِ عِلْمِ اللَّهِ اللَّهِ عِلْمِ اللّلِي اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ عِلْمِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ عِلْمِ اللَّهِ الْ

بڑھی ہیں؟اس نے کہانہیں، نی ملیٹانے اسے دور کعتیں پڑھنے کا تھم دیا، چنانچہاس نے منبر کے پاس آ کر دور کعتیں پڑھیں۔

(١١٦٩٣) حَدَّثَنَا حَسَنُ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ هُبَيْرَةً عَنْ حَنْشِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ آنَهُ سَمِعَ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدُرِيَّ يَقُولُ صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ فَوَجَدَ رِيحَ ثُومٍ مِنْ رَجُلٍ فَقَالَ لَهُ لَمَّا فَرَعَ يَقُولُ صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ فَوَجَدَ رِيحَ ثُومٍ مِنْ رَجُلٍ فَقَالَ لَهُ لَمَّا فَرَعَ يَنْطِلِقُ أَحَدُكُمْ فَيَأْكُلُ مِنْ هَذَا الْحَبِيثِ ثُمَّ يَأْتِي فَيُؤُذِينَا [يتكرر بعده].

(۱۱۲۹۳) حضرت الوسعید خدری رفان نظرت مردی ہے کہ ایک دن نبی ملیا نے ہمیں نماز پڑھائی ، ایک آدمی کے منہ ہے ہمین کی بو محسوس ہوئی ، آ پ سکا لیکٹر نے نماز سے فارغ ہو کر فر مایاتم میں سے ایک آدمی جا کراس گندی چیز کو کھا تا ہے اور پھر ہمارے پاس آکر ہمیں اذبیت دیتا ہے۔

(١٦٩٤) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ هُبَيْرَةَ عَنْ حَنَشٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِئَ قَالَ صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَهُ

(۱۲۹۴) گذشته حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(١١٦٥٥) حَلَّثَنَا حَسَنَّ حَلَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَلَّثَنَا دَرَّاجٌ عَنْ آبِي الْهَيْشَمِ عَنْ آبِي سَعِيدٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ كَالْمُهُلِ قَالَ كَعَكُرِ الزَّيْتِ فَإِذَا قَرُبَ إِلَيْهِ سَقَطَتُ فَرُوةٌ وَجُهِهِ فِيهِ [قال الألباني: ضعيف (الترمذي: ٢٥٨١، و٣٣٢٥)].

(۱۱۲۹۵) حفرت ابوسعید خدری وافق سے مروی ہے کہ نبی طابیہ نے "کالمهل" کی تفسیر میں فرمایا جیسے زینون کے تیل کا تکجھٹ ہوتا ہے، جب وہ کسی جہنمی کے قریب کیا جائے گا تو اس کے چیرے کی کھال جملس جائے گی۔

(١١٦٩٦) حَدَّثَنَا حَسَنٌ قَالَ سَمِعْتُ عَبُدَ اللَّهِ بُنَ لَهِيعَةَ قَالَ حَدَّثَنَا ذَرَّاجٌ أَبُو السَّمْحِ أَنَّ أَبَا الْهَيْشَمِ حَدَّثَهُ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ رَجُلًا قَالَ لَهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ طُوبَى لِمَنْ رَآكَ وَآمَنَ بِي شَعْ طُوبَى فَمَّ طُوبَى لِمَنْ آمَنَ بِي وَلَمْ يَرَنِى قَالَ لَهُ رَجُلُّ وَمَا بِكَ قَالَ طُوبَى لِمَنْ آمَنَ بِي وَلَمْ يَرَنِى قَالَ لَهُ رَجُلٌ وَمَا طُوبَى قَالَ شَجَرَةٌ فِي الْجَنَّةِ مَسِيرةٌ مِائَةٍ عَامٍ ثِيَابُ أَهْلِ الْجَنَّةِ تَخُرُجُ مِنْ أَكْمَامِهَا [صحم ابن حبان طُوبَى قَالَ شَجَرَةٌ فِي الْجَنَّةِ مَسِيرةٌ مِائَةٍ عَامٍ ثِيَابُ أَهْلِ الْجَنَّةِ تَخُرُجُ مِنْ أَكْمَامِهَا [صحم ابن حبان

(١٦٩٩) حضرت ابوسعید خدری نگانگئاسے مروی ہے کہ نبی علیا کی خدمت میں آیک آدی نے حاضر ہو کرعرض کیا یا رسول الله متالیا ہے الله متالیا ہے الله متالیا ہے الله متالی خوش نصیب ہیں جنہیں آپ کی زیارت نصیب ہوئی اوروہ آپ پرایمان لائے ، نبی علیا نے فر ما یا واقعی طونی (خوشخری) ہے ان لوگوں کے لئے جنہوں نے جھے دیکھا اور جھ پرایمان لائے ، اورطو بی پھرطو بی پھرطو بی پھرطو بی ہے ان لوگوں کے لئے جو جھے پر بن ویکھے ایمان لائیں گے ، اس آدمی نے پوچھا کہ ''طوبی'' سے کیا مراد ہے؟ فر مایا کہ یہ جنت کے ایک درخت کا نام ہے جس کی مسافت سوسال کے برابر ہے اور اہل جنت کے کیڑے اس کی تہدیں سے نکلیں گے۔

المَّا اَمْرُانُ بِلِي المُعْدِلِ المُعْدِلِي المُعْدِلِ المُعْدِلِي المُعْمِلِي المُعْدِلِي المُعْمِلِي المُعْدِلِي المُعْمِلِ

(١٦٩٧) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا دَرَّاجٌ عَنْ أَبِي الْهَيْثَمِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ أَكْثِرُوا ذِكْرَ اللَّهِ حَتَّى يَقُولُوا مَجْنُونٌ [راحع: ١١٦٧٦].

(۱۱۷۹۷) حضرت اپوسعید خدری بڑائیئا سے مروی ہے کہ جناب رسول الله مُنافِینا نے ارشاد فرمایا اللہ کا ذکراتنی کثرت سے کرو کہ لوگ تنہیں دیوانہ کینے لگیں۔

(١١٦٩٨) حَلَّتُنَا عَفَّانُ حَلَّثَنَا أَبَانُ حَلَّثَنَا يَحْيَى بُنُ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ حَلَّثَنِي أَبُو نَضُرَةَ أَنَّ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدُرِيَّ حَلَّثُهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنُ الْوَتْرِ فَقَالَ أَوْتِرُوا قَبْلَ الْفَجْرِ [راحع: ١١٠١٤]

(۱۱۲۹۸) حضرت ابوسعید خدری و النظائے مروی ہے کہ کسی شخص نے نبی الیکا سے وتر کے متعلق پوچھا تو آپ تا النظام نے فرمایا وتر صبح سے پہلے پہلے رپڑھالیا کرو۔

(١١٦٩٩) حَكَّنَنَا حَسَنَّ حَكَّنَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ اسْتِنْجَارِ اللَّجِيرِ حَتَّى يُبَيَّنَ لَهُ ٱجْرُهُ وَعَنْ إِلْقَاءِ الْحَجَرِ وَاللَّمْسِ وَالنَّجْشِ وَالنَّجْشِ وَالنَّجُشِ وَالنَّجُشِ وَالنَّجُشِ وَالنَّجُشِ وَالنَّجُشِ وَالنَّجُشِ وَالنَّجُشِ وَالنَّجُشِ وَالنَّجُشِ وَالنَّمْ مَنْ الْسَتِنْجَارِ اللَّجِيرِ حَتَّى يُبَيَّنَ لَهُ ٱجْرُهُ وَعَنْ إِلْقَاءِ الْحَجَرِ وَاللَّمْسِ وَالنَّجُشِ وَالنَّجُشِ وَالنَّجُشِ وَالنَّجُشِ وَالنَّجُشِ وَالنَّعُمْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَهُ عَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَهُ عَنْ السِينَةِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسُولُهُ وَعَنْ إِلَيْقَاءِ الْعَرِي عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَعَنْ إِلْقَاءِ اللَّهِ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ عَلَيْكُوا عَلَيْكُوا عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَ

(۱۱۲۹۹) حضرت ابوسعید خدری التخطیع مروی ہے کہ نبی مالیہ نے اس وقت تک کسی شخص کومز دوری پررکھنے سے منع فرمایا ہے جب تک اس کی اجرت نہ واضح کر دی جائے ، نیز زمج میں وہو کہ ، ہاتھ لگانے یا پھر بھینکنے کی شرط پر بھے کرنے سے بھی منع فرمایا ہے۔

(.. ٧١٠) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بُنُ زُرَيْعِ حَدَّثَنَا دَاوُدُ عَنْ آبِي نَضُرَةَ عَنْ آبِي سَعِيدٍ قَالَ خَرَجُنَا مِنُ الْمَدِينَةِ نَصُرُحُ بِالْحَجِّ صُرَاحًا فَلَمَّا قَدِمْنَا مَكَّةَ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اجْعَلُوهَا عُمْرَةً إِلَّا مَنْ كَانَ مَعُهُ الْهَدْىُ فَلَمَّا كَانَ عَشِيَّةُ التَّرُويَةِ آهُلُلْنَا بِالْحَجِّ [راجع: ٢١٠٢٧].

(۱۱۷۰) حضرت ابوسعید خدری و الفیات مروی ہے کہ ہم لوگ نبی علیا کے ساتھ سفر جج پر نکلے ، سارے رائے ہم ہا واز بلند جج کا تلبید پڑھتے رہے، لیکن جب بیت اللہ کا طواف کر لیا تو نبی علیا نے فر مایا اسے عمر ہ بنالو، الا میہ کہ کسی کے پاس مدی کا جانور بھی ہو، (چنانچہ ہم نے اسے عمر ہ بنا کر احرام کھول لیا)، پھر جب آٹھ ذی المجہ ہوئی تو ہم نے جج کا تلبید پڑھا اور منی کی طرف روانہ

(١١٧٠١) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ عَلِيٍّ بْنِ زَيْدٍ عَنِ الْحَسَنِ أَنَّ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدُرِيَّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَمْنَعَنَّ رَجُلًا مَهَابَةُ النَّاسِ أَنْ يَقُومَ بِحَقِّ إِذَا عَلِمَهُ قَالَ ثُمَّ بَكَى ٱبُو سَعِيدٍ قَالَ قُدُ وَاللَّهِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَمُنَعَنَّ رَجُلًا مَهَابَةُ النَّاسِ أَنْ يَقُومَ بِحَقِّ إِذَا عَلِمَهُ قَالَ ثُمَّ بَكَى ٱبُو سَعِيدٍ قَالَ قَدُ وَاللَّهِ شَهِدُنَاهُ فَمَا قُمْنَا بِهِ [راجع: ١١٤٩٤].

(۱۰ کاآ) حضرت ابوسعید خدری شخاشت مروی ہے کہ نبی علیا نے فرمایا لوگوں کی ہیبت اور رعب و دبد بہتم میں سے کسی کوحن بات کہنے سے ندرو کے، جبکہ وہ اس کے علم میں آجائے، یہ کہہ کر حضرت ابوسعید رٹائٹور و پڑے اور فرمایا بخدا ہم نے بیرحالات هي مُنلاً) اَحَدُن بَبل مِينَةِ مَنْ آَنَ بَل اللهُ اللهُ مِنْ اللهُ ال

- (١١٧٠٢) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَبِى نَضْرَةَ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اطُلُبُوا لَيْلَةَ الْقَدُرِ فِى الْعَشْرِ الْأَوَاخِرِ مِنْ رَمَضَانَ فِى تِسْعٍ يَبْقَيْنَ وَسَبْعٍ يَبْقَيْنَ وَخَمْسٍ يَبْقَيْنَ وَخَمْسٍ يَبْقَيْنَ وَسَبْعٍ يَبْقَيْنَ وَخَمْسٍ يَبْقَيْنَ وَخَمْسٍ يَبْقَيْنَ وَخَمْسٍ يَبْقَيْنَ وَسَبْعٍ يَبْقَيْنَ وَخَمْسٍ يَبْقَيْنَ وَسَبْعٍ يَبْقَيْنَ وَخَمْسٍ يَبْقَيْنَ وَلَاثٍ يَبْقَيْنَ
- (۱۷۰۲) حضرت ابوسعید خدری طانع سے مروی ہے کہ نبی علیا نے ارشاد فر مایا شب قدر کورمضان کے عشرہ اخیرہ میں تلاش کیا کرو، جبکہ نوراتیں باتی رہ جائیں، پاسات، پایانچ یاتین۔
- (۱۱۷.۳) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَخْبَرَنَا سَعْدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا أَمَامَةَ بْنَ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ أَنَّ أَهْلَ قُرَيْظَةَ لَمَّا نَزَلُوا عَلَى حُكْمِ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ أَرْسَلَ إِلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُومُوا إِلَى سَيِّدِكُمْ أَنْ إِلَى خَيْرِكُمْ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُومُوا إِلَى سَيِّدِكُمْ أَنْ إِلَى خَيْرِكُمْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُومُوا إِلَى سَيِّدِكُمْ أَنْ إِلَى خَيْرِكُمْ فَقَالَ إِلَى خَيْمِكُمْ أَنْ يُقْتَلَ مُقَاتِلَتُهُمْ وَتُسْبَى ذَرَارِيَّهُمْ قَالَ لَقَدْ حَكَمْتَ فَقَالَ إِنِّى آخُكُمُ أَنْ يُقْتَلَ مُقَاتِلَتُهُمْ وَتُسْبَى ذَرَارِيَّهُمْ قَالَ لَقَدْ حَكَمْتَ بِحُكْمِ الْمَلِكِ [راحع: ١١١٨٥].
- (۳۰ کاا) حفرت ابوسعید خدری رفی نظیف سے مروی ہے کہ جب بنو قریظہ کے لوگوں نے حضرت سعد بن معاذ والنفی کے فیصلے پر متحصیار ڈالنے کے لئے رضا مندی ظاہر کردی، تو نبی علیا نے حضرت سعد بن معاذ رفیانی کو بلا بھیجا، وہ اپنی سواری پر سوار ہو کر آئے ، نبی علیا نے فر مایا اپ سردار کا کھڑے ہوکراستقبال کرو، پھران سے فر مایا کہ بیلوگ آپ کے فیصلے پر ہتھیار ڈالنے کے لئے تیار ہوگئے ہیں، انہوں نے عرض کیا کہ آپ ان کے جنگجوافر ادکوئل کروادی، اور ان کے بچوں کوقیدی بنالیس، نبی علیا ان کے بین کرفر مایا تم نے وہی فیصلہ کیا جواللہ کا فیصلہ ہے۔
- (١١٧.٤) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ عَبُدُ الْمَلِكِ بْنُ عُمَيْرٍ أَنْبَأَنِى قَالَ سَأَلْتُ قَزَعَةَ مَوْلَى ذِيَادٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ قَالَ أَرْبَعٌ سَمِعْتُهُنَّ مِنُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَعْجَبْنَنِى وَآنَقُننِى قَالَ لَا تُسَافِرُ الْعَيْدِ الْخُدُرِيَّ قَالَ أَرْبَعٌ سَمِعْتُهُنَّ مِنُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَعْجَبْنِنِى وَآنَقُننِى قَالَ لَا تُسَافِرُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَعْجَبْنِنِى وَآنَقُننِى قَالَ لَا تُسَافِرُ النَّهُ مِن رَسُولِ اللَّهِ صَلَّاةً مَعْدِي الْفَعْرِ وَيَوْمَ النَّيْحِ وَلَا يَصُومُ مَن يَوْمَ الْفِطْرِ وَيَوْمَ النَّحْرِ وَلَا مَصُومُ مَا يَعُمُن وَلَا يَشَعْدُ الْمُسْعِدِ الشَّمْسُ وَلَا تُشَعْدُ الْمُصْوِحَةُ وَمَنْ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ مَن وَمَن وَمَن وَاللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ مَن وَاللَّهُ اللَّهُ مَن وَاللَّهُ اللَّهُ مَا إِلَيْ فَلَا لَهُ مَن وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ مَن وَالْعَنْ وَالْ سَعِيدُ الْمُسْعِدِ الْعُمْنِ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ مَن وَالْمُ لَا اللَّهُ مَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّلَى اللَّهُ عَلَى اللْ
- (۱۹۰۱) حضرت ابوسعید خدری را الفائل سے مروی ہے کہ میں نے نبی طابع سے چار چیزیں تی ہیں جو مجھے بہت اچھی لگی تھیں، نبی طابع نے اس بات سے منع فرمایا کہ کوئی عورت دو دن کا سفر اپنے محرم شو ہر کے بغیر کرے، نیز آپ مالی گائی آنے عیدالفطر اور عیدالاضی کے دن روزہ رکھنے سے منع فرمایا ہے، اور نماز عصر کے بعد سے غروب آفتاب تک اور نماز فچر کے بعد سے طلوع آفتاب تک دووقتوں میں نوافل پڑھنے سے منع فرمایا ہے اور فرمایا ہے کہ سوائے تین مسجدوں کے یعنی مسجد حرام ، مجد نبوی اور مسجد

هي مُنالِمًا مَنْ رَضِ اللهِ عَنْ اللهُ مَنْ اللهُ الل

اقصیٰ کے خصوصیت کے ساتھ کسی اور مجد کا سفر کرنے کے لیے سواری تیار نہ کی جائے۔

(١١٧٠٥) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَبِي نَضُرَةً عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يُنْبَذَ الْبُسُرُ وَالتَّمُو جَمِيعًا وَالزَّبِيبُ وَالتَّمْرُ جَمِيعًا [راحع: ٤٠٠٤].

(۵۰ کا ا) حضرت ابوسعید خدری را تشکیئے سے مروی ہے کہ نبی تالیکا نے کچی اور کبی تھجور، یا تھجور اور کشمش کوملا کرنبیذ بنانے سے بھی منع فر ال

(١١٧.٦) حَدَّثَنَا بَهُزَّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنَا قَتَادَةً عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بُنِ أَبِي عُتْبَةً قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدُرِيَّ يَقُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَشَدَّ حَيَاءً مِنْ الْعَلْرَاءِ فِي خِدْرِهَا وَكَانَ إِذَا كُرِهَ شَيْئًا عَرَفْنَاهُ فِي كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَشَدَّ حَيَاءً مِنْ الْعَلْرَاءِ فِي خِدْرِهَا وَكَانَ إِذَا كُرِهَ شَيْئًا عَرَفْنَاهُ فِي كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَشَدَّ حَيَاءً مِنْ الْعَلْرَاءِ فِي خِدْرِهَا وَكَانَ إِذَا كُرِهَ شَيْئًا عَرَفْنَاهُ فِي وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَشَدَ حَيَاءً مِنْ الْعَلْرَاءِ فِي خِدْرِهَا وَكَانَ إِذَا كُرِهَ شَيْئًا عَرَفْنَاهُ فِي وَلَيْ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَشَدَ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللّهِ مِنْ الْعَلْمَ وَسَلَّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَشَاهُ فِي وَلَيْهِ وَسَلَّى وَاللَّهُ مِنْ الْعَلْمَ وَاللّهُ مِنْ الْعَلْمَ وَكَانَ إِذَا كُوهَ شَيْئًا عَرَفْنَاهُ فِي وَلَا عَلَا لَهُ وَلَا عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ (٢٣٠٠) واللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسُلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَلَا عَلَا اللّهُ عَلَيْهُ وَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَلَوْمَا وَكَانَ إِذَا كُوهُ شَيْئًا عَرَفْنَاهُ فِي اللّهُ مِنْ اللّهُ عَلَيْهِ وَلِللّهُ عَلَيْهِ وَلَا عَلَا مَا عَلَيْهُ وَلَا عَلْهُ وَلَا عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَلَا عَلَوْمَ اللّهُ عَلَيْكُوا لِي عَلَيْهِ وَلَا عَلَا مُعَلِّى اللّهُ عَلَيْهِ وَلَمْ عَلَيْكُوا اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ مِنْ عَلَيْكُوا اللّهُ عَلَيْكُوا اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْكُوا اللّهُ عَلَيْكُولُ اللّهُ عَلَيْكُوا اللّهُ عَلَيْكُولُولُوا اللّهُ عَلَيْكُولُ اللّهُ عَلَيْكُوا اللّهُ عَلَيْكُوا اللّهُ عَلَيْكُوا اللّهُ اللّهُ عَلَيْكُولُولُ اللّهُ اللّهُ الْعَلَالِهُ عَلَيْكُوا اللّهُ اللّهُ عَلَيْكُولُولُ اللّهُ عَلَيْ عَلَا عَلَيْكُوا اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْكُولُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْكُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْكُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّه

(۲۰۷۱) حضرت ابوسعید خدری نظافتا ہے مروی ہے کہ نبی ملیکا کسی کنواری عورت سے بھی زیادہ'' جواپنے پروے میں ہو'' باحیاء تھے،اور جب آپ مُلیکٹی کوئی چیز نا گوارمحسوں ہوتی تو وہ ہم آپ مُلیکٹی کے چیرے سے ہی پیجیان لیا کرتے تھے۔

(۱۱۷۰) حَدَّثَنَا بَهُزُّ حَدَّثَنَا شُغْبَةُ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنُ أَبِى نَضُرَةً عَنُ أَبِى سَعِيدٍ الْخُدُرِىِّ أَنَّهُ قَالَ خَرَجُنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِتِسْعَ عَشُرَةً أَوُ سَبْعَ عَشُرَةً مِنْ رَمَضَانَ فَصَامَ صَائِمُونَ وَأَفْطَرَ مُفْطِرُونَ فَلَمُ يَعِبُ هَوُلاءِ عَلَى هَوُلاءِ عَلَى هَوُلاءِ [راحع: ١١٩٩]

(۷۰ کا ۱) حضرت ابوسعید ڈاٹٹنٹ سے مروی ہے کہ ہم لوگ نبی طالیا کے ساتھ غزوہ حنین کے لئے سترہ یا اٹھارہ رمضان کو روانہ ہوئے، تو ہم میں سے کچھلوگوں نے روزہ رکھالیا اور کچھ نے ندر کھا، کیکن روزہ رکھنے والا چھوڑنے والے پریا چھوڑنے والا روزہ رکھنے والے پرکوئی عیب نہیں لگا تا تھا، (مطلب سے ہے کہ جس آ دمی میں روزہ رکھنے کی ہمت ہوتی، وہ رکھ لیتا اور جس میں ہمت نہوتی وہ چھوڑ دیتا، بعد میں قضاء کر لیتا)

(١١٧.٨) حَدَّثَنَا بَهُزُّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنِى آنَسُ بُنُ سِيرِينَ عَنْ آخِيهِ مَعْبَدِ بُنِ سِيرِينَ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ قَالَ شَعْبَةُ مَدُّ آبُنَ لَا عَلَيْكُمْ آنُ لَا شُعْبَةُ قُلْتُ لَهُ سَمِعْتَهُ مِنْ آبِي سَعِيدٍ قَالَ نَعَمْ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْعَزْلِ قَالَ لَا عَلَيْكُمْ آنُ لَا شُعَبَةُ قُلُوا فَإِنَّمَا هُوَ الْقَدُلُ [راحع: ١٩٠].

(۱۱۷۰۸) حفرت ابوسعید خدری رفی التفاع مروی ہے کہ کسی مخص نے نبی ملی سے عزل (مادہ منوبی کے باہر ہی اخراج) کے متعلق سوال یو چھا تو نبی ملی این فرمایا اگرتم ایسانہ کروتو تم پر کوئی حرج تونبیں ہے، اولا دکا ہونا نقذ ریکا حصہ ہے۔

(١١٧.٩) حَدَّثَنَا بَهُزُّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بُنِ الْأَصْبَهَانِيِّ قَالَ سَمِعْتُ ذَكُوانَ يُحَدِّثُ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْحُدُنَا مَوْعِدًا فَوَعَدَهُنَّ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّىٰ الْخُدُنِ مَوْعِدًا فَوَعَدَهُنَّ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّىٰ

هي مُنالاً اَحَدُرُينَ بِل مِينِي مِنْ الْمُحَالِينِ مِنْ الْمُحَالِينِ مِنْ الْمُحَالِينِ الْمُحَدِّدِ الْمُحَالِينِ الْمُحَالِينَ الْمُحَالِينِ الْمُعِلِي الْمُحَالِينِ الْمُحالِينِ الْمُحَالِينِ الْمُحَالِي الْمُحَالِي الْمُحَالِينِ الْمُعِلِينِ الْمُعِلِي الْمُحَالِي الْمُحَالِيلِ الْمُحْلِي الْمُحْلِي ال

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّمَا امْرَأَةٍ مِنْكُنَّ قَدَّمَتْ ثَلَاقًا مِنْ وَلَدِهَا كَانُوا لَهَا حِجَابًا مِنْ النَّارِ قَالَتُ امْرَأَةٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنَا قَدَّمْتُ اثْنَيْنِ قَالَ وَاثْنَيْنِ قَالَ وَاثْنَيْنِ وَراحِع: ١١٣١٦].

(۱۵-۱۱) حضرت ابوسعید ڈاٹٹو ہے مروی ہے کہ ایک مرتبہ کچھ خواتین نے نبی علیا سے عرض کیا کہ یا رسول اللہ مخالی آپ کی مجلس میں شرکت کے حوالے ہے مردہم پرغالب ہیں ،آپ ہمارے لیے بھی ایک دن مقرر فرماد ہجئے ، نبی علیا نے ان ہے ایک وقت مقررہ کا وعدہ فرمالیا اور وہاں انہیں وعظ وضیحت فرمائی ،اور فرمایا کہتم میں سے جس عورت کے بین میچے فوت ہو جا کیں ،وہ اس کے لئے جہنم سے رکاوٹ بن جا کیں گے ورت نے پوچھا کہ میرے دو بیچے فوت ہوئے ہیں ، نبی علیا نے فرمایا دو ہوں تو بھی یہی تھم ہے۔

(١١٧١) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَهُ عَنْ أَبِي الصَّلِّيقِ عَنْ أَبِي سَعِيدِ الْخُدُرِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ رَجُلِ فَآتَاهُ فَقَالَ إِنَّهُ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّا رَجُلِ فَآتَاهُ فَقَالَ إِنَّهُ فَقَالَ إِنَّهُ عَلَى يَحُولُ اللَّهُ عُمَّ سَلَقَهُ فَقَتَلَهُ فَكُمَّلَ مِاثَةً ثُمَّ إِنَّهُ مَكَثَ مَا شَاءَ اللَّهُ ثُمَّ سَأَلَ عَنْ أَعْلِمِ أَهُلِ الْأَرْضِ فَلَالَ عَلَى رَجُلٍ فَقَالَ إِنَّهُ فَكَ مَا شَاءَ اللَّهُ ثُمَّ سَأَلَ عَنْ أَعْلِمٍ أَهُلِ الْأَرْضِ فَلَالَ عَلَى رَجُلٍ فَقَالَ إِنَّهُ فَكَ مَا شَاءَ اللَّهُ ثُمَّ سَأَلَ عَنْ أَعْلِمٍ أَهُلِ الْأَرْضِ فَلَالَ عَلَى رَجُلٍ فَقَالَ إِنَّهُ قَلَى النَّوْبَةِ الْحَرُجُ مِنْ الْقَرْبَةِ الْحَبِيعَةِ الَّتِي أَنْتَ بَهَا قَلَ مَائَةَ نَفُسٍ فَهِلُ لَهُ مِنْ تَوْبَةٍ فَقَالَ وَمَنْ يَحُولُ بَيْنَهُ وَبَيْنَ التَّوْبَةِ اخْرُجُ مِنْ الْقَرْبَةِ الْحَبِيعَةِ الَّتِي أَنْتَ بَهَا إِلَى قَرْبَةِ عَذَا وَكَذَا فَاعْبُدُ رَبَّكَ عَزَّ وَجَلَّ فِيهَا قَالَ فَخَرَجَ وَعَرَضَ لَهُ أَجَلُهُ فَاخْتَصَمَ فِيهِ مَلَائِكَةُ الْمُدَابِ وَمَكَذَا فَاعْبُدُ رَبَّكَ عَزَّ وَجَلَّ فِيهَا قَالَ فَخْرَجَ وَعَرَضَ لَهُ أَجُلُهُ فَاخْتَصَمَ فِيهِ مَلَائِكَةُ الْمُدَابِ وَمَعَلَى الْمُولِي اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مَلَى الْعَلَى الْعَرْبَعِ الْعَلَى الْعَلَى الْعَرْبَلَى الْعَلَى الْعَرْبَعَ الْعَرْبَعَةَ وَلَى الْعَرْبَعِ عَلَى الْعَلَى الْعَرْبُ عَلَى الْعَلَى الْمَلَى الْعَلَى الْعَلَى

(۱۵۱۱) حضرت ابوسعید خدری ڈاٹیٹو کہتے ہیں کہ حضوراقد س تا گائیٹی نے ارشاد فرمایا کہ بنی اسرائیل ہیں ایک آ دمی تھا جس نے نانوے قل کیے تھے۔اس کے بعد (توبہ کرنے کے ارادہ سے) بید دریافت کرنے نکلا کہ (روئے زمین پر) سب سے بڑا عالم کون ہے؟ لوگوں نے بتایا فلاں شخص سب سے بڑا عالم ہے، بیشخص اس کے پاس گیا اور دریافت کیا کہ ہیں نے نانوے آ دمیوں کو آل کیا ہے، کیا میری تو بیٹیوں ہو گئی ہو کہ ایس کیا اور دریافت کیا کہ ہیں نے نانوے آ دمیوں کو آل کیا ہے، کیا میری تو بیٹیوں ہو گئی ہوری تو اس کے اس کے اس نے عالم کو گئی ہوری کی اور کیر لوگوں سے دریافت کرنے لگا کہ اب سب سے بڑا عالم کون ہے، لوگوں نے ایک آ دمی کا پیتہ دیا ہواس کے پاس گیا اور اس سے اپنامہ عالم نے گہاہاں اس میں کون می رکاوٹ ہے، اس گندے علاقے سے نکل کر فلاں گاؤں میں جاؤ (وہاں اور اس سے اپنامہ عالم نے گہاہاں اس میں کون می رکاوٹ ہے، اس گندے علاقے سے نکل کر فلاں گاؤں میں ہوگوں تو ہوگوں نے اس شخص کی نجات اور عذا ب سے جوورا شیخص سید کے بل اس گاؤں کی طرف گھسٹار ہااب رحمت اور عذا ب کے فرشتوں نے اس شخص کی نجات اور عذا ب

الله المراق المر

کے متعلق باہم اختلاف گیا، شیطان نے کہا کہ میں اس کا زیادہ حقدار ہوں کیونکہ اس نے ایک کھے کے لیے بھی بھی میری نافر مانی نہیں کی تھی، اور رحمت کے فرشتوں نے کہا کہ بیتو بہرکے لکلاتھا، (اللہ تعالی نے ایک فرشتے کو بھیجا اور) اس نے بیہ فیصلہ کیا کہ دونوں بستیوں میں سے بیخض جس بستی کے زیادہ قریب ہو، اسے اس میں ہی شار کرلو، راوی کہتے ہیں کہ قبل ازیں وہ اپنی موت کا وقت قریب دکھرکنیک گاؤں کے قریب ہو گیا تھا لہذا فرشتوں نے اسے ان ہی میں شار کرلیا۔

(١١٧١١) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُقْبَةً قَالَ حَدَّثِنِى مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنِ ابْنِ مُحَمِّدِينٍ عَنُ آبِى سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ فِى غَزُوَةِ بَنِى الْمُصْطَلِقِ آنَّهُمْ أَصَابُوا سَبَايَا فَأَرَادُوا أَنْ يَسْتَمْتِعُوا بِهِنَّ وَلَا مُحْيِرِينٍ عَنُ آبِى سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ فِى غَزُوةِ بَنِى الْمُصْطَلِقِ آنَّهُمْ أَصَابُوا سَبَايَا فَأَرَادُوا أَنْ يَسْتَمْتِعُوا بِهِنَّ وَلَا يَخُمِلُنَ فَسَأَلُوا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا عَلَيْكُمْ أَنْ لَا تَفْعَلُوا فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ قَدْ كَتَبَ مَنْ هُو خَالِقٌ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ [راحع: ١١٦٧٠].

(۱۱ کا۱) حضرت ابوسعید خدری ڈاٹٹ سے مروی ہے کہ ہم لوگ غزوہ بنوم مطلق کے موقع پر نبی علیا کے ساتھ روانہ ہوئے ،ہمیں قدید کے مناتھ کے ساتھ روانہ ہوئے ،ہمیں قدید کے مناتھ کے انہیں فدید کے رچھوڑ ویں اس لئے قیدی ملے ،ہمیں عورتوں کی خواہش تھی اور تنہائی ہم پر برسی شاق تھی ،اور ہم چا جے تھے کہ انہیں فدید کے رچھوڑ ویں اس لئے نبی علیا سے عزل کے متعلق سوال بوچھا، نبی علیا سے فرما یا اگرتم ایسانہ کروتو کوئی فرق نہیں پڑے گا، قیامت تک جس روح نے آنا ہو وہ آکر ہے گا۔

(۱۱۷) حضرت ابوسعید خدری بڑا تھا ہے مروی ہے کہ بی ملیا نے ارشاد فرمایا ہے جبتم میں سے کوئی شخص نماز پڑھ رہا ہواور اسے یاد نہ رہے کہ اس نے کتنی رکعتیں پڑھی ہیں تو اسے چاہئے کہ یقین پر بناء کرلے اور اس کے بعد بیٹھے ہیٹھے سہو کے دو سجد ب گرلے، کیونکہ اگر اس کی نماز طاق ہوئی تو جفت ہوجائے گی اور اگر جفت ہوئی توشیطان کی رسوائی ہوگی۔

(١١٧١٣) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرُنَا سُفَيَانٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ عَطِيَّةُ الْعَوْفِيِّ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ آنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ أَهُلَ الدَّرْجَاتِ الْعَلَى لَيرَاهُمُ مَنْ تَحْتَهُمْ كَمَا تَرُوْنَ النَّجْمَ فِي أَفْقِ السَّمَاءِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ أَهُلَ الدَّرْجَاتِ الْعَلَى لَيرَاهُمْ مَنْ تَحْتَهُمْ كَمَا تَرُوْنَ النَّجْمَ فِي أَفْقِ السَّمَاءِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَٱلْعَمَا [راجع: ١١٢٣١].

(۱۱۵۱۳) حضرت ابوسعید ظافقت مروی ہے کہ بی علیا نے فرمایا جنت میں او نچ درجات والے اس طرح نظر آئیں گے جیسے تم آسان کے افق میں روش ستاروں کود کیصتے ہو، اور ابو بکر طافق بھی ان میں سے بیں اور بیدونوں وہاں ناز وقعم میں

کی مُندلاً) اَمَدُن مِن اِن سَعَدِیا اِن سَعَدِی

(١١٧١٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا سُفَيَانُ عَنْ عُثْمَانَ الْبَتِّيِّ عَنْ أَبِي الْخَلِيلِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ قَالَ أَصَبْنَا يَسَاءً مِنْ سَبِي أَوْطَاسِ وَلَهُنَّ أَزُواجٌ فَكِرِهُنَا أَنْ نَقَعَ عَلَيْهِنَّ وَلَهُنَّ أَزُواجٌ فَسَأَلُنَا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَالُنَا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَاءً مِنْ النَّسَاءِ إِلَّا مَا مَلَكَتُ أَيْمَانُكُمْ قَالَ فَاسْتَخُلَلْنَا بِهَا فُرُوجَهُنَّ [صححه فَنَزَلَتُ هَذِهِ الْآيَةُ وَالْمُحُصَنَاتُ مِنْ النِّسَاءِ إِلَّا مَا مَلَكَتُ أَيْمَانُكُمْ قَالَ فَاسْتَخْلَلْنَا بِهَا فُرُوجَهُنَّ [صححه مسلم (٢٥٥). قال شعيب: صحيح وهذا اسناد منقطع].

(۱۱۷۱۳) حضرت ابوسعید خدری رفان سے مروی ہے کہ ہمیں غزوہ اوطاس کے قید ایوں میں مال غنیمت کے طور پرعور تیں ملیں، وہ عور تیں شوہروں کا زندگی میں ان سے تعلقات قائم کریں، چنا نچہ عور تیں شوہروں والی تھیں، ہمیں یہ چیزا چھی محسوس نہ ہموئی کہ ان کے شوہروں کی زندگی میں ان سے تعلقات قائم کریں، چنا نچہ ہم نے نبی ملیک کے شوہروالی عور تیں بھی حرام ہیں، البتہ جو تمہاری باندیاں ہیں، ان سے فائدہ اٹھانا حلال ہے، چنا نچہ ہم نے انہیں اپنے لیے حلال سمجھ لیا۔

(١١٧١٥) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَ الْمُنْفَيَانُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ ذَكُوَانَ عَنْ آبِي سَعِيدٍ النُحُدُرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَبْغَضَنَّ الْمَانُصَازَ رَجُلٌ يُؤُمِنُ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ [راجع: ١١٣٢٠]

(۱۱۷۱۵) حضرت ابوسعید ٹاٹھٹاسے مروی ہے کہ نبی ملیٹانے ارشاد فر مایا جوآ دمی اللہ اور اس کے رسول پرایمان رکھتا ہو، وہ انسار سے بغض نہیں رکھ سکتا۔

(١١٧١٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ أَبِي نَعْمٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْحُدُرِيِّ قَالَ بَعَثَ عَلِيٌّ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ بِالْيَمَنِ بِذُهَيْبَةٍ فِي تُرْبَتِهَا فَقَسَمَهَا بَيْنَ الْأَقْرَعِ بْنِ حَابِسِ الْحَنْظَلِيِّ ثُمَّ أَحَدِ بَنِي كَالِسٍ الْحَنْظَلِيِّ ثُمَّ أَحَدِ بَنِي كَلَابٍ وَبَيْنَ عَلْقَمَة بْنِ عُلَاثَةَ الْعَامِرِيِّ ثُمَّ أَحَدِ بَنِي كَلَابٍ وَبَيْنَ عَلْقَمَة بْنِ عُلَاثَةَ الْعَامِرِيِّ ثُمَّ أَحَدِ بَنِي كَلَابٍ وَبَيْنَ وَبُيْنَ عَلْقَمَة بْنِ عُلَاثَةَ الْعَامِرِيِّ ثُمَّ أَحَدِ بَنِي كَلَابٍ وَبَيْنَ وَلَيْنَ عَلْقَمَة بْنِ عُلَاثَةَ الْعَامِرِيِّ ثُمَّ أَحَدِ بَنِي كَلَابٍ وَبَيْنَ وَلِيلَ الْمُعْرِلِ الطَّائِقِيِّ ثُمَّ أَحَدِ بَنِي نَبْهَانَ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ [راحع: ١١٠٢١].

(۱۱۷) حضرت ابوسعید طالفتات مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت علی طالفتانے یمن سے سونے کا ایک مکڑا دباغت دی ہوئی کھال میں لپیٹ کر''جس کی مٹی خراب نہ ہوئی تھی'' نبی مالیہ کی خدمت میں جمیجا، نبی طلیہ نے اسے زیدالخیر، اقرع بن حابس، جیدید بن حصن اور علقمہ بن علاشہ یا عامر بن طفیل جار آ دمیوں میں تقسیم کردیا، بھرراوی نے مکمل حدیث ذکری۔

(۱۱۷۱۷) حَدَّثَنَا يَخْيَى بُنُ آدَمَ حَدَّثَنَا فَصَيْلٌ يَغْنِى ابْنَ مَرْزُوقٍ عَنْ عَطِيَّةً عَنْ آبِى سَعِيدٍ الْخُدْرِى أَنَّ رَجُلًا سَأَلَهُ عَنْ غَسِلِ الرَّأْسِ فَقَالَ يَكُفِيكَ ثَلَاثُ حَفَنَاتٍ آوْ ثَلَاثُ الْكُفِّ ثُمَّ جَمَعَ يَدَيْهِ ثُمَّ قَالَ يَا أَبَا سَعِيدٍ إِنِّى رَجُلًا سَأَلَهُ عَنْ غَسْلِ الرَّأْسِ فَقَالَ يَكُفِيكَ ثَلَاثُ حَفَنَاتٍ آوْ ثَلَاثُ الْكُفَّ الْكُفُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ أَكُفَّ شَعْرًا مِنْكَ وَأَطْيَبَ [راجع: ١٥٣٠] كَثِيرُ الشَّعْرِ قَالَ فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ أَكْثَرَ شَعْرًا مِنْكَ وَأَطْيَبَ [راجع: ١١٥٣] كثير الشَّعْرِ قَالَ فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ أَكْثَرَ شَعْرًا مِنْكَ وَأَطْيَبَ [راجع: ١٦٥٨] كثير الله عن مرتبهم بر (١١٤١) حضرت ابوسعيد خدرى وَلَيْنَ سَعَى مَعْلَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهُ وَمَا يَا كَنْ بَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ عَلَى أَوْلَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهُ وَمِلْكُمْ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَمَا عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَقُ وَلَا فَا عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا فَالَكُونُ وَالْمُ عَلَيْهِ وَلَا فَالَالَهُ مِنْ اللهُ عَلَيْهِ عَلَى وَاللَّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَى فَالْكُولُ عَلَيْهِ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللّهُ وَلَيْكُولُ اللّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَى الللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْكُ وَالْمُ عَلَيْهِ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللّهُ وَمُولَ اللّهُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْهِ وَالْمُ عَلَى اللّهُ عَلَيْكُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَيْكُ وَاللّهُ عَلَيْكُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْكُ عَلَى الللّهُ عَلَيْكُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْكُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ الللللهُ ا

مُنزلًا احْدِينَ بْلِ يَسْتِدُونَ وَاللَّهِ اللَّهُ وَاللَّهُ اللَّهُ اللّ

معطرتھے،(لیکن پھربھی وہ تین مرتبہ ہی جسم پریانی بہاتے تھے)

(۱۱۷۱۸) حضرت ابوسعید ٹاٹھئے ہے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت علی ٹاٹھئے نے بہن ہے سونے کا ایک مکٹر اوبا غت دی ہوئی کھال میں لیپیٹ کر''جس کی مٹی خراب نہ ہوئی تھی'' نبی علیٹا کی خدمت میں بھیجا، نبی علیٹا نے اسے زیدالخیر، اقرع بن حابس، عیبنہ بن حصن اور علقہ بن علا شدیا عامر بن طفیل چار آ دمیوں میں تقسیم کرویا، بعض قریش صحابہ ٹٹاٹٹڑ اور انصار وغیرہ کواس پر کچھ بوجھ محسوس ہوا کہ نبی علیٹا صنا دید نجد کو دیئے جاتے ہیں اور ہمیں چھوڑے دیتے ہیں، نبی علیٹا نے ان سے فرمایا اتن دیر میں گہری آ تھوں، سرخ رضاروں، کشاوہ پیشانی، گھنی ڈاڑھی، تہبند خوب او پر کیا ہوا اور سرمنڈ وایا ہوا ایک آ دگی آیا اور کہنے لگایا رسول اللّٰہ کا اللّٰہ جھے اہل خوف کیجئے، نبی علیٹا نے فرمایا کھا گئی اللّٰہ بھے اہل خدا کا خوف کیجئے، نبی علیٹا نے فرمایا کھا گئی بنا اللّٰہ بھے اہل زمین برامین بنا ہے اور تم مجھے اس کا امین نہیں بنا سکتے ؟

غالبًا حضرت خالد بن ولید ڈاٹیئ کہنے لگے یا رسول الله مُناٹیٹی ایم محصا جازت دیجئے کہ اس کی گردن ماردوں؟ نبی عالیہ انہیں روک دیا، اور جب وہ چلا گیا تو فرمایا کہ اس محض کی نسل میں ایک ایسی قوم آئے گی جوقر آن تو پڑھیں گے لیکن وہ ان کے حلق سے پٹیچنہیں اتر ہے گا، اور وہ دین سے ایسے نکل جائیں گے جیسے تیم شکار سے نکل جاتا ہے وہ مسلمانوں کوئل کریں گے اور بت برستوں کوچھوڑیں گے، اگریتیں یا لیا تو تو م عاد کی طرح قبل کروں گا۔

(١١٧١٩) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّزَّاقِ آخْبَرَنَا سُفُيَانُ عَنْ الْآغُمَشِ عَنِ الْعَوُّفِيِّ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ كَيْفَ ٱنْغُمُ وَصَاحِبُ الصُّورِ قَدُ الْتَقَمَ الصُّورَ وَحَنَى جَبْهَتَهُ وَٱصْغَى سَمْعَهُ يَنْتَظِرُ مَتَى يُؤْمَرُ [راجع: ١١٠٥٤].

(١١٧١) حضرت ابوسعيد ظائف مروى ہے كه نبي عليه فرمايا ميں نازونعم كى زندگى كيسے گذارسكتا ہوں جبكه صور پھو كلنے والے

مُنْ الْمُأْرِينَ بِلِي الْمُؤْرِينَ بِلِي الْمُؤْرِينَ بِلِي الْمُؤْرِينَ بِلِي الْمُؤْرِينَ فِي اللهِ اللهِ اللهِ اللهُ الله

فرشتے نےصوراپنے منہ سے لگارکھا ہے، اپنی پیشانی جھکا رکھی ہے اور اپنے کا نوں کومتوجہ کیا ہوا ہے اور اس انتظار میں ہے کہ کب اسےصور پھو ککنے کا تھم ہوتا ہے۔

(۱۱۷۲۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ آخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمْيَّةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَخْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنْ يَخْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنْ يَخْيَى بْنِ عَمَارَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ فِي حَبِّ وَلاَ تَمْوِ صَدَقَةٌ حَتَّى يَبْلُغَ خَمْسَةَ أُوْسَاقٍ وَلاَ فِيمَا دُونَ خَمْسِ ذَوْدٍ صَدَقَةٌ وَلَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسِ أَوَاقٍ صَدَقَةٌ [راحع: ١١٠٤] يَبْلُغَ خَمْسَةَ أُوْسَاقٍ وَلاَ فِيمَا دُونَ خَمْسِ ذَوْدٍ صَدَقَةٌ وَلَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسِ أَوَاقٍ صَدَقَةٌ [راحع: ١٤٤٤] يَبْلُغَ خَمْسَةَ أُوسَاقٍ وَلاَ فِيمَا دُونَ خَمْسِ ذَوْدٍ صَدَقَةٌ وَلَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسِ أَوَاقٍ صَدَقَةٌ [راحع: ٤٤٤] كالله عَلَيْكُ خَمْسَةَ أَوْسَاقٍ وَلاَ فِيمَا دُونَ خَمْسِ أَوَاقٍ صَدَقَةً وَلَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسِ أَوَاقٍ صَدَقَةً إِرَاحِعَ عَلَيْكُ عَمْسَةً أَوْسَاقٍ وَلاَ فِيمَا دُونَ خَمْسِ أَوْاقٍ صَدَقَةً وَلَيْسَ فِي عَلَيْكُ وَتَى سَلِهُ عَمْسَةً أَوْسَاقٍ وَلاَ فَيمَا دُونَ خَمْسِ أَوْاقٍ صَدَقَةً وَلَيْسَ فِي عَلَيْكُ عَمْسَةً أَوْسَاقٍ وَلاَ عَنْ مَا يَعْمُورَ مِنْ لَوْقَ فَيْسَ سَهِ اللّهُ عَلَيْكُ عَمْسَةً أَوْسَاقٍ وَلا عَنْ مُولِ عَنْ اللّهُ عَمْسَةً أَوْسَاقٍ وَلا عَنْ مُولَى سَلَا اللّهُ عَلَيْكُ مَا عُلَالِكُ عَلَيْهِ وَلِي اللّهُ عَلَيْكُ عَلَيْكُولَ عَنْ مَا عَلَقَةً عَلَى اللّهُ عَمْسَاقًا أَوْسَاقٍ وَلَا عَنْ عَلَيْكُ عَمْ مَا عَلَى اللّهُ وَلَيْسَ عَلَيْكُولُ عَنْ مُ اللّهُ عَلَقَةً عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُمُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَمْ مَا عَلَيْكُولُ عَنْ عَلَيْكُ عَلَيْكُولُ عَنْ عَلَى اللّهُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُمُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُ عَلَيْكُولُ وَلَا عَلَيْكُولُ وَلَعْلُولُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُول

روسی المسلم الم

(۱۱۷۲۲) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنُ زُبَيْدٍ عَنُ عَمْرِو بُنِ مُرَّةَ عَنُ آبِي الْبَخْتَرِيِّ عَنُ آبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَخْقِرَنَّ أَحَدُكُمْ نَفْسَهُ أَنْ يَرَى أَمْرَ اللَّهِ فِيهِ مَقَالًا فَلَا يَقُولُ فِيهِ قَالًا فَلَا يَقُولُ فِيهِ فَلَا يَقُولُ فِيهِ فَلَا يَقُولُ اللَّهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَخْقِرَنَ أَحَدُكُمْ نَفْسَهُ أَنْ يَرَى أَمْرَ اللَّهِ فِيهِ مَقَالًا فَلَا يَقُولُ فِيهِ فَلَا وَكَذَا فَيقُولُ مَخَافَةُ النَّاسِ فَيقُولُ إِيَّاىَ أَحَقُّ أَنْ تَكُونَ قُلْتَ فِي كَذَا وَكَذَا فَيقُولُ مَخَافَةُ النَّاسِ فَيقُولُ إِيَّاىَ أَحَقُّ أَنْ تَكُونَ قُلْتَ فِي كَذَا وَكَذَا فَيقُولُ مَخَافَةُ النَّاسِ فَيقُولُ إِيَّاىَ أَحَقُ أَنْ اللهِ فِيهِ مَقَالًا فَلَا يَتُعَلَى أَنْ تَكُونَ قُلْتَ فِي كَذَا وَكَذَا فَيقُولُ مَخَافَةُ النَّاسِ فَيقُولُ إِيَّاىَ أَحَقُ أَنْ اللهِ فِيهِ مَقَالًا فَلَا يَعُولُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهُ إِلَا لَهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهُ مَنْ اللّهُ عَلَيْهِ وَمَا اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ عَلَى اللّهُ الل

(۱۱۷۲۲) حضرت ابوسعيد خدرى طافقت مروى ہے كہ في طابق في ماياتم ميں سے كوئى فض اپنے آپ كوا تا حقير فه سي كه الله كي الله كي رالله كي رائله كي كي رائله كي كي رائله كي ر

مُنْ الْمُ الْمُرْقُ بِلْ مُعَدِّم الْمُحَالِّي الْمُعَالِّينَ الْمُعَالِمُ الْمُعَالِمُ الْمُعَالِمُ الْمُعَالِمُ الْمُعَالِم الْمُعَلِم الْمُعَلِم الْمُعَالِم الْمُعَالِم الْمُعَالِم الْمُعَلِم الْمُعَالِم الْمُعِلِم الْمُعَالِم الْمُعَالِم الْمُعَلِم الْمُعِلَم الْمُعِلَم الْمُعِلِم الْمُعِلَم الْمُعِلِم الْمُعَلِم الْمُعَلِم الْمُعَلِم الْمُعِلَم الْمُعِلَم الْمُعِلِم الْمُعِلَم الْمُعِلِم الْمُعِلِم الْمُعِلِم الْمُعِلِم الْمُعِلِم الْمُعِلِم الْمُعِمِي الْمُعِلِم الْمُعِلِم الْمُعِلِم الْمُعِلِم الْمُعِلِم الم

تَبِيعُوا غَائِبًا بِنَاجِزٍ [راجع: ١١٠١٩].

(۱۱۷۲۳) حضرت ابوسعید خدری رفان سے مروی ہے کہ نبی علیا نے فر مایا سونا سونے کے بد لے اور چاندی چاندی کے بد لے بر الرسرابر ہی بیچو، ایک دوسرے میں کی بیشی نہ کرو، اور ان میں سے کسی غائب کو حاضر کے بدلے میں مت بیچو۔

(١١٧٢٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا ابْنُ آبِي لَيْلَى عَنُ عَطَاءٍ أَوْ عَطِيَّةَ عَنْ آبِي سَعِيدٍ و عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّى عَلَى رَاحِلَتِهِ فِي النَّطُوَّ عِ حَيْثُمَا تَوَجَّهَتُ بِهِ يُومِيءُ إِيمَاءً وَيَخْعَلُ السَّجُودَ ٱخْفَضَ مِنْ الرُّكُوعِ قَالَ عَبْد اللَّهِ وَالصَّوَابُ عَطِيَّةُ السَّجُودَ ٱخْفَضَ مِنْ الرُّكُوعِ قَالَ عَبْد اللَّهِ وَالصَّوَابُ عَطِيَّةُ

(۱۱۷۲۳) حضرت ابوسعید نگانی اور ابن عمر نگانی سے مروی ہے کہ نبی ملی اپنی سواری پر ہی نفل نماز پڑھ لیا کرتے تھے خواہ اس کا رخ کسی بھی طرف ہوتا اور یہ نماز آشارے سے پڑھتے تھے،اور سجدہ، رکوع کی نسبت زیادہ جھکتا ہوا کرتے تھے۔

(١١٧٢٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا عَبُدُ الْحَمِيدِ بَنُ بَهُرَامَ عَنُ شَهْرٍ بُنِ حَوْشَبِ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا صَلَاةً بَعْدَ الْفَجْرِ حَتَّى تَطُلُعَ الشَّمْسُ وَلَا بَعْدَ الْفَصْرِ حَتَّى تَغْرُبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا صَلَاةً بَعْدَ الْفَجْرِ حَتَّى تَطُلُعَ الشَّمْسُ وَلَا بَعْدَ الْفَصْرِ حَتَّى تَغْرُبَ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا صَلَاةً بَعْدَ الْفَجْرِ حَتَّى تَطُلُعَ الشَّمْسُ وَلَا بَعْدَ الْفَصْرِ حَتَّى تَغْرُبَ

(۱۱۷۲۵) حضرت ابوسعید خدری ولائن سے مروی ہے کہ نبی ملیا نے فر مایا نماز عصر کے بعد سے غروب آفاب تک اور نماز فجر کے بعد سے طلوع آفاب تک کوئی نماز نہیں ہے۔

(١١٧٢٦) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ رَبِيعَةَ عَنُ ابْنِ آبِي لَيْلَى عَنْ عَطِيَّةَ الْعَوْفِيِّ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَدَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَا يَشْكُرُ النَّاسَ لَا يَشْكُرُ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ [راحع: ١١٣٠].

(۱۱۷۲) حضرت ابوسعید خدری ڈاٹنؤ سے مروی ہے کہ نبی ملیسا نے ارشاد فر مایا جو مخص لوگوں کا شکرییا دانہیں کرتا ، وہ اللّٰد کا شکر مجھی ادانہیں کرتا۔

(١١٧٢٧) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى بُنُ آبِي كَثِيرٍ حَدَّثَنِى أَبُو سَلَمَةً بُنُ عَبُدِ الرَّحْمَنِ بُنِ عَوْفٍ قَالَ الْطَلَقْتُ إِلَى آبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ قَالَ قُلْتُ أَلَا تَحُرُجُ بِنَا إِلَى النَّخُلِ نَتَحَدَّثُ قَالَ فَخَرَجَ قَالَ قُلْتُ حَدِّثِنِى الْطَلَقْتُ إِلَى آبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ قَالَ الْحَدَّثُ قَالَ الْحَدَّقِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ قَالَ اعْتَكُفَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَشْرَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَشْرَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَشْرِيلَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا كَانَ صَبِيحة وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَيْ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطِيبًا فَقَالَ مَنْ كَانَ اعْتَكُفَ مَعْ رَسُولِ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَيْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَيْ وَسَلَّمَ فَلَيْ وَسَلَّمَ فَلَيْ وَسَلَّمَ فَلَيْ وَسَلَّمَ فَلَيْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَيْ وَمَا إِلَيْهِ فِي الْعَشْرِ الْآوَاحِرِ مِنْ رَمَضَانَ فِي وَتُم وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَيْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَيْ وَسَلَّمَ فَلَيْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا مَعْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا هَمَّامٌ أَحْسَبُهُ قَالَ هَوْ عَلَى وَمُا اللَّهِ صَلَى اللَّهُ الْفَيْمَ بِالْمَ وَكَانَ سَقُفُ الْمُسْجِدِ جَرِيدَ النَّحُلِ فَأَمُولُونَا فَصَلَّى بِنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ وَالَتُ وَسَلَّمُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ وَالَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ وَالْمَالُولُ اللَّهُ وَالَا اللَّهُ عَلَى اللَّهُ الللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَه

منالاً المؤرن بل مينية منوا كل منالاً المؤرن بل مينية منوا كل منالاً المؤرن بل منالاً المؤرن عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَأَيْتُ أَثَرَ الطَّينِ وَالْمَاءِ عَلَى جَبْهَةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَٱزْنَبَتِهِ تَصْدِيقًا لِرُوْيَاهُ

[راجع: ۱۱۰٤۸].

(۱۱۷۲۷) ابوسلمہ میشد کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت ابوسعید خدری ڈاٹٹا کے پاس گیا اور عرض کیا کہ باغ میں چل کر باتیں نہ کریں، وہ چل پڑے، میں نے ان سے عرض کیا کہ شب قدر کے حوالے ہے آپ نے نبی ملیا سے جو پھے سنا ہے وہ مجھے بھی بتائیے، انہوں نے فرمایا کہ ایک مرتبہ نبی علیہ نے رمضان کے پہلے عشرے کا اعتکاف فرمایا، ہم نے بھی آپ تالی اللہ کے ساتھ اعتكاف كيا،حضرت جبريل عليه ان كے ياس آئے اور عرض كيا كه آپ جس چيز كوتلاش كررہے ہيں وہ آگے ہے، (چنانچه نی ملیا نے درمیانی عشرے کا اعتکاف کیا اور اس میں بھی یہی ہوا) جب بیسویں تاریخ کی صبح ہوئی تو نبی ملیا خطبہ دینے کے لئے کھڑے ہوئے اور فر مایا جو تحض معتلف تھا، وہ اب بھی اپنے اعتکاف میں ہی رہے، میں نے شب فقد رکود کیولیا تھا لیکن پھر مجھے اس کی تعیین بھلادی گئی،البته اس رات میں نے اینے آپ کو کیچڑ میں تجدہ کرتے ہوئے دیکھا تھا،اس وقت آسان پر دور دور تک بادل نہیں تھے، اجا تک بادل آئے، اس زمانے میں مجد نبوی کی حصت لکڑی کی تھی ، ای رات بارش ہوئی اور میں نے دیکھا كرنى اليام كى ناك اور بييثانى يركيم كي نشان يركيع بين، يه نبي عليام كي خواب كي تصديق تقى _

(١١٧٢٨) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيْدٍ الْخُدُرِيِّ قَالَ غَزَوْنَا مَعَ رَسُولِ اللّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِسِتَّ عَشْرَةَ مِنْ رَمَضًانَ فَمِنَّا مَنْ صَامَ وَمِنَّا مَنْ أَفْطَرَ فَلَمْ يَعِبُ الصَّائِمُ عَلَى الْمُفْطِرِ وَلَمْ يَعِبُ الْمُفْطِرُ عُلَى الصَّائِمِ [راجع: ١١٠٩٩].

(۱۱۷۲۸) حضرت ابوسعید ناتی سے مروی ہے کہ ہم لوگ نی علیہ کے ساتھ غزوہ کنین کے لئے سترہ یا اٹھارہ رمضان کوروانہ ہوئے ، تو ہم میں سے پچھلوگوں نے روزہ رکھ لیا اور پچھ نے نہر کھا ، لیکن روزہ رکھنے والا چھوڑنے والے پریا چھوڑنے والا روزہ ر کھنے والے پر کوئی عیب نہیں لگا تاتھا، (مطلب پیے ہے کہ جس آ دمی میں روز ہ رکھنے کی ہمت ہوتی ، وہ رکھ لیتا اور جس میں ہمت نه ہوتی وہ چھوڑ دیتا، بعد میں قضاء کر لیتا)

(١١٧٢٩) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بُنُ زُرَيْعِ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بُنُ آبِي عَرُوبَةَ فِي هَذِهِ الْآيَةِ وَنَزَعْنَا مَا فِي صُدُورِهِمْ مِنْ غِلَّ قَالَ ثَنَا قَتَادَهُ أَنَّ أَبَا الْمُتَوَكِّلِ النَّاحِيَّ حَدَّثَهُمُ أَنَّ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدُرِيُّ حَدَّثَهُمْ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخُلُصُ الْمُؤْمِنُونَ مِنْ النَّارِ فَيُحْبَسُونَ عَلَى قَنْطَرَةٍ بَيْنَ الْجَنَّةِ وَالنَّارِ فَيُقْتَصُّ لِبَعْضِهِمْ مِنْ بَعْضِ مَظَالِمُ كَانَتُ بَيْنَهُمْ فِي الدُّنْيَا حَتَّى إِذَا هُلِّبُوا وَنُقُوا أَذِنَ لَهُمْ فِي دُخُولِ الْجَنَّةِ قَالَ فَوَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَأَحَدُهُمْ أَهُدَى لِمَنْزِلِهِ فِي الْجَنَّةِ مِنْهُ لِمَنْزِلِهِ كَانَ فِي الدُّنْيَا قَالَ قَتَادَةٌ وَقَالَ بَعْضُهُمْ مَا يُشْبِهُ لَهُمْ إِلَّا أَهْلُ جُمُعَةٍ حِينَ انْصَرَفُوا مِنْ جُمُعَتِهِمُ [راحع: ١١١١].

(۲۹ کاا) حضرت ابوسعید خدری را گاتن سے مروی ہے کہ نبی عابیہ نے فرمایا قیامت کے دن جب مسلمان جہنم سے نجامے یا جائیں

گتوانہیں جنت اور جہنم کے درمیان ایک بل پر روک لیا جائے گا، اور ان سے ایک دوسر نے کے مظالم اور معاملات د نیوی کا قصاص لیا جائے گا، اور جب وہ پاک صاف ہو جائیں گے تب انہیں جنت میں داخل ہونے کی اجازت دی جائے گی، اس ذات کی قتم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے، ان میں سے ہر خض اپنے دنیاوی گھرسے زیادہ جنت کے گھر کا راستہ جانتا ہوگا۔

(١١٧٣) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا عَمْرُو بُنُ يَحْيَى عَنْ آبِيهِ عَنْ آبَيهِ عَلَيْهِ وَسَلَمَ قَالَ لَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسِ آوُلُولِ عَمْسِ آوُلُولِ عَنْ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَيْهِ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَيْهِ عَلَيْهِ وَسَلَمُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَيْهِ عَلَيْهِ وَلَوْلَمُ عَلَيْهِ عَل عَلَمُ عَلَيْهِ عَلَ

وَآيِي هُرَيْرَةَ آنَّ رَسُولَ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ قَلْ إِنَّ آخِرَ رَجُلُسِ بَعُو الْمَسَيّبِ عَنُ آبِي سَعِيدِ الْخُدُرِيِّ وَآلِي هُرَيْرَةَ آنَ رَسُولَ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ قَالَ إِنَّ آخِرَ رَجُلُسِ يَخُرُجُونِ مِنُ النَّارِ يَعُولُ اللّهُ الْمَدُوتَ لِهَذَا الْيُومُ هَلُ عَمِلْتَ خَيْرًا قَطُّ هَلُ رَجُوتِنِي فَيَقُولُ لَا آنِي حَسْرةً وَيَقُولُ لِلْآخِرِ يَا ابْنَ آدَمَ مَاذَا أَعْدَدُتَ لِهَذَا الْيُومُ هَلُ عَمِلْتَ خَيْرًا قَطُّ هَلُ رَجُوتِنِي فَيقُولُ اللّهُ عَمِلْتَ خَيْرًا قَطُّ إِلَى النَّارِ فَهُو آشَدُّ آهُلِ النَّارِ حَسْرةً وَيَقُولُ لِلْآخِرِ يَا ابْنَ آدَمَ مَاذَا أَعْدَدُتَ لِهَذَا الْيُومُ هَلُ عَمِلْتَ خَيْرًا قَطُّ الْمَرْبَ مِنْ مَائِهَا وَيُعَاهِدُهُ أَنُ لَا يَسْأَلُهُ عَيْرَهَا فَيُقُولُ اللّهَ عَيْرةً فَقَلُ اللّهُ عَيْرةً اللّهُ عَيْرها فَيُقُولُ اللّهُ عَيْرةً فَي اللّهُ عَيْرها فَيُقُولُ اللّهُ عَيْرها وَيُعَاهِدُهُ أَنُ لا يَسْألُهُ عَيْرها فَيقُولُ آئَى رَبِّ الْمَعْتِقَا لَمُ اللّهُ عَيْرها فَيقُولُ آئَى رَبِّ الْمُؤْلِقِيقِ وَاعْدَلُ مَنْ اللّهُ عَيْرها وَيُعَاهِدُهُ أَنُ لا يَسْألُكُ عَيْرها فَيقُولُ آئَى رَبِّ الْمُعَلِقِ اللّهُ عَيْرها وَيُعَاهِدُهُ أَنُ لا يَسْألُكُ عَيْرها فَيقُولُ آئَى رَبِّ الْمُلْكَ عَيْرها وَيُعَاهِدُهُ أَنُ لا يَسْألُكُ عَيْرها وَيُعَاهِدُهُ أَنُ لا يَسْألُكُ عَيْرها وَيُعَاهِدُهُ أَنُ لا يَسْألُكُ عَيْرها وَيُعَاهِدُهُ أَنَّ لا يَسْألُكُ عَيْرها وَيُعَاهِدُهُ أَنُ لا يَسْألُكُ عَيْرها وَيُعَاهِدُهُ أَنُ لا يَسْألُكُ عَيْرها وَيُعَاهِدُهُ أَنَّ لا يَسْألُكُ عَيْرها وَيُعَاهِدُهُ أَنُ لا يَسْألُكُ عَيْرها وَيُعَلِّدُ وَعَلَى اللّهُ عَلْمَ اللّه عِلْمَ اللّهُ عَيْرها وَيَعَامِلُهُ عَلَى اللّهُ عَيْرها وَيُعَاهِدُهُ أَنُ لا يَسْألُكُ عَيْرها وَيَعَاهِدُهُ أَنُ لا يَسْألُكُ عَيْرها وَيُعَاهِدُهُ أَنُ لا يَسْألُونُ عَيْرها وَيَعَاهِدُهُ أَلُولُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّه عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى اللّه عَلْمُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى اللّه عَلْمَ اللّه عَلْمُ اللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى اللّه عَلْمُ اللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى الللّهُ

(۱۱۷۳) حضرت ابوسعید خدری رفان اور حضرت ابو ہریرہ رفان سے سروی ہے کہ نبی علیا نے فرمایا جہنم سے سب سے آخر میں دو آدمی کلیں گے، ان میں سے ایک سے الله فرمائے گا کہ اے ابن آدم! تو نے آج کے دن کے لئے کیا تیاری کی ہے؟ کیا کوئی

مناله اَمْرُن بل يَسْدِ بَرَا اللهُ اللهُ وَاللهُ اللهُ الله

نکی مل کیا ہے یا جھے سے کوئی امیدر کھی ہے؟ وہ کے گانہیں پروردگار! چنانچہ اللہ کے تھم پراسے دوبارہ جہنم میں داخل کر دیا جائے گا اور وہ تمام اہل جہنم میں سب سے زیادہ حسرت کا شکار ہوگا، پھر دوسرے سے پوچھے گا کہ اے ابن آ دم! تونے آج کے دن کے لئے کیا تیاری کی ہے؟ کیا کوئی نیک عمل کیا ہے یا جھ سے کوئی امیدر کھی ہے؟ وہ کہے جی پروردگار! مجھے امید تھی کہ اگر تونے مجھے ایک مرتبہ جہنم سے نکالا تو دوبارہ اس میں داخل نہیں کرے گا۔

ای اثناء میں وہ ایک درخت دیکھے گاتو کہ گاکہ پروردگار! مجھے اس درخت کے قریب کرد "ے تاکہ میں اس کا سابیہ حاصل کروں اور اس کے پھل کھاؤں، اللہ اس سے بیوعدہ لے گاکہ وہ اس کے علاوہ پجھ نہیں مانے گا گاور اسے اس درخت کے قریب کرد ہے گا، اچا تک وہ ایس کے علاوہ پجھ نہیں اس کا قریب کرد ہے تاکہ میں اس کا مریب کرد ہے تاکہ میں اس کا سابیہ حاصل کروں اور اس کے پھل کھاؤں، اللہ اس سے پھروہ ہی وعدہ لے گا، اچا تک وہ اس سے بھی خوبصورت درخت دیکھے گاتو کہے گاکہ پروردگار! مجھے اس درخت کے قریب کرد ہے تاکہ میں اس کا سابیہ حاصل کروں اور اس کے پھل کھاؤں، اللہ اس سے پھروہ ہی وعدہ نے گا، پھروہ ہی وعدہ نے گا، پھروہ کو گوں کا سابید کھے اور ان کی آوازیں سے گاتو کہے گاکہ پروردگار! مجھے جنت میں داخل فریا، اس کے بعد حضرت ابوسعید ڈاٹھؤ کے درمیان بیا اختلاف رائے ہے کہ ان میں سے حضرت ابوسعید ڈاٹھؤ کے مطابق اسے دنیا اور مطابق اسے دنیا اور سے دن گن عزید دیا جائے گا اور حضرت ابو ہریرہ ڈاٹھؤ کے مطابق اسے دنیا اور اس سے دن گن عزید دیا جائے گا اور حضرت ابو ہریرہ ڈاٹھؤ کے مطابق اسے دنیا اور اس سے دن گن عزید دیا جائے گا گوران میں سے ایک گن عزید دیا جائے گا اور حضرت ابو ہریرہ ڈاٹھؤ کے مطابق اسے دنیا اور اس سے دن گن عزید دیا جائے گا پھران میں سے ایک گن عن دوسر سے کہا کہ آپ اپنی تی ہوئی حدیث بیان کرتارہتا ہوں۔

(١١٧٣٢) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا دَاوُدُ عَنْ آبِي نَضُرَةً عَنْ آبِي سَعِيدٍ أَوْ عَنْ جَابِرِ بُنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَدِمْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَصُرُحٌ بِالْحَجِّ صُرَاحًا فَلَمَّا طُفْنَا بِالْبَيْتِ قَالَ اجْعَلُوهَا عُمْرَةً فَلَمَّا كَانَ يَوْمُ التَّرُويَةِ أَحْرَمُنَا بِالْحَجِّ [راجع: ٢٧٠٢].

(۱۱۷۳۲) حضرت ابوسعید خدری و الفظ سے مروی ہے کہ ہم لوگ نی طایقا کے ساتھ سفر جج پر نکلے ،سارے راستے ہم ہا واز بلند جج کا تلبیہ پڑھتے رہے ،لیکن جب بیت اللہ کا طواف کر لیا تو نبی طایقا نے فر مایا اسے عمر ہ بنالو، چنانچہ جب آٹھ ذی المجہ ہوئی تو ہم نے جج کا تلبیہ پڑھا۔

(١١٧٣٣) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا دَاوُدُ عَنْ آبِي نَضُرَةً عَنْ آبِي سَعِيدٍ أَوْ عَنْ جَابِرِ بَنِ عَبُدِ اللَّهِ أَنَّ وَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اشْتَكَى فَأَتَاهُ جِبُرِيلُ فَقَالَ بِسْمِ اللَّهِ أَرْقِيكَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ يُؤُذِيكَ مِنْ كُلِّ صَيْءٍ يُوُذِيكَ مِنْ كُلِّ حَاسِدٍ وَعَيْنِ اللَّهُ يَشْفِيكَ [راحع: ١١٢٤٣].

(۱۱۷۳۳) حضرت ابوسعید خدری الفین سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی طلیقا بیار ہوئے تو حضرت جریل علیقا نبی علیقا کی خدمت میں حاضر ہوئے اور کہا کہ میں اللہ کا نام لے کرآپ پردم کرتا ہوں ہراس چیز سے جوآپ کو تکلیف پہنچائے، اور ہر حاسد کے شر

هي مُنالِهَ الْمُرْنَ بِلِ يُسِيِّرُ مِنْ الْمُنالِدُ اللَّهِ الْمُنالِدُ اللَّهِ الْمُنالِدُ اللَّهِ المُنالِدُ اللَّهِ المُنالِدُ اللَّهِ المُنالِدُ اللَّهِ المُنالِدُ اللَّهِ المُنالِدُ اللَّهِ المُنالِدُ اللَّهِ اللَّهُ اللَّهِ اللَّهُ اللَّاللَّهُ اللَّهُ اللَّ

ہے اور نظر بدیے ، اللہ آپ کوشفاء عطاء فر مائے۔

(۱۱۷۳٤) حَدَّثَنَا حَسَنَ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِ يعَةَ حَدَّثَنَا دَرَّاجٌ عَنْ أَبِي الْهَيْثُمِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ كُلُّ حَرُفٍ مِنْ الْقُرْآنِ يُذْكُرُ فِيهِ الْقُنُوتُ فَهُوَ الطَّاعَةُ [صححه ابن حان (٢٠٩) اسناده ضعف] عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ كُلُّ حَرُفٍ مِنْ الْقُرْآنِ يُذْكُرُ فِيهِ الْقُنُوتُ فَهُو الطَّاعَةُ [صححه ابن حان (٢٠٩) اسناده ضعف] (١١٤٣٣) حضرت ابوسعيد خدرى اللَّهُ عَسَى مروى ہے كہ ني اللَّهِ اللهُ عَرْمايا قرآن كا بروه حرف جس مين "قنوت" وَكرى كُلُ بوء وه طاعت ہے۔

(۱۷۲۵) حَلَّتَنَا حَسَنَّ حَلَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَلَّثَنَا دَرَّاجٌ عَنْ أَبِي الْهَيْشَمِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ وَيُلٌ وَادٍ فِي جَهَنَّمَ يَهُوى فِيهِ الْكَافِرُ أَرْبَعِينَ خَرِيفًا قَبْلَ أَنْ يَبْلُغَ قَعْرَهُ وَالصَّعُودُ جَبَلٌ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ وَيُلٌ وَادٍ فِي جَهَنَّمَ يَهُوى فِيهِ الْكَافِرُ أَرْبَعِينَ خَرِيفًا قَبْلُ أَنْ يَبْلُغَ قَعْرَهُ وَالصَّعُودُ جَبَلٌ مِنْ نَادٍ يَضْعَدُ فِيهِ سَبْعِينَ خَرِيفًا يَهُوى بِهِ كَذَلِكَ فِيهِ أَبَدًا [صححه ابن حمان (۲۲ ؟ ۷) وقال الترمذي: عربيه، وقال الألماني: ضعيف (الترمذي: ۲۵ ۲ ؟ و ۲۵ ، ۳۱ ، و ۳۲ ، ۳۱)

(۱۱۷۳۵) حفرت ابوسعید خدری رفتانی سے مروی ہے کہ نبی ملیا اسٹ فرمایا ''ویل'' جہنم کی ایک وادی کا نا _{'ا ہے} بس میں کا فر گرنے کے بعد گہرائی تک چہنچنے سے قبل جالیس سال تک لڑھکتار ہے گا اور' 'صعود'' آگ کے ایک پہاڑ کا نام ہے جس پروہ ستر سال تک چڑھے گا بھرینچ گر پڑے گا اور بیسلسلہ ہمیشہ چلتار ہے گا۔

(١١٧٣٦) حَدَّثَنَا حَسَنَّ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا دَرَّاجٌ عَنْ أَبِي الْهَيْثَمِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ السَّكُثِرُوا مِنْ الْبَاقِيَاتِ الصَّالِحَاتِ قِيلَ وَمَا هِي يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ الْمِلَّةُ قِيلَ وَمَا هِي يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ النَّكِيرُ وَمَا هِي يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ التَّكِيرُ وَا مِنْ الْبَاقِيَاتِ الصَّالِحَاتِ قِيلَ وَمَا هِي يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ النَّكِيرُ وَمَا هِي يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ التَّكِيرُ وَا مِنْ اللَّهِ قَالَ التَّكِيرُ وَمَا هِي يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ التَّكِيرِ وَالتَّهُ لِيلُهُ وَالتَّسُيعُ وَالتَّحْمِيدُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةً إِلَّا بِاللَّهِ [صححه ابن حبان (٨٤٠). قال شعيب: حسن لغيره وهذا اسناد ضعيف]

(۱۱۷۳۲) حفرت ابوسعیدخدری رفی تنظیر سے کہ نبی علیہ نے ارشاد فرمایا'' با قیات صالحات'' کی کثرت کیا کرو، کسی نے پوچھا یا رسول الله منظیر تنظیم اور ہے؟ نبی علیہ نے فرمایا ملت، کسی نے پوچھا اس سے کیا مراد ہے؟ نبی علیہ نے فرمایا ملت، کسی نے پوچھا اس سے کیا مراد ہے؟ نبی علیہ نے فرمایا ملت، تیسری مرتبہ سوال پوچھنے پرفرمایا کہ اس سے مراد تکبیر وہلیل اور تبیج و تحمید اور لاحول و لاقوۃ الا باللہ ہے۔

(١١٧٣٧) حَلَّثُنَا حَسَنٌ حَلَّثَنَا آبُنُ لَهِيْعَةً حَلَّثَنَا ذَرَّاجٌ عَنُ آبِى الْهَيْثَمِ عَنُ آبِى سَعِيدُ الْخُدُرِىِّ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يُنْصَبُ لِلْكَافِرِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِقْدَارُ خَمْسِينَ ٱلْفَ سَنَةٍ كُمَا لَمْ يَعْمَلُ فِى الدُّنْيَا وَإِنَّ الْكَافِرَ لَيْرَى جَهَنَّمَ وَيَظُنُّ أَنَّهَا مُوَاقِعَتُهُ مِنْ مَسِيرَةٍ أَرْبَعِينَ سَنَةً

(۱۱۷۳۷) حضرت ابوسعید خدری ڈاٹھ سے مروی ہے کہ نبی ملیلانے ارشاد فرمایا قیامت کا دن کا فرکو بچاس ہزار سال کے برابر محسوس ہوگا، کیونکہ اس نے دنیا میں کوئی عمل ندکیا تھا، اور کا فرجب چالیس سال کی مسافت ہے جہم کودیکھے گا تو اے ایسامحسوس

الله المحارجة من الما أَمَّا مِن اللهُ مِنْ اللهُ مَن اللهُ اللهُ مَن اللهُ مِن اللهُ م

(١١٧٣٨) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابُنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا دَرَّاجٌ عَنُ آبِي الْهَيْثُمِ عَنُ آبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الرَّجُلَ لَيَتَكِيءُ فِي الْجَنَّةِ سَبْعِينَ سَنةً قَبْلَ أَنْ يَتَحَوَّلَ ثُمَّ تَأْتِيهِ امْرَأَتُهُ فَتَضْرِبُ عَلَى مَنْكِبَيْهِ فَيَنظُرُ وَجُهَهُ فِي خَدِّهَا أَصْفَى مِنْ الْمِرْآةِ وَإِنَّ أَدْنَى لُؤُلُوَةٍ عَلَيْهَا تُضِيءُ مَا بَيْنَ الْمَشُوقِ وَالْمَغُوبِ فَتُسَلِّمُ عَلَيْهِ قَالَ فَيرُدُّ السَّلَامَ وَيَسَأَلُهَا مَنْ أَنْتِ وَتَقُولُ أَنَا مِنْ الْمَزيدِ وَإِنَّهُ لَيكُونُ عَلَيْهَا سَبْعُونَ وَالْمَغُوبِ فَتُسَلِّمُ عَلَيْهِ قَالَ فَيرُدُّ السَّلَامَ وَيَسَأَلُهَا مَنْ أَنْتِ وَتَقُولُ أَنَا مِنْ الْمَزيدِ وَإِنَّهُ لَيكُونُ عَلَيْهَا سَبْعُونَ وَالْمَغُوبِ فَتُسَلِّمُ عَلَيْهِ قَالَ فَيرُدُّ السَّلَامَ وَيَسَأَلُهَا مَنْ أَنْتِ وَتَقُولُ أَنَا مِنْ الْمَزيدِ وَإِنَّهُ لَيكُونُ عَلَيْهَا سَبْعُونَ وَالْمَغُوبِ وَالْمَغُوبِ وَالْمَغُوبِ وَالْمَغُوبِ وَالْمَغُوبِ وَالْمَغُوبِ وَسَالًا مِثْلُ النَّعُمَانِ مِنْ طُوبَى فَيَنْفُلُهُا بَصُرُهُ حَتَّى يَرَى مُخَ سَاقِهَا مِنْ وَرَاءِ ذَلِكَ وَإِنَّ عَلَيْهَا مِنْ الْمَشُوقِ وَالْمَغُوبِ وَصَحَه ابن حان (٢٣٩٧)، والحاكم التّيخانِ إِنَّ آدُنَى لُولُوقَ عَلَيْهَا لَتُوسَىءُ مَا بَيْنَ الْمَشُوقِ وَالْمَغُوبِ [صححه ابن حان (٢٣٩٧)، والحاكم وقال الترمذى: ٤٦٣)]

(۱۷۳۸) حضرت ابوسعید خدری بڑا تھا ہے مروی ہے کہ نبی علیظ نے ارشاد فر مایا ایک آدی جنت میں ستر سال تک فیک لگائے رکھے گا اور پہلونہ بدلے گا ، اس دوران ایک محرت آئے گی اوراس کے کندھوں پر ہاتھ رکھ دے گی ، دہ اس کے چہرے پر نظر ڈالے گا تو وہ آئینہ سے زیادہ صاف ہوگا اور اس عورت کے جسم پر ایک ادنی موتی بھی مشرق اور مغرب کے درمیان ساری جگہ کو روشن کرنے کے لئے گائی ہوگا ، وہ آگر اسے سلام کرے گی ، وہ خض اس کا جواب دے کر اس سے بوچھے گا کہ آپ کون ہیں؟ وہ کہ گی کہ میں زائد انعام کے طور پر آپ کی ہوں ، اس کے جسم پر ستر کپڑے ہوں گے ، جن میں سب سے کم تر کپڑ ابھی انتہائی ملائم ہوگا اور وہ طوبی درخت سے بنے ہوں گے ، اس کے باوجود اس جنتی کی نگا ہیں چھن کر اس کے جسم پر پڑیں گی اور اس کی پیڈلی کا گودا تک اس کے جیجھے سے اسے نظر آئے گا ، اور اس کے سر پر ایسا شاند ارتاج ہوگا جس کا ایک ادنی موتی بھی مشرق و مغرب کی درمیانی جگہ کوروشن کردے گا۔

(١١٧٣٩) حَدَّثَنَا حَسَنْ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا دَرَّاجٌ عَنْ أَبِي الْهَيْثَمِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ الشِّتَاءُ رَبِيعُ الْمُؤْمِنِ

(۱۱۷۳۹) حضرت ابوسعید خدری ڈاٹٹا سے مروی ہے کہ نبی مالیا نے فر مایا موسم سر مامؤمن کے لئے موسم بہار ہے۔

(١٧٧٤) حَدَّثَنَا حَسَنْ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا ذُرَّاجٌ عَنْ أَبِي الْهَيْثُمِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ قَالَ قِيلَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا كَانَ مِقْدَارُهُ خَمْسِينَ ٱلْفَ سَنَةٍ مَا أَطُولُ هَذَا الْيُوْمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ إِنَّهُ لَيُحَقَّفُ عَلَى الْمُؤْمِنِ حَتَّى يَكُونَ أَخَفَّ عَلَيْهِ مِنْ صَلَاقٍ مَكْتُوبَةٍ يُصَلِّيهَا فِي الدُّنيَ [صححه ابن حان (٧٣٣٤). اسناده ضعيف]

(۱۱۷۴) حضرت ابوسعید خدری رفات است مروی ہے کہ نبی ملیا ہے کسی نے پوچھا کہ قیامت کا دن' جو بچاس ہزار سال کا ہوگا'' کتنا لمباہوگا؟ نبی ملیا نے فرمایا اس ذات کی قتم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے،مسلمان کے لئے وہ دن اس فرض

هي مُناله اَمَرُون بل يَنْهُ مَرْم ﴾ ٢٣٨ ﴿ ١٣٨ ﴿ مُناله اَنْ مَنْهِ الْمُنْ وَكُونَا اللَّهُ مِنْ وَكُونَا اللّ

نمازے بھی ہلکا ہوگا جووہ دنیا میں پڑھتا ہے۔

(١٧٤١) وَعَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الْمَجَالِسَ ثَلَاثُةٌ سَالِمٌ وَغَانِمٌ وَشَاجِبٌ [صححه ابن حبان (١٧٤١) وَعَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الْمَجَالِسَ ثَلَاثُةٌ سَالِمٌ وَغَانِمٌ وَشَاجِبٌ [صححه ابن حبان

(۱۲ کا ۱) اور نبی طلیقانے فرمایا مجالس تین طرح کی ہوتی ہیں سالم (گنا ہوں سے محفوظ) غانم (نیکیوں کا مال غنیمت بننے والی) اور شاجب (بک بک کرنے والی)

(١٧٤٢) وَعَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ وَفُرْشٍ مَرْفُوعَةٍ وَالَّذِى نَفْسِى بِيَدِهِ إِنَّ ارْتِفَاعَهَا كَمَا بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ لَمَسِيرَةٌ خَمْسِ مِائَةٍ سَنَةٍ [صححه ابن حبان (٥٠٧٥) بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ لَمَسِيرَةٌ خَمْسِ مِائَةٍ سَنَةٍ [صححه ابن حبان (٥٠٧٥) و ١٥٤٠ و ٢٥٤٥)].

(۲۲ کا ا) اور نبی ملینائے "وفوش موفوعة" کی تغییر میں فرمایا اس ذات کی تئم جس کے قبضه گذرت میں میری جان ہے، ان کی بلندی اتنی ہوگی جیسے آسان اور زمین کے درمیان ہے اور ان دونوں کے درمیان پاپنج سوسال کا فاصلہ ہے۔

(١٧٤٣) وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ أَنَّهُ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَى الْعِبَادِ أَفْضَلُ دَرَجَةً عِنْدَ اللَّهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ الذَّاكِرُونَ اللَّهَ كَانِهَ اللَّهِ قَالَ اللَّهِ عَنْدَ اللَّهِ عَنْدَ اللَّهِ يَوْمَ الْعُقَارِ وَالْمُشْرِكِينَ اللَّهَ كَثِيرًا قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَنُ الْعَازِى فِي سَبِيلِ اللَّهِ قَالَ لَوْ ضَرَبَ بِسَيْفِهِ فِي الْكُفَّارِ وَالْمُشْرِكِينَ كَتَّي يَنْكُسِرَ وَيَخْتَضِبَ دَمًّا لَكَانَ الذَّاكِرُونَ اللَّهَ أَفْضَلَ مِنْهُ دَرَجَةً [قال الترمذي: غريب وقال الألباني: ضعيف (الترمذي: ٣٣٧٦)].

(۳۳) اور گذشته سندی سے مروی ہے کہ میں نے عرض کیا یارسول الله مَثَلَ اللهُ عَلَیْ اللهُ عَلِیْ اللهُ عَلَیْ الله عَلَیْ الله عَلَیْ الله عَلَیْ الله عَلیْ الله عَلی الله عَلیْ الله عَلی عَلیْ الله عَلیْ ا

(١١٧٤٤) وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ هَاجَرَ رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ مِنُ الْيَمَنِ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ مِنُ الْيَمَنِ فَقَالَ لَهُ وَسَلّمَ مَحُرْتَ الشِّرُكَ وَلَكِنَّهُ الْحِهَادُ هَلْ بِالْيَمَنِ آبَوَاكَ قَالَ نَعَمْ قَالَ آلَا فَقَالَ لَهُ وَسَلّمَ هَجُرْتَ الشِّرُكَ وَلَكِنَّهُ الْحِهَادُ هَلْ بِالْيَمَنِ آبَوَاكَ قَالَ نَعَمْ قَالَ آلَا فَقَالَ لَهُ وَسَلّمَ الْحِجُونَ الشَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ارْجِعُ إِلَى آبَوَيُكَ فَاسْتَأْذِنْهُمَا فَإِنْ فَعَلَا وَإِلَّا فَبِرَّهُمَا [صحه ابن حبان رَسُولُ اللّهُ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ارْجِعُ إِلَى آبَوَيُكَ فَاسْتَأْذِنْهُمَا فَإِنْ فَعَلَا وَإِلّا فَبِرَّهُمَا [صحه ابن حبان (٤٢٢) وقال الألباني: صحيح (ابن داود: ٢٥٣٠). اسناده ضعيف].

(۱۱۷۳) اور گذشته سند ہی سے مروی ہے کہ ایک آ دی یمن سے ہجرت کر کے نبی نایش کے پاس آیا، نبی نایش نے فرمایا تم نے شرک سے تو ہجرت کر لی، البتہ جہاد باقی ہے، کیا یمن میں تمہار سے والدین موجود ہیں؟ اس نے کہا جی ہاں! نبی نایش نے پوچھا کیا ان کی طرف سے تمہیں جہاد میں شرکت کی اجازت ہے؟ اس نے کہانہیں، نبی نایش نے فرمایا اپنے والدین کے پاس واپس

مناها المؤرث ل يُسْتِ منزم كرف المعالم المعالم

جاؤ،اوران سے اجازت لو،اگروہ اجازت دے دیں تو بہت اچھا، ورنہتم ان ہی کے ساتھ حسن سلوک کرنا۔

(١١٧٤٥) وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ عَنُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ يَقُولُ الرَّبُّ عَزَّ وَجَلَّ سَيُعْلَمُ أَهْلُ الْجَمْعِ الْيَهِ عَالَ اللَّهِ قَالَ اللَّهُ قَالَ اللَّهُ قَالَ اللَّهُ عَلَى الْمَسَاجِدِ [راحع: ١١٦٧]. الْيُومَ مِنْ أَهْلِ الْكَرَمِ فَقِيلَ وَمَنْ أَهْلُ الْكُرَمِ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ أَهْلُ اللَّهُ عَلَى الْمَسَاجِدِ [راحع: ١١٦٧].

(۱۱۷ مر) اور گذشته سند بی سے مروی ہے کہ نبی علیا فی مایا قیامت کے دن اللہ تعالی فرمائیں گے عفریب بہال جمع ہونے والوں کومعز زلوگوں کا پیدچل جائے گا کسی نے پوچھایا رسول الله مَا گائی الله معز زلوگوں سے کون لوگ مراد ہیں؟ فرمایا مسجدوں میں مجلس ذکروالے لوگ۔

(١١٧٤٦) وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ أَدْنَى أَهْلِ الْجَنَّةِ مَنْزِلَةً الَّذِي لَهُ تَمَانُونَ أَلْفَ خَادِمٍ وَاثْنَانِ وَسَبُعُونَ زَوْجَةً وَيُنْصَبُ لَهُ قُبَّةً مِنْ لُوْلُؤٍ وَيَاقُوتٍ وَزَمَرْ جَدٍ كَمَا بَيْنَ الْجَابِيَةِ وَصَنْعَاءَ [صححه ابن حان (٢٤٠١) وقال الترمذي: غريب، وقال الألباني: ضعيف (الترمذي: ٢٥٦٢)].

(۲۷ کا) اور گذشته سندی سے مروی ہے کہ نبی طیائے نفر مایا جنت میں سب سے کم درجه اس آ دنی کا ہوگا جس کے آئی بزار خادم ہوں گے، بہتر بیویاں ہوں گی اور اس کے لئے موتیوں، یا قوت اور زبر جد کا اتنا بڑا خیمہ لگایا جائے گا جیسے جابیہ اور صنعاء کا درمیانی فاصلہ ہے۔

(١٧٤٧) وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ تَوَاضَعَ لِلَّهِ دَرَجَةً رَفَعَهُ اللَّهُ دَرَجَةً حَتَّى يَجْعَلَهُ فِي أَسْفَلِ السَّافِلِينَ [صححه ابن يَجْعَلَهُ فِي عِلْيِّينَ وَمَنْ تَكَبَّرَ عَلَى اللَّهِ دَرَجَةً وَضَعَهُ اللَّهُ دَرَجَةً حَتَّى يَجْعَلَهُ فِي أَسْفَلِ السَّافِلِينَ [صححه ابن عَجْعَلَهُ فِي أَسْفَلِ السَّافِلِينَ [صححه ابن عَبْعَلَهُ فِي عَلَيْيِينَ وَمَنْ تَكَبَّرَ عَلَى اللَّهِ دَرَجَةً وَضَعَهُ اللَّهُ دَرَجَةً حَتَّى يَجْعَلَهُ فِي أَسْفَلِ السَّافِلِينَ [صححه ابن عبان (٦٧٨)].

(۱۱۷ مرا) اور گذشته سند ہی سے مروی ہے کہ نبی علیہ اور شاد فر مایا جو شخص اللّٰد کی رضا کے لئے ایک درجہ تو اضع اختیار کرتا ہے، اللّٰداسے ایک درجہ بلند فر ما دیتا ہے، جتی کہ اس طرح ائے ' معلمین ' میں پہنچا دیتا ہے اور جو شخص ایک درجہ اللّٰد کے سامنے تکبر کرتا ہے ، اللّٰداسے ایک درجے نیچے گرا وَیتا ہے ، جتی کہ اسے اسفل سافلین میں پہنچا دیتا ہے۔

(١١٧٤٨) وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِذَا رَأَيْتُمْ الرَّجُلَ يَعْتَادُ الْمَسْجِدَ فَاشْهَدُوا اللهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِذَا رَأَيْتُمْ اللَّهِ عَنْ آمَنَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ [راجع: ١١٦٧٤].

(۱۱۷ مر) اور گذشتہ سند ہی ہے مروی ہے کہ نبی علیہ نے ارشاد فر مایا جب تم سی محص کو مجد میں آنے کا عادی دیکھوتو اس کے ایمان کی گواہی دو، کیونکہ اللہ تعالیٰ فر ماتے ہیں کہ اللہ کی معجدوں کو وہی لوگ آباد کرتے ہیں جو اللہ پراور آخرت کے دن پر

(١١٧٤٩) وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيُكُومُ ضَيْفَهُ قَالَهَا ثَلَاثًا قَالَ وَمَا كَرَامَةُ الضَّيْفِ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ ثَلَاثَةُ أَيَّامٍ فَمَا جَلَسَ بَعْدَ ذَلِكَ فَهُوَ عَلَيْهِ

والم المراقب المنظمة ا

صَدَقَة [انظر: ١١٠٦٠].

(۱۱۷۳۹) اور گذشته سند ہی سے مروی ہے کہ نبی ملیسا نے فر مایا جو خص اللہ اور یوم آخرت پر ایمان رکھتا ہو، اسے اپنے مہمان کا اکرام کرنا چاہئے ، نبی ملیسا نے بیات تین مرتبہ دہرائی ،کسی نے بوچھا یا رسول اللہ! مہمان کا اکرام کب تک ہے؟ نبی ملیسا نے فر مایا تین دن تک، اس کے بعدا گروہ وہاں تھر تا ہے تو وہ صدقہ ہے۔

(١١٧٥) وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ فَرَأَى خَيْرًا مِنْهَا فَكُلُهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ فَرَأَى خَيْرًا مِنْهَا فَكُفَّارَتُهَا تَرْكُهَا

(۱۱۷۵۰) اور گذشته سند ہی سے مروی ہے کہ نبی ملینا انے فر مایا جو شخص کسی بات پرتشم کھائے اور بعد میں اسے کسی دوسری چیز میں خیر نظر آئے ، ہتو اس کا کفار ہ یہی ہے کہ اسے ترک کر دے۔

(١١٧٥١) وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا آحَبَّ اللَّهُ الْعَبْدَ ٱثْنَى عَلَيْهِ مِنْ النَّعْرِ سَبْعَةَ آضُعَافٍ لَمْ يَعْمَلُهَا وَإِذَا أَبْغَضَ اللَّهُ الْعَبْدَ أَثْنَى عَلَيْهِ مِنْ الشَّرِّ سَبْعَةَ أَضْعَافٍ لَمْ يَعْمَلُهَا [راجع: ١١٣٥٨]

(۱۵۱۱) اور گذشتہ سند ہی سے مردی ہے کہ نبی طینانے فر مایا جب اللہ کسی بندے سے راضی ہوتا ہے تو اس کی طرف خیر کے سات ایسے کام پھیر دیتا ہے جو اس نے پہلے نہیں کیے ہوتے ، اور جب کسی بندے سے ناراض ہوتا ہے تو شرکے سات ایسے کام اس کی طرف پھیر دیتا ہے جو اس نے پہلے نہیں کیے ہوتے۔

(١١٧٥٢) حَدَّثَنَا يَخْيَى بُنُ إِسْحَاقَ أُخْبَرَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنُ دَرَّاجِ عَنْ آبِي الْهَيْثَمِ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ قَالَ إِبْلِيسُ أَى رَبِّ لَا أَزَالُ أُغُونِي بَنِي آدَمَ مَا دَامَتُ أَرُواحُهُمْ فِي أَجْسَادِهِمْ قَالَ فَقَالَ الرَّبُّ عَزَّ وَجَلَّ لَا أَزَالُ ٱغْفِرُ لَهُمْ مَا اسْتَغْفَرُونِي [راحع: ١١٢٥٧].

(۱۱۷۵۲) حفرت ابوسعید خدری الافات مردی ہے کہ بی طیا نے فر مایا شیطان نے کہاتھا کہ پروردگار! مجھے تیری عزت کی شم! میں تیرے بندوں کواس وفت تک گمراہ کرتار ہوں گا جب تک ان کے جسم میں روح رہے گی اور پرورد گارہا کم نے فر مایا تھا مجھے اپنی عزت اور جلال کی قسم! جب تک وہ مجھ سے معافی ما فکتے رہیں گے، میں انہیں معاف کرتار ہوں گا۔

(١١٧٥٣) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنُ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ وَحَدَّثَنِي عَاصِمُ بُنُ عُمَرَ بُنِ قَتَادَةَ عَنْ مَحْمُودِ بُنِ لِيدٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِكَ قَالَ لَمَّا أَعْطَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَعْطَى مِنْ تِلْكَ الْعَطَايَا فِي قُريشٍ وَقَبَائِلِ الْعَرَبِ وَلَمْ يَكُنْ فِي الْأَنْصَارِ مِنْهَا شَيْءٌ وَجَدَ هَذَا الْحَيُّ مِنْ الْأَنْصَارِ فِي أَنْفُسِهِمْ حَتَّى قُلْ الْفَصَارِ فِي أَنْفُسِهِمْ حَتَّى قُلْ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَوْمَهُ فَدَخَلَ عَلَيْهِ سَعْدُ بُنُ عُبَادَةً كَثُرَثُ فِيهِمْ الْقَالَةُ حَتَّى قَالَ قَائِلُهُمْ لَقِى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَوْمَهُ فَدَخَلَ عَلَيْهِ سَعْدُ بُنُ عُبَادَةً فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ هَذَا الْحَيِّ قَلْ الْفَيْءِ اللَّذِي أَصَابِ فِي أَنْفُسِهِمْ لِمَا صَنَعْتَ فِي هَذَا الْفَيْءِ اللَّذِي أَصَارِ شَيْعَ قَلْ الْفَيْءِ اللَّذِي أَصَارِ فَي قَلْلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ هَذَا الْحَيِّ قَلْ وَجَدُوا عَلَيْكَ فِي أَنْفُسِهِمْ لِمَا صَنَعْتَ فِي هَذَا الْحَيِّ مِنْ الْأَنْصَارِ شَيْءً قَلْلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ هَذَا الْحَيِّ عَطَايًا عِظَامًا فِي قَبَائِلِ الْعَرَبِ وَلَمْ يَكُنْ فِي هَذَا الْحَيِّ مِنْ الْأَنْصَارِ شَيْءً قَلْلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ هَذَا الْحَيِّ عَظَامًا فِي قَبَائِلِ الْعَرَبِ وَلَمْ يَكُنْ فِي هَذَا الْحَيِّ مِنْ الْأَنْصَارِ شَيْءً قَلَ الْمَارِي فَى هَذَا الْحَيِّ عِلْهُ الْمُعَارِقُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ الْفَالِمُ عَلَيْهِ الْمُعَلِي عَظَامًا فِي قَيْالِي الْعَرَبِ وَلَمْ يَكُنْ فِي هَذَا الْحَيِّ مِنْ الْأَنْصَارِ شَيْءً قَلْ

المن المائزين بل يهيد مرق المحمد المعالية المعال

فَايْنَ أَنْتَ مِنُ ذَلِكَ يَا سَعُدُ قَالَ يَا رَسُولَ اللّهِ مَا أَنَا إِلَّا الْمُرُوَّ مِنْ قَوْمِي وَمَا أَنَا قَالَ فَاجْمَعُ لِي قَوْمَكَ فِي هَذِهِ الْحَظِيرَةِ قَالَ فَجَرَجَ سَعُدُ فَجَمَعَ النَّاسَ فِي تِلْكَ الْحَظِيرَةِ قَالَ فَجَاءَ رِجَالًّ مِنْ الْمُهَاجِرِينَ فَتَرَكَهُمُ فَلَدَ الْحَظِيرَةِ قَالَ فَخَرَجَ سَعُدُ فَرَدَّهُمُ فَلَمَّا اجْتَمَعُوا أَثَاهُ سَعُدٌ فَقَالَ قَدُ اجْتَمَعَ لَكَ هَذَا الْحَيُّ مِنْ الْأَنْصَارِ قَالَ فَالَّهُ مَلَّا اللَّهُ مَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَمِدَ اللَّهُ وَالْمُن وَالْمُن وَالْمُن وَالْمُن وَالْمُولُوا وَرَسُولُ اللَّهُ وَعَلَدٌ فَلَا يَعْمَلُوا اللَّهُ وَعَلَدُهُ وَسَلَمَ فَحَمِدَ اللّهَ وَالْمُن وَالْمُولُوا وَلَيْكُمْ اللَّهُ وَعَلَد اللّهُ وَعَالَةً فَاغْمَاكُمُ اللّهُ وَعَلَلَا اللّهُ وَعَلَلَهُ اللّهُ وَعَلْلَا اللّهُ وَعَلْلَا اللّهُ وَعَلْلَا اللّهُ وَاللّهُ وَرَسُولُهُ أَمَنُ وَالْفَصْلُ قَالَ أَلَا اللّهُ وَعَلَلَةً مَا فَالُوا عَلَى اللّهُ وَعَلَلْهُ وَعَلَلْهُ وَعَلَلْهُ وَعَلَلْهُ وَعَلَلْهُ وَعَلْلَا لَمُ وَلِلّهُ وَلَوْمُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَعَلْوا اللّهُ وَعَلَلْهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَعَلَيْهُ وَاللّهُ وَعَلْمُ وَاللّهُ وَعَلَيْهُ وَاللّهُ وَعَلْمُ وَاللّهُ وَعَلَيْهُ وَاللّهُ وَمَلّهُ وَاللّهُ وَال

چنانچے حضرت سعد ڈاٹٹو نظے اور انہوں نے سب کو جمع کرلیا، کھ مہاجرین بھی آئے اور حضرت سعد ڈاٹٹو نے انہیں بھی جانے دیا چنانچہ وہ اندر چلے گئے، کچھ دیگر مہاجرین آئے تو انہوں نے انہیں روک دیا، الغرض! جب سب جمع ہو گئے تو حضرت سعد ڈاٹٹو بارگاہ نبوت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا کہ انصار جمع ہو گئے ہیں، نبی الیسان کے پاس تشریف لائے، اور اللہ کی حمد و

ثناء بیان کرنے کے بعد فرمایا اے گرو وانسار ایر کیا با تیں ہیں ہو جھے تہاری طرف سے بنی رہی ہیں کہ تہمیں پھر ناراضگی ہے،

کیاتم گراہی میں نہ پڑے ہوئے تھے کہ اللہ نے تہمیں ہدایت سے سر فراز فرمایا؟ کیاتم مالی تنگدتی کا شکار نہ تھے کہ اللہ نے تہمیں منابہ سے سر فراز فرمایا؟ تمیات کا جواب کیوں نہیں دیتے؟ بخدا! اگر تم کہا کہ اللہ اوراس کے رسول کا احسان اور مہر بانی ہے، پھر نی علیہ نے فرمایا تم میری بات کا جواب کیوں نہیں دیتے؟ بخدا! اگر تم چاہوتو تم ہیر کہ سکتے ہوا وراس میں تم ہے ہوگے، آپ ہمارے پاس اس صال میں آئے تھے کہ آپ کو آپ کے اپنوں نے چھوٹر ویا تھا، ہم نے آپ کو بناہ دی، آپ ہمارے پاس خوف کی حالت میں آئے، ہم نے آپ کو امن ذیا؟ کیاتم اس بات پر خوش نہیں ہوکہ لوگ گائے اور بحریاں لے جا کہ ایک داستے پر چل رہے ہوں اور تم دوسرے داستے پر چل رہے ہوتو میں کے دست قد رہ میں گائے اور کروں گا، اے اللہ! انسار پر ، ان کے بیٹوں پر اور ان کے بوتوں پر جم فرما، اس پر وہ سب رو نے گھے تی تھا در استے کو اختیار کروں گا، اے اللہ! انسار پر ، ان کے بیٹوں پر اور ان کے بوتوں پر جم فرما، اس پر وہ سب رو نے گھے تی کہ ان کے بیٹوں پر اور ان کے بوتوں پر جم فرما، اس پر وہ سب رو نے گھے تی کہ ان کی ڈاڑھیاں ان کے آئوں کی اور وہ لوگ بھی منتشر ہوگئے۔

کے دان کی ڈاڑھیاں ان کے آئوں کے اور وہ لوگ بھی منتشر ہوگئے۔

الظَّفَرِيُّ عَنْ مَحْمُودِ بْنِ لِبِيدِ الظَّفَرِيُّ آحَد بَنِي إِسْحَاق قَالَ حَلَّنَنِي عَاصِمُ بْنُ عُمَرَ بْنِ قَنَادَةَ الْأَنْصَادِيُّ بُمُ الظَّفَرِيُّ عَنْ مَحْمُودِ بْنِ لِبِيدِ الظَّفَرِيُّ آحَد بَنِي عَبْدِ الْأَشْهَلِ عَنْ آبِي سَعِيدِ الْتُحُدُرِيِّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يُفْشَوُنَ الْأَرْضَ وَيَنْحَازُ الْمُسْلِمُونَ عَنْهُمْ إِلَى مَدَانِيهِمْ وَحُصُونِهِمْ وَيَصُمُّونَ اللَّرْضَ وَيَنْحَازُ الْمُسْلِمُونَ عَنْهُمْ إِلَى مَدَانِيهِمْ وَحُصُونِهِمْ وَيَصُمُّونَ اللَّهُ عَلَى كُلُّ حَدَب يَنْسِلُونَ فَيَغْشُونَ الْأَرْضَ وَيَنْحَازُ الْمُسْلِمُونَ عَنْهُمْ إِلَيْهِ فَيَسُوبُونَ مَا فِيهِ حَتَى يَتُركُوهُ يَبَسًا حَتَى إِنَّ مَوْاشِيهُمْ وَيَشُربُونَ مِينَ النَّاسِ إِلَّا احْدُ فِي حِصْنِ الْ مَنْ بِعَدَهُمْ لِيَكُولُ النَّوْمِ فَيَقُولُ قَدْ كَانَ هَاهُنَا مَاءٌ مَوَّةً حَتَى إِذَا لَمْ يَبُونُ مَن النَّاسِ إِلَّا احَدُ فِي حِصْنِ الْوَ مَدِينَةٍ قَالَ قَائِلُهُمْ هَوُلَاءِ أَهُلُ اللَّرْضِ قَدْ فَرَغْنَا مِنْهُمْ بَقِيَ آهُلُ السَّمَاءِ قَالَ ثُمَّ يَهُونُ أَحَدُوهُ مَوْلَى الْمَدْوِقِيقِمُ فَيْعَنِي الْمَعْوَلُ الْسَمَاءِ قَالَ ثُمَّ يَهُمُ مَوْلِكِ الْمَدُونِ فَيَالْ لِمَنْ السَّمَاءِ قَالَ ثُمَّ يَهُونُ الْمَسْلِمُونَ الْالَالِي وَعَلَيْهُمْ فَيْعَلِي مَا لَكُولُ الْمَسْلِمُونَ الْالَالِي اللَّهُ الْمَلْمُ عَلَى الْمَعْوَلُ الْمَسْلِمُونَ الْالَالِ وَعْنَى الْمُعْرَامِ الْمَعْمُ لَهُمْ عَلَى الْمَعْمُ وَمُونَ الْمُولِي وَالْمَالِمُونَ الْالَالَةِ وَلَى الْمُعْلِمُ وَلَى الْمَعْمُ لَهُمْ مَوْتَى الْمُعْمُ وَلِكُمْ عَلَى الْمَعْمُ وَلَى الْمَالِي مَعْنَى الْمُعْمَلُونِ الْمَالِي وَالْمَالِمُ وَلَا الْمَعْمُ وَلَى اللَّهُ الْمُعْمُ وَلِكُ الْمَعْمُ وَلَى اللَّهُ الْمَالِلُكُ مُنْ مَا يَكُونُ لَهَا رَعْلَ الْمَعْمُ وَلَى اللَّهُ الْمَعْمُ وَلَى اللَّهُ الْمُعْمُولُ الْمَلْولِ الْمَعْمُ وَلَى اللَّهُ الْمُعْمُونَ اللَّهُ الْمُعْمُ وَالْمَلِكُمُ وَلَا الْمُعْمُ وَلَا اللَّهُ الْمُعْمُ وَلَا اللَّهُ الْمُعْمُ وَالْمَلِكُمُ وَالْمَلِكُمُ وَلَا اللَّهُ الْمُعْمُونَ اللَّهُ الْمُعَلِي اللَّهُ الْمَعْمُ وَالْمُلِعُلُولُ الْمُعْمُولُ الْمُعْمُولُولُ الْم



شَعَيْبٍ: اسناده حسن].

(۱۱۷۵۴) حفرت ابوسعید خدری ڈاٹٹؤ سے مروی ہے کہ میں نے نبی طیٹی کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے جب یا جوج ماجوج کو کھول
دیا جائے گا اور وہ لوگوں پر اس طرح خروج کریں گے جیسے اللہ تعالی نے فزمایا ہے کہ وہ ہر بلندی سے چسلتے ہوئے محسوں ہوں
گے، تو وہ روئے زمین پر چھا جا کیں گے، اور مسلمان اپنے اپنے شہروں اور قلعوں میں سمٹ جا کیں گے، یا جوج ماجوج ان کے
مویشیوں کو پکڑ لیس گے اور زمین کا سارا پانی پی جا کیں گے جتی کہان میں سے پچھلوگ ایک نہر کے پاس سے گذریں گے تو اس
کا سارا پانی پی کراسے خشک کردیں گے، پھران کے بعدان ہی کے پچھلوگ و پاں سے گذریں گے تو کہیں گے کہ بھی یہاں بھی
یانی ہوتا ہوگا۔

الغرض! جب روئے زمین پرکوئی انسان نہ نیج گا، موائے ان لوگوں کے جو قلعوں یا شہروں میں اپنے آپ محفوظ کر لیس کے تو ان میں سے ایک بولے گا کہ زمین والوں سے تو ہم نمٹ لیے، اب آسان والے رہ گئے، یہ کہ کروہ اپنے نیزے کو ترکت دے کر آسان کی طرف واپس لوٹا دے کر آسان کی طرف واپس لوٹا دیا جات گا، ای دوران اللہ ان کی گردنوں پرٹٹری کی طرح ایک کیڑا اسلط کرد ہے گا جو ان کی گردنوں کے پاس نکل آئے گا اور کی بیک وہ سارے مرجا کیں گردنوں پرٹٹری کی طرح ایک کیڑا اسلط کرد ہے گا جو ان کی گردنوں کے پاس نکل آئے گا اور کی بیک وہ سارے مرجا کیں گا وراگے دن ان کی کوئی آواز نہ سنائی دے گی، مسلمان آپس میں کہیں گے کہوئی ایسا آدی ہے جو اپنی جان کی بازی لگا کرید کھے گا کہ وہ سب مرے پڑے ہیں، اورا یک دوسرے کے او پران کی لاشیں پڑی ہوئی ہیں، وہ گا' قلعے سے نیچ اترے گا تو دیکھے گا کہ وہ سب مرے پڑے ہیں، اورا یک دوسرے کے او پران کی لاشیں پڑی ہوئی ہیں، وہ اسلمان اسے شہروں اور قلعوں سے نکلی آئیں گے۔

جب ان کے جانور چرنے کے لیے تکلیں گے تو ان کے لئے یا جوج ما چوج کا گوشت ہی چرنے کے لئے ہر طرف پھیلا ہوا ہوگا ، جسے کھا کروہ استے صحت منداور فربہ ہوجا کیں گے کہ کی گھاس وغیرہ سے بھی استے صحت مندنہ ہوئے ہوں گے۔ (۱۷۷۵) حَدَّثُنَا یَحْیَی بُنُ اِسْحَاقَ آخْبَرَنَا ابْنُ لَهِیعَةَ عَنْ آبِی الزَّبَیْرِ عَنْ جَابِرِ اَنَّ اَبَا سَعِیدِ الْحُدْدِیَّ آخْبَرَهُ اَنَّهُ سَعِیعَ النَّدُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُولُ سَیَخُرُجُ قَوْمٌ مِنْ النَّارِ قَدْ احْتَرَقُوا وَکَانُوا مِثْلَ الْحُمَمِ فَلَا یَوَالُ سَیخُرُجُ قَوْمٌ مِنْ النَّارِ قَدْ احْتَرَقُوا وَکَانُوا مِثْلَ الْحُمَمِ فَلَا یَوَالُ الْحُمَمِ فَلَا یَوَالُ الْحَمَمِ فَلَا یَوْالُ سَیْحُرُجُ فَوْمٌ مِنْ النَّارِ قَدْ احْتَرَقُوا وَکَانُوا مِثْلَ الْحُمَمِ فَلَا یَوْالُ اللّٰ اللّٰ اللّٰ اللّٰ اللّٰوَالَ اللّٰ الْحَمَمِ فَلَا یَوْالُ اللّٰ اللّٰ اللّٰ اللّٰ اللّٰ الْحَمَمِ فَلَا یَوْالُ اللّٰ اللّٰ اللّٰ اللّٰ اللّٰ اللّٰ اللّٰ اللّٰ اللّٰ الْحَمَمِ فَلَا یَوْالُ اللّٰ الْحَمَمِ اللّٰ الْحَمَلُولُ اللّٰوالِ اللّٰ الْحَمَمِ الللّٰ اللّٰ الْحَمْمِ اللّٰ اللّ

(۱۱۷۵۵) حفرت ابوسعید خدری دانش سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی علیا کو بیفر ماتے ہوئے سنا ہے کہ عنقریب جہنم سے ایک قوم نکلے گی جوجل کرکوئلہ کی طرح ہو چکی ہوگی ، اہل جنت ان پر سلسل پانی ڈالتے رہیں گے یہاں تک کہ وہ ایسے اگ آئیں گے جیسے سیلاب کے بہاؤییں کوڑا کر کٹ اگ آتا ہے۔

(١٧٥٦) حَدَّثَنَا غُثْمَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَسَمِعْتُهُ أَنَا مِنْ عُثْمَانَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِى شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مُغِيرَةَ عَنْ

إِبْرَاهِيمَ عَنْ سَهْمٍ عَنْ قَزَعَةَ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا صَوْمَ يَوْمَ عِيدٍ وَلَا تُسَافِرُ الْمَرَأَةُ فَلَاثَةً مَسَاجِدَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَلَا تُشَدُّ الرِّحَالُ إِلَّا إِلَى ثَلَاثَةِ مَسَاجِدَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَلَا تُشَدُّ الرِّحَالُ إِلَّا إِلَى ثَلَاثَةِ مَسَاجِدَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَلَا تُشَدُّ الرِّحَالُ إِلَّا إِلَى ثَلَاثَةِ مَسَاجِدَ الْمَسْجِدِ الْمُسْجِدِ الْمُحْرَامِ وَلَا تُسَجِدِ الْمَدِينَةِ وَالْمَسْجِدِ الْمُلْقَصَى [راحع: ٥٥ - ١١].

(۱۱۷۵۷) حضرت ابوسعید خدری را تشویک سے کہ نبی علیا نے فرمایا کوئی عورت تین دن کا سفرا پینے محرم کے بغیر نہ کرے، عید کے دن روزہ نہیں ہے اور سوائے تین مسجد وں کے یعنی مسجد حزام ، مسجد نبوی اور مسجد افضاٰی کے خصوصیت کے ساتھ کسی اور مسجد کا سفر کرنے کے لیے سواری تیارنہ کی جائے۔

(١٨٥٥ م) قَالَ وَوَدَّعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا فَقَالَ لَهُ أَيْنَ تُرِيدُ قَالَ أُرِيدُ بَيْتَ الْمَقْدِسِ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَصَلَاةٌ فِي هَذَا الْمَسْجِدِ أَفْضَلُ يَغْنِي مِنْ ٱلْفِ صَلَاةٍ فِي غَيْرِهِ إِلَّا الْمَسْجِدِ الْفَضَلُ يَغْنِي مِنْ ٱلْفِ صَلَاةٍ فِي غَيْرِهِ إِلَّا الْمَسْجِدَ النَّبِيُّ صَلَّاةٍ فِي عَيْرِهِ إِلَّا الْمَسْجِدِ الْفَضَلُ يَغْنِي مِنْ ٱلْفِ صَلَاةٍ فِي غَيْرِهِ إِلَّا الْمَسْجِدَ الْمُسْجِدِ الْحَرَامَ [صححه ابن حمان (١٦٢٤٣، ١٦٢٣). قال شعيب: اسناده صحيح]

(۵۲ کا ۱۱ م) اور مردی ہے کہ ایک مرتبہ ٹی طایقانے کی شخص کورخصت کرتے ہوئے اس سے پوچھا کہ تمہار اکہال کے سفر کا ارادہ ہے؟ اس نے بتایا کہ میر اارادہ بیت المقدس کا ہے، تو نبی طایقانے فر مایا اس مجد میں ایک نماز پڑھنے کا ثواب ''مسجد حرام کو کال کر''باقی تمام مساجد کے مقابلے میں ایک بزار درجہ افضل ہے۔

(١١٧٥٧) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى بُنُ سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بُنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَنْصَارِىِّ عَنُ نَهَادٍ الْعَبْدِيِّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ لَيَسْأَلُ الْعَبْدَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ حَتَّى الْعَبْدِيِّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهُ لَيَسْأَلُ الْعَبْدَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ حَتَّى الْعَبْدِي عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهُ عَبْدًا حُجَّتَهُ قَالَ يَا رَبِّ وَثِقْتُ بِكَ إِنَّهُ لَيَسْأَلُهُ يَقُولُ آئَى عَبْدِى رَأَيْتَ مُنْكُرًا فَلَمْ تُنْكِرُهُ فَإِذَا لَقَّنَ اللَّهُ عَبْدًا حُجَّتَهُ قَالَ يَا رَبِّ وَثِقْتُ بِكَ وَخِفْتُ النَّاسَ [راحع: ١٢٣٢].

(۵۷ کا ۱) حضرت ابوسعید خدری دلانشاسے مروی ہے کہ نبی طینائے فر مایا قیامت کے دن تم سے ہر چیز کا حساب ہوگا جتی کہ یہ سوال بھی پوچھا جائے گا کہ جب تم نے کوئی گناہ کا کام ہوتے ہوئے دیکھا تھا تواس سے روکا کیوں نہیں تھا؟ پھر جسے اللہ دلیل سمجھا دےگا ، وہ کہد دےگا کہ پروردگار! جھے آپ سے معافی کی امید تھی کیکن لوگوں سے خوف تھا۔

(١١٧٥٨) حَدَّنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي حَدَّثَنَا قَتَادَةٌ عَنْ عُقْبَةَ بَنِ عَبْدِ الْغَافِرِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ ذَكَرَ رَجُلًا فِيمَنْ سَلَفَ أَوْ قَالَ فِيمَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ ثُمَّ ذَكَرَ لَجُلًا فِيمَنْ سَلَفَ أَوْ قَالَ فِيمَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ ثُمَّ ذَكَرَ لَجُلًا فِيمَنْ سَلَفَ أَوْ قَالَ فِيمَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ ثُمَّ ذَكَرَ اللَّهُ مَعْنَاهَا أَعُطَاهُ اللَّهُ مَا لَا وَوَلَدًا قَالَ فَلَمَّا حَصَرَهُ الْمَوْتُ قَالَ لِبَنِيهِ أَى آبٍ كُنْتُ لَكُمْ قَالُوا خَيْرَ آبِ قَالَ فَلِي يَكْجِرُ عِنْدَ اللَّهِ خَيْرًا وَإِنْ يَقْدِرُ اللَّهُ عَلَيْهِ يُعَدِّبُهُ فَإِذَا فَلَى مَنْ اللَّهِ خَيْرًا وَإِنْ يَقْدِرُ اللَّهُ عَلَيْهِ يُعَدِّبُهُ فَإِذَا فَلَ اللَّهُ عَلَيْهِ يَعْدَبُهُ فَإِذَا اللَّهُ خَيْرًا وَإِنْ يَقُدِرُ اللَّهُ عَلَيْهِ يَعَدِّبُهُ فَإِذَا أَلَا مُثَلِقُ فَالَ فَلَى فَصَالَ فَلَا فَاسُهَكُونِي ثُمَّ إِذَا كَانَ رِيحٌ عَاصِفٌ فَأَذُرُونِي فِيهَا قَالَ نَبِيُّ اللَّهِ فَأَخَذَ مَوَ الْيقَهُمْ عَلَى ذَلِكَ قَالَ فَقَعَلُوا ذَلِكَ وَرَبِّي فَلَمَّا مَاتَ أَخْرَقُوهُ ثُمُ اللَّهُ فَأَخَذَ مَوَ الْيقَهُمْ عَلَى ذَلِكَ قَالَ فَقَعَلُوا ذَلِكَ وَرَبِّي فَلَمَّا مَاتَ أَخْرَقُوهُ ثُمَّ سَحَقُوهُ أَوْ

منالاً احدُن بن المستديد منها المنسورة المنسورة

سَهَكُوهُ ثُمَّ ذَرُّوهُ فِى يَوْمٍ عَاصِفٍ قَالَ فَقَالَ اللَّهُ لَهُ كُنُ فَإِذَا هُوَ رَجُلٌ قَائِمٌ قَالَ اللَّهُ أَى عَبْدِى مَا حَمَلَكَ عَلَى أَنْ فَعَلْتَ مَا فَعَلْتَ مَا فَعَلْتَ مَخَافَتَكَ أَوْ فَرَقًا مِنْكَ قَالَ فَمَا تَلاَفَاهُ أَنْ رَحِمَهُ وَقَالَ مَرَّةً أُخُوَى فَمَا تَلاَفَاهُ أَنْ رَحِمَهُ وَقَالَ مَرَّةً أُخُورَى فَمَا تَلاَفَاهُ غَيْرُهَا أَنْ رَحِمَهُ قَالَ مَرَّةٍ غَيْرَ أَبَّهُ زَادَ ثُمَّ تَلاَفَاهُ غَيْرُهَا أَنْ رَحِمَهُ قَالَ فَحَدَّثُتُ بِهَا أَبَا عُثْمَانَ فَقَالَ سَمِعْتُ هَذَا مِنْ سَلْمَانَ غَيْرَ مَرَّةٍ غَيْرَ أَبَّهُ زَادَ ثُمَّ أَذُرُونِى فِى الْبَحْرِ أَوْ كَمَا حَدَّثَ

(۱۱۷۵۸) حضرت ابوسعید خدری دانش سے مردی ہے کہ جناب رسول الله مُنافِیْ اِسْارہ فرمایا پہلے زمانے میں ایک آدی تھا جسے اللہ نے مال واولا و سے خوب نواز رکھا تھا، جب اس کی موت کا وقت قریب آیا تو اس نے اپنے بیٹوں کو بلایا اور ان سے بوچھا کہ میں تمہاراکیساباپ ثابت ہوا؟ انہوں نے کہا بہترین باپ، اس نے کہالیکن تمہارے باپ نے بھی کوئی نیکی کا کامنہیں کیا، اس لئے جب میں مرجاؤں تو جھے آگ میں جل کرمیری را کھکو پیس لینا، اور تیز آئد ہی والے دن اسے مندر میں بہا دینا اس نے ان سے اس پر وعدہ لیا، اللہ نے "کن" فرمایا تو وہ ہے، اس خوب میں مرجاؤں تو جھا کہ تو نے میرک کے بعد وعدے پر عمل کیا، اللہ نے "کن" فرمایا تو وہ ہے، اس خوب میں محمد کرنیا اور اس کے مرنے کے بعد وعدے پر عمل کیا، اللہ نے "کن" فرمایا تو وہ ہے، اس جیتا جاگنا کھڑا ہوگیا، اللہ نے اس سے بوچھا کہ تو نے بیرک سے کیوں کی ؟ اس نے جواب دیا کہ آپ کے خوف کی وجہ ہے، اس ذات کی تنم جس کے دست فذرت میں محمد کا فیان ہے، اللہ نے اسے بیہ بدلہ دیا کہ اس کی مغفر سے فرماوی۔

(١١٧٥٩) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةً قَالٌ خَدَّثِنِي أَرْبَعَةُ رِجَالٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ نَبِيذِ الْجَرِّ

(۱۷۵۹) حفرت الوسعيد خدرى المنظن عمره ى به كه ني علين في منكم مين بنيذ بنانے اور استعال كرنے سنح فر مايا به (۱۷۷۰) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبَانُ بُنُ صَالِحٍ عَنْ قُسَيْمٍ مَوْلَى عُمَارَةَ عَنْ قَزَعَةَ عَنْ أَبِي مَعْدِ الْخُدُرِيِّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تُشَدُّ الرِّحَالُ إِلَّا إِلَى ثَلَاثَةِ مَسَاجِدَ الْمُدُرِيِّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تُشَدُّ الرِّحَالُ إِلَّا إِلَى ثَلَاثَةِ مَسَاجِدَ الْمُسْجِدِ الْحَرَامِ وَالْمَسْجِدِ الْكَفْصَى وَمَسْجِدِي [راجع: ٥٥ - ١١].

(۱۷۲۰) حضرت ابوسعید خدری اللفظ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ کوفر مآتے ہوئے سا ہے کہ سوائے تین مجدول کے یعنی محدرام مسجد حرام مسجد خبوی اور مسجد افضای کے خصوصیت کے ساتھ کسی اور مسجد کا سفر کرنے کے لیے سواری تیار ندکی جائے۔

(١١٧٦١) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ سَعِيدِ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ آبِي نَصْرَةَ عَنْ آبِي سَعِيدِ الْخُدُرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ أَهُونَ أَهُلِ النَّارِ عَذَابًا رَجُلٌ مُنْتَعِلٌ بِنَعْلَيْنِ مِنْ نَارٍ يَعْلِى مِنْهُمَا دِمَاغُهُ مَعَ إِجْرَاءِ الْعَذَابِ وَمِنْهُمْ مَنْ فِي النَّارِ إِلَى رُكُبَتَيْهِ مَعَ إِجْرَاءِ الْعَذَابِ وَمِنْهُمْ مَنْ فِي النَّارِ إِلَى أَرْنَبَهِ مَعَ إِجْرَاءِ الْعَذَابِ وَمِنْهُمْ مَنْ فِي النَّارِ إِلَى صَدُرِهِ مَعَ إِجْرَاءِ الْعَذَابِ وَمِنْهُمْ مَنْ فِي النَّارِ إِلَى أَرْنَبَهِ مَعَ إِجْرَاءِ الْعَذَابِ وَمِنْهُمْ مَنْ فِي النَّارِ إِلَى أَرْنَبَهِ مَعَ إِجْرَاءِ الْعَذَابِ وَمِنْهُمْ مَنْ فِي النَّارِ إِلَى أَرْنَبَهِ مَعَ إِجْرَاءِ الْعَذَابِ وَمِنْهُمْ مَنْ فِي النَّارِ إِلَى أَرْنَبَهِ مَعَ إِجْرَاءِ الْعَذَابِ وَمِنْهُمْ مَنْ فِي النَّارِ إِلَى أَرْنَبَتِهِ مَعَ إِجْرَاءِ الْعَذَابِ وَمِنْهُمْ مَنْ فِي النَّارِ إِلَى أَرْنَبَتِهِ مَعَ إِجْرَاءِ الْعَذَابِ وَمِنْهُمْ مَنْ فِي النَّارِ إِلَى أَرْنَبَتِهِ مَعَ إِجْرَاءِ الْعَذَابِ وَمِنْهُمْ مَنْ فِي النَّارِ إِلَى أَرْنَبَتِهِ مَعَ إِجْرَاءِ الْعَذَابِ وَمِنْهُمْ مَنْ فِي النَّارِ إِلَى أَرْنَبَتِهِ مَعَ إِجْرَاءِ الْعَذَابِ وَمِنْهُمْ مَنْ فِي النَّارِ إِلَى أَرْنَبَتِهِ مَعَ إِجْرَاءِ الْعَذَابِ وَمِنْهُمْ مَنْ فِي النَّارِ إِلَى أَرْنَبَتِهِ مَعَ إِجْرَاءِ الْعَذَابِ وَمِنْهُمْ مَنْ فِي النَّارِ إِلَى أَرْنَبِهِ مَع إِجْرَاءِ الْعَذَابِ

(١١٤١) حضرت ابوسعيد خدري التفتاع مروى ب كه نبي عليهاف فرمايا الل جہنم ميں ال مخص كوسب سے مكاعذاب بوكا جس

مُن الله المربيد من المنت النسعيد الخاص ٢٣٦ و ١٣٠٠ و المستدر النسعيد الخاري عليه

کے پاؤں میں آگ کی دوجو تیاں ہوں گی اور ان کی وجہ ہے اس کا دماغ ہنڈیا کی طرح اہلتا ہوگا بعض لوگ دوسر ہے عذاب کے ساتھ ساتھ گفتنوں تک آگ میں دھنے ہوں کے بعض لوگ دوسر ہے عذاب کے ساتھ ساتھ گفتنوں تک آگ میں دھنے ہوں گے بعض لوگ دوسر ہے عذاب کے ساتھ ساتھ ناک کے بانسے تک آگ میں دھنے ہوں گے ، بعض لوگ دوسر ہے عذاب کے ساتھ ساتھ نوں گے ، بعض لوگ دوسر ہے عذاب کے ساتھ ساتھ بورے آگ میں دھنے ساتھ ساتھ ساتھ سے تک آگ میں دھنے ہوں گے بعض لوگ دوسر ہے عذاب کے ساتھ ساتھ بورے کے پورے آگ میں دھنے ہوں گے۔

(١١٧٦٢) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا عَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ عَنْ عُبُيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُبْدِ اللَّهِ بْنِ عُبْدِ اللَّهِ بْنِ عُبْدِ اللَّهِ بْنِ عُبْدِ اللَّهِ عُلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ افْتَخَرَتُ الْمَجَّابِرَةُ وَالْمُلُوكُ وَالْمُطُولُ وَالْمُطْمَاءُ وَالْأَشْرَافُ وَقَالَتُ الْجَنَّةُ أَى رَبِّ يَدْخُلُنِي الْفُقَرَاءُ وَالضَّعَفَاءُ يَدُخُلُنِي الْمُقَولُ وَالْمُلُوكُ وَالْمُطَعَاءُ وَالْأَشْرَافُ وَقَالَتُ الْجَنَّةُ أَى رَبِّ يَدْخُلُنِي الْفُقَرَاءُ وَالضَّعَفَاءُ وَالْصَّعَفَاءُ وَالْمَسَاكِينُ فَقَالَ تَمَارَكُ وَتَعَالَى لِلنَّارِ أَنْتِ عَذَابِي أَصِيبُ بِكِ مِنْ أَشَاءُ وَقَالَ لِلْجَنَّةِ أَنْتِ رَحْمَتِي وَسِعَتُ وَالْمَسَاكِينُ فَقَالَ تَمَارَكُ وَتَعَالَى لِلنَّارِ أَنْتِ عَذَابِي أَصِيبُ بِكِ مِنْ أَشَاءُ وَقَالَ لِلْجَنَّةِ أَنْتِ رَحْمَتِي وَسِعَتُ كُلَّ شَيْءٍ وَلِكُلِّ وَاحِدَةٍ مِنْكُمَا مِلْوُهَا فَأَمَّا النَّارُ فَيْلُقِي فِيهَا أَهْلُهَا وَتَقُولُ هَلْ مِنْ مَزِيدٍ حَتَّى يَأْتِيهَا تَبَارَكُ وَتَعَالَى فَيَطَعُ قَدَمَهُ عَلَيْهَا فَتُزْوى وَتَقُولُ قَدْنِى وَآمًا الْجَنَّةُ فَتَبْقَى مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ تَبْقَى آراجع: ١١١٥٥]. لَهَا خَلُقًا بِمَا يَشَاءُ و قَالَ حَسَنَّ الْأَشْيَبُ وَأَمَّا الْجَنَّةُ فَتَبْقَى مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ تَبْقَى آراجع: ١١١٥].

(۱۱۷۲۲) حضرت ابوسعید ڈائٹوئے مروی ہے کہ نبی طائی نے فر مایا ایک مرتبہ جنت اور جہنم میں باہمی مباحثہ ہوا، جنت کہنے گی کہ پر وردگار! میرا کیا قصور ہے کہ جھے میں صرف فقراء اور کم ترحیثیت کے لوگ داخل ہوں گے؟ اور جہنم کہنے گی کہ میرا کیا قصور ہے کہ جھے میں صرف جابر اور متکبر لوگ داخل ہوں گے؟ اللہ نے جہنم سے فر مایا کہ تو میر اعذاب ہے، ٹس جسے چاہوں گا تیرے ذریعے اسے سز ادوں گا اور جنت سے فر مایا کہ تو میر کی رحمت ہے، میں جس پر چاہوں گا تیرے ذریعے رحم کروں گا، اور تم دونوں فر ریعے اسے سز ادوں گا اور جنت سے فر مایا کہ تو میر کی رحمت ہے، میں جس پر چاہوں گا تیرے ذریعے رحم کروں گا، اور تم دونوں میں سے ہرایک کو بھر دوں گا، چنا نچ جہنم کے اندر جتنے لوگوں کا ڈالا جا تا رہے گا، جہنم کہی کہتی رہے گی کہ بچھا اور جن کے پاؤں کو اس میں رکھ دیں گے، اس وقت جہنم جر جائے گی اور اس کے اجزاء سمٹ کر ایک دوسر سے میل جائیں گے اور وہ کہے گی بس، بس، بس اور جنت کے لئے تو اللہ تعالی اپنی مشیت کے مطابق تی تحقوق پیدا دوسر سے میل جائیں گیا ور وہ کہے گی بس، بس، بس اور جنت کے لئے تو اللہ تعالی اپنی مشیت کے مطابق تی تحقوق پیدا

(١١٧٦٣) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ يَغِنِي ابْنَ زُرِيْعِ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ قَالَ حَدَّثَنِي بَكُرْ آلَّهُ أَخْبَرَهُ أَنَّ أَبَا سَعِيدِ الْخُدُرِيَّ (١١٧٦٣) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا عَنَانُ حَدَّثَنَا عُمَيْدٌ قَالَ حَدَّثَنَا عُمَيْدٌ قَالَ حَدَّثَنَا عُمَيْدُ اللَّهُ عَلَيْهِ الْخُدُرِيَّ وَالْقَلَمَ وَكُلَّ شَيْءٍ بِحَضْرَتِهِ الْقَلَبَ رَأَى الدَّوَاةَ وَالْقَلَمَ وَكُلَّ شَيْءٍ بِحَضْرَتِهِ الْقَلَبَ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يَزَلُ يَسْجُدُ بِهَا بَعُدُ [انظر: ١١٨٢١].

ساجدا فال فقصها على البيني عليه المعلى المعالي وسلم علم يرن يستده إلى المدوه المروه سورة من لكورم إلى، (١١٧ ١١) حفرت ابوسعيد خدرى التي المروى من كدايك مرتبدانهول في خواب من ويكها كدوه سورة من لكورم إنهول في يدب آيت مجده بريج تي ويكا كدووات بالم اور مروه چيز جووبال موجودي ، سب مجد مين كرك ، بيدار بهوكرانهول في يد

هي مُنالًا اعْدِينَ المِينَةِ مِنْ المُنالِكُ وَالْمُعِلِّلِ المُنْ وَالْمُعِلِّلِ المُنْ وَاللَّهُ اللَّهِ ال

خواب نبی طلیقا سے بیان کیا تو اس کے بعد نبی علیقا ہمیشہ اس میں سجدہ تلاوت کرنے لگے۔

(١١٧٦٤) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بَنُ جَعْفَوْ غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا مَالِكُ بَنُ أَنْسٍ عَنِ الزَّهْوِيِّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ أَبِي سَعِيدِالْخُدُرِيِّ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِذَا سَمِعْتُمُ النِّدَاءَ فَقُولُوا مِثْلَ مَا يَقُولُ [راحع: ١١٠٣٣]

(۱۱۷ ۲۳) حضرت ابوسعید خدری رفی میشان مروی ہے کہ نبی ملیا نے فر مایا جب تم اذان سنوتو وہی جملے کہا کرو جومؤ ذن کہتا ہے۔

(١١٧٦٥) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَو حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ جَابِرٍ قَالَ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ قَرَظَةَ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ قُلْتُ سَمِعَهُ مِنْ أَبِى سَعِيدٍ مُحَمَّدٌ قَالَ لَا قَالَ اشْتَرَيْتُ أُضْحِيَّةً فَجَاءَ الذِّنْبُ فَأَكَلَ مِنْ ذَنبَهَا أَوْ أَكَلَ ذَنبَهَا فَسَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ ضَحِّ بِهَا [راحع ٢٩٤].

(۱۱۷ ۱۵) حضرت ابوسعید خدری شاشئے مردی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے قربانی کے لئے ایک مینڈ ھاخریدا، اتفاق ہے ایک بھیڑیا آیا اور اس کی دم کا حصہ نوچ کر کھا گیا، میں نے نبی ملیٹا سے بوچھا (کہ اس کی قربانی ہو عتی ہے یانہیں؟) نبی ملیٹا نے فرمایا تم اس کی قربانی کرلو۔

(١١٧٦٦) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعُفَرٍ قَالَ سُئِلَ عَنُ الْعَزُلِ قَالَ ثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ أَنْتَ تَخْلُقُهُ ٱلْتَ تَرْزُقُهُ ٱقِرَّهُ قَرَارَهُ ٱوُ مَقَرَّهُ فَإِنَّمَا هُوَ الْقَدَرُ [راجع: ١١٥٢٣].

(١٧٦٤) حفرت الوسعيد خدرى و النفر سيم وى به كه بي عليه في اس آيت كي تغيير مين فرمايا " بهر بم في الني كتاب كاوارث ان لوكول كوينا ديا جنهين بم في الني بندول مين في من النفر كي جانون برطلم كرفي والله بين بعض مياندروا وربعض نيكيول مين سبقت لي جانون مين من في الناروا وربعض نيكيول مين سبقت لي جانو والله بين "فرمايا بيسب ايك بى مرتب مين بين اورسب جنت مين جائين گه مياندروا وربعض نيكيول مين سبقيد عن الله عن الله عند الله عند الله عند والله الله عند الله عند والله الله عند والله الله عند والله الله عند والله الله عند والمين الله عند والله الله عند والمين الله عند والله الله عند والمواجدة الله الله الله عند والله الله عند والمحدود والم

مُنالًا أَمَّرُ مِنْ لِيَدِي مِنْ الْمُنالِكِ الْمُنْ الْمُنالِكُ الْمُنْ الْمُنالِكِ الْمُنالِ

قُوْمًا بِذُنُوبِهِمْ أَوْ خَطَايَاهُمْ حَتَّى إِذَا صَارُوا فَحُمَّا أُذِنَ فِي الشَّفَاعَةِ فَيُخْرَجُونَ ضَبَائِرَ ضَبَائِرَ فَيُلْقُوْنَ عَلَى أَنْهَارِ الْجَنَّةِ فَيُعْلَى الْمَاءِ قَالَ فَيَنْبُتُونَ كَمَا تَنْبُتُ الْحِبَّةُ فِي حَمِيلِ السَّيْلِ أَنْهَارِ الْجَنَّةِ فَيُقَالُ يَا أَهْلَ الْجَنَّةِ أَهْرِيقُوا عَلَيْهِمْ مِنْ الْمَاءِ قَالَ فَيَنْبُتُونَ كَمَا تَنْبُتُ الْحِبَّةُ فِي حَمِيلِ السَّيْلِ

[راجع: ١١٠٢٩].

(۱۲ ۲۸) حفرت ابوسعید خدری تاتی ہے مردی ہے کہ نبی طالیہ نے ارشاد فرمایا وہ جہنمی جواس میں ہمیشہ رہیں گے، ان پر تو موت آئے گی اور نہ ہی انہیں جہنم میں ہمی موت موت آئے گی اور نہ ہی انہیں جہنم میں ہمی موت و سے دیا ہوں کی البتہ جن لوگوں پر اللہ اپنی رحمت کا ارادہ فرمائے گا، آئمیں جہنم میں ہمی موت و در در گا، پھر سفارش کرنے والے ان کی سفارش کریں گے، اور وہ گروہ درگروہ وہاں سے تکلیں گے، وہ لوگ ایک خصوصی نہر میں شار کریں گے اور کہا جائے گا کہ اے اہل جنت! ان پر پانی بہاؤ، ایسے اگ آئیں گے جیسے سیلاب کے بہاؤ میں دانہ اگ آئیں ہے۔

ر ١٧٦٨) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَو حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بُنِ يَحْيَى عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ عَنْ النَّبِيِّ صَدَقَةٌ وَلَا فِي خَمْسَةٍ أَوْسَاقٍ أَوْ خَمْسِ أَوَاقٍ صَدَقَةٌ وَلَا فِي خَمْسَةِ أَوْسَاقٍ أَوْ خَمْسِ أَوَاقٍ مَا لَيْ فَي عَمْسَةِ أَوْسَاقٍ أَوْ خَمْسِ أَوَاقٍ مَا لَيْ وَسَلَمَ قَالَ لَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسٍ مِنْ اللَّوْدِ صَدَقَةٌ وَلَا فِي خَمْسَةِ أَوْسَاقٍ أَوْ خَمْسِ أَوَاقٍ مَا لَيْ فَي عَمْسَةً وَلَا فِي خَمْسَ أَوَاقٍ مَا لَيْ فَي عَمْسَ أَوْلَا فِي خَمْسَ أَوْلَا فِي عَمْسَةً وَلَا فِي خَمْسَ أَوْلَا فِي عَمْسَ أَوْلَا فِي عَمْسَ أَوْلَا فِي عَمْسَ أَوْلَا فِي عَمْسَ أَوْلَا فَي فَي عَمْسَ أَوْلَا فَي فَي عَمْسَ فَي اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ قَالَ لَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسٍ مِنْ اللّهُ وَي صَدَقَةٌ وَلَا فِي عَمْسَ فَي اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ قَالَ لَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسٍ مِنْ اللّهُ وَي مَدَاقَةٌ وَلَا فِي عَمْسَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ قَالَ لَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسٍ مِنْ اللّهُ وَلِي اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ قَالَ لَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسٍ مِنْ اللّهُ فِي عَمْسَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ قَالَ لَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسٍ مِنْ اللّهُ فِي عَمْسَ فَي اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ قَالَ لَيْسَ فِي اللّهُ عَلَيْهِ وَلَا لَهُ مُعْلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ قَالَ لَيْسَ فِي فَا لَاللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ عَلَيْهِ وَلَا لَهُ فَي مَا لَهُ مِنْ اللّهُ فَي عَلَقْ لَا لَا لَهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَلَا لَهُ عَلَى لَا لَهُ عَلَيْهِ وَلَاللّهُ عَلَيْهِ وَلَا لَا لَهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَلَا عَلَاللّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَلَا لَهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ عَلَى الْعَلَالِ عَلَيْهِ عَلَى اللّهُ عَلَيْ اللّهُ عَلَى الْعَلَالِي الْعَلَالِي اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَى الْعَلَمُ عَلْمَ عَلَيْهِ اللْعُلْمِ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى الْعَلَمُ عَلَا لَهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْكُوا اللّهُ عَلَالِهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْكُوا اللّهُ عَلَا لَهُ عَلَالِهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْكُوا عَلَى اللّهُ عَلَيْكُوا عَلَالِهُ

(۱۱۷۹) حصرت ابوسعید را انتخاص مروی ہے کہ نبی علیا نے ارشاد فر مایا پانچ اونٹوں سے کم میں زکو ہنہیں ہے، پانچ وت سے کم گندم ہیں بھی زکو ہنہیں ہے اور پانچ اوقیہ سے کم چاندی میں زکو ہنہیں ہے۔

(١١٧٧٠) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بَنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَنَادَةَ أَنَّهُ سَمِعَ مَوْلَى لِأَنَسِ بَنِ مَالِكٍ يُحَدِّثُ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْحَدُرِيِّ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَشَدَّ حَيَاءً مِنْ عَذْرَاءَ فِي خِذْرِهَا وَكَانَ إِذَا كَرِهَ شَيْئًا وَلَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَشَدَّ حَيَاءً مِنْ عَذْرَاءَ فِي خِذْرِهَا وَكَانَ إِذَا كَرِهَ شَيْئًا عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَشَدَّ حَيَاءً مِنْ عَذْرَاءَ فِي خِذْرِهَا وَكَانَ إِذَا كَرِهَ شَيْئًا عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَشَدَّ حَيَاءً مِنْ عَذْرَاءَ فِي خِذُرِهَا وَكَانَ إِذَا كَرِهَ شَيْئًا عَنْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَشَدَّ حَيَاءً مِنْ عَذْرَاءَ فِي خِذُرِهَا وَكَانَ إِنَا كُرِهَ شَيْئًا عَنْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَشَدَّ حَيَاءً مِنْ عَذْرَاءَ فِي وَجُهِهِ [راجع: ٢ ١٧٠٠].

ہر سے بھی ربور کے ابوسعید خدری رہا تھا ہے مروی ہے کہ نی علیقا کسی کنواری عورت سے بھی زیادہ''جواپنے بردے میں ہو' باحیاء تھے،اور جب آپ مُلَّقِیْمُ اُلوکو کی چیز نا گوارمحسوں ہوتی تووہ ہم آپ مُلَّقِیْمُ کے چبرے سے ہی پیجان لیا کرتے تھے۔

(۱۱۷۷۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَو حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنُ آبِى نَضُرَةً عَنُ آبِى سَعِيدٍ الْحُدُرِى قَالَ أَقْبَلْنَا فِى جَيْسٍ مِنَ الْمَدِينَةِ قِبَلَ هَذَا الْمَشْرِقِ قَالَ فَكَانَ فِى الْجَيْشِ عَبْدُ اللّهِ بُنُ صَيَّادٍ وَكَانَ لَا يُسَايِرُهُ أَحَدُ وَلَا يُرَافِقُهُ وَلَا يُوْاكِلُهُ وَلَا يُشَارِبُهُ وَيُسَمُّونَهُ الدَّجَّالَ فَبَيْنَا أَنَا ذَاتَ يَوْمٍ نَازِلَ فِى مُنْزِلٍ لِى إِذْ رَآنِى عَبْدُ اللّهِ بَنُ صَيَّادٍ يُؤَاكِلُهُ وَلَا يُشَارِبُهُ وَيُسَمُّونَهُ الدَّجَّالَ فَبَنَا أَنَا ذَاتَ يَوْمٍ نَازِلَ فِى مُنْزِلٍ لِى إِذْ رَآنِى عَبْدُ اللّهِ بَنُ صَيَّادٍ جَالِسًا فَجَاءَ حَتَّى جَلَسَ إِلَى فَقَالَ يَا أَبَا سَعِيدٍ أَلَّا تَوَى إِلَى مَا يَصُنَعُ النَّاسُ لَا يُسَايِرُنِي أَحَدُ وَلَا يُوَاكِلُنِي أَحَدُّ وَيَدُعُونِي الدَّجَالَ وَقَدْ عَلِمُتَ أَنْتَ يَا أَبَا سَعِيدٍ أَنَّ رَسُولَ اللّهِ أَحَدٌ وَلَا يُؤَاكِلُنِي أَحَدٌ وَيَدُعُونِي الدَّجَالَ وَقَدْ عَلِمُتَ أَنْتَ يَا أَبَا سَعِيدٍ أَنَّ رَسُولَ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ قَالَ إِنَّ الدَّجَالَ لَا يُدُعُلُ الْمَدِينَةَ وَإِلِّى وَلِدُ لِى فَوَاللّهِ لَقَدْ هَمَمْتُ مِمّا يَصُنَعُ بِى هَوْلُا إِنَّ الدَّجَالَ لَا يُولَدُ لُهُ وَقَدْ وُلِدَ لِى فَوَاللّهِ لَقَدْ هَمَمْتُ مِمّا يَصُنَعُ بِى هَوْلُا إِنَّ الدَّجَالَ لَا يُولَدُ لُهُ وَقَدْ وُلِدَ لِى فَوَاللّهِ لَقَدْ هَمَمْتُ مِمّا يَصُنَعُ بِى هَوْلُاءٍ

مُنالًا) أَمَّرُ مِنْ لِي يَدِيدُ مِنْ كَلِي الْخُدُونُ فِي الْخُدُونُ فِي الْخُدُونُ وَاللَّهِ الْخُدُونُ وَال

النَّاسُ أَنْ آخُذَ حَبُلًا فَأَخُلُو فَآجُعَلَهُ فِي عُنْقِي فَأَخْتَنِقَ فَأَسْتَرِيحَ مِنْ هَوُّلَاءِ النَّاسِ وَاللَّهِ مَا أَنَا بِالدَّجَّالِ وَلَكِنْ وَاللَّهِ لَوْ شِئْتَ لَأَخْبَرُتُكَ بِاسْمِهِ وَاسْمِ أَبِيهِ وَاسْمِ أُمِّهِ وَاسْمِ الْقَرْيَةِ الَّتِي يَخُرُجُ مِنْهَا [صححه مسلم (۲۹۲۷) وقال الترمذي: حسن صحيح]. [راجع: ۱۱۲۲۷].

(اے ان حضرت ابوسعید خدری ڈٹاٹھ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ ہم لوگ مشرق کی طرف سے لوگوں کی ایک جماعت کے ساتھ مدینہ منورہ سے والیس آرہ ہے تھے، اس لشکر میں عبداللہ بن صیاد بھی شامل تھا، کوئی بھی اس سے بات چیت کرتا تھا اور کوئی بھی اس کے ساتھ کھا تا بیتا نہ تھا، بلکہ سب ہی اسے '' دجال'' کہتے تھے، ایک دن میں کی پڑا او کے موقع پراپ نے خیصے میں تھا کہ جھے عبداللہ بن صیاد نے دیکھ لیا، وہ میر سے پاس آ کر بنیٹھ گیا اور کہنے لگا اے ابوسعید! آپ میر سے ساتھ لوگوں کا رویہ ٹیل و کیھے؟ میر سے ساتھ کوئی بھی بات چیت، رفاقت اور کھانے پینے کے لئے تیار نہیں ہوتا، اور میس خصے دچال کہ کر پکارتے ہیں، جبکہ اے ابوسعید! آپ جانے ہیں کہ بی طیف نے فرمایا ہے کہ دجال مدینہ منورہ میں داخل مہیں ہو سے گا، اور میں تو پیدا ہی مدینہ مورہ میں ہوا ہوں، اور ٹیل نے نبی طیف کو یہ فرماتے ہوئے بھی سنا ہے کہ دجال کی کوئی شہول و تباہ ہوگی جب بخدا اول کوں کا رویہ دکھی کہ تھی کہ بھی رادل چا ہتا ہے کہ ایک ری لوں، ٹنہائی میں اولا د نہ ہوگی جبکہ میری تو اولا د نہ ہوگی جب بخدا اول کوں کا رویہ دکھی کو بیات بیاں دجال نہیں ہوں، لیکن اگر آپ چا ہیں تو اسے ایک میں ڈال کر اپنا گلاگونٹ لوں اوران لوگوں سے نجات پالوں، بخدا! میں دجال نہیں ہوں، لیکن اگر آپ چا ہیں تو اسے کی میں آپ کواس کا، اس کے ماں باپ کا اور اس بستی کا نام بھی بتا سکتا ہوں، جہاں سے وہ خروج کر ہے گا۔

(١١٧٧٢) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنْ آبِي نَضْرَةَ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَفْتَرِقُ أُمَّتِي فِرْقَتَيْنِ فَتَمْرُقُ بَيْنَهُمَا مَارِقَةٌ فَيَقْتُلُهَا أُوْلَى الطَّائِفَتَيْنِ بِالْحَقِّ [راحع: ١١٢١٤].

(۱۱۷۷۲) حضرت ابوسعید ٹاٹھئے سے مروی ہے کہ نبی علیہ نے فر مایا میری امت دوفرقوں میں بٹ جائے گی اوران دونوں کے درمیان ایک گروہ نکلے گا جھےان دوفرقوں میں سے تق کے زیادہ قریب فرقہ قل کرے گا۔

(١١٧٧٣) حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا عَنْ عَطِيَّةَ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ مَاتَ لَا يُشُولُ بِاللَّهِ شَيْئًا دَخَلَ الْجَنَّةَ

(۱۷۷۳) حضرت ابوسعید خدری التفاق مروی ہے کہ جناب رسول الله مَاللهُ اللهُ عَلَيْمُ فِي اس حال میں فوت ہو کہ الله کے ساتھ کسی کوشریک ندتھ ہرا تا ہو، وہ جنت میں داخل ہوگا۔

(١١٧٧٤) قَالَ عَبْد اللَّهِ وَجَدْتُ هَذَا الْحَدِيثَ فِي كِتَابِ أَبِي بِخَطِّ يَدِهِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمُتَعَالِ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا يَخْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْأُمُوِيُّ حَدَّثَنَا مُجَالِدٌ عَنُ أَبِي الْوَدَّاكِ قَالَ قَالَ لِي أَبُو سَعِيدٍ هَلُ يُقِوُّ الْحَوَارِجُ بَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي خَاتَمُ ٱلْفِ نَبِيِّ وَأَكْثَرُ مَا بُعِتَ نَبِيُّ يُتَبِعُ بِالدَّجَّالِ فَقُلْتُ لَا فَقَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي خَاتَمُ ٱلْفِ نَبِيٍّ وَأَكْثَرُ مَا بُعِتَ نَبِيُّ يُتَبَعُ إِلَّا قَدْ حَدَّرَ أُمَّنَهُ الدَّجَالَ وَإِنِّى قَدْ بَيْنَ لِي مِنْ آمْرِهِ مَا لَهُ يُبَيِّنُ لِلْحَدِ وَإِنَّةَ آغُورُ وَإِنَّ رَبَّكُمُ لَيْسَ بِأَغُورَ وَعَيْنَهُ إِلَّا قَدْ حَدَّرَ أُمَّنَهُ الدَّجَالَ وَإِنِّى قَدْ بَيْنَ لِي مِنْ آمْرِهِ مَا لَهُ يُبَيِّنُ لِلْحَدِ وَإِنَّةُ آغُورُ وَإِنَّ رَبَّكُمُ لَيْسَ بِأَغُورَ وَعَيْنَهُ

مُنْ الْمُ الْمُؤْرِضِ لِيَنِي مِنْ الْمُنْ الْمُنْمُ لِلْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ

الْيُمْنَى عَوْرَاءُ جَاحِظَةٌ وَلَا تَخُفَى كَأَنَّهَا نُحَامَةٌ فِي حَاثِطٍ مُجَصَّصٍ وَعَيْنُهُ الْيُسْرَى كَأَنَّهَا كُوْكَبٌ دُرِّيٌّ مَعَهُ مِنْ كُلِّ لِسَانِ وَمَعَهُ صُورَةُ الْجَنَّةِ خَضْرَاءُ يَجْرِى فِيهَا الْمَاءُ وَصُورَةُ النَّارِ سَوْدَاءُ تَذَّاخَنُ

(۱۱۷۵۳) ابوالوداک گہتے ہیں کہ ایک مرتبہ مجھ سے حضرت ابوسعید فدری ڈاٹٹوٹ نے بوچھا کہ کیا خوارج د جال کے وجود کا قرار اسے ہیں ابیان ہوں نے فرمایا کہ نبی مائیلا نے ارشاد فرمایا میں ہزاریا اس سے بھی زیادہ انبیاء کے آخر میں آیا ہوں ، جو نبی متبوع بھی مبعوث ہوا، اس نے اپنی امت کو د جال سے ضرور ڈرایا، اور جھے اس کے متعلق ایک ایسی چیز بتائی گئی ہے جو کسی کونہیں بتائی گئی تھی ، یا در کھوا وہ کا نا ہوگا اور تمہار ارب کا نانہیں ہے، اس کی دائیں آ تکھ تو کا نی ہوگ ، اور تم پر بیہ بات مختی نہ رہے کہ وہ کسی چونے کی دیوار میں گئے ہوئے تھوک یا ناک کی ریزش کی طرح ہوگی اور بائیں آ تکھ کسی روشن ستارے کی طرح ہوگی اور اس کے پاس ہرزبان ہو لئے کی صلاحیت ہوگی ، ثیز اس کے پاس سر سبز وشاد اب جنت کا ایک علس بھی ہوگا جس میں پانی بہتا ہوگا اور ایک نمونہ جہنم کا ہوگا جو کا نی سیاہ اور دھو کی دار ہوگی ۔

﴿ ١١٧٧٥) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمُتَعَالِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بُنُ سَعِيدٍ الْأُمُوِيُّ حَدَّثَنَا مُجَالِدٌ عَنْ أَبِي الْوَدَّاكِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ دُكِرَ ابْنُ صَيَّادٍ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ عُمَرُ إِنَّهُ يَزُعُمُ أَنَّهُ لَا يَمُنُّ بِشَيْءٍ إِلَّا كَلَّمَهُ ذُكِرَ ابْنُ صَيَّادٍ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ عُمَرُ إِنَّهُ يَزُعُمُ أَنَّهُ لَا يَمُنُّ بِشَيْءٍ إِلَّا كَلَّمَهُ

کے بور ہیں صیبی و مصطبی بھی ہی ۔ (۱۱۷۵۵) حضرت ابوسعید ڈٹاٹھ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ملیٹا کے سامنے ابن صیاد کا تذکرہ ہوا تو حضرت عمر ڈٹاٹھ کہنے لگے کہ وہ یہ جھتا ہے کہ وہ جہال سے گذر جاتا ہے، ہرچیزاس سے بات کرنے گئی ہے۔

(۱۷۷۷) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بُنُ مُحَمَّدٍ قَالَ عَبْد اللَّهِ وَسَمِعْتُهُ أَنَا مِنْ عُثْمَانَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنُ الْاَعْمَشِ عَنْ آبِي صَالِحِ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْتَجَّتُ الْجَنَّةُ وَالنَّارُ فَقَالَتُ النَّارُ فِقَالَتُ النَّارُ فَقَالَتُ النَّارُ فَقَالَتُ النَّارُ فَقَالَتُ النَّارُ عَذَابِي الْجَنَّةُ وَصَالِحِينَهُمْ قَالَ فَقَضَى بَيْنَهُمَا إِنَّكِ الْجَنَّةُ وَحَمْتِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ احْتَجَتُ الْجَنَّةُ وَالنَّلُ النَّارُ فَقَالَتُ النَّارُ عَذَابِي الْجَنَّةُ فِي ضُعْفَاءُ النَّاسِ وَمَسَاكِينَهُمْ قَالَ فَقَضَى بَيْنَهُمَا إِنَّكِ الْجَنَّةُ وَحُمْتِي اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَيْكُلاكُمَا عَلَيَّ مِلْوَهُمَا إِلَى الْجَنَّةُ وَلَيْكِ الْجَنَّةُ وَكُولَاكُما عَلَى مِلْوَلُهُ وَالْمَاءُ وَإِنَّكِ النَّارُ عَذَابِي الْعَدِّبُ بِكِ مَنْ أَشَاءُ وَلِكِلَا كُمَا عَلَى مِلْوَى الْفَاءُ وَإِلَى الْجَنَّةُ وَمُعَلِي اللَّهُ وَلِيكِلا كُمَا عَلَى مِلْوَى الْفَاءُ وَإِلَى الْجَنَّةُ وَلَيْكُ اللَّهُ وَلَيْكُ اللَّهُ وَالْمَا عَلَى مِلْوَاءُ وَمَعْ مَا عَلَى مُعْمَلِهُ وَالْمَا وَرَجَبُمُ عَنْ اللَّهُ وَمِرَاكِ اللَّهُ وَمِلْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ وَمِلْ اللَّهُ مِلْ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ وَمِلْ اللَّهُ وَمُ الْمَالُولُ وَالْمَ الْمَالُولُ وَالْمَلُ اللَّهُ وَمِلْ اللَّهُ وَمِلْ اللَّهُ وَمُ الْمَالِ اللَّهُ وَمِلْ اللَّهُ ولَا اللَّهُ وَمُ الْمَالِ اللَّهُ وَمُ الْمَالُ اللَّهُ وَمُ الْمَالُولُ وَالْمُ اللَّهُ وَمُ مُولِ كَاللَّهُ وَمُ اللَّهُ وَمُ الْمَالُولُ وَالْمَا لَا اللَّهُ وَمُ مُولُ كَاللَّهُ وَمُ مُولِ اللَّهُ وَمُ اللْمُ اللَّهُ وَمُ الْمَالُولُ وَالْمُ اللَّهُ وَمُ مِنْ اللَّهُ وَمُ مُولُولُ اللَّهُ وَمُ مُولُولُ اللَّهُ وَمُ مُولُ اللَّهُ وَلَا اللَّهُ وَمُ اللَّهُ وَالْمُ اللَّهُ وَالْمُ اللَّهُ وَالْمُ الْمُعَلِّمُ وَاللَّهُ وَالْمُ اللَّهُ وَالْمُولُ اللَّهُ وَالْمُ اللَّهُ وَالْمُ الْمُعُلِي اللْمُعُمُولُ اللَّهُ وَالْمُولِ اللَّهُ وَالْمُ الْمُؤْمُ اللَّهُ وَالْمُ اللَّهُ وَالْمُ الْمُعْلِقُولُ اللَّهُ الْمُعْلِقُولُ اللَّهُ الْمُعْلِقُولُ اللَّهُ الْمُعْلِقُولُ اللَّهُ الْمُؤْمُ الْمُعْلِقُولُ ال

(١١٧٧٧) حَدَّثَنَا عُنُمَانُ بُنُ مُحَمَّدٍ وَسَمِعْتُهُ أَنَا مِنْ عُثُمَانَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ يَزِيدَ بُنِ آبِي زِيادٍ عَنْ عَبُدِ الرَّحْمَنِ
بُنِ آبِي نُعُمْ عَنْ آبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُتُلُ الْمُحْرِمُ الْأَفْعَى وَالْعَقْرَبَ
وَالْجِيدَاءَ وَالْكُلْبُ الْعَقُورَ وَالْفُويُسِقَةَ قُلْتُ مَا الْفُويُلِسِقَةُ قَالَ الْفَأْرَةُ قُلْتُ وَمَا شَأَنُ الْفَأْرَةِ قَالَ إِنَّ النَّبِي

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السَّيْفَظُ وَقَدُ أَخَذَتُ الْفَتِيلَةَ فَصَعِدَتُ بِهَا إِلَى السَّقْفِ لِتُحَرِّقَ عَلَيْهِ [راحع: ١١٠٣] صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السَّيْفَ وَقَدُ أَخَذَتُ الْفَتِيلَةَ فَصَعِدَتُ بِهَا إِلَى السَّقْفِ لِتُحَرِّقَ عَلَيْهِ [راحع: ١١٠] (اس وديث مِين چو ہے كے لئے ''فويق، 'كالفظ آ با ہالذا) راوى كہتے ہيں كہ مِن فويقة كامنى پوچھا تو انہوں نے فر ما يا چو ہا، ميں نے پوچھا كہ چو ہے كاكيا مسلم ہے؟ انہوں نے فر ما يا كہ ايك مرتبہ ني علينه بيدار ہوئة واك چو ہے چراغ كافية لے كر حجت پر چر گيا تا كہ اسے آگ لگا وے (اس وقت سے اسے فويقة كہا جانے لگا)

- (١١٧٧٨) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بُنُ مُحَمَّدٍ وَسَمِعْتُهُ أَنَا مِنْ عُثْمَانَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ يَزِيدَ عَنْ عَبْدِ الرَّحُمَنِ بُنِ آبِي نَعْمٍ عَنْ آبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاطِمَةُ سَيِّدَةُ نِسَاءِ آهُلِ الْجَنَّةِ إِلَّا مَا كَانَ مِنْ مَرْيَمَ بِنْتِ عِمْرَانَ [راحع: ١١٠١٢]
- (۱۷۷۸) حضرت ابوسعید التفاق سے مروی ہے کہ نبی ملیلا نے فرمایا حضرت فاطمہ التفاقمام خواتین جنت کی''سوائے حضرت مریم میلائاک''سردار ہول گی۔
- (١١٧٧٩) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ وَسَمِعْتُهُ أَنَا مِنْ عُثْمَانَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ عَطِيَّةَ الْعَوْفِيِّ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِكِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخُرُجُ عِنْدَ انْقِطَاعٍ مِنْ الزَّمَانِ وَظُهُورٍ مِنْ الْفِتَنِ رَجُلٌّ يُقَالُ لَهُ السَّفَّا حُ فَيَكُونُ إِعْطَاؤُهُ الْمَالَ حَنْيًا
- (9) ایستار میں ایستار میں ایستار میں ایستار میں ایستان میں ایستان میں ایک آدمی نکے گاجے لوگ دور میں ایک آدمی نکے گاجے لوگ کے ایک کا میں میں ایک آدمی نکے گاجے لوگ کے ایک کا بھی ایک کے ایک کا بھی کا
- (١١٧٨) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ قَالَ عَبُد اللَّهِ وَسَمِعْتُهُ أَنَا مِنْ عُثْمَانَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنُ الْأَعُمَشِ عَنْ عَطِيَّةَ عَنْ آبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا بَلَغَ بَنُو آلِ فُكَانٍ ثَلَاثِينَ رَجُلًا اتَّخَذُوا مَالَ اللَّهِ دُولًا وَدِينَ اللَّهِ دَخَلًا وَعِبَادَ اللَّهِ حَوَلًا
- (۱۷۸۰) حضرت ابوسعید ڈٹائٹؤے مردی ہے کہ نبی علیا نے فر مایا جب فلاں شخص کی نسل میں تمیں جیٹے پیدا ہوجا کیں تو لوگ اللہ کے مال کواپنی دولت سجھنے لکیس کے ، اللہ کے وین میں دُٹل اندازی کرنے لکیس کے اور اللہ کے بندوں کے ساتھ بنبی اور ٹھٹھہ کرنے لگیں گے۔
- (١١٧٨١) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ قَالَ عَبُد اللَّهِ وَسَمِعْتُهُ أَنَا مِنْ عُثْمَانَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنُ الْأَعْمَشِ عَنُ أَبِى صَالِحٍ عَنُ آبِى سَعِيدٍ الْحُدْرِيِّ قَالَ جُاءَتُ امْرَأَةُ صَفُوانَ بُنِ الْمُعَطَّلِ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ عِنْدَهُ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ زَوْجِى صَفُوانَ بْنَ الْمُعَطَّلِ يَضُرِبُنِي إِذَا صَلَّيْتُ وَيُفَطِّرُنِي إِذَا صُمْتُ وَلَا يُصَلِّى صَلَاةَ الْفَجْرِ حَتَّى تَطُلُعَ الشَّمْسُ قَالَ وَصَفُوانُ عِنْدَهُ قَالَ فَسَأَلَهُ عَمَّا قَالَتُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ آمَّا قَوْلُهَا يَصْرِبُنِي الْفَجْرِ حَتَّى تَطُلُعَ الشَّمْسُ قَالَ وَصَفُوانُ عِنْدَهُ قَالَ فَسَأَلَهُ عَمَّا قَالَتُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ آمَّا قَوْلُهَا يَصْرِبُنِي

مُنْ الْمُ اَمَّرُ مِنْ الْمُ يَسِيدُ مِنْ الْمُ يَسِيدُ مِنْ الْمُنْ اللَّهُ اللّ

إِذَا صَلَّيْتُ فَإِنَّهَا تَقُراً سُورَتَيْنِ فَقَدُ نَهَيْتُهَا عَنْهَا قَالَ فَقَالَ لَوْ كَانَتُ سُورَةٌ وَاحِدَةٌ لَكَفَتُ النَّاسَ وَآمَّا قَوْلُهَا فَكُلُ صَبِّرُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَئِذٍ لَا يَفُطَّرُنِي فَإِنَّهَا تَصُومُ وَآنَا رَجُلَّ شَابَّ فَلَا أَصَبِرُ قَالَ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَئِذٍ لَا تَصُومَنَّ امْرَأَةٌ إِلَّا بِإِذُن زَوْجِهَا قَالَ وَآمًا قَوْلُهَا بِأَنِّى لَا أُصَلِّى حَتَّى تَطُلُعَ الشَّمْسُ فَإِنَّا أَهْلُ بَيْتٍ قَدْ عُرِفَ تَصُومَنَّ امْرَأَةٌ إِلَّا بِإِذُن زَوْجِهَا قَالَ وَآمًا قَوْلُهَا بِأَنِّى لَا أُصَلِّى حَتَّى تَطُلُعَ الشَّمْسُ قَالَ فَإِذَا السَّيْقَظُتَ فَصَلِّ [صححه ابن حبان (٤٨٨)، لنَّا ذَاكَ لَا نَكَادُ نَسْتَيْقِظُ حَتَّى تَطُلُعَ الشَّمْسُ قَالَ فَإِذَا السَّيْقَظُتَ فَصَلِّ [صححه ابن حبان (٤٨٨)، والمحديث فاهر والحاكم (٢/٣٦١) وقال البزار: هذا الحديث كلامه منكر عن النبي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. فصار الحديث ظاهر اسناده حسن وكلامه منكر. وليس للحديث اصل عندى وقال الألباني: صحيح (ابو داود: ٢٤٥٩)، وابن ماحة: اسناده حسن وكلامه منكر. وليس للحديث اصل عندى وقال الألباني: صحيح (ابو داود: ٢٤٥٩)، وابن ماحة: النظر: ١٧٦٢). [انظر: ١٨٨٣].

(۱۱۸۱۱) حضرت ابوسعید خدری ڈاٹھڑے مروی ہے کہ ایک مرتبہ صفوان بن معطل کی بیوی نبی علیقہ کی خدمت میں حاضر ہوئی،
اس وقت ہم لوگ و پہیں تھے، اور کہنے گی یا رسول اللہ! جُب میں نماز پڑھتی ہوں تو میرا شو ہر صفوان بن معطل مجھے مارتا ہے اور جب روزہ رکھتی ہوں تو تر واو یتا ہے، اور خود فجر کی نماز نہیں پڑھتا حتی کے سورج نکل آتا ہے بصفوان بھی وہال موجود تھے، نبی علیقہ نے ان سے اس کے متعلق پو چھا تو وہ کہنے گے یا رسول اللہ علی الحیاج اس نے جو بیکھا ہے کہ جب میں نماز پڑھتی ہوں تو یہ مجھے مارتا ہے تو یہ ایک رکعت میں دودوسور تیں پڑھتی ہے، میں نے اسے منع کیا نبی علیقہ نے فرمایا کہ ایک سورت تمام لوگوں کے لئے بھی تو یہ ایک رکعت میں دودوسور تیں پڑھتی ہے، میں ان اور ہاس کا روزہ ختم کرواد یتا ہوں تو یہ نفی روزے رکھتی ہے، میں نو جوان آدمی ہوں، جھے سے مبر نبیں ہوتا ،''اسی دن نبی علیقہ نے فرمایا کوئی عورت اپ شو ہمرکی مرضی کے بغیر نفی روزہ ندر کھے' اور رہااس کا بہ کہنا کہ میں فجر کی فران کے بعد نبیں ہو جاتا ہیں تا ہے قو ہمارے اہل خانہ کے حوالے سے یہ بات ہرجگہ شہور ہے کہ ہم لوگ سوری تھئے نہیں ہو میا یہاں تک کہ سورج نکل آتا ہے قو ہمارے اہل خانہ کے حوالے سے یہ بات ہرجگہ شہور ہے کہ ہم لوگ سوری تھئے نہیں ہو کہ اور کہ ایک میں ایک دور تھیں ایک میں ایک ہو کہ اور کہ اور کہ اور کہ اور کہ اور کہ اور کہ کی مورث کے بعد ہی سورے کہ ہم لوگ سوری تھئے تھیں، نبی علیقہ نے فرمایا تم جب بیدار ہوا کر دوتو نماز بڑھ لیا کرو۔

(١١٧٨٢) حَدَّثَنَا هَارُونُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ بُنُ وَهُبٍ قَالَ أَخْبَرَنِى قُرَّةُ بُنُ عَبُدِ الرَّحْمَنِ عَنُ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بُنِ عَبْدِ اللَّهِ بُنِ عَبْدِ اللَّهِ مَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنُ اللَّهِ مَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنُ الشَّرُبِ مِنْ ثُلُمَةِ الْقَدَحِ وَآنُ يُنْفَخَ فِى الشَّرَابِقَالَ آبُو عَبُد الرَّحْمَنِ وَسَمِعْتُهُ أَنَا مِنْ هَارُونَ [صححه ابن

حبان (٥٣١٥). وتكلم المنذري في اسناده وقال الألباني: صحيح (ابو داود: ٣٧٢٧). قال شعيب: حسن المستورد) وتكلم المنذري وتأثير المستوردي والمستوردي و

و این این کیے اس منع فرمایا ہے۔

(١١٧٨٣) حَدَّثَنَا عَلِيٌّ بُنُ عَبُدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَالَ مُجَالِدٌ أَخْبَرَنَا عَنْ أَبِي الْوَدَّاكِ عَنْ أَبِي سَغِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَةٌ يَضْحَكُ اللَّهُ إِلَيْهِمُ الرَّجُلُ يَقُومُ مِنْ اللَّيْلِ وَالْقَوْمُ إِذَا صَفُّوا لِلْقِتَالِ [قال البوصيري هذا اسناد في مقال: وقال الألباني: ضعيف (ابن ماحة: ٢٠٠)].

مُنالًا اَعَدُرُن شِل مِنْ مِنْ الْمُنْ مِنْ الْمُنْ مِنْ الْمُنْ مِنْ الْمُنْ الْمُنْ مِنْ الْمُنْ ال

﴿ مَوْلَا ١١٤) حَفِرَتَ الْوَسْعِيدِ خَدْرِي رَكَافَقُوْ سَے مروى ہے كہ نبی ملیکا نے فرمایا تین آومیوں كود مکھ كراللہ كوننی آتی ہے، ایک وہ آدی جورات كؤ كھڑا ہوكر نماز پڑھے، دوسرے وہ لوگ جونماز کے لئے صف بندی كریں اور تیسرے وہ لوگ جو جہاد کے لئے صف بندی كریں۔

(١٧٨٤) حَدَّثَنَا عَلِيَّ بْنُ بَحْرِ حَدَّثَنَا عِيسَى بُنُ يُؤنُسَ عَنُ الْاَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ آلَا إِنَّ أَحْرَمَ الْأَيَّامِ يَوْمُكُمْ هَذَا وَإِنَّ أَحْرَمَ الشَّهُورِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ آلَا إِنَّ أَحْرَمَ الْأَيَّامِ يَوْمُكُمْ هَذَا وَإِنَّ أَحْرَمَ الشَّهُ وَمِنَا اللَّهُ عَلَيْكُمْ عَرَامٌ كَحُرْمَةِ يَوْمِكُمْ هَذَا فِي شَهْرِكُمْ هَذَا أَلَا هَلُ بَلَّفُتُ قَالُوا نَعَمْ قَالَ اللَّهُمَّ اشْهَدُ [قال اليوصيري هذا اسناد صحيح ، بَلَدِكُمْ هَذَا أَلَا هَلُ بَلَّفُتُ قَالُوا نَعَمْ قَالَ اللَّهُمَّ اشْهَدُ [قال اليوصيري هذا اسناد صحيح ، وقال الألباني: صحيح (ابن ماحة ١٣٩٣)] [انظر: ١٥٠٥]

(۱۱۷۸۳) حضرت ابوسعید خدری والنظ سے مروی ہے کہ نبی النظانے جہۃ الوداع میں فرمایا یا در کھوا تمہار اسب سے معزز دن آئ کا ہے، سب سے معزز مہینہ آئ کا مہینہ ہے، اور سب سے معزز شہر بیدوالا ہے، یا در کھوا تمہاری جان و مال کی حرمت ایک دوسرے پڑاسی طرح ہے جیسے اس دن کی حرمت اس مہینے میں اور اس شہر میں ہے، کیا میں نے پیغام پہنچا دیا؟ لوگوں نے کہا جی باں! نبی ملینا نے فرمایا سے اللہ! تو گواہ دہ۔

، ﴿ ١١٧٨٥ ﴾ حَلَّتَنَا مُحَمَّدُ بُنُ عُبَيْدٍ حَلَّتَنَا الْأَعْمَشُ عَنُ آبِي صَالِحٍ عَنُ جَابِرٍ قَالَ خَطَبَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ النَّحُرِ فَلَكَرَ مَغْنَاهُ [سياتي في مسند جابر بن عبد الله: ١٥٠٥٤ ١ ، ١٥٠٥٤].

(۱۱۷۸۵) گذشته حدیث اس دوسری سند سے حضرت جابر طافقت مجی مروی ہے۔

(١١٧٨٦) حَدَّثَنَا عَلِى بُنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ حَدَّثَنِى أَبِى عَنْ عَامِرِ الْآَحُولِ عَنْ أَبِى الصِّدِّيقِ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْمُحُدْرِى آنَّ نَبِى اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أَزَادَ الْمُؤُمِنُ الْوَلَدَ فِى الْجَنَّةِ كَانَ حَمْلُهُ وَوَضْعُهُ وَسِنَّهُ فِى سَاعَةٍ كَمَا يَشْتَهِى [راجع: ١١٠٧٩].

(۱۱۷۸۲) حضرت ابوسعید خدری دلانتوسے مروی ہے کہ نبی ملیکانے فرمایا اگر کسی مسلمان کو جنت میں بیچے کی خواہش ہو گی تو اس

کاهمل، وضع حمل اور عرتمام مراحل ایک لمح میں اس کی خواہش کے مطابق ہوجا کیں گے۔

(۱۱۷۸۷) حَدَّثَنَا عَلِيٌّ بُنُ عَبُدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّحْمَنِ بُنُ مَهُدِیِّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ عَنْ سَعُدِ بُنِ إِسْحَاقَ عَنْ عَمَّتِهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِیِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تُنْكُحُ الْمَرْأَةُ عَلَى إِحْدَى حِصَالِ ثَلَاتُهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِیِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تُنْكُحُ الْمَرْأَةُ عَلَى عِنَالِهَا وَتُنْكُحُ الْمَرْأَةُ عَلَى عِنْهَا فَخُدُ ذَاتَ الدِّينِ وَالْخُلُقِ تَنْكُحُ الْمَرْأَةُ عَلَى دِينِهَا فَخُدُ ذَاتَ الدِّينِ وَالْخُلُقِ تَنْكُحُ الْمَرْأَةُ عَلَى دِينِهَا فَخُدُ ذَاتَ الدِّينِ وَالْخُلُقِ تَرْبَتْ يَمِينُكَ [صححه ابن حبان (۲۰۳۷)، والحام (۲۱/۲). قال شعيب: صحيح لغيره وهذا سند حسن]. تربَتْ يَمِينُكَ [صححه ابن حبان (۲۳۷)، والحام (۲۱/۲). قال شعيب: صحيح لغيره وهذا سند حسن]. وهذا سند حسن ابوسعيد خدرى اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ فَالْمُوالِيَّ عَلَى مِينَ عِنْ مِنْ سَعَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْمُوالِيَّ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْمُوالِيَّ عَلَيْهُ وَلَوْمُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا لَعْنَالُولَ عَنْ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى عَلَى اللَّهُ عَلَى عَلَيْهُ وَلَا عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الْعَلَامُ اللَّهُ عَلَى اللَهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الْ

مُنالًا امَدُنْ بِل مِنْ مِنْ الْمُعَالِينَ مِنْ الْمُعَالِمُ الْمُعَلِمُ الْمُعَالِمُ الْمُعَالِمُ الْمُعَالِمُ الْمُعَالِمُ الْمُعَلِمُ الْمُعَالِمُ الْمُعَالِمُ الْمُعَالِمُ الْمُعَالِمُ الْمُعَالِمُ الْمُعَالِمُ الْمُعَالِمُ الْمُعَالِمُ الْمُعَالِمُ الْمُعَلِمُ الْمُعَالِمُ الْمُعَالِمُ الْمُعَالِمُ الْمُعَالِمُ الْمُعَالِمُ الْمُعَالِمُ الْمُعَالِمُ الْمُعَالِمُ الْمُعَالِمُ الْمُعَلِمُ الْمُعَالِمُ الْمُعَالِمُ الْمُعَالِمُ الْمُعَالِمُ الْمُعالِمُ الْمُعَالِمُ الْمُعَالِمُ الْمُعَالِمُ الْمُعالِمُ الْمُعَلِمُ الْمُعَلِمُ الْمُعَالِمُ الْمُعَلِمُ الْمُعِلَمُ الْمُعِلِمُ الْمُعِلَمُ الْمُعِلَمُ الْمُعِلَمُ الْمُعِلِمُ الْمُعِلِمُ الْمُعِلِمُ الْمُعِلَمُ الْمُعِلَمُ الْمُعِلِمُ الْمُعِلَمُ الْمُعِلَمُ الْمُعِلِمُ الْمُعِلَمُ الْمُعِلِمُ الْمُعِلِمُ الْمُعِلِمُ الْمُعِلِمُ الْمُعِلِمُ الْمُعِلِمُ الْمُعِلِمُ الْمُعِلِمُ الْمُعِلَمُ الْمُعِلِمُ الْمُعِلِمُ الْمُعِلِمُ الْمُعِلَمُ الْمُعِلِمُ الْمُعِلِمُ الْمُعِلِمُ الْمُعِلِمُ الْمُعِلِمُ الْمُعِلَمُ الْمُعِلَمُ الْمُعِلَمُ الْمُعِلَمُ الْمُعِلِمُ الْمُعِلِمُ الْمُعِلِمُ الْمُعِلِمُ الْمُعِلَمُ الْمُعِلَمُ الْمُعِلَمُ الْمُعِلِمُ الْم

سے کی جاتی ہے، یا تواس کے مال کی وجہ سے یااس کے حسن و جمال کی وجہ سے یااس کے دین کی وجہ سے تم اس عورت سے شدی کر وجودین واخلاق والی ہو بتہارا ہاتھ خاک آلود ہو۔

(۱۱۷۸۸) حَدَّثُهُ أَنَّ أُسُيلَدَ بُنَ حُضَيْرٍ بَيْنَمَا هُو لَيُلَةً يَقُراً فِي مِرْبَدِهِ إِذْ جَالَتُ فَرَسُهُ فَقَرااً ثُمَّ جَالَتُ أَخْرَى فَقَرااً ثُمَّ الْحَدْرِيِّ عَدَّنُهُ أَنَّ أُسَيْدَ بُنَ حُضَيْرٍ بَيْنَمَا هُو لَيُلَةً يَقُراً فِي مِرْبَدِهِ إِذْ جَالَتُ فَرَسُهُ فَقَرااً ثُمَّ جَالَتُ أَخْرَى فَقَرااً ثُمَّ الْمُعَالُ الطَّلَةِ فَوْقَ رَأْسِي فِيهَا آمْنَالُ جَالَتُ آيْضًا فَقَالَ أَسُيدٌ فَخَشِيتُ أَنْ تَطَا يَحْيَى يَغْنِي ابْنَهُ فَقُمْتُ إِلَيْهِ فَإِذَا مِعْلُ الطَّلَةِ فَوْقَ رَأْسِي فِيهَا آمْنَالُ الشَّرُجِ عَرَجَتُ فِي الْجَوِّ حَتَّى مَا أَرَاهَا قَالَ فَغَدَوْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا الشَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْقَالُ السَّرُجِ عَرَجَتُ فِي الْجَوِّ حَتَّى مَا أَرَاهَا قَالَ فَغَدَوْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْقَالُ السَّرُجِ عَرَجَتُ فِي الْجَوْ حَتَى مَا أَرَاها قَالَ الْقُورَانُ فَي مِرْبَدِى إِذْ جَالَتُ فَرَسِى فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اقْرَأُ ابْنَ حُضَيْرٍ قَالَ فَانَصَرَفَتُ وَكَانَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اقْرَأُ ابْنَ حُطَيْرٍ قَالَ فَانْصَرَفْتُ وَكَانَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُؤَلِّ الْمُؤْلِقُ فِيهَا آمُثَالُ السَّرُجِ عَرَجَتْ فِي الْمَعَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُؤَلِّ فَي الْمَالِكُ وَلَوْ قَرَأْتُ لَا الْمَالِ مَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُؤَلِّ الْمَالُ السَّرُجِ عَرَجَتْ فِي الْمَعَلِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُعَلِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَلَا السَّرُومِ عَرَجَتْ فِي الْمَعَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَلَوْ قَرَأَتُ لَا الْمُعْرَالِ السَّرَعِ عَرَجَتْ فِي الْمَالِكُ الْمُلَالِكُ الْمُلَالِقُهُ كَانَتُ تَسْتَمِعُ لَكَ وَلَوْ قَرَأَتَ لَآصَالُ السَّرَعِ عَرَجَتْ فِي الْمُعَلِي وَسَلَمَ وَلَا النَّاسُ لَاللَهُ عَلَيْهِ وَسُلَمَ وَلَالِكُ الْمُلَالِكُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ الْمُعَلِي وَلَوْ اللَّهُ الْمُلْولُولُ الْمُؤْلِقُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ الْقُولُ الْمُؤْلُولُ الْمُعَلِي اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ اللَّهُ

(۱۱۷۸۸) حفرت ابوسعید خدری دان گانتئاسے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت اسید بن حفیر ڈانٹؤرات کے وقت اپنے اونٹوں کے باڑے میں قر آن کریم پڑھ رہے جاتے ، وہ مزید بدکتا جاتا، حضرت باڑے میں قر آن کریم پڑھ رہے جاتے ، وہ مزید بدکتا جاتا، حضرت اسید ڈانٹؤ کہتے ہیں کہ جھے خطرہ ہوا کہ کہیں وہ میرے بیٹے بچی کوئی ندروند ڈالے، چنا نچیہ میں اس کی طرف چلا گیا، اچا تک جھے اپنے سرکے اوپر سائبان سامحسوں ہوا جس میں چراغ جیسی چیزیں تھیں ، وہ آسان کی طرف بلند ہواحتی کہ میری نظروں سے اوجھل ہوگیا۔

اگلے دن میں نی ایک مدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا یا رسول اللہ مکا گلیا آج رات میں اپنے باڑے میں قرآن کر یم کی تلاوت کر رہاتھا کہ اچا تک میر اگھوڑ ابد کنے لگا، نی الیاس نے فر مایا ابن ضیر التم پڑھتے رہتے ، انہوں نے عرض کیا کہ میں پڑھتا رہائیکن اس کے بدکنے میں اور اضافہ ہوگیا، تین مرتبہ نی مالیا نے بی فر مایا آج خرمیل انہوں نے عرض کیا کہ چونکہ بیکی اس کے قریب تھا اس کے جمعے اندیشہ ہوا کہ کہیں وہ اسے روندی نہ دے چنا نچہ میں اس کے پاس چلا گیا، میں نے اس وقت ایک سائبان و یکھا جس میں چراغ جیسی چیزیں تھیں، وہ سائبان آسان کی طرف بلند ہوا یہاں تک کہ میری نظروں سے او جمل ہو سائبان و یکھا جس میں چراغ جیسی چیزیں تھیں، وہ سائبان آسان کی طرف بلند ہوا یہاں تک کہ میری نظروں سے او جمل ہو گیا، نبی ملیا سے جب نہیں د کھے لیتے اور کوئی چیز سائبان سے جب نہیں ہوئی ہوئی ہوئی گیا ہیں میں جب نہیں۔

(١١٧٨٩) حَلَّثَنَا يَحْيَى بُنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ ذَرًّا جِ عَنْ أَبِي الْهَيْثُمِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ عَنْ النَّبِيِّ

منال) اَمَرُن بَل مِنْ مَنْ اللهِ مَرْقِ اللهِ مَرْقِ اللهِ مَنْ اللهُ اللهُ مَنْ اللهُ اللهُ مَنْ اللهُ ال

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِنَّ مُوسَى قَالَ أَى رَبِّ عَبُدُكَ الْمُؤْمِنُ مُقَتَّرٌ عَلَيْهِ فِي الدُّنْيَا قَالَ فَيُفْتَحُ لَهُ بَابُ الْجَنَّةِ فَيَنْظُرُ إِلَيْهَا قَالَ يَا مُوسَى هَذَا مَا أَعْدَدْتُ لَهُ فَقَالَ مُوسَى أَى رَبِّ وَعِزَّتِكَ وَجَلَالِكَ لَوْ كَانَ أَقْطَعَ الْجَنَّةِ فَيَنْظُرُ إِلَيْهَا قَالَ يَا مُوسَى أَى رَبِّ وَعِزَّتِكَ وَجَلَاكَ لَوْ كَانَ أَقُطَعَ الْيُدَيْنِ وَالرِّجُلَيْنِ يُسْحَبُ عَلَى وَجْهِهِ مُنْذُ يَوْمَ خَلَقْتَهُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ وَكَانَ هَذَا مَصِيرَهُ لَمْ يَرَ بُوْسًا قَطُّ الْيُدَيْنِ وَالرِّجُلَيْنِ يُسْحَبُ عَلَى وَجْهِهِ مُنْذُ يَوْمَ خَلَقْتَهُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ وَكَانَ هَذَا مَصِيرَهُ لَمْ يَرَ بُوسًا قَطُّ اللَّذِينَ وَالرِّجُلَيْنِ يُسْحَبُ عَلَى وَجْهِهِ مُنْذُ يَوْمَ خَلَقْتَهُ إِلَى يَوْمِ الْقَيَامَةِ وَكَانَ هَذَا مَصِيرَهُ لَمْ يَوْمُ اللَّانِي اللَّهُ عَلَيْهِ فِي اللَّذُنِيَا قَالَ فَيُفْتَحُ لَهُ بَابٌ مِنْ النَّارِ فَيُقَالُ يَا مُوسَى قَالَ مُوسَى أَى رَبِّ عَبُدُكَ الْكَافِرُ تُوسِّعُ عَلَيْهِ فِي اللَّذِينَ قَالَ فَيُفْتَحُ لَهُ بَابٌ مِنْ النَّارِ فَيُقَالُ يَا مُوسَى أَى رَبِّ عَبُدُكَ الْكَافِرُ تُوسِّعُ عَلَيْهِ فِي اللَّذِينَ قَالَ فَيُفْتَحُ لَهُ اللَّذُنِيا مُذَا مَا أَعْدَدُتُ لَهُ فَقَالَ مُوسَى أَى رَبِّ وَعِزَّتِكَ وَجَلَالِكَ لَوْ كَانَتُ لَهُ اللَّذُنِيا مُنْدُ يَوْمَ خَلَقْتَهُ إِلَى يَوْمِ الْقَيَامَةِ وَكَانَ هَذَا مَصِيرَهُ كَأَنْ لَمُ يَرَ خَيْرًا قَطُّ

(۱۱۷۸۹) حضرت ابوسعید خدری ڈاٹٹؤ سے مروی ہے کہ نبی علیا نے فر مایا ایک مرتبہ حضرت موئی علیا نے بارگاہ خداوندی میں عرض کیا کہ پروردگارا آپ کے بندہ مومن پر دنیا میں بڑی تکالیف آتی ہیں؟ اللہ نے انہیں جنت کا ایک درواڑہ کھول کر دکھا یا اور فر مایا کہ اے موٹ ایسب میں نے اس کے لیے تیار کر رکھا ہے، حضرت موٹی علیا نے عرض کیا کہ پروردگارا تیری عزت اور علال کی قتم! اگر کوئی آدی اپنی پیدائش کے دن سے قیامت تک اپنے چرے کے بل چلاار ہے اور اس کے ہاتھ یاؤں کئے ہوئے ہول کی تاریخ ہوئے ہوگا۔

پھر حضرت موی طینتا نے عرض کیا کہ پروردگار! آپ کے کا فربندہ پرد نیا میں بڑی وسعت ہوتی ہے؟ اللہ نے انہیں جہنم کا ایک دروازہ کھول کر دکھایا اور فرمایا کہ موی ! ہے میں نے اس کے لئے تیار کر رکھا ہے، حضرت موی طینتا نے عرض کیا کہ پروردگار! تیری عزت اور جلال کی قتم! اگر اسے اپٹی پیدائش سے لے کر قیامت تک کے لئے دنیا دے دی جائے لیکن اس کا ٹھکا نہ بیہ ہوتو اسے کوئی اچھائی نہ ملی۔

(١١٧٩) حَدَّثَنَا يَغُقُّوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ مُحَمَّدِ بُنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ إِبْرَاهِيمَ بُنِ الْحَارِثِ التَّيْمِيُّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بُنِ عَبُدِ الرَّحُمَنِ بُنِ عَوْفٍ وَأَبِي أَمَامَةَ بُنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ وَأَبِي هُرَيْرَةَ قَالَا سَلَمَةَ بْنِ عَبُدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ وَأَبِي أَمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ وَأَبِي هُرَيْرَةَ قَالَا وَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اغْتَسَلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَاسْتَاكَ وَمَسَّ مِنْ طِيبٍ إِنْ كَانَ عِنْدَهُ وَلَئِسَ مِنْ أَخْسَنِ ثِيَابِهِ ثُمَّ خَرَجَ حَتَّى يَأْتِي الْمَسْجِدَ فَلَمْ يَتَخَطَّ رِقَابَ النَّاسِ ثُمَّ رَكَعَ مَا شَاءَ أَنْ يَرْكَعَ ثُمَّ وَلِيسٍ مِنْ أَخْسَنِ ثِيَابِهِ ثُمَّ خَرَجَ حَتَّى يَفُوخُ مِنْ صَلَاتِهِ كَانَتْ كَفَّارَةً لِمَا بَيْنَهَا وَبَيْنَ الْجُمُعَةِ الَّتِي قَبْلَهَا وَمُسَلَّى الْمُسْجِد فَلَمْ يَتَخَطَّ رِقَابَ النَّاسِ ثُمَّ رَكَعَ مَا شَاءَ أَنْ يَرْكَعَ مُنَ اللّهُ عَلَى الْمُسْجِد فَلَمْ يَتَخَطَّ رِقَابَ النَّاسِ ثُمَّ رَكَعَ مَا شَاءَ أَنْ يَرْكَعَ فَيْ اللّهِ وَلَي اللّهُ عَلَى الْمُسْجِد فَلَمْ يَتَخَطَّ وَقَابَ النَّاسِ ثُمَّ وَبُعُنَ الْجُمُعَةِ الّتِي قَبْلَهَا وَمُنْ أَنُو هُورَيْرَةً يَقُولُ وَقُلَاثَةٌ آيَامٍ وَيَادَةٌ إِنَّ اللّهَ جَعَلَ الْحَسَنَةَ بِعَشُو آمَةً لِهَا وَمَنْ أَبُو هُورَيْرَةً يَقُولُ وَقَلَاثَهُ إِيَّادَةً إِنَّ اللّهَ جَعَلَ الْحَسَنَةَ بِعَشُو آمُنَالِهَا [صححه آبن حزيمة:

(١٧٦٢)، وابن حبان (٢٧٧٨)، والحاكم (٢٨٣/١)، وقال الألباني: حسن (ابوداود: ٣٤٣)].

(۹۰) حضرت ابوسعید خدری برای او ہریرہ والنظام مردی ہے کہ نبی علیا نے ارشاد فرمایا جو محض جمعہ کے دن عسل کرے، مسواک کرے، خوشبولگائے بشرطیکہ موجود بھی ہو، اورا چھے کپڑے پہنے، پھرنکل کرمبحد میں آئے ،لوگوں کی گر دنیں نہ پھلا نگے اور حسب منشاء نوافل پڑھے، جب امام نکل آئے تو خاموثی اختیار کرے، اور نمازے وارغ ہونے تک کوئی بات نہ کرے تو یہ

مُنالًا اَمَرُ مِنْ اللهِ اللهِ مِنْ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهُ اللهُ

اس جمعہ اور پچھلے جمعہ کے درمیان کے تمام گنا ہوں کا کفارہ بن جائے گا، حضرت ابو ہریرہ ڈٹاٹٹڈا گلے تین دن بھی شامل کرتے تھے اور فریاتے تھے کہ اللہ نے ہرنیکی کا ثواب دس گنامقرر فرمار کھاہے۔

(١٧٩١) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا آبِي عَنُ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثِنِي الْعَلاَءُ بُنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنُ آبِيهِ عَنْ آبِيهِ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِذَا كَانَ يَوْمُ الْجُمُعَةِ قَعْدَتُ الْمَلَائِكَةُ عَلَى آبُوابِ النَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِذَا كَانَ يَوْمُ الْجُمُعَةِ قَعْدَتُ الْمَلَائِكَةُ عَلَى آبُوابِ النَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَى مَنَا لِلِهِمْ فَرَجُلٌ قَدَّمَ جَزُورًا وَرَجُلٌ قَدَّمَ بَقَرَةً وَرَجُلٌ قَدَّمَ عَلَى اللَّهُ عَلَى مَنَا لِهِمْ فَرَجُلٌ قَدَّمَ جَزُورًا وَرَجُلٌ قَدَّمَ بَقَرَةً وَرَجُلٌ قَدَّمَ عُصْفُورًا وَرَجُلٌ قَدَّمَ بَيْضَةً قَالَ فَإِذَا أَذَنَ الْمُؤَدِّنُ وَجَلَسَ الْإِمَامُ عَلَى الْمُعْرَدُ وَكَالَ الْمُعْرَدُ وَكُلُوا الْمَسْجِدَ يَسُتَمِعُونَ الذِّكُرَ اللَّهُ وَاللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ الْعَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ الْمَلْولِيَ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ الْمُعْرَالُولُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُعْمَالُوا اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ الْمُعْلَقُ اللَّهُ الْمُعْلَقُولُ اللَّهُ الْمُولِكُ اللَّهُ الْمُعْلَى الْمُلْعُولُ اللَّهُ الْمُعْلَقُولُ اللَّهُ الْمُعْرَالُوا اللَّهُ الْمُولِي اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الْمُعْلَى الْمُعْلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ الْمُعْلَقُ اللَّهُ الْمُ الْمُلْمُ الْمُعْلَى الْمُلْعُولُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُعْلَى الْمُعْلَى الْمُعْلَقُ اللَّهُ الْمُعْلَى اللَّهُ الْمُعْلَى الْمُعْلَى الْمُعْلَمُ اللَّهُ الْمُعْلَمُ اللَّهُ الْمُعْلَى الْمُعْلَى اللَّهُ الْمُعْلَمُ اللَّهُ الْمُعْلَمُ ا

(۱۱۷۹۱) حَضرَتَ ابوسعید خدری رہ اللہ ۱۱۷ کے جہ کہ بی علیہ نے فر مایا جب جعد کادن آتا ہے تو فرشتے مسجد کے دروازوں بیٹھ جاتے ہیں ،اور درجہ بدرجہ آنے والوں کا ثواب کھتے رہتے ہیں ،کسی کا ثواب اونٹ صدقہ کرنے کے برابر ،کسی کا گائے ،کسی کا عربی ،کسی کا مرغی ،کسی کا حرفی ،کسی کا حرف کے برابر ، پھر جب مؤذن اذان دے ویتا ہے اور امام خبر پر بیٹھ جاتا ہے تو نامہ اعمال لیسٹ دیئے جاتے ہیں اور فرشتے مجد میں داخل ہو کر ذکر سننے لگتے ہیں۔

(١١٧٩٣) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا آبِي عَنْ ابْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قُسَيْطٍ أَنَّ أَبَا سَلَمَةَ وَمُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قُوْبَانَ أَخْبَرَاهُ أَنَّهُمَا سَمِعَا أَبَا سَعِيدٍ الْخُدُرِى يُحَدِّثُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَبْدِ الرَّحُمَٰ بِنِ بَوْبَانَ أَخْبَرَاهُ أَنَّهُمَا سَمِعًا أَبَا سَعِيدٍ الْخُدُرِى يُحَدِّثُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَسْمَ بَيْنَهُمْ طَعَامًا مُخْتَلِفًا بَعُضُهُ أَفْضَلُ مِنْ بَعْضٍ قَالَ فَذَهَبْنَا نَتَزَايَدُ بَيْنَنَا فَمَنَعَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَبَتَاعَهُ إِلَّا كَيْلًا بِكَيْلٍ لَا زِيَادَةً فِيهِ

(۱۱۷۹۳) حفرت ابوسعید خدری بناتی سے مروی ہے کہ نی طیا نے ایک مرتبدلوگوں میں پھی کھانے کی چیزیں تقییم فرمائیں جن میں سے بعض ، دوبروں سے عمد قلیل ہم آپیں میں ایک دوبر سے سے بولی لگانے لگے ، نی طیا نے ہمیں اس سے منع فرمادیا ک صرف مار کر ہی تیج کی جائے ،اس میں پھوزیا دتی نہ ہو۔

(١١٧٩٤) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا ابْنُ أَخِي ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَمِّهِ مُحَمَّدِ بْنِ مُسُلِمٍ قَالَ حَدَّثَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ

أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ حَدَّنَهُ مِثْلَ ذَلِكَ حَدِيثًا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَقِيَهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ فَقَالَ اللَّهِ سَمِعْتُ فَقَالَ يَا أَبَا سَعِيدٍ مَا هَذَا الَّذِى تُحَدِّثُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَبُو سَعِيدٍ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَبُو سَعِيدٍ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الذَّهَبُ بِالذَّهَبِ مِثْلًا بِمِثْلٍ وَالْوَرِقُ بِالْوَرِقِ مِثْلًا بِمِثْلٍ إصححه البحارى (٢١٧٦)].

(۱۱۷۹۳) ایک مرتبہ حضرت ابوسعید خدری دی الله اسی صفحون کی ایک حدیث بیان کر رہے تھے کہ ان سے حضرت عبداللہ بن عمر واللہ علیہ علیہ اللہ بن اللہ بن علیہ اللہ بن بن علیہ کو بیفر ماتے ہوئے سنا ہے سونا سونے کے بدلے برابر سرابر بیچواور جاندی جاندی کے بدلے برابر سرابر بیچو۔

بدلے برابر سرابر بیچو۔

(۱۱۷۹۵) حَلَّلْنَا حُسَيْنُ بُنُ مُحَمَّدٍ حَلَّلْنَا فِطْرٌ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ رَجَاءٍ الزَّبْيِدِيِّ عَنْ آبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ آبَا سَعِيدٍ الْحُدْرِيِّ يَقُولُ كُنَا جُلُوسًا نَتَظِرُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَرَجَ عَلَيْنَا مِنْ بَعْصِ بَيُوتٍ نِسَائِهِ قَالَ فَقَمْنَا مَعَهُ فَانْفَطَعَتُ نَعْلُهُ فَتَخَلَّفَ عَلَيْهَا عَلِيٌّ يَخْصِفُهَا فَصَحَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَصْيْنَا مَعَهُ فَقَالَ إِنَّ مِنْكُمْ مَنْ يُقَاتِلُ عَلَى تَأْوِيلِ هَذَا الْقُرْآن كَمَا قَاتَلُتُ عَلَى تَنْزِيلِهِ فَاسْتَشْرَفُنَا وَفِينَا آبُو بَكُو وَعُمَّرُ فَقَالَ إِنَّ مِنْكُمْ مَنْ يُقَاتِلُ عَلَى تَأْوِيلِ هَذَا الْقُرْآن كَمَا قَاتَلُتُ عَلَى تَنْزِيلِهِ فَاسْتَشْرَفُنَا وَفِينَا آبُو بَكُو وَعُمَّرُ فَقَالَ لَا وَكِكَنَّهُ خَاصِفُ النَّعْلِ قَالَ فَجِنْنَا نَبُشَرُهُ قَالَ وَكَانَّهُ قَلْ مَعْمَو عَلَيْنَا مِنْ بَعْضِ بَيُوتِ نِسَائِهِ الْمُعْدِيقِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ ابَا سَعِيدٍ النَّعَلِيقِ مَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ ابَا سَعِيدٍ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَرَجَ عَلَيْنَا مِنْ بَعْضِ بَيُوتٍ نِسَائِهِ الْحُدْرِيِّ يَقُولُ كُنَا جُلُوسًا نَتَظُرُ وَعُمْرُ فَقَالَ إِنَّ مِنْكُمْ مَنْ يُقَاتِلُ عَلَى عَلَى مَلُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَو وَمُ كُنَّا مَعَهُ فَقَالَ أَنِ فَعَمُ مَنْ يُقَاتِلُ عَلَى عَلَى عَلَيْهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكُولِ هَذَا الْقُرْآن كَمَا قَاتَلْتُ عَلَى وَمُصَلِينَا مَعَهُ قُالَ فَجُنَا مُعَمِّدُ فَقَالَ إِنْ مِنْكُمْ مَنْ يُقَاتِلُ عَلَى تَأُويلِ هَذَا الْقُرْآن كَمَا قَاتَلْتُ عَلَى تَأْويلِ هَذَا الْقُرْآن كَمَا قَاتَلْتُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَمُولَا الْعَنْ وَعُمْرُ فَقَالَ إِنَّ مِنْكُمْ مَنْ يُقَاتِلُ عَلَى قَالَ وَعِرْ الْسَاد حسن. ضعفه ابن تَنْوريلِهِ فَاسْتَشْرُفُنَا وَلِهُ رَجَال الصَحِح إِلَى اللهِ عَلَى اللهُ عَلَى الله الهيئم: ورحال اللله عرال الله عنا الله عَلَى الله عَلَى الله عَلَى الله عَلَى

(۱۱۷۹۵) حضرت ابوسعید خدری نگافتات مروی ہے کہ ایک مرتب ہم لوگ بیٹھے ہوئے ٹی علیا کا انظار کررہے تھے کہ ٹی علیا اپنی کسی اہلیہ محتر مدے گھرے تشریف لے آئے، ہم نی علیا کے ساتھ چل پڑے، راستے میں نبی علیا کی جوتی ٹوٹ گئی، حضرت علی ڈائٹورک کرجوتی سیٹے لگے اور نبی علیا آ کے چل پڑے، ہم بھی چلتے رہے، ایک جگہ پہنچ کر نبی علیا کھڑے ہوگتے آور حضرت علی ڈائٹو کا انظار کرنے لگے، ہم بھی کھڑے ہوگئے، اسی دوران نبی علیا نے فرمایا تم میں ایک آ دمی ابیا بھی ہوگا جوقر آ ن کریم کی تاویل وقلیر پرای طرح قال کرے گا جیسے میں نے اس کی تنزیل پرقال کیاہے، یہن کرہم جھا تک جھا تک کردیکھنے لگے، اس

مُنْ الْمُ الْمُرْنُ فِي الْمُنْ لِلْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْم

وقت ہمارے درمیان حضرت ابو بکروغمر رہ مجھی موجود تھے الیکن نبی علیا آنے فرمایا وہ جوتی سینے والا ہے، اس پرہم حضرت علی والتیا کویی خوشخبری سنانے کے لئے آئے تو ایسامحسوس ہوا کہ جیسے انہوں نے بھی سیہ بات سن کی ہے۔

(١١٧٩٦) حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ عَيَّاشٍ يَعْنِى إِسْمَاعِيلَ عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ مَرُوَانَ الْكَلَاعِيِّ وَعَقِيلِ بْنِ مُدُوكٍ السَّلَمِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَجُلًا جَائَهُ فَقَالَ أَوْصِنِي فَقَالَ سَأَلْتَ عَمَّا سَأَلْتُ عَنْهُ رَسُولَ اللَّهِ السَّلَمِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَجُلًا جَائَهُ فَقَالَ أَوْصِنِي فَقَالَ سَأَلْتَ عَمَّا سَأَلْتُ عَنْهُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ قَبْلِكَ أُوصِيكَ بِتَقُوى اللَّهِ فَإِنَّهُ رَأْسُ كُلِّ شَيْءٍ وَعَلَيْكَ بِالْجِهَادِ فَإِنَّهُ رَهْبَانِيَّةُ الْسُمَاءِ وَذِكُوكَ فِي النَّامِ وَعَلَيْكَ بِذِكُر اللَّهِ وَتِلَاوَةِ الْقُرْآنَ فَإِنَّهُ رَوْحُكَ فِي السَّمَاءِ وَذِكُوكَ فِي الْأَرْضِ

(۱۱۷ من ابوسعید خدری را الله ۱۱ می آدی آیا اور کہنے لگا کہ مجھے کوئی وصیت فرما دیجئے ، انہوں نے فرمایا کہتم نے وہی درخواست کی جو میں نے نبی علیا سے کی تھی ، میں تمہیں اللہ سے ڈرنے کی وصیت کرتا ہوں کہ وہ ہر چیز کی بنیا دہے ، جہاد کواپنے اوپر لازم کرلو کہ وہ اسلام کی رہانیت ہے ، اور ذکر اللہ اور تلاوت قرآن کو اپنے اوپر لازم کرلو کہ وہ آسان میں تمہاری روح اور زمین میں تمہاراذ کرہے۔

(١١٧٩٧) حَدَّثَنَا أَبُو نُعُيْمٍ حَلَّثَنَا فِطُرٌّ حَدَّثَنِي إِسْمَاعِيلُ بُنُ رَجَاءٍ قَالَ سَمِعْتُ آبِي يَقُولُ سَمِعْتُ أَبِي يَقُولُ سَمِعْتُ أَبِي يَقُولُ سَمِعْتُ أَبِي اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَاكُرَ الْحَدِيثَ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ فَأَتَيْتُهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَاكُرَ الْحَدِيثَ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ فَأَتَيْتُهُ لِللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَاكُرَ الْحَدِيثَ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ فَأَتَيْتُهُ لِيَا أَنَّهُ قَالَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَاكُرَ الْحَدِيثَ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ فَأَتَيْتُهُ لِيهِ رَأُسًا كَأَنَّهُ قَدْ سَمِعَهُ [راحع: ١١٢٧٨].

(۱۱۷۹۷) حضرت ابوسعید خدری الله است مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ بیٹے ہوئے نبی طالبی کا انتظار کررہے تھے چر رادی نے پوری حدیث ذکر کی اور آخر میں کہا توابیا محسوں ہوا کہ جیسے انہوں نے بھی پیدبات من کی ہے۔

(١١٧٩٨) حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ يَعْنِى ابْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جُمَيْعٍ قَالَ أَخْبَرَنِى أَبُو سَلَمَةَ عَنْ آبِى سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ قَالَ أَتَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ابْنَ صَيَّادٍ وَهُوَ يَلْعَبُ مَعَ الْغِلْمَانِ قَالَ أَتَشْهَدُ أَنِّى رَسُولُ اللَّهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدُ خَبَأْتُ لَكَ خَبِيئًا قَالَ دُخُونًا قَالَ اخْسَأَ فَلَنْ تَعْدُو قَدْرَكَ فَاللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدُ خَبَأْتُ لَكَ خَبِيئًا قَالَ دُخْسَأً فَلَنْ تَعْدُو قَدْرَكَ

(۱۱۷۹۸) حفرت ابوسعید خدری و و ایک مرتب نی طین این صیاد کے پاس تشریف لائے، اس وقت وہ بچول کے ساتھ کھیل رہا تھا، نی طین نے اس سے فرمایا کیا تو اس بات کی گواہی ویتا ہے کہ بی اللہ کا رسول ہوں، اس نے بلٹ کر نی طین سے بی طین سے بی جھیل سے بی جھیل کیا آپ میرے رسول ہونے کی گواہی دیتے ہیں؟ نی طین نے فرمایا کہ بین نے تیرے لیے اپنے ذہن میں ایک بات سوچی ہے، بتاوہ کیا ہے؟ اس نے کہا ' وخ''نی طین نے فرمایا دور ہو، تو اپنے مقام سے ہر گز آ گے نہیں بو صلاً۔ ایک بات سوچی ہے، بتاوہ کیا ہے؟ اس نے کہا ' وخ''نی طین آبی فرمایا دور ہو، تو اپنے مقام سے ہر گز آ گے نہیں بو صلاً۔ (۱۱۷۹۹) حد تُنَا أَبُو نَعَیْم حَدَّثَنَا الله عَلَیْهِ وَسَلَم الْحَسَنُ وَالْحُسَیْنُ سَیِّدَا شَبَابِ آهُلِ الْحَدَّةِ [راحع: ۱۱۰۱۲].

(٩٩ ما ا) حَدَّثَنَا أَبُو نَعُيْمٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنِى أَبُو الْوَدَّاكِ جَبُرُ بُنُ نَوْفٍ قَالَ حَدَّثَنِى أَبُو سَعِيدٍ قَالَ أَصَبْنَا سَبَايَا فَيْ اللَّهُ مَنْ اللَّهِ سَعِيدٍ قَالَ أَصَبْنَا سَبَايَا يَوْمَ حُنَيْنِ فَكُنَّا نَعُولُ مَعْهُ لَا يُونُسُ حَدَّثَنِى أَبُو الْوَدَّاكِ جَبُرُ بُنُ نَوْفٍ قَالَ حَدَّثَنِى أَبُو سَعِيدٍ قَالَ أَصَبْنَا سَبَايَا يَوْمَ حُنَيْنِ فَكُنَّا نَعُولُ عَنْهُ لَا يُعَمِّى أَنُ نُقَادِيهُنَّ مِنْ أَهُلِهِنَّ فَقَالَ بَعْضُنَا لِبَعْضِ تَفْعَلُونَ هَذَا وَفِيكُمْ رَسُولُ يَوْمَ حُنَيْنِ فَكُنَّا نَعُولُ مَعْهُ وَسَلَّمَ اللَّهُ مَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْتَوْهُ فَسَلُوهُ فَآتَيْنَاهُ أَوْ ذَكُونَا ذَلِكَ لَهُ قَالَ مَا مِنْ كُلِّ الْمَاءِ يَكُونُ الْوَلَدُ إِذَا قَضَى اللَّهُ أَمْرًا كَانَ [راجع: ٨٥٤ ١].

(۱۱۸۰۰) حفرت ابوسعید خدری دانش سے مروی ہے کہ جمیں غزوہ حنین کے موقع پر قیدی ملے، ہم ان سے عزل کرتے تھے، ہم علی ہے کہ جمیں غزوہ حنین کے موقع پر قیدی ملے، ہم ان سے عزل کرتے ہواس لئے علی ہے کہ انہیں فدید لے کر جھوڑ دیں ہم نے ایک دوسرے سے کہا کہ بی طابق کی موجودگی میں بھی تم یہ کام کرتے ہواس لئے میں نے نبی طابق سے عزل کے متعلق سوال بوچھا، نبی طابق نے فرمایا تم جومرضی کرلو، اللہ نے جو فیصلہ فرمالیا ہے وہ ہوکرر ہے گا، اور یانی کے ہرقطرے سے بچہ پیدانہیں ہوتا۔

(مَرَرُنَا بِالْقُدُورِ وَهِيَ تَغْلِي فَقَالَ لَنَا مَا هَذَا اللَّحُمُ فَقُلْنَا لَحُمُ حُمُرٍ فَقَالَ لَنَا أَهْلِيَّةٍ أَوُ وَحُشِيَّةٍ فَقُلْنَا لَحُمُ خُمُرٍ فَقَالَ لَنَا أَهْلِيَّةٍ أَوُ وَحُشِيَّةٍ فَقُلْنَا لَحُيَاعٌ نَشْتَهِيهِ لَهُ بَلُ آهُلِيَّةٍ قَالَ فَقَالَ لَنَا فَاكُفِئُوهَا قَالَ فَكَفَأْنَاهَا وَإِنَّا لَجِيَاعٌ نَشْتَهِيهِ

(۱۸۰۰ م/۱) پھر ہمارا گذر کچھ ہنڈیوں پر ہوا جوابل رہی تھیں، نبی ملیٹانے ہم نے پوچھا کہ یہ کیسا گوشت ہے؟ ہم نے عرض کیا گدھوں کا، نبی ملیٹانے پوچھا پالتو یا جنگلی؟ ہم نے عرض کیا پالتو گدھوں کا، نبی ملیٹانے فر مایا یہ ہانڈیاں الٹا دو، چنانچہ ہم نے انہیں الٹادیا، حالانکہ ہمیں اس وقت بھوک تکی ہوئی تھی اور کھانے کی طلب محسوس ہور ہی تھی۔

(١١٨٠٠ م ٢) قَالَ وَكُنَّا نُؤْمَرُ أَنْ نُوكِيءَ الْأَسْقِيَةَ

(• • ١١٨ م/٢) اورجميل ايخ مشكيزول كامنه بندر كفنح كاتهم ديا جاتا تفا-

(١١٨٠١) حَدَّثَنَا أَبُو أَحُمَدَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ حَبِيبِ بُنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنِ الضَّجَّاكِ الْمِشْرَقِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنْ النَّاسِ مُخْتَلِفَةٍ يَقْتُلُهُمْ عَنْ النَّاسِ مُخْتَلِفَةٍ يَقْتُلُهُمْ أَوْمٌ يَخُرُجُونَ عَلَى فُرْقَةٍ مِنْ النَّاسِ مُخْتَلِفَةٍ يَقْتُلُهُمْ أَقُورُ بَ الطَّائِفَتَيْنِ إِلَى الْحَقِّ [صححه مسلم (١٠٦٤)].

(١١٨.٢) حَدَّثَنَا آبُو أَحْمَدَ حَدَّثَنَا مَسَرَّةُ بُنُ مَعْبَدٍ حَدَّثَنِى آبُو عُبَيْدٍ صَاحِبُ سُلَيْمَانَ قَالَ رَآيَتُ عَطَاءَ بُنَ يَزِيدَ اللَّيْقَ قَائِمًا يُصَلِّى مُعْتَمَّا بِعِمَامَةٍ سَوْدَاءَ مُرْخٍ طَرَفَهَا مِنْ خَلْفٍ مُصْفَرَّ اللَّحْيَةِ فَلَهَبْتُ أَمُرُّ بَيْنَ يَدَيْهِ فَرَدَّنِى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ فَصَلَّى صَلَاةَ الصَّبْحِ وَهُو ثُمَّ قَالَ حَدَّثِنِى أَبُو سَعِيدٍ الْخُدُرِيُّ أَنَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ فَصَلَّى صَلَاةَ الصَّبْحِ وَهُو خَلْفُهُ فَقَرَا فَالْتَبْسَتُ عَلَيْهِ الْفَرَاءَةُ فَلَمَّا فَرَعَ مِنْ صَلَاتِهِ قَالَ لَوْ رَأَيْتُمُونِى وَإِبْلِيسَ فَٱهُويَّتُ بِيَدِى فَمَا رِلْتُ

هي مُنلاً احَدِينَ بل مِنظِ مِنْ اللهِ اللهُ وَاللَّهِ اللَّهُ اللّ

أَخُنَقُهُ حَتَّى وَجَدُّتُ بَرُدَ لُعَابِهِ بَيْنَ إِصْبَعَى هَاتَيْنِ الْإِبْهَامِ وَالَّتِى تَلِيهَا وَلَوْلَا دَعُوةُ آخِى سُلَيْمَانَ لَأَصْبَحَ مَرْبُوطًا بِسَارِيَةٍ مِنْ سَوَارِى الْمَسْجِدِ يَتَلَاعَبُ بِهِ صِبْيَانُ الْمَدِينَةِ فَمَنْ اسْتَطَاعَ مِنْكُمْ أَنْ لَا يَحُولَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْقِبْلَةِ أَحَدُّ فَلْيَفْعَلُ

(۱۸۰۲) ابوعبید مینید کیتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے عطاء بن بریدیشی مینیت کود یکھا کہ وہ کھڑے نماز پڑھ رہے ہیں، انہوں نے ساہ رنگ کا عمامہ با ندھا ہوا تھا اوراس کا ایک کنارہ پیچے لٹکا ہوا تھا اوران کی ڈاڑھی زرد ہور ہی تھی۔ میں ان کے آگے سے گذر نے لگا تو انہوں نے مجھے روک دیا، پھر نماز کے بعد کہنے لگے کہ مجھ سے حضر ت ابوسعید خدر کی ٹائٹونے یہ حدیث بیان فر مائی ہے کہ جناب رسول اللہ مُنَا لِنظِیم ایک دن نماز فجر پڑھانے کے لئے کھڑے ہوئے، وہ بھی نبی علیا ہے چیچے کھڑے ہے تھے، نماز میں نبی علیا ہی پڑھا اور میں نے اس کا گلا گھوٹٹنا شروع کردیا تھا ، تی کہ اس کے منہ سے نکلنے والے تھوک کی ٹھنڈک مجھے اپنی ان دو ایکھوٹن اور میں نے اس کا گلا گھوٹٹنا شروع کردیا تھا ، تی کہ اس کے منہ سے نکلنے والے تھوک کی ٹھنڈک مجھے اپنی ان دو ان انگیوں ''انگوٹھا اور ساتھ والی انگی' کے درمیان محسوس ہوئے گی ، اگر میر سے بھائی حضر سلیمان علیا گس کی دعاء نہ ہوتی تو وہ اس مہد کے کسی ستون سے بندھا ہوتا اور مدینہ کے بچاس کے ساتھ کھیلتے ، اس گئے تم میں سے جس شخص میں اس چیز کی طاقت ہو مہاس کے اس کے اور قبلہ کے درمیان کوئی چیز حاکل نہ ہوتو اسے ایس بھی کرنا چاہئے۔

(١١٨.٣) حَدَّثَنَا يَحْيَى بُنُ أَبِى بُكُيْرِ حَدَّثَنِى مِنْدَلُ بُنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنِى الْأَعْمَشُ عَنُ سَعُدٍ الطَّائِيِّ عَنُ عَطِيَّةَ عَنُ أَبِى سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَدُخُلُ الْجَنَّةَ صَاحِبُ خَمْسٍ مُدُمِنُ خَمْرٍ وَلَا مَوْمَنُ بِسِحْرٍ وَلَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَدُخُلُ الْجَنَّةَ صَاحِبُ خَمْسٍ مُدُمِنُ خَمْرٍ وَلَا مَنَّانَ إِراحِع ٢١١٢٣].

(۱۱۸۰۳) حَفرت اَبوسعید خدری النَّیْ ہے مروکی ہے کہ نبی النِیا نے فرمایا ان پانچ میں سے کوئی آ دمی بھی جنت میں داخل نہ ہو گا،عادی شراب خور، جادو پریقین رکھنے والا ،قطع رحمی کرنے والا ،کا بمن اور احسان جمانے والا۔

(١١٨.٣ م) حَدَّثَنَا ابو الجواب عمار بن رُزَيق عَنُ الْاَعُمَشُ عَنْ سَعْدٍ الطَّاِئِّي عَنْ عَطِيَّةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُذرِيُّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ صَاحِبُ خَمْسٍ مُدُمِنُ خَمْرٍ وَلَا مُؤْمِنٌ بِسِحْرٍ وَلَا قَاطِعُ رَحِمٍ وَلَا كَاهِنٌ وَلَا مَنَّانٌ [سقط من الميسنة].

(۱۱۸۰۳م) حضرت ابوسعید خدری رکافتان سے مروی ہے کہ نبی علیا نے فر مایان پانچے میں سے کوئی آ دمی بھی جنت میں واخل نہ ہو گا، عادی شراب خور، چادو پریقین رکھنے والا ، قطع حرمی کرنے والا ، کا ہن اوراحسان جمانے والا۔

(١٨٠٤) حَدَّثَنَا مُوسَى بُنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بُنُ بِلَالٍ عَنْ زَيْدِ بُنِ أَسُلَمَ عَنْ عَطَاءِ بُنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا شَكَّ آخَدُ كُمْ فِي صَلَاتِهِ فَلَمْ يَدُرِ كُمْ صَلَّى ثَلَاثًا أَمْ أَرْبَعًا فَلْيَطُورُ ثُو الشَّكَ وَلْيَبُنِ عَلَى مَا اسْتَيْقَنَ ثُمَّ يَسْجُدُ شَجُدَتَيْنِ قَبْلَ أَنْ يُسَلِّمَ فَإِنْ كَانَ صَلَّى خَمْسًا

مُنْ الْمُ الْمُرْنُ بِي مِنْ الْمُنْ الْمُنْمِنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْم

كَانَتُ شَفْعًا لِصَلَاتِهِ قَالَ مُوسَى مَرَّةً فَإِنْ كَانَ صَلَّى خَمْسًا شَفَعْنَ لَهُ صَلَاتَهُ وَإِنْ كَانَ صَلَّى إِنْمَامَ ٱرْبَعِ

(۱۱۸۰۴) حضرت ابوسعید خدری دانشئے سے مروی ہے کہ بی علیا نے ارشاد فر مایا ہے جب تم میں سے کوئی شخص نماز پڑھ رہا ہواور اسے یا دندر ہے کہ اس نے کتنی رکعتیں پڑھی ہیں تو اسے جائے کہ یقین پر بناء کر لے اور اس کے بعد بیٹھے ہیں ہو کے دو تجد سے کرلے، کیونکہ اگر اس کی نماز طاق ہوئی تو جفت ہوجائے گی اور اگر جفت ہوئی تو شیطان کی رسوائی ہوگ -

(۱۱۸۰۵) حَدَّثَنَا مُوسَى بُنُ دَاوُدَ عَنِ ابْنِ لَهِيعَةَ عَنْ مُوسَى بْنِ وَرُدَانَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدُرِيَّ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْوَسِيلَةُ دَرَجَةٌ عِنْدَ اللَّهِ لَيْسَ فَوْقَهَا دَرَجَةٌ فَسَلُوا اللَّهَ أَنْ يُؤْتِينِي الْوَسِيلَةَ رَسُولُ اللَّهِ لَيْسَ فَوْقَهَا دَرَجَةٌ فَسَلُوا اللَّهَ أَنْ يُؤْتِينِي الْوَسِيلَةَ (۱۱۸۰۵) حضرت ابوسعيد خدري اللَّهُ عَلَيْهِ عِمروي ہے كہ جناب رسول اللَّمَ اللَّهِ أَنْ اللهُ عَلَيْهُ الله عَيْمَ الله عَيْمَ الله عَلَيْهِ وَسِلْمَ وَمَا اللهُ عَلَيْهِ وَسِلْمَ وَمَا اللهُ عَلَيْهِ وَسِلْمَ وَمَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلْمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلْمَ اللهِ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلْمَ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمُ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلْمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلْمَ وَلَيْ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلْمَ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلْمَ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُو

(١١٨.٦) حَدَّثَنَا آخُمَدُ بُنُ عَبُدِ الْمَلِكِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ سَلَمَةً عَنْ مُحَمَّدِ بُنِ إِسْحَاقَ عَنْ عَمْرِو بُنِ يَحْيَى بُنِ عُمَارَةً عَنْ آبِيهِ عَنْ آبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ الْأَرْضِ مَسْجِدٌ وَطَهُورٌ إِلَّا الْمَقْبَرَةَ وَالْحَمَّامَ [صححه ابن حزيمة: (٧٩١، و٧٩٢)، وابن حان (١٦٩٩، و٢٣١، و٢٣١١) وقال المُمَقْبَرَةَ وَالْحَمَّامَ [صححه ابن حزيمة: (٧٩١، و٧٩٢)، وابن حان (١٦٩٩، و٢٣١، و٢٣١١) وقال الترمذي: فيه اضطراب وقال الدارقطني والمرسل المحفوظ، وضعفه النووي، وقال ابن دقيق العيد حاصل ما اعل الترمذي: فيه الطراب وقال الألباني: صحيح (ابو داود: ٤٩٢)، وابن ماجة: ٧٤٥ والترمذي: ٣١٧)]. [انظر: ١١٨١٠]

(١٨٨٠) حَدَّثَنَا آخُمَدُ بُنُ عَبُدِ الْمَلِكِ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنِ ابْنِ أَبِى لَيْلَى عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ أَبِي الْبَخْتَرِيِّ عَنْ أَبِي الْبَخْدَرِيِّ عَنْ أَبِي الْبَخْدَرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْوَسْقُ سِنَّونَ صَاعًا [راحع: ١١٥٨٥].

(١١٨٠٤) حضرت ابوسعيد خدري الثاثية سيمروي ہے كہ جناب رسول الله مَنْ الله عَنْ ارشاد فرمايا ايك و س سائھ صاع كا موتا ہے۔

(١١٨٠٨) حَدَّثَنَا مُوسَى بُنُ دَاوُدَ آخُبَرَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ دَرَّاجٍ عَنْ آبِي الْهَيُّمِ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْحُدُرِيِّ قَالَ قَالَ وَاللَّهِ مَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ ضُرِبَ الْجَبَلُ بِقَمْعٍ مِنْ حَدِيدٍ لَتَفَتَّتَ ثُمَّ عَادَ كَمَا كَانَ وَلَوْ أَنَّ ذَلُوًا وَسُولًا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ ضُرِبَ الْجَبَلُ بِقَمْعٍ مِنْ حَدِيدٍ لَتَفَتَّتَ ثُمَّ عَادَ كَمَا كَانَ وَلَوْ أَنَّ ذَلُوًا مِنْ غَسَّاقِ يُهَرَاقُ فِي اللَّانِيَ لَأَنْهَنَ آهُلُ اللَّانِيَا [راجع: ١١٢٤٩].

مِنْ غَسَّاقِ يُهَرَاقُ فِي اللَّهُ نِيَا لَأَنْتَنَ أَهْلُ اللَّهُ نِيَا [راجع: ١١٢٤٩]. (١٨٠٨) حضرت ابوسعيد خدرى اللَّهُ عَيْ عَصروى ہے كہ نبى اللَّهِ فَيْ اللَّهُ عَيْ اللَّهِ عَلَيْ اللَّهُ عَلَيْ ريزه ريزه ہوجائيں اوراگر' عساق' (جہنم كے پائی) كاايك ڈول زمين پربہاديا جائے توسارى دنيا ميں بديو پيل جائے۔

مُنالُهُ الْمُرْنُ بِلِي يَدِيدُ مِنْ الْمُعَالِينُ مِنْ الْمُعَالِينَ الْمُعَلِينِ الْمُعَالِينَ الْمُعَالِينَ الْمُعَالِينَ الْمُعَالِينَ الْمُعَلِينِ الْمُعِلِينِ الْمُعَلِينِ الْمُعَلِينِ الْمُعَلِينِ الْمُعَلِينِ الْمُعِلِينِ الْمُعَلِينِ الْمُعَلِينِ الْمُعَلِينِ الْمُعَلِينِ الْمُعِلِينِ الْمُعِلِينِ الْمُعَلِينِ الْمُعِلِينِ الْمُعِلِينِ الْمُعِلِينِ الْمُعِلِينِ الْمُعِلِينِ الْمُعِلِينِ الْمُعِلِينِ الْمُعِلِي الْمُعِلِينِ الْمُعِلِينِ الْمُعِلِينِ الْمُعِلِينِ الْمُعِلِيلِ الْمُعِلِينِ الْمُعِلِينِ الْمُعِلِينِ الْمُعِلِينِ الْمُعِلِينِ الْمُعِلِينِ الْمُعِلِي الْمُعِلِي الْمُعِلِي الْمُعِلِينِ الْمُعِلَّينِ الْمُعِلَّينِ الْمُعِلِي الْمُعِلِي الْمُعِلِي الْمُعِلِي الْمُعِلِي الْمُعِلِينِ الْمُعِلِينِ الْمُعِلِينِ الْمُعِلِينِ الْمُعِلِينِ الْمُعِلِي الْمُعِلِ

(١٨.٩) حَدَّثُنَا يَزِيدُ ٱخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ آخِيهِ مَعْبَدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ آبِي سَعِيدِ الْخُدْرِيِّ قَالَ نَوْلُنَا مَنْزِلًا فَأَتُنَا امْرَأَةٌ فَقَالَتُ إِنَّ سَيِّدَ الْحَيِّ سَلِيمٌ فَهَلْ مِنْكُمْ مِنْ رَاقٍ قَالَ فَقَامَ مَعَهَا رَجُلٌ مَا كُنَّا نَطُنَّهُ يُحْسِنُ رُقْيَةً فَالَتُ امْرَأَةٌ فَقَالَتُ إِنَّ سَيِّدَ الْحَيِّ سَلِيمٌ فَهَلْ مِنْكُمْ مِنْ رَاقٍ قَالَ فَقَامَ مَعَهَا وَجُلٌ مَا كُنَّا نَطُنَّهُ يُحْسِنُ رُقْيَةً فَالَ وَأَحْسَبُهُ قَدْ قَالَ وَأَسْقَوْنَا لَبَنَا فَلَمَّا رَجَعَ إِلَيْنَا قُلْنَا لَهُ أَكُنتَ تُحْدِثُوا فِيهَا شَيْئًا حَتَى نَأْتِي اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَلَمَّا وَلِيمَا وَالْفَيْدُ وَسَلّمَ فَلَمَّا قَدِمْنَا أَتَهُنَا رَسُولَ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَلَكُونُ ثَلِكَ لَهُ فَقَالَ رَسُولَ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَلَكُونُ ثَلِكَ لَهُ فَقَالَ رَسُولَ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَلَكُونُ وَالْمَوْلُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَلَكُونُ لَكُونَا فِيهَا مَنْ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَلَكُونُ مُ فَقَالَ وَالْمَوْلُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَلَكُونُ لَكُ فَقَالَ مَا كُانَ يُدُولِهِ أَنَهَا رُقْيَةٌ اقْسِمُوا وَاضُورِبُوا بِسَهْمِى مَعَكُمُ [صححه البحارى (٢٠٠٥)، ومسلم (٢٢٠١)، وابن حيان يُدُولِهِ أَنَهَا رُقْيَةٌ اقْسِمُوا وَاضُورِبُوا بِسَهْمِى مَعَكُمُ [صححه البحارى (٢٠٠٥)، ومسلم (٢٢٠١)، وابن

(۱۱۸۰۹) حفرت ابوسعید خدری بی افز سے مروی ہے کہ ہم نے ایک جگہ پڑاؤ کیا، ہمارے پاس ایک عورت آئی اور کہنے گئی کہ ہمارے سردار کوکی زہر کی چیز نے ڈس لیا، کیا آپ میں سے کوئی جھاڑ پھوٹک کرنا جانت ہے؟ اس کے ساتھ ایک آدمی چل پڑا، ہم نہیں ہجھتے تھے کہ بیا چھی طرح جھاڑ پھوٹک کرسکتا ہو گا، اس نے اس آدمی کے پاس جاکرا سے دم کر دیا، وہ متندرست ہوگیا، ان لوگوں نے انہیں تمیں بکریوں کا ایک ریوڑ پیش کیا اور ہمیں دودھ بھی پلایا، جب وہ واپس آیا تو ہم نے ان سے کہا کہ کیا تم جھاڑ پھوٹک کرنا جانتے ہو؟ اس نے کہا نہیں، میں نے تو اسے صرف سورہ فاتحہ پڑھ کردم کیا ہے، میں نے ان سے کہا کہ نبی ملیلا اس پہنچنے سے پہلے کوئی نیا کام نہ کر قو، چنا نچہ ہم نے نبی ملیلا کی خدمت میں حاضر ہو کر سارا واقعہ ذکر کیا، اس پر نبی ملیلا نے فرمایا سے کیئے پیتہ چلا کہ وہ منتر ہے، پھر فرمایا کہ بی کروں کا وہ ریوڑ لے لواورا سے ساتھ اس میں میرا مصر بھی شامل کرو۔

(١١٨١) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ وَحَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى عَنْ أَبِيهِ قَالَ حَمَّادٌ فِى حَدِيثِهِ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ وَلَمْ يَذْكُرُ سُفْيَانُ أَبَا سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْأَرْضُ كُلُّهَا مَسْجِدٌ إِلَّا الْمَقْبَرَةَ وَالْحَمَّامَ [راحع: ١١٨٠٦].

(۱۱۸۱۰) حضرت ابوسعید خدری دگانشئے سے مروی ہے کہ جناب رسول الله تکافیر آنے ارشاد فر مایا ساری زمین مبجد اور طہارت کا ذریعہ ہے، سوائے قبرستان اور حمام کے۔

(١١٨١١) حَلَّاثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَلَّثَنَا حَمَّادٌ فَقَالَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ فِيمَا يَحْسَبُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ١١٨١١) حَلَّاثُنَا عَبْدُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ١١٨١١) حَلَّانُ عَبْدُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ النَّبُولُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَمْ الْعَلَمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمْ عَلَيْهِ وَسَلَمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمُ اللْعَلَمُ عَلَيْهِ وَالْمَالِمُ عَلَيْهِ وَالْمَالِمُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَالْعَلِي عَلَيْهُ اللْعَلَمُ عَلَيْهِ وَالْمَالِمُ عَلَيْهِ وَاللَّه

(۱۱۸۱۱) گذشته مدیث اس دوسری سندسیے بھی مروی ہے۔

(١١٨١٢) حَدَّثَنَا يَزِيدُ ٱخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنُ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنِ النَّعُمَانِ بْنِ أَبِي عَيَّاشٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ النَّعُمَانِ بْنِ أَبِي عَيَّاشٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ صَامَ يَوُمَّا فِي سَبِيلِ اللَّهِ بَاعَدَ اللَّهُ بَيْنَهُ وَبَيْنَ النَّارِ مَسِيرةَ سَبْعِينَ خَرِيفًا [راحع: ١١٢٢٨]

مُنزلًا احَدُن شِل مِنظِيم الْحَدِيثِ مَن اللَّهِ الْحَدِيثِ مِن اللَّهِ الْحَدِيثِ الْحَادِ الْحَدِيثِ الْحَدِيثِ الْحَدِيثِ الْحَدِيثِ الْعَلِيلِ الْحَد

(۱۱۸۱۲) حضرت ابوسعید خدری النظامے مروی ہے کہ نبی مالیکا نے فر مایا جو محض راہِ خدامیں ایک دن کاروز ہ رکھے، اللہ اس دن کی برکت سے اسے جہنم سے ستر سال کی مسافت پر دورکر دیے گا۔

(١١٨١٣) حَدَّثْنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا فُضَيْلُ بُنُ مَرُزُوقٍ عَنْ عَطِيَّةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَلَّهُ أَفْرَحُ بِتَوْبَةِ عَبْدِهِ مِنْ رَجُلٍ أَضَلَّ رَاحِلَتَهُ بِفَلَاةٍ مِنْ الْأَرْضِ فَطَلَبَهَا فَلَمْ يَقُدِرْ عَلَيْهَا فَتَسَجَّى لِلْمَوْتِ فَبَيْنَا هُوَ كَذَلِكَ إِذْ سَمِغُ وَجُبَةَ الرَّاحِلَةِ حِينَ بَرَكَتُ فَكَشَفَ عَنْ وَجْهِهِ فَإِذَا هُوَ بِرَاحِلَتِهِ [ضعف

اسنادہ البوصیری، وقال الألبانی، منکر بھذا اللفظ (ابن ماحة: ٤٢٤٩)، قال شعیب: صحیح و هذا اسناد ضعیف].

(۱۱۸۱۳) حضرت ابوسعید خدری ڈاٹنؤ سے مروی ہے کہ نبی علیا نے فر مایا اللہ تعالی اپنے بندے کی توبہ سے اس شخص ہے بھی زیادہ خوش ہوتے ہیں، جنگل میں جس کی سواری گم ہوگئ ہو، وہ اسے تلاش کرتا پھر لے لیکن اسے وہ کہیں نبل سکے، اور وہ موت کے لئے کپڑ ااوڑ ھے کر لیٹ جائے، اچا تک اس کے کان میں اپنی سواری کی آ واز پنچے اور وہ اپنا چرہ کھول کر دیکھے تو وہ اس کی اپنی سواری ہو۔

(۱۱۸۱٤) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا الْقَاسِمُ بُنُ الْفَصْلِ الْحُدَّانِيُّ عَنْ أَبِي نَصْرَةَ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْمُحُدِرِيِّ قَالَ عَدَا الذِّنُبُ عَلَى شَاةٍ فَأَخَذَهَا فَطَلَبَهُ الرَّاعِي فَانْتَزَعَهَا مِنهُ فَأَفْى الذِّنُبُ عَلَى ذَنَبِهِ قَالَ أَلَا تَتَقِى اللَّهُ تَنْزِعُ مِنِّى رِزْقًا سَاقَهُ اللَّهُ إِلَى فَقَالَ يَا عَجِي ذِنْبُ مُقْعِ عَلَى ذَنِهِ يُكَلِّمُنِي كَلَامَ الْإِنْسِ فَقَالَ الذِّنْبُ آلَا أُخْبِرُكَ بِأَعْجَبَ مِنْ ذَلِكَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَثْرِبَ يُخْبِرُ النَّاسَ بِٱنْبَاءِ مَا قَدْ سَبَقَ قَالَ الدَّنُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَثْرِبَ يُخْبِرُ النَّاسَ بِٱنْبَاءِ مَا قَدْ سَبَقَ قَالَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاخْبَرَهُ فَآمَرَ حَتَّى ذَخَلَ الْمَدِينَةَ فَزَواهَا إِلَى زَاوِيَةٍ مِنْ زَوَايَاهَا ثُمَّ آتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَآخِرَهُ فَآمَرَ وَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتُودِى الصَّلَاةُ جَامِعَةٌ ثُمَّ خَرَجَ فَقَالَ لِلرَّاعِي آخِبِرُهُمْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَدَقَ وَالَّذِى نَفْسِى بِيَدِهِ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَى يُكُلِّمَ السِّبَاعُ الْإِنْسَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَدَقَ وَالَّذِى نَفْسِى بِيدِهِ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَى يُكَلِّمَ السِّبَاعُ الْإِنْسَ وَلَالَ الرَّجُلَ عَذَبَةُ سَوْطِهِ وَشِرَاكُ نَعْلِهِ وَيُخْبِرُهُ فَخِذُهُ بِمَا أَخْدَتَ آهُلُهُ بَعْدَهُ [صححه ابن حبان (٤٩٤).

(۱۱۸۱۳) حضرت ابوسعید خدری الافظ سے مروی ہے کہ ایک بھیڑ یے نے ایک ایک بکری پر حملہ کیا اور اس کو پکڑ کر لے گیا، چرواہا اس کی تلاش میں نکلا اور اسے بازیاب کرالیا، وہ بھیڑیا اپنی دم کے بل بیٹھ کر کہنے لگا کہتم اللہ سے نہیں ڈرتے کہتم نے جھ سے میرارزق' جواللہ نے جھے دیا تھا'' چھین لیا؟ وہ چرواہا کہنے لگا تعجب ہے کہ ایک جھیڑیا اپنی دم پر بیٹھ کر جھے سے انسانوں کی طرح بات کررہاہے؟ وہ بھیڑیا کہنے لگا کہ میں تمہیں اس سے زیادہ تعجب کی بات نہ بتا و ک جھر گا نیٹے کہ میں جھوڑ کر نبی علیا فہریں بتارہے ہیں، جب وہ جرواہا بنی بکریوں کو ہا نکٹا ہوا مہ بینہ منورہ واپس پہنچا تو اپنی بکریوں کو ایک کونے میں جھوڑ کر نبی علیا

کندمت میں حاضر ہوا، اور سارا واقعہ گوش گذار کردیا، نی ملیشا کے عمیر '' الصلاۃ جامعة'' کی منادی کردی گئی، نی ملیشا ہے گھر کے خدمت میں حاضر ہوا، اور سارا واقعہ گوش گذار کردیا، نی ملیشا کے عمیر پر '' الصلاۃ جامعة'' کی منادی کردی گئی، نی ملیشا ہے گھر سے نکلے اور چروا ہے نے فر مایا کہ لوگوں کے سامنے سارا واقعہ بیان کردیا، نی ملیشا نے نکلے اور چروا ہے نے فر مایا اس ذات کی قیم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے، قیا مت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی جب تک در ندے انسانوں سے باتیں ندکر نے لگیں، اور انسان سے اس کے کوڑے کا دستہ اور جوتے کا تسمہ باتیں ندکر نے لگے، اور اس کی ران اسے بتائے گی کہ اس کے بیچھے اس کے اہل خانہ نے کیا گیا۔

(١١٨١٥) حَلَّثَنَا يَزِيدُ بُنُ هَارُونَ ٱخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بُنِ مُرَّةً عَنْ آبِي الْبَخْتَرِيِّ عَنْ رَجُلٍ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَمْنَعَنَّ آحَدَكُمْ مَخَافَةُ النَّاسِ أَنْ يَقُولَ بِالْحَقِّ إِذَا شَهِدَهُ أَوْ عَلِمَهُ قَالَ شُعْبَةُ فَحَلَّاتُ هَذَا الْحَدِيثَ قَتَادَةَ فَقَالَ مَا هَذَا عَمْرُو بُنُ مُرَّةَ عَنْ آبِي الْبَخْتَرِيِّ عَنْ رَجُلٍ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْحُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا وَرَجُلِ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْحُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا وَرَجُلُ مَخَافَةُ النَّاسِ أَنْ يَقُولَ بِالْحَقِّ إِذَا شَهِدَهُ أَوْ عَلِمَهُ قَالَ أَبُو سَعِيدٍ فَحَمَلَنِي عَلَى ذَلِكَ أَنِّي يَمْنَعَنَّ آحَدَكُمْ مَخَافَةُ النَّاسِ أَنْ يَقُولَ بِالْحَقِّ إِذَا شَهِدَهُ أَوْ عَلِمَهُ قَالَ أَبُو سَعِيدٍ فَحَمَلَنِي عَلَى ذَلِكَ أَنِّي يَمْنَعُنَّ آحَدَكُمْ مَخَافَةُ النَّاسِ أَنْ يَقُولَ بِالْحَقِّ إِذَا شَهِدَهُ أَوْ عَلِمَهُ قَالَ أَبُو سَعِيدٍ فَحَمَلَنِي عَلَى ذَلِكَ أَنِّي رَجُعْتُ قَالَ أَنُو سَعِيدٍ فَحَمَلَنِي عَلَى ذَلِكَ أَنِي وَلَا الْمَحْدِيثَ أَرْبَعَةُ نَفَرٍ عَنْ أَبِي نَصْرَةً فَتَادَةً وَالُو مَسْلَمَةً وَالْجُورُيْرِ قُ وَرَجُلُ آخَرُ [راحع: ١١٠٣].

(۱۱۸۱۵) حضرت ابوسعید خدری و و توسیم مروی ہے کہ نمی علیا نے فر مایا لوگوں کی ہیبت اور رعب و دبد بہتم میں سے کسی کوحق بات کہنے سے نہدوہ اس کے علم میں آ جائے ، بیہ کہدر حضرت ابوسعید و اللہ تعدا جم نے بیالات دیکھ کیکن ہم کھڑے نہ ہوئے۔

(۱۸۱۲) حَدُّثَنَا يَزِيدُ وَأَبُو النَّصُوِ قَالاَ أَخْبَرُنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ آبِي سَلَمَةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ آسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ

بُنِ يَسَارٍ عَنْ آبِي سَعِيدِ الْمُحُدُرِيِّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا شَكَّ أَخَدُكُمْ فِي الصَّلَاةِ فَلَمْ يَدُرِ

ثَلَاثًا صَلَّى أَمْ أَرْبَعًا فَلْيُعَمِّ فَلْيُصَلِّ رَكْعَةً قَالَ يَزِيدُ حَتَّى يَكُونَ الشَّكُ فِي الزِّيَادَةِ ثُمَّ لِيَسْجُدُ سَجْدَتَى السَّهُو فَإِنْ كَانَ صَلَّى الشَّكُ فِي الزِّيَادَةِ ثُمَّ لِيَسْجُدُ سَجْدَتَى السَّهُو فَإِنْ كَانَ صَلَّى الشَّكُ فِي النِّيَادَةِ ثُمَّ لِيَسْجُدُ سَجْدَتَى السَّهُو فَإِنْ كَانَ صَلَّى الشَّكُ فِي الشَّيْطَانِ [راحع: ١١٧١] السَّهُو فَإِنْ كَانَ صَلَّى الْرَبْعَ الْهُمَا يُرْغِمَانِ الشَّيْطَانِ [راحع: ١١٧١] السَّهُو فَإِنْ كَانَ صَلَّى الْرَبْعُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى السَّعُوانِ الشَّيْطَانِ [راحع: ١٧١١] السَّهُو فَإِنْ كَانَ صَلَّى الْرَبْعُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُعْمَا يُرْغِمَانِ الشَّيطُ السَّعُونَ الشَّيْطَانِ [راحع: ١١٧١] السَّهُو فَإِنْ كَانَ صَلَّى الْمُعْمَا يَرُغِمَانِ الشَّيْطَانِ إِراحِعَ اللهِ الْمُوادِر اللهُ الل

(١١٨١٧) حَدَّثَنَا يَزِيدُ حَدَّثَنَا هَمَّامُ بُنُ يَحْيَى قَالَ آبِي وَأَبُو بَدُرٍ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ آبِي نَضْرَةً عَنْ آبِي سَعِيدٍ اللهِ الْمُعَلِّمِ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا اجْتَمَعَ ثَلَاثَةٌ فَلْيَوُمَّهُمْ أَحَدُهُمْ وَأَحَقُّهُمْ بِالْإِمَامَةِ أَقُرَوُهُمْ النَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا اجْتَمَعَ ثَلَاثَةٌ فَلْيَوُمَّهُمْ أَحَدُهُمْ وَأَحَقُّهُمْ بِالْإِمَامَةِ أَقُرَوُهُمْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا اجْتَمَعَ ثَلَاثَةٌ فَلْيَوْمَهُمْ أَحَدُهُمْ وَأَحَقُّهُمْ بِالْإِمَامَةِ أَقُروهُمُ

مُنزا) اَمَرُونَ بْلِ مِينَةِ مِنْ الْمُنْ الْ

(۱۱۸۱۷) حضرت ابوسعید والنظ سے مروی ہے کہ نبی علیا نے فرمایا جہاں تین آ دمی ہوں تو نماز کے وقت ایک آدمی امام بن جائے ،اوران میں امامت کا زیادہ حقد اروہ ہے جوان میں زیادہ قرآن جاننے والا ہو۔

(١١٨١٨) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ أَبِي عَدِىًّ عَنِ ابْنِ عَوْنِ عَنِ الْحَسَنِ عَنُ آبِي سَعِيدٍ الْحُدُرِيِّ عَنُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ٱلَا إِنَّ اللَّانِيَا خَضِرَةٌ حُلُوةٌ ٱلَا فَاتَقُوا اللَّانِيَا وَاتَّقُوا النِّسَاءَ ٱلَا وَإِنَّ لِكُلِّ غَادِرٍ لِوَاءً وَإِنَّ ٱكْثَرَ ذَاكُمْ غَدْرًا أَمِيرُ الْعَامَّةِ فَمَا نَسِيتُ رَفْعَهُ بِهَا صَوْتَهُ

(۱۱۸۱۸) حضرت ابوسعید بڑاٹھ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہی علیا نے فرمایا یا در کھو! دنیا سرسبز وشا داب اور شیری ہے، یا در کھو! قیامت کے دن ہر دھو کے باز کا اس کے دھو کے بازی کے بقذرا یک جھنڈ اہوگا، اور سب سے زیادہ بڑا دھو کہ اس آ دمی کا ہوگا جو پورے ملک کاعموی حکمر ان ہو۔

(١١٨٢) حَدَّثَنَا بَهُزٌ وَعَقَّانُ قَالَا حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ آبِي الْحَلِيلِ عَنْ آبِي عَلْقَمَةَ الْهَاشِمِيِّ عَنْ آبِي صَعِيدٍ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ نِسَاءً

(۱۱۸۲۰) گذشته حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(١١٨٢١) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ بَكْرٍ الْمُزَنِيِّ قَالَ قَالَ أَبُو سَعِيدٍ الْخُدُرِيُّ رَأَيْتُ رُؤْيَا وَآنَا أَكْتُبُ سَاجِدًا قَالَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْقَلَمَ وَكُلَّ شَيْءٍ بِخَضُرَتِي آنْقَلَبَ سَاجِدًا قَالَ قَالَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يَزَلُ يَسْجُدُ بِهَا [راحع: ١٧٦٣].

(۱۱۸۲۱) حضرت ابوسعید خدرگی ڈاٹٹؤ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ انہوں نے خواب میں دیکھا کہ وہ سورہ کی لکھر ہے ہیں ، جب آیت مجدہ پر پہنچ تو دیکھا کہ دوات ، قلم اور ہروہ چیز جو وہاں موجودتھی ،سب مجدے میں گرگئے ، بیدار ہوکر انہوں نے بیخواب نی طائیں سے بیان کیا تو اس کے بعد نبی علیہ ہمیشہ اس میں مجدہ تلاوت کرنے لگے۔

مُنالًا اَمَدُرُنَ بِلَ مِنْ مِنْ الْمُعَالِينَ مِنْ الْمُعَالِمِ الْمُعَالِينِ الْمُعَلِينِ الْمُعِلِينِ الْمُعِلِينِ الْمُعِلِينِ الْمُعِلِينِ الْمُعِلِينِ الْمُعِلِينِ الْمُعِلِيلِ الْمُعِلِيلِ الْمُعِلِيلِ الْمُعِلِينِ الْمُعِلِي الْمُعِلِيلِينِ الْمُعِلِينِ الْمُعِلِينِ الْمُعِلِينِ الْمُعِلِي الْمُعِلِينِ الْمُعِلِي الْمُعِلِي الْمُعِلِي الْمُعِلِي الْمُعِلِي الْمُعِلِي الْمُعِلِي الْمُعِلِي الْمُعِلِيلِي الْمُعِلِيلِي الْمُعِلِي الْمُعِلِي الْمُعِلِي الْمُعِلِينِ الْمُعِلِينِ الْمُعِلِي الْمُعِلِي

(١١٨٢٢) حَلَّاثَنَا رَوْعٌ حَلَّاثَنَا زُهَيْرُ بُنُ مُحَمَّدٍ حَلَّاثَنَا زَيْدُ بُنُ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بُنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِتِّى أَنَّ * رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالٌ لَتَتَبِعُنَّ سَنَنَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ شِبْرًا بِشِبْرٍ وَذِرَاعًا بِذِرَاعٍ حَتَّى لَوُ دَخَلُوا جُحُرَ ضَبِّ لَتَبِعْتُمُوهُمْ قُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ الْيَهُودَ وَالنَّصَارَى قَالَ فَمَنْ [صححه المحارى (٢٥٥٣)،

ومسلم (٢٦٦٩)، وابن حمان (٦٧٠٣)]. [انظر: ١١٨٦٥، ١١٩١٩].

(۱۱۸۲۲) حضرت ابوسعید خدری دانشوسے مروی ہے کہ نبی علیشانے فرماناتم پہلے لوگوں کی بالشت بالشت بھر، اور گز گز بھر عا دات کی پیروی کرو گے حتی کہ اگروہ کسی گوہ کے بل میں داخل ہوئے ہوں گے تو تم بھی ایسا ہی کرو گے، ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ! اس سے مرادیہودونصاری ہیں؟ نبی علیشانے فرمایا تو اور کون؟

(۱۱۸۲۲) حَدَّثَنَا آسُودُ بُنُ عَامِرِ حَدَّثَنَا آبُو بَكُرٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِى صَالِحٍ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ قَالَ جَائَتُ امْرَأَةُ مَنْ فُوانَ بُنِ مُعَطَّلٍ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتُ إِنَّ صَفُوانَ يُفَطِّرُنِى إِذَا صُمْتُ وَيَضُوبُنِى إِذَا صَمْتُ وَيَضُوبُنِى إِذَا صَلَّيْتُ وَلاَ يُصَلِّى الْفَدَاةَ حَتَى تَطْلُعَ الشَّمُسُ قَالَ فَٱرْسَلَ إِلَيْهِ فَقَالَ مَا تَقُولُ هَذِهِ قَالَ أَمَّا قَوْلُهَا يُفَطِّرُنِى فَالِّى مَلَّالِيهِ فَقَالَ مَا تَقُولُ هَذِهِ قَالَ أَمَّا قَوْلُهَا يَفَطُرُنِى فَالِيهِ فَقَالَ مَا تَقُولُ هَذِهِ قَالَ أَمَّا قَوْلُهَا إِلَى الشَّمُسُ قَالَ فَيُومُنِذٍ نَهِى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى الظَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تَصُومَ الْمَوْأَةُ إِلَى الْمَوْرَةُ فَلَهُ النَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تَصُومَ الْمَوْلُةُ إِلَى السَّمُ وَلَيْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تَصُومَ الْمَوْلُةُ إِلَى السَّمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَيْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تَصُومَ الْمَوْلُةُ النَّاسُ وَلَيْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَهُ النَّاسُ وَآلَا مِنْ أَهُلِ بَيْتٍ يُعُرَفُونَ بِذَاكَ مَا طَرَّكُ وَأَمَّا قُولُهَا إِنِّى لَا أَصَلَى حَتَّى تَطُلُعَ الشَّمُسُ فَإِنِّى ثَقِيلُ الرَّأُسِ وَأَنَا مِنْ أَهُلِ بَيْتٍ يُعْرَفُونَ بِذَاكَ مِنْ أَهُلِ بَيْتٍ يُعْرَفُونَ بِذَاكُ مِنْ أَهُلُ الرَّاسِ وَأَنَا مِنْ أَهُلِ بَيْتٍ يُعْرَفُونَ بِذَاكَ بِيقِلَ الرَّاسِ وَأَنَا مِنْ أَهُلِ بَيْتٍ يُعْرَفُونَ بِذَاكَ مِنْ أَهُلُ مَا فَا فَا فَوْلُهُا إِلَيْ مِنَ أَهُلُ مَنَ فَصَلًا [راحع: ١١٧٨١]

اس وقت ہم لوگ و بہیں تھے، اور کہنے گی یا رسول اللہ اجب میں نماز پڑھتی ہوں تو ہر اشو ہر صفوان بن معطل مجھے مارتا ہاور جب روز ہر رکھتی ہوں تو ہر اشو ہر صفوان بن معطل مجھے مارتا ہاور جب روز ہ رکھتی ہوں تو ہر اشو ہر صفوان بن معطل مجھے مارتا ہاور جب روز ہر کھتی ہوں تو ہر اشو ہر صفوان کو بلا کر ان سے جب روز ہر کھتی ہوں تو بڑا وہ بتا ہے، اور خود فجر کی نماز نہیں پڑھتا تا ہے، نبی علیا نے صفوان کو بلا کر ان سے اس کے متعلق بو چھا تو وہ کہنے گئے یارسول اللہ منافی نیا اس نے جو یہ کہا ہے کہ جب میں نماز پڑھتی ہوں تو یہ مجھے مارتا ہے تو یہ اس کے متعلق بو چھا تو وہ کہنے گئے یارسول اللہ منافی نیا ہی علیا نے فر مایا کہ ایک سورت تمام لوگوں کے لئے بھی تو کافی ہوتی رکھت میں دو دوسور تیں پڑھتی ہوں تو یہ میں نے اسے منح کیا نبی علیا نے فر مایا کہ ایک سورت تمام لوگوں کے لئے بھی تو کافی ہوتی ہوتا، رہی ہوتا کہ منافی کو رہ نہ رکھی ہوتا کہ بات کہ میں اس کا روزہ فر مایا کہ ایک کہ سورج نکل آتا ہے تو ہمار ہے اہل خانہ کے حوالے سے یہ بات ہر جگہ شہور ہے کہ ہم لوگ سورج نکل آتا ہوتا ہوں کہ وہ ایک سورج نکل آتا ہوگی خیر ایک کے بعد بیدار ہوا کر دو تماز برا ہما کہ اور میں ہوگہ شہور ہے کہ ہم لوگ سورج نکل آتا ہوتا ہوں کر دو تمار کے حوالے سے یہ بات ہر جگہ شہور ہے کہ ہم لوگ سورج نکل آتا ہو تمار ہوا کر دو تمار بوا کر دو تمار کے والے کے بعد بی سور کر اٹھتے ہیں نبی علیا ہے فر مایا تم جب بیدار ہوا کر دو تمار بوا کر دو تمار کر الے کہا کہ بی میں لیکھانے فر مایا تم جب بیدار ہوا کر دو تمار پڑھ لیا کر دو۔

(١١٨٢٤) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ مَنْصُورِ بْنِ زَاذَانَ عَنِ الْوَلِيدِ أَبِي بِشُوعَنُ أَبِي الصَّلِّيقِ عَنْ أَبِي الصَّلِّيةِ عَنْ أَبِي الصَّلِيقِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُومُ فِي الطَّهُنِ فِي الرَّكُعَتَيْنِ الْأُولَيَيْنِ فِي كُلِّ سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُومُ فِي الطَّهُنِ فِي الرَّكُعَتَيْنِ الْأُولَيَيْنِ فِي كُلِّ

هي مُناهُ اَمَٰرُن بَل مِنْ اِن سَعَيْدِ الْحُدُن فَي الْمُعَالَةُ مُن الْمُ الْمُن الْمُ سَعَيْدِ الْحُدُونُ عَلَيْهُ اللَّهِ الْمُن الْمُن سَعَيْدِ الْحُدُونُ عَلَيْهُ اللَّهِ اللَّهُ اللَّا اللَّا اللَّهُ اللَّا اللَّهُ اللَّالِمُ اللَّاللَّ اللَّهُ اللَّا اللَّا اللَّالِي اللَّا ال

رَكُعَةٍ قَدْرَ قِرَاءَةِ ثَلَاثِينَ آيَةً وَفِي الْأُخُرَيَيْنِ فِي كُلِّ رَكُعَةٍ قَدْرَ قِرَاءَةِ خَمْسَ عَشْرَةَ آيَةً وَكَانَ يَقُومُ فِي الْعَصْرِ فِي الرَّكُعَتَيْنِ الْأُولَتَيْنِ فِي كُلِّ رَكُعَةٍ قَدْرَ قِرَاءَةِ خَمْسَ عَشْرَةَ آيَةً وَفِي الْأُخُرَتَيْنِ قَدْرَ نِصْفِ ذَلِكَ الْعَصْرِ فِي الرَّكُعَتَيْنِ الْأُولَتَيْنِ فِي كُلِّ رَكُعَةٍ قَدْرَ قِرَاءَةِ خَمْسَ عَشْرَةَ آيَةً وَفِي الْأُخُرَتَيْنِ قَدْرَ نِصْفِ ذَلِكَ الْعَصْرِ فِي الرَّكُعَتَيْنِ الْأُولَتِيْنِ فَدُرَ نِصْفِ ذَلِكَ الْمَاءَ وَالْعَالَمُ اللَّهُ وَلَا اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ وَالْمَا اللَّهُ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ وَلَا اللَّهُ مُنْ اللَّهُ اللَّهُ مُنْ الْمُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ لِلْكَ اللَّهُ مُنْ اللْفَالِمُ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللْعُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللْمُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مُنْ اللْمُنْ الْمُنْ اللَّهُ اللْمُنْ اللْمُنْ اللَّذِي الْمُنْ اللْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ اللْمُنْ الْمُنْ الللْمُنْ اللَّهُ مُنْ اللْمُنْ اللْمُنْ اللْمُنْ اللَّالِمُ اللللْمُنْ اللْمُنْ اللَّهُ مُنْ الللْمُنْ اللَّالِمُ اللْمُونِ الللللْمُ اللللللْمُ الللْمُنْ اللللللْمُ اللَّالِمُ اللْمُنْ

(۱۱۸۲۳) خضرت ابوسعید خدری ڈٹاٹٹؤ سے مروی ہے کہ (ہم لوگ نماز ظہراور عصر میں نبی بلیٹا کے قیام کا اندازہ لگا یا کرتے تھے، چنانچہ ہمارا اندازہ یہ تھا کہ) نبی بلیٹا ظہر کی پہلی دور کعتوں میں تمیں آیات کی تلاوت کے بفتار قیام فرماتے ہیں اور آخری دور کعتوں میں اس کا بھی نصف اور آخری دور کعتوں میں اس کا بھی نصف اور آخری دور کعتوں میں اس کا بھی نصف قیام فرماتے ہیں، جبکہ نماز عصر کی پہلی دور کعتوں میں اس کا بھی نصف اور آخری دور کعتوں میں اس کا بھی نصف قیام فرماتے ہیں۔

(١١٨٢٥) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ سَلَمَةَ عَنْ بِشُوِ بْنِ حَرْبٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدُوِيَّ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْعُو بِعَرَفَةَ هَكَذَا يَعْنِي بِظَاهِرٍ كُفِّهِ [راحع: ١١١٠]

(۱۱۸۲۵) حضرت ابوسعید خدری ڈاٹٹئا سے سروی ہے کہ نبی علیظ میدان عرفات میں کھڑے ہوکراس طرح دعاء کررہے تھے کہ ہتھیلیوں کی پشت زمین کی جانب کررکھی تھی۔

(١١٨٢٦) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ سَلَمَةَ عَنْ بِشُو عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ صَوْمٍ يَوْمِ الْفِطْرِ وَيَوْمِ الْأَضْحَى [احرجه النساني في الكبرى (٢٧٩٤) قال شعيب: صحيح وهذا اسناد ضعيف}.

(۱۱۸۲۷) حضرت ابوسعيد خدرى الله عَن عَم وى م كه بى عَلِيه في عَن الله عَن أَبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ (۱۱۸۲۷) حَدَّثَنَا يُونُسُ وَسُرَيْجٌ قَالَا ثَنَا حَمَّادٌ عَنْ بِشُرٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ الْكُرَّاثِ وَالْبُصلِ وَالنُّومِ فَقُلْنَا أَحَرَامٌ هُوَ قَالَ لَا وَلَكِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَلَّمَ نَهِى عَنْ الْكُرَّاثِ وَالْبُصلِ وَالنُّومِ فَقُلْنَا أَحَرَامٌ هُوَ قَالَ لَا وَلَكِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَهِى عَنْ الْكُرَّاثِ وَالْبُصلِ وَالنُّومِ فَقُلْنَا أَحَرَامٌ هُوَ قَالَ لَا وَلَكِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَهِي عَنْ الْكُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَهِى عَنْ الْكُولُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسُولَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْعَلَاهُ الْعَالَمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ الْوَالِمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ الْعُولُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ الْمُؤْلِقُولُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْعَلَيْمِ اللَّهُ الْمُؤْلِقُولُولُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْعَلَالَةُ الْعَلَالَةُ الْعَلَالَةُ اللَّهُ اللَّهُ الْعَلَالَةُ الْعَلَالَةُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْعَلَالَةُ اللَّهُ الْعَلَالَةُ الْعَلَالَةُ الْعُلِيْلُولُولُولُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّه

(۱۱۸۲۷) حضرت ابوسعید خدری دفافیؤے مروی ہے کہ نبی علیا نے گندنے ابسن اور پیازے منع فرمایا ہے، ہم نے ان سے بعج چھا کہ کیا میرچیزیں حرام ہیں؟ انہوں نے فرمایا کنہیں! البتہ نبی علیا نے اس مے منع فرمایا ہے۔

ُ (١١٨٢٨) حَلَّاتُنَّا يُونُسُ حَلَّاتُنَا حَمَّاهُ يَغْنِى آبُنَ سَلَمَةً عَنُ بِشُو بُنِ حَرُبٍ قَالَ سَمِغْتُ آبَا سَعِيدٍ يَقُولُ وَقَفَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعَرَفَةَ فَجَعَلَ يَدُعُو هَكَذَا وَجَعَلَ ظَهُرَ كَفَّيُهِ مِمَّا يَلِى وَجُهَهُ وَرَفَعَهُمَا فَوْقَ تَنْدُوتَيْهِ وَأَسُفَّلَ مِنْ مَنْكِبَيْهِ [راجع: ١١١٠]

(۱۱۸۲۸) حضرت ابوسعید خدری دلاتی سے مروی ہے کہ نبی علیظا میدان عرفات میں کھڑ ہے ہوکراس طرح دعاء کررہے تھے کہ آپ مالین اللہ اللہ این ہاتھا ہے سینے کے سامنے اور کندھوں سے نیچے بلند کرر کھے تھے اور ہتھیلیوں کی پشت زمین کی جانب کرر کھی تھی۔

مُنْ الْمُ الْمُرْبِينِ مِنْ الْمُنْ ا

(١١٨٢٩) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بُنُ أَبِي حَكِيمٍ حَدَّثِنِي الْحَكَمُ يَعْنِي ابْنَ أَبَانَ قَالَ سَمِعْتُ عِكْرِمَةَ يَقُولُ حَدَّثِنِي أَبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ قَالَ كُنَّا نَتَزَوَّدُ مِنُ وَشِيقِ الْحَجِّ حَتَّى يَكَادَ يَحُولُ عَلَيْهِ الْحَوْلُ

(۱۱۸۲۹) حضرت ابوسعید خدری ڈاٹٹؤ سے مروی ہے کہ ہم لوگ جج کے بچے ہوئے سامان کوزادِ راہ کے طور پر استعال کرتے ہے، اور قریب قریب یوراسال اس پر گذر جاتا تھا۔

(۱۸۸۳) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَاصِم أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ النَّاجِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْمُتَوَكِّلِ النَّاجِيُّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ قَالَ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأَصْحَابِهِ الظُّهْرَ قَالَ فَدَخُلَ رَجُلٌّ مِنْ أَصْحَابِهِ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا حَبَسَكَ يَا فُلَانُ عَنْ الصَّلَاةِ قَالَ فَذَكَرَ شَيْنًا اغْتَلَّ بِهِ قَالَ فَقَامَ يُصَلِّى فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا رَجُلٌ يَتَصَدَّقُ عَلَى هَذَا فَيُصَلِّى مَعَهُ قَالَ فَقَامَ رَحُلٌ مِنْ الْقُومِ فَصَلَّى مَعَهُ إِرَاحِع: ١١٠٢] اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا رَجُلٌ يَتَصَدَّقُ عَلَى هَذَا فَيُصَلِّى مَعَهُ قَالَ فَقَامَ رَحُلٌ مِنْ الْقُومِ فَصَلَّى مَعَهُ إِرَاحِع: ١١٠٠٢] اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا رَجُلٌ يَتَصَدَّقُ عَلَى هَذَا فَيُصَلِّى مَعَهُ قَالَ فَقَامَ رَحُلٌ مِنْ الْقُومِ فَصَلَّى مَعَهُ إِرَاحِع: ١١٠٥] اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا رَجُلٌ يَتَصَدَّقُ عَلَى هَذَا فَيُصَلِّى مَعَهُ قَالَ فَقَامَ رَحُلٌ مِنْ الْقُومِ فَصَلَّى مَعَهُ إِرَاحِع: ١١٥ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا وَلَا عَلَى مَعْهُ اللَّهُ مَعْهُ اللَّهُ مِنْ الْقُومِ فَصَلَّى مَعْهُ إِرَاحِ عَلَى اللَّهُ مِلْقُهُ مِنْ اللَّهُ وَمِ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مُ اللَّهُ مَعْهُ إِرَاحِ مَلَى اللَّهُ مُ اللَّهُ مَعْهُ إِرَاحِ مَنْ اللَّهُ وَلَى اللَّهُ اللَّهُ مَا اللَّهُ مَا اللَّهُ الْعَلَى اللَّهُ اللَّهُ مَا مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ الْعَلَى اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مَا اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُلْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنَا اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُعْلَى اللَّهُ مُنَا اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ الل

(۱۱۸۳۱) حضرت ابوسعید خدری ڈاٹھ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ کے دور باسعادت میں مہنگائی بڑھ گئ تو صحابہ مخالقہ نے عرض کیا کہ آ پ ہمارے لیے زخ مقرر فرما دیجئے ، نبی علیہ نے فرمایا قیمت مقرد کرنے اور زخ مقرد کرنے والا اللہ ہی ہے ، میں چاہتا ہوں کہ جب میں تم سے جدا ہو کر جاؤں تو تم میں سے کوئی اپنے مال یا جان پر کسی ظلم کا مجھ سے مطالبہ کرنے والا نہ ہو۔ (۱۱۸۳۲) حَدَّفَنَا عَلِیٌ بُنُ عَاصِمٍ قَالَ آخُرَنِی سُھین بُن اُبی صَالِحٍ عَن آبیدِ عَنْ آبیدِ عَنْ آبید مَن آبید عَنْ آبید مَن آبید مَن آبید عَن آبید مَن آبید عَن آبید مَن آبید عَن آبید مَن آبید مَن آبید مَن آبید عَن آبید مَن آبید مَن آبید عَن آبید مَن آبید مِن آبید مَن آبید مَن آبید مَن آبید مِن آبید مَن آبید مَن آبید مَن آبید مَن آبید مَن آبید مَن آبید مِن آبید مَن آبید مِن آبید مَن آبید مِن آبید مَن آبید مِن آبید مَن آبید مِن آبید مَن آبید مَن آبید مِن مَن آبید مَن آبید

(۱۱۸۳۲) جعنرت ابوسعید رفاتی ہے مروی ہے کہ نبی ملیا سے فرمایا جو محص جنازے کے ساتھ جائے ، وہ جنازہ زمین پررکھے جانے سے پہلے خود نہ بیٹھے۔

(١١٨٣٣) حَدَّثَنَا عَبُدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا الْجُرَيْرِيُّ عَنْ أَبِى نَضْرَةَ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَكُلِ لُحُومِ الْأَضَاحِيِّ فَوْقَ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ قَالَ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ لَنَا عِيَالًا قَالَ كُلُوا وَاذَّخِرُوا وَأَخْسِنُوا [صححه مسلم (١٩٧٣)، وابن حبان (٩٢٨)، والحاكم (٢٣٢/٤)].

من الما احراق بل مينية مرام المحمد المعالم الم

(۱۱۸۳۳) حضرت ابوسعید خدری دانشے مروی ہے کہ نبی علیہ نے تین دن سے زیادہ قربانی کا گوشت کھانے سے منع فرمایا تھا، الوگوں نے آ کرعرض کیا یارسول الله عَلَیْ اُیمارے بال بیچ بھی تو ہیں؟ اس پر نبی علیہ نے فرمایا کہتم کھا بھی سکتے ہو، ذخیرہ بھی کر سکتے ہواورعمدگی کے ساتھ کرو۔

(۱۱۸۳٤) حَدَّثَنَا عَلِيٌّ بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ إِياسٍ الْجُرَيْرِيُّ عَنْ أَبِي نَضُرَةً عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ قَالَ أُرَاهُ عَنَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أَتَيْتَ عَلَى حَائِظٍ فَنَادِ صَاحِبَهُ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ فَإِنْ أَجَابَكَ وَإِلَّا فَكُلُ مِنْ عَنْدِ أَنْ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أَتَيْتَ عَلَى رَاعٍ فَنَادِهِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ فَإِنْ أَجَابَكَ وَإِلَّا فَكُلُ وَاشُوبُ مِنْ غَيْرِ أَنْ تُفُسِدَ عَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى رَاعٍ فَنَادِهِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ فَإِنْ أَجَابَكَ وَإِلَّا فَكُلُ وَاشُوبُ مِنْ غَيْرِ أَنْ تُفُسِدَ عَلَى رَاعٍ فَنَادِهِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ فَإِنْ أَجَابَكَ وَإِلَّا فَكُلُ وَاشُوبُ مِنْ غَيْرِ أَنْ تُفُسِدَ عَلَى رَاعٍ فَنَادِهِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ فَإِنْ أَجَابَكَ وَإِلَّا فَكُلُ وَاشُوبُ مِنْ غَيْرِ أَنْ تُفُسِدَ عَلَى وَالْ اللهُ عَلَى مَا اللهُ عَلَى وَاللّهُ مَنْ اللّهُ عَلَيْهِ أَلْ اللّهُ عَلَيْهِ أَلْهُ اللّهُ مَلْ اللّهُ عَلَيْهِ أَنْ اللّهُ عَلَى وَالْمَالِكُ مِنْ عَلَى مَا وَاللّهُ عَلَيْهُ فَعَلَى مَا الللّهُ عَلَيْهُ أَلْهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَمَنْ مَلْ عَلَى مَا عَى اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَلَمْ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ وَمَا الللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْكُ اللّهُ عَلَيْهُ مِنْ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ مِنْ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ الللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْكُولُ وَاللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّ

(١١٨٣٤م) قَالَ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الضَّيَافَةُ ثَلَاثَةُ أَيَّامٍ فَمَا بَعْدُ فَصَدَقَةٌ [راحع: ١١٠٦٠].

(۱۱۸۳۴م) اورنبی ملیا فرمایا ضافت تین دن تک ہوتی ہے،اس کے بعد جو کچھ ہوتا ہے، وه صدقہ ہوتا ہے۔

(١٨٣٥) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثِنِي مُحَمَّدُ بُنُ يَحْيَى بُنِ حَبَّانَ وَمُحَمَّدُ بُنُ عَبُدِ اللَّهِ بُنِ عَبُدِ الرَّحْمَنِ بُنِ أَبِي صَعْصَعَةَ وَهُمَا رَجُلانِ مِنْ الْأَنْصَارِ مِنْ بَنِي مَازِنِ بُنِ النَّجَارِ وَكَانَا ثِقَةً عَنْ يَحْيَى بُنِ عَمَارَةَ بُنِ أَبِي صَعْفِ الْحُدُرِيِّ قَالَ سَمِعْتُ بُنِ عُمَارَةَ بُنِ أَبِي سَعِيدٍ الْحُدُرِيِّ قَالَ سَمِعْتُ رَهُطِهِمَا وَكَانَا ثِقَةً عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْحُدُرِيِّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسِ أَوْاقٍ مِنْ الْوَرِقِ صَدَقَةٌ وَلَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسِ أَوْسُقٍ مِنْ الْتَمْرِ صَدَقَةٌ [قال الألباني: صحيح (ابن ماحة: عَمْسٍ مِنْ الْإِبِلِ صَدَقَةٌ وَلَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسِ أَوْسُقٍ مِنْ التَّمْرِ صَدَقَةٌ [قال الألباني: صحيح (ابن ماحة: ١٧٩٣)، والنسائي، ٣٦/٥، و٣٣). قال شعيب: استاده وهذا استاد حسن] [انظر: ١٨٤١]

(۱۱۸۳۵) حفرت ابوسعید ڈاٹھ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ کو بیفر ماتے ہوئے سنا ہے کہ پانچ اوقیہ سے کم چاندی میں زکو ة نہیں ہے، پانچ اونٹوں سے کم میں زکو ة نہیں ہے اور پانچ وسق سے کم مجور میں بھی زکو ة نہیں ہے۔

(١١٨٣٦) حَدَّثَنَا يَغَفُّوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالَحٍ قَالَ أَبُنُ شِهَابٍ حَدَّثَنِي أَبُو أَمَامَةٌ بُنُ سَهُلِ أَنَّهُ سَمِعٍ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدُرِى يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَا أَنَا نَائِمٌ رَأَيْتُ النَّاسَ يُغُوضُونَ وَعَلَيْهِمْ قُمُصُّ الْخُدُرِى يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَا أَنَا نَائِمٌ رَأَيْتُ النَّاسَ يُغُونُونَ وَعَلَيْهِ فَمُصُّ مِنْهَا مَا يَبُلُغُ دُونَ ذَلِكَ وَمَرَّ عَلَى عُمَو بُنُ الْخَطَّابِ وَعَلَيْهِ قَمِيصٌ يَجُرُّهُ قَالُوا فَمَا أَوْلُ فَمَا أَوْلُكُ مَا يَبُلُغُ الثَّذِي وَمِنْهَا مَا يَبُلُغُ دُونَ ذَلِكَ وَمَرَّ عَلَى عُمُولُ بُنُ الْخَطَّابِ وَعَلَيْهِ قَمِيصٌ يَجُرُّهُ قَالُوا فَمَا أَوْلُ اللّهِ عَلَى اللّهِ قَالَ اللّهِ قَالَ يَعْقُوبُ مَا أُحْصِى مَا سَمِعْتُهُ يَقُولُ حَدَّثَنَا صَالِحٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ وَصَلِيلًا عَنْ اللّهِ قَالَ اللّهِ قَالَ اللّهِ فَالَ يَعْقُوبُ مَا أُحْصِى مَا سَمِعْتُهُ يَقُولُ حَدَّثَنَا صَالِحٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ وَصَلِيلًا عَلَى اللّهِ فَالَ اللّهِ مَا لَكُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهِ عَلْولُ مَا اللّهُ مَا اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلْ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلْ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلْهُ عَلَى اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلْمُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلْمُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلْمُ اللّهُ اللللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ ا

(۱۱۸۳۷) حضرت ابوسعید خدری بی نافیظ سے مروی ہے کہ نبی نافیظ نے فر مایا ایک مرتبہ میں سور ہا تھا تو میں نے خواب میں دیکھا کہ لوگ میرے سامنے پیش کیے جارہے ہیں اور انہوں نے قیصیں پہن رکھی ہیں، لیکن کسی کی قیص چھاتی تک اور کسی کی اس سے لوگ میرے سامنے پیش کیے جارہے ہیں اور انہوں نے جوقیص پہن رکھی تھی وہ زمین پر گھس رہی تھی، نیچ تک ہے، جب عمر بن خطاب بڑا تھ میرے پاس سے گذرے تو انہوں نے جوقیص پہن رکھی تھی وہ زمین پر گھس رہی تھی، نی خلیل سے صحابہ می التقال نے بوچھا کہ یا رسول الله می التحقیق ہیر آپ نے اس کی کیا تعبیر لی ؟ نبی مالیات نے فر مایادین۔

(١١٨٢٧) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي سَلِيطُ بْنُ آيُّوبَ بْنِ الْحَكَمِ الْٱنْصَارِيُّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ رَافِعِ الْأَنْصَارِيِّ ثُمَّ أَحَدِ بَنِي عَدِيِّ بْنِ النَّجَارِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قِيلَ لِرَسُولِ اللَّهِ مَنْ بِنْرِ بُضَاعَةَ بِمُو بَنِي سَاعِدةَ وَهِي بِمُرَّ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَّمَ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ يُسْتَقَى لَكَ مِنْ بِئْرِ بُضَاعَةً بِمُو بَنِي سَاعِدةَ وَهِي بِمُرَّ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ يُعْلِيهِ وَسَلَّمَ إِنَّ النَّاسِ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ لِيَالِي مَلْولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ النَّاسِ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْمَاءَ طَهُورٌ لَا يُنَجِّسُهُ شَيْءٌ [راحع: ١١٢٧٧]

(۱۱۸۳۷) حفرت ابوسعید ظافظ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ کی نے نبی علیہ سے پوچھا کہ بارسول! کیا ہم ہیر بضاعہ کے پانی سے وضوکر کئتے ہیں؟ دراصل اس کنوئیں میں عورتوں کے گندے کپڑے، دوسری بدبودار چیزیں اور کتوں کا گوشت پھینکا جاتا تھا، نبی علیہ نے فرمایا یانی یاک ہوتا ہے، اسے کوئی چیز نایاک نہیں کر سکتی۔

(۱۱۸۳۸) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بُنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قُسَيْطٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ وَهُو يَقُولُ أَيُّهَا النَّاسُ إِنِّي قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُو يَقُولُ أَيُّهَا النَّاسُ إِنِّي قَدْ أُرِيتُ لَيْلَةَ الْقَدْرِ ثُمَّ أُنْسِيتُهَا وَرَأَيْتُ أَنَّ فِي ذِرَاعِي يَخُطُبُ النَّاسَ عَلَى مِنْبَرِهِ وَهُو يَقُولُ أَيُّهَا النَّاسُ إِنِّي قَدْ أُرِيتُ لَيْلَةَ الْقَدْرِ ثُمَّ أُنْسِيتُهَا وَرَأَيْتُ أَنَّ فِي ذِرَاعِي سِوَارَيْنِ مِنْ ذَهَبٍ فَكُوهُ مَعْتُهُمَا فَنَفَحْتُهُمَا فَطَارَا فَأَوَّلُتُهُمَا هَذَيْنِ الْكَذَّابَيْنِ صَاحِبَ الْيَمَنِ وَصَاحِبَ الْيَمَامَةِ سِوَارَيْنِ مِنْ ذَهِبٍ فَكُوهُ مَعْتُهُمَا فَنَفَحْتُهُمَا فَطَارَا فَأَوَّلُتُهُمَا هَذَيْنِ الْكَذَّابَيْنِ صَاحِبَ الْيَمَنِ وَصَاحِبَ الْيَمَامَةِ سِوَارَيْنِ مِنْ ذَهِبٍ فَكُوهُ مَعْتُهُمَا فَنَفَحْتُهُمَا فَطَارَا فَأَوَّلُتُهُمَا هَذَيْنِ الْكَذَّابَيْنِ صَاحِبَ الْيَمَانِ وَصَاحِبَ الْيَمَامَةِ سِوَارَيْنِ مِنْ ذَهِبٍ فَكُوهُ مِنْ فَى أَنْ مِن خَوْمَ عَلَى مَا فَعَلَى الْمَالِقُولُ مِنْ اللَّهِ الْعَلَى عَلَيْهِ مَعْلَى الْمَالِقِ الْعَلَى مُنْ الْمَالِقُ الْعَلَى الْمَالِقُولُ مِن مِنْ وَلَول اللَّهِ مِنْ عَلَيْهُ مَا مِنْ اللَّهُ مَا مِنْ اللَّهُ الْمَالِقُولُ مِنْ عَلَى اللَّهُ مِنْ عَلَيْهُ الْمَالِقُ لَمُ مَا مِن اللَّهُ وَلَيْنَ الْمَوْلُ الْمَعِيمُ وَلَا اللَّهُ الْمَلْمَ وَاللَّهُ وَلِي اللَّهُ الْمَالِقُ الْعُولِ مِنْ عَلَى اللَّهُ الْمَالِقُ الْعَلَى اللَّهُ الْمَالِقُ اللْمَالِقُ الْعَلَى الْمَعْلِي اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ مُنْ اللَّهُ الْمَالِقُ الْمَالِقُ الْعَلَى اللَّهُ الْمَالُولُ الْعَلَى اللَّهُ الْعَلَى اللَّهُ الْمَالِقُ الْمَالِقُ الْعَلَى اللَّهُ الْمَالِقُ الْعَلَالُ الْمَالِقُ الْعَلَى اللْعَلَى اللَّهُ الْعُمَالِقُ الْمَالِقُ الْمَالِقُ الْعَلَى اللَّهُ الْمَالِقُ الْعَلَى اللَّهُ الْمَالِقُ الْمُعْلِقُ الْعَلَا الْمَالِقُ الْمَالِمُ اللَّهُ الْمَالِقُ الْعَلَى اللَّهُ الْمَلْمُ اللَّهُ الْمَالِقُ الْمُعْلِقُ الْمَالِقُ الْمَالِقُ الْمُعْلِقُ الْمُولِلْمُ اللَّهُ الْمُعْلِقُ اللْمُلِي اللْمَالِ الْمُعَلِي

﴿ ١١٨٣٩) حَلَّثَنَا يَغَقُوبُ حَلَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ فَحَدَّثَنِي عَبُدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَعْمَرِ بْنِ حَزْمٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ عَنْ عَمَّتِهِ زَيْنَتِ بِنْتِ كَعْبٍ وَكَانَتُ عِنْدَ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ عَنْ الْلَهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِينَا خَطِيبًا عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ قَالَ اشْتَكَى عَلِيًّا النَّاسُ قَالَ فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِينَا خَطِيبًا فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ أَيُّهَا النَّاسُ لَا تَشْكُوا عَلِيًّا فَوَاللَّهِ إِنَّهُ لَآخُشَنُ فِي ذَاتِ اللَّهِ أَوْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ

(١١٨٣٩) حفرت ابوسعيد خدري والنفظ سے مروى ہے كما يك مرتبہ كي الوكوں نے نبي عليا كے سامنے حفرت على والنفظ كي شكايت

هي مُنالُهُ آخُونُ فِيل يُنِيَّ مَرْمُ ﴾ ﴿ ﴿ ﴿ ﴿ ﴿ ﴿ ﴿ لَمُسْنَاكُ الْنُسْعَيْدِ الْخُنُارِيُّ عِنْ الْ

لگائی ، تو نبی ﷺ ہمارے درمیان خطبہ دینے کے لیے کھڑے ہوئے اور میں نے انہیں بیفر ماتے ہوئے سنا کہ لوگواعلی سے شکوہ نہ کیا کرو، بخدا! وہ اللہ کی ذات میں یا اللہ کی راہ میں بڑاسخت آ دمی ہے۔

(١١٨٤٠) حَدَّثَنَا يَغْقُوبُ حَدَّثَنَا آبِي عَنُ الْوَلِيدِ بُنِ كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بُنُ آبِي سَلَمَةَ أَنَّ عُبَيْدَ اللَّهِ بُنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بُنِ رَافِعِ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا سَعِيدِ الْحُدُرِيَّ يُحَدِّثُ أَنَّهُ قِيلَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا الرَّحْمَنِ بُنِ رَافِعِ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا سَعِيدِ الْحُدُرِيَّ يُحَدِّثُ أَنَّهُ قِيلَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهِ وَسَلَّمَ يَا لَمُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا لَكُهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْمَاءَ عَلَهُورٌ لَا يُنتَجِّسُهُ شَيْءٌ [راجع: ١١٢٧٧]
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْمَاءَ طَهُورٌ لَا يُنتَجِّسُهُ شَيْءٌ [راجع: ١١٢٧٧]

(۱۱۸۴۰) حضرت ابوسعید و النظام مروی ہے کہ ایک مرتبہ کسی نے نبی طیا سے پوچھا کہ یارسول! کیا ہم بیر بضاعہ کے پانی سے وضو کر سکتے ہیں؟ دراصل اس کنو کیں میں عورتوں کے گندے کپڑے، دوسری بد بودار چیزیں اور کتوں کا گوشت چینکا جاتا تھا، نبی طیا اسے فرمایا پانی پاک ہوتا ہے، اسے کوئی چیز نا پاک نہیں کرسکتی۔

(١١٨٤١) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثِنِي مُحَمَّدُ بُنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ آبِي صَعْصَعَةَ أَنَّهُ سَمِعَ يَحْيَى بْنَ عُمَارَةَ بْنِ أَبِي حَسَنِ وَعَبَّادَ بْنَ تَمِيمٍ يُحَدِّثَانِ أَنَّهُمَا سَمِعَا أَبَا سَعِيدٍ الْخُدُرِيَّ صَعْصَعَةَ أَنَّهُ سَمِعَ يَحْيَى بْنَ عُمَارَةَ بْنِ أَبِي حَسَنِ وَعَبَّادَ بُنَ تَمِيمٍ يُحَدِّثُانِ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا صَدَقَةَ فِيمَا دُونَ خَمْسَةِ أَوْسُقٍ مِنْ التَّمْرِ وَلَا فِيمَا دُونَ خَمْسٍ مِنْ الْإِبِلِ [راجع: ١١٨٣٥].

(۱۱۸۴۱) حضرت ابوسعید طانتی سے مروی ہے کہ نبی طانیا ہے ارشاد فر مایا پانچے وسی ہے کم مجور میں زکو ۃ نہیں ہے، پانچے اوقیہ سے کم جاندی میں زکو ۃ نہیں ہے۔ کم جاندی میں زکو ۃ نہیں ہے۔

(١١٨٤٢) حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ قَرَظَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْحُدْرِيِّ آنَّهُ اشْتَرَى كَبْشًا لِيُصَحِّىَ بِهِ فَأَكُلَ اللِّنُّبُ مِنْ ذَنَبِهِ أَوْ ذَنَبَهُ فَٱتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ ضَحِّ بِهِ [راحع: ١٢٩٤].

(۱۱۸۳۲) حضرت ابوسعید خدری ڈاٹنڈ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے قربانی کے لئے ایک مینڈ ھاخریدا، اتفاق ہے ایک بھیڑیا آیا اور اس کی قربانی ہوسکتی ہے یانہیں؟) نبی علیا ہے بھیڑیا آیا اور اس کی قربانی ہوسکتی ہے یانہیں؟) نبی علیا ہے فرمایا تم اس کی قربانی کراؤ۔

(١١٨٤٣) حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ عَبَّادٍ عَنْ مُجَالِدِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِى الْوَدَّاكِ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ قَالَ وَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَتَصْرِبَنَّ مُضَرُّ عِبَادَ اللَّهِ حَتَّى لَا يُعْبَدَ لِلَّهِ اسْمٌ وَلَيَضْرِبَنَّ مُضَرُّ عِبَادَ اللَّهِ حَتَّى لَا يُعْبَدَ لِلَّهِ اسْمٌ وَلَيضْرِبَنَّهُمْ الْمُؤْمِنُونَ حَتَّى لَا يَمْنَعُوا ذَنَبَ تَلْعَةٍ

(١١٨٣٣) حضرت ابوسعيد خدري بالنفظ سے مروى ہے كہ نبي مليكانے ارشاد فرمايا قبيلة مضركے لوگ اللہ كے بندوں كومارتے

الله المرابي المنظمة المرابي المنظمة ا

ر ہیں گے تا کہ اللہ کی عبادت کرنے والا کوئی نام ندر ہے، یامسلمان انہیں مارتے رہیں گے تا کہوہ ان سے کسی برتن کا پیندا بھی نہ روک سکیں۔

(١١٨٤٤) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ بُنُ جَعْفَوٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بُنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بُنِ خَبَّابٍ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ الْوِصَالِ فَقَالَ مَنْ لَمْ يَكُنْ لَهُ بُدُّ مِنْ الْوصَالِ فَقَالَ مَنْ لَمْ يَكُنْ لَهُ بُدُّ مِنْ الْمُولَ اللَّهِ إِنَّكَ تُواصِلُ قَالَ إِنِّى لَسُتُ كَهَيْعَتِكُمْ إِنِّى أَبِيتُ مُطْعِمٌ يُعُمْ إِنِّى السَّحَوِ قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّكَ تُواصِلُ قَالَ إِنِّى لَسُتُ كَهَيْعَتِكُمْ إِنِّى أَبِيتُ مُطْعِمُ يُعْفِي وَسَاقِ يَسْقِينِي [راحع: ١١٠٧].

(۱۱۸۴۳) حضرت الوسعيد اللفظ عروى ہے كہ انہوں نے نبی طایق كو بيفر ماتے ہوئے سنا ہے كہ ایک ہی سحری ہے مسلسل كئ روز بے ركھنے ہے اپنے آپ كو جو شخص ايبا كرنا ہى چاہتا ہے تو وہ سحرى تك ايبا كر لے، سحابۂ كرام اللفظ أنے عرض كيا يا رسول اللہ! آپ تو اس طرح تسلسل كے ساتھ روز بے ركھتے ہيں؟ نبی علیف نے فر عایا اس معاسلے میں میں تہمارى طرح نہیں ہوں، میں تو اس حال میں رات گذار تا ہوں كہ مير ارب خود ہى جھے كھا پلاديتا ہے۔

(١١٨٤٥) حَدَّثَنَا آسُودُ بُنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنُ آبِي إِسْحَاقَ عَنُ آبِي الْوَدَّاكِ عَنُ آبِي سَعِيدٍ وَقَيْسُ بُنُ وَهُبٍ عَنُ آبِي الْوَدَّاكِ عَنُ آبِي سَعِيدٍ وَقَيْسُ بُنُ وَهُبٍ عَنُ آبِي الْوَدَّاكِ عَنُ آبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزُوةِ آوُطَاسٍ لَا تُوطَأُ الْحُبُلَى حَتَّى تَضِعَ وَلَا غَيْرُ ذَاتِ حَمْلٍ حَتَّى تَحِيضَ حَيْضَةً [راجع: ١١٢٤٦]

(۱۱۸۴۵) حضرت ابوسعید خدری بی النی سے مروی ہے کہ نبی علیہ نے غزوہ اوطاس کے قید یوں کے متعلق فر مایا تھا کوئی شخص کسی حالمہ باندی سے مباشرت نہ کرے، تا آئکہ وضع حمل ہو جائے اور اگروہ غیر حالمہ ہوتو ایام کا ایک دور گذرنے تک اس سے مباشرت نہ کرے۔

(١١٨٤٦) حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ عَبَّادٍ حَدَّثَنَا الْمُعَلَّى بْنُ زِيَادٍ الْقُرْدُوسِيُّ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا لَا يَمْنَعَنَّ رَجُلًا رَهْبَةُ النَّاسِ إِنْ عَلِمَ حَقًّا أَنْ يَقُومَ بِهِ [راجع: ٩٤٤].

(۱۱۸ ۲۲) حضرت ابوسعید خدری التا تا ہے مروی ہے کہ نبی علیہ فرمایا لوگوں کی جیب اور رعب و دبد بہتم میں سے کسی کوش بات کہنے سے ندرو کے، جبکہ اسے اس کا لیقین ہو۔

(١١٨٤٧) حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ حَدَّثَنِي عَطِيَّةٌ بْنُ قَيْسٍ عَمَّنُ حَدَّثَهُ عَنْ آبِي سَعِيلٍ الْمُحُدُرِيِّ قَالَ آذَنَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالرَّحِيلِ عَامَ الْفُتْحِ فِي لَيُلَتَيْنِ حَلَتَا مِنْ رَمَضَانَ فَخَرَجْنَا صُوَّامًا حَتَّى إِذَا بَلَغُنَا الْكَدِيدَ فَأَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْفِطْرِ فَأَصْبَحَ النَّاسُ مِنْهُمْ فَخَرَجْنَا صُوَّامًا حَتَّى إِذَا بَلَغُنَا الْكَدِيدَ فَأَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْفِطْرِ فَأَصْبَحَ النَّاسُ مِنْهُمْ الْمُفْطِرُ حَتَّى إِذَا بَلَغَ أَذْنَى مَنْزِلٍ تِلْقَاءَ الْعَدُوِّ وَآمَرَنَا بِالْفِطْرِ فَٱفْطَرُنَا آجُمَعِينَ [راحع:٢٦٢٦]

المناكزين المناك

(۱۱۸۳۷) حضرت ابوسعید خدری انگافزیسے مروی ہے کہ نبی ملیگانے رمضان کی دوتاریخ کوہمیں کوچ کے حوالے سے مطلع کیا، ہم روزہ رکھ کرروانہ ہوگئے، مقام کدید میں پہنچ کر نبی ملیگانے ہمیں روزہ ختم کردینے کا حکم دیا، جب صبح ہوئی تو بچھاوگوں نے روزہ ختم رکھایا اور بچھ نے ہیں رکھا، اور جب ویشن کے سامنے پہنچ کرنبی ملیگانے ہمیں روزہ ختم کردینے کا حکم دیا، تو ہم سب نے روزہ ختم کرلیا۔

(١١٨٤٨) حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بُنُ نَافِعِ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بُنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ عَطِيَّةَ بُنِ قَيْسٍ عَنْ قَزَعَةَ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ أَمْرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالرَّحِيلِ عَامَ الْفُتْحِ فِي لَيْلَتَيْنِ خَلَتَا مِنْ رَمَضَانَ الْخُدْرِيِّ قَالَ أَمْرَنَا رَسُولُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالرَّحِيلِ عَامَ الْفُتْحِ فِي لَيْلَتَيْنِ خَلَتَا مِنْ رَمَضَانَ فَخَرَجُنَا صُوَّامًا حَتَّى بَلَغْنَا الْكَدِيدَ فَأَمْرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْفِطْرِ فَأَصْبَحَ النَّاسُ شَرِّحِينَ فَخَرَجُنَا صُولًا المَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْفِطْرِ فَأَصْبَحَ النَّاسُ شَرِّحِينَ مِنْهُمْ الصَّائِمُ وَالْمُفُولُ [راحع: ٢٦٢ ٢٦٢]

(۱۱۸۳۸) حضرت ابوسعید خدری دلانتا سے مروی ہے کہ بی علیا نے رمضان کی دوتا ریخ کوہمیں کوچ کے حوالے سے مطلع کیا، ہم روزہ رکھ کرروانہ ہو گئے ، مقام کدید میں بینچ کر نبی علیا نے ہمیں روزہ ختم کر دینے کا حکم دیا ، جب صبح ہوئی تو بھولوں نے روزہ ختم رکھ لیا اور بچھ نے نہیں رکھا، اور جب و شمن کے سامنے بینچ کر نبی علیا نے ہمیں روزہ ختم کر دینے کا حکم دیا ، تو ہم سب نے روزہ ختم کر لیا۔

(١٨٤٩) حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بُنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ حَدَّثَنِى عَطِيَّةُ بُنُ قَيْسٍ عَمَّنُ حَدَّثَهُ عَنُ آبِى سَعِيدٍ الْخُدُرِى قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ قَالَ اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحُمْدُ مِلْءَ السَّمَوَاتِ وَمِلْءَ الْآرْضِ وَمِلْءَ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ آهُلَ الثَّنَاءِ وَالْمَجْدِ آحَقُّ مَا قَالَ الْعَبْدُ وَكُلُّنَا لَكَ عَبْدٌ لَا مَانِعَ لِمَا أَعُطَيْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ [انظر: ما بعده].

(۱۱۸۳۹) حضرت ابوسعید خدری بناتی سے مروی ہے کہ نبی ایک جب "سمع اللہ لمن حمدہ" کہتے تو اس کے بعد بیفر ماتے کہ اس کا اس کے بعد بیفر ماتے کہ اس کے بعد بیفر ماتے کہ اس کے مارے بروردگار! اے اللہ! تمام تعریفیں آپ بی کے لئے ہیں، زمین و آسان اور اس کے علاوہ جنہیں آپ جاہیں، ان کے برکرنے کی بقدر، آپ بی تعریف اور بزرگی کے لائق ہیں، بندے جو کہتے ہیں تو ان کا سب سے زیادہ حقد ارہے، اور ہم سب آپ کے بندے ہیں، جے آپ کچھ دے دیں اس سے وہ چیز کوئی روک نہیں سکتا، اور کسی مرتبہ والے کی بزرگی آپ کے سامنے کوئی فائدہ نہیں دے تی ۔

(١١٨٥) حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بُنُ نَافِعِ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بُنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ عَطِيَّةَ بُنِ قَيْسٍ عَنْ قَزَعَةَ بُنِ يَحْيَى عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ قَالَ اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكُ الْخُدُرِيِّ قَالَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ قَالَ اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحُدُرِيِّ قَالَ الشَّاءِ وَالْمَجْدِ أَحَقُّ مَا قَالَ لَكَ الْحَمْدُ مِلْءَ الشَّاءِ وَالْمَجْدِ أَحَقُّ مَا قَالَ الْعَبْدُ وَكُلَّنَا لَكَ عَبْدٌ لَا مَانِعَ لِمَا أَعْطَيْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ [صححه مسلم (٤٧٧)، وابن حزيمة:

(٦١٣)، وابن حباد (١٩٠٥)].

(۱۱۸۵۰) حضرت ابوسعید خدری ڈاٹٹؤ سے مروی ہے کہ نبی الیا جب "سمع اللہ لمن حمدہ" کہتے تو اس کے بعد یہ فرماتے کہ اے ہمارے پروردگار! اے اللہ! تمام تعریفیں آپ ہی کے لئے ہیں، زمین وآسان اور اس کے علاوہ جنہیں آپ چاہیں، ان کے پر کرنے کی بقدر، آپ ہی تعریف اور بزرگی کے لائق ہیں، بندے جو کہتے ہیں تو ان کاسب سے زیادہ حقد ارہے، اور ہم سب آپ کے بندے ہیں، جھے آپ کچھ دے دیں اس سے وہ چیز کوئی روک نہیں سکتا، اور کسی مرتبہ والے کی بزرگی آپ کے سامنے کوئی فائدہ نہیں دے سکتی۔

(١١٨٥١) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بُنُ عَيَّاشٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ مُطَرِّفٍ حَدَّثَنَا أَبُو حَازِمٍ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْخُدْرِىِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْمُتَحَابِّينَ لَتُرَى غُرَفُهُمْ فِى الْجَنَّةِ كَالْكُوْكِ الطَّالِعِ الشَّرْقِيِّ أَوُ الْعَرْبِيِّ فَيُقَالُ مَنْ هَوُلَاءِ فَيُقَالُ هَوُلَاءِ الْمُتَحَابِّونَ فِى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ الْمُتَكابِّونَ فِى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ

(۱۱۸۵۱) حضرت ابوسعید خدری ڈاٹٹؤ سے مروی ہے کہ نبی طائیں نے ارشاد فر مایا اللہ کی رضاء کے لئے ایک دوسرے سے محبت کرنے والوں کے بالا خانے جنت میں اس طرح نظر آئیں گے جسے مشرق یا مغرب میں طلوع ہونے والاستارہ، پوچھا جائے گا کہ پیکون لوگ ہیں؟ تو جواب دیا جائے گا کہ بیاللہ کی رضائے لئے ایک دوسرے سے محبت کرنے والے ہیں۔

(۱۱۸۵۲) حَدَّثَنَا عَلِيٌّ بُنُ عَيَّاشٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ مُطَرِّفٍ حَدَّثَنَا زَيْدُ بُنُ أَسْلَمَ عَنُ عَطَاءِ بُنِ يَسَادٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ
الْخُدُدِيِّ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا شَكَّ أَحَدُكُمْ فِي صَلَابِهِ فَلْيُلُقِ الشَّكَّ وَلُيْنِ عَلَى الْيَقِينِ
وَلَيْصَلِّ سَجْدَتَيْنِ فَإِنْ كَانَتُ حَمْسًا شَفَع بِهِمَا وَإِنْ كَانَ صَلَّى أَرْبَعًا كَانَتَا تَرُغِيمًا لِلشَّيْطَانِ [راحع ١١٧١٦]
وَلَيْصَلِّ سَجْدَتَيْنِ فَإِنْ كَانَتُ حَمْسًا شَفَع بِهِمَا وَإِنْ كَانَ صَلَّى أَرْبَعًا كَانَتَا تَرُغِيمًا لِلشَّيْطِانِ [راحع ١١٧١٦]
(المع ١١٨٥٢) حضرت الوسعيد خدرى وَلَّ النَّهُ عِيم وى جَدْنِي عَلَيْهِا فِ ارشاوفر مايا ہے جبتم میں سے کوئی خص نماز پڑھرہا ہواور
اسے یا دندر ہے کہ اس فے کتنی رکعتیں پڑھی ہیں تو اسے چاہے کہ یقین پر بناء کر لے اور اس کے بعد بیٹے بیٹے ہوک دو سجد سے کرلے ، کیونکہ اگر اس کی نماز طاق ہوئی تو جفت ہو جائے گی اور اگر جفت ہوئی تو شیطان کی رسوائی ہوگی۔

(١٨٥٣) حَدَّثَنَا خَلَفُ بَنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا خَالِلٌ عَنِ الْجُرَيْرِيِّ عَنُ آبِي نَضْرَةَ عَنُ آبِي شَعِيدٍ الْحُدُرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا لَا يَمْنَعَنَّ أَحَدَكُمْ مَخَافَةُ النَّاسِ أَنْ يَقُولَ الْحَقَّ إِذَا رَآهُ [راحع: ٣٠٠]

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا لَا يَمْنَعَنَّ أَحَدَكُمْ مَخَافَةُ النَّاسِ أَنْ يَقُولَ الْحَقَّ إِذَا رَآهُ [راحع: ٣٠٠]

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا لَا يَمْنَعَنَّ أَحَدَكُمْ مَخَافَةُ النَّاسِ أَنْ يَقُولَ الْحَقَّ إِذَا رَآهُ [راحع: ٣٠٠]

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا لَا يَمْنَعَنَّ أَحَدَكُمْ مَخَافَةُ النَّاسِ أَنْ يَقُولَ الْحَقَّ إِذَا رَآهُ [راحع: ٣٠٠]

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا لَا يَمُنْ عَنَ الْحَدِيمَ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا لَا عَلَى قَالَ قَالَ قَالَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّالَةُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا لَقُولُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ وَلَا لَا عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ وَلَا لَا لَهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَا لَا اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللْعَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ الْعَلَيْهِ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الْعَلَامُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ الْعَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى الْعَلَامُ الْعَلَمُ عَلَيْهُ اللَّهُ الْعَلَيْكُولُ الْعَلَامُ الْعَلَالَةُ الْعَلَالَةُ الْعَلَامُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْعَلَامُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ اللَّهُ الْعَلَامُ الْعَلَامُ الْعَلَامُ الْعَلَيْلُولُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللِهُ اللَّهُ اللَّهُ الْعَلَامُ الْعَلَالَ

(١٨٥٤) حَدَّثَنَا هَاشِمُ بِنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ خُلَيْدِ بْنِ جَعْفُرِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا نَضْرَةَ عَنْ آبِي سَعِيدٍ قَالَ ذُكِر الْمِسْكُ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَوَلَيْسَ مِنْ أَضْيَبِ الطِّيبِ [راجع: ٩١٢٨٩]

(١١٨٥٨) حضرت الوسعيد خدري بالتؤسي مروى بركدايك مرتبه ني عليه كيسائية مشك" كاتذكره مواتوني عليه في مايا

هي مُنالًا اَحْدُونَ بْلِ يُسِيرِ مِنْ الْمُعَالِينَ مِنْ الْمُعَالِينَ الْمُعَلِينِ الْمُعُنُونَ عِنْ اللَّهِ

وەسب سےعمرہ خوشبوہ۔

(١١٨٥٥) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ آبُنِ أَبِي عُتْبَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَشَدَّ حَيَاءً مِنْ عَذْرَاءَ فِي خِدْرِهَا وَكَانَ إِذَا كَرِهَ شَيْئًا عَرَفْنَاهُ فِي وَجْهِةِ [راجع: ١١٧٠٦].

(۱۱۸۵۵) حضرت ابوسعید خدری ڈاٹٹؤ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کسی کنواری عورت سے بھی زیادہ''جواپنے پردے میں ہو'' باحیاء تھے،اور جب آپ مِنگِظِیْزِ کاکوار کمسوں ہوتی تووہ ہم آپ تَکُلِیْزَ کے چبرے سے ہی بہچان لیا کرتے تھے۔

(۱۱۸۵۲) حَدَّثَنَا عَلِيٌّ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا عَبُدُاللَّهِ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنِ الزُّهُوِيِّ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ بُنُ عَبُدِالرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدُوِيِّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا استُخْلِفَ مِنْ خَلِيفَةٍ إِلَّا كَانَتُ لَهُ بِطَانَةٌ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا استُخُلِفَ مِنْ خَلِيفَةٍ إِلَّا كَانَتُ لَهُ بِطَانَةٌ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا استُخْلِفَ مِنْ خَلِيفَةٍ إِلَّا كَانَتُ لَهُ بِطَانَةٌ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا استُخْلِفَ مِنْ خَلِيفَةٍ إِلَّا كَانَتُ لَهُ بِطَانَةٌ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا استُخْلِفَ مِنْ عَصَمَ اللَّهُ إِلَا عَلَيْهِ وَمِطَانَةٌ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا استُخْلِفَةً إِلَّا كَانَتُ لَهُ بِطَانَةً عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَلْهُ فَالْمَعْصُومُ مُنْ عَصَمَ اللَّهُ إِلَا عَلَيْهِ وَالْمَعْمُومُ مُ مَنْ عَصَمَ اللَّهُ إِلَا عَلَيْهِ وَالْمَعْمُومُ مُنْ عَصَمَ اللَّهُ إِلَا عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَالْمَعْصُومُ مُنْ عَصَمَ اللَّهُ إِلَا عَلَيْهُ وَالْمَعْصُومُ مُنْ عَصَمَ اللَّهُ إِلَا عَلَى اللَّهُ اللَّهُ مِلْكَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَةً عَلَيْهِ وَاللَّهُ مِنْ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَمُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَا اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَمَا عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَمُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُعَلِّمُ وَاللَّهُ اللَّهُ اللَّ

(١١٨٥٧) حَدَّنَنَا عَلِيٌّ بُنُ إِسْحَاقَ آخْبَرَنَا عَبُدُ اللَّهِ حَدَّنَا مَالِكُ بُنُ أَنَسَ عَنُ زَيْدِ بُنِ ٱسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بُنِ يَسَارٍ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ يَقُولُ لِأَهْلِ الْجَنَّةِ يَا أَهْلَ الْجَنَّةِ فَلَ اللَّهَ يَقُولُ اللَّهَ يَقُولُ اللَّهَ يَقُولُ اللَّهَ يَقُولُ اللَّهَ يَقُولُ اللَّهَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ يَقُولُ اللَّهَ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ يَقُولُ اللَّهَ الْجَنَّةِ يَا أَهْلَ الْجَنَّةِ فَكُولُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ وَقَدُ أَعُطَيْتَنَا مَا لَمْ تُعُطِ أَحَدًا فَيَقُولُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ وَقَدُ أَعُطَيْتَنَا مَا لَمْ تَعُطِ أَحَدًا مِنْ خَلِقَ فَيُولُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَم وَلَا أَنْ اللَّهُ يَعُلِمُ أَفُضَلَ مِنْ ذَلِكَ قَالُوا يَا رَبَّنَا فَأَيُّ شَيْءٍ أَفْضَلُ مِنْ ذَلِكَ قَالَ أُحِلُّ عَلَيْكُمُ مِنْ ذَلِكَ قَالَ أُحِلَّ عَلَيْكُمُ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْكُمُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى الللَّهُ عَلَى الل

(۱۱۸۵۷) حضرت ابوسعید خدری دلاتی سے مروی ہے کہ نبی علیہ نے ارشاد فرمایا اللہ تعالی اہل جنت سے فرمائے گا کہ اے اہل جنت اوہ کہیں گے کہ پروردگار! ہم کیوں خوش نہ ہوں گے جنت! وہ کہیں گے کہ پروردگار! ہم کیوں خوش نہ ہوں گے جبکہ آپ نے ہمیں وہ چھ عطاء فرمایا جواپنی مخلوق میں سے سی کوعطاء نہیں فرمایا ہوگا، اللہ فرمائے گا کہ میں شہیں اس سے بھی افضل چیز دوں گا، وہ کہیں گے کہ پروردگار! اس سے زیادہ افضل چیز اور کیا ہوگی؟ اللہ فرمائے گا کہ آج میں تم پراپنی خوشنو دتی نازل کرتا ہوں، اور آج کے بعد میں تم پراپنی خوشنو دتی نازل کرتا ہوں، اور آج کے بعد میں تم سے بھی ناراض نہ ہوں گا۔

(١١٨٥٨) حَدَّثَنَا عَلِى بُنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ يَزِيدُ أَبُو شُجَاعٍ عَنْ أَبِى السَّمْحِ عَنْ أَبِى السَّمْحِ عَنْ أَبِى السَّمْحِ عَنْ أَبِى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَهُمْ فِيهَا كَالِحُونَ قَالَ تَشُويِهِ النَّارُ فَهُمْ فِيهَا كَالِحُونَ قَالَ تَشُويِهِ النَّارُ فَتَهُمْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَهُمْ فِيهَا كَالِحُونَ قَالَ تَشُويِهِ النَّارُ فَتَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ النَّارُ فَعُمْ فِيهَا كَالِحُونَ قَالَ تَشُويِهِ النَّارُ فَيْهُمْ فَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهِ مَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ النَّارُ اللَّهُ عَلَيْهِ النَّارُ وَهُمْ فِيهَا كَالِحُونَ اللَّهُ عَلَيْهِ النَّارُ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهُ مَا اللَّهُ عَلَيْهُ مَا اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُعَلِي عَلَى اللَّهُ الْمُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُعْلِمُ اللَّهُ اللِهُ اللَّهُ ال

المناكزين المناكزين المنظم الم

(٢/٢٤) وقال الترمذي: حسن صحيح غَريَب، وقال الآلباني: ضعيف (الترمذي: ٥٨٧، و٣١٧)].

(۱۱۸۵۸) حفرت ابوسعید خدری را گانت مروی ہے کہ نبی علیا نے "و هم فیها کالحون" کی تفییر میں فرمایا ہے کہ جہنم کی آگا استحصلسا دے گی جس کی وجہ سے اس کا اوپر والا ہونٹ سوج کر وسطِ سرتک پہنچ جائے گا اور نینچے والا ہونٹ لٹک کرنا ف تک آجائے گا۔

(۱۱۸۵۹) حَدَّنَنَا بِشُرُ بُنُ شُعَیْبِ بُنِ آبِی حَمْزَةَ آخْبَرَنِی آبِی قَالَ مُحَمَّدٌ یَعْنِی الزَّهْرِیَّ آخْبَرَنِی حُمْزَةَ آخْبَرَنِی آبِی عَمْزَةَ آخْبَرَنِی آبِی قَالَ مُحَمَّدٌ یَعْنِی الزَّهْ مِلَیْ آبِنَهُ مَلَیْهِ وَسَلَّمَ رَآی نُحَامَةً فِی الرَّحْمَنِ آنَ آبَا هُرَیْرَةَ وَآبَا سَعِیدِ الْخُدُرِیَ آخْبَرَاهُ آنَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ حَصَاةً فَحَتَّهَا ثُمَّ قَالَ إِذَا تَنَخَّمَ آحَدُكُمْ وَهُو جَانِطِ الْمَسْجِدِ فَتَنَاوَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ حَصَاةً فَحَتَّهَا ثُمَّ قَالَ إِذَا تَنَخَّمَ آحَدُكُمْ وَهُو يُعْفِ الْمُسْجِدِ فَتَنَاوَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ حَصَاةً فَحَتَّها ثُمَّ قَالَ إِذَا تَنَخَّمَ آحَدُكُمْ وَهُو يُصَلِّى فَلَا يَتَنَخَّمُ قِلَ وَجُهِدِ وَلَا عَنْ يَمِينِهِ وَلَيْمُصُقْ عَنْ يَسَارِهِ آوْ تَحْتَ قَدَمِهِ الْيُسْرَى [راحع ۱۹۰۹] يُصَلِّى فَلَا يَتَنَخَّمُ قِلَ وَجُهِدٍ وَلَا عَنْ يَمِينِهِ وَلَيْشُولُ عَنْ يَسَارِهِ آوْ تَحْتَ قَدَمِهِ الْيُسْرَى [راحع ۱۹۰۹] بي الله عَلَى الله عَنْ يَسَارِهِ آوْ تَحْتَ قَدَمِهِ الْيُسْرَى وَرَامِع بِي اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَاهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ وَلَا عَلَى اللهُ عَلَيْهِ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ العَلمَ اللهُ اللهُ

(١١٨٦١) حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَنْبَأَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهُوِىِّ أَخْبَرَنِي عَبْدُاللَّهِ بُنُ مُحَيْرِيزِ الْجُمَحِيُّ أَنَّ أَبَا سَعِيْدِالْخُدُدِيَّ أَوْجُبَرَهُ أَنَّهُ بَيْنَا هُوَ جَالِسٌ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَاءَ رَجُلٌ مِنُ الْأَنْصَارِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا نُصِيبٌ سَبْياً فَنُحِبُ الْإِثْمَانَ فَكَيْفَ تَرَى فِى الْعَزْلِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِنَّكُمُ لَتَفْعَلُونَ ذَلِكُمْ لَيَعْمَلُونَ ذَلِكُمْ لَيَعْمُوا ذَلِكُمْ فَإِنَّهَا لَيْسَتُ نَسَمَةٌ كَتَبَ اللَّهُ أَنْ تَخُرُجَ إِلَّا هِي خَارِجَةٌ [راحح ٢١٦٧].

(۱۱۸ ۱۱) حضرت ابوسعید خدری و واقعت مروی ہے کہ ایک مرتبہ وہ نبی علیہ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے کہ ایک انصاری آ دمی آیا اور کہنے لگایارسول اللہ! ہمیں قیدی ملے، ہم چاہتے ہیں کہ انہیں فدید لے کرچھوڑ دیں توعزل کے متعلق آپ کی کیارائے ہے؟ نبی علیہ نے فرمایا کیاتم ایسے کرتے ہو؟ اگرتم ایسانہ کروتو کوئی فرق نہیں پڑے گا کیونکہ اللہ نے جس روح کو وجودعطاء کرنے کا

ھی مُنلِمُ اَمَوْنِ صَبَلِ بِینِهِ مَرَّمُ کِی کِی ۲۶۷ کِی کِی اِن سَعَیْرِ الْکُنُّ دی کیا گُون فیمله فر مالیا ہے وہ آ کر دے گی۔

(١١٨٦٢) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ حَدَّثَنَا الزُّهُرِيُّ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّ النَّاسِ أَفْضَلُ فَذَكَرَ مَعْنَى حَدِيثِ شُعَيْبٍ [راحع: ٢١ ١ ٢] سَأَلَ رَجُلٌ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّ النَّاسِ أَفْضَلُ فَذَكَرَ مَعْنَى حَدِيثِ شُعَيْبٍ [راحع: ٢١ ١ ٢]

(۱۱۸۲۲) حدیث نمبر۱۱۸۲۰ اس دوسری سندے بھی مروی ہے۔

(۱۱۸٦٣) حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ آخْبَرَنَا شُعَيْبٌ حَدَّتَنِي عَبْدُ اللَّهِ بُنُ أَبِي حُسَيْنِ حَدَّتَنِي شَهْرٌ أَنَّ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدُرِيَّ حَدَّثَهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَيْنَا أَعْرَابِيٌّ فَاسْتَنْقَدَهَا مِنهُ وَهَجْهَجَهُ فَعَانَدَهُ اللَّمُبُ يَمُشِي فَمَّ أَفْعَى اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَالَدَهُ اللَّمُبُ يَمُشِي فَمَّ الْعُعَى اللَّهُ فَالَ وَاعَجَا مِنْ ذِنْبٍ مُفْعِ مُسْتَلْفِو بِذَنِهِ يُخَاطِبُهُ فَقَالَ آخَدُت رِزْقًا رَزَقِيهِ اللَّهُ قَالَ وَاعَجَا مِنْ ذِنْبٍ مُفْعِ مُسْتَلْفِو بِذَنِهِ يَخُوطِبُي مُشَى اللَّهُ عَلَى وَمَا أَعْجَبُ مِنْ ذَلِكَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى ضَرَبَ عَلَيْهِ بَابَهُ فَقَالَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى ضَرَبَ عَلَيْهِ بَعْنَمِهِ فَقَالَ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى ضَرَبَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَتَى ضَرَبَ عَلَيْهِ بَابَهُ فَلَمَّا صَلَّى النَّيْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى ضَرَبَ عَلَيْهِ بَابَهُ فَلَمَّا صَلَّى النَّيْ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى ضَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدُ وَلِكَ صَدَقَ آيَاتٌ تَكُونُ قَيْلَ السَّاعَةِ وَالَّذِى نَفْسِي بِيلِهِ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ وَالَّذِى نَفْهُ الْ الْعُرَادِي عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عِنْ اللَّهُ عَلْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْهُ فَقُلُ السَّاعَةِ وَالَّذِى نَفْهُمُ الْوَالْ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَنْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ الْعَرْافِي عَنْهُ وَلَا السَّاعَةِ وَالَّذِى نَفْهُمُ الْوَالِمَ وَاللَّهُ الْعَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ الْعَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ الْعَلِي وَاللَّهُ الْعَلَى الْعَلَالَ السَّاعَةِ وَالَّذِى الْ

(۱۱۸ ۱۳) حضرت ابوسعید خدری ڈاٹنڈ سے مردی ہے کہ ایک بھیڑ ہے نے ایک ایک بکری پر جملہ کیا اور اس کو پکڑ کر لے گیا،
چرواہا اس کی تلاش میں فکلا اور اسے بازیاب کرالیا، وہ بھیڑیا! پی دم کے بل بیٹھ کر کہنے لگا کہتم اللہ ہے نہیں ڈرتے کہتم نے مجھ سے میرارز ق' جواللہ نے مجھے دیا تھا'' چھین لیا؟ وہ چرواہا کہنے لگا تعجب کہ ایک بھیڑیا! پی دم پر بیٹھ کر جھے سے انسانوں کی طرح بات کر دہاہے؟ وہ بھیڑیا گئے کہ بھی تھیں اس سے زیادہ تعجب کی بات نہ بتاؤں؟ حریفاً فیڈ ایٹر بھیں لوگوں کو ماضی کی خریب بتاؤں کو بھیڑیا اپنی بکریوں کو ہائل ہوا کہ بین موا کہ بین بتاؤہ تو اپنی بکریوں کو ایک کونے میں جھوڑ کرنی بھی گئے خریب بتازے ہیں جب وہ چرواہا اپنی بکریوں کو ہائل ہوا کہ بین بین اور کہ بین بین بین بین بین اور کہ بین بین بین بین اور کہ بین بین بین ہوگی ہوں کے سامنے اپنا واقعہ بیان کردیا ، نی ملیشا کے خرا مایا کہ کوگوں کے سامنے سارا واقعہ بیان کردیا ، نی ملیشا کے خرا مایا اس نے بین کہا ، اس ذات کی قتم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے ، قیا مت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی جب سے نظر مایا اس نوں سے با تیں نہ کرنے گئیں ، اور انسان سے اس کے کوڑے کا دستہ اور جوئے کا تسمہ با تیں نہ کرنے گئیں ، اور انسان سے اس کے کوڑے کا دستہ اور جوئے کا تسمہ با تیں نہ کرنے گئیں ، اور انسان سے اس کے کوڑے کا دستہ اور جوئے کا تسمہ با تیں نہ کرنے گئیں ، اور انسان سے اس کے کوڑے کا دستہ اور جوئے کا تسمہ با تیں نہ کرنے گئیں ، اور انسان سے اس کے کوڑے کا دستہ اور جوئے کا تسمہ با تیں نہ کرنے گئیں ، اور انسان سے اس کے کوڑے کا دستہ اور جوئے کا تسمہ با تیں نہ کرنے گئیں ، اور انسان سے اس کے کوڑے کا دستہ اور جوئے کا تسمہ با تیں نہ کرنے گئیں ، اور انسان سے اس کے کوڑے کا دستہ اور جوئے کا تسمہ با تیں نہ کرنے گئیں ، اور انسان سے اس کے کیا کیا ہوں کیا گئیں کیا گئیں کہ کرنے کیا گئیں کیا گئیں کیا گئیں کیا گئیں کہ کوڑے کیا کہ کیا گئیں کہ کرنے گئیں کیا گئیں کیا گئیں کیا گئیں کے کہ کو کھوڑ کیا کہ کیا گئیں کیا گئیں کے کہ کیا گئیں کیا گئیں کے کہ کوڑ کے کا دستہ اور کیا گئیں کی کرنے کیا گئیں کیا کیا گئیں کیا گئیں کیا گئیں کیا گئیں کیا گئیں کی کئیر کیا گئیں کیا

هي مُنالاً احَدُن شِل مِنظ مِنْ الْمُنْ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ عَلَيْ اللَّهِ الْمُنْ الْمُنْ اللَّهِ الْ

(١١٨٦٤) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آبِى بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا الْفُضَيْلُ بْنُ مَرْزُوقِ عَنْ عَطِيَّةَ الْعَوْفِيِّ قَالَ قَالَ أَبُو سَعِيدٍ قَالَ رَجُلُّ مِنْ الْأَنْصَارِ لِآصَحَابِهِ أَمَا وَاللَّهِ لَقَدْ كُنْتُ أَحَدِّفُكُمْ آنَّهُ لَوْ قَدْ اسْتَقَامَتُ الْأُمُورُ قَدْ آثَرَ عَلَيْكُمْ قَالَ فَرَدُوا عَيْفُهُمْ قَقَالَ لَهُمْ أَشْيَاعًا لَا أَخْدُلُ وَسَلَّمَ قَالَ لَهُمْ اللَّهِ قَالَ لَهُمُ اللَّهِ قَالَ لَكُنْتُمْ لَا يَرْكُونَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهُمُ اللَّهِ قَالَ اللَّهِ قَالَ اللَّهِ قَالَ اللَّهِ عَلَيْهِ مَيْنًا قَالَ اللَّهِ قَالَ اللَّهِ قَالَ اللَّهِ قَالَ اللَّهِ عَلَيْهِ مَيْنًا قَالَ اللَّهِ عَلَيْهِ مَيْنًا قَالَ اللَّهِ قَالَ اللَّهِ قَالَ اللَّهِ قَالَ اللَّهِ قَالَ اللَّهِ قَالَ اللَّهِ قَالَ اللَّهُ عَلَيْهِ مَيْنًا قَالَ اللَّهِ قَالَ اللَّهُ عَلَيْهِ مَيْنًا قَالَ اللَّهِ قَالَ اللَّهِ قَالَ اللَّهِ قَالَ اللَّهِ قَالَ اللَّهِ قَالَ اللَّهِ قَالَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُوا اللَّهِ قَالَ لَهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُوا اللَّهِ قَالَ يَا مُعْشَرَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاعَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَاعَنُ مُسِيعِهُمْ وَاقْبَلُوا مِنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهُ وَسَلَمَ مَعْمَولُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ عَلَيْهُ وَسَلَمَ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ عَلَيْهُ الْمُولُولَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ وَلَا الْاللَانَ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ عَلَيْهُ وَاللَّالَى عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ الْمَالَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَاللَهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ الْمَالَى اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّه

(۱۱۸ ۲۳) حفرت ابوسعید خدری و فاتش مروی ہے ایک انصاری نے اپنے ساتھیوں سے کہا کہ میں تم سے خداکی تیم کھا کر کہہ رہا ہوں کہ اگر میں معاملات اس طرح سید ھے سید ھے چلتے رہے تو نبی علیہ تم پردوسروں کو ترجے دیں گے، انہوں نے اسے اس کا سخت جواب دیا، نبی علیہ کو اس کی خبر ہوئی تو نبی علیہ ان کے پاس تشریف لائے، اور ان سے بچھ با تیں کیس جو مجھے اب یا ذہیں ہیں، البتہ اتنی بات ضرور ہے کہ نبی علیہ جب بھی ان سے بچھ فرماتے، وہ اس کا یمی جواب دیتے ''کیون نہیں یارسول الله مُنافِینے آبا''

جب بی علیا نے ویکھا کہ وہ کسی بات کا جواب نہیں دے رہے تو بی علیا نے فرمایا کیاتم لوگوں نے بینیں کہا کہ آپ کی قوم آپ سے لڑی اور ہم نے آپ کی مدد کی اور آپ کی قوم نے آپ کو نکالا اور ہم نے آپ کو ٹھکا نہ دیا؟ وہ کہنے گئے یارسول الشرکا فیٹی ایس بات جو آپ فرمارے ہیں، یہ ہم نے نہیں کی، نی علیا نے فرمایا اے گروہ انصار! کیاتم اس بات پرخوش نہیں ہو کہ لوگ دنیا لے جا کیں اور تم پیغیر خدا کو لے جا و ؟ انہوں نے کہا کیوں نہیں یارسول الشرکا فیٹی انجاز کر اور انصار! کیاتم اس بات پرخوش نہیں ہو کہ آگر لوگ آگے ایک راستے پر چل رہے ہوں اور تم دوسرے راستے پر تو میں انصار کے راستے کو اختیار کر لوں؟ انہوں نے کہا کیوں نہیں یا رسول الشرکا فیٹی آپ کو انہوں کے تیا کہ انسان کی کا ایک فر دہوتا ، انصار میر اپر دہ ، میرے انہوں نے کہا کیوں نہیں یا رسول الشرکا فیٹی آپ کی کر واور ان کے نیکوکاروں کو قبول کرو۔

حضرت ابوسعید ٹائٹیئا کہتے ہیں کہ میں نے ایک مرتبہ حضرت امیر معاویہ ٹائٹیئا سے کہا کہ نبی علیا ہے تو ہمیں پہلے ہی بتا دیا تھا کہ ہم نبی علیا کے بعد ترجیحات دیکھیں گے، حضرت معاویہ ٹائٹیئا نے بوچھا کہ پھر نبی علیا نے تہمیں کیا تھا ؟ میں نے کہا

هي مُنالِهُ امَرُ مِنْ لِيَدِيدُ مِنْ الْمُعَالِينَ مِنْ الْمُعَالِمُ الْمُعَلِمُ الْمُعِلِمُ الْمُعَلِمُ الْمُعَلِمُ الْمُعَلِمُ الْمُعَلِمُ الْمُعَلِمُ الْمُعَلِمُ الْمُعِلَمُ الْمُعِلَمُ الْمُعَلِمُ المُعَلِمُ الْمُعِلَمُ الْمُعَلِمُ الْمُعَلِمُ الْمُعَلِمُ الْمُعِلَمُ الْمُعِلِمُ الْمُعَلِمُ الْمُعَلِمُ الْمُعَلِمُ الْمُعَلِمُ الْمُعَلِمُ الْمُعِلِمُ ال

كه بى عَلَيْلِان بميں صبر كا حكم ديا تھا،حضرت معاويه را الفؤانے فرمایا پھر آ پ صبر كا دامن تھا ہے رہيں۔

(١١٨٦٥) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بُنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا زَيْدُ بُنُ أَسُلَمَ عَنُ عَطَاءِ بُنِ يَسَارٍ عَنُ أَبِى سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَيْدُ بُنُ أَسُلَمَ عَنُ عَطَاءِ بُنِ يَسَارٍ عَنُ أَبِى سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ النَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ شِبْرًا بِشِبْرٍ وَذِرَاعًا بِذِرَاعٍ حَتَّى لَوُ وَسُولَ اللَّهِ الْيَهُودُ وَالنَّصَارَى قَالَ فَمَنْ [راجع: ١١٨٢٢]. وَخُولُولُ اللَّهِ الْيَهُودُ وَالنَّصَارَى قَالَ فَمَنْ [راجع: ١١٨٢٢].

(۱۱۸۲۵) حضرت ابوسعید خدری بڑا تھ سے مروی ہے کہ نئی نایشا نے فر مایا تم پہلے لوگوں کی بالشت بالشت بھر، اور گر تھر عادات کی پیروی کرو گے حتی کہ اگر وہ کسی گوہ کے بل میں داخل ہوئے ہوں گے تو تم بھی ایسا ہی کرو گے ، ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ! اس سے مراد یہود و نصاری ہیں؟ نبی مایشا نے فر مایا تو اور کون؟

(١١٨٦٦) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضُرِ حَدَّثَنَا عَبُدُ الْحَمِيدِ حَدَّثَنِى شَهُرٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدِ الْخُدُرِيُّ قَالَ بَيْنَمَا رَحُلٌ مِنْ أَسُلَمَ فِى غُنَيْمَةٍ لَهُ يَهُشُّ عَلَيْهَا فِى بَيْداءِ ذِى الْحُلَيْفَةِ إِذْ عَدَا عَلَيْهِ ذِئْبٌ فَانُتزَعَ شَاةً مِنْ غَنيهِ فَجَهُحَاهُ السَّمَ فِى غُنيْمَةٍ لَهُ يَهُشُّ عَلَيْها فِى بَيْداءِ ذِى الْحُلَيْفَةِ إِذْ عَدَا عَلَيْهِ ذِئْبٌ فَانُتزَعَ شَاةً مِنْ غَنيهِ فَجَهُحَاهُ الرَّجُلِ الرَّجُلُ فَرَمَاهُ بِالْحِجَارَةِ حَتَّى السَّنْقَذَ مِنْهُ شَاتَهُ ثُمَّ إِنَّ اللَّهُ أَن اللَّهُ مَتَى الْقَعَى مُسْتَذُفِرًا بِذَنيهِ مُقَابِلَ الرَّجُلِ فَلَكُرَهُ نَحُو حَدِيثٍ شُعَيْبِ بُنِ أَبِى حَمُزَةَ [راحع: ١١٨٦٣].

(۱۱۸ ۲۲) حضرت ابوسعید خدری را گانشونسے مروی ہے کہ آیک بھیڑ ہے نے آیک ایک بکری پرحملہ کیا اور اس کو پکڑ کرلے گیا، چروا ہا اس کی تلاش میں نکلا اور اسے بازیاب کر الیا، وہ بھیٹریاا پی دم کے بل بیٹھ کر کہنے لگا ۔ پھر راوی نے پوری حدیث ذکر کی۔

(١١٨٦٧) حَدَّثَنَا أَسُودُ بُنُ عَامِ حَدَّثَنَا أَبُو إِسُرَائِيلَ إِسْمَاعِيلُ الْمُلَائِيُّ عَنْ عَطِيَّةَ عَنْ آبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلُوعَ مَا اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلُوعَ مَا اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلُوعَ مَا بَيْنَ الْقَرْيَتَيْنِ إِلَى آيَّهِمَا كَانَ ٱقْرَبَ فَوُجِدَ أَقْرَبَ إِلَى أَحَدِهِمَا بِشِبْرٍ قَالَ فَكَأَنِّى ٱنْظُرُ إِلَى شِبْرِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَهَجَعَلَهُ عَلَى الَّذِي كَانَ ٱقْرَبَ [راحع: ١٣٦١]

(۱۱۸۷۷) حضرت ابوسعید خدری بڑا گئئے سے مروی ہے کہ نبی طالیا نے دوبستیوں کے درمیان ایک آ دمی کومقتول پایا، نبی علیا است کے علیا است کے بہر نبی علیا است اب بھی میری نگا ہوں کے سامنے ہے، پھر نبی علیا است اب بھی میری نگا ہوں کے سامنے ہے، پھر نبی علیا است جبر وونوں میں سے قریب کی بستی میں است بجبروادیا۔

(١١٨٦٨) حَلَّثَنَا مُوسَى بُنُ دَاوُدَ حَلَّثَنَا لَيْتُ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ آبِى أَنَّسٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ آبِى سَعِيدٍ و حَلَّثَنَاه قُتُيْبَةُ حَلَّتُنَا لَيْتُ قَالَ عِمْرَانُ بُنُ أَبِى أَنِي عَنِ ابْنِ أَبِى سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ تَمَارَى رَجُلَانِ فِى الْمَسْجِدِ حَلَّثَنَا لَيْتُ قَالَ عِمْرَانُ بُنُ أَبِى أَنِي عَنِ ابْنِ أَبِى سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ تَمَارَى رَجُلَانِ فِى الْمَسْجِدِ لَنَا لَيْهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ مَلْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ مَسْجِدُ قُبَاءٍ وَقَالَ الْآخَرُ هُوَ مَسْجِدُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ مَسْجِدِي هَذَا [راحع: ١١٠٦].

(۱۱۸۲۸) حضرت ابوسعید خدری ناتی سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ دوآ دمیوں کے درمیان اس مسجد کی تعیین میں اختلاف رائے

مَن المَا مَرِينَ بل يَسْدِ مِنْ الْمُحْدِق بِلَ مِن الْمُحَدِينَ بل يَسْدَدُ الْمُحْدِق الْمُعِينِ الْمُحْدِق الْمُحْدِقِ الْمُحْدِقِ الْمُحْدِقِي الْمُعْدِقِ الْمُحْدِقِ الْمُعِلِقِ الْمُحْدِقِ ال

تپدا ہوگیا جس کی بنیاد پہلے دن ہے ہی تقویل پررکھی گئی،ایک آ دمی کی رائے مسجد قباء کے متعلق تھی اور دوسرے کی مسجد نبوی کے متعلق تھی، نبی طیشانے فیصلہ کرتے ہوئے فرمایا کہاس سے مراد میری مسجد ہے۔

(١١٨٦٩) حَدَّثَنَا رَوْحٌ وَعَبُدُ الصَّمَدِ وَأَبُو عَامِرٍ قَالُوا حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ أَبِي عَبُدِ اللَّهِ عَنُ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنُ أَبِي إِبْرَاهِيمَ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابَهُ حَلَّقُوا رُنُوسَهُمْ عَامَ الْحُدَيْبِيَةِ غَيْرً عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ وَأَبِي قَتَادَةَ فَاسْتَغْفَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابَهُ حَلَقُون رُنُوسَهُمْ عَامَ الْحُدَيْبِيَةِ غَيْرً عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ وَأَبِي قَتَادَةَ فَاسْتَغْفَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْمُحَلِّقِينَ ثَلَاتَ مِرَادٍ وَلِلْمُقَصِّرِينَ مَرَّةً [راجع: ١١١٦٦]

(۱۱۸ ۲۹) حضرت ابوسعید خدری والانتخاص مروی ہے کہ حدیبیہ کے سال نبی علینا اور آپ کے تمام صحابہ مخافظ نے سوائے حضرت عثمان والنفظ اور ابوقتاً وہ والانتخاص ' مطلق کروایا ، نبی علینا نے حلق کرانے والوں کے لئے تین مرتبہ اور قصر کرانے والوں کے لئے ایک مرتبہ مغفرت کی دعاء فرمائی۔

(. ١٨٨٠) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ يَحْيَى أَنَّ أَبَا إِبْرَاهِيمَ الْأَنْصَارِكَ مِنْ بَنِي عَبْدِ الْأَشْهَلِ قَالَ إِنَّ أَبَا سِعِيدِ قَالَ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ

(۱۱۸۷۰) گذشته حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(١٨٧١) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا هِشَامٌ بُنُ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عَنْ قَتَادَةً عَنْ أَبِي نَضْرَةً عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ خَلِيطِ الزَّبِيبِ وَالتَّمْرِ وَالبُّسُرِ وَالتَّمْرِ [راحع: ٤ ١١٠٠]

(۱۱۸۷) حضرت ابوسعید خدری ڈاٹٹو سے مروی ہے کہ نبی ملیٹانے کی اور کی مجبور، یا محبور اور کشمش کو ملا کر نبینر بنانے سے بھی منع فر ماما ہے۔

(١٨٧٢) حَدَّثَنَا رَوْحٌ وَمُحَمَّدُ بُنُ بَكُرٍ قَالَا حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَنَادَةً عَنْ آبِي نَضْرَةً عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنُ الدُّبَّاءِ وَالْحَنْتَمِ وَالنَّقِيرِ وَالْمُزَقَّتِ وَأَنْ يُخْلَطَ بَيْنَ الزَّبِيبِ وَالتَّمْرِ وَالنَّمْرِ وَالتَّمْرِ وَالتَّمْرِ وَالتَّمْرِ وَالتَّمْرِ وَالتَّمْرِ وصححه مسلم (١٩٨٧)]. [راجع: ١١٠٠٤].

(۱۱۸۷۲) حضرت ابوسعید خدری بناتش سے مروی ہے کہ بی مایشا نے کدو، منظے، کھوکھی لکڑی اورلگ کے برتن میں نبیذ بنانے اور استعال کرنے سے منع فر مایا ہے اور پکی کھور، یا کھورا ورکشمش کو ملا کرنبیذ بنانے سے بھی منع فر مایا ہے۔

هي مُنالِمًا اَحْدُونِ بَلِيَةِ مُرْمُ كُونِ اللهُ اللهُ وَمُنْ اللهُ اللهُ وَمُنْ اللهُ ا

(١١٨٧٤) حَدَّثَنَا رَوْحٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَشُعَثُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الدُّبَّاءِ وَالنَّقِيرِ وَالْمُزَقَّتِ وَقَالَ انْتَبَذُ فِي سِقَائِكَ وَأَوْكِهِ

(۱۱۸۷۳) حضرت ابوسعید خدری رفاش سے مروی ہے کہ نبی ایسانے دباء، تقیر اور مزفت سے منع کرتے ہوئے فر مایا ہے کہ اپنے مشکیزے میں نبیذ بنالیا کرواور اس کا منہ بند کردیا کرو۔

(١١٨٧٥) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْمُحُدُّرِيِّ قَالَ وَحَدَّثَنِي مَنْ لَقِيَ الْوَفُدَ الَّذِينَ قَدِمُوا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ عَبْدِ الْقَيْسِ فِيهِمُ الْأَشَجُّ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا حَيُّ مِنْ رَبِيعَةَ وَبَيْنَنَا وَبَيْنَكَ كُفَّارٌ مُضَرَ فَذَكَرَ مِثْلَ حَدِيثِ يَحْيَى وَلَمْ يَذُكُرُ أَنَّ فِيكَ خَلَّتُيْنِ [راجع: ١١١٩٣]

(۱۱۸۷۵) حفرت ابن عباس رہی ہے مروی ہے کہ جب بنوعبدالقیس کا وفد نی مایش کی خدمت میں حاضر ہوا تو وہ لوگ کہنے گئے یارسول اللہ! ہم لوگ دور دراز ہے آپ کی خدمت میں حاضر ہوئے ہیں، ہمارے اور آپ کے درمیان کفارِمفز کا یہ قبیلہ حائل ہے۔ پھر راوی نے بوری حدیث ذکر کی۔

(١١٨٧٦) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا الْمُثَنَّى الْقَصِيرُ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُتَوَكِّلِ النَّاجِيُّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ قَالَ نَهَى نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الشَّرْبِ فِي الْحَنْتَمَةِ وَالدَّبَّاءِ وَالنَّقِيرِ [صححه مسلم (١٩٩٦)].

(١١٨٤) حضرت ابوسعيد خدري اللي السيام وي ب كه نبي اليا في المام من بين سين سين منع فر مايا ب-

(١١٨٧٧) حَلَّاثُنَا رَوْحٌ حَلَّاثُنَا ابْنُ جُرَيْجِ آخُبَرَنِي أَبُو الزَّبَيْرِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ سَيَخُرُجُ نَاسٌ مِنْ النَّارِ قَلْ الْحُتَرَقُوا وَكَانُوا مِثْلَ الْحُمَمِ ثُمَّ لَا يَزَالُ آهُلُ الْجَنَّةِ يَرُشُّونَ عَلَيْهِمْ الْمَاءَ حَتَّى يَنْبُتُونَ نَبَاتَ الْغُثَاءِ فِي السَّيْلِ [انظر: ١١٧٥].

(۱۱۸۷۷) حفرت ابوسعیدخدری دانش سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی ملیلا کو پیفر ماتے ہوئے سا ہے کہ عنقریب جہنم سے ایک قوم نکلے گی جوجل کرکوئلہ کی طرح ہو چکی ہوگی ، اہل جنت ان پرسلسل پانی ڈالتے رہیں گے یہاں تک کہ وہ ایسے اگ آئیں گے جیسے سیلاب کے بہاؤیں کوڑا کر کٹ اگ آتا ہے۔

(١١٨٧٨) حَدَّثَنَا مُوسَى أَنْبَانَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ أَبَا سَعِيدٍ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ سَيَخُرُجُ نَاسٌ مِنْ النَّارِ فَلَاكَرَهُ [راجع: ٥٥٧٥].

(۱۱۸۷۸) گذشته حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(١١٨٧٩) حَلَّثَنَا رَوْحٌ حَلَّثَنَا عَوْفٌ عَنُ آبِي نَضْرَةَ عَنُ آبِي سَعِيدِ الْخُدْرِيِّ عَنُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَخُرُجُ ضُبَارَةٌ مِنُ النَّارِ قَدْ كَانُوا فَحُمَّا قَالَ فَيُقَالُ بَثُوهُمُ فِي الْجَنَّةِ وَرُشُّوا عَلَيْهِمْ مِنُ الْمَاءِ قَالَ فَيَنْبُثُونَ كَمَا تَنْبُتُ الْحِبَّةُ فِي حَمِيلِ السَّيْلِ فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ كَأَنَّكَ كُنْتَ مِنْ أَهْلِ الْبَادِيَةِ يَا رَسُولَ اللَّهِ [راحع: ٢٩ - ١١]

المنظارة المنظر المنظر

(۱۱۸۷۹) حضرت ابوسعید خدری و واقع سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی علیا کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ عنقریب جہنم سے ایک قوم نکلے گی جوجل کرکوئلہ کی طرح ہو چکی ہوگی ، اہل جنت ان پر سلسل پانی ڈالتے رہیں گے یہاں تک کہ وہ ایسے اگ آئیں گے جیسے سیلاب کے بہاؤ میں کوڑا کرکٹ اگ آتا ہے۔

(١١٨٨٠) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا مَالِكُ بُنُ أَنِي طَلْحَةً عَلَى أَنِي عَبْدِ اللَّهِ بُنِ أَبِي طَلْحَةً أَنَّ رَافِعَ بُنَ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ دَخُلُ أَنَا وَعَبْدُ اللَّهِ بُنُ أَبِي طَلْحَةً عَلَى أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ نَعُودُهُ فَقَالَ لَنَا أَبُو سَعِيدٍ أَخْبَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ مَنَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ الْمَلائِكَةَ لَا تَدْخُلُ بَيْتًا فِيهِ تَمَاثِيلُ أَوْ صُورَةٌ شَكَ إِسْحَاقُ لَا يَدُرِى أَيْتَهُمَا قَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ الْمَلائِكَةَ لَا تَدْخُلُ بَيْتًا فِيهِ تَمَاثِيلُ أَوْ صُورَةٌ شَكَ إِسْحَاقُ لَا يَدُرِى أَيْتَهُمَا قَالَ مَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ الْمَلائِكَةَ لَا تَدُخُلُ بَيْتًا فِيهِ تَمَاثِيلُ أَوْ صُورَةٌ شَكَ إِسْحَاقُ لَا يَدُرِى أَيْتَهُمَا قَالَ أَبُو سَعِيدٍ [صححه ابن حبان (٩٤٥) وقال النرمذي: حسن صحيح، وقال الألباني: صحيح (الرتمذي: ٥٠٨٨) أَبُو سَعِيدٍ [صححه ابن حبان (٩٤٥) وقال النرمذي: حسن صحيح، وقال الألباني: صحيح (الرتمذي: ٥٠٨ مِن الرمانية عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَى اللهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلِيهُ عَلَيْهُ عَلَيْ عَلَيْهُ عَلَيْ

(١١٨٨١) حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ بُنُ مَخْلَدٍ عَنْ عَبُدِ الْحَمِيدِ بُنِ حَعْفَوٍ حَدَّثِنِى آبِى عَنْ سَعِيدِ بُنِ عُمَيْوٍ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ جَلَسْتُ إِلَى عَبُدِ اللَّهِ بُنِ عُمَرَ وَآبِى سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ فَقَالَ آحَدُهُمَا لِصَاحِبِهِ إِنِّى سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَذْكُرُ آنَّهُ يَبُنُعُ الْعَرَقُ مِنْ النَّاسِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَقَالَ آحَدُهُمَا إِلَى شَحْمَتِهِ وَقَالَ الْآخَرُ يُلْجِمُهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَذْكُرُ آنَّهُ يَبُنُعُ الْعَرَقُ مِنْ النَّاسِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَقَالَ آحَدُهُمَا إِلَى شَحْمَتِهِ وَقَالَ الْآخَرُ يُلْجِمُهُ فَعَلَ الْمَارَقُ مَنْ وَآشَارَ آبُو عَاصِمٍ بِأُصْبُعِهِ مِنْ آسْفَلِ شَحْمَةِ أَذُنَيْهِ إِلَى فِيهِ فَقَالَ مَا آرَى ذَاكَ إِلَّا سَوَاءً

(۱۸۸۱) سعید بن عمیرانصاری براتی کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت ابن عمر برگاتی اور ابوسعید خدری براتی بیٹا ہوا تھا،
ان میں سے ایک نے دوسرے سے کہا کہ میں نے نبی علیہ کو بیفر ماتے ہوئے سنا ہے کہ قیامت کے دن لوگوں کوخوب پسینہ اس میں سے ایک نے دوسرے سے کہا کہ میں اور دوسرے نے بتایا کہ' اس کے منہ میں وہ پسینہ لگام کی طرح ہوگا' پھر حضرت ابن عمر براتی کے ان کی لوک نیچے سے منہ تک ایک کیر مینچ کرفر مایا میں تو اس جھے کو برابر سجھتا ہوں۔

(١١٨٨٢) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بُنُ عُمَرَ آخْبَرَنَا مَالِكٌ وَيُونُسُ بُنُ يَزِيدَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَطَاءِ بُنِ يَزِيدَ اللَّيْشِيِّ عَنُ آبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا سَمِعْتُمُ الْمُؤَذِِّنَ وَقَالَ مَالِكُ الْمُنَادِيَ فَقُولُوا مِثْلَ يَقُولُوا مِثْلَ يَقُولُوا مِثْلَ يَقُولُوا مِثْلَ يَقُولُوا مِثْلَ يَقُولُوا مِثْلَ يَقُولُ زَادَ مَالِكُ الْمُؤَذِّنَ [راجع: ١١٠٣٣].

(١١٨٨٢) حضرت ابوسعيد خدرى ولل المستمروى به كدنى عليه في الما جب تم اذان سنوتووى جمل كها كروجومؤذن كهتا به - (١١٨٨٣) حدَّثَنَا مَحْبُوبُ بُنُ الْحَسَنِ عَنْ حَالِدٍ عَنْ عِكْرِمَةً أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ قَالَ لَهُ وَلا بُنِهِ عَلِي انْطَلِقَا إِلَى أَبِي اللهِ عَنْ عِكْرِمَةً أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ قَالَ لَهُ وَلا بُنِهِ عَلِي انْطَلِقَا إِلَى أَبِي اللهِ عَنْ عِكْرِمَةً أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ قَالَ لَهُ وَلا بُنِهِ عَلِي الْعَلَقَا إِلَى أَبِي اللهِ عَنْ عَلَى اللهِ عَنْ عَلَى اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ المُحدُونِي فَاسَمَعَا مِنْ حَدِيثِهِ قَالَ فَانْطَلَقْنَا فَإِذَا هُو فِي حَائِطٍ لَهُ فَلَمَّا رَآنَا أَحَدُ رِدَائَهُ فَجَائَنَا فَقَعَدَ سَعِيدٍ الْحُدُونِي فَاسَمَعًا مِنْ حَدِيثِهِ قَالَ فَانْطَلَقْنَا فَإِذَا هُو فِي حَائِطٍ لَهُ فَلَمَّا رَآنَا أَحَدُ رِدَائَهُ فَجَائَنَا فَقَعَدَ فَانْشَأَ يُحَدِّنُنَا حَتَى أَنَى عَلَى ذِكْرِ بِنَاءِ الْمَسْجِدِ قَالَ كُنَّا نَحْمِلُ لَبِنَةً لَبِنَةً وَعَمَّارُ بُنُ يَاسٍ يَحْمِلُ لَيِنَةً وَعَمَّارُ بُنُ يَاسٍ يَحْمِلُ لَيَنَتُنِ فَاللهِ عَلَى اللهِ اللهِ اللهُ اللهُ

لَبِنَتَيْنِ قَالَ فَرَآهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَعَلَ يَنْفُضُ التُّرَابَ عَنْهُ وَيَقُولُ يَا عَمَّارُ أَلَا تَحْمِلُ لَبِنَةً كَمَا يَخْمِلُ النَّرَابَ عَنْهُ وَيَقُولُ وَيْحَ عَمَّارٍ تَقْتُلُهُ كَمَا يَخْمِلُ النَّرَابَ عَنْهُ وَيَقُولُ وَيْحَ عَمَّارٍ تَقْتُلُهُ الْفَاعَةُ الْبَاغِيَةُ يَدْعُوهُمْ إِلَى الْجَنَّةِ وَيَدْعُونَهُ إِلَى النَّارِ قَالَ فَجَعَلَ عَمَّارٌ يَقُولُ آعُوذُ بِالرَّحْمَنِ مِنْ الْفِتَنِ الْفِنَةُ الْبَاغِيَةُ يَدْعُوهُمْ إِلَى الْجَنَّةِ وَيَدُعُونَهُ إِلَى النَّارِ قَالَ فَجَعَلَ عَمَّارٌ يَقُولُ آعُوذُ بِالرَّحْمَنِ مِنْ الْفِتَنِ

' [صححه البخاري (٤٤٧)، وابن حبان (٧٠٧٨، و ٧٠٧١)]. [راجع: ١١١٨٣].

(۱۱۸۸۳) عکرمہ مُین کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت ابن عباس را اللہ نے ان سے اور اپنے بیٹے علی سے فرمایا کہتم دونوں حصرت ابوسعید خدری را اللہ کہتے ہیں جا کر ان سے حدیث کی ساعت کرو، ہم دونوں چلے گئے ،اس دفت وہ اپنے ایک باغ میں حضرت ابوسعید خدری را اللہ نے پاس جا کر ان سے حدیث کی ساعت کرو، ہم دونوں چلے گئے ،اس دوران چلتے چلتے ہمیں دیکھ کر انہوں نے فرمایا کہ ہم ایک ایک اینٹ اٹھا کر لاتے تھے اور حضرت عمار را اللہ نامی دوروا بنیٹیں اٹھا کر لار ہے تھے نہیں بھی اللہ ایک ہم ایک ایک اینٹ اٹھا کر لار ہے تھے نہیں دیکھا تو ان کے سر سے مٹی جھاڑنے لگے اور فرمایا عمار! تم اپنے ساتھیوں کی طرح ایک ایک اینٹ کیوں نہیں اٹھا کر لاتے ؟ انہوں ئے کہا کہ میں تو اب کی نیت سے کر رہا ہوں ، نبی علی ان اور وہ تمہیں جہنم کی طرف اور وہ تمہیں جہنم کی طرف بلاتے ہوں گئے کہ اس بر حضرت عمار را اللہ کے کہ اس بر حضرت عمار را اللہ کو کہ کے کہ اس بر حضرت عمار را اللہ کو کہ کے کہ اس بر حضرت عمار میں ایک کہ بیاں بر حسرت کی طرف اور وہ تمہیں جہنم کی طرف اور وہ تمہیں جس کے کہ اس بر حضرت عمار میں کو کھا کے کہ بی میں تھا کہ کے کہ اس بر حضرت کی طرف اور وہ تمہیں جس کی میں کی کھیں کی کے کہ کی کی کی کی کھیں کی کی کھیں کی کے کہ کی کے کہ کی کی کے کہ کی کھیں کی کی کی کی کھیں کی کے کہ کی کی کی کے کہ کی کے کہ کی کی کی کے کہ کی کے کہ کی کے کہ کی کی کے کہ کی کے کہ

(١٨٨٤) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِغْتُ عَبُدَ اللَّهِ بُنَ أَبِى عُتْبَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَشَدَّ حَيَاءً مِنْ الْعَذْرَاءِ فِى خِدْرِهَا وَكَانَ إِذَا كَرِهَ الشَّىٰءَ عَرَفُهَا وُ فَى خِدْرِهَا وَكَانَ إِذَا كَرِهَ الشَّىٰءَ عَرَفُهَا وُ فَى وَجْهِهِ [راحع: ٢١٧٠٦].

(۱۱۸۸۳) حضرت ابوسعید خدری الله است مروی ہے کہ نبی علیہ کسی کنواری عورت سے بھی زیادہ'' جوایئے پردے میں ہو'' باحیاء تے ،اور جب آپ ماللہ کا کوئی چیز نا گوارمحسوں ہوتی تو وہ ہم آپ ماللہ کے چبرے سے ہی پہچان لیا کرتے تھے۔

(١١٨٨٥) حَدَّثَنَا صَفُوانُ بُنُ عِيسَى حَدَّثَنَا أُنيُسُ بُنُ أَبِى يَحْيَى عَنُ أَبِيهِ عَنُ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ قَالَ خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَرَضِهِ الَّذِي مَاتَ فِيهِ وَهُوَ عَاصِبٌ رَأْسَهُ قَالَ فَاتَبُعْتُهُ حَتَّى صَعِدَ عَلَى الْمِنْبُرِ قَالَ فَقَالَ إِنِّى السَّاعَةَ لَقَائِمٌ عَلَى الْحُوْضِ قَالَ ثُمَّ قَالَ إِنَّ عَبْدًا عُرِضَتُ عَلَيْهِ الدُّنيَا وَزِينَتَهَا فَاحْتَارَ الْمِنْبُرِ قَالَ فَقَالَ إِنِّى عَبْدًا عُرِضَتُ عَلَيْهِ الدُّنيَا وَزِينَتَهَا فَاحْتَارَ اللَّهِ عَلَيْهِ الدُّنيَا وَزِينَتَهَا فَاحْتَارَ اللَّهِ مَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنُ الْمِنْبِرِ فَمَا رُئِي عَلَيْهِ حَتَّى السَّاعَةِ [صححه ابن حبان قَالَ ثُمَّ هَبَطُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْمِنْبَرِ فَمَا رُئِي عَلَيْهِ حَتَّى السَّاعَةِ [صححه ابن حبان (10 عَلْمُ بُولُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْمِنْبِرِ فَمَا رُئِي عَلَيْهِ حَتَّى السَّاعَةِ [صححه ابن حبان (10 عَلَيْهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْمِنْبَرِ فَمَا رُئِي عَلَيْهِ حَتَّى السَّاعَةِ [صححه ابن حبان (10 عَبْهُ مُنْهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلْهُ وَسَلَّمَ عَنْ الْمُعْتَلِقِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلْهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلْهُ الْمُعْتَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُعْتَى السَّاعَةِ [السَاعَة عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُعْتَلِيْهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُعْتَى السَّاعَةِ الْعَالَةُ عَلَيْهِ وَسُلَّمَ الْمُعْتَى السَّاعَةِ [السَاعَة الْعَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلْهُ الْمُعْتَى السَّاعَةِ الْعَلْمُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ

(۱۱۸۸۵) حضرت ابوسعید ٹاٹنڈ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیا اپنے مرض الوفات میں سریر پٹی باندھ کر با ہرتشریف لائے اور منبر پررونق افر وز ہوئے ، میں بھی حاضر ہو گیا ، نبی علیا اپنے فر مایا اس وقت میں اپنے حوض پر کھڑا ہوں ، پھر فر مایا اللہ تعالیٰ نے

مُنْ الْمُ الْمُرْنُ بِلِ مِنْ الْمُنْ الْمُنْعِلْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْ

ا پنے ایک بندے کو دنیا اور اپنے پاس آنے کے درمیان اختیار دیا ، اس بندے نے اللہ کے پاس جانے کوتر جیج دی ، ساری قوم میں حضرت ابو بکر ڈٹائٹو کے بید بات کوئی نہ مجھ سکا اور وہ کہنے لگے کہ میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں ، ہم اپنی جان ، مال اور اولاً دکوآپ پر نچھا ورکر دیں گے ، پھر نبی علیمیا منبر کے اترے اور دوبارہ بھی اس پر نہ نظر آئے۔

(١١٨٨٦) حَدَّثَنَا صَفُوانُ حَدَّثَنَا أُنَيْسُ بُنُ أَبِي يَحْيَى عَنُ أَبِيهِ عَنُ أَبِيهِ عَنُ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَجُلًا مِنْ بَنِي عَمْرِو بُنِ عَمْرِو بُنِ عَوْفٍ وَرَجُلًا مِنْ بَنِي خُدْرَةَ امْتَرَيَا فِي الْمَسْجِدِ الَّذِي أُسِّسَ عَلَى التَّقُوى فَقَالَ الْعَوْفِيُّ هُوَ مَسْجِدُ قَبَاءٍ وَقَالَ الْخُدْرِيُّ هُوَ مَسْجِدُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاتَيَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاتَيَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَاهُ عَنْ ذَلِكَ فَيْلًا وَسَلَّمَ فَاتَيَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَاهُ عَنْ ذَلِكَ خَيْرٌ وَرَجِع: ١١١٩٦].

(۱۱۸۸۷) حضرت ابوسعید خدری بھائٹھ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ بنو خدرہ اور بنوعمر و بن عوف کے دوآ دمیوں کے درمیان اس مجد کی تعیین میں اختلا ف رائے مبعد آباء کے متعلق تھی اور مجد کی تعیین میں اختلا ف رائے مبعد آباء کے متعلق تھی اور خدری کی مبعد نبوی کے متعلق تھی ، وہ دوٹوں نبی طایقہ کی خدری کی مبعد نبوی کے متعلق تھی ، وہ دوٹوں نبی طایقہ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور اس کے متعلق بچ چھا تو نبی طایقہ نے فیصلہ کرتے ہوئے فرمایا کہ اس سے مرادمیری مسجد ہے اور مبعد قباء کے متعلق فرمایا کہ اس میں خیر کثیر ہے۔

(۱۱۸۸۷) حَدَّنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّنَا الدَّسْتُوائِيُّ حَدَّنَا يَحْيَى بُنُ آبِى كَثِيرٍ عَنْ هِلَالِ بُنِ آبِى مَيْمُونَةَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ

يَسَارٍ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْخُدُرِىِّ قَالَ جَلَسَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمِنْبَرِ وَجَلَسْنَا حَوْلَهُ فَقَالَ إِنَّمَا أَخَافُ عَلَيْكُمْ بِعُدِى مَا يُفْتَحُ عَلَيْكُمْ مِنْ زَهْرَةِ الدُّنيَا وَزِينِتِهَا فَقَالَ رَجُلَّ أَوَيَأْتِى الْحَيْرُ بِالشَّرِّ يَا فَقَالَ إِنَّمَا أَخَافُ عَلَيْكُمْ بِالشَّرِّ يَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا يَكُمُ بُعُدِى مَا يُفْتَحُ عَلَيْكُمْ مِنْ زَهْرَةِ الدُّنيَا وَزِينِتِهَا فَقَالَ رَجُلَّ أَوْيَا اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا يَكُمُ بَعُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا يَكُمُ بُعُلِى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا يَكُمُ بَعُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا يَتُكُمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا الْمَالَ خَصِرَةً وَكَالَةً الْمُعَلِي وَعَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِنَّ الْمُعَلِي وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِنَّ الْمُعَلِي وَالْمَنْ السَّيِلِ أَوْ كُمَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ حَلَيْهِ وَعَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِنَّ الَّذِى يَأْخُدُهُ بِعَيْرٍ حَقِّهِ كَالَّذِى يَأْكُلُ وَلَا يَشَبَعُ فَيكُونُ عَلَيْهِ شَهِيدًا يَوْمَ الْقَالَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِنَّ الَّذِى يَأْخُذُهُ بِعَيْرٍ حَقِّهِ كَالَّذِى يَأْكُلُ وَلَا يَشَبَعُ فَيكُونُ عَلَيْهِ شَهِيدًا يَوْمَ الْفَيَامَةِ رَاحِع وَ الْمَعْلُولُ وَلَا يَشَعَلُو وَلَا يَشَعَلُ وَلَا يَشَعَلُ وَلَا يَشَعَلُ وَلَا يَشَعَى وَالْمُنْ السَّيْلِ أَوْ كَمَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ الْمُعَلِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَإِنَّ الَّذِى يَأْخُدُهُ بِعَيْرٍ حَقِّهِ كَالَذِى يَأْكُلُ وَلَا يَشَعَلُوهُ وَلَا يَسَعِيلُ وَلَا عَلَى وَالْمَالِهُ عَلَيْهِ وَلَا الْمُعَلَى وَلَا الْمُعَلِي وَلَا الْمُعَلَى وَلَا يَشَعِلُوا وَلَا يَشَعُونُ عُلَكُولُولُ الْمُعَلِي وَلَا الْمُعَلِي وَلَا الْمُعَلِي وَلَا الْمُعَلِي وَلَا الْمُعَلِي وَلَا الْمُعَلِي وَلَا الْمُعَلِي اللَّهُ الْمُعْلِي اللَّهُ الْمُعْلِي اللَّهُ الْمُعَلِي اللَّهُ الْمُعْرِقُ اللَ

(۱۱۸۸۷) حفرت ابوسعید رفانت سروی ہے کہ نبی علیا نے منبر پرجلوہ افروز ہوکر ایک مرتبہ ہم سے فرمایا مجھے تم پرسب سے زیادہ اند کیشہ اس چیز کا ہے کہ اللہ تمہارے لیے زمین کی نبا تات اور دنیا کی رونقیں نکال دے گا، ایک آ دمی نے بوچھا یا رسول اللہ! کیا خیر بھی شرکولا سکتی ہے؟ نبی علیا خاموش رہے، ہم سمجھ گئے کہ ان پروتی نازل ہور ہی ہے چنا نچے ہم نے اس آ دمی سے کہا کیا بات ہے؟ تم نبی علیا سے بات کررہے ہواور وہ تم سے بات نہیں کررہے؟ پھر جب وہ کیفیت دور ہوئی تو نبی علیا اپنا بسینہ

پونچھنے گئے، اور فر مایا وہ سائل کہاں ہے؟ اس نے عرض کیا میں یہاں موجود ہوں اور میر اارادہ صرف خیر ہی کا تھا، نبی ملینہ نے فر مایا خیر ہمیشہ خیر ہی کولاتی ہے، البتہ بید دنیا بڑی شاداب اور شیریں ہے، اور موسم بہار میں اگنے والی خود روگھاں جانور کو پیٹ بھلا کر یا بدہ ضمی کر کے ماردیتی ہے، لیکن جو جانور عام گھاں چرتا ہے، وہ اسے کھاتا رہتا ہے، جب اس کی کوھیں بھر جاتی ہیں تو وہ مورج کے سامنے آ کر لیداور پیشاب کرتا ہے، پھر دوبارہ آ کر کھالیتا ہے، چنانچ مسلمان آ دمی تو مسکین ، بیتیم اور مسافر کے حق میں بہت اچھا ہوتا ہے اور جو شخص ناحق اسے پالیتا ہے، وہ اس شخص کی طرح ہوتا ہے جو کھاتا جائے لیکن سیر اب نہ ہواور وہ اس کے خلاف قیامت کے دن گواہی دے گا۔

(١١٨٨٨) حَدَّثَنَا سُرَيْجٌ حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ عَنُ هِلَالِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْحُدُرِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ قَالَ عَلَى الْمِنْمَرِ ذَاتَ يَوْمٍ فَقَالَ إِنَّ مِمَّا أَخْشَى عَلَيْكُمْ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ وَقَالَ يَقْتُلُ حَمَّا أَخْشَى عَلَيْكُمْ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ وَقَالَ يَقْتُلُ حَمَّا أَخْشَى عَلَيْكُمْ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ وَقَالَ يَقْتُلُ حَمَّا أَوْ يُلِمُّ الرَحِعِ ٤ ؟ ١١٠٤

(۱۱۸۸۸) گذشته حدیث ای دوسری سند ہے بھی مروی ہے۔

(۱۱۸۸۹) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنِي عَلِيٌّ بْنُ الْمُبَارَكِ وَرَوْحٌ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ الْمُعَلِّمُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ حَدَّثَنِي الْمُعَلِّمُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ بَعْنًا إِلَى بَنِي الْمُعْرَى عَنُ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَيْهِ وَلَا عَلَيْهُ وَسَلَمَ عَلَيْهُ وَلَا اللَّهُ عُلِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلِمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَمَ عَلَيْهُ وَلِمَ الْمَالِمُ وَلَمُ عَلَيْهِ وَلَا عَلَيْهُ مَلِهُ وَلِهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَمُ الْعَلَمُ عَلَيْهُ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَالْمَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَالَمُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ

(١١٨٩.) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَو حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بُنِ مُرَّةً عَنْ آبِي الْبَخْتَرِيِّ عَنْ رَجُلِ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ آنَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَخْفِرَنَّ أَحَدُّكُمْ نَفْسَهُ إِذَا رَأَى أَمُرَ اللَّهِ عَلَيْهِ فِيهِ الْخُدُرِيِّ آنَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَخْفِرَنَّ أَحَدُّكُمْ نَفْسَهُ إِذَا رَأَى أَمُرَ اللَّهِ عَلَيْهِ فِيهِ مَقَالًا فَلَا يَقُولُ بِهِ فَيَلُقَى اللَّهَ وَقَدْ أَضَاعَ ذَلِكَ فَيَقُولُ مَا مَنَعَكَ فَيَقُولُ خَشِيتُ النَّاسَ فَيَقُولُ أَنَا كُنْتُ أَحَقَّ مَنْ اللَّهُ وَقَدْ أَضَاعَ ذَلِكَ فَيَقُولُ مَا مَنَعَكَ فَيَقُولُ خَشِيتُ النَّاسَ فَيَقُولُ أَنَا كُنْتُ أَحَقَّ أَنْ تَخْشَى [راحع: ١٨٥٥].

(۱۱۸۹۰) حفرت ابوسعید خدری دانش سے مروی ہے کہ نبی علیا نے فرمایاتم میں سے کوئی شخص اپنے آپ کو اتنا حقیر نہ سمجھے کہ اس پر اللہ کی رضاء کے لئے کوئی بات کہنے کا حق ہولیکن وہ اسے کہہ نہ سکے، کیونکہ اللہ اس سے بع چھے گا کہ تجھے میہ بات کہنے ہے کس چیز نے روکا تھا؟ بندہ کیے گا کہ پروردگار! میں لوگوں سے ڈرتا تھا، اللہ فرمائے گا کہ میں اس بات کا زیادہ حقدارتھا کہ تو مجھے ہے ڈرتا۔ (۱۱۸۹۱) جَدَّنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ حَدَّنَا شُعْبَةُ وَحَجَّاجٌ حَدَّتِي شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةً عَنْ أَبِي مَضُرَةً عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ

المُن اللَّهُ اللّ

النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَمْنَعَنَّ أَحَدَّكُمْ مَخَافَةُ النَّاسِ أَنْ يَتَكَلَّمَ بِحَقِّ إِذَا عَلِمَهُ قَالَ فَقَالَ أَبُو سَعِيدٍ النَّحُدُرِيُّ فَمَا زَالَ بِنَا الْبَلَاءُ حَتَّى قَصَّرُنَا وَإِنَّا لَنَبْلُغُ فِي الشَّرِّ و قَالَ حَجَّاجٌ فِي حَدِيثِهِ سَمِعْتُ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدُرِيُّ فَمَا زَالَ بِنَا الْبَلَاءُ حَتَّى قَصَّرُنَا وَإِنَّا لَنَبْلُغُ فِي الشَّرِّ و قَالَ حَجَّاجٌ فِي حَدِيثِهِ سَمِعْتُ أَبَا لَصَرَةً [راحع: ١١٠٣٠].

(۱۱۸۹۱) حضرت ابوسعید خدری را الفیظ سے مروی ہے کہ نبی علیا نے فرمایا لوگوں کی ہیبت اور رعب و دبد بہتم میں سے کسی کوخق بات کہنے سے نہ رو کے، جبکہ وہ اس کے علم میں ہو، حضرت ابوسعید را الفیظ کہتے ہیں کہ ہم پراتنی آ زمائش کہ ہم اس میں کوتا ہی کرنے گئے ، البتہ شرکے کاموں میں ہم پہنچ جاتے ہیں۔

(١٨٩٢) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا نَضْرَةَ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِى ثَمَانِ عَشَرَ مَضَتُ مِنْ رَمَضَانَ فَصَامَ صَائِمُونَ وَٱفْطَرَ مُفْطِرُونَ فَلَمْ يَعِبُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِى ثَمَانِ عَشَرَ مَضَتُ مِنْ رَمَضَانَ فَصَامَ صَائِمُونَ وَٱفْطَرَ مُفْطِرُونَ فَلَمْ يَعِبُ هَوْلَاءِ عَلَى هَؤُلَاءِ عَلَى هَؤُلَاءِ قَالَ شُعْبَةُ حَدَّثَنِي بِهَذَا الْحَدِيثِ ٱرْبَعَةٌ آحَدُهُمْ قَتَادَةُ وَهَذَا حَدِيثُ قَتَادَةً وَاحِنَ ١٠٩٩ عَلَى هَؤُلَاءِ قَالَ شُعْبَةُ حَدَّثَنِي بِهَذَا الْحَدِيثِ ٱرْبَعَةٌ آحَدُهُمْ قَتَادَةُ وَهَذَا

(۱۱۸۹۲) حضرت ابوسعید ڈاٹٹو سے مروی ہے کہ ہم لوگ نبی طالیقا کے ساتھ غز وہ جنین کے لئے سترہ یا اٹھارہ رمضان کوروانہ ہوئے ، تو ہم میں سے پچھلوگوں نے روزہ رکھالیا اور پچھ نے ندر کھا الیکن روزہ رکھنے والا چھوڑ نے والے پر یا چھوڑ نے والا روزہ رکھنے والہ چھوڑ نے والے پر یا چھوڑ نے والا روزہ رکھنے والے پر کوئی عیب نہیں لگا تا تھا، (مطلب ہے ہے کہ جس آ دمی میں روزہ رکھنے کی ہمت ہوتی، وہ رکھ لیتا اور جس میں ہمت نہوتی وہ چھوڑ دیتا، بعد میں قضاء کر لیتا)

(١٨٩٣) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعُفَوٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَحَجَّاجٌ حَدَّثِنِي شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي الْمُتَوَكِّلِ قَالَ حَجَّاجٌ فِي حَدِيثِهِ سَمِعْتُ أَبَا الْمُتُوكِّلِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَسَلًا فَسَقَاهُ فَقَالَ إِنِّي سَقَيْتُهُ فَلَمْ يَزِدُهُ إِلَّا النَّطِلَاقًا اللَّهُ عَلَيْهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَسَلًا فَسَقَاهُ فَقَالَ إِنِّي سَقَيْتُهُ فَلَمْ يَزِدُهُ إِلَّا السِطُلَاقًا اللهُ فَقَالَ لَهُ ثَلَاتٌ مَرَّاتٍ ثُمَّ جَانَهُ الرَّابِعَة فَقَالَ اللهِ عَسَلًا فَقَالَ قَدْ سَقَيْتُهُ فَلَمْ يَزِدُهُ إِلَّا السِطُلَاقًا فَقَالَ لَهُ ثَلَاتً مَرَّاتٍ ثُمَّ جَانَهُ الرَّابِعَة فَقَالَ اللهِ عَسَلًا فَقَالَ قَدْ سَقَيْتُهُ فَلَمْ يَزِدُهُ إِلَّا السِطُلَاقًا فَقَالَ لَهُ وَسَقَاهُ فَتَالَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَدَقَ اللَّهُ وَكَذَبَ بَطُنُ أَخِيكَ فَسَقَاهُ فَبَرىءَ [راحع: ١١٦٣]

(۱۱۸۹۳) حفرت ابوسعید خدری ڈاٹٹ سے مروی ہے کہ ایک آ دی ٹی طالیہ کے پاس آیا اور کہنے لگایا رسول الله مُتَالِّقَا میر بے بھائی کو دست لگ گئے ہیں؟ نبی طالیہ نے فرمایا جا کراسے شہد پلاؤ، وہ جا کر دوبارہ آیا اور کہنے لگا کہ میں نے اسے شہد پلایا ہے لیکن اس کی بیاری میں تو اوراضا فہ ہوگیا ہے؟ تین مرتبہ اس طرح ہوا، چوتھی مرتبہ نبی طالیہ نے پھر فرمایا کہ اسے جا کرشہد پلاؤ اس مرتبہ وہ تندرست ہوگیا، نبی طالیہ نے فرمایا اللہ نے بچ کہا، تیرے بھائی کے پیٹ نے جھوٹ بولا۔

(١١٨٩٤) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةً عَنْ أَبِى الْمُتَوَكِّلِ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ أَنَّ رَجُلًا أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ مَعُنَاهُ

هي مُنالاً احَرِينَ بل يَنِيهِ مَرْم كَ مِن اللهُ اللهُ مِن اللهُ اللهُ

(۱۱۸۹۳) گذشته حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(١١٨٩٥) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَوٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ سُلَيْمَانَ أَوْ أَبِي سُلَيْمَانَ (ح) وَحَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثِنِي شُعْبَةُ وَقَالَ رَجُلٌ مِنْ قُرِيشٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ سَيَكُونُ أَمَرَاءُ يَغْشَاهُمْ غَوَاشٍ أَوْ حَوَاشٍ مِنْ النَّاسِ يَظْلِمُونَ وَيَكْذِبُونَ فَمَنْ أَعَانَهُمْ عَلَى ظُلْمِهِمْ أَلَا مِنْهُ وَمَنْ لَمْ يُصَدِّقُهُمْ بِكَذِبِهِمْ وَلَمْ يُعِنْهُمْ عَلَى ظُلْمِهِمْ فَأَنَا مِنْهُ وَمَنْ لَمْ يُصَدِّقُهُمْ بِكَذِبِهِمْ وَلَمْ يُعِنْهُمْ عَلَى ظُلْمِهِمْ فَأَنَا مِنْهُ وَمَنْ لَمْ يُصَدِّقُهُمْ بِكَذِبِهِمْ وَلَمْ يُعِنْهُمْ عَلَى ظُلْمِهِمْ فَأَنَا مِنْهُ وَهُو مِنْ لَمْ يُصَدِّقُهُمْ بِكَذِبِهِمْ وَلَمْ يُعِنْهُمْ عَلَى ظُلْمِهِمْ فَأَنَا مِنْهُ وَهُو مِنْ لَمْ يُصَدِّقُهُمْ بِكَذِبِهِمْ وَلَمْ يُعِنْهُمْ عَلَى ظُلْمِهِمْ فَأَنَا مِنْهُ وَمَنْ لَمْ يُصَدِّقُهُمْ بِكَذِبِهِمْ وَلَمْ يُعِنْهُمْ عَلَى ظُلْمِهِمْ فَأَنَا مِنْهُ وَهُو مِنْ لَمْ يُعْفِعُهُمْ بِكَذِبِهِمْ وَلَمْ يُعْفَالُ مَنْ النَّاسِ يَظْلِمُونَ وَيَكُذِبُهُمْ عَلَى ظُلْمِهِمْ فَأَنَا مِنْهُ وَمَنْ لَمْ يُصَدِّقُهُمْ بِكَذِبِهِمْ وَلَمْ يُعِنْهُمْ عَلَى ظُلْمِهِمْ فَأَنَا مِنْهُ وَمُنْ لَمْ يُصَدِّقُهُمْ بِكَذِبِهِمْ وَلَمْ يُعِنْهُمْ عَلَى ظُلْمِهِمْ فَأَنَا مِنْهُ وَمُونَ لَمُ مُ يَعْفِهُمْ وَلَمْ مِنْهُ وَالْسَاسِ يَطْلِمُونَ وَيَكُذِبُونَ فَمَنْ آعَانَا مِنْهُ وَمُنْ لَمْ يُعْمَلِهُ مُ وَمُنْ لَمْ يُعْفَعُهُمْ عَلَى طُلْمِهُمْ فَلَيْعِمْ فَانَا مِنْهُ وَمُومُ وَلَمْ مِنْهُ وَمُونَا مِنْهُ وَمُومُ وَلَوْمُ الْمُؤْمُ وَلَوْمُ وَلَوْمُ وَلَوْمُ وَلَوْمُ وَالَعُومُ وَلَوْمُ وَلَوْمُ وَلَوْمُ وَلِهُ وَالْمُومُ وَلَوْمُ وَلِهُمْ وَلَوْمُ وَالْمُ وَالَوْمُ وَالْمُ وَالْمُ وَالْمُومُ وَلَالْمُ وَالْمُومُ وَلِهُ وَالْمُومُ وَلَوْمُ وَلَوْمُ وَلَوْمُ وَلَوْمُ وَلَوْمُ وَلَوْمُ وَلَوْمُ وَالْمُومُ وَلِهُ وَالْمُومُ والْمُعِلَمُ وَالْمُ وَالْمُ وَالْمُ وَالْمُ وَالْمُومُ وَالْمُ وَالْمُومُ وَالْمُ وَالْمُ وَالْمُ وَالْمُ وَالْمُ وَالْمُ وَالْمُولُومُ وَالْمُومُ وَالْمُومُ وَالَعُومُ وَالْمُ وَالْمُ وَالْمُو

(۱۱۸۹۵) حضرت ابوسعید خدری ٹاٹنڈ سے مروی ہے کہ نبی علیہ فرمایا عنقریب ایسے حکمران آئیں گے جن پر ایسے حاشیہ بردارا فراد چھا جائیں گے جوظلم وستم کریں گے اور جھوٹ بولیں گے ، جوشخص ان کے پاس جائے اور ان کے جھوٹ کی تصدیق کرے اور ان کے ظلم پر تعاون کرے تو اس کا مجھ سے اور میر ااس سے کوئی تعلق نہیں ہے ، اور جوشخص ان کے پاس نہ جائے کہ ان کے جھوٹ کی تقیدین بیان کے ظلم پر تعاون نہ کرنا پڑے تو وہ مجھ سے ہوار بین اس سے ہوں۔

(١١٨٩٦) حَدَّثَنَا بَهُزَّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَحَجَّاجٌ حَدَّثِنِي شُعْبَةُ أَخْبَرَنَا قَتَادَةُ عَنْ عَبُدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي عُتْبَةَ قَالَ حَجَّاجٌ ابْنُ عُتْبَةَ مَوْلَى أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَعِيدٍ الْحُدُرِيَّ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَشَدَّ حَيَاءً مِنْ عَذْرَاءَ فِي خِدُرِهَا وَكَانَ إِذَا كُرِهَ شَيْئًا عَرَفْنَاهُ فِي وَجْهِهِ [راحع: ٢١٧٠]

(۱۱۸۹۷) حضرت ابوسعید خدری دلان ہے مروی ہے کہ نبی طالیہ کسی کنواری عورت ہے بھی زیادہ''جواپٹے پردے میں ہو'' یا حیاء تھے،اور جب آپ مُلَانِّةُ اکوکوئی چیز نا گوارمحسوں ہوتی تووہ ہم آپ کالٹیٹا کے چبرے سے ہی پہچان لیا کرتے تھے۔

(١١٨٩٧) حَلَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ حَلَّثَنَا شُغْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا إِسْحَاقَ يُحَدِّثُ عَنِ ٱلْأَعْرِ أَبِي مُسْلِمٍ أَنَّهُ قَالَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَا يَقْعُدُ قَوْمٌ أَشُهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَا يَقْعُدُ قَوْمٌ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَا يَقْعُدُ قَوْمٌ يَدُكُرُونَ اللَّهُ إِلَّا حَفَّتُهُمُ الْمَكَرِيكَةُ وَغَشِيَتُهُمُ الرَّحْمَةُ وَنَزَلَتُ عَلَيْهِمُ السَّكِينَةُ وَذَكَرَهُمُ اللَّهُ فِيمَنُ عِنْدَهُ إِرَاحِع: ١١٣٠٧].

(۱۱۸۹۷) حضرت ابو ہریرہ بڑاٹھیٔ اور ابوسعید خدری بڑاٹھئے ہے شہاد ق مروی ہے کہ نبی علیہ نے فرمایا لوگوں کی جو جماعت بھی اللّٰد کا ذکر کرنے کے لیے بیٹھتی ہے، فرشتے اسے گھیر لیتے ہیں، ان پرسکینہ نازل ہوتا ہے، رحمت انہیں ڈھانپ لیتی ہے اور اللہ ان کا تذکرہ ملاً اعلیٰ میں کرتا ہے۔

(١١٨٩٨) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَو حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنُ قَيْسِ بُنِ مُسْلِمٍ عَنُ طَارِقِ بُنِ شِهَابٍ أَنَّ مَرُوانَ خَطَبَ قَبْلَ الصَّلَاةِ فَقَالَ لَهُ مَرُوانَ تُرِكَ ذَاكَ يَا أَبَا فَكَانِ فَقَالَ أَبُو سَعِيدٍ أَمَّا هَذَا فَقَدُ الصَّلَاةِ فَقَالَ لَهُ مَرُوانَ تُرِكَ ذَاكَ يَا أَبَا فَكَانِ فَقَالَ أَبُو سَعِيدٍ أَمَّا هَذَا فَقَدُ قَطَى مَا عَلَيْهِ قَالَ لَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ رَأَى مِنْكُمْ مُنْكُرُ مُنْكَرًا فَلْنُكِرُهُ بِيلِهِ فَإِنْ لَمْ يَسْتَطِعُ

هي مُنالَا اَمَّرُانُ بِلِ يُنِيدِ مِنْ الْمُحَالِينَ مِنْ الْمُحَالِينَ الْمُعَالِمُ الْمُحَالِمُ الْمُحْمِلِمُ الْمُحَالِمُ الْمُحَالِمُ الْمُحَالِمُ الْمُحَالِمُ الْمُحِمِلِ الْمُحَالِمُ الْمُحَالِمُ الْمُحَالِمُ الْمُحَالِمُ الْمُحِمِلِ الْمُحَالِمُ الْمُحَالِمُ الْمُحَالِمُ الْمُحْمِلِمُ الْمُحِمِلِمُ الْمُحَالِمُ الْمُحْلِمِ الْمُحْمِلِمُ الْمُحَالِمُ الْمُحْلِمُ الْمُحْلِمُ الْمُحْلِمُ

فَبِلِسَانِهِ فَإِنْ لَمْ يَسْتَطِعُ فَبِقَلْبِهِ وَذَاكَ أَضْعَفُ الْإِيمَانِ [راحع: ١١٠٨٩].

(۱۱۸۹۸) طارق بن شہاب سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ مروان نے عید کے دن نماز سے پہلے خطبہ دینا شروع کیا جو کہ پہلے بھی نہیں ہوا تھا، یدد مکھ کرایک آ دی کھڑ اہو کر کہنے لگا نماز خطبہ سے پہلے ہوتی ہے، اس نے کہا کہ یہ چیز متر وک ہو چی ہے، اس مجلس میں حضرت ابوسعید خدر رای ڈاٹٹو بھی تھے، انہوں نے کھڑے ہو کر فر مایا کہ اس شخص نے اپنی ذمہ داری پوری کر دی، میں نے نبی حضرت ابوسعید خدر رای ڈاٹٹو بھی سے ہوئے میں سے جو شخص کوئی برائی ہوتے ہوئے دیکھے اور اسے ہاتھ سے بدلنے کی طاقت رکھتا ہو تو ایسا ہی کرے، اگر ہاتھ سے بدلنے کی طاقت نہیں رکھتا تو زبان سے اور اگر زبان سے بھی نہیں کرسکتا تو دل سے اسے براسم جھے اور ایسان کا سب سے کمز ور درجہ ہے۔

(١٨٩٩) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو نَعَامَةَ السَّعُدِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو نَضُرَةَ عَنْ آبِي سَعِيدِ الْحُدْرِيِّ قَالَ صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمِ فَلَمَّا كَانَ فِي بَعْضِ صَلَاتِهِ خَلَعَ نَعْلَيْهِ فَوضَعَهُمَا عَنْ يَسَارِهِ فَلَمَّا رَأَى النَّاسُ ذَلِكَ خَلَعُوا نِعَالَهُمْ فَلَمَّا قَضَى صَلَاتَهُ قَالَ مَا بَالُكُمْ ٱلْقَيْتُمْ نِعَالَكُمْ قَالُوا رَآيَناكَ عَنْ يَسَارِهِ فَلَمَّا رَأَى النَّاسُ ذَلِكَ خَلَعُوا نِعَالَهُمْ فَلَمَّا قَضَى صَلَاتَهُ قَالَ مَا بَالُكُمْ ٱلْقَيْتُمُ نِعَالَكُمْ قَالُوا رَآيَناكَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ جِبُرِيلَ ٱتَانِى فَٱخْبَرَنِى أَنَّ فِيهِمَا قَذَرًا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ جِبُرِيلَ ٱتَانِى فَٱخْبَرَنِى أَنَّ فِيهِمَا قَذَرًا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ جِبُرِيلَ ٱتَانِى فَٱخْبَرَنِى أَنَّ فِيهِمَا قَذَرًا أَوْ قَالَ آذًى أَلَى فَلَكُمْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ جَبُرِيلَ ٱتَانِى فَالْقَيْتُهُمَا فَإِذَا جَاءَ أَحَدُكُمْ إِلَى الْمَسْجِدِ فَلْيَنْظُرُ فِي نَعْلَيْهِ فَإِنْ رَأَى فِيهِمَا قَذَرًا أَوْ قَالَ آذًى فَلِيمَا وَلُيكُمْ مَا وَلُيكُمْ اللَّهُ عِلَى اللَّهُ عَلَى مَا كُانَ فِي النَّعْلِ [راحع: ١١١٧]. فَلُيمُ مَلْ وَلُولَ أَنْ فَلَى اللَّهُ عَلَى مَا كَانَ فِي النَّعْلِ [راحع: ١١١٥].

(۱۱۸۹۹) حضرت ابوسعید خدر کی بڑا تھڑئے ہے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ملیٹ نے نماز پڑھائی تو درمیان میں جو تیاں اتار کر بائیں طرف رکھویں ، لوگوں نے بھی اپنی جو تیاں اتار دیں ، نماز ہے فارغ ہو کر نبی ملیٹا نے فرمایاتم لوگوں نے اپنی جو تیاں کیوں اتار دیں ؟ لوگوں نے عرض کیا یارسول الله مُل الله تا الله تا بیا تھا کہ جو تی اتار دی ، نبی ملیٹا نے فرمایا میں تو جریل آئے تھے اور انہوں نے جھے بتایا تھا کہ میری جوتی میں پھے گذرگی گئی ہوئی ہوئی ہوئی ہوئی ہوئی جہ تی پر گڑو دے ، سے کوئی شخص مجد آئے تو انہیں زمین پر رگڑو دے ، بیم میں نبی کا کہ تو کی تیا تا ہوں کے جو تیوں کو دیکھے کے ، اگر ان میں کوئی گئی ہوئی نظر آئے تو انہیں زمین پر رگڑو دے ، بیم میں نبی کی میں نبی کی تاریخ ک

(١١٩.٠) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بُنُ سَعْدِ حَدَّثَنَا أَبُنُ شِهَابٍ عَنْ عُبَدِ اللَّهِ بُنِ عَبُدِ اللَّهِ بُنِ عُتُبَةَ عَنْ أَبِي اللَّهِ بُنِ عُبَدِ اللَّهِ بُنِ عُتُبَةَ عَنْ أَبِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْعَزْلِ فَقَالَ إِنْ تَفْعَلُوا ذَلِكَ لَا عَلَيْكُمُ أَنْ لَا سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ قَالَ إِنْ تَفْعَلُوا ذَلِكَ لَا عَلَيْكُمُ أَنْ لَا تَفْعَلُوهُ فَإِنَّهُ لَيْسَ نَسَمَةٌ قَصَى اللَّهُ أَنْ تَكُونَ إِلَّا هِي كَائِنَةٌ

(۱۱۹۰۰) حضرت ابوسعید خدری رفی تفظی مروی ہے کہ سی شخص نے بی علیا سے عزل (مادہ منوبہ کے باہر ہی اخراج) کے متعلق سوال بوچھا تو نہیں ہے، کیونکہ اللہ نے جس جان کے دنیا میں آنے کا فیصلہ فرمالیا ہے وہ پیدا ہوکررہےگی۔

مُنْ الْمُ الْمُرْنُ لِيَنْ مِنْ الْمُنْ اللَّهِ الْمُنْ لِلْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْم

(۱۹۰۱) حَدَّثَنَا ٱبُو كَامِلِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ غَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِالرَّحْمَنِ آنَّ ٱباسَعِيدٍ آخْبَرَهُ وَٱبُوهُويْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى فِي جِدَارٍ الْمَسْجِدِ نُخَامَةً فَتَنَاوَلَ حَصَاةً فَحَتَّهَا ثُمَّ قَالَ إِذَا تَنَخَّمَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى فِي جِدَارٍ الْمَسْجِدِ نُخَامَةً فَتَنَاوَلَ حَصَاةً فَحَتَّهَا ثُمَّ قَالَ إِذَا تَنَخَّمَ أَنَّ النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا عَنْ يَمِينِهِ وَلَيَبُصُقُ عَنْ يَسَادِهِ أَوْ تَحْتَ قَدَمِهِ الْيُسْرَى [راحع: ٢١٥ م رائي مَن وَلَى مَرتب نَى النِّهِ فَن يَمِينِهِ وَلَيْهُ مِن يَعْلِيهِ وَلَيْهُ مِن يَعْلِيهِ وَلَا عَنْ يَمِينِهِ وَلَيْهُ مِنْ يَسَادِهِ أَوْ تَحْتَ قَدَمِهِ النَّيْسَرَى [راحع: ٢٥٠ م را] (١٩٠١) حضرت الوسعيد وَلَيْتُ سِع مَل عَلَى مَرتب نِي النِهِ عَلَى مَرتب في النَّهُ مِن اللهِ عَلَى مَرتب يَا اللهِ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَلَا عَنْ يَعْلَى اللهُ عَلَيْهِ وَلَا عَنْ يَعْلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ وَلَا عَنْ يَعْلُولُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَلَوْ مَن عَلَى اللهُ عَلَيْهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلْمَ عَلَى اللهُ عَلَى العَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلْمُ عَلْمُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللّهُ عَلَى الللهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ اللّهُ اللّهُ عَلَى الللهُ عَلَى الللهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَ

(۱۱۹.۲) حَدَّثَنَا سَكُنُ بُنُ نَافِع حَدَّثَنَا صَالَحْ عَنِ الزُّهُرِى أَخْبَرَنِى حُمَيْدُ بُنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ وَأَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِى يَقُولَانِ رَأَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نُخَامَةً فِى الْقِبُلَةِ فَتَنَاوَلَ حَصَاةً فَحَكُّهَا بِهَا ثُمَّ قَالَ لَا يَتَنَخَّمُ أَحَدُّ فِى الْقِبُلَةِ وَلَا عَنْ يَمِينِهِ وَلْيَبْصُقْ عَنْ يَسَارِهِ أَوْ تَحْتَ رِجْلِهِ الْيُسُرَى [مكر ما قله] ثمَّ قَالَ لَا يَتَنَخَّمُ أَحَدُّ فِى الْقِبُلَةِ وَلَا عَنْ يَمِينِهِ وَلْيَبْصُقْ عَنْ يَسَارِهِ أَوْ تَحْتَ رِجْلِهِ الْيُسُرَى [مكر ما قله] ثمَّ قَالَ لَا يَتَنَخَّمُ أَحَدُّ فِى الْقِبُلَةِ وَلَا عَنْ يَمِينِهِ وَلْيَبْصُقْ عَنْ يَسَارِهِ أَوْ تَحْتَ رِجْلِهِ الْيُسْرَى [مكر ما قله] (١٩٠٢) حضرت ابو مِريه وَلَيُعْنَا ورابوسعيد وَلَيْنَ سَمِ موى ہے كوا يك مرتب في طيئا نے قبلة محبد على قائل كى دين شيئا في الله عنها عنه الله عنه الله عنها عنه الله عنها عنه الله عنها عنه الله عنه عنه الله الله عنه الله عنه الله عنه الله عنه الله عنه الله عنه الله عنه

(١١٩.٣) حَلَّتَنَا مَرُوانُ بُنُ شُجَاعٍ حَلَّتَنِي خُصَيْفٌ عَنُ مُجَاهِدٍ عَنُ آبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّتَيْنِ عَلَى الْمِنْبَرِ يَقُولُ الذَّهَبُ بِالذَّهَبِ وَالْفِضَّةُ بِالْفِضَّةِ وَزُنَّا بِوَزُنِ

(۱۱۹۰۳) حضرت ابوسعید خدری اللهٔ اسے مروی ہے کہ میں نے نبی علیاً کو دومر تبہ منبر پر بیفر ماتے ہوئے ساّ ہے کہ مونا سونے کے بدلے اور جاندی جاندی جاندی کے بدلے برابروزن کے ساتھے بیجی خریدی جائے۔

(١٩٠٤) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ حَدَّبُنَا سَالِمْ يَعْنِى ابْنَ أَبِى حَفْصَةَ وَالْأَعْمَشُ وَعَبُدُ اللَّهِ بْنُ صُهْبَانَ وَكَثِيرٌ النَّوَّاءُ وَابْنُ أَبِى الْمُعْدِ الْخُدْرِى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَهْلَ اللَّهِ عَنْ عَطِيَّةَ الْعَوْفِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَهْلَ الدَّرَجَاتِ الْعُلَى لَيَرَاهُمْ مَنُ تَحْتَهُمْ كَمَا تَرَوُنَ النَّجْمَ الطَّالِعَ فِي أُفْقٍ مِنْ آفَاقِ السَّمَاءِ أَلَا وَإِنَّ أَبَا بَكُو وَعُمَرَ مِنْهُمْ وَٱنْعَمَا [راجع: ١٣٣١]

(۱۱۹۰۳) حضرت ابوسعید ڈٹائٹ سے مروی ہے کہ نبی طلیف نے فرمایا جنت میں او پنج درجات والے اس طرح نظر آئیں گے جیسے تم آسان کے افق میں روثن ستاروں کو دیکھتے ہو، اور ابو بکر ڈٹائٹ وعمر ٹٹائٹ بھی ان میں سے ہیں اور بید دونوں وہاں ناز وقع میں ہوں گے۔

(١١٩.٥) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا لَيْتُ عَنْ شَهُرٍ قَالَ لَقِينَا أَبَا سَعِيدٍ وَنَحْنُ نُزِيدُ الطُّورَ فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تُشَدُّ الْمَطِيُّ إِلَّا إِلَى ثَلَاثَةٍ مَسَاجِدَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَمَسْجِدِ الْمَدِينَةِ وَبَيْتِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تُشَدُّ الْمَطِيُّ إِلَّا إِلَى ثَلَاثَةٍ مَسَاجِدَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَمَسْجِدِ الْمَدِينَةِ وَبَيْتِ

مُنالًا اَحَدُونَ بِلِيَدِ مِنْ الْمُعَالِينَ مِنْ الْمُعَالِينَ مِنْ الْمُعَالِمُ الْمُعَلِمُ الْمُعَلِمُ الْمُعَلِمُ الْمُعَلِمُ الْمُعَلِمُ الْمُعَلِمُ الْمُعَلِمُ الْمُعَلِمُ الْمُعَلِمُ الْمُعِلِمُ الْمُعَلِمُ اللَّهُ الْمُعَلِمُ الْمُعَلِمُ الْمُعَلِمُ الْمُعَلِمُ الْمُعَلِمُ اللَّهِ اللَّهِ الْمُعَلِمُ الْمُعَلِمُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُعَلِمُ الْمُعَلِمُ الْمُعَلِمُ الْمُعَلِمُ الْمُعِلِمُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُعِلِّمُ الْمُعِلِّمُ الْمُعَلِمُ الْمُعَلِمُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُعِلِمُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهِ اللَّهُ الْمُعِلِمُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُعِلِمُ الْمُعِلِمُ الْمُعِلِمُ اللَّهُ الْمُعِلِمُ اللَّعِلَمُ اللَّهِ الْمُعِلِمُ الْمُعِلِمُ الْمُعِلِمُ الْمُعِلِمُ الْمُعِلِمُ الْمُعِلِمُ الْمُعِلِمُ الْمُعِلِمُ الْمُعِلِمُ الْمُعِلَمُ الْمُعِلِمُ الْمُعِلَمُ الْمُعِلَمُ الْمُعِلِمُ الْمُعِلِمُ الْمُعِلِمُ الْمُعِلَمُ الْمُعِلِمُ الْمُعِمِ الْمُعِلِمُ الْمُعِلَمُ الْمُعِلِمُ الْمُعِلَمُ الْمُعِلَمُ الْمُعِلِمُ الْمُعِلِمُ الْم

المُقلِس [راجع: ١١٦٣١].

(۱۱۹۰۵) حضرت ابوسعید خدری دانشی سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیا کو بیفر ماتے ہوئے سنا ہے کہ سوائے تین مسجدوں کے بعنی مسجد وال کے بعن مسجد علی اور مسجد تام ،مسجد نبوی اور مسجد تام ہوئے۔

(١١٩٠٦) حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنُ آبِي إِسْحَاقَ عَنْ آبِي الْوَدَّاكِ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْعَزْلِ فَقَالَ لَيْسَ مِنْ كُلِّ الْمَاءِ يَكُونُ الْوَلَدُ إِذَا أَرَادَ اللَّهُ أَنْ يَخُلُقَ شَيْئًا لَمْ يَمُنَعُهُ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْعَزْلِ فَقَالَ لَيْسَ مِنْ كُلِّ الْمَاءِ يَكُونُ الْوَلَدُ إِذَا أَرَادَ اللَّهُ أَنْ يَخُلُقَ شَيْئًا لَمْ يَمُنَعُهُ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْعَزْلِ فَقَالَ لَيْسَ مِنْ كُلِّ الْمَاءِ يَكُونُ الْوَلَدُ إِذَا أَرَادَ اللَّهُ أَنْ يَخُلُقَ شَيْئًا لَمْ يَمُنَعُهُ

(۱۹۰۷) حضرت ابوسعید خدری ڈھٹھٹا سے مروی ہے کہ کسی شخص نے نبی طلیکا سے عزل کے متعلق سوال پوچھا، نبی علیکا نے فرمایا یانی کے ہر قطرے سے بچہ پیدانہیں ہوتا اور اللہ جب کسی کو پیدا کرنے کا ارادہ کرلے تواسے کوئی روک نہیں سکتا۔

رَ ١١٩.٧) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّزَّاقِ آخُبَرَنَا سُفْيَانُ وَهَاشِمْ حَدَّثَنَا شُغْبَةُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ ذَكُوانَ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ هَاشِمٌ بُؤُمِنُ الْأَنْصَارَ رَجُلٌ يُؤُمِنُ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَقَالَ هَاشِمٌ يُؤُمِنُ الْأَنْصَارَ رَجُلٌ يُؤُمِنُ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَقَالَ هَاشِمٌ يُؤُمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ [راحع: ١١٣٢٠].

(ے • ۱۱۹) حضرت ابوسعید مثانی سے مروی ہے کہ نبی بلیائی نے ارشا دفر مایا جوآ دمی اللہ اور اس کے رسول پر ایمان رکھتا ہو، وہ انصار سے بغض نہیں رکھ سکتا۔

(١١٩.٨) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّزَّاقِ آخُبَرَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْآعُمَشِ عَنْ عَطِيَّةَ الْعَوْفِيِّ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَاتَلَ آحَدُكُمُ آخَاهُ فَلْيَجْتَنِبُ الْوَجْهَ [راحع: ١٣٥٠].

(۱۱۹۰۸) حضرت ابوسعید خدرگی ڈٹاٹھ سے مروی ہے کہ نبی علیہ نے فر مایا جبتم میں سے کوئی شخص کسی کو مارے تواس کے چبرے پر مارنے سے اجتناب کرے۔

(١١٩.٩) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعُمَّرٌ عَنُ زَیْدِ بُنِ أَسُلَمَ عَنِ ابْنِ أَبِی سَعِیدٍ عَنْ أَبِی سَعِیدِ الْخُدُرِیِّ قَالَ أَمَرَنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ أَنْ لَا نَتُولُا أَحَدًّا یَمُرٌّ بَیْنَ آیدِینَا فَإِنْ أَبِی إِلَّا أَنْ نَدُفَعَهُ أَوْ نَحُو هَذَا [راحع: ١٣١٩] اللّهِ صَلّی اللّهُ عَلَیْهِ وَسَلّمَ أَنْ لَا نَتُولُا أَحَدًّا یَمُو اللهِ اللهِ الله الله الله الله عَدُورِی الله عَلَ الله عَلَى الله عَلَى الله عَلَى الله عَلَى الله عَلَى الله عَنَا الله عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى الله عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى

(١١٩١٠) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَغْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِئِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ وَعَبْدُ الْآغُلَى عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِئِ وَقَالَ عَبْدُ الْآغُلَى عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِئِ وَقَالَ عَبْدُ الْآغُلَى عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ اخْتِنَاتِ الْآسُقِيَةِ [راجع: ١١٠٤٠].

. (۱۹۱۰) جفرت ابوسعید فاتشے مردی ہے کہ نبی ملیا نے مشکیزے کوالٹ کراس میں سوراخ کر کے اس کے منہ سے منہ لگا کر

کی مُنلاً اَمَرُرُن بَل مِی مِن مِن اِللَّهِ اِللَّهِ اِللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّ یانی پینے کی ممانعت فرمائی ہے۔

(١١٩١٨) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعُمَرٌ عَنُ سُهَيْلِ بُنِ آبِي صَالِحِ عَنِ ابْنِ آبِي سَعِيدِ الْحُدُرِيِّ عَنُ آبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا تَثَاثَبَ أَجَدُكُمُ فَلْيَضَغُّ يَدَهُ عَلَى فِيهِ فَإِنَّ الشَّيْطَانَ يَدُخُلُ مَعَ التَّثَاوُبِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا تَثَاثَبُ أَجَدُكُمُ فَلْيَضَغُّ يَدَهُ عَلَى فِيهِ فَإِنَّ الشَّيْطَانَ يَدُخُلُ مَعَ التَّثَاوُبِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا تَثَاثَبُ أَجَدُكُمُ فَلْيَضَعُ يَدَهُ عَلَى فِيهِ فَإِنَّ الشَّيْطَانَ يَدُخُلُ مَعَ التَّثَاوُبِ

(۱۱۹۱۱) حضرت ابوسعید خدری و النظارے مروی ہے کہ نبی علیا نے فر مایا اگرتم میں سے کسی کو جمائی آئے ، تو وہ حسب طاقت اپنا منہ بندر کھے کیونکہ شیطان جمائی کے ساتھ اس کے منہ میں داخل ہوجا تا ہے۔

(١١٩١٢) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنِي مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهُرِيِّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ اللَّيْشِيِّ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ قَالَ جَاءَ نَاسٌ مِنْ الْأَنْصَارِ فَسَالُوهُ فَآعُطَاهُمْ قَالَ فَجَعَلَ لَا يَسْأَلُهُ أَحَدٌ مِنْهُمْ إِلَّا أَعْطَاهُ حَتَّى نَفِدَ مَا عِنْدَهُ فَقَالَ جَاءَ نَاسٌ مِنْ الْأَنْصَارِ فَسَالُوهُ فَآعُطَاهُمْ قَالَ فَجَعَلَ لَا يَسْأَلُهُ أَحَدٌ مِنْهُمْ إِلَّا أَعْطَاهُ حَتَّى نَفِدَ مَا عِنْدَهُ فَقَالَ لَهُمْ حِينَ أَنْفَقَ كُلَّ شَيْءٍ بِيدِهِ وَمَا يَكُونُ عِنْدَنَا مِنْ خَيْرٍ فَلَنْ نَدَّخِرَهُ عَنْكُمْ وَإِنَّهُ مَنْ يَسْتَغْفِفْ يُعِقَّهُ اللَّهُ وَمَنْ يَشْعَفِنْ يُعِقَّهُ اللَّهُ وَمَنْ يَشْعَفِنْ يُعِقَّهُ اللَّهُ وَمَنْ يَشْعَفِنْ يُغِفِّهُ اللَّهُ وَمَنْ يَشْعَبُونُ يُعْطَونُ عَطَاءً خَيْرًا أَوْسَعَ مِنْ الطَّبْرِ [صححه الحارى يَشْعَفُنِ يُغْفِيهِ اللَّهُ وَمَنْ يَتَعَبَّرُهُ اللَّهُ وَلَنْ تُعْطَولُ عَطَاءً خَيْرًا أَوْسَعَ مِنْ الطَّبْرِ [صححه الحارى (٢٤٧٠)، ومسلم (٢٥٠٣)، وان حبان (٣٤٠٠). [انظر: ١٩١٣].

(۱۱۹۱۲) حضرت ابوسعید خدری واژنی سے مروی ہے کہ انصار کے پکھ لوگ نبی طابی کی خدمت میں حاضر ہوئے اور تعاون کی ورخواست کی ، نبی طابی نبیس پکھ عطاء فر ما دیا ، اور جو شخص ما نگا جاتا ، نبی طابی است و سیتے جاتے یہاں تک کہ نبی طابی کے پاس جو پکھ تھا ،سب ختم ہوگیا ، جب نبی طابی انہیں دے چکے تو ہاتھ جھاڑ کر فر ما یا ہمارے پاس جو دولت آئے گی ، ہم اسے تم سے جھپا کر ذخیرہ نہیں کریں گے ، البت جو بچنا چاہے ، اللہ اسے بچالیتا ہے ، اللہ سے جو شخص غناء طلب کرلے ، اللہ اسے غنی کر دیتا ہے ، اور جو صبر کا دامن تھام لے ، اللہ اسے صبر دے دیتا ہے ، اور تہم ہیں جو چیزیں دی گئی ہیں ، ان میں صبر سے زیادہ بہتر اور وسیع کوئی چیز ہیں دی گئی ہیں ، ان میں صبر سے زیادہ بہتر اور وسیع کوئی چیز ہیں دی گئی ہیں ، ان میں صبر سے زیادہ بہتر اور وسیع کوئی چیز ہیں دی گئی ۔

(١١٩١٣) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى قَالَ سَمِعْتُ مَالِكَ بْنَ آنَسٍ عَنِ الزَّهْرِيِّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ اللَّيْشِيِّ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ فَذَكَرَ مِثْلَ مَعْنَاهُ

(۱۱۹۱۳) گذشته حدیث اس دوسری سندسے بھی مردی ہے۔

(١١٩١٤) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْأَغَرِّ أَبِي مُسْلِمٍ عَنْ أَبِي هُوَيْرَةَ وَأَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا اجْتَمَعَ قَوْمٌ يَذُكُرُونَ اللَّهَ إِلَّا حَفَّتُهُمُ الْمَلائِكَةُ وَتَغَشَّتُهُمُ الرَّحْمَةُ وَنَوَلَتُ عَلَيْهِمُ السَّكِينَةُ وَذَكَرَهُمُ اللَّهُ فِيمَنْ عِنْدَهُ [راحع: ١٣٠٧]

(۱۱۹۱۳) حضرت ابو ہریرہ دی افزاور ابوسعید خدری دی افزائے سے شہادۃ مروی ہے کہ نبی علیا اے فرمایا لوگوں کی جو جماعت بھی اللہ کا ذکر کرنے کے لیے بیٹھتی ہے، فرشتے اسے گھیر لیتے ہیں، ان پرسکینہ نازل ہوتا ہے، رحمت انہیں ڈھانپ لیتی ہے اور اللہ ان کا

مُنلاً احَدِينَ بُل مِنظِ الْخَدُونَ بُل مِنظِ الْخَدُونَ بُل اللَّهُ اللّ

م تذكره ملاً اعلى مين كرتا ہے۔

(١١٩١٤م) وَقَالَ إِنَّ اللَّهَ يُمْهِلُ حَتَّى إِذَا كَانَ ثُلُثُ اللَّيْلِ الْآخِرُ نَوَلَ اللَّهُ عَنَّ وَجَلَّ إِلَى هَذِهِ السَّمَاءِ فَنَاذَى هَلُ مِنُ مَلْ مِنُ مَلْ عَلَى مِنْ اللَّهُ عَنَّ وَجَلَّ إِلَى الْفَجْرِ [راحع: ١١٣٠٧].

(۱۹۱۳م) اور نبی علیهائے فرمایا جب رات کا ایک تبائی حصه باقی پیتا ہے تو اللہ تعالی آسان دنیا پرنزول فرماتے ہیں اور اعلان کرتے ہیں کہ ہے کوئی گئا ہے گار جو تو بہ کرے؟ کوئی بخشش مانگنے والا؟ ہے کوئی دعاء کرنے والا؟ ہے دالا؟ ہے دالا؟ ہے اعلان طلوع فجر تک ہوتا رہتا ہے۔

(١١٩١٥) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّزَاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ رَجُلٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ قَالَ وَضَعَ رَجُلٌ عَلَيْ وَسَلَّمَ فَقَالَ وَاللَّهِ مَا أُطِيقُ أَنْ أَضَعَ يَدِى عَلَيْكَ مِنْ شِدَّةٍ حُمَّاكَ فَقَالَ النَّبِيُّ مِنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ وَاللَّهِ مَا أُطِيقُ أَنْ أَضَعَ يَدِى عَلَيْكَ مِنْ شِدَّةٍ حُمَّاكَ فَقَالَ النَّبِيُّ مِنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّا مَعْشَرَ الْمَانِيَّةِ يُضَاعَفُ لَنَا الْبَلاءُ كَمَا يُضَاعَفُ لَنَا الْلَحُرُ إِنْ كَانَ النَّبِيَّ مِنْ الْمَانِيَةِ يَشَاعَفُ لَنَا الْبَلاءُ كَمَا يُضَاعَفُ لَنَا الْلَحُرُ إِنْ كَانَ النَّبِيُّ مِنْ الْمُنْبِياءِ يُشَاعِفُ لَنَا الْمُلَاءُ كَمَا يُضَاعَفُ لَنَا اللَّهُ مَا يَشْعَلُوا وَإِنْ كَانَ النَّبِيُّ مِنْ الْمُنْبِياءِ لَيُبْتَلَى بِالْفَقْوِ حَتَّى يَأْخُذَ الْعَبَائَةَ فَيَخُولَهَا وَإِنْ كَانُوا يَوْ كَانُوا لَا اللّهِ مِن اللّهُ مُونَ بِاللّهُ مُونَ بِاللّهُ مُونَ بِاللّهُ مُونَ بِاللّهُ مَا يَفُورُ مِن بِاللّهُ مَا يَفُرَحُونَ بِالرّبَانِي: صحيح (ابن ماحة: لَيْفُرَحُونَ بِالْبَلاءِ كَمَا تَفُرَحُونَ بِالرّبَحَاءِ [قال الوصيرى: هذا اسناد صحيح، وقال الألباني: صحيح (ابن ماحة: كَنْ الشَعْبِ: اسناده ضعيف. اسناده ضعيف.].

(۱۱۹۱۵) حضرت ابوسعید خدری دفانو سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے ایک مرتبہ اپنا ہاتھ نبی علیہ کے جسد اطہر پر رکھا تو کہنے لگا کہ آب کوجس شدت کا بخار ہے، بخدا! آپ پرزیادہ دیر تک ہاتھ رکھنے کی مجھ میں طاقت نہیں، نبی علیہ نے فر مایا ہم گرووا نبیاء کو جس طرح اجروثو اب دوگنا دیا ہے، اس طرح مصیبت بھی دوگئی آتی ہے، کسی نبی کی آزمائش جوؤں ہے ہوئی اور وہ انہیں مارا کرتے تھے، کسی نبی کی آزمائش فقروفا قدسے ہوئی، یہاں تک کہ وہ ایک عباء لیتے اور اس میں پوراجسم لیٹیتے تھے، اور وہ لوگ مصائب پراسی طرح خوش ہوتے تھے جیسے تم لوگ آسانیوں پرخوش ہوتے ہو۔

(١١٩١٦) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّزَّاقِ آخْبَرَنَا النَّوْرِيُّ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنُ ذَكُوانَ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا عَجِلَ آحَدُكُمْ أَوْ ٱلْفَحَطَ فَلَا يَغْتَسِلَنَّ [راحع: ١١٧٩].

(۱۱۹۱۷) حضرت ابوسعید خدری ٹاٹٹئا سے مروی ہے کہ نبی طیلانے فر مایا جب اس طرح (خلوت) کی کیفیت میں جلدی ہوتو عسل نہ کیا کرو(بلکہ بعد میں اطمینان سے عسل کیا کرو)

(١١٩١٧) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّزَاقِ حَدَّثَنَا مَغُمَرٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّهُ رَأَى الطَّينَ فِي أَنْفِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَرْنَبَتِهِ مِنْ أَثَرِ السُّجُودِ وَكَانُوا مُطِرُوا مِنْ اللَّيْلِ [راجع: ١١٠٤٨].

(۱۱۹۱۷) حضرت ابوسعید خدری اللظ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ انہوں کنے دیکھا کہ نبی ایس کی ناک اور پیشانی پر کیچڑ کے

(۱۱۹۱۸) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّزَاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بُنِ أُمَيَّةَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بُنِ عَبُدِ الرَّحْمَنِ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ قَالَ اعْتَكُفَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَسْجِدِ فَسَمِعَهُمْ يَجُهَرُوا بِالْقِرَاءَةِ وَهُو فِي الْخُدُرِيِّ قَالَ اعْتَكُفَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَسْجِدِ فَسَمِعَهُمْ يَجُهَرُوا بِالْقِرَاءَةِ وَهُو فِي الْخُدُرِيِّ قَالَ اعْتَكُفَّ رَسُولُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمُسْجِدِ فَسَمِعَهُمْ يَجُهَرُوا بِالْقِرَاءَةِ وَهُو فِي الْقَرَاءَةِ وَهُو فِي الْمُسْجِدِ فَسَمِعَهُمْ يَخُونُ وَكَشَفَ وَقَالَ أَلَا كُلُّكُمْ مُنَاجٍ رَبَّهُ فَلَا يُؤْذِينَّ بَعْضُكُمْ بَعْضًا وَلَا يَرْفَعَنَّ بَعْضُكُمْ عَنْ بَعْضَ فِي الْقِرَاءَةِ أَوْ قَالَ فِي الصَّلَاةِ [صححه ابن حزيمة: (١٩٦١)، والحاكم (١/١٣١)، وقال الألباني: صحيح (ابو داود: ١٣٣٢)].

(۱۱۹۱۸) حضرت ابوسعید خدری و گانتا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی نالیا نے مجد میں اعتکاف کیا، اس دوران آپ مَلَ النظام کے کانوں میں لوگوں کے اور نجی آوازگی، اس وقت آپ مَلَ النظام نے خیمے میں تھے، نبی علیا نے اپنا کو اور ایک میں لوگوں کے اور کھو! تم میں سے مرشخص اپنے رب سے مناجات کر رہا ہے، اس لئے ایک دوسرے کو تکلیف نہ دو، اور ایک دوسرے پراٹی آوازیں بلندنہ کرو۔

(١١٩١٩) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَوٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ رَجُلٍ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَتَتَبِّعُنَّ سُنَنَ بَنِى إِسْرَائِيلَ شِبْرًا بِشِبْرٍ وَذِرَاعًا بِذِرَاعٍ حَتَّى لَوْ دَخَلَ رَجُلٌ مِنْ بَنِى إِسْرَائِيلَ شِبْرًا بِشِبْرٍ وَذِرَاعًا بِذِرَاعٍ حَتَّى لَوْ دَخَلَ رَجُلٌ مِنْ بَنِى إِسْرَائِيلَ شِبْرًا بِشِبْرٍ وَذِرَاعًا بِذِرَاعٍ حَتَّى لَوْ دَخَلَ رَجُلٌ مِنْ بَنِى إِسْرَائِيلَ جُحْرَ ضَبِّ لَتَبِعْتُمُوهُمْ فِيهِ وَقَالَ مَرَّةً لَتَبِعْتُمُوهُ فِيهِ [انظر: ١١٨٢٢].

(۱۱۹۱۹) حضرت ابوسعید خدری دانش سے مروی ہے کہ نبی طینا کے نبی طینا کے پہلے لوگوں کی بالشت بالشت بھر، اور گز کھر عا دات کی پیروی کرو گے۔ پیروی کرو گے حتی کہ اگروہ کسی گوہ کے بل میں داخل ہوئے ہوں گے تو تم بھی ایساہی کرو گے۔

(١١٩٢٠) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَادٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا حَلَصَ الْمُؤْمِنُونَ مِنْ النَّارِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَآمِنُوا فَمَا مُجَادَلَةً أَحَدِكُمُ لِصَاحِبِهِ فِي الْحَقِّ يَكُونُ لَهُ فِي اللَّانِيَ الشَّلَةُ مُجَادَلَةً لَهُ مِنُ الْمُؤْمِنِينَ لِرَبِّهِمْ فِي إِخُوانِهِمُ اللَّذِينَ أَدْخِلُوا النَّارَ قَالَ فَيَقُولُ اذْمَبُوا يَقُولُونَ رَبَّنَا إِخُوانَنَا كَانُوا يُصَلَّونَ مَعَنَا وَيَصُومُونَ مَعَنَا وَيَحُجُّونَ مَعَنَا فَآدُخِلَتَهُمْ النَّارَ قَالَ فَيَقُولُ اذْمَبُوا يَقُولُونَ رَبَّنَا إِخُوانَنَا كَانُوا يُصَلَّونَ مَعَنَا وَيَصُومُونَ مَعَنَا وَيَحُجُونَ مَعَنَا فَآدُخِلَتَهُمْ النَّارَ قَالَ فَيَقُولُ الْأَوْلَ مَوْرَهُمْ فَيَعْهُمُ مَنْ أَخَلَتُهُ النَّارَ إِلَى كَفَيْهُ وَمِنْهُمْ مَنْ أَخَلَتُهُ إِلَى كَغَيْبُهِ فَيَخُورُجُولَهُمْ فَيَقُولُونَ رَبَّنَا أَخْرَجُوا مَنْ عَرَفْتُمْ مَنْ أَخَلَتُهُ إِلَى كَغَيْبُهِ فَيَخُورُجُولَهُمْ فَيَقُولُونَ رَبَّنَا أَخْرَجُوا مَنْ عَرَفْتُهُمْ مَنْ أَخَلَتُهُ إِلَى كَغَيْبُهِ فَيَخُورُ خُولَهُمْ فَيَقُولُونَ رَبَّنَا أَخْرَجُوا مَنْ عَرَفْتُ مَنْ أَكُولَ اللَّهُ لَا يَطُولُونَ رَبَّنَا أَخْرَجُوا مَنْ عَرَفُونَ وَيَعِي وَلَى مَنْ كَانَ فِي قَلْبِهِ وَزُنُ يضَعُ وَيُنْ فَعَنْ الْمُؤْمِنُونَ وَيَقِى أَرْجُمُ الرَّالِكُ فَيْلُولُونَ وَالْمَالُولُونَ وَالْمَالُولُ فَي أَلُولُونَ وَالْمَالُولُ وَاللَّهُ اللَّهُ لَا يَطُولُونَ وَيَقِى أَرْجُمُ الرَّاحِمِينَ قَالَ فَيَقُولُ مَنْ اللَّهُ لَا يَعْفِى اللَّهُ وَمُنَا وَلَمُ عَنْ مَلْ اللَّهُ لَا يَعْلَمُهُمْ وَيُولُ اللَّهُ شَفَعَتُ الْمَلَومُ وَشَفَعَ الْمُؤْمِنُونَ وَيَقِى أَرْجُمُ الرَّاحِمُ وَالَ فَيَقُولُ اللَّهُ مَا لَكُولُونَ وَالِكُولُونَ وَالِمَا اللَّهُ ا

قَبْضَةً مِنْ النَّارِ أَوْ قَالَ قَبْضَتُنِ نَاسٌ لَمْ يَعْمَلُوا لِلَّهِ خَيْرًا قَطُّ قَلْ احْتَرَقُوا حَتَى صَارُوا حُمَمًا قَالَ فَيُوْتَى بِهِمْ إِلَى مَاءٍ يُقَالُ لَهُ مَاءُ الْحَيَاةِ فَيُصَبُّ عَلَيْهِمْ فَيَنْبَتُونَ كَمَا تَنْبُتُ الْحِبَّةُ فِى حَمِيلِ السَّيْلِ فَيَخُرُجُونَ مِنْ أَجْسَادِهِمْ مِثْلَ اللَّوْلُو فِى أَعْنَاقِهِمْ الْخَاتَمُ عُتَقَاءُ اللَّهِ قَالَ فَيُقَالُ لَهُمْ الْخُلُوا الْجَنَّةُ فَمَا تَمَنَيْتُمْ أَوْ رَأَيْتُمْ مِنْ أَجْسَادِهِمْ عِنْدِى أَفْضَلُ مِنْ هَذَا قَالَ فَيَقُولُونَ رَبَّنَا وَمَا أَفْضَلُ مِنْ ذَلِكَ قَالَ فَيَقُولُ رِضَائِى عَلَيْكُمْ فَلَا أَسْخُطُ عَلَيْكُمْ أَبَدًا [راجع: ١١٤٤].

(۱۱۹۲۰) حضرت ابوسعید خدری بڑائی ہے مروی ہے کہ نبی علیا نے فر مایا جب مسلمان قیامت کے دن جہنم سے نجات پا جا کیں گے اور مامون ہوجا کیں گے تو دنیا میں تم میں سے کسی صاحب تی کا اتنا شدید جھڑ انہیں ہوگا جتنا وہ اپنے رب کے سامنے اپنے ان بھا کیوں کے متعلق اصرار کریں گے جنہیں جہنم میں داخل کر دیا گیا ہوگا ، اور وہ کہیں گے کہ پروردگا را ہے ہمارے بھائی تھے ، ہمارے ساتھ نماز پڑھے ، روزہ رکھتے اور جج کرتے تھے اور تو نے انہیں جہنم میں داخل کر دیا ؟ اللہ تعالی فرمائے گا کہتم جاؤاور جن لوگوں کو پیچا نے ہو، انہیں جہنم سے نکال لو، چنا نچروہ آ کیں گے اور انہیں ان کی صورت سے پیچان لیس کے کیونکہ آگ نے ان کے چرے کوئیں کھایا ہوگا ، کسی کو فصف پٹرلی تک آگ نے بکر رکھا ہوگا ، اور کسی کو گھٹنوں تک ، انہیں نکال کروہ کہیں گے کہ پروردگا را جم نے ان لوگوں کو نکال لیا ہے جنہیں نکا لئے کا تو نے ہمیں تھم دیا تھا۔

اللہ فرمائے گا کہ ان لوگوں کو بھی جہتم سے نکال لوجن کے دل میں آیک دینار کے برابرایمان موجود ہو، پھرجس کے دل میں آیک ذرے کے برابرایمان ہو، اسے بھی نکال میں نصف دینار کے برابرایمان ہو، بہاں تک کہ اللہ فرمائے گاجس کے دل میں آیک ذرے کے برابرایمان ہو، اسے بھی نکال لو، حضرت ابوسعید ڈاٹھؤ فرمائے ہیں کہ جو تحض اس بات کو بچا نہ سمجھا سے بیہ یہ بیت پڑھ لینی چا ہے ' پیشک اللہ ذرہ برابر بھی ظانمیں کرے گا اورا گرکوئی نیکی ہوئی تواسے دوگنا کردے گا اورا پنے پاس سے ابر عظیم عطاء فرمائے گا' وہ کہیں گے کہ پروردگار! ہم نے ان تمام لوگوں کو نکال لیا ہے جنہیں نکا لئے کا تو نے ہمیں تھم دیا تھا، اوراب جہنم میں کوئی ایسا آ دی نہیں رہاجس میں کوئی خمر ہو۔ پھر اللہ فرمائے گا کہ فرشتوں نے سفارش کی ، افررسلمانوں نے سفارش کی ، ابرام الراحمین کو گیا ہے، چنا نچا اللہ جہنم سے ایک یا دو شھیوں کے برابر آ دمی نکا لئے گا ، یہ وہ لوگ ہوں گے جنہوں نے بھی نیکی کا کوئی کام نہ کیا ہوگا، وہ جل کر کوئلہ ہو بچے ہوں گے، انہیں ' ما چا جائے گا، ان پر پائی بہایا جائے گا اوروہ ایسے آگا تھیں داخل ہو بھی بیائی ہو گا ہوں ہو بائی گر دفوں پر ' آللہ کے کہ بروردگار! اس سے بہترین سلمگا، وہ کہیں گا کہ کہ بہت میں داخل ہو جاؤ بہ تو ہو گا ہی بحد میں تم سے بہترین سلمگا، وہ کہیں گے کہ بروردگار! اس سے افعن اور کیا ہوگا؟ اللہ فرمائے گا میری رضا مندی، آئ کے بعد میں تم سے بہترین سلمگا، وہ کہیں گا کہ تم جنت میں داخل ہو جاؤ بہترین میں تا راض نہیں کہیں گے کہ بروردگار! اس سے افعن اور کیا ہوگا؟ اللہ فرمائے گا میری رضا مندی، آئ کے بعد میں تم سے بہترین سلمگا، وہ کہیں نا راض نہیں

(١١٩٢١) حَلَّتَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَو حَلَّتُنِي إِنْ شِهَابِ عَنْ عَمْرُو أَبِي سَعْلِ بْنِ أَلِي وَقَاصٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا

مُنلاً امْرَى بْلِ مِنْ الْمُنْ لِلْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُ

سَعِيدٍ الْحُدُرِىَّ يَقُولُ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْمُلاَمَسَةِ وَالْمُلاَمَسَةُ يُمَسُّ الثَّوْبُ لَا يُنْظُرُ إِلَيْهِ وَعَنْ الْمُنَابَذَةِ وَهُو طَرْحُ الثَّوْبِ الرَّجُلُ بِالْبَيْعِ قَبْلَ أَنْ يُقَلِّبَهُ وَيَنْظُرَ إِلَيْهِ

(۱۹۲۱) حضرت ابوسعید خدری المانی سے مروی ہے کہ نبی طلیکائے تھے ملامسہ سے منع فرمایا ہے جس کی صورت رہے ہے کہ آدمی اچھی طرح کپڑادیکھے بغیراسے ہاتھ لگادے (اوروہ اسے خرید ناپڑ جائے) نیز تھے منابذہ سے بھی منع فرمایا ہے جس کی صورت رہے کہ آدمی کپڑے وغیرہ کودیکھے اورا چھی طرح الٹ ملیٹ کرنے سے بل ہی اسے مشتری کی طرف بھینک دے۔

(۱۹۲۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَاقِ وَابْنُ بَكُرٍ قَالَا أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ وَحَدَّثَنِي ابْنُ شِهَابٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ الْجُنْدَعِيِّ سَمِعَ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدُرِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا صَلَاةَ بَعْدَ صَلَاةِ الْعَصْرِ حَتَّى صَلَاةِ الشَّمْسُ وَلَا صَلَاةً بَعْدَ صَلَاقِ الْعَصْرِ حَتَّى تَوْتَفِعَ الشَّمْسُ وَلَا صَلَاةً بَعْدَ صَلَاقِ الْعَصْرِ حَتَّى تَوْعِيبَ الشَّمْسُ وَلَا صَلَاقًا بَعْدَ صَلَاقِ الْعَصْرِ حَتَّى تَوْعِيبَ الشَّمْسُ وَلَا صَلَاقًا بَعْدَ صَلَاقِ الْعَصْرِ حَتَّى تَوْعِيبَ الشَّمْسُ وَلَا صَلَاقًا بَعْدَ صَلَاقًا الْعَصْرِ حَتَّى الْعَلْمَ الْعَلْمَ الْعَلْمَ الْعَلْمَ الْعَلَاقِ الْعَلْمَ الْعَلْمَ الْعَلْمَ الْعَلْمُ الْوَلْمُ الْعَلْمُ الْعَلَاقِ الْعَلْمَ الْعَلْمُ الْعَلْمُ اللَّهُ عَلَيْهِ الْفَلْمُ الْعَلَاقِ الْعَلْمِ الْعَلْمُ الْعَلْمَ الْعَلْمَ الْعَلْمُ الْعَلْمُ الْعَلْمُ اللَّهُ الْعَلْمُ الْعَلْمُ الْعَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَامَ الْعَلْمُ الْعَلَاقُ الْعَلْمُ الْعَلْمُ الْعَلْمُ الْعَلَاقُ الْعَلْمُ الْعَلَاقُ الْعَلْمُ الْعَلْمُ الْعَلْمَ الْعَلَامُ الْعَلْمُ الْعَلَامُ الْعَلَاقِ الْعَلَاقِ الْعَلْمُ الْعَلْمُ الْعَلَامُ الْعَلْمُ الْعَلَاقُ الْعَلَامُ الْعَلْمُ الْعَلَيْمُ الْعَلَامُ الْعَلَى الْعَلَامُ الْعَلْمُ الْعَلَامُ الْعَلَامُ الْعَلَامُ الْعِلْمُ الْعَلَى الْعَلَامُ الْعَلَامُ الْعَلَامِ الْعَلَامُ الْعَلَامُ الْعَلَامُ الْعَلَامُ الْعَلَامُ الْعَلَامُ الْعَلَيْمِ الْعَلَامُ الْعَلَامُ الْعَلَامُ الْعَلَامُ الْعَلَامُ الْعَلَامُ الْعَلَامُ الْعَلَامُ الْعَلَمُ الْعَلَامُ الْعَلَامُ الْعَلَامُ الْعَلَامُ الْعَلَامُ الْعَلَمُ الْعَلَامُ الْعَلَامُ الْعَلَامُ الْعَلَمُ الْعَلَامُ الْعَلَمُ الْعَ

(۱۱۹۲۲) حضرت ابوسعید خدری دانش مروی ہے کہ میں نے نبی طبیقا کو بیفرہاتے ہوئے سنا ہے کہ نماز عصر کے بعد سے غروب آ فقاب تک کوئی نماز نہیں ہے۔

(۱۱۹۲۳) حَلَّثَنَا عَبُدُ الرَّزَّاقِ وَابْنُ بَكُو قَالَا أَنَا ابْنُ جُرَيْجِ قَالَ آخْبَرَنِي عُمَّرُ بْنُ آبِي عَطَاءِ بْنِ آبِي الْمُحُوَادِ عَنْ عَجَدِ اللَّهِ بْنِ عِيَاضٍ وَعَطَاءِ بْنِ بُنُحْتٍ كِلَاهُمَا يُخْبِرُ عُمَرَ بْنَ عَطَاءٍ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْمُحُدْرِيِّ أَنَّهُمَا سَمِعَاهُ يَخْبُرُ عُمَرَ بْنَ عَطَاءٍ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْمُحُدِيِّ أَنَّهُمَا سَمِعَاهُ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا الْقَاسِمِ يَقُولُ لَا صَلَاةً بَعُدَ صَلَاةِ الصَّبْحِ حَتَّى تَطُلُعَ الشَّمْسُ وَلَا صَلَاةً بَعُدَ صَلَاقِ الْعَصْرِ حَتَّى اللَّيْلِ [احرحه عبدالرزاق (٢٩ ٥ ٩)]

(۱۱۹۲۳) حضرت ابوسعید خدری اللی سے مروی ہے کہ اس نے نبی علیہ کو بیفر ماتے ہوئے سنا ہے کہ نماز عصر کے بعد سے غروب آ فتاب تک کوئی نماز نہیں ہے۔

(١١٩٢٤) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ قَالَ ثَنَا آبِي عَنْ صَالِح وَحَدَّثَ ابْنُ شِهَابٍ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدِ أَخْبَرَهُ أَنَّ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْمُلاَمَسَةِ وَالْمُلاَمَسَةُ لَمْسُ الثَّوْبِ لَايُنْظُو إِلَيْهِ وَعَنْ الْمُنَابَلَةِ وَالْمُنَابَلَةِ وَالْمُنَابَلَةِ وَالْمُنَابَلَةِ وَالْمُنَابَلَةِ وَالْمُنَابَلَةِ وَالْمُنَابَلَةِ وَالْمُنَابَلَةِ وَالْمُنَابَلَةِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَم (١٩٢٦).

(۱۱۹۲۳) حفرت ابوسعید خدر آی ڈٹائٹو سے مروی ہے کہ نبی ملیہ نے تاج ملامہ سے منع فرمایا ہے جس کی صورت یہ ہے کہ آدی اچھی طرح کیٹر ادیکھے بغیرا سے ہاتھ لگا دے (اوروہ اسے خرید ناپڑ جائے) نیز تھے منابذہ سے بھی منع فرمایا ہے جس کی صورت یہ ہے کہ آدی کیٹرے وغیرہ کو دیکھے اور اچھی طرح الٹ بلیٹ کرنے سے قبل ہی اسے مشتری کی طرف بھینک دے۔

(١٩٢٥) حَلَّنَنَا يَعْقُوبُ حَلَّنَنَا آبِي عَنْ صَالِحٍ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ حَدَّثَنِي عَطَاءُ بْنُ يَزِيدَ الْجُنْدَعِيُّ آنَّهُ سَمِعَ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدُرِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ مِثْلَهُ يَغْنِي مِثْلَ حَدِيثِ عَبْدِ الرَّزَّاقِ

هي مُنالِهَ احَدِينَ بل يَدِيدُ مِنْ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهُ اللهُ

وَ أَبْنِ بَكُو عَنْ ابْنِ جُرِّيْجٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ وَقَالَ حَتَّى تَرْتَفِعَ الشَّمُسُ [راحع: ١١٩٢٢]

(۱۱۹۲۵) حدیث نمبر (۱۱۹۲۲) اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(١٩٢٦) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّرَّاقِ قَالَ ثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الرَّهُوِيِّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ اللَّيْقِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْحُدُرِيِّ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ لِبُسَتَيْنِ وَعَنْ بَيْعَتَيْنِ أَمَّ اللّبُستَانِ فَاشْتِمَالُ الصَّمَّاءِ أَنْ يَشْتَمِلَ فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ يَضَعَ طَرَفَى الثَّوْبِ عَلَى عَاتِقِهِ الْأَيْسَرِ وَيَتَّزِرَ بِشِقِّهِ الْأَيْمَنِ وَالْأُخْرَى أَنْ يَحْتَبِى فِي ثَوْبٍ فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ لِيَسَ عَلَيْهِ عَيْرُهُ وَيَهُضِى بِفَرْجِهِ إِلَى السَّمَاءِ وَأَمَّ الْبُيْعَتَانِ فَالْمُنَابَذَةُ وَالْمُلامَسةُ وَالْمُنَابَذَةُ أَنْ يَقُولَ وَاحِدٍ لِيْسَ عَلَيْهِ عَيْرُهُ وَيَهُضِى بِفَرْجِهِ إِلَى السَّمَاءِ وَأَمَّ الْبُيْعَتَانِ فَالْمُنَابَذَةُ وَالْمُلامَسةُ وَالْمُنَابَذَةُ أَنْ يَقُولَ وَاحِدٍ لِيْسَ عَلَيْهِ وَلَا يَقُلْبَهُ إِذَا مَسَّهُ وَالْمُلامَسةُ أَنْ يَمَسَّهُ بِيَدِهِ وَلَا يَلْبَسَهُ وَلَا يَقَلَّبَهُ إِذَا مَسَّهُ وَحَبَ الْبُيْعَ وَالْمُلَامَسةُ أَنْ يَمَسَّهُ بِيَدِهِ وَلَا يَلْبَسَهُ وَلَا يُقَلِّبَهُ إِذَا مَسَّهُ وَحَبَ الْبَيْعُ وَالْمُلَامَسةُ أَنْ يَمَسَّهُ بِيَدِهِ وَلَا يَلْبَسَهُ وَلَا يُقَلِّبُهُ إِذَا مَسَّهُ وَحَبَ الْبَيْعُ وَالْمُلَامَةُ أَنْ يَمَسَّهُ وَلَا يَلْبَسَهُ وَلَا يَقَلَّبُهُ إِذَا مَسَّهُ وَحَبَ الْبَيْعُ وَالْمُلَامَةُ الْمُعَالِيَةُ وَلَا يَلْمَعْمَ وَلَا يَلْمُ مِنْ وَلَوْلَ عَلَيْهُ إِلَى الْمُعْتَقِيقِهِ الْمُواقِيقِ الْمَلْمِسَةُ أَنْ يَمَسَّهُ وَالْمُكُونُ وَلَا يَعْلَمُ وَلَا يَعْلَى الْمُعْمِقِيقِ الْمُعْمَلِي وَالْمُواقِ وَيْعُولَ الْمُعْرِقِ وَلَا يَلْمُعْمَلِي وَالْمُلامِعِيقِيْنَا عَلَيْهُ الْمُوالِقُولَ الْمُعْلَى الْمُعْمَلِيْهُ وَالْمُوالِمُ وَالْمُعُولَ وَالْمُعَلِيْهِ وَلَا يَلْمُوالْمُ وَالْمُ وَالْمُ وَالْمُ الْمُعْمِقُولَ وَالْمُعُمِّ وَالْمُوالَّالُولُولُ الْمُعْمِلُولُ وَالْمُعْلَى وَالْمُولِقُولِ وَالْمُؤْمِلُ وَالْمُعُولَ وَالْمُسْتُولُ وَالْمُعُمِّ فَا الْمُعْمِلِي وَالْمُولِ وَالْمُعُلِقُ وَالْمُعُولِ وَالْمُؤْمِلُ وَالْمُعُمِّ وَالْمُؤْمِقُولُ وَالْمُوالْمُ الْمُعُمِّ فَالْمُوالَّالُولُولُ وَالْمُعُولَ وَالْمُولِ وَالْمُؤْمِلُ وَالْمُؤْمِلُولُ وَالْمُولِقُ وَالْمِع

(۱۱۹۲۷) حضرت ابوسعید خدری بڑا تھا ہے مروی ہے کہ نبی علیہ نے دوسم کے لباس اور دوسم کی تجارت سے منع فر مایا ہے، لباس کی تفصیل تو یہ ہے کہ ایک کوٹا با تیں کندھے پر رکھے اور وا تیں کونے سے تہبند بنائے ، اور دوسرا یہ کہ ایک کپڑے میں اس طرح گوٹ مار کر بیٹھے کہ اس کی شرمگاہ نظر آر رہی ہو، اور دوسم کی تجارت سے مراد منابذہ اور داسمہ ہے ، منابذہ تو یہ ہے کہ آدی یوں کیے کہ جب میں سے کپڑا پھینک دوں تو بھے ہوگئ اور ملامسہ سے ہے کہ آدی ایس میا تھے ہوجائے۔

(١١٩٢٧) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّزَّاقِ وَقَالَ قَالَ التَّوْرِيُّ فَحَدَّثَنِي آبُو إِسْحَاقَ آنَ الْآغَرَّ حَدَّثَهُ عَنُ آبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ وَالْمَحُلُونِ أَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ يُنَادِى مُنَادٍ آنَّ لَكُمْ أَنْ تَحْيَوُا فَلَا تَمُوتُوا أَبَدًا وَأَنَّ لَكُمْ أَنْ تَحْيَوُا فَلَا تَمُوتُوا أَبَدًا وَأَنَّ لَكُمْ أَنْ تَضِعُوا فَلَا تَسْقَمُوا أَبَدًا وَأَنَّ لَكُمْ أَنْ تَشِيَّوا وَلَا تَهْرَمُوا وَأَنَّ لَكُمْ أَنْ تَنْعَمُوا وَلَا تَبْالُسُوا أَبَدًا فَلَلِكَ أَنْ تَضِعُوا فَلَا تَسْقَمُوا أَنْ تِلْكُمْ الْفَرَاثُ تَشِيَّوا وَلَا تَهْرَمُوا وَأَنَّ لَكُمْ أَنْ تَنْعَمُوا وَلَا تَبْلُوا أَبُدًا فَلَلِكَ قَالَ لَكُمْ أَنْ تَنْعَمُوا وَلَا تَبْلُوا أَبُدًا فَلَلِكَ قَوْلُهُ عَزَّ وَجَلَّ وَنُودُوا أَنْ تِلْكُمْ الْجَنَّةُ أُورِثُتُمُوهَا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ [راحع: ١١٣٥٢]

(۱۱۹۲۷) حفرت ابو ہریرہ ڈاٹٹو اور ابوسعید خدری ڈاٹٹو سے مروی ہے کہ نبی علیا نے فرمایا قیامت کے دن اہل جنت میں بیرمنادی کردی جائے گی کہتم زندہ رہو گے، ہمیشہ جوان رہو گے، ہمیشہ تندرست رہو گے، ہمیشہ جوان رہو گے، ہمیشہ جوان رہو گے، ہمی بوڑھے نہ ہوگے، ہمیشہ نفتوں میں رہو گے، ہمی نمرو کے بہی مطلب ہے اس ارشاد باری تعالیٰ کا کر' انہیں بکار کرکہا جائے گا کہ پہی وہ جنت ہے۔ ہمی کا کہ ہمیں تنہار ہے اعمال کی وجہ سے وارث بنادیا گیا ہے۔ '

(١١٩٢٨) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثِنَا مَعْمَرٌ عَنْ عَلِيٍّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يَقْتَتِلَ فِئَتَانِ عَظِيمَتَانِ دَعْوَاهُمَا وَاحِدَةٌ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يَقْتَتِلَ فِئَتَانِ عَظِيمَتَانِ دَعْوَاهُمَا وَاحِدَةٌ تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يَقْتَتِلَ فِئَتَانِ عَظِيمَتَانِ دَعْوَاهُمَا وَاحِدَةٌ تَمُونُ مَنْ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يَقْتَتِلَ فِئَتَانِ عَظِيمَتَانِ دَعْوَاهُمَا وَاحِدَةٌ تَمُونُ مَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَالْعَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَلِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَالْعَلَقُولُ لَا عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّمَ اللَّهُ لَا اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْتُ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللَّهُ الْمُعْلِقِهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ الْعَلَيْدِ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْنَا عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ الْعَلَيْمُ الْعَلَيْمُ الْعَلَيْمُ الْعَلَيْمُ الْعَلَيْمُ الْعَلَيْمُ الْعَلَيْمُ عَلَيْهُ الْعَلَيْمِ عَلَيْهُ الْعَلَيْمُ الْعَلَيْمِ الْعَلَيْمُ عَلَيْهُ الْعَلَيْمُ الْعَلَيْمِ اللَّهُ الْعَلَيْمِ عَلَيْهُ الْعَلَيْمِ الْعَلَيْمِ عَلَيْهُ اللَّهُ الْعَلَيْمِ الْعَلَيْمُ الْعَلَيْمُ الْعَلَيْمُ الْعَلَيْمُ الْعَلَيْمِ الْعَلَيْمُ الْعَلَيْمِ اللَّهُ عَلَيْهُ الْعَلَيْمُ الْعَلَيْمُ الْعَلَيْمُ الْعَلَيْمُ الْعَلَيْمِ الْعَلَيْمِ الْعَلَيْمِ الْعَلَيْمُ الْعُلِيْمُ الْعَلَيْمُ الْعَلَيْمُ الْعَلَيْمُ اللَّهُ الْعَلَيْمُ اللَّهُ

هي مُنلاً) أَمْرُن بِل يَعِيْدُ مِنْ الْمُعَالَقُ مُن اللَّهُ الْمُؤْرِنُ بِلِي الْمُؤْرِنُ عِلَيْهُ الْمُؤْرِنُ عِلَيْهُ اللَّهُ اللَّا اللَّهُ اللَّا اللَّهُ اللَّاللَّاللَّالِي اللَّهُ اللَّا اللَّالِي اللَّا الللَّا اللَّاللَّ

(۱۱۹۲۸) حضرت ابوسعید ہٹا تھ سے مروئی ہے کہ انہوں نے نبی طیق کو پیٹر ماتے ہوئے سنا ہے کہ قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگا جب تک دو ہوں میں جنگ نہ ہو جائے جن دونوں کا دعویٰ ایک ہی ہوگا اور ان دونوں کے درمیان ایک گروہ نکے گا جب ان دوفرقوں میں سے ق کے زیادہ قریب فرقہ قل کرے گا۔

(١١٩٢٩) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ عَنْ عَلِيِّ بُنِ زَيْدٍ عَنْ سَعِيدِ بُنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَزَالُ الْعَبْدُ فِي صَلَاقٍ مَا كَانَ فِي مُصَلَّاهُ يَسْتَظِرُ الصَّلَاةَ تَقُولُ الْسَلَاةَ تَقُولُ الْمَلَاثِكَةُ اللَّهُمَّ الْمُعَدِّثُ فَقَالَ كَذَا قُلْتُ لِآبِي الْمَلَاثِكَةُ اللَّهُمَّ الْمُعَدِّثُ فَقَالَ كَذَا قُلْتُ لِآبِي الْمَلَاثِكَةُ اللَّهُمَّ الْمُعَدِثُ فَقَالَ كَذَا قُلْتُ لِآبِي الْمَلَاثِكَةُ اللَّهُمَّ الْمُعَدِثُ فَقَالَ كَذَا قُلْتُ لِآبِي الْمَلَاثِكَةُ اللَّهُمُ الْمُعَدِثُ فَقَالَ كَذَا قُلْتُ لِآبِي

(۱۱۹۲۹) حضرت ابوسعید خدری و الفیئاسے مروی ہے کہ نبی طابیات فرمایا و وضحض مسلسل نماز میں ہوتا ہے جواپینے مصلی پرنمانہ کا انتظار کر رہا ہواور فرشتے اس کے حق میں بید عاء کرتے ہیں کہ اے اللہ! اسے معاف فرما دے، اے اللہ! اس پرحم فرما دے، یہاں تک کہ وہ والیس چلا جائے یا اسے حدث لاحق ہوجائے، میں نے حدث کا مطلب پوچھا تو فرمایا آ ہت ہے یا آ واز سے ہوا کا خارج ہونا۔

(١١٩٣) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا أَبُو الصَّهْبَاءِ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ يُحَدِّثُ عَنُ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ لَا أَعْلَمُهُ إِلَّا رَفَعَهُ قَالَ إِذَا أَصْبَحَ ابْنُ آدَمَ فَإِنَّ أَعْضَائَهُ تُكُفِّرُ لِلْسَانِ ثَقُولُ اتَّقِ اللَّهَ فِينَا فَإِنَّكَ إِنْ اسْتَقَمْنَا وَأَنْ اعْوَجَجْتَ اعْوَجَجْنَا

(۱۱۹۳۰) حضرت ابوسعید خدری ڈاٹٹؤسے (غالبًا) مرفوعاً مروی ہے کہ جب ابن آ دم صح کرتا ہے تو اس کے جسم کے سارے اعضاء زبان سے کہتے ہیں کہ ہمارے معاملے میں خدا کا خوف کرناء اگرتم سیدھی رہیں تو ہم بھی سیدھے رہیں گے اور اگرتم میڑھی ہوگئیں قو (تمہاری برکت ہے) ہم بھی ٹیڑھے ہوجائیں گے۔

(١١٩٣١) حَلَّثَنَا عَفَّانُ حَلَّثَنَا هَمَّامٌ قَالَ أَخْبَرَنَا قَنَادَةُ عَنِ الْحَسَنِ عَنُ آبِي سَعِيدٍ الْحُدُرِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَنْتَ تَخُلُقُهُ أَنْتَ تَزُزُقُهُ فَأَقُرِرُهُ مَقَرَّهُ فَإِنَّمَا كَانَ قَلَرٌ [راجع: ٢٥ ١ ٢].

(۱۱۹۳۱) حضرت ابوسعید خدری برگانتا ہے مروی ہے کہ نبی علیا نے ''عزل' کے بارے گفتگو کرتے ہوئے فر مایا کیا اس نومولودکو تم پیدا کردگے؟ کیاتم اسے رزق دوگے؟ اللہ نے اسے اس کے ٹھکانے میں رکھ دیا تو پہ نفذ مرکا حصہ ہے اور یہی نفذ مرہے۔

(١١٩٣٢) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا عَمْرُو بُنُ يَحْيَى عَنْ أَبِيهِ عَنْ لِللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ عِيامٍ يَوْمُ أَنْ عَلَيْهِ وَعَنْ كِنْ مِنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَالْمَا عَلَاهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَالْمَالِمُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَالْمَالِمُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ مِلْكُولُوالِمُ الللَّهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ عَلَا الللَّالِمُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ مَا عَلَا الللّهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَا

هي مُنالِم اَمَرُونَ فِي الْمُعَالِينِيهِ مَرْمُ الْمُحَالِينِيهِ مَرْمُ الْمُعَلِيلِ الْمُدُرِي عَلَيْهِ الْمُدُرِي عَلِيهِ الْمُدَالِي عَلَيْهِ الْمُؤْمِنِي الْمُدِينِ الْمُدَالِي عَلَيْهِ الْمُدَالِي عَلَيْهِ الْمُدَالِي عَلَيْهِ اللّهِ عَلَيْهِ اللّهِ عَلَيْهِ اللّهِ عَلَيْهِ اللّهِ عَلَيْهِ عَلِيهِ عَلَيْهِ عِلْمُ عِلْمُ عَلِيهِ عَلَيْهِ عَلِي عَلَيْهِ عَل

(۱۹۳۲) خطرت ابوسعید ڈاٹٹو سے مروی ہے کہ نبی علیا نے دووقت کی نماز، دودن کے روزے اور دوتم کے لباس سے منع فرمایا ہے، نماز عصر کے بعد سے خروب آفتاب تک اور نماز فجر کے بعد سے طلوع آفتاب تک نماز پڑھنے سے، عیدین کے روزے سے اور ایک کیڑے میں لیٹنے سے یااس طرح گوئ مارکر بیٹھنے سے منع فرمایا ہے کہ انسان کی شرمگاہ پر پچھنہ ہو۔

(١١٩٣٣) حَدَّثَنَا عَقَّانُ وَحَسَنَّ قَالَا ثَنَا حَمَّادٌ عَنْ بِشُوِ بُنِ حَرْبٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ أَنَّهُ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْعُو بِعَرَفَةَ قَالَ حَسَنَّ وَيَرْفَعُ يَدَيْهِ هَكَذَا يَجْعَلُ ظَاهِرَهُمَا فَوْقَ وَبَاطِنَهُمَا أَسْفَلَ وَوَضَفَ حَمَّادٌ وَرَفَعَ حَمَّادٌ يَدَيْهِ وَكَفَيْهِ مِمَّا يَلِي الْأَرْضَ [راحع: ١١١٩].

(۱۱۹۳۳) حضرت ابوسعید خدری را نظرت مروی ہے کہ نبی علیظیا میدانِ عرفات میں کھڑ ہے ہوکراس طرح دعاء کررہے تھے کہ آپ مُنَا نظرِ اُنظر نے اپنے ہاتھا پنے سینے کے سامنے بلند کرر کھے تتے اور ہتھیلیوں کی پشت زمین کی جانب کرر کھی تھی۔

(١١٩٣٤) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةً عَنْ عَلِيِّ بُنِ زَيْدٍ عَنْ سَعِيدِ بُنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْحُدُرِيِّ آنَّ وَرُو عَنْ سَعِيدِ بُنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْحُدُرِيِّ آنَ السَّيْطَانَ يَأْتِي أَحَدَكُمُ وَهُوَ فِي صَلَاتِهِ فَيَأْخُذُ شَعْرَةً مِنْ دُبُرِهِ وَسُلَّمَ قَالَ إِنَّ الشَّيْطَانَ يَأْتِي أَحَدَكُمُ وَهُوَ فِي صَلَاتِهِ فَيَأْخُذُ شَعْرَةً مِنْ دُبُرِهِ فَيَكُمُدُهُمَا فَيَرَى آنَهُ قَدُ أَحُدَتَ فَلَا يَنْصَرِفَنَّ حَتَّى يَسْمَعَ صَوْتًا آوْ يَجِدَ رِيحًا

(۱۱۹۳۳) حضرت ابوسعید خدری و افتاط سے مروی ہے کہ نبی علیہ نے ارشاد فرمایا تم میں ہے کوئی شخص جب نماز پڑھ رہا ہوتا ہے تو اس کے پاس شیطان آتا ہے اور اس کی پیچیلی شرمگاہ کا ایک بال پکڑ کراہے تھنچتا ہے، وہ آ دمی سے جھتا ہے کہ اس کا وضوثوث گیا ہے، اگر کسی کے ساتھ الیا ہوتو وہ اپنی نمازنہ تو ڑے تا آئکہ آوازین لے یا بد بومسوس کرنے لگے۔

(۱۱۹۳۵) حَدَّثَنَا

(١١٩٣٥) بمارے نسخ میں يہال صرف لفظ "حدثنا" كھا بواب

(١١٩٣٦) حَدَّثَنَا عَقَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بَنُ سَلَمَةَ عَنُ عَلِيٍّ بُنِ زَيْدٍ عَنُ آبِي نَضْرَةَ عَنُ آبِي سَعِيدٍ الْحُدُرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيَبُعَثَنَّ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فِي هَذِهِ الْأُمَّةِ خَلِيفَةً يَحْثِي الْمَالَ حَثْيًا وَلَا يَعُدُّهُ عَلَيْهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيَبُعَثَنَّ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فِي هَذِهِ الْأُمَّةِ خَلِيفَةً يَحْثِي الْمَالَ حَثْيًا وَلَا يَعُدُّهُ عَلَيْهِ مَا اللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فِي هَذِهِ الْأُمَّةِ خَلِيفَةً يَحْثِي الْمَالَ حَثْيًا وَلَا يَعُدُّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيَبُعَثَنَّ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فِي هَذِهِ الْأُمَّةِ خَلِيفَةً يَحْثِي الْمَالَ حَثْيًا وَلَا يَعُدُّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيَبُعَثَنَّ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فِي هَذِهِ الْأُمَّةِ خَلِيفَةً يَحْشِي الْمَالَ حَثْيًا وَلَا يَعُدُّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيَبُعَثَنَّ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فِي هَذِهِ الْأُمَّةِ خَلِيفَةً يَحْشِي الْمُعَلِّ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَّمَ عَلَيْهُ وَسُلَّمَ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا يَعُلُوهُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَلَا يَعْلَقُوا لَا لَيْكُولُوا اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا يَعْلَقُوا اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ اللَّهُ الْمَالَ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ الْعِلْمُ اللَّ

(۱۱۹۳۷) حضرت ابوسعید نگانی سے مروی ہے کہ نبی علیہ نے فرمایا اللہ تعالی اس امت میں ایک ایسا خلیفہ ضرور مبعوث فرمائے گا، جولوگوں کوشار کیے بغیر خوب مال و دولت عطاء کیا کرے گا۔

(١١٩٣٧) حَدَّنَهَ عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ أَخْبَرَنَا الْمُعَلَّى بُنُ زِيَادٍ قَالَ حَدَّثِنِى الْعَلَاءُ رَجُلٌ مِنْ بَنِى مُزَيْنَةَ عَنْ أَبِى الصِّدِيقِ النَّاجِيِّ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّهُمْ كَانُوا جُلُوسًا يَقُوَوُ وَنَ الْقُرْآنَ وَيَدْعُونَ قَالَ فَخَرَجَ عَلَيْهِمُ الصِّدِيقِ النَّاجِيِّ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ أَنَّهُمْ كَانُوا جُلُوسًا يَقُووُونَ الْقُرْآنَ وَيَدْعُونَ قَالَ فَخَرَجَ عَلَيْهِمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَلَمَّا رَأَيْنَاهُ سَكُتْنَا فَقَالَ ٱلنِّسَ كُنْتُمْ تَصُنَعُونَ كَذَا وَكَذَا قُلْنَا نَعَمْ قَالَ النِّسُ كُنْتُمْ تَصُنَعُونَ كَذَا وَكَذَا قُلْنَا نَعَمْ قَالَ فَقَالَ ٱلْشِرُوا صَعَالِيكَ الْمُهَاجِرِينَ بِالْفَوْذِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَلَى فَاصُنَعُوا كَمَا كُنْتُمْ تَصْنَعُونَ وَجَلَسَ مَعَنَا ثُمَّ قَالَ ٱلْشِرُوا صَعَالِيكَ الْمُهَاجِرِينَ بِالْفَوْذِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَلَى

هُ مُنْ الْمُ الْمُرْبِينِ مِنْ الْمُنْ الْمُل

الْأُغْنِيَاءِ بِحَمْسِ مِائَةٍ أَحْسَبُهُ قَالَ سَنَةً [راجع: ١١٦٢٦].

(۱۱۹۳۷) حضرت ابوسعید خدری دفائظ سے مروی ہے کہ صحابہ شائظ بیٹے قرآن کریم کی تلاوت اور دعاء کررہے تھے، اسی اثناء میں نبی علیا بھی تشریف لے آئے ہم انہیں دیکھ کرخاموش ہو گئے، نبی علیا نے فرمایا کیا تم لوگ اس اس طرح نہیں کررہے تھے؟ ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ مُنافِظ ہی ہاں! اس پر نبی علیا نے فرمایا اس طرح کرتے رہوجیسے کررہے تھے، اورخود بھی ہمارے ساتھ بیٹھ گئے اور تھوڑی دیر بخد فرمایا اے خریبوں کے گروہ! خوش ہوجاؤ کہتم لوگ مالداروں سے پانچے سوسال''جو قیامت کا نصف دن ہوگا'' پہلے جنت میں داخل ہوگے۔

(١١٩٣٨) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا سُهَيْلٌ عَنِ ابْنِ آبِي سَعِيدِ الْخُدْرِيِّ عَنْ آبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى فِيهِ فَإِنَّ الشَّيْطَانَ يَدُخُلُ [راجع: ١١٢٨٢]

(۱۱۹۳۸) حضرت ابوسعید خدری بڑھٹی سے مروی ہے کہ نبی ملیٹی نے فر مایا اگرتم میں سے کسی کو جمائی آئے ، تووہ حسب طاقت اپنا مند بندر کے ورنہ شیطان اس کے مندمیں داخل ہو جائے گا۔

(١١٩٣٩) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ ٱخْبَرَنَا بِشُرُ بُنُ حَرْبٍ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ نَهَى عَنْ الْوِصَالِ فِى الصَّوْمِ فَلَمْ يَزَلُ بِهِ أَصْحَابُهُ حَتَّى رَخَّصَ لَهُمْ مِنْ السَّحَرِ إِلَى السَّحَر [راحع ٢٢٧١]

(۱۱۹۳۹) حضرت ابوسعید ڈاٹٹؤ سے مروی ہے کہ نبی ملیہ نے ایک ہی سحری سے مسلسل کی روزے رکھنے سے منع فر مایالیکن صحابہ ڈاٹٹؤ مسلسل اصرار کرتے رہے تو نبی ملیہ نے انہیں سحری سے سحری تک کی اجازت دے دی۔

(١١٩٤٠) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ آخُبَرَنَا حَجَّاجُ بُنُ أَرْطَاةَ عَنُ عَطِيَّةَ بُنِ سَعُدٍ عَنُ آبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْفَخُرُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْفَخُرُ وَالْخَيْلَاءُ فِي أَهُلِ الْإِبِلِ وَالْعَنَمِ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْفَخُرُ وَالْخَيْلَاءُ فِي أَهُلِ الْإِبِلِ وَالسَّكِينَةُ وَالْوَقَارُ فِي أَهْلِ الْعَنَمِ [راحع: ١١٤٠٠]

(۱۱۹۴۰) حضرت ابوسعید خدر کی بڑاتی سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی طابقا کے سامنے پھھاونٹ والے اپنے او پرفخر کرنے لگے، تو نبی علیا انے فر مایا سکون اور وقار بکریوں والوں میں ہوتا ہے اور فخر و تکبراونٹ والوں میں ہوتا ہے۔

(١١٩٤٠ م) وقال رَسُولِ الله صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بُعِثَ مُوسَى عليه السلام وَهُوَ يَرُعى غَنَمًا عَلَى أَهْلِهِ وَبُعثت أَنَا وَأَنَا أَرْعَى غَنَماً لا هلى بجياد [احرجه عبد بن حميد (٩٩٨)]

(۱۱۹۴۰م) اور بی علیا نے فرمایا کہ حضرت موسی علیا کوجس وقت مبعوث کیا گیا، اس وقت وہ اپنے اہل خانہ کے لئے بکریاں چراتے تھے، اور مجھ بھی جس وقت مبعوث کیا گیا تو ہیں بھی اپنے اہل خانہ کے لئے مقام جیاد پر بکریاں چرایا کرتا تھا۔ (۱۹۶۱) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ الْغِلَابِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بُنُ زِيَادٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى الْأَنْصَارِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ

هي مُنالاً المَان سَعَيْدِ الخُدُرِي الْمُعَالَّةُ الْمُعَالَةُ الْمُعَالِمُ الْمُعَالَّةُ الْمُعَالَّةُ الْمُ

أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْأَرْضُ كُلُّهَا مَسْجِدٌ إِلَّا الْحَمَّامَ وَالْمَقْبَرَةَ [راجع: ١١٨٠].

(۱۱۹۴۱) حضرت ابوسعید خدری را النظامی الله می الله می الله می الله می الله می اور طهارت کا ذریعہ ہے، سوائے قبرستان اور حمام کے۔

(١١٩٤٢) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وُهَٰيُبٌ حَدَّثَنَا عَمْرُو بُنُ يَحْيَى عَنْ مُحَمَّدِ بُنِ يُوسُفَ بُنِ عَبُدِ اللَّهِ بُنِ سَلَامٍ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ جَاءَ جِنَازَةً فِى أَهْلِهَا فَتَبِعَهَا حَتَّى يُصَلِّى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ جَاءَ جِنَازَةً فِى أَهْلِهَا فَتَبِعَهَا حَتَّى يُصَلِّى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ جَاءَ جِنَازَةً فِى أَهْلِهَا فَتَبِعَهَا حَتَّى يُصَلِّى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ جَاءَ جِنَازَةً فِى أَهْلِهَا فَتَبِعَهَا حَتَّى يُصَلِّى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ جَاءَ جِنَازَةً فِى أَهْلِهَا فَتَبِعَهَا حَتَّى يُصَلِّى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ جَاءَ جِنَازَةً فِى أَهْلِهَا فَتَبِعَهَا حَتَّى يُصَلِّى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ جَاءَ جِنَازَةً فِى أَهْلِهَا فَتَبِعَهَا حَتَّى يُصَلِّى

(۱۱۹۳۲) حفرت ابوسعيد التاتيات مروى به كه أي الميناك فرمايا جوفحف نما زِ جنازه برِ صفاور قبرتك ما ته جائه ،اسدو قيراط اورب ملى الاستعيار التنازه برا مع التنازه بن النّف التنازه بنازه بنازه

(۱۱۹۳۳) حضرت ابوسعید ڈٹاٹنڈ سے مروی ہے کہ نبی ملیشانے فرمایا میری امت دوفرقوں میں بٹ جائے گی اوران دونوں کے درمیان ایک گروہ نکلے گا جسے ان دوفرقوں میں سے حق کے زیادہ قریب فرقه قبل کرے گا۔

(١١٩٤٤) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ أَخْبَرَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَبِي نَضُرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ أَمَرَنَا نَبِيُّنَا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَفُراً بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ وَمَا تَيَسَّرَ [راجع: ١١٠١١].

(۱۱۹۴۴) حفرت ابوسعید خُدری ٹاٹنڈ سے مروی ہے کہ ہمیں ہمارے نبی ٹاٹنیڈ کے نماز میں سورہ فاتحہ اور جوسورت آ سانی سے پڑھ کیس کی تلاوت کرنے کا تھم دیا ہے۔

(١٩٤٥) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ أَخُبَرَنَا سَعِيدٌ الْجُرَيْرِيُّ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ قَالَ حَجَجْنَا فَنَزَلْنَا تَحْتَ ظِلِّ شَجَرَةٍ وَجَاءَ ابْنُ صَائِدٍ فَنَزَلَ إِلَى جَنْبِي قَالَ فَقُلْتُ مَا صَبَّ اللَّهُ هَذَا عَلَيَّ فَجَائِنِي فَقَالَ يَا أَبَا مَعِيدٍ أَمَا تَرَى مَا أَلْقَي مِنْ النَّاسِ يَقُولُونَ أَنْتَ الدَّجَّالُ أَمَا سَمِعْتَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ فَجَائِنِي فَقَالَ يَا أَبَا مَعِيدٍ أَمَا تَرَى مَا أَلْقَي مِنْ النَّاسِ يَقُولُونَ أَنْتَ الدَّجَّالُ أَمَا سَمِعْتَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ الدَّجَّالُ لَا يُولَدُ لَهُ وَلَا يَدُخُلُ الْمَدِينَةَ وَلَا مَكَّةَ وَقَدْ جِئْتُ الْآنَ مِنْ الْمَدِينَةِ وَأَنَا هُو ذَا وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ الدَّجَّالُ لَا يُولَدُ لَهُ وَلَا يَدُخُلُ الْمَدِينَةَ وَلَا مَكَّةَ وَقَدْ جِئْتُ الْآنَ مِنْ الْمَدِينَةِ وَأَنَا هُو ذَا النَّاسِ مَكَّةَ وَقَدْ عَنْ لَهُ ثُمَّ قَالَ وَاللَّهِ إِنَّ أَعْلَمَ النَّاسِ اللَّهُ عَلَى مَكَّةً وَقَدْ قَالَ وَاللَّهِ إِنَّ أَعْلَمَ النَّاسِ بَمَكَانِهِ السَّاعَةَ أَنَا فَقُلْتُ تُبَّالُكَ سَائِرَ الْيُومِ [راحع: ١٦٢٧].

(۱۱۹۳۵) حضرت ابوسعید خدری ظافی فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ ہم لوگوں نے جج کیا، ہم ایک درخت کے نیچ اترے، ابن صائد آیا اور اس نے بھی اس کے ایک کونے میں پڑاؤڈ ال لیا، میں نے "انا لللہ" پڑھ کرسوچا کہ یہ کیا مصیبت میرے گلے پڑ

ا هي مُناهُ الأَوْنِ فِي الْحَدُّى فَيْ الْحَدُّى فَيْ الْحَدُّى فَيْ الْحُدُّى وَكُوْلِيَّا الْحُدُّى وَكُولِيَّا اللَّهِ وَمُنْ اللَّهِ وَمُنْ اللَّهِ وَمُنْ اللَّهِ وَمُنْ اللَّهُ وَاللَّهُ وَمُنْ اللَّهُ وَمُنْ اللَّهُ وَمُنْ اللَّهُ وَمُنْ اللّلِيلُولِي وَاللَّهُ وَمِنْ اللَّهُ وَمِنْ اللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّ

گئی ہے؟ ای دوران وہ کہنے لگا کہ لوگ میرے بارے طرح طرح کی باتیں کرتے ہیں، اور جھے دجال کہتے ہیں کیا تم نے نہی لائے کو یفر ماتے ہوئے نہیں سنا کہ دجال مکہ اور مدینہ میں نہیں جاسکے گا، اس کی کوئی اولا دنہ ہوگی میں نے کہا کیوں نہیں، اس نے کہا کہ ویشر میرے دل میں اس نے کہا کہ پھر میرے دل میں اس نے کہا کہ پھر میرے دل میں اس کے لئے زمی پیدا ہوگئی، لیکن وہ آخر میں کہنے لگا کہ اس کے باوجود میں بیجا نتا ہوں کہ وہ اب کہاں ہے؟ بین کر میں نے اس سے کہا کم بخت! تو بر با دہو۔

(١٩٤٦) حَدَّثَنَا عَقَّانُ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنُ سُهَيْلِ بُنِ آبِي صَالِحٍ عَنُ سَعِيدٍ الْآعْشَى عَنُ آبُوبَ بُنِ بُشَيْرٍ عَنُ آبِي صَالِحٍ عَنُ سَعِيدٍ الْآعُشَى عَنُ آبُوبَ بُنِ بُشَيْرٍ عَنُ آبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنُ عَالَ ثَلَاثَ بَنَاتٍ فَاذَّبَهُنَّ وَرَحِمَهُنَّ وَآخَسَنَ اللَّهُ عَالَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنُ عَالَ ثَلاثَ بَنَاتٍ فَآذَبَهُنَّ وَمَالِكُ بُنُ أَنْسٍ إِلَيْهِ فَلَهُ الْجَنَّةُ قَالَ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ مَاتَ خَالِدُ بُنُ عَبْدِ اللَّهِ يَعْنِي الطَّحَّانَ وَعَالِكُ بُنُ أَنْسٍ وَآبُو الْآخُوسِ وَحَمَّادُ بُنُ زَيْدٍ فِي سَنَةٍ تِسْعِ وَتِسْعِينَ إِلَّا أَنَّ مَالِكًا مَاتَ قَبْلَ حَمَّادِ بُنِ زَيْدٍ بِقَلِيلٍ قَالَ أَبِي وَإِلَيْهُ أَنَّ مَالِكًا مَاتَ قَبْلَ حَمَّادِ بُنِ زَيْدٍ بِقَلِيلٍ قَالَ أَبِي وَعِمَادُ بُنُ زَيْدٍ بِقَلِيلٍ قَالَ أَبِي وَعِمَادُ بُنُ زَيْدٍ بِعَلِيلٍ قَالَ أَبِي وَمُو يَمُلِى عَلَيْنَا إِمَّا قَالَ الْجَعَلِيقِ أَوْ الْمَنَاسِكَ فَجَاءَ وَهُو يَمُلِى عَلَيْنَ إِمَّا قَالَ الْجَعِينَ قَالَ مَاتَ حَمَّادُ بُنُ زَيْدٍ رَحْمَةُ اللَّهِ عَلَيْهِمُ ٱجْمَعِينَ [راحِع: ١١٤٠٤].

(۱۱۹۳۷) حضرت ابوسعید خدری ڈاٹھ سے مروی ہے کہ نبی ملیا نے فرمایا جس شخص کی تین بیٹیاں ہوں اور وہ انہیں ادب سکھائے ،ان پر شفقت کرے اوران سے عمدہ سلوک کرتا ہو، وہ جنت میں داخل ہوگا۔

(١١٩٤٧) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنِي الْعَلَاءُ بُنُ عَبُدِ الرَّحُمَنِ قَالَ سَمِعْتُ آبِي يُحَدِّثُ قَالَ سَأَلْتُ أَبَا سَعِيدٍ عَنْ الْإِزَارِ فَقَالَ عَلَى الْخَبِيرِ سَقَطْتَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِزْرَةُ الْمُوْمِنِ إِلَى نِصْفِ السَّاقِ وَلَا حَرَجَ أَوْ لَا جُنَاحَ فِيمَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْكَعْبَيْنِ مَا كَانَ ٱسْفَلَ مِنْ الْكَعْبَيْنِ فَهُو فِي النَّارِ وَمَنْ جَرَّ إِزَارَهُ بَطَرًا لَمُ يَنْظُرُ اللَّهُ إِلَيْهِ [راحع: ٢٣ - ٢١].

(۱۱۹۳۷) ایک مرتبہ کسی فخص نے حضرت ابوسعید ٹاٹھ سے ازار کے متعلق پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہتم نے ایک باخبرآ دی سے سوال پوچھا، میں نے نبی ملیل کو بیفر ماتے ہوئے سنا ہے کہ مسلمان کی تہبند نصف پنڈلی تک ہونی چاہئے، پنڈلی اور مخفوں کے درمیان ہوئے میں موگا، اور اللہ اس شخص پر نظر کرم نہیں فرمائے گاجوا پنا تہبند تکبر سے زمین پر گھسیٹنا ہے۔

(١١٩٤٨) حَلَّثَنَا عَفَّانُ حَلَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ آخَبَرَّنَا عَلِيٌّ بُنُ زَيْدٍ عَنُ آبِي نَضُرَةَ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْحُدُرِيِّ آنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِابْنِ صَائِدٍ مَا تَرَى قَالَ آرَى عَرْشًا عَلَى الْبُحُرِ حَوْلَهُ الْحَيَّاتُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَدَقَ ذَاكَ عَرْشُ إِبْلِيسَ

(١١٩٣٨) حضرت ابوسعيد خدري الخافظ سے مردي ہے كدايك مرتبہ نبي عليا في ابن صائد سے بوچھا كد تھے كيا د كھائى ديتا ہے؟

اس نے کہا کہ بین سمندر پرایک تخت دیکھتا ہوں جس کے اردگرد بہت سے سانپ ہیں ، نبی علیہ نے اس کی تصدیق کرتے ہوئے فرمایا پراہلیس کا تخت دیکھتا ہے۔

(١٩٤٩) حَلَّثَنَا وَكِيعٌ عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ عَنِ الْمَقْبُوِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبُهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا تَبِعَ جِنَازَةٌ فَمَرَّ بِهِ أَبُو سَعِيدٍ فَقَالَ قُمْ أَيُّهَا الْأَمِيرُ فَقَدْ عَلِمَ هَذَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا تَبِعَ جِنَازَةٌ لَمْ يَجُلِسُ حَتَّى تُوضَعَ [صححه البحارى (١٣٠٩)].

(۱۱۹۳۹) ایک مرتبہ حفزت ابو ہریرہ دخائی مروان کے پاس بیٹے ہوئے تھے کہ وہاں سے ایک جنازہ گذرا، اس کے ساتھ حفزت ابوسعید خدری دخائی بھی تھے، وہ کہنے لگے گور نرصاحب! کھڑے ہوجائیں، یہ جانتے ہیں کہ نبی طیفا جب کسی جنازے کے ساتھ جاتے تھے تواس وقت تک نہیں بیٹھتے تھے جب تک جنازے کور کھنیں دیا جاتا تھا۔

(١١٩٥٠) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بُنُ مُسْلِمٍ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُتَوَكِّلِ النَّاجِيُّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الذَّهَبُ بِالذَّهَبِ وَالْفِصَّةُ بِالْفِضَّةِ وَالْبُرُّ بِالْبُرِّ وَالشَّعِيرُ بِالشَّعِيرِ وَالْتَّمُرُ بِالتَّمْرِ وَالْقَامُ بِالدَّهَبِ وَالْفِصَّةُ بِالْفِضَّةِ وَالْبُرُّ بِالْبُرِّ وَالشَّعِيرُ بِالشَّعِيرِ وَالْتَّمُرُ بِالنَّمْرِ وَالْمَعْرِي وَالْتَمْرِ وَالْتَمْرِ وَالْمَعْرِي وَالْمَعْرِي وَالْمَعْرِي وَالْمَعْرِي وَالْمَعْرِي وَالْمَعْرِي وَالْمَعْرِي وَالْمَعْرِي وَالْمَدُ وَالْمُوالِي اللَّهُ عَلَيْهِ مَنْ وَالْمَالِي وَالْمَعْرِي وَالْمُوالِي اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْمَعْرِي وَالْمَعْرِي وَالْمُعْرِي وَالْمُعْرِي وَالْمَعْرِي وَالْمُولِي وَالْمُولِي فَيْعِيمِ وَالْمُعْرِي وَالْمُعْرِي وَالْمُلْوِي وَالْمُولِي فَالْمَالَعُ مِنْكُولُ وَالْمُولِي فَالْمَالُونِ وَالْمُلْعِيلِ وَالْمُلْمُ فَالْمُولِي فَالْمُولُولُ اللَّهُ مِنْ الْمُعْرِي فَالْمُولِي فَلْمُ وَالْمُلْتُ وَالْمُلْمُ وَالْمُلْمُ وَالْمُلْمُ وَالْمُلْمُ وَالْمُؤْلِقِي فَالْمُلْمُ وَالْمُلْعِيلِي فَلْمُولِي فَلْمُلْمُ وَالْمُلْمُ وَالْمُلْمُ وَالْمُلْمُ وَالْمُلْمُ وَالْمُلْمُ وَالْمُلْمُ وَالْمُلْمُ وَالْمُلْمُ وَالْمُؤْمِقِي وَلَالْمُولِي وَالْمُلْمُ وَالْمُلْمُ وَالْمُلْمُ وَالْمُلْمُ وَالْمُؤْمِ وَالْمُؤْمِقِي وَلِمُولِي وَالْمُؤْمِقِي وَلِمُ وَالْمُؤْمِلِي وَالْمُؤْمِقِي وَالْمُولِي وَالْمُولِي وَالْمُؤْمِقِي وَالْمُؤْمِقِي وَالْمُؤْمِقِي وَالْمُؤْمِقِي وَالْمُؤْمِقِي وَالْمُولُولِي وَالْمُؤْمِقِي وَالْمُؤْمِقِي وَالْمُؤْمِقِي وَالْمُؤْمِقِي وَالْمُوالِمُولِي وَالْمُؤْمِقِي وَالْمُؤْمِقِي وَالْمُولُ وَالْمُؤْمِقِي وَالْمُؤْمِقِي وَالْمُوالْمُوالِي وَالْمُؤْمِي وَالْمُوالِي وَالْمُوالِي وَالْمُولُولِي وَالْمُوالْمُؤْمِ وَال

(۱۱۹۵۰) حضرت ابوسعید خدری طانتهٔ سے مروی ہے کہ نبی طانیہ نے فرمایا سونا سونے کے بدلے، چاندی چاندی کے بدلے، گندم گندم کے بدلے، جوجو کے بدلے، کھجور کھجور کے بدلے اور نمک نمک کے بدلے برابر سرابر بیچاخر بدا جائے، جوشف اس میں اضافہ کرے یا اضافے کامطالبہ کرے، ووسودی معاملہ کرتا ہے اور اس میں لینے والا اور دینے والا دونوں برابر ہیں۔

(١١٩٥١) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي لَيْلَى عَنْ عَطِيَّةَ الْعَوْفِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِِيِّ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِِيِّ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَحِلُّ الصَّدَقَةُ لِغَنِيٍّ إِلَّا ثَلَاثَةٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَوْ ابْنِ السَّبِيلِ أَوْ رَجُلٍ كَانَ لَهُ جَارٌ فَتُصُدِّقَ عَلَيْهِ فَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَحِلُّ الصَّدَقَةُ لِغَنِيٍّ إِلَّا ثَلَاثَةٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَوْ ابْنِ السَّبِيلِ أَوْ رَجُلٍ كَانَ لَهُ جَارٌ فَتُصُدِّقَ عَلَيْهِ فَاللَّهُ أَوْ ابْنِ السَّبِيلِ أَوْ رَجُلٍ كَانَ لَهُ جَارٌ فَتُصُدِّقَ عَلَيْهِ فَا لَهُ اللَّهُ أَوْ ابْنِ السَّبِيلِ أَوْ رَجُلٍ كَانَ لَهُ جَارٌ فَتُصُدِّقَ عَلَيْهِ فَا لَمَ اللَّهُ أَوْ الْبَالِقُولُ اللَّهُ أَوْ الْنَالِقُولُ اللَّهُ أَوْ رَجُلِي

(۱۱۹۵۱) حضرت ابوسعید ڈاٹنؤ سے مروی ہے کہ نبی علیظ نے فرمایا کسی مالدار کے لئے صدقہ زکوۃ حلال نہیں ،سوائے تین مواقع کے، جہاد فی سبیل اللہ میں ،حالت سفر میں اور ایک اس صورت میں کہ اس کے پڑوی کوکسی نے صدقہ کی کوئی چیز جیجی اوروہ اسے مالدار کے پاس ہدیئے جیجے دیے۔

(۱۱۹۵۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا إِدْرِيسٌ بُنُ يَزِيدَ الْأَوْدِيُّ عَنْ عَمْرِو بُنِ مُرَّةَ عَنْ آبِي الْبَخْتَرِيِّ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ فَالَ وَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسَةِ أَوْسَاقٍ صَدَقَةٌ [راحع: ١٥٥٥] الْخُدُرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسَةِ أَوْسَاقٍ صَدَقَةٌ [راحع: ١١٥٨] النُّحُدُرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسَةِ أَوْسَاقٍ صَدَّقَةً [راحع: ١١٥٥٥] (١٩٥٢) حضرت ابوسعيد اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ فَا الشَّادُ مِنْ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ أَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّا عَلَيْهِ وَسَلَّا مِنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّا وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّا عَلَيْهِ وَسَلَّا عَلَيْهِ وَسَلَّا عَلَيْهِ وَسَلَّا عَلَيْهِ وَسَلَّا عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّا عَلَيْهِ وَسَلَّةً عَلَيْهِ وَسَلَّةً مَنْ مَ عَنْ أَيْهِ عَلَيْهِ وَسَلَّةً عَلَيْهِ وَسَلَّةً عَلَيْهِ وَسَلَّةً عَلَيْهِ وَسَلَّةً عَلَيْهِ وَسَلَّةً عَلَيْهِ وَسَلَيْهِ عَلَيْهُ وَسَلَوْسَاقٍ صَدَاعًا عَلَامِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهُ وَلَيْسُولُ اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْكُولُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَالْمُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهُ

(١١٩٥٣) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنْ يَحْيَى بْنِ عُمَارَةَ عَنْ أَالِهِ عَلَا بُنِ أُمَيَّةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنْ يَحْيَى بْنِ عُمَارَةَ عَنْ أَالِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسَةِ أَوْسَاقٍ مِنْ تَمْرٍ وَلَا

منزلاً اكَذِينَ بل يَسْدِي مَرْق اللهُ الل

حَبِّ صَدَّقَةٌ [راجع: ١١٠٤٤].

(١١٩٥٣) حضرت ابوسعيد ر النظائية سے مروى ہے كه نبي عليا نے ارشاد فرمايا پانچ وست سے كم گندم يا تھجور ميں زكو ة نهيں ہے۔

(١١٩٥٥) حَدَّثِنَا عَبُدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا دَاوُدُ بُنُ قَيْسِ الْفَرَّاءُ قَالَ سَمِعْتُ عِيَاضَ بُنَ عَبُدِ اللَّهِ بُنِ آبِي سَرْحٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدُرِيَّ يَقُولُ كُنَّا نُخْرِجُ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ [مكر, ما قبله].

(۱۱۹۵۵) گذشتهٔ حدیث اس دوسری سندسے بھی مروی ہے۔

(١١٩٥٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفُيَانُ حَدَّثَنَا آبُو هَاشِمٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بُنِ رِيَاحٍ عَنْ آبِيهِ آوْ عَنْ غَيْرِهِ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِىِّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا فَرَغَ مِنْ طَعَامِهِ قَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِى أَطُعَمَنَا وَسَقَانَا وَجَعَلَنَا مُسْلِمِينَ [راجع: ١١٢٩]

(۱۱۹۵۲) حضرت ابوسعید خدر کی ڈاٹنڈ سے مروی ہے کہ نبی علیٰ جب کھانا کھا کر فارغ ہوتے تو بید دعاء پڑھتے کہ اس اللہ کاشکر جس نے ہمیں کھلایا بلایا اورمسلمان بنایا۔

(١١٩٥٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ رَجُلٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ السَاده ضعيف].

(۱۱۹۵۷) گذشته حدیث ال دوسری سندسے بھی مروی ہے۔

(١١٩٥٨) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ يُونُسَ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَدَّاكِ جَبْرُ بُنُ نَوْفٍ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ قَالَ أَصَبْنَا حُمُرًا يَوْمَ خَيْبَرَ فَكَانَتُ الْقُدُورُ تَغْلِى بِهَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا هَذِهِ فَقُلْنَا حُمُرٌ أَصَبْنَاهَا فَقَالَ وَخُشِيَّةٌ أَوْ أَهْلِيَّةٌ قَالَ قُلْنَا لَا بَلُ أَهْلِيَّةٌ قَالَ اكْفِئُوهَا قَالَ فَكَفَأَنَاهَا

(۱۱۹۵۸) حضرت ابوسعید خدری دلاتین مروی ہے کہ غزوہ خیبر کے دن ہمیں کچھ گدھے لی گئے ، ابھی ہانڈیاں اہل رہی تھیں ، کہ نبی علیا نے ہم سے پوچھا کہ یہ کیسا گوشت ہے؟ ہم نے عرض کیا گدھوں کا ، نبی علیا نے پوچھا پالتویا جنگلی؟ ہم نے عرض کیا پالتو گدھوں کا ، نبی علیا نے فرمایا یہ ہانڈیاں الٹا دو ، چنانچہ ہم نے انہیں الٹا دیا ، (حالانکہ ہمیں اس وقت بھوک لگی ہوئی تھی اور

کی مُنزلاً احَذِرَ عَنْبِل مِینَدِ مِنْ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهُ اللهِ اللهُ ا

(۱۹۵۹) حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ حَدَّثَنَا مِسْعَوْ عَنُ زَيْدٍ الْعُمِّى عَنُ آبِي الصِّلِّيقِ النَّاجِيِّ عَنُ آبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى الطَّلَهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتِي بِرَجُلٍ فِي حَدٍّ قَالَ فَضَرَبْنَا بِنَعْلَيْنِ أَرْبَعِينَ قَالَ مِسْعَوْ أَظُنَّهُ فِي شَرَابٍ [راحع: ١١٢٩] اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتِي بِرَجُلٍ فِي حَدٍّ قَالَ فَضَرَبْنَا بِنَعْلَيْنِ أَرْبَعِينَ قَالَ مِسْعَوْ أَظُنَّهُ فِي شَرَابٍ [راحع: ١١٩٥٩] اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتِي بِرَعْنِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتِي بِرَعْنِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتِي بِرَابٍ إِلَّهُ مِنْ وَلَا يَا كَيا مَن مِن وَلِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتِي بِي فَيْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتِي اللهِ الْحَقِيلَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّلَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَعَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلِي الْعَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَيْهُ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْعَلَمُ عَلَيْهُ اللَّهُ اللَّهُ عِلْمُ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْكُوا اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ اللَّهُ الْعَلَمُ عَلَيْهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْكُ اللَّهُ عَلَيْكُوا اللَّهُ اللَّ

(١١٩٦٠) خَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي لَيْلَى عَنْ عَطِيَّةَ الْعَوْفِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْحُدُرِيِّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي قَوْلِهِ يَوْمَ يَأْتِي بَعُضُ آيَاتِ رَبِّكَ لَا يَنْفَعُ نَفُسًا إِيمَانُهَا قَالَ طُلُوعُ الشَّمْسِ مِنْ مَغُرِبِهَا [راحع ٢٨٦٠]. في قَوْلِهِ يَوْمَ يَأْتِي بَعُضُ آيَاتِ رَبِّكَ لَا يَنْفَعُ نَفُسًا إِيمَانُهَا قَالَ طُلُوعُ الشَّمْسِ مِنْ مَغُرِبِهَا [راحع ٢٨٦٠]. (١١٩٧٠) حضرت ابوسعيد اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ فَيْ مَا يَاتِي بعض ايت ربك " عرادسورج كامغرب عطوع بونا ہے۔

(١١٩٦١) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنُ الْأَعْمَشِ عَنْ عَطِيَّةَ بُنِ سَعْدٍ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ آهُلَ الدَّرَجَاتِ الْعُلَى يَرَاهُمْ مَنْ آسْفَلَ مِنْهُمْ كَمَا تَرَوُنَ الْكُوْكَبَ الطَّالِعَ فِي الْأُنْقِ مِنْ آفَاقِ السَّمَاءِ وَإِنَّ آبَا بَكُرٍ وَعُمَرَ مِنْهُمْ وَآنُعَمَا [راحع: ١٦٣١].

(۱۱۹۲۱) حظرت ابوسعيد طَّالِّنَّ سے مروى ہے كُهُ بَيْ عَلَيْهِ فَرْ ما يا جنت شاو في درجات والے اس طرح نظر آ كيل كے جيئے آسان كافن ميں روش ساروں كود كيم هُ بَو، اور ابو بكر طَالِنَوْء مرقائن مُ كان ميں سے بين اور يدونوں وہاں نا دُوقع ميں ہوں گر (١١٩٦٢) حَدَّثَنَا حَلَفُ بُنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بُنُ عَبَّدٍ حَدَّثَنَا مُجَالِدٌ عَنْ آبِي الْوَدَّاكِ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْحُدُرِيِّ قَالَ وَعُو شَرٌّ مِنْ الْمَاضِي وَلا عَامٌ إِلَّا وَهُو شَرٌّ مِنْ الْمَاضِي وَلا عَامٌ إِلَّا وَهُو شَرٌّ مِنْ الْمَاضِي قَالَ لَوْلاَ شَيْءٌ وَاللَّهِ مَا يَأْتِي عَلَيْنَا آمِيرٌ إِلَّا وَهُو شَرٌّ مِنْ الْمَاضِي وَلا عَامٌ إِلَّا وَهُو شَرٌّ مِنْ الْمَاضِي قَالَ لَوْلاَ شَيْءٌ وَاللَّهِ مَا يَأْتِي عَلَيْنَا آمِيرٌ إِلَّا وَهُو شَرٌّ مِنْ الْمَاضِي وَلا عَامٌ إِلَّا وَهُو شَرٌّ مِنْ الْمَاضِي قَالَ لَوْلاَ هَيُّ مَا يَقُولُ وَلَكِنْ سَمِعْتُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقُلْتُ مِثْلُ مَا يَقُولُ وَلَكِنْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ مِنْ أَمُرَائِكُمْ آمِيرًا يَحُثِي الْمَالَ حَثْيًا وَلَا يَعُدُّهُ عَلَّا يَأْتِيهِ الرَّجُلُ فَيَسُالُهُ فَيَقُولُ حُذْ فَيَسُطُ وَسَلَّمَ مِلْحَفَةً غَلِيظَةً كَانَتُ عَلَيْهِ يَحْكِى صَنِيعَ الرَّجُلُ فَي مُعَلِي اللَّهِ مَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِلْحَفَةً غَلِيظَةً كَانَتُ عَلَيْهِ يَحْكِى صَنِيعَ الرَّجُلُ فَيُ مَعْ إِلَيْهِ أَكْمَافَهَا قَالَ فَيَأُخُذُهُ ثُمُّ يَنْطُلِقُ [انظر: ٢٥٠١].

(۱۱۹۹۲) ابوالوداک کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوسعید خدری واٹنوے عرض کیا کہ بخدا! ہمارا ہو بھی حکران آتا ہے وہ پہلے سے بدتر ہوتا ہے اور ہرآنے والاسال پچھلے سال سے بدتر ہوتا ہے ، انہوں نے فر مایا اگر میں نے نبی ملیا سے ایک مدیث ندئی وتی تو میں بھی یہی کہتالیکن میں نے نبی علیا کو یہ فر ماتے ہوئے سنا ہے کہتمہارے حکمرانوں میں ایک خلیفہ ہوگا ، جولوگوں کوشار کے بغیرخوب مال ودولت عطاء کیا کرے گا۔

ایک آ دمی اس کے پاس آ کرسوال کرے گا وہ اس سے کے گا کہ اٹھالو، وہ ایک کیڑا بچھائے گا اور خلیفہ اس میں دونوں

کی مرزان) اَحَدُرُن بَل مِنْ مَرْم کی مرزانی اَحْدُرِی بِی مرزانی اَحْدُرِی می این موثی چا درا تارکراس کی کیفیت عملی طور پر پیش کر کے دکھائی، پھراسے اکٹھا کر لیا، اور فرمایا کہ وہ آ دی اے لیکر چلا جائے گا۔

- (١١٩٦٢) حَدَّثَنَا يَحْيَى بُنُ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ عَجُلَانَ حَدَّثَنَا صَيْفَى عَنُ أَبِي السَّائِبِ عَنُ أَبِي سَعِيدٍ الْخُذُرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ بِالْمَدِينَةِ نَفُواً مِنَ الْجِنِّ أَسْلَمُوا فَمَنُ رَأَى مِنُ هَذِه العَوَامِرِ شَيْئًا فَلْيُودِنَهُ ثَلَاثًا فَإِنْ بَدَا لَهُ فَلْيَقُتُلُهُ فَإِنَّهُ شَيْطًانٌ [سقط من الميمنية. راجع: ١١٢٣٣].
- (۲/۱۱۹۲۲) حضرت ابوسعید خدری دلانتو سے مروی ہے کہ نبی طیکا نے فرمایا مدینه منورہ میں جنات کے ایک گروہ نے اسلام قبول کے کرلیا ہے، اس لئے اگرتم میں سے کوئی شخص کسی سانپ کو دیکھے تو اسے تین مرتبہ ڈرائے، پھر بھی اگر اسے مارنا مناسب سمجھے تو تیسری مرتبہ کے بعد مارے کیونکہ وہ شیطان ہے۔
- (١١٩٦٢) حَلَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدَ عَنْ ابْنِ عَجُلَانَ حَلَّثَنَا عِيَاضٌ بُنُ عَبْدِ اللهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ لا أُخرِجُ أَبداً إِلَّا صَاعاً مِنْ تَمْرٍ أَوْ شَعِيدٍ أَوْ أَقِطٍ أَوْ زَبِيبٍ [صححه ابن حان (٣٣٠٧) وابو داود: (١٦١٨)] [سقط من الميمنية، من الاطراف، راجع: ١٦٢٠٠].
- (٣/١١٩٦٢) حضرت ابوسعید دلان نے مروی ہے کہ میں تو ہمیشہ ایک صاع تھجوریا جو، یا پنیریا تشمش ہی صدقه فطر کے طور پرادا کروں گا۔
- (١١٩٦٢) حَدَّثَنَا يَحْنَى بْنُ سَعِيدٍ عَنُ ابْنِ عَجْلَانَ حَدَّثَنَا عِيَاضُ بْنُ عَبْدُ اللهِ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ أَنَّ رَجُلاً دَخُلَ الْمَسْجِدَ يَوْمَ الْجُمْهَةِ وَرَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمِنْبَرِ فَأَمَرَهُ أَنْ يُصَلِّى رَكُعَتَيْنِ ثُمَّ دَخَلَ الثَّالِيَةَ فَأَمَرَهُ أَنْ يُصَلِّى رَكُعَتَيْنِ [سقط من اليمنية، راجع: ٢ ١ ٢ ١ ٢].
- (٣/١١٩٦٢) حظرت ابوسعيد خدري را النظر التي مروى ہے كه ايك آدمى جمعه كے دن مىجد نبوى ميں داخل ہوا ،اس وقت نبى مايشا منبر پرخطبه ارشاد فر مار ہے تھے، نبى مايشائے اسے بلاكر دوركعتيں پڑھنے كائكم ديا ، پھر كيے بعد ديگرے دوآد مى اور آئے ،اور نبى مايشا نے انہيں بھى يہى تھم ديا۔
- (١٩٩٢) حَدَّثَنَا يَخْيَى بُنُ سَعِيدٍ عَنُ شُعبَةَ عَنْ قَتَادَةً عَنْ أَبِي عِيسَى الْأُسُوارِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدرِيِّ أَنَّ النَّبَيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ الشُّرْبِ قَائِمًا [سقط من الميمنية، راجع: ١١٢٩٨].
 - (۵/۱۱۹۲۲) حضرت ابوسعید خدری الگفتاسے مروی ہے کہ نبی ملیا نے کھڑے ہوکریانی پینے سے ختی ہے منع فرمایا ہے۔
- (١١٩٦٢) حَدَّثَنَا يَكْمِيَى بُنُ سَعِيدٍ عَنُ مُجَالِدٍ عَنُ أَبِي الْوَذَّاكِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدرِيِّ قَالَ وَاللَّهِ صَلَّى اللهِ صَلَّى اللهِ عَلَيْهِ وَاللهِ عَلَيْهِ وَاللهِ عَلَيْهِ وَاللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهِ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَى اللّهِ عَلَيْهِ وَالْمَا عَلَا عَلْمَ عَلَا عَلْمَا عَلَا مَا عَلَا مَا عَلَا مَا عَالْمُ اللّهِ عَلَيْهِ وَاللّهِ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْمِ عَلْ
- (١/١١٩٢٢) حضرت ابوسعيد خدري النفيز سے مروى ہے كہ نبي مليكانے فرمايا جب تم ميں سے كوئي شخص نماز پر ھ رہا ہوتو كسي كو

مُنلُا) مَرْنَ بِل يَدِي مِنْ الْمُعَالِينَ مِنْ الْمُعَالِينَ مِنْ الْمُعَالِينَ الْمُعَلِينَ الْمُعَالِينَ الْمُعَالِينَ الْمُعَالِينَ الْمُعَالِينَ الْمُعَالِينَ الْمُعَلِينَ الْمُعَالِينَ الْمُعَلِينَ الْمُعَلِينَ الْمُعَلِينَ الْمُعَلِّينَ الْمُعَلِينَ الْمُعَلِينَ الْمُعَلِّينَ الْمُعَلِينَ الْمُعَلِينَ الْمُعَلِّينَ الْمُعَلِينَ الْمُعَلِّينَ الْمُعَلِينَ الْمُعَلِّينَ الْمُعَلِّينَ الْمُعَلِينَ الْمُعَلِينَ الْمُعَلِّينَ الْمُعَلِّينَ الْمُعِلَّينَ الْمُعِلَّينَ الْمُعِلِينَ الْمُعِلِينَ الْمُعِلِينَ الْمُعِلِينَ الْمُعِلِينَ الْمُعَلِينِ الْمُعِلِينِ الْمُعَلِينِ الْمُعِلِينِ الْمُعِلِينِ الْمُعِلِينِ الْمُعِلِينِ الْمُعِلِينِ الْمُعِلِينِ الْمُعِلِينِ الْمُعِلِينِ الْمُعِلِينِ الْمُعِلَّينِ الْمُعِلَّ الْمُعِلَّ الْمُعِلَّى الْمُعِلِينِ الْمُعِلَّى الْمُعِلَّى الْمُعِلِّينِ الْمُعِلِينِ الْمُعِلَّى الْمُعِلَّى الْمُعِلَّى الْمُعِلَّى الْمُعِلَّى الْمُعِلِّينِ الْمُعِلِينِ الْمُعِلِينِ الْمُعِلِينِ الْمُعِلِينِ الْمُعِلِّينِ الْمُعِلِّينِ الْمُعِلِّينِ الْمُعِلِّينِ الْمُعِلِينِ الْمُعِلِينِ الْمُعِلِينِ الْمُعِلَّلِينِ الْمُعِلِّينِ الْمُعِلِّينِ الْمُعِلَّى الْمُعِلِّينِ ال

ا پنے آگے سے ندگذرنے دے، اور حی الا مکان اسے روے ، اگروہ ندر کے تو اس سے لڑے کیونکہ وہ شیطان ہے۔ (۱۹۹۲) حَدَّثَنَا یَحْنَی بُنُ سَعِیدٍ عَنْ مُجَالِدٍ عَنْ أَبِی الوَدَّالِ عَنْ أَبِی الوَدَّالِ عَنْ أَبِی سَعِیدٍ عَنْ النَّبِیِّ صَلَّی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ

الْمؤمِنُ يَأْكُلُ فِي مِعي واحدٍ وَالكَافِرُ يَأْكُلُ فِي سَبْعَةِ أَمْعَاءٍ [سقط من الميمنية].

(۷/۱۱۹۲۲) حضرت ابوسعید بڑا تھا ہے مروی ہے کہ نبی علیا نے فرمایا مؤمن ایک آنٹ میں کھا تا ہے اور کافرسات آنتوں میں کھا تا ہے۔

(١١٩٦٢) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنُ مُحَمَّدِ بْنَ أَبِي يَحْيَى حَدَّثَنَى أَبِي عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَاءَهُ مُالٌ يَجَعَلَ يَقْسِمُهُ بَيْنَ النَّاسِ بَعْضُهُ يُعْظِيهِم فَجَاءَ هُ رَجُلٌ مِنْ قُرِيْشٍ فَسَأَلُهُ فَلَكُ وَكُلُونِ وَسَلَّمَ جَاءَهُ مُالٌ يَجَعَلَ يَقْسِمُهُ بَيْنَ النَّاسِ بَعْضُهُ يُعْظِيهِم فَجَاءَ هُ رَجُلٌ مِنْ قُرِيشٍ فَسَأَلُهُ فَالَّهُ وَسَلَّمَ فَالَ وَدُنى الحديث [سقط من الميمنية]

(۱۱۹۹۲) حضرت ابوسعید التقطی مروی ہے کہ ہی علیا کے پاس کہیں سے مال آیا، آپ من التیا نے اسے پھھ لوگوں کے درمیان تقسیم فرمادیا، ای دوران قریش کا ایک آدمی آیا اور اس نے بھی سوال کیا، نبی ملیا نے اسے بھی کپڑے یا جا در کے ایک کونے میں لپیٹ کردے دیا، لیکن اس نے مزید کامطالبہ کیا، پھر راوی نے بوری حدیث ذکر کی۔

(١٩٦٢) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بُنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ هِشَامِ الدَّسْتَوَائِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ ثَوْبَانَ عَنْ أَبِي وَلِيدَةً وَأَنا أَعْزِلُ عَنْهَا بَنِ ثَوْبَانَ عَنْ أَبِي وَلِيدَةً وَأَنا أَعْزِلُ عَنْهَا بُنِ ثَوْبَانَ عَنْ أَبِي وَلِيدةً وَأَنا أَعْزِلُ عَنْهَا وَإِنّ الى الْيَهُودَ تَزُعُمُ أَنْ الْمُوْوُودَةُ الصَّغْرَى الْعَزْلُ فَقَالَ وَإِنِي أُرِيدُ مَا يُرِيدُ الرَّجُلُ وَأَنا أَكْرَهُ أَنْ تَحمِلَ وإِنَّ الى الْيَهُودَ تَزُعُمُ أَنْ الْمُوْوُودَةُ الصَّغْرَى الْعَزْلُ فَقَالَ كَانِي أُرِيدُ مَا يُرِيدُ الرَّجُلُ وَأَنا أَكْرَهُ أَنْ تَحمِلَ وإِنَّ الى الْيَهُودَ تَزُعُمُ أَنْ الْمُووُودَةُ الصَّغْرَى الْعَزْلُ فَقَالَ كَلْبَتُ يَهُودُ لُو أَرَادَ اللَّهَ أَنْ يَخُلُقَهُ لَمْ يَسْتَطِعُ أَحَدٌ أَنْ يَصْوِفَهُ [سقط من الميمنية، استدرك الاحاديث السابقة محقق طبعة عالىم الكتب].

(۹/۱۱۹۹۲) حضرت ابوسعید خدری نگانگئاسے مروی ہے کہ ایک آ دمی نبی ملیٹی کی خدمت میں حاضر ہوکر کہنے لگا کہ یارسول اللہ! میری ایک بائدی ہے، میں اس سے عزل کرتا ہوں، میں وہی چاہتا ہوں جوایک مردچاہتا ہے اور میں اس کے حاملہ ہونے کواچھا نہیں سمجھتا اور یہودی کہا کرتے ہیں کہ عزل زندہ درگور کرنے کی ایک چھوٹی صورت ہے، ٹبی ملیٹی نے فرمایا کہ یہودی غلط کہتے ہیں،اگر اللہ کسی چیز کو پیدا کرنے کا ارادہ کرلے تو کسی میں اتنی طاقت نہیں ہے کہ وہ اس میں رکاوٹ بن سکے۔

4e1@1=> 4e1@1=>



هي مُنلا) تَمْرَضْ بِي مِينَةِ مِنْ مِي اللهِ السَّالِي اللهِ عَلَيْهُ اللهِ مِينَّةُ اللهِ اللهُ اللهِ اللهُ اللهِ اله

مُسْنَدُ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رُنَّاتُمُنَّ حضرت انس بن ما لك رُنْاتِمُنَّ كي مرويات

(١١٩٦٣) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ٱنْبَأَنَا حُمَيْدٌ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكِ قَالَ إِنْ كَانَتُ الْآمَةُ مِنْ آهُلِ الْمَدِينَةِ لَتَأْخُذُ بِيَدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَنْطَلِقُ بِهِ فِي حَاجَتِهَا [انظر: ١٣٢٧٤،١٢٢٢]

(۱۱۹۲۳) حضرت انس والنفظ سے مروی ہے کہ مدیند منورہ کی ایک عام باندی بھی نبی طایقہ کا وست مبارک پکڑ کراپنے کام کاج کے لئے نبی طایقہ کو لیے جایا کرتی تھی۔

(١٩٦٤) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ حَدَّثَنَا عَبُدُ الْعَزِيزِ بْنُ صُهَيْبٍ وَإِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا عَبُدُ الْعَزِيزِ بْنُ صُهَيْبٍ عَنْ أَنَسِ بُنِ مَاكِينَ هُلَيْ مُنَكَمَّدًا فَلْيَتَبَوَّأَ مَقْعَدَهُ مِنْ النَّارِ [صححه مَالِكِ قَالَ وَاللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَذَبَ عَلَى مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّأَ مَقْعَدَهُ مِنْ النَّارِ [صححه الحاری (۱۰۸)، ومسلم (۲)].

(۱۱۹۲۳) حفرت انس ڈاٹٹڈ سے مروی ہے کہ نبی مالیہ اسٹا دفر مایا جوشخص میری طرف جان بوجھ کرکسی جھوٹی بات کی نسبت کرے،اے اپناٹھ کا نہ جہنم میں بنالینا جا ہے۔

(١١٩٦٥) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ عَنُ أَنْسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ لَمَّا دَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِزَيْنَبَ ابْنَةِ جَحْشٍ أَوْلَمَ قَالَ فَأَطْعَمَنَا خُبْزًا وَلَحْمًا

(۱۱۹۲۵) حضرت انس فی مروی ہے کہ نبی علیا نے حضرت زینب بنت جیش فی ان سے نکاح کے بعد ولیمہ کیا اور ہمیں روٹی اور گوشت کھلایا۔ اور گوشت کھلایا۔

(١٩٩٦) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ آخُبَرَنَا شُعُبَةً عَنْ قَتَادَةً عَنْ آنَسِ بُنِ مَالِكِ يَرُفَعُ الْجَدِيثَ قَالَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يُرْفَعَ الْجَدِيثَ قَالَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يُرْفَعَ الْجَدِيثَ قَالَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يُرُفَعَ الْجَدِيثَ قَالَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يُكُونَ قَيْمَ خَمْسِينَ امْرَأَةً رَجُلٌ وَاحِدٌ [صححه الْعِلْمُ وَيَظُهُرَ الْجَهُلُ وَيَقِلَّ الرِّجَالُ وَيَكُثُرُ النِّسَاءُ حَتَّى يَكُونَ قَيْمَ خَمْسِينَ امْرَأَةً رَجُلٌ وَاحِدٌ [صححه النخارى (٨١)، ومسلم (٢٦٧١)، وابن حنان (٢٧٦٨)]. [انظر: ٢٢٢٣، ١٢٨٣، ١٢٨٣، ١٢٨٣، ١٢٢٣، ١٢٢٢، ١٢٢٢، ١٢٢٢، ١٣٩٢، ١٢٢٣، ١٢٢٣٠].

(۱۱۹۲۲) حضرت انس ٹھاٹھ سے مرفوعاً مروی ہے کہ قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی جب تک علم اٹھا نہ لیا جائے ،اس وقت

کی مُنلِا اَتَوْرُونَ بِلِ مِیدِمْتُم کی کی کا ورخورتوں کی تعداد بر رہ جائے گی تی کہ پچاس عورتوں کا ذمه دار صرف ایک جوائے گا درخورتوں کی تعداد بر رہ جائے گی تی کہ پچاس عورتوں کا ذمه دار صرف ایک آدی ہوگا۔

- ﴾ (١١٩٦٧) حَلَّاثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسِ بُنِ مَالِكٍ رَضِىَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى فِي بُرْدَةِ حِبَرَةٍ قَالَ ٱخْسَبُهُ عَقَدَ بَيْنَ طَرَفَيْهَا
- (۱۱۹۷۷) حضرت انس ٹٹاٹھ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ملیہ نے ایک یمنی چادر میں نماز پڑھی اور غالبًا اس کے دونوں بلوؤں میں گرہ لگالی تھی۔
- (۱۱۹٦٨) حَلَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَطُوفُ عَلَى جَمِيعِ نِسَائِهِ فِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَطُوفُ عَلَى جَمِيعِ نِسَائِهِ فِي لَكَهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَطُوفُ عَلَى جَمِيعِ نِسَائِهِ فِي لَكَهُ عِنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَنْ كُمْ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَطُوفُ عَلَى جَمِيعِ نِسَائِهِ فِي لَكُهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَطُوفُ عَلَى جَمِيعِ نِسَائِهِ فِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَطُوفُ عَلَى جَمِيعِ نِسَائِهِ فِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَطُوفُ عَلَى جَمِيعِ نِسَائِهِ فِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَطُوفُ عَلَى جَمِيعِ نِسَائِهِ فِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَطُوفُ عَلَى جَمِيعِ نِسَائِهِ فِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَطُوفُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ فِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَالْعَلَيْ وَالْحِدِ إِلْمُ دَالِهِ الللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهُ مَنْ كُمْ عَنْ عَلَيْهِ فِي اللَّهُ عَلَيْهِ فِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ فَعَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ فِي عَلَيْهِ فِي عَلَيْهِ فَلَمُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ فِي اللَّهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ عَل
- (۱۱۹۲۸) حضرت انس ڈاٹٹڈ سے مروی ہے کہ ٹی ملیٹا مجھی کبھارا پنی تمام از واج مطہرات کے پاس ایک ہی رات میں ایک ہی عنسل سے چلے جایا کرتے تھے۔
- (١٩٦٩) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنُ عَبُدِ الْعَزِيزِ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا ذَخَلَ الْخَلَاءَ قَالَ اللَّهُ مَا لَيْهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا ذَخَلَ الْخَلَاءَ قَالَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ [صححه البحاري (١٤٢)، ومسلم (٣٧٥)، وابن حيان (١٤٠٧)]. [انظر ٢٠٤٠، ١٤٠٤، ١٢٠٠٤].
- (۱۱۹۲۹) حفرت انس ٹاٹنڈ سے مروی ہے کہ نبی علیہ جب بیت الخلاء میں دَاخل ہوتے تو بید دعاء پڑھتے کہ اے اللہ! میں خبیث جنات مردوں اور عور توں سے آپ کی بناہ میں آتا ہوں۔
- (١١٩٧١) حَلَّثَنَا هُشَيْمٌ قَالَ عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ آبِي بَكُرٍ أَخْبَرَنَا عَنُ آنَسٍ وَيُونُسُ عَنُ الْحَسَنِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْصُرُ اَتَحَاكُ ظَالِمًا أَوْ مَظْلُومًا قِيلَ يَا رَسُولُ اللَّهِ هَذَا أَنْصُرُهُ مَظْلُومًا فَكَيْفَ أَنْصُرُهُ إِذَا كَانَ ظَالِمًا قَالَ تَصُرُهُ إِذَا كَانَ ظَالِمًا قَالَ تَحْجُزُهُ أَوْ تَمْنَعُهُ فَإِنَّ ذَلِكَ نَصُرُهُ [صححه البحاري (٢٤٤٣)].
- (۱۱۹۷۱) حضرت انس و المنظوم كل مدوى به كه بى المنظاف فرمانيا اپنے بھائى كى مددكيا كرو، خواہ وہ ظالم ہو يا مظلوم، كسى نے يو چھايا رسول الله مَنظَيْنَةِ المظلوم كى مددكرنا توسيحويين آتا ب، ظالم كى كيسے مدوكرين ؟ فرمايا استظلم كرنے سے روكو، يهي اس كى مدد ب _ (۱۹۷۲) حَدَّثَنَا هُ شَيْمٌ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ وَإِسْمَاعِيلُ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ أَنْسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسَحَّرُوا فَإِنَّ فِي السُّجُورِ بَرَكَةً [صححه البخاري (١٩٢٣)، ومسلم (١٠٩٥)، وابن خزيمة: (١٩٣٧)]. [انظر: ١٤٠٣٨، ١٣٧٤].

(۱۱۹۷۲) حضرت انس الله عن حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ رَأَيْتُ خَاتَمَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
(۱۱۹۷۳) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ رَأَيْتُ خَاتَمَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ مِنْ فِضَّةٍ

(۱۱۹۷۳) حضرت انس و النفظ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ملیلیا کی جاندی کی انگوشی دیکھی ہے۔

(١١٩٧٤) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا أَنَسُ بُنُ مَالِكٍ قَالَ لَمَّا اتَّخَذَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَفِيَّةَ أَقَامَ عِنْدَهَا ثَلَاثًا وَكَانَتُ ثَيِّبًا [قال الألباني: صحيح (ابو داود: ٢١٢٣)]

(۱۱۹۷۳) حفرت انس دفائقۂ سے مروی ہے کہ بی ملیٹانے جب حضرت صفیہ دفائل سے نکاح کیا توان کے بیہاں تین را تیں آیا م فرمایا، وہ پہلے سے شوہر دیدہ قصیں۔

(۱۱۹۷٥) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ آخُبَرَنَا عَلِيٌّ بْنُ زَيْدٍ عَنْ آنسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ سَمِعْتُهُ يُحَدِّثُ قَالَ شَهِدْتُ وَلِيمَتَيْنِ مِنْ نِسَاءِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَمَا أَطْعَمَنَا فِيهَا خُبْزًا وَلَا لَحْمًا قَالَ قُلْتُ فَمَهُ هَالَ الْحَيْسَ نِسَاءِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَمَا أَطْعَمَنَا فِيهَا خُبْزًا وَلَا لَحُمَّا قَالَ قُلْتُ فَمَهُ هَالَ الْحَيْسَ يَعْفِي التَّمُو وَالْأَقِطَ بِالسَّمْنِ [قال الألبانى: صحيح (ابن ماجة: ١٩١١). قال شعيب: حسن وهذا اسناد ضعيف] يَعْفِي التَّمُو وَالْأَقِطَ بِالسَّمْنِ [قال الألبانى: صحيح (ابن ماجة: ١٩٠١). قال شعيب: حسن وهذا اسناد ضعيف] (١٩٤٥) حضرت انس بَلَّ فَعَلْ عَمْ مَوى ہے کہ مِن بَي عَلِيْهِ کی از واج مطهرات مِن سے دو کے و ليے مِن شريك ہوا ہوں، ثبى علينا في الله عَلَيْهِ مَن مَالِكُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ (١٩٤٥) حَدَّثَنَا الْقَوْامُ حَدَّثَنَا الْأَزْهَرُ بُنُ رَاشِيدٍ عَنْ آنس بُن مَالِكِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ (١٩٧٦) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا الْعَوَّامُ حَدَّثَنَا الْأَزْهَرُ بُنُ رَاشِيدٍ عَنْ آنس بُن مَالِكِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ (١١٩٧٦) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا الْعَوَّامُ حَدَّثَنَا الْأَزْهُرُ بُنُ رَاشِدٍ عَنْ آنس بُن مَالِكِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ قَالَ لَاتَسْتَضِينُوا بِنَادِ الْمُشُوكِينَ وَلَا تَنْقُشُوا حَوَاتِيمَكُمْ عَرَبِيًّا [قال الالباني: ضعيف (النسائي: ١٧٦/٨)] وَسَلَّمَ قَالَ لَاتَسْتَضِينُوا بِنَادِ الْمُشُوكِينَ وَلَا تَنْقُشُوا حَوَاتِيمَكُمْ عَرَبِيًّا [قال الالباني: ضعيف (النسائي: ١٧٦/٨)] (١٩٤٦) حضرت انس بن ما لک والنَّهُ والنَّهُ عَلَيْ اللهُ مَا اللهُ مَا اللهُ وَاللهُ عَلَيْهُ مِن اللهُ عَلَيْ اللهُ مَا اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ الللهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ عَلَيْكُمُ اللهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلِي عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ

(۱۱۹۷۷) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ٱخْبَرَنَا حُمَيْدٌ عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلْتُ الْجَنَّةَ فَسَمِعْتُ خَشْخَشَةً بَيْنَ يَكَنَى فَإِذَا هِى الْغُمْيُصَاءُ بِنْتُ مِلْحَانَ أَمُّ أَنْسِ بْنِ مَالِكِ [انظر: ٢٠٥١، ٢٢، ٢٢٥١]. فَسَمِعْتُ خَشْخَشَةً بَيْنَ يَكَنَى فَإِذَا هِى الْغُمْيُصَاءُ بِنْتُ مِلْحَانَ أَمُّ أَنْسِ بْنِ مَالِكِ [انظر: ٢٠٥٨، ٢٢، ٢٢٥١]. (١١٩٧٤) حضرت انس بن ما لك رُفَاقِئَ مو وى ب كه جناب رسول الله مَنْظِيَّةُ فَيْ ارشاد فرمايا مِن جنت مِن واهل بَواتوا پي آھي جن مين واهل بَواتوا پي آھي جن من ما لک رفاقو وه عميماء بنت ملحان تھيں جو كه حضرت انس رفاقي كي والدہ تھيں ۔

(١١٩٧٨) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ آخْبَرَنَا حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكٍ آنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُسِرَتْ رَبَاعِيَتُهُ يَوْمَ أُحُدٍ وَشُجَّ فِى جَبْهَتِهِ حَتَّى سَالَ الدَّمُ عَلَى وَجْهِهِ فَقَالَ كَيْفَ يُقُلِحُ قَوْمٌ فَعَلُوا هَذَا بِنَبِيِّهِمْ وَهُوَ يَدْعُوهُمْ

هُ مُنْ اللَّهُ اللَّلَّ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللّلْمُ اللَّهُ اللَّا اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللّلْمُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللّ

إِلَى رَبِّهِمْ فَنَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ لَيْسَ لَكَ مِنْ الْأَمْرِ شَيْءٌ أَوْ يَتُوبُ عَلَيْهِمْ أَوْ يُعَذِّبَهُمْ فَإِنَّهُمْ ظَالِمُونَ [صححه ابن الله الله عَلَيْهِمْ أَوْ يُعَذِّبَهُمْ فَإِنَّهُمْ ظَالِمُونَ [صححه ابن حبان (۲۰۷۶). علقه النخارى وقال الترمذى: ۲۰۲۷، ۱۳۱۱، ۱۳۱۹، ۱۳۱۹]. والترمذي: ۳۰۰۳،۳۰۲). [انظر: ۳۰۰۳،۳۲۱].

(۱۱۹۷۸) حضرت انس ٹاٹٹا ہے مردی ہے کہ غزوہ احدے دن نبی ملیٹا کے اگلے چاردانت ٹوٹ گئے تھے اور آپ ٹاٹٹیٹا کی الاعلی پیشانی پر بھی زخم آیا تھا، جی کہ اس کا خون آپ ٹاٹٹیٹا کے چرہ مبارک پر بہنے لگا، اس پر نبی ملیٹا نے فرمایا وہ قوم کیسے فلاح پائے گئے جورہ مبارک پر بہنے لگا، اس پر نبی ملیٹا نے فرمایا وہ قوم کیسے فلاح پائے گئے جواب کی جواب نبی کے ساتھ یہ سلوک کرے جبکہ وہ انہیں ان کے رب کی طرف بلار ہا ہو؟ اس پر بیآ یت نازل ہوئی کہ 'آپ کو کسی قشم کا کوئی اختیار نہیں ہے کہ اللہ ان پر متوجہ ہوجائے ، یا نہیں سزادے کہ وہ ظالم ہیں۔''

(١١٩٧٩) حَلَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْتَقَ صَفَقَةً بِنْتَ حُيِّقٌ وَحَعَلَ عِتْقَهَا صَدَاقَهَا [صححه المخارى (٣٧١)، ومسلم (١٣٦٥)، وابن حمان (٤٠٩١) عالى الترمذي حسن صحيح] [انظر شعيب، وعد العزبز وثالت ٢٤١٤٩،١٤٠٤،١٤٩،١٤٩]

(۱۱۹۷) حضرت انس ڈاٹٹؤ سے مروی ہے کہ نبی ملیٹا نے حضرت صفیہ ڈلٹٹا بنت حی کوآ زاد کر دیا اوران کی آ زادی ہی کوان کا مہر قرار دے دیا۔

(١١٩٨) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بُنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَعَبْدُ الْعَزِيزِ بَنُ صُهَيْبٍ وَحُمَيْدٌ الطَّوِيلُ عَنْ أَنَسِ بُنِ مَالِكِ أَنَّهُمْ سَمِعُوهُ يَقُولُ سَمِعُتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُلَبِّى بِالْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ جَمِيعًا يَقُولُ لَبَيْكَ عُمْرَةً وَحَجًّا لَبَيْكَ عُمْرَةً وَحَجًّا لَبَيْكَ عُمْرَةً وَحَجًّا لَبَيْكَ عُمْرةً وَحَجًّا [صححه مسلم (١٢٥١)، وابن لحزيمة (٢٦١٩)، والحاكم (٢٦١٩)] انظر: ٢٧٢/١)، والحاكم (٢٢١١)

(۱۱۹۸۰) حضرت انس ر النفظ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ملیا کو جج وعمرہ کا تلبیدا کھے پڑھتے ہوئے سا ہے کہ آپ تل النفظ ایوں فرمار ہے تھ"لبیك عمرة و حجا"

(١١٩٨١) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَالَ وَأَنَا حُمَيْدٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ وَأَظُنَّنِي قَدْ سَمِعْتُ مِنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِرَجُلٍ يَسُوقُ بَدَنَةً فَقَالَ ارْكَبُهَا قَالَ إِنَّهَا بَدَنَةٌ قَالَ ارْكَبُهَا مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا [صححه مسلم عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِرَجُلٍ يَسُوقُ بَدَنَةً فَقَالَ ارْكَبُهَا قَالَ إِنَّهَا بَدَنَةٌ قَالَ ارْكَبُهَا مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا [صححه مسلم (١٣٢٣)]. [انظر: ٢٠٦٣]

(۱۱۹۸۱) حضرت انس ٹاٹٹ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نی ملیٹا کا گذرایک آ دمی پر ہوا جو قربانی کا جانور ہا تکتے ہوئے چلا جارہا تھا، نی ملیٹانے اس سے سوار ہونے کے لئے فرمایا، اس نے کہا کہ بیقربانی کا جانور ہے، نبی ملیٹانے دو تین مرتبہ اس سے فرمایا کہ سوار ہوجاؤ۔

(١١٩٨٢) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ٱخْبَرَنَا شُعْبَةً عَنْ قَتَادَةَ حَدَّثَنَا أَنَسُ بُنُ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

هُ مُنالِهُ اللَّهُ اللَّ

يُضَجِّى بِكَبْشَيْنِ أَقْرَنَيْنِ أَمْلَكَيْنِ وَكَانَ يُسَمِّى وَيُكَبِّرُ وَلَقَدُ رَأَيْتُهُ يَذُبَكُهُمَا بِيَدِهِ وَاضِعًا عَلَى صِفَاحِهِمَا فَكَمَهُ [صححه البحارى (٥٥٥٨)، ومسلم (١٩٦٦)، وابن حزيمة: (١٨٩٥، و٢٨٩٦)، وابن حبان (١٩٩٠، ١٣٢٦٧، ١٣٢٣، ١٢٩٧، ووابن حبان (١٩٩٠)]. [انظر: ٥٩٠١) [انظر: ٢٢٦٧، ١٣٢٣، ١٢٢٧، ١٣٢٣، ١٢٩٧، ووابن حبان (١٩٩٠)].

50771, 51771, P3771, OV71, 71P1, 71P71, 31P71, 01P71, 1...31, V1.31].

(۱۱۹۸۳) بکر بن عبداللہ مزنی بُریالیہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت انس ڈاٹٹٹ کو یہ حدیث بیان کرتے ہوئے سنا کہ میں نے نبی طاقیا کو ج اور عمرہ کا تلبیدا کھے پڑھتے ہوئے سنا ہے، تو میں نے یہ حدیث حضرت ابن عمر ڈاٹٹٹ کی ایکٹیا نے قو صرف ج کا تلبید پڑھاتھا، جب میری ملاقات حضرت انس ڈاٹٹٹؤ سے ہوئی تو میں نے انہیں حضرت ابن عمر ڈاٹٹٹو کی بات بتائی، وہ کہنے لگے کہتم لوگ ہمیں بچے جمجھتے ہو؟ میں نے خود نبی بالیکا کو «البیك عمرة و حجا" کہتے ہوئے سا ہے۔

(١١٩٨٤) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بُنُ سُلَيْمَانَ قَالَ قَالَ قَالَ قَالَ أَبِي حَدَّثَنَا أَنْسُ بُنُ مَالِكِ حَسِبْتُهُ قَالَ عَطَسَ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلَانِ عَطَسَ أَحَدُهُمَا أَوْ قَالَ سَمَّتَ وَتَرَكَ الْآخَرَ فَقِيلَ رَجُلَانِ عَطَسَ أَحَدُهُمَا فَشَمَّتَهُ وَلَمْ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلانِ عَطَسَ أَحَدُهُمَا فَشَمَّتَهُ وَلَمْ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلانِ عَطَسَ أَحَدُهُمَا فَشَمَّتَهُ وَلَمْ تَعْدَلُ وَمِعْلَ اللَّهُ عَنَّ وَجَلَّ [صححه النحاری (٢٢٢١)، ومسلم (٢٩٩١)، وابن حمان تُشَمِّتُ اللَّهَ عَنْ وَجَلَّ [صححه النحاری (٢٢٢١)، ومسلم (٢٩٩١)، وابن حمان (٢٠٠٠) [انظن ٢٩٨١] [انظن ٢٠٨١]

(۱۱۹۸۳) حضرت انس ڈاٹنڈ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیظ کی مجلس میں دوآ دمیوں کو چھینک آئی ، نبی علیظ نے ان میں سے ایک کواس کا جواب (میر حمل الله کہ کر) وے دیا اور دوسر کو چھوڑ دیا ،کسی نے پوچھا کہ دوآ دمیوں کو چھینک آئی ، آپ نے ان میں سے ایک کوجواب دیا ، دوسرے کو کیوں نہ دیا ؟ فرمایا کہ اس نے الحمد لله کہاتھا۔

(١١٩٨٥) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ عَنُ حُمَيْدٍ عَنُ أَنَسٍ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحِبُّ أَنْ يَلِيَهُ الْمُهَاجِرُونَ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحِبُّ أَنْ يَلِيَهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَحِبُّ أَنْ يَلِيَهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعِبُ أَنْ يَلِيهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحِبُّ أَنْ يَلِيهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعِبُ أَنْ يَلِيهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعِبُونَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْفِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْفِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ وَالْمَاعِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَل

هي مُناا اَمَان شِل اِسَدِ مَتِي اللهِ اللهُ الل

(١١٩٨٥) حَصْرت الْسَ الْمُنْ الْسَصِّمُ وَى بِ كَهِ بَي مَلِيُهَا اللهِ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَالَ إِذَا سَقَطَتُ لُقُمَةُ أَحَدِكُمُ (١٩٨٨) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ عَنْ حُمْيُدٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا سَقَطَتُ لُقُمَةُ أَحَدِكُمُ فَالَيَّا مُعْتَمِرٌ عَنْ حُمْيُدٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا سَقَطَتُ لُقُمَةُ أَحَدِكُمُ فَا يَعَا مِنْ الْأَذَى وَلَا يَدَعُهَا لِلشَّيْطَانِ

(۱۱۹۸۷) حضرت انس ڈاٹٹئے سے مروی ہے کہ نبی الیا نے فرمایا جب تم میں سے کسی کے ہاتھ سے لقمہ گرجائے تو وہ اس پر لگنے والی چیز کو ہٹا دے اور اسے شیطان کے لئے نہ چھوڑے۔

(١١٩٨٧) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسْ قَالَ لَمْ يَكُنْ فِي رَأْسِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلِحْيَتِهِ عِشْرُونَ شَعَرَةً بَيْضَاءَ وَخَضَبَ آبُو بَكُرٍ بِالْحِنَّاءِ وَالْكَتَمِ وَخَضَبَ عُمَرُ بِالْحِنَّاءِ

(۱۱۹۸۷) حضرت انس ڈاٹنڈ سے مروی ہے کہ نی ملیک کی مبارک ڈاڑھی میں بیس بال بھی سفید نہ تھے، حضرت صدیق اکبر ڈاٹنڈ مہندی اور وسمہ کا خضاب لگاتے تھے جبکہ حضرت عمر ڈلاٹنڈ صرف مہندی کا خضاب لگاتے تھے۔

(١١٩٨٨) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ حَجَمَ أَبُو طَيْبَةَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَعْطَاهُ صَاعًا مِنْ طَعَامٍ وَكَلَّمَ أَهْلَهُ فَخَفَّقُوا عَنْهُ [انظر: ١٤٠٤٨،١٢٠٦٨، ١٤٠٤].

(۱۱۹۸۸) حضرت انس ٹاٹٹئا سے مروی ہے کہ ابوطیبہ نے نبی علیا کے سینگی لگائی، نبی علیا نے اسے ایک صاع گندم دی اوراس کے مالک سے بات کی توانہوں نے اس پر تخفیف کردی۔

(١١٩٨٩) حَدَّثَنَا مُعُتَمِرٌ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ أَتَمِّ النَّاسِ صَلَاةً وَأَوْجَزِهِ [صححه ابن حبان (١٧٥٩). قال شعيب: اسناده صحيح]. [انظر: ١٣١٥٧، ١٢٩٠٩].

(۱۱۹۸۹) حضرت انس ڈٹائٹڈ سے مروی ہے کہ نبی ملیکا او گوں میں سب سے زیادہ نماز کو کمل اور مختصر کرنے والے تھے۔

(١١٩٩٠) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ قَالَ سَمِعْتُ الْآخُصَرَ بُنَ عَجُلَانَ عَنْ آبِي بَكْرٍ الْحَنَفِيِّ عَنْ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ آنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَاعَ قَدَحًا وَحِلُسًا فِيمَنْ يَزِيدُ [انظر: ٥٨ ٢١].

(۱۱۹۹۰) حضرت انس ٹٹائٹئا سے مروی ہے کہ نبی الیا ان ایولی لگا کرایک پیالداور ایک ٹاٹ پیچا تھا۔

(١٩٩١) حَدَّثَنَا يَحْمَى بُنُ سَعِيدٍ عَنُ الْٱنْحُضَرِ (حِ) قَالَ وحَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بَنِ عُثْمَانَ يَعْنِى صَاحِبَ شُعْبَةَ عَنْ الْآخُضَرِ بُنِ عَجُلَانَ عَنْ أَبِى بَكُرٍ الْحَنَفِى عَنْ أَنَسِ بُنِ مَالِكٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحُوهُ [مكرر ما قبله].

(۱۱۹۹۱) گذشته حدیث اس دوسری سندید بھی مروی ہے۔

(١١٩٩٢) حَدَّثَنَا بِشُرُ بُنُ الْمُفَضَّلِ حَدَّثَنَا غَالِبُ الْقُطَّانُ عَنْ بَكْرِ بُنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكِ قَالَ كُنَّا نُصَلِّى مَعْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي شِدَّةِ الْحَرِّ فَإِذَا لَمْ يَسْتَطِعُ أَحَدُنَا أَنْ يُمَكِّنَ وَجْهَهُ مِنْ الْأَرْضِ بَسَطَ ثَوْبَهُ

هي مُنالًا أَمَّانِ فَيْنِ فِينِي مَتْوَى كُولِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهُ عَلَيْهُ اللهِ اللهِ اللهِ

فَيَسْجُدُ عَلَيْهِ [صححه البحاري (٣٨٥)، ومسلم (٦٢٠)، وابن حزيمة: (٦٧٥)، وابن حبان (٢٣٥٤)].

- (۱۱۹۹۲) حفرت انس ٹاٹٹؤے سے مروی ہے کہ ہم لوگ سخت گری میں بھی نبی علیا کے ساتھ نماز پڑھا کرتے تھے، اگر ہم میں سے کسی میں زمین پرابناچ پرہ رکھنے کی ہمت نہ ہوتی تووہ اپنا کپڑا بچھا کراس پر سجدہ کرلیتا تھا۔
- (١١٩٩٣) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الطُّفَاوِيُّ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَنَسِ بُنِ مَالِكٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا وُضِعَ الْعَشَاءُ وَأُقِيمَتُ الصَّلَاةُ فَابُيَّةَوُّ وَا بِالْعَشَاءِ [صححه البحارى (٥٤٥٣)، وابن حبان (٥٢٠٩، ٥٢٠٩)]. [انظر: ١٣٦٣٥، ١٣٤٤٥].
- (۱۱۹۹۳) حضرت انس ٹٹاٹٹ سے مردی ہے کہ نی ملیشانے فر مایا جب رات کا کھانا سامنے آجائے اور نماز کھڑی ہوجائے تو پہلے کھانا کھالو۔
- (١١٩٩٤) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا نَعَسَ أَحَدُكُمْ فِي صَلَاتِهِ فَلْيَنْصَرِفُ فَلْيَنَمْ [انظر ٢٤٧٣، ١٢٤٧،
- (١١٩٩٣) اورنى طليًا في فرمايا جبتم ميس سے سى كونماز برجتے ہوئے اونكھ آنے لگے تواسے جا ہے كہوا پس جاكرسوجائے۔
- (١١٩٩٥) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بَنُ يُوسُفَ الْأَزْرَقُ عَنِ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ وَيَزِيدَ بْنِ هَارُونَ أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ وَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ نَسِى صَلَاةً أَوْ نَامَ عَنْهَا فَإِنَّمَا كَفَّارَتُهَا أَنْ يُصَلِّيهُ إِنْ مَالِكٍ قَالَ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ مَنْ نَسِى صَلَاةً أَوْ نَامَ عَنْهَا فَإِنَّمَا كَفَّارَتُهَا أَنْ يُصِدِيمة: ٩٩٢، يُصَلِّيهَا إِذَا ذَكَرَهَا قَالَ يَزِيدُ فَكَفَّارَتُهَا أَنْ [صححه البحارى (٩٧٥)، ومسلم (٦٨٤)، وابن حزيمة: ٩٩٢، و٩٩٣) وابن حبان (١٥٥٥ و ١٥٥٥). [انظر: ١٤٠٥، ١٣٩٥، ١٣٥٥، ١٣٥٥، ١٣٨٥٤، ١٣٨٥٤]
- (۱۱۹۹۵) حضرت انس ٹائٹٹ سے مروی ہے کہ نبی علیظ نے فرمایا جو شخص نماز پڑھنا بھول جائے یا سوجائے ، تواس کا کفارہ بہی ہے کہ جب یاد آئے ، اسے پڑھ لے۔
- (١١٩٩٦) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بُنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا زَكَرِيًّا عَنُ سَعِيدِ بُنِ آبِي بُرُدَةَ عَنُ أَنَسِ بُنِ مَالِكِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى لَيَرْضَى عَنْ الْعَبُدِ أَنْ يَأْكُلَ الْأُكُلَةَ فَيَحْمَدَ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ عَلَيْهَا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ عَلَيْهَا أَوْ يَشُرَبَ الشَّرْيَةَ [صححه مسلم (٢٧٣٤]]. [انظر: ٢٢١٩٢]
- (۱۱۹۹۲) حضرت انس ٹائٹٹا سے مروی ہے کہ نبی علیا اللہ تعالی بندے سے صرف اتنی بات پر بھی راضی ہوجاتے ہیں کہ دہ کوئی لقمہ کھا کریایا نی کا گھونٹ بی کراللہ کاشکراداکردے۔
- (١١٩٩٧) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بُنُ يُوسُفَ الْأَزْرَقُ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بُنُ آبِي زَائِدَةَ عَنُ سَعِيدِ بُنِ آبِي بُرُدَةَ عَنُ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ خَدَمْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تِشْعَ سِنِينَ فَمَا أَعْلَمُهُ قَالَ لِي قَطُّ هَلَّا فَعَلْتَ كَذَا وَكَذَا وَلَا عَابَ عَلَىَّ شَيْئًا قَطُّ [صححه مسلم (٢٣٠٩)].

هي مُنالاً امَّهُ رَقُ بل يَسْتِ مَرْم كُورِ اللهُ عَنْدُ اللهُ اللهُ عَنْدُ اللّهُ عَنْدُ اللهُ عَنْدُ اللهُ عَنْدُ اللهُ عَنْدُ اللّهُ عَنْدُوا اللّهُ عَنْدُ اللّهُ عَنْدُوا اللّهُ عَنْدُوا اللّهُ عَنْدُ اللّهُ عَنْدُوا اللّهُ عَنْدُوا اللّهُ عَنْدُوا اللّهُ عَنْدُوا اللّهُ عَنْدُوا اللّهُ عَنْدُ اللّهُ عَنْدُ اللّهُ عَنْدُوا اللّهُ عَلَالِكُ عَنْدُوا اللّهُ عَنْدُوا اللّهُ عَنْدُوا اللّهُ عَنْدُوا اللّهُ عَنْدُوا اللّهُ

(۱۱۹۹۷) حضرت انس رفائل سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیقا کی خدمت نوسال تک کی ہے، مجھے یا رنہیں کہ نبی علیقانے مجھی مجھ سے پیفر مایا ہو کہ تم نے فلال کام کیول نہیں کیا؟ اور نہ ہی آپ تا گائی ہے کبھی مجھ میں کوئی عیب نکالا۔

(١١٩٩٨) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ حَدَّثَنَا سُفَيَانُ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعِ قَالَ سَأَلْتُ أَنْسَ بْنَ مَالِكِ قُلْتُ أَخْبِرُنِي بِشَيْءٍ عَقِلْتَهُ عَنْ رَسُولِ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ أَيْنَ صَلّى الظُّهُرَ يَوْمَ التَّرُويَةِ قَالَ بِمِنَى وَأَيْنَ صَلّى الْعُصْرَ يَوْمَ التَّرُويَةِ قَالَ بِمِنَى وَأَيْنَ صَلّى الْعَصْرَ يَوْمَ التَّرُويَةِ قَالَ بِمِنَى وَأَيْنَ صَلّى الْعَصْرَ يَوْمَ التَّرُويَةِ قَالَ بِمِنَى وَأَيْنَ صَلّى الْعُصْرَ يَوْمَ التَّرُويَةِ قَالَ بِمِنَى وَأَيْنَ صَلّى الْعَصْرَ يَوْمَ التَّرُويَةِ قَالَ بِمِنَى وَأَيْنَ صَلّى الْعَصْرَ يَوْمَ النّهُ وَسَلَّى النّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ الللللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ عَلَى الللللّهُ عَلَى اللل

(۱۱۹۹۸) عبدالعزیز بن رفیع مین الله کیتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے حضرت انس ڈاٹٹؤ سے پوچھا کہ نبی علیا کے حوالے سے اگر آ پ کو یہ بات معلوم ہو کہ آ پ کو لیہ بات معلوم ہو کہ آ پ کا ٹیٹو آ ٹھ ذی الحجہ کے دن ظہر کی نماز کہاں پڑھی تھی تو مجھے بنا دیجئے؟ انہوں نے فر مایا منی شرف نے پوچھا کہ کوچ کے دن عصر کی نماز کہاں پڑھی تھی؟ فر مایا مقام ابطح میں ، پھر فر مایا کہ تم اس طرح کر وجیسے تمہارے امراء کرتے ہیں۔

(١١٩٩٩) حَلَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ عَبَّادٍ وَغَسَّانُ بْنُ مُضَرَ عَنَ سَعِيدِ بْنِ يَزِيدَ أَبِي مَسْلَمَةَ قَالَ قُلْتُ لِأَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّى فِي نَعْلَيْهِ قَالَ نَعَمُ [صححه النحارى (٣٨٦)، ومسلم (٥٥٥)، وابن حزيمة (١٠١٠)]. [انظر ٢٢٧٦٩، ٢٢٧٦]

(۱۱۹۹۹) سعید بن یزید مُنظِیّا کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے حضرت انس ٹاٹٹنا سے پوچھا کہ کیا نبی علینا اپنے جوتوں میں نماز پڑھ لیتے تھے؟ انہوں نے فرمایا جی ہاں!

(١٢٠٠٠) حَدَّثَنَا زِيَادُ بُنُ الرَّبِيعِ أَبُو خِدَاشِ الْيُحْمَدِيُّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا عِمْرَانَ الْجَوْنِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ أَنَسَ بُنَ مَا أَعُرِفُ شَيْئًا الْيَوْمَ مِمَّا كُنَّا عَلَيْهِ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قُلْنَا لَهُ فَأَيْنَ الصَّلَاةُ قَالَ أَعُولُ مَا أَعُرِفُ شَيْئًا الْيَوْمَ مِمَّا كُنَّا عَلَيْهِ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قُلْنَا لَهُ فَأَيْنَ الصَّلَاةُ قَالَ أَوْلَمُ تَصْنَعُوا فِي الصَّلَاةِ مَا قَلْهُ عَلِمُتُمْ [قال الترمذي: حسن صحيح وقال الألباني: صحيح رائترمذي: حسن صحيح وقال الألباني: صحيح رائترمذي: حسن صحيح وقال الألباني: صحيح رائترمذي: اللهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ اللّهِ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى المِنْ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ اللّهُولُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ اللّ

(۱۲۰۰۰) حفرت انس تُلَقِّوْ ما یا کرتے تھے کہ بی طالبا کے دور باسعاوت میں ہم جو پچھ کرتے تھے، آج بچھ ان میں سے پچھ بھی نظر نہیں آتا ، لوگوں نے کہا کہ نماز کہاں گئی؟ (ہم نماز تو پڑھتے ہیں) فر ما یا کہ بیتم بھی جانے ہو کہ تم نماز میں کیا کرتے ہو۔ (۱۲۰۰۱) حَدَّثُنَا إِسْمَاعِيلُ بُنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثُنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ صُهَيْبٍ عَنْ أَنسِ بْنِ مَالِكِ قَالَ نَهَى نَبِيُّ اللّهِ صَلّى اللّهُ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ أَنْ يَتَزَعْفَرَ الرّجُلُ [صححه المحاری (۲۱۸۵)، ومسلم (۲۱۰۱)، وابن حزیمة (۲۲۷۲، وقال الترمذی: حسن صحیح]. [انظر: ۲۹۷۳].

(۱۲۰۰۱) حضرت انس بن ما لک بٹائٹڈ ہے مروی ہے کہ نبی علیظانے مر د کوزعِفران کی خوشبولگانے ہے منع فر مایا ہے۔

هي مُنالِهِ امْوَرُقُ بل يُعِيدُ مِنْ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهُ الله

(١٢.٠٢) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَتَمَنَّى أَنْسِ بْنِ مَالِكِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَتَمَنَّى الْمَوْتِ فَلْيَقُلُ اللَّهُمَّ أَخْيِنِى مَا كَانَتُ الْحَيَاةُ خَيْرًا لِى وَقَوَقَيْنِي إِذَا كَانَتُ الْوَفَاةُ خَيْرًا لِى [صححه البحارى (٢٥٥١)، ومسلم (٢٦٨٠)، وابن حبان (٣٠٠٠)]. وانظر: ١٢١٨، ٢٦٥٩)، وان حبان (٢٠٠٠).

(١٢.٠٢) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا عَبُدُ الْعَزِيزِ عَنُ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَعَا أَحَدُكُمُ فَلُيعُزِمُ فِي الدَّعَاءِ وَلَا يَقُلُ اللَّهُمَّ إِنْ شِئْتَ فَأَعْطِنِي فَإِنَّ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَا مُسْتَكُوهَ لَهُ [صححه المحارى فَلْيَعْزِمُ فِي الدُّعَاءِ وَلَا يَقُلُ اللَّهُمَّ إِنْ شِئْتَ فَأَعْطِنِي فَإِنَّ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَا مُسْتَكُوهَ لَهُ [صححه المحارى (١٣٣٨)، ومسلم (١٣٧٨)].

(۱۲۰۰۳) حفرت انس فَاتُوَ عَم مَرُوى ہے كہ بى النِها نے فرمایا جبتم میں سے كوئى شخص دعا كرے تو يقين اور پختگى كساتھ دعاء كرے اور يدند كے كدا الله! اگر آ پ چا بين تو جھے يعطاء فرمادين، كيونكد الله تعالىٰ پركوئى زبرد تى كرنے والانهيں ہے۔ (١٢٠٠٤) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ قَالَ سَالَ قَتَادَةُ أَنَسًا أَى دَعُوةٍ كَانَ أَكُثَرَ يَدُعُو بِهَا النّبِيُّ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ قَالَ كَانَ أَكُثَرُ دَعُوةٍ يَدُعُو بِهَا رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُمْ رَبّنَا آتِنَا فِي الدُّنيَا حَسَنةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنةً وَقِينَا عَذَابَ النّارِ وَكَانَ آنَسٌ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَدُعُو بِدَعُوةٍ دَعَا بِهَا وَإِذَا أَرَادَ أَنْ يَدُعُو بِدُعُوةٍ دَعَا بِهَا وَإِذَا أَرَادَ أَنْ يَدُعُو بِدُعُو اللّهِ مِنْ (٢٦٩٠)، وابن حبان (٩٣٩، و٩٤)].

(۱۲۰۰۳) ایک مرتبہ قاد و نے حضرت انس ٹالٹؤے پوچھا کہ نبی علیا اگرت کے ساتھ کون می دعاء مانگتے تھے؟ انہوں نے فرمایا کہ نبی علیا اکثرید دعاء مانگا کرتے تھے اے اللہ! اے ہمارے دب! ہمیں دنیا میں بھی بھلائی عطاء فر مااور آخرت میں بھی بھلائی عطاء فر ما، اور ہمیں عذا بے جہنم سے محفوظ فر ما، خود حضرت انس ڈاٹٹؤ بھی یہی دعاء مانگا کرتے تھے۔

(١٢.٠٥) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا عَبُدُ الْعَزِيزِ بُنُ صُهَيْبٍ عَنُ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ وَقَالَ مَرَّةً أَخْبَرَنَا عَبُدُ الْعَزِيزِ بُنُ صُهَيْدٍ عَنُ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ وَقَالَ مَرَّةً أَخْبَرَنَا عَبُدُ الْعَزِيزِ بُنُ صُهَادٌ يَوُمَّ قَوْمَهُ فَدَخَلَ حَرَامٌ وَهُو يُرِيدُ آنَ يَسْقِي نَخْلَهُ فَدَخَلَ الْمَسْجِدَ لِيُصَلِّى مَعَ الْقَوْمِ فَلَمَّا رَأَى مُعَاذًا طَوَّلَ تَجَوَّزَ فِي صَلَاتِهِ وَلَحِقَ بِنَخْلِهِ يَسْقِيهِ فَلَمَّا قَضَى مُعَاذً صَلَاتِهِ وَلَحِقَ بِنَخْلِهِ يَسْقِيهِ فَلَمَّا قَضَى مُعَاذً صَلَاتِهُ وَلَحِقَ بِنَخْلِهِ يَسْقِيهِ فَلَمَّا قَضَى مُعَاذً صَلَاتِهُ وَلَحِقَ بِنَخْلِهِ يَسْقِيهِ فَلَمَّا قَضَى مُعَاذً

(۱۲۰۰۵) حضرت انس والله عمروی ہے کہ حضرت معاذبن جبل والله اپن قوم کی امامت فرماتے تھے، ایک مرتبدہ ہناز پڑھا رہے تھے کہ حضرت حرام والله " جواب باغ کو پانی لگانے جارہے تھے "نماز پڑھنے کے لئے مجد میں واخل ہوئے، جب انہوں

مُنالًا أَمَرُ رَضِ لِيدِ مَتْرًا اللهِ عَلَيْهِ مِنْ اللهِ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهِ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهِ عَلَيْهُ اللهِ عَلَيْهُ اللهِ عَلَيْهُ اللهِ عَلَيْهُ اللهِ عَلَيْهُ اللهِ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهِ عَلَيْهُ اللهِ عَلَيْهُ اللهِ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهِ عَلَيْهُ اللهِ عَلَيْهُ اللهِ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهِ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهِ عَلَيْهِ الللّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلِي اللّهُ عَلِي عَلَيْهِ عَلِي عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ اللّهُ عَلِي

نے دیکھا کہ حضرت معافہ ٹاٹٹٹ تو نماز کمی کررہے ہیں تو وہ اپنی نماز مختصر کر کے اپنے باغ کو پانی لگانے کے لئے چلے گئے ،ادھر حضرت معافہ ٹاٹٹٹ معافہ ٹاٹٹٹ معافہ ٹاٹٹٹ معافہ ٹاٹٹٹ معافہ ٹاٹٹٹ معجد میں آئے تھے۔

فائده: يكمل مديث عقريب آربى ب، ملاحظه يجيح مديث نمبر ١٢٢٧ ـ

(١٢.٠٦) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَخَلَ الْخَلَاءَ قَالَ أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ [راحع: ٢١٩٦٩].

(۱۲۰۰۲) حضرت انس ڈاٹٹئے سے مروی ہے کہ نبی علیظا جب بیت الخلاء میں داخل ہوتے توبید عاء پڑھتے کہ اے اللہ! میں خبیث جنات مردوں اور عور توں ہے آپ کی پناہ میں آتا ہوں۔

(١٢٠.٧) حَلَّثُنَا إِسْمَاعِيلُ حَلَّثُنَا عَبُدُ الْعَزِيزِ بْنُ صُهَيْبٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُضَحِّى بِكُشْيْنِ قَالَ أَنَسُّ وَأَنَا أُضَحِّى بِكُبُشَيْنِ [صححه البخاري (٥٥٣)]. [انظر: ١٤٠٤٠].

(١٢٠٠٤) حفرت انس والنواس مروى م كه نبي مايشارومين مصقرباني من پيش كياكرتے تھ، اور ميں بھي يبي كرتا ہوں۔

(١٢٠٠٨) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا عَبُدُ الْعَزِيزِ عَنْ أَنْسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَبِسَ الْحَرِيرَ فِي اللَّنْيَا فَلَنْ يَلْبَسَهُ فِي الْآخِرَةِ [صححه النحاري (٥٨٣٢)، ومسلم (٢٠٧٣)، وابن حبان (٥٤٣٩)، و٥٤٢٩)]. [انظر: ١٤٠٣٧].

(۱۲۰۰۸) حفرت انس ڈاٹٹ سے مروی ہے کہ جناب رسول الله فَالْتَا الله عَنْ الله عَلَيْمَ فَي ارشاد فرما يا جو محض دنيا ميں ريشم پہنٽا ہے، وہ آخرت شن اسے ہرگز نہيں پہن سے گا۔

(١٢٠.٩) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا عَبُدُ الْعَزِيزِ بُنُ صُهَيْبٍ عَنْ أَنَسِ بُنِ مَالِكٍ رَضِى اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ ذَحَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَسْجِدَ وَحَبْلٌ مَمْدُودٌ بَيْنَ سَارِيَتَيْنِ فَقَالَ مَا هَذَا قَالُوا لِزَيْنَبَ تُصَلِّى وَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَسْجِدَ وَحَبْلٌ مَمْدُودٌ بَيْنَ سَارِيَتَيْنِ فَقَالَ مَا هَذَا قَالُوا لِزَيْنَبَ تُصَلِّى فَإِذَا كَسِلَ أَوْ فَتَرَ فَلْيَقْعُدُ فَإِذَا كَسِلَ أَوْ فَتَرَ فَلْيَقْعُدُ وَصِحه النخارى (١٥٥٠)، ومسلم (٧٨٤)، وابن حزيمة: (١١٨٠)، وابن حبان (٢٤٩٢)].

(۱۲۰۰۹) حضرت انس بڑائی ہے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ کا اللہ کا ایک مرتبہ مسجد میں داخل ہوئے تو دیکھا کہ دوستونوں کے درمیان ایک رتب سخدی رسی اللہ کا اللہ کا اللہ کا اللہ کا اللہ کا اللہ کا ایک رسی ہے، نماز پڑھے ہوئے جب انہیں سستی یا تھکا وٹ محسوں ہوتی ہے تو وہ اس کے ساتھ اپنے آپ کو باندھ لیتی ہیں، نبی علیا نے فر مایا اسے کھول دو، پھر فر مایا جب تم میں سے کو کی شخص نماز پڑھے تو نشاط کی کیفیت برقر ارر بنے تک پڑھے اور جب ستی یا تھکا وٹ محسوں ہوتو رک جائے۔

(١٢٠١٠) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ أُقِيمَتُ الصَّلَاةُ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَجِيٌّ لِرَجُلٍ فِي الْمَسْجِدِ فَمَا قَامَ إِلَى الصَّلَاةِ حَتَّى قَامَ الْقَوْمُ [صححه البحارى (٦٤٢)، ومسلم

هي مُنالاً اَعَدُرَيْ بِلِيَدِيمَ اللهِ مِنْ اللهِ اللهِ مِنْ اللهِ مِنْ اللهِ اللهِ

(٣٧٦)، وابن حزيمة: (١٥٢٧)]. [انظر: ١٢٣٣٩].

- (۱۲۰۱۰) حضرت انس ٹاٹٹؤے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نماز کا دفت ہوگیا، نبی ایشا ایک آ دمی کے ساتھ مسجد میں تنہائی میں گفتگوفر ما رہے تھے، جس دفت آپ کاٹٹٹو نماز کے لئے المطح تو لوگ سو پیکے تھے۔
- (۱۲.۱۱) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ صُهَيْبٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ لَمَّا قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أَنَسًا عُكُرُمُ كَيْسٌ فَلْيَخُدُمُنَكُ قَالَ فَخَدَمْتُهُ فِي السَّفَرِ وَالْحَضِرِ وَاللَّهِ مَا قَالَ لِي لِشَيْءٍ صَنَعْتُهُ لِمَ مَنْ مَعْدُ اللَّهِ إِنَّ أَنَسًا عُكُرُم كِيْسٌ فَلْيَخُدُمُنَكُ قَالَ فَخَدَمْتُهُ فِي السَّفَرِ وَالْحَضِرِ وَاللَّهِ مَا قَالَ لِي لِشَيْءٍ صَنَعْتُهُ لِمَ مَنْ مَعْدُ اللَّهِ إِنَّ أَنَسًا عُكُرُم وَكُمُ صَنَعْتُهُ لِمَ أَصْنَعْهُ لِمَ لَمْ تَصْنَعْ هَذَا هَكُذَا [صححه المحاری(۲۷٦۸) ومسلم(۲۳۰۹)] مَنْ عَنْ اللَّهُ عَلَيْهُ عِلَمُ أَصْنَعْهُ لِمَ لَمْ تَصْنَعْ هَذَا هَكُذَا [صححه المحاری(۲۷٦۸) ومسلم(۲۳۰۹)] مَنْ عَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ
- (١٢.١٢) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا عَبُدُ الْعَزِيزِ بُنُ صُهَيْبٍ عَنْ أَنْسِ بُنِ مَالِكِ قَالَ اصْطَنَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاتَمًا فَقَالَ إِنَّا قَدُ اصْطَنَعُنَا خَاتَمًا وَنَقَشْنَا فِيهِ نَقُشًا فَلَا يَنْقُشُ أَحَدٌ عَلَيْهِ [صححه المحارى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاتَمًا فَقَالَ إِنَّا قَدُ اصْطَنَعُنَا خَاتَمًا وَنَقَشْنَا فِيهِ نَقُشًا فَلَا يَنْقُشُ أَحَدٌ عَلَيْهِ [صححه المحارى (٥٨٧٤)، ومسلم (٢٠٩٢)، وابن حبان (٤٩٧٥، و٤٩٥)]. [انظر ٢٩٧٧) ١٤١٣.
- (۱۲۰۱۲) حضرت انس ٹالٹوئاسے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی طائیا نے اپنے کیے ایک انگوشی بنوائی اور فر مایا کہ ہم نے ایک انگوشی بنوائی ہے اور اس پرایک عبارت (محدرسول اللہ) نقش کروائی ہے، لہٰذا کوئی شخص اپنی انگوشی پر بیعبارت نقش نہ کروائے۔
- (١٢.١٣) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا عَبُدُ الْعَزِيزِ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوجِزُ الصَّلَاةَ وَيُكُمِلُهُا [صححه البحارى (٢٠٦)، ومسلم (٤٦٩)]. [انظر: ١٤٠٤٢].
 - (۱۲۰۱۳) حضرت انس ڈاٹٹئے سے مروی ہے کہ نبی علیٰ انکو کمل اور مختصر کرتے تھے۔
- (١٢٠١٤) حَلَّثُنَا إِسُمَاعِيلُ حَلَّثَنَا سَعِيدُ بُنُ أَبِي عَرُوبَةً عَنْ قَتَادَةً عَنْ أَنَسِ بُنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبَا بَكُو وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ كَانُوا يَفُتَتِحُونَ الْقِرَائَةَ بِ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ [صححه البحارى (١٢٨٥)، وأبن جزيمة: (٤٩١) وابن جزيمة: (٤٩١)، وابن حبان (١٧٩٨)]. [انظر: ٢١٥٩، ١٢١٥، ١٣١٥، ١٣١٥، ١٣١٥، ١٢١٥].
- (۱۲۰۱۳) حضرت انس رئالتوسم وى بى كەنبى مايسا اورخلفاء الله ئوللى نمازىلى قراءت كا آغاز "الحمدلله رب العلمين" كى تى تىقىد

(١٢٠١٥) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا عَبُدُ الْعَزِيزِ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَزَا خَيبَرَ فَصَلَّيْنَا عِنْدَهَا صَلَاةَ الْغَدَاةِ بِغَلَسٍ فَرَكِبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَكِبَ أَبُو طَلْحَةَ وَأَنَا رَدِيفُ أَبِي طَلُحَةَ فَأَجْرَى نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي زُقَاقِ حَيْبَرَ وَإِنَّ رُكُبَتَى لَتَمَسُّ فَخِذَى نَبِيِّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَانْحَسَرَ الْإِزَارُ عَنْ فَخِذَىٰ نَبِيِّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِنِّي لَأَرَى بَيَاضَ فَخِذَىٰ نَبِيِّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا دَخَلَ الْقَرْيَةَ قَالَ اللَّهُ أَكْبَرُ حَرِبَتُ خَيْبَرُ إِنَّا إِذَا نَزَلْنَا بِسَاحَةِ قَوْمٍ فَسَاءَ صَبَاحُ الْمُنْذَرِينَ قَالَهَا ثَلَاثَ مِرَارٍ قَالَ وَقَدْ خَرَجَ الْقَوْمُ إِلَى أَعْمَالِهِمْ فَقَالُوا مُحَمَّدٌ قَالَ عَبْدُ الْعَزِيزِ وَقَالَ بَعْضُ أَصْحَابِنَا الْنُحُمُسُ قَالَ فَأَصَبْنَاهَا عَنُوَةً فَجُمِعَ السَّبْيُ قَالَ فَجَاءَ دِحْيَةٌ فَقَالَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ أَغْطِنِي جَارِيَةً مِنْ السُّبْيِ قَالَ اذْهَبُ فَخُذْ جَارِيَةً قَالَ فَأَخَذَ صَفِيَّةً بِنْتَ حُيِّكً فَجَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَعُطَيْتَ دِحْيَةَ صَفِيَّةَ بِنْتَ حُيِّيٌّ سَيِّدَةَ قُرَيْظَةَ وَالنَّضِيرِ وَاللَّهِ مَا تَصُلُحُ إِلَّا لَكَ فَقَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ادْعُوهُ بِهَا فَجَاءَ بِهَا فَلَمَّا نَظَرَ إِلَيْهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خُذْ جَارِيَةً مِنْ السَّبِي غَيْرَهَا ثُمَّ إِنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ٱغْتَقَهَا وَتَزَوَّ جَهَا فَقَالَ لَهُ ثَابِتٌ يَا أَبَا حَمْزَةَ مَا ٱصْدَقَهَا قَالَ نَفْسَهَا أَعْتَقَهَا وَتَزَوَّجَهَا حَتَّى إِذَا كَانَ بِالطَّرِيقِ جَهَّزَتْهَا أُمُّ سُلَيْمٍ فَأَهْدَتْهَا لَهُ مِنْ اللَّيْلِ وَأَصْبَحَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَرُوسًا فَقَالَ مَنْ كَانَ عِنْدَهُ شَيْءٌ فَلْيَجِءْ بِهِ وَبَسَطَ نِطَعًا فَجَعَلَ الرَّجُلُ يَجِيءُ بِالْأَقِطِ وَجَعَلَ الرَّجُلُ يَجِيءُ بِالنَّمْرِ وَجَعَلَ الرَّجُلُ يَجِيءُ بِالسَّمْنِ قَالَ وَٱخْسِبُهُ قَدْ ذَكَرَ السَّوِيقَ قَالَ فَحَاسُوا حَيْسًا وَكَانَتُ وَلِيمَةً رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [صححه البحاري (٣٧١) ومسلم(١٣٦٥)][انظر:١٢٩٦٤] (۱۲۰۱۵) حضرت انس ٹاٹٹ سے مروی ہے کہ نبی علیا غزوہ خیبر کے لئے تشریف لے گئے، ہم نے خیبر میں فجر کی نماز منہ اندهیرے پڑھی، نماز کے بعد نی علیظا پی سواری پر سوار ہوئے اور حضرت ابوطلحہ ڈاٹٹٹا پنی سواری پر، میں حضرت ابوطلحہ ڈاٹٹٹا کے چیچے بیٹھ گیا، نی الیا خیبر کی گلیوں میں چکر لگانے لگے، بعض اوقات میرا گھٹا نبی الیا کی ران مبارک سے چھو جاتا تھا، اور بعض اوقات نی طایش کی ران مبارک سے ذراسا تہبند کھسک جاتا تو مجھے نبی علیش کے جسم کی سفیدی نظر آجاتی۔

الغرض! جب بی علیگاشہر میں داخل ہوئے ، تو اللہ اکبر کہہ کرفر مایا خیبر برباد ہوگیا، جب ہم کمی قوم کے محن میں ات تے ہیں تو ڈرائے ہوئے لوگ اس وقت کام پر نکلے ہیں تو ڈرائے ہوئے لوگ اس وقت کام پر نکلے ہوئے تھے، وہ کہنے گئے کہ گھراور لشکر آگئے ، پھر ہم نے خیبر کو ہر ورشمشیر فتح کر لیا ، اور قیدی اکٹھے کیے جانے گئے ، اس اثناء میں حضرت دحیہ ڈاٹٹٹ آئے اور کہنے لگے کہ اے اللہ کے بی ایجھے قید یوں میں سے کوئی باندی عطاء فرماد بیجئے ، نبی علیا نے فرمایا کہ جا کہ باندی علاء فرماد بیجئے ، نبی علیا نے فرمایا کہ جا کہ ایک باندی لیے انہوں نے حضرت صفیہ بنت جی کو لیا۔

ید مکھ کرایک آدی نی ملیا کے پاس آیا اور کہنے لگایارسول الله مالی ا بات نے بنوق بطہ اور بنونسیری سردار صفیہ کودجید

هي مُنالًا أَمُّن شِل اللهِ عَنْ مُنَالًا اللهِ عَنْ مُنَالًا اللهِ عَنْ اللهِ عَلْمُ اللهِ عَنْ اللهِ عَلَيْ اللهِ عَنْ اللهِ عَنْ اللهِ عَنْ اللهِ عَلَيْ اللهِ عَنْ اللهِ عَنْ الل

کے حوالے کردیا، بخدا! وہ تو صرف آپ ہی کے لائق ہیں، نبی ملیسانے فرمایا کہ دجیہ کوصفیہ کے ساتھ بلاؤ، چنانچہ وہ انہیں لے کر آگئے، نبی ملیسانے حصرت صفیہ ڈٹھٹا پر ایک نظر ڈالی اور حضرت دحیہ ڈٹھٹٹ سے فرمایا کہ آپ قیدیوں میں سے کوئی اور بائدی لے لو، پھر نبی ملیسانے انہیں آزاد کر کے ان سے نکاح کرلیا۔

راوی نے حضرت انس ٹاٹٹو سے بوجھا اے ابوتمزہ! نبی علیہ نے انہیں کتنا مہر دیا تھا؟ انہوں نے فر ما یا کہ نبی علیہ نے ان کی آزادی ہی کوان کا مہر قرار وے کران سے نکاح کیا تھا، جتی کہ داستے میں حضرت ام سلیم ٹھٹا نے حضرت صفیہ ڈھٹا کو دہمن بنا کر تیار کیا اور رات کو نبی علیہ کے سامنے پیش کیا، نبی علیہ کی وہ صبح دولہا ہونے کی حالت میں ہوئی، پھر نبی علیہ نے فر ما یا جس کے پاس جو پچھ ہے وہ ہمارے پاس لے آئے ، اور ایک دستر خوان بچھا دیا، چنا نچہ کوئی پنیر لایا، کوئی تھجور لایا اور کوئی تھی لایا، لوگوں نے اس کا حلوہ بنالیا، یہی نبی علیہ کا ولیمہ تھا۔

(١٢.١٦) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ فُضَيْلٍ آخْبَرَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ آنَسٍ قَالَ كَانَتُ دِرْعُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرْهُونَةً مَا وَجَدَ مَا يَفْتَكُهَا حَتَّى مَاتَ

(۱۲۰۱۷) حفرت انس ٹاٹٹوئے مروی ہے کہ نبی مالیا کی زرہ گروی کے طور پررکھی ہوئی تھی ،اتنے پیسے بھی نہ تھے کہ اسے چھڑوا سکتے جتی کہ اس حال میں آپ ٹاٹٹوئے نیا سے رخصت ہوگئے۔

(١٢.١٧) حَلَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ فُضَيْلٍ حَلَّثَنَا الْمُخْتَارُ بُنُ فُلْفُلٍ عَنُ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْكُوْثَرُ نَهَرٌّ فِي الْجَنَّةِ وَعَدَنِيهِ رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ [انظر: ١٢٠١٩].

(۱۲۰۱۷) حضرت انس ڈاٹنڈ سے مروی ہے کہ نبی ملیٹی نے ارشا دفر مایا '' کوژ' ' جنت کی ایک نہر ہے جس کا جھے سے میرے رب نے وعدہ کیا ہے۔

(١٢.١٨) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ فُصَيْلٍ عَنُ الْمُخْتَارِ بِنِ فُلْفُلٍ عَنْ آنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَى الللهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى

هي مُنالاً احَدُون بل يَنْ مَنَال اللهِ مِنْ اللهِ اللهِ مِنْ اللهُ عِنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عِنْ اللهُ عِنْ اللهُ عِنْ اللهُ عِنْ اللهُ عَنْ اللهُ عِنْ اللهُ عِنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عِنْ اللهُ عِنْ اللهُ عَنْ اللهُ عِنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عِنْ اللهُ عِنْ اللهُ عِنْ اللهُ عَنْ اللهُ عِنْ اللهُ عَنْ اللهُ عِنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ الل

عَزَّ وَجَلَّ فِي الْجَنَّةِ عَلَيْهِ خَيْرٌ كَثِيرٌ يَوِدُ عَلَيْهِ أُمَّتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ آنِيَّةُ عَدَدُ الْكُوَاكِبِ يَخْتَلَجُ الْعَبُدُ مِنْهُمْ فَاقُولُ يَا رَبِّ إِنَّهُ مِنْ أُمَّتِي فَيُقَالُ لِي إِنَّكَ لَا تَدُرِي مَا أَخْدَثُوا بَعْدَكَ [صححه مسلم (٤٠٠)][راجع:١٢٠١٧] فَاقُولُ يَا رَبِّ إِنَّهُ مِنْ أُمَّتِي فَيُقَالُ لِي إِنَّكَ لَا تَدُرِي مَا أَخْدَثُوا بَعْدَكَ [صححه مسلم (٤٠٠)][راجع:١٢٠١٩] (١٢٠١٩) حضرت انس ثُلُقُونُ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیا اور فر مایا کہ جھ پرابھی ابھی ایک سورت نازل ہوئی ہے، چرآ پ تَلَیْقُونِ نَا مُسَرَاتِ ہوئے سراٹھایا، لوگوں نے مسلم انے کی وجہ پوچی تو فر مایا کہ جھ پرابھی ابھی ایک سورت نازل ہوئی ہے، چرآ پ تَلَیْقُونِ نَا لَیْ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ ال

(١٢٠٢) حَدَّثُنَا مُحَمَّدُ بُنُ فُضَيْلٍ حَدَّثَنَا الْمُخْتَارُ بُنُ فُلْفُلٍ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ وَقَدُ انْصَرَفَ مِنُ الصَّلَاقِ فَاقَبُلَ إِلَيْنَا فَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنِّى إِمَامُكُمْ فَلَا تَسْبِقُونِى بِالرُّكُوعِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ وَقَدُ انْصَرَفَ مِنْ الصَّلَاقِ فَاقَبَلَ إِلَيْنَا فَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنِّى إِمَامُكُمْ فَلَا تَسْبِقُونِى بِالرُّكُوعِ وَلَا بِالقَّعُودِ وَلَا بِالقَّعُودِ وَلَا بِاللَّهُ عَلَى أَرَاكُمْ مِنْ أَمَامِى وَمِنْ خَلْفِى وَايْمُ الَّذِى نَفْسِى وَلَا بِالْقَعْوِدِ وَلَا بِالْقُعُودِ وَلَا بِاللهُ نُصِرَافِ فَإِنِّى آرَاكُمْ مِنْ أَمَامِى وَمِنْ خَلْفِى وَايْمُ اللّهِ عَلَى وَايْمُ اللّهِ عَلَى اللّهُ وَمَا رَأَيْتُ قَالَ رَأَيْتُ الْجَنَّةُ بَيْدُ وَالْنَارُ إِصِحِهِ البِحارى (١٤٤١)، وملسم (٢٦٤)، وابن حزيمة: (٨٥، و٨، و٨، و٨)، وابن حبان (١٤٤١)] وانظر: ١٤٤١) وانظر: ١٤٤١) وانظر: ١٤٤١) وانظر: ١٤٤١) وانفر: ١٤٤١) وا

(۱۲۰۲۰) حضرت انس بن ما لک ڈاٹھؤے مروی ہے کہ ایک دن نبی طینا نماز سے فارغ ہوکر ہماری طرف متوجہ ہوئے اور فر مایا
لوگو! میں تمہاراامام ہوں، البذارکوع، بجدہ، قیام، قعوداوراختام میں جھے سے آگے نہ برٹھا کرو، کیونکہ میں تمہیں اپنے آگے سے
بھی دیکھا ہوں اور پیچھے سے بھی، اور اس ذات کی قیم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے، جو میں دیکھ چکا ہوں، اگرتم
نے وہ دیکھا ہوتا تو تم بہت تھوڑ ا بہتے اور کثرت سے رویا کرتے، سحابہ ڈٹاٹٹٹٹٹ نو چھایارسول اللہ مکاٹٹٹٹٹٹا! آپ نے کیادیکھا ہے؟
فرمایا میں نے اپنی آئکھوں سے جنت اور جہنم کودیکھا ہے۔

(١٢٠٢١) حَلَّاثُنَا مُحَمَّدُ بَنُ فَصَّيْلٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بَنُ عَمْرٍ و يَعْنِى آبَنَ آبِي إِسْحَاقَ عَنْ بُرَيْدِ بَنِ آبِي مَرْيَمَ عَنْ آنَسِ بَنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَّمَ مَنْ صَلَّى عَلَى صَلَاةً وَاحِدَةً صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ عَشْرَ صَلُوَاتٍ وَحَطَّ عَنْهُ عَشْرَ خَطِيئاتٍ [صححه ابن حبان (٤٠٤)، والحاكم (١/٥٥٠). قال الألباني: صحيح (النسائي: ٣/٥٠) وقال شعيب: صحيح وهذا اسناد حسن]. [انظر: ١٣٧٩٠].

(۱۲۰۲۱) حضرت انس ڈاٹنڈ سے مروی ہے کہ نبی علیا نے فر مایا جو شخص مجھ پر ایک مرتبہ درود پڑھے گا،اللہ اس پردس رحتیں نازل

هي مُنالًا اَمُرِينَ بل يَعْدِينَ مُن اللهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلِيهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلِيهُ اللهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلِيهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ ال

فرمائے گااوراس کے دس گناہ معاف فرمائے گا۔

(١٢.٢٢) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ فُصَيْلٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ إِسْحَاقَ عَنُ الْعَلَاءِ بُنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ دَخَلْنَا عَلَى أَنَسِ بُنِ مَالِكٍ أَنَا وَرَجُلٌ مِنُ الْأَنْصَارِ حِينَ صَلَّيْنَا الظَّهْرَ فَدَعَا الْجَارِيَةَ بِوَضُوءٍ فَقُلْنَا لَهُ أَيُّ صَلَاةٍ يُصَلِّى قَالَ الْعَصْرَ مَالِكِ أَنَا وَرَجُلٌ مِنُ الْأَنْصَارِ حِينَ صَلَّيْنَا الظَّهْرَ اللَّهِ مَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ تِلْكَ صَلَاةً الْمُنَافِقِ قَالَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ تِلْكَ صَلَاةً الْمُنَافِقِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ تِلْكَ صَلَاةً الْمُنَافِقِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ تِلْكَ صَلَاةً الْمُنَافِقِ يَتُولُكُ الصَّلَاةَ حَتَّى إِذَا كَانَتُ فِى قَرْنَى الشَّيْطَانِ أَوْ بَيْنَ قَرْنَى الشَّيْطَانِ صَلَّى لَا يَذْكُو اللَّهَ فِيهَا إِلَّا قَلِيلًا لِيَلِمُ اللَّهُ فِيهَا إِلَّا قَلِيلًا لِيلَا الشَّيْطَانِ صَلَّى لَا يَذْكُو اللَّهُ فِيهَا إِلَّا قَلِيلًا يَتُولُكُ الصَّلَاةَ حَتَّى إِذَا كَانَتُ فِى قَرْنَى الشَّيْطَانِ أَوْ بَيْنَ قَرْنَى الشَّيْطَانِ صَلَّى لَا يَذَكُو اللَّهُ فِيهَا إِلَّا قَلِيلًا وَلِيلَا الشَّيْطَانِ صَلَّى لَا يَشَالِ وَلَا عَلَى الشَّيْطَانِ مَالَى الشَّيْطَانِ مَالَى الشَّيْطَانِ مَالَّهُ فِيهَا إِلَّا قَلِيلًا اللَّهُ فِيهَا إِلَا اللَّهُ فِيهَا إِلَا اللَّهُ فِيهَا إِلَّا اللَّهُ فِيهَا إِلَّا اللَّهُ فِيهَا إِلَّا اللَّهُ فِيهَا إِلَّا اللَّهُ فِيهَا إِلَّهُ وَلِي عَلَى الشَّيْطَانِ مَالِكُ وَلِي الْمُؤْمِنَ مُنْ الشَّيْطَانِ مَا اللَّهُ فِيهَا إِلَّهُ اللَّهُ فِيهَا إِللَّهُ عَلَيْهُ وَلَيْلًا مُعْلَى اللَّهُ فَيْلًا لَمُعْمَلًا مِنْ عَلَى الشَّيْطِيلُولُهُ مِنْ الْمُلْلَقِيلُ مَالِكُونَ اللَّهُ عَلَيْلُولُ اللَّهُ فَيْلُولُ اللَّهُ فَيْ الْمُلْفَانِ مُولِ اللَّهُ الْمُعْلِقُ مُنْ الْمُنْفِقِ الْمُؤْمِنُ وَالْمُولُ

(۱۲۰۲۲) علاء ابن عبد الرحمٰن مُحَيَّلَةُ کَبِتِ بِیں کہ ایک وفعہ میں ایک انصاری آ دمی کے ساتھ ظہر کی نماز پڑھ کر حضرت انس دخالَّنُو کی خدمت میں حاضر ہوا، کچھ ہی دیر بعد انہوں نے باندی سے وضو کا پانی منگوایا، ہم نے ان سے پوچھا کہ اس وقت کون می نماز پڑھ رہے ہیں جس حاضر ہوا، کچھ ہی دیر بعد انہوں نے ہا کہ ہم تو ابھی ظہر کی نماز پڑھ کر آئے ہیں (عصر کی نماز اتنی جلدی؟) انہوں پڑھ رہے ہیں انہوں نے نمی ملینیا کو بیفر ماتے ہوئے سنا ہے وہ منافق کی نماز ہے کہ منافق نماز کوچھوڑے رکھتا ہے، جی کہ جب سورج شیطان کے دوسینگوں کے درمیان آ جاتا ہے تو وہ نماز پڑھنے کھڑا ہوتا ہے اور اس میں اللہ کو بہت تھوڑ ایا دکرتا ہے۔

(١٢٠٢٤) حَدَّثَنَا عَبُدُ الْوَهَابِ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ أُمِرَ بِلَالٌ أَنْ يَشْفَعَ الْأَذَانَ وَيُوتِرَ الْإِقَامَةَ [صححه البحارى (٢٠٥)، ومسلم (٣٧٨)، وابن حزيمة: (٣٦٦، و٣٦٧، و٣٦٨، و٣٦٨، و٣٧٦، و٣٧٦)، وابن حبان (٣٧٥ ١)، والحاكم (١/٩٨/)]. [انظر: ٢٠٠١].

(۱۲۰۲۴) حضرت انس بن ما لک ڈاٹٹئے سے مروی ہے کہ حضرت بلال ڈلٹٹؤ کو بیٹکم تھا کہ اذان کے کلمات جفت عدد میں اور اقامت کے کلمات طاق عدد میں کہا کریں۔

(١٢٠٢٥) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ثَلَاثٌ مَنْ كُنَّ فِيهِ وَجَدَ بِهِنَّ حَلَاوَةَ الْإِيمَانِ أَنْ يَكُونَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَحَبَّ إِلِيْهِ مِمَّا سِوَاهُمَا وَأَنْ يُحِبَّ الْمَرْءَ لَا يُحِبَّهُ

هي مُنالًا اَمَّانُ شِن اللهِ مِنْ اللهِ مِن مَا لك عِنْ اللهِ مِنْ اللّهِ مِنْ اللّهِ مِنْ اللّهِ مِنْ اللّهِ مِنْ اللّهِ مِنْ اللّهِي مِنْ اللّهِ مِنْ الل

إِلَّا لِلَّهِ وَأَنْ يَكُرَهَ أَنْ يَعُودَ فِي الْكُفُرِ بَعُدَ إِذْ أَنْقَذَهُ اللَّهُ مِنْهُ كَمَا يَكُرَهُ أَنْ يُوقَدَ لَهُ نَارٌ فَيُقُذَف فِيهَا [صححه

البخاري (١٦)، ومسلم (٤٣)، وابن حبان (٢٣٨)].

(۱۲۰۲۵) حضرت انس بن ما لک ڈاٹھؤ سے مردی ہے کہ نبی علیہ نے ارشاد فر مایا تین چیزیں جس شخص میں بھی ہوں گی ، وہ ایمان کی حلاوت محسوس کر ہے گا ، ایک تو یہ کہ اسے اللہ اور اس کے رسول دوسروں سے سب سے زیادہ محبوب ہوں ، دوسرا ریہ کہ انسان کسی سے محبت کر بے تو صرف اللہ کی رضاء کے لئے ، اور تیسرا ریہ کہ انسان کفر سے نجات ملنے کے بعد اس میں واپس جانے کواسی طرح نا پہند کر بے جیسے آگ میں چھلانگ لگانے کونا پہند کرتا ہے۔

(١٢٠٢٦) حَدَّثَنَا عَمُرُو بُنُ الْهَيْشَمِ آبُو قَطَنِ حَدَّثَنَا شُعْبَةً عَنْ قَتَادَةً عَنْ آنَسِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ آخَدِ يَدُخُلُ الْجَنَّةَ يُحِبُّ آنْ يَخُرُجَ مِنْهَا وَإِنَّ لَهُ مَا عَلَى الْأَرْضِ مِنْ شَيْءٍ غَيْرَ الشَّهِيدِ يُحِبُّ آنْ يَخُرُجَ مِنْهَا وَإِنَّ لَهُ مَا عَلَى الْأَرْضِ مِنْ شَيْءٍ غَيْرَ الشَّهِيدِ يُحِبُّ آنْ يَخُرُجَ فَيْهَا وَإِنَّ لَهُ مَا عَلَى الْأَرْضِ مِنْ شَيْءٍ غَيْرَ الشَّهِيدِ يُحِبُّ آنْ يَخُرُجَ مِنْهَا وَإِنَّ لَهُ مَا عَلَى الْأَرْضِ مِنْ شَيْءٍ غَيْرَ الشَّهِيدِ يُحِبُّ آنْ يَخُرُجَ مِنْهَا وَإِنَّ لَهُ مَا عَلَى الْأَرْضِ مِنْ شَيْءٍ غَيْرَ الشَّهِيدِ يُحِبُّ آنْ يَخُرُجَ مِنْهَا وَإِنَّ لَهُ مَا عَلَى الْأَرْضِ مِنْ شَيْءٍ غَيْرَ الشَّهِيدِ يُحِبُّ آنْ يَخُرُجَ مِنْهَا وَإِنَّ لَهُ مَا عَلَى الْآرُضِ مِنْ شَيْءٍ غَيْرَ الشَّهِيدِ يُحِبُّ آنْ يَخُرُجَ مِنْهَا وَإِنَّ لَهُ مَا عَلَى الْآرُضِ مِنْ شَيْءٍ غَيْرَ الشَّهِيدِ يُحِبُّ آنْ يَخُرُجَ مِنْهَا وَإِنَّ لَهُ مَا عَلَى اللَّهُ مَا عَلَى اللَّهُ مِنْ الْكُورَامَةِ آوُ مَعْنَاهُ [صححه المعرى (٢٧٩٥)، ومسلم (١٨٧٧)، وفال الترمذي: حسن صحيح] [انظر: ١٨٥١] [القر: ١٢٨٥] ومسلم (١٨٧٧)

(۱۲۰۲۷) حفرت انس ٹاٹن سے مروی ہے کہ نبی علیا نے فر مایا جنت میں داخل ہونے والا کوئی شخص بھی جنت سے نکلنا بھی پسند نہیں کرے گا سوائے شہید کے کہ جس کی خواہش سے ہوگی کہ وہ جنت سے نکلے اور پھر اللہ کی راہ میں شہید ہو، کیونکہ اسے اس کی عزی نظر آ رہی ہوگی۔

(١٢.٣٧) حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ الْهَيْمَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةً عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا بُعِثَ نَبِيٌ إِلَّا أَنْذَرَ أُمَّتَهُ الْأَعُورَ الْكَذَّابَ أَلَا إِنَّهُ أَعُورُ وَإِنَّ رَبَّكُمْ لَيْسَ بِأَعُورَ مَكُتُوبٌ بَيْنَ عَيْنَيْهِ كَافِرٌ [صححه البحارى (٧١٣١)، ٢٩٣٣)، ومسلم (٢٩٣٣)، وابن حبان (٢٩٧٤)]. [انظر: ١٢٨٠، ١٣١٧٧،

(۱۲۰۲۷) حضرت انس ڈاٹٹؤ سے مروی ہے کہ حضور نبی مکرم منگائیؤ کے ارشاد فر مایا دنیا میں جو نبی بھی مبعوث ہو کر آئے ، انہوں نے اپٹی امت کو کانے کذاب سے ضرور ڈرایا ، یا در کھو! د جال کانا ہو گا ادر تمہاراب کانانہیں ہے ، اور اس کی دونوں آئکھوں کے درمیان کا فرکھا ہوگا۔

(١٢٠٢٨) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ آبِي عَدِىًّ عَنُ حُمَيْدٍ عَنُ أَنَسِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّى ذَاتَ لَيْلَةٍ فِي حُجْرَتِهِ فَجَاءَ أَنَاسٌ فَصَلَّوْا بِصَلَاتِهِ فَخَفَّفَ فَدَّخَلَ الْبَيْتَ ثُمَّ خَرَجَ فَعَادَ مِرَارًا كُلَّ ذَلِكَ يُصَلِّى فَلَمَّا فِي حُجْرَتِهِ فَجَاءَ أَنَاسٌ فَصَلَّوْا بِصَلَاتِهِ فَخَفَّفَ فَدَّخَلَ الْبَيْتَ ثُمَّ خَرَجَ فَعَادَ مِرَارًا كُلَّ ذَلِكَ يُصَلِّى فَلَمَّا فِي حُجْرَتِهِ فَجَاءَ أَنَاسٌ فَصَلَّوْا بِصَلَيْتُ وَنَحُنُ نُحِبُّ أَنْ تَمُدَّ فِي صَلَاتِكَ قَالَ قَدْ عَلِمْتُ بِمَكَانِكُمْ وَعَمُدًا أَصْبَحَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّيْتَ وَنَحُنُ نُحِبُّ أَنْ تَمُدَّ فِي صَلَاتِكَ قَالَ قَدْ عَلِمْتُ بِمَكَانِكُمْ وَعَمُدًا فَعُلْتُ ذَلِكَ [صححه ابن حزيمة: (١٦٢٧). قال شعيب: اسناده صحيح]. [انظر: ١٣٠٩٦].

(۱۲۰۲۸) حضرت انس والنظ سے مروی ہے کہ نبی علیا ایک مرحبہ رات کے وقت اپنے تجرے میں نماز پڑھ رہے تھے، کچھ لوگ

مُنالًا المَّرِينَ بِلِي مِنْ اللهِ مِنْ اللهِي مِنْ اللهِ مِنْ اللهِ مِنْ اللهِ مِنْ اللهِ مِنْ اللهِ مِنْ اللّهِ مِنْ اللّهِ اللّهِ مِنْ اللّهِ مِنْ اللّهِ مِنْ اللّهِ اللّهِ مِنْ اللّهِ مِنْ اللّهِ مِنْ اللّهِ مِنْ اللّهِ اللّهِ مِنْ الللّهِ مِنْ اللّه

آئے اوروہ نی الیا کی نماز میں شریک ہوگئے، نبی علیا نماز مخصر کرے اپنے گھر میں تشریف لے گئے، ایسا کی مرتبہ ہواحتی کہ مجتج ہوگئی، تب لوگوں نے عرض کیا یارسول الله مُنافِید اُلیا آپ نماز پڑھ رہے تھے، ہماری خواہش تھی کہ آپ اسے لمبا کر دیتے، نبی علیا اِلیا تھا۔ نے فرمایا مجھے تمہاری موجودگی کاعلم تھالیکن میں نے جان ہو جھ کر ہی ایسا کیا تھا۔

(١٢.٢٩) حَدَّثَنَا ابْنُ آبِي عَدِيٍّ عَنُ حُمَيْدٍ عَنُ أَنَسِ قَالَ قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ وَلَهُمُ الْمَدِينَةَ وَلَهُمُ الْمَدِينَةَ وَلَهُمُ الْمَدِينَةَ وَلَهُمُ الْمَدِينَةَ وَلَهُمُ الْمَدِينَةَ وَلَهُمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُعَلِيَّةِ فَقَالَ إِنَّ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى قَدُ أَبْدَلَكُمْ بِهِمَا خَيْرًا مِنْهُمَا يَوْمَ الْفِطْرِ وَيَوْمَ الْفِطْرِ وَيَوْمَ النَّاكُمْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْفِطْرِ وَيَوْمَ النَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُعَلِيقِ وَيَوْمَ الْفَطْرِ وَيَوْمَ النَّهُ عَلَيْهِ وَالْمَالَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُعَلِيقِ وَيَوْمَ الْمُعَلِيقِ وَلَوْمَ الْفَطْرِ وَيَوْمَ الْمُعَلِيقِ وَلَوْمَ الْمُعَلِيقِ وَلَوْمَ الْمُعَلِيقِ وَلَوْمَ الْمُعَلِيقِ وَلَوْمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ الْمُعَلِّقُ وَلَوْمَ الْفُطْرِ وَيَوْمَ الْمُعَلِيقِ وَلَوْمَ الْمُعَلِيقِ وَلَوْمَ الْفُطْرِ وَيَوْمَ اللَّهُ عَلَيْهِ مَا عَلَيْهُ مَا لَوْلُولُولُ وَلَوْمَ الْمُعُولُ وَلَوْمَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَوْمَ الْمُعَلِيقِ وَلَوْمَ الْمُعْلَى الْمُعْلِمُ عِلَامُ الْمُعْلِمُ وَلَوْمَ الْمُعْلِمُ وَيَوْمَ الْمُعْلِمُ وَلَوْمَ الْمُعْلِمُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَالْمُعَلِيقِ وَلَوْمَ الْمُعْلِمُ وَالْمُعِلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْمُعِلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْمُعْلِمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَالْمُولِيقِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ الْمُعْلِمُ الْمُعْلِمُ وَالْمُولِيقِ وَالْمُعْلِمُ وَالْمُولِيقِ الْمُعْلِمُ وَالْمُولِمُ الْمُعِلَى اللللْمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْمُعْلِمُ الْمُعِلَى الْمُعِلَّمُ الْمُعِلَّمُ الْمُعِلَّمُ الْمُعِلِمُ الْمُعْلَى الللّهُ عَلَيْهِ وَالْمُعِلَّمُ الْمُعِلَى اللّهُ الْمُعِلَّمُ الْمُعْلِمُ الْمُعِلَى الْمُعِلَى الْمُعْلِمُ الْمُعْلِمُ الْمُعِلَى الْعِلْمُ الْمُعْلِمُ الْمُعْلِمُ الْمُعْلِمُ الْمُعْلِمُ اللّهُ الْ

(١٣٠٣) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ آنَسٍ قَالَ ذَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَائِطًا مِنْ حِيطَانِ بَنِي النَّجَارِ فَسَمِعَ صَوْتًا مِنْ قَبْرٍ فَسَأَلَ عَنْهُ مَتَى دُفِنَ هَذَا فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ دُفِنَ هَذَا فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَأَعُجَبَهُ النَّجَارِ فَسَمِعَ صَوْتًا مِنْ قَبْرٍ فَسَأَلَ عَنْهُ مَتَى دُفِنَ هَذَا فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ دُفِنَ هَذَا فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَأَعُجَبَهُ وَلَا آنُ لَا تَدَافَنُوا لَدَعَوْتُ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ أَنْ يُسْمِعَكُمْ عَذَابَ الْقَبْرِ [صححه ابن حبان (٢١٢٦).

قال الألباني: صحيح (النسائي: ٢/٤ ١)]. [اناظر: ٢١٤٧ ، ٢١١١].

(۱۲۰۳۰) حضرت انس ڈاٹٹؤ سے مردی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیظ مدینہ منورہ میں بنونجار کے کسی باغ میں تشریف لے گئے ، وہاں کسی قبر سے آواز سنائی دی ، نبی علیظ نے اس کے متعلق دریافت فر مایا کہ اس قبر میں مردے کو کب فن کیا گیا تھا لوگوں نے بتایا کہ یارسول الله مالی گئی ایش خص زمانہ جا ہلیت میں فن ہوا تھا ، نبی علیظ کو اس پر تبجب ہوا اور فر مایا اگرتم لوگ اپنے مردوں کو دفن کرنا مجبور ٹند دیے تو میں اللہ سے بیدعا ء کرتا کہ وہ تمہیں بھی عذا پ قبر کی آواز سناوے۔

(١٢٠٣١) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِى عَنْ حُمَيْدٍ عَنُ آنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَحَلُتُ الْجَنَّةَ فَإِذَا اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَحَلُتُ الْجَنَّةِ فَإِذَا مِسْكُ أَذُفَرُ قُلْتُ مَا هَذَا يَا جِبُرِيلُ أَنَا بِنَهْرٍ حَافَتَاهُ خِيَامُ اللَّوُلُو فَضَرَبْتُ بِيدِى إِلَى مَا يَجُرِى فِيهِ الْمَاءُ فَإِذَا مِسْكُ أَذُفَرُ قُلْتُ مَا هَذَا يَا جِبُرِيلُ قَالَ مَلَا اللَّهُ وَالْحَاكُمُ اللَّهُ [صححه ابن حبان (٦٤٧٢، و٣٤٢٢)، والحاكم (٢٩٧١-٨٠) قال مَذَا الْكُوثُورُ الَّذِي ٱعْطَاكُهُ اللَّهُ [صححه ابن حبان (٦٤٧٣، و٣٤٢)، والحاكم (٢٩٧١)، قال مَدَا اللهُ الله

(۱۲۰ ۱۳۱) حضرت انس ڈاٹٹؤ سے مروی ہے کہ جناب رسول الله کا ٹاٹٹے ارشاد فرمایا میں جنت میں داخل ہوا تو ا جا تک ایک نہر پرنظر پڑی جس کے دونوں کناروں پرموتیوں کے خیصے لگے ہوئے تھے، میں نے اس میں ہاتھ ڈال کر پانی میں بہنے والی چیز کو پکڑا تو وہ مہمتی ہوئی مشک تھی، میں نے جریل علیہ اسے پوچھا کہ یہ کیا ہے؟ تو انہوں نے بتایا کہ یہ نہرکوڑ ہے جواللہ نے آپ کو عطاء فرمائی ہے۔

مُنالًا اَعْدُن بَلِ يَنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللّلِي مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّ

(١٢.٣٢) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنُ أَنَسٍ قَالَ لَمَّا رَجَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ غَزُوَةِ تَبُوكَ فَكَنَا مِنُ الْمُدِينَةِ قَالَ إِنَّ بِالْمَدِينَةِ لَقَوْمًا مَّا سِرْتُمْ مَسِيرًا وَلَا قَطَعْتُمْ وَادِيًا إِلَّا كَانُوا مَعَكُمْ فِيهِ قَالُوا يَا تَبُوكَ فَكَنَا مِنُ الْمَدِينَةِ قَالَ إِنَّ بِالْمَدِينَةِ لَقُومًا مَّا سِرْتُمْ مَسِيرًا وَلَا قَطَعْتُمْ وَادِيًا إِلَّا كَانُوا مَعَكُمْ فِيهِ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَهُمْ بِالْمَدِينَةِ قَالَ وَهُمْ بِالْمَدِينَةِ حَبَسَهُمْ الْعُذُرُ [صححه البحارى (٢٨٣٨)، وابن حبان رَسُولَ اللَّهِ وَهُمْ بِالْمَدِينَةِ قَالَ وَهُمْ بِالْمَدِينَةِ حَبَسَهُمْ الْعُذُرُ [صححه البحارى (٢٨٣٨)، وابن حبان (٤٧٣١)]. [انظر: ٢١٤٥٥].

(۱۲۰۳۲) حفرت انس رفائق سے مروی ہے کہ نبی ملیظا جب غزوہ تبوک سے والیسی پرمدیند منورہ کے قریب پنچ تو فرمایا کہ مدینہ منورہ میں کچھ لوگ ایسے بھی ہیں کہتم جس راستے پر بھی چلے اور جس وادی کو بھی طے کیا، وہ اس میں تمہارے ساتھ رہے، صحابہ خلیج نے عرض کیا یارسول اللہ فلیج ایک اور مدینہ میں ہونے کے باوجود ہمارے ساتھ تھے؟ فرمایا ہاں! مدینہ میں ہونے کے باوجود ہمارے ساتھ تھے؟ فرمایا ہاں! مدینہ میں ہونے کے باوجود ، کیونکہ انہیں کسی عذر نے روک رکھا ہے۔

(١٢٠٣) حَدَّثَنَا ابْنُ آبِي عَدِىًّ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ آنَسٍ قَالَ كَانَتْ نَاقَةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تُسمَّى الْعَضْبَاءَ وَكَانَتْ لَا تُسْبَقُ فَجَاءَ آعُرَابِيُّ عَلَى قَعُودٍ فَسَبَقَهَا فَشَقَّ ذَلِكَ عَلَى الْمُسْلِمِينَ فَلَمَّا رَأَى مَا فِي وَخُوهِهِمْ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ سُبِقَتْ الْعَضْبَاءُ فَقَالَ إِنَّ حَقًّا عَلَى اللَّهِ أَنْ لَا يَرُفَعَ شَيْئًا مِنْ الدُّنْيَا إِلَّا وُضَعَهُ وَجُوهِهِمْ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ سُبِقَتْ الْعَضْبَاءُ فَقَالَ إِنَّ حَقًّا عَلَى اللَّهِ أَنْ لَا يَرُفَعَ شَيْئًا مِنْ الدُّنْيَا إِلَّا وُضَعَهُ وَحُوهِهِمْ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ سُبِقَتْ الْعَضْبَاءُ فَقَالَ إِنَّ حَقًّا عَلَى اللَّهِ آنُ لَا يَرُفَعَ شَيْئًا مِنْ الدُّنْيَا إِلَّا وُضَعَهُ وَصُعَهُ وَسُعَهُ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهُ اللَّ

(۱۲۰۳۳) حضرت انس ڈاٹٹئ سے مروی ہے کہ نبی الیا کی ایک اونٹی''جس کا نام عضباء تھا'' بھی کسی سے پیچے نہیں رہی تھی،
ایک مرتبدایک دیہاتی اپنی اونٹی پر آیا اور وہ اس سے آئے نکل گیا، مسلمانوں پریہ بات بڑی گراں گذری، نبی ملیا نے ان کے چہروں کا انداز ہ لگالیا، پھرلوگوں نے خود بھی کہا کہ یا رسول اللہ مکا ٹیٹی اعضباء چیچے رہ گئی، نبی ملیا اللہ پر حق ہے کہ دنیا میں جس چیز کووہ بلندی دیتا ہے، پست بھی کرتا ہے۔

(١٢.٣٤) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِى عَدِى عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ أُقِيمَتُ الصَّلَاةُ فَقَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَٱقْبَلَ عَلَيْنَا بِوَجْهِهِ فَقَالَ أَقِيمُوا صُفُوفَكُمْ وَتَرَاضُّوا فَإِنِّى أَرَاكُمْ مِنْ وَرَاءِ ظَهْرِى [صححه البحارى (٧٢٥)، وابن حَبَانَ (٢١٧٣)]. [انظر: ٢١٢٨، ١٣٤١، ١٣٤٢٩، ١٣٤٢٩، ١٣٨١٤، ١٣٨١٤).

(۱۲۰۳۳) حضرت انس بن مالک ڈاٹھ سے مروی ہے کہ ایک دن نماز کھڑی ہوئی تو نبی ایھ ہماری طرف متوجہ ہوئے اور فر مایا مفیس سیدھی کرلوا ورجڑ کر کھڑے ہو کیونکہ میں تہمیں اپنے پیچے سے بھی دیکھتا ہوں۔

مُنلُا اَمْرُانِ لِيَدِ مِنْ اللَّهِ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهُ اللّ

(۱۲۰۳۵) حمید کہتے ہیں کہ کی شخص نے حضرت انس ڈاٹٹؤے نے نی علیق کی رات کی نماز کے متعلق پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ ہم رات کے جس وقت نبی علیقا کونماز پڑھتے ہوئے دیکھنا چاہتے تھے، دیکھ سکتے تھے اور جس وقت سوتا ہوادیکھنے کا ارادہ ہوتا تو وہ بھی دیکھ لیتے تھے، اس طرح نبی علیقا کسی مہینے میں اس تسلسل کے ساتھ روزے رکھتے کہ ہم یہ سوچنے لگتے کہ اب نبی علیقا کوئی روزہ نہیں چھوڑیں گے اور بعض اوقات روزے چھوڑتے تو ہم کہتے کہ شایداب نبی علیقا کوئی روزہ نہیں رکھیں گے۔

(١٢.٣٦) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِىًّ عَنُ حُمَيْدٍ عَنُ أَنَسٍ قَالَ كَانَ يُعْجِبُنَا أَنْ يَجِيءَ الرَّجُلُ مِنْ أَهْلِ الْبَادِيَةِ فَيَسْأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَاءَ أَعْرَابِيُّ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَتَى قِيَامُ السَّاعَةِ وَأُقِيمَتُ الصَّلَاةُ فَصَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا فَرَعُ مِنْ صَلَاتِهِ قَالَ أَيْنَ السَّائِلُ عَنْ السَّاعَةِ وَأُقِيمَتُ الصَّلَةُ فَصَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا فَرَعُ مِنْ صَلَاتِهِ قَالَ أَيْنَ السَّائِلُ عَنْ السَّاعَةِ قَالَ أَنَا يَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَرْءُ مَعَ مَنْ آحَبُّ قَالَ أَنْسَ فَمَا رَأَيْتُ الْمُسْلِمِينَ فَرِحُوا بَعْدَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَرْءُ مَعَ مَنْ آحَبُّ قَالَ أَنَسٌ فَمَا رَأَيْتُ الْمُسْلِمِينَ فَرِحُوا بَعْدَ الْإللَانِينَ فَرَحُوا بِهِ [صححه اس حبان (١٠٥، ١٥ ٢٣٤) وقال الترمذي: حسن صحيح وقال الألساني: صحيح (الترمذي: ٢٣٨٥). [انظر: ٢٩٠٩].

(۱۲۰۳۱) حضرت انس ڈاٹٹ سے مروی ہے کہ ہمیں اس بات سے بڑی خوشی ہوتی تھی کہ کوئی دیباتی آ کرنی بلیسے سوال کرے، چنانچا کی سے سوال کرے، چنانچا کی سرتبدایک دیباتی آیا اور کہنے لگایارسول اللہ کا ٹیٹے ایا مت کہ تائی ہوگی؟ اس وقت اقامت ہو چکی تھی اس لئے نبی بلیسے نماز پڑھانے لگے، نماز سے فارغ ہو کرفر مایا کہ قیامت کے متعلق سوال کرنے والا آ دئی کہاں ہے؟ اس نے کہا یا رسول اللہ کا ٹیٹی اللہ میں بہاں ہوں، نبی بلیسے نے فرمایا تم نے قیامت کے لئے کیا تیاری کردگھی ہے؟ اس نے کہا کہ میں نے کوئی بہت زیادہ اعمال، نماز، روزہ تو مہیا نہیں کررکھے، البتدائی بات ضرور ہے کہ میں اللہ اور اس کے رسول سے محبت کرتا ہوں، نبی بلیسے نہیں کہ میں نے کوئی بات ضرور ہے کہ میں اللہ اور اس کے رسول سے محبت کرتا ہوں، نبی بلیسے نامت کے دن اس ڈاٹٹ فرمایا کہ میں کے معداس دن جھنا خوش دیکھا، اس سے پہلے بھی نہیں ویکھا۔

(١٣.٣٧) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيًّ عَنُ حُمَيْدٍ عَنُ أَنَسٍ قَالَ أُقِيمَتُ الصَّلَاةُ وَقَدْ كَانَ بَيْنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبَيْنَ نِسَائِهِ شَيْءٌ فَجَعَلَ يَرُدُّ بَعْضَهُنَّ عَنْ بَعْضٍ فَجَاءَ أَبُو بَكُرٍ فَقَالَ احْثُ يَا رَسُولَ اللَّهِ فِي أَفُواهِهِنَّ التَّرَابَ وَاخْرُجُ إِلَى الصَّلَاةِ [انظر: ٢٢ ١٣١ ٢٠ ٢٤].

(۱۲۰۳۷) حضرت انس من الله عن مروی ہے کہ ایک مرتبہ نماز کا وقت قریب آگیا، اس وقت نبی الله اور از واج مطہرات کے درمیان کچھ بخی ہور بی تھی، اور از واج مطہرات ایک دوسرے کا دفاع کر ربی تھیں، اس اثناء میں حضرت صدیق اکبر مثالث تشریف لے آئے اور نماز کے باہر چلیے۔ تشریف لے آئے اور نماز کے لیے باہر چلیے۔

(١٢٠٣٨) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَتَمَنَّيَنَّ أَحَدُكُمْ

(۱۲۰۳۸) حضرت انس بن ما لک ٹاٹھئا ہے مروی ہے کہ نبی علیہ نے قرمایا تم میں سے کوئی محض اپنے اوپر آنے والی کسی تکلیف کی وجہ سے موت کی تمنا ند کرے ،اگرموت کی تمنا کرنا ہی ضروری ہوتو اسے یوں کہنا چا عبئے کداے اللہ! جب تک میرے لیے زندگی *

میں کوئی خیرہے، مجھے اس وقت تک زندہ رکھ، اور جب میرے لیے موت میں بہتری ہوتو مجھے موت عطاء فرمادینا۔

(١٣.٣٩) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ أَبُو طَلْحَةَ لَا يُكُثِرُ الصَّوْمَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ لَا يُفْطِرُ إِلَّا فِي سَفَرٍ أَوْ مَرَضٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ لَا يُفْطِرُ إِلَّا فِي سَفَرٍ أَوْ مَرَضٍ

(۱۲۰ ۳۹) حضرت انس نظافیٰ سے مروی ہے کہ حضرت ابوطلحہ ڈٹاٹٹو، نبی طائیا کے دور باسعادت میں تو سیجھ زیادہ تغلی روزے نہ رکھتے تھے کیکن نبی طائیا کے انقال کے بعدوہ سوائے سفر پا بیاری کے کسی حال میں روزہ نہ چھوڑتے تھے۔

(١٣.٤٠) حَدَّثَنَا ابُنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنُ حُمَيْدٍ عَنُ أَنسٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمُ إِذَا كَانَ مُقِيمًا اعْتَكُفَ الْعَشْرَ الْأَوَاخِرَ مِنْ رَمَضَانَ وَإِذَا سَافَرَ اعْتَكُفَ مِنْ الْعَامِ الْمُقْبِلِ عِشْرِينَ قَالَ آبِي لَمُ أَسْمَعُ هَذَا الْحَدِيثَ الْعَشْرَ الْآوَاخِرَ مِنْ رَمَضَانَ وَإِذَا سَافَرَ اعْتَكُفَ مِنْ الْعَامِ الْمُقْبِلِ عِشْرِينَ قَالَ آبِي لَمُ أَسْمَعُ هَذَا الْحَدِيثَ إِلَّا مِنْ ابْنِ آبِي عَدِيٍّ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنْسٍ [صححه ابن حزيمة: (٢٢٢٦)، و(٢٢٢٧)، وابن حبان (٣٦٦٦)، و(٣٦٦٤)، و(٣٦٦٤)، وابن حبان (٣٦٦٦)،

(۱۲۰ ۳۰) حضرت انس ٹڑاٹیئے سے مروی ہے کہ نبی علیہ جب مقیم ہوتے تو ماہ رمضان کے عشرۂ اخیرہ کا اعتکاف کر لیتے اور مسافر ہوتے توا گلے سال ہیں دنوں کا اعتکاف فرماتے تھے۔

(١٢.٤١) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِى عَنْ حُمَّيْدٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ مَرَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي نَفَرٍ مِنْ أَصْحَابِهِ وَصَبِيٌّ فِي الطَّرِيقِ فَلَمَّا رَأَتُ أُمَّهُ الْقَوْمَ خَشِيَتُ عَلَى وَلَدِهَا أَنْ يُوطَأَ فَاقْبَلَتْ تَسْعَى وَتَقُولُ ابْنِي ابْنِي وَصَبِيٌّ فِي الطَّرِيقِ فَلَمَّا رَأَتُ أُمَّهُ الْقَوْمَ خَشِيتُ عَلَى وَلَدِهَا أَنْ يُوطَأَ فَاقْبَلَتْ تَسْعَى وَتَقُولُ ابْنِي ابْنِي وَسَعَتُ فَأَخَذَتُهُ فَقَالَ الْقَوْمُ يَا رَشُولَ اللَّهِ مَا كَانَتُ هَذِهِ لِتُلْقِى ابْنَهَا فِي النَّارِ قَالَ فَخَفَّضَهُمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ وَلَاءُ اللَّهِ عَزَّ وَتُجَلَّ لَا يُلْقِى حَبِيبَهُ فِي النَّارِ [انظر: ١٣٥٠١].

(۱۲۰۴۱) حضرت انس نال فائن سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی الیا اپنے چند صحابہ نفاقی کے ساتھ کہیں جارہے تھے، راستے میں ایک بچہ پڑا ہوا تھا، اس کی ماں نے جب لوگوں کو دیکھا تو اسے خطرہ ہوا کہ کہیں بچہ لوگوں کے پاؤں میں روندا نہ جائے، چنا شچہوہ دوڑتی ہوئی ''میرا بیٹا، میرا بیٹا، میرا بیٹا، میرا بیٹا، کوئی آئی اور اسے اٹھا لیا، لوگ کہنے گئے یا رسول اللہ می الیٹی ہوئی آئی اور اسے اٹھا لیا، لوگ کہنے گئے یا رسول اللہ می الیٹا، میرا بیٹا، میرا بیٹا، نہیں خاموش کروایا اور فرمایا اللہ بھی اپنے دوست کوآگ میں نہیں ڈالے گا۔

(١٢.٤٢) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِى عَنْ حُمَيْدٍ قَالَ سُئِلَ أَنَسٌ هَلُ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ فَقَالَ قِيلَ لَهُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَحَطَ الْمَطَرُ وَآجُدَبَتُ الْأَرْضُ وَهَلَكَ الْمَالُ قَالَ فَرَفَعَ يَدَيْهِ حَتَّى رَأَيْتُ

هي مُنلها اَحَدُن شِل اِنْ مَنلها اَحَدُن شِل اللهِ مِنْ اللهِ اللهُ اللهِ اللهُ اللهِ اللهِ اللهِ اللهُ اللهِ اللهُ ال

الْمَوْتَ لِضُرِّ نَزَلَ بِهِ وَلَكِنْ لِيَقُلُ اللَّهُمَّ أَحْيِنِي مَا كَانَتُ الْحَيَاةُ خَيْرًا لِي وَتَوَقَّنِي إِذَا كَانَتُ الْوَفَاةُ خَيْرًا لِي الْمَوْتَ لِضُرِّ نَزَلَ بِهِ وَلَكِنْ لِيَقُلُ اللَّهُمَّ أَحْيِنِي مَا كَانَتُ الْحَيَاةُ خَيْرًا لِي وَتَوَقَّنِي إِذَا كَانَتُ الْوَفَاةُ خَيْرًا لِي الْمَوْتَ لِي الْمَوْتَ لِي اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللللّهُ اللّهُ الللللّهُ اللّهُ اللللّهُ اللّهُ الللللللّهُ الللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللللللللللّهُ الللللللّهُ الللللّهُ الللللّهُ الللللللّهُ الللّهُ الللللللللللّهُ اللللللللللللللّهُ الللللللللّهُ الللللللل

(۱۲۰۳۸) حضرت انس بن ما لک ڈاٹٹؤ سے مروی ہے کہ نبی علیہ انے قر مایا تم میں سے کوئی شخص آپ او پر آنے والی کسی تکلیف کی وجہ سے موت کی تمنا نہ کرے ، اگر موت کی تمنا کرنا ہی ضروری ہوتو اسے یوں کہنا چا ہے کہ اے اللہ! جب تک میرے لیے زندگی میں کوئی خیر ہے، مجھے اس وقت تک زندہ رکھی، اور جب میرے لیے موت میں بہتری ہوتو مجھے موت عطاء فر ما دینا۔

(١٢.٣٩) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ أَبُو طَلْحَةَ لَا يُكُثِرُ الصَّوْمَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ لَا يُفْطِرُ إِلَّا فِي سَفَرٍ أَوْ مَرَضٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ لَا يُفْطِرُ إِلَّا فِي سَفَرٍ أَوْ مَرَضٍ

(۱۲۰۳۹) حضرت انس ڈاٹنڈ ہے مروی ہے کہ حضرت ابوطلحہ ڈاٹنٹ، نبی ٹلیٹا کے دور باسعادت میں تو سیکھ زیادہ نفلی روزے نہ رکھتے تھے، کیکن نبی ملیٹا کے انتقال کے بعدوہ سوائے سفریا بیاری کے کسی حال میں روزہ نہ چھوڑتے تھے۔

(١٢.٤٠) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ إِذَا كَانَ مُقِيمًا اعْتَكَفَ الْعَشِرِ الْعَشْرَ الْأَوَاخِرَ مِنْ رَمَضَانَ وَإِذَا سَافَرَ اعْتَكُفَ مِنْ الْعَامِ الْمُقْبِلِ عِشْرِينَ قَالَ أَبِي لَمْ أَسْمَعُ هَذَا الْحَدِيثَ الْعَشْرَ الْأَوَاخِرَ مِنْ رَمَضَانَ وَإِذَا سَافَرَ اعْتَكُفَ مِنْ الْعَامِ الْمُقْبِلِ عِشْرِينَ قَالَ أَبِي لَمْ أَسْمَعُ هَذَا الْحَدِيثَ إِلَّا مِنْ ابْنِ أَبِي عَدِينً عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنْسٍ [صححه ابن عزيمة: (٢٢٢٦)، و(٢٢٢٧)، وابن حبان (٣٦٦٣)، و(٣٦٦٤)، و(٣٦٦٤)، وابن حبان (٣٦٦٤)،

(۱۲۰۳۰) حضرت انس ڈٹائٹڑ سے مردی ہے کہ نبی ملیٹی جب مقیم ہوتے تو ماہ رمضان کے عشر وَ اخبرہ کا اعتکاف کر لیتے اور مسافر ہوتے تو اگلے سال ہیں دنوں کا اعتکاف فرماتے تھے۔

(١٢.٤١) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِى عَدِىًّ عَنُ حُمَيْدٍ عَنُ آنَسٍ قَالَ مَرَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِى نَفَرٍ مِنْ آصُحَابِهِ وَصَبِيٌّ فِى الطَّرِيقِ فَلَمَّا رَآتُ أُمَّهُ الْقَوْمَ خَشِيَتُ عَلَى وَلَدِهَا أَنْ يُوطَآ فَآقُبِلَتْ تَسْعَى وَتَقُولُ ابْنِى ابْنِى وَسَعَتُ فَآخَذَتُهُ فَقَالَ الْقَوْمُ يَا رَبُتُولَ اللَّهِ مَا كَانَتُ هَذِهِ لِتُلْقِى ابْنَهَا فِى النَّارِ قَالَ فَحَفَّضَهُمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ وَلَاءُ اللَّهِ عَزَّ وَّجَلَّ لَا يُلْقِى حَبِيبَهُ فِى النَّارِ [انظر: ١٣٥٠١].

(۱۲۰۴۱) حضرت انس ٹاٹٹو ہے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہی ملیا اپنے چند صحابہ ٹوٹٹو کے ساتھ کہیں جارہے تھے، راستے میں ایک بچہ پڑا ہوا تھا، اس کی ماں نے جب لوگوں کو دیکھا تو اسے خطرہ ہوا کہ کہیں بچہ لوگوں کے پاؤں میں روتد انہ جائے، چٹا نچہوہ دوڑتی ہوئی ''میرا بیٹا، میرا بیٹا'' پکارتی ہوئی آئی اور اسے اٹھا لیا، لوگ کہنے لگے یا رسول الله مُلَّاثِیْمُ ایم عورت اپنے بیٹے کو کھی آگ میں نہیں ڈالےگا۔
آگ میں نہیں ڈال سکتی، نبی ملیمی خاموش کروایا اور قرمایا اللہ بھی اپنے دوست کوآگ میں نہیں ڈالےگا۔

(١٢.٤٢) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ حُمَيْدٍ قَالَ سُئِلَ أَنَسٌ هَلْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرُفَعُ يَدَيْهِ فَقَالَ فِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرُفَعُ يَدَيْهِ فَقَالَ فِي اللَّهِ عَرْمَ الْجُمُعَةِ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَحْطَ الْمَطَرُ وَٱجْدَبَتُ الْأَرْضُ وَهَلَكَ الْمَالُ قَالَ فَرَفَعَ يَدَيْهِ حَتَّى رَآيَتُ

هي مُنالِهَ اَمُرُن بَل يَنْهِ مِنْ اللهِ مِنْ اللهِ مِنْ اللهِ اللهِ مِنْ اللهِ اللهِ مِنْ اللهِ اللهِ مِنْ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ مِنْ اللهِ اللهِي اللهِ ا

بَيَاضَ إِبُطَيْهِ فَاسْتَسْقَى وَلَقَدُ رَفَعَ يَدَيْهِ فَاسْتَسْقَى وَلَقَدُ رَفَعَ يَدَيْهِ وَمَا نَرَى فِي السَّمَاءِ سَحَابَةً فَلَمَّا قَصَيْنَا الصَّلَاةَ حَتَّى إِنَّ قَوِيبَ الدَّارِ الشَّابَ لَيُهِمَّهُ الرُّجُوعَ إِلَى أَهْلِهِ قَالَ فَلَمَّا كَانَتُ الْجُمُعَةُ الَّتِي تَلِيهَا قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ تَهَدَّمَتُ الْبُيُوتُ وَاحْتِبِسَتُ الرُّكُبَانُ فَتَبَسَّمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ سُرْعَةِ مَلاَلَةِ اللَّهِ تَهَدَّمَتُ الْبُيُوتُ وَاحْتِبِسَتُ الرُّكُبَانُ فَتَبَسَّمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ سُرْعَةِ مَلاَلَةِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهَا وَلَا عَلَيْنَا فَتَكَشَّطَتُ عَنُ الْمَدِينَةِ [صححه البحارى (١٠١٣)، ومسلم (١٩٧٨)، وابن حبان (٢٨٥٩)]. [انظر: ٢٩٨٠].

(١٣٠٤) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيُّ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ آنَس قَالَ سَمِعَ الْمُسْلِمُونَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُو يُنَادِى عَلَى قَلْبِ بَدُرٍ يَا أَبَا جَهْلِ بُنَ هِشَاهٍ يَا عُتْبَةُ بْنَ رَبِيعَةَ يَا شَيْبَةُ بْنَ رَبِيعَةَ يَا أُمَيَّةُ بْنَ خَلَفِ هَلْ وَجَدْتُمْ مَا وَعَدَكُمْ رَبُّكُمْ حَقًّا فَإِنِّى وَجَدْتُ مَا وَعَدَيْى رَبِّى حَقًّا قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ تُنَادِى قَوْمًا قَدْ جَيَّقُوا قَالَ مَا أَنْتُمْ وَعَدَيْمَ وَكَنَّهُمْ لَا يَسْتَطِيعُونَ أَنْ يُجِيبُوا [صححه ابن حان (٢٥٢٥) وقال الألناني: صحيح بِٱسْمَعَ لِمَا أَقُولُ مِنْهُمْ وَلَكِنَّهُمْ لَا يَسْتَطِيعُونَ أَنْ يُجِيبُوا [صححه ابن حان (٢٥٢٥) وقال الألناني: صحيح رانساني: ١٩/٤)]. [انظر: ١٩٧٤]. [انظر: ١٢٥٠٩].

(۱۲۰۴۳) حضرت انس تگافئا سے مردی ہے کہ ایک مرتبہ مسلمانوں نے نبی علیہ کو بدر کے کوئیں پر بیآ دازلگاتے ہوئے سنا
اے ابوجہل بن ہشام! اے عتبہ بن ربیعہ! اے شیبہ بن ربیعہ! اوراے امیہ بن خلف! کیاتم سے تمہارے رب نے جو وعدہ کیا
تھا، اسے تم نے سچا پایا؟ مجھ سے تو میرے رب نے جو وعدہ کیا تھا، میں نے اسے سچا پایا، صحابہ می کیایار سول اللّٰهُ کَالِیْکِا اللّٰهُ کَالِیْکِا اللّٰهُ کَالِیْکِا اللّٰهُ کَالِیْکِا اللّٰهُ کَالِیْکِا اللّٰهُ کَالِیْکِا اللّٰهُ کَالِیْکِ اللّٰہِ کَالِیْکِ اللّٰہِ کَالِیْکِ اللّٰہِ کَالِیْکِ اللّٰہِ کَالِیْکِ اللّٰہِ اللّٰہِ مِن کے اللّٰہِ اللّٰہِ اللّٰہِ کہ رہا ہوں، تم ان سے زیادہ نہیں دے سکتے۔

(١٢٠٤٤) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ حُمَيْدٍ عَنُ أَنْسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَا مَعْشَرَ الْأَنْصَارِ أَلَمْ آتِكُمْ ضُلَّالًا فَهَدَاكُمْ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ بِي أَلَمْ آتِكُمْ مُتَفَرِّقِينَ فَجَمَعَكُمُ اللَّهُ بِي أَلَمْ آتِكُمْ أَعُدَاءً فَأَلَّفَ اللَّهُ بَيْنَ

وَ مُنْهَا اَمْرُرُونَ بِلَهِ اللّهِ عَالَ اللّهِ قَالَ اللّهِ قَالَ الْفَلا تَقُولُونَ جِنْتَنَا خَائِفًا فَآمَنَاكَ وَطَرِيدًا فَآوَيْنَاكَ وَمَخُذُولًا فَلُوبِكُمْ بِي قَالُوا بَلَى يَا رَسُولَ اللّهِ قَالَ أَفَلا تَقُولُونَ جِنْتَنَا خَائِفًا فَآمَنَاكَ وَطَرِيدًا فَآوَيْنَاكَ وَمَخُذُولًا فَنَصَرُنَاكَ فَقَالُوا بَلُ لِلّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى الْمَنّ بِهِ عَلَيْنَا وَلِرَسُولِهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّم [احرحه النسائى في فَصَائل الصحابة (٢٤٢) قال شعيب: اسناده صحيح].

(۱۲۰ ۴۲) حضرت انس ڈاٹھ سے مروی ہے کہ نبی علیہ نے ایک مرتبہ انصار سے ناطب ہو کرفر مایا اے گروہ انصار! کیا ایسانہیں ہے کہ جب میں تہمارے پاس آیا تو تم براہ تھے، اللہ نے میرے ذریعے تہمیں ہدایت عطاء فر مائی؟ کیا ایسانہیں ہے کہ جب میں تہمارے پاس آیا تو تم آپس میں متفرق تھے، اللہ نے میرے ذریعے تہمیں اکھا کیا؟ کیا ایسانہیں ہے کہ جب میں تہمارے پاس آیا تو تم آپ دوسرے کے دشمن تھے، اللہ نے میرے ذریعے تہمارے دلوں میں ایک دوسرے کی الفت پیدا کردی؟ انہوں پاس آیا تو تم آپ کہ وسرے کی الفت پیدا کردی؟ انہوں نے عرض کیا کیوں نہیں یا رسول الله تَالِیْ اِللَّهُ اِنْ اِللَّهُ اِللَّهُ اِنْ اِللَّهُ اِللَّهُ اِنْ اِللَّهُ اِللْہُ اِللَّهُ اِللَّهُ اِللَّهُ اِللَّهُ اِللَّهُ اِللَّهُ اِللْہُ اِللَّهُ اِللْهُ اللَّهُ اِللَّهُ اللَّهُ اِللَّهُ اِللَّهُ اِللَّهُ اِللَّهُ اِللَّهُ اِللَّهُ اِللَّهُ اِللْهُ اللَّهُ اِللَّهُ اِلللْهُ اَلَّةُ اِللْهُ اَلَّهُ اِلْهُ اللَّهُ اِللْهُ اللَّهُ اللَّهُ اِللْهُ اِللْهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اِللْهُ اللَّهُ اِللْهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اِلَّهُ اللَّهُ اللَ

(١٢٠٤٥) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنُ حُمَيْدٍ عَنُ أَنَسٍ قَالَ لَمَّا سَارَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى بَدُرٍ خَرَجَ فَاسْتَشَارَ النَّاسَ فَأَشَارَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى بَدُرٍ رَضِى اللَّهُ عَنْهُ ثُمَّ اسْتَشَارَهُمْ فَأَشَارَ عَلَيْهِ عُمَرُ رَضِى اللَّهُ عَنْهُ فَسَكَتَ فَاسْتَشَارَ النَّاسَ فَأَشَارَ عَلَيْهِ عُمَرُ رَضِى اللَّهُ عَنْهُ فَسَكَتَ فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ الْأَنْصَارِ إِنَّمَا يُرِيدُكُمْ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَاللَّهِ لَا نَكُونُ كَمَا قَالَتُ بَنُو إِسْرَائِيلَ لِمُوسَى عَلَيْهِ السَّلَامِ اذْهَبُ أَنْتَ وَرَبُّكَ فَقَاتِلَا إِنَّا هَاهُنَا قَاعِدُونَ وَلَكِنُ وَاللَّهِ لَوْ ضَرَبُتَ أَكْبَادَ الْإِبِلِ حَتَّى تَبْلُغَ بَرُكَ عَلَيْهِ السَّلَامِ اذْهَبُ أَنْتَ وَرَبُّكَ فَقَاتِلَا إِنَّا هَاهُنَا قَاعِدُونَ وَلَكِنُ وَاللَّهِ لَوْ ضَرَبُتَ أَكْبَادَ الْإِبِلِ حَتَّى تَبْلُغَ بَرُكَ اللهِ لَوْ صَرَبُتَ أَكْبَادَ الْإِبِلِ حَتَّى تَبْلُغَ بَرُكَ اللّهِ لَوْ صَرَبُتَ أَكْبَادَ الْإِبِلِ حَتَّى تَبْلُغَ بَرُكَ اللّهِ لَا نَعْمَادٍ لَكُنّا مَعَكَ [صححه ابن حبان (٤٧٢١). قال شعب: اسناده صحيح]. [انظر: ١٢٩٥٥].

(۱۲۰ ۳۵) حضرت انس ڈاٹٹؤ سے مروی ہے کہ نبی علیظ جب بدر کی طرف روانہ ہو گئے تو لوگوں سے مشورہ کیا ،اس کے جواب میں حضرت صدیق اکبر ڈاٹٹؤ نے ایک مشورہ دیا ، پیر دوبارہ مشورہ ما نگا تو حضرت عمر ڈاٹٹؤ نے ایک مشورہ دے دیا ، پید کھی کر نبی علیظ خاموش ہو گئے ، ایک انصاری سے ایک کہ نبی علیظ تم سے مشورہ لینا چاہ دہ جیں ،اس پر انصاری سے ابد ڈٹاٹٹؤ کہنے لگے یا رسول اللہ! بخدا ہم اس طرح نہ کہیں گے جیسے بنی اسرائیل نے حضرت مولی علیظ سے کہاتھا کہتم اور تمہا رارب جا کراڑو، ہم یہاں بیٹھے ہیں ، بلکہ اگر آپ اونٹوں کے جگر مارتے ہوئے برک الغمادیک جائیں گے ، تب بھی ہم آپ کے ساتھ ہوں گے۔

(١٢.٤٦) حَدَّثَنَا ابْنُ آبِي عَدِيٍّ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسِ قَالَ ذَعُوتُ الْمُسْلِمِينَ إِلَى وَلِيمَةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَبِيحَةَ بَنَى بِزَيْنَبَ بِنْتِ جَحْشِ فَأَشَّبَعَ الْمُسْلِمِينَ خُبْزًا وَلَحْمًا قَالَ ثُمَّ رَجَعَ كَمَا كَانَ يَصْنَعُ فَآتَى حُجَرَ نِسَائِهِ فَسَلَّمَ عَلَيْهِنَّ فَدَعَوْنَ لَهُ قَالَ ثُمَّ رَجَعَ إِلَى بَيْتِهِ وَأَنَا مَعَهُ فَلَمَّا انْتَهَى إِلَى الْبَيْتِ فَإِذَا رَجُلَانِ قَلْ حُبَرَ نِسَائِهِ فَسَلَّمَ عَلَيْهِنَّ فَدَعَوْنَ لَهُ قَالَ ثُمَّ رَجَعَ إِلَى بَيْتِهِ وَأَنَا مَعَهُ فَلَمَّا انْتَهَى إِلَى الْبَيْتِ فَإِذَا رَجُلَانِ قَلْ جَرَى بَيْنَهُمَا الْحَدِيثُ فِى نَاحِيَةِ الْبَيْتِ فَلَمَّا بَصَرَ بِهِمَا وَلَى رَاجِعًا فَلَمَّا رَأَى الرَّجُلَانِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدُ وَلَى عَنْ بَيْتِهِ قَامَا مُسْرِعَيْنِ فَلَا أَدْدِى آنَا أَخْبَرُنَهُ أَوْ أَخْبِرَ بِهِ ثُمَّ رَجَعَ إِلَى مَنْزِلِهِ وَٱرْخَى السِّتُو

هُ مُنلُهُ امْرِينَ بِلِي عَيْدِ مِنْ اللَّهِ عِنْدِهِ اللَّهِ اللَّهِ عَنْدُهُ اللَّهِ عَنْدُهُ اللَّهِ عَنْدُ اللَّهِ عَنْدُهُ اللَّهِ عَنْدُهُ اللَّهِ عَنْدُهُ اللَّهِ عَنْدُهُ اللَّهُ عَنْدُولُ اللَّهُ عَنْدُولُ اللَّهُ عَنْدُولُ اللَّهُ عَنْدُولُ اللَّهُ عَنْدُولُ اللَّهُ عَنْدُ اللَّهُ عَنْدُولُ اللَّهُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلْمُ اللَّهُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ اللَّهُ عَلَيْكُ اللَّهُ عَلَيْكُ اللَّهُ عَلَيْكُ عَلْمُ اللَّهُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَّهُ اللَّهُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ اللَّهُ عَلَالِكُ عَنْهُ اللَّهُ عَلَيْكُ اللَّهُ عَلَيْكُ عَلَالِكُ عَلَيْكُ عَلَاللَّاللَّهُ عَلَاللَّا عَلَاللَّهُ عَلَالِكُ عَلَالِكُ عَلْ

ہنینی و ہیننه و آنز کت آیة الیحجابِ[صححہ البحاری (۱۰۱۵) وابن حبان (۲۰۲۱) [انظر:۱۳۸۰،۱۳۸] مردی ہے کہ جس پہلی رات نبی طابعا حضرت زینب بنت جش بی ان رہے ،اس کی جس کو میں نے مسلمانوں کو نبی طابعا کی طرف سے دعوت ولیمہ دی ، نبی طابعا نے مسلمانوں کو خوب پیپٹ بحر کر روثی اور گوشت کھلا یا ، پھر حسب معمول واپس تشریف لے گئے اور ازواج مطہرات کے گھر میں جا کر انہیں سلام کیا اور انہوں نے نبی طابعا کے لئے دعا کمیں کیس ، پھر واپس تشریف لائے ، جب گھر پنچ تو و یکھا کہ دوآ دمیوں کے درمیان گھر کے ایک کونے میں باہم گفتگو جاری ہے ، نبی طابعا ان دونوں کو دیکھ کو نہیں کہ کہ جب ان دونوں نے نبی طابعا کو اپنے گھر سے پلٹتے ہوئے دیکھا تو وہ جلدی سے اٹھ کھڑ ہے ہوئے دیکھا تو وہ جلدی سے اٹھ کھڑ ہے ہوئے دیکھا تو وہ جلدی سے اٹھ کھڑ ہے ہوئے دارہ بالی کو ان کے جانے کی خبر میں نے دی یا کسی اور نے ، بہر حال! نبی طابعا نہی طابعا کو اپنی آ کر میر ہے اور اورائے درمیان پر دہ لٹکا لیا اور آ یت تجاب نازل ہوگئی۔

(۱۲.٤٧) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسْ قَالَ كَانَ آبُو طَلْحَةَ يَرْمِي بَيْنَ يَدَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرُفُعُ رَأْسَهُ مِنْ خَلْفِهِ لِيَنْظُرَ إِلَى مَوَاقِع نَبْلِهِ قَالَ فَتَطَاوَلَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرُفُعُ رَأْسَهُ مِنْ خَلْفِهِ لِيَنْظُرَ إِلَى مَوَاقِع نَبْلِهِ قَالَ فَتَطَاوَلَ أَبُو طَلْحَةَ بِصَدْرِهِ يَقِى بِهِ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ نَحْوِكَ تَحْوِكَ أَنُو طَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ نَحْوِكَ نَحُولِكَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ نَحْوِكَ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ نَحُولِكَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ نَحْوِكَ الْعَرِكَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ يَا رَسُولَ اللّهِ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ يَا رَسُولَ اللّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ لَا عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ عَلَيْهُ وَسُولَ اللهُ عَلَيْهُ وَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَلَا لَهُ عَلَيْهِ وَلَالُو عَلَيْهِ وَلَيْهِ وَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَلَا لَا عَلَيْهُ عَلَيْهِ وَلَا لَهُ عَلَالَ عَلَيْهُ وَلَا لَهُ عَلَيْهِ وَلَا لَا عَلَيْهُ وَلَا عَلَاهُ عَلَيْهِ وَلَا عَلَالًا عَلَاهُ عَلَيْهِ وَلَا لَا عَالْمُوا عَلَاهُ عَلَيْهِ وَلَا لَا عَلَاهُ عَلَيْهِ وَلَا لَا عَالَ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللّهُ عَلَالَ عَلَاهُ عَلَيْهِ عَلَالَ عَلَاهُ عَلَا عَلَاهُ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ عِلْمَا عَلَاهُ عَلَا عَالَ عَلَاهُ عَلَيْهُ عَلَاهُ عَلَاهُ عَلَاهُ عَلَاهُ عَلَاهُ عَلَ

(۱۲۰ ۲۷) حضرت انس ڈاٹٹؤے مروی ہے کہ حضرت ابوطلحہ ڈاٹٹؤ، نبی طالِقائے آگے کھڑے ہوئے تیرا ندازی کررہے تھے، بعض اوقات نبی طالِقا تیروں کی بوچھاڑ و کیمنے کے لئے پیچھے سے سراٹھاتے تو حضرت ابوطلحہ ڈاٹٹؤ سینہ پر ہو جاتے تا کہ نبی طالِقا کی حفاظت کرسکیں ،اورع ض کیا کرتے یارسول اللمظافی فیل آپ کے سینے کے سامنے میراسید پہلے ہے۔

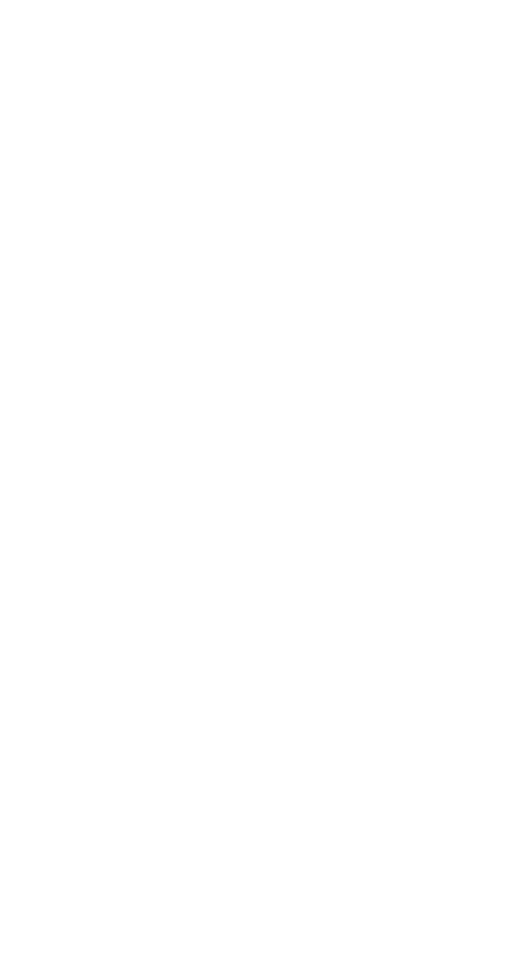
(١٢٠٤٨) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِخَيْرٍ دُورِ الْأَنْصَارِ ذَارٌ بَنِي النَّجَارِ ثُمَّ ذَارٌ بَنِي عَبُدٍ الْأَشْهَلِ ثُمَّ ذَارٌ بَنِي الْحَادِثِ بُنِ الْخَزْرَجِ ثُمَّ ذَارٌ بَنِي سَاعِدَةَ وَوَ الْأَنْصَارِ خَيْرٌ [صححه ابن حبان (٢٨٤٥، و٥٧٢٨). قال شعيب: اسناده صحيح].

(۱۲۰ ۴۸) حضرت انس ڈٹاٹٹؤ کے مروی ہے کہ نبی طبیقائے فرمایا کیا میں تنہیں بیرنہ بتاؤں کہ انصار کے گھروں میں سب سے بہترین گھر کون ساہے؟ بنونجار کا گھر، پھر بنوعبدالاشہل کا، پھر بنوجارث بن ٹزرج کا اور پھر بنی ساعدہ کا اور یوں بھی انصار کے ہرگھر میں خیرے۔

(١٢.٤٩) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ حُمَيْدٍ عَنُ أَنسِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُدَمُ عَلَيْكُمْ أَقُوامٌ مَمْ أَرَقٌ مِنْكُمْ قُلُوبًا قَالَ فَقَدِمَ الْأَشْعَرِيُّونَ فِيهِمْ أَبُو مُوسَى الْأَشْعَرِيُّ فَلَمَّا دَنُوا مِنُ الْمَدِينَةِ كَانُوا يَرْتَجِزُونَ يَعُمُ أَرُقُ مِنْكُمْ قُلُوبًا قَالَ فَقَدِمَ الْأَشْعَرِيُّ فَي فَلَمَّا دَنُوا مِنْ الْمَدِينَةِ كَانُوا يَرْتَجِزُونَ يَعُولُونَ غَدًّا نَلْقَى الْآحِبَةُ مُحَمَّدًا وَجِزْبَةُ [صححه ابن حبان (٩٢ ٧، و٩٣). قال شعيب: اسناده صحيح]. وانظر: ١٣٨٠٤ ١٦٢٠ من ١٣٨٠٤ و ١٨٥٠ و ١٩٣). قال شعيب: اسناده صحيح].

مَنْ الْمَا الْمَوْنُ مَنْ الْمَا الْمَوْنُ مَنْ الْمَالِيَّ الْمَوْنُ الْمَالِيَّ الْمَوْنُ الْمَالِيَّ الْمَالُونُ اللَّهِ مَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَمِنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَالُونُ الْمُؤْمِنِينَ مَعَ خَادِم لَهَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَلَوْنُ الْمُؤْمِنِينَ مَعَ خَادِم لَهَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمُ كَانَ عِنْدَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَالُونُ الْمُؤْمِنِينَ مَعَ خَادِم لَهَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَلَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَلَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَلَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَلَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَلَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَلَالُونُ الْمُؤْمِنِينَ مَعَ خَادِم لَهَا بِقَصْعَةٍ فِيهَا وَسَلَّمَ كَانَ عِنْدَ الْمُحْدِي وَيَوْلِلْهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَلَالُهُ عَلَيْهِ وَمَلَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَلَامُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَلَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَلَامُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَلَامُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَلَامُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَالُولُ وَالْقَصْعَةُ وَلَى وَالْقَصْعَةُ وَلَى الْمَالُونُ وَلَى الْمَالُونُ وَالْمَلْمُ الْمُعْمَلُونَ وَالْمَالُونُ وَالْمَالُونُ وَالْمُولُ وَالْمَالُولُ وَالْمُنَاقِلَ وَمَالُولُ وَالْمُعُلِي وَلَى وَالْمُعْمَالُولُ وَالْمُعْمَامُ الْمُعْمَالُولُ وَلَا الْمَلْمُ الْمُعْمَالُولُ وَالْمُعْمَالُولُ وَالْمُعْمَالُولُ وَالْمُولُ وَالْمُولُ وَالْمُؤْمُ وَالْمُؤْمُ وَالْمُولُ وَالْمُؤْمُ وَالْمُؤْمُ وَالْمُؤْمُ وَالْمُؤْمُ وَالْمُؤْمُ وَالْمُعُومُ الْمُؤْمِ وَالْمُؤْمُ وَالْمُؤْمُ

(۱۲۰۵۰) حضرت انس ڈاٹھ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیظا ٹی کسی اہلیہ غالبًا حضرت عائشہ ڈاٹھ کے پاس تھے، دوسری اہلیہ نے نبی ملی کے پاس اپنے خاوم کے ہاتھ ایک پیالہ مجوایا جس میں کھانے کی کوئی چیز تھی ، حضرت عائشہ ڈاٹھانے اس خاوم کے ہاتھ پر ماراجس سے اس کے ہاتھ سے پیالدینچ گر کرٹوٹ گیا اور دوکھڑے ہوگیا، نبی طینے نے بیدد مکھ کرفر مایا کہ تمہاری مال نے اسے بر با دکر دیا، پھر برتن کے دونوں ٹکڑے لے کرانہیں جوڑ ااورا بیک دوسرے کے ساتھ ملا کرکھانا اس بیں سمیٹا اور فر مایا اسے کھاؤ ،اور فارغ ہونے تک اس خادم کورو کے رکھا ،اس کے بعد خادم کودوسرا پیالہ دے دیا اورٹوٹا ہوا پیالہ اس گھر میں چھوڑ دیا۔ (١٢.٥١) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٌّ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنْسٍ قَالَ اشْتَكَى ابْنٌ لِآبِي طَلْحَةً فَخَرَجَ أَبُو طَلْحَةَ إِلَى الْمَسْجِدِ فَتُوُقِّيَ الْغُلَامُ فَهَيَّآتُ أُمُّ سُلَيْمِ الْمَيِّتَ وَقَالَتُ لِأَهْلِهَا لَا يُخْبِرَنَّ أَحَدٌ مِنْكُمْ أَبَا طَلْحَةَ بِوَفَاةِ ابْنِهِ فَرَجَعَ إِلَى أَهْلِهِ وَمَعَهُ نَاسٌ مِنْ أَهْلِ الْمَسْجِدِ مِنْ أَصْحَابِهِ قَالَ مَا فَعَلَ الْغُلَامُ قَالَتُ خَيْرٌ مِمَّا كَانَ فَقَرَّبَتُ اللَّهِمْ عَشَانَهُمْ فَتَعَشُّوا وَخَرَجَ الْقَوْمُ وَقَامَتُ الْمَرْأَةُ إِلَى مَا تَقُومُ إِلَيْهِ الْمَرْأَةُ فَلَمَّا كَانَ آخِرُ اللَّيْلِ قَالَتُ يَا أَبَا طَلْحَةَ أَلَمُ تَرَ إِلَى آلِ فُلَانِ اسْتَعَارُوا عَارِيَةً فَتَمَتَّعُوا بِهَا فَلَمَّا طُلِبَتْ كَأَنَّهُمْ كَوِهُوا ذَاكَ قَالَ مَا أَنْصَفُوا قَالَتُ فَإِنَّ ابْنَكَ كَانَ عَارِيَةً مِنْ اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى وَإِنَّ اللَّهَ فَبَضَهُ فَاسْتَرْجَعَ وَحَمِدَ اللَّهَ فَلَمَّا ٱصْبَحَ غَدَا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا رَآهُ قَالَ بَارَكَ اللَّهُ لَكُمَا فِي لَيْلَتِكُمَا فَحَمَلَتُ بِعَبْدِ اللَّهِ فَوَلَّدَتْهُ لَيْلًا وَكَرِهَتُ أَنْ تُحَنِّكُهُ حَتَّى يُحَنِّكُهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَمَلْتُهُ غُدُوَةً وَمَعِى تَمَرَاتُ عَجُوَةٍ فَوَجَدْتُهُ يَهْنَأُ أَبَاعِرَ لَهُ أَوْ يَسِمُهَا فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أُمَّ سُلَيْمِ وَلَدَتُ اللَّيْلَةَ فَكَرِهَتْ أَنْ تُحَنِّكُهُ حَتَّى يُحَنَّكُهُ رُّسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَمَعَكَ شَيْءٌ قُلْتُ تَمَرَاتُ عَجْوَةٍ فَٱخَذَ بَعْضَهُنَّ فَمَضَغَهُنَّ ثُمَّ جَمَعَ بُزَاقَهُ فَأُوْجَرَهُ إِيَّاهُ فَجَعَلَ يَتَلَمَّظُ فَقَالَ حُبُّ الْأَنْصَارِ التَّمْرَ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ سَمِّهِ



قَالَ هُوَ عَبُدُ اللَّهِ [انظر: ٢٥٠١، ١٢٩٨٩].

(۱۲۰۵۱) حضرت انس ڈاٹھ سے مروی ہے کہ حضرت ابوطلحہ ڈٹاٹھ کا ایک بیٹا بیارتھا، حضرت ابوطلحہ ڈٹاٹھ مسجد کے لئے نکلے تو ان کے بیچھے ان کا بیٹا فوت ہوگیا، ان کی زوجہ حضرت ابوطلحہ ڈٹاٹھ کا اور ھادیا اور ھروالوں سے کہد دیا کہتم میں سے کوئی مجھی ابوطلحہ کوان کے بیٹے کی موت کی خبر خدرے، چنا نچہ جب حضرت ابوطلحہ ڈٹاٹھ واپس آئے تو ان کے ساتھ مسجد سے ان کے بچھ دوست بھی آئے ، حضرت ابوطلحہ ڈٹاٹھ نے نیچے کے بارے بوچھا، انہوں نے بتایا کہ پہلے سے بہتر ہے، بھران کے سامنے رات کا کھانالا کررکھا، سب نے کھانا کھایا، لوگ علے گئے تو وہ ان کا موں میں لگ گئیں جوجورتوں کے کرنے کے ہوتے ہیں۔

جب رات کا آخری پہر ہوا تو انہوں نے حضرت ابوطلحہ ڈگاٹنڈ سے کہا کہ اے ابوطلحہ! دیکھیں تو سہی ، فلاں لوگوں نے عاریۃ کوئی چیز لی ،اس سے فائدہ اٹھاتے رہے ، جب ان سے والیسی کا مطالبہ ہوا تو وہ اس پرنا گواری ظام کرنے لگے؟ حضرت ابوطلحہ ڈگاٹنڈ نے کہا بیوگ۔ ڈگاٹنڈ نے کہا بیوگ انسان نہیں کررہے ،ام سلیم ڈگاٹنٹ نے کہا کہ پھرتمہا رابیٹا بھی اللہ کی طرف سے عاریت تھا ، جے اللہ نے والیس لے لیا ہے ،اس پرانہوں نے ''اِنّا لِلَّهِ وَانّا اِلَيْهِ وَ اَجْهُون '' کہا اور اللہ کاشکرا واکیا۔

صبح ہوئی تو وہ نی علیہ کی خدمت میں حاضر ہوئے ، نبی علیہ نے انہیں دی کھر فر مایا اللہ م دونوں میاں یوی کے لئے اس رات کومبارک فرمائے ، چنا نچہ وہ امید سے ہو گئیں ، جب ان کے یہاں پچ کی ولا دت ہوئی تو وہ رات کا وقت تھا ، انہوں نے اس وقت پچ کو گھٹی دینا اچھا نہ سمجھا اور یہ چا ہا کہ اسے نبی علیہ خود گھٹی دیں ، چنا نچہ کو ہیں اس پچ کواٹھ کر اپنے ساتھ کچھ بچوہ کھوریں لے کر نبی علیہ کی خدمت میں حاضر ہوا ، میں نے دیکھا کہ نبی علیہ اپنے اونٹوں کو قطر ان مل رہے ہیں ، میں نے عرض کیا یارسول اللہ منا شیخ ہا آج رات حضرت اسلیم خاتھ کے یہاں بچہ بیدا ہوا ، انہوں نے خود اسے گھٹی دینا مناسب نہ مجھا اور چا ہا کہ اسے آپ گھٹی دیں ، نبی علیہ نے فر مایا کیا تہمارے پاس کچھ ہے؟ میں نے عرض کیا بچوہ مجوریں ہیں ، نبی علیہ نے ایک مجور کے اس کے منہ میں نبیا دیا جوہ مجوریں ہیں ، نبی علیہ نے فر مایا کھور انصار کی منہ میں نبیا دیا جوہ مجوریں بیا ، اور تھوک جمع کر کے اس کے منہ میں نبیا دیا جے وہ چا شنے لگا ، نبی علیہ نے فر مایا کھور انصار کی صبح جوب چیز ہے ، میں نے عرض کیا یارسول اللہ مناقلے کھڑا اس کا نام رکھ دیجے ، فر مایا اس کا نام عبد اللہ ہے۔

(١٢.٥٢) حَدَّثَنَا عَبْدُاللَّهِ حَدَّثَنَا بُنْدَارٌ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ آبِي عَدِيٍّ بَعْضَ هَذَا الْحَدِيثِ قَالَ فَأَتَيْتُهُ وَعَلَيْهِ بُرُدَةٌ

(۱۲۰۵۲) گذشته حدیث اس دوسری سند ہے بھی مروی ہے۔

(١٢.٥٣) حَدَّثَنَا بُنْدَارٌ حَدَّثَنَا ابْنُ آبِي عَدِى عَنْ ابْنِ عَوْنِ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ آنَسٍ فَٱتَيْتَهُ وَعَلَيْهِ خَمِيصَةٌ لَهُ وَهُوَ فِي الْحَائِطِ پَسِمُ الظَّهُرَ الَّذِي قَدِمَ عَلَيْهِ فَقَالَ رُويَدُكُ أَفُرُغُ لَكَ قَالَ ابْنُ أَبِي عَدِيِّ فِي أَوَّلِ الْحَدِيثِ إِنَّ أَبَا الْحَائِطِ پَسِمُ الظَّهُرَ الَّذِي قَدِمَ عَلَيْهِ فَقَالَ رُويَدُكُ أَفُرُغُ لَكَ قَالَ ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ فِي أَوَّلِ الْحَدِيثِ إِنَّ أَبَا طُلْحَةَ غَدَا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ بِثُمَا عَرُوسَيْنِ قَالَ فَبَارَكَ اللَّهُ لَكُمَا فِي عُرْسِكُمَا وَقَالَ أَبُو طَلْحَةَ لِلْمُ سُلَيْمِ كَيْفَ ذَاكَ الْعُلَامُ قَالَتُ هُوَ آهُدَأُ مِمَّا كَانَ [انظر: ١٢٨٩٦].

(۱۲۰۵۳) گذشته حدیث اس دوسری سند ہے بھی مروی ہے۔

(١٢.٥٤) حَدَّثَنَا مُوسَى بُنُ هِلَالٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَنَسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ تَزَوَّجَ أَبُو طَلْحَةَ أُمَّ سُلَيْمٍ وَهِى أُمُّ أَنَسٍ وَالْبَرَاءِ فَوَلَدَّتُ لَهُ وَلَدًّا وَكَانَ يُحِبُّهُ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَا مَرُوسَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ قَالَ بَارَكَ اللَّهُ لَكُمَا فِي لَيْلَتِكُمَا وَمَكر ما قبله].

(۱۲۰۵۴) گذشته حدیث اس دوسری سند ہے بھی مروی ہے۔

(١٢.٥٥) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ وَيَزِيدُ أَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ الْمَعْنَى عَنُ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ نُودِى بِالصَّلَاةِ

قَقَامَ كُلُّ قَرِيبِ اللَّهِ صَلَّى الْمُسْجِدِ وَبَقِى مَنْ كَانَ آهُلُهُ نَاثِى الدَّارِ فَأْتِى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

بِمِخْضَبٍ مِنْ حِجَارَةٍ فَصَغُرَ أَنْ يَبُسُطُ أَكُفَّهُ فِيهِ قَالَ فَضَمَّ أَصَابِعَهُ قَالَ فَتَوَضَّا بَقِيَّتُهُمْ قَالَ حُمَيْدٌ وَسُئِلَ

إِمِخْضَبٍ مِنْ حِجَارَةٍ فَصَغُرَ أَنْ يَبُسُطُ أَكُفَّهُ فِيهِ قَالَ فَضَمَّ أَصَابِعَهُ قَالَ فَتَوَضَّا بَقِيَّتُهُمْ قَالَ حُمَيْدٌ وَسُئِلَ

أَنَسٌ كُمْ كَانُوا قَالَ ثَمَانِينَ أَوْ زِيَادَةً إصححه البحارى (١٩٥٥)، وابن حبان (١٥٤٥).

(۱۲۰۵۵) حضرت انس ڈٹاٹٹ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نماز کے لئے اذان ہوئی، مجد کے قریب جتنے لوگوں کے گھر تھے وہ سب آگئے ،اور دوروالے نہ آسکے ، نی ملیٹ کے پاس پھر کا ایک پیالہ لایا گیا جس میں آپ مُٹائٹ کی بھی مشکل سے کھلی تھی ،
نی ملیٹ نے اپنی انگلیوں کو جوڑ لیا اور اس میں سے اتنا پائی نکلا کہ سب نے وضوکر لیا، کس نے حضرت انس ڈٹائٹ سے بوچھا کہ اس وقت آپ کتنے لوگ سے ؟ انہوں نے بتایا کہ اس یا کچھذیا دہ۔

(١٢٠٥٦) حَلَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ حُمَيْدٍ عَنُ أَنَسِ أَنَّ بَنِي سَلِمَةَ أَرَادُوا أَنْ يَتَحَوَّلُوا مِنْ مَنَازِلِهِمْ فَيَسُكُنُوا قُرْبَ الْمَسْجِدِ فَبَلَغَ ذَلِكَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَرِهَ أَنْ تُعْرَى الْمَدِينَةُ فَقَالَ يَا بَنِي سَلِمَةَ أَلَا تُحْتَسِبُونَ آثَارَكُمْ إِلَى الْمَسْجِدِ قَالُوا بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ فَأَقَامُوا [صححه البحارى (٢٥٥)]. [انظر: تَحْتَسِبُونَ آثَارَكُمْ إِلَى الْمَسْجِدِ قَالُوا بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ فَأَقَامُوا [صححه البحارى (٢٥٥)]. [انظر: 1٣٨٠٦،١٢٩٠٧]

(۱۲۰۵۲) حضرت انس التلائلة عمروى ہے كہ بنوسلمہ نے ايك مرتبہ بيداراده كيا كدا پنى پرانى ر ماكش گاہ سے منتقل ہوكر مسجد كے قريب آكرسكونت پذير بهوجا كنيں، نبى عليه كويہ بات معلوم ہوئى تو آپ تالتين كويد بند منوره كا خالى ہونا اچھا ندلگا، اس لئے فر مايا السين التين الله تعلق كول نبيس يارسول الله تالتين الله تعلق كيوں نبيس يارسول الله تعلق كيون نبيس يارسول الله تعلق كيون وه كہنے لگے كيوں نبيس يارسول الله تعلق كيروه ويمين اقامت يذير رہے۔

(١٢٠٥٧) حَدَّثَنَا ابْنُ آبِي عَدِىًّ وَسُهَيْلُ بْنُ يُوسُفَ الْمَعْنَى عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ آنَسٍ قَالَ أُقِيمَتُ الصَّلَاةُ فَجَاءَ رَجُلَّ يَسْعَى فَانْتَهَى وَقَدْ حَفَزَهُ النَّفَسُ آوُ انْبَهَرَ فَلَمَّا انْتَهَى إِلَى الصَّفِّ قَالَ الْحَمُدُ لِلَّهِ حَمُدًّا كَثِيرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيهِ فَلَمَّا قَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاتَهُ قَالَ أَيُّكُمْ الْمُتَكَلِّمُ فَسَكَتَ الْقَوْمُ فَقَالَ آيَّكُمْ فَلَمَّا الْمُتَكَلِّمُ فَلَمَّى وَسُولُ اللَّهِ آنَا آسُرَعْتُ الْمُتَكَلِّمُ فَانَتَهَيْتُ إِلَى الصَّفِّ فَقَالَ آيَّكُمْ الْمُتَكَلِّمُ فَإِنَّهُ قَالَ خَيْرًا أَوْ لَمْ يَقُلُ بَأْسًا قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ آنَا آسَرَعْتُ الْمَشَى فَانْتَهَيْتُ إِلَى الصَّفَّ فَقُلْتُ اللَّهِ آنَا آسَرَعْتُ الْمَشَى فَانْتَهَيْتُ إِلَى الصَّفَّ فَقُلْتُ اللَّهِ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ اللهُ أَنَا آسُرَعْتُ الْمَشَى فَانْتَهَيْتُ إِلَى الصَّفَّ فَقُلْتُ اللّهِ اللهِ اللّهُ إِنَّا آسُرَعْتُ الْمُشَى فَانْتَهَيْتُ إِلَى الصَّفَّ فَقُلْتُ اللّهُ إِلَى الصَّفَى اللّهُ إِلَى الصَّفَى اللّهُ اللهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ أَنَا آسُولُ اللّهُ إِلَا إِلَيْهُ مُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللللللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللللّهُ اللللللللّهُ الللللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّ

هي مُنالِهَ وَيُرِينُ بِلِينِيهِ مَرْمُ اللَّهِ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ اللَّهُ اللَّا اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللّلَّا اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّاللَّالَّ اللّل

فَلْيَمُشِ عَلَى هِينَتِهِ فَلْيُصَلِّ مَا أَدُرَكَ وَلِيَقُضِ مَا سُبِقَهُ [قال الألباني: صحيح (ابو داود:٧٦٣)].[انظر:١٢٩٩،

(۱۲۰۵۷) حضرت انس ڈاٹھ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نماز کھڑی ہوئی تو ایک آ دی تیزی ہے آیا، اس کا سانس پھولا ہوا تھا،
صف تک پہنچ کروہ کہنے لگا"الحمد لله حمدا کثیر اطیبا مبارکا فیه" نبی بلیس نے نمازے فارغ ہوکر پوچھا کہتم میں سے
کون بولا تھا؟ اس نے اچھی بات کہی تھی، چنا نچہوہ آ دمی کہنے لگایا رسول الله ما گھیاً! میں بولا تھا، میں تیزی سے آ رہا تھا، اورصف
کوریب پہنچ کر میں نے یہ جملہ کہا تھا، نبی بلیس نے فرمایا میں نے بارہ فرشتوں کو اس کی طرف تیزی سے بڑھتے ہوئے و یکھا کہ
کون اس جملے کو پہلے اٹھا تا ہے، پھرفر مایا جب تم میں سے کوئی شخص نماز کے لئے آئے تو سکون سے چلے، جتنی نماز مل جائے سوئے و

(١٢.٥٨) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَخَلُتُ الْجَنَّةَ فَسَمِعْتُ بَيْنَ يَدَىَّ خَشْفَةً فَإِذَا أَنَا بِالْغُمَيْصَاءِ بِنْتِ مِلْحَانَ [راحع: ١١٩٧٧].

(۱۲۰۵۸) حضرت انس بن ما لک ڈٹاٹٹؤ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللیمنا ٹیٹٹر کئے ارشاد فر مایا میں جنسے میں داخل ہوا تو اپنے آ گے کسی کی آ ہٹ سنی ، دیکھا تو وہ غمیصاء بنت ملحان تھیں (جو کہ حضرت انس ڈٹاٹٹؤ کی والدہ تھیں)۔

(١٢.٥٩) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَرَادَ اللَّهُ بِعَبْدٍ خَيْرًا اسْتَغْمَلَهُ قَالُوا وَكَيْفَ يَسْتَغْمِلُهُ قَالَ يُوَقِّقُهُ لِعَمَلٍ صَالِحٍ قَبْلَ مَوْتِهِ [صححه ابن حبان (٢٤١)، والحاكم

(۱۳۹/۱) وقال الترمذی: حسن صحیح وقال الألبانی: صحیح (الترمذی:۲۱٤۲)]. [انظر:۲۲۲۸م، ۱۳٤٤۱]. [انظر:۳۳۹/۱م، ۱۳٤٤۱]. وقال الترمذی:۱۳۴۵) حضرت انس ڈلائٹؤ سے مروی ہے کہ نبی علیظانے ارشاد فرمایا اللہ تعالی جب کسی بندے کے ساتھ خیر کا ارادہ فرماتے ہیں اللہ تعالی فرماتے ہیں؟ نبی علیظانے فرمایا اسے مرنے سے پہلے ممل صالح کی توفیق عطاء فرمادستے ہیں۔

(١٢.٦٠) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ حُمَيْدٍ عَنُ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رُؤْيَا الْمُؤْمِنِ جُزْءٌ مِنْ سِتَّةٍ وَأَرْبَعِينَ جُزْءًا مِنْ النَّبُوَّةِ

(۱۲۰۷۰) حضرت انس ڈاٹٹو سے مروی ہے کہ جناب رسول اللّٰد کا فیائے ارشاد قرمایا مسلمان کا خواب اجزاء نبوت میں سے چھیالیسوال جزوہ وہ تا ہے۔ چھیالیسوال جزوہ وہ تا ہے۔

(١٢.٦١) حَلَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنْسِ قَالَ رَأَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا يُهَادَى بَيْنَ ابْنَيْهِ قَالَ مَا هَذَا قَالُوا نَذَرَ أَنْ يَمُشِى فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لَعَيْنَيٌّ أَنْ يُعَذِّبَ هَذَا نَفْسَهُ فَأَمَرَهُ فَرَكِبَ [صححه ابن حبان (٤٣٨٢). قال الالباني: صحيح (الترمذي: ٣٥٧)، والنسائي: ٧/٠٠٠).

(۱۲۰۱۱) حضرت انس بڑا تھی ہے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ تکا تیک آدی کو اپنے دو بیٹوں کے کندھوں کا سہارا لے کر چلتے ہوئے دیکھا تو پوچھا یہ کیا ماجرا ہے؟ انہوں نے بتایا کہ انہوں نے پیدل چل کر جج کرنے کی منت مانی تھی ، نبی ایک نیا نے فرمایا اللہ اس بات سے غنی ہے کہ بیٹ خص اپنے آپ کو تکلیف میں مبتلا کرے ، پھر آپ نگا تی نے اسے سوار ہونے کا حکم دیا ، چنا نچہ وہ سوار ہوگیا۔

(١٢٠٦٢) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنْسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى رَجُلًا يُهُادَى بَيْنَ ابْنَيْهِ فَلَكُرَ مِثْلُهُ [صححه البحارى (١٨٦٥)، ومسلم (١٦٤٢)، وابن حزيمة: (٤٤،٣)، وابن حبان يُهَادَى بَيْنَ ابْنَيْهِ فَلَكُرَ مِثْلُهُ [صححه البحارى (١٨٦٥)، ومسلم (١٦٤٢)، وابن حزيمة: (٤٣٨٣)، وابن حبان (٤٣٨٣)]. [انظر: ٢٠١١، ٢٩٢٠، ٢٩٢١، ٢٩٢٠، ٢٩٢١).

(۱۲۰ ۹۲) گذشته حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(١٢.٦٣) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ رَأَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا يَسُوقُ بَدَنَةً قَالَ ارْكَبْهَا وَإِنْ كَانَتُ بَدَنَةً يَسُوقُ بَدَنَةً قَالَ ارْكَبْهَا وَإِنْ كَانَتُ بَدَنَةً اللَّهِ إِنَّهَا بَدَنَةً قَالَ ارْكَبْهَا وَإِنْ كَانَتُ بَدَنَةً اللهِ إِنَّهَا بَدَنَةً قَالَ ارْكَبْهَا وَإِنْ كَانَتُ بَدَنَةً اللهِ إِنَّهَا بَدَنَةً قَالَ ارْكَبْهَا وَإِنْ كَانَتُ بَدَنَةً اللهِ إِنَّهَا بَدَنَةً اللهِ إِنَّهَا بَدَنَةً اللهُ إِنَّهَا مَا اللهِ إِنَّهَا بَدَنَةً اللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ وَإِنْ كَانَتُ بَدَنَةً اللهُ إِنَّهَا بَدَنَةً اللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ وَاللهُ وَاللهُ اللهُ إِنَّهَا بَدَنَةً اللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ وَاللهُ وَاللّهُ اللهُ اللهُ إِنَّهَا بَدَنَةً اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُهُ اللهُ اللّهُ اللهُ اللّهُ اللهُ اللهُو

(۱۲۰ ۲۳) حضرت انس مطالفظ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ نے ایک آ دی کو دیکھا جواونٹ ہا کیتے ہوئے چلا جار ہا تھا اور چلنے سے عاجز آ گیا تھا، نبی علیہ نے اس سے سوار ہونے کے لئے فرمایا، اس نے کہا کہ بیقر بانی کا جانور ہے، نبی علیہ نے اس سے فرمایا کہ سوار ہوجا وَاگر چہ بیقر بانی ہی کا ہو۔

(١٢٠٦٤) حَدَّثَنَا ابُنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنُ حُمَيْدٍ عَنُ آنَسٍ قَالَ كَانَ رَجُلٌ يَسُوقُ بِأُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِينَ يُقَالُ لَهُ ٱنْجَشَهُ فَاشْتَدَّ فِي السِّيَافَةِ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أَنْجَشَهُ رُوَيْدَكَ سَوُقًا بِالْقُوارِيرِ [انظر: ١٢١١]. في السِّيَافَةِ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أَنْجَشَهُ رُويُدَكَ سَوُقًا بِالْقُوارِيرِ [انظر: ١٢٠١٤]. (١٢٠ ١٣) حضرت انس اللَّيُ عَمروى ہے كہ ايك آ دى دوس كانام انجشہ تھا'' امہات المؤمنين كى سواريوں كو ہا كے رہا تھا، اس في جانوروں كو تيزى سے ہا نكنا شروع كرديا، اس يرني عليَّهِ في فرمايا انجشہ! ان آ بكينوں كو آ ہت لے كرچلو۔

(١٥-١٥) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِى عَنُ حُمَيْدٍ عَنُ أَنَسٍ قَالَ أَسْلَمَ نَاسٌ مِنْ عُرَيْنَةَ فَاجْتَوَوُا الْمَدِينَةَ فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ خَرَجُتُمْ إِلَى ذُوْدٍ لَنَا فَشَرِبْتُمْ مِنْ الْبَانِهَا قَالَ حُمَيْدٌ وَقَالَ قَتَادَةُ عَنْ أَنْسِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُؤْمِنًا أَوْ وَأَبُوالِهَا فَفَعَلُوا فَلَمَّا صَحَّوا كَفَرُوا بَعْدَ إِسْلَامِهِمْ وَقَتَلُوا رَاعِي رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُؤْمِنًا أَوْ مُسْلِمًا وَسَاقُوا ذَوْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهَرَبُوا مُحَارِبِينَ فَآرُسِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهَرَبُوا مُحَارِبِينَ فَآرُسِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهَرَبُوا مُحَارِبِينَ فَآرُسِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهَرَبُوا مُحَارِبِينَ فَآرُسِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهَرَبُوا مُحَارِبِينَ فَآرُسِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهَرَبُوا مُحَارِبِينَ فَآرُسِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهَرَبُوا مُحَارِبِينَ فَآرُسِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُ وَسَلَمَ أَوْدُ وَرَسُولُ اللَّهُ مِلْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَلَ عَلَيْهِ وَسَمَّ آعُينَهُمْ وَتُومَ وَتُومَ وَهُوا وَا فَقَطَّعَ آيُدِيهُمْ وَآرُجُلَهُمْ وَسَمَو آعُينَةُمُ وَتُومَ عَلَيْهُ وَلَا اللَّهُ اللَّهِ عَلَيْهُ وَلَا الْعَلِيمُ عَلَيْهُ وَلَا اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ وَلَا اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَو الْوالْمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَولُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَولُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَولُهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا الْعُلِيمُ وَلَا اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَولُ اللَّهُ وَلَولُولُهُ اللَّهُ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَولُولُولُولُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَولُولُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْه

هي مُناهَا مَوْرِينَ بل يَهِ مِنْ اللهِ مِنْ اللهِي مِنْ اللهِ اللهِ اللهِ مِنْ اللهِ ا

نہ آئی، نی علیا نے ان سے فرمایا کہ اگرتم ہمارے اونٹوں کے پاس جاکران کا دودھ پیوتو شاید تندرست ہوجاؤ، چنا نچہ انہوں نے ایسا ہی کیا، لیکن جب وہ صحیح ہوگئے تو دوبارہ مرتد ہوکر کفر کی طرف لوٹ گئے، نبی علیا کے مسلمان چروا ہے کوئل کر دیا، اور نبی علیا کے اونٹوں کو بھا کر نبی علیا کے سامنے پیش کیا گیا، نبی علیا نے کے اونٹوں کو بھا کر کر نبی علیا کے سامنے پیش کیا گیا، نبی علیا نے ان کے ہاتھ پاؤں مخالف ست سے کٹوا دیے، ان کی آئھوں میں سلائیاں پھروا دیں اور انہیں پھر لیے علاقوں میں چھوڑ دیا یہاں تک کہوہ مرگئے۔

(١٢.٦٦) حَدَّثَنَا ابْنُ آبِي عَدِيِّ عَنْ حُمَيْدِ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى لَا يُقَالَ فِي الْأَرْضِ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الحاكم (٤٩٤/٤) وحسنه الترمذي: وقال الألباني: صحيح (الترمذي: ٢٠٠٧)]. [انظر: ١٣١٥٩]

(۱۲۰ ۲۲) حضرت انس خاتی سے مروی ہے کہ جناب رسول الله مُنَافِیْنِ نے ارشاد فرمایا قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی جب تک زمین میں اللہ اللہ کہنے والا کو کی مخص باقی ہے۔

(١٢٠٦٧) حَدَّثَنَا ابْنُ آبِي عَدِى عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ آنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ لَا تَسْأَلُونِي عَنْ شَيْءٍ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ إِلّا حَدَّثَتُكُمْ قَالَ فَقَالٌ عَبْدُ اللّهِ بْنُ حُذَافَةَ يَا رَسُولَ اللّهِ مَنْ آبِي قَالَ آبُوكَ حُذَافَةُ فَقَالَتُ أُمَّهُ مَا أَرَدُتَ إِلَى هَذَا قَالَ آرَدُتُ أَنْ ٱسْتَرِيحَ قَالَ وَكَانَ يُقَالُ فِيهِ قَالَ حُمَيْدٌ وَآحُسَبُ هَذَا عَنْ آنَسٍ فَقَالَتُ أُمَّهُ مَا أَرَدُتَ إِلَى هَذَا قَالَ آرَدُتُ أَنْ ٱسْتَرِيحَ قَالَ وَكَانَ يُقَالُ فِيهِ قَالَ حُمَيْدٌ وَآحُسَبُ هَذَا عَنْ آنَسٍ فَقَالَ فَهُو يَنَا وَبِاللّهِ مِنْ عَضِب اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ عُمَرُ رَضِينَا بِاللّهِ وَسَلّمَ نَبِيًّا نَعُوذُ بِاللّهِ مِنْ عَضِب اللّهِ وَخَضِب رَسُولِهِ [انظر: ١٥٨١].

(۱۲۰ ۱۲) حضرت انس کُلگئے ہے مروی ہے کہ جناب رسول الله مُلَا الله عَلَیْ ارشاد فر مایا قیامت تک ہونے والی سی چیز کے متعلق تم مجھ سے اس وقت تک سوال نہ کیا کر وجب تک میں تم سے خود بیان نہ کر دوں ،اس کے باوجود عبداللہ بن حذا فہ ڈالٹونے نوچھلیا یارسول الله مَلَا الله عَلَیْ الله عَلَیْ

بہر حال!ان کے سوال پر نبی علیہ اور ناراض ہوگئے،اس پر حضرت عمر دلائٹ کہنے گئے کہ ہم اللہ کو اپنارب مان کر،اسلام کو اپنا دین قرار دے کراور حمر کاللہ کا این اور میں اور ہم اللہ اور اس کے رسول کی ناراضگی ہے اللہ کی پناہ میں آتے ہیں۔

(١٢٠٦٨) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَيْرُ مَا تَدَاوَيْتُمْ بِهِ الْعَمْزِ [صححه البحارى (٢٩٦٥)، ومسلم (١٥٧٧)]. الْحِجَامَةُ وَالْقُسُطُ الْبَحْرِيُّ وَلَا تُعَدِّبُوا صِبْيَانَكُمْ بِالْغَمْزِ [صححه البحارى (٢٩٦٦)، ومسلم (١٥٧٧)]. [راجع: ١٩٨٨].

(۱۲۰ ۲۸) حضرت انس ٹاٹٹڈ سے مروی ہے کہ نبی علیجانے فرمایا بہترین علاج سینگی لگوانا اور قبط بحری کا استعال ہے، اورتم اپنے بچوں کے گلے میں انگلیاں ڈال کرانہیں تکلیف نہ دیا کرو۔

(١٢٠٦٩) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنُ حُمَيْدٍ عَنُ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَخَلْتُ الْجَنَّةَ فَإِذَا الْجَنَّةَ فَإِذَا الْقَصْرُ قَالُوا لِشَابِّ مِنْ قُرَيْشٍ قُلْتُ لِمَنْ قَالُوا لِعُمَرَ بُنِ الْخَطَّابِ قَالَ أَنَا بِقَصْرٍ مِنْ ذَهَبٍ فَقُلْتُ لِمَنْ هَذَا الْقُصْرُ قَالُوا لِشَابِّ مِنْ قُرَيْشٍ قُلْتُ لِمَنْ قَالُوا لِعُمَرَ بُنِ الْخَطَّابِ قَالَ فَلَوْلَا مَا عَلِمْتُ مِنْ غَيْرَتِكَ لَدَخَلْتُهُ فَقَالَ عُمَرُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَغَارُ [صححه ابن حبان (٦٨٨٧). وقال

الترمذي: حسن صحيح وقال الألباني: صحيح (الترمذي: ٣٦٨٨)]. [انظر: ٥٢٨٦٠، ١ ١٣٨١]

(۱۲۰۲۹) حضرت انس ڈٹاٹٹو ہے مردی ہے کہ نبی طیک نے فر مایا ایک مرتبہ میں جنت میں داخل ہوا تو وہاں سونے کا ایک محل نظر آیا، میں نے پوچھا وہ کون ہے؟ لوگوں نے بتایا کہ بیدا یک قریش نوجوان کا ہے، میں نے پوچھا وہ کون ہے؟ لوگوں نے بتایا عمر بین خطاب ڈٹاٹٹو، جھے اگر تمہاری غیرت کے بارے معلوم نہ ہوتا تو میں ضروراس میں داخل ہوجاتا، حضرت عمر ڈٹاٹٹو کہنے لگے یا رسول اللہ مُناٹٹیٹی کیا میں آ بے پر غیرت کا ظہار کروں گا۔

(١٢.٧) حَدَّثَنَا أَبْنُ آبِي عَدِيٍّ عَنْ حُمَيْدِ عَنْ آنَسِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ آخَبَ لِقَاءَ اللَّهِ ٱلْحَبُّ اللَّهُ لِقَاءَهُ وَمَنْ كَوِهَ لِقَاءَ اللَّهِ كُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ كُلُّنَا نَكُرَهُ الْمَوْتِ قَالَ لَيْسَ ذَاكَ كَرَاهِيَةَ الْمَوْتِ وَلَكِنَّ الْمُؤْمِنَ إِذَا حُضِرَ جَاءَهُ الْبَشِيرُ مِنْ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ بِمَا هُوَ صَائِرٌ إِلَيْهِ فَلَيْسَ شَيْءٌ كَرَاهِيَةَ الْمَوْتِ وَلَكِنَّ الْمُؤْمِنَ إِذَا حُضِرَ جَاءَهُ الْبَشِيرُ مِنْ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ بِمَا هُوَ صَائِرٌ إِلَيْهِ فَلَيْسَ شَيْءٌ أَحَبُّ إِلَيْهِ مِنْ آنْ يَكُونَ قَدْ لَقِي اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ فَآحَبُ اللَّهُ لِقَاءَهُ وَإِنَّ الْفَاجِرَ أَوْ الْكَافِرَ إِذَا حُضِرَ جَاءَهُ بِمَا هُوَ صَائِرٌ إِلَيْهِ مَنْ الشَّرِ أَوْ مَا يَلْقَاهُ مِنْ الشَّرِّ فَكُرة لِقَاءَ اللَّهِ وَكُرة اللَّهُ لِقَاءَهُ



العالم المارين الماري

(۱۲.۷۲) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِىًّ عَنُ حُمَيْدٍ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَكُرِ السَّهُمِىُّ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنُ ثَابِتٍ عَنُ أَنسِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَادَ رَجُلًا مِنُ الْمُسْلِمِينَ قَدْ صَارَ مِثْلَ الْفَرْخِ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ كُنْتَ مُعَاقِبى بِهِ فِي الْآخِرَةِ وَسَلَّمَ هَلْ كُنْتَ الْفُورُ عَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُبْحَانَ اللَّهَ لَا تُطِيقُهُ وَلَا تَسْتَطِيعُهُ فَهَلَّا قُلْتَ فَعَجُلْهُ لِى فِي اللَّذُيْنَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُبْحَانَ اللَّهِ لَا تُطِيقُهُ وَلَا تَسْتَطِيعُهُ فَهَلَّا قُلْتَ اللَّهُ مَا كُنْتَ مُعَاقِبِي بِهِ فِي النَّذِي عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُبْحَانَ اللَّهِ لَا تُطِيقُهُ وَلَا تَسْتَطِيعُهُ فَهَلَا قُلْتَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُبْحَانَ اللَّهِ لَا تُطِيقُهُ وَلَا تَسْتَطِيعُهُ فَهَلَا قُلْتَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُبْحَانَ اللَّهِ لَا لَهُ عَرَّ وَجَلَّ فَشَفَاهُ اللَّهُ عَزَّ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فَشَفَاهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فَسَفَاهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فَسَعَلَا اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فَسَفَاهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فَسَعَامُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَسَلَّمُ اللهُ عَنَ اللَّهُ عَرَابُ اللَّهُ عَزَ وَجَلَّ فَلَا اللَّهُ عَزَ وَجَلَّ فَسَفَاهُ اللَّهُ عَزَ وَجَلَّ وَسَلَّمُ مَا اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا لَا عَلَى اللَّهُ عَالَ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْكُولُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْكُولُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْكُولُ اللَّهُ عَلَي

(۱۲۰۷۲) حفرت انس فالقلائے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی الیا کسی مسلمان کی عیادت کے لئے تشریف لے گئے ، وہ چوزے کی طرح ہو چکا تھا ، نبی الیا نے اس سے پوچھا کیا تم کوئی دعاء ما تکتے تھے؟ اس نے کہا جی ہاں! میں یہ دعاء ما تک تھا کہ اے اللہ! تو نے جھے آخرت میں جومزاد بنی ہے ، وہ دنیا ہی میں دے دے ، نبی علیا نے فر مایا سجان اللہ! تمہارے اندراس کی ہمت ہے اور نہ طاقت ، تم نے یہ دعاء کیوں نہ کی کہ اے اللہ! مجھے دنیا میں مجمل کی عطاء فر مااور آخرت میں مجمل کی عطاء فر مااور آجمیں عذا ہے جہم سے محفوظ فر ما، راوی کہتے ہیں کہ اس نے اللہ سے بیدعاء ما تکی اور اللہ نے اسے شفاء عطاء فر مادی۔

(١٢.٧٣) خُدَّثَنَا ابْنُ آبِی عَدِیٍّ عَنْ حُمَیْدٍ عَنْ آنَسٍ قَالَ کَانَ الرَّجُلُ یَأْتِی النَّبِیَّ صَلَّی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَیُسُلِمُ لِشَیْءٍ یُغْطَاهُ مِنْ الدُّنْیَا فَلَا یُمُسِی حَتَّی یَکُونَ الْإِسْلَامُ ٱحَبَّ إِلَیْهِ وَٱعَزَّ عَلَیْهِ مِنْ الدُّنْیَا وَمَا فِیهَا

(۱۲۰۷۳) حفرت انس ڈاٹٹا سے مروی ہے کہ بعض اوقات نی طین کی خدمت میں کوئی شخص آ کر اسلام قبول کرتا کہ نی طین اسے دنیا کا مال ودولت عطاء فرمائیں گے اور شام تک اس کے نزدیک اسلام دنیا و مافیہا سے زیادہ محبوب اور معزز ہو چکا ہوتا۔ (۱۲۰۷۶) حَدَّثَنَا ابْنُ آبِی عَدِیِّ عَنْ حُمَیْدٍ عَنْ مُوسَی بْنِ آئیسِ عَنْ آئیسِ عَنْ آئیسِ آنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَمْ یَکُنْ

يُسْأَلُ شَيْنًا عَلَى الْإِسْلَامِ إِلَّا أَعْطَاهُ قَالَ فَأَتَاهُ رَجُلٌ فَسَأَلَهُ فَأَمَّرَ لَهُ بِشَاءٍ كَثِيرٍ بَيْنَ جَبَلَيْنِ مِنْ شَاءِ الصَّدَقَةِ
قَالَ فَرَجَعَ إِلَى قَوْمِهِ فَقَالَ يَا قَوْمِ أَسْلِمُوا فَإِنَّ مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعْطِى عَطَاءً مَا يَخْشَى الْفَاقَةَ
قَالَ فَرَجَعَ إِلَى قَوْمِهِ فَقَالَ يَا قَوْمِ أَسْلِمُوا فَإِنَّ مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعْطِى عَطَاءً مَا يَخْشَى الْفَاقَة وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعْطِى عَطَاءً مَا يَخْشَى الْفَاقَة السَامِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعْلِيهِ وَسَلَّمَ يُعْلِيهِ وَسَلَّمَ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعْلِيهِ وَسَلَّمَ يَعْلِيهِ وَسَلَّمَ يَعْلِيهِ وَسَلَّمَ يَعْلِيهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَاءً مَا يَخْشَى الْفَاقَةَ وَمَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَاءً مَا يَعْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَا عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَاءً مَا يَعْقَلُ مَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَمَا لَكُوا اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَا عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَعْ وَلَيْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَا لَكُوا وَاللَّهُ وَالْمَاعِ وَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَا عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَعْ وَلَا مَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ عَلَاهُ وَالْعُوالِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَعْ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَا عَلَى اللَّهُ وَالْعَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْعَلَامُ وَالْعُوالُ اللَّهُ وَلَا عَلَى اللَّهُ عَلَى الْعَلَامُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ الْعُلَالَةُ وَالْمُعَلِّمُ اللَّهُ عَلَى اللَّ

جوروب برون سے بین کدانسان کونفروفا قد کا کوئی اندیشنیس رہتا۔ محم مُنَافِیْظُ اتن بخشش دیتے ہیں کدانسان کونفروفا قد کا کوئی اندیشنیس رہتا۔

(١٢.٧٥) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ بَعَثَتْ مَعِى أُمُّ سُلَيْمٍ بِمِكْتَلٍ فِيهِ رُطَبٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمُ أَجِدُهُ وَخَرَجَ قَرِيبًا إِلَى مَوْلًى لَهُ دَعَاهُ صَنَعَ لَهُ طَعَامًا قَالَ فَٱتَيْتُهُ فَإِذَا هُوَ يَأْكُلُ

فَدَعَانِي لِآكُلَ مَعَهُ قَالَ وَصَنَعَ لَهُ ثَوِيدًا بِلَحْمٍ وَقَرْعِ قَالَ وَإِذَا هُوَ يُعْجِبُهُ الْقَرْعُ قَالَ فَجَعَلْتُ أَجْمَعُهُ وَأَدْنِيهِ مِنْهُ قَالَ فَلَمَّا طَعِمَ رَجَعَ إِلَى مَنْزِلِهِ قَالَ وَوَضَعْتُ الْمِكْتَلَ بَيْنَ يَدَيْهِ قَالَ فَجَعَلَ يَأْكُلُ وَيَقْسِمُ حَتَّى فَرَغُ مِنْ مِنْهُ قَالَ فَلَمَّا طَعِمَ رَجَعَ إِلَى مَنْزِلِهِ قَالَ وَوَضَعْتُ الْمِكْتَلَ بَيْنَ يَدَيْهِ قَالَ فَجَعَلَ يَأْكُلُ وَيَقْسِمُ حَتَّى فَرَغُ مِنْ آلِهِ قَالَ وَوَضَعْتُ اللهِ عَلَى يَكَيْهِ قَالَ فَجَعَلَ يَأْكُلُ وَيَقْسِمُ حَتَّى فَرَغُ مِنْ آلَكُونُ وَيَقُسِمُ حَتَّى فَرَغُ مِنْ آلِهِ قَالَ وَوَضَعْتُ اللهِ مِنْ اللهِ وَنَالَ اللهِ عَلَى اللهِ عَلَى اللهُ اللهِ عَلَى مَنْ إِلَهُ اللهِ عَلَى اللهُ اللهِ عَلَى اللهُ اللهِ عَلَى اللهِ عَلَى اللهُ اللهُ اللهِ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهِ اللهُ اللهُ

(۱۲۰۷۵) حضرت انس بڑا ٹھڑ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت ام سلیم بڑا ٹھانے میرے ہاتھ ایک تھیلی میں تر تھجوریں بحرکر نبی الیا کی خدمت میں بھیجیں، میں نے نبی نالیا کو گھر میں نہ پایا ، کیونکہ نبی نالیا گر خرب ہی اپنے ایک آزاد کردہ غلام کے یہاں گئے ہوئے تھے جس نے نبی نالیا کی دعوت کی تھی ، میں وہاں پہنچا تو نبی نالیا کھانا تناول فرمار ہے تھے، نبی نالیا نے جھے بھی کھانے کے لئے بلالیا، دعوت میں صاحب خانہ نے گوشت اور کدد کا ثریہ تیار کر رکھا تھا، نبی نالیا کو کدو بہت پندتھا، اس لئے میں اسے کے لئے بلالیا، دعوت میں صاحب خانہ نے گوشت اور کدد کا ثریہ تیار کر رکھا تھا، نبی نالیا کے سامنے کرتا رہا، جب کھانے سے فارغ ہو کرنبی نالیا اپنے گھر واپس تشریف لائے تو میں نے وہ تھیلی نالی ہوگئی۔

(١٢٠٧٦) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِى عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنْسٍ قَالَ دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَمْنَ وَكَانَ صَائِمًا فَقَالَ أَعِيدُوا تَمْرَكُمْ فِي وِعَائِهِ وَسَمْنَكُمْ فِي سِقَائِهِ ثُمَّ قَامَ إِلَى نَاحِيةِ الْبَيْتِ فَقَالَتْ أُمَّ سُلَيْمٍ وَلِأَهْلِهَا بِخَيْرٍ فَقَالَتْ أُمُّ سُلَيْمٍ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ لِي خُويُصَّةً فَصَلَّى رَكُعَتَيْنِ وَصَلَّيْنَا مَعَهُ ثُمَّ دَعَا لِأُمِّ سُلَيْمٍ وَلِأَهْلِهَا بِخَيْرٍ فَقَالَتْ أُمُّ سُلَيْمٍ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ لِي خُويُصَّةً قَالَ وَمَا هِي قَالَتْ أُمْ سُلَيْمٍ اللَّهُ إِنَّ لِي عَنْ اللَّهُمَّ الْزُقُهُ مَالًا وَمَا وَلَا دُنِيا إِلَّا دَعَا لِي بِهِ وَقَالَ اللَّهُمَّ الْزُقُهُ مَالًا وَوَلَا دُنِيا إِلَّا دَعَا لِي بِهِ وَقَالَ اللَّهُمَّ الْزُقُهُ مَالًا وَوَلَا دُنِيا إِلَّا دَعَا لِي بِهِ وَقَالَ اللَّهُمَّ الْزُقُهُ مَالًا وَوَلَا دُنِيا إِلَّا دَعَا لِي بِهِ وَقَالَ اللَّهُمَّ الْزُقُهُ مَالًا وَوَلَكُوا وَلَا فَمَا مِنْ الْأَنْصَارِ إِنْسَانٌ ٱكْثَو مِنْ صَلْبِهِ إِلَى مَقْدَمِ الْحَجَّاجِ نَيِّفًا عَلَى عِشْرِينَ وَلِلَا فَالَ وَكَالَ أَنَّهُ اللَّهُ مَلْ اللَّهُ الْعَلَى عَشْرِينَ وَلَا لَوْ مَا اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ فِي اللَّهُ وَلِهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْعَلَى عِشْرِينَ وَلَا اللَّهُ الللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الل

(۱۲۰۷۱) حضرت انس ڈائٹو سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیا حضرت اسلیم ڈاٹھا کے بہاں تشریف لائے ،انہوں نے نبی علیا کے سامنے مجوریں اور کھی پیش کیا، نبی علیا اس ون روز ہے سے تھاس لئے فرمایا کہ مجوریں اس کے برتن میں اور کھی اس کی بالی میں واپس ڈال وو، پھر گھر کے ایک کو نے میں کھڑ ہے ہو کر آپ تا گالٹی نیا نے دور کھت نماز پڑھی ،ہم نے بھی نبی علیا کے ساتھ نماز پڑھی ، پھر نبی علیا نے حضرت اسلیم ڈاٹھا اور ان کے اہل خانہ کے لئے دعاء فرمائی ،حضرت اسلیم ڈاٹھا نے عض کیا یارسول اللہ تا نہی خاص چڑ بھی ہے ، نبی علیا نے بو جھاوہ کیا ہے؟ عرض کیا آپ کا خادم انس ، اس پر نبی علیا نے دنیاو آخرت کی کوئی خیر الی نہ چھوڑی جو میرے لیے نہ ما تگی ہو، اور فرمایا اے اللہ! اسے مال اور اولا دعطاء فرما اور ان میں برکت عطاء فرما، کی کوئی خیر الی نہ چھوڑی جو میرے لیے نہ ما تگی ہو، اور فرمایا اے اللہ! اسے مال اور اولا دعطاء فرما اور ان میں برکت عطاء فرما، حیا نہی تھی کہ جھے میری بڑی بیٹی امید نے بتایا ہے کہ جاتے بن یوسف کے آنے تک میری نسل میں سے کہا کہ کہ نہ تھے ، اور خود کہتے ہیں کہ مجھے میری بڑی بھینہ نے بتایا ہے کہ جاتے بن یوسف کے آنے تک میری نسل میں سے کہا کہ کہا تھی ان کہ دستھے ، اور خود کہتے ہیں کہ مجھے میری بڑی بھی امید نے بتایا ہے کہ جاتے بن یوسف کے آنے تک میری نسل میں سے کہا کہ کہا تھی میری بڑی امید نے بتایا ہے کہ جاتے بن یوسف کے آنے تک میری نسل میں سے کہا کہ کہا تھی دور کہتے ہیں کہ مجھے میری بڑی امید نے بتایا ہے کہ جاتے بن یوسف کے آنے تک میری نسل میں سے کہا کہا کہ دور کھی میری نسل میں سے کہا کہ میری نسل میں سے کہا کہ بن یوسف کے آنے تک میری نسل میں سے کہا کہا کہ دور کھی میری نسل میں سے کہا کہا کہ دور کھی میری نسل میں سے کہا کہ میری نسل میں سے کہا کہ بن یوسف کے آنے تک میری نسل میں سے کہا کہ میری نسل میں سے کہا کہ کی ان کے دور کھی سے کہا کی کو کو کھی سے کہا کہ کور کی کہا کہ کور کی سے کہا کہ کور کی بھی کے کہا کہ کی کور کے کہا کی کور کے کہا کہ کور کے کہا کہ کور کی کھی کے کہا کہ کور کی کھی کے کہا کہ کور کی کھی کے کہا کہ کور کے کہا کے کہا کی کور کی کھی کے کہا کہ کور کی کھی کور کے کہا کہ کی کور کی کھی کے کہا کہ کور کے کہا کہ کور کی کھی کے کہا کے کہا کہ کور کی کھی کی کور کے کہ کور کے کہا کے کہا کے کہ کور کے کہا کے کہا کے کہ کور کے کہا کے کہ کور ک

هي مُنالِهَ احْدُن بن يَيْدُ مِنْ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ مِنْ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلْمُ عَلَيْهِ عَلِي عَلَيْكِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَل

ایک سوبیس سے زائد آ دمی فوت ہو کر دفن ہو چکے ہیں۔

(١٢.٧٧) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِى عَنْ حُمَيْدٍ قَالَ سُئِلَ أَنَسٌ هَلْ خَضَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّهُ لَمْ يَوَ مِنُ الشَّيْبِ إِلَّا نَحُوًا مِنْ سَبْعَ عَشُرَةَ أَوْ عِشْرِينَ شَعْرَةً فِى مُقَدَّمِ لِحُيَتِهِ وَقَالَ إِنَّهُ لَمْ يَشِنُ بِالشَّيْبِ فَقِيلَ لِأَنَسٍ أَشَيْنٌ هُوَ قَالَ كُلُّكُمْ يَكُرَهُهُ وَلَكِنْ خَضَبَ أَبُو بَكْرٍ بِالْحِنَّاءِ وَالْكَتَمِ وَخَضَبَ عُمَرُ بِالْحِنَّاءِ

[صحح اسناده البوصيري وقال الألباني: صحيح (ابن ماجة: ٣٦٢٩)]. [انظر: ٩٥٨١، ٢٩٨٧، ١٩٨٠].

(۱۲۰۷۷) جمید کہتے ہیں کسی مخص نے حضرت انس ڈاٹھ کے بوچھا کہ کیا نبی ایک خضاب لگائے سے؟ انہوں نے فر مایا کہ نبی ایک کی مبارک ڈاڑھی کے اگلے جھے میں صرف ستر ہ یا ہیں بال سفید سے، اور ان پر بڑھا پے کاعیب نہیں آیا، کسی نے بوچھا کہ کیا بر ھاپا عیب ہے؟ انہوں نے فر مایا تم میں سے ہر مخص اسے تا پہند سمجھتا ہے، البنتہ حضرت صدیق اکبر ڈاٹھ مہندی اور وسمہ کا خضاب لگائے سے۔

(١٢.٧٨) حَلَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَيْتِهِ فَاطَّلَعَ إِلَيْهِ رَجُلٌ فَاهُوَى إِلَيْهِ بِمِشْقَصِ مَعَهُ فَتَأَخَّرَ الرَّجُلُ [انظر: ٢٢٨٢ (، ٢٢٨٦).

(۱۲۰۷۸) حضرت انَّس طَّالُوْت مُرُوى ہے كہ ايك مرتبہ نبي طَلِيُه اپن گھر ميں بيٹے ہوئے تھے كہ ايك آ دى آ كركى سوراخ سے اندرجھا كَلَيْ لگا، نبي عَلِيْهِ نے اپنے ہاتھ ميں پكڑى ہوئى تلكى اسے دے مارى تووه آ دى چيھے ہٹ گيا۔

(١٢.٧٩) حَدَّثَنَا ابْنُ آبِي عَدِئِيٌّ عَنْ حُمَيْدٍ عَنُ آنَسِ أَنَّ أَبَا مُوسَى اسْتَحْمَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَافَقَ مِنْهُ شُغُلًا فَقَالَ وَاللَّهِ لِا أَحْمِلُكَ فَلَمَّا قَفِّى دَعَاهُ فَحَمَلَهُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّكَ حَلَفْتَ أَنْ تَحْمِلَنِى قَالَ فَأَنَا شُغُلًا فَقَالَ وَاللَّهِ لِا أَحْمِلُكَ فَلَمَّا قَفِّى دَعَاهُ فَحَمَلَهُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّكَ حَلَفْتَ أَنْ تَحْمِلَنِى قَالَ فَأَنَا أَخُولِكُ فَقَالَ وَاللَّهِ اللَّهُ اللَّهُ الْحَرِجَهِ عَبِد بن حميد (١٣٩١). قال شعيب: اسناده صحيح]. [انظر: ١٣٥٦٦، ١٢٨٦٩]

(۱۲۰۷۹) حضرت انس ڈگاٹنڈ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت ابوموئی اشعری ڈگاٹنڈ نے نی علیظا سے سواری کے لئے کوئی جانور ما نگا، نبی علیظا اس وقت کسی کام میں مصروف تھے، اس لئے فر مادیا کہ بخد المیں تمہیں کوئی سواری نہیں دوں گا، نیکن جب وہ پلٹ کر جانے گئے تو آئییں واپس بلایا اور ایک سواری مرحت فرمادی، وہ کہنے گئے یارسول اللمنظائی آئے آئے آئے تو قسم کھائی تھی کہ جھے کوئی سواری نہیں دیں گے؟ فرمایا اب قسم کھالیتا ہوں کہ تہمیں سواری ضرور دوں گا۔

(١٢.٨٠) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِى عَدِى عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسِ أَنَّ عَبُدَ اللَّهِ بْنَ سَلَامٍ أَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَقْدَمَهُ الْمَدِينَةَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّى سَائِلُكَ عَنْ ثَلَاثِ حِصَالٍ لَا يَعْلَمُهُنَّ إِلَّا نَبِيٌّ قَالَ سَلُ قَالَ مَا أَوَّلُ مَا أَوَّلُ مَا أَوَّلُ مَا أَوَّلُ مَا أَوَّلُ مَا أَوَّلُ مَا يَأْكُلُ مِنْهُ أَهْلُ الْجَنَّةِ وَمِنْ آيْنَ يُشْهِهُ الْوَلَدُ أَبَاهُ وَأُمَّهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبَرَنِى بِهِنَّ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامِ آيِفًا قَالَ ذَلِكَ عَدُوا الْيَهُودِ مِنْ الْمَلَائِكَةِ قَالَ آمَّا أَوَّلُ ٱشْرَاطِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخُرُنِى بِهِنَّ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامِ آيِفًا قَالَ ذَلِكَ عَدُوا الْيَهُودِ مِنْ الْمَلَائِكَةِ قَالَ آمَّا أَوَّلُ ٱشْرَاطِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخُرُنِى بِهِنَّ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامِ آيِفًا قَالَ ذَلِكَ عَدُوا الْيَهُودِ مِنْ الْمَلَائِكَةِ قَالَ آمَّا أَوَّلُ ٱشْرَاطِ السَّاعَةِ فَنَازٌ تَخُرُجُ مِنْ الْمَشُرِقِ فَتَعُمْشُو النَّاسَ إِلَى الْمَغُوبِ وَأَمَّا أَوَّلُ مَا يَأْكُلُ مِنْهُ أَهُلُ الْجَنَّةِ زِيَادَةً كَبِدِ السَّاعَةِ فَنَازٌ تَخُومُ مِنْ الْمَشُوقِ فَقَالَ الْمَاسُولِ فَلَكُولُ النَّاسَ إِلَى الْمَغُوبِ وَأَمَّا أَوَّلُ مَا يَأْكُلُ مِنْهُ أَهُلُ الْجَنَّةِ زِيَادَةً كَبِد

حُوتٍ وَأَمَّا شَبُهُ الْوَلَدِ أَبَاهُ وَأُمَّهُ فَإِذَا سَبَقَ مَاءُ الرَّجُلِ مَاءَ الْمَرْآةِ نَزَعَ إِلَيْهِ الْوَلَدُ وَإِذَا سَبَقَ مَاءُ الْمَرْآةِ مَاءَ الْمَرْآةِ نَزَعَ إِلَيْهِا قَالَ اللّهِ إِنَّ الْيَهُودَ قَوْمٌ بُهْتُ الرَّجُلِ نَزَعَ إِلَيْهَا قَالَ اللّهِ إِنَّ الْيَهُودَ قَوْمٌ بُهْتُ الرَّجُلِ نَزَعَ إِلَيْهَا قَالَ اللّهِ إِنْ اللّهُ وَأَنَّكَ رَسُولُ اللّهِ مِنْ اللّهُ مِنْ اللّهُ مَا أَلُهُ مَ عَنِّى آئُ رَجُلٍ ابْنُ سَلَامٍ فِيكُمْ قَالُوا خَيْرُنَا وَابْنُ خَيْرِنَا وَعَالِمُنَا وَابْنُ عَالِمِنَا وَافْقَهُنَا وَابْنُ اللّهُ مِنْ ذَلِكَ قَالَ فَخَرَجَ ابْنُ سَلَامٍ فَقَالَ آشَهَدُ أَنْ لَا إِللّهَ اللّهُ مِنْ ذَلِكَ قَالَ فَخَرَجَ ابْنُ سَلَامٍ فَقَالَ آشَهَدُ أَنْ لَا إِللّهَ اللّهُ وَآنَ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّهِ قَالُوا شَرُّنَا وَابْنُ شَرِّنَا وَابْنُ جَاهِلِنَا فَقَالَ ابْنُ سَلَامٍ هَذَا الّذِى إِلّا اللّهُ وَآنَ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّهِ قَالُوا شَرُّنَا وَابْنُ شَرِّنَا وَجَاهِلُنَا وَابْنُ جَاهِلِنَا فَقَالَ ابْنُ سَلَامٍ هَذَا الّذِى اللّهُ وَآنَ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّهِ قَالُوا شَرُّنَا وَابْنُ شَرِّنَا وَجَاهِلُنَا وَابْنُ جَاهِلِنَا فَقَالَ ابْنُ سَلَامٍ هَذَا الّذِى كُنُتُ النَّهُ مِنْ ذَلِكَ قَالَ وَابْنُ جَاهِلِنَا فَقَالَ ابْنُ سَلَامٍ هَذَا الّذِى اللّهُ مِنْ ذَلِكَ قَالُوا شَوْنَا وَابْنُ شَرِّنَا وَابْنُ جَاهِلِنَا فَقَالَ ابْنُ سَلَامٍ هَذَا الّذِى اللّهُ مُنْ ذَلِكَ قَالَ اللّهُ مَالُوا مُرَالًا اللّهُ عَلْوا مُنْ مَالِمُ اللّهُ مَالَوا مُؤْلُوا مُنْ مَالِمُ اللّهُ مَالُوا مُؤْلُوا مُؤْلُولُ وَالْنَا وَابْنُ مُالِكُولُ وَالْمَالَ وَابْنُ اللّهُ وَالْمَالَ وَابْنُ اللّهُ وَالْمَا اللّهُ مَالُوا مُؤْلُوا مُؤْلُوا مُؤْلُولُ اللّهُ مَالُولًا مُؤْلُولُوا مُؤْلُولُوا مُؤْلُولُ اللّهُ مَالِمُ اللّهُ مُؤْلُولًا اللّهُ اللّهُ اللّهُ مُؤْلُولًا اللّهُ اللّهُ الللهُ اللّهُ اللّهُ مُؤْلُولًا اللّهُ مُؤْلُولًا اللّهُ الللهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللهُ اللّهُ اللّهُ الللهُ الل

(۱۲۰۸۰) حضرت انس و الله عند عبدالله بن علیه کی مدید منوره تشریف آوری کے بعد حضرت عبدالله بن سلام و الله بارگاه رسالت میں حاضر ہوئے اور کہنے گے یا رسول الله مُلَا الله بن آپ سے تین با تیں بو چھتا ہوں جنہیں کی نبی کے علاوہ کوئی نہیں جانت نبی علیه نے فر مایا بوچھو، انہوں نے کہا کہ قیامت کی سب سے پہلی علامت کیا ہے؟ اہل جنت کا سب سے پہلا کھا ناکیا چیز ہوگی؟ اور بچدا ہے ماں باپ کے مشابہہ کیے ہوتا ہے؟ نبی علیه نے فر مایا ان کا جواب مجھے ابھی ابھی حضرت جریل علیه نے بتایا ہے، عبداللہ کہنے گے کہ وہ تو فرشتوں میں بہود یوں کا ویشن ہے۔

نی طینا نے فرمایا قیامت کی سب سے پہلی علامت تو دہ آگ ہوگی جوہشرق سے نکل کرتمام لوگوں کو مغرب میں جمع کر کے ، اور اہل جنت کا سب سے پہلا کھانا مچھلی کا جگر ہوگی ، اور نیچ کے اپنی مال باپ کے ساتھ مشابہہ ہونے کی دجہ یہ ہے کہ اگر مردکا'' پانی'' عورت کے پانی پر غالب آجائے تو دہ نیچ کواپی طرف کھنچے لیتا ہے ، اور اگر عورت کا'' پانی'' مرد کے پانی پر غالب آجائے تو دہ نیچ کواپی طرف کھنچے لیتی ہے ، یہ س کرعبداللہ کہنے گئے کہ میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں اور آپ اللہ کے رسول ہیں ، پھر کہنے گئے یا رسول اللہ منا گھنٹے ایسودی بہتان باند صف والی قوم ہیں ، اگر انہیں میرے اسلام کا پہنے چل گیا تو دہ آپ کے سامنے مجھ پرطرح طرح کے الزام لگائیں گے ، اس لئے آپ ان کے پاس پیغام بھیج میرے اسلام کا پہنے چل گیا تو دہ آپ کے سامنے مجھ پرطرح طرح کے الزام لگائیں گے ، اس لئے آپ ان کے پاس پیغام بھیج کر آئیں بلام کیسا آدمی ہے ؟

چنانچہ نبی طیس نا بھیجا، اوران سے پوچھا کے عبداللہ بن سلام تم میں کیسا آ دی ہے؟ انہوں نے جواب دیا کہ ہم میں سب سے بہتر کا بیٹا، ہمارا عالم اور عالم کا بیٹا ہے، ہم میں سب سے برافقیہ ہے اور سب سے برا کے فقیہہ کا بیٹا ہے، ہم میں سب سے برافقیہہ ہے اور سب سے برا کے فقیہہ کا بیٹا ہے، ہم میں سب سے برافقیہ نے اللہ اسے بچاکر مقید کا بیٹا ہے، نبی علیہ اسلام قبول کر لے تو کیا تم بھی اسلام قبول کر لوگے؟ وہ کہنے گئے اللہ اس سب سے رکھے، اس پر حضرت عبداللہ بن سلام بھا تو کہ اس جیز کا جھے برتر ہے اور سب سے برتر کا بیٹا ہے اور ہم میں جامل اور جامل کا بیٹا ہے، حضرت عبداللہ بن سلام بھا تو فر مایا ای چیز کا جھے اندیشہ تھا۔

(١٢.٨١) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِىًّ عَنُ حُمَيْدٍ عَنُ أَنَسِ قَالَ لَمَّا انْهَزَمَ الْمُسْلِمُونَ يَوْمَ حُنَيْنِ نَادَتُ أُمُّ سُلَيْمٍ يَا رَسُولَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أُمَّ سُلَيْمٍ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ قَدْ كَفَى اللَّهِ اقْتُلُ مَنُ بَعُدَنَا انْهَزَمُوا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أُمَّ سُلَيْمٍ أَلَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أُمَّ سُلَيْمٍ قَالَتُ إِنْ دَنَا مِنِّى الْمُشْوِكِينَ بَعَجْتُهُ قَالَ فَقَالَ مَا هَذَا يَا أُمَّ سُلَيْمٍ قَالَتُ إِنْ دَنَا مِنِّى آحَدُّ مِنْ الْمُشُوكِينَ بَعَجْتُهُ قَالَ فَقَالَ أَبُو طَلْحَةَ يَا رَسُولَ اللَّهِ انْظُرْ مَا تَقُولُ أُمُّ سُلَيْمٍ

(۱۲۰۸۱) حضرت انس ٹٹاٹٹٹ سے مروی ہے کہ جب غزوہ حنین کے دن مسلمان ابتدائی طور پرشکست خوردہ ہوکر بھا گئے لگے، تو حضرت امسلیم ٹٹاٹٹ نے پکار کرع ض کیا یا رسول الله مٹاٹٹٹ اجولوگ ہمیں چھوڈ کر بھا گ گئے ہیں، انہیں قبل کروا دیں، نبی ملیٹا نے فرمایا اے امسلیم ٹٹاٹٹ کے ہاتھ میں ایک کدال فرمایا اے امسلیم! الله تعالی کافی ہے، تھوڈ دیر بعد حضرت ابوطلحہ ٹٹاٹٹان کے پاس آئے تو امسلیم ٹٹاٹٹا کے ہاتھ میں ایک کدال مقلی ، انہوں نے کہا کہ اگر کوئی مشرک میرے قریب آیا تو میں اس سے اس کا پیٹ بھاڑ دوں گی ، مین کروہ کہنے گئے یارسول الله مُناٹٹی ہے؟ انہوں نے کہا کہ اگر کوئی مشرک میرے قریب آیا تو میں اس سے اس کا پیٹ بھاڑ دوں گی ، مین کروہ کہنے گئے یارسول الله مُناٹٹی ہے۔

(١٢.٨٢) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بُنِ سَلَامٍ قَالَ لَمَّا أَرَدُتُ أَنْ أُسُلِمَ آتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ إِنِّى سَائِلُكَ فَقَالَ سَلْ عَمَّا بَدَا لَكَ قَالَ قُلْتُ مَا أَوَّلُ مَا يَأْكُلُ آهُلُ الْجَنَّةِ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ [راحع: ١٢٠٨٠].

(۱۲۰۸۲) حضرت انس رٹائٹڑ سے مروی ہے کہ نبی ملیقا کی مدینہ منورہ تشریف آوری کے بعد حضرت عبداللہ بن سلام رٹائٹڈ بارگاہ رسالت میں حاضر ہوئے اور کہنے لگے یا رسول اللّٰہ تَا کُٹیڈ آئیں آپ سے تین با تیں پوچھتا ہوں کھرراوی نے پوری حدیث ذکر کی۔

(١٢٠٨٢) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِى عَنْ حُمَيْدٍ وَيَزِيدٌ قَالَا أَنَا حُمَيْدٌ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كُنْتُ أَلْعَبُ مَعَ الْغِلْمَانِ فَأَتَانَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَلَّمَ قَالَ يَزِيدُ فِي حَدِيثِهِ عَلَيْنَا وَأَخَذَ بِيَدِى فَبَعَثَنِى فِي حَاجَةٍ وَقَعَدَ فِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَلَّمَ قَالَ يَزِيدُ فِي حَدِيثِهِ عَلَيْنَا وَأَخَذَ بِيَدِى فَبَعَثَنِى فِي حَاجَةٍ وَقَعَدَ فِي طِلِّ حَائِطٍ أَوْ جِدَارٍ حَتَّى رَجَعْتُ إِلَيْهِ فَبَلَّغُتُ الرِّسَالَةَ التِّي بَعَثَنِى فِيهَا فَلَمَّا أَتَيْتُ أُمَّ سُلَيْمٍ قَالَتُ مَا حَبَسَكَ طِلِّ حَائِطٍ أَوْ جِدَارٍ حَتَى رَجَعْتُ إِلَيْهِ فَبَلَّغُتُ الرِّسَالَةَ التِّي بَعَثَنِى فِيهَا فَلَمَّا أَتَيْتُ أُمَّ سُلَيْمٍ قَالَتُ مَا حَبَسَكَ فَلَتْ وَمَا هِى قُلْتُ سِرٌّ قَالَتُ احْفَظُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سِرَّهُ قَالَ فَمَا حَدَّثُتُ بِهِ أَحَدًا بَعْدُ [انظر: ٥ ٢ ٨ ٢ ٨ ٢ ٢ ٢ ٢].

(۱۲۰۸۳) حفرت انس رفائظ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں بچوں کے ساتھ کھیل رہا تھا، ای دوران نبی علیا تشریف لے آئے اور ہمیں سلام کیا، پھر میراہاتھ پکڑ کر جھے کسی کام سے بھیج دیا اور خودا یک دیوار کے سائے میں بیٹھ گئے، یہاں تک کہ میں واپس آگیا، اور وہ پیغام پہنچا دیا جو نبی طابقان و سے کر جھے بھیجا تھا، جب میں گھروا پس پہنچا تو حضرت ام سلیم خان (میری والدہ) کہنے گیا، اور وہ پیغام پہنچا دیا جو نبی طابقان در کے بیٹھانے اپنے کسی کام سے بھیجا تھا، انہوں نے پوچھا کیا کام تھا؟ میں نے کہا کہ بیدا کی داز ہے، انہوں نے کہا کہ پھر نبی علیا کے راز کی حفاظت کرتا، چنا نبچاس کے بعد میں نے بھی وہ کسی کے سامنے بیان کہ بیدا کہ دیگر ان علیا کہ کہا کہ پھر نبی علیا کے راز کی حفاظت کرتا، چنا نبچاس کے بعد میں نے بھی وہ کسی کے سامنے بیان

منا المؤرن بل يَنظِ مَنْ اللهُ اللهُ مِنْ اللهُ اللهُ مِنْ اللهُ اللهُ مِنْ اللهُ اللهُ اللهُ مِنْ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ مِنْ اللهُ اللهُ اللهُ مِنْ اللهُ ال

(١٢.٨٤) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِرَجُلٍ أَسُلِمُ قَالَ أَسُلِمُ قَالَ لِرَجُلٍ أَسُلِمُ قَالَ أَسُلِمُ وَإِنْ كُنْتَ كَارِهًا [انظر: ١٢٨٩٩].

(۱۲۰۸۴) حضرت انس نگافٹا سے مروی ہے کہ نی ملیا نے ایک آ دی سے اسلام قبول کرنے کے لئے فر مایا، اس نے کہا کہ مجھے پندنہیں ہے، نی ملیا اپندنہ بھی ہوتب بھی اسلام قبول کرلو۔

(١٢٠٨٥) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيِّ عَنْ سَعِيدٍ وَابْنُ جَعْفَرٍ قَالَ أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةً عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ النَّخَاعَةُ فِي الْمُسْجِدِ خَطِيعَةٌ وَكَفَّارَتُهَا دَفْنُهَا [صححه البحاري (٤١٥)، ومسلم اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ النَّخَاعَةُ فِي الْمُسْجِدِ خَطِيعَةٌ وَكَفَّارَتُهَا دَفْنُهَا [صححه البحاري (٤١٥)، ومسلم (٥٥٢)، وابن حزيمة (١٣٤٦، ١٣٤٦٤، ١٣٤١، ١٢٩٢، ١٢٩٢١، ١٣٤٦٤، ١٣٤٨٤، ١٣٤٨٤، ١٣٤٨٤).

(۱۲۰۸۵) حضرت انس ڈاٹنڈ ہے مروی ہے کہ جناب رسول الله مالی الله مالی مسجد میں تھو کنا گناہ ہے اور اس کا کفارہ اسے فن کردینا ہے۔

(١٢.٨٦) حَدَّثَنَا الْبُنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ سَعِيدٍ وَالْبُنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَنَادَةً عَنْ أَنَسٍ أَنَّ نَبِي اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا كَانَ أَحَدُّكُمْ فِي الصَّلَاةِ فَإِنَّهُ مُنَاجٍ رَبَّهُ فَلَا يَتَغُلَنَّ أَحَدٌ مِنْكُمْ عَنْ يَمِينِهِ قَالَ الْبُنُ جَعْفَرٍ فَلَا يَتُغُلَنَ أَحَدٌ مِنْكُمْ عَنْ يَمِينِهِ قَالَ الْبُنُ جَعْفَرٍ فَلَا يَتُفُلُ أَمَامَهُ وَلَا عَنْ يَمِينِهِ وَلَكِنْ عَنْ يَسَاوِهِ أَوْ تَحْتَ قَدَمَيْهِ [صححه المحارى (٢٤١)، ومسلم (٤٩٣)، وابن يَتْفُلُ أَمَامَهُ وَلَا عَنْ يَمِينِهِ وَلَكِنْ عَنْ يَسَاوِهِ أَوْ تَحْتَ قَدَمَيْهِ [صححه المحارى (٢٤١)، ومسلم (٤٩٣)، وابن حان (٢٤١٤)][انظر: ١٤١٤٥٠١٣٩٩٨، ١٣٦٠١٣١٨ ١٣٦٠ ١٣١٨ ١٣١٠ ١٣١٨ ١٤١٥] عن الله الله عَنْ يَسَاوِهِ أَوْ تَحْتَ قَدَمَيْهِ إِنْ مَنْ عَنْ يَسَاوِهِ أَوْ تَحْتَ قَدَمَيْهِ وَسَعْم مِن الله مَا مَا عَنْ يَعْمَلُوهُ وَالْمَالُونَ مِنْ عَلَى اللهُ عَنْ يَعْمَلُهُ وَلَا عَنْ مَعْ مِن عَلَيْكُولُ مَنْ اللهُ عَلَى اللهُ عَنْ عَنْ يَعْمَلُهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْكُ اللهُ عَلَيْكُ اللهُ عَلَيْكُ اللهُ عَلَيْكُولُ مَنْ اللهُ عَلَيْكُولُ مَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَلَيْكُولُ مَنْ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْكُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْكُولُ مَنْ اللهُ عَلَيْكُولُ مَنْ اللهُ عَلَيْكُولُ مَنْ اللهُ عَلَيْكُ مِنْ اللهُ عَلَيْكُولُ مَنْ اللهُ عَلَيْكُولُ مَنْ اللهُ عَلَيْكُولُ مَنْ اللهُ عَلَيْكُولُ مَنْ اللهُ عَلَيْكُولُ عَلَى اللهُ عَلَيْكُولُ مَا عَلَا عَلَى اللهُ عَلَيْكُولُ عَنْ اللهُ عَلَيْكُولُ مَنْ اللهُ عَلَيْكُولُ عَلَى اللهُ عَلَيْكُولُ عَلَى اللهُ عَلَيْكُولُ مَا عَلَى اللهُ عَلَيْكُولُ مَنْ اللهُ عَلَيْكُولُ عَلَى اللهُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُولُ عَلَى اللهُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُولُ عَلَى اللهُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُولُ عَلَى اللهُولُولُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُولُ عَلَيْ

(١٢.٨٧) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِىً عَنْ سَعِيدٍ (ح) وَابْنُ جَعْفَرِ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ الْمَعْنَى عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ نَبِيّ اللّهِ عَلَيْهِ الصَّلَامُ إِنَّهُ وَعُلَيْهُ وَبَنُو لِحْيَانَ فَزَعَمُوا أَنَّهُمْ قَدْ أَسُلَمُوا فَاسْتَمَدُّوهُ عَلَى قَوْمِهِمْ فَأَمَدَّهُمْ نَبِي اللّهِ عَلَيْهِ الصَّلَاة وَالسَّلَامُ يَوْمَنِهِ بِسَبْعِينَ مِنْ الْأَنْصَارِ قَالَ أَنَسٌ كُنَّا نُسَمِّيهِمْ فِي قَوْمِهِمْ فَأَمَدَّهُمْ نَبِي اللّهِ عَلَيْهِ الصَّلَاة وَالسَّلَامُ يَوْمَنِهِ بِسَبْعِينَ مِنْ الْأَنْصَارِ قَالَ أَنَسٌ كُنَّا نُسَمِّيهِمْ فِي وَمَانِهِمْ الْقُرَّاءَ كَانُوا يَخْطِبُونَ بِالنَّهَارِ وَيُصَلُّونَ بِاللَّيْلِ فَانْطَلَقُوا بِهِمْ حَتَّى إِذَا أَتُوا بِنُو مَعُونَةَ غَدَرُوا بِهِمْ فَوَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَهْرًا فِي صَلَاةِ الصَّبْحِ يَدُعُو عَلَى هَذِهِ الْأَحْيَاءِ رِعْلٍ فَقَتَلُوهُمْ فَقَنَتَ رَسُولُ اللّهِ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَهُرًا فِي صَلَاةِ الصَّبْحِ يَدُعُو عَلَى هَذِهِ الْأَحْيَاءِ رِعْلٍ وَذَكُوانَ وَعُصَيَّةَ وَبَنِي لِحْيَانَ قَالَ قَالَ قَتَادَةُ وَحَدَّثَنَا أَنَسٌ أَنَّهُمْ قَرَنُوا بِهِ قُرْآنًا وَقَالَ ابْنُ جَعْفَرٍ فِي حَدِيثِهِ وَذَكُوانَ وَعُصَيَّةَ وَبَنِي لِحْيَانَ قَالَ قَالَ قَتَادَةُ وَحَدَّثَنَا أَنَسُ أَنَّهُمْ قَرَنُوا بِهِ قُرْآنًا وَقَالَ ابْنُ جَعْفَرٍ فِي حَدِيثِهِ إِنَّ قَرَأَنَا بِهِمْ قُرْآنًا بِهِمْ قُرْآنًا بَهِمْ قُرْآنًا بَهِمْ قُرْآنًا بَهِمْ قُرْآنًا بَهُمُ قَرْمُنَا وَإِنَّا قَدْ لَقِينَا رَبِنَا فَرَضِى عَنَّا وَآرُضَانَا ثُمَّ رُفَعَ ذَلِكَ بَعْدُ وَقَالَ ابْنُ جَعْفَرِ فِي عَلْقَالَ الْبُنُ جَعْفَرِ إِنَ وَكُولَا مُنْ وَالَ قَالَ قَالَ قَالَ قَالُوا لَيْنَا وَيَا وَالْقَالَ وَيُسَا وَإِنَا قَدْ لِقَيْنَا وَالْقَالَ فَرَضِى عَنَّا وَآرُضَانَا ثُمَّ رُفِعَ ذَلِكَ بَعْدُ وَقَالَ ابْنُ جَعْفَرِ

مُنْ الْمُ الْمُنْ مِنْ الْمُنْ مِنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ اللَّهِ مِنْ مَا لِكُ عَيْنَةً فِي اللَّهِ مِنْ مَا لَكُ عَيْنَةً فِي اللَّهُ عَيْنَا لِللَّهُ عِنْ مِنْ مَا لَكُ عَيْنَا لِللَّهُ عِينَا لِللَّهِ عَيْنَا لِللَّهُ عِنْ اللَّهُ عَيْنَا لِللَّهُ عَيْنَا لِللَّهِ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَيْنِهِ لَلْمُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَيْنِهِ لَكُولِ مِنْ مَا لَكُ عَلَيْكُ عَيْنِهِ لَلْمُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَيْنِهِ لَلْمُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَيْنِهِ لَلْمُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَيْنِهِ لَلْمُ لَكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلِي اللَّهُ عَيْنَا لِمِنْ مِنْ اللَّهُ عَلَيْكُ عِينَا لِمِنْ مِنْ مِنْ اللَّهُ عَيْنَا لِمِنْ مِنْ اللَّهُ عَلَيْكُ عِينَا لِمِنْ لَكُولِ مِنْ مِنْ اللَّهُ عَلَيْكُ عِلْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عِلْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عِلْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عِلْكُ عَلَيْكُ عِلْكُ عَلَيْكُ عِلْكُ عَلْكُ عَلِي مُنْ مِنْ مِنْ مِنْ لِللَّهُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلِيكُ عِلْكُ عَلَيْكُ عِلْكُ عَلْكُ عَلِيكُ عِلْكُ عَلَيْكُ عَلِيكُ عَلِيكُ عَلِيكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عِلْكُ عَلَيْكُ عِلْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عِلْكُ عَلْكُ عِلْكُ عَلَيْكُ عِلْكُ عَلَيْكُ عِلْكُ عَلَيْكُ عِلْكُ عَل

ثُمَّ نُسِخَ ذَلِكَ أَوْ رُفِعَ [صححه البحارى (٣٠٦٤)]. [انظر: ١٣٧١٨].

(۱۲۰۸۷) حضرت انس ناتی سے مروی ہے کہ بی ملیکا کے پاس قبیلہ رعل، ذکوان، عصیہ اور بنولیان کے پچھلوگ آئے اور سے فلا ہر کیا کہ وہ اسلام قبول کر چکے ہیں، اور نبی ملیکا سے اپنی قوم پر تعاون کا مطالبہ کیا، نبی ملیکا نے ان کے ساتھ ستر انصاری صحابہ نتائی تعاون کے لئے بھیج دیے، حضرت انس ناتی کہ ہم انہیں'' قراء'' کہا کرتے تھے، یہ لوگ دن کوکٹریاں کا شخص اور رات کو نماز میں گذار دیتے تھے، وہ لوگ ان تمام حضرات کو لے کرروانہ ہو گئے، راستے میں جب وہ '' ہیرمعونہ'' کے پاس پنچ تو انہوں نے صحابہ کرام نتائی کے ساتھ دھو کہ کیا اور انہیں شہید کردیا، نبی ملیکا کو چہ چلا تو آپ سائی ایک مہینے تک فجر کی فرائیں تو تو نازلہ پڑھی اور رعل، ذکوان، عصیہ اور بنولی ان کے قبائل پر بددعاء کرتے رہے۔

حضرت انس نگاٹٹ کہتے ہیں کہ ان صحابہ ٹھ ٹھٹے کے میہ جملے کہ'' ہماری قوم کو ہماری طرف سے میہ پیغام پہنچا دو کہ ہم اپنے رب سے ٹل چکے، وہ ہم سے راضی ہو گیا اور ہمیں بھی راضی کر دیا'' ایک عرصے تک قرآن کریم میں پڑھتے رہے، بعد میں ان کی تلاوت منسوخ ہوگئی۔

(١٢٠٨٨) حَدَّثَنَا ابْنُ آبِي عَدِيٍّ عَنُ سَعِيدٍ وَابْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ وَالْحَفَّافُ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةً عَنْ آنَسِ آنَّ نَبِي اللَّهِ صَلَّى النَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا بَالُ آغُوامٍ يَرْفَعُونَ آبْصَارَهُمْ إِلَى السَّمَاءِ فِي صَلَاتِهِمْ وَاشْتَدَّ قَوْلُهُ فِي لَبِي اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا بَالُ آغُوامٍ يَرْفَعُونَ آبْصَارُهُمْ إلى السَّمَاءِ فِي صَلَاتِهِمْ وَاشْتَدَّ قَوْلُهُ فِي خَلْكَ أَوْ لَتُحْطَفَنَ آبُصَارُهُمْ [صححه البحاري (٥٥٧)، وابن حزيمة: (٤٧٥)، وابن خزيمة: (٤٧٥)، وابن حزيمة: (٤٧٥)، وابن

(۱۲۰۸۸) حضرت انس بڑا تھئے ہے مروی ہے کہ نبی طابعہ نے فر مایا لوگوں کو کیا ہو گیا ہے کہ دورانِ نماز آسان کی طرف نگا ہیں اٹھا کر دیکھتے ہیں؟ نبی طابعہ نے شدت سے اس کی ممانعت کرتے ہوئے فر مایا کہ لوگ اس سے باز آ جا کیں ورندان کی بصارت ایک کی جائے گی۔

(۱۲۰۸۹) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ وَعَبْدُ الْوَهَّابِ الْحَقَّافُ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ أَنَّ نَبِيّ اللَّهِ عَلَيْهِ الصَّلَاةَ وَالسَّلَامُ قَالَ اغْتَدِلُوا فِي السَّجُودِ وَلَا يَفْتَرِشُ أَحَدُكُمْ ذِرَاعَيْهِ كَالْكُلُبِ [صححه البحارى (۳۲۹)، ومسلم و السَّلَامُ قَالَ اغْتَدِلُوا فِي السَّجُودِ وَلَا يَفْتَرِشُ أَحَدُكُمْ ذِرَاعَيْهِ كَالْكُلُبِ [صححه البحارى (۳۲۹)، و ۱۳۲۲، ۱۳۲۲، ۱۳۲۲، ۱۳۲۲، ۱۳۲۲، ۱۳۲۲، ۱۳۲۲، ۱۳۲۲، ۱۳۲۲، ۱۳۲۲، ۱۳۲۲، ۱۳۲۲، ۱۳۲۲، ۱۳۲۲، ۱۳۲۲، ۱۳۲۳، ۱۳۲۲، ۱۳۲۳ و ۱۳۲۲، ۱۳۲۳، ۱۳۲۳، ۱۳۲۳، ۱۳۲۳، ۱۳۲۳، ۱۳۲۳، ۱۳۲۰ و ۱۳۲۳، ۱۳۲۰ و ۱۳۲۳، ۱۳۲۰ و ۱۳۲۰ و ۱۳۲۳، ۱۳۲۰ و ۱۳۲۳، ۱۳۲۰ و ۱۳۲۳، ۱۳۲۰ و ۱۳۲۳، ۱۳۲۰ و ۱۳۲۳ و ۱۳۳۳، ۱۳۲۰ و ۱۳۲۰ و ۱۳۲۰ و ۱۳۲۳ و ۱۳۲۳، ۱۳۲۰ و ۱۳۲۳ و ۱۳۲۳ و ۱۳۲۰ و ۱۳۳۰ و ۱۳۳ و ۱۳۳۰ و ۱۳۳ و ۱۳۳۰ و ۱۳۳۰ و ۱۳۳ و ۱۳

(۱۲۰۸۹) حضرت انس رفائلا سے مروی ہے کہ نبی علیا نے فر مایا مجدوں میں اعتدال برقر اررکھا کرو،اورتم میں سے کو کی شخص کتے کی طرح اپنے ہاتھ نہ بچھائے۔

(١٢.٩٠) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ سَعِيدٍ وَابْنُ جَعْفَرٍ وَعَبْدُ الْوَهَّابِ الْحَفَّاثِ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ عَلَيْهِ الصَّلَاة وَالسَّلَامُ قَالَ إِنِّى لَآدُخُلُ الصَّلَاةَ وَأَنَا أُرِيدُ أَنْ أُطِيلَهَا فَأَسْمَعُ بُكَاءَ الصَّبِيِّ فَأَتَجَاوَزُ

هُ مُنْ الْمُ احَدُّى فَنِي مِنْ الْمُنْ الْمِنْ مِنْ الْمُنْ الْمِنْ الْمِنْ الْمِنْ الْمِنْ الْمِنْ الْمُنْ الْمِنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمِنْ الْمُنْ لِلْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ

فِي صَلَاتِي مِمَّا أَعُلَمُ مِنْ شِدَّةِ وُجُدِ أُمِّهِ مِنْ بُكَائِهِ [صححه البحاري (٧٠٩)، ومسلم (٤٧٠)، وابن حزيمة:

(۹۰ ۱۲۰ ۹۰) حضرت انس ڈگاٹیئا ہے مروی ہے کہ نبی طلیقائے فرمایا بعض اوقات میں نماز شروع کرتا ہوں اور ارادہ ہوتا ہے کہ لبی مان نبر صاوُں ، کیونکہ میں جانتا ہوں کہ اس کی ماں مان پر صاوُں ، کیونکہ میں جانتا ہوں کہ اس کی ماں اس کے رونے کی وجہ سے کتنی پریشان ہور ہی ہوگی؟

(١٢.٩١) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّحْمَنِ بُنُ مَهُدِى حَدَّثَنَا مَالِكُ عَنُ الزَّهْرِى عَنُ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخُلَ يَوْمَ الْفَتْحِ مَكَّةَ وَعَلَيْهِ الْمِغْفَرُ فَقِيلَ لَهُ إِنَّ ابْنَ خَطَلٍ مُتَعَلِّقٌ بِأَسْتَارِ الْكُعْبَةِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اقْتُلُوهُ [صححه النحارى (١٨٤٦)، ومسلم (١٣٥٨)، وابن حزيمة: (٣٠٦٣)، وابن حان (٣٧١٩)] [انظر: ٢١٢١١، ٢٣٥٧، ١٣٤٧، ١٣٤٤، ١٣٣٧، ١٣٤٤، ١٣٣٧، ١٣٤٤

(۱۲۰۹۱) حفرت انس ٹھاٹھئے سے مروی ہے کہ فتح مکہ کے دن نبی علیہ اجب مکہ مرمدیں داخل ہوئے قو آپ کھاٹھئے آنے خود پہن رکھا تھا، کسی مختص نے آ کر بتایا کہ ابن خطل خانہ کعبہ کے پردول کے ساتھ چمٹا ہوا ہے، نبی علیہ انے فرمایا پھر بھی اسے قل کردو۔

(١٢٠٩٢) قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ وَفِيمَا قَرَأْتُ عَلَيْهِ يَعْنِى مَالِكٍ قَالَ وَلَمْ يَكُنُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَئِذٍ مُحْرِمًا وَاللَّهُ أَعْلَمُهُ

(۱۲۰۹۲) عبدالرمن كتبة بين كه بين كه بين كه امام ما لك يُؤلله كسامت جوحديث پڙهي تقي واس بين مي بيجي تفاكه اس دن نبي عليك حالت احرام بين نه تقے، والله اعلم _

(۱۲۰۹۳) محمد بن ابی بکر کہتے ہیں کہ میں نے حضرت انس ڈاٹٹؤے پوچھا کہ عرفہ کے دن آب لوگ کیا کررہے تھے؟ انہوں نے فرمایا کہ نبی علیہ کے ساتھ ہم میں سے کچھلوگ تبلیل کہدرہے تھے، ان پرچھی کوئی تکیر نہ ہوتی تھی اور بعض تکبیر کہدرہے تھے اور ان ریجھی کوئی نگیر نہ کی گئی۔

(١٢.٩٤) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سَلِيمُ بُنُ حَيَّانَ عَنْ قَتَادَةً عَنْ أَنَسَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ فِى الْجَنَّةِ شَجَرَةً يَسِيرُ الرَّاكِبُ فِى ظِلِّهَا مِائَةَ عَامٍ لَا يَقْطَعُهَا قَالَ فَحَدَّثُتُ بِهِ آبِى قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُوَيْوَةً يُحَدِّثُ بِهِ [صححه البحارى (٣٢٤٤) وقال الترمذي: حسن صحيح]. [انظر: ٢٤١٧، ٢٧٠٦، ٢٢٧٠١

هي مُنظاامَيْن فيل يَسْتِ مَرْم كِي هي rro في مستَل النس بن مَا لك عَنْهُ كَرِي مَا اللهُ عَنْهُ كَلِي مُستَل النس بن مَا لك عَنْهُ كَرَا

POPTINYAITINTPATEJ.

(۱۲۰۹۳) حضرت انس ٹاٹٹ سے مروی ہے کہ نبی علیا ان فر مایا جنت میں ایک درخت ایسا ہے جس کے ساتے میں اگر کوئی سوار سوسال تک چاتار ہے تب بھی اس کا سابی ختم ندہو۔

(١٢.٩٥) حَلَّتُنَا سُفُيَانُ عَنُ الزُّهْرِيِّ عَنُ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنُ الدُّبَّاءِ وَالْمُزَفَّتِ وَأَنْ يُنْبَذَ فِيهِ [صححه البنحارى (٥٨٧)، ومسلم (١٩٩٢)]. [انظر: ١٢٧١٤].

(۱۲۰۹۵) حضرت انس اللظ المح مروى بى كرنى اللهاف دباءاور مزفت سے اوراس مين نبيذيينے سے منع فر مايا ب

(١٢.٩٦) حَدَّثَنَا سُفُيَانُ عَنُ الزَّهُوِىِّ عَنُ أَنَسٍ قَالَ آخِرُ نَظُرَةٍ نَظُرْتُهَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الاَثْنَيْنِ كَشَفَ السَّتَارَةَ وَالنَّاسُ خَلْفَ أَبِي بَكُوٍ فَنَظَرْتُ إِلَى وَجُهِهِ كَانَّهُ وَرَقَةُ مُصْحَفٍ فَأَرَادَ النَّاسُ أَنْ الاَثْنَيْنِ كَشَفَ السَّتَارَةَ وَالنَّاسُ خَلْفَ أَبِي بَكُوٍ فَنَظَرْتُ إِلَى وَجُهِهِ كَانَّهُ وَرَقَةُ مُصْحَفٍ فَأَرَادَ النَّاسُ أَنْ يَتَحَرَّكُوا فَأَشَارَ إِلَيْهِمُ أَنُ الْبُعُوا وَيَلْقَى السَّجْفَ وَتُولِّقِي فِي آخِرٍ ذَلِكَ الْيَوْمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّلَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّلَانُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّلَانُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّلَانُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّالُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّلَانُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهِ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسُلَعَ عَلَيْهِ وَسُلَعَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَعَ عَلَيْهِ وَلَى الْعَرْفِي الْعَلَوْمِ مَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَمَ الْعَلَالَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ الْعَلَالَةُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ الْعَلَالَةُ عَلَيْهِ وَالْعَلَالَةُ عَلَيْهِ وَالْعَلَمِ وَالْعَلَمُ اللَّهُ الْعَلَالَةُ عَلَيْهُ اللَّ

(۱۲۰۹۱) حضرت انس ٹھائٹوئے مروی ہے کہ وہ آخری نظر جو میں نے نبی طیٹھ پر پیر کے دن ڈالی، وہ اس طرح تھی کہ نبی طیٹھ نے اپنے جمرہ مبارکہ کا پر وہ بٹایا، لوگ اس وقت حضرت صدیق اکبر ڈھاٹٹو کی امامت میں نماز اداکر رہے تھے، میں نے نبی طیٹھ کے چبرہ مبارک کو دیکھا تو وہ قرآن کا ایک کھلا ہوا صفح موس ہور ہاتھا، لوگوں نے اپنی جگہ سے حرکت کرنا چاہی، کیکن نبی طیٹھ نے انہیں اشارے سے اپنی جگہ رہنے کا تھم دیا، اور پردہ لؤکالیا اور اسی دن آپ منافیظ کو بیا سے رخصت ہو گئے۔

(١٢٠٩٧) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنُ الزُّهْرِيِّ سَمِعَهُ مِنْ أَنَسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَقَاطُعُوا وَلَا تَبَاغَضُوا وَلَا يَحِلُّ لِمُسْلِمِ أَنْ يَهُجُرَ أَخَاهُ فَوْقَ ثَلَاثٍ تَبَاغَضُوا وَلَا يَحِلُّ لِمُسْلِمِ أَنْ يَهُجُرَ أَخَاهُ فَوْقَ ثَلَاثٍ

[صححه البخاري (٢٠٧٦) ومسلم (٢٥٥٩) وابن حبان (٢٦٠٥)]. [انظر: ٢٧٢١ ٢٠١٣ ، ١٣٢٨ ٢١ ١٣٢١]

(۱۲۰۹۷) حضرت انس ڈاٹٹؤ سے مروی ہے کہ نبی طائیلانے فر مایا آپس میں قطع تعلقی ، بغض ، پشت پھیرٹا اور حسد نہ کیا کروا در اللہ

کے بندو! بھائی بھائی بن کرر ہاکرو،اورکسی مسلمان کے لئے اپنے بھائی سے تین دن سے زیادہ قطع کلای کرنا حلال نہیں ہے۔

(١٢.٩٨) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنُ الزُّهُرِيِّ سَمِعَهُ مِنْ آنَسِ قَالَ سَقَطَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ فَرَسٍ فَجُحِسَ
شِقُّهُ الْآيْمَنُ فَدَخَلْنَا عَلَيْهِ نَعُودُهُ فَحَضَرَتُ الطَّكَاةُ فَصَلَّى قَاعِدًا وَصَلَّيْنَا قُعُودًا فَلَمَّا قَضَى الصَّلَاةَ قَالَ إِنَّمَا
الْإِمَامُ لِيُوْتَمَّ بِهِ فَإِذَا كَبَّرَ فَكَبِّرُوا وَإِذَا رَكَعَ فَارْكَعُوا وَقَالَ سُفْيَانُ مَرَّةً فَإِذَا سَجَدَ فَاسْجُدُوا وَإِذَا قَالَ سَمِعَ
اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فَقُولُوا رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ وَإِنْ صَلَّى قَاعِدًا فَصَلُّوا قُعُودًا آجُمَعُونَ [صححه المحارى (٥٠٥)،

ومسلم (١١٤)، وابن حزيمة: (٩٧٧)، وأبن حبال (١٩٠٨). [انظر: ١٨٦٦٨، ١٢٦٨٥].

(۱۲۰۹۸) حضرت انس ڈاٹٹو سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نی ملیا گھوڑے سے گر پڑے جس سے دائیں جھے پر زخم آ گیا، ہم

مُنزلًا اَمَٰذِينَ بِلِ يَنْ يُورَ مِنْ اللَّهُ اللَّلْمُ اللَّهُ اللّ

لوگ عیادت کے لئے نبی ملیکی کے پاس آئے ،اسی دوران نماز کا وقت آگیا ، نبی ملیکی نے بیٹھ کرنماز پڑھائی اورہم نے بھی بیٹھ کر نماز پڑھائی اورہم نے بھی بیٹھ کر نماز پڑھی ،نماز سے فارغ ہو کر نبی ملیکی نے فرمایا امام تو ہوتا ہی اس لئے ہے کہ اس کی اقتداء کی جائے ،اس لئے جب وہ تکبیر کہو، جب وہ سیمنع اللّه کیمنٹ کہوتا تم بھی تجدہ کرے تو تم بھی مجدہ کر وہ سیمنع اللّه کیمنٹ تحصیدہ کر ہے تو تم بھی مجدہ کر وہ اور جب وہ بیٹھ کرنماز پڑھو۔
تحصیدہ کے تو تم ربّنا ولک الْحَمْدُ کہو،اور جب وہ بیٹھ کرنماز پڑھو۔

(١٢٠٩٩) حَدَّثَنَا سُفَيَانُ عَنُ الزَّهُرِيُّ عَنُ أَنَسٍ أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنُ السَّاعَةِ فَقَالَ مَا أَعْدَدُتُ لَهَا عَنُ السَّاعَةِ فَقَالَ مَا أَعْدَدُتُ لَهَا قَالَ مَا أَعْدَدُتُ لَهَا مِنْ شَيْءٍ وَقَالَ سُفْيَانُ مَرَّةً مَا أَعْدَدُتُ لَهَا كَثِيرَ شَيْءٍ وَلَكِنِّى أُحِبُّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ قَالَ الْمَرْءُ مَعَ مَنْ أَحْبَبْتَ [انظر: ٢٧٢٢]. [صحه وَرَسُولَهُ قَالَ الْمَرْءُ مَعَ مَنْ أَحَبُ وَقَالَ سُفْيَانُ مَرَّةً أُخْرَى أَنْتَ مَعَ مَنْ أَخْبَبْتَ [انظر: ٢٣٢٢]. [صحه مسلم (٢٦٣٩)، وابن حبان (٦٣٥)].

(۱۲۰۹۹) حضرت انس ٹائٹوئے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ایک دیہاتی آیا اور کہنے لگایا رسول الله تائٹوئی آیا مت کب قائم ہوگ؟ نی علیا نے فرمایا تم نے قیامت کے لئے کیا تیاری کررکھی ہے؟ اس نے کہا کہ میں نے کوئی بہت زیادہ اٹھال تو مہیا نہیں کررکھے، البتہ اتنی بات ضرور ہے کہ میں اللہ اور اس کے رسول سے محبت کرتا ہوں، نبی علیا نے فرمایا کہ انسان قیامت کے دن اس مخص کے ساتھ ہوگا جس کے ساتھ وہ محبت کرتا ہے۔

(۱۲۱۰) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنُ الزُّهُرِیِّ عَنُ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا وُضِعَ الْعَشَاءُ وَأُقِيمَتُ الصَّلَاةُ فَالْبَدَوُّوْا بِالْعَشَاءِ [صححه البحارى (۲۷۲)، ومسلم (۷۰٥)، وابن حيان (۲۲،۲۱). [انظر: ۲۷۳۷]. (۱۲۱۰۰) حضرت انس تُنْ مُنْ عَصِمُ وى ہے كه نبى طَيِّهِ نَے فرمایا جبرات كا کھانا سامنے آ جائے اور نماز كھڑى ہوجائے تو پہلے كھانا كھال

(۱۲۱۸) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنُ الزُّهُوِىِّ سَمِعَهُ مِنُ أَنَسٍ قَالَ قَدِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ وَأَنَا ابْنُ عَشُوٍ وَمَاتَ وَأَنَا ابْنُ عِشُوِينَ وَكُنَّ أُمَّهَاتِى تَحُثُّنِى عَلَى خِدْمَتِهِ فَلَدَحَلَ عَلَيْنَا فَحَلَبْنَا لَهُ مِنْ شَاةِ دَاجِنِ وَشِيبَ لَهُ مِنْ بِنُو فِي النَّاوِ وَأَعْرَابِيُّ عَنْ يَمِينِهِ وَأَبُو بَكُو عَنْ يَسَارِهِ وَعُمَرُ نَاحِيَةً فَشَوِبَ رَسُولُ اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ مِنْ بِنُو فِي النَّاوِ وَأَعْرَابِيٌّ عَنْ يَمِينِهِ وَأَبُو بَكُو عَنْ يَسَارِهِ وَعُمَرُ نَاحِيَةً فَشَوبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمُ فَقَالَ عُمَرُ أَعْظِ أَبَا بَكُو فَنَاوَلَ الْأَعْرَابِيُّ وَقَالَ الْأَيْمَنُ وَقَالَ اللَّيْمَ فَالَ سُفْيَانُ مَرَّةً الزُّهُوتِيُّ الْبَانَا أَنَسُ وَسَلَم (٢٠٤٩)، ومسلم (٢٠٤٥)، وابن حبان (٣٣٣٥)]. [انظر: ١٢٥٥ / ٢١، ٢٩ ، ١٢١، ١٩ ، ١٣٤٥].

(۱۲۱۰) حضرت انس رفائظ سے مروی ہے کہ نبی علیہ جب مدیند منورہ تشریف لائے تو میں دس سال کا تھا، جب و نیا سے رخصت موئے تو بیس سال کا تھا، میری والدہ جھے نبی علیہ کی خدمت کی ترغیب دیا کرتی تھیں، ایک مرتبہ نبی علیہ ہمارے گھر تشریف لائے، ہم نے ایک پالتو بکری کا دود دودو وہ اور گھر کے کنوئیں میں سے پانی لے کراس میں ملایا اور نبی علیہ کی خدمت میں پیش کر دیا، نبی علیہ کی وائیں جانب ایک و یہاتی تھا، اور ہائیں جانب حضرت صدیق آکبر وفائظ تھے، حضرت عمر واٹنو بھی ایک کونے میں

هُي مُنالِمًا مَرْرَضَ بل بِيدِ مَرْمُ ﴾ ﴿ اللَّهُ عَلَيْ اللَّهُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ اللَّهُ عَلَيْكُ اللَّهُ عَلَيْكُ اللَّهُ عَلَيْكُ اللَّهُ عَلَيْكُ اللَّ

تھے، نبی طیب اسے نوش فرما چکے تو حضرت عمر رہائٹی نے عرض کیا کہ یہ ابو بکر کو دے دیجئے ، لیکن نبی طیبا نے دودھے کا وہ برتن دیباتی کودے دیا اور فرمایا پہلے دائیں ہاتھ والے کو، چراس کے بعد والے کو۔

(١٢١.٢) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْلَمَ عَلَى صَفِيَّةَ بِتَمْرٍ وَسَوِيقٍ [صححه ابن حبان (٢١٠١). قال الألباني: صحيح (ابو داود: ٣٧٤٤)، وابن ماحة: ١٩٠٩)]

(۱۲۱۰۲) حضرت انس را النفائية سے مروی ہے کہ نبی مليكا نے حضرت صفيہ رافظا كاوليم محجوروں اور ستوسے كيا۔

(١٢١.٣) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ سَمِعْتُ إِبْرَاهِيمَ بُنَ مَيْسَرَةَ وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ الْمُنْكَدِرِ سَمِعْتُهُمَا يَقُولَانِ سَمِعْنَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْمَدِينَةِ أَرْبَعًا وَبِذِى الْحُلَيْفَةِ رَكُعَتَيْنِ [صححه المحارى انَّسَا يَقُولُ صَلَّيْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْمَدِينَةِ أَرْبَعًا وَبِذِى الْحُلَيْفَةِ رَكُعَتَيْنِ [صححه المحارى (١٥٤٧)، ومسلم (١٩٠٠)، وابن حال (٢٧٤٦)] [انظر: ١٢١٢١، ١٢٨٤٩، ١٣٥٢١]

(۱۲۱۰۳) حضرت انس فی نیز سے مروی ہے کہ میں نے نبی ملیٹا کے ساتھ مدینہ منورہ میں چار رکعتیں اور ذوالحلیفہ میں دور کعتیں پڑھی ہیں۔

(١٢١.٤) حَدَّثَنَا سُفُيَانُ حَدَّثِنِي عَبُدُ اللَّهِ بُنُ آبِي بَكُرٍ سَمِعَ أَنَسًا يُحَدِّثُ عَنُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ يَتُبَعُ الْمَيِّتَ ثَلَاثٌ أَهُلُهُ وَمَالُهُ وَعَمَلُهُ فَيَرْجِعُ اثْنَانِ وَيَبْقَى وَاحِدٌ أَهُلُهُ وَمَالُهُ وَيَبْقَى عَمَلُهُ أَصححه المحارى يَتْبَعُ الْمَيِّتَ ثَلَاثٌ أَهُلُهُ وَمَالُهُ وَمَالُهُ وَعَمَلُهُ فَيرْجِعُ اثْنَانِ وَيَبْقَى وَاحِدٌ أَهُلُهُ وَمَالُهُ وَيَبْقَى عَمَلُهُ أَصححه المحارى (٢٥١٤)، ومسلم (٢٩٦٠)، وابن حبان (٣١٠٧)، والحاكم (٢٤/١)]

(۱۲۱۰ه) حضرت انس طافنے مروی ہے کہ نبی علیا نے ارشاد فر مایا میت کے ساتھ تین چیزیں جاتی ہیں اس کے اہل خانہ، مال اور اعمال، دو چیزیں واپس آ جاتی ہیں اور ایک چیز اس کے ساتھ رہ جاتی ہے، اہل خانہ اور مال واپس آ جاتا ہے اور اعمال باتی رہ جاتے ہیں۔

(١٢١.٥) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بُنُ عُيِيْنَةَ حَدَّثِنِي إِسُحَاقُ بُنُ عَبُدِ اللَّهِ بُنِ أَبِي طَلُحَةَ عَنْ عَمِّهِ أَنَسٍ قَالَ صَلَّيْتُ أَنَا وَيَتِيمٌ كَانَ عِنْدَنَا فِي الْبَيْتِ وَقَالَ سُفْيَانُ مَرَّةً فِي بَيْتِنَا خَلْفَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَتَاهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي دَارِهِمْ وَصَلَّتُ أُمُّ سُلَيْمٍ خَلْفَنَا

(۱۲۱۰۵) حفرت انس ڈاٹٹو سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے ایک پہتم بیچے کے ساتھ 'جو ہمارے گھر میں تھا''بی بالیٹا کے پیچے نماز پڑھی، اس وقت نی بالیٹا ہمارے گھر تشریف لائے سے ، اور حضرت ام سلیم ڈاٹٹا نے ہمارے پیچچے کھڑے ہو کر نماز پڑھی۔ (۱۲۱۰) حَدَّثَنَا سُفْیَانُ عَنْ یَحْیَی عَنْ آئیسِ قَالَ جَاءَ آغُرابِیؓ فَبَالَ فِی الْمَسْجِدِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّم آثُورِیقُوا عَلَیْهِ ذَنُوبًا آوْ سَجُلًا مِنْ مَاءٍ [صححه المحازی (۲۲۱) ومسلم (۲۸۶)] [انظر ۲۰۱۲، ۲۷۳۹، ۲۲۷۹] آھُرِیقُوا عَلَیْهِ ذَنُوبًا آوْ سَجُلًا مِنْ مَاءٍ [صححه المحازی (۲۲۱) ومسلم (۲۸۶)] [انظر ۲۰۱۲، ۲۷۳۹، ۱۲۷۳۹) حضرت انس ڈاٹٹو سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ایک دیہاتی نے آ کر منجد نبوی میں پیشا ہے کردیا، نی بایٹ فرمایا اس

، پریانی کاایک ڈول بہادو۔

1			
7			
F-0-1			
a Charles			
Bufurul Andu			
in schwinger			
gradien and			
To Took in			
•			
\$ 100 mm			
ī.			
:			
·			
*			
2			
*			
-			
and the same			
BARRAN -			
c.			
C-s markets			
5 0 0 0			
# 4			
£ 619			
1 m			
No. of the Control of			
, myddiff a, myddiff a, m			

S. de C.			
MAY 2 reg			
- #61.204			
5 m			
7.610.000			
* 3 × 3 × 3 × 3 × 3 × 3 × 3 × 3 × 3 × 3			
and the second s			
S. A. Carlo			
1			

(١٢١.٧) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْعَصْرَ بِلِنِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْعَصْرَ بِلِنِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْعَصْرَ بِلِيْكُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْعَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَالْمُعَلِّمُ وَالْمُعَلِيْهِ وَالْمُعُولِ اللَّهِ عَلَ

(۱۲۱۰۷) حضرت انس بڑائٹو سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ ایسے ساتھ مدینہ منورہ میں ظہر کی چارر کعتیں اور ذوالحلیفہ میں عصر کی دور کعتیں پڑھی ہیں۔

(١٢١.٨) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنُ أَبِي أَيُّوبَ عَنُ قَتَادَةً عَنُ أَنَسٍ قَالَ صَلَّيْتُ خَلْفَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبِي بَكُرٍ وَعُمَرَ فَكَانُوا يَفْتَتِحُونَ بِ الْحَمْدُ [راجع: ١٢٠١٤].

(۱۲۱۰۸) حضرت انس ٹائٹئا ہے مروی ہے کہ میں نے نبی الیکا اور خلفاءِ ثلاثہ ٹائٹی کے ساتھ نماز پڑھی ہے، بید حضرات نماز میں قراءت کا آغاز "الحمدلله رب العلمین" ہے کرتے تھے۔

(۱۲۱.۹) حَدَّثَنَا سُفْیَانُ عَنْ یَحْیَی قِیلَ لِسُفْیَانَ یَغْنِی سَمِعَ مِنْ أَنَس یَقُولُ دَعَا النَّبِیُّ صَلَّی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ الْکَنْصَارَ لِیُقْطِعَ لَهُمُ الْبَحْرَیْنِ فَقَالُوا لَا حَتَّی تُقْطِعَ لِإِخْوَانِنَا مِنْ الْمُهَاجِرِینَ مِثْلَنَا فَقَالَ إِنَّكُمُ سَتَلْقَوْنَ بَعُدِی الْکَنْصَارَ لِیُقْطِعَ لَهُمُ الْبَحْرَیْنِ فَقَالُوا لَا حَتَّی تُقْطِعَ لِإِخْوَانِنَا مِنْ الْمُهَاجِرِینَ مِثْلَنَا فَقَالَ إِنَّكُمُ سَتَلْقَوْنَ بَعُدِی الْکَامِدِولَ الْمَالِمُ وَان جان (۲۲۷۷ و ۲۷۷۷)].[انظر ۲۲۹۱، ۱۲۹۱] الفَرَدُ قَاصُبِرُوا حَتَّی تَلْقُولُنِی [صححه البحاری (۲۳۷۹) وابن جان (۷۲۷ و ۲۷۷۷)].[انظر ۲۳۳۱] دورت انس تُلْقُولُنِی اصححه البحاری (۲۳۷۹) وابن جان الله یک بوت مال کا حصدانیس الله می مورت الله می موردی ہے کہ ایک مرتبہ نی الیّقِ نے ان کے جذبہ ایثار کو تقسیم کردیں ، لیکن وہ کہنے گئے کہ پہلے ہمارے مہاجر بھائیوں کا ہمارے برابر حصدالگ یجئے ، نبی طیّقِ نے ان کے جذبہ ایثار کو دیکھر کرفر مایا میرے بعد تہمیں ترجیحات کا سامنا کرنا پڑے گا، لیکن تم مرکزنا تا آ تکہ مجھے ہے آ ملو۔

(١٢١١) حَلَّاثَنَا سُفْيَانُ بُنُ عُيَنَةَ عَنُ آيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ آنَسٍ قَالَ صَبَّحَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْبَرَ الْمُحَمَّدُ وَالْخَمِيسُ مُحَمَّدٌ وَالْخَمِيسُ ثُمَّ آحَالُوا بِكُوةً وَقَدْ خَرَجُوا بِالْمَسَاحِى فَلَمَّا نَظُرُوا إِلَيْهِ قَالُوا مُحَمَّدٌ وَالْخَمِيسُ مُحَمَّدٌ وَالْخَمِيسُ مُحَمَّدٌ وَالْخَمِيسُ ثُمَّ آحَالُوا يَسْعَوْنَ إِلَى الْحِصْنِ وَرَفَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَيْهِ ثُمَّ كَبَّرَ ثَلَاثًا ثُمَّ قَالَ خَرِبَتْ خَيْبَرُ إِنَّا إِذَا يَسْعَوْنَ إِلَى الْحِصْنِ وَرَفَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدُيهِ ثُمَّ كَبَرَ ثَلَاثًا ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهُ عَنَّ وَجَلَّ وَرَسُولُهُ يَنْهَيَانِكُمْ عَنْ الْحُمُّ الْمُمُولِ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهُ عَنَّ وَجَلَّ وَرَسُولُهُ يَنْهَيَانِكُمْ عَنْ الْحُمُّ الْأَهُلِيَّةِ فَإِنَّهَا رِجْسٌ مِنْ عَمَلِ الشَّيْطَانِ قَالَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهُ عَنَّ وَجَلَّ وَرَسُولُهُ يَنْهَيَانِكُمْ عَنْ الْحُمُ و الْآهُلِيَّةِ فَإِنَّهَا رِجْسٌ مِنْ عَمَلِ الشَّيْطَانِ قَالَ . سُفْيَانُ مُحَمَّدٌ وَالْحَجِيسُ يَقُولُ وَالْجَيْشُ [صححه البحارى (٢٩٩١)]. [انظر: ٢٩٩٩].

(۱۲۱۱) حضرت انس ڈاٹٹئا سے مروی ہے کہ نبی مالیٹا غزوہ خیبر کے لئے ضبح کے وفت تشریف لے گئے ،لوگ اس وقت کام پر نظے ہوئے تھے ، وہ کہنے لگے کہ گھراورلشکر آ گئے ، پھروہ اپنے قلعے کی طرف بھا گئے گئے ، نبی علیٹا نے اپنے ہاتھ بلند کر کے تین مرتبہ اللہ اکبر کہااور فر مایا خیبر برباد ہو گیا جب ہم کسی قوم کے حن میں اتر تے ہیں تو ڈرائے ہوئے لوگوں کی صبح بڑی بدترین ہوتی ہے ، وہال یستی میں ہمیں گدھے ہاتھ لگائے ، ہم نے انہیں پکالیا ،کیکن نبی علیٹا نے فر مایا اللہ اوراس کارسول تہمیں پالتو گدوں سے

روکتے ہیں، کیونکہ بینا یاک اور شیطانی عمل ہے۔

(١٢١١) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنُ عَاصِمٍ عَنُ أَنَسِ قَالَ مَا وَجَدَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى سَرِيَّةٍ مَا وَجَدَ عَلَيْهِمُ كَانُوا يُسَمَّوُنَ الْقُرَّاءَ قَالَ سُفْيَانُ نَزَلَ فِيهِمْ بَلِّغُوا قَوْمَنَا عَنَّا أَنَّا قَدُ رَضِينَا وَرَضِى عَنَّا قِيلَ لِسُفْيَانَ فِيمَنُ نَزَلَتْ قَالَ فِي أَهُلِ بِنُو مَعُونَةَ [انظر: ٨٥ -١٢١١ ، ١٢١٨ ، ١٣٦٨]. [راجع: ١٢١١١].

(۱۲۱۱) حضرت انس ٹناٹی مروی ہے کہ بی علیہ کو کسی کشکر کا اتنا دکھ نہیں ہوا، جتنا بیر معونہ والے لشکر پر ہوا، اس لشکر کے لوگوں کا نام ہی '' قراء' پڑگیا تھا، اور ان ہی کے بارے یہ آیت نازل ہوئی تھی کہ ہماری قوم کو ہماری طرف سے یہ پیغام پہنچا دو کہ ہم ایسے پر وردگار سے راضی ہوگئے اور اس نے ہمیں خوش کردیا۔

(١٢١١٢) قُرِىءَ عَلَى سُفْيَانَ سَمِعُتُ عَاصِمًا قَالَ سَمِعْتُ أَنْسًا يَقُولُ مَا وَجَدَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَ مَا وَجَدَ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَ مَا وَجَدَ عَلَى السَّبْعِينَ الَّذِينَ أُصِيبُوا بِبِنْرِ مَعُونَةَ

(۱۲۱۱۲) حضرت انس والفلام وي ہے كه نبي مليك كوكسى كشكر كا تناد كانبيں ہوا، جتنا بيرمعو نہ والے كشكر پر ہوا۔

(١٢١١٣) قُرِىءَ عَلَى سُفْيَانَ سَمِعْتُ عَاصِمًا عَنُ أَنَسِ قَالَ حَالَفَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ الْمُهَاجِرِينَ وَالْأَنْصَارِ فِي دَارِنَا قَالَ سُفْيَانُ كَأَنَّهُ يَقُولُ آخَى [صححه النحارى (٢٩٤١)، ومسلم (٢٥٢٩)، وابن حبان (٤٥٢٠). [انظر: ٢٥٤٩، ١٢٥٠، ١٢٥٠٠).

(۱۲۱۱۳) حضرت انس ڈاٹٹو سے مروی ہے کہ نبی طائیا نے مہاجرین وانصار کے درمیان موا خات ہمارے گھر میں فرمائی تھی۔

(١٢١١٤) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنُ التَّيْمِيِّ عَنُ أَنْسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ فِي سَفَرٍ وَكَانَ لَهُ حَادٍ يُقَالُ لَهُ الْجَشَةُ وَكَانَتُ أُمُّ أَنَسٍ مَعَهُمْ فَقَالَ يَا أَنْجَشَةُ رُوَيْدَكَ بِالْقَوَارِيرِ [صححه مسلم (٢٣٢٣)، ولبن حان (٥٨٠٠)]. [انظر: ٥٨٠١]. [انظر: ١٢٨٣، ١٢٨٩].

(۱۲۱۱۳) حضرت انس ر المنظم عصروی ہے کہ نبی الیا ایک سفر میں تھے، نبی الیا کا ایک حدی خوان تھا' دجس کا نام انجشہ تھا' وہ امہات المؤمنین کی سواریوں کو ہا تک رہا تھا، حضرت انس ر الفیز کی والدہ بھی ان کے ساتھ تھیں، نبی علیہ نے فرمایا انجشہ! ان آسمین کو آہستہ لے کرچلو۔

(١٢١١٥) حَدَّثَنَا شُفْيَانُ عَنْ خُمَيْدٍ عَنْ أَنْسِ سَمِعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُلَبِّى بِالْبَيْدَاءِ لَبَيْكَ بِعُمْرَةٍ وَحَجَّةٍ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُلَبِّى بِالْبَيْدَاءِ لَبَيْكَ بِعُمْرَةٍ وَحَجَّةٍ مَعَا إصححه ابن حيان (٣٩٣٣). قال الترمذي: حسن صحيح، وقال الألباني: صحيح (ابن ماحة: ٢٩٦٩)، والترمذي: ٢٨١)]. [انظر: ٢٩٦٩) 18.٤٧، ٢٩٠١].

مُنلُا) مَنْ رَضَ بِلَ مِنْ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِينَ اللَّهِ مِنْ اللَّهِينَا مِنْ اللَّهِ مِ

(١٢١٦) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا هِ شَامُ بُنُ حَسَّانَ عَنْ ابْنُ سِيرِينَ عَنْ أَنَسِ قَالَ لَمَّا رَمَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ وَنَحَرَ هَذْيَهُ حَجَمَ وَأَعْطَى الْحَجَّامَ وَقَالَ سُفْيَانُ مَرَّةً وَأَعْطَى الْجَالِقَ شِقَّهُ الْأَيْمَنَ فَحَلَقَهُ فَأَعْطَاهُ أَبَا طُلْحَةَ ثُمَّ حَلَقَ الْأَيْسَرَ فَأَعْطَاهُ النَّاسَ [صححه مسلم (١٣٠٥)، وابن حزيمة: (٢٩٢٨)، وابن حبان (١٣٧١، و٣٨٧٩)] [انظر: ٢٦ (١٣١٥، ١٣٢٧، ١٣٢٧)].

(۱۲۱۱۷) حضرت انس ڈاٹنؤ سے مروی ہے کہ نبی نالیا جب جمرہ عقبہ کی رمی اور جانور کی قربانی کر چکے توسینگی لگوائی اور بال کاشنے والے کے سامنے پہلے شرکا داہنا حصہ کیا ، اس نے اس جھے کے بال تراشے ، نبی علیا نے وہ بال حضرت ابوطلحہ ڈاٹنؤ کو دے دیئے ، چربائیں جانب کے بال منڈوائے تو وہ عام لوگوں کو دے دیئے ۔

(١٢١١٧) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ ابْنِ جُدُعَانَ عَنْ أَنَسِ قَالَ أَهْدَى أُكَيْدِرُ دُومَةَ لِلنَّبِيِّ عَلَيْهِ الصَّلَاةَ وَالسَّلَامُ يَعْنِي حُلَّةً فَأَعْجَبَ النَّاسَ حُسْنُهَا فَقَالَ لَمَنَادِيلُ سَعُدٍ فِي الْجَنَّةِ خَيْرٌ أَوْ أَحْسَنُ مِنْهَا [احرحه الحميدي (١٢٠٣) قال شعيب صحيح وهذا اسناد ضعيف]

(۱۲۱۱۷) حفرت انس ر التنا التنافظ عدم وی بی که کیدر دومه نے نبی علیشا کی خدمت میں ایک جوڑ ابدیہ کے طور پر بھیجا، لوگ اس کی خوبصورتی پر تجب کر نے گئے، نبی علیشا نے فرمایا سعد کے رومال ' جوانہیں جنت میں دیئے گئے ہیں' وہ اس سے بہتر اور عمدہ ہیں۔ (۱۲۱۸) حَدَّثَنَا سُفْیَانُ عَنْ ابْنِ جُدُعَانَ قَالَ اللّهُ عَلَيْهِ وَهَذَا وَسُلّمَ بِيكِكُ قَالَ نَعُمُ قَالَ أَرِنِي اُقَبِّلُهَا [احرجه المحاری فی الأدب المفرد (۹۷٤) قال شعیب: حسن لغیرہ وهذا اسناد ضعیف]

(۱۲۱۱۸) ابن جدعان مُعَنَّدُ كَبِّ بِين كدا يك مرتبه ثابت مُعَنَّدُ نے حضرت انس وَلَّمُوَّا ہے عرض كيا كدا ہے انس! كيا آپ نے نئی علیا اکا دست مبارك كوا بن ہاتھ سے چھوا ہے؟ انہوں نے اثبات میں جواب دیا تو ثابت مُعَنَّدُ نے كہا كہ مجھے وہ ہاتھ دكھا ہے كہيں اسے بوسدوں۔

﴿ ١٢١٩) قُرِىءَ عَلَى سُفُيَانَ سَمِعْتُ مِنِ ابْنِ جُدْعَانَ عَنْ أَنَسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَصَوْتُ أَبِي طَلْحَةً فِي الْجَيْشِ خَيْرٌ مِنْ فِئَةٍ [انظر: ١٣٧٨١]

(١٢١١٩) حضرت انس والتنظيم مروى من كم نبي عليه في فرما يالشكر مين الوطلحة والتنظ كي آواز عي كل الوكول من بهتر بير

(١٢١٢) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ سَمِعَ قَاسِمٌ الرَّحَالُ أَنَسًا يَقُولُ دَخَلَ النَّبِيُّ عَلَيْهِ الصَّلَاةَ وَالسَّلَامُ خَرِبًا لِبَنِي النَّجَارِ لَوَكَانَ يَقُضِى فِيهَا حَاجَةً فَخَرَجَ إِلَيْنَا مَذْعُورًا أَوْ فَزِعًا وَقَالَ لَوْلَا أَنْ لَا تَذَافَنُوا لَسَأَلُتُ اللَّهَ تَبَارِكَ وَتَعَالَى أَنْ يُسْمِعَكُمْ مِنْ عَذَابِ أَهْلِ الْقُبُورِ مَا أَسُمَعَنِي [احرحه الحميدي (١١٨٧) قال شعيب: اسناده صحيح].

(۱۲۱۲۰) حضرت انس رفاق ہے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ملیکا مدینہ منورہ میں بنونجار کے کسی ویرانے میں تشریف لے گئے،

وہاں نبی طین قضاء حاجت کے لئے جایا کرتے تھے، تھوڑی دیر بعد نبی علیہ گھبرائے ہوئے ہمارے پاس آئے اور فر مایا اگرتم لوگ اینے مردوں کو فن کرنا چھوڑنہ دیتے تو میں اللہ سے بیدعاء کرتا کہ وہمہیں بھی عذابِ قبر کی آ واز سنادے۔

(١٢١٢) حَدَّثَنَا سُفَيَانُ حَدَّثَنِي مَعْمَرٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنْسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُطِيفُ بِنِسَائِهِ فِي لَيْكَ مِنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُطِيفُ بِنِسَائِهِ فِي لَيْكَ مِنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُطِيفُ بِنِسَائِهِ فِي لَيْكَ مِنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُطِيفُ بِنِسَائِهِ فِي لَيْكَ مِنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُطِيفُ بِنِسَائِهِ فِي لَيْكَ مِنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُطِيفُ بِنِسَائِهِ فِي لَيْكَ مِنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُطِيفُ بِنِسَائِهِ فِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ فِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهُ وَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ فِي اللَّهُ عَلَيْهِ فِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ فِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ فِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَيْهِ وَالْمَلْمَ عَلَيْهِ وَالْمَلِيفُ فِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا شَعِيبَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا عَلَيْهِ فِي عَلَيْهِ وَلَا عَلَيْهِ عَلَيْهِ وَالْمَلَا عَلَيْهِ عَلَيْهِ فَلِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا عَلَيْهِ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ وَلَا عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ فَلِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا عَلَيْهِ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَلِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَالْمَاعِلَا عَلَيْهِ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَل

(۱۲۱۲) حضرت انس ڈٹاٹنڈ سے مروی ہے کہ نبی ٹائیلا مجھی کبھارا پی تمام از واج مطہرات کے پاس ایک ہی رات میں ایک ہی مخسل سے چلے جایا کرتے تھے۔

(١٢١٢٢) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ سَمِعْتُ إِبْرَاهِيمَ بْنَ مَيْسَرَةَ وَمُحَمَّلَ بْنَ الْمُنْكَدِرِ يَقُولَانِ سَمِعْنَا أَنَسًا يَقُولُ صَلَّيْتُ مَعْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْمَدِينَةِ أَرْبَعًا وَبِذِى الْحُلَيْفَةِ رَكْعَتَيْنِ [راجع: ٢١٠٣]

(۱۲۱۲۲) حَفَرت انس وَالنَّوْت مروی ہے کہ میں نے ہی عَلِیْلا کے ساتھ مدینہ منورہ میں چار رکعتیں اور ذوالحلیفہ میں دور کعتیں پڑھی ہیں۔

(١٢١٢٢) حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ بُنُ إِدْرِيسَ قَالَ سَمِعْتُ الْمُخْتَارَ بُنَ فُلْفُلِ قَالَ سَٱلْتُ أَنَسَ بُنَ مَالِكٍ عَنُ الشُّرْبِ فِي الْأَوْعِيَةِ فَقَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْمُزَقَّيَةِ وَقَالَ كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ قَالَ قُلْتُ وَمَا الْمُزَقِّيَةُ قَالَ الْمُقَيَّرَةُ قَالَ قُلْتُ فَالرَّصَاصُ وَالْقَارُورَةُ قَالَ مَا بَأْسٌ بِهِمَا قَالَ قُلْتُ فَإِنَّ نَاسًا يَكُرَهُونَهُما قَالَ الْمُزَقِّيَةُ قَالَ الْمُقَيِّرَةُ قَالَ الْمُدَوِيةُ قَالَ الْمُؤَلِّيَةُ وَاللَّهُ وَمَا قَالَ قُلْتُ لَهُ صَدَقْتَ السُّكُورُ حَرَامٌ فَالشَّرْبَةُ وَالشَّرْبَة وَالشَّرْبَة وَالشَّرْبَة وَالشَّرْبَة وَالسَّرِيمِ وَالنَّمْ وَالْعَسَلِ عَرَامٌ وَقَالَ الْمُحْمُرُ مِنْ الْعِنبِ وَالتَّمْوِ وَالْعَسَلِ وَالْتَمْوِ وَالْعَسَلِ وَالشَّرْبَتَانِ عَلَى طَعَامِنَا قَالَ مَا أَسُكُرَ كَثِيرُهُ فَقَلِيلُهُ حَرَامٌ وَقَالَ الْالمانَى صحيح (النسائي: ٢٨٨/٨)]

هي مُنالِهِ امَرُونَ بل يَنِيْدِ مَرَّمُ الصَّالِيَّةِ مِنْ المَالِيَّةِ مِنْ المَالِيَّةِ اللَّهِ المُنالِقِينَةُ كَاللَّهِ اللَّهِ المُنالِقِينَةُ المُنالِقِينَ المُنالِقِين

بہرحال شراب ہے۔

(١٢١٢٤) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بُنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا رَوْحُ بُنُ الْقَاسِمِ عَنْ عَطَاءِ بُنِ أَبِي مَيْمُونَةَ عَنْ أَنَسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا تَبَرَّزَ لِحَاجَتِهِ أَتَيْتُهُ بِمَاءٍ فَيغُسِلُ بِهِ [صححه البحارى (٢١٧)، كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا تَبَرَّزَ لِحَاجَتِهِ أَتَيْتُهُ بِمَاءٍ فَيغُسِلُ بِهِ [صححه البحارى (٢١٧)، وسلم (٢١٧)]. [انظر: ٢١٧٥، ١٣١٤، ١٣٧٥، ٢١٧٥١].

(۱۲۱۶۳) حضرت انس بن ما لک رفائظ سے مروی ہے کہ نبی علیظ جب قضاء حاجت کے لئے جاتے تو میں پانی پیش کرتا تھا اور نبی علیظا اس سے استنجاء فر ماتے تھے۔

(١٢١٢٥) قُرِىءَ عَلَى سُفْيَانَ سَمِعْتُ ابْنَ جُدُعَانَ عَنْ أَنَسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَصَوْتُ أَبِي طَلْحَةَ فِي الْجَيْشِ خَيْرٌ مِنْ فِئَةٍ [انظر: ١٣٧٨١].

(۱۲۱۲۵) حضرت انس ٹٹاٹٹا ہے مروی ہے کہ نبی ملیکا نے فر مایالشکر میں ابوطلحہ ٹٹاٹٹا کی آواز ہی کی لوگوں ہے بہتر ہے۔

(۱۲۱۲) حفرت انس ڈائٹو سے مروی ہے کہ میں نے اپنے اہل وعیال پر نبی علیہ سے بڑھ کر کسی کوشیق نہیں پایا، حضرت ابراہیم ڈائٹو عوالی کہ بینہ میں دودھ پیتے بچے تھے، نبی علیہ انہیں ملنے جایا کرتے تھے، ہم بھی نبی علیہ کے ساتھ ہوتے، نبی علیہ جب اس گھر میں داخل ہوتے تو وہ دھو کی سے بحرا ہوتا تھا کیونکہ خاتون خانہ کا شوہر لوہارتھا، نبی علیہ انہیں پڑ کر پیار کرتے اور پچھ دیر بعد والیس آجاتے، جب حضرت ابراہیم میں ڈائٹو کی وفات ہوگئ تو نبی علیہ نے فرمایا ابراہیم میر ابیٹا تھا، جو بچپن میں ہی فوت ہوگیا، اس کے لئے دودائیاں مقرر کی گئی ہیں جو جنت میں اس کی مدت رضاعت کی تکیل کریں گی۔

(١٢١٢٧) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بُنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنِ أَخْبَرَنَا أَنَسُ بْنُ سِيرِينَ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ الْمُنْذِرِ بْنِ الْمُنْذِرِ بْنِ الْمُنْذِرِ بْنِ الْمُنْذِرِ بْنِ الْمُنْذِرِ بْنِ الْمُنْذِرِ بْنِ مَالِكِ قَالَ صَنَعَ بَعْضُ عُمُّومَتِي لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَعَامًا فَقَالَ يَا رَسُولَ الْجَارُودِ عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ صَنَعَ بَعْضُ عُمُّومَتِي لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَعَامًا فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أَجِبُ أَنْ تَأْكُلَ فِي بَيْتِي وَتُصَلِّى فِيهِ قَالَ فَآتَاهُ وَفِي الْبَيْتِ فَحُلَّ مِنْ تِلْكَ الْفُحُولِ فَأَمَرَ بِجَانِبٍ مِنْهُ اللَّهِ إِنِّي أُجِبُ أَنْ تَأْكُلُ فِي بَيْتِي وَتُصَلِّى فِيهِ قَالَ فَآتَاهُ وَفِي الْبَيْتِ فَحُلَّ مِنْ تِلْكَ الْفُحُولِ فَأَمَرَ بِجَانِبٍ مِنْهُ وَصَلَّيْنَ مَعَهُ [صححه ابن حبان (٢٩٥٥). وحسن اسناده البوصيرى، وقال الألباني: صحيح (ابن ماحة: ٢٥٧)]. [انظر: ٢٣٢٨].

(١٢١٢٤) حفرت انس الله است مروى م كدير ايك جياني ايك مرتبدني اليلاكي كالمان يردعوت كي اورعرض كيايارسول

هُ مُنْ اللَّهُ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ اللَّ

اللَّهُ فَاللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ اللهُ اللَّهُ الللِّهُ اللللِّهُ الللِّهُ الللِّهُ الللللِّلْمُ اللللِّلْ اللللِّلْمُ الللللِّلْمُ الللِّلْمُ اللللللِّلْمُ الللللِّلْمُ الللللِّلْمُ اللللللللِّلْمُ الللللللِ

(١٢١٢٨) حَدَّثَنَا يَحْيَى بُنُ سَعِيدٍ عَنُ سَعِيدٍ عَنُ قَتَادَةً أَنَّ أَنَسًا حَدَّثَهُمُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا بَالُ النَّبِيِّ مَنَ سَعِيدٍ عَنُ سَعِيدٍ عَنُ قَتَادَةً أَنَّ أَنَسًا حَدَّثَهُمُ أَنَّ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا بَالُ النَّهُنَّ عَنْ ذَلِكَ أَوْ لَتُخْطَفَنَّ أَبْصَارُهُمُ أَقُولُهُ فِي ذَلِكَ حَتَّى قَالَ لَيَنْتَهُنَّ عَنْ ذَلِكَ أَوْ لَتُخْطَفَنَّ أَبْصَارُهُمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا بَالُ النَّهُ مَنْ ذَلِكَ أَوْ لَتُخْطَفَنَّ أَبْصَارُهُمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا بَالُ النَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا بَالُ النَّالَةُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا بَالُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا بَالُ

(۱۲۱۲۸) حضرت انس بڑاٹھئے سے مروی ہے کہ نبی ملینہ نے فرما یا لوگوں کو کیا ہو گیا ہے کہ دورانِ نماز آسان کی طرف نگا ہیں اٹھا کر در کیستے ہیں؟ نبی ملینہ نے شدت سے اس کی ممانعت کرتے ہوئے فرمایا کہ لوگ اس سے باز آ جا کیں ورنہ ان کی بصارت اچک کی جائے گی۔ کی جائے گی۔

(١٢١٢٩) حَدَّثَنَا يَحْيَى بُنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةَ وَابْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَبْرٍ قَالَ سَمِعْتُ الْسَعْبَةُ وَالْمَرْأَةُ مِنْ نِسَائِهِ يَغْتَسِلَانِ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْمَرْأَةُ مِنْ نِسَائِهِ يَغْتَسِلَانِ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ وَكَانَ يَعْتَسِلُ بِخَمْسِ مَكَاكِيَّ وَيَتَوَظَّأُ بِمَكُودٍ [صححه البحارى (٢٦٤)] [انظر: ١٢٣٥، ١٢٣٤، ١٢٣٥، ١٢٣٥، ١٢٣٥، ١٢٣٥، ١٢٣٥، ١٢٣٥، ١٢٣٥٦].

(۱۲۱۲۹) حضرت انس ٹاٹٹؤ سے مروی ہے کہ نبی ملیٹا اور ان کی اہلیہ محتر مدا یک ہی برتن سے عسل کرلیا کرتے تھے، نبی ملیٹا پانچ کوک یانی سے عسل اور ایک مکوک یانی سے وضوفر مالیا کرتے تھے۔

(١٢١٣) حَدَّثَنَا يَخْيَى بُنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ أَنَّ آنَسَ بُنَ مَالِكٍ حَدَّثَهُمْ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَعِدَ أُحُدًّا فَتَبِعَهُ أَبُو بَكُو وَعُمَرُ وَعُثْمَانُ فَرَجَفَ بِهِمْ الْجَبَلُ فَقَالَ اسْكُنْ عَلَيْكَ نَبِيُّ وَصِدِّيقٌ وَشَهِيدَان [صححه البحاري (٣٦٧٥)، وابن حبان (٦٨٦٥، و٢٩٠٨). وقال الترمذي: حسن صحيح]

(۱۲۱۳۱) حصرت انس بڑا تا سے مروی ہے کہ نی مالیا بکثرت بیدعاء مانگا کرتے تھے کداے دلوں کو پھیرنے والے ،میرے دل

کواپنے دین پر ثابت قدمی عطاء فرما، ایک مرتبہ ہم نے عرض کیایار سول الله مَثَاثَیْنِ ہم آپ پراور آپ کی تعلیمات پرایمان لائے ہیں، کیا آپ کو ہمارے متعلق کسی چیز سے خطرہ ہے؟ نبی علیہ ان فی ایمان الله کی انگیوں میں سے صرف دوانگیوں کے درمیان ہیں، وہ جیسے چاہتا ہے انہیں بدل دیتا ہے۔

(١٢١٣٢) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ الْمُغِيرَةِ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ جَاءَ أَبُو طَلْحَةَ يَوْمَ حُنَيْنٍ يُضْحِكُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ أُمِّ سُلَيْمٍ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلَمْ تَرَ إِلَى أُمِّ سُلَيْمٍ مَعَهَا خِنْجَرٌ فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا تَصْنَعِينَ بِهِ يَا أُمَّ سُلَيْمٍ قَالَتُ أَرَدُتُ إِنْ ذَنَا مِنِّى أَحَدٌ مِنْهُمْ طَعَنْتُهُ بِهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا تَصْنَعِينَ بِهِ يَا أُمَّ سُلَيْمٍ قَالَتُ أَرَدُتُ إِنْ ذَنَا مِنِّى أَحَدٌ مِنْهُمْ طَعَنْتُهُ بِهِ

(۱۲۱۳۲) حضرت انس خاتفات مروی ہے کہ غزوہ حنین کے دن حضرت ابوطلحہ خاتفائی بلیٹا کو ہنمانے کے لئے آئے اور عرض کیا یا رسول اللہ اام سلیم کوتو دیکھیں کہ ان کے پاس خنجر ہے، ٹی علیشانے ان سے بوچھا کہ اے ام سلیم اس کا کیا کروگی؟ انہوں نے کہا کہ اگرکوئی مشرک میرے قریب آیا تو میں اس سے اس کا پیٹ بھاڑ دوں گا۔

(١٢١٣٢) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بُنُ عُبَيْدٍ عَنُ بُشَيْرِ بُنِ يَسَارٍ قَالَ قُلْنَا لِأَنَسِ بُنِ مَالِكٍ مَا أَنْكُرْتَ مِنْ حَالِنَا فِي عَهْدِ رَسُولِ اللّهِ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ قَالَ أَنْكُرْتُ أَنّكُمْ لَا تُقِيمُونَ الصَّفُوفَ [صححه الحارى في عَهْدِ رَسُولِ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ قَالَ أَنْكُرْتُ أَنّكُمْ لَا تُقِيمُونَ الصَّفُوفَ [صححه الحارى (٧٢٤)] [انظر: ١٢١٤٨].

(۱۲۱۳۳) بشر بن بيار بُنَهُ كَهُمْ بِين كما يك مرتبهم نے حضرت انس رُنَّا فَتُ عصر كم كيا كم آپ كودور نبوت كے حالات سے محالات ميں كيا تبديل محسوس بوتى ہے؟ انہوں نے فرمایا كم مجھے يہ چير بہت عجيب لكتى ہے كہ تم لوگ مفیں سيد كي بيس ركھتے۔ (١٢١٣٤) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةً حَدَّثَنَا عَاصِمٌ الْآخُولُ عَنْ أَنْسِ بُنِ مَالِكِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَذَبَ عَلَى مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَهُو أَمَقُعَدَهُ مِنْ النَّادِ

(۱۲۱۳۴) حضرت انس خلفتائے ہمروی ہے کہ نبی ملیّا نے ارشاد فرمایا جو خُصْ میری طرف جان بوجھ کرکسی جھوٹی بات کی نسبت کرے،اے اپنا کھ کانہ جہنم میں بنالینا چاہئے۔

(١٢١٣٥) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا مِسْحَاجٌ الضَّبِّيُّ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بُنَ مَالِكٍ يَقُولُ قَالَ كُنَّا إِذَا كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ عَلَيْهِ الصَّلَاة وَالسَّكَرُمُ فِي سَفَوٍ فَقُلْنَا زَالَتُ الشَّمْسُ أَوْ لَمْ تَزُّلُ صَلَّى الظُّهُرَ ثُمَّ ارْتَحَلَ

(۱۲۱۳۵) حضرت انس ٹھاٹھ سے مروی ہے کہ ہم لوگ جب نبی ٹلیٹا کے ساتھ کسی سفر میں ہوتے تو کہتے تھے کہ زوال شمس ہو گیایا نہیں، نبی ٹلیٹا ظہر پڑھ کرکوچ فرماتے تھے۔

(١٢١٢٦) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنُ الْأَعُمَشِ عَنُ أَبِي سُفْيَانَ عَنُ أَنَسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ جَاءَ جِبُرِيلُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ وَهُوَ جَالِسٌ حَزِينٌ قَدُ خُضِبَ بِالدِّمَاءِ ضَرَبَهُ بَعْضُ أَهُلِ مِكَّةَ قَالَ فَقَالَ لَهُ وَمَا لَكَ قَالَ

هُ مُنلُهُ احَدِّن بِل مِنْ مِنْ اللهِ مِنْ مِن اللهِ اللهِ مِنْ اللهِ اللهِ مِنْ اللهُ عِنْهُ اللهِ مِنْ اللهِ اللهِ مِنْ اللهِ مِنْ اللهِ مِنْ اللهِ مِنْ اللهِ اللهِ مِنْ اللهِ مِنْ اللهِ اللهِ اللهِ مِنْ اللهِ ال

فَقَالَ لَهُ فَعَلَ بِي هَؤُلَاءِ وَفَعَلُوا قَالَ فَقَالَ لَهُ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ أَتُحِبُّ أَنُ أُرِيكَ آيَةً قَالَ نَعَمْ قَالَ فَنَظَرَ إِلَى شَجَرَةٍ مِنْ وَرَاءِ الْوَادِى فَقَالَ ادْعُ بِتِلْكَ الشَّجَرَةِ فَلَعَاهَا فَجَائَتُ تَمْشِى حَتَّى قَامَتُ بَيْنَ يَدَيْهِ فَقَالَ مُوْهَا فَلْتَرْجِعُ فَأَمَرَهَا فَرَجَعَتُ إِلَى مَكَانِهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَسْبِي [صحح اسناده فَلْتَرْجِعُ فَأَمَرَهَا فَرَجَعَتُ إِلَى مَكَانِهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَسْبِي [صحح اسناده البوصيري، وقال الألباني صحيح (ابن ماحة: ٢٨ ٤٠). قال شعيب اسناده قوى].

(١٢١٣٧) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ حَدَّثَنَا أَنَسُ بُنُ مَالِكِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ اللَّهُمُّ إِنِّى أَعُوذُ بِكَ مِنُ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَالْجُبُنِ وَالْهَرَمِ وَالْبُخُلِ وَعَذَابِ الْقَبُرِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِنْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ [صححه البحارى (٢٨٢٣)، ومسلم (٢٧٠٦)]. [انظر: ١٢١٩٠].

(۱۲۱۳۷) حضرت انس ڈاٹنڈ سے مروی ہے کہ نبی علیظامیہ دعاء کیا کرتے تھے کہ اے اللہ! میں لا چاری ہستی ، برولی ، برھاپے ، بخل اور عذاب قبرے آپ کی پناہ میں آتا ہوں اور زندگی اور موت کی آز مائش ہے آپ کی پناہ میں آتا ہوں۔

(١٢١٣٨) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ خَطَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَخَذَ الرَّايَةَ زَيْدٌ فَأُصِيبَ ثُمَّ أَخَذَهَا جَعْفَرٌ فَأُصِيبَ ثُمَّ أَخَذَهَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَوَاحَةَ فَأُصِيبَ وَعَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَخَذَ الرَّايَةَ زَيْدٌ فَأُصِيبَ ثُمَّ أَخَذَها عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَوَاحَةَ فَأُصِيبَ وَإِنَّ عَيْنَهِ لَتَدُرِ فَانِ ثُمَّ أَخَذَهَا خَالِدٌ مِنْ غَيْرِ إِمْرَةٍ فَقَتَحَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَا يَسُرُّنِي أَنَّهُمْ عِنْدَنَا أَوْ قَالَ مَا يَسُرُّهُمْ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَمَا يَسُرُّنِي أَنَّهُمْ عِنْدَنَا أَوْ قَالَ مَا يَسُرُّهُمْ أَنَّهُمْ عِنْدَنَا آوسَحِمِهِ البحاري (٢٧٩٨)]. [انظر: ٢١٩٦].

(۱۲۱۳۸) حضرت انس ڈائٹوئے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیا نے خطبہ دیتے ہوئے ہمیں ٹیروی کہ زید نے جھنڈ اپکڑ اکیکن شہید ہوگئے ، پھر جعفر نے پکڑ اکیکن وہ بھی شہید ہوگئے ، پھر غالد نے شہید ہوگئے ، پھر خالد نے کہ واحد کے ایک کو قتی میں سالاری کے بغیر جھنڈ اپکڑ ااور اللہ نے ان کے ہاتھ پر مسلمانوں کو فتح عطاء فر مائی ، اور مجھے اس بات کی خوثی نہیں ہے کہ وہ ہمارے یاس ہی رہتے۔

(١٢١٣٩) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ أَخْبَرَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ زَاذَوَيْهِ قَالَ قَالَ أَنْسُ بْنُ مَالِكٍ نُهِينَا أَوْ قَالَ

ا أُمِرْنَا أَنُ لَا نَزِيدَ أَهُلَ الْكِتَابِ عَلَى وَعَلَيْكُمُ

(۱۲۱۳۹) حضرت انس رفاق سے مروی ہے کہ نبی علیہ نے جمیں تھم دیا ہے کہ اہل کتاب کے سلام کے جواب میں ''وعلیکم'' سے زیادہ کچھ نہ کہیں۔

(١٢١٤) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَتُ صَلَاةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُتَقَارِبَةً وَصَلَاةً أَبِى بَكْرٍ حَتَّى مَدَّ عُمَرُ فِي صَلَاقِ الْفُجْرِ [انظر: ١٣١،١٦١،١٣١،١،١٣٥].

(۱۲۱۴۰) حضرت انس ڈاٹٹیؤ سے مروی ہے کہ نبی علیہ کی ساری نمازیں قریب قریب برابر ہوتی تھیں ،اسی طرح حضرت صدیق اکبر ڈلٹٹؤ کی نمازیں بھی ،لیکن حضرت عمر ڈلٹٹؤ نے فجر کی نماز طویل کرنا شروع فرمائی۔

(١٢١٤١) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنَا أَيُّوبُ عَنْ ابْنِ سِيرِينَ قَالَ سُئِلَ أَنَسُ بَنُ مَالِكِ هَلْ قَنَتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَعُمْ بَغْدَ الرُّكُوعِ ثُمَّ سُئِلَ بَعْدَ ذَلِكَ مَرَّةً أُخْرَى هَلْ قَنَتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَالَ نَعُمْ بَغْدَ الرُّكُوعِ يَسِيرًا [صححه البحارى (١٠٠١)، ومسلم (٢٧٧)].

(۱۲۱۳) ابن سیرین مُینظید کہتے ہیں کہ کسی شخص نے حضرت انس ڈاٹٹو سے پوچھا کہ نبی طالیہ ان قوت نازلہ پڑھی ہے؟ انہوں نے فرمایا ہاں! رکوع کے بعد، دوبارہ یہی سوال ہوا کہ نماز فجر میں قنوت نازلہ پڑھی ہے؟ تو فرمایا ہاں! پھھ مرصے کے لئے رکوع کے بعد پڑھی ہے۔

(١٣١٤٢) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ آخْبَرَنَا حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ شَعْرُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى أَنْصَافِ أُذُنِيُهِ [صححه مسلم (٢٣٣٨)]. [انظر: ٢٢٤٧٢].

(١٣١٤٣) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ عَنْ آنَسِ قَالَ سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ وَقُتِ صَلَاةِ الشَّهِ الشَّهُ عَنْ الْفَدِ حَتَّى السَّفَرَ ثُمَّ قَالَ أَيْنَ صَلَاةِ الشَّائِلُ عَنْ وَقُتِ وَاللَّهُ الْفَدِ حَتَّى السَّفَرَ فَا الْفَالِدِ عَنْ وَقُتُ وَاللَّهُ الْفَالِدِ عَنْ وَقُتُ وَاللَّهُ اللَّهُ عَنْ وَقُتُ وَاللَّهُ اللَّهُ عَنْ وَقُتِ صَلَاةِ الْفَلَاةِ مَا بَيْنَ هَاتَيْنِ أَوْ قَالَ هَذَيْنِ وَقُتُ وَاللَّهُ الْأَلبَانِي: صحيح الاسناد (النسائي: السَّائِلُ عَنْ وَقُتِ صَلَاةِ الْفَلَاةِ مَا بَيْنَ هَاتَيْنِ أَوْ قَالَ هَذَيْنِ وَقُتُ وَاللَّا الْأَلبَانِي: صحيح الاسناد (النسائي: النظر: ١٢٩٥٤). [انظر: ١٢٩٥٤].

(۱۲۱۳۳) حضرت انس ڈاٹٹئے ہے مروی ہے کسی شخص نے نبی ملیکا سے نماز فجر کا وقت پوچھا تو نبی ملیکا نے حضرت بلال ڈاٹٹئو کو طلوع فجر کے وقت تھم دیا اور نماز کھڑی کردی، پھرا گلے دن خوب روشنی میں کر کے نماز پڑھائی، اور فر مایا نماز فجر کا وقت بوچھنے والا کہاں ہے؟ ان دووتوں کے درمیان نماز فجر کا وقت ہے۔

(١٢١٤٤) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنَا أَيُّوبُ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ النَّحْرِ مَنْ كَانَ ذَبَحَ قَبْلَ الصَّلَاةِ فَلْيُعِدُ فَقَامَ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذَا يَوُمٌّ يُشْتَهَى فِيهِ اللَّحْمُ وَذَكَرَ هَنَةً

المنظمة المنظم

مِنْ جِيرَانِهِ فَكَأَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَدَّقَهُ قَالَ وَعِنْدِى جَذَعَةٌ هِى آحَبُ إِلَىَّ مِنْ شَاتَى لَحْمٍ فَالَ فَرَخُصَ لَهُ فَلَا آذرِى بَلَغَتُ رُخُصَتُهُ مَنْ سِوَاهُ أَمْ لَا قَالَ ثُمَّ انْكُفَآ رَسُولُ اللَّهِ عَلَيْهِ الصَّلَاةِ وَالسَّلَامُ إِلَى قَالَ فَرَخُصَ لَهُ فَلَا آذرِى بَلَغَتُ رُخُصَتُهُ مَنْ سِوَاهُ أَمْ لَا قَالَ ثُمَّ انْكُفَآ رَسُولُ اللَّهِ عَلَيْهِ الصَّلَاةِ وَالسَّلَامُ إِلَى كُنْشَهُ فَتَوزَّعُوهَا أَوْ قَالَ فَتَجَزَّعُوهَا هَكُذَا قَالَ أَيُّوبُ [صححه البحارى كَبْشَيْنِ فَذَبَحُهُمَا وَقَامَ النَّاسُ إِلَى غُنَيْمَةٍ فَتَوزَّعُوهَا أَوْ قَالَ فَتَجَزَّعُوهَا هَكُذَا قَالَ أَيُّوبُ [صححه البحارى (٩٥٤)]. [انظر: ١٢١٩٥].

(۱۲۱۴۳) حضرت انس ڈاٹٹؤے مروی ہے کہ بی علیہ نے عیدالانتی کے دن فر مایا کہ جس شخص نے نماز سے پہلے قربانی کر لی ہو،
اسے دوبارہ قربانی کرنی چا ہے ، ایک آ دمی بین کر کھڑا ہوااور کہنے لگایارسول الله مُثاثیثًا بیدن ایسا ہے جس میں لوگوں کو عام طور
پرگوشت کی خواہش ہوتی ہے، پھراس نے اپنے کسی پڑوس کے اس معاطع کا تذکرہ کیا تو ایسامحسوس ہوا کہ بی علیہ اس کی تصدیق
کررہے ہیں، پھراس نے کہا کہ میرے پاس ایک چھاہ کا بچہ ہے جو مجھے دوبکریوں کے گوشت سے بھی زیادہ محبوب ہے، نبی علیہ اس کے اسے اس بی کی قربانی کرنے کی اجازت دے دی ، اب مجھے نہیں معلوم کہ بیاجازت دوسروں کے لئے بھی ہے یا نہیں، پھر
نی علیہ اپنے دومینڈ ھوں کی طرف متوجہ ہوئے اور انہیں ذرح فرمایا ، لوگ' مالی غلیمت' کے انتظار میں کھڑے ہے ، سوانہوں نے اسے تقسیم کرلیا۔

(١٢١٤٥) حَدَّثَنَا يَحْيَى بُنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ حَدَّثَنَا مَالِكُ حَدَّثَنَا مَالِكُ حَدَّثَنَا مَالِكُ حَدَّثَنَا مَالِكُ حَدَّثَنَا مَالِكُ حَدَّثَنَا مَالِكُ عَلَيْهِ الصَّلَاةِ وَالسَّلَامُ شَرِبَ وَعَنْ يَمِينِهِ أَعُوابِنَّ وَعَنْ يَسَارِهِ أَبُو بَكُو فَنَاوَلَهُ وَقَالَ الْأَيْمَنَ فَالْأَيْمَنَ وَالْحَزَا بَنَي وَعَنْ يَسَارِهِ أَبُو بَكُو فَنَاوَلَهُ وَقَالَ الْأَيْمَنَ فَالْأَيْمَنَ وَراجِع: ١٢١٠١.

(۱۲۱۳۵) حضرت انس بڑاٹھ سے مروی ہے کہ نبی علیہ نے دودھ نوش فر مایا، نبی علیہ کی دائیں جانب ایک دیہاتی تھا، اور ہائیں جانب حضرت صدیق اکبر ٹاٹھ تھے، نبی علیہ نے دودھ کا وہ برتن دیہاتی کودید یا اور فر مایا پہلے دائیں ہاتھ والے کو، پھراس کے بعدوالے کو۔

(١٣١٤٦) حَذَّتَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنُ نَوْفَلِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ دَخَلْنَا عَلَى أَنْسِ بْنِ مَالِكٍ فَقُلْنَا حَدَّثَنَا بِمَا سَمِعْتَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ ثَلَاثُ مَنْ كُنَّ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ ثَلَاثُ مَنْ كُنَّ فِي حُرِّمَ عَلَى اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ إِيمَانٌ بِاللَّهِ وَحُبُّ اللَّهِ وَأَنْ يُلْقَى فِي النَّارِ فَيُحْرَقَ أَحَبُ إِلَيْهِ مِنْ أَنْ يَرْجَعَ فِي النَّارِ فَيُحْرَقَ أَحَبُ إِلَيْهِ مِنْ أَنْ

(۱۲۱۳۲) نوفل بن مسعود می الله کیتے ہیں کہ ایک مرتبہ ہم لوگ حضرت انس ٹاٹٹو کی خدمت میں حاضر ہوئے اوران سے عرض کیا کہ ہمیں کوئی ایسی حدیث سنا ہے جو آپ نے ہوئے سنا کیا کہ ہمیں کوئی ایسی حدیث سنا ہے جو آپ نے ہوئے سنا ہے تین چیزیں ایسی حدیث سنا ہے جو آپ نے ہوں ، وہ جہنم کی آگ پرحرام ہوگا اور جہنم کی آگ برحرام ہوگا اور جہنم کی آگ برحرام ہوگا اور جہنم کی آگ برحرام ہوگا در آگ میں گر کر جل جانا کفری طرف لوٹ کر جانے سے زیادہ محبوب ہو۔

(١٢١٤٧) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا أَنْسُ بْنُ مَالِلِكٍ قَالَ مَرَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِحَائِطٍ

مُنْ الْمُ الْمُنْ لِلِلِلْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ لِلْمُنْ الْمُنْ لِلْمُنْ الْمُنْ لِلِ

لِينِي النَّجَّارِ فَسَمِعَ صَوْتًا مِنْ قَبْرٍ فَقَالَ مَتَى مَاتَ صَاحِبُ هَذَا الْقَبْرِ قَالُوا مَاتَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَقَالَ لَوْلَا أَنْ لَا تَدَافَنُوا لَدَعَوْتُ اللَّهَ أَنْ يُسْمِعَكُمْ عَذَابَ الْقَبْرِ [راجع: ١٢٠٣].

(۱۲۱۲) حضرت انس ڈاٹو سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ المدینہ منورہ میں بنونجار کے کسی باغ میں تشریف لے گئے ، وہاں کسی قبر سے آواز منائی دی، نبی علیہ اس کے متعلق دریافت فر مایا کہ اس قبر میں مرد ہے کو کب وفن کیا گیا تھا لوگوں نے بتایا کہ یارسول الله مَاکِیْتُوْرِ اَنْ مُن بُواتھا، نبی علیہ اس کے معلق دریافت مردوں کو دفن کرنا چھوڑ نہ دیتے تو میں اللہ سے بید عاء کرتا کہ وہ منہیں بھی عذا ہے قبر کی آواز سناد ہے۔

(١٢١٤٨) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُقْبَةَ بُنِ عُبَيْدٍ الطَّائِيِّ حَدَّثِنِي بُشَيْرُ بُنُ يَسَارٍ قَالَ جَاءَ أَنَسٌ إِلَى الْمَدِينَةِ فَقُلْنَا لَهُ مَا أَنْكُرْتُ مِنَّا مِنْ عَهْدِ نَبِيِّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا أَنْكُرْتُ مِنْكُمْ شَيْئًا غَيْرَ أَنَّكُمْ لَا تُقِيمُونَ صُفُو فَكُمْ الراحِمِ ١٢١٣٣

(۱۲۱۳۸) بشرین بیار بھاللہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ ہم نے حضرت انس بڑاٹھ سے عرض کیا کہ آپ کو دور نبوت کے حالات ہے ہمارے حالات میں کیا تبدیلی محسوس ہوتی ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ مجھے یہ چیز بہت عجیب لگتی ہے کہ آلوگ فیس سیر حی نہیں رکھتے۔ (۱۲۱۵) حَدَّثُنَا یَحْیَی بُنُ سَعِیدٍ حَدَّثُنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنِی آبُو التّیّاحِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلّی اللّه عَلَی اللّه عَلْ اللّه عَلَی اللّه اللّه عَلَی اللّه عَلَی اللّه عَلَی اللّه عَلَی اللّه اللّه اللّه عَلَی اللّه اللّه اللّه عَلَی اللّه الل

(۱۲۱۴۹) حضرت انس اللفظ سے مروی ہے کہ ٹبی طابقائے ارشا دفر مایا گھوڑوں کی بیشا نیوں میں برکت رکھ دی گئی ہے۔

(١٢١٥) حَدَّثَنَا يَخْيَى بُنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا أَبُو التَّيَّاحِ عَنْ أَنْسِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْمَعُوا وَأَطِيعُوا وَإِنْ اسْتَعْمِلَ عَلَيْكُمْ حَبَشِى كَأَنَّ رَأَسَهُ زَبِيبَةٌ [صححه المحاری(٦٩٣)] [انظر:٢٧٨٢] (١٢١٥) حضرت انس الله عام وي ہے كہ فَي عَلِيْهِ في ارشاد فرما يا بات سنتے اور مانتے رہو، خواہ تم پر ايك عبثي ''جس كا سركشمش كي طرح ہو'' گورز بنا ديا جائے۔

(۱۲۱۵۱) حَدَّثَنَا يَخْيَى عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِرَجُلٍ وَهُو يُهَادَى

بَيْنَ ابْنَيْهِ قَالُوا نَذَرَ أَنْ يَمْشِى قَالَ إِنَّ اللَّهَ لَعَنِيْ عَنْ تَعْلِيبِ هَذَا لِنَفْسِهِ فَأَمْرَهُ أَنْ يَرْكُبَ [راجع ٢٠٦٢]

(۱۲۱۵۱) حضرت النس بُلِّيُّ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللَّمُنَّ يُنْفِي نِهِ اللَّهِ عَلَيْهِ فَاللَّهِ اللَّهُ الللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّ

- (١٢١٥٢) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسَ قَالَ أُقِيمَتُ الصَّلَاةُ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَجِيٌّ لِوَجُلِ حَتَّى نَعَسَ أَوْ كَاذَ يَنْعَسُ بَعْضُ الْقَوْمِ [صححه ابن حبان (٢٠٣٥). قال شعيب: اسناده صحيح] [انظرُ عَتَّى نَعَسَ أَوْ كَاذَ يَنْعَسُ بَعْضُ الْقَوْمِ [صححه ابن حبان (٢٠٣٥). قال شعيب: اسناده صحيح] [انظرُ اللهِ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُه
- (۱۲۱۵۲) حضرت انس رٹائٹیئے سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نماز کا وقت ہو گیا ، نبی علیظ ایک آ دمی کے ساتھ مسجد میں تنہائی میں گفتگو فرمار ہے تھے جتی کہ کچھ لوگ سونے لگے۔
- (١٢١٥٣) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ حُمَيْدٍ قَالَ سُئِلَ أَنَسٌ عَنْ صَلَاقِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاللَّيْلِ فَقَالَ مَا كُنَّا نَشَاءُ أَنْ نَرَاهُ مُصَلِّيًا إِلَّا رَأَيْنَاهُ وَلَا نَائِمًا إِلَّا رَأَيْنَاهُ [راجع: ١٢٠٣٥].
- (۱۲۱۵۳) ممید کہتے ہیں کہ کی شخص نے حضر ت انس ڈٹائٹو سے نبی ملیلہ کی رات کی نماز کے متعلق پوچھا تو انہوں نے فر مایا کہ ہم رات کے جس وقت نبی ملیلہ کونماز پڑھتے ہوئے دیکھنا چاہتے تھے، دیکھ سکتے تھے اور جس وقت سوتا ہوا دیکھنے کا ارادہ ہوتا تو وہ مجمی دیکھ لیتے تھے۔
- (١٢١٥٤) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ بِالْبَقِيعِ فَنَادَى رَجُلٌ يَا أَبَا الْقَاسِمِ فَالْتَفَتَ إِلَيْهِ فَقَالَ لَمْ أَعْنِكَ قَالَ تَسَمَّوُا بِاسْمِى وَلَا تَكَنَّوُا بِكُنْيَتِى [صححه المعارى (٢١٢١)، ومسلم (٢١٣١)، وابن حمان (٥٨١٣) [انظر: ٢٢٤٣،١٢٢٤٣،١٢٢٤٣]
- (۱۲۱۵۳) حضرت انس بڑاٹن ہے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیظ جنت البقیع میں تھے، کہ ایک آ دمی نے ''ابوالقاسم'' کہہ کرکسی کو آ واز دی، نبی علیظ نے پیچھے مڑکر و یکھا تو اس نے کہا کہ میں آپ کوئییں مراد لے رہا، اس پر نبی علیظ نے فر مایا میرے نام پر تو اپنا نام رکھ لیا کرو، لیکن میری کنیت پڑاپنی کنیت ندر کھا کرو۔
- (١٢١٥٥) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنُ حَمَّادٍ يَعْنِى ابْنَ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَوْمَ خُنَيْنٍ مَنْ قَتَلَ كَافِرًا فَلَهُ سَلَبُهُ قَالَ فَقَتَلَ أَبُو طَلُحَةَ عِشْدِينَ إِنْ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَوْمَ خُنَيْنٍ مَنْ قَتَلَ كَافِرًا فَلَهُ سَلَبُهُ قَالَ فَقَتَلَ أَبُو طَلُحَةَ عِشْدِينَ
- (۱۲۱۵۵) حضرت انس ڈٹائٹڈ سے مروی ہے کہ نبی علیظانے غز وہ حنین کے دن اعلان فر مادیا کہ جو تخص کسی کا فرکول کرے گا ،اس کا ساز وسامان اس کو مطبے گا ، چنانچہ حضرت ابوطلحہ ڈٹائٹڈ نے بیس آ ومیوں کولل کیا۔
- (١٢١٥٦) حَدَّثَنَا يَحْيَى بُنُ سَعِيدِ بُنِ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بُنُ سَعِيدٍ يَغْنِى الْأَنْصَارِىَّ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بُنَ مَالِكِ يَغُنِى الْأَنْصَارِىَّ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بُنَ مَالِكِ يَغُولُ دَخَلَ أَعْرَابِيُّ الْمَسْجِدَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَالَ فَنَهُوهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَالَ فَنَهُوهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَالَ فَنَهُوهُ وَأَمَرَ أَنْ يُصَبَّ عَلَيْهِ أَوْ أَهْرِيقَ عَلَيْهِ الْمَاءُ [راجع: ١٢١٠٦].
- (١٢١٥٢) حطرت انس ٹائٹؤ سے مروی ہے کہ ایک مرتبددور نبوت میں ایک دیباتی نے آ کرمسجد نبوی میں پیٹا ب کردیا، لوگوں

مُنْ مُنْ اللَّهُ اللّ

نے اسے روکا تو نبی علیم نے فرمایا اسے چھوڑ دو،اور حکم دیا کداس پر پانی کا ایک ڈول بہادو۔

(١٢١٥٧) حَدَّثَنَا يَحْيَى بُنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَزْرَةُ بُنُ ثَابِتٍ عَنُ ثُمَامَةَ بُنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنُ أَنَسِ بُنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَنَفَّسُ فِي إِنَائِهِ ثَلَاثًا وَكَانَ أَنَسٌ يَتَنَفَّسُ ثَلَاثًا [صححه النحارى (٦٣١٥)، عَلَيْهُ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَنَفَّسُ فِي إِنَائِهِ ثَلَاثًا وَكَانَ أَنَسٌ يَتَنَفَّسُ ثَلَاثًا [صححه النحارى (٦٣١٥)، ومسلم (٢٠٢٨)، وابن حبان (٣٢٩٥)]. [انظر: ٢٢١٧، ٢٣٢٠، ١٢٣٥٥].

(۱۲۱۵۷) حضرت انس بھاٹھ سے مروی ہے کہ نبی ملیکا تین سانسوں میں پانی پیا کرتے تھے،خود حضرت انس بھاٹھ بھی تین سانس لیتے تھے۔

(۱۲۱۰۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى بُنُ سَعِيدٍ عَنُ الْآخُضِرِ بُنِ عَجْلَانَ حَدَّنِي أَبُو بَكُو الْحَنِفِيُّ عَنُ أَنَسِ بُنِ مَالِكٍ أَنَّ رَجُلًا مِن الْأَنْصَارِ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَشَكَا إِلَيْهِ الْحَاجَةَ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ يَشْتَرِى هَذَا فَقَالَ رَجُلٌ أَنَا آخُدُهُمَا عِنْدَكَ شَيْءً فَآتَاهُ بِحِلْسٍ وَقَدَحٍ وَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ يَشْتَرِى هَذَا فَقَالَ رَجُلٌ أَنَا آخُدُهُمَا عِنْدَكَ شَيْءً فَآلَ مَنْ يَزِيدُ عَلَى دِرُهَمٍ فَقَالَ رَجُلٌ أَنَا آخُدُهُمَا بِدِرْهَمٍ قَالَ مَن يَزِيدُ عَلَى دِرُهُمٍ فَسَكَّتَ الْقُومُ فَقَالَ مَنْ يَزِيدُ عَلَى دِرُهَمٍ فَقَالَ رَجُلٌ أَنَا آخُدُهُمَا بِدِرْهَمَ قَالَ مَنْ يَزِيدُ عَلَى دِرُهُم فَقَالَ وَحُلُ أَنَا آخُدُهُمَا بِدِرُهُمَ قَالَ مَنْ يَزِيدُ عَلَى دِرُهُم فَقَالَ رَجُلٌ أَنَا آخُدُهُمَا بِدِرُهُم قَالَ مَنْ يَزِيدُ عَلَى دِرُهُم فَقَالَ رَجُلُ أَنَا آخُدُهُمَا بِدِرُهُم فَقَالَ مَنْ يَزِيدُ عَلَى وَمُ مُوجِعٍ أَوْ فَقُولِ بِدُوهُ مَعْلَى وَاللَّهُ لَا تَحِلُّ إِلَّا لِأَحَدِ ثَلَاثٍ ذِى دَمٍ مُوجِعٍ أَوْ غُرُمٍ مُفْطِعٍ أَوْ فَقُر بِهِ مُنْكَتَ الْقُومُ اللَّهُ لَا يَعْ مَلَى اللَّهُ عَلَى إِنَّ الْمُسْالَلَةَ لَا تَحِلُّ إِلَّا لِأَحَدِ ثَلَاثٍ ذِى دَمٍ مُوجِعٍ أَوْ غُرُمٍ مُفْطِع أَوْ فَقُر مِ مُنْكِى إِلَى اللَّهُ عَلَى إِلَى اللَّهُ مُن اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى إِلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّه اللَّهُ عَلَى إِلَى اللَّهُ عَلَى إِلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى إِلَى اللَّهُ عَلَى إِلَى اللَّهُ عَلَى إِلَى اللَّهُ عَلَى إِلَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى إِلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّه عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَ

(۱۲۱۵۸) حضرت انس بھائٹو سے مروی ہے کہ ایک انساری، نبی علیق کی خدمت میں حاضر ہوا اور اپنی تنگدتی کی شکایت کی ،
نبی علیق نے اس سے فر مایا کہ تمہارے پاس کچھ ہے؟ وہ ایک بیالہ اور ایک ٹاٹ لے آیا، نبی علیق نے فر مایا سیکون فریدے گا؟

ایک آدمی نے کہا کہ میں ایک درہم میں بیدونوں چیزیں فرید تا ہوں، نبی علیق نے فر مایا ایک درہم سے زیادہ کون دے گا؟ لوگ فاموش رہے، نبی علیق نے پھر اپنا اعلان وہرایا، اس پر ایک آدمی کہنے لگا کہ میں دو درہم میں بیدونوں چیزیں فرید تا ہوں، نبی علیق نے فر مایا بیدونوں چیزیں فرید تا ہوں، نبی علیق نے فرمایا بیدونوں چیزیں تمہاری ہوئیں، پھر فرمایا سوال کر تا صرف تین میں سے کی ایک صورت میں حلال ہے، وہ آدمی جومرنے کے قریب ہو، وہ قرض جو ہلا دینے والا ہوا وروہ فقر و فاقہ جو خاک نشین کر دے۔

(١٢١٥) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا قَتَادَةً عَنُ أَنْسِ بُنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبَا بَكُو وَعُمَرَ وَعُثُمَانَ كَانُوا يَفْتَيِحُونَ الْقِرَاءَةَ بِ الْحَمُدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ [راحع: ٢٠١٤].

(۱۲۱۵۹) حضرت انس رُكَانَيْن ہے مروی ہے كہ نبی علینیا اور خلفاءِ ثلاثہ رُکانَیُمْ نماز میں قراءت كا آغاز "الحمدلله رب العلمین" مسرکرتے تھے۔

(١٢١٦) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كُنَّا نُصَلِّى مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَغْرِبَ ثُمَّ يَجِىءُ أَحَدُنَا إِلَى بَنِي سَلِمَةً وَهُوَ يَرَى مَوَاقِعَ نَبْلِهِ [انظر: ١٣١٥،١٣٠٩٠،١٣١٥].

مُنالًا اَمُرُونَ بِل يَعِيدُ مَرْمُ اللَّهِ عِلَيْهِ مِنْ مُنالِدًا اللَّهِ عِلَيْدُ مُنالًا اللَّهِ عِلَيْدُ مُنالًا اللَّهِ عِلَيْهُ اللَّهِ عِلَيْدُ مُنالًا اللَّهُ عِلَيْدُ مُنالًا اللّهُ عِلَيْدُ مُنالًا اللَّهُ عِلَيْدُ مُنالًا اللَّهُ عِلَيْدُ مُنَالًا اللَّهُ عِلَيْدُ مُنَالًا اللَّهُ عِلَيْدُ مُنَالًا اللَّهُ عِلَيْدُ مُنَالِقُ عِلَيْدُ مُنَالًا اللَّهُ عِلَيْدُ مُنالًا اللَّهُ عِلَيْدُ مُنَالًا اللَّهُ عَلَيْلًا اللَّهُ عَلَيْدُ مُنَالًا اللَّهُ عِلَيْدُ مُنَالًا اللَّهُ عِلَيْدُ عُلِيلًا اللَّهُ عِلَيْدُ مُنَالًا اللَّهُ عِلَيْدُ عِلَيْكُ عِلَيْدُ عِلَيْكُ عِلَيْكُ عِلَيْكُ عِلَيْكُ عِلْمُ عَلَيْكُ عِلَيْكُ عِلْمُنْ عِلْمُ اللَّهُ عِلَيْكُ عِلَيْكُ عِلَيْكُ عِلْمُ عَلَيْكُ عِلَيْكُ عِلْمُ عَلَيْكُ عِلْمُ اللَّهُ عِلَيْكُ عِلْمُ عَلَيْكُ عِلْمُ عَلِي مُنْ عَلَيْكُ عِلْمُ عَلَيْكُ عِلْمُ عَلَيْكُ عِلَيْكُ عِلْمُ عَلِي مُنْ عَلِيكُ عِلْمُ عَلَيْكُ عِلْمُ عَلَيْكُ عِلْمُ عَلِي عَلَيْكُ عِلْمُ عَلَيْكُ عِلْمُ عَلِي عَلَيْكُ عِلْمُ عَلَيْكُ عِلْمُ عَلِي عَلَيْكُ عِلْمُ عَلِي عَلَيْكُ عِلْمُ عِلْمُ عِلَّا مِنْ عَلَيْكُ عِلْمُ عَلَيْكُ عِلْمُ عِلْمُ عِلَّا عِلْمُ عَلِي عَلَيْكُ عِلْمُ عِلْمُ عِلَيْكُ عِلْمُ عِلَيْكُ عِلْمُ عَلَيْكُ عِلْمُ عِلْمُ عِلْمُ عِلْمُ عِلْمُ عِلَّا عِلْمُ عِلْمُ عَلَيْكُ عِلْمُ عِلْمُ عِلْمُ عِلْمُ عِلْمُ عِلَمُ عِلَّا عِلْمُ عَلِي عِلْمُ عِلَّا عِلْمُ عَلِي عَلَيْكُ عِلْمُ عِلْمُ عِلْمُ عِلْمُ عِلْمُ عِلْمُ عِلَّا عِلْمُ عِلْمُ عِلَمُ عِلْمُ عِلَمِي عِلِي عِلَمُ عِلَمُ عِلْمُ عِلَمُ عِلَّا عِلْمُ عِلْمُ عِلَّا عِلَالْ

(۱۲۱۷۰)حضرت انس ٹٹاٹٹٹ سے مروی ہے کہ ہم لوگ نبی علیکا کے ساتھ مغرب کی نماز پڑھتے تھے، پھر ہم میں سے کوئی شخص ہو سلمہ کے پاس جاتا تواس وفت بھی وہ اپنا تیرگرنے کی جگہ کو بخو بی دیکھ سکتا تھا۔

(١٢١٦١) حَلَّثَنَا يَحْيَى عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ لِأَبِي طَلْحَةَ ابْنٌ يُقَالُ لَهُ أَبُو عُمَيْرٍ وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُضَاحِكُهُ قَالَ فَرَآهُ حَزِينًا فَقَالَ يَا أَبَا عُمَيْرٍ مَا فَعَلَ النَّغَيْرُ [احرجه عبد اس حميد (١٤١٥) عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُضَاحِكُهُ قَالَ فَرَآهُ حَزِينًا فَقَالَ يَا أَبَا عُمَيْرٍ مَا فَعَلَ النَّغَيْرُ [احرجه عبد اس حميد (١٤١٥) والنسائي في عمل اليوم والليلة (٣٣٢). قال شعيب: اسناده صحيح]. [انظر: ١٣١٠٨، ١٢٩٨٨].

(۱۲۱۷) حضرت انس ولائفاً ہے مروی ہے کہ حضرت ابوطلحہ ولائفا کا ایک بیٹا ''جس کا نام ابوغمیر تھا'' نبی بالیا اس کے ساتھ ہنی نداق کیا کرتے تھے، ایک دن نبی بالیا نے اسے ممگین دیکھا تو فر مایا اے ابوغمیر! کیا کیا نغیر ؟ (چڑیا، جومرگئ تھی)

(١٢١٦٢) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنُ حُمَيْدٍ قَالَ سُئِلَ أَنَسٌ عَنُ بَيْعِ الثَّمَرِ فَقَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الثَّمَرِ فَقَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الثَّمَرِ فَقَالَ نَهْى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَا بَنُعُ فَعَنُ بَيْعِ الثَّمَرِ فَقَالَ نَهْى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَا بَنُ عَنْ بَيْعِ الثَّمَرِ فَقَالَ نَهْى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الثَّمَرِ فَقَالَ نَهُى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الثَّمَرِ فَقَالَ نَهُى وَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَّمَ عَنْ بَيْعِ الثَّمَرِ وَالْمَالِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَّمَ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَّمَ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسُولًا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَم وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَم وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسُولُوا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُولُوا اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ وَسُلِم اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَلَيْهِ وَالْمَالِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَالْمَا عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَالْمَالِي عَلَيْهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَالْمَالِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَالْمَالِمُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَالْمَالِمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللْعَلَمُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ

(۱۲۱۲۲) حمید بیشہ کہتے ہیں کہ کی شخص نے حضرت انس بڑا تھ سے پھلوں کی تیج کے متعلق بوچھا تو انہوں نے جواب دیا کہ نبی ملیشانے پھل کینے سے پہلے ان کی تیج سے منع فر مایا ہے۔

(١٢١٦٣) حَدَّثَنَا يَحْيَى وَأَبُو نُعَيْمٍ قَالَا حَدَّثَنَا هِشَاهٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةٌ وَقَالَ أَبُو نُعَيْمٍ عَنْ قَتَادَةً عَنْ أَنْسٍ قَالَ جَلَدَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْخَمْرِ بِالْجَرِيدِ وَالنِّعَالِ وَجَلَدَ أَبُو بَكْرٍ قَالَ يَحْيَى فِي حَدِيثِهِ أَرْبَعِينَ فَلَمَّا كَانَ عَمْرُ دَنَا النَّاسُ مِنْ الرِّيفِ وَالْقُرَى قَالَ لِأَصْحَابِهِ مَا تَرَوُنَ قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ اجْعَلْهَا كَأَخَفِّ الْحُدُودِ فَجَلَدَ عُمَرُ دَنَا النَّاسُ مِنْ الرِّيفِ وَالْقُرَى قَالَ لِأَصْحَابِهِ مَا تَرَوُنَ قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ اجْعَلْهَا كَأَخَفِّ الْحُدُودِ فَجَلَدَ عُمَلُ ثَمَانِينَ [صححه البحارى (٦٧٧٣)، ومسلم (٦٠٠١)، وابن حبان (٤٤٤٨)، و٤٤٤٩)]. [انظر: ٦٨٣٦، ١٢٨٨٦، ١٢٨٨٦].

(۱۲۱۲) حضرت انس ڈاٹھ سے مروی ہے کہ بی ملیٹا نے شراب نوشی کی سزایش ٹیمنیوں اور جوتوں سے مارا ہے، حضرت ابو بکر صدیق ڈاٹھ نے نے دورِ خلافت میں لوگ مختلف شہروں اور صدیق ڈاٹھ نے نے (چالیس کوڑے) مارے ہیں، لیکن جب حضرت عمر فاروق ڈاٹھ کے دورِ خلافت میں لوگ مختلف شہروں اور بستیوں کے قریب ہوئے (اور ان میں وہاں کے اثرات آنے لگے) تو حضرت عمر ڈاٹھ نے نے ساتھیوں سے بوچھا کہ اس کے متعلق تمہاری کیا دائے ہے؟ حضرت عبدالرجمان بن عوف ڈاٹھ نے بیرائے دی کہ سب سے کم درجے کی حدے ہرا براس کی سزامقرر کر دی۔

(١٢١٦٤) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنُ هِشَامِ بُنِ حَسَّانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ عَنُ أَنَسٍ أَنَّ رَجُلًا أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِخَيْبَرَ فَقَالَ أَكْنَ يَكُمُ عَنْ بِخَيْبَرَ فَقَالَ أَكْنَ اللَّهُ وَرَسُولَهُ يَنْهَيَانِكُمْ عَنْ بِخَيْبَرَ فَقَالَ أَكْنَ اللَّهُ وَرَسُولَهُ يَنْهَيَانِكُمْ عَنْ بِخَيْبَرَ فَقَالَ أَكْنَ اللَّهُ وَرَسُولَهُ يَنْهَيَانِكُمْ عَنْ لَحْمِ الْحُمُّرِ فَإِنَّهَا رِجُسُّ [صححه البحارى (٢٩٩١)، ومسلم (١٩٤٠)]. [انظر: ٢٧٠٩، ١٢٢٤، ١٢٧٠٩].

الله المرابي المرا

(۱۲۱۲) حضرت انس ڈاٹٹو سے مروی ہے کہ ایک آ دمی نبی علیہ کے پاس خیر میں آیا اور دومر تبہ کہا کہ گدھوں کا گوشت کھایا جا رہا ہے، پھر آیا تو کہنے لگا کہ گدھے تم ہو گئے ، اس پر نبی علیہ نے منادی کروا دی کہ اللہ اور اس کے رسول تہہیں گدھوں کے گوشت سے منع کرتے ہیں کیونکہ ان کا گوشت نایاک ہے۔

- (١٢١٦٥) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنُ شُعْبَةَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ وَابُنُ جَعْفَرٍ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةً عَنُ أَنَسٍ قَالَ سَأَلَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا إِنَّ أَهْلَ الْكِتَابِ يُسَلَّمُونَ عَلَيْنَا أَصْحَابُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا إِنَّ أَهْلَ الْكِتَابِ يُسَلَّمُونَ عَلَيْنَا فَكُونُ عَلَيْنَا فَقُولُوا وَعَلَيْكُمْ وَحَجَّاجٌ مِثْلَهُ قَالَ شُعْبَةُ لَمْ أَسْأَلُ قَتَادَةً عَنُ هَذَا الْحَدِيثِ هَلُ فَكُيْفَ نَرُدُّ عَلَيْهِمْ قَالَ فَقُولُوا وَعَلَيْكُمْ وَحَجَّاجٌ مِثْلَهُ قَالَ شُعْبَةُ لَمْ أَسْأَلُ قَتَادَةً عَنُ هَذَا الْحَدِيثِ هَلُ سَمِعْتَهُ مِنْ أَنَسٍ [صححه مسلم (٢١٦١٢)]. [انظر: ٢١٤١٤ ١٣٩٧٦ ، ١٣٩٧٦ ، ١٣٩٧١]
- (۱۲۱۷) حضرت انس رفائن سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ صحابہ کرام رفائن نے نبی علیا سے بیمسئلہ بوچھا کہ اہل کتاب ہمیں سلام کرتے ہیں، ہم انہیں کیا جواب دیں؟ نبی علیا نے فرمایا صرف ''وعلیکم''کہددیا کرو۔
- (١٢١٦٦) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ شُعْمَةً حَدَّثَنَا قَتَادَةً عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَهْرَمُ انْنُ آدَمَ وَتَبْقَى مِنْهُ اثْنَتَانِ الْحِرْصُ وَالْأَمَلُ [صححّه البحارى (٢٤٢١)، ومسلم (١٠٤٧)، وابن حبان (٣٢٢٩)] [انظر: مِنْهُ اثْنَتَانِ الْحِرْصُ وَالْأَمَلُ [صححّه البحارى (٢٤٢١)، ١٣٩٥٧].
- (۱۲۱۲) حفرت انس ڈاٹٹڑ سے مروی ہے کہ نبی ٹالیا نے ارشاد فر مایا انسان تو بوڑ ھا ہو جاتا ہے کیکن دو چیزیں اس میں ہمیشہ رہتی ہیں ،ایک حرص اور ایک امید۔
- (١٢١٦٧) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنُ شُعْبَةً حَدَّثَنَا التَّيْمِيُّ عَنُ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ بَدُرٍ مَنْ بَنْظُرُ مَا فَعَلَ أَبُو جَهْلٍ فَانْطَلَقَ ابْنُ مَسْعُودٍ فَوَجَدَّ ابْنَى عَفْرَاءَ قَدُ ضَرَبَاهُ حَتَّى بَرَدَ فَأَخَذَ بِلِحْيَتِهِ فَقَالَ أَنْتَ بَنْظُرُ مَا فَعَلَ أَبُو جَهْلٍ فَقَالَ وَهُلُ فَوْقَ رَجُلٍ قَتَلُتُمُوهُ أَوْ قَتَلَهُ قَوْمُهُ [صححه المخارى (٢٦٦٣)، ومسلم (١٨٠٠)]. [انظر: أبُو جَهُلٍ فَقَالَ وَهَلُ فَوْقَ رَجُلٍ قَتَلُتُمُوهُ أَوْ قَتَلَهُ قَوْمُهُ [صححه المخارى (٢٦٦٣)، ومسلم (١٨٠٠)]. [انظر: ١٣٩٦)
- (۱۲۱۷) حضرت انس ڈاٹٹؤ سے مروی ہے کہ غزوہ بدر کے دن نبی الیٹانے ارشاد فرمایا کون جا کردیکھے گا کہ ابوجہل کا کیا بنا؟ حضرت ابن مسعود ڈاٹٹؤاس خدمت کے لئے چلے گئے ، انہوں نے دیکھا کہ عفراء کے دونوں بیٹوں نے اسے مار مار کر شنڈ اکر دیا ہے، حضرت ابن مسعود ڈاٹٹؤ نے ابوجہل کی ڈاڑھی کیڑ کرفرمایا کیا تو بھی ابوجہل ہے؟ اس نے کہا کیا تم نے مجھ سے برا ہے بھی کسی آدمی کوتل کیا ہے؟
- (١٢١٦٨) حَدَّثَنَا يَحْيَى بُنُ سَعِيدٍ عَنُ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ لَمَّا نَزَلَتُ لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتَّى تُنْفِقُوا مِمَّا تُحِبُّونَ وَ مَنْ ذَا الَّذِى يُقُرِضُ اللَّهَ قَرْضًا حَسَنًا قَالَ أَبُو طَلْحَةً يَا رَسُولُ اللَّهِ وَحَائِطِى الَّذِى كَانَ بِمَكَانِ كَذَا وَكَذَا وَاللَّهِ لَوَ اللَّهِ لَوَ اللَّهِ عَنْ اللَّهِ عَنْ اللَّهِ عَنْ اللَّهِ عَنْ اللَّهِ وَحَائِطِي الَّذِى كَانَ بِمَكَانِ كَذَا وَكَذَا وَاللَّهِ لَوْ اللَّهِ عَنْ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَلَى الْعَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَا عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللْعَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى

مَنْ الْمُ الْمُرْبِينِ مِنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمِنْ الْمُنْ اللَّهِي اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّ

الترمذي: حسن صحيح وقال الألباني: صحيح (الترمذي: ٢٩٩٧)]. [انظر: ٢٨١٢، ٢٨١٠].

(۱۲۱۸) حضرت انس الما تؤات مروی ہے کہ جب بیآیت نازل ہوئی کہ''تم نیکی کے اعلیٰ در ہے کواس وقت تک حاصل نہیں کر سکتے جب تک اپنی پیندیدہ چیز خرج نہ کرؤ' اور بیآیت کہ'' کون ہے جواللہ کو قرض حسنہ دیتا ہے'' تو حضرت ابوطلحہ ولا اللہ کہ کہنے گئے میں اسے فی رکھوں تو بھی یارسول اللہ! میرافلاں باغ جوفلاں جگہ پر ہے، وہ اللہ کے نام پر دیتا ہوں اور بخدا! اگر میمکن ہوتا کہ میں اسے فی رکھوں تو بھی اس کا پید بھی نہ لگنے دیتا، نبی علیا نے فرمایا اسے اسینے خاندان کے فقراء میں تقسیم کردو۔

(١٢١٦٩) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الدَّجَّالَ أَعُورُ الْعَيْنِ الشِّمَالِ عَلَيْهَا ظَفَرَةٌ غَلِيظَةٌ مَكْتُوبٌ بَيْنَ عَيْنَيْهِ كَافِرٌ قَالَ وَكُفْرٌ [انظر: ١٣١١].

(۱۲۱۲۹) حضرت انس ٹٹاٹٹؤ سے مروی ہے کہ نبی علیہ نے ارشاد فر مایا د جال کی بائیں آئکھ کانی ہوگی ،اس پرموٹی پھلی ہوگی ،اور اس کی دونوں آئکھوں کے درمیان 'کافر'' ککھا ہوگا۔

(١٢١٧) حَلَّثَنَا يَخْمَى بُنُ سَعِيدٍ عَنْ سَعِيدِ بُنِ أَبِى عَرُّوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ أَنَّ أَنَسَ بُنَ مَالِكٍ حَلَّتُهُمْ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا بَالُ ٱقْوَامٍ يَرْفَعُونَ ٱبْصَارَهُمْ إِلَى السَّمَاءِ فِى صَلَاتِهِمْ فَاشْتَدَّ قُولُهُ فِى ذَلِكَ حَتَّى قَالَ لَيُنْتَهُنَّ عَنْ ذَلِكَ أَوْ لُتُخْطَفَنَ ٱبْصَارُهُمْ [راحع: ١٢٠٨٨].

(۱۲۱۷) حضرت انس ڈاٹٹؤ سے مروی ہے کہ نی علیہ نے فر مایالوگوں کو کیا ہو گیا ہے کہ دورانِ نماز آسان کی طرف نگا ہیں اٹھا کر و کیجتے ہیں؟ نبی علیہ نے شدت سے اس کی ممانعت کرتے ہوئے فر مایا کہ لوگ اس سے باز آجا کیں ورندان کی بصارت ا چک کی جائے گی۔ کی جائے گی۔

(١٢١٧١) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ شُفْبَةَ حَدَّثَنَا قَتَادَةً عَنْ أَنَسِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَحَّى بِكَبْشَيْنِ أَقْرَنَيْنِ أَقْرَنَيْنِ أَقْرَنَيْنِ أَقْرَنَيْنِ أَقْرَنَيْنِ لَقَدْ رَأَيْتُهُ يَذْبَحُهُمَا بِيكِهِ وَاضِعًا عَلَى صِفَّاحِهِمَا قَدَمَهُ وَيُسَمِّى وَيُكَبِّرُ [راحع: ١٩٨٢].

(۱۲۱۷) حفرت انس ٹاٹٹو سے مروی ہے کہ نی ملیٹا دو چتکبرے سینگ دار مینڈھے قربانی میں پیش کیا کرتے تھے،اوراللہ کا نام لے کر تکبیر کہتے تھے، میں نے دیکھا ہے کہ نی ملیٹا انہیں اپنے ہاتھ سے ذرج کرتے تھے اوران کے پہلوپراپنا یا وَل رکھتے تھے۔

(١٢١٧٢) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ شُعْبَةَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنْسِ قَالَ وَاللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتِمُّوا الرُّكُوعَ وَالسَّجُودَ فَوَاللَّهِ إِنِّى لَلَّرَاكُمْ مِنْ بَعْدِى وَرُبَّمَا قَالَ مِنْ وَرَاءِ ظَهْرِى إِذَا رَكَعْتُمْ وَإِذَا سَجَدُّتُمْ [صححه السّخودَ فَوَاللَّهِ إِنِّى لَلَّرَاكُمْ مِنْ بَعْدِى وَرُبَّمَا قَالَ مِنْ وَرَاءِ ظَهْرِى إِذَا رَكَعْتُمْ وَإِذَا سَجَدُّتُمْ [صححه السّخود فَوَاللَّهِ إِنِّى لَلَّرَاكُمْ مِنْ بَعْدِى وَرُبَّمَا قَالَ مِنْ وَرَاءِ ظَهْرِى إِذَا رَكَعْتُمْ وَإِذَا سَجَدُّتُمْ [صححه السّخود فَوَاللَّه إِنِّى لَلْرَاكُمْ مِنْ بَعْدِى وَرُبُّمَا قَالَ مِنْ وَرَاءِ طَهْرِى إِذَا رَكَعْتُمْ وَإِذَا سَجَدُّتُمْ وَاللَّهِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ (١٤٤٧)، ومسلم (٢٤٥)]. [انظر: ٢٣٤٦ ، ٢٧٦٣ ، ٢٨٥١ ، ٢٨٥٧ ، ٢٨٥٧ ، ٢٢٥٥٢ ، ٢٨٥١ ، ٢٢٥٥ ، ومسلم (٢٤٥)].

(۱۲۱۷۲) حضرت انس رفائن سے مروی ہے کہ نبی علیہ نے فر مایا رکوع و ہجود کو کمل کیا کرو، کیونکہ میں بخدا تہمیں اپنی پشت کے پیچھے سے بھی و کیور ماہوتا ہوں۔

(١٢١٧٣) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنُ شُعْبَةَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنُ أَنَسٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اعْتَدِلُوا فِي

هي مُنالِهُ امَرُرُن بل يَسْدِ مَرْمُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلِيهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ الل

السُّجُودِ وَلَا يَبْسُطُ أَحَدُكُمْ ذِرَاعَيْهِ انْبِسَاطَ الْكُلْبِ [راحع: ١٢٠٨٩].

(۱۲۱۷) حضرت انس بڑا ٹیٹا سے مروی ہے کہ نبی ملیک نے فرمایا مجدوں میں اعتدال برقر اررکھا کرو،اورتم میں سے کوئی شخص کتے کی طرح اپنے ہاتھ نہ بچھائے۔

(١٢١٧٤) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ هِشَامٍ عَنْ قَتَادَةً عَنْ أَنْسٍ قَالَ قَنْتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَلْسَلَّمَ شَهْرًا بَعْدَ الْبَعْدَ وَلَوْ اللَّهِ عَلَى عَنْ هِشَامٍ عَنْ قَتَادَةً عَنْ أَنْسٍ قَالَ قَنْتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَلْسَلَّمَ شَهْرًا بَعْدَ الْبَعْدِ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَلُسَلَّمَ شَهْرًا بَعْدَ الْبَعْدِ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَلُسَلَّمَ شَهْرًا بَعْدَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَسَلَّمَ وَمَعْلَمُ مَنْ أَحْيَاءِ الْعَرَبِ ثُمَّ تَرَكُهُ [صححه البخارى (٢٠٨٩)، ومسلم (٢٧٧)، وابن حبان (١٩٨٢)]. [انظر: ١٣٧٨، ١٢٦٧، ١٣٣٠، ١٣٣٥، ١٣٦٧، ١٣٣٧٥].

(۱۲۱۷) حضرت انس رہا تھا سے مروی ہے کہ آپ مُلا تی ایک مہینے تک فجر کی نماز میں رکوع کے بعد قنوتِ نازلہ پڑھی اور عرب کے کچھ قبائل پر بددعاء کرتے رہے پھراسے ترک کر دیا۔

(١٢١٧٥) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ آنَسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ دَخَلْتُ الْجَنَّةَ فَإِذَا آنَا بِنَهْرٍ حَافَتَاهُ خِيَامُ اللَّوُلُو فَضَرَبْتُ بِيَدِى فِي مَجْرَى الْمَاءِ فَإِذَا مِسُكْ ٱذْفَرُ قُلْتُ يَا جِبُرِيلُ مَا هَذَا قَالَ هَذَا الْكَوْفَرُ الَّذِى آغُطَاكَ اللَّهُ أَوْ أَغُطَاكَ رَبُّكَ عَزَّ وَجَلَّ [راجع: ٢٠٣١].

(۱۲۱۵) حضرت انس بھا تھا سے مروی ہے کہ جناب رسول الله تا گھا ہے ارشاد فرمایا میں جنت میں داخل ہوا تو اچا تک ایک نہر پر نظر پڑی جس کے دونوں کناروں پر موتوں کے خیمے لگے ہوئے تھے، میں نے اس میں ہاتھ ڈال کر پانی میں بہنے والی چیز کو پر نظر پڑی جس کے دونوں کناروں پر موتوں کے خیمے لگے ہوئے تھے، میں نے اس میں ہاتھ ڈال کر پانی میں بہنے واللہ نے آپ کو پکڑا تو وہ مہکتی ہوئی مشک تھی، میں نے جبر میل ملیا سے بوچھا کہ ریم کیا ہے؟ تو انہوں نے بتایا کہ بینہر کورٹر ہے جواللہ نے آپ کو عطاء فرمائی ہے۔

(١٢١٧٦) حَدَّثَنَا يَحْيَى بُنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا التَّيْمِيُّ عَنُ أَبِي مِجْلَزٍ عَنُ أَنَسٍ قَالَ قَنَتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَهْرًا بَعْدَ الرُّكُوعِ يَدْعُو عَلَى رِعُلٍ وَذَكُوانَ وَقَالَ عُصَيَّةٌ عَصَتُ اللَّهَ وَرَسُولَهُ [صححه البحارى (١٠٠٣)، ومسلم (٢٧٧)، وابن حبان (١٩٧٣)]. [انظر: ١٣١٥].

(۱۲۱۷) حضرت انس بڑگائئے سے مروی ہے کہ آپ میٹی نیائے ایک مہینے تک فجر کی نماز میں رکوع کے بعد قنوت ِ نازلہ پڑھی اور رعل ، ذکوان کے قبائل پر بدوعاء کرتے رہے اور فر مایا کہ عصیہ نے اللہ اور اس کے رسول کی نافر مانی کی ہے۔

(١٢١٧٧) حَدَّثَنَا يَحْتَى بُنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ آبِى عَرُوبَةَ حَدَّثَنَا قَتَادَةً عَنَ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ عَنُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَجْتَمِعُ الْمُؤُمِنُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَيُلْهَمُونَ ذَلِكَ فَيَقُولُونَ لَوُ اسْتَشْفَعْنَا عَلَى رَبِّنَا عَزَّ وَجَلَّ فَآرَاحَنَا مِنْ مَكَانِنَا هَذَا فَيَأْتُونَ آدَمَ عَلَيْهِ السَّلَامِ فَيَقُولُونَ يَ آدَمُ ٱنْتَ أَبُو الْبَشَرِ خَلَقَكَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ بِيدِهِ وَٱسْجَدَ مِنْ مَكَانِنَا هَذَا فَيَقُولُ لَهُمْ آدَمُ لَكَ مَلَائِكَتَهُ وَعَلَّمَكَ ٱسْمَاءَ كُلِّ شَيْءٍ فَاشْفَعُ لَنَا إِلَى رَبِّنَا عَزَّ وَجَلَّ يُرِيحُنَا مِنْ مَكَانِنَا هَذَا فَيَقُولُ لَهُمْ آدَمُ لَكُ مَلَائِكَتُهُ وَعَلَّمُكَ ٱسْمَاءَ كُلِّ شَيْءٍ فَاشْفَعُ لَنَا إِلَى رَبِّنَا عَزَّ وَجَلَّ وَيَقُولُ وَلَكِنُ اثْتُوا نُوحًا فَإِنَّهُ أَوَّلُ رَسُولٍ لَسُتُ هُونَ كُولُ اللّهِ عَنَّ وَجَلَّ وَيَقُولُ وَلَكِنُ اثْتُوا نُوحًا فَإِنَّهُ أَوَّلُ رَسُولٍ لَنَا عَنَّ وَجَلَّ وَيَقُولُ وَلَكِنُ اثْتُوا نُوحًا فَإِنَّهُ أَوَّلُ رَسُولٍ لَيْ مَنَاكُمُ وَيَذُكُورُ ذَنْبُهُ الَّذِى أَصَابَ فَيَسْتَحْيِى رَبَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَيَقُولُ وَلَكِنُ اثْتُوا نُوحًا فَإِنَّهُ أَوَّلُ رَسُولٍ لَيْمُ وَيَذُكُورُ ذَنْبُهُ الَّذِى أَصَابَ فَيَسْتَحْيِى رَبَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَيَقُولُ وَلَكِنُ اثْتُوا نُوحًا فَإِنَّهُ أَوْلُ رَسُولٍ

هي مُنالاً اَمَارُينَ بل مِيدِ مَتْم اللهِ اللهِ مَنْ اللهُ عَنْهُ اللّهُ عَلَّا عُلِنّا عُلِي عَلَاللّهُ عَنْهُ الل

بَعْقَهُ اللّهُ إِلَى الْأَرْضِ فَيَأْتُونَ نُوجًا فَيَقُولُ لَسُتُ هُنَاكُمْ وَيَذْكُولُهُمْ خَطِينَتَهُ وَسُوَالُهُ رَبّهُ عَزَّ وَجَلَّ مَا لَيْسَ هُنَاكُمْ وَيَذْكُرُ لَهُمْ وَيَكُنُ انْتُوا مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَام عَبُدًا كَلَّمَهُ اللّهُ وَاَعْطَهُ التَّوْرَاةُ فَيَأْتُونَ مُوسَى فَيَقُولُ لَسْتُ هُنَاكُمْ وَيَذْكُرُ وَيَكُنُ انْتُوا عِيسَى عَبُدَ اللّهِ وَرَسُولُهُ وَكَلِمَتَهُ لَهُمُ النَّهُ مَا اللّهِ عَلَيْهِ السَّلَام عَبُدًا كَلَّمَهُ اللّهُ وَاعْطَهُ التَّوْرَاةُ فَيَأْتُونَ مُوسَى فَيَقُولُ لَسْتُ هُنَاكُمْ وَلَكِنُ انْتُوا مَحَمَّدًا صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَبُدًا عَفَرَ اللّهُ لَهُ مَا وَرَحِهُ فَيَأْتُونَ عِيسَى عَبُدًا اللّهِ وَرَسُولُهُ وَكَلِمَتُهُ وَرَحِهُ فَيَأْتُونَ عِيسَى عَبُدًا اللّهُ مَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ عَبُدًا عَفَرَ اللّهُ لَهُ مَا تَقَدَّمُ مِنْ ذَلْهِ وَمَا تَأْخَرَ فَيَأْتُونِى قَالَ الْحَسَنُ هَذَا الْحَرْفَ فَاقُومُ فَآمُشِى بَيْنَ سِمَاطَيْنِ مِنْ الْمُؤْمِنِينَ قَالَ الْحَرْفَ فَالْوَمُ مَحْمَدُ قُلُ تُسْمَعُ وَسَلْ تُعْطَهُ وَاشْفَعُ تُشَقَّعُ فَالْوَعُ مُحَمَّدُ قُلُ تُسْمَعُ وَسَلْ تُعْطَهُ وَاشْفَعْ تُشَقَّعُ فَارْفَعُ وَجَلَّ فَيُودُ إِلَيْهِ النَّائِينَةَ فَإِذَا رَأَيْنَ فَإِذَا رَأَيْنَ رَبِّى عَزَّ وَجَلَّ فَيَحُدُ لِي عَلَيْمَ اللّهُ أَنْ يَدَعَنِى مُا شَاءَ اللّهُ أَنْ يَدَعَنِى ثُمَّ اللّهُ الْ الْفَعُ مُحَمَّدُ فَلُ لُسَمَعُ وَسَلْ تُعْطَهُ وَاشْفَعُ تُشْفَعُ فَارْفَعُ وَسَلْ تُعْطَهُ وَاشْفَعُ تَسْفَعُ فَارُفَعُ وَاللّهُ الْ وَفَعُ مُحَمَّدُ فَلُ تُسْمَعُ وَسَلْ تُعْطَهُ وَالْفَالِدَةُ فَيْ وَاللّهُ الْ وَفَعُ مُحَمَّدُ فَلُ لَكُمْ وَالْمُ لَى اللّهُ الْ وَلَعْ مُحَمَّدُ وَلَلْ اللّهُ الْفَولُ اللّهُ الْمُعَلِي وَمَلْ الْمُعَلِي وَمَلْ اللّهُ الْمُعَلِي وَمَلْ الْمُعَلِي وَمَلْ اللّهُ الْمُعَلِي وَمُولُولُ اللّهُ الْمُعَلِي وَمَلْ اللّهُ اللّهُ الْمُعَلِي وَمُلْكُولُ اللّهُ وَاللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ الللللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللللّهُ الللللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ الللللّهُ الللّهُ الللللّهُ الْفَعُ مُسَلِّعُ الللللْمُ اللللللْمُ الللللْمُ اللللْمُ الللللْمُ

فَحَدَّثَنَا آنَسُ بِنُ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَيَخُرُّ جُ مِنُ النَّارِ مَنْ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَكَانَ فِي قَلْبِهِ مِنْ الْخَيْرِ مَا يَزِنُ شَعِيرَةً ثُمَّ يَخُرُجُ مِنْ النَّارِ مَنْ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَكَانَ فِي قَلْبِهِ مِنْ الْخَيْرِ مَا يَزِنُ بُرَّةً ثُمَّ

يَخُرُجُ مِنْ النَّارِ مَنْ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَكَانَ فِي قَلْبِهِ مِنْ الْخَيْرِ مَا يَزِنْ ذَرَّةً [انظر:٢٨٠١٣٩٧٠،١٣٩٧].

ی کوب بین مصور میں ماں میں ہوئی ہے کہ نبی الیا نے فرمایا قیامت کے دن سارے مسلمان اکٹھے ہوں گے، ان کے دل میں یہ بات ڈالی جائے گی اوروہ کہیں گے کہ اگر ہم اپنے پروردگار کے سامنے کسی کی سفارش لے کر جا کیں تو شاید وہ ہمیں اس جگہ سے داحت عطاء فرما دے، چنا نچہ وہ حضرت آ دم علیا کے پاس جا کیں اوران سے کہیں گے کہ اے آ دم! آ پ ابوالبشر ہیں، اللہ تعالیٰ نے آپ کو اپنے آپ کو اپنے اس کے داری مسلمان کی مسلمان کے بائد اس کھائے، لہٰذا آپ کو اپنے آپ کو اپنے آپ کو اپنے اس کے داری کے نام سکھائے، لہٰذا آپ ہمارے دب سے سفارش کردیں کہ وہ ہمیں اس جگہ سے نجات وے دے د

۔ حضرت آ دم علیٰ جواب دیں گے کہ میں تواس کا اہل نہیں ہوں اور انہیں اپنی لغزش یا د آ جائے گی اور وہ اپنے رب سے حیاء کریں گے اور فرما ٹیں گے کہتم حضرت نوح علیہ کے پاس چلے جاؤ ، کیونکہ وہ پہلے رسول ہیں جنہیں اللہ نے اہل زمین کی

مُنزاً) اَمَٰرُنَ بْلِ يَنْفِي مِنْ اللَّهُ اللَّ

طرف بھیجاتھا، چنانچہوہ سب لوگ حضرت نوح علیظا کے پاس جائیں گے اوران سے کہیں گے کہ آپ اپنے پروردگار سے ہماری سفارش کر دیجئے، وہ جواب دیں گے کہ تمہارا گو ہر مقصود میرے پاس نہیں ہے، تم حضرت ابراھیم علیظا کے پاس چلے جاؤ کیونکہ اللہ نے انہیں اپنا خلیل قرار دیا ہے۔

چنانچہوہ سب لوگ حضرت ابراہیم علیہ کے پاس جا کیں گے، لیکن وہ بھی یہی کہیں گے کہ تمہارا گو ہر مقصود میرے پاس نہیں ہے، البتہ تم حضرت موکی علیہ کے پاس چلے جاؤ، کیونکہ اللہ نے ان سے براہ راست کلام فر مایا ہے، اور انہیں تو رات دی تھی، حضرت موکی علیہ بھی معذرت کرلیں گے کہ میں نے ایک شخص کو ناحق قبل کر دیا تھا البتہ تم حضرت عیسی علیہ کے پاس چلے جاؤ، وہ اللہ کے بندے، اس کے رسول اور اس کا کلمہ اور روح تھے لیکن حضرت عیسی علیہ بھی معذرت کرلیں گے اور فر ماکیں گے جاؤ، وہ تمہاری سفارش کریں گے، جن کی اگلی پیچھی لغزشیں اللہ نے معاف فر مادی ہیں۔

نی طین فرماتے ہیں کہ میں اپنے پروردگار کے پاس حاضری کی اجازت چاہوں گا جو بچھے مل جائے گی ، میں اپنے رب کو دکھ کر مجدہ ریز ہوجاؤں گا ، اللہ جب تک چاہے گا جھے مجدے ہی کی حالت میں رہنے دے گا ، پھر مجھ سے کہا جائے گا کہ اے محمد اخلی ہوگی ، جو مانگیں گے وہ ملے گا اور جس کی سفارش کریں گے قبول کر لی محمد اخلی ہوگی ، جو مانگیں گے وہ ملے گا اور جس کی سفارش کروں گا تو اللہ میرے جائے گی ، چنا نچے میں اپنا سراٹھا کر اللہ کی ایسی تعریف کروں گا جو وہ خود مجھے سکھائے گا ، پھر میں سفارش کروں گا تو اللہ میرے ملے ایک حدمقر رفر مادے گا اور میں انہیں جنت میں واخل کروا کردوبارہ آؤں گا ، تین مرتبہ اس طرح ہوگا ، چوتھی مرتبہ میں کہوں گا کہ پروردگار! اب صرف وہ بی لوگ باقی بچے ہیں جنہیں قرآن نے روک رکھا ہے۔

چنانچ جہنم سے ہرائ شخص کو نکال لیا جائے گاجولا الدالا اللہ کہتا ہوا دراس کے دل میں جو کے دانے کے برابر بھی خیر موجود ہو، پھر جہنم سے ہراس شخص کو نکال لیا جائے گاجولا الدالا اللہ کہتا ہوا دراس کے دل میں گندم کے دانے کے برابر بھی خیر موجود ہو۔ جہنم سے ہرائ شخص کو نکال لیا جائے گاجولا الدالا اللہ کہتا ہوا دراس کے دل میں ایک ذرے کے برابر بھی خیر موجود ہو

(١٢١٧٨) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنُ التَّيْمِىِّ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَذَبَ عَلَىَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبُوَّأَ مَقُعَدَهُ مِنْ النَّارِ قَالَهُ مَرَّتَيْنِ وَقَالَ مَرَّةً مَنْ كَذَبَ عَلَىَّ مُتَعَمِّدًا [قال شعيب: اسناد صحيح]. [انظر: ٢٧٣٢ / ١٤٠٠ / ١٤٠٠].

(۱۲۱۷) حضرت انس و النفظ من مروى ہے كه نبى ماليكان ارشاد فرمايا جو شخص ميرى طرف جان بوج ركسى جموثى بات كى نسبت كرے، اسے اپنا محانہ جہنم ميں بنالينا جا ہے يہ بات دوم رتب فرمائى۔

(١٢١٧٩) حَدَّثَنَا يَحْنَى حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ أَنَّ أَنَسًا حَدَّتَهُمْ أَنَّ النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا بَالُ أَقُوامٍ يَرُفَعُونَ أَبْصَارَهُمُ قَالَ مَا بَالُ أَقُوامٍ يَرُفَعُونَ أَبْصَارَهُمُ فِي صَلَاتِهِمْ قَالَ فَاشْتَدَّ فِي ذَلِكَ حَتَّى قَالَ لَيَنتَهُنَّ عَنْ ذَلِكَ أَوْ لَتُخْطَفَنَ أَبْصَارُهُمُ إِراحِع: ٨٨ . ١٦] أَبْصَارَهُمُ فِي صَلَاتِهِمْ قَالَ فَاشْتَدَّ فِي ذَلِكَ حَتَّى قَالَ لَيَنتَهُنَّ عَنْ ذَلِكَ أَوْ لَتُخْطَفَنَ أَبْصَارُهُمُ إِراحِع: ٨٨ . ١٦] المُصارَ المُعلَمُ عَنْ فَاللَهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَنْ فَلِكَ أَوْ لَتُكْتَعُلُونَ اللهُ عَنْ فَلِكَ أَوْ لَتُعْرَفُونَ اللهُ عَلَى فَاللَّهُ عَلَى فَاللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَاللَّهُ عَلَى فَاللَّهُ عَلَى فَاللَّهُ عَلَى فَاللَّهُ عَلَى فَاللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى فَاللَّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللّهُ عَلَى عَلَى اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى الل

کی منالاً احدین بن مالی مید مترم کی دور کی دور کی مستک ایس بن مالك میدانی کی دور ان کی بصارت ا چک در کیمتے ہیں؟ نبی طابق نے شدت سے اس کی ممانعت کرتے ہوئے فرمایا کہ لوگ اس سے باز آ جا کیں ور ندان کی بصارت ا چک

د کیھتے ہیں؟ نبی ملیکٹانے شدت سے اس کی ممانعت کرتے ہوئے فر مایا کہلوگ اس سے باز آ جائیں ورندان کی بصارت ا چکہ لی جائے گی۔

(١٢١٨) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ شُعْبَةَ قَالَ حَدَّثِنِي عَبُدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَبْرٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْمَرْأَةُ مِنْ نِسَائِهِ يَغْتَسِلَانِ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ [انظر: ١٢٣٤].

(۱۲۱۸۰) حضرت انس بھائنے سے مروی ہے کہ نبی ملیا اوران کی اہلیہ محتر مدایک ہی برتن سے عسل کرلیا کرتے تھے۔

(١٢١٨ م) وَكَانَ يَغْتَسِلُ بِخَمْسِ مَكَاكِيٌّ وَيَتَوَضَّأُ بِمَكُّوكٍ [راجع: ١٢١٢].

(١٢١٨٠م) اور نبي علينه يا في كوك يانى سي عسل اوراكيك كموك يانى سے وضوفر ماليا كرتے تھے۔

(١٢١٨١) حَلَّاثَنَا يَحْيَى بُنُ سَعِيدٍ حَلَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ زَيْدٍ حَلَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بُنُ أَبِي بَكُرٍ عَنْ أَنَسٍ عَنُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ وَكَّلَ بِالرَّحِمِ مَلَكًا قَالَ أَى رَبِّ نُطُفَةٌ أَى رَبِّ عَلَقَةٌ أَى رَبِّ مُضُغَةٌ فَإِذَا عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ وَجَلَّ وَكُلَ بِالرَّحِمِ مَلَكًا قَالَ أَى رَبِّ مُضُغَةٌ فَإِذَا قَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ خَلْقَهَا قَالَ أَى رَبِّ أَشَقِيْ أَوْ سَعِيدٌ ذَكَرًا أَوْ أَنْشَى فَمَا الرِّزْقُ وَمَا الْآجَلُ قَالَ فَيكُتُبُ وَلَا اللَّهُ وَكُلُ وَكُلُ اللَّهُ عَنْ وَجَلَّ خَلْقَهَا قَالَ أَى رَبِّ أَشَقِيْ أَوْ سَعِيدٌ ذَكَرًا أَوْ أَنْشَى فَمَا الرِّزْقُ وَمَا الْآجَلُ قَالَ فَيكُتُبُ

كَذَلِكَ فِي يَطُن أُمُّهِ [صححه البحاري (٣١٨)، ومسلم (٢٦٤٦)]. [انظر: ١٢١٨١، ١٢٥٢٧، ١٢٥٢٨].

(۱۲۱۸) حضرت انس ٹٹاٹٹ سے مروی ہے کہ نبی الیہ ان ارشاد فر مایا اللہ تعالی نے مال کے رم پرایک فرشتہ مقرر کر رکھا ہے، جو
اپنے اپنے وقت پر پیے کہتا رہتا ہے کہ پروردگار! اب نطفہ بن گیا، پروردگار! اب گوشت کی بوٹی بن گیا، پھر جب اللہ اسے پیدا
کرنے کا ارادہ کرتا ہے تو وہ بوچھتا ہے کہ پروردگار! پیشتی ہوگا یا سعید؟ ند کر ہوگا یا مؤنث؟ رزق کہتا ہوگا؟ اور عمر کتنی ہوگی؟ پیہ
سب چیزیں مال کے پیٹ میں ہی لکھ لی جاتی ہیں۔

(١٢١٨٢) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ آبِى بَكْرِ بْنِ آنَسٍ آبُو مُعَاذٍ عَنْ ٱنَسِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحُوهُ

(۱۲۱۸۲) گذشته حدیث اس دوسری سندسے بھی مروی ہے۔

(١٢١٨٣) حَلَّثَنَا يَحْيَى عَنْ شُغْبَةً عَنْ قَتَادَةً عَنْ آنَسٍ أَنَّ بَرِيرَةً تُصُدِّقَ عَلَيْهَا بِصَدَقَةٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهَا بِصَدَقَةٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ لَهَا صَدَقَةٌ وَلَنَا هَدِيَّةٌ [صححه البحاري (١٤٩٥)، ومسلم (١٠٧٤)]. [انظر: ١٣٣٩، ١٣٣٤، ١٣٩٦].

(۱۲۱۸۳) حضرت انس التلظ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ (حضرت عائشہ الله علی باندی) بریرہ کے پاس صدقہ کی کوئی چیز آئی، تو نبی ملیھ نے فرمایا یہ اس کے لئے صدقہ ہے اور ہمارے لیے ہدیہ ہے۔

(١٢١٨٤) حَدَّثَنَا يَخْيَى عَنْ سُفْيَانَ قَالَ حَدَّثِينِي الْقَاسِمُ بُنُ شُرَيْحٍ عَنْ تَعْلَبَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا يَقُولُ سَمِعْتُ النَّبِيَّ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ عَجِبْتُ لِلْمُؤْمِنِ إِنَّ اللَّهَ لَمْ يَقْضِ قَضَاءً إِلَّا كَانَ خَيْرًا لَهُ [صححه ابن حبان

مُنامًا اَمُرِينَ بل يَدِيدُ مِنْ اللَّهِ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ اللَّهُ اللّ

(٢٨٨). قال شعيب: صخيح وهذا اسناد حسن في المتابعات والشواهد]. [انظر: ٩٤٥٠٠، ٢٩٣٧].

(۱۲۱۸۳) حضرت انس بھا تھ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ کو بیفر ماتے ہوئے سا ہے کہ مجھے تو مسلمان پر تعجب ہوتا ہے کہ اللہ اس کے لئے جو فیصلہ بھی فر ماتا ہے وہ اس کے حق میں بہتر ہی ہوتا ہے۔

(١٢١٨٥) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ شُعْبَةَ حَدَّثَنِي هِشَامُ بُنُ زَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنْسَ بُنَ مَالِكٍ يَقُولُ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تُصْبَرَ الْبَهَائِمُ [صححه البحارى (٢ (٥ ٥) ومسلم ١٩٥٦)][انظر: ١٣٠١ ٢٨٩٣،١ ٢٧٧] عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تُصْبَرَ الْبَهَائِمُ [صححه البحارى (٢ (٥ ٥) ومسلم ١٩٥٦)][انظر: ١٣٠١ ٢٨٩٣، ٢٢٧] حضرت الس الله المعالمة على الله المعالمة المعالمة على الله المعالمة على الله المعالمة على الله المعالمة المعالمة المعالمة المعالمة المعالمة المعالمة الله المعالمة المع

(١٢١٨٦) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ آخُبَرَنَا مَالِكٌ يَعْنِى ابْنَ مِغُولِ عَنُ الزَّبَيْرِ بْنِ عَدِيٍّ عَنُ أَنْسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ لَا يَأْتِى عَلَيْهِ بُنِ عَلِيٍّ عَلَى ابْنُ مَعْوَلِ عَنُ الزَّبَيْرِ بْنِ عَدِيٍّ عَنُ أَنْسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ لَا يَأْتِى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّتَيْنِ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ مَرَّتَيْنِ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ مَرَّتَيْنِ وَسَلَّمَ مَرَّتَيْنِ وَاسْلَمَ مَرْتَيْنِ وَاسْلَمَ وَاسْلَمَ مَرْتَيْنِ وَاسْلَمَ مَرْتَيْنِ وَاسْلَمَ وَاسْلَمَ وَاسْلَمَ وَاسْلَمَ وَاسْلَمَ مَرْتَيْنِ وَاسْلَمَ وَاسْلَمُ وَاسْلَمَ وَاسْلَمَ وَاسْلَمَ وَاسْلَمَ وَاسْلَمَ وَاسْلَمَ وَاسْلَمَ وَاسْلَمَ وَاسْلَمَ وَاسْلَمُ وَاسْلَمَ وَاسْلَمَ وَاسْلَمُ وَاسْلَمُ وَاسْلَمُ وَاسْلَمَ وَاسْلَمُ وَالْمَالَعُ وَاسْلَمُ وَالْرَبْعُونُ وَاسْلَمُ وَاسُلُمُ وَالْمَالَعُونُ وَالْلَهُ وَالْتُهُ وَالْمُوالِ عَنْ اللّهُ عَلَيْهِ وَاسْلَمُ وَاللّهُ وَالْمَالَعُونُ وَالْمَالَعُونُ وَالْمَالَعُ وَالْمَالَعُونُ وَالْمَالَعُونُ وَالْمَالَعُونُ وَالْمَالَعُونُ وَالْمَالَعُونُ وَالْمَالِمُ وَالْمَالِمُ وَالْمَالَعُونُ وَالْمَالِمُ وَالْمَالَعُونُ وَالْمَالِمُ وَالْمَالِمُ وَالْمَالِمُ وَالْمَالِمُ وَالْمَالِمُ وَالْمَالُولُونُ وَالْمَالِمُ وَالْمَالِمُ وَالْمَالِمُ وَالْمَالِمُ وَالْمَالِمُ وَالْمَالِمُ وَالْمَالِمُ وَالْمُوالِمُ وَالْمَالِمُ وَالْمَالِمُ وَالْمَالُولُولُونُ وَالْمُولِمُ وَالْمَالِمُ وَالْمِلْمِ وَالْمِلْمِ وَالْمَالِمُ وَالْمَالِمُ وَالْمُوالِمُ وَالْمُولِمُ وَالْمُولُولُ وَالْمُولِمُ وَالْمُولِمُ وَالْمُولِمُ وَالْمُولُولُولُ وَالْ

(۱۲۱۸۲) حضرت انس ٹالٹوئے مردی ہے کہ تم پر جودفت بھی آئے گا، وہ پہلے سے بدترین ہی ہوگا، ہم نے تمہارے پیمبر ٹالٹیم سے بول ہی سنا ہے۔

(١٢١٨٧) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ آخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ وَيَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ نَفِيعٍ عَنْ آنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ أَحَدٍ يَوْمَ الْقِيَامَةِ غَنِيٍّ وَلَا فَقِيرٍ إِلَّا وَدَّ أَنَّمَا كَانَ أُوتِيَّ مِنْ الدُّنْيَا وَسُلَمَ مَا مِنْ أَحَدٍ يَوْمَ الْقِيَامَةِ غَنِيٍّ وَلَا فَقِيرٍ إِلَّا وَدَّ أَنَّمَا كَانَ أُوتِيَّ مِنْ الدُّنْيَا قَالَ الأَلْبَانِي: ضعيف جدا (ابن ماجة: ١٤٤٠)]. [انظر: ١٢٧٤].

(۱۲۱۸۷) حضرت انس ر النوس مروی ہے کہ نی علیہ نے ارشاد فر مایا قیامت کے دن برفقیر اور مالدار کی تمنایمی ہوگی کہ اے دنیا میں بفقر رگذارہ دیا گیا ہوتا۔

(١٢١٨٨) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ قَالَ أَخْبَرَنِي شَوِيكٌ عَنْ عَاصِمِ الْأَخُولِ عَنْ أَنَسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا ذَا الْأَذْنَيْنِ [قال الترمذي: صحيح غريب، وقال الألباني: صحيح (ابو داود: ٢٠٠٥)، والترمذي: ١٩٩٢، و٣٨٢٨). قال شعيب: حسن، واسناده ضعيف], [انظر: ١٣٥٧، ١٣٥٧، ١٣٥٧٥].

(١٢١٨٨) حفرت انس والفؤس مروى م كدايك مرتبه في مليًّا في مجهي الدوكانون والي كه كرماطب فرماياتها -

(١٢١٨٩) حَلَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَلَّثَنَا سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ عَنُ آنَسِ قَالَ كَانَتُ أُمُّ سُلَيْمٍ مَعَ نِسَاءِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُنَّ يَسُوقُ بِهِنَّ سَوَّاقٌ فَأَتَى عَلَيْهِنَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَى أَوْ يَا أَنْجَشَةُ سَوْقَكَ بِالْقُوَارِينِ [راحع: ١٢١١٤].

(۱۲۱۸۹) حفرت انس بڑاٹھ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حفرت ام سلیم بھٹا دورانِ سفراز واج مطہرات کے ساتھ تھیں، ایک آدی ''جس کا نام انجھ تھا''ان کی سوار یوں کو ہا تک رہا تھا، ان کے پاس آکرنی علیا نے فرمایا انجھ ان آ بگینوں کوآ ہت لے کرچلو۔

هي مُنلاً احَيْنَ بل يَنْ مَن اللهُ عَنْ اللهُ اللهُ عَنْ اللّهُ عَنْ

(۱۲۱۹) حَدَّثَنَا يَخْيَى عَنُ التَّيْمِى عَنُ أَنْسِ أَنَّ النَّبِى صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّى أَعُوذُ بِكَ مِنُ الْعَجْزِ وَالْكَسُلِ وَالْهَرَمِ وَالْبُخُلِ وَالْجُنُنِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنُ عَذَابِ الْقَبْرِ وَقَدْ ذَكَرَ فِيهِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتَ [راحع: ١٢١٣] وَالْكَسَلِ وَالْهَرَمِ وَالْبُخُلِ وَالْجُنُنِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَقَدْ ذَكَرَ فِيهِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتَ [راحع: ١٢١٩] والْمَرَ مِن الْعَبْرِ وَلَى برُها بِهِ (١٢١٩) حضرت السَّ اللَّهُ عَنْ التَّهُ عَمْ وَى جَهُ لَهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى الْمُعَلَى اللَّهُ عَلَى الْعَلَى اللَّهُ عَلَى الْعَلَى اللَّهُ عَلَى الْعَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الْعَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الْعَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الْعَلَى اللَّهُ الْعَلَى الْعَلَى الْعَل

(١٢١٩١) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنُ التَّيْمِيِّ عَنُ أَنَسٍ قَالَ عَطَسَ رَجُلَانِ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَشَمَّتَ أَوْ سَمَّتَ أَحْدَهُمَا فَقَالَ إِنَّ هَذَا حَمِدَ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ وَإِنَّ ذَاكَ لَمْ يَحْمَدُ اللَّهَ قَالَ يَحْيَى وَرُبَّمَا قَالَ هَذَا أَوْ نَحُوهُ وَرَاحِم: ١٩٨٤].

(۱۲۱۹) حضرت انس ٹاٹنزے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نی طالع کی مجلس میں دوآ دمیوں کو چھینک آئی، نی طالع نے ان میں سے ایک کواس کا جواب (یَوْ حَمُكَ الله کہدکر) دے دیا اور دوسرے کوچھوڑ دیا، کسی نے پوچھا کہ دوآ دمیوں کو چھینک آئی، آپ نے ان میں سے ایک کو جواب دیا، دوسرے کو کیوں شددیا؟ فرمایا کہ اس نے الْحَمْدُیللّٰه کہا تھا اور دوسرے نے نہیں کہا تھا۔

(١٢١٩٢) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ آخْبَرَنَا زَكَرِيًّا بُنُ أَبِى زَاثِدَةً عَنْ سَعِيدِ بُنِ آبِى بُرُدَةً عَنْ أَنْسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللّهَ عَزَّ وَجَلَّ لَيَرْضَى عَنْ الْعَبْدِ أَنْ يَأْكُلَ الْأَكُلَةَ أَوْ يَشْرَبُ الشَّرْبَةَ فَيَحْمَدَ اللّهَ عَزَّ وَجَلَّ لَيَرْضَى عَنْ الْعَبْدِ أَنْ يَأْكُلَ الْأَكُلَةَ أَوْ يَشْرَبُ الشَّرْبَةَ فَيَحْمَدَ اللّهَ عَزَّ وَجَلَّ عَلَيْهَا [راحع: ١٩٩٦].

(۱۲۱۹۲) حضرت انس والنفؤے مروی ہے کہ نبی ملیا اللہ تعالی بندے سے صرف اتنی بات پر بھی راضی ہوجاتے ہیں کہ وہ کوئی لقر کھا کہ یا گئا ہے کہ نبی کہ اللہ کاشکراداکردے۔

(١٢١٩٣) حَدَّثَنَا أَسْبَاطُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا التَّيْمِيُّ عَنْ قَتَادَةً عَنْ أَنْسٍ قَالَ كَانَتُ عَامَّةُ وَصِيَّةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى جَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَيْنَ جَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهُ وَمَا يَكُادُ يُفِيضُ بِهَا لِسَانَهُ [صححه ابن حيا ن (٢٦٠٥). وحسن اسناده اليوصيري، وقال الألباني: صحيح (ابن ماحة: ٢٦٩٧)].

(۱۲۱۹۳) حضرت انس بھا تھے مروی ہے کہ دنیا ہے رفضتی کے وقت نی ملی کی عموی وصیت نماز اور غلاموں کا خیال رکھنے ہے متعلق بی تھی جتی کہ جب غرغرہ کی کیفیت طاری ہوئی تب بھی آپ مُلَّ الْفِلْمُ کی زبان مبارک پر یہی الفاظ جاری تھے۔

(١٢١٩٤) حَدَّثَنَا قُرَّانُ بُنُ تَمَّامِ عَنْ يُونَسُ عَنْ آبِي إِسْحَاقَ عَنْ بُرَيْدِ بُنِ آبِي مَرْيَمَ عَنْ أَنَسِ بُنِ مَالِكِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا اسْتَجَارَ عَبُدٌ مِنْ النَّارِ ثَلَاثَ مِرَارٍ إِلَّا قَالَتُ النَّارُ اللَّهُمَّ أَجْرَهُ مِنِّى وَلَا يَسُأَلُ الْجَنَّةَ إِلَّا قَالَتُ النَّهُمَّ أَدْحِلُهُ إِيَّاكَ [صححه ابن حبان (١٠١٤)، وقال الألباني: صحيح يَسْأَلُ الْجَنَّةَ إِلَّا قَالَتُ الْجَنَّةُ اللَّهُمَّ أَدْحِلُهُ إِيَّاكَ [صححه ابن حبان (١٠١٥)، وقال الألباني: صحيح (ابن ماحة: ٣٤٠)، والترمذي: ٢٧٩/١)، والنسائي: ٢٧٩/٨). قال شعيب: صحيح وهذا اسناد حسن]. [انظر:

هي مُنالِهَ احْدِينَ بل يَنظِينَ مَرَى اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهُ الل

77371,77771,0,771,197717.

(۱۲۱۹۳) حضرت انس ڈگائیئے مروی ہے کہ نبی علیہ نے ارشاد فر مایا جو شخص تین مرتبہ جہنم سے پناہ مانگ لے، جہنم خود کہتی ہے کہ اے اللہ! اس بندے کہ اے اللہ! اس بندے کو جھے میں داخلہ عطاء فر ما۔

(١٢١٩٥) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَنْسِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ النَّحْرِ مَنْ كَانَ ذَبَحَ قَبْلَ الصَّلَاةِ فَلْيُعِدُ فَقَامَ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذَا يَوْمٌ يُشْتَهَى فِيهِ اللَّحْمُ وَذَكَرَ هَنَةً مِنْ جَيرَانِهِ كَأَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَدَّقَهُ قَالَ وَعِنْدِى جَذَعَةٌ هِى آخَبُ إِلَىَّ مِنْ شَاتَى لَحْمٍ قَالَ جِيرَانِهِ كَأَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَدَّقَهُ قَالَ وَعِنْدِى جَذَعَةٌ هِى آخَبُ إِلَىَّ مِنْ شَاتَى لَحْمٍ قَالَ فَرَخَصَ لَهُ قَالَ فَلَا أَدْرِى أَبَلَغَتْ رُخْصَتُهُ مَنْ سِوَاهُ أَوْ لَا قَالَ ثُمَّ انْكُفَأَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَا عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى كَبْشَيْنِ فَذَبَحَهُمَا فَقَامَ النَّاسُ إِلَى غُنَيْمَةٍ فَتَوَزَّعُوهَا أَوْ قَالَ فَتَجَزَّعُوهَا [راحع: ٤ ٢١٤٤]

(۱۲۱۹۵) حضرت انس والفئے ہمروی ہے کہ ہی علیا نے عیدالانفی کے دن فر مایا کہ جس شخص نے نماز ہے پہلے قربائی کر لی ہو،
اسے دوبارہ قربائی کر ٹی چا ہے ، ایک آ دمی بین کر کھڑا ہوااور کہنے لگایار سول الله مُلَاثِیْنِ ایدن ایسا ہے جس میں لوگوں کو عام طور
پر گوشت کی خواہش ہوتی ہے ، پھراس نے اپنے کسی پڑوی کے اس معاطع کا تذکرہ کیا تو ایسا محسوس ہوا کہ نبی علیا اس کی تصدیق
کررہے ہیں ، پھراس نے کہا کہ میرے پاس ایک چھاہ کا بچہ ہے جو مجھے دو بکریوں کے گوشت سے بھی زیادہ محبوب ہے ، نبی علیا اسے اسے اس بھی کی قربانی کرنے کی اجازت دے دی ، اب مجھے نبیس معلوم کہ بیا جازت دوسروں کے لئے بھی ہے یا نہیں ، پھر اس نے اسے اس بھی کی قربانی کرنے کی اجازت دے دی ، اب مجھے ہیں اوگ '' مالی غنیمت'' کے انتظار میں کھڑ ہے ہے ، سوانہوں نے اسے تقسیم کرلیا۔

(١٢١٩٦) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنَا أَيُّوبُ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكِ قَالَ خَطَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ أَخَذَ الرَّايَةَ زَيْدٌ فَأُصِيبَ ثُمَّ أَخَذَهَا جَعُفَرٌ فَأُصِيبَ ثُمَّ أَخَذَهَا عَبُدُ اللَّهِ بْنُ رَوَاحَةَ فَأُصِيبَ ثُمَّ أَخَذَهَا عَبُدُ اللَّهِ بْنُ رَوَاحَةَ فَأُصِيبَ ثُمَّ أَخَذَهَا خَالِدٌ عَنْ غَيْرِ إِمْرَةٍ فَفَتَحَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَقَالَ مَا يَسُرُّهُمْ أَوْ قَالَ مَا يَسُرُّنِي آنَهُمْ عِنْدَنَا قَالَ وَإِنَّ عَيْنَيْهِ لَتَالُهُ عَلَيْهِ وَقَالَ مَا يَسُرُّهُمْ أَوْ قَالَ مَا يَسُرُّنِي آنَهُمْ عِنْدَنَا قَالَ وَإِنَّ عَيْنَيْهِ لَهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَقَالَ مَا يَسُرُّهُمْ أَوْ قَالَ مَا يَسُرُّنِي آنَهُمْ عِنْدَنَا قَالَ وَإِنَّ عَيْنَيْهِ لَعَالَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَقَالَ مَا يَسُرُّهُمْ أَوْ قَالَ مَا يَسُرُّنِي آنَهُمْ عِنْدَنَا قَالَ وَإِنَّ عَيْنَيْهِ

ر ۱۲۱۹۷) حفرت انس ڈاٹٹ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیا نے خطبہ دیتے ہوئے ہمیں خبر دی کہ زید نے جھنڈ ا پکڑ الیکن شہید ہوگئے، پھر خالد نے کسی سالاری کے بغیر جھنڈ ا پکڑ الوراللہ نے ان کے ہاتھ پر مسلمانوں کو فتح عطاء فر مائی ، اور انہیں اس بات کی خوشی نہیں ہے کہ وہ ہمارے یاس ہی رہے اس وقت نبی علیا کی آئکھوں سے آنسو بہدر ہے تھے۔

(١٢١٩٧) حَلَّثَنَا وَكِيعُ بُنُ الْجَرَّاحِ الرُّوَاسِيُّ حَلَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَاصِمِ الْأَخُولِ عَنْ يُوسُفَ عَنْ أَنْسٍ قَالَ رَخَّصَ

هي مُنالًا اَمُرْنَ بِلِ يُؤِيدُ مِنْ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَّهُ عَلَيْهُ عَلَّهُ عَلَيْهُ عَلَّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَّهُ عَلَّهُ عَلَّهُ عَلَيْهُ عَلَّهُ عَلَيْهُ عَلَّهُ اللَّهُ عَل

رَسُولُ اللّهِ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فِي الرُّقْيَةِ مِنُ الْعَيْنِ وَالْحُمَةِ وَالنَّمْلَةِ [صححه مسلم (٢١٩٦)، وابن حبان (٢١٠٤)، والحاكم (٢١٣٤)]. [انظر: ٢١٩٨، ٢٢١٨، ٢٢٢٨].

(۱۲۱۹۷) حضرت انس ٹاٹٹو سے مروی ہے کہ نبی علیہ نے نظر بد، ڈیک اور شلہ (جس بیاری میں پہلی دانوں سے بھر جاتی ہے) کے لئے جھاڑ پھونک کی اجازت دی ہے۔

(١٢١٩٨) حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ يُوسُفَ بُنِ عَبْدِ اللَّهِ بُنِ الْحَارِثِ عَنْ أَنَسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهِ بُنِ الْحَارِثِ عَنْ أَنَسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ مِثْلَهُ [انظر: ٢١٩٨ / ٢٢١٨، ٢٣٠٧].

(۱۲۱۹۸) گذشته حدیث اس دوسری سندسے بھی مروی ہے۔

(١٢١٩٩) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ وَبَهُزٌ قَالَا حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةً قَالَ بَهْزٌ فِي حَدِيثِهِ أَخْبَرَنَا قَتَادَةً عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَعْرٌ يُصِيبُ مَنْكِبَيْهِ وَقَالَ بَهْزٌ يَضْرِبُ مَنْكِبَيْهِ [صححه البحارى (٥٩٠٣)، ومسلم (٣٢٣٨)] [انظر: ٣٨٧٧، ١٣٥٩].

(۱۲۱۹۹) حضرت انس ٹاٹھئے مروی ہے کہ نبی علیقا کے بال کندھوں تک آتے تھے۔

(..١٢٢.) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا عَزْرَةٌ بُنُ ثَابِتٍ الْآنْصَارِيُّ عَنْ ثُمَامَةً بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَتِي بِطِيبٍ لَمْ يَرُدُّهُ [صححه البحاري (٢٥٨٢)]. [انظر: ٢٣٨١، ١٣٧٨٥]،

(١٢٢٠٠) حضرت انس فافلا سے مروی ہے کہ نبی ملیا کی خدمت میں جب خوشبو پیش کی جاتی تو آ بِ مَلَ اللَّهُ اسے روند فرماتے تھے۔

(١٢٢٠١) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا هِشَامٌ وَإِسْحَاقُ الْأَزْرَقُ قَالَ أَخْبَرَنَا الدَّسْتُوائِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكِ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَفْطَرَ عِنْدَ أَهْلِ بَيْتٍ قَالَ أَفْطَرَ عِنْدَكُمْ الصَّائِمُونَ وَأَكَلَ مَالِكِ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَفْطَرَ عِنْدَ أَهْلِ بَيْتٍ قَالَ أَفْطَرَ عِنْدَكُمْ الصَّائِمُونَ وَأَكَلَ طَعَامَكُمُ الْأَبُوارُ وَتَنَوَّلَتُ عَلَيْكُمُ الْمَلَائِكَةُ [اعرجه عبد بن حميد (١٣٣٤) والدارمي (١٧٧٩) صححه شعبب: صحيح وهذا اسناد ضعيف]. [انظر: ١٣١١٧].

(۱۲۲۰۱) حضرت انس ٹاٹٹ سے مروی ہے کہ نبی طایق جب کسی کے بیہاں روزہ افطار کرتے تو فرماتے تمہارے بیہاں روزہ داروں نے روزہ کھولا ، نیکوں نے تمہارا کھاٹا کھایا اور رحمت کے فرشتوں نے تم پرنزول کیا۔

هي مُنلهُ احَيْن بن مَنظ الصِّين مُنلهُ اللَّهُ عَنْ اللَّهِ عَنْ اللَّهُ عَنْ اللَّهِ عَنْ اللَّهُ عَلَيْ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَلَيْكُوا اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَلْ اللَّهُ عَلَيْكُ عَلْمُ اللَّهُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلْ اللَّهُ عَلَيْكُ عَلَّا اللَّهُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَّا اللَّهُ عَلَيْكُ عَلْمُ عَلَّا اللَّهُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَّا اللَّهُ عَلَّا اللَّهُ عَلَيْكُ عَلَّا اللَّهُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلْمُ عَلَّا اللَّهُ عَلَيْكُ عَلَّا اللَّهُ عَلَيْكُ عَلَّا اللَّهُ عَلَيْكُ عَلَّا اللَّهُ عَلَّا اللَّهُ عَلَّا عَلْمُ اللَّهُ عَلَّا اللَّهُ عَلَّا اللَّهُ عَلَّا اللَّهُ عَلّالِي اللَّهُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَّا اللَّهُ عَلَيْكُ عَلَّا الَّهُ عَلَّا اللَّهُ عَلَيْكُ عَلَّا اللَّهُ عَلَّا اللَّهُ عَلَّ اللَّهُ عَلَّا اللَّهُ عَلَيْكُ عَلَّا لَلَّهُ عَلَيْكُ عَلّ

(۱۲۲۰۲) حفرت انس ڈاٹھ سے مردی ہے کہ مجد نبوی سکا گئی جگہ دراصل ہونجاری تھی ، یہاں ایک درخت اور مشرکین کی چند قریب ہوا کرتی تھیں ، نبی علیہ نبونجارے فرمایا کہ میرے ساتھ اس کی قیمت طے کراد ، انہوں نے عرض کیا کہ ہم اس کی قیمت نہیں لیس گے ، مبحد نبوی کی تقمیر میں نبی علیہ خود بھی شریک تھے ، اوگ نبی علیہ کو اینٹیں پکڑاتے تھے ، اور نبی علیہ فرماتے جارہے تھے کہ اصل زندگی تو آخرت کی ہے ، اے اللہ! انصار اور مہاجرین کی مغفرت فرما اور مبحد نبوی کی تغییر سے پہلے جہاں بھی نماز کا وقت ہوجاتا ، نبی علیہ اور مبین نماز بردھ لیتے۔

(١٢٢.٣) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ شُعْبَةً وَالدَّسْتُوائِيِّ عَنْ قَتَادَةً عَنْ أَنْسِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا طِيَرَةً وَيُعْجِبُنِي الْفَالُ قَالَ وَالْفَالُ الْكَلِمَةُ الْحَسَنَةُ الطَّيِّبَةُ [انظر: ١٢٨٥٨، ١٢٥٩، ١٢٨٥٣، ١٢٨٥٣، ١٢٨٥٣، ١٢٨٥٣، ١٢٨٥٨، ١٢٨٥٨، ١٣٦٦٨

(۱۲۲۰۳) حفرت انس ڈگاٹئے سے مروی ہے کہ نبی طلیقائے فرمایا بدفنگونی کی کوئی حیثیت نہیں ، البتہ مجھے فال یعنی اچھااور پا کیزہ کلمہ احجما لگتا ہے۔

(١٢٢.٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثِنِي هَمَّامٌ عَنْ غَالِبٍ هَكَذَا قَالَ وَكِيعٌ غَالِبٍ وَإِنَّمَا هُوَ أَبُو غَالِبٍ عَنْ أَنِّسِ أَنَّهُ أَتِي بِجِنَازَةِ وَجُلِ فَقَامَ عِنْدَ رَأْسِ السَّرِيرِ ثُمَّ أَتِي بِجِنَازَةِ امْرَأَةٍ فَقَامَ أَسْفَلَ مِنْ ذَلِكَ حِذَاءَ السَّرِيرِ فَلَمَّا صَلَّى بِجِنَازَةِ رَجُلِ فَقَامَ عِنْدَ رَأْسِ السَّرِيرِ ثُمَّ أَتِي بِجِنَازَةِ امْرَأَةٍ فَقَامَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُومُ مِنْ الرَّجُلِ وَالْمَرْأَةِ قَالَ لَهُ الْعَلَاءُ بُنُ زِيَادٍ فَقَالَ احْفَظُوا [حسنه الترمذي، وقال نَحْمُ قَالَ فَعَلْمُ قَالَ نَعْمُ قَالَ فَعَلْمُ عَلَيْنَا الْعَلَاءُ بُنُ زِيَادٍ فَقَالَ احْفَظُوا [حسنه الترمذي، وقال الألباني: صحيح (ابن ماحة: ١٤٩٤)، والترمذي: ١٠٣٤].

(۱۲۲۰) مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت انس اٹاٹھ کے سامنے ایک مرد کا جنازہ لایا گیا، وہ اس کی چار پائی کے سر ہانے کھڑے ہوئے تو ہوئے اور عورت کا جنازہ لایا گیا تو چار پائی کے سامنے اس سے پنچ ہٹ کر کھڑے ہوئے تو علاء بن زیاد ہیں گئے کہ اے ابو حزہ! جس طرح کرتے ہوئے میں نے آپ کو دیکھا ہے کیا نجی علیہ بھی مردوعورت کے جنازے میں اسی طرح کھڑے ہوئے والیاں! تو علاء نے ہماری طرف متوجہ ہوکر کہا کہ اے محفوظ کرلو۔

(١٣٢.٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثِنِي سَلَمَةُ بُنُ وَرُدَانَ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بُنَ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَصْحَابِهِ ذَاتَ يَوْم مَنْ شَهِدَ مِنْكُمْ الْيُوْمَ جَنَازَةً قَالَ عُمَرُ أَنَا قَالَ مَنْ عَادَ مِنْكُمْ مَرِيضًا قَالَ عُمَرُ أَنَا قَالَ مَنْ تَصَدَّقَ قَالَ عُمَرُ أَنَا قَالَ مَنْ أَصْبَحَ صَائِمًا قَالَ عُمَرُ أَنَا قَالَ وَجَبَتُ وَجَبَتُ وَجَبَتُ وَانظر: ٥ ٢ ٢١].

(۱۲۲۰۵) حفرت انس ناتو سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ملیان نے اپنے محابہ خالقہ سے پوچھا کہ آج تم میں ہے کسی جنازے میں کس نے شرکت کی ہے؟ حضرت عمر خالف نے اپنے آپ کو پیش کیا، پھر نبی ملیان نے چھاتم میں سے کسی نے کسی مریض کی عیادت کی ہے؟ حضرت عمر بٹالٹونے عرض کیا میں نے کی ہے، پھر فرمایا کسی نے صدقہ کیا ہے؟ حضرت عمر بٹالٹونے پھراپ آپ

﴿ مُنلَا اَمْرُنَ بِلِيَا مُنالِ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ اللَّهُ اللّ

کو پیش کیا، پھر پوچھا کہ کسی نے روز ہ رکھا ہے؟ حضرت عمر دلالٹؤ نے عرض کیا کہ میں نے رکھا ہے، نبی علیہ نے دومرتبہ فر مایا واجب ہوگئی۔

- (١٢٢.٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ هِشَامِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ أَنْفَجْنَا أَرْنَبًا بِمَرِّ الطَّهُرَانِ قَالَ فَسَعَى عَلَيْهَا الْغِلْمَانُ حَتَّى لَغِبُوا قَالَ فَأَذْرَكُتُهَا فَأَتَيْتُ بِهَا أَبَا طُلْحَةَ فَذَبَحَهَا ثُمَّ بَعَثَ مَعِى الظَّهُرَانِ قَالَ فَسَعَى عَلَيْهَا الْغِلْمَانُ حَتَّى لَغِبُوا قَالَ فَأَذْرَكُتُهَا فَأَتَيْتُ بِهَا أَبَا طُلْحَةَ فَذَبَحَهَا ثُمَّ بَعَثَ مَعِى الظَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَبِلَ [صححه البحارى (٢٥٧٢)، ومسلم (١٩٥٣)]. [انظر: بورِكِهَا إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَبِلَ [صححه البحارى (٢٥٧٢)، ومسلم (١٩٥٣)].
- (۱۲۲۰۷) حفرت انس ٹاٹٹوئے مروی ہے کہ مرانظہران نامی جگہ پراچا تک ہمارے سامنے ایک فرگوں آگیا، بچاس کی طرف دوڑے، کیکن اسے پکڑنے اس کی طرف دوڑے، کیکن اسے پکڑنے میں نے اسے پکڑلیا، اور حفزت ابوطلحہ ٹاٹٹوئے پاس لے آیا، انہوں نے اسے ذرج کیا اور اس کا ایک پہلونی ملیشا کی خدمت میں میرے ہاتھ بھیج دیا اور نبی ملیشانے اسے قبول فرمالیا۔
- (١٣٢.٧) حَلَّاثَنَا وَكِيعٌ حَلَّاثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنْسٍ قَالَ رَآيُتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَذْبَحُ أُضْحِيَّتَهُ بيَادِهِ [رَاحِع: ١٩٨٢].
- (١٢٢٠٨) حضرت انس فَاتَّوَّت مروى م كه مِن فَ و يَحام كه ثِي عَلَيْهَا فِي قَربانى كاجانورا بِين التصدف فَ كرت شهد (١٢٢٠٨) حَدَّفَنا وَكِيعٌ حَدَّفَنا إِسُوائِيلُ عَنْ عَبْدِ الْأَعْلَى النَّقَلَيِّ عَنْ بِلَالِ بْنِ أَبِي مُوسَى عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّى مَنْ سَأَلَ الْقَضَاءَ وُكِلَ إِلَيْهِ وَمَنْ أُجْبِرَ عَلَيْهِ نَزَلَ عَلَيْهِ مَلَكُ فَيُسَدِّدُهُ [قال الألباني وَمَنْ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سَأَلَ الْقَضَاءَ وُكِلَ إِلَيْهِ وَمَنْ أُجْبِرَ عَلَيْهِ نَزَلَ عَلَيْهِ مَلَكُ فَيُسَدِّدُهُ [قال الألباني وَمِن اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّم مَنْ سَأَلَ الْقَضَاءَ وَكِلَ إِلَيْهِ وَمَنْ الْجُبِرَ عَلَيْهِ نَزَلَ عَلَيْهِ مَلَكُ فَيُسَدِّدُهُ [قال الألباني وسيف (ابو داود: ٢٣٧٨)، وابن ماحة: ٢٣٠٩ والترمذي: ٢٣٢٣)]. [انظر: ١٣٣٣٥].
- (۱۲۲۰۸) حفرت انس بھا تھا ہے مروی ہے کہ نبی علیہ انے فر مایا جو محض عبد ہ قضا کوطلب کرتا ہے،اسے اس کے حوالے کردیا جاتا ہے اور جسے زبرد سی عبد ہ قضاء دے دیا جائے ،اس پرایک فرشنہ نازل ہوتا ہے جواسے سیدھی راہ پر گا مزن رکھتا ہے۔
- (١٢٢.٩) حَدَّثَنَا وَكِيمٌ حَدَّثَنَا الدَّسُتُوائِنَّ عَنْ قَتَادَةً عَنْ أَنْسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يَشُرَبَ الرَّجُلُ قَائِمًا وصححه مسلم (٢٠٤١) وابن حبان (٥٣٢١)، و٣٣٣٥)]. [انظر: ٣٣٦٣، ١٢٥١٨، ١٢٩٦١، ١٢٩٠١، ١٢٩٠١، ١٢٩٠٩].
- (١٢٢٠) حضرت انس المُتَّقَّتُ عمروى بَهِ كَهُ بِي اللَّهُ عَنْ أَبِي عِصَامٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ (١٢٢٠) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا هِشَامٌ الدَّسُتُوائِيٌّ عَنْ أَبِي عِصَامٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَنَفَّسُ فِي الْإِنَاءِ ثَلَاثًا وَيَقُولُ هَذَا أَهْنَا أُوالَمُوا وَأَبْرَا أُوصَحَه مسلم (٢٠٢٨)، وابن حبان (٥٣٣٥)]. [انظر: يَتَنَفَّسُ فِي الْإِنَاءِ ثَلَاثًا وَيَقُولُ هَذَا أَهْنَا أُوالْمُرا أُوالْمِرا أُوصَحَه مسلم (٢٠٢٨)، وابن حبان (٥٣٣٥)]. [انظر: يَتَنفَسُ فِي الْإِنَاءِ ثَلَاثًا وَيَقُولُ هَذَا أَهْنَا أُوالْمُرا أُوالْمِرا أُوسَحَه مسلم (٢٠٢٨)، وابن حبان (٢٣٣٥).
- (١٢٢١٠) حضرت انس الليكا يم وى ب كه بى عليه تين سانسول ميل پانى پيتے تقے اور فرماتے تھے كديد طريقد زياده آسان،

خوشگواراورمفیدے۔

(١٢٢١) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ قُلْتُ لِمُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ أَسَمِعْتَ أَنَسًا يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلنَّعْمَانِ بْنِ مُقَرِّنِ ابْنُ أُخْتِ الْقَوْمِ مِنْهُمُ قَالَ نَعَمْ [قال الألباني: صحيح (النسائي: ٥/٦٠١)]. [انظر: ١٠٦٨٦ ، ١٣٣٥٤ ، ١٣٣٥٤ .

قَالَ فَقَطَعَتْ أُمُّ سُلَيْمٍ فَمَ الْقِرْبَةِ فَهُو عِنْدَنَا [اخرجه الترمذي في الشمائل (٢٠٩) اسناد ضعيف].

(۱۲۲۱) حفرت انس والتخلاص مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیظ حضرت اسلیم واللہ کے یہاں تشریف لائے ، گھر میں ایک مشکیزہ لٹکا ہوا تھا، نبی علیظانے کھڑے کھڑے اس کے مندسے مندلگا کرپانی نوش فرمایا، اسلیم واللہ نے مشکیزے کا منہ کاٹ کر (تیمک کے طور پر) اپنے پاس رکھ لیا اور وہ آج بھی ہمارے پاس موجود ہے۔

(١٢٢١٢) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنُ السُّدِّيِّ عَنُ آبِي هُبَيْرَةً عَنُ آنَسِ بُنِ مَالِكِ آنَ أَبَا طَلُحَةَ سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنُ آيْتَامٍ وَرِثُوا خَمُرًا فَقَالَ آهُوِ فَهَا قَالَ آفَلَا نَجْعَلُهَا خَلًّا قَالَ لَا [صححه مسلم (١٩٨٣)]. وانظر: ٥٨٢١، ١٣٧٦٥، ١٣٧٦٩].

(۱۲۲۱۳) حفرت انس ڈاٹٹڑ سے مروی ہے کہ حضرت ابوطلحہ ڈاٹٹڑنے نبی علیہ سے بوچھا کہ اگریٹیم بچوں کو دراثت میں شراب ملے تو کیا تھم ہے؟ فرمایا اسے بہا دو،انہوں نے عرض کیا کہ کیا ہم اسے سر کنہیں بناسکتے ؟ فرمایانہیں۔

(۱۲۲۱٤) حَدُّثَنَا وَكِيعٌ عَنُ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ طَلْحَةً عَنْ آنَسِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَدَ تَمُرَةً فَقَالَ لَوْلَا أَنْ تَكُونِي مِنْ الصَّدَقَةِ لَآكُلْتُكِ [صححه البحاری (٥٥٠٥)، ومسلم (١٧١١)]. [انظر: ١٣٦٨]. (١٢٢١٣) حضرت انس الله عَنْ الصَّدَ قَةِ لَآكُلْتُكِ أَلِي عَلِيْهَا كُوالِكَ جُدرات مِن الكِي مجور برسي موئى على ، ني عليها في فرمايا الرق صدق في ندموتي تو من تَجْهِ كهالياً .

(١٢٢١٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ جَرِيرِ بُنِ حَازِمٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ آنَسٍ آنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْتَجَمَ عَلَى الْأَخْدَعَيْن وَعَلَى الْكَاهِل [انظر: ١٣٠٣].

(۱۲۲۱۵) حضرت انس والنوات مروى م كرنى اليات اخدى اوركال ناى كندهو كورميان محصوص جگهول رسينكى لكوائى م- (۱۲۲۱۵) حضرت انس و مَنْ حَمَّادٍ عَنْ فَايتٍ عَنْ أَنْسٍ قَالَ قَالَ وَاللَّهُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيْنَ أَبِي قَالَ فِي

منالاً اَمْرُونَ بْل مِيدِ مُرَّى اللهُ عَيْدُ مُن اللهُ اللهُ عَيْدُ مِن اللهُ عَيْدُ اللهِ اللهُ عَيْدُ اللهِ عَيْدُ اللهِ عَيْدُ اللهُ عَيْدُ اللهِ عَيْدُ اللهِ عَيْدُ اللهِ عَيْدُ اللهِ عَيْدُ اللهُ عَيْدُ اللهِ عَيْدُ اللهُ عَيْدُ اللّهُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلْمُ اللّهُ عَيْدُ اللّهُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عِلْمُ اللّهُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلِي اللّهُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلِي اللّهُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُولِ اللّهُ عَلَيْكُ عَلَيْكُولِ اللّهُ عَلَيْكُولُ اللّهُ عَلَيْكُ عَلَيْكُولِ اللّهُ عَلَيْكُ عَلَيْكُولُ اللّهُ عَلَيْكُولُ اللّهُ عَلَيْكُولُ اللّهُ عَلَيْكُولُ اللّهُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُولُ اللّهُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلِي اللّهُ عَلَيْكُولُ اللّهُ عَلَيْكُولُ اللّهُ عَلَيْكُمُ عَلِي اللّهُ عَلَيْكُولُ اللّهُ عَلَيْكُولُ عَلَّا عَلَيْكُولُ اللّهُ عَلِي عَلَّا عَ

النَّارِ قَالَ فَلَمَّا رَأَى مَا فِي وَجْهِهِ قَالَ إِنَّ آبِي وَأَبَاكَ فِي النَّارِ [انظر: ١٣٨٧.].

(۱۲۲۱۷) حضرت انس وٹائٹ سے مروی ہے کہ ایک آ دی نے نبی ملیک سے بوچھا کہ میرے والد کہاں ہوں گے؟ نبی ملیکا نے فر مایا جہنم میں، پھر جب اس کے چیرے پرنا گواری کے آثار دیکھے تو فر مایا کہ میر ااور تیراباپ دونوں جہنم میں ہوں گے۔

(١٣٢١٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا عَزُرَةُ بُنُ ثَابِتٍ الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا ثُمَامَةُ بُنُ عَبْدِ اللَّهِ بُنِ أَنَسٍ عَنُ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيُّ وَالْمَارِيُّ حَدَّثَنَا ثُمَامَةُ بُنُ عَبْدِ اللَّهِ بُنِ أَنَسٍ عَنُ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَنَفَّسُ فِي الْإِنَاءِ ثَلَاثًا [انظر: ١٢١٥].

(۱۲۲۱۷) حضرت انس ڈاٹٹؤے مروی ہے کہ نبی ملیک تین سانسوں میں یانی بیا کرتے تھے۔

(١٢٢١٨) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفَيَانُ عَنْ عَاصِمِ الْأَحْوَلِ عَنْ يُوسُفَ عَنْ أَنْسٍ قَالَ رَخَّصَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلْيُهِ وَسَلَّمَ فِي الرَّقُيْةِ مِنْ الْعَيْنِ وَالنَّمُلَةِ وَالْحُمَةِ [انظر: ١٢١٩٧].

(۱۲۲۱۸) حضرت انس فاتن سے مروی ہے کہ نبی الیا نظر بد، ڈیک اور نملہ (جس بیاری میں پہلی دانوں سے بھر جاتی ہے) کے لئے جھاڑ پھوٹک کی ا جازت دی ہے۔

(١٢٢١٩) حَلَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ يَخْيَى عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَصَمِّ سَمِعْتُ أَنْسًا يَقُولُ إِنَّ أَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ وَالْمُؤَا وَإِذَا رَفَعُوا قَالَ يَخْيَى آَوْ خَفَضُوا قَالَ كَبَرُوا

(۱۲۲۱۹) حضرت انس ڈٹائٹئے سے مروی ہے کہ حضرت ابو بھر پیچروعثان ٹٹائٹئ تھیم کمل کیا کرتے تھے، جب تجدے میں جاتے یا سرا ٹھاتے تب بھی تھیر کہا کرتے تھے۔

(١٢٢٢) حَدَّثَنَا ابْنُ إِذْرِيسَ قَالَ سَمِعْتُ الْمُخْتَارَ بْنَ فُلْفُلِ قَالَ سَٱلْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ عَنُ الشَّرْبِ فِي الْأَوْعِيَةِ فَقَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْمُزَقَّيَّةِ وَقَالَ كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ [زاحع: ٢١٢٣].

(۱۲۲۲-) محتار بن فلفل ميلية كتب بين كماليك مرتبه مين في حضرت انس والتلاعة لو تيها كمربر تنول مين پينه كاكياتهم ب؟ انهول نے جواب دیا كه نی طالیقان "مزفت" سے منع كرتے ہوئے فرمایا ہے كہ مرنشر آور چيز حرام ہے۔

(١٢٢١) حَدَّثَنَا مَرُوَانُ بُنُ مُعَاوِيَةَ آخَبَرَنَا حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ عَنُ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ أَنَّ امْرَأَةً لَقِيَتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِى طَرِيقٍ مِنْ طُرُقِ الْمَدِينَةِ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ لِى إِلَيْكَ حَاجَةً قَالَ يَا أُمَّ فُلَانِ اجْلِسِي فِي أَيِّ نَوَاحِي السِّكُكِ شِئْتِ آجُلِسُ إِلَيْكِ قَالَ فَقَعَدَتُ فَقَعَدَ إِلَيْهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى قَضَتْ حَاجَتَهَا [قال الألباني: صحيح (ابو داود: ٤٨١٨)]. [راجع: ١٩٦٦].

(۱۲۲۲) حضرت انس بڑاٹھ سے مروی ہے کہ مدینہ منورہ کے کسی رائے میں نبی ملیٹا کو ایک خاتون ملی اور کہنے لگی یا رسول اللّٰہ مَا اللّٰہ عَلَیْہِ اِللّٰہِ عِلَیْہِ کے اس سے فر مایا کہتم جس گلی میں چاہو بیٹھ جاؤ، میں تبہارے ساتھ بیٹھ جاؤں گا، چنانچہوہ ایک جگہ بیٹھ گئی اور نبی ملیٹا بھی اس کے ساتھ بیٹھ گئے اور اس کا کام کردیا۔

منالاً اَمَٰذِينَ بْلِ يَهُوْمُ اللَّهُ اللَّلَّ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللّلْمُ اللَّهُ اللّ

- (١٢٢٢) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بُنُ حَازِمٍ عَنْ قَتَادَةً قَالَ سَأَلُتُ أَنَسَ بُنَ مَالِكٍ عَنْ قِرَائَةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَ يَمُدُّ بِهَا صَوْتَهُ مَدًّا [صححه البحارى (٥٠٤٥)، وابن حباك (٦٣١٦)]. [انظر: اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَ يَمُدُّ بِهَا صَوْتَهُ مَدًّا [صححه البحارى (٥٠٤٥)، وابن حباك (٦٣١٦)].
- (۱۲۲۲) قادہ میں کہ میں کہ میں نے ایک مرتبہ حضرت انس ٹاٹھؤے نبی علیا کی قراءت کی کیفیت کے متعلق پو چھا تو انہوں نے فرمایا کہ نبی علیا اپنی آ واز کو کھینجا کرتے تھے۔
- (١٢٢٣) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنُ أَبِى التَّيَّاحِ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بُنَ مَالِكٍ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُخَالِطُنَا حَتَّى يَقُولَ لِأَخ لِى صَغِيرٍ يَا أَبَا عُمَيْرٍ مَا فَعَلَ النَّغَيُّرُ طَائِرٌ كَانَ يَلْعَبُ بِهِ قَالَ وَنُضِحَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُخَالِطُنَا حَتَّى يَقُولَ لِأَخ لِى صَغِيرٍ يَا أَبَا عُمَيْرٍ مَا فَعَلَ النَّغَيْرُ طَائِرٌ كَانَ يَلْعَبُ بِهِ قَالَ وَنُضِحَ بِسَاطٌ لَنَا قَالَ فَصَلَّى عَلَيْهِ وَصَفَّنَا خَلُفَهُ [انظر: ١٣٢٤].
- (۱۲۲۲۳) حفرت انس ٹاٹٹا ہے مروی ہے کہ نبی طلیطا ہمارے یہاں آتے تھے اور میرے چھوٹے بھائی کے ساتھ بنسی نداق کیا کرتے تھے، ایک دن نبی طلیکا نے اسے ممکین دیکھا تو فر مایا اے ابوعمیر! کیا کیا فیر؟ چڑیا، جومرگئ تھی اور ہمارے لیے ایک چاور بچھائی گئی جس پر نبی طلیکا نے نماز پڑھائی اور ہم نے ان کے پیچھے کھڑے ہو کرصف بنالی۔
- (١٢٢٢٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ زَيْدٍ الْعَمِّيِّ عَنْ آبِي إِيَاسٍ يَعْنِي مُعَاوِيَةً بْنَ قُرَّةً عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّعَاءُ لَا يُرَدُّ بَيْنَ الْأَذَانِ وَالْإِقَامَةِ [قال الترمذي: حسن صحيح وقال قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّعْاءُ لَا يُردُّ بَيْنَ الْأَذَانِ وَالْإِقَامَةِ [قال الترمذي: حسن صحيح وقال الألباني صحيح (ابو داود: ٢١١ و ٢١٢ و ٢٥٩٥ و ٣٥٩٥). قال شعيب صحيح وهذا اسناد ضعيف]. الألباني صحيح انس ولا تنوي مروى بهد كم ني عليها في ارشاد فرمايا اذان اورا قامت كورمياني وقت من كي جانے والى دعاء ردئين بوتى۔
- (١٢٢٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بُنُ حَازِمٍ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ أَنَسِ بُنِ مَالِكِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنُزِلُ مِنْ الْمِنْبَرِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَيُكَلِّمُهُ الرَّجُلُ فِي الْحَاجَةِ فَيُكَلِّمُهُ ثُمَّ يَتَقَدَّمُ إِلَى مُصَلَّاهُ فَيُصلِّى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنُزِلُ مِنْ الْمِنْبَرِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَيُكَلِّمُهُ الرَّجُلُ فِي الْحَاجَةِ فَيُكَلِّمُهُ ثُمَّ يَتَقَدَّمُ إِلَى مُصَلَّاهُ فَيُصلِّى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنُزِلُ مِنْ الْمِنْبَرِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَيُكَلِّمُهُ الرَّجُلُ فِي الْحَاجَةِ فَيكلِّمُهُ الرَّجُلُ فَي اللَّهُ الرَّعْمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنُولُ مِنْ الْمِنْبَرِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَيكلِّمُهُ الرَّجُلُ فِي الْحَاجَةِ فَيكلِّمُهُ الرَّعْمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنُولُ مِنْ الْمِنْبَرِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَيْكَلِّمُهُ الرَّجُلُ فِي الْحَاجَةِ فَيكلِّمُهُ الْمَعْلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْفِلُ مُعَلِينَا اللَّهُ مَا اللَّهُ الرَّعْمَ الْعَلَيْمِ وَسَلَّمَ يَنْفِلُهُ وَسَلَّمَ يَنْفِلُولُ مِنْ الْمُولِمُ عَلَيْهُ وَسَلَّمُ يَعْفِي الْمُؤْنِي وَسِلَمُ الْكُولُولُ اللَّالِمُونَ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ يَنْفُولُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمُ الْعَبْعُ فَي عَلَيْهُ اللَّهُ فِي الْمُعْمِقِ الْمُعْلَمُ الْمُعْمِينَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ الْمُلْعِينَ اللَّهُ عَلَيْهُ الْمُلْعِقِينَا اللَّهُ عَلَيْهُ الْمُعْلَى الْمُلْعِلَى اللَّهُ عَلَيْهُ الْعَلَيْمُ الْعَلَيْمُ الْعَلَيْمُ الْمُعْلِى اللَّهُ الْمُعْمِلِي اللَّهُ الْعَلَمُ الْمُعْمِينِ اللَّهُ الْعَلِيمُ الْكُولُولُ اللَّهُ الْمُعْمِينَ اللَّهُ الْعَلَيْمُ الْمُعْلِمُ اللَّهُ عَلَيْمُ عَلَيْكُولُ اللَّهُ الْعَلَيْمُ الْمُلْفِي اللَّهُ الْمُلْعِلِيلُولُولُ اللَّهُ الْعُلِيلُولُولُ اللَّهُ الْمُعْلِمُ الْمُعْلِيلُولُ الْمُعْلِمُ الللَّهُ عَلَيْكُولُولُ اللَّهُ الْمُعْلِمُ الْعُلِمُ
- (۱۲۲۲۵) حضرت انس ڈٹائٹی سے مروی ہے کہ بعض اوقات نبی ملیکیا جمعہ کے دن منبر سے ینچا تر رہے ہوتے تھے اور کوئی آ دی ایپنے کسی کام کے حوالے سے نبی ملیکیا سے کوئی بات کرنا چاہتا تو نبی ملیکیا اس سے بات کر لیتے تھے، پھر بڑھ کرمصلی پر چلے جاتے اور لوگوں کونماز پڑھا دیتے۔
- (١٢٢٣٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ وَمُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ ابْنُ جَعْفَرٍ فِي حَدِيثِهِ سَمِعْتُ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ

هي مُنلهُ احَيْن شِل يَدِيدَ مَنْ اللهُ عَيْنَةُ وَ اللهُ عَيْنَةُ اللهُ عَيْنَةُ اللهُ عَيْنَةُ اللهُ عَيْنَةُ

يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَهُومُ ابْنُ آدَمَ وَيَنْقَى مِنْهُ اثْنَتَانِ الْحِوْصُ وَالْآمَلُ [راحع: ٦٦١٦] (١٢٢٢٢) حضرت انس رَثَاتُونَ مِروى ہے كہ نبى عَلِيْهَا نے ارشاد فرمایا انسان تو بوڑ ھا ہو جاتا ہے لیکن دو چیزیں اس میں ہمیشہ رہتی ہیں ،ایک حص اور ایک امید۔

(١٢٢٢٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةٌ عَنْ عَتَّابٍ مَوْلَى ابْنِ هُرْمُزَ قَالَ سَمِعْتُ آنَسَ بْنَ مَالِكٍ قَالَ بَايَعْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى السَّمْعِ وَالطَّاعَةِ فَقَالَ فِيمَا اسْتَطَعْتُمُ [قال الألباني: صحيح (ابن ماجة: ٢٨٦٨).

قال شعيب: صحيح لغيره وهذا اسناد حسن]. [انظر: ٢٧٩٣، ٢٩٥٢، ٢٩٥٢، ٢١٣١].

(١٢٢٨) حَلَّثَنَا وَكِيعٌ حَلَّثَنَا شُغْبَةُ عَنْ حَمْزَةَ الطَّبِّى قَالَ سَمِعْتُ آنَسَ بَنَ مَالِكٍ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا نَزَلَ مَنْزِلَا لَمُ يَرُتَحِلُ حَتَّى يُصَلِّى الظُّهْرَ قَالَ فَقَالَ مُحَمَّدُ بُنُ عُمَرَ لِآنَسِ يَا أَبَا حَمْزَةَ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا نَزَلَ مَنْزِلًا لَمُ يَرُتَحِلُ حَتَّى يُصَلِّى الظَّهْرَ قَالَ فَقَالَ مُحَمَّدُ بُنُ عُمَرَ لِآنَسِ يَا أَبَا حَمْزَةَ وَإِنْ كَانَ بِنِصْفِ النَّهَارِ وَقالَ الألباني: صحيح (ابو داود: ٢٠٥٥)، والنسائي: وإنْ كَانَ بِنِصْفِ النَّهَارِ وقال الألباني: صحيح (ابو داود: ٢٠٥٥)، والنسائي: وانظر: ٢٢٣٣ (٢٣٣٤).

(۱۲۲۲۸) حضرت انس ڈاٹٹوئٹ مروی ہے کہ بی ملیٹا جب کسی منزل پر پڑاؤ کرتے تو ظہر کی نماز پڑھنے سے پہلے وہاں سے کو پ نہیں کرتے تھے ،محمد بین عمر پینائٹ نے حضرت انس ڈاٹٹوئٹ پوچھاا ہے ابو حمز ہ! اگر چہ نصف النہار کے وقت میں ہو؟ انہوں نے فر مایا ہاں! اگر چہ نصف النہار کے وقت ہی ہو۔

(١٣٣٢٩) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثِنِى أَبُو خُزَيْمَةَ عَنْ آنَسِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعَ رَجُلًا يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّى أَسُالُكَ بِأَنَّ لَكَ الْحَمُدَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ وَخُدَكَ لَا شَرِيكَ لَكَ الْمَنَّانَ بَدِيعَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدُ سَالُتَ اللَّهَ بِاسْمِ اللَّهِ السَّمِ اللَّهِ النَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدُ سَالُتَ اللَّهَ بِاسْمِ اللَّهِ النَّعُظَمِ الَّذِى إِذَا دُعِى بِهِ آجَابَ وَإِذَا سُئِلَ بِهِ أَعْطَى

(۱۲۲۲۹) حفرت انس ڈائٹا ہے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نی علیا ہے ایک آ دی کواس طرح دعاء کرتے ہوئے ساکہ 'اے اللہ ا میں جھے ہے سوال کرتا ہوں کیونکہ تمام تعریفیں تیرے لیے ہی ہیں، تیرے علاوہ کوئی معبود نہیں ، تو اکیل ہے، تیرا کوئی شریک نہیں، نہایت احسان کرنے والا ہے، آسان وزمین کو بغیر نمونے کے پیدا کرنے والا ہے اور بڑے جلال اور عزت والا ہے۔''نی علیا نے فرمایا تونے اللہ سے اس کے اس اسم اعظم کے ذریعے دعامائل ہے کہ جب اس کے ذریعے دعاء مائلی جائے تو اللہ اسے فرو

(١٣٢٣) حَدَّثْنَا وَكِيعٌ عَنْ مِسْعَرٍ عَنْ عَمْرِو بُنِ عَامِرٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا يَقُولُ احْتَجَمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

هي مُنالِمُ المَيْنِ فَيْنِ النِينِي مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِي مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّلِّي مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّالِي مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِ

وَسَلَّمَ وَكَانَ لَا يَظُلِمُ أَخَدًا أَجُوا [صححه البحارى (٢١٠٢)، ومسلم (١٥٧٧)، وابن حبان (١٥١٥)]. [انظر:

(۱۲۲۳) حضرت انس ڈاٹٹؤ سے مردی ہے کہ نبی علیا نے سینگی لگوائی اور آپ مکاٹٹیؤ کسی مزدوری کے معالمے میں اس پرظلم نہیں فرماتے تھے۔

(۱۲۲۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثِنى عِكْرِمَةُ بُنُ عَمَّارٍ عَنْ إِسْحَاقَ بُنِ عَبُدِ اللَّهِ بُنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَنْسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ جَاتَتُ أُمُّ سُلَيْمٍ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ عَلَّمُنِى كَلِمَاتٍ أَدْعُو بِهِنَّ قَالَ بَعْسَرًا أُمُّ سَلِي حَاجَتَكِ فَإِنَّهُ يَقُولُ قَدْ فَعَلْتُ قَدْ تُعَلِّدِينَهُ عَشُوا وَتُكَبِّرِينَهُ عَشُوا وَتُكَبِّرِينَهُ عَشُوا وَتُكَبِينَهُ عَشُوا وَتُكَبِينَهُ عَشُوا وَتُكَبِينَهُ عَشُوا ثُمَّ سَلِي حَاجَتَكِ فَإِنَّهُ يَقُولُ قَدْ فَعَلْتُ قَدْ فَعَلْتُ قَدْ فَعَلْتُ اللَّهُ عَزُ وَجَلَّ عَشُوا وَتَحْمَدِينَهُ عَشُوا وَتُكَبِرِينَهُ عَشُوا وَتُكَبِينَهُ عَشُوا وَتُكَبِينَهُ عَشُوا وَتُكَبِينَ اللَّهُ عَنْ وَجَلَّ عَشُوا وَتَحْمَدِينَهُ عَشُوا وَتُكَبِينَهُ عَشُوا وَتُكَبِينَ اللَّهُ عَنْ وَجَلَّ عَشُوا وَتَحْمَدِينَهُ عَشُوا وَتُكَبِينِهِ وَسَلَّى عَلَيْهُ عَشُوا وَتُعَلِينَ عَلَيْهُ عَشُوا وَتُعَلِينَ فَاللَّهُ عَنْ وَعَلَى اللَّهُ عَنْ وَاللَّهُ عَنْ وَاللَّهُ عَنْ وَاللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْنَ وَعَلَمْ وَلَوْ اللَّهُ عَنْ وَاللَّهُ عَنْ وَعَلَى اللَّهُ عَنْ وَاللَّهُ عَنْ وَلَا اللَّهُ عَنْ وَاللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللَّهُ عَلْمَ لَي اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ وَقَالَ اللَّهُ عَلْ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ وَلَعَلَى اللَّهُ عَلَى اللَ

(۱۲۲۳) حضرت انس ڈاٹٹو سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ام سلیم ڈاٹٹ نبی علیہ کی خدمت میں حاضر ہو کسی اور کہنے لگیں کہ یا رسول الله مُناٹینی ایکھے بچھے ایسے کلمات سکھا دیجئے جن کے ذریعے میں دعاء کرلیا کروں؟ نبی علیہ نے فرمایا دس مرتبہ سجان اللہ ، دس مرتبہ الحمد للداور دس مرتبہ اللہ اکبر کہہ کر اپنی ضرورت کا اللہ سے سوال کرو، اللہ فرمائے گا کہ میں نے تمہارا کام کر دیا، میں نے تمہارا کام کر دیا۔ تمہارا کام کردیا۔

(١٢٢٣٢) حَلَّثَنَا وَكِيعٌ حَلَّثَنَا عَبُدُ الْعَزِيزِ يَعْنِى الْمَاجِشُونَ عَنْ صَلَقَةَ بُنِ يَسَارٍ عَنُ النَّمُيْرِيِّ عَنْ أَنَسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ بَنِى إِسْرَائِيلَ قَدْ افْتَرَقَتْ عَلَى اثْنَتْيْنِ وَسَبْعِينَ فِرْقَةً وَٱنْتُمْ تَفْتَرَقُونَ عَلَى مِثْلِهَا كُلُّهَا فِي النَّارِ إِلَّا فِرُقَةً

(۱۲۲۳۲) حضرت انس ٹاٹٹو سے مروی ہے کہ نبی ملیا نے ارشا دفر مایا بنی اسرائیل بہتر فرقوں میں تقلیم ہوگئے تھے اورتم بھی است ہی فرقوں میں تقلیم ہوجاؤ گے، اور سوائے ایک فرقے کے سب جہنم میں جائیں گے۔

(١٢٣٣) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا هِشَامٌ حَدَّثَنَا هَشَامٌ حَدَّثَنَا هَشَامٌ حَدَّثَنَا هَشَامٌ حَدَّثَنَا هَشَامٌ حَدَّثَنَا هَشَامٌ عَنْ أَنسِ بُنِ مَالِكِ قَالَ لَأُحَدِّثَنَكُمْ بِحَدِيثٍ سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُحَدِّثُكُمْ أَحَدٌ بَعْدِى سَمِعْتُهُ يَقُولُ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يَكُونَ فِى الْخَمْسِينَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُحَدِّثُكُمْ أَحَدٌ بَعْدِى سَمِعْتُهُ يَقُولُ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يَكُونَ فِى الْخَمْسِينَ الْمَرَاةَ الْقَيِّمُ الْوَاحِدُ وَيَكُثُو النِّسَاءُ وَيَقِلَّ الرِّجَالُ [راجع: ١٩٦٦].

(۱۲۲۳۳) حفرت انس والنظیئے مروی ہے کہ میں تہمیں نبی علیا سے منی ہوئی ایک ایک حدیث سنا تا ہوں جومیرے بعدتم سے کوئی بیان نہیں کرے گا، جیس نے نبی علیا کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی جب تک مردوں کی تعداد کم اورعورتوں کی تعداد بڑھنہ جائے حتیٰ کہ بچاس عورتوں کا ذمہ دار صرف ایک آدمی ہوگا۔

(١٢٢٢٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ عَنْ أَنْسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

مَرَ رُتُ لَيْلَةَ أُسْرِى بِي عَلَى مُوسَى فَرَأَيْتُهُ قَائِمًا يُصَلِّى فِي قَبْرِهِ [صححه مسلم (٢٣٧٥)، وابن حبان (٤٩)]. (١٢٢٣٣) حفرت انس ٹائٹئا ہے مروی ہے کہ نبی علیہ نے فرمایا شب معراح میں حضرت موکی علیہ کے پاس سے گذرا تو دیکھا کہ وہ اپنی قبر میں کھڑے نماز پڑھ رہے ہیں۔

(١٢٢٥٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَلِى بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَرُتُ لَيْلَةَ أُسُرِى بِى عَلَى قَوْمٍ تُقْرَضُ شِفَاهُهُمْ بِمَقَارِيضَ مِنْ نَارٍ قَالَ قُلْتُ مَنْ هَؤُلَاءِ قَالُوا عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَرُتُ لَيْلَةَ أُسُرِى بِى عَلَى قَوْمٍ تُقُرَضُ شِفَاهُهُمْ بِمَقَارِيضَ مِنْ نَارٍ قَالَ قُلْتُ مَنْ هَؤُلَاءِ قَالُوا خُطَبَاءُ مِنْ آهُلِ الذَّنْيَا كَانُوا يَأْمُرُونَ النَّاسَ بِالْبِرِّ وَيَنْسَوْنَ أَنْفُسَهُمْ وَهُمْ يَتُلُونَ الْكِتَابَ آفَلَا يَعْقِلُونَ [قال

شعيب صحيح وهذا أسناد ضعيف]. [انظر ٢٥٣٢، ١٣٦٢٨ ، ٢٨٨٧، ١٣٤٥٤، ٩ ١٣٥٤]

(۱۲۲۳۵) حضرت انس رہائٹو ہے مروی ہے کہ نبی طالیہ نے فر مایا شب معراج میں ایسے لوگوں کے بیاس سے گذراجن کے منہ آگ کی قینچیوں سے کائے جارہے تھے، میں نے پوچھا پیکون لوگ ہیں؟ بتایا گیا کہ پیدد نیا کے خطباء ہیں، جولوگوں کو نیکی کا حکم دیتے تھے اور اپنے آپ کو بھول جاتے تھے اور کتاب کی تلاوٹ کرتے تھے، کیا پیر بھھتے نہ تھے۔

(١٢٢٣٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةً عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدُ أُوذِيتُ فِي اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَمَا يُؤْذَى أَحَدٌ وَأُخِفْتُ مِنْ اللَّهِ وَمَا يُخَافُ أَحَدٌ وَلَقَدُ أَتَتُ عَلَىَّ ثَلَاثَةٌ وَسَلَّمَ لَقَدُ أُوذِيتُ فِي اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَمَا يُؤْذَى أَحَدٌ وَأُخِفْتُ مِنْ اللَّهِ وَمَا يُخَافُ أَحَدُ وَلَقِدُ أَتَتُ عَلَى ثَلَاثَةً مِنْ بَيْنِ يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ وَمَا لِي وَلِعِيلِي طَعَامٌ يَأْكُلُهُ ذُو كَبِدٍ إِلَّا هَا يُوارِى إِبِطَ بِلَالٍ [صححه ابن حان (٢٥٦٠).

قال الترمذی: حسن صحیح، وقال الألمانی: صحیح (ابن ماحة ۱۰، الترمذی ۲٤۷۲) [انظر:۲۳۷۲] معن حسن ایا گیا، کسی کواتنا (۱۲۲۳۷) حضرت انس ڈاٹٹو سے مروی ہے کہ جناب رسول الدُّرَائِلَیْوَ ان ارشاد فر مایا الله کی راہ میں جتنا جھے ستایا گیا، کسی کواتنا مبیں ستایا گیا اور بھی پراییا وقت بھی آیا ہے کہ بین دن اور تین راتی میں متنا بھے ڈرایا گیا، کسی کواتنا نہیں ڈرایا گیا اور بھی پراییا وقت بھی آیا ہے کہ بین دن اور تین راتی گذرگئین اور میرے پاس اپنے لیے اور اپنے اہل خانہ کے لئے اتنا کھانا بھی نہ تھا کہ جے کوئی جگر رکھنے والا جاندار کھا سکے، سوائے اس کے جو بلال کی بخل میں ہوتا تھا۔

(١٢٢٣٧) حَدَّثَنَا عَبُدُ الصَّمَدِ قَالَ فِي هَذَا الْحَدِيثِ أَتَتُ عَلَى ثَلَاثُونَ مِنْ بَيْنِ يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ [انظر ١٤١٠١٢٢٣٧] (١٢٢٣٧) كَذْشَة حديث الله دوسرى سند سع بھي مروى ہے، البتة الله يمني دن رات كا ذكر ہے۔

(١٢٣٨) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بُنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ عَنُ أَنْسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا عَلَيْكُمْ أَنُ لَا تَعْجَبُوا بِأَحَدٍ حَتَّى تَنْظُرُوا بِمَ يُخْتَمُ لَهُ فَإِنَّ الْعَامِلَ يَعْمَلُ زَمَانًا مِنْ عُمْرِهِ أَوْ بُرُهَةً مِنْ دَهْرِهِ بِعَمَلِ صَالِح لَوْ مَاتَ عَلَيْهِ دَخَلَ الْجَنَّةَ ثُمَّ يَتَحَوَّلُ فَيَعْمَلُ عَمَلًا سَيِّنًا وَإِنَّ الْعَبْدَ لَيَعْمَلُ الْبُرْهَةَ مِنْ دَهْرِهِ بِعَمَلٍ سَيِّعًا وَإِنَّ الْعَبْدَ لَيَعْمَلُ الْبُرْهَةَ مِنْ دَهْرِهِ بِعَمَلِ سَيِّعًا وَإِنَّ الْعَبْدَ لَيَعْمَلُ الْبُرْهَةَ مِنْ دَهْرِهِ بِعَمَلٍ سَيِّعًا وَإِنَّ الْعَبْدَ لَيعُمَلُ الْبُرْهَةَ مِنْ دَهْرِهِ بِعَمَلٍ سَيِّعًا وَإِنَّ الْعَبْدَ لَيَعْمَلُ الْبُرْهَةَ مِنْ دَهْرِهِ بِعَمَلٍ سَيِّعًا وَإِنَّ الْعَبْدَ لَيَعْمَلُ الْبُرْهَةَ مِنْ دَهْرِهِ بِعَمَلٍ سَيِّعًا وَإِنَّ الْعَبْدَ لَيَعْمَلُ الْبُرُهَةَ مِنْ دَهْرِهِ بِعَمَلٍ سَيِّعًا وَإِنَّ الْعَبْدَ لَيَعْمَلُ الْبُرُهَةَ مِنْ دَهُو إِنَّ الْعَبْدَ لَيَعْمَلُ سَيِّعًا وَاحْرِحِه عِد بن حميد (١٣٩٣) قال شعيب: اسناده صحيح]. [انظر: ١٣٧٧٠].

هي مُنالِم اَحْدُرُ فِينْ لِيَدِيدُ مِنْ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهُ ا

(۱۲۲۳۸) حضرت انس بڑا گئے ہے مروی ہے کہ نبی طلیکا نے فر مایا کسی محض پراس وقت تک تعجب نہ کیا کروجب تک بیند دیکھاو کہ اس کا خاتمہ کس عمل پر ہور ہاہے؟ کیونکہ بعض اوقات ایک شخص ساری زندگی یا ایک طویل عرصه اپنے نیک اعمال پر گذار دیتا ہے کہ اگر اس مال میں فوت ہوجائے تو جنت میں داخل ہوجائے لیکن پھراس میں تبدیلی پیدا ہوتی ہے اور وہ گنا ہوں میں مبتلا ہو جاتا ہے ، اس طرح ایک آ دمی ایک طویل عرصے تک ایسے گنا ہوں میں مبتلا رہتا ہے کہ اگر اس حال میں مرجائے تو جہنم میں داخل ہو باتا ہے ، اس طرح ایک تیر ہوجاتی ہے اور وہ نیک اعمال میں مصروف ہوجاتا ہے۔

(١٢٢٨م) وَإِذَا أَرَادَ اللَّهُ بِعَبْدٍ خَيْرًا اسْتَعْمَلَهُ قَبْلَ مَوْتِهِ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَكَيْفَ يَسْتَعْمِلُهُ قَالَ يُوَقِّقُهُ لِعَمَلٍ صَالِحٍ ثُمَّ يَقْبِضُهُ عَلَيْهِ [راجع: ١٢٠٥٩]

(۱۲۲۳۸ء) اوراللہ تعالیٰ جب جسی بندے کے ساتھ خیر کا ارادہ فرماتے ہیں تواہے اس کی موت سے پہلے استعال فرماتے ہیں، صحابہ شائلہ نے پوچھا کہ کیسے استعال فرماتے ہیں؟ نبی علیہ نے فرمایا اسے مرنے سے پہلے عمل صالح کی تو فیق عطاء فرمادیتے ہیں پھراس کی روح قبض کرتے ہیں۔

(١٢٢٩) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بُنُ هَارُوْنَ أَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ عَنْ أَنَسِ أَنَّ رَجُلًا كَانَ يَكْتُبُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَلْ كَانَ قَرَأَ الْبَقَرَةَ وَآلَ عِمْرَانَ جَدَّ فِينَا يَغْنِي عَظْمَ فَكَانَ النَّبِيُّ عَلَيْهِ كَانَ قَرَأَ الْبَقَرَةَ وَآلَ عِمْرَانَ جَدَّ فِينَا يَغْنِي عَظْمَ فَكَانَ النَّبِيُّ عَلَيْهِ الصَّلَاة وَالسَّلَامُ يُمْلِي عَلَيْهِ غَفُورًا رَحِيمًا فَيَكُتُبُ عَلِيمًا حَكِيمًا فَيَقُولُ لَهُ النَّبِيُّ عَلَيْهِ الصَّلَاة وَالسَّلَامُ النَّبِيُّ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلِيمًا حَكِيمًا فَيَقُولُ لَهُ النَّبِيُّ عَلَيْهِ الصَّلَاة وَالسَّلَامُ النَّبِيُّ عَلَيْهِ عَلِيمًا حَكِيمًا فَيَقُولُ الْكُتُبُ سَمِيعًا بَصِيرًا فَيَقُولُ الْكُتُبُ كَنْهَ شِئْتَ وَيُمْلِى عَلَيْهِ عَلِيمًا حَكِيمًا فَيَقُولُ الْكُتُبُ سَمِيعًا بَصِيرًا فَيَقُولُ الْكُتُبُ كَنْهَ الْمُشْوِكِينَ وَقَالَ أَنَا أَعْلَمُكُمْ بِمُحَمَّدٍ إِنْ كُنْتُ الْكُتُبُ كَيْفَ شِفْتَ فَارْتَدَّ ذَلِكَ الرَّجُلُ عَنْ الْإِسْلَامِ فَلَحِقَ بِالْمُشْوِكِينَ وَقَالَ أَنَا أَعْلَمُكُمْ بِمُحَمَّدٍ إِنْ كُنْتُ الْكُتُبُ كَيْفَ شِفْتَ فَارْتَدَ ذَلِكَ الرَّجُلُ عَنْ الْإِسْلَامِ فَلَحِقَ بِالْمُشْوِكِينَ وَقَالَ أَنَ أَعْلَمُكُمْ بِمُحَمَّدٍ إِنْ كُنْتُ لَكُنْ عَنْهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْأَرْضَ لَمْ تَقْبَلُهُ وَقَالَ النَّيْ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْأَرْضَ لَمْ تَقْبَلُهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّا الْوَعِلَى الرَّجُولُ فَالْوَا قَدُ دَفِينَا وُ فَلَا قَلْمُ تَقْبَلُهُ الْأَرْضُ [انظر: ١٢٤٠]

حضرت انس اللَّيْنَ كہتے ہیں كه مجھ سے حضرت ابوطلحہ اللَّيْنَ نے بیان كیا كہ وہ اس جگہ پر گئے تھے جہال وہ آ دمی مراتھا،

انہوں نے اسے باہر پڑا ہوایا یا ہوگوں سے پوچھا کہ اس شخص کا کیا ماجرا ہے؟ لوگوں نے بتایا کہ ہم نے اسے کی مرتبد فن کیا ہے

انہوں نے اسے باہر پڑا ہوا پایا ،لو کوں سے پوچھا کہاں محص کا کیا ہا جرا ہے؟ لوگوں نے بتایا کہ ہم نے اسے گئ مرتبہ دن کیا ۔ لیکن زمین اسے قبول نہیں کرتی ۔

(١٢٢٤) حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ بْنُ بَكُرٍ الْسَّهُمِيُّ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ رَجُلٌ يَكْتُبُ بَيْنَ يَدَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدُ قَرَأَ الْبَقَرَةَ وَآلَ عِمْرَانَ وَكَانَ الرَّجُلُ إِذَا قَرَأَ الْبَقَرَةَ وَآلَ عِمْرَانَ يُعَدُّ فِينَا عَظِيمًا فَذَكَرَ مَعْنَى حَدِيثِ يَزِيدَ [صححه اس حبان (٤٤٧). قال شعيب اسناده صحيح]. [انظر: ١٢٢٤٠].

(۱۲۲۴۰) گذشته حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(١٢٢٤١) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكِ قَالَ أَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبَا طَلُحَةَ فِي غَزُوةِ خَيْبَرَ يُنَادِى إِنَّ اللَّهَ وَرَسُولُهُ يَنْهَيَانِكُمْ عَنْ لُحُومِ الْحُمُرِ الْأَهْلِيَّةِ فَإِنَّهَا رِجْسٌ قَالَ فَأَكُفِئَتْ الْقُدُورُ [راحع: ١٢١٦]

(۱۲۲۷) حضرت انس بڑاتھ سے مروی ہے کہ بی علیا اسے غزوہ خیبر میں حضرت طلحہ بڑاتھ کو بیہ مناوی کرنے کا حکم دیا کہ اللہ اور اس کے رسول تمہیں گدھوں کے گوشت سے منع کرتے ہیں کیونکہ ان کا گوشت نا پاک ہے چنا نچہ ہا نڈیاں النا دی گئیں۔

(۱۳۴۲) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بُنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ وَعَبُدُ اللَّهِ بُنُ آبِي بَكُرٍ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنُ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمُّوا بِاسْمِي وَلَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمُّوا بِاسْمِي وَلَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمُّوا بِاسْمِي وَلَا تَكُنُو اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمُّوا بِاسْمِي وَلَا تَكُنُو اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمُّوا بِاسْمِي وَلَا تَكُنُّوا بِكُنْيَتِي [راحع: ١٢١٥٤]

(۱۲۲۳۲) حضرت انس فانتئات مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی طلیلہ جنت البقیع میں تھے، کہ ایک آ دمی نے ''ابوالقاسم'' کہہ کرکسی کو آ واز دمی، نبی طلیلہ نے چیچے مڑکر دیکھا تو اس نے کہا کہ میں آپ کونہیں مراد لے رہا، اس پر نبی طلیلہ نے فرمایا میرے نام پر تو اپنا نام رکھ لیا کرو، لیکن میری کنیت پراپئی کنیت نہ رکھا کرو۔

(١٢٢٤٣) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَكْرٍ فِي حَدِيثِهِ تَسَمَّوْا بِاسْمِي [راحع: ١٢١٥].

(۱۲۲۳س) گذشته حدیث اس دوسری سندسے بھی مروی ہے۔

(١٢٢٤٤) حَلَّقْنَا يَزِيدُ بُنُ هَارُونَ آخْبَرَنَا حُمَيْدٌ عَنُ آنَسِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَأَلَهُ رَجُلٌ عَنُ وَقُتِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَأَلَهُ رَجُلٌ عَنُ وَقُتِ صَلَاةِ الصَّبْحِ فَأَمَرَ بِلَالًا فَأَذَّنَ حِينَ طَلَعَ الْفَجُرُ ثُمَّ أَقَامَ فَصَلَّى فَلَمَّا كَانَ مِنْ الْعَدِ آخَّرَ حَتَّى آسُفَرَ ثُمَّ أَمَرَهُ أَمَرَهُ أَنْ يُقِيمَ فَصَلَّى ثُمَّ دَعَا الرَّجُلَ فَقَالَ مَا بَيْنَ هَذَا وَهُذَا وَقُتُ [راجع: ١٢١٤٣]

(۱۲۲۳) حضرت انس بڑا تھئے سے مروی ہے کسی شخص نے کہ نبی ملیٹا سے نماز فجر کا وقت پو چھا تو نبی ملیٹا نے حضرت بلال بڑا تھئے کو طلوع فجر کے وقت تھم دیا اور نماز کھڑی کر دی، پھرا گلے دن خوب روشنی میں کر کے نماز پڑھائی، اور فر مایا نماز فجر کا وقت پوچھنے

هي مُنالِا اَفَيْنَ بَلِ بِيَامِتُمْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ عِنْ اللَّهِ اللَّهُ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهُ الللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الل

والا کہاں ہے؟ ان دووقتوں کے درمیان نماز فجر کاوفت ہے۔

(١٢٢٤٥) حَدَّثَنَا يَزِيْلُهُ بُنُ هَارُونَ أَخُبَرَنَا حُمَيْدٌ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ مِنْ دُعَاءِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ حُنَيْنٍ اللَّهُمَّ إِنْ شِئْتَ أَنْ لَا تُعْبَدَ بَعُدَ الْيَوْمِ

(۱۲۲۳۵) حضرت انس ٹٹاٹٹئا سے مروی ہے کہ غزوہ حنین کے دن نبی ملیٹا کی دعاء پیٹھی کہا ہے اللہ! کیا تو بیہ چاہتا ہے کہ آج کے بعد تیری عبادت نہ کی جائے۔

(١٣٤٦) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بُنُ هَارُونَ آخُبَرَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَلْعَبُ مَعَ الصِّبْيَانِ فَأَتَاهُ آتٍ فَأَخَذَهُ فَشَقَّ صَدْرَهُ فَاسْتَخُرَجَ مِنْهُ عَلَقَةً فَرَمَى بِهَا وَقَالَ هَذِهِ نَصِيبُ الشَّيْطَانِ مِنْكَ ثُمَّ غَسَلَهُ فِي طَشْتٍ مِنْ ذَهَبٍ مِنْ مَاءِ زَمْزَمَ ثُمَّ لَأَمَهُ فَٱقْبَلَ الصِّبْيَانُ إِلَى ظِنْرِهِ قُتِلَ مُحَمَّدٌ الشَّيْطَانِ مِنْكَ ثُمَّ غَسَلَهُ فِي طَشْتٍ مِنْ ذَهَبٍ مِنْ مَاءِ زَمْزَمَ ثُمَّ لَأَمَهُ فَٱقْبَلَ الصِّبْيَانُ إِلَى ظِنْرِهِ قُتِلَ مُحَمَّدٌ قَتِلَ مُحَمَّدٌ قَالُ أَنَسٌ فَلَقَدُ كُنّا نَرَى أَثَرَ قُتِلَ مُحَمَّدٌ فَاسْتَقْبَلَتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدُ انْتَقَعَ لَوْنُهُ قَالَ أَنَسٌ فَلَقَدُ كُنّا نَرَى أَثَرَ الْمُجْيَطِ فِي صَدُرِهِ [صححه مسلم (٦٢٢)، وابن حان (٦٣٣٤، و٦٣٣٦)]. [انظر: ٢٥٣٤ (١٤١١٥، ٢٥٣٤)].

(۱۲۲۲۱) حضرت انس ڈاٹٹو سے مروی ہے کہ نبی طائیا نے فرمایا ایک مرتبہ میں بچپن میں دوسر ہے بچوں کے ساتھ کھیل رہا تھا،
اچا تک ایک شخص آیا اور اس نے مجھے پکڑ کرمیرا پیٹ چاک کیا، اور اس میں سے خون کا جما ہوا ایک نکڑا نکالا اور اسے بچینک کر
کہنے لگا کہ بی آپ کے جسم میں شیطان کا حصہ تھا، پھر اس نے سونے کی طشتری میں رکھے ہوئے آب زمزم سے پیٹ کودھویا اور
کہنے لگا کہ بی آپ کے جسم میں شیطان کا حصہ تھا، پھر اس نے سوئے اپنی والدہ کے پاس گئے اور کہنے لگے کہ محمد (مناب اللہ اور کسے بیٹ کودھویا اور کسے میں کہ ہم نبی علیا کے سینہ والدہ دوڑتی ہوئی آئیس کی تھا کہ نبی علیا کے سینہ میارک برسلائی کے نشان دیکھا کرتے تھے۔

(١٢٢٤٧) حَدَّثَنَا يَزِيدُ آخُبَرَنَا سَعِيدٌ وَابْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ الْمَعْنَى عَنْ قَنَادَةَ عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكِ أَنَّ أُمَّ سُلَيْمٍ سَأَلَتُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ امْرَأَةٍ تَرَى فِي مَنَامِهَا مَا يَرَى الرَّجُلُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ امْرَأَةٍ تَرَى فِي مَنَامِهَا مَا يَرَى الرَّجُلُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ قَالَ اللَّهِ قَالَ اللَّهِ قَال اللَّهِ قَالَ نَعَمُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ رَأَتُ ذَلِكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ نَعَمُ مَا عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ رَأَتُ ذَلِكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ نَعَمُ مَا عَلَيْهُ الْوَلَدُ إِنْ مَاحَةً الْمَوْلَةِ أَصْفَرُ رَقِيقٌ فَأَيُّهُمَا سَبَقَ أَوْ عَلَا أَشْبَهُهُ الْوَلَدُ [صححه ابن حبان مَاحة: ٢٠٤١، و ١١٢/ و ١١١٥]. [انظر: ٢٢٤٧، ٢١٤٥]. [انظر: ٢٢٤٧].

(۱۲۲۷) حضرت انس والتنظ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت ام سلیم والتنظ نے نبی علیا سے پوچھا کہ اگر عورت بھی اسی طرح ''خواب دیکھے'' جسے مرد دیکھا ہے تو کیا تھم ہے؟ نبی علیا نے فر مایا جوعورت ایسا''خواب دیکھے'' اور اسے انزال ہوجائے تو اسے غسل کرنا جا ہے'، ام المؤمنین حضرت ام سلمہ والتنظ النظ الدیکھا اللہ مظالی اللہ ملکا ہے؟ نبی علیا نے فر مایا

مناها أخرى شال سيد مترم كل المستك السيد مترم المستك السيد مترم المستك السيد مترم المستك المست

ہاں! مرد کا پانی گاڑھا اور سفید ہوتا ہے اور عورت کا پانی پیلا اور پتلا ہوتا ہے، دونوں میں سے جو غالب آجائے بچہ اس کے

(١٢٢٤٨) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ أَخْبَرَنِي وَاقِدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ قَالَ مُحَمَّدٌ وَكَانَ وَاقِدٌ مِنْ أَحْسَنِ ۚ النَّاسِ وَأَعْظَمِهِمْ وَأَطُولِهِمْ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى أَنَسِ بُنِ مَالِكٍ فَقَالَ لِى مَنْ أَنْتَ قُلْتُ أَنَا وَاقِدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ قَالَ إِنَّكَ بِسَعْدٍ أَشْبَهُ ثُمَّ بَكَى وَٱكْثَرَ الْبُكَاءَ فَقَالَ رَحْمَةُ اللَّهِ عَلَى سَعْدٍ كَانَ مِنْ أَعْظَمِ النَّاسِ وَٱطْوَلِهِمْ ثُمَّ قَالَ بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَيْشًا إِلَى أُكَيْدِرَ دُومَةَ فَأَرْسَلَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِحُبَّةٍ مِنْ دِيبَاجٍ مَنْسُوجٍ فِيهِ الذَّهَبُ فَلَبِسَهَا رَسُولُ اللَّهِ ُصَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَامَ عَلَى الْمِنْبَرِ ٱوْ حَلَسَ فَلَمْ يَتَكَلَّمْ ثُمَّ نَزَلَ فَجَعَلَ النَّاسُ يَلْمِسُونَ الْحُبَّةَ وَيَنْظُرُونَ إِلَيْهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَعْجَبُونَ مِنْهَا قَالُوا مَا رَأَيْنَا ثَوْبًا قَطَّ ٱخْسَنَ مِنْهُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَنَادِيلٌ سَغْدِ بْنِ مُعَاذٍ فِي الْجَنَّةِ ٱحْسَنُ مِمَّا تَرَوْنَ [صححه ان حمان (٧٠٣٠) وقال الترمذي: حسن صحيح، وقال الالباني: صحيح (الترمذي: ١٧٢٣)، والنسائي، ١٩٩٨). قال شعيب: صحيح وهذا اسناد حسن].

(۱۲۲۴۸) واقد بن عمر و بن سعد ﷺ (جو بڑے خوبصورت اور ڈیل ڈول والے آ دی تھے) کہتے ہیں کہا یک مرتبہ میں حضرت انس بٹائٹ کے گھر گیا ، انہوں نے مجھ سے یو چھا کہ آپ کون ہیں؟ میں نے بتایا کہ میرانام واقد ہے اور میں حضرت سعد بن معاذ بٹائٹیٔ کا بیتا ہوں ، انہوں نے فر مایا کہتم سعد کے بہت ہی مشابہہ ہو، پھران پر گر ہے طاری ہو گیا اور وہ کافی دریتک روتے رہے، پھر کہنے لگے کہ سعد پرالٹد کی رحمتیں نا زل ہوں ،و ولوگوں میں بڑے عظیم اور طویل القامت تھے۔

پھر فر مایا کہ ایک مرتبہ نبی علیہ نے اکیدر دومہ کی طرف ایک فشکر روانہ فر مایا، اس نے نبی علیہ کی خدمت میں ایک ریشی جبہ'' جس پرسونے کا کام ہوا تھا'' مجھوایا ، نبی ملیٹا اسے پہن کرمنبر پرتشریف لے گئے ، کھڑے رہے یا بیٹھ گئے ، کین کوئی بات نہیں کہی بھوڑی دیر بعد نیچے اتر ہے تو لوگ اس جے کو ہاتھ لگاتے اور دیکھتے جاتے تھے، نبی ملیا کیا تہمیں اس پر تعجب ہور ہا ہے؟ لوگوں نے کہا کہ ہم نے قبل ازیں اس سے بہتر لباس نہیں دیکھا، نبی طیکھانے فرمایاتم جود مکھررہے ہو، جنت میں سعد بن معاذ والنفي كے صرف رومال ہى اس سے بہت بہتر ہیں۔

(١٢٢٤٩) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بُنُ هَارُونَ ٱخْبَرَنَا سُفْيَانُ يَعْنِي ابْنَ حُسَيْنِ عَنْ عَلِيٍّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ أَهْدَى الْأُكَيْدِرُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَرَّةً مِنْ مَنَّ فَلَمَّا انْصَرَفَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ الصَّلَاةِ مَرَّ عَلَى الْقَوْمِ فَجَعَلَ يُعْطِى كُلَّ رَجُلٍ مِنْهُمْ قِطْعَةً فَأَعْطَى جَابِرًا قِطْعَةً ثُمَّ إِنَّهُ رَجَعَ إِلَيْهِ فَأَعْطَاهُ قِطْعَةً أُخُرَى فَقَالَ إِنَّكَ قَدُ أَغُطَيْتَنِي مَرَّةً قَالَ هَذَا لِبَنَاتِ عَبْدِ اللَّهِ

هي مُنلهُ احَهُ رَضِ بِل يَنْ مُنلهُ اللَّهُ اللَّ

(۱۲۲۳۹) حضرت انس ڈٹائٹڈ سے مروی ہے کہ اکیدر نے نبی علیہ کی خدمت میں ''من' کا ایک مٹکا مجھوایا تھا، نبی علیہ نے نماز سے فارغ ہوکر ایک جماعت پر سے گذرتے ہوئے ان میں سے ہرآ دمی کو ایک ایک حصہ دینا شروع کر دیا، ان میں حضرت جابر ٹٹائٹڈ بھی تھے، نبی علیہ نے انہیں بھی ایک حصہ دے دیا، پھران کے پاس کچھ دیر بعد واپس آ کرایک اور حصہ دیا، وہ کہنے لگے کہا یہ مرتب تو آ یہ مجھودے جیں، نبی علیہ نے فرمایا یہ عبداللہ کی بچیوں (تمہاری بہنوں) کا حصہ ہے۔

(. ١٢٢٥) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بُنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا الْمَسْعُودِيُّ عَنُ عَمْرِو بْنِ أَبِي عَمْرِو عَنُ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ يَتَعَوَّذُ مِنْ ثَمَانِ الْهُمِّ وَالْحَزَنِ وَالْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَالْبُحُلِ وَالْجُبْنِ وَغَلَبَةِ الدَّيْنِ وَعَلَيْةِ الدَّيْنِ وَعَلَيْةِ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَعَوَّذُ مِنْ ثَمَانِ الْهُمِّ وَالْحَزَنِ وَالْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَالْبُحُلِ وَالْجُبُنِ وَغَلَبَةِ الدَّيْنِ وَعَلَيْةِ الدَّيْنِ وَعَلَيْةِ الْعَدُو [انظر: ١٣٩٨،١٣٥٨، ١٣٥٨، ١٣٥٨، ١٣٥٨، ١٣٥٨، ١٣٥٨].

(۱۲۲۵۰) حضرت انس ڈاٹنٹو سے مروی ہے کہ نبی نالیٹا آٹھ چیزوں سے بناہ ما نگا کرتے تھے غم ، پریشانی ، لا جاری ، سستی ، بخل ، بر دلی ، قرضہ کا غلبہ اور دشمن کا غلبہ۔

(١٢٢٥١) حَدَّثَنَا يَزِيدُ ٱخْبَرَنَا هَمَّاهٌ عَنْ قَتَادَةً عَنْ آنَسِ قَالَ لَمَّا انْصَرَفَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ الْحَدَيْبِيَةِ نَزَلَتُ هَذِهِ الْآيَةُ إِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُبِينًا لِيَغْفِرَ لَكَ اللَّهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا تَأْخَرَ وَيُتُمَّ يِغْمَتَهُ الْحُدَيْبِيةِ نَزَلَتُ هَذِهِ الْآيَةُ إِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُبِينًا لِيَغْفِرَ لَكَ اللَّهُ هَنِينًا لِكَ مَا أَعْطَكَ اللَّهُ فَمَا لَنَا فَنَزَلَتُ عَلَيْكَ وَيَهْدِيكَ صِرَاطًا مُسْتَقِيمًا قَالَ الْمُسْلِمُونَ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَنِينًا لِكَ مَا أَعْطَكَ اللَّهُ فَمَا لَنَا فَنَزَلَتُ كَنَا لَكُ مَا أَعْطَكَ اللَّهُ فَمَا لَنَا فَنَزَلَتُ لِيَدُخِلَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ جَنَّاتٍ تَجْرِى مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا وَيُكَفِّرَ عَنْهُمْ سَيِّعَاتِهِمْ وَكَانَ لِيلَا فَيَذَلِكَ عِنْدَ اللَّهِ فَوْزًا عَظِيمًا [صححه مسلم (٢٨/١)، وابن حيان (٣٧٠، و٢٤١٠)، والحاكم (٢/٠١٤) [انظر: ٢٤٠١، ١٣٤٥، والحاكم (٢/٠٦٤)]

(١٢٢٥٢) حَدَّثَنَا يَزِيدُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنُ ثَابِتٍ ٱلْبُنَانِيِّ عَنُ ٱنَّسٍ قَالَ لَمَّا كَانَ يَوُمُ الْحُدَيْبِيةِ هَبَطَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ مَ وَالْصَحَابِهِ ثَمَانُونَ رَجُلًا مِنْ أَهْلِ مَكَّةَ فِى السِّلَاحِ مِنْ فَبَلِ جَبَلِ التَّنْعِيمِ فَدَعَا عَلَيْهِمُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ مَ اللَّهُ عَلَيْهِ مَ اللَّهُ عَلَيْهِمُ عَنْكُمْ وَأَيْدِيكُمْ عَنْهُمْ بِبَطْنِ مَكَّةَ مِنْ بَعْدِ أَنْ أَظْفَرَكُمْ وَأَيْدِيكُمْ عَنْهُمْ بِبَطْنِ مَكَّةً مِنْ بَعْدِ أَنْ أَظْفَرَكُمْ عَلَيْهِمُ قَالَ يَعْنِى جَبَلَ التَّنْعِيمِ مِنْ مَكَّةً [صححه مسلم (١٨٠٨)]. [انظر: ٢٢٧٩ ، ٢٢٧٩].

(۱۲۲۵۲) حضرت انس ڈھائٹئے سے مروی ہے کہ سلح حدیبہ پرے دن جبل شعقیم کی جانب سے اسلحہ سے لیس اُسی اہل مکہ نبی طافیا اور

هي مُنالًا اَحَدُرُنَ بِلِ يُسْتِدِم وَ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهُ اللَّلْمُ اللَّهُ اللَّا اللَّهُ اللَّاللَّ اللَّهُ اللَّاللَّمُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللّل

صحابہ اللہ اللہ کی طرف بڑھنے لگے، نبی علیہ نے ان کے لئے بددعاء فر مائی اور انہیں پکڑلیا گیا، اس موقع پریہ آیت نازل ہوئی "وَهُو الَّذِي كَفَةَ أَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ " " اوراس میں بطن مکہ ہے مراد جبل عظیم ہے۔

(١٢٥٣) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنْسِ قَالَ كُنْتُ أَسْمَعُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فَلَا أَدْرِى أَشَىٰءٌ نَزَلَ عَلَيْهِ أَمْ شَىٰءٌ يَقُولُهُ وَهُوَ يَقُولُ لَوْ كَانَ لِابْنِ آدَمَ وَادِيَانِ مِنْ مَالٍ لَا بُتَعَى لَهُمَا ثَالِنَا وَلَا فَلَا أَدْرِى أَشَىٰءٌ نَزَلَ عَلَيْهِ أَمْ شَیْءٌ يَقُولُهُ وَهُوَ يَقُولُ لَوْ كَانَ لِابْنِ آدَمَ وَادِيَانِ مِنْ مَالٍ لَا بُتَعَى لَهُمَا ثَالِنَا وَلَا يَعُولُهُ وَهُو يَقُولُ لَوْ كَانَ لِابْنِ آدَمَ وَادِيانِ مِنْ مَالٍ لَا بُتَعَى لَهُمَا ثَالِنَا وَلَا يَعْمَلُهُ جَوْفَ ابْنِ آدَمَ إِلَّا التَّرَابُ وَيَتُوبُ اللَّهُ عَلَى مَنْ تَابَ [صححه مسلم (٨٤٠١)، وابن حبان (٣٢٣٦)].

[انظر: ١٣٨٤، ٥٣٨٦، ٢٧، ٢٠، ٨١، ٨١، ١٣٠٠، ٢٨، ١٣٥٨، ٢٥٥١، ١٨٥٣].

(۱۲۲۵۳) حفزت انس ڈاٹٹوئے سے مروی ہے کہ میں نبی علیا کو یہ کہتے ہوئے سنتا تھا، مجھے معلوم نہیں کہ یہ قر آن کی آیت تھی یا نبی علیا کا فرمان ، کہا گرابن آ دم کے پاس مال سے بھری ہوئی دووادیاں بھی ہوئیں تو وہ تیسری کی تمنا کرتا اور ابن آ دم کا پیٹ صرف قبر کی مٹی ہی بھر سکتی ہے ،اور جو تو بہ کرتا ہے ،اللہ اس کی توبہ قبول فرمالیتا ہے۔

(١٣٢٥٤) حَلَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا هَمَّامُ بُنُ يَحْيَى عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنْسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَتُ نِعَالُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَهُمَا قِبَالَانِ [صححه البحارى (٥٨٥٧)]. [انظر: ١٣٨٨١،١٣٦٠٣،١٣٨٥]

(۱۲۲۵۲) حفرت انس برالفن کے مروی ہے کہ نبی علیدا کے مہارک جوتوں کے دو تھے تھے۔

(١٢٥٥) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا هَمَّاهٌ يَعْنِي ابْنَ يَحْيَى عَنْ قَتَادَةً عَنْ أَنْسٍ أَنَّ الزُّبَيْر بُنَ الْعَوَّامِ وَعَبْدَ الرَّحْمَنِ بُنَ عَوْفٍ شَكُوا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْقَمْلَ فَرَخَّصَ لَهُمَا فِي لُبْسِ الْحَرِيرِ فَرَأَيْتُ عَلَى كُلِّ وَسَلَّمَ الْقَمْلَ فَرَخَّصَ لَهُمَا فِي لُبْسِ الْحَرِيرِ فَرَأَيْتُ عَلَى كُلِّ وَسَلَّمَ الْعَمْلَ فَرَخَصَ لَهُمَا فِي البِّسِ الْحَرِيرِ وَصححه البخارى (٢٩٢٠)، ومسلم (٢٧٦)، وابن حان (٢٥٤٠، و٢٣٥، و٢٣٥) و وحده والمخارى (٢٩٢٠) وابن حان (٢٩٢٠) و ١٣٩٤ و ١٣٩٤ و ١٣٩٤).

(۱۲۲۵) حضرت انس ڈاٹنڈ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت زبیر ڈاٹنڈ اور عبد الرحمٰن بن عوف ڈاٹنڈ نے نبی علیا سے جوؤں کی شکایت کی ، نبی علیا ان ایس ریشی کیڑے پہنٹے کی اجازت مرحمت فرما دی، چنا نچہ میں نے ان میں سے ہرایک کورلیٹی قمیص سے ہوئے دیکھا ہے۔

(١٢٢٥) حَدَّثَنَا يَزِيدُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةً عَنْ أَنْسٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ مِنْ حُسُنِ الصَّلَةِ إِقَامَةَ الصَّفَّ [انظر: ١٢٨٤٤، ١٣٩٣، ١٣٩٣، ١٤١٤، ١٤١٤٢، ١٤١٤٢].

. (۱۲۲۵۲) حضرت انس ڈاٹنٹ ہے مروی ہے کہ نبی مالیا سے فرمایا صفوں کی در شکی نماز کا حسن ہے۔

(١٢٢٥٧) حَلَّتُنَا يَزِيدٌ أَخْبَرَنَا صَدَقَةُ بْنُ مُوسَى عَنُ أَبِي عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ عَنُ أَنْسٍ قَالَ وَقَتَ لَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي قَصِّ الشَّارِبِ وَتَقْلِيمِ الْأَظْفَارِ وَحَلْقِ الْعَانَةِ فِي كُلِّ أَرْبَعِينَ يَوْمًا مَرَّةً [صححه مسلم اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي قَصِّ الشَّارِبِ وَتَقْلِيمِ الْأَظْفَارِ وَحَلْقِ الْعَانَةِ فِي كُلِّ أَرْبَعِينَ يَوْمًا مَرَّةً [صححه مسلم (۲۰۸)]. [انظر: ۱۳۷۱۲،۱۳۱٤].

الله المراكز المر

(۱۴۲۵۷) حضرت انس ٹاٹٹٹا سے مروی ہے کہ نبی ملیہ نے ہمارے لیے مونچھیں کا شنے ، ناخن تراشنے اور زیر ناف بال صاف کرنے کی مدت حالیس دن مقرر فر مائی تھی۔

(۱۲۲۵۸) حضرت انس ڈاٹٹئے مروی ہے کہ نبی علیہ نے فر مایا اللہ تعالیٰ فر ماتے ہیں اگر میر ابندہ بالشت برابر میرے قریب ہوتا ہے تو میں ایک گز کے برابر میرے قریب ہوتا ہے تو میں ایک ہاتھ کے برابر میرے قریب ہوجا تا ہوں اور اگر وہ میرے یاس چل کرآتا ہے تو میں اس کے بیاس دوڑ کرآتا ہوں۔ برابراس کے قریب ہوجاتا ہوں ، اور اگر وہ میرے یاس چل کرآتا ہے تو میں اس کے بیاس دوڑ کرآتا ہوں۔

(١٢٢٥٩) حَدَّنَنَا يَزِيدُ بُنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةً عَنْ ثَابِتِ الْبَنَانِيِّ عَنْ أَنَسٍ قَالَ لَمَّا هَاجَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْكُبُ وَأَبُو بَكُرٍ رَدِيفُهُ وَكَانَ أَبُو بَكُرٍ يُعُرَثُ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْكُبُ وَأَبُو بَكُرٍ يَعُونُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَانَ يَمُونُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنَى الشَّامِ وَكَانَ يَمُونُ بِالْقَوْمِ فَيَقُولُونَ مَنْ هَذَا بَيْنَ يَدَيْكَ يَا أَبَا بَكُرٍ فَيَقُولُ هَادٍ يَهُدِينِي فَيَعُولُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَلَى الشَّامِ وَكَانَ يَمُونُ اللَّهِ مَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبُو بَكُو الْمَدِينَةَ وَشَهِدُتُ وَفَاتَهُ فَمَا رَأَيْتُ يَوْمًا قَطُّ أَنُورَ وَلاَ أَخْسَنَ مِنْ يَوْمِ دَحَلَ رَسُولُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبُو بَكُو الْمَدِينَةَ وَشَهِدُتُ وَفَاتَهُ فَمَا رَأَيْتُ يَوْمًا قَطُّ أَنُورَ وَلاَ أَخْسَنَ مِنْ يَوْمِ دَحَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَابُو بَكُو الْمَدِينَةَ وَشَهِدُتُ وَفَاتَهُ فَمَا رَأَيْتُ يَوْمًا قَطُّ أَظُلَمَ وَلاَ أَفْلَمَ وَلاَ أَفْدَحَ مِنْ الْيُومِ الَّذِي وَسَلَّمَ فِيهِ وصحه الحاكم (١٢/٣). قال شعيس: اسناده صحيح] [انظر: تُوفِّقَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهِ وصحه الحاكم (١٢/٣). قال شعيس: اسناده صحيح] [انظر:

(۱۲۲۵) حضرت انس ڈٹاٹٹ یچھے، حضرت صدیق اکبر ڈٹاٹٹ کوراستوں کاعلم تھا کیونکہ وہ شام آتے جاتے رہتے تھے، جب بھی کس حضرت صدیق اکبر ٹٹاٹٹ یچھے، حضرت صدیق اکبر ٹٹاٹٹ کوراستوں کاعلم تھا کیونکہ وہ شام آتے جاتے رہتے تھے، جب بھی کسی جماعت پران کا گذر ہوتا اور وہ لوگ پوچھے کہ ابو بکر! یہ آپ ک آگ کون بیٹے ہیں؟ تو وہ فرماتے کہ یہ رہبر ہیں جومیری رہنمائی کر رہے ہیں، مدینہ منورہ کے قریب پہنچ کر انہوں نے مسلمان ہونے والے انصاری صحابہ حضرت ابوا مامہ ڈٹاٹٹ اور ان کے ساتھوں کے پاس پیغام بھیجا، وہ لوگ ان دونوں کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا کہ آپ دونوں امن وامان کے ساتھ مدینہ میں داخل ہوجا ہے، آپ کی اطاعت کی جائے گی، چنا نچہ وہ دونوں مدینہ منورہ میں داخل ہوگئے۔

حضرت انس وٹائٹ کہتے ہیں کہ میں نے اس دن سے زیادہ روش اور حسین دن کوئی نہیں دیکھا جب نبی علیا اور حضرت صدیق اکبر ٹائٹ کہ پند منورہ میں داخل ہوئے تھے، اور میں نے نبی علیا کی دنیا سے رفصتی کا دن بھی پایا ہے، اور اس دن سے زیادہ تاریک اور فتیج دن کوئی نہیں دیکھا۔

هي مُنالًا احَدُن بَل مِيدِ مَرْمُ اللهُ عِنْدُم اللهُ عَنْدُم اللهُ عَنْدُهُ اللهُ عَنْدُهُ اللهُ عَنْدُهُ ال

(١٢٢٦) حَدَّثَنَا يَزِيدُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ (ح) وَعَقَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسٍ (اللهِ عَدَّا السَّيْفَ فَأَخَذَهُ قَوْمٌ فَجَعَلُوا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخَذَ سَيْفًا يَوْمَ أُحُدٍ فَقَالَ مَنْ يَأْخُذُ هَذَا السَّيْفَ فَأَخَذَهُ قَوْمٌ فَعَلُوا يَنْظُرُونَ إِلَيْهِ فَقَالَ مَنْ يَأْخُذُهُ بِحَقِّهِ فَأَخَدَهُ فَقَلَقَ هَامَ الْمُشُورِينَ [صححه مسلم (٢٤٧٠)، والحاكم (٢٣٠/٣)].

(۱۲۲۷) حضرت انس ڈٹاٹٹو سے مروی ہے کہ غزوہ احد کے دن نبی علیشانے ایک تلوار پکڑی اور فرمایا یہ تلوار کون لے گا؟ پچھ لوگ اسے لے کردیکھنے لگے، نبی علیشانے فرمایا اس کاحق اوا کرنے کے لئے اسے کون لے گا؟ بیس کرلوگ پیچھے ہٹ گئے، حضرت ابو د جانہ ڈٹاٹٹو'' جن کا نام ساک تھا'' کہنے لگے کہ میں اس کاحق اوا کرنے کے لئے لیتا ہوں، چنا نچہ انہوں نے اسے تھام لیا اور مشرکین کی کھو پڑیاں اڑانے لگے۔

(١٢٢٦١) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةً عَنْ إِسْحَاقَ بُنِ عَبْدِ اللَّهِ بُنِ أَبِى طُلْحَةً عَنْ أَنَسِ بُنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَوْمَ حُنَيْنٍ مَنْ قَتَلَ رَجُلًا فَلَهُ سَلَبُهُ فَقَتَلَ أَبُو طَلْحَةً عِشْرِينَ رَجُلًا فَلَهُ مَا لَهُ إِلَيْكُ مِنْ قَالِمَ يَوْمَ عُنْ إِنْ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَوْمُ حُنَيْنٍ مَنْ قَتَلَ رَجُلًا فَلَهُ سَلَبُهُ فَقَتَلَ أَبُو طَلْحَةً عِشْرِينَ رَجُلًا فَلَهُ سَلَبُهُ فَقَتَلَ أَبُو طَلْحَةً عِشْرِينَ وَجُلًا فَلَهُ سَلَيْهُ فَقَتَلَ أَنُو طَلْكُونَا عَنْ إِنْ عَلَيْهِ فَيْ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَوْمُ عُنْ إِنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسُلَمَةً عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ مَنْ قَتَلَ رَجُلًا فَلَهُ سَلَيْهُ فَقَتَلَ أَنْهُ طَلْحَةً عِشْرِينَ وَحُلًا أَنْهُ عَلَيْهُ فَقَتُلُ أَنْهُ طَلْمُ عَلَيْهِ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ فَلَا عُلَاكُ عَلَيْهِ عَلَيْكُونَا اللّهُ عَلَا لَعُنْ اللّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْكُوا اللّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْكُونَا عَلَيْكُ اللّهُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَى اللّهُ عَالِمُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْكُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَالِمُ اللّهُ عَلَيْكُوا عَلَالَا عَلَا عَلَاكُ اللّهُ عَالِمُ عَلَا عَلَا عَلَا عَلَاكُ عَلَا عَلَا عَلَاكُ عَلَا عَلَا

(۱۲۲۲۱) حضرت انس ڈھٹن سے مروی ہے کہ نبی مائیلا نے غز وہ حنین کے دن اعلان فرمادیا کہ جو محض کسی کا فر تولل کرے گا ،اس کا ساز وسامان اس کو ملے گا ، چنا نبچہ حضرت ابوطلحہ ڈھٹنٹ نے بیس آ دمیوں کولل کیا اوران کا ساز وسامان حاصل کرلیا۔

(١٢٦٦٢) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا هَمَّامُ بُنُ يَحْيَى عَنْ قَتَادَةً وَبَهُزُّ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ أَخْبَرَنَا قَتَادَةُ الْمَعْنَى عَنْ أَنَسِ بُنِ مَالِكِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ لَا يَظْلِمُ الْمُؤْمِنَ حَسَنَةً يُعْطَى عَلَيْهَا فِي اللَّنْيَا وَيُثَابُ عَلَيْهَا فِي الْآخِرَةِ وَأَمَّا الْكَافِرُ فَيُعْطِيهِ حَسَنَاتِهِ فِي اللَّانِيَا حَتَّى إِذَا ٱفْضَى إِلَى الْآخِرَةِ لَمُ يَكُنُ لَهُ بِهَا حَسَنَةً يُعْطَى بِهَا خَيْرًا [صححه مسلم (٢٨٠٨)، وابن حبان (٣٧٧)]. [انظر: ٢٢٨٩ ، ٢٢٨١].

(۱۲۲ ۲۲) حَضرت انْس فَاللَّهُ ہے مروی کے کہ نبی مُلِیّانے ارشاد فر مایا اللہ کسی مسلمان کی نیکی ضائع نہیں کرتا، دنیا میں بھی اس پر عطاء فر ما تا ہے اور آخرت میں بھی ثواب دیتا ہے، اور کا فرکی نیکیوں کا بدلہ دنیا میں بی دے دیا جاتا ہے، یہی وجہ ہے کہ جب وہ آخرت میں پیٹیے گاتو دہاں اس کی کوئی نیکی ٹہیں ہوگی جس کا اسے بدلہ دیا جائے۔

(١٣٦٦٢) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرُنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةً عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بُنِ أَبِى بَكُو عَنْ أَتَسَ بُنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ صَلَّى اللَّهُ عَلَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَمَعَ أَصَابِعَهُ فَوَضَعَهَا عَلَى الْأَرْضِ فَقَالَ هَذَا ابْنُ آدَمَ ثُمَّ رَفَعَهَا خَلْفَ ذَلِكَ قَلِيلًا وَقَالَ هَذَا أَبُنُ آدَمَ ثُمَّ رَفَعَهَا خَلْفَ ذَلِكَ قَلِيلًا وَقَالَ هَذَا أَبُنُ آدَمَ ثُمَّ رَفَعَها خَلْفَ ذَلِكَ قَلِيلًا وَقَالَ هَذَا أَبُنُ آدَمُ ثُمَّ رَمَى بِيدِهِ أَمَامَهُ قَالَ وَثَمَّ أَمَلُهُ [صححه ابن حبان (٩٩٨) وقال الترمذي: حسن صحيح وقال الألباني: صحيح (ابن ماجة: ٢٣٢٤)، والترمذي: ٢٣٣٤)]. [انظر: ٢٤١٤، ٢٤٧١، ٢٤٧١]

(۱۲۲ ۱۳) حضرت انس والفئائ مروى بركدايك مرتبه نبي عليا في زيين برا بني الكليال ركد كرفر مايابيا بن آوي ب، پرانبيس

مُنالًا اَعَدُّى مُنالًا اللهِ عِنْ مُنَالًا اللهِ عِنْ مُنَالًا اللهِ عِنْ اللهِ عَنْ اللّهِ عَنْ اللهِ عَلَيْ اللهِ عَنْ اللّهِ عَلَيْ اللّهِ عَلَيْ اللّهِ عَلَيْ اللّهِ عَلَيْ اللّهِ عَلَيْ اللّهِ

اٹھا کرتھوڑ اسا پیچھے رکھاا ورفر مایا کہ بیاس کی موت ہے، پھرا پناہا تھ آ گے کر کے فر مایا کہ بیاس کی امیدیں ہیں۔

(١٢٢٦٤) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَنْبَأَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا دَعَا جَعَلَ ظَاهِرَ كَفَّيْهِ مِمَّا يَلِي وَجُهَهُ وَبَاطِنَهُمَا مِمَّا يَلِي الْأَرْضَ

(۱۲۲۲۴) حضرت انس ٹٹاٹنڈ سے مروی ہے کہ نبی ملیکا جب دعاء کرتے تو ہتھیلیوں کا اوپر والاحصہ چبرہ کی جانب کر لیتے اور محپلا حصہ زمین کی طرف ۔

(١٢٦٥) حَدَّثَنَا يَزِيدُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بَنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتِ الْبُنَانِيِّ عَنْ أَنَسِ بَنِ مَالِكِ أَنَّ صَفِيّةً وَقَعَتُ فِي سَهُم دِحْيَةَ جَارِيَةٌ جَمِيلَةٌ فَاشْتَرَاهَا رَسُولُ اللّهِ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَسَعْقِةِ أَرُوسُ فَجَعَلَهَا عِنْدَ أُمِّ سُلَيْمٍ حَتَّى تَهَيَّا وَتَعْتَدَّ فِيمَا يَعْلَمُ حَمَّادٌ فَقَالَ النَّاسُ وَاللّهِ مَا عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِسَعْقِةِ أَرُوسُ فَجَعَلَهَا عِنْدَ أُمِّ سُلَيْمٍ حَتَّى تَهَيَّا وَتَعْتَدَ فِيمَا يَعْلَمُ حَمَّادٌ فَقَالَ النَّاسُ وَاللّهِ مَا نَدْرى أَتَزَوَّجَهَا رَسُولُ اللّهِ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ تَسَرَّاهَا فَلَمَّا حَمَلَهَا سَتَرَهَا وَأَرْدَفَهَا خَلْفَهُ فَعَرَفَ لَلْهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَذَلِكَ النَّاسُ أَنَّهُ قَدْ تَزَوَّجَهَا فَلَمَّا دَنَا مِنْ الْمَدِينَةِ أَوْضَعَ النَّاسُ وَآوْضَعَ رَسُولُ اللّهِ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَذَلِكَ النَّاسُ أَنَّهُ قَدْ تَزَوَّجَهَا فَلَمَّا دَنَا مِنْ الْمَدِينَةِ أَوْضَعَ النَّاسُ وَآوْضَعَ رَسُولُ اللّهِ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَخَرَّتُ مَعَهُ وَآزُواجُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَخَرَّتُ مَعَهُ وَآزُواجُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَخَرَّتُ مَعَهُ وَآزُواجُ النَّبِي صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَخَرَّتُ مَعَهُ وَآزُواجُ النَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَلَمَ وَسَلَّمَ وَسَلَّمَ وَسُلَمَ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَلَّمَ وَسُلَمَ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَلَّمَ وَسُلَمَ وَلَا فَقَامَ رَسُولُ اللّهِ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَ وَاللّهَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَهُ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَلَوْ فَقَامَ وَسُولُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللّهُ وَلَا فَقَامَ وَسُولُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا فَقَامَ وَسُولُ اللّهُ عَلَيْهِ وَلَا فَقَامَ وَسُولُ اللّهُ عَلَيْهِ وَلَا فَقَامَ وَسُولُ اللّهُ عَلَيْهِ وَلَا فَقَامَ وَسُلَمُ وَلَا فَقَا مَعُولُوا اللّهُ الْفَامِ وَلَا فَعَلَا فَقَامَ وَسُولُ اللّهُ عَلَيْهِ وَلَا فَعَلُ فَا مَا وَلَا عَلَيْهِ عَلَيْهِ الللّهُ عَ

(۱۲۲۷۵) حفرت انس ڈاٹھئے ہمروی ہے کہ حفرت صفیہ ڈاٹھا، حضرت دحیہ کابی ڈاٹھ کے جسے میں آئی تھیں، کی شخص نے عرض کیا یا رسول اللہ تا گاؤ کے جسے میں ایک نہایت خوبصورت باندی آئی ہے، نبی علیا نے سات افراد کے عوض انہیں خرید لیا، اور خرید کرانہیں حضرت ام سلیم ٹاٹھ کے پاس بھیج دیا، تا کہ وہ انہیں بنا سنوار کر دلہن بنا کیں، اس دوران لوگ یہ سوچنے لگے کہ نبی علیا انہیں جاندی بنا کیں گائے ہے انہیں باندی بنا کیں گائے کہ بنا کی بنا کیں گائے کہ نبی علیا نے انہیں باندی بنا کیں گائے کہ فرمالیا اور انہیں است نکاح فرمالیا تولوگ سمجھ گئے کہ نبی علیا نے ان سے نکاح فرمالیا ہے۔

مدینه منورہ کے قریب پہنچ کرلوگ اپنے رواج کے مطابق سوار بوں سے کودکراتر نے لگے، نبی علیقہ بھی اسی طرح اتر نے لگے کیکن اونٹنی پھسل گئی اور نبی علیقہ زمین پر گر گئے ، حضرت صفید ڈٹاٹٹؤ بھی گر گئیں ، دیگر از واج مطہرات دیکھ رہی تھیں ، وہ کہنے لگے کیکن کہ اللہ اس یہودیہ کو دور کرے اور اس کے ساتھ ایسا ایسا کرے ، ادھر نبی علیقہ کھڑے ہوئے اور انہیں پر دہ کرایا ، پھر اپنے بچھے بٹھا لیا۔

(١٢٢٦٦) حَدَّثَنَا بَهُزُّ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بُنُ الْمُغِيرَةِ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ بْنِ مَالِكٍ قَالَ صَارَتُ صَفِيَّةُ لِدِحْيَةَ فِي اللّهِ عَنْ أَنَسٍ بْنِ مَالِكٍ قَالَ صَارَتُ صَفِيَّةُ لِدِحْيَةَ فِي قَالَ مَتَّى إِذَا جَعَلَهَا فِي ظَهْرِهِ نَزَلَ ثُمَّ ضَرَبَ عَلَيْهَا الْقُبَّةَ [انظر ٤٠٥٥، ١٣٠٤٤].

الله المرابي المنظم الم

(۱۲۲۲۷) گذشته حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(١٢٦٧) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ عَنْ أَنَسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ مَوْضِعُ مَسْجِدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِبَنِي النَّجَّارِ وَكَانَ فِيهِ نَحْلٌ وَجِرَبٌ وَقُبُورٌ مِنْ قُبُورٍ الْجَاهِلِيَّةِ فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَامُونُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَامِنُونِي فَقَالُوا لَا نَبْغِي بِهِ ثَمَنَّا إِلَّا عِنْدَ اللَّهِ عَزَّوَجَلَّ فَأَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلُ ذَلِكَ وَسَلَّمَ قَبْلُ ذَلِكَ وَسَلَّمَ قَبْلُ ذَلِكَ يَعْلَى فِي مَرَابِضِ الْغَنَمِ حَيْثُ أَذُرَكَنَهُ الصَّلَاةُ [راجع: ١٢٢٠٢].

(۱۲۲۷) حفرت الَّس تَنْ الْمَا الْمَ مِروى ہے كہ مجد نبوى مَنْ الْمَا الْمَ اللهِ عَلَى اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ مَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم اللهُ عَلَيْه وَسَلَّم وَهَذِهِ قَالَ اللهِ عَلَى اللهُ عَلَيْه وَسَلَّم وَهَذِهِ قَالَ اللهِ عَلَى اللهُ عَلَيْه وَسَلَّم وَهَذِهِ قَالَ اللهُ عَلَيْه وَسَلَّم وَهُذِهِ قَالَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم وَهُذِهِ قَالَ اللهُ عَلَيْه وَسَلَّم وَهَذِهِ قَالَ اللهُ عَلَيْه وَسَلَّم وَهَذِهِ قَالَ اللهُ عَلَيْه وَسَلَّم وَهَذِهِ قَالَ اللهُ عَلَيْه وَسَلَّم وَهُذِهِ قَالَ اللهُ عَلَيْه وَسَلَّم وَهُذِهِ قَالَ اللهُ عَلَيْه وَسَلَّم وَهُذِه قَالَ اللهُ عَلَيْه وَسَلَّم وَهُذِه قَالَ اللهُ عَلَيْه وَسَلَم وَهُذِه قَالَ اللهُ عَلَيْه وَاللّه عَلَيْه وَسَلّم وَهُذِه قَالَ الله عَلَيْه وَسَلّم وَهُذِه قَالَ اللهُ عَلَيْه وَسَلّم وَهُذِه قَالَ اللهُ عَلَيْه وَاللّه عَلَيْه وَسَلّم وَهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْه وَاللّه وَاللّه عَلَى اللّه عَلَى اللّه عَلَى اللّه عَلَيْه وَاللّه اللّه عَلَى اللّه عَلَيْه وَاللّه وَاللّه وَاللّه وَاللّه عَلَيْه وَاللّه وَاللّه وَاللّه وَاللّه عَلَى اللّه عَلْمُ اللّه عَلَيْه وَاللّه وَاللّه اللّه عَلَيْه وَلْمُ اللّه عَلَى اللّه عَلَى اللّه عَلَيْه وَاللّه عَلَى اللّه عَ

(۱۲۲۱۸) حضرت انس بڑا ٹھٹا ہے مروی ہے کہ نبی علیہ کا ایک پڑوی فارس کارہنے والا تھا، وہ سالن بڑا اچھا پکا تا تھا، ایک ون اس نے نبی علیہ کے لئے آیا، نبی علیہ نے حضرت عائشہ بڑا کی مطرف اشارہ کر کے فرمایا کہ مید بھی میرے ساتھ ہوں گی، اس نے انکار کردیا، نبی علیہ نبی علیہ نبی علیہ کے ساتھ جانے سے انکار کردیا، اوروہ چلا گیا، پھر تین مرتبہ اس مطرح چکر لگائے، بالا خراس نے حضرت عائشہ بھٹ کو بھی ساتھ لانے کے لئے ہامی بھرلی، چنا نبچہ وہ دونوں آگے بیجھے چلتے ہوئے اس کے گھر چلے گئے۔

(١٣٦٦) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَنْبَأَنَا شُعْبَةً عَنُ قَنَادَةً عَنُ أَنْسِ عَنُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمَدِينَةُ يَأْتِيهَا الدَّجَّالُ وَلَا الطَّاعُونُ إِنْ شَاءَ اللَّهُ تَعَالَى [صححه المحارى فَيَجِدُ الْمَلَاثِكَةَ يَحُرُسُونَهَا فَلَا يَدُحُلُهَا الدَّجَّالُ وَلَا الطَّاعُونُ إِنْ شَاءَ اللَّهُ تَعَالَى [صححه المحارى (٧١٣٤)]. [انظر: ٧١٣١، ١٣١٧٦، ١٣٤٢٦، ١٣٩٩٠].

(۱۲۲۹) حضرت انس ٹاٹٹنے سے مروی ہے کہ حضور نبی مکرم سرور دوعالم مَنَائِیَّۃ نے فر مایا د جال مدینه منورہ کی طرف آئے گالیکن وہاں فرشتوں کواس کا پہرہ دیتے ہوئے پائے گا ،انشاءاللہ مدینہ میں د جال داخل ہو سکے گا اور نہ ہی طاعون کی و باء۔

مُنالِهُ احَدِينَ بل يَدِيدُ مَرْجُ اللهُ اللهُ عَالَيْ اللهُ عَاللهُ عَالَيْ اللهُ عَالَيْ اللهُ عَالَيْ اللهُ عَالَيْ اللهُ عَاللهُ عَالَيْ اللهُ عَالَيْ اللهُ عَالَيْ اللهُ عَالَيْ اللهُ عَاللهُ عَالَيْ اللهُ عَالَيْ اللهُ عَالَيْ اللهُ عَالَيْ اللهُ عَاللهُ عَالَيْ اللهُ عَالَيْ اللهُ عَالَيْ اللهُ عَالَيْ اللهُ عَاللهُ عَالَيْ اللهُ عَالَيْ اللهُ عَالَيْ اللهُ عَالَيْ اللهُ عَاللهُ عَلَيْ اللهُ عَلَيْ اللّهُ عَلَيْ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلَيْ اللّهُ عَلَيْ اللهُ عَلَيْ اللّهُ عَلِي اللّهُ عَلَيْ اللّهُ عَلَيْ اللّهُ عَلَيْلِ اللّهُ عَلَيْلِ اللّهُ عَلَيْلِ اللّهُ عَلَيْلِ اللّهُ عَلَيْلِي اللّهُ عَلَيْلِي اللّهُ عَلَيْلِ اللّهُ عَلَيْلِ اللّهُ عَلَيْلِ اللّهُ عَلَيْلِي اللّهُ عَلَيْلِي اللّهُ عَلَيْلِي اللّهُ عَلَيْلِ اللّهُ عَلَيْلِي اللّهُ عَلَيْلِي اللّهُ عَلَيْلِ اللّهُ عَلَيْلِي اللّهُ عَلِي اللّهُ عَلَيْلِ اللّهُ عَلَيْلِ اللّهُ عَلَيْلِ اللّهُ عَلَيْلِي اللّهُ عَلَيْلِي اللّهُ عَلَيْلِي اللّهُ عَلَيْلِ الللّهُ عَلَيْلِ اللّهُ عَلَيْلِي اللّهُ عَلَيْلِي اللّهُ عَلَيْلِي اللّهُ عَلَيْلِي اللّهُ عَلَيْلِ اللّهُ عَلَيْلِي اللّهُ عَلَيْلِي اللّهُ عَلَيْلِي اللّهُ عَلَيْلِي اللّهُ عَلَيْلِي اللّهُ عَلَيْلِي عَلَيْلِي اللّهُ عَلَيْلِي الللّهُ عَلَيْلِي اللّهُ عَلِي اللّه

- (. ١٢٢٧) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا شُعْبَةٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بُعِثْتُ أَنَا وَالسَّاعَةُ كَهَاتَيْنِ وَأَشَارَ بِالسَّبَّابَةِ وَالْوُسُطَى [انظر: ٢ ١٣٣٥]
- (۱۲۲۷) حضرت انس ڈاٹنڈ سے مروی ہے کہ نبی نالیٹا نے فرمایا میں اور قیامت ان دوانگلیوں کی طرح انتہے جیجے گئے ہیں، یہ کہ کرنبی نالیٹا نے شہادت والی انگلی اور درمیانی انگلی کی طرف اشارہ فرمایا۔
- (١٢٢٧) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا حَمَّادٌ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنْسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَاهِدُوا الْكَانَى الْمُشْرِكِينَ بِأَمُوالِكُمْ وَأَنْفُسِكُمْ وَأَلْسِنَتِكُمْ [صححه ابن حبان (٢٠٨٨)، والحاكم (٢١/٨) وقال الألباني صحيح (ابو داود: ٢٥٠٤)، والنئيا: ٢/٧، و ٥١)]. [انظر: ١٣٦٧٣، ١٢٥٨٣]
- (۱۲۲۷) حضرت انس ڈٹاٹٹؤ سے مروی ہے کہ نبی علیٹھ نے ارشا دفر مایا مشرکیین کے ساتھ اپنی جان ، مال اور زبان کے ذریعے جہا دکرو۔
- (۱۲۲۷) حضرت انس بڑا تھے سے مروی ہے کہ حضرت معاذبن جبل نڈاٹھ اپنی قوم کی امامت فرماتے تھے، ایک مرتبہ وہ نماز پڑھا رہے تھے کہ حضرت حرام بڑا تھے '' جب انہوں رہے تھے کہ حضرت حرام بڑا تھے تھے کہ حضرت حرام بڑا تھے تھے کہ حضرت معاذبڑا تھے تھے کہ حضرت معاذبڑا تھے تھے کہ انہوں نے دیکھا کہ حضرت معاذبڑا تھے نماز مکمک کی تو انہیں کسی نے بتایا کہ حضرت حرام بڑا تھ کھی مسجد میں آئے تھے، جب انہوں نے دیکھا کہ آپ نماز کولیا کررہے ہیں تو وہ مخضر نماز پڑھ کرا ہے باغ کو پانی لگانے چلے گئے، حضرت معاذبڑا تھے کہ منہ سے نکل گیا کہ وہ منافق ہے، اپنے باغ کو بیانی لگانے چلے گئے، حضرت معاذبڑا تھے کے منہ سے نکل گیا کہ وہ منافق ہے، اپنے باغ کو بیانی لگانے ہے۔
- ا تفاق سے حضرت حرام و اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ علیہ ماضر ہوئے تو وہاں حضرت معاذبن جبل و اللہ بھی موجود تھے، حضرت حرام واللہ کہنے گئے کہ اے اللہ کے نبی! میں اپنے پاغ کو پانی لگانے کے لئے جار ہاتھا، با جماعت نماز پڑھنے کے لئے مسجد میں

مُنْ الْمُ الْمُؤْرِينَ بْلِ مِينِدِ مَرْم اللَّهِ عِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ عِنْ اللَّهِ عَلَيْ اللَّهِ عِنْ اللَّهِ عِنْ اللَّهِ عِنْ اللَّهِ عِنْ اللَّهِ عِنْ اللَّهِ عِنْ اللَّهِ عَلَيْ اللَّهُ عِنْ اللَّهِ عَلَيْ اللَّهِ عَلَيْ عَلَيْ اللَّهِ عَلَيْ اللَّهِ عَلَيْ عَلَيْ اللَّهِ عَلَيْ اللَّهِ عَلَيْ عَلَيْ اللَّهِ عَلَيْ عَلَيْ عَلَيْ عَلَيْ اللَّهُ عِنْ اللَّهِ عَلَيْ اللَّهِ عَلَيْ اللَّهِ عَلَيْ عَلِي عَلَيْ عَلَيْ عَلَيْ عَلَيْ عَلَيْ عَلَيْ عَلِي عَلَيْ عَلَيْ عَلِي عَلَيْ عَلَيْ عَلَيْ عَلَيْ عَلَيْ عَلَيْ عَلَيْ عَلَيْ عَلَيْ عَلَّا عِلْمُ عَلَّمُ عَلِي عَلَّا عِلْمَ عَلَّا عِلْمَا عَلَّا عِلْمُ عَلِي عَلَيْكِ عَلَيْعِلَّا عَلَيْ عَلِي عَلِي عَلَّهِ عَلَيْعِلَّمُ عَلَيْعِلَّمُ عَلَيْكُولِ عَلَيْعِلَا عَلَّهِ عَلَيْعِلَّمُ عَلَيْعِلَّا عَلَيْعِلَّا عَلَيْعِلَمُ عَلَيْعِلَمِ عَلَيْعِلَمُ عَلَيْعِلَمُ عَلَيْعِلَمُ عَلَيْعِلَمُ عَلَيْ

داخل ہوا، کین جب انہوں نے نماز بہت زیادہ ہی کمبی کردی تو میں مخضر نماز پڑھ کراپنے باغ کو پانی لگانے چلا گیا، اب ان کا خیال میہ ہے کہ میں منافق ہوں؟ نبی علیّلانے حضرت معاذر ڈاٹٹؤ کی طرف متوجہ ہو کر دومر تبہ فرمایا کیاتم لوگوں کوامتخان ڈالتے ہو؟ انہیں کمی نماز نہ پڑھایا کرو، سور ہ اعلیٰ اور سور ہمشس وغیرہ سورتیں پڑھلیا کرو۔

(۱۲۲۷۳) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِى عَدِىًّ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ وَاصَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آخِرَ الشَّهْرِ وَوَاصَلَ نَاسٌ مِنْ النَّاسِ فَبَلَغَ ذَلِكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَوْ مُدَّ لَنَا الشَّهْرُ لَوَاصَلُتُ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَوْ مُدَّ لَنَا الشَّهْرُ لَوَاصَلُتُ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَوْ مُدَّ لَنَا الشَّهْرُ لَوَاصَلُتُ وصَالًا يَدَعُ الْمُتَعَمِّقُونَ تَعَمُّقَهُمُ إِنِّى لَسْتُ مِثْلَكُمْ إِنِّى أَظَلُّ يُطْعِمُنِي رَبِّي وَيَسْقِينِي [صححه المحاري

(۷۲٤۱)، ومسلم (۱۱۰۶)، وابن خزيمة (۲۰۷۰)، وابن حبان (۲۶۱۶)] [انظر ۱۳۱۰۱]

(۱۲۲۷) حضرت انس وٹاٹشئے سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ انے کسی مہینے کے آخر میں صوم وصال فر مایا ، پچھلوگوں نے بھی ایسا بی کیا ، نبی علیہ کوخبر ہموئی تو فر مایا کہ اگر ریم ہمینہ لمبا ہو جاتا تو میں اتنے دن مسلسل روز ہر رکھتا کہ دین میں تعمق کرنے والے اپنا تعمق چھوڑ دیتے ، میں تمہاری طرح نہیں ہوں ، مجھے تو میر ارب کھلاتا پلاتا رہتا ہے۔

(١٢٢٧٤) حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا صَفُوانُ عَنُ شُرَيْحِ بُنِ عُبَيْدٍ الْحَضْرَمِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ الزُّبَيْرَ بُنَ الْوَلِيدِ يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بَنِ عُمَرَ بُنِ الْخَطَّابِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا غَزَا أَوْ سَافَوَ فَادُرَكَهُ اللَّهُ أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ شَرِّكِ وَشَرِّ مَا خُلِقَ فِيكِ وَشَرِّ مَا فِيكِ وَشَرِّ مَا فَيكِ وَمَا وَلَدَ وَمِنْ شَرِّ اللَّهِ مِنْ شَرِّ سَاكِنِ الْبَلَكِ وَمِنْ شَرِّ وَالِدٍ وَمَا وَلَدَ وَمِنْ شَرِّ اللَّهِ مِنْ شَرِّ سَاكِنِ الْبَلَكِ وَمِنْ شَرِّ وَالِدٍ وَمَا وَلَدَ وَمِيلِ وَالْمَعَالِ وَاللَّهُ مَن شَرِّ اللَّهِ مِن اللَّهُ عَلَى اللَّهُ مِن اللَّهُ عَلَى اللَّهُ مَا اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى فَعْ فَي اللَّهُ مِن اللَّهُ عَلَى بَاهُ عِلَى اللَّهُ مِن اللَّهُ عَلَى بَاهُ عِلَ اللَّهُ عَلَى بَاهُ عِلَ اللَّهُ عَلَى بَاهُ عِلَ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الللَّهُ عَلَى الللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الْعَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَ

(١٢٢٧٥) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بُنُ سُلَيْمَانَ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنْسٍ عَمَّرَ مِائَةَ سَنَةٍ غَيْرَ سَنَةٍ

(١٢٢٧٥) حميد مُعَدَّلُهُ كَتِهِ بِين كه حضرت انس اللهُ كاعرمبارك ايك كم سوسال تقي ـ

(١٢٢٧٦) حَلَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ عَنْ أَنْسِ بُنِ مَالِكِ قَالَ أَخَلَتْ أُمُّ سُلَيْمٍ بِيَدِى مَقْدَمَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ فَأَتَتْ بِى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذَا ابْنِي وَهُو غُلَامٌ كَاتِبٌ قَالَ فَخَدَمْتُهُ تِسْعَ سِنِينَ فَمَا قَالَ لِي لِشَيْءٍ قَطُّ صَنَعْتُهُ ٱسَأْتَ أَوْ بِعُسَ مَا صَنَعْتَ [انظر: ١٣٧٢١، ١٣٠٩].

(۱۲۲۷) حضرت انس ڈاٹھ سے مروی ہے کہ نی طلیق کی مدینہ منورہ تشریف آوری پر حضرت ام سلیم ڈاٹھ میرا ہاتھ پکڑ کر نبی طلیقا کے باس آئیں اور کہنے لکیس یا رسول اللہ مکالٹی آئیا ہے اور لکھنا جا نتا ہے، چنا نجہ میں نے نوسال تک نبی طلیقا کی خدمت

المناكمة المناكبة الم

کی ، میں نے جس کام کو کرلیا ہو ، نبی طیا نے بھی مجھے سے سنہیں فر مایا کہتم نے بہت براکیا ، یا غلط کیا۔

(١٢٢٧) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بُنُ هَارُونَ آخُبَرَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ أَنَسِ بُنِ مَالِكٍ أَنَّ جَارِثَةَ خَرَجَ لَظُرًا فَأَتَاهُ سَهُمْ فَقَتَلَهُ فَقَالَتُ أُمَّهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَدْ عَرَفْتَ مَوْقَعَ حَارِثَةَ مِنِّي فَإِنْ كَانَ فِي الْجَنَّةِ صَبَرْتُ لَظُرًا فَأَتَاهُ سَهُمْ فَقَتَلَهُ فَقَالَتُ أُمَّهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَدْ عَرَفْتَ مَوْقَعَ حَارِثَةَ مِنِّي فَإِنْ كَانَ فِي الْجَنَّةِ صَبَرْتُ وَإِلَّا رَأَيْتَ مَا أَصْنَعُ قَالَ يَا أُمَّ حَارِثَةَ إِنَّهَا لَيْسَتْ بِجَنَّةٍ وَاحِدَةٍ وَلَكِنَتَهَا جِنَانٌ كَثِيرَةٌ وَإِنَّ حَارِثَةَ لَفِي أَفْضَلِهَا وَإِلَّا رَأَيْتَ مَا أَصْنَعُ قَالَ يَا أُمَّ حَارِثَةَ إِنَّهَا لَيْسَتْ بِجَنَّةٍ وَاحِدَةٍ وَلَكِنَتَهَا جِنَانٌ كَثِيرَةٌ وَإِنَّ حَارِثَةَ لَفِي أَفْضَلِهَا وَإِلَّا رَأَيْتَ مَا أَصْنَعُ قَالَ يَا أُمَّ حَارِثَةَ إِنَّهَا لَيْسَتْ بِجَنَّةٍ وَاحِدَةٍ وَلَكِنَتَهَا جِنَانٌ كَثِيرَةٌ وَإِنَّ حَارِثَةَ لَفِي أَفْضَلِهَا وَالْعَرَاقُ وَلِيَ عَلَى الْفُورُدُوسِ شَكَّ يَزِيدُ [صححه ابن حبان (٢٦٤٤). قال شعب اساده صحيح]. [انظر: 12 مَا عَلَى الْفُورُدُوسِ شَكَّ يَزِيدُ [صححه ابن حبان (٢٦٤٤). قال شعب اساده صحيح]. [انظر: 12 مَا مُنْ فَي الْمُعَلَى الْفُورُدُوسِ شَكَ يَزِيدُ اللَّهُ عَلَى الْمُعْتَى الْفُورُدُوسِ شَكَ يَزِيدُ اللَّهُ عَلَى الْمُعْتَى الْفُورُدُوسِ شَكَ يَزِيدُ الْمُعْتَى الْمُعْتَعِيْمُ الْمُعْتَى الْمُعْتَى الْمُعْتَى الْمُعْتَعِيْمُ الْمُعْتَعِيْمُ الْمُعْتَى الْمُعْت

(۱۲۲۷) حفرت انس رفائٹڈ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت حارثہ رفائٹڈ سیر پر نظے، راستے میں کہیں سے نا گہانی تیران کے آکرلگا اوروہ شہید ہوگئے ، ان کی والدہ نے بارگا و رسالت میں عرض کیا یا رسول اللّمثَالَثِیْنَا اِ آپ جانے ہیں کہ جھے حارثہ سے کتنی محبت تھی ، اگر تو وہ جنت میں ہے تو میں صبر کرلوں گی ، ورنہ پھر میں جو کروں گی وہ آپ بھی دیکھ لیس گے؟ نی ملیٹانے فر مایا اے ام حارثہ اجت صرف ایک تو نہیں ہے ، وہ تو بہت ی جنتیں ہیں اور حارثہ ان میں سب سے افضل جنت میں ہے۔

(١٢٢٧٨) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بُنُ هَارُونَ آخْبَرَنَا الْعَوَّامُ بُنُ حَوِّشَبٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بُنِ آبِي سُلَيْمَانَ عَنْ أَنَسِ بُنِ مَالِكٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَمَّا حَلَقَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ الْأَرْضَ جَعَلَتْ تَمِيدُ فَحَلَقَ الْجِبَالِ فَٱلْقَاهَا عَلَيْهَا فَاللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ الْأَرُضَ جَعَلَتْ تَمِيدُ فَحَلَقَ الْجِبَالِ فَاللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ الْأَرُضَ جَعَلَتْ تَمِيدُ فَحَلَقَ الْجِبَالِ فَاللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ الْأَرُضَ جَعَلَتْ تَمِيدُ فَحَلَقَ الْجِبَالِ فَاللَّهُ عَنْ الْجِبَالِ قَالَ نَعَمُ النَّارِ قَالَتُ يَا رَبِّ هَلُ مِنْ خَلْقِكَ شَيْءٌ الشَّدُ مِنْ النَّهِ اللَّهِ عَلَى مَنْ خَلْقِكَ شَيْءٌ الشَّدُ مِنْ الْمَاءُ قَالَ نَعَمُ الرِّيحُ قَالَتُ يَا رَبِّ فَهَلُ مِنْ خَلْقِكَ شَيْءٌ الشَّدُ مِنْ الْمَاءُ قَالَ نَعَمُ الرِّيحُ قَالَ لَنَعْمُ الرِّيحُ قَالَ اللهِ إِنَّال اللهِ إِنَّالُ اللهِ إِنَّالُ اللهِ إِنَّالُ اللهِ إِنَّالُ اللهِ إِنَّالُ اللهِ إِنَّالُ اللهِ عَلَى اللهِ عَلَى مَنْ عَلْمُ عَلَى اللهِ عَلَى اللهِ عَلَى اللهِ عَلَى اللهِ عَلْمَ اللهِ اللهِ اللهُ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهُ اللهِ عَلَى اللهِ عَلَى اللهِ عَلَى اللهِ عَلَى اللهِ عَلْمُ اللهُ اللهِ اللهِ اللهِ اللهُ اللهِ اللهُ اللهِ اللهِ اللهُ اللهُ اللهِ عَلَى اللهِ عَلَى اللهُ اللهِ اللهِ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهِ اللهُ اللهُ اللهِ اللهُ اللهُ اللهِ اللهُ اللهِ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهِ اللهُ اللهُ

(۱۲۲۵) حفرت انس رفاقت مروی ہے کہ نی علیا نے فرمایا جب اللہ نے زیمن کو پیدا کیا تو وہ ڈانواں ڈول ہونے گی ،اللہ نے پہاڑوں کو پیدا کر کے اس پر کھ دیا تو وہ اپنی جگہ مرکئی ، طائکہ کو پہاڑوں کی تخلیق پر تعجب ہوا ،اوروہ کہنے گئے کہ پروردگار کیا آپ نے پہاڑوں نے پہاڑوں نے پوچھا کہ پروردگار کیا لوہ سے بھی زیادہ کوئی سخت چیز ہیدا کی ہے؟ فرمایا ہاں! آگ ، فرشتوں نے پوچھا کہ کیا آپ نے آگ سے بھی زیادہ کوئی سخت چیز پیدا کی ہے؟ فرمایا ہاں! آگ ، فرشتوں نے پوچھا کہ کیا آپ نے آگ سے بھی زیادہ کوئی سخت چیز پیدا کی ہے؟ فرمایا ہاں! پانی ،فرشتوں نے پوچھا کہ پروردگار! کیا آپ نے پانی سے بھی زیادہ کوئی سخت چیز پیدا کی ہے؟ فرمایا ہاں! بانی ،فرشتوں نے پوچھا کہ پروردگار! کیا آپ نے بانی سے بھی زیادہ کوئی سخت چیز پیدا کی ہے؟ فرمایا ہاں! بین ہوا ہے بھی نیادہ کوئی سخت چیز پیدا کی ہے؟ فرمایا ہاں!! بن

(١٢٢٧٩) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بُنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ ثَمَانِينَ رَجُلًا مِنْ أَهُلِ مَكَّةَ هَبَطُوا

منزام احذر بن بالم المنز منزم المناه المنز منزم المناه المنز المناه المنز المناه المنز المناه المنز المناه المنزم المناه المنز المناه المنزم ا

عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ جَبَلِ التَّنْعِيمِ مُتَسَلِّحِينَ يُرِيدُونَ غِرَّةَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنْدِلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَهُوَ الَّذِى كَفَّ أَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ وَأَيْدِيَكُمْ وَسَلَّمَ وَأَيْدِيَكُمْ عَنْكُمْ وَأَيْدِيَكُمْ عَنْكُمْ وَأَيْدِيكُمْ عَنْهُمْ بِبَطْنِ مَكَّةَ مِنْ بَعْدِ أَنْ أَظْفَرَكُمْ عَلَيْهِمْ [راجع: ٢٢٥٢].

(۱۲۲۷) حضرت انس را الله على مروى ہے كھ كے حديبيد كے دن جبل تعقيم كى جانب سے اسلحہ سے ليس أى الل مكه نبى اليا اور صحاب كى طرف بر صف كيك ، وه دهو كے سے نبى اليا اور صحاب برحمله كرنا چاہتے تھے ليكن انہيں برى آسانى سے پكر ليا گيا تا ہم نبي اليا ان موقع بريد آيت نازل ہوئى وَهُو الَّذِى كُفَّ أَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ وَ أَيْدِيكُمْ عَنْهُمْ بِبَعْلِنِ مَكَّةَ مِنْ بَعْدِ أَنْ أَظْفَو كُمْ عَلَيْهِمْ

(١٢٢٨) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بُنُ حَيَّانَ أَبُو خَالِدٍ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقْبِلُ عَلَيْنَا سِوَجُهِهِ قَبْلَ أَنْ يُكَبِّرَ فَيَقُولُ تَرَاصُّوا وَاعْتَدِلُوا فَإِنِّى أَرَاكُمْ مِنْ وَرَاءِ ظَهْرِى [راحع: ١٢٠٣٤]

(۱۲۲۸) حضرت انس بن ما لک رفای ہے مروی ہے کہ ایک دن نماز کھڑی ہوئی تو نبی علیظ ہماری طرف متوجہ ہوئے اور فر مایا صفیں سیدھی کرلواور جڑ کر کھڑے ہو کیونکہ میں تمہیں اینے پیچھے ہے بھی دیکھتا ہوں۔

(١٢٢٨١) حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ أَنَسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ دَخَلْتُ الْجَنَّةَ فَسَمِعْتُ خَشَفَةً بَيْنَ يَكَى فَقُلْتُ مَا هَذَا قَالُوا الْغُمَيْصَاءُ بِنْتُ مِلْحَانَ أُمُّ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ [راحع ١٩٧٧]

(۱۲۲۸) حضرت انس بن ما لک ڈاٹٹؤ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللّٰدُ اللّٰہُ اللّٰہِ اللّٰ اللّٰہِ اللّٰ اللّٰہِ اللّٰہِ اللّٰمِ اللّٰ اللّٰہِ اللّٰہِ اللّٰمِ اللّٰمِ اللّٰمِ اللّٰمِلْمِ

(١٢٢٨٢) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ حُمَيْدٍ قَالَ اطَّلَعَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ مِنْ خَلَلٍ فَسَدَّدَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِشْقَصًا حَتَّى أَخَذَ رَأْسَهُ قَالَ يَحْيَى قُلْتُ مَنْ حَدَّثَكَ يَا أَبَا عُبَيْدَةَ يَعْنِى حُمَيْدًا قَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِشْقَصًا حَتَّى أَخَذَ رَأْسَهُ قَالَ يَعْنِى قُلْتُ مَنْ حَدَّثَكَ يَا أَبَا عُبَيْدَةَ يَعْنِى حُمَيْدًا قَالَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِشْقَصًا حَتَّى أَخَذَ رَأْسَهُ قَالَ يَعْنِى قُلْتُ مَنْ حَدَّثَكَ يَا أَبَا عُبَيْدَةَ يَعْنِى حُمَيْدًا قَالَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِشْقَصًا حَتَّى أَخَذَ رَأْسَهُ قَالَ يَعْنِى عُلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِشْقَصًا حَتَّى أَخَذَ رَأْسَهُ قَالَ يَعْنِى عُلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ عَدَيْنَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ عَلَيْهِ وَسَلَّى مَا لَكُونَ لَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ عَلَيْهُ مَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَقُلُ عَلَيْهِ وَلُمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ مَا لَيْهِ مَا لَكُونَالَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ عَلَيْهِ وَسُلَقَامً عَلَيْهِ وَلَوْلَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمُ مِنْ عَلَيْكُ مِنْ اللَّهُ عَلَيْهُ مِنْ عَلَيْهُ مِلْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ مِنْ عَلَيْهِ وَسُولُ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَلَكُوا عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّالَةُ عَلَيْهُ وَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ وَالْعَلَيْهُ وَالْمَالِ فَالْمَا عَلَيْهُ وَالْمَالِكُوا عَلَيْهُ وَالْمَالِمُ وَالْعَالِمُ فَالْمَاعِلُونُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَالْمَالِمُ وَالْمَ

(۱۲۲۸۲) حضرت انس ڈاٹٹنے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نی طایقہ اپنے گھر میں بیٹھے ہوئے تھے کہ ایک آ دی آ کر کسی سورا خے اندر جھا نکنے لگا ، نبی طایقہ نے اپنے ہاتھ میں بکڑی ہوئی کتاکھی اسے دے ماری (تووہ آ دمی پیچھے ہے گیا)۔

(١٢٢٨٣) حَلَّقَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ يَزِيدَ وَرَوْحٌ حَلَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ آبِي صَالِحِ الْمَعْنَى قَالَ سَمِعْتُ أَنْسَ بْنَ مَالِكٍ يُحَدِّثُنَا يَخِدَّتُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَذْخُلُ النَّارَ ٱقْوَامٌ مِنْ أُمَّتِي حَتَّى إِذَا كَانُوا خُمَمًا أُدْخِلُوا لَيُحَدِّثُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَذْخُلُ النَّارَ ٱقْوَامٌ مِنْ أُمَّتِي حَتَّى إِذَا كَانُوا خُمَمًا أُدْخِلُوا الْجَهَنَّ مَنْ الْجَهَنَّ مَنْ مَوْلُ آلَاءِ فَيُقَالُ هُمْ الْجَهَنَّ مِيُّونَ [انظر: ٢٩٢٨] النَّرَ الْعَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَّمَ الْجَهَنَّ مِيْونَ إِنظر: ٢٩٢٨]

(۱۲۲۸۳) حضرت انس والنوسے مروی ہے کہ نبی علیا نے فر مایا میری امت کے بچھلوگ جہنم میں داخل کیے جا کیں گے، جب وہ جل کرکوئلہ ہوجا کیں گے نوانہیں جنت میں داخل کرویا جائے گا ، اہل جنت بوچیس کے کہ بیکون لوگ ہیں؟ انہیں بتایا جائے گا

هي مُنالِمُ امَدُرَنَ بِل مِينَةِ مَرْمَ كَلِي اللهُ عَنْفُهُ فَي اللهُ عَنْفُهُ اللهُ عَنْفُوا اللّهُ عَنْفُوا اللهُ عَن

(١٢٢٨٤) حُدَّثُنَا يَخْيَى عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبُدِ الرَّحْمَنِ الْأَصَمَّمُ قَالَ سَمِعْتُ أَنْسًا يَقُولُ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَّمُ وَأَبَا بَكُمٍ وَعُمْمَ وَعُفْمَانَ كَانُوا يُتِمَّونَ التَّكْبِيرَ يُكَبِّرُونَ إِذَا سَجَدُوا وَإِذَا رَفَعُوا قَالَ يَحْيَى أَوُ وَسَلَّمُ وَأَبَا بَكُمٍ وَعُمْمَ وَعُفْمَانَ كَانُوا يُتِمَّونَ التَّكْبِيرَ يُكَبِّرُونَ إِذَا سَجَدُوا وَإِذَا رَفَعُوا قَالَ يَحْيَى أَوُ خَفَصُوا وَقَالَ الأَلباني: صحيح الاسناد (النسائي: ٢/٣)]. [انظر: ١٣٨٠١ / ٢٣٧٤، ١٢٨٧٩، ١٢٨٧٥) حضرت السَّلُونَ عَنْ اللهُ عَلَيْهُ تَبَيرِ مَمَل كيا كرتے تھے، جب تجدے بيل جاتے يا مراضًا ت ب بھى تَكبير كها كرتے تھے، جب تجدے بيل جاتے يا مراضًا ت ت بھى تكبير كها كرتے تھے۔

(١٢٢٨٥) حَدَّثَنَا آبُو الْمُتَنَى مُعَاذُ بُنُ مُعَاذِ الْعَنْبَرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا ثَابِتُ الْبُنَانِيُّ عَنُ أَنْسِ بُنِ مَالِكٍ عَنُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي قَوْلِهِ تَعَالَى فَلَمَّا تَجَلَّى رَبُّهُ لِلْجَبَلِ قَالَ قَالَ قَالَ هَكَذَا يَعْنِى أَنَّهُ أَخُوجَ مَالِكٍ عَنُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي قَوْلِهِ تَعَالَى فَلَمَّا تَجَلَّى رَبُّهُ لِلْجَبَلِ قَالَ قَالَ قَالَ الْعُولِيلُ مَا تُرِيدُ إِلَى هَذَا يَا أَبَا مُحَمَّدٍ قَالَ فَقَالَ لَهُ حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ مَا تُرِيدُ إِلَى هَذَا يَا أَبَا مُحَمَّدٍ قَالَ فَقَالَ لَهُ حُمَيْدٌ وَمَا أَنْتَ يَا حُمَيْدُ يَحَدُّثُنِي بِهِ أَنْسُ بُنُ مَالِكٍ عَنُ فَطَرَبَ صَدْرَهُ ضَوْبَةً شَدِيدَةً وَقَالَ مَنْ أَنْتَ يَا حُمَيْدُ وَمَا أَنْتَ يَا حُمَيْدُ يُحَدِّثُنِي بِهِ أَنْسُ بُنُ مَالِكٍ عَنُ النَّبِيِّ صَدِّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَقُولُ أَنْتَ مَا تُويدُ إِلَيْهِ [صححه ابن عزيمة: (١٠/١٦)، والحاكم (٢٥/١) وقال الترمذي: حسن غريب صحيح، وقال الألباني: صحيح (الترمذي: ٣٠٧٤)]. [انظر: ٢٦٠١]

(۱۲۲۸۵) حضرت انس طالت سے مروی ہے کہ نبی علیا نے ارشادِ ربانی ''جب اس کے رب نے اپی عجلی ظاہر فر مائی'' کی تغییر میں فرمایا ہے کہ چھنگلیا کے ایک کنارے کے برابر عجلی ظاہر ہوئی۔

امام احمہ مینفی فرماتے ہیں کہ میں معاذنے انگلی کی کیفیت دکھائی، تو حمیدالطّویل، ان سے کہنے لگے کہ اے ابو محمد اس سے آپ کا کیا مقصد ہے؟ انہوں نے ان کے سینے پر زور سے ایک ہاتھ مارا اور کہنے لگے کہ حمید! تم کون ہواور کیا ہو؟ مجھ سے یہ بات حضرت انس ڈاٹنٹونے نبی علیشا کے حوالے سے بیان کی ہے اور تم کہ رہے ہو کہ اس سے آپ کا مقصد کیا ہے؟

(١٢٢٨٦) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بُنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ أَنَسِ بُنِ مَالِكِ أَنَّ أَهْلَ الْيَمَنِ لَمَّا قَدِمُوا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَأَلُوهُ أَنْ يَبْعَثَ مَعَهُمْ رَجُلًا يُعَلِّمُهُمْ فَبَعْثَ مَعَهُمْ أَبَا عُبَيْدَةَ قَدِمُوا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَأَلُوهُ أَنْ يَبْعَثَ مَعَهُمْ رَجُلًا يُعَلِّمُهُمْ فَبَعْثَ مَعَهُمْ أَبَا عُبَيْدَةَ وَسَده وَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم وَسَلَم (٢١٤١٩)، والحَاكم (٢٦٧٧٣)]. [انظر: وَقَالَ هُوَ أَمِينُ هَذِهِ الْأُمَّةِ [صححه البحارى (٢٤٤٤)، ومسلم (٢٤١٩)، والحَاكم (٢٦٧٧٣)]. [انظر: وقالَ هُو أَمِينُ هَذِهِ النَّامَةِ [عدد ١٤٤٩].

(۱۲۲۸) حُفِرت انس ڈاٹٹؤ سے مروی ہے کہ جب اہل یمن نبی علیہ کی خدمت میں حاضر ہوئے تو انہوں نے نبی علیہ سے درخواست کی کہ ان کے ساتھ حضرت ابوعبیدہ ڈاٹٹؤ کو جبعیج دیا ورخواست کی کہ ان کے ساتھ حضرت ابوعبیدہ ڈاٹٹؤ کو جبعیج دیا ور فر مایا نیاس امت کے امین ہیں۔

(١٢٢٨٧) حَدَّثْنَا يَزِيدُ بُنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ أَنَسِ بُنِ مَالِكٍ أَنَّ رَجُلًا مَرَّ

بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَهُ بَعْضُ أَزُواجِهِ فَقَالَ يَا فُلاَنَهُ يُعْلِمُهُ أَنَّهَا زَوُجَتُهُ فَقَالَ الرَّجُلُ يَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَظُنُّ بِى قَالَ فَقَالَ إِنِّى خَشِيتُ أَنْ يَدُخُلَ عَلَيْكَ الشَّيْطَانُ [صححه مسلم رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَظُنُّ بِى قَالَ فَقَالَ إِنِّى خَشِيتُ أَنْ يَدُخُلَ عَلَيْكَ الشَّيْطَانُ [صححه مسلم (٢١٧٤)]. [انظر: ٢١٧٦، ٨٥ ١٢٦٢].

(۱۲۲۸۷) حضرت انس خانظ سے مروی ہے کہ ایک آ دمی نبی ملیسے کے پاس سے گذرا، اس وقت نبی ملیسے کے پاس ان کی کوئی زوجہ محتر مہتیں، نبی ملیسے نے انہیں ان کا نام لے کر پکارا تا کہ وہ آ دمی مجھ لے کہ یہ نبی ملیسے کی زوجہ محتر مہیں، وہ آ دمی مجھے لے کہ یہ نبی ملیسے نبی ان کا نام کے کر پکارا تا کہ وہ آ دمی مجھے لے کہ یہ نبی ملیسے نبیسے ان کہ میں شیطان تمہارے د ماغ میں رسول اللہ شکا نظیم کا گئے اس بات سے اندیشہ ہوا کہ نبیس شیطان تمہارے د ماغ میں نبیس حائے۔

(١٢٢٨٨) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بُنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَنَسِ بُنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكُانَ لَا يَطُرُقُ آهُلُهُ لَيْلًا كَانَ يَدُخُلُ عَلَيْهِمْ غُدُوَةً أَوْ عَشِيَّةً [صححه البحارى (١٨٠٠)، ومسلم وَسَلَّمَ أَكُانَ لَا يَطُرُقُ آهُلُهُ لَيْلًا كَانَ يَدُخُلُ عَلَيْهِمْ غُدُوةً أَوْ عَشِيَّةً [صححه البحارى (١٨٠٠)، ومسلم (١٩٢٨)]. [انظر: ١٣٥٦٠ ١٣١٥].

(۱۲۲۸۸) حضرت انس زلان سے مروی ہے کہ نبی ملائلہ رات کو بلا اطلاع سفر سے واپسی پر اپنے گھر نبیس آتے تھے، بلکہ ش یا دو پر کوتشریف لاتے تھے۔

(١٢٢٨٩) حَدَّثَنَا عَبُدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنُ آنَسٍ آنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لَا يَظْلِمُ الْمُؤْمِنَ حَسَنَةً يُثَابُ عَلَيْهَا الرِّزْقَ فِي اللَّانِيَا وَيُجُزَى بِهَا فِي الْآخِرَةِ وَأَمَّا الْكَافِرُ فَيُعْطَى بِحَسَنَاتِهِ فِي الدُّنيَا فَإِذَا لَقِيَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ يَوُمَ الْقِيَامَةِ لَمْ تَكُنُ لَهُ حَسَنَاتِهِ فِي الدُّنيَا فَإِذَا لَقِيَ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَوُمَ الْقِيَامَةِ لَمْ تَكُنُ لَهُ حَسَنَةٌ يُعْطَى بِهَا خَيْرًا [راحع ٢٢٦٢]

(۱۲۴۸۹) حضرت انس ڈٹائٹڈ سے مروی ہے کہ نبی علیہ آنے ارشاد فر مایا اللہ کسی مسلمان کی نیکی ضاً کع نبیس کرتا ، ونیا میں بھی اس پر عطاء فرما تا ہے اور آخرت میں بھی ثواب دیتا ہے ، اور کا فرکی نیکیوں کا بدلہ دنیا میں ہی وے دیا جاتا ہے ، یہی وجہ ہے کہ جب وہ آخرت میں بہنچے گا تو وہاں اس کی کوئی نیکی نہیں ہوگی جس کا اسے بدلہ دیا جائے۔

(١٢٢٩) حَلَّثَنَا عَبُدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ جَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَضُوبُ شَعْرُهُ إِلَى مَنْكِبَيْهِ [راحع: ١٢١٩].

(١٢٢٩٠) حفرت انس والنواس مروى بركم في الياسك بال كذهون تك آت تھے۔

(١٢٢٩١) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا فَادَةُ عَنْ أَنَسٍ أَوْ عَنْ رَجُلٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ ضَخْمَ الْقَدَمَيْنِ ضَخْمَ الْكَفَّيْنِ حَسَنَ الْوَجْهِ لَمْ أَرَ بَعْدَهُ مِثْلَهُ [صححه المحاری (٩٠٥)].

(١٢٢٩١) حضرت انس ر الشَّا يا الو جريره را الشَّا يَ عَمَا مِن اللَّهِ عَلَيْهِ كَانَ صَحْمَ الْكَفَّيْنِ عَمَا مَنْ اللَّهِ عَلَيْهِ كَانَ صَحْمَ الْكَفَّيْنِ عَمَا مَنْ اللَّهِ عَلَيْهِ كَانَ صَحْمَ الْكَفَّيْنِ عَمَا مَا اللَّهِ عَلَيْهِ كَانَ صَحْمَ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلِّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهُ وَسَلَّمُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهُ وَسَلَّمُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلِيْ عَلَيْهُ وَلَيْنَ عَلَيْهُ وَلَهُ عَلَيْهُ وَلَعْمُ وَلَهُ عَلَيْهِ وَسَلَى وَالْمَالِ عَلَيْهِ وَمِنْ اللَّهُ عَلَيْكُولُ مِنْ وَلَا عَلَيْكُولُ مَا عَلَيْكُولُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُولُولُ اللَّهُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُولُ مَا عَلَيْكُولُ عَلَيْكُولُ مَا عَلَيْكُولُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُولُ عِلْمُ عَلَيْكُولُولُ اللَّهُ عَلَيْكُولُولُ اللَّهُ عَلَيْكُولُولُ اللَّهُ عَلَيْكُولُولُ اللَّهُ عَلَيْكُولُ اللَّهُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُولُولُ اللَّهُ عَلَيْكُولُولُ اللَّهُ عَلَيْكُولُولُ اللَّهُ عَلَيْكُولُولُ اللَّهُ عَلَيْكُولُولُ اللَّهُ عَلَيْكُولُ اللَّهُ عَلَيْكُولُ الْعُلِيْكُولُ اللَّهُ عَلَيْكُولُ اللَّهُ الْعُلِي اللَّهُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُولُولُ اللَّهُ عَلَيْكُولُولُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْكُولُ اللَّهُ عَلَيْكُولُ اللَّهُ عَلَيْكُ وَالْعُلُولُ عَلَيْكُ اللَّهُ عَلَيْكُولُ اللَّهُ اللَّهُ الْ

هُ مُنلاً احَدُن الله عَنْ الله عَنْ

(١٢٩٢) حَدَّثَنَا عَبُدُ الصَّمَذِ حَدَّثَنَا هُمَّامٌ حَدَّثَنَا هُمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةٌ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ أُمَّ سُلَيْمٍ بَعَثَتُهُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقِنَاعٍ عَلَيْهِ رُطَبٌ فَجَعَلَ يَقْبِضُ قَبْضَتَهُ فَيَبُعَثُ بِهَا إِلَى بَعْضِ أَزُواجِهِ وَيَقْبِضُ الْقَبْضَةَ فَيَبُعَثُ بِهَا إِلَى بَعْضِ أَزُواجِهِ وَيَقْبِضُ الْقَبْضَةَ فَيَبُعَثُ بِهَا إِلَى بَعْضِ أَزُواجِهِ وَيَقْبِضُ الْقَبْضَةَ فَيَبُعثُ بِهَا إِلَى بَعْضِ أَزُواجِهِ وَيَقْبِضُ الْقَبْضَةَ فَيَبُعثُ بِهَا إِلَى بَعْضِ أَزُواجِهِ وَيَقْبِضُ الْقَبْضَةَ فَيَبُعثُ بِهَا إِلَى بَعْضِ أَزُواجِهِ وَيَقْبِضُ الْقَبْضَةَ أَكُلَ رَجُلٍ يُعْلَمُ أَنَّهُ يَشْتَهِيهِ [صححه ابن حبان (٩٩٥). قال شعب الما الله المنظمة ال

(۱۲۲۹۲) حضرت انس ڈاٹٹٹ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت ام سلیم ٹاٹٹانے ایک تھالی میں مجبوریں رکھ کرنبی ملیٹا کے پاس جمیجیں، نبی ملیٹانے اس میں سے ایک مٹھی مجر کراپنی ایک زوجہ محتر مہ کو بھجوا دیں، بھرایک مٹھی مجر کو دوسری زوجہ کو بھجوا دیں، بھر جو باقی نج گئیں، وہ بیٹے کرخو داس طرح تناول فرمالیں، جیسے وہ آ دمی کھاتا ہے جسے کھانے کی خواہش ہواوروہ اس کے کھانے سے

(١٢٦٩٣) حَدَّثَنَا حَرَمِيُّ بُنُ عُمَارَةَ قَالَ حَدَّثَنِي مُرَحَّى بُنُ رَجَاءٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بُنِ آبِي بَكُو بُنِ أَنَسٍ عَنْ أَنَسٍ نُنِ مَالِكٍ قَالَ حَدَّثَى بَنُ عُمَارَةَ قَالَ حَدَّثَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ يَوْمُ الْفِطْرِ لَمْ يَخُرُجُ حَتَّى يَأْكُلُ تَمَرَاتٍ يَأْكُلُهُنَّ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ يَوْمُ الْفِطْرِ لَمْ يَخُرُجُ حَتَّى يَأْكُلُ تَمَرَاتٍ يَأْكُلُهُنَّ فَالْ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ يَوْمُ الْفِطْرِ لَمْ يَخُورُ جُ حَتَّى يَأْكُلُ تَمَرَاتٍ يَأْكُلُهُنَّ إِذَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ يَوْمُ الْفِطْرِ لَمْ يَخُورُ جُ حَتَّى يَأْكُلُ تَمَرَاتٍ يَأْكُلُهُنَّ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ بَعْنَ مَالِكُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ بَعْنَ مَالَوْ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ يَوْمُ الْفِطْرِ لَمْ يَخُورُ جُ حَتَّى يَأْكُلُ تَمَرَاتٍ يَأْكُلُهُنَّ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَيْهِ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسُلِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَمَ عَلَيْهِ وَسُلَمَ عَلَيْهُ وَلَا عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَلُولُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ الْعَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَوْلُولُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا عَلَى عَلَيْهِ وَلَوْلُولُولُ اللَّهُ عَلَيْهُ لَلْهُ عَلَيْهُ وَلَوْلُولُ اللَّهُ عَلَيْهُ الْهُولُولُ اللَّهُ عَلَيْهُ الْعَلَادُ عَلَيْهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَى عَلَيْهِ عَلَى الْعَلَى عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَى اللَّهُ عَلَى عَلَيْهُ عَلَى عَلَى عَلَى عُلْمَ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَى عَلَيْهُ عَلَى عَلَى عَلَيْهُ عَلَى عَلَيْهِ عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلْمَ عَلَيْهِ عَلَى عَلَيْكُولُ اللَّهُ عَلَى عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَى عَلَى عَلَى عَلَيْكُولُ اللَّهُ عَلَى عَلَيْكُ عَلَى عَلَى عَلْمُ عَلَى عَلَيْكُولُ عَلَى عَلَى عَلَيْكُوالِ عَلَى عَلَى عَلَى عَلَيْكُ عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى

(۱۲۲۹۳) حضرت انس ڈاٹٹئا ہے مروی ہے کہ عمیدالفطر کے دن نبی ملیٹا عمیدگاہ کی طرف اس وقت تک نہیں نگلتے تھے جب تک ایک ایک کرکے چند کھجوریں نہ کھا لیتے۔

(١٢٢٩٤) حَلَّثَنَا رَوُحُ بُنُ عُبَادَةَ حَلَّثَنَا هِشَامُ بُنُ حَسَّانَ عَنُ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ عَنْ أَنَسِ بُنِ مَالِكِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ فَلَمَّا رَآهُ النَّاسُ أَفُطُرُ و النظر ١٣٦٥٤،١٣٤٧ وَسَلَّمَ كَانَ فِي سَفَوٍ فِي رَمَضَانَ فَأَتِّى بِإِنَاءٍ فَوضَعَهُ عَلَى يَدِهِ فَلَمَّا رَآهُ النَّاسُ أَفُطُرُ و النظر ١٣٦٥٤ المعتالَ برَّن لا يا المعتال على مرتبه ما و رمضان ميں نبى علينا سفر پر تنے، نبى علينا كے سامنے ايك برتن لا يا كيا، آپئل في الله عنها تحد پر دُها، نبى علينا كو كيوكراوكوں نے بھى روزه ختم كرديا۔

(١٢٢٥) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنُ قَتَادَةً قَالَ حَدَّثَ أَنَسُ بُنُ مَالِكٍ قَالَ سَمِعْتُ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا أَبْصَرَهُمُ أَهْلُ الْجَنَّةِ قَالُوا هَؤُلَاءِ الْجَهَنَّمِيُّونَ [انظر: ١٢٥٨، ١٢٤٠٢، ١٢٥١٧، ١٢٥١٧، ١٢٥١٥].

(١٢٢٩٦) حَدَّثَنَا رَوْحُ بُنُ عُبَادَةً حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةً عَنْ أَنَسِ بُنِ مَالِكٍ وَيُونُسُ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ حَدَّثَنَا أَنَسُ بُنُ مَالِكٍ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الْعَبْدَ إِذَا وُضِعَ فِي قَبْرِهِ وَتَوَلَّى عَنْهُ أَصْحَابُهُ

مُنالًا آمَةُ رَضَ بِل مِنْ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِينِ اللَّهِ مِنْ اللَّهِيْلِيِّ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّلِيلِيِّ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِ

حَتَّى إِنَّهُ لَيَسْمَعُ قَرْعَ نِعَالِهِمُ أَتَاهُ مَلَكَانِ فَيُقُعِدَانِهِ فَيَقُولَانِ لَهُ مَا كُنْتَ تَقُولُ فِي هَذَا الرَّجُلِ لِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَّا الْمُؤْمِنُ فَيَقُولُ أَشْهَدُ أَنَّهُ عَبْدُ اللَّهِ وَرَسُولُهُ فَيُقَالُ انْظُرُ إِلَى مَقْعَدِكَ مِنْ النَّارِ فَقَدُ أَبْدَلَكَ اللَّهُ عِلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيرَاهُمَا جَمِيعًا قَالَ رَوْحٌ فِي حَدِيثِهِ أَبْدَلَكَ اللَّهُ بِهِ مَقْعَدًا فِي الْجَنَّةِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيرَاهُمَا جَمِيعًا قَالَ رَوْحٌ فِي حَدِيثِهِ قَالَ قَادَةُ فَذَكَرَ لَنَا أَنَّهُ يُفْسَحُ لَهُ فِي قَبْرِهِ سَبْعُونَ ذِرَاعًا وَيُمْلَأُ عَلَيْهِ خُضُوا إِلَى يَوْمِ يَبْعَثُونَ ثُمَّ رَجَعَ إِلَى عَلْمَ اللَّهُ عَلَيْهِ خُصُوا إِلَى يَوْمِ يَبْعَثُونَ ثُمَّ رَجَعَ إِلَى عَلَيْهِ أَنْكُولُ وَالْمُنَافِقُ فَيُقَالُ لَهُ مَا كُنْتَ تَقُولُ فِي هَذَا الرَّجُلِ فَيَقُولُ لَا أَنَّ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ الْعَلَيْنِ وَقَالَ بَعْضُهُمْ يَضِيقُ عَلَيْهِ قَبْرُهُ حَتَى تَخْتَلِفَ أَصُلَاعُهُ فَيُولُ النَّاسُ فَيْقَالُ لَهُ لَا وَلَيْتَ وَقَالَ بَعْضُهُمْ يَضِيقُ عَلَيْهِ قَبْرُهُ حَتَى تَخْتَلِفَ آصُلُوعُهُ فَي مَدِيدٍ صَرْبَعَ لَكُ اللَّهُ لَا عَنْهُ مَا عَلَيْهِ عَنْهُ وَلَا مَعْنُ اللَّهُ الْعَلَيْنِ وَقَالَ بَعْضُهُمْ يَضِيقُ عَلَيْهِ قَبْرُهُ حَتَى تَخْتَلِفَ آصُلُومُ السَّاسُونَ اللَّهُ عَلَيْهِ عَنْهُ اللَّهُ لَهُ فَي الْمُوالِقُ عَلَى الْمَاعِلُولُ اللَّهُ الْمُؤْمِلُولُ اللَّهُ الْمُؤْمِلُولُ اللَّهُ الْمُؤْمِلُ اللَّهُ الْمُؤْمِلُ مَا يَقُولُ اللَّهُ الْمُؤْمِلُ اللَّهُ الْمُؤْمِلُ اللَّهُ الْمُؤْمِلُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُؤْمِلُ اللَّهُ الْمُؤْمِلُ اللَّهُ الْمُؤْمِلُ اللَّهُ الْمُؤْمِلُولُ اللَّهُ الْمُؤْمِلُولُ اللَّهُ الْمُؤْمِلُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُؤْمِلُ اللَّهُ اللَّلَامُ اللَّهُ الْمُؤْمُ اللَّهُ الْمُؤْمِلُ اللَّهُ الْمُؤْمِلُولُ اللَّهُ الْمُؤْمِلُ

[صححه البخاري (۱۳۲۸)، ومسلم (۲۸۷۰)، وابن حيان (۲۱۲۰)]. [انظر: ۱۳٤۸]

(۱۲۲۹۲) حضرت انس ڈائٹڑ سے مروی ہے کہ نبی الیٹا نے فر مایا جب انسان کو ڈن کر کے اس کے ساتھی چلے جاتے ہیں ، تو مردہ ان کے جوتوں کی آ ہٹ تک سنتا ہے ، پھر دوفر شتے آ کر اسے بٹھاتے ہیں ، اور اس سے نبی الیٹا کے متعلق کو چھتے ہیں کہتم اس آ دمی کے متعلق کیا کہتے ہو؟ اگر وہ مؤمن ہوتو کہد دیتا ہے کہ میں اس بات کی گوائی ویتا ہوں کہ میں گلا اللہ اس کے بندے اور رسول ہیں ، پھر اسے جہنم کا ایک دروازہ کھول کر دکھایا جاتا ہے اور اس سے کہا جاتا ہے کہ اگرتم اپنے رب کے ساتھ کفر کرتے تو تمہارا ٹھکانہ یہاں ہوتا ، لیکن چونکہ تم اس پر ایمان رکھتے ہواں لئے تمہارا ٹھکانہ دوسرا ہے ، یہ کہہ کر اس کے لئے جنت کا ایک دروازہ کھول دیا جاتا ہے اور اس برشادا بی انڈیل دی جاتی ہے۔

اوراگروہ کافریا منافق ہوتو فرشتہ جب اس سے پوچھتا ہے کہ م اس آ دمی کے متعلق کیا کہتے ہو؟ وہ جواب دیتا ہے کہ مجھتو کچھ معلوم نہیں ، البتہ میں نے لوگوں کو کچھ کہتے ہوئے ساضر ورتھا، فرشتہ اس سے کہتا ہے کہ تم نے کچھ جانا ، نہ تلاوت کی اور نہ ہدایت پائی ، پھروہ فرشتہ اپ کے گرز سے اس پر آئی زور کی ضرب لگا تا ہے جس کی آ واز جن وائس کے علاوہ اللہ کی ساری مخلوق سنتی ہے ، بعض رادی ہی ہے ہیں کہ اس کی قبراتی نگ کردی جاتی ہے کہ اس کی پسلیاں ایک دوسر سے میں گھس جاتی ہیں۔ سنتی ہے ، بعض رادی ہی ہے گئنا رؤ گ حَدَّثَنَا مَالِكُ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللّهِ بْنِ آبِی طَلْحَةَ عَنْ آئیسِ بْنِ مَالِكُ آنَ رَسُولَ اللّهِ صَلّی اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ قَالَ الرّوٰ فِيَا الْحَسَنَةُ مِنْ الرَّجُلِ الصّالِح جُزْءٌ مِنْ سِتَّةٍ وَاَرْبَعِينَ جُزْءًا مِنْ النّبُوتَةِ صَلّی اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ قَالَ الرّوٰ فِيَا الْحَسَنَةُ مِنْ الرَّجُلِ الصّالِح جُزْءٌ مِنْ سِتَّةٍ وَارْبَعِينَ جُزْءًا مِنْ النّبُوقِ وَصَلّی اللّه عَلَيْهِ وَسَلّمَ قَالَ الرّوٰ فِيَا الْحَسَنَةُ مِنْ الرَّجُلِ الصّالِح جُزْءٌ مِنْ سِتَّةٍ وَارْبَعِينَ جُزْءًا مِنْ النّبُوقِ وَصَلّی اللّه مُنْ الرّعِینَ جُزْءًا مِنْ النّبُوقِ وَصَلّی اللّه مُنْ الرّعَ عَلَیْهِ وَسَلّمَ قَالَ الرّوْنَ الْحَسَنَةُ مِنْ الرّعُ وَالْمَالِحِ جُزْءٌ مِنْ سِتَةٍ وَارْبَعِينَ جُزْءًا مِنْ النّبُوقِ وَصَلّی اللّه مُنْ الرّبُونِ اللّائِم عَلَیْهِ وَالْرَبَعِینَ جُزْءًا مِنْ النّبُوقِ وَصَلّی اللّه مُنْ الرّعَ عَلَیْهِ وَسَلّمَ وَالْمَالِحِ جُزْءٌ مِنْ سِتَةٍ وَارْبَعِینَ جُزْءًا مِنْ النّبُوقِ وَسَلّمَ مُنْ الرّعَ حَدَالمَ وَ مَدَالمًا مُنْ الْوَ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْدُوقِ الْمُنْ الْمُنْ الْمَالِحِ مُنْ الْمُنْ اللّه مُنْ اللّهُ الْحَلَامُ اللّهُ مُنْ اللّهُ مُنْ الْعَرْ مُنْ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ ا

(۱۲۲۹) حضرت انس رہا تھا ہے مروی ہے کہ جناب رسول الله مُثَالَّيْنِ في ارشاد فر مايا نيک مسلمان کا اچھا خواب اجزاء نبوت میں سے چھیالیسواں جز وہوتا ہے۔

(١٢٢٩٨) حَدَّثَنَا عَبُدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ نَفُسٍ تَمُوتُ لَهَا عِنْدَ اللَّهِ خَيْرٌ يَسُرُّهَا أَنْ تَرْجِعَ إِلَى الدُّنْيَا إِلَّا الشَّهِيدُ فَإِنَّهُ يَسُرُّهُ أَنْ يَرُجِعَ إِلَى الدُّنْيَا فَيُقُتَلَ نَفُسٍ تَمُوتُ لَهَا عِنْدَ اللَّهِ خَيْرٌ يَسُرُّهَا أَنْ تَرْجِعَ إِلَى الدُّنْيَا فَيُقْتَلَ

مَرَّةً أُخْرَى لِمَا يَرَى مِنْ فَضْلِ الشَّهَادَةِ [انظر: ٢٥٨٥ / ٢٥٨٠].

(۱۲۲۹۸) حضرت انس ڈاٹٹؤ سے مروی ہے کہ نبی الیا آنے فر مایا جنت میں داخل ہونے والا کوئی شخص بھی جنت سے نگانا کبھی پند نہیں کرے گا سوائے شہید کے کہ جس کی خواہش ہے ہوگی کہ وہ جنت سے نظے اور پھر اللّٰد کی راہ میں شہید ہو، کیونکہ اسے اس کی فضیلت نظر آرہی ہوگی۔

(١٣٩٩) حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ خَدَّثَنَا فَلَيْحٌ عَنْ هِلَالِ بُنِ عَلِمٌّ عَنْ أَنَسٍ قَالَ لَمْ يَكُنُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبَّابًا وَلَا لَعَّانًا وَلَا فَحَاشًا كُانَ يَقُولُ لِأَحَدِنَا عِنْدَ الْمُعَاتِبَةِ مَا لَهُ تَرِبَ جَبِينَهُ [صححه البحارى (٢٠٣١). قال شعيب: اسناده حسن]. [انظر: ٢٠٣١، ٢٦٣٦، ٢٥٦٠].

(۱۲۲۹۹) حضرت انس ٹٹاٹٹ سے مروی ہے کہ نبی طینا گالیاں دینے والے، لعنت ملامت کرنے والے یا بیہودہ با تیں کرنے والے نہ تھے، عمّاب کے وقت بھی صرف اتنافر ماتے تھے کہ اسے کیا ہوگیا ،اس کی پیٹانی خاک آلود ہو۔

(١٣٣٠) حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرِ حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ عَنْ هِلَالِ بِنِ عَلِيٍّ عَنْ أَنَسٍ قَالَ شَهِدُنَا ابْنَةً لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسٌ عَلَى الْقَبْرِ فَرَأَيْتُ عَيْنَيْهِ تَدُمَعَانِ فَقَالَ هَلُ فِيكُمْ رَجُلَّ لَمُ وَسَلَّمَ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسٌ عَلَى الْقَبْرِ فَرَأَيْتُ عَيْنَيْهِ تَدُمَعَانِ فَقَالَ هَلُ فِيكُمْ رَجُلٌ لَمُ يُقَالِ مَا لَيْ فَلَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسٌ عَلَى الْقَبْرِ فَرَأَيْتُ عَيْنَيْهِ تَدُمَعَانِ فَقَالَ هَلُ فِيكُمْ رَجُلٌ لَمُ يَقَالِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَّمَ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَسُولُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَّمَ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللَّهُ عَلَى الللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الللللْهُ عَلَى الللَّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى الللللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَيْهُ عَلَى الللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَى الللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ

(۱۲۳۰۰) حضرت انس خاتف سے مروی ہے کہ ہم لوگ نبی طیش کی صاحبز ادی کے جنازے میں شریک تھے، نبی علیہ قبر پر بیٹھے ہوئے تھے، میں طیاب کی آ دمی ایسا بھی ہے جو ہوئے دیکھا، نبی علیہ نے فرمایا کیاتم میں سے کوئی آ دمی ایسا بھی ہے جو رات کواپنی ہوی کے قریب نہ گیا ہو؟ حضرت ابوطلحہ خاتف نے عرض کیا جی ہاں! میں ہوں، نبی علیہ نے فرمایا قبر میں تم اتر و، چنا نچہ وہ قبر میں اتر ۔۔

(۱۲۲۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ حَدَّثَنَا الْمُخْتَارُ بْنُ فُلْفُلِ عَنُ أَنْسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ بَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِى نَفُسُ مُحَمَّدٍ بِيدِهِ لَوْ رَأَيْتُمْ مَا رَأَيْتُ لَضَحِكْتُمْ قَلِيلًا وَلَبَكَيْتُمْ كَثِيرًا قَالُوا مَا رَأَيْتَ قَالَ رَأَيْتُ الْجَنَّةُ وَالنَّارَ وَحَضَّهُمْ عَلَى الصَّلَاةِ وَنَهَاهُمْ أَنْ يَسْبِقُوهُ إِذَا كَانَ إِمَامَهُمْ فِي كَثِيرًا قَالُوا مَا رَأَيْتُ قَالَ رَأَيْتُ الْجَنَّةُ وَالنَّارَ وَحَضَّهُمْ عَلَى الصَّلَاةِ وَقَالَ لَهُمْ إِنِّى آرَاكُمْ مِنْ آمَامِي وَمِنْ خَلْفِي الشَّكَوْءِ وَالشَّجُودِ وَآنُ يَنْصَرِفُوا قَبْلَ انْصِرَافِهِ مِنْ الصَّلَاةِ وَقَالَ لَهُمْ إِنِّى آرَاكُمْ مِنْ آمَامِي وَمِنْ خَلْفِي وَسَلَّكُو مِ وَالشَّحُودِ وَآنُ يَنْصَرِفُوا قَبْلَ انْصِرَافِهِ مِنْ الصَّلَاةِ وَقَالَ لَهُمْ إِنِّى آرَاكُمْ مِنْ آمَامِي وَمِنْ خَلْفِي وَسَالُتُ أَنْسَا عَنْ صَلَاةِ الْمَرِيضِ فَقَالَ يَرْكُعُ وَيَسْجُدُ قَاعِدًا فِي الْمَكْتُوبَةِ [راحع: ٢٠٢٠]

(۱۲۳۰۱) حضرت انس بن مالک ٹالٹوئے مروی ہے کہ ایک دن نبی طلیف نے لوگوں کورکوع ، مجدہ، قیام ، فعود اور اختیام میں آگے برصنے سے منع کرتے ہوئے فرمایا کہ میں تمہیں اپنے آگے سے بھی ویکھتا ہوں اور پیچے سے بھی ، اور اس ذات کی قتم جس کے دست قدرت میں محمد (مُللِیْمُ کُل جان ہے، جو میں دیکھ چکا ہوں ، اگرتم نے وہ دیکھا ہوتا تو تم بہت تھوڑ اپنے اور کثرت سے

کی مندا) اکر بی مندا) الله مندا ا

(١٢٠.٢) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا بَكَّارُ بْنُ مَاهَانَ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ سِيرِينَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّى عَلَى نَاقِيّهِ تَطَوُّعًا فِي السَّفَرِ لِغَيْرِ الْقِبْلَةِ

(۱۲۳۰۲) حضرت انس ٹانٹنا ہے مروی ہے کہ نبی مالیکھا پی اونٹنی پر دوران سفر قبلہ کی تعیین کے بغیر بھی نوافل پڑھ لیا کرتے تھے۔

(١٢٣.٣) حَلَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَلَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بُنُ شُمَيْطٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ الْحَنفِى يُحَلِّثُ آنَّهُ سَمِعَ آنَسَ بُنَ مَالِكٍ عَنُ النَّبِى صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آنَّهُ قَالَ إِنَّ الْمَسْأَلَةَ لَا تَحِلُّ إِلَّا لِثَلَاثَةٍ لِذِى فَقْرٍ مُدُقعٍ آوُ لِذِى غُرُمٍ مُلْطِعٍ آوُ لِذِى دَمْ مُوجِع [راحع: ١٢١٥٨]

(۱۲۳۰۳) حضرت انس بھاتھ ہے مردی ہے کہ بی ملینا نے فرمایا سوال کرنا صرف تین میں ہے کی ایک صورت میں صلال ہے، دو آ دی جو مرنے کے قریب ہو، وہ قرض جو ہلا دینے والا ہواور وہ فقر و فاقہ جو خاک نشین کر دیے۔

(١٣٠٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ بُلَدِيلِ الْعُقَيْلِيُّ عَنْ آبِيهِ عَنْ آنِسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ لِلَّهِ آهُلِينَ مِنْ النَّاسِ فَقِيلَ مَنْ آهُلُ اللَّهِ مِنْهُمْ قَالَ آهُلُ الْقُوْآنِ هُمْ آهُلُ اللَّهِ وَخَاصَّتُهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ لِلَّهِ آهُلِينَ مِنْ النَّاسِ فَقِيلَ مَنْ آهُلُ اللَّهِ مِنْهُمْ قَالَ آهُلُ الْقُوْآنِ هُمْ آهُلُ اللَّهِ وَخَاصَّتُهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ لِللَّهِ آهُلِينَ مِنْ النَّاسِ فَقِيلَ مَنْ آهُلُ اللَّهِ مِنْهُمْ قَالَ آهُلُ اللَّهِ وَخَاصَّتُهُ اللَّهِ وَخَاصَتُهُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ لِللَّهِ آهُلِينَ مِنْ النَّاسِ فَقِيلَ مَنْ آهُلُ اللَّهِ مِنْهُمْ قَالَ آهُلُ اللَّهِ مِنْهُمْ قَالَ آهُلُ اللَّهِ مَنْهُمْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ لِللَّهِ آهُلِينَ مِنْ النَّاسِ فَقِيلَ مَنْ آهُلُ اللَّهِ مِنْهُمْ قَالَ آهُلُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ لِللّهِ آهُلِينَ مِنْ النَّاسِ فَقِيلَ مَنْ آهُلُ اللَّهِ مِنْهُمْ قَالَ آهُلُ اللَّهِ مَنْهُمْ أَنْ اللَّهُ مِنْهُمْ قَالَ آهُلُ اللَّهُ مِنْهُمْ قَالَ آهُلُ اللَّهُ وَخَاصَتُهُ اللَّهُ وَاللّهُ اللّهُ وَاللّهُ اللّهُ مِنْهُمْ قَالَ آهُلُ اللّهِ مِنْهُمْ قَالَ آلْمُلُولُ اللّهُ مِنْ اللّهُ اللّهُ اللّهُ قَالَ اللّهُ اللّهُ اللّهُ مِنْهُمُ قَالَ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّ

(۱۲۳۰۴) حضرت الس الله عَلَيْنَ عَصِروى مِه كه جناب رسول الله فَاللهُ عَلَيْهُم نَه اللهُ وَاللهُ وَا اللهُ ول

وقت آیک گیڑے میں ابنی ربیعہ میں آئی درجہ سے المائکہ ان کی چاور پاس بی پڑی ہوئی تھی ، میں نے ان سے عرض کیا کہ آپ وقت آیک گیڑے میں لیٹ کرنماز پڑھ رہے تھے ، حالانکہ ان کی چاور پاس بی پڑی ہوئی تھی ، میں نے ان سے عرض کیا کہ آپ ایک گیڑے میں نماز پڑھ رہے تھے؟ انہوں نے فر مایا کہ میں نے نبی علیہ کو بھی اس طرح نماز پڑھتے ہوئے و کھنا ہے۔ (۱۲۳۰۱) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا عُمَارَةٌ بُنُ زَاذَانَ حَدَّثَنَا زِیادٌ النَّمْیْرِیُّ عَنْ اَنسِ قَالَ کَانَ النَّبِیُّ صَلَّی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّم اِذَا صَعِدَ اَکْمَةً اَوْ نَشَزًا قَالَ اللَّهُمَّ لَكَ الشَّرَفُ عَلَى عُلِّ شَرَفٍ وَلَكَ الْحَمْدُ عَلَى كُلِّ حَمْدِ [انظر: ۲۳۰۸] اِذَا صَعِدَ اَکْمَةً اَوْ نَشَزًا قَالَ اللَّهُمَّ لَكَ الشَّرَفُ عَلَى عُلِّ شَرَفٍ وَلَكَ الْحَمْدُ عَلَى كُلِّ حَمْدِ [انظر: ۲۳۰۸]

هي مُنالِمُ امَرُون بل يَنْ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِينِ اللَّهِ مِنْ اللَّهِينَالِي اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللّلِي مِنْ اللَّهِ مِن اللَّهِ مِنْ اللَّهِمِي مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ م

تیری بلندی ہے اور ہرتعریف پر تیری تعریف ہے۔

(١٢٣.٧) حَدَّثَنَا يَحْيَى بُنُ آدَمَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنُ عَاصِمٍ عَنْ يُوسُفَ بُنِ عَبْدِ اللَّهِ بُنِ الْحَارِثِ عَنْ أَنَسٍ قَالَ رَخَّصَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الرُّقْيَةِ مِنْ الْعَيْنِ وَالْحُمَةِ وَالنَّمْلَةِ [راحع: ١٢١٩٧].

(۱۲۳۰۷) حضرت انس ڈاٹھئا ہے مروی ہے کہ نبی ٹالٹیا نے نظر بد، ڈیک اور نملہ (جس بیاری میں پہلی دانوں سے بھر جاتی ہے) کے لئے جھاڑ پھونک کی اجازت دی ہے۔

(١٢٣. ٨) حَدَّثَنَا أَبُو عَبُدِ الرَّحْمَنِ الْمُقْرِيُّ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ قَتَادَةً عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَتُ قِرَاءَةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَدًّا يَمُدُّ بِهَا مَدًّا [راحع: ٢٢٢٢].

(۱۲۳۰۸) حضرت انس طانفاھے نبی مالیلا کی قراءت کی کیفیت کے متعلق مروی ہے کہ نبی مالیلاً اپنی آ واز کو کھینچا کرتے تھے۔

(١٢٣.٩) حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بُنُ مُحَمَّدٍ عَنْ جَرِيرِ بُنِ حَازِمٍ عَنْ ثَابِتٍ الْنَانِيِّ عَنْ أَنَس نُنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكَنَّمُ فِي الْحَاجَةِ بَعْدَمَا يَنُزِلُ عَنْ الْمِنْسِ إِرَاحِعِ ١٢٢٢٥

(۱۲۳۰۹) حضرت انس نگانی ہے مروی ہے کہ بعض اوقات نبی علیا جمعہ کے دن منبر سے بنچ اتر رہے ہوتے تھے اور کوئی آ دمی اپنے کسی کام کے حوالے سے نبی علیا سے کوئی بات کرنا چاہتا تو نبی علیا اس سے بات کر لیتے تھے۔

(١٢٣١) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا شَوِيكٌ وَأَبُو أُسَامَةٌ قَالَ أُخْبَرَنِي شَوِيكٌ عَنْ عَاصِمٍ الْآخُوَلِ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا ذَا الْأُذُنِينِ [راجع: ١٢١٨٨].

(١٢٣١٠) حضرت انس الله التي صروى م كدا يك مرشه نبي عليالان مجهي "احدوكا نول والي "كهر كاطب فرمايا تفا-

(١٢٣١١) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا شُرِيكٌ عَنْ جَابِرٍ عَنْ أَبِي نَصْرٍ أَوْ خَيْفَمَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَنَّانِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِبَقُلَةٍ كُنْتُ أَجْتَنِيهَا [قال الترمذي: غريب، وقال الألباني: ضعيف (الترمذي: ٣٨٣٠)]. [انظر: ٥٧٣١، ٢٧٣٠، ١٣٤٦٦].

(۱۲۳۱۱) حضرت انس ظافظ ہے مروی ہے کہ نبی ملیا نے میری کنیت اس سبزی کے نام پر رکھی تھی جومیں چنتا تھا۔

(١٢٣١٢) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةً يُحَدِّثُ عَنْ أَنَسِ بُنِ مَالِكِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ رَبُّكُمْ عَزَّ وَجَلَّ إِذَا تَقَرَّبُ الْعَبُدُ مِنِّى شِبُرًا تَقَرَّبُتُ مِنْهُ ذِرَاعًا وَإِذَا تَقَرَّبُ مِنِّى ذِرَاعًا تَقَرَّبُتُ مِنْهُ بَاعًا وَإِنْ أَتَانِى يَمْشِى أَتَيْتُهُ هَرُولَةً [انظر: ٢٥٨١].

(۱۲۳۱۲) حضرت انس ڈھٹٹ سے مروی ہے کہ نبی علیہ نے فر مایا اللہ تعالی فرماتے ہیں اگر میر ابندہ بالشت برابر میرے قریب ہوتا ہے تو میں ایک باتھ کے ہے تو میں ایک باتھ کے برابر میرے قریب ہوجا تا ہوں اور اگر وہ ایک گزئے برابر میرے قریب ہوجا تا ہوں ، اور اگر وہ میرے پاس چل کرآتا ہے تو میں اس کے پاس دوڑ کرآتا ہوں ۔
برابراس کے قریب ہوجا تا ہوں ، اور اگر وہ میرے پاس چل کرآتا ہے تو میں اس کے پاس دوڑ کرآتا ہوں ۔

مُنْلِهُ احْمَرُ مِنْ اللَّهِ مِنْ مُنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللّ

(١٢٣١٢) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةً عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ رُخِّصَ أَوْ رَخَّصَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمٌ لِعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ وَالزَّبَيْوِ بْنِ الْعَوَّامِ فِي لُبْسِ الْحَوِيوِ لِحِكَّةٍ كَانَتْ بِهِمَا [راحع: ٥ ٢ ٢] (المسلم) حفرت النس فَاليَّؤ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نی علیّا نے حضرت عبدالرحمٰن بن عوف ڈالیُؤ اور حضرت زبیر بن عوام اللہ کوجووں کی وجہ سے رہمی کیڑے بہننے کی اجازت مرحمت فرمادی۔

(١٢٦١٤) حَلَّاثَنَا حَجَّاجٌ حَلَّثِنِي شُعْبَةُ عَنْ آبِي عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ عَنْ أَنَسِ بُنِ مَالِكٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يُقَالُ لِلرَّجُلِ مِنْ أَهُلِ النَّارِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَرَأَيْتَ لَوْ كَانَ لَكَ مَا عَلَى الْأَرْضِ مِنْ شَيْءٍ أَكُنْتَ مُفْتَدِيًا بِهِ قَالَ فَيَقُولُ نَعَمْ قَالَ فَيَقُولُ قَدْ أَرَدْتُ مِنْكَ أَهُونَ مِنْ ذَلِكَ قَدْ أَخَذْتُ عَلَيْكَ فِي ظَهْرِ آدَمَ أَنْ لَا تُشْرِكَ بِي شَيْئًا فَأَبَيْتَ إِلَّا أَنْ تُشْرِكَ بِي [صححه الدحارى (٣٣٣٤)، ومسلم (٢٨٠٥)] [انظر: ٢٣٣٧]

(۱۲۳۱۴) حفرت انس بھا تھا ہے کہ نبی علیا نے ارشا دفر مایا قیامت کے دُن ایک جہنمی سے کہا جائے گا کہ یہ بنا ،اگر تیرے پاس روئے زمین کی ہر چیز موجود ہوتو کیا تو وہ سب کچھا ہے فدیے میں دے دے گا؟ وہ کچے گاہاں! اللہ فر مائے گا کہ میں نے تو تجھ سے دنیا میں اس سے بھی ہلکی چیز کا مطالبہ کیا تھا، میں نے آ دم کی پشت میں تجھ سے وعدہ لیا تھا کہ میرے ساتھ کسی کو شریک نے تھہرائے گالیکن تو شرک کیے بغیر نہ مانا۔

(١٢٣١٥) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يُحَدِّثُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْبُرَكَةُ فِي نَوَاصِى الْخَيْلِ [راجع: ١٢١٤٩]

(۱۲۳۱۵) حضرت انس بڑائٹیئے سے مروی ہے کہ نبی علیا نے ارشا دفر مایا گھوڑوں کی پیپٹانیوں میں برکت رکھ دی گئی ہے۔

(١٢٦١٦) حَدَّثَنَا هَاشِمُ بُنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا زِيَادُ بُنُ عَبُدِ اللَّهِ بُنِ عُلاَثَةً حَدَّثَنَا سَلَمَةً بُنُ وَرْدَانَ الْمَدَنِيُّ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بُنَ مَالِكٍ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيُّ الدُّعَاءِ أَفْضَلُ قَالَ قَالَ تَسْأَلُ رَبَّكَ الْعَفُو وَالْعَافِيةَ فِي الدُّنيَا وَالْآخِرَةِ ثُمَّ أَنَاهُ الْيَوْمَ الثَّالِثَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيُّ الدُّعَاءِ أَفْضَلُ قَالَ تَسْأَلُ رَبَّكَ الْعَفُو وَالْعَافِيةَ فِي الدُّنيَا وَالْآخِرَةِ ثُمَّ أَنَاهُ الْيَوْمَ الثَّالِثَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيُّ الدُّعَاءِ أَفْضَلُ قَالَ تَسْأَلُ رَبَّكَ الْعَفُو وَالْعَافِيةَ فِي الدُّنيَا وَالْآخِرَةِ ثُمَّ أَنَاهُ الْيَوْمَ الثَّالِثَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيُّ الدُّعَاءِ أَفْضَلُ قَالَ تَسْأَلُ رَبَّكَ الْعَفُو وَالْعَافِيةَ فِي الدُّنيَا وَالْآخِرَةِ فَإِنَّكَ إِذَا أَعْطِيتَهُمَا فِي الدُّنيَا ثُمَّ أَعْطِيتَهُمَا فِي الدُّنيَا ثُمَّ أَعْطِيتَهُمَا فِي الدُّنيَا ثُمَّ أَعْطِيتَهُمَا فِي الدُّنيَا ثُمَّ أَعْطِيتَهُمَا فِي الدُّنيَ ثُمَّ أَعْطِيتَهُمَا فِي الدُّنيَ ثُمَّ أَعْطِيتَهُمَا فِي الدُّنيَ الْمَعْفُو وَالْعَافِيةَ فِي الدُّنيَا وَالْآخِرَةِ فَإِنَّكَ إِذَا أُعْطِيتَهُمَا فِي الدُّنيَ ثُمَّ أَعْطِيتَهُمَا فِي الدَّنيَ الْمَاعِينَ الْمُعْولِ الرَّالَةِ فَقَالُ الْمَالَى وَالْمَالَعَ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَالْعَالِي الْمُعْفِي وَالْعَافِيةَ فِي الدَّانِي وَالْمَالِقَ فَي اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّالِي الْعَلَى الْعُمْدِي وَالْمَالَى وَالْمَالَعَ وَالْمَالُونَ وَالْعَالِي الْمَالَعَ وَالْمَالَعِي اللَّهُ الْمَالِي الْقُولِي الْقَالِي اللَّهُ الْمَالَعَ وَالْمَالُونَ الْمَالَعُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ الْمَالُولُ الْعَلَى اللَّهُ الْمَالُونَ الْمَالَعُ وَالْمَالُونَ الْمَالُونُ الْمَالُولُ اللّهُ الْمَالِمُ الْمَالِمُ الْمَالُونُ وَلَا اللْمَالُونُ الْمَالُولُولُولُولُولُولُولُولُولُ اللْمُلْكُولُ اللْمَالْمُ الْمُؤْمِ وَالْمُعْتِي الْمُعْلِقُولُ الْمُلْمَالُولُولُولُ اللْمُلْكُولُ اللْمُلْمُ الْمُعْلِمُ اللْمُلْكُولُ اللْمُولُولُ الْمُلْمُ الْمُلْكُولُ اللْمُلْكُولُ الْمُعْلِقُولُ الْمُعْلِي ا

حسن لغيره وهذا اسناد ضعيف].

(۱۲۳۱۱) حضرت انس رہ اُنٹو سے مردی ہے کہ ایک آ دمی نبی علیہ کی خدمت میں تین مرتبہ آیا اور تین مرتبہ بیہ سوال پوچھا کہ یا رسول الله مُنگا اُنٹو کا کون می دعاءسب ہے افضل ہے؟ اور نبی علیہ نے تینوں مرتبہ یہی جواب دیا کہ اپنے رب سے دنیا میں درگذر اور عافیت کا سوال کیا کرو، اور آخری مرتبہ فر مایا کہ اگر تمہیں دنیا و آخرت میں بید دونوں چیزیں مل جائیں تو تم کامیاب ہوگئے۔

(١٢٣١٧) حَدَّثَنَا أَبُو عُبَيْدَةَ الْحَدَّادُ حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّحْمَٰنِ بُنُ بُدَيْلِ بُنِ مَيْسَرَةَ قَالَ حَدَّثَنِى آبِى عَنُ أَنَسِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ آهُلِينَ مِنُ النَّاسِ قَالَ قِيلَ مَنْ هُمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ أَهْلُ الْقُورُ أَن هُمْ آهُلُ اللَّهِ وَخَاصَّتُهُ [راحع: ٢٣٠٤].

(۱۲۳۱۷) حَضرت انس الله الله موی ہے کہ جناب رسول الله طَالَةُ الله عَلَيْهِ فَي ارشاد فرما يا لوگوں ميں سے پھوائل الله موتے ہيں، صحابہ الله عَلَيْهِ عِن الله عَلَيْهِ وَالله الله موتے ہيں۔ صحابہ الله عَلَيْهِ عَبْدَ الله عَلَيْهِ وَالله الله موتے ہيں۔ (۱۲۲۱۸) حَدَّثَنَا أَبُو عُبَيْدَةَ عَنْ سَلَّامٍ أَبِي الْمُنْذِرِ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنْسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ حُبِّبَ إِلَى مِنْ اللَّهُ نَيْ النِّسَاءُ وَالطَّيبُ وَجُعِلَ قُرَّةُ عَيْنِي فِي الصَّلَاةِ [قال الألباني: حسن صحيح (النسائي: ١١/٧).

قال شعيب: اسناده حسن]. [انظر ٢٣١٩، ١٣٠٨، ١٣٠٨]

(۱۲۳۱۸) حفرت انس بڑا ٹیز سے مروی ہے کہ نبی الیٹانے فر مایا دنیا میں سے میرے نز دیک صرف عورت اور خوشبو کی محبت ڈالی گئی ہے اور میری آنکھوں کی شنڈک ٹماز میں رکھی گئی ہے۔

(١٢٢١٩) حَلَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ مَوْلَى بَنِى هَاشِمِ حَلَّثَنَا سَلَّامٌ أَبُو الْمُنْذِرِ الْقَارِىءُ حَلَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ وَاللَّهِ مَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مِنَّ حُبِّبَ إِلَى مِنْ اللَّهُ نَيَا النِّسَاءُ وَالطَّيبُ وَجُعِلَ قُرَّةُ عَيْنِي فِي الصَّلَاةِ وَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مِنَّ حُبِّبَ إِلَى مِنْ اللَّهُ نَيَا النِّسَاءُ وَالطَّيبُ وَجُعِلَ قُرَّةُ عَيْنِي فِي الصَّلَاةِ وَسُولُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مِنْ حُبِّبَ إِلَى مِنْ اللَّهُ نَيَا النِّسَاءُ وَالطَّيبُ وَجُعِلَ قُرَّةً عَيْنِي فِي الصَّلَاةِ (١٢٣١٩) حضرت الس وَاللَّيْ سِم وى جه كه بَي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللَّهِ مَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ اللَّلَهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ عَلَيْهِ وَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَيْهِ وَلَا عَلَيْ مِنْ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَيْكُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْكُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْلُكُ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْلِيْهِ وَلَا عَلَيْهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْلُ اللَّهُ الللللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الللللَّةُ الللللِّهُ الللللِّهُ الللللِّهُ الللللِهُ اللللللِّهُ الللل

(١٢٣٢) حَدَّثَنَا أَبُو عُبَيْدَةً عَنْ عَزْرَةَ بُنِ ثَابِتٍ عَنْ ثُمَامَةً بُنِ عَبْدِ اللَّهِ بُنِ أَنَسٍ عَنْ أَنَسٍ بُنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَصَلَّمَ إِذَا شَرِبَ تَنَفَّسَ مَرَّتَيْنِ وَثَلَاثًا وَكَانَ أَنَسٌ يَتَنَفَّسُ ثَلَاثًا [راحع: ١٢١٥٧].

(۱۲۳۲۰) حضرت انس فالنَّذَ يهم وي ہے كه نبي مليَّا تنين سانسول ميں پانی پيا كرتے تھے،خود حضرت انس فالنَّذَ بھى تنين سانس ليتے تھے۔

(١٢٣٢١) حَدَّثَنَا أَبُو عُبَيْدَةَ عَنْ هَمَّامِ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ كُنَّا نَأْتِي أَنْسًا وَخَبَّازُهُ قَائِمٌ قَالَ فَقَالَ لَنَا ذَاتَ يَوْمٍ كُلُوا فَمَا أَعْلَمُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى رَغِيفًا مُرَقَّقًا بِعَيْنِهِ وَلَا أَكُلَ شَاةً سَمِيطًا قَطُّ [صححه البحارى ٥٣٨٥)، وابن حبان (٦٣٥٥)]. [انظر: ١٣٦٤٥، ١٢٢٤، ١٣٦٤].

(۱۲۳۲۱) قادہ میشید کہتے ہیں کہ ہم لوگ حضرت انس ٹائٹو کی خدمت میں حاضر ہوا کرتے تھے،ان کے یہاں نا نبائی مقرر تھا، ایک دن وہ ہم سے فرمانے گلے کھاؤ،البنة میرے علم میں نہیں ہے کہ نبی علیا ہے کہ بھی اپنی آتھوں سے باریک روٹی کودیکھا بھی ہو، یا بھی سالم بھنی ہوئی بکری کھائی ہو۔

(١٢٣٢٢) حَلََّتُنَا أَبُو عَامِرٍ عَنْ عَبُدِ الرَّحْمَنِ بْنَ أَبِي الْمَوَالِي عَنْ مُوسَى بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ أَبِي رَبِيعَةً عَنْ أَبِيهِ قَالَ

هي مُنالَا اَحَيْرُانِ بِنِي مِتْرِم فِي مِنْ اللهِ اللهِ مِنْ اللهِ اللهِ مِنْ اللهُ عَنْ اللهِ اللهُ اللهِ اللهُ اللهِ الل

دَخَلْنَا عَلَى أَنَسِ بُنِ مَالِكٍ وَهُوَ يُصَلَّى فِي ثُوْبٍ وَاحِدٍ مُتَلَخِّفًا بِهِ وَرِدَاؤُهُ مَوْضُوعٌ فَلَمَّا انْصَرَفَ قُلْنَا لَهُ تُصَلِّى وَرِدَاؤُكَ مَوْضُوعٌ قَالَ هَكَذَا رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّى [راجع: ٥ ٢٣٠].

(۱۲۳۲۲) ابراہیم بن ابی ربیعہ میشان کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ ہم لوگ حضرت انس ڈٹٹٹ کی خدمت میں حاضر ہوئے ، وہ اس وقت ایک کپڑے میں لیٹ کرنماز پڑھ رہے تھے، حالانکہ ان کی چا در پاس ہی پڑی ہوئی تھی ، میں نے ان سے عرض کیا کہ آپ ایک کپڑے میں نماز پڑھ رہے تھے؟ انہوں نے فر مایا کہ میں نے نبی علیا کو بھی اس طرح نماز پڑھتے ہوئے دیکھاہے۔

(١٢٣٢٢) حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرِ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنِى عَبُدُ الرَّحْمَنِ بُنُ زَيْدٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ أَنَسَ بُنَ مَالِكِ أَخْبَرَهُ قَالَ خَرَجُنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى خَيْبَرَ فَدَخَلَ صَاحِبٌ لَنَا إِلَى خَرِبَةٍ يَقُضِى حَاجَتَهُ فَتَنَاوَلَ لَبِنَةً لِيَسْتَظِيبَ بِهَا فَانْهَارَتُ عَلَيْهِ تِبُواً فَأَخَذَهَا فَأَتَى بِهَا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَوهُ بِذَلِكَ قَالَ زِنْهَا فَوَزَنَهَا فَإِذَا مِائَنَا دِرْهَمِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذَا رِكَازٌ وَفِيهِ الْخُمْسُ

(۱۲۳۲۳) حضرت انس ڈاٹنڈ سے مردی ہے کہ ہم لوگ نبی طالیہ کے ساتھ خیبر روائد ہوئے ، ہمارا ایک ساتھی وہاں ایک ویرانے میں قضاءِ حاجت کے لئے گیا ، اس نے استنجاء کرنے کے لئے ایک اینٹ اٹھائی تو وہاں سے چا عمدی کا ایک مکڑا گراء اس نے وہ اٹھالیا اور نبی طالیہ کے پاس لایا اور سارا واقعہ بتایا ، نبی طالیہ نے فرمایا اسے تولو، اس نے وزن کیا تو وہ دوسو درہم کے برابر بنا ، نبی طالیہ نے فرمایا پیرکاز ہے اور اس میں یا نچواں حصدوا جب ہے۔

(١٢٣٢٤) حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ حَدَّثِنِي عُثْمَانُ بُنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عُثْمَانَ التَّيْمِىُّ أَنَّ أَنَسًا أَخْبَرَهُ أَنَّ النَّبِيِّ صَلَّى النَّهُمُ صَلَّى النَّهُمُ وَكَانَ إِذَا خَرَجَ إِلَى مَكَّةَ صَلَّى الظُّهُرَ صَلَّى الظُّهُرَ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّى الْجُمُعَةَ حِينَ تَمِيلُ الشَّمْسُ وَكَانَ إِذَا خَرَجَ إِلَى مَكَّةَ صَلَّى الظُّهُرَ عِلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّى الْجُمُعَةَ حِينَ تَمِيلُ الشَّمْسُ وَكَانَ إِذَا خَرَجَ إِلَى مَكَّةَ صَلَّى الظُّهُرَ بِينَ السَّمَانَ التَمْدَى: حسن صحيح] [انظر: ١٢٥٤٣].

(۱۲۳۲۳) حضرت انس ٹاٹٹؤے مروی ہے کہ نبی ملائل جمعہ کی نماز زوال کے وقت ہی پڑھ لیا کرتے تھے اور جب مکہ مکر مدے لئے نکلتے تو ظہر کی دور کعثیں ایک درخت کے پنچے بڑھ لیتے۔

(١٢٣٥٥) حَدَّثَنَا صَفُوانُ بُنُ عِيسَى وَزَيْدُ بُنُ الْحُبَابِ قَالَا أَنَا أُسُامَةُ بُنُ زَيْدٍ عَنُ الزُّهُرِى عَنُ أَنسِ بُنِ مَالِكِ أَنَّ وَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَى عَلَى حَمْزَةَ فَوَقَفَ عَلَيْهِ فَرَآهُ قَدُمُثِّلَ بِهِ فَقَالَ لَوْلَا أَنُ تَجِدَ صَفِيَّةً فِي وَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَى عَلَى حَمْزَةَ فَوَقَفَ عَلَيْهِ فَرَآهُ قَدْمُ مُثِّلَ بِهِ فَقَالَ لَوْلَا أَنُ تَجِدَ صَفِيَّةً فِي الْقَوْنِهَا لَهُ الْعَافِيةَ وَقَالَ زَيْدُ بُنُ الْمُجَابِ تَأْكُلَهُ الْعَاهَةُ حَتَّى يَخْشَرَ مِنْ بُطُونِهَا ثُمَّ قَالَ ذَعَا بِمَنْ مُعْوَلِهُ اللَّهُ عَلَى وَكُونَ اللَّهُ عَلَى وَأُسِهِ بَدَتُ قَدَمَهُ وَإِذَا مُدَّتُ عَلَى قَدَمَهُ بَلَى النَّهُ عَلَى وَكُونَ اللَّهُ عَلَى وَكُونَ يَكُفُّنُ أَوْ يُكُفِّنُ الرَّجُلَيْ شَكَّ صَفُوانُ وَالثَّلَاثَةَ فِي الثَّوْبِ الْوَاحِدِ قَالَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ يُكُفِّنُ أَوْ يُكُفِّنُ الرَّجُلَيْ شَكَّ صَفُوانُ وَالثَّلَاثَةَ فِي الثَّوْبِ الْوَاحِدِ قَالَ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ زَيْدُ بُنُ الْحُبَابِ فَكَانَ الرَّجُلُ وَالشَّلَاقَةُ يُكَفِّنُونَ فِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ يُصَلِّ عَلَيْهِمْ وَقَالَ زَيْدُ بُنُ الْحُبَابِ فَكَانَ الرَّجُلُ وَالرَّجُلانِ وَالثَّلَاثَةُ يُكَفِّنُونَ فِي

ثُوْبٍ وَاحِدٍ [صححه الحاكم (١/٣٦٥) وقال الترمذي حسن غريب وقال الألباني: صحيح (ابو داود: ٣١٣٦)، والترمذي: ١٦٠٦). قال شعيب: حسن لغيره].

(۱۲۳۲۵) حفرت انس طالت ہے مروی ہے کہ نبی علیا حضرت حمزہ طالتی کی نعش مبارک کے پاس آ کر کھڑے ہوگئے ، دیکھا تو ان کی لاش کامشر کیبن نے مثلہ کر دیا تھا، نبی علیا نے فر مایا اگر صفیہ اپنے دل میں بوجھ نہ بنا تیس تو میں انہیں یو نبی چھوڑ دیتا تا کہ پرند ہے آن کا گوشت کھا لیتے اور قیامت کے دن یہ پرندوں کے پیٹوں سے نکلتے ، پھر نبی علیا نے ایک چا در منگوا کراس میں انہیں کفنایا، جب اس چا در کوسریرڈ الاجا تا تو پاؤں کھل جاتا ورپاؤں کھل جاتا ہے اور کا کو ان کے ایک کھٹا کے اور کا کو ان کے ایک کھٹا کے ان کے ان کو سرکھل جاتا ہے کہ کو ان کے انہ کو ان کے انہوں کے بیٹوں کو بیٹوں کے بیٹوں کے بیٹوں کے بیٹوں کے بیٹوں کے بیٹوں کے بیٹوں کو بیٹوں کے بیٹوں کے بیٹوں کے بیٹوں کے بیٹوں کو بیٹوں کے بیٹوں کے بیٹوں کو بیٹوں کو بیٹوں کے بیٹوں کے بیٹوں کو بیٹوں کو بیٹوں کو بیٹوں کو بیٹوں کے بیٹوں کو بیٹوں کے بیٹوں کو بیٹوں کو بیٹوں کو بیٹوں کے بیٹوں کو بیٹوں کی بیٹوں کو بیٹوں کو بیٹوں کو بیٹوں کو بیٹوں کے بیٹوں کو بیٹوں کو بیٹوں کو بیٹوں کو بیٹوں کو بیٹوں کو بیٹوں کے بیٹوں کو بیٹوں کو

غزوہ احدیکے موقع پر شہداء کی تعداد زیادہ اور کفن کم پڑگئے تھے، جس کی وجہ سے ایک ایک کفن میں دو دو تین تین آ دمیوں کو لپیٹ دیاجا تا تھا، البتہ نبی ٹایٹا میہ پوچھتے جاتے تھے کہ ان میں سے قرآن کسے زیادہ آتا تھا؟ پھر پہلے اس ہی کوقبلہ رخ فریاتے تھے، نبی ٹایٹانے اس طرح ان سب کو دفنا دیا اور ان کی نماز جنازہ نہیں پڑھی۔

﴿ ١٢٣٢٦ ﴾ حَذَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِى عَدِى عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنسِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْتَهَيْتُ إِلَى السَّدُرَةِ فَإِذَا بَنْقُهَا مِثْلُ الْجَرَارِ وَإِذَا وَرَقُهَا مِثْلُ آذَانِ الْفِيلَةِ فَلَمَّا غَشِيهَا مِنْ أَمْرِ اللَّهِ مَا غَشِيهَا تَحَوَّلَتُ يَاقُوتًا أَوْ زُمُرُّدًا أَوْ نَحْوَ ذَلِكَ يَالُمُ اللَّهُ مَا غَشِيهَا تَحَوَّلَتُ يَاقُوتًا أَوْ زُمُرُّدًا أَوْ نَحْوَ ذَلِكَ

(۱۲۳۲۷) حضرت انس ڈائٹؤے مروی ہے کہ نبی ٹائٹانے فرمایا میں سدرۃ المنتہی پہنچا تو دیکھا کہ اس کے پھل مٹکے برابراور پتے ہاتھی کے کان برابر ہیں ، جب اسے اللہ کے تھم ہے اس چیز نے ڈھانپ لیا جس نے ڈھانپا تو وہ یا قوت اور زمر دمیں تبدیل ہوگیا۔

الْمُعَنُونَ فَأَبُواْ فَأَتُواْ رَسُولَ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَقَالَ الْوَبْيِّعَ عَمَّةَ أَنَسٍ كَسَرَتْ ثَنِيَّةَ حَارِيَةٍ فَطَلَبُوا إِلَى الْقَوْمِ الْمُعَنُو فَأَبُواْ فَأَبُوا اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ يَا أَنَسُ كِتَابُ اللّهِ الْقِصَاصُ قَالَ فَقَالَ وَاللّذِى بَعَنْكَ ثَنِيَّةً فَكَانَةً قَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ يَا أَنَسُ كِتَابُ اللّهِ الْقِصَاصُ قَالَ وَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ يَا أَنَسُ كِتَابُ اللّهِ الْقِصَاصُ قَالَ وَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ بِالْحَقِّ لَا تُكْسَرُ ثَنِيَّةُ فُلَانَةَ قَالَ فَرَضِى الْقُومُ فَعَفُواْ وَتَرَكُوا الْقِصَاصَ فَقَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ إِنَّ مِنْ عِبَادِ اللّهِ مَنْ لَوْ أَقُسَمَ عَلَى اللّهِ أَبَرَّهُ [صححه المحارى (٢٨٠٦)، وابن حمان (١٤٩٠)، والحاكم (٢٧٣/٢)، والخر: ٢٧٣/٢). [انظر: ٢٧٣٤].

(۱۲۳۲۷) حفرت انس بن فق سے مروی ہے کہ رہے ''جوحفرت انس بن فق کی پھوپھی تھیں'' نے ایک لڑکی کا دانت تو ڑو یا ہم ان کے اہل خانہ نے لڑکی والوں سے معانی مانگی کیکن انہوں نے معاف کرنے سے انکار کر دیا، اور نبی علیہ کے پاس آ کر قصاص کا مطالبہ کرنے گئے، انس بن نضر بڑا ٹھ کہنے گئے یا رسول الله منگی تی ایک ان (میری بہن) کا دانت تو ڑو یا جائے گا؟ نبی علیہ نے فر مایا انس! کتاب اللہ کا فیصلہ قصاص ہی کا ہے، وہ کہنے گئے کہ اس ذات کی قتم جس نے آپ کو حق کے ساتھ بھیجا ہے، فلال عورت کا دانت نہیں تو ڑا جائے گا، اسی اثناء میں وہ لوگ راضی ہوگئے اور انہوں نے انہیں معاف کردیا اور قصاص کا مطالبہ ترک

کردیا، اس پر نی علیا نے فرمایا اللہ کے بعض بندے ایسے ہوتے ہیں جواگر کسی کام پر اللہ کی قتم کھالیں تو اللہ انہیں ان کی تتم میں

(١٢٣٨) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنُ ابْنِ عَوْنُ عَنْ أَنْسِ بُنِ سِيرِينَ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ الْمُنْذِرِ بَنِ جَارُودٍ عَنْ أَنْسِ بُنِ مِيرِينَ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ الْمُنْذِرِ بَنِ جَارُودٍ عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ صَنَعَ بَعْضُ عُمُومَتِي طَعَامًا فَقَالَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّى أُحِبُّ أَنْ تَأْكُلَ فِي أَنْسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ فَآمَرَ بِنَاجِيَةٍ مِنْهُ فَكُنِسَ وَرُشَّ وَصَلَّى بَيْتِي وَتُصَلِّى فِيهِ قَالَ فَأَتَى وَفِي الْبَيْتِ فَحُلَّ مِنْ تِلْكَ الْفُحُولِ قَالَ فَآمَرَ بِنَاجِيَةٍ مِنْهُ فَكُنِسَ وَرُشَّ وَصَلَّى بَيْتِي وَتُصَلِّى فِيهِ قَالَ فَأَتَى وَفِي الْبَيْتِ فَحُلَّ مِنْ تِلْكَ الْفُحُولِ قَالَ فَآمَرَ بِنَاجِيَةٍ مِنْهُ فَكُنِسَ وَرُشَّ وَصَلَّى بَيْتِي وَتُصَلِّى فِيهِ قَالَ فَأَتَى وَفِي الْبَيْتِ فَحُلَّ مِنْ تِلْكَ الْفُحُولِ قَالَ فَآمَرَ بِنَاجِيَةٍ مِنْهُ فَكُنِسَ وَرُشَّ وَصَلَّى

(۱۲۳۲۸) حضرت انس مُنَّاقَفْت مروی ہے کہ میرے ایک چھانے ایک مرتبہ نبی علیا ہم کی کھانے پر دعوت کی ، اور عرض کیا یا رسول الله منظافی الله منظافی میری خواہش ہے کہ آپ میرے گھر میں کھانا کھا کیں اور اس میں نماز بھی پڑھیں، چنا نچہ نبی علیفہ تشریف لائے ، وہاں گھر میں ایک چٹائی پڑی ہوئی تھی جو پرانی ہو کہا تھی ہو کہا ہو تھی ہو کہا تھی ہو کہ کہا تھی ہو کہا ت

(١٢٢٦٩) حَدَّثَنَا ابْنُ آبِي عَدِيٍّ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ بَدُرٍ مَنْ يَنْظُرُ مَا فَعَلَ أَبُو جَهُلٍ قَالَ فَانْطَلَقَ ابْنُ مَسْعُودٌ فَوَجَدَهُ قَدْ ضَرَبَهُ ابْنَا عَفْرَاءَ حَتَّى بَرَكَ قَالَ فَآخَذَ بِلِحْيَتِهِ وَقَالَ أَنْتَ أَبُو جَهُلٍ قَالَ فَوْقَ رَجُلٍ قَتَلَهُ قُوْمُهُ أَوْ قَالَ قَتَلْتُمُوهُ [راحع ٢١٦٧]

(۱۲۳۲۹) حضرت انس نظائی ہے مروی ہے کہ غزوہ بدر کے دن نبی علیکھارشاد فر مایا کون جا کر دیکھے گا کہ ابوجہل کا کیا بنا؟ حضرت ابن مسعود بڑا تھا اس خدمت کے لئے چلے گئے ، انہوں نے دیکھا کہ عفراء کے دونوں بیٹوں نے اسے مار مار کر شنڈ اکر دیا ہے ، حضرت ابن مسعود بڑا تھا کہ محصصے برائے ہی گئر کرفر مایا کیا تو بھی ابوجہل ہے؟ اس نے کہا کیا تم نے مجھے ہوئے بھی کسی آدمی گؤتل کیا ہے؟

(۱۲۲۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ وَعَفَّانُ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ هِشَامٍ قَالَ عَفَّانُ أَخْبَرَنِي هِشَامُ بُنُ زَيْدِ بُنِ أَنَسِ قَالَ مَعَقَّا بُنُ مَالِكٍ يَقُولُ جَاءَتُ امْرَأَةٌ مِنْ الْأَنْصَارِ إِلَى دَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عَفَّانُ مَعْهَا ابْنٌ لَهَا فَقَالَ وَالَّذِى نَفْسِى بِيَدِهِ وَقَالَ ابْنُ جَعْفَرٍ قَالَ فَخَلَا بِهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَهَا ابْنٌ لَهَا فَقَالَ وَالَّذِى نَفْسِى بِيَدِهِ إِنَّكُمْ لَأَحَبُّ النَّاسِ إِلَى ثَلَاتَ مَرَّاتٍ [صححه البحارى (٢٣٤٥)، ومسلم (٩٠٥٥)، وابن حبان (٢٢٠٠)]. [انظر: ٢٣٧٤٧، ٢٣٣١].

(۱۲۳۳۰) حضرت انس مطالعت مروی ہے کہ ایک انصاری عورت (اپنے بیچ کے ساتھ) نی طالعا کی خدمت میں حاضر ہوئی، نبی علیا نے اس سے تخلید مین فرمایا اس ذات کی قتم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے، ہم لوگ مجھے تمام لوگوں میں سب سے زیادہ مجبوب ہو، یہ جملہ تین مرتبہ فرمایا۔

هي مُناهَ أَمْرِينَ لِيَدِينَ أَلَى عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَّهُ اللَّهُ عَلَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْ عَلَّهُ عَلَّهُ عَلَّهُ اللَّهُ عَلَّهُ اللَّهُ عَلّ

(١٢٣٢) حَدُّثَنَا سُلَيْمَانُ بُنُ دَاوُدَ حَلَّمْنَا شُعْبَةُ عَنْ هِشَامٍ بُنِ زَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بُنَ مَالِكٍ يَقُولُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي الْأَنْصَارِ إِنَّكُمْ لَمِنْ أَحَبِّ النَّاسِ إِلَى [مكرر ما قبله].

(۱۲۳۳۱) حضرت النس بھا تھا سے مروی ہے کہ نبی ملی است انسار کے متعلق فرمایاتم لوگ مجھے تمام لوگوں میں سب سے زیادہ تحبوب ہو۔

(١٢٣٢٠) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَوٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَهُلِ أَبِي الْآسَدِ قَالَ حَدَّثِنِي بُكُيْرُ بُنُ وَهُبِ الْجَزَرِيُّ قَالَ قَالَ لِلهِ الْمَعْبَةُ عَنْ سَهُلِ أَبِي الْآسَدِ قَالَ حَدَّثِنِي بُكُيْرُ بُنُ وَهُبِ الْجَزَرِيُّ قَالَ قَالَ لِلهِ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ عَلَى بَابِ لِي آئِسُ بُنُ مَالِكٍ أُحَدِّئِكُ مُ حَقًّا وَلَكُمْ عَلَيْهِمْ حَقًّا مِثْلَ ذَلِكَ مَا إِنْ اسْتُرْحِمُوا الْبُيْتِ وَنَحُنُ فِيهِ فَقَالَ الْأَئِمَّةُ مِنْ قُرَيْشٍ إِنَّ لَهُمْ عَلَيْكُمْ حَقًّا وَلَكُمْ عَلَيْهِمْ حَقًّا مِثْلَ ذَلِكَ مَا إِنْ اسْتُرْحِمُوا فَرَحُوا وَلَوْا وَإِنْ حَكَمُوا عَدَلُوا فَمَنْ لَمْ يَفْعَلُ ذَلِكَ مِنْهُمْ فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللّهِ وَالْمَلَاثِكَةِ وَالنّاسِ فَرَحِمُوا وَإِنْ عَاهَدُوا وَفُوا وَإِنْ حَكَمُوا عَدَلُوا فَمَنْ لَمْ يَفْعَلُ ذَلِكَ مِنْهُمْ فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللّهِ وَالْمَلَاثِكَةِ وَالنَّاسِ فَرَحِمُوا وَإِنْ عَاهَدُوا وَفُوا وَإِنْ حَكَمُوا عَدَلُوا فَمَنْ لَمْ يَفْعَلُ ذَلِكَ مِنْهُمْ فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللّهِ وَالْمَلَاثِكَةِ وَالنَّاسِ وَمُوا وَإِنْ عَاهَدُوا وَفُوا وَإِنْ عَاهَدُوا وَفُوا وَإِنْ عَاهَدُوا وَفُوا وَإِنْ عَاهِدُوا وَفُوا وَإِنْ عَاهَدُوا وَفُوا وَإِنْ عَاهِدُوا وَفُوا وَإِنْ عَاهِدُوا وَلَوْلَ وَإِنْ عَاهِدُوا وَلَوْلُوا وَلَوْلُ وَإِنْ عَاهِدُوا وَلَوْلُوا وَلَوْلًا وَإِنْ عَاهِدُوا وَلَوْلُ وَإِنْ عَاهِدُوا وَلُولُ وَإِنْ عَاهِدُوا وَلَوْلًا وَلَوْلَ وَلِكُ مِنْ اللّهُ وَلِكُ وَلِنْ عَلَيْهِ وَلَا لَهُ عَلَيْهِ وَلُولُوا وَلَوْلُ وَلِي مُعْمَلِيْهُ وَلُولُ وَلَوْلُهُ وَلَيْكُمُ وَلَوْلُولُ وَلِولُوا وَلَوْلُوا وَلَوْلُوا وَلَوْلُولُوا وَلَوْلُوا وَلَوْلُوا وَلَوْلُوا وَلَوْلُوا وَلَوْلُوا وَلُولُ وَلِلْكُولُ وَلِلْكُولُولُوا وَلَوْلُهُ وَلِلْكُولُولُهُ وَاللّهُ وَلَالِهُ وَلَاللّهُ وَلِلْكُولُ وَلُولُوا وَلَوْلُوا وَلَوْلُولُوا وَلُولُوا وَلَوْلُولُوا وَلُولُوا وَلِولُولُوا وَلَوْلُولُوا وَلَولُولُوا وَلَوْلُولُوا وَلَوْلُوا وَلَولُوا وَلَولُوا وَلَوْلُوا وَلَوْلُوا وَلَولُوا وَلَولُوا وَلَولُوا وَلَولُوا وَلِلْكُولُوا وَلَولُوا وَلَولُوا وَلَولُوا وَلَوْلُوا وَلَولُوا وَلَولُوا وَلَولُوا وَلَولُوا وَلَولُوا وَلَولُوا وَلَولُوا وَلَ

(۱۲۳۳۲) کیر بن وہب بھائے کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ بھے صحرت انس ڈاٹٹونے فرمایا کہ بیل تم ہے ایک انسی صدیث بیان کرتا ہوں جو بیں ہرایک سے بیان نہیں کرتا ،اور دہ یہ کہ ایک مرتبہ نی طینا ایک گھر کے در دازے پر کھڑے ہوئے ،ہم اس کے اندر تھے اور فرمایا امراء قریش بیل سے ہوں گے ، اور ان کاتم پر حق بنمآ ہے ، اور ان پر تہارا بھی اس طرح حق بنمآ ہے ، جب ان سے اوگ رحم کی درخواست کریں تو رحم کا معاملہ کریں ، وعدہ کریں تو پورا کریں ، فیصلہ کریں تو انساف کریں ، جو محض ایسانہ کرے اس پراللہ کی ،فرشتوں اور تمام لوگوں کی لعنت ہے۔

(١٢٠٣٢) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ حَمْزَةَ الطَّبِّيِّ عَنْ أَنَسِ أَنَّهُ قَالَ أَلَا أُحَدِّثُكَ حَدِيثًا لَعَلَّ اللَّهَ يَنْفَعُكَ بِهِ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا نَزَلَ مَنْزِلًا لَمْ يَرْتَحِلُ حَتَّى يُصَلِّى الظَّهْرَ قَالَ فَقَالَ مُحَمَّدُ بُنُ عَمْرِو وَإِنْ كَانَ بِيضِفِ النَّهَارِ قَالَ وَإِنْ كَانَ بِيضِفِ النَّهَارِ [راحع: ٢٢٢٨].

(۱۲۳۳۳) منرہ مُنافلہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت انس فاٹنٹ نے ان سے قرمایا کیا میں تم سے ایک حدیث نہ بیان کروں کہ اللہ منہیں اس سے قائدہ کہنچائے اوروہ سے کہ نی بالیلاجب کی منزل پر پڑاؤ کر تے تو ظہر کی نماز پڑھنے سے پہلے وہاں سے کوئی نہیں کرتے تھے ، تحدین عرفی فائنڈ نے حضرت انس واٹنٹ سے پہلے ہا اگر چہ نصف انبہار کے وقت میں ہو؟ انہوں نے فرمایا ہاں! اگر چہ نصف انبہار کے وقت میں ہو؟ انہوں نے فرمایا ہاں! اگر چہ نصف انبہار کے وقت میں ہو؟ انہوں نے فرمایا ہاں! اگر چہ نصف انبہار کے وقت میں ہو؟ انہوں ہے فرمایا ہاں! اگر چہ نصف انبہار کے وقت میں ہو۔

(۱۲۳۳۲) مزہ میں کہ ہیں کہ ایک مرحبہ دریائے نیل کے کنارے حضرت انس بڑاٹھ سے میری ملاقات ہوگئ میرے اوران کے درمیان محمد بن عمرو تھے، پھرراوی نے مکمل حدیث ذکری۔

هي مُنالِهَ أَمْرُينَ بِلِينِيدِ مِنْ أَلِي اللَّهِ مِنْ اللِّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ اللَّهُ اللَّا اللَّاللَّاللَّا اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّا الللَّهُ الللَّا اللَّهُ الل

(١٢٧٢٥) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعُفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَعْلَى بُنِ عَطَاءٍ عَنْ أَبِي فَزَارَةَ قَالَ سَأَلْتُ أَنَسًا عَنُ الرُّكُعَتَيْنِ قَبْلَ الْمَغْرِبِ قَالَ كُنَّا نَبْتَدِرُهُمَا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ شُعْبَةُ ثُمَّ قَالَ بَعْدُ وَسَأَلْتُهُ غَيْرَ مَزَّةٍ فَقَالَ كُنَّا نَبْتَدِرُهُمَا وَلَمْ يَقُلُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [احرجه الطبالسي

(٢١٤٤) قال شعيب: اسناده صحيح].

(١٢٣٣٥) ابوفزارہ مُعلید کہتے ہیں کہ میں نے ایک مرتبہ حضرت انس ٹائٹ سے مغرب سے پہلے دور کعتوں کے متعلق بوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ ہم نبی الیا کے دور باسعادت میں ان کی طرف سبقت کیا کرتے تھے،اس کے بعدد دہارہ پوچھا تو انہوں نے نی بلیگا کے دور باسعادت کا تذکرہ نیس کیا۔

(١٢٣٦) حَدَّثْنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ آبِي صَدَقَةَ مَوْلَى آنَسٍ قَالَ سَأَلْتُ ٱنَسًا عَنْ صَلَاقِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ كَانَ يُصَلِّى الظُّهُرَ إِذَا زَالَتُ الشَّمُسُ وَالْعَصْرَ بَيْنَ صَلَاتَيْكُمُ هَاتَيْنِ وَالْمَغْرِبَ إِذَا خَرَّبَتُ الشَّمُسُ وَالْمِشَاءَ إِذَا غَابَ الشَّفَقُ وَالصُّبْحَ إِذَا طَلَعَ الْفَجْرُ إِلَى آنُ يَنْفَسِحَ الْبَصَرُ [قال الالبانى: صحيح الاسناد (النسائي: ٢٧٣/١). قال شعيب: صحيح وهذا اسناد قوي]. [انظر: ٢٧٥٣].

﴿ (١٢٣٣٦) ابوصد قد "جوحضرت انس والنفاك آزاد كرده غلام بين "كيت بين كدمين في حضرت انس والنفاس في عليه كي نماز کے متعلق پوچھا تو انہوں نے فر مایا کہ نبی مائیہ ظہر کی نماز زوال کے بعد پڑھتے تھے،عصران دونمازوں کے درمیان پڑھتے تھے، مغرب غروب آفاب کے وقت پڑھتے تھے اور نما زعشاء شفق عائب ہوجانے کے بعد پڑھتے تھے اور نماز فجراس وقت پڑھتے تے جب طلوع فجر ہوجائے بہال تک کرنگا ہیں کھل جا تیں۔

(١٢٣٢٧) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَو حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يُحَدِّثُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لِٱهْوَنِ أَهْلِ النَّارِ عَذَابًا لَوْ أَنَّ لَكَ مَا فِي الْأَرْضِ مِنْ شَيْءٍ كُنْتَ تَفْتَدِى بِهِ فَيَقُولُ نَعَمُ فَيَقُولُ قَدْ أَرَدُتُ مِنْكَ مَا هُوَ أَهْوَنُ مِنْ هَذَا وَأَنْتَ فِي صُلْبِ آدَمَ أَنْ لَا تُشْرِكَ بِي فَأَبَيْتَ إِلَّا أَنْ تُشْرِكَ بِي [راحع: ١٢٣١٤].

(١٢٣٣٤) حضرت انس والتواسي عروى ہے كه ني عليظ في ارشاد فرمايا قيامت كے دن ايك جہنمى سے "جسب سے ملكا عذاب موگا' کہا جائے گا کہ یہ بتا ، اگر تیرے پاس روئے زمین کی ہر چیز موجود ہوتو کیا تو وہ سب کھانے قدیے میں دے دے گا؟ وہ کمے گاہاں! الله فرمائے گا كه میں نے تو تجھ سے دنیا میں اس سے بھی ہلکی چیز كامطالبه كيا تھا، میں نے آ دم كى پشت میں تجھ ہے وعدہ لیا تھا کہ میرے ساتھ کی کوشریک ندھم رائے گالیکن تو شرک کیے بغیر ندمانا۔

(١٢٣٨) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَزِيدَ الْهُنَائِتِي قَالَ سَٱلْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ عَنْ قَصْْرِ الصَّلَاةِ قَالَ كُنْتُ أَخُرُجُ إِلَى الْكُوفَةِ فَأُصَلِّى رَكْعَتَيْنِ حَتَّى آرْجِعَ وَقَالَ أَنَسٌ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

هي مُنلهُ احَدُرُ مِنْ اللَّهِ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ اللَّهُ اللّ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا خَرَجَ مَسِيرَةً ثَلَاثَةِ أَمْيَالٍ أَوْ ثَلَاثَةِ فَرَاسِخَ شُعْبَةُ الشَّاكُ صَلَّى رَكَعَتَيْنِ [صححه مسلم

(۱۲۳۳۸) یکی بن بزید مینهٔ گنتے ہیں کہ میں نے حضرت انس الگاٹھ سے قصر نماز کے متعلق دریافت کیا تو انہوں نے فرمایا کہ جب میں کوفہ کی طرف نکلتا تھا تو والسی تک دور کعتیں ہی پڑھتا تھا،اور نبی علیلا جب تین میل یا تین فرسخ گی مسافٹ پر نکلتے تو دو رکعتیں پڑھتا تھا۔

(١٢٣٣٩) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعُفَرٍ حَدَّثَنَا شُغْبَةُ عَنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنُ أَنَسٍ قَالَ أُقِيمَتُ الصَّلَاةُ وَرَجُلَّ يُنَاجِي رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَا زَالَ يُنَاجِيهِ حَتَّى نَامَ أَصْحَابُهُ ثُمَّ قَامَ فَصَلَّى [راحع: ١٢٠١].

(۱۲۳۳۹) حضرت انس و النفظ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نماز کا وقت ہوگیا ، نبی النظا ایک آ دبی کے ساتھ مسجد میں تنہائی میں گفتگو فر مارہے تھے، یہاں تک کہ لوگ سوگئے ، پھر نبی علیٹا نے اپنے سحابہ کونما زیڑھائی۔

(١٢٣٤.) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ نُنُ حَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْمَةُ عَنْ عَلْدِ اللَّهِ نُنِ عَلْدِ اللَّهِ نُنِ حَلْمِ أَتَّهُ سَمِعَ أَنَسَ بُنَ مَالِكٍ حَدَّتَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَغْتَسِلُ هُوَ وَامْرَأَةٌ مِنْ نِسَائِهِ مِنْ إِنَّاعٍ وَاحِدٍ [راحع: ١٢١٨٠].

(۱۲۳۴۰) حضرت انس ڈٹاٹنڈ سے مروی ہے کہ نبی علیٹا اوران کی اہلیمحتر مدایک ہی برتن سے غسل کرلیا کرتے تھے۔

(١٢٢١) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ حَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَبْرٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آيَةُ الْإِيمَانِ حُبُّ الْأَنْصَارِ وَآيَةُ النِّفَاقِ بُغْضُهُمْ [صححه النحارى (١٧)، رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آيَةُ الْإِيمَانِ حُبُّ الْأَنْصَارِ وَآيَةُ النِّفَاقِ بُغْضُهُمْ [صححه النحارى (١٧)، وسلم (١٧)] [انظر: ١٣٦٤٢، ١٣٣٩]

(۱۲۳۲۱) حضرت انس ٹاٹٹڈ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللّہ شکاٹٹیٹم نے ارشا دفر مایا ایمان کی علامت انصار سے محبت کرنا ہے۔ اور نفاق کی علامت انصار سے بغض رکھنا ہے۔

(١٢٣٤٢) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْنَةً عَنْ ثَابِتٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّبْرُ عِنْدَ أَوَّلِ صَدْمَةٍ [انظر: ٥٨٢٥].

(۱۲۳۲۲) حضرت انس والفئة سے مروی ہے کہ جناب رسول الله مُلَا الله مُلَا الله عَلَيْمَ الله مِن الله مَلَا الله مُلَا الله مُلَا الله مُلَا الله مَلَا الله مَلْ اللهُ مَلَا الله مَلَا الله مَلَا الله مَلْ اللهُ مَلَا الله مَلْ اللهُ مَلَا الله مَلْ الل

(١٢٣٤٣) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ حَبِيبِ بْنِ الشَّهِيدِ عَنْ قَابِتٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ • صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى عَلَى قَبْرِ امْرَأَةٍ قَدُ دُونِتُ [صححه مسلم (٥٥٥)، وابن حبان (٨٤٤)].

مُنالًا آخُرِينَ بل يُعِيدُ مَرِّي اللهُ عَانِيةُ اللهُ عَانِيةً اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلِيهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلِيهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلِيهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلِيهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلِيهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلِيهُ اللهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ الللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ الللّهُ عَلِي اللّهُ عَلِي الللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلِي الللّهُ عَلَيْهُ الللللّهُ عَلِي الللّهُ عَلِي اللّهُ عَلِيْكُولِ الللللللّهُ عَلِيلًا ا

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ رَبُّكُمْ عَزَّ وَجَلَّ إِذَا تَقَرَّبَ الْعَبْدُ مِنِّى شِبُوًا تَقَرَّبُ مِنْهُ فِرَاعًا وَإِذَا تَقَرَّبَ مِنِّى فَرُاعًا تَقَرَّبُ مِنِّى فَرُاعً تَقَرَّبُ مِنِّى فَرُوكَةً [انظر: ١٢٢٥٨].

(۱۲۳۳۳) حفرت انس ڈائٹئا ہے مردی ہے کہ نبی ملیا اند تعالی فرماتے ہیں اگر میر ابندہ بالشت برابر میرے قریب ہوتا ہے تو میں ایک گزے برابر میزے قریب ہوتا ہے تو میں ایک ہاتھ کے برابر اس کے قریب ہوتا ہے تو میں ایک ہاتھ کے برابر اس کے قریب ہوجا تا ہوں ،اوراگروہ میرے پاس چل کرآتا ہوتا سے تو میں اس کے پاس دوڑ کرآتا ہوں۔

(١٢٣٤٥) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَو حَدَّثَنَا شُعْبَةٌ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةً يُحَدِّثُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأُبَى بُنِ كَعْبٍ إِنَّ اللّهَ أَمَرَنِي أَنْ أَقُراً عَلَيْكَ لَمْ يَكُنْ الَّذِينَ كَفَرُوا قَالَ وَسَمَّانِي لَكَ قَالَ نَعَمْ فَبَكَى [صححه المحارى (٣٨٠٩)، ومسلم (٧٩٩)، وابن حيان (٧٩٣)] النظر ٢٠٤٥، ١٢٤٥، ١٢٥٥، ١٢٥٥ وابن حيان (٧٩٣)] النظر ٢٠٤٥، ١٢٤٣٥ وابن حيان (٢١٣٥)]

(۱۲۳۲۵) حضرت انس بران سے مروی ہے کہ نبی علیا نے ایک مرتبہ حضرت الی بن کعب بران سے فر مایا کہ اللہ نے مجھے تھم د با ہے کہ "لم یکن اللہ بن کفووا" والی سورت تمہیں پڑھ کرسناؤں، حضرت الی بن کعب بران تام کے سورت نبی علیا اللہ نے میرانام کے کہ کہا اللہ نے میرانام کے کہ کہا ہے؟ نبی علیا نے فرمایا ہاں! بین کر حضرت الی بن کعب بران نائے کہ کہا ہے؟ نبی علیا نے فرمایا ہاں! بین کر حضرت الی بن کعب بران نائے کہ کہا ہے؟

(١٢٣٤٦) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَيَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ ابْنُ جَعْفَرٍ فِى حَدِيثِهِ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَنَس عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ أَتِمُّوا الرُّكُوعَ وَالسُّحُودَ فَوَاللَّهِ إِنِّى لَأَرَاكُمُ مِنْ بَعْدِى وَرُبَّمَا قَالَ مِنْ بَعْدِ ظَهْرِى إِذَا رَكَعْتُمْ وَسَجَدُتُمْ إِراحِمَ ١٢١٧٢

(۱۲۳۲۷) حضرت انس ڈاٹٹئے سے مروی ہے کہ نبی ملیکا نے فر مایا رکوع و بچود کو کممل کیا کرو، کیونکہ میں بخد انتہیں اپنی پشت کے پیچھے سے بھی دیکھ رہا ہوتا ہوں۔

(١٢٣٤٧) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَو حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يَقُولُ حَدَّثَنَا أَنَسُ بُنُ مَالِكِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بُعِثْتُ أَنَا وَالسَّاعَةُ كَهَاتَيْنِ قَالَ شُعْبَةٌ وَسَمِعْتُ قَتَادَةَ يَقُولُ فِي قِصَصِهِ كَفَصْلِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بُعِثْتُ أَنَا وَالسَّاعَةُ كَهَاتَيْنِ قَالَ شُعْبَةٌ وَسَمِعْتُ قَتَادَةَ يَقُولُ فِي قِصَصِهِ كَفَصْلِ إِحْدَاهُمَا عَلَى الْأُخْرَى فَكَرَهُ عَنْ أَنَسٍ أَمْ قَالَهُ قَتَادَةُ [راجع ٢٥٣٥٦].

(۱۲۳۲۷) حضرت انس رفائق سے مروی ہے کہ نبی علیا نے قرمایا میں اور قیامت ان دوانگلیوں کی طرح استھے جیسے گئے ہیں، (پیکهدکر نبی علیا نے شہادت والی انگلی اور درمیانی انگلی کی طرف اشارہ فرمایا)۔

(١٢٢٤٨) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَنَسِ بُنِ مَالِكِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لاَ عَدُوَى وَلاَ طِيَرَةَ وَيُعْجِبُنِي الْفَأْلُ قِيلَ وَمَا الْفَأْلُ قَالَ كَلِمَةٌ طَيِّبَةٌ [صححه المحارى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لاَ عَدُوَى وَلاَ طِيرَةَ وَيُعْجِبُنِي الْفَأْلُ قِيلَ وَمَا الْفَأْلُ قَالَ كَلِمَةٌ طَيِّبَةٌ [صححه المحارى (٥٧٧٦)] . [راجع: ١٢٢٣].

(۱۲۳۴۸) حضرت انس رفائق سے مروی ہے کہ نبی ملیکانے فر مایا بدشگونی کی کوئی حیثیت نہیں ،البتہ مجھے فال یعنی اچھااور پا کیزہ کلمداچھالگتا ہے۔

(١٢٣٤٩) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بَنُ جَعْفَوٍ حَدَّثَنَا شُغْبَةُ عَنْ قَتَادَةً عَنْ أَنَسِ بَنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُتِى بِلَحْمٍ فَقِيلَ لَهُ تُصُدِّقَ بِهِ عَلَى بَرِيرَةً فَقَالَ هُو لَهَا صَدَقَةٌ وَلَنَا هَدِيَّةٌ [راحع: ١٢١٨٣].

(۱۲۳۳۹) مصرت انس ٹاٹھ کے مروی ہے کہ ایک مرتبہ (حضرت عائشہ ٹاٹھ کی بائدی) بریرہ کے پاس صدقہ کی کوئی چیز آئی، تو نبی علیہ نے فرمایا بیاس کے لئے صدقہ ہے اور ہمارے لیے ہدیہ ہے۔

(١٢٣٥) حَدَّثَنَا مُعَاذُ بُنُ هِشَامِ الدَّسُتُوائِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ يُونُسَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ مَا أَكُلَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى خِوَانٍ وَلَا فِي سُكُرُّ جَةٍ وَلَا خُبِزَ لَهُ مُرَقَّقٌ قَالَ قُلْتُ لِفَتَادَةَ فَعَلَامَ كَانُوا يَأْكُلُونَ قَالَ عَلَى الشَّفَرِ [صححه البحاري (٣٨٦٥). قال الترمذي: حسن غريب]

(۱۲۳۵۰) حضرت انس فلٹو سے مروی ہے کہ نی ملیا نے بھی میز پریا چھوٹی پیالیوں میں کھانانہیں کھایا اور نہ ہی بھی آپ ملیا لیا گئی۔ کے لیے باریک روٹی پکائی گئی ، راوی نے بوچھا کہ پھروہ کس چیز پرر کھ کر کھانا کھاتے تھے؟ انہوں نے بتایا کہ دسترخوانوں پر۔

(۱۲۲۵۱) حَدَّثَنَا أَنَسُ بُنُ عِيَاضِ حَدَّثِنِي وَبِيعَةُ أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسَ بُنَ مَالِكِ وَهُوَ يَقُولُ تُوفِّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ ابْنُ سِتِّينَ سَنَةً لَيْسَ فِي رَأْسِهِ وَلِحْيَتِهِ عِشْرُونَ شَعْرَةً بَيْضَاءَ إنظر: ۱۲۰۵۱، ۱۲۹۵، ۱۳۵۱] وَسَلَّمَ وَهُو ابْنُ سِتِّينَ سَنَةً لَيْسَ فِي رَأْسِهِ وَلِحْيَتِهِ عِشْرُونَ شَعْرَةً بَيْضَاءَ إنظر: ۱۲۳۵۹ (۱۲۳۵۱) حضرت انس فاتن سے مروی ہے کہ نی طیا کا وصال ساٹھ سال کی عمر میں ہوا ہے، اس وقت نی طیا کی مبارک داڑھی میں میں یال بھی سفیدنہ تھے۔

(١٣٥٢) حَدَّثَنَا حَسَنَّ الْأَشْيَبُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا قَابِتَ الْبُنَانِيُّ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ مَثَلَ أُمَّتِى مَثَلُ الْمَطْرِ لَا يُدُرَى أَوَّلُهُ خَيْرٌ أَوْ آخِرُهُ [قال الترمذى: حسن غريب. وقال ابن حجر: حسن له طرق قد يرتقى بها الى الصحة.، وقال الألباني: حسن صحيح (الترمذي: ٢٨٦٩). قال شعيب: قوى بطرقه وشواهده، وهذا اسناده حسن]. [انظر: ١٢٤٨٨].

(۱۲۳۵۲) حضرت انس را النفوس مروی ہے کہ نبی الیا نے ارشادفر مایا میری امنت کی مثال بارش کی ہے کہ پھے معلوم نہیں اس کا آغاز بہتر ہے یا انجام۔

(١٢٢٥٢) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ جَابِرٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكَنِّينِي بَبَقْلَةٍ كُنْتُ أَجْنَبِيهَا

(۱۲۳۵۳) حضرت انس و النوائية على مروى ب كُرني عليه في ميرى كنيت اس مبرى كنام برركى تقى جويس چتا تھا۔ (۱۲۷۵٤) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَنْسِ بُنِ سِيرِينَ عَنْ أَنْسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَجُلٌ ضَخْمٌ لَا

هي مُنالا اَحْرِينَ بل مِيدِ مَرْم اللهُ عَيْنَةُ اللهُ عَيْنَةً اللهُ عَيْنَةً اللهُ عَيْنَةً اللهُ عَيْنَةً

يَسْتَطِيعُ أَنْ يُصَلِّى مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لِلنَّبِیِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُصَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ أُصَلَّى مَعَكَ فَلَوْ أَتَيْتَ مَنْزِلِى فَصَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرَّجُلُ طَعَامًا ثُمَّ دَعَا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَلَّمَ وَسَلَّمَ وَكَعَتَيْنِ فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ آلِ الْجَارُودِ وَسَلَّمَ فَنَصَحَ طَرَف حَصِيرٍ لَهُمْ فَصَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكْعَتَيْنِ فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ آلِ الْجَارُودِ وَسَلَّمَ فَنَصْحَ طَرَف حَصِيرٍ لَهُمْ فَصَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلَّى الشَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَلَّمَ وَسَلَّمَ وَسَلَّمَ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّى الشَّعُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّى الشَّعُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّى الشَّعَى قَالَ مَا رَأَيْتُهُ صَلَّاهَا إِلَّا يَوْمَئِذٍ [صححه الحارى

(۲۷۰)، وابن حمان (۲۰۷۰)]. [انظر: ۱۲۳۵۰، ۱۲۹۶۸،۱۲۹۶۸).

(۱۲۳۵۳) حضرت انس ڈاٹھ سے مروی ہے کہ ایک آ دمی ہوا بھاری بھر کم تھا، وہ نبی ایٹی کے ساتھ نماز پڑھنے کے لئے بار بار
نہیں آ سکتا تھا، اس نے نبی الیٹا ہے عرض کیا کہ میں بار بار آ پ کے ساتھ آ کر نماز پڑھنے کی طاقت نہیں رکھتا، اگر آ پ کسی ون
میر ہے گھر تشریف لاکر کسی جگہ نماز پڑھ دیں تو میں ویمبیں پر نماز پڑھ لیا کروں گا، چنا نچاس نے ایک مرتبہ دعوت کا اہتمام کر کے
نبی ملیٹا کو بلایا، اور ایک چٹائی کے کونے پر پائی چھڑک دیا، نبی ملیٹا نے وہاں دور کعتیں پڑھ دیں، آل جارود میں ہے ایک
آ دمی نے یہ بن کر حضرت انس ڈٹاٹھ ہے تھے کیا نبول نے فرمایا کہ میں نے نبی ملیٹا کو وہ
نماز صرف اسی دن پڑھتے ہوئے ویکھا تھا۔

(١٢٣٥) حَدَّثَنَا هَا شِمٌّ حَدَّثَنَا شُعْبَةً قَالَ ٱخْبَرَنِي أَنَسُ بُنُ سِيرِينَ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بُنَ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَجُلٌّ مِنُ اللَّهِ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَّا عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَا عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَّ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَّا عَلَّا اللّهُ عَلَى ال

(۱۲۳۵۵) گذشته حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(١٢٣٥٦) حَلَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ وَحَجَّاجٌ قَالَا حَلَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ رِبِعِی بُنِ حِرَاشٍ عَنْ أَبِی الْأَبْیَضِ قَالَ حَجَّاجٌ رَجُلٌ مِنْ بَنِی عَامِرٍ عَنْ أَنَسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یُصَلِّی الْعَصْرَ وَالشَّمْسُ بَیْضَاءُ مُحَلِّقَةٌ [قال الألبانی: صحیح الاسناد (النسائی: ١٢٥٣) قال شعیب: صحیح وهذا اسناد فوی]. [انظر: ١٢٧٥، ٢٩٤٣، ١٢٩٤٦]

(۱۲۳۵۲) حضرت انس ٹڑاٹنڈ سے مروی ہے کہ نبی ٹالیٹا عصر کی نمازاس وقت پڑھتے تھے جب سورج روثن اوراپنے حلقے کی شکل میں ہوتا تھا۔

(١٢٣٥٧) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعُفَو حَدَّثَنَا شُعُبَهُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا حَمْزَةَ جَارَنَا يُحَدِّثُ عَنُ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِمُعَاذِ بُنِ جَبَلٍ اعْلَمُ أَنَّهُ مَنْ مَاتَ يَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ دَخَلَ الْجَنَّةَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِمُعَاذِ بُنِ جَبَلٍ اعْلَمُ أَنَّهُ مَنْ مَاتَ يَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ دَخَلَ الْجَنَّة وَسَلَّمَ لِمُعَاذِ بُنِ جَبَلٍ اعْلَمُ أَنَّهُ مَنْ مَاتَ يَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَهُ إِلَّا اللَّهُ دَخَلَ الْجَنَّة وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ الْعَالَ اللَّهُ مَنْ مَاتَ يَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهُ إِلَهُ إِلَّهُ اللَّهُ دَخَلَ الْجَنَّةُ اللَّهُ مَنْ مَاتَ يَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهُ إِلَهُ إِلَّهُ إِلَّهُ إِلَهُ إِلَٰ اللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللِيلَة (١٩٣٧)]

(۱۲۳۵۷) حضرت انس بڑاٹھئا سے مردی ہے کہ نبی علیٰ انے حضرت معاذین جبل بڑاٹھئا سے فر مایا یا در کھو! جو شخص' لا الدالا اللہ'' کی گواہی دیٹا ہوا فوت ہوجائے ، وہ جنت میں داخل ہوگا۔

منلاً احَدِينَ بن يَوْمَ كُونَ مِن اللهُ ا

(١٢٢٥٨) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَحَجَّاجٌ قَالَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ وَهَاشِمٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ قَالَ أَبُو التَّيَّاحِ سَمِعْتُ أَنَسَ بُنَ مَالِكٍ يَقُولُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَسِّرُوا وَلَا تُعَسِّرُوا وَسَكُنُوا وَسَكُنُوا وَلَا تُنَفِّرُوا [صححه البحارى (٦٩)، ومسلم (١٧٣٤)]. [انظر: ١٣٢٠٧].

(۱۲۳۵۸) حضرت انس ٹاٹٹ سے مروی ہے کہ نبی علیا نے ارشا دفر مایا آسانیاں پیدا کیا کرو، مشکلات پیدا نہ کرو، سکون دلایا کرو،نفرت نہ پھیلایا کرو۔

(١٢٢٥٩) حَدُّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَو حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ آبِي التَّيَّاحِ قَالَ سَمِعْتُ أَنْسَ بْنَ مَالِكٍ يُحَدِّثُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بُعِثْتُ أَنَا وَالسَّاعَةُ كَهَاتَيْنِ وَبَسَطَ أُصْبُعَيْهِ السَّبَّابَةَ وَالْوُسُطَى [انظر: ١٣٣٥].

(۱۲۳۵۹) حضرت انس بڑاٹیئا سے مروی ہے کہ نبی ملیٹا نے فر مایا میں اور قیامت ان دوانگلیوں کی طرح استھے ہیں جسے گئے ہیں ، یہ کہدکر نبی ملیٹا نے شہادت والی انگل اور درمیانی انگل کی طرف اشارہ فر مایا۔

(١٢٣٦٠) حَلَّنَنَا مُحْمَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ حَلَّنَنَا شُعْبَةُ عَنْ آبِي التَّيَّاحِ وَحَجَّاجٌ قَالَ سَمِعْتُ شُعْبَةَ عَنْ آبِي التَّيَّاحِ قَالَ سَمِعْتُ شُعْبَةَ عَنْ آبِي التَّيَّاحِ قَالَ سَمِعْتُ آنَسَ بُنَ مَالِكٍ يُحَدِّثُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّى فِي مَرَابِضِ الْغَنَمِ قَبْلَ أَنْ يَسُلِمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّى فِي مَرَابِضِ الْغَنَمِ قَبْلَ أَنْ يَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم (٢٤٥). [انظر ٢٩٤].

(۱۲۳۲۰) حفرت انس ڈائٹؤے مروی ہے کہ سجد نہوی کی تعمیر سے پہلے نبی طابی بحریوں کے باڑے میں بھی نماز پڑھلیا کرتے ہے۔ (۱۲۳۲۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعُفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثِنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بُنُ أَبِي بَكُو قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بُنَ مَالِكِ قَالَ فَالَ مَحَمَّدُ بُنُ جَعُفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثِنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بُنُ أَبِي بَكُو قَالَ الشِّرُكُ بِاللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَقَتْلُ ذَكُرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْكَبَائِرِ آوُ سُئِلَ عَنْ الْكَبَائِرِ فَقَالَ الشِّرُكُ بِاللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَقَتْلُ النَّورِ أَوْ قَالَ الشِّرُكُ بِاللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَقَتْلُ النَّورِ اللَّهِ مَالَكُ اللَّهِ مِلَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْكَبَائِرِ قَالَ قَوْلُ الزَّورِ أَوْ قَالَ شَهَادَةُ الزَّورِ قَالَ شُعْبَةُ النَّورِ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ اللَّهُ وَالَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ اللَّهُ ا

(۱۲۳ ۱۱) حضرت انس ڈاٹٹٹ سے مروی ہے کہ نبی طیاب نے کبیرہ گنا ہوں کا تذکرہ کرتے ہوئے فرمایا کہ وہ یہ ہیں،اللہ کے ساتھ کسی کوشر یک تھہرانا، ناحق قتل کرنا، والدین کی نافر مانی کرنا، اور فرمایا کہ کیا میں شہیں سب سے بڑا کبیرہ گناہ نہ بتاؤں؟ وہ ہے جھوٹی بات یا جھوٹی گواہی۔

(۱۲۲۱۲) حَلَّثَنَا مُحَمَّدُ مِنُ جَعْفَرٍ حَلَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَيَّادٍ قَالَ كُنْتُ أَمْشِي مَعَ ثَابِتٍ الْبَنَانِيِّ فَمَرَّ بِصِبْيَانِ فَسَلَّمَ عَلَيْهِمْ وَحَدَّثَ أَنَسُ أَنَّهُ كَانَ يَمْشِي مَعْ رَسُولِ اللَّهِ وَحَدَّثَ أَنَّسُ أَنَّهُ كَانَ يَمْشِي مَعْ رَسُولِ اللَّهِ وَحَدَّثَ أَنَّسُ أَنَّهُ كَانَ يَمْشِي مَعْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَرَّ بِصِبْيَانِ فَسَلَّمَ عَلَيْهِمْ [صححه المحارى(۲۱۲۸) ومسلم(۲۱۲۸)][انظر:۲۰۲۱] متن اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَرَّ بِصِبْيَانُ فَسَلَّمَ عَلَيْهِمْ إصححه المحارى(۲۲۲) ومسلم(۲۱۲۸)][انظر:۲۰۵۱] من الله عَلَيْهِمُ وَسَلَّمَ فَمَنَّ بِصِبْيَانُ فَسَلَّمَ عَلَيْهِمْ إسماعَ عِلا جار با قاء راسة مِن ان كا گذر يَحِي بِحواء انبول نے انہیں سلام کیا اور بتایا کہ میں حضرت انس ڈاٹنڈ کے ساتھ چلا جار ہا قاء راست میں ان کا گذر یکھ بچوں پر ہوا، انہوں نے انہیں سلام کیا اور بتایا کہ میں حضرت انس ڈاٹنڈ کے ساتھ چلا جار ہا قاء راست میں ان کا گذر یکھ بچوں پر ہوا، انہوں نے انہیں سلام کیا اور بتایا کہ میں حضرت انس ڈاٹنڈ کے ساتھ چلا جار ہا قاء راست میں ان کا گذر یکھ بچوں پر ہوا، انہوں نے انہیں سلام کیا اور بتایا کہ میں حضرت انس ڈاٹنڈ کے ساتھ چلا جار ہا قاء راست میں ان کا گذر کے کا تھوں کے انہیں سلام کیا اور بتایا کہ میں حضرت انس ڈاٹنڈ کے ساتھ جلا جار ہا قاء راست میں ان کا گذر کے کا تھوں کیا ہوں کیا دور بتایا کہ میں حضرت انس ڈاٹنڈ کے ساتھ جلا جار ہا قاء راست میں ان کا گذر کے کو انہوں نے انہیں سلام کیا ور بتایا کہ میں حضرت انس ڈاٹنڈ کے ساتھ جلا جار ہا تھا میا ہوں کا ساتھ ہوں کے ساتھ ہوں کیا ہوں کیا

اور بتایا کہ میں نبی علیلہ کے ساتھ چلا جار ہاتھا، راستے میں ان کا گذر کچھ بچوں پر ہوا، انہوں نے انہیں سلام کیا۔

(١٢٣٦٣) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعُفَرٍ وَمُحَمَّدُ بُنُ بَكُرٍ قَالَا حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنُ يَشُرَبَ الرَّجُلُ قَائِمًا قَالَ فَقُلْنَا لِأَنَسٍ فَالطَّعَامُ قَالَ ذَلِكَ أَشَدُّ أَوْ أَنْتَنُ وَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنُ يَشُرَبَ الرَّجُلُ قَائِمًا قَالَ فَقُلْنَا لِأَنَسٍ فَالطَّعَامُ قَالَ ذَلِكَ أَشَدُّ أَوْ أَنْتَنُ قَالَ الْبُنُ بَكُرٍ أَوْ أَنْجَبُ وَاحِع: ١٢٢٠٩].

(۱۲۳۷۳) حضرت انس بھائن ہے مروی ہے کہ نبی ایٹانے کھڑے ہوکر پانی پینے سے منع فرمایا ہے، ہم نے حضرت انس بھائند سے کھانے کا تھم یو چھا تو انہوں نے فرمایا کہ بیتو اور بھی شخت ہے۔

(١٢٣٦٤) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّحْمَنِ بُنُ مَهُدِى عَنُ سُفْيَانَ عَنْ يَحْيَى بُنِ هَانِيءٍ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بُنِ مَحْمُودٍ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ أَنَسَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَدَفَعْنَا إِلَى السَّوَارِى فَتَقَدَّمُنَا أَوْ تَأَخَّرُنَا فَقَالَ أَنَسَ كُنَّا نَتَقِى هَذَا عَلَى عَهْدِ صَلَّيْتُ مَعَ أَنَسَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَدَفَعْنَا إِلَى السَّوَارِى فَتَقَدَّمُنَا أَوْ تَأَخَّرُنَا فَقَالَ أَنَسَ كُنَّا نَتَقِى هَذَا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [صححه ابن حزيمة: (١٢٥٨)، وابن حبان (٢٢١٨) وقال الترمدى حسن صحيح، وقال الألباني صحيح (ابو داود ٢٧٣)، والترمذي ٢٢٩)، والنسائي: ٢٩٤/)]

(۱۲۳۷۵) حضرت انس بھاٹھ سے مروی ہے کہ ان کی دادی حضرت ملیکہ نے ایک مرتبہ نبی علیقہ کی کھانے پر دعوت کی ، نبی علیقہ نے کھانا تناول فرمانے کے بعد فرمایا اٹھو، بیس تمہارے لیے نماز پڑھ دوں ، حضرت انس بھاٹھ کہتے ہیں کہ میں اٹھ کر ایک چٹائی لئے کھانا تناول فرمانے کے بعد فرمایا اٹھو، بیس تمہارے لیے نماز پڑھ دوں ، حضرت انس بھاٹھ کہتے ہیں کہ میں اٹھ کر ایک چٹائی لئے ہوگئے ہوئے کھڑک دیا ، نبی علیقہ اس پر کھڑے ہوگئے ہور کھتیں میں اور ایک بیتیم بچہ نبی علیقہ نے ہمیں دور کھتیں بپر ھائیں اور واپس تشریف لے گئے۔

(١٢٣٦٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بُنُ مَهُدِئِ عَنُ جَرِيرِ بُنِ حَازِمٍ عَنُ قَتَادَةَ قَالَ سَأَلْتُ أَنَسَ بُنَ مَالِكٍ عَنْ قِرَاءَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَ يَمُدُّ صَوْتَهُ مَدًّا [راجع: ٢٢٢٢].

مَنزَاهُ اَمْرُنَ بَلِ يَكِ مِنْ اللَّهِ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ اللَّهُ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهُ اللّ

(۱۲۳۷۲) قادہ مُٹِنَّةُ کہتے ہیں کہ میں نے ایک مرتبہ حضرت انس رٹائٹا سے نبی ملیٹا کی قراءت کی کیفیت کے متعلق پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ نبی ملیٹااپی آ واز کو کھینچا کرتے تھے۔

(١٢٣٦٧) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّحُمَنِ يَعْنِى ابْنَ مَهُدِى عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يُوْتَى بِالرَّجُلِ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَيَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ يَا ابْنَ آدَمَ كَيْفَ وَجَدُتَ مَنْزِلَكَ وَسَلَّمَ قَالَ يُؤْتَى بِالرَّجُلِ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَيَقُولُ مَا أَسُأَلُ وَأَتَمَنَّى إِلَّا أَنْ تَرُدَّنِي إِلَى الثَّنْيَا فَأَقْتَلَ فِي فَيُولُ مَا أَسُأَلُ وَأَتَمَنَّى إِلَّا أَنْ تَرُدَّنِي إِلَى الثَّنْيَا فَأَقْتَلَ فِي سَبِيلِكَ عَشْرَ مَرَّاتٍ لِمَا يَرَى مِنْ فَضُلِ الشَّهَادَةِ [انظر: ١٣٥٤٥، ١٣١٩٥]

(۱۲۳۷۷) حضرت انس ڈاٹٹو سے مروی ہے کہ نبی طینی نے فر مایا قیامت کے دن اہل جنت میں سے ایک آ دمی کولا یا جائے گا، اللہ تعالیٰ اس سے پوچھے گا کہ اے ابن آ دم! تو نے اپناٹھ کا نہ کیسا پایا؟ وہ جواب دے گا پروردگار! بہترین ٹھ کانہ پایا، اللہ تعالیٰ فر مائے گا کہ ما نگ اور تمنا ظاہر کر، وہ عرض کرے گا کہ میری درخواست اور تمنا تو صرف اتنی ہی ہے کہ آپ مجھے دنیا میں واپس مجھے دیں اور میں دسیوں مرتبہ آپ کی راہ میں شہید ہوجاؤں، کیونکہ وہ شہادت کی نضیلت دیکھے چکا ہوگا۔

(١٢٣٦٩) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّحْمَنِ بُنُ مَهْدِيٍّ عَنْ عِمْرَانَ الْقَطَّانِ عَنْ قَتَاذَةً عَنْ أَنْسِ قَالَ اسْتَخْلَفَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ابْنَ أُمَّ مَكْتُومٍ مَرَّتَيْنِ عَلَى الْمَدِينَةِ وَلَقَدْ رَأَيْتُهُ يَوْمَ الْقَادِسِيَّةِ مَعَهُ رَايَةٌ سَوْدَاءُ [قال الألباني: صحيح (ابو داود: ٥٩٥، و ٢٩٣١). قال شعيب: اسناده حسن]. [انظر: ٢٣٩٧ / ٢٥٥٤، ٢٩٣١].

(۱۲۳۲۹) حضرت انس ٹائٹوئے سے مروی ہے کہ نبی تالیگا نے حضرت ابن ام مکتوم ٹٹائٹوئو کو مدینہ منورہ میں اپنا جانشین دومرتبہ بنایا تھا اور میں نے حضرت ابن ام مکتوم ٹٹائٹوئو کو جنگ قادسیہ کے دن سیاہ رنگ کا حجنٹرا تھا ہے ہوئے دیکھا۔

(۱۲۳۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بُنُ مَهْدِیٌ عَنْ حَمَّادِ بُنِ سَلَمَةَ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ مَا كَانَ شَخْصٌ آحَبَّ إِلَيْهِمْ مِنْ رَسُّولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانُوا إِذَا رَأُوهُ لَمْ يَقُومُوا لِمَا يَعْلَمُوا مِنْ كَوَاهِيَتِهِ لِلْلِكَ إِقَالَ الرَّمِدِي وَقَالَ الأَلبَانِي: صحيح (الترمذي ٤٧٥٠)] [انظر: ٢٣٩٧،١٢٥٥،١٢٥٥] الترمذي حسن صحيح غريب، وقال الألباني: صحيح (الترمذي ٤٧٥٠)] [انظر: ٢٧٩٥ ، ١٢٥٥ وقال الألباني: صحيح (الترمذي المُن اللهُ اللهُ عَلَيْهُ عَلِي عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلِي عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلِيهُ

(١٢٣٧١) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِئِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَامِرٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا يَقُولُ كَانَ رَسُولُ

هي مُنالاً اَوْرِينَ بِل بِيهِ مِنْ اللهِ اللهُ اللهِ اللهُ اللهِ اللهُ اللهِ اللهِ

اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّا عِنْدَ كُلِّ صَلَاقٍ قَالَ قُلْتُ وَأَنْتُم كَيْفَ كُنْتُم تَصْنَعُونَ قَالَ كُنَّا نُصَلَّى اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتُوَضَّا عِنْدَ كُلِّ صَلَاقٍ قَالَ قُلْتُ وَأَنْتُم كَيْفَ كُنْتُم تَصْنَعُونَ قَالَ كُنَّا نُصَلَّى الصَّلُوآتِ بِوُضُوءٍ وَاجِدٍ مَا لَمْ نُحُدِثُ [صححه البحاري (٢١٤)، وابن حزيمة: (٢٦٦) وقال الترمذي: حسن غريب]. [انظر ٢١٥١، ٢٥٩٢، ٢٥٩٢، ١٣٧٠، ١٣٧٧]

(۱۲۳۷۱) حفرت انس بڑا تھے ہوں نے جواب دیا کہ ہم بے وضو ہونے تک ایک ہی وضو سے کئی گئی نمازیں بھی پڑھ لیا کرتے تھے۔
آپ لوگ کیا کرتے تھے؟ انہوں نے جواب دیا کہ ہم بے وضو ہونے تک ایک ہی وضو سے کئی گئی نمازیں بھی پڑھ لیا کرتے تھے۔
(۱۲۳۷۲) حَدِّنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِیِّ عَنْ سُفْیانَ عَنْ الزَّبَیْرِ یَعْنِی ابْنَ عَدِیِّ قَالَ شَکُونَا إِلَی آنسِ بْنِ مَالِكِ مَا نَلْقَی مِنْ الْحَجَّاجِ فَقَالَ اصْبِرُ وا فَإِنَّهُ لَا یَأْتِی عَلَیْکُمْ عَامٌ اَوْ یَوْمٌ إِلَّا الَّذِی بَعْدَهُ شَرٌّ مِنْهُ حَتَّی تُلْقُوا رَبَّکُمْ عَرَّ وَحَلَّ سَمِعْتُهُ مِنْ نَبِیِّکُمْ صَلّی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلّمَ [صححه المحاری (۲۰۹۸) واس حمان (۲۰۹۰) الراحع ۱۲۱۸ اللہ اللہ علی معالم کی شکایت کی ، انہوں نے فرمایا صبر کرو، کیونکہ ہرسال یا دن کے بعد آنے والا سال اور دن اس سے بدتر ہوگا، یہاں تک کہ آ اپنے رب سے جا ملو، میں نے بیات تمہار نے بی تُونِی ہے۔

(١٢٣٧٣) قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَالِكُ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكِ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَحَانَتُ صَلَاةُ الْعَصْرِ فَالْتَمْسَ النَّاسُ الْوَضُوءَ فَلَمْ يَجِدُوا فَأْتِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ذَلِكَ الْإِنَاءِ يَدَهُ وَأَمَرَ النَّاسَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ذَلِكَ الْإِنَاءِ يَدَهُ وَأَمَرَ النَّاسَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ذَلِكَ الْإِنَاءِ يَدَهُ وَأَمَرَ النَّاسَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ذَلِكَ الْإِنَاءِ يَدَهُ وَأَمَرَ النَّاسَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ذَلِكَ الْإِنَاءِ يَدَهُ وَأَمَرَ النَّاسَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ذَلِكَ الْإِنَاءِ يَدَهُ وَأَمَرَ النَّاسَ الْعَامِي فَتَوْضَا النَّاسُ حَتَّى تَوَضَّنُوا مِنْ عِنْدِ آخِرِهِمْ [صححه البحارى (١٦٩ ٥)، ومسلم (٢٢٧٩)، وابن حباد (١٥٣٩). وقال الترمذي: حسن صحيح].

(۱۲۳۷) حضرت انس ڈاٹٹ ہے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نما زعصر کا وقت قریب آگیا، لوگوں نے وضو کے لئے پانی تلاش کیا لیکن پانی نہیں ملا، نبی طایشا کے پاس وضو کا جو پانی لایا گیا، نبی طایشا نے اس کے برتن میں اپنا دست مبارک رکھ دیا اور لوگوں کو اس کے برتن میں اپنا دست مبارک رکھ دیا اور لوگوں کو اس سے وضو پانی سے وضو کرنے کے تاکم دے دیا، میں نے دیکھا کہ نبی طایشا کی انگلیوں کے نیچے سے پانی اہل رہا ہے، اور لوگ اس سے وضو کرتے رہے بہاں تک کر مب لوگوں نے وضو کرلیا۔

(١٢٣٧٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِی عَنْ سُفْیانَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْآصَمِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكِ آنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَالْبَا بَکُو وَعُمَرَ وَعُمْمَانَ کَانُوا يُتِمُّونَ التَّکْبِيرَ إِذَا رَفَعُوا وَإِذَا وَضَعُوا [راحع: ٢٢٨٤]. اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَآبًا بَکُو وَعُمَرَ وَعُمْرَ عَلَيْهُ مَكِيمِهُمْ لَيَ الرَّتِ تَعَهُ جَبِ بَعِدَ مِنْ جَاتِي مِلْ مَا وَعُمْرَ مِنْ مُعَلِيمُ مُنْ اللّهُ مُعَلِيمُ مُن مُنْ عَلَيْهُ وَسَلِيمُ وَمُعْرَفِهُ وَلِي مُمْرَوعُهُمُ مُنْ عُلُولُ وَلَيْنَ فَلْكُمْ مُنْ مُا لَعُلُوا وَلَا فَالْمُعُوا وَلِهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَسَلّمُ لَا عُلُولُ وَلَوْعُوا وَلِولِهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ الْمُعُلِيمُ اللّهُ اللّ

(١٢٣٧٥) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّحْمَنِ بُنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

هُ مُنْ الْمُ اَمِّنِينَ سِنِمُ الْمُعْلِينِينَ مِنْ اللهُ عِينَةُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلِيهُ اللهُ عَلَيْهُ اللّهُ اللّهُ عَلَ

وَسَلَّمَ لَغَذُوا مُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَوْ رَوْحَةٌ خَيْرٌ مِنْ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا [انظر: ٤ ٨٥٥ ٢ ١٩٣١]

(۱۲۳۷۵) حضرت انس ڈاٹنڈ سے مروی ہے کہ نبی ملیکانے ارشاد فرمایا اللہ کے رائے میں ایک منح یا شام جہاد کرنا دنیا و مافیہا سے بہتر ہے۔

(١٢٣٧٦) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُغِيرُ عِنْدَ طُلُوعِ الْفَجْرِ فَيَسْتَمِعُ فَإِذَا سَمِعَ أَذَانًا أَمْسَكَ وَإِلَّا أَغَارَ قَالَ فَتَسَمَّعَ ذَاتَ يَوْمٍ قَالَ فَسَمِعَ رَجُلًا يَقُولُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ آكْبَرُ لَقَالَ عَلَى الْفِطْرَةِ فَقَالَ آشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ فَقَالَ خَرَجْتَ مِنْ النَّارِ [صححه

مسلم (۳۸۲)، وان حزیمة (٤٠٠)، وابن حبان (٤٧٥٣) [انظر: ١٣٥٢، ١٣٥٦، ١٣٥٦، ١٣٥٨، ١٣٦٨، ١٣٦٨) مسلم (٣٨٢) حضرت انس طافئ سے موی ہے کہ نبی علیا اور کان لگا کر سنتے ہے، اگر وہاں سے اذان کی آ واز سنائی ویتی تورک جاتے ورن حملہ کردیتے، ایک دن ای طرح نبی علیا نے کان لگا کرسنا تو ایک آ دمی کے الله اکبر، الله اکبر کہنے کی آ داز سنائی دی، نبی علیا نے فرمایا فطرت سلیمہ پر ہے، پھر جب اس نے آشھا آئ لاَ إِلَهُ إِلَّا اللهُ کہا تو فرمایا کو جہنم کی آگ سے نکل گیا۔

(١٢٢٧٧) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ بَكُرٍ عَنُ سَعِيدٍ عَنُ قَتَادَةً عَنْ أَنَس أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَتِمُّوا الصَّفَّ الْمُوَّخِّرِ [صححه ابن حزيمة: (٢٥٤٦) وابن الْأُوَّلَ ثُمَّ الَّذِي يَلِيهِ فَإِنْ كَانَ نَفْصًا فَلْيَكُنُ فِي الصَّفِّ الْمُوَّخِّرِ [صححه ابن حزيمة: (٢٥٤٦) وابن حبان (٢٥٥٥) وقال الألباني: صحيح (ابو داود: ٢٧١)، والنسائي: ٩٣/٢)]. [انظر: ٢٣٤٧، ١٣٢٨) وقال الألباني: صحيح (ابو داود: ٢٧١)، والنسائي: ٩٣/٢)].

(۱۲۳۷۷) حضرت انس ٹائٹوئے سے مروی ہے کہ نبی ملینا نے فر مایا پہلے اگلی پھراس کے بعدوالی صفول کو کھمل کیا کرواورکوئی کمی ہوتو وہ آخری صف میں ہونی جائے۔

(١٣٣٧) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّحْمَنِ بِنُ مَهُدِئَ عَنْ أَبَانَ يَعْنِى ابْنَ خَالِدٍ حَدَّثَنِى عُبَيْدُ اللَّهِ بُنُ رَوَاحَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بُنَ مَالِكٍ أَنَّهُ لَمْ يَرَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّى الضَّحَى إِلَّا أَنْ يَخُرُجَ فِى سَفَرٍ أَوْ يَقُدَمَ مِنْ سَفَر [انظر: ٢٦٤٩].

(۱۲۳۵۸) حضرت انس ڈائٹوے مروی ہے کہ میں نے نبی علیظا کوچاشت کی نماز پڑھتے ہوئے نہیں ویکھا الآبید کہ آپ تاکیٹو آسٹ پر جارہے ہوں یا سفرسے واپس آ رہے ہوں۔

(١٢٣٧٩) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّحْمَنِ بَنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بَنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَأْبِتٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ الْيَهُودَ كَانُوا إِذَا حَاضَتُ الْمَرْأَةُ مِنْهُمْ لَمْ يُؤَاكِلُوهُنَّ وَلَمْ يُجَامِعُوهُنَّ فِي الْبَيُوتِ فَسَأَلَ أَصْحَابُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَٱنْزَلَ الْمَرْأَةُ مِنْهُمْ لَمْ يُؤَاكِلُوهُنَّ وَلَمْ يُجَامِعُوهُنَّ فِي الْبَيُوتِ فَسَأَلُ أَصْحَابُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَٱنْزَلَ النِّسَاءَ فِي الْمَحِيضِ وَلَا تَقْرَبُوهُنَّ حَتَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النِّسَاءَ فِي الْمَحِيضِ وَلَا تَقْرَبُوهُنَّ حَتَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَحْيِفِ وَكُلْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اصْنَعُوا كُلَّ شَيْءٍ إِلَّا النَّكَاحَ فَلَكَ ذَلِكَ يَطُهُونَ كَتَى فَرَعَ مِنْ الْآلِيَةِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اصْنَعُوا كُلَّ شَيْءٍ إِلَّا النَّكَاحَ فَلَكَ ذَلِكَ

مُناهُ أَمْرِينَ لِيَسِيدُ مِنْ اللَّهِ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهُ اللَّلَّ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللّلْمُ اللَّهُ اللَّالَّ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ ا

الْيَهُودَ فَقَالُوا مَا يُرِيدُ هَذَا الرَّجُلُ أَنْ يَدَعَ مِنْ آمُونَا شَيْنًا إِلَّا خَالَفَنَا فِيهِ فَجَاءَ أُسَيْدُ بُنُ حُضَيْرٍ وَعَبَّادُ بُنُ بِشُرِ فَقَالًا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ الْيَهُودَ قَالَتُ كَذَا وَكَذَا أَفَلَا نَجَامِعُهُنَّ فَتَغَيَّرَ وَجُهُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى ظَنَنَا أَنَّهُ قَدْ وَجَدَ عَلَيْهِمَا فَخَرَجَا فَاسْتَقْبَلَتُهُمَا هَدِيَّةٌ مِنْ لَبَنِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَآرُسَلَ فِى آثَارِهِمَا فَسَقَاهُمَا فَعَرَفَا أَنَّهُ لَمْ يَجِدُ عَلَيْهِمَا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ سَمِعْت أَبِي يَقُولُ كَانَ وَسَلَّمَ فَأَرْسَلَ فِى آثَارِهِمَا فَسَقَاهُمَا فَعَرَفَا أَنَّهُ لَمْ يَجِدُ عَلَيْهِمَا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ سَمِعْت أَبِي يَقُولُ كَانَ وَسَلَّمَ فَأَرْسَلَ فِى آثَارِهِمَا فَسَقَاهُمَا فَعَرَفَا أَنَّهُ لَمْ يَجِدُ عَلَيْهِمَا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ سَمِعْت أَبِي يَقُولُ كَانَ حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ لَا يَمُدَحُ أَوْ يُثْنِى عَلَى شَيْءٍ مِنْ حَدِيثِهِ إِلَّا هَذَا الْحَدِيثَ مِنْ جَوْدَتِهِ [صححه مسلم

(٣٠٢)، وابن حبان (١٣٦٢)]. [انظر: ١٣٦١١].

(۱۲۳۷۹) حطرت انس بھا تھے ہوتے ہے کہ یہودیوں میں جب کی عورت کو''ایا م'' آتے تو وہ لوگ ان کے ساتھ نہ کھاتے پیتے ہے اور نہ ایک گھر میں اکشے ہوتے ہے ، صحابہ کرام ڈاکٹن آپ نے اس کے متعلق نبی ملیٹا ہے دریا فت کیا تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمادی کہ'' یہ لوگ آپ سے ایام والی عورت کے متعلق سوال کرتے ہیں، آپ فرماد ہے کہ ''ایام'' بذات خود بیاری ہے، اس لئے ان ایام میں عورتوں ہے الگ رہواور پاک ہونے تک ان سے قربت نہ کرو'' یہ آ بت مکمل پڑھنے کے بعد نبی ملیٹانے فرمایا صحبت کے علاوہ سب کھے کرسکتے ہو، یہودیوں کو جب یہ بات معلوم ہوئی تو وہ کہنے گئے کہ یہ آدی تو ہر بات میں ہماری خالفت ہی کرتا ہے۔

پھر حضرت اسید بن حضیر ڈاٹٹؤاور عباد بن بشیر ڈاٹٹؤا، نبی طیش کی خدمت میں حاضر ہوئے اور کہنے لگے یا رسول اللّه مُلٹائیڈا!
یہودی ایسے ایسے کہدر ہے ہیں، کیا ہم اپنی ہو یوں سے قربت بھی نہ کرلیا کریں؟ (تا کہ یہودیوں کی کمل مخالفت ہوجائے) یہ
من کر نبی طیش کے روئے انور کا رنگ بدل گیا، اور ہم یہ بھونے لگے کہ نبی طیشان سے ناراض ہو گئے ہیں، وہ ذوٹوں بھی وہاں سے
چلے گئے، لیکن پچھہی دیر بعد نبی طیش کے پاس کہیں سے دور ھا کا حدید آیا تو نبی طیش نے ان دوٹوں کو بلا بھیجا اور انہیں وہ پلا دیا،
اس طرح وہ جھے گئے کہ نبی طیشان سے آرائش نبیس ہیں۔

امام احمد میشد فرماتے ہیں کہ حماد بن سلمہ میشد اپنی احادیث میں سے کسی حدیث کی سند کی تعریف نہیں کرتے تھے الیکن اس حدیث کی سند کی عمد گی کی بناء پراس کی بہت تعریف کرتے تھے۔

(١٢٢٨) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّحْمَنِ بُنُ مَهُدِئً عَنُ عَنُ عَنُ عَنُ قَتَادَةَ عَنْ إِنَسِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَتَبَ إِلَى كِسُرَى وَقَيْصَرَ وَأَكَيْدِرِ دُومَةَ يَدْعُوهُمْ إِلَى اللَّهِ عَزَّ وَجُلَّ [صححه مسلم (١٧٧٤)، وابن حان (٢٥٥٣) و ٢٥٥٥).

(۱۲۳۸۰) حضرت انس ٹاٹٹنا سے مروی ہے کہ نبی علیہ نے کسری، قیصر اور دومۃ الجندل کے بادشاہ اکیدرکوالگ الگ خط لکھا جس میں انہیں اللہ کی طرف بلایا گیا تھا۔

(١٢٣٨١) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بُنُ مَهْدِئٌ حَدَّثَنَا عَزْرَةُ عَنْ ثُمَامَةَ بُنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ أَنَسًا كَانَ لَا يَرُدُّ الطَّيبَ قَالَ

وَزَعَمَ أَنَسٌ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ لَا يَرُدُّ الطِّيبَ [راحع: ١٢٢٠]

- (۱۲۳۸۱) ثمامہ بن عبداللہ ہے مروی ہے کہ حضرت انس ٹاٹٹو خوشبور ذہیں کرتے تھے اور فرماتے تھے کہ نبی علیا کی خدمت میں جب خوشبور پیش کی جاتی تو آ ہے مگا ٹیٹو اسے ردنہ فرماتے تھے۔
- (١٢٣٨٢) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّحْمَنِ بُنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ خَالِدٍ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَنَسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِكُلِّ أُمَّةٍ أَمِينٌ وَأَبُو عُبَيْدَةَ أَمِينُ هَذِهِ الْأُمَّةِ [صححه البحارى (٢٣٨٢)، ومسلم (٢٤١٩)]. [انظر:
- (۱۲۳۸۲) حضرت انس بڑاٹھڑ ہے مروی ہے کہ جناب رسول الله مُنگاٹیٹی نے ارشاد فر مایا ہرامت کا ایک امین ہوتا ہے اور ابوعبیدہ اس امت کے امین ہیں۔
- (١٣٣٨٣) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّحْمَنِ بُنُ مَهْدِى حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ السُّدِّى قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بُنَ مَالِكٍ يَقُولُ لَوْ عَاشَ إِبْرَاهِيمُ ابْنُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَكَانَ صِدْيقًا نَبِيًّا
- (۱۲۳۸۳) حضرت انس بھانتا ہے مروی ہے کہ جناب رسول اللهُ مُنَا اللهُ مُنا اللهُ عَلَيْمَ اللهُ مَنَا اللهُ مَنْ اللهُ مَنْ اللهُ مَنَا اللهُ مَنْ اللهُ مَنَا اللهُ مَنْ اللهُ مَنْ اللهُ مَنَا اللهُ مَنَا اللهُ مَنَا اللهُ مَنَا اللهُ مَنَا اللهُ مَنَا اللهُ مَنْ اللهُ مَنْ اللّهُ مَنْ اللّهُ مَنَا اللّهُ مَنَا اللهُ مَنَا اللهُ مَنَا اللهُ مَنَا اللهُ مَنَا اللهُ مَنَا اللهُ مَنْ اللّهُ مَنَا اللهُ مَنَا الللّهُ مَنْ مَا مَنَا اللهُ مَنَا الللْمُعَالِمُ مِنْ اللّهُ مَنَا اللهُ مَنَا
- - (۱۲۳۸۴) حضرت انس ڈاٹٹڈ سے مروی ہے کہ جناب رسول الله مَثَاثِیْ اَنْهُ اَلْمُؤَانْمُ از پڑھ کردائیں جانب سے واپس گئے تھے۔
- (۱۲۲۸۵) عرض الله عامر حد تنا هِ شَامٌ عَن قَتَادَةً عَن أَنَسِ أَنَّهُ مَشَى إِلَى النَّبِيّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحُبْزِ شَعِيرٍ وَإِهَالَةٍ سَنِحَةٍ [صححه البحارى (۲۰۲۹) وان حان (۹۳۷) وان عان (۹۳۷) النظر ۲۳۲۹) النظر ۱۳۵۱،۱۳٤٦،۱۳٤٦ [۱۳۵۳۱] و إِهَالَةٍ سَنِحَةٍ [صححه البحارى (۲۰۲۹) وان حان (۹۳۷) وان عان (۱۳۲۸) النظر ۱۳۵۱،۱۳٤٦ و في اور پرانا رونن كر (۱۲۳۸۵) حضرت انس و الله عن المرتبه وه جوكي روني اور پرانا رونن كر آئي الله عن الله عن
- (١٢٢٨٦) قَالَ وَقَدْ رَهَنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دِرْعًا لَهُ عِنْدَ يَهُودِيِّ بِالْمَدِينَةِ فَأَخَذَ مِنْهُ شَعِيرًا لِأَهْلِهِ [صححه النخاري (٢٠٦٩)، وابن حيان (٩٣٧ه، و٩٤٩)]. [إنظر: ١٣٢١، ١٣٤٦٩، ١٣٥١]
- (۱۲۳۸۲) حضرت انس بھانی سے مروی ہے کہ جناب رسول الله مگانی فیا کی زرہ ایک بہودی کے پاس مدینہ منورہ میں گروی رکھی ہوئی تھی ، نبی ملی نام نے اس سے چندم بینوں کے لئے بھو لیے تھے۔
- (١٢٣٨٧) قَالَ وَلَقَدْ سَمِعْتُهُ ذَاتَ يَوْمٍ يَقُولُ مَا أَمْسَى عِنْدَ آلِ مُحَمَّدٍ صَاعُ حَبِّ وَلَا صَاعُ بُرِّ وَإِنَّ عِنْدَهُ تِسْعَ

مُنزاً) أَمَّةً رَضَّ لِي يَدِيمَ اللهِ مِنْ اللهِينَّ اللهِ مِنْ اللّهِ مِنْ اللّهِ مِنْ اللّهِ مِنْ اللّهِ مِنْ اللّهِ مِنْ اللّهِينَّ اللّهِ مِنْ اللّهِ م

نِسْوَقٍ يَوْمَئِدُ [انظر: ١٣٢٠١، ١٣٤٦٩، ١٣٥١].

(۱۲۳۸۷) اور میں نے ایک دن انہیں یہ فرماتے ہوئے سنا کہ آج شام کو آل محد (مُنَّاثَیْنِم) کے پاس غلے یا گندم کا ایک صاع بھی نہیں ہے،اس وقت نبی ملیک کی نواز واج مطہرات تھیں۔

(١٢٣٨٨) حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا هِ شَاهٌ عَنْ قَتَادَةً عَنْ أَنْسِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْصِيبَنَّ نَاسًا سَفُعٌ مِنْ النَّارِ عُقُوبَةً بِذُنُوبٍ عَمِلُوهَا ثُمَّ يُدُخِلُهُمْ اللَّهُ الْجَنَّة بِفَضْلِ رَحْمَتِهِ فَيُقَالُ لَهُمُ الْجَهَنَّمِيُّونَ [راحع: ٩٠ ٢٢]. النَّارِ عُقُوبَةً بِذُنُوبٍ عَمِلُوهَا ثُمَّ يُدُخِلُهُمْ اللَّهُ الْجَنَّة بِفَضْلِ رَحْمَتِهِ فَيُقَالُ لَهُمُ الْجَهَنَّمِيُّونَ [راحع: ٩٠ ٢٢]. (١٢٣٨٨) حضرت انس رافل على عبد عبر مروى ہے كہ بي اللَّهُ الْجَهَنَّة بِعَلَا فَيْ مَا يَا كَهُولُوكَ اللَّهُ مَا يَعْ مَا وَاصْلَ كُو مِنَا اللَّهُ الْمُعَلِّمِ مِن وَاصْلَ كُولُولُ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ الْمُعَلِّمُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَا يَكُولُوكَ إِلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَا مَن وَاصْلَ مُولِكُ إِلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَا مُولِكُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَمِنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَمُعْلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَمِنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَمُعْلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَمِنْ مَن اللَّهُ عَلَيْهِ وَمِنْ مَن اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَا مُنْ اللَّهُ عَلَيْهُ وَمِنْ اللَّهُ عَلَيْهُ وَمُلِي اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَيْكُولُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَمِنْ اللَّهُ عَلَيْهُ وَمُنْ اللَّهُ عَلَيْهُ مَ اللَّهُ عَلَيْهُ ولَا اللَّهُ عَلَيْهُ وَمُعْلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَمُنْ اللَّهُ عَلَيْهُ وَمُعْلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَمُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَمُعْلَى اللَّهُ عَلَيْكُولُولُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَمُعْلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَمُعْلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَمُعْلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَمُعْلَى اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ مِنْ اللَّهُ عَلَيْهُ وَمُعْلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْمُ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَالْمُولِ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَالْمُولِقُولُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْمُولُولُ وَالْمُعْمِقُولُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْمُولُولُولُولُولُولُولُولُولُولُولُولُ اللَّهُ عَالِمُ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْكُولُولُ اللَّهُ الللَّهُ ا

(١٢٣٨٩) حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ وَأَزْهَرُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَا حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَثْلُ مَا بَيْنَ الْمَدِينَةِ وَصَنْعَاءَ أَوْ مِثْلُ مَا بَيْنَ الْمَدِينَةِ وَعُمَانَ وَقَالَ أَرْهَرُ مَا بَيْنَ الْمَدِينَةِ وَصَنْعَاءَ أَوْ مِثْلُ مَا بَيْنَ الْمَدِينَةِ وَعُمَانَ وَقَالَ أَرْهَرُ مِنْ مَا بَيْنَ الْمَدِينَةِ وَصَنْعَاءَ أَوْ مِثْلُ مَا بَيْنَ الْمَدِينَةِ وَعَمْانَ وَقَالَ أَرْهَرُ مَا بَيْنَ الْمَدِينَةِ وَصَنْعَاءَ أَوْ مِثْلُ مَا بَيْنَ الْمَدِينَةِ وَعُمَانَ وَقَالَ أَرْهَرُ مِنْ الْمَدِينَةِ وَعُمَانَ وَقَالَ أَرْهَرُ مِنْ مِنْ مِنْ مِنْ الْمَدِينَةِ وَعُمْ مَا بَيْنَ الْمَدِينَةِ وَعَمْنَانَ وَقَالَ أَوْمِ

(۱۲۳۸۹) حضرت انس ٹاٹنڈ سے مروی ہے کہ جناب رسول الله مُناٹیکی نے ارشاد فر مایا میرے حوض کے دونوں کناروں کا درمیانی فاصلہ اتنا ہے جتنا مدینداور صنعاء یا مدینداور عمان کے درمیان ہے۔

(١٢٣٩) حَلَّثَنَا سُلَيْمَانُ بُنُ حَرْبِ حَلَّثَنَا سُلَيْمَانُ بُنُ الْمُفِيرَةِ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْحَلَّاقُ يَحُلِقُهُ وَقَدْ أَطَافَ بِهِ أَصْحَابُهُ مَا يُرِيدُونَ أَنْ تَقَعَ شَعَرَةٌ إِلَّا فِي يَدِ رَجُلِ استحد مسلم (٢٣٢٥)]. [انظر: ٢٢٢٧].

(۱۲۳۹۰) حضرت انس ڈاٹٹن ہے مروی ہے کہ جناب رسول الله طالقیا کو میں نے دیکھا کہ حلاق آپ کے بال کاٹ رہا ہے، اور صحابہ کرام دخلی اور ان کی خواہش ہے کہ نبی علیا کا جو بال بھی گرے وہ کسی آ دی کے ہاتھ پر ہی گرے۔ (زمین برنہ گرے)

(١٢٣٩١) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بُنُ مَهْدِئَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بُنِ عَامِرٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بُنَ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّا عَنْدَ كُلِّ صَلَاةٍ قُلْتُ قَالَتُمْ كَيْفَ تَصْنَعُونَ قَالَ كُنَّا نَصَلَى الصَّلَوَاتِ بِوُضُوعٍ وَاحِدٍ [داحع: ٢٣٧١].

(۱۲۳۹۱) حضرت انس بھ تھنے ہے مروی ہے کہ نبی الیک ہم نبی الیک ہم نماز کے وقت نیا وضوفر ماتے تھے، راوی نے حضرت انس بھ تھنے ہوچھا کہ آپ لوگ کیا کرتے تھے؟ انہوں نے جواب دیا کہ ہم بے وضو ہونے تک ایک ہی وضو سے کی کئی نمازیں بھی پڑھ لیا کرتے تھے۔ (۱۲۲۹۲) حَدَّ ثَنَا بَهُزُ بُنُ أُسَّدٍ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بُنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ الْبُنَانِیُّ قَالَ جَعْفَرٌ لَا أَحْسَبُهُ إِلَّا عَنْ أَنَسٍ قَالَ

مُطِرُنَا عَلَى عَهُدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّىٰ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَخَرَجَ فَحَسَرَ ثَوْبَهُ حَتَى أَصَابَهُ الْمَطُرُ قَالَ فَقِيلَ لَهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ لِمَ صَنَعْتَ هَذَا قَالَ لِأَنَّهُ حَدِيثُ عَهْدٍ بِرَبِّهِ [صحه مسلم (٨٩٨)]. [انظر: ١٣٨٥٦].

(۱۲۳۹۲) حضرت انس بھا تھا ہے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہی علیا کے دور باسعادت میں بارش ہوئی، ہی علیا نے باہر نکل کراپنے کیڑے جم کے اوپر والے جھے سے ہٹا دیئے تاکہ بارش کا پانی جسم تک بھی پہنچ جائے، کسی نے بوچھا یار سول اللہ مُلَا لَا لِنَا اللّٰهِ اللّٰهُ اللّٰهِ الللّٰهِ اللّٰهِ اللّٰهُ اللّٰهِ اللّٰهِ اللّٰهِ اللّٰهِ اللّٰهِ اللّٰهِ اللّٰهِ اللّٰهُ اللّٰهِ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهِ اللّٰهِ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهِ اللّٰهِ اللّٰهِ اللّٰهِ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهِ اللّٰهِ اللّٰهِ اللّٰهِ اللّٰهِ اللّٰهِ اللّٰهِ اللّٰهُ اللّٰهِ اللّٰهُ اللّٰهِ الللّٰهِ اللّٰهِ اللّٰهِ الللّٰهِ الللّٰهِ الللّٰهِ الللّٰه

(١٢٢٩٣) حَلَّثَنَا أَبُو كَامِلِ مُظَفَّرُ بُنُ مُدُوكٍ حَلَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ زَيْدٍ عَنْ سَلْمِ الْعَلَوِيِّ قَالَ سَمِعْتُ أَنْسَ بُنَ مَالِكٍ يَعُولُ لَمَّا نَزَلَتُ آيَةً الْحِجَابِ جِنْتُ أَدُخُلُ كَمَا كُنْتُ أَدُخُلُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَائِكَ يَا يَقُولُ لَمَّا نَزَلَتُ آيَةً الْحِجَابِ جِنْتُ أَدُخُلُ كَمَا كُنْتُ أَدُخُلُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَائِكَ يَا يَقُولُ لَمَّا نَزَلَتُ آيَةً الْحِجَابِ جِنْتُ الْدُخُلُ كَمَا كُنْتُ أَدُخُلُ فَقَالَ النَّيِّيُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَائِكَ يَا يَقُولُ لَمَّا نَزَلَتُ آيَةً الْحِجَابِ جِنْتُ الْمُفرد (٣٠٧) قال شعيب: صحيح وهذا الساد [انظر: ١٣٠٩، ١٣٠٩، ١٣٢٨، ١٣٤١٢

(۱۲۳۹۳) حضرت انس طائفت مروی ہے کہ جب آیت تجاب نازل ہوگئ تب بھی میں حسب سابق ایک مرتبہ نی ملیے کھر میں داخل ہونے لگا، تو نبی ملیہ نے فر مایا بیٹا! چیچے رہو (اجازت لے کراندرآؤ)

(١٢٦٩٤) حَدَّثَنَا آبُو كَامِلِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بَنُ زَيْدٍ عَنْ سَلْمٍ الْعَلَوِیِّ قَالَ سَمِعْتُ آنَسَ بْنَ مَالِكٍ آنَ النَّبِیَّ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى عَلَى رَجُلِ صُفْرَةً فَكَرِهَهَا قَالَ لَوْ أَمَرْتُمْ هَذَا أَنْ يَغْسِلَ هَذِهِ الصُّفْرَةَ قَالَ وَكَانَ لَا يَكَادُ يَعُلِهِ وَسَلَّمَ رَأَى عَلَى رَجُلِ صُفْرَةً فَكَرِهَهَا قَالَ لَوْ أَمَرْتُمْ هَذَا أَنْ يَغْسِلَ هَذِهِ الصَّفْورَةَ قَالَ وَكَانَ لَا يَكَادُ يَوْاجِهُ أَحَدًا فِي وَجُهِهِ بِشَيْءٍ يَكُوهُ إقال الألباني: ضعيف (ابو داود: ١٨٢٦، و٢٧٨٩) قال شعيب: اسناده حسن]. وانظر: ١٢٦٥، ١٢٦٥، ١٢٦٥، ١٢٦٥،

(۱۲۳۹۳) حضرت انس بڑا تھ سے مروی ہے کہ نی علیا نے ایک آ دی کے چہرے پر پیلا رنگ لگا ہوا دیکھا تو اس پر ناگواری ظاہر فر مائی اور فر مایا کہ اگرتم اس محض کو بیرنگ دھود سے کا جکم دیتے تو کیا ہی اچھا ہؤتا؟ اور نبی علیا ہے اوت مبارکتھی کہ کبی کے سامنے اس طرح کا چہرہ لے کرند آتے تھے جس سے ناگواری کا اظہار ہوتا ہو۔

(١٢٣٩٥) حَدَّثَنَا بَهُزٌّ حَدَّثَنَا شُعْبَةً حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ بُنُ عَبْدِ اللَّهِ بُنِ جَبْرٍ عَنُ آنَسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَغْتَسِلُ مَعَ الْمَرُآةِ مِنْ نِسَائِهِ مِنُ الْإِنَاءِ الْوَاحِدِ [راحع: ١٢١٨.].

(۱۲۳۹۵) حضرت انس ما الله عمروي برني الميااوران كي الميكتر مدالك بي برتن عال كرايا كرت تھا۔

(١٢٣٩٦) حَدَّثَنَا بَهُزَّ حَدَّثَنَا شُعْبَةً قَالَ حَدَّثَنِي عَبُدُ اللَّهِ بُنُ عَبْدِ اللَّهِ بُنِ جَبُرِ الْأَنْصَارِيُّ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بُنَ مَالِكٍ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آيَةُ النِّفَاقِ بُغُضُ الْأَنْصَارِ وَآيَةُ الْإِيمَانِ حُبُّ الْأَنْصَارِ وَآيَةُ الْإِيمَانِ حُبُّ الْأَنْصَارِ وَآيَةُ الْإِيمَانِ حُبُّ الْأَنْصَارِ وَآيَةُ الْإِيمَانِ حُبُّ الْأَنْصَارِ وَآيَةً الْإِيمَانِ حُبُ الْأَنْصَارِ وَآيَةً الْإِيمَانِ حُبُّ الْأَنْصَارِ وَآيَةً الْإِيمَانِ حُبُّ الْأَنْصَارِ وَآيَةً الْإِيمَانِ حُبُّ الْأَنْصَارِ وَآيَةً الْإِيمَانِ حُبُّ الْأَنْصَارِ وَآيَةً الْإِيمَانِ حُبُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آيَةُ النِّفَاقِ بُغُضُ الْأَنْصَارِ وَآيَةُ الْإِيمَانِ حُبُّ الْأَنْصَارِ وَآيَةً الْإِيمَانِ حُبُ

(١٢٣٩٢) حفرت انس بالتلاسيم وي بروي براب رسول الترمكا في ارشاد فرمايا نفاق كي علامت انصار بغض ركهنا ب

هُيْ مُنْلِهُ احْرِينَ بِلِيَةِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ اللَّهُ الللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّ

اورایمان کی علامت انصار سے محبت کرنا ہے۔

(١٢٣٩٧) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ مَرَّةً عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ وَمَرَّةً عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسِ بُلِ مَالِكٍ قَالَ مَا كَانَ أَحُدٌ مِنُ النَّاسِ أَحَبُّ إِلَيْهِمْ شَخْصًا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانُوا إِذَا رَأُوهُ لَا يَقُومُ لَهُ أَحَدٌ مِنْهُمْ لِمَا يَعْلَمُونَ مِنْ كَرَاهِيَتِهِ لِلَالِكَ [راجع: ١٢٣٧٠].

(۱۲۳۹۷) حضرت انس ٹاٹنٹ سے مروی ہے کہ صحابہ کرام ٹٹاٹٹا کی نگا ہوں میں نبی ملیٹا سے زیادہ محبوب کوئی شخص نہ تھا،کیکن وہ نبی ملیٹا کود کیچہ کر کھڑے نہ ہوتے تھے کیونکہ وہ جانتے تھے کہ نبی ملیٹا اسے احیجانہیں سجھتے۔

(۱۲۲۹۸) حَدَّثَنَا بَهُوْ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي بَكُو عَنُ أَنْسٍ قَالَ سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَنْسٍ قَالَ سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْكَتَاثِوِ أَوْ ذَكُوهَا قَالَ الشَّوْكُ وَالْعَقُوقُ وَقَتْلُ النَّفْسِ وَشَهَادَةُ الزُّودِ آوْ قَوْلُ الزُّودِ إراحى ١٢٣٦١ عَنْ الْكَتَاثِو أَوْ ذَكُوهَا قَالَ الشَّوْكُ وَالْعَقُوقُ وَقَتْلُ النَّفْسِ وَشَهَادَةُ الزُّودِ آوْ قَوْلُ الزُّودِ إراحى ١٢٣٦١ عَنْ الْكَتَاثِو فَي اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ مَنْ الْكَتَاثِو أَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْكُولُ مَا لَا اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَعَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَعَلَيْكُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ وَمِ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهُ وَمِعْلِي عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ وَمَالِكُولُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ وَمَا عَلَيْهِ عَلَيْ

(١٢٩٩) حَدَّثَنَا بَهُزَّ وَعَبُدُ الصَّمَدِ الْمَعْنَى قَالَا حَدَّثَنَا هَمَّامُ بُنُ يَحْنَى حَدَّثَنَا قَتَادَةُ قَالَ سَأَلْتُ آنَسَ بُنَ مَالِكٍ قَلْتُ كُمْ حَجَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ حَجَّةً وَاحِدَةً وَاعْتَمَرَ أَرْبَعَ مِرَارٍ عُمْرَتَهُ زَمَنَ الْحُدَيْبِيَةِ قَلْتُ كُمْ حَجَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ حَجَّةً وَاحِدَةً وَاعْتَمَرَ أَرْبَعَ مِرَارٍ عُمْرَتَهُ وَمَنَ الْحُدينِيةِ وَعُمْرَتَهُ مِنْ الْجِعِرَّانَةِ فِي ذِي الْقَعْدَةِ حَيْثُ قَسَمَ غَنِيمَةً حُنَيْنٍ وَعُمْرَتَهُ مِنْ الْجِعِرَّانَةِ فِي ذِي الْقَعْدَةِ حَيْثُ قَسَمَ غَنِيمَةً حُنَيْنٍ وَعُمْرَتَهُ مِنْ الْجِعِرَّانَةِ فِي ذِي الْقَعْدَةِ حَيْثُ قَسَمَ غَنِيمَةً حُنَيْنٍ وَعُمْرَتَهُ مِنَ الْجِعِرَّانَةِ فِي ذِي الْقَعْدَةِ حَيْثُ قَسَمَ غَنِيمَةً حُنَيْنٍ وَعُمْرَتَهُ مِنَ الْجِعِرَّانَةٍ فِي ذِي الْقَعْدَةِ حَيْثُ قَسَمَ غَنِيمَةً حُنَيْنٍ وَعُمْرَتَهُ مِنَ الْجِعِرَّانَةِ فِي ذِي الْقَعْدَةِ حَيْثُ فَسَمَ غَنِيمَةً حُنَيْنٍ وَعُمْرَتَهُ مِنْ الْمُعِينَةِ وَعُمْرَتِهُ وَاللَّمَ اللّهُ عَلَيْنِ وَعُمْرَتَهُ مِنْ الْمُعِينَةِ وَعُمْرَتَهُ وَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَمِنْ الْمُعَلِينَةِ وَعُمْرَتَهُ مِنْ الْمُعِينَةِ وَعُمْرَتَهُ مِنْ الْمُعَلِينَةِ وَعُمْرَتَهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَمِنْ الْمُعُولَةُ مُنْ الْمُعُلِينِ وَعُمْرَتَهُ مُ مُعَجَّتِهِ [صححه البخارى (۱۷۷۸)، ومسلم (۱۲۰۳)، وابن حزيمة (۱۳۰۹)، وابن حزيمة (۱۳۹۰)، وابن حزيمة (۱۳۹۰).

(۱۲۳۹۹) قبارہ مُنافَة کہتے ہیں کہ میں نے حضرت انس رفائق سے پوچھا کہ نبی ملیٹانے کتنے جج کیے تھے؟ انہوں نے فرمایا کہ ایک مرتبہ جج کیا تھا اور چار مرتبہ عمرہ ، ایک عُمرہ تو حدیبیہ کے زمانے میں ، دوسرا ذیققدہ کے مہینے میں مدینہ سے ، تیسرا عمرہ ذیقعدہ ہی کے مہینے میں جر انہ سے جبکہ آپ بِنگافیائم نے غز وہ حنین کا مال غنیمت تقسیم کیا تھا اور چوتھا عمرہ جج کے ساتھ کیا تھا۔

(١٢٤٠٠) حَدَّثَنَا بَهُزٌ وَعَفَّانُ قَالَا حَدَّثَنَا هَمَّامُ بُنُ يَحْيَى عَنُ قَتَادَةً قَالَ كُنَّا نَأْتِي أَنَسَ بُنَ مَالِكِ وَخَبَّازُهُ قَائِمٌ قَالَ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى رَغِيفًا مُرَقَّقًا وَلَا شَاةً سَمِيطًا قَطَّ قَالَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى رَغِيفًا مُرَقَّقًا وَلَا شَاةً سَمِيطًا قَطُّ قَالَ عَفَّانُ فِى حَدِيثِهِ حَتَّى لَحِقَ بِرَبِّهِ [راحع: ١٣٣١].

(۱۲۳۰۰) قنادہ بھالتہ کہتے ہیں کہ ہم اُوگ حضرت انس ڈھٹٹ کی خدمت میں حاضر ہوا کرتے تھے،ان کے یہاں نا نبائی مقررتھا، ایک دن وہ ہم سے فرمانے لگے کھاؤ، البتہ میرے علم میں نہیں ہے کہ نبی علیلانے بھی اپنی آئھوں سے باریک روٹی کودیکھا بھی ہو، یا بھی سالم بھنی ہوئی بکری کھائی ہو۔

(١٢٤٠١) حَدَّثَنَا بَهُزٌ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةً عَنْ أَنَسٍ أَنَّهَا نَزَلَتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَالِمُهِ وَسَلَّمَ مَرْجِعَهُ مِنْ

الْحُدَيْيَةِ وَأَصْحَابُهُ يُخَالِطُونَ الْحُزُنَ وَالْكَآبَةَ وَقَلْ حِيلَ بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ مَسَاكِنِهِمْ وَنَحَرُوا الْهَدُى بِالْحُدَيْيَةِ وَأَصْحَابُهُ يُخَالِطُونَ الْحُزُنَ وَالْكَآبَةَ وَقَلْ حِيلَ بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ مَسَاكِنِهِمْ وَنَحَرُوا الْهَدُى بِالْحُدَيْيَةِ إِلَى مَن الدُّنيَا إِلَى قَوْلِهِ صِرَاطًا مُسْتَقِيمًا قَالَ لَقَدْ أَنْزِلَتْ عَلَى آيَتَانَ هُمَا أَحَبُ إِلَى مِن الدُّنيَا جَمِيعًا قَالَ فَلَمَّا تَلَاهُمَا قَالَ رَجُلٌ هَنِينًا مَرِينًا يَا نَبِي اللَّهِ قَدْ بَيْنَ اللَّهُ لَكَ مَا يَفْعَلُ بِكَ فَمَا يَفْعَلُ بِنَا فَأَنْزِلَ اللَّهُ عَزَ وَجَلَّ الْآيَةَ الَّذِي بَعْدَهَا لِيُدْحِلَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ جَنَّاتٍ تَجُرِى مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ حَتَّى خَتَمَ اللَّهُ عَزَ وَجَلَّ الْآيَةَ الَّذِي بَعْدَهَا لِيُدْحِلَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ جَنَّاتٍ تَجُرِى مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ حَتَّى خَتَمَ اللَّهُ وَالْمَوْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ جَنَّاتٍ تَجُرِى مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ حَتَّى خَتَمَ اللَّهُ وَالِهُ وَالْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤُمِنِينَ وَالْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ جَنَّاتٍ تَجُرِى مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ حَتَى خَتَمَ اللَّهُ وَالْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ جَنَّاتٍ تَجُرِى مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ حَتَى خَتَمَ اللَّهُ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ جَنَّاتٍ تَجُرِى مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ حَتَى خَتَمَ اللَّهُ لَالَهُ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ عَنَاتِهُ إِلَا اللَّهُ الْعَلَّالِيْنَ اللَّهُ الْكَالِي الْعَلَى اللَّهُمَا لِيلُهُ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ اللَّهُ الْمُؤْمِنَاتِ اللَّهُمَا لِيلِيلُولُ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنِينَ وَالْمُ لَعُرِي الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ الْمُؤْمِنَاتِ الْمُؤْمِنَاتِ الْمُؤْمِنَاتِ الْمُؤْمِنَاتِ الْمُؤْمِنَاتِ الْمُؤْمِنَاتِ الْمُؤْمِنَ الْمُؤْمِنَاتِ الْمُؤْمِنِينَ اللَّهُ الْمُؤْمِنَ الْمُؤْمِنَاتِ الْمُؤْمِنَ الللَّهُ الْمُؤْمِنَاتِ الْمُؤْمِنَ اللْمُعْرِقِي الْمُؤْمِنَ الللَّهُ الْمُؤْمِنَاتِ الللَّهُ الْمُؤْمِنَاتِ اللْمُؤْمِنَ الللَّهُ الْمُؤْمِنِينَ اللللْهُ الْمُؤْمِنِينَا لِللْمُع

(۱۲۴۰۱) حضرت انس بڑا تھا ہے مروی ہے کہ نی الیا جب حدیبیت واپس آرہ سے تھ تو صحابہ کرام ہوا تھا ہے اس موقع آ فار بنے کیونکہ انہیں عمرہ اداکر نے سے روک دیا گیا تھا اور انہیں حدیبیے میں ہی اپنے جانور قربان کرنے پڑے تھے، اس موقع پر آپ بن کا ٹیٹا کے برائی کر انا فتحنا لك فتحا حبینا صراط حستقیما" نبی مایشا نے فرمایا مجھ پر دوآ بیتی ایسی کر آپ بن کا ٹیٹا ہے فرمائی ، تو ایک مسلمان نے بیس کر کہا یا کا زل ہوئی ہیں جو مجھے ساری دنیا سے زیادہ مجبوب ہیں ، پھر نبی طایشا نے ان کی تلاوت فرمائی ، تو ایک مسلمان نے بیس کر کہا یا رسول اللہ کا ٹیٹا گیا ہے آپ کو میدولت عطاء فرمائی ، ہمارے لیے کیا تھم ہے؟ اس پر بیر آیت نازل ہوئی "لیگہ خل المُدُوْمِنِينَ وَ الْمُوْمِنَاتِ جَنّاتِ فوزا عظیما"

(١٢٤.٢) حَدَّثَنَا بَهُزَّ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةً يَقُولُ فِي قِصَصِهِ حَدَّثَنَا أَنَسُ بُنُ مَالِكِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَخُوجُ قَوْمٌ مِنْ النَّارِ بَعْدَ مَا يُصِيبُهُمْ سَفْعٌ مِنْ النَّارِ فَيَدُخُونَ الْجَنَّةَ فَيُسَمِّيهِمُ أَهُلُ الْجَنَّةِ وَسَلَّمَ قَالَ يَخُوجُ عُومٌ مِنْ النَّارِ بَعْدَ مَا يُصِيبُهُمْ سَفْعٌ مِنْ النَّارِ فَيَدُخُونَ الْجَنَّةُ فَيُسَمِّيهِمُ أَهُلُ الْجَنَّةِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ وَلَكِنْ أَحَقُ مَنْ صَدَّقَتُم أَصُحَابُ رَسُولِ اللَّهِ الْجَهَنَّمِينِينَ قَالَ وَكَانَ فَتَادَةُ يَنْبَعُ هَذِهِ الرِّوَايَةَ وَاللَّهُ أَعْلَمُ وَلَكِنْ أَحَقُ مَنْ صَدَّقَتُم أَصُحَابُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّذِينَ اخْتَارَهُمُ اللَّهُ لِصُحْبَةِ نَبِيهِ وَإِقَامَةِ دِينِهِ [صححه الحارى (٥٩ ٥٥) [[راحع: ٢٠٩٥]] وصَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ لِصُحْبَةِ نَبِيهِ وَإِقَامَةِ دِينِهِ [صححه الحارى (٩٥ ٥٩) [[راحع: ٢٠٩٥]] وصَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ لِصُحْبَةِ نَبِيهِ وَإِقَامَةِ دِينِهِ [صححه الحارى (٩٥ ٥٥)] [[راحع: ٢٠٥٥] وصَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ لِصُحْبَةِ نَبِيهِ وَاقَامَةِ دِينِهِ [صححه الحارى (٩٥ ٥٩)] [[راحع: ٢٠٥٠] ومِلْ كُولُولُ مِنْ مِنْ وَالْ كَيْدُ الْمُولِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَمَ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَلَوْلَ عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَلَقُلُهُ مَنْ مَا عَلَيْهِ وَلَا عَلَيْهُ وَلَيْكُولُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهِ وَلَوْلَ عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَيْكُولُ مَا عَلَيْهُ وَلَلْكُولُولُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهِ فِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا عَلَامِ عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَلَهُ عَلَيْهُ وَلَيْكُولُ وَلَا عَلَيْهُ وَلَوْلُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَلَلْهُ عَلَيْهُ وَلَوْلُولُولُ وَلَا عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَلَا عَلَامُ اللَّهُ وَلَا عَلَا عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ

(١٢٤.٣) حَدَّثَنَا بَهُزُّ وَعَفَّانُ قَالًا حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ لِاللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ لِاللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ لِللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ لِللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ لِللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ لَكُلِّ نَبِيًّ دَعُوتًا فَقُدُ دَعًا بِهَا فَاشْتُجِيبَ لَهُ وَإِنِّى الْحَتَبَأْتُ دَعُوتِي شَفَاعَةً لِأُمَّتِي يَوْمَ الْقِيَامَة [صححه مسلم

(٠٠٠)، وابن حبان (٢١٩٦)، والحاكم (١/٩٦)]، [انظر: ٣٠٤١٠١٤١١ ١٣٣١٤].

(۱۲۴۰۳) حضرت انس برانش ہے مروی ہے کہ نبی علیہ نے ارشاد فر مایا ہر نبی کی ایک دعاء ایسی ضرور تھی جوانہوں نے مانگی اور قبول ہوگئ، جبکہ میں نے آپئی دعاء آپئی امت کی سفارش کرنے کی خاطر قیامت کے دن کے لئے محفوظ کررکھی ہے۔

(١٢٤.٤) حَدَّثَنَا بَهُزَّ وَعَفَّانُ قَالَا حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ قَالَ قُلْتُ لِأَنْسِ أَيُّ اللَّبَاسِ كَانَ أَعْجَبُ قَالَ عَفَّانُ أَوْ اللَّبَاسِ كَانَ أَعْجَبُ قَالَ عَفَّانُ أَوْ اللَّبَاسِ كَانَ أَعْجَبُ قَالَ عَفَّانُ أَوْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْحِبَرَةُ [صححه المحارى (١٢٨٥)، ومسلم (٢٠٧٩)، وابن حان (٢٣٩٦)]. [انظر: ٢٣٩٦]. [انظر: ٢٣٩٦].

هي مُنلها مَرْن بن مِينِ مَرْم في مَنلها مَرْن بن مَالك عِنْفَ فِي مَسلَك النِي بن مَالك عِنْفَ فِي

(۱۲۲۰ مر) قادہ مِینَدہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت انس رہا تھا سے پوچھا کہ نبی مالیا کوکون سالباس بیند تھا، انہوں نے فر مایا دھاری داریمنی جا در۔

(١٢٤٠٥) حَدَّثَنَا بَهُزُّ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةً عَنْ آنَسٍ آنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى آنُ يُنْبَدَ ٱلْبُسُرُ وَالتَّمُرُ جَمِيعًا [انظر: ١٣٢٢٨ : ١٣٦٦٢].

(۱۲۳۰۵) حضرت انس ڈاٹھؤے مروی ہے کہ نبی ملیانے کچی اور کچی تھجور کواکٹھا کرکے (نبیذ بنانے سے) منع فرمایا ہے۔

(۱۲٤،٦) حَدَّثَنَا عَبُدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ سَلَمَةً عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةً عَنْ أَنْسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى ابْنَ سَلَمَةً عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةً عَنْ أَنْسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يَتَبَاهَى النَّاسُ فِي الْمَسَاجِدِ [صححه ابن حزيمة: (١٣٢٣)، وابن حابد: (١٣٢٣، و ١٦١٢، و ٢٧٦٠)، وقال الألباني: صحيح (ابو داود: ٤٤٩)، وابن ماحة: ٧٣٩)، والنسائي: (٣٢/٣)] [انظر: ١٦١١، و ٢٧٦، ١٣٤٣، ١٦٥، ١٣٤٣)

(۱۲۴۰۲) حضرت انس بی فیزے مردی ہے کہ نبی ملیٹا نے فر مایا قیامت اس وقت تک قائم نہ ہوگی جب تک لوگ مساجد کے بارے میں ایک دوسرے پرفخرنہ کرنے لگیں۔

(١٢٤.٧) حَدَّثَنَا بَهُزُّ وَعَفَّانُ قَالَا حَدَّثَنَا أَبَانُ قَالَ بَهُزُ بُنُ يَزِيدَ الْعَطَّارُ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنُ أَنَسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ وَلَا يَزِيدُ الْعَطَّارُ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنُ أَنَسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ قَلَمَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَزَالُ جَهَنَّمُ تَقُولُ هَلْ مِنْ مَزِيدٍ قَالَ فَيُدَلِّى فِيهَا رَبُّ الْعَالَمِينَ قَدَمَهُ وَسُلَّمَ لَا تَزَالُ جَهَنَّمُ تَقُولُ هَلْ مِنْ مَزِيدٍ قَالَ فَيُدَلِّى فِيهَا رَبُّ الْعَالَمِينَ قَدَمَهُ وَسَلَّمَ لَا يَزَالُ فِي الْجَنَّةِ فَضُلَّ حَتَّى يُنْشِيءَ اللَّهُ لَهَا حَلْقًا وَلَا يَزَالُ فِي الْجَنَّةِ فَضُلَّ حَتَّى يُنْشِيءَ اللَّهُ لَهَا حَلْقًا لَا تَعْرَالُ فِي الْجَنَّةِ فَضُلُّ حَتَّى يُنْشِيءَ اللَّهُ لَهَا حَلْقًا لَا اللهُ لَهَا عَلْقَالُ فَيَدُولِ الْجَعَلَى الْجَعَلَى وَلَا يَزَالُ فِي الْجَعَلَى وَلَا يَزَالُ فِي الْجَعَلَى وَلَا يَوْلُ اللهُ لَهَا حَلْقًا لَمُ اللهُ لَهَا عَلْقًا لَكُولُ لَهُ اللهُ لَقَالًا لَكُولُ اللّهُ عَلَيْهُ وَلَا يَزَالُ فِي الْجَعَلَى وَلَا يَقَالُ فَيَالَ فَيَنُولِ الْجَعَلَى وَلَا يَوْلُ اللّهُ لَهَا عَلْمَالُولُ اللّهُ لَهَا عَلْمُ عَلَيْلُولُ اللّهُ عَلَيْهُ فَعُلُولِ الْجَعَلِي الْعَجَالَةُ وَلَا يَزَالُ فِي الْجَعَلَى وَلِي عَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى اللّهُ الْعَلَى اللّهُ الْعَلَى الْعَل

(۱۲۴۰۷) حضرت انس ڈاٹھٹا سے مروی ہے کہ نبی طلیکا نے فرمایا جہنم مسلسل یہی کہتی رہے گی کہ کوئی اور بھی ہے تو لے آؤ، یہال تک کہ پروردگار عالم اس میں اپنا پاؤں لٹکا دے گا اس وقت اس کے جھے ایک دوسرے کے ساتھ مل کرسکٹر جائیں گے اور وہ کہ کے گی کہ تیری عزت کی تیم ابس، بس، اسی طرح جنت میں بھی جگہذا کد بچ جائے گی ، جی کہ اللہ اس کے لئے ایک اور مخلوق کو پیدا کر کے جنت کے باقی ماندہ جھے میں اسے آباد کردے گا۔

(١٢٤.٨) حَدَّثَنَا بَهُزَّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بُنُ مَسُعَدَةَ حَدَّثَنَا قَتَادَةً عَنُ أَنَسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ النَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ النَّقُهِ ى يَقُولُ النَّقُهِ يَ يَقُولُ النَّقُهِ يَ هَاهُنَا النَّقُوى هَاهُنَا النَّقُوى هَاهُنَا النَّقُوى هَاهُنَا [احرحه ابو يعلى (٢٩٢٣)]

(۱۲۳۰۸) حضرت انس بڑائٹ ہے مروی ہے کہ نبی طینا فرمایا کرتے تھے اسلام ظاہر کا نام ہے اور ایمان دل میں ہوتا ہے، پھر اپنے سینے کی طرف تین مرتبدا شارہ کرکے فرمایا کہ تقویل یہاں ہوتا ہے۔

الله المنافية من الما المنافية من الله المنافية الله المنافية الله المنافية الله المنافية الله المنافية المنافي

(١٢٤.٩) حَدَّثَنَا بَهُزٌ حَدَثَنَا بَهُزٌ حَدَّثَنَا بَهُزُ مَعَالِمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَعَالِقِهِ [صححه الحارى (٩٠٥)، وَسَلّم قَالَ كَانَ شَعُرُهُ رَجِلًا لَيْسَ بِالْجَعْدِ وَلَا بِالسَّبْطِ كَانَ بَيْنَ أُذُنّيهِ وَعَالِقِهِ [صححه الحارى (٩٠٥)، وسلم (٢٣٣٨)]. [انظر: ٢٣١٣٧].

(۱۲۴۰۹) قادہ مُرَاثِنَا كہتے ہيں كہ ميں نے حضرت انس را الله الله الله كالون كے متعلق دريافت كيا تو انہوں نے فرمايا كه نبي الله كالله كي الله كالله كي الله كي الله كي الله كي الله كي الله كي كالوں اور كندهوں كے درميان تك ہوتے تھے۔

(١٣٤١) حَدَّثَنَا بَهُزٌ حَدَّثَنَا أَبُو هِلَالٍ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسٍ بُنِ مَالِكٍ قَالَ مَا خُطَبَنَا نَبِيٌ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا قَالَ لَا يَهُولُ لَهُ وَلَا دِينَ لِمَنْ لَا عَهُدَ لَهُ [انظر: ٢٥٩٥، ١٣٢٣].

(۱۲٬۳۱۰) حضرت انس بھائٹ ہے مروی ہے کہ نبی ملیٹھ نے ہمیں کوئی خطبہ ایسانہیں دیا جس میں بید ندفر مایا ہو کہ اس مخص کا ایمان منہیں جس کے پاس وعدہ کی پاسداری ندہو۔ نہیں جس کے پاس امانت داری ندہوا وراس مخص کا دین نہیں جس کے پاس وعدہ کی پاسداری ندہو۔

(١٢٤١) حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بُنُ الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكِ آنَّ عِتْبَانَ اشْتَكَى عَيْنَهُ فَبَعَثَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكُو لَهُ مَا أَصَابَهُ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ تَعَالَ صَلِّى فِي بَيْتِى حَتَّى أَتَّخِذَهُ مُصَلَّى قَالَ فَجَاءَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَنْ شَاءَ اللَّهُ مِنْ أَصْحَابِهِ فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَنْ شَاءَ اللَّهُ مِنْ أَصْحَابِهِ فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّى وَأَصْحَابُهُ يَتَحَدَّثُونَ بَيْنَهُمْ فَجَعَلُوا يَذْكُرُونَ مَا يَلْقَوْنَ مِنْ الْمُنَافِقِينَ فَأَسُندُوا عُظْمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّى وَأَصْحَابُهُ يَتَحَدَّثُونَ بَيْنَهُمْ فَجَعَلُوا يَذْكُرُونَ مَا يَلْقَوْنَ مِنْ الْمُنَافِقِينَ فَأَسُندُوا عُظْمَ فَلِي إِلَى مَالِكِ بُنِ دُخَيْشَمِ فَانْصَرَفَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ ٱليْسَ يَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ شَهِدَ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنِّى رَسُولُ اللَّهِ فَقَالَ قَالِلُ بَنِي وَمَا هُوَ مِنْ قَلْبِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ شَهِدَ أَنْ لَا إِلَهُ إِلَّا اللَّهُ وَأَنِّى رَسُولُ اللَّهُ وَأَنِى رَسُولُ اللَّهُ وَأَنِّى رَسُولُ اللَّهُ وَأَنِّى الْمَا وَالَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَّمَ مَنْ شَهِدَ أَنْ لَا وَاللَّهُ وَالَونَ وَاللَّهُ مُ وَالْعَلَى اللَّهُ وَأَنِّى اللَّهُ وَالْمَ لَهُ مَا اللَّهُ وَالْمَالُولُ وَلَا اللَّهُ وَالْمَلِي وَلَهُ وَلُمُ وَالْمَولُ وَلَا اللَّهُ وَلَا لَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَمَ وَاللَّهُ وَالْمَا وَالْمَا وَاللَّهُ وَالْمَا اللَّهُ وَالْمَا وَالْمَا وَالْمَا وَاللَّهُ وَالْمَا وَالَا لَا اللَّهُ وَالْمُ

(۱۲۳۱۱) حضرت انس بھا تھے مروی ہے کہ حضرت عتبان بھا تھا گا تھے میں شکایت کرنے لکیں ، انہوں نے نبی علیا ہے پاس پیغام بھیج کرا پی مصیبت کا ذکر کیا ، اور عرض کیا یا رسول اللہ قائی المیز المیز کے ساتھ ان کے یہاں تشریف لے گئے ، نبی علیا ہماز پڑھنے جائے نماز بنالوں ، چٹا نچہ ایک دن نبی علیا اپنی علیا اپنی کے ساتھ ان کے یہاں تشریف لے گئے ، نبی علیا انداز پڑھنے کھڑے ہو گئے اور محالیہ کرام خلاقی آپس میں با تیں کرنے لگے ، اور محالی کی طرف سے تینی والی تکالیف کا ذکر کرنے لگے ، اور محالی کی طرف سے تینی والی تکالیف کا ذکر کرنے لگے ، اور اس میں سب سے زیادہ حصد دار مالک بن دخیشم کو قرار دینے لگے ، نبی علیا اسٹ کی علاوہ کوئی معبور نہیں اور میں اللہ کا رسول ہوں؟ ایک آ دمی نے کہا کیوں نہیں ، لیکن بیدل سے نہیں ہوں تو جہنم کی ہو دنہیں اور یہ کہ میں اللہ کا رسول ہوں تو جہنم کی آگا ہوں تو جہنم کی آگا ہوں تو جہنم کی آگا ہے ہرگر نہیں کھا سکے گی ۔

هُ مُناهُ اَمَرُونَ بِل يُعِيدُ مِنْ اللهِ اللهُ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهُ اللهِ اللهُ اللهِ اللهُ اللهِ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهِ اللهِ اللهُ اللهُ

المُعْرَبُهُ اللّهِ حَدَّثَنَا بَهُوْ حَدَّثَنَا سَلَيْمَانُ بُنُ الْمُغِيرَةِ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ انْسِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَوُيَا فَإِذَا رَأَى الرَّجُلُ رُوُيًا سَأَلَ عَنْهُ فَإِنْ كَانَ لَيْسَ بِهِ مَعْمَدُ الرُّحِيَّةُ الرَّوْيَا الْحَسَنَةُ فَرَبُّمَا قَالَ هَلُ رَأَى أَحَدُ مِنْكُمُ رُوُيًا فَإِنَّا اللّهِ رَايْتُ كَانِّى دَخَلْتُ الْجَنَّةُ فَيَظُونُتُ فَإِذَا قَلْ جِيءَ بِهُلَانِ بُنِ فَلانِ وَفَلانِ بُنِ فَلانِ حَتَى عَدَّتُ النِّي عَشَر بِهَا وَجْبَةً ارْتَجَتْ لَهَا الْجَنَّةُ فَيَظُونُتُ فَإِذَا قَلْ جِيءَ بِهُلَان بُنِ فَلانِ وَفَلانِ بَنِ فَلانِ حَتَى عَدَّتُ النَّيْ عَشَر رَجُلًا وَقَلْ بَعْتَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ سَرِيَّةً قَبْلُ ذَلِكُ قَالَتْ فَجِيءَ بِهِمُ عَلَيْهِمْ فِيَابٌ طُلْسٌ رَجُلًا وَقَلْ بَعْتَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ سَرِيَّةً قَبْلُ ذَلِكُ قَالَتْ فَجِيءَ بِهِمْ عَلَيْهِمْ فِيَابٌ طُلْسٌ وَمُحْرَجُوا وَجُوهُمُ قَالَ فَقِيلَ اذْهَبُوا بِهِمْ إِلَى نَهْرِ الْبَيْلَةِ إِلَى نَهْرِ الْبَيْدَ خِآوُ قَالَ إِلَى نَهُمِ الْبَيْدَ خِقَالَ فَلَى فَعُمْسُوا فِيهِ فَخَرَجُوا وَمُوهُمُ كَالُقُومِ لِللّهُ الْبُدُو قَالَ إِلَى نَهُوا بِيعِمْ الْبَيْدَ خِآوُ قَالَ إِلَى نَهُو الْبَيْدَ فَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ مَنْ فَلَا وَكُذَا وَكُذَا وَكُذَا وَكُذَا وَكُذُوا وَاكُلُنُ وَفُلاقً فَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ عَلَيْهُ وَسَلّمَ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَسَلّمَ وَسَلّمَ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَسَلّمَ وَسَلّمَ وَسَلّمَ وَاللّمَ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَسَلّمَ وَسَلّمَ وَسَلّمَ وَسَلّمَ وَاللّمَ وَيَعْ قَالَ وَكُمَا قَالَتُ لِوسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَسُعَهُمْ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَسُلُمُ السَّولِ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَسَلّمَ وَسَلّمَ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَسَلّمَ وَسَلّمَ وَسُولُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَسَلّمَ وَسُولُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَسَلّمَ وَسُولُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَسَلَمَ وَسُولُ اللّهُ عَلَيْهُ وَسُلَمَ الللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَ

(۱۲۳۱) حضرت انس بڑا تھا ہے کہ تبی علیا اچھے خوابوں سے خوش ہوتے تھا ور بعض اوقات پوچھے تھے کہ تم میں سے کسی نے کوئی خواب دیکھا ہوتا تو وہ نبی علیا سے اس کی تعییر دریافت کر لیتا، اگر اس میں کوئی پریشانی کی بات نہ ہوتی تو نبی علیا اگر اس میں کوئی پریشانی کی بات نہ ہوتی تو نبی علیا اس سے بھی خوش ہوتے، اس تناظر میں ایک عورت آئی اور کہنے گئی یا رسول الشری ایک میں نواب میں داخل ہوئی ہوں، میں نے وہاں ایک آوازی جس سے جنت بھی طبعے گئی، اچا تک میں نواب میں وائل ہوئی ہوں، میں ہے وہاں ایک آوازی جس سے جنت بھی طبعے گئی، اچا تک میں نوال اور فلال بن فلال کو لا یا جا رہا ہے، یہ کہتے ہوئے اس نے بارہ آومیوں کے نام گنوائے جنہیں نبی علیا ایک سرید میں روانہ فر مایا تھا۔

اس خاتون نے بیان کیا کہ جب انہیں وہاں لایا گیا تو ان کے جسم پر جو کپڑے تھے، وہ کالے ہو چکے تھے اور ان کی رگیس پھولی ہوئی تھیں، کس نے ان سے کہا کہ ان لوگوں کو نہر سدخ یا نہر بیدخ میں لے جاؤ، چنا نچہ انہوں نے اس میں خوط راگا یا اور جب باہر نکلے تو ان کے چہرے چود ہویں رات کے چاند کی طرح چک رہے تھے، پھرسونے کی کرسیاں لائی گئیں، وہ ان پر بیٹھ گئے، پھر ایک تھالی لائی گئی جس میں پکی مجبور یں تھیں، وہ ان مجبوروں کو کھانے لگے، اس دوران وہ جس مجبور کو پلٹتے تھے تو حسب منشاء میوہ کھانے کو ملتا تھا، اور میں بھی ان کے ساتھ کھاتی رہی۔

کھوم صے بعدال تشکر سے ایک آ دمی فتح کی خوشخری لے کرآیا، اور کہنے لگایارسول الله منظی ایک الله مارے ساتھ ایسا ایسا معاملہ پیش آیا اور فلال فلال آ دمی شہید ہوگئے، یہ کہتے ہوئے اس نے انہی بارہ آ دمیوں کے نام گزاد ہے جو عورت نے بتائے

هُ مُنالًا اَمْرِينَ بِل مِيدِ مِرْمَ كَلْ اللهِ اللهُ اللهِ اللهُ اللهِ اللهُ اللهُ اللهِ اللهُ اللهِ الل

تے، نبی علیہ نے فرمایا اس عورت کومیرے پاس دوبارہ بلا کرلاؤ، وہ آئی تو نبی علیہ اسے فرمایا کہ اپناخواب اس آدمی کے سامنے بیان کرو، اس نے بیان کرو، اس کے گئنا آبُو النَّصْرِ حَدِّقَنَا سُکیمان الْمُعْنَى [مکرد ما قبله].

(۱۲۲۱۳) گذشته حدیث اس دوسری سند یجی مروی ہے۔

(١٣٤١٤) حَدَّثَنَا بَهُزَّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةً قَالَ أَنا عُبَيْدُ اللَّهِ بُنُ آبِي بَكُرٍ عَنُ أَنَسِ قَالَ جَمَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى. اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَامِلَهُ فَنَكَتَهُنَّ فِي الْأَرْضِ فَقَالَ هَذَا ابْنُ آدَمَ وَقَالَ بِيَدِهِ حَلُفَ ذَلِكَ وَقَالَ هَذَا أَجَلُهُ قَالَ وَأَوْمَا بَيْنَ يَدَيْهِ قَالَ وَثَمَّ أَمَلُهُ ثَلَاثَ مِرَارٍ [راجع: ٢٢٦٣].

(۱۲۳۱۳) حضرت انس و النوائية على مروى ہے كه أيك مُرتبه في اليّها نے زمين پراپي انگلياں ركھ كرفر مايا بيابن آ دمى ہے، پھرانہيں اٹھا كرتھوڑ اسا چھچے ركھااور فر مايا كہ بياس كى موت ہے، پھراپنا ہاتھ آ گے كر كے تين مرتبه فر مايا كہ بياس كى اميديں ہيں۔

(١٢٤١٥) حَدَّثَنَا بَهُزَّ حَدَّثَنَا جَمَّادٌ يَمُنِي ابْنَ سَلَمَةً قَالَ حَدَّثَنَا مُوسَى آبُو الْعَلَاءِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّى فِي أَيَّامِ الشِّتَاءِ وَمَا نَدُرِى مَا مَضَى مِنْ النَّهَارِ ٱكْثَرُ أَوْ مَا بَقِي [احرحه الطيالسي (٢١ ٢٦) قال شعب: اسناده ضعيف]، [انظر: ٢٦٦١]

(۱۲۳۱۵) حضرت انس بڑاٹنے سے مروی ہے کہ نبی ملیکا سردی کے ایام میں نماز پڑھاتے تھے تو ہمیں کچھ پتہ نہ چکتا تھا کہ دن کا اکثر حصہ گذر گیا ہے یا باقی ہے۔

(١٢٤١٦) حَدَّثَنَا آبُو كَامِلِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكِ آنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ لَا يُجَاوِزُ شَغُرُهُ أُذُنَيْهِ [اخرجه عد بن حميد (١٢٥٨). قال شعيب اسناده صحيح] [انظر ١٢٦٢٨]

(۱۲۳۱۷) حضرت انس بھٹن سے مروی ہے کہ نبی مالیا کے بال کا نوں سے آ گے نہ بڑھتے تھے۔

(١٦٤١٧) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنُ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ فِي الْحَنَّةِ شَجَرَةً يَسِيرُ الرَّاكِبُ فِي ظِلِّهَا مِائَةَ عَامٍ لَا يَقْطَعُهَا [راحع ٢٠٩٤]

(۱۲۳۱۷) حضرت انس ر النظر سے مروی ہے کہ نی ملیا ہے ۔ موار سوستال تک چلتار ہے تب بھی اس کا سامیختم ندہو۔

(١٢٤١٨) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَخْبَرَنَا مَغُمَرٌ عَنْ قَتَادَةً عَنْ أَنَسِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ حَسْبُكَ مِنْ نِسَاءِ الْعَالَمِينَ مَرْيَمُ ابْنَةُ عِمْرَانَ وَخَدِيجَةُ بِنْتُ خُويُلِلٍ وَفَاطِمَةُ ابْنَةُ مُحَمَّدٍ وَآسِيةُ امْرَأَةً فِرْعَوْنَ مِنْ نِسَاءِ الْعَالَمِينَ مَرْيَمُ ابْنَةُ عِمْرَانَ وَخَدِيجَةُ بِنْتُ خُويُلِلٍ وَفَاطِمَةُ ابْنَةُ مُحَمَّدٍ وَآسِيةٌ امْرَأَةً فِرْعَوْنَ وَحَدِيجَةً بِنْتُ خُويُلِلٍ وَفَاطِمَةُ ابْنَةُ مُحَمَّدٍ وآسِيةً امْرَأَةً فِرْعَوْنَ وَحَدِيجَةً بِنَا عَمْرَانَ وَحَدِيجَةً بِنَتُ عَمْرَانَ وَحَدِيجَةً بِنَا اللهُ مَلِيهِ وَمَا الْالبَانِي: صحيح (الترمذي ١٩٥١) و الترمذي عمروي عَهُمُ اللهُ اللهُ اللهُ وَتَعْرَقُولَ مِنْ حَفْرِتَ الْمَا وَيَا كَا عَوْرَوْلَ مِنْ حَفْرِتَ مَرَى مُ بِنَتَ عَمْرَانَ فَيَا أَنْ خَدِيجِةً الْمَانَ وَالْمُؤْلُولُ مِنْ وَالْوَلُ مِنْ حَفْرِتَ الْمَانِ وَلَا الْمُلْمَانَ وَالْمُؤَلِّ وَالْمُؤْلُولُ مِنْ وَاللَّهُ الْمَانَى وَمَوْلُولُ مِنْ وَاللَّهُ الْمُؤْلُولُ وَالْمُؤْلُولُ وَاللَّهُ اللَّهُ مُولِلُولُ مُنْ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَوْلُ مَا وَلَا الْإِلْمَانَى: صحيح (الترمذي اللهُ وَلَمُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ اللللّهُ اللّهُ الللّهُ الللللهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللللهُ اللّهُ اللللللّهُ الللللّهُ اللّهُ الللللّهُ الللل

هي مُنالاً احَدُرُ مِنْ لِي مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِينِ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللّلَّ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّ

بنت خويلد بن ما طمه بنت محمد (مَعَالَيْظِ) اور فرعون كى بيوى آسيه بى كافى بين ـ

(١٢٤١٩) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّزَاقِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنُ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ بَلَغَ صَفِيَّةَ أَنَّ حَفْصَةَ قَالَتُ إِنِّي ابْنَةُ يَهُودِيٍّ فَبَكُتُ فَدَخَلَ عَلَيْهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهِي تَبْكِي فَقَالَ مَا شَأْنُكِ فَقَالَتُ قَالَتُ لِي يَهُودِيٍّ فَقَالَ مَا شَأْنُكِ فَقَالَتُ قَالَتُ لِي يَهُودِيٍّ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّكِ ابْنَةُ نَبِيٍّ وَإِنَّ عَمَّكِ لَنَبِيٌّ وَإِنَّكِ لَتَحْتَ نَبِيٍّ وَإِنَّ عَمَّكِ لَنَبِيٌّ وَإِنَّكِ لَتَحْتَ نَبِيٍّ وَعَلَى اللَّهُ يَعْمَلُ لَنَبِي صَحِيح نَبِي مَنْ عَمَّكِ لَنَبِي وَاللَّهُ يَا حَفْصَةُ [صححه ابن حبان (٢١١) وقال النرمذي: حسن صحيح غريب، وقال الألباني: صحيح (الترمذي: ٣٨٩٤)].

(۱۲۲۱۹) حضرت انس بڑائٹوئے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت صفیہ ڈاٹھا کو پنۃ چلا کہ حضرت حفصہ ڈاٹھانے ان کے متعلق کہا ہے کہ وہ یہودی کی بیٹی ہے، اس پر وہ رونے لگیس، انفا قانبی علیہ تشریف لائے تو وہ رور ہی تھیں، نبی علیہ ان پوچھا کیا ہوا؟ انہوں نے بتایا کہ حفصہ نے میرے متعلق کہا ہے کہ میں ایک یہودی کی بیٹی ہوں، نبی علیہ نے فرمایاتم ایک نبی کی نسل میں بیٹی ہو، تہمارے چیا بھی اگلی نسل میں نبی متھا ورتم خودا یک نبی کے نکاح میں ہو، اور تم کس چیز پرفخر کرنا چاہتی ہو، اور حضرت حفصہ بھی تنظیم کے خرمایا کہ حضصہ! اللہ سے ڈرا کرو۔

(١٢٤٢٠) حَلَّاثُنَا عَبُدُ الرَّزَّاقِ حَلَّنَا مَعُمَرٌ عَنُ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنُ أَنَسٍ قَالَ خَطَبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَعُمْ إِذًا قَالَ جُلَيْبِيبٍ امْرَأَةً مِنُ الْأَنْصَارِ إِلَى أَبِيهَا فَقَالَ حَتَّى اَسْتَأْمِرَ أُمَّهَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَعُمْ إِذًا قَالَ فَانْطَلَقَ الرَّجُلُ إِلَى امْرَأَتِهِ فَلَكُرَ ذَلِكَ لَهَا فَقَالَتُ لاهَا اللَّهُ إِذًا مَا وَجَدَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِذَلِكَ فَقَالَتُ لاهَا اللَّهُ إِذًا مَا وَجَدَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِذَلِكَ فَقَالَتُ الْجَارِيةُ أَتُرِيدُونَ أَنُ تَرُدُّوا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِذَلِكَ فَقَالَتُ الْجَارِيةُ أَتُريدُونَ أَنْ تَرُدُّوا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِذَلِكَ فَقَالَتُ الْجَارِيةُ أَتُريدُونَ أَنْ تَرُدُّوا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتُ الْجَارِيةُ أَتُريدُونَ أَنْ تَرُدُّوا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنْ كُنُتَ قَدْ رَضِيتَهُ فَقَدْ رَضِينَاهُ قَالَ فَإِنِّ مَا أَمُوهُ إِنْ كَانَ قَدْ وَصِيلًا أَنُو فَكَانَهَا جَلَّتُ عَنْ أَبُومُهُ إِنْ كَانَ قَدْ وَصِيتَهُ فَقَدْ رَضِينَاهُ قَالَ فَإِنِّى قَدْ وَتِيتُهُ فَرَوَّجَهَا ثُمَ فُزِّعَ آهُلُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنْ كُنُتَ قَدْ رَضِينَهُ فَقَدْ رَضِينَاهُ قَالَ فَإِنَّهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا أَنَسُ فَلَقَدُ رَأَيْتُهَا وَإِنَّهَا الْمَدِينَةِ فَرَكِبَ جُلَيْهِ وَلَا أَنَسُ فَلَقَدُ رَأَيْتُهَا وَإِنَّهَا لَوْنَهُ مِنْ أَنْهُ فَي بَيْتٍ فِى الْمُمْدِينَةِ وَى الْمُمْدِينَةِ وَى الْمُعْدِينَةِ وَى الْمُعْدِينَةِ وَسُولُ اللَّهُ عَلَى الْمُعْدِي اللَّهُ عَلَى الْمُعْدِي اللَّهُ عَلَى الْمُعْدِي اللَّهُ وَلَوْ اللَّهُ وَاللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْ الْمُشْرِكِينَ قَدُ قَتَلَهُمُ قَالَ أَنَسُ فَلَقَدُ وَالْوَالِهُ وَاللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ الْمُعْلِقُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ الللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَ

(۱۲۲۲) حضرت انس بڑا ٹھڑے مروی ہے کہ نی علیہ نے حضرت جلیب بڑا ٹھڑے کے لئے ایک انصاری عورت سے نکاح کا پیغام اس کے والد کے پاس بھیجا، اس نے کہا کہ میں پہلے لڑکی کی والدہ سے مشورہ کرلوں، نبی علیہ ان فر مایا بہت اچھا، وہ آ دمی اپنی بوی کے پاس بھیجا، اس نے کہا کہ میں پہلے لڑکی کی والدہ سے مشورہ کرلوں، نبی علیہ اس کے باس گیا اور اس سے اس بات کا تذکرہ کیا، اس نے فوراً انکار کرنے ہوئے کہد دیا بخدا! کسی صورت میں نہیں، نبی علیہ کو جلیب کے علاوہ اور کوئی نہیں ملا، ہم نے تو فلال فلال رشتے سے انکار کردیا تھا، ادھروہ لڑکی اپنے پردے میں سے من رہی تھی۔ باہم صلاح ومشورے کے بعد جب وہ آ دمی نبی علیہ کواس سے مطلع کرنے کے لئے روانہ ہونے لگا تو وہ لڑکی کہنے لگ

کہ کیا آپ اوگ نی علیق کی بات کورد کریں گے، اگر نبی علیق کی رضا مندی اس میں شامل ہے تو آپ نکاح کردیں ، یہ کہہ کراس نے اللہ ین کی آگری ملیق کی میں ماضر ہوا نے اللہ ین کی آگری کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہنے لگا کہ اگر آپ اس رشتے سے راضی ہیں تو ہم بھی راضی ہیں، نبی علیق نے فرما یا کہ میں راضی ہوں، چنا نچہ نبی علیق نے جلیب سے اس لڑکی کا نکاح کردیا، کچھ ہی عرصے بعد اہل مدینہ پر حملہ ہوا، جلیب بھی سوار ہوکر نکلے، فراغت کے بعد لوگوں نے دیکھا کہ وہ شہید ہو بھی ہیں اور ان کے اردگر دمشرکین کی گی الشیں پڑی ہیں جنہیں انہوں نے تنہا قبل کیا تھا۔

حضرت انس ڈٹاٹنڈ کہتے ہیں کہ میں نے اس کڑکی کو دیکھا ہے کہ وہ مدینہ منورہ میں سب سے زیا دہ خرچ کرنے والے گھر کی خاتو ن تھی۔

(١٢٤٢١) حَدَّثَنَا هَاشِمُ بُنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا لَيْتُ عَنُ خَالِدِ بُنِ يَزِيدَ عَنُ سَعِيدِ بُنِ آبِي هِلَالٍ عَنُ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ آنَهُ قَالَ آنَى رَجُلٌ مِنْ بَنِى تَمِيمٍ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّى ذُو مَالِ كَثِيرٍ وَذُو أَهُلٍ وَوَلَدٍ وَحَاضِرَةٍ فَأَخْرُنِى كَمُفَ أُنْفِقُ وَكَيْفَ آصْنَعُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تُخْوِجُ النَّائِلَ وَوَلَدٍ وَحَاضِرَةٍ فَأَخْمِرُنِى كَمُفَ أُنْفِقُ وَكَيْفَ آصْنَعُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تُخْوِجُ النَّائِلِ وَالْجَارِ وَالْمِسْكِينِ فَقَالَ يَا النَّاكَاةَ مِنْ مَالِكَ فَإِنَّهَا طُهُرَةٌ تُطَهِّرُكَ وَتَصِلُ أَقْوِبَائِكَ وَتَعْرِفُ حَقَّ السَّائِلِ وَالْجَارِ وَالْمِسْكِينِ فَقَالَ يَا النَّامُ اللَّهِ وَلَا تَبُدِيرًا فَقَالَ يَا اللَّهِ وَلَا اللَّهِ إِنَّا اللَّهِ إِذَا أَذَيْتُ النَّامُ عَلَى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّى اللَّهُ وَرَسُولِكَ فَقَدْ بَرِئُتَ مِنْهَا إِلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّى اللَّهُ وَرَسُولِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعُمْ إِذَا أَذَيْتُ اللَّهِ إِلَى رَسُولِكَ فَقَدْ بَرِئُتَ مِنْهَا فَلِكَ آجُرُهَا وَإِثْمُهَا عَلَى مَنْ بَدَّلُهَا إِلَى رَسُولِكَ فَقَدْ بَرِئُتَ مِنْهَا فَلَكَ آجُرُهَا وَإِثْمُهَا عَلَى مَنْ بَدَّلَهَا إِلَى رَسُولِى فَقَدْ بَرِئُتَ مِنْهَا فَلَكَ آجُرُهَا وَإِثْمُهَا عَلَى مَنْ بَدَّلَهَا

(۱۲۳۲۱) حضرت انس ٹائٹڈ ہے مروی ہے کہ بن تمیم کا ایک آ دمی نبی علیہ کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہنے لگایا رسول الله مُلَا الله علی اور خاندان والا آ دمی ہوں ، آپ مجھے یہ بتا ہے کہ میں کیسے خرج کروں اور کس کام پر کروں ؟ نبی علیہ نے فرمایا اپنے مال کی زکو ہ نکالا کرو کہ اس سے تمہارا مال پاکیزہ ہوجائے گا ، اپنے قربی رشتہ واروں سے صلہ رحی کیا الله منگائی الله علیہ نے فرمایا پھر قربی رشتہ کرو، سائل ، پڑوی اور مسکینوں کاحق پہنچایا کرو، اس نے کہایا رسول الله منگائی الله کھی کر دہ بچئے نبی علیہ نے فرمایا پھر قربی رشتہ واروں ، مسکینوں اور مسافروں کوان کاحق دیا کرواور فضول خربی نہ کیا کرو، وہ کہنے لگایا رسول الله منگائی آب ہی میرے لیے کا فی داروں ، مسکینوں اور مسافروں کوان کاحق دیا کرواور فضول خربی نہ کیا کرو، وہ کہنے لگایا رسول الله منگائی آب ہی میں میں بری ہوجاؤں ہے ، جب میں اپنی اللہ کا اجر ملے گا اور گناہ گا ؟ نبی علیہ نے فرمایا ہاں ! جب تم میرے قاصد کے حوالے کردوں تو الله اور اس کے رسول کی نگا ہوں میں میں بری ہوجاؤں اس کے ذھے ہوگا جو اس میں تبد ملی کردے۔

اس کے ذھے ہوگا جو اس میں تبد ملی کردے۔

(١٢٤٢٢) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكُو قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرِيْجِ قَالَ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ ٱخْبَرَنِى أَنَسُ بْنُ مَالِكِ قَالَ قَدِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ وَهِى مُحَمَّةٌ فَحُمَّ النَّاسُ فَدَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَسْجِدَ وَالنَّاسُ قُعُودٌ يُصَلُّونَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةُ الْقَاعِدِ نِصْفُ صَلَاةِ الْقَائِمِ فَتَجَشَّمَ النَّاسُ

هي مُناهَ امْرِينَ بل يَنْ ِمْتُومَ كُوْمُ اللَّهُ عَلَيْهُ ﴾ ٢٥ كُومُ اللَّهُ عَلَيْهُ كُومُ اللَّهُ عَلَيْهُ كُومُ

الصَّلَاةَ قِيَامًا [اخرجه عبدالرزاق (٢١٢١). قال شعيب: صحيح].

(۱۲۳۲۲) حضرت انس ڈاٹٹ سے مروی ہے کہ نبی علیہ جب مدیند منورہ تشریف لائے تو وہاں کی آب وہوا گرم تھی جس کی وجہ سے لوگ بخار میں مبتلا ہوگئے ، ایک دن نبی علیہ معجد میں داخل ہوئے تو دیکھا کہ لوگ بیٹھ کرنماز پڑھ رہے ہیں، نبی علیہ افرایا بیٹھ کرنماز پڑھنے کے۔ فرمایا بیٹھ کرنماز پڑھنے کا ثواب کھڑے ہو کر پڑھنے سے آ دھاہے ،اس پرلوگ لیک کرکھڑے ہو کرنماز پڑھنے لگے۔

(١٣٤٣) حَدَّثَنَا هَاشِمُ بُنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ عَنُ ثَابِتٍ عَنُ أَنَسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ ذَخَلَ عَلَيْنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ عِنْدَنَا فَعَرِقَ وَجَاءَتُ أُمِّى بِقَارُورَةٍ فَجَعَلَتُ تَسُلُتُ الْعَرَقَ فِيهَا فَاسْتَيْقَظَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ عِنْدَنَا فَعُرِقَ وَجَاءَتُ أُمِّى بِقَارُورَةٍ فَجَعَلَتُ تَسُلُتُ الْعَرَقَ فِيهَا فَاسْتَيْقَظَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا أُمَّ سُلَيْمٍ مَا هَذَا الَّذِي تَصُنَعِينَ قَالَتُ هَذَا عَرَقُكَ نَجْعَلُهُ فِي طِيبِنَا وَهُوَ مِنْ أَطْيَبِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا أُمَّ سُلَيْمٍ مَا هَذَا الَّذِي تَصُنَعِينَ قَالَتُ هَذَا عَرَقُكَ نَجْعَلُهُ فِي طِيبِنَا وَهُوَ مِنْ أَطْيَبِ السَّمِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا أُمَّ سُلَيْمٍ مَا هَذَا الَّذِي تَصُنَعِينَ قَالَتُ هَذَا عَرَقُكَ نَجْعَلُهُ فِي طِيبِنَا وَهُوَ مِنْ أَطْيَبِ السَّحِهِ مسلم (٢٣٣١)].

(۱۲۳۲۳) حضرت انس مطانط سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی طابط ہمارے یہاں تشریف لائے اور قبلولہ کے لئے لیٹ گئے، (گری کی وجہ ہے) آ ب مطابط کے لیے لئے لیٹ اللہ میری والدہ بیدد بکھ کر ایک شیشی لائیں اور وہ پسینداں میں پہانے آنے لگا، میری والدہ بیدد بکھ کر ایک شیشی لائیں اور وہ پسینداں میں پہانے آنے لگا، میری والدہ بید کہا کہ آپ کے اس پیٹے کوہم اپنی خوشبو میں شامل کریں گے اور بید سب سے بہترین خوشبو ہوگا۔

(١٢٤٢٤) حَدَّثَنَا هَاشِمْ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنْسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آتِى بَابَ الْجَنَّةِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَاسْتَفْتِحُ فَيَقُولُ الْخَازِنُ مَنْ أَنْتَ قَالَ فَأَقُولُ مُحَمَّدٌ قَالَ يَقُولُ بِكَ أُمِرْتُ أَنْ لَا آفَتَحَ لِآحَدٍ قَبْلَكَ [صححه مسلم (١٩٧)].

(۱۲۳۲۳) حضرت انس بڑا ٹھڑ ہے مروی ہے کہ نبی ملیٹانے ارشاد فرمایا قیامت کے دن میں جنت کے دروازے پرآ کراہے کھلواؤں گا ، داروغۂ جنت بچوچھے گا کون؟ میں کہوں گامجد (مَلَاثَیْنِم) وہ کہے گا کہ مجھے یہی تھم دیا گیاہے کہ آپ سے پہلے کسی کے لئر درواز ون کھولول اور

(١٢٤٢٥) حَدَّثَنَا هَاشِمْ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بُسَيْسَةَ عَيْنًا يَنْظُرُ مَا فَعَلَتْ عِيرُ آبِى سُفْيَانَ فَجَاءَ وَمَا فِى الْبَيْتِ آحَدٌ غَيْرِى وَغَيْرُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا أَدْدِى مَا اسْتَشْنَى بَعْضَ نِسَائِهِ فَحَدَّثَهُ الْحَدِيثَ قَالَ فَخَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ لَنَا طَلِبَةً فَمَنْ كَانَ ظَهْرُهُ حَاضِرًا فَلْيَرْ كُبُ مَعَنَا فَجَعَلَ رِجَالٌ يَسْتَأْذِنُونَهُ فِى ظَهْرٍ لَهُمْ فِى عُلُو الْمَدِينَةِ قَالَ لَا إِلَّا مَنْ كَانَ ظَهْرُهُ حَاضِرًا فَانْطَلَقَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابُهُ حَتَّى عُلُو الْمُشْرِكُونَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَتَقَدَّمَنَّ آحَدٌ مِنْكُمْ سَبَقُوا الْمُشْرِكِينَ إِلَى بَدُرٍ وَجَاءَ الْمُشْرِكُونَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَتَقَدَّمَنَّ آحَدٌ مِنْكُمْ إِلَى شَيْءٍ حَتَّى أَكُونَ أَنَا أَؤُذِنْهُ فَلَنَا الْمُشْرِكُونَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَعَقَدَّمَنَّ آحَدٌ مِنْكُمْ إِلَى جَتَّى أَكُونَ أَنَا أَؤُذِنْهُ فَلَنَا الْمُشْرِكُونَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَعَقَدَمَنَّ آحَدٌ مِنْكُمْ إِلَى جَتَّى أَكُونَ أَنَا أَؤُذُنْهُ فَلَنَا الْمُشْرِكُونَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُومُوا إِلَى جَنَّهِ إِلَى مَنْ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُومُوا إِلَى جَنَّةٍ إِلَى مَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُومُوا إِلَى جَنَّةٍ إِلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُومُوا إِلَى جَنَّهُ إِلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُومُوا إِلَى جَنَةً إِلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُومُوا إِلَى عَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَمَ عَلَيْهِ وَسُلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَمَ عَلَيْهِ وَسُلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَمَ عَالَهُ وَالْ وَلَوْلَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا اللَّهِ عَلَيْهُ وَلَا الْمُسْرَالِهُ عَلَيْهُ وَالْ الْمُعْرَا الْمُعْلِي اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْمَا الْوَلُولُ الْمُعْلَا وَالْمُولُ اللَّهُ عَ

هي مُنالِهَ احَيْرَ مِنْ لِي عِيدَ مِنْ اللَّهُ عِينَةُ كُونِ اللَّهُ عِينَةُ لَهُ اللَّهُ عِينَةُ لَهُ اللَّهُ عِينَةً لَهُ اللَّهُ عِينَةً لَهُ اللَّهُ عَلَيْهُ لَلَّهُ عَلَيْهُ لَهُ اللَّهُ عَلَيْهُ لَهُ اللَّهُ عَلَيْهُ لَهُ اللَّهُ عَلَيْهُ لَهُ اللَّهُ عَلَيْهُ لَلْهُ عَلَيْهُ لَلْهُ عَلَيْهُ لَلْهُ عَلَيْهُ لَهُ عَلَيْهُ لَا لَهُ عَلَيْهُ لَا لَهُ عَلَيْهُ لَلْهُ عَلَيْهُ لَلْهُ عَلَيْهُ لَلَّهُ عَلَيْهُ لَلْهُ عَلَيْهُ لَلْهُ عَلَيْهُ لَلْهُ عَلَيْهُ لَلْهُ عَلَيْهُ لَلْهُ عَلَيْهُ لَلْهُ عَلَيْهُ لَلَّهُ عَلَيْهُ لِللَّهُ عَلَيْهُ لَلْهُ عَلَيْهُ لَهُ عَلَيْهُ لَلَّهُ عَلَيْهُ لَلْهُ عَلَيْهُ لَلْهُ عَلَيْهُ لَهُ عَلَيْهُ لَلْهُ عَلَيْهُ لَا لَهُ عَلَيْهُ لَلْهُ عَلَيْهُ لَهُ عَلَيْهُ لَلْهُ عَلَيْهُ لَلْهُ عَلَيْهُ لَلَّهُ عَلَيْهُ لَلْهُ عَلَيْهُ لَلْهُ عَلَيْهُ لَلْهُ عَلَيْهُ لَلْهُ عَلَيْهُ لِللَّهُ عَلَيْهُ لَلْهُ عَلَيْهُ لَلْهُ عَلِيهُ لِللَّهُ عَلَيْهُ لَلْهُ عَلَيْهُ لِللَّهُ عَلَيْهُ لَلَّهُ عَلَيْهُ لَلَّهُ عَلَيْهُ لِللَّهُ عَلَيْهُ لِللَّهُ عَلَيْهُ لِللَّهُ عَلَيْهُ لِلللّهُ عَلَيْهُ لَلْهُ عَلَيْهُ لِلللَّهُ عَلَيْهُ لِلللَّهُ عَلَيْهِ لِلللَّهُ عَلَيْهُ لِلللَّهُ عَلَيْهِ لَلَّهُ عَلَيْهُ لِلللَّهُ عَلَيْكُ لِلللّّهُ عَلَيْهُ لِلللّهُ عَلَيْكُ لِلللّهُ عَلَيْ عَلَيْكُ لِلللّهُ عَلَيْكُ لِلللّهُ عَلَيْكُولِكُ عَلَيْكُ لِللّهُ عَلَيْكُ لِلللّهُ عَلَيْكُ لِلللّهُ عَلَيْكُ لِللّهُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ لِللّهُ عَلَيْكُ لِلللّهُ عَلَيْكُ لِلللّهُ عَلَيْكُ لِلللّهُ عَلَيْكُ لِلللّهُ عَلَيْكُ لِللّهُ عَلَيْكُ

عَرْضُهَا السَّمَوَاتُ وَالْأَرْضُ قَالَ يَقُولُ عُمَيْرُ بُنُ الْحُمَامِ الْأَنْصَارِیُ يَا رَسُولَ اللَّهِ جَنَّةٌ عَرْضُهَا السَّمَوَاتُ وَالْأَرْضُ قَالَ نَعَمْ فَقَالَ بَخِ بَخِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا يَخْمِلُكَ عَلَى قَوْلِكَ بَخِ بَخِ قَالَ وَالْأَرْضُ قَالَ نَعَمْ فَقَالَ بَخِ بَخِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا يَخْمِلُكَ عَلَى قَوْلِكَ بَخِ بَخِ قَالَ لَا وَاللَّهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِلَّا رَجَاءً أَنْ أَكُونَ مِنْ أَهْلِهَا قَالَ فَإِنَّكَ مِنْ أَهْلِهَا قَالَ فَا خُورَجَ تَمَرَاتٍ مِنْ قَرَيْهِ فَجُعَلَ لَا وَاللَّهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِلَّا رَجَاءً أَنْ أَكُونَ مِنْ أَهْلِهَا قَالَ فَإِنَّكَ مِنْ أَهْلِهَا قَالَ فَأَخْرَجَ تَمَرَاتٍ مِنْ قَرَيْهِ فَجُعَلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِلَّا رَجَاءً أَنْ أَنَا خَيِيتُ حَتَّى آكُلَ تَمَرُاتِى هَذِهِ إِنَّهَا لَحَيَاةٌ طُولِيلَةٌ قَالَ ثُمَّ رَمَى بِمَا كَانَ مَعَهُ مِنْ التَّمُورُ ثُمَّ قَالَلُهُمْ حَتَّى قُيلَ [صححه مسلم (١٩٠١)، والحاكم (٢٦/٣٣)].

(۱۲۳۲۵) حضرت انس ڈاٹھ کے سے مردی ہے کہ نبی علیہ اے حضرت بُسیسہ ڈاٹھ کا ابوسفیان کے شکر کی خبر لانے کے لئے جاسوس بنا کر بھیجا، وہ واپس آئے تو گھر میں میرے اور نبی علیہ ایسا کے علاوہ کوئی نہ تھا، نبی علیہ ابر نکلے اور لوگوں سے اس حوالے سے بات کی اور فرمایا کہ ہم قافلے کی تلاش میں نکل رہے ہیں جس کے پاس سواری موجود ہو، وہ ہمارے ساتھ چلے، پھولوگوں نے اجازت چاہی کہ مدینہ کے بالائی جھے سے اپنی سواری لے آئیں، لیکن نبی علیہ نے فرمایا کہ نہیں، جس کی سواری موجود ہو وہ چلے (انتظار خبیں کریں گے بالائی جھے سے اپنی سواری لے آئیں، لیکن نبی علیہ اور مشرکین سے پہلے بدر کے کئوئیں پر پہنچ گئے۔

وہاں پہنچ کر نبی طینی نے فرمایاتم میں سے کوئی شخص بھی میری اجازت کے بغیر کسی چیزی طرف قدم آگے نہ بڑھائے ، جب مشرکین قریب آئے تو نبی طینی نے فرمایا کہ اس جنت کی طرف کپوجس کی صرف چوڑ ائی ہی زمین و آسان کے برابر ہے ، یہ من کرعمیر بن جمام انصاری کہنے گئے یا رسول اللّه منائی ہی اللّه اللّه منائی ہی چوڑ ائی زمین و آسان کے برابر ہے ؟ نبی طینی نے فرمایا ہاں!

اس بروہ کہنے لگے واہ واہ! نبی طینی نے پوچھا کہ کس بات پر واہ واہ کہ در ہے ہو؟ انہوں نے کہایا رسول اللّه منائی ہی اس اللّه منائی ہی مایال بن جاؤں ، نبی طینی نے فرمایا کہ تم اہل جنت میں سے ہو، پھر عمیر اپنے ترکش سے بچھ مجبورین نکال اس امید پر کہ میں اس کا اہل بن جاؤں ، نبی طینی نیال آیا کہ اگر میں ان مجبوروں کو کھانے تک زندہ رہا تو یہ بڑی کہی زندگی ہوگی ، چنانچہ وہ مجبوریں ایک طرف رکھ کرمیدان کا رزار میں تھس پڑے اور اتنا لڑے کہ بالآخر شہید ہوگئے۔

(١٣٤٢١) حَلَّثَنَا هَاشِمٌ حَلَّثَنَا سُلَيْمَانُ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكِ قَالَ لَمَّا نَزَلَتُ هَذِهِ الْآيَةُ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَرْفَعُوا آصُواتَكُمْ فَوْقَ صَوْتِ النَّبِيِّ إِلَى قَوْلِهِ وَأَنْتُمْ لَا تَشْعُرُونَ وَكَانَ ثَابِتُ بُنُ قَيْسِ بْنِ الشَّمَّاسِ رَفِيعَ الصَّوْتِ فَقَالَ أَنَا الَّذِي كُنْتُ أَرْفَعُ صَوْتِي عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَبِطَ عَمَلِى أَنَا مِنْ آهُلِ النَّارِ وَجَلَسَ فِي أَهْلِهِ حَزِينًا فَتَفَقَّدَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَانُطَلَقَ بَعْضُ الْقَوْمِ إِلَيْهِ فَقَالُوا لَهُ النَّارِ وَجَلَسَ فِي أَهْلِهِ حَزِينًا فَتَفَقَّدَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَانُطَلَقَ بَعْضُ الْقَوْمِ إِلَيْهِ فَقَالُوا لَهُ النَّارِ وَجَلَسَ فِي أَهْلِهِ حَزِينًا فَتَفَقَّدَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَانُطَلَقَ بَعْضُ الْقَوْمِ إِلَيْهِ فَقَالُوا لَكَ فَقَالَ أَنَا الَّذِي أَرْفَعُ صَوْتِي فَوْقَ صَوْتِ النَّبِيِّ وَأَجْهَرُ وَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَانُوا النَّبِيِّ وَسَلَّمَ فَا أَنْ فَقَالَ لَا بَلُ هُو اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَا أَنْهُ مِنْ أَهُلِ النَّبِي فَقَالَ لَا بَلْ مُو اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَالَ الْمَعُولُ وَسَلَّمَ فَالَ الْبَعْضُ الْمُولِ النَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُعْولِ الْمَالَقِ فَعَالَ الْمَالَعُ فَقَالَ الْمَالَقِ فَعَلَ الْمَالَقِ فَلَا الْمَالَقِ فَعَلَى الْمُعْمَ وَلِيسَ كَفَتَهُ فَقَالَ الْمِنْ مَعْلَى وَلَى الْمُعْمَلِي وَلَالَعَ الْمُ وَلِيسَ كَفَتَهُ فَقَالَ الْمُعْمَلُوا وَلَوسَ كَفَتَهُ فَقَالَ الْمُ الْمُعْمَلِ الْمُعْفَقِلُ الْمُنْ الْمُؤْلِ الْمَالِقِ فَعَاءَ وَاللَّهُ مِنْ أَنْهُ وَلَو الْمِنْ الْمُعْلُى الْمُعْمَلُ الْمُؤْلِ الْمُعْمُ الْمُؤْلِ الْمُؤْلِقُولُ الْمُعْمُ الْمُؤْلِ الْمُؤْلِ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِ الْمَالِي الْمُؤْلِ الْمُؤْلِ الْمُؤْلِقُولُ الْمَلِي الْمُؤْلِ الْمُؤْلِ الْمُؤْلِ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِ الْمُؤْلِ الْمُؤْلِ الْمُؤْلِ الْمُؤْلِقُولُ الْمُؤْلِ الْمُؤْلِ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلُ الْمُؤْلِقُومُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلُولُ الْمُؤْل

الم المناه المنابية متم المناه المنابعة متم المناه المناه المنابعة المناه المنابعة المناه الم

حضرت انس بڑائٹڑ کہتے ہیں کہ وہ ہمارے درمیان چلتے تھے اور ہمیں یقین تھا کہ وہ جنتی ہیں، جنگ بمامہ کے دن ہماری صفول میں پچھا ننشار پیدا ہواتو حضرت ثابت بن قیس ڈائٹڑ آئے ،اس دفت انہوں نے اپنے جہم پر حنوط مل رکھی تھی اور کفن پہنا ہوا تھااور فرمانے لگے تم اپنے ہم نشینوں کی طرف برالوٹے ہو، یہ کہہ کروہ لڑتے لڑتے اٹنا آگے بڑھ گئے کہ بالآخر شہید ہوگئے۔

(١٢٤٢٧) حَدَّقَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ آنَسِ بِنِ مَالِكٍ قَالَ لَقَدُ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ وَالْحَلَّاقُ يَخْلِفُهُ وَأَطَافَ بِهِ أَصْحَابُهُ فَمَا يُرِيدُونَ أَنْ تَقَعَ شَغُوَةٌ إِلَّا فِي يَدِ رَجُلِ [راحع: ١٢٣٩]. (١٢٣٢٤) حضرت انس ڈاٹنڈ سے مروی ہے کہ جناب رسول الله ڈاٹنٹی کوش نے دیکھا کہ حلّ ق آپ ٹاٹنٹی کے بال کاٹ رہاہے، اور صحابہ کرام ڈاٹنڈ ادر کردکھڑے ہیں اور ان کی خواہش ہے کہ نبی علیقا کا جو بال بھی گرے وہ کسی آ دمی کے ہاتھ پر ہی گرے۔ (زمین برندگر ہے)

(١٢٤٢٨) حَدَّثَنَا هَاشِمْ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى الْفَدَاةَ جَاءَ خَدَمُ أَهْلِ الْمَدِينَةِ بِآنِيَتِهِمْ فِيهَا الْمَاءُ فَمَا يُؤْتَى بِإِنَاءٍ إِلَّا غَمَسَ يَدَهُ فِيهَا فَوْبَّمَا جَائُوهُ فِي الْغَدَاةِ الْبَارِ دَةِ خَدَمُ أَهْلِ الْمَدِينَةِ بِآنِيَتِهِمْ فِيهَا الْمَاءُ فَمَا يُؤْتَى بِإِنَاءٍ إِلَّا غَمَسَ يَدَهُ فِيهَا فَوْبَهَمَا جَائُوهُ فِي الْغَدَاةِ الْبَارِ دَةِ فَعَمَسَ يَدَهُ فِيهَا [صححه مسلم (٢٣٢٤)].

(۱۲۳۲۸) حضرت انس فالنوسے مروی ہے کہ نبی علیہ جب فجر کی نمآ زیڑھ چکتے تو اہل مدینہ کے خدام اپنے اپنے برتن پانی سے مجر کرلاتے ، نبی علیہ ہر برتن میں اپناہا تھ ڈال دیتے تھے، بعض اوقات سر دی کا موسم ہوتا تب بھی ٹبی علیہ اس معمول کو پورا فرماتے تھے۔

(١٢٤٢٩) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ وَعَفَّانُ الْمَعْنَى قَالَا حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ عَنْ ثَابِتٍ قَالَ كُنَّا عِنْدَ أَنَسِ بُنِ مَالِكٍ فَكَتَبَ كِتَابًا بَيْنَ أَهْلِهِ فَقَالَ اشْهَدُوا يَا مَعْشَرَ الْقُرَّاءِ قَالَ ثَابِتٌ فَكَأْنِّى كُرِهْتُ ذَلِكَ فَقُلْتُ يَا أَبَا حَمْزَةَ لَوْ سَمَّيْتَهُمْ بِأَسْمَائِهِمْ قَالَ وَمَا بَأْسُ ذَلِكَ أَنْ أَقُلْ لَكُمْ قُرَّاءُ أَفَلَا أُحَدِّثُكُمْ عَنْ إِخُوانِكُمْ الَّذِينَ كُنَّا نُسَمِّيهِمْ عَلَى عَهْدِ

هي مُنالِمًا مَرْبِينَ بِنَ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ عِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ عِنْ اللَّهِ عَنْ اللَّهُ عَنْ اللَّهِ عَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْكُولِ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْكُولِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَيْ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَّهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ

رَسُولِ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ الْقُرَّاءَ فَذَكَرَ أَنَّهُمْ كَانُوا سَبْعِينَ فَكَانُوا إِذَا جَنَّهُمْ اللّيْلُ انْطَلَقُوا إِلَى مُعَلّمِ لِهُمْ بِالْمَدِينَةِ فَيَدُرُسُونَ اللّيْلَ حَتَى يُصْبِحُوا فَإِذَا أَصْبَحُوا فَمَنْ كَانَتُ لَهُ فُوَّةٌ اسْتَغْذَبَ مِنْ الْمَاءِ وَأَصَابَ مِنْ الْمَعِيةِ فَيَدُرُسُونَ اللّيْلَ حَتَى يُصْبِحُوا فَإِذَا الشَّاةَ وَأَصْلَحُوهَا فَيُصْبِحُ ذَلِكَ مُعَلَّقًا بِحُجَرِ رَسُولِ مِنْ الْمَعِيةِ وَمَنَّ كَانَتُ عِنْدَهُ سَعَةٌ اجْتَمَعُوا فَاشْتَرُوا الشَّاةَ وَأَصْلَحُوهَا فَيُصْبِحُ ذَلِكَ مُعَلَّقًا بِحُجَرِ رَسُولِ اللّهِ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمّا أُصِيبَ خُبَيْبٌ بَعَتْهُمْ رَسُولُ اللّهِ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَيْعَ وَسَلَّمَ فَلَمّا وَجَهَا فَقَالَ حَرَامٌ لِلْمُعِيهِمْ خَرَامٌ إِنَّا لَسْنَا إِيَّاكُمْ نُويدُ فَخَلُوا وَجُهَنَا فَاسْتَقْبَلَهُ رَجُلٌ بَنِى سُلَيْمٍ وَفِيهِمْ خَلِى حَرَامٌ فَقَالَ لَهُمْ حَرَامٌ إِنَّا لَسْنَا إِيَّاكُمْ نُويدُ فَخَلُوا وَجُهَنَا فَاسْتَقْبَلَهُ رَجُلٌ بَنِي سُلَيْمٍ وَفِيهِمْ فَقَالُ وَجُهَنَا فَقَالَ لَهُمْ حَرَامٌ إِنَّا لَسْنَا إِيَّاكُمْ نُويدُ فَخَلُوا وَجُهَنَا فَاسْتَقْبَلَهُ رَجُلٌ بِلَوْمُ عَلَيْهُ وَلَيْهُ فَقَالَ اللّهُ عَلَيْهِ وَقَعَلَ قَالَ اللّهُ عَلَيْهِ وَلَا اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَجُدَعُ عَلَيْهِمْ فَلَا اللّهُ عَلَيْهِ وَلَعَلَ قَالَ مَهُم فَا وَجُدَا اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّمَ عَلَيْهِ وَاللّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَلَعَلَ قَالَ مَهُم فَلَا اللّهُ عَلَيْهِ وَلَعَلَ قَالَ مَه فَلَا فَانَعُووْا عَلَيْهِمْ فَلَا اللّهُ عَلَيْهِ وَلَعَلَ قَالَ مَه فَلَا اللّهُ عَلَيْهِمْ فَلَا اللّهُ عِلْهُ فَاللّهُ عَلَيْهِ وَقَعَلَ قَالَ مَه لَلْ اللّهُ عَلَيْهِ وَلَا عَقَلَ اللّهُ عَلَيْهِ وَلَعَلَ قَالَ مَه لَلَا اللّهُ عَلَيْهِ وَلَعَلَ وَلَعَلَ قَالَ مَه لَلْ اللّهُ عَلَيْهِ وَقَعَلَ قَالَ مَه لَا لَكُ اللّهُ عَلَيْهِ وَلَعَلَ قَالَ مَه لَلْ اللّهُ عَلَيْهُ وَلَا عَقَلُ اللّهُ عَلَيْهُ وَلَا مَا لَه فَعَلَ اللّهُ عَلَى مَلْهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَى ا

ر المراد المرد المرد المرد المرد المراد المرد المرد

وہ سر افراد تھے، جورات ہونے پرمدینہ منورہ میں اپنے ایک استاذ کے پاس چلے جاتے اور مہم ہونے تک ساری رات پڑھتے رہتے ، منتج ہونے کے بعد جس میں ہمت ہوتی وہ میٹھا پانی پی کرککڑیاں کا شنے چلا جا تا ، جن لوگوں کے پاس گنجائش ہوتی وہ اکٹھے ہوکر بکری خرید کراسے کا بے کرصاف ستھرا کرتے اور منج ہی کے دفت نبی ملیٹا کے جمروں کے پاس اسے لٹکا دیتے۔

جب حضرت خبیب رفائظ شہید ہو گئے ، تو نبی طائل نے انہیں روانہ فر مایا ، یہ لوگ بنی سلیم کے ایک قبیلے میں پہنچے ، ان میں میرے ایک ماحوں ' حرام' ' بھی تھے ، انہوں نے اپنے امیر سے کہا کہ جھے اجازت و یہے کہ میں انہیں جاکر بتا دوں کہ ہم ان سے کوئی تعزض ٹبیل کرنا چاہتے تا کہ یہ ہمارا راستہ چھوڑ دیں اور اجازت لے کر ان لوگوں سے بہی کہا ، ابھی وہ یہ بیغام دے بی رہے تھے کہ سامنے سے ایک آ دمی ایک نیزہ لے کر آیا اور ان کے آرپار کردیا ، جب وہ نیزہ ان کے پیٹ میں گھونیا گیا تو وہ یہ کہتے ہوئے کر پڑے اللہ اکبر ، رب کعبہ کی تم ایمن کا میاب ہوگیا ، پھر ان پر عملہ ہوا اور ان میں سے ایک آ دمی بھی باتی نہ بچا۔

نبی علیہ کو میں نے اس واقع پر جتنا عملین دیکھا ، کسی اور واقع پر اتنا عملین نہیں و یکھا ، اور میں نے دیکھا کہ نبی علیہ اپنی انجر کی نماز میں ہاتھ اٹھا کر ان کے خلاف بدوعاء فرماتے تھے ، بچھ عرصے بعد حضرت ابوطلحہ ڈٹائٹو نے مجھ سے فرمایا کہ کیا میں تہمیں کی نماز میں ہاتھ اٹھا کر ان کے خلاف بدوعاء فرماتے تھے ، بچھ عرصے بعد حضرت ابوطلحہ ڈٹائٹو نے مجھ سے فرمایا کہ کیا میں تہمیں

مُنْلُهُ امْرُينَ بِلِيَدِ مِنْ اللهِ اللهُ اللهِ المِلْمُ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ المُلْمُ اللهِ اللهِ اللهِ المِ

''حرام''کے قاتل کا پیتہ بتاؤں؟ میں نے کہا ضرور بتاہیئے ،اللہ کے ساتھ ایساایسا کرے،انہوں نے فرمایا رکو، کیونکہ وہ مسلمان ہوگیا ہے۔

(١٢٤٣٠) حَدَّقَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنُ قَتَادَةً عَنُ أَنَسٍ عَنُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِأَبِيِّ بْنِ كَعْبِ أَمْرَنِي رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ أَنُ أَفُراً عَلَيْكَ الْقُرْآنَ قَالَ أَبِي الْكَ قَالَ نَعَمْ فَبَكَى أَبِي إِلَيْ مَلِي اللهِ عَرْقَ اللهِ عَنْ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَي اللهُ عَلَي اللهُ عَلَي اللهُ عَلَي اللهِ عَنْ اللهِ عَلَي اللهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْ اللهُ عَلَيْهِ عَلَي اللهُ عَلَي اللهُ عَلَي اللهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَي اللهُ عَلَي اللهُ عَلَي اللهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْكُ اللهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْكُولُ اللهُ عَلَيْهِ عَلَي اللهُ عَلَي اللهُ عَلَي اللهُ عَلَيْهِ عَلَي اللهُ عَلَيْهِ عَلَيْكُ عَلَيْهِ عَلَي

(١٣٤٣١) حَلَّاثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ آخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ تَابِتٍ عَنْ أَنْسٍ أَنَّ أُسَيْدَ بْنَ حُضَيْرٍ وَرَجُلًا آخَرَ مِنْ الْأَنْصَارِ تَحَدَّثَا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةً فِي حَاجَةٍ لَهُمَا حَتَّى ذَهَبَ مِنْ اللَّيْلِ سَاعَةٌ وَلَيْلَةٌ شَدِيدَةُ الطَّلْمَةِ ثُمَّ خَرَحَا مِنْ عِنْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْقَلِبَانِ وَبِيَدِ كُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا عُصَيَّةٌ فَأَضَاءَتُ الظُّلْمَةِ ثُمَّ خَرَحَا مِنْ عِنْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْقَلِبَانِ وَبِيدِ كُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا عُصَيَّةٌ فَأَضَاءَتُ الطَّلْمَةِ ثُمَّ خَرَحَا مِنْ عِنْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْقَلِبَانِ وَبِيدِ كُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا عُصَيَّةٌ فَأَضَاءَتُ عَصَاهُ فَمَشَى كُلُّ عَصَاهُ خَتَى إِذَا افْتَرَقَ بِهِمَا الطَّرِيقُ أَضَاءَتُ لِلْآخَوِ عَصَاهُ فَمَشَى كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا فِي ضَوْءِ عَصَاهُ خَتَّى بَلَغَ إِلَى آهُلِهِ [صححه ابن حان (٢٠٣٠، و٢٠٣). قال شعب: اسناده صحبح]. [انظر: ٢٠٣١، ١٣٠١، ١٣٠٠].

(۱۲۴۳۱) حضرت انس رٹائٹؤ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ رات کے وقت حضرت اسید بن حفیر رٹائٹؤ اور ایک دوسرے صاحب اپنے کسی کام سے نبی طلیقا کے پاس بیٹھے گفتگو کررہے تھے، اس دوران رات کا کافی حصہ بیت گیا اور وہ رات بہت تاریک تھی، جب وہ نبی طلیقا کے پاس بیٹھے گفتگو کررہے تھے، اس دوران رات کا کافی حصہ بیت گیا اور وہ روثن ہوگئ اور وہ جب وہ نبی طلیقا سے رخصت ہوکر نکلے تو ان کے ہاتھ میں ایک ایک کاٹھی تھی، ان میں سے ایک آدمی کی لاٹھی بھی روثن ہوگئ اور ہرآ دمی اپنی اس کی روثن میں چلنے لگے، جب دونوں اپنے اپنے راستے پرجدا ہونے لگے تو دوسرے کی لاٹھی بھی روثن ہوگئ اور ہرآ دمی اپنی لاٹھی کی روشن میں چلنا ہوا اپنے گھر پہنچے گیا۔

(١٢٤٣٢) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعُمَّ عَنْ قَتَادَةً عَنْ آنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَي الْمَعْ وَإِنْ ذَكُوْتَنِي فِي مَلَا ذَكُوْتُكَ فِي مَلَا مِنْ الْمَلَامِكَةِ آوُ فِي مَلَا خَيْرُ مِنْهُمْ وَإِنْ دَنَوْتَ مِنْهُ مُ وَإِنْ دَنَوْتَ مِنْهُمْ وَإِنْ دَنَوْتَ مِنْ شِبُواً دَنَوْتُ مِنْكَ ذِرَاعًا وَإِنْ ذَنَوْتَ مِنِّي فِي مَلَا مِنْ الْمَلَامِ وَالْ اللَّهُ عَزَّوَجُلَّ أَسُوعُ بِالْمَغْفِرَةِ [صححه المحارى (٣٣١)][راحع: ١٢٢٥ عَنْ ١٢٢٥ عَنْ اللَّهُ عَزَّوجُلَّ أَسُوعُ بِالْمَغْفِرَةِ [صححه المحارى (٣٣٢)][راحع: ١٢٣٣٢) حضرت انس مُنْ اللَّهُ عَزَّوجُلَّ أَسُوعُ بِالْمَغْفِرَةِ وَصِحت المحارى (١٢٣٣ عَنْ مَ اللَّهُ عَنْ وَمُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَهُ اللَّهُ عَنْ وَمُ اللَّهُ عَنْ وَمُ اللَّهُ عَنْ وَمُ اللَّهُ عَلْ وَمُ اللَّهُ عَنْ وَمُ اللَّهُ عَلَى وَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّلَّةُ عَلَى اللَّهُ الللَّهُ اللَّهُ الللَّهُ الللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّ

کے برابر میرے قریب آئے گا تو میں ایک ہاتھ کے برابر تیرے قریب ہوجاؤں گا اور اگر تو میرے پاس چل کر آئے گا تو میں تیرے باس دوڑ کر آؤں گا۔ تیرے باس دوڑ کر آؤں گا۔

(١٢٤٣٢) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ ثَابِتِ الْبُنَانِيِّ عَنْ أَنَسٍ أَوْ غَيْرِهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهُ وَرَحْمَةُ اللَّهِ فَقَالَ سَعْدٌ وَعَلَيْكَ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَسَلَّمَ اسْتَأْذَنَ عَلَى سَعْدِ بُنِ عُبَادَةَ فَقَالَ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ فَقَالَ سَعْدٌ وَعَلَيْكَ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَلَمْ يُسْمِعْهُ فَرَجَعَ النَّبِيُّ اللَّهِ وَلَمْ يُسْمِعْ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاتَّبَعَهُ سَعْدٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ بِآبِي أَنْتَ وَأُمِّى مَا سَلَّمْتَ تَسْلِيمَةً إِلَّا هِي بِأَذْنِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاتَّبَعَهُ سَعْدٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ بِآبِي أَنْتَ وَأُمِّى مَا سَلَّمْتَ تَسْلِيمَةً إِلَّا هِي بِأَذْنِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاتَّبَعَهُ سَعْدٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ بِآبِي أَنْتَ وَأُمِّى مَا سَلَّمْتَ تَسْلِيمَةً إِلَّا هِي بِأَذْنِي وَلَقَدُ رَدَدُتُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاتَبَعَهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَقَ وَمُنُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَقَ وَسَلَّمَ فَلَمَّا فَرَعَ قَالَ أَكُل طَعَامَكُمُ اللَّهُ بُرَارُ وَصَلَّتُ عَلَيْكُمُ الْمُلَافِكُ وَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا فَرَعَ قَالَ أَكُل طَعَامَكُمُ اللَّهُ بُولُونَ وَاللَا الْالياني: صحيح (ابو داود: ٢٥٥٤)]

(۱۲۳۳۳) حضرت انس ڈائٹ ہے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہی طیٹھ حضرت سعد بن عبادہ ڈائٹ کے یہاں تشریف لے گئے اور اجازت لے کر''السلام علیم ورحمۃ اللہ'' کہا، حضرت سعد ڈاٹٹو نے آ ہستہ آ واز ہے''جو نبی طیٹھ کے کانوں تک نہ پنجی'' اس کا جواب دیا ،حتیٰ کہ نبی طیٹھ نے تین مرتبہ سلام کیا اور تینوں مرتبہ انہوں نے اس طرح جواب دیا کہ نبی طیٹھ نے سن سکے، چنا نچہ نبی علیٹھ والیس لوٹ گئے، حضرت سعد ڈاٹٹو بھی چیچے دوڑے اور کہنے گئے یا رسول الله مگاٹی آبا میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں، آپ نے جتنی مرتبہ بھی سلام کیا، میں نے اپنے کانوں سے سنا اور میس نے اس کا جواب دیا لیکن آپ کوئیس سنایا (آ واز آ ہوں، آپ نے جتنی مرتبہ بھی سلام کیا، میں نے اپنے کانوں سے سنا اور میس نے اس کا جواب دیا لیکن آپ کوئیس سنایا (آ واز آ ہوں کہ ہوں، پھروہ نبی طیٹھ کو اپنے گھر لے گئے اور آ ہستہ رکھی) میں جا ہتا تھا کہ آپ کی سلامتی اور برکت کی دعاء کثر ت سے صاصل کروں، پھروہ نبی طیٹھ کو اپنے گھر لے گئے اور کشمش پیش کی، نبی طیٹھ نے اسے تناول کرنے کے بعد فرمایا تمہارا کھانا نیک لوگ کھاتے رہیں، تم پر ملائکہ رحمت کی دعا نبی کرتے رہیں اور روزہ دار تمہارے یہاں افطار کرتے رہیں۔

(١٢٤٣٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنُ الزُّهْرِيِّ عَنُ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُشِيرُ فِي الصَّلَاةِ [صححه ابن حزيمة: (٨٨٥)، وابن حبان (٢٢٦٤)، وقال الألباني: صحيح (ابو داود: ٩٤٣)].

(۱۲۴۳۴) حضرت انس ڈاٹنؤ سے مروی ہے کہ نبی ملیکانماز میں اشارہ کردیتے تھے۔

(١٣٤٣٥) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعُمَرٌ عَنُ يَحْيَى بُنِ أَبِى كَثِيرٍ عَنُ حَفُصٍ بُنِ عُبَيْدِ اللَّهِ بُنِ أَنَسٍ عَنُ أَنَسٍ بُنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَجْمَعُ بَيْنَ الظَّهْرِ وَالْعَصْرِ وَالْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ فِي السَّفَرِ مَالِكِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَجْمَعُ بَيْنَ الظَّهْرِ وَالْعَصْرِ وَالْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ فِي السَّفَرِ وَالْعَصْرِ وَالْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ فِي السَّفَرِ وَالْعَصْرِ وَالْمَعْرِبِ وَالْعِشَاءِ فِي السَّفَرِ وَالْعَصْرِ وَالْمَعْرِبِ وَالْعِشَاءِ فِي السَّفَرِ وَالْعَرْبِ وَالْعِشَاءِ فِي السَّفَرِ وَالْعَصْرِ وَالْمَعْرِبِ وَالْعِشَاءِ فِي السَّفَرِ

(۱۲۳۳۵) حضرت انس رُفَّنَا ہے مروی ہے کہ نبی طَیَّا اسفر میں نما زِظهر اور عصرا ورنما زِمغرب وعشاء اکھی پڑھ لیتے تھے۔ (۱۲٤٣٦) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَوٌ قَالَ سَمِعْتُ ثَابِتًا یُحَدِّثُ عَنْ أَنَسٍ قَالَ لَمَّا افْتَدَحَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْبَرَ قَالَ الْحَجَّاجُ بْنُ عِلاطٍ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ لِي بِمَكَّةَ مَالًا وَإِنَّ لِي بِهَا أَهُلًا وَإِنِّي أَرْيدُ أَنْ آتِيَهُمْ فَأَنَا فِي حِلٍّ إِنْ أَنَا نِلْتُ مِنْكَ أَوْ قُلْتُ شَيْئًا فَأَذِنَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَقُولَ مَا شَاءَ فَأَتَى امْرَأْتَهُ حِينَ قَدِمَ فَقَالَ اجْمَعِي لِي مَا كَانَ عِنْدَكِ فَإِنِّي أُرِيدُ أَنْ أَشْتَرِى مِنْ غَنَائِم مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابِهِ فَإِنَّهُمْ قَدُ اسْتُبِيحُوا وَأُصِيبَتْ أَمْوَالُهُمْ قَالَ فَفَشَا ذَلِكَ فِي مَكَّةَ وَانْقَمَعَ الْمُسْلِمُونَ وَٱظْهَرَ الْمُشْرِكُونَ فَرَحًا وَسُرُورًا قَالَ وَبَلَغَ الْخَبَرُ الْعَبَّاسَ فَعَقِرَ وَجَعَلَ لَا يَسْتَطِيعُ أَنْ يَقُومَ قَالَ مَعْمَرٌ ۖ فَآخُبَرَنِي عُثْمَانُ الْجَزَرِيُّ عَنْ مِقْسَمٍ قَالَ فَآخَذَ ابْنَا لَهُ يُقَالُ لَهُ قُثْمُ فَاسْتَلْقَى فَوَضَعَهُ عَلَى صَدْرِهِ وَهُوَ يَقُولُ حَىَّ قُثُمْ حَىَّ قُثُمْ شَبِية ذِى الْٱنْفِ الْأَشَمْ بَنِي ذِى النَّكَمْ يَرْغَمْ مَنْ رَغَمْ قَالَ ثَابِتٌ عَنْ أَنَسٍ ثُمَّ أَرْسَلَ غُلَامًا إِلَى الْحَجَّاجِ بْنِ عِلَاطٍ وَيُلَكَ مَا جِئْتَ بِهِ وَمَاذَا تَقُولُ فَمَا وَعَدَ اللَّهُ حَيْرٌ مِمَّا جِئْتَ بِهِ قَالَ الْحَجَّاجُ بْنُ عِلَاطٍ لِغُلَامِهِ اقْرَأْ عَلَى أَبِي الْفَضِّلِ السَّلَامَ وَقُلُ لَهُ فَلْيَخْلُ لِي فِي بَعْضِ بُيُوتِهِ لِآتِيَهُ فَإِنَّ الْخَبَرَ عَلَى مَا يَسُرُّهُ فَجَاءَ غُلَامُهُ فَلَمَّا بَلَغَ بَابَ الدَّارِ قَالَ ٱلْمِشِرُ يَا أَبَا الْفَصْلِ قَالَ فَوَثَبَ الْعَبَّاسُ فَرَحًا حَتَّى قَبَّلَ بَيْنَ عَيْنَيْهِ فَأَخْبَرَهُ مَا قَالَ الْحَجَّاجُ فَأَعْتَقَهُ ثُمَّ جَاءَهُ الْحَجَّاجُ فَأَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ افْتَتَحَ خَيْبَرَ وَغَنِمَ أَمُوالَهُمْ وَجَرَتْ سِهَامُ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فِي أَمُوالِهِمْ وَاصْطَفَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَفِيَّةَ بِنْتَ حُيَىٌّ فَاتَّخَذَهَا لِنَفْسِهِ وَخَيَّرَهَا أَنْ يُغْتِقَهَا وَتَكُونَ زَوْجَتَهُ أَوْ تَلْحَقَ بِأَهْلِهَا فَاخْتَارَتْ أَنْ يُغْتِقَهَا وَتَكُونَ زَوْجَتَهُ وَلَكِنِّي جِنْتُ لِمَالِ كَانَ لِي هَاهُنَا أَرَدْتُ أَنْ أَجْمَعَهُ فَأَذْهَبَ بِهِ فَاسْتَأْذَنْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَذِنَ لِي أَنْ ٱقُولَ مَا شِئْتُ فَأَخْفِ عَنِّي ثَلَاثًا ثُمَّ اذْكُرْ مَا بَدَا لَكَ قَالَ فَجَمَعَتُ امْرَأَتُهُ مَا كَانَ عِنْدَهَا مِنْ حُلِيٍّ وَمَتَاعِ فَجَمَعَتْهُ فَدَفَعَتْهُ إِلَيْهِ ثُمَّ اسْتَمَرَّ بِهِ فَلَمَّا كَانَ بَعْدَ ثَلَاثٍ أَتَى الْعَبَّاسُ امْرَأَةَ الْحَجَّاجِ فَقَالَ مَا فَعَلَ زَوْجُكِ فَأَخْبَرَتُهُ أَنَّهُ قَدْ ذَهَبَ يَوْمَ كَذَا وَكَذَا وَقَالَتُ لَا يُخْزِيكَ اللَّهُ يَا أَبَا الْفَصْلِ لَقَدُ شَقَّ عَلَيْنَا الَّذِى بَلَغَكَ قَالَ أَجَلُ لَا يُخْزِنِي اللَّهُ وَلَمْ يَكُنْ بِحَمْدِ اللَّهِ إِلَّا مَا أَخْبَبْنَا فَتَحَ اللَّهُ خَيْبَرَ عَلَى رَسُولِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَرَتُ فِيهَا سِهَامُ اللَّهِ وَاصْطَفَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَفِيَّةَ بِنْتَ حُيَيٌّ لِنَفْسِهِ فَإِنْ كَانَتْ لَكِ حَاجَةٌ فِي زَوْجِكِ فَالْحَقِي بِهِ قَالَتْ أَظُنَّكَ وَاللَّهِ صَادِقًا قَالَ فَإِنِّي صَادِقٌ الْأَمْرُ عَلَى مَا ٱخْبَرُتُكِ فَذَهَبَ حَتَّى ٱتَى مُجَالِسَ قُرَيْشٍ وَهُمْ يَقُولُونَ إِذَا مَرَّ بِهِمْ لَا يُصِيبُكَ إِلَّا خَيْرٌ يَا أَبَا الْفَضْل قَالَ لَهُمْ لَمْ يُصِبْنِي إِلَّا خَيْرٌ بِحَمْدِ اللَّهِ قَدْ أُخْبَرَنِي الْحَجَّاجُ بْنُ عِلَاطٍ أَنَّ خَيْبَرَ قَدْ فَتَحَهَا اللَّهُ عَلَى رَسُولِهِ وَجَرَتُ فِيهَا سِهَامُ اللَّهِ وَاصْطَفَى صَفِيَّةً لِنَفْسِهِ وَقَدْ سَأَلَنِي أَنْ أُخْفِيَ عَلَيْهِ ثَلَاثًا وَإِنَّمَا جَاءَ لِيَأْخُذَ مَالَهُ وَمَا كَانَ لَهُ مِنْ شَيْءٍ هَاهُنَا ثُمَّ يَذُهَبَ قَالَ فَرَدَّ اللَّهُ الْكَاآبَةَ الَّتِي كَانَتُ بِالْمُسْلِمِينَ عَلَى الْمُشْرِكِينَ وَخَرَجَ الْمُسْلِمُونَ وَمَنْ كَانَ دَخَلَ بَيْتَهُ مُكْتَئِبًا حَتَّى أَتَوْا الْعَبَّاسَ فَأَخْبَرَهُمُ الْخَبَرَ فَسُرَّ الْمُسْلِمُونَ وَرَدَّ اللَّهُ

هي مُنلهَ احَدُن بل مِنظِ مَرْمَ اللهُ عَالِينَ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَالِينَ عَالَكُ عَالَيْهُ اللهُ عَالَيْهُ اللهُ عَالَيْهُ عَلَيْهُ اللهُ عَالَيْهُ عَلَيْهُ اللهُ عَالَيْهُ عَلَيْهُ اللهُ عَالَيْهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلِيهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلِيهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْ عَلَيْ

یغنی ما کان مِن کابَةٍ أَوْ عَیْظِ أَوْ حُزُن عَلَی الْمُشْوِ کِینَ [صححه ابن حبان (۴۵۰) قال شعب: اسناده صبح]

(۱۲۴۳۲) حضرت الس ظائف سے مروی ہے کہ بی طیا جب خیبرکوفتح کر پچاتو تجانی بن علاط ظائف کہ لئے یا رسول الله ظائفیاً!

مکہ کرمہ میں میرا کچھ مال ودولت اور اہل خانہ ہیں ، میں ان کے پاس جانے کا اراده رکھتا ہوں (تا کہ انہیں یہاں لے آؤں)

کیا مجھے آپ کی طرف سے اس بات کی اجازت ہے کہ میں آپ کے حوالے سے یونمی کوئی بات اڑا دوں؟ نبی طیا نے انہیں اجازت دے دی کہ جو چاہیں کہیں ، چنا نچہوہ مکہ مکرمہ پہنچ کراپئی ہوی کے پاس آئے اور اس سے کہنے گئے کہ تبہارے پاس جو اجازت دے دی کہ جو چاہیں کہیں ، چنا نچہوہ مکہ مکرمہ پھنچ کراپئی ہوی کے پاس آئے اور اس سے کہنے گئے کہ تبہارے پاس جو کہتے ہے ہے ہے ، سب اکٹھا کرکے مجھے وے دو ، میں چاہتا ہوں کہ محمد (منافظی اور ان کے ساتھیوں کا مال غنیمت خریدلوں کیونکہ ان کا ور تن عام ہوا ہے اور ان کا سب مال و دولت لوٹ لیا گیا ہے ، یہ خبر پورے کہ میں پھیل گئی ، سلمانوں کی کمرٹوٹ گئی اور مشرکین خوشی کے شادیا نے بجانے گئے ، حضرت عہاس ڈائٹی کیا ہے ، یہ خبر معلوم ہوئی تو وہ گر پڑے اور ان کے اندر کھڑ اہونے کی مشرکین خوشی کے شادیا نے بیانے اگر چرکی کی ناک ہی خاک آلود ہوتی ہو۔ ہیں بیا تشم خوشیودار ناک والے انکا ہم شکل ہے ، جو ناز ونعت میں پیلے ان اور ہوتی ہوں کی بیا تھی کی ناک ہی خاک آلود ہوتی ہو۔ بینا شم خوشیودار ناک والے کا ہم شکل ہے ، جو ناز ونعت میں پیلے دانوں کا بیٹا ہے اگر چرکی کی ناک ہی خاک آلود ہوتی ہو۔ بینا شم خوشیودار ناک والے کا ہم شکل ہے ۔ جو ناز ونعت میں پیلے دانوں کا بیٹا ہے اگر چرکی کی ناک ہی خاک آلود ہوتی ہو۔

پھرانہوں نے ایک غلام تجاج بن علاط رفائٹو کے پاس بھیجا اور فر ما پا کہ افسوں! بیتم کیسی خبر لائے ہوا ور کیا کہہ رہے ہو؟

اللہ نے تو جو وعدہ کیا ہے وہ تہاری اس خبر سے بہت بہتر ہے، تجاج نے اس غلام سے کہا کہ ابوالفضل (حضرت عباس رفائٹو) کو میر اسلام کہنا اور یہ پیغام پہنچانا کہ اپنے کی گھر میں میر سے لیے تخلیہ کا موقع فراہم کریں تا کہ میں ان کے پاس آسکوں کیونکہ خبر ہی الیہ ہے کہ وہ خوش ہوجا کیں گے، وہ غلام واپس پہنچ کر جب گھر کے درواز ہے تک پہنچا تو کہنے لگا کہ اے ابوالفضل! خوش ہوجا ہے، یہن کر حضرت عباس رفائٹو خوش سے اچھل پڑے اور اس کی دونوں آسکھوں کے درمیان بوسہ دیا، غلام نے انہیں تجاج کی بات بتائی تو انہوں نے اسے آزاد کر دیا۔

تھوڑی در بعد جاج ان کے پاس آئے اور انہیں بتایا کہ نی ملیٹیا خیبر کوفتح کر چکے ہیں، ان کے مال کوغیمت بنا چکے، اللہ کا مقرر کردہ حصد ان ہیں جاری ہو چکا، اور نبی ملیٹیا نے صفیہ بنت جی کواپنے لیے متحف کرلیا، اور انہیں اختیار دے دیا کہ نبی علیٹا انہیں آزاد کردیں اوروہ ان کی بیوی بن جا کیں یا اپنے اہل خانہ کے پاس واپس چلی جا کیں، انہوں نے اس بات کوتر جے دی کہ نبی علیٹی انہیں آزاد کردیں اوروہ ان کی بیوی بن جا کیں، لیکن میں اپنے اس مال کی وجہ سے 'جو یہاں پر تھا'' آیا تھا تا کہ اسے جمع کرکے لے جاوی، میں نے نبی علیٹا سے اجازت لے کی تھی اور آپ میں انٹیٹر کے بھے اس بات کی اجازت دے دی تھی کہ میں جو چاہوں کہ سکتا ہوں، اب آپ یہ خبر تین دن تک مخفی رکھئے، اس کے بعد مناسب جمیں تو ذکر کردیں۔

اس کے بعدانہوں نے اپنی بیوی کے پاس جو پچھز بورات اور ساز وسامان تھا اور جو اس نے جمع کرر کھا تھا ، اس نے وہ سب ان کے حوالے کیا اور وہ اسے لے کر روانہ ہو گئے ، تین دن گذرنے کے بعد حضرت عباس بڑا تھا ، جات کی بیوی کے پاس آئے اور اس سے پوچھا کہ تمہارے شوہر کا کیا بنا؟ اس نے بتایا کہ وہ فلاں دن چلے گئے اور کہنے گئی کہ اے ابوالفضل اللہ آپ کو

شرمندہ نہ کرے، آپ کی پریشانی ہم پر بھی بڑی شاق گذری ہے، انہوں نے فر مایا ہاں! اللہ مجھے شرمندہ نہ کرے، اور الحمدللہ!
ہوا وہ ی کچھ ہے جو ہم چاہتے تھے، اللہ نے اپنے نبی کے ہاتھ پر خیبر کوفتح کروا دیا، مال غنیمت کی تقسیم ہو چکی ، اور نبی طایقا نے
صفیہ بنت جی کوا پنے لیے نتخب فر مالیا، اب اگر تمہیں اپنے خاوند کی ضرورت ہوتو اس کے پاس چلی جاؤ، وہ کہنے گئی کہ بخدا! میں
آپ کوسچاہی بھتی ہوں، انہوں نے فر مایا کہ میں نے تمہیں جو کچھ بتایا ہے وہ سب سے ہے۔

پھر حضرت عباس ڈاٹھ وہاں سے چلے گئے اور قریش کی مجلسوں کے پاس سے گذر ہے، وہ کہنے گئے ابوالفضل! تہمیں بھیشہ خیر ہی حاصل ہو، انہوں نے فرمایا المحمد للہ! مجھے خیر ہی حاصل ہوئی ہے، مجھے جاج بن علاط نے بتایا کہ خیبر کواللہ نے اپ پیغیبر کے ہاتھوں فتح کروا دیا ہے، مال غنیمت تقسیم ہو چکا، نبی علیہ نے صفیہ کو اپنے لیے منتخب کرلیا، اور جاج نے مجھ سے درخواست کی تھی کہ تین دن تک میں یہ خرفی رکھوں، وہ تو صرف اپنا مال اور ساز وسامان یہاں سے لینے کے لئے آئے تھے، پھر واپس چلے گئے، اس طرح مسلمان اور وہ تمام لوگ جو اپنے گھروں سے نکل آئے اور حضرت عباس ڈاٹھ کے پاس پنچے، انہوں نے آئیں گھروں میں ٹمگین ہو کر پڑ گئے تھے، اپ اللہ نے گھروں سے نکل آئے اور حضرت عباس ڈاٹھ کے پاس پنچے، انہوں نے آئیں سار اوا قعد سنایا، جس پر مسلمان بہت خوش ہوئے اور اللہ نے وہ فھے مشرکیوں پر لوٹا دیا۔

(١٢٤٣٧) حَدَّثَنَا يَحْمَى بُنُ آدَمَ قَالَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ عَاصِمٍ قَالَ رَأَيْتُ عِنْدَ أَنْسٍ قَدَحَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهِ ضَبَّةٌ مِنْ فِضَّةٍ [صححه البحارى (٦٣٨ه)]. [انظر: ٢٦٠٥، ١٢٦٥].

(۱۲۳۳۷) عاصم مَعَنَّ كَبَةِ بِين كَمِيْن فَيْ حَرْت انْس طَالْفَتَ كَ بِاس بِي عَلَيْهَ كَالِيك بِيالدد يَكُما جَس مِيْن چاندى كا حلقه لكا بواقا ـ المردد الله عَنْ حَمْيْدٍ قَالَ رَأَيْتُ عِنْدَ أَنْسِ بْنِ مَالِكٍ قَدَحًا كَانَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم فِيهِ ضَبَّةُ فِضَّةٍ [انظر: ٢٢٠٠٤، ٢٣٧٥٧].

(۱۲۲۳۸) حَيد يَعَالَا كَبَة إِلَى كَمِيلَ فَ صَرْت الْسَ اللَّهُ كَا يَلُ كَا اللَّهِ عَلَيْهُ كَا اللَّهِ عَالَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ عَلَا اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ وَسَلَمَ وَسَلَمَ وَسَلَمَ وَسَلَمَ عَلَيْهُ وَسَلَمَ وَسَلَمَ عَلَيْهُ وَسَلَمَ عَلَيْهُ وَسَلَمَ عَلَيْهُ وَسَلَمَ عَلَيْهُ وَسَلَمَ عَلَيْهُ وَسَلَمَ وَسَلَمَ وَسَلَمَ وَسَلَمَ وَسَلَمَ عَلَيْهُ وَسَلَمَ عَلَيْهُ وَسَلَمَ وَسَلَمَ وَسَلَمَ عَلَيْهُ وَسَلَمَ وَسَلَمَ وَسَلَمَ وَسَلَمَ وَاسَلَمُ وَاسَلَمُ وَاسَلَمُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ وَسَلَمَ وَالْعَلَى عَلَيْهُ وَسَلَمَ وَالْعَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ وَسَلَمَ وَسَلَمَ وَالْعَلَى الْمَا عَلَى الْمَا عَمْوا وَالْمَا عَلَى الْمَا عَلَى الْمَا عَلَى الْمَا عَلَمُ وَالْمَا عَلَى الْمَا عَلَى الْمَا عَلَى الْمَا عَلَى الْمَا عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْمَا عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْمَا عَلَى الْمَا عَلَى الْمَا عَلَمُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَ

مُنالًا أَمَّانُ اللِّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ اللَّهُ اللَّ

، إنظر: ، ١٢٤٤، ١٢٥٥، ٢٥٧١، ١٢٨٢، ١٣٦٣.].

(۱۲۲۲۳) ثابت مجیلیہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے حضرت انس کا گئا ہے عرض کیا کہ اے ابوحزہ! ہمیں کوئی ایسا عجیب واقعہ بتا ہے جس میں آپ خود موجود ہوں اور آپ کسی کے حوالے سے اسے بیان نہ کرتے ہوں؟ انہوں نے فرمایا کہ ایک مرتبہ نبی طال ایسا کے خبر کی نماز پڑھائی، اور جا کر اس جگہ پر بیٹھ گئے جہاں حضرت جبریل علیا ان کے پاس آیا کرتے تھے، پھر حضرت بلال ڈاٹھو نے آکر عصر کی اذان دی، ہر وہ آدمی جس کا مدینہ منورہ میں گھر تھا وہ اٹھ کر قضاءِ جاجت اور وضو کے لئے چلا گیا، پھے مہاجرین رہ گئے جن کا مدینہ میں کوئی گھر نہ تھا، نبی علیا گیا کی خدمت میں ایک کشادہ برتن پانی کا لایا گیا، نبی علیا ہے اپنی ہے تصلیاں اس میں رکھ دیں کین اس برتن میں اتن گئجائش نہتی ، البذا نبی علیا ہے جا رانگلیاں ہی رکھ کر فرمایا قریب آ کر اس سے وضو کرو، اس وقت نبی علیا کا دست مبارک برتن میں ہی تھا، چنا نجیان سب نے اس سے وضو کر لیا، اور ایک آدمی میں ایسا نہ رہا جس نے وضو نہ کہا ہو۔

يْن نے بِو پَهَا كما ابِوْمَرْهِ! آپكَ رائِ مِن وه كَنْتَ لُوگ شَحْ؟ انْهُول نَے فَرْ مَا يَاسَرْ حَاسَ كَوْرَمَيَانَ -(١٢٤٤) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بُنُ الْمُغِيرَةِ عَنْ ثَابِتٍ قَالَ قُلْتُ لِآنَسِ حَدِّثُنَا بِشَيْءٍ مِنْ هَذِهِ الْأَعَاجِيبِ لَا تُحَدِّثُهُ عَنْ غَيْرِكَ قَالَ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةَ الظَّهْرِ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ

(۱۲۲۴۰) گذشته حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(١٢٤١) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضُرِ حَدَّثَنَا الْمُبَارِكُ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ أَنَسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ شَقَّ عَلَى الْأَنْصَارِ النَّوَاضِحُ فَاجْتَمَعُوا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسُأَلُونَهُ أَنْ يُجْرِي لَهُمْ نَهُوًا سَيْحًا فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَسُلُونِي الْيَوْمَ شَيْئًا إِلَّا أَعْطَيْتُكُمُوهُ وَلَا أَسْأَلُ اللَّهَ لَكُمْ شَيْئًا إِلَّا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ لَكُمْ شَيْئًا إِلَّا أَعْطَيْتُكُمُوهُ وَلَا أَسْأَلُ اللَّهَ لَكُمْ شَيْئًا إِلَّا أَعْطَيْتِهُ فَقَالَ بَعْضُهُمْ لِبَعْضِ اغْتَنِمُوهَا وَاطْلُبُوا الْمَغْفِرَةَ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ ادْعُ اللَّهَ لَنَا بِالْمَغْفِرَةِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ادْعُ اللَّهُ لَنَا بِالْمَغْفِرةِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ الْا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ اغْفِرُ لِلْأَنْصَارِ وَلِأَبْنَاءِ الْأَنْصَارِ وَلِلَّابُنَاءِ أَلْنَاءِ الْأَنْصَارِ وَلِأَبْنَاءِ أَلْنَاءِ الْأَنْصَارِ وَلِلَّابُنَاءِ أَلْنَاءِ الْأَنْصَارِ وَلِلَّابُنَاءِ أَلْنَاءِ الْأَنْصَارِ وَلِلَّانِيَاءِ أَلْنَاءِ اللَّهُ مَا عُنْهُ لِللَّهُ مَا غُلِهُ لِللَّهُ مَا أَنْصَارِ وَلِلْأَبْنَاءِ أَلْنَاءِ أَلْنَاء أَلْنَاء أَلْنَاء اللّهُ مَنْ اللّهُ مَنْ اللّهُ مَا اللّهُ وَسَلَّمَ اللّهُمُ الْمُؤْولُ لِلْأَنْصَارِ وَلِلْأَبْنَاءِ أَلْنَاء أَلْنَاء أَلْهُ اللّهُ مَا اللّهُ مَا عُلْهُ لَلْهُ مَنْ اللّهُ مَا عُلْهُ لَكُولُولُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ مَنْ اللّهُ الللللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ الللّهُ الللّهُ اللللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللللّهُ الللّهُ الللّهُ اللّهُ الللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللللّهُ الللّهُ الللّهُ الللللّهُ الللللّهُ الللللّهُ اللللّهُ اللللللّهُ اللللللّهُ اللللللّهُ الللللللللّهُ اللللللللللّ

(۱۲۳۳۱) حضرت انس بڑا ٹیٹ ہے مروی ہے کہ ایک مرتبہ انسار میں پھھیت تقسیم ہوئے، وہ لوگ اکٹھے ہوکر نبی علیہ کا بیس یہ درخواست لے کرآئے کہ انہیں ایک جاری نبر میں سے پانی لینے کی اجازت دی جائے، وہ اس کا کرانیا داکر دیں گے، نبی علیہ نے فرما یا انسار کوخوش آمدید! بخدا! آج تم مجھ سے جو ما تکو کے میں تمہیں دوں گا اور میں اللہ سے تمہارے لیے جس چیز کا سوال کروں گا، اللہ وہ مجھے ضرور عطاء فرمائے گا، یہ من کروہ ایک دوسرے سے کہنے گے موقع غنیمت مجھوا وراپنے گنا ہوں کی معافی کا مطالبہ کرلو، چنا نچہوہ کہنے گئے یا رسول اللہ مکا ٹھی ایمارے لیے اللہ سے بخشش کی دعاء کرد تیجئے، نبی علیہ انے اللہ! انسار کے بچوں کی اور انسار کے بچوں کی مغفرت فرما۔

مُنلهُ احْدِينَ بْلِيَةِ مِنْ اللهِ اللهُ اللهِ اللهُ اللهِ اللهُ اللهِ اللهِ اللهِ اللهُ اللهُ اللهُ اللهِ المُلْمُ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ المُلْمُ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ

(١٣٤٢) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضُرِ حَدَّثَنَا الْمُبَارِكُ حَدَّثَنِي حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ عَنْ أَنَسِ بُنِ مَالِكِ قَالَ لَمَّا تُوُفِّي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَ رَجُلٌ يَلْحَدُ وَآخَرُ يَضُرُّحُ فَقَالُوا نَسْتَخِيرُ رَبَّنَا فَبَعَثَ إِلَيْهِمَا فَأَيُّهُمَا سَبَقَ تَرَكُناهُ فَأَرْسَلَ إِلَيْهِمَا فَسَبَقَ صَاحِبُ اللَّحْدِ فَٱلْحَدُوا لَهُ [قال البوصيري: هذا اسناد صحيح، وقال الإلباني: حسن صحيح (ابن ماحة: ١٥٥٧) قال شعيب: صحيح لغيره وهذا اسناد حسن].

(۱۲۳۲) حضرت انس ڈاٹنڈ سے مروی ہے کہ جب نبی علیظا دنیا سے دخصت ہو گئے تو اس وقت مدینہ میں ایک صاحب بغلی قبر بناتے سے اور دوسر سے صاحب صندوتی قبر، لوگوں نے سوچا کہ ہم اپنے رب سے خیرطلب کرتے ہیں اور دوٹوں کے پاس ایک ایک آدی بھیج دیے ہیں، جو زمل سکا اسے چھوڑ دیں گے، چٹانچہ انہوں نے دونوں کے پاس ایک ایک آدی بھیج دیا، لحد بنانے والے صاحب مل گئے اور انہوں نے نبی علیظا کے لئے لحد کھودی۔

(١٢٤٤٣) حَلَّاثَنَا سُلَيْمَانُ بُنُ دَاوُدَ حَلَّاثَنَا عِمْرَانُ عَنْ قَتَادَةً عَنْ أَنْسٍ قَالَ كَوَانِي أَبُو طَلْحَةً وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ ٱظْهُرِنَا فَمَا نُهِيتُ عَنْهُ [صححه الحاكم (٤١٧/٤) قال شعيب اسناده حسن]

(۱۲۳۴۳) حضرت انس ڈاٹنٹ سے مروی ہے کہ جھے حضرت ابوطلحہ ڈاٹنٹو کے نبی علیقا کی موجود گی میں داغالیکن نبی علیقانے مجھے اس ہے منع نہیں فرمایا۔

(١٣٤٤٤) حَلَّثَنَا أَبُو النَّضُرِ حَلَّثَنَا الْمُبَارَكُ عَنُ الْحَسَنِ عَنُ أَنَسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَادَةٌ مِنْ أَدَمٍ حَشُوُهَا لِيفٌ فَدَخَلَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ عَلَى سَرِيرٍ مُضْطَحِعٌ مُرْمَلٌ بِشَرِيطٍ وَتَحْتَ رَأْسِهِ وَسَادَةٌ مِنْ أَدَمٍ حَشُوهَا لِيفٌ فَدَخَلَ عَمَرُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْحِرَافَةً فَلَمْ يَرَ عُمَرُ بَيْنَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَرَافَةً فَلَمْ يَرَعُمُ وَاللَّهِ عِنْمَ وَسُلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَا يُبْكِيكَ يَا عُمَرُ قَالَ وَاللَّهِ إِلَّا أَنْ أَكُونَ أَعْلَمُ أَنَّكَ أَكْرَمُ عَلَى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا يُبْكِيكَ يَا عُمَرُ قَالَ وَاللَّهِ إِلَّا أَنْ أَكُونَ أَعْلَمُ أَنَّكَ أَكْرَمُ عَلَى اللَّهِ عَنَّ وَجَلَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا يُبْكِيكَ يَا عُمَرُ قَالَ وَاللَّهِ إِلَّا أَنْ أَكُونَ أَعْلَمُ أَنَّكَ أَكُرَمُ عَلَى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا يُبْكِيكَ يَا عُمَرُ قَالَ وَاللَّهِ إِلَّا أَنْ أَكُونَ أَعْلَمُ أَنَّكَ أَكْرَمُ عَلَى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا يُنْجَعَلَى فِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا يَرْضَى أَنْ تَكُونَ لَهُمُ اللَّهُ فَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِن كِسُرَى وَقَيْصَرَ وَهُمَا يَعْبَعَانِ فِيهِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا تَرْضَى أَنْ تَكُونَ لَهُمُ اللَّهُ فَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا تَرْضَى أَنْ تَكُونَ لَهُمُ اللَّهُ فَيَا اللَّهِ حِرَةٌ قَالَ عُمَرُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ فَي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ فَي اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ عَلَيْهُ وَسُلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسُلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَامَ عَلَيْهُ وَلَكُ فَي اللَّهُ عَلَيْهُ وَسُلَامً عَلَيْهِ وَسُلَامً عَلَيْهُ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهُ وَسُلَامً عَلَيْهِ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهُ وَا اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَهُ عَلَيْهُ وَاللَهُ وَل

(۱۲۳۳۳) حضرت انس بڑا تھے سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نہی تالیقا کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپ مگا تھے آپ کی پر لیٹے ہوئے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں ہوئے تھے جے کھجور کی بٹی ہوئی رہی ہے باندھا گیا تھا، اور آپ تگا تھے ارک سے بنچ چڑے کا ایک تکیہ تھا جس میں چھال بحری ہوئی تھی، اسی اثناء میں چند صحابہ کرام ڈوائٹ بھی آگئے جن میں حضرت عمر بڑا تھے بھی تھے، نبی ملیقا بلیٹ کرا می و حضرت عمر بڑا تھے کو حضرت عمر بڑا تھا کے مبارک بہلو پر پڑ گئے عمر بھا تھے، یہ دکھ کر حضرت عمر بڑا تھا کے مبارک بہلو پر پڑ گئے تھے، یہ دکھ کر حضرت عمر بڑا تھا دونے گئے، نبی ملیقائے فرمایا عمر! کیوں روتے ہو؟ انہوں نے عرض کیا بخد!! میں صرف اس کے

هي مُناهِ امَّن شِل اللهِ مِنْ اللهِ اللهِ اللهِ اللهُ اللهُ

روتا ہوں کہ میں جانتا ہوں کہ اللہ کی نگا ہوں میں آپ قیصر و کسر کی ہے کہیں زیادہ معزز ہیں اور وہ دنیا میں عیاشی کر رہے ہیں جبکہ آپ یارسول الله کا لینے اللہ اللہ کا لینے اللہ اللہ کا لینے اللہ کا لینے اللہ کا کہ کا اللہ کا کہ کا اللہ کا کہ کے اللہ کا اللہ کا اللہ کا اللہ کا اللہ کی اللہ کا کہ کے اللہ کا کا اللہ کا اللہ کا اللہ کا کے اللہ کا اللہ کا اللہ کا ا

(١٣٤٤٥) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضُوِ حَدَّثَنَا الْمُبَارَكُ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيَرِدَنَّ عَلَى الْحَوْضَ رَجُلَانِ مِمَّنْ قَدْ صَحِبَنِى فَإِذَا رَأَيْتُهُمَا رُفِعًا لِى اخْتُلِجَا دُونِى [انظر: ٣٦٠]. (١٢٣٥) حضرت انس رُثَاثِيَّ سے مردی ہے کہ نبی طیالے ارشادفر مایا میرے پاس وضِ کوثر پردوا ہے آدمی بھی آئیں گے جنہوں

نے میری ہم نشنی پائی ہوگی الیمن جب میں انہیں دیکھوں گا کہ وہ میرے سامنے پیش ہوئے ہیں تو انہیں ایک آیا جائے گا۔

(١٢٤٤٦) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنُ زَائِدَةً عَنُ الْمُخْتَارِ بْنِ فُلْفُلٍ عَنُ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولٌ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا أَوَّلُ شَفِيعٍ فِي الْجَنَّةِ [صححه مسلم (٦٩١)]

(۱۲۳۳۷) حضرت انس بالني استمروي ہے كه نبي اليك فرمايا ميں جنت كے متعلق سب سے ببلاسفارش كرنے والا موں گا۔

(١٣٤٤٧) حَدَّثَنَا ٱبُو عَاصِمٍ ٱخْبَرَنَا ٱبُو عَمْرٍ و مُبَارَكُ الْخَيَّاطُ جَدُّ وَلَدِ عَبَّادِ بْنِ كَثِيرٍ قَالَ سَأَلْتُ ثُمَامَةَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بُنِ اَنْسٍ عَنْ الْعَزْلِ فَقَالَ سَمِعْتُ ٱنْسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَلَّمَ وَسُلَّمَ وَسُلَّمَ وَسُلَّمَ وَسُلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَيْخُلُقَنَّ اللَّهُ عَنْ الْعَزْلِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ أَنَّ الْمَاءَ اللَّذِي يَكُونُ مِنْهُ الْوَلَدُ أَهْرَقْتَهُ عَلَى صَخْورَةٍ لَآخُرَجَ اللَّهُ عَنْ أَلْعَلْهُ عَنْ وَجَلَّ مِنْهَا آوْ لَخَرَجَ مِنْهَا وَلَدُّ الشَّكُ مِنْهُ وَلَيْخُلُقَنَّ اللَّهُ نَفْسًا هُو خَالِقُهَا صَحْمُولَ وَلَكُ الشَّكُ مِنْهُ وَلَيْخُلُقَنَّ اللَّهُ نَفْسًا هُو خَالِقُهَا

(۱۲۳۳۷) حضرت انس ٹاٹٹا سے مروی ہے کہ ایک آ دی نبی طیف کے پاس آ یا اور عزل کے متعلق سوال کرنے لگا، نبی طیف نے فرمایا" پانی" کا وہ قطرہ جس سے بچہ پیدا ہوتا ہو، اگر کسی چٹان پر بھی بہا دیا جائے تو اللہ اس سے بھی بچہ پیدا کرسکتا ہے، اور اللہ اس شخص کو پیدا کر ستا ہے جے وہ پیدا کرنا چاہتا ہے۔

(١٢٤٤٨) حَلَّاثُنَا حَمَّادُ بُنُ مَسْعَدَةَ عَنْ قُرَّةَ بُنِ خَالِدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَكَرَ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَكَرَ أَنُسٍ أَنَّ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَكَرَ أَحُدًا فَقَالَ جَبَلٌ يُحِبُّنَا وَنُحِبُّهُ [صححه البخاري (٤٠٨٣)، ومسلم (١٣٩٣)، وابن حبان (٣٧٢٥)].

(۱۲۳۲۸) حضرت انس ڈٹاٹنڈ سے مردی ہے کہ نبی ملائلانے احد پہاڑ کا تذکرہ کرتے ہوئے فرمایا کہ اس پہاڑ سے ہم محبت کرتے ہیں اور میہ ہم سے محبت کرتا ہے۔

(١٢٤٤٩) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضُرِ حَدَّثَنَا أَبُو جَعُفَرٍ عَنُ الرَّبِيعِ بُنِ أَنَسٍ وَحُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنُ النَّهُبَةِ وَمَنُ انْتَهَبَ فَلَيْسَ مِنَّا

(۱۲۳۲۹) حضرت انس رفائظ سے مروی ہے کہ نبی علیہ انے لوٹ مارکرنے سے منع کرتے ہوئے فرمایا ہے کہ جوشخص لوٹ مارکرتا ہے، وہ ہم میں سے نبیں ہے۔

مُنْلِهُ اَمَرُينَ بِلِي اللهِ عَنْدِهِ مِنْ اللهِ اللهِ عَنْدِهُ اللهِ عَنْدُهُ اللهُ عَنْدُهُ اللهِ عَنْدُهُ اللهِ عَنْدُهُ اللهُ عَنْدُهُ اللهِ عَنْدُهُ اللهُ عَنْدُهُ اللهُ عَنْدُونُ اللهِ عَنْدُهُ اللهُ عَنْدُونُ اللهُ عَنْدُونُ اللهُ عَنْدُهُ اللهُ عَنْدُونُ اللّهُ عَلَيْكُونُ اللّهُ عَنْدُونُ اللّهُ عَنْدُونُ اللّهُ عَنْدُونُ اللّ

(١٢٤٥) حَدَّثَنَا أَبُو النَّصْرِ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرِ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُنْبَذَ التَّمْرُ وَالزَّبِيبُ جَمِيعًا وَأَنْ يُنْبَذَ التَّمْرُ وَالْبُسُرُ جَمِيعًا

(۱۲۲۵۰) حضرت انس طَّانَوْ عمروى به كه بِي عَلِيْهِ فَ مَجُور اور تشمش يا چَى اور پَى مَجُور كوا كُمُّا كر كنبيذ بنانے سے منع فر مايا بـ (١٢٤٥٠) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضُو حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِى ابْنَ طَلْحَةَ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْإِزَارُ إِلَى يَضْفِ السَّاقِ وَإِلَى الْكَعْبَيْنِ لَا خَيْرَ فِي أَسْفَلَ مِنْ ذَلِكَ [انظر: ٢٦٥١ ، ٢٣٧٢].

(۱۲۲۵۱) حضرت انس ڈاٹٹؤ سے مروی ہے کہ نی ملی ان فرمایا تہبند نصف پنڈلی تک یا مخنوں تک ہونا جا ہے ، اس سے نیجے ہونے میں کوئی خیر نہیں ہے۔

(١٢٤٥٢) حَلَّثَنَا أَبُو النَّضُوِ حَلَّثَنَا عِيسَى بُنُ طَهُمَانَ الْبَكُوكُ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بُنَ مَالِكٍ يَقُولُ جَاءَ رَجُلٌ حَتَّى اطَّلَعَ فِى حُجْرَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخَذَ مِشْقَصًا فَحَاءَ حَتَّى حَاذَى بِالرَّجُلِ وَجَاءَ بِهِ فَآخُنَسَ الرَّجُلُ فَلَهَبَ

(۱۲۲۵۲) حفرت انس را النظام مروی ہے کہ ایک مرتبہ ٹی مالیکا اپنے گھر میں بیٹے ہوئے تھے کہ ایک آ دی آ کر کس سوراخ سے اندر جھا نکنے لگا، نبی مالیکا نے اپنے ہاتھ میں پکڑی ہوئی کنگھی اے دے ماری تو دہ آ دمی پیھے ہٹ گیا۔

(١٣٤٥٣) حَلَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ بِشُو حَلَّثَنَا سَعِيدُ بُنُ آبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ آنَسِ بُنِ مَالِكِ عَنُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ فَاشْتَدَّ قَوْلُهُ فِي ذَلِكَ حَتَّى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ فَاشْتَدَّ قَوْلُهُ فِي ذَلِكَ حَتَّى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ فَاشْتَدَّ قَوْلُهُ فِي ذَلِكَ حَتَّى قَالَ لَيُنْتَهُنَّ عَنْ ذَلِكَ أَوْ لَتُخْطَفَنَ ٱلْمِصَارُهُمُ [راجع: ١٢٠٨٨].

(۱۲۳۵۳) حضرت انس بڑا تھے سے مروی ہے کہ نبی علیہ انے فر مایا لوگوں کو کیا ہو گیا ہے کہ دورانِ نماز آسان کی طرف نگا ہیں اٹھا کرد کھتے ہیں؟ نبی علیہ نے شدت سے اس کی ممانعت کرتے ہوئے فر مایا کہ لوگ اس سے باز آ جا کیں ورندان کی بصارت ا چک کی جائے گی۔ ا

(١٦٤٥٤) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ بِشُو حَدَّثَنَا سَعِيدُ بُنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةً عَنْ أَنَسِ بُنِ مَالِكٍ أَنَّ يَهُودِيًّا سَلَّمَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ السَّامُ عَلَيْكَ قَالَ رُدُّوهُ عَلَيَّ قَالَ الْقَامُ عَلَيْكَ قَالَ نَعَمُ فَقَالَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَلَّمَ عَلَيْكُمُ أَهُلُ الْكِتَابِ فَقُولُوا وَعَلَيْكَ [صححة ابن عبان (٥٠٥) رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَلَّمَ عَلَيْكُمُ أَهُلُ الْكِتَابِ فَقُولُوا وَعَلَيْكَ [صححة ابن عبان (٥٠٥) مَلُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَلَّمَ عَلَيْكُمُ أَهُلُ الْكِتَابِ فَقُولُوا وَعَلَيْكَ [صححة ابن عبان (٩٠٥) ما الله الترمذي حسن صحيح، وقال الألباني: صحيح (ابن ماحة: ٩٧ ٣)، والترمذي: ١٣٠١)]. [انظر: ١٢٤٩٤، ١٣٢٥].

(۱۲۲۵۳) حفرت انس بطان سے مروی ہے کہ ایک یہودی نے بی علیہ کوسلام کرتے ہوئ "السام علیك" كہا، نی علیه ان اللہ است صحابہ بخالیہ سے فرمایا اسے میرے پاس بلاكرلاؤ، اور اس سے پوچھا كہ كياتم نے "السام عليك" كہا تھا؟ اس نے اقرار كيا تو

هُ مُنزَا المَنْ رَضِ اللهِ مِنْ اللهُ عَلَيْهِ مِنْ اللهِ اللهِ عَلَيْهِ مِنْ اللهُ عَلَيْهُ اللهِ عَلَيْهُ ال

ى عليهان (ايخ صحابه الخالية المعنية عليه عليه عليه المرايا جب تهمين كوئي "كتابي" سلام كري توصرف" وعليك" كها كرو

(١٢٤٥٥) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ بِشُو حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةً عَنْ أَنْسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَمُنَعُكُمُ أَذَانُ بِلَالٍ مِنْ الشَّحُورِ فَإِنَّ فِي بَصَرِهِ شَيْئًا [احرحه ابو يعلى (٢٩١٧): قال شعيب: اسناده صحيح]. (١٢٣٥٥) حفرت انس الشَّحُورِ فَإِنَّ فِي بَصَرِهِ شَيْئًا إلى اذان تَهْمِين حرى كھانے سے ندروكا كر سے كونكمان كى بيارات ميں پھے ہے۔

(١٢٤٥٦) حَدَّثَنَا زَيْدُ بُنُ الْحُبَابِ قَالَ حَدَّتَنِي حُسَيْنُ بُنُ وَاقِدٍ حَدَّثَنِي مُعَادُ بُنُ حَرْمَلَةَ الْأَزْدِيُّ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا يَقُولُ وَاقِدٍ حَدَّثَنِي مُعَادُ بُنُ حَرْمَلَةَ الْأَزْدِيُّ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا يَقُولُ وَاقَدِ حَدَّثَى يُمْطَرُ النَّاسُ مَطَوًا عَامًّا وَلَا تَنْبُتَ الْأَرْضُ شَيْئًا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يُمْطَرُ النَّاسُ مَطَوًا عَامًّا وَلَا تَنْبُتَ الْأَرْضُ شَيْئًا فَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يُمُطَرُ النَّاسُ مَطَوا عَامًا وَلَا تَنْبُتَ الْأَرْضُ شَيْئًا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يُمُطَرُ النَّاسُ مَطَوا عَامًا وَلَا تَنْبُتَ الْأَرْضُ شَيْئًا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يُمُطَرُ النَّاسُ مَطَوا عَامًا وَلَا تَنْبُتُ الْأَرْضُ شَيْئًا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَقُومُ السَّاعَةُ حَتَى يُمُطَرُ النَّاسُ مَطَوا عَامًا وَلَا تَنْبُثُ الْأَرْفِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَعْلَمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْكُ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا لَا لَاللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا لَا لَمُ عَلَالًا عَامَ لَا لَا عَلَالْهُ مَنْ مُولُ اللَّهُ اللَّهُ لَلْهُ عَلَيْهِ وَلَا لَكُولُ وَلَا لَكُولُ اللَّهُ عَلَيْكُ وَلَا لَكُولُ مَا لَاللَّهُ مَا لَا عَلَالُهُ وَلَا لَنَا لَا لَا عَلَيْهُ وَلَا لَاللَّهُ وَلَا لَا لَهُ عَلَيْهُ اللَّهُ وَلَا لَا لَا عَلَيْكُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْكُ مِنْ عَلَالِهُ مَا لَا عَلَيْكُ مِنْ عَلَيْكُ مِنْ عَلَيْكُ مِنْ عَلَيْكُ مِنْ الْعُلِي الللَّهُ فَالِكُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ وَلِلْا لَهُ عَلَالِهُ اللَّهُ فَالِلْلَا لَهُ عَلَالِهُ اللَّهُ الْعُلِي اللَّهُ اللَّالُ اللَّهُ اللَّالِ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ لَلْكُولُولُ اللَّهُ ال

(١٢٤٥٧) حَدَّثَنَا زَيْدُ بُنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بُنُ وَاقِدٍ حَدَّثِنِي ثَابِتَ الْبَنَانِيُّ حَدَّثِنِي أَنَسُ بُنُ مَالِكِ قَالَ كُنْتُ جَالِسًا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ مَرَّ رَجُلٌ فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ الْقَوْمِ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي لَأُحِبُّ هَذَا الرَّجُلُ قَالَ يَعْدَا الرَّجُلُ قَالَ يَا هَذَا وَاللَّهِ إِنِّي لَأُحِبُّكَ فِي هَذَا الرَّجُلُ قَالَ هَلُ أَعْلَمُهُ قَالَ لَا فَقَالَ قُمْ فَأَعْلِمُهُ قَالَ لَا فَقَالَ يَا هَذَا وَاللَّهِ إِنِّي لَأُحِبُكَ فِي هَذَا الرَّجُلُ قَالَ يَا هَذَا وَاللَّهِ إِنِي لَأُحِبُكَ فِي اللَّهِ قَالَ لَا هَلُ أَعْلَمُهُ وَاللَّهِ إِنِي لَأُحِبُكَ فِي اللَّهِ قَالَ لَا هَلُ اللَّهِ قَالَ لَا هَا اللَّهِ قَالَ يَا هَذَا وَاللَّهِ إِنِّي لَأُحِبُكَ فِي اللَّهِ قَالَ الْعَلَى اللَّهِ قَالَ الْحَدِي اللَّهِ قَالَ الْحَدِي اللَّهِ اللَّهُ اللَّهُ قَالَ الْحَدِي اللَّهُ قَالَ لَا هَا اللَّهُ قَالَ اللَّهُ قَالَ لَا عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ قَالَ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ قَالَ اللَّهُ اللَّهُ الْحَدِي اللَّهُ عَلَى اللَّهُ قَالَ اللَّهُ قَالَ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْكُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ قَالَ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ الْعَلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْعُلَى اللَّهُ اللَّهُ الْمُعَلِّمُهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُعَالَى اللَّهُ اللَّهُ الْعُلِي اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْعُلُولُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُعْلَى اللَّهُ الْمُعْلَى اللَّهُ الْمُعْلَى اللَّهُ اللَّهُ الْعَلَالَةُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْعَلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُعْلَى اللَّهُ الْعُلْمُ اللَّ

(۱۲۳۵۷) حضرت انس نظافیت مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نی علیہ کی مجلس میں بیٹھا ہواتھا کہ وہاں سے ایک آ دمی کا گذر ہوا،

میٹھے ہوئے لوگوں میں سے کس نے کہایا رسول اللہ مُنافیہ اللہ علیہ اس شخص سے مجت کرتا ہوں، نبی علیہ نے اس سے فر مایا کیا تم نے

اسے یہ بات بتائی بھی ہے؟ اس نے کہانہیں، نبی علیہ نے فر مایا پھر جا کراسے بتا دو، اس پروہ آ دمی کھڑا ہوا اور جا کراس سے

کہنے لگا کہ بھائی! میں اللہ کی رضا کے لئے آپ سے محبت کرتا ہوں، اس نے جواب دیا کہ جس ذات کی خاطر تم مجھ سے محبت
کرتے ہو، وہ تم سے محبت کرنے۔

(١٢٤٥٨) حَدَّثَنَا زَيْدُ بُنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنِى حُسَيْنُ بُنُ وَاقِدٍ حَدَّثَنِى قَابِتُ البُنَانِیُّ حَدَّثِنِی آنَسُ بُنُ مَالِكِ آنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ دَفَعَ إِلَی حَفْصَةَ ابْنَةِ عُمَرَ رَجُلًا فَقَالَ احْتَفِظِی بِهِ قَالَ فَعَفَلَتُ حَفْصَةُ وَمَضَی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ یَا حَفْصَةُ مَا فَعَلَ الرَّجُلُ قَالَتُ غَفَلَتُ عَنْهُ یَا رَسُولَ الرَّجُلُ فَالَتُ غَفَلَتُ عَنْهُ یَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَطَعَ اللَّهُ یَدَكِ فَرَفَعَتُ یَدَیْهَا هَكَذَا فَدَحَلَ رَسُولُ اللَّهِ فَخَرَجَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَطَعَ اللَّهُ یَدَكِ فَرَفَعَتُ یَدَیْهَا هَكَذَا فَدَحَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَطَعَ اللَّهُ یَدَكِ فَرَفَعَتُ یَدَیْهَا هَكَذَا فَدَحَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَطَعَ اللَّهُ یَدَكِ فَرَفَعَتُ یَدَیْها هَکَذَا فَدَحَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَطَعَ اللَّهُ یَدَكِ فَرَفَعَتُ یَدَیْها هَکَذَا فَدَحَلَ وَسُولُ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَطَعُ اللَّهُ یَدَلُ فَرَفَعَتُ یَدَیْها هَکُذَا فَلَالَ لَهَا لَهُ مَعْفِرةً عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَرْبُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ اللَّهُ عَنْقُولَ لَهَا لِهُ اللَّهُ عَنْ وَجَلَّ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَنْ وَجَلَّ اللَّهُ عَنْ وَجَلَّ عَلَیْهِ وَعَلْ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَیْهِ وَمَا لَلَهُ عَنْ وَجَلَ عَلَیْهِ وَمَلَّهُ عَنْ وَجَلَ اللَّهُ عَزَ وَجَلَّ عَلَیْهِ وَاللَّهُ عَنْ وَجَلَ عَلَیْهِ وَاللَّهُ عَنْ وَجَلًا عَلَهُ مَا اللَّهُ عَنْ وَجَلَ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَنْ وَجَلَ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَنْ وَجَلَى وَاللَّهُ عَنْ وَجَلَ اللَّهُ عَنْ وَجَلَا اللَّهُ عَنْ وَجَلَا اللَّهُ عَنْ وَجَلَا اللَّهُ عَنْ وَجَلَا عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَنْ وَاللَّهُ عَنْ وَجَلَا وَاللَّهُ عَنْ وَاللَّهُ عَنْ وَاللَهُ عَلَى اللَّهُ عَنْ وَاللَهُ وَاللَّهُ عَنْ وَاللَهُ عَلَى اللَّهُ عَنْ وَاللَهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الْ

مُنْ لِمُ الْمُنْ الْمُنْ اللِّهِ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ اللَّهُ الل

(۱۲۲۵۸) حضرت انس ڈاٹھئے سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ نے ایک آ دمی حضرت حفصہ بنت عمر ٹھٹ کے حوالے کیا اور فر ما یا اس کی نگرانی کرنا، حضرت حفصہ ڈاٹھ عافل ہو کمیں تو وہ آ دمی کھیک گیا، نبی علیہ وا اس کی نگرانی کرنا، حضرت حفصہ ڈاٹھ عافل ہو کمیں تو وہ آ دمی کھیا ، نبی علیہ وا اس کی نگرانی کرنا، حضرت حفصہ ڈاٹھ تو نو جھا حضہ اور وہ بھاگ گیا، نبی علیہ وا کہ ایا اللہ کرے تمہارے ہا تھوٹوٹ جا کمیں، ہوا؟ انہوں نے کہا یا رسول اللہ منافی ایس نے اپنے ہا تھا و نبی کر لیے ،تھوڑی دیر بعد نبی علیہ وا برہ آئے تو پو جھا حصہ اجمہیں کیا ہوا؟ انہوں نے کہا یا رسول اللہ منافی ایس نے ایسے ایسے کہا تھا، نبی علیہ نے فرمایا اپنے ہاتھ کھول او، میں نے اللہ سے یہ کہدر کھا ہے کہ میں اپنی امت میں سے جس شخص کوکوئی بدد عادوں ، وہ اسے اس کے تن میں مغفرت کا سبب بنا دے۔

(١٢٤٥٩) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضُوِ حَدَّثَنَا الْمُبَارِكُ عَنْ ثَابِتِ الْبُنَانِيِّ عَنْ أَنَسِ بُنِ مَالِكِ قَالَ جَاءَ رَجُلُّ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ الْعَلَمُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ اللَّهُ عَالَمُ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْ

(۱۲۳۵۹) حضرت انس ڈٹاٹنڈ سے مروی ہے کہ ایک آ دمی نبی علیہ کے پاس آیا اور کہنے لگا کہ میں سورہ اخلاص سے محبت رکھتا ہول، نبی علیہ نے فر مایا تمہارااس سورت سے محبت کرناتمہیں جنت میں داخل کر ذادے گا۔

(١٢٤٦) حَدَّثَنَا خَلَفُ بُنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا الْمُبَارَكُ قَالَ سَمِعْتُ ثَابِتًا عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّى أُحِبُّ هَذِهِ السُّورَةَ فَذَكَرَ مِثْلَهُ [راجع: ٥٩]

(۱۲۴۲۰) گذشته حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(١٣٤٦١) حَدَّثَنَا أَبُو النَّصُّرِ حَدَّثَنَا الْمُبَارَكُ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ أَنَسٍ قَالَ لَمَّا قَالَتُ فَاطِمَةً ذَلِكَ يَعْنِي لَمَّا وَجَدَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ كُرُبِ الْمَوْتِ مَا وَجَدَ قَالَتُ فَاطِمَةً وَا كُرْبَاهُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا بُنَيَّةُ إِنَّهُ قَدْ حَضَرَ بِأَبِيكِ مَا لَيْسَ اللَّهُ بِتَارِكٍ مِنْهُ أَحَدًا لِمُوافَاقِ يَوْمِ الْقِيَامَةِ [صححه الن

حبان (٦٦١٣)، وقال الألباني: حسن صحيح (ابن ماحة: ١٦٢٩)]. [انظر: ١٢٤٦٢]

(۱۲۳۲۱) حفرت انس ٹاٹٹو سے مروی ہے کہ جب نی علیظا پر موت کی شدت طاری ہوئی تو حضرت فاطمہ بڑا تھا نبی علیظا کی اس کیفیت کود کھے کر کہنے لگیس، ہائے تکلیف! نبی علیظانے اس پر فر مایا بیٹا! تمہارے ہاپ پر چوکیفیت طاری ہور ہی ہے، قیامت تک آنے والے کسی انسان سے اللہ اسے معاف کرنے والانہیں ہے۔

(١٢٤٦٢) حَدَّثَنَا خَلَفٌ حَدَّثَنَا الْمُبَارَكُ حَدَّثِيني ثَابِتٌ عَنُ أَنَسٍ قَالَ لَمَّا قَالَتُ فَاطِمَهُ فَلَكُرَ مِثْلَهُ [انظر: ١٢٤٦٢].

(۱۲۲۷۲) گذشته حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(١٢٤٦٣) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضُرِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ طَلُحَةً عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ

هي مُنالاً اَعَيْرِينَ لِيدِيمَرِمُ كُورِ اللهِ اللهُ اللهِ اللهُ اللهِ اللهُ اللهِ اللهِ اللهِ اللهُ اللهِ اللهِ

لَغُدُوةٌ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَوْ رَوُحَةٌ خَيْرٌ مِنُ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا وَلَقَابُ قَوْسِ أَحَدِكُمُ أَوْ مَوْضِعُ قَدِّهِ يَعْنِي سَوْطَهُ مِنْ الْخُنَّةِ خَيْرٌ مِنْ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا وَلَوْ اطَّلَعَتُ امْرَأَةٌ مِنْ نِسَاءِ أَهْلِ الْجَنَّةِ إِلَى الْأَرْضِ لَمَلَأَتُ مَا بَيْنَهُمَا رِيحًا وَلَطَابَ مَا بَيْنَهُمَا وَلَيْصِيفُهَا عَلَى رَأْسِهَا خَيْرٌ مِنْ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا [صححه البحارى (٢٧٩٢)، وابن حبال

(۸۹۸، و ۹۹۷۷)]. [انظر ۲۲۱۲، ۱۲۵۰، ۱۲۲۳، ۱۲۸۳، ۱۳۸۱]

(۱۲۳۷۳) حضرت انس ڈھاٹھ سے مروی ہے کہ نبی علیا ان ارشا دفر مایا اللہ کے راستے میں ایک سے یا شام کو جہاد کے لئے نکلنا دنیا و ما فیہا ہے بہتر ہے ، اور تم میں ہے کسی کے کمان یا کوڑار کھنے کی جنت میں جوجگہ ہوگی ، وہ دنیا و ما فیبا سے بہتر ہے ، اورا اگر کوئی جنتی عورت زمین کی طرف جھا تک کرد کھے لے تو ان دونوں کی درمیانی جگہ خوشبو سے بھر جائے ، اور مہک پھیل جائے اوراس کے سرکا دویٹہ دنیا و مافیہا ہے بہتر نے۔

(١٢٤٦٤) حَدَّثَنَا الْهَاشِمِيُّ يَعْنِي سُلَيْمَانَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ مَعْنَاهُ

(۱۲۳۲۴) گذشته حدیث اس دوسری سند ہے بھی مروی ہے۔

(١٢٤٦٥) حَدَّثَنَا رَوْحُ بُنُ عُبَادَةً حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنُ إِسْحَاقَ بُنِ عَبُدِ اللَّهِ بُنِ أَبِي طَلْحَةَ سَمِعَ أَنَسَ بُنَ مَالِكٍ يَقُولُ كَانَ أَبُو طَلْحَةَ أَكُثَوَ أَنْصَارِكَّ بِالْمَدِينَةِ مَالًا وَكَانَ آحَبَّ أَمُوالِهِ إِلَيْهِ بَيْرُحَاءُ وَكَانَتُ مُسْتَقْبِلَةَ الْمَسْجِدِ فَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدُخُلُهَا وَيَشْرَبُ مِنْ مَاءٍ فِيهَا طَيِّبٍ قَالَ أَنَسٌ فَلَمَّا نَزَلَتُ لَنُ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتَّى النَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدُخُلُهَا وَيَشْرَبُ مِنْ مَاءٍ فِيهَا طَيِّبٍ قَالَ أَنسٌ فَلَمَّا نَزلَتُ لَنُ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدُخُلُهَا وَيَشْرَبُ مِنْ مَاءٍ فِيهَا طَيِّبٍ قَالَ أَنسٌ فَلَمَّا نَزلَتُ لَنُ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتَّى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعُولُ لَلْ اللَّهَ يَقُولُ لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتَّى اللَّهِ عَلَيْوَلَ وَإِنَّ اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَلَاحَةَ يَا رَسُولَ اللَّهِ عَنَّ وَإِنَّا اللَّهِ عَنْ اللَّهِ عَنْدَاللَّهِ فَضَعُهَا يَارَسُولَ اللَّهِ حَيْثُ أَكُنُ وَالِي إِلَى بَنُ مُالِكُ مَالَّ وَالِحَ فَلَ اللَّهُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَحْ ذَلِكَ مَالٌ رَابِحْ ذَاكَ مَالٌ رَابِحْ وَقَدُ سَمِعْتُ وَأَنَا أَرَى أَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَبَنِى عَمِّهِ وَاللَهُ فَقَالَ النَّهُ عَلَيْهِ وَبَنِى عَمِّهُ يَارَسُولَ اللَّهِ قَالَ فَقَسَمَهَا أَبُوطُلُحَةً فِى أَقَالِ إِلَيْهُ وَبَنِى فَقَالَ أَبُوطُلُحَةً أَفْعَلُ يَارَسُولَ اللَّهِ قَالَ فَقَسَمَهَا أَبُوطُلُحَةً فِى أَقَالِ اللهُ وَبَنِى عَمِّهِ إِلَيْهِ وَاللّهُ مَا لَا فَقَسَمَهَا أَبُوطُلُحَةً فِى أَلْولِهِ وَبَنِى عَمِّهِ وَاللّهُ مَا لَا أَلُولُوا لَعَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَبَنِى عَمِّهِ إِلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلَى اللللّهُ ع

التّخاري (٢٤٦١) ومسلّم (٩٩٨) وابن خزيمة (٥٥٥) وابن حبان (٣٣٤٠) و٢٨١٧) [[انظر:٣٣٧٢]

(۱۲۲۷۵) حضرت انس رفاقت مروی ہے کہ مدینہ منورہ میں حضرت ابوطلحہ رفاقت سے زیادہ مالدارانصاری تھے، اور انہیں اپنے سارے مال میں 'نہر جاء' نامی باغ ''جومسجد کے سامنے تھا، اور نبی علیہ بھی اس میں تشریف لے جاتے اور وہاں کاعمہ اپنی نوش فر ماتے تھے' سب سے زیادہ مجبوب تھا، جب بیآیت نائرل ہوئی کہ''تم نیکی کا اعالی درجہ اس وقت تک حاصل نہیں کر سکتے جب تک کہ اپنی نوش فر ماتے تھے' سب سے زیادہ مجبوب چیز ندخر چ کردو' تو حضرت ابوطلحہ رفاقت نے بارگا و رسالت میں عرض کیا یارسول اللہ تکا فیا آپ سب سے زیادہ مجبوب ہے، میں اسے اللہ کے نام پر صدقہ کرتا ہوں اور اللہ فرما تا ہے اور مجھے اپنے سارے مال میں 'نہر جاء' سب سے زیادہ مجبوب ہے، میں اسے اللہ کے نام پر صدقہ کرتا ہوں اور اللہ کے بہاں اس کی نیکی اور ثواب کی امیدر کھتا ہوں ، یارسول اللہ تکا فیا آپ اسے جہاں مناسب سمجھیں خرج فرما دیں ، نبی علیہ نے فرمایا واہ ایہ تو بڑا نفع بخش مال ہے، میں نے تمہاری بات من کی ہے، میری رائے یہ ہے کہ تم اسے نے فرمایا واہ ایہ تو بڑا نفع بخش مال ہے، میں نے تمہاری بات من کی ہے، میری رائے یہ ہے کہ تم اسے نے فرمایا واہ ایہ تو بڑا نفع بخش مال ہے، میں وقد بڑا نفع بخش مال ہے، میں نے تمہاری بات میں کی ہے، میری رائے یہ ہیں کہتم اسے

ا پے قریبی رشتہ داروں میں تقسیم کردو،حضرت ابوطلحہ طائن نے عرض کیا یارسول اللّه کَاللّهٔ عَلَیْمُ ایسا ہی کروں گا، پھرانہوں نے وہ باغ اپنے قریبی رشتہ داروں اور چھازاد بھائیوں میں تقسیم کردیا۔

(١٢٤٦٦) حَدَّثَنَا يَحْيَى بُنُ آدَمَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بُنُ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ بُرَيْدِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا يَسْأَلُ رَجُلٌ مُسْلِمٌ اللَّهَ الْجَنَّةَ ثَلَاثًا إِلَّا قَالَتُ الْجَنَّةُ اللَّهُمَّ أَدْحِلُهُ وَلَا اسْتَجَارَ رَجُلٌ مُسْلِمٌ اللَّهُ مِنْ النَّادِ ثَلَاثًا إِلَّا قَالَتُ النَّارُ اللَّهُمَّ أَجِرْهُ [راجع: ١٢١٩٤].

الا ۱۲۳۷) حضرت انس ڈاٹھئے ہے مروی ہے کہ نبی الیٹانے ارشاد فر مایا جوشض تین مرتبہ جنت کا سوال کرلے تو جنت خود کہتی ہے کہا ہے اللہ! اس کہا ہے اللہ! اس بندے کو مجھ میں داخلہ عطاء فریا اور جوشخص تین مرتبہ جہنم سے پناہ ما لگ لے ، جہنم خود کہتی ہے کہا ہے اللہ! اس بندے کو مجھ ہے بچالے۔

(١٢٤٦٧) حَدَّنَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّنَنَا أَبَانُ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسِ بُنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَزَالُ حَهَنَّمُ تَقُولُ هَلُ مِنْ مَزِيدٍ فَيَقُولُ رَبُّ الْعَالَمِينَ فَيَضَعُ قَدَمَهُ فِيهَا فَيَنُزُوِى بَعْضَهَا إِلَى بَعْضِ قَالَ لَا تَزَالُ حَهَنَّمُ تَقُولُ هَلُ مِنْ مَزِيدٍ فَيَقُولُ رَبُّ الْعَالَمِينَ فَيَضَعُ قَدَمَهُ فِيهَا فَيَنُووى بَعْضُهَا إِلَى بَعْضِ وَتَقُولُ بِعِزَّيِكَ قَطْ قَطْ وَلَا يَزَالُ فِي الْجَنَّةِ فَضُلًا حَتَّى يَنْشِيءَ اللَّهُ خَلْقًا آخَرَ فَيُسْكِنَهُ فِي فُضُولِ الْحَنَّةِ وَاللَّهُ خَلْقًا آخَرَ فَيُسْكِنَهُ فِي فُضُولِ الْحَنَّةِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ خَلْقًا آخَرَ فَيُسْكِنَهُ فِي فُضُولِ الْحَنَّةِ وَالْعَالَ لَا يَوْلُ اللَّهُ عَلْمَا اللَّهُ عَلْقًا آخَرَ فَيُسْكِنَهُ فِي فُضُولِ الْحَنَّةِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلْمَا اللَّهُ عَلْقًا آخَرَ فَيُسْكِنَهُ فِي الْحَنَّةِ فَضُولِ الْحَنَّةِ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا يَوْلُ اللَّهُ عَلَيْهُ الْعَالَمِينَ فَيَالِمُ لَا عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَلَا يَوْلُ اللَّهُ عَلَيْهُ فَيْ اللَّهُ عَلَيْهُ الْعَالَ لَهُ اللَّهُ عَلَقًا الْعَلَيْدِ فَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا يَوْلُ اللَّهُ عَلَيْهُ الْمُ الْمُعَلِيدِ الْعَلَالُولُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَقًا الْهَا لَهُ عَلَيْهِ الْمُعَالِى الْعَالَةُ الْعَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ الْعَلَى الْمُعَلِّقُولُ اللَّهُ لَوْلُ اللَّهُ عَلَيْهُ الْمَعْمَ لَهُ اللَّهُ عَلَيْهُ الْمُعْلِى اللَّهُ عَلَيْهِ الْمُعْلِقُ الْمُعَلِّلُولُ اللَّهُ عَلَيْهُ الْمُعَلِّقُولُ اللَّهُ عَلَيْهُ الْمَالَةُ الْمُعْلَالَةُ الْعَلَيْمُ الْمُعْلَى اللَّهُ عَلَيْهِ الْمُعْلِقُولُ اللَّهُ عَلَيْهُ الْمُعْلَى اللَّهُ عَلَيْهِ الْمُعْلَى اللَّهُ الْمُعْلَى الْمُعْلَى اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ الْمُعْلَى اللَّهُ الْمُعْلَى اللَّهُ الْمُعْلَى اللَّهُ الْمُعْلَى اللَّهُ الْمُعْلَى اللَّهُ الْمُعْلِي اللَّهُ الْمُعْلِمُ اللَّهُ الْمُعِلَّالَ اللَّهُ الْمُعْلَى اللَّهُ الْمُعْلَى اللَّهُ الْمُعْلَى الْمُعْلَى اللَّهُ الْمُعْلَى اللَّهُ الْمُعْلَى اللَّهُ الْمُعْلَقُ اللَّهُ الْمُعْلَى اللَّهُ الْمُعْلَقُ الْمُولُ اللَّهُ الْمُعْلَقُ الْمُعْل

(۱۲۳۷۷) حضرت انس ٹاٹھئے سے مروی ہے کہ نی نالیٹا نے فر مایا جہنم مسلسل یہی کہتی رہے گی کہ کوئی اور بھی ہے تو لے آؤ، یہاں تک کہ پروردگار عالم اس میں اپنا پاؤں انکا دے گا اس وقت اس کے حصے ایک دوسر سے کے ساتھ ٹل کرسکڑ جائیں گے اور وہ کہ گیری عزت کی فتم! بس، بس، اس طرح جنت میں بھی جگہزائد نج جائے گی جتی کہ اللہ اس کے لئے ایک اور مخلوق کو پیدا کر کے جنت کے باتی ماندہ حصے میں اسے آباد کردے گا۔

(١٢٤٦٨) حَدَّثَنَا هِ شَامُ بُنُ سَعِيدٍ الطَّالَقَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عَبُدِ الرَّحْمَنِ الْأَصَمِّ عَنْ أَنَسِ بُنِ مَالِكِ قَالَ بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى عُمَرَ بِجُبَّةِ سُنْدُسٍ قَالَ فَلَقِى عُمَرُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى عُمَرَ بِجُبَّةِ سُنْدُسٍ قَالَ اللَّهِ عَمْرُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ بَعَثْتُ بِهَا إِلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَّمَ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَمُ اللَّالَ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَمَ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهُ الْمُعَلِيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهِ الللِّهُ عَلَيْهِ الْمُعْتَى اللَّهُ عَلَيْهِ الْمُعْتَى اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ الللَّهُ عَلَيْهِ اللللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ الللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ اللِ

(۱۲۳٬۱۸) حضرت انس ٹاٹھئے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہی ملیا نے حضرت عمر ٹاٹھئے کے پاس ایک ریشی جبہ بھیجا، حضرت عمر ٹاٹھئے کے ساتھ اسے کہ ایک مرتبہ ہی ملیا ہے؟ سے ملاقات ہوئی تو وہ کہنے گئے کہ آپ نے مجھے ریشی جبہ بھیجا، میں نے حالانکہ اس کے متعلق آپ نے جوفر مایا ہے وہ فر مایا ہے؟ نبی ملیا نے فر مایا میں نے وہ تمہارے پاس پہننے کے لئے نہیں بھیجا، میں نے تو صرف اس لئے بھیجا تھا کہتم اسے جج دویا اس سے کی ملیا اور طرح نفع حاصل کرلو۔

(١٢٤٦٩) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ أَخْبَرَنِي سُهَيْلٌ أَخُو حَزُمٍ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ الْبُنَانِيُّ عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَرَأَ رَسُولُ

الله المراضل منظم المراضل منظم المراضل المنظم المنظ

اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلِهِ الْآيَةَ أَهْلُ التَّقُوَى وَأَهْلُ الْمَغْفِرَةِ قَالَ قَالَ رَبُّكُمْ أَنَا أَهْلُ أَنْ أَتَّقَى فَلَا يُجْعَلُ مَعِي إِلَّهُ فَمَنْ اتَّقَى أَنْ يَجْعَلُ مَعِي إِلَهُ فَمَنْ اتَّقَى أَنْ يَجْعَلُ مَعِي إِلَهًا كَانَ أَهْلًا أَنْ أَغْفِرَ لَهُ [قال الترمذي: حسن غريب، وقال الألباني: ضعيف (ابن ماحة: ٢٩٩٩)، والترمذي: [انظر: ٢٣٥٨]. ٣٣٢].

(۱۲۳۲۹) حضرت انس رفائف سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیلانے یہ آیت ''حواهل التوی واهل المغفر ق'' تلاوت فرمائی اور فرمایا کہ تمہارے رب نے فرمایا ہے، بیں اس بات کا اہل ہوں کہ مجھ سے ڈرا جائے اور میرے ساتھ کسی کو معبود نہ بنایا جائے ، جومیرے ساتھ کسی کو معبود بنانے سے ڈرتا ہے وہ اس بات کا اہل ہے کہ بیں اس کی مغفرت کردوں۔

(١٢٤٧١) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بُنُ آبِي بَكْرٍ عَنْ أَنَسِ بُنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ هَذَا ابْنُ آدَمَ وَهَاهُنَا أَجَلُهُ وَثَمَّ أَمَلُهُ وَقَدَّمَ عَقَانُ يَكَهُ [راحع: ١٢٢٦٣]

(۱۲۳۷) حضرت انس ڈاٹٹا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیا انے زمین پر اپنی انگلیاں رکھ کریدا بن آ دم ہے، یداس کی موت ہے، اور یداس کی امیدیں ہیں۔

(١٢٤٧٢) حَدَّثَنَا جَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ لَا يُجَاوِزُ شَعَرُهُ أَذُنَيْهِ [راجع: ٢١٤٢].

(۱۲۲۷۲) حضرت انس ڈاٹٹیئا سے مروی ہے کہ نبی ملیلا کے بال کا نوں سے آ گے نہ بڑھتے تھے۔

(١٢٤٧٣) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا نَعَسَ أَحَدُكُمُ وَهُوَ يُصَلِّى فَلْيَنْصَوِفُ فَلْيَنَمْ حَتَّى يَعْلَمَ مَا يَقُولُ [راحع: ١١٩٩٤].

(۱۲۳۷۳) حضرت انس ڈاٹنٹ سے مروی ہے کہ نبی الیا نے فر مایا جب تم میں سے کسی کونماز پڑھتے ہوئے اونکھ آنے لگے تواسے چاہئے کہ والیس جا کر سوجائے بیمال تک کہ اسے پتہ چلنے لگے کہ وہ کیا کہ رہاہے؟

(١٢٤٧٤) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا أَشُعَتُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللَّهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَمَا طَافُوا بِالْبَيْتِ وَأَصْحَابَهُ قَلِمُوا مَكَّةَ وَقَدْ لَبَوْا بِحَجِّ وَعُمْرَةٍ فَأَمْرَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَمَا طَافُوا بِالْبَيْتِ وَسَعَوْا بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرُوةِ أَنْ يَجْعَلُوهَا عُمْرَةً وَأَنْ يُحِلُّوا وَكَانَ الْقَوْمُ هَابُوا ذَلِكَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى وَسَعُوا بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرُوةِ أَنْ يَجْعَلُوهَا عُمْرَةً وَأَنْ يُحِلُّوا وَكَانَ الْقَوْمُ هَابُوا ذَلِكَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْلًا أَنِّى سُفْتُ هَدْيًا لَآخُلُلْتُ فَأَحَلَّ الْقَوْمُ وَتَمَتَّعُوا [صححه ابن حبان (٣٩٣١)، وقال

هُ مُنْ الْمُ الْمُرْبِينَ بِلِ مِيدِ مِنْ الْمُنْ الْمِيدِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهِ اللّ

الألباني: صحيح (ابو ذاود: ١٧٧٤)، والنسائي: ٥/١٢، ١٦٢، و٢٦٥)]. [انظر: ١٣٧٨٥].

(۱۲۳۷) حضرت انس بھا تھا ہے مروی ہے کہ بی علیا آپ صحابہ بھا تھا کہ ساتھ مکہ مکر مدآئے تو جج اور عمرہ دونوں کا تلبیہ پڑھا ہوا تھا ، بی علیا نے بیت اللہ کا طواف اور صفا مروہ کے درمیان سعی کرنے کے بعد انہیں سیحکم دیا کہ وہ اسے عمرہ بنا کر احرام کھول لیں ، نیکن ایسامحسوں ہوا کہ لوگوں کو یہ بات بہت بڑی معلوم ہوئی ، نی علیا نے فرمایا اگر میں ہدی کا جانور نہ لایا ہوتا تو میں بھی احرام کھول لیتا ، چنا نچہ لوگ حلال ہو گئے اور انہوں نے جج تہتے کیا۔

(١٢٤٧٥) حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ عَنْ أَبِي قُدَامَةَ الْحَنفِيِّ قَالَ قُلْتُ لِأَنَسٍ بِأَيِّ شَيْءٍ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُهِلُّ قَالَ سَمِعْتُهُ سَبْعَ مِرَارٍ بِعُمْرَةٍ وَحَجَّةٍ بِعُمْرَةٍ وَحَجَّةٍ

(۱۲۲۵) ابوقد امد خفی مُن الله كمين كمين في حضرت انس الثانية سے بوچھا كه نبی مُلَيّه في كس چيز كا تلبيه برُها تھا؟ انهوں في فرمايا كمين في نايته كوسات مرتبه يركبت ہوئے سا"ليك عمرة و حجة"۔

(١٢٤٧٦) حَدَّثُنَا وَهَٰتُ بَنْ جَوِيرٍ قَالَ حَدَّثِنِي آبِي قَالَ سَمِعْتُ حُمَيْدًا الطَّوِيلَ يُحَدِّثُ عَنْ أَنَسٍ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَجُمَعُ بَيْنَ الرَّطِ وَالْمَحْرُبِزِ [صححه ابن حبان (٢٤٨٥). قال شعيب: اسناده صحيح]. [انظر: ٢٤٨٧].

(۱۲۲۷) حضرت انس طالفنا ہے مروی ہے کہ میں نے نبی علیا کو محجور کے ساتھ خربوزہ کھاتے ہوئے ویکھاہے۔

(١٢٤٧٧) حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ عَنْ مُحَمَّدٍ يَغِنى ابْنَ سِيرِينَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكِ أَنَّ هَلَالَ بُنَ أُمَيَّةً قَذَفَ امْرَأَتَهُ بِشَرِيكِ ابْنِ سَحْمَاءَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْظُرُوهَا فَإِنْ جَاءَتُ بِهِ بَنَ أُمَيَّةً قَذَفَ امْرَأَتَهُ بِشِويكِ ابْنِ سَحْمَاءَ وَإِنْ جَاءَتُ بِهِ أَبْيَضَ سَبْطًا مَضِىءَ الْعَيْنَيْنِ فَهُو جَعْدًا أَكْحَلَ حَمْشَ السَّاقَيْنِ السَّحْمَاءَ وَإِنْ جَاءَتُ بِهِ أَبْيَضَ سَبْطًا مَضِىءَ الْعَيْنَيْنِ فَهُو لِشَرِيكِ ابْنِ سَحْمَاءَ وَإِنْ جَاءَتُ بِهِ أَبْيَضَ سَبْطًا مَضِىءَ الْعَيْنَيْنِ فَهُو لِشَرِيكِ ابْنِ سَحْمَاءَ وَإِنْ جَاءَتُ بِهِ أَبْيَضَ سَبْطًا مَضِىءَ الْعَيْنَيْنِ فَهُو لِشَرِيكِ ابْنِ سَحْمَاءَ وَإِنْ جَاءَتُ بِهِ أَبْيَضَ سَبْطًا مَضِىءَ الْعَيْنَيْنِ فَهُو لِشَرِيكِ ابْنِ سَحْمَاءَ وَإِنْ جَاءَتُ بِهِ أَبْيَضَ سَبْطًا مَضِىءَ الْعَيْنَيْنِ فَهُو لِشَرِيكِ ابْنِ سَحْمَاءَ وَإِنْ جَاءَتُ بِهِ أَبْيَضَ سَبْطًا مَضِىءَ الْعَيْنَيْنِ فَهُو لِشَرِيكِ السَّاقَيْنِ [صححه مسلم (١٤٩٦)، وابن حيان (١٤٥١)].

(۱۲۵۷۸) حضرت انس چاہئے سے مروی ہے کہ نبی علیہ نے فرمایا جب دومسلمان آپس میں ملتے ہیں اور ان میں سے ایک

مُنْ الْمَا مَرْنُ بِلِي عَرْمُ لِي اللَّهِ عَرْمُ اللَّهِ عَلَى اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهُ اللّلْمُ اللَّهُ اللَّالَّ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّالَّ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ

دوسرے کے ہاتھوں کو پکڑتا ہے تو اللہ پرحق ہے کہ ان کی دعاؤں کے وقت موجودر ہے اور ان دونوں کے ہاتھوں کے جدا ہونے سے پہلے اُن کی مغفرت کردے۔

(١٢٤٧٩) حَدَّثَنَا وَهُبُ بُنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ سَمِعْتُ يُونُسَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ وَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمُ اللَّهُمُّ اجْعَلْ بِالْمَدِينَةِ ضِعْفَى مَا بِمَكَّةَ مِنْ الْبَرَكَةِ [صححه البحاري (١٨٨٥)، ومسلم (١٣٦٩)].

(۱۲۳۷) حَفَرت انس بن ما لک رفائق سے مروی ہے کہ نبی علیہ اے ارشاد فر مایا اے اللہ! مکہ میں جنتنی برکتیں ہیں ، مدینہ میں اس سے دوگنی برکتیں عطاء فر ما۔

(١٦٤٨) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكُو آخْبَرَنَا مَيْمُونُ الْمَرَائِيُّ حَدَّثَنَا مَيْمُونُ بْنُ سِيَاهٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ قَوْمِ اجْتَمَعُوا يَذُكُرُونَ اللَّهَ لَا يُرِيدُونَ بِذَلِكَ إِلَّا وَحْهَهُ إِلَّا نَادَاهُمْ مُنَادٍ مِنْ السَّمَاءِ أَنْ قُومُوا مَغْفُورًا لَكُمْ قَدْ بُدِّنَتُ سَيِّنَاتُكُمْ حَسَنَاتٍ

(۱۲۲۸۰) حضرت انس و النه کا فرکرتی ہے اور اس اور خارد کی جاعت اس میں ہوکراللہ کا ذکر کرتی ہے اور اس سے اس کا مقصد صرف اللہ کی رضاء ہوتی ہے تو آسان سے ایک منادی آواز لگا تا ہے کہ تم اس حال میں کھڑے ہو کہ تبہارے گناہ معاف ہو بھے، اور میں نے تبہارے گناہوں کو نیکیوں سے بدل دیا۔

نَهُ وَلِيهُمْ سَلَفُ مِنُ النَّاسِ الْطَلَقُوا يَرْتَادُونَ لِلْهُلِهِمْ فَآخَذَتُهُمْ السَّمَاءُ فَلَخَدُوا غَارًا فَسَقَطَ عَلَيْهِمْ حَجَرٌ نَهُ وَلِيمَا سَلَفَ مِنُ النَّاسِ الْطَلَقُوا يَرْتَادُونَ لِلْهُلِهِمْ فَآخَذَتُهُمْ السَّمَاءُ فَلَخَدُوا غَارًا فَسَقَطَ عَلَيْهِمْ حَجَرٌ مُتَجَافٍ حَتَّى مَا يَرُونَ مِنْهُ حُصَاصَةً فَقَالَ بَعُضُهُمْ لِيَعْضِ قَدْ وَقَعَ الْحَجَرُ وَعَفَا الْأَثُو وَلا يَعْلَمُ بِمَكَايِكُمْ إِلّا اللّهُ بَاوْتُقِ آعُمَالِكُمْ قَالَ فَقَالَ رَجُلٌ مِنْهُمُ اللّهُمَّ إِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ أَنَّهُ قَدْ كَانَ لِى وَالِلّذَانِ فَكُنْتُ اللّهُ مَا فَي إِنَائِهِمَا فَآتِيهُمَا فَإِذَا وَجَدْتُهُمَّ اللّهُمَّ إِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ أَنَّهُ قَدْ كَانَ لِى وَالِلّذَانِ فَكُنْتُ الْحَلِمُ لَهُمَا فِي إِنَائِهِمَا فَآتِيهُمَا فَإِذَا وَجَدْتُهُمَا رَاقِدَيْنِ قُمْتُ عَلَى رُنُوسِهِمَا كَرَاهِيَةَ أَنْ أَرُدَّ سِنتَهُمَا فِي اللّهُمَّ إِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ أَنِّى إِنَّهُ مَلَى وَالِلّذَانِ فَكُنْتُ مَعْلَى مُولِمُ مَنِي اللّهُمَ إِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ أَنِي اللّهُمَ عَلَى وَجَاءَ رَحُمَتِكَ وَمَخَافَةَ عَذَا لِلْهُ أَيْنُ لَعُمْ أَنِي النَّالِمُ فَاتَانِى يَطْلُبُ أَجُرَهُ وَلَنَا غَضْبَانُ فَوْبَرَدُّةُ فَانْطَلَقَ فَتَرَكَ آجُرَةُ ذَلِكَ فَجَمَعُتُهُ وَتَعَرْتُهُ حَتَى اللّهُمَّ إِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اللّهُمَّ إِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اللّهُمَّ إِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ الْمُولَى اللّهُمَّ إِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ النَّى الْمَعْرَفُ وَلَوْ اللّهُمَّ إِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اللّهُمَ إِلَى اللّهُمَّ إِنْ كُنتَ تَعْلَمُ اللّهُ وَلَوْ اللّهُمَّ إِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اللّهُمَ الْمُولَى اللّهُمَّ إِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اللّهُمَّ إِنْ كُنتَ تَعْلَمُ اللّهُمَ الْمُولُولُ النَّالِمُ اللّهُمُ اللّهُ وَلَوْ اللّهُمَ عَلَى اللّهُ الْمُحَرِقُ وَخَرَجُوا مَعَالِيقَ فَكُنْ عَنْ فَرَالَ الْمُحَمِّلُ وَكُولُ الْمُوالِي اللّهُمَ إِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اللّهُ عَلْمُ الْمُعَلِيقُ وَلَا اللّهُمَ وَاللّهُ الْمُحَمِّلُ وَاللّهُ الْمُحَمِّلُ وَاللّهُ الْمُعَلِقُ اللّهُ عَلَى اللّهُ الْمُعَلِقُ وَلَالُ اللّهُمَا اللّهُ الْمُحَمِّلُ وَاللّهُ الْمُعَمِّلُ وَاللّهُ الْمُحَمِّلُ وَلَاللّهُ الْمُعَمِّلُ اللّهُ الْمُعَمِّلُ اللّهُ الْمُعَلِي الل

يَتَمَاشُونَ [احرَحه الطيالسي (٢٠١٤)]. [انظر: ١٢٤٨٢].

(۱۲۲۸۱) حضرت انس ٹاٹٹ ہے مروی ہے کہ حضورا قدس ٹاٹٹٹ نے ارشاد فرمایا گزشتہ زمانہ میں تین آ دمی جارہ ہے ہے راستہ میں بارش شروع ہوگئی یہ تنیوں پہاڑے ایک غارمیں پناہ گزین ہوئے، اوپر سے ایک پھر آ کر دروازہ پر گرااور غار کا دروازہ بند ہو گیا، یہ لوگ آپس میں ایک دوسرے سے کہنے گئے پھر آ گرا، نشانات قدم مث گئے اور یہاں تمہاری موجودگی کا اللہ کے علاوہ کسی کو علم نہیں ہے، لہذا جس شخص نے اپنی دانست میں جو کوئی سے ائی کا کام کیا ہواس کو پیش کر کے خداسے دعا کرے۔

ایک شخص کہنے لگا الی ! تو واقف ہے کہ میرے والدین بہت بوڑھے تھے، میں ان کوروز انہ شام کو اپنی بکریوں کا دودھ (دوھ کر) دیا کرتا تھا، ایک روز مجھے (جنگل ہے آنے میں) دیر ہوگئ، جس وقت میں آیا تو وہ سوچکے تھے اور میری ہوی پیچ بھوک کی وجہ سے چلا رہے تھے، لیکن میرا قاعدہ تھا کہ جب تک میرے ماں باپ نہ پی لیتے تھے میں ان کو نہ پلاتا تھا (اس لئے بڑا جیران ہوا) نہ تو ان کو بیدار کرنا مناسب معلوم ہوا نہ یہ کچھا چھا معلوم ہوا کہ ان کو ایسے ہی چھوڑ دوں کہ (نہ کھانے سے) ان کو کمزوری ہو جائے ، اور ضح تک میں ان کی (آئکھ کھلنے کے) انظار میں (کھڑا) رہا، الی ! اگر تیری دائست میں میرا بی فتل تیرے خوف کی وجہ سے تھا تو ہم سے اس مصیبت کو دور فرما دے ، چھرا کی شرایک شرائی کے قریب کھل گیا۔

دوسرا شخص بولا الهی ! تو واقف ہے کہ میرے پاس ایک مزدور نے آٹھ سیر چاول مزدوری پرکام کیا تھائیکن کام کرنے کے بعدوہ مزدوری چھوڑ کر چلا گیا میں نے وہ (پیانہ بھر) چاول لے کر بود ہے، نتیجہ یہ بوا کہ اس کے حاصل سے میں نے گائے بیل خریدے، کچھ دنوں کے بعد وہ شخص اپنی مزدوری مانگتا ہوا میرے پاس آیا، میں نے کہا یہ گائے بیل لے جا، وہ کہنے لگا میر نے تو بیر نے دمدایک بیانہ بھر چاول ہیں، میں نے جواب دیا یہ گائے بیل لے جا، پرانہی چاولوں کے ذریعہ سے حاصل ہوئے ہیں، الهی ! اگر تیری دانست میں میں نے یہ فعل صرف تیرے خوف سے کیا ہے تو ہم سے یہ صعیبت دور فرمادے، چنا نچہ اس کی دعا کی برکت سے پھر دو تہائی کے فریب کھل گیا۔

تیسرا شخص بولا اللی! تو واقف ہے کہ ایک عورت تھی جومیری نظر میں سب سے زیادہ محبوب تھی، جب اس نے اپنے نفس کومیرے قبضہ میں دے دیا، میں فوراً اٹھ کھڑا ہوا اور سودینار بھی چھوڑ دیئے، اللی! اگر میرا بیفعل صرف تیرے خوف کی وجہ سے تھا تو بید مصیبت ہم سے دور کر دے چٹانچہوہ پھر ہٹ گیا اور وہ باہر نکل کر چلنے پھرنے لگے۔

(١٢٤٨٢) قُالَ عَبْد اللّهِ حَدَّثَنَا أَبُو بَخْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةً قَالَ عَبْد اللّهِ عَنْ أَنْسٍ عَنِ النّبِيِّ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ نَحْوَهُ

﴿ (۱۲۳۸۲) گذشته عدیث اس دوسری سندینے بھی مروی ے۔

(١٢٤٨٣) حَدَّثَنَا بَهُزُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةً عَنْ قَتَادَةً عَنْ أَنَسٍ أَنَّ ثَلَاثَةً نَفَوٍ انْطَلَقُوا فَلَرَّكَرَ مَعْنَاهُ قَالَ أَبِي وَلَمْ يَرُفَعُهُ (١٢٣٨٣) گذشته حديث ال دوسرى سند سے بھى مروى ہے۔

هي مُنالاً احَيْرَ مِنْ لِيَدِيدِ مِنْ اللهِ اللهِ مِنْ اللهِ اللهِ مِنْ اللهِ اللهِ مِنْ اللهِ اللهِ

(١٢٤٨٤) حَدَّنَنَا هَاشِمُ بُنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا سُلْيَمانُ بُنُ الْمُغِيرَةِ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ كُنّا قَدْ نُهِينَا أَنْ يَجِيءَ الرَّجُلُ مِنْ أَهُلِ الْبَادِيَةِ الْعَاقِلُ فَيَسْأَلُهُ وَنَحُنُ نَسْمَعُ فَجَاءَ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْبَادِيةِ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ أَنانَا رَسُولُكَ فَرَعَمَ لَنَا أَنّكَ تَرْعُمْ أَنَّ اللّه فَي اللّهُ قَالَ وَسُولُكَ قَالَ اللّهُ اللّهُ أَمْرَكَ بِهَذَا قَالَ نَعُمْ قَالَ فَرَعَمَ رَسُولُكَ أَنَّ عَلَيْنَا صَوْمَ شَهْرِ رَمَضَانَ فِي مَنْ اسْتَعَا قَالَ صَدَقَ قَالَ اللّهُ أَمْرَكَ بِهَذَا قَالَ نَعُمْ قَالَ وَزَعَمَ رَسُولُكَ أَنَّ عَلَيْنَا صَوْمَ شَهْرِ رَمَضَانَ فِي مَنْ اسْتَعَاعَ إِلَيْهِ سَبِيلًا أَرْسَلَكَ اللّهُ أَمْرَكَ بِهِذَا قَالَ نَعُمْ قَالَ وَزَعَمَ رَسُولُكَ أَنَّ عَلَيْنَا صَوْمَ شَهْرِ رَمَضَانَ فِي مَنْ اسْتَعَاعَ إِلَيْهِ سَبِيلًا فَالَ صَدَقَ قَالَ النّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ لَيْنَ صَدَقَ قَالَ النّرَمَدَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ لَيْنَ صَدَقَ لَكُ لَكُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ لَيْنَ صَدَقَ لَكُ لَكُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ لَيْنَ صَدَقَ لَيْدُخُلَنَ الْحَثَقَ لَلْ الْحَمْدَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ لَيْنَ صَدَقَ لَيْدُخُلَلُ الْحَمْدَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ لَيْنَ صَدَقَ لَيْدُ عُلَلْ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ لَيْنَ صَدَقَ لَيْدُولُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ الللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ لَكَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهُ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهُ وَسَلّمَ لَلْ اللّهُ عَلَيْهُ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهُ الللّهُ عَلَيْهُ وَسَلّمَ



مُناكُ اَمْرُن بْلِ عَيْدُ مِنْ اللَّهُ عَلَيْهُ مِنْ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللّ

وہ بروی پیٹے پھیر کرجاتے ہوئے کہنے لگا کہ اس اللہ کی تتم! جس نے آپ کوسچائی کے ساتھ مبعوث فر مایا ہیں اس میں ذرا پھی کی بیشی نہیں کروں گا، حضور شکائٹی آئے نے فر مایا اگریہ سچاہے تو جنت میں داخل ہو گیا۔

(١٢٤٨٥) حَدَّنَنِي عَبُدُ الصَّمَّدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَأَبُو دَاوُدَ قَالَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ الْمَعْنَى حَدَّثَنَا بَابِتُ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا يَقُولُ لِامْرَأَةٍ مِنْ أَهْلِهِ أَتَعُرِفِينَ فَلَانَةَ فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِهَا وَهِى تَبْكِى عَلَى قَبْرِ فَقَالُ لَهُ إِنَّاكَ عَنِّى فَإِنَّكَ لَا تُبَالِى بِمُصِيبَتِى قَالَ وَلَمْ تَكُنُ عَرَفَتَهُ فَقِيلَ لَهَا إِنَّهُ فَقَالَ لَهَا إِنَّهُ وَسَلَّمَ فَقَالَتُ لَهُ إِنَّاكَ عَنِّى فَإِنَّكَ لَا تُبَالِى بِمُصِيبَتِى قَالَ وَلَمْ تَكُنُ عَرَفَتَهُ فَقِيلَ لَهَا إِنَّهُ وَسُلَّمَ فَقَالَتُ لَهُ إِنَّاكَ عَنِّى فَإِنَّكَ لَا تُبَالِى بِمُصِيبَتِى قَالَ وَلَمْ تَكُنُ عَرَفَتَهُ فَقِيلَ لَهَا إِنَّهُ وَسُلَّمَ فَقَالَتُ لَهُ إِنَّاكَ عَنِّى فَإِنَّكَ لَا تُبَالِى بِمُصِيبَتِى قَالَ وَلَمْ تَكُنُ عَرَفَتُهُ فَقِيلَ لَهَا إِنَّهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَآخَذَ بِهَا مِثْلُ الْمَوْتِ فَجَائَتُ إِلَى بَابِهِ فَلَمْ تَجِدُ عَلَيْهِ بَوَّابًا فَقَالَتُ يَا رَسُولُ اللَّهِ إِنِّى لَمْ أَعْرِفُكَ فَقَالَ إِنَّ الصَّبْرَ عِنْدَ أَوَّلِ صَدْمَةٍ [صححه المحارى (٢٥٥٦)) مسلم (٢٢٥) وان حال (٢٨٥٥) [[انظر: ٢٥٩١]، [راجع: ٢٣٤١].

(۱۳۲۸۵) ایک مرتبه حفرت انس ناتی نے اپنے گھر کی کی خاتون سے فر مایا کہتم فلال عورت کو جانتی ہو؟ ایک مرتبہ نی علیا اس کے پاس سے گذر ہے، اس وقت وہ ایک قبر پر رور ہی تھی، نی علیا نے اس سے فر مایا اللہ سے ڈرواور صبر کرو، وہ کہنے گئی کہ جھ سے چیجے ہی رہو، تہ ہیں میری مصیبت کا کیا پت ، وہ نی علیا کو پہچان نہ کی ، کسی نے بعد میں سے اسے بتایا کہ بیتو نبی علیا تھے، یہ سن کر اس پر موت طاری ہوگئی اور وہ فوراً نبی علیا کے پاس آئی، وہاں اسے کوئی در بان نظر نہ آیا، اور کہنے گئی یا رسول الله منا الله تا تا ہیں آپ کو پیچان نہیں یائی تھی، نبی علیا نے فرما یا صبر تو صدمہ کے آغاز میں ہوتا ہے۔

(١٢٤٨٦) حَدَّثَنَا عَبُدُ الضَّمَدِ حَدَّثَنَا آبِي وَعَفَّانُ حَدَّثَنَا عَبُدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا شُعَيْبٌ يَعْنِي ابْنَ الْحَبُحَابِ عَنُ آنَسِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكْثَرُتُ عَلَيْكُمْ فِي الشِّوَاكِ [صححه المحارى (٨٨٨)، وابن حَان (١٠٦٦)]. [انظر: ١٣٦٣٣]

(۱۲۲۸۷) حفرت انس المَّنْ سَعْروى بَهُ كَهُ بَيْ النَّا فَرَايا شَلْ فَرَايا شِي النَّا وَفَرَايا شِي فَالَ النَّا وَمُولَ اللَّهِ النَّا وَهُبُ بُنُ جَوِيرٍ حَدَّثَنَا آبِي قَالَ سَمِعْتُ حُمَيْدًا الطَّوِيلَ يُحَدِّثُ عَنْ آنَسٍ قَالَ رَآيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَجْمَعُ بَيْنَ الرَّطِبِ وَالْجُرُيزِ [راحع: ١٢٤٧٦].

(١٢٢٨٤) حفرت انس اللين سے مروى ہے كہ ميں نے نبي عليه كو مجور كے ساتھ خربوز و كھاتے ہوتے و يكھا۔

(١٢٤٨٨) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا ثَابِتٌ الْبُنَانِيُّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَثَلُ أُمَّتِى مَثَلُ الْمَطْرِ لَا يُدْرَى أَوَّلُهُ خَيْرٌ أَوْ آخِرُهُ [راحع: ١٢٣٥٢].

(۱۲۲۸۸) حضرت انس تا تفاق سے مروی ہے کہ نبی طیا نے ارشا وفر مایا میری امت کی مثال بارش کی سے کہ کچھ معلوم نہیں اس کا آغاز بہتر ہے یا انجام۔

(١٢٤٨٩) حَلََّتُنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ غَنْ ثَابِتٍ وَخُمَيْدٍ وَيُونُسَ عَنِ الْحَسَنِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ

هي مُنالاً احْدُرَ فَيْلِ مِنْ اللهِ اللهِ مِنْ اللهِ اللهِ مِنْ اللهِ اللهِ مِنْ اللهُ اللهِ اللهُ اللهِ اللهِ اللهُ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهُ اللهِ اللهِ اللهُ اللهِ اللهُ الللهُ اللهُ ا

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمُ قَالَ مَثَلُ أُمَّتِي فَذَكَرَهُ [مكرر ما قبله].

(۱۲۲۸۹) گذشته حدیث اس دوسری سند ہے بھی مروی ہے۔

(١٦٤٩) حَدَّثَنَا يُونُسُ وَسُرَيْجٌ قَالَا حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ عَنْ هِلَالِ بُنِ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ أَنْسُ بُنُ مَالِكٍ لَمْ يَكُنُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبَّابًا وَلَا فَحَاشًا وَلَا لِعَّانًا وَكَانَ يَقُولُ لِآحَدِنَا عِنْدَ الْمَعْتَبَةِ مَا لَهُ تَوِبَتُ جَبِينُهُ [راحع: ٢٢٩٩]. اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبَّابًا وَلَا فَحَاشًا وَلَا لِعَانًا وَكَانَ يَقُولُ لِآحَدِنَا عِنْدَ الْمَعْتَبَةِ مَا لَهُ تَوبَتُ جَبِينُهُ [راحع: ٢٢٩٩]. (١٢٣٩٠) حضرت انس اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَلَيْ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا لَكُونُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَكُونَ لَيْعَالُ وَلِهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا لَهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْكُونُ وَاللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْكُونُ وَاللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْكُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْكُولُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَل واللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْكُوا عَلَيْهُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ وَالْمُعَلِي اللَّهُ عَلَيْكُوا عَلَ

(١٢٤٩١) حَدَّثْنَا يُونُسُ بُنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا لَيْثُ يَعْنِى ابْنَ سَعْدٍ عَنْ بُكْيْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهُ بْنِ اللَّهِ عَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِنَى رَكُعَتَيْنِ وَمَعَ أَبِي اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِنَى رَكُعَتَيْنِ وَمَعَ أَبِي اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِنَى رَكُعَتَيْنِ وَمَعَ أَبِي اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِنَى رَكُعَتَيْنِ وَمَعَ عُشْمَانَ رَكُعَتَيْنِ صَلْرًا مِنْ إِمَارَتِهِ إِقَالَ الأَلباني: صحيح (النسائي: النظر: ١٢٠٤٨) قال شعيب: صحيح لغيره وهذا اسناد حسن]. [انظر: ٢٠٥٦) ١٢٧٤٨.

(۱۲۴۹۱) حضرت انس ڈاٹٹؤ سے مروی ہے کہ میں نے میدانِ منی میں نبی ملیکا کے ساتھ دور کعتیں پڑھی ہیں ،حضرت صدیق اکبر ڈٹاٹٹؤ اور حضرت عمر ڈٹاٹٹؤ کے ساتھ بھی اور حضرت عثمان ڈٹاٹٹؤ کے ابتدائی دورِ خلافت میں بھی دور کعتیں ہی پڑھی ہیں۔

(١٢٤٩٢) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ عَنْ مُحَمَّدِ بُنِ مُسَاحِقٍ عَنْ عَامِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ يَعْنِى ابْنَ الزَّبَيْرِ عَنْ أَنَسٍ قَالَ مَا رَأَيْتُ إِمَامًا أَشْبَهَ بِصَلَاقٍ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ إِمَامِكُمْ هَذَا لِعُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ وَهُوَ مِنْ إِمَامِكُمْ هَذَا لِعُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ وَهُوَ بِالْمَدِينَةِ يَوْمَئِذٍ وَكَانَ عُمَرُ لَا يُطِيلُ الْقِرَاءَةَ [انظر: ١٣٧٥، ١٣٣٥].

(۱۲۳۹۲) حضرت انس ڈٹاٹٹ ،حضرت عمر بن عبدالعزیز میں کے متعلق'' جبکہ وہ مدینہ منورہ میں تھے' فرماتے تھے کہ میں نے تبہارے اس امام سے زیادہ نبی ملیا کے ساتھ مشابہت رکھنے والی نماز پڑھتے ہوئے کسی کونہیں ویکھا، حضرت عمر بن عبدالعَزیز مُنظیطویل قراءت نہ کرتے تھے۔

(١٢٤٩٣) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا أَبَانُ يَعْنِى ابْنَ زَيْدٍ الْعَطَّارَ عَنْ قَتَادَةً عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّهُ رَأَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَبَحَ أُصْحِيَّنَهُ بِيَدِهِ وَكَانَ يُكَبِّرُ عَلَيْهَا إِرَاجِع: ١٩٨٢].

(۱۲۳۹۳) جفرت انس ٹائٹ سے مُروی ہے کہ انہوں نے دیکھا ہے کہ نبی علیہ قربانی کا جانوراپنے ہاتھ سے ذی کرتے تھاور اس پر کیسر پڑھتے تھے۔

(١٢٤٩٤) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا أَبَانُ عَنْ قَتَادَةً عَنْ أَنَسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ بَيْنَمَا نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسٌ فِي أَصْحَابِهِ إِذْ مَرَّ بِهِمْ يَهُودِيُّ فَسَلَّمَ عَلَيْهِمْ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رُدُّوهُ فَقَالَ كَيْفَ قُلْتَ قَالَ قُلْتُ سَامٌ عَلَيْكُمْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَلَّمَ عَلَيْكُمْ أَحَدُّ مِنْ آهْلِ الْكِتَابِ فَقُولُوا

هي مُنالاً احَدُن بن بِيكِ مِنْ السِّيكِ مِنْ اللَّهِ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهُ اللّ

وَعَلَيْكَ أَيْ مَا قُلْتَ [راجع: ١٢٤٥٤].

(۱۲۲۹۳) حضرت انس و وی ب که بی علیها پنصحابه و الله که بی علیها که ایک یمودی نے بی علیها کو ساتھ بیٹے ہوئے تھے کہ ایک یمبودی نے بی علیها کو سلام کرتے ہوئے ''السام علیک'' کہا، نبی علیها نے صحابہ وی الله کہ اسے میرے پاس بلا کرلاؤ، اوراس سے پوچھا کہ کیا تم نے ''السام علیک'' کہا تھا؟ اس نے اقرار کیا تو نبی علیها نے فرمایا جب تمہیں کوئی'' کتابی' سلام کرے تو صرف' وعلیک'' کہا کرو لعنی تو نے جو کہا وہ تھے یہ بی ہو۔

(١٣٤٥٥) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا لَيْثُ عَنْ زَيْدٍ يَعْنِى ابْنَ الْهَادِ عَنْ عَمْرٍ و عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ إِذَا ابْتُلِى عَبْدِى بِحَبِيبَتَيْهِ ثُمَّ صَبَرَ عَوَّضْتُهُ مِنْهُمَا الْجَنَّةَ يُريدُ عَيْنَيْهِ وَسَحَه المحارى (٢٥٣٥)].

(۱۲۴۹۵) حضرتُ انس بڑا تین ہے مروی ہے کہ میں نے نبی علیظ کو پیفر ماتے ہوئے سناہے کہ اللہ تعالی فرما تاہے جب کی شخص کو آگھوں کے معالمے میں امتحان میں مبتلا کیا جائے اور وہ اس پرصبر کرے تو میں اس کاعوض جنت عطاء کروں گا۔

رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ يَقُولُ إِلَى لَا الْهَادِ عَنْ عَمْرِو بِنِ آبِى عَمْرِو عَنْ آنسِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ يَقُولُ إِلَى لَآوَلُ النَّاسِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَا فَخُرَ وَأَنَا أَوَّلُ مَنْ يَذُخُلُ الْجَنَّةَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلاَ فَخُرَ وَأَنَا أَوَّلُ مَنْ يَذُخُلُ الْجَنَّةَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلاَ فَخُرَ وَأَنَا أَوَّلُ مَنْ يَذُخُلُ الْجَنَّةَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلاَ فَخُرَ وَأَنَا أَوَّلُ مَنْ يَذُخُلُ الْجَنَّةَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلاَ فَخُرَ وَإِنِّا أَوْلُ مَنْ يَذُخُلُ الْجَنَّةِ فَآخُدُ بِحَلْقَتِهَا فَيَقُولُ الْقَعْ رَأْسِكَ يَا مُحَمَّدُ وَتَكَلَّمْ يُسْمَعُ مِنْكَ وَقُلْ يُقْبَلُ مِنْكَ وَاللَّهُ مَنْ وَجَدَلَ فَيَوْلُ الْمُعَمِّدُ وَتَكَلَّمْ يُسْمَعُ مِنْكَ وَقُلْ يُقْبَلُ مِنْكَ وَاللَّهُ عَرَالْ الْمَعْدُ وَتَكَلَّمْ يُسْمَعُ مِنْكَ وَقُلْ يُقْبَلُ مِنْكَ وَاللَّهُ عَمْ رَأُسِى فَاقُولُ أَمْتِي أَمْتِي يَا رَبِّ فَيقُولُ اذْهَبُ إِلَى أُمْتِكَ فَمَنُ وَجَدَلَ فَمَنُ وَجَدَلَ فَى وَلَى يَقْبَلُ مِنْكَ وَاللَّهُ عَرَالْ مَنْ وَجَدَلَ فَمَنُ وَجَدَلَ فَى وَلَيْ يَقُولُ الْمَعْقَالَ مَنْكُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ مِنْقَالَ وَلَيْ مُنْ وَجَدَلَ فَي وَلَى اللَّهُ مِنْ الْمِينَ فَي الْمُعَلِى فَاللَّهُ مِنْ وَجَدُلُ الْمَعْمِ مِنْكَ وَقُلْ يُقْبَلُ مِنْكَ وَاللَّهُ عَلَيْ وَمِنْ الْمِينَ فَي وَلَى الْمَالِ مَنْكُ وَاللَّهُ عَلَى اللَّهُ مِنْ وَجَدُلَ الْمَعْمُ الْمَعْمُ الْمَعْمُ الْمَعْمُ الْمَعْمُ الْمَعْمُ الْمَعْمُ مِنْكُ وَقُلْ يُقُولُ الْمَعْمُ الْمَعْمُ الْمَعْمُ الْمَعْمُ مِنْكَ وَقُلْ يُقُولُ الْمَعْمُ الْمَعْمُ الْمَعْمُ الْمَعْمُ الْمُعَلِّى وَالْمُعْمُ الْمُعْمُ الْمَالِ وَلَكَ أَدْعِلُهُ مُ الْمَعْمُ الْمُعْمُ الْمُعْمُ الْمُعْمُ الْمُعْمُ الْمَعْمُ الْمُعْمَ الْمُعْمُ اللَّهُ وَلَى الْمُعْمُ الْمُعْمُ اللَّهُ وَلَى اللَّهُ الْمُعْمُ الْمُع

الله المرابي ا

اَمْتَحَشُوا فَيَدُخُلُونَ فِى نَهَرِ الْحَيَاةِ فَيَنْبُتُونَ فِيهِ كَمَا تَنْبُتُ الْحِبَّةُ فِى غُثَاءِ السَّيْلِ وَيُكْتَبُ بَيْنَ أَغَيُنِهِمْ هَوُلَاءِ عُتَقَاءُ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فَيُذُهَبُ بِهِمْ فَيَدُخُلُونَ الْجَنَّةَ فَيَقُولُ لَهُمْ أَهْلُ الْجَنَّةِ هَوُلَاءِ الْجَهَنَّمِيُّونَ فَيَقُولُ الْجَبَّارُ بَلُ هَوُلَاءِ عُتَقَاءُ الْجَبَّارِ عَزَّ وَجَلَّ [احرحه الدارمي (٥٣)، قال شعيب: اسناده حيد].

(۱۲۴۹۲) حضرت انس رفاقی سے مروی ہے کہ میں نے نبی ایٹا کو یہ فرماتے ہوئے ساہے کہ قیامت کے دن سب سے پہلے میری قبر کھلے گی اور میں اس پر فخر نہیں کرتا، میں قیامت کے دن تمام لُوگوں کا میر دار ہوں گا اور میں اس پر بھی فخر نہیں کرتا، میں جنت کے دروازے پر بیٹنج کر اس کا حلقہ پکڑوں گا، اندر سے بو چھا جائے گا کہ کون؟ میں کہوں گا اور میں بان پر بھی فخر نہیں کرتا، میں بروردگار کے کون؟ میں کہوں گا محمد (منگائیلیم) چنا نجید دروازہ کھل جائے گا اور میں جنت میں داخل ہو جاؤں گا، اچا تک میں پروردگار کے سامنے بین جاؤں گا اور اسے و کیھتے ہی بحدہ ریز ہوجاؤں گا، اللہ تعالی فرمائے گا کہ اے تھے اس اللہ تھا گی نہوں کا پروردگار! جائے گا کہ اے تھے اس با نہری امت ، جنانچہ میں اپنا سرا ٹھا کر کہوں گا پروردگار! جائے گی ، چنا نچہ میں اپنا سرا ٹھا کر کہوں گا پروردگار! میں امت ، میری امت ، میری امت ، اللہ تعالی فرمائے گا کہ آ ہے اپنی امت کے پاس جائے اور جس کے دل میں میں جو کے دانے کے برابر بھی ایمان ہو، اسے جنت میں دافل کر د ہجئے ، چنا نچہ میں ایسا ہی کروں گا اور جس کے دل میں اثنا ایمان محسوں ہوگا، اس جنت میں دافل کر د ہجئے ، چنا نچہ میں ایسا ہی کروں گا اور جس کے دل میں اثنا ایمان محسوں ہوگا، اس جنت میں دافل کر د ہجئے ، چنا نچہ میں ایسا ہی کروں گا اور جس کے دل میں اثنا ایمان محسوں ہوگا، اس جنت میں دافل کر دوں گا۔

دوسری مرتبہ اس بھا متعیل کے ساتھ جو کے نصف دانے کے برابرایمان رکھنے والوں کو جنت میں داخل کرنے کا حکم ہو گا اور میں ایسا ہی کروں گا، تیسری مرتبہ اس بھا ہی تفصیل کے ساتھ رائی کے ایک دانے کے برابرایمان رکھنے والوں کو جنت میں داخل کرنے کا حکم ہوگا اور میں ایسا ہی کروں گا، پھر اللہ لوگوں کے حساب کتاب سے فارغ ہوجائے گا اور میں بابق امت کو اہل جہنم کے ساتھ جہنم میں داخل کرد ہے گا، جہنمی ان سے کہیں گے کہتم تو اللہ کی عبادت کرتے تھے اور اس کے ساتھ کی کوشریک نہیں مضرور آزاد کھراتے تھے، تہمیں اس کا کیا فاکدہ ہوا؟ اس پر اللہ تعالی فربائے گا مجھا پی عزت کی قتم! میں ان لوگوں کو جہنم سے ضرور آزاد کروں گا، چنا نچہ اللہ انہیں جہنم سے نکال لئے گا، اس وقت وہ جل کر کو کہ ہو چکے ہوں گے، پھر انہیں نہر حیات میں غوط دلوا یا جائے گا اور وہ ایسے اگر آزاد کر دہ لوگ جیت میں داخل ہوں گروائل جنت کہیں گا کہ دیے جہنمی ہیں، ایکن اللہ فرمائے گا کہ بیا للہ کے آزاد کر دہ لوگ ہیں۔

(١٣٤٩٧) حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ الْحُزَاعِيُّ حَدَّثَنَا لَيْتُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ يَزِيدُ بْنِ الْهَادِ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي عَمْرُو عَنْ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنِّى لَأَوَّلُ النَّاسِ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ كَمَا تَنْبُتُ الْحَبَّةُ

(۱۲۴۹۷) گذشته حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

منزا) أَخْرَانُ بْلِيَةِ مِتْمَ كِي اللهِ اللهُ اللهِ اللهِ

(١٢٤٩٨) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ قَتَادَةً عَنْ أَنْسِ قَالَ وَحَدَّثَ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّ بَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ بِبِضْعَةٍ وَعِشْرِينَ رَجُلًا مِنْ صَنَادِيدِ قُرَيْشٍ فَٱلْقُوا فِي طُوَّى مِنْ أَطُواءِ بَدُرٍ خَبِيتٍ مُخْبِتٍ قَالَ وَكَانَ إِذَا ظَهَرَ عَلَى قُوْمٍ أَقَامَ بِالْعَرْصَةِ ثَلَاتُ لَيَالٍ قَالَ فَلَمَّا ظَهَرٌ عَلَى بَدُرٍ أَقَامَ ثَلَاثَ لَيَالٍ حَتَّى إِذَا كَانَ الثَّالِثُ أَمَرَ بِرَاحِلَتِهِ فَشُدَّتُ بِرَحُلِهَا ثُمَّ مَشَى وَاتَّبَعَهُ أَصْحَابُهُ قَالُوا فَمَا نَرَاهُ يَنْطَلِقُ إِلَّا لِيَقْضِى حَاجَتَهُ قَالَ حَتَّى قَامَ عَلَى شَفَةِ الطُّوى قَالَ فَجَعَلَ يُنَادِيهِمْ بِأَسْمَائِهِمْ وَأَسْمَاءِ آبَائِهِمْ يَا فُلَانُ بْنَ فُلَانِ أَسَرَّكُمْ أَنَّكُمْ أَطَعْتُمُ اللَّهَ وَرَسُولَهُ هَلُ وَجَدْتُهُمْ مَا وَعَدَكُمْ رَبُّكُمْ حَقًّا قَالَ عُمَرُ يَا نَبِيَّ اللَّهِ مَا تُكلَّمُ مِنُ أَجُسَادٍ لَا أَرْوَاحَ فِيهَا قَالَ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ مَا أَنْتُمْ بِٱسْمَعَ لِمَا أَقُولُ مِنْهُمْ قَالَ قَتَادَةُ ٱخْيَاهُمْ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَهُ حَتَّى سَمِعُوا قَوْلَهُ تَوْبِيخًا وَتَصْغِيرًا وَنَقِيمَةً

(۱۲۳۹۸) حضرت انس ٹالٹنا سے مروی ہے کہ بی ملینا نے ہیں سے کچھزا کد سردارانِ قریش کے متعلق تھم فر مایا کہ انہیں تھینج کر بدر کے ایک کنوئیں میں ان کی تمام تر خبا ثنوں کے ساتھ بھینک دیا جائے ، چنا ٹیچہ ایہ ہی ہوا، نبی طایقا کا معمول تھا کہ سی قوم پر فتح حاصل ہونے کے بعدوہاں تین را تیں رکتے تھے،اہل بدر پر فتح یانے کے بعد نبی ملیک وہاں بھی تین را تیں رکے دہے، تیسرے ون آپ مُلَافِیْنَا نے سواری تیار کرنے کا حکم دیا ،سواری تیار ہوگئ تو نبی ملینا ایک طرف کوچل پڑے ، صحابہ ڈاکٹر آپ کے پیچھے تھے، ہمارا خیال تھا کہ ٹبی علیظ قضاءِ حاجت کے لئے جارہے ہیں، لیکن نبی علیظ اس کنوئیں کے دہانے پر پہنچ کررک گئے،اور انہیں ان کے اور ان کے بابوں کے نام سے پکار پکار کرآ وازیں دینے لگے، اور فرمانے لگے کہ کیا ابتمہیں یہ بات اچھی لگ رہی ہے کہ کاش! تم نے اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کی ہوتی ؟ کیاتم ہے تمہارے رب نے جو وعدہ کیا تھا،تم نے اسے کچ پایا؟ حضرت عمر والنفؤ نے عرض کیا اے اللہ کے نبی ! آپ ایسے جسموں سے بات کررہے ہیں جن میں روح نہیں ہے، نبی علیا نے فرمایا اس ذات کی متم جس کے دست قدرت میں محمد (مُنْ اللَّيْمُ) کی جان ہے، میں ان سے جو کہدر ہاہوں ،تم ان سے زیادہ نہیں من رہے۔ قادہ وکیا ہے جیں کہ اللہ نے انہیں نبی طالیہ کی بات سننے کے لئے دوبارہ زندگی عطاء فرمائی تھی اور اس کا مقصد زجرو

تو پیخ ،ان کی تحقیراورسز اتھی۔

(١٢٤٩٩) حَلَّتُنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَهُوَ أَبُو إِبْرَاهِيمَ الْمُعَقِّبُ حَدَّثَنَا عَبَّادُ يَعْنِي ابْنَ عَبَّادٍ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَنْسِ بُنِ مَالِكِ قَالَ وَتَحَالَفَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ قُرَيْشٍ وَالْأَنْصَارِ فِي دَارِي الَّتِي بِالْمَدِينَةِ [راجع: ١٢١١٣].

(۱۲۳۹۹) حضرت انس ٹٹاٹٹئاسے مروی ہے کہ نبی ملیلیانے مہاجرین وانصار کے درمیان مواخات ہمارے مدینہ منورہ والے گھر میں فرمائی تھی۔

(١٢٥٠٠) قَالَ أَبُو عَبْدالرَّحْمَنِ حَدَّثَنَاهُ أَبُو إِبْرَاهِيمَ الْمُعَقِّبُ وَكَانَ مِنْ خِيَارِ النَّاسِ وَعَظَّمَ أَبُو عَبْدِالرَّحْمَنِ أَمْرَهُ جِدًّا

هي مُنالاً احْدِينَ بل يَنْ مِنْ اللهِ عَنْ اللّهِ عَنْ اللّهِ عَنْ اللّهِ عَنْ اللّهِ عَنْ اللّهِ عَنْ اللّهِي عَلَيْ اللّهِ عَلَيْ اللّهِ عَنْ اللّهِ عَلَيْ اللّهِ عَلَيْ اللّهِ عَلَيْ اللّهِ عَلَيْلِي اللّهِ عَلَيْ اللّهِ عَلَيْ الل

(۱۲۵۰۰) ابوعبدالرحمٰن کہتے ہیں کہ ہم سے بیرحدیث ابوابراہیم معقب نے بیان کی تھی جو کہ بہترین انسان تھے اور ابوعبدالرحمٰن نے ان کی بڑی تحریف بیان کی۔

(١٣٥٠١) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَنَسِ بَنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يَتَبَاهَى النَّاسُ فِي الْمَسَاجِدِ [انظر: ١٢٤٠٦].

(۱۲۵۰۱) حضرت انس ڈٹائٹٹ سے مروی ہے کہ نبی الیا نے فر مایا قیامت اس وقت تک قائم نہ ہوگی جب تک لوگ مساجد کے بارے میں ایک دوسرے پرفخر نہ کرنے لکیں۔

(١٢٥.٢) حَلَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ مَوْلَى بَنِى هَاشِمٍ حَلَّثَنَا أَبُو يَغْقُوبَ يَغْنِى إِسْحَاقَ قَالَ سَمِعْتُ ثَابِتًا الْبُنَانِيَّ وَسَأَلُهُ رَجُلَّ هَلُ سَمِعْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَقَدُ هَلُ سَالُتَ أَنَسَ بُنَ مَالِكٍ قَالَ ثَابِتٌ سَأَلُتُ أَنَسًا هَلْ سَمِعْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَقَدُ قَبَضَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ رَسُولَهُ وَمَا فَضَحَهُ بِالشَّيْبِ مَا كَانَ فِي رَأْسِهِ وَلِحْيَتِهِ يَوْمَ مَاتَ ثَلَاثُونَ شَعَرَةً بَيْضَاءَ وَقِيلَ لَهُ أَفْضِيحَةٌ هُو قَالَ آمَّا ٱنْتُمْ فَتَعَدُّونَهُ فَضِيحَةً وَآمَا نَحْنُ فَكُنّا نَعُدُّهُ زَيْنًا

(۱۲۵۰۲) ثابت ڈاٹٹو کہتے ہیں کہ میں نے حضرت انس ڈاٹٹو سے پوچھا کیا نبی طابیقا کے بال سفید ہو گئے تھے؟ انہوں نے جواب دیا کہ ۱۲۵۰۲) ثابت ڈاٹٹو کہتے ہیں کہ میں نے حضرت اس ڈاٹٹو کے جس وقت اللہ نے نبی طابیقا کواپنے پاس بلایا، اس وقت تک انہیں بالوں کی سفید کی سفید ہونا باعث شرمند گی ہے؟ تو حضرت دن آپ مُنٹی کے سراور ڈاڑھی میں تمیں بال بھی سفید نہ تھے، کسی نے پوچھا کہ بالوں گاسفید ہونا باعث شرمندگی ہے؟ تو حضرت انس ڈاٹٹو نے فرمایا تم لوگ اے شرمندگی کا سبب سمجھتے ہو، ہم تواسے سبب زینت سمجھتے تھے۔

(١٢٥.٣) حَدَّثَنَا آبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبُدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي ابْنَ عَبُدِ اللَّهِ بْنِ آبِي سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عَبُدِ اللَّهِ بْنِ آبِي سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عَبُدِ اللَّهِ بْنِ آبِي طَلْحَةَ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَيْتِ أُمِّ سُلَيْمٍ عَلَى حَصِيرٍ طَلْحَةً عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَيْتِ أُمِّ سُلَيْمٍ عَلَى حَصِيرٍ قَدْ تَغَيَّرُ مِنْ الْقِدَمِ قَالَ وَنَضَحَتُهُ مِنْ مَاءٍ فَسَجَدَ عَلَيْهِ [انظر: ٢٤٠٠].

(۱۲۵۰۳) حضرت انس ٹائٹو کے مروی ہے کہ نبی ملیا نے حضرت اسلیم ٹاٹٹا کے گھر میں ایک پرانی چٹائی پر''جس کارنگ بھی پرانا ہونے کی وجہ سے بدل چکا تھا''نماز پڑھی ،انہوں نے اس پر پانی کا حجٹر کا وکر دیا تھا۔

(١٢٥.٤) حَدَّثَنَا حَسَنَّ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ آبِي النَّضُرِ عَنْ أَنَس بُنِ مَالِكٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِأَهْلِ النَّارِ وَأَهْلِ الْجَنَّةِ أَمَّا أَهْلُ الْجَنَّةِ فَكُلُّ ضَعِيفٍ مُتَضَعِّفٍ أَشْعَتَ ذِى طِمْرَيْنِ لَوْ أَقْسَمَ عَلَى اللَّهِ لَأَبَرَّهُ وَأَمَّا أَهْلُ النَّارِ فَكُلُّ جَعْظَرِيٍّ جَوَّاظٍ جَمَّاعٍ مَنَّاعٍ ذِى تَبِعِ

(۱۲۵۰۳) حفرت انس را الله عن کے کہ ایک مرتبہ نبی طالیہ نے قرامایا کیا میں تمہیں اہل جہنم اور اہل جنت کے بارے نہ بناؤں؟ جنتی تؤہروہ کمزور، پیاہوا، پراگندہ حال اور فقروفاقہ کا شکار شخص ہوگا جواگر اللہ کے نام پرکوئی قتم کھالے واللہ اس کی قتم کو ضرور پورا کرے اور جہنمی ہروہ بداخلاق ، متکبر، مال کو جمع کرنے والا اور دوسروں کو نہ دینے والا محض ہے جس کی دنیا میں اتباع کی

(١٢٥.٥) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا يَزْيِدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ وَعُقَيْلُ بْنُ خَالِدٍ عَنِ أَبْنِ شِهَابٍ عَنُ أَنْسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يَبِيعَ الرَّجُلُ فَحُلَةَ فَرَسِهِ

(٥٠٥) حضرت انس الله المعنز الله المعالم المعالم المعالية المان كوا ينا زر كلور اليجيز منع فر مايا بـ

(۱۲۵.٦) حَدَّثَنَا حَسَنَ حَدَّثَنَا ابُنُ لَهِيعَةَ عَنُ بَكْيُرِ بِنِ الْلَشَجِّ عَنْ مُحَمَّدِ بَنِ عَبْدِاللَّهِ بَنِ أَبِي سُلَيْمٍ عَنْ أَنَسِ بُنِ مَالِكِ قَالَ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّلَاةَ بِمِنَى رَكُعَتَيْنِ وَصَلَّاهَا أَبُو بَكُو بِمِنَى رَكُعَتَيْنِ وَصَلَّاهَا عُمْدُ بِمِنَى رَكُعَتَيْنِ وَصَلَّاهَا عُمْدُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّلَاةَ بِمِنَى رَكُعَتَيْنِ وَصَلَّاهَا عُمْدَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّلَاةَ بِمِنَى رَكُعَتَيْنِ وَصَلَّاهَا بَعُدُ [راحع: ١٩٤١] عُمَرُ بِمِنَى رَكُعَتَيْنِ وَصَلَّاهَا بَعْدُ [راحع: ١٩٤١] عُمَرُ بِمِنَى رَكُعَتَيْنِ وَصَلَّاهَا عُمْدُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّامَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّامَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّامَا عُنْهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّامَا عُنْهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّامَا عُنْهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَا لَا عَلَيْهُ الْمَعْ عَلَيْهِ وَمَاللَّهُ عَلَيْهِ وَمَا لَا عَلَيْهُ الْمَعْ عَلَيْهُ وَمَا لَا عَلَا عَلَيْهُ الْمَعْ عَلَيْهِ وَمَا لَا عَلَيْهِ مِلْ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَا لَكُهُ وَاللَّهُ الْمَالَعُ وَمِعْ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ الْمَالُونَ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَا لَا عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ الْمَالِ عَلَيْهُ وَمَا لَاللَّهُ عَلَيْهُ الْمَالِ عَلَيْهُ وَالْمَعْ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ الْمَالُونُ اللَّهُ عَلَيْهُ الْمَالِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ الْمَالُونُ اللَّهُ الْعَلَامُ عَلَى اللَّهُ الْمَالِ عَلَى اللَّهُ الْمَالُونُ اللَّهُ الْمُعْلِي اللَّهُ الْمَالِ عَلَيْهُ الْمَالُولُ وَالْمُعُلِّ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ اللَّهُ عِلَى اللَّهُ الْمُعَلِي اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُعَلِّلِهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُعْلَى اللَّهُ الْمُعْلِقُ الْمُعْلِي اللَّهُ الْمُعْلَى اللَّهُ الْمُعْلَى اللَّهُ الْمُعْلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُعْلَى اللَّهُ الْمُعْلَقُولُ اللَّهُ الْمُعُلِي اللَّهُ الْمُعَلِّمُ الْمُعْلِقُولُ اللَّهُ الْمُعُلِي ال

(١٢٥.٧) حَدَّثَنَا حَسَنَ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بُنُ يَزِيدَ عَنْ سَعِيدِ بُنِ آبِي هِلَالٍ عَنْ أَنَسِ بُنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ بَنِي إِشْرَائِيلَ تَفَرَّقَتُ عَلَى إِحْدَى وَسَبْعِينَ فِرْقَةً فَهَلَكُتْ سَبْعُونَ فِرْقَةً وَخَلَصَتُ فِرْقَةٌ فَهَلَكُتْ وَسَبْعِينَ فِرْقَةً وَخَلَصَتُ فِرْقَةٌ وَاحِدَةٌ وَإِنَّ أُمَّتِي سَتَفْتَرِقُ عَلَى اثْنَتَيْنِ وَسَبْعِينَ فِرْقَةً فَتَهْلِكُ إِحْدَى وَسَبْعِينَ وَسَبْعِينَ وَسَبْعِينَ فِرْقَةً فَتَهْلِكُ إِحْدَى وَسَبْعِينَ وَسَبْعِينَ وَسَبْعِينَ فِرْقَةً قَالُوا يَا رَسُولَ اللّهِ مَنْ تِلْكَ الْفِرْقَةُ قَالَ الْجَمَاعَةُ الْجَمَاعَةُ الْجَمَاعَةُ الْجَمَاعَةُ الْحَامِي

(20 170) حضرت انس ڈاٹنڈ سے مروی ہے کہ نبی طالیہ نے ارشاد فر مایا بنی اسرائیل اکہتر فرقوں میں تقسیم ہوگئے تھے جن میں سے سر فرقے ملاک ہو گئے تھے اور صرف ایک بچا تھا جبکہ میری امت بہتر فرقوں میں تقسیم ہوجائے گی جن میں سے اکہتر فرقے ملاک ہوجائیں گے اور صرف ایک فرقہ بچے گا، صحابہ ڈوائنڈ نے پوچھا یارسول اللہ! وہ ایک فرقہ کون ساہوگا؟ نبی علیہ ان فر مایا جو جماعت کے ساتھ جمنا ہوا ہوگا۔

(١٢٥.٨) حَدَّثَنَا الْحَسَنُ حَدَّثَنَا حَمَّاهُ بُنُ سَلَمَةً عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّهُ قَالَ لَمَّا نَزَلَتُ هَذِهِ الْآيَةُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَالَ الْعَبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَعْدَ بْنَ مُعَاذٍ فَقَالَ يَا أَبَا عَمْ وَاحْتَبَسَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ سَعْدٌ إِنَّهُ لَجَارِى وَمَا عَلِمْتُ لَهُ شَكُوى قَالَ فَأَتَاهُ سَعْدٌ فَذَكُرَ لَهُ قُولَ عَمْرو مَا شَأَنُ ثَابِتٍ اشْتَكَى فَقَالَ سَعْدٌ إِنَّهُ لَجَارِى وَمَا عَلِمْتُ لَهُ شَكُوى قَالَ فَآتَاهُ سَعْدٌ فَذَكُرَ لَهُ قُولَ وَسُلَّمَ فَقَالَ ثَابِتُ أَنْزِلَتُ هَذِهِ الْآيَةُ وَلَقَدُ عَلِمُتُم أَنِّى مِنْ أَرْفَعِكُمْ صَوْتًا عَلَى وَسُلَّمَ فَقَالَ ثَابِتُ أَنْزِلَتُ هَذِهِ الْآيَةُ وَلَقَدُ عَلِمْتُم أَنِّى مِنْ أَرْفَعِكُمْ صَوْتًا عَلَى وَسُلَّمَ فَقَالَ ثَابِتُ أَنْزِلَتُ هَذِهِ الْآيَةُ وَلَقَدُ عَلِمُتُم أَنِّى مِنْ أَرْفَعِكُمْ صَوْتًا عَلَى وَسَلَّمَ فَقَالَ مِنْ أَهْلِ النَّارِ فَذَكِرَ ذَلِكَ سَعْدٌ لِلنَّبِى صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ عَنْ مِنْ أَهْلِ النَّارِ فَذَكِرَ ذَلِكَ سَعْدٌ لِلنَبِى صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَبُوعِ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ [رَاجع: ٢٦٤٦]

(۱۲۵ من ۱۲۵ عضرت انس بران الله مروی ہے کہ جب بیآ بت نازل ہوئی کہ 'اے اہل ایمان! نبی کی آواز براپی آواد و نچانہ کیا کرو' تو حضرت ثابت بن قیس بران الله و کی آواز قدرتی طور پراونچی تھی' کہنے گئے کہ میں جہنمی بن گیا، اور بیسوچ کراپنے گھر میں ہی ممگین ہو کر بیٹھ رہے ، ایک دن نبی طابیہ نے حضرت سعد بن معافد کی تیار ہیں ، حضرت سعد بران معافد ہی تارہیں ، حضرت سعد بران کیا معاملہ ہے ، کیا وہ بیار ہیں ، حضرت سعد بران کیا کہ وہ تو میرے پڑوی ہیں لیکن میں نہیں جانتا کہ وہ بیار ہیں ، حضرت سعد بران کیا ان کے پاس آئے اور کہنے گئے کہ نبی طابیہ تمہاری غیر حاضری کے متعلق پوچھ رہے تھے ، کیا بات ہے؟ وہ کہنے گئے کہ میں ، ی تو وہ ہول جس کی آواز نبی طابیہ کی آواز سے اونی ہوتی ہے اور میں بات کرتے ہوئے او نبیا بول ، اس لئے میرے سارے اعمال ضائع ہو گئے اور میں جہنمی ہوگیا ، حضرت سعد بڑائی نے بہی بات نبی طابیہ ہوگے اور میں جہنمی ہوگیا ، حضرت سعد بڑائی نے بہی بات نبی طابیہ ہوگے اور میں جہنمی ہوگیا ، حضرت سعد بڑائی نے بہی بات نبی طابیہ ہوگے اور میں جہنمی ہوگیا ، حضرت سعد بڑائی نے بہی بات نبی طابیہ ہوگے اور میں جہنمی ہوگیا ، حضرت سعد بڑائی نے بہی بات نبی طابیہ ہوگے اور میں جہنمی ہوگیا ، حضرت سعد بڑائی نے بہی بات نبی طابیہ ہوگے اور میں جہنمی ہوگیا ، حضرت سعد بڑائی نے بہی بات نبی طابیہ ہوگے اور میں جہنمی ہوگیا ، حضرت سعد بڑائی نے بہی بات نبی طابیہ ہوگے اور میں جنبی مورک اور میں جنبی مورک اور کیا ، نبی طابیہ بی مورک ہو کے اور میں جنبی ہوگیا ہے آ

(١٢٥.٩) حَدَّثَنَا حَسَنَّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ أَنَسِ بُنِ مَالِكٍ أَنَّ أَهْلَ الْيَمَنِ قَلِمُوا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُواْ ابْعَثْ مَعَنَا رَجُلًا يُعَلِّمُنَا فَأَخَذَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِ أَبِي عُبَيْدَةَ بَنِ الْجَرَّاحِ فَأَرْسَلَهُ مَعَهُمُ فَقَالَ هَذَا أَمِينُ هَذِهِ الْأُمَّةِ [راجع: ٢٢٨٦].

(۱۲۵۰۹) حضرت انس نظافظ سے مروی ہے کہ جب اہل یمن نبی علیا کی خدمت میں حاضر ہوئے تو انہوں نے نبی علیا سے درخواست کی کہ ان کے ساتھ ایک آ دمی کو جیجے دیں جو انہیں دین کی تعلیم دے، نبی علیا نے حضرت ابوعبید اللہ بن جراح نظافظ کا ہاتھ پکڑ ااور انہیں ان کے ساتھ بھیج دیا اور فر مایا یہ اس امت کے امین ہیں۔

(١٢٥١) حَدَّثَنَا حَسَنْ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَجُلًا قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ لِفُلَانِ نَحْلَةً وَأَنَا أَوْ يُعْطِيَنِي حَتَّى أُوِيمَ حَائِطِي بِهَا فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْطِهَا إِيَّاهُ بِنَخُلَةٍ فِي الْجَنَّةِ فَأَبَى فَأَتَاهُ أَبُو الدَّحُدَاحِ فَقَالَ بِعْنِي نَخْلَتَكَ بِحَاثِطِي فَفَعَلَ فَأَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِلَّى قَدُ ابْتَعْتُ النَّخُلَة بِحَاثِطِي قَالَ فَاجْعَلْهَا لَهُ فَقَدُ أَعْطَيْتُكَهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِلَى قَدُ ابْتَعْتُ النَّخُلَة بِحَاثِطِي قَالَ فَاجْعَلْهَا لَهُ فَقَدُ أَعْطَيْتُكَهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُمْ مِنْ عَذُقٍ رَاحَ لِأَبِي الدَّحُدَاحِ فِي الْجَنَّةِ قَالَهَا مِرَارًا قَالَ فَأَتَى امْرَأَتَهُ فَقَالَ يَا أَمَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُمْ مِنْ عَذُقٍ رَاحَ لِأَبِي الدَّحُدَاحِ فِي الْجَنَّةِ قَالَهَا مِرَارًا قَالَ فَأَتَى امْرَأَتَهُ فَقَالَ يَا أَمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُمْ مِنْ عَذُقٍ رَاحَ لِأَبِي الدَّحُدَاحِ فِي الْجَنَّةِ فَقَالَتُ رَبِحَ الْبَيْعُ أَوْ كُلِمَةً تُشْبِهُهَا [صححه النَّرَجُ وَي الْحَرَاحِ الْحَرُجِي مِنْ الْحَائِطِ فَإِنِّي قَدُ بِعْنَهُ بِنَحْلَةٍ فِي الْجَنَّةِ فَقَالَتْ رَبِحَ الْبَيْعُ أَوْ كُلِمَةً تُشْبِهُهَا [صححه النَانَ مَالَى ١٤٠٥]. والحاكم (٢٠/١٠)، والحاكم (٢٠/٢)، قال شعيب: اسناده صحح].

(۱۲۵۱۰) حضرت انس بڑا تھا۔ مروی ہے کہ آیک آ دمی نبی طیکا کی خدمت میں حاضر ہواااور کہنے لگایا رسول اللہ! فلاں آ دمی کا ایک باغ ہے، میں وہاں اپنی دیوار قائم کرنا چاہتا ہوں ، آپ اسے علم دے دیجئے کہ وہ جھے یہ جگہ دے دے تا کہ میں اپنی دیوار کھڑی کرلوں ، نبی طیکیا نے متعلقہ آ دمی سے کہ دیا کہ جنت میں ایک درخت کے بدلے تم اسے یہ جگہ دے دو، کین اس نے انکار کر دیا ، حضرت ابوالدحداح والتی کو پہتہ چلا تو وہ اس کے پاس گئے اور کہنے گئے کہ اپنا باغ میرے باغ کے وض فروخت کر

دو،اس نے جے دیا، دہ اسے خرید نے کے بعد نبی الیا کے پاس آئے اور کہنے لگے کہ میں نے دہ باغ اپنے باغ کے بدلے خریدلیا ہے، آپ بدال شخص کو دے د بیجئے، کہ میں نے یہ باغ آپ کو دے دیا، نبی الیا نے یہ من کرئی مرتبہ فر مایا کہ ابوالد حداح کے اس بنچے اوراس سے فر مایا کہ اے ام دحداح!اس باغ سے لئے جنت میں کتنے بہترین سچھے ہیں،اس کے بعدوہ اپنی بیوی کے پاس بنچے اوراس سے فر مایا کہ اے ام دحداح!اس باغ سے نکل چلو کہ میں نے اسے جنت کے باغ کے عوض فروخت کر دیا ہے،ان کی بیوی نے کہا کہ کامیاب تجارت کی۔

(١٢٥١١) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ عَنُ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنُ أَنَسٍ بُنِ مَالِكٍ قَالَ لَمَّا أَرَادَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنُ يَخُلِقَ الْحَجَّامُ رَأْسَهُ أَخَذَ أَبُو طَلُحَةَ شَعَرَ أَحَدِ شِقَّى رَأْسِهِ بِيَدِهِ فَأَخَذَ شَعَرَهُ فَجَاءَ بِهِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَخْلِقَ الْحَجَّامُ رَأْسَهُ أَخَذَ أَبُو طَلُحَةَ شَعَرَ أَحَدِ شِقَّى رَأْسِهِ بِيَدِهِ فَأَخَذَ شَعَرَهُ فَجَاءَ بِهِ إِلَى أُمِّ سُلَيْمٍ قَالَ فَكَانَتُ أُمَّ سُلَيْمٍ تَدُوفُهُ فِي طِيبِهَا [انظر ١٤١٠٥،١٣٥٤٢، ٢١٥١٥]

(۱۲۵۱۱) حضرت انس ڈاٹٹو سے مروی ہے کہ نبی طینا نے (تجۃ الوداع کے موقع پر) جب حلاق سے سرمنڈ وانے کا ارادہ کیا تو حضرت ابوطلحہ ڈاٹٹو نے سرکے ایک حصے کے بال اپنے ہاتھوں میں لے لیے، پھروہ بال ام سلیم اپنے ساتھ لے گئیں اوروہ انہیں اپنی خوشہومیں ڈال کر ہلالیا کرتی تھیں۔

(١٢٥١٢) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا بَكُوْ بْنُ سَوَادَةً عَنْ وَفَاءٍ الْحَوْلَانِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ لَيْنَمَا لَكُو لَائِي عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ لَيْنَمَا لَخُونُ نَقُراً فِينَا الْعَرَبِيُّ وَالْعَجَمِيُّ وَالْأَسُودُ وَالْأَبْيَضُ إِذْ خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا يَتَعْفُونَ اللَّهِ مَ وَلَا يَتَاجَلُونَ اللَّهِ وَلَا يَتَاجَلُونَ الْعَرَبِي عَلَى النَّاسِ زَمَانً يَثْقَفُونَ لَهُ وَلَا يَتَعَجَّلُونَ أُجُورَهُمْ وَلَا يَتَأَجَّلُونَهَا [انظر ٢٠٩٠]

(۱۲۵۱۲) حضرت انس ڈاٹٹنٹ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ قرآن کریم کی تلاوت کررہے تھے، ہم میں عربی بجمی اور کالے گورے، ہر طرح کے لوگ موجود تھے، اسی دوران نبی الیٹا تشریف لے آئے اور فرمانے لگے کہ تم بھلائی پر ہو (اور بہترین زمانے میں ہو) کہ تم کتاب اللہ کی تلاوت کررہے ہواور رسول اللہ مکاٹٹیڈ اتنہارے درمیان موجود ہیں ، عنقریب لوگوں پر ایک زمانہ ایسا بھی آئے گا جس میں لوگ ایسے کھڑ کھڑائیں گے جیسے برتن کھڑ کھڑاتے ہیں، وہ اپنا اجرفوری وصول کرلیں گے، آگے کے لئے سیجھ نہ رکھیں گے۔

(١٢٥١٣) حَدَّثَنَا هَارُونُ بُنُ مَعْرُوفٍ حَدَّثَنَا ابُنُ وَهُبٍ قَالَ حَدَّثِنِى ابْنُ أَبِى ذِنْبِ عَنْ مَوْهُوبِ بَنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَنْ أَلُو الرَّحْمَنِ بْنِ أَنْ أَلُو أَنَّهُ كَانَ يُخَالِفُ عُمَرً بُنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ فَقَالَ لَهُ عُمَّرُ مَا يَحْمِلُكَ عَلَى هَذَا فَقَالَ إِنِّى أَزُهُرَ عَنْ أَنْسِ بُنِ مَالِكُ عَلَى هَذَا فَقَالَ إِنِّى عَبْدِ الْعَزِيزِ فَقَالَ لَهُ عُمَّرُ مَا يَحْمِلُكَ عَلَى هَذَا فَقَالَ إِنِّى أَنْهُ كَانَ يُخَالِفُهَا فَقَالَ إِنِّى كَبْدِ الْعَرْبِيزِ فَقَالَ لَهُ عُمَّرُ مَا يَحْمِلُكَ عَلَى هَذَا فَقَالَ إِنِّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّقُ مَتَى تُوافِقُهَا أَصَلِّى مَعَكَ وَمَتَى تُخَالِفُهَا أَصَلِّى وَأَنْقَلِبُ إِلَى آهُلِى

(۱۲۵۱۳) مروی ہے کہ حضرت انس وٹائٹو ، عمر بن عبدالعزیز میں ان کے خلاف کیا کرتے تھے، ایک مرتبہ عمر بن عبدالعزیز میں ان نے اس کی موافقت کرو گے تو ان سے اس کی وجہ پوچھی تو انہوں نے فرمایا کہ میں نے نبی علیا اکو جونماز پڑھتے ہوئے دیکھا، اگرتم اس کی موافقت کرو گے تو

هي مُنزلًا اَمَرُن شِل مِنْ مِنْ اللهِ مِنْ اللهِ اللهِ مِنْ اللهِ اللهِ

میں تمہارے ساتھ نماز پڑھوں گا اور اگرتم اس کے خلاف کرو گے تو میں اپنی نماز اسکیلے پڑھ کر گھر چلا جاؤں گا۔

(١٢٥١٤) حَدَّثَنَا هَارُونُ بُنُ مَعُرُوفِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بَنُ وَهْبٍ قَالَ وَأَخْبَرَنِي عَمْرُو بَنُ الْحَارِثِ عَنْ بُكَيْرِ بَنِ الْأَشَجِّ أَنَّ الطَّحَاكَ بُنَ عَبْدِ اللَّهِ الْقُرَشِيَّ حَدَّثَهُ عَنْ أَنْسِ بَنِ مَالِكٍ أَنَّهُ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ صَلَّى سُبْحَةَ الطَّحَى ثَمَانِ رَكَعَاتٍ فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ إِنِّي صَلَّيْتُ صَلَاةَ رَغْبَةٍ وَرَهْبَةٍ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ صَلَّى سُبْحَةَ الطَّحَى ثَمَانِ رَكَعَاتٍ فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ إِنِّي صَلَّيْتُ صَلَاةَ رَغْبَةٍ وَرَهْبَةٍ سَأَلْتُ رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ ثَلَاثًا فَأَعْطَانِي ثِنْتَيْنِ وَمَنَعَنِي وَاحِدَةً سَأَلْتُ أَنْ لَا يَبْتَلِي أَمُّتِي بِالسِّنِينَ فَفَعَلَ وَسَأَلْتُ أَنْ لَا يَنْتَلِي مَلَّيْتُ مِن عِلْقَوْمَ عَدُوهُمُ فَفَعَلَ وَسَأَلْتُهُ أَنْ لَا يَلْبِسَهُمْ شِيعًا فَأَبَى عَلَى آصِحه ابن حزيمة: (١٢٢٨) والحاكم (١٤/١) . قال شعيب، صحيح لغيره وهذا اسناد ضعيف]. [انظر: ١٢٦١٧]

(۱۲۵۱۵) حضرت انس ڈلٹنڈ سے مروی ہے کہ ایک آ دمی نبی علیہ کے پاس آیا،اس نے وضو کر رکھا تھالیکن پاؤں پر ناخن برابر جگہ چھوٹ گئ تھی، نبی علیہ نے اس نے فر مایا واپس جا کراچھی طرح وضو کرو۔

(١٢٥١٦) حَدَّثُنَا عَبْدُ اللَّهِ بُنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنِي سَلَمَةُ بْنُ وَرُدَانَ قَالَ سَمِعْتُ أَنْسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلُ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ رُبَّعُ الْقُرْآنِ وَإِذَا زُلْزِلَتُ الْأَرْضُ رُبَّعُ الْقُرْآنِ وَإِذَا جَاءَ نَصُرُ اللَّهِ رُبُعُ الْقُرْآنِ [اظنر: ١٣٣٤٢].

(۱۲۵۱۷) حفرت انس بڑائی ہے مروی کے کہ بی الیا نے فرمایا سورہ کا فرون چوتھاً کی قرآن کے برابر ہے، سورہ زلزال چوتھا کی قرآن کے برابر ہے اور سورہ نصر بھی چوتھا کی قرآن کے برابر ہے۔

(١٢٥١٧) حَدَّثَنَا أَزْهَرُ بُنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ قَتَادَةً عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ

لَيْصِيبَنَّ أَقُوامًا سَفْعٌ مِنْ النَّارِ عُقُوبَةً بِذُنُوبٍ عَمِلُوهَا ثُمَّ لَيُدُخِلُهُمُ اللَّهُ الْجَنَّةَ بِفَضْلِ رَحْمَتِهِ فَيُقَالُ لَهُمْ لَلُهُ الْجَهَنَّمِيُّونَ [راحع: ١٢٢٩].

(۱۲۵۱۷) حضرت انس رفائن سے مروی ہے کہ نبی علیا نے فر مایا کھھ لوگ اپنے گنا ہوں کی وجہ ہے جہنم میں واخل کیے جا کیں گے، جب وہ جل کر کوئلہ ہو جا کیں گے تو انہیں جنت میں واخل کر دیا جائے گا، (اہل جنت پوچیس کے کہ یہ کون لوگ ہیں؟ انہیں) بتایا جائے گا کہ رہے جہنمی ہیں۔

(١٢٥١٨) حَدَّثَنَا أَزْهَرُ بُنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ قَتَادَةً عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يَشُوبَ الرَّجُلُ وَهُوَ قَائِمٌ [راحع: ٢٢٢٠٩].

(۱۲۵۱۸) حضرت انس ڈٹائٹڈ سے مروی ہے کہ نبی ملیٹا نے کھڑے ہوکر پانی پینے سے منع فر مایا ہے۔

(١٢٥١٩) حَدَّثَنَا يُونُسُ بُنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ زَيْدٍ عَنْ هِشَامٍ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ حَمَّادٌ وَالْجَعْدُ قَدْ ذَكَرَهُ قَالَ عَمَدَتُ أَمُّ سُلَيْمٍ إِلَى يِصُفِ مُدِّ شَعِيرٍ فَطَحَنَتُهُ ثُمَّ عَمَدَتُ إِلَى عُكَّةٍ كَانَ فِيهَا شَيْءٌ مِنْ سَمْنِ فَاتَخَذَتْ مِنْهُ خَطِيفَةً قَالَ ثُمَّ أَرْسَلَتْنِي إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَاتَيْتُهُ وَهُوَ فِي أَصْحَابِهِ فَقُلْتُ إِلَى النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَاتَيْتُهُ وَهُوَ فِي أَصْحَابِهِ فَقُلْتُ إِلَى النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَجَاءَ هُو وَمَنْ مَعَهُ قَالَ فَدَخَلَتُ إِلَى النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَنْ مَعِي قَالَ فَجَاءَ هُو وَمَنْ مَعَهُ قَالَ فَدَخَلَتُ لِلَهِ إِنَّا إِلَيْ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَنْ مَعِي قَالَ فَجَاءَ هُو وَمَنْ مَعَهُ قَالَ فَدَخَلَ عَشَرَةً فَلَا عَمْدَ وَمَلْ مَعْهُ فَخَرَجَ أَبُو طُلُحَةً فَمَشَى إِلَى جَنْبِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَدَخَلَ عَشَرَةً فَلَ فَدَخَلَ عَشَرَةً فَاكُوهُ وَمَنْ مَعْهُ فَكُو عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَلَا اللَّهِ إِنَّهَا هِي خَطِيفَةٌ اتَّخَذَتُهَا أَمُّ سُلَيْمٍ مِنْ نِصْفِي مُدِّ شَعِيرٍ قَالَ فَلَحَلَ عَشَرَةٌ فَاكُلُوا حَتَى شَبِعُوا ثُمُّ دَخُلُ عَشَرَةٌ فَاكُلُوا حَتَى شَبِعُوا قَالَ وَبَقِيَتُ كَمَا هِي وَسَلَمْ قَاكُلُوا حَتَى شَبِعُوا قَالَ وَبَقِيَتُ كَمَا هِي قَالَ فَاكُلُوا حَتَى شَبِعُوا قَالَ وَبَقِيتَ كَمَا هِي قَالَ فَاكُلُوا حَتَى شَيْعُوا قَالَ وَبَقِيتَ كَمَا هِي قَالَ فَاكُلُوا حَتَى شَعْرَةً قَالُ فَاكُلُوا حَتَى شَعْدُوا قَالَ وَبَقِيتَ كَمَا هِي قَالَ فَاكُوا حَتَى شَعْدُوا قَالَ وَبَقِيتَ كَمَا هِي قَالَ فَاكُوا حَتَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ الْمَا عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ السَائِي اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّ

(۱۲۵۱۹) حضرت انس وٹائٹو سے مروی کے کہ ایک مرتبہ حضرت ام سلیم ڈاٹٹانے نصف مد کے برابر جو پہیے، پھر گھی کا ڈبہا ٹھایا، اس میں سے تھوڑ اسا جو گھی تھا وہ نکالا اور ان دونوں چیزوں کو ملاکر''خطیفہ''(ایک قسم کا کھانا) تیار کیا اور جھے نبی علیا کو بلانے کے لئے بھیج ویا، بیس نبی علیا کے پاس پہنچا تو آپ میں گھی تھا ہے عرض کیا گئے جھے حضرت ام سلیم بھیٹا نے آپ کے پاس کھانے کی دعوت وے کر بھیجا ہے، نبی علیا نے فرمایا مجھے اور میرے ساتھیوں کو بھی جہ کرنے والے کردوانہ ہوگئے۔

میں نے جلدی سے گھر پہنچ کر حضرت ابوطلحہ ڈٹاٹنڈ سے کہا کہ نبی ملیٹا تو اپنے ساتھیوں کو بھی لے آئے ، یہن کر حضرت ابو طلحہ ڈٹاٹنڈ نبی ملیٹیا کی طرف چلے گئے اور آپ ماٹاٹیٹی کے پہلو میں چلتے چلتے کہد دیا کہ یارسول الله مگاٹیٹی بہاں تو تھوڑا سا''خطیفہ'' ہے جوام سلیم نے نصف مد کے برابر جو سے بنایا ہے؟ نبی ملیٹیا جب ان کے گھر پہنچے تو وہ کھانا نبی ملیٹا کے پاس لایا گیا، نبی ملیٹا نے

هي مُنزله اَتَمْرِينَ بل يَدِي مَرِي اللهُ عِنْهُ اللهُ عَنْهُ اللهُ عِنْهُ اللهُ عِنْهُ اللهُ عِنْهُ اللهُ عِنْهُ اللهُ عِنْهُ اللهُ عَنْهُ اللهُ عِنْهُ اللهُ عَنْهُ اللهُ عِنْهُ اللهُ عَنْهُ اللهُ عَنْهُ اللهُ عَنْهُ اللهُ عَنْهُ اللهُ عِنْهُ اللهُ عَنْهُ اللهُ عَنْهُ اللهُ عَنْهُ اللهُ عَنْهُ اللهُ عَنْهُ اللهُ عِنْهُ اللهُ عَنْهُ اللهُ اللهُ

اس پراپنادست مبارک رکھا،اورفر مایادس آ دمیوں کو بلاؤ، چنانچیدس آ دمی اندر آئے اورانہوں نے خوب سیر ہوکر کھانا کھایا، پھر دس دس کر کے چالیس آ دمیوں نے وہ کھانا کھالیااورخوب سیراب ہوکرسب نے کھایا اور وہ کھانا جیسے تھا، ویسے ہی باقی رہااور ہم نے بھی اسے کھایا۔

(١٢٥٢) حَدَّثَنَا حُجَيْنٌ حَدَّثَنَا عَبُدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ آبِي سَلَمَةَ عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِى نَفْسِى بِيدِهِ لَوْ اطَّلَعَتُ امْرَأَةٌ مِنْ نِسَاءِ أَهْلِ الْجَنَّةِ عَلَى أَهْلِ الْأَرْضِ رَسُولُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِى نَفْسِى بِيدِهِ لَوْ اطَّلَعَتُ امْرَأَةٌ مِنْ اللَّهُ نَيَا وَمَا فِيها [راحع: ٢٤٦٣] لَأَضَاءَتُ مَابَيْنَهُمَا وَمَلَأَتُ مَابَيْنَهُمَا بِرِيحِها وَلَنصِيفُهَا عَلَى رَأْسِها خَيْرٌ مِنْ اللَّهُ نَيَا وَمَا فِيها [راحع: ٢٤٦٣] لَأَضَاءَتُ مَابَيْنَهُمَا وَمَلَأَتُ مَابَيْنَهُمَا بِرِيحِها وَلَنصِيفُهَا عَلَى رَأْسِها خَيْرٌ مِنْ اللَّهُ نَيَا وَمَا فِيها [راحع: ٢٤٦٣]] لَأَضَاءَتُ مَابَيْنَهُمَا وَمَلَأَتُ مَابَيْنَهُمَا بِرِيحِها وَلَنصِيفُهَا عَلَى رَأْسِها خَيْرٌ مِنْ اللَّهُ نِي اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَا عَلَى مَروى جَه بِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَمِن اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَا عَلَى مَروى عَلَيْهِ وَمَا عَلَى مَروى جَالَةُ وَمَا عَلَى مَروعَ عَلَى مَالْمُ وَمِي عَلَيْهِ عَلَى مَالَهُ وَمِنْ اللَّهُ عَلَى مَنْ اللَّهُ اللَّهِ عَلَى اللَّهُ مِنْ اللَّهُ عَلَى وَمَا عَلَى مَا عَلَى مَا عَلَى مَا عَلَى مَا عَلَى مَا عَلَى مَ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَى اللَّهُ عَلَى مَا عَلَى عَلَى مَا عَلَى مَا عَلَى مَا عَلَى مَا عَلَى عَلَى مَا عَلَى مَا عَلَى مَا عَلَى مَا عَلَى مَا عَلَى مُنْ عَلَيْهِ اللّهِ عَلَى مَا عَلَى مَا عَمَا عَلَى مَا عَلَى مَا عَلَى مَا عَلَى مَلْ عَلَيْهَا عَلَى مَا عَلَى عَلَى مَا عَلَى مَالْمَا عَلَى مَا عَلَى مَالِيكُ عَلَى مَا عَلَى مَالِي عَلَى مَالَمُ عَلَى مَا عَلَى مَا عَلَى مَالِيكُ عَلَى مَا عَلَى مَالْمَا عَلَى مَا عَلَى مُعَلَى مُعْمَلِهُ مِنْ عَلَى مَا عَلَى مَا عَلَى مَا عَلَى مُعْلَى مَا عَلَى مَا عَلَى مَا عَلَى مَا عَلَى مَا عَلَى مَا عَلَى مَا عَل

(١٢٥٢١) حَدَّثَنَا حُجَيْنٌ حَدَّثَنَا عَبُدُ الْعَزِيزِ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي بَكُرِ الثَّقَفِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَدَاةَ عَرَفَةَ مِنَّا الْمُكِبِّرُ وَمِنَّا الْمُهِلُّ لَا يُعَابُ عَلَى الْمُهِلِّ اللَّهُ عَلَى الْمُهِلِّ لَا يُعَابُ عَلَى الْمُهِلِّ لَا يُعَابُ عَلَى الْمُهِلِّ لَا يَعْبُونُ عَلَى الْمُهِلِّ لَا يُعَابُ عَلَى الْمُهِلِّ لَا يَعْبُونُ عَلَى الْمُهِلِّ لَا يُعَالَى الْمُهِلِّ لَا يَعْبُونُ عَلَى الْمُهِلِّ لَا يُعَالَى الْمُهِلُّ لَا يُعَالَى الْمُهِلُّ لَا يُعَالِى اللّهُ عَلَى الْمُهِلُّ لَا يُعَالَى اللّهُ عَلَى الْمُعَلِّمُ عَلَى الْمُهِلِّ لَا يَعْلَى الْمُعَلِّمُ عَلَى الْمُهِلُّ لَا يُعَالَى اللّهُ عَلَى الْمُعِلَّمُ عَلَى الْمُعَلِّمُ اللّهُ عَلَى الْمُعَلِّمُ عَلَى الْمُعَلِمُ لَا لَهُ عَلَى الْمُعَلِمُ لَلْهُ إِلَيْهُ عَلَى الْمُعَلِمُ عَلَاهُ عَلَى الْمُعَلِمُ اللّهُ اللّهُ عَلَى الْمُعَلِّمُ لَا لَا اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى الْمُعَلِمُ اللّهُ عَلَى الْمُعَلِمُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّ

(۱۲۵۲۱) حضرت انس ڈاٹٹوئٹ مروی ہے کہ عرفہ کے دن نبی علیٹا کے ساتھ ہم میں سے پچھ لوگ تہلیل کہدر ہے تھے، اور بعض تکبیر کہدر ہے تھے اوران میں سے کوئی کسی پرعیب نہیں لگا تا تھا۔

(١٢٥٢٢) حَذَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَغْنِى ابْنَ زَيْدٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّاسِ قَالَ وَلَقَدُ فَزِعَ أَهُلُ الْمَدِينَةِ لَيْلَةً فَانْطَلَقَ قِبَلَ الْحُسَنَ النَّاسِ وَكَانَ أَجُودَ النَّاسِ وَكَانَ أَشْجَعَ النَّاسِ قَالَ وَلَقَدُ فَزِعَ أَهُلُ الْمَدِينَةِ لَيْلَةً فَانْطَلَقَ قِبَلَ الصَّوْتِ فَرَجُعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاجِعًا قَدُ اسْتَبُراً لَهُمْ الصَّوْتَ وَهُو عَلَى فَرَسٍ لِأَبِي الصَّوْتِ فَرَيُ وَلُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاجِعًا قَدُ اسْتَبُراً لَهُمْ الصَّوْتَ وَهُو عَلَى فَرَسٍ لِأَبِي طَلْحَةَ عُرْي مَا عَلَيْهِ سَرْجٌ وَفِى عُنُقِهِ السَّيْفُ وَهُو يَقُولُ لِلنَّاسِ لَمْ تُرَاعُوا لَمْ تُرَاعُوا وَقَالَ لِلْفَرَسِ وَجَدُنَاهُ عَلَيْهِ سَرْجٌ وَفِى عُنُقِهِ السَّيْفُ وَهُو يَقُولُ لِلنَّاسِ لَمْ تُرَاعُوا لَمْ تُرَاعُوا وَقَالَ لِلْفَرَسِ وَجَدُنَاهُ بَحُرًا أَوْ إِنَّهُ لَبُحُرٌ قَالَ أَنَسٌ وَكَانَ الْفَرَسُ قَبْلَ ذَلِكَ يُطَلُّ قَالَ مَا سُبِقَ بَعُدَ ذَلِكَ [صححه المحارى (٢٨٠٨)، ومسلم (٢٣٠٨) وقال الترمذي: صحيح]. [انظر: ٢٨٥١، ١٢٩٥ ، ١٢٩٥].

(۱۲۵۲۲) حضرت انس ڈائٹؤے مروی ہے کہ نبی نائیٹاتمام لوگوں میں سب نے زیادہ خوبصورت، تنی اور بہادر تھے، ایک مرتبہ رات کے وقت اہل مدیند دشمن کے خوف سے گھبرااٹھے، اوراس آ واز کے رخ پر چل پڑے، دیکھا تو نبی نائیٹا واپس چلے آ رہے ہیں اور حضرت ابوطلحہ ڈٹاٹٹؤ کے بے زین گھوڑ ہے پر سوار ہیں، گردن میں تلوار لئکا رکھی ہے اور لوگوں سے کہتے جارہے ہیں کہ گھبرانے کی کوئی بات نہیں، مت گھبراؤ اور گھوڑ ہے کے متعلق فر مایا کہ ہم نے اسے سمندر جیسا رواں پایا، حالانکہ پہلے وہ گھوڑ ا

مُنالًا المَرْبِينِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ

(١٢٥٢٢) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةً عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَزْرَعُ زَرْعًا أَوْ يَغْرِسُ غَرْسًا فَيَأْكُلُ مِنْهُ طَيْرٌ أَوْ إِنْسَانٌ أَوْ بَهِيمَةٌ إِلَّا كَانَ لَهُ بِهِ صَدَقَةٌ [صححه مُسْلِمٍ يَزْرَعُ زَرْعًا أَوْ يَغْرِسُ غَرْسًا فَيَأْكُلُ مِنْهُ طَيْرٌ أَوْ إِنْسَانٌ أَوْ بَهِيمَةٌ إِلَّا كَانَ لَهُ بِهِ صَدَقَةٌ [صححه المحارى (٢٣٢٠)، وملسم (١٣٥٨). [انظر: ١٣٠٨، ١٣٤٢٢، ١٣٥٨، ١٣٥٨، ١٣٥٨، ١٣٥٨).

(۱۳۵۲۳) حضرت انس مٹائٹے سے مروی ہے کہ نبی علیائے ارشاد فر مایا جومسلمان کوئی کھیت اگا تا ہے یا کوئی بوداا گا تا ہے اور اس سے کسی پرندے، انسان یا درندے کورزق ملتا ہے تو وہ اس کے لیے صدقہ کا درجہ رکھتا ہے۔

(١٢٥٢٥) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَغْنِى ابْنَ زَيْدٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعَا بِمَاءٍ فِي قَدَحٍ رَحْرَاحٍ فَوَضَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَصَابِعَهُ فِي الْقَدَحِ فَجَعَلَ الْمَاءُ يَنْبُعُ وَجَعَلَ الْقَوْمُ يَتُوضَّنُونَ قَالَ فَحَزَرْتُ الْقَوْمَ فَإِذَا مَا بَيْنَ الْقَوْمُ يَتُوضَّنُونَ قَالَ فَحَزَرْتُ الْقُوْمَ فَإِذَا مَا بَيْنَ السَّبْعِينَ إِلَى الثَّمَانِينَ [راجع: ١٢٤٣٩].

(۱۲۵۲۵) حضرت انس ڈاٹٹئے سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیا آنے ایک کشادہ پیالے میں پانی منگوایا، اور اپنی انگلیاں اس پیالے میں رکھ دیں، میں نے ویکھا کہ نبی علیا کی انگلیوں کے نیچے سے پانی اہل رہا ہے، اور لوگ اس سے وضو کرتے رہے میں نے اندازہ کیا تولوگوں کی تعداد ستر سے اس کے درمیان تھی۔

(١٢٥٢٦) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِى ابْنَ زَيْدٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ أَوْ غَيْرِهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ عَالَ ابْنَتَيْنِ أَوْ ثَلَاثَ بَنَاتٍ أَوْ أُخْتَيْنِ أَوْ ثُلَاثَ أَخَوَاتٍ حَتَّى يَمُثُنَ أَوْ يَمُوتَ عَنْهُنَّ كُنْتُ أَنَا وَهُو كَلَاتُ أَنَا وَهُو كَهَاتَيْنِ وَأَشَارَ بِأُصْبُعَيْهِ السَّبَّابَةِ وَالْوُسُطَى [صححه ابن حمان (٤٤٧). قال شعيب: اسناده صحيح] وهُو كَهَاتَيْنِ وَأَشَارَ بِأُصْبُعَيْهِ السَّبَّابَةِ وَالْوُسُطَى [صححه ابن حمان (٢٢٢١)].

(۱۲۵۲۲) حضرت انس رہ گائٹئے سے مروی ہے کہ نبی ملیا نے ارشاد فر مایا جوشخص دویا تین بیٹیوں یا بہنوں کا ذ مددار بنا (اور ذ مه داری نبھائی) یہاں تک کہوہ فوت ہوگئیں، یاوہ شخص خود فوت ہو گیا تو میں اور وہ ان دوانگلیوں کی طرح ساتھ ہوں گے، یہ کہہ کر

هِ مُنزِلُهُ المَوْرِينَ بِلِيَدِيدِ مِنْ أَلِي اللهِ اللهُ اللهِ اللهِ

نبی اینا نے شہادت والی اور درمیانی انگلی کی طرف اشار وفر مایا۔

(١٢٥٢٧) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِى ابْنَ زَيْدٍ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي بَكُرٍ عَنْ جَدِّهِ أَنَسِ بْنِ مَالِكِ يَرُفَعُ الْحَدِيثَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ قَدُ وَكُلَ بِالرَّحِمِ مَلكًا فَيَقُولُ أَى رَبِّ نُطْفَةٌ أَى رَبِّ عَلَقَةٌ أَى رَبِّ مُضْغَةٌ وَاللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ أَنُ يَقْضِى خَلْقَهَا قَالَ يَقُولُ أَى رَبِّ ذَكَرٌ أَوْ أُنْثَى شَقِيٌّ أَوْ سَعِيدٌ فَمَا الرِّزُقُ فَمَا الرِّزُقُ فَمَا الرِّزُقُ فَمَا الرِّزُقُ فَمَا اللَّرْوَقُ فَمَا اللَّرُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ أَنْ يَقْضِى بَطُنِ أُمِّهِ [انظر: ١٢١٨١].

(١٢٥٢٨) حَلَّاثَنَا يَخْيَى بُنُ سَعِيدٍ حَلَّاثَنَا حَمَّادُ بُنُ زَيْدٍ حَلَّاثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بَنُ آبِى بَكْرِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ أَنَسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحُوّهُ

(۱۲۵۲۸) گذشته حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(١٢٥٢٩) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا عَبُدُ الْعَزِيزِ يَعْنِى ابْنَ عَبُدِ اللَّهِ بْنِ أَبِى سَلَمَةَ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ أَبِى عَبُدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَنِي مَالِكٍ قَالَ تُوثِقَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَا فِى رَأْسِهِ وَلِحْيَتِهِ عِشْرُونَ شَعَرَةً بَيْضَاءَ [راحع: ٢٥٣١]

(۱۲۵۲۹) حضرت انس ڈاٹٹؤ سے مروی ہے کہ نبی علیش کے وصال کے وقت ان کی مبارک ڈاڑھی میں بیس بال بھی سفید نہ تھے۔

(١٢٥٢) حَدَّثَنَا آخَمَدُ بُنُ عَبْدِ الْمَلِكِ وَحَسَنُ بُنُ مُوسَى قَالَا حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ آبِي إِسْحَاقَ عَنْ آبِي آسْمَاءَ الصَّيْقَلِ عَنْ آبَي إِسْحَاقَ عَنْ آبِي آسْمَاءَ الصَّيْقَلِ عَنْ آنَسِ بُنِ مَالِكِ قَالَ خَرَجُنَا نَصُرُخُ بِالْحَجِّ فَلَمَّا قَدِمْنَا مَكَّةَ أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّى أَنْ نَجْعَلَهَا عُمْرَةً قَالَ وَلَوْ اسْتَقْبَلْتُ مِنْ آمْرِي مَا اسْتَذْبَرْتُ لَجَعَلْتُهَا عُمْرَةً وَلَكِنْ سُقُتُ الْهَذَى وَقَرَنْتُ بَيْنَ الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ [انظر: ٤٩ ٢٨٤٩].

(۱۲۵۳۰) حضرت انس ڈائٹیئے ہے مروی ہے کہ ہم لوگ جج کا تلبیہ پڑھتے ہوئے نکلے، مکہ مکرمہ پہنچنے کے بعد نبی ملیٹانے ہمیں میہ عمرہ بنا کے است عمرہ بنا کے است عمرہ بنا کراحرام کھول لیں ، اور فرمایا اگروہ بات جو بعد میں میرے سامنے آئی ، پہلے آجاتی تو میں بھی اسے عمرہ بنا کیا لیکن میں مدی کا جانورا پنے ساتھ لایا ہوں ، اور حج وعمرہ دونوں کا تلبیہ پڑھا ہوا ہے۔

(١٢٥٣١) حَدَّثَنَا حَسَنٌ وَعَفَّانُ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ عَنْ سِنَانِ بُنِ رَبِيعَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ عَفَّانُ فِي حَدِيثِهِ قَالَ أَبُو رَبِيعَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بُنَ مَالِكٍ قَالَ وَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا ابْتَلَى اللَّهُ الْعَبْدَ

هُي مُنالاً أَمَرُون بَل مِنْ مِنْ السِّيدِ مَرْم اللَّهِ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ اللَّهُ اللَّ

الْمُسْلِمَ بِبَلَاءٍ فِي جَسَدِهِ قَالَ اللَّهُ اكْتُبُ لَهُ صَالِحَ عَمَلِهِ الَّذِي كَانَ يَعْمَلُهُ فَإِنْ شَفَاهُ غَسَلَهُ وَطَهَّرَهُ وَإِنْ قَبَطَهُ غَضَرَ لَهُ وَرَحِمَهُ [اخرجه البخارى في الأدب المفرد (٥٠١). قال شعيب: صحيح لغيره وهذا اسناد حسن]. [انظر: ١٣٥٣٥].

آ (۱۲۵۳۱) حضرت انس رفائن سے مروی ہے کہ بی علیا نے ارشادفر مایا اللہ تعالیٰ جب کی بندہ مسلم کوجسمانی طور پر کسی بیاری میں مبتلا کرتا ہے تو فرشتوں سے کہددیتا ہے کہ یہ جتنے نیک کام کرتا ہے ان کا تو اب برابر لکھتے رہو، پھراگرا سے شفاء مل جائے تو اللہ اسے دھوکر پاک صاف کر چکا ہوتا ہے اوراگرا سے اپنے پاس واپس بلا لے تو اس کی مغفرت کردیتا ہے اوراس پر حم فرما تا ہے۔ (۱۲۵۳۲) حَدَّنَنَا حَسَنَ حَدَّنَنَا حَمَّادُ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ النَّيْمِیُّ وَثَابِتٌ عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَنْتُ عَلَى مُوسَى لَيْلَةَ أُنْسِ بِي عِنْدَ الْكِثِيبِ الْآخْمَرِ وَهُو قَائِمٌ يُصَلِّى فِي قَبْرِهِ وَ راحہ: ۱۲۲۳٤] عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَنْتُ عَلَى مُوسَى لَيْلَةَ أُنْسِ بِي عِنْدَ الْكِثِيبِ الْآخْمَرِ وَهُو قَائِمٌ يُصَلِّى فِي قَبْرِهِ وَراراحہ: ۱۲۵۳۲) حضرت انس بِن قَبْرِین کھڑے کہ بی علیا نے فرمایا شب معراج میں حضرت موی علیا کے پاس سے سرخ میکے کو ترب گذراتو دیکھا کہ وہ اپنی قبر میں کھڑے نے فرمایا شب معراج میں حضرت موی علیا کے پاس سے سرخ میکے قریب گذراتو دیکھا کہ وہ اپنی قبر میں کھڑے نے فرمانی ٹیس۔

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَيْتُ بِالْبُرَاقِ وَهُوَ دَابَّةٌ أَبْيَضُ فَوْقَ الْجِمَارِ وَدُونَ الْبُغُلِ يَضَعُ حَافِرَهُ عِنْدَ مَنْهَ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَيْتِتُ بِالْبُرَاقِ وَهُو دَابَّةٌ أَبْيضُ فَوْقَ الْجِمَارِ وَدُونَ الْبُغُلِ يَضَعُ حَافِرَهُ عِنْدَ مُنْبَعَى طَرُفِهِ فَوَكِنْهُ فَسَارَ بِى حَتَّى أَتَيْتُ بَيْتُ الْمَقْدِسِ فَرَبَطُتُ اللَّالَةَ بِالْحَلْقَةِ الَّتِى يَرْبِطُ فِيهَا النَّبِياءُ ثُمُّ وَحُتُ فَجَانِي جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَام بِإِنَاءٍ مِنْ حَمْرِ وَإِنَاءٍ مِنْ لَمِن فَاخْتَوْتُ ثَمَّ وَإِنَاءٍ مِنْ لَمِن فَاخْتَوْتُ ثَلَّ وَمَنْ أَنْ اللَّهُ عَلَى وَمَنْ أَنْ اللَّمِنَ فَالْ جَمْرِيلُ فَقِيلَ وَمَنْ أَنْتَ قَالَ جَمْرِيلُ فَقِيلَ وَمَنْ أَنْتَ قَالَ جَمْرِيلُ فَقِيلَ وَمَنْ أَنْتَ قَالَ مَحْمَدٌ فَقِيلَ وَمَنْ أَنْتَ قَالَ مَحْمَدٌ فَقِيلَ وَمَنْ أَنْتَ قَالَ مَحْمَدٌ فَقِيلَ وَمَنْ أَنْتَ قَالَ جَمْرِيلُ فَقِيلَ وَمَنْ مَعَكَ قَالَ مُحَمَّدٌ فَقِيلَ وَمَنْ أَنْتَ قَالَ جَمْرِيلُ فَقِيلَ مَنْ أَنْتَ قَالَ جَمْرِيلً فِيلَا فَي فَرَحُونَ فَقَيلَ مَنْ أَنْتَ قَالَ جَمْرِيلُ فَقِيلَ مَنْ أَنْتَ قَالَ جَمْرِيلُ فَقِيلَ مَنْ أَنْتَ قَالَ جَرُولُ اللَّهُ عَرَّ وَجَلَى مَا لَلْهُ مُوتَ إِلَى فَقَيلَ مَنْ أَنْتَ قَلَ جَمْرِيلُ فَقِيلَ مَنْ أَنْ اللَّهُ عَرَّ وَجَلَ فَي مَالَى مَنْ اللَّهُ عَرَقُ وَمَلُ فَيْعَالُ وَلَا مُعَمَّدٌ فَقِ



إِلَى السَّمَاءِ السَّادِسَةِ فَاسْتَفْتَحَ جُبُرِيلٌ فَقِيلَ مَنْ أَنْتَ قَالَ جِبُرِيلٌ قِيلَ وَمَنْ مَعَكَ قَالَ مُحَمَّدٌ فَقِيلَ وَقَدْ بُعِتَ إِلَيْهِ قَالَ قَدُ بُعِتَ إِلَيْهِ فَفُتِحَ لَنَا فَإِذَا أَنَا بِمُوسَى عَلَيْهِ السَّلَام فَرَحَّبَ وَدَعَا لِى بِخَيْرٍ ثُمَّ عُرِجَ بِنَا إِلَى السَّمَاءِ السَّابِعَةِ فَاسْتَفْتَحَ جِبُرِيلٌ فَقِيلَ مَنْ أَنْتَ قَالَ جِبُرِيلٌ قِيلَ وَمَنْ مَعَكَ قَالَ مُحَمَّدٌ قِيلَ وَقَدْ بُعِثَ إِلَيْهِ قَالَ قَدْ بُعِتَ إِلَيْهِ فَفُتِحَ لَنَا فَإِذَا أَنَا بِإِبْرَاهِيمَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِذَا هُوَ مُسْتَنِدٌ إِلَى الْبَيْتِ الْمَعْمُورِ وَإِذَا هُوَ يَدُخُلُهُ كُلَّ يَوْمٍ سَبْعُونَ ٱلْفَ مَلَكِ لَا يَعُودُونَ إِلَيْهِ ثُمَّ ذَهَبَ بِي إِلَى سِذُرَةِ الْمُنْتَهَى وَإِذَا وَرَقُهَا كَآذَان الْفِيَلَةِ وَإِذَا ثَمَرُهَا كَالْقِلَالِ فَلَمَّا غَشِيَهَا مِنْ أَمْرِ اللَّهِ مَا غَشِيَهَا تَغَيَّرَتُ فَمَا أَحَدٌ مِنْ خَلْقِ اللَّهِ يَسْتَطِيعُ أَنْ يَصِفَهَا مِنْ حُسْنِهَا قَالَ فَأَوْحَى اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِلَىَّ مَا أَوْحَى وَفَرَضَ عَلَىَّ فِي كُلِّ يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ خَمُسِينَ صَلَاةً فَنَزَلْتُ حَتَّى انْتَهَيْتُ إِلَى مُوسَى فَقَالَ مَا فَرَضَ رَبُّكَ عَلَى أُمَّتِكَ قَالَ قُلْتُ خَمْسِينَ صَلَاةً فِي كُلِّ يَوْم وَلَيْلَةٍ قَالَ ارْجِعُ إِلَى رَبِّكَ فَاسْأَلُهُ التَّخْفِيفَ فَإِنَّ أُمَّتَكَ لَا تُطِيقُ ذَلِكَ وَإِنِّى قَدْ بَلَوْتُ بَنِي إِسْرَائِيلَ وَخَبَرْتُهُمْ قَالَ فَرَجَعْتُ إِلَى رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ فَقُلْتُ أَيْ رَبِّ خَفَّفْ عَنْ أُمَّتِي فَحَطَّ عَنِّي خَمْسًا فَرَحَعْتُ إِلَى مُوسَى فَقَالَ مَا فَعَلْتَ قُلْتُ حَطَّ عَنِّي خَمْسًا قَالَ إِنَّ أُمَّتَكَ لَا تُطِيقُ ذَلِكَ فَارْجِعْ إِلَى رَبِّكَ فَاسْأَلُهُ التَّخْفِيفَ لِأُمَّتِكَ قَالَ فَلَمْ أَزَلُ أَرْجِعُ بَيْنَ رَبِّي وَبَيْنَ مُوسَى وَيَحُطُّ عَنِّي خَمْسًا خَمْسًا حَتَّى قَالَ يَا مُحَمَّدُ هِيَ خَمْسُ صَلَوَاتٍ فِي كُلِّ يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ بِكُلِّ صَلَاةٍ عَشُرٌ فَتِلْكَ خَمْسُونَ صَلَاةً وَمَنْ هَمَّ بِحَسَنةٍ فَلَمْ يَعْمَلُهَا كُتِبَتْ حَسَنَةً فَإِنْ عَمِلَهَا كُتِبَتْ عَشْرًا وَمَنْ هَمَّ بِسَيِّئَةٍ فَلَمْ يَعْمَلْهَا لَمْ تُكْتَبُ شَيْئًا فَإِنْ عَمِلَهَا كُتِبَتُ سَيِّئَةً وَاحِدَةً فَنَزَلْتُ حَتَّى انْتَهَيْتُ إِلَى مُوسَى فَٱخْبَرْتُهُ فَقَالَ ارْجِعُ إِلَى رَبِّكَ فَاسْأَلُهُ التَّخْفِيفَ لِأُمَّتِكَ فَإِنَّ أُمَّتَكَ لَا تُطِيقُ ذَاكَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدْ رَجَعْتُ إِلَى رَبِّى حَتَّى لَقَدْ اسْتَحَيْتُ [صححه مسلم

(۱۶۲)] [انظر: ۱۶۰۹۲،۱۲۰۸] [انظر: ۱۶۰۹۲،۱۲۰۸].

(۱۲۵۳۳) حضرت النس ڈاٹٹوئے مروی ہے کہ نبی علیہ نے فر مایا شب معراج میرے پاس براق لایا گیا جو گدھاسے بڑا اور خچر سے چھوٹا جانورتھا، وہ اپناقدم وہاں رکھتا تھا جہاں تک اس کی نگاہ پڑتی تھی، میں اس پرسوار ہوا، پھر روانہ ہوکر دور کعتیں ہو تھیں، پیر اور اس حلقے سے اپنی سوار کی باندھی جس سے دیگر انہاء پیٹھ باندھتے جلے آئے تھے، پھر وہاں داخل ہوکر دور کعتیں پڑھیں، پھر وہاں سے نگاتو جریل علیہ میرے پاس ایک برتن شراب کا اور ایک دورھ کا برتن لائے، میں نے دورھ والا برتن منتخب کرلیا، حضرت جریل علیہ کہنے لگے آپ نے فطرت کو یالیا۔

هي مُنايًا مَرْبِينَ بل بِيدِ مَرْمُ ﴾ ﴿ اللَّهُ عَلَيْكُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ اللَّهُ عَلَيْكُ اللَّهُ عَلَيْكُ عَلِيكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلِيكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلِي عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلِيكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلِيكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلِيكُ عَلَيْكُ عَلِيكُ عَلَيْكُ عَلِيكُ عَلَيْكُ عَلِيكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلِيكُ عَلَيْكُ عَلِيكُ عَلِيكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلِيكُ عَلِيكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلِيكُ عَلَيْكُ عَلِيكُ عَلَيْكُ عَلِيكُ عَلِيكُ عَلِيكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلِيكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَل

ملا قات کی ،انہوں نے خوش آ مدید کہااور دعا دی۔

پھر آپ شکانی کا کو جرئیل لے کر دوسرے آسان پر چڑھے اس کے دروازے پر بھی فرشتوں نے پہلے آسان کی طرح سوال کیا کہ کون ہے؟ انہوں نے کہا جبرئیل! انہوں نے کہا تمہارے ساتھ کون ہیں؟ انہوں نے کہا حضرت رسول کریم شکانی کیا انہوں نے کہا وہ بلائے گئے ہیں؟ انہوں نے دروازہ کھول دیا، وہاں حضرت کیجی طیفا آور عیسی علیفا سے ملاقات ہوئی، انہوں نے مجھے خوش آمدید کہا اور دعا دی۔

پھر تیسرے آسان پرتشریف لے گئے اور وہاں بھی یہی گفتگو ہوئی جو دوسرے میں ہوئی تھی ، پھر چوتھے پر چڑھے اور وہاں بھی یہی گفتگو ہوئی ، پھر چھٹے آسان پر چڑھے وہاں کے فرشتوں نے بھی وہاں بھی یہی گفتگو ہوئی ، پھر چھٹے آسان پر چڑھے وہاں کے فرشتوں نے بھی یہی گئتگو کی ، پھر ساتویں آسان پر پینچے وہاں کے فرشتوں نے بھی یہی کیا۔

تیسرے آسان پرحضرت بوسف الیہ سے ملاقات ہوئی جنہیں آ دھا حسن دیا گیا تھا، انہوں نے بھی مجھے خوش آ مدید کہا اور دعا دی، چوتے آسان پرحضرت اور لیس ملیہ سے ملاقات ہوئی جنہیں اللہ نے بلند جگہ اٹھا لیا تھا، انہوں نے بھی مجھے خوش آ مدید کہا اور دعا دی، یا نچویں آسان پرحضرت ہارون ملیہ سے ملاقات ہوئی، انہوں نے بھی مجھے خوش آ مدید کہا اور دعا دی، ساتویں آسان پرحضرت چھٹے آسان پرحضرت مولی ملیہ سے ملاقات ہوئی، انہوں نے بھی مجھے خوش آ مدید کہا اور دعا دی، ساتویں آسان پرحضرت ابراہیم ملیہ سے ملاقات ہوئی، انہوں نے بھی مجھے خوش آ مدید کہا اور دعا دی، ساتویں آسان پرحضرت جھٹے ہوئے سے ابراہیم ملیہ سے ملاقات ہوئی، انہوں نے بھی مجھے خوش آ مدید کہا اور دعا دی، وہ بیت المعور سے ملیک لگا کر بیٹھے ہوئے سے ابراہیم ملیہ ابراہ مرکن ہوتے ہیں اور دوبارہ ان کی باری نہیں آتی، پھر مجھے سدرة المنتہیٰ لے جایا گیا جس کے پتا ہوں دوبارہ ان کی باری نہیں آتی، پھر مجھے سدرة المنتہیٰ لے جایا گیا جس کے پتا ہوں کے بات ہیں اور دوبارہ ان کی باری نہیں کہ سے اس چیز نے اسے ڈھانپ لیا جس نے ڈھائپاتو وہ بدل گیا اور اب کی انسان کے بس کی بات نہیں ہے کہ اس کاحسن بیان کر سکے۔

پھراللہ تعالیٰ نے جووی کرناتھی وہ وی کی منجملہ اس کے بیچھی وی کی کہتمہاری امت پر پچاس نمازیں ہرروز وشب میں۔ فرض ہیں۔

پھررسول انور مَنَا لَيْقِيَّا و ہِا اَن مِنَا لَيْقِيَّا و ہُوں آ ہِ مَنَا لَيْقِيَّا و ہُوں آ ہِ مَنَا لَيْقِيَّا و ہُوں انور مَنَا لَيْقِيَّا مِن اَلَّهِ مِنَا اَلَيْقِيَّا مِن اَلَّهِ مِنْ اَلَّهِ مِنْ اَلَّهِ مِن اَلِيْ اِلْمَا اَلَيْنَا اَلَهِ مِنْ اَلَيْنَا اَلَهِ مِنْ اللّهِ اللّهِ مِن اللّهِ اللّهِ مِن اللّهِ اللّهِ مِن اللّهِ مِن اللّهِ مِن اللّهِ مِنْ اللّهِ مِنْ اللّهِ مِن اللّهِ مِنْ اللّهِ مِن اللّهِ مِنْ اللّهِ مِن اللّهِ مِنْ اللّهِ مِن اللّهِ مِنْ اللّهُ مِن اللّهُ مِنْ الللللّهُ مِنْ الللللّهُ مِنْ اللللللّهُ مِنْ اللللللّهُ مِنْ اللللّهُ مِنْ الللللللّهُ مِ



تواب ہے لہذا ہے پچاس نمازیں ہوگئیں، جو تخص نیکی کا ارادہ کر ہے کین اس پڑمل نہ کر سکے اس کے لئے ایک نیکی کھی جائے گی،
اورا گڑمل کرلیا تو دین نیکیاں لکھ دوں گا، اور جو تخص گناہ کا ارادہ کر لے لیکن اس پڑمل نہ کر بے تو پچھ نہیں لکھا جائے اورا گراس پر عمل نہ کر بے تو سور نے ایک گاہ میں انے اورا گراس پر عمل میں کہ بھی کر لے تو صرف ایک گناہ لکھا جائے گا، میں نے واپس آ کر حضرت موسی مالیا کہ میں اپنے پروردگار کے پاس آئی مرتبہ جاچکا ہوں کہ اب جمھے شرم آ رہی ہے۔

(١٢٥٣٤) حَدَّثَنَا حَسَنَّ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ أَخْبَرَنَا ثَابِتُ الْبُنَانِيُّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَاهُ جِبْرِيلُ وَهُوَ يَلْعَبُ مَعَ الْعِلْمَانِ فَأَخَذَهُ فَصَرَعَهُ وَشَقَّ عَنْ قَلْبِهِ فَاسْتَخْرَجَ الْقَلْبَ ثُمَّ شَقَّ الْقَلْبَ فَاسْتَخْرَجَ مِنْهُ عَلَقَةً فَقَالَ هَذِهِ حَظُّ الشَّيْطَانِ مِنْكَ قَالَ فَعَسَلَهُ فِي طَسْتٍ مِنْ ذَهَبٍ مِنْ مَاءِ زَمْزَمَ ثُمَّ لَمَهُ فَاسْتَقْبَلُوهُ ثُمَّ الْعَلْمَانُ يَسْعَوْنَ إِلَى أُمَّةٍ يَعْنِي ظِئْرَهُ فَقَالُوا إِنَّ مُحَمَّدًا قَدْ قُتِلَ قَالَ فَاسْتَقْبَلُوهُ وَهُو مُنْتَقِعُ اللَّوْنِ قَالَ أَنَسٌ وَكُنْتُ أَرَى أَثَرَ الْمِخْيَطِ فِي صَدْرِهِ [راجعع ٢٤٢٢]

(۱۲۵۳۷) حضرت انس ٹائٹ سے مروی ہے کہ نبی ایشان فرمایا ایک مرتبہ میں بچین میں دوسرے بچوں کے ساتھ کھیل رہا تھا،
اجا تک ایک شخص آیا اور اس نے جھے پکڑ کر پیٹ چاک کیا، اور اس میں خون کا جما ہوا ایک فکڑ انکالا اور اس بھینک کر کہنے لگا کہ
یہ سے جسم میں شیطان کا حصدتھا، پھر اس نے سونے کی طشتری میں رکھے ہوئے آب زمزم سے پیٹ کودھویا اور پھرا ہے ی
کرٹانے کا دیے، بیدد کھے کرسب بچے دوڑتے ہوئے اپنی والدہ کے پاس گئے اور کہنے لگے کہ مجر (منگا تینیم) قال ہو گئے، والدہ دوڑتی ہوئی آئیس تو دیکھا کہ نبی ملیشا کے سینے دوڑتی ہوئی آئیس تو دیکھا کہ نبی ملیشا کے چیرہ انور کا رنگ متغیر ہور ہا ہے، حضرت انس ڈاٹٹ کہتے ہیں کہ ہم نبی ملیشا کے سینے مبارک پرسلائی کے نشان دیکھا کرتے تھے۔

(١٢٥٢٥) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بُنُ عِيسَى يَعْنِى الطَّبَّاعَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ إِسْحَاقَ بُنِ عَبْدِ اللَّهِ بُنِ آبِى طَلْحَةَ عَنْ أَنْسِ بَنِ مَالِكٍ أَنَّ جَدَّتَهُ مُلَيْكَةَ دَعَتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِطَعَامٍ صَنَعَتُهُ فَأَكُلَ مِنْهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِطُعَامٍ صَنَعَتُهُ فَأَكُلَ مِنْهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِطُعَامٍ صَنَعَتُهُ فَأَكُلَ مِنْهُ وَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقُمْتُ إِلَى حَصِيرٍ لَنَا قَدُ اسْوَدً مِنْ طُولِ مَا لَبِثَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقُمْتُ أَنَا وَالْبَتِيمُ وَرَائِهُ وَالْعَجُوزُ مِنْ وَرَائِنا فَصَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقُمْتُ أَنَا وَالْبَتِيمُ وَرَائِهُ وَالْعَجُوزُ مِنْ وَرَائِنا فَصَرَفَ وَرَاعِنا فَصَرَفَ [راحع: ١٢٣٦٥].

(۱۲۵۳۵) حفرت انس بھا تھا ہے مروی ہے کہ ان کی دادی حضرت ملیکہ نے ایک مرتبہ نبی علیقا کی کھانے پر دعوت کی ، نبی علیقا نے کھانا تناول فرمانے کے بعد فرمایا اٹھو، میں تبہارے لیے نماز پڑھ دوں ، حضرت انس بھائٹ کہتے ہیں کہ میں اٹھ کرایک چٹائی لے آیا جوطویل عرصہ تک استعال ہونے کی وجہ سے سیاہ ہو چکی تھی ، میں نے اس پر پانی چھڑک دیا ، نبی علیقا اس پر کھڑے ہوگئے ، میں اورایک بیتیم بچہ نبی علیقا کے بیچھے کھڑے ہو کے اور بڑی بی ہمارے بیچھے کھڑی ہوگئیں ، پھر نبی علیقا نے ہمیں دور کعتیں پڑھا کیں اوروا پس تشریف لے گئے۔

(۱۲۵۳۷) حضرت انس ڈاٹٹئے سے مروی ہے کہ جناب رسول الله مُلَاثِیّا کمنے ارشاد فر مایا نیک مسلمان کا اچھا خواب اجزاء نبوت میں سے چھیالیسواں جزو ہوتا ہے۔

(١٢٥٣٧) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بُنُ عِيسَى قَالَ أَخْبَرَنِى مَالِكٌ عَنِ الْعَلَاءِ قَالَ دَخَلْنَا عَلَى أَنَسِ بُنِ مَالِكٍ بَعْدَ الظُّهُو فَقَامَ يُصَلِّى الْعَصْرَ فَلَمَّا فَرَغَ مِنْ صَلَاتِهِ تَذَاكُونَا تَعْجِيلَ الصَّلَاةِ فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ يُصَلِّى الْعَصْرَ فَلَمَّا فَرَغَ مِنْ صَلَاتِهِ تَذَاكُونَا تَعْجِيلَ الصَّلَاةِ فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ تِلْكَ صَلَاةُ الْمُنَافِقِينَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ يَجُلِسُ أَحَدُهُمْ حَتَّى إِذَا اصْفَرَّتُ الشَّمُسُ وَكَانَتُ بَيْنَ وَسَلَّمَ يَقُولُ تِلْكَ صَلَاةً الشَّمُسُ وَكَانَتُ بَيْنَ فَرَانَ مَا يَقُولُ اللَّهُ فِيهَا إِلَّا قَلِيلًا [راحع: ١٢٠٢٢].

(۱۲۵۳۷) علاء این عبد الرحمٰن مُیشید کہتے ہیں کہ ایک دفعہ ہم ظہر کی نماز پڑھ کر حضرت اٹس ڈاٹٹیز کی خدمت میں حاضر ہوئے،
پچھ ہی دیر بعد وہ عصر کی نماز پڑھنے کھڑے ہو گئے، جب وہ نماز سے فارغ ہوئے تو ہم نے ان سے کہا کہ عصر کی نماز اتن جلدی؟ انہوں نے فرمایا کہ میں نے نبی طیال کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے وہ منافق کی نماز ہے کہ منافق نماز کوچھوڑے رکھتا ہے،
حتیٰ کہ جب سورج شیطان کے دوسینگوں کے درمیان آ جاتا ہے تو وہ نماز پڑھنے کھڑا ہوتا ہے اور چار ٹھونگیں مارکراس میں اللہ کو بہت تھوڑ ایا دکرتا ہے۔

(١٢٥٣٨) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ عَمْرٍ و مَوْلَى الْمُطَّلِبِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكِ آنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَلَعَ لَهُ أُحُدُّ فَقَالَ هَذَا جَبَلٌ يُحِبُّنَا وَنُحِبُّهُ اللَّهُمَّ إِنَّ إِبْرَاهِيمَ حَرَّمَ مَكَّةَ وَإِنِّى أُحَرِّمُ مَا بَيْنَ لَا يَتُنَ اللَّهُمَّ إِنَّ إِبْرَاهِيمَ حَرَّمَ مَكَّةَ وَإِنِّى أُحَرِّمُ مَا بَيْنَ لَا يَتُنَهُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَلَعَ لَهُ أُحُدُّ فَقَالَ هَذَا جَبَلٌ يُحِبُّنَا وَنُحِبُّهُ اللَّهُمَّ إِنَّ إِبْرَاهِيمَ حَرَّمَ مَكَّةَ وَإِنِّى أُحَرِّمُ مَا بَيْنَ لَا يَتُنْ وَاللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الللْهُ اللَّهُ اللَّ

(۱۲۵۳۸) حضرت انس نگاٹیؤے مروی ہے کہ ایک مرتبہ جب نبی علیا نے احدیہاڑ کو دیکھا تو فرمایا کہ اس پہاڑ ہے ہم محبت کرتے ہیں اور بیہ ہم سے محبت کرتا ہے، اے اللہ! حضرت ابراہیم علیا نے مکہ مکرمہ کو حرم قرار دیا تھا اور میں مدینہ منورہ کے دوٹوں کوٹوں کے درمیان والی جگہ کو حرام قرار دیتا ہوں۔

(١٢٥٣٩) حَدَّثَنَا مُؤَمَّلُ بُنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنْسٍ قَالَ أَتَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ امْرَأَتَهُ زَيْنَبَ وَكَالَّهُ دَخَلَهُ لَا أَدْرِى مِنْ وَسَلَّمَ مَنْزِلَ زَيْدِ بُنِ حَارِثَةَ فَرَأَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ امْرَأَتَهُ زَيْنَبَ وَكَالَّهُ دَخَلَهُ لَا أَدْرِى مِنْ قَوْلِ حَمَّادٍ أَوْ فِى الْحَدِيثِ فَجَاءَ زَيْدٌ يَشُكُوهَا إِلَيْهِ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمْسِكُ عَلَيْكَ زَوْجَكَ قَوْلِ حَمَّادٍ أَوْ فِى الْحَدِيثِ فَجَاءَ زَيْدٌ يَشُكُوهَا إِلَيْهِ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمْسِكُ عَلَيْكَ زَوْجَكَ وَاتَّقِ اللَّهُ قَالَ فَنزَلَتُ وَاتَّقِ اللَّهُ وَتُخْفِى فِى نَفْسِكَ مَا اللَّهُ مُبْدِيهِ إِلَى قَوْلِهِ زَوَّجْنَاكَهَا يَعْنِى زَيْنَبَ [صححه البحارى (٤٧٨٧)، وابن حبان (٥٤٠٧)، والحاكم (٢٧/٢). قال شعيب: اسناده ضعيف وفي منه غرابة].

مُنْ الْمُ الْمُرْنَ فِي مِنْ اللَّهِ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ اللَّهُ اللَّلَّ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللّلْمُ اللَّهُ اللَّا اللَّهُ اللَّهُ الللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الل

(۱۲۵۳۹) جھنرت انس پڑائٹؤ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی طیق حضرت زید بن حارثہ پڑائٹؤ کے گھر تشریف لے گئے، وہاں صرف ان کی اہلیہ حضرت زید بن اللہ کے ایک مرتبہ نبی طیق حضرت زید بنائٹؤ اپنی اہلیہ کی شکایت لے کر نبی طیا کے پاس آئے آئے ، نبی طیق نے ان سے فرمایا کہ اپنی بیوی کو اپنے پاس رکھواور اللہ سے ڈرو، اس پریہ آیت نازل ہوئی و اتقی اللّه و تُنخفِی فی نفُسِك۔

- (١٢٥٤٠) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بُنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا الْمُبَارَكُ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّى أُحِبُّ هَذِهِ السَّورَةَ قُلُ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُبُّكَ إِيَّاهَا أَدْ حَلَكَ الْجَنَّة [راحع ٩٠٥] السُّورَةَ قُلُ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُبُّكَ إِيَّاهَا أَدْخَلَكَ الْجَنَّة [راحع ٩٠٥] اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُبُّكَ إِيَّاهَا أَدْخَلَكَ الْجَنَّة [راحع ٩٠٥] اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُبُلُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُلِيهِ وَسَلَّمَ عُبُلُكَ إِلَيْهَ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّا عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ وَسَلَمُ اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللَّهُ وَسَلَمَ عَلَيْكُ عَلَيْهُ عَلَيْكُ عَلَى اللَّهُ الْحَمْ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ اللَّهُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْكُولَ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْكُ عَلَى مَا عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَى عَلَيْكُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْكُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ الْعَلَامُ عَلَى اللَّهُ ع
- (١٢٥٤١) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بُنُ عُيَيْنَةَ حَدَّثَنَا مَالِكُ بُنُ أَنَسٍ عَنُ إِسْحَاقَ بُنِ عَبُدِ اللَّهِ عَنْ عَمِّهِ أَنَسٍ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ النَّبِيَّ عَبُدِ اللَّهِ عَنْ عَمِّهِ أَنَسٍ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَبِعُهُ مِنْ الصَّحْقَةِ فَلَا أَزَالُ أُحِبُّهُ أَبَدًا [صححه النحارى (٢٠٩٢)، ومسلم ٢٠٤١)، وابن حبان (٤٥٣٩)].
- (۱۲۵۴۱) حضرت انس ٹاٹٹؤے مروی ہے کہ میں نے نبی مالیٹا کو بُرتن میں کدو کے مکڑے تلاش کرتے ہوئے دیکھا تو میں اس وقت سے اسے پیند کرنے لگا۔
- (١٢٥٤٢) حَدَّثَنَا هَاشِمُ بُنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا الْمُبَارِكُ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ الْبُنَانِيُّ عَنْ أَنَسِ بُنِ مَالِكٍ أَنَّ رَحُلًا قَالَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرُتَهُ قَالَ لَا قَالَ فَأَخْبِرُهُ قَالَ طَأْخُبِرُهُ قَالَ فَأَخْبِرُهُ فَالَ فَأَخْبِرُهُ قَالَ لَهُ أَحْبَبُونِي لَهُ إِراحِع: ١٢٤٥٧]
- (۱۲۵۳۲) حضرت انس ڈاٹٹو کے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی علیا کی مجلس میں بیٹھا ہوا تھا کہ وہاں سے ایک آدی کا گذر ہوا،
 بیٹھے ہوئے لوگوں میں سے کسی نے کہا یارسول الله مُلٹائی ایم ساس خص سے محبت کرتا ہوں، نبی علیا نے اس سے فرما یا کیا تم نے
 اسے بیہ بات بتائی بھی ہے؟ اس نے کہا نہیں، نبی علیا نے فرما یا پھر جا کراہے بتا دو، چنا نچہاس نے اس آدی سے ل کراہے بتا
 دیا کہ میں اللہ کی رضا کے لئے آپ سے محبت کرتا ہوں، اس نے جواب دیا کہ جس ذات کی خاطر تم مجھ سے محبت کرتے ہو، وہ تم
- (١٢٥٤٤) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بُنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَطِيَّةَ يَعْنِي الْحَكَمَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ

المن المناه المن

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخُرُجُ إِلَى الْمَسْجِدِ فِيهِ الْمُهَاجِرُونَ وَالْأَنْصَارُ وَمَا مِنْهُمْ أَحَدٌ يَرْفَعُ رَأْسَهُ مِنْ حُبُوتِهِ إِلَّا أَبُو بَكُرٍ وَعُمَرُ فَيَتَبَسَّمُ إِلَيْهِمَا وَيَتَبَسَّمَانِ إِلَيْهِ [صححه الحاكم (١٢١/١) وقال الترمذي: غريب، وقال الألباني: ضعيف (الترمذي: ٣٦٦٨)].

(۱۲۵۴۳) حضرت انس بڑاٹنڈ سے مروی ہے کہ نبی علیظا مسجد میں آتے تو وہاں انصار ومہاجرین سب ہی موجود ہوتے ،کین سوائے حضرت ابو بکر بڑاٹنڈ وعمر بڑاٹنڈ کے کوئی اپناسر نہ اٹھا تا تھا، نبی علیظانہیں دیکھ کرمسکراتے اور وہ دونوں نبی علیظا کو دیکھ کرمسکراتے ۔

(١٢٥٤٥) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بُنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ يَعْنِى الْخَزَّازَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ أَسُودَ كَانَ يُنَظِّفُ الْمَسْجِدَ فَمَاتَ فَدُفِنَ لَيْلًا وَأَتَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأُخْبِرَ فَقَالَ انْطَلِقُوا إِلَى قَبْرِهِ فَقَالَ انْطَلِقُوا إِلَى قَبْرِهِ فَقَالَ إِنَّ هَذِهِ الْقُبُورَ مُمْتَلِئَةٌ عَلَى أَهْلِهَا ظُلْمَةً وَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يُنَوِّرُهَا بِصَلَاتِي عَلَيْهَا فَاتَى الْقَسْرَ فَصَلَّى عَلَيْهِ وَقَالَ الْعَبُورَ مُمْتَلِئَةٌ عَلَى أَهْلِهَا ظُلْمَةً وَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يُنُورُهُمَا بِصَلَاتِي عَلَيْهِا فَاتَى الْقَسْرَ فَصَلَّى عَلَيْهِ وَقَالَ رَجُلٌ مِنْ الْأَنْصَارِ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أَخِى مَاتَ وَلَمْ تُصَلِّ عَلَيْهِ قَالَ فَأَيْنَ قَنْرُهُ فَأَخْمَرَهُ فَانْطَلَقَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَ الْأَنْصَارِي

(۱۲۵۳۵) حضرت انس مُنْ النَّنَا ہے مروی ہے کہ ایک عبقی مسجد کی صفائی سقرائی کرتا تھا، ایک دن وہ فوت ہو گیا اور لوگوں نے راتوں رات اسے فن کر دیا، بی علینہ کو پیتہ چلاتو آپ مُنْ النِّمُ نے صحابہ مُن النَّمُ سے فر مایا اس کی قبر پر چلو، چنا نچہ وہ اس کی قبر پر گئے، بی علینہ نے فر مایا ان قبروں میں رہنے والوں پر ظلمت چھائی ہوئی ہے، میری نماز کی برکت سے اللہ انہیں منور کر دے گا، چنا نچہ نی علینہ نے اس کی قبر پر جا کرنماز جنازہ پڑھی، اس پر ایک انساری کہنے لگایا رسول اللہ! میر ابھائی بھی فوت ہوا تھا لیکن آپ نے اس کی قبر پر نماز جنازہ نہیں پڑھی تھی؟ نی علینہ نے فر مایا اس کی قبر پر نماز جنازہ نہیں پڑھی تھی؟ نی علینہ نے فر مایا اس کی قبر کہناں ہے؟ انساری نے اس کی نشاندہ کی کو نبی علینہ اس کے ساتھ بھی چلے گئے۔

(١٢٥٤٦) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ قَالَ آبِي وَأَمْلَاهُ عَلَيْنَا يَغْنِي أَبَا دَاوُدَ مَعَ عَلِيِّ بْنِ الْمَدِينِيِّ فَقَالَ قَالَ شُغْبَةُ أَخْبَرَنِي ثَابِتٌ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا عَنُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِكُلِّ غَادِرٍ لِوَاءٌ أَخْسَبُهُ قَالَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ [راجع: ١٢٤٧٠].

(۱۲۵۳۷) حضرت انس ٹھٹٹئے سے مروی ہے جناب رسول الله مُنگالیٹر ان ارشا وفر مایا قیامت کے دن ہر دھوکے ہاز کے لئے ایک حَصِنَدَ اَبِوگا۔

(١٢٥٤٧) حَدَّثَنَا عَبُدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ عَنْ حَفَّصَةَ قَالَتُ سَأَلُتُ أَنَسَ بُنَ مَالِكِ بِمَا مَاتَ ابْنُ آبِي عَمْرَةَ فَقَالُوا بِالطَّاعُونِ فَقَالُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الطَّاعُونُ شَهَادَةٌ لِكُلِّ مُسُلِمٍ [صححه المحارى (٢٨٣٠)، ومسلم (١٩١٦)]. [انظر: ١٣٣٣٨، ١٣٣٦٥، ١٣٧٤، ١٣٧٤]

(١٢٥ ١٢٧) حضرت حفصہ فاللها كہتى ہيں كہ ميں نے حضرت انس والله اسے يو چھا كدابن ابي عمرہ كيسے فوت ہوئے؟ انہوں

هي مُناهَا مَرْنَ بن يَنِيدِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ اللَّهُ اللّلْ اللَّهُ اللَّا اللَّهُ اللّ

نے بتایا کہ طاعون کی بیاری ہے ،انہوں نے فر مایا کہ نبی ملیکا نے ارشا دفر مایا طاعون ہرمسلمان کے لئے شہا دت ہے۔

(١٢٥٤٨) حَدَّثَنَا عَبُدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا نَعَسَ أَحَدُّكُمُ وَهُوَ فِي الصَّلَاةِ فَلْيَنْصَرِفُ فَلْيَنَمُ حَتَّى يَعْلَمَ مَّا يَقُولُ [راحع: ١٩٩٤].

(۱۲۵ ۳۸) حَضرت انس ٹالٹڈ سے مروی ہے کہ نبی الیائیانے فر مایا جب تم میں سے کسی کونماز پڑھتے ہوئے اونگھ آنے لگے تو اسے چاہئے کہ دو کیا کہدر ہاہے؟

(١٢٥٤٩) حَدَّثَنَا عَبُدُ الصَّمَدِ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ ثَابِتٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِآبِي طَلْحَةَ أَقْرِءُ قَوْمَكَ السَّلَامَ فَإِنَّهُمْ مَا عَلِمْتُ أَعِقَّةٌ صُبُرُّ [احرجه الطّيالسي (٢٠٤٩) اسناد ضعيف].

(۱۲۵٬۳۹) حضرت انس دلائٹا ہے مروی ہے کہ نبی ملیٹا نے حضرت ابوطلحہ ڈلائٹا سے فر مایا کہ اپنی قوم کومیرا سلام کہنا ، کیونکہ میں ایسے عفیف اور صابرلوگ نہیں جانتا۔

(١٢٥٥) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ ثَابِتٍ حَدَّثَنِى آبِي آنَّ آنَسًا حَدَّثَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهِ اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِمُ وَقَالَ وَاللَّهِ إِنِّى لَأُحِبُّكُمُ وَسَلَّمَ السَّتَقْبَلَهُ نِسَاءٌ وَصِبْيَانٌ وَحَدَمٌ جَائِينَ مِنْ عُرْسٍ مِنْ الْأَنْصَارِ فَسَلَّمَ عَلَيْهِمُ وَقَالَ وَاللَّهِ إِنِّى لَأُحِبُّكُمُ وَسَلَّمَ السَّعَبُ اللَّهِ إِنِّى لَأُحِبُّكُمُ وَسَلَّمَ اللَّهِ إِنِّى لَأُحِبُّكُمُ وَسَلَّمَ عَلَيْهِمُ وَقَالَ وَاللَّهِ إِنِّى لَأُحِبُّكُمُ وَسَلَّمَ عَلَيْهِمُ وَقَالَ وَاللَّهِ إِنِّى لَأُحِبُّكُمُ وَسَلَّمَ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِمُ وَقَالَ وَاللَّهِ إِنِّى لَأُحِبُّكُمُ وَسَلَّمَ عَلَيْهِمُ وَقَالَ وَاللَّهِ إِنِّى لَأُحِبُّكُمُ وَسَلَّمَ عَلَيْهِمُ وَقَالَ وَاللَّهِ إِنِّى لَأُحِبُّكُمُ وَسَلِّمَ اللَّهُ عَلَيْهِمُ وَقَالَ وَاللَّهِ إِنِّى لَأُحِبُّكُمُ اللَّهُ عَلَيْهِمُ وَقَالَ وَاللَّهِ إِنِّى لَأُحِبُّكُمُ اللَّهُ عَلَيْهِمُ وَقَالَ وَاللَّهِ إِنِّى لَأُحْرَبُكُمُ اللَّهُ عَلَيْهُمُ وَلَّالَ وَاللَّهِ إِنِّى لَأُولِمُ مَا إِنْ وَاللَّهِ إِنِّ لَيْ اللَّهُ عَلَيْهُمُ وَلَوْلَ وَاللَّهِ إِنِّى لَا عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِمُ وَلَا لَا اللَّهُ عَلَيْهُمُ وَلَا لَا اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُمُ وَلَا لَا عَلَيْهُمُ وَلَا لَا عَلَيْكُ وَلَكُمُ اللَّهُ الْعَلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْعَلَقُولُ الللَّهُ اللَّهُ الْ

(۱۲۵۵۰) حضرت انس ڈاٹھئے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی طلیقا کے سامنے انصار کی بچھ محورتیں ، نیچے اور خادم ایک شادی سے آتے ہوئے گذرے ، نبی طلیقانے انہیں سلام کیا اور فر مایا اللہ کی قتم! میں تم لوگوں سے محبت کرتا ہوں۔

(١٢٥٥١) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ حَدَّثِنِي أَبِي عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا مَرَرُتُمْ بِرِيَاضِ الْجَنَّةِ فَارْتَعُوا قَالُوا وَمَا رِيَاضُ الْجَنَّةِ قَالَ حِلَقُ الذِّكْرِ [قال الترمذي: حسن غريب، وقال الألباني: حسن (الترمذي: ٣٥١٠). اسناده ضعيف].

(۱۲۵۵) حضرت انس ڈٹاٹٹوٹ مروی ہے نبی ملیلانے ارشاد فرمایا جب تم جنت کے باغات سے گذروتو اس کا کھل کھایا کرو، صحابہ ٹٹائٹانے یو چھاجنت کے باغات سے کیا مراد ہے؟ نبی ملیلانے فرمایا ذکر کے حلقے۔

(١٢٥٥٢) حَدَّثَنَا عَبُدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا عَمَّارٌ يَعْنِي أَبَا هَاشِمِ صَاحِبَ الْبَغُوتِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ بِلَالًا بَطَّأَ عَنْ صَلَاةِ الصَّبِحُ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَّا حَبَسَكَ فَقَالَ مَرَرُثُ بِفَاطِمَةً وَهِى تَطُحنُ وَالصَّبِيُّ وَالصَّبِيُّ يَنْكِى فَقُلْتُ لَهَا إِنْ شِئْتِ كَفَيْتِنِى الرَّحَا وَكَفَيْتِنِى الصَّبِيَّ وَإِنْ شِئْتِ كَفَيْتُكِ الصَّبِيَّ وَكَفَيْتِنِى الرَّحَا وَكَفَيْتِنِى الرَّحَا وَكَفَيْتِنِى الرَّحَا وَقَقَالَتُ أَنَا أَرْفَقُ بِابْنِي مِنْكَ فَذَاكَ حَبَسَنِى قَالَ فَرَحِمْتَهَا رَجِمَكَ اللَّهُ

(۱۲۵۵۲) حضرت انس ڈاٹھئے سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت بلال ڈاٹھ نے نماز فجر میں کچھ تا خیر کردی ، نبی ملیکا نے ان سے پوچھا کہ تہمیں کس چیز نے رو کے رکھا؟ انہوں نے فر مایا کہ میں حضرت فاطمہ ڈاٹھا کے پاس سے گذرا، وہ آٹا پیس رہی تھیں اور

بچەردر باتھا، میں نے ان سے کہا کہ اگر آپ جا ہیں تو میں آٹا پیس دیتا ہوں اور آپ بچے کوسنجال لیں ، اور اگر جا ہیں تو میں بچے رور ہاتھا، میں نے ان سے کہا کہ اگر آپ جا ہیں؟ انہوں نے فر مایا کہ اپنے بچے پر میں زیادہ نری کرسکتی ہوں ، اس وجہ سے جھے دریر ہوگئ، نبی علیا ان نے فر مایا تم نے اس برحم کھایا ، اللہ تم برحم فر مائے۔

(١٢٥٥٣) حَدَّثَنَا عَبُدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا حَرُبٌ يَغْنِى اَبُنَ شَدَّادٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا حَفْصُ بُنُ عُبَيْدِ اللَّهِ بُنِ أَنَسِ أَنَّ أَنَسًا حَدَّثَنَا حَفْصُ بُنُ عُبَيْدِ اللَّهِ بُنِ أَنَسٍ أَنَّ أَنَسًا حَدَّثَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَجْمَعُ بَيْنَ هَاتَيْنِ الصَّلَاتَيْنِ فِى السَّفَرِ يَغْنِى الْمَغْرِبَ أَنَسًا حَدَّثَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَجْمَعُ بَيْنَ هَاتَيْنِ الصَّلَاتَيْنِ فِى السَّفَرِ يَغْنِى الْمَغْرِبَ وَاللَّهِ مَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَجْمَعُ بَيْنَ هَاتَيْنِ الصَّلَاتَيْنِ فِى السَّفَرِ يَعْنِى الْمَغْرِبَ

(١٢٥٥٣) حضرت انس بڭائىئا سے مروى ہے كه نبى ملينا اسفريس نما زمغرب وعشاء أنتهى براھ ليتے تھے۔

(١٢٥٥٤) حَلَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَلَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنْسِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقْبِلُ وَمَا عَلَى اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقْبِلُ وَمَا عَلَى الْأَرْضِ شَخْصٌ أَحَبَّ إِلَيْنَا مِنْهُ فَمَا نَقُومٌ لَهُ لِمَا نَعْلَمُ مِنْ كَرَاهِ مَتِهِ لِذَلِكَ [راحع: ٢٣٧٠].

(۱۲۵۵۳) حضرت انس ڈاٹٹڈے مروی کے کہ ہماری نگا ہوں میں نبی علیٹا سے زیادہ محبوب کو کی شخص شدتھا، کیکن ہم نبی علیٹا کو دیکھ کر کھڑے نہ ہوتے تھے کیونکہ ہم جانتے تھے کہ نبی علیٹا اسے اچھا نہیں سمجھتے۔

(١٢٥٥٥) حَدَّثَنَا عَبُدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنِى آبِى حَدَّثَنَا آبُو التَّيَّاحِ حَدَّثَنَا أَنْسُ بُنُ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ أَشُواطِ السَّاعَةِ أَنْ يُرْفَعَ الْعِلْمُ وَيَثْبُتَ الْجَهْلُ وَتُشُوبَ الْخُمُورُ وَيَظْهَرَ الزِّنَا [صححه البحارى (٨٠)، ومسلم (٢٦٧١)].

(۱۲۵۵۵) حضرت انس بن ما لک ڈاٹٹؤ سے مروی ہے کہ نبی علیہ ان ارشاد فر مایا علامات قیامت میں یہ بات بھی شامل ہے کہ علم اٹھالیا جائے گا، جہالت چھا جائے گی، شرابیس پی جائیں گی اور بدکاری کا دور دورہ ہوگا۔

(١٢٥٥٦) حَدَّثَنَا عَبُدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا الْحَكُمُ بُنُ عَطِيَّةَ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُخَيِّسِ عَنُ أَنَسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ اسْتُشْهِدَ مَوْلَاكَ فُلَانٌ قَالَ كَلَّا إِنِّي رَأَيْتُ عَلَيْهِ عَبَاثَةً غَلَّهَا يَوْمَ كَذَا وَكَذَا [انظر: ١٢٨٨٤].

(۱۲۵۵۱) حضرت انس بطان ہے مروی ہے صحابہ کرام نگائی نے نبی علیہ سے عرض کیایا رسول الله مُثالِثَا آپ کا فلال غلام شہید ہوگیا؟ نبی علیہ نے فرمایا ہر گرنہیں، میں نے اس پر ایک عباء دیکھی تھی جواس نے فلال دن مال غنیمت میں سے خیانت کر کے حاصل کی تھی۔

(١٢٥٥٧) حَدَّثَنَا عَبُدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبُدِ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا نَافِعٌ أَبُو غَالِبٍ الْبَاهِلِيُّ شَهِدَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ قَالَ فَقَالَ الْعَلَاءُ بْنُ زِيَادٍ الْعَدَوِيُّ يَا أَبَا حَمْزَةَ سِنَّ أَى الرِّجَالِ كَانَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ بُعِثَ قَالَ ابْنَ أَرْبَعِينَ سَنَةً قَالَ ثُمَّ كَانَ مَاذَا قَالَ كَانَ بِمَكَّةَ عَشُرَ سِنِينَ وَبِالْمَدِينَةِ عَشُرَ سِنِينَ فَتَمَّتُ لَهُ سِتُّونَ سَنَةً . ابْنَ أَرْبَعِينَ سَنَةً قَالَ ثُمَّ كَانَ مِاذًا قَالَ كَانَ بِمَكَّةَ عَشُرَ سِنِينَ وَبِالْمَدِينَةِ عَشُرَ سِنِينَ فَتَمَّتُ لَهُ سِتُّونَ سَنَةً . ثُمَّ كَانَ مِنْ أَى الرِّجَالِ هُو يَوْمَئِذٍ قَالَ كَاشَبِّ الرِّجَالِ وَأَخْسَنِهِ وَٱجْمَلِهِ وَٱلْحَمِهِ فَا أَحْدَلِهِ وَٱلْحَمِهِ وَالْحَمِهِ وَالْعَمِهِ وَالْحَمِهِ وَالْعَلِمُ وَالْحَمِهِ وَالْعَمِهِ وَالْعَمَالُ اللّهُ عَزَ وَجَلَّ إِلَيْهِ قَالَ سِنَّ أَى الرِّجَالِ هُو يَوْمَئِذٍ قَالَ كَاشَبِ الرِّجَالِ وَآخُمَلِهِ وَٱلْمُعَلِيمَةِ اللّهُ عَزَوْ وَجَلَّ إِلَيْهِ قَالَ سِنَّ أَى الرِّجَالِ هُو يَوْمَئِذٍ قَالَ كَاشَبٌ الرِّجَالِ وَأَخْصَالِهِ وَالْعَامِ وَالْعَمِهِ وَالْعَلَى اللَّهُ عَزَ وَجَلَ إِلَيْهِ قَالَ سِنَّ أَى اللَّهُ عَنَالَ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الْعَلَمُ الللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الْعَلَيْدِ وَالْعَلَامِ وَالْعَلَةُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الْعَلَمَةُ اللَّهُ عَلَى الْوَالْمُ الْعَلَى الْمُ الْعَلَى اللْعَلَامُ الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعُلَى الْعَلَى اللْعَلَ

هُيْ مُنْلِهُ الْمُرْبِينِ بِيَيْدِ مِنْمُ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِي مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّلَّ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ

قَالَ يَا أَبُا حَمْزَةَ هَلُ عَزَوْتَ مَعَ نَبِيِّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَعُمْ عَزَوْتُ مَعَهُ يَوْمَ حُتَيْنٍ فَحَرَجَ الْمُشُرِكُونَ بِكُثْرَةٍ فَحَمَلُوا عَلَيْنَا حَيْنَا حَيْلَنَا وَرَاءَ ظُهُورِنَا وَفِى الْمُشُرِكِينَ رَجُلَّ يَحْمِلُ عَلَيْنَا فَيَدُقَّا وَيَعَظَمُنَا فَلَمَّا رَأَى ذَلِكَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَالَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُجَاءُ بِهِمُ أَسُارَى رَجُلًا رَجُلًا وَمُحلَّا بَيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُجَاءُ بِهِمُ أَسُارَى رَجُلًا رَجُلًا وَمُحلَّا فَيْبَايِعُونَهُ عَلَى الْلِهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَجُلًا مِنْ أَصْحَابٍ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَالِيَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكُونَ بَيْ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَمُحَلِّ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمِي عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَسَكَتَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَسَكَتَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَعْدُونَهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ قَالَ يَعْمُ لِيُوفِي الْآخَرُ نَذُرَهُ قَالَ فَجَعَلَ يَنُطُرُ النَّيْ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَعْمُ لِيُوفِي الْآخَرُ فَقَالَ يَنْ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَالَ يَهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَحَعَلَ يَنْفُولُ إِنَّهُ لَيْسُ لِيَتِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَمْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمْ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَمُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمْ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَالَ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَا

من الما اَحْدُن من الما اَحْدُن من الم اِللهُ عَلَيْهُ مِنْ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ اللهُ

(١٢٥٥٨) حَدَّثَنَا عَنُدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا آبِي حَدَّثَنَا عَبُدُ الْعَزِيزِ عَنُ أَنَس قَالَ بَيْنَمَا نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَمُشِى وَرَائَهُ يُكُرِّمُ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَمُشِى وَرَائَهُ يُكُرِّمُ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَمُشِى إِلَى جُنْبِهِ فَمَوَّ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَبْرٍ فَقَامَ حَتَّى لَمَّ إِلَيْهِ بِلَالٌ فَقَالَ وَيْحَكَ يَا بِلَالُ هَلْ تَسْمَعُ إِلَى جُنْبِهِ فَمَوَّ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَبْرٍ فَقَامَ حَتَّى لَمَّ إِلَيْهِ بِلَالٌ فَقَالَ وَيْحَكَ يَا بِلَالُ هَلْ تَسْمَعُ مَا أَسْمَعُ شَيْئًا قَالَ صَاحِبُ الْقَبْرِ يُعَلَّبُ قَالَ فَسُئِلَ عَنْهُ فَوْجِدَ يَهُو دِيًّا [احرحه المحارى في الأدب المفرد (٥٣ م) قال شعيب: اسناده صحيح].

(۱۲۵۵۸) حضرت انس نالٹی ہم مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی طلیہ حضرت ابوطلحہ نالٹی کے باغات میں قضاء حاجت کے لئے جا رہے تھے، حضرت بلال فائنی نبی طلیہ کی میلومیں چلنا ہے اوروہ نبی طلیہ کی پہلومیں چلنا ہے اور بی تھے، اوروہ نبی طلیہ کا گذر ایک قبر کے پاس سے ہوا، نبی طلیہ وہ اس کھڑ ہے ہو گئے یہاں تک کہ حضرت بلال ناٹی نہیں جبوا، نبی طلیہ وہ آواز سنائی دے رہی ہے جو میں من رہا ہوں؟ انہوں نے عرض کیا کہ مجھے تو کوئی آواز سنائی نہیں دے رہی ہے جو میں من رہا ہوں؟ انہوں نے عرض کیا کہ مجھے تو کوئی آواز سنائی نہیں دے رہی ، نبی طلیہ اس قبروالے وعذاب ہورہا ہے، یوچے پر معلوم ہواکہ وہ یہودی تھا۔

(١٢٥٥٩) حَدَّثَنَا عَبُدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنِى أَبِى حَدَّثَنَا عَبُدُ الْعَزِيزِ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ قِرَامٌ لِعَائِشَةَ قَدُ سَتَرَتُ بِهِ جَانِبَ بَيْتِهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمِيطِى عَنَّا قِرَامَكِ هَذَا فَإِنَّهُ لَا تَزَالُ تَصَاوِيرُهُ تَعُرِضُ لِى فِي صَلَاتِي وَصَحَمَا البَّارِي (٣٧٤)]. [انظر: ٢٠٠٦].

(١٢٥٥٩) حَفَرَت انْسِ ثُنَّ الْمُ عَمْرِ وَى بِهِ كُهُ حَفرَت عَاكَثُهُ ثَالِمًا كَ پِاس ایک پرده تھا جوانہوں نے اپنے گھر کے ایک کونے میں ایک دیا، نبی ایشان ان سے فرمایا یہ پرده یہاں سے ہٹا دو، کیونکہ اس کی تصاویر سلسل نماز میں میر سے سامنے آئی رہیں۔ (١٢٥٦٠) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنِی أَبِی حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِیزِ قَالَ دَخَلْنَا عَلَی أَنَسِ بُنِ مَالِكِ مَعَ ثَابِتٍ فَقَالَ لَهُ إِنِّی الْشَاسِ اللّٰهُ عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثِنِی أَبِی الْقَاسِمِ عَلَیْهِ الصَّلَاة وَالسَّلَامُ قَالَ بَلَی قَالَ قُلُ اللَّهُمُّ رَبَّ النَّاسِ اللهُ اللَّهُمُّ رَبَّ النَّاسِ مُنْ فَقَالَ اللَّهُمُّ رَبُ النَّاسِ اللهُ فِي أَنْتَ الشَّفِي لِا شَافِي إِلَّا أَنْتَ الشَّفِي شِفَاءً لَا يُغَادِرُ سَقَمًا [صححه البحاری (٢٤٢٥)].

الله المرابعة المرابع

(۱۲۵۲۰) عبدالعزیز بین کی کے بیٹ میں کہ ایک مرتبہ ہم لوگ حضرت انس ڈاٹٹو کے پاس ثابت کے ساتھ گئے، ثابت نے اپنی بیاری کے متعلق بتایا، انہوں نے کہا کیوں نہیں؟ فر مایا بیامی تہمیں وہ منتر نہ بتاؤں جو نبی ٹائیلا کرتے تھے؟ انہوں نے کہا کیوں نہیں؟ فر مایا بیوں کہوا ہے اللہ! لوگوں کے رب! تکالیف کو دور کرنے والے! باشفاء عطاء فر ما کیو ہی شفاء دینے والا ہے، تیرے علاوہ کوئی شفاء دینے والا ہے، تیرے علاوہ کوئی شفاء دینے والا نہیں ہے، ایسی شفاء عطاء فر ماجو بیاری کا نام ونشان بھی نہ چھوڑے۔

(١٢٥٦١) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثِنِي أَبِي حَدَّثَنَا سِنَانٌ أَبُو رَبِيعَةَ حَدَّثَنَا أَنَسٌ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ يَعْلَمُ الْمُتَخَلِّفُونَ عَنْ صَلَاةِ الْعِشَاءِ وَصَلَاةِ الْغَدَاةِ مَا لَهُمْ فِيهِمَا لَأَتَوْهُمَا وَلَوْ حَبُواً

(۱۲۵ ۲۱) حضرت انس ڈاٹٹئے سے مروی ہے کہ نبی ٹلیٹانے ارشاد فر مایا اگر نمازِ عشاء اور نمازِ فجر سے پیچھے رہ جانے والوں کو یہ معلوم ہوجائے کہ ان دونوں نمازوں کا کیا تو اب ہے تو وہ ان میں ضرور شرکت کریں اگر چہ گھٹنوں کے بل ہی آنا پڑے۔

(١٢٥٦٢) حَدَّثَنَا عَنْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا سِنَانٌ حَدَّثَنَا أَنَسٌ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخَذَ غُصْناً فَنَغَضَهُ فَلَمْ يَنْتَفِضْ قُطَّ يَنْتَفِضْ ثُمَّ نَفَضَهُ فَانْتَفَضَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غُصْناً فَنَغَضَهُ فَلَمْ يَنْتَفِضْ ثُمَّ نَفَضُهُ أَكْبَرُ تَنْفُضُ الْتَحَلَيْ كَمَا تَنْفُضُ الشَّجَرَةُ وَرَقَهَا [احرحه إنَّ سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ تَنْفُضُ الْخَطَايَا كَمَا تَنْفُضُ الشَّجَرَةُ وَرَقَهَا [احرحه المخارى في الادب المفرد (٣٣٤) قال شعيب: اسناده حسن في المتابعات والشواهد]

(۱۲۵ ۱۳۳) حضرت انس ڈٹاٹئے سے مروی ہے کہ نبی ملیٹانے فر مایا وہ مسلمان آ دبی جس کے تین نابالغ بیچ فوت ہو گئے ہوں ،اللہ ان بچوں کے ماں باپ کواپنے فضل وکرم سے جنت مین داخلہ عطاء فر مائے گا۔

(١٢٥٦٤) حَلَّثَنَا عَبُدُ الصَّمَدِ وَعَقَّانُ قَالًا حَلَّثَنَا حَمَّادُ بَنُ سَلَمَةَ عَنْ عَلِی بَنِ زَیْدٍ عَنَ أَنْسِ بَنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللّهِ صَلّی اللّه عَلیْهِ وَسَلّمَ قَالَ أَوَّلُ مَنْ یُکُسی حُلَّةً مِنْ النَّارِ إِبْلِیسُ فَیصَعُهَا عَلی حَاجِهِ ویَسْحَبُها مِن اللّهِ صَلّی اللّه عَلیْهِ وَذُرِّیّتُهُ مِن بَعْدِهِ وَهُو یُنَادِی وَا ثُبُورَاهُ وَیُنَادُونَ یَا ثُبُورَهُمْ قَالَ عَبْدُ الصَّمَدِ قَالَهَا مَرَّتَیْنِ حَتَّی یَقِفُوا خَلْفِهِ وَذُرِّیّتُهُ مِن بَعْدِهِ وَهُو یُنَادِی وَا ثُبُورَاهُ وَیُنَادُونَ یَا ثُبُورَهُمْ فَیکَ النَّارِ فَیقُولُ وَاحْدًا وَادْعُوا ثُبُورًا كَثِیرًا عَلَی النَّارِ فَیقُولُ یَا ثُبُورَاهُ وَیَقُولُونَ یَا ثُبُورَهُمْ فَیکَ لَهُمْ لَا تَدْعُوا الْیَوْمَ ثُبُورًا وَاحِدًا وَادْعُوا ثُبُورًا كَثِیرًا فَالَ عَقَالُ عَلَیْهُ وَمُدْ مِن حمید (۲۲۵). اسناده

هي مُنالِهُ احَدُرُقُ بل مِينَةِ مَتْحِم كَمْ ١٠٠٠ كُولُ اللهُ عَالَيْهُ كَاللَّهُ عَالَيْهُ اللَّهُ عَالَيْهُ اللَّهُ عَالَيْهُ اللَّهُ عَالَيْهُ اللَّهُ عَالَيْهُ اللَّهُ عَالَيْهُ اللَّهِ اللَّهُ عَالَيْهُ اللَّهُ عَاللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَّهُ عَلَّهُ عَلَيْهُ عَلَّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَّهُ عَلَيْهُ عَلَّهُ عَلَّهُ عَلَّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَّهُ عَلَّهُ عَلَّهُ عَلَيْهِ عَلَّهُ عَلَّهُ عَلَّهُ عَلَّهُ عَلَّهُ عَلَّا عَلَيْهُ عَلَّهُ عَلَيْهُ عَلَّهُ عَلَّهُ عَلِي عَل

ضعيف]. [انظر: ١٣٦٣٨، ١٣٦٣٨].

(۱۲۵۲۲) حضرت انس ڈاٹٹ سے مردی ہے کہ بی علیا نے ارشاد فرمایا جہنم کا لباس سب سے پہلے ابلیس کو پہنایا جائے گا اوروہ اسے اپنی ابرووک پررکھے گا،اس کے پیچھے اس کی ذریت گھتی چلی آ رہی ہوگی، شیطان ہائے ہلاکت کی آواز لگار ہا ہوگا اور اس کی ذریت بھی ہائے ہلاکت کہ رہی ہوگی، یہی کہتے گہتے وہ جہنم کے پاس پہنچ کررک جا کیں گے، شیطان پھر یہی کہ گا ہائے ہلاکت اور اس کی ذریت بھی ہائے ہلاکت اور اس کی ذریت بھی یہی کہ گی ،اس موقع پر ان سے کہا جائے گا کہ آج ایک ہلاکت کونہ پکارا، کی بلاکتوں کو پکارو۔ اسکا خد شنا عَبْدُ الصَّمَدِ وَعَقَّانُ قَالَا حَدَّنَنَا حَمَّادٌ عَنْ أَیُّوبَ عَنْ أَبِی قِلَابَةَ عَنْ أَنِسِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّی یَتَبَاهِی النَّاسُ فِی الْمَسَاجِدِ [راحع: ٢٤٠٦]

(۱۲۵ ۱۵) حضرت انس ڈاٹٹو سے مروی ہے کہ نبی ملیلا نے فر مایا قیامت اس وقت تک قائم نہ ہوگی جب تک لوگ مساجد کے بارے میں ایک دوسرے برفخر نہ کرنے لگیں۔

(١٢٥٦٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ وَعَفَّانُ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ يَوْمَ أُحُدٍ اللَّهُمَّ إِنَّكَ إِنْ تَشَأَ أَنْ لَا تُعْبَدَ فِي الْأَرْضِ [صححه مسلم (١٧٤٣)]. [انظر ١٣٦٨٤]. كان يَقُولُ يَوْمَ أُحُدٍ اللَّهُمَّ إِنَّكَ إِنْ تَشَأَ أَنْ لَا تُعْبَدَ فِي الْأَرْضِ [صححه مسلم (١٢٥٢]]. [انظر ٢٨٤٠]. (١٢٥٢١) حَرْت السَّر ثَالِيَّةً عَمْروى مِ كَمْرُوهَ احدك دن في عليه كل دعاء يَتى كما حالله! كما توبي جابتا مِ كما آخ كم يعد تيرى عبادت ندى جائے۔

(۱۲۵ ۱۷) حضرت انس رئالٹوئے سے مروی ہے کہ بی الیا نے ارشاد فر مایا جب اللہ نے حضرت آدم الیا کا پتلا تیار کیا تو بھو سے تک اسے یو نبی رہنے دیا، شیطان اس پتلے کے اردگر دچکر لگا تا تھا اور اس پرغور کرتا تھا، جب اس نے دیکھا کہ اس مخلوق کے جسم کے درمیان میں پیٹے ہے تو دوہ بچھ گیا کہ پرخلوق اسپنے اوپر قابوندر کھ سکے گی۔

(١٢٥٦٨) حَدَّثَنَا عَبُدُ الصَّمَدِ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَتُ الْحَبَشَةُ يَزُفِنُونَ بَيْنَ يَدَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيَرْقُصُونَ وَيَقُولُونَ مُحَمَّدٌ عَبُدٌ صَالحٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيَرْقُصُونَ وَيَقُولُونَ مُحَمَّدٌ عَبُدٌ صَالحٌ [صححه ان حبان (٥٨٧٠) قال شعب، اسناده صحيح] مَا يَقُولُونَ قَالُوا يَقُولُونَ مُحَمَّدٌ عَبُدٌ صَالحٌ [صححه ان حبان (٥٨٧٠) قال شعب، اسناده صحيح] من المَّا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيَ يَعْلَمُ اللهُ عَبْدُهُ مِنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيَ وَيَعُولُونَ عَالُوا يَقُولُونَ مُحَمَّدٌ عَبُدُ صَالحٌ إلى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيَعُولُونَ عَالُوا يَقُولُونَ مُحَمَّدٌ عَبُدٌ صَالحٌ وَيَعْلَمُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيَعُولُونَ عَالَمُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيَعُولُونَ عَالُوا يَقُولُونَ مُحَمَّدٌ عَبُدٌ صَالحٌ عَلَيْهِ إِلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيَعُولُونَ عَلَيْهُ وَاللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمُ وَلُونَ عَلَيْهُ وَيَعُولُونَ عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَلَوْلَ عَلَيْهُ وَلُونَ عَلَيْهُ وَلُونَ عَلَيْكُمُ اللهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهِ وَمِا يَلُولُ عَلَيْهُ وَلِي عَلَى اللهُ عَلَيْهُ وَلِي عَلَى اللهُ عَلَيْهُ وَلَى عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَلَعُولُونَ عَلَيْهُ وَلِي عَلَيْكُمُ الْعَبُولُونَ عَلَيْكُونَ عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَلَا عَاللهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْكُولُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُولُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْكُولُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُولُونَ وَلَالْعُلُولُ عَلَيْكُونُ وَلَا عَلَيْكُولُونَ عَلَيْكُولُون

هي مُنالاً احَدِينَ بل يَنْ مِنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ

(١٢٥٦٩) حَدَّثَنَا عَبُدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدُخُلُ أَهْلُ الْجَنَّةِ الْجَنَّةِ الْجَنَّةِ فَيَبُقَى مِنْهَا مَا شَاءَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فَيُنْشِىءُ اللَّهُ تَعَالَى لَهَا يَعْنِى خَلُقًا حَتَّى يَمُلَأَهَا يَدُخُلُ أَهْلُ الْجَنَّةِ الْجَنَّةِ الْجَنَّةِ الْجَنَّةِ فَيَبُقَى مِنْهَا مَا شَاءَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فَيُنْشِىءُ اللَّهُ تَعَالَى لَهَا يَعْنِى خَلُقًا حَتَّى يَمُلَأَهَا وَسَلَم (١٣٨٤٨)، وابن حبان (٢٤٤٨)]. [انظر: ١٣٨٩١، ١٣٨٦١].

(۱۲۵۹۹) حضرت انس ٹاٹٹٹا سے مروی ہے کہ نبی علیا نے فر مایا کہ جنت میں داخل ہوجا کمیں گے تو جنت میں بچھ جگہ زا کد پج جائے گی ،اللہ اس کے لئے ایک اورمخلوق کو پیدا کر کے جنت کو بھردے گا۔

(١٢٥٧) حَدَّثَنَا عَبُدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنُ ثَابِتٍ عَنْ أَنْسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُعْطِيتُ الْكُوثُورَ فَإِذَا هُو نَهَرٌ يَجْرِى كَذَا عَلَى وَجْهِ الْأَرْضِ حَافَتَاهُ قِبَابُ اللَّهُ لُو لِيَسَ مَشْفُوفًا فَصَرَبْتُ بِيدِى إِلَى تُرْبَعِهِ فَإِذَا مِسَكَةٌ ذَفِرَةٌ وَإِذَا حَصَاهُ اللَّهُ لُو لَوْ صححه ان حان (٢٤٧١). قال شعب اسناده صحيح [انظر ١٣٦١٣]. مِسْكَةٌ ذَفِرَةٌ وَإِذَا حَصَاهُ اللَّهُ لُو الصححه ان حان (٢٤٧١). قال شعب اسناده صحيح [انظر ١٣٦١٣]. (١٢٥٤) حضرت انس والتي الله على الله الله على ا

(١٢٥٧١) حَدَّثَنَا عَبُدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنُ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَخَلَ عَلَى رَجُلِ مِنْ بَنِى النَّجَّارِ يَعُودُهُ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا خَالُ قُلُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ فَقَالَ أَوَخَالٌ أَنَا أَوُ عَمَّ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا بَلْ خَالٌ فَقَالَ لَهُ قَوْلُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ هُوَ خَيْرٌ لِى قَالَ نَعُمُ [انظر: 3مُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا بَلْ خَالٌ فَقَالَ لَهُ قَوْلُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ هُو خَيْرٌ لِى قَالَ نَعُمُ [انظر: 1701].

(۱۲۵۷) حضرت انس و النظام على الله كا الله كا اقرار كرايك و كرايك الله كا اقرار كرايك و كرك باس ال كا عيادت كرك النهيس، المرك الله كا اقرار كر ليجيء الله كرا مول يا جيا؟ ني عليه فرمايانهيس، مامول! لا الله كهر ليجيء الله كريايه مرحق مين بهتر بي اليها فرمايا بال -

(١٢٥٧٢) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنُ ثَابِتٍ عَنُ أَنَسٍ قَالَ سَمِعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَصُواتًا فَقَالَ مَا هَذَا قَالُوا يُلَقِّحُونَ النَّخُلَ فَقَالَ لَوْ تَرَكُوهُ فَلَمْ يُلَقِّحُوهُ لَصَلَّحٌ فَتَرَكُوهُ فَلَمْ يُلَقِّحُوهُ فَخَرَجَ شِيصًا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا لَكُمْ قَالُوا تَرَكُوهُ لِمَا قُلْتَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا لَكُمْ قَالُوا تَرَكُوهُ لِمَا قُلْتَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّا كَانَ شَيْءٌ مِنْ آمْرِ ذُنْهَا كُمْ قَالُوا كَانَ مِنْ آمْرِ دُنْهَا كُمْ قَالُوا كَانَ مِنْ آمْرِ دِينِكُمْ فَإِلَى [صححه مسلم (٢٣٦٣)، وسَلَّمَ إِذَا كَانَ شَيْءٌ مِنْ آمْرِ دُنْهَا كُمْ قَالْتُم أَعْلَمُ بِهِ فَإِذَا كَانَ مِنْ آمْرِ دِينِكُمْ فَإِلَى [صححه مسلم (٢٣٦٣)، وابن حبان (٢٢)]. [انظر: ٢٥٤٣٢].

(۱۲۵۷۲) حضرت انس بڑاٹھ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ کے کا نوں میں پچھآ وازیں پڑیں، نبی علیہ نے بوچھا کہ یہ کسی آ وازیں ہیں؟ لوگوں نے بتایا کہ تھجور کی پیوند کاری ہور ہی ہے، نبی علیہ نے فرمایا اگریہ لوگ پیوند کاری نہ کریں تو شایدان کے

هُ مُنلهُ احَدِينَ بِل مِينَدِ مَنْ اللَّهِ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ اللَّهُ اللّ

حق میں بہتر ہو، چنانچہلوگوں نے اس سال پیوند کاری نہیں کی، جس کی وجہ سے اس سال تھجور کی فصل اچھی نہ ہوئی، نبی الیا آنے وجہ پوچھی تو صحابہ جائی آنے عرض کیا گہ آپ کے کہنے پرلوگوں نے پیوند کاری نہیں کی، نبی الیا آئے خرمایا اگر تمہارا کوئی دنیوی معاملہ ہوتو وہ تم مجھ سے بہتر جانبتے ہواوراگردین کا معاملہ ہوتو اسے لے کرمیرے پاس آیا کرو۔

(١٢٥٧٣) حَدَّثَنَا عَبُدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنُ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آخَى بَيْنَ أَبِي عُبَيْدَةَ بُنِ الْجَرَّاحِ وَبَيْنَ أَبِي طَلْحَةَ [صححه مسلم (٢٥٢٥)].

(۱۲۵۷س) حضرت انس ڈاٹٹؤ سے مروی ہے کہ نبی علیا نے حضرت ابوعبیدہ بن الجراح ڈاٹٹؤ اور حضرت ابوطلحہ ڈاٹٹؤ کے درمیان مواخات کارشتہ قائم فرمایا تھا۔

(١٢٥٧٤) حَدَّثَنَا عَبُدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ يَعْنِى ابْنَ كَثِيرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَتُ تُعْجِبُهُ الْفَاغِيَةُ وَكَانَ أَعْجَبُ الطُّعَامِ إِلَيْهِ الدُّبَّاءَ

(۱۲۵۷) حضرت انس طائنو سے مُروی ہے کہ نبی مالیلا کو حنا کی کلی بہت پیند تھی اور کھانوں میں سب سے زیادہ پیندیدہ کھانا کدوتھا۔

(١٢٥٧٥) حَدَّثَنَا عَبُدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا جَعُفَرٌ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ حَدَّثَنَا أَنَسُ بُنُ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَكُونُ فِي الصَّلَاقِ فَيَقُرَأُ سُورَةً خَفِيفَةً مِنْ أَجُلِ الْمَرْأَةِ وَبُكَاءِ الصَّبِيِّ [صححه مسلم (٤٧٠)، واس حزيمة: (١٢٦٩)]. [انظر: ١٢٦١٥].

(۱۲۵۷۵) حضرت انس ٹٹائٹؤے مروی ہے کہ نبی ملیٹ^{ا بعض} اوقات نماز میں ہوتے تھے کین کسی بچے کے رونے کی وجہ ہے اس کی مال کی خاطر نماز مختصر کر دیتے تھے۔

(١٢٥٧٦) حُدَّثَنَا إِسْحَاقُ بُنُ سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ مَالِكَ بُنَ أَنَسٍ عَنْ إِسْحَاقَ بُنِ عَبْدِ اللَّهِ بُنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ إَسْحَاقَ بُنِ عَبْدِ اللَّهِ بُنِ أَبِي طَلْحَةً عَنْ إَسْحَاقَ بُنِ عَبْدِ اللَّهِ بُنِ أَيْتُ مَلْكُ أَكُوا لِلَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْهِ بُرُدٌ نَجُرَانِيٌّ غَلِيظُ الْحَاشِيَةِ فَالْدُرَكَةُ أَعْرَابِيٌّ فَجَبَذَهُ جَبُدَةً حَتَّى رَأَيْتُ صَفْحَ أَوْ صَفْحَةَ عُنُقِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدُ أَثَرَتُ فَالْدَوْمَ وَسَلَّمَ قَدُ أَثَرَتُ بِهَا حَاشِيَةُ الْبُرُدِ مِنْ شِدَّةٍ جَبُدَتِهِ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ آعُطِنِي مِنْ مَالِ اللَّهِ الَّذِي عِنْدَكَ فَالْتَفَتَ إِلَيْهِ فَضَحِكَ ثُمَّ أَعْرَابُ عَطَاءٍ [صححه البحارى (٣١٤٩)، ومسلم (٧٥٠١)]. [انظر: ٢٣٣٧٢ ١٣٢٢٢].

(۱۲۵۷۱) حفرت انس رفائی ہے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی الیا کے ساتھ چلا جار ہا تھا، آپ ما الی آئی نے موٹے کنارے والی ایک نجرانی چا در اوڑھ رکھی تھی، رائے میں ایک دیہاتی مل گیا اور اس نے نبی الیا کی چا در کوا یسے گھسیٹا کہ اس کے نشانات نبی الیا کی گردن مبارک پر پڑ گئے اور کھنے لگا کہ اے جمہ امکا گئے آئی اللہ کا جو مال آپ کے پاس ہے اس میں سے جمھے بھی دیجے، نبی الیا نہ اس کی طرف دیکھا اور صرف مسکراد ہے، پھراسے کچھ دینے کا تھم دیا۔

هي مُنالًا احَدُرُن بل يَسِيدُ مَرْمُ اللَّهِ اللَّهِ مِن اللَّهِ اللَّهِ عَلَيْهُ اللَّهِ اللَّهُ الللَّهُ اللَّا اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الل

(١٢٥٧٧) حَدَّثَنَا يَحْيَى بُنُ إِسْحَاقَ قَالَ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بُنُ أَيُّوبَ الْغَافِقِيُّ قَالَ أَخْبَرَنِى أَبُو عَبُدِ اللَّهِ الْأَسَدِيُّ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بُنَ مَالِكٍ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اتَّقُوا دَعْوَةَ الْمَظْلُومِ وَإِنْ كَانَ كَافِرًا فَإِنَّ كَانَ كَافِرًا

(۱۲۵۷) حضرت انس ڈاٹٹیئے سے مروی ہے کہ نبی مالیٹا نے فر ما یا مظلوم کی بددعاء سے بچا کرو،اگر چہوہ کا فرن ہی ہو، کیونکہ اس کی دعاء میں کوئی چیز حائل نہیں ہوتی ۔ دعاء میں کوئی چیز حائل نہیں ہوتی ۔

(٢٥٧٨) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَعْ مَا يَرِيبُكَ إِلَى مَا لَا يَرِيبُكَ

(۱۲۵۷۸) اور نبی ملیّانے فر مایا جس چیز میں تمہیں شک ہو،اسے چھوڑ کروہ چیز اختیار کرلوجس میں تمہیں کو ئی شک نہ ہو۔

(١٢٥٧٩) حَدَّثَنَا حَسَنُ بُنُ مُوسَى حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتِ الْبُنَانِيِّ عَنْ أَنَسِ بُنِ مَالِكِ أَنَّ رَجُلًا قَالَ يَا مُحَمَّدُ يَا سَيِّدِنَا وَابْنَ سَيِّدِنَا وَابْنَ خَيْرِنَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ مُحَمَّدُ بُنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْدُ اللَّهِ وَرَسُولُهُ وَاللَّهِ مَا أُحِبُّ أَنُ مُحَمَّدُ بُنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْدُ اللَّهِ وَرَسُولُهُ وَاللَّهِ مَا أَيْهَا النَّاسُ عَلَيْكُمْ الشَّيْطَانُ أَنَا مُحَمَّدُ بُنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْدُ اللَّهِ وَرَسُولُهُ وَاللَّهِ مَا أُحِبُّ أَنُ اللَّهُ عَنْدُ اللَّهِ عَنْدُ اللَّهِ وَرَسُولُهُ وَاللَّهِ مَا أُحِبُ أَنْ مُحَمَّدُ بُنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْدُ اللَّهِ وَرَسُولُهُ وَاللَّهِ مَا أُحِبُ أَنْ أَنْ مُحَمَّدُ بُنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْدُ اللَّهِ وَرَسُولُهُ وَاللَّهِ مَا أُحِبُ اللَّهُ عَنْ أَنْ مُحَمَّدُ بُنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْدُ اللَّهِ وَرَسُولُهُ وَاللَّهِ مَا أُحِبُ اللَّهُ عَنَّ وَحَلَّ [الحرحة عبد من حميد (١٣٠٩) قال شعيب اسناده صحيح] انظر: ١٣٥٤ / ١٣٥٤ / ١٣٦٥ اللَّهُ عَنْ لِتِي اللَّهُ عَنْ لِلَهُ عَنْ اللَّهِ عَلْهُ اللَّهُ عَنْ أَنْ مُعَمِّدُ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَلْهُ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَلْهُ اللَّهُ عَلْهُ اللَّهُ عَلْهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ مَا أُعْتَى اللَّهُ عَلْهُ اللَّهُ عَلْهُ اللَّهُ عَلْهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَى الللَّهُ عَلَا اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْ

(۱۲۵۷) حضرت انس ڈاٹنٹ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ایک شخص نے نبی ملینہ کو خاطب کر کے کہا اے محمد اِسْلَا تُنْظِم اے ہمارے سر دار ابن سر دار ابن سر دار ابن سر دار ابن سر دار ہوں نہیں ایٹ نی ملینہ نے فر مایا لوگو! تقویٰ کو اپنے اوپر لا زم کر لو، شیطان تم پر حملہ نہ کر دے ، میں صرف محمد بن عبد اللہ ہوں ، اللہ کا بندہ اور اس کا پیٹیسر ہوں ، بخد المجھے یہ چیز پسند نہیں ہے کہ تم مجھے میرے مرتبے ہے 'جواللہ کے بیال ہے' بر ھاچر ھاکر بیان کرو۔

(۱۲۵۸۰) حضرت انس ڈاٹھٹا سے مروی ہے کہ نبی طلیقا جب اپنے بستر پرتشریف لاتے تو یوں کہتے کہ اس اللہ کا شکر ہے جس نے مہیں کھلا یا پلایا، ہماری کفایت کی اور ٹھکا نہ دیا، کلتے ہی لوگ ایسے ہیں جن کی کوئی کفایت کرنے والا یا آئیس ٹھکا نہ دینے والا کوئی منہیں ہے۔

(١٢٥٨١) حَدَّثَنَا حَسَنٌ يَعْنِى ابْنَ مُوسَى حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ وَحُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ عَلَى بَغْلَةٍ شَهْبَاءَ فَمَرَّ عَلَى حَائِطٍ لِبَنِى النَّجَّارِ فَإِذَا هُوَ بِقَبْرٍ يُعَذَّبُ صَاحِبُهُ فَحَامَتُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ عَلَى بَغْلَةٍ شَهْبَاءَ فَمَرَّ عَلَى حَائِطٍ لِبَنِى النَّجَّارِ فَإِذَا هُوَ بِقَبْرٍ يُعَذَّبُ صَاحِبُهُ فَحَامَتُ اللَّهُ عَلَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَانظر: ٢٨٢٢، ٢٨٢١].

الم المرابع ال

- (۱۲۵۸۱) حضرت انس ٹٹاٹٹئاسے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ اپنے سفید خچر پر سوار مدینہ منورہ میں بنونجار کے کسی باغ سے گذرے، وہال کسی قبر میں عذاب ہور ہاتھا، چنانچہ خچر بدک گیا، نبی علیہ نے فرمایا اگرتم لوگ اپنے مردوں کو فن کرنا حچموڑ نہ دیتے تو میں اللہ سے بیدعاء کرتا کہ وہمہیں بھی عذاب قبر کی آ واز سنادے۔
- (١٢٥٨٢) حَدَّثَنَا حَسَنُ بُنُ مُوسَى حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَسُقَى فَأَشَارَ بِظُهْرِ كَفَيْهِ إِلَى السَّمَاءِ [صححه مسلم (٩٦٨)، وان عزيمة :(١٤١٢)] [انظر: ١٢٢٦٤].
 - (۱۲۵۸۲) حضرت انس ڈاٹھئا سے مروی ہے کہ تبی علیہ انے بارش دی دعاء کی تو ہتھیلیوں کا آوپر والاحصہ آسان کی جانب کرلیا۔
- (١٢٥٨٣) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْمُوالِكُمْ وَأَيْدِيكُمْ [راحع: ١٢٢٧١]
- (۱۲۵۸۳) حضرت انس بڑا تو ہے کہ نبی علی^{اں} نے ارشا دفر مایا مشر کمین کے ساتھ اپنی جان ، مال اور زبان اور ہاتھ کے ذریعے جہاد کرو۔
- (١٢٥٨٤) حَدَّثَنَا حَسَنَّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةً عَنْ ثَابِتٍ الْبَنَانِيِّ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَعَدُوةٌ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَوُ رَوْحَةٌ خَيْرٌ مِنْ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا وَلَقَابُ قَوْسٍ أَحَدِكُمْ فِي الْجَنَّةِ خَيْرٌ مِنْ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا وَلَقَابُ قَوْسٍ أَحَدِكُمْ فِي الْجَنَّةِ خَيْرٌ مِنْ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا [صححه مسلم (١٨٨٠)، وابن حان (٢٠٢١)] [راجع: ١٢٣٧٥]
- (۱۲۵۸۳) حضرت انس ر ٹائٹؤ سے مروی ہے کہ نبی طائِلا نے ارشاد فر مایا اللہ کے راستے میں ایک صبح یا شام جہاد کرنا دنیا و مافیہا سے بہتر ہے اور جنت میں ایک کمان رکھنے کی جگہ دیناو مافیھا ہے بہتر ہے۔
- (١٢٥٨٥) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ عَنُ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ أَنَسِ بُنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ نَفُسٍ تَمُوتُ لَهَا عِنْدَ اللَّهِ خَيْرٌ فَيَسُرُّهَا أَنْ تَرُجِعَ إِلَى الثَّنْيَا إِلَّا الشَّهِيدَ فَإِنَّ الشَّهِيدَ يَسُرُّهُ أَنْ يَرُجِعَ إِلَى الدُّنْيَا فَيُقْتَلَ لِمَا يَرَى مِنْ فَضُلِ الشَّهَادَةِ [راحع: ١٢٢٩٨].
- (۱۲۵۸۵) حضرت انس ڈاٹٹوئے مروی ہے کہ نبی الیا آنے فر مایا جنت میں داخل ہونے والا کو کی شخص بھی جنت سے نکانا بھی پیند نہیں کرے گا سوائے شہید کے کہ جس کی خواہش ہے ہوگی کہ وہ جنت سے نکلے اور پھر اللّٰد کی راہ میں شہید ہو، کیونکہ اسے اس کی فضیلت نظر آر بھی ہوگی۔
- (١٢٥٨٦) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ أَنْسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَيْتُ الْمَعْمُورُ فِى السَّمَاءِ السَّابِعَةِ يَدُخُلُهُ كُلَّ يَوْمٍ سَبْعُونَ ٱلْفَ مَلَكٍ ثُمَّ لَا يَعُودُونَ إِلَيْهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَيْتُ الْمَعْمُورُ فِى السَّمَاءِ السَّابِعَةِ يَدُخُلُهُ كُلَّ يَوْمٍ سَبْعُونَ ٱلْفَ مَلَكٍ ثُمَّ لَا يَعُودُونَ إِلَيْهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَيْتُ الْمَعْمُورُ فِى السَّمَاءِ السَّابِعَةِ يَدُخُلُهُ كُلَّ يَوْمٍ سَبْعُونَ ٱلْفَ مَلَكٍ ثُمَّ لَا يَعُودُونَ إِلَيْهِ السَّامِةِ يَدُخُلُهُ كُلَّ يَوْمٍ سَبْعُونَ ٱلْفَ مَلَكٍ ثُمَّ لَا يَعُودُونَ إِلَيْهِ وَاللَّهِ اللّهَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَيْتُ الْمَعْمُورُ فِى السَّمَاءِ السَّابِعَةِ يَدُخُلُهُ كُلَّ يَوْمٍ سَبْعُونَ ٱلْفَ مَلَكٍ ثُمَّ لَا يَعُودُونَ إِلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَيْتُ الْمَعْمُورُ فِى السَّمَاءِ السَّابِعَةِ يَدُخُلُهُ كُلُّ يَوْمٍ سَبْعُونَ ٱلْفَ مَلَكٍ ثُمَّ لَا يَعُودُونَ إِلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَيْتُ الْمَعْمُورُ فِى السَّمَاءِ السَّابِعَةِ يَدُخُلُهُ كُلُّ يَوْمٍ سَبْعُونَ ٱلْفَ مَلَكٍ ثُمَّ لَا يَعُودُونَ إِلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَعْمُورُ فِى السَّمَاءِ السَّامِةِ فَى السَّمَاءِ السَّابِعَةِ يَدُونُ اللّهُ لَا يَعُولُونَ إِلَيْهِ وَسَلَّمُ اللّهَ لَا يَعُودُونَ إِلَيْهِ وَسَلَّمَ اللّهُ اللّهُ اللّهُ مَعْمُولُ أَلْ اللّهَ اللّهُ الل
- (۱۲۵۸۷) حضرت انس ٹٹاٹٹا سے مروی ہے کہ نبی علیا نے ارشاد فر مایا بیت المعمور ساتویں آسان پر ہے، جس میں روز اندستر

هي مُنالِهِ احْدِينَ بل يَنْ مِنْ اللهِ عَنْ اللهِ اللهِ عَنْ اللهِ عَنْ اللهِ عَنْ اللهِ اللهِ عَنْ اللهِ اللهِ عَلَيْ اللهِ اللهِ عَنْ اللهِ اللهِ اللهِ عَنْ اللهِ اللهِ اللهِ عَنْ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ عَنْ اللهِ اللّهِ اللهِ اللهِل

ہزار فرشتے داخل ہوتے ہیں،اوردوبارہان کی باری نہیں آتی۔

(١٢٥٨٧) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ أَنَسِ بُنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ حُفَّتُ الْجَنَّةُ بِالْمَكَارِهِ وَحُفَّتُ النَّارُ بِالشَّهَوَاتِ [انظر: ١٤٠٧٥،١٣٧٠].

(۱۲۵۸۷) حفرت انس رہائی ہے مروی ہے کہ نبی علیہ نے ارشاد فر مایا جنت کومشقتوں سے اور جہنم کوخواہشات سے ڈھانپ دیا گیا ہے۔

(١٢٥٨٨) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةً عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوَّلُ مَنْ يُكْسَى حُلَّةً مِنْ النَّارِ إِبْلِيسُ يَضَعُهَا عَلَى حَاجِبَيْهِ وَهُوَ يَسْحَبُهَا مِنْ خَلْفِهِ وَذُرِّيَّتُهُ مِنْ خَلْفِهِ وَذُرِّيَّتُهُ مِنْ خَلْفِهِ وَهُوَ يَشُورَاهُ فَيُنَادُونَ يَا خُبُورَاهُمُ حَتَّى يَقِفَ عَلَى النَّارِ فَيَقُولُ يَا ثُبُورَاهُ فَيُنَادُونَ يَا ثُبُورَاهُمُ حَتَّى يَقِفَ عَلَى النَّارِ فَيَقُولُ يَا ثُبُورَاهُ فَيُنَادُونَ يَا ثُبُورَاهُمُ مَنْ النَّارِ فَيَقُولُ يَا ثُبُورَاهُ فَيُنَادُونَ يَا ثُبُورَاهُمُ مَنْ الْمَارِ الْمَعْ عَلَى النَّارِ فَيَقُولُ يَا ثُبُورَاهُ فَيُنَادُونَ يَا ثُبُورَاهُمُ مَنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مَا لَيْوَمَ ثُنُورًا وَاحِدًا وَادْعُوا ثُبُورًا كَثِيرًا [راحع: ٢٥٦٤]

(۱۲۵۸۸) حضرت انس بڑا ٹیٹا ہے مروی ہے کہ نبی علیا ہے ارشاد فر مایا جہنم کالیاس سب سے پہلے ابلیس کو پہنایا جائے گا اور وہ اسے اپنی ابروؤں پررکھے گا ،اس کے چیچے اس کی ذریت تھتی چلی آ رہی ہوگی ، شیطان ہائے ہلاکت کی آ وازلگار ہا ہوگا اور اس کی ذریت بھی ہائے ہلاکت کہدری ہوگی ، یہی کہتے گہتے وہ جہنم کے پاس بہنچ کررک جائیں گے، شیطان پھر یہی کہے گا ہائے ہلاکت اور اس کی ذریت بھی یہی کہے گی ،اس موقع پران سے کہا جائے گا کہ آج ایک ہلاکت کونہ پکارا، کی ہلاکتوں کو پکارو۔

(۱۲۵۸) حضرت انس ڈاٹھٹا سے مروی ہے کہ نبی طائیا نے فر مایا مؤمن وہ ہوتا ہے جس سے لوگ مامون ہوں ،مسلمان وہ ہوتا ہے جس کے زبان اور ہاتھ سے دوسر مسلمان سلامت رہیں ،مہا جروہ ہوتا ہے جو گنا ہوں سے بجرت کر لے ،اوراس ذات کی قتم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے ،کوئی شخص اس وقت تک جنت میں داخل نہ ہوگا جب تک اس کے پڑوی اس کی ایڈ اءرسانی سے محفوظ نہ ہول ۔

(١٢٥٩٠) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَلِيٍّ بْنِ زَيْدٍ وَيُونُسَ وَحُمَيْدٍ عَنِ الْحَسَنِ آنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمُؤْمِنُ مَنْ آمِنَهُ النَّاسُ فَذَكَرَ مِثْلَهُ

(۱۲۵۹۰) گذشته حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(١٢٥٩١) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ أَنَسِ بُنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

هي مُنالها مَرْبين بن مَا النَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ اللَّهُ الللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الللللَّا الللَّهُ اللَّهُ الللَّ

وَسَلَّمَ عَادَ رَجُلًا مِنُ الْأَنْصَارِ فَقَالَ يَا خَالُ قُلُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ فَقَالَ أَخَالٌ أَمْ عَمَّ فَقَالَ لَا بَلُ خَالٌ قَالَ فَخَيْرٌ لِي أَنْ أَقُولَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعُمْ [راحع: ٢٥٧١].

(١٢٥٩٢) حَدَّثَنَا عَبُدُ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنُ قَتَادَةَ عَنُ أَنَسِ بُنِ مَالِكٍ أَنَّ نَبِى اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا عَدُوى وَلَا طِيَرَةَ وَيُعْجِبُنِى الْفَأْلُ قَالُوا يَا نَبِيَّ اللَّهِ مَا الْفَأْلُ قَالَ الْكَلِمَةُ الْحَسَنَةُ [راحع: ٢٢٠٣].

(۱۲۵۹۲) حضرت انس ڈاٹٹئا کے مروی ہے کہ نبی طائیا نے فر مایا بدشگونی کی کوئی حیثیت نہیں ، البتہ مجھے فال یعنی احجا اور پا کیزہ کلمہ احجمالگتا ہے۔

(١٢٥٩٣) حَدَّثَنَا ٱسُوَدُ بُنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ عَمْرِو بُنِ عَامِرِ الْٱنْصَارِيِّ عَنْ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ سَٱلْنَاهُ عَنْ الْمُوصُّوءِ عِنْدَ كُلِّ صَلَاقٍ وَآمَّا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَوَضَّا عِنْدَ كُلِّ صَلَاقٍ وَآمَّا نَحْنُ فَكُنَّا لَعُلُوهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَوَضَّا عِنْدَ كُلِّ صَلَاقٍ وَآمَّا نَحْنُ فَكُنَّا لَعُلُوهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَوَضَّا عِنْدَ كُلِّ صَلَاقٍ وَآمَّا نَحْنُ فَكُنَّا لَعُلُوهِ وَسَلَّمَ لَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَوَضَّا عِنْدَ كُلِّ صَلَاقٍ وَآمَّا نَحْنُ فَكُنَّا لَيْعَلَى الصَّلَقِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَوَضَّا عِنْدَ كُلِّ صَلَاقٍ وَآمَّا نَحْنُ فَكُنَّا لَعُلُوهِ وَالْعَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَوَضَّا عِنْدَ كُلِّ صَلَاقٍ وَآمَّا نَحْنُ فَكُنَّا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَوَضَّا عِنْدَ كُلِّ صَلَاقٍ وَآمَّا نَحْنُ فَكُنَّا لَعُلُوهُ وَالَعَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَوَضَّا عِنْدَ كُلِّ صَلَاقٍ وَآمَّا نَحُنُ فَكُنَّا لَمُ

(۱۲۵۹۳)عمر و بن عامر کے حضرت انس ٹاٹٹ ہے ہر نماز کے وقت وضو کے متعلق پوچھا تو انہوں نے جواب دیا کہ نبی علیظا تو ہر نماز کے وقت نیا وضوفر ماتے تھے اور ہم بے وضو ہونے تک ایک ہی وضو سے گئ گئ نمازی بھی پڑھ لیا کرتے تھے۔

(١٢٥٩٤) حَدَّثَنَا حَسَنَّ حَدَّثَنَا سُكُنُنَّ قَالَ ذَكُو ذَاكَ أَبِي عَنْ أَنْسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلِم أَنْ مَالِكٍ قَالَ وَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ مِنْ الْمَوْتِ ثُمَّ إِنَّ الْمَوْتَ لَأَهُونَ مُمَّا بَعْدَهُ وَسَلَّمَ لَمُ مَا اللَّهُ عَلَيْهِ مِنْ الْمَوْتِ ثُمَّ إِنَّ الْمَوْتَ لَأَهُونَ مُمَّا بَعْدَهُ

(۱۲۵۹۳) حضرت انس ٹاٹٹو سے مروی ہے کہ نبی علیا نے ارشاد فر مایا این آ دم کو جب سے اللہ نے پیدا کیا ہے، اس نے موت سے زیادہ بخت کوئی چیز نہیں دیکھی الکین اس کے بعد یہی موت اس کے لئے انتہائی آسان ہوجائے گی۔

(١٢٥٩٥) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا أَبُو هِلَالِ الرَّاسِبِيُّ عَنْ قَتَادَةً عَنْ أَنْسٍ قَالَ قَلَمَا خَطَبَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا قَالَ لَا إِيمَانَ لِمَنْ لَا أَمَانَةً لَهُ وَلَا دِينَ لِمَنْ لَا عَهْدَ لَهُ [راجع: ١٢٤١]

(170 00) حَفَرت الْسَ فَالْتُوْسَعَ مُروى ہے كه فِي فَلِيّا فَي بَهِت كم بَهيں كوئى خطبه الياديا ہے جس ميں تيد فر مايا ہوكداس شخص كا ايمان نہيں جس كے پاس وعدہ كى پاسدارى نه ہو۔ اور اس شخص كادين نہيں جس كے پاس وعدہ كى پاسدارى نه ہو۔

(١٢٥٩٦) حَدَّثَنَا آَسُوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنِ الْمُخْتَارِ بْنِ قُلْفُلِ قَالَ سَأَلْتُ آنَسًا عَنُ ظُرُوفِ النَّبِيلِ فَقَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَمَّا زُفِّتَ مِنْ شَيْءٍ قَالَ وَقَالَ لِى نَبِيٌّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ الْمُفَقِيَّرُ [راجع: ١٢١٢٣].

(۱۲۵۹۲) مختار بن فلفل میشاد کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے حضرت انس ڈاٹٹؤے پوچھا کہ برتنوں میں پینے کا کیا تھم ہے؟ انہوں نے جواب دیا کہ نبی مالیا ہے ''مزفت'' سے منع فر مایا ہے، میں نے بوچھا کہ'' مزفت'' سے کیا مراد ہے؟ انہوں نے فر مایا گئا ہوا برتن ۔ لگ لگا ہوا برتن ۔

(١٢٥٩٧) حَدَّثَنَا أَسُودُ بُنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنِ الْمُخْتَارِ بُنِ فُلْفُلِ أَنَّ أَنَسَ بُنَ مَالِكٍ حَدَّثَهُمُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّى لَكُمْ إِمَامٌ فَكَ تَسْبِقُونِى بِالرُّكُوعِ وَلَا بِالشَّجُودِ وَلَا بِالْقِيَامِ فَإِنِّى أَرَاكُمْ مِنُ أَمَامِى وَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّى لَكُمْ إِمَامٌ فَكَ تَسْبِقُونِى بِالرُّكُوعِ وَلَا بِالشَّجُودِ وَلَا بِالْقِيَامِ فَإِنِّى أَرَاكُمْ مِنُ أَمَامِى وَمِنْ خَلْفِى وَايْمُ الَّذِى نَفُسُ مُحَمَّدٍ بِيدِهِ لَوْ رَأَيْتُمُ مَا رَأَيْتُ لَضَحِكْتُمْ قَلِيلًا وَلَبَكَيْتُمْ كَثِيرًا قَالُوا يَا رَسُولَ وَمِنْ خَلْفِى وَايْمُ اللَّهِ مَا رَأَيْتُ فَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا رَأَيْتُ قَالَ رَأَيْتُ الْجَنَّةُ وَالنَّارَ [راحْن ٢٠٢٠].

(۱۲۵۹۷) حفرت انس بن ما لک ڈاٹٹ سے مروی ہے کہ ایک دن نبی علیہ نفر مایا ش تہماراامام ہوں ،الہذارکوع ، بحده ، قیام ، ش مجھ سے آگے نہ بڑھا کرو ،کیونکہ میں تہمیں اپنے آگے سے بھی ویکتا ہوں اور پیچے سے بھی ، اور اس ذات کی شم جس کے دست قدرت میں محمد کا ٹیٹنے کی جان ہے ، جو میں ویکھ چکا ہوں ،اگرتم نے وہ ویکھا ہوتا تو تم بہت تھوڑ ابنتے اور کثر ت سے روبا کرتے ، سحابہ شائن آئے نہ پوچھایارسول اللہ کا ٹیٹنے آپ نے کیا ویکھا ہے ؟ فرمایا میں نے اپنی آ کھوں سے جنت اور جہنم کو ویکھا ہے۔ کرتے ، سحابہ شائن آئسو کُر بُن عامِر حَدَّ فَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَة عَنْ ثُمَامَة عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النّبِی صَلّی اللّه عَلَیْه وَ سَلّم خَورَجَ الْنَسِ أَنَّ النّبِی صَلّی اللّه عَلَیْه وَ سَلّم خَورَجَ اللّهِ مَلْ فِی رَمَضَانَ فَحَقَفَ بِھِمْ ثُمَّ دَخَلَ فَاطَالَ فَلَمَا اَصْبَحْنَا قُلْنَا یَا اللّهِ جَلَسْنَا اللّیٰلَة فَحَرَجْتَ اِلْیَنَا فَحَقَفْت ثُمَّ دَخَلُتَ فَاطَلْتَ قَالَ مِنْ آجُلِکُمْ [انظر ۲۹۶۹، ۱۲۹۶،

(۱۲۵۹۸) حفرت انس بڑا ٹھٹا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ماہ رمضان میں نبی علیا اہرتشریف لائے ،اور مختفری نماز پڑھا کر چلے گئے ،کانی دیر تک اندرر ہے، جب مج گئے ،کانی دیر گذرنے کے بعد دوبارہ آئے اور مختفری نماز پڑھا کر دوبارہ واپس چلے گئے اور کافی دیر تک اندرر ہے، جب مج ہوئے تھے،آپ تشریف لائے اور مختفری نماز پڑھائی اور کافی دیر تک کے لئے گھر میں چلے گئے؟ نبی علیا نے فرمایا میں نے تہاری وجہ سے ہی ایسا کیا تھا۔

(١٢٥٩٩) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا أَبُو هِلَالٍ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنُ أَنَسِ بُنِ مَالِكِ قَالَ كَانَتُ شَجَرَةٌ فِي طَرِيقِ النَّاسِ النَّاسِ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدُ رَأَيْتُهُ يَتَقَلَّبُ فِي ثَلِي النَّاسِ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدُ رَأَيْتُهُ يَتَقَلَّبُ فِي ثَلِي النَّاسِ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدُ رَأَيْتُهُ يَتَقَلَّبُ فِي النَّاسِ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدُ رَأَيْتُهُ يَتَقَلَّبُ فِي طَرِيقِ النَّاسِ قَالَ النَّاسِ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدُ رَأَيْتُهُ يَتَقَلَّبُ فِي النَّاسِ فَالَّالَ النَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدُ وَأَيْتُهُ يَتَقَلَّبُ فِي النَّاسِ فَالَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدُ وَأَيْتُهُ يَتَقَلَّبُ فِي النَّاسِ فَالَا لَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدُ وَالْيَتُهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدْ وَأَيْتُهُ يَتَقَلَّبُ فِي

(۱۲۵۹۹) حضرت انس ن گھڑے مروی ہے کہ ایک درخت سے راستے میں گذرنے والوں کو اذیت ہوتی تھی ، ایک آ دی نے اسے آ کر ہٹادیا ، نبی ملیا انے فرمایا میں نے جنت میں اسے درختوں کے سائے میں پھرتے ہوئے دیکھا ہے۔

(١٢٦٠٠) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بُنُ عَامِرٍ أَنْبَأَنَا جَعْفَرٌ يَعْنِى الْأَحْمَرَ عَنُ عَطَاءِ بُنِ السَّائِبِ عَنُ أَنَسٍ قَالَ وَسُولُ اللَّهِ

هُ مُنالًا اَمُرْبِينَ بِلِ يَعِيدُ مَرْمً اللَّهِ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ اللَّهُ اللَّ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاصُّوا الصُّفُوفَ فَإِنَّ الشَّيَاطِينَ تَقُومُ فِي الْخَلَلِ [انظر: ١٣٤٤٣].

(۱۲۲۰۰) حضرت انس رٹائٹؤ سے مروی ہے کہ نبی ملیا نے فر مایا صفوں کو پر کیا کرو، کیونکہ درمیان کی خالی جگہ میں شیاطین گھس جاتے ہیں۔

(١٢٦٠١) حَدَّثَنَا أَسُودُ بُنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِى ابْنَ زَيْدٍ عَنُ سَلْمٍ الْعَلَوِىِّ أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسَ بُنَ مَالِكِ يَقُولُ دَخَلَ عَلَىهِ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ وَعَلَيْهِ صُفْرَةٌ فَكَرِهَهَا فَلَمَّا قَامَ الرَّجُلُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِبَعْضِ أَصْحَابِهِ لَوْ أَمَرْتُمُ هَذَا أَنْ يَدَعَ هَذِهِ الصُّفُرَةَ قَالَهَا مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا قَالَ أَنَسٌ وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَلَّمَا يُواجِهُ الرَّجُلُ بِشَيْءٍ يَكُومُهُ فِي وَجْهِهِ [راحع ٢٣٩٩٤].

(۱۲۲۰۱) حصرت انس خانفظ سے مروی ہے کہ نبی طلیقا کے یہاں ایک آ دمی آیا ،اس پر پیلا رنگ لگا ہوا ویکھا تو اس پر ناگواری ظاہر فرمائی جب وہ چلا گیا تو کسی صحابی سے دو تین فرمایا کہا گرتم اس شخص کو بدرنگ دھود بنے کا حکم دیے تو کیا ہی اچھا ہوتا؟ اور نبی طلیقا بیعادت مبارکتھی کہ کس کے سامنے اس طرح کا چبرہ لے کرند آتے تھے جس سے ناگواری کا اظہار ہوتا ہو۔

(١٢٦.٢) حَدَّثَنَا أَسُودُ حَدَّثَنَا عُمَارَةُ الصَّيْدَلَانِيُّ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَائِلٌ فَأَمَرَ لَهُ بِتَمْرَةٍ قَالَ فَقَالَ سُبْحَانَ اللَّهِ تَمْرَةٌ مِنْ وَأَمَّوَ لَهُ بِتَمْرَةٍ قَالَ فَقَالَ سُبْحَانَ اللَّهِ تَمْرَةٌ مِنْ وَاللَّهُ مِنْ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِلْجَارِيَةِ اذْهَبِي إِلَى أُمِّ سَلَمَةً فَأَعْطِيهِ الْأَرْبَعِينَ دِرْهَمًا الَّتِي وَسُلَّمَ قَالَ لِلْجَارِيَةِ اذْهَبِي إِلَى أُمِّ سَلَمَةً فَأَعْطِيهِ الْأَرْبَعِينَ دِرْهَمًا الَّتِي عَنْدَهَا [انظر: ١٣٧٦٧]

(۱۲۲۰) حفرت انس وٹاٹنے ہے مروی ہے کہ نبی علیہ کے پاس ایک سائل آیا، نبی علیہ نے اسے محبوریں دینے کا حکم دیا، لیک اس نے انہیں ہاتھ نہ لگایا، دوسرا آیا تو نبی علیہ نے اسے محبوریں دینے کا حکم دیا، اس نے خوش ہوکر انہیں قبول کرلیا اور کہنے لگا سبحان اللہ! نبی علیہ کی طرف سے محبوریں، اس پر نبی علیہ نے اپنی باندی سے فرمایا کہ ام سلمہ ڈٹاٹنا کے پاس جاؤاورا سے ان کے پاس جاؤاورا سے ان کے پاس درہم دلوا دو۔

(١٢٦.٣) حَدَّثَنَا ٱسُوَدُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بُنُ صَالِحِ عَنْ خَالِدِ بُنِ الْفَرْزِ عَنْ ٱنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ٱلَا إِنَّ الْمُزَّاتِ حَرَامٌ وَالْمُزَّاتُ خَلُطُ التَّمْرِ وَالْبُسْرِ

(۱۲۹۰۳) حطرت انس طالط سے مروک ہے کہ نبی مالیا نے فرمایا یا در کھو! مزات (لیعنی پکی اور پکی مجوروں کو ملا کر بنائی ہوئی نبیز) حرام ہے۔

(١٢٦.٤) حَدَّثَنَا أَسُودُ بُنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنُ حُمَّيْدٍ قَالَ رَأَيْتُ عِنْدَ أَنَسٍ قَدَحًا كَانَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهِ ضَيَّةُ فِضَّةٍ [راجع: ١٢٤٣٨].

(۱۲۹۰۴) حمید مینشد کہتے ہیں کہ میں نے حضرت انس ڈاٹٹٹا کے پاس نبی ٹائٹا کا ایک بیالہ دیکھا جس میں جاندی کا حلقہ لگا ہوا تھا۔

هي مُنالاً احَدِينَ بل يَهُ مِنْ اللهُ عَالَيْ اللهُ عَلَيْهُ وَ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلِيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلِيهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلِيهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَ

(١٢٦.٥) حَدَّثَنَا يَحْيَى بُنُ آدَمَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ عَاصِمٍ نَحْوَهُ [راجع ١٢٤٣٧].

(۱۲۲۰۵) گذشته حدیث اس دوسری سندسے بھی مروی ہے۔

(١٢٦٠٦) حَدَّثَنَا هَاشِمُ بُنُ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنَا جَسُرٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طُوبَى لِمَنْ آمَنَ بِي وَرَآنِي مَرَّةً وَطُوبَى لِمَنْ آمَنَ بِي وَلَمْ يَرَنِي سَبْعَ مِرَادٍ

(۱۲۷۰۱) حضرت انس بالله است مروى ہے كہ نبی علیہ نے فرمایا ایک مرتبہ طوبی (خوشخبری) ہے ان لوگوں کے لئے جنہوں نے

مجھے دیکھااور مجھ پرایمان لائے ،اورسات مرتبطونی ہان لوگول کے لئے جومجھ پربن دیکھے ایمان لائیں گے۔

(١٢٦.٧) حَدَّثَنَا هَاشِمُ بُنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا جَسُرٌ عَنُ ثَابِتٍ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَدِدْتُ أَنِّى لَقِيتُ إِخُوانِى قَالَ فَقَالَ آصْحَابُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آوَلَيْسَ نَحْنُ إِخُوانَكَ قَالَ ٱنْتُمْ آصْحَابِى وَلَكِنُ إِخُوانِى الَّذِينَ آمَنُوا بِى وَلَمْ يَرَوْنِى

(۱۲۹۰۷) حضرت انس ڈھٹھ سے مروی ہے کہ نبی ملیکھ نے فر مایا کاش! میں اپنے بھائیوں سے مل یا تا محابہ کرام ٹھٹھ نے عرض کیا کہ کیا ہم آپ کے بھائی نہیں ہیں؟ نبی ملیکھ نے فر مایاتم میر سے صحابہ ہو، میر سے بھائی وہ لوگ ہیں جو مجھ پر ایمان لائے ہوں گے کیکن میری زیارت نہ کر سکے ہوں گے۔

(١٢٦.٨) حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ بْنُ بَكُو أَبُو وَهُ حَدَّثَنَا سِنَانُ بُنُ رَبِيعَةَ عَنِ الْحَضْرَمِيِّ عَنُ أَنَسِ بْنِ مَالِكِ أَنَّ امْرَأَةً أَتَتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ ابْنَةٌ لِى كَذَا وَكَذَا ذَكَرَتْ مِنْ حُسْنِهَا وَجَمَالِهَا فَآثَرُ تُكَ بِهَا فَقَالَ قَدُ قَبِلْتُهَا فَلَمْ تَزَلُ تَمُدَحُهَا حَتَّى ذَكَرَتْ أَنَّهَا لَمْ تَصْدَعُ وَلَمْ تَشْتَكِ شَيْئًا قَطُّ قَالَ لَا كَاجَةَ لِى فِي ابْنَتِكِ حَلَيْهِا فَعَالَ لَا حَاجَة لِى فِي ابْنَتِكِ

(۱۲۹۰۸) حضرت انس بھٹی ہے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ایک خاتون ٹی علیہ کی خدمت میں حاضر ہوئی اور اپنی بٹی کے حسن و جمال کی تحریف کرتے کرتے اس کے مند جمال کی تحریف کرتے کرتے اس کے مند جمال کی تحریف کرتے کرتے اس کے مند سے میڈکل گیا کہ بھی اس کے سرمیں در دہوا اور نہ بھی وہ بیار ہوئی ، نبی علیہ نے فرمایا پھر جھے تمہاری بٹی کی ضروت نہیں۔

(١٢٦٠٩) حَلَّاثَنَا يَحْيَى بُنُ إِسُحَاقَ آخُبَرَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ بَكُرِ بْنِ سَوَادَةَ عَنْ وَفَاءَ الْحَوْلَانِيِّ عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ حَرِّجَ إِلَيْنَا فَقَالَ إِنَّ فِيكُمْ خَيْرًا مِنْكُمْ يَعْنِى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَقُرُونُ كِتَابَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فِيكُمْ الْأَحْمَرُ وَالْأَبْيَضُ وَالْعَرَبِيُّ وَالْعَجَمِيُّ وَسَيَأْتِي زَمَانٌ يَقُرَنُونَ فِيهِ الْقُرْآنَ يَتَنَقَّفُونَهُ كَمَا يَتَنَقَّفُ الْقَدَحُ يَتَعَجَّلُونَ أَجُورَهُمْ وَلَا يَتَأَجَّلُونَهَا [راحع: ١٢٥١٢].

(۱۲۲۰۹) حضرت انس ڈاٹٹٹا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی الیا تشریف کے آئے اور فرمانے لگے کہ تمہارے درمیان ایک ذات (خود نبی ملیا) تم مے بہتر موجود ہے کہتم کتاب اللہ کی تلاوت کررہے ہواور سرخ وسفید عربی وعجی سب تمہارے درمیان

هُ مُنالِهُ اَمَارِينَ بِلِيدِ مِنْ اللهِ اللهِ مِنْ اللهِ اللهِ مِنْ اللهِ اللهِ مِنْ اللهِ اللهُ اللهُ اللهُ اللهِ اللهِ اللهِ اللهُ اللهِ الل

موجود ہیں ،عنقریب لوگوں پرایک زمانہ ایسا بھی آئے گا جس میں لوگ ایسے کھڑ کھڑا کیں گے جیسے برتن کھڑ کھڑاتے ہیں ،وہ اپنا اجرفوری وصول کرلیں گے ،آگے کے لئے کچھے نہ رکھیں گے۔

(١٢٦١٠) حَدَّثَنَا يَخْيَى بُنُ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بُنُ أَيُّوبَ عَنُ حُمَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بُنَ مَالِكِ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُدَمُ عَلَيْكُمْ غَدًا ٱقْوَامٌ هُمْ أَرَقُ قُلُوبًا لِلْإِسْلَامِ مِنْكُمْ قَالَ فَقَدِمَ اللَّشَعَرِيُّ وَسَلَّمَ يَقُدَمُ عَلَيْكُمْ غَدًا ٱقْوَامٌ هُمْ أَرَقُ قُلُوبًا لِلْإِسْلَامِ مِنْكُمْ قَالَ فَقَدِمَ اللَّشَعَرِيُّ وَنَ يَقُولُونَ عَدًا اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ أَبُو مُوسَى الْأَشْعَرِيُّ فَلَمَّا دَنَوْا مِنْ الْمَدِينَةِ جَعَلُوا يَرُتَجِزُونَ يَقُولُونَ غَدًا الْقَى الْآحِبَةُ مُحَلَّا اللَّهِ صَلَّمًا أَنْ قَدِمُوا تَصَافَحُوا فَكَانُوا هُمْ أَوَّلَ مَنْ أَحْدَتَ الْمُصَافَحَة [راحع: ٢٠٤٩].

(۱۲۲۱۰) حضرت انس مخافظ سے مروی ہے کہ نبی علیہ نے ارشادفر مایا تمہارے پاس ایسی قویس آئیں گی جن کے دل تم ہے بھی زیادہ نرم ہوں گے، چنا نچہ ایک مرتبہ اشعر پین آئے ، ان میں حضرت ابوموی اشعری رہ افخ بھی شامل تھے، جب وہ مدینہ منورہ کے آئی دوستوں لیسی حکم رسکی افزان کے ساتھوں سے ملاقات کریں گے، وہاں بہنچ تو یہ رجز بیشعر پڑھنے کے کہ کل ہم اپنے دوستوں لیسی محمد (منگینی اوران کے ساتھوں سے ملاقات کریں گے، وہاں بہنچ کرانہوں نے مصافحہ کیا ،اورسب سے پہلے مصافحہ کی بنیاد ڈالنے والے یہی لوگ تھے۔

(۱۲۹۱) حَدَّقَنَا الْحَكُمُ بُنُ مُوسَى قَالَ أَبُو عَبُدالرَّحْمَنِ عَبُد اللَّهِ وَسَمِعْتُهُ أَنَا مِنْ الْحَكِمِ بْنِ مُوسَى حَدَّنَا عَبُدالرَّحْمَنِ عَبْد اللَّهِ وَسَمِعْتُهُ أَنَا مِنْ النَّهِ عَنْ النَّهِ عَنْ النَّهِ عَلَىٰ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَنْ صَلَّى فِى مُسْجِدِى أَرْبَعِينَ صَلَاةً لَا يَفُوتُهُ صَلَاةً كُتِبَتْ لَهُ بَرَاءَةٌ مِنْ النَّارِ وَنَجَاةٌ مِنْ الْعَذَابِ وَبَرِىءَ مِنْ النَّفَاقِ مَسْجِدِى أَرْبَعِينَ صَلَاةً لَا يَفُوتُهُ صَلَاةً كُتِبَتْ لَهُ بَرَاءَةٌ مِنْ النَّارِ وَنَجَاةٌ مِنْ الْعَذَابِ وَبَرِىءَ مِنْ النَّفَاقِ مَسْجِدِى أَرْبَعِينَ صَلَاةً لَا يَفُوتُهُ صَلَاةً كُتِبَتْ لَهُ بَرَاءَةٌ مِنْ النَّارِ وَنَجَاةٌ مِنْ الْعَذَابِ وَبَرِىءَ مِنْ النَّفَاقِ مَنْ النَّالِ وَلَا عَلَيْهِ وَمَلَا عَلَيْهِ وَمَا إِي وَضَعَى مِي مُعْمَدِينَ وَالْمِقَاقِ مَنْ النَّالِ مَوْعَلَى مَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّعَاءَ لَا يُورَقِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّعَاءَ لَا يُرَدُّ بَيْنَ الْأَذَانِ وَالْمِقَامَةِ فَادْعُوا [صححه ابن حزيمة: قالَ وَاللَّهُ مَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّعَاءَ لَا يُرَدُّ بَيْنَ الْأَذَانِ وَالْمِقَامَةِ فَادْعُوا [صححه ابن حزيمة:

(۲۰۶۰ و ۲۲۶ و ۲۲۶ و ۱۲۷ و ابن حیان (۱۶۹۳). قال شعیب: اسناده صحیح]. [انظر: ۱۳۷۰، ۱۳۳۹] (۱۲۲۱۲) حضرت انس ڈٹاٹنڈ سے مروی ہے کہ نبی طلیکا نے ارشاد فر مایا اذان اور اتنامت کے درمیانی وقت میں کی جانے والی دعاء دونہیں ہوتی للمذااس وقت دعاء کیا کرو۔

(١٣٦٢) حَلَّثَنَا ٱسُّودُ بُنُ عَامِرٍ حَلَّثَنَا يُونُسُ يَغْنِي آبُنَ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ بُرَيْدِ بِنِ أَبِي مَرُيْمَ عَنْ أَنْسِ بَنِ مَالِكٍ قَالَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا سَأَلَ رَجُلٌ مُسْلِمٌ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ الْجَنَّةَ ثَلَاثًا إِلَّا قَالَتُ الْجَنَّةُ اللَّهُمَّ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا سَأَلَ رَجُلٌ مُسْلِمٌ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ الْجَنَّةَ ثَلَاثً إِلَّا قَالَتُ الْجَنَّةُ اللَّهُمَّ أَجِرَهُ مِنْ النَّارِ الجعنَا عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا سَأَلَ رَجُلٌ مُسْلِمٌ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ الْجَنَّةُ وَلَا السَّعَجَارَ مِنْ النَّارِ الجعنَا عَلَى اللَّهُ مَلَّ النَّارُ اللَّهُمَّ أَجِرَهُ مِنْ النَّارِ الجعنَا عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَوْ اللَّهُ مَلَّ اللَّهُ مَلَّ اللَّهُ مَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا اللَّهُ اللَّهُ مَلْ اللَّهُ اللَّهُ مَا اللَّهُ اللَّهُ مَلْ اللَّهُ مَا اللَّهُ اللَّهُ مَلْ اللَّهُ مَا اللَّهُ اللَّهُ مَا اللَّهُ مَلْ اللَّهُ مَا اللَّهُ اللَّهُ مَا اللَّهُ مَلْ اللَّهُ مَا اللَّهُ مَا اللَّهُ مَا اللَّهُ مَا اللَّهُ مَا اللَّهُ مَا اللَّهُ مَلْ اللَّهُ مَلْ اللَّهُ اللَّهُ مَا اللَّهُ مَا اللَّهُ مَا اللَّهُ مَا اللَّهُ مَا اللَّهُ مَا مَنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مَا اللَّهُ اللَّهُ مَا اللَّهُ مَا اللَّهُ اللَّهُ مَا اللَّهُ مَا اللَّهُ مَا اللَّهُ مَا اللَّهُ اللَّهُ مَا اللَّهُ مَا اللَّهُ اللَّهُ مَا اللَّهُ ا

بندے کو مجھ سے بیجا لے۔

(١٢٦١٤) حَدَّثَنَا خُسَيْنُ بُنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنُ جَابِرٍ عَنْ خَيْثَمَةَ عَنْ أَنَسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ دَخَلْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعُودُ زَيْدَ بْنَ أَرْقَمَ وَهُوَ يَشْتَكِى عَيْنَيْهِ فَقَالَ لَهُ يَا زَيْدُ لَوْ كَانَ بَصَرُكَ لِمَا بِهِ كَيْفَ كُنْتَ تَصْنَعُ قَالَ إِذًا أَصْبِرَ وَأَخْتَسِبَ قَالَ إِنْ كَانَ بَصَرُكَ لِمَا بِهِ ثُمَّ صَبَرُتَ وَاحْتَسَبْتَ لَتَلْقَيَنَ اللَّهَ عَزَّ كُنْتَ تَصْنَعُ قَالَ إِذًا أَصْبِرَ وَأَخْتَسِبَ قَالَ إِنْ كَانَ بَصَرُكَ لِمَا بِهِ ثُمَّ صَبَرُتَ وَاحْتَسَبْتَ لَتَلْقَينَ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ وَلَيْسَ لَكَ ذَنْ إِنظِر: ٢٦٦٤].

(۱۲۷۱۴) حضرت انس ڈاٹٹٹ مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی علیہ کے ساتھ حضرت زید بن ارقم ڈلٹٹ کی عیادت کے لئے گیا،
ان کی آنکھوں کی بصارت ختم ہوگئ تھی، نبی علیہ نے ان سے فرمایا زید! بیہ بناؤ کہ اگر تمہیں آنکھیں وہاں چلی جا کیں جہاں کے
لئے ہیں تو تم کیا کرو گے؟ انہوں نے عرض کیا کہ میں صبر کروں گا اور ثواب کی امیدر کھوں گا، نبی علیہ نے فرمایا اگر تمہاری بینائی
ختم ہوگئی اور تم نے اس پرصبر کیا اور ثواب کی امیدر کھی، تو تم اللہ سے اس طرح ملو گے کہ تم پر کوئی گنا ہیں ہوگا۔

(١٣٦١٥) حَدَّثَنَا إِبُرَاهِيمُ مِنُ مَهْدِيِّ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ مِنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا ثَابِتُ الْبُنَائِيُّ عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْمَعُ بُكَاءَ الصَّبِيِّ مَعَ أُمِّهِ وَهُوَ فِي الصَّلَاةِ فَيَقُرَأُ بِالسُّورَةِ الْحَفِيفَةِ قَالَ جَعْفَرٌ أَوْ بِالسُّورَةِ الْقَصِيرةِ [راجع: ٢٥٧٥]

(۱۲۷۱۵) حضرت انس ڈگائٹٹا سے مروی ہے کہ نبی علیا بعض اوقات نماز میں ہوتے تھے کیکن کسی بیچے کے رونے کی وجہ سے اس کی ماں کی خاطرنماز مختصر کردیتے تھے۔

(١٢٦١٦) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بُنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا مُسْلِمٌ يَغْنِي ابْنَ خَالِدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي حُسَيْنِ الْمَكِّيِّ الْمَكِّيِّ الْمَكِّيِّ الْمَكِّيِّ الْمَكِّيِّ الْمَكِّيِّ الْمُكَيِّ اللَّهُ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ سَرَّهُ أَنْ يُعَظِّمَ اللَّهُ وِزْقَهُ وَأَنْ يَعَظِّمَ اللَّهُ وِزْقَهُ وَأَنْ يَعَظِّمَ اللَّهُ وَلَمْ مَنْ سَرَّهُ أَنْ يُعَظِّمَ اللَّهُ وَالْمُنْ سَرَّهُ أَنْ يُعَظِّمَ اللَّهُ وَالْمُ الْمُعَلِّمِ فَالْمَعِلُ وَحِمَهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ سَرَّهُ أَنْ يُعَلِّمُ اللَّهُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ سَرَّهُ أَنْ يُعَظِّمَ اللَّهُ وَأَنْ

یں میں میں اس اس اس میں ہے۔ ۱۲۹۱۷) حضرت انس ڈاٹنڈ سے مروی ہے کہ نبی علیہ نے ارشادفر مایا جو مخص بیرچا ہتا ہے کہ اللہ اس کے رزق میں اضا فہ کردے اوراس کی عمر بڑھادے تو اسے صلد رحمی کرنی جا ہیے۔

(١٢٦١٧) حَلَّتُنَا يَحْيَى بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا رِشُدِينُ قَالَ حَدَّثَنِى عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ بُكَيْرٍ عَنِ الضَّحَاكِ الْقُرَشِيِّ عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ صَلَّى سُبُحَةَ الضَّحَى ثَمَانِ عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ صَلَّى سُبُحَةَ الضَّحَى ثَمَانِ رَكَعَاتٍ فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ إِنِّى صَلَّيْتُ صَلَاةً رَغْبَةٍ وَرَهْبَةٍ سَأَلْتُ رَبِّى عَزَّ وَجَلَّ ثَلَاثًا فَأَعُطَانِي اثْنَتَيْنِ وَكَا يَعْبَهِ مَعَدُوّهُمْ فَفَعَلَ وَسَأَلْتُهُ أَنْ لَا يَبْتَلِى أَمُّتِي بِالسِّنِينَ وَلَا يُظْهِرَ عَلَيْهِمْ عَدُوَّهُمْ فَفَعَلَ وَسَأَلْتُهُ أَنْ لَا يَلْبِسَهُمْ شِيعًا وَمَنَعْنِي وَاحِدَةً سَأَلْتُهُ أَنْ لَا يَبْتِلِى أَمُّتِي بِالسِّنِينَ وَلَا يُظْهِرَ عَلَيْهِمْ عَدُوَّهُمْ فَفَعَلَ وَسَأَلْتُهُ أَنْ لَا يَبْتِلِى أَمْتِي بِالسِّنِينَ وَلَا يُظْهِرَ عَلَيْهِمْ عَدُوَّهُمْ فَفَعَلَ وَسَأَلْتُهُ أَنْ لَا يَلْبِسَهُمْ شِيعًا فَابَى عَلَى إِللَّيْنِينَ وَلَا يُشْهِرَ عَلَيْهِمْ عَدُوَّهُمْ فَفَعَلَ وَسَأَلْتُهُ أَنْ لَا يَلْبِسَهُمْ شِيعًا فَلَى إِلَيْنَ عَلَى إِلَيْنِ فَلَى اللّهُ عَلَى وَلَا يَشْعَلَ وَسَالُتُهُ أَنْ لَا يَلْبِسَهُمْ شِيعًا فَابَى عَلَى إِلَيْنَ عَلَى اللّهِ عَلَى اللّهِ عَلَى اللّهِ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى الْمَعْمِى مَا لَكُولُ مَا لَهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهَ عَلَى اللّهُ عَلْهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهِ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى السِّينَ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْقُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْ اللّهُ اللّهِ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْكُولُ اللّهُ عَلَيْكُولُ اللّهُ اللّهُ عَلَى الْعَالْمُ عَلَى اللّهُ اللّهِ الْعَلَالِقُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُو

(١٢٧١٤) حضرت انس والفئ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیا کوسفر میں چاشت کی آٹھ رکعتیں پڑھتے ہوئے دیکھا ہے، اور

هي مُنالاً احَدِينَ بل يَنْ مِنْ اللهِ عَنْ اللهِ اللهِ عَنْ اللهِ اللهِ عَنْ اللهِ اللهِ اللهِ عَنْ اللهِ اللهِ اللهِ عَنْ اللهِ الل

نماز سے فارغ ہو کر ٹبی علیہ نے فرمایا میں نے شوق اور خوف والی نماز پڑھی، میں نے اپنے پروردگار سے تین چیزوں کی درخواست کی ،اس نے مجھے دو چیزیں عطاء فرمادیں اورایک سے روک دیا، میں نے بید درخواست کی کہ میری امت قحط سالی میں مبتلا ہو کر ہلاک نہ ہو، اور دشمن کوان پر مکمل غلبہ نہ دیا جائے ،اللہ نے اسے منظور کرلیا، پھر میں نے تیسری ورخواست بیپش کی کہ انہیں مختلف فرقوں میں تقسیم نہ ہونے دیے کیکن اللہ نے اسے منظور نہیں کیا۔

(١٢٦١٨) حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ وَخَلَفُ بُنُ الْوَلِيدِ قَالَا حَدَّثَنَا الْمُبَارَكُ قَالَ حَدَّثِنِى ثَابِتٌ الْبُنَانِيُّ ٱخْبَرَنِى أَنَسُ بُنُ مَالِكٍ أَنَّ رَجُلًا قَالَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّى أُحِبُّ فُلَانًا فِى اللَّهِ قَالَ فَأَخْبَرُ تَهُ قَالَ لَا قَالَ فَأَخْبِرُهُ فَقَالَ تَعُلَمُ وَحُدِيثِهِ فَلَقِيَهُ وَرَاحِمَ ٢٤٥٧] أَنِّى أُحِبُّكَ فِي حَدِيثِهِ فَلَقِيَهُ وَرَاحِمَ ٢٤٥٧]

(۱۲ ۱۱۸) حضرت انس ڈھٹٹ سے مردی ہے کہ ایک مرتبہ میں ٹی نلیٹا کی مجلس میں بیٹے اہوا تھا کہ وہاں سے ایک آدم وہا ک بیٹے ہوئے لوگوں میں سے کسی نے کہا یارسول الله مَالِیْنِ ایس اس شخص سے محبت کرتا ہوں ، نبی ملیٹ نے اس سے فر مایا کیا تم نے است یہ بات بتائی بھی ہے؟ اس نے کہا نہیں ، نبی نلیٹ نے فر مایا پھر جا کراسے بتا دو، اس پر وہ آدمی کھڑا ہوا اور جا کراس سے کہنے لگا کہ بھائی! میں اللہ کی رضا کے لئے آپ سے محبت کرتا ہوں ، اس نے جواب دیا کہ جس ذات کی خاطر تم مجھ سے محبت کرتا ہوں ، اس نے جواب دیا کہ جس ذات کی خاطر تم مجھ سے محبت کرتے ہو، وہ تم سے محبت کرتے ہو، وہ تم سے محبت کرتے ہو، وہ تم سے محبت کرے۔

(١٢٦١٩) حَدَّثَنَا سُرَيْجٌ وَمُؤَمَّلٌ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ عَنْ قَتَادَةَ وَثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ أَنْسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ غَلَا السَّعُرُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ لَوُ سَعَّرْتَ فَقَالَ إِنَّ اللَّهَ هُوَ الْخَالِقُ السِّعُرُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ لَوُ سَعَّرْتَ فَقَالَ إِنَّ اللَّهَ هُو الْخَالِقُ الشَّاسِعُ الرَّاذِقُ الْمُسَعِّرُ وَإِنِّى لَلَّهُ جُو أَنْ ٱلْقَى اللَّهَ وَلَا يَطُلُبُنِى آحَدٌ بِمَظْلَمَةٍ ظَلَمْتُهَا إِيَّاهُ فِى دَمْ وَلَا مَالِ [انظر: ٣٠ ١٤١]

میں جس شخص کے ساتھ بھی ایسا گمان کروں ، آپ کے ساتھ نہیں کرسکتا ، نبی علیقانے فرمایا شیطان انسان کے اندرخون کی طرح



هي مُنالها مَرْبِينَ بل يَنْهُ مَرْمَ اللَّهُ عَلَيْهِ مَرْمَ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَي

دورٌ تا ہے۔

(١٢٦٢١) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ زِيَادٍ الْبُرُجُمِيُّ قَالَ سَمِعْتُ ثَابِتًا الْبُنَانِيَّ يُحَدِّثُ عَنْ أَنَسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ لَهُ ثَلَاثُ بَنَاتٍ أَوْ ثَلَاثُ أَخَوَاتٍ اتَّقَى اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ وَأَقَامَ عَلَيْهِنَّ كَانَ مَعِى فِي الْجَنَّةِ هَكَذَا وَأَشَارَ بِأَصَابِعِهِ الْأَرْبَعِ [راجع: ٢٥٢٦].

(۱۲۲۲) حضرت انس ٹاٹٹو سے مروی ہے کہ نبی الیّلاً نے ارشا دفر ما یا جس شخص کی تین بیٹیاں یا بہنیں ہوں، وہ ان کا ذ مددار بنا اوران کے معاملے میں اللہ سے ڈرتار ہا، وہ میرے ساتھ جنت میں ہوگا، بیہ کہہ کر نبی ملیّلا نے چارانگلیوں سے اشارہ فر مایا۔

﴿ ١٢٦٢٣) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا حَرْبٌ عَنِ النَّصْرِ بُنِ أَنَسٍ عَنُ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِذَا آخَذُتُ بَصَرَ عَبُدِى فَصَبَرَ وَاخْتَسَبَ فَعِوضُهُ عِنْدِى الْجَنَّةُ

(١٢٦٢٤) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا حَرْبٌ قَالَ سَمِعْتُ عِمْرَانَ الْعَمِّى قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا يَقُولُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ حَيْثُ خَلَقَ الدَّاءَ خَلَقَ الدَّوَاءَ فَتَدَاوَوُا

(۱۲ ۱۲۲) حفرت انس بھائنے سے مروی ہے کہ نبی علیہ نے ارشاد فر مایا اللہ نے جب بیاری کو پیدا کیا تو اس کاعلاج بھی پیدا کیا، اس لئے علاج کیا کرو۔

(١٢٦٢٥) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بُنُ عَمْرِ وَ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ بُنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بُنِ مَعْمَرٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ فَضُلَ عَائِشَةَ عَلَى النِّسَاءِ كَفَضُلِ النَّرِيدِ عَلَى سَائِرِ الطَّعَامِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ فَضُلَ عَائِشَةَ عَلَى النِّسَاءِ كَفَضُلِ النَّرِيدِ عَلَى سَائِرِ الطَّعَامِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ فَضُلَ عَائِشَةً عَلَى النِّسَاءِ كَفَضُلِ النَّرِيدِ عَلَى سَائِرِ الطَّعَامِ [صححه البحارى (٣٧٧٠)، ومسلم (٢٤٤٦)]. [انظر: ١٣٨٢١].

(۱۲۲۲۵) حضرت انس رفائظ سے مروی ہے کہ نبی علیظ نے ارشاد فر مایا عائشہ فائل کودیگر عورتوں پر ایسی ہی فضیلت ہے جیسے ثرید کودوسر سے کھانوں پر۔

هي مُنالًا اَمَٰذِينَ بِل يَسْدِ مَرَّ الْمُ الْمُن الْمِينِ بِينَ مَا لَكُ عَنْ الْمِينِ بِينَ مَا لَكُ عَنْ الْمُن الْمِينِ بِينَ مَا لَكُ عَنْ اللَّهِ مِن مَا لَكُ عَنْ اللَّهُ عَنْ اللَّهِ مِن مَا لَكُ عَنْ اللَّهُ عَلَيْكُ عَنْ اللَّهُ عَلَيْ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَلَيْكُ عَنْ اللَّهُ عَلَيْكُ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ اللَّهُ عَلَيْكُ اللَّهُ عَلَيْكُ اللَّهُ عَلَيْكُ اللّهُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلْ اللَّهُ عَلَيْكُ عَلَّا عَلَّا عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَّهُ عَلَّا عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَّا عَلَّا عُلِّي عَلَّا عَلَّ عَلَيْكُ عَلَّا عَلَّالِي عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَّا عَلَّا عَلَّا عَلَيْكُ عَلَّا عَلَّالِّ عَلَيْكُ عَلَّا عَلَّالِّعِلَّالِي عَلَيْكُ عَلَّا عَلَيْكُ عَلَّا عَلَّالَّ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلْ عَلَّا عَلَّا عَلَّا عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَّا عَلّا عَلَّا عَلَّ عَلَّا عَلَّا عَلَّا عَلَّا عَلَّا عَلَّا عَلَّا ع

(١٢٦٢٦) حَلَّثَنَا خَلَفُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ عَنِ حَمِيْدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّهُبَةِ وَمَنُ انْتَهَبَ فَلَيْسَ مِنَّا [راجع: ١٢٤٤٩].

الا ۱۲۲۲) حضرت انس ٹائٹ سے مروی ہے کہ نبی طالیا نے لوث مارکرنے سے منع کرتے ہوئے فرمایا ہے کہ جو شخص لوث مارکرتا ہے، وہ ہم میں سے نبیں ہے۔

(١٢٦٢٦م) حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرِ عَنِ حَمِيْدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُنْبَذَ التَّمْرُ وَالزَّبِيبُ جَمِيعًا وَالتَّمْرُ وَالْبُسُرُ جَمِيعًا [راحع: ١٢٤٥،].

(۱۲۹۲۲م) حضرت انس ڈاٹنڈ سے مروی ہے کہ نبی طایشا نے مجور اور کشش یا پکی اور پکی مجور کو اکٹھا کر کے (نبیذ بنانے سے) منع فر ماما ہے۔

(١٢٦٢٧) حَدَّثَنَا هَيُشُمُ بُنُ حَارِجَةَ حَدَّثَنَا رِشُدِينُ بُنُ سَعُدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بُنِ الْوَلِيدِ عَنْ آبِى حَفْصِ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَنْسَ بُنَ مَا لِلهِ بُنِ الْوَلِيدِ عَنْ أَبِى حَفْصِ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَنْسَ بُنَ مَالِكٍ يَقُولُ قَالَ النَّبُومِ فِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مَثَلَ الْعُلَمَاءِ فِي الْأَرْضِ كَمَثَلِ النَّهُومِ فِي السَّمَاءِ يُهْتَدَى بِهَا فِي ظُلُمَاتِ الْبُرِّ وَالْبُحُرِ فَإِذَا انْطَمَسَتُ النَّجُومُ أَوْشَكَ أَنْ تَضِلَّ الْهُدَاةُ

(۱۲۲۲۷) حضرت انس نظائفاً ہے مروی ہے کہ نبی طلیلا نے فر مایا زمین میں علاء کی مثال ایسے ہے جیسے آسان میں ستارے کہ جن کے ذریعے برو بحرکی تاریکیوں میں راستہ کی رہنمائی حاصل کی جاتی ہے ،اگر سٹارے بے نور ہو جا کیں تو راستے پر چلنے والے بھٹک جا کیں۔

(١٢٦٢٨) حَدَّثَنَا عَبُدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ شَعَرُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُجَاوِزُ أُذُنَيْهِ [راجع: ١٢٤١٦].

(۱۲۷۲۸) حضرت انس ڈاٹھ سے مروی ہے کہ نبی علیا کے بال کا نوں سے آ گے نہ بڑھتے تھے۔

(١٢٦٢٩) حَدَّثَنَا يَحْيَى بُنُ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بُنُ أَيُّوبَ عَنْ حُمَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَذُوةٌ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَوْ رَوْحَةٌ خَيْرٌ مِنْ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا [راحع: ١٢٤٦٣].

(۱۲۹۲۹) حضرت انس ٹاٹنٹ سے مروی ہے کہ نبی علیہ نے ارشا دفر مایا اللہ کے راستے بیں ایک منج یا شام کو جہا د کے لئے نکلنا دنیا و ماقیما ہے بہتر ہے۔

(١٢٦٣) حَلَّثَنَا يَحْيَى بُنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بُنُ أَيُّوبَ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنْسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَابُ قَوْسٍ أَحَدِكُمْ خَيْرٌ مِنْ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا وَلَوْ أَنَّ امْرَأَةً مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ اطَّلَعَتُ إِلَى الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا وَلَوْ أَنَّ امْرَأَةً مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ اطَّلَعَتُ إِلَى الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا اللَّهُ عَلَى رَأْسِهَا خَيْرٌ مِنْ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا اللَّهُ عَلَى رَأْسِهَا خَيْرٌ مِنْ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا اللَّهُ عَلَى رَأْسِهَا خَيْرٌ مِنْ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى رَأْسِهَا خَيْرٌ مِنْ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا وَلَنَصِيفُهَا عَلَى رَأْسِهَا خَيْرٌ مِنْ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا وَلَا مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى مِنْ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ الْعَلَاقُ عَلَى اللَّهُ الْعَلَاقُ عَلَى اللَّهُ الْعَلَى اللَّهُ الْعَلَى اللَّهُ الْعَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ الْعَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ الْعَلَالُ عَلَى اللَّهُ الْعَلَى الللَّهُ الْعُلِي اللَّهُ الْعَلَى اللَّهُ الْعَلَى اللَّهُ الْعَلَى اللَّهُ اللَّهِ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَالَ عُلَا عَلَى اللَّهُ الْعَلَى اللَّهُ الْعَلَ

(۱۲۷۳) حضرت انس ڈاٹٹئے سے مروی ہے کہ نبی ٹالیٹانے ارشاد فر مایاتم میں سے کسی کے کمان یا کوڑار کھنے کی جنت میں جوجگہ ہو گی ، وہ دنیاو مافیہا سے بہتر ہے ، اوراگر کوئی جنتی عورت زمین کی طرف جھا تک کرد کیھ لے توان دونوں کی درمیانی جگہ خوشبو سے مجرجائے ، اورمہک پھیل جائے اوراس کے سرکا دو پشد نیاو مافیہا سے بہتر ہے۔

(١٣٦٣١) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا مَهُدِى قَالَ حَدَّثَنَا غَيْلَانُ بْنُ جَرِيرٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ إِنَّكُمُ لَا اللهِ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَتَعْمَلُونَ أَعْمَالًا هِى آدَقُ فِى آغَيْنِكُمْ مِنْ الشَّعْرِ إِنْ كُنَّا لَنَعُدُّهَا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ الْمُوبِقَاتِ [صححه المحارى (٦٤٩٢)].

(۱۲۹۳۱) حضرت انس بھاٹھ سے مروی ہے کہ تم لوگ ایسے اعمال کرتے ہوجن کی تمہاری نظروں میں پرکاہ سے بھی کم حیثیت ہوتی ہے، کیکن ہم انہیں نبی علیا کے دورِ باسعادت میں مہلک چیزوں میں شار کرتے تھے۔

(١٢٦٣٢) حَدَّثَنَا عَارِمٌ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَصَمِّ عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ إِلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ بِجُبَّةِ سُنْدُسِ فَقَالَ عُمَرُ ٱتَبْعَثُ بِهَا إِلَى قُلْتَ فِيهَا مَا قُلْتَ قَالَ إِنِّي لَمْ أَبْعَثْ بِهَا إِلَيْكَ لِتَلْبَسَهَا إِنَّمَا بَعَثْتُ بِهَا إِلَيْكَ لِتَبِيعَهَا وَتُنْتَفِعَ بِثَمَنِهَا [راحع: ١٢٤٦٨].

(۱۲۹۳۲) حفرت انس ہٹا تیز سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ٹبی علیا نے حضرت عمر ٹٹاٹٹؤ کے پاس ایک رکیٹی جبہ جیجا، حضرت عمر بٹاٹٹؤ سے ملاقات ہوئی تو وہ کہنے لگے کہ آپ نے ججھے رکیٹی جبہ بجوایا ہے حالا تکہ اس کے متعلق آپ نے جوفر مایا ہے وہ فر مایا ہے؟
نی علیا نے فر مایا میں نے وہ تمہارے پاس پہننے کے لئے نہیں بھیجا، میں نے تو صرف اس لئے بھیجا تھا کہتم اے نچ دویا اس سے سے اور طرح نفع حاصل کرلو۔

(١٢٦٣٠) حَدَّثَنَا عَاٰرِمٌ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ بُنُ سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يَقُولُ حَدَّثَنَا أَنَسُ بُنُ مَالِكٍ أَنَّهُ ذُكِرَ لَهُ أَنَّ النَّبِيّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِمُعَاذٍ مَنْ لَقِيَ اللَّهَ لَا يُشُوِكُ بِهِ دَخَلَ الْجَنَّةَ قَالَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ أَفَلَا أُبَشِّرُ النَّاسَ قَالَ لَا إِنِّي آخَافُ أَنْ يَتَكِلُوا عَلَيْهَا أَوْ كَمَا قَالَ [صححه البحاري (١٢٩)]. [انظر: ١٣٥٩٥].

(۱۲ ۱۳۳) حفرت انس ڈاٹھ ہے مروی ہے کہ نبی ملیکا نے حضرت معاذر ٹاٹھ کے خرمایا جو محض اللہ سے اس حال میں ملاقات کرے کہ دہ اس کے ساتھ کسی کوشریک ندٹھ ہراتا ہوتو وہ جنت میں داخل ہوگا ،انہوں نے عرض کیا اے اللہ کے نبی اکیا میں لوگوں کو پیخو تجربی ندسنا دوں؟ نبی ملیکی نے فرمایا نہیں ، مجھے اندیشہ ہے کہ وہ اسی پر مجروسہ کر کے بیٹھ جا کیں گے۔

(١٣٦٣٤) حَلَّثَنَا عَارِمٌ حَلَّثَنَا مُعُتَمِرٌ قَالَ سَمِعْتُ آبِي يُحَدِّثُ آنَ آنَسًا قَالَ قِيلَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوُ السَّهِ مَارًا وَانْطَلَقَ الْمُسُلِمُونَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَكِبَ حِمَارًا وَانْطَلَقَ الْمُسُلِمُونَ يَمُشُونَ وَهِى آرُضٌ سَبِخَةٌ فَلَمَّا انْطَلَقَ إِلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِلَيْكَ عَنِّى فَوَاللَّهِ لَقَدْ آذَانِى يَمُشُونَ وَهِى آرُضٌ سَبِخَةٌ فَلَمَّا انْطَلَقَ إِلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِلَيْكَ عَنِى فَوَاللَّهِ لَقَدْ آذَانِى رِيحُ حِمَارِكَ فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ الْأَنْصَارِ وَاللَّهِ لَحِمَارُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آطُيَبُ رِيحًا مِنْكَ قَالَ رِيحًا مِنْكَ قَالَ

هي مُناهَامَةُ بن بل عَنَا مَنْ الله عَنْ الله عَلْ الله عَنْ الله عَلْ الله عَنْ الله

فَعَضِبَ لِعَبْدِ اللَّهِ رَجُلٌ مِنْ قَوْمِهِ قَالَ فَعَضِبَ لِكُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا أَصْحَابُهُ قَالَ وَكَانَ بَيْنَهُمْ ضَرُبٌ بِالْجَرِيدِ وَبِالْأَيْدِى وَالنِّعَالِ فَبَلَعْنَا أَنَّهَا نَزَلَتُ فِيهِمْ وَإِنْ طَائِفْتَانِ مِنْ الْمُؤْمِنِيْنَ اقْتَتَلُوا فَأَصْلِحُوا بَيْنَهُمَا [صححه البحاري (٢٦٩١)، ومسلم (١٧٩٩)]. [انظر: ١٣٣٢٥].

(۱۲۹۳۴) حضرت انس ڈاٹٹؤے مروی ہے کہ کسی شخص نے نبی علیہ کو (رئیس المنافقین) عبداللہ بن ابی کے پاس جانے کامشورہ دیا، نبی علیہ اپنے گدھے پرسوار ہوکر چلے گئے ،مسلمان بھی نبی علیہ کے ساتھ پیدل روانہ ہو گئے ،زمین کجی تھی ، نبی علیہ اس کے پاس پہنچ تو وہ کہنے لگا کہ آپ جھے دور ،ی رہیں ، آپ کے گدھے کی بد بونے جھے تکلیف ہور ہی ہے، اس پر ایک انساری نے کہا کہ بخدا! نبی علیہ کا گدھا تھے نے یا دہ خوشبودار ہے، ادھر عبداللہ بن ابی کی قوم کا ایک آ دی اس کی طرف سے فضل کی کہ کہ کہا کہ بخدا! نبی علیہ کا گدھا تھے نے یا دہ خوشبودار ہے، ادھر عبداللہ بن ابی کی قوم کا ایک آ دی اس کی طرف سے فضل ناک ہوگیا ، پھر دونوں کے ساتھیوں میں غم وغصہ کی لہر دوڑ گئی ، اور شاخوں ، ہاتھوں اور جوتوں سے لڑائی کی نوبت آ گئی ، میں معلوم ہوا ہے کہ بی آ بیت انہی کے بارے نازل ہوئی کہ ''اگر مسلمانوں کے دوگروہ آپس میں لڑ پڑیں تو آپ ان کے ورمان صلح کراد ہی۔''

آنسِ بْنِ مَالِكِ قَالَ فَتَحْنَا مُعَتَمِرُ بُنُ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيُّ قَالَ سَمِعْتُ آبِى يَقُولُ حَلَّثَنَا السَّمَيْطُ السَّدُوسِيُّ عَنَ الْسَسَاءُ مِنْ مَالِكِ قَالَ فَتَحْنَا مَكَة ثُمَّ إِنَّا عَزَوْنَا حُنَيْنًا فَجَاءَ الْمُشْوِكُونَ بِأَحْسَنِ صُفُوفٍ وَ الْمَثَنَ الْنَعُمُ قَالَ فَصُفْ الْعَيْلُ ثُمَّ صُفَّتُ النَّعُمُ قَالَ وَمَنَى مَنْ وَرَاءِ ذَلِكَ ثُمَّ صُفَّتُ الْعَنَمُ ثُمَّ صُفَّتُ النَّعُمُ قَالَ وَمَنَى مَنْ وَرَاءِ ذَلِكَ ثُمَّ صُفَّتُ الْعَيْمُ قَالَ النَّعُمُ قَالَ وَمَنْ مَنْكُو فَعَلَى مُجَنِّبَةٍ خَلِينَا خَلِلُهُ بُنُ الْوَلِيدِ قَالَ فَجَعَلَتُ حُيُولُنَا تِلُوهُ حَلْمَ طُهُورِنَا قَالَ فَلَمْ مَلَيْنَ الْمَثَلَ مِنَّ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْلَمُ مِنُ النَّاسِ قَالَ فَلَامُ مَلِكُم مَا النَّهِ مَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهُ وَسَلَمَ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ عَلَيْهُ وَسَلَمَ عَلَى الْمُعَلِى اللَّهُ عَلَى وَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعْطِي الرَّحُلُ الْمِائَةُ وَيُعْطِى الرَّحُلُ الْمُعَلِى وَسَلَمَ عَلَى الْمُعَلِى وَسَلَمَ عَلَيْهُ وَسَلَمَ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ عَلَيْهُ وَسَلَمَ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ عَلَيْهُ وَسَلَمَ عَلَى اللَّهُ عَلْهُ وَسَلَمَ عَلَيْهُ وَسَلَمَ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلْهُ وَاللَّهُ عَلْهُ وَالْمَعْلُولُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلْهُ وَسَلَمَ عَلَى اللَّهُ عَلَى



هي مُنالاً اَمَيْنَ بْلِيَدِ مِنْ اللهِ مِنْ

لَآخَذُتُ شِعْبَ الْأَنْصَارِ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ رَضِيناً قَالَ فَارْضَوْا أَوْ كَمَا قَالَ [صححه مسلم (٩٥٠١)]. (۱۲۷۳۵) حضرت انس بن ما لک و النظر الله النظر الله النظر الله النظر الله الله النظر ال بندی کر کے آئے جومیں نے دیکھیں۔ پہلے گھڑ سواروں نے صف باندھی پھر پیدل اڑنے والوں نے اس کے پیچھے عورتوں نے صف بندی کی پھر بکریوں کی صف باندھی گئے۔ پھراونٹوں کی صف بندی کی گئی اور ہم بہت لوگ تھے اور ہماری تعداد چیر ہزار کو پینچ چکی تھی اورایک جانب کے سواروں پر حضرت خالد بن ولید ڈٹاٹنو سالار تھے۔ پس ہمارے سوار ہماری پشتوں کے پیچھے پناہ گزیں ہونا شروع ہوئے اور زیادہ دیر نہ گزری تھی کہ ہمارے گھوڑے نظے ہوئے اور دیہاتی بھا گے اور وہ لوگ جن کوہم جانتے ہیں۔ تو رسول اللهُ مَا لَيْمَ اللَّهُ عَلَيْهِ إِلَى السَّا مِها جرين! يحرفر مايا السّار، الا انسار - حضرت انس اللهُ عَلَيْهُ كَتَّم عِيلَ كه بير حدیث میرے چیاؤں کی ہے۔ہم نے کہالبیک اے اللہ کے رسول پھرآ پِنَالْیُکُمُ آ کے بڑھے ہی اللہ کی قتم ہم پہنچنے بھی نہ یائے تھے کہ اللہ نے ان کوشکست دے دی۔ پھر ہم نے وہ مال قبضہ میں لے لیا پھر ہم طائف کی طرف چلے تو ہم نے اس کا جا لیس روز عاصره کیا پھر ہم مکہ کی طرف لوٹے اور اترے اور رسول اللّٰه تَاللّٰتُمَّا فَيْمَ نَهِ ایک ایک کوسوسواونٹ دینے شروع کر دیئے۔ بید مکھ کر انصار آپس میں باتیں کرنے لکے کہ نی ملیکا انہی لوگوں کو عطاء فرمارہ بیں جنہوں نے آب سے قال کیا تھا اورجنہوں نے آ پ مَالْ اللَّهُ اللَّهِ اللَّهُ اللَّهِ الللَّهِ اللَّهِ الل فر مایا،اے انصاری جماعت مجھے تم سے کیابات پینی ہے،وہ کہنے گئے یارسول اللہ! آپ کو کیابات معلوم ہوئی ہے؟ دومرتبہ یمی بات ہوئی، پھرنی علیہ نے فر مایا اے جماعت انصار کیاتم خوش نہیں ہو کہ لوگ تو دنیا لے جائیں اور تم محمطُ النَّائِم کو گھیرے ہوئے ا پے گھروں کو جاؤ ، انہوں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول ہم خوش ہیں نبی ملیا اسٹے فر مایا اگر لوگ ایک وادی میں چلیں اور انصار ا يك كها أي مين چليس تومين انصاري كها في كواختيار كرون كاوه كنے يارسول الله! بهم راضي بين، بي اليسان فرما ياخش ربو-﴿ ١٢٦٣٦) حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا فُلَيْحُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ هِلَالٍ يَعْنِى ابْنَ عَلِيٍّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ لَمْ يَكُنُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبَّابًا وَلَا فَخَاشًا وَلَا لَقَانًا كَانَ يَقُولُ لِأَحَدِنَا عِنْدَ الْمُعَاتَبَةِ مَا لَهُ تَربَتُ جَبينَهُ [راجع: ١٢٢٩٩].

(۱۳۹۲) حفرت انس بڑا تھا ہے مروی ہے کہ نبی طابع گالیاں دینے والے، لعنت ملامت کرنے والے یا بیہودہ باتیں کرنے والے نہیں ہودہ باتیں کرنے والے نہیں مرف اتنافر ماتے تھے کہ اسے کیا ہوگیا ، اس کی پیشائی خاک آلود ہو۔

(١٢٦٣٧) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بَنُ عَبْدِ اللَّهِ بَنِ الزُّبَيْرِ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ يَغْنِى ابْنَ عَبْدِ اللَّهِ بُنِ مَوْهَبٍ قَالَ سَمِعْتُ اللَّهِ يَغْنِى ابْنَ عَبْدِ اللَّهِ بُنِ مَوْهَبٍ قَالَ سَمِعْتُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةً لَوْ صَلَّاهَا أَحَدُكُمُ الْيَوْمَ لَنَسَ بُنَ مَالِكٍ يَقُولُ لَقَدُ كُنَّا نُصَلِّى مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةً لَوْ صَلَّاهَا أَحَدُكُمُ الْيَوْمَ لَعَبْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةً لَوْ صَلَّاهَا أَحَدُكُمُ الْيَوْمَ لَيُومَ لَهُ مَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةً لَوْ صَلَّاهَا أَحَدُكُمُ الْيَوْمَ لَكُومُ بَنُ عَبْدِ لَعَلَيْهِ فَقَالَ لَهُ شَرِيكٌ وَمُسُلِمُ بُنُ أَبِى نَمِو إِلْقَلَا تَذُكُو لَا لَلْهَ لِلْمَيْرِنَا وَالْأَمِيرُ يَوْمَئِلاٍ عُمَرُ بُنُ عَبْدِ اللَّهِ مَا لَهُ اللَّهُ عَلَيْهِ فَقَالَ لَهُ شَرِيكٌ وَمُسُلِمُ بُنُ أَبِى نَمِو إِلَّالَا تَذُكُو لَا لَا لِلَّهِ مِلْولَا لَا لَهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّامُ اللَّهُ مُنَا وَالْأَمِيرُ لَا وَالْأَمِيرُ لَا وَاللَّهِ اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ وَلَا لَا لَهُ مَا لَكُ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا لَا لَهُ اللَّهُ اللَّهُ مَالَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا لَا لَهُ اللَّهُ اللَّهُ لَهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ لَمُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ لَلْ اللَّهُ الللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُو

مُنالُ المُرْقِ اللهِ عَلَيْهِ مَرَمُ اللهِ عَلَيْهِ مَرَمُ اللهِ عَلَيْهِ وَمَا اللهِ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فِي الْحَلْقِةِ وَرَجُلٌ قَانِمُ يُصَلّى فَلَكُمْ وَكُونَ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فِي الْحَلْقَةِ وَرَجُلٌ قَانِمُ يُصَلّى فَلَكُمْ وَكُونَ عَنْ أَنْسِ قَالَ كُمُسَلِي فَعَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فِي الْحَلْقَةِ وَرَجُلٌ قَانِمُ يُصَلّى فَلَمَّا وَكَعَ وَسَجَدَ جَلَسَ وَتَعَمَّدُ ثُمَّ وَعَلَيْهُ وَسَلّمَ فِي الْحَلْقَةِ وَرَجُلٌ قَانِمُ يُصَلّى فَلَمَّا وَكَعَ وَسَجَدَ جَلَسَ وَتَعَمَّدُ وَمُ إِنِّي أَنْسُ لَا اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ إِنِّي أَسْلُكُ فَقَالَ وَسُولُ اللّهِ عَلَيْهِ وَسَلّمَ أَتُدُونَ بِمَا وَعَالَى اللّهُمُ إِنِّي أَنْسُ لَكُ الْحَمْدَ لَا إِلّهُ إِلّا أَنْتَ الْحَنَانُ بَدِيعَ السَّمَواتِ وَالْأَوْضِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ أَتُدُونَ وَمَا فَقُلُ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ أَنْدُونَ وَمَا اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ أَنْدُونَ بِمَا وَعَا اللّهُ عِلْمَ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ أَنْدُونَ وَمَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ أَنْدُونَ وَمَا اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَى وَالْوَا وَالْوَالِ وَالْمَاعِي وَالْمُؤْلِقِ عَلَى وَاللّهُ عَلَيْهِ وَمَلْ مَا اللّهُ عَلَيْهِ وَمَا وَالْمُوالِي وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَالْمُؤْلِعُ وَاللّهُ عَلَى وَالْمَانُونَ وَاللّهُ عَلَى وَالْمُؤْلِعِ اللّهُ عَلَى وَالْمُولِعُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَالْمُؤْلِعُ عَلَى وَاللّهُ عَلَى وَالْمُؤْلِعُ عَلَى وَاللّهُ عَلَى وَاللّهُ عَلَى وَالْمُؤْلِعُ عَلَى الللّهُ عَلَى وَاللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلْمُ الللّهُ عَلْمُ اللّه

(۱۲۲۳۸) حفرت انس نظافات مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی علیقا کے ساتھ طقے میں بیٹھا ہوا تھا اور ایک آدی کھڑا نماز پھر رہا تھا، رکوع وجود کے بعد جب وہ بیٹھا تو تشہد میں اس نے بید عا پڑھی ''اے اللہ! میں تجھے سے سوال کرتا ہوں کیونکہ تمام تعریفی تیرے لیے ہی ہیں، تیرے علاوہ کوئی معبود نہیں، نہایت احسان کرنے والا ہے، آسکان وزمین کو بغیر نمونے کے پیدا کرنے والا ہے، آسکان وزمین کو بغیر نمونے کے پیدا کرنے والا ہے، اور بڑے جلال اور عزت والا ہے، اے زندگی دینے والے اے قائم رکھنے والے! میں تجھ ہی سے سوال کرتا ہوں۔' نبی علیقا نے فرمایا تم جانتے ہو کہ اس نے کیا دعا کی ہے؟ صحابہ مختلفات عرضکیا اللہ اور اس کے رسول مُثالِقَیْقِ ہی زیادہ جانتے ہیں، نبی علیقا نے فرمایا اس فاصلہ کے ذریعے دعا ما تکی جائے تو وہ ضرور نے فرمایا اس کے ذریعے دعا ما تکی جائے تو اللہ اسے ضرور قبول کرتا ہے اور جب اس کے ذریعے سوال کیا جائے تو وہ ضرور عطاء کرتا ہے۔

(١٢٦٢٩) حَلَّنَا حُسَيْنٌ حَلَّنَا حَلَفٌ عَنُ حَفْصِ بُنِ عُمَرَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كُنْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْقَوْمِ فَقَالَ الرَّجُلُ السَّلَامُ وَسَلَّمَ وَالْقَوْمِ فَقَالَ الرَّجُلُ السَّلَامُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْقَوْمِ فَقَالَ الرَّجُلُ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ فَلَمَّا عَلَيْهِ وَعَلَيْكُمُ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ فَلَمَّا عَلَيْهِ وَعَلَيْكُمُ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ فَلَمَّا عَلَيْهِ وَعَلَيْكُمُ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ فَلَمَّا عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيَنْعِي لَهُ فَقَالَ لَهُ جَلَسَ الرَّجُلُ قَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ حَمْدًا كَثِيرًا طَيْبًا مُبَارَكًا فِيهِ كَمَا يُحِبُّ رَبُّنَا أَنْ يُحْمَدُ وَيَنْعِي لَهُ فَقَالَ لَهُ جَلَسَ الرَّجُلُ قَالَ الْدَبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْفَ قُلْتَ فَرَدَّ عَلَيْهِ كَمَا قَالَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِى نَفْسِى النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْفَ قُلْتَ فَرَدَّ عَلَيْهِ كَمَا قَالَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِى نَفْسِى النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِى نَفْسِى النَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللَّهِ كُمُ وَاللَّهِ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَلَا اللَّهُ وَلَا اللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَلَا عَشَرَهُ الْعَلَى اللَّهُ وَاللَهُ وَلَا اللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَهُ وَاللَّهُ وَاللَهُ وَاللَّهُ وَلَا عَلَى اللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَلَا اللَّهُ وَلَا اللَّهُ وَاللَهُ وَلَا عَشَرَهُ اللَّهُ وَاللَّهُ وَلَا عَلَيْهُ وَلَا عَلَا لَا عَلَمُ اللَّهُ وَاللَّهُ وَلَا عَلَى اللَّهُ وَلَا عَلَى عَلَى اللَّهُ وَلَا عَلَى عَلَى اللَّهُ وَلَا عَلَى اللَّهُ وَلَهُ اللَّهُ وَلَا عَلَى اللَّهُ وَلَا عَلَى اللَّهُ وَلَا عَلَى اللَّهُ اللَّهُ وَلَا عَلَى اللَّهُ وَلَا عَلَى اللَّهُ وَلَا عَلَى الل

هي مُنالِهَ أَوْنِ فَيْلِ مِيدِ مِنْ أَلِي عَلَى اللهِ اللهِ مِنْ اللهِ مِنْ اللهِ مِنْ اللهِ عَلَيْهِ اللهِ اللهُ اللهِ اللهِ

(۱۲۹۳۹) حضرت انس ڈاٹوئی سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی علیہ کے ساتھ حلقے میں بیٹے اہوا تھا کہ ایک آوئی نے آکر
نبی علیہ کو اور دوسر نے لوگوں کو سلام کیا ، سب نے اسے جواب دیا ، جب وہ بیٹھ گیا تو کہنے لگا اُن حکم کہ اُن گئیراً حکمیہ وی نہیں کہ اس سے بوچھا کہ تم نے کیا کہا؟ اس نے ان کلیمات کو دہرا دیا ،
مہار گا فیعہ حکما گیوٹ رہنا آئ یک حکم قد ویک نبیعی کہ نبی علیہ نے اس سے بوچھا کہ تم نے کیا کہا؟ اس نے ان کلیمات کو دہرا دیا ،
نبی علیہ نے فرمایا اس ذات کی قسم جس کے دست قد رہ میں میری جان ہے ، میں نے دس فرشتوں کو اس کی طرف تیزی سے
بر صفتے ہوئے دیکھا کہ کون اس جملے کو پہلے لکھتا ہے ، کیکن انہیں مجھ نہیں آئی کہ ان کلمات کا ثواب کتنا تکھیں؟ چنا نچھ انہوں نے
اللہ سے بوچھا تو اللہ نے فرمایا کہ انہیں اس طرح کھ لوجیسے میرے بندے نے کہا ہے۔

(١٢٦٤) حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ وَعَفَّانُ قَالَا حَدَّثَنَا خَلَفُ بُنُ خَلِيفَةَ حَدَّثَنِي حَفْصُ بُنُ عُمَرَ عَنُ آنَسِ بُنِ مَالِكِ قَالَ كَانَ وَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُو بِالْبَائَةِ وَيَنْهَى عَنُ التَّبَتُّلِ نَهْيًا شَيِيدًا وَيَقُولُ تَزَوَّجُوا الْوَدُودَ الْوَلُودَ إِنِّى مُكَاثِرٌ الْأَنْبِيَاءَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ [احرحه ابن حبان (٢٠٢٨] [انظر: ١٣٦٠٤].

(۱۲۹۴۰) حضرت انس خالف ہے مروی ہے کہ نی ملیک نکاح کرنے کا حکم دیتے اور اس سے اعراض کرنے کی شدید ممانعت فرمائے اور اس میں اور کی شدید ممانعت فرمائے اور ارشاد فرمائے کہ محبت کرنے والی اور بچوں کی ماں بننے والی عورت سے شادی کیا کرو کہ میں قیامت کے دن دیگر انبیاء بیٹی پر تمہاری کثرت سے فخر کروں گا۔

الْأَنْصَارِ لَهُمْ جَمَلٌ يَسْنُونَ عَلَيْهِ وَإِنَّ الْجَمَلِ اسْتُصْعِبَ عَلَيْهِمْ فَمَنَعَهُمْ ظَهُرَهُ وَإِنَّ الْأَنْصَارِ لَهُمْ جَمَلٌ يَسْنُونَ عَلَيْهِ وَإِنَّ الْجَمَلِ اسْتُصْعِبَ عَلَيْهِمْ فَمَنَعَهُمْ ظَهُرَهُ وَإِنَّ الْأَنْصَارَ جَانُوا إِلَى وَسُلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْأَدْعَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهِ عَلَيْهِ وَاللَّهِ عَلَيْهِ وَاللَّهِ عَلَيْهِ وَاللَّهِ عَلَيْهِ وَاللَّهِ عَلَى عَلَيْ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْ عَلَى عَلَيْ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَى عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَى عَلَيْهِ وَاللَّهِ عَلَيْهُ وَالْعَلَى اللَّهُ عَلَى عَلَى اللَّهُ عَلَى عَلَى عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَه

(۱۲۹۳۱) حضرت انس والنظر سے مروی ہے کہ انصار کا ایک گھر انا تھا جس کے پاس پانی لا دنے والا ایک اونٹ تھا، ایک ون وہ

ایک کونے میں ہے، نبی طلیطاس کی طرف چل پڑے، بیدد مکھ کرانصار کہنے لگے یا رسول الله مُثَاثِقَیْنَا بیتو وحثی کتے کی طرح ہوا ہوا ہوا ہے، ہمیں خطرہ ہے کہیں بیتے گا۔ ہے، ہمیں خطرہ ہے کہیں بیتے گا۔

جب اونٹ نے نبی ملیک کود یکھا تو وہ نبی ملیک کیاس آکر آپ مالیٹی کے سامنے گر پڑا، نبی ملیک نے اسے اس کی بیٹانی سے پکڑا اور وہ پہلے ہے بھی زیادہ فرما نبر دار ہو گیا اور نبی ملیک نے اسے کام پر لگا دیا، ید دیکھ کر صحابہ کرام بھائی کہنے گئے یا رسول الله مکافی نیا ہے تا کہ ایک میں ہو تا کہ ایک الله مکافی ایر اس کے سے بین تو ہم تو پھر مقلماند ہیں، ہم آپ کو بحدہ کرنے کا زیادہ حق رکتے ہیں؟ نبی ملیک الله مکافی انسان کے لئے دوسرے انسان کو بحدہ کرنا جائز نہیں ہے، اگر ایسا کرنا جائز ہوتا تو ہیں عورت کو مکم دیتا کہ اپ شوہر کو فرمایا کسی انسان کے لئے دوسرے انسان کو بحدہ کرنا جائز نہیں ہے، اگر ایسا کرنا جائز ہوتا تو ہیں عورت کو مکم دیتا کہ اپ شوہر کو بھرہ کر کے دائس کا حق اس پرزیا دہ ہے، اس ذات کی مشم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے، اگر مرد کے پاؤں سے کے درسرگی ما تک تک ساراجسم پھوڑ ابن جائے اورخون بیپ بہنے گے اور بیوی آگر اسے چاہئے گئے ہے بھی اس کا حق ادائیں کرسکتی۔

(١٣٦٤) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا خَلَفٌ عَنْ حَفْصٍ عَنْ آنَسٍ بْنِ مَالِكِ آنَّهُ قَالَ انْطُلِقَ بِنَا إِلَى الشَّامِ إِلَى عَبْدِ الْمَلِكِ وَنَحْنُ أَرْبَعُونَ رَجُلًا مِنْ الْأَنْصَارِ لِيَغْرِضَ لَنَا فَلَمَّا رَجَعَ وَكُنَّا بِفَجِّ النَّاقَةِ صَلَّى بِنَا الْعَصْرَ ثُمَّ سَلَّمَ وَدَخَلَ فُسْطَاطَهُ وَقَامَ الْقُومُ يُضِيفُونَ إِلَى رَكْعَتَيْهِ رَكْعَتَيْنِ أُخْرَيَيْنِ قَالَ فَقَالَ قَبَّحَ اللَّهُ الْوُجُوهَ فَوَاللَّهِ مَا سَلَّمَ وَدَخَلَ فُسْطَاطَهُ وَقَامَ الْقُومُ يُضِيفُونَ إِلَى رَكْعَتَيْهِ رَكْعَتَيْنِ أُخْرَيَيْنِ قَالَ فَقَالَ فَقَالَ قَبَّحَ اللَّهُ الْوُجُوهَ فَوَاللَّهِ مَا اللَّهِ مَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ أَقْوَامًا لَيْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ أَقْوَامًا لَيْعَمَّقُونَ فِى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ أَقْوَامًا يَتُعَمَّقُونَ فِى اللَّذِينِ يَمُرُقُونَ كُمَا يَمُرُقُ السَّهُمُ مِنُ الرَّمِيَّةِ

(۱۲۲۲۲) حفرت انس بڑا ٹھ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ ہمیں چالیس انصاری حفرات کے ساتھ شام میں عبدالملک کے پاس کے جاپا گیا، تا کہ وہ ہمارا وظیفہ مقرر کردے، والیسی پر جب ہم'' فی الناقہ'' میں پنچ تو اس نے ہمیں عمر کی دور کعتیں پڑھا کیں، پھر سلام پھر کراپنے فیمے میں چاا گیا، لوگ کھڑے ہو کر مزید دور کعتیں پڑھنے گئے، حضرت انس بڑا ٹھ نے یہ دیکھ کر فرمایا اللہ ان چروں کو بدنما کرے، بخدا اانہوں نے سنت پڑمل کیا اور در خصت قبول کی، میں گوائی ویتا ہوں کہ میں نے نبی تاہیا کو یہ فرمات ہوئے سنا ہے کھلوگ دین میں خوب تعمق کریں گے اور دین سے اس طرح نکل جا کیں گے جسے تیر شکار سے نکل جا تا ہے۔ بوت سنا ہے کھلوگ دین میں خوب تعمق کریں گے اور دین سے اس طرح نکل جا کیں گے جسے تیر شکار سے نکل جا تا ہے۔ بنی عَدِید اللّه بنی حَدُول اللّه مَدُول اللّه اللّه مَدُول اللّه مَدُول اللّه

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلَّمَا نَزَلَ فَكُنْتُ أَسْمَعُهُ يُكْثِرُ أَنْ يَقُولَ اللَّهُمَّ إِنِّى أَعُوذُ بِكَ مِنْ الْهُمِّ وَالْحَزَنِ وَالْعَجْزِ وَالْحَبْزِ وَالْمُعُونِ وَالْعَجْزِ وَالْعَجْزِ وَالْحَبْزِ وَالْمُعُونِ وَمَلْعِ الدَّيْنِ وَعَلَيْهِ الرِّجَالِ فَلَمْ أَزَلُ أَخْدُمُهُ حَتَى اَقْدُلْنَا مِنْ حَيْبَرَ وَأَقْبَلَ بِصَفِيّةَ وَالْكَسِلِ وَالْمُجُنِي وَالْمُهُ بِعَبَانَةٍ أَوْ بِكِسَاءٍ ثُمَّ يُرْدِفُهَا وَرَاثَهُ حَتَى إِذَا كُنَّا بِالصَّهْبَاءِ مِنْ عَيْلًا فِي نِطَع ثُمَّ أَرْسَلَنِي فَلْمَوْتُ رِجَالًا فَأَكُلُوا فَكَانَ ذَلِكَ بِنَائَهُ بِهَا ثُمَّ أَقْبَلَ حَتَى إِذَا بَدَا لَهُ أَحُدُ مَنَّ عَنِيلًا فِي نِطَع ثُمَّ أَرْسَلَنِي فَلْمَوْتُ رِجَالًا فَأَكُلُوا فَكَانَ ذَلِكَ بِنَائَهُ بِهَا ثُمَّ أَقْبَلَ حَتَى إِذَا بَدَا لَهُ أَحُدُ مَا عَلَى اللَّهُمَّ إِنِّى أَخَرِمُ مَا بَيْنَ جَبَلَيْهَا كَمَا حَرَّمَ إِبْرَاهِيمُ قَلَلَ اللَّهُمَّ إِنِّى أُخَرِمُ مَا بَيْنَ جَبَلَيْهَا كَمَا حَرَّمَ إِبْرَاهِيمُ قَلَلَ اللَّهُمَّ إِنِّى أُخَرِمُ مَا بَيْنَ جَبَلَيْهَا كَمَا حَرَّمَ إِبْرَاهِيمُ مَنَّ اللَّهُمُ بَارِكُ لَهُمْ فِي مُدِّهُمْ وَصَاعِهِمْ [صححه البحاري (٢٢٣٥)، ومسلم (١٣٦٥)، وابن حبان مَكَّلَةَ اللَّهُمَّ بَارِكُ لَهُمْ فِي مُدِّهُمْ وَصَاعِهِمْ [صححه البحاري (٢٢٣٥)، ومسلم (١٣٦٥)، وابن حبان (٤٧٢٥). [راحع: ١٣٦٠). [راحع: ١٢٠٥٠].

(۱۲۲ مرت انس بڑا تھا۔) حضرت انس بڑا تھا ہے مروی ہے کہ نبی علیہ نے حضرت ابوطلحہ بڑا تھا سے فرمایا اپنے بچوں میں سے کوئی بچہ ہمارے لیے منتخب کرو جومیری خدمت کیا کرے، حضرت ابوطلحہ بڑا تھا بھے بھے بھا کرروانہ ہوئے، اور میں نبی علیہ کا خادم بن گیا، خواہ نبی علیہ کہیں بھی منزل کرتے، میں آپ تا تھا کی کو جھا ورلوگوں کے غلبے سے آپ کی بناہ میں آتا ہوں۔
سستی بجل، بزدلی قرضوں کے بوجھا ورلوگوں کے غلبے سے آپ کی بناہ میں آتا ہوں۔

میں سنقل نبی علیہ کا خادم رہا، ایک موقع پر جب ہم خیبر سے واپس آ رہے تھے، نبی علیہ کے ساتھ اس وقت حضرت صفیہ واٹھ ہی تھیں جنہیں نبی علیہ نے ختی خرمایا تھا، تو میں نے ویکھا کہ نبی علیہ اپنے چھے کسی چاور یا عباء سے پردہ کرتے پھر انہیں اپنے چھے بھی لیتے ، جب ہم مقام صبہاء میں پنچ تو نبی علیہ نے حلوہ بنایا اور دستر خوان پر چن دیا، پھر مجھے بھیجا اور میں بہت سے لوگوں کو بلالا یا، ان سب نے وہ حلوہ کھایا، جو دراصل نبی علیہ کا ولیمہ تھا، پھر نبی علیہ روانہ ہوئے اور جب احد پہاڑنظر آیا تو فرمایا کہ یہ پہاڑ ہم سے مجت کرتا ہے اور ہم اس سے مجت کرتے ہیں، پھر جب مدینہ کے قریب پنچ تو فرمایا اے اللہ! میں اس کے دونوں پہاڑوں کے درمیانی جگہ کوحرام قر ار دیتا ہوں جسے حضرت ابراہیم طیا ہے کہ کوحرم قر ار دیا تھا، اے اللہ! ان کے صاع اور مدیس برکت عطاء فرما۔

(١٢٦٤٤) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ حَدَّثَنَا إِسُمَاعِيلُ قَالَ آخُبَرَنِي حُمَيْدٌ عَنْ آنَسٍ قَالَ آخِرُ صَلَاةٍ صَلَّاهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهِ صَلَّى اللَّهِ صَلَّى اللَّهِ صَلَّى أَنِي بَكُرٍ [صححه ابن حبان (٢١٢٥). قال اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَ الْقُوْمِ صَلَّى فِي تَوْبٍ وَاحِدٍ مُتَوَشِّحًا بِهِ خَلْفَ آبِي بَكُرٍ [صححه ابن حبان (٢١٢٥). قال اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَ الْقُوْمِ صَلَّى فِي تَوْبٍ وَاحِدٍ مُتَوَشِّحًا بِهِ خَلْفَ آبِي بَكُرٍ [صححه ابن حبان (٢١٢٥). قال الله عَلَيْهُ وَسَلَّمَ مَعَ الْقُومِ صَلَّى فِي تَوْبٍ وَاحِدٍ مُتَوَشِّحًا بِهِ خَلْفَ آبِي بَكُرٍ [صححه ابن حبان (٢١٢٥). قال الله عَلَيْهِ وَالْمَانِي : ٢/٩٥). قال اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَ الْعَوْمِ صَلَّى فِي تَوْبُ وَاحِدٍ مُتَوَسِّعًا بِهِ خَلْفَ أَبِي بَكُرٍ الصححة ابن حبان (٢١٢٥). قال اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَ الْعَوْمِ صَلَّى فِي اللهِ عَلَيْهِ وَاللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَ الْعَوْمِ عَلَيْهِ وَاللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَ الْعَوْمُ عَلَيْهِ وَاللّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَ الْعَلَيْمَ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَ الْقَوْمِ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ مَعَ الْعَوْمِ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَلّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَلِي اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَلِي عَلَيْهِ وَاللّهِ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَلِي اللّهِ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ اللّهُ وَاللّهُ وَلَا اللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُولُ وَاللّهُ وَلِي الللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَال

(۱۲۹۳۳) حضرت انس بڑا تھا ہے مروی ہے کہ نبی علیہ کی وہ آخری نماز جو آپ ٹاٹھی نے لوگوں کے ساتھ پڑھی، وہ ایک کپڑے میں لیٹ کر حضرت صدیق اکبر بڑا تھا کے پیچے پڑھی تھی۔

(١٢٦٤٥) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ حَدَّثَنَا إِسُمَاعِيلُ حَدَّثِنِي حُمَيْدٌ عَنُ أَنَسِ بُنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا غَزَا قَوْمًا لَمْ يَغُزُ بِنَا لَيُلَّا حَتَّى يُصْبِحَ فَإِنْ سَمِعَ أَذَانًا كَفَّ عَنْهُمْ وَإِنْ لَمْ يَسْمَعُ أَذَانًا أَغَارَ عَلَيْهِمْ [انظر:

هي مُناهَامَةُ بن أَن المَامَةُ بن أَن الم

17171,01071, 17071, 7.271].

(۱۲۶۳۵) حضرت انس ٹاٹٹؤ سے مروی ہے کہ بی ٹالیٹا جب کسی قوم پر حملے کا ارادہ کرتے تو رات کوحملہ نہ کرتے بلکہ صبح ہونے کا انتظار کرتے ،اگر دہاں سے اذان کی آواز سنائی دیتی تورک جاتے ، ور نہ حملہ کر دیتے۔

(١٢٦٤٦) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ أَخْبَرَنِى حُمَيْدٌ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا قَدِمَ مِنْ سَفَرٍ فَأَبْصَرَ جُدُرَانَ الْمَدِينَةِ أَوْضَعَ رَاحِلَتُهُ فَإِنْ كَانَ عَلَى دَابَّةٍ حَرَّكَهَا مِنْ حُبِّهَا حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ قَدِمَ مِنْ سَفَرٍ فَأَبْصَرَ جُدُرانَ الْمَدِينَةِ أَوْضَعَ رَاحِلَتُهُ فَإِنْ كَانَ عَلَى دَابَّةٍ حَرَّكَهَا مِنْ حُبِّهَا وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا قَدِمَ مِنْ سَفَرٍ فَأَبْصَرَ أَنْسِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا قَدِمَ مِنْ سَفَرٍ فَأَبْصَرَ جُدُرانَ المُدِينَةِ أَوْضَعَ رَاحِلَتَهُ فَإِنْ كَانَ عَلَى دَابَّةٍ حَرَّكَهَا مِنْ حُبِّهَا [صححه البحارى (١٨٠٢)، وابن حان جُدُرانَ الْمَدِينَةِ أَوْضَعَ رَاحِلَتَهُ فَإِنْ كَانَ عَلَى دَابَّةٍ حَرَّكَهَا مِنْ حُبِّهَا [صححه البحارى (١٨٠٢)، وابن حان

(۱۲۹۲۷) حضرت انس ٹاٹٹا ہے مردی ہے کہ نبی مالیا جب کسی سفر ہے واپس آتے ،اور مدیند کی دیواروں پرنظر پڑتی تو سواری سے کود بڑتے ،اورا گرسواری پر بے تو اس کی رفتار مدیند کی محبت میں تیز کردیتے تھے۔

(١٢٦٤٧) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ أَخْبَرَنِي حُمَيْدٌ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا هَبَّتُ الرِّيخُ عُرِفَ ذَلِكَ فِي وَجْهِةِ [صححه البحارى (٢٣٤))، وابن حبان (٢٦٤)]. [انظر: ٢٦٤٨].

(۱۲ ۱۳۷) حضرت انس بڑا ہوئے ہے مروی ہے کہ جب آندھی چلتی تو نبی علیا کے چرو انور پرخوف کے آثار واضح طور پرمحسوں کیے ماکتے تھے۔

(١٢٦٤٨) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بُنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بُنُ عُمَيْرٍ عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ عَنْ أَنْسِ بُنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا هَبَّتُ الرِّيحُ عُرِفَ ذَلِكَ فِي وَجْهِهِ [مكرر ما قبله].

(۱۲ ۱۲۸) حضرت انس ٹاٹٹو کے مروی ہے کہ جب آندھی چلتی تونی علیہ کے چہرہ انور پرخوف کے آثارواضح طور پرمحسوں کیے ماسکتے تھے۔

﴿ ١٣٦٤٩) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ أَبَانَ بْنِ خَالِدٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ رَوَاحَةَ يَقُولُ حَدَّثَنِى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى الطَّبْحَى قَطُّ إِلَّا أَنْ يَخُرُجَ فِى سَفَرٍ أَوْ يَقُدُمُ مِنْ سَفَرٍ أَنْ يَخُرُجَ فِى سَفَرٍ أَوْ يَقُدُمُ مِنْ سَفَرٍ أَرَاحِع: ٢٣٣٧٨].

(١٢٦٥) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بُنُ عُمَيْرٍ عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا قَدِمَ مِنْ سَفَرٍ فَنَظَرَ إِلَى جُدُرَاتِ الْمَدِينَةِ أَوْضَعَ لَاقَتَهُ وَإِنْ كَانَ عَلَى دَابَّةٍ حَرَّكَهَا مِنْ حُبِّهَا[راحع:٢٦٤]

مُنالًا اَمَٰ إِنْ اللَّهُ الل

(۱۲۷۵) حضرت انس ر الفناس مروی ہے کہ بی الیا جب کس سفر سے واپس آتے ، اور مدیند کی دیواروں پر نظر پڑتی تو سواری سے کود پڑتے ، اورا گرسواری پر رہنے تو اس کی رفتار مدیند کی محبت میں تیز کردیتے تھے۔

(۱۲۷۵) حضرت انس بڑا ٹھٹے سے مروی ہے کہ بی ملی جب روز ہ رکھتے تو لوگ ایک دوسرے کومطلع کردیتے کہ بی ملی اے روز ہ کی نیت کرلی ہے اور جب افطاری کرتے تب بھی لوگ ایک دوسرے کومطلع کرتے تھے کہ نبی ملیک نے روز ہ کھول لیا ہے۔

(١٢٦٥٢) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنْسِ بُنِ مَالِكٍ أَنَّ رَجُلًا قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ الرَّجُلُ يُحِبُّ الْقَوْمَ وَلَا يَبُلُغُ عَمَلَهُمْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَرْءُ مَعَ مَنْ أَحَبَّ [انظر: ١٣٣٤٩، ١٣٣٤،

(۱۲۲۵۲) حفرت انس ٹاٹٹ سے مروی ہے کہ ایک آ دمی نے ہارگاہ رسالت میں عرض کیایا رسول الله مُلُاثِیَّا ایک آ دمی کسی قوم سے مجت کرتا ہے کیکن ان کے انتخابیں پنچتا، تو کیا تھم ہے؟ نبی مالیٹانے فر مایا انسان اس کے ساتھ ہوگا جس کے ساتھ وہ مجت کرتا ہے۔

(١٢٦٥٢) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنْسِ قَالَ صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَطُوُّعًا قَالَ فَقَامَتُ أُمَّ سُلَيْمٍ وَأُمَّ حَرَامٍ خَلْفَنَا قَالَ ثَابِتٌ لَا أَعْلَمُهُ إِلَّا قَالَ وَأَقَامَنِي عَنْ يَمِينِهِ فَصَلَّيْنَا عَلَى بَسَاطِ إِنظر ١٣٦٢٩.

(١٢٦٥٤) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلِ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا الزَّبَيْرُ بْنُ خِرِّيتٍ حَدَّثَنَا آبُو لَبِيدٍ لُمَازَةُ بْنُ زَبَّارٍ قَالَ أَرْسِلَتُ الْخَيْلُ زَمَنَ الْحَجَّاجِ فَقُلْنَا لَوْ آتَيْنَا الرِّهَانَ قَالَ فَآتَيْنَاهُ ثُمَّ قُلْنَا لَوْ آتَيْنَا إِلَى آنَسِ بْنِ مَالِكِ فَسَأَلْنَاهُ أَرْسِلَتُ الْخَيْلُ وَمَنَّ الْحَجْدُ وَسَلَّمَ قُالَ فَآتَيْنَاهُ فَقَالَ نَعَمُ لَقَدْ رَاهَنَ هَلُ كُنْتُمْ تُواهِبُونَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَآتَيْنَاهُ فَسَأَلْنَاهُ فَقَالَ نَعَمُ لَقَدْ رَاهَنَ عَلَي عَلْمِ وَسَلَّمَ قُلْ فَآتَيْنَاهُ فَقَالَ نَعَمُ لَقَدْ رَاهَنَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَآتَيْنَاهُ فَقَالَ نَعَمُ لَقَدْ رَاهَنَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُالَ فَآتَيْنَاهُ فَقَالَ نَعَمُ لَوْتُهُمْ لَا لَهُ سُبَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّامِ وَلَيْكُونُ إِلَاقًا لَهُ وَاللَّهُ فَلَا لَا لَكُ سُبُحَدُ فَسَالُنَاهُ فَقَالَ نَعَمُ لَلْهُ لَالُونَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ مُلِكُ وَاعْتَهُ إِلَى اللَّهُ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَ

(۱۲۲۵۳) ابوللید میشنی نے مازہ بن زیار میشنی سے بیان کیا کہ میں نے تجاج بن یوسف کے زمانے میں اپنے گھوڑے کو بھیجا اور سوچا کہ ہم بھی گھڑ دوڑ کی شرط میں حصہ لیتے ہیں، پھرہم نے سوچا کہ پہلے حضرت انس ڈٹٹٹ سے جاکر پوچھ لیتے ہیں کہ کیا آپ لوگ بھی نی مالیا کے زمانے میں گھڑ دوڑ پر شرط لگایا کرتے تھے؟ چنا نچہ ہم نے ان کے پاس آکران سے پوچھا تو انہوں نے

الم المرائي ا

- (١٢٦٥٥) حَدَّثَنَا آبُو كَامِلِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا سَلُمُّ الْعَلَوِيُّ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بُنَ مَالِكٍ قَالَ رَأَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى رَجُلٍ صُفْرَةً أَوْ قَالَ آثَرَ صُفْرَةٍ قَالَ فَلَمَّا قَامَ قَالَ لَوْ أَمَرْتُمْ هَذَا فَغَسَلَ عَنْهُ هَذِهِ الصُّفْرَةَ قَالَ وَكَانَ لَا يَكَادُ يُوَاجِهُ أَحَدًا فِي وَجُهِهِ بِشَيْءٍ يَكُرَهُهُ [راحع: ٢٣٩٤].
- (۱۲۷۵) حضرت انس ٹاٹٹ سے مردی ہے کہ نبی علیہ ایک آدمی پر پیلا رنگ نگا ہواد یکھا تو اس پرنا گواری ظاہر فرمائی اور فرمایا کہ اگرتم اس شخص کو بیرنگ دھودینے کا حکم دیتے تو کیا ہی اچھا ہوتا؟ اور نبی علیہ بیعادت مبارکہ تھی کہ کسی کے سامنے اس طرح کا چبرہ لے کرنہ آتے تھے جس سے ناگواری کا ظہار ہوتا ہو۔
- (١٢٦٥٦) حَدَّثَنَا آبُو كَامِلٍ وَعَفَّانُ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ آخُبَرَنَا حُمَيْدٌ عَنْ مُوسَى بْنِ آنس قَالَ عَفَّانُ فِي حَدِيثِهِ قَالَ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ مُوسَى بْنِ آنسِ بْنِ مَالِكِ عَنْ آبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدْ تَرَكُمُ مُحَدِّثُمُ مِنْ مَوسَى بْنِ آنسِ بُنِ مَالِكِ عَنْ آبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدْ تَرَكُمُ فِيهِ قَالُوا يَا بِالْمَدِينَةِ وَبِهُ مَعَكُم فِيهِ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَكَيْفَ يَكُونُونَ مَعَنَا وَهُمْ بِالْمَدِينَةِ قَالَ حَبَسَهُمُ الْعُذُورُ إقال الألبانى: صحيح (ابو داود: ٨٠٥٥) وَسُولَ اللَّهِ وَكَيْفَ يَكُونُونَ مَعَنَا وَهُمْ بِالْمَدِينَةِ قَالَ حَبَسَهُمُ الْعُذُورُ إقال الألبانى: صحيح (ابو داود: ٨٠٥٥) قال شعيب: اسناد عفان صحيح واسناد ابى كامل فى انقطاع. قلت: ورد الاسناد عنده: قالا حدثنا حماد عن موسى بن انس]. [انظر: ١٣٢٧٠]
- (۱۲۷۵) حضرت انس مخافظ ہے مروی ہے کہ نبی علیا (جب غزوہ تبوک ہے واپسی پر مدینه منورہ کے قریب پنچوتو) فر مایا کہ مدینه منورہ میں پچھلوگ ایسے بھی ہیں کہتم جس راستے پر بھی چلے اور جس وادی کو بھی طے کیا، وہ اس میں تمہارے ساتھ رہے، صحابہ مخالفتان نے عرض کیایا رسول الله مُثالفتان کیا وہ مدینہ میں ہونے کے باوجود ہمارے ساتھ تھے؟ فر مایا ہاں! مدینہ میں ہونے کے باوجود ہمارے ساتھ تھے؟ فر مایا ہاں! مدینہ میں ہونے کے باوجود ہمارے ساتھ تھے؟ فر مایا ہاں! مدینہ میں ہونے کے باوجود ہمارے ساتھ تھے؟ فر مایا ہاں! مدینہ میں ہونے کے باوجود ہمارے ساتھ تھے؟ فر مایا ہاں! مدینہ میں ہونے کے باوجود ہمارے ساتھ تھے؟ فر مایا ہاں! مدینہ میں ہونے کے باوجود ہمارے ساتھ تھے؟ فر مایا ہاں! مدینہ میں ہونے کے باوجود ہمارے ساتھ تھے؟ فر مایا ہاں! مدینہ میں ہونے کے باوجود ہمارے ساتھ تھے؟
- (١٢٦٥٧) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا سَلُمْ الْعَلَوِيُّ عَنْ آنسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قُدِّمَتُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَصْعَةٌ فِيهَا قَرْعٌ قَالَ وَكَانَ يُعْجِبُهُ الْقَرْعُ قَالَ فَجَعَلَ يَلْتَمِسُ الْقَرْعَ بِأَصْبُعِهِ أَوْ قَالَ مَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْقَرْعَ بِأَصْبُعِهِ أَوْ قَالَ مَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْقَرْعَ بِأَصْبُعِهِ أَوْ قَالَ مَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَانظر: ٢٣١٤٦].
- (۱۲۷۵) حضرت انس والنظ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں ایک پیالے میں کدو لے کرنبی علیا کی خدمت میں حاضر ہوا، نبی علیا کو کدو بہت پندتھا، اس لئے اسے اپنی الگیوں سے تلاش کرنے لگے۔
- (١٢٦٥٨) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ يَعْنِى ابْنَ سَعْدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ شِهَابٍ عَنُ أَنَسٍ بْنِ مَالِكٍ أَنَّهُ أَبْصَرَ فِى يَدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاتَمًا مِنْ وَرِقٍ يَوْمًا وَاحِدًا فَصَنَعَ النَّاسُ خَوَاتِيمَ مِنْ وَرِقٍ قَالَ فَطَرَحَ

هُ مُنلاً احَدُن بَل مِنظِ مِنْ اللَّهُ عَلَى اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهُ عَلَى اللَّهِ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَّهُ عَلَّهُ عَلَّهُ عَلَّهُ اللَّهُ عَلَيْكُ اللَّهُ عَلَيْ اللَّهُ عَلَّهُ عَلَّ

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاتَمَهُ وَطَرَحَ النَّاسُ خَوَاتِيمَهُمْ [صححه البخارى (٨٦٨٥)، ومسلم (٢٠٩٣)، وابن حبان (٩٩٥، و٤٩٢)]. [انظر: ١٣٣٨، ١٣٣٣، ١٣٣٥].

(۱۲۱۵۸) حضرت انس ڈاٹنٹ سے مردی ہے کہ ایک دن انہوں نے نبی علیا کے ہاتھ میں جاندی کی ایک انگوشی دیکھی، نبی علیا کود کی کر لوگوں نے بھی جاندی کی انگوشمیاں بنوالیں،اس پر نبی علیا نے اپنی انگوشی اتار کر پھینک دی،اورلوگوں نے بھی اپنی اپنی انگوٹھیاں اتار پھینکیں۔

(١٢٦٥٩) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسِ بُنِ مَالِكٍ أَنَّ اَلنَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَافَ عَلَى نِسَائِهِ جَمِيعًا فِي يَوْمٍ وَاحِلٍ [انظر: ١٣٦٨٣].

(۱۲۷۵۹) حضرت انس بڑا ٹیٹ ہے مروی ہے کہ نبی بالیہ مجھی کھارا پی تمام از واج مطہرات کے پاس ایک ہی رات میں ایک ہی عسل سے مطے جایا کرتے تھے۔

(١٢٦٦) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ وَعَقَانُ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ قَالَ عَفَّانُ فِي حَدِيثِهِ أَخْبَرَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ أَبُو كَامِلٍ وَعَقَانُ قَالَا حَمَّادُ أَوْ أُخْرَتُ ذَاتَ لَيْلَةٍ فَقَامَ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ لِي بُنِ مَالِكٍ قَالَ أَقُومُ مُقَالًا يَا مُسُولَ اللَّهِ إِنَّ لِي اللهِ إِنَّ لِي اللهِ إِنَّ لِي اللهِ إِنَّ لِي اللهِ عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى الْقَوْمُ أَوْ قَالَ بَعْضُ الْقُومُ ثُمَّ صَلَّى وَلَمْ يَذْكُرُ وُضُوءًا [صححه الله ٣٦٧]. وابن حبان (٤٥٤٤)]. [انظر: ١٣٨٦٨].

(۱۲۷۲۰) حضرت انس ڈاٹھئا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نمازعشاء کا وقت ہو گیا، ایک آ دی آیا اور کہنے لگایارسول اللہ! مجھے آپ سے ایک کام ہے، نبی علیظا اس کے ساتھ مجد میں تنہائی میں گفتگو کرنے لگے یہاں تک کہ لوگ سوگئے، پھر نبی علیظانے نماز پڑھائی اور راوی نے وضو کا ذکر نہیں کیا۔

(١٢٦٦١) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ وَعَقَّانُ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ عَنُ مُوسَى أَبِى الْعَلَاءِ وَقَالَ عَفَّانُ فِي حَدِيثِهِ حَدَّثَنَا مُوسَى أَبِي الْعَلَاءِ وَقَالَ عَفَّانُ فِي حَدِيثِهِ حَدَّثَنَا مُوسَى أَبُو الْعَلَاءِ عَنُ أَنْسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّمَ الضَّهُ و الشَّعَاءِ وَمَا نَدُرى مَا ذَهَبَ مِنْ النَّهَارِ أَكْثُرُ أَوْ مَا بَقِيَ مِنْهُ [راحع: ١٢٤١].

(۱۲۲۲۱) حطرت انس ٹاٹٹا سے مروی ہے کہ نبی الیا اسر دی کے ایام میں نماز پڑھاتے تھے تو ہمیں کچھ پیۃ نہ چانا تھا کہ دن کا اکثر حصہ گذرگیا ہے یاباتی ہے۔

(١٢٦٦٢) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ سَلَمَةَ الْحَرَّالِيُّ عَنْ هِشَامٍ عَنْ مُحَمَّدِ بُنِ سِيرِينَ قَالَ سُئِلَ أَنَسُ بُنُ مَالِكٍ عَنْ حَضَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمُ يَكُنُ شَابَ إِلَّا يَضَابِ رَسُولَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمُ يَكُنُ شَابَ إِلَّا يَسِيرًا وَلَكِنَّ أَبَا بَكُو وَعُمَرَ بَعُدَهُ خَضَبَا بِالْحِنَّاءِ وَالْكَتَمِ

(١٢٧١٢) حضرت الس والتواس في اليه عن خضاب عضاف يوجها كيا تو انهول في فرمايا كه نبي اليه كي مبارك وارهي ميس

هي مُنالِمَ المَيْنِينِ مِنْ مِن اللهِ عِنْ اللهِ مِنْ اللهِ عِنْ اللهِ عَنْ اللهِ عِنْ اللهِ عِنْ اللهِ عِنْ اللهِ عَنْ اللهِ اللهِ عَنْ اللهِ اللهِ عَنْ اللهِ اللهِ اللهِ عَنْ اللهِ اللهِ اللهِ عَنْ اللهِ اللهِ عَنْ اللهِ اللهِي اللهِ ال

تھوڑے سے بال سفیدند تھے،البتہ حضرت صدیق اکبر ڈاٹھا ور حضرت عمر ٹٹاٹھ مہندی اور وسمہ کا خضاب لگاتے تھے۔

(١٢٦٦٢) قَالَ وَجَاءَ أَبُو بَكُو بِآبِيهِ آبِي قُحَافَة إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ يَحْمِلُهُ حَتَّى وَضَعَهُ بَيْنَ يَدَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَبِي بَكُو لُو وَضَعَهُ بَيْنَ يَدَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَبِي بَكُو لُو أَفُورُتَ الشَّيْخَ فِي بَيْتِهِ لَٱتَيْنَاهُ مَكُرُمَةً لِآبِي بَكُو فَٱسْلَمَ وَلِحْيَتُهُ وَرَأْسُهُ كَالنَّعَامَةِ بَيَاضًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَيِّرُوهُمَا وَجَنِّبُوهُ السَّوَادَ [صححه ابن حبان (٤٧٢)، والحاكم (٢٤٤/٣). قال شعيب: اسناده صحيح إلى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَيْرُوهُمَا وَجَنِّبُوهُ السَّوَادَ [صححه ابن حبان (٤٧٢))، والحاكم (٢٤٤/٣). قال

(۱۲۲۲۳) حضرت انس خُنُّوُنُوْ فرماتے ہیں کہ حضرت ابو بکر صدیق خُنُنُو فُخ مکہ کے دن اپنے والد ابوقیا فیہ خُنْنُو کوا پی پیٹے پر بٹھا کر نبی ملیٹا کی خدمت میں لے کر آئے ، اور نبی ملیٹا کے پاس پہنچ کر انہیں اتار دیا ، نبی ملیٹا نے حضرت صدیق اکبر ڈٹائٹنا کے اعز از کا خیال رکھتے ہوئے فرمایا کہ اگر بزرگوں کو گھر میں ہی رہنے دیتے تو ہم خود ان کے پاس چلے جاتے ، الغرض! ابو قی اف ڈٹائٹنا نے اسلام تبول کر لیا ، اس وقت ان کے سراور ڈاڑھی کے بال ' ثقامہ' نائی بوٹی کی طرف سفید ہو چکے تھے ، نبی ملیٹا نے فرمایاان کارنگ بدل دو ، لیکن کالارنگ کرنے سے پر ہیز کرنا۔

(١٢٦٦٤) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّزَّاقِ آخُبَرَنَا سُفُيَانُ عَنْ جَابِرٍ عَنْ حَيْثَمَةً عَنْ أَنَسٍ قَالَ دَحَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ يَعُودُهُ وَهُو يَشْكُو عَيْنَيْهِ قَالَ كَيْفَ ٱنْتَ لَوْ كَانَتُ عَيْنُكَ لِمَا بِهَا قَالَ إِذَّا آصُبِرُ وَأَحْتَسِبُ قَالَ لَوْ كَانَتُ عَيْنُكَ لِمَا بِهَا قَالَ إِذًا آصُبِرُ وَأَحْتَسِبُ قَالَ لَوْ كَانَتُ عَيْنُكَ لِمَا بِهَا لَلْقِيتَ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ عَلَى غَيْرِ ذَنْبٍ [راجع: ١٢٦١٤].

(۱۲۲۲۳) حضرت انس والتخد عصروی ہے کہ ایک مرتبہ نی ملیک حضرت زید بن ارقم والتی کی عیادت کے لئے گئے ، ان کی آئیک حضرت انس والت کے لئے کئے ، ان کی آئیک حضوں کی بصارت ختم ہوگئ تھی ، نی ملیک نے ان سے فر مایا زید ایہ بتاؤا گرتمہیں آئیکسی وہاں چلی جا سی جہاں کے لئے ہیں تو تم کیا کرو گے؟ انہوں نے عرض کیا کہ میں صبر کروں گا اور ثواب کی امیدر کھوں گا ، نی ملیک نے فر مایا اگر تمہاری بینائی فتم ہوگئ اور تم نے اس پر صبر کیا اور ثواب کی امیدر کھی ، تو تم اللہ سے اس طرح ملو کے کہتم پرکوئی گناہ نہیں ہوگا۔

(١٢٦٦٥) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ جَابِرٍ عَنْ أَبِي نَصْرٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَنَّانِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا غُلَامٌ بِبَقُلَةٍ كُنْتُ أَجْتَنِيهَا [راجع: ١٢٣١].

(١٢٧٦٥) حفرت الس ولا الماسي عليه في ما الله في الله في الله في الله في الله في الله في الله الله في ال

(١٢٦٦٦) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّزَّاقِ آخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ شَيْحٍ لَنَا عَنْ أَنَسٍ قَالَ نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ النَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ النَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْع

(۱۲۲۲۱) حفرت انس رہ النظ سے مروی ہے کہ نبی ملیلا نے خوشہ بننے سے پہلے مجور اور چھلنے سے پہلے دانے اور پھل پکنے سے پہلے ان کی بھے سے منع فرمایا ہے۔ پہلے ان کی بھے سے منع فرمایا ہے۔

(١٢٦٦٧) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ نَاسًا أَتُوا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ عُكُلٍ فَالْجَتَوُوا الْمَدِينَةَ فَأَمَرَ لَهُمْ بِذَوْدِ لِقَاحٍ فَآمَرَهُمْ أَنُ يَشْرَبُوا مِنْ أَبُوالِهَا وَٱلْبَانِهَا [انظر:

(۱۲۲۲۷) حفرت انس تُنْ فَرُ عدم وی به که قبیله عربیند کے کھالوگ نبی علیظا کے پاس آئے کین انہیں مدینه منوره کی آب و موا موافق ندآئی، نبی علیظا نے ان سے فرمایا کہ اگرتم ہمارے اونوں کے پاس جا کران کا دو دھاور پیشاب پوتو شایر تندرست ہوجاؤ۔ (۱۲۶۸۸) حَدَّفَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَخْبَرُنَا مَعْمَرٌ عَنْ قَتَادَةً عَنْ أَنْسٍ قَالَ کَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم يَطِيفُ عَلَى نِسَائِهِ فِي غُسُلٍ وَاحِدٍ [صححه ابن حزیمة: (۲۳۰) وقال الترمذی: حسن صحیح وقال الألبانی: صحیح (ابن ماحة: ۸۸۵)، والترمذی: ۱۲۹۰)، والنسائی: ۱۲۳۱). [انظر: ۲۹۵۱]

(۱۲۷۸) حضرت انس ڈاٹٹؤ سے مردی ہے کہ نی ملیلی مجھی کھارا پی تمام از داج مطہرات کے پاس ایک ہی رات میں ایک ہی شنس سے حلے چایا کرتے تھے۔

(١٢٦٦٩) حَدَّثَنَا عُبُدُ الرَّزَّاقِ أَخُبُرَنَا مَعُمَرٌ عَنِ الرَّهُوِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي أَنَسُ بُنُ مَالِكٍ قَالَ فُوضَتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّلَوَاتُ لَيْلَةَ أُسُوِى بِهِ خَمْسِينَ ثُمَّ نُقِصَتُ حَتَّى جُعِلَتُ خَمْسًا ثُمَّ نُودِى يَا مُحَمَّدُ إِنَّهُ لَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّلَوَاتُ لَيْلَةَ أُسُوى بِهِ خَمْسِينَ ثُمَّ نُقِصَتُ حَتَّى جُعِلَتُ خَمْسًا ثُمَّ نُودِى يَا مُحَمَّدُ إِنَّهُ لَا يُعَلِّمُ القَوْلُ لَدَى وَال الألباني: صحيح يُبِدُّ لُلُقُولُ لَدَى وَإِنَّ لَكَ بِهَذِهِ الْخَمْسِ خَمْسِينَ [قال الترمذي حسن صحيح غريب وقال الألباني: صحيح (الترمذي ١٣٠٠)]

(۱۲۹۲۹) حفرت انس طائف ہے مردی ہے کہ شب معراج نی طائف پر بچاس نمازیں فرض ہوئی تھیں، کم ہوتے ہوتے پانچ رہ گئیں، اور پھرنداء لگائی گئی کہا ہے گھا۔ اسلامی میں اور پھرنداء لگائی گئی کہا ہے گھا۔ اسلامی کا ثواب ملے گا۔

(١٢٦٧٠) حَلَّثَنَا عَبُدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ ثَابِتِ الْبُنَانِيِّ عَنُ أَنَسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَتُ الصَّلَاةُ تُقَامُ فَيُكُلِّمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرَّجُلَ فِي حَاجِتِهِ تَكُونُ لَهُ فَيَقُومُ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْقِبْلَةِ فَمَا يَزَالُ قَائِمًا يُكَلِّمُهُ فَرُبَّمَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَهُ [قال الألباني: صحيح (الترمذي: ١٨٥)].

(۱۲۷۷) حضرت انس ڈلٹٹ ہے مروی ہے کہ بعض اوقات نماز کا وقت ہوجاتا تو ایک آ دی آ کراپی کسی ضرورت کے حوالے سے نبی طابع کے ساتھ باتیں کرتار ہتا یہاں تک کہ اس سے نبی طابع کے ساتھ باتیں کرنے لگتا اوران کے اور قبلہ کے درمیان کھڑ اہوجاتا ، اور وہ مسلسل باتیں کرتار ہتا یہاں تک کہ اس کی خاطر نبی طابع کے زیادہ دیر کھڑے رہنے کی صورت میں بعض لوگ سوبھی جاتے تھے۔

(١٢٦٧١) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعُمَرٌ عَنِ الزُّهُ رِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى الظُّهُوَ حِينَ زَالَتُ الشَّمْسُ

(۱۲۷۷) حضرت انس ڈھائنڈ سے مروی ہے کہ نبی ملیٹا ظہر کی نماز زوال مثم کے وقت پڑھتے تھے۔

مناااخرن المنافرين المنافر

(١٢٦٧٢) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّى الْعَصْرَ فَيَلْهَبُ النَّاهِبُ إِلَى الْعَوَالِي وَالشَّمْسُ مُرْتَفِعَةٌ قَالَ الزُّهْرِيُّ وَالْعَوَالِي عَلَى مِيلَيْنِ مِنْ الْمَدِينَةِ وَبُلَاثَةٍ أَحْسَبُهُ قَالَ وَأَرْبَعَةٍ [صححه البحارى (٢٢٩)، ومسلم (٢٢١)، وابن حبان (١٥١٨، و١٥١، و١٥١، و١٥٠، و١٥٢، و١٥٢، [انظر: ١٣٣٦، ١٣٣٥، ١٣٣٥].

(۱۲۶۷) حضرت انس ڈلٹٹؤ سے مردی ہے کہ نبی علیقا عصر کی تماز اس وقت پڑھتے تھے کہ نماز کے بعد کوئی جانے والاعوالی جانا جا ہتا تو سورج بلند ہوتا تھا۔

(١٢٦٧٣) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا قُرِّبَ الْعَشَاءُ وَنُودِي بِالصَّلَاةِ فَابُدَؤُوا بِالْعَشَاءِ ثُمَّ صَلُّوا [راحع: ١٢١٠].

(۱۲۷۷۳) حضرت انس ڈٹائٹڈ سے مروی ہے کہ نبی ملیٹا نے فر ما یا جب رات کا کھانا سامنے آ جائے اور نماز کھڑی ہو جائے تو پہلے کھانا کھالو پھرنماز پڑھو۔

(١٢٦٧٤) حَدَّنَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ ثَابِتِ الْبُنَانِيِّ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَعَاهَدُوا هَذِهِ الصُّفُوفَ فَإِنِّى أَرَاكُمْ مِنْ خَلْفِى [احرجه عبدالرزاق (٢٤٢٧) و عبد بن حميد (١٢٥١) قال شعيب: اسناده صحيح].

(۱۲۷۷) حضرت انس بن مالک الله الله الله الله الله الله الله علیه ایک دن نبی طالعه نبی ایست نبی میلانده می در سی کا خیال رکھا کرو، کیونکہ میں متمہیں اپنے بیچھے سے بھی دیکھا ہوں۔

(١٢٦٧٥) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنُ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ أَنَسِ بُنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ المُنَافِي مَحْمَدُ وَسُولُ اللَّهِ ثُمَّ قَالَ لَا تَنْقُشُوا عَلَيْهِ [قال الترمذى: حسن صحيح اضطغغ خَاتَمًا مِنْ وَرِقٍ فَنَقَشَ فِيهِ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ ثُمَّ قَالَ لَا تَنْقُشُوا عَلَيْهِ [قال الترمذى: حسن صحيح وقال الألباني: صحيح (الترمذى: ١٧٤٥)].

(۱۲۷۵) حضرت انس ٹاٹٹ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ نے اپنے لیے ایک انگوشی بنوائی اور اس پرمحمد رسول اللہ نقش کروایا اور فرمایا کوئی شخص اپنی انگوشی پر بیرع پارت نقش نذکروائے۔

مُنالًا أَمَرُانَ بِل يَدِيدُ مَنْ أَلَا اللَّهُ اللّلْهُ اللَّهُ اللَّالِي اللَّا اللَّهُ الل

يَأْلُو مَا ٱلْصَقَ ظَهُرَهُ بِصَدْرِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ عَرَفَهُ وَجَعَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ يَشْتَرِى الْعَبْدَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِذًا وَاللَّهِ تَجِدُنِى كَاسِدًا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَكِنْ عِنْدَ اللَّهِ لَسْتَ بِكَاسِدٍ أَوْ قَالَ لَكِنْ عِنْدَ اللَّهِ أَنْتَ خَالٍ [صححه ابن حبان (٧٩٠ه). قال شعب: اسناده صحيح].

المد المدار المار الماراد يهات مار المار المار

ایک دن زاہراپ سامان کے پاس کھڑے اسے بھی رہے تھے کہ بی طینا چھھے سے آئے اور انہیں لپٹ کران کی آئیکھوں پر ہاتھ رکھ دیے، وہ کہنے گئے کہ کون ہے، مجھے چھوڑو، انہوں نے ذراغور کیا تو نبی طینا کو پہچان گئے اورا پی پشت نبی علینا کے اور اپنی ساتھ رکھ دیے کے اور قریب کرٹے گئے کہ کون ہے۔ کی علینا آواز لگائے گئے کہ اس غلام کوکون خرید کا ؟ انہوں نے عرض کیا یا رسول اللّٰہ کا اللّٰہ کا اللّٰہ کی اللّٰہ کے اللّٰہ کا اللّٰہ کی اللّٰہ کی اللّٰہ کے اللّٰہ کے اللّٰہ کے اللّٰہ کے اللّٰہ کی اللّٰہ کے اللّٰہ کے اللّٰہ کی اللّٰہ کے اللّٰہ کو اللّٰہ کے اللّٰہ کو اللّٰہ کے ال

(١٢٦٧٨) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّزَاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ ثَابِتٍ الْبَنَانِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسَ بُنَ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْأَنْصَارَ عَيْبَتِي الَّتِي أَوَيْتُ إِلَيْهَا فَاقْبَلُوا مِنْ مُحْسِنِهِمْ وَاغْفُوا عَنْ مُسِيئِهِمْ فَإِنَّهُمْ قَدْ أَدُوا الَّذِى عَلَيْهِمْ وَبَقِيَ الَّذِى لَهُمْ

(۱۲۷۵۸) حضرت انس الله الله عمروی ہے کہ نبی ملین نے فر مایا انصار میرا پردہ ہیں جن کے پاس میں نے آ کر ٹھکا نہ حاصل کر الیاء اس لیے تم انصار کے نیکوں کی نیکی قبول کرو، اور ان کے گنام گارسے تجاوز اور در گذر کرو، کیونکد انہوں نے اپنا فرض نبھا دیا اور ان کاحق باقی رہ گیا۔

(١٢٦٧٩) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعُمَرٌ عَنِ الزُّهُرِيِّ عَنْ قَتَادَةً عَنْ أَنَسِ بَنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رُسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ اغْفِرُ لِلْأَنْصَارِ وَلِأَبْنَاءِ الْأَنْصَارِ وَلِأَبْنَاءِ الْأَنْصَارِ وَلِأَبْنَاءِ الْأَنْصَارِ وَلِأَبْنَاءِ الْأَنْصَارِ وَلِأَبْنَاءِ الْأَنْصَارِ وَلِلْبُنَاءِ الْأَنْصَارِ وَلِلْبُنَاءِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ الْخُفِرُ لِلْأَنْصَارِ وَلِأَبْنَاءِ الْأَنْصَارِ وَلِأَبْنَاءِ الْأَنْصَارِ وَلِأَبْنَاءِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ الْخُفِرُ لِلْأَنْصَارِ وَلِلْبُنَاءِ الْأَنْصَارِ وَلِلْبُنَاءِ اللَّهُ الْمَالِقُولُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ الْمُعْرَالِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ اللَّهُ الْمَالِ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ الْمَالِ وَلِلْلِكُونَ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ اللَّهُ الْمَعْمِلُ لِلللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّالُولُ اللَّهُ اللَّهُولُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ مِلْلَهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُعْلِقُولُ لِللْأَنْفَادِ وَلِلْهُ اللَّهُ الْمُعْلَى اللَّهُ اللَّهُ الْمُلْكُولُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُ

(١٢٦٤٩) حضرت انس تلافئ ہے مروی ہے کہ ایک نبی علیا نے فر مایا اے اللہ! انصار کی انصار کے بچوں کی اور انصار کے بچوں

کی منالاً اَمَدُرِينَ بل مِيسَدِ مَرْقِمَ اللهُ عَيْنَةُ اللهُ عَيْنَةً الله

(١٢٦٨) قَالَ مَعْمَرٌ وَأَخْبَرَنِي أَيُّوبُ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَنَسٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ [قال شعيب: اسناد صحيح].

(۱۲۲۸۰) گذشته حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(١٢٦٨١) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنُ أَنَسِ بُنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا قَالَ الْإِمَامُ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فَقُولُوا رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ [راجع: ٩٨ - ١٢]

(١٢٦٨١) حفرت انس والتوسي مروى ب كدايك مرتبه في عليه جب المام سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ كَهِ وَمَرَبَّنَا وَلَكَ الْحَمُدُ كَهُور

(١٢٦٨٢) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنْ السَّجْدَةِ أَوْ الرَّكُعَةِ يَمْكُثُ بَيْنَهُمَا حَتَّى نَقُولَ أَنْسِى صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [صححه البحارى

(٥٠٠)، ومسلم (٧٧)، وابن تحزيمة: (٩٠٦)، وابن حبان (١٨٨٥)]. [انظر: ١٣٤٠، ١٣٣٥، ١٣٣٠].

(۱۲۲۸۲) حضرت انس ڈائٹئے سے مروی ہے کہ بعض اوقات نبی علیا سجدہ یا رکوع سے سراٹھاتے اوران دونوں کے درمیان اتنا لمباوقفہ فرماتے کہ جمیں بیرخیال ہونے لگتا کہ کہیں نبی علیا بھول تونہیں گئے۔

(١٢٦٨٣) حَدَّنَنَا عَبُدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعُمَرٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ مَا صَلَّيْتُ بَعُدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةً أَخَفَّ مِنْ صَلَاةٍ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي تَمَامٍ رُكُوعٍ وَسُجُودٍ [احرحه عبدالرزاق (٣٧١٨) و عبد بن حميد (١٢٥٠) قال شعيب: اسناده صحيح]

(۱۲۷۸۳) حضرت انس ٹاٹنڈ سے مروی ہے کہ میں نے نبی طیا کے بعدان جیسی خفیف اور مکمل رکوع سجد سے والی نماز کسی کے بعدان جیسی خفیف اور مکمل رکوع سجد سے والی نماز کسی کے بعدان جیسے نہیں رپڑھی۔

(١٢٦٨٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعُمَرٌ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَنَتَ شَهُرًا فِي صَلَاةِ الصَّبْحِ يَدُعُو عَلَى أَحْيَاءٍ مِنْ أَحْيَاءِ الْعُرَبِ عُصَيَّةَ وَذَكُوانَ وَرِعْلٍ أَوْ لِحُيَانَ [انظر ١٢١١] فِي صَلَاةِ الصَّبْحِ يَدُعُو عَلَى أَحْيَاءٍ مِنْ أَحْيَاءِ الْعُرَبِ عُصَيَّةَ وَذَكُوانَ وَرِعْلٍ أَوْ لِحُيَانَ [انظر ١٢١١] في صَلَيْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّا اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهُ عَلَيْهِ وَسُولَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْلُولُونَ عَلَيْكُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَكُوالَ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسُلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسُلَّمَ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسُلَّمَ عَلَيْهِ وَسُلَّمَ عَلَيْهِ وَسُلِّمَ عَلَيْهِ وَسُلِّمَ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَّمَ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَّمَ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَالَ

(١٢٦٨٥) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعُمَرٌ عَنِ الزُّهُرِيِّ عَنُ أَنَسٍ قَالَ سَقَطَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ فَرَسٍ فَالَ سَقَطَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ فَرَسٍ فَكَ فَخُحِشَ شِقَّهُ الْأَيْمَنُ فَلَحَلُوا عَلَيْهِ فَصَلَّى بِهِمْ قَاعِدًا وَأَشَارَ إِلَيْهِمْ أَنْ اقْعُدُوا فَلَمَّا سَلَّمَ قَالَ إِنَّمَا جُعِلَ الْإِمَامُ لِيُؤْتَمَّ بِهِ فَإِذَا كَبَّرَ فَكَبَرُوا وَإِذَا رَكَعَ فَارْكَعُوا وَإِذَا قَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فَقُولُوا رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ وَإِذَا سَجَدَ فَاسْجُدُوا وَإِنْ صَلَّى جَالِسًا فَصَلُّوا جُلُوسًا أَجْمَعُونَ [راحع: ١٢٠٨٩].

(۱۲۷۸۵) حضرت انس و انتیا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیا گھوڑے سے گر پڑے جس سے دائیں جھے پر زخم آگیا، ہم اوگ عیادت کے لئے نبی علیا کے باس دوران نماز کا وقت آگیا، نبی علیا نے بیٹھ کرنماز پڑھائی اور ہم نے بھی بیٹھ کر نماز پڑھی، نماز پڑھی، نماز سے فارغ ہو کر نبی علیا نے فرمایا امام تو ہوتا ہی اس لئے ہے کہ اس کی اقتداء کی جائے، اس لئے جب وہ تجبیر کہون جب وہ رکوع کر ہے تو تم بھی رکوع کر و، جب وہ سجدہ کر ہے تو تم بھی تجدہ کر وہ جب وہ سیمتے اللّه کُلِمَنْ تحمید کر ایک الْحَدُدُ کہو، اور جب وہ بیٹھ کرنماز پڑھو۔

(١٢٦٨٦) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو جَعُفَو يَعْنِى الرَّاذِيَّ عَنِ الرَّبِيعِ بَنِ أَنَسٍ عَنُ أَنَسٍ بَنِ مَالِكٍ قَالَ مَازَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُنتُ فِى الْفَجْرِ حَتَّى فَارَقَ الِلَّانِيَا [اعرجه عبدالرزاق(٤٩٦٤) اسناد ضعيف] رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُنتُ فِى الْفَجْرِ حَتَّى فَارَقَ اللَّهُ نَيَا اعرجه عبدالرزاق(٤٩٦٤) اسناد ضعيف] (١٢٦٨٧) حضرت السَّرُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا السَّرِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا شَعْدَارَ فِى الْإِسْلَامِ وَلَا جَلَبَ وَلَا جَلَبَ

(۱۲۷۸) حضرت انس ڈاٹھ سے مروی کے کہ نبی علیہ نے ارشاد فر مایا اسلام میں وٹے سے کے نکاح کی''جس میں کوئی مہر مقررنہ کیا گیا ہو' کوئی حثیت نہیں ہے،اسلام میں فرضی مجبوباؤں کے نام لے کراشعار میں تشبیبات دینے کی کوئی حثیت نہیں، اسلام میں کسی قبیلے کا حلیف بننے کی کوئی حثیت نہیں، زکو ۃ وصول کرنے والے کا اچھا مال چھانٹ لیزایا لوگوں کا زکو ۃ سے بہتے کے حیلے اختیار کرنا بھی مجبح نہیں ہے۔

(١٢٦٨٨) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَاقِ آخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِى قَالَ آخْبَرَنِى آنَسُ بْنُ مَالِكِ آنَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ حِينَ زَاعَتُ الشَّمْسُ فَصَلَّى الظُّهْرَ فَلَمَّا سَلَّمَ قَامَ عَلَى الْمِنْبِ فَذَكَرَ السَّاعَةَ وَذَكَرَ آنَ بَيْنَ يَدَيْهَا أُمُورًا عِظَامًا ثُمَّ قَالَ مَنُ آحَبٌ آنُ يَسُألَ عَنْ شَيْءٍ فَلْيَسْألُ عَنْهُ فَوَاللَّهِ لَا تَسْألُونِى عَنْ شَيْءٍ إِلَّا الْبَيْنَ يَدَيْهَا أُمُورًا عِظَامًا ثُمَّ قَالَ مَنْ أَحَبٌ آنُ يَسُألُ عَنْ شَيْءٍ فَلْيَسْألُ عَنْهُ فَوَاللَّهِ لَا تَسْألُونِى عَنْ شَيْءٍ إِلَّا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاكْفَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آنُ يَقُولَ سَلُونِى قَالَ آنَسٌ فَقَامَ رَجُلٌ فَقَالَ آيُنَ مَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاكُورَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاكُورَ وَسُولُ اللَّهِ قَالَ أَبُولُ حُذَافَةً فَقَالَ مَنْ أَبِي يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ أَبُوكَ حُذَافَة فَقَالَ مَنْ أَبِي يَا رَسُولُ اللَّهِ قَالَ أَبُوكَ حُذَافَة فَقَالَ مَنْ أَبِي يَا رَسُولُ اللَّهِ قَالَ أَبُوكَ حُذَافَة فَقَالَ مَنْ أَبِي يَا رَسُولُ اللَّهِ قَالَ أَبُوكَ حُذَافَة قَقَالَ مَنْ أَبِي يَا رَسُولُ اللَّهِ قَالَ أَبُولُ عُمَّرُ عَلَى رُكُبَتَيْهِ فَقَالَ مَنْ أَبِي يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ أَبُولُ عُمَلُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللَّهُ مَلُ وَسَلَّمَ وَالَّذَى ثُمُ قَالَ فَيَسُلُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِى نَفْسِى بِيَدِهِ لَقَدُ عُرِضَتُ عَلَى الْحَدَّةُ وَالنَّارُ آنِفًا فِى عُرْضِ هَذَا لَعُمْ أَلَ كُلُولُ وَلَيْكُمْ وَاللَّهُ مَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَالنَّارُ آنِفًا فِى عُرْضِ هَذَا وَلَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْكُومُ فِى الْمُحْيُو وَالشَّرِ وَالشَّرِ وَالنَّولُ وَالنَّالُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ مَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَلَا لَعُمْ وَلَكُولُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَلَا لَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهُ وَالَا فَا اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ وَلَا لَاللَهُ عَلَيْهُ و

(۱۰٦)]. [راجع: ۱۲۲۷۱].

(۱۲۱۸۸) حفرت انس پڑائنے ہے مروی ہے کہ ایک مرتبہ جناب رسول الله مُنافیظِ دوال کے بعد باہر آئے، ظہر کی نماز پڑھائی اور سلام پھیر کر منبر پر کھڑ ہے ہو گئے اور قیامت کا ذکر فر مایا ، نیزیہ کہ اس سے پہلے بڑے اہم امور پیش آئیس گے ، پھر فر مایا کہ جو شخص کوئی سوال پوچھنا چاہتا ہے وہ پوچھ لے ، بخداتم مجھ سے جس چیز کے متعلق بھی ' جب تک پیس یہاں کھڑا ہوں' سوال کرو گئے ، میں تمہیں ضرور جواب دوں گا ، مین کرلوگ کٹر ت سے آہ و بکاء کرنے گئے ، اور نبی طیکھ بار باریبی فر ماتے رہے کہ مجھ سے پوچھو، چنا نچہ ایک آ دمی نے کھڑ ہے ہوکر پوچھایا رسول اللہ! میں کہاں داخل ہوں گا؟ فر مایا جہنم میں ،عبداللہ بن حذا فہ جائے گئے نے پوچھوں بچنا پارسول اللہ! میں کہاں داخل ہوں گا؟ فر مایا جہنم میں ،عبداللہ بن حذا فہ جائے گئے گئے نے کہ کہا کہا کہا کہا کہا کہا کہا کہا کہ داف ہے۔

اس پر حضرت عمر ڈاٹٹو گھٹنوں کے بل جھک کر کہنے گئے کہ ہم اللہ کو اپنا رب مان کر، اسلام کو اپنا دین قرار دے کر اور محرکا لیٹی کا کہ ہم اللہ کو اپنا نبی مان کر خوش اور مطمئن ہیں، حضرت عمر ڈاٹٹو کی میہ بات س کر نبی طینی خاموش ہو گئے، تھوڑی ویر بعد فر مایا اس ذات کی قتم جس کے دست قدرت میں میری جان ہاس دیوار کی چوڑ ائی میں ابھی میرے سامنے جنت اور جہنم کو پیش کیا گیا تھا، جبکہ میں نماز پڑھ رہا تھا، میں نے ڈیراور شرمیں آج کے دن جیسا کوئی دن نہیں دیکھا۔

(١٢٦٨٩) حَدَّثَنَا عَبْدُالرَّزَاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنْسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ عَلَى أَحَدٍ يَقُولُ اللَّهُ اللَّهُ [صححه مسلم (١٤٨)، وابن حان (١٨٤٨، و٢٨٤٩)]. [انظر: ١٣٧٦، ١٣٧٦، ١٣٧٦، ١٣٧٦٥]

(۱۲۲۸۹) حضرت انس ڈاٹنڈ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللّه طَالِّيَّةُ فِي ارشاد فر مايا قيامت اس وفت تک قائم نہيں ہوگی جب تک زمين ميں الله الله کينے والا کوئی شخص يا قی ہے۔ تک زمين ميں الله الله کينے والا کوئی شخص يا قی ہے۔

(١٢٦٩) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَبْنُ إِبْرَاهِيمَ بُنِ عُمَرَ بُنِ كَيْسَانَ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ وَهْبِ بُنِ مَانُوسَ عَنْ سَعِيدِ بُنِ جُبَيْرٍ عَنْ أَنَسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ مَا رَأَيْتُ أَحَدًا أَشْبَهَ بِصَلَاةٍ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ هَذَا الْعُلَامِ جُبَيْرٍ عَنْ أَنَسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ مَا رَأَيْتُ أَحَدًا أَشْبَهَ بِصَلَاةٍ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ هَذَا الْعُلَامِ يَعْنِي عُمْرَ بُنَ عَبُدِ الْعَزِيزِ قَالَ فَحَزَرُنَا فِي الرُّكُوعِ عَشْرَ تَسْبِيحَاتٍ وَفِي السُّجُودِ عُشْرَ تَسْبِيحَاتٍ [قال يَعْنِي عُمْرَ بُنَ عَبُدِ الْعَزِيزِ قَالَ فَحَزَرُنَا فِي الرُّكُوعِ عَشْرَ تَسْبِيحَاتٍ وَفِي السَّجُودِ عُشْرَ تَسْبِيحَاتٍ [قال الله عنه الله عنه (ابو داود: ٨٨٨)، والنسائي: ٢٢٤/٢)].

(۱۲۲۹۰) حضرت انس ڈاٹٹؤ، حضرت عمر بن عبد العزیز ڈاٹٹؤ کے متعلق'' جبکہ وہ مدیند منورہ میں تنے''فر مایتے تھے کہ میں نے اس نو جوان سے زیادہ مجی ملیلا کے ساتھ مشابہت رکھنے والی تماز پڑھتے ہوئے کسی کونمیں دیکھا، راوی کہتے ہیں کہ ہم نے اندازہ لگایا نو وہ رکوع و بحود میں دس مرحبہ تنبیح پڑھتے تھے۔

﴿ ١٢٦٩١) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعُمَرٌ عَنُ قَتَادَةً وَتَابِتٍ عَنُ أَنَسِ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ أَقُوامًا سَيَخُوجُونَ مِنُ النَّارِ قَدُ أَصَابَهُمْ سَفُعٌ مِنْ النَّارِ أَوْ قَالَ إِنَّ أَقُوامًا سَيَخُوجُونَ مِنْ النَّارِ قَدُ أَصَابَهُمْ سَفُعٌ مِنْ النَّارِ عَمُوبَةً بِذُنُوبٍ عَمِلُوهَا لِيُخْرِجُهُمُ اللَّهُ بِفَصْلِ رَحْمَتِهِ فَيَذْخُلُونَ الْجَنَّةَ [اخرجه عبدالرزاق (٢٠٨٥٩) قال

هي مُنلها اَمَرُان شِل اِنظِيمَ اللهِ اللهِ اللهِ اللهُ الله

شعيب: اسناده صحيح].

(۱۲۲۹) حضرت انس و الفظامة مروى ب كه في بليلان فرمايا كهولوگ اسپنه گناموں كى وجه بيجنم مين داخل كيه جائيں گے، جب وہ جل كركوئله موجائيں گے كه ديكون لوگ بين؟ انہيں) بتايا جب وہ جل كركوئله موجائيں گے كه ديكون لوگ بين؟ انہيں) بتايا جائے گا كه ديجنمي بين -

(١٢٦٩٢) حَلَّثَنَا عَبُدُ الرَّزَّاقِ حَلَّثَنَا مَعُمَرٌ عَنُ ثَابِتٍ عَنُ أَنَسٍ قَالَ فَزِعَ أَهُلُ الْمَدِينَةِ مَرَّةً فَرَكِبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَسًا كَأَنَّهُ مُقُرِفٌ فَرَكَضَهُ فِي آثَارِهِمْ فَلَمَّا رَجَعَ قَالَ وَجَدُنَاهُ بَحُرًا [راحع: ٢٥٢٢].

(۱۲۲۹۲) حضرت انس بن النواس مروی ہے کہ ایک مرتبہ رات کے وقت اہل مدینہ وشمن کے خوف سے گھراا تھے، نی طینا ایک مرتبہ رات کے وقت اہل مدینہ وشمن کے خوف سے گھراا تھے، نی طینا ایک مرتبہ رات کے وقت اہل مدینہ وقت اہل کہ ہم نے اسے مندر جیسارواں پایا۔ (۱۲۹۴) حَدِّنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ آخَبُرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَتَمَنَّى أَحَدُ كُمُ الْمَوْتُ اِلطَر: ۱۳۱۹۷،۱۳۱۹۷،۱۳۱۹).

(۱۲۲۹۳) حضرت انس بن ما لک ڈاٹنڈ سے مروی ہے کہ نبی علیا نے فر مایا تم میں سے کوئی شخص اپنے او پر آنے والی کسی تکلیف کی وجہ سے موت کی تمنا ندکرے۔

(١٢٦٩٤) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرِيْجٍ قَالَ لِي عَبُدُ الْمَلِكِ إِنَّ أَنْسَ بْنَ مَالِكٍ قَالَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَوُمُّ الْقَوْمَ أَقُرُوهُمُ لِلْقُرْآنِ [الحرحة عبدالرزاق (٢٨١٠) قال شعيب: صحيح لغيره وهذا اسناد ضعيف] (١٢٢٩٣) حضرت انس رُلِيْنَ سے مروی ہے کہ نی عَلِیْهِ نے فرمایا لوگول کی امامت وہ خص کروائے جوان میں سب سے زیاوہ قرآن بڑھنے والا ہو۔

(١٢٦٥٥) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّزَّاقِ وَمُحَمَّدُ بُنُ بَكُرٍ قَالَ آخُبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجِ آخُبَرَنِي ابْنُ شِهَابٍ عَنُ آنَسِ بْنِ مَالِكُ آنَّهُ قَالَ آخِرُ نَظُرَةٍ نَظُرَةٍ نَظُرُتُهَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُتُرةَ حُجْرَةِ عَائِشَةَ فَنَظَرَ إِلَى النَّاسِ فَنَظُرُتُ إِلَى وَجُهِهِ كَأَنَّهُ فَكُشَفَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُتُرةَ حُجْرَةِ عَائِشَةَ فَنَظُرَ إِلَى النَّاسِ فَنَظُرُتُ إِلَى وَجُهِهِ كَأَنَّهُ وَرَقَةُ مُصْحَفٍ حَتَّى نَكُصَ آبُو بَكُرٍ عَلَى عَقِبَيْهِ لِيصِلَ إِلَى الصَّفِّ وَظَنَّ أَنَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُرِيدُ إِلَى الصَّفِّ وَظَنَّ أَنَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُرِيدُ أَنْ يُصَلِّى لِللَّاسِ فَتَبَسَّمَ حِينَ رَآهُمْ صُغُوفًا وَأَشَارَ بِيَلِهِ إِلَيْهِمْ أَنُ ٱتِمُّوا صَلَاتَكُمْ وَٱرْخَى السَّتُرَ وَسُلَمْ وَالْرَخَى السَّتُرَ بَيْدَهِ إِلَيْهِمْ أَنُ ٱتِمُّوا صَلَاتَكُمْ وَٱرْخَى السَّتُرَ بَيْنَهُ وَبَيْنَهُمْ فَا وَأَشَارَ بِيَلِهِ إِلَيْهِمْ أَنُ ٱتِمُّوا صَلَاتَكُمْ وَٱرْخَى السَّتُ بَيْهَ وَالْمَالَ بِيلِهِمْ أَنُ ٱلِيقُومُ اللَّهُ وَالْرَخَى السَّرَ بَيْلُوهُ إِلَيْهِمْ أَنُ ٱللَّهُ عَلَيْهِ وَالْمَالَ عَلَيْهِ الْمَالَةُ وَالْمَالُولُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْمَالُولُ الْمَالُولُ اللَّهُ وَالْمَالُولُ الْمَالُولُ الْمَالُولُ الْمَالَةُ وَالْمَالُولُ الْمَالُولُ اللَّهُ الْمَالُولُ اللَّهُ اللَّهُ وَالْمَالُولُ اللَّهُ الْمَالُولُ اللَّهُ الْمَالُولُ اللَّهُ وَالْمَالُولُ اللَّهُ الْمَالُولُ الْمَعْمُ اللَّهُ وَالْمَالُ الْمَالُولُ الْمَالُولُ الْمَلْولُ اللَّهُ الْمَالُولُ اللَّهُ اللَّهُ الْمَالُولُ اللَّهُ الْمُعْمُ اللَّهُ الْمَالُولُ اللَّهُ الْمُؤْلُقُولُ اللَّهُ اللَّهُ الْمَالُولُ اللَّهُ اللْمُولُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُؤْلُولُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُؤْلُولُ اللَّهُ اللَّهُ

(۱۲۹۵) حضرت انس ر الفئ ہے مروی ہے کہ وہ آخری نظر جومیں نے نبی علیظا پر پیر کے دن ڈالی، وہ اس طرح تھی کہ نبی علیظا نے اسپے حجر ہ مبارکہ کا پر دہ ہٹایا، لوگ اس وقت حضرت صدیق اکبر ر الفئ کی امامت میں نماز ادا کر رہے تھے، میں نے نبی علیظا کے چہر ہ مبارک کود یکھا تو وہ قرآن کا ایک کھلا ہواصفی محسوں ہور ہاتھا، حضرت صدیق اکبر رافظ نے صف میں شامل ہونے کے

مُنالًا اَمَرُونَ بِل اِنْ مِنْ اللَّهُ اللَّلْمُ اللَّهُ الللَّهُ اللَّهُ الللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ ا

لئے پیچھے بننا چاہا وروہ یہ سمجھے کہ نبی علیا اوگوں کونماز پڑھانے کے لئے آنا چاہتے ہیں، کیکن نبی علیا نے انہیں صفوں میں کھڑا ہوا دیکھ کرتبسم فرمایا اور انہیں اشارے سے اپنی جگہ رہنے اور نماز کممل کرنے کا حکم دیا، اور پردہ لٹکا لیا اور اسی دن آپ منگا تی آئے دنیا سے رخصت ہوگئے۔

(١٢٦٩٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَجُلًا مِنْ الْيَهُودِ قَتَلَ جَارِيَةً مِنْ الْأَنْصَارِ عَلَى حُلِيٍّ لَهَا ثُمَّ الْقَاهَا فِي قَلِيبٍ وَرَضَخَ رَأْسَهَا بِالْحِجَارَةِ فَأُخِذَ فَأَتِيَ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَ بِهِ أَنْ يُرْجَمَ حَتَّى يَمُوتَ فَرُجِمَ حَتَّى مَاتَ [صححه مسلم (١٦٧٢)].

(۱۲۲۹۲) حضرت انس ڈاٹٹو کے مروی ہے کہ ایک میبودی نے ایک انصاری بچی کواس زیور کی خاطر قتل کر دیا جواس نے پہن رکھا تھا، قتل کر کے اس نے اس بچی کوایک کوئیں میں ڈالا اور پھر مار مار کراس کا سر کچل دیا، اس میبودی کو پکڑ کر نبی مالیسا کے سامنے لایا گیا، نبی مالیسا نے تھم دیا کہ اسے اسٹے پھر مارے جائیں کہ بیرم جائے، چنا نچے ایسابی کیا گیا اور وہ مرگیا۔

(١٢٦٩٧) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ قَتَادَةً عَنْ أَنَسٍ أَنَّ نَفَرًا مِنْ عُكُل وَعُرَيْنَةَ تَكَلَّمُوا بِالْإِسْلَامِ فَأَتُوا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرُوهُ أَنَّهُمْ أَهُلُ ضَرْع وَلَمْ يَكُونُوا أَهُلَ رِيفٍ وَشَكُوا حُمَّى الْمَدِينَةِ فَلَمْرَبُوا مِنْ الْمَدِينَةِ فَلَمْرَبُوا مِنْ الْمَدِينَةِ فَلَمْرَبُوا مِنْ الْمَالِيهَا فَأَمْرَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِلَوْدٍ وَآمَرَهُمْ أَنُ يَخُرُجُوا مِنْ الْمَدِينَةِ فَيَشْرَبُوا مِنْ الْمُالِيهَا وَآبُوالِهَا فَانْطَلَقُوا فَكَانُوا فِي نَاحِيَةِ الْحَرَّةِ فَكَفُرُوا بَعْدَ إِسْلامِهِمْ وَقَتَلُوا رَاعِيَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَاقُوا اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَاقُوا اللَّهُ مَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَاقُوا اللَّهُ مَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَاقُوا اللَّوْدَ فَبَلَغَ ذَلِكَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَلَّمَ وَسَاقُوا اللَّوْدَ فَبَلَغَ ذَلِكَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَعَثُ الطَّلَبَ فِي آثَارِهِمْ فَأَتِي بِهِمْ وَسَلَّمَ وَسَاقُوا اللَّوْدَ فَبَلَغَ ذَلِكَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَاقُوا اللَّهُ وَلَوْمَ مَا أَلْهُ مَلَى اللَّهُ وَسَلَّمَ وَسَلَّمَ وَسَلَّمَ وَسَلَمُ وَسَلَّمَ وَسَلَّمَ وَسَلَّمَ وَسَلَمُ وَسَلَمَ وَعَلَيْهُ مَا أَوْلَ الْمَوْلِ اللَّهُ وَرَسُولَ الْمَعْمُ وَالْوَلَ عَلَيْهُ مِنْ اللَّهُ وَرَسُولَ اللَّهُ وَرَسُولَ الْمَالِمُ الْوَالَ مَا مَنْ مُنْ اللَّهُ وَرَسُولَ الْمَالِمُ وَالْمُولُولُ وَالْمَالُولُولُ الْمَالِقُولُ الْوَالِمَا عَلَى اللَّهُ وَلَى اللَّولُ اللَّهُ وَلَى اللَّهُ وَرَسُولُ وَاللَّهُ وَلَى اللَّهُ وَلَى اللَّهُ وَلَمُولُولُ اللَّهُ وَلَى اللَّهُ وَلَى اللَّهُ وَلَسُولُهُ وَلَمُ اللَّهُ وَلَا اللَّهُ وَلَى اللَّهُ وَلَمُ اللَّهُ وَلَسُولُهُ اللَّهُ وَلَا اللَّهُ وَلَا لَولَا اللَّهُ وَلَا اللَّهُ وَلَا اللَّهُ وَلِلْ اللَّهُ وَلَا اللَّهُ وَلَا اللَّهُ وَلَا اللَّهُ وَلَمُ اللَّهُ وَلَا اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ وَلَالِلْولُولُولُوا الللللَّهُ وَلَا اللَّهُ وَلَا اللَّهُ اللَّهُ ال

(۱۲۲۹۷) حضرت انس ٹائٹنا سے مروی ہے کہ قبیلہ عکل اور عرینہ کے بچھاوگ مسلمان ہو گئے، کین انہیں مدینہ منورہ کی آب و ہوا موافق نہ آئی، بی علینا نے ان سے فرمایا کہ اگرتم ہمارے اونٹوں کے پاس جاکران کا دودھاور پیشاب پیوتو شاید تندرست ہو جاؤ، چنا نچہانہوں نے ایسابی کیا، کین جب وہ مجھ ہو گئے تو دوبارہ مرتد ہوکر کفر کی طرف لوٹ گئے، بی علینا کے مسلمان چروا ہے کو آپ کی خاتم کو بھا کہ اور نی علینا کے سامنے کو آپ کی بالینا کے ماری کا ان کی ہو اور بی علینا کے سامنے پیش کیا گیا ہے ان کی آسموں میں سلائیاں پھروا دیں اور انہیں پیشر کیا گئے میں اور انہیں گیٹر کیا علاقوں میں چھوڑ دیا جس کے پھروہ چا شعے یہاں تک کہوہ مرکئے۔

(١٢٦٩٨) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعُمَرٌ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ لَمَّا تَزَوَّجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَلَّمَ وَسَلَّمَ فَاذْهَبُ زَيْنَبَ آهُدَتُ إِلَيْهِ أُمُّ سُلَيْمٍ حَيْسًا فِي تَوْرٍ مِنْ حِجَارَةٍ قَالَ أَنَسٌ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاذْهَبُ

هي مُناهَامَةِ نَ الله عَنْ اللهُ عَنْ الله عَنْ اللهُ عَنْ الله عَنْ الله عَنْ الله ع

قَادُعُ مَنْ لَقِيتَ فَجَعَلُوا يَدُخُلُونَ يَأْكُلُونَ وَيَخُرُجُونَ وَوَضَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكَهُ عَلَى الطَّعَامِ وَدَعَا فِيهِ وَقَالَ مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ يَقُولَ وَلَمُ أَدَعُ أَحَدًا لَقِيتُهُ إِلَّا دَعَوْتُهُ فَأَكُلُوا حَتَى شَبِعُوا وَخَرَجُوا فَبَقِيَتُ وَدَعَا فِيهِ وَقَالَ مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ يَقُولَ وَلَمُ أَدَعُ أَحَدًا لَقِيتُهُ إِلَّا دَعُونُهُ فَأَكُلُوا حَتَى شَبِعُوا وَخَرَجُوا فَبَقِيتُ طَائِفَةٌ مِنْهُمُ فَأَطُالُوا عَلَيْهِ الْحَدِيثَ فَجَعَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَجِى مِنْهُمْ أَنْ يَقُولَ لَهُمْ شَيْنًا فَخَرَجَ وَتَرَكَّهُمْ فِى الْبَيْتِ فَأَنْهَلَى اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَذُخُلُوا بَيُوتَ النَّبِيِّ إِلَّا أَنْ يُؤُذَنَ لَكُمْ فَخَرَجَ وَتَرَكَّهُمْ فِي الْبَيْتِ فَأَنْهَلَى اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَذُخُلُوا بَيُوتَ النَّبِيِّ إِلَّا أَنْ يُؤُذَنَ لَكُمْ فَخَرَجَ وَتَرَكَّهُمْ فِي الْبَيْتِ فَأَنْهَلَى اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ يَا أَيُهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَذُخُلُوا بَيُوتَ النَّبِيِّ إِلَّا أَنْ يُؤُذَنَ لَكُمْ إِلَى طَعَامٍ غَيْرَ نَاظِرِينَ إِنَاهُ وَلَكِنُ إِذَا دُعِيتُمْ فَادُخُلُوا حَتَى بَلَغَ لِقُلُوبِيكُمْ وَقُلُوبِهِنَّ [صححه مسلم (١٤٢٨)، والحاكِم (٤١٧/٤)]. [راجع: ١٢١١٠].

(۱۲۹۹) حضرت انس بڑا تھے مروی ہے کہ جب نبی علیہ نے حضرت زینب بڑا تھا ہے ذکاح فرمایا تو حضرت ام سلیم بڑا تھا نے بھر کے ایک برتن میں حلوہ بڑا کر نبی علیہ الیہ کے لئے حدید کے طور پر بھیجا، نبی علیہ نبی علیہ نبی علیہ نبی علیہ اور استے میں جو بھی ملے، اسے دعوت دے دو، میں نے ایسا ہی کیا اور لوگ آتے، کھاتے اور نکلتے گئے، نبی علیہ نے کھائے پر اپنا ہا تھ رکھ کر دعاء کی اور اللہ کو جو منظور ہوا، وہ کہا، ادھر میں نے ایک آ دمی بھی ایسا نہ چھوڑ اجو جھے ملا ہواور میں نے اسے دعوت نہ دی ہو، اور سب لوگ کھا فی کر سیر اب ہوئے اور چلے گئے، کیکن پھی لوگ و یہیں پر بیٹھ گئے اور خوب کبی گفتگو کرنے گئے، نبی علیہ کا کھی کہتے ہوئے جب محسوں ہوا، اس لئے آپ منظ المقالی کے سیسے میں میں اور خود ہی با ہر چلے گئے، اس پر اللہ نے بی آبیت نازل فرما دی کہا اور خود ہی با ہر چلے گئے، اس پر اللہ نے بی آبیت نازل فرما دی کہا اور خود ہی کی اجازت نہل جائے

(١٢٦٩٩) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ ابْنِ سِيرِينَ قَالَ سَمِعْتُ آنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ صَبَّحَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْبَرَ بُكُرةً وَقَدْ خَرَجُوا بِالْمَسَاحِى فَلَمَّا نَظُرُوا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَيْهِ وَقَالَ اللَّهُ أَكْبَرُ خَرِبَتُ خَيْبَرُ إِنَّا إِذَا نَزَلْنَا بِسَاحَةِ قَوْمٍ فَسَاءَ صَبَاحُ الْمُنْلُويينَ [راجع: ١٢١١].

عوب عيد الله المعالم المعالم

(۱۲۷۰) حضرت انس بھا تھا سے مروی ہے کہ نبی ملی غزوہ خیبر کے لئے میج کے وقت تشریف لے گئے ،لوگ اس وقت کام پر نکلے

مُنالًا اَمَٰنُ شِلْ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ اللَّهُ اللّلْ اللَّهُ اللَّا اللَّهُ الل

ہوئے تھے، وہ کہنے لگے کرمحمہ اور لشکر آگئے، پھروہ اپ قلعے کی طرف بھا گئے لگے، نبی طینیانے اپنے ہاتھ بلند کر کے تین مرتبہ اللہ اکبرکہااور فرمایا خیبر برباد ہو گیا جب ہم کسی قوم کے حن میں اترتے ہیں تو ڈرائے ہوئے لوگوں کی صحبوری بدترین ہوتی ہے۔

(١٢٧٠١) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ قَتَادَةً عَنْ أَنَسِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُتِى بِالْبُواقِ لَيْلَةَ أُسُوىَ بِهِ مُسَرَّجًا مُلَجَّمًا لِيَرْكَبَهُ فَاسْتَصْعَبَ عَلَيْهِ وَقَالَ لَهُ جِبُويلُ مَا يَحْمِلُكَ عَلَى هَذَا فَوَاللَّهِ مَا رَكِبَكَ أُسُوىَ بِهِ مُسَرَّجًا مُلَجَّمًا لِيَرْكَبَهُ فَاسْتَصْعَبَ عَلَيْهِ وَقَالَ لَهُ جِبُويلُ مَا يَحْمِلُكَ عَلَى هَذَا فَوَاللَّهِ مَا رَكِبَكَ أُسُوىَ بِهِ مُسَرَّجًا مُلَجَمًا لِيَرْكَبَهُ فَاسْتَصْعَبَ عَلَيْهِ وَقَالَ لَهُ جِبُويلُ مَا يَحْمِلُكُ عَلَى هَذَا فَوَاللَّهِ مَا رَكِبَكَ أَلَّهُ عَلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ مِنْهُ قَالَ فَارْفَضَ عَرَقًا [صححه ابن حان (٤٦) وقال الترمذي: حسن غريب وقال الألباني: صحيح الاسناد (الترمذي: ٣١٣١)].

(۱۰۱۱) حفرت انس بھائن سے مروی ہے کہ شب معراج نبی مالیا کی خدمت میں زین اور لگام کسا ہوا براق پیش کیا گیا، تا کہ آپ سائلیا گیا، تا کہ آپ سائلیا گیا سے فرمایا یہ کیا کررہے ہو؟ بخد ااتم پران سے نبازہ کوئی معزز قض بھی سوار نہیں ہوا، اس پروہ شرم سے یائی یائی ہوگیا۔

(۱۲۷۰۲) حَدَّثَنَا عَبُدُالرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعُمَرٌ عَنْ قَتَادَةً عَنْ آنسِ بْنِ مَالِكِ آنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رُفِعَتْ لِي سِلْرَةُ الْمُنْتَهَى فِي السَّمَاءِ السَّابِعَةِ نَبْقُهَا مِثْلُ قِلَالِ هَجَوَ وَوَرَقُهَا مِثْلُ آذَانِ الْفِيلَةِ يَخُوجُ مِنْ سَاقِهَا نَهُوانِ فِلْهُ المُنْتَهَى فِي السَّمَاءِ السَّابِعَةِ نَبْقُهَا مِثْلُ قِلَالِ هَجَوَ وَوَرَقُهَا مِثُلُ آذَانِ الْفِيلَةِ يَخُوجُ مِنْ سَاقِهَا نَهُوانِ فَلْمُوانِ وَنَهُوانِ وَنَهُوانِ بَاطِنَانِ فَقُلُتُ يَاجِبُويلُ مَا هَذَانِ قَالَ أَمَّا الْبَاطِنَانِ فَفِي الْجَنَّةِ وَأَمَّا الظَّاهِرَانِ فَالنِّيلُ وَالْفُرَاتُ عَلَى ظَاهِرَانِ وَنَهُوانِ وَنَهُوانِ وَنَهُوانِ فَلَيْ اللَّهُ الطَّاهِرَانِ فَالنِّيلُ وَالْفُوانِ وَالْفُوانِ وَالْفُوانِ وَالْفُوانِ وَالْفُولُ وَالْفُولُ اللَّهُ الْفَالِمُولُ وَاللَّهُ الْفَالِمُ اللَّهُ الْفَالِمُ وَاللَّهُ اللَّهُ الْفَالِمُ وَاللَّهُ الْفَالِمُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ اللَّهُ الْفَالِمُ وَاللَّهُ اللَّهُ الْفَالِمُ وَالْفُوانِ وَالْفُوانِ وَالْفُولُ وَالْفُلُولُ وَاللَّهُ مِنْ اللَّهُ وَاللَّهُ مِنْ مِنْ اللَّهُ اللَّهُ وَاللَّهُ اللَّهُ الْفُلُولُ وَلَا مِن اللَّهُ وَلَا اللَّهُ اللَّهُ الْمُنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ الْفَالِمُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ وَلَا اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُن اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّلُهُ اللَّهُ اللَّلَهُ اللَّولُ اللَّهُ اللَّلُولُ اللَّهُ اللَّلَالِي اللَّهُ اللَّلَالِي اللَّهُ اللَّهُ اللَّلَالِي الللَّهُ اللَّلَهُ اللَّهُ اللَّلْمُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّلْمُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّلْمُ اللَّلَةُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّلْمُ الللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّالِ اللَّهُ اللَّهُ اللَّالِي اللَّهُ اللَّالِمُ اللللللَّالِ الللَّلْمُ اللَّلِمُ ا

(١٢٧.٣) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّزَّاقِ قَالَ آخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزَّهْرِيِّ قَالَ آخْبَرَنِي آنسُ بُنُ مَالِكٍ قَالَ لَمْ يَكُنُ آحَدُ آشْبَهَ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِمُ آجْمَعِينَ [صححه بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِمُ آجُمَعِينَ [صححه البحارى (٣٧٥٣)، وابن حبان (٣٩٧٣)، والحاكم (٣٨٥٢)]. [انظر: ١٣٠٨٥].

(۳۷۰) حفرت انس ٹاٹن سے مروی ہے کہ صحابۂ کرام ٹوکٹنی میں سے حضرت امام حسن ٹاٹنٹوسے بڑھ کرنی مالیا کے مشابہہ کوئی نہ تھا۔

(۱۲۷۰) حضرت انس ڈاٹٹیئے سے سورہ کوثر کی تفسیر میں مروی ہے کہ جناب رسول اللہ مُٹاٹٹیئی نے ارشاد فر مایا وہ جنت کی ایک نہر ہے اور فر مایا میری اس پرنظر پڑی تو اس کے دونوں کناروں پرموتیوں کے خیمے لگے ہوئے تھے، میں نے جبریل مالیاسے پوچھا کہ یہ کیا ہے؟ تو انہوں نے بتایا کہ بینہرکوژہے جواللہ نے آپ کوعطاء فر مائی ہے۔

(١٢٧.٥) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا جَعُفَرُ بُنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثِنِي ثَابِتٌ الْبُنَانِيُّ عَنْ أَنَسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُفُطِرُ عَلَى رُطَبَاتٍ قَبْلَ أَنْ يُصَلِّى فَإِنْ لَمْ يَكُنْ رُطَبَاتٌ فَتَمَرَاتٌ فَإِنْ لَمْ يَكُنْ لَمْ يَكُنْ وَطَلَبَ فَإِنْ لَمْ يَكُنْ لَمْ يَكُنْ وَطَلَبَاتُ فَتَمَرَاتٌ فَإِنْ لَمْ يَكُنْ وَطَلَبَ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُفُطِرُ عَلَى رُطَبَاتٍ قَبْلَ أَنْ يُصَلِّى فَإِنْ لَمْ يَكُنْ رُطَبَاتٌ فَتَمَرَاتٌ فَإِنْ لَمْ يَكُنْ وَطَلَبَ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُفُطِرُ عَلَى رُطَبَاتٍ قَبْلَ أَنْ يُصَلِّى فَإِنْ لَمْ يَكُنْ رُطَبَاتٌ فَتَمَرَاتٌ فَإِنْ لَمْ يَكُنْ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُفُولُونَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكُنْ رُطَبَاتٌ فَتَمَرَاتُ فَإِنْ لَمْ يَكُنْ رُطَبَاتُ فَتَمَرَاتُ فَإِنْ لَمْ يَكُنْ رُطَبَاتُ فَيَرَاتُ فَي مَا إِلَيْ لَمْ يَكُنْ رُطَبَاتُ فَيْرَاتُ فَإِنْ لَمْ يَكُنْ رُطَبَاتُ فَيَعُولُونَ عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَعَلَمُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَيْهُ وَسَوَاتٍ مِنْ مَا إِلَيْ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَسَلّمَ مُن مَا إِلَاللَهُ عَلَيْهِ وَلَا اللّهُ عَلَيْهُ وَلَيْهُ وَسَلّمَ عَلَيْهُ وَلَى اللّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللّهُ عَلَيْهُ لَمْ يَكُنْ رُطُبَاتُ فَقَالِمُ اللّهُ فَا عَلَيْهُ وَلَا اللّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللّهُ عَلَيْهِ وَلَا اللّهُ فَا عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ الْعُلْمُ عَلَيْهُ عَلَمُ عَلَيْهُ عَلَيْكُوا اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْكُواللّهُ عَلَيْكُوا عَلَى عَلَيْكُولُوا اللّهُ عَلَيْكُواللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْكُولُوا اللّهُ عَلَيْكُو

(۵۰ کے ۱۲) حضرت انس جان جان ہوں ہے کہ نبی طابقا نماز عیدالفطر سے قبل کچھ تر تھجوریں تناول فرماتے تھے، وہ نہ ملتیں تو حجو ہارے ہی کھالیتے ،اوراگروہ بھی نہ ملتے تو چند گھونٹ پانی ہی لی لیتے۔

(١٢٧٠) حَلَّثَنَا عَبْدُالرَّزَّاقِ حَلَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ قَتَادَةً فِي قَوْلِهِ عَزَّوَحَلَّ وَظِلِّ مَمْدُودٍ عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ فِي الْحَنَّةِ شَجَرَةً يَسِيرُ الرَّاكِبُ فِي ظِلِّهَا مِائَةَ عَامٍ لَا يَقْطَعُهَا [راحع: ١٢٠٩٤].

(۱۲۷۰۲) حضرت انس التائيّ ہے مروی ہے کہ نبی ملیّا نے فر مایا جنت میں ایک درخت ایسا بھی ہے جس کے سائے میں اگر کوئی سوار سوسال تک چلتار ہے تب بھی اس کا سایہ تم نہ ہو۔

(١٢٧.٧) قَالَ مَغْمَرٌ وَٱنْجَبَرَنِي مُحَمَّدُ بُنُ زِيادٍ آنَّهُ سَمِعَ آبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيَقُولُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيَقُولُونُ وَالْمُولُولُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيَعُولُونُ وَلَوْلِيلًا مَعُولُولُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيَعُولُونُ وَالْمَلِي وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَيَقُولُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلِكُ عَلَيْهِ وَلَمُ لَا عَلَيْهِ وَلَولُولُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَمْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَمْ لَا عَلَيْهِ وَلَوْلِلْ عَلَيْهِ وَلَمُولِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَوْلُولُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَولُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَوْلُولُولُولُولُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَولُولُولُولُولُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَولُولُولُولُولُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللْمُولُ وَلَولُولُولُولُولُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهِ عَلَيْهِ وَلَوْلُولُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَولُولُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْمُولُولُولُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْمُولُولُولُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْمُولِلْمُ اللَّهُ عَلَيْهِ اللْعَلَمُ واللِّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْمُولُولُولُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْمُولُولُولُولُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللْعُلُولُولُولُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْمُولُولُولُولُولُولُولُولُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللْعُلُولُولُ اللْعُلِيْمُ اللّهُ الْعُلْلُولُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّه

(۱۲۷۰۷) گذشته مدیث حفرت ابو ہریرہ اللظ ہے بھی مروی ہے اور حضرت ابو ہریرہ اللظ فرماتے تھے کہ اگرتم چا ہوتو بیآیت پڑھالاؤ ظِلِّ مَمْدُودٍ

(١٢٧.٨) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّزَاقِ آخْبَرَنَا مَعُمَرٌ عَنُ آيُوبَ عَنُ آبِي قِلَابَةَ عَنُ آنَسٍ قَالَ كُنْتُ رَدِيفَ آبِي طَلُحَةَ وَهُوَ يُسَايِرُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ رِجُلِي لَتَمَسُّ غَرَزَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَمِعْتُهُ يُلَبِّى بِالْحَجِّ وَالْقُمُمْرَةِ مَعًا [صححه البحارى (٢٩٨٦)].

(۱۸-۱۲۷) حضرت انس بھٹنے سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں حضرت ابوطلحہ بھٹنے کے پیچھے سواری پر بیٹھا ہوا تھا، وہ نبی ملیٹ کے ساتھ گفتگو کر رہے تھے، وہ کہتے ہیں کہ میر سے پاؤں نبی ملیٹا کی رکاب سے لگ جاتے تھے اور میں نے نبی ملیٹا کو جج وعمرہ کا تلبیدا کھٹے پڑھتے ہوئے سنا۔

(١٢٧.٩) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنُ أَيُّوبَ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنُ أَنَسٍ أَنَّ مُنَادِى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَادَى إِنَّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ يَنْهَيَانِكُمْ عَنُ ٱكُلِ لُحُومِ الْحُمُرِ الْأَهْلِيَّةِ فَإِنَّهَا رِجُسٌ [راحع: ١٢١٦٤]

هُ مُنزلُهُ المَيْرِينَ بِل يُعِيدُ مِنْ اللهُ ا

(۱۲۷۰۹) حضرت انس ڈاٹنٹ سے مروی ہے کہ نبی الیا نے بیرمنادی کروادی کہ اللہ اور اس کے رسول تہمیں گدھوں کے گوشت سے منع کرتے ہیں کیونکہ ان کا گوشت نایا ک ہے۔

(١٢٧١) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَالِكٌ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بُنُ عَبْدِ اللَّهِ بُنِ آبِى طَلْحَةَ عَنُ أَنسِ بُنِ مَالِكِ أَنَّ جَدَّتَهُ مُلَيْكَةَ دَعَتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِطَعَامِ صَنعَتُهُ لَهُ قَالَ فَأَكُلَ ثُمَّ قَالَ قُومُوا فَلِأُصَلَّى لَكُمْ قَالَ فَقُمْتُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَصَفَفْتُ أَنَ إِلَى حَصِيدٍ لَنَا قَدُ اسْوَدٌ مِنْ طُولِ مَا لَبِتَ فَنَضَحُتُهُ بِمَاءٍ فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَصَفَفْتُ أَنَ وَالْيَتِيمُ وَرَائَتُهُ وَالْعَجُوزُ وَرَائَنَا فَصَلَّى لَنَا رَكَعَتُنُن ثُمَّ انْصَرَف [راجع: ١٢٣٥]

(۱۴۷۱) حضرت انس بڑا تھؤے مروی ہے کہ ان کی دادی حضرت ملیکہ نے ایک مرتبہ نبی علیہ اللہ کی کھانے پر دعوت کی ، نبی علیہ ان کے کھانے تاول فرمانے کے بعد فرمایا اٹھو، میں تمہارے لیے نماز پڑھ دوں ،حضرت انس بڑا تھ جیں کہ میں اٹھ کرایک چٹائی لئے کھانا تناول فرمانے کے بعد فرمایا اٹھو، میں تمہارے لیے نماز پڑھ دوں ،حضرت انس بڑا تھ جی کھڑک دیا ، نبی علیہ اس پر کھڑے ہوگئے ، میں اور ایک بیتم بچہ نبی علیہ کے بیتم بچہ کھڑے ہوگئے اور بڑی بی معارے بیتھے کھڑی ہوگئیں ، پھر نبی علیہ نے ہمیں دور کھتیں بڑھا کمیں اور واپس تشریف لے گئے۔

(١٢٧١١) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ آخْبَرَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَّةَ يَوْمَ الْفَتْحِ وَعَلَيْهِ الْمِغْفَرُ فَجَاءَ رَجُلٌ فَقَالَ هَذَا ابْنُ خَطَلٍ مُتَعَلِّقٌ بِالْأَسْتَارِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اقْتُلُوهُ [راجع: ١٢٠٩].

(۱۲۷۱) حضرت انس بھائنے ہم وی ہے کہ فتح مکہ کے دن نبی طابعہ جسا مکہ مکر مدیس داخل ہوئے تو آپ مَنَّ الْفِیْمُ نے خود پہن رکھا تھا،کی شخص نے آ کر بتایا کہ ابن خطل خانۂ کعبہ کے پر دول کے ساتھ چمٹا ہوا ہے، نبی طابعہ نے فر مایا پھر بھی اسے قل کر دو۔

(١٢٧١٢) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّزَّاقِ آخْبَرَنَا مَعُمَّرٌ عَنْ قَتَادَةً عَنْ آنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْتَجَمَّ وَهُوَ مُحْرِمٌ عَلَى عَلَى ظَهْرِ الْقَدَمِ مِنْ وَجَعٍ كَانَ بِهِ [صححه ابن حزيمة: (٢٦٥٩)، وابن حيان (٢٩٥٢)، والحاكم (٢٩٥١) والسائى: ٥/٤٩). والسائم: ٥/٤٩).

(١٢٧١٢) حضرت الس الله المستحدة على المستحدة على المستحدة المستحددة المستحدة المستحدة المستحددة المستحددة

(۱۲۷۱۳) حضرت انس طائل سے مروی ہے کہ نبی علیا نے فرمایا تمہارے اعمال تمہارے فوت شدہ قریبی رشتہ داروں اور خاندان والوں کے سامنے بھی رکھے جاتے ہیں،اگراچھاعمال ہوں تو وہ خوش ہوتے ہیں،اگر دوسری صورت ہوتو وہ کہتے ہیں

هي مُنالاً احَدِينَ بل يَنْ مِنْ اللهُ عَنْ اللهُ اللهُ عَنْ اللّهُ عَلَيْ اللّهُ عَلَيْ اللّهُ عَلَيْ اللّهُ عَنْ اللّهُ عَنْ اللّهُ عَلَيْ اللّهُ عَلَيْ اللّهُ عَلَيْ اللّهُ عَنْ اللّهُ عَاللّهُ عَنْ اللّهُ عَنْ اللّهُ عَلَيْ عَلَا اللّهُ عَنْ اللّهُ عَلَيْ اللّهُ عَلَيْ اللّهُ عَلَيْ اللّهُ عَلَّا لِللللّهُ عَلَيْ

كەاپلىدا انہيں اس وقت تك موت نەدىجىچە گاجب تك انہيں مدايت نەدەپ دىي، جيسے بهمين عطاء فرما كى۔

(١٢٧١٤) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّزَّاقِ آخْبَرَنَا مَعْمَرٌ وَعَبُدُ الْأَعْلَى عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِئِ عَنْ أَنَسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَكَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الدُّبَاءِ وَالْمُزَقَّتِ [انظر: ٩٩ ١٣٨٩].

(۱۲۷۱) حضرت انس طانت سروی ہے کہ نبی طیابی نے دباءاور مزفت میں نبیذی ہے سمنع فر مایا ہے۔

(١٢٧١٥) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ ثَابِتِ الْبُنَانِيِّ عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَلَّمَ عَبُدَ لَقِي عَبُدَ الرَّحْمَنِ بُنَ عَوْفٍ وَبِهِ وَضَرٌّ مِنْ خَلُوقٍ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَهْيَمُ يَا عَبْدَ الرَّحْمَنِ قَالَ تَوَوَّ جُتُ امْرَأَةً مِنْ الْأَنْصَارِ قَالَ كَمُ ٱصْدَقْتَهَا قَالَ وَزُنَ نَوَاقٍ مِنْ ذَهَبٍ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمْدَةً أَنْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمْدَةً أَنْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمْدَةً أَنْهِ وَيَنَادٍ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْلِهُ مِنْ فِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْلِمُ وَلَوْ بِشَاقٍ قَالَ ٱلنَّسُ لَقَدْ رَأَيْتُهُ قَسَمَ لِكُلِّ امْرَأَةٍ مِنْ نِسَائِهِ بَعْدَ مَوْتِهِ مِاثَةَ ٱلْفِ دِينَادٍ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْلِمُ وَلَوْ بِشَاقٍ قَالَ ٱلشَّى لَقَدْ رَأَيْتُهُ قَسَمَ لِكُلِّ امْرَأَةٍ مِنْ نِسَائِهِ بَعْدَ مَوْتِهِ مِاثَةَ ٱلْفِ دِينَادٍ

(۱۲۷۱) حضرت انس و النفظ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیق کی ملاقات محضرت عبد الرحمٰن بن عوف و النفظ سے ہوئی ، تو ان کے اوپر ' خلوق' نامی خوشبو کے اثر ات و کھائی دیئے ، نبی علیق نے فر مایا عبد الرحمٰن ایر کیا ہے؟ انہوں نے عرض کیا کہ میں نے ایک انصاری خاتون سے شادی کرلی ہے ، نبی علیقانے بوچھا کہ مہر کتنا دیا؟ انہوں نے بتایا کہ مجود کی تحصٰلی کے برابر سونا ، نبی علیقانے فر مایا بھرولیمہ کرو، اگر چہا کی بکری سے بی ہو۔

حفزت انس ڈاٹٹو کہتے ہیں کہ میں نے اپنی آ تھوں سے دیکھا کہ حضرت عبدالرحمٰن ڈاٹٹو کے انقال کے بعدان کی ہر بیوی کو درا ثت کے حصے بیں سے ایک ایک لا کھ درہم لے۔

(١٢٧١٦) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعُمَرٌ عَنُ ثَابِتٍ وَأَبَانَ وَغَيْرِ وَاحِدٍ عَنُ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا شِغَارَ فِي الْإِسُلَامِ [احرجه عبدالرزاق (٢٣٤٥) قال شعيب: اسناده صحيح].

(۱۲ ا ۱۲) حضرت انس منافق سے مروی ہے کہ نبی علیہ نے ارشاد فر مایا اسلام میں وئے سے کے نکاح کی ''جس میں کوئی مہرمقرر نہ کیا گیا ہو'' کوئی حیثیت نہیں ہے۔

(١٢٧١٧) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ قَتَادَةً عَنْ أَنَسِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْتَقَ صَفِيَّةً وَجَعَلَ عِنْقَهَا صَدَاقَهَا [صححه مسلم (١٣٦٥)، وابن حبان (٩٩٠) وقال الترمذي: حسن صحيح]. [انظر: ٢٧٧٣، ١٢٧٧٠].

(۱۲۷۱) حضرت انس ڈاٹٹؤ سے مروی ہے کہ نبی ملیکانے حضرت صفیہ ڈاٹٹا بنت جی کو آزاد کر دیا اوران کی آزادی ہی کوان کا مہر قرار دے دیا۔

(١٢٧١٨) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ قَنَادَةً عَنُ أَنْسِ سَأَلَ أَهْلُ مَكَّةَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آيَةً فَانْشَقَّ الْقَمَرُ بِمَكَّةَ مَرَّكَيْنِ فَقَالَ اقْتَرَبَتُ السَّاعَةُ وَانْشَقَّ الْقَمَرُ وَإِنْ يَرَوُا آيَةً يُعْرِضُوا وَيَقُولُوا سِحْرٌ

هي مُنزا) اَمَرُرُقُ بل يَسْدُمْ مَرَى اللهُ عَيْدُ مُنزا) اَمَرُرُقُ بل يَسْدَمُ مَنْ اللهُ عَيْدُ كُل مُنزا

مُسْتَمِرُ [صححه البخاري (٣٦٣٧)، ومسلم (٢٨٠٢)، والحاكم (٢/٢٧٤)]. [أنظر :١٣١٨٦، ٢٣٣٣، ١٣٣٩،

(۱۲۷۱۸) حضرت انس را گانئے سے مردی ہے کہ اہل مکہ نے نبی الیا سے کوئی معجزہ دکھانے کی فر مائش کی تو نبی الیا نے انہیں دومر تبہ شق قمر کا معجزہ دکھایا اور اس پر بیر آیت نازل ہوئی کہ قیامت قریب آگئی اور جیا ندشق ہوگیا

(١٢٧١٩) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا كَانَ الْفُحْشُ فِى شَيْءٍ قَطُّ إِلَّا زَانَهُ [قال الترمذي: حسن غريب وقال الألباني: صحيح (ابن ماحة: ١١٨٥)، والترمذي: ١٩٧٤)].

(۱۲۷۹) حضرت انس ٹاٹٹا ہے مروی ہے کہ نی طایقانے ارشاوفر مایا جس چیز میں بے حیائی پائی جاتی ہو، وہ اسے عیب دار کر دیتی ہے اور جس چیز میں بھی حیاء یائی جاتی ہو، وہ اسے زیت بخش دیتی ہے۔

(١٢٧٢) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ آخْبَوْنَا مَعْمَوْ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ آنسِ قَالَ مَا عَدَدْتُ فِي رَأْسِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَبَّمَ وَلِحْيَتِهِ إِلَّا آرْبَعَ عَشْرَةَ شَعَرَةً بَيْضَاءَ [صححه ابن حبان (٢٩٢٦ و ٣٩٣٣). قال شعيب: اسناده صحيح]

(۱۲۷۲۰) حضرت انس رفائل سے مردی ہے کہ میں نے ٹی ملیک کی ڈاڑھی اور سرمیں صرف چودہ بال ہی سفید گئے ہیں۔

(۱۲ ۱۲) حضرت انس ٹٹاٹٹٹا سے مروی ہے کہ نبی ملیٹا نے فرمایا آ پس میں قطع تقلقی بغض، پشت پھیرنا اور حسد نہ کیا کرواور اللہ کے بندو! بھائی بھائی بن کرر ہا کرو،اورکسی مسلمان کے لئے اپنے بھائی سے تین دن سے زیادہ قطع کلامی کرنا حلال نہیں ہے۔

(١٢٧٢٢) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِى قَالَ حَدَّثِنِى أَنَسُ بْنُ مَالِكِ أَنَّ رَجُلًا مِنُ الْأَعْرَابِ أَنَى رَسُولَ اللَّهِ مَتَى السَّاعَةُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَتَى السَّاعَةُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَتَى السَّاعَةُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولُ اللَّهِ مَنَى السَّاعَةُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِنَّكَ مَعْ مَنْ أَخْبَنُتَ [راجع: ١٢٠٩٩].

(۱۲۷۲۲) حضرت انس و النظام مردی ہے کہ ایک مرتبہ ایک دیہاتی آیا اور کہنے لگایا رسول الله کا الله الله کا ایم ہوگ؟ نی مالیا نے فرمایا تم نے قیامت کے لئے کیا تیاری کرد کھی ہے؟ اس نے کہا کہ میں نے کوئی بہت زیادہ اعمال تو مہیانہیں کرر کھے، البتہ اتی بات ضرور ہے کہ میں اللہ اور اس کے رسول سے محبت کرتا ہوں، نی مالیا ہے فرمایا کہ انسان قیامت کے دن اس مخص کے ساتھ ہوگا جس کے ساتھ وہ محبت کرتا ہے۔

هُ مُنْ الْمُ الْمُرْنُ بِلِي مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ اللَّهُ اللَّ

(١٢٧٢٢م) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعُمَّوْ عَنِ الْأَشْعَثِ بُنِ عَبُدِ اللهِ عَنْ أَنسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ مَرَّرَجُلَّ بِالنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعِنْدَهُ نَاسٌ فَقَالَ رَجُلٌّ مِمَّنُ كَانَ عِنْدَهُ إِنَّى لأُحبُّ هَذَا الرَّجُلَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْلَمَهُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْلَمَهُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَا عُبِرَهُ بِمَا قَالَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْتَ مَعَ مَنْ أَخْبَبُتَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْتَ مَعَ مَنْ أَخْبَبُتُ وَسَلَّمَ أَنْتَ مَعَ مَنْ أَخْبَبُتَ وَلَكَ مَا اكْتَسَبُتَ [سقط من الميمنية: احرجه عدالرزاق (٢٠٣١٩)].

(۱۲۷۲)م) حضرت انس ڈاٹھؤے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی علیہ کی مجلس میں بیٹھا ہوا تھا کہ وہاں سے ایک آ دمی کا گذر ہوا، بیٹھے ہوئے لوگوں میں سے کسی نے کہا یارسول اللہ مُٹاٹھٹڑا میں اس شخص سے محبت کرتا ہوں، نبی علیہ نے اس سے فرما یا کیا تم نے اسے بیات بتائی بھی ہے؟ اس نے کہا نہیں، نبی علیہ نے فرما یا پھر جا کراس سے کہنے لگا کہ بھائی! میں اللہ کی رضا کے لئے آپ سے محبت کرتا ہوں، اس نے جواب دیا کہ جس ذات کی خاطرتم مجھ سے محبت کرتے ہو، وہ تم سے محبت کرتے ہوا ور تہمیں وہ ملے گا جوتم کماتے ہو۔
فرمایاتم اس کے ساتھ موگے جس کے ساتھ تم محبت کرتے ہوا ور تہمیں وہ ملے گا جوتم کماتے ہو۔

(١٢٧٢٢) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمُرٌ عَنُ أَشْعَتَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَنْسَ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ شَعَرُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى أَنْصَافِ أُذُنَيْهِ

(١٢٢٢) حفرت انس والتوسيم وي ہے كه نبي عليا كے بال نصف كان تك ہوتے تھے۔

(١٢٧٢٣م) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مُعُمَّرٌ عَنُ ثَابِتٍ عَنُ أَنْسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ شَعَرُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى ٱنْصَافِ أُذُنَيْهِ [سقط من الميمنية].

(۱۲۷۲۳م) حضرت انس ڈاٹنؤ ہے مروی ہے کہ نبی مالیٹا کے بال نصف کان تک ہوتے تھے۔

(١٢٧٢٤) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ ثَابِتِ عَنْ آنَسِ قَالَ نَظَرَ بَعْضُ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَاهُنَا مَاءٌ قَالَ فَرَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَاهُنَا مَاءٌ قَالَ فَرَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَاهُنَا مَاءٌ قَالَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَضَعَ يَدَهُ فِي الْإِنَاءِ الَّذِي فِيهِ الْمَاءُ ثُمَّ قَالَ تَوَضَّنُوا بِسُمِ اللَّهِ فَرَأَيْتُ الْمَاءَ يَهُورُ يَعْنِي بَيْنَ أَصَابِعِهِ وَالْقَوْمُ يَتَوَضَّنُونَ حَتَّى تَوَضَّنُوا عَنْ آخِرِهِمْ قَالَ ثَابِثَ قَلْتُ لِآنَسِ كُمْ تُرَاهُمْ كَانُوا قَالَ نَحُوا مِنْ سَبِّعِينَ وَالْقَوْمُ يَتَوَضَّنُونَ حَتَى تَوَضَّنُوا عَنْ آخِرِهِمْ قَالَ ثَابِثَ قَلْتُ لِآنَسِ كُمْ تُرَاهُمْ كَانُوا قَالَ نَخُوا مِنْ سَنِّعِينَ وَالْقَوْمُ يَتَوَضَّنُونَ حَتَى تَوَضَّنُوا عَنْ آخِرِهِمْ قَالَ ثَابِثَ قَلْتُ لِآنَسِ كُمْ تُرَاهُمْ كَانُوا قَالَ نَخُوا مِنْ سَنِّعِينَ وَالْقَوْمُ يَتَوَضَّنُونَ وَهُ اللهِ وَلَا اللهُ لَا اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ اللهُولُ اللهُ اللهُ

(١٢٧٢٥) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّزَّاقِ أَخِبَرَنَا مَعُمَّ عَنُ قَتَادَةً عَنُ أَنَسٍ أَوْ عَنِ النَّضُرِ بُنِ أَنَسٍ عَنُ أَنَسٍ قَالَ وَالْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ وَعَدَنِى أَنْ يُدْخِلَ الْجَنَّة مِنْ أُمَّتِى أَرْبَعَ مِائَةِ ٱلْفِي فَقَالَ أَبُو بَكُو لِلَّهِ صَلَّى اللَّهِ عَلَى وَسُولَ اللَّهِ قَالَ وَهَكَذَا فَقَالَ عُمَرُ حَسُبُكَ يَا أَبُو بَكُو ذِنْ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ وَهَكَذَا فَقَالَ عُمَرُ حَسُبُكَ يَا أَبُو بَكُو فَقَالَ عُمَرُ مَا عَلَيْكَ أَنْ يُدْخِلَنَا اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ الْجَنَّةَ كُلَنَا فَقَالَ عُمَرُ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ الْجَنَّة وَسَلَّمَ صَدَقَ عُمَرُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَدَقَ عُمَرُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَدَقَ عُمَرُ

(۱۲۷۲) حضرت انس ٹاٹھ سے مروی ہے کہ بی علیہ نے ارشاد فر مایا اللہ تعالی نے جھے یہ وعدہ فر مایا ہے کہ وہ میری امت کے چارلا کھ آ دمیوں کو جنت میں داخل فر مائے گا، حضرت ابو بکر ڈاٹھ نے عرض کیایا رسول اللہ مُناٹھ نے ہا اس تعداد میں اضافہ کیجئے،

نی علیہ نے اپنی ہفتیل جمع کر کے فر مایا کہ استے افراد مزید ہوں گے، حضرت ابو بکر ڈاٹھ نے پھر عرض کیا یا رسول اللہ مُناٹھ کے اس پر حضرت عمر ڈاٹھ کہتے گئے کہ تعداد میں اضافہ کیجئے، نی علیہ نے پھرا پی ہفتیل جمع کر کے فر مایا کہ اسٹے افراد مزید ہوں گے، اس پر حضرت عمر ڈاٹھ کہتے گئے کہ ابو بکر اللہ تعالی ہم سب ہی کو جنت میں کلی طور پر داخل فر ما دے تو تمہارا ابو بکر ابس کیجئے ، حضرت ابو بکر طابق نے کہا کہ اگر اللہ تعالی ہم سب ہی کو جنت میں کلی طور پر داخل فر ما دے تو تمہارا اس میں کوئی حرج نہیں ہے، حضرت عمر ڈاٹھ نے کہا کہ اگر اللہ چا ہے تو ایک ہی ہاتھ میں ساری مخلوق کو جنت میں داخل کر دے، اس میں علیہ میں ساری مخلوق کو جنت میں داخل کر دے، فی علیہ نے فر مایا عمر کے کہتے ہیں۔

آثِ مَنْ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ عَلَيْ اللّهُ عَلَى رَسُولِهِ أَمُوالَ هَوْ إِنَ وَطَفِقَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ يُعْطِى رِجَالًا مِنْ قَالُوا عَلَيْهِ وَسَلّمَ يَعْطِى رِجَالًا مِنْ قُرُيْسٍ الْمُوافَة مِنْ الْإِبِلِ كُلَّ رَجُولٍ فَقَالُوا يَعْفِرُ اللّهَ لِرَسُولِ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ يَعْطِى قُرَيْسًا وَيَتُوكُكُما وَسَلّمَ يَعْطِى قُرَيْسًا وَيَتُوكُكُما وَسُيُّوفُنَا تَقْطُرُ مِنْ دِمَائِهِمْ قَالَ آنَسٌ فَحُدِّتَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ بِمَقَالَتِهِمْ فَأَرْسَلَ إِلَى وَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ بِمَقَالَتِهِمْ فَأَرْسَلَ إِلَى وَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ بَمَقُلُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَقُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَقُالُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَقُولُوا شَيْنًا وَأَمَّا اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَقُالُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَقُولُوا شَيْنًا وَأَمَّا اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَقُالُ اللّهِ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَقُولُوا شَيْنًا وَأَمَّا اللّهِ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ إِنَّا فَلَمْ يَعُولُوا شَيْنًا فَعُهُمْ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ الْمُعَلِي وَعَلَيْهُ وَسَلّمَ إِنَّا فَلَمْ يَوْسُولُ اللّهُ وَرَسُولُ اللّهُ وَرَسُولُ اللّهِ عَلَيْهِ وَسَلّمَ إِنَّكُمْ مِنْ اللّهُ وَرَسُولُ اللّهِ فَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ إِنَّكُمْ مِنْ اللّهُ وَرَسُولُ اللّهُ وَرَسُولُ اللّهِ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ وَرَسُولُ اللّهُ وَرَسُولُ اللّهُ وَرَسُولُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلْهُ وَاللّهُ وَرَسُولُ اللّهُ وَاللّهُ وَاللّمُ اللّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللّهُ وَاللّمُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى الللّهُ وَاللّمُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَ

هي مُنالها مَرْرَضِ لِينَةِ مِنْ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ مِنْ اللهُ عَنْهُ اللّهُ عَنْهُ اللّهُ عَنْهُ اللّهُ عَنْهُ اللهُ عَنْهُ اللّهُ عَلَّا لِللّهُ عَلَالّهُ عَلَّا عُلْمُ عَلَّا لِلللّهُ عَلَاللّهُ عَلْهُ اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلْ

وہ قریش کو دیے جارہے ہیں اور ہمیں نظر انداز کر رہے ہیں جبکہ ہماری تکواروں سے ابھی تک خون کے قطرے کپک رہے ہیں۔

نبی علیہ کو یہ بائٹ معلوم ہوئی تو آپ منگی نے انصاری صحابہ ثقافیۃ کو بلا بھیجا اور انہیں چرے سے بنے ہوئے ایک خصے میں جع کیا اور ان کے علاوہ کسی اور کوآنے نی اجازت نددی، جب وہ سب جع ہوگئے تو نبی علیہ تشریف لائے اور فرما یا کہ آپ کے حوالے سے جھے کیا با تیں معلوم ہور ہی ہیں؟ انہوں نے بتایا کہ ہمارے صاحب الرائے حضرات نے تو بھی بھی نہیں کہا، باتی کچھ نوعمر لوگوں نے الی الی بات کہی ہے، نبی علیہ نے فرما یا کہ میں ان لوگوں کو مال دیتا ہوں جن کا زمانہ کفر قریب ہی ہے اور اس کے ذریعے میں ان کی تالیف قلب کرتا ہوں ، کیا تم لوگ اس بات پر خوش نہیں ہوکہ لوگ مال و دولت لے کر چلے جا در اس کے ذریعے میں ان کی تالیف قلب کرتا ہوں ، کیا تم لوگ اس بات پر خوش نہیں ہوکہ لوگ مال و دولت لے کر والیس جا کیں گے ، تمام انصاری صحابہ ثفافیہ نے عرض کیا یا رسول اللہ تا گھی ہی راضی ہیں ، پھر نبی طیابیہ نے فرما یا عنقر یہ تم میر سے بعد بہت زیادہ تر جو دہ لوگ میں اپنے حوض پر بیاں تک کہ اللہ اور اس کے رسول سے آ ملو، کیونکہ میں اپنے حوض پر تم بیار الرشا کی کہ میں اپنے حوض پر کہ بی ان کی کہ میں بین کہ ہم میر نبیل کے دول سے آ ملو، کیونکہ میں اپنے حوض پر تم بیار الرشا کی کہ دول سے آ ملو، کیونکہ میں اپنے حوض پر تم بیار الرشا کی کہ دول سے آ ملو، کیونکہ میں اپنے حوض پر تم بیار الرشا کی کہ دول سے آم میر نہیں کہ ہم میر نبیل کی کہ اللہ اور اس کے درول سے آ ملو، کیونکہ میں اپنے حوض پر تم بین کہ ہم میر نبیل کہ ہم میر نبیل کر دول کے اللہ اور اس کے دول سے آموہ کیونکہ میں اپنے دول سے آموہ کیونکہ میں اپنے دول سے آموہ کیونکہ میں اس کی کہ میں نبیل کر دول سے آموہ کیونکہ میں اپنے دول سے آموہ کیونکہ میں اپنے دول سے دول ہوں گا وہ دول سے انسی کر دول سے آموہ کیونکہ میں اپنے دول سے آموہ کیونکہ میں اپنے دول سے آموہ کیونکہ میں اپنے دول کیا کہ دول سے دول ہے آموہ کیونکہ میں اس کی دول سے آموہ کیونکہ میں اپنے دول سے انسیار کیا ہوں کو انسی میں کیا کیا کو کو انسیار کیا گیا گائی کی دول سے کہ میں کر کوئل کی کر دول سے آموہ کی کوئل کی کر دول سے آموہ کی کر دول سے آموہ کی کر دول سے کہ دول سے کر کر دول کے کر دول سے کر کر دول کے کر دول سے کر کر دول کی کر دول سے کر دول سے کر دول سے ک

اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهُ الرَّزَّقِ حَكَّتُنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهُرِى قَالَ أَخْبَرَنِى أَنَسُ بُنُ مَالِكِ قَالَ كُنَا جُلُوسًا مَعَ رَسُولِ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَقَالَ يَطُلُعُ عَلَيْكُمُ الْآنَ رَجُلٌ مِنُ أَهْلِ الْجَنَّةِ فَطَلَعَ رَجُلٌ مِنُ الْأَنْصَارِ تَنْطِفُ لِيحْيَّةُ مِنْ وَصُوبِهِ قَدْ تَعَلَقَ نَعْلَيْهِ وَسَلّمَ مِفْلَ ذَلِكَ لَيْحَتُهُ وَلَيْكَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ مِفْلَ مَفْلَ ذَلِكَ الْرَجُلُ مِفْلَ الْمَرَّةِ الْأُولِي فَلَمَّا كَانَ الْيَوْمُ الثَّالِثُ قَالَ النّبَى صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ مِفْلَ مَقَالَيهِ الْيَطِيقُ وَلِكَ الرَّجُلُ عَلَى مِفْلَ الْمَرَّةِ الْأُولِي فَلَمَّا قَمَ النَّيِّي صَلّى اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلّمَ بَعَهُ عَبُدُ اللّهِ بُنُ عَمْرِ و أَيْعَالَ إِنِّي لَاحَيْثُ أَبِي فَلَكُ اللّهِ بُنَ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهُ وَسَلّمَ بَعَهُ عَبُدُ اللّهِ بُنَ عَمْرِ و أَيْعَالَ إِنِّي لَكَ عَلَيْهُ وَسَلّمَ بَعَهُ عَبُدُ اللّهِ بُنَ عَمْرِ و فَعَلْتُ فَاللّهُ عَلَيْهُ وَسَلّمَ تَعْهُ اللّهِ بُنَ عَمْرِ و فَعَلْ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَسَلّمَ تَعَلَى وَاللّهُ مِنْ عَبُدُ اللّهِ يَعْدَلُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَى وَاللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ وَمَعْلَى اللّهُ عَلَيْ وَمَعْلَ اللّهُ عَلَيْهُ وَسَلّمَ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَى اللّهُ عِلْمُ اللّهُ عَلَيْهُ وَسَلّمَ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ وَمَلْ اللّهُ عَلَيْهُ وَسَلّمَ يَعُومُ اللّهُ عَلَيْهُ وَسَلّمَ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ وَسَلّمَ عَلَيْهُ وَلَو اللّهُ عَلَيْهُ وَلَى عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ وَسَلّمَ عَلَيْهُ وَسَلّمَ عَلَيْهُ وَسَلّمَ عَلَيْهُ وَسَلّمَ عَلَيْهُ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهُ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهُ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهُ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّمَ الللّهُ عَلَيْهُ وَاللّمَ اللّهُ

هي مُنالِهُ احْدِينَ بل يَنْ سَرُّم الْهِ اللهُ اللهُ

(۱۲۷۲) حضرت انس نظائظ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ نبی علیلا کے پاس بیٹھے ہوئے تھے، نبی علیلا نے فر ما یا ابھی تھوڑی در کے بعد تبہارے پاس ایک جنتی آ دمی آ ہے گا ، دیکھا تو ایک انصاری صحابی چلے آ رہے ہیں جن کی ڈاڑھی سے وضو کے پانی کے قطرات فیک رہے ہیں، انہوں نے اپنے با کیں ہاتھ میں اپنی جوتی اٹھارکھی ہے، دوسرے دن بھی نبی علیلا نے بہی اعلان کیا اور وہی صحابی آئے تہ تیسرے دن جب نبیلا پھر گئے تو حضرت عبداللہ بن عمر و بن عاص ڈھٹھ ان صحابی ٹھٹھ کے اور ان سے کہنے لگے کہ میں نے اپنے والدصا حب کو تسمیں دے کراور بہت اصرار کے بعداس بات پر آ مادہ کیا ہے کہ میں تین دن تک گھر نہیں جاؤں گا ،اگر آ پ جھے اپنے بہاں تھر اسکتے ہیں تو آ پ جو مگل کریں گے ، میں بھی وہی عمل کروں گا ،انہوں نے حضرت عبداللہ بن عمر و ڈھٹھ کو اجازت دے دی۔

حضرت عبداللہ والمنظون تا ہے ہیں کہ وہ ان تین راتوں میں ان کے ساتھ رہے، لیکن کی رات انہیں قیام کرتے ہوئے نہیں دیکھا، البتہ اتنا ضرور ہوتا تھا کہ جب وہ سوکر بیدار ہوتے اور بستر سے اٹھتے تو اللہ کا ذکر کرتے ہوئے نماز فجر کے لئے اٹھ جاتے ، نیز میں نے انہیں ہمیشہ فیر بی کی بات کرتے ہوئے و یکھا، جب تین را تیں گذر گئیں اور میں اپنی ساری محنت کوتقیر بیجھنے لگا، تو میں نے ان سے کہا کہ بندہ خدا! میرے اور والدصاحب کے درمیان کوئی تاراضگی یاقطع تعلقی ٹیل ہے (جس کی وجہ سے میں یہاں رہ پڑا ہوں) کیکن میں نے نی علیا ہوئی کہ میں آپ کے ویٹ نا کہ ابھی تہبارے پاس ایک جنتی آ دی آ کے گا اور تین مرتبہ آپ بی آ کے تو جھے بیخواہش پیدا ہوئی کہ میں آپ کے پاس پھر وقت گذار کر آپ کے اعمال دیکھوں اور خود بھی تینوں مرتبہ آپ بی آ گے تو بھی بیٹن میں نے آپ کوائل دوران کوئی بہت زیادہ عمل کرتے ہوئے نہیں دیکھا، پھر آپ اس مقام تک کیسے بینی گئی گئے کہ نی علیا ہو آپ کے کہ نی علیا ہو آپ کے کہ نی علیا ہو تی ہو آپ نے دیکھا، پھر جب البتہ میں اپنی گئی گئی کہ کروا پس جانے لگا تو انہوں نے جھے آ واز دے کر بلایا تو کہنے گئے کہ ٹی علیا ہو تو بی ہیں جو آپ نے دیکھے، البتہ میں اپنی میں میان کے متعلق کوئی کید نہیں رکھا اور کسی سلمان کو ملنے والی نعموں اور خیر پر اس سے حد نہیں کرتا، حضرت عبد اللہ ڈالٹھ نے فرمایا یہ کی میں میافات نہیں ہے۔

(١٢٧٢٨) حَلَّتُنَا مَخْبُوبُ بُنُ الْحَسَنِ بُنِ هِلَالِ بُنِ آبِي زَيْنَبَ عَنْ خَالِدٍ يَغْنِى الْحَلَّاءَ عَنْ مُحَمَّدٍ يَغْنِى ابْنَ سِيرِينَ قَالَ سَأَلْتُ أَنْسَ بْنَ مَالِكٍ هَلُ قَنَتَ عُمَرُ قَالَ نَعُمْ وَمَنْ هُوَ خَيْرٌ مِنْ عُمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ الرُّكُوعِ آخرجة ابويعلى (٢٨٣٤) استاده صحيح]. وانظر: ١٣٢١٧].

(۱۲۷۲) امام! بن سیرین مُنطَلِهُ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت انس وُٹاٹیؤ سے بچہا کہ کیا حضرت عمر وُٹاٹیؤ تنوتِ نا زلد پڑھتے تھے؟ انہوں نے فرمایا کہ حضرت عمر وُٹاٹیؤ سے بہتر ذات یعنی نبی مائیلہ بھی قنوتِ نازلد رکوع کے بعد پڑھتے تھے۔

(١٢٧٢٩) حَلَّثَنَا غَسَّانُ بْنُ مُضَرَ حَلَّثَنَا سَعِيدٌ يَعْنِي ابْنَ يَزِيدَ أَبُو مَسْلَمَةَ قَالَ سَأَلْتُ أَنَسًا أَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّى فِي النَّعُلَيْنِ قَالَ نَعَمْ [راحع: ٩٩٩].

(۱۲۷۲۹) ابومسلمہ مین کھا ہے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے حضرت انس ڈاٹٹو سے پوچھا کہ کیا نی علیظا اپنے جوتوں میں نماز پڑھ لیت تھے؟ انہوں نے فرمایا جی ہاں!

(١٢٧٣) حَدَّثَنَا غَسَّانُ بُنُ مُضَرَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ يَعْنِى ابْنَ يَزِيدَ أَبُو مَسْلَمَةً قَالَ سَأَلْتُ أَنَسًا أَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُرَأُ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ أَوْ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ فَقَالَ إِنَّكَ لَتَسْأَلُنِي عَنْ شَيْءٍ مَا أَحُفَظُهُ أَوْ مَا سَأَلَئِي أَحَدٌ قَبُلَكَ [انظر: ١٣٠٠].

(۱۲۷۳) ابومسلمہ میں کہ جہ ہیں کہ میں نے حضرت انس ڈاٹٹؤے پوچھا کہ بی علیا قراءت کا آغاز بسم اللہ ہے کرتے تھے یا الحمد للہ ہے؟ انہوں نے فرمایا کرتم نے مجھ سے ایباسوال پوچھا ہے جس کے متعلق مجھے ابھی کچھ یا زئیس ہے۔

(١٢٧٢١) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بُنُ عَبْدِ الصَّمَدِ الْعَمِّيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةً عَنْ أَنِسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَطُوفُ عَلَى نِسَائِهِ فِي لَيْلَةٍ وَاحِدَةٍ [صححه البحارى (٢٨٤)، وإبن حيان (٢٠٩)].

(۱۳۷۳) حضرت انس ٹاٹٹوئے سے مروی ہے کہ نبی علیظ مجھی کھارا پنی تمام از واج مطہرات کے پاس ایک بی رات میں ایک بی عنسل سے مطے جایا کرتے تھے۔

(١٢٧٣٢) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ عَنْ آبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا يَقُولُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَذَبَ عَلَى مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَهُوَّ أَمَقُعَدَهُ مِنْ النَّارِ [راحع: ١٢١٧٨]

(۱۲۷ سر) حضرت انس بڑا تھا ہے مروی ہے کہ نبی علیہ نے ارشاد فر مایا جو شخص میری طرف جان بوجھ کر کسی جھوٹی بات کی نسبت کرے،اے اپناٹھ کا نہ جہنم میں بنالینا جا ہے۔

(١٢٧٢٢) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا لَيْثُ قَالَ حَدَّثِنِي سَعِيدٌ يَغْنِي الْمَقْبُوِيَّ عَنْ شَوِيكِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي نَمِو عَنْ السَّاعَةُ يَا السَّاعَةُ وَسَلَّمَ وَسُلَّمَ فِي وَجُهِهِ فَقُلْنَا لَهُ اقْعُدُ فَإِنَّكَ قَدْ سَأَلْتَ رَسُولَ اللَّهِ مَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي وَجُهِهِ فَقُلْنَا لَهُ اقْعُدُ فَإِنَّكَ قَدْ سَأَلْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا يَكُرَهُ قَالَ ثُمَّ قَامَ الثَّانِيَةَ فَقَالَ يَا رَسُولُ اللَّهِ مَتَى السَّاعَةُ قَالَ فَبَسَرَ رَسُولُ اللَّهِ مَتَى السَّاعَةُ قَالَ يَا رَسُولُ اللَّهِ مَتَى صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي وَجُهِهِ أَشَدَّ مِنْ الْأُولِي فَأَجُلَسْنَاهُ قَالَ ثُمَّ قَامَ الثَّالِيَةَ فَقَالَ يَا رَسُولُ اللَّهِ مَتَى السَّاعَةُ فَقَالَ يَا رَسُولُ اللَّهِ مَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيُحَكَى وَمَا أَعُدَدُتَ لَهَا قَالَ آعُدَدُتُ لَهَا قَالَ آعُدُدُتُ لَهَا عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُلِسُ فَإِنَّكَ مَعَ مَنْ أَخْبَبُتَ [احرجه النسائى في الكَبري وَرَسُولِهِ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اجْلِسُ فَإِنَّكَ مَعَ مَنْ أَخْبَبُتَ [احرجه النسائى في الكبري

(۱۲۷۳۳) حضرت انس الله الله الله عمروی ہے کہ ایک مرتبہ نی علیہ نے کھڑے ہوکرلوگوں کو ڈرایا، اس اثناء میں ایک آدی نے کھڑے ہوکر بوچھایار سول الله اقیامت کب آئے گی؟ نبی علیہ کے دوئے انور پرنا گواری کے آثار نظر آئے تو ہم نے اس سے

كباكه بيرة جاؤ، تم نے بى عليہ سے ايسا سوال پوچھا ہے جوانہيں الگا، تين مرتبائ طرح ہوا، بالآ فرنى عليہ الله اوراس كے پوچھا ارے بھى! تم نے قيامت كے لئے كيا تيارى كرركى ہے؟ اس نے كہاكہ ميں نے يہ تيارى كى ہے كہ ميں الله اوراس كے رسول ہے جب كرتا ہوں، نى عليہ نے فرمايا كہ تو تم قيامت كے دن اس خص كے ساتھ ہو گے جس كے ساتھ تم مجت كرتے ہو۔ (١٢٧٣٤) حَدَّنَنَا مُحَمَّدُ بُنُ عَبْدِ اللّهِ بُنِ الْمُشَنَّى حَدَّنَنَا حُمَيْدٌ الطّويلُ عَنْ أَنَسِ بُنِ مَالِكٍ أَنَّ الرّبيّع بِنْتَ النّصْرِ عَمَّةُ أَنَسِ بُنِ مَالِكِ كَسَرَتُ فَنِيَةً جَارِيَةً فَعَرَضُوا عَلَيْهِمُ الْأَرْشَ فَابُوا الْعَفُو فَابُواْ الْبَيْعَ بِنْتَ النّصْرِ عَمَّ أَنَسِ بُنِ مَالِكٍ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّهِ النّبيّ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَا اللّهِ عَنْ لَوْ اللّهِ عَنْ اللّهِ عَنْ اللّهِ عَلَيْهِ وَسَلّمَ عَالَ اللّهِ عَنْ لَوْ أَقْسَمَ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ عَالَ اللّهِ مَنْ لَوْ أَقْسَمَ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ عَالَ اللّهِ مَنْ لَوْ أَقْسَمَ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَالُو أَقُولُ مَا اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ إِلَى اللّهُ مَنْ لَوْ أَقْسَمَ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ إِنَّ مِنْ عِبَادِ اللّهِ مَنْ لَوْ أَقْسَمَ عَلَى اللّهُ الْقُومُ أَنْ اللّهِ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ إِنَّ مِنْ عِبَادِ اللّهِ مَنْ لَوْ أَقْسَمَ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ إِنَّ مِنْ عِبَادِ اللّهِ مَنْ لَوْ أَقْسَمَ عَلَى اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ إِلَى اللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ إِلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ الْ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ الْعَلَمُ اللّهُ عَلْهُ اللّهُ عَلَيْهُ ا

(۱۲۷۳) حفرت انس ڈائٹو سے مروی ہے کہ رہے ''جو حفرت انس بھاٹیو کی چھوپھی تھیں'' نے ایک لاکی کا دانت تو ڈریا ، پھر
ان کے اہل خانہ نے لڑی والوں کو تاوان کی پیشکش کی لیکن انہوں نے انکار کر دیا ، پھر انہوں نے ان سے معافی ما نگی لیکن انہوں
نے معاف کرنے سے بھی انکار کر دیا ، اور نبی بلیٹی کے پاس آ کر قصاص کا مطالبہ کرنے گئے ، نبی بلیٹی نے قصاص کا تھم دے دیا ،
اسی اثناء بیس ان کے بھائی اور حضرت انس ٹھاٹٹو کے بچپانس بن نضر آ گئے اور وہ کہنے گئے یار سول اللہ مُلیٹیٹی کیا ایار بیج کا دانت تو ڑ
دیا جائے گا؟ اس ذات کی قتم جس نے آ پکوخ کے ساتھ بھیجا ہے ، اس کا دانت نہیں تو ڑا جائے گا، نبی بلیٹی نے فر ما یا انس!
کتاب اللہ کا فیصلہ قصاص ہی کا ہے ، اس اثناء بیس وہ لوگ راضی ہو گئے اور انہوں نے انہیں معاف کر دیا اور قصاص کا مطالبہ
میں ضرور سیا کرتا ہے ۔
بیس ضرور سیا کرتا ہے ۔

(١٢٧٣٥) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ الْأَحُولُ عَنُ أَنَسٍ قَالَ سَٱلْتُهُ عَنُ الْقُنُوتِ أَقَبُلَ الرُّكُوعِ أَوْ بَعُدَ الرُّكُوعِ فَقَالَ فَقَالَ قَبْلَ الرُّكُوعِ قَالَ قُلْتُ فَإِنَّهُمْ يَزُعُمُونَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَنْتَ بَعُدَ الرُّكُوعِ فَقَالَ كَذَبُوا إِنَّمَا قَنَتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَهُرًا يَدُعُو عَلَى نَاسٍ قَتَلُوا نَاسًا مِنْ آصْحَابِهِ يَقَالُ لَهُمْ الْقُورَاءُ [صحبحه البحارى (٢٠٠٢)، ومسلم (٢٧٧)].

(۱۲۷۳۵) عاصم احول مُعَيِّنَة كَبِيَّة بِين كه مِين في حضرت انس والنواس بو چها كه تنوت ركوع سے پہلے ہے يا ركوع كے بعد؟ انہوں نے فرمايا ركوع سے پہلے، ميں نے كہا كه بعض لوگ يہ جھتے ہيں كه نبي عليظانے ركوع كے بعد قنوت پڑھى ہے؟ انہوں نے فرمايا وہ غلط كہتے ہيں، وہ تو نبي عليظانے صرف ايك ماہ تك پڑھى تقى جسميں نبي عليظان ہے قراء صحابہ كوشهيد كرنے والے لوگوں كے خلاف بددعا فرماتے تھے۔

هُ مُنالًا مَنْ رَضِ لِيهِ مِنْ اللهِ عَنْ اللهُ عَنْ اللهِ اللهِ اللهِ عَلَيْ اللهِ اللهِ عَنْ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ عَنْ اللهِ اللهِي اللهِ ا

(١٢٧٣٦) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بُنُ سَعِيدٍ عَنْ أَنَسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ دَعَانَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيَكْتُبَ لَنَا بِالْبَحْرَيُنِ قَطِيعَةً قَالَ فَقُلْنَا لَا إِلَّا أَنْ تَكْتُبَ لِإِخْوَانِنَا مِنْ الْمُهَاجِرِينَ مِثْلَهَا فَقَالَ إِنَّكُمُ سَتَلْقَوْنَ بَعْدِى أَثْرَةً فَاصْبِرُوا حَتَّى تَلْقَوْنِي قَالُوا فَإِنَّا نَصْبِرُ [راحع: ١٢١٩]

(۱۳۷۱) حضرت انس ڈاٹٹو سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیظانے ہمیں بلایا تا کہ بحرین ہے آئے ہوئے مال کا حصہ ہمیں تقسیم کردیں، لیکن ہم لوگ کہنے مائے کہ پہلے ہمارے مہاجر بھائیوں کا ہمارے برابر کا حصہ الگ بیجئے ، نبی علیظانے ان کے جذبہ ایٹار کود کی کرفر مایا میرے بعد تہمیں ترجیحات کا سامنا کرنا پڑے گا، لیکن تم صبر کرنا تا آئکہ مجھ سے آ ملو، صحابہ ڈٹائٹو نے عرض کیا کہ ہم صبر کریں گے۔

(١٢٧٢٧) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِى ابْنَ آبِي إِسْمَاعِيلَ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عَاصِمٍ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى أَنسِ بْنِ مَالِكٍ بِالْكُوفَةِ فَسَالُتُهُ عَنْ الذَّبَاءِ وَالْمُزَقَّتِ مَالِكٍ بِالْكُوفَةِ فَسَالُتُهُ عَنْ الذَّبَاءِ وَالْمُزَقَّتِ

(۱۳۷۳) عاربن عاصم میشند کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں کوفہ میں حضرت انس طائفا کی خدمت میں حاضر ہوا اور ان سے نبیڈ کے متعلق بوجھا تو انہوں نے فرمایا کہ نبی علیظانے و باءاور مزفت سے منع فر مایا ہے۔

(١٢٧٣٨) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمُيْرِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عُمَرَ عَنْ نُفَيْعِ قَالَ سَمِعْتُ أَنْسَ بْنَ مَالِكِ قِيلَ يَا رَسُولَ اللّهِ كَيْفَ يُخْشَرُ النَّاسُ عَلَى وُجُوهِهِمْ قَالَ إِنَّ الّذِي أَمْشَاهُمْ عَلَى أَرْجُلِهِمْ قَادِرٌ عَلَى أَنْ يُمُشِيَهُمْ عَلَى وُجُوهِهِمْ النَّاسُ عَلَى وُجُوهِهِمْ النَّاسُ عَلَى وُجُوهِهِمْ اللّهِ ١٣٤٦٥

(۱۲۷۳۸) حضرت انس ٹھاٹھ ہے مروی ہے کہ کی شخص نے عرض کیا یا رسول اللّٰہ تَکَاٹَیْکِمُ الوگوں کوان کے چہروں کے بل کیسے اٹھایا جائے گا؟ نبی ملیکھ نے فرمایا جوذات انہیں یا وَل کے بل چلانے پر قادر ہے، وہ انہیں چہروں کے بل چلانے پر بھی قادر ہے۔

(١٢٧٢٩) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ آنَّ آَعُرَابِيًّا أَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَضَى حَاجَتَهُ ثُمَّ قَامً إِلَى جَانِبِ الْمَسْجِدِ قَالَ فَصَاحَ بَعْضُ النَّاسِ فَكَفَّهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ أَمَرَ بِذَنُوبٍ مِنْ مَاءٍ فَصُبَّ عَلَى بَوْلِهِ [راحع: ٢١٠٦]

(۱۲۷۳۹) حضرت انس ڈاٹٹو سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ دور نبوت میں ایک دیباتی نے آ کرمسجد نبوی میں پیٹا ب کردیا، لوگوں نے اسے روکا تو نبی تالیات نے فر مایا سے چھوڑ دو، اور حکم دیا کہ اس پر پانی کا ایک ڈول بہا دو۔

(١٢٧٤) حَدَّثَنَا يَعُلَى حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ نُفَيْعِ عَنْ أَنَسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ أَحَدٍ غَنِيٍّ وَلَا فَقِيرٍ إِلَّا يَوَدُّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَنَّهُ كَانَ أُوتِيَ فِي الدُّنْيَا قُوتًا [راحع: ١٢١٨٧].

(۲۰۰) حضرت انس طالتنائے مروی ہے کہ نبی طالبہ نے ارشاد فرمایا قیامت کے دن ہر فقیر اور مالدار کی تمنا یہی ہو گی کہ اسے دنیامیں بفتر گذارہ دیا گیا ہوتا۔

هُ مُنالًا اَمَيْنِ فَيْلِ مِينَةِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ عِنْهُ اللَّهِ مِنْ اللَّهِينَ اللَّهِ مِنْ اللّلِي اللَّهِ مِنْ اللَّهِي مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِي مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ

(١٢٧٤١) حَدَّثَنَا يَعْلَى حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ الْأَخْنَسِ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بُنَ مَالِكٍ يَقُولُ مُوَّ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِبَدَنَةٍ أَوْ هَدِيَّةٍ فَقَالَ لِصَاحِبِهَا ارْكَبُهَا فَقَالَ إِنَّهَا بَدَنَةٌ أَوْ هَدِيَّةٌ قَالَ وَإِنْ [صححه مسلم اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِبَدَنَةٍ أَوْ هَدِيَّةٍ فَقَالَ لِصَاحِبِهَا ارْكَبُهَا فَقَالَ إِنَّهَا بَدَنَةٌ أَوْ هَدِيَّةٌ قَالَ وَإِنْ [صححه مسلم (١٣٢٣)]. [انظر: ١٣٧٧٦، ١٣٩٧٦].

(۱۲۷ /۱۱) حضرت انس ڈاٹھئے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نی طابعہ کا گذر ایک آدمی پر ہوا جو قربانی کا جانور ہا تکتے ہوئے چلا جار ہا تھا، نبی طابعہ نے اس سے سوار ہونے کے لئے فر مایا ، اس نے کہا کہ بی قربانی کا جانور ہے، نبی طابعہ نے فرمایا کہ اگر چہ قربانی کا جانور ہی ہو۔

(١٢٧٤٢) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ أَنْسِ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَوَى إِلَى فِرَاشِهِ قَالَ الْحَمْدُلِلَّهِ الَّذِى أَطْعَمَنَا وَسَقَانًا وَكَفَانًا وَآوَانًا فَكُمْ مَنْ لَا كَافِى لَهُ وَلَا مُؤْوِى [راحع: ١٢٥٨]. فراشِهِ قَالَ الْحَمْدُلِلَّهِ اللَّذِى أَطْعَمَنَا وَسَقَانًا وَكَفَانًا وَآوَانًا فَكُمْ مَنْ لَا كَافِى لَهُ وَلَا مُؤُوى [راحع: ١٢٥٨]. (١٢٥٣] حفرت الس الله كاشر به جم الله الله كاشر به جم الله الله كالله كالله

(١٢٧٤٣) حَدَّثَنَا آبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَغِنى ابْنَ سَلَمَةَ عَنْ قَنَادَةَ وَثَابِتٍ وَحُمَيْدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَجُلًا جَاءَ وَقَدْ حَفَزَهُ النَّفُسُ فَقَالَ اللَّهُ أَكْبَرُ الْحَمْدُ لِلَّهِ حَمْدًا كَثِيرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيهِ فَلَمَّا قَضَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاتَهُ قَالَ الرَّجُلُ أَنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ جَلَسْتُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاتَهُ قَالَ النَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدْ رَأَيْتُ اثْنَى عَشَرَ مَلَكًا يَبْتَدِرُونَهَا أَيُّهُمْ يَرْفَعُهَا وَقَدْ حَفَزَنِى النَّفَسُ فَقُلْتُهُنَّ فَقَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدْ رَأَيْتُ اثْنَى عَشَرَ مَلَكًا يَبْتَدِرُونَهَا أَيُّهُمْ يَرْفَعُهَا

[صححه مسلم (۲۰۰)، وابن حزيمة: (۲۶۱)، وابن حمان (۱۷۶۱)]. [انظر: ۱۳۶۸]

(١٢٧٤٤) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلِ أَنْبَأَنَا حَمَّادٌ قَالَ آخُبَرَنَا قَتَادَةُ وَتَابِتُ وَحُمَيْدٌ عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبَا بَكُرٍ وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ كَانُوا يَسْتَفُتِحُونَ الْقُرْآنَ بِالْحَمُدِ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ [صححه ابن حبان عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبَا بَكُرٍ وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ كَانُوا يَسْتَفُتِحُونَ الْقُرْآنَ بِالْحَمُدِ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ [صححه ابن حبان (١٨٠٠)]. قال شعيب: اسناده صحيح]. [انظر: ١٤٠٩٧،١٣١٣٤].

(١٢٧ ١٢٨) حضرت الس التَّنَفَ عصروى مع كه في علي اورخلفاء ثلاثة التَّنَفُ نماز مين قراءت كا آغاز الْحَمُد لِلَّهِ رَبُّ الْعَالَمِينَ

(١٢٧٤٥) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ وَمَا أَعْدَدُتَ لَهَا فَإِنَّهَا قَائِمَةٌ قَالَ مَا أَعْدَدُتُ لَهَا مِنْ كَبِيرِ عَمَلَ غَيْرَ أَنِّى أُحِبُّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ قَالَ فَأَنْ تَعَعَمَ مَنْ أَخْبَبْتَ قَالَ فَمَا فَرِحَ الْمُسُلِمُونَ بِشَيْءٍ بَعُدَ الْإِسُلَامِ عَمَلَ غَيْرَ أَنِّى أُحِبُّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ قَالَ فَأَنْتَ مَعَ مَنْ أَخْبَبْتَ قَالَ فَمَا فَرِحَ الْمُسُلِمُونَ بِشَيْءٍ بَعُدَ الْإِسُلَامِ أَنَى أَنِي أَنِي وَمِلَامِ وَاللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ قَالَ فَأَنْتَ مَعَ مَنْ أَخْبَبْتَ قَالَ فَمَا فَرِحَ الْمُسُلِمُونَ بِشَيْءٍ بَعُدَ الْإِسُلَامِ أَشَدَّ مِمَّا فَرِحُوا بِهِ [صححه البحارى (٣٦٨٨)، ومسلم (٢٦٣٩)، وابن حبان (٣٥٥)]. [انظر: ٢٣٠٨/١٠]

(١٢٧٥) حضرت انس والفائل سے مروى ہے كہ ايك آ دى نے يو جھايا رسول الله مَالليظم قام مو كى؟ اس وقت ا قامت ہو پچکی تھی اس لئے نبی ملیٹا نماز پڑھانے لگے، نماز سے فارغ ہو کرفر مایا کہ قیامت کے متعلق سوال کرنے والا آ دمی کہاں ہے؟ اس نے کہایار سول الله مَنَّالِقِیْلِ میں بیاں ہوں، نبی علیہ نے فر مایاتم نے قیامت کے لئے کیا تیاری کرر کھی ہے؟ اس نے کہا کہ میں نے کوئی بہت زیادہ اعمال ،نماز ،روزہ تو مہیانہیں کررکھے ،البنتہ آئی بات ضرور ہے کہ میں اللہ اوراس کے رسول سے محبت کرتا ہوں ، نبی ملیا نے فر مایا کہ انسان قیامت کے دن اس شخص کے ساتھ ہوگا جس کے ساتھ وہ محبت کرتا ہے ، حضرت انس ڈٹاٹٹؤ فر ماتے ہیں کہ میں نے مسلمانوں کواسلام قبول کرنے کے بعداس دن جتنا خوش دیکھا،اس سے پہلے بھی نہیں دیکھا۔ (١٢٧٤٦) حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بُنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا لَيْثُ يَعْنِي ابْنَ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنِي عُقَيْلٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ الْأَنْصَارِيُّ أَنَّهُ كَانَ ابْنَ عَشُو سِنِينَ مَقْدِمَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ قَالَ وَكَانَ أُمَّهَاتِي يُوطِئْنَنِي عَلَى خِدْمَةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكُنْتُ أَعْلَمَ النَّاسِ بِشَأْنِ الْحِجَابِ حِينَ أُنْزِلَ وَكَانَ أَوَّلَ مَا أُنْزِلَ ابْتَنَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِزَيْنَبَ بِنُتِ جَحْشٍ ٱصْبَحَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهَا عَرُوسًا فَدَعَا الْقَوْمَ فَأَصَابُوا مِنْ الطَّعَام ثُمَّ خَرَجُوا وَبَقِيَ رَهُطٌ مِنْهُمْ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَطَالُوا الْمُكُتَ فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَرَجَ وَخَرَجْتُ مَعَهُ لِكُنْ يَخُرُجُوا فَمَشَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَشَيْنَا مَعَهُ حَتَّى جَاءَ عَتَبَةَ حُجْرَةِ عَائِشَةً وَظُنَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُمْ قَلُ خَرَجُوا فَرَجَعَ وَرَجَعْتُ مَعَهُ فَإِذَا هُمْ قَلُ خَرَجُوا فَضَرَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَهُ وَبَيْنَهُمْ بِسِتْهِ وَٱنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ الْحِجَابَ [صححه البحارى (٢٦١٥)، ومسلم (١٤٢٨)]. [انظر: ١٣٥١٦].

(۱۲۷ ۲۲) حضرت انس ٹٹاٹٹا سے مروی ہے کہ نبی ٹاٹٹا کی مدینہ منورہ تشریف آوری کے وقت ان کی عمر دس سال تھی ، وہ فرماتے ہیں کہ میری والدہ مجھے نبی ٹاٹٹا کی خدمت کی ترغیب دیا کرتی تھیں ،اس لئے پردہ کا تھم جب نازل ہوا ،اس وقت کی کیفیت تمام

لوگوں میں سب سے زیادہ مجھے معلوم ہے، اس رات نبی علیہ انے حضرت زینب ڈاٹھا کے ساتھ خلوت فر مائی تھی ، اور صبح کے وقت نبی علیہ اور اس کے بعد نبی علیہ نے لوگوں کو دعوت دی ، انہوں نے آ کر کھانا کھایا اور چلے گئے ، لیکن بچھ لوگ وہیں بیٹھ رہے اور کافی دیر تک بیٹھے رہے ، حتی کہ نبی علیہ خود ہی اٹھ کر باہر چلے گئے ، میں بھی باہر چلا گیا تا کہ وہ بھی چلے جا کیں ، نبی علیہ اور میں چلتے ہوئے حضرت عاکشہ ڈاٹھا کے جمرے کی چوکھٹ پر جا کررک گئے ، نبی علیہ کا خیال تھا کہ شایدا بوہ لوگ چلے گئے ہوں گے ، نبی علیہ اور بیل چلے گئے ہوں کے میں بھی ہمراہ تھا ، ویکھٹ پر جا کررک گئے ، نبی علیہ نبی علیہ نبی علیہ اندرداخل ہوکر پر دہ لاکا اور اللہ نے آ یہ جاپ نازل فرمادی۔

(۱۲۷٤۷) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا لَيْثُ حَدَّثَنَا لَيْثُ حَدَّثَنَا لَيْثُ حَدَّثَنَا عُقَيْلٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنُ أَنْسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَنَّمَ قَالَ لَوْ أَنَّ لِابْنِ آهَمَ وَادِيًا مِنْ ذَهَبٍ لَأَحَبَّ أَنْ يَكُونَ لَهُ وَادٍ آخَرُ وَلَا يَمْلَأُ فَاهُ إِلَّا التُّوابُ اللَّهُ عَلَى مَنْ تَابَ [صححه المحارى (١٤٣٩) ومسلم (١٠٤٨)] [انظر ١٠٥٥،١٣٥١، ١٣٥٢،١٣٥١] ويَتُوبُ اللَّهُ عَلَى مَنْ تَابَ [صححه المحارى (١٤٣٩) ومسلم (١٢٤٨)] [انظر ١٠٥٠،١٣٥، مولى وو واديال بحى الإسلام عفرت الس اللَّهُ عَلَى مَنْ تَابَ وم عَمَرَى مَنْ مَن تَابَ وم عامنص فَ قَرَى مِنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم بِمِنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ عَنُ أَنْسِ بْنِ مَالِكٍ وَمَعَ عُثْمَانَ وَمَعَ عُثْمَانَ وَمُعَ عُثْمَانَ وَمَعَ عُثْمَانَ وَكُعَتَيْنِ وَمَعَ عُثْمَانَ وَكُعَتَيْنِ صَدُرًا مِنْ إِمَالِيَةٍ وانظر ١٢٥٠١]

(۱۲۷۳۸) حضرت انس ٹاٹٹؤ سے مروک ہے کہ میں کے میدان منی میں نبی طینا کے ساتھ دورکعتیں پڑھی ہیں،حضرت صدیق اکبر ٹاٹٹؤاور حضرت عمر ڈاٹٹؤ کے ساتھ بھی اور حضرت عثان ڈاٹٹؤ کے ابتدائی دورِ خلافت میں بھی دورکعتیں ہی پڑھی ہیں۔

(١٢٧٤٩) حَلَّاتُنَا حَجَّاجٌ حَكَّاثَنَا لَيْكُ حَدَّثَيَى سَعِيدُ بُنُ أَبِي سَعِيدِ عَنْ شَرِيكِ بُنِ عَبْدِ اللَّهِ بُنِ أَبِي نَمِو أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسَ بُنَ مَالِكٍ يَقُولُ بَيْنَمَا نَحْنُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جُلُوسًا فِي الْمَسْجِدِ وَخَلَ رَجُلُ عَلَى جَمَلِ فَأَنَاحَهُ فِي الْمَسْجِدِ فَعَقَلَهُ ثُمَّ قَالَ أَيُّكُمْ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعْمَلُ فَقَالَ الرَّجُلُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا أَيْكُمْ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَلْ الرَّجُلُ الْأَبْيَصُ الْمُتَكِيءُ فَقَالَ الرَّجُلُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ أَجَبُتُكَ فَقَالَ الرَّجُلُ إِنِّى يَا مُحَمَّدُ سَائِلُكَ فَمُشَدِّدٌ عَلَيْكَ فِي رَسُولُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ مَنْ كَانَ قَبْلُكَ اللَّهُ ال

هي مُنالِهُ المَوْنِ فَبِل يُدِيدُ مَرْمُ اللَّهُ اللَّالَّالِي اللَّالَّالَاللَّالَةُ اللَّالَّ اللَّهُ اللَّاللَّالَّ اللَّا اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ

هَذِهِ الصَّدَقَةَ مِنُ أَغْنِيَائِنًا فَتُقَسِّمَهَا عَلَى فُقَرَائِنَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ نَعَمُ قَالَ الرَّجُلُ آمَنْتُ بِمَا جِئْتَ بِهِ وَأَنَا رَسُولُ مَنْ وَرَائِي مِنْ قَوْمِي قَالَ وَأَنَا ضِمَامُ بُنُ ثَعْلَبَةً أَخُو بَنِي سَعْدِ بُنِ بَكُرٍ الرَّجُلُ آمَنْتُ بِمَا جِئْتَ بِهِ وَأَنَا رَسُولُ مَنْ وَرَائِي مِنْ قَوْمِي قَالَ وَأَنَا ضِمَامُ بُنُ ثَعْلَبَةً أَخُو بَنِي سَعْدِ بُنِ بَكُرٍ وصححه المحاري (٦٣)، وابن حزيمة: (٢٥٥٨)، وابن حباد (١٥٤).

(١٢٧٥) حُدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَحَجَّاجٌ قَالَ حَدَّقَنِى شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكِ قَالَ لَمَّا أَرَادَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَكُتُبَ إِلَى الرُّومِ قَالُوا إِنَّهُمْ لَا يَقْرَؤُونَ كِتَابًا إِلَّا مَخْتُومًا قَالَ فَاتَّحَدَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاتَمًا مِنْ فِضَةٍ كَأَنِّى أَنْظُرُ إِلَى بَيَاضِهِ فِي يَدِ رَسُولِ مَخْتُومًا قَالَ فَاتَّحَدَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَفْشُهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ [صححه البحارى (٦٥)، ومسلم (٢٠٩٢)، وابن حيان اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَفْشُهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ [صححه البحارى (٦٥)، ومسلم (٢٠٩٢)، وابن حيان (٦٣٩٢)]. [انظر: ٢٠٩٨). وابن عبان

(۱۲۷۵۰) حضرت انس نُتَاتَفُنت مروی ہے کہ جب نبی علیہ نے رومیوں کو خط لکھنے کا ارادہ کیا تو صحابہ کرام نُتَاکَتُن نے عرض کیا کہ وہ لوگ صرف مہر شدہ خطوط ہی پڑھتے ہیں، چنانچہ نبی علیہ نے چاندی کی انگوشی بنوالی، اس کی سفیدی اب تک میری نگا ہوں کے سامنے ہے، اس پر بیعبارت نقش تھی' 'محمد رسول اللہ'' مَنَاکَتُنِیم کے سامنے ہے، اس پر بیعبارت نقش تھی' 'محمد رسول اللہ'' مَنَاکَتُنِیم کے سامنے ہے، اس پر بیعبارت نقش تھی' 'محمد رسول اللہ'' مَناکَتُنِیم کے اس منے ہے، اس پر بیعبارت نقش تھی ' محمد رسول اللہ'' مَناکَتُنِیم کے اس کر بیعبارت نقش تھی کا معمد سول اللہ' مُناکِقیم کے اس کر بیعبارت نقش تھی کی معمد سول اللہ' مناکِقیم کے اس کر بیعبارت نقش تھی کی سول کے اس کر بیعبارت نقش تھی کہ دو میں اللہ کے اس کر بیعبارت نقش تھی کی میں کا میں کر بیعبارت نقش تھی کر بیعبارت نقش تھی کے اس کر بیعبارت نقش تھی کے اس کر بیعبارت نقش تھی کی بیعبارت نقش تھی کر بیعبارت نقش تھی کے اس کر بیعبارت نقش تھی کر بیعبارت نقش تھی کی کر بیعبارت نقش تھی کر بیعبارت نواز کر بیعبارت نقش تھی کر بیعبارت نواز کی کھی کر بیا کہ کر بیعبارت نقش کر بیعبارت نقش کر بیعبارت نواز کر بیعبارت نقش کر بیعبارت نواز کر بیعبارت نقش کر بیعبارت نواز کر بیعبارت کر بیعبار

(١٢٧٥١) حَلَّاثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَوٍ حَلَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةً يُحَدِّثُ عَنْ أَنْسِ بُنِ مَالِكٍ عَنُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَهْرَمُ ابْنُ آدَمَ وَيَبْقَى مِنْهُ أَثْنَتَانِ الْحِرْصُ وَالْأَمَلُ [راحع: ٢٦١٦٦].

(۱۲۷۵) حضرت انس ڈٹاٹٹا ہے مروی ہے کہ نبی ملیٹا نے ارشاد فر مایا انسان تو بوڑ ھا ہو جاتا ہے کیکن دو چیزیں اس میں ہمیشہ رہتی ہیں ،ایک حرص اورایک امید۔

(١٢٧٥٢) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنِى شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ حَدَّثَنَا أَنَسُ بُنُ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ إِنَّ الْخَيْرَ خَيْرُ الْآخِرَةِ أَوْ قَالَ اللَّهُمَّ لَا خَيْرَ إِلَّا خَيْرُ الْآخِرَهُ فَاغْفِرُ لِلْأَنْصَارِ وَالْمُهَاجِرَهُ قَالَ شُعْبَةُ فَكَانَ قَتَادَةً يَقُولُ هَذَا فِي قَصَصِهِ [انظر: ١٤٠٠، ١٣٩٦٢ ، ١٢٧٩٨]

(۱۲۵۵۲) حضرت انس ٹاٹٹنے مروی ہے کہ بی طین فر مایا کرتے تھے اصل خیر آخرت ہی کی خیر ہے، یا بی فر ماتے کہ اے اللہ! آخرت کی خیر کے علاوہ کوئی خیر نہیں ، کس انصار اور مہاجرین کومعاف فر ما۔

(١٢٧٥٢) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثِنِي شُغْبَةٌ عَنْ آبِي صَدَقَةَ مَوْلَى أَنَسِ وَٱثْنَى عَلَيْهِ شُغْبَةُ خَيْرًا قَالَ سَالْتُ ٱنَسًا عَنْ صَلَاةٍ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّى الظُّهُرَ إِذَا وَسَلَّمَ لَيْكُمْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّى الظُّهُرَ إِذَا وَالْمَغُرِبَ إِذَا غَرَبَتُ الشَّمْسُ وَالْعِشَاءَ إِذَا غَابَ الشَّفَقُ وَالصَّبْحَ إِذَا طَلَعَ الْفَجُرُ إِلَى أَنْ يَنْفَسِحَ الْبَصَرُ [راحع: ١٢٣٣٦]

(۱۲۷۵۳) ابوصدقہ''جوحضرت انس ڈاٹٹوئے آزاد کردہ غلام ہیں'' کہتے ہیں کہ میں نے حضرت انس ڈاٹٹوئے نبی ملیلا کی نماز کے متعلق پوچھا تو انہوں نے فر مایا کہ نبی علیلا ظہر کی نماز زوال کے بعد پڑھتے تھے،عصران دونماز وں کے درمیان پڑھتے تھے، مغرب غروب آ فتاب کے وقت پڑھتے تھے اور نماز عشاء شفق عائب ہوجانے کے بعد پڑھتے تھے اور نماز فجر اس وقت پڑھتے تھے جب طلوع فجر ہوجائے یہاں تک کہ نگا ہیں کھل جا کیں۔

(١٢٧٥٤) حَلَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنْ سُلَيْمَانَ بُنِ الْمُغِيرَةِ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَى عَلَى صِبْيَانِ وَهُمْ يَلْعَبُونَ فَسَلَّمَ عَلَيْهِمْ [راجع: ١٢٣٦٢].

(۵ کے ۱۳۷۱) سیار کہتے ہیں کہ بیں ان کا بیت بنانی میں کہ کے ساتھ چلا جار ہاتھا، راستے میں ان کا گذریکھ بچوں پر ہوا، انہوں نے انہیں حضرت انس ڈٹاٹڈ سے مردی ہے کہ ایک مرتبہ تبی مالیا کا گذریکھ بچوں پر ہوا، جو کھیل رہے تھے، نبی مالیا نے انہیں سلام کیا۔

(١٢٧٥) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ شُعْبَةُ أَنْبَأَنَاهُ عَنْ هِشَامٍ بْنِ زَيْدِ بْنِ أَنَسِ عَنْ جَدِّهِ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُو يَسِمُ غَنَمًا قَالَ هِشَامٌ أَخْسَبُهُ قَالَ فِي آذَانِهَا قَالَ ثُمَّ قَالَ بَعْدُ فِي رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُو يَسِمُ غَنَمًا قَالَ هِشَامٌ أَخْسَبُهُ قَالَ فِي آذَانِهَا قَالَ ثُمَّ قَالَ بَعْدُ فِي آذَانِهَا وَلَمْ يَشُكُ [صححه البحارى (٢٤٥٥)، ومسلم (٢١١٩)، وابن حزيمة (٢٢٨٣)، وابن حبان (٢٢٩٥)]. [انظر: ٢٢٨٠، ١٣٧٥، ١٣٦٩، ١٣٧٥٩].

مُنالًا رَفِينَ بِلِي عِيدِ مِنْ اللهِ عَلَيْهِ مِنْ اللهِ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهِ عَلَيْهُ اللّهُ عَلِي اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلِيهُ اللّهُ عَلِيلِهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْ

(۱۲۷۵) حضرت انس رفائق سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی علیقا کی خدمت میں حاضر ہوا تو دیکھا کہ آپ تالیق مجری کے

کان پرداغ رہے ہیں۔

(١٢٧٥٦) حَلَّتُنَا حَجَّاجٌ حَلَّتَنِي شُعْبَةٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ رِبُعِيٍّ بُنِ حِرَاشٍ عَنْ أَبِي الْأَبَيَضِ رَجُلٍ مِنْ بَنِي عَامِرٍ عَنْ أَنَسِ

بُنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّى الْعُصْرَ وَالشَّمْسُ بَيْضَاءُ مُحَلِّقَةٌ [راحع: ٢٥٥٦]

بُنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّى الْعُصْرَ وَالشَّمْسُ بَيْضَاءُ مُحَلِّقَةٌ [راحع: ٢٥٥٦]

(١٢٧٥٦) حَرْتَ النَّ رُبَّيْنِ مِهِ مَن اللَّهُ عَلَيْهِ عَم كَنْ مَا إِنَّ وَتَعْ بِرُحْتَ مَعْ جَب سورجَ روْن اورابِ علق كَرَ مُن اللَّهُ عَلَيْهِ عَم كَنْ مَا رَاسُ وقت بِرُحْتَ مَعْ جَب سورجَ روْن اورابِ علق كَنْ كُلُ

(١٢٧٥٧) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ يَعْنِى ابْنَ الْمُغِيرَةِ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنْسٍ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قُلْتُ حَدَّثُنَا بِشَيْءٍ
غَهِدُتَهُ مِنْ هَذِهِ الْآعَاجِيبِ لَا تُحَدِّثُنَا بِهِ عَنْ غَيْرِكَ قَالَ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الظُّهُرَ
وَقَعَدَ عَلَى الْمُقَاعِدِ الَّتِي كَانَ يَأْتِيهِ عَلَيْهَا جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامَ قَالَ فَجَاءَ بِلَالٌ فَآذَنَهُ بِصَلَاةِ الْعَصْرِ فَقَالَ
مَنْ كَانَ لَهُ أَهُلُّ بَعِيدٌ بِالْمَدِينَةِ لِيَقْضِى حَاجَتَهُ وَيُصِيبَ مِنْ الْوَضُوءِ وَبَقِى نَاسٌ مِنْ الْمُهَاجِرِينَ لَبْسَ لَهُمْ
مَنْ كَانَ لَهُ أَهُلُّ بَعِيدٌ بِالْمَدِينَةِ لِيَقْضِى حَاجَتَهُ وَيُصِيبَ مِنْ الْوَضُوءِ وَبَقِى نَاسٌ مِنْ الْمُهَاجِرِينَ لَبْسَ لَهُمُ
مَنْ كَانَ لَهُ أَهُلُ بَعِيدٌ بِالْمَدِينَةِ قَالَ فَأَتَى رَسُولُ اللّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَدَح أَرُوحَ فِى أَسْفَلِهِ شَيْءٌ مِنْ مَاءٍ قَالَ
فَوَضَعَ رَسُولُ اللّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَفَّهُ فِى الْقَدَحِ فَمَا وَسِعَتُ كَفَّهُ فَوْضَعَ أَصَابِعَهُ هَوُلُاءِ الْأَرْبَعَ ثُمَّ
قَالَ اذْنُوا فَتَوَضَّعُوا قَالَ فَتُوسَّالُهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَفَّهُ فِى الْقَدَحِ فَمَا وَسِعَتُ كُفَّهُ فَوْضَعَ أَصَابِعَهُ هَوُلُا عِ الْأَرْبَعَ ثُمَ اللهُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَفَهُ إِلَى الْقَالَةُ عَلَيْهِ الْكَوْمَ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ عَلَى الللّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ ال

میں نے پوچھا کہا ہے ابو تمزہ! آپ کی رائے میں وہ کتنے لوگ شے؟ انہوں نے فرمایا سر سے اسی کے درمیان۔ (۱۲۷۵۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا عُمَارَةُ يَعْنِي ابْنَ زَاذَانَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنْسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ کانَ یُعْجِبُهُ الْقَرْعُ [اخرجه عبد بن حمید (۱۳۱٦) قال شعیب: صحیح وهذا اسناد حسن].

هي مُنالِهُ احْدِينَ بل يَنْ مِنْ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهُ ال

(١٢٧٥٨) حفرت انس والفؤائ مروى ہے كه نبي عليك كوكدو بهت پسند تھا۔

(١٢٧٥٩) حَدَّثَنَا عَبُدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ حَدَّثَنَا الْأَعُمَشُ قَالَ حُدِّثُتُ عَنْ أَنَسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ أَطُولُ النَّاسِ أَعْنَاقًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ الْمُؤَذِّنُونَ [انظر: ١٣٨٥].

(۱۲۷۵۹) حضرت انس بھانٹی ہے مروی ہے کہ نبی ملیکھانے فر مایا قیامت کے دن سب سے زیادہ کمبی گردنوں والے لوگ مؤذن ہوں گے۔

(١٢٧٦) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَو حَدَّثَنَا شُعْبَةً عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بُنَ مَالِكٍ قَالَ لَمَّا فُتِحَتْ مَكَّةً قَالَ قَسَمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَنَائِمَ فِي قُرَيْشِ فَقَالَتُ الْأَنْصَارُ إِنَّ هَذَا لَهُوَ الْعَجَبُ إِنَّ سُيُوفَنَا تَقُطُّرُ مِنْ دِمَائِهِمْ وَإِنَّ غَنَائِمَنَا تُرَدُّ عَلَيْهِمْ فَبَلَغَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَمَعَهُمْ فَقَالَ مَا سُيُوفَنَا تَقُطُّرُ مِنْ دِمَائِهِمْ وَإِنَّ غَنَائِمَنَا تُرَدُّ عَلَيْهِمْ فَبَلَغَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَمَعَهُمْ فَقَالَ مَا تَرْضَوْنَ أَنْ يَرْجِعَ النَّاسُ بِاللَّذُنيَا هَوَ الَّذِى بَلَعَكَ وَكَانُوا لَا يَكُذِبُونَ فَقَالَ آمَا تَرْضَوْنَ أَنْ يَرْجِعَ النَّاسُ بِاللَّذُنيَّا وَتَرْجِعُونَ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى بُيُوتِكُمْ لَوْ سَلَكَ النَّاسُ وَادِيًا أَوْ شِعْبًا وَسَلَكَتُ الْأَنْصَارُ وَدِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى بُيُوتِكُمُ لَوْ سَلَكَ النَّاسُ وَادِيًا أَوْ شِعْبًا وَسَلَكَتُ الْأَنْصَارِ وَوَحِده البِحارى (٢٣٣٢)» ومسلم (١٠٥٩) والطَّيْ قَالُوا شَعْبًا لَسَلَكُتُ وَادِى الْأَنْصَارِ آو صححه البِحارى (٢٣٣٢)» ومسلم (١٥٠٩)

(۷۰ کُراً) حضرت انس ٹاٹٹوئے مروی ہے کہ غزوہ حنین کے موقع پراللہ نے جب بنو ہوازن کا مال غنیمت نبی علیہ کوعطاء فر مایا اور نبی علیہ قریش کے ایک ایک آ دمی کوسوسواونٹ دینے گئے تو انسار کے کچھلوگ کہنے لگے اللہ تعالیٰ نبی علیہ کی بخشش فر مائے ، کہ وہ قریش کو دیئے جارہے ہیں اور ہمیں نظر انداز کررہے ہیں جبکہ ہماری تلواروں سے ابھی تک خون کے قطرے فیک رہے ہیں۔

نبی طایقا کو سیہ بات معلوم ہوئی تو آپ تکا تی تا انساری صحابہ شائی کو بلا بھیجا اور فرمایا کہ آپ کے حوالے سے مجھے کیا باتیں معلوم ہور ہی ہیں؟ انہوں نے بتایا کہ میہ بات ٹھیک ہے اور انہوں نے جھوٹ نہیں بولا ، نبی طایقا نے فرمایا کیا تم لوگ اس بات پرخوش نہیں ہو کہ لوگ مال و دولت لے کر چلے جا کیں اور تم پیغیبر خدا کو اپنے گھروں میں لے جاؤ ، اگر سارے لوگ ایک وادی یا گھاٹی میں چل رہے ہوں اور انصار دوسری جانب ، تو میں انصار کی وادی اور گھاٹی کو اختیار کروں گا۔

(١٢٧٦١) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرِ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ حُمَيْدِ قَالَ سَمِعْتُ آنَسَ بُنَ مَالِكِ قَالَ إِنَّ رَجُلًا ذَعَا رَجُلًا فِي السَّوقِ فَقَالَ يَا أَبَا الْقَاسِمِ فَالْتَفَتَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ الرَّجُلُ إِنَّمَا عَنَيْتُ رَجُلًا فَقَالَ رَسُولُ السَّعِي وَلَا تَكَنُّوا بِكُنْيَتِي [راحع: ١٢١٥٤].

(۱۲ ۱۲) حضرت انس التان التان

(١٢٧٦٢) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ حُمَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكِ قَالَ قَالَتُ الْأَنْصَارُ نَحْنُ اللّهِ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُمَّ إِنَّ الْحَيْرَ اللّهِ مَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللّهُمَّ إِنَّ الْحَيْرَ اللّهِ مَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللّهُمَّ إِنَّ الْحَيْرَ اللّهِ مَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللّهُمَّ إِنَّ الْحَيْرَ اللّهِ مَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُمَّ إِنَّ الْحَيْرَ الْحَيْرَ الْمُهَاجِرَهُ [صححه البحارى (٢٩٦١)، وابن حبان (٩٨٧ه)]. [انظر: ٢٩٨٧). انظر: ٢٩٨١).

(۱۲۷۲) جِعنرت انس بڑا تیا ہے مروی ہے کہ انصار کہا کرتے تھے کہ ہم ہی وہ لوگ ہیں جنہوں نے محمد کا تیا ہے جہاد پر بیعت کی ہے جب تک ہم زندہ ہیں، اور نبی ملی ہوا با فر مایا کرتے تھے اے اللہ! آخرت کی خیر ہی اصل خیر ہے، پس انصار اور مہاجرین کومعاف فرما۔

(١٢٧٦٢) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ بَكُرٍ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْمَةُ وَالْخُفَّافُ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَيْشُوا الرُّكُوعَ وَالشَّجُودَ فَوَاللَّهِ إِنِّى لَآرَاكُمْ مِنْ بَعْدِ ظَهْرِى إِذَا مَا رَكَعْتُمْ وَإِذَا مَا سَجَدُتُهُمْ [راحع: ٢١٧٢]

(۱۲۷ ۱۳) حضرت انس ڈاٹٹؤ سے مروی ہے کہ نبی ملیلا نے فر مایا رکوع و بچود کو کممل کیا کرو، کیونکہ میں بخداتمہیں اپنی پشت کے پیچھے سے بھی دیکھی دہا ہوتا ہوں۔

(١٢٧٦٤) حَدَّثْنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَوٍ وأَسْبَاطٌ قَالَا حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةً عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ أَخَفَّ النَّاسِ صَلَاةً فِي تَمَامٍ [صححه مسلم (٢٦٩)، وابن حزيمة (١٦٠٤)] [انظر: ٢٨٠٣، ٢٨٨٠، وابن حزيمة (١٦٠٤)] [انظر: ٢٨٠٣، ١٢٨٧٠، ١٣٤٤٧، ١٣٩٨٧، ١٣٩٨٧، ١٣٩٨٧، ١٣٩٨٧، ١٣٩٨٧، ١٣٤٨٢، ١٣٤٨٢، ١٣٤٨٢)]

(۱۲۷ ۱۲۷) حضرت انس ڈاٹٹئے سے مروی ہے کہ نبی علیقیم کی نما زسب سے زیادہ خفیف اور مکمل ہوتی تھی۔

(١٢٧٦٥) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَوْ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةً عَنْ أَنْسِ بُنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَلَّمَ وَسَلَّمَ وَسَلَّمَ وَأَى رَجُلًا يَسُوقُ بَدَنَةً فَقَالَ ارْكَبُهَا قَالَ إِنَّهَا بَدَنَةٌ قَالَ ارْكَبُهَا قَالَ ارْكَبُها قَالَ ارْكَبُها قَالَ ارْكَبُها قَالَ ارْكَبُها قَالَ ارْكَبُها قَالَ ارْكَبُها قَالَ الْمُعَلِيْهِ وَسَلَّمَ وَالْمَا وَالْفَالِمُ الْمُعَلِّمُ وَسَلَّمَ وَالْمَا وَالْمَالِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم

P2P71, 77P71, 22121J.

(١٢٧ ٦٥) حفرت انس و الله عمر وى ب كه ايك مرتبه نبى مليه الله عنه الكه آدى جوقربائى كا جانور ما تكته موت جلاجا رما ب، نبى مليه نه اس سے سوار ہونے كے لئے فر مايا ، اس نے كہا كه بيقربانى كا جانور ب، نبى مليه نے دوتين مرتبه اس سے فر مايا كه سوار ہوجاؤ۔

(١٢٧٦٦) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعُفَرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بُنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُضَحِّى بِكَبْشَيْنِ أَمْلَحَيْنِ يُذَكِّيهِمَا بِيَدِهِ وَيَطَأُ عَلَى صِفَاحِهِمَا وَيَذُكُرُ اللَّهَ عَزَّوَجَلَّ [راحع: ١٩٨٢]

(١٢٧ ١٢) حضرت النس المنافظ المستر من المستر المستر

(۲۷ کا) حضرت انس ڈاٹنٹ سے مروی ہے کہ قبیلہ عمکل اور عرینہ کے کچھ لوگ مسلمان ہو گئے ،کین انہیں مدینہ منورہ کی آب و ہوا موافق نند آئی ، ٹبی طینٹا نے ان سے فرما یا کہ آرتم ہمار ہے اونٹوں کے پاس جاکران کا دودھ اور پیشا ب پیوتو شاید تندرست ہو جاؤ ، چنا نجہ انہوں نے ایسا ہی کیا ،کیل جب وہ سجح ہو گئے تو دوبارہ مرتد ہوکر کفر کی طرف لوٹ گئے ، نبی علینہ کے مسلمان چروا ہے کو آل کر دیا ،اور نبی علینہ کے اونٹوں کو بھاکر لے گئے ، نبی علینہ نے ان کے پیچھے صحابہ ڈکائٹے کو بھیجا ،انہیں پکڑ کر نبی علینہ کے سامنے پیش کیا گیا ، نبی علینہ نے ان کے ہاتھ پاؤں مخالف سلمت سے کٹوا دیے ، ان کی آ تکھوں میں سلا ئیاں پھروا دیں اور انہیں پھر سیطے علاقوں میں چھوڑ دیا جس کے پھروہ و چا شئے تھے پہاں تک کہوہ مرگئے۔

(١٢٧٦٨) حَدَّثَنَا مُحَمَّذُ بْنُ جَعْفَو حَدَّثَنَا سَعِيدٌ وَمُحَمَّدُ بْنُ بَكُمٍ قَالَ آخْبَرَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةً عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا أَرَادَ أَنْ يَكُتُبَ إِلَى نَاسٍ مِنْ هَذِهِ الْأَعَاجِمِ قِيلَ لَهُ إِنَّهُمْ لَا يَقْبُلُونَ كَتُابًا إِلَّا بِخَاتَمٍ قَالَ فَاتَّخَذَ خَاتَمًا مِنْ فِطَّةٍ نَقْشُهُ وَقَالَ ابْنُ بَكُمٍ وَنَقْشُهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ كَأَنِّى أَنْظُرُ إِلَى بَصِيصِهِ أَوْ بَيَاضِهِ فِي يَدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راحع: ١٢٧٥].

(۱۲۷۱) حضرت انس بھا تھا ہے مروی ہے کہ جب نی نالیہ نے جمیوں کوخط لکھنے کا ارادہ کیا تو صحابہ کرام ڈھائٹی نے عرض کیا کہ وہ لوگ صرف مہر شدہ خطوط ہی پڑھتے ہیں، چنا نچہ نی نالیہ نے چاندی کی انگوشی بنوالی، اس کی سفیدی آب تک میری نگا ہوں کے سامنے ہے، اس پر ربی عبارت نقش تھی" محمد رسول اللہ" مُنالیہ نیا۔

(١٢٧٦٩) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَو حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الصَّلَاةِ وَسَلَّمَ وَزَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ تَسَحَّرًا فَلَمَّا فَرَغَا مِنْ سُحُورِهِمَا قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الصَّلَاةِ فَصَلَّى فَقُلْنَا لِأَنْسٍ كُمْ كَانَ بَيْنَ فَوَاغِهِمَا وَسُحُورِهِمَا وَدُخُولِهِمَا فِي الصَّلَاةِ قَالَ كَانَ قَدْرَ مَا يَقُرَأُ رَجُلُّ فَصَلَّى فَقُلْنَا لِأَنْسٍ كُمْ كَانَ بَيْنَ فَوَاغِهِمَا وَسُحُورِهِمَا وَدُخُولِهِمَا فِي الصَّلَاةِ قَالَ كَانَ قَدْرَ مَا يَقُرَأُ رَجُلُّ خَدُولِهِمَا فِي الصَّلَاةِ قَالَ كَانَ قَدْرَ مَا يَقُرَأُ رَجُلُّ خَدُولِهِمَا فِي الصَّلَاةِ قَالَ كَانَ قَدْرَ مَا يَقُرَأُ رَجُلُّ خَدُولِهِمَا فِي الصَّلَاقِ قَالَ كَانَ قَدْرَ مَا يَقُرَأُ رَجُلُّ

مُنزاً المَرْبِينَ بِلِي اللهِ مِنْ اللهِ اللهُ اللهِ اللهُ اللهِ اللهِ

(۱۲۷۹) حضرت انس ڈاٹٹؤ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی طلیقا اور حضرت زید بن ثابت ڈاٹٹؤ نے اکٹھے سحری کی سے فارغ ہوکر نبی طلیقا نماز کے اور نماز پڑھائی ،ہم لوگ حضرت انس ڈاٹٹؤ سے پوچھنے لگے کہ سحری سے فراغت اور نماز کھڑی ہوکر نبی طلیقا نماز کھڑی ہوئے۔ اور نماز کھڑی ہوئے اور نماز کھڑی ہوئے ہوئے۔ اور نماز کھڑی ہونے کے درمیان کتناوقفہ تھا؟ انہوں نے بتایا کہ جتنی ویر میں ایک آدمی بچپاس آیات پڑھ سکے۔

(١٢٧٧) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَوْ وَرَوْحٌ قَالَا حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةً عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُواصِلُوا فَقِيلَ إِنَّكَ تُواصِلُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ إِنِّى لَسْتُ كَأَحَدٍ مِنْكُمْ إِنَّ رَبِّى اللهِ قَالَ إِنِّى لَسْتُ كَأَحَدٍ مِنْكُمْ إِنَّ رَبِّى يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ إِنِّى لَسْتُ كَأَحَدٍ مِنْكُمْ إِنَّ رَبِّى اللهِ قَالَ إِنِّى لَسْتُ كَأَحَدٍ مِنْكُمْ إِنَّ رَبِّى اللهِ قَالَ إِنِّى لَسُتُ كَأَحِدٍ مِنْكُمْ إِنَّ رَبِّى اللهُ عَمْنِي وَيَسْقِينِي [صححه البحارى (١٩٦١)، ١٩١٥، ١٣٩٧، ١٣٤٩٥، ١٣٩٧، ١٣٩٧، ١٣٩٧، ١٤٩١٠] الترمذي: حسن صحيح]. [انظر: ٢٠٨٦، ١٣٩٧، ١٣١٥، ١٣٩٥، ١٣٩٥، ١٣٩٥، ١٣٩٥، ١٣٩٥، ١٤١٤]

(١٢٧٧١) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَوٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ وَمُحَمَّدُ بُنُ بَكْرٍ أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنْسِ بُنِ مَالِكِ أَنَّ يَهُودِيًّا قَتَلَ جَارِيَةً عَلَى أَوْضَاحٍ لَهَا فَقَتَلَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [صححه البحارى (٢٤١٣)،

ومسلم (١٦٧٢)، وابن حان (١٩٩١، ٩٩٥)]. [انظر: ١٢٩٢٦ ، ١٣١٣٩، ١٣٧٩، ١٣٧٩١، ١٣٨٧]

(۱۲۷۱) حضرت انس ٹائٹا ہے مروی ہے کہ ایک یہودی نے ایک انصاری بجی کواس زیور کی خاطر قبل کر دیا جواس نے پہن رکھا تھا، نبی مالیلا نے قصاصاً اسے بھی قبل کروادیا۔

(١٢٧٧٢) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَوٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بُنِ مَالِكٍ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ بِالزَّوْرَاءِ فَأَتِى بِإِنَاءٍ فِيهِ مَاءٌ لَا يَغُمُرُ أَصَابِعَهُ فَأَمَرَ أَصْحَابَهُ أَنْ يَتَوَصَّنُوا فَوَضَعَ كَفَّهُ فِي الْمَاءِ فَجَعَلَ كَانَ بِالزَّوْرَاءِ فَأَتِي بِإِنَاءٍ فِيهِ مَاءٌ لَا يَغُمُرُ أَصَابِعِهِ حَتَّى تَوَصَّا الْقَوْمُ قَالَ فَقُلْتُ لِآنَسٍ كُمْ كُنتُمْ قَالَ كُنَّا ثَلَاتَ الْمَاءُ يَنْتُعُ مِنْ بَيْنِ أَصَابِعِهِ وَٱطْرَافِ أَصَابِعِهِ حَتَّى تَوَصَّا الْقَوْمُ قَالَ فَقُلْتُ لِآنَسٍ كُمْ كُنتُمْ قَالَ كُنَّا ثَلَاتَ الْمَاءُ وَسَعِحِهُ المِحارى (٢٥٧٣)، وابن حبان (٢٥٤٧)]. [انظر: ٢٥٤٧). [انظر: ٢٥٤٧].

(27) حضرت انس ڈائٹٹ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نی طابیہ مقام زوراء میں تھے، نی طابیہ کے پاس پانی کا ایک بیالہ لا پا گیا جس میں آپ کی انگلی بھی مشکل سے کھلتی تھی ، نبی طابیہ نے اپنی انگلیوں کوجوڑ لیا اور اس میں سے اتنا پانی ٹکلا کہ سب نے وضو کرلیا، کسی نے حضرت انس بڑا ٹیٹٹ سے بوچھا کہ اس وقت آپ کتنے لوگ تھے؟ انہوں نے بتایا کہ ہم لوگ تین سوتھے۔

(١٢٧٧٣) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بُنُ بَكُرٍ وَمُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَوٍ قَالَا حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بُنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَغْتَقَ صَفِيَّةَ بِنْتَ حُيَيٍّ وَجَعَلَ عِنْقَهَا صَدَاقَهَا [راحع: ٢٢٧١٧].

(١٢٧٤) حضرت انس طالع سے مروی ہے کہ نبی مالیا نے حضرت صفیہ طالع ابنت جبی کوآ زاد کر دیا اور ان کی آ زادی ہی کوان کا

هي مُناهُ اَمَّةِ بن بل يَهِ مَرَّم كُوْ هِ مَا اللهُ عَالَيْهُ مِن مَا اللهُ عَالَيْهُ كَا اللهُ عَالَيْهُ كَ "

(١٢٧٧٤) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَوٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَحَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثِنِي شُعْبَةُ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ فَزَعٌ بِالْمَدِينَةِ فَاسْتَعَارَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَسًا لَنَا يُقَالُ لَهُ مَنْدُوبٌ قَالَ فَاللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا رَأَيْنَا مِنْ فَزَعٍ وَإِنْ وَجَدُنَاهُ لَبَحْرًا قَالَ حَجَّاجٌ يَعْنِي الْفَرَسَ فَقَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا رَأَيْنَا مِنْ فَزَعٍ وَإِنْ وَجَدُنَاهُ لَبَحْرًا قَالَ حَجَّاجٌ يَعْنِي الْفَرَسَ فَقَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ مَا رَأَيْنَا مِنْ فَزَعٍ وَإِنْ وَجَدُنَاهُ لَبَحْرًا قَالَ حَجَّاجٌ يَعْنِي الْفَرَسَ وَسِيحٍ النظرية وَسَلّم (٢٣٠٧)، وابن حبان (٧٩٨ه) وقال الترمذي: حسن صحيح]. [انظر:

(۱۲۷۷) حضرت انس ڈاٹٹؤے مروی ہے کہ ایک مرتبدرات کے وقت اہل مدینہ دشمن کے خوف سے گھبراا مٹھے، نبی ملیٹانے ہمارا ایک گھوڑا'' جس کا نام مندوب تھا'' عاربیۃ لیا اور فر مایا گھبرانے کی کوئی ہات نہیں اور گھوڑ ہے کے متعلق فر مایا کہ ہم نے اسے سمندر جبیبارواں یایا۔

(١٢٧٧٥) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ آبِي قَزَعَةَ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكِ قَالَ كُنْتُ رَدِيفَ آبِي طَلُحَةَ قَالَ وَكَانَتُ رُكْبَةً آبِي طَلْحَة قَالَ وَسَلَّمَ فَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُهِلُّ بِهِمَا

(۱۲۷۷) حضرت انس ڈاٹنٹا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں حضرت ابوطلحہ ڈاٹنٹا کے پیچھے بیٹھا ہوا تھا، قریب تھا کہ حضرت ابوطلحہ ڈاٹنٹا کا گھٹنا نبی ملیکا کے گھٹنے سے مل جاتا اور نبی ملیکا جج اور عمرہ دونوں کا تلبیہ پڑھتے ہوئے چلے جارہے تھے۔

(١٢٧٧٦) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَحَجَّاجٌ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ هِشَامَ بْنَ زَيْدِ بُنِ أَنْسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ دَخَاجَةً يَرُمُونَهَا فَقَالَ أَنْسُ نَهَى دَخَلْتُ مَعَ جَدِّى أَنْسِ بْنِ مَالِكٍ دَارَ الْحَكَمِ بْنِ أَيُّوبَ فَإِذَا قَوْمٌ قَدُ نَصَبُوا دَجَاجَةً يَرُمُونَهَا فَقَالَ أَنْسُ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تُصْبَرَ الْبَهَاثِمُ [راحع: ١٢١٨٥].

(۱۲۷۷) ہشام بن زید کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں اپنے داداحضرت انس ڈٹاٹوئے ساتھ دار عکم بن ابوب میں داخل ہوا، وہاں کچھلوگ ایک مرغی کو باندھ کر اس پرنشانہ بازی کررہے تھے، یہ دیکھ کرحضرت انس ڈٹاٹوئے فرمایا کہ نبی علیائی نے جانور کو باندھ کر اس پرنشانہ درست کرنے سے منع فرمایا ہے۔

(١٢٧٧٧) حَلَّثُنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ وَحَجَّاجٌ قَالَا حَلَّثَنَا شُعْبَةُ عَنُ هِشَام بَنِ زَيْدٍ عَنَ أَنْسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ مَرَرُنَا فَانَفَخْنَا أَرْنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ وَحَجَّاجٌ قَالَا حَلَّتُنَا شُعْبَة عَنْ أَدُرَكُتُهَا فَأَتَيْتُ بِهَا أَبَا طَلْحَة فَذَبَحَهَا فَبَعَثَ فَأَنْفَخْنَا أَرْنَا بِمَرِّ الظَّهْرَانِ فَسَعَوْا عَلَيْهَا فَلَعَبُوا فَسَعَيْتُ حَتَّى أَدُرَكُتُهَا فَأَتَيْتُ بِهَا أَبَا طَلْحَة فَلْبَحَةَ فَذَبَحَهَا فَبَعَث بِهَا أَرْنَا بِمَرِّ الظَّهْرَانِ فَسَعَوْا عَلَيْهِ وَلَمَا يَعْمُ أَدُرَكُتُهَا فَأَتَيْتُ بِهَا أَبَا طَلْحَة فَلْتُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَبِلَهُ قَالَ حَجَّاجٌ قُلْتُ لِشُعْبَة فَقُلْتُ أَكَلَهُ قَالَ بَعْدُ قَلْتُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَبِلَهُ قَالَ حَجَّاجٌ قُلْتُ لِشُعْبَة فَقُلْتُ أَكُلُهُ قَالَ عَجَاجٌ قُلْتُ لِشُعْبَة فَقُلْتُ الْكَهُ فَالَ لِي بَعْدُ قَبِلَهُ [راحع: ٢ ٢٢٠٦].

(١٢٧٧) حضرت انس ٹاٹٹ سے مروی ہے کہ مرالظہران نامی جگہ پراچا تک ہمارے سامنے ایک ٹرگوش آ گیا، بیجے اس کی



هي مُنالِهِ امَرُرَيْ بِل يَعِيدُ مِنْ اللهِ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهِ اللهُ الل

طرف دوڑے، لیکن اسے پکڑ نہ سکے یہاں تک کہ تھک گئے، میں نے اسے پکڑلیا، اور جھزت ابوطلحہ ڈٹاٹنڈ کے پاس لے آیا، انہوں نے اسے ذرج کیااوراس کاایک پہلونی تالیکا کی خدمت میں میرے ہاتھ بھیج دیااور نبی علیکانے اسے قبول فرمالیا۔

(١٢٧٧٨) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَوٍ وَحَجَّاجٌ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ هِشَامِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكِ أَنَّ يَهُودِيًّا قَتَلَ جَارِيَةً عَلَى ٱوْضَاحِ لَهَا قَالَ فَقَتَلَهَا بِحَجَوٍ قَالَ فَجِيءَ بِهَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبِهَا رَمَقٌ خَارِيَةً عَلَى ٱوْضَاحِ لَهَا قَالَ فَقَتَلَهَا بِحَجَوٍ قَالَ فَعِيءَ بِهَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ الثَّالِثَةَ فَقَالَ لَهَا قَتَلَكُ وَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ حَجَرَيْنِ [صححه المحارى فَقَالَتُ نَعُمْ وَأَشَارَتُ بِرَأْسِهَا فَقَتَلَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ حَجَرَيْنِ [صححه المحارى (٦٨٧٩)، ومسلم (٢٧٢)، وابن حبان (٩٩٢٥). [انظر: ١٣١٣٨].

(۱۲۷۸) حضرت انس والنوسے مروی ہے کہ ایک یہودی نے ایک انصاری بچی کواس زیور کی خاطر قتل کر دیا جواس نے پہن رکھا تھا قبل اور پھر مار مار کراس کا سرکچل دیا ، جب اس بچی کو نبی علیا کے پاس لایا گیا تواس میں زندگی کی تھوڑی می رمتی باتی تھی ، نبی طابقات نبی مان ایک آدمی کا نام لے کراس سے بوچھا کہ تہمیں فلاں آدمی نے مارا ہے؟ اس نے سر کے اشار سے سے کہانہیں ، دوسری مرتبہ بھی یہی ہوا، تیسری مرتبہ اس نے کہا ہاں! تو نبی علیا نے اس یہودی کودو پھروں کے درمیان قبل کروادیا۔

(١٢٧٧٩) حَلَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ حَلَّثَنَا شُغْبَةُ عَنْ هِشَامِ بُنِ زَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بُنَ مَالِكِ قَالَ وَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْأَنْصَارِ إِنَّكُمْ سَتَلْقَوْنَ بَعْدِى أَثَرَةً فَاصْبِرُوا حَتَّى تَلْقَوْنِى فَمَوْعِدُكُمْ الْحَوْضُ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْأَنْصَارِ إِنَّكُمْ سَتَلْقَوْنَ بَعْدِى أَثَرَةً فَاصْبِرُوا حَتَّى تَلْقَوْنِى فَمَوْعِدُكُمْ الْحَوْضُ السَّعَادِي (٢٣٧٩٣)

(۱۲۷۷) حضرت انس ٹڑائٹڑ سے مروی ہے کہ نبی ملیلا نے انصار سے فر مایا عنقریب تم میرے بعد بہت زیادہ ترجیات دیکھو گےلیکن تم صبر کرنا یہاں تک کہ اللہ اوراس کے رسول سے آملو، کیونکہ میں اپنے حوض پرتمہا راا نظار کروں گا۔

(١٢٧٨) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَوٍ حَدَّثَنَا شُعْبَهُ عَنْ هِ شَامِ بُنِ زَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بُنَ مَالِكٍ يُحَدِّثُ أَنَّ أُمَّهُ حِينَ وَددتُ انْطَلَقُوا بِالصَّبِيِّ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيُحَنِّكُهُ قَالَ فَإِذَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مِرْبَدٍ يَسِمُ غَنَمًا قَالَ شُعْبَةُ وَأَكْبَرُ عِلْمِي أَنَّهُ قَالَ فِي آذَانِهَا [راحع: ٥ ٢٧٥]

(۱۲۷۸۰) حفرت انس ٹاٹٹا ہے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں ایک بیچے کو لے کر''جومیری والدہ کے یہاں ہواتھا'' نبی طیال ک خدمت میں حاضر ہوا تو دیکھا کہ آپ مَاٹِٹِلِمَا اِڑے میں بکری کے کان پر داغ رہے ہیں۔

(١٢٧٨١) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا التَّيَّاحِ يَزِيدَ بْنَ حُمَيْدٍ يُحَدِّثُ أَنَّهُ سَمِعَ أَنسَ بْنَ مَالِكٍ قَالَ وَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَرَكَةُ فِي نَوَاصِي الْخَيْلِ [راحع: ١٢١٤].

(۱۲۷۸) حضرت انس ڈانٹؤ سے مروی ہے کہ نبی ملیکا نے ارشاد فر مایا گھوڑ وں کی پیشا نیوں میں برکت رکھ دی گئی ہے۔ یہ عامر عور عام و دعور دیسر میں مورث میں دیوں بیٹند کے بیٹو میں ایک میں دیسر میں میں اور میں انداز کا انداز ک

(١٢٧٨٢) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدُّثَنَا شُعْبَةً عَنْ آبِي النَّيَّاحِ أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يُحَدِّثُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ

هي مُناهُ احَدِينَ بل يَنْ مَرَّمُ اللَّهُ عَلَيْهِ مَرَّمُ اللَّهِ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهِ عَلَيْهُ اللَّهِ عَلَيْهُ اللَّهِ عَلَيْهُ اللَّهِ عَلَيْهُ اللَّهِ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهِ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلِيهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلِيهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلِيهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللْعِلْمُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلِي عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْ عَلَي

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِأَبِي ذَرِّ الشَّمَعُ وَأَطِعُ وَلَوْ لِحَبَشِيٌّ كَأَنَّ رَأْسَهُ زَبِيبَةٌ [راجع: ١٢١٥.].

(۱۲۷۸۲) حفرت انس ڈاٹھئے سے مروی ہے کہ نبی طلیبانے حضرت ابوذر ڈاٹھئے سے ارشادفر مایابات سنتے اور ماننے رہو،خواہ تم پر ایک حبثی' ' جس کاسر کشمش کی طرح ہو'' گورنر بنادیا جائے۔

(١٢٧٨٣) حَدَّنَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَو حَدَّنَنَا شُعْبَةُ عَنُ آبِي التَّيَّاحِ أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسَ بُنَ مَالِكِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُخَالِطُنَا حَتَى إِنْ كَانَ لَيقُولُ لِأَخ لِى يَا أَبَا عُمَيْرٍ مَا فَعَلَ النَّغَيْرُ قَالَ وَكَانَ إِذَا حَضَرَتُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُخَالِطُنَا حَتَى إِنْ كَانَ لَيقُولُ لِأَخ لِى يَا أَبَا عُمَيْرٍ مَا فَعَلَ النَّيَّاحِ بَعْدَمَا كَبِرَ قَالَ إِنْ كَانَ لِيقُولُ لِأَخ لِى يَا أَبَا عُمَيْرٍ مَا فَعَلَ النَّيَّاحِ بَعْدَمَا كَبِرَ قَالَ ثُمَّ قَامَ الصَّلَاةُ نَصَحْنَا لَهُ طَرَف بِسَاطٍ ثُمَّ أَمَّنَا وَصَفَّنَا خُلُفَهُ قَالَ شُعْبَةً ثُمَّ إِنَّ أَبَا التَّيَّاحِ بَعْدَمَا كَبِرَ قَالَ ثُمَّ قَامَ فَصَلَّى وَلَمْ يَقُلُ صَفْنَا خَلْفَهُ وَلَا أَمَّنَا [راجع: ٢٢٢٢٣]

(۱۲۷۸) حضرت انس ڈٹائٹو سے مروی ہے کہ نبی علیظاہمارے یہاں آتے تھے اور میرے چھوٹے بھائی کے ساتھ بنسی مذاق کیا کرتے تھے ، ایک دن نبی علیظائے اسے ممگین دیکھا تو فرمایا اے ابوعمیر! کیا کیا نغیر؟ چڑیا ، جومرگی تھی اور ہمارے لیے ایک چا در مجھائی گئی جس پر نبی علیظائے نماز پڑھائی اور ہم نے ان کے پیچھے کھڑے ہوکرصف بنالی ۔

(١٢٧٨٤) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَطَاءِ بُنِ آبِي مَيْمُونَةَ آنَّهُ سَمِعَ آنَسَ بُنَ مَالِكٍ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدُخُلُ الْحَلَاءَ فَأَحْمِلُ آنَا وَغُلَامٌ نَحْوِى إِدَاوَةً مِنْ مَاءٍ وَعَنَزَةً فَيَسُتَنْجِي بِالْمَاءِ [راجع: ٢١٢٤].

(۱۲۷۸) حضرت انس بن ما لک ڈاٹٹٹا سے مروی ہے کہ نبی ٹالٹلاجب قضاء حاجت کے لئے جاتے تو میں اور میرے جیسا ایک لڑکا پانی کابرٹن اور نیز واٹھاتے تھے اور نبی ٹالٹلا پانی سے استنجاء فرماتے تھے۔

(۱۲۷۸۵) حضرت انس بن ما لک ڈاٹٹئے سے مروی ہے کہ نبی والیا نے فر مایاتم میں سے کوئی شخص اپنے اوپر آنے والی کسی تکلیف کی وجہ سے موت کی تمناف کرے ،اگرموٹ کی تمناف کرے ، اگرموٹ کی تمناف کرے ، اور جب میرے لیے موت میں بہتری ہوتو مجھے موت عطاء فر مادینا۔

(١٢٧٨٦) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةً عَنْ مُعَاوِيَةً بْنِ قُرَّةً عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ ابْنُ أُخْتِ الْقَوْمِ مِنْهُمْ [راحع: ١٢٢١].

(١٢٧٨) حضرت انس ر النفيز سے مروى ہے كه بى عليد فرمايا قوم كا بھا نجاان ہى ميں شار ہوتا ہے۔

مَنْ الْمُارَةُ مِنْ بِلِي مِنْ اللهِ مِنْ اللهِ اللهِ مِنْ اللهِ اللهِ مِنْ اللهِ اللهُ اللهِ اللهُ اللهِ اللهُ اللهِ اللهِ

(١٢٧٨٧) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَو حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُعَاوِيَةَ بَنِ قُرَّةَ عَنْ أَنَسِ بَنِ مَالِكِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ اللَّهُمَّ لَا عَيْشُ إِلَّا عَيْشُ الْآخِرَهُ قَالَ شُعْبَةُ أَوْ قَالَ اللَّهُمَّ إِنَّ الْعَيْشَ عَيْشُ الْآخِرَهُ فَأَصْلِحُ الْأَنْصَارَ وَالْمُهَاجِرَهُ [صححه البحارى (٢٤١٣)، ومسلم (١٨٠٥)]. [انظر: ١٣٢٢٣].

(۱۲۷۸۷) حضرت انس ٹاٹٹؤ سے مروی ہے کہ نبی علیظ فر مایا کرتے تھے اصل خیر آخرت ہی کی خیر ہے، یا بیفر ماتے کہ اے اللہ! آخرت کی خیر کے علاوہ کوئی خیر نہیں، پس انصار اور مہاجرین کی اصلاح فرما۔

(١٢٧٨٨) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ خَالِدٍ عَمَّنْ سَمِعَ أَنَسَ بُنَ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَجَدَ رُئِي أَوْ رَأَيْتُ بَيَاضَ إِبِطُيْهِ

(۱۲۵۸۸) حضرت انس ڈاٹنے سے مروی ہے کہ جب نبی ملائل سجدے میں جاتے تھے تو میری نظر آپ مال نظر آپ کا ٹیٹی کی مبارک بغل کی ۔ سفیدی پر برا جاتی تھی۔

(١٢٧٨٩) عَلَّاثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ حَلَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكِ يَقُولُ مَا أَوْلَمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى امْرَأَةٍ مِنْ نِسَائِهِ أَكْثَرَ أَوْ أَفْضَلَ مِمَّا أَوْلَمَ عَلَى زَيْنَبَ فَقَالَ ثَابِتُ الْبُنَانِيُّ فَمَا أَوْلَمَ قَالَ أَطْعَمَهُمْ خُبُزًا وَلَحْمًا حَتَّى تَرَكُوهُ [صححه مسلم (٢٤١٨)]

(۱۲۷۸) حضرت انس ڈٹاٹٹؤے مروی ہے کہ نی ٹالیٹانے حضرت زینب ڈٹاٹٹا کے موقع پر جو ولیمہ فر مایا ،اس سے زیادہ بہتر ولیمہ اپنی کسی اہلیہ سے شادی کے موقع پر نہیں فر مایا ، ثابت بنانی مُیٹٹ نے حضرت انس ڈٹاٹٹؤ سے پوچھا کہ نی ٹالیٹانے کیا ولیمہ فر مایا ؟ انہوں نے جواب دیا کہ نی ٹالیٹانے انہیں روٹی گوشت کھلایا اورا نتا کھلایا کہ لوگوں نے خود ہی چھوڑ ا۔

(١٢٧٩) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ ثَابِتٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكِ قَالَ كَانَ يَنْعَتُ لَنَا صَلَاةَ رَسُولِ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ يَقُومُ فَيُصَلَّى فَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنْ الرُّكُوعِ قُلْنَا قَدْ نَسِى مِنْ طُولِ مَا يَقُومُ [راجع: ١٢٦٨٢].

(۱۳۷۹) حضرت انس طالتی ہے مروی ہے کہ بعض اوقات نبی علیا سجدہ یا رکوع سے سراٹھاتے اوران دونوں کے درمیان اتنا لمباوقفہ فرماتے کہ بمیں بیرخیال ہونے لگتا کہ بہیں نبی علیا بھول تونہیں گئے۔

(١٢٧٩١) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُغْبَةً عَنْ ثَابِتٍ قَالَ سَمِغْتُ أَنَسَ بُنَ مَالِكِ يَقُولُ بَيْنَمَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِذَا هُوَ قَدْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِذَا هُوَ قَدْ تَنَحَى بِهِنَّ قَالَ فَقَالَ يَا ٱنْجَشَةُ وَيُحَكَ ارْفُقْ بِالْقَوَارِيرِ [صححه البحارى (٢٢٩٥)، ومسلم (٢٣٢٣)]. [انظر: ٢٢٥٥) وقالَ يَا ٱنْجَشَةُ وَيُحَكَ ارْفُقْ بِالْقَوَارِيرِ [صححه البحارى (٢٠٩٥)، ومسلم (٢٣٢٣)].

(١٢٧١) حفزت انس طانو سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نی عالیہ اسفر پر تھے اور حدی خوان امہات المؤمنین کی سواریوں کو ہا تک رہا

هُي مُنزاً احَدُن بن مِنظِ مَرْم الله عليه مُنزاً الله عليه مُنزاً الله عليه مُنزاً الله عليه الله الله عليه الله عليه الله عليه الله عليه الله عليه الله عليه الله الله عليه الله على الله عليه الله على الله عليه الله على ا

قا،اس نے جانوروں کو تیزی سے ہانکا شروع کردیا،اس پر نی علیا ان جوئے فر مایا انجشہ!ان آ بگینوں کو آہت ہے کرچلو۔ (۱۲۷۹۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَو حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ سَالِم بُنِ آبِی الْجَعْدِ یُحَدِّثُ عَنْ آنسِ بُنِ مَالِكِ أَنَّ مَا أَعْدَدُتُ لَهَا مِنْ كَثِيرِ أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَتَى السَّاعَةُ فَقَالَ مَا أَعْدَدُت لَهَا فَقَالَ مَا أَعْدَدُت لَهَا مِنْ كَثِيرِ مَالِكِ صَوْمٍ وَلَا صَدْقٍ وَلَا صَوْمٍ وَلَا صَدَقَةٍ إِلَّا أَنِّى أُحِبُّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَقَالَ أَنْتَ مَعَ مَنْ أَخْبَبُت [صححه المحاری (۱۲۱۸)، وسلم (۲۲۳۹)].

(۱۲۷۹۲) حضرت انس وٹاٹنڈ سے مروی ہے کہ ایک آ دمی نے نبی علیہ سے پوچھا کہ قیامت کب قائم ہوگی؟ نبی علیہ نے فر مایا تم نے قیامت کے لئے کیا تیاری کررکھی ہے؟ اس نے کہا کہ میں نے کوئی بہت زیادہ اعمال ،نماز ،روزہ تو مہیانہیں کررکھے، البتہ اتنی بات ضرور ہے کہ میں اللہ اور اس کے رسول سے محبت کرتا ہوں ، نبی علیہ نے فر مایا کہتم قیامت کے دن اس شخص کے ساتھ ہو گے جس کے ساتھ تم محبت کرتے ہو۔

(١٢٧٩٣) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ مُنُ حَمْفَو حَدَّثَنَا شُمْنَةُ قَالَ سَمِعْتُ عَتَّابًا مَوْلَى ابْنِ هُرْمُزَ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ

يَقُولُ بَايَعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِى هَذِهِ يَعْنِى الْيُمُنَى عَلَى السَّمْعِ وَالطَّاعَةِ فِيمَا

اسْتَطَعْتُ [راجع: ١٢٢٢٧].

(۱۲۷۹۳) حضرت انس ر النواسے مروی ہے کہ میں نے اپنے اس دائیں ہاتھ سے نبی مالیا کی بیعت بات سننے اور ماننے کی شرط پر کی تھی اور نبی مالیا نے اس میں ' حسب طافت' کی قید لگا دی تھی۔

(١٢٧٩٤) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ آخْبَرَنَا شُعْبَةُ وَهَاشِمٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَتَّابٍ وَقَالَ هَاشِمٌ مَوْلَى بَنِى هُرُمُزَ قَالَ سَمِعْتُ آنَسَ بُنَ مَالِكٍ يَقُولُ لَوْلَا أَنُ آخْشَى أَنُ أُخْطِءَ لَحَدَّثُتُكُمْ بِآشِيَاءَ سَمِعْتُهَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَكِنَّهُ قَالَ مَنْ كَذَبَ عَلَى مُتَعَمِّدًا فَلْيَبَوّا مَقْعَدَهُ مِنْ النَّارِ قَالَ هَاشِمٌ قَالَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ الحرحه الدارمي (٢٤١) قال شعب: صحبح عَلَيْه وَسَلَّمَ أَوْ سَمِعْتُهَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [احرحه الدارمي (٢٤١) قال شعب: صحبح عَلَيْه وَسَلَّمَ أَوْ سَمِعْتُهَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [احرحه الدارمي (٢٤١) قال شعب: صحبح وهذا اسناد حسن إ

هي مُنزا) مَنزان بل يُنظِيم وَمُن الله عَنظِيم اللهِ مِن اللهُ عَنظِيم اللهِ عَنظِم اللهِ

(٤٣)]. [انظر: ١٣٦٢٧، ١٣٩١١، ١٩٩٥].

(١٢٧٩٦) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَحَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنِي شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ آنَسِ بَنِ مَالِكٍ قَالَ جَمَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْأَنْصَارَ فَقَالَ أَفِيكُمْ أَحَدٌ مِنْ غَيْرِكُمْ قَالُوا لَا إِلَّا ابْنَ أُخْتِ الْقَوْمِ مِنْهُمْ قَالَ حَجَّاجٌ أَوْ مِنْ أَنْفُسِهِمْ فَقَالَ إِنَّ أَخْتِ الْقَوْمِ مِنْهُمْ قَالَ حَجَّاجٌ أَوْ مِنْ أَنْفُسِهِمْ فَقَالَ إِنَّ أُخْتِ الْقَوْمِ مِنْهُمْ قَالَ حَجَّاجٌ أَوْ مِنْ أَنْفُسِهِمْ فَقَالَ إِنَّ قُرْيُصًا حَدِيثُ عَهْدٍ بِجَاهِلِيَّةٍ وَمُصِيبَةٍ وَإِنِّى أَرَدُتُ أَنْ أَجْبُرَهُمُ وَآتَالَقَهُمْ أَمَا تَرْضَوْنَ أَنْ يَرْجِعَ النَّاسُ بِالذَّنِيا وَتَلَقَعُمُ مَا تَرْضَوْنَ أَنْ يَرْجِعَ النَّاسُ بِالذَّنِيا وَسَلَكَ النَّاسُ وَادِيًا وَسَلَكَتُ اللَّاصَارُ شِعْبًا وَتَرْجِعُونَ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى بُيُوتِكُمْ لَوْ سَلَكَ النَّاسُ وَادِيًا وَسَلَكَتُ الْأَنْصَارُ شِعْبًا لَكُتُ شِعْبَ الْأَنْصَارِ [صححه البخارى (٤٣٣٤)، ومسلم (١٥٩٠)، وابن حان (١٠٥١) وقال الترمذى ولَسَلَكَتُ شِعْبَ الْأَنْصَارِ [صححه البخارى (٤٣٣٤)، ومسلم (١٥٥١)، وابن حان (١٠٥١) وقال الترمذى

حسن صحيح]. [انظر ۲۸۹۷، ۲۸۹۷، ۸۸۸۷، ۱۳۹۵، ۱۳۹۸، ۱۳۹۷، ۱۳۹۸، ۱۳۹۸].

(۱۲۷۹) حضرت انس ڈاٹنڈ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ آپ کا گلیڈ انساری صحابہ ڈاٹیڈ کو جمع کیا اوران سے بوچھا کہ تم میں انسار کے علاو وتو کو کی نہیں ہے؟ انہوں نے عرض کیا نہیں ، البتہ ہمارا ایک بھانجا ہے، نبی علیف نے فرمایا کسی قوم کا بھانجا ان ہی میں شار ہوتا ہے، پھر فرمایا قریش کا زمانۂ جا ہلیت اور مصیبت قریب ہی ہے اور اس کے ذریعے میں ان کی تالیف قلب کرتا ہوں، کیا تم لوگ اس بات پرخوش نہیں ہو کہ لوگ مال و دولت لے کر چلے جائیں اور تم پینج ہمر خدا کوا پنے گھروں میں لے جاؤاگر لوگ ایک راستے پرچلوں گا۔

(١٢٧٩٧) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعُفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةً عَنْ قَتَادَةً عَنْ أَنَسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ فَأَرَدْتُ أَنْ أَتَأَلَّفَهُمْ وَأَجْبُرَهُمْ

(۱۲۷۹۷) گذشته حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(١٢٧٩٨) حَلَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعُفَرٍ حَلَّثَنَا شُعُبَةً عَنْ قَتَادَةً عَنْ أَلَس أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنَّ الْعَيْشُ الْآخِرَهُ قَالَ شُعْبَةً أَوْ قَالَ اللَّهُمَّ لَا عَيْشَ إِلَّا عَيْشُ الْآخِرَهُ فَآكُرِمُ الْأَنْصَارَ وَالْمُهَاجِرَهُ [راحع: ١٢٧٥٢].

(۱۲۷۹۸) حضرت انس رہ النظامے مروی ہے کہ نبی علیہ فرمایا کرتے تھے اصل خیر آخرت ہی کی خیر ہے، یا بیفر ماتے کہ اے اللہ! آخرت کی خیر کے علاوہ کوئی خیر نمیں، پس انصار اور مہاجرین کومعز ز فرما۔

هي مُنالِمًا اَمَيْنِ فَيْنِ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهِ اللَّهُ اللَّ

- (۱۲۷۹۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَوٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَحَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنِي شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةً قَالَ سَمِعْتُ أَنْسَ بُنَ مَالِكٍ قَالَ جَاءً أَعْرَابِيٌّ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَتَى السَّاعَةُ قَالَ مَا أَعْدَدُت لَهَا قَالَ حُبَّ اللَّهِ عَزَّ قَالَ جَاءً أَعْرَابِيٌّ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَتَى السَّاعَةُ قَالَ مَا أَعْدَدُت لَهَا قَالَ حُبَّ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَرَسُولِهِ قَالَ أَنْتَ مَعَ مَنْ أَحْبَبُتَ [صححه مسلم (٢٦٣٩)، وابن حبان (٨)]. [انظر: ٢٥٥٤، ١٣٩٦]. وجَلَّ وَجَلَّ وَرَسُولِهِ قَالَ أَنْتَ مَعَ مَنْ أَحْبَبُتَ [صححه مسلم (٢٦٣٩)، وابن حبان (٨)]. [انظر: ٢٥٥٤، ١٣٩٩]. وابن عبان (١٣٤٩) معرت السُ رَائِنَةُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الْعَمْ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الللِهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّ
- (١٢٨٠) حَلَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ حَلَّثَنَا شُعْبَةُ وَحَجَّاجٌ قَالَ أَنْبَأَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكِ يُحَدِّثُ قَالَ وَقُدُ أَنْذَرَ أُمَّتَهُ الْأَعُورَ الْكَذَّابَ أَلَا إِنَّهُ يُحَدِّثُ قَالَ وَقُدُ أَنْذَرَ أُمَّتَهُ الْأَعُورَ الْكَذَّابَ أَلَا إِنَّهُ يُحَدِّثُ فَالَ وَقُدُ أَنْذَرَ أُمَّتَهُ الْأَعُورَ الْكَذَّابَ أَلَا إِنَّهُ أَعُورُ وَإِنَّ رَبَّكُمْ لَيْسَ بِأَعُورَ مَكْتُوبٌ بَيْنَ عَيْنَيْهِ كَفَرَ قَالَ حَجَّاجٌ كَافِرٌ [راحع: ١٢٠٢٧]
- (۱۲۸۰۰) حضرت انس ڈاٹھئا سے مروی ہے کہ حضور ٹی مکر م م کا ٹیٹی نے ارشاد فریایا دنیا میں جو نبی بھی مبعوث ہو کر آئے ، انہوں نے اپنی امت کو کانے کذاب سے ضرور ڈرایا ، یا در کھو! د جال کانا ہو گا اور تمہا راب کانا نہیں ہے ، اور اس کی دونوں آئکھوں کے درمیان کا فرکھھا ہوگا۔
- (۱۲۸۰۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَو أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ وَحَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنِي شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بُنَ مَالِكٍ يُحَدِّثُ مَا مِنْ أَحَدٍ يَدُخُلُ الْجَنَةَ يُحِبُّ أَنْ يَرْجِعَ إِلَى اللَّانَيَا وَإِنَّ لَهُ مَا يَحَدِّ يَدُخُلُ الْجَنَةَ يُحِبُّ أَنْ يَرْجِعَ إِلَى اللَّانَيٰ وَإِنَّ لَهُ مَا عَنْ أَحَدٍ يَدُخُلُ الْجَنَةَ يُحِبُّ أَنْ يَرْجِعَ إِلَى اللَّانَيٰ وَإِنَّ لَهُ مَا عَنْ النَّيْ عَلَى اللَّهُ عَنْ النَّيْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْ اللَّهُ عَلَى الْأَدُضِ مِنْ الْكُوامَةِ [راحع: ٢٠٢٦] عَلَى الْأَدُضِ مِنْ الْكُوامَةِ [راحع: ٢٠٢١] عَلَى اللَّهُ عَنْ السَّهِيدِ فَإِنَّهُ يَتَمَنَّى أَنْ يَرْجِعَ فَيُقُتَلَ عَشْرَ مَوْاتٍ لِمَا يَرَى مِنْ الْكُوامَةِ [راحع: ٢٠٢١] عَلَى اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَالِمُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَا عَلَى اللَّهُ عَلَى الللَّهُ عَلَى اللَّهُ
- (١٢٨.٢) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُغَبَةُ حَدَّثَنَا قَتَادَةٌ وَحَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثِنِي شُغْبَةُ عَنْ قَتَادَةً عَنْ أَنَسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ وَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آخُوجُوا مِنْ النَّارِ مَنْ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مَنْ كَانَ فِي قَلْبِهِ مِنْ النَّارِ مَنْ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مَنْ كَانَ فِي قَلْبِهِ مِنْ النَّارِ مَنْ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مَنْ كَانَ فِي قَلْبِهِ مِنْ النَّارِ مَنْ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مَنْ كَانَ فِي قَلْبِهِ مِنْ النَّهُ مِنْ النَّارِ مَنْ قَالَ لَا إِلهَ إِلَّا اللَّهُ مَنْ كَانَ فِي قَلْبِهِ مِنْ النَّذِيْ مَا يَزِنُ بُرَّةً [صححه البحارى (٤٤)، أَخُوجُوا مِنْ النَّارِ مَنْ قَالَ لَا إِلهَ إِلَّا اللَّهُ مَنْ كَانَ فِي قَلْبِهِ مِنْ النَّذِيْ مَا يَزِنُ بُرَّةً [صححه البحارى (٤٤)، وابن حبان (٤٨٤)]. [راجع: ١٢١٧٧].
- (۱۲۸۰۲) حضرت انس ڈاٹنڈ سے مروی ہے کہ نبی ملیہ نے فرمایا قیامت کے دن اللہ تعالی فرمائے گا کہ ہراس شخص کوجہنم سے نکال لوجو کا اِللّٰہ اللّٰہ کا اقرار کرتا تھا اور اس کے دل میں جو کے دانے کے برابر بھی خیر موجود ہو، پھر اللہ تعالیٰ فرمائے گا کہ

منالاً امران بن مالك على الله على الله

(١٢٨.٣) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ وَيَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَا أَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ كَانَ النَّبِيُّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ أَخَفِّ النَّاسِ صَلَاةً فِي تَمَامٍ [راجع: ٢٧٦٤].

(۱۲۸۰۳) حضرت انس بالله المروى ہے كه نبى عليه كى نما زسب سے زيادہ خفيف اور كمل موتى تقى ۔

(۱۲۸.٤) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا شُعْبَهُ عَنْ قَتَادَةً وَيَزِيدُ بُنُ هَارُونَ قَالَ آخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةً وَأَسُودُ يَعْنِي شَاذَانَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةً وَالْ سَمِعْتُ أَنْسَ بُنَ مَالِكِ قَالَ وَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِرَجُلٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةً قَالَ آنْ كَبُهَا قَالَ الْمَعْبَةَ قَالَ الْمَعْبَةِ وَسَلَّمَ لِرَجُلٍ يَسُوقُ بَدَنَةً الْ كَبُهَا قَالَ إِنَّهَا بَدَنَةٌ قَالَ الْمَعْبَةِ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِرَجُلِ يَسُوقُ بَدَنَةً الْمَعْبَةِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِرَجُلُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِرَجُلُهِ يَسُوقُ بَدَنَةً الْمُعْبَةِ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِرَجُولِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِرَجُولِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِرَجُولِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِرَجُولِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَى اللَّهُ لِلْهُ عَلَيْهِ وَلَا عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا عَلَا لَهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا عَلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّلِ عَلَيْهُ اللَّهُ اللَ

(١٢٨.٥) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ سَمِعْتُ شُعْبَةَ يُحَدِّثُ قَالَ قُلُتُ لِفَتَادَةَ أَسَمِعْتَ أَنَسًا يُحَدِّثُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ البُّصَاقُ فِي الْمَسْجِدِ خَطِينَةٌ قَالَ نَعَمْ وَكَفَّارَتُهُ دَفْنُهُ [راحع: ١٢٠٨٥]

(۰۵ - ۱۲۸) حضرت انس ڈاٹٹؤ سے مروی ہے کہ جناب رسول الله منافیقی نے ارشاد فریایا مسجد میں تھو کنا گناہ ہے اور اس کا کفارہ اسے دفن کر دینا ہے۔

(١٢٨.٦) حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُوَاصِلُوا قَالُ إِنَّكَ تُواصِلُ قَالَ إِنَّكَ مُ لَسْتُمْ فِى ذَلِكَ مِثْلِى إِنِّى أَظُلُّ أَوْ قَالَ أَبِيتُ أُطُعَمُ وَأُسْقَى [راحع: ٢٧٧٠].

(۱۲۸۰۲) حضرت انس ڈاٹٹؤ سے مروی ہے کہ نبی علیا نے فر مایا ایک ہی سحری ہے مسلسل کی روز بے نہ رکھا کرو، کسی نے عرض کیا یارسول اللہ! آپ تو اس طرح کرتے ہیں؟ نبی علیا نے فر مایا میں اس معاملے میں تمہاری طرح نہیں ہوں، میرارب مجھے کھلا پلا و تاہیں۔

(١٢٨.٧) حَدَّثَنَا بَهُزُّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ أَخْبَرَنِى عَنْ أَنَسِ بُنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ابْنُ أُخْتِ الْقَوْمِ مِنْ ٱنْفُسِهِمُ أَوْ قَالَ مِنْ الْقَوْمِ [راحع: ٢٧٩٦].

(١٢٨) حضرت انس والنواس مروى ہے كہ نبى عليا نے جب انصار كوجمع كيا تو فرمايا كياتم ميں انصار كے علاوہ كوئى اور بھى

هي مُنالِاً) مَرْانِ بِل مِنظِيمة مَرِّم الله عَلَيْهِ مَرِّم الله عَلَيْهِ مِنْ اللهُ عَلَيْهِ اللهِ الله عَلَيْهِ اللهِ اللهُ اللهِ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهِ اللهُ الل

ہے؟ انہوں نے کہانمیں ،سوائے ایک بھانچ کے ، نبی ملیا نے فرمایا بھانچا بھی قوم ہی میں شار ہوتا ہے۔

(١٢٨٠٨) قَالَ فَذَكُرْتُ ذَلِكَ لِمُعَاوِيَةَ بُنِ قُرَّةَ فَحَدَّثَنِي عَنُ أَنَسٍ [راجع: ١٢٢١].

(۱۲۸۰۸) گذشته حدیث اس دوسری سندسی بھی مروی ہے۔

(١٢٨.٩) حَدَّثَنَا بَهُزُّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنِي قَتَادَةُ أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسًا قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا عَدُوى وَلَا طِيرَةَ قَالَ وَيُعْجِبُنِي الْفَأْلُ فَقُلْتُ مَا الْفَأْلُ قَالَ الْكَلِمَةُ الطَّيِّبَةُ [راجع: ١٢٢٠٣].

(۱۲۸۰۹) حضرت انس ڈاٹٹنے ہے مروی ہے کہ نبی ملایا ہے نبی مالیا ہے نبی مالیا ہے اور بدشگونی کی کوئی حیثیت نہیں ،البتہ مجھے فال یعنی اچھا اور یا کیزہ کلمہ اچھا لگتا ہے، میں نے پوچھا فال سے کیا مراد ہے؟ تو فرمایا اچھا کلمہ۔

(١٢٨١) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثِنِي شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةً عَنْ عِكْرِمَةً أَنَّهُ قَالَ لَمَّا نَزَلَتُ هَذِهِ الْآيَةُ إِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتَحًا مُبِينًا لِيَغْفِرَ لَكَ اللَّهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنبِكَ وَمَا تَأَخَّرَ ثُمَّ يَقُولُ قَالَ أَصْحَابُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَنِينًا الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنِينَ تَجْرِى مِنْ تَحْتِهَا الْآنُهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا وَيُكُفِّرَ عَنْهُمُ سَيِّنَاتِهِمُ و قَالَ شُعْبَةٌ كَانَ قَتَادَةً يَذْكُرُ هَذَا الْمُحَدِيثَ فِي قَصَصِهِ عَنْ أَنسِ الْآنُهُارُ خَالِدِينَ فِيهَا وَيُكُفِّرَ عَنْهُمُ سَيِّنَاتِهِمُ و قَالَ شُعْبَةٌ كَانَ قَتَادَةً يَذُكُو هَذَا الْمُحَدِيثَ فِي قَصَصِهِ عَنْ أَنسِ الْآنُهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ الْمُحَدِيثِينَ إِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتُحًا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ الْمُحَدِينِيةَ إِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتُحًا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ الْمُحَدِينِيةَ إِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتُحَا لَكَ فَتُحَا لَكَ فَتُحَا لَكَ فَتُحَا لَكَ فَتُحَا لِيَعْفِرَ لَكَ اللَّهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا تَأَخَّرَ ثُمَ يَقُولُ قَالَ أَصْحَابُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ الْمُحَدِينِيةَ إِنَّا فَعَنْ فَلَا أَنْ مُ كُلُهُ عَنْ أَنسٍ فَآتَيْتُهُمْ وَلَا اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ قَتَوْدُ وَاللَّهُ عَنْ أَنْسٍ وَآخِرُهُ عَنْ عَنْ عِكْرِمَةً قَالَ فَآتَيْتُهُمْ بِالْكُوفَة وَتَحْرَبُهُمْ بِلَكِكَ وَالِعُمْ بِلَكِكَ وَالِعَالَ فَآتَيْتُهُمْ بِالْكُوفَة فَخَرَّتُهُمْ بِلَكِكَ وَالِعَالَ فَآتَيْتُهُمْ بِالْكُوفَة فَخَرَاتُهُمْ بِلَكِكَ وَاللّهُ عَلَا فَاللّهُ اللّهُ عَلَى فَاللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَنْ عَلَى فَاللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلَى ال

(۱۲۸۱) حضرت انس فالنظام موی مے کہ (نی علیہ جب حدیدیہ واپس آرہ سے تق آ پ مَالَّ الْمُؤْمِنِينَ آ پ مَالَّ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهِ مَاللّهِ اللّهُ الللّهُ اللّهُ الل

(١٢٨١١) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفُو وَحَجَّاجٌ قَالًا حَدَّثَنَا شُعْبَةً قَالَ ابْنُ جَعْفُو فِي حَدِيثِهِ قَالَ سَمِعْتُ عَلِيَّ بْنَ زَيْدٍ قَالَ اللهِ صَلَّى اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ قَالَ قَالَ أَنَسُ بْنُ مَالِكِ إِنْ كَانَتُ الْوَلِيدَةُ مِنْ وَلَائِدِ أَهْلِ الْمَدِينَةِ لَتَجِيءُ فَتَأْخُذُ بِيدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَا يَنْزِعُ يَدَهُ مِنْ يَدِهَا حَتَى تَذْهَبَ بِهِ حَيْثُ شَاءَتُ [قال البوصيرى: هذا اسناد ضعيف وقال عَلَيْه وَسَلَّمَ فَلَا يَنْزِعُ يَدَهُ مِنْ يَدِهَا حَتَى تَذْهَبَ بِهِ حَيْثُ شَاءَتُ [قال البوصيرى: هذا اسناد ضعيف وقال الألباني: صحيح (ابن ماحة: ٢٧٧٤). قال شعيب: اسناده ضعيف]. [انظر: ٢٣٢٨٩].

(۱۲۸۱۱) حضرت انس ڈاٹٹؤ سے مروی ہے کہ مدینہ منورہ کی ایک عام باندی بھی نبی علیظ کا دست مبارک پکڑ کراپنے کام کاخ کے

ا هي مُنالِهُ احدُرُقُ بل يَسْدِ مُرَّم اللهُ ال

لئے نی مایشا کو لے جایا کرتی تھی اور نبی مایشاس سے اپناہاتھ نہ چھڑاتے تھے۔

(١٢٨١٢) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ عَبْدِ اللَّهِ يَغْنِى الْأَنْصَارِىَّ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ أَنَسٍ قَالَ لَمَّا نَزَلَتُ هَذِهِ الْآيَةُ لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتَّى تُنْفِقُوا مِمَّا تُحِبُّونَ أَوْ قَالَ مَنْ ذَا الَّذِى يُقْرِضُ اللَّهَ قَرْضًا حَسَنًا قَالَ جَاءَ أَبُو طَلْحَةَ بُنُ سَهُلِ الْأَنْصَارِيُّ فَقَالَ عَنْ اللَّهِ عَلَيْهُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنْ أُسِرَّهُ لَمْ أُعُلِنْهُ فَقَالَ وَكُوْ اسْتَطَعْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنْ أُسِرَّهُ لَمْ أُعُلِنْهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اجْعَلْهُ فِي فُقَرَاءِ قَرَايَتِكَ أَوْ قَالَ فِي فُقَرَاءِ أَهْلِكَ [راحع: ١٢١٦٨].

(۱۲۸۱۲) حضرت انس بڑائٹؤے مروی ہے کہ جب بیآیت نازل ہوئی کہ''تم نیکی کے اعلیٰ در ہے کواس وقت تک حاصل نہیں کر سکتے جب تک اپنی پیند یدہ چیز خرچ نہ کرؤ' اور بیآییت کہ'' کون ہے جواللہ کو قرض حسند یتا ہے'' تو حضرت ابوطلحہ ڈاٹٹؤ کہنے گئے یارسول اللہ! میرافلاں باغ جوفلاں جگہ پر ہے، وہ اللہ کے نام پر دیتا ہوں اور بخدا! اگر یمکن ہوتا کہ میں اسے خفی رکھوں تو بھی اس کا پیتہ بھی نہ لگنے دیتا، نبی علینہ نے فرمایا سے اپنے خاندان کے فقراء میں تقسیم کردو۔

(١٢٨١٢) حَدَّثَنَا حَسَنُ بُنُ مُوسَى قَالَ سَمِعْتُ هَلَالَ بَنَ آبِى دَاوُدَ الْحَبَطِىَّ أَبَا هِشَامٍ قَالَ آخِى هَارُونُ بَنُ آبِى دَاوُدَ حَدَّثَنِى قَالَ آتَيْتُ آنَسَ بُنَ مَالِكٍ فَقُلْتُ يَا أَبَا حَمْزَةَ إِنَّ الْمَكَانَ بَعِيدٌ وَنَحُنُ يُعْجِبُنَا أَنُ نَعُودَكَ فَرَفَعَ رَأُسَهُ فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ آيُّمَا رَجُلٍ يَعُودُ مَرِيطًا فَإِنَّمَا يَخُوضُ فِى الرَّحْمَةِ فَإِذَا قَعَدَ عِنْدَ الْمَرِيضِ غَمَرَتُهُ الرَّحْمَةُ قَالَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذَا لِلصَّحِيحِ الَّذِى يَعُودُ الْمَريضَ فَالْمَريضُ مَا لَهُ قَالَ تُحَطُّ عَنْهُ ذُنُوبُهُ [انظر: ١٣٧٠٨].

(۱۲۸۱۳) مروان بن افي داؤد و المينية كيت بين كه بين ايك مرتبه حضرت انس الألاث كي پاس آيا اور عرض كيا كه اے ابوعزه! جگه دور كى ہے ليكن مها دادل جا بتا ہے كه آپ كى عيادت كو آيا كريں ، اس پر انہوں نے ابنا سراٹھا كركہا كه بين نے بي عليلا كو يہ فرماتے ہوئے سنا ہے كہ جو خص كى بيار كى عيادت كرتا ہے ، وہ رحمت الله يہ كے سمندر ميں غوط لگاتا ہے ، اور جب مريض كے پاس بينے ہوئے الله كى رحمت اسے ڈھانپ كيتى ہے ، ميں نے عرض كيا يا رسول الله منافي الله الله منافي الله الله على الله الله على الله الله على الله

(١٢٨١٤) حَدَّثَنَا الْمُؤَمَّلُ بُنُ إِسْمَاعِيلَ وَعَفَّانُ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنُ أَنْ يَكُونَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَجَدَ بِهِنَّ حَلَاوَةَ الْإِيمَانِ أَنْ يَكُونَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَجَلَّ وَرَسُولُهُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثٌ مَنْ كُنَّ فِيهِ وَجَدَ بِهِنَّ حَلَاوَةَ الْإِيمَانِ أَنْ يَكُونَ اللَّهُ عَنَّ وَجَلَّ وَرَسُولُهُ أَنْ يَكُونَ اللَّهُ عَنَّ وَجَلَّ وَرَسُولُهُ أَنْ يَكُونَ اللَّهُ عَنَّ وَجَلَّ وَرَسُولُهُ الْحَبُدُ الْعَبُدُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ [صححه مسلم (٤٢)، وابن حبان (٢٣٧)]. [انظر: ١٢١٦،١٦،١٣٤٤]. العَبُدُ الْعَبُدُ الْعَبُدُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ [صححه مسلم (٤٢)، وابن حبان (٢٣٧)]. وابن عبان من ما لک الله عَزَّ وَجَلَّ [صححه مسلم (٤٤)، وابن حبان (٢٣٧)]. وابن عبان من ما لک الله عَنْ عَرَ مَ مَول كَى من وابن عبان وسرول دوسرول من سب سے زیادہ مجبوب دول، دوسرا ہے کہ انسان کی

مندا کا احداث بل میشید مترم کی مترم کی مترم کی مستن انس بن مالک میشید کی مستن انس بن مالک میشید کی مستن الله میشید مترم کی مستن الله می در استان کفر سے نجات ملنے کے بعد اس میں واپس جانے کو اس طرح ما پیند کر سے جیسے آگ میں چھلا مگ لگانے کو ناپیند کرتا ہے۔

(١٢٨١٥) حَدَّثَنَا مُؤَمَّلٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنْسٍ قَالَ قَدِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهِ هَذَا ابْنِى يَسْعِ سِنِينَ فَانْطَلَقَتُ بِى أُمُّ سُلَيْمٍ إِلَى نَبِيِّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْع سِنِينَ فَمَا قَالَ لِي لِشَيْءٍ فَعَلْتُهُ لِمَ فَعَلْتُ كَذَا وَكَذَا وَلَا اللَّهُ عَلَيْهُ وَمَا لَكُونُ مَعَ الْعِلْمَانِ أَوْ قَالَ مَعَ الْعَلْمَانِ أَوْ قَالَ مَعَ الْعَبْدُ وَمَا قَالَ لِي لِشَيْءٍ لَمُ الْفَعْلُمُ أَلَا فَعَلْتَ كَذَا وَكَذَا وَآنَانِي ذَاتَ يَوْمٍ وَأَنَا ٱلْعَبُ مَعَ الْعِلْمَانِ أَوْ قَالَ مَعَ الْعَبْدُ وَمَا قَالَ لِي لِشَيْءٍ لَهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَا قَالَ لَا يَعْلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَمَ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ الْعَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا لَا لَا اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ اللَّهُ الَالَهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ ا

(۱۲۸۱۵) حضرت انس ڈٹائٹئے سے مروی ہے کہ نبی علیہ مدینہ منورہ تشریف لائے تواس وقت میری عمرنو سال تھی ،ام سلیم ڈٹائٹ مجھے کے کرنبی علیہ کی خدمت سے لئے قبول فر مالیجے ، کے کرنبی علیہ کی خدمت سے لئے قبول فر مالیجے ، میں ساف میں نے نبی علیہ کی خدمت نوسال تک کی ، نبی علیہ نے بھی مجھ سے پہیں فر مایا کہتم نے فلاں کام کیوں کیا ، نہ بی پیر مایا کہتم نے فلاں کام کیوں کیا ، نہ بی پیر مایا کہتم نے فلاں کام کیوں نہیں کیا ؟

ایک مرتبہ میں بچوں کے ساتھ کھیل رہا تھا، ای دوران نبی علیا تشریف لے آئے اور ہمیں سلام کیا، پھر میراہا تھ پکڑ کر ججے کسی کام سے بھیج دیا جب میں واپس آگیا، تو نبی علیا نے فرمایا یہ کسی کونہ بتانا، ادھر مجھے گھر چنچنے میں دیر ہوگئ تھی چنا نچہ جب میں گھرواپس پہنچا تو حضرت ام سلیم ڈاٹٹا (میری والدہ) کہنچائیں کہ اتن دیر کیوں لگا دی؟ میں نے بتایا کہ نبی علیا نے اپنے کسی کام سے بھیجا تھا، انہوں نے پوچھا کیا کام تھا؟ میں نے کہا کہ نبی علیا نے جھے کسی کو بتانے سے منع کیا ہے، انہوں نے کہا کہ پھر نبیا گھرواپس کے مناخلت کرنا۔

(١٢٨١٦) حَدَّثَنَا مُؤَمَّلٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنُ أَنْسٍ أَنَّ أَبَا طَيْبَةَ جَجَمَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَ لَهُ بِصَاعِ مِنْ تَمْرٍ وَكَلَّمَ أَهْلَهُ قُوضَعُوا عَنْهُ مِنْ خَرَاجِهِ

(۱۲۸۱۲) حضرت انس فالفظ سے مروی ہے کہ ابوطیب نے نبی علیا کے سنگی لگائی ، نبی علیا نے اسے ایک صاع مجور دینے کا عظم دیا اور اس کے مالک سے بات کی تو انہوں نے اس پر تخفیف کردی۔

(١٢٨١٧) حَدَّثَنَا مُؤَمَّلٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِأَصْحَابِهِ سَلُونِي فَقَامَ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَنْ أَبِي قَالَ أَبُوكَ خُذَافَةُ لِلَّذِي كَانَ يُنْسَبُ إِلَيْهِ فَقَالَتُ لَهُ أُمُّهُ يَا بُنَيَّ لَقَدُ

منالا) اَمَّارِينَ بل يَسِيْرِ مَنْ اللهِ اللهِ مِنْ اللهِ اللهِ عَلَيْهِ مَنْ اللهِ عَلَيْهِ مَنْ اللهِ عَلَيْهِ مَنْ اللهِ عَلَيْهِ مَنْ اللهِ اللهِ عَلَيْهِ اللهِ عَلَيْهِ اللهِ عَلَيْهِ اللهِ عَلَيْهِ اللهِ الل

قُمْتَ بِأُمِّكَ مَقَامًا عَظِيمًا قَالَ أَرَدُتُ أَنْ أَبُرِّىءَ صَدْرِى مِمَّا كَانَ يُقَالُ وَقَدْ كَانَ يُقَالُ فِيهِ

(۱۲۸۱۷) حضرت انس ڈٹائٹے سے مروی ہے کہ جناب رسول اللّٰمثَائْٹِیَّا نے ارشاد فر مایا قیامت تک ہونے والی سی چیز کے متعلق تم مجھ سے سوال کر سکتے ہو، ایک آ دمی نے پوچھ لیا یا رسول اللّٰمثَائْلِیْلِ امیر آبا پ کون ہے؟ نبی علیہ اللّٰ نے فر مایا تمہار ابا پ حذا فہ ہے، ان کی والدہ نے ان سے کہا کہ تمہ ارااس سے کیا مقصد تھا؟ انہوں نے کہا کہ میں لوگوں کی باتوں سے چھٹکارا حاصل کرنا چاہتا تھا، دراصل ان کے متعلق بچھ باتیں مشہور تھیں ۔

(١٢٨١٨) حَدَّثَنَا مُؤَمَّلٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنُ ثَابِتٍ وَحُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعْجِبُهُ الْقَرْعُ فَكَانَ إِذَا جِيءَ بِمَرَقَةٍ فِيهَا قَرْعٌ جَعَلْتُ الْقَرْعُ مِمَّا يَلِيهِ

(۱۲۸۱۸) حضرت انَس ڈائٹیؤ سے مروی ہے کہ نبی علیہ کو کدو بہت پیند تھا ،اس لئے جب بھی کدو کا سالن آتا تو میں اسے الگ کر کے ٹی علیہ کے سامنے کرتا تھا۔

(١٢٨١٩) حَدَّثَنَا مُؤَمَّلٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ آنَسِ آنَّ عِتْبَانَ بُنَ مَالِكٍ ذَهَبَ نَصَرُهُ فَقَالَ بَا رَسُولَ اللَّهِ لَوْ جِعْتَ صَلَّيْتَ فِى دَارِى أَوْ قَالَ فِى بَيْتِى لَا تَخَذُّتُ مُصَلَّاكَ مَسْجِدًا فَجَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَدَكُرُوا مَالِكَ بُنَ فَصَلَّى فِى دَارِهِ أَوْ قَالَ فِى بَيْتِهِ وَاجْتَمَعَ قَوْمُ عِتْبَانَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَذَكُرُوا مَالِكَ بُنَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَذَكُرُوا مَالِكَ بُنَ اللَّهُ خَشُمِ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهُ وَإِنَّهُ يُعَرِّضُونَ بِالنِّفَاقِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ٱللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ٱللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ٱللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَالَّهُ وَاللَّهُ وَالَّهُ وَاللَّهُ وَالْوَا بَلَى قَالُ وَالَيْوَى لَهُ وَاللَّهُ وَلَا وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَلَا وَاللَّهُ وَلَا وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ وَالَوْلَا اللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَهُ وَاللَّهُ

هي مُنالِهَ امَرُونَ بِل يَسِيْدُ مَرْمُ ﴾ ﴿ ٢٥ ﴿ هُمُ مَنَالُهُ اللَّهُ عَلَيْكُ عَلِيكُ عَلِيكُ عَلِيكُ عَلَيْكُ عَلِيكُ عَلَيْكُ عَلِيكُ عَلَيْكُ عَلِيكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلِيكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلِيكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلِيكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلِيكُ عَلِيكُ عَلِيكُ عَلَيْكُ عَلِيكُ عَلِيكُ عَلِيكُ عَلِيكُ عَلِيكُ عَلِيكُ عَلَيْكُ عَلِيكُ عَلِيكُ عَلِيكُ عَلِيكُ عَلِيكُ عَلِيكُ عَلِيكُ عَلِيكُ عَلَيْكُ عَلِيكُ عَلِيكُ عَلِيكُ عَلِيكُ عَلِيكُ عَلِيكُ عَلَيْكُ عَلِيكُ عَلِيكُ عَلِيكُ عَلِيكُ عَلِيكُ عَلِيكُ عَلِيكُ عَلِيكُ عَلِيكُ عَلَيْكُ عَلِيكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلِيكُ عَلِيكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلِيكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلِيكُ عَلَيْكُ عَلِيكُ عَلَيْكُ عَلِيكُ عَلَيْكُ عَلِيكُ عَلَيْكُ عَلِيكُ عَلَيْكُ عَلِيكُ عَلِيكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلِيكُ عَلِيكُ عَلِيكُ عَلِيكُ عَلِيكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلِيكُ عَلَيْكُ عَلْكُ عَلِيكُ عَلِيكُ عَلَيْكُ عَلِيكُ عَلَيْكُ عَلِيكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلِيكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلِيكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلِيكُ عَلَيْكُ عَلِيكُ عَلَيْكُ عَلِيكُ عَلَيْكُ عَلِيكُ عَلَيْكُ عَلِيكُ عَلَيْكُ عَلِيكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلِيكُ عَلِيكُ عَلِيكُ عَلِيكُ عَلِيكُ عَ

P. 071, [1777].

(۱۲۸۲۰) حضرت انس و النوں سے کہ جب اہل یمن نبی تالیا کی خدمت میں حاضر ہوئے تو انہوں نے نبی تالیا ہے درخواست کی کہ ان کے ساتھ ایک آ دمی کو بھیج دیں جو انہیں دین کی تعلیم دے، نبی تالیا نے فر مایا میں تمہارے ساتھ اس امت کے امین کو بھیجوں گا، پھر نبی تالیا نے ان کے ساتھ حضرت ابو عبیدہ والنائل کو بھیج دیا۔

(١٢٨٢١) حَدَّثَنَا مُؤَمَّلٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنُ ثَابِتٍ عَنُ آنَسٍ أَنَّ رَجُلًا أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنَمًّا بَيْنَ جَبَّلَيْنِ فَأَتَى الرَّجُلُ قَوْمَهُ فَقَالَ أَى قَوْمِى أَسُلِمُوا فَوَاللَّهِ إِنَّ مُحَمَّدًا لَيُهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنَمًّا بَيْنَ جَبَّلَيْنِ فَأَتَى الرَّجُلُ قَوْمَهُ فَقَالَ أَى قَوْمِى أَسُلِمُوا فَوَاللَّهِ إِنَّ مُحَمَّدًا لَيُعْطِى عَطِيَّةً رَجُلٍ مَا يَخَافُ الْفَاقَةَ أَوُ قَالَ الْفَقُرَ قَالَ وَحَدَّثَنَاهُ ثَابِتٌ قَالَ قَالَ أَنَسٌ إِنْ كَانَ الرَّجُلُ مُحَمَّدًا لَيُعْطِى عَطِيَّةً رَجُلٍ مَا يَخَافُ الْفَاقَةَ أَوُ قَالَ الْفَقُرَ قَالَ وَحَدَّثَنَاهُ ثَابِتٌ قَالَ قَالَ أَنَسُ إِنْ كَانَ الرَّجُلُ لَكُونَ الرَّبُلُ وَمَا يَوْمِيهُا فَمَا لَيُولِيهُ إِلَّا أَنْ يُصِيبَ عَرَضًا مِنُ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا [صححه مسلم يُمْن يَوْمِهِ ذَلِكَ حَتَّى يَكُونَ دِينَهُ أَحَبَّ إِلَيْهِ أَوْ قَالَ أَكْبَرَ عَلَيْهِ مِنْ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا [صححه مسلم يُمْن يَوْمِهِ ذَلِكَ حَتَّى يَكُونَ دِينهُ أَحَبَّ إِلَيْهِ أَوْ قَالَ أَكْبَرَ عَلَيْهِ مِنْ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا [صححه مسلم يُمْن يَوْمِهِ ذَلِكَ حَتَّى يَكُونَ دِينهُ أَحَبَّ إِلَيْهِ أَوْ قَالَ أَكْبَرَ عَلَيْهِ مِنْ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا [صححه مسلم يُولِي وَان حان (۲۳۱۲) وان حان (۲۰۵۱) [انظر:۲۳۷۱] [انظر:۲۳۲۷]

(۱۲۸۲۱) حضرت انس ٹائٹٹ سے مروی ہے کہ ایک آ دمی آیا اور اس نے نبی علیا سے پچھ مانگا، نبی علیا نے اسے صدقہ کی بکریوں میں سے بہت می بکریاں' دجود و پہاڑوں کے درمیان آسکیں' دیئے کا حکم دے دیا، وہ آ دمی اپنی قوم کے پاس آ کر کہنے لگالوگو!
اسلام قبول کرلو، کیونکہ محمط الیٹی اتن بخشش دیتے ہیں کہ انسان کوفقر و فاقہ کا کوئی اندیشہ نہیں رہتا، دوسری سندسے اس میں سے اضافہ بھی ہے کہ بعض اوقات نبی علیا کے پاس ایک آ دمی آ کرصرف دنیا کا ساز وسامان حاصل کرنے کے لئے اسلام قبول کر لیتا، لیکن اس دن کی شام تک دین اس کی نگا ہوں میں سب سے زیادہ محبوب ہوچکا ہوتا تھا۔

(١٢٨٢٢) حَدَّنَنَا مُؤَمَّلٌ وَحَسَنَ الْأَشْيَبُ قَالَا حَدَّنَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنُ أَنَسٍ قَالَ حَسَنٌ عَنُ ثَابِتٍ وَحُمَيْدٍ عَنُ أَنَسٍ قَالَ حَسَنٌ عَنُ ثَابِتٍ وَحُمَيْدٍ عَنُ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ عَلَى بَغُلِيهِ الشَّهْيَاءِ بِحَائِطٍ لِيَنِى النَّجَّارِ فَسَمِعَ أَصُواتَ قَوْمٍ يُعَلِّيهِ الشَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْلَا أَنْ لَا تَدَافَنُوا لَسَأَلْتُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْلَا أَنْ لَا تَدَافَنُوا لَسَأَلْتُ اللَّهُ عَزَّ يُعَلِيهِ وَسَلَّمَ لَوْلَا أَنْ لَا تَدَافَنُوا لَسَأَلْتُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ أَنْ يُسْمِعَكُمْ عَذَابَ الْقَبْرِ [راحع: ١٢٥٨١].

(۱۲۸۲۲) حضرت انس ٹاٹٹنٹ مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی طالیا اپنے سفید فچر پر سوار مدینہ منورہ میں بونجار کے کسی باغ سے گذر ہے، وہاں کسی قبر میں عذاب ہور ہاتھا، چنانچہ فچر بدک گیا، نبی علیا ایٹ فر مایا اگرتم لوگ اپنے مردوں کو دُن کرتا چھوڑ نہ دیتے تو میں اللہ سے بید عاء کرتا کہ وہ تہمیں بھی عذاب قبر کی آ واز سنادے۔

(١٢٨٢٣) حَدَّثَنَا مُوَمَّلٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ آنَسٍ آنَّ غُلَامًا يَهُودِيَّا كَانَ يَضَعُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَضُوثَهُ وَيُنَاوِلُهُ نَعْلَيْهِ فَمَرِضَ فَٱتَاهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَخَلَ عَلَيْهِ وَأَبُوهُ قَاعِدٌ عِنْدَ رَأْسِهِ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا فُلَانُ قُلْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ فَنَظَرَ إِلَى أَبِيهِ فَسَكَتَ ٱبُوهُ فَأَعَادَ عَلَيْهِ النَّبِيُّ

هي مُنلاً اَخْرَى بَل مِنظ مِنْ اللهِ مِنْ اللهِ مِنْ اللهِ اللهِ مِنْ اللهِي اللهِ مِنْ اللهِي مِنْ اللهِ مِنْ اللهِ مِنْ اللهِ مِنْ اللهِ مِنْ اللهِ مِنْ المِنْ اللهِ مِنْ المِنْ اللهِ مِنْ اللّهِ مِنْ اللّهِ مِنْ اللّهِ مِنْ اللّهِ مِنْ اللّهِ مِنْ اللّهِي مِنْ اللّهِ مِنْ اللّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَظَرَ إِلَى أَبِيهِ فَقَالَ أَبُوهُ أَطِعُ أَبَا الْقَاسِمِ فَقَالَ الْغُلَامُ أَشُهَدُ أَنُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَتَّكَ رَسُولُ اللَّهِ فَخَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَقُولُ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِى أَخُرَجَهُ بِى مِنُ النَّارِ [صححه البحارى (٢٩٦١)، وابن حبان (٢٩٦٠، ٤٨٨٥) و ٤٨٨٤). [انظر: ١٤٠٢٢،١٣٤٠٨].

(۱۲۸۲۳) حضرت انس ڈاٹھ سے مروی ہے کہ ایک یہودی لڑکا نبی علیا کے لئے وضوکا پانی رکھتا تھا اور جوتے پکڑا تا تھا، ایک مرتبہ وہ بیار ہوگیا، نبی علیا اس کے بر بانے بیٹے ہوا تھا، نبی علیا نے اسے کلمہ برخے کی تلقین کی ، اس نے اپنے باپ کو دیکھا، وہ خاموش رہا، نبی علیا نے اپنی بات دوبارہ دہرائی اور اس نے دوبارہ اپنی بات دوبارہ دہرائی اور اس نے دوبارہ اپنی باپ کو دیکھا، اس نے کہا کہ ابوالقاسم مُنا اللہ کا میں بات مانو، چنا نچہ اس لڑکے نے کلمہ پڑھ لیا، نبی علیا جب وہاں سے نکے تو آپ کو دیکھا، اس نے کہا کہ ابوالقاسم مُنا اللہ کا شکر ہے جس نے اسے میری وجہ سے جہنم سے بچالیا۔

(١٢٨٢٤) حَدَّثَنَا مُؤَمَّلٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسِ مِثْلَهُ

(۱۲۸۲۳) گذشته حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(١٢٨٢٥) حَدَّثَنَا مُؤَمَّلٌ وَعَقَّانُ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةً عَنُ ثَابِتٍ عَنُ أَنْسٍ قَالَ حَضَرَتُ الصَّلَاةُ فَقَامَ جِيرَانُ الْمُسَجِدِ إِلَى مَنَازِلِهِمْ يَتَوَضَّنُونَ وَبَقِى فِى الْمُسْجِدِ نَاسٌ مِنْ الْمُهَاجِرِينَ مَا بَيْنَ السَّبْعِينَ إِلَى الشَّمَانِينَ فَلَاعًا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم بِمَاءٍ قَأْتِي بِمِخْضَبٍ مِنْ حِجَارَةٍ فِيهِ مَاءٌ فَوَضَعَ أَصَابِع يَدِهِ الْيُمْنَى فِى الْمُخْضَبِ فَجَعَلَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم بِمَاءٍ قَأْتِي بِمِخْضَبٍ مِنْ حِجَارَةٍ فِيهِ مَاءٌ فَوَضَعَ أَصَابِع يَدِهِ الْيُمْنَى فِي الْمُخْضَبِ فَجَعَلَ يَصُبُّ عَلَيْهِمْ وَهُمْ يَتَوَضَّنُونَ وَيَقُولُ تَوَضَّنُوا حَيَّ عَلَى الْوُضُوءِ حَتَّى تَوَضَّنُوا جَمِيعًا الْمِخْضَبِ فَجَعَلَ يَصُبُّ عَلَيْهِمْ وَهُمْ يَتَوَضَّنُونَ وَيَقُولُ تَوَضَّنُوا حَيَّ عَلَى الْوُضُوءِ حَتَّى تَوَضَّنُوا جَمِيعًا وَبَقِي فِيهِ نَحُو مِمَّا كَانَ فِيهِ [راحع: ٢٤٣٩].

(۱۲۸۲۵) حضرت انس ڈٹاٹنؤ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نماز کا وقت آیا تو ہروہ آدمی جس کا مدینہ منورہ میں گھر تھا وہ اٹھ کر قضاءِ حاجت اور وضو کے لئے چلا گیا، کچھ مہاجرین رہ گئے جن کا مدینہ میں کوئی گھر نہ تھا اور وہ ستر، آسی کے درمیان تھے، نبی ٹائیلا کی خدمت میں ایک کشادہ برتن پائی کا لایا گیا، نبی ٹائیلا نے اپنی تھی اس میں رکھ دیں لیکن اس برتن ہیں اتن گنجائش نہ تھی، البندا نبی ٹائیلا نے چارانگلیاں ہی رکھ کرفر مایا قریب آ کر اس سے وضو کرو، اس وقت نبی ٹائیلا کا وست مبارک برتن میں ہی تھا، چنا نچہ ان سب نے اس سے وضو کرلیا، اور ایک آدمی بھی ایسانہ رہاجس نے وضونہ کیا ہوا ور پھر بھی اس میں اتناہی یانی تھا گیا۔

(١٢٨٢٦) حَدَّثَنَا مُؤَمَّلٌ وَعَقَّانُ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا تَابِتُ عَنُ أَنَسٍ قَالَ انْطَلَقْتُ بِعَبْدِ اللَّهِ بُنِ آبِي طَلْحَة إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي عَبَاءَةٍ يَهُنا بَعِيرًا لَهُ وَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي عَبَاءَةٍ يَهُنا بَعِيرًا لَهُ فَقَالَ لِى أَمَعَكَ تَمُرٌ قُلْتُ نَعَمُ فَتَنَاوَلَ تَمَرَاتٍ فَٱلْقَاهُنَّ فِي فِيهِ فَلَا كَهُنَّ فِي حَنكِهِ فَفَغَرَ الصَّبِيُّ فَاهُ فَآوُجَرَهُ فَقَالَ لِى أَمَعَكَ تَمُرٌ قُلْتُ نَعَمُ فَتَنَاوَلَ تَمَرَاتٍ فَٱلْقَاهُنَّ فِي فِيهِ فَلَا كَهُنَّ فِي حَنكِهِ فَفَغَرَ الصَّبِيُّ فَاهُ فَآوُجَرَهُ فَقَالَ لِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبَتُ الْأَنْصَارُ إِلَّا حُبَّ التَّمْرِ وَسَمَّاهُ عَبْدَ اللَّهِ فَعَدَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبُتُ الْأَنْصَارُ إِلَّا حُبَّ التَّمْرِ وَسَمَّاهُ عَبْدَ اللَّهِ

[انظر: ۷۵،۱۳۰، ۱۳۲۶، ۱۱۱۱، ۱۱۱۲، ۱۱۱۱، ۱۳۴۶].

(۱۲۸۲۲) حضرت انس فانت ہے مروی ہے کہ جب حضرت ابوطلحہ فانت کے یہاں ان کا بیٹا عبداللہ پیدا ہوا تو میں اس بچے کولے کر نبی علیہ کی خدمت میں حاضر ہوا، میں نے ویکھا کہ نبی علیہ اپنا اونٹوں کو قطر ان مل رہے ہیں، نبی علیہ نے فر مایا کیا تہمارے پاس مجبورہ ہے؟ میں نے عرض کیا جی ہاں! نبی علیہ نے ایک مجبور لے کراسے منہ میں چہا کرزم کیا، اور تھوک جمع کر کے اس کے منہ میں شیکا دیا جسے وہ چاہئے لگا، نبی علیہ نے فر مایا مجبور انصار کی مجبوب چیز ہے، اور نبی علیہ نے اس کا نام عبد اللہ رکھ دیا۔

(١٢٨٢٧) حَدَّثَنَا مُؤَمَّلٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ آنَسٍ آنَّ أَصْحَابَ النَّبِّيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُوا لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّا إِذَا كُنَّا عِنْدَكَ فَحَدَّثُنَا رَقَّتُ قُلُوبُنَا فَإِذَا خَرَجُنَا مِنْ عِنْدِكَ عَافَسُنَا النِّسَاءَ وَالصِّبْيَانَ وَقَعَلْنَا وَفَعَلْنَا وَقَعَلْنَا وَقَعَلْنَا وَقَعَلْنَا وَقَعَلْنَا وَقَعَلْنَا وَقَعَلْنَا وَقَعَلْنَا وَقَعَلْنَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ تِلْكَ السَّاعَة لَوْ تَدُومُونَ عَلَيْهَا لَصَافَحَتُكُمُ الْمَلَائِكَةُ

(۱۲۸۲۷) حفرت انس فالق سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ صحابہ کرام فوائی نے بارگاہ نبوت میں عرض کیا کہ جب ہم آپ کی خدمت میں ہوتے ہیں، آپ ہم سے احادیث بیان فرماتے ہیں تو ہمارے دلوں پر رفت طاری ہوجاتی ہے اور جب ہم آپ کی مجلس سے نکل کرجاتے ہیں تو آپ بیوی بچوں میں مگن ہوجاتے ہیں اور اپنے کا موں میں لگ جاتے ہیں؟ نبی ملیق نے فرمایا اگر مجلس ہے نگل کر جاتے ہیں۔ نبی ملیق فرشتے تم سے مصافح کرنے لکیس۔

(١٢٨٢٨) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ يَعْنِى ابْنَ إِبْرَاهِيمَ ابْنِ عُلَيَّةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِى ابْنَ صُهَيْبٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى الصَّبْيَانَ وَالنِّسَاءَ مُقْبِلِينَ قَالَ عَبْدُ الْعَزِيزِ حَسِبْتُ أَنَّهُ قَالَ مِنْ عُرْسٍ فَقَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُمْثِلًا فَقَالَ اللَّهُمَّ ٱنْتُمْ مِنْ أَحَبِّ النَّاسِ إِلَى اللَّهُمَّ ٱنْتُمْ مِنْ أَحَبِّ النَّاسِ إِلَى اللَّهُمَّ ٱنْتُمْ مِنْ أَحَبِّ النَّاسِ إِلَى اللَّهُمَّ ٱنْتُم مِنْ أَحَبِّ النَّاسِ إِلَى اللَّهُمَّ ٱنْتُم مِنْ أَحَبِّ النَّاسِ إِلَى اللَّهُمَّ ٱنْتُم مِنْ أَحَبِ النَّاسِ إِلَى اللَّهُمَ النَّهُمَ النَّهُمَ اللَّهُ مَا اللَّهُمَ اللَّهُ مَا اللَّهُ مَا اللَّهُمَّ الْمُعْلِقُ اللَّهُ مَا اللَّهُ مَا اللَّهُمَّ النَّهُمَ اللَّهُ مَا اللَّهُمَ اللَّهُ مِنْ أَحَبُ النَّاسِ إِلَى يَعْنِى الْأَنْصَارَ [صححه البخارى (٣٧٨٥)، ومسلم (٢٥٠٨)].

(۱۲۸۲۸) حفرت انس ڈاٹٹوئے مروی ہے نبی علیہ کے سامنے انصار کی کچھ عورتیں اور بیچے ایک شادی ہے آتے ہوئے گذرے، نبی علیہ نے کھڑے کھڑے تین مرتبہ فرمایا اللہ کی قتم اہم لوگ میرے نزویک سب سے زیادہ محبوب ہو۔

(١٢٨٢٩) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ حَدَّثَنَا أَنَسٌ قَالَ عَطَسَ رَجُلَانِ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَشَمَّتَ أَحَدَهُمَا وَتَرَكَ الْآخَرَ فَقِيلَ هُمَا رَجُلَانِ عَطَسَا فَشَمَّتَ أَوْ قَالَ فَشَمَّتَ أَحَدَهُمَا وَتَرَكَ الْآخَرَ فَقِيلَ هُمَا رَجُلَانِ عَطَسَا فَشَمَّتَ أَوْ قَالَ فَشَمَّتَ أَحَدَهُمَا وَتَرَكُ اللَّهَ قَالَ شُلَيْمَانُ أُرَاهُ فَسَمَّتَ أَحَدَهُمَا وَتَرَكُتَ اللَّهَ قَالَ إِنَّ هَذَا لَلَهُ عَزَّ وَجَلَّ وَإِنَّ هَذَا لَمْ يَحْمَدُ اللَّهَ قَالَ شُلَيْمَانُ أُرَاهُ لَنَّا مَانُ هَذَا لَمْ يَحْمَدُ اللَّهَ قَالَ شُلَيْمَانُ أَرَاهُ لَوْ مَنْ هَذَا لَمْ يَحْمَدُ اللَّهَ قَالَ شُلَيْمَانُ أَرَاهُ لَوْ اللَّهُ عَلَى إِنَّ هَذَا لَمْ يَحْمَدُ اللَّهَ قَالَ شُلَيْمَانُ أَرَاهُ

هي مُنالِهَ آمُرُينَ بل يُنَيْهِ مِنْ مَا لِكُ عِنْ اللهُ عِنْ اللهُ عِنْ اللهُ عِنْ اللهُ عِنْ اللهُ عِنْ اللهُ عِنْ اللهِ عِنْ اللهِ اللهِ عِنْ اللهِ اللهُ الل

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْلَا أَنْ لَا تَدَافَنُوا لَدَعَوْتُ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ أَنْ يُسْمِعَكُمْ عَذَابَ الْقَبْرِ [صححه

مسلم (٢٨٦٨)، وابن حبان (٣١٣١). [انظر: ١٣٩٢٥].

(۱۲۸۳۹) حفرت انس نظافیٔ ہے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نی ملیٹا نے فرمایا اگرتم لوگ اپنے مردوں کو دفن کرنا چھوڑ نددیتے تو میں اللہ سے بیددعاءکرتا کہ وہ تہمیں بھی عذابِ قبر کی آ واز سنادے۔

(١٢٨٤) حَلَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَو حَلَّثَنَا شُعْبَةُ وَحَجَّاجٌ قَالَ حَلَّثِنِى شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنُ أَنَسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ وَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ أَحَدُكُمْ فِى صَلَاةٍ فَإِنَّهُ يُنَاجِى رَبَّةُ عَزَّ وَجَلَّ فَلَا يَبُونُ قَلَ قَالَ حَجَّاجٌ يَبُصُقَنَّ بَيْنَ يَدَيْهِ وَلَا عَنْ يَمِينِهِ وَلَكِنْ عَنْ شِمَالِهِ وَتَحْتَ قَدَمِهِ [راحع: ٢٠٨٦].

(۱۲۸ س) حضرت انس ر الشخاص مروی ہے کہ نبی طالیا نے ارشا وفر ما یا جب تم میں سے کوئی شخص نماز پڑھ رہا ہوتا ہے تو وہ اپنے رب سے مناجات کررہا ہوتا ہے، اس لئے اس حالت میں تم میں سے کوئی شخص اپنی وائیں جانب نہ تھوکا کرے بلکہ بائیں جانب یا اسٹے یا وُں کے بینچ تھوکا کرے ۔

(١٢٨٤١) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعُفَوٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَحَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنِي شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةً يُحَدِّثُ عَنْ أَنَسِ بُنِ مَالِكِ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبِي بَكُو وَعُمَرَ وَعُثَمَانَ فَلَمُ أَسُمَعُ آحَدًا مِنْهُمُ مَالِكِ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبِي بَكُو وَعُمَرَ وَعُثَمَانَ فَلَمُ أَسُمَعُ آحَدًا مِنْهُمُ مَالِكٍ قَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَفُتُ الْقِرَاءَةَ فَقَالَ إِنَّكَ لَتَسَالُنِي عَنْ شَيْءٍ مَا سَأَلْنِي عَنْ شَيْءٍ مَا سَأَلْنِي عَنْ شَيْءٍ مَا سَأَلْنِي عَنْ أَحَدُ [صححه رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَفُتُ الْقِرَاءَةَ فَقَالَ إِنَّكَ لَتَسَأَلُنِي عَنْ شَيْءٍ مَا سَأَلْنِي عَنْهُ أَحَدُ [صححه رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَفُتُ الْقِرَاءَةَ فَقَالَ إِنَّكَ لَتَسَأَلُنِي عَنْ شَيْءٍ مَا سَأَلْنِي عَنْهُ أَحَدُ [صححه مسلم (٣٩٩)، وابن حزيمة: (٤٩٤، و٤٩٥، و٤٩٤)، وابن حبان (١٧٩٩)]. [انظر: ٢٧٨٧، ١٣٩٥٠].

(۱۲۸ ۲۱) حفرت انس ڈاٹٹؤ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علی^{اں کے} ساتھ اور حضرات خلفاءِ مثلاثہ ڈاٹٹؤ کے ساتھ نماز پڑھی ہے، میں نے ان میں سے کسی ایک کوچھی بلند آ واز سے' ^دبسم اللہ'' پڑھتے ہوئے ہیں سنا۔

قادہ میں کہ میں کے میں نے حضرت انس والٹوٹ کے پوچھا نبی مالیٹا کسی چیزے قراءت کا آغاز فرماتے تھے؟ انہوں نے فرمایا کرتم نے مجھے اسی چیز کے شعلق سوال پوچھا ہے کہ اس سے پہلے کسی نے ایسا سوال نہیں کیا۔

(١٢٨٤٢) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بَنُ جَعْفَرِ حَدَّثَنَا شُغْبَةُ وَحَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثِينِ شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَادَةً يُحَدِّثُ قَالَ سَمِعْتُ قَادَةً يُحَدِّثُ قَالَ سَمِعْتُ أَنْسَ بْنَ مَالِكِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ يُحِبُّ الدُّبَّاءَ قَالَ حَجَّاجٌ الْقَرْعَ قَالَ فَعُمِنُ أَنْسَ بْنَ مَالِكِ قَالَ حَجَّاجٌ الْقَرْعَ قَالَ فَاتَعَعْهُ بَيْنَ يَكَيْهِ لِمَا أَعْلَمُ أَنَّهُ يُحِبُّهُ [احرحه الطيالسي فَجَعَلْتُ أَتَتَبَعُهُ فَأَضَعُهُ بَيْنَ يَكَيْهِ لِمَا أَعْلَمُ أَنَّهُ يُحِبُّهُ [احرحه الطيالسي فَجَعَلْتُ أَتَتَبَعُهُ فَأَضَعُهُ بَيْنَ يَكَيْهِ لِمَا أَعْلَمُ أَنَّهُ يُحِبُّهُ [احرحه الطيالسي فَعَامٍ أَوْ دُعِي لَهُ قَالَ اللهِ اللهُ اللهِ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهِ اللهُ اللهُ اللهُ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهُ اللهُ اللهِ اللهِ اللهِ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهِ اللهُ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهُ اللهُ اللهُ اللهِ اللهِ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهُ اللهِ اللهِ اللهِ اللهُ اللّهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ

(۱۲۸ ۲۲) حفرت انس والفئ سے مروی ہے کہ نبی ملیقا کو کدو بہت پیند تھا ، ایک مرتبہ نبی ملیقا کی خدمت میں کھانا پیش کیا گیایا

سَى نے دعوت كى تو چوتك جھے معلوم تفاكہ بى عليه كوكدوم غوب به للذا ميں است الگ كرك بى عليه كرما من كرتار الله ا (١٢٨٤٣) حَدَّنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَو حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَحَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثِنِى شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَنَسِ بِهِ السَّمُ وَ لَا يَبُسُطُ أَحَدُكُمْ فِرَاعَيْهِ انْبِسَاطَ بُنِ مَالِكِ عَنُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ اعْتَدِلُوا فِى السَّجُودِ وَلَا يَبُسُطُ أَحَدُكُمْ فِرَاعَيْهِ انْبِسَاطَ الْكَلْبِ وَراحِع: ١٢٠٨٩].

(۱۲۸۴۳) حضرت انس رٹاٹٹئے سے مروی ہے کہ نبی ٹائٹیانے فرمایا سجدوں میں اعتدال برقر اررکھا کرو،اورتم میں سے کوئی شخص کتے کی طرح اپنے ہاتھ مذہ بچھائے۔

(١٢٨٤٤) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَحَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنِى شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةً يُحَدِّثُ عَنْ أَنْسِ بُنِ مَالِكٍ أَنَّهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَوُّوا صُفُوفَكُمْ فَإِنَّ تَسُوِيَةَ الصَّفُوفِ مِنْ تَمَامِ بُنِ مَالِكٍ أَنَّهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَوُّوا صُفُوفَكُمْ فَإِنَّ تَسُوِيَةَ الصَّفُوفِ مِنْ تَمَامِ السَّكَ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَوُّوا صُفُوفَكُمْ فَإِنَّ تَسُويَةَ الصَّفُوفِ مِنْ تَمَامِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَوُّوا صُفُوفَكُمْ فَإِنَّ تَسُويَةَ الصَّفُوفِ مِنْ تَمَامِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم سَوُّوا صُفُوفَكُمْ فَإِنَّ تَسُويَةَ الصَّفُوفِ مِنْ تَمَامِ السَّعَلَةِ [صححه البحارى (٢١٧١)، ومسلم (٤٣٣)، وابن حزيمة: (١٥٤٣)، وابن حيان (٢١٧١) و ١٢٧٥] [راحع: ٢٠٧١]

(۱۲۸۴۴) حضرت انس «لِثَنْهُ ہے مروی ہے کہ نبی علیہ نے فر ما یاصفیں سیدھی رکھا کر و کیونکہ صفوں کی درنتگی نما ز کاحسن ہے۔

(١٢٨٤٥) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَحَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثِنِي شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُؤْمِنُ أَحَدُكُمُ حَتَّى أَكُونَ أَحَبُ إِلَيْهِ مِنْ وَالِدِهِ وَوَلَدِهِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ [صححه البحاري (١٥)، ومسلم (٤٤)]. [انظر: ١٣٩٥].

(۱۲۸۳۵) حضرت اُنس ٹالٹوئے مروی ہے کہ نبی الیا نے ارشاد فر مایا تم میں ہے کو کی شخص اس وقت تک موَ من نہیں ہوسکتا جب تک کہ میں اس کی نگا ہوں میں اس کے والد، اولا داور تمام لوگوں سے زیادہ محبوب نہ ہوجاؤں۔

(١٢٨٤٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّخُمَنِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةً عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسُ آنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَلْعَقُ أَصَابِعَهُ الثَّلَاتَ إِذَا أَكُلَ وَقَالَ إِذَا وَقَعَتُ لُقُمَةُ أَحَدِكُمْ فَلْيُمِطْ عَنْهَا الْأَذَى وَلَيَأْكُلُهَا وَلَا يَدَعُهَا يَلْعَقُ أَصَابِعَهُ الثَّلَاتَ إِذَا أَكُلَ وَقَالَ إِذَا وَقَعَتُ لُقُمَةُ أَحَدِكُمْ فَلْيُمِطْ عَنْهَا الْأَذَى وَلَيَأْكُلُهَا وَلَا يَدَعُهَا لِلشَّيْطَانِ وَلْيَسُلُتُ أَحَدُكُمُ الصَّحْفَةَ فَإِنَّكُمْ لَا تَدُرُونَ فِى أَيِّ طَعَامِكُمُ الْبَرَكَةَ [صححه مسلم (٢٠٣٥)، لِلشَّيْطَانِ وَلْيَسُلُتُ أَحَدُكُمُ الصَّحْفَةَ فَإِنَّكُمْ لَا تَدُرُونَ فِى أَيِّ طَعَامِكُمُ الْبَرَكَةَ [صححه مسلم (٢٠٣٥)، و ٢٥٥١). [انظر: ٢٠٤٥].

(۱۲۸۳۲) حفرت انس ڈاٹٹ سے مروی ہے کہ نبی علیا کھاٹا کھا کراپی تین انگیوں کو چائے لیتے تھے اور فر ماتے تھے کہ جب خم میں سے کسی کے ہاتھ سے لقمہ گر جائے تو وہ اس پر لگنے والی چیز کو ہٹا دے اور اسے شیطان کے لئے نہ چھوڑے اور پیالداچھی طرح صاف کرلیا کروکیونکہ تنہیں معلوم نہیں کہ کھانے کس جھے میں برکت ہوتی ہے۔

(١٢٨٤٧) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ نَمَنْ عَمْرِو بْنِ عَامِرٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا يَقُولُ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَحْتَجِمُ وَلَمْ يَكُنْ يَظْلِمُ أَحَدًا أَجْرَهُ [راجع: ١٢٢٣].

کی مُنلوا اَعَدُرُقُ بِلِ مِینِهِ مِترَمِ کی کی موسند ایس بِن مَالك عین کی موروری کے معاملے میں اس برظلم (۱۲۸۳۷) حفرت انس ڈٹائٹ سے مروی ہے کہ نبی ملیکا نے سینگی لگوائی اور آپ ماٹیٹی کی مزدوری کے معاملے میں اس برظلم نبیں فرماتے تھے۔

(١٢٨٤٨) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الزَّبَيْرِ يَعْنِى ابْنَ عَدِى قَالَ شَكُونَا إِلَى أَنَسِ بْنِ مَالِكِ مَا نَلْقَى مِنْ الْحَجَّاجِ فَقَالَ اصْبِرُوا فَإِنَّهُ لَا يَأْتِى عَلَيْكُمْ عَامٌ أَوْ يَوْمٌ إِلَّا الَّذِى بَعْدَهُ شَرٌّ مِنْهُ حَتَّى تَلْقَوْا رَبَّكُمْ عَزَّ وَجَلَّ سَمِعْتُهُ مِنْ نَبِيِّكُمْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ١٢١٨٦].

(۱۲۸ ۲۸) زبیر بن عدی میشد کہتے ہیں کہ ہم نے حضرت انس اللظ سے جاج بن پوسف کے مظالم کی شکایت کی ، انہوں نے فرمایا صبر کرو، کیونکہ ہرسال یا دن کے بعد آنے والا سال اور دن اس سے بدتر ہوگا، یہاں تک کہتم اپنے رب سے جاملو، میں نے یہ بات تہارے نبی منافیظ سے تی ہے۔

(١٢٨٥) حَدَّثَنَا عَبُدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمُو حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ سَنَبَرٌ الْجَحْدَرِيُّ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ نَاسًا أَتُوا الْمَدِينَةَ فَاجْتَوُوا الْمَدِينَةَ فَأَمَرَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِإِبِلٍ وَرَاعِيهَا وَأَمْرَهُمْ أَنْ يَشُرَبُوا مِنْ أَبُوالِهَا وَٱلْبَانِهَا قَالَ فَقَتَلُوا الرَّاعِي وَأَطْرَدُوا الْإِبِلَ فَبَعَثَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي طَلَيْهِمْ فَجِيءَ بِهِمْ فَقَطَّعَ آيْدِيَهُمْ وَآرْجُلَهُمْ وَسَمَلَ أَعْيَنَهُمْ وَطَرَحَهُمْ فِي الشَّمْسِ حَتَّى مَاتُوا وَسَلَمَ أَعْيَنَهُمْ وَطَرَحَهُمْ فِي الشَّمْسِ حَتَّى مَاتُوا

(۱۲۸۵۰) حضرت انس بڑا ٹیٹ ہے مروی ہے کہ مجھ لوگ مسلمان ہو کر مدینہ منورہ آگئے، لیکن انہیں مدینہ منورہ کی آب وہوا
موافق نہ آئی، نبی علیہ نے ان سے فرمایا کہ اگرتم ہمارے اونٹوں کے پاس جاکران کا دودھ پیوتو شاید تندرست ہوجاؤ، چنانچہ
انہوں نے ابیا ہی کیا، لیکن جب وہ صحیح ہو گئے تو دوبارہ مرقد ہوکر کفر کی طرف لوٹ گئے، نبی علیہ کے مسلمان چروا ہے کو آل کردیا،
اور نبی علیہ کے اونٹوں کو بھگا کر لے گئے، نبی علیہ نے ان کے چھے صحابہ تھ گئے کو بھیجا، انہیں پکڑ کر نبی علیہ کے سامنے پیش کیا گیا،
نبی علیہ نے ان کے ہاتھ پاؤں مخالف سمت سے کٹواد ہے ، ان کی آئھوں میں سلائیاں پھروادیں اور انہیں پھر سلے علاقوں میں
چھوڑ دیا یہاں تک کہوہ مرگئے۔

(١٢٨٥١) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍ و حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ سَأَلَ النَّاسُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى أَخْفُوهُ بِالْمَسُّأَلَةِ فَصَعِدَ الْمِنْبَرَ ذَاتَ يَوْمٍ فَقَالَ لَا تَسْأَلُونِي عَنْ شَيْءٍ إِلَّا بَيَّنَتُهُ لَكُمْ قَالَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى أَخْفُوهُ بِالْمَسُّأَلَةِ فَصَعِدَ الْمِنْبَرَ ذَاتَ يَوْمٍ فَقَالَ لَا تَسْأَلُونِي عَنْ شَيْءٍ إِلَّا بَيَّنَتُهُ لَكُمْ قَالَ

مُنالِهُ اَمْرُانَ بِل يَنْ اللَّهُ اللَّ

أَنَسُ فَجَعَلْتُ ٱنْظُرُ يَمِينًا وَشِمَالًا فَإِذَا كُلُّ إِنْسَانِ لَا وِ رَأْسَهُ فِي ثَوْبِهِ يَبْكِي قَالَ وَٱنْشَأَ رَجُلَّ كَانَ إِذَا لَا حَى يُدْعَى إِلَى غَيْرِ أَبِيهِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَنْ أَبِي قَالَ أَبُوكَ حُذَافَةٌ قَالَ أَبُو عَامِو وَأَحْسَبُهُ قَالَ وَهُلَ رَجُلَّ يَا يَدُعَى إِلَى غَيْرِ أَبِيهِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مِنْ أَبِي قَالَ أَبُوكَ حُذَافَةٌ قَالَ أَبُوكَ حُذَافَةٌ قَالَ رَضِينَا بِاللَّهِ وَبَالْمِ اللَّهِ مِنْ النَّارِ قَالَ فِي النَّارِ قَالَ ثُمَّ أَنْشَأَ عُمَرُ فَقَالَ رَضِينَا بِاللَّهِ وَسَلَّمَ مَا رَأَيْتُ فِي الْنَافِي وَاللَّهِ مِنْ شَرِّ الْفِتَنِ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا رَأَيْتُ فِي الْخَيْرِ وَبِمُحَمَّدٍ نَبِيًّا نَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ شَرِّ الْفِتَنِ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا رَأَيْتُ فِي الْخَيْرِ وَبِمُحَمَّدٍ نَبِيًّا نَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ شَرِّ الْفِتَنِ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا رَأَيْتُ فِي الْخَيْرِ وَبِمُحَمَّدٍ نَبِيًّا نَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ شَرِّ الْفِتَنِ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا رَأَيْتُ فِي الْخَالِقِ فَى الْمُولُ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَلَى الْمَعْرِفِ وَاللَّهُ مِنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ مَا رَائِينُ فِي الْفَعَلِي وَاللَّهُ وَاللَّهُ مِنْ الْمُعْرِقِ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَالْوَالِي اللَّهِ مِنْ الْمَالَعُونَ الْمُعَالِقِولَ وَالْمَانِ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مَا مِنْ الْمَعْرِقُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَالْمُونَ الْمُعَالِقُولُ وَاللَّهُ وَلَا اللَّهُ مِلْكُولُ الْمُعْرِقُ الْمَالِقُولُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَالْمُولُولُ الْمُعَالِقُولُ وَاللَّهُ وَلَالَوْلُولُولُ الْمَالَقُولُ وَالْمُولُ اللَّهُ وَلَى الْمُعَلِقُولُ وَالْمُولُولُ الْمُؤْلُولُ وَلَا اللَّهُ وَاللَّهُ وَالَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ اللَّهُ الْفُولُولُ اللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُعَلِيْلُولُولُ اللَّهُ مِلَا اللَّهُ مِنْ اللَّهُ اللَّهُ اللْمُعَالِمُ الللَّهُ مِنْ أَلَّالُو

(۱۲۸۵۱) حضرت انس بڑا تھے ہمروی ہے کہ ایک مرتبہ جناب رسول اللہ مثانی تی بعد باہر آئے ، ظہر کی نماز پڑھائی اور سلام پھیر کرمنبر پر کھڑے ہوگئے اور قیامت کا ذکر فر مایا ، نیز یہ کہ اس نے پہلے بڑے اہم امور پیش آئیں گے، پھر فر مایا کہ جو شخص کوئی سوال پو چھنا چاہتا ہے وہ پو چھ لے ، بخد اتم مجھ ہے جس چیز کے متعلق بھی '' جب تک میں یہاں کھڑا ہوں' سوال کرو گے ، میں تمہیں ضرور جواب دوں گا ، بین کرلوگ کٹرت ہے آہ و بکاء کرنے گئے، اور نی بایشا بار بار بھی فرماتے رہے کہ جھے پوچھو، چنا نچہ ایک آدمی نے کھڑے ہو کر بوچھایا رسول اللہ! میں کہاں واخل ہوں گا؟ فرمایا جہنم میں ،عبداللہ بن حذا فہ ہڑا تھے نے لیے چھولیا یا رسول اللہ مالیا چھول اللہ ایک من ان کے نی ملیشا نے فرمایا تمہارا باب حذا فہ ہے۔

اں پر حضرت عمر دلاتھ کھٹنوں کے بل جھک کر کہنے گئے کہ ہم اللہ کو اپنا دیب مان کر، اسلام کو اپنا دین قرار دے کراور حمر منگالینے کم کو اپنا نبی مان کرخوش اور مطمئن ہیں، حضرت عمر دلاتھ کی میہ بات من کر نبی الیکھ خاموش ہو گئے، تھوڑی دیر بعد فر مایا اس ذات کی قشم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے اس دیوار کی چوڑ ائی میں ابھی میرے سامنے جنت اور جہنم کو پیش کیا گیا تھا، جبکہ میں نماز پڑھ رہا تھا، میں نے خیراور شرمیں آج کے دن جیسا کوئی دن نہیں دیکھا۔

(١٢٨٥٣) حَدَّثَنَا عَبُدُ الْمَلِكِ وَعَبُدُ الصَّمَدِ قَالَا حَدَّثَنَا هِ شَامٌ وَعَبُدُ الْوَهَّابِ قَالَ ٱلْحَبَرَنَا هِ شَامٌ عَنُ قَتَادَةَ عَنُ آلَسِ بُنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا عَدُوكَى وَلَا طِيَرَةَ وَيُعْجِبُنِى الْفَأْلُ قَالَ قِيلَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ مَا الْفَأْلُ قَالَ الْكَلِمَةُ الْحَسَنَةُ قَالَ أَبُو عَامِرٍ أَوْ قَالَ الْكَلِمَةُ الطَّيِّبَةُ [راجع: ١٢٢٠٣].

(۱۲۸۵۳) حضرت انس ڈاٹٹئے سے مروی ہے کہ بی ملینا نے فر مایا بدشگونی کی کوئی حیثیت نہیں ،البتہ مجھے فال لیزا چھا لگتا ہے،کسی نے بوچھاا سے اللہ کے نبی اور ہے؟ نبی ملینا نے فر مایا اچھی بات۔

(١٢٨٥٤) حَدَّثَنَا هِ شَامٌ حَدَّثَنَا عَبُدُ الْمَلِكِ حَدَّثَنَا هِ شَامٌ عَنْ قَتَادَةً عَنْ أَنْسٍ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ أَوْ أَعْرَابِيٌّ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَتَى السَّاعَةُ قَالَ وَمَا أَعُدُدْتَ لَهَا قَالَ مَا أَعُدَدْتُ لَهَا إِلَّا أَنِّى صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَتَى السَّاعَةُ قَالَ وَمَا أَعُدُدْتَ لَهَا قَالَ مَا أَعُدَدْتُ لَهَا إِلَّا أَنِّى أَعُرُابِيًّ إِلَّا أَنِّى أَعُرَابِيًّ إِلَّا أَنِّى أَعُرَابِيًّ إِلَّا أَنِّى أَعُرُابِيًّ إِلَيْهُ اللَّهِ وَرَسُولَهُ فَقَالَ أَنْتَ مَعَ مَنْ أَحْبَبُتَ قَالَ أَنَسٌ فَمَا رَأَيْتُ الْمُسْلِمِينَ فَرِحُوا بِشَىءٍ بَعْدَ الْإِسُلَامِ أَشَدَّ مَا فَرِحُوا يَوْمَئِذٍ [راجع: ١٢٧٩٩].

(۱۲۸۵۴) حضرت انس و التفظیر است کر ایک مرتبه ایک دیباتی آیا اور کہنے لگایارسول الله مکافیر آیا مت کب قائم ہوگی؟ نبی علیہ نے فرمایا تم نے قیامت کے لئے کیا تیاری کرر کھی ہے؟ اس نے کہا کہ اللہ اور اس کے رسول سے محبت ، نبی علیہ کہتم اس کے ساتھ ہوگے جس سے تم محبت کرتے ہو، حضرت انس و التی کہتے ہیں کہ سلمان ہونے کے بعد میں نے لوگوں کو اتنا خوش کبھی نہیں و یکھا تھا جتنا اس دن و یکھا۔

(١٢٨٥٥) حَدَّثَنَا يُونُسُ بُنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا حَرْبُ بُنُ مَيْمُونِ أَبُو الْحَطَّابِ الْأَنْصَارِيُّ عَنِ النَّصْرِ بَنِ آنَسٍ عَنْ آنَسٍ عَنْ آنَسٍ عَنْ آنَسٍ عَنْ آنَسٍ عَنْ آنَسٍ قَقَالَ قَالَ حَدَّثَنِى نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم إِنِّى لَقَائِمٌ أَنْتَظِرُ أُمْتِى تَعْبُو عَلَى الصَّرَاطِ إِذْ جَاعَلِى عِيسَى فَقَالَ هَذِهِ الْأَنْبِياءُ قَدْ جَاثَتُكَ يَا مُحَمَّدُ يَسْأَلُونَ أَوْ قَالَ يَجْتَمِعُونَ إِلِيْكَ وَيَدُعُونَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ أَنْ يُفَرِّقَ جَمْعَ الْلُمُ مِ إِلَى حَيْثُ يَشَاءُ اللَّهُ غِمِّ مَا هُمْ فِيهِ وَالْخَلْقُ مُلْجَمُونَ فِي الْعَرَقِ وَآمَّا الْمُؤْمِنُ فَهُو عَلَيْهِ كَالزَّكُمَةِ وَآمَّا اللَّهُ عَنَّ اللَّهُ عَلَيْهِ كَالزَّ كُمَةِ وَآمَّا اللَّهُ عَنَّى اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم الْكَافِرُ فَيَعَنَّاهُ الْمُونُ قَالَ فَلَمْ مَنْ اللَّهُ عَلَى مُلْكُ مُصْطَفًى وَلَا نَبِي مُوسَلَّى عُلْ اللَّهُ عَنَ وَجَلَّ إِلَى جُنِيلَ حَيْثَى عَلَى اللَّهُ عَلَى وَجَلَى مَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ

(۱۲۸۵۵) حضرت انس ڈاٹٹنا ہے مروی ہے کہ نبی علیا نے مجھ سے بیان فرمایا کہ قیامت کے دن میں کھڑا اپنی امت کا انتظار کر رہا ہوں گا تا کہ وہ پل صراط کوعبور کر لے، کہ ای اثناء میں میرے پاس حضرت عینی علیا آئیں گے اور کہیں گے کہ اے محمد اِسْلَا اِللّٰمِی اُسِلِی اِللّٰہِ اِللّٰمِی اِسْلِی اِللّٰمِی اِسْلِی کے کہ اے محمد اِسْلَا اِللّٰمِی اِسْلِی اِللّٰمِی اِسْلِی کے اِسْلِی کہا اُسْلِی کہا اُسْلِی کہا اُسْلِی کہا اُسْلِی کہا اُسِلِی کہا اُسِلِی کہا ہوں کے اِسْلُ کہا ہوں ہے۔ معتقرق کر کے ان کے ٹھکا نوں میں پہنچا دے کیونکہ لوگ بہت پریشان ہورہے ہیں، اس وقت سب لوگ بسینے کی لگام منہ میں ڈالے ہوں گے۔

مسلمان پرتووہ زکام کی طرح ہوگا اور کا فر پرموت جیسی کیفیت طاری ہوجائے گی، نبی علیظا ان سے فرمائیں گے کہ آپ یہاں میر اانظار سیجئے، میں ابھی آپ کے پاس واپس آتا ہوں، چنانچہ نبی علیظا جا کرعرش کے بینچے کھڑے ہوجائیں گے، اوروہ

هي مُنالِمًا مَرْبِينَ بل يَنْ مِنْ مُنَالِم اللهِ مِنْ مُنَالِم اللهِ مِنْ مِنْ اللهِ مِنْ مُنَالِق مِنْ اللهِ مِنْ اللهِ مِنْ مُنَالِق مِنْ اللهِ مِنْ مُنَالِق مِنْ اللهِ مِنْ مُنَالِق مِنْ اللهِ مِنْ مُنَالِق مِنْ مُنْ اللّهُ مِنْ اللّهُ مِنْ اللّهُ مِنْ اللّهُ مِنْ مُنْ اللّهُ مِنْ اللّهُ اللّهُ مِنْ الللّهُ مِنْ اللّهُ مِنْ اللّهُ مِنْ الللّهُ مِنْ اللّ

رتبہ آپ کو ملے گا جو کسی منتخب فرشتے اور نبی مرسل کوعطاء نہ ہوگا، پھر اللہ تعالیٰ حضرت جریل علیہ کو پیغام دیں گے کہ کھر (مُثَلِیمُ الله تعالیٰ حضرت جریل علیہ کو کہ مری امت کے متعلق کے پاس جاؤاوران سے کہو کہ مرتوا تھا ہے ، سوال تو سیجے ، عطاء ہوگا، اور سفارش سیجے ، قبول ہوگی ، چنانچے میری امت کے متعلق میں مارٹی قبول ہوگی کہ ہرنانو سے میں سے ایک آ دمی جہنم سے نکال لوں ، لیکن میں اپنے رب سے مسلسل اصر ارکر تا رہوں گا اور اس وقت تک وہاں سے نہ ہوں گا جب تک میری سفارش قبول نہ ہوجائے ، حتیٰ کہ اللہ تعالیٰ مجھے اس سفارش کی قبولیت عطاء فرماتے ہوئے کہے گا کہ اے کہ اللہ نے آپ کی امت میں جتنے لوگ بیدا کیے ہیں ، ان میں سے ہر اس محض کو جہنم سے نکال لیجئے جس نے ایک دن بھی اخلاص کے ساتھ ''لا الدالا اللہ'' کی گوائی دی ہواور اسی برفوت ہوگیا ہو۔

(١٢٨٥٦) حَدَّثَنَا يُونُسُ بُنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا حَرْبُ بُنُ مَيْمُونِ عَنِ النَّضُرِ بُنِ أَنَسٍ عَنُ أَنَسٍ قَالَ سَالْتُ نَبِى اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنُ يَشُفَعَ لِى يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ قَالَ أَنَا فَاعِلٌ بِهِمْ قَالَ فَأَيْنَ أَطُلُبُكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَا نَبِيَّ اللَّهِ قَالَ اطُلُبُنِي أَوَّلَ مَا تَطُلُبُنِي عَلَى الصِّرَاطِ قَالَ قُلْتُ فَإِذَا لَمْ ٱلْقَكَ عَلَى الصِّرَاطِ قَالَ فَأَنَا عِنْدَ الْمِيزَانِ قَالَ قَالَ قَالَ عَنْدَ الْمِيزَانِ قَالَ قُلْتُ عَنْدِهِ الثَّلَاتُ مَوَاطِنَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ قَالَ قُلْتُ فَإِنْ لَمْ الْقَلَاتُ مَوَاطِنَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

(۱۲۸۵۲) حضرت انس ڈالٹھ کے دن میری سفارش فرمائی سفارش کو میں نے نبی نالیا سے درخواست کی کہ قیامت کے دن میری سفارش فرمائیں، نبی نالیا نے فرمایا میں کردوں گا، میں نے بوجھا کہ میں قیامت کے دن آپ کو کہاں تلاش کردوں؟ نبی نالیا نے فرمایا کہ میں قیامت کے دن آپ کو کہاں تلاش کردوں؟ نبی نالیا نے فرمایا کہ میں آپ کو وہاں نہ پاؤں تو؟ فرمایا پھر میں میزانِ عمل کے باس موجود ہوں گا، میں نے عرض کیا کہا گرآپ وہاں بھی شملیں تو؟ فرمایا پھر میں حوضِ کو ثر پر ہوں گا، اور قیامت کے دن ان شیوں جگہوں سے آگے بیچھے کہیں نہ جاؤں گا۔

(١٢٨٥٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مُخْتَارِ بْنِ فُلْفُلٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا قَالَ قَالَ رَجُلٌ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا خَيْرَ الْبَرِيَّةِ قَالَ فَقَالَ ذَاكَ إِبْرَاهِيمُ عَلَيْهِ السَّكَام

(۱۲۸۵۷) حضرت انس ڈاٹنؤے سے مروی ہے کہ ایک آ دمی نے نبی طین کا کو مخاطب کرتے ہوئے ''با خیر البریه'' کہددیا، نبی علیا نے فرمایا کہ وہ تو حضرت ابراہیم علیا تھے۔

(١٢٨٥٨) حَدَّثَنَا سَهُلُ بُنُ يُوسُفَ يَعْنِى الْمِسْمَعِى عَنْ حُمَيْدٍ وَيَزِيدُ بُنُ هَارُونَ آخُبَوَنَ وَيِهِمَا فَقَالَ قَدِمُتُ عَلَيْكُمْ وَلَكُمْ وَلَكُمْ وَلَكُمْ وَلَكُمْ وَلَكُمْ وَلَكُمْ وَلَكُمْ يَوْمَانِ يَلْعَبُونَ فِيهِمَا فَقَالَ قَدِمْتُ عَلَيْكُمْ وَلَكُمْ وَلَكُمْ يَوْمَانِ يَلْعَبُونَ فِيهِمَا فَقَالَ قَدِمْتُ عَلَيْكُمْ وَلَكُمْ وَلَكُمْ يَوْمَانِ يَدُمَانِ تَلْعَبُونَ فِيهِمَا فَإِنَّ اللَّهُ قَدُ ٱبْدَلَكُمْ يَوْمَيْنِ خَيْرًا مِنْهُمَا يَوْمَ الْفِطْرِ وَيَوْمَ النَّحْوِ [راجع: ٢٩ ٢٠].

(۱۲۸۵۸) حضرت انس نظافی سے مروی ہے کہ نبی علیا جب مدینه منورہ تشریف لائے تو پینہ چلا کہ دودن ایسے ہیں جن میں لوگ زمانۂ جاہلیت سے جشن مناتے آرہے ہیں، نبی علیکانے فرمایا اللہ نے ان دودنوں کے بدلے میں تنہیں اس سے بہتر دن یوم الفطراور یوم الاضخی عطاء فرمائے ہیں۔

هي مُنالاً اَمَرُان شِل مِيدِ مَرْم اللهِ اللهُ اللهِ اللهُ اللهِ اللهِ

(١٢٨٥٩) حَدَّثَنَا سَهُلُ بُنُ يُوسُفَ عَنْ حُمَيْدٍ قَالَ سُئِلَ أَنَسُ بُنُ مَالِكٍ هَلْ خَضَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا لَمْ يَشِنْهُ الشَّيْبُ قَالَ فَقِيلَ يَا أَبَا حَمْزَةَ وَشَيْنٌ هُوَ قَالَ يُقَالُ كُلُّكُمْ يَكُرَهُهُ وَخَضَبَ أَبُو بَكُرٍ بِالْحِنَّاءِ وَالْكَتَم وَخَصَبَ عُمَرُ بِالْحِنَّاءِ [راحع: ١٢٠٧٧].

(۱۲۸۵۹) حمید کہتے ہیں کسی مخص نے حضرت انس را اللہ سے پوچھا کہ کیا نبی ایشا خضاب لگاتے تھے؟ انہوں نے فرمایا کہ نبی علیا کی مبارک واڑھی کے اگلے جھے میں صرف سترہ یا ہیں بال سفید تھے، اور ان پر بڑھا پے کاعیب نہیں آیا، کسی نے پوچھا کہ کیا بڑھا پا عیب ہے؟ انہوں نے فرمایا تم میں سے ہر شخص اسے ناپند سمجھتا ہے، البتہ حضرت صدیق اکبر را اللہ عمیں میں سے ہر شخص اسے ناپند سمجھتا ہے، البتہ حضرت صدیق اکبر را اللہ عمیں میں میں میں میں کے خضاب لگاتے تھے۔

(١٢٨٦) حَدَّثَنَا سَهُلٌ ٱخْبَرَنَا حُمَيْدٌ عَنْ آنَسِ آنَّ رَجُلًا اطَّلَعَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ حَلَلٍ فَسَدَّدَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِشْقَصِ فَٱخْوَجَ الرَّجُلُ رَأْسَهُ [راحع: ١٢٠٧٨]

(۱۲۸ ۲۰) حضرت انس فالله سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نی ملیا اپنے گریس بیٹے ہوئے تھے کہ ایک آ دی آ کر سی سورا خے اندرجھا تکنے لگا، نبی ملیا نے اپنے ہاتھ یں پکڑی ہوئی تلکھی سیدھی کی تو اس نے اپنا سرنکال لیا۔

(١٢٨٦١) حَدَّثَنَا سَهُلَّ عَنُ خُمَيْدٍ وَعَبُدِ اللَّهِ بُنِ بَكُو حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنُ ثَابِتٍ عَنُ أَنَسِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُضَحِّى بِكَبُشَيْنِ ٱمْلَحَيْنِ قَالَ ابْنُ بَكُو إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَحَّى بِكَبُشَيْنِ ٱمْلَحَيْنِ قَالَ آبِي ٱسْنَدَاهُ جَمِيعًا عَنُ ثَابِتٍ عَنُ آنَسٍ [قال الألباني: صحيح (النسائي: ١٩/٧)]

(۱۲۸ ۱۲) حضرت انس والثولات مروى ہے كه نبي عليا و وچتكبر سينگ دارميند معے قرباني ميں پيش كيا كرتے تھے۔

(١٢٨٦٢) حَدَّثَنَا سَهُلَّ عَنُ حُمَيْدٍ عَنُ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شُجَّ يَوْمَ أُحُدٍ وَكَسَرُوا رَبَاعِيَتَهُ فَجَعَلَ يَمُسَحُ الدَّمَ عَنْ وَجُهِهِ وَهُوَ يَقُولُ كَيْفَ يُفْلِحُ قَوْمٌ خَطَّبُوا وَجُهَ نَبِيِّهِمْ بِالدَّمِ وَهُوَ يَدْعُوهُمْ إِلَى رَبِّهِمْ عَزَّ يَمُسَحُ الدَّمَ عَنْ وَجُهِهِ وَهُوَ يَقُولُ كَيْفَ يُفْلِحُ قَوْمٌ خَطَّبُوا وَجُهَ نَبِيِّهِمْ بِالدَّمِ وَهُوَ يَدُعُوهُمْ إِلَى رَبِّهِمْ عَزَّ وَجُلَّ فَأَنْزِلَتْ لَيْسَ لَكَ مِنْ الْأَمْرِ شَيْءٌ أَوْ يَتُوبَ عَلَيْهِمْ أَوْ يُعَذِّبَهُمْ فَإِنَّهُمْ ظَالِمُونَ [راحع: ١٩٧٨].

(۱۲۸۷۲) حفرَت انس والله عمروی ہے کہ غزوہ احد کے دن نبی علیہ کے اللہ چاردانت ٹوٹ گئے تھے اور آپ تَالَّیْکُمْ کی علیہ ان کِر بھی رخم آیا تھا جتی کہ اس کا خون آپ تَالَیْکُمْ کی چیرہ مبارک پر بہنے لگا، اس پر نبی علیہ نے فرمایا وہ قوم کیے فلاح پائے گئی جس نے اپنے بھی نے جیرے کوخون سے تکین کر دیا، جبکہ وہ آئیس ان کے رب کی طرف بلار ہا ہو؟ اس پر بیر آیت نازل ہوگی کہ 'آپ کوکسی قسم کا کوئی اختیار نہیں ہے کہ اللہ ان پر متوجہ ہوجائے ، یا نہیں سزادے کہ وہ ظالم ہیں۔'

(١٢٨٦٣) حَلَّثَنَا يَخْيَى بُنُ سَعِيدٍ عَنْ خُمَيْدٍ قَالَ شُئِلَ أَنَسٌ عَنْ صَوْمٍ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَطَوَّعًا قَالَ كَانَ يَصُومُ إِراجِع: ١٢٠٣٥].

(۱۲۸ ۱۳) حمید کہتے ہیں کہ می محض نے حضرت انس ڈاٹٹیؤ سے نبی علیہ کے نقلی روز وں کے متعلق یو چھا تو انہوں نے فرمایا کہ

نبی نالیلہ کسی مہینے میں اس کسلسل کے ساتھ روزے رکھتے کہ ہم بیسو چنے لگتے کہ اب نبی نالیلہ کوئی روزہ نہیں چھوڑی گے اور بعض اوقات روزے چھوڑتے تو ہم کہتے کہ شایداب نبی مالیلہ کوئی روزہ نہیں رکھیں گے۔

(١٢٨٦٥) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنْسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ دَخَلْتُ الْجَنَّةَ فَرَأَيْتُ قَصُرًا مِنْ فَرَيْشٍ فَظَنَنْتُ أَنِّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُوا لِعُمَرَ بْنِ الْجَطَّابِ [راحع ٢٠٦٥] ذَهَبٍ قُلْتُ لِمَنْ هَذَا الْقَصُرُ قَالُوا لِشَابِّ مِنْ فَرَيْشٍ فَظَنَنْتُ أَنِّى أَنَا هُوَ قَالُوا لِعُمَرَ بْنِ الْجَطَّابِ [راحع ٢٥٠] اللَّهُ عَلَى الْمَعْلَ اللَّهُ عَلَى الْعَلَى اللَّهُ عَلَى الْعَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّ

(۱۲۸۹۱) حَدَّثَنَا يَخْيَى عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنْسِ أَنَّ أَبَا مُوسَى اسْتَحْمَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَافَقَ مِنْهُ شُغُلًا قَالَ وَالنَّا أَخْلِفُ لَآخْمِلُنَكُمْ فَكَمَلَهُمُ إِراحِينَ ١٢٠١] وَاللَّهِ لَا أَخْمِلُكُمْ فَلَمَّا قَفَى دَعَاهُ فَقَالَ حَلَفْتَ لَا تَحْمِلُنَا قَالَ وَأَنَا أَخْلِفُ لَآخُمِلَنَكُمْ فَحَمَلَهُمُ إِراحِينَ ١٢٠١) واللَّهِ لَا أَخْمِلُكُمْ فَلَمَّا قَفَى دَعَاهُ فَقَالَ حَلَفْتَ لَا تَحْمِلُنَا قَالَ وَأَنَا أَخْلِفُ لَآخُمِلَنَكُمْ فَحَمَلَهُمُ إِراحِينَ ١٢٨ ٢١) حضرت انس فَلْ فَنَا عَلَى مَردى ہے كہ ايك مرتبه حضرت المومول الشمَلِ فَلَيَّاس وقت كى كام مِن مصروف تھے، اس لئے فرمادیا كہ بخدا! میں تبہیں كوئى سوارى نہیں دوں گا، لیكن جب وہ پپٹ كرجانے گئة وانہیں والی بلایا اور ایک سوارى مرحمت فرمادی، وہ كہنے گئے یا رسول الله مَنْ اللَّهُ فَا اللهُ عَلَيْهُ اللهِ مَنْ اللَّهُ عَلَيْهُ اللهِ مَنْ اللهِ عَلَى اللهُ عَلَيْهُ اللهِ مَا اللهُ مَنْ اللهُ عَلَيْهُ اللهِ مَنْ اللهُ عَلَيْهُ اللهِ مَنْ اللهُ عَلَيْهُ اللهِ مَنْ اللهُ عَلَيْهُ اللهِ عَلَى مُعَلِي اللهُ اللهُ مَنْ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ ال

(١٢٨٦٧) حَدَّثَنَا يَحْيَى بُنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ حُمَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا أَنَّ أَبَا مُوسَى قَالَ اسْتَحْمَلْنَا رَسُولَ اللَّهِ مِلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَلَفَ لَا يَحْمِلُنَا ثُمَّ حَمَلْنَا قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّكَ حَلَفْتَ لَا تَحْمِلُنَا قَالَ وَأَنَا أَحُلِفُ لَا يَحْمِلُنَا قَالَ وَأَنَا أَحُلِفُ لَآخُمِلَنَكُمْ [انظر: ٥٥ ١٣٦].

(۱۲۸ ۲۷) حضرت انس نظائفات مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت ابوموسی اشعری نظائفات نی علیفات سواری کے لئے کوئی جانور مانگا، نبی علیفااس وفت کسی کام میں مصروف تھے، اس لئے فرمادیا کہ بخدا! میں تہمیں کوئی سواری نبیس دوں گا، کیکن جب وہ بلیث کر جانے گئے تو انہیں والیس بلایا اور ایک سواری مرحمت فرمادی، وہ کہنے گئے یارسول اللّٰدُ تَالَیْتُوْمَ اَ پ نے توقعتم کھائی تھی کہ جھے کوئی سواری نہیں دیں گے؟ فرمایا اب قتم کھالیتا ہوں کہ تہمیں سواری ضرور دوں گا۔

هُ مُنْ الْمُ اَمَانُ مِنْ الْمُ الْمُنْ مِنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمِنْ الْمُنْ الْمِنْ الْمُنْ لِلْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ

(١٢٨٦٨) حَدَّثَنَا يَحْيَى بُنُ سَعِيدٍ عَنُ حُمَيْدٍ عَنُ أَنَسٍ أَنَّ جَنَازَةً مَرَّتُ بِالنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقِيلَ لَهَا خَيْرًا وَتَتَابَعَتُ الْأَلُسُنُ لَهَا بِالْخَيْرِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَبَتُ ثُمَّ مَرَّتُ جَنَازَةٌ أُخُرَى فَقَالُوا لَخَيْرًا وَتَتَابَعَتُ الْأَلُسُنُ لَهَا بِالشَّرِّ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَبَتُ أَنْتُمْ شُهَدَاءُ اللَّهِ فِي الْأَرْضِ لَهَا شَرَّا وَتَتَابَعَتُ الْأَلُسُنُ لَهَا بِالشَّرِّ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَبَتُ أَنْتُمْ شُهَدَاءُ اللَّهِ فِي الْأَرْضِ

[قال الترمذي: حسن صحيح وقال الألباني: صحيح (الترمذي: ١٠٥٨)].

(۱۲۸ ۲۸) حضرت انس ڈٹاٹٹؤ سے مروی ہے کہ نبی ملیٹا کے سامنے سے ایک جنازہ گذرا، کسی شخص نے اس کی تعریف کی ، پھر کئ لوگوں نے اس کی تعریف کی ، نبی ملیٹا نے فر مایا واجب ہوگئ ، پھر دوسرا جنازہ گذرااورلوگوں نے اس کی ندمت کی ، ان کی دیکھا دیکھی بہت سے لوگوں نے اس کی ندمت بیان کی ، نبی ملیٹا نے فر مایا واجب ہوگئ ، تم لوگ زیبن میں اللہ کے گواہ ہو۔

(١٢٨٧٩) حَدَّثَنَا يَحْمَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ سُفْيَانَ قَالَ حَدَّثِنِي الزُّبَيْرُ بْنُ عَدِى قَالَ آتَيْنَا أَنَسَ بْنَ مَالِكِ نَشْكُو إِلَيْهِ الْحَجَّاجَ فَقَالَ لَا يَأْتِي عَلَيْكُمْ يَوْمٌ أَوْ زَمَانٌ إِلَّا الَّذِي بَعْدَهُ شَرَّ مِنْهُ سَمِعْتُهُ مِنْ نَبِيِّكُمْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

(۱۲۸ ۲۹) زبیر بن عدی رئیلی کہتے ہیں کہ ہم نے حضرت انس ڈاٹٹؤ سے تجاج بن پوسف کے مظالم کی شکایت کی ، انہوں نے فرمایا صبر کرو، کیونکہ ہرسال یا دن کے بعد آنے والا سال اور دن اس سے بدتر ہوگا ، یہاں تک کہتم اپنے رب سے جاملو، میں نے بیہ بات تمہارے نبی مُنافِظِ سے سنی ہے۔

(١٢٨٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عِيسَى عَنْ ابْنِ جَبْرِ بْنِ عَتِيكٍ عَنْ أَنَسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يُجْزِىءُ فِي الْوُضُوءِ رَطُلَانِ مِنْ مَاءٍ [قال الترمذى: غريب وقال الألباني صحيح (الترمذى: ٩٠٩)].

(١٢٨٥) حضرت انس والتواس مروى ہے كه نبي مليس فرمايا وضوك لئے دورطل ياني بى كافى ہے۔

(١٢٨٧١) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنْسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اعْتَدِلُوا فِي السُّجُودِ وَلَا يَبْسُطُ أَحَدُكُمْ فِرَاعَيْهِ انْبِسَاطَ السَّبُع [راحع: ١٢٠٨٩].

(۱۲۸۷) حضرت انس بڑا تھا ہے مروی ہے کہ نبی ملی^{اں نے} فرمایا سجدوں میں اعتدال برقر اررکھا کرد،اورتم میں سے کوئی شخص کتے کی طرح اپنے ہاتھ نہ بچھائے۔

(١٢٨٧٢) حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةً عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْجَهُو وَسَلَّمَ الْجَهُو وَسَلَّمَ الْجَهُوا صُفُوفَكُمْ فَإِنَّ مِنْ حُسُنِ الصَّلَاةِ إِقَامَةَ الصَّفِّ [راحع: ١٢٨٤٤].

(١٢٨٤٢) حضرت انس التَّنَّ سے مروى ہے كه في طَيِّهِ في ما ياصفيں سيدهى ركھا كروكيونكه صفوں كى در تَكَى نماز كاحسن ہے۔ (١٢٨٧٢) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا هِ شَاهٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ

هي مُنالِم اَحَدِينَ بن مَا النَّه عِنْدُم اللَّهِ عَرْمُ اللَّهُ عَنْدُ اللَّهِ عَنْدُ اللَّهِ عَنْدُ اللَّهُ عَلَيْدُ اللَّهُ عَنْدُ اللَّهُ عَلَيْكُواللَّ عَنْدُ اللَّهُ عَلَيْكُ عَنْدُ اللَّهُ عَلَيْكُواللَّهُ عَلَيْكُمْ اللَّهُ عَلَيْكُواللَّهُ عَلَيْكُمْ عَلَيْكُمْ عَلَّا لَا عَلَّالِي عَنْدُ اللَّهُ عَلَيْكُمْ عَلَيْكُمْ اللَّهُ عَلَيْكُمْ عَلَيْكُمْ عَلَّهُ عَلَيْكُمْ عَلَيْكُمْ عَلَّالِي عَلَيْكُمْ عَلَيْكُمْ عَلَّمُ عَلَيْكُمْ عَلَيْكُمْ عَلَّا لَا عَلَّالِكُ عَنْدُوا اللّلْمُ عَلَيْكُمْ عَلَيْكُمْ عَلَيْكُمْ عَلَّالِي عَلَيْكُمْ عَلَيْكُمْ عَلَّالِكُ عَلَيْكُمْ عَلَيْكُمْ عَلَيْكُمْ عَلَّا لَلَّهُ عَلَّا لَلَّهُ عَلَّا لَلَّا عَلَّالِي عَلَيْكُمْ عَلَيْكُمْ

أَخَفُّ النَّاسِ صَلَّاةً فِي تَمَامٍ [راجع: ١٢٧٦٤].

(۱۲۸۷۳) حضرت انس دلاننظ سے مروی ہے کہ نبی ملائیا کی نما زسب سے زیادہ خفیف اور مکمل ہوتی تھی۔

(١٢٨٧٤) حَدَّثَنَا أَسُوَدُ بُنُ عَامِرٍ شَاذَانُ حَدَّثَنَا شَرِيكُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عِيسَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَبْرٍ عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّأُ بِإِنَاءٍ يَكُونُ رَطْلَيْنِ وَيَغْتَسِلُ بِالصَّاعِ [فال الألباني: ضعيف (ابو داود: ٩٥)].

(۱۲۸۷) حضرت انس ڈاٹٹنے سے مروی ہے کہ نبی ملیسا اس برتن سے وضوفر مالیتے تھے جس میں دورطل پانی ہوتا ، اور ایک صاع پانی سے عسل فرمالیتے۔

(١٢٨٧٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْعُمَرِيُّ عَنُ إِسْحَاقَ بُنِ عَبْدِ اللَّهِ بُنِ آبِي طُلُحَةً عَنُ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى عَلَى حَصِيرٍ [احرحه عبدالرزاق (٥٣٩) قال شعيب صحيح].

(۱۲۸۷۵) حضرت انس والله سے مروی ہے کہ نبی علیدہ نے چڑائی پرنماز پڑھی ہے۔

(١٢٨٧٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةً عَنْ أَنسٍ قَالَ صَلَّيْتُ خَلْفَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَخَلْفَ أَبِى بَكْرٍ وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ وَكَانُوا لَا بُيَجْهَرُونَ بُ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ [راحع: ١٢٨٤١].

(۱۲۸۷۲) حفرت انس ٹٹاٹٹئے سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیظا کے ساتھ اور حفزات خلفاً ءِ ثلاثہ ٹٹاٹٹئے کے ساتھ نماز پڑھی ہے، یہ حضرات بلند آواز سے'' بسم اللہ' نہیں پڑھتے تھے۔

(١٢٨٧٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثِنِي سُفُيانُ عَنِ السُّدِّيِّ عَنْ أَنْسِ بُنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَنْصَرِفُ عَنْ يَمِينِهِ [راحع: ١٢٣٨٤].

(١٢٨٧٧) حضرت انس تُلْتُنُون عمروي ہے كہ جناب رسول الله مَنَا لَيْزُ مِنَا زَبِرٌ ه كردا كيں جانب سے واپس جاتے تھے۔

(١٢٨٧٨) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بُنُ وَرُدَانَ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بُنَ مَالِكٍ يَقُولُ خَطَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَى الْهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَى الْمِنْبَرِ

(١٢٨٥٨) حضرت انس فالني السيم وي بك نبي اليلان منبر برخطبه ديا بـ

(١٢٨٧٩) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَصَمَّ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بُنَ مَالِكٍ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَآبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ وَعُثْمَانُ لَا يَنْقُصُونَ التَّكْبِيرَ [راحع: ١٢٢٨٤]

(١٢٨٤٩) حضرت انس ر الفيز سے مروی ہے كہ نبي عليه اور حضرت ابو بكر وعمر وعثمان رفي فيز تحكيم مكمل كيا كرتے تھے۔

(١٢٨٨٠) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنُ قَتَادَةً عَنُ أَنَسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ إِنَّمَا قَنَتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَهْرًا يَدْعُو بَعْدَ الرُّكُوعِ [راجع: ١٢١٧٤]

مناله اَمْرُن لِيدِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّلَّ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّ

(۱۲۸۸۰) حضرت انس ڈاٹنٹا سے مروی ہے کہ آپ مُلاٹیٹا نے ایک مہینے تک فجر کی نماز میں رکوع کے بعد قنوت نازلہ پڑھی اور عرب کے پچھ قبائل پر بددعاء کرتے رہے پھراسے ترک کردیا۔

(١٢٨٨١) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ عَنُ أَبِى التَّيَّاحِ الطَّبَعِيِّ عَنُ أَنَسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ وَهُو يُنَاوِلُ أَصْحَابَهُ وَهُمْ يَبْنُونَ الْمَسْجِدَ أَلَا إِنَّ الْعَيْشَ عَيْشُ الْآخِرَهُ فَاغْفِرُ لِللَّانُصَارِ وَالْمُهَاجِرَهُ [راجع: ٢٢٠٢].

(۱۲۸۸) حفرت انس ڈھائٹوے مروی ہے کہ سجد نبوی کی تعمیر کے دوران نبی علیظا پنے سحابہ ٹھائٹو کو اینٹیں پکڑاتے جارہے تھے اور فرماتے جارہے تھے کہ اصل زندگی تو آخرت کی ہے،اے اللہ!انصاراورمہا جرین کی مغفرت فرما۔

(١٢٨٨٢) حَدَّتُنَا وَكِيعٌ وَابُنُ جَعْفَو قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَنَادَةً عَنْ أَنَسِ قَالَ كَانَ بِالْمَدِينَةِ فَزَعٌ فَاسْتَعَارَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَسًا لِأَبِي طَلْحَةً يُقَالُ لَهُ مَنْدُوبٌ فَرَكِبَهُ ثُمَّ جَاءَ فَقَالَ مَا رَأَيْنَا مِنْ فَزَعٍ وَإِنْ وَجَدُنَا لَبُحُوا [راحع: ٢٧٧٤].

(۱۲۸۸۲) حضرت انس ڈاٹٹو سے مردی ہے کہ ایک مرتبہ رات کے وقت اہل مدینہ دشمن کے خوف سے گھبراا تھے، نبی مالیقانے ہمارا ایک گھوڑا'' جس کا نام مندوب تھا'' عارییۂ لیا اور فر مایا گھبرانے کی کوئی بات نہیں اور گھوڑے کے متعلق فر مایا کہ ہم نے اسے سمند رجسارواں یا ما۔

(١٢٨٨٣) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا مَالِكُ بُنُ أَنَسٍ عَنِ الزُّهُوِيِّ عَنُ أَنَسِ بُنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَخَلَ مَكَّةَ عَامَ الْفَتْحِ وَعَلَيْهِ مِغْفَرٌ [راجع: ١٢٠٩١].

(۱۲۸۸۳) حضرت انس ٹالٹوئے مروی ہے کہ فتح مکہ کے دن نبی علیا جب مکہ مرمہ میں داخل ہوئے تو آپ کالٹیو کے خود پہن رکھا تھا۔

(١٢٨٨٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْحَكُمُ بُنُ عَطِيَّةَ عَنْ أَبِي الْمَخِيسِ الْيَشْكُوِيِّ قَالَ سَمِعْتُ أَنْسَ بُنَ مَالِكِ يَقُولُ قِيلَ
يَارَسُولَ اللَّهِ قَلْهُ اسْتُشْهِدَ مَوْلَاكَ فُلَانٌ قَالَ كَلَّا إِنِّي رَأَيْتُ عَلَيْهِ عَبَاءَةً غَلَّهَا يَوْمَ كَذَا وَكَذَا [راحع: ٢٥٥٦]
يَارَسُولَ اللَّهِ قَلْهُ اسْتُشْهِدَ مَوْلَاكَ فُلانٌ قَالَ كَلَّا إِنِّي رَأَيْتُ عَلَيْهِ عَبَاءَةً غَلَّهَا يَوْمَ كَذَا وَكَذَا [راحع: ٢٥٥٦]
يارَسُولَ اللَّهُ عَلَيْهِ عَرْمَا يَا مِرَوى بِعَالِهِ كَرَامِ ثَنْ أَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ عَرَامَ ثَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَى عَلَيْهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَى اللَّهُ وَلَا لَا عَلَيْهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَى الْمُعَلِّمِ عَلَيْكُولُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْكُ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْكُ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْكُ عَلَيْهُ عَلَيْكُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْكُ عَلَى اللَّهِ عَلَيْكُولُ عَلَيْهُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْكُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْكُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْكُولُ عَلَى الْعَلَى عَلَيْكُولُ عَلَيْكُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُولُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُ عَلَى الْعُلِي عَلَيْكُولُ عَلَى عَلَيْكُ عَلَى الْعُلِي عَلَيْكُولُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُ اللَّهُ عَلَى الْعُلْمُ عَلَيْكُولُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُوا عَلَى عَلْكُولُ عَلَى الْعُلِي عَلَيْكُولُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُولُولُ عَلَيْكُولُولُ عَلَى الْعُلِي عَلَيْكُولُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُولُولُ عَلَيْكُولُولُ عَلَيْكُولُولُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُولُولُ عَلَيْكُولُ

(١٢٨٨٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ السُّلِّيِّ عَنْ يَحْيَى بُنِ عَبَّادٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ أَبَا طَلْحَةَ سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ آيْنَامٍ فِي حِجْرِهِ وَرِثُوا خَمُوًا أَنْ يَجْعَلُهَا خَلًا فَكْرِهَ ذَلِكَ وَقَالَ وَكِيعٌ مَرَّةً أَفَلَا يَجْعَلُهَا [راحع: ١٢٢١٣]

منزا) مَنزا اَعَدِينَ بن مَنزا الله عند منزا الله عند منزا الله عند منزا الله عند ال

(۱۲۸۸۵) حضرت انس را الثنائي سے مروی ہے کہ حضرت ابوطلحہ را النائي نے نبی علیا سے پوچھا کہ اگریتیم بچوں کو ورا ثت میں شراب ملے تو کیا اس کا سرکہ بتایا جاسکتا ہے؟ نبی علیا نے اس برنا پہندیدگی کا اظہار فرمایا۔

(١٢٨٨٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَزِّرُ فِى الْخَمْرِ بِالنِّعَالِ وَالْجَرِيدِ قَالَ ثُمَّ ضَرَبَ أَبُو بَكُرٍ أَرْبَعِينَ فَلَمَّا كَانَ زَمَنُ عُمَرَ وَدَنَا النَّاسُ مِنْ الرِّيفِ وَالْقُرَى الْخَمْرِ بِالنِّعَالِ وَالْجَرِيدِ قَالَ ثُمَّ ضَرَبَ أَبُو بَكُرٍ أَرْبَعِينَ فَلَمَّا كَانَ زَمَنُ عُمْرَ وَدَنَا النَّاسُ مِنْ الرِّيفِ وَالْقُرَى النَّاسِ فَقَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ أَرَى أَنْ تَجْعَلَهُ كَأَخَفِّ الْحَدُودِ فَضَرَبَ عُمَرُ ثَمَانِينَ [راحع: ١٢١٦٣].

(۱۲۸۸۲) حفرت انس رفائن سے مروی ہے کہ نبی علینا نے شراب نوشی کی سزا میں ٹہنیوں اور جوتوں سے مارا ہے، خفرت ابو بکر صدیق رفائن نے (چالیس کوڑے) مارے ہیں، لیکن جب حضرت عمر فاروق رفائن کے دور خلافٹ میں لوگ مختلف شہروں اور بستیوں کے قریب ہوئے (اور ان میں وہاں کے اثرات آنے لگے) تو حضرت عمر رفائن نے اپنے ساتھیوں سے بوچھا کہ اس کے متعلق تمہاری کیا رائے ہے؟ حضرت عبدالرحل بن عوف رفائن نے بیرائے دی کہ سب سے کم درجے کی حد کے برابراس کی سزامقرر کر دیجے، چنانچے حضرت عمر رفائن نے شراب نوشی کی سزااس کوڑے مقرر کر دی۔

(١٢٨٨٧) حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ عَنْ عَلِيِّ بُنِ زَيْدِ بُنِ جُدْعَانَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَرُتُ لَيْلَةَ أُسُرِى بِي عَلَى قَوْمٍ تُقْرَضُ شِفَاهُهُمْ بِمَقَارِيضَ مِنْ نَارٍ قُلْتُ مَا هَؤُلَاءِ قَالَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَرُتُ لَيْلَةَ أُسُرِى بِي عَلَى قَوْمٍ تُقُرَضُ شِفَاهُهُمْ بِمَقَارِيضَ مِنْ نَارٍ قُلْتُ مَا هَؤُلَاءِ قَالَ هَوُلَاءِ قَالَ هَوُلُاءِ قَالَ مَنْ الْمُلِى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَيَنْسَوْنَ أَنْفُسَهُمْ وَهُمْ يَتُلُونَ الْكِتَابَ أَفَلَا يَعْفَلُونَ آراحِهِ: ١٢٢٣٥.

(۱۲۸۸۷) حضرت انس بڑا ٹھڑے مروی ہے کہ نبی ملیہ نے نے فر مایا شب معراج میں ایسے لوگوں کے پاس سے گذراجن کے منہ آگ کی قینچیوں سے کانے جا رہے تھے، میں نے بوچھا یہ کون لوگ ہیں؟ بتایا گیا کہ یہ آپ کی امت کے خطباء ہیں، جو لوگوں کو نیکی کا تھم دیتے تھے اور اینے آپ کو بھول جاتے تھے اور کتاب کی تلاوت کرتے تھے، کیا یہ بچھتے نہ تھے۔

(١٢٨٨٨) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ابْنُ أُخْتِ الْقَوْمِ مِنْهُمُ [راجع: ٢٧٩٦].

(۱۲۸۸۸) حفرت النس ر الني سروي ہے كه نبي ماليا في ما يقوم كا جما نجاان عي ميں شار ہوتا ہے۔

(١٢٨٨٩) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ وَابْنُ جَعْفَرٍ يَعْنِى غُنْدَرًا قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتِيَ بِلَحْمِ تُصُدِّقَ بِهِ عَلَى بَرِيرَةَ فَقَالَ هُوَ لَهَا صَدَقَةٌ وَهُوَ لَنَا هَدِيَّةٌ [راحع: ١٢١٨٣].

(۱۲۸۹) حضرت انس بطان اس محدقہ ہے کہ ایک مرتبہ (حضرت ما کشہ بھانا کی باندی) بریرہ کے پاس صدقہ کا گوشت آیا تو نی ملیکھانے فرمایا بیاس کے لئے صدقہ ہے اور ہمارے لیے ہدیہے۔

(١٢٨٩٠) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا أَبُو الْعُمَيْسِ عَنْ أَبِي طَلْحَةَ الْأَسَدِيِّ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ تَعْلَمُونَ مَا أَعْلَمُ لَضَحِكَتُمْ قَلِيلًا وَلَبَكَيْتُمْ كَثِيرًا

(۱۲۸۹۰) حضرت انس بن ما لک را تنظیت مروی ہے کہ ایک دن نبی ملیلانے فر مایا جو میں جا نتا ہوں ، اگرتم نے وہ جاتنے ہوتے توتم بہت تھوڑ اہنتے اور کثرت سے رویا کرتے۔

(١٢٨٩١) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بُنُ سُلَيْمٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بُنَ مَالِكٍ يَقُولُ بَعَثَنِى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَاجَةٍ فَجِنْتُ وَهُوَ يَأْكُلُ تَمُرًا وَهُوَ مُثْعِ [صححه مسلم (٤٤٢)]. [انظر: ١٣١٣٢].

(۱۲۸۹۱) حضرت انس ولانٹوئے سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیّا نے مجھے اپنے کسی کام سے بھیجا، میں جب واپس آیا تو نبی علیّا ا اکٹروں بیٹھ کر کھجوریں تناول فرمارہے تھے۔

(١٢٨٩٢) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنُ هَمَّامٍ عَنُ قَتَادَةً عَنُ أَنَسٍ أَنَّ حَيَّاطًا دَعَا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى طَعَامٍ فَأَتَاهُ بِطَعَامٍ وَقَدْ جَعَلَهُ بِإِهَالَةٍ سَنِخَةٍ وَقَرْعٍ فَرَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتُبَعُ الْقَرْعَ مِنُ الصَّحْفَةِ قَالَ أَنَسُّ فَمَا زِلْتُ يُعْجِبُهُ إِهَالَةٍ سَنِخَةٍ وَقَرْعٍ فَرَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعْجِبُهُ [صححه ابن حان (٢٩٣٥) فَمَا زِلْتُ يُعْجِبُهُ [صححه ابن حان (٢٩٣٥) قال شعبب: اسناده صحيح] [انظر: ١٤١٣١، ١٣٨٩، ١٣٨٩).

(۱۲۸۹۲) حفرت انس والنوست مروى بكرايك مرتبه ايك درزى في كهاف برنى الله كوبلايا، وه كهانا لي كرحاضر مواتواس ميس برانا روغن اور دوتها، ميس في ديكها كه نبي الله بيالي ميس سے كدو تلاش كرر به بيس، اس وقت سے مجھ بھى كدو پيند آن واگا۔ (۱۲۸۹۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنْسًا قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ عَنْ صَبْرِ الْبَهِيمَةِ [راجع: ١٢١٨٥].

(۱۲۸۹۳) حضرت انس ر التا التا التا عمروى م كه ني الميلان حالوركوبا نده كراس پرنشانه درست كرنے سے منع فر مايا ہے۔

عوام ٹائٹ کوجووں کی دجہ سے رہیمی کیڑے پہنے کی اجازت مرحمت فر مادی۔

(١٢٨٩٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنُ شُعْبَةَ عَنُ قَتَادَةَ وَابُنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ الْمَعْنَى عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرَادَ أَنْ يَكُتُبَ كِتَابًا إِلَى الرُّومِ فَقِيلَ لَهُ إِنْ لَمْ يَكُنْ مَخْتُومًا لَمْ يُقُرَأُ كِتَابُكَ فَاتَّخَذَ حَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرَادَ أَنْ يَكُتُبُ كِتَابًا إِلَى الرُّومِ فَقِيلَ لَهُ إِنْ لَمْ يَكُنْ مَخْتُومًا لَمْ يُقُرَأُ كِتَابُكَ فَاتَّخَذَ خَاتَمًا مِنْ وَرِقٍ وَنَقَشَ فِيهِ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ فَكَأَنِّى أَنْظُرُ إِلَى بَيَاضِهِ فِى كَفِّهِ [راحع: ٢٧٥٠].

(۱۲۸۹۵) حضرت انس بھائنے سے مروی ہے کہ جب نبی ملیہ نے رومیوں کو خط کھنے کا ارادہ کیا تو صحابہ کرام بھائنے نے عرض کیا کہ

وہ لوگ صرف مہر شدہ خطوط ہی پڑھتے ہیں، چنانچہ نبی علیمیانے جاندی کی انگوشی بنوالی، اس کی سفیدی اب تک میری نگا ہوں کے سامنے ہے، اس پر بیرعبارت نقش تھی''محدرسول اللہ'' منگا تیجا ہے۔

(١٢٨٩٦) قَالَ أَبُو عَبُد الرَّحْمَنِ قَرَأْتُ عَلَى أَبِي هَذَا الْحَدِيثَ وَجَدَهُ فَأَقَرَّ بِهِ وَحَدَّثَنَا بِبَعْضِهِ فِي مَكَانِ آخَرَ قَالَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هِلَالٍ الْعَبْدِئُّ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ تَزَوَّجَ أَبُو طَلْحَةَ أُمَّ سُلَيْمٍ وَهِيَ أُمُّ آنَسٍ وَالْبَرَاءِ قَالَ فَوَلَدَتْ لَهُ ابْنًا قَالَ فَكَانَ يُحِبُّهُ حُبًّا شَدِيدًا قَالَ فَمَرِضَ الصَّبِيُّ مَرَضًا شَدِيدًا فَكَانَ أَبُو طَلْحَةَ يَقُومُ صَلَاةَ الْغَدَاةِ يَتَوَضَّأُ وَيَأْتِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيُصَلَّى مَعَهُ وَيَكُونُ مَعَهُ إِلَى قَرِيبٍ مِنْ نِصْفِ النَّهَارِ وَيَجِىءُ يَقِيلُ وَيَأْكُلُ فَإِذَا صَلَّى الظُّهُرَ تَهَيَّآ وَذَهَبَ فَلَمْ يَجِىءُ إِلَى صَلَاةِ الْعَتَمَةِ قَالَ فَرَاحَ عَشِيَّةً وَمَاتَ الصَّبِيُّ قَالَ وَجَاءَ أَبُو طَلْحَةَ قَالَ نَسَجَتْ عَلَيْهِ ثَوْبًا وَتَرَكَتُهُ قَالَ فَقَالَ لَهَا أَبُو طَلْحَةَ يَا أُمَّ سُلَيْمٍ كَيْفَ بَاتَ بُنَيَّ اللَّيْلَةَ قَالَتُ يَا أَبَا طَلْحَةَ مَا كَانَ ابْنُكَ مُنْذُ اشْتَكَى أَسْكَنَ مِنْهُ اللَّيْلَةَ قَالَ ثُمَّ جَائَتُهُ بِالطُّعَامِ فَأَكُلَ وَطَابَتُ نَفُسُهُ قَالَ فَقَامَ إِلَى فِرَاشِهِ فَوَضَعَ رَأْسَهُ قَالَتُ وَقُمْتُ أَنَا فَمَسِسْتُ شَيْئًا مِنْ طِيبٍ ثُمَّ جِنْتُ حَتَّى دَخَلْتُ مَعَهُ الْفِرَاشَ فَمَا هُوَ إِلَّا أَنْ وَجَدَ رِيحَ الطّيبِ كَانَ مِنْهُ مَا يَكُونُ مِنْ الرَّجُلِ إِلَى أَهْلِهِ قَالَ ثُمَّ أَصْبَحَ أَبُو طَلْحَةً يَتَهَيَّأُ كَمَا كَانَ يَتَهَيَّأُ كُلَّ يَوْمٍ قَالَ فَقَالَتُ لَهُ يَا أَبَا طَلْحَةَ أَرَأَيْتَ لَوْ أَنَّ رَجُلًا اسْتَوْ ذَعَكَ وَدِيعَةً فَاسْتَمْتَعْتَ بِهَا ثُمَّ طَلَبَهَا فَأَخَذَهَا مِنْكَ تَجْزَعُ مِنْ ذَلِكَ قَالَ لَا قَالَتُ فَإِنَّ ابْنَكَ قَدْ مَاتَ قَالَ أَنَسٌ فَجَزِعَ عَلَيْهِ جَزَعًا شَدِيدًا وَحَدَّثَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَا كَانَ مِنْ أَمْرِهَا فِي الطُّعَامِ وَالطِّيبِ وَمَا كَانَ مِنْهُ إِلَيْهَا قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبِسُّمَا عَرُوسَيْنِ وَهُوَ إِلَى جَنْبِكُمَا قَالَ نَعْمُ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَارَكَ اللَّهُ لَكُمَا فِي لَيْلَتِكُمَا قَالَ فَحَمَلَتُ أُمُّ سُلَيْمٍ تِلْكَ اللَّيْلَةَ قَالَ فَتِلِدُ غُلَامًا قَالَ فَحِينَ أَصْبَحْنَا قَالَ لِي أَبُو طَلْحَةَ احْمِلْهُ فِي حِرْقَةٍ حَتَّى تَأْتِيَ بِهِ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاحْمِلْ مَعَكَ تَمْرَ عَجْوَةٍ قَالَ فَحَمَلْتُهُ فِي خِرْقَةٍ قَالَ وَلَمْ يُحَنَّكُ وَلَمْ يَذُقْ طَعَامًا وَلَا شَيْئًا قَالَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَلَدَتْ أُمُّ سُلَيْمٍ قَالَ اللَّهُ ٱكْبَرُ مَا وَلَدَتْ قُلْتُ غُلَامًا قَالَ الْحَمُدُ لِلَّهِ فَقَالَ هَاتِهِ إِلَى فَدَفَعْتُهُ إِلَيْهِ فَحَنَّكُهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ لَهُ مَعَكَ تَمُرُ عَجْوَةٍ قُلْتُ نَعَمُ فَأَخُرَجُتُ تَمَرَاتٍ فَأَخَذَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَمُزَةً وَٱلْقَاهَا فِي فِيهِ فَمَا زَالَ رَّسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَلُوكُهَا حَتَّى اخْتَلَطَتْ بِرِيقِهِ ثُمَّ دَفَعَ الصَّبِيَّ فَمَا هُوَ إِلَّا ٱنْ وَجَدَ الصَّبِيُّ حَلَاوَةَ التُّمْرِ جَعَلَ يَمُصُّ بَعْضَ حَلَاوَةِ التَّمْرِ وَرِيقَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَانَ أَوَّلُ مَنْ فَتَحَ أَمْعَاءَ ۚ فَلِكَ الصَّبِيِّ عَلَى رِيقِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَبُّ^{تَ} الْأَنْصَارِ التَّمْرُ فَسُمِّى عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أَبِي طَلْحَةَ قَالَ فَخَرَجَ مِنْهُ رَجُلٌ كَثِيرٌ قَالَ وَاسْتُشْهِدَ عَبْدُاللَّهِ بِفَارِسَ إصححه



هي مُنالُهُ المَارِينِ مِنْ اللهِ مِنْ اللهِ مِنْ اللهِ مِنْ اللهِ مِنْ اللهِ اللهِ مِنْ اللهِ مِنْ اللهِ مِنْ اللهِ مِنْ اللهِ اللهِ اللهِي اللهِ الل

البخاري ومسلم]. [راجع: ١٢٠٥٣، ١٢٠٥٤].

(۱۲۸۹۲) حضرت انس ر النظ سے مروی ہے کہ حضرت ابوطلحہ رالنظ نے ام سلیم النظ سے ' جو کہ حضرت انس رالنظ اور حضرت بچے انتہائی شدید بیار ہوگیا،حضرت ابوطلحہ رہ انتفاظ کامعمول تھا کہوہ فجرکی نماز پڑھنے کے لئے اٹھتے تو وضوکر کے بارگاہ نبوت میں حاضر ہوتے اور نبی علیا کے ہمراہ نماز ادا کرتے ، نصف النہار کے قریب تک ویہیں رہتے ، پھر گھر آ کر قیلولہ کرتے ، کھانا کھاتے ،اورظہر کی نماز کے بعد تیار ہوکر چلے جاتے پھرعشاء کے وقت ہی واپس آتے ،ایک دن وہ دوپہر کو گئے ،توان کے چیجے ان کا بیٹا فوت ہو گیا ، ان کی زوجہ حضرت اسلیم ڈھٹھانے اسے کپڑا اوڑ ھا دیا جب حضرت ابوطلحہ ڈھٹھٹے والیس آئے تو انہوں نے بچے کے بارے یو چھا، انہوں نے بتایا کہ پہلے سے بہتر ہے، پھران کے سامنے رات کا کھانالا کر رکھا، انہوں نے کھانا کھایا، حضرت ام سلیم ڈاٹٹا نے بناؤسنگھار کیا،حضرت ابوطلحہ ڈاٹٹؤا ہے بستر پرسرر کھ کرلیٹ گئے، وہ کہتی ہیں کہ میں کھڑی ہوگئی اورخوشبو لگاكرة كى اوران كے ساتھ بستر پرليٹ گئى، جب انہيں خوشبوكى مهك يېنجى تو انہيں وہى خواہش پيدا ہوكى جو ہر مردكوا ني بيوى سے ہوتی ہے، میج ہوئی تو وہ حسب معمول تاری کرنے لگے، حضرت اسلیم ٹانٹائے نے حضرت ابوطلحہ ٹانٹناسے کہا کہ اے ابوطلحہ! اگر کوئی آ دمی آپ کے پاس کوئی چیز امانت رکھوائے ، آپ اس سے فائدہ اٹھائیں پھروہ آپ سے اس کا مطالبہ کرے اور وہ چیز آپ ہے لے لیو کیااس یرآپ جزع فزع کریں گے،انہوں نے کہانہیں،انہوں نے کہا پھرآپ کا بیٹا فوت ہو گیا ہے،اس یروہ سخت ناراض ہوئے اور نبی طین کی خدمت میں حاضر ہوئے ، اور کھانے کا ، خوشبولگانے کا اور خلوت کا سارا واقعہ بیان کیا ، نی طایق نے فرمایا تعب ہے کہ وہ بچہ تمہارے پہلویں بڑار ہااورتم دونوں نے ایک دوسرے سے خلوت کی ، انہوں نے عرض کیایا رسول الله! ایها ہی ہواہے، نبی ملیکھانے فرمایا الله تمہاری رات کومبارک فرمائے، چنانچے حضرت امسلیم اللهااسی رات امید سے ہو تمين، اوران كے يہال لاكا پيدا ہوا ، منج ہوئى تو حضرت ابوطلحہ اللظانے مجھ سے كہا كہ اسے ایك كپڑے ميں لبيث كرنبي عليا ك یاں لے جاؤاورا پنے ساتھ کچھ بجوہ تھجوریں بھی لے جانا،انہوں نےخودا سے تھٹی دی اور نہ ہی کچھ چکھایا، میں نے اسے اٹھا کر ا یک گیڑے میں لیبیٹا اور نبی عایش کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا یا رسول الله! حضرت امسلیم والٹا کے بہال بچہ پیدا ہوا ہے، ثى عليه ن الله اكبركهد كوچها كيا پيدا موا؟ ميس في عرض كيا لؤكاء ثي عليه في الحمد لله كه كرفر مايا اس مير سه ياس لاؤ، ميس في وہ نبی ملیا کو پکڑا دیا نبی ملیان نے اسے گھٹی دینے کے لئے یو چھا کہ تمہارے یا س مجوہ تھجوریں ہیں؟ میں نے عرض کیا جی ہاں!اور تھجوریں نکال لیں ، نبی طائیلانے ایک تھجور لے کراپنے منہ میں رکھی اور اسے چباتے رہے، جب وہ لعاب دہن میں مل گئی تو نی علیا نے بیچے کواس سے تھٹی دی،اہے تھجور کا مزہ آنے لگا اوروہ اسے چو سنے لگا، گویا اس کی انتزیوں میں سے پہلی چیز جو گئی وہ نی مالیا کالعاب دہن تھا ،اور نبی مالیا نے فرمایا انصار کو مجور سے بردی محبت ہے ، پھراس کا نام عبداللہ بن ابی طلحہ رکھا ،اس کی نسل خوب چلی اور و ہ ایران میں شہید ہوا۔

هي مُناهَامَهُن شِل يَنْ مِنْ اللَّهُ عِنْ اللَّهُ عِنْ اللَّهُ اللَّهُ عِنْ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عِنْ اللَّهُ عِنْ اللَّهُ عِنْ اللَّهُ عِنْ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عِنْ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عِنْ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَلَيْكُولِ اللَّهُ عَلَيْكُولُ اللَّهُ عَلَيْكُولُ اللَّهُ عِنْ اللَّهُ عِنْ اللَّهُ عَلَيْكُولُ اللَّهُ عَلَيْكُولُ اللَّهُ عِنْ اللَّهُ عِنْ اللَّهُ عِنْ اللَّهُ عِنْ اللَّهُ عِنْ اللَّهُ عِنْ اللّلَّهُ عَلَيْكُولُ اللَّهُ عِنْ اللَّهُ عَلَيْكُولُ اللَّهُ عَلَّمُ اللَّهُ عَلَّهُ عَلَيْكُولُ اللَّهُ عَلَيْكُولُ اللَّهُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُولُ اللَّهُ عَلَيْكُولُ اللَّهُ عَلَيْكُولُ اللَّهُ عَلَيْكُولُ اللَّهُ عَلَيْكُولُ اللَّهُ عَلَيْكُولُ الْ

(١٢٨٩٧) حَدَّثَنَا يَحْيَى بُنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بُنُ آبِي عَبُدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بُنُ الْحَبُحَابِ عَنُ آنسِ بُنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْتَقَ صَفِيَّةً وَجَعَلَ عِتْقَهَا صَدَاقَهَا أَوْ مَهْرَهَا قَالَ يَحْيَى أَوْ أَصُدَقَهَا عِتْقَهَا [صححه البحارى (٣٧١)، ومسلم (١٣٦٥)، وابن حبان (٤٠٦٣)]

(۱۲۸۹۷) حضرت انس بڑا ٹیٹا سے مروی ہے کہ نبی ملیٹا نے حضرت صفیہ بڑا ٹیا بنت جی کوآ زاد کر دیا اوران کی آ زادی ہی کوان کا مہر قرار دے دیا۔

(١٢٨٩٨) حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنُ قَتَادَةَ أَنَّ أَنَسًا حَدَّثَهُمُ قَالَ لَمْ يَكُنُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرُفَعُ يَدَيْهِ وَسَلَّمَ يَرُفَعُ يَدَيْهِ فِي شَيْءٍ مِنْ دُعَائِهِ وَقَالَ يَحْيَى مَرَّةً مِنْ الدُّعَاءِ إِلَّا فِي الِاسْتِسْقَاءِ فَإِنَّهُ كَانَ يَرُفَعُ يَدَيْهِ وَسَلَّمَ يَرُفَعُ يَدَيْهِ وَسَلَّمَ يَرُفَعُ يَدَيْهِ وَسَلَّمَ يَرُفَعُ بَيَاضُ إِبِطَيْهِ [صححه البحارى (١٠٣١)، ومسلم (٩٥٨)، وابن حزيمة: (١٧٩١)، وابن حان حان (٢٨٦٣)] [انظر: ١٥٠١) النظر: (١٤٠٥)

(١٢٨٩٩) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِرَجُلٍ ٱسْلِمْ قَالَ إِنِّى آجِدُنِى كَارِهًا قَالَ وَإِنْ كُنْتَ كَارِهًا [راجع: ١٢٠٨٤].

(۱۲۸۹۹) حضرت انس ڈاٹنٹو سے مروی ہے کہ نبی علینا نے ایک آ دمی سے اسلام قبول کرنے کے لئے فر مایا ،اس نے کہا کہ مجھے پندئہیں ہے ، نبی علینا نے فر مایا پیندنہ بھی ہوتی بھی اسلام قبول کرلو۔

(۱۲۹۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ آنَسٍ قَالَ كُنْتُ ٱسُقِى أَبَا عُبَيْدَةَ بُنَ الْحَرَّاحِ وَأَبَى بُنَ كَعُبٍ وَسُهَيْلَ ابْنَ بَيْضَاءَ وَنَفَوًا مِنْ أَصْحَابِهِ عِنْدَ أَبِي طَلْحَةَ وَأَنَا ٱسْقِيهِمْ حَتَّى كَاذَ الشَّرَابُ أَنْ يَأْخُذَ فِيهِمْ فَآتَى آتٍ مِنْ الْمُسْلِمِينَ فَقَالُ أَوْمَا شَعْرُتُهُ أَنَّ الْخَمُرَ قَدْ حُرِّمَتُ فَمَا قَالُوا حَتَّى نَنْظُرَ وَنَسْأَلُ فَقَالُوا يَا أَنْسُ اكْفِ مَا بَقِى الْمُسُلِمِينَ فَقَالُ أَوْمَا شَعْرُتُهُ أَنَّ الْخَمُرَ قَدْ حُرِّمَتُ فَمَا قَالُوا حَتَّى نَنْظُرَ وَنَسْأَلُ فَقَالُوا يَا أَنْسُ اكْفِ مَا بَقِي اللَّهِ مَا عَادُوا فِيهَا وَمَا هِي إِلَّا التَّمْرُ وَالْبُسُرُ وَهِي خَمُوهُمُ هُوهُمْ يَوْمَئِذٍ [احرحه ابن حان (۲۲۹۰)] في إنافِكَ قَالَ فَوَاللَّهِ مَا عَادُوا فِيهَا وَمَا هِي إِلَّا التَّمْرُ وَالْبُسُرُ وَهِي حَمُوهُمُ مَنْ وَمِنْ لِمُ الْمُعْرِدِهِ اللَّهِ مَا عَادُوا فِيهَا وَمَا هِي إِلَّا التَّمْرُ وَالْبُسُرُ وَهِي حَمُوهُمُ مَنْ وَمَعْدِ إِلَا كَا عَاءُوا فِيهَا وَمَا هِي إِلَّا اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَا لَيْكُولُ مَا عَدُوا فِيهَا وَمَا هِي إِلَّى الْمُعْمِدِهُ وَلَيْنَ الْمُعْرِدِهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمْ عَلَيْهُ وَاللَّهُ وَلَيْقُ وَلَى الْمُعْمُ وَلَى مُنْ الْمُعْمُولُ وَلَيْنَ الْمُعْمُ وَلَى مُولُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمْ عَلَيْهِ وَسَلَمْ مَا وَرَالِ مُنْمِلُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمْ مَا فَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمْ يَقُولُ لَبَيْكَ كَالِسُ الْمَالُ عَلَيْهُ وَسَلَمْ يَقُولُ لَلِيْكَ فَا لَعَمْ وَسَلَمْ وَسَلَمْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمْ يَقُولُ لَبَيْكَ وَلَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَمْ يَقُولُ لَلِيْكَ فَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمْ يَقُولُ لَبَيْكَ فَي وَسَلَمْ وَلَا لَلَهُ عَلَيْهِ وَسَلَمْ يَقُولُ لَبَيْكَ

هِ مُنافِهُ الْمُؤْرِنُ فِي اللَّهِ مِنْ مِنْ اللَّهِ مِنْ مِنْ اللَّهِ مِنْ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِي مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّلَّ مِنْ اللَّهِ مِنْ

بِعُمْرَةٍ وَحَجِّ [راجع: ١٢١١].

(۱۲۹۰۱) حضرت انس بڑا ٹھڑے مروی ہے کہ میں نے نبی علیا کو جج وعمرہ کا تلبیدا کھے پڑھتے ہوئے سنا ہے کہ آپ سُلُا لَیْکِمَ ایول فرمار ہے تھے"لبیك بعمرة و حج"

(١٢٩.٢) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنُ شُعْبَةَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنُ الشُّرُبِ قَائِمًا قُلْتُ فَالْأَكُلُ قَالَ ذَاكَ أَشَدُّ [راجع: ٢٢٠٩].

(۱۲۹۰۲) حضرت انس ڈاٹنٹ سے مروی ہے کہ نبی ملیٹا نے اس بات سے منع فرمایا ہے کہ کوئی شخص کھڑے ہو کر ہے میں نے کھانے کا حکم یوچھا تو فرمایا ہیاں سے بھی زیادہ تخت ہے۔

﴿ ١٢٩.٣) حَذَّثْنَا يَحْيَى عَنْ حُمَيْدٍ وَيَزِيدَ آخْبَرَنَا حُمَيْدٌ عَنْ أَنَسِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ يَقَدَمُ عَلَيْكُمْ أَقُوامٌ أَرَقُ مِنْكُمْ ٱفْنِدَةً فَقَدِمَ الْأَشْعَرِيُّونَ فِيهِمْ أَبُو مُوسَى فَجَعَلُوا لَمَّا قَدِمُوا الْمَدِينَةَ يَرْتَجِزُونَ غَدًا نَلْقَى الْأَحِيَّةُ مُحَمَّدًا وَحِزْبَهُ [راجع: ١٢٠٤٩].

پیجیبوا قال ما آنتم با آسم کے لما آقول مِنهُم [راجع: ١٢٠٤].
(١٢٩٠٣) حضرت انس والتی سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ مسلمانوں نے نبی علیا کو بدر کے کوئیں پریہ واز لگاتے ہوئے سنا اے ابوجہل بن ہشام! اے عتبہ بن رہید! اے شیبہ بن رہید! اورا ہے امیہ بن خلف! کیا تم سے تبہارے رب نے جو وعدہ کیا اس جم نے چاپایا؟ جھے سے تو میرے رب نے جو وعدہ کیا تھا، میں نے اس بچاپایا، سحابہ وہ اُنگائے نے عرض کیا یارسول الدُمنَا اللّهِ اللّهِ اللّهُ اللّه

هُ مُنْ الْمُ الْمَدِينَ بْلِ مُنْ الْمُ اللِّهِ مِنْ اللَّهِ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ اللَّهُ اللَّالِي اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ

صحابہ نتالی نتا نتا نتا میں کیا یا رسول اللہ مکا اللہ مکا اللہ مکا اللہ میں اللہ میں ہونے کے باوجود ہمارے ساتھ تھے؟ فرمایا ہاں اللہ بینہ میں ہونے کے باوجود ، کیونکہ انہیں کسی عذرنے روک رکھا ہے۔

(١٢٩.٦) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسِ قَالَ سُئِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ وَقُتِ صَلَاةِ الصَّبْحِ فَصَلَّى عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ وَقُتِ صَلَاةِ الصَّبْحِ مَا بَيْنَ هَذَيْنِ حِينَ طَلَعَ الْفَجُرُ ثُمَّ صَلَّى الْغَدَاةَ بَعُدَ مَا أَسُفَرَ ثُمَّ قَالَ آيْنَ السَّائِلُ عَنْ وَقُتِ صَلَاةِ الصَّبْحِ مَا بَيْنَ هَذَيْنِ وَالحَعِ: ١٢١٤٣].

(۱۲۹۰۷) حضرت انس ٹاٹٹڈ سے مروی ہے کہ سی شخص نے نبی ٹائیلاسے نماز فجر کا وقت پوچھا تو نبی ٹائیلا نے حضرت بلال ٹاٹٹڈ کو طلوع فجر کے وقت تھم دیا اور نماز کھڑی کر دی، پھرا گلے دن خوب روشنی میں کر کے نماز پڑھائی، اور فر مایا نماز فجر کا وقت بوچھنے والا کہاں ہے؟ ان دووقتوں کے درمیان نماز فجر کا وقت ہے۔

(١٢٩،٧) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنْسٍ أَنَّ بَنِى سَلِمَةَ أَرَادُوا أَنْ يَتَحَوَّلُوا مِنْ دِيَارِهِمْ إِلَى قُرْبِ الْمَسْجِدِ فَكَرِهَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُعْرَى الْمَسْجِدُ فَقَالَ يَا بَنِى سَلِمَةَ أَلَا تَحْتَسِبُونَ آثَارَكُمْ فَكَرِهَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُعْرَى الْمَسْجِدُ فَقَالَ يَا بَنِي سَلِمَةَ أَلَا تَحْتَسِبُونَ آثَارَكُمْ فَأَقَامُوا قَالَ آبِى آخُطَأَ فِيهِ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ وَإِنَّمَا هُو آنُ يُعْرُوا الْمَدِينَةَ فَقَالَ يَحْيَى الْمَسْجِدَ وَصَرَبَ عَلَيْهِ أَبِي هَاهُنَا وَقَدْ حَدَّثَنَا بِهِ فِي كِتَابِ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ [راحع: ١٢٠٥٦].

(۱۲۹۰۷) حضرت انس الله المنظمات مروی ہے کہ بنوسلمہ نے ایک مرتبہ بیدارادہ کیا کہ اپی پرانی رہائش گاہ سے منتقل ہوکر مجد کے قریب آ کرسکونت پذیر ہووجا کیں ، نبی طالبہ کو یہ بات معلوم ہوئی تو آپ منال کھنے کے مردہ کا خالی ہونا اچھا نہ لگا، اس لئے فر مایا اے بنوسلمہ! کیاتم مسجد کی طرف المحضے والے قدموں کا تو اب حاصل کرنائہیں جا ہے ؟

(١٢٩.٨) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنْسِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعَ بُكَاءَ صَبِيٍّ فِي الصَّلَاةِ فَحَقَّفَ فَظَنَنَّا أَنَّهُ حَقَّفَ مِنْ أَجُلِ أُمِّهِ رَحْمَةً لِلصَّبِيِّ [انظر: ١٣١٦٣،١٢٩٨٦].

(۱۲۹۰۸) حضرت انس ٹاٹٹڈ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ انے نماز پڑھاتے ہوئے کسی بیچے کے رونے کی آ وازشی اور نماز ملکی کردی ، ہم لوگ سمجھ گئے کہ نبی علیہ نے اس کی مال کی وجہ سے نماز کو ملکا کردیا ہے ، بیاس بیچے پر شفقت کا اظہار تھا۔

(١٢٩.٩) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ آنَسٍ قَالَ مَا رَأَيْتُ آحَدًا أَتَمَّ صَلَاةً مِنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا الْحَرَ وَرَاحِع: ١٩٨٩).

(۱۲۹۰۹) حضرت انس ٹاٹٹ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیا سے زیادہ کسی کونماز مکمل اور مخضر کرتے ہوئے نہیں دیکھا۔

(١٢٩١) حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا أَشُعَتُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَنَسٍ نَحْوَهُ مِثْلَهُ [انظر: ١٣١٨٢].

(۱۲۹۱۰) گذشته حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(١٢٩١١) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ حُمَيْدٍ قَالَ سُئِلَ أَنْسُ هَلُ اتَّخَذَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاتَمًا قَالَ نَعَمُ أَخَّرً

هي مُناهَا مَنْ رَضِ اللهُ عَنْ اللهُ عَاللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللّهُ ع

الْعِشَاءَ لَيْلَةً إِلَى شَطُرِ اللَّيْلِ فَقَالَ إِنَّ النَّاسَ قَدْ صَلَّوْا وَرَقَدُوا وَإِنَّكُمْ لَمْ تَزَالُوا فِي صَلَاقٍ مَا انْتَظُرْتُمُوهَا فَكَانِّي أَنْظُرُ إِلَى وَبِيصِ خَاتَمِهِ [صححه البحاري (٥٧٢)]. [انظر: ١٣١٠، ١٢٩٩٣].

(۱۲۹۱۱) حمید رئین کی می کی کی می مخص نے حصرت انس رئا تھا سے بوچھا کیا نبی طیاب نے انگوشی بنوائی تھی؟ انہوں نے فر مایا ہاں! ایک مرتبہ نبی علیابی نے نمازِ عشاء کو نصف رات تک مؤخر کر دیا ، اور فر مایا لوگ نماز پڑھ کرسو سے لیکن تم نے جتنی دیر تک نماز کا انظار کیا ، تم نماز ہی میں شار ہوئے ، اس وقت نبی علیابی کی انگوشی کی سفیدی اب تک میری نگا ہوں کے سامنے ہے۔

(١٢٩١٢) حَلَّاثَنَا يَحْيَى عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنْسٍ قَالَ أُقِيمَتُ الصَّلَاةُ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَجِى لَرَجُلٍ حَتَّى نَعَسَ أَوْ كَادَ يَنْعَسُ بَغْضُ الْقَوْمِ [راجع: ٢٥١٢].

(۱۲۹۱۲) حضرت انس بڑاٹھ ہے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نماز کا وقت ہو گیا، نبی علیا ایک آ دی کے ساتھ مسجد ہیں تنہائی میں گفتگو فرمار ہے تھے، جب وقت آ پ کُلِ گُلِیْ نماز کے لئے اٹھے تو لوگ سو چکے تھے۔

(۱۲۹۱۳) حمید کہتے ہیں کہ کسی شخص نے حضرت انس دلائٹا سے نبی ملیٹا کی رات کی ٹماز کے متعلق پوچھا تو انہوں نے فر مایا کہ ہم رات کے جس وقت نبی ملیٹا کونماز پڑھتے ہوئے دیکھنا چاہتے تھے، دیکھ کتے تھے اور جس وقت سوتا ہواد کیھنے کا ارادہ ہوتا تو وہ مجمی دیکھ لیتے تھے۔

(۱۲۹۱٤) حَدَّثَنَا يَحْيَى بُنُ سَعِيدٍ عَنُ حُمَيْدٍ قَالَ سُئِلَ أَنْسُ بُنُ مَالِكٍ عَنْ كَسْبِ الْحَجَّامِ قَالَ احْتَجَمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَجَمَهُ أَبُو طَيْبَةَ فَأَمَرَ لَهُ بِصَاعٍ مِنْ شَعِيرٍ وَكَلَّمَ مَوَالِيهُ أَنْ يُحَفِّفُوا عَنْهُ مِنْ صَرِيبَتِهِ وَقَالَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَم (۱۲۹۲) عَنْمُ الْبُحُرِيُّ [صححه الخارى (۲۹۲)، ومسلم (۱۷۷۷)][راجع: ۱۱۹۸۸] أَمْفَلُ مَا تَدَاوَيْتُمْ بِهِ الْحِجَامَةُ وَالْقُسُطُ الْبُحُرِيُّ [صححه الخارى (۲۹۲)، ومسلم (۱۷۷۷)][راجع: ۱۱۹۸۸] المفقلُ مَا تَدَاوَيْتُمْ بِهِ الْحِجَامَةُ وَالْقُسُطُ الْبُحُرِيُّ [صححه الخارى (۲۹۱)، ومسلم (۱۲۹۱۷)] المعالَم عَنْمُ اللَّهُ عَلَيْهِ عَنْمُ اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ مِنْ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عِلَيْهُ عَلَيْهُ عَلِيهُ عَلَيْهُ عَ

(١٢٩١٥) حَدَّثَنَا يَحْيَى بَنُ سَعِيدٍ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ٱقْبَلَ عَلَى ٱصْحَابِهِ فَقَالَ ٱقِيمُوا صُفُوفَكُمْ وَتَرَاصُّوا فَإِنِّى آَرَاكُمْ مِنْ بَعْدِ ظَهْرِى [راحع: ٢٠٣٤].

(۱۲۹۱۵) حضرت انس بن ما لک و النظر سے مروی ہے کہ ایک دن نماز کھڑی ہوئی تو نبی الیا ہماری طرف متوجہ ہوئے اور فر مایا صفیں سیدھی کرلواور جڑ کر کھڑے ہو کیونکہ میں تہمیں اپنے پیچھے سے بھی دیکھتا ہوں۔

(١٢٩١٦) حَدَّثَنَا يَحْيَى بُنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بُنُ سَعِيدٍ الْٱنْصَارِيُّ قَالَ سَمِعْتُ أَنَّسَ بُنَ مَالِكٍ يُحَدِّثُ أَنَّ رَسُولَ

اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرَادَ أَنُ يَكُتُبَ لِنَاسٍ مِنُ الْأَنْصَادِ إِلَى الْيَحْرَيْنِ فَقَالُوا لَا إِلَّا أَنْ تَكُتُبَ لِإِخْوَانِنَا مِنُ الْأَنْصَادِ إِلَى الْيَحْرَيْنِ فَقَالُوا لَا إِلَّا أَنْ تَكُتُبَ لِإِخُوانِنَا مِنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرَادَ أَنَا إِنَّكُمْ سَتَرُوْنَ بَعْدِى أَثَرَةً فَاصْبِرُوا حَتَّى تَلْقَوْنِى [راجع: ١٢١٩] الْمُهَاجِرِينَ مِثْلُهَا فَدَعَاهُمْ فَأَبُوا قَالَ أَمَا إِنَّكُمْ سَتَرُوْنَ بَعْدِى أَثَرَةً فَاصْبِرُوا حَتَّى تَلْقَوْنِى [راجع: ١٢٩١] (١٢٩١٦) حضرت السَّ وَلَيْنَ عَمُول عَلَى مَرَّد بَى عَلَيْهِ فَ اللَّهُ عَلَيْهِ فَ اللَّهُ عَلَيْهِ فَاللَّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ فَاللَّهُ عَلَيْهِ فَاللَّهُ عَلَيْهِ فَاللَّهُ عَلَيْهِ فَاللَّهُ عَلَيْهِ فَا لَكَ عَلَيْهِ عَلَيْهِ فَا لَكَ عَلَيْهِ فَا لَكَ عَلَيْهِ فَا لَا يَعْلَى اللَّهُ عَلَيْهِ فَا لَا اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ فَا لَوْ اللَّهُ عَلَيْهِ فَا لَوْ اللَّهُ عَلَيْهِ فَا لَا اللَّهُ عَلَيْهِ فَا لَوْ اللَّهُ عَلَيْهِ فَا لَا اللَّهُ عَلَيْهُ فَا لَوْ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ فَا لَوْلَ عَلَيْهُ الْعَلَالِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ فَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ فَلَ اللَّهُ عَلَيْهُ فَلَا عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ فَا لَوْلَ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ فَا لَا اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَالَهُ عَلَيْهُ فَلَ عَلَيْكُ عَلَيْهُ فَالْعُولُ اللَّهُ عَلَيْهُ فَلَا عَلَالْهُ عَلَيْهُ فَا لَوْلُول اللَّهُ عَلَيْهُ فَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْكُمْ عَلَيْكُونَ عَلَيْكُولُ وَالْعُلُولُ اللَّهُ عَلَيْكُولُ اللَّهُ عَلَيْكُولُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْكُولُ اللَّهُ عَلَيْكُولُ اللَّهُ عَلَيْكُولُ اللَّهُ عَلَيْكُولُ اللَّهُ عَلَيْكُولُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْكُولُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْكُولُ اللَّهُ اللَّهُ الْعَلَالِ الللَّهُ اللَّهُ اللْعُلُولُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْعُلِلْ اللَ

(١٢٩١٧) حَلَّثَنَا يَحْيَى عَنِ التَّيْمِيِّ عَنُ أَنَسٍ قَالَ ذُكِرَ لِى أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَلَمْ أَسْمَعُهُ مِنْ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَلَمْ أَسْمَعُهُ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ الرَّمِيَّةِ [انظر: ١٣٠٠٣].

(۱۲۹۱۷) حفرت انس طائفٹ سے مروی ہے کہ جھے ہے بی علیہ کا یہ فر مان بیان کیا گیا ہے لیکن میں نے اسے خود نہیں سنا کہتم میں ایک قوم ایسی آئے گی جوعبادت پر تعجب کیا کریں گے اور وہ خود ایک قوم ایسی آئے گی جوعبادت پر تعجب کیا کریں گے اور وہ خود بھی خود پسندی میں مبتلا ہوں گے ، وہ لوگ دین سے اس طرح نکل جا کیں گے جیسے تیر شکار سے نکل جا تا ہے۔

(١٢٩١٨) حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا هِشَامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبَا بَكُرٍ وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ كَانُوا يَفْتَتِحُونَ الْقِرَاءَةَ بِالْحَمْدِ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ [راحع: ١٢٠١٤].

(۱۲۹۱۸) حضرت انس رُنَّاتُنَا عصروى ب كه نبي علينا اورخلفاء ثلاثه رُنَالَيْمَ مَمَا زيْس قراءت كا آغاز "المحمدلله رب العلمين" _ مرتبع م

(۱۲۹۱۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا التَّيْمِيُّ عَنُ أَنَسِ قَالَ كُنْتُ قَائِمًا عَلَى الْحَيِّ آسُقِيهِمْ مِنْ فَضِيخ تَمْ قَالَ فَجَاءَ وَجُلٌ فَقَالَ إِنَّ الْحَمُو قَلْ حُرِّمَتُ قَالُوا أَكُفِئُهَا يَا أَنَسُ فَأَكُفَأْتُهَا قُلْتُ مَا كَانَ شَرَابُهُمْ قَالَ الْبُسُرُ وَالرُّطبُ و رَجُلٌ فَقَالَ إِنَّ الْخَمُو قَلْ أَنْسِ كَانَتُ حَمُوهُمْ يَوْمَئِذٍ وَأَنَسٌ يَسْمَعُ فَلَمْ يُنْكِرُهُ وَ قَالَ بَعْضُ مَنُ كَانَ مَعَنَا قَالَ أَنَسُ كَانَتُ حَمُوهُمْ يَوْمَئِذٍ وَأَنَسٌ يَسْمَعُ فَلَمْ يُنْكِرُهُ وَ قَالَ بَعْضُ مَنُ كَانَ مَعَنا قَالَ أَنَسُ كَانَتُ حَمُوهُمْ يَوْمَئِذٍ وَأَنَسٌ يَسْمَعُ فَلَمْ يُنْكِرُهُ وَ قَالَ بَعْضُ مَنُ كَانَ مَعَنا قَالَ أَنَسُ كَانَتُ حَمُوهُمْ يَوْمَئِذٍ وَأَنَسٌ يَسْمَعُ فَلَمْ يُنْكِرُهُ وَ قَالَ بَعْضُ مَنُ كَانَ مَعَنا قَالَ أَنَسُ كَانَتُ حَمُوهُمْ يَوْمَئِذٍ وَأَنَسُ وَالْمَالِ وَمَالِمُ وَمَعْلِهِ وَالسَّعُ فَلَمْ يَنْكِرُهُ وَ قَالَ بَعْضُ مَنْ كَانَ مَعَنا قَالَ أَنَسُ كَانَتُ حَمُوهُمْ يَوْمَعِلُوا وَالْمَالِ وَالْمَالِ وَالْمَالِ وَمَا يَالِمُ وَمَالِ كَالْتُونُ عَلَى مَالِي فَعَلَى مَالِي فَالِمُا لَكُولُ وَلَيْ يَعْفِي وَمُولُولُ مَن عَلَى اللّهُ عَلَيْ عَلَيْ فَقَالَ إِلَّالْمُ عَلَى الْمُولِ وَلَا لَولُولُ وَلَيْ يَعْلَى الْمَالِكُ فَالَهُ الْمُعْلَى عَلَى اللّهُ عَلَيْ عَلَى اللّهُ مَلْ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى الْمَعْلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ مِلْمُ لَولُولُ مَا يَعْمَلُ عَلَى اللّهُ وَمُ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ الْمَالِكُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَل عَلَمُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ

(۱۲۹۲۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِرَجُلٍ وَهُو يُهَادَى بَيْنَ ابْنَيْهِ قَالُوا نَذَرَ أَنْ يَمْشِى قَالَ إِنَّ اللَّهُ عَزَّوَجَلَّ لَغَيْنٌ عَنْ تَعْذِيبِ هَذَا نَفْسَهُ فَأَمَرَهُ أَنْ يَرْكَبَ [راَحْع: ٢٠٦٢] ابْنَيْهِ قَالُوا نَذَرَ أَنْ يَمْشِى قَالَ إِنَّ اللَّهُ عَزَّوَجَلَّ لَغَيْنٌ عَنْ تَعْذِيبِ هَذَا نَفْسَهُ فَأَمَرَهُ أَنْ يَرْكَبَ [راَحْع: ٢٠٦٢] ابْنَالُهُ عَزَّو بَيْوَل كَ مَدْهُول كاسهارا لِكَرُ

هُ مُنالًا اَمَةُ رَضَ بِلِ مِنْ مُنالًا اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ عِنْ اللَّهِ مُنالًا اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّلِّي مِنْ اللَّهِ مِن اللَّهِ مِنْ اللَّا لِمِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِل

چلتے ہوئے ویکھا تو پوچھا یہ کیا ماجرا ہے؟ انہوں نے بتایا کہ انہوں نے پیدل چل کر جج کرنے کی منت مانی تھی ، نبی ایک نے فر ما يا الله اس بات سے غنى ہے كه ميخص اپنے آپ كو تكليف ميں مبتلا كرے ، پھر آپ تا الله اس سوار ہونے كا حكم ديا ، چنانچہ

(١٢٩٢١) حَدَّثَنَا يَحْيَى بُنُ سَعِيدٍ عَنْ هِشَامٍ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ وَوَكِيعٌ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنْسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ التَّفُلُ فِي الْمَسْجِدِ خَطِيئَةٌ وَكَفَّارَتُهُ هُوَ أَنْ يُوَارِيهُ [راجع: ١٢٠٨٥].

(۱۲۹۲۱) حضرت انس ٹائٹٹی سے مروی ہے کہ جناب رسول الله مگائٹی کے ارشا دفر مایام سجد میں تھو کنا گناہ ہے اوراس کا کفارہ اسے

(١٢٩٢٢) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنَا هِشَاهٌ مِثْلَهُ وَقَالَ كَفَّارَتُهَا دَفْنُهَا

(۱۲۹۲۲) گذشته حدیث اس دوسری سندے بھی مروی ہے۔

(١٢٩٢٢) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ عَنْ بُكُيْرِ بْنِ الْأَنْحَنَسِ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ مُرَّ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهَدِيَّةٍ أَوْ بَدَنَةٍ فَقَالَ ارْكَبْهَا فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهَا هَدِيَّةٌ أَوْ بَدَنَةٌ قَالَ وَإِنْ[راحع: ١٢٧٤] (١٢٩٢٣) حضرت انس فالنوع مروى بكدايك مرتبه نبي اليا كاكذرايك آدمى يربهواجوقرباني كاجانور ما تكتے موتے جلاجار با تھا، نبی الیہ نے اس سے سوار ہونے کے لئے فر مایا، اس نے کہا کہ بیقربانی کا جانور ہے، نبی الیہ نے فر مایا کہ اگر چہ قربانی کا

(١٢٩٢٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةً عَنْ أَنَسِ بُنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَبَحَ فَسَمَّى وَكُبَّرُ [راجع: ١٩٨٢].

(۱۲۹۲۳) حضرت انس مُن الله الله على الله الله على الله الله الله الله كانام لي كرتي موسي الله كانام لي كرتي مير كهي -

(١٢٩٢٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةً وَالْبِنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةٌ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةً عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُضَحِّى بِكَبْشَيْنِ ٱقْرَنَيْنِ ٱمْلَحَيْنِ قَالَ قِيلَ وَرَأَيْتُهُ يَذُبَّحُهُمَا بِيَدِهِ قَالَ وَرَأَيْتُهُ وَاضِعًا قَدَمَهُ عَلَى صِفَاحِهِمَا قَالَ وَسَمَّى وَكَبَّرَ [راجع: ١٩٨٢].

(١٢٩٢٥) حفرت الس والله على مروى برك في اليكادو چتكبر بينك دارميند هرباني من پيش كياكرت تصاورالله كانام لے کر تکبیر کہتے تھے، میں نے دیکھا ہے کہ ٹی مالیگا آئیں اپنے ہاتھ سے ذرج کرتے تھے اوران کے پہلو پرا بنا پاؤں رکھتے تھے۔ (١٢٩٢٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ بْنُ يَحْيَى غَنْ قَتَادَةً غَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ يَهُودِيًّا رَضَخَ رَأْسَ امْرَأَةٍ بَيْنَ . حَجَرَيْنِ فَقَتَلَهَا فَرَضَخَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأْسَهُ بَيْنَ حَجَرَيْنِ [راجع: ١٢٧٧١].

(۱۲۹۲۲) حضرت انس ڈاٹھ سے مروی ہے کہ ایک یہودی نے ایک انساری بجی کواس زبور کی خاطر قبل کر دیا جواس نے پہن

هُ مُنلهُ امْرِينَ بل يَنْهِ مِنْ اللهُ عِنْهُ اللهُ عَنْهُ اللهُ عِنْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عِنْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلْهُ اللهُ اللهُ عَنْهُ اللهُ عَنْهُ اللهُ عَنْهُ اللهُ عَنْهُ اللهُ عِنْهُ اللهُ عَنْهُ اللهُ عَنْهُ اللهُ عَنْهُ اللهُ عَنْهُ اللهُ عِنْهُ اللهُ عَنْهُ اللهُ عَنْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَنْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ الللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَنْهُ اللّهُ عَنْهُ اللّهُ الللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ الللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ الللّهُ عِلْهُ عِلْمُ الللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ الللّهُ عَلَيْهُ عِلْمُ اللّهُ ع

رکھا تھا،اور پھر مار مار کراس کا سرکچل دیا، نبی علیہ نے بھی قصاصاً اس کا سردو پھروں کے درمیان کچل دیا۔

(١٢٩٢٧) حَلَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ حَبِيبٍ عَنْ قَيْسٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ مَرَّ عَلَيْنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ لَعَبُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ نَافِعِ لَعَلَيْكُمْ يَا صِبْيَانُ

(۱۲۹۲۷) سیار کہتے ہیں کہ میں ثابت بنانی مُنظمہ کے ساتھ چلا جار ہاتھا، راستے میں ان کا گذر کچھ بچوں پر ہوا، انہوں نے انہیں حضرت انس ڈاٹھؤ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیق کا گذر بچھ بچوں پر ہوا، جو کھیل رہے تھے، نبی علیقانے انہیں سلام کیا۔

(١٢٩٢٨) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بُنُ أَبِي صَالِحٍ وَكَانَ دَبَّاغًا وَكَانَ حَسَنَ الْهَيْئَةِ عِنْدَهُ أَرْبَعَةُ أَحَادِيتَ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بُنَ مَالِكٍ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدُخُلُ نَاسٌ الْجَحِيمَ حَتَّى إِذَا كَانُوا حُمَمًا أُخُرجُوا فَأُدْخِلُوا الْجَنَّةَ فَيَقُولُ أَهْلُ الْجَنَّةِ هَؤُلَاءِ الْجَهَنَّمِيُّونَ [راحع: ١٢٢٨٣]

(۱۲۹۲۸) حضرت انس وافقیئے سے مروی ہے کہ نبی طایشانے فر مایا میری امت کے پچھاوگ جہنم میں داخل کیے جا کیں گے، جب وہ جل کرکوئلہ ہو جا کیں گے تو انہیں جنت میں واخل کردیا جائے گا، کہیں گے کہ بیجہنمی ہیں۔

(١٢٩٢٩) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَبَيْكَ بِحَجَّةٍ وَعُمْرَةٍ مَعًا [انظر: ٢٢٨٣].

(١٢٩٢٩) حفرت انس وَ الله عَمَّوَ مِن مَ الله الله عَمْرَ وَ مَعَمَّدَ وَعُمْرَ وَ مَعَمَّدَ وَعُمْرَ وَ مَعًا (١٢٩٣٠) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ سُلَيْمٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنْسًا يَقُولُ أَهَلَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِحَجَّةٍ وَعُمُّورَ وَ الْحَرِجِهِ الْحَمِيدِي (٢١٦) قال شعيب: صحيح اسناده قوى].

(١٢٩٣١) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنُ سَهُلِ آبِي الْأَسَدِ عَنُ الْكَيْرِ الْجَزَرِيِّ عَنُ آنَسٍ قَالَ كُنَّا فِي بَيْتِ رَجُلٍ مِنُ الْٱنْصَارِ فَجَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى وَقَفَ فَٱخَذَ بِعِضَادَةِ الْبَابِ فَقَالَ الْآئِمَّةُ مِنْ قُرَيْشٍ وَلَهُمْ عَلَيْكُمْ حَقُّ وَلَكُمْ مِثْلُ ذَلِكَ مَا إِذَا اسْتُرْحِمُوا رَحِمُوا وَإِذَا حَكَمُوا عَدَلُوا وَإِذَا عَاهَدُوا وَقُوْا فَمَنْ لَمٌ يَفْعَلُ ذَلِكَ مِنْهُمْ فَعَلَيْهِ لَعَنَهُ اللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ آجْمَعِينَ [راحع: ١٢٣٣٢].

(۱۲۹۳۱) حضرت انس بھائن سے مروی ہے کہ ہم لوگ آیک انصاری کے گھر میں ہے، نبی علیہ آئے اور کھڑے ہوکر دروازے کے کواڑ پکڑ لیے، اور ان پائم ہارا بھی اسی طرح حق بنتا ہے، کواڑ پکڑ لیے، اور ان پرتمہارا بھی اسی طرح حق بنتا ہے، جب لوگ ان سے رحم کی درخواست کریں تو وہ ان سے رحم کا معاملہ کریں، وعدہ کریں تو پورا کریں، فیصلہ کریں تو انصاف کریں، وعدہ کریں تو پورا کریں، فیصلہ کریں تو انصاف کریں، وحقی ایسانہ کرے اس پراللہ کی، فرشتوں اور تمام لوگوں کی لعنت ہے۔

(١٢٩٣٢) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَمَّنْ سَمِعَ أَنَسًا يَقُولُ مَرَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِسَعُدٍ وَهُوَ يَدْعُو

هي مُنزلُهُ احَدِينَ بل يَهِيدُ مَرْمُ كُلْ اللهُ عَيْنَةُ كُورِ مُنزلُهُ احَدِينَ بن مَا لك عَيْنَةُ كُونِهُ

بأُصْبُعَيْن فَقَالَ أَخَّدُ يَا سَعْدُ

(۱۲۹۳۲) حضرت انس بڑاٹنٹ ہے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ کا گذر حضرت سعد بڑاٹنٹ پر ہوا، وہ دوانگلیوں سے اشارہ کرتے ہوئے دعا کرد ہے تھے، نبی علیہ نے فرمایا سعد! ایک انگلی رکھو۔

(١٢٩٣٢) حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةً عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَنَسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ قَامَتُ عَلَى آحَدِكُمُ الْقِيَامَةُ وَفِي يَدِهِ فَسِيْلَةٌ فَلْيَغُرِسُهَا [احرحه عبد بن حميد (٢١٦)). قال شعب: اسناده صحيح]. [انظر: ٢١٣].

(۱۲۹۳۳) حفزت انس کانٹی ہے مروی ہے کہ نبی علیہ نے فر مایا اگرتم میں سے کسی پر قیامت قائم ہوجائے اوراس کے ہاتھ میں تھجور کا بودا ہو، تب بھی اسے جا ہے کہ اسے گاڑ دے۔

(١٢٩٢٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ شُعْبَةُ سَمِعْتُ ثَابِتًا عَنْ أَنْسِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَفَعَ يَدَيْهِ حَتَّى رُئِيَ تَبَاضُ إِبِطُيْهِ [صححه مسلم (٥٩٥)، وابن حيان (٨٧٧)]. [انظر: ١٣٢٩، ١٣٢٩، ١٣٢٩].

(۱۲۹۳۳) حضرت انس بڑا ٹھڑے مروی ہے کہ نبی علیہ اپنے ہاتھ استے بلند فرماتے کہ آپ مُلِ ٹُلُوُم کی مبارک بغلوں کی سفیدی تک دکھائی دیتی۔

(١٢٩٢٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنُ حَالِدٍ الْحَدَّاءِ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْحَمُ أُمَّتِى أَبُو بَكُو وَأَشَدُّهَا فِي دِينِ اللَّهِ عُمَرُ وَأَصْدَقُهَا حَيَّاءً عُثْمَانُ وَأَعْلَمُهَا بِالْحَلَالِ وَالْحَرَامِ مُعَاذُ بُنُ جَبَلٍ وَأَقْرَوُهَا لِكِتَابِ اللَّهِ أُبَيُّ وَأَعْلَمُهَا بِالْفَرَائِضِ زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ وَلِكُلِّ أُمَّةٍ أَمِينٌ وَأَمِينُ هَذِهِ الْأُمَّةِ اللَّهِ اللَّهِ أُبَيُّ وَأَعْلَمُهَا بِالْفَرَائِضِ زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ وَلِكُلِّ أُمَّةٍ أَمِينٌ وَأَمِينُ هَذِهِ الْأُمَّةِ اللَّهِ عُبَيْدَةً بْنُ الْجَرَّاحِ [انظر: ٤ - ٢٤ ١].

(١٢٩٣٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ هَمَّامٍ عَنْ قَتَادَةً قَالَ قُلْتُ لِأَنَسٍ آتَّى اللّبَاسِ كَانَ آحَبَّ إِلَى رَسُولِ اللّهِ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْحِبَرَةُ [راجع: ٤٠٤٠].

(۱۲۹۳۲) قادہ مِیسید کہتے ہیں کہ میں نے حضرت انس رہائی سے بوچھا کہ نبی مالیا کوکون سالباس پندتھا، انہوں نے فرمایا دھاری داریمنی چا در۔

هي مُنالِهِ اَمْرُونَ بِل يَعِيدُ مِنْ مُن اللهُ اللهُ عَلَيْهِ مِنْ مُن اللهُ عَلَيْدُ مِنْ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلِيهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلِيهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلِيهُ اللهُ عَلِيهُ اللهُ عَلِيهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلِي عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلِي عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلِي عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلِي اللّهُ عَلْ

(۱۲۹۳۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الْقَاسِمِ بَنِ شُرَيْحِ عَنْ أَبِي بَحْوٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَجِبْتُ لِلْمُؤْمِنِ إِنَّ اللَّهَ لَا يَفْضِى لِلْمُؤْمِنِ قَضَاءً إِلَّا كَانَ خَيْرًا لَهُ أَبُو بَحْوٍ السَّمُهُ ثَعْلَبَةُ [راحع: ١٢١٨٤] وَسَلَّمَ عَجِبْتُ لِلْمُؤْمِنِ إِنَّ اللَّهَ لَا يَفْضِى لِلْمُؤْمِنِ قَضَاءً إِلَّا كَانَ خَيْرًا لَهُ أَبُو بَحْوٍ السَّمُهُ ثَعْلَبَةً [راحع: ١٢٩٣٤] وَسَلَمَان بِرَتْجِب بوتا ہے كالله الى كے لئے جوفيملہ مى فرماتا ہے وہ اللہ الله كان من بهتر بى بوتا ہے۔

(١٢٩٣٨) حَدَّنَنَا عَبُدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الْمُحْتَارِ بْنِ فُلْفُلِ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بَنَ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَجُلٌ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا خَيْرَ الْبَرِيَّةِ قَالَ ذَاكَ إِبْرَاهِيمُ عَلَيْهِ السَّلَامِ [راحع: ١٢٨٥٧].

(۱۲۹۳۸) حضرت انس بطان سے مروی ہے کہ ایک آ دی نے نبی ملی کو مخاطب کرتے ہوئے "یا خیر البویه" کہہ دیا، نبی ملی نا نے فر مایا کہ وہ تو حضرت ابراہیم ملی تھے۔

(١٢٩٣٩) حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْمُخْتَارِ بِنِ فُلْفُلِ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَجُلٌ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا خَيْرَ الْبَرِيَّةِ قَالَ ذَاكَ إِبْرَاهِيمُ آبِي

(۱۲۹۳۹) حفرت انس الله المسروى به كما يك آدى نے ني عليه كو كاطب كرتے ہوئے "يا خير البريه" كهدريا، ني عليه في الم

(١٢٩٤) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِئَ حَدَّثَنَا الْمُثَنَّى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا رَقَدَ أَحَدُكُمْ عَنُ الصَّلَاةِ أَوْ غَفَلَ عَنْهَا فَلْيُصَلِّهَا إِذَا ذَكَرَهَا فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَقُولُ أَقِمُ الصَّلَاةَ لِذِكْرِى [راجع: ١٩٩٥].

(۱۲۹۴۰) حضرت انس ٹاٹٹو سے مروی ہے کہ نبی ٹاٹیٹانے فرمایا جوشخص نماز پڑھنا بھول جائے یا سو جائے ، تو اس کا کفارہ یہی ہے کہ جب یادآئے ، اسے پڑھ لے کیونکہ اللہ تعالی فرما تا ہے''میری یا دے لئے نماز قائم سیجئے''۔

(١٢٩٤٠ م) قَالَ وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا غَزَا قَالَ اللَّهُمَّ أَنْتَ عَضْدِى وَأَنْتَ نَصِيرِى وَبِكَ أَقَاتِلُ [صححه ابن حبان (٢٦٤١) وقال الترمذي: حسن غريب، وقال الالباني، صحيح (ابو داود: ٢٦٤٢)، والترمذي: ٢٥٨٤)].

(۱۲۹۴۰م) اور فرمایا که نبی طینا جب کسی فروے پر دواند ہوتے تو فرماتے اے اللہ! تو بی میراباز و ہے ، تو بی میرامد دگار ہے ، اور تیرے ذریعے بی میں قال کرتا ہوں۔

(١٢٩٤١) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْرَّحْمَنِ بُنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَنَسِ بْنِ سِيرِينَ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نُضِحَ لَهُ حَصِيرٌ فَصَلَّى عَلَيْهِ قَالَ فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ رَأَيْتُهُ يُصَلِّى الضَّحَى قَالَ لَمُ أَرَّهُ إِلَّا ذَلِكَ الْيَوْمَ [راجع: ٢٣٥٤].

(١٢٩٣١) حضرت انس ر اللي سے مروى ہے كه نبى عليه كے ايك چائى كے كونے پر پانى جھرك ديا كيا، نبى عليه نے وہاں دو

منانا اخران بل منطق المن منطق من منطق المن من المنطق المن المنطق المن المنطق المن المنطق المن المنطق الم

(١٢٩٤٢) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَنَتَ شَهْرًا بَعْدَ الرُّكُوعِ [صححه مسلم (١٣٦٧)]. [انظر: ١٣٦٣٧].

(۱۲۹۴۲) حفرت انس ڈٹاٹٹؤ سے مروی ہے کہ نبی ٹلیٹانے ایک مہینہ تک رکوع کے بعد قنوت نازلہ پڑھی ہے۔

(١٢٩٤٣) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ رِبْعِیِّ عَنْ آبِی الْآبْيَضِ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكِ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّى الْعَصْرَ وَالشَّمْسُ بَيْضَاءُ مُحَلِّقَةٌ فَٱرْجِعُ إِلَى آهْلِى وَعَشِيرَتِى مِنْ نَاحِيَةِ الْمَدِينَةِ فَأَقُولُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ صَلَّى فَقُومُوا فَصَلُّوا [راحع: ١٢٣٥٦]

(۱۲۹۳۳) حضرت انس ڈاٹٹوئے مروی ہے کہ نبی ملیٹا عصر کی نمازاس وقت پڑھتے تھے جب سورج روثن اوراپنے حلقے کی شکل میں ہوتا تھا، میں مدینہ منورہ کے ایک کونے میں واقع اپنے محلے اور گھر میں پہنچتا اوران سے کہتا کہ نبی ملیٹا نماز پڑھ چکے ہیں لہٰذا تم بھی اٹھ کرنماز پڑھلو۔

(١٢٩٤٤) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّحْمَنِ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ قَتَادَةً عَنْ أَنَسٍ قَالَ إِنْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيُصِيبُ التَّمُرَةَ فَيَقُولُ لُوْلًا أَنِّى أَخْشَى أَنَّهَا مِنُ الصَّدَقَةِ لَأَكُلُتُهَا [صححه ابن حبان (٢٩٦٦)، وقال الألباني: صحيح (ابوداود: ٢٩٦١)]. [انظر: ٢٣٧٤٢،١٣٠٣].

(۱۲۹۳۳) حضرت انس بڑا تھا ہے مروی ہے کہ بعض اوقات نبی ملی کورائے میں ایک تھجور پڑی ہوئی ملتی تو نبی ملی افر ماتے اگر مجھے پیائدیشدند ہوتا کہ بیصدقد کی ہوگی تو میں اسے کھالیتا۔

(١٢٩٤٥) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنْسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى فِي بَيْتِ أُمِّ حَرامِ عَلَى بِسَاطٍ [انظر: ١٣٦٢٩].

(۱۲۹۴۵) حضرت اَنْس ڈاٹنڈ سے مروی ہے کہ نبی ملیکا نے حضرت ام حرام ڈاٹھا کے گھر میں بستر پرنماز پڑھی۔

(١٢٩٤٦) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ عَنُ ثَابِتٍ عَنْ عَبُدِ الرَّحْمَنِ بُنِ آبِي لَيْلَي قَالَ رَأَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَبُلًا مَمُدُودًا بَيْنَ سَارِيَتَيْنِ فَقَالَ لِمَنْ هَذَا قَالُوا لِحَمْنَةَ بِنْتِ جَحْشٍ فَإِذَا عَجَزَتُ تَعَلَّقَتُ بِهِ فَقَالَ لِعُمْنَةَ بِنْتِ جَحْشٍ فَإِذَا عَجَزَتُ فَلْتَقُعُدُ رَانظر: ١٢٩٤٧، ١٣٧٢٥، ١٣٧٢، ١٣٧٢، ١٣٧٢٥.

(۱۲۹۳۲) حفر ت انس ملائل سے مروی ہے کہ رسول اللہ ملی اللہ میں متبہ مجد میں داخل ہوئے تو دیکھا کہ دوستونوں کے درمیان ایک رسی لٹک رہی ہے، پوچھائے کیسی رسی ہے؟ لوگوں نے بتایا کہ بیدندنب کی رسی ہے، نماز پڑھتے ہوئے جب انہیں سستی یا میں اور محسوس ہوتی ہے تو وہ اس کے ساتھ اپنے آپ کو بائدھ لیتی ہیں، نبی علیقیانے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص نماز پڑھے تو

نشاطى كيفيت برقرارر بخ تك پڑھے اور جب ستى يا تھكاوث محسوس ہوتورك جائے۔

(١٢٩٤٧) حَلَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ [صححه ابن حبان (٢٤٩٣)، و٢٥٨٧). قال شعيب: اسناده صحيح]. [راجع: ٢٩٤٦].

(۱۲۹۴۷) گذشته حدیث اس دوسری سندیے بھی مروی ہے۔

(١٢٩٤٨) حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا شُغْبَهُ آخُبَرَنَا آنَسُ بُنُ سِيرِينَ قَالَ سَمِعْتُ آنَسَ بُنَ مَالِكٍ قَالَ كَانَ مِنْ الْأَنْصَارِ ضَخُمٌ لَا يَسْتَطِيعُ أَنْ يُصَلِّى مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبَسَطُوا لَهُ عَلِيْهِ وَسَلَّمَ وَبَسَطُوا لَهُ حَصِيرًا وَنَضَحُوهُ فَصَلَّى عَلَيْهِ أَصَلَّى مَعَكَ فَصَنَعَ لَهُ طَعَامًا وَدَعَا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبَسَطُوا لَهُ حَصِيرًا وَنَضَحُوهُ فَصَلَّى عَلَيْهِ أَصَلَّى مَعَكَ فَصَنَعَ لَهُ طَعَامًا وَدَعَا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبَسَطُوا لَهُ حَصِيرًا وَنَضَحُوهُ فَصَلَّى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبَسَطُوا لَهُ حَصِيرًا وَنَصَحُوهُ فَصَلَّى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعْنَى الشَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّى الطَّامَ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّى الضَّحَى قَالَ مَا رَأَيْتُهُ وَسَلَّمَ يَوْمَنِهِ إِلَاهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّى الشَّعَى الشَّعَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّى الشَّعَى الشَّعَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ يُوسَلِّى الْمَعْمَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُولُونُ وَلَى مَا رَأَيْتُهُ وَسَلَّمَ يَوْمَعُوا إِلَّا يَوْمَعُوا إِلَّا يَوْمَعُوا إِلَّا يَوْمَعُوا إِلَّا يَوْمُعَلِهِ إِلَهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَلَّى الْمَا وَلَا مَا رَأَيْتُهُ وَسَلَّمَ الْمَعَامِ الْعَلَامُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَلَى مَا وَالْعَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ الْعَلَى الْعَلَيْدِ وَالْعَلَى الْعَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ الْعَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْعَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا مَا وَالْعَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ الْعَلَالَةُ الْعَلَامُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ

(۱۲۹۲۸) حضرت انس نگائٹ سے مروی ہے کہ ایک آ دمی ہڑا ہماری ہم کم تھا، وہ نبی علیہ کے ساتھ نماز پڑھنے کے لئے بار بار نہیں آ سکتا تھا، اس نے نبی طلیہ سے عرض کیا کہ میں بار بار آ پ کے ساتھ آ کرنماز پڑھنے کی طاقت نہیں رکھا، اگر آ پ کسی دن میرے گھر تشریف لاکر کسی جگہ نماز پڑھ دیں تو میں ویہیں پرنماز پڑھ لیا کروں گا، چنا نچہ اس نے ایک مرتبہ دعوت کا اہتمام کر کے نبی طلیہ کو بلایا، اور ایک چٹائی کے کونے پڑپائی چھڑک دیا، نبی طلیہ نے وہاں دور کھنیں پڑھ دیں، آل جارود میں ہے ایک آ دمی نے بین کر حضرت انس ڈٹائٹ سے اپوچھا کیا نبی طلیہ چاشت کی نماز پڑھتے تھے؟ انہوں نے فرمایا کہ میں نے نبی طلیہ کو وہ نماز صرف ای دن پڑھتے ہوئے دیکھا تھا۔

(١٢٩٤٩) حَدَّثَنَا بَهُزُ بُنُ أَسَدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ أَخْبَرَنَا ثُمَامَةُ بُنُ عَبْدِ اللَّهِ بُنِ أَنَسٍ عَنُ أَنَسٍ بُنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَائَهُ أَصْحَابُهُ ذَاتَ لَيْلَةٍ فَخَرَجَ فَصَلَّى بِهِمْ فَخَفَّفَ ثُمَّ ذَخَلَ بَيْتَهُ فَأَطَالَ ثُمَّ خَرَجَ فَصَلَّى بِهِمْ فَخَفَّفَ ثُمَّ ذَخَلَ بَيْتَهُ فَأَطَالَ ثُمَّ خَرَجَ فَصَلَّى بِهِمْ فَخَفَّفَ ثُمَّ ذَخَلَ بَيْتَهُ فَأَطَالَ فَلَمَّا أَصْبَحَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّيْتَ فَجَعَلْتَ تُطِيلُ إِذَا ذَخَلْتَ فَكَالًا وَتُعَلِي إِذَا ذَخَلْتَ وَلَا مِنْ آجُلِكُمْ مَا فَعَلْتُ [راجع: ٩٨ ١٢].

(۱۲۹۳۹) حفرت انس ڈاٹٹ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ماہ رمضان میں نی طینا با ہرتشریف لائے ،اور مخضری نماز پڑھا کر چلے گئے ،کافی دیر تک اندرر ہے ، جب مبح کے ،کافی دیر تک اندر رہے ، جب مبح بحث کافی دیر تک اندر رہے ، جب مبح بوئ تو صحابہ بی لئے اندر کے اور کافی دیر تک اندر رہے ، جب مبال اور کوئٹ تو محابہ بی لئے اور کوئٹ کے اور کافی دیر تک کے لئے گرمیں چلے گئے ؟ نی طینا نے فر مایا میں نے تمہاری وجہ دسے ہی ایسا کیا تھا۔

(١٢٩٥) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ هَمَّامٍ وَبَهْنِ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنْسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهُ سَمَّانِي لَكَ قَالَ اللَّهُ سَمَّاكِ لِي قَالَ بَهْزٌ فِي حَدِيثِهِ فَجَعَلَ لِأَبَيِّ اللَّهُ سَمَّاكِ لِي قَالَ بَهْزٌ فِي حَدِيثِهِ فَجَعَلَ

هي مُنالِهِ اَمْرُن فِي اللَّهِ مِنْ اللَّهِ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ اللَّهُ اللَّالَّ اللَّهُ ال

يَبُكِي [راجع: ١٢٣٤٥].

(۱۲۹۵۰) حضرت انس بڑاٹیئا سے مروی ہے کہ نبی علیا نے ایک مرتبہ حضرت ابی بن کعب بڑاٹیئا سے فرمایا کہ اللہ نے مجھے تھم دیا ہے کہ تہمیں قرآن پڑھ کرسناوں، حضرت ابی بن کعب بڑاٹیئا نے عرض کیا کہ کیا اللہ نے میرانام لے کر کہا ہے؟ نبی علیا نے فرمایا ہاں! یہن کر حضرت ابی بن کعب بڑاٹیئارو پڑے۔

(١٢٩٥١) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنُ رَبِيعَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ مَا كَانَ فِي رَأْسِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلِحْيَتِهِ عِشْرُونَ شَعَرَةً بَيْضَاءَ [راحع: ١٢٣٥١].

(١٢٩٥١) حضرت انس طالنظ سے مروی ہے کہ نبی علینا کی مبارک ڈاڑھی میں ہیں بال بھی سفید نہ تھے۔

(١٢٩٥٢) حَلَّاثَنَا عَبُدُ الرَّحْمَنِ حَلَّاثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَتَّابٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنْسَ بْنَ مَالِكٍ قَالَ بَايَعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى السَّمْعِ وَالطَّاعَةِ فِيمَا اسْنَطَعْتُ [راحع: ١٢٢٢٧].

(۱۲۹۵۲) حضرت انس والفظ ہے مروی ہے کہ میں نے نبی ملیا کی بیعت بات سننے اور ماننے کی شرط پر کی تھی اور نبی ملیا نے اس میں ''حسب طاقت'' کی قید لگادی تھی۔

(١٢٩٥٢) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّحْمَنِ بُنُ مَهْدِى عَنْ حَمَّادِ بُنِ زَيْدٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ وَأَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ زَيْدٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ وَأَشُوعَ النَّاسِ وَأَشُجَعَ النَّاسِ وَأَشُجَعَ النَّاسِ وَأَشُجَعَ النَّاسِ وَأَجُودَ النَّاسِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحْسَنَ النَّاسِ وَأَشُجَعَ النَّاسِ وَأَجُودَ النَّاسِ وَأَجُودَ النَّاسِ وَأَشُحَمُ النَّاسِ وَأَشُحَمُ النَّاسِ وَأَشُحَمُ النَّاسِ وَأَشُحَمُ النَّاسِ وَأَشُحَمُ النَّاسِ وَأَشُحَمُ النَّاسِ وَأَجُودَ النَّاسِ وَأَجُودَ النَّاسِ وَأَشُحَمُ النَّاسِ وَأَشُحَمُ النَّاسِ وَأَشُولُ النَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ سَبَقَهُمْ كَانَ فَزَعٌ بِالْمَدِينَةِ فَخَرَجَ النَّاسُ قِبَلَ الصَّوْتِ فَاسْتَقْبَلَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ سَبَقَهُمْ فَكُن النَّهِ عَلَيْهِ السَّيْفُ فَقَالَ لَمْ تُرَاعُوا وَقَالَ لِلْفَرَسِ فَاسْتَمُ اللَّهُ عَلَيْهِ السَّيْفُ فَقَالَ لَمْ تُرَاعُوا وَقَالَ لِلْفَرَسِ وَجَدُناهُ بَحُرًا أَوْ إِنَّهُ لِبَحُرًا أَوْ إِنَّهُ لِبَعُوا وَقَالَ لِلْمُولِ اللَّهِ مَا عَلَيْهِ السَّيْفُ فَقَالَ لَمْ تُرَاعُوا وَقَالَ لِلْفَرَسِ وَجَدُنَاهُ بَحُرًا أَوْ إِنَّهُ لِبَحُرًا أَوْ إِنَّهُ لِبَحُرًا أَوْ إِنَّهُ لِلْعَالَ لَمْ اللَّهُ مِنْ عَلَيْهِ السَّيْفُ فَقَالَ لَمْ الْعَلَى اللَّهُ الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَالُ لَلْمُ الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى اللَّهُ الْعَلَى اللَّهُ الْعَلَى الْعَلَى اللَّهُ الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَالُ لَلْمُ الْعَلَى اللَّهُ الْعَلَى الْعَلَى اللَّهُ الْعَلَى الْعَلَى اللَّهُ الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْمَالِقُولُ الْعَلَى اللَّهُ الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى اللَّهُ الْعَلَى اللَّهُ الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى اللَّهُ الْعَلَى الْعَلَى اللَّهُ الْعَلَى اللَّهُ الْعَلَى اللَّهُ الْعَلَى الْعَلَى اللَّهُ الْعُلَالُ اللَّهُ الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَالُولُوا الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَالَ الْعُلَى اللَّهُ الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَالَ الْ

(۱۲۹۵۳) حضرت انس بھٹھ ہے مروی ہے کہ ٹبی علیہ تمام لوگوں میں سب سے زیادہ خوبصورت بھی اور بہا در تھے، ایک مرتبہ رات کے وقت اہل مدینہ دشمن کے خوف سے گھبراا مٹے، اور اس آواز کے رخ پر چل پڑے، دیکھا تو نبی علیہ والیس چلے آرہے ہیں اور حضرت ابوطلحہ ڈاٹھی کے بے زین گھوڑ ہے پر سوار ہیں، گردن میں تلوار لٹکا رکھی ہے اور لوگوں سے کہتے جا رہے ہیں کہ گھبرانے کی کوئی بات نہیں، مت گھبرا وَاور گھوڑ ہے متعلق فر مایا کہ ہم نے اسے سمندر جیسارواں پایا۔

(١٢٩٥٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا هِشَاهٌ عَنِ أَبِي عِصَامٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَنَفَّسُ فِي الْإِنَاءِ ثَلَاثًا وَيَقُولُ هُوَ أَهْنَأُ وَأَمْرَأُ وَأَبْرَأُ [راحع: ٢٢١٠].

(۱۲۹۵) حطرت انس ٹائٹ ہے مروی ہے کہ نبی علیہ تین سانسوں میں پانی پینے تھے اور فرماتے تھے کہ بیر طریقہ زیادہ آسان،خوشگواراورمفید ہے۔

(١٢٩٥٥) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا عَزْرَةُ بُنُ ثَابِتٍ الْآنْصَارِيُّ عَنْ ثُمَامَةَ بُنِ عَبْدِ اللهِ بُنِ أَنْسٍ أَنَّ أَنَساً كَانَ

هي مُناهَا آمُرُينَ بل يُعَيِّدُ مِنْ أَن اللهُ عَنْ اللهُ اللهُ عَنْ اللهُ اللهُ عَنْ اللهُ اللهُ عَلَيْ اللهُ اللهُ عَلَيْ اللهُ اللهُ عَلَيْ اللهُ اللهُ عَنْ اللهُ اللهُ اللهُ عَنْ اللهُ اللهُ عَلَيْ اللهُ اللهُ عَلَيْ اللّهُ اللّهُ عَلَيْ اللّهُ اللّهُ عَلَيْ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ اللّهُ عَلَيْ اللّهُ اللّهُ عَلَيْ اللّهُ اللّهُ عَلَيْ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّه

يَتَنَفَّسُ فِي الْإِنَاءِ مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا [راجع: ١٢١٥٧].

(۱۲۹۵۵) حضرت انس را النظر المنظر الم

(١٢٩٥٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بُنُ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَعْمَدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَافَ عَلَى نِسَائِهِ فِي غُسُلِ وَاجِدٍ [راحع: ٢٦٦٨].

(۱۲۹۵۲) حضرت انس بڑا ٹھڑے مروی ہے کہ نبی طالیا مجھی کھارا پنی تمام از واج مطہرات کے پاس ایک ہی رات میں ایک ہی عنسل سے چلے جایا کرتے تھے۔

(١٢٩٥٧) حَلَّثَنَا عَبُدُ الرَّحْمَنِ حَلَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَافَ عَلَى نِسَائِهِ فِي لَيُلَةٍ وَاحِدَةٍ فِي غُسُلٍ وَاحِدٍ [راحع: ١٢١٢١]

(۱۲۹۵۷) حضرت انس ڈاٹٹؤ سے مروی ہے کہ نبی ملیٹی مجھی کھارا بنی تمام از واج مطہرات کے پاس ایک ہی رات میں ایک ہی عسل سے چلے جایا کرتے تھے۔

(١٢٩٥٨) حَدَّثَنَا بَهُزَّ حَدَّثَنَا سَلِيمُ بُنُ حَيَّانَ قَالَ سَمِعْتُ مَرُوَانَ الْآَصْغَرَ يُحَدِّثُ عَنُ أَنَسٍ أَنَّ عَلِيًّا قَدِمَ مِنْ الْيَمَنِ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَ آهُلَلْتَ فَقَالَ آهُلَلْتُ بِمَا آهَلَ بِهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ فَإِنِّى لَوْلَا أَنَّ مَعِى الْهَدُى لَآخُلَلْتُ [احرجه البحارى: ١٧٢/٢ و مسلم: ٩/٤]

(۱۲۹۵۸) حفرت انس نظافئات مروی ہے کہ حفرت علی کرم اللہ وجہ جب یمن سے والی آئے تو نبی علیشانے ان سے پوچھا کہ تم نے کس نیت سے احرام با ندھا کہ نبی علیشانے جس کی نیت کی ہو، میر ابھی وہی احرام ہے، نبی علیشانے فرمایا اگر میں اپنے ساتھ ہدی کا جانو رندلایا ہوتا تو حلال ہوچکا ہوتا۔

(١٢٩٥٩) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سَلِيمُ بُنُ حَيَّانَ عَنْ قَتَادَةً عَنْ أَنَسَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ فِى الْجَنَّةِ شَجَرَةً يَسِيرُ الرَّاكِبُ فِى ظِلِّهَا مِائَةً عَامٍ لَا يَقُطَعُهَا قَالَ فَحَدَّثُتُ بِهِ آبِي قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيُرَةً يُحَدِّثُ [راجع: ٢٠٩٤].

(۱۲۹۵۹) حضرت انس ڈاٹنڈ سے مروی ہے کہ نبی ملیا نے فرمایا جنت میں ایک درخت ایسا بھی ہے جس کے سامے میں اگر کوئی سوارسوسال تک چانار ہے تب بھی اس کا سامیختم نہ ہو۔

(١٢٩٦٠) قَالَ قَرَأْتُ عَلَى عَبُدِ الرَّحْمَنِ رَبَيْتَهُ مَالِكٌ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّهُ قَالَ دَخَلْنَا عَلَى أَنَسِ بْنِ مَالِكِ بَنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّهُ قَالَ دَخَلْنَا عَلَى أَنَسِ بْنِ مَالِكِ بَعْدَ الظَّهْرِ فَقَامَ يُصَلِّى الْعَصْرَ فَلَمَّا فَرَغ مِنْ صَلَاقِهِ ذَكُونَا تَعْجِيلَ الصَّلَاةِ أَوْ ذَكرَهَا فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ تِلْكَ صَلَاةُ الْمُنَافِقِينَ تِلْكَ صَلَاةُ الْمُنَافِقِينَ يَلْكَ صَلَاةً الْمُنَافِقِينَ يَجْلِسُ أَحَدُهُمْ حَتَّى إِذَا

هي مُنالِمُ اَمَّانِ ضِل مِينَةِ مِنْ مِن مَالكُ عِنْهُ ﴾ ﴿ مُن اللهُ عِنْهُ كُونِ مُن مَالكُ عِنْهُ ﴾ ﴿ مُن اللهُ عِنْهُ اللهُ عِنْهُ اللهُ عِنْهُ ﴾ ﴿ مُن اللهُ عَنْهُ اللهُ عَنْهُ ﴾ ﴿ مُن اللهُ عَنْهُ اللهُ عَنْهُ ﴾ ﴿ مُن اللهُ عَنْهُ اللهُ عَنْهُ اللهُ عَنْهُ ﴾ ﴿ مُن اللهُ عَنْهُ اللهُ عَنْهُ اللهُ عَنْهُ أَلَهُ عَنْهُ اللهُ عَنْهُ ﴾ ﴿ مُن اللهُ عَنْهُ اللّهُ عَنْهُ اللهُ عَنْهُ اللّهُ عَنْهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَنْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَنْهُ اللّهُ عَنْهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَنْهُ اللّهُ عَنْهُ عَلَاللّهُ عَنْهُ عَلَاللّهُ عَنْهُ اللّهُ عَلَا عَلَا عَنْهُ اللّهُ عَنْهُ الللّهُ عَلَا عَلَاللّهُ عَنْهُ اللّهُ عَلَاللّهُ عَلَالْهُ عَلَالْمُ عَلَا عَلَا عَلَاللّهُ عَلَالْمُ عَلَا اللّهُ عَلَا اللّهُ عَلَاللّهُ عَلَا عَلَاللّهُ عَلَالمُ عَلَّهُ عَلَا عَلَّا عَلَا عَلَاللّهُ عَلَا عَلَالمُ الللّهُ عَلَالْمُ عَلَالمُ الللّهُ عَلَّا

اصْفَرَّتْ الشَّمْسُ وَكَانَتُ بَيْنَ قَرْنَى الشَّيْطَانِ أَوْ عَلَى قَرْنِ الشَّيْطَانِ قَامَ فَنَقَرَ أَرْبَعًا لَا يَذْكُرُ اللَّهَ فِيهَا إِلَّا

قَلِيلًا [راجع: ١٢٠٢٢].

(۱۲۹۲۰) علاء ابن عبد الرحمٰن مُنظِيَّة كہتے ہیں كہ ایك دفعہ ہم ظہر كی نماز پڑھ كرحضرت انس ڈلٹین كی خدمت میں حاضر ہوئے، کچھ ہی در بعد وہ عصر کی نماز پڑھنے کھڑے ہو گئے، جب وہ نماز سے فارغ ہوئے تو ہم نے ان سے کہا کہ عصر کی نماز اتنی جلدی؟ انہوں نے فرمایا کہ میں نے نبی ملیا کو پیفر ماتے ہوئے سنا ہے وہ منافق کی نماز ہے کہ منافق نماز کوچھوڑے رکھتا ہے، جتیٰ کہ جب سورج شیطان کے دوسینگوں کے درمیان آ جا تا ہے تو وہ نماز پڑھنے کھڑ اہوتا ہے اور جا رٹھونگیں مارکراس میں اللہ کو بہت تھوڑ ایا دکرتا ہے۔

(١٢٩٦١) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّحْمَنِ عَنْ شُغْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنْسٍ عَنْ عُبَادَةً بْنِ الصَّامِتِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رُؤْيَا الْمُؤْمِنِ أَوْ الْمُسْلِمِ حُزْءٌ مِنْ سِنَّةٍ وَأَرْبَعِينَ جُزْءًا مِنْ النُّبُوَّةِ

(۱۲۹۲۱) حضرت انس خافظ سے بحوالہ عبادہ بن صامت خالفظ مروی ہے کہ جناب رسول الله مَالْفِظِ نے ارشاد فرما با مسلمان کا خواب اجزاء نبوت میں سے چھیالیسوال جزو موتاہے۔

(١٢٩٦٢)حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ [صححه

(۱۲۹۲۲) گذشته حدیث ای دوسری سندیم محی مروی ہے۔

(١٢٩٦٢) قَرَأْتُ عَلَى عَبُدِ الرَّحْمَنِ مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ مَكَّةَ عَامَ الْفَتْحِ وَعَلَى رَأْسِهِ الْمِغْفَرُ فَلَمَّا نَزَعَهُ جَائَهُ رَجُلٌ وَقَالَ ابْنُ خَطلٍ مُتَعَلَّقٌ بِأَسْتَارِ الْكَعْبَةِ فَقَالَ اقْتُلُوهُ قَالَ مَالِكٌ وَلَمْ يَكُنْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَئِذٍ مُحْرِمًا وَاللَّهُ أَعْلَمُ [راحع: ١٢٠٩١]

(١٢٩٢٣) حضرت انس والفائد عروى ب كدفتح مكد كدن في عليه جب مكه مرمد مين داخل موت تو آ ب سالفيكم في خود كان رکھاتھا، کسی مخص نے آ کر بتایا کہ ابن خلل خاند کعبہ کے پردوں کے ساتھ چمٹا ہوا ہے، نبی طایشانے فرمایا پھر بھی اسے قل کردو، المام ما لك وُللة فرمات بين كماس ون في عليه احالت احرام بين ندسته-

(١٢٩٦٤) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ صُهَيْبٍ عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَغْتَقَ صَفِيَّةً وَتَزَوَّجَهَا قَالَ فَقَالَ لَهُ ثَابِتٌ مَا أَصْدَقَهَا قَالَ نَفْسَهَا أَغْتَقَهَا وَتَزَوَّجَهَا [راحع: ١٢٠١٥]. (۱۲۹۱۳) حضرت انس و التخليب مروى ہے كه نبي مايكانے حضرت صفيد والتي كو آزاد كركان سے زكاح كرليا۔

راوی نے حضرت انس ڈاٹھڑے یو چھاا ہے ابو حمزہ! نبی ملیں نے انہیں کتنا مہر دیا تھا؟ انہوں نے فر مایا کہ نبی ملیہ نے ان کی آزادی ہی کوان کا مہر قرار دے کران سے نکاح کیا تھا۔

مُناهُ احَدِينَ بل يُعَدِّرُ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلِيهُ اللهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلِيهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلِيهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلِيهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلِي عَلِي عَلِيهُ عِلَّا عَلِيلِكُ عَلِيهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلِي عَلَيْكُ

(١٢٩٦٥) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا آيُّوبُ عَنْ آبِي قِلَابَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى الظُّهْرَ بِالْمَدِينَةِ أَزْبَعًا وَصَلَّى الْعَصْرَ بِذِى الْحُلَيْفَةِ رَكْعَتَيْنِ [راحع: ١٢١٠٧].

(۱۲۹۲۵) حضرت انس بڑا تھا سے مروی ہے کہ نبی الیا نے مدینہ منورہ میں ظہر کی جار رکعتیں اور ذوا محلیقہ میں عصر کی دور کعتیں پڑھی ہیں۔

(١٢٩٦٦) حَلَّثُنَا إِسْمَاعِيلُ حَلَّثُنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَنَسَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَى عَلَى أَزُوَاجِهِ وَسَوَّاقٌ يَسُوقُ بِهِنَّ يُقَالُ لَهُ أَنْجَشَةُ فَقَالَ وَيُحَكَ يَا أَنْجَشَةُ رُوَيُدَكَ سَوْقَكَ بِالْقَوَارِيرِ قَالَ أَبُو قِلَابَةَ تَكَلَّمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِكُلِمَةٍ لَوُ تَكَلَّمَ بِهَا بَعْضُكُمْ لَعِبْتُمُوهَا عَلَيْهِ يَعْنِى قَوْلَهُ سَوْقَكَ بِالْقُوَارِيرِ وصححه البحارى (١٤٩٥)، ومسلم (٢٣٢٣)، وابن حان (٥٨٠٣) [انظر: ١٣٤١٠]

(۱۲۹۲۲) حضرت انس طالتا سے مروی ہے کہ ایک آ دی''جس کا نام انجشہ تھا'' امہات المؤمنین کی سواریوں کو ہا نک رہا تھا، نبی طالبا اپنی از واج مطہرات کے پاس آئے تونے فرمایا انجشہ! ان آ بگینوں کو آہتہ لے کرچلو۔

(۱۲۹۱۷) حضرت انس من التقطی سے مردی ہے کہ قبیلہ عمکل کے آٹھ آدی نی علیا کے پاس آ کر مسلمان ہو گئے ، کیلی انہیں مدینہ منورہ کی آب وہوا موافق ند آئی ، نی علیا نے ان سے فر مایا کہ اگرتم ہمارے اونٹول کے پاس جا کران کا دود رہ اور پیٹا ہے بوتو شاید تندرست ہوجا و ، چنا نچ انہوں نے ایسان کیا ، لیکن جب وہ سے ہوگئے تو دوبارہ مرتذ ہوکر کفر کی طرف لوٹ گئے ، نبی علیا کے مسلمان چروا ہے کو آپ کر دیا ، اور نبی علیا کے اونٹول کو بھا کر لے گئے ، نبی علیا نے ان کی چیچے سے ابتہ فرائٹ کو بھیجا ، انہیں پی کو کر اور ایسان کی کہ مورد یا بہاں تک کہ وہ مرگئے ۔

دیں اور انہیں پھر لیے علاقوں میں چھوڑ دیا یہاں تک کہ وہ مرگئے۔

(١٢٩٦٨) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ صُهَيْتٍ قَالَ شُيلَ أَنَشُ بْنُ مَالِكٍ عَنُ التَّوْمِ فَقَالُ قَالَ اللَّهِ عَلَ التَّوْمِ فَقَالُ قَالَ اللَّهِ

هي مُناله امرين بن مالك عليه من مناله المرين بن مالك عليه الله المرين مناله المرين منالك عليه الله المرين ا

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَكُلَ مِنْ هَذِهِ الشَّجَرَةِ شَيْئًا فَلَا يَقُرَبَنَّ أَوْ لَا يُصَلِّينَّ مَعَنَا [صححه مسلم (٦٢٥)].

(۱۲۹۲۸) حضرت انس ٹاٹٹو سے ایک مرتبہ کسی نے لہن کے متعلق دریافت کیا تو انہوں نے جواب دیا کہ نبی علیفانے فرمایا جو شخص اس درخت میں سے بچھ کھائے ، وہ ہمار ' بے قریب نہ آئے ، یا ہمارے ساتھ نماز نہ پڑھے۔

(١٢٩٦٩) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا عَبُدُ الْعَزِيزِ عَنْ أَنْسِ قَالَ مَرُّوا بِجِنَازَةٍ فَأَنُواْ عَلَيْهَا خَيْرًا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَبَتُ فَقَالَ مَنْ آتُنَيْتُمْ عَلَيْهِ خَيْرًا وَحَبَتُ لَهُ النَّارُ أَنْ اللَّهِ فِي الْأَرْضِ آتُنَهُ شَهَدَاءُ اللَّهِ فِي الْأَرْضِ آتُتُمْ شُهَدَاءُ اللَّهِ فِي الْأَرْضِ آتُتُمْ شُهَدَاءُ اللَّهِ فِي الْأَرْضِ آتَتُمْ شُهَدَاءُ اللَّهِ فِي الْآرُضِ [صححه البحارى (١٣٦٧)، ومسلم (٩٤٩)]. [انظر: ١٤٠٤].

(۱۲۹۷۰) حضرت انس ڈاٹھ سے مروی ہے کہ نبی ملی کے سامنے سے ایک جنازہ گذرا، لوگوں نے اس کی تعریف کی ، نبی ملی اللہ نے فر مایا واجب ہوگئی ، لوگوں نے عرض کیا نے فر مایا واجب ہوگئی ، لوگوں نے عرض کیا کہ آپ نے دونوں کے لئے ''دواجب ہوگئی'' فر مایا ،اس کی کیا وجہ ہے؟ نبی ملی نے فر مایا بی قوم کی گواہی ہے اور مسلمان زمین میں اللہ کے گواہ ہیں۔

(١٢٩٧١) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ عَنْ ثَابِتٍ وَعَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ صَلَّى رَسُولُ

هُ مُنْ الْمُ الْمُرْنِينِ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهِ اللَّهُ اللّ

اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ الصَّبْحَ بِغَلَسٍ ثُمَّ قَالَ اللّهُ أَكْبَرُ خَرِبَتُ خَيْبَرُ إِنَّا إِذَا نَزَلْنَا بِسَاحَةِ قَوْمٍ فَسَاءً صَبَاحُ الْمُنْذَرِينَ قَالَ فَخَرَجُوا يَسْعَوْنَ فِي السِّككِ وَهُمْ يَقُولُونَ مُحَمَّدٌ وَالْحَمِيسُ قَالَ فَظَهَرَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ عَلَيْهِمْ فَقَتَلَ مُقَاتِلَتَهُمْ وَسَبَى ذَرَارِيَّهُمْ وَصَارَتُ صَفِيَّةُ لِدِحْيَةَ الْكُلْبِيِّ ثُمَّ صَارَتُ إِلَى مَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ بَعُدُ فَتَزَوَّجَهَا وَجَعَلَ صَدَاقَهَا عِتْقَهَا قَالَ فَقَالَ لَهُ عَبْدُ الْعَزِيزِ بَنُ صُهيْبٍ رَسُولِ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ بَعُدُ فَتَزَوَّجَهَا وَجَعَلَ صَدَاقَهَا عِتْقَهَا قَالَ فَقَالَ لَهُ عَبْدُ الْعَزِيزِ بَنُ صُهيْبٍ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ بَعُدُ فَتَزَوَّجَهَا وَجَعَلَ صَدَاقَهَا عِتْقَهَا قَالَ فَقَالَ لَهُ عَبْدُ الْعَزِيزِ بَنُ صُهيْبٍ رَسُولِ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ بَعُدُ فَتَزَوَّجَهَا وَجَعَلَ صَدَاقَهَا عِتْقَهَا قَالَ فَقَالَ لَهُ عَبْدُ الْعَزِيزِ بَنُ صُهيْبٍ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ الْمُهَرَهَا فَقَالَ لَكَ أَنَسٌ آمُهَرَهَا نَفْسَهَا فَصَحِكَ ثَابِتٌ وَقَالَ نَعُمُ [صححه البحارى (٩٤٧) ومسلم (٣٤٥)]. [انظر: ١٣٥٩].

(۱۲۹۷) حضرت انس ڈاٹٹو سے مروی ہے کہ نبی ملیکھ نے خیبر میں فجر کی نماز منداند میر ہے پڑھی، اور تو اللہ اکبر کہہ کر فر ما یا خیبر میں فجر کی نماز منداند میر ہے پڑھی، اور تو اللہ اکبر کہہ کر فر ما یا خیبر بر باد ہو گیا، جب ہم کسی قوم کے حق میں اتر تے ہیں تو ڈرائے ہوئے لوگوں کی صبح بڑی بدترین ہوتی ہے، لوگ اس وقت کام پر نکلے ہوئے تھے، وہ کہنے گئے کہ محمد اور شکر آگئے، پھر نبی ملیکھ نے خیبر کو فتح کر لیا، ان کے لڑا کا افراد کو قبل اور بچوں کو قیدی بنالیا، حضرت صفیہ ڈاٹٹا کے مصرت دحیہ ڈاٹٹا کے حصے میں آگئی، بعد میں وہ نبی ملیکھ کے پاس آگئیں اور نبی ملیکھ نے انہیں آزاد کر کے ان سے نکاح کر لیا اور ان کی آزاد کی بی کوان کا مہر قر اردے دیا۔

(۱۲۹۷۲) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَغْنِي ابْنَ زَيْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ صُهَيْبِ عَنُ آنَسٍ بْنِ عَالِكٍ آنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرَّمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرَّجَالَ عَنْ الْمُوزَعْفِي ابْنَ زَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرِّجَالَ عَنْ الْمُزَعْفِي [راجع: ١٢٠٠١].

(۱۲۹۷۳) حضرت انس بن ما لک ڈٹاٹیؤ سے مروی ہے کہ نبی ملیٹا نے مردوں کوزعفران کی خوشبولگانے ہے منع فر مایا ہے۔

(۱۲۹۷) حضرت انس ر النوائية المحروى ہے كه كسى شخص نے بارگاہ نبوت ميں عرض كيا يارسول الله مَالَيَّة المجم اوگ امر بالمعروف اور نهى عن الممار كيل ميں ورآئي تقيس، جب بے حيائی اور نہى عن الممار كيل ميں ورآئي تقيس، جب بے حيائی

مُنالًا مَرْنَ بِلِ مِنْ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللّ

بروں میں اور حکومت چھوٹوں میں اور علم کمینوں میں آ جائے۔

(١٢٩٧٥) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنُ ثَابِتِ الْبُنَائِيِّ عَنُ أَنْسِ بُنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُعَبَةُ عَنُ ثَابِتِ الْبُنَائِيِّ عَنُ أَنْسِ بُنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُعَلِّمُ وَسَلَّمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمُ أَنْ فَكَانَ نِسَاؤُهُ يَتَقَدَّمُنَ بَيْنَ يَدَيْهِ فَقَالَ يَا أَنْجَشَةُ وَلَا يَا أَنْجَشَةُ وَلَا يَا أَنْجَشَةُ وَلَا يَا أَنْجَشَةُ وَلَا يَا أَنْجَشَةُ وَلِيرٍ [راحع: ٢٧٩١].

(۱۲۹۷۵) حضرت انس ظائفًا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ سفر پر تھے اور حدی خوان امہات المؤمنین کی سوار یول کو ہا تک رہا تھا، اس نے جانوروں کو تیزی سے ہانکنا شروع کردیا، اس پر نبی علیہ سنتے ہوئے فرمایا انجشہ! ان آ بگینوں کو آ ہستہ لے کرچلو۔ (۱۲۹۷۱) حَدَّفَنَا عَبْدُ الْاَعْلَى بُنُ عَبْدِ الْاَعْلَى حَدَّفَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِى إِسْحَاقَ عَنِ أَنَسِ بْنِ مَالِكِ قَالَ حَوْجُنَا مَعَ رَسُولِ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلْيهِ وَسَلّمَ مِنْ الْمَدِينَةِ فَجَعَلَ يُصَلِّى رَكُعَتَيْنِ رَكْعَتَيْنِ حَتّى رَجَعَ قَالَ يَحْيَى فَقُلْتُ رَسُولِ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلْيهِ وَسَلّمَ مِنْ الْمَدِينَةِ فَجَعَلَ يُصَلِّى رَكْعَتَيْنِ رَكْعَتَيْنِ حَتّى رَجَعَ قَالَ يَحْيَى فَقُلْتُ لِللّهِ صَلّى اللّهُ عَشُواً [صححه المحارى (۱۰۸۱) ومسلم (۱۹۳۳)، واس حزیمة (۱۳۵۱)، واس حال (۱۳۵۷) واسلین (۱۳۵۷) و النظر (۱۳۵۷) و

(١٢٩٧٧) حَدَّثَنَا عَبُدُ الْأَعْلَى عَنْ يَحْيَى عَنْ آنَسٍ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى مَكَّةَ فَسَيمِغْتُهُ يَقُولُ لَبَيْكَ عُمْرَةً وَحَجَّةً [راحع: ١٩٨٠].

(۱۲۹۷۸) عَنْ عَبْدِ الْأَعْلَى حَدَّنَنَا يَحْيَى بُنُ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَنْسِ قَالَ أَقْبَلْنَا مِنْ خَيْبَرَ أَنَا وَأَبُو طَلْحَةً وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَصَفِيَّةً وَرِيفَتُهُ قَالَ فَعَثَوَثَ نَاقَةً رَّسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَصُوعَتُ صَفِيَّةً قَالَ فَاقْتَحَمَ أَبُو طَلْحَةً فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ جَعَلَيْ اللَّهُ فِلَاكَ قَالَ أَلَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَصُوعَتُ صَفِيَّةً قَالَ فَاقْتَحَمَ أَبُو طَلْحَةً فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ جَعَلَيْ اللَّهُ فِلَاكَ قَالَ أَمْ لِللَّهُ فِلَاكَ قَالَ لَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَحُجِهِ النَّوْبَ فَانْطَلَقَ إِلَيْهَا أَشُونُ اللَّهُ فِلَاكُ قَالَ وَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّحَةَ عَلَى وَجُهِهِ النَّوْبَ فَانْطَلَقَ إِلَيْهَا فَمَا أَشُوفُنَا وَمُعْتَعَلِيهُ وَمَلْكَ وَالْمَوْنَ عَلَيْهَا أَشُوفُنَا أَمْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آيِبُونَ عَابِدُونَ اللَّهُ فَلَمَّا أَشُوفُنَا عَلَى الْمُعْتَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آيِبُونَ عَابِدُونَ اللَّهُ عَلَيْهَ وَسَلَّمَ آيِبُونَ عَابِدُونَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آيِبُونَ عَابِدُونَ اللَّهُ وَلَا اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آيِبُونَ عَابِدُونَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ آيِبُونَ عَابِدُونَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ آيَبُونَ عَابِدُونَ الْمَلِينَةَ وَصَالَعُونَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسُلَمَ آيَو اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ آيَا اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْعَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْمَالِي اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْمَالِي اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْمَالِي اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْمَالِيَّةُ وَالْمَالِيَا الْمَعْتَلُونَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْمَالِكُولُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْمَالِعُولُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْمَالِقُولُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ الْعَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ ال

هي مُنالًا اَمَرُونَ بل مِيدِ مِنْ السَّالِ السِّرِي اللَّهِ عَلَيْهِ مُنْ اللَّهُ اللَّهِ اللَّهُ اللَّا اللَّا اللّلْمُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّا اللَّهُ اللّل

صفیہ ڈاٹٹا سوارتیں، ایک مقام پر نبی علیا کی اونٹنی پیسل گئی، نبی علیا اور حضرت صفیہ ڈاٹٹا گر گئے، حضرت ابوطئی داٹٹا تیزی سے وہاں پنچ اور کہنے گئے یا رسول اللہ کا ٹاٹٹا اللہ مجھے آپ پر قربان کرے، کوئی چوٹ تو نہیں آئی ؟ نبی علیا نے فر ما یا نہیں، خاتون کی خبرلو، چنا نچ حضرت ابوطلحہ ڈاٹٹا اللہ مجھے آپ پر کپڑا ڈال کران کے پاس پنچ اور حضرت صفیہ ڈاٹٹا پر کپڑا ڈال دیا، اس کے بعد سواری کود وبارہ تیا رکیا، پھر ہم سب سوار ہوگئے اور ہم میں سے ایک نے وائیں جانب سے اور دوسرے نے بائیں جانب سے اسا اپنے گھیرے میں لے لیا، جب ہم لوگ یہ بینہ منورہ کے قریب پنچ یا پھر ملے علاقوں کی بیت پر پہنچ تو نبی علیا ہے فر ما یا ہم اللہ کی عبادت کرتے ہوئے واپس آئے ہیں، نبی علیا مسلسل یہ جملے اللہ کی عبادت کرتے ہوئے واپس آئے ہیں، نبی علیا مسلسل یہ جملے کہتے رہے تا آئکہ ہم مدینہ منورہ میں داخل ہوگئے۔

(۱۲۹۷۹) حَدَّنَا رَوْحُ بُنُ عُبَادَةً حَدَّنَا حَجَّاجُ بُنُ حَسَّانَ قَالَ كُنَّا عِنْدَ أَنَسِ بُنِ مَالِكٍ فَدَعَا بِإِنَاءٍ وَفِيهِ ثَلَاثُ ضِبَابٍ حَدِيدٍ وَحَلْقَةٌ مِنْ حَدِيدٍ فَأَخْرِجَ مِنْ غِلَافٍ أَسُودَ وَهُوَ دُونَ الرَّبُعِ وَفَوْقَ نِصْفِ الرَّبُعِ فَأَمَرَ أَنَسُ مُنُ مَالِكِ فَحَدِيدٍ وَحَلْقَةٌ مِنْ حَدِيدٍ فَأَخْرِجَ مِنْ غِلَافٍ أَسُودَ وَهُو دُونَ الرَّبُعِ وَفَوْقَ نِصْفِ الرَّبُعِ فَأَمَرَ أَنَسُ مُنُ مَالِكِ فَعُمِلَ لَنَا فِيهِ مَاءٌ فَأَتُينَا بِهِ فَشَرِبُنَا وَصَبَبُنَا عَلَى رُبُوسِنَا وَوَجُوهِنَا وَصَلَّيْنَا عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعُعِلَ لَنَا فِيهِ مَاءٌ فَأَتُينَا بِهِ فَشَرِبُنَا وَصَبَبُنَا عَلَى رُبُوسِنَا وَوَجُوهِنَا وَصَلَّيْنَا عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعُعِلَ لَنَا فِيهِ مَاءٌ فَأَتُينَا بِهِ فَشَرِبُنَا وَصَبَبُنَا عَلَى رُبُوسِنَا وَوَجُوهِنَا وَصَلَيْنَا عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَعُلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا عَلَى مَنْ عَلَيْهِ وَلَوْ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَعُوا لَوْنَ الرَّالِي فَوْقَ الْعَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهِ وَلَا اللَّهُ مِنْ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ عَلَى اللَّهُ وَلَى اللَّهُ وَلَا اللَّهُ عَلَى اللَّهُ وَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ وَلَيْ اللَّهُ وَلَيْ اللَّهُ وَلَهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ وَلَا اللَّهُ وَلَيْكُ اللَّهُ وَاللَّهُ وَلَى اللَّهُ وَلَا اللَّهُ وَلَا اللَّهُ عَلَى اللَّهُ وَلَا اللَّهُ عَلَى اللَّهُ وَلَى اللَّهُ وَلَا اللَّهُ وَلَا اللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَلَى اللَّهُ وَلَا اللَّهُ وَلَا اللَّهُ وَلَا اللَّهُ وَلَا اللَّهُ وَلَا اللَّهُ وَلَا اللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَلَا اللَّهُ وَلَا اللَّهُ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهُ وَلِي اللَّهُ وَلَا اللَّهُ وَاللَّهُ وَلَا اللَّهُ وَلَا اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا ال

(١٢٩٨) حَدَّثَنَا عُبَيْدَةٌ عَنْ حُمَيْدِ الطَّوِيلِ قَالَ سُئِلَ آنَسُ بُنُ مَالِكٍ عَنْ رَفَعِ الْأَيْدِى فَقَالَ قَامَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْمُحُمَّعَةِ بَعْضُ الْمُسْلِمِينَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَحَطَ الْمَطَرُ وَآجُدَبَتُ الْأَرْضُ مَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ بَعْضُ الْمُسْلِمِينَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَحَطَ الْمَطَرُ وَآجُدَبَتُ الْأَرْضُ مَلَكَ الْمَالُ قَالَ فَاسْتَسْقَى فَرَفَعَ يَدَيْهِ حَتَّى رَأَيْتُ بَيَاضَ إِبْطَيْهِ وَمَا نَرَى فِى السَّمَاءِ سَحَابَةً فَقَامَ فَصَلَّى مَنَّ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَتُ الْجُمُعَةُ قَالُوا حَتَى جَعَلَ يَهُمُّ الْقُويِبُ اللَّالِ الرَّجُوعَ إِلَى آهُلِهِ مِنْ شِنَّةِ الْمَطَوِقَالَ وَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ حَوَالْيَنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ حَوَالْيَنَا وَلَا فَعَلَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ حَوَالْيَنَا وَلَا فَعَلَيْهَ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ حَوَالْيَنَا وَلَ فَعَلَيْهَ وَلَا فَعَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَهُ عَلَيْهِ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهَ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا عَلَيْهُ وَلَا قَالَ فَتَكَمَّقُوا لَعَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ الْمُهِ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَلَا عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ الْمُعْولِينَةً وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا فَالَالُوا لَعَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهُ وَالَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْعَالُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْعَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ الْعَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ الْمُعْرَالُولُ عَلَيْهُ الْمُعْرَالُولُوا اللَّهُ عَلَيْهُ الْعُولُولُوا اللَّهُ عَلَيْهُ الْمُعَ

(۱۲۹۸) حمید بینانه کہتے ہیں کہ کی شخص نے حضرت انس بڑا تھا ہے دریافت کیا کہ کیا ہی علیہ دعاء میں پاتھ اٹھاتے تھا؟ تو انہوں نے فر مایا کہ ایک مرتبہ جعد کے دن نی علیہ سے لوگوں نے عرض کیا کہ یا رسول الدُّمَا کُلِیْلِیْا بارش رکی ہوئی ہے، زمینیں خشک بڑی ہیں اور مال نتاہ ہور ہے ہیں؟ نبی علیہ نے یہ من کراپنے ہاتھ اسنے بلند کیے کہ جھے آپ مُلِیْلِیْلِی کی مبارک بغلوں کی سفیدی نظر آنے گئی، اور نی علیہ نے طلب باراں کے حوالے سے دعاء فر مائی، جس وقت آپ مُلِیْلِیْلِی نے دست مبارک بلند کیے تھے، اس وقت ہمیں آسان پرکوئی بادل نظر نہیں آرہا تھا، اور جب نماز سے فارغ ہوئے تو قریب کے گھر میں رہنے والے نوجوانوں کو اس وقت ہمیں آسان پرکوئی بادل نظر نہیں آرہا تھا، اور جب نماز سے فارغ ہوئے تو قریب کے گھر میں رہنے والے نوجوانوں کو

هُ مُنالًا المَرْزُونِ لِيَسْدِ مَوْمَ اللَّهِ مَوْمَ اللَّهِ مَوْمَ اللَّهِ مَوْمَ اللَّهِ مِنْ مَا للَّهُ عِنْ اللَّهِ مِنْ مَا لللَّهُ اللَّهِ مِنْ مَا لللَّهُ عِنْ اللَّهِ عَنْ اللَّهُ عِنْ اللَّهِ عِنْ اللَّهِ عِنْ اللَّهِ عَلَيْ اللَّهُ عِنْ اللَّهُ عِنْ اللَّهُ عِنْ اللَّهِ عِنْ اللَّهُ عِنْ اللَّهِ عَلَيْ اللَّهُ عِنْ اللَّهِ عَلَيْ اللَّهُ عِنْ اللَّهُ عَلَيْ اللَّهُ عِنْ اللَّهُ عَلَيْ اللَّهُ عَلَيْ اللَّهُ عَلَيْ اللَّهُ عَلَيْ اللَّهُ عِنْ اللَّهُ عَلَيْكُولِ اللَّهُ عَلَيْكُولِ اللَّهُ عَلَيْ اللَّهُ عَلَيْكُولِ اللَّهُ عِنْ اللَّهُ عِلَيْكُولِ اللَّهُ عِلْمُ اللَّهُ عَلَيْكُولِ اللَّهُ عَلَيْكُولِ اللَّهُ عِلَيْكُولِ اللَّهُ عَلَيْكُولِ اللَّهُ عَلَيْكُولِ اللَّهُ عَلَيْكُولِ اللَّهُ عَلَيْكُولِ اللَّهُ عَلَيْكُولِ اللَّهُ عَلَيْكُولِ اللَّهِ عَلَيْكُولِ اللَّهُ عَلَيْكُولِ اللَّهُ عَلَيْكُولِ اللَّهُ عِنْ اللَّهُ عَلَيْكُولِ اللَّهُ عَلَيْكُولِ اللَّهُ عَلَيْكُولِ اللَّهُ عَلَيْكُولُ اللَّهُ عَلَيْكُولُ اللَّهُ عَلَيْكُولُ اللَّا عَلَيْكُولِ اللَّهُ عَلَيْكُولِ اللَّهُ عَلَيْلِي اللَّهُ عَلَيْكُولِ اللَّهُ عَلَيْكُولِ اللَّهِ عَلَيْكُولِ اللَّهِ عَلَيْكُولِ اللَّهُ عَلَيْكُولِ اللَّهُ عَلَيْكُولِ اللَّهُ عَلَيْكُولِ اللَّهِ عَلَيْكُولُ اللَّهُ عَلَيْكُولِ اللَّهِ عَلَيْكُولِ ال

نام ر کھلیا کرو،لیکن میری کنیت پراپنی کنیت ندر کھا کرو۔

(۱۲۹۹۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ عَبُدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ قَالَ سُئِلَ أَنَسٌ هَلُ اتَّحَذَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاتَمًا قَالَ انْعَمْ أَخَّو لَيْلَةً صَلَاةً الْعِشَاءِ الْآخِرَةِ إِلَى قُرْبٍ مِنْ شَطْرِ اللَّيْلِ فَلَمَّا صَلَّى أَفْبَلَ عَلَيْنَا بِوجُهِهِ فَقَالَ النَّاسُ قَدُ صَلَّوْ اللَّهُ الْعَبْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَا النَّاسُ قَدْ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهِ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّلَةِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا اللَّهُ الْعَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَالْعَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْعَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَالْعَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْعَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا الْعَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْعَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ اللَّ

(١٢٩٩٤) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ عَبُدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا حُمَیْدٌ عَنْ أَنْسِ قَالَ سُئِلَ النَّبِیُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَنْ وَقُتِ صَلَاةِ الْغَدَاةِ صَلَاةِ الْغَدَاةِ فَصَلَّى حِينَ طَلَعَ الْفَجْرُ ثُمَّ ٱسْفَر بِهِمْ حَتَّى ٱسْفَرَ فَقَالَ آیْنَ السَّائِلُ عَنْ وَقُتِ صَلاةِ الْغَدَاةِ قَالَ مَا بَیْنَ هَذَیْن وَقُتُ [راحع: ١٢١٤٣].

(۱۲۹۹۳) حضرت انس ڈاٹٹوئے سے مروی ہے کی شخص نے کہ نبی ملیٹا سے نمازِ فجر کا وقت پوچھا تو نبی ملیٹا نے حضرت بلال ڈاٹٹوؤ کو طلوع فجر کے وقت تھم دیا اور نماز کھڑی کر دی، پھرا گلے دن خوب روشنی میں کر کے نماز پڑھائی، اور فر مایا نمازِ فجر کا وقت پوچھنے والا کہاں ہے؟ ان دووقتوں کے درمیان نماز فجر کا وقت ہے۔

(١٢٩٩٥) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنُ أَنْسٍ قَالَ كُنَّا نُصَلِّى الْمَغْرِبَ ثُمَّ يَنْطَلِقُ الْمُنْطَلِقُ مِنَّا إِلَى بَنِي سَلِمَةً وَهُوَ يَرَى مَوَاقِعَ نَبْلِهِ [راحع: ٢٩٦٠].

(۱۲۹۹۵) حضرت انس ڈٹاٹنڈ سے مروی ہے کہ ہم لوگ نبی علینا کے ساتھ مغرب کی نماز پڑھتے تھے، پھر ہم میں سے کوئی شخص ہو سلمہ کے پاس جاتا تواس وقت بھی وہ اپنا تیرگرنے کی جگہ کو بخو بی دیکھ سکتا تھا۔

(١٢٩٩٦) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَزِيدَ وَهُوَ أَبُو سَلَمَةَ قَالَ قُلْتُ لِآنَسٍ أَصَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي نَعْلَيْهِ قَالَ نَعْمُ [راجع: ١١٩٩٩].

(۱۲۹۹۷) سعید بن بزید میست کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے حضرت انس والتی سے بوچھا کہ کیا ہی مالیہ اپنے جوتوں میں نماز پڑھ لیتے سے؟ انہوں نے فرمایا جی ہاں!

(١٢٩٩٧) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا خَالِدٌ الْحَدَّاءُ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ قَالَ قَالَ أَنَسٌ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ لِكُلِّ أُمَّةٍ أَمِينًا وَإِنَّ أَمِينَنَا أَيُّهَا الْأُمَّةُ أَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ الْجَرَّاحِ [راجع: ١٢٣٨٢].

(١٢٩٩٤) حضرت انس ڈاٹٹو سے مروی ہے کہ جناب رسول اللّٰه تَالَیْتِوْ اللّٰه تَالَیْوْ اللّٰہ اللّٰہ تالیہ تالیہ

هي مُنزلُمُ امَرُرَى بَلِ مِينِيهِ مَرْمُ اللَّهِ عَلَيْهِ مِنْ مِن بِن مَا لَكُ عَنْ اللَّهِ عَلَيْهُ كَالِهُ اس امت كامين بس ـ

(١٢٩٩٨) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَافَ عَلَى نِسَائِهِ فِي لَيْلَةٍ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَافَ عَلَى نِسَائِهِ فِي لَيْلَةٍ وَالْحِدَةِ بِغُسُلُ وَاحِدِ [راجع:١١٩٦٨].

(۱۲۹۹۸) حضرتِ انس ٹاٹٹئے سے مروی ہے کہ نبی ملیک مجھی کبھارا پنی تمام از واج مطہرات کے پاس ایک ہی رات میں ایک ہی غسل سے چلے جایا کرتے تھے۔

(١٢٩٩٩) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُضَحِّى بِكَبْشَيْنِ أَقْرَنَيْنِ يَطَأُ عَلَى صِفَاحِهِمَا وَيَذْبَحُهُمَا بِيَدِهِ وَيُسَمِّى وَيُكَبِّرُ [راحع: ١١٩٨٢].

(۱۲۹۹۹) حضرت انس اللظ سے مروی ہے کہ نی علیا دو چتکبرے سینگ دار مینڈ ھے قربانی میں پیش کیا کرتے تھے، اور اللہ کا نام لے کرتکبیر کہتے تھے، انہیں اپنے ہاتھ سے ذخ کرتے تھے اور ان کے پہلو پر اپنا یا وَل رکھتے تھے۔

(١٣٠٠) حَدَّثَنَا إِسْمَاحِيلُ عَنْ يَحْيَى بَنِ أَبِى إِسْحَاقَ قَالَ قَالَ أَنَسْ أَفْبَلُتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا وَأَبُو طَلُحَةً وَصَفِيَّةُ رَدِيفَتُهُ عَلَى نَاقِيهِ فَبَيْنَمَا نَحْنُ نَسِيرُ إِذْ عَثَرَتُ نَاقَةُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصُرِعَ وَصُرِعَتُ الْمَرْأَةُ فَافَتَحَمَ أَبُو طَلُحَةً عَنْ نَاقِيهِ قَالَ فَقَالَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ هَلُ ضَرَّكَ شَيْءٌ قَالَ لَا عَلَيْكَ فَصُدِعَ وَصُرِعَتُ الْمَرْأَةِ فَالْفَى أَبُو طَلُحَة ثَوْبُهُ عَلَى وَجُهِهِ ثُمَّ قَصَدَ الْمَرْأَةَ فَسَدَلَ الثَّوْبَ عَلَيْهَا فَقَامَتُ فَشَدَّ لَهُمَا عَلَى بِالْمَرْأَةِ فَالْفَى أَبُو طَلُحَة ثَوْبُهُ عَلَى وَجُهِهِ ثُمَّ قَصَدَ الْمَرْأَةَ فَسَدَلَ الثَّوْبَ عَلَيْهَا فَقَامَتُ فَشَدَّ لَهُمَا عَلَى بِالْمَرْأَةِ فَالْفَى أَبُو طَلُحَة ثَوْبُهُ عَلَى وَجُهِهِ ثُمَّ قَصَدَ الْمَرْأَةَ فَسَدَلَ الثَّوْبَ عَلَيْهَا فَقَامَتُ فَشَدَّ لَهُمَا عَلَى بِالْمَرْأَةِ فَالْفَى أَبُو طَلُحَة ثَوْبُهُ عَلَى وَجُهِهِ ثُمَّ قَصَدَ الْمَرْأَة فَسَدَلَ الثَّوْبَ عَلَيْهَا فَقَامَتُ فَشَدًا لَهُمَا عَلَى وَرَحِلَتِهِمَا فَرَكِبَا وَرَكِبُنَا نَسِيرُ حَتَّى إِذَا كُنَّا بِظَهْرِ الْمَدِينَةِ قَالَ آيِبُونَ لِرَبِّنَا حَامِدُونَ فَلَمْ يَزَلُ يَقُولُ وَاللَّهِ فَلَا الْمَدِينَة وَاللَّهُ مِنْ الْمَدِينَة قَالَ آيِبُونَ لِرَبِّنَا كَاللَا مُعَدِينَة وَاللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْلُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْكُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْقُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَلَهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ الْعُلُولُ عَلَيْ

(۱۳۰۰) حضرت انس والتعلق عروی ہے کہ میں اور حضرت ابوطلحہ والتی تربر سے واپس آرہے تھے، نبی عالیہ کے پیچے حضرت صفیہ والتی سوارتھیں، ایک مقام پر نبی عالیہ کی اونٹی جسل گئی، نبی عالیہ اور حضرت صفیہ والتی گر گئے، حضرت ابوطلحہ والتی تیزی سے وہاں پنچ اور کہنے لگے یا رسول اللہ کالتی اللہ مجھے آپ پر قربان کر ہے، کوئی چوٹ تو نہیں آئی ؟ نبی عالیہ نے فر مایا نہیں، خاتون کی خبرلو، جنا نبچ حضرت ابوطلحہ والتی اللہ مجھے آپ پر کپڑ او ال کران کے پاس پنچ اور حضرت صفیہ والتی پر کپڑ او ال ویا، اس کے بعد سواری کو دوبارہ تیارکیا، پھر بم سب سوار ہو گئے اور ہم میں سے ایک نے دائیں جانب سے اور دوسرے نے بائیں جانب سے اور دوسرے نے بائیں جانب سے ایک نے دائیں جانب سے اور دوسرے نے بائیں جانب سے ایک اس کے بعد اللہ کی عبادت کرتے ہوئے، تو بی مالیہ مسلس کے بی تو ہوئے واپس آئے ہیں، نبی عالیہ مسلس یہ جملے اللہ کی عبادت کرتے ہوئے، تو برکرتے ہوئے، اور اپنی آئی ہم مدینہ منورہ میں داخل ہوگئے۔

(١٣٠١) حَلَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنُ أَنَسِ أَنَّ عَبُدَ اللَّهِ بُنَ سَلَامٍ بَلَغَهُ مَقُدَمُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّبِيِّ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ فَأَتَاهُ فَسَأَلَهُ عَنْ أَشْيَاءَ قَالَ إِنِّى سَائِلُكَ عَنْ أَشْيَاءَ لَا يَعْلَمُهَا إِلَّا نَبِيٌّ قَالَ مَا أَوَّلُ أَشْرَاطِ السَّاعَةِ وَمَا الْمَدِينَةَ فَأَتَاهُ فَسَأَلَهُ عَنْ أَشْيَاءَ قَالَ إِنِّى سَائِلُكَ عَنْ أَشْيَاءَ لَا يَعْلَمُهَا إِلَّا نَبِيٌّ قَالَ مَا أَوَّلُ أَشْرَاطِ السَّاعَةِ وَمَا

آوَّلُ طَعَامٍ يَأْكُلُهُ أَهُلُ الْجَنَّةِ وَمَا بَالُ الْوَلَدِ يَنْزِعُ إِلَى أَبِيهِ وَالْوَلَدِ يَنْزِعُ إِلَى أُمِّهِ قَالَ أَخْبَرَنِى بِهِنَّ جِبْرِيلُ آنِفًا قَالَ ابْنُ سَكَامٍ فَذَلِكَ عَدُوُّ الْيَهُودِ مِنْ الْمَلَاثِكَةِ قَالَ أَمَّا أَوَّلُ أَشْرَاطِ السَّاعَةِ فَنَارٌ تَحْشُرُهُمْ مِنْ الْمَشْرِقِ إِلَى الْمَغْرِبِ وَأَوَّلُ طَعَامٍ يَأْكُلُهُ آهُلُ الْجَنَّةِ زِيَادَةُ كَبِدِ حُوتٍ وَأَمَّا الْوَلَدُ فَإِذَا سَبَقَ مَاءُ الرَّجُلِ مَاءَ الْمَرْأَةِ نَزَعَ الْوَلَدُ وَإِذَا سَبَقَ مَاءُ الْمَرْأَةِ مَاءَ الرَّجُلِ نَزَعَتُ الْوَلَدَ [راحع: ١٢٠٨٠].

(۱۳۰۰۱) حضرت انس ڈاٹٹو سے مروی ہے کہ نبی علیا کی مدینہ منورہ تشریف آوری کے بعد حضرت عبداللہ بن سلام ڈاٹٹو بارگاہ اسبات میں حاضر ہوئے اور کہنے لگے یا رسول اللہ کاٹٹو با میں آپ سے با تیں پوچھتا ہوں جنہیں کسی نبی کے علاوہ کوئی نہیں جا نتا، قیامت کی سب سے پہلا کھا ٹا کیا چیز ہوگی؟ اور بچہ اپنے ماں باپ کے مشابہہ کیے ہوتا ہے؟ نبی علامت کیا ہو اپنی حضرت جبریل علیا نے نبایا ہے،عبداللہ کہنے لگے کہ وہ تو فرشتوں میں یہود یوں کا دیمن سے۔

نی علیظانے فرمایا قیامت کی سب سے پہلی علامت تو وہ آگ ہوگی جومشرق سے نکل کرتمام اوگوں کو مغرب میں جمع کر لے گی، اور اہل جنت کا سب سے پہلا کھانا مچھلی کا جگر ہوگی، اور بچے کے اپنے مال باپ کے ساتھ مشابہہ ہونے کی وجہ سہ ہے کہا گرم دکا'' پانی''عورت کے پانی پرغالب آجائے تو وہ بچے کو اپنی طرف تھنچے لیتا ہے، اور اگرعورت کا'' پانی''مرد کے پانی پر غالب آجائے تو وہ بچے کو اپنی طرف تھنچے لیتی ہے۔

(٢٠.٢) حَدَّثَنَا إِسْمَاْعِيلُ ٱخْبَرَنَا خَالِدٌ عَنْ آبِي قِلَابَةَ قَالَ ٱنْسُ أُمِرَ بِلَالٌ ٱنْ يَشْفَعَ الْأَذَانَ وَيُوتِرَ الْإِقَامَةَ فَحَدَّثُتُ بدِ أَيُّوبَ فَقَالَ إِلَّا الْإِقَامَةَ [راحع: ٢٤٠٢٤].

(۱۳۰۰) حضرت انس بن ما لک ڈاٹٹؤ سے مروی ہے کہ حضرت بلال ڈلٹٹؤ کو بیتھم تھا کہ اذان کے کلمات جفت عُدد میں اور اقامت کے کلمات طاق عدد میں کہا کریں۔

(١٣٠.٣) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ ٱخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ حَدَّثَنَا أَنَسُ بُنُ مَالِكٍ قَالَ ذُكِرَ لِى أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَلَمْ أَسْمَعُهُ مِنْهُ إِنَّ فِيكُمْ قَوْمًا يَعْبُدُونَ وَيَدُأَبُونَ يَعْنِى يُعْجِبُونَ النَّاسَ وَتُعْجِبُهُمْ ٱنْفُسُهُمْ يَمْرُقُونَ مِنُ الذِّينِ كَمَا يَمْرُقُ السَّهُمُ مِنْ الرَّمِيَّةِ [راحع: ١٢٩١٧].

ایک قوم ایسی آئے گی جوعبادت کرے گی اور دینداری پر ہوگی جتی کہ کوگ ان کیا گیا ہے گین میں نے اسے خوز نہیں سنا کہتم میں ایک قوم ایسی آئے گی جوعبادت کرے گی اور دینداری پر ہوگی جتی کہ لوگ ان کی کثر ت عبادت پر تعجب کیا کریں گے اور وہ خود مجھی خود پیندی میں مبتلا ہوں گے ، وہ لوگ دین سے اس طرح نکل جا کیں گے جیسے تیرشکار سے نکل جاتا ہے۔

(١٣٠.٤) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ حَدَّثَنَا أَنَسُ بُنُ مَالِكٍ قَالَ إِنِّى لَقَائِمٌ عَلَى الْحَيِّ أَسْقِيهِمْ مِنْ فَصِيخٍ لَهُمْ إِذْ جَاءَ رَجُلٌ فَقَالَ إِنَّهَا حُرِّمَتُ الْخَمُرُ فَقَالُوا ٱكْفِنْهَا يَا أَنَسُ فَٱكْفَأْتُهَا فَقُلْتُ لِأَنْسٍ مَا هِي قَالَ فَضِيخٍ لَهُمْ إِذْ جَاءَ رَجُلٌ فَقَالَ إِنَّهَا حُرِّمَتُ الْخَمُرُ فَقَالُوا ٱكْفِنْهَا يَا أَنَسُ فَٱكْفَأْتُهَا فَقُلْتُ لِأَنْسٍ مَا هِي قَالَ

مَنْ الْمُ اَمَرُ مِنْ اللَّهِ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ اللَّهِ عَلَى اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهُ قَالَ ذَلِكَ اللَّهُ اللْلَّلِي الللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّلْمُ اللَّهُ اللْمُعَالِمُ اللْمُعَالِمُ اللْمُعَالِمُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّالِمُ اللْمُعَلِمُ اللْمُعَالِمُ اللْمُعَالِمُ الللْمُعَالِ

(۱۳۰۰) حضرت انس بڑائٹئے ہے مروی ہے کہ میں ایک دن کھڑ الوگوں کوشنے پلار ہاتھا کہ ایک شخص آیا اور کہنے لگا کہ شراب حرام ہوگئ، وہ کہنے لگے انس! تمہارے برتن میں جتنی شراب ہے سب انڈیل دو، راوی نے ان سے شراب کی تفتیش کی تو فر مایا کہ وہ تو صرف کچی اور کی تھجور ملاکر بنائی گئی نبیز تھی۔

(١٣٠٠٥) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ سَعِيدُ بُنُ يَزِيدَ أَخْبَرَنَا قَالَ قُلْتُ لِأَنْسِ بُنِ مَالِكٍ أَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَفْتَحُ الْقِرَاءَةَ بُ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ أَوْ بُ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ فَقَالَ إِنَّكَ لَتَسْأَلُنِى عَنْ شَيْءٍ مَا سَأَلَنِي عَنْهُ أَحَدٌ [راجع: ١٢٧٣]

(۱۳۰۰۵) سعید بن بزید کیشاد کہتے ہیں کہ میں نے حضرت انس ڈاٹٹؤے پوچھا کہ کیا نی علیا قراءت کا آغاز بسم اللہ ہے کرتے سختے یا الحمد للہ ہے؟ انہوں نے فرمایا کرتم نے مجھے سے ایسا سوال پوچھا ہے جس کے متعلق مجھ سے کسی نے نہیں بوچھا۔

(١٣٠.٦) حَلَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ آخُبَرَنَا يَحْيَى بُنُ آبِي إِسْحَاقَ قَالَ سَأَلُتُ أَنْسَ بُنَ مَالِكٍ عَنْ قَصْرِ الصَّلَاقِ فَقَالَ سَافَرُنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنُ الْمَدِينَةِ إِلَى مَكَّةَ فَصَلَّى بِنَا رَكْعَتَيْنِ حَتَّى رَجَعُنَا فَسَأَلَتُهُ هَلُ أَقَامَ فَقَالَ نَعُمُ أَقَمُنَا بِمَكَّةَ عَشُرًا [راجع: ٢٩٧٦].

(۱۳۰۰ ۱) حضرت انس ڈاٹٹئ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ نبی علیا کے ساتھ مدینہ منورہ سے نکلے ، نبی علیا والیسی تک دودو رکعتیں پڑھتے رہے، راوی کہتے ہیں کہ میں نے حضرت انس ڈاٹٹئ سے پوچھا کہ نبی علیا نے اس سفر میں کتنے دن قیام فر مایا تھا؟ انہوں نے بتایا دس دن۔

(۱۲..۷) حَلَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَلَّثَنَا حُمَيُدٌ الطَّوِيلُ عَنُ آنسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ لَمَّا قَدِمَ عَبُدُ الرَّحْمَنِ بُنُ عَوْفٍ الْمَدِينَة آخَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ سَعْدِ بَّنِ الرَّبِيعِ فَقَالَ أَقَاسِمُكَ مَالِى نِصَفَيْنِ وَلِى الْمُرَاتَانِ فَاطُلِّقُ إِحْدَاهُمَا فَإِذَا انْفَضَتُ عِلَّتُهَا فَتَزَوَّجُهَا فَقَالَ بَارِكَ اللَّهُ لَكَ فِي أَهْلِكَ وَمَالِكَ دُلُونِي عَلَى السَّوقِ فَاطُلِقُ إِحْدَاهُمَا فَإِذَا انْفَضَتُ عِلَّاتُهَا فَتَزَوَّجُهَا فَقَالَ بَارِكَ اللَّهُ لَكَ فِي أَهْلِكَ وَمَالِكَ دُلُونِي عَلَى السَّوقِ فَلَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَصَلَّى مِنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَصَلَّى مَا أَصَٰدَقُتُهَا قَالَ الْوَلِمُ وَلَوْ بِشَاقٍ [صححه البحارى (٤٤٠١)، ومسلم (١٤٢٧)، والله والله والله عال عَلَيْه والله والله

(۱۳۰۰۷) حضرت انس را النظر سے مروی ہے کہ جب حضرت عبد الرحمٰن بن عوف را النظر بنہ منورہ آئے تو نبی ملیا نے ان کے اور حضرت سعد بن رہیج را النظر کے درمیان بھائی چارہ قائم کردیا، حضرت سعد را النظر نے ان سے فر مایا کہ بیس اپنا سارا مال دوحصوں میں

هي مُنالاً اَخْرِينَ بل يُنظِ مِنْ اللهِ مِنْ اللهِ مِنْ اللهِ عَنْ اللهِ مِنْ اللهِ عَنْ اللّهُ عَنْ اللّهِ عَنْ الل

تقسیم کرتا ہوں، نیز میری دو ہویاں ہیں، میں ان میں سے ایک کوطلاق دے دیتا ہوں، جب اس کی عدت گذر جائے تو آپ اس سے نکاح کر لیجئے گا، حضرت عبدالرحمٰن ڈاٹٹٹ نے فر مایا اللہ تعالیٰ آپ کے مال اور اہل خانہ کو آپ کے لیے باعث برکت بنائے، مجھے باز ارکار استہ دکھا دیجئے، چنانچہ انہوں نے حضرت ابین عوف ڈاٹٹٹو کور استہ بنا دیا، اور وہ چلے گئے، واپس آئے تو ان کے یاس کچھ پنیراور کھی تھا جو وہ منافع میں بچا کرلائے تھے۔

کھی مے بعد نبی ملیسانے حضرت عبد الرحمٰن والفؤ کود یکھا تو ان پرزردرنگ کے نشانات پڑے ہوئے تھے، نبی ملیسانے ان سے فرمایا یہ نشان کیسے ہیں؟ انہوں نے بتایا کہ میں نے ایک انصاری خاتون سے شادی کرلی ہے، نبی ملیسانے پوچھا مہر کتنا دیا؟ انہوں نے بتایا کہ مجود کی تشخلی کے برابرسونا، نبی ملیسانے فرمایا ولیمہ کرو، اگر چصرف ایک بکری ہی ہے ہو۔

(١٣.٠٨) حَلَّتُنَا بَهُزُ بُنُ أَسَدٍ أَبُو الْآسُودِ الْحَمِّى حَدَّنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بُنُ عَبْدِ اللَّهِ بَنِ أَبِي طَلْحَةً عَنُ أَنَسِ بُنِ مَالِكٍ أَنَّ هَوَازِنَ جَائَتُ يَوْمَ حُنَيْنِ بِالصِّبْيَانِ وَالنِّسَاءِ وَالْإِبِلِ وَالنَّعِمِ فَجَعَلُوهُمْ صُفُوفًا يُكَثّرُونَ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا الْلَهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا اللَّهِ وَلَمُ اللَّهِ وَرَسُولُهُ يَا مَعْشَرَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَكُ اللَّهِ عَلَى عَبُو اللَّهِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمُ يَطُعُوا بِرُمْحِ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمُولُوا بِرُمْحِ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمُ وَاخَدُ أَسُلابَهُمْ قَالَ وَقَالَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا صَدَقَ عَمْرُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ عَلَى وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ عَمْرُ لَا وَكَانَتُ أَمُّ سُلَيْمِ مَعَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ عَمْرُ لَا وَكَانَتُ أَمُّ سُلَيْمٍ مَعَهَا أَوْ سَكَتَ فَسَكَتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ عَمْرُ لَا وَاللَّهِ لَا يُعْبَعُهِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَقَالَ عَمْرُ لَا اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ عَمْرُ لَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَقَالَ عَمْرُ لَا اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَاللَهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى

(۱۳۰۰۸) حضرت انس ٹاٹٹنا سے مروی ہے کہ بنو ہوازن کے لوگ غزوہ حنین میں بیچے ، عورتیں ، اونٹ اور بکریاں تک لے کر آئے تھے ، انہوں نے اپنی کثرت ظاہر کرنے کے لئے ان سب کو بھی مختلف صفوں میں کھڑا کر دیا ، جب جنگ چیٹری تو مسلمان پیٹے چھیر کر بھاگ گئے جیسا کہ اللہ تعالی نے فرمایا ہے ، اس پر نبی طیابی نے مسلمانوں کو آواز دی کہ اے اللہ کے بندو! میں اللہ کا بندہ اور رسول (بہاں) ہوں ، اے گروہ انصار! میں اللہ کا بندہ اور رسول (بہاں) ہوں ، اس کے بعد اللہ نے (مسلمانوں کو فتح

اور) كافروں كو تكست سے دو حيار كر دیا۔

نی ملیکا نے اس دن بیاعلان بھی فرمایا تھا کہ جو محض کسی کا فرکو تل کرے گا، اس کا سارا ساز وسامان قبل کرنے والے کو سلے گا، چنا نچہ حضرت ابوطلحہ ڈالٹھنے نے تبااس دن بیس کا فروں کو تل کیا تھا اور ان کا ساز وسامان لے لیا تھا، اسی طرح حضرت ابوقت میں عرض کیا یا رسول اللہ مگالی نیج ایک آدی کو کندھے کی رسی پر مارا، اس نے زرہ پہن رکھی تھی، قادہ ڈالٹھنے نے بارگا و بوت میں عرض کیا یا رسول اللہ مگالی نیج کہ اس کا سامان کس نے لیا ہے؟ ایک آدی نے معلوم کر لیجئے کہ اس کا سامان کس نے لیا ہے؟ ایک آدی نے میں نے اسے بولی مشکل سے قابو کر کے اپنی جان بچائی، آپ معلوم کر لیجئے کہ اس کا سامان کس نے لیا ہے؟ ایک آدی کو میں نے اسے بولی کے بارسول اللہ مگالی نیج اور کھڑے کو میں کو دے دہ بچے ، نبی ملیک کی عادت مبار کہ بیتھی کہ اگر کوئی شخص کسی چیز کا سوال کرتا تو یا اسے عطاء فرما دیتے یا پھر سکوت فرما لیتے ، اس موقع پر بھی آپ شگالی خاموش ہو گئے ، کیکن حضرت عمر مخالفی کہنے گئے بخدا! ایسانہیں ہوسکتا کہ اللہ اپنے ایک شیرکو مالی غنیمت عطاء کر دے اور نبی علیک و میں دے دیں؟ نبی علیک نے مسکوت فرمایا کے عمر سے بھر سے بیں۔

غزوہ حنین بی میں حضرت اسلیم بھائیا کے پاس ایک حنیز تھا، حضرت ابوطلحہ بھائیڈ نے ان سے پوچھا کہ یہ تہارے پاس کیا ہے؟ انہوں نے کہا کہ یہ میں نے اپنے پاس اس لئے رکھا ہے کہا گرکوئی مشرک میرے قریب آیا تو میں اس سے اس کا پہیٹے پھاڑ دوں گی، حضرت ابوطلحہ ٹھائیڈ نے بارگاہ رسالت میں عرض کیا یارسول اللہ مٹائیڈ نے! آپ نے امسلیم کی بات سی ؟ پھروہ کہنے گئیس یا رسول اللہ مٹائیڈ نے! جولوگ آپ کوچھوڑ کر بھاگ گئے تھے، انہیں قتل کرواد بچتے، نبی علیا نے فرمایا امسلیم! اللہ نے ہماری کھایت خود بی فرمائی اور ہمارے ساتھ اجھا معاملہ کیا۔

(۱۳۰۹) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا سُلَيْمُ بُنُ أَنْحَضَو قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنِ قَالَ حَدَّثِنِي هِشَامُ بُنُ زَيْدِ بُنِ أَنْسٍ عَنْ أَنْسٍ لَمَّا كَانَ يَوْمُ حُنَيْنٍ وَجَمَعَتُ هَوَزِانُ وَغَطَفَانُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَمْعًا كَثِيرًا وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي عَشْرَةِ آلَافٍ أَنْ أَكْثَرَ وَمَعَهُ الطَّلَقَاءُ فَجَانُوا بِالنَّعَمِ وَالذُّرِيَّةِ فَلَاكُو الْحَدِيثَ [انظر: ٢١ - ١٤] اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي عَشْرَةِ آلَافٍ أَوْ أَكْثَرَ وَمَعَهُ الطَّلَقَاءُ فَجَانُوا بِالنَّعَمِ وَالذُّرِيَّةِ فَلَاكُو الْحَدِيثَ [انظر: ٢١ - ١٤]

(١٣٠١) حَدَّثَنَا بَهُزُّ حَدَّثِنِي مُوسَى بُنُ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتُولُ يَا أَيَا عُمَيْرٍ مَا فَعَلَ أُمَّ سُلَيْمٍ وَلَهَا ابْنُ صَغِيرٌ يُقَالُ لَهُ أَبُو عُمَيْرٍ وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَا أَيَا عُمَيْرٍ مَا فَعَلَ النَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَزُورُ أُمَّ سُلَيْمٍ آخَيَانًا وَيَتَحَدَّثُ عِنْدَهَا النَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَزُورُ أُمَّ سُلَيْمٍ آخَيَانًا وَيَتَحَدَّثُ عِنْدَهَا النَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَزُورُ أُمَّ سُلَيْمٍ آخَيَانًا وَيَتَحَدَّثُ عِنْدَهَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَزُورُ أُمَّ سُلَيْمٍ آخَيَانًا وَيَتَحَدَّثُ عِنْدَهَا فَتُعْرَدُونَ أَلَّا لَهُ عَلَيْهِ وَسُلَّمَ كَانَ يَزُورُ أُمَّ سُلَيْمٍ آخَيَانًا وَيَتَحَدَّثُ عِنْدَهَا فَعُلَ

(۱۳۰۱۰) حضرت انس نظائنے سے مروی ہے کہ نبی علیہ حضرت امسلیم نظائے یہاں تشریف لے جایا کرتے تھے،ان کا ایک چھوٹا بیٹا تھا جس کا نام ابوعمیرتھا، نبی علیہ اس سے فر مایا اے ابوعمیر! کیا ہوا نغیر؟ یہ ایک چڑیاتھی جس سے وہ کھیلا کرتا تھا بعض اوقات نماز کا وقت آجا تا تو حضرت امسلیم نظائن بی علیہ کے لئے جائے نماز بچھا دیتیں جس پر آپ مٹائیٹیٹر پائی چھڑک کرنماز پڑھتے تھے۔

هي مُنالِهَ اَمْرُانُ بِلِي عَنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ عِنْ اللَّهُ عِنْ اللَّهُ عِنْ اللَّهُ عِنْ اللَّهِ عَنْ اللَّهُ عِنْ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَلَيْكُ عَلْ اللَّهُ عَلَيْكُ عَلْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُولِ عَلْمُ اللَّهُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَّهُ عَلَّا لَّهُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَّهُ عَلَّا لَهُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَّالِكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَّالِكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَّا لَكُولِكُ عَلَيْكُ عَلَّا لَكُولِكُ عَلَيْكُ عَلَّا لَكُواللَّهُ عَلَيْكُ عَلَّا لَكُولِكُ عَلَيْكُ عَلَّا لَكُولِكُ عَلَيْكُ عَلَّا لَكُولِكُ عَلَيْكُ عَلَّا لَكُولِكُ عَلِيكُ عَلَّا لَلَّهُ عَلَّا لَكُولِكُ عَلَيْكُ عَلَّا لَكُولِكُ عَلَيْكُ عَلَّا

(١٣.١١) حَدَّثَنَا بَهْزُ بُنُ أَسَدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ أُسَيْدَ بُنَ حُضَيْرٍ وَعَبَّادَ بُنَ بِشُو كَانَا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي لَيْلَةٍ ظُلْمَاءَ حِنْدِسٍ قَالَ فَلَمَّا خَرَجَا مِنْ عِنْدِهِ أَضَاءَتُ عَصَا اللَّهُ عَلَيْهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي لَيْلَةٍ ظُلْمَاءَ حِنْدِسٍ قَالَ فَلَمَّا خَرَجَا مِنْ عِنْدِهِ أَضَاءَتُ عَصَا اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَضَاءَتُ عَصَا هَذَا وَعَصَا هَذَا [راجع: ١٢٤٣١].

(۱۲.۱۲) حَلَّاتُنَا بَهُزُّ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا هِشَامُ بُنُ زَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنْسَ بُنَ مَالِكٍ قَالَ وَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ قَامَتُ السَّاعَةُ وَبِيَدِ أَحَدِكُمْ فَسِيلَةٌ فَإِنْ اسْتَطَاعَ أَنْ لَا يَقُومَ حَتَّى يَغُرِسَهَا فَلْيَفْعَلْ [راجع: ١٢٩٣] و ١٣٠١٢) حضرت انس التَّاتِ عمروى م كه بي التَّهُ فَ فَرِمَا يَا الرَّمَ مِن سَاسَ ي بِرَقَيَامِت قَامَ بوجائ اوراس كه باته مِن مجوركا يودا بو، تب بهي الرَّمَكن بوتواسے جا ہے كہ اسے گاڑو ۔۔۔

(۱۲.۱۲) تَحَدَّثَنَا بَهُزُّ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثِنِي هِشَامُ بُنُ زَيْدٍ قَالَ دَخَلُتُ مَعَ جَدِّى دَارَ الْإِمَارَةِ فَإِذَا دَجَاجَةٌ مَصْبُورَةٌ تُرْمَى فَكُلَّمَا أَصَابَهَا سَهُمْ صَاحَتُ فَقَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تُصْبَرَ الْبَهَائِمُ [راجع:١٢١٨] فَكُلَّمَا أَصَابَهَا سَهُمْ صَاحَتُ فَقَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تُصْبَرَ الْبَهَائِمُ [راجع:١٢١٥] فَكُلَّمَا أَصَابَهَا سَهُمْ صَاحَتُ فَقَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تُصْبَرَ الْبَهَائِمُ [راجع:١٢٥] (١٣٠١٣) بشام بن زيد كتب بي كما يك مرتبي الله وه في داوا كساته دارالا مارة يس داخل بواء وإلى اليه مرغى كو با نده كراس برنشان بازى كى جارى هى ،اب جب بهى تيرلگا تووه في مارتى ،انهول نيه يد كيه كرفر ما يا كه بى عليه الوركو با نده كراس بي نشان درست كر في سيمنع فرما يا ہے۔

(١٣.١٤) حَدَّثَنَا بَهُزُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ قَالَ آخُبَرَنَا أَبُو عِمْرَانَ الْجَوْنِيُّ وَحُمَيْدٌ عَنْ أَنْسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَا قَالُوا لِفَتَى مِنْ قُرَيْشِ فَظَنَنْتُهُ لِى فَإِذَا عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مَنَعَنِى يَا أَبَا حَفْصٍ أَنُ ٱذْخُلَهُ إِلَّا مَا أَعُرِفُ هُوَ لِعُمْرَ بُنِ الْخَطَّابِ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مَنَعَنِى يَا أَبَا حَفْصٍ أَنُ ٱذْخُلَهُ إِلَّا مَا أَعُرِفُ هُوَ لِعُمْرَ بُنِ الْخَطَّابِ قَالَ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَنْ كُنْتُ أَغَارُ عَلَيْهِ فَإِنِّى لَمْ أَكُنْ أَغَارُ عَلَيْهِ وَاللَّهِ مَنْ كُنْتُ أَعَارُ عَلَيْهِ فَإِنِّى لَمْ أَكُنْ أَغَارُ عَلَيْهِ وَاللَّهِ مَنْ كُنْتُ أَعَارُ عَلَيْهِ فَإِنِّى لَمْ أَكُنْ أَغَارُ عَلَيْهِ وَاللَّهِ مَنْ كُنْتُ أَعَارُ عَلَيْهِ فَإِنِّى لَمْ أَكُنْ أَغَارُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ مَا أَعُرِفُ

(۱۳۰۱۳) حضرت انس فالنظ سے مروی ہے کہ نے فرمایا ایک مرتبہ میں جنت میں داخل ہوا تو وہاں سونے کا آیک محل نظر آیا، میں نے پوچھا رہے کہ ہے کہ نے فرمایا ایک فریش نوجوان کا ہے، میں سمجھا کہ شاید میرا ہے لیکن پند چلا کہ بی محربن خطاب فالنظ کا ہے، مجھے اگر تمہاری غیرت کے بارے معلوم نہ ہوتا تو میں ضروراس میں داخل ہوجاتا، حضرت محرف فالنظ کہنے گئے یا رسول الله مالنظ بیل جس مرضی کے سامنے غیرت کا اظہار کروں، آپ کے سامنے ہیں کرسکتا۔

١٣٠١٥) حَدَّثَنَا بَهُزٌّ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بُنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بُنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ الْأَنْصَارِيُّ عَنْ عَمِّهِ أَنْسِ

هي مُنالًا اَمَرُانُ بل يَنْ مَرَى اللهُ عَنْ اللهِ عَنْ اللهُ عَنْ اللّهُ عَلَا عُلِي عَلْ اللّ

بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسًا فِي الْمَسْجِدِ وَأَصْحَابُهُ مَعَهُ إِذْ جَاءَ أَعُرَابِيُّ فَبَالَ فِي الْمَسْجِدِ فَقَالَ آصْحَابُهُ مَهُ مَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُزُرِمُوهُ دَعُوهُ ثُمَّ دَعَاهُ فَبَالَ فِي الْمَسْجِدِ فَقَالَ آصْحَابُهُ مَهُ مَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِا تَصُلُحُ لِشَيْءٍ مِنْ الْقَلْرِ وَالْبُولِ وَالْبَحْلَاءِ أَوْ كَمَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِرَجُلٍ مِنْ الْقَوْمِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا هِي لِقِرَاءَةِ الْقُرْآنِ وَذِكْرِ اللَّهِ وَالصَّلَاةِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِرَجُلٍ مِنْ الْقَوْمِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا هِي لِقِرَاءَةِ الْقُرْآنِ وَذِكْرِ اللَّهِ وَالصَّلَاةِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِرَجُلِ مِنْ الْقَوْمِ وَسَلَّمَ لِرَجُلِ مِنْ الْقَوْمِ فَيْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِرَجُلِ مِنْ الْقَوْمِ فَيْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِرَجُلِ مِنْ مَاءٍ فَشُنَّهُ عَلَيْهِ فَآلَاهُ بِدَلُو مِنْ مَاءٍ فَشُنَّهُ عَلَيْهِ إِن مَا مِ فَشُنَّهُ عَلَيْهِ فَآلَاهُ بِدَلُو مِنْ مَاءٍ فَشُنَّهُ عَلَيْهِ وَلَا مَا فَا لَا اللَّهُ مَلْهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْعَلَامِ وَسَلَّمَ لِللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلْمُ لَا لَعُهُ مَا اللَّهِ مَلْهُ وَلَا لَقُومُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْعَلَامِ مِنْ مَاءٍ فَشُنَّةُ عَلَيْهِ فَاتَاهُ بِدَلُو مِنْ مَاءٍ فَشَالَةُ عَلَيْهِ وَالْمَالُولِ مِنْ مَاءٍ فَاللَّهُ عَلَيْهِ وَلَاللَّهُ عَلَيْهِ وَالْعَلَامُ لَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْعَلَامِ وَلَا لَاللَّهُ عَلَيْهِ وَالْعَلَامُ وَالْمَاهُ وَلَوْلَامِ مِنْ مَاءٍ فَاللَّهُ مِنْ مَاءٍ فَلَوْلُولُ مِنْ مَاءٍ فَلَاللَهُ عَلَيْهِ وَالْمَاهُ وَلَالَاهُ مِنْ عَلَيْهِ وَلَاللَهُ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا لَا لَلْهُ عَلَيْهِ وَلَا عَلَيْهِ وَلَولُولُولُ مَلْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَاللَهُ عَلَيْهِ وَلَالَةً مَاللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا لَا لَقُولُ مَا عَلَيْهِ وَلَا مَا عَلَيْهِ وَلَا لَا لَا لَا لَا لَهُ عَلَيْهِ وَلَا مَا عَلَيْهِ وَالْعُولُولُولُولُولُولُلَهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ مِلْلِهُ مِنْ مَا عَلِ

(۱۳۰۱۵) حفرت انس ڈاٹٹ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نی ملیا مسجد میں اپنے صحابہ ڈاٹٹ کے ساتھ تشریف قرما تھے، کہ ایک
دیباتی آیا اور مسجد میں پیٹاب کرنے لگا، صحابہ کرام ڈاٹٹ نے اسے خبر دار کرنے کے لئے روکا، نبی ملیا نے فرمایا اسے مت روکو،
اسے چھوڑ دو، پھر اس کے فارغ ہونے کے بعد اسے بلا کر فرمایا کہ ان مساجد میں کسی فتم کی گندگی، پیٹاب اور پا خانہ کرنا
مناسب نہیں ہے، پیمساجد تو قرآن کریم کی تلاوت، ذکر اللہ اور نماز کے لئے ہوتی ہیں، پھر نبی ملیا نے ایک آدمی سے فرمایا جا
کر پانی کا ایک ڈول لے کرآؤوار اس پر بہادو، چنا نچراس نے پانی کا ڈول لاکر اس پیٹاب پر بہادیا۔

(۱۳۰۱۲) حفزت انس ٹاٹن سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نی ملیٹھ اپنے گھر میں کھڑے نماز پڑھ دہے تھے کہ ایک آ دمی آ کر کسی سوراخ سے اندر جھا کلنے لگا، نبی ملیٹھ نے اپنے ترکش سے ایک تیم نکال کراس کی طرف سیدھا کیا تو وہ آ دمی پیچھے ہٹ گیا۔

(١٣٠١٧) حَدَّثَنَا بَهُزُّ وَعَقَّانُ قَالًا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ آبِي طَلْحَةَ عَنُ آنسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ وَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَجِيءُ الدَّجَّالُ فَيَطَأُ الْأَرْضَ إِلَّا مَكَّةَ وَالْمَدِينَةَ فَيَأْتِي مَالِكٍ قَالَ وَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَجِيءُ الدَّجَالُ فَيَطُأُ الْأَرْضَ إِلَّا مَكَّةً وَالْمَدِينَةَ فَيَأْتِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعِيءُ المَّذِينَةَ فَيَاتِي مَنْ فَيَاتِي اللَّهُ فَتَرْجُفُ الْمَدِينَةُ فَيَرْجُفُ الْمَعَلِيمَةِ وَمُنَافِقَةٍ [صححه البحارى (١٨٨١)، ومسلم (١٩٤٣)، وابن حَبَان (١٨٨١)، والطَّر: ٢٩٤٣)، وابن حَبان (١٨٨١)، والطَّر: ٢٩٤٣)، وابن حَبان (١٨٨٠).

(۱۳۰۱) حضرت انس مناتی سے مروی ہے کہ نی طیکا نے ارشاد فرمایا دجال آئے گا تو مکہ اور مدینہ کے علاوہ ساری زمین کو اپنے پیروں سے روند ڈالے گا، وہ مدینہ آنے کی کوشش بھی کرے گالیکن اس کے ہر دروازے پر فرشتوں کی صفیں پائے گا، پھروہ ''جرف'' کے ویرانے میں پہنچ کر اپنا خیمہ لگائے گا، اس وقت مدینہ منورہ میں تین زلز لے آئیس گے اور ہر منافق مردوعورت مدینہ سے نکل کر دجال سے جاملے گا۔

هي مُنالاً احَيْرِينَ لِيَدِيمَرُمُ كُولِ اللهُ عِنْدُ مُنالاً احْدِينَ لِيَدِيمَرُمُ كُولُولُ عِنْدُ اللهُ عِنْدُ اللهُ عِنْدُ اللهُ عِنْدُ اللهُ عِنْدُ اللهُ عِنْدُ اللهِ اللهُ عِنْدُ اللهُ عِنْدُ اللهِ اللهُ عَنْدُ اللهِ اللهُ عَنْدُ اللهِ اللهُ عِنْدُ اللهُ عِنْدُ اللهِ اللهِ اللهُ عَنْدُ اللهُ عَنْدُ اللهِ اللهُ عَنْدُ اللهُ عَنْدُ اللهِ اللهُ عَنْدُ اللهُ عَنْدُ اللهِ اللهُ عَنْدُ اللهُ عَنْدُ اللهُ عَنْدُ اللهُ عَنْدُ اللهِ اللهُ عَنْدُ اللهِ اللهُ عَنْدُ اللّهُ عَنْدُولُولِ اللّهُ عَنْدُ اللّهُ عَنْدُ اللّهُ عَنْدُ اللّهُ عَنْدُ اللّهُ عَنْدُولُولِ اللّهُ عَنْدُولُولِ اللّهُ عَنْدُولُولُولُولُولُولُولُولُولُولُولُ

(١٣.١٨) حَدَّثَنَا بَهُزٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ ٱخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بُنُ عَبْدِ اللَّهِ وَثَابِتٌ عَنُ أَنْسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْلَا الْهِجْرَةُ لَكُنْتُ امْرَأً مِنُ الْأَنْصَارِ

(۱۳۰۱۸) حضرت انس رفائلاً ہے مروی ہے کہ نبی ملیا نے فرمایا اگر ججرت ندہوتی تومیں انصار ہی کا ایک فردہوتا۔

(١٣٠١٩) حَدَّثَنَا بَهُزَّ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسِ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الصَّلَاةِ فَقَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ حَمْدًا كَثِيرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيهِ فَلَمَّا قَصَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّلَاةَ قَالَ أَيُّكُمْ الْقَائِلُ كَذَا وَكَذَا قَالَ فَأَرَمَّ الْقَوْمُ قَالَ فَأَعَادَهَا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ فَقَالَ رَجُلٌ أَنَا قُلْتُهَا وَمَا أَرَدْتُ بِهَا إِلَّا الْخَيْرَ قَالَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدُ ابْتَدَرَهَا اثْنَا عَشَرَ مَلَكًا فَمَا دَرَوُا كَيْفَ يَكْتُبُونَهَا حَتَّى سَأَلُوا رَبَّهُمْ عَزَّوَ جَلَّ قَالَ اكْتَبُوهَا كَمَا قَالَ عَبْدِي [صححه ابن خزيمة (٢٦٦) قال شعيب: اسناده صحيح][انظر ١٣٨٨٠] (١٣٠١٩) حضرت انس ٹاٹٹا ہے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نماز کھڑی ہوئی تو ایک آ دی آیا،صف تک بھٹے گا''الحمد لله حمدا كثيرا طيبا مباركا فيه" نبي مايشا نے نمازے فارغ ہوكر يو جھاكتم ميں كون اولا تھا؟ لوگ فاموش رے، نبي مليشا نے تین مرتبہ پوچھا، بالآ خروہ آ دمی کہنے لگا یارسول اللّٰمثَاللّٰیُّۃ اِ میں بولاتھا، اور میراارادہ تو خیر بی کاتھا، نبی ملیِّھانے فرمایا میں نے بارہ فرشتوں کواس کی طرف تیزی ہے بوجتے ہوئے دیکھا کہ کون اس جملے کو پہلے اٹھا تا ہے، کیکن انہیں سمجھ نہ آئی کہ اس کا کتنا ثواب تکھیں چنانچے انہوں نے اللہ تعالی سے یو چھا، اللہ تعالی نے فرمایا پیکلمات ای طرح لکھ لوجیسے میرے بندے نے کہے ہیں۔ (١٣.٢٠) حَدَّثَنَا بَهُزُّ وَعَفَّانُ قَالًا حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنْسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَيْنَمَا أَنَا أَسِيرُ فِي الْجَنَّةِ فَإِذَا أَنَا بِنَهَرٍ حَافَّتَاهُ قِبَابُ اللُّرِّ الْمُجَوَّفِ قَالَ فَقُلْتُ مَا هَذَا يَا جِبْرِيلُ قَالَ هَذَا الْكُوثَرُ الَّذِي أَعْطَاكَ رَبُّكَ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ فَضَرَبْتُ بيَدِى فَإِذَا طِينُهُ مِسْكٌ أَذُفَرُ وَقَالَ عَفَّانُ الْمُجَوَّفُ [راحع: ١٤١٢٥،١٢٧٠] برنظر بردی جس کے دونوں کناروں برموتیوں کے خیمے لگے ہوئے تھے، میں نے اس میں ہاتھ ڈال کریانی میں بہنے والی چیز کو كراتو وهمكتي موئي مشكتهي، ميں نے جريل عليك سے يو جھاكريكيا ہے؟ توانهوں نے بتاياكرينهركور ہے جواللہ نے آپ كو

(١٣.٢١) خَلَّاثُنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ قَالَ ٱخْبَرَنِي قَتَادَةٌ قَالَ حَدَّثِنِي آنَسُ بَنُ مَالِكٍ آنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَنَتَ شَهُرًا ثُمَّ تَرَكَهُ [راجع: ٢١٧٤].

(۱۳۰۲۱) حضرت الْس طَنَّتَ مروى م كَه بَى عَلَيْهِ فِ الكَه مِهِينة تك ركوع كَ بعد قوت نازله پڑھى ہے پھراست رَك فرماديا تھا۔ (۱۳۰۲۲) حَدَّثَنَا بَهُزُّ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةً و حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بُنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنسِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اعْتَدِلُوا فِي الشَّجُودِ وَلَا يَبْسُطُ أَحَدُكُمُ ذِرَاعَيْهِ كَالْكُلْبِ وَلَا يَبْرُقُ



هي مُنالاً احَدُرينَ بِي بِينِ مِرْمَ كِي ﴿ وَهُ هُمْ يَكُونِ مُنَالًا احْدُرِينَ بِي مَالِكُ عِنْهُ ﴾

بَیْنَ بَدَیْهِ وَلَا عَنْ یَمِینِهِ فَإِنَّمَا یُنَاجِی رَبَّهُ وَلَکِنْ عَنْ یَسَادِهِ أَوْ تَحْتَ قَدَمِهِ [راحع: ١٢٠٨٦، ١٢٠٨٦]. (١٣٠٢٢) حضرت انس بٹائٹؤ سے مروی ہے کہ نی تایٹانے فرمایا مجدوں میں اعتدال برقر اررکھا کرو، اورتم میں سے کوئی شخص کتے کی طرح اپنے ہاتھ نہ بچھائے۔

اور جبتم میں سے کوئی شخص نماز پڑھ رہا ہوتا ہے تو وہ اپنے رب سے مناجات کرر ہا ہوتا ہے ، اس لئے اس حالت میں تم میں سے کوئی شخص اپنی وائیں جانب نہ تھو کا کرے بلکہ ہائیں جانب یا اپنے یاؤں کے نیچے تھو کا کرے۔

(١٣.٢٢) حَدَّثَنَا بَهُزُّ وَحَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَا حَدَّثَنَا هَمَّامٌ قَالَ عَفَّانُ فِي حَدِيثِهِ حَدَّثَنَا فَتَادَةُ أَنَّ أَنَسًا أَخْبَرَهُ أَنَّ الزُّبَيْرِ وَسَلَّمَ الْقَمُلَ فَاسْتَأَذَنَا فِي غَزَاةٍ لَهُمَا فَرَخَّصَ لَهُمَا وَعَبْدَ الَّرُحُمَٰنِ بْنَ عَوْفٍ شَكُوا إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْقَمْلَ فَاسْتَأَذَنَا فِي غَزَاةٍ لَهُمَا فَرَخَّصَ لَهُمَا

فی قیمیصِ الْحَریرِ قَالَ بَهْزُ قَالَ أَنَسْ فَرَآیْتُ عَلَی کُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا قَمِیصًا مِنْ حَرِیرٍ [راجع: ٥٥٢٢] (۱۳۰۲۳) حفرت انس ٹائٹو ہے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حفرت زبیر ٹائٹو اور عبدالرحمٰن بن عوف ڈاٹٹو نے نبی مالیا ہے جوؤں کی شکایت کی ، نبی طینا نے انہیں رئیٹی کپڑے پہننے کی اجازت مرحمت فرمادی ، چنانچہ میں نے ان میں ہے ہرایک کورلیٹی قیم سے بہوئے دیکھا ہے۔

(١٣٠٢٤) حَدَّثَنَا بَهُزُّ وَحَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَا ٱنْبَأَنَا هَمَّامٌ قَالَ عَفَّانُ حَدَّثَنَا وَقَالَ بَهُزُّ آخُبِرَنَا قَتَادَةُ عَنْ آنسِ آنَّ رَجُلًا مِنَ آهُلِ الْبَادِيَةِ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَتَى السَّاعَةُ قَالَ وَيُلَكَ وَمَا أَعُدَدُتَ لِلسَّاعَةِ قَالَ مَا أَهُلِ الْبَادِيَةِ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِنَّكَ مَعَ مَنْ ٱخْبَبُتَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِنَّكَ مَعَ مَنْ ٱخْبَبُتَ قَالَ قَالَ أَصْحَابُهُ نَحْنُ كَذَلِكَ قَالَ نَعُمُ وَٱلْتُمْ كَذَلِكَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ يُؤْخَلُ فَلَرْ عَمْ وَٱلْتُمْ كَذَلِكَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ يُؤَخَّوْ هَذَا فَلَنْ يُدُرِّكُهُ الْهَرَمُ حَتَّى بَنِ شُعْبَةً قَالَ أَنْسُ وَكَانَ مِنْ ٱقْوَانِى قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ يُؤَخِّرُ هَذَا فَلَنْ يُدُرِّكُهُ الْهَرَمُ حَتَّى بَنِ شُعْبَةً قَالَ أَنْسُ وَكَانَ مِنْ ٱقْوَانِى قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ يُؤَخِّرُ هَذَا فَلَنْ يُدُرِّكُهُ الْهَرَمُ حَتَى تَقُومَ السَّاعَةُ وَقَالَ عَقَانُ فَفُوخَنَا بِهِ يَوْمَئِلٍ فَرَحًا شَدِيدًا [صححه البحارى (١٦١٦٧)، ومسلم (٢٩٥٣)].

(۱۳۰۲۳) حضرت انس والتو سمروی ہے کہ ایک مرتبہ ایک دیہاتی آیا اور کھنے لگایار سول الله مالی آیا مت کب قائم ہوگی؟

نی طیا نے فر مایا تم نے قیامت کے لئے کیا تیاری کررکھی ہے؟ اس نے کہا کہ بیس نے کوئی بہت زیادہ اعمال تو مہیا نہیں کررکھی البتہ اتنی بات ضرور ہے کہ بیس اللہ اور اس کے رسول سے مجبت کرتا ہوں ، نبی علیا نے فر مایا کہ تم اس کے ساتھ ہوگے جس کے ساتھ تم مجبت کرتا ہوں ، نبی علیا نے فر مایا ہاں! تہمارا ساتھ تم مجبت کرتا ہوں ، نبی علیا نے فر مایا ہاں! تہمارا ہمی کہی تھم ہے؟ نبی علیا نے فر مایا ہاں! تہمارا ہمی کہی تھم ہے، چنا نبی میں نے مسلمانوں کو اسلام قبول کرنے کے بعد اس دن جتنا خوش و یکھا، اس سے پہلے بھی نہیں کہ ویکی تو اس کے گذراتو نبی علیا نے فر مایا اگر اس کی زندگی ہوئی تو سے بردھا ہے کوئیس پہنچے گا کہ قیامت قائم ہوجائے گی۔

یہ بردھا ہے کوئیس پہنچے گا کہ قیامت قائم ہوجائے گی۔

(١٣٠٢٥) حَدَّثَنَا بَهُزٌ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَأَلُتُ أَنَسَ بُنَ مَالِكٍ أَخَضَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

مَنْ اللهُ احْرِينَ بِل يَعْدُ مِنْ اللهُ عَلَيْهِ مِنْ اللهِ اللهِ عَلَيْهِ مِنْ اللهِ عَلَيْهُ وَمُ

قَالَ لَمْ يَبُلُغُ ذَلِكَ إِنَّمَا كَانَ شَيْءٌ فِي صُدُغَيْهِ وَلَكِنُ أَبُو بَكُرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ خَضَبَ بِالْحِنَّاءِ وَالْكَتَمِ [صححه البحاري (٣٥٥٠)]. [انظر: ١٣٦٦٥].

(۱۳۰۲۵) قادہ مُناللہ کہتے ہیں کہ میں نے حصرت انس راٹھٹاسے بوچھا کہ کیا نبی علیا نے خضاب لگایا ہے؟ انہوں نے فرمایا یہاں تک نوبت ہی نہیں آئی ، نبی علیا کی کنپٹیوں میں چند بال سفید تھے، البتہ حضرت صدیق اکبر رٹھٹٹا مہندی اور وسمہ کا خضاب لگاتے تھے۔

(١٣٠٢٦) حَدَّثَنَا بَهُزٌ وَعَفَّانُ قَالَا حَدَّثَنَا هَمَّامٌ آخُبَرَنَا قَتَادَةُ عَنُ آنَسٍ آنَّ يَهُودِيًّا مَرَّ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَصَلَّمَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَصَلَّمَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَصَلَّمَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَصَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَلَّمَ إِنَّمَا قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَلَّمَ وَسَلَّمَ إِنَّمَا قَالُوا [راجع: ٤ ٢٤٥٤]

(۱۳۰۲۹) حضرت انس بھاتھ ہے مروی ہے کہ ایک یہودی نے نبی طبیقا اور صحابہ بھائی کوسلام کرتے ہوئے ''السام علیکم'' کہا، نبی طبیقانے صحابہ بھائی سے فرمایا اس نے ''المسام علیك' کہا ہے، یہودی کو پکڑ کر لایا گیا تو اس نے اس کا اقرار کیا نبی علیقا نے فرمایا جب مہیں کوئی ''کتابی' سلام کرے واسے اس کا جملہ لوٹا دیا کرو۔

(١٣.٢٧) حَدَّثَنَا بَهُزُّ وَعَفَّانُ قَالَا حَدُّثَنَا أَبَانُ بُنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنُ أَنَسُ بُنُ مَالِكٍ أَنَّ نَبِى اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ لَوْ أَنَّ لِابْنِ آدَمَ وَادِيَيْنِ مِنْ مَالٍ لَابْتَغَى وَادِياً ثَالِثاً وَلَا يَمْلَأُ جَوْفَ ابْنِ آدَمَ إِلَّا التَّرَابُ قَالَ عَفَّانُ ثُمَّ يَتُوبُ اللَّهُ عَلَى مَنْ تَابَ [راجع: ٢٢٥٣].

(۱۳۰۲۸) گزشته صدیث ای دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(١٣.٢٩) حَدَّثَنَا عَفَّانُ وَحَدَّثَنِي بَهُزُّ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ وَقَالَ عَفَّانُ عَنْ قَتَادَةً عَنْ أَنَسٍ عَنْ النَّبِيِّ مَنْ النَّبِيِّ مَنْ النَّبِيِّ مَنْ النَّبِيِّ مَنْ النَّالُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَهْرَمُ ابْنُ آدَمَ وَيَشِبُّ مِنْهُ اثْنَتَانِ الْحِرْصُ عَلَى الْمَالِ وَالْحِرْصُ عَلَى الْعُمُرِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَهْرَمُ ابْنُ آدَمَ وَيَشِبُّ مِنْهُ اثْنَتَانِ الْحِرْصُ عَلَى الْمَالِ وَالْحِرْصُ عَلَى الْعُمُرِ وَالْحَرْصُ عَلَى الْعُمُرِ وَالْحَرْصُ عَلَى الْعُمُولِ وَالْحَرْصُ عَلَى الْعُمُولِ وَالْحَرْصُ عَلَى الْمُالِ وَالْحِرْصُ عَلَى الْعُمُولِ وَالنَّالُ وَالْحَرْصُ عَلَى الْمُالِ وَالْحِرْصُ عَلَى الْمُعْرِ

روس اس میں جوان ہو اس میں جوان ہو اس میں جوان ہو جاتا ہے گئیں دو چیزیں اس میں جوان ہو جاتا ہے لیکن دو چیزیں اس میں جوان ہو جاتی ہیں ، مال کی حرص اور کبی عمر کی امید۔

هي مُنزا) اَحَٰزِينْ بل يَهُ مِنْ مِنْ اللهِ اللهِ مِنْ مِنْ اللهِ مِنْ اللّهِ مِنْ اللهِ مِنْ الْمِنْ اللهِ مِنْ اللّهِ مِنْ

(١٣.٣٠) حَدَّثَنَا بَهُزٌ وَحَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَا حَدَّثَنَا أَبَانُ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَخَلَ نَخُلًا لِأُمَّ مُبَشِّرِ امْرَأَةٍ مِنُ الْأَنْصَارِ فَقَالَ مَنْ غَرَسَ هَذَا الْغَرْسَ أَمُسُلِمٌ أَمْ كَافِرٌ قَالُوا مُسْلِمٌ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَخَلَ لَخُرسُ مُسْلِمٌ غَرْسًا فَيَأْكُلُ مِنْهُ إِنْسَانٌ أَوْ دَابَّةٌ أَوْ طَائِرٌ إِلَّا كَانَ لَهُ صَدَقَةً [راجع: ٢٥٢٣].

(۱۳۰۳) حضرت انس و التو سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیظام مبشرنا می انصاری خاتون کے باغ میں تشریف لے گئے اور فرمایا کہ یہ باغ میں تشریف لے گئے اور فرمایا کہ یہ باغ کسی مسلمان نے کافر نے ؟ لوگوں نے بتایا مسلمان نے ، نبی علیظانے ارشاد فرمایا جو مسلمان کوئی پودا اگا تا ہے اور اس سے کسی پرندے ، انسان یا درندے کورزق ملتا ہے تو ہ واس کے لیے صدقہ کا درجہ رکھتا ہے۔

(١٣.٣١) حَدَّثَنَا بَهُزَّ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَوَّامِ الْقَطَّانُ قَالَ أَبِي وَهُوَ عِمْرَانُ بُنُ دَاوَرَ وَهُوَ أَعْمَى حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنُ أَنَسِ بُنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَخْلَفَ ابْنَ أُمِّ مَكْتُومٍ عَلَى الْمَدِينَةِ مَرَّتَيْنِ يُصَلِّى بِهِمْ وَهُوَ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَخْلَفَ ابْنَ أُمِّ مَكْتُومٍ عَلَى الْمَدِينَةِ مَرَّتَيْنِ يُصَلِّى بِهِمْ وَهُوَ الْعَمْى [راجع: ٢٣٦٩].

(اس مسود) حضرت انس ٹالٹنزے مردی ہے کہ نبی مائیا نے حضرت ابن ام مکتوم ٹالٹنز کو مدیند منورہ میں اپنا جانشین دومر تنبہ بنایا تھا وہ نابینا تھے اورلوگوں کونماز بڑھایا کرتے تھے۔

(١٣.٣٢) حَدَّثَنَا بَهُزٌ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةً يُحَدِّثُ عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَحْتَجِمُ ثَلَاثًا وَاجِدَةً عَلَى كَاهِلِهِ وَاثْنَتَيْنِ عَلَى الْأَخْدَعَيْنِ [راجع: ١٢٢١٥].

(۱۳۰ ۳۲) حضرت انس ملافظ سے مروی ہے کہ نبی طلیظا دو مرتبہ اُخد عین اور ایک مرتبہ کا ال نامی کندهوں کے درمیان مخصوص جگہوں پر سینگی لگواتے تھے۔

(١٣.٣٣) حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ قَالَ قُلْتُ لِأَنْسٍ كَيْفَ كَانَتْ قِرَاءَةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَ يَمُدُّ صَوْتَهُ مَدًّا

(۱۳۰۳۳) قنادہ ﷺ کہتے ہیں کہ بیں نے ایک مرتبہ حضرت انس ڈٹاٹٹؤ سے نبی ملیٹی کی قراءت کی کیفیت کے متعلق پو چھا تو انہوں نے فرمایا کہ نبی ملیٹا بین آ واز کو کھیٹھا کرتے تھے۔

(۱۳۰۳) حضرت انس ڈاٹھ سے مروی ہے کہ نبی ملیظ مید دعاء فر مایا کرتے تھے اے اللہ! میں نہنی جانے والی بات، نہ بلند ہونے والے مل ،خشوع سے خالی دل ،اورغیر نا فع علم سے آپ کی پناہ میں آتا ہوں۔

(١٣٠٣٥) حَدَّثَنَا بَهُزُّ وَحَسَنُ بُنُ مُوسَى قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنْسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي آعُودُ بِكَ مِنْ الْبَرَصِ وَالْجُنُونِ وَالْجُذَامِ وَمِنْ سَيِّءِ الْأَسْقَامِ [صححه ابن حبان (۸۳)]. [انظر: ۱۳۷۰].

(۱۳۰۳۵) حضرت انس ڈاٹٹؤے مروی ہے کہ نبی طلیقائید دعاء فر مایا کرتے تھے کہ اے اللہ! میں برص، جنون ،کوڑھاور ہر بدترین بیاری ہے آپ کی پناہ مانگتا ہوں۔

(١٣٠٣٠) حَدَّثَنَا بَهُزٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةٌ عَنُ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَمُرُّ بِالتَّمْرَةِ فِلَا يَمُنَّعُهُ مِنُ أَخْذِهَا إِلَّا مَخَافَةُ أَنْ تَكُونَ صَدَقَةً [احرجه ابوداود (٤٥٥١) والنسائي ٢٧٠/٨. قال شعيب:

(۱۳۰۳۲) حضرت انس بڑا ٹیا سے مروی ہے کہ نبی ملیا کورائے ٹیں مجور پڑی ہوئی ملتی اور انہیں بیاند بیشہ نہ ہوتا کہ بیصد قد کی ہوگ تو وہ اسے کھالیتے تھے۔

(١٣.٣٧) حَدَّثَنَا بَهُزُّ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسِ أَنَّ جَارِيَةً وُجِدَ رَأْسُهَا بَيْنَ حَجَرَيْنِ فَقِيلَ لَهَا مَنْ فَعَلَ بِلَا النَّبِيُّ وَجَدَ رَأْسُهَا بَيْنَ حَجَرَيْنِ فَقِيلَ لَهَا مَنْ فَعَلَ بِلَا النَّبِيُّ فَكَا أَفُلَانٌ أَفُلَانٌ أَفُلَانٌ أَفُلانٌ خَتَى سَمَّى الْيَهُودِيَّ فَأَوْمَأَتْ بِرَأْسِهَا نَعَمْ فَأُخِذَ الْيَهُودِيُّ فَاعْتَرَفَ فَأَمَرَ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرُضَ رَأْسُهُ بِالْحِجَارَةِ [راحع: ٢٧٧١].

(۱۳۰۳۷) حضرت انس ڈاٹٹوئے مروی ہے کہ ایک یہودی نے ایک انصاری بچی کو پیٹر مار مارکراس کا سر کچل دیا، اس بچی سے پوچھا کہ کیا تہمارے ساتھ بیسلوک فلاں نے کیا ہے، فلاں نے کیا ہے یہاں تک کہ جب اس یہودی کا نام آیا تواس نے سر کے اشارے سے ہاں کہددیا، اس یہودی کو پکڑ کر نبی علیق کے سامنے لایا گیا، اس نے اپنے جرم کا اعتراف کر لیا، نبی علیق نے تھم دیا اور اس کا سرجمی پیٹروں سے کچل دیا گیا۔

(١٣.٣٨) حَدَّثَنَا بَهُزٌّ حَدَّثَنَا أَبُو هِلَالٍ قَالَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنُ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَعَدَنِي رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ أَنْ يُدُخِلَ مِنْ أُمَّتِي الْجَنَّةَ مِائَةَ أَلْفٍ فَقَالَ آبُو بَكُو يَا رَسُولَ اللَّهِ زِدْنَا قَالَ لَهُ وَهَكَذَا وَأَشَارَ بِيدِهِ قَالَ يَا نِيَّ اللَّهِ زِدْنَا فَقَالَ وَهَكَذَا فَقَالَ عُمَرُ قَطْكَ يَا أَبُا بَكُو قَالَ يَا نَبِي اللَّهِ زِدْنَا فَقَالَ عُمَرُ قَطْكَ يَا أَبَا بَكُو قَالَ مَا لَنَا وَلَكَ يَا ابْنَ الْخَطَّابِ قَالَ لَهُ عُمَرُ إِنَّ اللَّهَ عَنَّ وَجَلَّ قَادِرٌ أَنْ يُدْخِلَ النَّاسَ الْجَنَّةَ كُلَّهُمْ بِحَفْنَةٍ قَالَ مَا لَكُ عُمَرُ إِنَّ اللَّهَ عَنَّ وَجَلَّ قَادِرٌ أَنْ يُدْخِلَ النَّاسَ الْجَنَّةَ كُلَّهُمْ بِحَفْنَةٍ وَالْجَدَةً قَالَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَدَقَ عُمَرُ إِنظٍ: ١٢٧٢٥].

(۱۳۰۳۸) حضرت انس ڈٹائٹا سے مروی ہے کہ نبی علیا نے ارشاد فر مایا اللہ تعالی نے جھے سے یہ وعدہ فر مایا ہے کہ وہ میری امت کے ایک لاکھ آ دمیوں کو جنت میں داخل فر مائے گا، حضرت ابو بکر ڈٹائٹا نے عرض کیایا رسول اللہ مُٹائٹائٹا اس تعداد میں اضافہ سیجے،
نبی علیا نے اپنی جھے کر کے فر مایا کہ استے افراد مزید ہوں گے، حضرت ابو بکر ڈٹائٹا نے پھر عرض کیایا رسول اللہ مُٹائٹائٹا اس تعداد میں اضافہ سیجے، نبی علیا نے پھراپنی جھے کر کے فر مایا کہ استے افراد مزید ہوں گے، اس پر حضرت عمر ڈٹائٹا کہ کہنے لگے کہ

هُ مُنالًا اَمْرِينَ بِل يُوسِدُ مَرِي اللهُ عَانَةُ اللهِ عَلَيْهِ مَرَى اللهُ عَانَةُ اللهُ عَانَةُ اللهُ عَانَةُ اللهِ عَلَيْهُ اللهُ عَانَةُ اللهُ عَانَةً اللهُ عَنْهُ اللّهُ عَنْهُ الللّهُ عَنْهُ اللّهُ عَنْهُ اللّهُ عَنْهُ اللّهُ عَنْهُ اللّهُ عَلَمُ اللّهُ عَنْهُ اللّهُ عَنْهُ اللّهُ عَنْهُ اللّهُ عَلَمُ اللّهُ عَنْهُ اللّهُ عَنْهُ اللّهُ عَلَمُ اللّهُ عَلَاللّهُ عَلَالِكُ عَنْهُ اللّهُ عَلَالِكُ عَلْمُ اللّهُ عَلَمُ اللّهُ عَلَاللّهُ ع

ابوبكر! بس يجيئ ،حضرت ابوبكر الثفظ نے فرمايا عمر! يتجي بنو،حضرت عمر الثلثظ نے كہا كها كرالله جا ہے تو ايك ہى ہاتھ ميں سارى مخلوق كوجنت ميں داخل كروے، نبى ملينا نے فرمايا عمر سے كہتے ہيں۔

(١٣٠٣٩) حَلَّثَنَا بَهُزَّ حَلَّثَنَا أَبُو هِلَالِ حَلَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنْسِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَزَالُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْفَ يَسْتَعْجِلُ قَالَ يَقُولُ دَعَوْتُ الْكَهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْفَ يَسْتَعْجِلُ قَالَ يَقُولُ دَعَوْتُ رَبِّى فَلَمْ يَسْتَعْجِلُ قَالَ يَقُولُ دَعَوْتُ رَبِّى فَلَمْ يَسْتَعْجِلُ قَالَ يَقُولُ دَعَوْتُ رَبِّى فَلَمْ يَسْتَعِبُ لِى [احرجه ابو يعلى (٢٨٦٥) قال شعيب: صحيح لغيره وهذا استاد حسن في الشواهد]. [انظر: ١٣٢٣٠].

(۱۳۰۳۹) حضرت انس ٹھاٹھ سے مروی ہے کہ نبی علیہ ان ارشاد فر مایا بندہ اس وقت تک خیر پر رہتا ہے جب تک وہ جلد بازی سے کام نہ لے ، سحابہ ٹھاٹھ نے بوچھایا رسول الله مُلاٹھ کی جا مراد ہے؟ فر مایا بندہ یوں کہنا شروع کر دے کہ میں نے اپنے پروردگارے آئی دعا کیں کیس کیس کیس اس نے قبول ہی نہیں گی۔

(١٣٠٤٠) حَدَّثَنَا بَهُزَّ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةً قَالَ حَدَّثَنَا أَنَسُ بُنُ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَبَكَيْتُمْ كَثِيرًا [صححه ابن حبان (٢٩٩٢)، وقال الألباني: صحيح (ابن ماحة: ١٩١١)]. [انظر: ٢٩١٩، ١٣٦٦، ١٣٦٦، ١٣٦٦٩].

(۲۰۰ ۱۳۰) حضرت انس بن ما لک بڑا تھئا سے مروی ہے کہ ایک دِن نبی علیا اللہ فر مایا جو میں جانتا ہوں ، اگرتم نے وہ جاستے ہوتے تو تم بہت تھوڑ اہنے اور کثرت سے رویا کرتے۔

(١٣٠٤١) حَدَّثَنَا بَهُزُّ حَدَّثَنَا أَبَانُ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنُ أَنْسِ بُنِ مَالِكِ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ بُعِثْتُ أَنَا وَالسَّاعَةُ كَهَاتَيْنِ وَرَفَعَ أُصُبُعَيْهِ السَّبَّابَةَ وَالْوُسُطَى فَضَّلَ إِحْدَاهُمَا عَلَى الْأُخُورَى [انظر: ١٣٣٥] بُعِثْتُ أَنَا وَالسَّاعَةُ كَهَاتَيْنِ وَرَفَعَ أُصُبُعَيْهِ السَّبَّابَةَ وَالْوُسُطَى فَضَّلَ إِحْدَاهُمَا عَلَى الْأُخُورَى [انظر: ١٣٠٥] بُعِثْتُ أَنَا وَالسَّاعَةُ كَهَاتِيْنِ وَرَفَعَ أُصُبُعَيْهِ السَّبَّابَةَ وَالْوُسُطَى فَضَّلَ إِحْدَاهُمَا عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَالسَّاعَةُ كَانَ يَقُولُ السَّابَاءَ وَالْوَسُولَى فَضَالَ إِحْدَاهُمَا عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَالَمَ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَالسَّاعَةُ عَلَيْهِ السَّامَةُ وَالْوسُولَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْكُولَ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْكُ وَالْمَعَالَةُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْكُ اللَّهُ عَلَيْكُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْكُولُ عَلَيْهُ السَّبَاءَ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْكُولُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْكُولُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْكُولُ اللَّهُ عَلَيْكُولُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْكُولُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْكُولُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَى عَلَيْكُولُ عَلَيْكُولُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْكُولُ لَلْمُ عَلَيْكُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُ عَلَيْكُولُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُولُولُ عَلَيْكُولُ

(۱۳.٤٢) حَدَّثَنَا بَهُزُّ وَحَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَا حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بُنُ الْمُغِيرَةِ عَنْ ثَابِتٍ قَالَ عَفَّانُ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ قَالَ آنُ يَجِيءَ الرَّجُلُ لَهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ شَيْءٍ قَالَ وَكَانَ يُعْجِبُنَا آنُ يَجِيءَ الرَّجُلُ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ آتَانَا مِنْ أَهْلِ الْبَادِيَةِ الْغَاقِلُ يَسْأَلُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَجَاءَ رَجُلٌ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ آتَانَا مِنْ أَهْلِ الْبَادِيَةِ الْغَاقِلُ يَسْأَلُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَمَنْ خَلَقَ السَّمَاءَ قَالَ اللَّهُ قَالَ فَمَنْ خَلَقَ السَّمَاءَ قَالَ اللَّهُ اللَّهُ الْولَالَةُ قَالَ اللَّهُ اللَ

هي مُنالِهَ أَمْرِينَ بِل يُنظِيمَ وَ اللَّهِ اللَّهِ مَنالِهِ اللَّهِ اللَّهُ اللّ

صَدَقَ قَالَ فَبِالَّذِى أَرْسَلَكَ آللَّهُ أَمَرَكَ بِهَذَا قَالَ نَعَمْ قَالَ وَزَعَمَ رَسُولُكَ أَنَّ عَلَيْنَا صَوْمَ شَهُو رَمَضَانَ فِى سَنَتِنَا قَالَ عَفَّانُ قَالَ صَدَقَ قَالَ فَبِالَّذِى أَرْسَلَكَ آللَّهُ أَمَرَكَ بِهَذَا قَالَ نَعَمْ وَزَعَمَ رَسُولُكَ أَنَّ عَلَيْنَا الْحَجَّ مَنُ اسْتَطَاعَ إِلَيْهِ سَبِيلًا قَالَ صَدَقَ قَالَ فَبِالَّذِى أَرْسَلَكَ آللَّهُ أَمَرَكَ بِهَذَا قَالَ نَعَمْ قَالَ عَقَّانُ ثُمَّ وَلَى ثُمَّ قَالَ مَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْنَ صَدَقَ وَالَّذِى بَعَثَكَ بِالْحَقِّ لَا أَزِيدُ وَلَا أَنْتَقِصُ مِنْهُنَّ شَيْئًا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَئِنْ صَدَقَ لَكُذُّخُلَنَّ الْجَنَّةَ [راحع: ١٢٤٨٤].

(۱۳۰ ۲۲) حضرت انس ٹاٹٹ کہتے ہیں کہ (چوککہ) رسول اللہ فاٹٹیٹا سے بکٹر ت سوال کرنے ہے بہیں قرآن میں ممانعت کردی

گیتھی، اس لئے ہم دل سے خواہش مند ہوتے ہے کہ کوئی عقل مند بدوی آ کر حضور فاٹٹیٹا سے کوئی مسلد دریا فت کرے اور ہم

سنیں چنانچ (ایک مرتبہ) بدوی نے حاضر ہوکر (حضور فاٹٹیٹا) سے عرض کیا کہ آپ کا قاصد ہمارے پاس آیا تھا اور کہتا تھا کہ

آپٹر ماتے ہیں کہ خدانے بھے کوئیٹی برنایا ہے؟ آپ مٹٹیٹٹا نے فرمایا وہ ٹھیک کہتا تھا، بدوی ایولا آسانوں اور پہاڑوں کو

من نے بیدا کیا؟ آپ نے نے فرمایا ہوی اور پہاڑوں کو ہمیائی کہتا تھا، بدوی ایولا آسانوں اور بہاڑوں کو

ہماڑوں کو قائم کیا (یہ بتا ہے کہ) کیا واقعی اللہ تعالیٰ نے آپ کورسول بنا کر بھیجا ہے؟ حضور فاٹٹیٹا نے فرمایا اس نے ٹھیک کہا، بدوی بولا آپ کواس اللہ ک

قدم اجس نے آپ کورسول بنا کر بھیجا ہے (ہتا ہے) کیا آپ کو اللہ نے اس کا تھم دیا ہے؟ حضور فاٹٹیٹا نے فرمایا ہاں! بدوی بولا آپ کواس اللہ ک

قدم اجس نے آپ کورسول بنا کر بھیجا ہے (ہتا ہے) کیا آپ کواللہ نے اس کا تھم دیا ہے؟ حضور فاٹٹیٹا نے فرمایا ہاں! بدوی بولا آپ کواس اللہ ک

من جس نے آپ کورسول بنا کر بھیجا ہے (ہتا ہے) کیا آپ کواللہ نے اس کا تھم دیا ہے؟ حضور فاٹٹیٹا نے فرمایا ہاں! بدوی بولا آپ کواس اللہ کی تم برسان میں ایک ماہ کہ میں ہوں کے واس کا تھم دیا ہے؟ نبی علیا نے فرمایا ہاں! بدوی بولا آپ کواس اللہ کی تم اس نے آپ کہا ہوی بولا آپ کواس اللہ کو تم اس نے آپ کہا ، بدوی بولا آپ کواس اللہ کی تم اس نے تا کہا کہ آپ ہوں بولا آپ کواس کے تا صدی کے فرمایا ہو گیا ہے کہا تم خرکا کے ورمایا ہو گیا ہے۔ کورسول بنا گرمایا گریہ ہوں ہو تو جوئے کہنے لگا کہ اس اللہ کی تم اجس نے آپ کو تو فرمایا ہیں اس میں درائمی کی کے ساتھ معور شائٹیٹا نے فرمایا ہیں میں درائمی کی یہ کے ساتھ معور شائٹیٹا نے فرمایا اگریہ ہو ہو تو تیسے ہو جنت میں دائل ہوگیا۔

(١٣٠٤٣) حَدَّثَنَا بَهُزَّ وَحَجَّاجٌ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بَنُ الْمُغِيرَةِ الْمَغْنَى عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّى فَقَامَ إِلَى جَنِيى ثُمَّ جَاءَ آخَو حَتَّى كُنَّا وَهَاءَ رَجُلٌ فَقَامَ إِلَى جَنِيى ثُمَّ جَاءَ آخَو حَتَّى كُنَّا رَهُطًا فَلَمَّا أَحَسَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ حَلْفَهُ تَجَوَّزَ فِى الصَّلَاةِ ثُمَّ قَامَ فَلَتَحَلَ مَنْزِلَهُ فَصَلَّى وَهُ فَلَا فَلَمَّا أَصُبَحْنَا قَالَ قُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ أَفَطِنْتَ بِنَا اللَّيْلَةَ قَالَ نَعَمُ فَذَاكَ الَّذِى صَنَعْتُ قَالَ ثُمَّ أَخَذَ يُواصِلُ وَذَاكَ فِى آخِرِ الشَّهُرِ قَالَ فَأَخَذَ رِجَالٌ يُواصِلُونَ مِنْ حَمَلَنِي عَلَى الَّذِى صَنَعْتُ قَالَ ثُمَّ أَخَذَ يُواصِلُ وَذَاكَ فِى آخِرِ الشَّهُرِ قَالَ فَأَخَذَ رِجَالٌ يُواصِلُونَ مِنْ

هي مُنلِهُ احَدِّينَ بل يَسِدِ مَرْمُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ مُوهِ مَن مَنلِهُ اللهُ عَلَيْهُ مُن اللهُ اللهُ عَلَيْهُ مِنْ اللهُ عَلَيْهُ مِن اللهُ عَلَيْهُ مِن اللهُ عَلَيْهُ مِن اللهُ عَلَيْهُ مِن اللهُ عَلَيْهُ مِنْ اللهُ عَلَيْهُ مِنْ اللهُ عَلَيْهُ مِن اللهُ عَلَيْهُ مِنْ اللهُ عَلَيْهُ مِن اللهُ عَلَيْهُ مِنْ اللهُ عَلَيْهُ مِن اللهُ عَلِي اللهُ عَلَيْهُ مِن اللهُ عَلَيْهُ مِن اللهُ عَلَيْهُ مِن اللهُ عَلَيْهُ مِن اللهُ عَلِي اللهُ عَلِي اللهُ عَلَيْهُ مِن اللهُ عَلَيْهُ مِن اللهُ عَلِي اللهُ عَلَيْهُ مِن اللهُ عَلَيْهُ مِن اللهُ عَلِي اللهُ عَلِي اللهُ عَلْمُ عَلَيْهِ مِن اللهُ عَلَيْهِ مِن اللهُ عَلَيْهُ مِن اللهُ عَلِي اللهُ عَلَيْهِ مِن اللهُ عَلَيْهُ مِن اللهُ عَلِي اللّهُ عَلِي اللهُ عَلَيْهِ مِن اللهُ عَلَيْهِ مِن اللهُ عَلِي اللّهُ عَلَيْهِ مِن اللّهُ عَلَيْهِ مِن اللّهُ عَلَيْهِ مِنْ اللّهُ عَلِي اللّهُ عَلِي اللّهُ عَلِي اللّهُ عَلَيْهِ مِن اللّهُ عَلِي اللّهُ عَلَيْهِ مِن اللّهُ عَلَيْهِ مِن اللهُ عَلَيْ

أَصْحَابِهِ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا بَالُ رِجَالٍ يُوَاصِلُونَ إِنَّكُمْ لَسُتُمْ مِثْلِى أَمَا وَاللَّهِ لَوُ مُدَّلِى الشَّهُرُ لَوَاصَلُتُ وِصَالًا يَدَعُ الْمُتَعَمِّقُونَ تَعَمَّقَهُمْ [صححه مسلم (١١٠٤)].

(۱۳۰۴) حضرت انس ڈاٹنو سے مردی ہے کہ ایک مرتبہ ما ور مضان میں نبی علیہ نماز پڑھ رہے تھے، میں آکر ان کے پیچے کھڑا
ہوگیا، ایک اور آدمی آکر میرے ساتھ کھڑا ہوگیا، اس طرح ہوتے ہوتے ایک جماعت بن گئی، نبی علیہ کو جب اپنے پیچے
میری موجود گی کا احساس ہوا تو نماز مختصر کر کے اپنے گھر چلے گئے، اور وہاں ولی نماز پڑھی جو ہمارے سامنے نہ پڑھی تھی، میں
ہوئی تو ہم نے عرض کیا یارسول اللہ! رات کو آپ ہماری موجود گی کو بھانپ لیا تھا؟ نبی علیہ نے فر ما یا ہاں اور اس وجہ سے میں نے
ایسا کیا تھا، پھر نبی علیہ نے مہینے کے آخر میں صوم وصال فر مایا، کچھ لوگوں نے بھی ایسا ہی کیا، نبی علیہ کو خبر ہوئی تو فر مایا کہ لوگوں
کوکیا ہوگیا ہے کہ وہ وصال کرتے ہیں، اگر میر مہینہ لمبا ہوجا تا تو میں است دن مسلسل روزہ رکھتا کہ دین میں تعمق کرنے والے اپنا
تعمق چھوڑ دیتے، میں تہماری طرح نہیں ہوں، (مجھے تو میر ارب کھلاتا پلاتار ہتا ہے)۔

(١٣٠٤) حَدَّنَنَا بَهُزُّ وَحَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ حَدَّنَا سُلَيْمَانُ بَنُ الْمُغِيرَةِ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ دَخَلَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَا هُوَ إِلَّا أَنَا وَأُمِّى وَأُمُّ حَرَامٍ خَالَتِى قَالَ فَقَالَ قُومُوا فَلِأُصَلِّى لَكُمْ فِي غَيْرِ وَقُتِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَا هُوَ إِلَّا أَنَا وَأُمِّى وَأُمُّ حَرَامٍ خَالَتِى قَالَ فَقَالَ قُومُوا فَلِأَصَلِّى لَكُمْ فِي غَيْرِ وَقُتِ صَلَاةٍ قَالَ حَجَّاجٌ قَالَ فَصَلَّى بِنَا صَلَاةً قَالَ رَجُلٌ مِنْ الْقُومِ لِثَابِتٍ أَيْنَ جَعَلَ أَنَسًا قَالَ جَعَلَهُ عَلَى يَمِينِهِ قَالَ صَلَاةً قَالَ مَجْوَلِهُ مَنْ اللَّهُ وَاللَّهُ عَلَى يَمِينِهِ قَالَ ثُمُ وَعَالَ اللَّهُ خُويُدِمُكَ ادْعُ اللَّهَ لَهُ ثُمَّ ذَعًا لِيَا اللَّهُ مَّ أَكُورُ مَالَةً وَوَلَدَهُ وَبَارِكُ لَهُ فِيهِ [صححه ثُمَّ قَالَ فَذَعًا لِي بِكُلِّ خَيْرٍ قَالَ بَهُزُّ وَكَانَ فِى آخِرِ مَا ذَعًا بِهِ اللَّهُمَّ ٱكْثِرُ مَاللَهُ وَوَلَدَهُ وَبَارِكُ لَهُ فِيهِ [صححه مُسَلَم (٢٦٠٠)]. [انظر: ٢٣٣٠٤/ ١٣٣٠٤].

(۱۳۴۴) حضرت انس بھا تھا میں مرتبہ نبی علیہ مارے یہاں تشریف لائے ،اس وقت گر میں میرے ، والد اور میری خالدام حرام کے علاوہ کوئی شرقعا ، نماز کا وقت نہ تھا لیکن نبی علیہ نے فر مایا اٹھو میں تنہارے لیے نماز پڑھ ووں (چانچہ نبی علیہ نے ہمیں نماز پڑھائی) راوی نے ثابت سے پوچھا کہ نبی علیہ نے حضرت انس ٹھاٹی کو کہاں کھڑا کیا؟ انہوں نے کہا دائیں جانب ، ہبر حال! نبی علیہ نے ہمارے اہل خانہ کے لئے دنیا وآخرت کی تمام بھلائیاں مائیس ، پھر میری والدہ نے عرض کیا یارسول اللہ! اپنے خادم انس کے لئے دعاء کرد بجے ،اس پر نبی علیہ نے دنیا وآخرت کی ہر خیر میرے لیے مائی ،اور فر مایا اس کے لئے دعاء فر ما۔

(١٣.٤٥) حَدَّثَنَا بَهُزُّ وَعَفَّانُ قَالَا حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ وَحَدَّثَنَا هَاشِمْ آخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بُنُ الْمُغِيرَةِ قَالَ عَفَّانُ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ حَدَّثَنَا أَنَسٌ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وُلِدَ لِى اللَّيْلَةَ غُلامٌ فَسَمَّيْتُهُ بِاسْمِ آبِي إِبْرَاهِيمَ قَالَ ثُمَّ مَنْ فَعَهُ إِلَى أُمِّ سَيْفٍ الْمَلِينَةِ قَالَ فَانْطَلَقَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلِدَ لِى اللَّيْلَةَ غُلامٌ فَسَمَّيْتُهُ بِاسْمِ آبِي إِبْرَاهِيمَ قَالَ فَانْطَلَقَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ مَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُو يَنْفُحُ بِكِيرِهِ وَقَدْ امْتَلَا الْبَيْتُ دُخَانًا قَالَ فَٱسْرَعْتُ الْمَشْيَ

هُ مُنْ الْمُ الْمُرْزِينِ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ اللَّهِ مُنْ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ مُنْ اللَّهِ اللَّهِ مُنْ اللَّهِ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ اللّ

بَيْنَ يَدَىٰ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَقُلْتُ يَا أَبَا سَيْفِ جَاءَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَامُسَكَ قَالَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَعَا بِالصَّبِىِّ فَضَمَّهُ إِلَيْهِ قَالَ أَنَسُ فَلَقَدُ رَأَيْتُهُ بَيْنَ يَدَىٰ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُو يَكِيدُ بِنَفْسِهِ قَالَ فَدَمَعَتْ عَيْنَا رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُو يَكِيدُ بِنَفْسِهِ قَالَ فَدَمَعَتْ عَيْنَا رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُو يَكِيدُ بِنَفْسِهِ قَالَ فَدَمَعَتْ عَيْنَا رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَدُمَّعُ الْعَيْنُ وَيَحْزَنُ الْقَلْبُ وَلَا نَقُولُ إِلَّا مَا يُرْضِى رَبَّنَا عَزَّوَجَلَّ قَالَ قَالَ وَلَا نَقُولُ إِلَّا مَا يُرْضِى رَبَّنَا عَزَّوَجَلَّ وَاللَّهِ إِنَا بِكَ يَا إِبْرَاهِيمُ لَمُحُزُونُونَ [صححه البحارى (١٣٠٣)، ومسلم (١٣١٥)، وابن حبان (٢٩٠٢)].

(۱۳۰۴۵) حضرت انس ڈاٹٹو سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہی علیا نے فر مایا کہ آج رات بیرے یہاں بچہ بیدا ہوا ہے، میں نے اس کانام اپنے جدامجد حضرت ابراہیم طلیا کے نام پر رکھا ہے، چھر ہی طلیا نے حضرت ابراہیم ڈاٹٹو کو دودھ پلانے کے لئے مدینہ کے ایک لوہار''جس کا نام ابوسیف تھا'' کی بیوی ام سیف کے حوالے کر دیا، ٹی طلیا بچ سے طلنے کے لئے وہاں جایا کرتے سے ایک لوہار' جس کا نام ابوسیف تھا'' کی بیوی ام سیف کے حوالے کر دیا، ٹی طلیا ہے سے طلنے کے لئے وہاں جایا کرتے ہے میں بھی نبی طلیا کے ساتھ گیا ہوں، وہاں پہنچ تو ابوسیف بھی چھونک رہے تھے اور پورا گھر دھوئیں سے جمرا ہوا تھا، میں نبی طلیا کے آگے تیزی سے چلا ہوا ابوسیف کے پاس پہنچا اور ان سے کہا کہ ابوسیف! نبی طلیا تشریف لائے ہیں، چنا نبچہ وہ دکھا گیا ہوا ہو سیف کے پاس پہنچا اور ان سے کہا کہ ابوسیف! نبی طلیا تشریف لائے ہیں، چنا نبچہ وہ

نبی طینا نے وہاں پڑنچ کر بچے کو بلایا اور انہیں اپنے سینے سے چمٹالیا، میں نے دیکھا کہ وہ بچہ نبی طینا کے سامنے موت و حیات کی مشکش میں تھا، یہ کیفیت و کیو کر نبی طینا کی آئکھوں سے آنسورواں ہو گئے اور فر مایا آئکھیں روتی ہیں، دل غم سے بوجھل ہوتا ہے لیکن ہم وہی بات کہیں گے جس سے ہمارار براضی ہو، بخدا! ابراہیم! ہم تبہاری جدائی سے مملین ہیں۔

(١٣٠٤٦) حَدُّثُنَا بَهُزُّ وَحَدَّثُنَا هَاشِمٌ قَالَا حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بُنُ الْمُغِيرَةِ عَنُ ثَابِتٍ قَالَ قَالَ أَنَسٌ عَمِّى قَالَ هَاشِمْ آنَسُ بُنُ النَّضِرِ سُمِّيتُ بِهِ لَمْ يَشْهَدُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ بَدُرٍ قَالَ فَشَقَ عَلَيْهِ وَقَالَ فِي أَوَّلِ مَشْهَدِ شَهِدَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غِبْتُ عَنْهُ لَيْنُ أَرَانِي اللَّهُ مَشْهَدًا فِيمَا بَعْدُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ أُحُدٍ قَالَ اللَّهُ مَا أَصْنَعُ قَالَ فَهَابَ أَنْ يَقُولَ غَيْرَهَا قَالَ فَشَهِدَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ أُحُدٍ قَالَ اللَّهُ مَا أَصْنَعُ قَالَ فَهَابَ أَنْ يَقُولَ غَيْرَهَا قَالَ فَشَهِدَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ أُحُدٍ قَالَ فَاسَتَقْبَلَ سَعْدَ بُنَ مُعَاذٍ قَالَ فَقَالَ لَهُ أَنَسٌ يَا أَبَا عَمْرُو آيُنَ قَالَ وَاهَا لِرِيحِ الْجَنَّةِ أَجِدُهُ وَسَلَّمَ يَوْمَ أُحُدٍ قَالَ فَقَاتَلَهُمْ حَتَّى قُتِلَ فَوْجَدَ فِي جَسَدِهِ بِضَعٌ وَثَمَانُونَ مِنْ صَرَّبَةٍ وَطَعْنَةٍ وَرَمْيَةٍ قَالَ فَقَالَتُ أَخْتُهُ وَمَنْهُ مَنْ يَنْتَ النَّشِرِ فَمَا عَرَفُتُ آخِى إِلَّا بِبَنَانِهِ وَنَوْلَتُ هَذِهِ اللَّهَ عَلَيْهِ وَعَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَوْمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَنْ النَّهُ مَنْ يَنْتَظُرُ وَمَا بَدَّلُوا تَبْدِيلًا قَالَ فَكَانُوا يَرُونَ آنَّهَا نَوْلَتْ فِيهِ وَفِى أَصْحَابِهِ وَعَنْ أَنْهُمْ مَنْ قَضَى نَحْبُهُ مَنْ يَنْتَظِرُ وَمَا بَدَّلُوا تَبْدِيلًا قَالَ فَكَانُوا يَرُونَ آنَهَا نَوْلَتُ فِيهِ وَفِى أَصْحَابِهِ وَعِي أَصْحَابِهِ وَمَيْ يَعْمُ وَلَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَفِى آصَعَابِهِ وَمِي أَمْ مَنْ قَصَى نَحْبُهُ مَنْ يَنْتَظِرُ وَمَا بَدَّلُوا تَبْدِيلًا قَالَ فَكَانُوا يَرُونَ آنَهُمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَفِى آصَولَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلِي آصَالَهُ وَلَا فَكَانُوا يَرُونَ آنَهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَو عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ الْوَلَا عَلَوْمَ الْمَوْعُ الْمَا عَلَيْهُ ع

(۲۷ م۳۷) حضرت انس ٹائٹنے سے مروی ہے کہ میرانا م میرے چپانس بن نضر کے نام پر رکھا گیا تھا، جوغز وہ بدر میں نبی طیابی کے ساتھ سب سے پہلے غزوہ میں ساتھ شریک نہیں ہو سکے تھے، اوراس کا انہیں افسوس تھا اور وہ کہا کرتے تھے کہ میں نبی طیابی کے ساتھ سب سے پہلے غزوہ میں

مر الما المراض الله على المراب الله في المراب المراب المراب الله في المراب المرا

میدان کارزار میں انہیں اپنے سامنے سے حضرت سعد بن معافر ڈٹاٹھ آتے ہوئے دکھائی دیئے ، وہ ان سے کہنے لگے کہ
ابوعمرو! کہاں جارہے ہو؟ بخدا! مجھے تو احد کے پیچھے سے جنت کی خوشبو آرہی ہے، یہ کہراس بے جگری سے لڑے کہ بالآخر
شہید ہوگئے اور ان کے جسم پر نیزوں ، تلواروں اور تیروں کے آس سے زیادہ نشانات پائے گئے ، ان کی بہن اور میری پھوپھی
حضرت رہتے بنت نفر ہم کہتی ہیں کہ میں بھی اپنے بھائی کو صرف انگل کے پوروں سے پہچان سکی ہوں ، اور اس مناسبت سے ہے آیت
حضرت رہتے بنت نفر ہم کہتی ہیں کہ میں جنہوں نے اللہ سے کیا ہوا وعدہ بھی کر دکھایا ، ان میں سے بعض تو اپنی امید پوری کر پھاور
بعض منتظر ہیں ' صحابہ کرام ٹوائی ہم جھتے تھے کہ ہے آیت حضرت انس ڈٹائی اور ان جیسے دوسر سے صحابہ ٹوائی کے بارے نازل
ہوئی ہے۔

(١٣٠٤٧) حَلَّاثُنَا بَهُزُّ وَحَلَّاثَنَا حَجَّاجٌ قَالَا حَلَّاثَنَا سُلَيْمَانُ بُنُ الْمُغِيرَةِ عَنْ ثَابِتٍ قَالَ أَلَى الْمَسْجِدِ يَا رَسُولَ اللَّهِ الْمُسْجِدِ يَا رَسُولَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخُطُبُ إِذْ قَالَ بَعْضُ أَهْلِ الْمَسْجِدِ يَا رَسُولَ اللَّهِ حَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخُطُبُ إِذْ قَالَ بَعْضُ أَهْلِ الْمُسْجِدِ يَا رَسُولَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَلَّمَ وَمَا أَرَى فِي السَّمَاءِ مِنْ سَحَابٍ فَوَالْنَا قَالَ وَمَا أَرَى فِي السَّمَاءِ مِنْ سَحَابٍ فَوَالْنَا قَالَ حَجَّاجٌ فَعَيْدُ وَسَلَّمَ يَنْ السَّحَابِ فَوَالْنَا قَالَ حَجَّاجٌ سَعَيْنَا حَتَّى رَأَيْتُ الرَّجُلُ الشَّدِيدَ تَهُمَّهُ نَفُسُهُ أَنْ يَأْتِي آهُلَهُ فَمُطِرُنَا سَبُعًا وَخَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى حَجَّاجٌ سَعَيْنَا حَتَّى رَأَيْتُ الرَّجُلُ الشَّدِيدَ تَهُمَّهُ نَفُسُهُ أَنْ يَأْتِي آهُلَهُ فَمُطِرُنَا سَبُعًا وَخَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى حَجَّاجٌ سَعَيْنَا حَتَّى رَأَيْتُ الرَّجُلُ الشَّدِيدَ تَهُمَّهُ نَفُسُهُ أَنْ يَأْتِي آهُلَهُ فَمُطِرُنَا سَبُعًا وَخَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى وَمَا أَنْ يَرَعُونَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَحْطُبُ فِي الْجُمُعَةِ الْمُقْبِلَةِ إِذْ قَالَ بَعْضُ آهُلِ الْمَسْجِدِ يَا رَسُولَ اللَّهِ تَهَلَّمَتُ الْبُيُوتُ وَمَلَّ اللَّهُ عَلَى وَسَلَّمَ يَحْطُبُ فِي الْجُمُعَةِ الْمُقْبِلَةِ إِذْ قَالَ بَعْضُ آهُلِ الْمُسْجِدِ يَا رَسُولَ اللَّهُ تَهَا قَالَ فَتَقُورَ مَا حَوْلًا وَلَا نَمُعُلُ وَلَا اللَّهُمَّ حَوَالْيَنَا وَلَا كَاللَهُ عَلَى الْعَلَى اللَّهُ عَلَى وَالْمَا عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الْلَهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الْعَلَى اللَّهُ عَلَى اللْعَلَى

(۱۳۰۴۷) حضرت انس رفائن سے دریافت کیا کہ ایک مرتبہ میں جمعہ کے دن منبر کے پاس بیٹا ہوا تھا، نی الیا خطبہ ارشاد فرما رہے تھے کہ پچھلوگوں نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ تکا الیٹی الیٹی ہوئی ہے، زمینیں خشک بڑی ہیں اور مال بتاہ ہور ہے ہیں؟
نی علیہ نے یہ من کر اپنے ہاتھ اسے بلند کیے کہ جھے آپ کی مبارک بعلوں کی سفیدی نظر آنے گئی، اور نبی علیہ نے طلب باراں کے حوالے سے دعاء فرمائی، جس وقت آپ تکا الیٹی کے اپنے دست مبارک بلند کیے تھے، اس وقت ہمیں آسان پرکوئی بادل نظر نہیں آرہا تھا، اور جب نماز سے فارغ ہوئے تو قریب کے گھر میں رہنے والے نو جوانوں کواپنے گھر واپس پہنچنے میں دشواری ہو رہی تھی، جب اگلا جمعہ ہوا تو لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ تکا لیٹی گاروں کی عمارتیں گر گئیں اور سوار مدید سے باہر ہی رکئے پر مجبور ہوگئے، یہ من کر نبی علیہ اللہ سے دعا کی کہ اے اللہ! یہ بارش ہمارے اردگر دفر ما، ہم پر نہ برسا، چنانچے مدید سے بارش مجبور ہوگئے، یہ من کر نبی علیہ اللہ اللہ اللہ اللہ! یہ بارش ہمارے اردگر دفر ما، ہم پر نہ برسا، چنانچے مدید سے بارش

هُ مُنالِهَ امَرُانَ بِل يَهِ مِن مَالك عِنْهُ ﴾ هم هم المحالك عِنْهُ الله عليه الله عليه الله عليه الله المعالية المحالية المحال

تھِٹ گئے۔

(١٣.٤٨) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بُنِ عَامِرِ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بُنَ مَالِكٍ يَقُولُ أَتِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّا قَالَ فَعُلْتُ لِأَنْسِ أَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّا وَلَا لَيْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّا عَنْدَ كُلِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّا عَنْدَ كُلِّ صَلَاةٍ قَالَ نَعُمْ قَالَ قُلْتُ فَأَنْتُمْ قَالَ كُنَّا نُصَلِّى الصَّلَواتِ بِوُضُوءٍ وَاحِدٍ قَالَ ثُمَّ سَأَلْتُهُ بَعْدَ ذَلِكَ عَنْدَ كُلِّ صَلَاقٍ لَا ثُمْ نَحُدِثُ [راجع: ١٢٣٧١].

(۱۳۰ ۴۸) حضرت انس ڈاٹٹن ہے مروی ہے کہ نبی طالیہ کے پاس وضو کے لئے پانی کا برتن لایا گیا اور نبی طالیہ نے اس سے وضو فرمایا، راوی کہتے ہیں کہ بیس نے حضرت انس ڈاٹٹن سے پوچھا کیا نبی عالیہ ہم انہوں نے وقت نیا وضوفر ماتے تھے؟ انہوں نے فرمایا ہیں! راوی نے حضرت انس ڈاٹٹن سے پوچھا کہ آپ لوگ کیا کرتے تھے؟ انہوں نے جواب دیا کہ ہم بے وضو ہونے تک ایک ہی وضو سے کئی کئی نمازیں بھی پڑھ لیا کرتے تھے۔

(١٣.٤٩) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ سَمِعْتُ شُعْبَةَ يُحَدِّثُ عَنُ أَبِي الثَّيَّاحِ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بُنَ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَ أَنُ يَبْنِي الْمُسْجِدَ يُصَلِّى فِي مَوَابِضِ الْغَنَمِ [صححه مسلم (٢٦٠)، وابن عزيمة: (١٣٨٨)، وابن حبان (٢٠٦)]. [راجع: ١٢٣٦].

(۱۳۰۵۰) حضرت انس ڈاٹٹؤ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ وہ تھے، نبی ملیقا، ان کی والدہ اور خالتھیں، نبی ملیقاً نے ان سب کونماز پڑھائی، انس ڈٹاٹٹو کودائیں جانب اور ان کی والدہ اور خالہ کوان کے پیچھے کھڑا کر دیا۔

(١٣٠٥١) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَا يَتَمَنَّى أَحَدُكُمُ الْمَوْتَ لِضُرُّ أَصَابَهُ قَإِنْ كَانَ لَا بُدَّ فَاعِلًا فَلْيَقُلُ اللَّهُمَّ أَخْيِنِى مَا كَانَتُ الْحَيَاةُ خَيْرًا لِى وَحَدِهِ البخارى (٢٧١ه)، ومسلم (٢٢٨٠)]. [راحع: ١٢٩٣].

(۱۳۰۵۱) حضرت انس بن ما لک الگائیئے سے مردی ہے کہ نبی علیا نے فر مایاتم میں سے کوئی مخص اپنے او پر آنے والی کسی تکلیف کی وجہ سے موت کی تمنا نہ کرے، اگر موت کی تمنا کرنا ہی ضروری ہوتو اسے یوں کہنا جا ہے کہ اے اللہ! جب تک میرے لیے زندگی میں کوئی خیر ہے، مجھے اس وقت تک زندہ رکھ، اور جب میرے لیے موت میں بہتری ہوتو مجھے موت عطاء فرما دینا۔

هي مُنزا) اَمَرُانُ بِلِيَدِينَ مِن اللهِ عَنْ اللّهُ عَلَا عَلَا عَلْ عَنْ اللّهُ عَلَا اللّهُ عَنْ اللّهُ عَلَيْ اللّهُ عَلَا عَلَا عَلَمْ عَلَا اللّهُ عَلَا اللّهُ عَلَمُ عَلَا اللّهُ عَلَا اللّهُ عَلَمُ عَلَا اللّهُ عَلَمُ عَلَّهُ عَلَمُ عَلَمُ عَلَمُ عَلَمُ عَلَّهُ عَلَمُ عَلَمُ عَلَّا عَلْمُ عَلَّا عِلْمُ عَلَمُ عَلَّا عَلَمُ عَلَمُ عَلَّا عَلَمُ عَا

(١٣٠٥٢) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ خَدَمَٰتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَشُرَ سِنِينَ وَمَا كُلُّ أَمْرِى كَمَا يُحِبُّ صَاحِبِى أَنْ يَكُونَ مَا قَالَ لِى فِيهَا أُفِّ وَلَا قَالَ لِى لِمَ فَعَلْتَ هَذَا وَأَلَّا فَعَلْتَ هَذَا وَاللَّا فَعَلْتَ هَذَا وَاللَّا فَعَلْتَ هَذَا وَصححه البخارى (٢٧٦٨)، ومسلم (٢٣٠٩)]. [انظر: ١٣٧١، ١٣٤٠، ١٣٤٥].

(۱۳۰۵۲) حفرت انس مُنَّافِیْ ہے مروی ہے کہ میں نے دس سال سفر وحضر میں نبی علیہ کی خدمت کا شرف حاصل کیا ہے، یہ ضروری نہیں ہے کہ میں اوری نہیں کہا، نبی علیہ نے مجھے ہی میں اوری نہیں کہا، نبی علیہ نے مجھے ہی میں میں اوری کہا کہ کہ میں کہا ؟ اور نہیں کیا؟

(۱۲.٥٣) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ وَهَاشِمْ الْمَعْنَى قَالَا حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنْسٍ قَالَ خَدَمْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا حَتَّى إِذَا رَأَيْتُ أَنِّى قَدْ فَرَغْتُ مِنْ حِلْمَتِهِ قُلْتُ يَقِيلُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَرَجْتُ إِلَى صِبْيَانِ يَلْعَبُونَ قَالَ فَجِنْتُ أَنْظُرُ إِلَى لَعِبِهِمْ قَالَ فَجَاءَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَ فَكَانِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَى عَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ فَاحْفَظُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ فَاحْفَظُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ فَاحُفُظُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ فَاحْفَظُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ فَاحْفَظُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سِرَّهُ قَالَ ثَابِتُ قَالَ ثَابِتُ قَالَ ثَابِي لَى الْسَلَّمَ لَوْ حَدَّثُتُ بِهِ آحَدًا مِنْ النَّاسِ آوْ لَوْ كُنْتُ مُحَدِّدًا بِهِ لَحَدَّثُنُ بِهِ لَحَدَّثُنَا بِهِ لَحَدَّانًا بِهِ لَحَدَّتُكُ بِهِ يَا فَالْ ثَابِتُ وَالَ ثَابِتُ قَالَ ثَابِتُ قَالَ ثَابِي قَالَ ثَابِي فَا لَا لَهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَمْ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْ ثَابِي فَا لَا لَهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْ ثَابِي فَا عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَالَا عَلَى ال

(۱۳۰۵۳) حفرت انس ڈائٹو سے مروی ہے کہ میں نبی ملیٹ کی خدمت سے جب فارغ ہوا تو میں نے سوچا کہ اب نبی ملیٹ قیلولہ کریں گے چنا نچہ میں بچوں کے ساتھ کھیلے نکل گیا، میں ابھی ان کا کھیل دیکھ ہی رہا تھا کہ بی ملیٹ آ گے اور بچوں کو''جو کھیل رہے ہے'' سلام کیا، اور مجھے بلا کراپنے کسی کام سے بھیج دیا اورخودایک دیوار کے سائے میں بیٹھ گئے، یہاں تک کہ میں واپس آ گیا، جب میں گھرواپس پہنچا تو حضرت امسلیم ڈھا (میری والدہ) کہنے گئیں کہ اتنی در کیوں لگادی؟ میں نے بتایا کہ نبی ملیش نے راز کی اس کے کہا کہ بیدایک راز ہے، انہوں نے کہا کہ پھر نبی ملیش کے راز کی مانے کہا کہ پھر نبی ملیش کے راز کی مانے کہا کہ بیان کرتا تو تم سے بیان کرتا تو تو تاری ہے بیان کرتا تو تاری کرتا تو تاری کرتا تو تاری کرتا تو تاری کرتا ت

(١٣٠٥٤) حَدَّثَنَا بَهُزُّ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بُنُ الْمُغِيرَةِ عَنْ ثَابِتٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَنَسٌ قَالَ صَارَتُ صَفِيَّةُ لِدِحْيَةَ فِي مَقْسَمِهِ وَجَعَلُوا يَمُدَحُونَهَا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَيَقُولُونَ مَا رَأَيْنَا فِي السَّبِي مِثْلَهَا قَالَ فَبَعَتَ وَجَعَلُوا يَمُدَحُونَهَا عِنْدَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ إِلَى أُمِّى فَقَالَ أَصْلِحِيهَا قَالَ ثُمَّ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَلَّمَ مِنْ خَيْبَرَ حَتَى إِذَا جَعَلَهَا فِي ظَهْرِهِ نَزَلَ ثُمَّ ضَرَبَ عَلَيْهَا الْقُبَّةَ فَلَمَّا أَصْبَحَ قَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَلَّمَ مِنْ خَيْبَرَ حَتَى إِذَا جَعَلَهَا فِي ظَهْرِهِ نَزَلَ ثُمَّ ضَرَبَ عَلَيْهَا الْقُبَّةَ فَلَمَّا أَصْبَحَ قَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَلَّمَ مِنْ خَيْبَرَ حَتَى إِذَا جَعَلَهَا فِي ظَهْرِهِ نَزَلَ ثُمَّ ضَرَبَ عَلَيْهَا الْقُبَّةَ فَلَمَّا أَصْبَحَ قَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

هي مُناهُ اَمَّهُ رَضِ لِيدِيدِ مَرْمُ اللهِ اللهِ مِنْ اللهِ اللهِ مِنْ اللهِ اللهُ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهُ اللهِ اللهُ اللهِ اللهُ اللهِ اللهِ

مَنْ كَانَ عِنْدَهُ فَضُلُ زَادٍ فَلْيَأْتِنَا بِهِ قَالَ فَجَعَلُ الرَّجُلُ يَجِىءُ بِفَضُلِ التَّمْرِ وَفَضُلِ السَّوِيقِ وَبِفَضُلِ السَّمْنِ حَتَّى جَعَلُوا مِنُ ذَلِكَ سَوَادًا حَيْبًا فَجَعَلُوا يَأْكُلُونَ مِنْ ذَلِكَ الْحَيْسِ وَيَشْرَبُونَ مِنْ حِيَاضٍ إِلَى جَنْبِهِمْ مِنْ مَاءِ السَّمَاءِ قَالَ فَقَالَ أَنَسٌ فَكَانَتُ تِلْكَ وَلِيمَةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهَا وَأَنْطَلَقْنَا حَتَّى إِذَا وَلَيْنَا جُدُرَ الْمَدِينَةِ هَشِشْنَا إِلَيْهَا فَرَفَعْنَا مَطِيَّنَا وَرَفَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَطِيَّتَهُ قَالَ وَصَفِيَّةُ وَلَيْنَا جُدُرَ الْمَدِينَةِ هَشِشْنَا إِلَيْهَا فَرَفَعْنَا مَطِيَّنَا وَرَفَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَطِيَّتَهُ قَالَ وَصَفِيَّةُ خَلُهُ وَلَا اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَطِيَّتُهُ وَاللَّهُ وَسَلَّمَ فَعَلَيْهِ وَسُلَّمَ فَعَرُبُ مَعِلَيْهُ وَسُلَّمَ فَعَلَيْهِ وَسُولُ اللَّهِ وَكُولُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللَّهِ مَلْمَ رَسُولُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَعَرَهَا قَالَ فَلَيْسَ أَحَدُ مِنْ النَّاسِ يَنْظُرُ إلَيْهِ وَلَا إِلَيْهَا حَتَى قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَعَرَهَا قَالَ فَلَاسُ لَمْ تُضَوَّ قَالَ لَهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَكَانَتُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَعَرَهَا قَالَ فَلَتَهُمَا لَهُ مُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَعَرَهَا قَالَ فَاتَيْسَالُهُ فَقَالَ لَمْ تُعْرَقُ قَالَ فَلَ فَلَعَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا لَا عَلَيْهِ وَلَا لَمُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ الْمَدِينَةَ اللَّهُ عَلَى الللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الْعَلَا عَلَى الْمَا عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى

فَخُوبَ جَوَادِی نِسَائِهِ یَتُو اَلَیْنَهَا وَیَشْمَتُن بِصَرْعَتِهَا [صححه مسلم (۲۲۹۱)]. [راحع ۲۲۲۱].

(۱۳۰۵۲) حضرت انس ڈائٹوئے مروی ہے کہ حضرت صفیہ ڈاٹٹا، حضرت دحیک ٹاٹٹوئے جھے میں آئی تھیں، کی خص نے عرض کیا یارسول الڈوٹائیٹیڈا دحیہ کے صعیب ایک نہایت خوبصورت با ندی آئی ہے، نی طیع نے ان کی تمنا کے عوض انہیں خرید ای بیس سواری خرید کرانہیں صفرت اسلیم ڈاٹٹو کے یہ بی بیٹی خیارے نظے تو آئیس سواری خرید کرانہیں صفرت اسلیم ڈاٹٹو کے پا سیجے بھالیا صبح ہوئی تو نبی طیع نے فرمایا جس محض کے پاس زائد تو شد ہووہ اسے ہمارے پاس پیٹھے کے اور آئیس اپنی تھے بھالیا صبح ہوئی تو نبی طیع نے فرمایا جس محض کے پاس زائد تو شد ہووہ اسے ہمارے پاس کے آئے ، چنا نچولوگ زائد محبوریں، سنواور کھی لانے گے ، پھر انہوں نے اس کا صلوہ بنایا، اور وہ طوہ کھایا اور قریب کے حوض کے پانی بیا جس میں بارش کا پانی جمع تھا، یہ نبی طیع کا ولیمہ تھا، پھر ہم روانہ ہو گئے اور مدینہ منورہ کے قریب پیٹی کرلوگ اپنی رواج کے مطابق سوار یوں سے کودکر انز نے گے ، نبی طیع ہمی اسی طرح انز نے گئے لیکن اونٹی پیسل گئی اور نبی طیع زمین میں برگر سے بیٹھے اور فرمایا کوئی نقصان نہیں ہوا، اور نبی طیع مدینہ میں داخل ہو گئے ، بیجیاں نکل نکل کر حضرت صفیہ ناٹھا کو د بیکھے گیس اور ان کے گرنے پر ہشنے گئیس میں اور ان کے گرنے پر ہشنے گئیس کوئیس اور ان کے گرنے پر ہشنے گئیس کے مطابق میں اور ان کے گرنے پر ہشنے گئیس کوئیس کوئیس

(١٣٠٥٥) حَلَّاثَنَا هَاشِمُ بُنُ الْقَاسِمِ حَلَّاثَنَا سُلَيْمَانُ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنْسٍ قَالَ لَقَدْ رَأَيْتُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلِيمَةً مَا فِيهَا خُبُزٌ وَلَا لَحْمٌ حِينَ صَارَتُ صَفِيَّةُ لِدِحْيَةَ الْكُلْبِيِّ فِي مَقْسَمِهِ فَجَعَلُوا يَمُدَحُونَهَا فَذَكَرَ مَعْنَاهُ [راحع: ٢٢٦٦]

(۱۲۰۵۵) گذشته حدیث اس دوسری سندے بھی مروی ہے۔

﴿ ١٣٠٥) حَدَّثَنَا بَهُزُ وَحَدَّثَنَا هَاشِمٌ قَالَا حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بَنُ الْمُغِيرَةِ عَنِ ثَابِتٍ عَنِ أَنْسٍ قَالَ لَمَّا انْفَضَتُ عِدَّةُ زَيْنَبَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِزَيْدٍ اذْهَبُ فَاذْكُرُهَا عَلَى قَالَ فَانْطَلَقَ حَتَّى أَتَاهَا قَالَ وَهِى زَيْنَبَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِزِيْدٍ اذْهَبُ فَاذْكُرُهَا عَلَى قَالَ فَانْطُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ تُخَمِّرُ عَجِينَهَا فَلَمَّا رَأَيْتُهَا عَظُمَتُ فِى صَدْرِى حَتَّى مَا ٱسْتَطِيعُ أَنْ ٱنْظُرَ إِلَيْهَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَكَرَهَا فَوَلَيْتُهَا ظَهْرِى وَرَكَضْتُ عَلَى عَقِبَى فَقُلْتُ يَا زَيْنَبُ ٱبْشِرِى ٱرْسَولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَكْرَهَا فَوَلَيْتُهَا ظَهْرِى وَرَكَضْتُ عَلَى عَقِبَى فَقُلْتُ يَا زَيْنَبُ ٱبْشِرِى ٱرْسَولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَكْرَهَا فَوَلَيْتُهَا ظَهْرِى وَرَكَضْتُ عَلَى عَقِبَى فَقُلْتُ يَا زَيْنَبُ ٱبْشِرِى ٱرْسَولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَكْرَهَا فَوَلَيْتُهَا ظَهْرِى وَرَكَعْضَتُ عَلَى عَقِبَى فَقُلْتُ يَا زَيْنَبُ ٱبْشِرِى ٱرْسَلِنَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

هي مُناهَ احَدُن بن بيدِ مَرْمَ اللهُ عِنْ اللهُ عِنْ اللهُ عَنْ اللهُ عِنْ اللهُ عَنْ اللهُ عِنْ اللهُ عِنْ اللهُ عِنْ اللهُ عِنْ اللهُ عَنْ اللهُ عِنْ اللهُ عِنْ اللهُ عِنْ اللهُ عَنْ اللهُ اللهُ عَنْ اللهُ اللهُ عَنْ اللهُ اللهُ اللهُ عَنْ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَنْ اللهُ اللهُ عَنْ اللهُ اللهُ عَنْ اللهُ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَلَيْ اللهُ اللّهُ اللهُ اللّهُ اللهُ الللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللّهُ اللهُ اللّهُ اللّهُ الل

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَذُكُوكِ قَالَتُ مَا أَنَا بِصَانِعَةٍ شَيْعًا حَتَّى أُوْامِرَ رَبِّى عَزَّ وَجَلَّ فَقَامَتُ إِلَى مَسْجِدِهَا وَنَزَلَ يَغْنِى الْقُرْآنَ وَجَاءَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَحَلَ عَلَيْهَا بِغَيْرِ إِذْنِ قَالَ وَلَقَدْ رَأَيْتُنَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَطُعَمَنَا الْخُبْزُ وَاللَّحْمَ قَالَ هَاشِمْ حِينَ عَرَفْتُ أَنَّ النَّبِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَطُعَمَنَا الْخُبْزُ وَاللَّحْمَ قَالَ هَاشِمْ فِي حَدِيثِهِ لَقَدُ رَأَيْتُنَا حِينَ أُدُّحِلَتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُطُعِمُنَا الْخُبْزُ وَاللَّحْمَ قَالَ هَاشِمْ فِي حَدِيثِهِ لَقَدُ رَأَيْتُنَا حِينَ أُدُّحِلَتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُطُعِمُنَا الْخُبْزُ وَاللَّحْمَ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُطُعِمُنَا الْخُبْزُ وَاللَّحْمَ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُطُعِمُنَا الْخُبْزُ وَاللَّحْمَ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُطُعِمُنَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُطُعِمُنَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللَّهُ وَلَا اللَّهِ كَيْفَ وَجَعَلَ يَتَبَعُ حُجَور نِسَائِهِ فَجَعَلَ يُسَلِّمُ عَلَيْهِنَّ وَيَقُلْنَ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ وَجَدُلَ الْمُؤْمُ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْوَلَ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا اللَّهُ وَلَا عَلَيْهِ وَلَا اللَّهُ وَلَا عَلَيْهُ وَلَا اللَّهُ وَلَا عَلَيْهِ وَلَا اللَّهُ وَلَا عَلَى اللَّهُ وَلَا عَلَيْهُ وَلَا اللَّهُ وَلَا عَلَيْهُ وَلَا اللَّهُ وَلَا الْعَلَى اللَّهُ وَلَا اللَّهُ وَلَا اللَّهُ وَلَا اللَّهُ وَلَا مُؤْلِقُ وَلَا اللَّهُ وَلَا اللَّهُ وَاللَّهُ وَلَا اللَّهُ وَاللَّهُ وَلَا اللَّهُ وَلَا اللَّهُ وَلَا اللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ اللَّهُ وَلَا اللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَا اللَّهُ وَاللَّهُ الْمُؤْمِلُولُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ وَاللَّهُ

(۱۳۰۵۲) حَفرت انس بڑا تھا ہے مروی ہے کہ جب حضرت زینب بنت بحش بڑا کی عدت پوری ہوگئ تو نبی علیا نے حضرت زید بن حارثہ بڑا تا کہ نہ مایا کہ زینب کے پاس جا کرمیراذ کرکرو، وہ چلے گئے، جب ان کے پاس پنچاتو خود کہتے ہیں کہ وہ آٹا گوندھ رہی تھیں، جب میں نے انہیں دیکھا تو میرے دل میں ان کی اتنی عظمت پیدا ہوئی کہ میں ان کی طرف نظر اٹھا کر دیکے بھی نہ سکا، کیونکہ نبی علیا نے ان کا تذکرہ کیا تھا، چنا نچے میں نے اپنی پشت پھیری اور الٹے پاؤں لوٹ گیا اور ان سے کہ دیا کہ زینب! خوشخبری ہے، نبی علیا نے مجھے تہارے پاس بھیجا ہے، وہ تہارا ذکر کر رہے تھے، انہوں نے جواب دیا کہ میں جب تک اپنے رب سے مشورہ نہ کرلوں، کچھ نہ کروں گی، یہ کہہ کروہ اپنی جائے نماز کی طرف بڑھ گئیں، اور اس دوران قرآن کر میم کی آیت نازل ہوگئی۔

پھر نبی علیا ان کے یہاں تشریف لائے اوران سے اجازت لیے بغیرا ندر تشریف لے گئے، اوراس نکاح کے ولیے میں نبی علیا ان کے بہاں تشریف لائے اوران سے اجازت لیے بغیرا ندر تشریف لے گئے، اورائ نکاح کے ولیے میں نبی علیا اور گوشت کھلایا، باقی تو سب لوگ کھا فی کر چلے گئے، لیکن کچھ لوگ کھانے کے بعد و بہیں ببیٹھ کر باتیں کرنے لگے، یہ و کچھ کر نبی علیا اوقت گذار نے کے کرنے باہر چلے گئے، آپ بنا اللہ اللہ تا اورائیں سلام کرتے، وہ پوچھتیں کہ یارسول اللہ تا انتہا آپ نے باری باری ایا ؟

اب مجھے یادنیس کہ میں نے نبی ملیق کولوگوں کے جانے کی خبر دی یا کسی اور نے بہر حال! نبی ملیقہ وہاں سے چلتے ہوئے اپنے گھر میں داخل ہوگئے، میں نے بھی داخل ہونا جا ہاتو آپ مکی گئی آنے نے پر دہ لاکا لیا اور آبیت جاب نازل ہوگئ، اور لوگوں کواس کے ذریع نصیحت کی گئی۔

هِي مُنلهُ احَدِينَ بل مِينِيهِ مَرْمُ ﴾ ﴿ اللَّهُ مِن اللَّهُ الل

(١٣٠٥٧) حَدَّثَنَا بَهُزٌ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بُنُ الْمُغِيرَةِ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنْسٍ قَالَ مَاتَ ابُنٌ لِأَبِي طَلْحَةَ مِنْ أُمِّ سُلَيْمٍ فَقَالَتْ لِأَهْلِهَا لَا تُحَدِّثُوا أَبَا طَلْحَةَ بِابْنِهِ حَتَّى أَكُونَ أَنَا أُحَدِّثُهُ قَالَ فَجَاءَ فَقَرَّبَتُ إِلَيْهِ عَشَاءً فَأَكَلَ وَشَرِبَ قَالَ ثُمَّ تَصَنَّعَتُ لَهُ أَحْسَنَ مَا كَانَتُ تَصَنَّعُ قَبْلَ ذَلِكَ فَوَقَعَ بِهَا فَلَمَّا رَأَتُ أَنَّهُ قَدْ شَبِعَ وَأَصَابَ مِنْهَا قَالَتُ يَا أَبَا طَلْحَةَ أَرَأَيْتَ أَنَّ قَوْمًا أَعَارُوا عَارِيَتَهُمْ أَهْلَ بَيْتٍ وَطَلَبُوا عَارِيَتَهُمْ أَلَهُمُ أَنْ يَمْنَعُوهُمْ قَالَ لَا قَالَتُ فَاحْتَسِبُ ابْنَكَ فَانْطَلَقَ حَتَّى أَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرَهُ بِمَا كَانَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَارَكَ اللَّهُ لَكُمَا فِي غَابِرِ لَيُلَتِكُمَا قَالَ فَحَمَلَتْ قَالَ فَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ وَهِيَ مَعَهُ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَتَى الْمَدِينَةَ مِنْ سَفَرٍ لَا يَطُوُّقُهَا طُرُوقًا فَدَنَوُا مِنْ الْمَدِينَةِ فَضَرَبَهَا الْمَخَاضُ وَاحْتَبَسَ عَلَيْهَا أَبُو طَلْحَةَ وَانْطَلَقَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَبُو طَلْحَةَ يَا رَبِّ إِنَّكَ لَتَعْلَمُ أَنَّهُ يُعْجِبُنِي أَنْ أَخُرٌ جَ مَعَ رَسُولِكَ إِذَا خَرَجَ وَأَدْخُلَ مَعَهُ إِذَا دَخَلَ وَقَدْ احْتَبَسْتُ بِمَا تَرَى قَالَ تَقُولُ أُمُّ سُلَيْمٍ يَا أَبَا طُلُحَةً مَا آجِدُ الَّذِى كُنْتُ آجِدُ فَانْطَلَقْنَا قَالَ وَضَرَبَهَا الْمَخَاضُ حِينَ قَدِمُوا فَوَلَدَتُ غُلَامًا فَقَالَتُ لِي أُمِّي يَا أَنَسُ لَا يُرْضِعَنَّهُ آحَدٌ حَتَّى تَغُدُو بِهِ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وْسَلَّمَ قَالَ فَلَمَّا ٱصْبَحْتُ احْتَمَلْتُهُ وَانْطَلَقْتُ بِهِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَصَادَفْتُهُ وَمَعَهُ مِيْسَمٌ فَلَمَّا رَآنِي قَالَ لَعَلَّ أُمَّ سُلَيْمِ وَلَدَتْ قُلْتُ نَعَمُ قَالَ فَوَضَعَ الْمِيسَمَ قَالَ فَجِنْتُ بِهِ فَوَضَعْتُهُ فِي حِجْرِهِ قَالَ وَدَعَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعَجْوَةٍ مِنْ عَجْوَةِ الْمَدِينَةِ فَلَا كَهَا فِي فِيهِ حَتَّى ذَابَتْ ثُمَّ قَذَفَهَا فِي فِي الصَّبِّي فَجَعَلَ الصَّبيُّ يَتَلَمَّظُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْظُرُوا إِلَى حُبِّ الْٱنْصَارِ التَّمْرَ قَالَ فَمَسَحَ وَجْهَهُ وَسَمَّاهُ عَبْدَ اللَّهِ [صححه مسلم (٢١١٩، و٢١٤٤)، وابن حبان (٤٥٣١، و٢١٨٧،

و ۷۱۸۸)]. [راجع: ۲۸۲۲].

(۱۳۰۵۷) حضرت انس ڈاٹھ سے مروی ہے کہ حضرت ابوطلحہ ڈاٹھ کا ایک بیٹا بیمارتھا، وہ فوت ہو گیا، ان کی زوجہ حضرت اسلیم ڈاٹھ نے گھر والوں سے کہہ دیا کہتم میں سے کوئی بھی ابوطلحہ کوان کے بیٹے کی موت کی خبر نہ دے، چنا نچہ جب حضرت ابوطلحہ ڈاٹھ واپس آئے تو انہوں نے ان کے ساتھ دفائھ واپس آئے تو انہوں نے ان کے ساتھ دفائھ نے خوب اچھی طرح بنا وسلکھ ابوطلحہ ڈاٹھ نے ان کے ساتھ دفلوت کی ، جب انہوں نے دیکھا کہ وہ اچھی طرح سیراب ہو بچے ہیں تو انہوں نے حضرت ابوطلحہ ڈاٹھ نے کہا کہ اے ابوطلحہ! دیکھیں تو سہی ، فلاں لوگوں نے عاریۂ کوئی ایسی طرح سیراب ہو بچے ہیں تو انہوں نے حضرت ابوطلحہ ڈاٹھ نے کہا کہ اے ابوطلحہ! دیکھیں تو سہی ، فلاں لوگوں نے عاریۂ کوئی کہا ہو، کیا وہ انکار کرسکتے ہیں؟ انہوں نے کہا نہیں ، انہوں نے کہا کہ کہا کہ اسے نے برصبر سیجے۔

و صبح ہوئی تو وہ نبی ملی کی خدمت میں حاضر ہوئے اور ساراوا قعہ ذکر کیا، نبی ملی نے فرمایا اللہ تم دونوں میاں بیوی کے

منزا) اَمَانِ سَنِي اللهُ عَيْدُ مَن اللهُ اللهُ عَيْدُ مَن اللهُ عَيْدُ مَن اللهُ عَيْدُ اللهُ عَلَيْدُ اللهُ عَيْدُ اللهُ عَلَيْدُ اللهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْ اللهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلِي اللّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلِيهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلِي عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلِيهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلِي عَلِي عَلِي عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلِي عَلَيْهُ عَلِي عَلِي عَلِي عَلِي عَلِي عَلَيْهِ عَلِي عَلَيْهُ عَلِي عَلِي

لئے اس رات کومبارک فرمائے ، چنا نچہ وہ امید ہے ہو گئیں ، نی علیا ایک مرتبہ سفر میں تھے ، حضرت ام سلیم فاللہ بھی ان کے ہمراہ قریب پنچے تو حضرت ام سلیم فاللہ کو در دی شدت نے ستایا ، حضرت ابوطلہ فالٹوان کے ساتھ رک گئے اور نی علیا چلے ، حضرت ابوطلہ فالٹوان کے ساتھ رک گئے اور نی علیا چلے ، حضرت ابوطلہ فالٹواکہ فالٹوان کہنے کہ کہ اے اللہ! تو جا نتا ہے کہ مجھے یہ بات بڑی مجبوب ہے کہ تیرے رسول جب مدینہ نے کلیں تو میں بھی ان کے ساتھ نگلوں اور جب داخل ہوں تو میں بھی داخل ہوں اور اب تو دکھ رہا ہے کہ میں کیے رک گیا ہوں ، حضرت ام سلیم فالٹوا کہ اے ابوطلہ فالٹوا کہ اور مدینہ فالٹوا کہ اس کے ساتھ نگلوں اور جب داخل ہوں تو میں بھی داخل ہوں اور اب تو دکھ رہا ہے کہ میں کیے رک گیا ہوں ، حضرت اسلیم فالٹوا نے کہا کہ اس کے ساتھ فالوں اور جب داخل ہوں تو میں بھی داخل ہوں اور اب تو دکھ رہا ہے کہ میں کیے رک گیا ہوں ، حضرت اس سلیم فالٹوا کہ اور مدینہ بڑائی کی اور مدینہ بڑائی کر ان کی تکلیف دوبارہ بڑھ گی ، اور بالا خران کے بہاں ایک لڑکا پیدا ہوا ، انہوں نے جھے ہے کہا کہ انس ااے کوئی عورت دودہ نہ پائے ، بلکہ منہ بی علیا ہے کہ بیاں ایک کرجاؤ ، چین نے جس کے کہا کہ انس ایک کی بیدا ہوا ہے ، میں نے عرض کی علیا ایک کو دبیں رکھ دیا ، نی علیا نے بی علیا ہے کہ ور سے سے ہور میں منگوا نمیں ، ایک محبور ہے کہ اور اس کے منہ میں پہا دیا جہور میں منگوا نمیں ، ایک محبور سے بڑے ہے ، اور اس کا نام کیا ، اور تھوک جمع کر کے اس کے منہ میں پڑکا دیا جے وہ جو شئے لگا ، نی علیا نے فر بایا مجبور انسار کی محبوب چیز ہے ، اور اس کا نام عبد اللہ رکھ دیا ۔

(۱۲۰۵۸) حَدَّنَنَا عَبُدُ الرَّازَقِ آخَبَرَنَا مَعْمَرٌ قَالَ آخَبَرَنِى عَاصِمُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ آنسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَدَ عَلَى شَيْءٍ قَطُّ مَا وَجَدَ عَلَى أَصْحَابِ بِنْ مِعُونَةَ أَصْحَابِ سَوِيَّةِ الْمُنْذِرِ بْنِ عَمْرٍ و فَمَكَتْ شَهْرًا يَدْعُو عَلَى الَّذِينَ أَصَابُوهُمْ فِى قُنُوتِ صَلَاةِ الْغَدَاةِ يَدْعُو عَلَى رِغْلِ الْمُنْذِرِ بْنِ عَمْرٍ و فَمَكَتْ شَهْرًا يَدْعُو عَلَى الَّذِينَ أَصَابُوهُمْ فِى قُنُوتِ صَلَاةٍ الْغَدَاةِ يَدْعُو عَلَى رِغْلِ وَدَكُوانَ وَعُصَيَّةَ وَلِحْيَانَ وَهُمْ مِنْ بَنِى سُلَيْمٍ [صححه البحارى (۱۳۰۱) ومسلم (۱۲۷۷)] [راحع: ۱۲۱۱] وَذَكُوانَ وَعُصَيَّةَ وَلِحْيَانَ وَهُمْ مِنْ بَنِى سُلَيْمٍ [صححه البحارى (۱۳۰۰) ومسلم (۱۲۷۷)] [راحع: ۱۲۱۱] (۱۳۰۵۸) ومشرت السُّ وَلَّمُ مُونَ بَنِى سُلِيْمٍ وَصَحَهُ البحارى (۱۳۰۵) ومسلم (۱۳۰۵) ومعالى برجوا، آپ مَنْ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ إِلَى مَعْ نَهُ وَاللَّهُ وَمُعْ اللَّهُ الْمُعْرَالُ اللَّهُ وَلَا مَعْ مِنْ اللَّهُ وَلَا عَلَى اللَّهُ اللَّهُ الْقَالِمُ عَلَى اللَّهُ وَلَوْلَ عَلَى اللَّهُ وَلَى اللَّهُ وَلَا عَلَى اللَّهُ وَالْمُ اللَّهُ وَالْمُعْ مِنْ اللَّهُ وَلَا اللَّهُ وَلَا عَلَيْهُ وَلَا عَلَى اللَّهُ وَلَى اللَّهُ مَا اللَّهُ اللَّهُ مَا اللَّهُ مَا اللَّهُ وَلَا عَلَى اللَّهُ وَلَا عَلَى اللَّهُ وَلَا عَلَى اللَّهُ اللَّهُ وَلَا عَلَى اللَّهُ اللَّهُ الْمُعْتَقُونَ اللَّهُ الْعُلَالُ عِلْيُولُ اللَّهُ الْعُلْمُ اللَّهُ الْعُلْمُ اللَّهُ الْمُولِي اللَّهُ الْمُعْلِقُ اللَّهُ الللَّهُ اللَّهُ اللللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْقُلْمُ الْمُعْلَى الللْمُ الْمُعْلِقُ الللللَّهُ الللللَّهُ الللللَّهُ الللللَّهُ الللللِهُ الللللللللْمُ اللللْمُ اللللْمُ الللْمُ اللللللللْمُ اللللللِمُ اللللللللْمُ الللللللللللللِمُ الللللِمُ الللللللِمُ اللللللِمُ الللللِمُ الللللللللِمُ الللللللِمُ اللللللِمُ اللللللللللْمُ

(١٣٠٥٩) حَدَّنَنَا عَبُدُ الرَّازَقَ عَنْ مَعْمَوِ قَالَ قَالِ الزَّهُورِيُّ وَأَخْبَرَنِي أَنَسُ بُنُ مَالِكٍ قَالَ لَمَّا كَانَ يَوْمُ الإِنْكُونِ وَهُو يَصَلَّى بِالنَّاسِ قَالَ فَتَظَرُّتُ إِلَى كَشَفَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سِنُو الْخُجُورَةِ قَوْأَى أَبَا بَكُو وَهُو يُصَلِّى بِالنَّاسِ قَالَ فَتَظَرُّتُ إِلَى وَجُهِهِ كَانَهُ وَرَقَةُ مُصْحَفِ وَهُو يَبَسَمُ قَال وَكِذْنَا أَنْ نُفْتَنَ فِي صَلَاتِنَا فَرَحاً لِرُوْيَةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَنْ يَنْكُصَ فَأَشَارَ إِلَيْهِ أَنْ كَمَا أَنْتَ ثُمَّ أَرْخَى السِّنُو فَقُبِضَ مِنْ يَوْمِهِ ذَلِكَ فَقَامَ عُمْرُ فَقَال إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَمُتُ وَلَكِنَّ رَبَّهُ أَرْسَلَ إِلَيْهِ كَمَا أَرْسَلَ إِلَى مُوسَى عُمْرُ فَقَال إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَمُتُ وَلَكِنَّ رَبَّةُ أَرْسَلَ إِلَيْهِ كَمَا أَرْسَلَ إِلَى مُوسَى فَمَكَ عَنْ قَوْمِهِ أَرْبُعِينَ لَيْلَةً وَاللَّهِ إِنِّى لَا رُجُو أَنْ يَعِيشَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَتَى يَقُطَعَ فَمُكَ عَنْ قَوْمِهِ أَرْبُعِينَ لَيْلَةً وَاللَّهِ إِنِّى لَكُو رُجُو أَنْ يَعِيشَ رَسُولُ اللّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَتَى يَقُطَعَ فَمُ عَنْ قَوْمِهِ أَرْبُعِينَ لَيْلَةً وَاللّهِ إِنِّى لَا رُجُو أَنْ يَعِيشَ رَسُولُ اللّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَتَى يَقُطَعَ فَى وَسَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَتَى يَقُطَع

مُنْ الْمُ الْمُرْنَ بِلِ يُعِيدُ مِنْ اللَّهِ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ اللَّهُ اللَّ

أَيْدِى رِجَالِ مِنَ ٱلْمُنَافِقِينَ وَٱلْسِنتَهُمُ يَزْعُمُونَ أَوْ قَالَ يَقُولُونَ إِنَّ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدُمَاتَ

[صححہ البحاری (۲۸۰) و مسلم (٤١٩) و ابن حزیمہ (۲۷۷ و ۲۵۰) و ابن حبان (۲۸۷۵) [راجع: ۲۰۹۱] و ابن حبان (۲۸۰۵) و ابن حرت (۱۳۰۵۹) حضرت انس شاش سے مروی ہے کہ پیر کے دن نبی علیجا نے اپنے جمرہ مبارکہ کا پروہ ہٹایا، لوگ اس وقت حضرت صدیق اکبر شاش کی میں اور کا ایک کھلا ہواصفی صدیق اکبر شاش کی امامت میں نماز ادا کررہے تھے، میں نے نبی علیجا کے چہرہ مبارک کود یکھا تو وہ قرآن کا ایک کھلا ہواصفی محسوس ہور ہاتھا، نبی علیجا کود کھے کر ہمیں اتی خوثی ہوئی، قریب تھا کہ ہم آز مائش میں پڑجاتے، حضرت صدیق اکبر شاش نے اپنی علیجا کے میں اشارے سے اپنی جگدر ہے کا حکم دیا، اور پردہ لٹکا لیا اور اسی دن آپ شاش کے اپنی جگہ رہے کا حکم دیا، اور پردہ لٹکا لیا اور اسی دن آپ شاش کے اپنی ان کے رب سے رخصت ہو گئے، حضرت عمر شاش کھڑ سے ہو گئے اور کہنے لگے کہ نبی علیجا کا وصال نہیں ہوا ہے، ان کے پاس ان کے رب نے ویا ہی پیغام بھیجا ہے جسے حضرت مولی علیجا کے پاس بھیجا تھا اور وہ چالیس را تو ں تک اپنی قوم سے دور رہے تھے، بخدا جھے امید ہے کہ نبی علیجا کا مدال ہو گئے کہ نبی علیجا کا اس میں کہ نبی علیجا کا اس کے باتھا اور ذوج پارہ خوالی کے باتھا اور ذوج پیس کا نبی کا کہ ان منافقین کے ہاتھا اور ذابا نبیں کا نبی وی ہو سے کہتے ہیں کہ نبی علیجا کا دوسال ہوگیا ہے۔

(١٣.٦٠) حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ قَالَ أَنْبَأَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهُوِى قَال أَخْبَرَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ وَكَانَ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّذِى تُوُفِّى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّذِى تُوُفِّى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّذِى تُوُفِّى فِي وَجَعِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّذِى تُوفِّى فِي وَجَعِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّذِى تُوفِّى فَلَكُم الْخُدِيثَ [راحع: ٢٠٩٦].

(۱۳۰۷) گذشته صدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(١٣٠٦١) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ صَالِحٍ بُنِ كَيْسَانَ قَالَ اللهُ شِهَابِ أَخْبَرَنِي أَنَسُ بُنُ مَالِكِ أَنَّ أَبَا بَكُو كَانَ يُصَلّى بِهِمْ فِي وَجَعِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّذِي تُوفِّقَى فِيهِ كَانَ يَوْمُ الاِثْنَيْنِ وَهُمْ صُفُوفٌ إِلَى الصَّلَاةِ قَالَ كَشَفَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سِتُو الْحُجْرَةِ فَذَكُو مَعْنَاهُ [راحع: ٩٦].

(۱۳۰۲۱) گذشته حدیث اس دوسری سندسے بھی مروی ہے۔

(۱۳۰ ۲۲) حضرت انس ٹاٹٹا ہے مروی ہے کہ نبی مالیلا کے مرض الوفات میں حضرت فاطمہ ٹاٹٹا رونے لگیں اور کہنے لگیں ہائے ابا جان! آپ اپنے رب کے کتنے قریب ہو گئے ، ہائے ابا جان! جبریل کومیں آپ کی زخصتی کی خبر دیتی ہوں ، ہائے ابا جان! آپ کالمحکانہ جنت الفردوس ہے۔

(١٣٠٦٢) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّازَّقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ ثَابِتٍ عَنْ أَنْسٍ قَالَ أَخَذَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى النَّسَاءِ

مُنلِهُ اَمْرُنَ بِلَ يَنْظِيرُ مِنْ اللَّهُ عَلَيْهُ مِنْ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَنْهُ اللَّهُ عَنْهُ اللّ

حِينَ بَايَعَهُنَّ أَنْ لَا يَنْحُنَ فَقُلْنَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ نِسَاءً أَسْعَدُنْنَا فِي الْجَاهِلِيَّةِ أَفَنُسْعِدُهُنَّ فِي الْإِسْلَامِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا إِسْعَادَ فِي الْإِسْلَامِ وَلَا شِغَارَ وَلَا عَقْرَ فِي الْإِسْلَامِ وَلَا جَلَبَ فِي الْإِسْلَامِ وَلَا عَقْرَ فِي الْإِسْلَامِ وَلَا جَلَبَ فِي الْإِسْلَامِ وَلَا جَنَبُ وَمَنْ النَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا إِسْعَادَ فِي الْإِسْلَامِ وَلا عَقْرَ فِي الْإِسْلَامِ وَلا عَقْرَ فِي الْإِسْلَامِ وَلا عَقْرَ فِي الْإِسْلَامِ وَلا جَلَبَ فِي الْإِسْلَامِ وَلا عَقْرَ فِي الْإِسْلَامِ وَلا اللهِ اللهِ عَلَيْسَ مِنَّا [صححه ابن حبان (٢١٤٦) وقال الترمذي: حسن صحيح غريب، وقال الألباني: صحيح (ابو داود: ٣٢٢٢)، وابن ماجة: ١٨٨٥)، والترمذي: ١٦٠١)، والنسائي، ١٦/٤)].

(۱۳۰ ۱۳) حضرت انس ڈاٹٹو ہے مروی ہے کہ نبی عالیہ نے عورتوں سے بیعت لیتے ہوئے ارشاد فر مایا کہ وہ نوحہ نہیں کریں گا،
اس پرعورتوں نے کہا کہ یارسول اللہ! زمانہ جاہلیت میں پھی عورتوں نے ہمیں پرسہ دیا تھا، کیا ہم انہیں اسلام میں پرسہ دے سکتے
ہیں؟ نبی علیہ نے فر مایا اسلام میں اس کی کوئی حیثیت نہیں، نیز اسلام میں وٹے سے ک نکاح کی 'جس میں کوئی مہر مقرر نہ کیا گیا
ہو''کوئی حیثیت نہیں ہے، اسلام میں فرضی محبوباؤں کے نام لے کراشعار میں تشبیبات دینے کی کوئی حیثیت نہیں، اسلام میں کسی
قبیلے کا حلیف بنے کی کوئی حیثیت نہیں، زکو قوصول کرنے والے کا اچھا مال چھا نٹ لینایا لوگوں کا ذکو قصے نہیں ہے۔
کرنا بھی سے نہیں ہے اور جو خص لوٹ مارکرے وہ ہم میں سے نہیں ہے۔

(١٣.٦٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّازَقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ قَتَادَةً عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَذَلِكَ فِي السَّحَرِيَا أَنَسُ إِنِّى أُرِيدُ الصِّيَامَ فَأَطْعِمْنِي شَيْئًا قَالَ فَجِئْتُهُ بِتَمْرٍ وَإِنَاءٍ فِيهِ مَاءٌ بَعُدَ مَا أَذَّنَ بِلَالٌ فَقَالَ يَا أَنَسُ انْظُرُ إِنْسَانًا يَأْكُلُ مَعِي قَالَ فَدَعَوْتُ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي شَرِبْتُ شَرْبَةَ سَوِيقٍ وَأَنَا أُرِيدُ الصِّيَامَ فَتَسَحَّرَ مَعَهُ وَصَلَّى سَوِيقٍ وَأَنَا أُرِيدُ الصِّيَامَ فَتَسَحَّرَ مَعَهُ وَصَلَّى رَكُعَتَيْنِ ثُمَّ خَرَجَ فَأَقِيمَتُ الصَّلَاةُ [قال الألباني: صحيح الاسناد (النسائي: ٤٧/٤)].

(۱۳۰ ۱۳) حضرت انس ڈاٹٹو سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیا نے جھے سے حری کے وقت فرمایا کہ انس! میں روزہ رکھنا چاہتا ہوں بھی چھے کچھ کھلا ہی دو، میں پچھ کچھ کھوریں اور ایک برتن میں پانی لے کرحاضر ہوا، اس وقت تک حضرت بلال ڈاٹٹٹو اذان دے چکے تھے، نبی علیا نے فرمایا انس! کوئی آ دمی تلاش کر کے لاؤ جو میر بے ساتھ کھانے میں شریک ہو سکے، چنا پچے میں حضرت زید بن ثابت ڈاٹٹٹو کو بلا کر لے آیا، وہ کہنے گئے یا رسول اللہ تالٹٹو کا میں نے ستوؤں کا شربت پیا ہے، اور میر اارادہ روزہ رکھنے کا بی ہے، چیر دونوں نے اکٹھ سحری کی ، اس کے بعد نبی علیا نے دور کعتیں ہوسیں اور با ہرنگل آئے اور نماز کھڑی ہوگئی۔

(١٣.٦٥) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّازَّقِ حَدَّثَنَا مَعُمَرٌ عَنِ ثَابِتٍ عَنِ أَنَسٍ قَالَ خَدَمُتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَشُو سِنِينَ لَا وَاللَّهِ مَا سَبَّنِي سَبَّةً قَطُّ وَلَا قَالَ لِي أُفِّ قَطُّ وَلَا قَالَ لِي لِشَىٰءٍ فَعَلْتُهُ لِمَ فَعَلْتَهُ وَلَا لِشَيْءٍ لَمُ اللَّهِ عَلْتُهُ لِمَ فَعَلْتَهُ وَلَا لِشَيْءٍ لَمُ اللَّهُ عَلْمَهُ أَلَّا فَعَلْتُهُ إِلَا فَعَلْتُهُ وَلَا لِشَيْءٍ لَمُ اللَّهِ عَلْمَهُ أَلَّا فَعَلْتُهُ إِلَا مِنَ ٢ هِ ٢٠٠٥.

(۱۳۰ ۲۵) حضرت انس مالی سے مروی ہے کہ میں نے دس سال سفر وحضر میں نبی ملیا کی خدمت کا شرف حاصل کیا ہے، یہ

﴿ مُنلُا اَمَوْرَ مَنْ الْمَا اَمُورَ مِنْ اللَّهِ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ اللَّهُ اللّلَّا اللَّهُ ال

(١٢.٦٦) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّازِّقِ حَدَّثَنَا مَعُمَوْ عَنْ قَتَادَةً عَنْ أَنَسِ قَالَ نَزَلَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيَغْفِرَ لَكَ اللَّهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَيْبِكَ وَمَا تَأَخَّرَ مَرْجِعَنَا مِنْ الْحُدِيبِيةِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدُ أُنْزِلَتُ عَلَيْ وَسَلَّمَ فَقَالُوا هَنِينًا مَرِيئًا يَا عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا هَنِينًا مَرِيئًا يَا عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ مَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا هَنِينًا مَرِيئًا يَا رَسُولَ اللَّهِ لَقَدُ بَيْنَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَكَ مَاذَا يَفْعَلُ بِكَ فَمَاذَا يَفْعَلُ بِنَا فَنَزَلَتُ عَلَيْهِمْ لِيُدْخِلَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنِينَ عَلَيْهِمْ لِيُدْخِلَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنِينَ عَلَيْهِمْ لِيُدْخِلَ الْمُؤْمِنِينَ

(۱۳۰ ۲۲) حضرت انس ڈاٹٹ ہے مروی ہے کہ بی علیہ جب حدیبیہ واپس آ رہے تھے تو صحابہ کرام بی اللہ بی اور پریشانی کے آثار تھے کیونکہ انہیں عمرہ اداکر نے سے روک دیا گیا تھا اور انہیں حدیبیہ میں اپنے جانور قربان کرنے پڑے تھے، اس موقع پر آپ بیٹ گاٹٹی کی پر آپ بیٹ گاٹٹی کی پر آپ بیٹ کا ٹیٹی کی بیٹ کے فرمایا مجھ پر دوآ بیت پر آپ کا ٹیٹی کی بیٹ کے فرمایا مجھ پر دوآ بیت اسی نازل ہوئی ہیں جو مجھے ساری و نیاسے زیادہ محبوب ہیں، پھر نی طایع ان کی تلاوت فرمائی، توایک مسلمان نے بین کر کہا یارسول اللہ میٹل ٹیٹی کی کی میٹ کی میٹ کی کی کی کی کی کی کی کے کیا تھم ہے؟ اس پر بیآ بت نازل ہوئی لیڈ خِل الْمُورُ مِنِینَ وَالْمُورُ مِنَاتِ جَمَّاتٍ حَمَّى بَلِغَ فَوْزًا عَظِیمًا

(١٣٠٦٧) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بُنُ خَالِدٍ حَلَّثَنَا رَبَاحٌ حَدَّثَنَا مَعُمَرٌ عَنُ قَتَادَةً عَنُ أَنَسِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَكُونُ فِي أُمَّتِي الْحِتَلَاقُ وَفُرْقَةٌ يَخُرُجُ مِنْهُمْ قَوْمٌ يَقُرَنُونَ الْقُرْآنَ لَا يُجَاوِزُ تَرَاقِيَهُمْ سِيمَاهُمُ الْحَلْقُ وَالتَّسْبِيتُ فَإِذَا رَأَيْتُمُوهُمْ فَآنِيمُوهُمْ التَّسْبِيتُ يَعْنِى اسْتِنْصَالَ الشَّعْرِ الْقَصِيرِ [راحع: ١٣٣٧].

(۱۳۰۷) حضرت انس طافی سے کہ بی طابقانے فر ما یا عنقریب میری امت میں اختلاف اور تفرقہ بازی ہوگی ، اور ان میں سے ایک قوم ایسی نکلے گی جوقر آن پڑھتی ہوگی لیکن وہ اس کے حلق سے نیچ نہیں اتر سے گا ، ان کا شعار سرمنڈ وانا اور چھوٹے بالوں کو چڑسے اکھیڑنا ہوگا ، تم انہیں جب دیکھوٹو قتل کردو۔

(١٣٠٠٨) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بُنُ خَالِدِ حَدَّثَنَا رَبَاعٌ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ أَنْسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ أَلَا أُصَلَّى لَكُمْ صَلَاةً رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى بِهِمْ صَلَاةً حَسَنَةً لَمْ يُطُولُ فِيهَا

(۱۳۰ ۲۸) حضرتُ انس ڈاٹھُنانے ایک مرتبہ لوگوں سے فرمایا کہ کیا میں تہمیں نبی طلیقا جیسی نمازند پڑھاؤں؟ پھرانہوں نے عمدہ طریقے سے نماز پڑھائی اوراسے زیادہ لمبانہیں کیا۔

(١٣٠٦٩) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَشَرِبَ وَسَلَّمَ فِي دَارِنَا فَحُلِبَ لَهُ دَاجِنٌ فَشَابُوا لَبُنَهَا بِمَاءِ الدَّارِ ثُمَّ نَاوَلُوهُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَشَرِبَ

وَأَبُّو بَكُرٍ عَنْ يَسَارِهِ وَأَعْرَابِيٌّ عَنْ يَمِينِهِ فَقَالَ لَهُ عُمَرُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَعْطِ أَبَا بَكُرٍ عِنْدَكَ وَخَشِيَ أَنْ يُعْطِيَهُ الْأَعْرَابِيَّ قَالَ فَأَعْطَاهُ الْأَعْرَابِيَّ قُلَ الْأَيْمَنَ وَالجع: ١٢١٠١].

(۱۳۰۲) حضرت انس بنات مروی ہے کہ ایک مرتبہ نی علیا ہمارے گر تشریف لائے، ہم نے ایک پالتو کمری کا دودہ دوہااور گھرکے کنوئیں میں سے پانی لے کراس میں ملایا اور نی علیا کی خدمت میں پیش کر دیا، نی علیا کی دائیں جانب ایک دیاتی تھا، اور بائیں جانب حضرت صدیق اکبر بنات تھا، کی دائیں جانب ایک دیاتی تھا، اور بائیں جانب حضرت صدیق اکبر بنات تھا، کودے دیا ورفر مایا پہلے دائیں ہاتھ والے کو، پھراس کے بعدوالے کو۔ کودے دیجے ایکن نی علیا نے دودھ کاوہ برتن دیہاتی کودے دیا اور فر مایا پہلے دائیں ہاتھ والے کو، پھراس کے بعدوالے کو۔ (۱۲۰۷) حد تُنا عَبْدُ الرَّاقِ حَدَّمْنَا عَبْدُ الرَّاقِ حَدَّمْنَا مَعْمَر عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنْسٍ قَالَ مُرَّ بِجِنَازَةٍ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اللَّهُ وَمَسُولَهُ وَالْتُواْ عَلَيْهِ خَدْرًا فَقَالَ وَجَبَتُ ثُمَّ مُرَّ عَلَيْهِ بِجِنَازَةٍ اُخْرَى فَقَالَ الْتُنُوا عَلَيْهَا فَقَالُوا بِنُسَ الْمَوْءُ كَانَ فِي دِينِ اللَّهِ فَقَالَ وَجَبَتُ أَنْتُمْ شُهَدَاءُ اللَّهِ فِي اللَّهُ فَقَالَ وَجَبَتُ أَنْتُمْ شُهَدَاءُ اللَّهِ فِي الْلَهُ فَقَالَ وَجَبَتُ أَنْتُمْ شُهَدَاءُ اللَّهِ فِي اللَّهِ فَقَالَ وَجَبَتُ أَنْتُمْ شُهَدَاءُ اللَّهِ فِي الْلَهُ فَقَالَ وَجَبَتُ أَنْتُمْ شُهَدَاءُ اللَّهِ فِي الْلَهُ فَقَالَ وَجَبَتُ أَنْتُمْ شُهَدَاءُ اللَّهِ فَقَالَ وَجَبَتُ أَنْتُمْ صُولِ اللَّهِ فَقَالَ وَجَبَتُ أَنْتُمْ سُولِ اللَّهُ فَقَالَ وَجَبَتُ أَنْتُمْ سُهُ اللَّهُ وَلَيْ الْكُورُ فَي اللَّهُ فَقَالَ وَجَبَتُ أَنْتُمْ سُهُ اللَّهُ فَيَا اللَّهُ فَقَالَ وَجَبَتُ أَنْتُمْ سُهُ الْوَالِيَةُ الْكُولُ الْمُورُ الْمَالُ وَالْمُولُ الْسُلُولُ الْمَالُ الْمُورُ الْمُورُ الْمُنْ الْمُعْمُولُ الْمُولُ الْمُ الْمَالُ الْمُ الْمُورُ الْمُورُ الْمُولُ الْمُورُ الْمُولُولُ الْمُورُ الْمُولُولُ الْمُؤْمُ اللَّهُ الْمُؤْمُ الْمُولُ اللَّهُ الْمُؤْمُ الْمُؤْمُ الْمُورُ الْمُؤْمُ اللَّهُ اللَّهُ

(۰۷-۱۳۰) حضرت انس ٹالٹئا ہے مروی ہے کہ نبی علیہ کے سامنے سے ایک جنازہ گذرا، کسی مخص نے اس کی تعریف کی ، پھر گئ لوگوں نے اس کی تعریف کی ، نبی علیہ نے فر ما یا واجب ہوگئی ، پھر دوسرِ اجنازہ گذرااورلوگوں نے اس کی مُدمت کی ،ان کی دیکھا دیکھی بہت سے لوگوں نے اس کی مُدمت بیان کی ، نبی علیہ نے فر ما یا واجب ہوگئی ،تم لوگ زمین میں اللہ کے گواہ ہو۔

﴿ (١٣.٧١) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ بِكُمِ أَخْبَرَنَا هِشَامُ بُنُ حَسَّانَ وَرَوْحٌ حَدَّثَنَا هِشَامُ بُنُ حَسَّانَ عَنْ مَرُوانَ مَوْلَى هِنْدِ ابْنَةِ الْمُهَلَّبِ قَالَ رَوْحٌ أَرْسَلَتْنِى هِنْدٌ إِلَى أَنْسِ بُنِ مَالِكٍ وَلَمْ يَقُلُ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَاجَةٍ فَسَمِعْتُهُ يُحَدِّثُ أَصْحَابَهُ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ الْوِصَالِ حَاجَةٍ فَسَمِعْتُهُ يُحَدِّثُ أَصْحَابَهُ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ الْوِصَالِ

(۱۳۰۷) مروان"جو کہ ہند بنت مہلب کے آزاد کردہ غلام تظ' کہتے ہیں کہ مجھے ہندنے حضرت انس ٹاٹٹو کے پاس اپنے کسی کام سے بھیجا، تو میں نے انہیں اپنے ساتھیوں کو بیرصدیث سناتے ہوئے سنا کہ نبی علیظ نے صوم وصال (بغیر افطاری کے سلسل کئی دن تک روز ہ رکھنے) سے منع فرمایا ہے۔

(١٣.٧٢) حَدَّثَنَا يَخْيَى بْنُ زَكِرِيَّا بْنِ أَبِي زَالِدَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أَيُّوبَ الْإِ فُرِيقِيُّ عَنُ إِسْحَاقَ بْنِ عَبُدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ حُنَيْنٍ مَنْ تَفَرَّذَ بِذَمِ رَجُلٍ فَقَتَلَهُ فَلَهُ سَلَبُهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ حُنَيْنٍ مَنْ تَفَرَّذَ بِذَمِ رَجُلٍ فَقَتَلَهُ فَلَهُ سَلَبُهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ حُنَيْنٍ مَنْ تَفَرَّذَ بِذَمِ رَجُلٍ فَقَتَلَهُ فَلَهُ سَلَبُهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ حُنَيْنٍ مَنْ تَفَرَّذَ بِنَم رَجُلٍ فَقَتَلَهُ فَلَهُ سَلَبُهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ حُنَيْنٍ مَنْ تَفَرَّذَ بِنَم رَجُلٍ فَقَتَلَهُ فَلَهُ سَلَبُهُ وَلَا لَا لَهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ حُنِيْنِ مَنْ تَفَوْدَةً بِسَلَبٍ أَحَدٍ وَعِشْوِينَ رَجُلًا [صححه ابن حان (٤٨٤١). قال شعيب: صحبح].

(۱۳۰۷۲) حضرت انس ٹاٹٹڈ سے مروی ہے کہ ٹی ایٹا نے غزوہ ٔ حنین کے دن اعلان فرمادیا کہ جو شخص کسی کا فرکوتل کرے گا،اس کاساز وسامان اسی کو ملے گا، چنانچے حضرت ابوطلحہ ٹاٹٹڈ نے اکیس آ دمیوں کوتل کرےان کا سامان حاصل کیا۔

(١٣٠٧٠) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ أُسَامَةً عَنْ سَلَيْمَانَ بُنِ الْمُغِيرَةِ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ جَاءَ أَبُو طَلْحَةً يَوْمَ حُنَيْنٍ

مُنالِهُ اَمَرُ بَصْبِلِ مُنْظِيدً مِنْ مِنْ اللَّهِ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ اللَّهُ الل

لَابُتَعَى لَهُمَا ثَالِثًا وَلَا يَمْلُأُ جَوْفَ ابْنِ آدَمَ إِلَّا التَّرَابُ [صححه ابن حبان (٦١٣) وقال الترمذي: غريب، وقال الألباني: حسن (ابن ماحة: ٢٢٥٥)، اوالترمذي: ٢٤٩٩). اسناده ضعيف]. [راجع: ٢٢٥٣].

(۱۳۰۸۰) حضرت انس ڈاٹٹؤے مروی ہے کہ نبی علیہ نے فرمایا ہرانسان خطا کار ہے اور بہترین خطا کار وہ لوگ ہیں جو تو بہ کرنے والے ہوں اور اگر ابن آ دم کے پاس مال سے بھری ہوئی دووادیاں بھی ہوتیں تو وہ تیسری کی تمنا کرتا اور ابن آ دم کا پید صرف قبر کی مٹی ہی بھرسکتی ہے۔

(١٣.٨١) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ قَالَ حَدَّثِنِي جَرِيرُ بْنُ حَازِمِ الْأَزْدِيُّ أَبُو النَّضُرِ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ قِرَاءَةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَتُ مَدًّا [راحع: ٢٢٢٢].

(۱۳۰۸۱) حضرت انس ظافئے ہے نبی مالیکا کی قراءت کی کیفیت کے متعلق مروی ہے کہ ٹبی عالیکا پی آ واز کو کھیٹجا کرتے تھے۔

(١٣٠٨٢) حَدَّثَنَا هِشَامُ بُنُ سَعِيدٍ وَهُوَ آبُو آخُمَدَ الطَّالَقَانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ رَاشِدٍ قَالَ سَمِعْتُ مَكُولًا يُحَدِّثُ عَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ رَاشِدٍ قَالَ سَمِعْتُ مَكُولًا يُحَدِّثُ وَعَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ الشَّيْبِ مَا يَخْضِبُ وَلَكِنَّ آبَا عَنْ مُوسَى بُنِ آنَسٍ عَنْ آبِيهِ قَالَ لَمْ يَبُلُغُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ الشَّيْبِ مَا يَخْضِبُ وَلَكِنَّ آبَا اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ الشَّيْبِ مَا يَخْضِبُ وَلَكِنَّ آبَا بَعْدُ وَكُولًا اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ الشَّيْبِ مَا يَخْضِبُ وَلَكِنَّ آبَا اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ الشَّيْبِ مَا يَخْضِبُ وَلَكِنَّ آبَا بَاللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ الشَّيْبِ مَا يَخْضِبُ وَلَكِنَّ آبَا

(١٣٠٨٢) قَالَ عَبْد اللَّهِ وَجَدْتُ فِي كِتَابِ أَبِي بِخَطَّ يَدِهِ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ قَالَ آخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ حَمْزَةَ حَدَّثَنَا خَلَفُ أَبُو الرَّبِيعِ إِمَامُ مَسْجِدِ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ هَذَا اللَّينَ مَنِينٌ فَأَوْغِلُوا فِيهِ بِرِفْقٍ

(۱۳۰۸ سا ۱۳۰۸) حضرت انس خاتفتا ہے مروی ہے کہ ٹبی طلیّلانے ارشا دفر مایا بید مین بزاسنجیدہ اورمضبوط ہے ،للبذااس میں نرمی کوشاطل رکھا کرو۔

(١٣٠٨٤) حَدَّثَنَا عَبُدُ الْأَعْلَى بُنُ عَبْدِ الْأَعْلَى عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزَّهْرِيِّ عَنْ أَنَسِ بُنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَبَاغَضُوا وَلَا تَقَاطَعُوا وَلَا تَدَابَرُوا وَلَا تَحَاسَدُوا وَكُونُوا عِبَادَ اللَّهِ إِخُوانًا وَلَا يَجِلُّ لِيَعِلُ اللَّهِ إِخُوانًا وَلَا يَجِلُّ لِمُسْلِمِ أَنْ يَهْجُرَ أَخَاهُ فَوْقَ ثَلَائَةٍ أَيَّامٍ [راحع: ٢٠٩٧]

(۱۳۰۸) حضرت انس ڈاٹنڈ سے مروی ہے کہ نبی الیہ انے فرمایا آپس میں قطع تعلق ، بغض ، پشت پھیرنا اور حسد نہ کیا کروا وراللہ کے بندو! بھائی بھائی بن کررہا کرو، اور کسی مسلمان کے لئے اپنے بھائی سے تین دن سے زیادہ قطع کلامی کرنا حلال نہیں ہے۔ (۱۲۰۸۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْاَعْلَى عَنِ مَعْمَدٍ عَنْ الزَّهْرِتِ عَنْ أَنْسِ بَنِ مَالِلْتٍ قَالَ کَانَ الْحَسَنُ بَنُ عَلِمٌ أَشْبَهَهُمْ وَجُهَّا

بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ٢٧٠٣].

(۱۳۰۸۵) حضرت انس والله سے مروی ہے کہ صحابہ کرام وی اللہ میں سے حضرت امام حسن واللہ سب سے بوھ کر نبی علیا کے مشابہہ تھے۔

(١٣.٨٦) حَدَّثَنَا عَبُدُ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةً عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ أُمَّ سُلَيْمٍ سَأَلَتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَأَتُ مَا يَرَى الرَّجُلُ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَأَتُ مَا يَرَى الرَّجُلُ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَأَتُ مَا يَرَى الرَّجُلُ يَعْنِى الْمَاءَ فَلُتَغْتَسِلْ قَالَتُ أُمُّ سَلَمَةَ أَوَيَكُونُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعَمْ مَاءُ الرَّجُلِ غَلِيظٌ أَبْيُضُ يَعْنِى الْمَاءَ فَلُتَغْتَسِلْ قَالَتُ أُمُّ سَلَمَةَ أَوَيَكُونُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعَمْ مَاءُ الرَّجُلِ غَلِيظٌ أَبْيُضُ وَمَاءُ الْمَرْأَةِ رَقِيقٌ أَصْفَرُ فَمِنْ أَيِّهِمَا سَبَقَ أَوْ عَلَا قَالَ سَعِيدٌ نَحْنُ نَشُكُ يَكُونُ الشَّبَةُ [راحع: ١٢٢٤٧].

(۱۳۰۸) حفرت انس و التقاسم وی بے کہ ایک مرتبہ حضرت ام سلیم و التحالی نے بی مایشا ہے بوچھا کہ اگر قورت بھی ای طرح دو خواب دیکھے' اور اسے انزال ہوجائے تو دو خواب دیکھے' اور اسے انزال ہوجائے تو اسے شمل کرنا چاہئے۔ ام المؤسنین حضرت ام سلمہ و التقائل نے عرض کیا یا رسول الدُمُنَا اللهٔ الله الله بھی ہوسکتا ہے؟ نبی مایشائے فرمایا بال اور کا پانی گاڑھا اور سفید ہوتا ہے اور عورت کا پانی بیلا اور پتلا ہوتا ہے، دونوں میں سے جو عالب آجائے بچدای کے مشاببہ ہوتا ہے۔

(١٣٠٨٧) حَدَّثَنَا عَلِيٌّ بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ عَنُ أَنْسٍ بْنِ مَالِكِ قَالَ وَاسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ صَلَى اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ مَا لِلْمُسْلِمِينَ وَعَلَيْهِمْ مَا عَلَيْهِمْ [صححه البحارى (٣٩٢)]. [انظر: ١٣٣٨١].

(۱۳۰۸۷) حضرت انس رفائق سے مروی ہے کہ نی طایقائے ارشاد فر مایا مجھے اس بات کا تھم دیا گیا ہے کہ لوگوں سے اس وقت تک قال کرتا رہوں جب تک وہ اس بات کی گواہی نہ دیے لگیس کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں اور محمد کا للہ کے رسول ہیں ، جب وہ اس بات کی گواہی دیے گارخ کرنے لگیس کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں اور ہماری طرح نماز پڑھے لگیس تو ہم پر وہ اس بات کی گواہی دیے لگیس ، ہمارے قبلے کارخ کرنے لگیس ، ہمارا ذبیحہ کھانے لگیس اور ہماری طرح ہوں نے اور ان کی جان و مال کا احترام واجب ہوگیا ، سوائے اس کلم کے حق کے ، ان کے حقوق بھی عام مسلمانوں کی طرح ہوں گے۔

(١٣.٨٨) حَلَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ أَبُو عُبَيْدَةَ عَنْ سَلَّامٍ أَبِي الْمُنْدِرِ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنْسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ حُبِّبَ إِلَى النِّسَاءُ وَالطِّيبُ وَجُعِلَ قُرَّةُ عَيْنِي فِي الصَّلَاةِ [راحع: ١٢٣١٨].

(۱۳۰۸۸) حضرت انس ٹاٹٹئا سے مروی ہے کہ نبی طائٹا نے فر مایا دنیا میں سے میرے نز دیک صرف عورت اور خوشبو کی محبت ڈالی گئی ہے اور میری آئھوں کی ٹھنڈک نماز میں رکھی گئی ہے۔

منالا المؤرن بل يسيد مترم كرا الله المستك السيد مترم كرا الله المستك الم

(١٣.٨٩) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ أَبُو عُبَيْدَةَ الْحَدَّادُ حَدَّثَنَا الْمُعَلَّى بُنُ جَابِرِ يَعْنِى اللَّقِيطِيَّ قَالَ حَدَّثَنِى مُوسَى بُنُ أَنَسِ بُنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَ إِذَا قَامَ الْمُؤَذِّنُ فَأَذَّنَ صَلَاةَ الْمَغْرِبِ فِى مَسْجِدٍ بِالْمَدِينَةِ قَامَ مَنْ شَاءَ فَصَلَّى بُنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَ إِذَا قَامَ الْمُؤَذِّنُ فَأَذَّنَ صَلَاةَ الْمَغْرِبِ فِى مَسْجِدٍ بِالْمَدِينَةِ قَامَ مَنْ شَاءَ فَصَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَدَ وَذَلِكَ بِعَيْنَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَدَ وَذَلِكَ بِعَيْنَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

(۱۳۰۸۹) حضرت انس ٹراٹھئا سے مروی ہے کہ مبجد نبوی میں جب مؤذن کھڑا ہوکرا ذانِ مغرب دیتا تھا تواس کے بعد جو چاہتا وہ دور کعتیں پڑھ کر بیٹھ جاتا اور بیسب کچھ نبی ملیٹیا کی نگا ہوں کے سامنے ہوتا تھا۔

(١٣.٩٠) حَدَّثَنَا عَبُدُ الْوَاحِدِ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كُنَّا نُصَلِّى الْمَغْرِبَ مَعَ نَبِى اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ يَنُطِيقُ الرَّجُلُ إِلَى بَنِي سَلِمَةً وَهُوَ يَرَى مَوْفَعَ سَهْمِهِ [راجع: ١٢١٦٠].

(۱۳۰۹۰) حضرت انس ڈلٹٹڑ سے مروی ہے کہ ہم لوگ نبی مایٹا کے ساتھ مغرب کی نماز پڑھتے تھے، پھر ہم میں سے کوئی شخص بنو سلمہ کے پاس جاتا تواس دفت بھی وہ اپنا تیر کرنے کی جگہ کو بخو نِی دیکھ سکتا تھا۔

(١٣.٩١) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ آنَسٍ قَالَ أُقِيمَتُ الصَّلَاةُ فَخَرَجَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَرَضَ لَهُ رَجُلٌ فَحَبَسَهُ حَتَّى كَادَ بَغْضُ الْقَوْمُ أَنْ يَنْعَسَ [راحع: ١٢١٥٢]

(۱۳۰۹۱) حضرت انس ٹاٹٹؤے مروی ہے کدا کی مرتبہ نماز کا وقت ہو گیا، نبی طالعا ایک آدی کے ساتھ مسجد میں تنہائی میں گفتگو فرمار ہے تھے، جب وقت آپ ٹاٹٹؤ نماز کے لئے المھے تو لوگ سوپیکے تھے۔

(١٣٠٩٢) حَدَّثَنَا عَبُدُ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ زَيْدٍ عَنْ سَلْمٍ الْعَلَوِيِّ عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهُ يَا بُنَيَّ [راحع: ٢٣٩٣].

(۱۳۰۹۲) حضرت انس ڈاٹٹؤ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ملیکا نے مجھے" اے میرے پیارے بیٹے! '' کہہ کرمخاطب کیا تھا۔

(١٣.٩٣) حَدَّثَنَا عَبُدُ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةً عَنْ آنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَجَرَ عَنْ الشَّرْبِ قَائِمًا قَالَ فَقِيلَ لِأَنَسِ فَالْأَكُلُ قَالَ ذَاكَ أَشَدُّ أَوْ أَشَرُّ [راحع: ٢٢٠٩].

(۱۳۰۹۳) حضرت انس طائن سے مروی ہے کہ نی طائل نے اس بات سے منع فرمایا ہے کہ کوئی شخص کھڑے ہو کر پے میں نے کھانے کا حکم یو چھا تو فرمایا ہیاں سے جھی زیادہ سخت ہے۔

(١٣٠٩) حَلَّثُنَا يَزِيدُ بُنُ هَارُونَ ٱنْبَاّنَا عَاصِمٌ قَالَ سَالُتُ ٱنْسَ بُنَ هَالِكِ أَحَرَّمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ قَالَ نَعَمْ هِى حَرَامٌ حَرَّمَهَا اللَّهُ وَرَسُولُهُ لَا يُخْتَلَى خَلَاهَا فَمَنْ فَعَلَ ذَلِكَ فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ ٱجْمَعِينَ [صححه البحارى (١٨٦٧))، ومسلم (١٣٦٦)]. [انظر: ١٣٥٣١، ١٣٥٨٤].

(۱۳۰۹۳) عاصم میشد کہتے ہیں کہ میں نے حضرت انس ٹاٹٹناسے پوچھا کہ کیا نبی علیظانے مدیند منورہ کوحرم قرار دیا تھا؟ انہوں

الله المناه المن

نے فرمایا ہاں! بیرم ہے، اللہ اور اس کے رسول نے اسے حرم قرار دیا ہے، اس کی گھاس تک نہیں کا ٹی جاسکتی، جو خص ایسا کرتا ہے اس پراللہ، فرشتوں اور تمام لوگوں کی لعنت ہے۔

(١٣.٩٥) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَنْبَأَنَا حُمَيْدٌ عَنُ أَنَسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحِبُّ أَنْ يَلِيَهُ الْمُهَاجِرُونَ وَالْأَنْصَارُ فِي الصَّلَاةِ لِيَأْخُذُوا عَنْهُ [راحع: ١١٩٨٥].

(۹۵) حضرت انس ٹٹاٹنٹ سے مروی ہے کہ نبی علیقائی بات کو پیند فر ماتے تھے کہ نماز میں مہاجرین اور انصار ل کران کے قریب کھڑے ہوں تا کہ مسائل نماز سکے لیں۔

(١٣٠٩) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَنْبَأَنَا حُمَيْدٌ عَنْ أَنَسِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ ذَاتَ لَيُلَةٍ يُصَلِّى فِي حُجُرَتِهِ فَجَاءَ أُنَاسٌ مِنْ أَصْحَابِهِ فَصَلَّتُهِ فَخَفَّفَ ثُمَّ ذَخَلَ الْبَيْتَ ثُمَّ خَرَجَ فَفَعَلَ ذَلِكَ مِرَارًا كُلُّ فَحُولَتُهُ فَخَلَ الْبَيْتَ ثُمَّ خَرَجَ فَفَعَلَ ذَلِكَ مِرَارًا كُلُّ فَي خَرَبِهِ فَجَوْرَتِهِ فَجَوْرَتِهِ فَجَوْرَتِهِ فَجَوْرَتِهِ فَجَوْرَتِهِ فَجَوْرَتِهِ فَعَلَى أَنْ تَمُلَّا فِي وَسُولَ اللَّهِ صَلَّيْنَا مَعَكَ الْبَارِحَةَ وَنَحُنُ نُحِبُّ أَنْ تَمُلَّا فِي وَعَمُدًا فَعَلْتُ ذَلِكَ [راجع: ١٢٠٨٢].

(١٣٠٩٧) حَلَّثُنَا يَزِيدُ حَلَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنُ أَنَسِ بُنِ مَالِكُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى نُخَامَةً فِي قِبْلَةِ
الْمُسْجِدِ فَحَكَّهَا فَرُبْى فِي وَجْهِهِ شِلَّةُ ذَلِكَ عَلَيْهِ فَقَالَ إِنَّ الْعَبْدَ إِذَا قَامَ يُصَلِّى فَإِنَّمَا يُنَاجِى رَبَّهُ عَزَّ وَجَلَّ
فِيمَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْقِبْلَةِ فَإِذَا بَصَقَ أَحَدُكُمْ فَلْيَبُصُقْ عَنْ يَسَارِهِ أَوْ تَخْتَ قَدَمِهِ الْيُسُرَى أَوْ يَفُعَلُ هَكَذَا وَأَخَذَ فَرَفِي الْيُسُرَى أَوْ يَفُعَلُ هَكَذَا وَأَخَذَ طَرَفَ رِدَانِهِ فَبَصَقَ فِيهِ ثُمَّ دَلَكَ بَعْضَهُ بِبَعْضِ [راحع: ٢٩٩٠].

(۱۳۰۹۷) حضرت انس بڑا تھے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی نایش کو قبلیہ مجدی طرف تھوک لگا ہوا نظر آیا، نبی نایش کی طبیعت پر سیر چیز اتنی شاق گذری کہ چیرہ مبارک پر ناگواری کے آثار واضح ہوگئے، نبی نایش نے اسے صاف کر کے فرمایا کہ انسان جب نماز پر صفے کے لئے کھڑا ہوتا ہے تو اپنے رب سے مناجات کرتا ہے، اس لئے اسے جائے کہ اپنی بائیں جانب یا پاؤں کے بیچے تھو کے، اور اس طرح اشارہ کیا کہ اے کیڑے میں لے کرمل لے۔

(١٣.٩٨) حَلَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَنَا حُمَيْدٌ عَنُ أَنَسٍ أَنَّ أُمَّ سُلَيْمٍ أَخَذَتُ بِيَدِهِ مَقْدَمَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذَا أَنَسٌ أَبْنِي وَهُوَ غُلَامٌ كَاتِبٌ قَالَ أَنَسٌ فَخَدَمْتُهُ تِسْعَ سِنِينَ فَمَا قَالَ لِي لِشَيْءٍ صَنَعْتُهُ أَسَأْتَ أَوْ بِنُسَمَا صَنَعْتَ [راحع: ١٢٢٧٦].

هي مُنالاً امَرُرَ فَي لِيدِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّا لَمُنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِ

(۱۳۰۹۸) حفرت انس رفائق سے مروی ہے کہ نبی ملیک کی مدیند منورہ تشریف آوری پر حضرت امسلیم فائل میرا ہاتھ پکڑ کرنبی ملیک کے پاس آئیں اور کہنے لکیں یارسول الدُمَّا لَیْمُوَّا یہ میرا بیٹا ہے اور لکھنا جانتا ہے، چنا نچہ بیس نے نوسال تک نبی ملیک کی خدمت کی میں نے جس کام کو کرلیا ہو، نبی ملیک نے بھی مجھ سے بینیں فرمایا کہتم نے بہت براکیا، یا غلط کیا۔

(١٣.٩٩) حَدَّنَا يَزِيدُ أَخُبَرَنَا حُمَيْدٌ وَالْأَنْصَارِى قَالَ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ الْمَعْنَى عَنُ أَنْسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ إِنْ كَانَ يُعْجِبْنَا الرَّجُلُ مِنُ آهُلِ الْبَادِيَةِ يَجِىءُ فَيَسْأَلُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَجَاءَ أَعُرَابِي فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى فَلَمَّا قَصَى الصَّلَاةَ اللَّهِ مَتَى السَّاعَةُ قَالَ وَأُقِيمَتُ الصَّلَاةُ فَنَهَ صَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى فَلَمَّا قَصَى الصَّلَاةَ اللَّهِ مَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى فَلَمَّا قَصَى الصَّلَاةَ وَلَا السَّاعَةِ فَقَامَ الرَّجُلُ فَقَالَ أَنَا فَقَالَ وَمَا أَعْدَدُتَ لَهَا قَالَ مَا أَعْدَدُتُ لَهَا مِنْ كَثِيرِ صَلَاقٍ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَرْءُ مَعَ مَنْ آحَبُّ قَالَ فَمَا وَلَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَرْءُ مَعَ مَنْ آحَبُّ قَالَ فَمَا وَلَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَرْءُ مَعَ مَنْ آحَبُّ قَالَ فَمَا وَلَا اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَرْءُ مَعَ مَنْ آحَبُّ قَالَ فَمَا وَلَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَرْءُ مَعَ مَنْ آحَبُ قَالَ فَمَا وَلَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَرْءُ مَعَ مَنْ آحَبُ قَالَ فَمَا وَلَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَرْءُ مَعَ مَنْ آحَبُ قَالَ فَمَا وَلَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَرْءُ مَعَ مَنْ آحَبُ قَالَ وَمَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدُّ عَمَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدُومُ وَلَا الْمَامُونُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُولُولُ الْمَامِينَ فَوْحُوا بِشَى عَمَلٍ صَلَاقٍ وَلَا صَالَاقٍ وَقَالَ الْأَنْصَارِقُ مِنْ كَثِيرِ عَمَلٍ صَلَاقٍ وَلَا صَالَاقً وَقَالَ الْأَنْصَادِى مَا لَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَالَ الْمَامِينَ فَرَحُوا بِشَى عَمَلٍ صَلَاقً وَلَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ الْمَامُولُ وَالَ الْمَامُولُ وَالْمُولُولُ وَلَا اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْمَالِقُ الْمَالَ اللَّهُ عَلَيْهُ مَا الْمَامُ وَالَالَ الْمَامُولُ وَالْمَالِ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ الْمَامُ وَالَا الْمَامُولُ وَالَ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ الْمَالَا اللَّهُ عَلَيْهُ

(۱۳۰۹۹) حفرت انس ڈاٹٹ ہے مروی ہے کہ ہمیں اس بات سے ہوی خوشی ہوتی تھی کہ کوئی دیہاتی آ کرنبی علیہ سے سوال کرے، چنا نچہ ایک مرتبہ ایک دیہاتی آ یا اور کہنے لگایارسول اللہ طالیہ ہوگی؟ اس وقت اقامت ہو چکی تھی اس لئے نبی علیہ نماز پڑھانے گئے، نماز سے فارغ ہو کر فرمایا کہ قیامت کے متعلق سوال کرنے والا آ دمی کہاں ہے؟ اس نے کہا یا رسول اللہ طالیہ بین بیاں ہوں، نبی علیہ نے فرمایا تم نے قیامت کے لئے کیا تیاری کردگی ہے؟ اس نے کہا کہ میں نے کوئی بہت زیادہ اعمال، نماز، روزہ تو مہیا نہیں کررکھے، البتہ اتنی بات ضرور ہے کہ میں اللہ اور اس کے رسول سے محبت کرتا ہوں، نبی علیہ نے نمان وی کا سے میت کرتا ہوں، نبی علیہ نے نمان کی وی اس میں میں کر کھے، البتہ اتنی بات ضرور ہے کہ میں اللہ اور اس کے رسول سے محبت کرتا ہوں، نبی علیہ نے نمان کی اس میں کہ میں نمانوں کو اسلام قبول کرنے کے بعد اس دن جتنا خوش دیکھا، اس سے پہلے بھی نہیں دیکھا۔

(١٣١٠.) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بُنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ سُئِلَ هَلْ اصْطَنَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاتَمًا قَالَ نَعُمْ أَخَرَ لَيْلَةً الصَّلَاةَ صَلَاةَ الْعِشَاءِ إِلَى شَطْرِ اللَّيْلِ ثُمَّ صَلَّى فَلَمَّا صَلَّى أَفْبَلَ بِوَجُهِهِ فَقَالَ وَسَلَّمَ خَاتَمًا قَالَ نَعُمْ أَخَرَ لَيْلَةً الصَّلَاةَ الْعِشَاءِ إِلَى شَطْرِ اللَّيْلِ ثُمَّ صَلَّى فَلَمَّا صَلَّى الْقُبَلِ بِوَجُهِهِ فَقَالَ إِنَّ النَّاسَ قَدْ صَلَّوْا وَإِنَّكُمْ لَمْ تَزَالُوا فِي صَلَاقٍ مُنْدُ انْتَظُرُتُمُ الصَّلَاةَ قَالَ فَكَأْنِي أَنْظُرُ إِلَى وَبِيصِ

خَاتَمِهِ [راجع: ١٢٩١١].

(۱۳۱۰) حمید وَیَشَدُ کَبِتِ بِن کَهُی صِحْص نے حضرت انس ڈاٹیؤے پوچھا کیا نبی طیکٹانے انگوشی بنوائی تھی؟ انہوں نے فر مایا ہاں! ایک مرتبہ نبی طالب نے نماز عشاء کونصف رات تک مؤخر کر دیا، اور نماز کے بعد ہماری طرف متوجہ ہو کر فر مایا لوگ نماز پڑھ کرسو گئے لیکن تم نے جتنی دریتک نماز کا انتظار کیا، تم نماز ہی میں شار ہوئے ، اس وقت نبی بلیکٹا کی انگوشی کی سفیدی اب تک میری نگا ہوں کے سامنے ہے۔

هُ مُنْ لِمُ الْمُرْدِينُ بِلِ يَبِيدِ مَرْمُ كُلِي اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ اللَّهِ مَنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللّلِي اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللّلِي اللَّهُ مِنْ اللّ

(١٣١٠) حَدَّثَنَا يَزِيدُ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ نَابِتٍ عَنْ آنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاصَلَ فِى آخِوِ الشَّهْرِ فَوَاصَلَ نَاسٌ مِنْ النَّاسِ فَبَلَغَ ذَلِكَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَوْ مُدَّ لَنَا الشَّهْرُ لَوَاصَلْتُ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَوْ مُدَّ لَنَا الشَّهْرُ لَوَاصَلْتُ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَوْ مُدَّ لَنَا الشَّهْرُ لَوَاصَلْتُ وَصَالًا يَلَا عُلَامً الْمُتَعَمِّقُونَ تَعَمَّقَهُمُ إِنِّى لَسُتُ مِعْلَكُمْ إِنِّى أَبِيتُ يُطْعِمُنِى رَبِّى وَيَسْقِينِى [راحع: ١٢٢٧٣].

(۱۳۱۰) حضرت انس و النه الله الله عمر وی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ نے کئی مہینے کے آخر میں صومِ وصال فرمایا ، کچھ لوگوں نے بھی ایسا ہی کیا ، نبی علیہ کو خبر ہوئی تو فرمایا کہ اگر میر مہینہ لمباہوجا تا تو میں استے دن مسلسل روز ہ رکھتا کہ دین میں تعمق کرنے والے اپنا تعمق جھوڑ دیتے ، میں تمہاری طرح نہیں ہوں ، مجھے تو میر ارب کھلا تا پلا تار ہتا ہے۔

(١٣١٠) حَلَّثَنَا يَزِيدُ بُنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ عَنْ أَنَسِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْفَكَّتُ قَدَمُهُ فَقَعَدَ فِي مَشْرُبَةٍ لَهُ دَرَجَتُهَا مِنْ جُذُوعٍ وَآلَى مِنْ نِسَائِهِ شَهُرًا فَأَتَاهُ أَصْحَابُهُ يَعُودُونَهُ فَصَلَّى بِهِمْ قَاعِدًا وَهُمْ قِيَامٌ فَي مَشْرُبَةٍ لَهُ دَرَجَتُهَا مِنْ جُذُوعٍ وَآلَى مِنْ نِسَائِهِ شَهُرًا فَأَتَاهُ أَصْحَابُهُ يَعُودُونَهُ فَصَلَّى بِهِمْ قَاعِدًا وَهُمْ قِيَامٌ فَلَمَّا حَضَرَتُ الصَّلَاةُ النَّاخِرَى قَالَ لَهُمْ الْتَكُوا بِإِمَامِكُمْ فَإِذَا صَلَّى قَائِمًا فَصَلُّوا قِيامًا وَإِنْ صَلَّى قَاعِدًا فَصَلُّوا مَعَهُ قُعُودًا قَالَ وَنَزَلَ فِي يَسْعِ وَعِشْرِينَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّكَ آلَيْتَ شَهُرًا قَالَ الشَّهُرُ نِسُعٌ وَعِشْرِينَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّكَ آلَيْتَ شَهُرًا قَالَ الشَّهُرُ نِسُعٌ وَعِشْرُونَ [صححه البحارى (٣٧٨)؛ وأبن حبان (٢١١١)].

(۱۳۱۰۲) حفرت انس خان سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نی طابط کے پاؤں میں موج آگی اور آپ خان خان بالا خانے میں فروکش ہوگئے، جس کی سیر صیال کھڑی کی تھیں، اور ازواج مطہرات سے ایک مہینے کے لئے ایلاء کرلیا، صحابہ کرام خانی نی عابط کی عیاوت کے لئے آیا ہو تی خانی نی خانی نی خانی میں موقت ہوا تو کی عیاوت کے لئے آئے تو نبی طابط نے انہیں بیٹے کرنماز پڑھائی جبہ صحابہ کرام خانی کھڑے، جب اگلی نماز کا وقت ہوا تو نبی طابط نے ان سے فر مایا کہ اپنے امام کی افتد اء کیا کرو، اگروہ کھڑے ہو کرنماز پڑھو، اور اگروہ بیٹے کرنماز پڑھو، الغرض اور کا دن گذرنے کے بعد نبی طابط نیچ اتر آئے، لوگوں نے پوچھا بیٹے کرنماز پڑھو، الغرض اور کا میں میں میں ہوتا ہے۔
یارسول اللم کا نی ان سے نو ایک مبینے کے لئے ایلاء فرمایا تھا؟ نبی طابط نے فرمایا مہینہ بعض اوقات ۲۹ کا بھی ہوتا ہے۔

(۱۳۱۰۳) حضرت انس بڑائٹ ہے مروی ہے کہ نبی ملیہ نے حضرت زینب بڑائٹ کے دیسے میں مسلمانوں کوخوب پیٹ بھر کرروٹی اور گوشت کھلایا، پھر حسب معمول واپس تشریف لے گئے اور از واج مطہرات کے گھر میں جا کرانہیں سلام کیا اور انہوں نے

هي مُنالِهُ المُرْيَّنِ لِيَسِيْمِ مِنْ السَّالِ السِّينِ مِنْ السَّالِ السِّينِ اللَّهِ اللَّهِ اللهِ اللهُ اللهُ اللهُ اللهِ اللهِ اللهِ اللهُ اللهُ

نبی علیظ کے لئے دعائیں کی، پھروالی تشریف لائے، جب گھر پنچ تو دیکھا کہ دوآ دمیوں کے درمیان گھر کے ایک کونے میں باہم گفتگو جاری ہے، نبی علیظ ان دونوں کو دیکھا کہ دوآ دمیوں کے درمیان گھرسے پلٹتے ہوئے دیکھا باہم گفتگو جاری ہے، نبی علیظ ان دونوں کو دیکھا کوان کے جانے کی خبر میں نے دی یا کسی اور نے، بہر حال! نو وہ جلدی سے اٹھ کھڑے ہوئے، اب مجھے یا دنہیں کہ نبی علیظ کوان کے جانے کی خبر میں نے دی یا کسی اور نے، بہر حال! نبیل گھروالیں آگئے۔

رَا يَدِيدُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهُ عَنُ أَنَسٍ قَالَ كَانَتُ صَلَاةٌ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُتَقَارِبَةً وَأَبُو اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُتَقَارِبَةً وَأَبُو اللَّهِ صَلَّا عَمْرُ فَمَدَّ فِي صَلَاةِ الْغَدَّاةِ [راجع: ١٢١٤٠].

اسم السام کی میں مال کا تھا ہے مردی ہے کہ بی مالی کی ساری نمازیں قریب برابر ہوتی تھیں ،اسی طرح حضرت صدیق اکبر طافظ کی نمازیں بھی الیکن حضرت عمر طافظ نے فجر کی نماز طویل کرنا شروع فرمائی۔

(١٣٠٠) حَدَّثَنَا يَزِيدُ ٱخْبَرَنَا حُمَيْدٌ عَنُ ٱنْسِ قَالَ مَا شَمِمْتُ رِيحًا قَطُّ مِسْكًا وَلَا عَنْبَرًا ٱطْيَبَ مِنْ رِيحِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا عَنْهَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا عَنْهِ وَسَلَّمَ وَلَا عَنْهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا عَنْهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمُ وَلَا عَلَيْهِ وَسَلَّمُ وَلِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمُ وَلَا عَنْهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا عَنْهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا عَنْهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا عَنْهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا عَنْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ وَلِمَا عَلَيْهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْ

الان المال المال المالية الما

ر ١٣١٠٦) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ عَنْ أَنْسِ قَالَ قَالَ الْمُهَاجِرُونَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا رَأَيْنَا مِثْلَ قَوْمٍ قَدِمُنَا عَلَيْهِمُ الْحَسَنَ مُواسَاةً فِي قَلِيلٍ وَلَا أَحْسَنَ بَذُلًا فِي كَثِيرٍ لَقَدْ كَفَوْنَا الْمَنُونَةَ وَأَشُرَكُونَا فِي الْمَهْنَا حَتَّى لَقَدْ أَحْسَنَ مُواسَاةً فِي الْمَهْنَا فِي الْمَهْنَا حَتَّى لَقَدْ حَسَنَ مُحَدِينَا أَنْ يَذُهَبُوا بِالْأَجْرِ كُلِّهِ قَالَ لَا مَا أَثْنَيْتُمْ عَلَيْهِمُ وَدَعَوْتُمُ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لَهُمْ [قال الترمذي: حسن صحيح عربين وقال الألباني: صحيح (الترمذي: ٢٤٨٧)]. [انظر: ١٣١٥٣].

(۱۳۱۰) حفرت انس بڑا نیا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ مہاجرین صحابہ ٹٹا نیٹا نے بارگاہ نبوت میں عرض کیا یا رسول اللہ مُٹا اللّٰہ ہُونا ہے۔ جس قوم کے پاس ہم آئے ہیں (انسار) ہم نے تھوڑ ہے میں ان جسیا بہترین مخوار اور زیادہ میں ان جسیا بہترین خرج کرنے والا کسی قوم کونییں پایا، انہوں نے ہمار ابو جھا تھا یا اور اپنی ہر چیز میں ہمیں شریک کیا، حتی کہ ہم تو یہ جھنے لگے ہیں کہ سار ااجر و قواب تو بہی لوگ نے جائیں گے، نبی مالیا ہے فرمایا نہیں، جب تک تم ان کا شکریہ اوا کرتے رہوگے اور اللہ تعالی سے ان کے دعاء کرتے رہوگے۔

(١٣١.٧) حَدَّثَنَا يَزِيدُ ٱخْبَرَنَا حُمَيْدٌ عَنُ آنَسٍ قَالَ أَبِي و حَدَّثَنَا الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنُ آنَسٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّى أَعُوذُ بِكَ مِنُ الْكَسَلِ وَالْهَرَمِ وَالْجُبُنِ وَالْبُخُلِ وَفِتْنَةِ الدَّجَّالِ وَعَذَابِ الْقَبُرِ [راحع: ١٢٨٦٤].

هي مُنلها مَنْ مَن الله الله مِنْ مِنْ الله الله مِنْ مِنْ الله مِن الله مِنْ الله مِن

(۱۳۱۰) حضرت انس ٹاٹٹنا سے مروی ہے کہ نبی علیظا مید دعاء فرمایا کرتے تھے اے اللہ! میں سستی ، بڑھا ہے ، بزولی ، بخل ، فتنہ د جال اور عذا ہے قبر سے آپ کی پناہ میں آتا ہوں۔

(١٣١٠٨) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ عَنُ أَنْسٍ أَنَّ ابْنَا لِأُمِّ سُلَيْمٍ صَغِيرًا كَانَ يُقَالُ لَهُ أَبُو عُمَيْرٍ وَكَانَ لَهُ نُغَيْرٌ وَكَانَ رَسُولَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَخَلَ عَلَيْهِ صَاحَكُهُ فَرَآهُ حَزِينًا فَقَالَ مَا بَالُ أَبِي عُمَيْرٍ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ مَاتَ نُغَيْرُهُ قَالَ فَجَعَلَ يَقُولُ يَا أَبَا عُمَيْرٍ مَا فَعَلَ النَّغَيْرُ [راجع: ١٢١٦١].

(۱۳۱۸) حفرت انس و فائق سے مروی ہے کہ حفرت ابوطلحہ و فائق کا ایک بیٹا ''جس کا نام ابوعمیر تھا'' بی الیساس کے ساتھ انسی فداق کیا کرتے تھے، ایک دن بی طیس نے اسٹے مگین دی کھا تو فر مایا کیا بات ہے ابوعمیر ممگنن دکھائی دے رہا ہے؟ گھر والوں نے بتایا کہ اس کی ایک چڑیا مرگئ ہے جس کے ساتھ سے کھیلتا تھا، اس پر نبی طیس کہنے لگے اے ابوعمیر! کیا کیا نغیر؟ (چڑیا، جومرگئ تھی) (۱۲۰۸) حَدَّثَنَا یَوْیدُ بُنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا حُمَیْدٌ قَالَ سُئِلَ أَنَسٌ أَخَضَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهُ مِنْ الشَّهُ مُنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهُ مِنْ الشَّهُ الشَّیْبُ قِبلَ أَوْشَیْنٌ هُو قَالَ کُلُکُمْ بَکُونَهُ إِنَّمَا کَانَتُ شُعَیْرَاتٌ فِی مُقَدَّم لِحُیَتِهِ [راحع: ۱۲۰۷۷]

(۱۳۱۰۹) حمید کہتے ہیں کسی شخص نے حضرت انس ڈاٹٹؤے کو چھا کہ کیا ہی ملیٹ خضاب لگاتے تھے؟ انہوں نے فرمایا کہ ہی ملیٹ کی مہارک ڈاڑھی کے اگلے جھے میں صرف سترہ یا ہیں ہال سفید تھے، اور ان پر بردھا پے کاعیب نہیں آیا ،کسی نے بوچھا کہ کیا بردھا پا عیب ہے؟ انہوں نے فرمایاتم میں سے مرحض انے نا پہند سمجھتا ہے۔

(١٣١٠) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ عَنُ أَنَسِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ انْصُرُ أَخَاكَ ظَالِمًا أَوْ مَظُلُومًا فَكَيْفَ نَنْصُرُهُ ظَالِمًا قَالَ تَمْنَعُهُ مِنْ الظُّلُمِ [صححه البحارى مَظْلُومًا قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذَا نَنْصُرُهُ مُظْلُومًا فَكَيْفَ نَنْصُرُهُ ظَالِمًا قَالَ تَمْنَعُهُ مِنْ الظُّلُمِ [صححه البحارى (٢٤٤٣)، وابن حبان (١٦٧ ٥ ، و ١٦٨ ٥)].

(۱۳۱۱) حضرت انس وَ النَّوَ عَصِروى ہے كہ في عَلَيْهِا نے فرما يا اپنے بھائى كى مددكيا كرو، خواہ وہ ظالم ہو يا مظلوم ، كى نے يو چھايا رسول الله مَا مَا الله الله مَا الله مَا

(۱۳۱۱) حضرت انس الله فلائد سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیظ مدینہ منورہ میں بنونجار کے کسی باغ سے گذر ہے، وہال کسی قبر سے آ واز سنائی دی، نبی علیظ نے اس کے متعلق دریا فت فرمایا کہ اس قبر میں مردے کو کب دفن کیا گیا تھا لوگوں نے بتایا کہ یا رسول اللہ منظ اللیظ فی ایک میں اللہ سے اللہ منظ فی ایک میں اللہ سے اللہ منظ فی ایک میں اللہ سے مردوں کو دفن کرنا چھوڑ ندد ہے تو میں اللہ سے بیدعاء کرتا کہ وہ تہمیں بھی عذا ہے قبر کی آ واز سنادے۔

هي مُنالاً احَدُن بَل يَنْهُ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّلَّ مِنْ اللَّهُ مِ

(١٣١١٢) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ عَنْ أَنَسِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الدَّجَّالَ مَمْسُوحُ الْعَيْنِ لِ النَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الدَّجَّالَ مَمْسُوحُ الْعَيْنِ لِ الْعَيْنِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الدَّجَّالَ مَمْسُوحُ الْعَيْنِ لِ اللهِ ١٢١٦٩ . الْيُسْرَى عَلَيْهَا ظَفَرَةٌ مَكْتُولُ بَيْنَ عَيْنَيُّهِ كَافِرٌ [واجع: ١٢١٦٩].

(۱۳۱۱۲) حضرت انس ٹائٹٹا سے مروی ہے کہ نبی الیا نے ارشاد فر مایا د جال کی با نمیں آئکھ پو نچھ دی گئی ہوگی ،اس پرموٹی پھلی ہو گی ،اوراس کی دونوں آئکھوں کے درمیان' کا فر'' ککھا ہوگا۔

(١٣١١٣) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى لَا يُقَالَ فِي الْأَرْضِ اللَّهَ اللَّهَ إِراحِع: ٦٦٠٦].

(١٣١١٤) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بُنُ هَارُونَ آخُبَرَنَا حُمَيْدٌ عَنْ أَنَسِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شُجَّ فِى وَجُهِهِ يَوُمَ أُحُدٍ وَكُسِرَتُ رَبَاعِيَتُهُ وَرُمِي رَمْيَةً عَلَى كَتِفَيْهِ فَجَعَلَ الدَّمُ يَسِيلُ عَلَى وَجُهِهِ وَهُوَ يَمْسَحُهُ عَنْ وَجُهِهِ وَهُوَ يَكُولُ وَحُهِهِ وَهُوَ يَكُولُ عَلَى وَجُهِهِ وَهُوَ يَمْسَحُهُ عَنْ وَجُهِهِ وَهُوَ يَكُولُ كَيْفَ تُفْلِحُ أُمَّةً فَعَلُوا هَذَا بِنَبِيِّهِمُ وَهُو يَدُعُوهُمْ إِلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فَٱنْزَلَ لَيْسَ لَكَ مِنْ الْٱمْرِ شَيْءٌ أَوْ يَتُوبُ عَلَيْهِمْ إِلَى آخِرِ الْآيَةَ [راحع: ١٩٨٧].

(۱۳۱۱۳) حضرت انس ڈاٹٹیؤے مروی ہے کہ غزوہ احدے دن نی ملیٹا کے ایکے چار دانت ٹوٹ کئے تھے اور آپ ٹاٹٹیؤ کی پیشانی پر بھی زخم آیا تھا اور کندھے پر تیر لگا تھا، حتی کہ اس کا خون آپ ماٹٹیؤ کے چیرہ مبارک پر بہنے لگا، اس پر نبی ملیٹا نے اپنے چیرے سے خون پو نچھتے ہوئے فرمایا وہ قوم کیے فلاح پائے گی جواپ نبی کے ساتھ یہ سلوک کرے جبکہ وہ انہیں ان کے رب کی طرف بلار ہا ہو؟ اس پر بیر آیت نازل ہوئی کہ '' آپ کو کسی قسم کا کوئی اختیار نہیں ہے کہ اللہ ان پر متوجہ ہوجائے، یا نہیں سزادے کہ وہ فالم ہیں۔''

(۱۳۱۵) حضرت انس ٹاٹٹؤے مروی ہے کہ غزوہ ٔ حنین کے موقع پراللہ نے جب بنوہوازن کا مال ِغنیمت نبی علیہ کوعطاء فرمایا

هي مُنالًا اَمَٰرُن بَل يَنْ مُنَا اللَّهُ عَلَيْهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ عَلَيْهُ اللَّهِ عَلَيْهُ اللَّهِ عَلَيْهُ اللَّهِ عَلَيْهُ اللَّهِ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَّهُ اللَّهُ عَلَيْكُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْلُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَّهُ اللَّهُ عَلَيْ

اور نبی ملیا عیبنداورا قرع وغیرہ کے ایک ایک آ دمی کوسوسواونٹ دینے لگے تو انسار کے پچھلوگ کہنے لگے نبی ملیا قریش کودیئے جارہے ہیں اور جمیں نظرانداز کررہے ہیں جبکہ ہماری ملواروں سے ابھی تک خون کے قطرے ٹیک رہے ہیں۔

نی علیہ کو بیہ بات معلوم ہوئی تو آپ مگا گیڑے انساری صحابہ تفاقی کو بلا بھیجااور فرمایا اے گروہ انسار! کیائم لوگ اس بات پرخوش نہیں ہوکہ لوگ وہ کہنے لیے کیوں نہیں یا بات پرخوش نہیں ہوکہ لوگ مال ودولت لے کرچلے جائیں اور تم پیغیبر خدا کو اپنے خیموں میں لے جاؤ، وہ کہنے لیے کیوں نہیں یا رسول اللہ، پھر نبی علیہ نے فرمایا اس ذات کی تسم جس کے دست قدرت میں محرکہ کا گیئی کی جان ہے، اگر لوگ ایک وادی میں چل رسول اللہ، پھر نبی علیہ نے فرمایا اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں محرکہ کا گیئی کی جان ہے، اگر لوگ ایک وادی میں چل رسول اللہ، پھر ایر دہ ہیں، اور اگر بجرت نہ ہوتی تو میں انسار ہی کا ایک فرد ہوتا۔

(١٣١١) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أُخْبَرَنَا حُمَيْدٌ عَنُ آنَسِ أَنَّ عَمَّهُ غَابَ عَنُ قِتَالِ بَدْرٍ فَقَالَ غِبْتُ مِنْ آوَّلِ قِتَالٍ قَاتَلَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُشْرِكِينَ لَيْنَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُشْرِكِينَ لَيْنَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُشْرِكِينَ لَيْنَ اللَّهُ عَالَمُ اللَّهُمَّ إِنِّى آعْتَذِرُ إِلَيْكَ مِمَّا صَنعَ هَوُ لَاءِ يَعْنِى آصْحَابَهُ وَ آبْرَأُ إِلَيْكَ مِمَّا حَاءَ الْحُدِ الْكَشَف الْمُشْرِكِينَ ثُمَّ تَقَدَّمَ فَلَقِيَهُ سَعْدٌ لِأَخْرَ اهَا دُونَ أُحُدٍ وَقَالَ يَزِيدُ بِبَغْدَادَ بِأُخْرَاهَا دُونَ أُحُدٍ بِهِ هَوْلَاءِ يَعْنِى الْمُشْرِكِينَ ثُمَّ تَقَدَّمَ فَلَقِيهُ سَعْدٌ لِأُخْرَاهَا دُونَ أُحُدٍ وَقَالَ يَزِيدُ بِبَغْدَادَ بِأُخْرَاهَا دُونَ أُحُدٍ فِيهِ بِضَعْ وَثَمَانُونَ مِنْ بَيْنِ ضَرْبَةٍ بِسَيْفٍ فَقَالَ سَعْدٌ فَلَمْ أَسْتَطِعُ آنُ أَصْنَعَ مَا صَنعَ فَوْجِدَ فِيهِ بِضَعْ وَثَمَانُونَ مِنْ بَيْنِ ضَرْبَةٍ بِسَيْفٍ وَطَعْنَةٍ بِرُمْحٍ وَرَمْيَةٍ بِسَهْمٍ قَالَ فَكُنَّا نَقُولُ فِيهِ وَفِى آصَحَابِهِ نَزَلَتُ فَمِنْهُمْ مَنْ قَضَى نَحْبَهُ وَمِنْهُمْ مَنْ يَنْتَظِرُ وَطَعْنَةٍ بِرُمْحٍ وَرَمْيَةٍ بِسَهْمٍ قَالَ فَكُنَّا نَقُولُ فِيهِ وَفِى آصَحَابِهِ نَزَلَتُ فَمِنْهُمْ مَنْ قَطَى نَحْبَهُ وَمِنْهُمْ مَنْ يَنْتَظِرُ وَمِنْ اللَّهُ مَا لَا عَلَى اللَّهُ مَالَ فَكُنَّا نَقُولُ فِيهِ وَفِى آصَحَابِهِ نَزَلَتُ فَمِنْهُمْ مَنْ قَطَى نَحْبَهُ وَمِنْهُمْ مَنْ يَتَظِرُ

(۱۳۱۲) حضرت انس بنائن ہے مروی ہے کہ میرے پچاانس بن نضر جوغزوہ بدر میں نبی طیف کے ساتھ شریک نہیں ہوسکے تھے،
اوراس کا انہیں افسوس تھا اوروہ کہا کرتے تھے کہ میں نبی طیفا کے ساتھ سب سے پہلے غزوہ میں شریک نہیں ہوسکا، اگر اب اللہ نے نبی طیفا کے ساتھ ساتھ کسی غزوں کا موقع عطاء کیا تو اللہ دیکھے گا کہ میں کیا کرتا ہوں، چنا نچہ وہ غزوہ احد میں نبی طیفا کے ساتھ شریک ہوئے، اس موقع پر مسلمان منتشر ہوگئے تو وہ کہنے گے یا اللہ! میں اپنے ساتھوں کی اس حرکت پر آپ سے عذر کرتا ہوں اور شرکیین کے اس حملے سے بیزاری ظاہر کرتا ہوں، پھروہ آگے بوھے تو آئیس اپنے ساتھوں کی اس حملے سے بیزاری ظاہر کرتا ہوں، پھروہ آگے بوھے تو آئیس اپنے ساتھے سے حضرت سعد بن معاذر ڈائٹو آتے ہوئے دکھائی دیے، وہ ان سے کہنے گئے کہ ابوعم وا کہاں جارہے ہو؟ بخدا! جھے تو احد کے چھے سے جنت کی خوشبوآ رہی ہے، حضرت سعد دلائٹو نے کہا جس آپ کے ساتھ ہوں، گئی بعدوہ گئے تھے کہ جوکام انس نے کردیاوہ بیل شرکر کا اور ان کے جسم پر فیزوں ، تکواروں اور تیروں کے آئی سے زیادہ نشانات پائے گئے، ''بھی سے تھے کہ بیآ یت حضرت انس بنائنو اور ان جیسے دوسرے صحابہ خوائی کہا ہوں کہا ہوں کہا ہوں کہا ہوں کے اور جنس فینتو ہوں کے اس میں سے بعض تو دوسرے صحابہ خوائی کہا ہوں کہا ہوں گئی۔ ''بھی جھتے تھے کہ بیآ یت حضرت انس بیان میں سے بعض تو اپنی امید ہوری کر کھایا، ان میں سے بعض تو اپنی امید ہوری کر کھایا، ان میں سے بعض تو اپنی امید ہوری کر کھایا، ان میں سے بعض تو اپنی امید ہوری کر کھا ور بعض فتنظر ہیں''۔

(١٣١١٧) حَدَّثَنَا يَزِيدُ ٱخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى يَعْنِى ابْنَ أَبِى كَثِيرٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

هُمُ مُنْ الْمُ الْمُؤْرِينَ بِلْ يُعِينُونُ مِنْ اللَّهِ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ اللَّهِ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهِ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَّهُ عَلَّهُ عَلَّهُ عَلَّهُ عَلَّهُ عَلَّهُ عَلَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَّهُ عَلَّهُ عَلَّهُ عَلَّا لَا عَلَّهُ عَلَّهُ عَلَّهُ عَلَّهُ عَلَّهُ عَلَّهُ عَلَّهُ عَلَّا عَلَّهُ عَلَّهُ عَلَّهُ عَلَّهُ عَلَّهُ عَلَّهُ عَلَّهُ عَلَّهُ عَلَّا عِلَّا عَالَّا عَلَّهُ عَلَّهُ عَلَّهُ عَلَّا عَلَّهُ عَلَّهُ عَلَّهُ عَلّ

وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا ٱلْفَطَرَ عِنْدَ أَنَاسٍ قَالَ ٱلْفَطَرَ عِنْدَكُمُ الصَّائِمُونَ وَأَكُلَ طَعَامَكُمُ الْأَبْرَارُ وَتَنَزَّلَتُ عَلَيْكُمُ الْمُلاِئكَةُ [راجع: ١٢٢٠].

(١٣١٨) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ ومُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَو حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنُ أَنَسِ بُنِ مَالِكٍ أَنَّ أَصْحَابَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُوا لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ إِنَّ أَهْلَ الْكِتَابِ يُسَلِّمُونَ عَلَيْنَا فَكَيْفَ نَرُدُّ عَلَيْهِمْ قَالَ قُولُوا وَعَلَيْكُمْ [راجع: ١٢١٦٥]

(۱۳۱۸) حضرت انس ر النفظ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ صحابہ کرام شاکھ نے نبی ملیلاسے بید مسئلہ بوچھا کہ اہل کتاب ہمیں سلام کرتے ہیں، ہم انہیں کیا جواب دیں؟ نبی ملیلانے فرمایا صرف" و علیکم"کہددیا کرو۔

(١٣١١٩) حَدَّثَنَا يَزِيدُ ٱخْبَرَنَا شُفْبَةُ عَنْ قَتَادَةً عَنْ آنَسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُوَاصِلُوا قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّكَ تُوَاصِلُ قَالَ إِنِّي لَسُتُ كَآحَدِكُمْ إِنِّي آبِيتُ أُطُعَمُ وَأُسْقَى [راحع: ٢٧٧٠].

(۱۳۱۹) حضرت اکس ڈاٹٹو سے مروی ہے کہ بی الیکا نے فرمایا آیک بی سحری ہے مسلسل کی روزے ندر کھا کرو بہی نے عرض کیایا رسول اللہ! آپ تو اس طرح کرتے ہیں؟ نبی مالیکا نے فرمایا میں اس معاملے میں تمہاری طرح نہیں ہوں، میرارب مجھے کھلا پلا دیتا ہے۔

(١٣١٢) حَدَّثَنَا يَزِيدُ آخُبَرَنَا شُغْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ الْمَدِينَةُ يَاكُورُ الْمَاكِرِيَةُ عَنْ أَنَسِ بُنِ مَالِكٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ الْمَدِينَةُ يَكُورُ الْمَاكِرِيَّةُ قَالَ الْمَدِينَةُ يَكُورُ الْمُؤَلِّقَةُ يَكُورُ الْمَاكِرِيَّةُ الدَّجَّالُ وَلَا الطَّاعُونُ إِنْ شَاءَ اللَّهُ [راحع: ٢٣٦٩].

(۱۳۱۲۰) حضرت انس بڑگٹئا ہے مروی ہے کہ حضور نبی مکرم سرور دو عالم م کا گھٹے انے فرمایا د جال مدینه منورہ کی طرف آئے گالیکن وہاں فرشتوں کواس کا پہر ہ دیتے ہوئے یائے گا ،انشاءاللہ مدینہ میں د جال داخل ہوسکے گا اور نہ ہی طاعون کی و باء۔

(١٣١٢١) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ مَوَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى رَجُلٍ وَهُوَ يَسُوقُ بَدَنَةً قَالَ ارْكَبُهَا وَيُحَكَ [راجع: ٥٢٧٦٥]

(۱۳۱۲) حضرت انس رفائظ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ کا گذرا یک آدی پر ہوا جو قربانی کا جانور ہا گئے ہوئے چلا جارہا تھا، نبی ملیہ نے اس سے سوار ہونے کے لئے فرمایا ،اس نے کہا کہ بی قربانی کا جانور ہے، نبی ملیہ نبی علیہ نبی علیہ ہوجاؤ۔

(١٣١٢٢) حَدَّثَنَا يَزِيدُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بُنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِيَعْتَدِلُ ٱحَدُّكُمْ فِي صَلَاتِهِ وَلَا يَفْتَرِشُ ذِرَاعَيْهِ كَالْكُلْبِ [راج: ١٢٠٨٩].

(۱۳۱۲۲) حضرت انس الله السيم وى ب كه نبى عليه في ما يعجدون مين اعتدال برقر ارركها كرو، اورتم بين سے كوئى فخص كة كى طرح اپنے ہاتھ ند بجھائے۔

(١٣١٢٣) حَلَّثَنَا يَزِيدُ ٱخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بُنُ عَمْرِو عَنْ كَثِيرِ بُنِ خُنَيْسِ عَنْ أَنَسِ بُنِ مَالِكِ أَنَّهُ حَلَّتَهُمْ أَنَّ رَجُلًا أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَخُطُّبُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَتَى السَّاعَةُ فَقَالَ وَمَا أَعُدَدُتَ لِلسَّاعَةِ قَالَ حُبُّ اللَّهِ وَرَسُولِهِ قَالَ أَنْتَ مَعَ مَنْ ٱخْبَبْتَ [انظر: ٩ ١٢٧٩].

(۱۳۱۲۳) حضرت انس اللظ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ایک دیہاتی آیا اور کہنے لگایار سول الله مَنَا لَیْکُا اِ قیامت کِ قائم ہوگی؟ نی مَالِیّا نے فرمایا تم نے قیامت کے لئے کیا تیاری کررکھی ہے؟ اس نے کہا کہ اللہ اور اس کے رسول کی محبت نبی مِلیّا نے فرمایا کہ تم اس کے ساتھ ہوگے جس سے تم محبت کرتے ہو۔

(١٣١٢) حَدَّثُنَا يَزِيدُ ٱخْبَرَنَا سُفْيَانُ يَعْنِى ابْنَ حُسَيْنِ عَنُ الزُّهْرِى عَنُ آنَسِ قَالَ لَمَّا مَرِضَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَضَهُ الَّذِى تُوُقِّى فِيهِ آنَاهُ بِلَالٌ يُؤْذِنْهُ بِالصَّلَاةِ فَقَالَ بَعْدَ مَوَّتَيْنِ يَا بِلَالُ قَدْ بَلَّفْتَ فَمَنْ شَاءَ فَلْيُصَلِّ وَمَنْ شَاءَ فَلْيَدَعُ فَرَجَعَ إِلَيْهِ بِلَالٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ بِآبِى آنْتَ وَأُمِّى مَنْ يُصَلِّى بِالنَّاسِ قَالَ مُرُ آبَا فَلْيُصَلِّ وَمَنْ شَاءَ فَلْيَدَعُ فَرَجَعَ إِلَيْهِ بِلَالٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ بِآبِى آنْتَ وَأُمِّى مَنْ يُصَلِّى بِالنَّاسِ قَالَ مُرُ آبَا فَلَوْرُ قَالَ مَا رَابُولُ اللَّهِ بَالِي السَّيْورُ قَالَ فَنَظُرُنَا بَكُو فَلْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السَّيُورُ قَالَ فَنَظُرُنَا إِلَيْهِ كُولُونَ اللَّهِ مَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السَّيُورُ قَالَ الْعَلَاقِ فَاشَارَ إِلَيْهِ كَأَنَّهُ وَرَقَةٌ بَيْضَاءُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الصَّلَاقِ فَاشَارَ وَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الصَّلَاقِ فَاشَارَ وَسُلَّمَ إِلَى الْمَعْدُ وَسَلَّمَ إِلَى آبِى بَكُو إِلَى الْعَلَاقِ فَاللَّهُ مَلَى اللَّهُ مَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى آبِى بَكُو إِلَى أَيْعُ مَا وَالْمَالُ اللَّهُ مَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى آبِى بَكُو إِلَى أَيْ يَقُومَ فَيْصَلَّى فَصَلَّى الْمُا وَالْمَالَ اللَّهُ مَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى آبِى بَكُو إِلَى أَيْسُ بَكُو إِلَى أَيْهِ بَكُو إِلَى أَنْ يَقُومَ فَيْصَلِّى فَصَلَّى الْهُ بَكُو بِالنَّاسِ فَمَا رَآيَنَاهُ بَعْدُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى أَيْسُ فَلَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى أَيْسُ مَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَمَ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى أَيْسُ مَا وَالْمَالُولُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَمَ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَ

(۱۳۱۲) حفرت انس بنالٹ ہروی ہے کہ نبی علیہ جب مرض الوفات میں ببتلا ہوئے تو ایک موقع پرحفرت بلال بنالٹو نبی علیہ کونماز کی اطلاع دینے کے لئے حاضر ہوئے ، دومرت کے بعد نبی علیہ نے ان سے فرمایا بلال! تم نے پیغام پہنچا دیا، جو چا ہے نماز پڑھ لے اور جو چا ہے چھوڑ دے، حضرت بلال بنالٹو ناٹیو نے لیٹ کر پوچھا یا رسول الله منالٹو ناٹیو ناز کر ھاری میرے ماں باپ قربان ہوں اوگوں کونماز کو حادی، جب حضرت ابو بکر بناٹیو نماز پڑھانے کو کرناز کون پڑھانے فرمایا ابو بکر سے جاکر کہوکہ وہ لوگوں کونماز پڑھا دیں، جب حضرت ابو بکر بناٹیو نماز پڑھانے کے لئے آگے بڑھے تو نبی علیہ نے گھر کا پر دہ ہنایا، ایسام صوب ہوتا تھا جسے سفید کا غذ ہوا ور اس پر چا در ڈال دی گئی ہو، حضرت صدین آگر بناٹو بیچھے ہننے گے اور یہ سمجھے کہ نبی علیہ نماز کے لئے تشریف لانا چا ہتے ہیں لیکن نبی علیہ نے انہیں اشارے سے فرمایا کہ کھڑے دہوں اور نماز کمل کریں، چنا نچے حضرت ابو بکر بناٹو بی بی نوگوں کونماز پڑھائی اور اس کے بعد ہم نے نبی علیہ کونہیں دیوا۔

(١٣١٢٥) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكِ يَقُولُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِخَيْرِ دُورِ الْأَنْصَارِ قَالُوا بَلَى قَالَ دُورُ بَنِى النَّجَّارِ قَالَ أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِالَّذِينَ

مُنْ الْمُ الْمُرْنُ بِلِي اللَّهِ مِنْ اللَّهِ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ اللَّهُ اللَّ

يَلُونَهُمْ قَالُوا بَلَىٰ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ دُورٌ بَنِي الْحَارِثِ بْنِ الْحَزُرَجِ أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِالَّذِينَ يَلُونَهُمْ قَالُوا نَعَمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ دُورٌ بَنِي سَاعِدَةَ قَالَ ثُمَّ رَفَعَ صَوْتَهُ فَقَالَ فِي كُلِّ دُورِ الْأَنْصَارِ خَيْرٌ [صححه البحارى

(٥٣٠٠)، ومسلم (٢٥١١)]. [راجع: ٣٩٢].

(۱۳۱۲۵) حضرت انس ڈاٹٹؤ سے مروی ہے کہ نبی علیہ نے فرمایا کیا میں تمہیں بید نہ بتاؤں کہ انسار کے گھروں میں سب سے
بہترین گھرکون سا ہے؟ لوگوں نے کہا کیوں نہیں، فرمایا بنونجار کا گھر، پھر فرمایا اس کے بعد جولوگ سب سے بہتر ہیں ان کے
بارے بتاؤں؟ لوگوں نے کہا کیوں نہیں فرمایا بنوعبدالا ہمل کا، پھر فرمایا اس کے بعد جولوگ سب سے بہتر ہیں ان کے بارے
بتاؤں؟ لوگوں نے کہا کیوں نہیں فرمایا بنوحارث بن فرزرج کا پھر فرمایا اس کے بعد جولوگ سب سے بہتر ہیں ان کے بارے
بتاؤں؟ لوگوں نے کہا کیوں نہیں فرمایا بنی ساعدہ کا پھر آواز بلند کر کے فرمایا انسار کے ہر گھر ہیں فیرہے۔

(١٣١٢٦) حَدَّثَنَا يَزِيدُ حَدَّثَنَا شُعُبَةُ عَنْ قَتَادَةً عَنْ آنَسِ بَنِ مَالِكِ قَالَ لَأُحَدِّنَنَكُمْ بِحَدِيثٍ لَا يُحَدِّثُكُمْ بِهِ آحَدُّ بَعُدِى سَمِعُتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ مِنْ آشَرَاطِ السَّاعَةِ آنْ يُرْفَعَ الْعِلْمُ وَيَظْهَرَ الْمَاءُ وَيَظْهَرَ النِّسَاءُ حَتَّى يَكُونَ قَيِّمَ خَمْسِينَ امْرَأَةً رَجُلُّ النِّسَاءُ حَتَّى يَكُونَ قَيِّمَ خَمْسِينَ امْرَأَةً رَجُلُّ وَيَطِّهُرَ الزِّنَا وَيَقِلَّ الرِّجَالُ وَيَكُثُرَ النِّسَاءُ حَتَّى يَكُونَ قَيِّمَ خَمْسِينَ امْرَأَةً رَجُلُّ وَاجِدٌ [راجع: ١٩٦٦].

(۱۳۱۲) حضرت انس ڈاٹٹو سے مروی ہے کہ میں تہمیں نبی علیہ سے ٹی ہوئی ایک ایک حدیث سنا تا ہوں جو میرے بعد کوئی تم سے بیان نہ کرے گا، میں نے نبی علیہ کو بیفر ماتے ہوئے سنا ہے کہ قیامت کی علامات میں یہ بات بھی ہے کہ علم اٹھالیا جائے گا، اس وقت جہالت کا غلبہ ہوگا، بدکاری عام ہوگی، اور شراب نوشی بکشرت ہوگی، مردوں کی تعداد کم ہوجائے گی اور عور توں کی تعداد بڑھ جائے گی حتی کہ بچاس عور توں کا ذمہ دار صرف ایک آدی ہوگا۔

(١٣٦٢٧) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ أَنْسِ بُنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ فِي مَسِيرٍ لَهُ فَكَانَ حَادٍ يَحُدُو بِنِسَائِهِ أَوْ سَائِقٌ قَالَ فَكَانَ نِسَاؤُهُ يَتَقَدَّمُنَ بَيْنَ يَدَيْهِ فَقَالَ يَا أَنْجَشَةُ وَيُحَكَ ارْفَقُ بِالْقَوَارِيرِ قَالَ شُعْبَةُ هَذَا فِي الْحَدِيثِ مِنْ نَحْوِ قَوْلِهِ وَإِنْ وَجَدُنَاهُ لَبُحُوا [راجع: ٢٧٩١].

مُنلُهُ اَمَرُن بَل مِنظِ مِنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَنْ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلَيْ اللّهُ عَنْ اللّهُ عَنْ اللّهُ عَنْ اللّهُ عَنْ اللّهُ عَنْ اللّهُ عَاللّهُ عَلَيْ اللّهُ عَلَيْ اللّهُ عَلَيْ اللّهُ عَنْ اللّهُ عَنْ اللّهُ عَنْ اللّهُ عَلَيْ اللّهُ عَلَيْ اللّهُ عَلَيْ اللّهُ عَنْ اللّهُ عَلَيْ اللّهُ عَلَيْ عَلَيْكُ عَلَّا اللّهُ عَنْ اللّهُ عَلَيْ اللّهُ عَلَّ اللّهُ عَلَيْ اللّهُ عَلَّا عَلْ اللّهُ عَ

(١٣١٢٩) حَدَّثَنَا عَقَّانُ حَدَّثَنَا حَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِهْقَانَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يَأْكُلَ الرَّجُلُ بِشِمَالِهِ

(۱۳۱۲۹) جعرت انس ڈاٹٹؤ سے مردی ہے کہ نبی ملیا نے انسان کوبا کیں ہاتھ سے کھانے پینے سے منع فر مایا ہے۔

(١٣١٣) حَلَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنْسِ بُنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْتَقَ صَفِيَّةَ بِنْتَ حُيَّى وَجَعَلَ ذَلِكَ صَدَاقَهَا [راجع: ١٢٧١٧].

(۱۳۱۳۰) حضرت انس ڈٹاٹٹؤ سے مردی ہے کہ نبی مالیکیائے حضرت صفیہ ڈٹاٹٹا بنت جی کوآ زاد کر دیا اوران کی آ زادی ہی کوان کا مهر قرار دے دیا۔

(١٣١٣١) حَدَّثَنَا يَزِيدُ وَٱبُّو فَطَنِ قَالَا ٱخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ آبُو الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَذَبَ عَلَى مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبُوّاْ مَقْعَدَهُ مِنْ النَّارِ وَلَمْ يَقُلُ ٱبُو قَطَنٍ مُتَعَمِّدًا

(۱۳۱۳) حضرت انس فی فی شاخلاسے مروی ہے کہ ابوالقاسم بی فی ارشاد فر مایا جو محض میری طرف جان بوجه کر کسی جموثی بات کی نسبت کرے، اسے اپنا محکانہ جہنم میں بنالینا جا ہے۔

(١٣١٣٢) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الْوَاسِطِئُ وَهُوَ الْمُزَنِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي مُصْعَبُ بْنُ سُلَيْمٍ عَنُ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ أَهُدِى مُصْعَبُ بْنُ سُلَيْمٍ عَنُ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ أُهُدِى لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَمُرُّ فَجَعَلَ يَقْسِمُهُ بِمِكْتَلِ وَاحِدٍ وَآنَا رَسُولُهُ بِهِ حَتَّى فَرَغَ مِنْهُ الْهُوعَ لِيَاكُلُهِ الْجُوعَ وَاراحِعُ: ١٢٨٩١].

(۱۳۱۳۲) حضرت انس ٹاٹٹوے مُروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی طایشا کی خدمت میں کہیں سے ہدیۂ تھجوریں آئیں ، نبی طایشا سے ایک تقیلی سے تقییم کرنے گئے اور خود اکر وں بیٹھ کرجلدی ایک تھیلی سے تقییم کرنے گئے ، میں اس میں نبی طایشا کا قاصد تھا ، یہاں تک کہ نبی طایشا فارغ ہوگئے اور خود اکر وں بیٹھ کرجلدی جلدی تھجوریں تناول فرمانے لگے جس سے جھے نبی طایشا کی جوکے کا اندازہ ہوا۔

(١٣١٣٣) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بُنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ لِنَعْلَيْهِ فِلَا لَا يَعْلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ لِنَعْلَيْهِ فِي اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ لِنَعْلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ لِنَعْلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ لِنَعْلَيْهِ

(۱۳۱۳۳) حضرت انس ولائن سے مروی ہے کہ نی ملیں کے مبارک جوتوں کے دو تھے۔

(١٣١٧٤) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةً عَنُ قَتَادَةً وَثَآبِتٍ عَنُ أَنَسٍ بُنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ وَأَبَا بَكُرٍ وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ كَانُوا يَسْتَفْتِحُونَ الْقِرَاءَةَ بِ الْحَمُدُ لِلَّهِ رَبُّ الْعَالَمِينَ الرَّاحِ: ٢٧٤٤]
وَسَلَّمَ وَأَبَا بَكُرٍ وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ كَانُوا يَسْتَفْتِحُونَ الْقِرَاءَةَ بِ الْحَمُدُ لِلَّهِ رَبُّ الْعَالَمِينَ الرَّاحِ: ١٣١٣ه) حضرت السَّ ثَاتَتُ صروى ب كرني طَيْ اور خلفا عِثلاث اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ مَا وَسَالًا عَالَ الْحَمُدُ لِلَّهِ رَبُّ الْعَالَمِينَ السَّامَ عَلَيْهِ وَاللهُ مَنْ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَلَيْهِ مَا اللهِ عَلَيْهِ وَالْحَمُدُ لِللّهِ وَلَا اللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ عَلَيْهِ وَلَا اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَلَا اللّهِ عَلَيْهِ وَلَا اللّهِ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَلَا اللّهُ عَلَيْهِ وَلَا اللّهِ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَلَا اللّهِ عَلَيْهِ وَلَا اللّهُ عَلَيْهِ وَلَا اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَلِهُ عَلَيْهِ وَعُمْ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَلَهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَلَهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَعُلِي اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَلَهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ الللللّهُ اللّهُ الللللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللللهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ الللللهُ اللللهُ اللللهُ اللللهُ اللللّهُ الللهُ الللهُ ال

(١٣١٢٥) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا

وَفَعَ رَأْسَهُ مِنُ الرُّكُوعِ قَامَ حَتَّى نَقُولَ قَدُ أَوْهَمَ وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنُ السَّجُدَةِ جَلَسَ بَيْنَ السَّجُدَةِ فَلَسَ بَيْنَ السَّجُدَةِ فَلَسَ بَيْنَ السَّجُدَةِ يَنِ حَتَّى نَقُولَ قَدُ أَوْهَمَ وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنُ السَّجُدَةِ جَلَسَ بَيْنَ السَّجُدَة يَنْ حَتَّى نَقُولَ قَدُ أَوْهَمَ وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنُ السَّجُدَةِ جَلَسَ بَيْنَ السَّجُدَة يَنْ حَتَّى نَقُولَ قَدُ أَوْهَمَ وَانظر ١٣٦١٢].

(۱۳۱۳ه) حضرت انس بٹائٹیئا سے مروی ہے کہ بعض اوقات نبی علیظ سجدہ یا رکوع سے سراٹھاتے اوران دونوں کے درمیان اتنا لمباوقند فِر ماتے کہ میں بیرخیال ہونے لگتا کہ کہیں نبی علیظ بھول تونہیں گئے۔

(١٣١٣٦) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَصَوْتُ أَبِي طَلْحَةً فِي الْبَحِيْشِ أَشَدُّ عَلَى الْمُشْرِكِينَ مِنْ فِئَةٍ [احرجه عبد بن حميد (١٣٨٤). قال شعب: اسناده صححه.

(١٣١٣٨) حَدَّثَنَا يَزِيدُ آخُبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ هِشَامٍ بُنِ زَيْدِ بُنِ أَنَسٍ عَنْ أَنَسِ بُنِ مَالِكِ أَنَّ جَارِيَةً خَرَجَتُ عَلَيْهَا أَوْضَاحٌ فَأَخَذَهَا يَهُودِيٌّ فَرَضَخَ رَأْسَهَا وَأَخَذَ مَا عَلَيْهَا فَأَتِي بِهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبِهَا رَمَقٌ فَقَالَتْ بِرَأْسِهَا لَا فَقَالَ فُلَانٌ فَقَالَتْ بِرَأْسِهَا لَا فَقَالَ فُلَانٌ فَقَالَتْ بِرَأْسِهَا لَا فَقَالَ فُلَانٌ فَقَالَتْ بِرَأْسِهَا لَا فَقَالَتْ بِرَأْسِهَا لَا فَقَالَ فَلَانٌ عَمْ فَاخَذَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَضَخَ رَأْسَهُ بَيْنَ حَجَرَيْنِ قَالَ فَفُلانٌ الْيَهُودِيُّ فَقَالَتْ بِرَأْسِهَا نَعَمْ فَآخَذَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَضَخَ رَأْسَهُ بَيْنَ حَجَرَيْنِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَضَخَ رَأْسَهُ بَيْنَ حَجَرَيْنِ

(۱۳۱۸) حضرت انس بڑا ٹھ سے مروی ہے کہ ایک یہودی نے ایک انصاری پی کواس زیور کی خاطر قبل کر دیا جواس نے پہن رکھا تھا جاتی اور پھر مار مار کراس کا مرکجی دیا ، جب اس پی کو نبی علیہ کے پائس لایا گیا تواس میں زندگی کی تھوڑی ہی رئی باتی تھی ، نبی علیہ نے ایک آ دمی کا نام لے کراس سے پوچھا کہ تہمیں فلاں آ دمی نے مارا ہے؟ اس نے سرکے اشارے سے کہا تہمیں ، دوسری مرجہ بھی یہی ہوا ، تیسری مرجہ اس نے کہا ہاں! تو نبی علیہ نے اس یہودی کودو پھروں کے درمیان قبل کروادیا۔

(١٣١٣٩) حَلَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ٱخْبَرَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنسِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيثِ شُعْبَةَ إِلَّا أَنَّ قَتَادَةَ قَالَ فِي حَدِيثِهِ فَاعْتَرَفَ الْيَهُودِيُّ [راجع: ٢٧٧١].

(۱۳۱۳۹) گذشته حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

هُ مُنالًا اَمَرُونَ بِل يَسْدِمْ وَمُ اللَّهُ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهُ اللَّ

(۱۳۱۴) حضرت انس ڈٹائٹ سے مروی ہے کہ نی ملیکہ جب اپنی اوٹٹی پردوران سفرنوافل پڑھنا چاہتے تو قبلدرخ ہوکر تکبیر کہتے، پھراسے چھوڑ دیتے اوراس کارخ جس سمت میں بھی ہوتا،نماز پڑھتے رہتے تھے۔

(١٣١٤١) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بُنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَطَاءِ بُنِ أَبِي مَيْمُونَةَ عَنْ أَنَسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا خَرَجَ لِلْغَائِطِ أَتَيْتُهُ أَنَا وَغُلَامٌ بِإِذَاوَةٍ وَعَنزَةٍ فَاسْتَنْجَى [راحع: ١٢١٢٤].

(۱۳۱۲) حفرت انس بن ما لک ٹاٹنڈ سے مروی ہے کہ نبی ملیٹا جب قضاء حاجت کے لئے جاتے تو میں پانی چیش کرتا تھا اور نبی ملیٹا اس سے استنجاء نر ماتے تھے۔

(١٣١٤٢) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ آخُبَرَنَا صَدَقَةً بْنُ مُوسَى آخُبَرَنَا آبُو عِمْرَانَ الْجَوْنِيُّ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكِ قَالَ وَقَتَّ لَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِى قَصِّ الشَّارِبِ وَتَقْلِيمِ الْأَظَافِرِ وَحَلْقِ الْعَانَةِ فِى كُلِّ ٱرْبَعِينَ يَوْمًا مَرَّةً [راجع: ٢٥٧٧].

(۱۳۱۴۲) حضرت انس بالنائن سے مروی ہے کہ نبی ملینا نے ہمارے لیے مونچھیں کا شینے ، ناخن تر اشنے اور زیریاف بال صاف کرنے کی مدت جالیس دن مقرر فر مائی تھی۔

(١٣١٤٣) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بُنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ عَنُ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ أَنسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُؤْتَى بِأَنْعَمِ أَهُلِ الدُّنيَا مِنْ أَهْلِ النَّارِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَيُصْبَعُ فِى النَّارِ صَبُعَةً ثُمَّ يُقَالُ لَهُ يَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُؤْتَى بِأَشَدِّ النَّاسِ فِى الدُّنيَا مِنْ ابْنَ آدَمَ هَلُ رَأَيْتَ بُوْسًا قَطُّ هَلُ مَرَّ بِكَ نَعِيمٌ قَطُّ فَيقُولُ لَا وَاللَّهِ يَا رَبِّ وَيُؤْتَى بِأَشَدِّ النَّاسِ فِى الدُّنيَا مِنْ أَهْلِ النَّذِيَ مَنْ الْجَنَّةِ فَيصُبَعُ فِى الْجَنَّةِ صَبُعَةً فَيقُولُ لَا وَاللَّهِ يَا رَبِّ وَيُؤْسًا قَطُّ هَلُ مَرَّ بِكَ شِدَّةٌ قَطُّ فَيقُولُ لَا وَاللَّهِ يَا رَبِّ مَا مَرَّ بِي بُؤْسٌ قَطُّ وَلَا رَأَيْتُ ابْنَ آدَمَ هَلُ رَأَيْتَ بُؤْسًا قَطُّ هَلُ مَرَّ بِي بُؤْسٌ قَطُّ وَلَا رَأَيْتُ شِدَّةً قَطُّ [صححة مسلم (٢٨٠٧)]. [انظر: ٥ ٢٦٩٥].

مَن المَا مَن ن اللهِ عَن اللهِ عَن اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهُ عَنْ اللهِ اللهُ عَنْ اللهِ اللهُ اللهِ اللهُ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهُ ال

کھا کر کہتا ہوں کہ بھی نہیں ، مجھ پر کوئی پریشانی نہیں آئی اور میں نے کوئی تکلیف نہیں دیکھی۔

(١٣١٤٤) حَلَّثُنَا يَزِيدُ بُنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا هَمَّامٌ عَنُ أَنَسِ بُنِ سِيرِينَ قَالَ تَلَقَّيْنَا أَنَسَ بُنَ مَالِكِ حِينَ قَدِمَ مِنَ الشَّامِ فَلَقِينَاهُ بِعَيْنِ التَّمْوِ وَهُو يُصَلِّى عَلَى دَاتِيْهِ لِغَيْدِ الْقِبْلَةِ فَقُلْنَا لَهُ إِنَّكَ تُصَلِّى إِلَى غَيْرِ الْقِبْلَةِ فَقَالَ لَوْلَا أَنِّى وَلَا أَنِّى وَلَا أَنِّى رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْعَلُ ذَلِكَ مَا فَعَلْتُ [صححه البحارى (١١٠)، ومسلم (٢٠٧)]. ومسلم (١١٠٠) انس بن سرين يُنِينَ كَمَ مَا مَعْلُ ذَلِكَ مَا فَعَلْتُ [صححه البحارى (١١٠٠)، ومسلم (٢٠٧)]. الشريع بن يُنتِينَ كَمَ مِن السَّمَ يَفْعَلُ ذَلِكَ مَا فَعَلْتُ إِصحه البحارى اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْعَلُ ذَلِكَ مَا فَعَلْتُ اللهُ اللهِ مَلْ اللهِ مَلْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْعَلُ ذَلِكَ مَا فَعَلْتُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْعَلُ ذَلِكَ مَا فَعَلْتُ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْعَلُ ذَلِكَ مَا فَعَلْتُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْ عَلَيْهُ مِنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَى اللهُ وَلَا عَلَى اللهُ اللهُ

كرتے ہوئے ندر يكھا ہوتا تو ميں بھى (نوافل ميں) ايباندكرتا۔ (١٣١٤٥) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا هَمَّامُ بُنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا ٱبُو غَالِبِ الْخَيَّاطُ قَالَ شَهِدُتُ أَنَسَ بُنَ مَالِكِ صَلَّى عَلَى

جِنَازَةِ رَجُلٍ فَقَامَ عِنْدَ رَأْسِهِ فَلَمَّا رُفِعَ أَتِى بِجِنَازَةِ امْرَآةٍ مِنْ قُرَيْشٍ آَوُ مِنُ الْأَنْصَارِ فَقِيلَ لَهُ يَا أَبَا حَمْزَةَ هَذِهِ جِنَازَةُ فُلَانَةَ ابْنَةِ فُلَانِ فَصَلِّ عَلَيْهَا فَصَلَّى عَلَيْهَا فَقَامَ وَسَطَهَا وَفِينَا الْعَلَاءُ بُنُ زِيَادٍ الْعَدَوِيُّ فَلَمَّا رَأَى اخْتِكَاتَ قِيَامِهِ عَلَى الرَّجُلِ وَالْمَرْآةِ قَالَ يَا أَبَا حَمْزَةَ هَكَذَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُومُ مِنْ

الرَّجُلِ حَيْثُ قُمْتَ وَمِنْ الْمَرْأَةِ حَيْثُ قُمْتَ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَالْتَفَتَ إِلَيْنَا الْعَلَاءُ فَقَالَ احْفَظُوا[راحع:٤٠٢٠]

(۱۳۱۳۵) مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت انس وٹاٹنڈ کے سامنے ایک مرد کا جٹازہ لایا گیا، وہ اس کی جاریائی کے سریانے کھڑے

ہوئے اور عورت کا جنازہ لایا گیا تو چار پائی کے سامنے اس سے نیچ ہٹ کر کھڑے ہوئے ، نما نے جنازہ سے جب فارغ ہوئے تو

علاء بن زیاد مین کے کہ اے ابو تمزہ! جس طرح کرتے ہوئے میں نے آپ کودیکھا ہے کیا نبی علیہ بھی مردوعورت کے

جنازے میں اس طرح کھرے ہوتے تھے؟ انہوں نے فر مایا ہاں! تو علاء نے ہماری طرف متوجہ ہو کرکہا کہ اسے محفوظ کرلو۔

(١٣١٤٦) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بُنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بُنُ زَيْدٍ عَنْ سَلْمِ الْعَلَوِيِّ عَنْ أَنْسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ الْقَرُعُ مِنْ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ كَانَ الْقَرُعُ مِنْ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ كَانَ الْقَرُعُ يُعْجِبُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ كَانَ الْقَرُعُ يُعْجِبُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَكَّ يَزِيدُ فَأْتِي بِقَصْعَةٍ فِيهَا قَرْعٌ فَرَأَيْتُهُ يُدْخِلُ أُصْبُعَيْهِ فِي الْمَرَقِ يَتُبَعُ بِهِمَا الْقَرْعَ السَّبَّابَةَ وَالْوُسُطَى فَرَّقَ شَكَّ يَزِيدُ فَأَتِي بِقَصْعَةٍ فِيهَا قَرْعٌ فَرَأَيْتُهُ يُدْخِلُ أُصْبُعَيْهِ فِي الْمَرَقِ يَتُبَعُ بِهِمَا الْقَرْعَ السَّبَّابَةَ وَالْوُسُطَى فَرَّقَ بَيْنَعُمُ الْمُرَقِ يَتُبَعُ بِهِمَا الْقَرْعَ السَّبَّابَةَ وَالْوُسُطَى فَرَقَ

(۱۳۱۲) حضرت انس بڑا تھ ہے مردی ہے کہ ایک مرتبہ میں ایک پیالے میں کدو لے کر نبی طیا کی خدمت میں حاضر ہوا، نبی علیا کو کدو بہت پیند تھا، اس لئے اسے اپنی الگیول سے تلاش کرنے لگے۔

(١٣١٤٧) حَدَّثَنَا يَزِيدُ ٱخْبَرَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ عَتَّابًا مَوْلَى ابْنِ هُرْمُزَ يَقُولُ صَحِبْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ فِى سَفِينَةٍ فَى سَفِينَةٍ فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ بَايَغْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِى هَذِهِ وَأَشَارَ بِيَدِهِ عَلَى السَّمْعِ وَالطَّاعَةِ فِيمَا

هي مُنالِهَ أَمَّهُ مِنْ لِي يَدِمْ مِنْ اللهِ اللهِ مِنْ اللهِ اللهِ مِنْ اللهِ اللهِ مِنْ اللهِ اللهُ اللهِ اللهُ الللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ الل

استطعت [راجع: ١٢٢٢٧].

(۱۳۱۲۷) حضرت انس و النظر التعامروي ہے كہ ميں نے اپناس ہاتھ ۔ نبي عليه كى بيت بات سننے اور ماننے كى شرط پر كى تقى اور نبى عليه نے اس ميں "حسب طاقت" كى قيد لگادى تھى ۔

(١٣١٤٨) حَدَّثَنَا يَزِيدُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا ثَابِتُ الْبُنَانِيُّ قَالَ أَنَسٌ فَلَمَّا دَفَنَّا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي النَّرَابِ وَرَجَعْتُمُ وَرَجَعْنَا قَالَتُ فَاطِمَةُ يَا أَنَسُ أَطَابَتُ أَنْفُسُكُمْ أَنْ دَفَنْتُمْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي التَّرَابِ وَرَجَعْتُمُ وَرَجَعْنَا قَالَتُ فَاطِمَةُ يَا أَنَسُ أَطَابَتُ أَنْفُسُكُمْ أَنْ دَفَنْتُمْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي التَّرَابِ وَرَجَعْتُمُ (١٣١٨) حضرت الس اللَّهُ عَلَيْهِ عَروا اللَّهِ عَلَيْهِ كُولُول فَي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي السَّرَابِ وَرَجَعْتُمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي التَّرَابِ وَرَجَعْتُمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي التَّوْابِ وَرَجَعْتُمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَي اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَي اللَّهُ عَلَيْهُ وَسُلُولُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَيْهِ وَلَمُ عَلَيْهِ وَالْمَوالِ عَلَيْهُ وَالْمَا عَلَيْهِ وَلَا عَلَيْهُ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْمَالِمُ وَالْمَالِمُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْكُمْ وَالْمُعَالُولُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْعَلَيْكُولُ وَالْمَالِمُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللَّهُ عَلَيْكُولُ اللَّهُ عَلَيْكُولُ اللَّهُ عَلَيْكُولُولُ اللَّهُ وَالْعُمْ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْكُولُ اللَّهُ عَلَيْكُولُ اللَّهُ عَلَيْكُولُ وَالْمُعَلِي اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْكُولُولُ اللَّهُ اللَّ

ر المحدد الله عَدْ الله عَمْدُ الله عَمْدُ الله عَدْ الله عَنْ الله عَنْ الله عَنْ الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي (١٣١٤٩) حَدَّثَنَا زَيْدٌ ٱخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ آنَسٍ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَيْتِ أُمِّ حَرَامٍ فَأَقَامَنِي عَنْ يَمِينِهِ وَأُمَّ حَرَامٍ خَلْفَنَا [انظر: ١٣٩٢٩].

(۱۳۱۲۹) حفرت اُنس بٹائٹوے مردی ہے کہ میں نّے نبی مایٹ کے ساتھ حضرت ام حرام بٹٹنا کے گھر میں نماز پڑھی، نبی مایش نے مجھے اپنی دائیں جانب اور حضرت ام حرام بٹٹنا کو ہمارے پیچھے کھڑ اکیا۔

(١٣١٥) حَدَّثَنَا يُزِيدُ وَعَقَّانُ قَالَا أَخْبَرُنَا هَمَّامُ بُنُ يَحْيَى عَنُ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِى طَلْحَةَ قَالَ عَفَّانُ وَهَمَّامٌ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ ابْنُ أَخِى أَنْسِ بْنِ مَالِكٍ عَنُ أَنْسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَطُونُ قُ أَهْلَهُ لَيْلًا كَانَ يَقُدَمُ خُدُوةً أَوْ عَشِيَّةً [راحع: ٢٢٨٨].

(۱۳۱۵۰) حفرت انس بھائٹ سے مروی ہے کہ نبی علیظ رات کو بلا اطلاع سفرسے والیسی پراپنے گھرنہیں آتے تھے، بلکہ منج یا دو پہرتشریف لاتے تھے۔

(١٣١٥١) حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ آبُو الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ عَنُ أَبِي مِجْلَزٍ عَنُ أَنْسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَنتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَهْرًا بَعْدَ الرُّكُوعِ يَدْعُو عَلَى رِعْلٍ وَذَكُوانَ وَعُصَيَّةَ [راحع: ١٢١٧٦].

(۱۳۱۵) حفرت انس بھٹنا سے مروی ہے کہ آپ ٹالٹیٹانے ایک مہینے تک فجر کی نماز میں رکوع کے بعد قنوت نازلہ پڑھی اور

رعل، ذكوان اورعصيه كے قبائل يربددعاء كرتے رہے۔

(١٣١٥٢) حَدَّثَنَا مُعَاذُ بُنُ مُعَاذُ جَدَّثَنَا حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ وَابْنُ أَبِي عَدِيِّ عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ عَنْ أَنَسِ بُنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَخَلَ الْمَسْجِدَ فَرَأَى حَبُلًا مَمْدُودًا بَيْنَ سَارِيَتَيْنِ قَالَ ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ فِي النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَخَلَ الْمَسْجِدَ فَرَأَى حَبُلًا مَمْدُودًا بَيْنَ سَارِيَتَيْنِ قَالَ ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ فِي النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ عَنْهُ فَقَالُوا فَلَانَةُ تُصَلِّى فَإِذَا غُلِبَتْ تَعَلَّقَتْ بِهِ فَقَالَ لِتُصَلِّ مَا عَقَلَتْ فَإِذَا غُلِبَتُ فَلْتَنَمُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّالًا عَنْهُ فَقَالُوا فَلَانَةً تُصَلِّى فَإِذَا غُلِبَتْ تَعَلَّقَتْ بِهِ فَقَالَ لِتُصَلِّ مَا عَقَلَتْ فَإِذَا غُلِبَتْ فَلْبَتْ الْمَسْجِدِ فَسَالً عَنْهُ فَقَالُوا فَلَانَةُ تُصَلِّى فَإِذَا غُلِبَتْ تَعَلَّقَتْ بِهِ فَقَالَ لِيَصُلِّ مَا عَقَلَتْ فَإِذَا غُلِبَتْ فَلْبَتْ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّاهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّالًا عَنْهُ فَقَالُوا فَلَانَةً تُعْلِمُ مُدُودًا عُلِبَتُ اللَّهُ عَلَيْلُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّالَةُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَ

(۱۳۱۵۲) حضرت انس ڈاٹھ سے مروی ہے کہ رسول الله مَالْلَيْظِ ایک مرتبہ مسجد میں داخل ہوئے تو دیکھا کہ دوستونوں کے درمیان

هي مُنزا) اَخْرُنْ بل يَنْ مَرْقًا ﴾ ﴿ اللَّهُ الل

ایک رسی لٹک ربی ہے، پوچھا یکسی رسی ہے؟ لوگوں نے بتایا کہ بیفلاں خاتون کی رسی ہے، نماز پڑھتے ہوئے جب انہیں سستی یا تھکا وٹ محسوس ہوتی ہے تو وہ اس کے ساتھ اپنے آپ کو باندھ لیتی ہیں، نبی ملیکی نے فرمایا اسے کھول دو، پھر فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص نماز پڑھے تو نشاط کی کیفیت برقر ارر ہے تک پڑھے اور جب سستی یا تھکا وٹ محسوس ہوتو رک جائے۔

(١٣١٥٣) حَدَّثَنَا مُعَاذٌ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ عَنْ أَنَسٍ بُنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَتُ الْمُهَاجِرُونَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا رَأَيْنَا مِثْلَ قَوْمٍ قَدِمُنَا عَلَيْهِمُ أَخْسَنَ بَلُدُلًا مِنْ كَثِيرٍ وَلَا أَحْسَنَ مُو اَسَاةً فِي قَلِيلٍ قَدْ كُفُونَا الْمَئُونَةَ وَأَشُرَكُونَا فِي الْمَهُنَا فَي الْمَهُنَا عَلَيْهِمُ أَخْسَنَ بَلُدُلًا مِنْ كَثِيرٍ وَلَا أَحْسَنَ مُو اَسَاةً فِي قَلِيلٍ قَدْ كُفُونَا الْمَئُونَةَ وَأَشُرَكُونَا فِي الْمَهُنَا فَي الْمَهُنَا عَلَيْهِمُ اللّهِ عَلَيْهِ وَسَلّمَ كَلّا مَا أَثْنَيْتُمْ عَلَيْهِمْ بِهِ وَدَعَوْتُمُ اللّهَ عَزَّ وَجَلّ لَهُمُ [راحع: ١٣١٠].

(۱۳۱۵۳) حضرت انس ڈاٹٹو سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ مہا جرین صحابہ ٹوٹٹر نے بارگا و نبوت میں عرض کیا یا رسول الله کالٹیوا؛
جس قوم کے پاس ہم آئے ہیں (انصار) ہم نے تھوڑ ہے میں ان جیسا بہترین نمخوار اور زیادہ میں ان جیسا بہترین فرج کرنے والا کسی قوم کونہیں پایا، انہوں نے ہمارا ہو جھا ٹھایا اور اپنی ہر چیز میں ہمیں شریک کیا، حتیٰ کہ ہم تو یہ بھٹے گئے ہیں کہ سارا اجرو والا کسی قوم کونہیں پایا، انہوں نے ہمارا ہو جھا ٹھایا اور اپنی ہر چیز میں ہمیں شریک کیا، حتیٰ کہ ہم تو یہ بھٹے گئے ہیں کہ سارا اجرو گواب تو یہی لوگ لے جائیں گے، نبی علیم ان فرمایا نہیں، جب تک تم ان کاشکریدا واکرتے رہوگے اور اللہ تعالیٰ سے ان کے وعاء کرتے رہوگے۔

(١٣١٥٤) حَدَّثَنَا مُعَاذَّ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنُ أَنَسٍ قَالَ لَمَّا قَدِمَ عَبُدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ مُهَاجِرًا آخَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ سَعْدِ بْنِ الرَّبِيعِ فَقَالَ لَهُ سَعْدٌ لِى مَالٌ فَنِصْفُهُ لَكَ وَلَى امْرَأَتَانِ فَانْظُرُ أَحَبَّهُمَا إِلَىٰكَ حَتَّى أُطَلِّقَهَا فَإِذَا انْقَضَتُ عِدَّتُهَا تَزَوَّجُهَا قَالَ فَقَالَ لَهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بَارَكَ اللَّهُ لَكَ فِى آهُلِكَ وَمَالِكَ دُلُونِي حَتَّى أَطَلَقَهَا فَإِذَا انْقَضَتُ عِدَّتُهَا تَزَوَّجُهَا قَالَ فَقَالَ لَهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بَارَكَ اللَّهُ لَكَ فِى آهُلِكَ وَمَالِكَ دُلُونِي عَلَى السَّوقِ قَالَ وَمَالِكَ وَمَالِكَ دُلُونِي عَلَى السَّوقِ قَالَ وَفَقَدَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَهْيَمُ قَالَ تَزَوَّجُتَ عَلَى السَّوقِ قَالَ وَفَقَدَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَهْيَمُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَهْيَمُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَهْيَمُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْلُمُ وَلُو بِشَاقٍ [راحع: ٢٠٠٥].

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْلُمْ وَلُو بِشَاقٍ [راحع: ٢٠٠٥].

(۱۳۱۵) حضرت انس مناتی سے مروی ہے کہ جب حضرت عبد الرحمٰن بن عوف طالتے دیدہ منورہ آئے تو نبی طیائے ان کے اور حضرت سعد بن رہے طالت کے درمیان بھائی چارہ قائم کردیا، حضرت سعد طالتی نے ان سے فرمایا کہ میں اپنا سارا مال دو حصول میں تقسیم کرتا ہوں ، نیز میری دو بیویاں ہیں ، میں ان میں سے ایک کو طلاق دے دیتا ہوں ، جب اس کی عدت گذر جائے تو آپ اس سے نکاح کر لیجے گا، حضرت عبد الرحمٰن طالتہ نے فرمایا اللہ تعالیٰ آپ کے مال اور اہل خانہ کو آپ کے لیے باعث برکت بنائے ، مجھے بازار کاراستہ دکھا دیجئے ، چنا نچے انہوں نے حضرت ابن عوف طالت کوراستہ بتا دیا، اور وہ چلے گئے، والیس آئے تو ان کے پاس کچھے بیزاور کھی تھا جووہ منافع میں بچا کرلائے تھے۔

هُ مُنْ الْمُ الْمُؤْنِ لِي يَسِيدُ مِنْ اللَّهِ اللَّهِ مُنْ اللَّهِ اللَّهِ مُنْ اللَّهِ اللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ اللّلَّ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْ

کچھٹر سے بعد نبی ملیکھانے حضرت عبد الرحمٰن والٹی کودیکھا تو ان پرزردرنگ کے نشانات پڑے ہوئے تھے، نبی ملیکھانے ان سے فرمایا بینشان کیسے ہیں؟ انہوں نے بتایا کہ میں نے ایک انصاری خاتون سے شادی کرلی ہے، نبی ملیکھانے بوچھام ہر کتنا دیا؟ انہوں نے بتایا کہ مجمور کی تشطی کے برابرسونا، نبی ملیکھانے فرمایا ولیمہ کرو، اگر چضرف ایک بکری ہی سے ہو۔

(١٣١٥٥) حَدَّثَنَا مُعَاذٌ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنِ عَنْ مُحَمَّدٍ قَالَ كَانَ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ إِذَا حَدَّثَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيثًا فَفَرَعَ مِنْهُ قَالٌ أَوْ كَمَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

(۱۳۱۵۵) محمد مُنظِمَة كَتِ بين كه حضرت انس والتقوجب في عليه كهوالے سے كوئى مديث بيان كرتے تو آخر ميں سيفرمات "ي جيسے في عليه نے ارشادفر مايا"

(١٣١٥٦) حَلَّثَنَا مُعَاذٌ حَلَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةً عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبَا بَكُو وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ كَانُوا يَسْتَفْتِحُونَ قِرَاءَتَهُمْ فِي صَلَاتِهِمْ بِ الْحَمُّدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ [راجع: ١٢٠١٤].

(۱۳۱۵۲) حضرت انس الله عصروى به كه في عليه اورخلفاء علاله عَلَيْ ثماز ش قراءت كا آغاز الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ سَرَ تَ تَقِيدِ

(١٣١٥٧) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنُ آخَفُّ أَوُ ٱتَمِّ النَّاسِ صَلَاةً وَأَوْجَزِهِ [راجع: ١٩٨٩].

(١٣١٥٤) حضرت انس ٹائنڈ سے مروی ہے کہ نبی مالیلا لوگوں میں سب سے زیادہ نماز کو کمل اور مختفر کرنے والے تھے۔

(١٣١٥٨) حَدَّثَنَا ابْنُ آبِى عَدِى عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنْسِ قَالَ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْمُهَاجِرُونَ يَخُونُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكُنُ لَهُمْ خَدَمٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ إِنَّمَا الْخَيْدُ خَيْدُ الْآخِرَهُ فَاغْفِرُ لِلْٱنْصَارِ وَالْمُهَاجِرَهُ قَالَ فَآجَابُوهُ نَحْنُ الَّذِينَ بَايَعُوا مُحَمَّدًا عَلَى النَّهُمَّ إِنَّمَا الْخَيْدُ خَيْدُ اللَّذِينَ بَايَعُوا مُحَمَّدًا عَلَى الْجَهَادِ مَا بَقِينَا أَبَدًا وَلَا نَفِرُ اللَّهِ الْمَاءِ وَالْمُهَاجِرَةُ قَالَ فَآجَابُوهُ نَحْنُ اللَّذِينَ بَايَعُوا مُحَمَّدًا عَلَى الْجَهَادِ مَا بَقِينَا أَبُدًا وَلَا نَفِرُ الْحَنَالَ اللَّهُ مَا بَقِينَا أَبُدًا وَلَا نَفِرُ وَلَا نَفِرُ وَلَا نَفِرُ اللَّهُ مَا اللَّهُ مَا بَقِينَا أَبُدًا وَلَا نَفِرُ وَلَا نَفِرُ وَلَا نَفِرُ اللَّهُ وَلَا اللَّهُ مَا إِلَيْهُ اللَّهُ مَا بَقِينَا أَبُدُا وَلَا نَفِرُ وَلَا نَفِرُ وَلَا نَفِرُ إِلَا اللَّهُ مَا لِهُ إِلَا اللَّهُ مَا بَقِينَا أَبُدُا وَلَا نَفِرُ وَلَا نَفِرُ لِللَّهُ وَلَا اللَّهُ اللَّهُ مَا بَقِينَا أَبُدُا وَلَا اللَّهُ مَا بَعْدُولُ اللَّهُ مَا بَقِينَا أَبُولُولُ اللَّهُ وَلَا لَعُلْ وَاللَّهُ وَلَا اللَّهُ وَلَا اللَّهُ الْمُ اللَّهُ مِا لِنَالُولُ اللَّالَةُ مَا لَا اللَّهُ مَا لِلللَّهُ مَا لِلللْهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّالَةُ اللَّهُ اللَ

(۱۳۱۵۸) حضرت انس ٹاٹنڈ سے مروی ہے کہ ٹی ملیگا سردی کے ایک دن باہر نظاتو دیکھا کہ مہاجرین وانصار خندق کھودر ہے ہیں ، نبی ملیگانے فرمایا اے اللہ! اصل خیر آخرت ہی کی خیر ہے ، پس انصار اور مہاجرین کومعاف فرما، صحابہ شکالڈ نے جواباً پیشعر پڑھا کہ 'جہم ہی وہ لوگ جی جنہوں نے محمد کا لیکھ کے جہاد پر بیعت کی ہے جب تک ہم زندہ ہیں''۔

(١٣١٥٩) حَدَّثَنَا ابْنُ آبِي عَدِى عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ آنَسٍ قَالَ آسُلَمَ نَاسٌ مِنْ عُرَيْنَةً فَاجْتَوَوْ الْمَدِينَةَ فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ خَرَجْتُمْ إِلَى ذَوْدٍ لَنَا فَشَرِبْتُمْ مِنْ ٱلْبَانِهَا قَالَ حُمَيْدٌ وَقَالَ قَتَادَةُ عَنْ آنَسٍ وَٱبْوَالِهَا فَفَعَلُوا فَلَمَّا صَحُّوا كَفَرُوا بَعْدَ إِسُلَامِهِمْ وَقَتَلُوا رَاعِيَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُؤْمِنًا أَوْ مُسْلِمًا فَفَعَلُوا فَلَمَّا صَحُّوا كَفَرُوا بَعْدَ إِسُلَامِهِمْ وَقَتَلُوا رَاعِيَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُؤْمِنًا أَوْ مُسْلِمًا وَسَاقُوا ذَوْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُؤْمِنًا لَا فَعَالِهِ وَسَلَّمَ مُؤْمِنًا لَا لَهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهَرَبُوا مُحَارِبِينَ فَأَرْسَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهَرَبُوا مُحَارِبِينَ فَأَرْسَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهَرَبُوا مُحَارِبِينَ فَأَرْسَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهَرَبُوا مُحَارِبِينَ فَأَرْسَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَلَّمَ وَهُ وَسَلَّمَ وَلَوا لَهُ وَسَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا عَلَيْهِ وَسَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالُوا فَيَالُوا فَلَالَهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمُ وَلَيْهُ وَسَلَّمُ وَلِهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَهُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَلَعْلَامُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا عَلَيْهِ وَلَوْلَا فَالْعَالَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْعَلَامُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْوَالَوْلُولُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا لَا لَهُ عَلَيْهِ وَلَا لَا لَا لَهُ عَلَيْهِ وَلَا لَهُ عَلَيْهِ وَلَا لَا لَهُ عَلَيْهِ وَلَوْلَ لَا لَا لَا لَيْنَا لَا لَكُولُولُولُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا لَهُ وَلَا لَا لَهُ عَلَيْهِ وَلَوْلِيقًا لَوْلُولُ الْعَلَالَ لَا لَهُ عَلَيْهِ وَلِهُ لَا لَهُ عَلَيْهِ وَلَوْلُولُولِهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَلَوْلُولُكُوا وَالْعَلَامُ لَاللَهُ عَلَيْهِ وَلَمُ لَا لَهُ عَلَيْهِ وَلَوْلُولُ لَا لَا لَهُ عَلَيْهُ وَ

هي مُنالًا أَخَرُنُ بِل يَهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّلَّ مِنْ اللَّهِ مِ

فی آثارِهِمْ فَأُحِدُوا فَقَطَّعَ آیْدِیهُمْ وَآرْجُلَهُمْ وَسَمَرَ آعُینهُمْ وَتَرَکّهُمْ فِی الْحَرَّةِ حَتَی مَاتُوا [راحع: ١٢٠٦٥] هی آثارِهِمْ فَانُحِدُوا فَقَطَّعَ آیْدِیهُمْ وَآرْجُلَهُمْ وَسَمَرَ آعُینهُمْ وَتَرَکّهُمْ فِی الْحَرَّةِ حَتَی مَاتُوا [راحم: ١٢٠٥٥] حضرت انس مُنافِئات مروی ہے دقبیلہ عرید کے پاس جاکران کا دودھ پیوتو شاید تندرست ہوجا وَ، چنانچا نہوں نے ایسان کیا، نی علیق کے ہوگئے تو دوبارہ مرتد ہوکر کفر کی طرف لوٹ گئے، نی علیق کے مسلمان چروا ہے کوئل کر دیا، اور نی علیق کے اونوں کو جھاکر لے گئے، نی علیق نے ان کے پیچھے سے ابد شائق کو جھجا، انہیں کی گرکر نی علیق کے سامنے پیش کیا گیا، نی علیق نی علیق میں چھوڑ دیا ان کے باتھ پاؤں نخالف سمت سے گوا دیتے ، ان کی آتھوں میں سلائیاں پھروادیں اور انہیں پھر ملے علاقوں میں چھوڑ دیا میاں تک کو وہ م گئے۔

(١٣١٦) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ عَنْ آنَسٍ قَالَ قَدِمَ رَهُطٌ مِنْ عُرَيْنَةَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاجْتَوَوُا الْمَدِينَة فَذَكَرَ مَعْنَاهُ وَذَكَرَ أَيْضًا فِي حَدِيثِهِ قَالَ حُمَيْدٌ فَحَدَّتَ قَتَادَةُ فِي هَذَا الْحَدِيثِ وَأَبُو الِهَا

(۱۳۱۷) گذشته مدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(١٣١٦١) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسِ قَالَ كَانَتُ صَلَاةٌ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُتَقَارِبَةً وَصَلَاةٌ أَبِي بَكُرٍ حَتَّى بَسَطَ عُمَرُ فِي صَلَاقٍ الْغَدَاةِ [راجع: ١٢١٤٠].

(۱۳۱۷۱) حضرت انس فالنئاسے مروی ہے کہ نبی علیا کی ساری نمازیں قریب برابر ہوتی تھیں ،اسی طرح حضرت صدیق اکبر فالنئا کی نمازیں بھی بکین حضرت عمر بلالنئانے فیجر کی نماز طویل کرنا شروع فرمائی۔

(١٣١٦٢) حَدَّثَنَا ابُنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ حَمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كُنَّا نُصَلِّى الْمَغْرِبَ فِي بَيْتِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ مَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ مَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ مَا يَتِي سَلِمَةَ وَأَحَدُنَا يَرَى مَوَاقِعَ نَبْلِهِ [راجع: ١٢١٦٠].

الم المالا) حضرت انس ڈاٹٹ سے مروی ہے کہ ہم لوگ نبی طائیلا کے ساتھ مغرب کی نماز پڑھتے تھے، پھر ہم میں سے کوئی شخص بنو سلمہ کے پاس جاتا تواس وقت بھی وہ ابنا تیر گرنے کی جگہ کو بخو بی دیکے سکتا تھا۔

(۱۲۱۹۲) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِیِّ عَنْ حُمَیْدِ عَنْ أَنَسَ قَالَ بَیْنَمَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یُصَلِّی اِذْ سَمِعَ بِکُاءَ صَبِیِّ فَتَجَوَّزَ فِی صَادِیهِ فَطَنَنَا اللَّهُ إِنَّما خَفَّفَ مِنْ أَجْلِ الصَّبِیِّ أَنَّ أُمَّهُ کَانَتْ فِی الْصَّلَاةِ (راحع: ۱۲۹۸) بگاء صَبِیِّ فَتَجَوَّزَ فِی صَادِیهِ فَطَنَنَا اللَّهُ إِنَّما خَفَّفَ مِنْ أَجْلِ الصَّبِیِّ أَنَّ أُمَّهُ کَانَتْ فِی الْصَّلَاةِ (راحع: ۱۲۹۸) مَرْ اللَّهُ عَلَيْهِ مِر وَی ہے کہ ایک مرتبہ نِی علیہ فَی آؤ بڑو ماتے ہوئے کی جوئے کی آوازش اور میں راب کی کہ ایک مرتبہ نِی علیہ مال کی وجہ سے نماز کو ہلکا کردیا ہے، بیاس نِی پرشفقت کا اظہارتا ۔

عام مردی ہم لوگ بچھ گئے کہ نِی علیہ اس کی وجہ سے نماز کو ہلکا کردیا ہے، بیاس نِی پرشفقت کا اظہارتا ۔

عام مردی ہم لوگ بھے گئے کہ نی علیہ اس کی وجہ سے نماز کو ہلکا کردیا ہے، بیاس نِی پرشفقت کا اظہارتا ۔

عام مردی ہم لوگ بھی کے ایک بیا ہے کہ ایک بیا گئی ہے نہ مال کی وجہ سے نماز کو ہلکا کردیا ہے، بیاس نے پرشفقت کا اظہارتا ۔

عام مردی ہم لوگ بھی کردی ہم لوگ بھی ہے کہ ایک بی اللّه عَلَیْهِ وَ سَالَتُ مِنْ عَلَیْهُ وَ سَالُمْ مَتَعَدَّ اللّٰہُ عَلَیْهُ وَ سَالًٰہُ مِنْ مُلْ کُانَ اللّٰہِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهُ وَ سَالًٰہُ مِنْ اللّٰہُ عَلَیْهُ وَ سَالًٰہُ مُنْ مِنْ اللّٰہُ عَلَیْهُ وَ سَالًٰہُ مُنْ اللّٰہُ عَلَیْهُ وَ سَالُتُ مِنْ مُلْ کُانِ اللّٰہُ عَلَیْهِ وَ سَالُ مُنْ اللّٰہُ عَلَیْهُ وَ سَالًٰہُ مُنْ اللّٰہُ عَلَیْہُ وَ سَالًٰہُ عَلَیْهُ وَ سَالُ مُنْ اللّٰہُ عَلَیْهُ وَ سَالُ مُنْ اللّٰہُ عَلَیْهُ وَ سَالًا مُنْ اللّٰہُ عَلَیْهُ وَ سَالًا مُنْ اللّٰہُ عَلَیْ اللّٰ مُنْ اللّٰہُ عَلَیْهُ وَ سَالُوں اللّٰہُ عَلَیْهُ وَ سَالُکُ مِنْ اللّٰہُ عَلَیْ اللّٰ اللّٰہُ عَالْہُ اللّٰہُ عَلَیْ اللّٰ کُونِ اللّٰہُ عَلَیْهُ وَ سَالْکُو اللّٰہُ عَلَیْهُ وَ سَالُمُ عَلَیْهُ وَ سَالْکُ مِنْ اللّٰہُ عَلَیْ اللّٰ مُنْ اللّٰہُ عَلَیْ اللّٰ مُنْ اللّٰہُ عَلَیْ اللّٰ مُنْ اللّٰہُ عَلَیْ اللّٰ اللّٰہُ عَلَیْ اللّٰ کُونِ اللّٰہُ مِنْ اللّٰہُ عَلَیْ اللّٰ مُنْ اللّٰ مُنْ اللّٰہُ عَلَیْ اللّٰ مُنْ اللّٰہُ عَلَیْ اللّٰ مُنْ اللّٰہُ عَلْمُنْ اللّٰ مُنْ اللّٰ مُنْ اللّٰ مُنْ اللّٰہُ عَلَیْ اللّٰ مُنْ اللّٰ ع

(١٣٦٦) حَلَّثُنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنُ حُمَيْدٍ قَالَ سُئِلَ أَنَسٌ عَنُ عَذَابِ الْقَبْرِ فَقَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَعَوَّذُ الْمَا اللَّهُمَّ إِنِّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَعَوَّذُ اللَّهُمَّ إِنِّى أَعُوذُ بِكَ مِنْ الْكُسلِ وَالْهَرَمِ وَالْجُنُنِ وَالْبُخُلِ وَفِيْنَةِ اللَّجَالِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ [راحع: ١٢٨٦] يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّى أَعُودُ بِكَ مِنْ الْكُسلِ وَالْهَرَمِ وَالْجُنُنِ وَالْبُخُلِ وَفِيْنَةِ اللَّجَالِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ [راحع: ١٢٨٦] (١٣١٢) مَيد يُعَيِّدُ كَمَة بِين كرس شخص في حضرت الس شاش عنداب قبر كم تعلق سوال كيا توانهوں في فرما يا كم بي عليها

الله المناه المن

(۱۳۱۷۵) حفرت انس ڈٹاٹٹا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نماز کا وقت ہوگیا، نبی تالیا ایک آ دمی کے ساتھ مبحد میں تنہائی میں گفتگو فرمار ہے تھے، جب وقت آپ مُلاٹیکا نماز کے لئے اٹھے تو بعض لوگ سوچکے تھے۔

(١٣١٦٦) حَدَّثَنَا ابُنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنُ حُمَيْدٍ عَنُ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُحِبُّ أَنْ يَلِيهُ فِي الصَّلَاةِ الْمُهَاجِرُونَ وَالْأَنْصَارُ لِيَحْفَظُوا عَنْهُ [راحع: ١١٩٨٥].

(۱۳۱۲۹) حفرت انس ڈاٹٹا سے مروی ہے کہ نبی طلیقاس بات کو پیند فرماتے تھے کہ نماز میں مہاجرین اور انصار مل کران کے قریب کھڑے ہوں تا کہ مسائل نماز سکھ لیں۔

(١٣١٦٧) حَلَّثَنَا ابْنُ آبِي عَدِيٍّ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ آنَسٍ قَالَ أُقِيمَتُ الصَّلَاةُ وَكَانَ بَيْنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبَيْنَ نِسَاتِهِ شَىٰءٌ فَجَعَلَ يَرُدُّ بَعْضُهُنَّ عَلَى بَعْضٍ فَجَاءَ أَبُو بَكْرٍ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ احْثُ فِى أَفْوَاهِهِنَّ التُّرَابَ وَاخُرُجُ إِلَى الصَّلَاةِ [راجع: ١٢٠٣٧].

(۱۳۱۷) حفرت انس ٹاٹٹا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نماز کا وقت قریب آگیا، اس وقت نبی بلیل اور از واج مطہرات کے درمیان کچھٹی ہور ہی تھی، اور از واج مطہرات ایک دوسرے کا دفاع کر رہی تھیں، اسی اثناء بیں حضرت صدیق اکبر ڈٹٹٹو تشریف لے آئے اور نماز کے لیے باہر چلیے۔

(١٣١٦٨) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنُ حُمَيْدٍ عَنُ آنَسِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ ذَاتَ يَوْمٍ وَهُوَ مَعْصُوبُ الرَّأْسِ قَالَ فَتَلَقَّاهُ الْأَنْصَارُ وَنِسَاؤُهُمْ وَٱبْنَاؤُهُمْ فَإِذَا هُوَ بِوُجُوهِ الْأَنْصَارِ فَقَالَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لِيَّا مُعْصُوبُ الرَّأْسِ قَالَ فَتَلَقَّاهُ الْأَنْصَارَ قَدْ قَضَوْا مَا عَلَيْهِمْ وَبَقِي مَا عَلَيْكُمْ فَأَحْسِنُوا إِلَى مُحْسِنِهِمْ وَتَجَاوَزُوا عَنْ مُعْسِنِهِمْ وَتَجَاوَزُوا عَنْ مُعْسِنِهِمْ [راحع: ١٢٩٨١].

(۱۳۱۲۸) حضرت انس ڈاٹٹ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نی علینا باہر نکلے تو انصار سے ملاقات ہوگئی ، نی علینا نے فر مایا اس ذات کی مشم جس کے دست قدرت میں مجمع مثالی نی جان ہے ، میں تم سے مجت کرتا ہوں ، تم انصار کے نیکوں کی نیکی قبول کرو، اور ان کے مشاہ کا رہے تجاوز اور درگذر کرو، کیونکہ انہوں نے اپنا فرض نبھا دیا ہے اور ان کاحق باقی رہ گیا۔

(١٣١٦٩) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِى عَدِىًّ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ لَمَّا كَانَ يَوْمُ أُحُدٍ كُسِرَتُ رَبَاعِيَةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَشُجَّ فِى وَجْهِهِ قَالَ فَجَعَلَ الدَّمُ يَسِيلُ عَلَى وَجْهِهِ فَجَعَلَ يَمُسَحُ الدَّمَ عَنْ وَجْهِهِ وَيَقُولُ كَيْفَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَشُجَّ فِى وَجْهِهِ قَالَ فَجَعَلَ الدَّمُ يَسِيلُ عَلَى وَجْهِهِ فَجَعَلَ يَمُسَحُ الدَّمَ عَنْ وَجْهِهِ وَيَقُولُ كَيْفَ يَغُلِحُ قُومٌ خَصَبُوا وَجُهَ نَبِيِّهِمْ بِالدَّمِ وَهُوَ يَدْعُوهُمْ إِلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ فَٱنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَيْسَ لَكَ مِنْ يُعْمِمُ بِالدَّمِ وَهُوَ يَدْعُوهُمْ إِلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ فَٱنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَيْسَ لَكَ مِنْ

الْأَمْرِ شَيْءً أَوْ يَتُوبَ عَلَيْهِمْ أَوْ يُعَذِّبَهُمْ فَإِنَّهُمْ ظَالِمُونَ [راجع: ١٩٧٨].

(۱۳۱۹) حفرت انس بھا ہے مروی ہے کہ غزوہ احدے دن نبی ایک کے جاردانت ٹوٹ کے تصاور آپ مالی کا اسلام کے بیٹائی پر بھی زخم آیا تھا، حتی کہ اس کا خون آپ مالی کے جرہ مبارک پر بہنے لگا، اس پر نبی الیک نے فرمایا وہ قوم کیسے فلاح پائے پیٹائی پر بھی زخم آیا تھا، حتی کہ دون آپ میں کے جرہ کہ مبارک پر بہنے لگا، اس پر نبی اس کے خرا کی اس پر بیر آیت نازل کی جس نے اپنے نبی کے چرے کو خون سے رنگین کر دیا، جبکہ وہ انہیں ان کے رب کی طرف بلار ہا ہو؟ اس پر بیر آیت نازل ہوئی کہ ''آپ کو کسی قتم کا کوئی اختیار نبین ہے کہ اللہ ان پر متوجہ ہوجائے، یا آئیں سزادے کہ وہ ظالم ہیں۔''

(١٣١٧) حَلَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ آنَسِ قَالَ كَانَ أَبُو طَلْحَةً بَيْنَ يَدَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْفَعُ رَأْسَهُ مِنْ خَلْفِهِ يَنْظُرُ إِلَى مَوَاقِعِ نَبْلِهِ فَيَتَطَاوَلُ آبُو وَسَلَّمَ وَسُلَّمَ وَسُلَّمَ وَسُلَّمَ وَسُلَّمَ قَالَ وَيَقُولُ يَا رَسُولَ اللَّهِ نَحْدِى دُونَ نَحْدِكَ طَلْحَةً بِصَدْرِهِ يَقِى بِهِ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَيَقُولُ يَا رَسُولَ اللَّهِ نَحْدِى دُونَ نَحْدِكَ طَلْحَةً بِصَدْرِهِ يَقِى بِهِ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَيَقُولُ يَا رَسُولَ اللَّهِ نَحْدِى دُونَ نَحْدِكَ

[راجع: ١٢٠٤٧]

(۱۳۱۷) حفرت انس ڈاٹھ سے مروی ہے کہ حضرت ابوطلہ ڈاٹھ، نبی طابقائے آگے کھڑے ہوئے تیرا ندازی کردہے تھے، بعض اوقات نبی طابقا تیروں کی بوچھاڑ دیکھنے کے لئے بیچھے سے سراٹھاتے تو حضرت ابوطلہ ڈاٹھ سیدسپر ہوجاتے تا کہ نبی طابقا کی حفاظت کرسکیں، اورع ض کرتے یارسول اللہ ڈاٹھ کا آپ کے سینے کے سامنے میراسینہ پہلے ہے۔

(١٣١٧) حَلَّكُنَا ابْنُ أَبِي عَدِىًّ عَنُ حُمَيْدٍ عَنُ أَنَسٍ قَالَ سَارَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا طَرَقَ لَيْلًا لَمْ يُعِرْ عَلَيْهِمْ حَتَّى يُصْبِحَ فَإِنْ سَمِعَ إِلَيْهَا لَيْلًا قَالَ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا طَرَقَ لَيْلًا لَمْ يُعِرْ عَلَيْهِمْ حَتَّى يُصْبِحَ فَإِنْ سَمِعَ أَذَانًا أَمْسَكَ وَإِنْ لَمْ يَكُونُوا يُصَلُّونَ آغَارَ عَلَيْهِمْ قَالَ فَلَمَّا أَصْبَحْنَا رَكِبَ وَرَكِبَ الْمُسْلِمُونَ قَالَ فَخَوجَ آفَانًا أَمْسَكَ وَإِنْ لَمْ يَكُونُوا يُصَلُّونَ آغَارَ عَلَيْهِمْ فَلَمَّا رَأُوا رَسُولَ اللَّهِ وَالْمُسْلِمِينَ قَالُوا مُحَمَّدٌ وَاللَّهِ أَهُلُ الْقَرْيَةِ إِلَى حُرُوثِهِمْ مَعَهُمْ مَكَاتِلُهُمْ وَمَسَاحِيهِمْ فَلَمَّا رَأُوا رَسُولَ اللَّهِ وَالْمُسْلِمِينَ قَالُوا مُحَمَّدٌ وَاللَّهِ وَالْمُسْلِمِينَ قَالُوا مُحَمَّدٌ وَاللَّهِ وَالْمُسْلِمِينَ قَالُوا مُحَمَّدٌ وَاللَّهِ وَالْمُسْلِمِينَ قَالُوا مُحَمَّدٌ وَاللَّهِ وَالْمُعْمِيسُ قَالَ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ الْكُورُ اللَّهُ الْكُورُ خَوِبَتُ خَيْبُرُ إِنَّا إِذَا لَوْلُنَا إِنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ الْكُورُ اللَّهُ الْمُولُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [صححه البحارى (٢٩٤٥)، وابن حبان (٤٧٤٥) و (٤٢٤٤). [راحع: ٢٦٤٥].

(۱۳۱۷) حضرت انس ٹائٹوے مروی ہے کہ ٹی طیکا جب کی قوم پر صلے کا ارادہ کرتے تو رات کو تملینہ کرتے بلکہ تن ہونے کا انتظار کرتے ،اگر وہاں سے اذان کی آواز سائی دیتی تورک جاتے ،ورند تملہ کردیتے۔

نی طایعا خروہ خیبر کے لئے تشریف لے گئے، تو رات کوخیبر پنچے، میں ہوئی تو نبی طایعا پی سواری پرسوار ہوئے اور مسلمان اپنی سواری پر، الغرض! جب نبی علیعا شہر میں داخل ہوئے، تو اللہ اکبر کہہ کر فر مایا خیبر برباد ہو گیا، جب ہم کسی قوم کے محن میں ازتے ہیں تو ڈرائے ہوئے لوگوں کی میں بردی بدترین ہوتی ہے، لوگ اس وقت اپنے اوز ار لے کر کام پر نکلے ہوئے تھے، وہ نبی علیما اور مسلمانوں کود کی کے کہ کہ اور لشکر آگئے، حضرت انس ڈاٹٹا کہتے ہیں کہ میں حضرت ابوطلحہ ڈاٹٹا کے پیچے بیٹھا ہوا

هي مُنالِهُ اَمَرُونَ بِل يُعِيدُ مِنْ اللَّهِ اللَّهُ اللّ

تقااورمیرے پاؤل نی الیا کے پاؤل سے لگ جاتے تھے۔

(١٣١٧) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحَارِثِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي زِيَادٌ يَعْنِي ابْنَ سَعْدٍ أَنَّ ابْنَ شِهَابٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ رَأَى فِي يَدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاتَمًا مِنْ وَرِقٍ وَلِيسُوهَا فَطَرَحَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرِقٍ وَلِبِسُوهَا فَطَرَحَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاتَمَهُ فَطَرَحَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاتَمَهُ فَطَرَحَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاتَمَهُ فَطَرَحَ النَّاسُ حَوَاتِيمَهُمُ [راحع: ١٢٦٥٨].

(۱۳۱۷) حضرت انس ر الله الله عمر دی ہے کہ ایک دن انہوں نے نبی ملیسے کے ہاتھ میں چاندی کی ایک انگوشی دیمھی، نبی ملیس کو د کی کے کرلوگوں نے بھی اپنی انٹی کو د کی کے کرلوگوں نے بھی اپنی انٹی کی انٹی کو سے کہ کی انٹی کی انٹوٹھی انٹی کی انٹوٹھی انٹی کی انٹوٹھی کی انٹوٹھی کی انٹوٹھی کی انٹوٹھی کی کا میں کہ کوٹھی کی کا میں کہ کا میں کہ کا میں کہ کوٹھی کی کا میں کہ کا میں کہ کوٹھی کی کہ کا کہ کہ کہ کا میں کہ کا کوٹھی کی کا کوٹھی ک

(١٣١٧٣) حَلَّثَنَا رَوْحٌ حَلَّثَنَا زُرَارَةُ بْنُ آبِي الْحَلَالِ الْعَتَكِيُّ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْكُلُ وَبَيْنَ يَدَيْهِ مَرَقَةٌ فِيهَا دُبَّاءٌ فَجَعَلَ يَتَنَبَّعُهُ يَأْكُلُهُ

(۱۳۱۷) حضرت انس ٹھ اس مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ کو کھانا کھاتے ہوئے دیکھا، آپ کا ایکا کی کے سامنے جوشور بہ تھا اس میں کدوتھا، اور نبی علیہ اس تلاش کر کے کھار ہے تھے۔

(١٣١٧٤) حَلَّثَنَا رَوْحٌ حَلَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدٍ قَالَ سَأَلْتُ أَنْسَ بُنَ مَالِكٍ هَلْ خَضَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَمْ يَكُنْ رَأَى مِنْ الشَّيْبِ إِلَّا يَغْنِى يَسِيرًا وَقَلْهُ خَضَبَ أَبُو بَكُمٍ وَعُمَرُ ٱخْسِبُ بِالْحِنَّاءِ وَالْكُتَمِ [صححه البحارى (٨٩٤٥)، ومسلم (٢٣٤١)].

(۱۳۱۷) حمید کہتے ہیں کسی محص نے حضرت انس والنظامے بوجھا کہ کیا ہی علیہ خضاب لگاتے تھے؟ انہوں نے فرمایا کہ ہی علیہ کی مبارک ڈاڑھی کے اسکلے جھے میں صرف سترہ یا ہیں بال سفید تھے، اوران پر بردھاپے کا عیب نہیں آیا، کسی نے بوجھا کہ کیا بردھا یا عیب ہے؟ انہوں نے فرمایا تم میں سے ہر محض اسے نا پند سجھتا ہے، البتہ حضرت صدیق اکبر ڈاٹٹ مہندی اور وسمہ کا خضاب لگاتے تھے۔

(١٣١٧٥) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا زُرَارَةُ بْنُ آبِي الْحَلَالِ الْعَتَكِيُّ قَالَ سَمِعْتُ أَنْسَ بْنَ مَالِكٍ يُحَدِّثُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَا أَنْجَشَةُ كَذَاكَ سَيْرُكَ بِالْقُوارِيرِ [انظر: ٢٩٦٦].

(١٣١٥) حفرت انس ولا تقليب مروى م كم في عليه في الأبحد! إن آسكينون كوآسته لي رجلو

(١٣١٧٦) حَدَّثَنَا رَوُحْ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ وَعَبُدُ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَنَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكِ أَنَّ قَائِلًا مِنْ النَّاسِ قَالَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ أَمَا يَرِدُ الدَّجَّالُ الْمَدِينَةَ قَالَ أَمَا إِنَّهُ لَيُعْمِدُ إِلَيْهَا وَلَكِنَّهُ يَجِدُ الْمَلَاثِكَةَ صَافَّةً بِنِقَابِهَا وَأَبُوابِهَا يَخُرُسُونَهَا مِنْ الدَّجَّالِ [راجع: ١٢٢٦٩].

الله المرابعة مناله المرابعة من المرابعة مناله المرابعة ا

(۱۳۱۷) حضرت انس نگاتی ہے مروی ہے کہ ایک آ دمی نے پوچھا یا رسول اللہ! کیا دجال مدینہ منورہ میں داخل ہو سکے گا؟ حضور نبی مکرم سرور دوعا کم تگاتی ہے نے فرمایا دجال مدینہ منورہ کی طرف آئے گالیکن وہاں فرشتوں کواس کا پہرہ دیتے ہوئے پائے گا، انشاء اللہ مدینہ میں دجال داخل ہو سکے گا اور نہ ہی طاعون کی وباء۔

(١٣١٧٧) قَالَ قَالَ عَبْدُ الْوَهَّابِ فِي حَدِيثِهِ قَالَ قَتَادَةُ وَحَدَّثَنَا أَنَسُ بُنُ مَالِكٍ أَنَّ نَبِى اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّهُ مَكْتُوبٌ بَيْنَ عَيْنَيْهِ كَفَرَ يُهَجَّاهُ يَقُرَؤُهُ كُلُّ مُوْمِنٍ أُمِّى أَوْ كَاتِبٍ [راحع: ٢٠٢٧].

(۱۳۱۷) حضرت انس ڈاٹن سے مروی ہے کہ حضور نبی مکرم کا النظام نے ارشا دفر مایا د جال کی دونوں آ تھوں کے درمیان کا فرلکھا ہوگا جسے ہرمسلمان پڑھ لے گاخواہ وہ ان پڑھ ہویا پڑھا لکھا۔

(١٣١٧٨) حَدَّقَنَا رَوُّ حَدَّقَنَا حُسَيْنُ الْمُعَلِّمُ عَنْ قَنَادَةً عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ نَبِيَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَاللَّذِي نَفُسِي بِيَدِهِ لَا يُؤْمِنُ عَبُدٌ حَتَّى يُحِبَّ لِأَخِيهِ مَا يُحِبُّ لِنَفْسِهِ مِنْ الْخَيْرِ [راحعي، ١٢٨٣٢].

والعياق مسلسى بيورو له بيرون بنه من يورون بنه من يورون بنه من يورون الله من الله من الله من الله من الله من المن الله من الله

(١٣١٧٩) حَلَّثَنَّا رَوْحٌ حَلَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَخْبَرَنِي مُوسَى بَنُ آتَسِ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بُنَ مَالِكِ يَقُولُ قَالَ رَجُلٌ يَا رَبُلٌ يَا رَبُوكَ فَلاَنْ فَنَزَلَتْ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَسْأَلُوا عَنْ أَشْيَاءَ إِنْ تُبُدَ لَكُمْ تَسُوْكُمْ إِلَى تَسُالُوا عَنْ أَشْيَاءَ إِنْ تُبُدَ لَكُمْ تَسُوْكُمْ إِلَى تَسُالُوا عَنْ أَشْيَاءَ إِنْ تُبُدَ لَكُمْ تَسُوْكُمْ إِلَى تَسَالُوا عَنْ أَشْيَاءَ إِنْ تُبُدَ لَكُمْ تَسُوْكُمْ إِلَى تَسَالُوا عَنْ أَشْيَاءَ إِنْ تُبْدَ لَكُمْ تَسُوْكُمْ إِلَى تَسَالُوا عَنْ أَشْيَاءَ إِنْ تُبْدَ لَكُمْ تَسُو كُمْ إِلَى تَسُالُوا عَنْ أَشْيَاءَ إِنْ تُبْدَ لَكُمْ تَسُو كُمْ إِلَى اللّهِ مَنْ أَيْهِ مَنْ أَيِي قَالَ أَبُوكَ فَكُمْ إِلَى اللّهِ مَنْ أَيْهِ مَنْ أَيْهِ مَنْ أَيْهِ مَنْ أَيْهِ مَنْ أَيْهِ مَنْ أَيْهَا اللّهُ مِنْ أَيْهُ مَا لَا لَهُ مِنْ أَيْهِ مَنْ أَيْهِ مَنْ أَيْهِ مَنْ أَيْهِ مَنْ أَيْهِ مَنْ أَيْهِ مَنْ أَيْهِ مِنْ أَيْهِ مَنْ أَيْهُ مَنْ أَيْهِ مَنْ أَيْهِ مَنْ أَيْهِ مَنْ أَيْهِ مَنْ أَيْهِ مَنْ أَيْهُ إِلَيْهُ مَنْ أَيْهُ مِلْكُولُ مُنْ أَيْهُ إِلَيْهُ مِنْ أَيْهِ مِنْ أَيْهِ مَنْ أَيْهِ مَنْ أَيْهِ مَنْ أَيْهِ مِنْ أَيْهِ مَنْ أَيْهُ لِللّهُ مِنْ أَيْهُ إِلَيْهُ مَنْ أَيْهُ مِنْ أَيْهِ مِنْ أَيْهِ مَنْ أَيْهِ مَنْ أَيْهِ مَنْ أَيْهِ مُنْ أَيْهِ مِنْ أَيْهِ مِنْ أَيْهِ مِي أَنْ مُنْ أَيْهُ مِنْ أَنْ مُنْ أَلَهُ مُنْ أَنْهُ مُنْ أَنْهُ مُنْ أَنْ مُنْ أَنِهُ مُنْ أَلِي مُنْ أَلِهُ مِنْ أَنْهُ مِنْ أَنْهُ مُنْ أَنْهُ مِنْ أَنْ مُنْ أَنْ مُنْ أَنْهُ مِنْ أَنْ مُنْفِعُ مُنْ أَنْهُ مِنْ أَنْهُ مُنْ أَنْهُ مُنْ أَلِي أَلْهُ مُنْ أَنْهُ مُنْ أَنْهُ مُنْ أَنْهُ مُنْ أَنْهُ مُنْ أَيْهُ أَلَاقًا مُ مُنْ أَنْهُ مُنْ أَنْهُمُ لَلْمُ أَنْهُمُ أَلِي أَنْهُ أَنْهُ مُنْ أَنْهُ مُنْ أَنْهُمُ أَنْ أَنْهُ مُنْ أَنْهُ مُنْ أَنْهُ مُنْ أَنْهُمُ أَنْهُ مُنْ أَنْهُ مُنْمُ أَنْهُمُ أَنْ أَنْمُ مُنْ أَنْهُ مُنْ أَنْمُ مُنْ أَنْمُ مُنْ

(۱۳۱۷) حضرت انس بڑا تھا ہے مروی ہے کہ ایک آ دی نے بارگا و نبوت میں عرض کیا یا رسول الله طُلَقَیْم امیرا باپ کون ہے؟ نبی علیا ان اللہ اللہ اللہ میں ہے، اس پر بیرآیت کمل نازل ہوئی کہ اے اہل ایمان! الیمی چیزوں کے متعلق سوال مت کیا کر وجو اگر تمہارے سامنے ظاہر ہوجا کیں تو تمہیں بری لگیں۔

(١٣١٨) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةً حَدَّثَنَا آنَسُ بُنُ مَالِكِ آنَ أُكَيْدِرَ دُومَةَ أَهُدَى إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جُبَّةَ سُنْدُسٍ آوْ دِيبَاجٍ شَكَّ فِيهِ سَعِيدٌ قَبْلَ آنْ يَنْهَى عَنْ الْحَرِيرِ فَلَبِسَهَا فَتَعَجَّبَ النَّاسُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جُبَّةَ سُنْدُسٍ آوْ دِيبَاجٍ شَكَّ فِيهِ سَعِيدٌ قَبْلَ آنْ يَنْهَى عَنْ الْحَرِيرِ فَلَبِسَهَا فَتَعَجَّبَ النَّاسُ مِنْهَا فَقَالَ وَالَّذِى نَفُسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَمَنَادِيلُ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ فِى الْجَنَّةِ آحْسَنُ مِنْهَا [صححه البحارى ٢٦١٦)، ومسلم (٢٤١٩)، وابن حبان (٢٩٨٠، ٢٥٩٥). [انظر: ٢٦١٦، ٢٤٢٨، ١٣٤٨، ٢٩٨٠].

(۱۳۱۸) حضرت انس اللظ عن مروی ہے کہ اکیدردومہ نے نبی علیظ کی خدمت میں ایک رکیشی جوڑ اہدیہ کے طور پر بھیجا، لوگ اس کی خوبصورتی پر تعجب کرنے گئے، نبی علیظ نے فرمایا اس ذات کی متم جس کے دست قدرت میں محمد تالیقی کی جان ہے سعد کے رومال' جوانہیں جنت میں دیئے گئے ہیں' وہ اس سے بہتر اور عمدہ ہیں۔

(١٣١٨١) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ أَنَّ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ أَنْبَأَهُمْ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ

هي مُناهُ اَحَدُن بَالِيَدِ مَتْمُ ﴾ ﴿ ﴿ ﴿ ﴿ ﴿ ﴿ مُنَاهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّ

بَيْنَ عَيْنَيْهِ مَكْتُوبٌ ك ف ر أَى كَافِرٌ يَقُرَؤُهَا الْمُؤْمِنُ أُمِّيٌّ وَكَاتِبٌ [راجع: ٢٠٢٧].

(۱۳۱۸) حفرت انس ٹٹاٹٹئا سے مروی ہے کہ حضور نبی مکرم ٹاٹٹیٹا نے ارشا دفر مایا د جال کی دونوں آئٹھوں کے درمیان کا فراکھا ہو گا جسے ہرمسلمان پڑھ لے گاخواہ وہ ان پڑھ ہویا پڑھا لکھا۔

(١٣١٨٢) حَدَّثَنَا رَوُحٌ حَدَّثَنَا أَشُعَثُ عَنِ الْحَسَنِ عَنُ أَنَسِ بُنِ مَالِكٍ أَنَّهُ قَالَ مَا صَلَّيْتُ خَلْفَ أَحَدٍ بَعُدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْجَزَ صَلَاةً وَلَا أَتَمَّ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راحع: ١٢٩١٠].

(۱۳۱۸۲) حضرت انس بھائھ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ملیا سے زیادہ کسی کونما زممل اور مختصر کرتے ہوئے نہیں دیکھا۔

(۱۳۱۸۳) حضرت انس بن ما لک ڈاٹٹؤ سے مروی ہے کہ نبی ملیٹا نے ارشاد فر مایاتم میں سے کوئی اس وقت تک مؤمن نہیں ہوسکتا جب تک اسے اللہ اور انسان کفر سے نجات ملنے کے بعد اس میں واپس جانے کو اسی طرح نا پیند کر ہے جیسے آگ میں چھلانگ لگانے کو ناپیند کرتا ہے۔

اورتم میں ہے کوئی شخص اس وقت تک مؤمن نہیں ہوسکتا جب تک کہ میں اس کی نگا ہوں میں اس کے والد ، اولا داور تمام لوگوں سے زیادہ محبوب نہ ہوجاؤں۔

(١٣١٨٤) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ مَنْصُورًا قَالَ سَمِعْتُ طَلْقَ بُنَ حَبِيبٍ يُحَدِّثُ عَنْ أَنَسِ بُنِ مَالِكٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ [انظر: ١٤٠٠٥].

(۱۳۱۸۴) گذشته حدیث اس دوسری سندسی بھی مروی ہے۔

(١٣١٨٥) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا أَشْعَتُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى الظُّهْرَ وَمُلَّا وَالْمُلْعُونَ عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى الظُّهْرَ وَمُنَا وَالْمُلْعُونَ عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّامُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى الظُّهْرَ وَمُنَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى الظُّهُرَ وَمُنَا وَالْمُلْعُونَ عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى الظُّهْرَ وَالْمُلْعُونَ عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى الظُّهُرَ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى الظُّهُرَ وَالْمُلْعُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى الظُّهُرَ وَالْمُؤْمِنَ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ عَلَيْ عَلَيْهُ وَسَلَّمُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهُ وَسَلَّى اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ عَلَيْهُ وَلَى الطَّهُمُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّا جَمِيلًا عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهُ وَلَا اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَيْهِ وَسَلَّالِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّا عَلَيْهُ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّامِ عَلَيْهِ وَسَلَّامُ عَلَيْهُ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّالِي اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّالِمُ عَلَيْكُونَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَالْمُعَلِّي الْعَلَمُ عَلَيْكُوا عَلَيْكُوا عَلَيْكُوا عَلَيْكُوا عَلَيْكُوا عَلَيْكُوا عَلَيْكُوا عَلَيْكُوا عَلَيْكُواللَّهُ عَلَيْكُوا عَلَيْكُوا عَلَيْكُوا عَلَيْكُوا عَلَيْكُوا عَلَيْكُوا عَلَيْكُوا عَالْمُ الللَّهُ عَلَيْكُوا عَلَيْكُوا عَلَيْكُوا عَلَيْكُوا عَلَيْ

(۱۳۱۸۵) حضرت انس ڈاٹٹ سے مروی ہے کہ بی مالیا ظہر کی نماز پڑھ کرا پٹی سواری پرسوار ہوئے اور جب جبل بیداء پر پڑھے تو تلبسہ بڑھ لیا۔

(١٣١٨٦) حَدَّثَنَا يُونُسُ بُنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسِ بُنِ مَالِكٍ أَنَّ أَهْلَ مَكَّةَ سَأَلُوا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُرِيَّهُمْ آيَةً فَأَرَاهُمْ انْشِقَاقَ الْقَمَرِ مَرَّتَيْنِ [راحع: ١٢٧١٨].

(١٣١٨٢) حضرت انس ر النفظ سے مروى ہے كدا بل مكدنے نبى مليا سے كوئى معجز و وكھانے كى فرمائش كى تو نبى مليا نے انہيں وو

هي مُنلاً) اَمَّيْنَ مِن مَالِكَ اللهِ مِنْ مَن اللهِ اللهِ مِن مَالِكَ اللهُ عَلَيْهُ اللهِ اللهِ مِن مَالِكَ عَلَيْهُ لِيَّهِ مِن مَالِكَ عَلَيْهُ لِيَّهِ مِن مَالِكَ عَلَيْهُ لِيَّهِ مِن مَالِكُ عَلَيْهُ لِيَّهِ مِن مَالِكِ مِن مَالِكُ عَلَيْهُ لِيَ مِن مَالِكُ عَلَيْهُ لِيَّهِ مِن مَالِكُ عَلَيْهُ لِيَّةً مِن مَا مِن مَالِكُ عَلَيْهُ مِن مَا مِن مَالِكُ عَلَيْهُ مِن مَالِكُ عَلَيْهُ مِن مَا مِن مَا لِيَ مِن مَالِكُ عَلَيْهُ مِن مِن مَالِكُ عَلَيْهُ مِن مَا مِن مَا لِيَّ مِن مَالِكُ عَلَيْهُ مِن مَا مِن مَا لِيَ مِن مَا لِيَ مِن مَا لِيَ مِن مَا لِيَ مِن مَا لِي مُن مِن مَا لِي مُن مَا لِي مِن مَا لِي مُن مَا مِن مَا لِي مُن مَا

(١٣١٨٧) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ قَتَادَةَ حَدَّثَنَا أَنَسُ بُنُ مَالِكٍ أَنَّ نَبِىَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ فِي الْجَنَّةِ شَجَرَةً يَسِيرُ الرَّاكِبُ فِي ظِلِّهَا مِائَةَ عَامٍ لَا يَقُطُعُهَا [راحع: ٢٠٩٤].

(۱۳۱۸۷) حفرت انس بڑاٹھ سے مروی ہے کہ نبی ملیا نے فر مایا جنت میں ایک درخت ایبا بھی ہے جس کے سائے میں اگر کوئی سوار سوسال تک چلتار ہے تب بھی اس کا سامیختم نہ ہو۔

(١٣١٨٨) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ قَتَادَةً قَالَ حَدَّثَ أَنَسُ بُنُ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا أَنِي اللَّهُ عَلَيْهِ مِنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ مِنْ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ مِنْ طَينِهِ مِسْكًا ٱذْفَرَ [راجع: ٢٧٠٤]. الْكُونُورُ اللَّذِي ٱعْطَاكَ رَبُّكَ قَالَ فَآهُوى الْمَلَكُ بِيدِهِ فَآخُرَجَ مِنْ طِينِهِ مِسْكًا ٱذْفَرَ [راجع: ٢٧٠٤].

(۱۳۱۸) حفرت انس نظائظ سے مروی ہے کہ جناب رسول الله کالٹیڈائے ارشادفر مایا میں جنت میں داخل ہوا تو اچا تک ایک نہر پرنظر پڑی جس کے دونوں کناروں پرموتیوں کے خیمے لگے ہوئے تھے، فر شتے نے اس میں ہاتھ ڈال کر پانی میں بہنے والی چیز کو پکڑا تو وہ مہمکتی ہوئی مشک تھی، میں نے جریل طابی سے پوچھا کہ بید کیا ہے؟ تو انہوں نے بتایا کہ بینہر کو ثر ہے جواللہ نے آپ کو عطاء فرمائی ہے۔

(١٣١٨٩) حَدَّثَنَا ٱسْوَدُ بُنُ عَامِرٍ ٱخْبَرَنَا آبُو بَكُرِ بُنُ عَيَّاشٍ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ سَالِمٍ بُنِ آبِى الْجَعْدِ عَنْ آنَسٍ قَالَ ٱقْبَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْشِى حَتَّى انْتَهَى إِلَى الْمَسْجِدِ قَرِيبًا مِنْهُ قَالَ آتَاهُ شَيْخٌ آوُ رَجُلٌ قَالَ مَنْ كَثِيرِ مَتَى السَّاعَةُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ وَمَا آعُدَدْتَ لَهَا فَقَالَ الرَّجُلُ وَالَّذِى بَعَثَكَ بِالْحَقِّ مَا آعُدَدْتُ لَهَا مِنْ كَثِيرِ صَدَى السَّاعَةُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ وَمَا آعُدَدْتَ لَهَا فَقَالَ الرَّجُلُ وَالَّذِى بَعَثَكَ بِالْحَقِّ مَا آعُدَدْتُ لَهَا مِنْ كَثِيرِ صَدَى اللَّهُ وَرَسُولَهُ قَالَ فَآنَتَ مَعَ مَنْ آخُبَنْتَ [راحع: ٢٧٩٢].

(١٣١٩٠) حَدَّثَنَا ٱسُوَدُ حَدَّثَنَا ٱبُو بَكُرٍ عَنُ حُمَيْدٍ عَنُ ٱنَسٍ قَالَ قَنتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِشْرِينَ يَوْمًا [انظر: ١٣٤٩٧، ١٣٤٩٩].

(١٣١٩٠) حَفْرِت الْسِ الْمَاتِظَ سِيمِ وَى ہے كَهُ بِي اللَّهِ فِي اللَّهِ فَيْ اللَّهِ مِينَ قَوْتِ نَا زَلَهِ پِرُسَى ہے۔ (١٣١٩١) حَدَّثَنَا رَوْحٌ وَمُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ قَالَا حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةً عَنْ أَنَسِ بُنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَرَحَ بِهِمَا جَمِيعًا أَوْ لَتَى بِهِمَا جَمِيعًا



هُ مُنْ الْمَا مَرُّن فَلِ مِنْ اللَّهِ مِنْ مَنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ اللَّهُ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهُ اللّلْهُ اللَّهُ اللللَّهُ اللَّهُ اللَّ

(۱۳۱۹۱) حضرت انس تلافیز سے مروی ہے کہ نبی ملیلانے فج اور عمرہ دونوں کا تلبیہ پڑھا تھا۔

(١٣١٩٢) حَلَّثَنَا رَوْحٌ وَعَفَّانُ الْمُعْنَى قَالَا حَلَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ آنسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ فَتَى مِنْ الْأَنْصَارِ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّى أُولِيهُ الْمُعْنَى قَالَا حَلَّاثَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ آنسِ بْنِ مَالِكُ أَنَّ فَتَى مِنْ الْأَنْصَارِ فَي فَإِنَّهُ قَدْ كَانَ تَجَهَّزُ وَسُولَ اللَّهِ إِنِّى أُولِيهُ الْمُعْنَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقُونُكُ السَّكَامَ وَيَقُولُ لَكُ ادْفَعْ إِلَى مَا تَجَهَّزُت بِهِ فَقَالَ وَمَرِضَ فَقُلُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقُونُكُ السَّكَامَ وَيَقُولُ لَكُ ادْفَعْ إِلَى مَا تَجَهَّزُت بِهِ فَقَالَ لَهُ ذَلِكَ فَقَالَ يَا فُلَانَةُ ادْفَعِى إِلَيْهِ مَا جَهَّزُتِنِى بِهِ وَلَا تَحْبِسِى عَنْهُ شَيْئًا فَإِنَّكِ وَاللَّهِ إِنْ حَبَسْتِ عَنْهُ شَيْئًا لَا يُعْرَفِكُ اللَّهُ لَكِ فِيهِ قَالَ عَفَّانُ إِنَّ فَتَى مِنْ أَسُلَمَ [صححه مسلم (١٨٩٤)، وابن حبان (٢٧٣٠)].

(۱۳۱۹) حفرت انس بن ما لک ڈاٹٹو سے مروی ہے کہ ایک انصاری نوجوان نے آکر بارگاہِ رسالت بیں عرض کیا یا رسول التٰد فاللہ فاللہ فیار کے لئے سامانِ سفر تیار کرسکوں؟ نبی فالیہ نے فرمایا کہ التٰد فاللہ فی اس کے لئے سامانِ سفر تیار کرسکوں؟ نبی فالیہ خرمایا کہ مرہ فلاں انصاری کے پاس چلے جاؤکہ انہوں نے تیاری کی تھی لیکن وہ بیمار ہوگئے، ان سے جاکر کہوکہ نبی علیہ تہمیں سلام کہ مرہ بین اور فرمار ہے بیں کہ تم نے جو سامانِ سفر تیار کیا تھا، وہ بھے دے دو، اس انصاری نے جاکر متعلقہ صحابی کو پیغام پہنچا دیا، انہوں نے اپنی بیوی سے کہ دیا کہ تم نے میرے لیے جو سامانِ سفر تیار کیا تھا، وہ سب انہیں دے دو، اور پھی جمی نہروکنا، کیونکہ خداکی تنم اگرتم نے اس میں سے پھی تھی روکاتو اس میں برکت نہیں ہوگی۔

(١٣١٩٣) حَدَّثَنَا رَوْحٌ وَعَفَّانُ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ قَالَ آخُبَرَنَا ثَابِتٌ عَنْ آنَسِ بُنِ مَالِكِ عَنُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آنَهُ قَالَ لَغَدُوةٌ فِى سَبِيلِ اللَّهِ آوُ رَوْحَةٌ خَيْرٌ مِنُ اللَّهُ نَيَا وَمَا فِيهَا وَلَقَابُ قَوْسِ آحَدِكُمْ مِنْ الْجَنَّةِ خَيْرٌ مِنُ اللَّانِيَا وَمَا فِيهَا [راحع: ١٢٣٧٥].

(۱۳۱۹۳) حضرت انس بڑھٹا سے مروی ہے کہ نبی علیہ نے ارشاد فر مایا اللہ کے رائے میں ایک صبح یا پٹمام جہاد کرنا دنیاو ما فیبا سے بہتر ہےاور جنت میں ایک کمان رکھنے کی جگہ دنیاو مافیھا ہے بہتر ہے۔

(۱۳۱۹) حَدَّثَنَا رَوَّحٌ وَعَفَّانُ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنْسِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوْتَى بِالرَّجُلِ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ فَيَقُولُ لَهُ يَا ابْنَ آدَمَ كَيْفَ وَجَدُّتَ مَنْزِلَكَ فَيَقُولُ آي رَبِّ خَيْرُ مَنْزِلِ فَيَقُولُ سَلْ وَتَمَنَّ فَيَقُولُ مَا أَسُالُ وَآتَمَنَّى إِلَّا أَنْ تَرُدِّنِي إِلَى اللَّانِ فَاقُولُ فَيُقُولُ مَا أَسُالُ وَآتَمَنَّى إِلَّا أَنْ تَرُدِّنِي إِلَى اللَّانِ فَيَقُولُ اللَّهُ يَا أَنْ آدَمَ كَيْفَ وَجَدُّتَ مَنْزِلَكَ فَيَقُولُ أَيْ رَبِّ شَرُّ فَعُلُولُ أَيْ رَبِّ شَرُّ مَنْ أَهْلِ النَّارِ فَيَقُولُ لَهُ يَا أَبْنَ آدَمَ كَيْفَ وَجَدُّتَ مَنْزِلَكَ فَيَقُولُ أَيْ رَبِّ شَرُّ مَنْ أَهُلُ النَّارِ فَيَقُولُ أَيْ رَبِّ نَعَمْ فَيَقُولُ كَذَبُتَ قَدْ سَأَلْتُكَ أَقَلَ مِنْ مَنْ إِلَيْ النَّارِ وَصَحِم ابن حبان (۲۰۳۰)، والحاكم (۲/۵۷)، وقال الألباني: صحيح ذَلِكَ وَأَيْسَرَ فَلَمْ تَفْعَلُ فَيُودُ إِلَى النَّارِ [صححه ابن حبان (۲۳۵۰)، والحاكم (۲/۵۷)، وقال الألباني: صحيح (النسائي: ۳۲/۳)]. [راجع: ۲۳٦٧].

(١٣١٩٣) حضرت انس وللفظ سے مروی ہے کہ نبی ملیسانے فرمایا قیامت کے دن اہل جنت میں سے ایک آ دمی کو لا یا جائے گا،

هي مُنالِهُ المَرْنُ بل يَنْ مَرْمُ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ اللَّهُ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهُ اللَّلَّاللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّلَّالِي اللَّهُ اللَّ

الله تعالی اس سے پوجھے گا کہ اے ابن آ دم! تو نے اپنا ٹھکانہ کیسا پایا؟ وہ جواب دے گاپروردگار! بہترین ٹھکانہ پایا، الله تعالی فرمائے گا کہ ما نگ اور تمنا ظاہر کر، وہ عرض کرے گا کہ میری درخواست اور تمنا تو صرف اتنی ہی ہے کہ آپ جھے دنیا میں واپس جھیج دیں اور میں دسیوں مرتبہ آپ کی راہ میں شہید ہوجاؤں، کیونکہ وہ شہادت کی فضیلت دکھے چکا ہوگا۔

ایک جہنی کو لایا جائے گا اور اللہ اس سے پوچھے گا کہ اے ابن آ دی! تو نے اپنا ٹھکانہ کیسا پایا؟ وہ کہے گا پروردگار! بدترین ٹھکانہ اللہ فرمائے گا اگر تیرے پاس روئے زمین کی ہر چیز موجود ہوتو کیا تو وہ سب پچھا ہے فدیے میں دے دے گا؟ وہ کہ گا ہاں! اللہ فرمائے گا کہ تو جموٹ بولتا ہے، میں نے تو تچھ سے دنیا میں اس سے بھی ہلکی چیز کا مطالبہ کیا تھا، کیکن تو نے اسے
پورانہ کیا چنا نچے اے جہنم میں لوٹا دیا جائے گا۔

(١٣١٩٥) حَلَّانَنَا رَوْحٌ حَلَّقْنَا شُعْبَةُ عَنْ قَابِتٍ عَنْ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكُثِرُ أَنْ يَقُولَ فِي دُعَائِهِ اللَّهُمُّ آتِنَا فِي اللَّانُيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ قَالَ شُعْبَةُ فَقُلْتُ لِفَابِتٍ يَقُولَ فِي دُعَائِهِ اللَّهُمُّ آتِنَا فِي اللَّانُيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِيا عَذَابَ النَّارِ قَالَ شُعْبَةُ فَقُلْتُ لِفَابِتٍ يَقُولَ فِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَعَمُ [صححه مسلم (٢٦٩٠)، وابن حمان (٩٣٧) و٩٣٨)].

الطرد ، ۱۳۱۹) حضرت انس طانش سے مروی ہے کہ نبی علیق بکثرت بید عاء فرماتے تھے کہ اے اللہ! جمیں ونیا میں بھلائی عطاء فرما

اورآ خرت میں بھی بھلائی عطاءفر مااور جمیں عذاب جہنم سے محفوظ فرما۔

(١٣١٩٦) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا هِ شَامٌ عَنُ مُحَمَّدٍ عَنُ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ آنَّ رَسُولَ اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَمَى الْجَمُرَةَ ثُمَّ نَحَرَ الْبُدُنَ وَالْحَجَّامُ جَالِسٌ ثُمَّ قَالَ لِلْحَجَّامِ وَوَصَفَ هِشَامٌ ذَلِكَ وَوَضَعَ يَدَهُ عَلَى ذُوَّ آيَتِهِ الْجَمُرَةَ ثُمَّ نَحَرَ الْبُدُنَ وَالْحَجَّامُ جَالِسٌ ثُمَّ قَالَ لِلْحَجَّامِ وَوَصَفَ هِ شَامٌ ذَلِكَ وَوَضَعَ يَدَهُ عَلَى ذُوَّ آيَتِهِ فَعَلَقَ أَحَدَ شِقَيْهِ الْكَيْمَنَ وَقَسَمَهُ بَيْنَ النَّاسِ وَحَلَقَ الْآخَرَ فَأَعُطَاهُ أَبَا طَلْحَةَ [راحع: ١٢١١٦].

(۱۳۱۹) حضرت انس را النظام المنظم المنظم المنظم المنظم المنظم المنظم الموائي المربح توسينكي لكوائي اور بال كاشنو و المنظم المنظم

(١٢١٩٧) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا شُغْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ ثَابِتًا الْبُنَانِيَّ قَالَ سَمِعْتُ آنَسَ بْنَ مَالِكِ يُحَدِّثُ عَنُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لاَ يَتَمَنَّ آحَدُكُمُ الْمَوْتَ مِنْ ضُرِّ آصَابَهُ فَإِنْ كَانَ لاَ بُدَّ فَاعِلاً فَلْيَقُلُ اللَّهُمَّ آخينِي مَا كَانَتُ الْوَفَاةُ خَيْرًا لِي [راجع: ١٢٦٩٣].

(۱۳۱۹۷) حضرت انس بن ما لک را گافتات مروی ہے کہ نبی طبیقانے فر مایاتم میں سے کوئی شخص اپنے اوپر آنے والی کسی تکلیف کی وجہ سے موت کی تمنا نہ کرے ، اگر موت کی تمنا کرنا ہی ضروری ہوتو اسے یول کہنا جا ہے کہ اے اللہ! جب تک میرے ملیے زندگی میں کوئی خیر ہے، مجھے اس وقت تک زندور کھ، اور جب میرے لیے موت میں بہتری ہوتو مجھے موت عطاء فر مادینا۔

هي مُنلاً احَدِينَ بل يَهُ مِنْ اللهُ عَيْنَةُ لَهُ هُمُ اللهُ عَيْنَةً لَهُ اللهُ عَيْنَةً لَهُ اللهُ عَيْنَةً لَهُ

(١٣١٩٨) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ عَلِيَّ بْنَ زَيْدٍ وَعَبْدَ الْعَزِيزِ بْنَ صُهَيْبٍ قَالَا سَمِعْنَا أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَحَدِّثُ بِعِثْلِهِ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ مِنْ ضُرِّ نَزَلَ بِهِ [راحع: ٢٠٠٢].

(۱۳۱۹۸) گذشته حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۲۱۹۹) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ مَنْصُورًا قَالَ سَمِعْتُ سَالِمَ بْنَ آبِي الْجَعْدِ يُحَدِّثُ عَنَ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ آنَّ رَجُلًا سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَتَى السَّاعَةُ فَقَالَ مَا أَعُدَدُتَ لَهَا قَالَ مَا أَعُدَدُتُ لَهَا قَالَ مَا أَعُدَدُتُ لَهَا مَالُو وَسَلَّمَ مَتَى السَّاعَةُ فَقَالَ مَا أَعُدَدُتُ لَهَا قَالَ مَا أَعُدَدُتُ لَهَا مِنْ كَثِيرِ صِيامٍ وَلَا صَلَاقٍ وَلَا صَدَقَةٍ وَلَكِنِّى أُحِبُّ اللَّهُ وَرَسُولُهُ قَالَ أَنْتَ مَعَ مَنْ آخَبُتُ [راجع: ٢٩٩١]. مِنْ كثيرِ صِيامٍ وَلَا صَلَاقٍ وَلَا صَدَقَةٍ وَلَكِنِّى أُحِبُّ اللَّهُ وَرَسُولُهُ قَالَ أَنْتَ مَعَ مَنْ آخَبُتُ [راجع: ٢٩٩]. (١٣١٩٩) حضرت السَّ وَاللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى عَلَى اللَّهُ عَلَى الْعَلَا عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الْعَلَا عَلَى الْعَالِمُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَل

(١٦٢٠٠) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعْدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ مَا أَعُرِفُ شَيْئًا مِمَّا عَهِدُتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْيُوْمَ فَقَالَ أَبُو رَافعٍ يَا أَبَا حَمْزَةً وَلَا الصَّلَاةَ فَقَالَ أَولَيْسَ قَدُ عَلِمْتَ مَا صَنَعَ الْحَجَّاجُ فِي الصَّلَاةِ

(۱۳۲۰۰) حضرت انس ڈٹائٹو فر مایا کرتے تھے کہ میں نے نبی ملیٹ کا جودور باسعادت پایا ہے، آج اس میں سے کوئی چیز مجھے نظر نہیں آتی ، ابورافع نے یوچھا کداے ابومزہ! نماز بھی نہیں؟ فر مایا کیاتم نہیں جانتے کہ جاج نے نماز میں کیا پچھ کردیا ہے۔

(١٣٢٠١) حَدَّثَنَا رَوْحٌ وَعَبُدُ الصَّمَدِ قَالَا حَدَّثَنَا هِشَامُ بُنُ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّهُ مَشَى إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِخُبْزِ شَعِيرٍ وَإِهَالَةٍ سَنِخَةٍ وَلَقَدْ رَهَنَ دِرْعًا لَهُ عِنْدَ يَهُودِى فَأَخَذَ شَعِيرًا لَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِخُبْزِ شَعِيرٍ وَإِهَالَةٍ سَنِخَةٍ وَلَقَدْ رَهَنَ دِرْعًا لَهُ عِنْدَ يَهُودِى فَأَخَذَ شَعِيرًا لِأَهْلِهِ وَلَقَدْ سَمِعْتُهُ ذَاتَ يَوْمٍ يَقُولُ قَالَ عَبْدُ الصَّمَدِ يَقُولُ ذَلِكَ مِرَارًا مَا أَمْسَى عِنْدَ آلِ مُحَمَّدٍ صَاعُ بُرُّ وَلَا صَاعُ جُبُّ وَإِنَّ عِنْدَهُ تِسُوةٍ حِينَتِلٍ [راحع: ٥ ٢٣٨٥].

(۱۳۲۰۱) حضرت انس ٹالٹیؤے مروی ہے کہ جناب رسول الله تکالٹیؤ کے پاس ایک مرتبہ وہ جو کی روٹی اور پرانا روغن لے کر آئے تیجے۔

حضرت انس ڈاٹٹو سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ٹاٹٹی کی زرہ ایک یہودی کے پاس مدینہ منورہ میں گروی رکھی ہوئی تھی، نبی طائی نے اس سے چند مہینوں کے لئے بولیے تھے۔

اور میں نے ایک دن انہیں بیفر ماتے ہوئے سنا کہ آج شام کو آل محمد (مَثَاثِیْنِم) کے پاس غلے یا گندم کا ایک صاع بھی نہیں ہے،اس وقت نبی علیظ کی نواز واج مطہرات تھیں۔

هي مُنزلا) مَنْ رَضِ اللهِ مِنْ اللهِ مِنْ اللهِ مِنْ اللهِ مِنْ اللهِ مِنْ اللهُ عِنْ اللهِ مِنْ اللهِ اللهِي مِنْ اللهِ اللهِي اللهِ اللهِ

(١٣٢.٢) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةً عَنْ أَنَسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ لِكُلِّ نَبِي مَالِكٍ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ لِكُلِّ نَبِي دَعُولَ فَي اللَّهُ عَلَيْهِ وَإِنِّى اخْتَبَأْتُ دَعُولِي شَفَاعَةً لِأُمَّتِي [راحع: ٢٤٠٣].

(۱۳۲۰۲) حضرت انس ٹاٹٹوئے مروی ہے کہ نبی طائیا نے ارشاد فرمایا ہر نبی کی ایک دعاء ایسی ضرورتھی جوانہوں نے اپنی امت کے لیے مانٹی اور قبول ہوگئی، جبکہ میں نے اپنی دعاء اپنی امت کی سفارش کرنے کی خاطر قیامت کے دن کے لئے محفوظ کرر کھی ہے۔

(١٣٢.٣) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيُصِيبَنَّ نَاسًا سَفْعٌ مِنْ النَّارِ عُقُوبَةً بِذُنُوبٍ عَمِلُوهَا ثُمَّ لَيُدْخِلُهُمُ اللَّهُ الْجَنَّةَ بِفَضْلِ رَحْمَتِهِ يُقَالُ لَهُمُ الْجَهَنَّمِيُّونَ [راحع: ٩٧٢٩٥].

(۱۳۲۰۳) حضرت انس ڈاٹٹو سے مروی ہے کہ نبی واقع نے فرمایا کچھلوگ اپنے گناہوں کی وجہ سے جہنم میں داخل کیے جائیں گے، جب وہ جل کرکوئلہ ہو جائیں گے تو انہیں جنت میں داخل کر دیا جائے گا، (اہل جنت پوچھیں گے کہ یہ کون لوگ ہیں؟ انہیں) بتایا جائے گا کہ پیجہنی ہیں۔

(١٣٢٠٤) حَدَّثَنَا هِشَامُ بُنُ آبِي عَبُدِ اللَّهِ عَنْ قَتَادَةً عَنُ آنَسِ بُنِ مَالِكِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَهُولُ فِي دُعَائِهِ اللَّهُمَّ إِنِّى أَعُوذُ بِكَ مِنْ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَالْجُبْنِ وَالْبُحُلِ وَالْهُرَمِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فَي فَي فَي دُعَائِهِ اللَّهُمَّ إِنِّى آعُوذُ بِكَ مِنْ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَالْجُبْنِ وَالْبُحُلِ وَالْهُرَمِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَالْجُبْنِ وَالْبُحُلِ وَالْهُرَمِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَالْجُبْنِ وَالْبُحُلِ وَالْهُرَمِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَالْجُبْنِ وَالْبُحُلِ وَالْهُرَمِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ الْعَجْزِ وَالْكُسَلِ وَالْجُبْنِ وَالْبُحُنِ وَالْهُرَمِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَالْجُبْنِ وَالْبُحُلِ وَالْهُرَمِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ وَأَعُوذُ بِكَ مِن فَي اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ مِنْ الْمُعَبِي وَالْمُعُنِ وَالْكُسَلِ وَالْمُنْ الْمُعَلِي وَالْمُونِ وَالْمُعُنِي وَالْمُعُونَ وَالْمُ وَعَذَابِ اللَّهُ عَلَى مِنْ الْعَبْرِ وَالْمُ الْمُعْرَمِ وَعَذَابِ الْمُعْجُولِ وَالْمُكُولِ وَالْمُونِ وَالْمُعُولُ وَالْمُونِ وَالْمُعَالِقِ الْمُؤْمِ وَعَذَابِ الْمُعْرَاقِ وَلَوْمُ الْمُعْلَقِ وَالْمِيْنِ وَالْمُونَ وَالْمُعْمِي وَالْمُعْرِقِ وَالْمُعْرِقُ وَالْمُونَ وَاللّهُ الْمُعْمَالِ اللّهِ الْمُعْرِقِ وَالْمُونَ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ الْمُعْرِقُ اللّهُ الْمُعْلِقِ اللّهُ الْمُعْلِقِ اللّهُ الْمُؤْمِ وَالْمُعْرِقُ اللّهُ الْمُعْلِقُ اللّهِ الْمُعْلِقِ اللّهُ الْمُعْرِقِ اللّهِ اللّهِ اللّهِ اللّهِ اللّهِ اللّهِ اللّهِ اللّهُ اللللهُ الللّهُ اللهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ الللهُ اللّهُ اللّهُ الللهُ الللهُ اللهُ اللّ

(۱۳۲۰۲) حضرت انس رفی تو کرنی مایشه بیدها و فر ما یا کرتے تھے اے اللہ! میں ستی ، بر ها ہے ، بر دل ، بخل ، فتنه د جال اور عذا ب قبرے آپ کی پناہ میں آتا ہوں۔

(١٣٢٥) حَدَّثَنَا حُجَيْنُ بُنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ آبِى إِسْحَاقَ عَنْ بُرَيْدِ بُنِ آبِى مَرْيَمَ عَنْ أَنَسِ بُنِ مَالِكِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سَأَلَ اللَّهَ الْجَنَّةَ ثَلَاثًا قَالَتُ الْجَنَّةُ اللَّهُمَّ آدُخِلْهُ الْجَنَّةَ وَمَنْ اسْتَعَاذَ بِاللَّهِ مِنْ النَّارِ ثَلَاثًا قَالَتُ النَّارُ اللَّهُمَّ آعِلْهُ مِنْ النَّارِ [راحع: ١٢١٩٤]

(۱۳۲۰۵) حضرت انس ٹاٹٹؤے مروی ہے کہ نبی الیائی نے ارشاد فرمایا جو محض تین مرتبہ جنت کا سوال کرلے تو جنت خود کہتی ہے کہ اے اللہ اس کہ اے اللہ اس بندے کو جمھ میں داخلہ عطاء فرمااور جو محض تین مرتبہ جہنم سے پناہ ما تگ لے ، جہنم خود کہتی ہے کہ اے اللہ اس بندے کو مجھ سے بچالے۔

(١٣٢٠٦) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنُ ثَابِتٍ عَنُ أَنْسِ بُنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَصُومُ حَتَّى يُقَالَ قَدُ أَفُطَرَ [راجع: ٢٦٥١].

(۱۳۲۰) حضرت انس ر النفؤے مروی ہے کہ نبی علیا جب روز ہ رکھتے تو لوگ ایک دوسرے کومطلع کردیتے کہ نبی علیا نے روزہ

کی نیت کرلی ہےاور جب افطاری کرتے تب بھی لوگ ایک دوسرے کومطلع کرتے تھے کہ نبی مَلِیّا نے روز ہ کھول لیا ہے۔

(١٣٢.٧) حَدَّثَنَا رَوْحٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُغْبَةُ سَمِعْتُ أَبَا النَّيَّاحِ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يُحَدِّثُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ يَسِّرُوا وَلَا تُنَفِّرُوا وَلَا تُنَفِّرُوا وَرَاحِع: ١٢٣٥٨].

(۱۳۲۰۷) حضرت انس نگانی سے مروی ہے کہ نبی ملیا نے ارشاد فر مایا آسانیاں پیدا کیا کرو، مشکلات پیدا نہ کرو، سکون دلایا کرو، نفرت نہ پھیلایا کرو۔

(١٣٢.٨) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بُنُ حَازِمٍ عَنُ سَلْمٍ الْعَلَوِىِّ عَنْ أَنْسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ كُنْتُ أَخُدُمُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكُنْتُ أَذْخُلُ عَلَيْهِ بِغَيْرِ إِذْنِ فَجِئْتُ ذَاتَ يَوْمٍ فَلَخَلْتُ عَلَيْهِ فَقَالَ يَا بُنَىَّ إِنَّهُ قَدْ حَدَثَ أَمْرٌ فَلَا تَذْخُلُ عَلَى إِلَّا بِإِذْنِ [راحع: ١٢٣٩٣].

(۱۳۲۰۸) حفرت انس ڈٹاٹنڈ سے مروی ہے گھیں نبی ملیکا کی خدمت کیا کرتا تھا،اور بغیرا جازت لیے بھی نبی ملیکا کے گھر میں چلا جایا کرتا تھا،ایک ون حسب معمول میں نبی ملیکا کے گھر میں داخل ہوا تو آپ ٹاٹیٹی نے فرمایا بیٹا! اللہ کی طرف سے ٹیا تھم آ گیا ہے،اس لئے اب اجازت لئے بغیرا ندر ندآیا کرو۔

(١٣٢٠٩) حَدَّثَنَا رَوْحٌ وَعَبْدُ الْوَهَابِ قَالَا حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةً عَنْ أَنَسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ لَوْ أُهُدِى إِلَى كُواعٌ كُواعٌ لَقَبِلُتُ وَلَوْ دُعِيتُ قَالَ كَوْمٌ وَقَالَ الترمذى: لَقَبِلُتُ وَلَوْ دُعِيتُ قَالَ عَبْدُ الْوَهَابِ إِلَيْهِ وَقَالَ رَوْحٌ عَلَيْهِ لَأَجَبْتُ [صححه ابن حبان (٢٩٢ ٥) وقال الترمذى: ٥٣٨ ٤)]. حسن صحيح، وقال الألباني: صحيح (الترمذى: ١٣٣٨)].

(۱۳۲۰۹) حضرت انس ٹالٹنڈ سے مردی ہے کہ جناب رسول الله مَکَالَیْمُ نے ارشا دفر مایا اگر جھے کہیں ہے ہدیہ میں بحری کا ایک کھر آئے تب بھی قبول کرلوں گا ۱۰ورا گرصرف اس کی دعوت دی جائے تب بھی قبول کرلوں گا۔

(١٣٢١) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنُ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسِ بُنِ مَالِكٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ فَلَمَّا تَجَلَّى رَبُّهُ لِلْجَبَلِ قَالَ فَأَوْمَا بِخِنْصَرِهِ قَالَ فَسَاخَ [راجع: ١٢٢٨٥]

(۱۳۲۱) حضرت انس طافظ سے مروی ہے کہ نبی علیا نے ارشادِر بانی'' جب اس کے رب نے اپنی جملی ظاہر فر مائی'' کی تغییر میں فر مایا ہے کہ چنگلیا کے ایک کنارے کے برابر جملی ظاہر ہوئی۔

(١٣٢١١) حَدَّثُنَا رَوْحٌ حَدَّثُنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةً عَنْ أَنْسِ بَنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَاتَفَاطَعُوا وَلَا تَبَاعُضُوا وَكُونُوا عِبَادَ اللَّهِ إِنْوَانًا [صححه مسلم (٥٥٥)]. [انظر: ١٣٩٧٧، ٢١، ١٤٠]. وكلا تَبَاعُضُوا وَلَا تَبَاعُ اللَّهِ إِنْوَانًا [صححه مسلم (٥٥٥)]. وإنظر: ١٢٤٠١ مَن الله والمرابِد عَمَا الله عَلَى الله

(١٣٢١٢) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ وَزَكَرِيًّا بْنُ إِسْحَاقَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ قَالَ

مَنْ الْمُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقَاطَعُوا وَلَا تَدَابَرُوا وَلَا تَبَاغَضُوا وَلَا يَبِعِلُّ لِمُسْلِمِ أَنْ يَهُجُرَ أَعَاهُ وَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقَاطَعُوا وَلَا تَدَابَرُوا وَلَا تَبَاغَضُوا وَلَا يَبِعُلُّ لِمُسْلِمِ أَنْ يَهُجُرَ أَعَاهُ

فَوْقَ ثَلَاثِ لَيَالِ [راجع: ١٢٠٩٧].

(۱۳۲۱) حضرت انس ڈٹاٹٹؤ سے مروی ہے کہ نبی ملیا آپس میں قطع تعلقی بغض، پشت پھیرنا اور حسد نہ کیا کرواور اللہ کے بندو! بھائی بھائی بن کررہا کرو، اور کسی مسلمان کے لئے اپنے بھائی سے تین دن سے زیادہ قطع کلامی کرنا حلال نہیں ہے۔

شعيب: صحيح وهذا اسناد حسن].

(۱۳۲۱۳) عبدالرحمٰن بن وردان بُوَالَة کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ ہم لوگ اہل مدینہ کے ایک وفد کے ساتھ حضرت انس ٹاٹھ کی خدمت میں حاضر ہوئے ، انہوں نے بو چھا کہ آپ لوگوں نے عصر کی نماز پڑھ لی؟ ہم نے اثبات میں جواب دیا اور نوچھا کہ یہ بتائے ''اللہ تعالیٰ آپ کے ساتھ عمدہ سلوک کرے'' کہ نی الیکی پینماز کب پڑھتے تھے؟ انہوں نے جواب دیا کہ نبی الیکی پینماز کا وقت پڑھتے تھے جب کہ سورج روشن اور صاف ہوتا تھا۔

(١٣٢١٤) حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ بُنُ مَخُلِدٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بُنُ أَبِي عَرُوبَةً عَنْ قَتَادَةً أَنَّ أَنَسَ بُنَ مَالِكٍ حَدَّثَهُمْ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ النُّخَاعَةُ فِي الْمَسْجِدِ خَطِينَةٌ وَكَفَّارَتُهَا دَفُنُهَا [راحع: ١٢٠٨٥].

(۱۳۳۱۳) حضرت انس بی تفظی مروی ہے کہ جناب رسول الله مالی تفظیم نے ارشاد فر مایا مسجد میں تھو کنا گناہ ہے اور اس کا کفارہ السرد فن کر وینا ہے۔

(١٣٢١٥) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بُنُ عُمَرَ قَالَ آخُبَرَنَا يُونُسُ عَنِ الزُّهْرِى عَنْ أَنَسِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهِ إِلَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهِ إِلَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللهِ صَلَّم اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم اللهُ عَلَيْه وَسَلَم اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم اللهُ عَلَيْهُ وَسُمَانُ أَنْ أَنْ وَرِقٍ لَهُ فَصَّ حَبَيْتِي وَنَقَشَهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ الْمَالِم اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم وَاللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم ال

(۱۳۲۱۵) حفرت انس خاتئے سے مروی ہے کہ نبی مالیہ آنے چاندی کی ایک انگوشی بنوالی، جس کا تکمینہ جبشی تھا اور اس پر بیرعبارت نقش تھی ''محررسول اللہ'' منافیق کے۔

(١٣٢١٦) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَبْرٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكِ يَقُولُ اللَّهِ مِنْ الْإِنَاءِ الْوَاحِدِ [راحع: ١٢١٨٠] إِنْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيَغْتَسِلُ وَالْمَرْأَةُ مِنْ نِسَائِهِ مِنْ الْإِنَاءِ الْوَاحِدِ [راحع: ١٢١٨] إِنْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيَغْتَسِلُ وَالْمَرْأَةُ مِنْ نِسَائِهِ مِنْ الْإِنَاءِ الْوَاحِدِ [راحع: ١٢١٨] (١٣٢١) حضرت انس و الله على مروى م كرني علين الماري المهرم مدايك بي برتن سي عسل كرايا كرت ت سے -

(١٣٢١٧) حَدَّثَنَا مَحْبُوبُ بْنُ الْحَسَنِ عَنْ خَالِدٍ يَغْنِى الْحَدَّاءَ عَنْ مُحَمَّدٍ قَالَ سَأَلُتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ هَلْ قَنَتَ عُمَرُ

هُ مُنلُهُ احَدُرُ مِنْ لِي اللهِ مِنْ اللهِ اللهِ مِنْ اللهِ اللهِ مِنْ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهُ اللهُ اللهِ اللهُ اللهُ

قَالَ نَعَمْ وَمَنْ هُوَ حَيْرٌ مِنْ عُمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ الرُّكُوع [راحع: ١٢٧٣٥].

(۱۳۲۷) ابن سیرین مُیسَلَیْه کہتے ہیں کہ میں نے حضرت انس ڈاٹٹؤ سے پوچھا کہ حضرت عمر ڈاٹٹؤ نے قنوت نازلہ پڑھی ہے؟ انہوں نے فرمایا ہاں! حضرت عمر ڈاٹٹؤ سے بہتر ذات یعنی نبی مالیّا کے خود پڑھی ہے، رکوع کے بعد۔

(١٣٢١٨) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بُنُ دَاوُدَ آخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنُ ثَابِتٍ قَالَ سَمِعْتُ آنَسًا يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكُثِرُ أَنْ يَدُعُو يَقُولُ اللَّهُمَّ آتِنَا فِي اللَّانُيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِيا عَذَابَ النَّارِ [راجع ١٣١٩] (١٣٢١٨) حفرت انس رَاللَّيْ سِعروى م كه بَي النَّكِ اللَّهُ اللهُ بَعْل عَطاء فر ما وى م كه بَي النَّكِ اللهُ عَظاء فر ما ورجمين عذابِ جَنِم مِعْوظ فر ما -

(١٣٢١٩) حَذَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ ذَاوُدَ آخْبَرَنَا شُغْبَةُ عَنْ ثَابِتٍ سَمِعَ أَنَسًا قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرُفَعُ يَلَيْهِ فِي اللَّمْعَانُ بَنُ ذَلُكَ لِعَلِيِّ بُنِ زَيْدٍ قَالَ إِنَّمَا ذَاكَ فِي الاَسْتِسُقَاءِ قَالَ يَرُفَعُ يَلَيْهِ فِي اللَّمْعَاءُ فَالَ سُبْحَانَ اللَّهِ قَالَ قُلْتُ أَسَمِعْتَهُ مِنْهُ قَالَ سُبْحَانَ اللَّهِ آراحع: ١٢٩٣٤].

(۱۳۲۹) حضرت انس ٹٹاٹٹئا سے مروی ہے کہ نبی طلیقا اپنے ہاتھ اسنے بلندفر ماتے کہ آپٹلاٹٹیڈا کی مہارک بغلوں کی سفیدی تک وکھائی دئتی۔

(١٣٢٠) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بُنُ دَاوُدَ آخْبَرَنَا شُغْبَةُ عَنْ قَتَادَةً عَنْ آنَسِ آنَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُتِي بِغُوْبٍ حَرِيرٍ فَجَعَلُوا يَمَشُونَهُ وَيَنْظُرُونَ فَقَالَ ٱتَعْجَبُونَ مِنْ هَذَا لَمَنَادِيلُ سَعْدٍ أَوْ مِنْدِيلُ سَعْدِ بُنِ مُعَاذٍ فِي الْجَنَّةِ خَرِيرٍ فَجَعَلُوا يَمَشُونَهُ وَيَنْظُرُونَ فَقَالَ ٱتَعْجَبُونَ مِنْ هَذَا لَمَنَادِيلُ سَعْدٍ أَوْ مِنْدِيلُ سَعْدٍ بُنِ مُعَاذٍ فِي الْجَنَّةِ خَنْ مَنْ هَذَا أَوْ ٱلْيَنُ مِنْ هَذَا [راحع: ١٣١٨٠].

(۱۳۲۰) حضرت انس ڈاٹنڈ سے مروی ہے کہ نبی ملیک کی خدمت میں ایک رئیٹی جوڑ اہدیہ کے طور پر کہیں سے آیا لوگ اسے چھونے اور ویکھنے لگے، نبی ملیک نے نبی اس پر تعجب کررہے ہو، سعد کے رومال''جواٹبیں جنت میں دیئے گئے نبین' وہ اس سے بہتر اور عمدہ ہیں۔

(١٣٢٢١) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ حَمَّادٍ وَعَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعِ وَعَتَّابٍ مَوْلَى ابْنِ هُرْمُزَ وَرَابِعِ أَيْضًا سَمِعُوا أَنَسًا يُحَدِّثُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ كَذَبَ عَلَى مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّأَ مَقْعَدَهُ مِنْ النَّارِ كَذَا قَالَ لَنَا أَخُطَآ فِيهِ وَإِنَّمَا هُوَ عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ صُهَيْبٍ

(۱۳۲۲) حضرت انس بڑائش سے مروی ہے کہ نبی علیہ آنے ارشاد فر مایا جو محض میری طرف جان یو جھ کر کسی جھوٹی بات کی نسبت کرے،اے اپنا محکانہ جہنم میں بنالینا جا ہے۔

(١٣٢٢٢) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ وَأَبُو سَعِيدٍ يَعْنِي مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا مُوسَى بُنُ أَنَسٍ سَمِعَ أَنَسًا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَوْ تَعْلَمُونَ مَا أَعْلَمُ لَضَحِكُتُمْ قَلِيلًا وَلَبَكَيْتُمْ كَثِيرًا [صححه

هي مُنالِهُ إِذَانَ بِلَ يَنْ مِنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمِنْ مِنْ الْمُنْ الْمِنْ مِنْ الْمُنْ الْمِنْ مِنْ الْمُنْ الْمِنْ الْمُنْ الْمِنْ الْمُنْ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهُ اللَّهُ مِنْ اللَّهِ الْ

البخاري (۲۲۱)، ومسلم (۹ ۲۳۰)، وابن حبان (۷۹۲)]. [راجع: ۱۳۸۷۲].

(۱۳۲۲) حضرت انس بن مالک ڈاٹٹ سے مروی ہے کہ ایک دن نبی طیس نے فر مایا جو میں جانتا ہوں، اگرتم نے وہ جاسنے ہوتے تو تم بہت تھوڑ اپنتے اور کثرت سے رویا کرتے۔

(١٣٢٣) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنُ مُعَاوِيَةَ بُنِ قُرَّةً عَنُ أَنَسِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَهُمْ يَحُفِرُونَ الْخَنْدَقَ اللَّهُمَّ لَا خَيْرَ إِلَّا خَيْرَ الْآخِرَهُ فَأَصْلِحُ الْأَنْصَارَ وَالْمُهَاجِرَهُ [راحع: ٢٧٨٧].

(۱۳۲۲۳) حضرت انس ڈاٹنٹ سے مروی ہے کہ نبی ملیٹ فرمایا کرتے تھے اصل خیر آخرت ہی کی خیر ہے، یا بیفر ماتے کہ اے اللہ! آخرت کی خیر کے علاوہ کوئی خیرنہیں ، پس انصار اور مہاجرین کی اصلاح فرما۔

(١٣٢٢٤) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ آنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ أَنَا عِنْدَ ظَنِّ عَبْدِى بِي وَآنَا مَعَهُ إِذَا دَعَانِي [انظر: ١٣٩٨].

(۱۳۲۲۳) حفرت انس بن تفوی ہے کہ بی علیہ نے ارشاد فر مایا اللہ تعالی فر ماتے ہیں کہ یں اپنے بندے کے کمان'' جووہ میرے ساتھ کرتا ہے'' کے قریب ہوتا ہوں ،اور جب وہ جھے پکارتا ہے تو میں اس کے ساتھ ہی ہوتا ہوں۔

(١٣٢٢٥) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بُنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُغْبَةٌ عَنْ هِشَامِ بُنِ زَيْدِ بُنِ آنَسٍ قَالَ سَمِعْتُ آنَسًا يَقُولُ جَاءَ رَجُلٌّ مِنْ أَيْدِ بُنِ آنَسٍ قَالَ سَمِعْتُ آنَسًا يَقُولُ جَاءَ رَجُلٌّ مِنْ أَهْلِ الْكَابُ عَلَيْكُمْ فَقَالَ عُمَرُ يَا رَسُولَ اللّهِ ٱلا أَهْلِ الْكَبْعُ اللّهِ عَلَيْكُمْ قَالَ لَا يَكُولُ وَعَلَيْكُمْ [صححه البحارى (١٩٢٦)]. [انظر: ١٣٣١٧].

(۱۳۲۵) حفرت انس و الله المراد من المراد من المرد المر

(١٣٢٢٦) حَدَّثَنَا عَبُدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ عَنْ أَنْسٍ قَالَ كُنْتُ آمْشِى مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْهِ بُرُدٌ نَجُوانِيٌّ غَلِيظُ الْحَاشِيةِ وَأَعُوابِيٌّ يَسْأَلُهُ مِنْ آهُلِ الْبَادِيَةِ حَتَّى النَّهَى إِلَى بَعْضِ حُجَرِهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْهِ بَرُدٌ نَجُوانِيٌّ غَلِيظُ الْحَاشِيةِ وَأَعُوابِيٌّ يَسْأَلُهُ مِنْ آهُلِ الْبَادِيَةِ حَتَّى النَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ مِنْ فَحَالَبَهُ جَذْبَةً حَتَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ آمَرَ لَهُ بِشَيْءٍ فَأَعْظِيلَهُ [راجع: ٢٥٧٦].

(۱۳۲۲) حضرت الس التي التي عروى بكرايك مرتبه مين أي عليه كساته چلا جار با تها، آب التي الم المرحول كنار دوالى ايك نجرانى جا دراوار و هركا المحق من اراسة مين ايك ديهاتى مل كيا اوراس نے بى عليه كى جا دركوا ليے تحسينا كدوه چائى اوراس كے نشانات نبى عليه كى گرون مبارك بر برا كئے، نبى عليه من سرف يبى تبديلى بوئى كداسے مجھ دينے كا حكم ديا جواسے و دريا كيا۔ (١٣٢٢٧) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا إِسْحَاقٌ عَنْ أَنْسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا بَعَتَ

حَرَامًا خَالَهُ أَخَا أُمْ سُلَيْمٍ فِي سَبْعِينَ رَجُلًا فَقُتِلُوا يَوْمَ بِثْرِ مَعُونَةَ وَكَانَ رَئِيسُ الْمُشْوِكِينَ يَوُمْنِلِا عَامِرُ بُنُ الطَّفَيْلِ وَكَانَ هُوَ آتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اخْتَرْ مِنِّى ثَلَاتَ خِصَالٍ يَكُونُ لَكَ أَهُلُ السَّهْلِ وَيَكُونُ لِي آهُلُ الْوَبَرِ أَوْ أَكُونُ خَلِيفَةً مِنْ بَعُدِكَ أَوْ آغُزُوكَ بِعَطَفَانَ ٱلْفِ آشْقَرَ وَٱلْفِ شَقْرَاءَ قَالَ فَطُعِنَ فِي بَيْتِ الْمَرَاقِ مِنْ بَنِى فُلُانِ النَّوْنِي بِفَرَسِى فَأَتِى بِهِ فَرَكِبَهُ بَيْتِ الْمَرَاقِ مِنْ بَنِى فُلُانِ النَّوْنِي فَقَالَ غُدَّةً الْبَعِيرِ فِى بَيْتِ الْمُرَاقِ مِنْ بَنِى فُلُانِ الْقَلَقَ حَرَامٌ أَخُو أُمْ سُلِيْمٍ وَرَجُلَانِ مَعَهُ رَجُلٌ مِنْ بَنِى أُمِيَّةً وَرَجُلٌ آغُرَجُ قَقَالَ لَهُمْ كُونُوا قَرِينًا مِنِّى أُمِيَّةً وَرَجُلًا أَعْرَجُ فَقَالَ لَهُمْ حَرَامٌ فَكُونُ وَيُولِ اللَّهِ مِنْ عَلَى طَهْرِهِ فَالْفَلَقَ حَرَامٌ أَنُونِي وَإِلَّا كُنتُمْ قَرِيبًا فِإِنْ قَتَلُونِى أَعْلَمْتُمُ أَصُّحَابَكُمْ قَالَ لَهُمْ حَرَامٌ فَقَالَ لَهُمْ مَنْ عَلَيْهِ مِنْ حَلْفِهِ فَطَعَنَهُ حَتَى اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَيْكُمْ قَالُوا نَعَمْ فَجَعَلَ يُحَدِّلُهُمْ وَأُومَنُوا فَوَمَنوا أَلْوَينَ وَيَا اللَّهُ وَسَلَّمَ إِلَى مَالَولُ مَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَيْكُمْ قَالُوا نَعَمْ فَجَعَلَ يُحَدِّلُهُمْ وَاوْمَعُوا اللَّهُ مَا لَولَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ مَ أَنْ بَلَعُوا قَوْمَنَا أَنَّا لَقِينَا رَبَنَا فَي عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِمْ أَرْبَعِينَ صَبَاحًا عَلَى دِعْلٍ وَدَكُوانَ وَيَنِي فَرَالًا وَالَعَلَ اللَّهُ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِمْ أَرْبَعِينَ صَبَاحًا عَلَى دِعْلٍ وَذَكُوانَ وَيَنِي فَرَالُونُ وَيُعَلِي وَحُكُوانَ وَيَنِي فَرَالَ وَيَعَلَى وَعُولًا اللَّهُ وَلَا اللَّهُ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهِمْ أَرْبَعِينَ صَبَاحًا عَلَى دِعْلٍ وَذَكُوانَ وَيَتِي فَيَعَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا اللَّهُ وَلَا اللَّهُ وَلَا اللَّهُ وَلَا اللَّهُ وَلَا اللَّهُ الْولَالُولُ الْعَلَالُولُ الْعَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَولُولُ الْعَلَا اللَّهُ الْعُولُول

(۱۳۲۷) حفرت انس ڈائٹنے ہمروی ہے کہ نبی علیہ نان کے ماموں حضرت حرام ڈائٹن کو' جوحضرت امسلیم ڈائٹنے کے بھائی سے' ان سر صحابہ ٹنائٹنے کے ساتھ بھیجا تھا جو بئر معو نہ کے موقع پر شہید کردیئے گئے تھے، اس وقت مشرکین کا سر دار عامر بن طفیل تھا، وہ ایک مرتبہ نبی علیہ کے پاس آیا تھا اور کہا تھا کہ میرے متعلق تین میں ہے کوئی ایک بات قبول کر لیجئے ، یا تو شہری لوگ آپ کے اور دیہاتی لوگ میرے ہوجا کئیں ، یا میں آپ کے بعد خلیفہ نا مزد کیا جاؤں ، ورنہ پھر میں آپ کے ساتھ بنو خطفان کے ایک بزار سرخ وزرد گھوڑ وں اور ایک بزار سرخ وزرد اونٹوں کو لے کر جنگ کروں گا ، اسے کسی قبیلے کی عورت کے گھر میں بعد از ان کسی نے نیز سے سے زخی کر دیا اور وہ کہنے لگا کہ فلاں قبیلے کی عورت کے گھر میں ایسا بچوڑ الملا جیسے اونٹ میں ہوتا ہے ، میر ا گھوڑ الے کر آ کہ گھوڑے کے پرسوار ہوا اور اس کی پشت سے اثر نا نصیب نہ ہوا ، راستے ہی میں مرگیا۔

حفزت حرام رالنگرانها، انہوں نے ان دونوں سے فرمایا کتم میرے قریب ہی رہنا تا آ نکہ میں والی آ جاؤں، اگرتم جھے حالت امن بیں پاؤتو بہت بہتر، ورنداگروہ جھے حالت امن بیں پاؤتو بہت بہتر، ورنداگروہ جھے آل کردیں قوم میرے قریب تی رہنا تا آ نکہ میں والی آ جاؤں، اگرتم جھے حالت امن بی پاؤتو دانہ ہوگے۔ ورنداگروہ جھے آل کردیں قوم میرے قریب تو ہوئے، باتی ساتھیوں کو جا کرمطلع کردینا، یہ کہ کرحضرت حرام رانہوں نے فرمایا کیا جھے اس بات کی اجازت ہے کہ نبی علیقا کا پیغام آپ لوگوں تک پہنچا سکوں؟ انہوں نے اجازت دے دی، حضرت حرام رانٹوں کے سامنے پیغام ذکر کرنے گے، اور دشمنوں نے پیچے سے ایک آ دی کو اشارہ کردیا جس نے پیچے سے آگران کے ایسا نیزہ گھونپا کہم کے آ رپار ہوگیا، حضرت حرام رانٹوں کے کہتے ہوئے" اللہ اکبر، اشارہ کردیا جس نے پیچے سے آگران کے ایسا نیزہ گھونپا کہم کے آ رپار ہوگیا، حضرت حرام رانٹوں آ دی نے گیا کہ وہ پہاڑ

کی چوٹی پر چڑھ گیا تھا،اس مناسبت سے بیدوی نازل ہوئی''جس کی پہلے تلاوت بھی ہوئی تھی، بعد میں منسوخ ہوگئ'' کہ ہماری قوم کو یہ پیغام پہنچادو کہ ہم اپنے رب سے جاملے ہیں، وہ ہم سے راضی ہو گیا اوراس نے ہمیں راضی کر دیا،ادھرنبی علیظا چالیس دن تک قبیلۂ رعل، ذکوان، بنولحیان اور عصیہ''جنہوں نے اللہ اور اس کے رسول تکالٹیؤم کی نافر مانی کی تھی'' کے خلاف بددعاء فیات سے

(١٣٢٢٨) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةٌ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يُنْبَذَ الْبُسُرُ وَالتَّمْرُ جَمِيعًا [راحع: ١٢٤٠٥].

(۱۳۲۸) حضرت انس بڑا ٹھڑے مروی ہے کہ نبی طائیہ نے کچی اور پکی مجور کواکٹھا کر کے نبیذ بنانے سے منع فر مایا ہے۔

(١٣٢٢٩) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا فَتَادَةُ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَّسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ تَعْلَمُونَ مَا أَعْلَمُ لَضَحِكْتُمُ قَلِيلًا وَلَبَكَيْتُمْ كَثِيرًا [راجع: ١٣٠٤٠].

(۱۳۲۲۹) حفرت انس بن ما لک مُحَافِقَ سے مروی ہے کہ ایک دن نی ملیّا نے فر مایا بویں جا نتا ہوں ، اگرتم نے وہ جاتے ہوتے تو تم بہت تھوڑ ابنتے اور کٹرت سے رویا کرتے۔

(١٣٢٣٠) حَدَّثَنَا عَبُدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا آبُو هِلَالٍ عَنُ قَتَادَةً عَنُ آنَسِ آنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَزَالُ الْعَبُدُ بِخَيْرٍ مَالَمْ يَسْتَعْجِلُ قَالُوا وَكَيْفَ يَسْتَعْجِلُ قَالَ يَقُولُ قَدْدَعُوتُ رَبِّى فَلَمْ يَسْتَجِبُ لِى [راحع: ١٣٠٩] الْعَبُدُ بِخَيْرٍ مَالَمْ يَسْتَجِبُ لِى [راحع: ١٣٠٩] (١٣٢٣٠) حضرت انس ظَانَوْ موى ہے كہ بى طَيْنا نے ارشاد فر مايا بنده اس وقت تك فير پر رہتا ہے جب تك وه جلد بازى سے كام ندلے ، صحاب شَائِرُة نے پوچھايا رسول الله كَانْيُونَا جلدى سے كيا مراد ہے؟ فر مايا بنده يوں كهنا شروع كردے كه من نے اين پرورد كارسے اتى دعائيں كيں ليكن اس نے قبول بى نہيں كى۔

(١٣٢٣١) حَدَّثَنَا عَبُدُ الصَّمَدِ وَحَسَنُ بُنُ مُوسَى قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو هِلَالٍ عَنْ قَتَادَةً عَنْ أَنَسٍ قَالَ مَا خَطَبَنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا قَالَ لَا إِيمَانَ لِمَنْ لَا أَمَانَةً لَهُ وَلَا دِينَ لِمَنْ لَا عَهْدَ لَهُ [راحع: ١٢٤١].

(۱۳۲۳۱) حضرت انس ڈاٹٹو سے مروی ہے کہ نی مالیا نے ہمیں کوئی خطبہ ایسانہیں دیا جس میں بید فرمایا ہوکہ اس مخض کا ایمان نہیں جس کے پاس امانت داری نہ مواور اس مخض کا دین نہیں جس کے پاس وعدہ کی پاسداری نہ ہو۔

(۱۳۲۹۲) حَدَّثُنَا عَبُدُ الصَّمَدِ حَدُّثَنَا أَبُو هِلَالٍ حَدَّثَنَا قَتَادَةً عَنْ أَنْسٍ أَنَّ أَمُّ حَارِثَةً قَالَتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنْ كَانَ كَارِثَةً أَصَابَ خَيْرًا وَإِلَّا أَكْثُوتُ الْبُكَاءً قَالَ يَا أُمَّ حَارِثَةً إِنَّهَا جِنَانٌ كَثِيرَةٌ وَإِنَّهُ لَفِي الْفُرْدُوسِ الْأَعْلَى حَارِثَةً إِنَّهَا جِنَانٌ كَثِيرَةٌ وَإِنَّهُ لَفِي الْفُرْدُوسِ الْأَعْلَى عَارِثَةً إِنَّهَا جِنَانٌ كَثِيرَةٌ وَإِنَّهُ لَفِي الْفُرْدُوسِ الْأَعْلَى وَالله عَلَى الله وَالله وَلَا عَلَاله وَالله وَاله وَالله وا

هي مُنالِهُ امَرُينَ بل يَنْ مِنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلْ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَنْ اللهُ عَلَيْ اللّهُ عَلْ اللّهُ عَلَيْ اللّهُ عَلَيْ اللّهُ عَلِي اللّهُ عَلَيْ اللّهُ عَلَيْ اللّهُ عَلَيْ اللّهُ عَلِي اللّهُ عَلَيْ اللّهُ عَلَيْ الل

جنت صرف ایک تو نہیں ہے، وہ تو بہت ی جنتیں ہیں اور حارثدان میں سے جنت الفردوس میں ہے۔

(١٣٢٣٣) حَدَّثَنَا عَبُدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا أَبَانُ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ يَهُودِيًّا دَعَا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى خُبُو شَعِيْرٍ وَإِهَالَةٍ سَنِخَةٍ فَأَجَابَهُ [انظر: ١٣٨٩٦].

(۱۳۲۳۳) حضرت انس بڑا ہے مروی ہے کہ جناب رسول الله تَالَيْنَا کُواليک مرتبدا يک يبودی نے جو کی روثی اور پرانے روغن کی دعوت دی جو نبی علیا نے قبول فر مالی۔

(۱۳۲۲۲) حَدَّثَنَا عَبُدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا هِ شَامٌ عَنْ قَتَادَةً عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُضَعِّى بِكُبْشَيْنِ أَمْلَحَيْنِ أَقُرَنَيْنِ يَذُبَحُهُمَا بِيَدِهِ وَيَضَعُ رِجُلَهُ عَلَى صِفَاحِهِمَا وَيُسَمِّى وَيُكَبِّرُ [راحع: ١٩٨٢] بِكُبْشَيْنِ أَمْلَحَيْنِ أَقُرَنَيْنِ يَذُبَحُهُمَا بِيَدِهِ وَيَضَعُ رِجُلَهُ عَلَى صِفَاحِهِمَا وَيُسَمِّى وَيُكَبِّرُ [راحع: ١٩٨٢] بيكبشينِ أَمْلَحَيْنِ أَقُرَنَيْنِ يَذُبُحُهُمَا بِيَدِهِ وَيَضَعُ رِجُلَهُ عَلَى صِفَاحِهِمَا وَيُسَمِّى وَيُكِبِرَ السَّعَانِ وَالسَّاكَانُ مَا لَّالَ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَلْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهَا خَيْرًا فَقَالَ وَجَبَتْ وَمُو بِجِنَازَةٍ فَأَثْنِى عَلَيْهَا شَرَّا فَقَالَ وَجَبَتْ وَمُو بِجِنَازَةٍ فَأَثْنِى عَلَيْهَا شَرَّا فَقَالَ وَجَبَتْ [راجع: ١٢٩٧٠].

(۱۳۲۳۵) حضرت انس ٹاٹٹو سے مروی ہے کہ نبی ملیسا کے سامنے سے ایک جنازہ گذرا،لوگوں نے اس کی تعریف کی، نبی علیسا نے فرمایا واجب ہوگئ، پھر دوسرا جنازہ گذرااورلوگوں نے اس کی ندمت کی، نبی ملیسانے فرمایا واجب ہوگئی۔

(١٣٢٦٦) حَدَّثَنَا عَبُدُ الصَّمَدِ حَدَّثِنِي آبِي حَدَّثَنَا عَبُدُ الْعَزِيزِ عَنُ آنَسٍ قَالَ لَمُ يَخُو جُ إِلَيْنَا نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا نَظُونًا مَنْظُرًا قَطُّ كَانَ آعْجَبَ إِلَيْنَا مِنْ وَجُهِ نَبِي اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا نَظُونًا مَنْظُرًا قَطُّ كَانَ آعْجَبَ إِلَيْنَا مِنْ وَجُهِ نَبِي اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا نَظُونًا مَنْظُرًا قَطُّ كَانَ آعْجَبَ إِلَيْنَا مِنْ وَجُهِ نَبِي اللَّهِ صَلَّى اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْرَحَى نَبِي اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى آبِي بَكُو آنُ يَتَقَدَّمَ وَٱلْ خَى نَبِي اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى آبِي بَكُو آنُ يَتَقَدَّمَ وَٱلْ خَى نَبِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى آبِي بَكُو آنُ يَتَقَدَّمَ وَٱلْ خَى نَبِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى آبِي بَكُو آنُ يَتَقَدَّمَ وَٱلْ خَى نَبِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمِجَابَ فَلَنْ يَقُدِرَ عَلَيْهِ حَتَّى مَاتَ [صححه البحاري (١٨٦١)، ومسلم (١٩١٤)، وابن حبان (١٠٥٥)].

(۱۳۲۳۱) حضرت انس ٹٹاٹٹ سے مروی ہے کہ نبی طلیع جب مرض الوفات میں جتلا ہوئے تو تین دن تک یا ہر نہیں آئے، ایک مرتبہ نماز کھڑی ہوئی حضرت ابو بکر ٹٹاٹٹ نماز پڑھانے کے لئے آگے بڑھے تو نبی طلیعائے گھر کا پروہ ہٹایا، ہم نے ایسا منظر بھی مرتبہ نماز کھڑی دو شارے سے فر مایا کہ آگے بڑھ کرنماز مکمل نہیں ویکھا تھا جیسے نبی طلیعا کارخ تاباں اس وقت نبی طلیعا نے حضرت ابو بکر ڈٹاٹٹ کو اشار سے سے فر مایا کہ آگے بڑھ کرنماز مکمل کریں، اور نبی طلیعا نے پردہ لٹکالیا، بھروصال تک نبی طلیعا نماز کے لئے نہ آسکے۔

(١٣٢٣٧) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ قَالَ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ أَقْبَلَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

مُنالًا اَمَرُ رَضَ لِيَدِي مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ عِنْ اللَّهِ عَنْ اللَّهِ عَنْ اللَّهِ عِنْ اللَّهِ عَنْ اللَّهِ عَنْ اللَّهُ عِنْ اللَّهِ عَنْ اللَّهُ عَلَيْكُ عَلَيْ اللَّهُ عَنْ اللَّهِ عَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْكُ عَلِيْكُ عَلَيْكُ عَلِي اللَّهُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلِيكُ عَلَيْكُ عَلِيكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلِيكُ عَلَيْكُ عَلِيكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلِيكُ عَلَيْكُ عَلْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلِيكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلِيكُ عَلِيكُ عَلَيْكُ عَلِيكُ عَلِيكُ عَلَيْكُ عَلْ

شَابٌ لَا يُعْرَفُ قَالَ فَيَلْقَى الرَّجُلُ أَبَا بَكُرٍ فَيَقُولُ يَا أَبَا بَكُرٍ مَنْ هَذَا الرَّجُلُ الَّذِى بَيْنَ يَدَيْكَ فَيَقُولُ هَذَا الرَّجُلُ يَهُدِينِي إِلَى السَّبِيلِ فَيَحْسِبُ الْحَاسِبُ أَنَّهُ إِنَّمَا يَهُدِيهِ الطَّرِيقَ وَإِنَّمَا يَعُنِي سَبِيلَ الْخَيْرِ فَالْتَفَتَ أَبُو بَكُرٍ فَإِذَا هُوَ بِفَارِسٍ قَدُ لَحِقَهُمْ فَقَالَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ هَذَا فَارِسٌ قَدُ لَحِقَ بِنَا قَالَ فَالْتَفَتَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اللَّهُمَّ اصُرَعْهُ فَصَرَعَتُهُ فَرَسُهُ ثُمَّ قَامَتُ تُحَمِّحِمُ قَالَ ثُمَّ قَالَ يَا نَبِى اللَّهِ مُرْنِى بِمَا شِئْتَ قَالَ قِفُ مَكَانَكَ لَا تَتُرْكَنَّ أَحَدًا يَلْحَقُ بِنَا قَالَ فَكَانَ أَوَّلُ النَّهَارِ جَاهِدًا عَلَى نَبِيِّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ آخِرُ النَّهَارِ مَسْلَحَةً لَهُ قَالَ فَنَزَلَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَانِبَ الْحَرَّةِ ثُمَّ بَعَثَ إِلَى الْأَنْصَارِ فَجَاثُوا نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَلَّمُوا عَلَيْهِمَا وَقَالُوا ارْكَبَا آمِنَيْنِ مُطْمَئِنَّيْنِ قَالَ فَرَكِبَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَٱبُو بَكُرٍ وَحَفُّوا حَوْلَهُمَا بِالسِّلَاحِ قَالَ فَقِيلَ بِالْمَدِينَةِ جَاءَ نَبِيُّ اللَّهِ فَاسْتَشْرَفُوا نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْظُرُونَ إِلَيْهِ وَيَقُولُونَ جَاءَ نَبِيُّ اللَّهِ فَأَقْبَلَ يَسِيرُ حَتَّى جَاءَ إِلَى جَانِبِ ذَارِ أَبِي ٱيُّرِبَ قَالُوا فَإِنَّهُ لَيُحَدِّثُ أَهْلَهَا إِذْ سَمِعَ بِهِ عَبْدُ اللَّهِ بُنُ سَلَامٍ وَهُوَ فِي نَخْلٍ لِأَهْلِهِ يَخْتَرِفُ لَهُمْ مِنْهُ فَعَجِلَ أَنْ يَضَعَ الَّذِي يَخْتَرِفُ فِيهَا فَجَاءَ وَهِيَ مَعَهُ فَسَمِعَ مِنْ نَبِيِّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَجَعَ إِلَى أَهْلِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّ بُيُوتِ آهُلِنَا ٱقُرَبُ قَالَ فَقَالَ آبُو ٱيُّوبَ أَنَا يَا نَبِيَّ اللَّهِ هَذِهِ وَارِى وَهَذَا بَابِي قَالَ فَانْطَلِقُ فَهَى ۚ لَنَا مَقِيلًا قَالَ فَذَهَبَ فَهَيَّ ۖ لَهُمَا مَقِيلًا ثُمَّ جَاءَ فَقَالَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ قَدُ هَيَّأْتُ لَكُمَا مَقِيلًا فَقُومَا عَلَى بَرَكَةِ اللَّهِ فَقِيلًا فَلَمَّا جَاءَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَاءَ عَبْدُ اللَّهِ بُنُ سَلَامٍ فَقَالَ أَشْهَدُ آتَكَ رَسُولُ اللَّهِ حَقًّا وَٱنَّكَ جِنْتَ بِحَقٌّ وَلَقَدُ عَلِمَتُ الْيَهُودُ ٱنِّى سَيِّدُهُمْ وَابْنُ سَيِّدِهِمْ وَٱعْلَمُهُمْ وَابْنُ أَعْلَمِهِمُ فَادْعُهُمْ فَاسْأَلُهُمْ فَلَخَلُوا عَلَيْهِ فَقَالَ لَهُمْ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا مَعْشَرَ الْيَهُودِ وَيُلكُمْ اتَّقُوا اللَّهَ فَوَالَّذِي لَا إِلَّهَ إِلَّا اللَّهُ إِنَّكُمْ لَتَعْلَمُونَ أَنِّي رَسُولُ اللَّهِ حَقًّا وَأَنِّى جِنْتُكُمْ بِحَقٌّ أَسْلِمُوا قَالُوا مَا نَعْلَمُهُ ثُلَاثًا [صححه البخاري (١١٩٣)].

(۱۳۲۳) حضرت انس ڈاٹٹ ہمروی ہے کہ ٹی طابع جب مدینہ منورہ تشریف لائے تو حضرت ابو بکر صدیق ڈاٹٹ کو اپنے پیچے بھے بھے ہوئے ہوئے تھے، حبکہ نی طابع جوان اور غیر معروف تھے، اس لئے راستے میں اگرکوئی آ دمی ماتا اور یہ پیچے والد دکھا کہ ابو بکر آ آپ کا گئے یہ کون صاحب ہیں؟ تو وہ جواب دیتے کہ یہ جھے راستہ دکھا رہے ہیں، ورحضرت صدیق اکر ڈاٹٹواس سے خیرکا راستہ مراد لے رہے ہے۔ است دکھا رہے ہیں، اور حضرت صدیق اکر ڈاٹٹواس سے خیرکا راستہ مراد لے رہے تھے۔ استہ دکھا ایک مرتبہ راستہ میں حضرت صدیق اکر ڈاٹٹوا کے بیچے مڑکر دیکھا تو ایک شہواران کے انتہائی قریب بہنچ چکا تھا، وہ ایک مرتبہ راستہ میں حضرت صدیق اکر ڈاٹٹو نے بیچے مڑکر دیکھا تو ایک شہواران کے انتہائی قریب بہنچ چکا تھا، وہ نی طابع سے کہا ہے انتہائی قریب بہنچ چکا تھا، وہ دے ، اس کی طرف متوجہ ہوکر فر مایا اے اللہ! اسے گرا دیا اور جنہنا تا ہوا کھڑا ہوگیا، وہ شہوار کہنے لگا کہ اے اللہ کے نی اللہ کے اس کے گھوڑے نے اسے اپنی پشت سے گرا دیا اور جنہنا تا ہوا کھڑا ہوگیا، وہ شہوار کہنے لگا کہ اے اللہ کے نی اللہ کے اس کے گھوڑے نے اسے اپنی پشت سے گرا دیا اور جنہنا تا ہوا کھڑا ہوگیا، وہ شہوار کہنے لگا کہ اے اللہ کے نی ا

هي مُنالًا امَّةِ بنَّ بل يَنظِيمُ مُنَالًا اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَلَيْكُ عَلَّا عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلْ عَلْمُ عَلَّا عَلَيْكُ عَلْ

مجھے کوئی تھم دیجئے ، نبی ملیکا نے فرمایا اپنی جگہ پر ہی جا کررکواور کسی کو ہمارے پاس پہنچنے نہ دو ، دن کے ابتدائی جھے میں جو شخص نبی ملیکا کے خلاف کوشش کررہا تھا ، اس طرح دن کے آخری جھے میں وہی نبی ملیکا کا ہتھیار بن گیا۔

اس طرح سفر کرتے کرتے نی ملیک نے پھر یلے علاقے کی جانب پہنچ کر پڑاؤ کیا اور انسار کو بلا بھیجا، وہ لوگ آئے اور دونوں حصرات کوسلام کیا اور کہنے گئے کہ امن واطمینان کے ساتھ سوار ہو کرتشریف لے آ ہیے، چنا نچہ نبی ملیکا اور حضرت صدیق اکبر ڈٹاٹٹی سوار ہوئے اور انسار نے ان دونوں کے گردسلے سپاہیوں سے حفاظتی حصار کرلیا، ادھر مدینہ منورہ میں اعلان ہوگیا کہ نبی ملیکا تشریف لے آئے ہیں، چنانچ لوگ جھا تک جھا تک کر نبی ملیکا کو دیکھنے اور اللہ کے نبی آگے، کے نعرے لگانے لگے، نبی ملیکا حضرت ابوابیب انساری ڈٹاٹٹو کے گھر کے پاس پہنچ کرا ترگئے۔

نی علیا اہل خانہ ہے باتیں کرہی رہے تھے کہ عبداللہ بن سلام کو پی خبر سننے کو کی ، اس وقت وہ اپنے بھجور کے باغ میں اپنے اہل خانہ کے لئے مجبور میں کا ٹمیں اور اپنے ساتھ ہی لے کرنی علیا کی خدمت میں حاضر ہو گئے ، نی علیا کی باتیں میں اور واپس گھر ہے گئے ، اوھر نی علیا نے لوگوں ہے بوچھا کہ ہمارے رشتہ داروں میں سب سے زیا وہ قریب کس کا گھر ہے؟ حضرت ابوابوب انصاری ڈاٹٹوٹنے اپنے آپ کو پیش کیا اور عرض کیا کہ سیمبرا مکان ہے اور یہ میرا دروازہ ہے ، نی علیا نے فرمایا کہ پھر جاکر ہمارے لیے آ رام کرنے کا انتظام کرو، حضرت ابوابوب ڈاٹٹوٹنے جاکر انتظام کی اور واپس آکر کہنے گئے کہ اے اللہ کے نبی! آ رام کا انتظام ہوگیا ہے ، آپ دونوں چل کر ' اللہ کی برکت پ' آ رام کر لیجئے۔

جب نی مَلِیَّ اَشْریف لائے تو ان کی خدمت میں عبداللہ بن سلام بھی حاضر ہوئے اور کہنے گئے کہ میں اس بات کی گوائی
دیتا ہوں کہ آپ اللہ کے سپے رسول ہیں اور حق لے کر آئے ہیں ، یہود کی جانتے ہیں کہ میں ان کاسر دار ابن سر دار اور عالم بن
عالم ہوں ، آپ انہیں بلا کر ان سے بوچھے چنا نچہ جب وہ آئے تو نبی طابیہ نے ان سے فر مایا اے گروہ یہود! اللہ سے ڈرو، اس
اللہ کی قتم جس کے علاوہ کوئی معبود نہیں ، تم جانتے ہو کہ میں اللہ کاسچار سول ہوں ، اور میں تبہارے پاس حق لے کر آیا ہوں ، اس
لئے تم اسلام قبول کرلو، انہوں نے کہا کہ ہمیں پچھ معلوم نہیں۔

(١٣٢٧٨) حَدَّثَنَا عَبُدُ الصَّمَدِ حَدَّثِنِي أَبِي حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بَنُ الْحَبُحَابِ عَنُ أَنَسِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الدَّجَّالُ مَمُسُوحُ الْعَيْنِ مَكْتُوبٌ بَيْنَ عَيْنَيْهِ لَا فَ رِيهَجَّاهَا يَقُرَوُهُ كُلُّ مُسُلِمٍ لَا فَ ر [صحمه مسلم اللَّجَالُ مَمُسُوحُ الْعَيْنِ مَكْتُوبٌ بَيْنَ عَيْنَيْهِ لا ف ر يهجَّاهَا يَقُرَوُهُ كُلُّ مُسُلِمٍ لَا ف ر [صحمه مسلم (٢٩٣٣)]. [انظر: ٢٩٣٣، ١٣٤١٥، ١٣٦٥].

(۱۳۲۳۸) حضرت انس ڈائٹڑ سے مروی ہے کہ حضور نبی مکرم کا ٹیٹڑ نے ارشاد فرمایا د جال کی دونوں آئکھوں کے درمیان کا فراکھا ہوگا جسے ہرمسلمان پڑھ لے گاخواہ وہ ان پڑھ ہویا پڑھالکھا۔

(١٣٢٣٩) حَدَّثَنَا عَبُدُ الصَّمَدِ حَدَّثِنِي أَبِي حَدَّثَنَا أَبُو عِصَامٍ عَنْ أَنَسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

مُنْ اللَّهُ اللَّ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَنَقَّسُ فِي الشَّرَابِ ثَلَاثًا وَيَقُولُ إِنَّهُ أَدُوا أُو آَبُرا أُوَامُرا أَقَالَ أَنَسٌ وَأَنَا أَتَنَفَّسُ ثَلَاثًا [راحع: ١٢٢١]. (١٣٢٣٩) حضرت انس رُكُ عَلَيْ عمروى م كه ني عليه تين سانسول مين پانى پيتے تقاور فرماتے تھے كه يه طريقه زياده آسان، خوشگواراورمفيدے۔

(١٣٢٤) حَدَّثَنَا عَبُدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا أَبُو التَّيَّاحِ يَزِيدُ بْنُ حُمَيْدٍ الضَّبَعِيُّ قَالَ حَدَّثِنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ لَمَّا قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَزَلَ فِي عُلُقِّ الْمَدِينَةِ فِي حَيٍّ يُقَالُ لَهُ بَنُو عَمْرِو بُنِ عَوْفٍ فَأَقَاهَ فِيهِمْ أَرْبَعَ عَشْرَةَ لَيْلَةً ثُمَّ إِنَّهُ أَرْسَلَ إِلَى مَلَإِ مِنْ بَنِي النَّجَارِ قَالَ فَجَائُوا مُتَقَلِّدِينَ سُيُوفَهُمْ قَالَ فَكَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى رَاحِلَتِهِ وَأَبُو بَكُرٍ رِدْفُهُ وَمَلَأُ بَنِي النَّجَّارِ حَوْلَهُ حَتَّى ٱلْقَى بِفِنَاءِ أَبِي أَيُّوبَ قَالَ فَكَانَ يُصَلِّي حَيْثُ أَدْرَكَتُهُ الصَّلَاةُ وَيُصَلِّي فِي مَرَابِضِ الْغَنَمِ ثُمَّ إِنَّهُ أَمَرَ بِالْمَسْجِدِ فَأَرْسَلَ إِلَى مَلَإٍ مِنْ بَنِي النَّجَّارِ فَجَائُوا فَقَالَ يَا بَنِي النَّجَّارِ ثَامِنُونِي حَائِطَكُمْ هَذَا فَقَالُوا وَاللَّهِ لَا نَطْلُبُ ثَمَنَهُ إِلَّا إِلَى اللَّهِ قَالَ وَكَانَ فِيهِ مَا أَقُولُ لَكُمْ كَانَتْ فِيهِ قُبُورُ الْمُشْرِكِينَ وَكَانَ فِيهِ حَرْثٌ وَكَانَ فِيهِ نَخْلٌ فَأَصَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقُبُورِ الْمُشْرِكِينَ فَسُبِشَتُ وَبِالْحَرْثِ فَسُوِّيَتُ وَبِالنَّخْلِ فَقُطِعَ قَالَ فَصَفُّوا النَّخُلَ إِلَى قِبْلَةِ الْمَسْجِدِ وَجَعَلُوا عِضَادَتَيْهِ حِجَارَةً قَالَ وَجَعَلُوا يَنْقُلُونَ ذَلِكَ الصَّخُرَ وَهُمْ يَرْتَجزُونَ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَهُمْ يَقُولُ اللَّهُمَّ لَا خَيْرَ إِلَّا خَيْرُ الْآخِرَهُ فَانْصُرُ الْأَنْصَارَ وَالْمُهَاجِرَهُ [صححه البخاري(٢٨)) ومسلم(٢٤) وابن خزيمة(٧٨٨) وابن حبان(٣٣٢٨)][راجع:٢٠٢٠] (۱۳۲۴) حضرت انس نالنزے سے مروی ہے کہ نبی تالیہ جب مدینہ منورہ تشریف لائے تو مدینہ کے بالائی حصے میں ہوعمرو بن عوف کے محلے میں پڑاؤ کیااوروہاں چودہ را تیں مقیم رہے، پھر بنونجار کے سرداروں کو بلا بھیجا، وہ اپنی تلواریں لٹکائے ہوئے آئے ، وہ منظراب بھی میرے سامنے ہے کہ نبی علیا اپنی سواری پر سوار تھے، حضرت صدیق اکبر ڈالٹوال کے بیچھے تھے اور بنونجاران کے اردگر دیتھے، یہاں تک کہ نبی مالیا حضرت ابوا یوب انصاری ڈلٹٹؤ کے صحن میں بہنچ گئے ،ابتداء جہاں بھی نماز کاوقت ہوجا تا نبی ملیکا ویہیں نماز پڑھ لیتے،اور بکریوں کے باڑے میں بھی نماز پڑھ لیتے تھے، پھرنی ملیگانے ایک مجد تقمیر کرنے کا تھم دے دیا،اور بنو نجار كے لوگوں كو بلاكران سے فرمايا اے بنونجار! اپنے اس باغ كى قيمت كامعالمه ميرے ساتھ طے كرلو، وہ كينے كيك كه جم تواس کی قیمت اللہ ہی ہے لیں گے،اس وقت وہاں مشرکین کی پھے قبرین، ورانداور ایک درخت تھا، نبی ملیٹا کے علم پرمشرکین کی قبروں کو اکھیڑ دیا گیا، ویرانہ کو برابر کر دیا گیا، اور درخت کو کاٹ دیا گیا، قبلتہ مجد کی جانب درخت نگا دیا اوراس کے دروازوں ك كواڑ پھر كے بناديئے ،لوگ ني عليه كواينيس كراتے تھے،اورنى عليه فرماتے جارے تھے كدا الله!اصل خيرتو آخرت كى ہے،اےاللہ!انصاراورمہاجرین کی نصرت فرما۔

(١٣٢٤١) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثِنِي آبِي قَالَ آخُبَرَنَا أَبُو النَّيَّاحِ حَدَّثَنَا أَنَسٌ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

هُ مُنالًا اَمَرُ إِنْ بِلِ يَعِيدُ مِنْ اللَّهِ اللَّهِ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلِيَّةً ﴾ ﴿ مُنالًا اَمَرُ إِنْ بِل يَعِيدُ مِنْ اللَّهِ عَلِيَّةً ﴾ ﴿ مُنالًا المَرْبِينِ مِنْ اللَّهُ عَلَيْهُ ﴾ ﴿ مُنالًا المَرْبِينِ مِنْ اللَّهُ عَلَيْهُ ﴾ ﴿ مُنالًا اللَّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلِيهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّ

وَسَلَّمَ آَحْسَنَ النَّاسِ خُلُقًا وَكَانَ لِى أَخْ يُقَالُ لَهُ أَبُو عُمَيْرٍ قَالَ أَحْسِبُهُ قَالَ فَطِيمًا فَقَالَ وَكَانَ إِذَا جَاءَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَآهُ قَالَ أَبَا عُمَيْرٍ مَا فَعَلَ النَّغَيْرُ قَالَ نُعُرُ كَانَ يَلْعَبُ بِهِ قَالَ فَرُبَّمَا تَحْضُرُهُ الصَّلَةُ وَهُوَ فِى بَيْتِنَا فَيَأْمُرُ بِالْبِسَاطِ الَّذِى تَحْتَهُ فَيُّكُنَسُ ثُمَّ يُنْضَحُ بِالْمَاءِ ثُمَّ يَقُومُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَقُومُ خَلْفَهُ فَيُصَلِّى بِنَا قَالَ وَكَانَ بِسَاطُهُمْ مِنْ جَرِيدِ النَّخُلِ [صححه المحارى صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَقُومُ خَلْفَهُ فَيُصَلِّى بِنَا قَالَ وَكَانَ بِسَاطُهُمْ مِنْ جَرِيدِ النَّخُلِ [صححه المحارى (٢٢٠٣)، ومسلم (٢٥٩)، وابن حبان (٢٣٠٨) و٢٥). [راجع: ٢٢٢٣].

(۱۳۲۲) خضرت انس ڈٹاٹنٹ مروی ہے کہ نی ملینا تمام لوگون میں سب سے انتھا خلاق والے تھے، میراایک بھائی تھا جس کا نام ابوعمیر تھا، غالبًا یہ بھی فر مایا کہ اس کا دودھ چھڑا دیا گیا تھا، نبی ملینا جب تشریف لاتے تو اس سے فر ماتے ابوعمیر! کیا ہوا نغیر، بیالک پرندہ تھا جس سے وہ کھیل تھا، بعض اوقات ہمارے گھر ہی میں نماز وقت ہوجا تا تو نبی ملینا اپنے نیچ بسر کوصاف کرتے اور اس پر پانی چھڑک دینے کا تھم دیتے اور نماز کے لئے کھڑے ہوجاتے، ہم لوگ چیچے کھڑے ہوجاتے اور نبی علینا ہمیں نماز پڑھا دیتے، یا درہے کہ ہمار ابسر کھجور کی شاخوں سے بنا ہوا تھا۔

(١٣٢٤٢) حَدَّثَنَا عَبُدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنْسٍ قَالَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ حِينَ وُلِدَ وَهُوَ يَهْنا بَعِيرًا لَهُ وَعَلَيْهِ عَبَائَةٌ فَقَالَ مَعَكَ تَمُرٌ فَنَاوَلْتُهُ تَمَرَاتٍ فَٱلْقَاهُنَّ فِي فِيهِ فَلَا كُهُنَّ أَبِي طَلْحَةَ حِينَ وُلِدَ وَهُوَ يَهْنا بَعِيرًا لَهُ وَعَلَيْهِ عَبَائَةٌ فَقَالَ مَعَكَ تَمُرٌ فَنَا وَلُتُهُ تَمَرَاتٍ فَٱلْقَاهُنَّ فِي فِيهِ فَلَا كُهُنَّ أَبِي طَلْحَةً وَسَلَّمَ عُبُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُبُّ الْأَنْصَادِ التَّهْ وَسَمَّاهُ عَبْدَ اللَّهِ وَسَمَّاهُ عَبْدَ اللَّهِ وَالمَعِنَ ٢١٨٢٦].

(۱۳۲۲۲) حضرت انس نظافی سے مروی ہے کہ میں حضرت ابوطلحہ نظافیا کے بیٹے عبداللہ کو لے کرنبی بلیلیا کی خدمت میں حاضر ہوا، میں نے دیکھا کہ نبی بلیلیا ہے اونٹوں کو قطران مل رہے ہیں، نبی بلیلیا نے فرمایا کیا تمہارے پاس بھے ہے؟ میں نے عرض کیا جموہ میں نے محموریں ہیں، نبی بلیلیا نے ایک مجمور لے کراسے منہ میں چیا کرزم کیا، اور تھوک جمع کر کے اس کے منہ میں پڑچا دیا جھے وہ چا نے لگا، نبی بلیلیا نے فرمایا مجمور انصاری محبوب چیز ہے، پھرنبی بلیلیا نے اس کا نام عبداللہ رکھ دیا۔

(١٣٢٤٢) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنُ قَتَادَةً وَالْقَاسِمِ جَمِيعًا عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا سَلَّمَ عَلَيْكُمْ أَهُلُ الْكِتَابِ فَقُولُوا عَلَيْكُمْ وَقَالَ الْآخَرُ وَعَلَيْكُمْ [انظر: ١٢٤٥].

(١٣٢٣٣) حضرت الس التأثير على معلى المنظم من المنظم المنظم

هي مُناهَامَةُ رَفَيْل يَنِيهِ مَرْمَ كُو هِ ١٥٢ كُو هِ ١٥٢ كُو هُمُناهُ اللَّهِ مِنْ مَالكُ عَنْدُهُ كُو

القلب ہیں،اوریمی وہ پہلے لوگ ہیں جومصافحہ کارواج اپنے ساتھ لے کرآئے۔

(١٣٢٤٥) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا ثُمَامَةُ عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ أَصْحَابَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتُوهُ لَيْلَةً فِي رَمَضَانَ وَصَلَّى لَهُمْ فَخَفَّفَ ثُمَّ دَخَلَ فَأَطَالَ الصَّلَاةَ ثُمَّ خَرَجَ فَصَلَّى بِهِمْ ثُمَّ دَخَلَ فَأَطَالَ الصَّلَاةَ فَقَعَلْتَ كَذَا وَكَذَا فَقَالَ مِنْ أَجُلِكُمْ فَعَلْتُ خَذِل فَلَا لَهِ أَيْدَالُكُمْ وَاللّهُ الْعَلَالُ الصَّلَاةَ فَلَا لَا إِللّهِ الْعَلَالُ الصَّلَاةَ فَلَالَ مِنْ أَجُلِكُمْ فَعَلْتَ كَذَا وَكَذَا فَقَالَ مِنْ أَجُلِكُمْ فَعَلْتُ ذَلِكَ إِراحِع: ٩٩٥ ٢٠].

(۱۳۲۵) حفرت انس والفؤاے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ماہ رمضان میں نبی علیظا برتشریف لائے ، اور مخضری نماز پڑھا کر چلے گئے ، کافی دیر گذر نے کے بعد دوبارہ آئے ، کافی دیر گذر نے کے بعد دوبارہ آئے اور مخضری نماز پڑھا کر دوبارہ واپس چلے گئے اور کافی دیر تک اندر ہے ، جب صبح ہوئی و تر تک تو ہم نے عرض کیا اے اللہ کے نبی اہم آج رات حاضر ہوئے تھے ، آ بتشریف لائے اور مخضری نماز پڑھائی اور کافی دیر تک کے لئے گھر میں چلے گئے ؟ نبی طائیلا نے فرمایا میں نے تمہاری وجہ سے ایسانی کیا تھا۔

(١٣٢٤٦) حَلَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ وَعَقَانٌ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ الْمَعْنَى عَنْ سِمَاكٍ عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ بِبَرَائَةٌ مَعَ أَبِى بَكُرِ الصِّلِيقِ رَضِى اللَّهُ عَنْهُ فَلَمَّا بَلَغَ ذَا الْحُلَيْفَةِ قَالَ عَقَّانُ لَا يُبَلِّغُهَا اللَّهُ عَنَيْهُ وَسَلَّمَ بَعَثَ بِبَرَائَةٌ مَعَ أَبِى بَكُرِ الصِّلِيقِ رَضِى اللَّهُ عَنْهُ فَلَمَّا بَلَغَ ذَا الْحُلَيْفَةِ قَالَ عَقَّانُ لَا يُبَلِغُهَا اللَّهُ عَنْهُ فَلَمَّا بَلَغَ ذَا الْحُلَيْفِةِ قَالَ عَقَّانُ لَا يُبَلِغُهَا إِلَّا أَنَا أَوْ رَجُلُ مِنْ أَهْلِ بَيْتِى فَبَعَتَ بِهَا مَعَ عَلِي إِقد استنكر الحديث الخطابي وابن تيمية وابن كثير والحور قاني وقال الترمذي: حسن غريب وقال الألباني: حسن الاسناد (الترمذي: ٣٠٩٠). قال شعيب: اسناده ضعيف لنكا، وقال الألباني: حسن الاسناد (الترمذي: ٣٠٩٠).

(۱۳۲۳۷) حضرت انس ٹالٹوسے مروی ہے کہ نبی الیائے نے حضرت صدیق اکبر ڈالٹو کوسورہ براءت کے ساتھ مکہ کر مدی طرف سے بھیجا، کیکن جب وہ ذوالحلیفہ کے قریب پہنچے تو نبی ملیائے نے انہیں کہلوایا کہ عرب کے دستور کے مطابق میر پیغام صرف میں یا میرے دال خانہ کا کوئی فردہی پہنچا سکتا ہے، چنا نچہ نبی ملیائے نے حضرت علی ڈالٹو کووہ پیغام دے کر جھیجا۔

(١٣٢٤٧) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ قَابِتٍ عَنْ أَنْسٍ أَنَّ أُمَّ أَيْمَنَ بَكُتْ لَمَّا قُبِضَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ إِنِّى قَدْ عَلِمْتُ أَنَّ النَّبِيَّ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ إِنِّى قَدْ عَلِمْتُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ إِنِّى قَدْ عَلِمْتُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيَمُوتُ وَلَكِنْ إِنَّمَا آيْكِي عَلَى الْوَحْيِ الَّذِي رُفْعَ عَنَّا [انظر: ٢٦٣٦٦].

(١٣٦٤٨) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى نُخَامَةً فِي قِبْلَةِ الْمَسْجِدِ فَحَكَّهَا بِيَدِهِ [انظر: ١٣٦٨٢،١٣٥٢].

الم المراب المر

(١٣٢٤٩) حَدَّثَنَا عَبُدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ آنَسَ قَالَ لَمَّا قَدِمَ أَهْلُ الْيَمَنِ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُوا ابْعَثْ مَعَنَا رَجُلًا يُعَلِّمُنَا كِتَابَ رَبِّنَا وَالشَّنَّةَ قَالَ فَأَخَذَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيدِ أَبِي عُبَيْدَةَ فَدَفَعَهُ إِلَيْهِمْ وَقَالَ هَذَا أَمِينُ هَذِهِ الْأُمَّةِ [راجع: ١٢٢٨٦].

(۱۳۲۹) حفرت انس من النفظ ہے مروی ہے کہ جب اہل یمن نبی علیظ کی خدمت میں حاضر ہوئے تو انہوں نے نبی علیظ ہے درخواست کی کدان کے ساتھ ایک آ دمی کو بھیجے دیں جوانہیں دین کی تعلیم دے، نبی علیظ نے حضرت ابوعبیدہ منافظ کا ہاتھ پکڑ کران کے ساتھ بھیج دیا اور فرمایا بیاس امت کے این ہیں۔

(١٣٢٥) حَدَّثَنَا عَبُدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنُ ثَابِتٍ عَنْ آنَسٍ آنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا أَرَادَ أَنْ يَخُلِقَ رَأْسَهُ قَبَضَ آبُو طَلْحَةً عَلَى آحَدِ شِقِّى رَأْسِهِ فَلَمَّا حَلَقَهُ الْحَجَّامُ آخَذَهٌ فَجَاءَ بِهِ أُمَّ سُلَيْمٍ فَجَعَلَتُ تَجْعَلُهُ فِي طِيبِهَا [راجع: ١٢٥١١].

(۱۳۲۵) حضرت انس دلالٹناسے مروی ہے کہ نی علیائے (جمۃ الوداع کے موقع پر) جب حلاق سے سرمنڈ وانے کاارادہ کیا تو حضرت ابوطلحہ دلالٹنانے سرکے ایک جھے کے بال اپنے ہاتھوں میں لے لیے، پھروہ بال ام سلیم اپنے ساتھ لے گئیں اوروہ انہیں اپنے خوشبو میں ڈال لیا کرتی تھیں۔

(١٣٢٥١) حَدَّثَنَا عَبُدُ الصَّمَدِ وَحَسَنَ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَأَيْتُ كَأْنِي اللَّيْلَةَ فِي دَارِ رَافِع بُنِ عُقْبَةَ قَالَ حَسَنٌ فِي دَارِ عُقْبَةَ بُنِ رَافِعٍ فَأُوتِينَا بِتَمْرٍ مِنْ تَمْرِ ابْنِ طَابٍ فَأَوَّلُتُ أَنَّ لَنَا الرِّفْعَة فِي اللَّنُيَا وَالْعَاقِبَة فِي الْآخِرَةِ وَأَنَّ دِينَنَا قَدْ طَابَ [صححه مسلم (٢٢٧٠)]. وانظ: ٢١٤٠٨٩.

(۱۳۲۵۱) حضرت انس خالفئا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیا نے ارشاد فر مایا آج رات میں نے یہ خواب دیکھا کہ گویا میں رافع بن عقبہ کے گھر میں ہوں ، اور وہاں '' ابن طاب'' نامی مجبوریں ہمارے سامنے پیش کی گئیں ، میں نے اس کی تعبیر یہ لی کہ (رافع کے لفظ سے) و نیا میں رفعت (عقبہ کے لفظ سے) آخرت کا بہترین انجام ہمارے لیے ہی ہے اور (طاب کے لفظ سے) ممارادین یا کیزہ ہے۔

(١٣٢٥٢) حَدَّثَنَا عَبُدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ يَعْنِى ابْنَ أَبِى بَكُرِ الْمُزَنِيَّ حَدَّثَنَا عَطَاءُ بْنُ أَبِى مَيْمُونَةَ قَالَ وَلَا أَعْلَمُهُ إِلَّا عَنْ أَنْسٍ قَالَ مَا رُفِعَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمْرٌ فِيهِ الْقِصَاصُ إِلَّا أَمَرَ فِيهِ بِالْقَفُو أَعْلَمُهُ إِلَّا عَنْ أَنْسٍ قَالَ مَا رُفِعَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمْرٌ فِيهِ الْقِصَاصُ إِلَّا أَمَرَ فِيهِ بِالْقَفُو إِلَّا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمْرٌ فِيهِ الْقِصَاصُ إِلَّا أَمَرَ فِيهِ بِالْقَفُو إِلَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمْرٌ فِيهِ الْقِصَاصُ إِلَّا أَمَرَ فِيهِ بِالْقَفُو إِلَيْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمْرٌ فِيهِ الْقِصَاصُ إِلَّا أَمْرَ فِيهِ بِالْقَفُو اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمْرٌ فِيهِ الْقِصَاصُ إِلَّا أَمْرَ فِيهِ بِالْقَفُو اللهِ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمْرٌ فِيهِ الْقِصَاصُ إِلَّا أَمْرَ فِيهِ بِالْقَفُو اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ أَمُولُ فِيهِ الْقِصَاصُ إِلّا أَمْرَ فِيهِ بِالْقَفُو اللّهُ عَنْ أَنْسُ قَالَ مَا رُفِعَ إِلَى رَسُولِ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ أَمُنْ فِيهِ الْقِصَاصُ إِلّا أَمْرَ فِيهِ إِلْعَلَهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ وَسُلِي اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ فِي إِلْقُقُولُولُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ فِي الْعَلْمُ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ إِلْعَلَمْ اللّهُ اللّهُ الْقِيمِ الللّهُ عَلَيْهِ الللّهُ عَلَيْهِ الللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ اللللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهِ الللّهُ اللّهُ اللّهِ اللّهِ اللّهِ الللّهُ اللّهُ اللّهُ الللللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ الللللّهُ الللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللللللّهُ الللللّهُ اللّهُ الللللّهُ الللّهُ الللللّهُ اللللللّ

مَنْ الْمَاصَةِ مِنْ لِي يَدِي مِنْ اللَّهِ مِنْ اللّلِي مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ

[انظر: ١٣٦٧٩]،

(۱۳۲۵۲) حضرت انس بڑاٹھ سے مروی ہے کہ نبی ملیلا کے سامنے جب بھی قصاص کا کوئی معاملہ پیش ہوا تو آ بِ مَنَّالَّهُ اِنْ اس میں معاف کرنے کی ترغیب ہی دی۔

(١٣٢٥٣) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بُنُ الْمُثَنَّى عَنْ ثُمَامَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا تَكَلَّمَ بِكُلِمَةٍ رَدَّدَهَا ثَلَاثًا وَإِذَا أَتَى قَوْمًا فَسَلَّمَ عَلَيْهِمْ سَلَّمَ عَلَيْهِمْ ثَلَاثًا [صححه البحارى (٩٤) كَانَ إِذَا تَكَلَّمَ بِكُلِمَةٍ رَدَّدَهَا ثَلَاثًا وَإِذَا أَتَى قَوْمًا فَسَلَّمَ عَلَيْهِمْ سَلَّمَ عَلَيْهِمْ ثَلَاثًا [صححه البحارى (٩٤) وقال الترمذي: حسن صحيح غريب. قال شعيب: اسناده [انظر: ١٣٣٤].

(۱۳۲۵۳) حفرت انس والتي سروى ہے كه نبى اليا جب كوئى بات كہتے تو تين مرتبدا سے دہراتے تھا ور جب كى قوم كے ياس جاتے تو انہيں تين مرتبد سلام فرماتے -

(١٣٢٥٤) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بُنُ حَرُبٍ حَدَّثَنَا بِسُطَامُ بُنُ حُرَيْثٍ عَنْ ٱشْعَتَ الْحَرَّانِيِّ عَنْ ٱنْسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ وَالْحَاكَمِ وَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَفَاعَتِي لِآهُلِ الْكَبَائِرِ مِنْ أُمَّتِي [صححه ابن حبان (٦٤٦٨)، والحاكم رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَفَاعَتِي لِآهُلِ الْكَبَائِرِ مِنْ أُمَّتِي [صححه ابن حبان (٦٤٦٨)، والحاكم (٦٩/١)، وقال الألباني: صحيح (ابو داود: ٤٧٣٩)]

(۱۳۲۵) حفرت انس ٹاٹٹو سے مروی ہے کہ نبی ملیلانے ارشاد فر مایا میری امت میں سے میری شفاعت کے مستحق کبیرہ گنا ہوں کا ارتکاب کرنے والے ہوں گے۔

(١٣٢٥٥) حَدَّقَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا عَمَّارٌ آبُو هَاشِمٍ صَاحِبُ الزَّعْفَرَائِيِّ عَنُ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ آنَّ فَاطِمَةَ نَاوَلَتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كِسُرَةً مِنْ خُبُو شَعِيرٍ فَقَالَ هَذَا آوَّلُ طَعَامٍ آكَلَهُ آبُوكِ مِنْ ثَلَاقَةِ آيَّامِ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كِسُرَةً مِنْ خُبُو شَعِيرٍ فَقَالَ هَذَا آوَّلُ طَعَامٍ آكَلَهُ آبُوكِ مِنْ ثَلَاقَةِ آيَّامِ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كِسُرَةً مِنْ خُبُو شَعِيرٍ فَقَالَ هَذَا آوَّلُ طَعَامٍ آكَلَهُ آبُوكِ مِنْ ثَلَاقَةِ آيَامِ (١٣٥٥) مَن اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كِمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا مِن اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا مِن عَلَيْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا مِن عَلَيْهِ مِنْ فَلَاقَةِ آيَةً مِنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ مِنْ فَلَاقَةِ آيَامُ مَن اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ مِن فَلَاقَةِ آيَامُ مَن اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا مَا عَلَيْكُمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَيْ مَن اللَّهُ عَلَيْهِ مِن اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَيْ مَا يَعْمَلُوا مِن اللَّهُ عَلَيْهِ مِن اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَيْ عَلَى اللَّهُ مَا يَلِهُ مَا مُعْلَمُ اللَّهُ عَلَيْهِ مِن اللَّهُ عَلَيْهِ مَا مَلِي مُولَى مَا مَعْمُ مِ أَمْ مِن اللَّهُ عَلَيْهِ مِن اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ مَا مُعُولُولُ مِن اللَّهُ عَلَيْهِ مِن اللَّهُ مَا مُعَلَمُ مُ اللَّهُ عَلَيْهُ مَا مُعَلِمُ مُن اللَّهُ عَلَيْهُ مَا مُعَلَمُ اللَّهُ عَلَيْهُ مَا مُعَلِمُ مُنْ اللَّهُ عَلَيْهِ مِن اللَّهُ عَلَيْهِ مُن اللَّهُ عَلَيْهِ مَا مُعَلِمُ مُن مُن اللَّهُ عَلَيْهُ مَا مُعَلِمُ اللَّهُ عَلَى مُعْلَمُ مُوا مِن مُنْ اللَّهُ عَلَيْهِ مَا مُعْلَمُ مُن مُن اللَّهُ عَلَيْهُ مَا مُعَلِمُ مُنْ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ مِن اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ مَا مُن مُن اللَّهُ مُن اللَّهُ عَلَيْهُ مَا مُعْلِمُ اللَّهُ عَلَيْهِ مُن اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُن أَنْ اللَّهُ مُن اللَّهُ اللَّهُ مُن اللَّهُ مُن اللَّهُ مُن اللَّهُ اللَّهُ مُن اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ مُن اللَّهُ مُن اللَّهُ مُن اللَّهُ اللَّهُ اللَه

ر ١٣٢٥١) حَدَّثَنَا عَبُدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا عِمْرَانُ الْقطَّانُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ عَنْ أَنْسٍ أَنَّ أَعُرَابِيًّا سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَّا أَعُدَدُتَ لَهَا قَالَ لَا إِلَّا أَنِّي أُحِبُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَّا أَعُدَدُتَ لَهَا قَالَ لَا إِلَّا أَنِّي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَّا أَعُدَدُتَ لَهَا قَالَ لَا إِلَّا أَنِّي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَعُدَدُتَ لَهَا قَالَ لَا إِلَّا أَنِّي السَّائِلُ عَنْ السَّاعَةِ قَالَ وَنَمَّ عُكُمْ فَقَالَ إِنَ يَعِشُ هَذَا فَلَنْ يَسَلُغُ وَرَسُولُهُ قَالَ الْمَوْءُ مَعَ مَنْ أَحَبُ ثُمَّ قَالَ أَيْنَ السَّائِلُ عَنْ السَّاعَةِ قَالَ وَنَمَّ عُلَامٌ فَقَالَ إِنَّ يَعِشُ هَذَا فَلَنْ يَسَلُغُ اللَّهُ اللَّهُ مَتَى تَقُومَ السَّاعَةُ [احرحه آبویعلی (۲۷۵۸). قال شعیب: صحیح وهذا اسناد حسن]. [انظر: ۲۷، ۲۵]. (۱۳۲۵ عفرت السَّاعَةُ إلى مَا اللهُ وَمَا اللهُ وَمَا اللهُ اللهُ عَلَيْهِ فَعَلَى اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ فَعَلَى اللهُ اللهُ عَلَيْهِ فَعَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُولُولُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ الله

هي مُنالًا) مَرْرَنْ بل يَوْلِيَ مَرْمُ اللَّهُ عَلَيْهُ مِنْ اللَّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَّهُ عَلَيْهِ عَلَّهُ عَلَيْهِ عَلَيْ

وہاں سے گذراتو نبی الیا اسے فرمایا اگراس کی زندگی ہوئی توبہ بڑھا پے کونہیں پنچے گا کہ قیامت قائم ہوجائے گ۔

(١٣٢٥٧) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا حَرُبُ بْنُ شَدَّادٍ بَصُرِيٌّ حَدَّثَنَا يَحْيَى يَغْنِى ابْنَ آبِى كَثِيرٍ قَالَ عَمْرُو بْنُ زُنْتِ الْعَنْبَرِيُّ إِنَّ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ حَدَّتَهُ أَنَّ مُعَادًا قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ إِنْ كَانَ عَلَيْنَا أُمْرَاءُ لَا يَسْتَنُونَ بِأُنْتُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا طَاعَةَ لِمَنْ لَمُ بِسُنَتِكَ وَلَا يَأْخُذُونَ بِآمُوكَ فَمَا تَأْمُرُ فِى آمُوهِمْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا طَاعَةَ لِمَنْ لَمُ يُطِعُ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ

(۱۳۲۵۷) حضرت انس ڈٹاٹٹو سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت معاذین جبل ڈٹاٹٹو نے بارگاہِ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللّٰه تُنائِلْتِ اللّٰہ تَنافِیہ کے کہ ایک مرتبہ حضرت معاذین جبل نہ کریں اور آپ کے تھم پڑمل نہ کریں تو اللّٰه تُنائِلْتِ کے کہ ایک الله عندی ہوآپ کی سنت پڑمل نہ کریں اور آپ کے تھم پڑمل نہ کریں تو ان کے متعلق آپ کیا فرماتے جیں؟ نبی ملیکٹانے فرمایا جواللہ کی اطاعت نہیں کرتا ،اس کی اطاعت نہیں جائے۔

(١٣٢٥٨) حَدَّثَنَا عَبُدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي يَزِيدَ قَالَ سَمِعْتُ مُوسَى بْنَ أَنسٍ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِهِ أَنَّ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيَدْعُو لَهُمْ أَوْ يَخْفِرَ لَهُمْ نَهُوا فَأُخْبِرَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيَدْعُو لَهُمْ أَوْ يَخْفِرَ لَهُمْ نَهُوا فَأُخْبِرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِلَلِكَ فَقَالَ لَا يَسْالُونِى الْيَوْمَ شَيْئًا إِلَّا أُعْطُوهُ فَأُخْبِرَتُ الْأَنْصَارُ بِلَلِكَ فَلَمَّا النَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُوا اذْعُ اللَّهَ لَنَا بِالْمَغْفِرَةِ فَقَالَ اللَّهُمَّ اغْفِو لِلْأَنْصَارِ وَلِأَبْنَاءِ النَّهُمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُوا اذْعُ اللَّهَ لَنَا بِالْمَغْفِرَةِ فَقَالَ اللَّهُمَّ اغْفِو لِلْأَنْصَارِ وَلِأَبْنَاءِ النَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُوا اذْعُ اللَّهَ لَنَا بِالْمَغْفِرَةِ فَقَالَ اللَّهُمَّ اغْفِو لِلْأَنْصَارِ وَلِأَبْنَاءِ آبْنَاءِ آبُنَاءِ آبْنَاءِ آبْنَاءِ آبْنَاءِ آبْنَاءِ آبْنَاءِ آبْنَاءِ آبُنَاءِ آبْنَاءِ آبْنَاءِ آبْنَاءِ آبْنَاءِ آبْنَاءِ آبْنَاءِ آبْنَاءِ آبُنَاءِ آبُنَاءِ آبُنَاءِ آبُنَاءِ آبْنَاءِ آبُنَاءُ آبُنَاءِ آبُنَاءِ آبُنَاءِ آلْفَالِ آبُنَاءِ آبُنَاءِ آبُنَاءِ آبُولُ آبُنَاءِ آبُنَاءِ آبُنَاءِ آبُنَاءِ آبُنَاءِ آبُنَاءِ آبُنَاءِ آبُنَاءِ آبُنَاءِ آبُلُوا آبُولُ آبُنَاءِ آبُنَاءِ آبُنَاءِ آبُقَالُ آلَالَهُ آبُولُ آبُولُ آبُولُ آبُولُ آبُنَاءِ آبُنَاءُ آبُولُ آبُنُولُ آبُنَاءِ آبُنَاءِ آبُنَاءِ آبُنَاءِ آبُنَاءِ آبُنَاءِ آبُنَاءِ آبُ

(۱۳۲۵۸) حضرت انس ٹٹائٹ ہے مروی ہے کہ ایک مرتبہ انصار پی پانی کا معاملہ بہت پیچیدہ ہوگیا، وہ لوگ اکٹے ہوکر نی طینہ کے پاس بید درخواست لے کرآئے کہ انہیں ایک جاری نہر میں سے پانی لینے کی اجازت دی جائے، وہ اس کا کرا بیادا کر دیں گے، یاان کے لئے دعا کر دیں، نبی طینی نے فرمایا انصار کوخوش آمدید! بخدا! آج تم مجھ سے جو ما تلو کے میں تنہیں دوں گا، بین کر وہ کہنے لگے یا رسول اللہ تا لین اللہ اللہ اللہ اللہ سے بخشش کی دعاء کر دیجئے، نبی طینی نے فرمایا اے اللہ اجنصار کی انصار کے بچوں کی مغفرت فرما۔
کی اور انصار کے بچوں کے بچوں کی مغفرت فرما۔

(١٣٢٥٩) حَدَّثَنَا عَبُدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا عُمَرُ بُنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا قَنَادَةُ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَلَّهُ آشَدُّ فَرَحًا بِتَوْبَةِ عَبْدِهِ مِنْ آحَدِكُمُ آنُ يَسُقُطَ عَلَى يَعِيرِهِ وَقَدْ أَضَلَّهُ بِأَرْضٍ فَلَاقٍ

(۱۳۲۵۹) حضرت افن رفاقت سے مروی ہے کہ نبی علیہ نے ارشاد فرمایا اللہ تعالی کواپنے بندے کے تو بہ کرنے پراس مخض سے زیادہ خوثی ہوتی ہے جس کااونٹ کسی جنگل میں گم ہوجائے اور پچھڑ سے بعد دوبارہ مل جائے۔

(١٣٢٦) وَحَدَّثَ بِلَاكِ شَهْرٌ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

(١٣٢١٠) يدهديث شربن حوشب في حفرت ابو بريره والله كحوالے يرجمي بيان كى بـ

(١٣٢٦١) حَدَّثَنَا وَهُبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ سَمِعْتُ ثَابِتًا الْبُنَانِيَّ يُحَدِّثُ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

هِ مُنْ لِهُ الْمَارِينَ بِلِ يَعْدِينَ الْمِنْ الْمِنْ الْمِينِ اللَّهِ اللَّهُ الللَّهُ اللَّهُ اللَّا الللَّهُ اللَّا اللَّهُ الللللَّا الللَّهُ الللَّهُ اللَّا اللللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ

وَسَلَّمَ كَانَ يَعْرِضُ لَهُ الرَّجُلُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ بَعْلَمَا يَنْزِلُ مِنْ الْمِنْبَرِ فَيْكَلِّمُهُ ثُمَّ يَلُخُلُ فِي الصَّلَاةِ [صححه ابن عزيمة: (١٨٣٨)، وابن حبان (٥٠٨٥) وقال الترمذي: غريب، وقال الألباني: شاذ (ابو داود: ١١٢٠)، وابن ماحة: ١١١٧)، والترمذي: ١١٥)، والنسائي: ١١٠٧). قال شعيب: اسناده صحيح].

(۱۳۲۱) حضرت انس ڈاٹٹو نے مروی ہے کہ بعض اوقات نبی طابیہ جعد کے دن منبر سے بنچ اتر رہے ہوتے تھے اور کوئی آدمی اپنے کسی کام کے حوالے سے نبی عابیہ سے کوئی بات کرنا چاہتا تو نبی عابیہ اس سے بات کر لیتے تھے، پھر بڑھ کرمصلی پر چلے جاتے اور لوگوں کونماز بڑھا دیتے۔

(۱۳۲۱) حَدَّثَنَا وَهُبُ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ سَمِعْتُ حُمَيْدَ بُنَ هِلَالٍ يُحَدِّثُ عَنْ آنسِ بْنِ مَالِكِ آنَهُ قَالَ كَأَنِّى أَنْظُرُ إِلَى غُبَارِ مَوْكِبِ جِبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَام سَاطِعًا فِي سِكَّةِ بَنِي غَنْمٍ حِينَ سَارَ إِلَى بَنِي قُرَيْظَةَ [اخرحه البحارى: ١٣٦/٤] مرك (١٣٢٦٢) حضرت انس ڈائٹ ہے مروی ہے كہ حضرت جبریل علیٰ الله کی سواری کی ٹاپ سے اڑنے والا وہ گردوغبارا بھی تک میری نگاموں كے سائنے ہے جو بنوغنم كي گليوں ميں بنوقر بظہ كی طرف جاتے ہوئے ان كے ایران گانے سے پیدا ہوا تھا۔

(۱۲۲۱۲) حَدَّثَنَا عَبُدُ الْمَلِكِ بُنُ عَمْرِ حَدَّثَنَا هِ شَاهٌ يَغْنِى ابْنَ سَنُبَرِ أَبِى عَبُدِ اللَّهِ عَنْ قَتَادَةً عَنْ أَنْسٍ قَالَ لَلَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعُولُ إِنَّ مِنْ أَشْرَاطِ السَّاعَةِ أَنْ يُرْفَعَ الْعِلْمُ وَيَظُهَرَ الْجَهُلُ وَيُشُرَبَ الْخَمْرُ النِّسَاءُ حَتَّى يَكُونَ فِي الْخَمْسِينَ الْمَرَاةُ الْقَيِّمُ الْوَاحِدُ [راحع: ١٩٩٦]. ويَظُهَرَ الزِّنَا وَتَقِلَّ الرِّجَالُ وَيَكُثُرُ النِّسَاءُ حَتَّى يَكُونَ فِي الْخَمْسِينَ الْمَرَاةُ الْقَيِّمُ الْوَاحِدُ [راحع: ١٩٩٦]. ويَظُهرَ الزِّنَا وَتَقِلَّ الرِّجَالُ وَيَكُثُرُ النِّسَاءُ حَتَّى يَكُونَ فِي الْخَمْسِينَ الْمَرَاةُ الْقَيِّمُ الْوَاحِدُ [راحع: ١٩٩١]. (١٣٢٣) حضرت السَّ اللَّهُ عَلَيْهِ عَمِولَ الْحَدَى اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ وَمَعْرَ عَلَيْهُ وَيَعْلَى الْمَعْمُ الْوَاحِدُ وَمِعْمَ عَلَيْهُ وَيَعْلَى اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ وَيَعْلَى الْمَعْمُ الْوَاحِدُ وَمِعْمَ عَلَيْهِ وَمَعْلَى الْمَعْمُ الْمُؤْلِقُ وَيَقُلُقُوا الرِّعَ عَلَيْهِ وَالْمَ عَلَيْهِ وَمِعْلَى الْمَعْمُ الْمُولُ وَيَعْلَى الْمُعْمَلِينَ الْمُؤْلِقِ وَلَمْ الْمُعْلَى الْمُولِ وَمِعْمَ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَمِعْمَ الْمُولِ الْمُعْمُ الْمُولُ الْمُعْلَى الْمُعْمَى الْمُعْمَلِ اللَّهُ الْمُولُولُ الْمُعْلَى الْمُعْلَى الْمُعْمَلِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَيْلُ وَيُعْمِلُ الْمُعْلَى الْمُعْلَى الْمُعْلَى الْمُعْلَى الْمُعْلَى الْمُعْلَى الْمُعْمَ الْوَاحِدُ الْعَلَى الْمُعْلَى الْمُولُ وَلَعْلَى اللَّهُ الْمُعْلَى الْمُعْلِيقِ الْمُعْلَى الْمُولُ الْمُعْمِى الْمُعْلَى الْمُعْلَى الْمُعْلَى الْمُعْلَى الْمُعْلَى الْمُعْلَى الْمُعْلَى الْمُولُولُ الْمُعْلَى الْمُعْلَى الْمُعْلَى الْمُعْلَى الْمُعْلَى الْمُعْلَى اللَّهُ الْمُعْلَى الْمُعْلَى الْمُعْلَى اللَّهُ الْمُعْلَى الْمُعْلِمُ الْمُعْلَى الْمُعْل

سے بیان ندرے کا میں نے می الیا کو بیر مائے ہوئے سنا ہے لدقیامت فی علامات میں بیات فی ہے لہم العامیا جا ہے ہو۔ اس وقت جہالت کا غلبہ ہوگا، بدکاری عام ہوگی ،اورشراب نوشی بکشرت ہوگی ،مردول کی تعداد کم ہوجائے گی اور عور تول کی تعداد بڑھ جائے گی حتی کہ بچاس عور تول کا ذمہ دار صرف ایک آدمی ہوگا۔

(١٣٢٦٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بُنُ عَمْرٍ و حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ قَتَادَةً عَنْ أَنَسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَشْرَبَ الرَّجُلُ قَائِمًا [راحع: ٩٠٢٢٩]: *

(١٣٢٦٥) حَدَّثُنَا عَبُدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرِو حَدَّثُنَا هِشَامٌ عَنْ قَتَادَةً عَنْ آنَسٍ آنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اعْتَدِلُوا فِي السُّجُودِ وَلَا يَسْجُدُ أَحَدُكُمْ بَاسِطًا ذِرَاعَيْهِ كَالْكُلْبِ [راحع: ١٢٠٨٩].

(۱۳۲۷۵) حفرت انس ڈائٹ سے مروی ہے کہ نی ملیا اے فر مایا سجدوں میں اعتدال برقر اررکھا کرو، اورتم میں سے کوئی شخص کتے کی طرح اپنے ہاتھ نہ بچھائے۔

مَنْ لِهُ الْمُرْقُ بِلِي يَوْمِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّ

(١٣٢٦٦) حَدَّثَنَا عَبُدُ الْمَلِكِ حَدَّثَنَا هِشَامٌ وَعَبُدُ الْوَهَّابِ ٱخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ قَنَادَةً عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّى أَعُوذُ بِكَ مِنْ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَالْجُبُنِ وَالْبُخْلِ وَالْهَرَمِ وَمِنْ عَذَابِ الْقَبُو وَمِنْ فِينَةِ الْمَحْيَا وَالْهَرَمِ وَمِنْ عَذَابِ الْقَبُو وَمِنْ فِينَةِ الْمَحْيَا وَالْهَرَمِ وَمِنْ عَذَابِ الْقَبُو

(۱۳۲۷۲) حضرت انس ٹاٹٹؤ سے مروی ہے کہ نبی ملیکیا مید عاء فر مایا کرتے تھے اے اللہ! میں سستی، بڑھا ہے، بز دلی، بخل، فتنہ د جال اور عذا ہے قبر سے آپ کی پناہ میں آتا ہوں۔

(١٣٢٦٧) حَدَّثَنَا عَبُدُ الْمَلِكِ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ قَتَادَةً عَنْ آنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَحَّى بِكَبْشَيْنِ أَقْرَنَيْنِ أَمُلَحَيْنِ ذَبَحَهُمَا بِيَدِهِ وَسَمَّى وَكَبَّرَ وَوَضَعَ رِجُلَهُ عَلَى صِفَاحِهِمَا [راحع: ١١٩٨٢].

(۱۳۲۷) حضرت انس طائفت مروی ہے کہ نی علیا دو چتکبر سے سینگ دار مینڈھے قربانی میں پیش کیا کرتے تھے،اوراللہ کا نام کے کرتکبیر کہتے تھے، میں نے دیکھا ہے کہ نی علیا آنمیں اپنے ہاتھ سے ذرج کرتے تھے اوران کے پہلوپراپنا پاؤں رکھتے تھے۔

(١٣٢٨) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بُنُ عَمْرٍ و عَنِ ابْنِ آبِي ذِنْبٍ عَنِ الزَّهْرِيِّ عَنْ آنَسِ بْنِ مَلِلْكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّى الْعَصْرَ وَالشَّمْسُ بَيْضَاءُ حَيَّةٌ ثُمَّ يَذُهَبُ الذَّاهِبُ إِلَى الْعَوَالِي فَيَأْتِيهَا وَالشَّمْسُ مُرْتَفِعَةٌ [راحع: ٢٦٧٧].

(۱۳۲۷۸) حضرت انس ڈاٹٹؤ سے مروی ہے کہ ٹبی علیظ عصر کی نماز اس وقت پڑھتے تھے کہ نماز کے بعد کوئی جانے والاعوالی جانا چاہتا تو وہ جا کروالیس آ جاتا، پھر بھی سورج بلند ہوتا تھا۔

(۱۳۲۹) حَدَّثَنَا عَبُدُ الْمَلِكِ بُنُ عَمْرٍ و حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّهِ بُنُ جَعْفَرٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بُنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَنْسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ خَرَجَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ عَلَى نَاسٍ وَهُمْ يُصَلُّونَ قَعُودًا مِنْ مَرَضٍ فَقَالَ إِنَّ صَلَاةَ الْقَاعِدِ عَلَى النّصُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ عَلَى نَاسٍ وَهُمْ يُصَلُّونَ قَعُودًا مِنْ مَرَضٍ فَقَالَ إِنَّ صَلاةَ الْقَاعِدِ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللهُ عَلَي اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللّهِ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ مَعْدِيلًا عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ مَا اللّهُ عَلَيْهُ مَا اللّهُ عَلَيْهُ مَا اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَعُولًا عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ مَا عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ وَال

(١٣٢٧) حَلَّثَنَا عَقَّانُ حَلَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةً قَالَ آخُبَرَنَا حُمَيْدٌ عَنْ مُوسَى بُنِ آنَسِ بُنِ مَالِكِ عَنْ آنَسِ آنَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَقَدْ تَرَكُتُمْ بِالْمَدِينَةِ رِجَالًا مَا سِرْتُمْ مِنْ مَسِيدٍ وَلَا أَنْفَقُتُمْ مِنْ نَفَقَةٍ وَلَا قَطُعْتُمْ مِنْ وَادٍ إِلَّا وَهُمْ مَعَكُمْ فِيهِ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَكَيْفُ يَكُونُونَ مَعَنَا وَهُمْ بِالْمَدِينَةِ قَالَ حَبَسَهُمْ الْعُذُرُ [راحع: ٢٥٦٦].

(۱۳۲۷) حفرت انس ٹٹاٹٹا سے مروی ہے کہ نبی طلیبا جب غزوہ تبوک سے والیبی پرمدیند منورہ کے قریب پنچے تو فر مایا کہ مدینہ منورہ میں بچھ لوگ ایسے بھی ہیں کہ تم جس راستے پر بھی چلے اور جس وادی کوبھی طے کیا، وہ اس میں تمہارے ساتھ رہے،

هي مُنالِهُ اَحْرُن بل يَسِيدُ مَرْمُ اللهُ عَالِينَ عَمْ اللهُ عَالِينَ عَلَيْكُ اللهُ عَالِينَ عَالَك عَالَيْكُ عَالَيْكُ عَالَيْكُ عَالَيْكُ عَالَيْكُ عَالَيْكُ عَالَيْكُ عَالَيْكُ عَالَيْكُ عَلَيْكُ اللهِ عَلَيْكُ اللهِ عَلَيْكُ اللهِ عَلَيْكُ عَلَيْكُ اللهِ عَلَيْكُ عَلِيكُ عَلِيكُ عَلَيْكُ عَلِيكُ عَلِيكُ عَلِيكُ عَلَيْكُ عَلِيكُ عَلِيكُ عَلَيْكُ عَلِيكُ عَلِيكُ عَلِيكُ عَلِيكُ عَلِيكُ عَلِيكُ عَلِيكُ عَلِيكُ عَلِيكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلِيكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلِيكُ عَلِيكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلِيكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلِيكُ عَلِيكُ عَلَيْكُ عَلِيكُ عَلَيْكُ عَلِيكُ عَلَيْكُ عَلِيكُ عَلَيْكُ عَلِيكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلِيكُ عَلَيْكُ عَلِيكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلِيكُ عَلَيْكُ عَلِيكُ عَلِيكُ عَلَيْكُ عَلِيكُ عَلَيْكُ عَلِيكُ عَلَيْكُ عَلِيكُ عَلِيكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلِيكُ عَلَيْكُ عَلِيكُ عَلَيْكُ عَلَيكُ عَلِيكُ عَلَيْكُ عَلِيكُ عَلَيكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلِيكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلِيكُ عَلَيكُ عَلِيكُ عَلِيكُ عَلَيْكُ عَلِيكُ عَلَيْكُ عَلِيكُ عَلِيكُ عَلِيكُ عَلِيكُ عَلِيكُ عَلِيكُ عَل

صحابہ نوائی نے عرض کیایارسول اللہ طالی کیا وہ مدینہ میں ہونے کے باوجود ہمارے ساتھ تھے؟ فرمایا ہاں! مدینہ میں ہونے کے باوجود، کیونکہ انہیں کسی عذرنے روک رکھا ہے۔

(١٣٢٧١) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ حُمَيْدٍ أَنَّ أَنَسًا سُئِلَ عَنْ شَعَرِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا رَأَيْتُ شَعَرِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ قَتَادَةَ فَفَرِحَ يَوْمَئِدٍ قَتَادَةُ [انظر: ١٣٨٩٤].

(۱۳۲۷) حمید مینید کتے ہیں کہ کی محض نے حضرت انس بڑا تھا ہے بالوں کے متعلق دریافت کیا تو انہوں نے فر مایا کہ میں نے نی مالیا کے بالوں کے ساتھ قادہ کے بالوں سے زیادہ مشابہہ کی کے بال نہیں دیکھے، اس دن قادہ میں تاہد سے نی مالیا کہ میں نے نی مالیا کے بالوں کے ساتھ قادہ کے بالوں سے زیادہ مشابہہ کی کے بالنہیں دیکھے، اس دن قادہ میں انہوں کے ساتھ قادہ کی بالوں سے زیادہ مشابہہ کی کے بالنہیں دیکھے، اس دن قادہ کی اللہ کی کہ میں نے خش موں کر تھے۔

(١٣٢٧٢) حَدَّثَنَا عَبُدُ الْمَلِكِ بُنُ عَمُرِ وَ حَدَّثَنَا خَارِجَةُ نُنُ عَبُدِ اللَّهِ مِنُ وَلَدِ زَيْدِ بُنِ ثَابِتٍ عَنُ آبِيهِ قَالَ انْضَرَفْنَا مِنُ الظَّهُرِ مَعَ خَارِجَةَ بُنِ زَيْدٍ فَلَحَلُنَا عَلَى آئَسِ بُنِ مَالِكٍ فَقَالَ يَا جَارِيَةُ انْظُرِى هَلُ حَانَتُ قَالَ قَالَتُ نَعُمْ فَقُلْنَا الظَّهُرِ مَعَ خَارِجَةَ بُنِ زَيْدٍ فَلَحَلُنَا عَلَى آئَسِ بُنِ مَالِكٍ فَقَالَ يَا جَارِيَةُ انْظُرِى هَلُ حَانَتُ قَالَ قَالَتُ نَعُمْ فَقُلْنَا لَكُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّى مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

استرد مایا کہ من مائی کہتے ہیں کہ ہم لوگ خارجہ بن زید میں تھ ظہر کی نمازے فارغ ہوکر حضرت انس ڈاٹٹو کے پاس پنچی، انہوں نے اپنی باندی سے فرمایا کہ دیکھو! نماز وقت ہوگیا؟ اس نے کہا تی ہاں! ہم نے ان سے کہا کہ ہم تو ابھی امام کے ساتھ ظہر کی نماز پڑھ کر آ رہے ہیں؟ (اور آ پ عصر کی نماز پڑھ رہے ہیں)؟ نیکن وہ کھڑے ہوگئے اور نماز عصر پڑھ لی ، اس کے بعد فرمایا کہ ہم نبی مائیلا کے ساتھ ای طرح نماز پڑھتے تھے۔

(١٣٢٧٣) حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ بْنُ بَكُرٍ قَالَ ٱنْبَآنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ آنَسِ أَنَّ يَهُودِيًّا أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَدُرُونَ مَا قَالَ وَهُوَ مَعَ أَصْحَابِهِ فَقَالَ السَّامُ عَلَيْكُمْ فَرَدَّ عَلَيْهِ الْقَوْمُ فَقَالَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَدُرُونَ مَا قَالَ قَالُوا نَعَمُ قَالَ السَّامُ عَلَيْكُمْ قَالَ رُدُّوا عَلَى الرَّجُلَ فَرَدُّوهُ فَقَالَ نَبِي اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلُت كَذَا قَالَ نَعَمُ فَقَالَ نَعِمُ فَقَالَ نَبِي اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَلَّمَ عَلَيْكُمْ أَحَدٌ مِنْ آهُلِ الْكِتَابِ فَقُولُوا عَلَيْكَ أَيْ وَسَلَّمَ إِذَا سَلَّمَ عَلَيْكُمْ أَحَدٌ مِنْ آهُلِ الْكِتَابِ فَقُولُوا عَلَيْكَ أَيْ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْكُمْ أَحَدٌ مِنْ آهُلِ الْكِتَابِ فَقُولُوا عَلَيْكَ أَيْ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْكُمْ أَحَدٌ مِنْ آهُلِ الْكِتَابِ فَقُولُوا عَلَيْكَ أَيْ

(١٣٢٧٤) حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ بُنُ بَكُو السَّهُمِيُّ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ عَنْ أَنْسٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهِ إِنَّ لِى إِلَيْكَ حَاجَةً فَقَالَ يَا أُمَّ فُلَانٍ فِي طَرِيقٍ مَعَهُ نَاسٌ مِنْ أَصْحَابِهِ فَلَقِيتُهُ امْرَأَةٌ فَقَالَتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ لِى إِلَيْكَ حَاجَةً فَقَالَ يَا أُمَّ فُلَانٍ

مُنْ أَمُّ الْمُ المَرْبِينِ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ اللَّهُ اللّ

(١٣٢٧٥) حَدَّثَنَا وَهُبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا حَلَقَ بَدَأَ بِشِقَ رَأْسِهِ الْأَيْسَرَ فَقَسَمَهُ بَيْنَ النَّاسِ حَلَقَ بَدَأَ بِشِقَ رَأْسِهِ الْأَيْسَرَ فَقَسَمَهُ بَيْنَ النَّاسِ حَلَقَ بَدَأً بِشِقَ رَأْسِهِ الْأَيْسَرَ فَقَسَمَهُ بَيْنَ النَّاسِ وَالعَمْ بَدُا النَّاسِ وَالعَمْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَكُونُ النَّاسِ وَالْعَمْ وَاللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ مَا اللّهُ اللّهُ عَلَيْ مِنْ إِلَيْ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَقُ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْقُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللللللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّ

(۱۳۲۷) حضرت انس خاتئ سروی ہے کہ نبی طائیں نے جب حلق کروایا تو بال کاٹے والے کے سامنے پہلے سرکا دا بنا حصہ کیا، اس نے اس جصے کے بال تراشے، نبی طائیں نے وہ بال حضرت ابوطلحہ خاتئ کو دے دیے، پھر بائیں جانب کے بال حنث والے تو وہ عام لوگوں کو دے دیے۔

(١٣٢٧٦) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ بَكُرٍ آخْبَرَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةً عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا كَانَ أَحَدُكُمُ فِى صَلَاتِهِ فَلَا يَتُفُلُ أَمَامَهُ وَلَا عَنْ يَمِينِهِ فَإِنَّهُ يُنَاجِى رَبَّهُ وَلَيَتُفُلُ عَنْ يَسَارِهِ أَوْ تَمْتَ قَدَمِهِ [راجع: ١٢٠٨٦].

(۱۳۲۷) حضرت انس ڈاٹٹو ہے مروی ہے کہ نبی طائی نے ارشاد فر مایا جب تم میں سے کوئی شخص نماز پڑھ رہا ہوتا ہے تو وہ اپنے رب سے منا جات کررہا ہوتا ہے، اس لئے اس حالت میں تم میں سے کوئی شخص اپنی دائیں جانب نہ تھوکا کرے بلکہ بائیں جانب یا اپنے یاؤں کے بنچ تھوکا کرے۔

(١٣٢٧٧) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكُمٍ قَالَ آخْبَرَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ آنَسٍ قَالَ أَتِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِإِنَاءٍ فِيهِ مَاءٌ قَدْرَ مَا يَغْمُرُ أَصَابِعَهُ أَوْ لَا يَغُمُرُ أَصَابِعَهُ شَكَّ سَعِيدٌ فَجَعَلُوا يَتَوَضَّنُونَ وَالْمَاءُ يَنْبُعُ مِنْ بَيْنِ أَصَابِعِهِ قَالَ قُلْنَا لِأَنْسٍ كُمْ كُنْتُمْ قَالَ ثَلَاتَ مِائَةٍ [راض: ٢٧٧٧].

(۱۳۲۷) حضرت انس الله الله عمروی ہے کہ ایک مرحبہ نبی علیظ مقام زوراء میں تھے، نبی علیظ کے پاس پانی کا ایک بیال لا یا گیا جس میں آپ کی انگی بھی مشکل سے معلق تھی، نبی علیظ نے اپنی انگلیوں کو جوڑ لیا اور اس میں سے اتنا پانی انگل کہ سب نے وضو کرلیا، مسی نے حضرت انس الله علی سے کھاتی تھی۔ کسی نے حضرت انس الله علی سے جھا کہ اس وقت آپ کتنے لوگ تھے؟ انہوں نے بتایا کہ ہم لوگ تین سوتھ۔

(١٣٢٧) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ بَكُوٍ أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ آنَسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَسَحَّرُوا فَإِنَّ فِي السَّحُورِ بَرَكَةً [انظر: ١٣٤٢٣].

(۱۳۲۷۸) حضرت انس والنوس مردی ہے کہ نی مالیا نے ارشا دفر ما یاسحری کھایا کرو، کیونکہ سحری میں برکت ہوتی ہے۔

هي مُناهَامَةُ وَمَن النَّهُ مِنْ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَلَيْ اللَّهُ عَلْ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَلَيْ اللّلْهُ عَلَيْ اللَّهُ عَلَيْكُ اللَّهُ عَلَيْ اللَّهُ عَلَيْ اللَّهُ عَلَيْ اللَّهُ عَلَيْ اللَّهُ عَلَيْ اللَّهُ عَلَيْلًا عَلَيْ اللَّهُ عَلَيْكُ عَلَيْ اللَّهُ عَلَيْكُ عَلَيْ اللَّهُ عَلَيْلُ اللَّهُ عَلَيْلًا عَلَيْكُولِي اللَّهُ عَلَيْلُولِي عَلَّا عَلَّهُ عَلَيْلِي اللَّهُ عَلّمُ عَلَيْلِي اللَّهُ عَلَيْلِي اللَّهُ عَلَيْلِ عَلَّالَّهُ عَلَيْلِي اللَّهُ عَلَّا عَلَّهُ عَلَّا عَلَّا عَلَّا عَلَّا عَلَّا عَلَّا عَلَّهُ عَلَّا عَلَّا عَلَّا عَلَّهُ عَلَّا لَهُ عَلَّ

(١٣٢٧) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ بَكُو أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ وَعَبُدُ الْوَهَّابِ عَنُ سَعِيدٍ عَنُ قَتَادَةً عَنْ أَنَسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ لَمَّا لَوَلَتُ هَذِهِ الْآيَةُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتُحًا مُبِينًا لِيَغْفِرَ لَكَ اللَّهُ مَا تَقَدَّمَ مِنُ ذَنْبِكَ وَمَا تَآتَى مَنُ النَّهُ مَنْ النَّهُ مَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتُحُا مُبِينًا لِيَغْفِر لَكَ اللَّهُ مَا لَكُونُونَ وَالْكَآبَةُ وَقَدُ نَحَرَ الْهَدُى بِالْحُدَيْبِيةِ فَقَالَ لَقَدُ أُنْزِلَتُ وَمَا تَآتَى مِنْ الدُّنُيَا جَمِيعًا قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَدُ عَلِمُنَا مَا يُفْعَلُ بِكَ فَمَا يُفْعَلُ بِنَا فَأَنْزِلَتُ لِيُدُخِلَ اللَّهُ مِنَ النَّهُ مِنْ الدُّنُونَ وَالْكَآبَةِ وَقَالَ فِيهِ فَقَالَ فَالْإِلَى مِنْ اللَّهُ عَنْ وَجُومِى مِنْ تَحْتِهَا اللَّهُ هَدُ عَلِمْنَا مَا يُفْعَلُ بِكَ فَمَا يُفْعَلُ مِنَ اللَّهُ مَنَ اللَّهُ عَنْ تَحْتِهَا اللَّهُ هَدُ خَالِدِينَ فِيهَا وَيُكُفِّرَ عَنْهُمْ سَيِّنَاتِهِمْ وَكَانَ ذَلِكَ عِنْدَ اللَّهِ فَوْزًا عَظِيمًا قَالَ عَبُدُ الْوَهَابِ فِي حَدِيثِهِ وَأَصْحَابُهُ مُخَالِطُو الْحُزْنِ وَالْكَآبَةِ وَقَالَ فِيهِ فَقَالَ قَائِلٌ هَنِينًا لَكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَدُ بَيْنَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ مَاذًا يَفْعَلُ بِكَ [راحع: ١٢٥١]

(۱۳۲۷) حضرت انس و النوس مروی ہے کہ نی الیا جب حد یبید نے واپس آ رہے تھ تو صحابہ کرام شاہ نی اور پریشائی کے آ خار تھے کیونکہ انہیں عمرہ اداکر نے ہے روک دیا گیا تھا اور انہیں حد یبید میں ہی اپنے جانور قربان کرنے پڑے تھے، اس موقع پر آ پ شائی نی اپنے این کر اور آبین میں اپنے جانور قربان کرنے پڑے تھے، اس موقع پر آ پ شائی نی ایک ایک فتح اس موقع کے ایک فتح اس موقع کے ایک فتح اس کی ایک فتح کے ایک مسلمان نے بین کر کہا ایسی نازل ہوئی ہیں جو مجھے ساری دنیا سے زیادہ محبوب ہیں، چر نی ایک ان کی خلاوت فرمائی ، توایک مسلمان نے بین کر کہا یارسول الله منافی نی آ پ کومبارک ہوکہ اللہ نے آپ کو بیدولت عطاء فرمائی ، ہمارے لیے کیا تھم ہے؟ اس پر بیر آ بیت نازل ہوئی "لیک خول المُدُوْمِنين وَ الْمُوْمِنين وَ الْمُدُوْمِناتِ جَمَّاتٍ فوزا عظیما"

(﴿ ١٣٢٨) حَدَّثُنَا مُحَمَّدُ بُنُ بَكْرٍ أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ آنَسِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ آتِمُوا الصَّفَّ الْآوَلَ وَالَّذِى يَلِيهِ فَإِنْ كَانَ نَقُصٌ فَلْيَكُنُ فِى الصَّفِّ الْآخِرِ [راحع: ١٣٣٧].

(۱۳۲۸) حضرت انس طانط سے مروی ہے کہ نبی طابیہ نے فر مایا پہلے اگلی پھراس کے بعد والی صفوں کو کممل کیا کرواور کوئی کی ہوتو وہ آخری صف میں ہونی جائے۔

(١٣٢٨١) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكُو أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّهُ حَدَّثَهُمْ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ أَرْخَصَ لِعَبْدِ الرَّحْمَٰنِ بْنِ عَوْفٍ وَالزَّبْيُرِ بْنِ الْعَوَّامِ فِى قُمُصٍ مِنْ حَرِيرٍ فِى سَفَرٍ مِنْ حِكَةٍ كَانَتُ بِهِمَا آراجي وَي سَفَرٍ مِنْ حَرِيرٍ فِي سَفَرٍ مِنْ حِكَةٍ كَانَتُ بِهِمَا آراجي وَي سَفَرٍ مِنْ حَرِيرٍ فِي سَفَرٍ مِنْ حِكَةٍ كَانَتُ بِهِمَا آراجي وَي سَفَرٍ مِنْ حَرِيرٍ فِي سَفَرٍ مِنْ حَرِيرٍ فِي سَفَرٍ مِنْ حِكَةٍ كَانَتُ بِهِمَا آراجي وَي سَفَرٍ مِنْ حَرِيرٍ فِي سَفَرٍ مِنْ حَرِيرٍ فَي سَفَرٍ مِنْ حَرِيرٍ فَي مَنْ حَرِيرٍ فَي اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ مَا لِكُونَا مِ مَنْ حَرِيرٍ فِي سَفَرٍ مِنْ حَرِيرٍ فَي اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ مِنْ مَا لَهُ مِنْ مَا لَمُ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ مِنْ مِنْ مِنْ عَرْمِ فِي اللّهُ مِنْ مَوْلِي فِي سَفَرٍ مِنْ مَا لَهُ عَالَتُهُ مِنْ مِنْ عَرْمِ فَي مَنْ مِنْ مَا لَمِنْ مِنْ مِنْ مَا لَوْلَ مِنْ مِنْ مَا لَمِنْ مِنْ مَا لَا لَهُ مِنْ مَا لَا مُنْ مِنْ مَا لَهُ مِنْ مِنْ مِنْ مَا مِنْ مِنْ مَا لَا لَا مُنْ مِنْ مُ لِي مُنْ مَا مُنْ مِنْ مَا مُنْ مَا مُنْ مِنْ مَا لَا عَلَيْهُ اللّهُ مِنْ مَا لَا مُعْلِيلًا لِمِنْ مَا مُنْ مِنْ مِنْ مُنْ مَا لِيْنَا مُنْ مُنْ مِنْ مِنْ مِنْ مُنْ مِنْ مَا لَا لَهُ مِنْ مِنْ مَا لَا لَهُ مُنْ مَا لَا لَا لَا لَا لَهُ مِنْ مَا لَا لَاللّهُ مِنْ مَا لَوْلِي لَا لَهُ مِنْ مِنْ مِنْ مِنْ مِنْ مَا مُنْ مُنْ مِنْ مِنْ مَا مِنْ مَا مِنْ مَا مِنْ مِنْ مِنْ مِنْ مَا مِنْ مِنْ مَا مِنْ مِنْ مَا مُنْ مَا مُنْ مُنْ مُنْ مُنْ مِنْ مِنْ مِنْ مِنْ مُنْ مِنْ مَا مِنْ مِنْ مَا مِنْ مِنْ مَا مُنْ مُنْ مِنْ مُنْ مُنْ مُنْ مُنْ مِنْ مَا مُنْ مُنْ مُنْ مُنْ مُنْ مُنْ م

راسیری معرف این در می مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ نے حضرت عبد الرحمٰن بن عوف وٹاٹیڈا ور حضرت زبیر بن عوام ڈٹاٹیڈ کوجوؤں کی وجہ ہے ریشی کپڑے پیننے کی اجازت مرحمت فرمادی۔

(١٣٢٨٢) حَدَّثَنَا يَحْيَى بُنُ آدَمَ حُدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ عَنْ أَبِى عَلِى بْنِ يَزِيدَ أَخِى يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ عَنْ أَبِى عَلِى بْنِ يَزِيدَ أَخِى يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ عَنْ أَبِي عَلِي بُنِ مَالِكِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَأَهَا وَكَتَبْنَا عَلَيْهِمْ فِيهَا أَنَّ النَّفُسَ عِنِ الزَّهْرِيِّ عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَأَهَا وَكَتَبْنَا عَلَيْهِمْ فِيهَا أَنَّ النَّفُسَ بِالنَّفُسَ وَرَفَعَ الْعَيْنَ [قال الترمذي: حسن غريب وقال ابو حاتم في "العلل"؛ وهذا

هي مُنالِهَ المَوْرَيْ بَلِ عِيدَ مِنْ اللَّهِ عِيدَ مِنْ اللَّهِ عِيدَ مِنْ اللَّهِ عِيدَ مِنْ اللَّهِ عِيدَة

حديث منكر. وقال الألباني: ضعيف الاسناد (ابو داود: ٣٩٧٦، و٣٩٧٧)، والترمذي: ٢٩٢٩)].

(١٣٢٨٣) حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ بُنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالُ انْطَلَقَ حَارِثَةُ بُنُ سُرَاقَةَ نَظَارًا مَا انْطَلَقَ لِلْقِتَالِ فَأَصَابَهُ سَهُمْ فَقَتَلَهُ فَجَاءَتُ أُمَّهُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ ابْنِي لِلْقِتَالِ فَأَصَابَهُ سَهُمْ فَقَالَتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ ابْنِي لِلْقِتَالِ فَأَصَابَهُ سَهُمْ فَقَالَتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ ابْنِي حَارِثَةً إِنْ يَكُ فِي الْجَنَّةِ أَصْبِرُ وَأَحْتَسِبُ فَقَالَ يَا أُمَّ حَارِثَةَ إِنَّهَا جِنَانٌ كَثِيرَةٌ وَإِنَّ حَارِثَةَ فِي الْفِوْدَوْسِ الْأَعْلَى [راجع: ٢٢٧٧].

(۱۳۲۸۳) حضرت انس نظافۂ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت حارثہ نظافۂ سیر پر نکلے، راستے میں کہیں سے نا گہانی تیران ک آ کرنگا اوروہ شہید ہوگئے، ان کی والدہ نے بارگا و رسالت میں عرض کیا یا رسول اللّٰہ مُثَالِّیْنِ اَ آپ جانتے ہیں کہ جمجھے حارثہ سے کتنی محبت تھی ، اگر تو وہ جنت میں ہے تو میں صبر کرلوں گی ، نبی علیّا ہے فر مایا اے ام حارثہ! جنت صرف ایک تو نہیں ہے، وہ تو بہت ی جنٹیں ہیں اور حارثہ ان میں سب سے افضل جنت میں ہے۔

(١٣٢٨٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ يَغْنِى ابْنَ أَبِى أَيُّوبَ قَالَ حَدَّثِنِى الضَّحَّاكُ بْنُ شُرَحْبِيلَ عَنْ أَغْيَنَ الْبَصْرِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَرَكَ مَالًا فَلِلَّهُ لِهِ وَمَنْ تَرَكَ دَيْنًا فَعَلَى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَرَكَ مَالًا فَلِلَّهُ إِلَهُ وَمَنْ تَرَكَ دَيْنًا فَعَلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَعَلَى رَسُولِهِ

(۱۳۲۸) حضرت انس ڈاٹھئے ہے مروی ہے کہ نبی ملیکھنے ارشاد فر مایا جو شخص اپنے ورثاء کے لئے مال چھوڑ جائے ، و ہ اس کے اہل خانہ کا ہے ، اور جو قرض چھوڑ جائے ، اس کی ادائیگی اللہ اور اس کے رسول مُلَاثِیْجُم کے ذیعے ہے۔

(١٣٢٨٥) حَدَّثَنَا أَسْبَاطٌ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنُ قَتَادَةً عَنُ أَنْسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ رَخَّصَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلزَّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ وَلِعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ فِي لُبْسِ الْحَوِيرِ فِي السَّفَرِ مِنْ حِكَّةٍ كَانَتُ بِهِمَا [راجع:٥٥ ٢٢] لِلزَّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ وَلِعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ فِي لُبْسِ الْحَوِيرِ فِي السَّفَرِ مِنْ حِكَّةٍ كَانَتُ بِهِمَا [راجع:٥٥ ٢٢] للزَّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ وَلِعَبْدِ الرَّعْنَ الْمَا وَلَا مَرْتَهِ بَى اللَّهُ الْمَا لَكُولُ مِنْ مَا وَلَهُ مَنْ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ الْمَا وَلَمُ مَا وَلَهُ مِنْ اللَّهِ مَا وَلَهُ مِنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا مِنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ اللَّهُ مِنْ مِنْ مِنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا مُنْ اللَّهُ مَا وَلَا مَا وَلَا مَا وَلَا مُنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا مِنْ الْعَلْمُ وَمِولَ لَى وَجِدَ اللَّهُ مِنْ مِنْ الْعَلْمُ لَوْمِ وَلَى لَى وَجِدَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ مِنْ الْعَلْمُ وَلِي اللَّهُ وَلَا مُنْ اللَّهُ مُولِي اللَّهُ مُلْ عَلَيْهُ وَلِي الْعَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ مِنْ الْعُولُ اللَّهُ مَلْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُولُولُ مِنْ الْعَلَامُ وَلِي الْعَوْلُ مِنْ الْمُعْلَى اللَّهُ مِنْ الْعَلَى اللَّهُ مُولُولُ مُنْ اللَّهُ الْعَلَامُ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا مُنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا مُنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَى اللَّهُ مِنْ الْعَلَمُ وَلَا مُنْ اللَّهِ مُنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَى اللَّهُ مُنْ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْمُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْمُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْمُنْ اللَّهُ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ مُنْ اللللِهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ ا

(١٣٢٨٦) حَلَّاثُنَّا مُحَمَّدُ بَنُ عُبَيْدٍ حَلَّثَنَا مِسْعَرُ عَنْ عَمْرِو بَنِ عَامِرٍ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بَنَ مَالِكٍ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَحْتَجِمُ وَلَا يَظْلِمُ أَحَدًّا أَجْرَهُ [راحع: ١٢٢٣]:

(۱۳۲۸) حضرت انس ڈاٹٹؤ سے مروی ہے کہ ٹبی علیا کے سینگی لگوائی اور آپ مِنَّالِیُّؤَکِسی کی مزدوری کے معاملے میں اس پرظلم نہیں فرماتے تھے۔

(١٣٢٨٧) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ حَدَّثَنَا زِيَادُ بُنُ سَغْدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَنْسٍ قَالَ سَدَلَ رَسُولُ اللَّهِ

مُنزلًا المَرْزِيْ بِلِ يَعِيدُ مِنْ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهِ اللَّهُ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهُ اللّ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَاصِيَتَهُ مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ يَسُدُلَهَا ثُمَّ فَرَّقَ بَعْدُ

(۱۳۲۸۷) حضرت انس ڈاٹٹو سے مروی ہے کہ نبی ملیکا ایک عرصے تک''جب تک اللہ کومنظور ہوا''سرکے بال تنکھی کے بغیر رکھتے ، پھرآ ہے تالیفیو نے مانگ نکا لناشروع کردی۔

(۱۳۲۸) حُكَّاثَنَا عُثْمَانُ بُنُ عُمَرَ أَخْبَرَنَا مَالِكُ بُنُ أَنْسِ عَنْ إِسْحَاقَ بُنِ عَبُدِ اللَّهِ بُنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَنْسِ بُنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعَا عَلَى الَّذِينَ قَتَلُوا أَهُلَ بِنُو مَعُونَةَ ثَلَاثِينَ صَبَاحًا عَلَى رِعُلِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعَا عَلَى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعَا عَلَى وَعُلِ وَدُكُوانَ وَلِحْيَانَ وَبَنِى عُصَيَّةَ عَصَتُ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَنَوَلَ فِي ذَلِكَ قُرْآنٌ فَقَرَأُنَاهُ بَلَعُوا عَنَّا قَوْمَنَا أَنَّا قَدْ لَقِينًا وَذَكُوانَ وَلِحْيَانَ وَبَنِى عُصَيَّةً عَصَتُ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَنَوَلَ فِي ذَلِكَ قُرْآنٌ فَقَرَأُنَاهُ بَلَعُوا عَنَّا قَوْمَنَا أَنَّا قَدْ لَقِينًا وَذَكُوانَ وَلِحْيَانَ وَبَنِى عَنَّا وَرَضَانَا [صححه البحارى (۲۸۱٤)، ومسلم (۲۷۷)، وابن حبان (۲۰۹۱)].

(۱۳۲۸۸) حضرت انس ڈاٹٹ ہے مردی ہے کہ نبی طایق عمیں دن تک قبیلہ رعل ، ذکوان ، بنولحیان اور عصیہ '' جنہوں نے اللہ اور اس کے رسول مُلٹی کُٹی کا فرمانی کی تھی''کے خلاف بددعاء فرماتے رہے ، ان لوگوں نے بئر معونہ پر صحابہ کو شہید کر دیا تھا ، اور اس کے رسول مُلٹی کُٹی کا فرمانی کی تھی 'کے خلاف بددعا ، فرماتے رہے ، ان لوگوں نے بئر معونہ پر صحابہ کو شہید کر دیا تھا ، اور اس کے سروح تھی تھے (پھر تلاوت منسوخ ہوگئی) کہ ہماری طرف سے ماری قوم کو یہ پیغام پہنچا دو کہ ہم اپنے رہ سے مل تھے ، وہ ہم سے راضی ہوگیا اور جمیں بھی راضی کر دیا۔

(١٣٢٨٩) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بُنُ زَيْدٍ عَنْ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ إِنْ كَانَتُ الْحَادِمُ مِنْ آهُلِ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ فَمَا يَنْزِعُ يَدَهُ مِنْهَا حَتَّى تَذْهَبَ بِهِ حَيْثُ شَاءَتُ [راحع: ١٢٨١].

(۱۳۲۸۹) حفرت انس فالٹا ہے مروی ہے کہ دیند منورہ کی ایک عام باندی بھی نی ملیا کا دست مبارک پکڑ کراپنے کام کا ج کے لئے نبی ملیا کو لے جایا کرتی تھی اور نبی ملیا اس سے اپنا ہاتھ نہ چھڑاتے تھے۔

(١٣٢٩) حَدَّثَنَا عَبُدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنُ أَنَسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرُفَعُ يَكُونُ وَ لَكُ لِعَلِي بَنِ ذَيْدٍ فَقَالَ إِنَّمَا ذَلِكَ فِي الاستِسْقَاءِ قَالَ يَلَيْهِ فِي الدُّعَاءِ حَتَّى يُرَى بَيَاضُ إِبطَيْهِ فَذَكُرْتُ ذَلِكَ لِعَلِي بَنِ زَيْدٍ فَقَالَ إِنَّمَا ذَلِكَ فِي الاستِسْقَاءِ قَالَ قُلْتُ أَنْتَ سَمِعْتَهُ مِنُ أَنْسٍ قَالَ سُبْحَانَ اللَّهِ إِقُلْتُ أَنْتَ سَمِعْتَهُ مِنُ أَنْسٍ قَال سُبْحَانَ اللَّهِ إِلَّا لَهُ إِنْ اللَّهِ إِلَّا لِللَّهِ إِللَّهُ اللهِ اللهُ اللهِ إِللَّهُ اللهُ اللهِ إِلللهُ اللهُ اللهِ إِلَّهُ اللهُ الل

وکھائی ویں۔

(١٣٢٩١) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بُنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ اعْنُ حُمَيْدٍ عَنُ آنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَهُوَ فِي رَحْلِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَهُو فِي رَحْلِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَهُو فِي رَحْلِ اللَّهِ عَيْشَ الْآخِرَهُ فَاغْفِرُ لِلْآنْصَارِ وَالْمُهَاجِرَهُ تَوَاضُعًا فِي رَحْلِهِ [راحع: ١٢٧٦]. (١٣٢٩١) حضرت انس الله المسلم وي م كه ني عليه الله عليه الله على ما يكر ترق تصاب الله! من حاضر بول آخرت كى زندگى كا علاده كوئى زندگى نبيس، پس انصار اورمها جرين كومعاف فرما-

المُن الله المؤرن بل يوليد مترة المن الله المنظمة المن الله المنظمة ال

(١٣٢٩٢) حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ بُنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنْ أَبِى نَعَامَةَ الْحَنَفِيِّ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ لَا يَقُرَؤُوْنَ يَعْنِى لَا يَجْهَرُونَ

(۱۳۲۹۲) حضرت انس مُنْ النَّيْنَا سے مروی ہے کہ نبی مالیِّه اور حضرات شیخین مُنْ اللَّهُ الله الله الله منه برا ھتے تھے۔

(١٣٢٩٣) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بُنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ آخِرُ صَلَاةٍ صَلَّاهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ بُرْدٌ مُتَوَشِّحًا بِهِ وَهُوَ قَاعِدٌ [راحع: ٢٦٤٤].

(۱۳۲۹۳) حضرت انس ٹاٹٹٹا سے مروی ہے کہ نبی علیا کی وہ آخری نماز جو آپ ٹاٹٹٹٹر نے لوگوں کے ساتھ پڑھی، وہ ایک کپڑے میں لیٹ کر بیٹھ کر پڑھی تھی۔

(١٣٢٩٤) حَدَّثَنَا أَزْهَرُ بُنُ الْقَاسِمِ وَعَبُدُ الْوَهَّابِ قَالَا حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَثَلُ مَا بَيْنَ الْمَدِينَةِ وَعَمَّانَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَثَلُ مَا بَيْنَ الْمَدِينَةِ وَعَمَّانَ قَالَ عَبُدُ الْوَهَابِ شَكَّ هِشَامٌ [راحع: ٢٣٨٩]

(١٣٢٩٥) حَدَّثَنَا ٱزْهَرُ بُنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا هِ شَامٌ عَنْ قَتَادَةً عَنْ أَنَسِ بُنِ مَالِكٍ أَنَّهُ سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الرَّجُلِ يَرْقُدُ عَنْ الصَّلَاةِ أَوْ يَغْفُلُ عَنْهَا قَالَ لِيُصَلِّهَا إِذَا ذَكَرَهَا [راجع: ٥٩٩ه].

(۱۳۲۹۵) حضرت انس ٹراٹنزے مروی ہے کہ ایک آ دی نے نبی علیا ہے بچ چھا کہ جو شخص نماز پڑھنا بھول جائے یا سوجائے ، تو اس کا کیا تھم ہے؟ نبی علیا نے فر مایا جب یا د آئے ،اسے پڑھ لے۔

(۱۳۲۹۲) حفرت اُنس بڑاٹھ سے مروی ہے کہ نبی الیا نے بھی خضاب نہیں لگایا، آپِمَاٹھُٹِمَاک ڈاڑھی کے ایکے جسے میں بھوڑی کے اوپر بالوں میں، سر میں اور کنپیٹیوں پر چند بال سفید تھے، جو بہت زیادہ محسوس نہ ہوتے تھے، البتہ حضرت ابو بکر بڑاٹھ مہندی کا خضاب کیا کرتے تھے۔

(١٣٢٩) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بَنُ مَعْبَدٍ ابْنُ أَخِى حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْحِمْيَرِيِّ قَالَ ذَهَبْتُ مَعَ كُو ابْنُ أَخِى حُمَيْدٍ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْحِمْيَرِيِّ قَالَ ذَهَبْتُ مَعَ حُمَيْدٍ إِلَى أَنْسِ بْنِ مَالِكٍ فَقَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا بَايَعَهُ النَّاسُ أَوْ كُنَّا إِذَا بَايَعْنَا رَسُولَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُلَقِّنُنَا أَنْ يَقُولَ لَنَا فِيمَا اسْتَطَعْتَ قَالَ أَبِى لَيْسَ هُوَ حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ [انظر: ١٤٠٧] اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُلَقِّنُنَا أَنْ يَقُولَ لَنَا فِيمَا اسْتَطَعْتَ قَالَ أَبِى لَيْسَ هُوَ حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ [انظر: ١٤٠٠]

کی مُنلاً امَیْن بن مِن الله مِن مِن کی کی ۱۱۳ کی کی مستن ایس بن مالك عین کی استن ایس بن مالك عین کی است (۱۳۲۹) حضرت انس والله عین است مروی ہے کہ جب ہم لوگ نبی علیقا سے بیعت کرتے تھے تو نبی علیقا اس میں "حسب طاقت" کی قید لگا دیتے تھے۔

(١٣٢٩٨) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنُ أَنَسِ بَنِ مَالِكٍ قَالَ قَنَتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَهُرًا يَدُعُو عَلَى رِعُلٍ وَذَكُوانَ وَبَنِي لِحْيَانَ وَعُصَيَّةَ عَصُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ [صححه المحارى (١٠٠١) ومسلم (٦٧٧)]. [انظر: ٢٧٧١)، [انظر: ٢٧٧١، ٣٩٩١، ١٣٩٩١].

(١٣٢٩٩) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا حَزْمٌ قَالَ سَمِعْتُ الْحَسَنَ يَقُولُ حَدَّثَنَا أَنْسُ بُنُ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ ذَاتَ يَوْمِ لِبَعْضِ مَخَارِجِهِ وَمَعَهُ نَاسٌ مِنْ أَصْحَابِهِ فَانْطَلَقُوا يَسِيرُونَ فَحَضَرَتُ الصَّلَاةُ فَلَمْ يَجِدُ الْقَوْمُ مَاءً يَتَوَصَّنُونَ بِهِ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَاللَّهِ مَا نَبَعدُ مَا نَتَوَضَّا بِهِ وَرَأَى فِي وُجُوهِ أَصْحَابِهِ فَلَمْ يَجِدُ الْقَوْمُ مَاءً يَتَوَصَّنُونَ بِهِ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَاللَّهِ مَا نَبَعدُ مَا نَتَوَضَّا بِهِ وَرَأَى فِي وُجُوهِ أَصْحَابِهِ كَرَاهِيَةَ ذَلِكَ فَانْطَلَقَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ فَجَاءَ بِقَدَحٍ مِنْ مَاءٍ يَسِيرٍ فَأَخَذَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ فَتَوَضَّا لَكُو مَنَّ اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ فَتَوَضَّا اللَّهُ مَا يُولِدُ فَا نَطْلَقُومُ وَلَكُ وَسَلَّمَ فَتَوَضَّا اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ فَتَوضَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَوَضَّا اللَّهُ مَا يَولِيدُونَ قَالَ مَنْ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ وَسُلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ فَتَوضَا اللَّهُ مَا اللَّهُ مَا يَسُولُ عَنْ مَا يُولِيدُونَ قَالَ مَلْمُ وَلَي اللَّهُ مَا يُولِيدُونَ قَالَ مَا يُولِيدُونَ قَالَ مَا مُعَالَمُ وَا قَالَ سَبْعِينَ أَوْ نَحُو ذَلِكَ وَاللَّهُ إِلَى اللَّهُ مَا يَتُ الْمَالُونُ مُ مَتَى اللَّهُ مَا يَعْوَا قَالَ سَبْعِينَ أَوْ نَحُو ذَلِكَ وصححه البحارى (٣٠٧٤)].

(۱۳۲۹۹) حضرت انس ڈاٹٹ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ کسی سفر پر روانہ ہوئے، پھے صحابہ نشائی بھی ہمراہ تھے، نماز کا وقت قریب آگیا، لوگوں نے وضو کے لئے پانی تلاش کیا لیکن پانی نہیں ملا ، انہوں نے نبی علیہ سے عرض کیا یا رسول اللہ! ہمیں وضو کے لئے پانی نہیں ٹار کیے ، ایک آدد کھے، ایک آدی گیا اور ایک پیالے میں تھوڑ اسا پانی ہے وضو پانی نہیں ٹار وکھی ، ایک آدی گیا اور ایک پیالے میں تھوڑ اسا پانی سے وضو کر آیا، نبی علیہ اسے لے کر وضو فر مانے گئے بھر اپنی چارانگلیاں اس پیالے میں ڈال دیں ، لوگوں کو اس پانی سے وضو کرنے رہے یہاں تک کہ سب لوگوں نے وضو کر لیا ، کسی نے حضرت انس ڈاٹٹ سے لوگوں کی تعداد پوچھی تو انہوں نے فر مایا ستریا اس کے قریب ۔

(١٣٣٠) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا الْمُقَنَّى قَالَ سَمِعْتُ آنَسًا يَقُولُ قَلَّ لَيْلَةٌ تَأْتِى عَلَى إِلَّا وَأَنَا أَرَى فِيهَا خَلِيلِى عَلَيْهِ السَّلَام وَآنَسٌ يَقُولُ ذَلِكَ وَتَذْمَعُ عَيْنَاهُ

(۱۳۳۰۰) حضرت انس بھا فا فر مایا کرتے تھے کہ بہت کم کوئی رات ایسی گذرتی ہے جس میں جھے اپنے خلیل فاللیوا کی زیارت نصیب ندہوتی ہو، یہ کہتے ہوئے حضرت انس بھا فا کی آ محصوں سے آنسورواں ہوتے تھے۔

(١٣٣٠) حَلَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَلَّثَنَا شَدَّادٌ أَبُو طَلْحَةَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِى بَكُرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ أَتَتُ الْأَنْصَارُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِجَمَاعَتِهِمْ فَقَالُوا إِلَى مَتَى نَنْزَعُ مِنْ هَذِهِ الْآبَارِ فَلُوْ أَتَيْنَا رَسُولَ اللَّهِ

هي مُنزا) مَن نَا الله عَنْ نَ نَا الله عَنْ ا

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَعَا اللَّهَ لَنَا فَفَجَّرَ لَنَا مِنْ هَذِهِ الْجِبَالِ عُيُونًا فَجَائُوا بِجَمَاعَتِهِمُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا رَآهُمْ قَالَ مَرْحَبًا وَآهُلًا لَقَدْ جَاءَ بِكُمْ إِلَيْنَا حَاجَةٌ قَالُوا إِى وَاللَّهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ إِنَّكُمْ لَنُ تَسْأَلُونِى الْيَوْمَ شَيْئًا إِلَّا أُوتِيتُمُوهُ وَلَا آسَالُ اللَّهَ شَيْئًا إِلَّا أَعْطَانِيهِ فَٱقْبَلَ بَغْضُهُمْ عَلَى بَعْضَ فَقَالُوا اللَّهُ أَنْ تَسْأَلُونِى الْيَوْمَ شَيْئًا إِلَّا أُوتِيتُمُوهُ وَلَا آسَالُ اللَّهَ شَيْئًا إِلَّا أَعْطَانِيهِ فَٱقْبَلَ بَغْضُهُمْ عَلَى بَعْضَ فَقَالُوا اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ لَنَا أَنْ يَغْفِرَ لَنَا فَقَالَ اللَّهُ مَّا عُنِهُ لِللَّانُ اللَّهُ اللَّهُ مَا عَنِهُ لَا اللَّهُ وَاللَّهُ لَنَا أَنْ يَغْفِرَ لَنَا فَقَالَ اللَّهُمَّ اعْفِولُ لِلْأَنْصَارِ وَلِأَبْنَاءِ اللَّهُ لَنَا أَنْ يَغْفِرُ لَلْأَنْصَارِ وَلِأَبْنَاءِ اللَّهُ لَنَا أَنْ عَنْ غَيْرِنَا قَالَ وَآوُلَادِ الْأَنْصَارِ وَلِأَبْنَاءِ اللَّهُ وَمُوالِينَا قَالَ وَآوُلُودِ الْأَنْصَارِ وَلِأَبْنَاءِ اللَّهُ لَنَا اللَّهُ وَمُوالِينَا قَالَ وَمَوَالِينَا قَالَ وَمَوَالِي الْأَنْصَارِ وَمُوالِينَا قَالَ وَمَوَالِي الْأَنْصَارِ وَلَالِينَا قَالَ وَمَوَالِينَا قَالَ وَمَوَالِي الْأَنْصَارِ وَلِي النَّهُ وَمُوالِينَا قَالَ وَمَوَالِينَا قَالَ وَمَوَالِي الْأَنْصَارِ وَلَا لِينَا قَالَ وَمَوَالِينَا قَالَ وَمَوَالِي الْأَنْصَارِ

(۱۳۳۰) حضرت انس ڈاٹٹو سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ انصارا کھے ہوکر نبی علیا کے پاس آئے اور کہنے بلکے کہ ہم کب تک کنوؤں سے پانی تھنچ کرلاتے رہیں گے، نبی علیا کے پاس چلتے ہیں کہ وہ اللہ سے ہمارے لیے دعاء کر دیں کہ ان پہاڑوں سے چشتے جاری کر دے، نبی علیا نے انہیں دکھے کر فر ما یا انصار کوخوش آ مدید! بخدا ا آج تم مجھ سے جو ما تکو کے ہیں تہمہیں دوں گا اور ہیں اللہ سے تمہارے لیے جس چیز کا سوال کروں گا ، اللہ وہ مجھے ضر ورعطاء فر مائے گا ، بین کروہ ایک دوسر سے سے کہنے بلکے موقع غنیمت مجھوا وراپنے گنا ہوں کی معافی کا مطالبہ کرلو، چنا نچے وہ کہنے لگے یا رسول اللہ کا لگئی اجمارے لیے اللہ سے بخشش کی دعاء کر وہ بی علیا ہے اللہ! انصار کی افسار کے بچوں کے بچوں کی مغفرت فر ماوہ کہنے لگے یا رسول اللہ! کہاری دوسری اولا دکیا ہم میں شامل نہیں ہے؟ نبی علیا ہے انہیں بھی دعاء میں شامل کرلیا ، پھر انہوں نے اپنے موالی کا ذکر کہا تو نبی علیا نے انہیں بھی شامل کرلیا ۔

(١٣٣٠١م) قَالَ وَحَدَّثَنِي أُمِّى عَنْ أُمِّ الْحَكَمِ بِنْتِ النَّعْمَانِ بُنِ صُهْبَانَ أَنَّهَا سَمِعَتْ أَنَسًا يَقُولُ عَنُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَ هَذَا غَيْرَ أَنَّهُ زَادَ فِيهِ وَكَنَائِنِ الْأَنْصَارِ

(۱۰۳۳۱م) گذشته حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(١٣٣.٢) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بُنُ الْمُغِيرَةِ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ آنَسٍ قَالَ دَخَلَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَآنَا وَأُمَّى وَخَالَتِى فَقَالَ قُومُوا أُصَلِّى بِكُمْ فِى غَيْرٍ حِينِ صَلَاةٍ قَالَ فَقَالَ رَجُلٌّ مِنْ الْقَوْمِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَآنَا وَأُمَّى وَخَالَتِى فَقَالَ قُومُوا أُصَلِّى بِكُمْ فِى غَيْرٍ حِينِ صَلَاةٍ قَالَ فَقَالَ رَجُلٌّ مِنْ الْقَوْمِ اللَّهُ عَلَى يَمِينِهِ وَالنِّسُوةَ خَلْفَهُ [راحع: ٢٣٠٤٤].

(۱۳۳۰۲) حضرت انس والنوات مروی ہے کہ ایک مرحبہ نبی مالیگا ہمارے پہال تشریف لائے ،اس وقت گھر میں میرے، والدہ اور میری خالہ ام حرام کے علاوہ کوئی نہ تھا، نماز کا وقت نہ تھا لیکن نبی مالیگا نے فرما یا اٹھو میں تمہارے لیے نماز پڑھ دوں (چنانچہ نبی مالیگا نے ہمیں نماز پڑھائی) راوی نے ثابت سے پوچھا کہ نبی مالیگا نے حضرت انس واٹٹو کو کہاں کھڑا کیا؟ انہوں نے کہا دائیں جانب، اور عورتوں کوان کے پیچھے۔

(١٣٣.٣) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ يَعْنِي الْعُمَرِيَّ قَالَ سَمِعْتُ أُمَّ يَحْيَى قَالَتْ سَمِعْتُ أَنَّسَ بُنَ مَالِكٍ

هي مُنالاً احْدِن بل يَنظِ مِنْ اللهُ يَعْلَى اللهُ عَنْ اللهُ عَلْ اللهُ عَنْ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلَيْ اللّهُ عَنْ اللّهُ عَلَيْ اللّهُ عَلَيْكُولُ عَلَيْ اللّهُ عَلَيْ اللّهُ عَلَيْ اللّهُ عَلَيْكُولِي عَلَيْ اللّهُ عَلَيْ اللّهُ عَلَيْ اللّهُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُولِ اللّهُ عَلَيْ اللّهُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُولُ عَلَيْلِي عَلَيْكُولُ عَلْمُ عَلِي المِنْ عَلَيْكُ عَلِي عَلَيْلِي عَلَيْلِي عَلِيْ عَلِي اللّهُ عَلَي

يَقُولُ مَاتَ ابْنٌ لِأَبِى طَلِّحَةَ فَصَلَّى عَلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَامَ أَبُو طَلْحَةَ خَلْفَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَامَ أَبُو طَلْحَةَ خَلْفَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأُمُّ سُلَيْمٍ خَلُفَ أَبِي طَلْحَةَ كَأَنَّهُمْ عُرُفُ دِيكٍ وَأَشَارَ بِيَدِهِ

(۱۳۳۰) حضرت انس ولائن سے مروی ہے کہ حضرت ابوطلحہ ولائن کا ایک بیٹا فوت ہوگیا، نی ملیا نے اس کی نمازِ جنازہ پڑھائی، حضرت ابوطلحہ ولائن نی ملیا ہے چیچے کھڑی ہوئیں، ایسا پڑھائی، حضرت ابوطلحہ ولائن نی ملیا ہے چیچے کھڑی ہوئیں، ایسا محسوس ہوتا تھا کہ جیسے وہ سب مرغ کی کلغی ہوں۔

(١٣٣.٤) حَدَّثَنَا شَبَابَةُ بُنُ سَوَّارٍ قَالَ أَخْبَرَنِي سُلَيْمَانُ عَنُ ثَابِتِ الْبُنَانِيِّ عَنُ أَنْسٍ قَالَ صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهِ صَلَّى اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسُلَّمَ وَأَنَا مَعَهُ وَأُمُّ سُلَيْمٍ فَحَعَلَنِي عَنْ يَمِينِهِ وَأُمَّ سُلَيْمٍ مِنْ خَلْفِنَا [راحع: ٢٣٠٤٤].

(۱۳۳۰) حضرت انس ڈاٹنڈ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیظ نے ہمیں نماز پڑھائی ، میں اور ام سلیم ان کے ہمراہ تھے، نبی ملیٹانے مجھا پنی دائیں جانب اورام سلیم کو ہمارے پیچھے کھڑا کر دیا۔

١٥٠٥٠) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ خَالِدٍ عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّى الْفَصُرَ وَالشَّمْسُ بَيْضَاءُ حَيَّةٌ ثُمَّ يَذْهَبُ الْذَاهِبُ إِلَى الْعَوَالِي فَيَأْتِيهَا وَالشَّمْسُ مُرْتَفِعَةٌ [راجع: ١٢٦٧٢].

(۱۳۳۰۵) حضرت انس ڈاٹٹؤ سے مردی ہے کہ نبی ملائل عصر کی نمازاس وقت پڑھتے تھے کہ نماز کے بعد کوئی جانے والاعوالی جانا حیا ہتا تو وہ جا کرواپس آجاتا ، پھر بھی سورج بلند ہوتا تھا۔

(١٣٣.٦) حَدَّثَنَا أَبُو قَطَنِ حَدَّثَنَا شُعُبَةً عَنُ ثَابِتٍ عَنُ آنَسٍ عَنُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الصَّبُرُ عِنْدَ الصَّدُمَةِ أُرَاهُ قَالَ الثَّابُ عَنْ آبُو قَطَنِ [راحع: ١٢٤٨٥].

(۱۳۳۰۲) حضرت انس رفائن سے مروی ہے کہ نبی ملینا نے فر مایا صبر تو صد مدے آغاز میں ہوتا ہے۔

(١٣٣.٧) حَدَّثَنَا أَبُو قَطَنٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنُ قَتَادَةَ عَنُ أَنَسٍ قَالَ قَنتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَهُرًا بَعْدَ الرَّكُوعِ يَدْعُو عَلَى أَخْيَاءٍ مِنْ أَخْيَاءِ الْعَرَبِ ثُمَّ تَرَكُهُ [راجع: ١٢١٧٤].

(۱۳۳۰۷) حضرت انس نظافیّت مروی ہے کہ آپ مُلاَفِیّا نے ایک مہینے تک فجر کی نماز میں رکوع کے بعد قنوتِ نازلہ پڑھی اور عرب کے قبائل پر بدوعاء کرتے رہے بھراسے ترک فرمادیا۔

(١٣٣.٨) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ ثَابِتٍ وَقَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ لَمَّا حُرِّمَتُ الْخَمْرُ قَالَ إِنِّى يَوْمَئِلٍا لَمَّسْقِيهِمْ لَٱسْقِيهِمْ لَآسْقِيهِمْ لَآسْقِي أَحَدَ عَشَرَ رَجُّلًا فَآمَرُونِي فَكَفَأْتُهَا وَكَفَأَ النَّاسُ آنِيتَهُمْ بِمَا فِيهَا حَتَّى كَادَتْ السِّكَكُ أَنُ تُمُتَّنَعَ مِنْ رِيحِهَا قَالَ أَنَسٌ وَمَا خَمْرُهُمْ يَوْمَئِلٍ إِلَّا الْبُسُرُ وَالتَّمْرُ مَخْلُوطَيْنِ قَالَ فَجَاءَ رَجُلًّ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّهُ كَانَ عِنْدِى مَالُ يَتِيمٍ فَاشْتَرَيْتُ بِهِ خَمْرًا أَفَتَأُذَنُ لِى أَنْ آبِيعَهُ فَأَرُدَّ عَلَى الْبَتِيمِ مَالَهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّهُ كَانَ عِنْدِى مَالُ يَتِيمٍ فَاشْتَرَيْتُ بِهِ خَمْرًا أَفَتَأُذَنُ لِى أَنْ آبِيعَهُ فَأَرُدَّ عَلَى الْبَتِيمِ مَالَهُ

فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَاتَلَ اللَّهُ الْيَهُودَ حُرِّمَتُ عَلَيْهِمُ النُّرُوبُ فَبَاعُوهَا وَأَكَلُوا أَثْمَانَهَا وَلَمُ يَأْذَنُ لَهُمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَيْعِ الْخَمْرِ [احرجه عبدالرزاق (١٠٠٥)]

(۱۳۳۰۸) حضرت انس تگافئات مروی ہے کہ جس دن شراب حرام ہوئی میں حضرت ابوطلحہ نگافئائے یہاں گیا دہ آ دمی کو پلار ہا تھا، جب اس کی حرمت معلوم ہوئی تو انہوں نے جھے تھم دیا کہ تبہارے برتن میں جنتی شراب ہے سب انڈیل دو، بخدا! دوسر ب لوگوں نے بھی اپنے برتنوں کی شراب انڈیل دی جتی کہ مدینہ کی گلیوں سے شراب کی بدیو آنے لگی ، اوران کی اس وقت شراب بھی صرف کچی اور کپی تھجور لما کر بنائی گئی نبیزتھی۔

حضرت انس بطائن کہتے ہیں کہ ایک آ دمی ہارگاہ نبوت میں حاضر ہوکر کہنے لگا کہ میرے پاس ایک بیٹیم کا مال تھا، میں نے اس سے شراب خرید لی تھی، کیا آپ مجھے اس بات کی اجازت دیتے ہیں کہ میں اسے نے کراس بیٹیم کواس کا مال لوٹا دوں؟ نبی علیہ فاس سے فرمایا اللہ تعالیٰ کی مار ہو یہودیوں پر کہ ان پر چر فی کوحرام قرار دیا گیا تو وہ اسے نے کراس کی قیمت کھانے گئے، اور نبی ملیہ نے شراب کو پیچنے کی اجازت نہیں دی۔

(۱۳۲۰۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ آخْبَرَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةً عَنْ آنَسٍ آنَّ رَجُلًا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا يَا نَبِيَّ وَسَلَّمَ كَانَ يَبْنَاعُ وَكَانَ فِي عُقْدَتِهِ يَعْنِي عَقْلَهُ ضَعْفٌ فَاتَّى آهُلُهُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا يَا نَبِيًّ اللَّهِ احْجُورُ عَلَى فُلَانِ فَإِنَّهُ يَبْتَاعُ وَفِي عُقْدَتِهِ ضَعْفٌ فَدَعَاهُ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَهُاهُ عَنْ الْبَيْعِ فَقَالُ هُو هَا وَلَا فَقَالَ يَبِي اللَّهِ إِنِّي لَا آصُبِرُ عَنْ الْبَيْعِ فَقَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ كُنْتَ غَيْرَ تَارِكِ الْبَيْعِ فَقُلُ هُو هَا وَلَا فَقَالَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ إِنِّي لَلَّا أَصْبِرُ عَنْ الْبُيْعِ فَقَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ كُنْتَ غَيْرَ تَارِكِ الْبَيْعَ فَقُلُ هُو هَا وَلَا فَقَالَ يَا نَبِي اللَّهِ إِنِّي لَلَّا أَصْبِرُ عَنْ الْبُيْعِ فَقَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ كُنْتَ غَيْرَ تَارِكِ الْبَيْعَ فَقُلُ هُو هَا وَلَا فَقَالَ يَا نَبِي اللَّهِ إِنِّي لَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ كُنْتَ غَيْرَ تَارِكِ الْبَيْعَ فَقُلُ هُو هَا وَلَا خَلَابَةً وَلَا هَا لَا اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ كُنْتَ غَيْرَ تَارِكِ الْبَيْعِ فَقُلُ هُو هَا وَلَا الْمَالَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا هُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمْ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَلَا اللّهُ عَلَيْهِ وَلَا هَا لَاللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ الْمَالَى اللّهُ عَلَيْهِ وَلَا اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَلَا اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ وَلَا اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهِ الللّهُ عَلَيْهِ الللّهُ عَلَيْهِ الللّهُ عَلَيْهِ الللّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَلَا اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهِ الللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهِ الللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ الللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ الللّهُ عَلَيْهُ الللّهُ عَلْهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ الللّهُ عَلَيْ

(۱۳۳۰) حضرت انس ڈاٹن سے مروی ہے کہ نی طابقا کے دور باسعادت میں ایک آ دی ''جس کی عقل میں پھے کمزوری تھی'' خرید وفروخت کیا کرتا تھا (اور دھو کہ کھا تا تھا) اس کے اہل خانہ نبی طابقا کی خدمت میں حاضر ہوئے اور کہنے لگے اے اللہ کے نبی! فلال شخص پرخرید وفروخت کی پابندی لگادیں کیونکہ اس کی عقل کمزور ہے، نبی طابقانے اسے بلا کراسے خرید وفروخت کرنے سے منع کردیا ءوہ کہنے لگا کہ اے اللہ کے نبی! میں اس کا م سے نہیں رک سکتا، نبی طابقاتے فرمایا اگرتم خرید وفروخت کوئیں چھوڑ سکتے تو پھرمعالمہ کرتے وقت یہ کہددیا کروکہ اس معاطے میں کوئی دھو کہنیں ہے۔

(١٣٣١) حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الرُّؤَاسِيُّ حَدَّثَنَا خَسَنٌ عَنِ الشَّدِّيِّ قَالَ سَأَلْتُ أَنَسًا عَنْ الإنْصِرَافِ فَقَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْصَرِفُ عَنْ يَمِينِهِ [راجع: ٢٨٧٧].

(۱۳۳۱۰) سعدی کہتے ہیں کہ میں نے حضرت انس والنظام سے پوچھا کہ نبی علیقا کس طرف سے واپس جاتے تھے؟ انہوں نے



هي مُنالِهَ اللهُ مِنْ بِل يُعِينُ مِنْ اللهِ اللهِ مِنْ اللهِ اللهُ اللهُ اللهِ اللهُ اللهِ الل

فر مایا کہ میں نے جناب رسول الله مَنَّالِيُّ الْمُور يكھا كه وه نماز بر هرروائيں جانب سے واپس كئے تھے۔

(۱۳۳۱۱) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّحْمَنِ بُنُ مَهُدِى أَخْبَرَنَا زَائِدَةُ عَنِ الْمُخْتَارِ بُنِ فُلْفُلِ عَنُ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِى نَفُسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَوْ رَأَيْتُمْ مَا رَأَيْتُ لَبَكَيْتُمْ كَثِيرًا وَلَضَّحِكْتُمْ قَلِيلًا قَالُوا مَا رَأَيْتَ لَكُ يَتُمُ كَثِيرًا وَلَضَّحِكُتُمْ قَلِيلًا قَالُوا مَا رَأَيْتَ يَا رَسُولَ اللَّهِ عَالَ رَأَيْتُ الْجَنَّةَ وَالنَّارَ وَنَهَاهُمْ أَنُ يَسْبِقُوهُ إِذَا كَانَ يَوُمُّهُمْ بِالرَّكُوعِ وَالسَّجُودِ وَأَنْ يَنْصَوفُوا قَبْلَ انْصِرَافِهِ مِنُ الصَّلَاةِ قَالَ إِنِّي أَرَاكُمْ مِنْ أَمَامِي وَمِنْ خَلْفِي [راحع: ٢٠٢٠].

(۱۳۳۱) حضرت انس بن مالک رفافظ سے مروی ہے کہ ایک دن نبی علیظ نماز سے فارغ ہوکر ہماری طرف متوجہ ہوئے اور فر مایا
اس ذات کی نتم جس کے دست قدرت میں محموماً الفظ کی جان ہے، جو میں دیکھ چکا ہوں، اگرتم نے وہ دیکھا ہوتا تو تم بہت تھوڑا
ہنتے اور کثر ت سے رویا کرتے ، صحابہ ٹفافلڈ نے پوچھایار سول الله مالیلی ہے کیادیکھا ہے؟ فر مایا میں نے اپنی آنکھوں سے
جنت اور جہنم کو دیکھا ہے اور لوگو! میں تمہارا امام ہوں، لہذا رکوع، مجدہ، قیام، قعود اور اختیام میں مجھ سے آگے نہ بڑھا کرو،
کیونکہ میں تمہیں اپنے آگے سے بھی دیکھیا ہوں اور چیچے سے بھی۔

(١٣٢١٢) حَدَّثَنَا أَنَسُ بُنُ عِيَاضٍ حَدَّثَنِي يُوسُفُ بُنُ أَبِي ذَرَّةَ الْأَنْصَارِيُّ عَنْ جَعْفَرِ بُنِ عَمْرِو بُنِ أُمَيَّةَ الطَّمْرِيِّ عَنْ أَنَسِ بُنِ مَالِكُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ مُعَمَّرٍ يُعَمَّرُ فِي الْإِسُلَامِ ٱرْبَعِينَ سَنَةً إِلَّا صَرَفَ اللَّهُ عَنْهُ ثَلَاثَةَ الْوَاعِ مِنْ الْبَلَاءِ الْجُنُونَ وَالْجُذَامَ وَالْبَرَصَ فَإِذَا بَلَغَ خَمْسِينَ سَنَةً لَيَّنَ اللَّهُ عَلَيْهِ صَرَفَ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ وَأَحَبَّهُ اللَّهُ الْإِنَابَةَ إِلَيْهِ بِمَا يُحِبُّ فَإِذَا بَلَغَ سَبْعِينَ سَنَةً أَحَبَّهُ اللَّهُ وَأَحَبَّهُ آهُلُ السَّمَاءِ الْجَسَابَ فَإِذَا بَلَغَ الثَّهُ إِلَيْهُ بِمَا يُحِبُّ فَإِذَا بَلَغَ سَبْعِينَ شَفَةً آخَبَهُ اللَّهُ وَأَحَبَّهُ آهُلُ السَّمَاءِ فَإِذَا بَلَغَ الثَّمَانِينَ قَبِلَ اللَّهُ حَسَنَاتِهِ وَتَجَاوَزَ عَنْ سَيِّنَاتِهِ فَإِذَا بَلَغَ يَسْعِينَ غَفَرَ اللَّهُ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ وَمَا تَأَخَّرَ وَسُمِّي آسِيرَ اللَّهُ فِي ٱرْضِهِ وَشَفَعَ لِأَهُل بَيْتِهِ وَالْمَا بَيْتِهِ وَاللَّهُ إِلَيْهُ لِلْهُ لَهُ الْمَاتِهُ لِلْمُ لَيْتِهِ وَمُنَا لِللَّهُ لِللَّهُ لِللَّهُ لِللَّهُ اللَّهُ لَهُ مَا لَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ وَمَا لَا لَلَهُ فَى اللَّهُ فِي ٱرْضِهِ وَشَفَعَ لِأَهُل بَيْتِهِ لَا اللَّهُ لِي اللَّهُ فِي ٱرْضِهِ وَشَفَعَ لِأَهُل بَيْتِهِ

(۱۳۳۱۲) حضرت انس ولالتؤسے مروی ہے کہ نبی علیہ نے فرمایا جس شخص کو اسلام کی حالت میں چالیس برس کی عمرال جائے،
اللہ اس سے تین قسم کی بیاریاں جنون ، کوڑھ ، چیک کو دور فرما دیتے ہیں ، جب وہ پچاس سال کی عمر کو پہنچ جائے تو اللہ اس برس کی عمر کو پہنچ جائے تو اللہ اسے اپنی طرف رجوع کی تو فیق عطاء فرما تا ہے حساب کتاب میں آ سانی فرما دیتا ہے ، جب ساٹھ سال کی عمر کو پہنچ جائے تو اللہ تعالی اور سارے آ سان والے اس سے مجت کرنے لگتے ہیں ، اور جب جب وہ سر سال کی عمر کو پہنچ جائے تو اللہ تعالی اور سارے آ سان والے اس سے مجت کرنے لگتے ہیں ، اور جب جب وہ اس سال کی عمر کو پہنچ جائے تو اللہ تعالی اس کی نیکیاں قبول فرما لیتا ہے اور اس کے گنا ہوں سے در گذر فرما تا ہے ، اور جب نوے سال کی عمر کو پہنچ جائے تو اللہ تعالی اس کی نیکیاں قبول فرما لیتا ہے ، اور اسے زمین میں ''اسپر اللہ'' کا نام دیا جا تا ہے اور اس کے اہل خانہ کے تق میں اس کی سفارش قبول ہوتی ہے۔

فائده: محدثين في ال حديث كود موضوع، قرارويا بـ

(١٣٦١٢) حَدَّثَنَا عُمَرُ بُنُ سَعُدٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَنَتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَهْرًا [راجع: ١٢١١].

هُ مُنْ الْمُ الْمُؤْرِنُ بِلْ يُعِينُو مُنْ اللَّهُ عِنْ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عِنْ اللَّهُ عِنْ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَلَيْكُ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَلَيْكُولُ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَلَيْكُ اللَّهُ عَلَيْكُ اللَّهُ عَلَيْكُ اللَّهُ عَلَّا عَلَيْكُ اللَّهُ عَلَيْكُ اللَّهُ عَلَيْكُ اللَّهُ عَلَيْلُولُ اللَّهُ عَلَيْكُولُ اللَّهُ عَلَيْكُولُ اللَّهُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُولُ اللَّهُ عَلَيْكُولُ اللَّهُ عَلَيْكُولُ اللَّهُ عَلَيْكُ عَلَيْكُولُ اللَّهُ عَلَيْكُولُ اللَّهُ عَلَيْكُولُ اللَّهُ عَلَيْكُولُ اللَّهُ عَلَيْكُولُ اللَّهُ عَلَيْكُولُ اللَّهُ عَلَّاللَّهُ عَلَيْكُولُ اللَّهُ عَلَيْكُولُ اللَّهُ عَلَيْكُولُ اللَّهُ عَلَيْكُولُ اللَّهُ عَلَيْكُولُ اللَّهُ عَلَيْكُولُ اللَّهُ عَلَيْلُولُ اللَّهُ عَلَيْكُولُ اللَّهُ عَلَّا عَلَّالِي اللَّلِّي عَلَيْكُولُ اللَّهُ عَلَّا عَلَا عَلَّالِي عَلَيْكُولُ اللّه

(۱۳۳۱۳) حفرت انس تُلَّنَّ سِيم وى ہے كه آپ تُلَّنِيُّ ان ايك مهيئ بد نجر ى نماذ بس ركوع كے بعد قنوت نازل پڑھى۔ (۱۳۳۱٤) حَدَّثَنَا جَعُفَرُ بُنُ عَوْنِ قَالَ آخْبَرَنَا مِسْعَرٌ عَنْ قَتَادَةً عَنْ أَنَسِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ لِكُلِّ نَبِى ذَعُوةً دَعَا بِهَا لِلْمُثَيّهِ وَإِنِّى اخْتِبَاْتُ دَعُوتِي شَفَاعَةً لِلْمُثِّتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ [راجع: ٢٤٠٣].

(۱۳۳۱۳) حضرت انس طانٹوئے مروی ہے کہ نبی علیا نے ارشاد فرمایا ہر نبی کی ایک دعاء ایسی ضرور تھی جو انہوں نے مانگی اور قبول ہوگئ، جبکہ میں نے اپنی دعاءا پنی امت کی سفارش کرنے کی خاطر قیامت کے دن کے لئے محفوظ کر رکھی ہے۔

(١٣٢١٦) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرِ أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ يَغْنِى ابْنَ سَعْدٍ قَالَ أَخْبَرَنِى أَنَسُ بْنُ مَالِكِ قَالَ بَعَنِنِى أَبُو طَلْحَةً إِلَى رَسُولِ اللّهِ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَدْعُوهُ وَقَدْ جَعَلَ لَهُ طَعَامًا فَٱقْبَلْتُ وَرَسُولُ اللّهِ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعُ النَّاسِ قَالَ فَنَظَرَ إِلَى فَاسْتَحْيَيْتُ فَقُلْتُ أَجِبُ أَبَا طَلْحَةً فَقَالَ لِلنَّاسِ قُومُوا فَقَالَ أَبُو طَلْحَةً يَا رَسُولَ مَعَ النَّاسِ قَالَ فَنَظَرَ إِلَى فَاسْتَحْيَيْتُ فَقُلْتُ أَجِبُ أَبَا طَلْحَةً فَقَالَ لِلنَّاسِ قُومُوا فَقَالَ أَبُو طَلْحَةً يَا رَسُولُ اللَّهِ إِلنَّا لَكَ قَالَ فَمَسَّهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَدَعَا فِيهَا بِالْبَرَكَةِ ثُمَّ قَالَ أَدْخِلُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَدَعَا فِيها بِالْبَرَكَةِ ثُمَّ قَالَ أَدْخِلُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَدَعَا فِيها بِالْبَرَكَةِ ثُمَّ قَالَ أَدْخِلُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَدَعَا فِيها بِالْبَرَكِةِ ثُمَّ قَالَ أَدْخِلُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَدَعَا فِيها بِالْبَرَكَةِ ثُمَّ قَالَ أَدْخِلُ عَشَرَةً فَقَالَ كُلُوا خَتَى شَبِعُوا وَخَرَجُوا وَقَالَ أَدْخِلُ عَشَرَةً فَقَالَ كُلُوا فَأَكُلُوا حَتَّى شَبِعُوا وَخَرَجُوا وَقَالَ أَدْخِلُ عَشَرَةً فَقَالَ كُلُوا خَتَى لَهُ يَتُقَ مِنْهُمْ أَحَدٌ إِلَّا دَخَلَ فَأَكُلُ حَتَّى شَبِعَ ثُمَّ هَيَّاهَا فَإِذَا هِى فَا أَلُوا عِنْهَا وَسِعَهُ مُ اللّهُ عَلَيْهُ إِلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ الللّهُ عَلَيْهِ اللللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّه

(۱۳۳۱) حفرت انس ڈاٹٹ سے مردی ہے کہ ایک مرتبہ حفرت ابوطلحہ ڈاٹٹٹ نے جھے بی طینا کو کھانے پر بلانے کے لئے بھیج دیا،
میں نبی طینا کے پاس پہنچا تو آپ مگانی کے اس مرتبہ حفرت ابوطلحہ ڈاٹٹٹ نے درمیان رونق افروز تھے، میں نے بی طینا ہے وض کیا کہ جھے حضرت ابوطلحہ ڈاٹٹٹ نے تا ہوطلحہ ڈاٹٹٹ نے نہی طینا نے لوگوں سے فر بایا تھو، حضرت ابوطلحہ ڈاٹٹٹ نے خضرت ابوطلحہ ڈاٹٹٹ نے نہی طینا کے بہویا کہ یہ دیا کہ یارسول اللہ ظائی الیا ہیں نے تو صرف آپ کے لئے کھانا تیار کیا تھا، نبی طینا جب ان کے گھر پہنچے تو وہ کھانا نبی طینا کے پاس لا یا گیا، نبی طینا نے اس پر اپنا وست مبارک رکھا، اور برکت کی دعا کر کے فرمایا دی آ دمیوں کو بلاؤ، چنا نچے دی آ دمی اندر آئے اور انہوں نے خوب سیر ہوکر کھانا کھایا، پھر دی در کر کے سب آ دمیوں نے وہ کھانا کھانا۔ اور خوب سیراب ہوکرسب نے کھایا اوروہ کھانا جیسے تھا، ویسے بی باقی رہا اور ہم نے بھی اسے کھایا۔

(١٣٣١٧) حَدَّثَنَا رَوْحٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بُنُ زَيْدِ بُنِ أَنَسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بُنَ مَالِكٍ

هي مُنالاً امَّرُانُ بَلِي اللهِ مِنْ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ مِنْ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلِيهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلِيهُ اللهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَل

يُحَدِّثُ أَنَّ يَهُودِيًّا مَرَّ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ السَّامُ عَلَيْكَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُ السَّامُ عَلَيْكُمُ فَقَالُوا أَلَا نَقْتُلُهُ فَقَالَ لَا وَلَكِنُ إِذَا سَلَّمَ عَلَيْكُمُ أَهُلُ الْكَوْتُونِ وَعَلَيْكُمُ إِذَا سَلَّمَ عَلَيْكُمُ أَهُلُ الْكَوْتُونُ وَعَلَيْكُمُ إِذَا سَلَّمَ عَلَيْكُمُ أَهُلُ الْكَوْتُونُ وَعَلَيْكُمُ إِذَا سَلَّمَ عَلَيْكُمُ أَهُلُ الْكَوْتُونُ وَعَلَيْكُمُ إِذَا سَلَّمَ عَلَيْكُمُ أَهُلُ اللَّهُ عَلَيْكُمُ أَلِمُ اللَّهُ عَلَيْكُمُ أَهُلُ اللَّهُ عَلَيْكُمُ أَنْهُ لَيْ اللَّهُ عَلَيْكُمُ اللَّهُ عَلَيْكُمُ اللَّهُ عَلَيْكُمُ اللَّهُ عَلَيْكُمُ اللَّهُ عَلَيْكُمُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْكُمُ اللَّهُ عَلَيْكُمُ اللَّهُ عَلَيْكُمُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّالَةُ اللَّهُ اللَّلَا اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْكُمُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْكُمُ اللَّهُ الْمُلْلُولُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْعُلْمُ اللَّهُ الْمُ

(١٣٣١٨) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ هِشَامَ بْنَ زَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ آنَسَ بْنَ مَالِكٍ يُحَدِّثُ أَنَّ يَهُودِيَّةً جَعَلَتُ سُمَّا فِي لَحْمٍ ثُمَّ آتَتُ بِهِ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ فَآكُلَ مِنْهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّهَا جَعَلَتُ أَعْرِفُ ذَلِكَ فِي لَهُواتِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّهَا جَعَلَتُ أَعْرِفُ ذَلِكَ فِي لَهُواتِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّهَا جَعَلَتُ أَعْرِفُ ذَلِكَ فِي لَهُواتِ وَسَلَّمَ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [صححه البحارى (٢٦١٧)، ومسلم (٢١٩٠)].

(١٣٣١٩) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بُنُ آبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ حَدَّثَنَا أَنَسُ بُنُ مَالِكٍ أَنَّ نَبِى اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِأُبُى بُنِ كَعُبُ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ أَمَرَنِى أَنُ أُقْرِئَكَ الْقُرْآنَ أَوُ أَقُرَا عَلَيْكَ الْقُرْآنَ قَالَ آللَّهُ سَمَّانِى لَكَ قَالَ نَعَمُ قَالَ لَعُمُ قَالَ قَدُ ذُكِرُ ثُ عِنْدَ رَبِّ الْعَالَمِينَ قَالَ نَعَمُ قَالَ فَذَرَفَتُ عَيْنَاهُ [راحع: ٥ ٢٣٤].

(۱۳۳۱۹) حضرت انس والتؤسي مروى ہے كہ نبى ماليك نے ايك مرتبه حضرت الى بن كعب والتا ہے اللہ نے بجھے تكم ديا ہے كہ تبى ماليك نبى الله نے اللہ نبى تعب والتو نبى ماليك نبى مالىك نبى

(١٣٣٢) حَدَّثَنَا رَوْحٌ آخُبَرَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةً عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكِ آنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَرْفَعُ أَصُبُعَيْهِ الْوُسُطَى وَالَّتِى تَلِيهَا ثُمَّ يَقُولُ إِنَّمَا بُعِثْتُ آنَا وَالسَّاعِةُ كَهَاتَيْنِ فَمَا فَضَّلَ إِخْدَاهُمَا عَلَى الْأُخْرَى وَالسَّاعِيَةُ كَهَاتَيْنِ فَمَا فَضَّلَ إِخْدَاهُمَا عَلَى الْأَخْرَى وَالْسَاعِيَةُ كَهَاتَيْنِ فَمَا فَضَلَ إِخْدَاهُمَا عَلَى الْأَخْرَى وَالْسَاعِيَةُ لَيْنِ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ الْمَا لَعْلَى الْأَنْوَالُولَ اللَّهُ عَلَى الْأَنْوَالُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الْأَنْوَالُولُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الْأَنْوَالُولُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الْأَنْوَالُولُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الْأَنْوَالُولُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْنَ الْمَالُولُ اللَّهُ عَلَيْ فَمَا فَضَّلَ إِنْ الْمَالُولُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْنِ فَمَا فَضَّلَ إِلَيْكُولُ اللَّهُ الْمُعْتَى اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَى الْأَلْولُولُ اللَّهُ عَلَى الْعَلَامُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْكُولُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْكُولُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْكُولُ اللَّهُ عَلَيْكُولُولُ اللَّهُ عَلَيْكُولُ اللَّهُ عَلَيْلُولُولُ اللَّهُ عَلَيْكُولُ اللَّهُ عَلَيْكُولُ اللَّهُ عَلَيْكُولُولُ اللَّهُ عَلَيْكُولُولُ اللَّهُ عَلَيْكُولُ الْ

(١٣٣٢٠) حفرت انس اللي سي عروي ب كه ني عليه في المين اور قيامت ان دوانگيول كي طرح التي يجيع كن اين

كهدكر نبى عليها في شهاوت والى انكلى اور درمياني انكلى كى طرف اشاره فرمايا ـ

(١٣٣١١) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةً حَدَّثَنَا أَنَسُ بُنُ مَالِكٍ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يُجَاءُ بِالْكَافِرِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَيُقَالُ لَهُ أَرَأَيْتَ لَوْ كَانَ لَكَ مِلْءُ الْأَرْضِ ذَهَبًا أَكُنْتَ مُفْتَدِيًا بِهِ فَيَقُولُ نَعَمْ يَا رَبِّ قَالَ فَيُقَالُ لَهُ أَرَأَيْتَ لَوْ كَانَ لَكَ مِلْءُ الْأَرْضِ ذَهَبًا أَكُنْتَ مُفْتَدِيًا بِهِ فَيَقُولُ نَعَمْ يَا رَبِّ قَالَ يُعْبَلُ فِنْ فَيُقَالُ لَقَدْ سُئِلْتَ أَيْسَرَ مِنْ ذَلِكَ فَلَيْكَ قَوْلُهُ عَزَّ وَجَلَّ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَمَاتُوا وَهُمُ كُفَّارٌ فَلَنْ يُقْبَلَ فِنْ فَيُقَالُ لَقُدُ سُئِلْتَ أَيْسَرَ مِنْ ذَلِكَ فَلَيْكَ قَوْلُهُ عَزَّ وَجَلَّ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَمَاتُوا وَهُمُ كُفَّارٌ فَلَنْ يُقْبَلَ فِي فَيَعُولُ اللّهُ مِنْ اللّهُ عَنْ وَجَلَّ إِنَّ اللّذِينَ كَفَرُوا وَمَاتُوا وَهُمُ كُفَّارٌ فَلَنْ يُقْبَلَ فِينَ اللّهُ عَنْ وَجَلّ إِنَّ اللّذِينَ كَفَرُوا وَمَاتُوا وَهُمُ كُفَّارٌ فَلَنْ يُقُبِلَ فِينَ اللّهُ مِنْ اللّهُ عَنْ وَمُعَلّمُ مِنْ وَلَوْ افْتَدَى بِهِ [صححه البحارى (١٥٣٨) ومسلم (١٤٨٥) وابن حبان (١٤٥٧)]. وانظر: ١٤١٥].

(۱۳۳۲) حضرت انس ڈاٹٹو سے مروی ہے کہ نبی علیہ نے ارشاد فر مایا قیامت کے دن ایک کا فرکولا کراس سے کہا جائے گا کہ یہ بتا ،اگر تیرے پاس دوے دے گا؟ وہ کہے گا ہاں!اللہ فر مائے بتا ،اگر تیرے پاس روئے زمین کے برابر سونا موجود ہوتو کیا تو وہ سب اپنے فدیے میں دے میں دو کا جو ہوگا ہاں!اللہ فر مائے گا کہ میں نے تو تجھے دنیا میں اس ہے بھی ہکی چیز کا مطالبہ کیا تھا ، بمی مراد ہاس ارشاد ربانی کی'' بیشک وہ لوگ جنہوں نے کھرکیا اور مرکئے جب کہ وہ کا فربی میے ،ان میں کسی سے زمین بھرکر بھی سونا قبول نہیں کیا جائے گا گو کہ وہ اسے فدیے میں پیش کروے ۔''

(١٣٣٢٢) حَدَّثَنَا عَامِرٌ حَدَّثَنَا مُعُتَمِرُ بَنُ سُلَيْمَانَ قَالَ وَقَالَ آبِي حَدَّثَنَا أَنَسٌ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَأَيْتُ الْجَنَّةَ وَالنَّارَ صُوِّرَتَا فِي هَذَا الْحَائِطِ فَلَمْ أَرَ كَالْيَوْمِ فِي الْخَيْرِ وَالشَّرِّ أَوْ كَمَا قَالَ

(۱۳۳۲۲) حضرت انس طان شاہدے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی طابیہ نے فرمایا میں نے جنت اور جہنم کودیکھا کہ وہ اس دیوار میں میرے سامنے پیش کی تئی جیں، میں نے آج جیسا بہترین اور سخت ترین دن نہیں ویکھا۔

(١٣٣٢٢) حَدَّثَنَا عَارِمْ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ قَالَ سَمِعْتُ آبِي يُحَدِّثُ عَنُ أَنَسِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُلُّ نَبِيٍّ دَعُوةٌ قَدُ دَعَا بِهَا فَاسْتَخْبَأْتُ دَعُوتِي شَفَاعَةً لِأُمَّتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَوْ كَمَا فَالْسَتَخْبَأْتُ دَعُوتِي شَفَاعَةً لِأُمَّتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَوْ كَمَا قَالَ السَّعَالَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ (٢٠٠٠) وعلقه البحاري (٣٠٠٥)].

(۱۳۳۲۳) حضرت انس ٹاٹٹو سے مردی ہے کہ نبی علیہ ان ارشاد فرمایا ہر نبی کی ایک دعاء اکی ضرور تھی جوانہوں نے مانگی اور قبول ہوگئ، جبکہ میں نے اپنی دعاء اپنی امت کی سفارش کرنے کی خاطر قیامت کے دن کے لئے محفوظ کررکھی ہے۔

(١٣٣٢٤) حَلَّاتُنَا عَارِمٌ وَعَقَّانُ قَالًا حَلَّثَنَا مُعْتَمِرٌ قَالَ سَمِعْتُ آبِي يَقُولُ حَلَّثَنَا آنَسُ بُنُ مَالِكٍ عَنُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ الرَّجُلِ كَانَ جَعَلَ لَهُ قَالَ عَفَّانُ يَجْعَلُ لَهُ مِنْ مَالِهِ النَّخَلَاتِ آوْ كَمَا شَاءَ اللَّهُ حَتَّى فُتِحَتُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ الرَّجُلِ كَانَ جَعَلَ لَهُ قَالَ عَفَّانُ يَجْعَلُ لَهُ مِنْ مَالِهِ النَّخَلَاتِ آوْ كَمَا شَاءَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ آعُطَاهُ أَمَّ أَيْمَنَ أَوْ كَمَا شَاءَ فَلَا فَسَاللَهُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَا أَعْطَوهُ أَوْ بَعْضَهُ وَكَانَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَا أَعْطَوهُ أَوْ بَعْضَهُ وَكَانَ نَبِيُّ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَهُ آغُطُوهُ أَوْ بَعْضَهُ وَكَانَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَ آغُطُوهُ أَوْ بَعْضَهُ وَكَانَ نَبِيُّ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاخُواءَتُ أُمُّ أَيْمَنَ أَوْ كَمَا شَاءَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَا أَنْهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاعُوهُ أَوْ بَعْضَهُ وَكَانَ نَبِيُّ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَعَلَتُ الثَّوْبَ فِي عُنْقِي

وَجَعَلَتْ تَقُولُ كَلّا وَاللّهِ الّذِى لَا إِلّه إِلّا هُو لَا يُعْطِيكُهُنَّ وَقَدْ أَعْطَانِيهِنَّ أَوْ كَمَا قَالَ فَقَالَ نَبِي اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْه وَسَلّمَ لَكِ كَذَا وَكَذَا وَتَقُولُ كَكَّ وَاللّهِ قَالَ وَيَقُولُ لَكِ كَذَا وَكَذَا قَالَ حَتَى أَعْطَاهَا فَحَسِبْتُ أَنّهُ قَالَ عَشُر أَمْ عَلَيْهَ أَوْ قَالَ قَرِيبًا مِنْ عَشْرَةٍ أَمْ فَالِهَا أَوْ كَمَا قَالَ [صححه البحارى (٢١٢٨)، ومسلم (٢٧٢١)]. قال عَشْره أَمْ فَالِهَا أَوْ قَالَ قَرِيبًا مِنْ عَشْرةٍ أَمْ فَالِهَا أَوْ كَمَا قَالَ [صححه البحارى (٢١٢٨)، ومسلم (٢٧٢١)]. ومسلم (١٣٣٢٣) حضرت الن فَيْنَا فَعْ وَالور بَي عَلِيهًا فَوْل عَنْ فَيْهِم كَرديتِ اللّهُ عَلَيه وَلَي اللّهُ عَلَيه وَلَي اللّهُ عَلَيه وَلَي اللّهُ عَلَيه و وَمَوْل اللّهُ عَلَيه وَلَي اللّهُ عَلَيه وَمِي اللّهُ عَلَيه وَمِي اللّهُ عَلَيه وَلَي اللّهُ عَلَيه وَلَي اللّهُ عَلَيه وَلِي اللّهُ عَلَيه وَلَهُ اللّهُ عَلَي اللّهُ عَلَيه وَلَي اللّهُ عَلَي اللّهُ عَلَي اللّهُ عَلَيْهِ وَمِور خت وي عَلَيه وَل اللّهُ عَلَي اللّهُ عَلَي اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَي اللّهُ عَلَي اللّهُ عَلَي اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ وَلَا عِلْ عَلَي اللّهُ عَلَي اللّهُ عَلَي اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَي اللّهُ عَلَيْهُ عَلَي اللّهُ عَلَيْهُ عَلَي اللّهُ عَلَي اللّهُ عَلَي اللّهُ عَلَي اللّهُ عَلَي اللّهُ عَلَي اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَي اللّهُ عَلَي اللّهُ عَلَي اللّهُ عَلَي اللّهُ عَلَي اللّهُ عَلَي اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَي اللّهُ اللّهُ اللّه عَلَى اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللللّهُ اللّهُ اللللللّهُ اللللّهُ اللللللللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ ا

(١٣٢٢٥) حَدَّثَنَا عَارِمٌ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يُحَدِّثُ أَنَّ أَنَسًا قَالَ قِيلَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَكِبَ حِمَارًا وَانْطَلَقَ الْمُسُلِمُونَ التَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِلَيْكَ عَبِّدَ اللَّهِ بَنَ أَبِي فَانْطَلَقَ إِلَيْهِ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِلَيْكَ عَنِّى قَدُ آذَانِي رِيحُ حِمَارِكَ يَمُشُونَ وَهِي آرُضٌ سَبِخَةٌ فَلَمَّا آتَاهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِلَيْكَ عَنِّى قَدُ آذَانِي رِيحُ حِمَارِكَ فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ الْأَنْصَارِ فَوَاللَّهِ لَرِيحُ حِمَارٍ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آطُيَبُ رِيحًا مِنْكَ قَالَ فَعَضِبَ فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ الْأَنْصَارِ فَوَاللَّهِ لَرِيحُ حِمَارٍ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آطُيَبُ رِيحًا مِنْكَ قَالَ فَعَضِبَ لِكُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا آصُحَابُهُ قَالَ فَكَانَ بَيْنَهُمْ ضَرْبٌ بِالْجَرِيدِ وَبِالْآيْدِي وَالنَّعَالِ قَالَ فَكَانَ بَيْنَهُمْ صَرُبٌ بِالْجَرِيدِ وَبِالْآيْدِي وَالنِّعَالِ قَالَ فَكَانَ بَيْنَهُمُ صَرُبٌ بِالْجَرِيدِ وَبِالْآيْدِي وَالنِّعَالِ قَالَ فَكَانَ بَيْنَهُمُ اللَّهُ مَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا لَيْكُوا اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا اللَّهُ مَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْعَتَانَ مِنْ الْمُؤْمِنِينَ الْقَتَعَلَى اللَّهُ عَلَاهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ الللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ ا

(۱۳۳۲۵) حضرت انس بھائی ہے مردی ہے کہ کسی شخص نے نبی علیہ کو (رئیس المنافقین) عبداللہ بن ابی کے پاس جانے کامشورہ دیا، نبی علیہ ایس کے پاس بھی جی علیہ کے مسلمان بھی نبی علیہ کے ساتھ بیدل روانہ ہوگئے، زبین کی تی ایس کے پاس بہنچ تو وہ کہنے لگا کہ آپ بھے سے دور ہی رہیں، آپ کے گدھے کی بد بوسے جھے تکلیف ہور ہی ہو، اس پر ایک انصاری نے کہا کہ بخدا! نبی علیہ کا گدھا تھے سے زیادہ خوشبودار ہے، ادھر عبداللہ بن ابی کی قوم کا ایک آ دمی اس کی طرف سے غضب ناک ہوگیا، پھر دونوں کے ساتھیوں میں غم وغصہ کی لہر دوڑگی، اور شاخوں، ہاتھوں اور جوتوں سے لڑائی کی نوبت آگئ، ہمیں معلوم ہوا کہ بیدآ بیت انہی کے بارے نازل ہوئی کہ''اگر مسلمانوں کے دوگردہ آپ میں لڑ بڑیں تو آپ ان کے درمیان صلح کرادیں۔''

هي مُناوًا مَرْرَضِ بل يَهِيدُ مَرْمُ اللهُ عِنْدُ اللهُ عِنْدُ اللهُ عِنْدُ اللهُ عِنْدُ اللهُ عِنْدُ اللهِ اللهِ اللهُ عِنْدُ اللهِ اللهِ اللهِ اللهُ عِنْدُ اللهِ اللهِ اللهِ اللهُ عِنْدُ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهُ عَنْدُ اللهِ اللهِ اللهِ اللهُ عِنْدُ اللهِ اللهِ اللهِ اللهُ عَنْدُ اللهِ اللهِ اللهُ عَنْدُ اللهِ اللهِ اللهُ اللهُ عَنْدُ اللهِ اللهِ اللهُ عَنْدُ اللهِ اللهُ عَنْدُ اللهِ اللهِ اللهِ اللهُ ال

(١٣٣٢٦) حَدَّثَنَا عَارِمٌ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يُحَدِّثُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ أَسَرَّ إِلَيَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سِرًّا فَمَا أَخْبَرُتُ بِهِ أَحَدًا بَعْدَهُ وَلَقَدُ سَأَلَتْنِي عَنْهُ أُمٌّ سُلَيْمٍ فَمَا أَخْبَرْتُهَا بِهِ [صححه البحاري (۲۲۸۹)، ومسلم (۲۸۹۲)].

(۱۳۳۲۷) حضرت انس والنوس مروى ہے كدايك مرتبه نبي عليا في مجھ سے راز كى ايك بات فرما كي تھى ، ميں نے وہ بات آج تک کسی کوئیس بنائی جتی کہ میری والدہ حضرت امسلیم بھانانے بھی مجھ سے وہ بات پوچھی تو میں نے انہیں بھی نہیں بنائی۔

(١٣٣٢٧) حَدَّثَنَا عَبُدُ الْوَهَّابِ قَالَ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ قَتَادَةً عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ نَبِى اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَابَيْنَ نَاحِيَتَى حُوْضِي كَمَا بَيْنَ صَنْعَاءَ وَالْمَدِينَةِ أَوْ مَا بَيْنَ الْمَدِينَةِ وَعَمَّانَ شَكَّ هِشَامٌ [راجع: ١٢٣٨] (۱۳۳۴۷) حضرت انس ڈاٹٹؤ سے مروی ہے کہ جناب رسول الله مُنافِیز آنے ارشاد فر مایا میرے حوض کے دونوں کناروں کا درمیانی فاصله اتنا ہے جتنامہ بینداور صنعاء یامہ بینداور عمان کے درمیان ہے۔

(١٣٣٢٨) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْٱلْصَارِيُّ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ عَنْ أَنَسِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَصِفُ مِنْ عِرْقِ النَّسَا ٱلْيَةَ كَبْشٍ عَرَبِيٌّ ٱسْوَدَ لَيْسَ بِالْعَظِيمِ وَلَا بِالصَّغِيرِ يُجَزَّأُ ثَلَاثَةَ أَجْزَاءٍ فَيُذَابُ فَيُشْرَبُ كُلَّ يَوْمٍ جُزْءٌ [صححه الحاكم (٢٩٢/٢) وصحح اسناده

الموصيري، وقال الألباني: صحيح (ابن ماحة: ٣٤٦٣)].

(۱۳۳۸) حضرت انس بنالی سے کہ نبی علیہ حرق النسانا می مرض کے لئے سیاہ عربی مینڈھے کی چکی کی تشخیص فرماتے تھے جو بہت بڑا بھی نہ ہواور بہت چھوٹا بھی نہ ہو،اس کے تین حصے کر کے اسے بگھلالیا جائے اور روز اندایک حصہ پی لیا جائے۔ (١٣٣٢٩) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَاوَرَ النَّاسَ يَوْمَ بَدُرٍ فَتَكَلَّمَ أَبُو بَكُرٍ فَأَعْرَضَ عَنْهُ ثُمَّ تَكَلَّمَ عُمَرُ فَأَعْرَضَ عَنْهُ فَقَالَتْ الْأَنْصَارُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِيَّانَا تُوِيدُ فَقَالَ الْمِقَدَادُ بْنُ الْأَسُودِ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَالَّذِى نَفُسِي بِيَدِهِ لَوْ أَمَرْتَنَا أَنْ نُجِيضَهَا الْبَحْرَ لَآخَصْنَاهَا وَلَوْ أَمَرْتَنَا أَنْ نَضْرِبَ أَكْبَادَهَا إِلَى بَرْكِ الْغِمَادِ فَعَلْنَا فَشَأْنَكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَنَدَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَصْحَابَهُ فَانْطَلَقَ حَتَّى نَزَلَ بَكْرًا وَجَائَتُ رَوَايَا قُرَيْشٍ وَفِيهِمْ غُلَامٌ لِبَنِي الْحَجَّاجِ ٱسُودُ فَأَخَذَهُ أَصْحَابٌ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلُوهُ عَنْ آبِي سُفْيَانَ وَأَصْحَابِهِ فَقَالَ أَمَّا أَبُو سُفْيَانَ فَكَيْسَ لِي بِهِ عِلْمٌ وَلَكِنْ هَذِهِ قُرَيْشٌ وَٱبُو جَهْلٍ وَأُمَيَّةُ بُنُ خَلَفٍ قَدْ جَاثَتْ فَيَضُرِبُونَهُ فَإِذَا ضَرَبُوهُ قَالَ نَعَمْ هَذَا أَبُو سُفْيَانَ فَإِذَا تَرَكُوهُ فَسَأَلُوهُ عَنُ أَبِي سُفْيَانَ قَالَ مَا لِي بِأَبِي سُفْيَانَ مِنْ عِلْمٍ وَلَكِنْ هَذِهِ قُرَيْشٌ قَدُ جَائَتُ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلَّى فَانْصَرْفَ فَقَالَ إِنَّكُمْ لَتَضْرِبُونَهُ إِذَا صَدَقَكُمْ وَتَدَعُونَهُ إِذَا كَذَبَكُمْ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَٰدِهِ فَوَضَعَهَا فَقَالَ هَذَا مَصْرَعُ فَكَانٍ غَدًا وَهَذَا مَصْرَعُ

هي مُنلهُ امرَين بل يَنْ مِنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَالِمُ عَلَيْ اللهُ عَنْ اللهُوالِي عَلْمُ عَلَيْ اللّهُ عَنْ اللّهُ عَلْمُ عَلَيْ اللّهُ عَنْ

فَلَانَ غَدًّا إِنْ شَاءَ اللَّهُ تَعَالَى فَالْتَقُوا فَهَزَمَهُمُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فَوَاللَّهِ مَا أَمَاطَ رَجُلٌ مِنْهُمْ عَنْ مَوْضِعِ كَفَّى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ وَقَدْ جَيَّفُوا فَقَالَ يَا النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ وَقَدْ جَيَّفُوا فَقَالَ يَا النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ وَقَدْ جَيَّفُوا فَقَالَ يَا عُنْبَةً يَا شَيْبَةً يَا شَيْبَةً يَا أَمُيَّةً قَدْ وَجَدْتُمْ مَا وَعَدَكُمْ رَبُّكُمْ حَقًّا فَإِنِّى قَدْ وَجَدْتُ مَا وَعَدَنِى رَبِّى حَقًّا فَقَالَ لَا عُنْبَةً يَا شَيْبَةً يَا شَيْبَةً يَا أَمُيَّةً قَدْ وَجَدْتُمْ مَا وَعَدَكُمْ رَبُّكُمْ حَقًّا فَإِنِّى قَدْ وَجَدُتُ مَا وَعَدَيْمُ وَقَالَ لَا اللَّهِ عَدُولُ مِنْهُمْ غَيْرَ أَنَّهُمْ لَا لَهُ عُمَرُ يَا رَسُولَ اللَّهِ تَدُعُوهُمْ بَعْدَ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ وَقَدْ جَيَّفُوا فَقَالَ مَا أَنْتُمْ بِأَسْمَعَ لِمَا أَقُولُ مِنْهُمْ غَيْرَ أَنَّهُمْ لَا لَهُ عُمَرٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ تَدُعُوهُمْ بَعْدَ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ وَقَدْ جَيَّفُوا فَقَالَ مَا أَنْتُمْ بِأَسْمَعَ لِمَا أَقُولُ مِنْهُمْ غَيْرَ أَنَّهُمْ لَا يَسْتَطِيعُونَ جَوَابًا فَأَمْرَ بِهِمْ فَجُرُّوا بِأَرْجُلِهِمْ فَأَلْقُوا فِى قَلِيبِ بَدُرٍ [صححه مسلم (٢٨٧٤)، وابن حبان يَسْتَطِيعُونَ جَوَابًا فَأَمْرَ بِهِمْ فَجُرُّوا بِأَرْجُلِهِمْ فَأَلْقُوا فِى قَلِيبِ بَدُرٍ [صححه مسلم (٢٨٧٤)، وابن حبان (٢٧٢٢). [انظر: ٢٤٩٠]. [انظر: ٢٤٩١].

(۱۳۳۲۹) حضرت انس نالنظ ہے مروی ہے کہ نبی الیظ جب بدر کی طرف روانہ ہو گئے تو لوگوں ہے مشورہ کیا، اس کے جواب میں حضرت صدیق اکبر بناٹوئے نے ایک مشورہ دیا، پھر دوبارہ مشورہ مانگا تو حضرت عمر نتائوئے نے ایک مشورہ دے دیا، بید کیے کر بی علیظ خاموش ہو گئے، انصار نے کہا کہ یا رسول اللہ! شاید آپ کی مراد ہم ہیں؟ حضرت مقداد نتائوئے عرض کیا یا رسول اللہ! ماں ذات کی فتم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے اگر آپ ہمیں تھم دیں تو سمندروں میں گھس پڑیں، اورا گرآپ تھم دیں تو سمندروں میں گھس پڑیں، اورا گرآپ تھم دیں تو ہم برک الغماد تک اونٹوں کے جگر مارتے ہوئے جلے جا کمیں، الہٰذا یا رسول اللہ! معاملہ آپ کے ہاتھ میں ہے، نبی علیظ اللہ بھی تھا، محابہ ختائی کو تیار کر کے روانہ ہو گئے اور بدر میں پڑاؤ کیا، قریش کے چھے جاسوں آئے تو ان میں بنو تجان کا ایک سیاہ فام خلام بھی تھا، صحابہ ختائی نہیں ہو جہا اور امرین خلف آگے ہیں، وہ لوگ جب اسے مارتے تو وہ ابوسفیان کے ہارے کا کہ ابوسفیان کے ہارے کا لگا اور جب جھوڑتے تو وہ کہتا کہ مجھے ابوسفیان کا کیا پیتہ؟ البت قریش آگئے ہیں، اس وقت نبی علیظ نماز پڑھ در ہے تھے۔

نمازے فارغ ہوکرنی طالیانے فرمایا یہ جبتم سے چی بیان کرتا ہے تو تم اسے مارتے ہواور جب یہ جموث بولتا ہے تو تم اسے خمار نے ہوا در جب یہ جموث بولتا ہے تو تم اسے چھوڑ دیتے ہو، پھرنی طالیاں ٹنے اسپنے ہاتھ سے اشارہ کرتے ہوئے فرمایا ان شاء اللہ کل فلال شخص یہاں گرے گا اور فلاں شخص یہاں، چنا نچی آ مناسا منا ہونے پرمشر کین کو اللہ نے شکست سے دو چار کر دیا اور بخد اایک آ دمی بھی نبی علیا گل بنائی ہوئی جگہ سے نہیں ہلاتھا۔

تین دن کے بعد پی طالعان کی لاشوں کے پاس گئے اور فرمایا اے ابوجہل بن ہشام! اے عتبہ بن رہیجہ! اے شیبہ بن رہیجہ! اے شیبہ بن رہیجہ! اے شیبہ بن رہیجہ! اور اے امیہ بن خلف! کیا تم سے تہ ہمارے رہ نے جو وعدہ کیا تھا، اسے تم نے سی پایا؟ مجھ سے تو میرے رب نے جو وعدہ کیا تھا، میں نے اسے سی پایا، حضرت عمر مخالفہ نے عرض کیا یا رسول اللہ کا گھڑے! آپ ان لوگوں کو تین دن کے بعد آواز دے رہ ہیں جوم دہ ہو چکے؟ نبی علیہ نے فرمایا میں جو بات کہ رہا ہوں، تم ان سے زیادہ نہیں سن رہے، البتہ وہ اس کا جواب نہیں دے سے تھر نبی علیہ کے تھم پر انہیں یا وَل سے تھیدٹ کر بدر کے کو کیس میں پھینک دیا گیا۔

(١٣٣٣) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَيْثُ بَلَغَهُ إِقْبَالُ

أَبِي سُفْيَانَ قَالَ فَتَكَلَّمَ أَبُو بَكُرٍ فَأَعُرَضَ عَنْهُ ثُمَّ تَكَلَّمَ عُمَرُ فَأَعُرَضَ فَقَالَ سَعْدُ بُنُ عُبَادَةَ إِيَّانَا تُرِيدُ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَالَّذِى نَفْسِى بِيَدِهِ لَوْ أَمَرْتَنَا أَنْ نُجِيضَهَا الْبِحَارَ لَآخَضْنَاهَا وَلَوْ أَمَرْتَنَا أَنْ نَضْرِبَ أَكْبَادَهَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ بَرُكِ الْغِمَادِ قَالَ فَذَكَرَ عَفَّانُ نَحُو حَدِيثِ عَبْدِ الصَّمَدِ إِلَى قَوْلِهِ فَمَا أَمَاطَ أَحَدُهُمْ عَنْ مَوْضِعِ يَدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راحع: ١٣٣٢٩].

(۱۳۳۳) حظرت انس بڑا تھے مروی ہے کہ نبی علیکا جب بدر کی طرف روانہ ہو گئے تو لوگوں سے مشورہ کیا، اس کے جواب میں حضرت صدیق اکبر بڑا تھ نئے ایک مشورہ دیا، پھر دوبارہ مشورہ ما نگا تو حضرت عمر بڑا تھ نئے ایک مشورہ دے دیا، یہ دیکھ کر نبی علیکا خاموش ہو گئے، حضرت سعد بن عبادہ بڑا تھ نہا کہ یا رسول اللہ! شاید آپ کی مرادہم ہیں؟ اس ذات کی تنم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے اگر آپ ہمیں حکم دیں تو سمندروں میں گئس پڑیں، اورا گر آپ تھم دیں تو ہم برک الغماد تک اونوں کے جگر مارتے ہوئے جائیں پھررادی نے پوری حدیث ذکری۔

(١٣٣٢) حَدَّثَنَا آبُو جَعْفَرٍ الْمَدَائِنِيُّ وَهُوَ مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ إِسْحَاقَ عَنُ مُحَمَّدِ بَنِ الْمُنْكِدِرِ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكِ قَالَ وَاللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَمَامَ الدَّجَّالِ سِنِينَ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكِدِرِ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكِ قَالَ وَاللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَمَامَ الدَّجَّالِ سِنِينَ خَدَّاعَةً يُكَذَّبُ فِيهَا الْمُعَادِقُ وَيُصَدَّقُ فِيهَا الْكَاذِبُ وَيُخَوَّنُ فِيهَا الْآمِينُ وَيُؤْتَمَنُ فِيهَا الْخَائِنُ وَيَتَكَلَّمُ فِيهَا الرَّونِينِ مَا الرَّونِينِ مَا الرَّونِينِ مُنَا اللَّهُ وَيُسِقُ يَتَكَلَّمُ فِي آمْرِ الْعَامَّةِ

(۱۳۳۳۱) حضرت انس ٹاٹٹ کے مردی ہے کہ جناب رسول الله مَلَا لَیْکُو آمِن اور خابی خود ج وجال سے پہلے بچھ سال دھوکے والے ہوں گئی ہوں گئی ہوں کے ہوں الله مَلَا لَیْکُو الله مَلَا لَیْکُو الله مَلَا الله مَلْ الله مَلَا الله مَلْ الله مَلْ الله مَلَا الله مَلْ اللهُ مَ

(١٣٣٢) حَلَّثَنَا أَبُو جَعُفَةٍ الْمَدَائِنِيُّ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بُنُ الْعَوَّامِ عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ عَنْ أَنْسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعْجِبُهُ الثُّفُلُ قَالَ عَبَّادٌ يَعْنِى ثُفْلَ الْمَرَقِ [احرحه الترمذي في الشمائل (١٧٩). قال شعيب: صحيح وهذا اسناد حسن].

(۱۳۳۲) حفرت اس اللي المان عروى م كه في مليه كوكمرين بهت بيندهي ..

(١٣٣٣) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بُنُ مُحَمَّدِ بُنِ أَبِي شَيْبَةً قَالَ أَبُو عَبْد الْرَّحْمَنِ وَسَمِعْتُهُ أَنَا مِنْ عُثْمَانَ قَالَ حَدَّثِنِي عَبْدُ اللَّهِ بُنِ وِينَارٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بُنَ مَالِكٍ قَالَ سَمِعْتُ اللَّهِ بُنُ إِدْرِيسَ عَنْ مُحَمَّدِ بُنِ إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بُنِ دِينَارٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بُنَ مَالِكٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ بَيْنَ يَدَى السَّاعَةِ سِنِينَ خَدَّاعَاتٍ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ بَيْنَ يَدَى السَّاعَةِ سِنِينَ خَدَّاعَاتٍ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ

(۱۳۳۳) حدیث نمبر (۱۳۳۳) اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

هي مُنالاً احَدُن بن يَنِي مِنْ اللهُ عَنْ اللهُ اللهُ عَنْ اللهُ اللهُ عَنْ اللهُ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ الل

ضعيف (ابو داود: ٢٣٧٥). قال شعيب: محتمل لتحسين لطرقه وشواهده، وهذا اسناد ضعيف].

(۱۳۳۳) حضرت انس ڈاٹھ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی علیا کے ساتھ مدینہ منورہ کے کسی راستے سے گذر رہا تھا،
نبی علیا کو ہاں اینٹوں سے بنا ہوا ایک مرکان نظر آیا، نبی علیا نے پوچھا یہ کس کا ہے؟ میں نے عرض کیا فلاں صاحب کا، نبی علیا اسے کر رہایا یا در کھو! مسجد کے علاوہ ہر تعمیر قیامت کے دن انسان پر بوجھ ہوگی، پچھ عرصے کے بعد نبی علیا کا دوبارہ وہاں سے گذر ہوا، تو وہاں وہ مکان نظر نہ آیا، نبی علیا نے اسے دعاہ دی کہ اللہ اس مکان کا کیا بنا؟ میں نے عرض کیا کہ اس کے مالک کو آپ کی بات معلوم ہوئی تو اس نے اسے منہدم کردیا، نبی علیا نے اسے دعاء دی کہ اللہ اس پر رحم فرمائے۔

(١٣٣٥) حَكَّثَنَا أَسُودُ بُنُ عَامِرٍ حَكَّثَنَا إِسُرَاثِيلُ عَنْ عَبْدِ الْأَعْلَى عَنْ بِلَالِ بَنِ أَبِى مُوسَى عَنْ أَنَسِ بَنِ مَالِكٍ قَالَ أَلَا مَلَ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدُّ مَنْ طَلَبَ الْقَضَاءَ وَاسْتَعَانَ عَلَيْهِ وُكِلَ إِلَيْهِ وَمَنْ لَمْ يَطْلُبُهُ وَلَمْ يَسْتَعِنْ عَلَيْهِ أَنْزَلَ اللَّهُ مَلَكًا يُسَدِّدُهُ يَقُولُ مَنْ طَلَبَ الْقَضَاءَ وَاسْتَعَانَ عَلَيْهِ وُكِلَ إِلَيْهِ وَمَنْ لَمْ يَطْلُبُهُ وَلَمْ يَسْتَعِنْ عَلَيْهِ أَنْزَلَ اللَّهُ مَلَكًا يُسَدِّدُهُ

(۱۳۳۵) بلال بن ابی موی کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ جاج نے نے بیٹے کوبھرہ کا قاضی مقرر کرنا چاہا تو حضرت انس ڈاٹھئے نے اس سے فر مایا کہ میں نے نبی علیظ کو یہ فر ماتے ہوئے سنا ہے کہ جو مخص عہد ہ قضا کوطلب کرتا ہے، اسے اس کے حوالے کر دیا جاتا ہے اور جے زبردتی عہد ہ قضاء دے دیا جائے ، اس پرایک فرشتہ نازل ہوتا ہے جواسے سیدھی راہ پر گامزن رکھتا ہے۔

(١٣٣٣٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةً عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ أَهْلَ مَكَّةَ سَأَلُوا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلْيُهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُرِيَهُمْ آيَةً قَالَ فَأَرَاهُمُ انْشِقَاقَ الْقَمَرِ مَرَّتَيْنِ [راحع: ١٢٧١٨].

(۱۳۳۳۱) حضرت انس بڑا تھ ہے مروی ہے کہ اہل مکہ نے ٹی علیہ سے کوئی مجمزہ دکھانے کی فرمائش کی تو نبی علیہ نے انہیں دو مرتبشق قمر کامجمزہ دکھایا اور اس پر بیآیت نازل ہوئی کہ قیامت قریب آگی اور چاندشق ہوگیا

(١٣٣٧) حَدَّثَنَا مَكَّى بُنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ يَغْنِى ابْنَ أَبِي هِنْدٍ عَنْ عَمْرُو بْنِ أَبِي عَمْرُو عَنْ أَنَسِ بُنِ مَالِكِ أَنَّهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَثِيرًا مَا كَانَ يَدْعُو بِهَوُلَاءِ الدَّعَوَاتِ اللَّهُمَّ إِنِّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَثِيرًا مَا كَانَ يَدْعُو بِهَوُلَاءِ الدَّعَوَاتِ اللَّهُمَّ إِنِّى اللَّهُمَّ إِنِّى مَالِكِ أَنَّهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الدَّيْنِ وَخَلَيْهِ الرَّجَالِ وَالْعُبُونِ وَسَلَمِ اللَّهُ مَا اللَّهُ اللَّهُ مَا اللَّهُ مَن الْهُمِّ وَالْحَرْنِ وَالْحَدُنِ وَالْحَدُنُ وَالْمَعُونِ وَالْمُعُولُ وَالْمُنُولُ وَالْمُعُولُ وَالْمُ اللَّهُ مِن اللَّهُ مَا اللَّهُ مَا لَهُ مَا اللَّهُ مَا اللَّهُ مَا اللَّهُ مَالَعُولُ اللَّهُ مَا اللَّهُ اللَّهُ مَا اللَّهُ مَا اللَّهُ مَالَمُ اللَّهُ مَا اللَّهُ مَا مُولِ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ مَا اللَّهُ مَا اللَّهُ مَا اللَّهُ مُ اللَّهُ اللَّهُ الْمَالِقُولُ اللَّهُ ال

مُنالًا اَمُرْنَ بِلِ يَعِيدُ مَرْمُ لِي اللَّهِ عِنْدُ مِنْ اللَّهِ عِنْدُ اللَّهِ عِنْدُ اللَّهِ عِنْدُ اللّ

لا چاری ستی ، بخل ، بزدلی ، قرضول کے بوجھاورلوگوں کے غلبے سے آپ کی پناہ میں آتا ہوں۔

(١٣٣٨) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بُنُ إِسْحَاقَ الطَّالُقَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ يَعْنِى ابْنَ مُبَارَكٍ عَنْ عَاصِمِ بْنِ سُلَيْمَانَ عَنْ حَدُّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الطَّاعُونُ شَهَادَةٌ لِكُلِّ حَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الطَّاعُونُ شَهَادَةٌ لِكُلِّ مَسْلِمٍ [راحع: ٢٥٤٧].

(۱۳۳۸) حضرت انس را النيك سے مروى ہے كه نبى عليك نے ارشا دفر ما يا طاعون ہرمسلمان كے لئے شہادت ہے۔

(١٣٣٩) حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ الْخُزَاعِيُّ أَخْبَرَنَا لَيْتُ عَنْ يَزِيدَ يَغْنِي ابْنَ الْهَادِ عَنْ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ أَبِي بَكُو عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنْ الْكُوثُورِ فَقَالَ نَهُرُّ أَعْطَانِيهِ اللَّهِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَنْسٍ أَنَّ النَّبِيَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنْ الْكُوثُورِ فَقَالَ نَهُرُ أَعْطَانِيهِ وَبَهُ عَنْ اللَّهِ إِنَّ تِلْكَ رَبِّي السَّولَ اللَّهِ إِنَّ تِلْكَ رَبِّي اللَّهِ إِنَّ تِلْكَ رَبِّي اللَّهِ إِنَّ تِلْكَ لَكُمْ مِنْهَا يَا عُمَو اللَّهِ إِنَّ تِلْكَ لَكُونُ وَقَالَ الْكُولُونِ وَقَالَ الْاللَانِي: حسن صحيح (الترمذي: حسن غريب وقال الألباني: حسن صحيح (الترمذي: عسن غريب وقال الألباني: حسن صحيح (الترمذي: ٢٥٤٢) قال شعيب: اسناده صحيح]. [انظر: ١٣٥٩، ١٣٥١٤، ١٣٥١٥ من ١٣٥١٤].

(۱۳۳۹) حضرت انس ڈاٹھٹے مروی ہے کہ کسی شخص نے نبی علیظ سے '' کوثر'' کے متعلق پوچھا، نبی علیظ نے فرمایا کہ یہ انک میہ انک میہ انک میہ انک میہ انک میہ انک میں کا نام ہے جو میرے رب نے مجھے عطاء فرمائی ہے، اس کا پانی دودھ سے زیادہ سفید اور شہد سے زیادہ میٹھا ہوگا، اور اس میں اونٹول کی گردنوں کے برابر پرندے ہول گے، حضرت عمر مٹاٹھٹے نے عرض کمیا کہ پارسول اللّمثلُ اللّیہ بھرتو وہ پرندے خوب صحت مند ہوں گے۔ نبی علیظ نے فرمایا عمر! انہیں کھانے والے ان سے بھی زیادہ صحت مند ہوں گے۔

(١٣٣٤) حَدَّثَنَا فَزَارَةُ بُنُ عُمَرَ وَيُونُسُ بُنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ عَنْ مُحَمَّدِ بُنِ مُسَاحِقٍ عَنْ عَامِرٍ بُنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَنَسٍ قَالَ مَا رَأَيْتُ إِمَامًا أَشْبَهَ صَلَاةً بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ إِمَامِكُمْ لِعُمَرَ بُنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ وَكَانَ عُمَرُ لَا يُطِيلُ الْقِرَاءَةَ [راحع: ٢٤٩٢].

(۱۳۳۴۰) حفرت انس رفیقی محفرت عمر بن عبدالعزیز فی فی کے متعلق ' جبکہ وہ مدینہ منورہ میں ہے' فرماتے ہے کہ میں نے تمہارے اس امام سے زیادہ نبی علیا کے ساتھ مشابہت رکھنے والی نماز پڑھتے ہوئے کسی کونہیں ویکھا، حضرت عمر بن عبدالعزیز پیکھیاطویل قراءت نہ کرتے ہے۔

(١٣٣٤١) حَدَّثَنَا أَبُّو سَعِيدٍ مَوْلَى بَنِى هَاشِم حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ بَنُ الْمُثَنَّى قَالَ سَمِعْتُ ثَمَامَةً بَنَ أَنَسٍ يَذُكُرُ أَنَّ أَنَسًا إِذَا تَكُلَّمَ تَكُلَّمَ تَكُلَّمَ ثَلَاثًا وَكَانَ يَسْتَأْذِنُ ثَلَاثًا قَالَ تَكُلَّمَ تَكُلَّمَ تَكُلَّمَ ثَلَاثًا وَكَانَ يَسْتَأْذِنُ ثَلَاثًا قَالَ أَنْ النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا تَكُلَّمَ تَكُلَّمَ ثَلَاثًا وَكَانَ يَسْتَأْذِنُ ثَلَاثًا وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا تَكُلَّمَ ثَلَاثًا وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَسْتَأْذِنُ ثَلَاثًا وَاحِدِيثِ أَنَّ النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَسْتَأْذِنُ ثَلَاثًا وَاحِدِيثِ أَنَّ النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَسْتَأْذِنُ ثَلَاثًا وَاحِدِيثِ أَنَّ النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَسْتَأْذِنُ ثَلَاثًا وَاحِدِيثِ أَنَّ النَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَسْتَأْذِنُ ثَلَاثًا وَاحِدِيثِ أَنَّ النَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَسْتَأْذِنُ ثَلَاثًا وَاحِدِيثِ أَنَّ النَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَسْتَأْذِنُ ثَلَاثًا وَاحْدِيثِ أَنَّ النَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَسْتَأُذِنُ ثَلَاثًا وَاحِدِهِ مِنْ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ عَلَيْهُ وَسَلَّا عَلَيْهُ وَسَلَّمَ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ عَلَيْهُ وَسَلَّانُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ عَلَيْهُ وَلَّ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ عَلَيْهُ مِنْ عَلَيْهُ وَمُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ فَلَا اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْكُوا عَلَى عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْنُ عَلَيْكُوا اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْكُوا عَلَى اللَّهُ عَلَيْكُوا عَلَى اللَّهُ عَلَيْكُوا عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْكُوا عَلَى اللَّهُ عَلَيْكُوا عَلَيْكُوا عَلَ

هي مُنالِهَ امْرُن بليدِ مَرْم كِي حَلِي اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهُ ا

(١٣٣٤٢) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بُنُ الْحَارِثِ قَالَ حَدَّتَنِى سَلَمَةُ بُنُ وَرُدَانَ أَنَّ أَنَسَ بُنَ مَالِكٍ صَاحِبَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَأَلَ رَجُلًا مِنْ صَحَابَتِهِ فَقَالَ أَيْ فُلانُ هَلْ تَزَوَّجُتَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَأَلَ رَجُلًا مِنْ صَحَابَتِهِ فَقَالَ أَيْ فُلانُ هَلْ تَزَوَّجُ بِهِ قَالَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَأَلَ رَجُلًا مِنْ صَحَابَتِهِ فَقَالَ أَيْ فُلانُ هَلْ تَزَوَّجُ بِهِ قَالَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَأَلَ رَجُلًا مِنْ صَحَابَتِهِ فَقَالَ أَيْ فُلانُ هَلْ تَزَوَّجُ بِهِ قَالَ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ لَا إِلَهُ اللَّهُ اللَّهُ لَا إِللَهُ اللَّهُ لَا إِللَهُ اللَّهُ لَا إِللَهُ هُو قَالَ بَلَى قَالَ رَبُعُ الْقُورُ آنِ قَالَ اللَّهُ لَا إِللَهُ هُو قَالَ بَلَى قَالَ رُبُعُ الْقُورُ آنِ قَالَ اللهُ اللهُ لَا إِللهُ اللهُ لَا إِللهُ هُو قَالَ بَلَى قَالَ رُبُعُ الْقُورُ آنِ قَالَ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ لَا إِللهُ هُو قَالَ بَلَى قَالَ رُبُعُ الْقُورُ آنِ قَالَ اللهُ ا

ضعيف (الترمذي: ٢٨٩٥)]. [راجع: ٢١٥١٦].

(۱۳۳۲۲) حفرت انس را النوز سے مروی ہے کہ نبی مالیشانے اپنے صحابہ رو النوز سے میں شادی کرسکوں، نبی مالیشانے ان سے او چھا کیا ہے؟ انہوں نے عرض کیا نہیں ، میرے پاس کچھ ہے بی نہیں کہ جس کی وجہ سے میں شادی کرسکوں، نبی مالیشانے ان سے تہرارے پاس' قل مواللہ احد' نہیں ہے؟ انہوں نے عرض کیا کیوں نہیں ، فر مایا یہ چوتھائی قرآن ہے ، پھر نبی مالیشانے ان سے بوچھا کیا تہرارے پاس سورہ کا فرون نہیں ہے؟ انہوں نے عرض کیا کیوں نہیں ، فر مایا یہ چوتھائی قرآن ہے ، پھر نبی مالیشانے ان سے بوچھا کیا تہرارے پاس سورہ زلزال نہیں ہے؟ انہوں نے عرض کیا کیوں نہیں ، فر مایا یہ چوتھائی قرآن ہے ، پھر نبی مالیشانے ان سے بوچھا کیا تہرارے پاس سورہ نام نامیس ہے؟ انہوں نے عرض کیا کیوں نہیں ، فر مایا یہ چوتھائی قرآن ہے ، پھر نبی مالیشانے ان سے بوچھا کیا تہرارے پاس سورہ نفر نہیں ہے؟ انہوں نے عرض کیا کیوں نہیں ، فر مایا یہ چوتھائی قرآن ہے ، پھر نبی مالیشانے ان سے بوچھا کیا تہرارے پاس آ بے الکری نہیں ہے؟ انہوں نے عرض کیا کیوں نہیں ، فر مایا یہ چوتھائی قرآن ہے ، نبی مالیشانے تین مرتبر فر مایا یہ چوتھائی قرآن ہے ، نبی مالیشانے تین مرتبر مالیا پہر شادی کرلو۔

ربر (۱۳۲۲) حَدَّثَنَا حُجَيْنُ بُنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبُدُ الْعَزِيزِ يَعْنِى ابْنَ أَبِي سَلَمَةَ الْمَاحِشُونَ عَنُ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِاللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْعَةَ عَنُ أَنْسٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَلُحُلُ عَلَى بَيْتِ أَمْ سُلَيْمٍ فَيْنَامُ عَلَى فِرَاشِهَا وَلَيْسَتُ فِيهِ قَالَ فَجَاءَ ذَاتَ يَوْمٍ فَنَامَ عَلَى فِرَاشِهَا فَأَتِيتُ فَقِيلَ لَهَا هَذَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَائِمٌ فِي بَيْتِكِ عَلَى فِرَاشِكِ قَالَ فَعَاءَتُ وَقَدُ عَرِقَ وَاسْتَنْقَعَ عَرَقُهُ عَلَى قِطْعَةِ أَدِيمٍ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَائِمٌ فِي بَيْتِكِ عَلَى فَرَاشِكِ قَالَ فَعَاءَتُ وَقَدُ عَرِقَ وَاسْتَنْقَعَ عَرَقُهُ عَلَى قِطْعَةِ أَدِيمٍ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا تَصْنَعِينَ عَلَى فَلَا فَعَعَلَتْ تَنَشَّفُ ذَلِكَ الْعَرَقَ فَتَعْصِرُهُ فِي قَوْ إِيرِهِ هَا فَفَزِعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا تَصْنَعِينَ عَلَى الْقَوْرَةُ وَلَوْقَ فَتَحْصِرُهُ فِي قَوْرِيرِهَا فَفَزِعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا تَصْنَعِينَ عَلَى الْعَرَقُ فَلَالَ مَا تَصْنَعِينَ عَلَى الْعَرَقُ فَلَالَ مَا تَصْنَعِينَ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا تَصْنَعِينَ عَلَى الْعَرَقُ فَلَى الْعَرَقُ فَعَصِرُهُ فِي قَلْ إِيهِ عَلَى الْعَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا تَصْنَعِينَ عَلَى الْعَرَقُ وَلَا الْعَلَى عَلَى الْعَلَى عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ مِوسَى اللَّهُ عَلَى الْعَلَى عَلَى الْعَلَمُ مِن عَلِيهُ مِوسَى اللَّهُ عَلَى الْعَلَى عَلَى الْعَلَى الْعَلَى عَلَى الْعَلَى الْعَرَقُ عَلَى الْعَلَقُ الْعَلَى عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ مِوسَلَى اللَّهُ عَلَى الْعَلَى عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الْعَلَى عَلَى اللَّهُ عَلَى الْعَلَى عَلَى الْعَلَى عَلَى الْعَلَى الْعَلَى عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الْعَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الْعَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الْعَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الل

لَتَ بَرَكَتَ كَامَيِدر كَتَ بِينَ مُنْ الْنَافَ فِرَمَا يَاتَمَ فَرَى كَيا ـ الشَّبَعِيُّ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ (١٣٣٤) حَدَّثَنَا سَيَّارُ بُنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بُنُ سُلَيْمَانَ الضَّبَعِيُّ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ إِنَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ طُيْرَ الْجَنَّةِ كَأَمُثَالِ البُنْحَتِ تَرْعَى فِى شَجَرِ الْجَنَّةِ فَقَالَ أَبُو بَكُو يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ طُيْرَ الْجَنَّةِ كَأَمُثَالِ البُنْحَتِ تَرْعَى فِى شَجَرِ الْجَنَّةِ فَقَالَ أَبُو بَكُو يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ هَا اللَّهُ إِنَّ اللَّهُ عَلَيْهِ لَلْمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ كُونَ مِنْ يَأْكُلُ مِنْهَا يَا أَبَا بَكُو

(۱۳۳۴) حضرت انس ڈائٹئے ہے مروی ہے کہ نبی علیہ نے فر مایا جنت میں اونٹوں کی گردنوں کے برابر پرندے ہوں گے، جو درختوں میں چرتے پھریں گے، حضرت ابو بکر ڈاٹٹئے نے عرض کیا کہ یارسول الله مکاٹٹی اپھر تو وہ پرندے خوب صحت مند ہوں گے، فہی طابق نے فر مایا انہیں کھانے والے ان سے بھی زیادہ صحت مند ہوں گے اور ابو بکر! مجھے امید ہے کہ آ ب بھی انہیں کھانے والوں ٹیں ہے ہوں گے۔

(١٣٢٤٥) حَدَّثَنَا سَيَّارٌ حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنْسٍ قَالَ لَمَّا كَانَ الْيُومُ الَّذِى ذَخَلَ فِيهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ أَضَاءَ مِنْ الْمَدِينَةِ كُلُّ شَيْءٍ فَلَمَّا كَانَ الْيُومُ الَّذِى مَاتَ فِيهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةِ أَضَاءَ مِنْ الْمَدِينَةِ كُلُّ شَيْءٍ وَمَا فَرَغْنَا مِنْ دَفْنِهِ حَتَّى أَنْكُرُنَا قُلُوبَنَا [صححه ابن حبان ٢٦٣٤٣)، عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَظُلَمَ مِنْ الْمَدِينَةِ كُلُّ شَيْءٍ وَمَا فَرَغْنَا مِنْ دَفْنِهِ حَتَّى أَنْكُرُنَا قُلُوبَنَا [صححه ابن حبان ٢٦٣٤٣)، والترمذي: والحاكم (٧/٣) وقال الترمذي: غريب صحيح، وقال الألباني: صحيح (ابن ماحة: ١٦٢١)، والترمذي: والحاكم (٣١٨م). قال شعيب: صحيح وهذا اسناد ضعيف]. [انظر: ٢٥٥٥، ١٣٨٦].

(۱۳۳۴۵) حضرت انس ڈاٹٹؤ سے مروی ہے کہ جب نی ملیکا کہ بینہ منورہ میں داخل ہوئے تھے، تو مدینہ کی ہر چیز روثن ہوگئ تھی اور جب دنیا سے رخصت ہوئے تھے کہ ہم نے اپنے اور جب دنیا سے رخصت ہوئے تھے کہ ہم نے اپنے دلوں کی حالت کوتبدیل یایا۔

(١٣٢٤٦) حَدَّثَنَا حَسَنْ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ وَأَبِي عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ عَنْ أَنَسِ بُنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَخُرُجُ مِنْ النَّارِ أَرْبَعَةٌ يُعْرَضُونَ عَلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فَيَأْمُرُ بِهِمْ إِلَى النَّارِ فَيَلْتَفِتُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَخُرُجُ مِنْ النَّارِ أَرْبَعَةٌ يُعْرَضُونَ عَلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فَيَأْمُرُ بِهِمْ إِلَى النَّارِ فَيَلْتَفِتُ أَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَخُرُجُ مِنْ النَّارِ أَنْ أَخُورُ جُتَنِى مِنْهَا أَنْ لَا تُعِيدَنِي فِيهَا فَيَقُولُ فَلَا نُعِيدُكَ فِيهَا أَنْ لَا تُعِيدَنِي فِيهَا فَيَقُولُ فَلَا نُعِيدُكَ فِيهَا وَسَعَده مَسَلَم (١٩٢)، وابن حبان (٦٣٣)]. [انظر: ١٤٠٨٧].

(۱۳۳۲۷) حضرت انس ٹاٹٹوے مروی ہے کہ نبی علیہ نے ارشاد فر مایا جہنم سے چار آ دمیوں کو نکالا جائے گا، آئییں اللہ تعالیٰ کے سامنے پیش کیا جائے گا، اللہ تعالیٰ کی طرف متوجہ سامنے پیش کیا جائے گا، اللہ تعالیٰ دوبارہ انہیں جہنم میں جیجنے کا تھم دے دے گا، ان میں سے ایک شخص اللہ تعالیٰ کی طرف متوجہ ہوکر کہا گا کہ پروردگار! جھے تو بیا مید ہوگئی تھی کہ اگر تو جھے جہنم سے نکال رہا ہے تو اس میں دوبارہ واپس نہ لوٹائے گا؟ اللہ تعالیٰ فرمائے گا کہ پھر تو اس میں دوبارہ واپس نہ جائے گا۔

(۱۳۳٤٧) حَدَّثَنَا حَسَنَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةً عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْسِ بْنِ مَالِكِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ تَبُاعَ الثَّمَرَةُ حَتَّى تَذُهُو وَعَنْ الْعِنبِ حَتَّى يَسُودٌ وَعَنْ الْحَبِّ حَتَّى يَشُودٌ وَعَنْ الْحَبِ حَتَّى يَشُودٌ وَعَنْ الْحَبِ حَتَّى يَشُودٌ وَعَنْ الْعِنبِ حَتَّى يَشُودٌ وَعَنْ الْعِنبِ حَتَّى يَشُودٌ وَعَنْ الْعِنبِ حَتَّى يَشُودٌ وَعَنْ الْحَدِهِ وَالْعَالِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَنْ الْعَنْ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسُلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ الللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَالْ

(۱۳۳۷) حضرت انس و النظر مروی ہے کہ نبی علیہ نے اس بات سے منع کیا ہے کہ پھل کینے سے پہلے ، کشمش (الگور) سیاہ مونے سے پہلے اوار گندم کا دانہ تخت ہونے سے پہلے بیچا جائے۔

(١٣٣٤٨) حَلَّثَنَا حَسَنُ حَدَّثَنَا عُمَارَةُ عَنُ ثَابِتٍ عَنُ أَنْسِ بُنِ مَالِكٍ أَنَّ مَلِكَ ذِى يَزَنَ أَهْدَى إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُلَّةً قَدُ أَخَلَهَا بِفَلَاثَةٍ وَفَلَاثِينَ بَعِيرًا أَوْ ثَلَاثٍ وَثَلَاثِينَ نَاقَةً [قال الألباني: ضعيف (ابو داود: ٤٠٣٤)] وَسَلَّمَ حُلَّةً قَدُ أَخَلَهَا بِفَلَاثَةٍ وَفَلَاثِينَ بَعِيرًا أَوْ ثَلَاثٍ وَثَلَاثِينَ نَاقَةً [قال الألباني: ضعيف (ابو داود: ٤٠٣٤)] (١٣٣٨) حضرت انس الله جورًا بَعِجا جواس في الله عليه عليه الله عليه عليه عليه الله عليه عليه الله عليه عليه الله عنه الله عليه عليه الله عليه الله عليه عليه الله المنظم الله المنظم الله عليه الله المنظم الله المنظم الله الله الله المنظم الله المنظم الله الله المنظم المنظم المنظم المنظم المنظم الله المنظم المنظم

(١٣٣٤٩) حَدَّثَنَا هَاشِمْ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ الرَّجُلُ يُحِبُّ الرَّجُلَ وَلَا يَسْتَطِيعُ أَنْ يَعْمَلَ كَعَمَلِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَنَسُ فَمَا رَأَيْتُ أَصْحَابَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ فَرَحُوا بِهِذَا مِنْ قَوْلِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَنَّ يَكُونَ الْإِسْلَامَ مَا فَرِحُوا بِهِذَا مِنْ قَوْلِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَنَّ مَعُهُ فَحَسْبَنَا أَنَّ مَعُهُ فَحَسْبَنَا مَعَهُ فَحَسْبَنَا مَعُهُ فَحَسْبَنَا مَعُهُ فَحَسْبَنَا مَعُهُ فَحَسْبَنَا مَعُهُ فَحَسْبَنَا مَعُهُ فَحَسْبَنَا

(۱۳۳۲۹) حضرت انس را الله علی ایک آدی نے بارگا ورسالت میں عرض کیا یا رسول الله علی ایک آدی کسی قوم سے حبت کرتا ہے کیکن ان کے اعمال تک نہیں پہنچنا، تو کیا تھم ہے؟ نبی ملیشا نے فر مایا انسان اس کے ساتھ ہوگا جس کے ساتھ وہ محبت کرتا ہے، حضرت انس را الله علی اسلام کے بعد میں نے صحابہ جو الله کی کواس بات سے زیادہ کسی بات پرخوش ہوتے ہوئے نہیں دیکھا، ہم نبی ملیشا سے محبت کرتے ہیں، اگر چیان جیسے اعمال کی طاقت نہیں رکھتے؛ جب ہم ان کے ساتھ ہوں گے تو کہی ہمارے لیے کافی ہے۔

(١٣٣٥) حَدَّثَنَا هَاشِمْ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ قَالَ أَخْبَرَنَا ثَابِتٌ قَالَ أَنْسٌ مَا شَمِمْتُ شَيْئًا عَنْبَرًا قَطُّ وَلَا مِسْكًا قَطُّ وَلَا مِسْكًا قَطُّ وَلَا مَسِسْتُ شَيْئًا قَطُّ دِيبَاجًا وَلَا حَرِيرًا ٱلْيَنَ شَيْئًا قَطُّ أَطْيَبَ مِنْ رِيحٍ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا مَسِسْتُ شَيْئًا قَطُّ دِيبَاجًا وَلَا حَرِيرًا ٱلْيَنَ مَسَّا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ثَابِتٌ فَقُلْتُ يَا أَبَا حَمْزَةَ ٱلسَّتَ كَانَّكَ تَنْظُرُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَّكَ تَسْمَعُ إِلَى نَعْمَتِهِ فَقَالَ بَلَى وَاللَّهِ إِنِّى لَآرُجُو أَنْ ٱلْقَاهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَأَقُولَ يَا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَّكَ تَسْمَعُ إِلَى نَعْمَتِهِ فَقَالَ بَلَى وَاللَّهِ إِنِّى لَآرُجُو أَنْ ٱلْقَاهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَأَقُولَ يَا

هي مُناهُ احَدُن بن مِنا السِّيدِ مَتَّرَ اللَّهِ اللَّهِ عَلَيْهِ مِنْ اللَّهِ اللَّهِ عَلَيْهُ اللَّهِ عَلَيْهُ اللَّهِ عَلَيْهُ اللَّهِ عَلَيْهُ اللَّهِ عَلَيْهُ اللَّهِ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلِيهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ

رَسُولَ اللَّهِ خُوَيْدِمُكَ قَالَ خَدَمْتُهُ عَشُرَ سِنِينَ بِالْمَدِينَةِ وَأَنَا غُلَامٌ لَيْسَ كُلُّ أَمْرِى كَمَا يَشْتَهِى صَاحِبِى أَنُ يَكُونَ مَا قَالَ لِي فِيهَا أُفِّ وَلَا قَالَ لِي لِمَ فَعَلْتَ هَذَا وَأَلَّا فَعَلْتَ هَذَا [صححه البحارى (٣٥٦١)، ومسلم يَكُونَ مَا قَالَ لِي فِيهَا أُفِّ وَلَا قَالَ لِي لِمَ فَعَلْتَ هَذَا وَأَلَّا فَعَلْتَ هَذَا [صححه البحارى (٣٥٦١)، ومسلم (٢٣٣٠)] [انظر: ٢٧٤٠٧].

(۱۳۳۵) حضرت انس بڑا ٹھٹا ہے مروی ہے کہ میں نے کوئی عزر اور مشک یا کوئی دوسری خوشہونی ملیٹھ کی مہک ہے زیادہ عمرہ نہیں سو کھی ، اور میں نے کوئی ریٹم و دیا، یا کوئی دوسری چیز نبی ملیٹھ ہے زیادہ نرم نہیں چھوئی ، (ثابت کہتے ہیں کہ میں نے عرض کیا اے ابوحزہ! کیا آ پ نے نبی ملیٹھ کوئیں دیکھایاان کی آ واز نہیں سنی ؟ انہوں نے کہا کیوں نہیں ، بخدا! جھے امید ہے کہ قیامت کے دن میں ان ہے ملوں گا اور عرض کروں گا کہ یارسول اللہ ملائے ہیں کہا جو ناسا خادم حاضرہ) میں نے مدید منورہ میں نبی اس فدمت کی ہے، میں اس وقت اور کا تھا، یہ مکن نہیں ہے کہ میرا ہر کام دوسرے کی خواہش کے مطابق ہی ہو، نبی نبی ملیٹی نبی ملیٹی نبی ملیٹھ نبی کہا ، اور نہ ہی کہیں کہا ، اور نہ ہی کہیں ہی کہیں کیا ؟ یا پیکام کیوں نبیں کیا ؟

(١٣٣٥١) حَدَّثَنَا هَاشِمْ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ عَنْ ثَابِتِ عَنْ أَنَسِ بُنِ مَالِكِ قَالَ إِنِّى لَآسُعَى فِى الْغِلْمَانِ يَقُولُونَ جَاءً مُحَمَّدٌ فَآسُعَى فَلا أَرَى شَيْئًا قَالَ حَتَّى جَاءَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَصَاحِبُهُ أَبُو بَكُو فَكُنّا فِى بَعْضِ حِرَادِ الْمَدِينَةِ ثُمَّ بَعَثَنَا رَجُلٌ مِنْ آهُلِ الْمَدِينَةِ لِيُؤْذِنَ بِهِمَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَصَاحِبُهُ أَبُو بَكُو فَكُنّا فِى بَعْضِ حِرَادِ الْمَدِينَةِ ثُمَّ بَعَثَنَا رَجُلٌ مِنْ آهُلِ الْمَدِينَةِ لِيُؤْذِنَ بِهِمَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَصَاحِبُهُ أَبُو بَكُو فَكُنّا فِى بَعْضِ حِرَادِ الْمَدِينَةِ ثُمَّ بَعْثَنَا رَجُلٌ مِنْ آهُلِ الْمَدِينَةِ لِيُؤْذِنَ بِهِمَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَصَاحِبُهُ أَيْنُ الْأَنْصَارِ حَتَّى الْتَهُوا إِلَيْهِمَا فَقَالَتُ الْأَنْصَارُ الْطَلِقَا آمِنَيْنِ مُطَاعَيْنِ الْأَنْصَارَ فَاسْتَقْبَلَهُمَا زُهَاءَ حَمْسٍ مِاتَةٍ مِنْ الْأَنْصَارِ حَتَّى الْتَهُوا إِلَيْهِمَا فَقَالَتُ الْأَنْصَارُ الْطَلِقَا آمِنَيْنِ مُطَاعَيْنِ مُظَاعَلِنِ وَلَقَدُ رَأَيْنُ وَيُومَ لَلْهُ مَلُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَصَاحِبُهُ بَيْنَ آطُهُو هِمْ فَخَرَجَ آهُلُ الْمَدِينَةِ حَتَى إِنَّ الْعَواتِقَ لَقُولُ الْمُولِي وَلَقَدُ رَأَيْتُهُ اللَّهُ عَلَيْهُمْ هُو آلَيُهُمْ هُو آلَي فَمَا رَأَيْنَا مَنْطُرًا مُشْبِهًا بِهِ يَوْمَئِذٍ قَالَ أَنْسُ بُنُ مَالِكٍ وَلَقَدُ رَأَيْتُهُ يَوْمُ ذَخِلَ عَلَيْنَا وَيَوْمَ قَبْضَ فَلَمْ أَلَ يَوْمَيْنِ مُشْبِهًا بِهِمَا إِراجِع: ١٢٥٩ ٢١٥.

(۱۳۳۵) حفرت انس و النظام النظ

هي مُنالاً احَدُرُن بل مِينِي مَرْم اللهِ اللهِ مَنْ اللهُ اللهُ عَنْ اللهُ اللهُ عَلَا اللهُ عَنْ اللهُ اللهُ عَلْ

(١٣٢٥٢) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ وَقَتَادَةً وَحَمْزَةً الطَّبِّيِّ أَنَّهُمْ سَمِعُوا أَنَسَ بُنَ مَالِكٍ يَقُولُ . عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بُعِثْتُ أَنَا وَالسَّاعَةُ هَكَذَا وَأَشَارَ بِالسَّبَّابَةِ وَالْوُسُطَى وَكَانَ قَتَادَةُ يَقُولُ كَفَضُلِ إِحْدَاهُمَا عَلَى الْأُخْرَى [صححه مسلم (٢٩٥١)، وابن حبان (٢٦٤٠) قال شعيب: اسناده صحيح]. [انظر: ١٣٩٩٥].

(۱۳۳۵۲) حضرت انس را النظر سے کہ نبی علیہ نے فر مایا میں اور قیامت ان دوانگلیوں کی طرح استھے بھیجے گئے ہیں، یہ کہر نبی علیہ نے شہادت والی انگی اور درمیانی انگی کی طرف اشار ہ فر مایا۔

(۱۳۲۵۳) حَدَّثَنَا هَاشِمْ حَدَّثَنَا شُغْبَةُ عَنْ قَتَادَةً قَالَ قَالَ أَنْسُ بْنُ مَالِكِ قَالَ أَصْحَابُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَلَّمَ وَسَلَّمَ وَسَلَّمُ وَسَلَّمُ وَسَلَّمُ وَالْحَابُ الْكَانِ اللَّهِ إِنَّ أَصْحَابَ الْكِتَابِ يُسَلِّمُونَ عَلَيْنَا فَكَيْفَ نَرُدُّ عَلَيْهِمْ قَالَ قُولُوا وَعَلَيْكُمْ [راجع: ١٢١٦٥] يارَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أَصْحَابَ الْكِتَابِ يُسلِّمُونَ عَلَيْنَا فَكَيْفَ نَرُدُّ عَلَيْهِمْ قَالَ قُولُوا وَعَلَيْكُمْ [راجع: ١٢١٦] (١٣٥٣) حفرت انس اللَّيْنَ مِدول م كُواكِ مرتبه صحابة كرام اللَّيْنَافِ فَي اللَّهِ مِن اللهُ اللهُ مَا اللهُ مَن اللهُ اللهُ عَلَيْهِمْ اللهُ اللهُ عَلَيْهِمْ قَالَ قُولُوا وَعَلَيْكُمْ وَاللهُ عَلَيْهِ وَسَلَم اللهُ عَلَيْهِمْ قَالَ قُولُوا وَعَلَيْكُمْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمُ عَلَيْهِمْ قَالَ قُولُوا وَعَلَيْكُمْ اللّهُ عَلَيْهِمْ وَاللّهُ عَلَيْهِمْ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهِمْ قَالَ قُولُوا وَعَلَيْكُمْ وَاللّهُ عَلَيْهِمْ وَاللّهُ عَلَيْهِمْ وَاللّهُ عَلَيْهِمْ وَاللّهُ عَلَيْهِمْ وَاللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُمْ وَعَلَيْكُمْ وَعَلَيْكُمْ وَاللّهُ عَلَيْهُمْ وَاللّهُ عَلَيْهُمْ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهِمْ وَاللّهُ عَلَيْهِمْ قَالَ قُلُولُوا وَعَلَيْكُمْ وَاللّهُ عَلَيْهِمْ وَاللّهُ عَلَيْهُمْ وَاللّهُ عَلَيْهُمْ وَاللّهُ عَلَيْهُمْ وَاللّهُ عَلَيْهُمْ وَاللّهُ عَلَيْهُمْ وَاللّهُ عَلَيْهِمْ وَاللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُمْ وَاللّهُ عَلَيْهُمْ وَاللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُمْ وَاللّهُ عَلَيْهُمْ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُمْ وَاللّهُ وَاللّهُ عَلَيْهُمْ وَاللّهُ عَلَيْهُمْ وَاللّهُ عَلَيْهُمْ وَاللّهُ عَلَيْهُمْ عَلَيْهُمْ وَالْعَالِي عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَالْمُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَالْمُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ وَالْعَالِقُولُوا وَعَلْمُ عَلَيْهُ وَالْعُلُولُوا وَعَلْمُ عَلَيْهُ وَاللّهُ وَالْعَلَالِي اللّهُ عَلَيْهُ وَالْعَلَالُولُ وَالْعَلَالِكُولُوا وَعَلْمُواللّهُ وَالْعَالِمُ اللّهُ عَلَيْهُ وَالْعَلَقُولُوا وَعَلَيْكُوا وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ وَالْعَلَمُ وَاللّهُ عَلَيْكُولُ وَاللّهُ اللّهُ

(١٣٣٥٤) حَدَّثَنَا هَاشِمْ حَدَّثَنَا شُغْبَةُ عَنْ مُعَاوِية بَنِ قُرَّة أَبِي إِيَاسٍ قَالَ قُلْتُ لَهُ سَمِعْتَ أَنَسًا يُحَدِّثُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ فِي النَّعُمَانِ بَنِ مُقَرِّنِ ابْنُ أُخْتِ الْقُوْمِ مِنْهُمْ أَوْ مِنْ أَنْفُسِهِمْ قَالَ نَعُمْ [راحع: ١٢٢١] اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ فِي النَّعُمَانِ بَنِ مُعَاوِي بَن قَرَّ وَمُعَلِّنَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسِرَت اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ الْمُ أَوْمِ مِنْ أَنْفُومِ مِنْ أَنْفُومِ وَمُعُومُ أَوْمِ مِنْ أَنْفُومِ وَمُعَلِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ المَوالِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَمُ كَاللَهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ وَمُ كَاللَهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ الْمُولِ عَلَيْهُ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ وَالْمُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْمُ اللَّهُ وَاللَّهُ وَالْمُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ وَاللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ اللَّهُ الللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّ

(١٣٣٥٦) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ قَتَادَةُ ٱلْبَآنِي قَالَ سَمِعْتُ أَنْسَ بُنَ مَالِكٍ قَالَ قُلْتُ أَنْتَ سَمِعْتُهُ قَالَ نَعَمُ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُضَحِّى بِكُبْشَيْنِ ٱمْلَحَيْنِ أَقْرَنَيْنِ وَيُسَمِّى وَيُكَبَّرُ وَلَقَدْ رَأَيْتُهُ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّهِ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُضَحِّى بِكُبْشَيْنِ ٱمْلَحَيْنِ أَقْرَنَيْنِ وَيُسَمِّى وَيُكَبَّرُ وَلَقَدْ رَأَيْتُهُ يَذُبُحُهُمَا بِيَدِهِ وَاضِعًا عَلَى صِفَاحِهِمَا قَدَمَهُ [راحع: ٢٩٨٢].

(۱۳۳۵۲) حضرت انس ٹاٹن سے مروی ہے کہ بی طینا دو چتکبرے سینگ دار مینڈھ قربانی میں پیش کیا کرتے ہے، اور اللہ کا نام لے کر تکبیر کہتے تھے، سے دن کا کرتئیر کہتے تھے، میں نے دیکھا ہے کہ بی طینا انہیں اپنے اتھ سے ذن کر تے تھا ور ان کے پہلو پر اپنا پاؤں رکھتے تھے۔ (۱۳۲۵۷) حَدَّثَنَا هَاشِمْ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ مِنّا رَجُلٌ مِنْ بَنِى النَّجَارِ قَدْ قَرَأَ الْبُعَرَةَ وَآلَ عِمْرَانَ وَكَانَ يَكُتُبُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَانْطَلَقَ هَارِبًا حَتَّى لَحِقَ بِآهُلِ الْكِتَابِ

مُنْ لَمُ الْمُدُن فِي اللَّهِ عَلَى اللَّهِ اللَّهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهِ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهِ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهِ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَّهُ عَلَيْهُ عَلَّهُ عَلَّهُ عَلَيْهُ عَلَّهُ عَلَّهُ عَلَّهُ عَلَّهُ عَلَّهُ عَلَيْهُ عَلَّهُ اللَّهُ عَلَّهُ عَلَيْهُ عَلّ

قَالَ فَرَفَعُوهُ وَقَالُوا هَذَا كَانَ يَكْتُبُ لِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأُعْجِبُوا بِهِ فَمَا لَبِثَ أَنْ قَصَمَ اللَّهُ عُنْقُهُ فِيهِمْ فَحَفَرُوا لَهُ فَوَارَوْهُ فَأَصْبَحَتُ الْأَرْضُ قَدْ نَبَذَتُهُ عَلَى وَجُهِهَا ثُمَّ عَادُوا فَحَفَرُوا لَهُ فَوَارَوْهُ فَأَصْبَحَتُ الْأَرْضُ قَدْ نَبَذَتُهُ عَلَى وَجُهِهَا فَتَرَكُوهُ الْأَرْضُ قَدْ نَبَذَتُهُ عَلَى وَجُهِهَا فَتَرَكُوهُ اللَّهُ عَلَى وَجُهِهَا فَتَرَكُوهُ اللَّهُ عَلَى وَجُهِهَا فَتَرَكُوهُ مَنْهُوذًا [صححه مسلم (۲۷۱۸)]. [انظر: ١٣٦٠٨]

(۱۳۳۵۷) حضرت انس ٹٹاٹٹ سے مروی ہے کہ ہم بنونجار میں سے ایک آ دمی نبی تالیق کا کا تب تھا، اس نے سورہ بقرہ اور آل عمران بھی پڑھر کھی تھی، پچھڑ سے بعدوہ آ دمی مُرتد ہوکر مشرکین سے جا کرمل گیا، مشرکین نے اسے بڑاا چھالا اور کہنے گئے کہ محمد کا گھڑاکو بہی لکھ لکھ کر دیا کرتا تھا، پچھ ہی عرصے بعداللہ نے اس کی گردن تو ڑ دمی اور وہ مرگیا، لوگوں نے اس کے لئے قبر کھودی اور اسے قبر میں اتار دیالیکن اگلادن ہوا تو دیکھا کہ زمین نے اسے باہر نکال پھیکا ہے، انہوں نے کئی مرتبدا سے دفن کیا، ہر مرتبہ زمین نے اسے نکال باہر پھینکاحتی کہ لوگوں نے اسے بہی پڑا چھوڑ دیا۔

(١٣٣٥٨) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ ابْنُ لِآبِي طَلْحَةَ لَهُ نُعَرَّ يَلْعَبُ بِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أَبَا عُمَيْرٍ مَا فَعَلَ النَّغَيْرُ [انظر: ١٤١١٧].

(۱۳۳۵۸) حضرت انس نظافۂ سے مروی ہے کہ حضرت ابوطلحہ ٹٹاٹٹؤ کا ایک بیٹا''جس کا نام ابوعمیرتھا''اس کے پاس ایک چڑیا تھی جس سے وہ کھیلتا تھا، ایک دن نبی ملیٹانے فرمایا اے ابوعمیر! کیا کیا نغیر؟ (چڑیا، جومرگئ تھی)

(١٣٣٥٩) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ عَنْ ثَابِتٍ قَالَ وَصَفَ لَنَا أَنَسُ بُنُ مَالِكٍ صَلَاةً رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَامَ يُصَلِّى بِنَا فَرَكَعَ فَاسْتَوَى قَائِمًا حَتَّى رَأَى بَعْضُنَا أَنَّهُ قَدْ نَسِى ثُمَّ سَجَدَ فَاسْتَوَى قَاعِدًا حَتَّى رَأَى بَعْضُنَا أَنَّهُ قَدْ نَسِى ثُمَّ اسْتَوَى قَاعِدًا [راجع: ١٢٧٩٠].

(۱۳۳۵۹) حضرت انس ٹاٹٹنے سے مروی ہے کہ بعض اوقات نبی علیق سجدہ یا رکوع سے سراٹھاتے اوران دونوں کے درمیان اتنا لمباوقفہ فرماتے کہ جمیں یہ خیال ہونے لگتا کہ کہیں نبی علیق بھول تونہیں گئے۔

(١٣٣٠) حَدَّثَنَا هَاشِمْ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ قَتَادَةُ أَخْبَرَنِي عَنْ أَنْسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ لَمَّا أَرَادَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَكْتُبَ إِلَى الرُّومِ قِيلَ لَهُ إِنَّ كِتَابَكَ لَا يُقْرَأُ حَتَّى يَكُونَ مَخْتُومًا فَاتَّخَذَ خَاتَمًا مِنْ فِظَّةٍ فَنَقَشَهُ أَوْ نَقَشَ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ قَالَ فَكَأْنِي آنْظُرُ إِلَى بَيَاضِهِ فِي يَدِهِ [راجع: ١٢٧٥].

(۱۳۳۷) حفرت انس نظافت مروی ہے کہ جب نی علیہ فی رومیوں کو خط لکھنے کا ارادہ کیا تو صحابہ کرام الفتی نے عرض کیا کہوں کہ وہ لوگ صرف مہر شدہ خطوط ہی پڑھتے ہیں، چنانچہ نی علیہ نے چاندی کی انگوشی بنوالی، اس کی سفیدی اب تک میری نگا ہوں کے سامنے ہے، اس پر بیعبارت نقش تھی ''محدرسول الله'' مَنْ اللّٰهُ کُلُمْ اللّٰهِ کُلُمْ اللّٰهُ ' مَنْ اللّٰهُ کُلُمْ اللّٰهُ ' مَنْ اللّٰهُ کُلُمْ اللّٰهُ کُلُمْ اللّٰهُ کُلُمْ اللّٰهُ کُلُمْ اللّٰهُ کُلُمْ اللّٰهُ کُلُمْ کُلُمُ کُلُمْ کُلُمُ کُلُمُ کُلُمْ کُلُمْ کُلُمْ کُلُمُ کُلُم

(١٣٣٦١) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةً يُحَدِّثُ عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ لَمَّا أَرَادَ رَسُولُ

هي مُنالاً احْدِينَ بل يَنْ مَرَى كُل اللهُ عِنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلَيْ اللّهُ عَلَيْ اللّهُ عَنْ اللّهُ عَلَيْ اللّهُ عَلَيْلُولِي اللّهُ عَلَيْ اللّهُ عَلَيْكُولِي اللّهُ عَلَيْلِي اللّهُ عَلَيْلِي اللّهُ عَلَيْلِي اللّهُ عَلَيْلِ اللّهُ عَلَيْلِي اللّهُ عَلَيْلِي الللّهُ عَلَيْلِي اللّهُ عَلَيْلِي اللّهُ عَلَيْلِي اللّهُ عَلَيْلِي اللّهُ عَلَيْلِي اللّهُ عَلَيْلِي اللّهُ عَلْ

اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَكُتُبَ إِلَى الرُّومِ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ

(۱۳۳۱) گذشته حدیث اس دوسری سندی بھی مروی ہے۔

(١٣٣٦٢) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ وَحُسَيْنٌ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ رَاشِدٍ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ مُوسَى بُنِ أَنَسٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ لَمْ يَبُلُغُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ الشَّيْبِ مَا يَخْضِبُهُ وَلَكِنْ أَبُو بَكُوٍ كَانَ يَخْضِبُ رَأْسَهُ وَلِحُيتَهُ بِالْحِنَّاءِ وَالْكَتَم قَالَ هَاشِمٌ حَتَّى يَقْنَئُوا شَعْرَهُمُ

(۱۳۳۷۲) حضرت اَنس ٹاٹٹو ہے مروی ہے کہ نبی علیا کی مبارک ڈاڑھی میں اتنے بال سفید نہ تھے جنہیں خضاب لگانے کی ضرورت پڑتی ،البتة حضرت صدیق اکبر ٹاٹٹو اپنے سراور ڈاڑھی پرمہندی اور وسمہ کا خضاب لگاتے تھے۔

(١٣٦٦٢) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا إِبُرَاهِيمُ بُنُ سَعُدٍ قَالَ سَمِعْتُ الزُّهْرِىَّ يُحَدِّثُ عَنُ أَنَسِ بُنِ مَالِكٍ أَنَّهُ رَأَى فِى يَدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاتَمًا مِنْ وَرِقٍ يَوْمًا وَاحِدًا فَصَنَعَ النَّاسُ الْحَوَاتِيمَ مِنْ وَرِقٍ فَلَبِسُوهَا فَطَرَحَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاتَمَهُ فَطُوحَ النَّاسُ خَوَاتِيمَهُمُ [راحع: ١٢٦٥٨].

(۱۳۳۷۳) حضرت انس ناتین سی مروی ہے کہ ایک دن انہوں نے بی علیا کے ہاتھ میں جاندی کی ایک انگوشی دیکھی، نبی علیا ک کود کیچر کرلوگوں نے بھی جاندی کی انگوشیاں بنوالیں،اس پر نبی علیا نے اپنی انگو ان اتار کر پھینک دی،اورلوگوں نے بھی اپنی اپنی انگوٹھیاں اتار پھینکییں۔

(١٣٣٦٤) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى وَهَاشِمٌ قَالَا حَنَّثَنَا لَيْثُ حَدَّثِنِى ابْنُ شِهَابٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّهُ أَخْبَرُهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّى الْعَصْرَ وَالشَّمْسُ مُرْتَفِعَةٌ حَيَّةٌ فَيَذْهَبُ الدَّاهِبُ إِلَى الْعَوَالِي فَيُعْتَقِي الْعَوَالِي وَالشَّمْسُ مُرْتَفِعَةٌ وَالشَّمْسُ مُرْتَفِعَةٌ وَالسَّمْسُ مُرْتَفِعَةٌ [راحع: ٢٦٧٢].

(۱۳۳۷) حضرت انس ٹاٹٹوئے مروی ہے کہ نبی علیظاعصر کی نماز اس وقت پڑھتے تھے کہ نماز کے بعد کوئی جانے والاعوالی جانا چا ہتا تو وہ جا کرواپس آ جاتا ، پھر بھی سورج بلند ہوتا تھا۔

(١٣٣٦٥) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ حَدَّثَنِي لَيْكُ حَدَّثِنِي ابْنُ شِهَابٍ عَنْ أَنْسٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَنْ كَذَبَ عَلَى قَالَ حَسِبْتُهُ أَنَّهُ قَالَ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبُوّا مُقْعَدَهُ مِنْ النَّارِ

(۱۳۳۷۵) حطرت انس بڑا ٹیز سے مروی ہے کہ نبی مالیا آفر مایا جو محقی میری طرف جان ہو جھ کر کسی جھوٹی بات کی نسبت کرے، اے ابنا ٹھ کا نہ جہنم میں بنالینا چاہئے۔

(١٣٣٦٦) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ أَبِي عَدِثِي عَنْ خُمَيْدٍ قَالَ قَالَ أَنَسٌ لَا عَلَيْكُمْ أَنْ لَا تَعْجَبُوا لِعَمَلِ رَجُلٍ حَتَّى تَعْلَمُوا مَا يُخْتَمُ لَهُ بِهِ فَقَدْ يَعْمَلُ الرَّجُلُ بُرْهَةً مِنْ دَهْرِهِ أَوْ زَمَانًا مِنْ عُمْرِهِ عَمَلًا سَيِّنًا لَوْ مَاتَ عَلَيْهِ مَاتَ عَلَى شَرِّ فَيَتَحَوَّلُ إِلَى عَمَلٍ صَالِحٍ فَيُخْتَمُ لَهُ بِهِ وَقَدْ يَعْمَلُ الْعَبْدُ بُرْهَةً مِنْ دَهْرِهِ أَوْ زَمَانًا مِنْ عُمْرِهِ عَمَلًا صَالِحًا لَوْ

الله المرابعة منظم المنابعة منزم المنابعة منزم المنابعة منزم المنابعة المنا

مات عَلَيْهِ مَات عَلَى خَيْرٍ فَيَتَحُوّلُ إِلَى عَمَلٍ سَيِّءٍ فَيُخْتَمُ لَهُ بِهِ قَالَ وَقَدْ رَفَعَهُ حُمَيْدٌ مَرَّةً ثُمَّ كُفَّ عَنْهُ
(۱۳۳۲۱) حضرت انس ٹائٹو ہے مروی ہے کہ بی علیا نے فر مایا ایک آ دمی ایک طویل عرصے تک ایسے گنا ہوں میں مبتلا رہتا ہے کہا گراسی حال میں مرجائے تو جہنم میں داخل ہو، کیکن پھراس میں تبدیلی پیدا ہوجاتی ہے اوروہ نیک اعمال میں مصروف ہو جاتا ہے، اسی طرح کی شخص پراس وقت تک تعجب نہ کیا کرو جب تک میہ نہ دیکھلو کہاس کا خاتمہ کس عمل پر ہور ہاہے؟ کیونکہ بعض اوقات ایک شخص ساری زندگی یا ایک طویل عرصہ اپنے نیک اعمال پر گذار دیتا ہے کہا گراسی حال میں فوت ہوجائے تو جنت میں داخل ہوجائے کین پھراس میں تبدیلی پیدا ہوتی ہے اوروہ گنا ہوں میں مبتلا ہوجا تا ہے۔

(١٣٣٦٧) حَدَّثَنَا يَحْيَى بُنُ إِسْحَاقَ قَالَ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بُنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بُنَ مَالِكٍ يَقُولُ قَالَ النَّبِى صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيَفْدَمُ عَلَيْكُمْ قَوْمٌ هُمْ أَرَقٌ قُلُوبًا لِلْإِسْلَامِ مِنْكُمْ قَالَ فَقَدِمَ النَّشَعَرِيُّ وَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيَفْدَمُ عَلَيْكُمْ قَوْمٌ هُمْ أَرَقٌ قُلُوبًا لِلْإِسْلَامِ مِنْكُمْ قَالَ فَقَدِمَ الْأَشْعَرِيُّ فَلَمَّا قَرُبُوا مِنْ الْمَدِينَةِ جَعَلُوا يَرْتَجِزُونَ وَجَعَلُوا يَقُولُونَ غَدًا نَلْقَى الْأَشْعَرِيُّ فَلَمَّا قَرْبُوا مِنْ الْمَدِينَةِ جَعَلُوا يَرْتَجِزُونَ وَجَعَلُوا يَقُولُونَ غَدًا نَلْقَى الْأَصْعَرِيْ وَكَانَ هُمْ أَوَّلَ مَنْ أَحْدَتَ الْمُصَافَحَة [راجع: ١٢٠٤٩]

(۱۳۳۷۷) حضرت انس نگانٹا سے مُروی ہے کہ ٹی علیا نے ارشادفر مایا تمہار نے پاس ایسی قومیں آئیں گی جن کے دل تم سے بھی زیادہ نرم ہوں گے، چنا نچہ ایک مرحبہ اشعرین آئے ، ان میں حضرت ابومویٰ اشعری ڈاٹٹؤ بھی شامل تھے، جب وہ مدینہ منورہ کے قریب پنچ تو بیر جزنیہ شعر پڑھنے گئے کہ کل ہم اپنے دوستوں بعنی محمد (مَنَّ اللَّيْمُ) اور ان کے ساتھیوں سے مِلا قات کریں گئے اور بی وہ پہلے لوگ تھے جنہوں نے مصافحہ کارواج ڈالا۔

(١٣٣٦٨) حَدَّثَنَا عَفَانُ حَدَّثَنَا عَبُدُ الْوَاحِدِ بُنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ الْآَحُولُ حَدَّثَنِي حَفْصَةُ بِنْتُ سِيرِينَ قَالَتُ قَالَ لِى أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ بِمَ مَاتَ يَحْيَى بْنُ آبِي عَمْرَةَ فَقُلْتُ بِالطَّاعُونِ فَقَالَ آنسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهِ صَلَّى اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الطَّاعُونُ شَهَادَةٌ لِكُلِّ مُسْلِمٍ [راحع: ٢٥٤٧].

(۱۳۳۷۸) حضرت هصه بین که حضرت انس دهنی نیم نیم بین که حضرت انس دهنی نیم کا بین ابی عمر و کیسے فوت ہوئے؟ میں نے بتایا کہ میں انہوں نے فرمایا کہ نبی علیا نے ارشاد فرمایا طاعون ہرمسلمان کے لئے شہادت ہے۔

(١٣٣٦٩) حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا الْأُوْزَاعِيُّ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ قَالَ قَدِمَ أَنَسُ بْنُ مَالِكِ عَلَى الْوَلِيدِ بْنِ عَبْدِ الْمُلِكِ فَسَأَلَهُ مَاذَا سَمِعْتَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَذُكُنُ بِهِ السَّاعَةُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ يَقُولُ ٱنْتُمْ وَالسَّاعَةُ كَهَاتَيْن

(۱۳۳۲۹) ایک مرتبہ حضرت انس ر اللہ والید بن عبدالملک کے پاس تشریف لے گئے، اس نے ان سے بوچھا کہ آپ نے قیامت کے متعلق نبی طیس کو کیا فرماتے ہوئے ساہے؟ انہوں نے جواب دیا کہ میں نے نبی طیس کو یہ فرماتے ہوئے ساہے کہ تم اور قیامت ان دوانگیوں کی طرح ہو۔

هُمَّ الْمَاكِثِينَ فِي مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِي مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّلَّمِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّمِي مِنْ اللَّهِ مِ

(١٣٣٧) حَدَّثُنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا الْأُوزَاعِيُّ قَالَ كَتَبَ إِلَى قَتَادَةُ خَدَّثَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ صَلَّيْتُ خَلْفَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَآبِي بَكُرٍ وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ فَكَانُوا يَسْتَفْتِحُونَ الْقِرَاءَةَ بِ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ لَا يَذْكُرُونَ بِسُمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ فِي أَوَّلِ الْقِرَاءَةِ وَلَا فِي آخِرِهَا [صححه

مسلم (٣٩٩)، وابن حبان (١٨٠٣)].

(۱۳۳۷) حضرت انس ڈاٹٹؤ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیظ اور خلفاء ثلاثہ ٹٹائٹڑنے پیچھے نماز پڑھی ہے، وہ نماز میں قراءت كا آغاز الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ سِي كرتے تھے اور وہ قراءت كے آغاز يا اختام پر بسم الله كاذ كرنبيل كرتے تھے۔

(١٣٣٧) حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ قَالَ حَدَّثَنَا الْأُوزَاعِيُّ حَدَّثِنِي قَتَادَةُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ وَأَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ وَقَلْه حَدَّثَنَاهُ أَبُو الْمُغِيرَةِ عَنْ أَنَسٍ عَنْ آبِي سَعِيدٍ ثُمَّ رَجَعَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَيَكُونُ فِي أُمَّتِي خِلَاكٌ وَفُرْقَةٌ قَوْمٌ يُحْسِنُونَ الْقِيلَ وَيُسِينُونَ الْفِعْلَ يَقْرَئُونَ الْقُرْآنَ لَا يُحَاوِزُ تَرَاقِيَهُمْ يَحْقِرُ أَحَدُكُمْ صَلَاتَهُ مَعَ صَلَاتِهِمْ وَصِيَامَهُ مَعَ صِيَامِهِمْ يَمُوُقُونَ مِنْ الدِّينِ مُرُوقَ السَّهْمِ مِنْ الرَّمِيَّةِ لَا يَرْجِعُونَ حَتَّى يَرْتَدُّوا عَلَى فُوقِهِ هُمْ شَرُّ الْخَلُقِ وَالْخَلِيقَةِ طُوبَى لِمَنْ قَتَلَهُمْ وَقَتَلُوهُ يَدُعُونَ إِلَى كِتَابِ اللَّهِ وَلَيْسُوا مِنْهُ فِي شَيْءٍ مَنْ قَاتَلَهُمْ كَانَ أُولَى بِاللَّهِ مِنْهُمْ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا سِيمَاهُمْ قَالَ التَّحْلِيقُ [راجع: ١٣٠٦٧].

(۱۳۳۷) حصرت انس رہا تھا سے مروی ہے کہ نبی علیا نے فر ما یا عنقریب میری امت میں اختلاف اور تفرقہ بازی ہوگی ،اوران میں ہے ایک قوم الی نکلے گی جو بات اچھی اور عمل برا کرے گی ، وہ قرآن پڑھتی ہو گی لیکن وہ اس کے علق سے نیخ نہیں اترے گا،تم ان کی نمازوں کے آگے اپنی نمازوں کو اور ان کے روزوں کے آگے اپنیروزوں کو حقیر مجھو گے، وہ لوگ دین سے ای طرح نکل جائیں گے جیسے تیرشکار سے نکل جاتا ہے، جس طرح تیراپی کمان میں مجھی واپس نہیں آ سکتا ہے لوگ بھی دین میں مجھی واپس نہ آئیں گے، بیلوگ بدرین مخلوق ہول گے، اس مخص کے لئے خوشخری ہے جونہیں قتل کرے اور وہ اسے قتل کریں، وہ كتاب الله كى دعوت دية بهول كيكين ان كاس سے كوئى تعلق نبيس بوگا ، جوان سے قال كرے گاوہ الله كے اتنا ہى قريب بهو گا ، صحاب الله الله الله الله إلى علامت كيا بوگى بني عليه فرمايا ان كى علامت سرمند وانا بوگا

(١٣٣٧٢) حَلَّثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ حَلَّثَنَا الْلَوْزَاعِيُّ حَلَّثَنِي إِسْحَاقُ بُنُ عَبْدِ اللَّهِ بُنِ أَبِي طَلْحَةَ حَلَّثَنِي أَنَسُ بُنُ مَالِكٍ قَالَ ذَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَسْجِدَ وَعَلَيْهِ رِدَاءٌ نَجْزَانِيٌ غَلِيظٌ الصَّنْعَةِ فَجَاءً أَعْرَابِيُّ مِنْ خَلْفِهِ فَجَذَبَ بِطَرَفِ رِدَائِهِ جَذْبَةً شَدِيدَةً حَتَّى أَثَّرَتْ الصَّنْعَةُ فِي صَفْحٍ عُنُقٍ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ أَعْطِنَا مِنْ مَالِ اللَّهِ الَّذِي عِنْدَكَ قَالَ فَالْتَفَتَ إِلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَبَسَّمَ ثُمَّ قَالَ مُوهِ الله [راجع: ٢٥٧٦].

(١٣٣٧٢) حضرت انس والتنظيم مروى م كدايك مرتبه مين نبي عليك كساته جلا جار ما تعا، آب تكاليم في مولي كنار دوالي

مُنانًا أَخُرُن مِنْ الْمِيدِ مِنْ أَنْ اللَّهِ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ اللَّهُ اللَّ

ایک نجرانی چا در اوڑھ رکھی تھی، راستے میں ایک دیہاتی مل گیا اور اس نے نبی علیہ کی چا در کو ایسے گھیٹا کہ اس کے نشانات نبی علیہ کی گردن مبارک پر پڑ گئے اور کہنے لگا کہ اے محمد اِ مُلَا ﷺ اللہ کا جو مال آپ کے پاس ہے اس میں سے مجھے بھی دیجئے، نبی علیہ نے اس کی طرف دیکھا اور صرف مسکرا دیئے، پھراسے کچھ دینے کا حکم دیا۔

(١٣٣٧٢) حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا صَفُوانُ حَدَّثَنِي رَاشِدُ بُنُ سَعُدٍ وَعَبُدُ الرَّحْمَنِ بَنُ جُبَيْرٍ عَنْ أَنَسِ بُنِ مَالِكِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا عَرَجَ بِي رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ مَرَرُتُ بِقَوْمٍ لَهُمْ أَظُفَارٌ مِنْ نُحَاسٍ يَخُمُشُونَ وُجُوهَهُمْ وَصُدُورَهُمْ فَقُلْتُ مَنْ هَؤُلَاءِ يَا جِبْرِيلُ قَالَ هَؤُلَاءِ الَّذِينَ يَأْكُلُونَ لُحُومَ النَّاسِ وَيَقَعُونَ في أَعُرَاضِهِمُ

(۱۳۳۷) حضرت انس ٹاٹھئاسے مروی ہے کہ نبی علیہ نے ارشاد فر مایا جب جھے پروردگارِ عالم نے معراج پر بلایا تو میرا گذر ایک الی قوم پر ہوا جن کے ناخن تا نبے کے تھے اور وہ ان سے اپنے چبرے اور سیٹے نوچ رہے تھے، میں نے پوچھا جبریل! یہ کون لوگ ہیں؟ انہوں نے بتایا کہ یہ لوگوں کا گوشت کھانے والے (فیبت کرنے والے) اور لوگوں کی عزت پر انگلیاں اٹھانے والے لوگ ہیں۔

(١٣٣٧٤) حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا صَفُوَانٌ بُنُ عَمْرٍو عَنْ عُثْمَانَ بُنِ جَابِرٍ عَنْ أَنَسِ بُنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْحَرْبُ خُدْعَةٌ

(۱۳۳۷) حضرت انس بن ما لک مظافظ ہے مروی ہے کہ جناب رسول الله مُكَافِيْنَ فِي ارشاد فر ما يا جنگ تو چال كانام ہے۔

(١٣٣٧٥) حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ حَدَّثَنَا صَفُوانُ بُنُ عَمْرٍ و عَنْ عُثْمَانَ بُنِ جَابِرٍ عَنْ أَنْسِ بُنِ مَالِكٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْحَرْبُ خُدْعَةٌ

(۱۳۳۷) حفرت انس بن ما لک تالین سے مروی ہے کہ جناب رسول الله مُنالین کا ارشاد فرمایا جنگ تو چال کا نام ہے۔

(١٣٣٧٦) حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ حَدَّثَنَا ابْنُ عَيَّاشٍ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ الْأَنْصَارِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ حُمَيْدَ بْنَ عُبَيْدٍ مَوْلَى بَنِى الْمُعَلَّى يَقُولُ سَمِعْتُ ثَابِتًا الْبُنَانِيَّ يُحَدِّثُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ الْمُعَلَّى يَقُولُ سَمِعْتُ ثَابِتًا الْبُنَانِيَّ يُحَدِّثُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَا اللَّهُ عَلَيْهِ السَّلَامِ مَا لِى لَمُ أَرَمِيكَائِيلَ ضَاحِكًا قَطُّ قَالَ مَا ضَحِكَ مِيكَائِيلُ مُنْذُ خُلِقَتُ النَّادُ

هي مُنالِهَ مَرُن لِي يَدِي مَرَّ الْهِ مِن مَالِكُ عِنْ اللهُ عَنْ اللهُ عِنْ اللهُ عَلَيْ اللهُ عِنْ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عِنْ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ اللهُ عَلِي اللهُ عَلَيْهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ اللّهُ عِنْ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ اللّهُ اللهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلِي عَلَيْهُ عَلِي اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلِي الللّهُ عَلِ

اس کے ساتھ ستر ہزار یہودی ہوں گے،جن پرسبز چا دریں ہوں گا۔

(١٣٣٧٨) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ مُصْعَبٍ حَدَّثَنَا مَالِكُ بُنُ أَنَسٍ عَنِ الزُّهْرِىِّ عَنِ أَنَسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ الْفُتُّحِ مَكَّةَ وَعَلَى رَأْسِهِ مِغْفَرٌ [راجع: ١٢٠٩١].

(۱۳۳۷۸) حضرت انس ڈاٹھ سے مروی ہے کہ فتح مکہ کے دن نبی ملیظا جب مکہ مکر مدیس داخل ہوئے تو آپ مالیٹی آنے خود پہن رکھا تھا۔

(١٣٣٧٩) حَدَّثَنَا عَلِى بُنُ عَيَّاشٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ مُهَاجِرٍ عَنْ عُرُوّةَ بُنِ رُويُمٍ قَالَ أَقْبَلَ أَنَسُ بُنُ مَالِكٍ إِلَى مُعَاوِيَةً بُنِ رُويُمٍ قَالَ أَقْبَلَ أَنَسُ بُنُ مَالِكٍ إِلَى مُعَاوِيَةً بُنِ رُويُمٍ قَالَ أَقْبَلَ أَنَسُ سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللّهِ صَلّى اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ يَقُولُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ يَقُولُ اللّهِ عَلَيْهِ وَسَلّمَ يَقُولُ الْإِيمَانُ يَمَانِ هَكَذَا إِلَى لَحْمٍ وَجُذَامَ

(۹ ساسا) عروہ بن رویم کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت انس ڈاٹھ جضرت امیر معاویہ ٹاٹھ کے پاس تشریف لائے جَبَلہ وہ دشق میں تھے، جب وہاں پنچے تو حضرت امیر معاویہ ٹاٹھ نے ان سے فرمائش کی کہ کوئی الیں حدیث سنا ہے جو آپ نے نبی علیا س خودسنی ہواور اس میں آپ کے اور نبی علیا کے درمیان کوئی واسطہ نہ ہو، انہوں نے جواب دیا کہ میں نے نبی علیا کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ ایمان یمنی ہے، اسی طرح فحم اور جذام تک۔

(١٣٣٨) حَذَّثَنَا عَلِيٌّ بُنُ إِسْحَاقَ ٱخْبَرَنَا عَبُدُ اللَّهِ قَالَ ٱخْبَرَنَا يُونُسُ عَنِ الزُّهُوِيِّ قَالَ ٱخْبَرَنِي آنَسُ بُنُ مَالِكِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْأَنْصَارِ إِنَّكُمْ سَتَجِدُونَ ٱثْرَةً شَدِيدَةً فَاصْبِرُوا حَتَّى تَلْقُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَإِنِّى عَلَى الْحَوْضِ قَالُوا سَنَصْبِرُ قَالَ عَبُدُ اللَّهِ إِنْ شَاءَ اللَّهُ وَٱخْفَاهُ وَظَنَنْتُ آنَّهُ لَيْسَ فِي الْحَدِيثِ

ر ۱۳۳۸۰) حضرت انس ڈاٹٹئے سے مروی ہے کہ نبی ملیٹانے انصار سے فرمایا عنقریب تم میرے بعد بہت زیادہ ترجیات دیکھو گےلیکن تم صبر کرنا یہاں تک کہ اللہ اوراس کے رسول سے آ ملو، کیونکہ میں اپنے حوض پرتمہاراا نظار کروں گا،انہوں نے عرض کیا کہ ہم صرکریں گے۔

(١٣٣٨١) حَدَّتَنَا عَلِيٌّ بْنُ إِسْحَاقَ وَالْحَسَنُ بْنُ يَحْيَى قَالًا حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ يَعْنِى ابْنَ الْمُبَارَكِ قَالَ أَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ اللَّهِ يَعْنِى ابْنَ الْمُبَارَكِ قَالَ أَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ عَنُ آنَسِ بْنِ مَالِكِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أُمِرْتُ أَنْ أَقْاتِلَ النَّاسَ حَتَّى يَشْهَدُوا أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ فَإِذَا شَهِدُوا أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ وَاسْتَقْبَلُوا أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ وَاسْتَقْبَلُوا قَلْمَ وَأَنَّ مُحَمَّدًا وَصَلَّوْا صَلَاتَنَا فَقَدْ حَرُمَتُ عَلَيْنَا دِمَاؤُهُمْ وَأَمُوالُهُمْ إِلَّا بِحَقِّهَا لَهُمْ مَا لِلْمُسْلِمِينَ وَعَلَيْهِمْ مَا عَلَيْهِمْ وَالْحَالُوا ذَبِيحَتَنَا وَصَلَّوْا صَلَاتَنَا فَقَدْ حَرُمَتُ عَلَيْنَا دِمَاؤُهُمْ وَٱمُوالُهُمْ إِلَّا بِحَقِّهَا لَهُمْ مَا لِلْمُسْلِمِينَ وَعَلَيْهِمْ وَالْحَالَةُ اللَّهُ مَا عَلَيْهِمْ وَالْعَالَةُ مَا عَلَيْهِمْ مَا عَلَيْهِمْ آراحِع: ١٣٠٨٧].

هي مُنالِمَا مَرْبِينَ بِلِيَا مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهُ اللَّلَّمُ اللَّهُ الللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الللَّهُ اللَّهُ الللللَّهُ اللَّهُ اللّل

(۱۳۳۸۱) حضرت انس ٹاٹٹو سے مروی ہے کہ نی علیہ انساز فر مایا مجھے اس بات کا تھم دیا گیا ہے کہ لوگوں سے اس وقت تک قال کرتار ہوں جب تک وہ اس بات کی گواہی نہ دیئے لگیں کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں اور جم منظ لیکٹو اللہ کے رسول ہیں، جب وہ اس بات کی گواہی دیئے لگیں، ہمارے قبلے کارخ کرنے لگیں، ہمارا ذبیحہ کھانے لگیں اور ہماری طرح نماز پڑھے لگیں توہم پر ان کی جان و مال کا احتر ام واجب ہوگیا، سوائے اس کلمے سے حق کے ، ان کے حقوق بھی عام مسلمانوں کی طرح ہوں گے اور ان کے فرائض بھی دیگر مسلمانوں کی طرح ہوں گے۔

(١٣٣٨٢) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ مُصْعَبٍ حَدَّثَنَا الْأُوزَاعِیُّ عَنْ أَیُّوبَ بُنِ مُوسَی عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بُنِ عُمَیْرٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَیُّوبَ بُنِ مُوسَی عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بُنِ عُمیْرٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَیْوبَ بُنِ مُوسَی عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بُنِ عُمیْرٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَیْسٍ قَالَ أَنَا عِنْدَ ثَفِنَاتِ نَاقَةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ حِینَ قَالَ لَبَیْكَ بِحَجَّةٍ وَعُمْرَةٍ مَعًا وَذَلِكَ فِي حَجَّةٍ الْوَدَاعِ [صححه ابن حمان (۳۹۳۲) وصحح اسناده الموصیری وقال الألبانی: صحیح الاسناد (ابن ماحة ۲۹۱۷) قال شعیب: صحیح وهذا اسناد حسن فی المتابعات والشواهد] [راحع: ۲۹۲۹]

(۱۳۳۸۲) حضرت انس دالتو سے مروی ہے کہ جس وقت جمۃ الوداع کے موقع پر نبی علیا سنے جج وعمرے کا تلبیہ اکٹھا پڑھا، میں نبی علیا کی اونٹن کے گھٹنے کے قریب تھا۔

(١٣٨٣) حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ عَنْ مُعَانِ بُنِ رِفَاعَةَ قَالَ حَدَّثِنِي عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ بُخْتِ الْمَكِّيُّ عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَضَّرَ اللَّهُ عَبْدًا سَمِعَ مَقَالَتِي هَذِهِ فَحَمَلَهَا فَرُبَّ حَامِلِ الْفِقَهِ فِيهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَّمَ قَالَ نَضَّرَ اللَّهُ عَبْدًا سَمِعَ مَقَالَتِي هَذِهِ فَحَمَلَهَا فَرُبَّ حَامِلِ الْفِقَهِ إِلَى مَنْ هُو آفْقَهُ مِنْهُ ثَلَاثٌ لَا يُغِلُّ عَلَيْهِنَّ صَدْرُ مُسْلِمٍ إِخْلَاصُ الْعَمَلِ لِلَّهِ عَنَّ وَجُلَّ وَمُنَاصَحَةُ أُولِي الْلَّهُ وَلُزُومُ جَمَاعَةِ الْمُسْلِمِينَ فَإِنَّ دَعُولَتُهُمْ تُحِيطُ مِنْ وَرَائِهِمُ [تكلم في اسناده وَجَلَّ وَمُنَاصَحَةُ أُولِي الْأَلْمِنِ وَلُزُومُ جَمَاعَةِ الْمُسْلِمِينَ فَإِنَّ دَعُولَتُهُمْ تُحِيطُ مِنْ وَرَائِهِمُ [تكلم في اسناده البوصيري وقال الألباني: صحيح (ابن ماحة: ٢٣٦). قال شعيب: صحيح لغيره وهذا اسناد حسن].

(۱۳۳۸۳) حضرت انس بڑائٹ سے مروی ہے کہ نبی علیہ فی ارشاد فر مایا اللہ تعالیٰ اس مخص کو' جومیری باتیں سے اورا ٹھا کرآ گے پھیلا دے' تروتا زور کھے، کیونکہ بہت سے فقدا ٹھانے والے لوگ فقیمہ نہیں ہوتے ، اور بہت سے حامل فقدلوگوں سے دوسر بے لوگ زیادہ برونے ہیں، تین چیزیں ایسی ہیں کہ مسلمان کے دل میں ان کے متعلق خیانت نہیں ہونی چاہیے، ایک تو یہ کھمل خالص اللہ کی رضا کے لیے کیا جائے ، دوسرا یہ کہ حکمرانوں کے ساتھ خیرخواہی کی جائے ، اور تیسرا یہ کہ مسلمانوں کی آگڑیت کے تابع رہے کیونکہ ان کی وعاسب کوشامل ہوتی ہے۔

(١٣٣٨٤) حَدَّثَنَا عِصَامُ بُنُ خَالِدٍ وَيُونُسُ بُنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا الْعَطَّافُ بُنُ خَالِدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ قَالَ صَلَّيْنَا مَعَ عُمَرَ بُنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ الظُّهُرَ ثُمَّ انْصَرَفْنَا إِلَى أَنْسِ بْنِ مَالِكٍ نَسْأَلُ عَنْهُ وَكَانَ شَاكِيًا فَلَمَّا دَخَلْنَا عَلَيْهِ سَلَّمُنَا عُمَرَ بُنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ الظُّهُرَ ثُمَّ انْصَرَفْنَا إِلَى أَنْسِ بْنِ مَالِكٍ نَسْأَلُ عَنْهُ وَكَانَ شَاكِيًا فَلَمَّا دَخَلْنَا عَلَيْهِ سَلَّمُنَا وَصُونًا مَا صَلَّيْتُ وَرَاءَ إِمَامٍ بَعْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَّمَ مِنْ إِمَامِكُمْ هَذَا قَالَ عِصَامٌ فِي خَدِيثِهِ كَذَا قَالَ آبِي وَسُلَّمَ مِنْ إِمَامِكُمْ هَذَا قَالَ عِصَامٌ فِي خَدِيثِهِ كَذَا قَالَ آبِي

هي مُنالاً اَمَٰذِينَ بْلِ يَسِيدُ مَرْمُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللّ

قَالَ زَيْدٌ مَا يَذُكُرُ فِي ذَلِكَ أَبَا بَكُمٍ وَلَا عُمَرَ قَالَ قَالَ زَيْدٌ وَكَانَ عُمَرُ يُتِمُّ الرُّكُوعَ وَالسُّجُودَ وَيُخَفِّفُ الْقُعُودَ وَالْقِيَامَ [قال الألباني: صحيح (النساء: ٢٦٦/٢). قال شعيب: اسناده حسن].

(۱۳۳۸) زید بن اسلم میشد کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ ہم نے ظہری نماز حضرت عمر بن عبدالعزیز میشد کے ساتھ پڑھی ، نماز کے بعد ہم لوگ حضرت انس ڈاٹٹ کو پوچھنے کے لئے ''کہوہ یار ہوگئے تھے'' نکلے، ان کے گر پہنچ کرہم نے انہیں سلام کیا ، انہوں نے پوچھا کہ کیا تم نے نماز پڑھ لی ؟ ہم نے اثبات میں جواب دیا ، انہوں نے اپنی باندی سے وضو کے لئے پانی منگوایا اور فر مایا کہ میں نے نبی ملی منگوایا اور فر مایا کہ میں نے نبی ملی کہ میں نے نبی ملی کے بعد ان سے سب سے زیادہ مشابہت رکھنے والی نماز تمہارے اس امام سے زیادہ کسی کنہیں ویکھی ، دراصل حضرت عمر بن عبد العزیز میشاند کوع و بحدہ کمل کرتے تھے لیکن جلسہ اور قیام مختر کرتے تھے۔

(١٣٣٨٥) حَلَّثَنَا بِشُو بُنُ شُعَيْبِ بْنِ آبِي حَمْزَةً قَالَ أَخْبَرَنِي آبِي قَالَ مُحَمَّدٌ يَعْنِي الزَّهُوِىَ أَخْبَرَنِي آنَسُ بْنُ مَالِكُ أَنَّهُ رَأَى فِي أَصْبُعِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاتَمًا مِنْ وَرِقِ يَوْمًا وَاحِدًا ثُمَّ إِنَّ النَّاسَ مَالِكِ أَنَّهُ رَأَى فِي أَصْبُعِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاتَمَهُ فَطَرَحَ النَّاسُ اصْطَرَبُوا خَوَاتِيمَ مِنْ وَرِقٍ فَلَبِسُوهَا فَطَرَحَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاتَمَهُ فَطَرَحَ النَّاسُ خَوَاتِيمَهُمْ [راحع: ١٢٦٥٨]

(۱۳۳۸۵) حضرت انس ڈاٹٹؤ سے مروی ہے کہ ایک دن اُنہوں نے نبی علیظا کے ہاتھ میں جا ندی کی ایک انگوشی دیکھی، نبی علیظا کود مکھ کرلوگوں نے بھی اپنی انگوشی اتار کر پھینک دی، اورلوگوں نے بھی اپنی اپنی اپنی انگوشیاں اتار کھینکیں۔
انگوٹھیاں اتار کھینکیں۔

(١٣٣٨٦) حَلَّثَنَا بِشُرُ بُنُ شُعَيْبٍ قَالَ حَلَّثَنِى آبِى عَنِ الزُّهْرِئِ قَالَ آخْبَرَنِى آنَسُ بُنُ مَالِكٍ آنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ فِى حَوْضِى مِنُ الْأَبَارِيقِ عَلَدَ نُجُومِ السَّمَاءِ [صححه البحارى (٢٥٨٠)، ومسلم (٢٣٠٣)، وابن حبان (٢٥٨٠)].

(۱۳۳۸۲) حضرت انس ڈاٹٹؤ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ملیا نے فر مایا میرے خوض کے برتن آسان کے ستاروں کی تعداد کے برابر ہوں گے۔

(١٣٦٨٧) حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي أَنَسُ بُنُ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَبَاغَضُوا وَلَا تَحَاسَلُوا وَلَا تَدَابَرُوا وَكُونُوا عِبَادَ اللَّهِ إِخُوانًا وَلَا يَبِحُلُ إِمُسُلِمٍ أَنْ يَهْجُرَ أَخَاهُ فَوْقَ ثَلَاثِ لِيَالِي يَلْتَقِيَانِ فَيَصُدُّ هَذَا وَيَصُدُّ هَذَا وَخَيْرُهُمَا الَّذِي يَبُدَأُ بِالسَّلَامِ [راحع: ١٢٠٩٧].

(۱۳۳۸۷) حضرت انس بھائن سے مروی ہے کہ نبی الیس نے فر مایا آپس میں قطع تعلقی بغض، بیشت پھیر نا اور حسد نہ کیا کرواور اللہ کے بندوا بھائی بھائی بھائی سے تین دن سے زیادہ قطع کلامی کرنا حلال نہیں ہے کہ دونوں کے بندوا بھائی بھائی سے بہترین وہ ہے جوسلام میں پہل کرے۔ آ منے سامنے ہوں تو ایک اپنا چرہ ادھر پھیر لے اور دوسرا ادھر، اور ان دونوں میں سے بہترین وہ ہے جوسلام میں پہل کرے۔

هي مُنزلًا احَرْزَيْ بِلِ يَنْ مِنْ اللَّهِ اللَّهِ عَلَيْهِ مِنْ اللَّهِ اللَّهُ اللَّا اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللّلْلِي اللَّهُ اللَّهُ اللَّا اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّذِلْمُ

(١٣٣٨٨) حَدَّثَنَا حَيْوَةُ بُنُ شُرَيْحٍ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ هِشَامِ بُنِ زَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَطُوفُ عَلَى نِسَائِهِ بِغُسُلٍ وَاحِدٍ [صححه مسلم (٣٠٩)].

(۱۳۳۸۸) حضرت انس بڑا ٹیٹے سے مروی ہے کہ نبی ملیک مجھی بھارا پنی تمام از واج مطہرات کے پاس ایک ہی رات میں ایک ہی خسل سے چلے جایا کرتے تھے۔

(١٣٢٨٩) حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بُنُ عَيَّاشٍ عَنْ عُمَرَ بُنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي عِقَالٍ عَنْ أَنَسِ بُنِ مَالِكِ قَالَ وَاللَّهِ صَلَّى اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَسْقَلَانُ أَحَدُ الْعَرُوسَيْنِ يُبْعَثُ مِنْهَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ سَبْعُونَ ٱلْفًا لَا حَسَابَ عَلَيْهِمْ وَيُبْعَثُ مِنْهَا خَمْسُونَ ٱلْفًا شُهَدَاءَ وُفُودًا إِلَى اللَّهِ عَنَّ وَجَلَّ وَبِهَا صُفُوثُ الشَّهَدَاءِ رُوُوسُهُمْ مُقَطَّعَةٌ فِي آيْدِيهِمْ تَشِجُّ أَوْدَاجُهُمْ دَمًّا يَقُولُونَ رَبَّنَا آتِنَا مَا وَعَدْتَنَا عَلَى رُسُلِكَ إِنَّكَ لَا تُخْلِفُ رُوسُهُمْ مُقَطَّعَةٌ فِي آيْدِيهِمْ تَشِجُّ أَوْدَاجُهُمْ دَمًّا يَقُولُونَ رَبَّنَا آتِنَا مَا وَعَدْتَنَا عَلَى رُسُلِكَ إِنَّكَ لَا تُخْلِفُ رُوسُونَ فِي الْجَنَّةِ الْمِعَادَ فَيَقُولُ صَدَقَ عَبِيلِى اغْسِلُوهُمْ بِنَهَرِ الْبَيْضَةِ فَيَخُرُجُونَ مِنْهَا نُقِيًّا بِيضًا فَيَسْرَحُونَ فِي الْجَنَّةِ وَلُولُ وَالْ شَعِيدَ مُوسُوعًا فَيَسُومُ وَيَ إِنَّالَ شَعِيدَ مُوسَوعًا فَيَسُومُ وَا إِنَال شَعِيدَ مُؤْلُولُ وَالْ شَعِيدَ مُؤْلُولُ وَالْ شَعِيدَ مُوسُوعًا فَيَعْمَ فَيَعُولُ مُعُولًا مَا مُقَلِّعَةً فَي أَلِي اللّهِ عَلَى مُسَلِّعُ اللّهِ عَلَى اللّهِ عَلَيْ وَلِي اللّهِ عَلَى مُسْلِكَ إِلَيْ اللّهُ عَلَى الْحَلَقَعُولُ مُنْ مَنْ فَي الْمُعَالَى مُنْ الْفَيْلُولُ الْمُعْلَى اللّهُ عَلَيْ مُ مُعَلِّعُهُ الْمُعْتَلِقُولُ مُعْمُولُ مُنْ الْمُهُمْ اللّهُ فَيْ الْمُعْلِقُولُ مُونَ عِنْ الْمُعَلِي فَيْفُولُ الْمَالِ مُعْلِيلًا اللّهُ عَلَيْهُ مِنْ الْمُعِيدَ فَيَعُولُ مُنْ اللّهُ عَلَيْهُ الْوَلَالُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْ عَلَى اللّهُ اللهُ اللّهُ الللللّهُ اللّهُ اللّهُ الللللّهُ اللّهُ اللّهُ الللللّهُ اللّهُ اللهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللللّهُ اللّهُ اللّهُ اللللللّهُ اللهُ الللّهُ اللللللّهُ الللللّهُ الللّهُ اللهُ الللللّهُ الللللّهُ اللللللّهُ اللهُ اللّهُ ا

(۱۳۳۸۹) حضرت انس ٹائٹ ہے مروی ہے کہ نبی علیہ نے فر مایا شہر عسقلان عروس البلاد میں سے ایک ہے، اس شہر سے قیامت کے دن ستر ہزارا ہیے آ دمی انھیں گے جن کا کوئی حساب کتاب نہ ہوگا، اور بچاس ہزار شہداء اٹھائے جا کیں گے جواللہ کے مہمان ہوں گے، یہاں شہداء کی صفیل ہوں گی جن کے کٹے ہوئے سران کے ہاتھوں میں ہوں گے اور ان کی رگوں ہے تا زہ خون بہد ہا ہوگا، اور وہ کہتے ہوں گے کہ پروردگار! تونے ہم سے اپنے رسولوں کی زبانی جو وعدہ فر مایا تھا اسے پورا فرما، بیشک تو وعدے کی خلاف ورزی نہیں کرتا، اللہ تعالی فرمائے گا کہ میر سے ہندوں نے بھے کہا، انہیں نہر بیضہ میں عسل ولاؤ، چنا نچہ وہ اس نہر سے صاف سخرے اور گورے ہو کرنگلیں گے اور جنت میں جہاں جا ہیں گے، سیر وتفری کرتے پھریں گے۔

فائدة: محدثين في ال جديث كود موضوع، قرارديا بـ

(١٣٣٩) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عُمَرَ قَالَ حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا بُرَيْدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَاهُ وَلَا يُونُسُ حَدَّثَنَا بُرَيْدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ وَالْإِقَامَةِ فَادْعُوا [راحع: ٢٦٦٢] رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ الدَّعُوةُ لَا تُرَدُّ بَيْنَ الْأَذَانِ وَالْإِقَامَةِ فَادْعُوا [راحع: ٢٦٦٢]

(۱۳۳۹۰) حضرت انس ملائظ سے مردی ہے کہ ٹی ملیظ نے ارشادفر مایا اُذان اور اقامت کے درمیانی وقت میں کی جانے والی دعاء روقین ہوتی لہندااس وقت دعاء کیا کرو۔

(١٣٣٩١) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةٌ بْنُ عَمْرٍ و حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهُبٍ عَنْ يُونُسَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاتَمٌ مِنْ وَرِقٍ فَصُّهُ حَبَشِيٌّ [راحع: ١٣٢١].

(۱۳۳۹۱) حضرت انس ڈاٹنڈ سے مروی ہے کہ نبی ملیکا کے پاس جا ندی کی ایک انگوٹھی تھی جس کا تکینے بیشی تھا۔

(١٣٣٩٢) حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ دَعَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

هي مُنالاً احَدُينَ بل يَسْدِي مِنْ النَّالِينِ مِنْ النَّالِينِ مِنْ النَّالِينِ بن وَالنَّ عِنْ اللَّهِ عِنْ اللَّهُ عَلَيْ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عِنْ اللَّهُ عِنْ اللَّهُ عِنْ اللَّهُ عِنْ اللَّهُ عِنْ اللَّهُ عَلَيْ اللَّهُ عِنْ اللَّهُ عَلَيْكُولِ اللَّهُ عَلَّمُ اللَّهُ عِنْ اللَّهُ عَلَيْلُولِي اللَّهُ عَلَيْلُولِي اللَّهُ عَلَيْلِي اللَّهِ عَلَيْلِي اللَّهُ عَلَيْلِي اللَّهُ عَلَيْلِي اللَّهُ عِلْ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ فَانْطَلَقَ وَانْطَلَقْتُ مَعَهُ قَالَ فَجِيءَ بِمَوَقَةٍ فِيهَا دُبَّاءٌ فَجَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْكُلُ ذَلِكَ الدُّبَّاءَ وَيُعْجِبُهُ فَلَمَّا رَأَيْتُ ذَلِكَ جَعَلْتُ أُلِقِيهِ إِلَيْهِ وَلَا أَطْعَمُ مِنْهُ شَيْئًا فَقَالَ أَنَسٌ فَمَا زِلْتُ وَسَلَّمَ يَأْكُلُ ذَلِكَ الدُّبَّاءِ وَسَلَّمَانُ التَّيْمَى فَقَالَ مَا أَتَيْنَا أَنَسَ بُنَ مَالِكٍ قَطَّ فِي زَمَانِ الدُّبَّاءِ أُحِدُنهُ فِي طَعَامِهِ [صححه مسلم (٢٠٤١)].

(۱۳۳۹۲) حضرت انس ڈھٹٹ ہے مروی ہے کہ ایک مرتبہ آ دمی نے نبی علیہ کی دعوت کی تھی ، میں بھی وہاں چلا گیا، شور بہ آیا تو اس میں کدوتھا، نبی علیہ کو کدو بہت پیندتھا، اس لئے میں اسے الگ کر کے نبی علیہ کے سامنے کرتا رہا، البتہ خود نہیں کھایا اور میں اس وقت سے کدوکو پیند کرنے لگا۔

(١٣٣٩٣) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ عَبْدِ اللَّهِ الْعَمِّيُّ عَنْ عَلِيٍّ بُنِ زَيْدٍ عَنْ أَنَسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا الْمَنَّانُ عَطَانَهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا الْمَنَّانُ عَطَانَهُ

(۱۳۳۹۳) حضرت انس ڈاٹنٹا سے مروی ہے کہ نبی ملیا نے ارشاوفر مایا باغات جنت میں عاوی شراب خور، والدین کا نافر مان اوراحیان کرکے جمانے والاکوئی شخص داخل نہ ہوگا۔

(١٣٣٩٤) حَدَّثَنَا هَاشِمْ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ عَبُدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا عِيسَى بُنُ طَهْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ آنسًا قَالَ كَانَتُ زَيْنَبُ بِنْتُ جَحْشِ تَفُخُو عَلَى نِسَاءِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَقُولُ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ ٱنْكَحْنِي مِنْ السَّمَاءِ وَأَطْعَمَ عَلَيْهًا يَوْمَئِذٍ خُبُوًا وَلَحْمًا وَكَانَ الْقَوْمُ جُلُوسًا كَمَا هُمْ فِي الْبَيْتِ فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخُوجَ فَلَيْتُ مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ يَلْبَتَ ثُمَّ رَجَعَ وَالْقَوْمُ جُلُوسٌ كَمَا هُمْ فَشَقَّ ذَلِكَ عَلَيْهِ وَعُرِفَ فِي وَسَلَّمَ فَخُوجَ فَلَيْكَ مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ يَلْبَتَ ثُمَّ رَجَعَ وَالْقَوْمُ جُلُوسٌ كَمَا هُمْ فَشَقَّ ذَلِكَ عَلَيْهِ وَعُرِفَ فِي وَسَلَّمَ فَخُورَجَ فَلَبِتَ مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ يَلْبَتَ ثُمَّ رَجَعَ وَالْقَوْمُ جُلُوسٌ كَمَا هُمْ فَشَقَّ ذَلِكَ عَلَيْهِ وَعُرِفَ فِي وَبُهِ فَنَزِّلُ آيَةُ الْحِجَابِ [صححه البحارى ٢٤٤٧]].

(۱۳۳۹۴) حضرت انس ڈاٹٹو سے مروی ہے کہ حضرت زینب بنت جمش ڈٹٹٹ دیکر ازواج مطہرات پر فخر کرتے ہوئے فرماتی تصیں کہ اللہ نے آسان پر میرا نکاح نبی طابع ہے کیا ہے، نبی طابع نے ان کے ولیے میں روٹی اور گوشت کھلایا تھا، پھولوگ کھانا کھانے کے بعد واپس آئے تو لوگ کھانا کھانے کے بعد واپس آئے تو لوگ کھانے کے بعد واپس آئے تو لوگ کھانے کے بعد واپس آئے تو لوگ کھانے کھانے کے بعد واپس آئے تو لوگ کھانے کہ بیٹے ہوئے تھے، یہ چیز نبی طابع کو بردی نا گوار لگی اور چیرہ میارک پراس کے آثار ظاہر ہوگئے اور اس موقع پر آیت جیاب نازل ہوگئی۔

(١٣٣٥) حَدَّثَنَا هَاشِمْ حَدَّثَنَا الْمُبَارَكُ حَدَّثَنَا الْحُسَنُ عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كُنْتُ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَيْتِهِ فَسَأَلَهُ رَجُلٌ مَتَى السَّاعَةُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ أَمَا إِنَّهَا قَائِمَةٌ فَمَا أَعُدَدُتَ لَهَا قَالَ وَاللَّهِ مَا أَعُدَدُتُ مِنْ كَثِيرِ عَمَلٍ إِلَّا أَنِّى أُحِبُّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ قَالَ فَإِنَّكَ مَعَ مَنْ أَخْبَبْتَ وَلَكَ مَا احْتَسَبْتَ [صححه ابن أَعُدَدُتُ مِنْ كَثِيرِ عَمَلٍ إِلَّا أَنِّى أُحِبُّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ قَالَ فَإِنَّكَ مَعَ مَنْ أَخْبَبْتَ وَلَكَ مَا احْتَسَبْتَ [صححه ابن أَعُدَدُتُ مِنْ كَثِيرِ عَمَلٍ إِلَّا أَنِّى أُحِبُّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ قَالَ فَإِنَّكَ مَعَ مَنْ أَخْبَبْتَ وَلَكَ مَا احْتَسَبْتَ [صححه ابن أَعْنَى مُعَلَى إِلَّا اللّهُ أَنِّى أُحِبُ اللّهُ وَرَسُولَهُ قَالَ الْعَرَادِينَ عَمَلُ إِلَّا اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ وَرَسُولَهُ قَالَ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَمُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى عَمَلُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى اللّهُ عَلْمُ الللللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى اللّ

(١٣٣٩٦) حَدَّثَنَا هَاشِمْ حَدَّثَنَا الْمُبَارِكُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَنْسِ بُنِ مَالِكِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا خَطَبَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ يُسْنِدُ ظَهْرَهُ إِلَى حَشَبَةٍ فَلَمَّا كَثُرَ النَّاسُ قَالَ ابْنُوا لِى مِنْبرًا أَرَادَ أَنْ يُسْمِعَهُمْ وَسَلَّمَ إِذَا خَطَبَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ يُسْنِدُ ظَهْرَهُ إِلَى خَشَبَةٍ فَلَمَّا كَثُرَ النَّاسُ قَالَ ابْنُوا لِى مِنْبرًا أَرَادَ أَنْ يُسْمِعَهُمْ فَلَنَّهُ إِلَى الْمُسْمِعَةُ إِلَى الْمِنْبِرِ قَالَ فَأَخْبَرَنِى أَنَسُ بُنُ مَالِكٍ أَنَّهُ سَمِعَ الْخَشَبَةَ تَحِنُّ حَنِينَ الْخَشَبَة تَحِنَّ حَنِينَ الْخَشَبَة تَحِنَّ حَتَى نَوْلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْمِنْبِ فَمَشَى إِلَيْهَا فَاحْتَضَنَهَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْمِنْبَرِ فَمَشَى إِلَيْهَا فَاحْتَضَنَهَا فَاصُعَضَانَهَا وَسَلَّمَ عَنْ الْمِنْبَرِ فَمَشَى إِلَيْهَا فَاحْتَضَنَهَا فَصَالَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْمِنْبَرِ فَمَشَى إِلَيْهَا فَاحْتَضَنَهَا فَصَالَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْمِنْبَرِ فَمَشَى إِلَيْهَا فَاحْتَضَنَهَا فَصَالَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْمِنْبَرِ فَمَشَى إِلَيْهَا فَاحْتَضَنَهَا فَصَالَ مَا وَاللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْمِنْبَرِ فَلَكُمْ وَسُلُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْمِنْبَرِ فَمَشَى إِلَيْهَا فَاحْتَضَنَهَا فَصَالًا اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ عَنْ الْمِنْبِولُ اللهُ عَلَيْهِ وَلَا اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلِيْهِ اللهُ عَلَيْهِ وَلَمَةً وَالْعَلَا اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ وَلَا اللهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ وَلَا اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ الللهُ عَلَيْهِ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ الللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ الللّهُ عَلْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ الللهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ اللّهُ الللهُ عَلَيْ

(۱۳۳۹۲) حضرت انس ڈاٹنڈ سے مردی ہے کہ نبی ملیٹا جب جمعہ کا خطبہ ارشاد فرماتے تھے تو لکڑی کے ایک ستون کے ساتھ اپی پشت مبارک کوسہارا دیتے تھے، لوگوں کی تعداد جب بڑھ گئی تو نبی ملیٹا نے فرمایا کہ میرے لیے منبر برناؤ، مقصدیہ تھا کہ سب تک آواز بہنچ جائے، چنانچہ صحابہ ٹنائشنا نے دوسیر حیوں کا منبر بنا دیا، نبی ملیٹا اس سنون سے منبر پر شقل ہو گئے، حضرت انس ڈاٹنؤ فرماتے ہیں کہ انہوں نے خود اپنے کا نوں سے اس سنے کے رونے کی ایسی آواز سنی جیسے گمشدہ بچہ بلک بلک کر روتا ہے، اور وہ مسلسل روتا ہی رہا، یہاں تک کہ نبی علیٹا منبر سے بنچ از ہے اور اس کی طرف چل کر گئے، اسے سینے سے لگایا تب جاکر وہ خاموش ہوا۔

(١٣٣٩٧) حَدَّثَنَا هَاشِمْ حَدَّثَنَا الْمُبَارَكُ عَنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ آبِي طَلْحَةَ عَنُ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ مَا عُرِضَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طِيبٌ قَطُّ فَرَدَّهُ [انظر: ١٣٧٥٢، ١٣٦٥٢].

(١٣٣٩٤) حفرت انس الله المستحروى به كدنى عليه كا خدمت مين جب فوشبو پيش كى جاتى تو آپ كَالْيَا السرون فرمات سے -(١٣٣٩٨) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا عَبُدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي ابْنَ آبِي سَلَمَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ آبِي عَمْرِو عَنْ آنسٍ قَالَ كَانَ السَّيْ (١٣٩٨) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا عَبُدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي ابْنَ آبِي سَلَمَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ آبِي عَمْرِو عَنْ آنسٍ قَالَ كَانَ السَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهُمُ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ الْهَمِّ وَالْحَزَنِ وَالْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَالْبُحُلِ وَالْجُنْنِ وَعَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهُمُ إِنِّي آعُوذُ بِكَ مِنْ الْهَمِّ وَالْحَزَنِ وَالْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَالْبُحُلِ وَالْجُنْنِ وَعَلَيْهِ اللَّهُ مِنْ الْهَمْ وَالْمَحْزِي وَالْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَالْبُحُلِ وَالْجُنْنِ وَعَلَيْهِ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْعَجْزِي وَالْعَامُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَلَمُ اللَّهُ وَاللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْعُودُ اللَّهُ اللَّهُ اللَوْلُولُولُ اللَّهُ اللِهُ اللَّهُ اللَّهُ الْعَالِمُ اللْعَالِمُ اللْعَلَمُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْعَلَالَةُ اللْعُلُولُ اللْعَلَيْ الْعَلَالِمُ اللْعَلَيْ وَالْعُلُولُ اللْعُلُولُ اللَّهُ اللْعُلُولُ اللْ

(۱۳۳۹۸) حضرت انس التالئ سے مروی ہے کہ نبی علیہ کثرت سے بیدعافر ماتے تھے کہ اے اللہ! میں پریشانی عُم ، لا چاری، سستی ، بخل ، بزدلی ، قرضوں کے بوجھا ورلوگوں کے غلبے سے آپ کی بناہ میں آتا ہوں۔

(١٣٣٩٩) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ آبِي طَلْحَةَ عَنْ أَنَسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدُخُلُ بَيْتَ أُمِّ سُلَيْمٍ وَيَنَامُ عَلَى فِرَاشِهَا وَلَيْسَتُ فِى بَيْتِهَا قَالَ فَأُتِيَتُ يَوْمًا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدُخُلُ بَيْتَ أُمِّ سُلَيْمٍ وَيَنَامُ عَلَى فِرَاشِهَا وَلَيْسَتُ فِى بَيْتِهَا قَالَ فَأُتِيَتُ يَوْمًا

قَقِيلَ لَهَا هَذَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَائِمٌ عَلَى فِرَاشِكِ قَالَتُ فَجِنْتُ وَذَاكَ فِى الصَّيْفِ فَعَرِقَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَتَّى اسْتَنْقَعَ عَرَقُهُ عَلَى قِطْعَةِ أَدَمٍ عَلَى الْفِرَاشِ فَجَعَلْتُ أُنشِّفُ ذَلِكَ الْعَرَقَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَتَّى اسْتَنْقَعَ عَرَقُهُ عَلَى قِطْعَةِ أَدَمٍ عَلَى الْفِرَاشِ فَجَعَلْتُ أُنشِفُ ذَلِكَ الْعَرَقَ وَأَن الْصَنْعُ ذَلِكَ فَقَالَ مَا يَصْنَعِينَ يَا أُمَّ سُلَيْمٍ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ نَرْجُو بَرَكَتَهُ لِصِبْيَانِنَا قَالَ أَصَبْتِ [راحع: ١٣٣٤٣].

(۱۳۳۹۹) حضرت انس ڈاٹھنا سے مروی ہے کہ نبی علیا حضرت ام سلیم ڈاٹھا کے گھر تشریف لاکران کے بستر پرسوجاتے تھے، وہ
وہاں ہوتی تھیں، ایک دن نبی علیا حسب معمول آئے اور ان کے بستر پرسوگئے، کسی نے انہیں جاکر بتایا کہ نبی علیا تبہارے گھر
میں تبہار سے بستر پرسور ہے ہیں، چنا نچہ وہ گھر آئیں تو دیکھا کہ نبی علیا پیننے میں بھیکے ہوئے ہیں اورہ پیدنہ بستر پر بجھے ہوئے
چرنے کے ایک مکوڑے پرگر رہا ہے، انہوں نے اپنا دو پٹے کھولا اور اس پینے کواس میں جذب کر کے ایک شیشی میں نجوڑ نے لگیں،
نبی علیا گھراکر اٹھ بیٹھے اور فر مایا ام سلیم! یہ کیا کر رہی ہو؟ انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ طالی ہم اس سے اپنے بچول کے
لئے برکت کی امیدر کھتے ہیں، نبی علیا نے فر مایا تم نے صبحے کیا۔

(١٣٤٠٠) حَلَّثَنَا هَاشِمٌ حَلَّثَنَا عَبُدُ الْعَزِيزِ عَنُ إِسْحَاقَ بُنِ عَبُدِ اللَّهِ بُنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنُ أَنَسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَيْتِ أُمِّ سُلَيْمٍ عَلَى حَصِيرٍ قَدْ تَغَيَّرَ مِنْ الْقِدَمِ وَنَضَحَهُ بِشَيْءٍ مِنْ مَاءٍ وَسُحَدَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَيْتِ أُمِّ سُلَيْمٍ عَلَى حَصِيرٍ قَدْ تَغَيَّرَ مِنْ الْقِدَمِ وَنَضَحَهُ بِشَيْءٍ مِنْ مَاءٍ فَسَجَدَ عَلَيْهِ وَراحِع: ٢٥٠٠٣].

(۱۳۲۰۰) حضرت انس ڈائٹو سے مروی ہے کہ بی علیا نے حضرت ام سلیم ڈاٹٹا کے گھر میں ایک پرانی چٹائی پر''جس کا رنگ بھی پرانا ہونے کی وجہ سے بدل چکا تھا'' ہمیں نماز بڑھائی، ٹیں نے اس پر پانی کا چھڑکا وکر دیا تھا پھر نہی علیا سے اس پر بجدہ کیا۔
(۱۳٤٠۱) حَدَّقْنَا یُونُسُ بُنُ مُحَمَّد حَدَّنَا حَمَّادٌ یَغْنِی ابْنَ زَیْدِ عَنْ ثَابِتٍ لَا اَعْلَمُهُ إِلَّا عَنْ آنَسٍ آنَ آعُوابِیّا آتی مَسْجِدَ النّبِیِّ صَلّی اللّهُ عَلَیْهِ وَسَلّمَ فَبَالَ فِیهِ فَقَامَ إِلَیْهِ الْقُومُ فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللّهِ صَلّی اللّهُ عَلَیْهِ وَسَلّمَ دَعُوهُ لَا تُزْرِمُوهُ ثُمَّ ذَعَا بِمَاءٍ فَصَبّهُ عَلَیْهِ [صححه البحاری (۲۰۲۵)، ومسلم (۲۸۶)، وابن حزیمة: (۲۹۲)] دعور اس مرتب ایک مرتب ایک دیہاتی آیا اور مبحد میں پیثاب کرنے لگا، صحابہ کرام می اللّهُ اللّهُ مَلُولُ کُولُولُ مَعْدِولُ کَا مِنْ جَولُ کَا بِعَدِ پانی مِگُولُ کُولُ اسْ مِنْ اللّهُ مِنْ مِنْ اللّهُ عَلَیْهِ اللّهُ مَلْولُ کُولُولُ اللّهِ مِنْ اللّهُ مَلْولُ کُولُ کُولُولُ کُولُ کُولُولُ کُولُ کُولُ کُولُ کُولُولُ کُولُولُ کُولُولُ کُولُولُ کُولُولُ کُولُ کُولُ کُولُولُ کُولُ کُولُ کُولُولُ کُولُولُ کُولُ کُولُ کُولُ کُولُ کُولُ کُولُ کُولُ کُولُولُ کُولُ کُولُ کُولُ کُولُ کُولُ کُولُ کُولُولُ کُولُولُ کُولُولُ کُولُولُ کُولُولُ کُولُولُ کُولُ کُولُولُ کُولُولُ کُولُ کُولُ کُولُ کُولُولُ کُولُ کُولُ کُولُ کُولُولُ کُولُولُ کُولُولُ کُولُ کُولُولُ کُولُ کُولُولُ کُولُ کُولُ کُولُ کُولُولُ کُولُ کُولُولُ کُولُولُ کُولُ کُولُولُ کُولُ کُولُولُ کُولُ کُولُ کُولُولُ کُولُولُ کُولُ کُولُ کُولُ کُولُ کُولُ کُولُ کُولُ کُولُولُ کُولُولُ کُولُ کُلُولُ کُولُ کُلُولُ کُولُ کُو

(١٣٤٠٢) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَغْنِي ابْنَ زَيْدٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ بْنِ مَالِكِ أَنَّهُ قَالَ إِنِّي لَا آلُو أَنْ أَصَلَّى بِكُمُ كُمُ كَمَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّى بِنَا قَالَ فَكَانَ أَنَسٌ يَصُنَعُ شَيْئًا لَا أَرَاكُمْ تَصْنَعُونَهُ كَانَ كَمَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّى بِنَا قَالَ فَكَانَ أَنَسٌ يَصُنعُ شَيْئًا لَا أَرَاكُمْ تَصْنَعُونَهُ كَانَ إِذَا رَفَعَ رَأُسَهُ مِنْ السَّجُدَةِ فَعَدَ إِذَا رَفَعَ رَأُسَهُ مِنْ السَّجُدَةِ فَعَدَ عَتَى يَقُولَ الْقَائِلُ لَقَدْ نَسِي وَكَانَ إِذَا رَفَعَ رَأُسَهُ مِنْ السَّجُدَةِ فَعَدَ عَتَى يَقُولَ الْقَائِلُ لَقَدْ نَسِي وَكَانَ إِذَا رَفَعَ رَأُسَهُ مِنْ السَّجُدَةِ فَعَدَ عَتَى يَقُولَ الْقَائِلُ لَقَدْ نَسِي وَكَانَ إِذَا رَفَعَ رَأُسَهُ مِنْ السَّجُدَةِ فَعَدَ عَتَى يَقُولَ الْقَائِلُ لَقَدْ نَسِي وَكَانَ إِذَا رَفَعَ رَأُسَهُ مِنْ السَّجُدَةِ فَعَدَ عَتَى يَقُولَ الْقَائِلُ لَقَدْ نَسِي وَكَانَ إِذَا رَفَعَ رَأُسَهُ مِنْ السَّجُدَةِ فَعَدَ عَتَى يَقُولَ الْقَائِلُ لَقَدْ نَسِي وَكَانَ إِنَّا لَعَدْ اللَّهُ اللَّالُ لَقَدْ نَسِي وَكَانَ إِذَا رَفَعَ رَأُسَهُ مِنْ السَّجُدَةِ اللَّهُ لَلُهُ لَعُلُ لَقَائِلُ لَقَدْ نَسِي وَكَانَ إِنْ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ الْفَائِلُ لَقَدْ نَسِي وَكَانَ إِلَاللَهُ الْعُولُ لَالْقَائِلُ لَقَدْ نَسِي وَلَا الْقَائِلُ لُلَالَةُ الْمُعَالِي لَعَلَى الْعَالِلُ لَقَالُ لَكُونَا لَنَا لَعُنْ لَيْنَا لَا لَوْلُولُ الْقَائِلُ لُلُولُولُ الْقَائِلُ لُولُكُ لَعَلَى الْعَالِقُلُ لَعَلَا لَالْعَالِلُ لَلْهُ مِنْ السَّعِلَةُ لَعَلَى اللَّهُ اللَّهُ الْمُلْقُلُولُ اللَّهُ عَلَى السَّعَ الْعَالِمُ لَا لَالْعَالِي لِلْعُلِي لِلْهُ الْعُلُولُ الْقُولُ لَلْهُ اللَّالَةُ لَا لَالْعُولُ اللَّهُ الْمُ الْعَلْمُ لَلْمُ اللَّهُ اللْعُ الْعُلْمُ لَلْهُ لَاللَّالِي اللْعَلِي لَا اللْعَلَالُ الْمُلْعُ اللَّهُ اللَّهُ لَا لَوْلُولُ اللَّهُ لَلْمُ اللْعَلِي لَا اللْعُولُ اللْفَالِلُ الللَّهُ اللَّهُ الْمُعَالِقُ لَا اللَّهُ اللَّهُ الْعُلْمُ اللَّهُ اللَّهُ اللْفَالِلُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُ اللَّهُ الْمُعُلِي اللْعُلْمُ اللَّهُ الْمُعِلِي اللَّلْمُ ال

هي مُنالِهَ امْرُرَ مَنْ الْ يَسِيدُ مَرْمُ اللَّهُ اللَّ

(۱۳۴۰) حضرت انس ڈٹاٹٹؤ سے مروی ہے کہ جس طرح نبی علیظ جمیں نماز پڑھاتے تھے میں تہمیں اس طرح نماز پڑھانے میں کوئی کوتا ہی نہیں کرتا، داوی کہتے ہیں کہ حضرت انس ڈٹاٹٹؤ جس طرح کرتے تھے میں تہمیں اس طرح کرتے ہوئے نہیں دیکھا، بعض اوقات نبی علیظ سجدہ یا رکوع سے سراٹھاتے اور ان دونوں کے درمیان اتنا کمبا وقفہ فرماتے کہ جمیں یہ خیال ہونے لگتا کہ کہیں نبی علیظ بحول تو نہیں گئے۔

(١٣٤.٢) حَدَّثَنَا يُونُسُ وَسُرَيْجٌ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَغْنِى ابْنَ زَيْدٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ أَثَرَ صُفْرَةٍ فَقَالَ مَا هَذَا قَالَ إِنِّي تَزَوَّجْتُ امْرَأَةً عَلَى وَزُنِ نَوَاةٍ مِنْ ذَهَبٍ فَقَالَ بَارَكَ اللَّهُ لَكَ أَوْلِمُ وَلَوْ بِشَاةٍ [انظر: ١٣٨٩٩].

(۱۳۲۰) حضرت انس خان خان سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی طیق کی ملاقات حضرت عبدالرحلٰ بن عوف ڈاٹھ سے ہوئی، تو ان کے او پر'' خلوق'' نا می خوشبو کے اثر ات دکھائی دیئے ، نبی طیق نے فر مایا عبدالرحلٰ ! بیرکیا ہے؟ انہوں نے عرض کیا کہ میں نے ایک انصاری خاتون سے تھجور کی منطق کے برابر سونے سے عوض شادی کر لی ہے، نبی طیق نے فر مایا اللہ مبارک کرے ، پھرولیمہ کرو، اگر چہ ایک بکری ہے ہی ہو۔

(١٠٤٠٤) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَغِنِى ابْنَ زَيْدٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَجُلًا قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَتَى السَّاعَةُ قَالَ وَمَاذَا أَعْدَدُتَ لَهَا قَالَ لَا إِلَّا أَنِّى أُحِبُّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ قَالَ فَإِنَّكَ مَعَ مَنْ أَخْبَبُتَ قَالَ أَنسُ فَمَا فَرِخْنَا بِشَيْءٍ بَعْدَ الْإِسْلَامِ فَرَحْنَا بِقُولِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّكَ مَعَ مَنْ أَخْبَبُتَ قَالَ فَأَنَا أُحِبُ فَرَحْنَا بِشَىءٍ بَعْدَ الْإِسْلَامِ فَرَحْنَا بِقُولِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّا عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّا عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا أَرْجُو أَنْ أَكُونَ مَعَهُمْ لِيحُبِّى إِبَّاهُمُ وَإِنْ كُنْتُ لَا أَوْجُو أَنْ أَكُونَ مَعَهُمْ لِيحُبِّى إِبَّاهُمُ وَإِنْ كُنْتُ لَا أَعْمَلُ بِعَمَلِهِمْ

(۱۳۴۰) حضرت انس بھا تھے۔ مروی ہے کہ ایک آ دی نے بار گا ور سالت میں عرض کیا یا رسول اللہ مَا لَیْتُوْ اِ قیا مت کب آ کے گا؟ نبی مالیہ ان نے کہا کچھ بھی نہیں ، سوائے اس کے کہ میں اللہ اور اس کی ؟ نبی ملیہ نے پوچھاتم نے اس کے لئے کیا تیاری کرر کھی ہے؟ اس نے کہا کچھ بھی نہیں ، سوائے اس کے کہ میں اللہ اور اس مالیہ کے رسول (منالیہ کی سے مجت کرتے ہو، حضرت انس ہوائی کے رسول (منالیہ کی اسلام کے بعد میں نے صحابہ میں ایک واس بات سے زیادہ کسی بات پرخوش ہوتے ہوئے ہیں وی کھا، ہم نبی ملیہ اور حضرات ابو بکر وعمر میں اسلام کے بعد میں نے صحابہ میں اگر چہان جسے اعمال کی طاقت نہیں رکھتے ، جب ہم ان کے ساتھ ہوں کے تو اور حضرات ابو بکر وعمر میں بات کے ساتھ ہوں گے تو کہی ہمارے لیے کافی ہے۔

(١٣٤٠٥) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِى ابْنَ زَيْدٍ عَنْ ثَابِتٍ أَنَّ أَنَسًا سُئِلَ خَضَبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَا كَانَ يَخْضِبُ وَلَوْ شِئْتُ أَنْ أَعُدَّ شَمَطَاتٍ كُنَّ فِى قَالَ لَمْ يَبُلُغُ شَيْبُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا كَانَ يَخْضِبُ وَلَوْ شِئْتُ أَنْ أَعُدَّ شَمَطَاتٍ كُنَّ فِى لِخْمِيدِ لَفَعَلْتُ وَلَكِنَّ أَبَا بَكُو كَانَ يَخْضِبُ بِالْحِنَّاءِ وَالْكُتَمِ وَكَانَ عُمَرُ يَخْضِبُ بِالْحِنَّاءِ [صححه البحارى

هي مُنالاً اَمَٰذِن شَلِ اللهِ مَرْمَ اللهِ مَنْ اللهُ عَنْهُ ﴾ ٢٩٦ ﴿ مُنالًا اللهُ عَنْهُ ﴾ و ٢٩٦ ﴿ مُنالًا اللهُ عَنْهُ اللهُ اللهُ عَنْهُ اللهُ عَنْهُ اللهُ اللهُ عَنْهُ اللهُ اللهُ عَنْهُ اللهُ اللهُ عَنْهُ اللهُ عَلَهُ اللهُ اللهُ عَنْهُ اللهُ اللهُ عَنْهُ اللهُ اللهُ عَنْهُ اللهُ عَنْهُ اللهُ عَنْهُ اللهُ عَنْهُ اللهُ عَنْهُ اللهُ اللهُ عَنْهُ اللهُ عَنْهُ اللهُ اللهُ عَنْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَاللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ اللّهُ عَل

(٥٨٩٥)، ومسلم (٢٣٤١)]. [راجع: ٢٥٠١٠].

(۱۳۴۰۵) جمید کہتے ہیں کئی شخص نے حضرت انس ڈاٹٹو سے پوچھا کہ کیا نبی الیا خضاب لگاتے تھے؟ انہوں نے فرمایا کہ نبی الیا کہ بر بروھا ہے کا عیب نہیں آیا، اگر میں نبی علیا کی ڈاڑھی میں سفید بالوں کو گننا چاہوں تو گن سکتا ہوں، البتہ حضرت صدیق اکبر ڈاٹٹو مہندی اور وسمہ کا خضاب لگاتے تھے جبکہ حضرت عمر ڈاٹٹو صرف مہندی کا خضاب لگاتے تھے۔

﴿ ﴿ ١٣٤،٦ ﴾ حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَغْنِي ابْنَ زَيْدٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ خَدَمْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَشُرَ سِنِينَ فَوَاللَّهِ مَا قَالَ لِي أُفِّ قَطُّ وَلَا قَالَ لِشَيْءٍ صَنَّعْتُهُ لِمَ صَنَعْتَ كَذَا وَهَلَّا صَنَعْتَ كَذَا وَهَلَّا صَنَعْتَ كَذَا وَكَذَا

(۱۳۴۰) حضرت انس ڈائٹئے سے مروی ہے کہ ٹیں نے دس سال سفر وحضر میں نبی علیظ کی خدمت کا شرف حاصل کیا ہے، یہ ضروری نہیں ہے کہ میں ان کی خدمت کا شرف حاصل کیا ہے، یہ ضروری نہیں ہے کہ میرا ہر کام نبی علیظ کو پیند ہی ہو، لیکن نبی علیظ نے مجھے بھی اف تک نہیں کہا، نبی علیظ نے مجھ سے بھی بینیں فرمایا کہ تم نے بیکام تم نے کیوں نہیں کیا؟

(١٣٤٠٧) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ مَا مَسِسُتُ بِيَدَىَّ دِيبَاجًا وَلَا حَرِيرًا ٱلْيَنَ مِنْ كَفِّ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا شَمِمْتُ رَائِحَةً كَانَتُ أَطْيَبَ مِنْ رَائِحَةٍ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

ر سلم اور سے انسان اللہ اس مروی ہے کہ میں نے کوئی عبر اور مشک یا کوئی دوسری خوشبو نبی علیا کی مبک سے زیادہ عمدہ نہیں سو کھی ، اور میں نے کوئی روسری چیز نبی علیا کی تصلی سے زیادہ نرم نہیں چھوئی۔

(١٣٤.٨) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدُّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ قَالَ وَلَا أَعْلَمُهُ إِلَّا عَنْ أَنْسٍ أَنَّ عُلَامًا مِنْ الْيَهُودِ كَانَ يَخُدُمُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعُودُهُ وَهُوَ بِالْمَوْتِ فَدَعَاهُ إِلَى الْإِسْلَامِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعُودُهُ وَهُوَ بِالْمَوْتِ فَدَعَاهُ إِلَى الْإِسْلَامِ فَنَظَرَ الْعُلَامُ إِلَى أَبِيهِ وَهُوَ عِنْدَ رَأْسِهِ فَقَالَ لَهُ أَبُوهُ أَطِعُ أَبَا الْقَاسِمِ فَأَسْلَمَ ثُمَّ مَاتَ فَخَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ عِنْدِهِ وَهُوَ يَقُولُ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِى أَنْقَذَهُ بِى مِنْ النَّارِ [راجع: ٢٨٢٣]

(۱۳۲۰۸) حفرت انس ڈاٹن مروی ہے کہ ایک یبودی لڑکا نبی ایک کی خدمت کرتا تھا، ایک مرتبہ وہ بیار ہوگیا، نبی ملیک اس کے پاس نشریف لے گئے، وہ مرنے کے قریب تھا، وہاں اس کا باب اس کے سرہانے بیٹھا ہوا تھا، نبی ملیک نے اسے کلمہ پڑھنے کی تلقین کی، اس نے اپنے باپ کود یکھا، اس نے کہا کہ آبوا القاسم کی ٹیٹی کی بات مانو، چنانچہ اس لڑکے نے کلمہ پڑھ لیا، اور اس وقت مرگیا، نبی ملیک جب وہاں سے نکلے تو آپ کی ٹیٹی کی فرمار ہے تھے کہ اس اللہ کا شکر ہے جس نے اسے میری وجہ سے جہنم سے سے ال

﴿ ١٣٤.٩) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِى ابْنَ زَيْدٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كُنْتُ سَاقِىَ الْقَوْمِ يَوْمَ حُرِّمَتُ الْخَمْرُ (١٣٤.٩) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا يُونُسُ خَمَّرً قَدْ حُرِّمَتُ قَالَ فَقَالَ لِي

مُنالًا اَحْدِرُنَ بِلِ مِينِي مِنْ مُنالًا اَحْدِرُنَ بِلِ مِينِي مِنْ مَا لِكُ عِنْ اللَّهِ مِنْ مَا لَكُ عِنْ اللَّهِ مِنْ مَا لَكُ عِنْ اللَّهِ مِنْ مَا لَكُ عَنْ اللَّهُ عَنْ اللَّهِ مِنْ مَا لَكُ عَنْ اللَّهُ عَلَيْكُ عَلَيْ اللَّهُ عَلَيْكُ عَلِيلُكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَّا لَكُوالِكُ عَلَيْكُ عَلَّا لَكُوالِكُ عَلَيْكُ عَلَّا لَكُواللَّهُ عَلَيْكُ عَلَّا لَكُواللَّهُ عَلَيْكُ عَلْ

أَبُّو طَلَحَةَ اخُرُجُ فَانْظُرُ قَالَ فَخَرَجُتُ فَنَظَرْتُ فَسَمِعْتُ مُنَّادِيًا يُنَادِى أَلَا إِنَّ الْخَمْرَ قَدْ حُرِّمَتْ قَالَ فَآخُرُتُهُ فَالَ إِنَّا الْخَمْرَ قَلْدُ حُرِّمَتُ قَالَ فَآخُرُتُهُ قَالَ بَعْضُهُمْ قَدْ قُتِلَ سُهَيْلُ ابْنُ بَيْضَاءَ وَهِيَ فِي فَآخُبُرُتُهُ قَالَ فَاذَهُبُ قَالَ فَاذُهُبُ قَالُ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ لَيْسَ عَلَى الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ جُنَاحٌ فِيمَا طَعِمُوا إِلَى آخِرِ الْآيَةَ قَالَ وَكَانَ خَمْرُهُمْ يَوْمَئِذِ الْفَضِيخَ الْبُسُرَ وَالتَّمْرَ [صححه البحارى (٢٤٦٤)، ومسلم (١٩٨٠)].

(۱۳۴۹) جھڑت انس ڈاٹٹو سے مروی ہے کہ جس دن شراب حرام ہوئی ، میں حضرت ابوطلحہ ہڑاٹھؤ کے یہاں ان کے پچھ دوستوں کو پلار ہاتھا ایک مسلمان آیا اور کہنے لگا کہ کیا آپ لوگوں کو خبر نہیں ہوئی کہ شراب حرام ہوگئ ، انہوں نے میہ ن کر مجھ سے کہا کہ باہر نکل کر دیکھو ، میں نے باہر نکل کر دیکھو ، میں نے حضرت ابو باہر نکل کر دیکھو ، میں نے باہر نکل کر دیکھو اور سے باہر نکل کر دیکھو ، میں نے حضرت ابو طلحہ ڈاٹھؤ کو بتادیا ، وہ کہنے لگے کہ جا کر تمہارے برتن میں جتنی شراب ہے سب انڈیل دو، چنا نچہ میں نے جا کراسے بہادیا ، اس موقع پر بعض لوگ کہ ہا کہ کہ جا کر تہا ہارے گئے کیونکہ ان کے پیٹ میں شراب تھی ، اس پر اللہ نے بیآیت نازل فرمائی موقع پر صرف پکی موقع پر صرف پکی گئاہ نیس جو وہ پہلے کھائی بھے ''اس موقع پر صرف پکی اور کی کھجور ملاکر بنائی گئی نبیڈ تھی ، بہی اس وقت شراب تھی ۔

(١٣٤١) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَغْنِى ابْنَ زَيْدٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنْسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِى مَسِيرٍ لَهُ وَكَانَ مَعَهُ غُلامٌ أَسُودُ يُقَالُ لَهُ أَنْجَشَةُ يَحْدُو قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيُحَكَ مَسِيرٍ لَهُ وَكَانَ مَعَهُ غُلامٌ أَسُودُ يُقَالُ لَهُ أَنْجَشَةُ يُحْدُو قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيُحَكَ يَا أَنْجَشَةُ رُويُدًا سَوْقَكَ بِالْقَوَارِيرِ ارْفُقُ بِالْقَوَارِيرِ قَالَ وَفِي حَدِيثِ آبِي قِلَابَةَ يَغْنِي النِّسَاءَ [راحع: ٢٩٦٦] يَا أَنْجَشَةُ رُويُدًا سَوْقَكَ بِالْقَوَارِيرِ ارْفُقُ بِالْقَوَارِيرِ قَالَ وَفِي حَدِيثِ آبِي قِلَابَةَ يَغْنِي النِّسَاءَ [راحع: ٢٩٦٦] يَا أَنْجُشَةُ رُويُدُا سَلُ مُا اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَهُ وَلَيْهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَلَّالًا إِلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَيْهِ وَلَهُ وَكُولُ مَعْهُ عُلَامًا عَلَو وَلَا عَلَا عَلَيْهُ مَا عَلَى وَالْ فَقَالَ وَسُولُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا عَلَيْهُ وَلَهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا لَهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَا عَلَوْدُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَالَ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَيْهِ وَلَا لَا عَلَيْهُ وَلِي اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَلِي اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهِ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ اللَّ

(١٣٤١) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِى ابْنَ زَيْدٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُولُمَ عَلَى امْرَأَةٍ مِنْ نِسَائِهِ مَا أُولُمَ عَلَى زَيْنَبَ بِنُتِ جَحْشٍ قَالَ فَأُولُمَ بِشَاةٍ أَوْ ذَبَحَ شَاةً [صححه البحارى (١٦٨٥)، وملسم (١٤٢٨)].

(۱۳۳۱۱) حفرت انس ڈاٹٹؤ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ملیٹا کو اپنی کسی زوجہ محتر مدکا الیا ولیمہ کرتے ہوئے نہیں دیکھا جیسا حضرت زینب بن جش ڈاٹٹ سے نکاح کے موقع پر کیا تھا کہ اس میں نبی ملیٹانے و لیمے کے لئے بکری ذرج کروائی تھی۔

(١٣٤١٢) حَدَّثَنَا يُونُسُ وَمُؤَمَّلٌ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ حَدَّثَنَا سَلُمْ الْعَلَوِيُّ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ لَمَّا وَيُدِ حَدَّثَنَا سَلُمْ الْعَلَوِيُّ حَدَّثَنَا أَنْسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ لَمَّا عَنْدُ وَسَلَّمَ وَرَائَكَ يَا بُنَيَّ نَزَلَتُ آيَةُ الْحِجَابِ ذَهَبْتُ أَدْخُلُ كَمَا كُنْتُ آدْخُلُ فَقَالَ لِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَائَكَ يَا بُنَيَّ الْمُعَالِيَةِ وَسَلَّمَ وَرَائَكَ يَا بُنَيَّ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَائَكَ يَا بُنَيَّ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَائَكَ يَا بُنَيْ

(۱۳۴۱) حضرت انس بھاٹھ سے مروی ہے کہ جب آیت حجاب نازل ہوگئی تب بھی ہیں حسب سابق ایک مرتبہ نبی ملیلی کے گھر

هي مُنالِهُ احْدِينَ بل يَيْدِ مِنْ مِي اللهِ اللهِ عَلَيْهِ مِنْ اللهِ اللهِ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهِ عَلَيْهُ اللهِ عَلَيْهُ اللهِ عَلَيْهُ اللهِ عَلِي اللهِ عَلَيْهُ اللهِ عَلَيْهِ اللهِ عَلَيْهُ اللهِ عَلَيْهُ اللهِ عَلَيْهُ اللهِ عَلَيْهُ اللهِ عَلِي اللهِ عَلَيْهُ اللهِ عَلَيْهُ اللهِ عَلَيْهُ اللهِ عَلَيْهُ اللهِ عَلَيْهِ اللهِ عَلِي اللهِ عَلَيْهِ اللهِ عَلَيْهِ اللهِ عَلَيْهِ اللهِ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْ

میں داخل ہونے لگا، تو نی علیا نے فرمایا بیٹا! پیھےر ہو (اجازت لے کراندر آؤ)

(١٣٤١٣) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا حَبِيبُ بْنُ حَجَرٍ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ الْبُنَانِيُّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ خَرَجْتُ مِنْ عِنْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُتَوَجِّهًا إِلَى أَهْلِى فَمَرَرْتُ بِغِلْمَانِ يَلْعَبُونَ فَأَعْجَبَنِي لَعِبُهُمْ فَقُمْتُ عَلَى الْغِلْمَانِ فَانْتَهَى إِلَىَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا قَائِمٌ عَلَى الْغِلْمَانِ فَسَلَّمَ عَلَى الْغِلْمَانِ ثُمَّ أَرْسَلَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَاجَةٍ لَهُ فَرَجَعْتُ فَخَرَجْتُ إِلَى أَهْلِي بَعْدَ السَّاعَةِ الَّتِي كُنْتُ ٱرْجِعُ إِلَيْهِمْ فِيهَا فَقَالَتُ لِي أُمِّي مَا حَبَسَكَ الْيَوْمَ يَا بُنَّيَّ فَقُلْتُ ٱرْسَلَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَاجَةٍ لَهُ فَقَالَتُ أَيُّ حَاجَةٍ يَا بُنَّى فَقُلْتُ يَا أُمَّاهُ إِنَّهَا سِرٌّ فَقَالَتْ يَا بُنَّى اخْفَظْ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سِرَّهُ قَالَ ثَابِتٌ فَقُلْتُ يَا أَبَا حَمْزَةَ أَتَحْفَظُ تِلْكَ الْحَاجَةَ الْيَوْمَ أَوْ تَذْكُرُهَا قَالَ إِي وَاللَّهِ وَإِنِّي لَا أَذْكُرُهَا وَلَوْ كُنْتُ مُحَدِّثًا بِهَا أَحَدًا مِنْ النَّاسِ لَحَدَّثُنُكَ بِهَا يَا ثَابِتُ [راحع: ١٢٨١٥]

(١٣٢١٣) حفرت انس تُلفَّنُ عروى ب كريس ني مليلا كي خدمت سے جب فارغ ہوا تو ميں نے سوچا كراب ني مليلا قبلول کریں گے چٹانچہ ٹی بچوں کے ساتھ کھیلنے نکل گیا، میں ابھی ان کا کھیل دیکھ ہی رہاتھا کہ نبی ملیٹی آ گئے اور بچوں کو''جو کھیل رہے تے' سلام کیا،اور جھے بلا کرایے کسی کام سے بھیج دیا اورخودایک دیوار کے سائے میں بیٹھ گئے، یہاں تک کہ میں واپس آگیا، جب میں گھرواپس پہنچا تو حضرت ام سلیم ظافیا (میری والدہ) کہنے لکیس کہ اتنی دیر کیوں لگادی؟ میں نے بتایا کہ نبی علیا ہے این کسی کام سے بھیجاتھا، انہوں نے پوچھا کیا کام تھا؟ میں نے کہا کہ بدایک راز ہے، انہوں نے کہا کہ پھر نبی علیا کے رازی حفاظت کرنا، ثابت! اگروہ راہ میں کسی سے بیان کرتا تو تم سے بیان کرتا۔

(١٣٤١٤) حَلَّاتُنَا يُونُسُ وَحَسَنُ بْنُ مُوسَى قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَزْهَرَ اللَّوْنِ كَانَ عَرَقُهُ اللَّؤُلُوَّ إِذَا مَشَى تَكَفَّأَ وَلَا مَسِسْتُ دِيبَاجًا وَلَا حَرِيرًا أَلْيَنَ مِنْ كَفِّ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا شَمِمْتُ رَائِحَةً مِسْكٍ وَلَا عَنْبَرِ ٱطْيَبَ رَائِحَةً مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ حَسَنٌ مِسْكَةٍ وَلَا عَنْبَرَةٍ [صححه مسلم (٢٣٣٠)، وأبن حيان

(٤٠٣٠، و٢٣٠٠)] [انظر: ١٣٨٨٧].

(١٣٣١٢) حفرت النس الله المنافظة مروى م كه في عليها كارنگ كلتا مواقعا، بيينه موتيول كي طرح تقا، جب وه حليته تو پوري قوت سے چلتے تتے، میں نے کوئی عزراور مشک یا کوئی دوسری خوشبونی علیا کی مہک سے زیادہ عمدہ نہیں سونکھی ، اور میں نے کوئی ریشم و دیا، یا کوئی دوسری چیز نبی علیه سے زیادہ زم نہیں چھوئی۔

(١٣٤١٥) حَدَّثَنَا يُونُسُ وَسُرَيْجٌ قَالَا حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ عَنْ هِلَالٍ بُنِ عَلِيٍّ عَنْ أَنْسٍ قَالَ قَالَ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةً وَقَالَ سُرَيْجٌ صَلَّى لَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا صَلَاةً ثُمَّ رَقِى الْمِنْبَرَ فَقَالَ

فِی الصَّلَاةِ وَفِی الرُّکُوعِ ثُمَّ قَالَ إِنِّی لَاَرَاکُمْ مِنْ وَرَائِی کَمَا اَرَاکُمْ مِنْ اَمَامِی [صححه البحاری (۱۹)]. (۱۳۳۱۵) حضرت انس بن ما لک رُلِیْ کُنے سے مروی ہے کہ ایک دن نبی علیہ نماز سے فارغ ہو کرمنبر پر رونق افروز ہوئے اور نماز رکوع کے متعلق فرمایا میں تہمیں اپنے آگے سے جس طرح دیکھتا ہوں پیچھے سے بھی اسی طرح دیکھتا ہوں۔

(١٣٤١٦) حَلَّاثَنَا يُونُسُ وَسُرِيْجٌ قَالَا حَلَّثَنَا فُلَيْحٌ عَنْ هَلَالِ بُنِ عَلِيِّ بُنِ أُسَامَةَ عَنُ أَنَسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ شَهِدُنَا ابْنَةً لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسٌ عَلَى الْقَبُوِ فَرَايُتُ عَيْنَيْهِ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسٌ عَلَى الْقَبُوِ فَرَايُتُ عَيْنَيْهِ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْقَبُو فَرَايُتُ عَيْنَيْهِ تَدُمْعَانِ ثُمَّ قَالَ هَلْ مِنْكُمْ مِنْ رَجُلٍ لَمْ يُقَارِفُ اللَّيْلَةَ قَالَ سُرَيْجٌ يَعْنِى ذَنْبًا فَقَالَ أَبُو طَلْحَةَ أَنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ تَدُمْعَانِ ثُمَّ قَالَ هَلْ مَنْكُمْ مِنْ رَجُلٍ لَمْ يُقَارِفُ اللَّيْلَةَ قَالَ سُرَيْجٌ يَعْنِى ذَنْبًا فَقَالَ أَبُو طَلْحَةَ أَنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ فَانْزِلُ قَالَ فَنَزَلَ فِى قَبْرِهَا [راجع: ٢٣٠٠].

(۱۳۴۲) حضرت انس بھا تھا ہے مروی ہے کہ ہم لوگ نبی علیظا کی صاحبز ادی کے جنازے میں شریک تھے، نبی علیظا قبر پر بیٹے ہوئے حقے، میں اللہ تھی ہے جو جو کے دیکھا، ٹبی علیظا نے موانے در مایا کیا تم میں سے کوئی آ دمی ایسا بھی ہے جو رات کو اپنی بیوی کے قریب نہ گیا ہو؟ حضرت ابوطلحہ ٹھا تھا نے عرض کیا جی ہاں! میں ہوں، نبی علیظانے فرمایا قبر میں تم اتر و، چنائچہ وہ قبر میں اتر ۔۔

(١٣٤١٧) حَدَّثَنَا يُونُسُ وَسُرَيْجٌ قَالَا حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ عَنْ عُثْمَانَ بُنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ أَنَسَ بُنَ مَالِكِ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّى الْعَصْرَ بِقَدْرِ مَا يَذْهَبُ الذَّاهِبُ إِلَى بَنِى حَارِثَةَ بُنِ الْحَارِثِ وَيَرُجِعُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّى الْعُمُعَةَ قَبْلُ خُرُوبِ الشَّمْسِ وَكَانَ يُصَلِّى الْجُمُعَة عَلَيْ وَيَنْ يَصِلَى الْجُمُعَة صَلَّى الظُّهُرَ بِالشَّجْرَةِ رَكْعَتَيْنِ حَيْنَ إِذَا خَرَجَ إِلَى مَكَّةَ صَلَّى الظُّهُرَ بِالشَّجْرَةِ رَكْعَتَيْنِ

(۱۳۲۱۷) حفرت انس بھا تھا ہے مروی ہے کہ نبی طالیہ عصر کی نمازاس وقت پڑھتے تھے کہ اگر کوئی شخص بنوجار شہبن حارث کے یہاں جاتا تو وہ غروب آفتاب سے پہلے پہلے واپس آسکتا تھا، اور اتنا وقت ہوتا تھا کہ اگر کوئی آدمی اونٹ کو ذیح کرلے تو غروب آفتاب تک اس کے جھے بنالے، اور نمازِ جمعہ زوال کے وقت پڑھتے تھے، اور جب مکہ مکرمہ کے لئے نکلتے تھے تو ظہر کی وورکعتیں پڑھتے تھے۔

(۱۳۲۱۸) حضرت انس ڈاٹٹ سے مروگ ہے کہ حضور نبی مکرم کا ٹیٹٹے نے ارشا دفر مایا د جال کا نا ہو گا اور تمہا راب کا نانہیں ہے، اور اس کی دونوں آئھوں کے درمیان کا فرکھا ہو گا، جسے ہر پڑھا کھا اور ہران پڑھ مسلمان پڑھ لے گا۔

(١٣٤١٩) خَلََّتُنَا يُونُسُ وَحَسَنُ بُنُ مُوسَى قَالَا حَدَّتُنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةً عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ أَنْسِ بُنِ مَالِكٍ أَنَّ

هي مُنالِهَ مَنْ بِنَ بِنِ مِنْ السِيدِ مِنْ السِيدِ مِنْ السِيدِ مِنْ السِيدِ مِنْ السَّنِي السِيدِ مِنْ السَّنِي السَانِي السَّنِي السَاسِلِي السَّنِي السَّنِي السَّنِي السَّنِي السَّنِي السَّنِي الس

رَجُلًا سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَتَى تَقُومُ السَّاعَةُ وَعِنْدَهُ غُلَامٌ مِنْ الْأَنْصَارِ يُقَالُ لَهُ مُحَمَّدٌ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ يَعِشْ هَذَا الْغَلَامُ فَعَسَى أَنْ لَا يُدُرِكَهُ الْهَرَمُ حَتَّى تَقُومَ السَّاعَةُ

[صححه مسلم (۲۹۵۳)]. [انظر: ۲۸۸۸۱]:

(١٣٤٢) حَدَّثَنَا يُونُسُ وَحَسَنُ بُنُ مُوسَى قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةً عَنْ ثَابِتِ الْبَنَانِيِّ عَنْ أَنَسِ أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ قِيَامِ السَّاعَةِ وَأُقِيمَتُ الصَّلَاةُ فَلَمَّا قَضَى صَلَاتَهُ قَالَ أَيْنَ السَّائِلُ عَنْ السَّائِلُ عَنْ السَّاعَةِ فَقَالَ الرَّجُلُ هَا أَنَا ذَا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ وَمَا أَعْدَدُتَ لَهَا فَإِنَّهَا قَائِمَةٌ قَالَ مَا أَعْدَدُتُ لَهَا مِنْ كَثِيرِ السَّاعَةِ فَقَالَ الرَّهُ لَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْتَ مَعَ مَنْ أَحْبَبْتَ قَالَ فَمَا فَرِحَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْتَ مَعَ مَنْ أَحْبَبْتَ قَالَ فَمَا فَرِحُوا بِهِ [راحع: ٢٧٤٥]

(۱۳۳۲) حضرت انس ڈٹاٹٹ مردی ہے کہ ایک آ دمی نے بارگاہ رسالت میں عرض کیا یا رسول الله مُٹاٹٹٹٹٹا ایک آ دمی کئی قوم سے محبت کرتا ہے لیکن ان کے اعمال تک نہیں پنچتا، تو کیا حکم ہے؟ نبی ملیٹا نے فر مایا انسان اس کے ساتھ ہوگا جس کے ساتھ وہ محبت کرتا ہے، حضرت انس ڈٹاٹٹ یہ مدیث بیان کرنے کے بعد فر ماتے تھے کہ اے اللہ! ہم تجھ سے اور تیرے رسول سے محبت کرتے ہیں۔

مُنلهُ المَوْرِينَ بِل مِيدِ مِنْ اللهِ اللهِ مِنْ اللهِ اللهِ مِنْ اللهِ اللهُ اللهِ اللهُ اللهِ المُلْمُ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ المَا اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ المِلْمُلِي المُلْمُ اللهِ اللهِ المُلْمُلِي المُلْمُلِ

(١٣٤٢٢) حَدَّثُنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عَبُدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ وَقَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسَحَّرُوا فَإِنَّ فِي السَّحُورِ بَرَكَةً [صححه مسلم (٥٩٠١)، وابن حبان (٦٦٦٣)].

(۱۳۴۲۳) حضرت انس ڈلاٹھئے سے مردی ہے کہ نبی ملیٹائے ارشادفر مایاسحری کھایا کرو، کیونکہ بحری میں برکت ہوتی ہے۔

(١٣٤٢٤) حَلَّثَنَا يُونُسُ حَلَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ عَنُ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنُ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَمَّا صَوَّرَ اللَّهُ آدَمَ فِي الْجَنَّةِ تَرَكَهُ مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ يَتُرُكَهُ فَجَعَلَ إِبْلِيسُ يَطِيفُ بِهِ وَيَنْظُرُ مَا هُوَ فَلَمَّا رَآهُ أَجْوَفَ عَرَفَ أَنَّهُ خُلِقَ خَلْقًا لَمْ يَتَمَالَكُ [راجع: ٢٥٦٧].

(۱۳۲۲) حضرت انس ڈاٹٹوئے مروی ہے کہ بی علیہ نے ارشاد فر مایا جب اللہ نے حضرت آ دم علیہ کا پتلا تیار کیا تو کچھ م تک اسے یو نبی رہنے دیا ، شیطان اس پتلے کے اردگر دچکر لگا تا تھا اور اس پرغور کرتا تھا ، جب اس نے دیکھا کہ اس مخلوق کے جسم کے درمیان میں پیٹ ہے تو وہ مجھ گیا کہ پرخلوق اپنے او پر قابونہ رکھ سکے گی۔

(١٣٤٢٥) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ قَتَادَةً حَدَّثَنَا أَنَسُ بُنُ مَالِكٍ أَنَّ رَجُلًا قَالَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ كَيْفَ يُحْشَرُ الْكَهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الَّذِى ٱمْشَاهُ عَلَى رِجُلَيْهِ قَادِرٌ عَلَى أَنْ الْكَافِرُ عَلَى وَسَلَّمَ إِنَّ الَّذِى ٱمْشَاهُ عَلَى رِجُلَيْهِ قَادِرٌ عَلَى أَنْ يُمْشِيهُ عَلَى وَجُهِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الَّذِى ٱمْشَاهُ عَلَى وَجُهِهِ فِي النَّادِ [صححه المحارى (٢٧٦٠٥)؛ ومسلم (٢٨٠٦)، وان حبان (٧٣٢٣)]

(١٣٣٢٥) حضرت انس مَثَاثِثَةِ ہے مروی ہے کہ کسی شخص نے عرض کیا یارسول اللّهُ مَالَیْنِ الوگوں کوان کے چیروں کے بل کیے اٹھایا

جائے گا؟ نبی طینا نے فرمایا جو ذات انہیں پاؤل کے بل چلانے پر قادر ہے، وہ انہیں چیروں کے بل چلانے پر بھی قادر ہے۔

(١٣٤٢٦) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ وَحَدَّثَ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّ قَائِلًا مِنْ النَّاسِ قَالَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ أَمَا

یُریدُ الْمَدِینةَ قَالَ بَلَی إِنَّهُ لَیْعُمَلُ إِلَیْهَا فَیَجِدُ الْمَلَائِکَةَ بِنِقَابِهَا وَآبُوابِهَا یَخُرُسُونَهَا مِنْ اللَّهَ جَالِ [راجع: ١٢٢٩] (١٣٣٢٦) حضرت انس ٹائٹی ہے مروق ہے کہ ایک آ دی نے پوچھا یا رسول اللہ! کیا دجال مدینہ منورہ میں داخل ہو سے گا؟ حضور نبی مرم سرور دوعا کم ٹائٹی ٹیم نے فرمایا دجال مدینہ منورہ کی طرف آئے گالیکن وہاں فرشتوں کواس کا پہرہ دیتے ہوئے پائے گا، انشاء اللہ مدینہ میں دجال داخل ہوسکے گا اور نہ ہی طاعون کی وباء۔

(١٣٤٢٧) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ وَحَدَّثَ أَنَسُ بُنُ مَالِكِ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا بَيْنَ عَيْنَيْهِ مَكْتُوبٌ لَكُ فَ رَكُفُرٌ مُهَجَّى يَقُولُ كَافِرٌ يَقُرَؤُهُ كُلُّ مُوْمِنٍ أُمِّنَى وَكَاتِبٌ [راجع: ٢٠٢٧].

هي مُنالاً امرين بن مَنالاً المرين بن مَنالاً المرين من الله المرين من الله عليه الله عليه الله عليه الله المرين من الله عليه الله المرين من الله عليه الله المرين من الله المرين المرين المرين الله المرين الم المرين ا

(۱۳۲۲) حضرت انس ڈاٹٹئے سے مروی ہے کہ حضور نبی مکر م کاٹٹیٹم نے ارشاد فر مایا د جال کا ناہوگا اور تمہاراب کا نانہیں ہے، اور اس کی دونوں آئٹھوں کے درمیان کا فرکھھا ہوگا ، جسے ہر پڑھا لکھا اور ہران پڑھ مسلمان پڑھ لے گا۔

(١٣٤٨) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ وَحَدَّثَ أَنَسُ بُنُ مَالِكٍ أَنَّهُ أُهُدِى لِنَبِيِّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جُبَّةٌ مِنْ سُنْدُسٍ وَكَانَ يَنْهَى عَنْ الْحَوِيرِ فَعَجِبَ النَّاسُ مِنْهَا فَقَالَ وَالَّذِى نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ إِنَّ مَنَادِيلَ سَعْدِ بُنِ مُعَاذٍ فِي الْجَنَّةِ ٱخْسَنُ مِنْ هَذَا [راحع: ١٣١٨].

(۱۳۲۲) حضرت انس نظافیات مروی ہے کہ اکیدردومہ نے نی علیا کی خدمت میں ایک رمیثی جوڑ اہدیہ کے طور پر بھیجا، لوگ اس کی خوبصورتی پر تعجب کرنے گئے، نبی علیا نے فر مایا اس ذات کی شم جس کے دست قدرت میں جم مُثَاثِیْنَا کی جان ہے سعد کے رو مال' جوائییں جنت میں دیئے گئے ہیں' وہ اس سے بہتر اور عمدہ ہیں۔

(۱۲٤٢٩) حَدَّنَنَا سُلَيْمَانُ بُنُ حَيَّانَ وَهُوَ آبُو خَالِدِ الْأَحْمَرُ عَنْ حُمَيْدٍ عَنُ أَنَسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقْبِلُ عَلَيْنَا بِوَجْهِهِ قَبْلُ أَنْ يُكَبِّرَ فَيَقُولُ تَوَاصُّوا وَاغْتَدِلُوا فَإِنِّى أَرَاكُمْ مِنْ وَرَاءِ ظَهْرِى [راحع ١٢٠٢٤] وَسَلَّمَ يُقْبِلُ عَلَيْنَا بِوَجْهِهِ قَبْلُ أَنْ يُكَبِّرَ فَيَقُولُ تَوَاصُّوا وَاغْتَدِلُوا فَإِنِّى أَرَاكُمْ مِنْ وَرَاءِ ظَهْرِى [راحع ١٢٠٢٤] ورفر ما يا (١٣٣٦٩) حضرت انس بن ما لك ثانون مروى به كه ايك دن نما ذكر في بولي تو نهي عليه بهارى طرف متوجه بوت اورفر ما يا صفيل سيرهي كراواور جرا كركور به بوكيونكه مِن تهيل الله يتي يحي بي جي ويكونكه مِن تهيل الله عنه المول -

(١٣٤٣) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بُنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنُ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا جَاءَ الْحَدُّكُمُ إِلَى الصَّلَاةِ فَلْيَمْشِ عَلَى هِينَتِهِ فَمَا آذُرَكَهُ صَلَّى وَمَا سَبَقَهُ أَنَّمَ [راحع: ١٢٠٥٧].

(۱۳۳۳) حضرت انس النفائے مروی ہے کہ نبی علیا نے فر مایا جب تم میں سے کوئی شخص نماز کے لئے آئے تو سکون سے چلے، جتنی نمازمل جائے سوپڑھ لے اور جورہ جائے اسے قضاء کرلے۔

(١٣٤٣١) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ آنَسِ أَنَّ رُقَيَّةَ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهَا لَمَّا مَاتَتُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَدُخُلُ الْقَبْرَ رَجُلٌ قَارَفَ أَهْلَهُ فَلَمْ يَدُخُلُ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ الْقَبْرَ [انظر: ١٣٨٨].

عنه العبر إنطر ١٣٨٨٠]. المراس المراس

هي مُنالِهَ الْمُرْانُ بِلِيدِ مِنْ مُن الْمُأْرِينِ بِلِيدِ مِنْ اللَّهِ اللَّهُ اللَّهِ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهِ اللَّهُ اللَّا اللَّهُ اللَّاللَّ اللَّهُ اللَّهُ اللَّا اللَّهُ اللَّاللَّ الللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ

(۱۳۳۲) حضرت انس بھائٹ سے مروی ہے کہ نبی ملیگا دشمن پر طلوع فجر کے وقت حملے کی تیاری کرتے تھے،اور کان لگا کر سنت تھے،اگر وہاں سے اذان کی آ واز سنائی ویتی تو رک جاتے ور نہ حملہ کر دیتے،ایک دن اسی طرح نبی ملیگانے کان لگا کر سنا تو ایک آ دمی کے اللہ اکبر،اللہ اکبر کہنے کی آ واز سنائی دی، نبی ملیگانے فرمایا فطرت سلیمہ پر ہے، پھر جب اس نے "اشھدان لا اللہ الا الله" کہا تو فرمایا کہتو جہنم کی آگ سے نکل گیا۔

(۱۳۶۳) حَدَّثَنَا يُونُسُ وَإِسْحَاقُ بُنُ عِيسَى قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ عَنْ عَلِيِّ بُنِ زَيْدٍ عَنْ أَنْسِ بُنِ مَالِكٍ أَنَّهُ قَالَ إِنَّ مَلِكَ الرُّومِ أَهْدَى لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُسْتَقَةً مِنْ سُنُدُسٍ فَلَبِسَهَا وَكَأْنِّى أَنْظُرُ إِلَى يَدَيُهَا تَلَبُذَبَانِ مِنْ طُولِهِمَا فَجَعَلَ الْقَوْمُ يَقُولُونَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أُنْزِلَتُ عَلَيْكَ هَذِهِ مِنْ السَّمَاءِ فَقَالَ وَمَا يُعْجِبُكُمْ تَذَبُدُبَانِ مِنْ طُولِهِمَا فَجَعَلَ الْقَوْمُ يَقُولُونَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أُنْزِلَتُ عَلَيْكَ هَذِهِ مِنْ السَّمَاءِ فَقَالَ وَمَا يُعْجِبُكُمْ مِنْهَا فَوَالَّذِى نَفْسِى بِيدِهِ إِنَّ مَنْدِيلًا مِنْ مَنَادِيلٍ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ فِي الْجَنَّةِ خَيْرٌ مِنْهَا ثُمَّ بَعَتَ بِهَا إِلَى جَعْفَو بُنِ مِنْهَا فَوَالَّذِى نَفْسِى بِيدِهِ إِنَّ مَنْدِيلًا مِنْ مَنَادِيلٍ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ فِي الْجَنَّةِ خَيْرٌ مِنْهَا ثُمَّ بَعَتَ بِهَا إِلَى جَعْفَو بُنِ مَنْهَا فَوَالَّذِى نَفْسِى بِيدِهِ إِنَّ مَنْدِيلًا مِنْ مَنَادِيلٍ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ فِي الْجَنَّةِ خَيْرٌ مِنْهَا ثُمَّ بَعَتَ بِهَا إِلَى جَعْفَو بُنِ السَّمَ إِنْ فَي الْجَنَّةِ خَيْرٌ مِنْهَا قَالَ فَمَا أَصْنَعُ بِهَا قَالَ أَرْسِلُ أَيْلِي طُلِلٍ فَلَي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِى لَمْ أُغُولِكُهَا لِتَلْبَسَهَا قَالَ فَمَا أَصْنَعُ بِهَا قَالَ أَرْسِلُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِي لَمْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِي لَهُ عَلَيْهِ وَالله الْآلِانِي: ضَعِيفَ الْأَسْدِ (ابو داود: ٤٧٤ ٤٠٤). قال شعيب :اسناده ضعيف ومنته منكرَا وانظر: ١٣٦٦ انظر: ١٣٦٦ الله

(۱۳۳۳) حفرت انس رٹائٹٹ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ روم کے بادشاہ نے نبی علیا کی خدمت میں ایک ریشی جبہ ''جس میں سونے کا کام ہوا تھا'' بھجوایا، نبی علیا نے اسے پہن لیا، لمباہونے کی وجہ سے وہ نبی علیا کے ہاتھوں میں جمول رہا تھا، لوگ کہنے گئے یارسول اللہ! کیا ہے آپ پر آسان سے اتر اہے؟ نبی علیا ہے فرمایا کیا شہیں اس پر تبجب ہور ہا ہے؟ اس ذات کی شم جس کے دوست قدرت میں میری جان ہے، جنت میں سعد بن معاذ ڈاٹٹٹ کے صرف رومال ہی اس سے بہت بہتر ہیں پھر نبی علیا نے وہ جب حضرت جعفر ڈاٹٹٹ کے پاس مجموا دیا، انہوں نے معرب بیا کیا کروں؟ نبی علیا نے فرمایا ہے بھائی نباش کے یاس جبج دو۔

ر ١٣٤٣٤) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا حَزُمْ عَنْ مَيْمُونِ بَنِ سِياهٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنْسَ بَنَ مَالِكِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَحَبَ أَنْ يُمَدَّلُهُ فِي عُمْرِهِ وَأَنْ يُزَادَ لَهُ فِي رِزْقِهِ فَلْيَبَرَّ وَالِدَيْهِ وَلَيُصِلُ رَحِمَهُ [انظر: ١٣٨٤٧]. عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَحَبَ أَنْ يُمَدَّلُهُ فِي عُمْرِهِ وَأَنْ يُزَادَ لَهُ فِي رِزْقِهِ فَلْيَبَرَّ وَالِدَيْهِ وَلَيْصِلُ رَحِمَهُ [انظر: ١٣٨٤٧]. عَرْبُ رَسُولُ اللَّهُ فَلَيْكُو فِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُ لَا تَزَالُ جَهَنَّمُ تَقُولُ لِجَهَنَّمَ هَلْ امْتَلَاتِ يَصَافَ وَيُولُ هَلُ مِنْ مَإِيكُ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَزَالُ جَهَنَّمُ تَقُولُ هَلْ مِنْ مَزِيدٍ حَتَّى يَضَعَ فِيهَا رَبُّ الْعِزَةِ قَلَمَهُ فَتَقُولُ قَطْ قَطْ وَعِزَتِكَ وَيُزُوى بَعْضُهَا إِلَى بَعْضِ [راحع: ٧٠٤٢].

(۱۳۳۵) حضرت انس را النظام مروى ہے كەنبى علىك نے فرمايا جہنم مسلسل يہى كہتى رہے گى كەكونى اور بھى ہے تولے آؤ، يبال

هي مُنالهَ أَمْرِينَ بِلِيُسِيدِ مِنْ أَلِي اللَّهِ عَلَيْهِ مِنْ اللَّهِ اللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهِ عَلَيْهُ اللَّهِ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَّهُ اللَّالِي عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَّهُ اللَّهُ عَلَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَّهُ اللَّهُ عَلَّهُ الل

کے گی کہ تیری عزت کی قتم ابس بس۔

(١٣٤٣٦) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ رُشَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنِى أَنَسُ بْنُ سِيرِينَ قَالَ أَتَيْنَا أَنَسَ بْنَ مَالِكِ فِى يَوْمِ خَمِيسٍ فَدَعَا بِمَائِدَتِهِ فَدَعَاهُمُ إِلَى الْغَدَاءِ فَتَغَدَّى بَعْضُ الْقَوْمِ وَٱمْسَكَ بَعْضٌ ثُمَّ أَتُوهُ يَوْمَ الِاثْنَيْنِ فَفَعَلَ مِثْلَهَا فَدَعَا بِمَائِدَتِهِ ثُمَّ دَعَاهُمُ إِلَى الْغَدَاءِ فَأَكَلَ بَعْضُ الْقَوْمِ وَٱمْسَكَ بَعْضٌ فَقَالَ لَهُمُ أَنَسُ بْنُ مَالِكِ لَعَلَّكُمْ مِثْلَهَا فَدَعَا بِمَائِدَتِهِ ثُمَّ دَعَاهُمُ إِلَى الْغَدَاءِ فَأَكَلَ بَعْضُ الْقَوْمِ وَٱمْسَكَ بَعْضٌ فَقَالَ لَهُمُ أَنَسُ بْنُ مَالِكِ لَعَلَّكُمْ الْقَوْمِ وَآمُسَكَ بَعْضٌ فَقَالَ لَهُمُ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ لَعَلَّكُمْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُومُ فَلَا يُفْطِرُ حَتَّى نَقُولَ مَا فِى نَفْسِ وَلَا اللّهِ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُفُطِرَ الْعَامَ ثُمَّ يُفْطِرُ فَلَا يَصُومُ حَتَّى نَقُولَ مَا فِى نَفْسِهِ أَنْ يَصُومَ الْعَامَ رَسُولُ اللّهِ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُفُطِرَ الْعَامَ ثُمَّ يُفْطِرُ فَلَا يَصُومُ حَتَّى نَقُولَ مَا فِى نَفْسِهِ أَنْ يَصُومَ الْعَامَ وَكَانَ أَحَبُ الصَّوْمِ إِلَيْهِ فِى شَعْبَانَ

(۱۳۳۳) انس بن سیر مین میشد کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ ہم لوگ جمعرات کے دن حضرت انس ڈٹائٹ کی خدمت میں حاضر ہوئے ، انہوں نے ہمارے لیے دسترخوان متکوایا ، اور کھانے کی دعوت دی ، کچھلوگوں نے کھالیا اور کچھلوگوں نے ہاتھ روکے رکھا، کھر چیر کے دن حاضری ہوئی تو انہوں نے گھر دستر خوان متکوایا اور حسب سابق کھانے کی دعوت دی ، اس مرتبہ بھی کچھ لوگوں نے کھالیا اور کچھلوگوں نے نہ کھایا ، حضرت انس ڈٹائٹو نے یہ در کچھ کر فر مایا شایدتم لوگ ہیروالے اور جمعرات والے ہو، نہی علیق بعض اوقات استے روز سے رکھتے کہ ہم سیجھنے لگتے کہ اس سال نبی علیق کے دل میں کوئی روز ہ چھوڑ نے کا ارادہ نہیں ہے ، اور نبی علیق اور بعض اوقات استے روز سے رکھتے کہ ہم سیجھنے لگتے کہ اس سال نبی علیق کے دل میں کوئی روز ہ رکھنے کا ارادہ نہیں ہے ، اور نبی علیق کو ماہ شعبان میں روز ہ رکھنا سب سے زیادہ پسند تھا۔

(١٣٤٣٨) حَدَّثَنَا يُونُسُ وَحَسَنُ بُنُ مُوسَى قَالِا أَنْبَانَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةً عَنْ عَلِيٍّ بُنِ زَيْدٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَنَسِ أَنَّ وَعَلَا الْبَالَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةً عَنْ عَلِيٍّ بُنِ زَيْدٍ اللَّهِ بُنِ زِيَادٍ الْحَوْضَ فَأَنْكُرَهُ وَقَالَ مَا الْحَوْضُ فَبَلَغَ ذَلِكَ أَنَسَ بُنَ مَالِكٍ فَقَالَ لَا حَرَمَ وَاللَّهِ لَا أَفْعَلَنَ فَأَنَاهُ فَقَالَ ذَكَرْتُمُ الْحَوْضَ فَقَالَ عُبَيْدُ اللَّهِ هَلْ سَمِعْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ جَرَمَ وَاللَّهِ لَآفُعَلَنَ فَقَالَ نَعُمْ يَقُولُ أَكْثَرُ مِنْ كَذَا وَكَذَا مَرَّةً إِنَّ مَا بَيْنَ طَرَفَيْهِ كَمَا بَيْنَ أَيْلَةً إِلَى مَكَّةً أَوْ مَابَيْنَ وَسَلَّمَ يَذُكُوهُ وَإِنَّ آنِيَتَهُ أَكُثُو مِنْ نَجُومِ السَّمَاءِ قَالَ حَسَنٌ وَإِنَّ آنِيَتَهُ لَأَكْثُو مِنْ عَدَدِ نُجُومِ السَّمَاءِ صَلَى اللَّهُ بَنِ يَا عَلَى عَسَنَ وَإِنَّ آنِيَتَهُ لَأَكُثُو مِنْ عَدَدِ نُجُومِ السَّمَاءِ وَمَنْ عَلَا حَسَنٌ وَإِنَّ آنِيَتَهُ لَأَكُثُو مِنْ عَدَدِ نُجُومِ السَّمَاءِ صَلَى عَلَى حَسَنٌ وَإِنَّ آنِيَتَهُ لَأَكُثُو مِنْ عَدَدِ نُجُومِ السَّمَاءِ وَمَنْ عَدَدِ نُجُومِ السَّمَاءِ عَلَى مَا بَيْنَ الْمَالِي عَمْ اللَّهُ مَا بَيْنَ أَلِكُولُولُ مِنْ عَدَدِ نُجُومِ السَّمَاءِ وَمَنْ عَلَا عَمْ اللَّهُ عَلَى عَلَى عَلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى عَلَى اللَّهُ اللَّهُ الْعَلَى عَلَى اللَّهُ عَلَى عَلَى عَلَى اللَّهُ اللَهُ اللَّهُ اللَّه

نے اس کا انکارکرتے ہوئے کہا کیسا حوض؟ حضرت انس ڈگاٹؤ کو پیتہ چلاتو فرمایا بخدا! میں اسے قائل کر کے رہوں گا، چنا نچدوہ
ابن زیادہ کے پاس پنچ اور اس سے فرمایا کیاتم لوگ حوضِ کو ثرکا تذکرہ کررہے تھے؟ ابن زیاد نے پوچھا کہ کیا آپ نے بی علیا کو اس کا تذکرہ کرتے ہوئے سنا ہے؟ انہوں نے فرمایا ہاں! آپ مگاٹی ہے شار مرتبہ فرماتے تھے کہ اس کے دونوں کناروں کے درمیان اتنافا صلہ ہے جتنا ایلہ اور کمہ کے درمیان ہے) اور اس کے برتن آسان کے ستاروں کی تعداد سے بھی زیادہ ہوں گے۔

(١٣٤٣٩) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ عَلِيٍّ بُنِ زَيْدٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَنَسِ بُنِ مَالِكٍ أَنَّهُ ذُكِرَ الْحَوْضُ عِنْدَ عُبَيْدِ اللَّهِ بُنِ زِيَادٍ فَذَكَرَ مِثْلَهُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ وَاللَّهِ لَآفُعَلَنَّ بِهِ وَلَأَفْعَلَنَّ

(۱۳۳۹) گذشته حدیث ای دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(١٣٤٤) حَدَّثَنَا يُونُسُ وَحَسَنُ بُنُ مُوسَى قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ عَنُ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنُ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثٌ مَنْ كُنَّ فِيهِ وَحَدَ بِهِنَّ حَلَاوَةَ الْإِيمَانِ مَنْ كَانَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثٌ مَنْ كُنَّ فِيهِ وَحَدَ بِهِنَّ حَلَاوَةَ الْإِيمَانِ مَنْ كَانَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَلَى اللَّهِ مِنْ اللَّهُ وَرَجُلٌ أَنْ يُقْدَفَ فِي النَّارِ أَحَبُّ إِلَيْهِ مِنْ أَنْ يَوْجِعَ يَهُودِيَّا نَصُرَانِيَّا قَالَ حَسَنَّ أَوْ نَصُرَانِيًّا [راجع: ١٢٨١٤].

(۱۳۳۴) حضرت انس بن ما لک ڈٹاٹنئے سے مروی ہے کہ نبی طالیہ نے ارشاد فر مایا تین چیزیں جس شخص میں بھی ہوں گی ، وہ ایمان کی حلاوت محسوس کرے گا ، ایک تو بید کہ اللہ اور اس کے رسول دوسروں سے سب سے زیادہ محبوب ہوں ، دوسرا میر کہ انسان کسی سے محبت کرے تو صرف اللہ کی رضاء کے لئے ، اور تیسرا میر کہ انسان یہودیت یا عیسائیت سے نجات ملنے کے بعد اس میں واپس جانے کواس طرح نا پہند کرے جیسے آگ میں چھلا مگ لگانے کونا پہند کرتا ہے۔

(١٣٤٤١) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ عَبُدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ عَنْ أَنْسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ يُودُ اللَّهُ بِهِ خَيْرًا اسْتَعْمَلَهُ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا اسْتِعْمَالُهُ قَالَ يُوقِّقُهُ لِعَمَلٍ صَالِحٍ قَبْلَ مَوْتِهِ [راحم: ٩ ٥ ، ٢ ٢].

(۱۳۴۴) حضرت انس ٹاٹٹو سے مروی ہے کہ ٹی علیہ نے ارشاد فر مایا اللہ تعالی جب کسی بندے کے ساتھ خیر کا ارادہ فرماتے ہیں تو اسے استعال فرماتے ہیں ،صحابہ ٹوٹٹو نے پوچھا کہ کیسے استعال فرماتے ہیں؟ نبی علیہ نے فرمایا اسے مرنے سے پہلے مل صالح کی تو فتی عطاء فرمادیتے ہیں۔

(١٣٤٤٢) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ أَنْسِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْتِى بَيْتَ أُمِّ سُلَيْمٍ فَيَنَامُ عَلَى فِرَاشِهَا وَلَيْسَتُ أُمَّ سُلَيْمٍ فِى بَيْتِهَا فَتَأْتِى فَتَجِدُهُ نَائِمًا وَكَانَ عَلَيْهِ الصَّلَاة وَالسَّلَامُ إِذَا نَامَ ذَكَ عَرَقًا فَتَأْخُذُ عَرَقَهُ بِقُطُنَةٍ فِى قَارُورَةٍ فَتَجْعَلُهُ فِى مِسْكِهَا

مَنْ أَا اَمْرُانَ شِلْ اِنْ مُنْ اللَّهِ اللَّهِ مُنْ اللَّهِ اللَّهِ مُنْ اللَّهِ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهِ اللَّهُ اللَّ

(۱۳۳۲) حضرت انس رفائز سے مروی ہے کہ نبی علیا حضرت ام سلیم رفائل کے گھر تشریف لاکران کے بستر پر سوجاتے تھے، وہ وہان بیس بوتی تصیں، ایک دن نبی علیا حسب معمول آئے اوران کے بستر پر سوگئے، وہ گھر آئیں تو دیکھا کہ نبی علیا لیسنے میں وہان بیس بوٹے ہوئے ہیں وہ روئی سے اس لیسنے کواس میں جذب کر کے ایک شیشی میں نچوڑنے لگیں، اورا پی خوشبو میں شامل کرلیا۔

(١٣٤٢) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا أَبُو هِلَالٍ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ شَجَرَةً كَانَتُ عَلَى طَرِيقِ النَّاسِ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَقَدْ رَأَيْتُهُ النَّاسِ كَانَتُ تُؤُذِيهِمْ فَأَتَاهَا رَجُلٌ فَعَزَلَهَا عَنْ طَرِيقِ النَّاسِ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَقَدْ رَأَيْتُهُ يَتَقَلَّبُ فِي ظِلِّهَا فِي الْجَنَّةِ [راجع: ١٢٥٩٩].

(۱۳۳۳) حضرت انس ڈاٹٹو ہے مروی ہے کہ ایک درخت ہے راستے میں گذرنے والوں کواذیت ہوتی تھی ، ایک آدی نے اسے آکر ہٹادیا، نبی ملیا نے فرمایا میں نے جنت میں اسے درختوں کے سائے میں پھرتے ہوئے دیکھاہے۔

(۱۳٤٤٤) حَدَّثَنَا حَسَنُ بُنُ مُوسَى حَدَّثَنَا سَلَّامٌ يَغْنِى ابْنَ مِسْكِينِ عَنْ آبِي ظِلَالٍ عَنْ آنسِ بْنِ مَالِكِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ عَبْدًا فِي جَهَنَّمَ لَيُنَادِى ٱلْفَ سَنَةٍ يَا حَنَّانُ يَا مَنَانُ قَالَ فَيَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لِجِبْرِيلُ فَيَجِدُ أَهْلَ النَّارِ مُكِبِّينَ يَبْكُونَ فَيَرْجِعُ إِلَى لِجِبْرِيلُ فَيَجِدُ أَهْلَ النَّارِ مُكِبِّينَ يَبْكُونَ فَيَرْجِعُ إِلَى لِيجِبْرِيلُ فَيَجِدُ أَهْلَ النَّارِ مُكِبِّينَ يَبْكُونَ فَيَرْجِعُ إِلَى رَبِّهِ فَيُوقِفُهُ عَلَى رَبِّهِ عَزَّ وَجَلَّ فَيَقُولُ لَهُ يَا رَبِّهِ فَيُوقِفُهُ عَلَى رَبِّهِ عَزَ وَجَلَّ فَيَقُولُ لَهُ يَا مَنْ مَكَانِ كَذَا وَكَذَا فَيَجِىءُ بِهِ فَيُوقِفُهُ عَلَى رَبِّهِ عَزَ وَجَلَّ فَيَقُولُ لَهُ يَا مَنْ مَكَانِ كَذَا وَكَذَا فَيَجِىءُ مَا يَقُولُ يَا رَبِّ شَرَّ مَكَانِ وَشَرَّ مَقِيلٍ فَيقُولُ رُدُّوا عَبْدِى فَيَقُولُ يَا وَسَلَّ مَكَانِ كَنْ تَرُدِّنِي فِيهَا فَيَقُولُ يَا وَشَرَّ مَقِيلٍ فَيقُولُ رُدُّوا عَبْدِى فَيَقُولُ يَا وَبَلِي مَا كُنْتُ أَرْجُو إِذْ أَخُرَجْتَنِي مِنْهَا أَنْ تَرُدَّنِي فِيهَا فَيَقُولُ دُعُواً عَبْدِى وَرَبِّ مَا كُنْتُ أَرْجُو إِذْ أَخْرَجْتَنِي مِنْهَا أَنْ تَرُدِّنِي فِيهَا فَيَقُولُ دُعُواً عَبْدِى وَرَقِي فِيهَا فَيقُولُ يَا وَسَرَّ مَا كُنْتُ أَرْجُو إِذْ أَخْرَجْتَنِي مِنْهَا أَنْ تَرُدَّنِي فِيهَا فَيَقُولُ دُعُواً عَبْدِى

(۱۳۲۲) حضرت انس نگانئ سے مروی ہے کہ نبی الیسانے ارشاد فر مایا جہنم میں ایک بندہ ایک ہزار سال تک" یا حنان یا منان' کہہ کر اللہ کو پکارتا رہے گا ، اللہ تعالی حضرت جریل علیہ سے فرما ئیں گے کہ جا کر میرے اس بندے کو لے کر آؤ، جریل چلے جائیں گے ، اور وہ لوگ رور ہے ، ہوں گے (حضرت جریل علیہ اسے کے ، وہ وہ لوگ رور ہے ، ہوں گے (حضرت جریل علیہ اسے بیچان نہ سکیں گے) اور واپس آ کر پروردگار کواس کی خبر دیں گے ، اللہ تعالی فرما ئیس گے کہ وہ فلال فلال جگہ میں ہیش کر دیں گے ، اللہ تعالی فرما ئیس گے کہ وہ فلال فلال جگہ میں ہیش کر دیں گے ، اللہ تعالی اس جے ، اسے وہاں سے نکال کر میرے پاس لاؤ ، چنا نچہ جریل علیہ اسے لوگر کو وہ کہا کہ پروردگار! بدترین محکانہ اور اس سے بیج جس کے کہ بندے! تو نے اپنا محکانہ اور آ رام کر جا کہ چوردگار! بدترین محکانہ اور اس کے کہ بندے کو واپس جہنم میں لے جاؤ ، وہ جوش کرے گا کہ پروردگار! جب آ پ برترین آ رام گاہ ، اللہ تعالی فرما ئیس گے کہ میرے بندے کو واپس جہنم میں واپس لوٹا دیں گے ، اس پراللہ تعالی فرما ئیس گے کہ میرے بندے کو چھوڑ دو۔

(١٣٤٤٥) حَدَّثَنَا حَسَنُ بُنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ عَنْ سِمَاكٍ يَعْنِي ابْنَ عَطِيَّةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ آبِي قِلَابَةَ عَنْ أَنْسِ بُنِ مَالِكٍ رَفَعَهُ قَالَ إِذَا حَضَرَ الْعَشَاءُ وَأُقِيمَتُ الصَّلَاةُ فَابُدَؤُوا بِالْعَشَاءِ [راحع ١١٩٩٣].

مُناهُ امْرُينَ بل يَعْدِمْ مَنْ اللهُ اللهُ عَنْ اللهُ اللهُ عَنْ اللهُ اللهُ عَنْ اللهُ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ اللهُ اللهُ عَنْ اللهُ اللهُ اللهُ عَنْ اللهُ اللهُ عَنْ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَنْ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَنْ اللهُ الل

(۱۳۳۵) حضرت انس بھا تھا ہے مروی ہے کہ نبی طالبانے فر مایا جب رات کا کھانا سامنے آجائے اور نماز کھڑی ہوجائے تو پہلے کھانا کھالو۔

(١٣٤٤٦) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى قَالَ سَمِعْتُ مَالِكًا يُحَدِّثُ عَنِ الزَّهْرِىِّ عَنُ أَنْسِ بْنِ مَالِكِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ مَكَّةَ يَوْمَ الْفَتْحِ وَعَلَى رَأْسِهِ الْمِغْفَرُ فَلَمَّا نَزَعَهُ جَاءَهُ رَجُلٌ فَقَالَ ابْنُ خَطَلٍ مُتَعَلِّقٌ بِأَسْتَارِ الْكَعْبَةِ فَقَالَ اقْتُلُوهُ [راجع: ٢٠٩١].

(۱۳۳۲) حضرت انس ر التقطی مروی ہے کہ فتح مکہ کے دن نبی طلی جب مکہ مکرمہ میں داخل ہوئے تو آپ مالی التقام نے خود پہن رکھا تھا، جب نبی طلیقا نے اسے اتارا تو کسی شخص نے آ کر بتایا کہ ابن خطل خان کھید کے پردوں کے ساتھ چمٹا ہوا ہے، نبی طلیقا نے فرمایا پھر بھی اسے قبل کردو۔

(١٣٤٤٧) حَدَّثَنَا أَسْبَاطُ بُنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةً عَنْ أَنْسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ أَخَفُّ النَّاسِ صَلَاةً فِي تَمَامِ [راجع: ٢٢٧٦٤].

(۱۳۴۴۷) حضرت انس دفائن سے مروی ہے کہ نبی مالیہ کی نماز سب سے زیادہ خفیف اور کھمل ہوتی تھی۔

(١٣٤٤٨) حَدَّثَنَا أَبُو قَطَنٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنْسِ بَنِ مَالِكٍ قَالَ أَتَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى رَجُلٍ يَّسُوقُ بَدَنَةً قَالَ ارْكَبُهَا قَالَ إِنَّهَا بَدَنَةٌ قَالَ ارْكَبُهَا قَالَ إِنَّهَا بَدَنَةٌ قَالَ ارْكَبُهَا وَيُحَكَ أَوْ وَيُلكَ عَلَى رَجُلٍ يَّسُوقُ بَدَنَةٌ قَالَ ارْكَبُهَا قَالَ إِنَّهَا بَدَنَةٌ قَالَ ارْكَبُهَا وَيُحَكَ أَوْ وَيُلكَ عَلَى وَالْحَادِ ٢٠٢٥ .

(۱۳۲۸) حفرت انس دان الله عمروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی طابیا کا گذرایک آوی پر ہواجو قربانی کا جانور ہا تکتے ہوئے چلا جار ہا تھا، نبی طابیانے اس سے سوار ہونے کے لئے فرمایا، اس نے کہا کہ بیقربانی کا جانور ہے، نبی طابیانے دو تین مرتبہ اس سے فرمایا کہ سوار ہوجاؤ۔

(١٣٤٤٩) حَدَّثَنَا أَبُو قَطَنِ حَدَّثَنَا شُعْبَةً عَنْ مُعَاوِيَةَ بُنِ قُرَّةَ عَنْ أَنَسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ابْنُ أُخْتِ الْقَوْمِ مِنْهُمُ أَوْ مِنْ أَنْفُسِهِمُ [راجع: ١٢٢١].

(۱۳۳۹) حضرت انس مطالبی مروی ہے کہ نبی علیہ نے انصار سے فر مایا کیا تم میں تمہارے علاوہ بھی کوئی ہے؟ انہوں نے کہا کہ ہماراا کیک بھانجا ہے، نبی علیہ نے فر مایا قوم کا بھانجاان ہی میں شار ہوتا ہے۔

(١٣٤٥) حَدَّثَنَا أَبُو قَطَنٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنْسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَعَوَّذُ مِنْ الْعُجْزِ وَالْجُبُنِ وَالْبُخُلِ وَالْكَسَلِ وَالْهَرَمِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ [راجع: ٢٣٢٠].

(۱۳۲۵۰) حضرت انس ڈٹاٹٹا سے مروی ہے کہ نبی ملیکی یہ دعاء فر مایا کرتے تھے اے اللہ! میں سستی ، بڑھا ہے ، بز دلی ، بخل ، فتنه دجال اور عذا ب قبر سے آپ کی پناہ میں آتا ہوں۔

هي مُناهِ اَمَيْنَ بَلِ مِنْ مِنْ اللَّهِ مِنْ مُنَامِ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِي مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّلِّلِي مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِ

(١٣٤٥١) حَدَّثَنَا كَثِيرُ بُنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ حَدَّثَنَا عِمْرَانُ الْبَصْرِيُّ الْفَصِيرُ عَنُ أَنَسَ بُنِ مَالِكٍ قَالَ خَدَمْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَشْرَ سِنِينَ فَمَا أَمَرِنِي بِأَمْرٍ فَتَوَانَيْتُ عَنْهُ أَوْ ضَيَّعْتُهُ فَلَامَنِي فَإِنْ لَامَنِي أَحَدٌ مِنْ أَهْلِ بَيْتِهِ إِلَّا قَالَ دَعُوهُ فَلَوْ قُدِّرَ أَوْ قَالَ لَوْ قُضِي آنُ يَكُونَ كَانَ [انظر بعده].

(۱۳۴۵۱) حضرت انس ڈاٹھ فرماتے ہیں کہ میں نے دس سال تک نبی نائیل کی خدمت کی ہے، نبی نائیل نے اس دوران اگر مجھے کسی کا حکم دیا اور مجھے اس میں تاخیر ہوگئی یا وہ کام نہ کر سکا تو نبی نائیل نے مجھے بھی ملامت نہ کی ،اگر اہل خانہ میں سے کوئی شخص ملامت کرتا تو آپ تالیکی فرمادیتے کہ اسے چھوڑ دو،اگر تقدیم میں بیکام تکھا ہوتا تو ضرور ہوجا تا۔

(١٣٤٥٢) حَدَّثَنَا عَلِيٌّ بنُ ثَابِتٍ حَدَّثِنِي جَعْفَرُ بُنُ بُرُقَانَ عَنْ عِمْرَانَ الْبَصْرِيِّ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ خَدَمْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَشْرَ سِنِينَ فَذَكَرَ مِثْلَهُ

(۱۳۲۵۲) گذشته مدیث اس دوسری سند یے بھی مروی ہے۔

(١٣٤٥٣) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ يَزِيدَ عَنُ أَيُّوبَ يَعْنِى الْقَصَّابَ آبِى الْعَلَاءِ عَنْ قَتَادَةً عَنْ أَنَسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَفْتَرِشُ آحَدُكُمْ ذِرَاعَيْهِ فِي الصَّلَاةِ كَالْكُلْبِ [راحع: ١٢٠٨٩]

(١٣٢٥٣) حفرت انس الخائظ عروى به كه بى عليها في رماياتم من سه كونى شخص نماز مين كن كلطرح البينها تعدنه بجها عد (١٣٤٥٤) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ سَلَمَةَ عَنْ عَلِيٍّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا أُسُرِى بِي مَرَدُتُ بِرِجَالٍ تُقْرَضُ شِفَاهُمْ بِمَقَارِيضَ مِنْ نَارٍ قَالَ فَقُلْتُ مَنْ هَوُلَاءِ يَا جِبْرِيلٌ قَالَ هَوُلَاءِ خُطَبًاءً مِنْ أُمَّيكَ يَأْمُرُونَ النَّاسَ بِالْبِرِّ وَيَنْسَوْنَ أَنْفُسَهُمْ وَهُمْ يَتْلُونَ الْكِتَابَ أَفَلَا يَعْقِلُونَ [راجع: ٢٢٣٥].

(۱۳۲۵) حضرت انس ڈاٹٹو ہے مردی ہے کہ نی طالیہ نے نے فر مایا شب معراج میں ایسے لوگوں کے پاس سے گذرا جن کے مندآ گ کی قینچیوں سے کا نے جارہے تھے، میں نے بوچھا یہ کون لوگ ہیں؟ بتایا گیا کہ بیر آپ کی امت کے خطباء ہیں، جو لوگوں کونیکی کا تکم دیتے تھے اور اپنے آپ کو بھول جاتے تھے اور کتاب کی تلاوت کرتے تھے، کیا یہ بچھتے نہ تھے۔

(١٣٤٥٥) حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ يُوسُفُ بُنُ يَعْقُوبَ الْمَاحِشُونُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنُ آنَسِ بْنِ مَالِكِ قَالَ زَارَنَا رَسُولِ اللَّهِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي دَارِنَا فَحَلَبْنَا لَهُ دَاجِنًا لَنَا وَشُبْنَا لَبُنَهَا مِنْ مَاءِ الدَّارِ وَعَنْ يَمِينِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ مِنْ آهْلِ الْبَادِيَةِ وَمِنْ وَرَاءِ الرَّجُلِ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ وَعَنْ يَسَادِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آبُو بَكُو فَشَرِبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آبُو بَكُو فَشَرِبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آبُو بَكُو فَشَرِبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْقَدَحَ الْأَعْرَابِيَ هَمَ بِنَوْعِهِ قَالَ لَهُ عُمَرُ يَا رَسُولُ اللَّهِ آغُو أَهَا بَكُو فَاعْطَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْقَدَحَ الْأَعْرَابِيَ هَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْقَدَحَ الْأَعْرَابِيَ

(۱۳۲۵۵) حضرت انس بڑا تھے۔ مروی ہے کہ نبی علیہ جب مدینہ منورہ تشریف لائے تو میں دس سال کا تھا، جب دنیا سے رخصت ہوئے تو ہیں سال کا تھا، میری والدہ مجھے نبی علیہ کی خدمت کی ترغیب دیا کرتی تھیں، ایک مرتبہ نبی علیہ ہمارے گھر تشریف لائے، ہم نے ایک پالتو بمری کا دودھ دوہا اور گھر کے کنوئیں میں سے پانی لے کراس میں ملایا اور نبی علیہ کی خدمت میں پیش کر دیا، نبی علیہ کی دائیں جانب ایک دیہاتی تھا، اور ہائیں جانب حضرت صدیق اکبر واٹی تھے، حضرت عرفیہ کی میں بیش کرویا، نبی علیہ کے دیا ایک ویٹ میں جے، نبی علیہ اسے نوش فرما چے تو حضرت عرفیہ کی کہ یہ ابو بمرکودے دیگئے، لیکن نبی علیہ نے دودھ کا وہ برتن و یہاتی کورے دیا اور فرمایا پہلے دائیں ہاتھ والے کو، پھراس کے بعد والے کو۔

(١٣٤٥٦) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ يَعْنِى السَّلُولِيَّ حَدَّثَنَا عُمَارَةٌ يَعْنِى ابْنَ زَاذَانَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنْسٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقِيلُ عِنْدَ أُمَّ سُلَيْمٍ وَكَانَ مِنْ أَكْثِرِ النَّاسِ عَرَقًا فَاتَخَذَتُ لَهُ نِطَعًا فَكَانَ يَقِيلُ عَنْدَ أَمُّ سُلَيْمٍ وَكَانَ مِنْ أَكْثِرِ النَّاسِ عَرَقًا فَاتَخَذَتُ لَهُ نِطَعًا فَكَانَ يَقِيلُ عَنْدُ وَخَطَّتُ بَيْنَ رِجْلَيْهِ خَطَّا فَكَانَتُ تُنَشِّفُ الْعَرَقَ فَتَأْخُذُهُ فَقَالَ مَا هَذَا يَا أُمَّ سُلَيْمٍ فَقَالَتُ عَرَقُكَ يَا عَسُولَ اللَّهِ آجْعَلُهُ فِي طِيبِي فَذَيَا لَهَا بِدُعَامٍ حَسَنِ [راحع: ٢٢٢٣].

(۱۳۲۵) حضرت انس دائن ما الله عند مروی ہے کہ نبی طبیق حضرت ام سلیم دائلا کے یہاں قبلولہ کے لئے تشریف لاتے تھ، اور نبی طبیقا کو پیند بہت آتا تھا، حضرت ام سلیم دائلا کے لئے چڑے کا ایک بستر بنوار کھا تھا، نبی طبیقا ای پر قبلولہ فرماتے سے، بعد میں وہ اس پینے کونچوڑ لیا کرتی تھیں ، ایک مرتبہ نبی طبیقا نے پوچھا کہ ام سلیم اید کیا کرری ہو؟ انہوں نے کہا کہ یارسول اللہ آپ کے اس پینے کونچوڑ لیا کرتی تھیں ، ایک مرتبہ نبی طبیقا نے انہیں دعادی۔

(١٣٤٥٧) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بُنُ مَنْصُورِ حَدَّثَنَا عُمَارَةُ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْسَلَ أُمَّ سُلَيْمٍ تَنْظُرُ إِلَى جَارِيَةٍ فَقَالَ شُمِّى عَوَارِضَهَا وَانْظُرِى إِلَى عُرُقُوبِهَا [صححه الحاكم (١١٦/٢) واحرحه ابوداود في مراسيله. قال شعيب: حسن].

(۱۳۴۵۷) حضرت انس ڈائٹڑ سے مروی ہے کہ نبی ملیا نے حضرت ام سلیم ڈاٹھ کوایک بائدی و کیھنے کے لئے بھیجا اور فر مایا اس کے جسم کی خوشبوکوسونگھ کرد کھنا اور اس کی ایڑی کے پٹھے پرغور کرنا۔

(١٣٤٥٨) حَدَّثَنَا عَبُدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَبُو نَصْرِ الْعِجُلِيُّ الْنَحَفَّافُ قَالَ آخُبَرَنَا سَعِيدٌ عَنُ قَتَادَةَ عَنُ أَنْسِ بْنِ عَالِكِ أَنَّهُ أَنْكُ أَنَّا أَنْكُونُو الْبَيْنُ فِي الْجَنَّةِ إِذْ عُرِضَ لِى نَهَرُّ حَافَتَاهُ قِبَابُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمُ أَنَّهُ قَالَ بَيْنَمَا آنَا أَسِيرُ فِي الْجَنَّةِ إِذْ عُرِضَ لِى نَهُرُّ حَافَتَاهُ قِبَابُ اللَّهُ الْمُعْرَبُتُ اللَّوْلُو الْمُجَوَّفِ قَالَ فَقُلْتُ يَا جِبُرِيلُ مَا هَذَا قَالَ هَذَا الْكُونُو الَّذِي أَعْطَاكَ رَبُّكَ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ فَصَرَبُتُ اللَّوْلُو الْمُعَوِّفِ فَإِذَا طِينُهُ الْمِسْكُ الْأَذْفَرُ وَإِذَا رَضُرَاضُهُ اللَّوْلُو [راحع: ٢٧٠٤].

(۱۳۲۵۸) حضرت انس رفائن التحافظ سے مروی ہے کہ جناب رسول الله ملائن التحافظ ارشاد فر مایا میں جنت میں داخل ہوا تو اچا تک ایک نہر پرنظر پڑی جس کے دونوں کناروں پرموتیوں کے خیمے لگے ہوئے تھے، میں نے اس میں ہاتھ ڈال کر پانی میں ہنے والی چیز کو

مُنلُوا اَمْ رَمْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ اللَّهُ اللَّا اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللّ

کیڑا تو وہ مہکتی ہوئی مشک تھی اوراس کی کنگریاں موتی تھے، میں نے جبریل طابیہ سے بوچھا کہ یہ کیا ہے؟ توانہوں نے بتایا کہ یہ نہر کوثر ہے جواللہ نے آپ کوعطاء فر مائی ہے۔

(١٣٤٥٩) قَالَ آبِي و قَالَ عَبْدُ الْوَهَّابِ مِنْ كِتَابِهِ قَرَأْتُ قَالَ الْمَلَكُ الَّذِى مَعِى أَتَدْرِى مَا هَذَا هَذَا الْكُوثَرُ الَّذِى أَعُطَاكَ رَبَّكَ فَضَرَبَ بِيَدَيْهِ إِلَى أَرْضِهِ فَٱخْرَجَ مِنْ طِينِهِ الْمِسْكَ

(۱۳۲۵) اورائیک دوسری روایت میں ہے کہ میرے ساتھی فرشتے نے کہا کہ کیا آپ کومعلوم ہے کہ یہ کیا چیز ہے؟ یہ کو ترہے جو آپ کو آپ کے رب نے عطاء فرمائی ہے، پھراس نے اپنا ہاتھ اس کی زمین پر مارکراس کی مٹی میں سے مشک نکال کرد کھا گئی۔

(١٣٤٦) حَدَّثَنَا عَلِيٌّ بُنُ عَاصِمٍ آخُبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بُنُ أَبِي بَكُرِ بُنِ آنَسٍ قَالَ سَمِعْتُ آنَسَ بُنَ مَالِكِ يَقُولُ مَا خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي يَوْمٍ فِطْرٍ قَطَّ حَتَّى يَأْكُلَ تَمَرَاتٍ قَالَ وَكَانَ أَنَسُ يَأْكُلُ قَبْلَ أَنْ يَخُوجَ وَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي يَوْمٍ فِطْرٍ قَطَّ حَتَّى يَأْكُلَ تَمَرَاتٍ قَالَ وَكَانَ أَنَسُ يَأْكُلُ قَبْلَ أَنْ يَخُوجَ وَسُولُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي يَوْمٍ فِطْرٍ قَطَّ حَتَّى يَأْكُلُ وَتُوا اللَّهِ عَلَى وَكَانَ أَنَسُ بُنَ مَالِكِ يَعُولُ مَا يَعْوَلُ مَا يَعْوَلُ مَا يَعْوِلُ مَا يَعْوِلُ مَالَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَي يَوْمٍ فِطْرٍ قَطَّ حَتَّى يَأْكُلُ وَتُوا اللَّهِ عَلَى وَكَانَ أَنْسَ بُنَ مَالِكِ يَقُولُ مَا يَعْفِي اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَا إِنَّالًا اللَّهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَ أَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلُو اللَّهِ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الل

(۱۳۳۷۰) حضرت انس ڈائٹو ہے مروی ہے کہ عَیدالفطر کے دن نبی علیا عیدگاہ کی طرف اس وقت تک نہیں نکلتہ منے جب تک ایک ایک کر کے چند مجوریں نہ کھا لیتے ،حضرت انس ڈاٹٹو مجھی نکلنے سے پہلے تین یا پانچ یا زیادہ ہونے کی صورت میں طاق عدد میں مجورس کھا لیتے تھے۔

(١٣٤٦١) حَدَّثَنَا عَلِيَّ بُنُ عَاصِمٍ آخُبَرَنَا حُصَيْنُ بُنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بَنِ آبِي لَيْلَى عَنْ آنَسِ بَنِ مَالِكِ قَالَ آتَى آبُو طَلْحَة بِمُدَّيْنِ مِنْ شَعِيرٍ فَآمَرَ بِهِ فَصُنِعَ طَعَامًا ثُمَّ قَالَ لِي يَا آنَسُ انْطَلِقُ انْتِ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَادْعُهُ وَقَدْ تَعْلَمُ مَا عِنْدَنَا قَالَ فَأَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَادْعُهُ وَقَدْ تَعْلَمُ مَا عِنْدَنَا قَالَ فَأَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابُهُ عِنْدَهُ فَقُلْتُ إِنَّ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ لِلنَّاسِ قُومُوا فَقَامُوا فَجِئْتُ آمُشِى بَيْنَ يَدَيْهِ حَتَّى دَخَلَتُ عَلَى آبِي طَلْحَةً فَالْخَذَ يَدُوكُ إِلَى طَعَامِهِ فَقَامَ وَقَالَ لِلنَّاسِ قُومُوا فَقَامُوا فَجِئْتُ آمُشِى بَيْنَ يَدَيْهِ حَتَّى دَخَلُتُ عَلَى آبِي طَلْحَةً فَالْخَبَرُتُهُ قَالَ فَصَحْتَنَا قُلْتُ إِلَى الْمَاسِ قُومُوا فَقَامُوا فَجِئْتُ آمُشِى بَيْنَ يَدَيْهِ وَسَلَّمَ إَنِي بِالطَّعَامِ طَلْحَةً فَاخْبَرُتُهُ قَالَ فَصَحْتَنَا قُلْتُ إِلَى الْبَابِ قَالَ لَهُمْ اقْعُدُوا وَذَخَلَ عَاشِرَ عَشَرَةٍ فَلَمَّا دَخَلَ أَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْبَابِ قَالَ لَهُمْ اقْعُدُوا وَذَخَلَ عَاشِرَ عَشَرَةٍ فَلَمَّا وَسَلَّمَ إِلَى الْبَابِ قَالَ لَهُمْ اقْعُدُوا وَذَخَلَ عَاشِرَةً مَكَانَكُمْ حَتَّى ذَخَلَ الْقُومُ وَلَا لَهُمْ قُومُوا وَلَيدُخُلُ عَشَرَةٌ مَكَانَكُمْ حَتَّى ذَخَلَ الْقُومُ وَكُلُوا قَالَ لَهُمْ وَاكُولُ اللَّهُ لِلَا اللَّهُ لِلَا اللَّهُ لِللَّهُ لِي الْمَالِكُ وَلَا لَيْهُ وَلَو اللَّهُ لِكُولُوا قَالَ لَلْهُمْ وَاكْتُلُوا قَالَ لَهُمْ وَاللَّهُ لِللَّهُ لِلللَّهُ لِللَّهُ لِللَّهُ لِي الْمُؤْلِقُ الْمُنْ لِلْهُ لِلْ الْبَيْتِ مَا أَشَعَلَمُ وَاللَّهُ لِلللَّهُ لِلْ الْمُؤْلِ الْبُيْتِ مَا أَلْمُ لِلْنَالِ اللَّهُ وَلَا لَكُولُ اللَّهُ لِلَهُ لَا لَكُولُهُ وَلَالَكُولُ اللَّهُ لَا لَكُولُ اللَّهُ لَا لَا لَهُ لَلْ اللَّهُ لَاللَّهُ لَى الْمُؤْلِ الْفَالِ اللَّهُ لَا لَكُولُ اللَّهُ لَا لَا لَهُ اللَّهُ لَا اللَّهُ لَا لَا لَا لَا لَا لَا لَا لَهُ لَلَ اللَّهُ لَا لَلْكُولُ اللَّهُ لَا لَا لَلْهُ لَا لَعُلُوا قَالَ

مسلم (٤٠٠)].

(۱۳۷۷) حضرت انس ڈاٹٹٹ مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت ابوطلحہ ڈاٹٹٹٹ و مدجو لے کرآئے ، اور کھاٹا تیار کرنے کے لئے گہا، پھر مجھ سے کہا کہ انس! جا کرنبی علیہ کو بلالا وَ اور تہمیں معلوم ہی ہے کہ ہمارے پاس کیا ہے، میں نبی علیہ کے پاس پہنچا تو آپ کہ ہم کے حضرت ابوطلحہ ڈاٹٹٹٹ نے آپ کے آپ کے بالی کھانے کی دوت دے کر بھیجا ہے، نبی علیہ انے فرمایا مجھے اور میرے ساتھیوں کو بھی ؟ یہ کہ کرنبی علیہ اپنے ساتھیوں کو کے کر



هي مُنلاً احَدُّرَ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ عِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ عِنْ أَنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ عِنْ أَنْ اللَّهِ عِنْ أَنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ عِنْ أَنْ اللَّهِ عِنْ اللَّهِ عِنْ أَنْ اللَّهِ عِنْ اللَّهِ عَنْ أَنْ اللَّهِ عَنْ أَنْ اللَّهِ عَنْ أَنْ اللَّهِ عَنْ أَنْ اللَّهِ عَنْ اللَّهِ عَنْ اللَّهِ عَنْ أَنْ اللَّهِ عَنْ اللَّهِ عَنْ أَنْ اللَّهُ عَنْ أَنْ اللَّهِ عَنْ اللَّهِ عَنْ اللَّهِ عَنْ اللَّهِ عَنْ اللَّهِ عَنْ اللَّهُ عَنْ أَنْ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَنْ اللَّهِ عَنْ اللَّهِ عَنْ اللَّهُ عَلَيْ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَلَيْ اللَّهُ عَلَيْ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَلَيْكُ اللَّهُ عَلَيْ اللَّهُ عَلَيْكُ اللَّهُ عَلَيْ اللَّهُ عَلَيْكُولِ اللَّهُ عَلَيْكُ اللَّهُ عَلَيْكُولِ اللَّهُ عَلَيْكُ اللَّهُ عَلَيْكُ اللَّهُ عَلَيْكُولُ اللَّهُ عَلْ اللَّهُ عَلَيْكُ اللَّهُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُولُ اللَّهُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُولِ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُولُ اللَّهُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُولِ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُولُ اللَّهُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُولِ عَلَيْكُولِ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُولُ اللَّ

میں نے جلدی سے گھر پہنچ کر حضرت ابوطلحہ ڈاٹٹٹ کہا کہ نبی علیک تو ساتھیوں کو بھی لے آئے ، یہ من کر حضرت ابوطلحہ ڈاٹٹٹ نے کہا کہ میں نبی علیک کی بات کور ذہیں کر سکا، نبی علیک جب ان کے گھر پہنچ تو فر مایا ملحہ ڈاٹٹٹٹ نے کہا کہ تیں اسواکر دیا، میں نے کہا کہ میں نبی علیک کی بات کور ذہیں کر سکا، نبی علیک جب ان کے گھر دس دس کر کے سب لوگوں بیٹھ جاؤ، پھر دس آ دمی اندر آئے اور انہوں نے خوب سیر ہوکر کھا نا کھایا، نبی علیک ان کے مراہ تھے، پھر دس دس میں اس میں اس میں کہ وہ کتنے لوگ نے وہ کھا نا کھا لیا اور خوب سیر اب ہوکر سب نے کھایا راوی کہتے ہیں کہ میں نے حضرت انس ڈاٹٹٹ سے پوچھا کہ وہ کتنے لوگ سے وہ کھیرا ب ہوجا کیں۔

(۱۳٤٦٢) حَدَّثَنَا عَلِيٌّ أَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ عَنْ أَنْسِ قَالَ أَقَامَ بِلَالٌ الصَّلَاةَ فَعَرَضَ لِرَسُولِ آللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجُلَّ وَسُولِ آللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى بِالنَّاسِ[راحع: ١٢١٥] قَالَ فَأَقَامَهُ حَتَّى نَعَسَ بَعْضُ الْقَوْمِ ثُمَّ جَاءَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى بِالنَّاسِ[راحع: ١٢٥] قَالَ فَأَقَامَهُ حَتَّى نَعَسَ بَعْضُ الْقُوْمِ ثُمَّ جَاءَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى بِالنَّاسِ[راحع: ١٢٥] ١٥ وران (١٣٣٢٢) حضرت الل اللَّهُ عَلَيْهِ فَيْ اللَّهُ عَلَيْهِ مِن اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ الللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُولُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا عَلَيْهُ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْمَا وَقَتْ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ اللَ

(١٣٤٦٢) حَدَّثَنَا عَلِيٌّ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَافَرَ فِي رَمَضَانَ فَرَكِبَ رَاحِلَتَهُ فَلَاعًا بِمَاءٍ عَلَى يَدِهِ ثُمَّ بَعَثَهَا فَلَمَّا اسْتَوَتْ قَائِمَةً شَرِبَ وَالنَّاسُ يَنْظُرُونَ إِلَيْهِ [راجع: ١٢٢٩].

(۱۳۲۷) حضرت انس ڈاٹٹنے سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ماہِ رمضان میں نبی علیظ سفر پر تھے، نبی علیظ کے سامنے ایک برتن لایا گیا، آپ مَاٹِینِ کُلِے اسے اپنے ہاتھ پر رکھا تا کہ لوگ دیکھ لیس اور اے ٹوش فرمالیا۔

(١٣٤٦٤) حَدَّثَنَا عَلِيٌّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ آبِي بَكْرٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ ثَارَتُ أَرُنَبٌ فَتَبِعَهَا النَّاسُ فَكُنْتُ فِى أَوَّلِ مَنْ سَبَقَ إِلَيْهَا فَأَخَذُتُهَا فَآتَيْتُ بِهَا أَبَا طَلْحَةً قَالَ فَأَمَرَ بِهَا فَذُبِحَتُ ثُمَّ سُوِّيَتُ قَالَ ثُمَّ أَخَذَ عَمُ الْآلُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَآتَيْتُهُ بِهِ قَالَ قُلْتُ إِنَّ أَبَا طَلْحَةَ أَرْسَلَ إِلَيْكَ بِعَجُزِ عَافَلَ فَقَالَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَآتَيْتُهُ بِهِ قَالَ قُلْتُ إِنَّ أَبَا طَلْحَةَ أَرْسَلَ إِلَيْكَ بِعَجُزِ عَالَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَآتَيْتُهُ بِهِ قَالَ قُلْتُ إِنَّ أَبَا طَلْحَةَ أَرْسَلَ إِلَيْكَ بِعَجُزِ هَا فَقَالَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَآتَيْتُهُ بِهِ قَالَ قُلْتُ إِنَّ أَبَا طَلْحَةَ أَرْسَلَ إِلَيْكَ بِعَجُزِ هَا فَقَالَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَآتَيْتُهُ بِهِ قَالَ قُلْتُ إِنَّ أَبَا طَلْحَةَ أَرْسَلَ إِلَيْكَ بِعَجُزِ

(۱۳۳۷) حضرت انس ٹاٹٹڈ ہے مروی ہے کہ کسی جگہ پراچا تک ہمارے سامنے ایک ٹرگوش آگیا، بیچاس کی طرف دوڑے، (لیکن اسے پکڑ نہ سکے یہال تک کہ تفک گئے)، میں نے اسے پکڑ لیا، اور حضرت ابوطلحہ ٹاٹٹؤ کے پاس لے آیا، انہوں نے اسے ذرج کیا اور بھون کراس کا ایک پہلونبی علیٹی کی خدمت میں میرے ہاتھ جھیج دیا اور نبی علیٹیں نے اسے قبول فرمالیا۔

(ط، ذكوان ،عصيه اور بولحيان ك قبائل ير) بددعاء كرت رہے۔

(١٣٤٦٦) حَلَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بُنُ وَاقِدٍ عَنُ الثَّوْرِيِّ عَنْ جَابِرٍ عَنِ أَبِي نَصْرٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَنَّانِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِبَقْلَةٍ كُنْتُ أَجْتَنِيهَا [راحع: ٢٣٣١].

(۱۳۲۲) حضرت انس ڈاٹٹؤ سے مروی ہے کہ نبی ملیا نے میری کنیت اس سبزی کے نام پردھی تھی جو میں چنا تھا۔

(١٣٤٦٧) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ يَزِيدَ عَنُ هِشَامِ الدَّسْتُوائِيِّ وَشُعْبَةَ جَمِيعًا عَنْ قَتَادَةً عَنْ أَنَسِ بُنِ مَالِكٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْبُزَاقُ فِي الْمَسْجِدِ خَطِيئَةٌ وَكَفَّارَتُهَا دَفْنُهَا [راجع: ١٢٠٨٥].

(۱۳۳۷۷) حضرت انس ٹائٹی سے مروی ہے کہ جناب رسول الله مثالی نیکی ارشا دفر مایا مسجد میں تھو کنا گناہ ہے اور اس کا کفارہ ف کے مار

(١٣٤٨) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بُنُ عَمُوو حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ رِبْعِیِّ حَدَّثَنَا آبُو الْٱبْيَضِ حَدَّثَنَا آبُو الْآبُيضِ حَدَّثَنَا آبُو الْآبُيضِ حَدَّثَنَا آبُو الْآبُيضِ مَدَّتَنَا آبُو الْآبُيضِ مَدَّتَنَا آبُو الْآبُيضِ مَدَّتَنَا آبُو الْآبُيضِ مَدَّتَنَا آبُو الْآبُيضِ مَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّى بِنَا الْعَصْرَ وَالشَّمْسُ بَيْضَاءُ مُحَلِّقَةٌ ثُمَّ آرْجِعُ إِلَى قُومِى وَهُمْ فِي نَاحِيَةِ الْمَدِينَةِ فَآجِدُهُمْ جُلُوسًا فَآقُولُ لَهُمْ قُومُوا فَصَلُّوا فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدُ صَلَّى آراجع: ٢٥٣٥٦].

(۱۳۳۷۸) حضرت انس ڈاٹٹؤ سے مروی ہے کہ نبی علیا عمر کی نماز اس وقت پڑھتے تھے جب سورج روثن اور اپنے علقے کی شکل میں ہوتا تھا، میں مدیند منورہ کے ایک کونے میں واقع اپنے محلے اور گھر میں پہنچتا اور ان سے کہتا کہ نبی علیا کمناز پڑھ چکے ہیں لہذا تم بھی اٹھ کرنماز پڑھاو۔

(١٣٤٦٩) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ يَزِيدَ عَنْ هِشَامِ الدَّسُتُوَائِيِّ عَنْ قَتَادَةً عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ ذَهَبْتُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِخُبْزِ شَعِيرٍ وَإِهَالَةٍ سَنِحَةٍ [راحع: ١٢٣٨٥].

(۱۳۳۷۹) حضرت انس ڈاٹٹؤ کے مروی ہے کہ جناب رسول الله مگاٹیؤ کے پاس ایک مرتبہ میں جو کی روٹی اور پرانا روٹن لے کر آیا تھا۔

(١٣٤٧) حَدَّثَنَا آبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ حَدَّثَنَا مَالِكُ عَنِ ابْنِ شِهَابِ أَنَّ آنَسَ بْنَ مَالِكِ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى ابْنِ شِهَابِ أَنَّ آنَسَ بْنَ مَالِكِ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَخَلَ مَكُمَّةً وَعَلَى رَأْسِهِ مِغْفَرٌ فَقِيلَ لَهُ إِنَّ ابْنَ خَطَلٍ مُتَعَلِّقٌ بِأَسْتَارِ الْكُعْبَةِ فَقَالَ افْتُلُوهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَخَلَ مَكُمَّةً وَعَلَى رَأْسِهِ مِغْفَرٌ فَقِيلَ لَهُ إِنَّ آبُنَ خَطَلٍ مُتَعَلِّقٌ بِأَسْتَارِ الْكُعْبَةِ فَقَالَ افْتُلُوهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَخَلَ مَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَخَلَ مَكُةً وَعَلَى رَأْسِهِ مِغْفَرٌ فَقِيلَ لَهُ إِنَّ آبُنَ خَطَلٍ مُتَعَلِّقٌ بِأَسْتَارِ الْكُعْبَةِ فَقَالَ اقْتُلُوهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَخَلَ مَكُةً وَعَلَى رَأْسِهِ مِغْفَرٌ فَقِيلَ لَهُ إِنَّ آبُنَ خَطَلٍ مُتَعَلِّقٌ بِأَسْتَارِ الْكُعْبَةِ فَقَالَ اقْتُلُوهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَخَلَ مَكُةً وَعَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّهِ مَا لِهُ عَلَيْهِ وَسَلّهُ مَا اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّهُ مَا لَكُولُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّهُ مَا اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّهُ مَا اللّهُ عَلَيْهِ وَسُلُونَا اللّهُ عَلَيْهِ وَسُلُولُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسُلّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسُلّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسُلّهِ مِنْ اللّهُ عَلَيْهُ وَلَيْ اللّهُ عَلَيْهِ وَسُلّهُ مَا اللّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ اللّهِ اللّهِ اللّهُ ال

(۱۳۲۷) حفرت انس و النوائية عمر وى م كرفتح كمد كرون في عليه جب كمد كرمد مين واخل موئ تو آپ تاليه كم أن فود پين روال كرما تها كرمون في النه في النه كالم الن خلل خان كعب كے پردول كرما تها به الله النه في النه في النه النه في النه في

هي مُنالِمُ اَحَدُن بَل يُنظِينَ مَرْمُ كُلُّ اللهُ عَنْفُهُ كُمْ اللهُ عَنْفُهُ لَهُ عَنْفُوا اللهُ عَنْفُوا لللهُ عَنْفُوا للللهُ عَنْفُوا لللهُ عَنْفُوا للللهُ عَنْفُوا لللهُ عَنْفُوا للللهُ عَنْفُوا لللهُ عَنْفُوا لللهُ عَنْفُوا لللهُ عَنْفُوا لللهُ عَنْفُوا لللهُ عَنْفُوا لللهُ عَنْفُوا للللهُ عَنْفُوا

عبداللد كہتے ہيں كەمىر ب والدامام احمد يوسيت في بيحديث ترك كروي تقي _

- (١٣٤٧٢) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَمْ يَبُعَثُ نَبِي مَالِكِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَمْ يَبُعَثُ نَبِي فَعْدُرُوهُ فَإِنَّهُ أَعْوَرُ أَلَا وَإِنَّ رَبَّكُمْ لَيْسَ بِأَعُورَ [راحع: ٢٠ ٢٠]. لنبي قَبْلِي إِلَّا حَدَّرَ قُومَهُ مِنْ الدَّجَالِ الْكَذَّابِ فَاحْذَرُوهُ فَإِنَّهُ أَعُورُ أَلَا وَإِنَّ رَبَّكُمْ لَيْسَ بِأَعُورَ [راحع: ٢٠ ٢٠]. (١٣٣٤) حضرت انس وَلِيَّةُ سے مروی ہے کہ حضور بی کرم مَالِّيُّ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ فِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَالَمَ عَلَيْهُ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْمَالِ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْمَعْ وَالْمُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَوْلَا اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَيْعُولُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْمُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَوْلَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ وَالْمَ اللَّهُ عَلَيْكُمُ اللَّهُ الْعَلَيْمُ وَالْمُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْكُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّلَّةُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّلَّةُ اللَّهُ عَلَيْكُولُولُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْكُولُولَ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَ
- (١٣٤٧٣) حَدَّثَنَا عَبُدُ الْوَهَّابِ عَنُ سَعِيدٍ عَنُ قَتَادَةً عَنْ آنَسٍ آنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ آتِمُّوا الصَّفَّ الْمُوَخَّرِ [راحع: ١٢٣٧] الْمُقَدَّمَ ثُمَّ الَّذِي يَلِيهِ فَمَا كَانَ مِنْ نَقْصٍ فَلْيَكُنُ فِي الصَّفِّ الْمُوَخَّرِ [راحع: ١٢٣٧]
- (۱۳۷۷) حضرت انس را النظر سے کہ نبی علیا نے فر مایا پہلے اگلی پھراس کے بعدوالی صفول کو کمل کیا کرواور کوئی کی ہوتو وہ آخری صف میں ہونی جائے۔
- (١٣٤٧٤) حَدَّثَنَا حَسَنُ بُنُ مُوسَى حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ قَتَادَةً فَلَاكَرَ حَدِيثًا وَقَالَ قَتَادَةً كَانَ يَقُولُ أَتِنَّوا الصَّفَّ الْمُؤَخَّرِ الْمُقَدَّمَ ثُمَّ الَّذِي يَلِيهِ فَإِنْ كَانَ نَقُصُّ فَلْيَكُنْ فِي الصَّفِّ الْمُؤَخَّرِ
- (۱۳۴۷) حضرت انس ڈاٹٹؤ سے مروی ہے کہ نبی ملیٹانے فر مایا پہلے آگلی پھراس کے بعد والی صفول کو کمل کیا کر واور کوئی کی ہوتو وہ آخری صف میں ہونی جا ہے۔
- (١٣٤٧٥) حَدَّثَنَا عَبُدُ الْوَهَّابِ عَنُ سَعِيدٍ عَنُ قَتَادَةً عَنُ أَنَسٍ قَالَ جَمَعَ الْقُرْآنَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ أَرْبَعَةُ نَفَرٍ كُلُّهُمْ مِنُ الْأَنْصَارِ أَبَيُّ بُنُ كَعْبٍ وَمُعَاذُ بُنُ جَبَلٍ وَزَيْدُ بُنُ ثَابِتٍ وَ أَبُو زَيْدٍ [صححه البحارى (٢٠٩٨) ، ومسلم (٢٣٦٥) ، وابن حبان (٧١٣٠)]. [انظر: ١٣٩٨٤].
- (۱۳۲۷) حضرت انس اللي سے مروی ہے کہ نبی ملی نے ایک مرتبہ حضرت ابی بن کعب الله سے فر مایا کہ اللہ نے مجھے تھم دیا ہے کہ تہمیں قرآن پڑھ کرسناؤں، حضرت ابی بن کعب الله نے عرض کیا کہ کیا اللہ نے میرانام لے کر کہا ہے؟ نبی علیہ نے فرمایا

هي مُنالِيَ اَيْنِينَ بِل مِينِيهِ مِنْ اللهِ اللهِ مِنْ اللهِ اللهِ مِنْ اللهِ الله

ہاں! بین کر حضرت ابی بن کعب ٹائٹیزرو پڑے۔

(١٣٤٧٧) حَدَّثَنَا عَبُدُ الْوَهَّابِ آخْبَرَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةً عَنْ أَنْسِ آنَّ رَهُطًا مِنْ عُكُلٍ وَعُرَيْنَةً أَتُوا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا كُنَّا نَاسًا آهُلَ ضَرْعٌ وَلَمْ نَكُنُ أَهُلَ رِيفٍ اسْتَوْخَمُنَا الْمَلِينَةَ فَأَمَرَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِذَوْدٍ وَرَاعٍ وَأَمَرَهُمُ أَنْ يَخُرُجُوا فِيهَا فَيَشُرَبُوا مِنْ ٱلْبَانِهَا وَٱبُوالِهَا فَانْطَلَقُوا حَتَّى إِذَا كَانُوا فِى نَاحِيَةِ الْحَرَّةِ قَتَلُوا رَاعِى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاسْتَاقُوا اللَّوْدَ وَكَاعُمُ وَسَلَّمَ فِي طَلِيهِمْ فَقَطَّعَ آيَدِيهُمْ وَكَوَلُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِى طَلِيهِمْ فَأَتِى بِهِمْ فَقَطَّعَ آيَدِيهُمْ وَتَوَكَهُمْ وَسَمَرَ أَغَيْنَهُمْ وَتَرَكَهُمْ فِى نَاحِيةِ الْحَرَّةِ حَتَّى مَاتُوا وَهُمْ كَذَلِكَ قَالَ قَتَادَةً وَذُكِرَ لَنَا أَنَّ هَلِهِ وَالْمَاتُوا وَهُمْ كَذَلِكَ قَالَ قَتَادَةً وَذُكِرَ لَنَا أَنَّ هَلِهِ الْآلَيَةَ نَزَلَتُ فِيهِمْ إِرَاحِعَ ٢٦٩٤١]

(۱۳۴۷) حضرت آنس ڈاٹھڑے مروی ہے کہ قبیلہ عمکل اور عریہ کے کھولوگ مسلمان ہوگئے، کین انہیں مدینہ منورہ کی آب و مواموافق نہ آئی، نبی علیہ نے ان سے فر ہایا کہ اگرتم ہمار ہاونٹوں کے پاس جاکران کا دو دھاور ببیثاب بیوتو شاید تندرست ہو جاؤ، چنا نچہ انہوں نے ایسان کیا، لیکن جب وہ سے ہوگئے تو دوبارہ مرقد ہوکر کفر کی طرف لوٹ گئے، نبی علیہ سے مسلمان چروا ہے کو آئی کردیا، اور نبی علیہ کے اونٹوں کو بھاکر لے گئے، نبی علیہ ان کے پیچھے صحابہ ڈوائی کو بھیجا، انہیں پکوکر نبی علیہ کے سامنے پیش کیا گیا، نبی علیہ نبی مالیہ کیاں تک کہ وہ مرگئے۔

پیش کیا گیا، نبی علیہ نبی علیہ ان کی آئی کھوں میں سلائیاں پھروا دیں اور انہیں پھر لیے علاقوں میں چھوڑ دیا یہاں تک کہ وہ مرگئے۔

(١٣٤٧٨) حَدَّثَنَا عَبُدُ الْوَهَّابِ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ صَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَلْفَ أَبِي الْمَاكِ وَهُوَ قَاعِدٌ [راجع: ١٢٦٤٤].

(۱۳۷۷) حضرت انس ڈاٹنڈے مروی ہے کہ نبی علیظانے بیٹھ کرایک کپڑے میں لیٹ کر حضرت صدیق اکبر ڈٹاٹنڈ کے پیچھے نماز پڑھی تھی۔

(١٣٤٧٩) حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بُنُ آبِي قُرَّةَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بُنُ بِلَالٍ عَنْ شَرِيكٍ آنَّهُ سَمِعَ آنَسَ بُنَ مَالِكٍ يَقُولُ مَا صَلَّيْتُ خَلْفَ إِمَامٍ آخَفَ صَلَاةً مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا أَتَمَّ وَإِنْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا أَتَمَّ وَإِنْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا أَتَمَّ وَإِنْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيَسْمَعُ بُكَاءَ الصَّبِيِّ فَيُخَفِّفُ مَخَافَةً أَنْ تُفْتَتَنَ أَمَّهُ [صححه البحارى (٨٠٧)، وملسم ٢٩٥٤)،

وابن حبال (۱۸۸٦)]. [انظر: ۱۳۵۷، ۱۳۷۹٤].

(۱۳۲۷) حضرت انس و النوس مروی ہے کہ میں نے نبی بالیا سے زیادہ بلکی اور کممل نماز کسی امام کے پیچے نہیں پڑھی، بعض اوقات نبی بالیا کسی بیچے کے رونے کی آ وازس کرنماز مخضر کردیتے تھے، اس اندیشے سے کہ بیس اس کی مال پریشان نہ ہو۔ (۱۲٤٨) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا سَعِیدُ بُنُ أَبِی عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةً عَنْ أَنْسِ بُنِ مَالِكٍ عَنْ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

هي مُنالًا اَخْرِينْ بل يُنظِيمُ مُنْ اللهُ اللهُ عَنْ اللهُ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ اللهُ اللهُ عَنْ اللهُ اللهُ عَنْ اللهُ اللهُ

أَنَّهُ قَالَ إِنَّ الْعَبُدَ إِذَا وُضِعَ فِي قَبْرِهِ وَتَوَلَّى عَنْهُ أَصْحَابُهُ إِنَّهُ لَيَسْمَعُ خَفْقَ نِعَالِهِمْ فَيَأْتِيهِ مَلَكَانِ فَيَقُولَانِ لَهُ مَا كُنْتَ تَقُولُ إِنَّ الْمُؤْمِنُ فَيَقُولُ أَشْهَدُ أَنَّهُ عَبُدُاللَّهِ وَرَسُولُهُ كُنْتَ تَقُولُ أَهْ فَيَوَا الرَّجُلِ يَعْنِى مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَمَّا الْمُؤْمِنُ فَيَقُولُ أَشْهَدُ أَنَّهُ عَبُدُاللَّهِ وَرَسُولُهُ فَيُقَالُ لَهُ انْظُرْ إِلَى مَقْعَدِكَ فِي النَّارِ قَدْ آبْدَلَكَ اللَّهُ بِهِ مَقْعَدًا فِي الْجَنَّةِ فَيرَاهُمَا جَمِيعًا [راجع: ٢٢٩٦].

(۱۳۴۸۱) حضرت انس ڈاٹھئے مروی ہے کہ بی علیہ نے فر مایا جب انسان کو فن کر کے اس کے ساتھی چلے جاتے ہیں، تو مردہ ان کے جوتوں کی آ ہٹ تک سنتا ہے، پھر دوفر شتے آ کر اسے بٹھاتے ہیں، اور اس سے بی علیہ کے متعلق پوچھتے ہیں کہ تم اس آ دی کے متعلق کیا کہتے ہو؟ اگروہ مؤمن ہوتو کہد دیتا ہے کہ میں اس بات کی گوائی دیتا ہوں کہ مُوٹ اللہ اس کے بندے اور رسول ہیں، پھر اسے جہنم کا ایک دروازہ کھول کر دکھایا جاتا ہے اور اس سے کہا جاتا ہے کہ اگرتم اپنے رب کے ساتھ کفر کرتے تو تمہارا ٹھکا نہ دوسرا ہے، یہ کہ کر اس کے لئے جنت کا ایک دروازہ کھول کر دکھایا جاتا ہے اور اس برشادا ٹھکا نہ دوسرا ہے، یہ کہ کر اس کے لئے جنت کا ایک دروازہ کھول کر دکھایا جاتا ہے اور اس برشادا ٹھکا نہ دوسرا ہے، یہ کہ کر اس کے لئے جنت کا ایک دروازہ کھول دیا جاتا ہے اور اس برشادا ٹی انڈیل دی جاتی ہے۔

اوراگروہ کا فریامنافق ہوتو فرشتہ جب اس سے پوچھتا ہے کہتم اس آ دمی کے متعلق کیا کہتے ہو؟ وہ جواب دیتا ہے کہ

مجھے تو پچھ معلوم نہیں ، البتہ میں نے لوگوں کو پچھ کہتے ہوئے ساضر ورتھا، فرشتداس سے کہتا ہے کہ تم نے پچھ جانا ، نہ تلاوت کی اور نہ ہدایت پائی ، پھر وہ فرشتدا پنے گرز سے اس پر اتنی زور کی ضرب لگا تا ہے جس کی آ واز جن وانس کے علاوہ اللہ کی ساری مخلوق سنتی ہے ، بعض راوی بی بھی کہتے ہیں کہ اس کی قبراتنی شک کر دی جاتی ہے کہ اس کی پسلیاں ایک دوسر سے میں گھس جاتی ہیں ۔ (۱۲۲۸۲) حَدَّ ثَنَا عَبْدُ الْوَهَابِ حَدَّ ثَنَا هِ شَامٌ عَنْ قَنَا وَهَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ کَانَ نَبِی اللّهِ صَدِّی اللّهِ عَدَیْهِ وَسَدَّمَ مِنْ أَحَفَّ النّاسِ صَلَاةً فِی تَمَامِ [راجع: ۲۲۷۶].

السلام) حضرت انس التُنوُّ سے مروی ہے کہ نبی علیہ کی نما زسب سے زیادہ خفیف اور کمل ہوتی تھی۔

(١٣٤٨٣) حَدَّثَنَا عَبُدُ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةً عَنْ أَنْسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

(۱۳۴۸۳) گذشته حدیث ای دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(١٣٤٨٤) حَدَّثَنَا عَبُدُ الْوَهَّابِ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ آنَسٍ آنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ النُّخَاعَةُ فِي الْمَسْجِدِ خَطِيئَةٌ وَكَفَّارَتُهَا دَفْنُهَا [راجع: ١٢٠٨٥].

(۱۳۲۸) حضرت انس ڈاٹنڈ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ مُناکِظیّ ارشا وفر مایا معجد میں تھو کنا گناہ ہے اور اس کا کفارہ اے وفن کردینا ہے۔

(١٣٤٨٥) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَنَادَةً عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا كَانَ أَحَدُ كُمْ فِي الصَّكَرةِ فَلَا يَتُفُلُ عَنْ يَسَارِهِ أَوْ كَانَ أَحَدُ كُمْ فِي الصَّكَرةِ فَلَا يَتُفُلُ عَنْ يَسَارِهِ أَوْ تَحُتَ قَدَمِهِ [راحع: ١٢٠٨٦].

(۱۳۴۸۵) حضرت انس بھائے ہے مروی ہے کہ نبی ملیکھ نے ارشاد فر مایا جب تم میں ہے کوئی شخص نماز پڑھ رہا ہوتا ہے تو وہ آپنے رب ہے مناجات کررہا ہوتا ہے، اس لئے اس حالت میں تم میں سے کوئی شخص اپنی وائیں جانب نہ تھو کا کرے بلکہ ہائیں جانب یا اسے یا وی کے بینچے تھو کا کرے۔

(١٣٤٨٦) حَدَّثَنَا عَبُدُ الْوَهَّابِ قَالَ سُنِلَ سَعِيدٌ عَنْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ فَأَخْبَرَنَا عَنْ قَتَادَةً عَنْ أَنَسٍ أَنَّ نَبِى اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْتَعِسُوهَا فِي الْعَشُو الْأَوَاحِرِ فِي تَاسِعَةٍ وَسَابِعَةٍ وَخَامِسَةٍ

(۱۳۲۸) حضرت انس بھاتی ہے مروی ہے کہ بی ملیا نے ارشاد فر مایا شب قدر کورمضان کے آخری عشرے کی نو ،سات اور مان کی کو است اور مان کیا کرو۔

(١٣٤٨٧) حَدَّثَنَا عَبُدُ الْوَهَّابِ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةً عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَتِسُّوا الرُّكُوعَ وَاللَّهِ لَأَرَاكُمْ مِنْ بَعْدِ ظَهْرِى إِذَا رَكَعْتُمْ وَإِذَّا سَجَدْتُمْ وَراحع: ١٢١٧٣].

(١٣٨٨) حضرت انس والفيئ عمروى ہے كه نبى عليا نے فرمايا ركوع و جودكوكمل كياكرو، كيونكه ميں بخدامهميں اپنى پشت كے

(١٣٤٨٨) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةً وَحَدَّثَنَا أَنَسُ بُنُ مَالِكٍ أَنَّ نَبِي اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَحَدَّثَنَا أَنَسُ بُنُ مَالِكٍ أَنَّ نَبِي اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَحَدَّثَنَا أَنَسُ بُنُ مَالِكٍ أَنَّ نَبِي اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَحَدَّا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَحَدَّا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَحَدَّا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَحَدَّا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسُلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَسُلَّمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسُلِي إِلَيْكُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلِكُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَ

قال شعيب: صحيح لغيره وهذا اسناد قوي].

(۱۳۴۸۸) حضرت انس ڈٹائٹڈ سے مروی ہے کہ حضرت سعد بن معاذ ڈٹائٹؤ کا جنازہ رکھا ہوا تھا اور نبی ملیلا فر مارہے تھے کہ اس پر رحمٰن کاعرش بھی ہل گیا۔

(١٣٤٨٩) حَلَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ أُكُيْدِرَ دُومَةَ آهْدَى إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْحَوِيرِ فَلَلِكَ قَبْلَ أَنْ يَنْهَى نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْحَوِيرِ فَلَلِسَهَا فَعَرْ النَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِى نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَمَنَادِيلُ سَعْدٍ فِي الْجَنَّةِ وَسَلَّمَ وَالَّذِى نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَمَنَادِيلُ سَعْدٍ فِي الْجَنَّةِ الْحَسَنُ مِنْ هَذِهِ [راحم: ١٣١٨٠].

(۱۳۲۸۹) حضرت انس را الله المروق ہے کہ اکیدرووسے نی الیکا کی خدمت میں ایک ریشی جوڑ اہدیہ کے طور پر جیجا، لوگ اس کی خوبصورتی پر تعجب کرنے گئے، نی الیکانے فرمایا اس وات کی قتم جس کے دست قدرت میں محمد کا الیکن کے جان ہے سعد کے رومال''جوانہیں جنت میں دیئے گئے جین' وہ اس سے پہتر اور عمدہ ہیں۔

(١٣٤٩٠) حَدَّثُنَا عَبُدُ الْوَهَّابِ آخُبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ قَتَادَةً عَنْ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ أَتَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى رَجُلٍ يَسُوقُ بَدَنَةً فَقَالَ ازْكُبُهَا قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهَا بَدَنَةٌ فَقَالَ ازْكَبُهَا قَالَ إِنَّهَا بَدَنَةٌ قَالَ ازْكُبُهَا قَالَ إِنَّهَا بَدَنَةٌ قَالَ ازْكُبُهَا قَالَ إِنَّهَا بَدَنَةٌ قَالَ ازْكُبُهَا قَالَ إِنَّهَا بَدَنَةً قَالَ ازْكُبُهَا وَيُحَكَ أَوْ وَيُلكَ ازْكُبُهَا شَكَّ هِشَامٌ [راجع:: ١٢٧٦٥].

(۱۳۲۹۰) حضرت انس بھا تھا ہے مروی ہے کہ ایک مرحد نبی علیہ کا گذر ایک آ دئی پر ہوا جو قربانی کا جانور ہا تکتے ہوئے چلا جار ہا تھا، نبی علیہ نے اس سے سوار ہونے کے لئے فرمایا، اس نے کہا کہ بیقربانی کا جانور ہے، نبی علیہ نے دو تین مرحبہ اس سے فرمایا کہ سوار ہوجاؤ۔

(١٣٤٩١) حَدَّثَنَا عَبُدُ الْوَهَّابِ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةً عَنْ آنَسِ بُنِ مَالِكِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آنَهُ قَالَ لَا تَزَالُ جَهَنَّمُ يُلُقَى فِيهَا وَتَقُولُ هَلَ مِنْ مَزِيدٍ حَتَّى يُضَعَ رَبُّ الْعِزَّةِ فِيهَا قَدَمَهُ فَيُنْزَوِى بَعْضُهَا إِلَى بَعْضِ تَزَالُ جَهَنَّمُ يُلُقِى فَطُولُ قَطْ وَعِزَّتِكَ وَكَرَمِكَ وَلَا يَزَالُ فِي الْجَنَّةِ فَضْلٌ حَتَّى يُنْشِيءَ ٱللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَهَا خَلْقًا فَيُسْكِنَهُمْ فَضُلُ الْجَنَّةِ [راجع: ١٢٤٠٧].

(۱۳۷۹) حضرت انس ڈاٹنڈ سے مروی ہے کہ نبی طالیقائے فرمایا جہنم مسلسل یہی کہتی رہے گی کہ کوئی اور بھی ہے تو لے آؤ، یہاں تک کہ پروردگار عالم اس میں اپنا پاؤل لاکا دے گااس وقت اس کے جھے ایک دوسرے کے ساتھ مل کرسکڑ جائیں گے اور وہ

کیے کی کہ تیری عزت کی تھم! بس، بس، اس طرح جنت میں بھی جلہ زائد ہے جائے گی بھی کہ اللہ اس کے سے ایک اور معول ا پیدا کر کے جنت کے باقی ماندہ حصے میں اسے آبا و کردےگا۔

(١٣٤٩٢) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَنَادَةً عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ نَبِى اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ إِنَّ فِي الْجَنَّةِ شَجَرَةً يَسِيرُ الرَّاكِبُ فِي ظِلِّهَا مِائَةً عَامٍ لَا يَقُطُعُهَا [راجع: ١٢٠٩٤].

(۱۳۴۹۲) حضرت انس طافق سے مروی ہے کہ بنی ملیفانے فرمایا جنت میں ایک درخت ایسا بھی ہے جس کے سامے میں اگر کوئی سوار سوسال تک چاتار ہے تب بھی اس کا سایہ ختم ندہو۔

(١٣٤٩٢) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكِ أَنَّ يَهُودِيًّا مَرَّ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابِهِ فَقَالَ الْسَّامُ عَلَيْكُمُ فَقَالَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَدُرُونَ مَا قَالَ هَذَا قَالُوا سَلَّمَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ لَا وَلَكِنَّهُ قَالَ كَذَا وَكَذَا ثُمَّ قَالَ رُدُّوهُ عَلَيْهِ فَقَالَ قُلْتَ السَّامُ عَلَيْكُمُ سَلَّمَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ لَا وَلَكِنَّهُ قَالَ كَذَا وَكُذَا ثُمَّ قَالَ رُدُّوهُ عَلَيْهِ فَقَالَ قُلْتَ السَّامُ عَلَيْكُمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ ذَلِكَ إِذَا سَلَّمَ عَلَيْكُمُ أَحَدٌ مِنْ أَهُلِ الْكِتَابِ فَقُولُوا وَعَلَيْكُمُ أَكَدًا وَكَذَا وَكُذَا أَلَهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْكُمُ أَحَدٌ مِنْ أَهُلِ الْكِتَابِ فَقُولُوا وَعَلَيْكُمُ أَكَدُ وَعَلَيْكُ مَا قُلْتَ [راجع: ٢٤٥٤].

(۱۳۹۳) حضرت انس فالقل عمروی ہے کہ ایک یہودی نے نبی الیا اور صحابہ فتائی کوگذرتے ہوئے سلام کرتے ہوئے "السام علیکم" کہا، نبی الیا فصابہ فتائی ہے فرمایاتم جانے ہوکداس نے کیا کہا ہے؟ انہوں نے حض کیا کہ یارسول اللہ! اس نے سلام کیا ہے، نبی علیا نے فرمایا نہیں، اس نے یہ کہا ہے، اسے میرے پاس بلا کرلاؤ، اور اس سے بوچھا کہ کیا تم نے "المسام علیکم" کہا تھا؟ اس نے اقرار کیا تو نبی علیا نے فرمایا جب تہیں کوئی در کتابی "ملام کرے تو صرف" و علیك" کہا کرو۔

(١٣٤٩٥) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ قَالَ سُئِلَ سَعِيدٌ عَنُ الْوِصَالِ فَأَخْبَرَنَا عَنُ قَتَادَةً عَنُ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَلَا لَا تُوَاصِلُوا قِيلَ لَهُ إِنَّكَ تُواصِلُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ إِنِّى لَسْتُ كَأَحَدٍ مِنْكُمُ إِنَّ رَبِّى يُطْعِمُنِي وَيَسْقِينِي [راجع: ٢٢٧٠].

یسوسویی ریسترینی و کا مسلمانی کا ایستان کی دورے نہ کہ ای ملیا نے فرمایا ایک ہی سحری سے مسلمال کی روزے نہ رکھا کرو، کسی نے عرض کیا

(١٣٤٩٦) حَدَّثَنَا عُبَيْدَةُ بُنُ حُمَيْدٍ عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ عَنْ أَنَسِ بُنِ مَالِكِ قَالَ كَانَ شَبَابٌ مِنْ الْأَنْصَارِ سَبُغِينَ رَجُلًا يُقَالُ لَهُمُ الْقُرَّاءُ قَالَ كَانُوا يَكُونُونَ فِي الْمَسْجِدِ فَإِذَا أَمْسَوْا انْتَحَوْا نَاحِيَةً مِنْ الْمَدِينَةِ فَيَتَدَارَسُونَ وَيُصَلُّونَ يَحْسِبُ أَهْلُ لَهُمْ فِي الْمَسْجِدِ وَيَحْسِبُ أَهْلُ الْمَسْجِدِ أَنَّهُمْ فِي أَهْلِيهِمْ حَتَّى إِذَا كَانُوا فِي وَيُصَلُّونَ يَحْسِبُ أَهْلُوهُمْ أَنَّهُمْ فِي الْمَسْجِدِ وَيَحْسِبُ أَهْلُ الْمُسْجِدِ أَنَّهُمْ فِي أَهْلِيهِمْ حَتَّى إِذَا كَانُوا فِي وَيُصَلِّونَ يَحْسِبُ أَهْلُوهُمْ أَنَّهُمْ فِي الْمَسْجِدِ وَيَحْسِبُ أَهْلُ الْمُسَجِدِ أَنَّهُمْ فِي أَهْلِيهِمْ حَتَى إِذَا كَانُوا فِي وَجُدِ الصَّبْحِ السَّعْدَبُوا مِنْ الْمَاءِ وَاحْتَطَبُوا مِنْ الْحَطِبِ فَجَانُوا بِهِ فَأَسْنَدُوهُ إِلَى حُجْرَةٍ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَمِيعًا فَأُصِيبُوا يَوْمَ بِنُو مَعُونَةَ فَدَعَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَمِيعًا فَأُصِيبُوا يَوْمَ بِنُو مَعُونَةَ فَدَعَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى قَتَلَتِهِمْ خَمْسَةً عَشَرَيومًا فِي صَلَاةٍ الْغَلَاةِ [انظر: ١٣٤٩/ ١٣٤٩]

(۱۳۲۹) حضرت انس نظافہ سے مردی ہے کہ انصار کے سٹر نو جوان تھے جنہیں قراء کہا جاتا تھا، وہ مسجد میں ہوتے تھے، جب
شام ہوتی تو مدینہ کے کسی کونے میں چلے جاتے ، سبق پڑھتے اور نماز پڑھتے تھے، ان کے گھر والے یہ بیجھتے کہ وہ مسجد میں ہیں اور
مسجد والے یہ بیجھتے کہ وہ گھر میں ہیں، جسج ہونے کے بعد وہ بیٹھا پانی لاتے اور لکڑیاں کا ثیتے اور انہیں لا کر نبی علیا ہے جرے کے
پاس لٹکا دیتے ، ایک مرتبہ نبی علیا نے ان سب کور وانہ فر مایا اور وہ بئر معونہ کے موقع پر شہید ہوگئے، نبی علیا ہیندرہ ون تک فجر کی
نماز میں ان کے قاتلوں پر بدر عاء فر ماتے رہے تھے۔

(١٣٤٩٧) حَدَّثَنَا أَسُوَدُ بُنُ عَامِرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَتُ فِتُمَةٌ بِالْمَدِينَةِ يُقَالُ لَهُمْ الْقُرَّاءُ فَلَا كَوْ مَعْنَاهُ

(۱۳۴۹۷) گذشته جدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(١٣٤٩٨) حَدَّثَنَا أَبُو قَطَنٍ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ مُحَمَّدٍ قَالَ كَانَ أَنَسٌ إِذَا حَدَّثَ حَدِيثًا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَفَرَغَ مِنْهُ قَالَ أَوْ كَمَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

(۱۳۲۹۸) محمد بھالت کہتے ہیں کہ حضرت انس فاٹلؤ جب نبی علیا کے حوالے سے کوئی حدیث بیان کرتے تو آخر میں بیفر ماتے "یا جیسے نبی علیا نے ارشاد فرمایا"

(١٣٤٩٩) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بُنُ دَاوُدَ الْهَاشِمِيُّ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنِي خُمَيْدٌ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ شَبَابٌ مِنْ الْأَنْصَارِ يُسَمَّوُنَ الْقُرَّاءَ فَلَذَكَرَ مَعْنَى حَدِيثِ أَبِي بَكْرٍ [راحع: ١٣٤٩٦].

(۱۳۲۹۹) حدیث نمبر (۱۳۳۹۷) اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(١٢٥٠٠) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِئُ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ عَنْ أَنَسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَتُ صَلَاةً وَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُتَقَارِبَةً وَصَلَاةً أَبِى بَكُرٍ وَسَطٌ وَبَسَطَ عُمَرُ فِي قِرَاءَةِ صَلَاةِ الْغَدَاةِ [راجع: ١٤١٤]

(۱۳۵۰۰) حضرت انس ڈاٹٹئے سے مروی ہے کہ نبی علیہ کی ساری نمازی قریب قریب برابر ہوتی تھیں ،اسی طرح حضرت صدیق اکبر ڈاٹٹئے کی نمازیں بھی درمیانی ہوتی تھیں ،کیکن حضرت عمر ڈاٹٹئے نے فجر کی نماز طویل کرنا شروع فرمائی۔

(١٢٥.١) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ عَبُدِ اللَّهِ الْآنصارِ يُّ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ أَنَسِ قَالَ كَانَ صَبِيٌّ عَلَى ظَهْرِ الطَّرِيقِ فَمَوَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَهُ نَاسٌ مِنْ أَصْحَابِهِ فَلَمَّا رَأَتُ أُمُّ الصَّبِيِّ الْقَوْمَ خَشِيَتُ أَنْ يُوطَأَ ابُنُهَا فَسَعَتُ وَحَمَلَتُهُ وَقَالَتُ ابْنِي ابْنِي الْبَنِي قَالَ فَقَالَ الْقَوْمُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا كَانَتُ هَذِهِ لِتُلْقِي ابْنَهَا فِي النَّارِ قَالَ فَقَالَ الْقَوْمُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا كَانَتُ هَذِهِ لِتُلْقِي ابْنَهَا فِي النَّارِ قَالَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا وَلَا يُلْقِي اللَّهُ حَبِيبَهُ فِي النَّارِ [راحع: ٢٠٤١].

(۱۰۵۱) حفرت انس ڈاٹوئے سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیظائے چند صحابہ ڈاٹھ کے ساتھ کہیں جارہے تھے، راستے میں ایک بچہ پڑا ہوا تھا، اس کی ماں نے جب لوگوں کو دیکھا تو اسے خطرہ ہوا کہ کہیں بچہ لوگوں کے پاؤں میں روندا نہ جائے، چنا نچہ وہ دوڑتی ہوئی ''میرا بیٹا، میرا بیٹا'' پکارتی ہوئی آئی اور اسے اٹھا لیا، لوگ کہنے گے یا رسول الله مَالِیْنِظِ ایم عورت اپنے بیٹے کو بھی آگ میں نہیں ڈال عمق، نبی ملیشانے انہیں خاموش کروا یا اور فر ما یا اللہ بھی اپنے دوست کوآگ میں نہیں ڈالے گا۔

(١٣٥.٢) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ قَالَ قَالَ أَنَسٌ مُرَّ بِشَيْخٍ كَبِيرٍ يُهَادَى بَيْنَ ابْنَيْهِ قَالَ فَالَ أَنْ يَمْشِى قَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ عَنْ تَعُذِيبٍ هَذَا نَفْسَهُ لَغَنِيُّ فَآمَرَهُ أَنْ يَمْشِى قَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ عَنْ تَعُذِيبٍ هَذَا نَفْسَهُ لَغَنِيُّ فَآمَرَهُ أَنْ يَرْكُبَ فَرَكِبَ قَرَكِبَ [راجع: ٢٠٠٦٢].

(۱۳۵۰۲) حضرت انس نظائن ہم وی ہے کہ جناب رسول الله ظائن ہے آئے آؤی کو اپنے دو بیٹوں کے کندھوں کا سہارا لے کر چلتے ہوئے ویکھا تو پوچھا یہ کیا ماجرا ہے؟ انہوں نے بتایا کہ انہوں نے پیدل چل کر جج کرنے کی منت مانی تھی ، نبی ملیکا نے فرمایا اللہ اس بات سے غنی ہے کہ بیٹ خص اپنے آپ کو تکلیف میں مبتلا کرے ، پھر آپ تکا تی گئے نے اسسوار ہونے کا تھم دیا ، چنا نچہ وہ سوار ہوئے کا تھم دیا ، چنا نچہ وہ سوار ہوگیا۔

(١٣٥.٣) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ عَبُدِ اللَّهِ الْأَنصَارِيُّ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ عَنْ أَنَسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ انْتَهَى إِلَيْنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهِ عَلَيْهَ اللَّهِ عَلَيْنَا ثُمَّ أَحَدَ بِيَدَى قَارُسَلَنِي فِي رِسَالَةٍ وَقَعَدَ فِي ظِلِّ جِدَّارٍ أَوُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا فِي غِلْمَانِ فَسَلَّمَ عَلَيْنَا ثُمَّ أَحَدَ بِيَدَى قَارُسَلَنِي فِي رِسَالَةٍ وَقَعَدَ فِي ظِلِّ جِدَّارٍ أَوْ فِي جِدَارٍ حَتَّى رَجَعْتُ إِلَيْهِ فَلَمَّا أَتَيْتُ أُمَّ سُلَيْمٍ قَالَتُ مَا حَبَسَكَ قَالَ قُلْتُ أَرْسَلِنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَا عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَا اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَا اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَا اللَّهِ مَا أَكُن وَمَا هَى قُلْتُ إِنَّهَا سِرُّ قَالَتُ احْفَظُ سِرَّ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَا الْجُبَرْتُ بِهِ بَعْدُ أَحَدًا قَطُّ [راجع: ١٢٠٨٣].

(۱۳۵۰۳) حفرت انس ڈاٹٹو فرمائے ہیں کہ ایک مرتبہ میں بچوں کے ساتھ کھیل رہاتھا، ای دوران نبی اللہ تشریف لے آئے اور ہمیں سلام کیا، پھرمیراہاتھ پکڑ کر مجھے کسی کام سے بھیج دیا اور خودایک دیوار کے سائے میں بیٹھ گئے، یہاں تک کہ میں واپس آگیا، اور دہ پیغام پہنچا دیا جو نبی طینانے وے کر مجھے بھیجاتھا، جب میں گھروا پس پہنچا تو حضرت ام سلیم ڈاٹٹا (میری والدہ) کہنے

کی مُنلاً اَمَٰوَانِ مَنلاً اَمُونِ مِنْ اللهِ مِنْ مِنْ اللهِ مِنْ اللهُ مِنْ اللهِ مِ

(١٣٥٠٤) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنُ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدِمْتُ الْمَدِينَةَ وَلِأَهُلِ الْمَدِينَةِ يَوْمَانِ يَلْعَبُونَ فِيهِمَا فِى الْجَاهِلِيَّةِ فَقَالَ قَدِمْتُ عَلَيْكُمْ وَلَكُمْ يَوْمَانِ تَلْعَبُونَ فِيهِمَا فِى الْجَاهِلِيَّةِ فَقَالَ قَدِمْتُ عَلَيْكُمْ وَلَكُمْ يَوْمَانِ تَلْعَبُونَ فِيهِمَا فِى الْجَاهِلِيَّةِ فَقَالَ قَدِمْتُ عَلَيْكُمْ وَلَكُمْ يَوْمَانِ تَلْعَبُونَ فِيهِمَا إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ ٱبْدَلَكُمْ بِهِمَا خَيْرًا مِنْهُمَا يَوْمَ الْفِطْرِ وَيَوْمَ النَّحْرِ [راحع: ٢٠٢٩].

(۱۳۵۰ه) حضرت انس ڈاٹٹو سے مروی ہے کہ نبی علیظا جب مدینہ منورہ تشریف لائے تو پیتہ چلا کہ دودن ایسے ہیں جن میں لوگ زمانتہ جاہلیت سے جشن مناتے آرہے ہیں، نبی علیظانے فرمایا اللہ نے ان دو دنوں کے بدلے میں تنہیں اس سے بہتر دن یوم الفطراور یوم الاضی عطاء فرمائے ہیں۔

(١٣٥٠٥) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ عَبُدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنُ أَنَسٍ بُنِ مَالِكِ قَالَ جَاءَ أَبُو مُوسَى الْأَشْعَرِيُّ يَسْتَحْمِلُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَافَقَ مِنْهُ شُغُلَّا فَقَالَ وَاللَّهِ لَا أَحْمِلُكَ فَلَمَّا قَفَّى دَعَاهُ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَدُ حَلَفْتَ أَنْ لَا تَحْمِلُنِي قَالَ وَآنَا أَحْلِفُ لَآخُمِلَنَكَ [راجع: ١٢٠٧٩].

(۵۰۵) حضرت انس ڈاٹٹ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت ابوموی اشعری ڈاٹٹوٹ نی علیہ سے سواری کے لئے کوئی جانور ما نگا، نبی علیہ اس وقت کسی کام میں مصروف ہے، اس لئے فرمادیا کہ بخدا! میں تہمیں کوئی سواری نہیں دوں گا، کیکن جب وہ پلٹ کر جائے گئے تو انہیں واپس بلایا اورا یک سواری مرحمت فرمادی، وہ کہنے گئے یارسول اللّٰمُثَاثِیَا آپ نے تو قسم کھائی تھی کہ مجھے کوئی سواری نہیں ویں گے؟ فرمایا اب قسم کھالیتا ہوں کہ تہمیں سواری ضرور دوں گا۔

(١٣٥٠٦) حَدَّنَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ أَنَسِ قَالَ سُئِلَ أَنَسٌ عَنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَعَنْ الدَّجَّالِ فَقَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهُمُّ إِنِّى أَعُوذُ بِكَ مِنْ الْكَسَلِ وَالْهَرَمِ وَالْجُبُنِ وَالْبُخُلِ وَفِتْنَةِ الدَّجَّالِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ [راجع: ١٢٨٦٤].

(۱۳۵۰۷) حفرت انس نظفتْ ہے مروی ہے کہ نبی علی^{نی} پیدعاء فر مایا کرتے تھے اے اللہ! میں ستی ، بڑھا ہے ، بزولی ، بخل ، فقنه وجال اور عذا اب قبرے آپ کی بناہ میں آتا ہوں۔

(١٣٥٠٧) حَدَّنَنَا مُحَمَّدُ بُنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّنَنَا حُمَيْدٌ عَنُ أَنْسِ بُنِ مَالِكِ أَنَّهُ سُئِلَ عَنْ صَلَاةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَصَوْمِهِ تَطُوَّعًا قَالَ كَانَ يَصُومُ مِنْ الشَّهْرِ حَتَّى نَقُولَ مَا يُرِيدُ أَنْ يُفْطِرَ مِنْهُ شَيْئًا وَيُفْطِرُ جَتَّى نَقُولَ مَا يُرِيدُ أَنْ يَصُومُ مِنْهُ شَيْئًا وَمَا كُنَّا نَشَاءُ أَنْ نَوَاهُ مِنْ اللَّيْلِ مُصَلِّيًا إِلَّا رَأَيْنَاهُ وَلَا نَوَاهُ مِنْ اللَّيْلِ مُصَلِّيًا إِلَّا رَأَيْنَاهُ وَلَا نَوَاهُ مَا يُرِيدُ أَنْ نَوَاهُ مِنْ اللَّيْلِ مُصَلِّيًا إِلَّا رَأَيْنَاهُ وَلَا نَوَاهُ مَا يُوجِها وَانهول اللَّهُ وَلَا نَوَاهُ مِنْ اللَّيْلِ مُصَلِّيًا إِلَّا رَأَيْنَاهُ وَلَا نَوَاهُ مَا يُؤِيلُونَ وَلَا مَا مُعَلِّي إِلَيْ وَلَا مَا عَلَيْ وَلَا مَا عُنْهُ مَنْ اللَّهُ وَلَا مَا عَلَى اللَّهُ مَا عُنْهُ مَا أَنْ فَوَاهُ مِنْ اللَّيْلِ مُصَلِّيًا إِلَّا رَأَيْنَاهُ وَلَا نَوَاهُ مَا عُنْهُ اللَّهُ وَلَا مَا عُنْهُ مَا عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا مَا عَلَيْهُ وَلَا مَا عَلَيْكُونَا وَمَا كُنَا فَعَلَ مَا عُنَا فَالَا عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْنِ مَا لِكُنْ مُ مُعَلِي اللَّهُ مَا إِلَيْهُ مَا إِلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَمِا وَالْعُولِ مَا عُنْهُ مَا عَلَى اللَّهُ مُعَلِّي اللَّهُ مَا عَلَى اللَّهُ مَا عَلَيْهُ مَا عَلَى اللَّهُ مَنْ مُعَلِي اللَّهُ عَلَيْهُ مَا مُعَلِي اللَّهُ عَلَيْهِ مَا اللَّهُ مَا مُعَلِي اللَّهُ مُعَلِّي اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُعْمَلِقًا مُعْلَى اللَّهُ عَلَيْهُ مَا مُعَلِّي اللَّهُ عَلَيْهِ مَا عَلَيْهُ مَا عَلَا اللَّهُ مَا اللَّهُ عَلَيْهِ مَا عَلَيْهُ مِنْ اللَّهُ عَلَيْهِ مَا عَلَيْهُ مَا مُعْلِقًا مُعْلَى اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ مَالْمُ اللَّهُ مُعْلِقًا مُعْلِقًا عَلَيْهُ مُنْ اللَّهُ عَلَيْهِ مَا عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ مُعْلِقًا مِنْ عَلَيْهِ عَلَيْهِ مَا عَلَيْهِ مَا عَلَيْهُ مَا عَلَيْهُ مِنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ مُلِيَا عَلَيْهُ مَا عَلَيْهُ مَا عَلَيْهُ وَالْعَالُولُوا مُعَلِّمُ مُعْمَلِكُوا وَالْمُعُولُ مَا عَلَيْهُ مُنَالِمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْعَلَا مُعَلِي مَا عَلَيْهُ مَا عَلَيْهُ مَا عَلَيْهُ وَالَامُ مَا عُلِي اللَّهُ عَلَيْهُ مَا عُلِي مَ

هي مُنالِهَ أَمَّرُ مِنْ لِيَدِيدُ مِنْ اللهِ اللهُ اللهِ ال

نے فرمایا کہ ہم رات کے جس وقت نی علیہ کونماز پڑھتے ہوئے و کھنا چاہتے تھے، و کھے تھے اور جس وقت موتا ہوا و کھنے کا ارادہ ہوتا تو وہ بھی و کمیے بھے اس طرح نی علیہ کی مہنے میں اس السلسل کے ساتھ روزے رکھتے کہ ہم یہ سوچنے لگتے کہ اب نی علیہ کوئی روزہ نہیں چھوڑ یں گے اور بعض او قات روز رجھوڑ تے تو ہم کہتے کہ شایدا ب نی علیہ کوئی روزہ نہیں رکھیں گے۔ (۱۲۵۸) حَدَّثَنَا یَعْقُوبُ حَدَّثَنَا آبِی عَنِ ابْنِ اِسْحَاقَ قَالَ ذَکْرَ الزَّهُرِیُّ عَنْ أُویُسِ بْنِ آبِی اُویُسِ عَنْ آئسِ بْنِ مَالِكِ الْمَانَى اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ قَالَ هَذَا رَمَضَانُ قَدْ جَاءً تُفْتَحُ فِيهِ آبُوابُ الْجَنّةِ وَتُعْلَقُ فِيهِ آبُوابُ النّارِ وَتُسَلّسَلُ فِيهِ الشّیاطِینُ [قال النسائی: فی اسنادہ: هذا حطا: و کذا قال ابو حاتم وغیرهما وقال الألبانی: صحیح (النسائی: ۲۸/۲). قال شعیب: متنه صحیح].

(۱۳۵۰۸) حفزت انس ٹاٹٹو ہے مردی ہے کہ جناب رسول ٹاٹٹو کے ارشاد فر مایا یہ ماہ رمضان آگیا ہے،اس ماہِ مبارک میں جنت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں ،جہنم کے دروازے بند کردیئے جاتے ہیں اورشیاطین کو جکڑ دیا جاتا ہے۔

(١٣٥.٩) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بُنُ ذَاوُدَ الْهَاشِمِيُّ آخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بُنُ سَعْدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ عَبْدِ اللَّهِ نَنِ مُسْلِمِ الْنُ الْجَى ابْنِ شِهَابٍ عَنْ آبِيهِ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكِ قَالَ سُنِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْكُوثُو فَقَالَ مُو نَهُو أَغُطَانِيهِ اللَّهُ عَنَّ آبِيهِ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكِ قَالَ سُنِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْكُوثُو فَقَالَ مُو نَهُو الْجَنَّةِ تُرَابُهُ الْمِسْكُ مَاوُهُ آبَيْضُ مِنْ اللَّبَنِ وَآخُلَى مِنْ الْعَسَلِ تَوِدُهُ طَيْرٌ أَعْطَانِيهِ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فِي الْجَنَّةِ تُرَابُهُ الْمِسْكُ مَاوُهُ آبَيْضُ مِنْ اللَّبَنِ وَآخُلَى مِنْ الْعَسلِ تَودُهُ طَيْرٌ أَعْنَاقُهُا مِثْلُ آغْنَاقِ الْجُزُرِ قَالَ قَالَ أَبُو بَكُو يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهَا لَنَاعِمَةٌ فَقَالَ ٱكَلَتُهَا أَنْعَمُ مِنْهَا [قال الترمذي: أَعْنَاقُهَا مِثْلُ أَغْنَاقِ الْجُزُرِ قَالَ قَالَ أَبُو بَكُو يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهَا لَنَاعِمَةٌ فَقَالَ ٱكَلَتُهَا أَنْعَمُ مِنْهَا [قال الترمذي: عنه عرب، وقال الألباني: حسن صحيح (الترمذي: ٢٥٤٢)، قال شعيب: صحى وهذا اسناد حسن]. [انظر: اللهُ الْعَلَى اللّهُ اللهُ اللهُ

(۱۳۵۰۹) حضرت انس ڈاٹٹوئے مروی ہے کہ کی شخص نے نبی علیا ہے ''کوژ'' کے متعلق پوچھا، نبی علیا نے فرمایا کہ بیا ایک نهر کا نام ہے جومیر بے رب نے مجھے عطاء فرمائی ہے، اس کی مٹی مشک ہے، اس کا پانی دودھ سے زیادہ سفیداور شہدسے زیادہ میٹھا ہوگا، اور اس میں اونٹوں کی گردنوں کے برابر پرندے ہوں گے، حضرت ابو بکر ڈاٹٹو نے عرض کیا کہ یا رسول اللّٰمُ کا ٹیٹو اُلو وہ پرندے خوب صحت مند ہوں گے۔ نبی علیا ہے فرمایا نہیں کھانے والے ان سے بھی زیادہ صحت مند ہوں گے۔

(١٣٥١) حَذَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ حَدَّثِنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ أَنَّ لِابْنِ آذَمَ وَادِيَيْنِ مِنْ ذَهَبٍ أَحَبُّ أَنَّ لَهُ وَادِياً فَالِنَّا وَلَمْ يَمْلَأَ فَاهُ إِلَّا النَّوَابُ وَاللَّهُ يَتُوبُ عَلَى مَنْ تَابَ [راحع: ١٢٧٤٧].

(۱۳۵۱) حضرت انس ڈاٹٹ ہے مروی ہے کہ نبی علیہ نے فر مایا اگر ابن آ دم کے پاس سونے سے بھری ہوئی دووادیاں بھی ہوتیں تو وہ تیسری کی تمنا کرتا اور ابن آ دم کا منہ صرف قبر کی مٹی بی بھر سکتی ہے، اور جو تو بہ کرتا ہے، اللہ اس کی تو بہ قبول فر مالیتا ہے۔ (۱۳۵۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ عَبُدِ اللَّهِ بُنِ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا سُلَيْمانُ التَّيْمِيُّ عَنْ أَنْسِ بُنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ اللَّهِ اللَّهُ اللَّه

مَنْ الْمُ اَحَرُنُ بِلِيَدِيدِ مَرْمُ اللَّهِ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَوْمَ بَدُرٍ مَنْ يَنْظُرُ مَا فَعَلَ أَبُو جَهُلٍ قَالَ فَانْطَلَقَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ فَوَجَدَ ابْنَى عَفْرَاءَ قَدْ ضَرَبَاهُ حَتَّى بَرَكُ قَالَ فَأَخَذَ بِلِحْرَتِهِ ابْنُ مَشْعُودٍ فَقَالَ آنْتَ أَبُو جَهْلٍ آنْتَ الشَّيْخُ الطَّالُ قَالَ فَقَالَ أَبُو جَهْلٍ هَلُ فَوْقَ رَجُلٍ قَتَلْتُمُوهُ أَوْ قَالَ قَتَلَهُ قَوْمُهُ [راحع: ١٢١٦٧].

(۱۳۵۱) حضرت انس بڑا تھا سے مروی ہے کہ غزوہ بدر کے دن نبی ملیا ارشاد فر مایا کون جا کردیکھے گا کہ ابوجہل کا کیا بنا؟ حضرت ابن مسعود بڑا تھا سے خدمت کے لئے چلے گئے ، انہوں نے دیکھا کہ عفراء کے دونوں بیٹوں نے اسے مار مار کر شنڈا کر دیا ہے ، حضرت ابن مسعود بڑا تھا نے ابوجہل کی ڈاڑھی پکڑ کر فر مایا کیا تو ہی ابوجہل ہے؟ کیا تو ہی گمراہ بڈھا ہے؟ اس نے کہا کیا تم نے مجھے سے بڑے بھی کی آ دی کو آل کیا ہے؟

(۱۳۵۱۲) حَدَّثَنَا يَعُقُوبُ حَدَّثَنَا آبِي عَنْ صَالِحٍ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ إِنَّ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ قَالَ آنَا أَعْلَمُ النَّاسِ بِالْحِجَابِ لَقَدْ كَانَ أَبَيُّ بْنُ كَعْبٍ يَسْآلُنِي عَنْهُ قَالَ آنَسٌ آصْبَحَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَرُوسًا بِزَيْنَبَ ابْنَةِ جَحْشِ قَالَ قَالَ وَكَانَ تَزَوَّجَهَا بِالْمَدِينَةِ فَدَعَا النَّاسَ لِلطَّعَامِ بَعْدَ ارْتِفَاعِ النَّهَارِ فَجَلَسَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَلَسَ مَعَهُ رِجَالٌ بَعْدَمَا قَامَ الْقَوْمُ حَتَّى قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَلَسَ مَعَهُ رِجَالٌ بَعْدَمَا قَامَ الْقَوْمُ حَتَّى قَامُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَلَسَ مَعَهُ وَرَجَعْتُ مَعَهُ قَالُ فَإِذَا هُمْ جُلُوسٌ وَمَشَيْتُ مَعَهُ فَإِذَا هُمْ قَدْ قَامُوا فَضَرَبَ مَكَانَهُمْ فَرَجَعَ وَرَجَعْتُ مَعَهُ فَإِذَا هُمْ قَدْ قَامُوا فَضَرَبَ مَكَانَهُمْ فَرَجَعَ وَرَجَعْتُ مَعَهُ فَإِذَا هُمْ قَدْ قَامُوا فَضَرَبَ مَكَانَهُمْ فَرَجَعَ وَرَجَعْتُ مَعَهُ فَإِذَا هُمْ قَدْ قَامُوا فَضَرَبَ مَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَبَيْنَهُ بِالسِّنُو وَأَنْولَ الْمِجَابُ [راحع: ٢٤٧٤].

(۱۳۵۱۲) حضرت انس ڈٹاٹٹ سے مروی ہے کہ پروہ کا تھم جب نازل ہوا، اس وقت کی کیفیت تمام لوگوں ہیں سب سے زیادہ جھے معلوم ہے اور حضرت ابی بن کعب ڈٹاٹٹ بھی مجھے سے اس کے متعلق پوچھتے تھے، اس رات نبی علیہ نے حضرت زینب ڈٹاٹٹ کے ماتھ کچھلوگ ساتھ خطوت فرمائی تھی، اور صح کے وقت نبی علیہ دولہا تھے، اس کے بعد نبی علیہ نے لوگوں کو دعوت دی، نبی علیہ کے ساتھ کچھلوگ و میں بیٹھ رہے اور کافی دریتک بیٹھے رہے جتی کہ نبی علیہ خودہی اٹھ کر باہر چلے گئے، میں بھی باہر چلا گیا تا کہ وہ بھی چلے جا کیں، نبی علیہ اور میں چلتے ہوئے حضرت عاکشہ ڈٹھٹا کے جرے کی چو کھٹ پر جا کررک گئے، نبی علیہ کا خیال تھا کہ شاید اب وہ لوگ چلے کہ موں گے، چن علیہ کا خیال تھا کہ شاید اب وہ لوگ چلے کہ موں گے، چن علیہ کا خیال تھا کہ شاید اب وہ لوگ کے ہوں گے، جن علیہ ہوئے تھے، چر نبی علیہ اندر داخل ہوگر پر دہ لاگا لیا اور اللہ نے آیہ تہ جاب نازل فر مادی۔

اس مرشہ واقعی وہ لوگ جا چکے تھے، پھر نبی علیہ نے اندر داخل ہوگر پر دہ لاگا لیا اور اللہ نے آیہ تہ جاب نازل فر مادی۔

(١٣٥١٣) حَدَّثَنَا يَغُقُوبُ حَدَّثِنِي أَبِي عَنُ صَالِحٍ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي أَنَسُ بُنُ مَالِكِ أَنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ تَابَعَ الْوَحْيَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبُلَ وَفَاتِهِ حَتَّى تُوفِّى أَكُثَرَ مَا كَانَ الْوَحْيُ يَوْمَ تُوفِّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [صححه البحارى (٤٩٨٢)، ومسلم (٣٠١٦)].

(١٣٥١٣) حضرت انس ر النفظ سے مروی ہے کہ اللہ تعالی نے نبی ملیکیا پر آپ کی وفات سے قبل مسلسل وحی نازل فرمائی، تا آگلہ

آ پ كاوصال موكيا ، اورسب سے زياده وى اس دن نازل موئى جس دن آ پ تَالْيُنْكِم كاوسال موا۔

(١٣٥١٤) حَدَّثَنَا يَغْقُوبُ حَدَّثَنَا آبُو أُويُسٍ قَالَ أَخْبَرَنِى ابْنُ شِهَابِ أَنَّ أَخَاهُ أَخْبَرَ أَنَّ أَنَسَ بْنَ مَالِكُ الْأَنْصَارِيَّ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا الْكُوثَرُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَا الْكُوثَرُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُو نَهُرٌ أَغْنَاقُهَا كَأَغْنَاقِ الْجُزَّدِ فَقَالَ هُو نَهُرٌ أَغْنَاقُهَا كَأَغْنَاقِ الْجُزُدِ فَقَالَ عُمْ بُنُ الْخَطَانِيهِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آكِلُوهَا ٱنْعَمُ مِنْهَا عُمْرُ بُنُ الْخَطَّابِ إِنَّهَا لَنَاعِمَةٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ وَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آكِلُوهَا ٱنْعَمُ مِنْهَا لَا اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آكِلُوهَا ٱنْعَمُ مِنْهَا لَا اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آكِلُوهَا ٱنْعَمُ مِنْهَا لَا اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آكِلُوهَا ٱنْعَمُ مِنْهَا لَا اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آكِلُوهَا ٱنْعَمُ مِنْهَا لَا اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آكِلُوهَا ٱنْعَمُ مِنْهَا لَا اللّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آكِلُوهَا ٱنْعَمُ مِنْهَا لَا اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آكِلُوهَا ٱنْعَمُ مِنْهَا لَيْمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آكِلُوهَا ٱنْعَمُ مِنْهَا لَا اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَامُ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللّهُ عَلْهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَسُلَامُ اللّهُ عَلَيْهِ وَمَا اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللّهُ الللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ ا

(۱۳۵۱۳) حضرت انس التلفظ سے مروی ہے کہ کمی مخف نے نبی طابط سے ''کوژ'' کے متعلق پوچھا، نبی طابط نے فر مایا کہ یہ ایک نہر کا نام ہے جو میر بے رب نے مجھے عطاء فر مائی ہے، اس کا پانی دودھ سے زیادہ سفیداور شہد سے زیادہ میٹھا ہوگا، اور اس میں اونٹوں کی گردنوں کے برابر پرندے ہول گے، حضرت عمر التلفظ نے عرض کیا کہ یا رسول الله منافظ نے انجم تو وہ پرندے خوب صحت مند ہوں گے، نبی طابط نے فر مایا عمر! انہیں کھانے والے ان سے بھی زیادہ صحت مند ہوں گے۔

(١٣٥١٥) حَدَّثَنَا يَهْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنُ مُحَمَّدِ بُنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثِنِي حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ عَنُ أَنَسِ بُنِ مَالِكِ الْأَنْصَادِيِّ آنَ إِنَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا غَشِى قَرْيَةٌ بَيَاتًا لَمْ يُغِرْ حَتَّى يُصْبِحَ فَإِنْ سَمِعَ تَأْذِينًا لِلصَّلَاةِ آغَارَ [راجع: ١٢٦٤٥].

(۱۳۵۱۵) حضرت انس التانيات مروى ہے كہ بى مليكا جب كى تو م پر حلى كا اراد ہ كرتے تو رات كو تمله نه كرتے بلكہ ضح ہونے كا انظار كرتے ،اگروہاں سے اذان كى آواز سنائى ديتی تورك جاتے ،ورنه تمله كرديتے۔

(١٣٥١٦) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا آبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي عَاصِمُ بُنُ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ الْأَنْصَارِى ثُمَّ الظَّفَرِيُّ عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكٍ الْأَنْصَارِى قَالَ سَمِعْتُهُ يَقُولُ مَا كَانَ أَحَدٌ أَشَدَّ تَعَجِيلًا لِصَلَاةِ الْعَصْرِ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ كَانَ أَبْعَدَ رَجُلَيْنِ مِنْ الْأَنْصَارِ دَارًا مِنْ مَسْجِدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَصْرِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَصْرِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَال

(۱۳۵۱) حصرت الس رفات الس رفات مروی ہے کہ نماز عصر نبی طابی سے زیادہ جلدی پڑھنے والا کوئی نہ تھا، انصار میں سے دوآ دی ایسے بیٹے جن کا گھر مسجد نبوی سے سب سے زیادہ دور تھا، ایک تو حضرت ابولبا بہ بن عبدالمنذ ر رفات تھے جن کا تعلق بنوع و بن عوف سے تھا اور دوسرے حضرت ابولبا بہ رفات کا گھر قباء میں تھا، اور سے تھا اور دوسرے حضرت ابولبا بہ رفات کا گھر قباء میں تھا، اور حضرت ابولبا بہ رفات کا گھر بنوحار شدیں تھا، یہ دونوں نبی طابی کے ساتھ نما زعمر پڑھتے اور جب اپنی تو م میں واپس چہنچ تو انہوں معضرت ابولیس میں قائد کا گھر بنوحار شدمیں تھا، میدونوں نبی طابی کے ساتھ نما زعمر پڑھتے اور جب اپنی تو م میں واپس چہنچ تو انہوں

(١٣٥١٧) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ أَخْبَرَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثِنِي زِيَادُ بْنُ أَبِي زِيَادٍ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ انْصَرَفْتُ مِنُ الشَّهُ بِلَا اللهِ بْنِ الشَّهُ اللهِ بْنِ الشَّهُ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللّهِ بْنِ الشَّهُ اللهِ اللهُ اللهِ اله

(۱۳۵۱) زیاد بن ابی زیاد بینانی کرتے ہیں کہ ایک دفعہ میں اور عمر ظہری نماز پڑھ کرفارغ ہوئے، یہ نماز ہشام بن اساعیل نے لوگوں کو پڑھائی تھی، نماز پڑھ کرہم عمرو بن عبداللہ کی مزاج پری کے لئے گئے، وہاں ہم بینے نہیں مرف کھڑے کھڑے مان کا حال دریافت کیا، پھر حضرت انس ڈٹائٹو کی خدمت میں حاضر ہوئے، ان کا گھر حضرت ابیرہ خوات کیا، پھر حضرت انس ڈٹائٹو کی خدمت میں حاضر ہوئے، ان کا گھر حضرت ابیو کھڑے کھڑے ساتھ تھا، ابھی ہم وہاں جا کر بیٹھے ہی تھے کہ ایک با ندی ان کے پاس آئی اور کہنے گی کہ اے ابو حمزہ! نماز کا وقت ہوگیا ہے، ہم نے پوچھا کہ اللہ تعالی کی رحمتیں آپ پرنازل ہوں، کون می نماز ؟ انہوں نے فرمایا نماز عصر، ہم نے عرض کیا کہ ہم تو ظہر کی نماز ابھی پڑھ کر آئے ہیں، انہوں نے فرمایا تم نے نماز کو چھوڑ دیا یہاں تک کہتم نے اسے بھلا دیا، میں نے نبی علید اس کی کہتم تو ظہر کی نماز ابھی پڑھ کر آئے ہیں، انہوں نے فرمایا تم نے نماز کو چھوڑ دیا یہاں تک کہتم نے اسے بھلا دیا، میں نے اور درمیان والی انگی سے اشارہ کرتے ہوئے اسے دراز کیا۔

(١٣٥١٨) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ آبِي الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا أَبُو أُوَيْسِ عَنِ الزَّهْرِيِّ عَنْ آخِيهِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُسْلِمٍ أَنَّهُ سَمِعَ آنَهُ سَمِعَ آنَهُ سَمِعَ آنَهُ سَلِمٍ أَنَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْكُوْثَوِ فَذَكَرَهُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ أَكَلَتُهَا أَنْعُمُ مِنْهَا [راجع: ١٣٥٠٩].

(۱۳۵۱۸) مدیث نمبر (۱۳۵۰۹) ای دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(١٣٥١٩) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ حَدَّثَنَا آبُو أُوَيْسٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُسْلِمٍ ابْنُ آخِي الزَّهْرِيِّ عَنْ آبِيهِ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْكُوثَوِ مِثْلَ حَدِيثِ الزَّهْرِيِّ سَوَاءً

(۱۳۵۱۹) حدیث نمبر (۱۳۵۰۹) ای دوسری سندسے بھی مروی ہے۔

(١٢٥٢.) حَدَّثُنَا

(١٣٥٢٠) جارے پاس دستیاب نسخ میں یہاں صرف لفظ "مدنا" کھا ہوا ہے۔

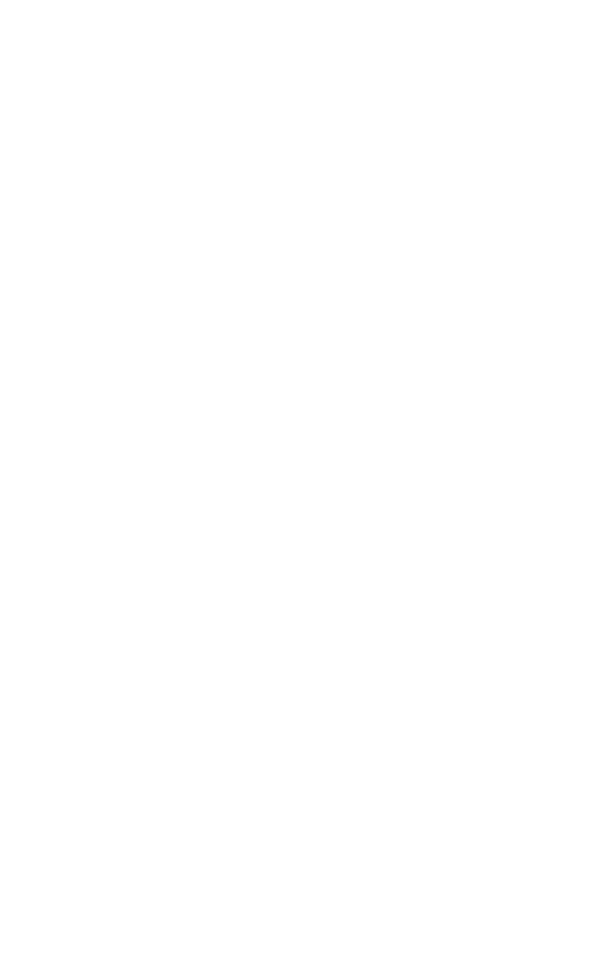
هي مُنالاً اَعُن مِن السِّيدِ مَرْم اللَّهِ مِن اللَّهِ مِن اللَّهِ مِن اللَّهِ مِن اللَّهِ عِنْ اللَّهِ عَنْ اللَّهِ عَلَيْ اللَّهِ عَنْ اللَّهِ عَلَيْ اللَّهِ عَلَيْ اللَّهِ عَلَيْ اللَّهِ عَلَيْ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَيْ اللَّهِ عَلَيْ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَيْهِ اللّهِ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَيْ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلْمَا عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَّهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَّهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَّهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَّهِ عَلَّهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَّ

(١٣٥١١) حَدَّثَنَا يَعُقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ الْحَارِثِ الْجَابِرُ عَنْ عَبْدِ الْوَارِثِ مَوْلَى أَنَسِ بْنِ مَالِكِ وَعَمْرِو بْنِ عَامِرٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ زِيَارَةِ الْقُبُورِ وَعَنْ لُحُومِ الْأَضَاحِيِّ بَعُدَ ثَلَاثٍ وَعَنْ النَّبِيدِ فِي اللَّبَّاءِ وَالنَّقِيرِ وَالْحَنْتَمِ وَالْمُزَقِّتِ قَالَ ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعُدَ ذَلِكَ أَلَا إِنِّي قَدْ كُنْتُ نَهَيْتُكُمْ عَنْ ثَلَاثٍ ثُمَّ بَدَا لِي فِيهِنَّ نَهَيْتُكُمْ عَنْ رَبُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعُدَ ذَلِكَ أَلَا إِنِّي قَدْ كُنْتُ نَهَيْتُكُمْ عَنْ ثَلَاثٍ ثُمَّ بَدَا لِي قَيهِنَّ نَهَيْتُكُمْ عَنْ النَّي وَتُدَكِّرُ الْآخِرَةَ فَزُورُوهَا وَلَا تَقُولُوا هُجُرًا وَنَهَيْتُكُمْ وَيُعَنِّيهِمْ وَيَعَبِّنُونَ لِعَالِمِهِمْ وَيَحْبَعُونَ لِعَالِمِهِمْ وَيَحْبَعُونَ لِعَالِمِهِمْ وَيُحَبِّمُونَ لِعَالِمِهِمْ وَيَحْبَعُونَ لِعَالِمِهِمْ وَيَحْبَعُونَ لِعَالِمِهِمْ وَيَهَيْتُكُمْ عَنْ النَّبِيذِ فِي هَذِهِ الْأَوْعِيَةِ فَاشْرَبُوا بِمَا شِنْتُمْ وَلَا تَشْرَبُوا مُسْكِرًا فَمَنْ شَاءَ فَلَى الْمُعَالِمُ اللَّهُ عَلَى إِنْ مَا النَّي فِي هَذِهِ الْأَوْعِيةِ فَاشْرَبُوا بِمَا شِنْتُمْ وَلَا تَشْرَبُوا مُسْكِرًا فَمَنْ شَاءَ وَلَا تَشْرَبُوا مَا شِنْتُمْ وَلَهُ وَلَيْ النَّاسِ فِي هَذِهِ الْأَوْعِيَةِ فَاشْرَبُوا بِمَا شِنْتُمْ وَلَا تَشْرَبُوا مُسْكِرًا فَمَنْ شَاءَ وَلَا تَشْرَبُوا مَا شِنْتُمْ وَلَهُ وَلَا تَشْرِبُوا فَى النَّيْدِ فِي هَذِهِ الْأَوْعِيَةِ فَاشْرَبُوا بِمَا شِنْتُمْ وَلَا تَشْرَبُوا مُسْكِرًا فَمَنْ شَاءَ وَلَا تَشْرَبُوا مَا شِنْتُمْ وَلَوْ الْعَلَى الْكُولُولُ الْمَالِمُ الْتُعَالِمُ الْمُ الْمُولُولُ الْمُولُولُ الْمَالِي الْمُ الْمُعْلِمُ اللّهُ وَلِي عَلَيْهِ اللّهُ وَالْمَوالُولُولُ الْلَهُ وَلُولُهُ وَلَولُولُ اللّهُ وَلَولُولُ اللّهُ وَلَولُ اللّهُ الْعَلَولُ اللّهُ الْمُؤْلِقُ اللّهُ الْعَلَيْ وَالْمُولُولُ اللّهُ الْعُولُ اللّهُ اللّهُ وَالْمُؤْلِقُولُ اللّهُ ال

(١٣٥٢٢) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ مُحَمَّدِ بُنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثِنِي مُحَمَّدُ بُنُ الْمُنْكَدِرِ التَّيْمِيُّ عَنُ أَنْسِ بُنِ مَالِكِ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الظُّهُرَ فِي مَسْجِدِهِ بِالْمَدِينَةِ أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ مَالِكِ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الظُّهُرَ فِي مَسْجِدِهِ بِالْمَدِينَةِ أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ مَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الظُّهُرَ فِي مَسْجِدِهِ بِالْمَدِينَةِ أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ مُنَا لَهُ مَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الظَّهُرَ فِي مَسْجِدِهِ بِالْمَدِينَةِ أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ اللهِ صَلَّى بِنَا الْعَصْرَ بِذِي الْحَلَيْفَةِ رَكُعَتَيْنِ آمِنًا لَا يَخَافُ فِي حَجَّةِ الْوَكَاعِ [صححه ابن حباد (٢٧٤٦). قال

شعيب: صحيح وهذا اسناد حسن].

(۱۳۵۲۲) حضرت أنس ثان على الله عمروى به كه ني عليها في ظهر كى نما زمسجد نبوى مين چار ركعت كے ساتھ پڑھى اور نما زعمر ذوالحليفه ميں كُنْ كردوركعتوں ميں پڑھا اس وقت برطرف امن وامان تھا، جمة الوداع ميں توكسي شم كاكوكى خوف ندتھا۔ (۱۳۵۲۷) حَدَّنَنَا يَعْقُوبُ حَدَّنَنَا أَبِي عَنْ مُحَمَّدِ بَنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّنِي حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ عَنْ أَنسِ بَنِ مَالِكِ قَالَ كُنَّا نُصَلِّى مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْجُمُعَة ثُمَّ نَرْجِعٌ إِلَى الْقَائِلَةِ فَنَقِيلُ [صححه البحارى کُنَّا نُصَلِّى مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْجُمُعَة ثُمَّ نَرْجِعٌ إِلَى الْقَائِلَةِ فَنَقِيلُ [صححه البحارى (٩٠٥)، وابن حريمة: (١٨٧٧)، وابن حبان (٢٨١٠) و ٢٨١٠)].



کی مندانم اکٹر بین منزم کی کہ ہم لوگ ہیں کہ ہم لوگ ہیں کہ ہم لوگ ہیں کہ کا کے سندن انس بن مالک کی گئے کے کہ ہم لوگ ہیں کہنچ کر اسم کا میں کہنچ کر اسم کا میں کہنچ کر تیاں کے بعد آرام گا کہ کہنچ کر تیاں کے بعد آرام گا کہ تھا کہ تیاں کے بعد آرام گا کہ تھا کہ تھ

(١٣٥٢٤) حَلَّثَنَا يَعْقُوبُ حَلَّثَنَا أَبِي عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَلَّثَنِي حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ عَنُ أَنَسِ بْنِ مَالِكِ قَالَ أَقِيمَتِ الصَّلَاةُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ كَانَ بَيْنَ نِسَاءِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ كَانَ بَيْنَ نِسَاءِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرَدُ بَعْضَهُنَّ عَنْ بَعْضٍ قَال فَجَاءَهُ أَبُو بَكُرٍ فَقَال وَسَلَّمَ شَيْءٌ فَقَالُ اللهِ احْتُ فِي أَفُواهِ هِنَّ التَّرَابَ وَاخْرُجُ إِلَى الصَّلَاةِ [راحع: ٢٠٣٧].

(۱۳۵۲۷) حضرت انس ڈاٹنؤے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نماز کا وقت قریب آگیا، اس وقت نبی علیظ اور از واج مطہرات کے درمیان کچھ تنی ہو رہی تھیں، اسی اثناء میں حضرت صدیق اکبر ڈاٹنؤ تشریف لے آئے اور از واج مطہرات ایک دوسرے کا وفاع کر رہی تھیں، اسی اثناء میں حضرت صدیق اکبر ڈاٹنؤ تشریف لے آئے اور کہنے گے یارسول الله کا لیکھ آئے ان کے منہ میں مٹی ڈالیے اور نماز کے لیے باہر چلیے۔

(١٣٥٢٥) حَدَّثَنَا يَغْقُوبْ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثِنِي حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ عَنُ أَنَسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا حَضَرَتْ الصَّلَاةُ وَقُرِّبَ الْعَشَاءُ فَابُدَوُواْ بِالْعَشَاءِ

(۱۳۵۲۵) حضرت انس بھا تھے مروی ہے کہ بی علیا نے فر مایا جب رات کا کھا ناسا منے آجائے اور نماز کھڑی ہوجائے تو پہلے کھانا کھالو۔

(١٣٥٢٦) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي عَاصِمُ بْنُ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةً عَنُ أَنَسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ رَأَيْتُ فَبَاءَ أُكَيْدِرَ حِينَ قُدِمَ بِهِ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَعَلَ الْمُسْلِمُونَ يَلْمِسُونَهُ بِآيُدِيهِمُ وَيَعْجُبُونَ مِنْهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَعْجَبُونَ مِنْ هَذَا فَوَالَّذِى نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَمَسْلِمُونَ مِنْ هَذَا فَوَالَّذِى نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَمَنَادِيلُ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ فِى الْجَنَّةِ أَحْسَنُ مِنْ هَذَا [انظر: ١٢١١٧].

(۱۳۵۲۷) حفرت انس رفائق سے مروی ہے کہ اکیدر دومہ نے نبی علیق کی خدمت میں ایک رکیثی جوڑ اہدیہ کے طور پر بھیجا، لوگ اس کی خوبصورتی پر تبجب کرنے لگے، نبی علیقانے فر مایا اس ذات کی قتم جس کے دست قدرت میں محمد کا لیکی آگائی جان ہے سعد کے رومال'' جوانہیں جنت میں دیئے گئے ہیں'' وہ اس سے بہتر اور عمدہ ہیں۔

(١٣٥٢٧) حَدَّثَنَا سُرَيْحُ بُنُ النَّعْمَانِ حَدَّثَنَا آبُو عُبَيْدَةً يَعْنِى عَبْدَ الْمُؤْمِنِ بُنَ عُبَيْدِ اللَّهِ السَّدُوسِيَّ حَلَّيْنِي آخْشَنُ السَّدُوسِيُّ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى آنَسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ وَالَّذِي الْمُسَدُوسِيُّ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى آنَسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ أَوْ قَالَ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ أَوْ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَوْ لَمْ تُخْطِئُوا لَجَاءَ اللَّهُ السَّعُفُورُ ثُمُ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لَعَفَرَ لَكُمْ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ أَوْ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَوْ لَمْ تُخْطِئُوا لَجَاءَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَعَفَرَ لَكُمْ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ أَوْ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَوْ لَمْ تُخْطِئُوا لَجَاءَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لِقَوْمٍ يُخْطِئُونَ ثُمَّ يَسُتَغْفِرُونَ اللَّهَ فَيَغُورُ لَهُمْ

هي مُنالِهَ مَن اللهُ ال

(۱۳۵۱۷) اختن سدوی کینات کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت انس ڈاٹنٹو کی خدمت میں حاضر ہوا، انہوں نے فر مایا کہ میں نے نبی علیقا کو یہ فر ماتے ہوئے سنا ہے اس ذات کی فتم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے، اگرتم استے گناہ کرلو کہ تمہارے گناہوں سے زمین و آسمان کے درمیان ساری فضا بھر جائے، پھرتم اللہ تعالی سے معافی مانگوتو وہ تمہیں پھر بھی معاف کر دےگا، اس ذات کی فتم جس کے دست قدرت میں مجمد (سَنَاتِیْکِاً) کی جان ہے، اگرتم گناہ نہ کروتو اللہ ایک ایسی قوم کو لے آئے گا جو گناہ کر دےگا۔

(١٣٥٢٨) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ سَلْمِ الْعَلَوِیِّ عَنْ أَنَسٍ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ آيَةُ الْحِجَابِ
جِنْتُ أَذْخُلُ كُمَا كُنْتُ أَذْخُلُ قَالَ لِى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَاثَكَ يَا بُنَى [راحع: ١٢٩٣].
جِنْتُ أَذْخُلُ كُمَا كُنْتُ أَذْخُلُ قَالَ لِى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَاثَكَ يَا بُنَى [راحع: ١٢٩٣].
(١٣٥٢٨) حضرت الْس اللَّهُ عَرَى اللَّهُ عَلَيْهِ عَرَى اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَاثَكَ يَا بُنَى اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَاثَكَ يَا بُنَى اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَاثَكَ يَا بُنَى اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَاثَكَ يَا بُنَى اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَاثَكَ يَا بُنَى اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيَعَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّا عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ عَلَاهِ عَلَيْهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَاهُ عَلَيْهِ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللَّهُ عَلَى الْعَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ الْعَلَالَةُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْكُولُولُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْكُ عَلَيْهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَى اللَّ

(١٣٥٢٩) حَدَّثَنَا حَسَنُ بُنُ مُوسَى حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ يَخْيَى عَنْ إِسْحَاقَ بُنِ عَبْدِ اللَّهِ بُنِ آبِى طُلْحَةَ عَنْ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْزِلُ الدَّجَّالُ حِيْنَ يَنْزِلُ فِى نَاحِيَةِ الْمَدِينَةِ فَتَرْجُفُ ثَلَاثَ رَجَفَاتٍ فَيَخُرُجُ إِلَيْهِ كُلُّ كَافِمٍ وَمُنَافِقِ [راحع: ١٣٠١٧].

(۱۳۵۲۹) حَضرت الْسَ الْاللَّهُ عِمروی مے کہ نی علیہ نے ارشادفر مایا دجال آئے گا تو مدینہ کے ایک جانب پھن کر اپنا خیمہ لگائے گا ،اس وقت مدینہ منورہ پس بین زلز لے آئیں گے اور ہر کا فراور منافق مردو مورت مدینہ سے نکل کر دجال سے جالے گا۔ (۱۳۵۲) حَدَّثَنَا حَسَنُ بُنُ مُوسَى حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بُنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ قَادَةً قَالَ حَدَّثَنَا آنسُ بُنُ مَالِكِ آنَّ نَبِی اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يُرَى فِيهِ آبارِيقُ الدَّهَبِ وَالْفِضَّةِ كَعَدَدِ نُجُومِ السَّمَاءِ آوُ آکُمُرَ مِنْ عَدَدِ نُجُومِ السَّمَاءِ آوُ آکُمُرَ مِنْ عَدَدِ نُجُومِ السَّمَاءِ آوَ الْکُمُرَ مِنْ عَدَدِ نُجُومِ السَّمَاءِ آوَ آکُمُرَ مِنْ عَدَدِ نُجُومِ السَّمَاءِ آوَ آکُمُرَ مِنْ عَدَدِ نُجُومِ السَّمَاءِ آوَ آکُمُومَ مِنْ عَدَدِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْ یَری فِیهِ آبانِ حِبانَ (۱۳۵۶).

(۱۳۵۳۰) حضرت انس ڈھٹن سے مردی ہے کہ نبی ملیا نے فرمایا حوض کوٹر پرسونے چاندی کے آبخورے آسان کے ستاروں سے بھی زیادہ ہوں گے۔

(١٣٥٣١) حَدَّثَنَا حَسَنَ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ قَبَادَةَ عَنْ أَنَسِ بَنِ مَالِكٍ قَالَ لَقَدُ دُعِى نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ عَلَى خُبُزِ شَعِيرٍ وَإِهَالَةٍ سَنِخَةٍ قَالَ وَلَقَدُ سَمِعْتُهُ ذَاتَ يَوْمٍ الْمِرَادِ وَهُوَ يَقُولُ وَالَّذِى نَفْسُ مُحَمَّدٍ فَاتَ يَوْمٍ الْمِرَادِ وَهُوَ يَقُولُ وَالَّذِى نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيدِهِ مَا أَصْبَحَ عِنْدَ آلِ مُحَمَّدٍ صَاعُ حَبِّ وَلَا صَاعُ تَمُرٍ وَإِنَّ لَهُ يَوْمَنِذٍ تِسْعَ نِسُوَةٍ وَلَقَدُ رَهَنَ دِرْعًا لَهُ عِنْدَ يَهُودِى بِالْمَدِينَةِ آخَذَ مِنْهُ طَعَامًا فَمَا وَجَدَلَهَا مَا يَفْتَكُهَا بِهِ [راحع: ١٢٣٨٥].

(۱۳۵۳۱) حصرت انس و الله على مروى ہے كہ جناب رسول الله مَن الله عَلَيْهِم ك پاس ایک مرتبدہ جو كی روثی اور پرانا روغن لے كر آئے تھے اور میں نے ایک دن انہیں بیفر ماتے ہوئے ساكہ آج شام كوآل محمد (مَنَا لَيْنِمُ) كے پاس غلے يا گندم كا ایک صاع بھی

هي مُنالًا اَمُرِينَ بل يَسِيدُ مَرْقَ ﴾ ﴿ حَلَى عَنْ اللهُ اللهُ اللهُ عَنْ اللهُ ا

نہیں ہے،اس وقت نبی ملیکھ کی نواز واج مطہرات تھیں۔

اور جناب رسول الله من الله من الله الله عليه الله الله عنه الله عنه منوره من گروی رکھی ہوئی تھی ، نبی علیه اس سے چند مہینوں کے لئے بھو لیے تنے اوراسے چھڑانے کے لئے نبی علیه کے پاس کچھ نہ تھا۔

(١٣٥٣٢) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ سَمِعْتُ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَوْ أَنَّ لِابْنِ آدَمَ وَادِيَيْنِ مِنْ مَالٍ لَابْتَغَى وَادِيًا ثَالِثًا وَلَا يَمْلَأُ جَوْفَ ابْنِ آدَمَ إِلَّا التَّرَابُ وَيَتُوبُ اللَّهُ عَلَى مَنْ تَابَ [راجع: ٢٢٥٣].

(۱۳۵۳۲) حضرت انس طافیئے سے مروی ہے کہ نبی ملیکانے فر مایا اگر ابن آ دم کے پاس مال سے بھری ہوئی دودادیاں بھی ہوتیں تو وہ تیسری کی تمنا کرتا اور ابن آ دم کا پیٹ صرف قبر کی مٹی ہی بھر سکتی ہے، اور جو تو بہ کرتا ہے، اللہ اس کی توبہ قبول فر مالیتا ہے۔

(١٣٥٣٢) حَدَّثَنَا حَسَنُ بُنُ مُوسَى حَدَّثَنَا حَمَّادُ بنُ سَلَمَةَ عَنْ عَاصِمِ الْأَخُولِ عَنْ أَنْسِ بُنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمَدِينَةُ حَرَامٌ مِنْ لَدُنْ كَذَا إِلَى كَذَا فَمَنْ أَخُدَتَ حَدَثًا أَوُ آوَى مُخْدِثًا فَعَلَيْهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمَدِينَةُ حَرَامٌ مِنْ لَدُنْ كَذَا إِلَى كَذَا فَمَنْ أَخُدَتَ حَدَثًا أَوُ آوَى مُخْدِثًا فَعَلَيْهِ لَا يُعْضَدُ شَجَوُهَا قَالَ وَقَالَ الْحَسَنُ إِلَّا لِعَلْفِ بَعِيرٍ [راحع: ٩٤ - ١٣].

(۱۳۵۳۳) حضرت انس ڈاٹٹئے سے مروی ہے کہ نبی ملیکی نے مدینہ منورہ کواس جگہ سے اس جگہ تک حرم قر آردیا تھا اور فر مایا تھا جو شخص یہاں کوئی بدعت ایجاد کرے یا کسی بدعتی کوٹھکا نہ دے، اس پر اللہ، فرشتوں اور تمام لوگوں کی لعنت ہے یہاں کے درخت نہ کا نے جا کیں۔

(١٣٥٣٤) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنُ ثَابِتٍ عَنُ آنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى نُحَامَةً فِي قِبْلَةِ الْمُسْجِدِ فَحَتَّهَا بِيَدِهِ [راجع: ١٣٢٤٨].

(۱۳۵۳۷) حضرت انس والتلاسي مروى ہے كہ نبى اليلانے معجد ميں قبله كى جانب ناك كى ريزش لكى ہوئى ويكھى تواسے اپنے ہاتھ سے صاف كرديا۔

(١٣٥٣٥) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ عَنُ آبِي رَبِيعَةَ عَنْ آنَسِ بُنِ مَالِكِ آنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ عَبْدٍ يَهْتَلِيهِ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ بِبَلَاءٍ فِي جَسَدِهِ إِلَّا قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لِلْمَلَكِ اكْتُبُ لَهُ صَالِحَ عَمَلِهِ الَّذِي كَانَ يَعُمَلُهُ فَإِنْ شَفَاهُ اللَّهُ غَسَلَهُ وَطَهَّرَهُ وَإِنْ قَبَضَهُ غَفَرَ لَهُ وَرَحِمَهُ [راحع: ١٢٥٣١].

(۱۳۵۳۵) حضرت انس تُلَقَّنَا سَ مروی ہے کہ نی طیس نے ارشاد فر مایا اللہ تعالی جب کسی بندہ مسلم کوجسمانی طور پر کسی بیاری میں بہتلا کرتا ہے تو فرشتوں سے کہد دیتا ہے کہ یہ جتنے نیک کام کرتا ہے ان کا ثواب برابر لکھتے رہو، پھرا گراسے شفاء مل جائے تو اللہ استان کر چاہوتا ہے اوراس پر تم فرما تا ہے۔ اللہ است دھوکر پاک صاف کر چکا ہوتا ہے اوراگراسے اپنی پاس واپس بلا لے تواس کی مغفرت کردیتا ہے اوراس پر تم فرما تا ہے۔ اللہ اللہ عَدَّنَا حُسَنٌ حَدَّنَا وُهَدُنَ مَنْ بَیَانٍ عَنْ آئیس بُنِ مَالِكِ قَالَ بَنی رَسُولُ اللّهِ صَلّی اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ

هي مُنالاً امَّن سُل مِنظ مِن اللهُ عِنْ اللهُ عَنْ اللهُ عِنْ اللهُ عَنْ اللهُ اللهُ عَنْ ال

بِامْرَأَةٍ فَذَعَا رِجَالًا عَلَى الطُّعَامِ [صححه البخاري (١٧٠)، وابن حبان (٩٧٥٥)].

(۱۳۵۳۱) حضرت انس ٹائٹٹا ہے مروی ہے کہ نبی مائٹا نے ایک خاتون سے نکاح کیا اورلوگوں کو کھانے کی دعوت پر بلایا۔

(١٣٥٣٧) حَدَّثَنَا حَسَنُ بُنُ مُوسَى حَدَّثَنَا عُمَارَةُ يَعْنِى ابْنَ زَاذَانَ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنُ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ الْمُؤَذِّنَ أَوْ بِاللَّا كَانَ يُقِيمُ فَيَدُخُلُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَسْتَقْبِلُهُ الرَّجُلُ فِى الْحَاجَةِ فَيقُومُ مَعَهُ حَتَّى تَخْفِقَ عَامَتُهُمْ رُؤُوسُهُمْ عَلَيْهِ مَا لَكُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَسْتَقْبِلُهُ الرَّجُلُ فِى الْحَاجَةِ فَيقُومُ مَعَهُ حَتَّى تَخْفِقَ عَامَتُهُمْ رُؤُوسُهُمْ

(۱۳۵۳۷) حضرت انس ڈاٹھئے سے مردی ہے کہ بعض اوقات مؤذن اقامت کہتا، نبی علیہ منجد میں داخل ہوتے تو سامنے سے ایک آدی اپنے کسی کام سے نبی علیہ کے پاس آجاتا، نبی علیہ اس کے ساتھ کھڑے ہوجاتے ، جتی کدا کثر لوگوں کے سراونگھ سے طنے لگتے۔

(١٣٥٣٨) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا عُمَارَةً حَدَّثَنَا زِيادٌ النَّمُيْرِيُّ قَالَ حَدَّثِنِي أَنَسُ بُنُ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى كُلِّ شَرَفٍ وَلَكَ الْحَمْدُ عَلَى كُلِّ عَلَى كُلِّ شَرَفٍ وَلَكَ الْحَمْدُ عَلَى كُلِّ مَا اللَّهُمَّ لَكَ الشَّرَفُ عَلَى كُلِّ شَرَفٍ وَلَكَ الْحَمْدُ عَلَى كُلِّ حَلَى كُلِّ حَمْدُ عَلَى كُلِّ مَا إِرَاحِعَ: ٢٣٠٦].

(۱۳۵۳۸) حضرت انس ڈاٹنؤے مردی ہے کہ نی علیہ جب کس ٹیلے پر یا بلند جگہ پر پڑھتے تو یوں کہتے کہ اے اللہ! ہر بلندی پر تیری بلندی ہے اور ہرتعریف پر تیری تعریف ہے۔

(١٣٥٣٩) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا آبُو هِلَالٍ حَدَّثَنَا مَطَرٌّ الْوَرَّاقُ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ نَبِى اللّهِ صَلّى اللّهُ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَطُوفُ عَلَى تِسْع نِسُوَةٍ فِي ضَحُوةٍ

(۱۳۵۳۹) حضرت انس ٹٹاٹٹ ہے مردی نے کہ نبی ملیٹا مجھی بھارا پی تمام از واج مطہرات کے پاس ایک ہی وقت میں چلے جایا کرتے تھے۔ جایا کرتے تھے۔

﴿ ١٣٥٤١) حَدَّثَنَا حَسَنَّ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكُرِ عَنْ جَدِّهِ أَنْسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَجُلًا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَيْهِ فَأَخَذَ مِشْقَطًا أَوُ اطَّلَعَ فِي بَعْضِ حُجَرِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهِ فَأَخَذَ مِشْقَطًا أَوُ مَشَى إِلَيْهِ فَجَعَلَ يَخْتِلُهُ فَكَأَنِّى أَنْظُرُ إِلَيْهِ لَيَطْعَنُ بِهَا [صححه البحارى (٢٢٤٢)، مُشَاقِصَ شَكَّ عُبَيْدُ اللَّهِ ثُمَّ مَشَى إِلَيْهِ فَجَعَلَ يَخْتِلُهُ فَكَأَنِّى أَنْظُرُ إِلَيْهِ لَيَطْعَنُ بِهَا [صححه البحارى (٢٢٤٢)، ومسلم (٢١٥٧)]. [انظر: ٢٣٥٧٧].

هُي مُنالِم اَمَرُ بِنَ بِلِ مِنْ مِنْ اللهِ اللهِ عَلَيْهِ مِنْ مَن الله اَمَرُ بِنَ بِلَ اللهِ عِنْ اللهِ عِنْ اللهِ اللهِ عِنْ اللهِ اللهِ اللهِ عَنْ اللهِ اللهُ اللهِ اللهُ اللهِ اللهُ اللهِ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهِ اللهُ الل

(۱۳۵۳) حفرت انس و النفظ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی الیا اپنے گھر میں بیٹے ہوئے تھے کہ ایک آ دی آ کر کسی سوراخ سے اندر جھا تکنے لگا، نبی الیا نے اپنے ہاتھ میں پکڑی ہوئی کنگھی لے کراس کی طرف قدم بڑھائے ، تو وہ پیچھے بٹنے لگا، ایسامحسوں ہوتا تھا کہ نبی الیا وہ کنگھی اسے دے ماریں گے۔

(١٣٥٤٢) حَدَّثَنَا حُسَنَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ أَنسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ لَمَّا أَرَادَ رَسُولُ اللَّهِ أَنْ يَحْلِقَ الْحَجَّامُ رَأْسَهُ أَخَذَ أَبُو طَلْحَةَ شَعَرَ أَحَدِ شِقَّىٰ رَأْسِهِ بِيَدِهِ فَأَخَذَ شَعَرَهُ وَجَاءَ بِهِ إِلَى أُمَّ سُلَيْمٍ قَالَ فَكَانَتُ أُمُّ سُلَيْمٍ تَدُوفُهُ فِي طِيبِهَا [راجع: ١٢٥١١].

(۱۳۵ ۴۲) حضرت انس و النفظ سے مروی ہے کہ نبی علیہ نے (ججۃ الوداع کے موقع پر) جب حلاق سے سرمنڈ وانے کا ارادہ کمیا تو حضرت ابوطلحہ و النفظ نے سرکے ایک جصے کے بال اپنے ہاتھوں میں لے لیے، پھروہ بال ام سلیم اپنے ساتھ لے گئیں اور وہ انہیں اپنے خوشبویں ڈال کر ہلایا کرتی تھیں۔

(١٣٥٤٣) حَلَّثَنَا حَسَنَّ حَلَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى فِي بَيْتِ أُمِّ سُلَيْمٍ وَأُمُّ سُلَيْمٍ وَأُمُّ حَرَامٍ خَلْفَنَا وَلَا أَعْلَمُهُ إِلَّا قَالَ أَقَامَنِي عَنْ يَمِينِهِ [انظر: ١٣٦٢]

المستعلی بی بیت استیم و استیم و استیم و استیم و استده او استدان استی عن یمینه استده استده استده استده استیم و استده استیم استیم استیم و استده استیم و استده استیم اورام حرام مارے پیچے کوری تھیں اور غالباً یہ مجھے اپنی وائیں جانب کورام حرام مارے اہل خاند کے لئے دنیاو آخرت کی تمام محلائیاں مائیس، پھرمیری والدہ نے عرض کیا یارسول الله! اسپر حال! نبی اللیم نادر فرمایا اے اللہ! استدا اور اولا و عطاء فرما اور ان میں برکت عطاء فرما۔

(١٣٥٤٤) حَدَّثَنَا حَسَنَّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ وَالْحَسَنِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ مُتُوكِّنَا حَلَى أُسَامَةَ بُنِ زَيِّدٍ وَعَلَيْهِ ثَوْبُ قُطْنٍ قَدْ خَالَفَ بَيْنَ طَرَقَيْهِ فَصَلِّى بِهِمْ [احرحه الطيالسي خَرَجَ مُتُوكِّنَا عَلَى أُسَامَةَ بُنِ زَيِّدٍ وَعَلَيْهِ ثَوْبُ قُطْنٍ قَدْ خَالَفَ بَيْنَ طَرَقَيْهِ فَصَلِّى بِهِمْ [احرحه الطيالسي (٢١٤٠) قال شعيب :اسناد حسن صحيح واما اسناد الحسن فمرسل]. [انظر: ٢١٤٠٣١، ٢٣٧٩، ١٣٧٩٥].

(۱۳۵۴) حضرت انس اللفظ سے مروی ہے کہ نی علیہ حضرت اسامہ بن زید ولائلا کا سہارا لیے یا ہرتشریف لائے ، اس وقت ، آپ فائلیا کے جسم اطهر پرروئی کا کپڑ اتھا، جس کے دونوں کنارے فالف سمت سے کندھے پر ڈال رکھے تھے، اور پھر آپ فائلیا م نے لوگوں کونماز پڑھائی۔

(١٣٥٤٥) حَدَّثَنَا حَسَنَّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةً عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ أَنَسٍ بُنِ مَالِكِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يُؤْتَى بِرَجُلٍ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنْ أَهُلِ الْجَنَّةِ فَيَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ يَا آبُنَ آدَمَ كَيْفُ وَجَدُت مَنْزِلكَ فَيَقُولُ أَى رَبِّ خَيْرَ مَنْزِلٍ فَيَقُولُ لَهُ سَلْ وَتَمَنَّهُ فَيَقُولُ مَا أَسُأَلُ وَأَتَمَنَّى إِلَّا أَنْ تَرُدَّنِى إِلَى الدُّنْيَا فَأَقْتَلَ لِمَا

هُ مُنالًا أَمَّانُ إِن اللهِ عَلَى اللهُ عَلَيْهُ مَن اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلِيهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلِيلًا عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْكُولِ اللّهُ عَلَيْكُوا اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْكُ عَلِي اللّهُ عَلِيلُكُ عَلَّهُ عَلَيْلِ عَلَيْكُ عَلِي اللّهُ عَلَيْكُ عَلَّهُ عَلَيْكُ عَلَيْ

رَآى مِنْ فَضُلِ الشَّهَادَةِ قَالَ ثُمَّ يُؤْتَى بِرَجُلِ مِنْ أَهْلِ النَّارِ فَيَقُولُ لَهُ يَا ابْنَ آدَمَ كَيْفَ وَجَدُتَ مَنْزِلَكَ فَيَقُولُ أَى مِنْ فَضُلِ النَّادِ فَيَقُولُ لَهُ يَا ابْنَ آدَمَ كَيْفَ وَجَدُتَ مَنْزِلَكَ فَيَقُولُ النَّادِ وَلِيَّا فَيَقُولُ النَّادِ وَالْحَالَاعِ الْأَرْضِ ذَهَبًا فَيَقُولُ نَعَمْ أَى رَبِّ فَيَقُولُ كَذَبْتَ قَدْ سَأَلْتُكَ مَا هُوَ أَقُلُ مِنْ ذَلِكَ فَلَمْ تَفْعَلُ فَيُرَدُّ إِلَى النَّارِ [راحع: ٢٣٦٧].

(۱۳۵۴۵) حفزت انس التافیز سے مروی ہے کہ نبی علیظ نے فرمایا قیامت کے دن اہل جنت میں سے ایک آدمی کولا یا جائے گا،
الله تعالی اس سے پوچھے گا کہ اے ابن آدم! تو نے اپنا ٹھکا نہ کیسا پایا؟ وہ جواب دے گا پروردگار! بہترین ٹھکا نہ پایا، الله تعالی
فرمائے گا کہ ما نگ اور تمنا ظاہر کر، وہ عرض کرے گا کہ میری درخواست اور تمنا تو صرف اتن ہی ہے کہ آپ مجھے دنیا میں واپس
مجھے دیں اور میں دسیوں مرتبہ آپ کی راہ میں شہید ہوجاؤں، کیونکہ وہ شہادت کی فضیلت دیکھے چکا ہوگا۔

ایک جہنی کولا یا جائے گا اور اللہ اس سے بوچھے گا کہ اے ابن آ دم! تونے اپناٹھ کا نہ کیسنا پایا؟ وہ کہے گا پروردگار! بدترین ٹھکانہ، اللہ فرمائے گا اگر تیرے پاس روئے زمین کی ہر چیز موجود ہوتو کیا تو وہ سب پھھا ہے فدیے میں دے دے گا؟ وہ کہ گا اللہ فرمائے گا کہ تو جھوٹ بول ہے، میں نے تو تھے سے دنیا میں اس سے بھی ہلکی چیز کا مطالبہ کیا تھا، کین تونے اسے پورانہ کیا جہا نے اسے جہنم میں لوٹا دیا جائے گا۔

(١٣٥٤٦) حَدَّنَنَا حَسَنَّ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ بُنُ عَبُدِ الرَّحْمَنِ الْأَنْصَادِيٌّ عَنُ آنَسٍ قَالَ الْطَلَقَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَهُ آبُو بَكُرِ الصِّلِّيقُ وَعُمَرُ وَنَاسٌ مِنُ الْأَعُرَابِ حَتَّى ذَخُلَ دَارَنَا فَحُلِبَتُ لَهُ شَاهٌ وَشُلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ مِنْ مَاءِ بِنُونَا حَسِبُتُهُ قَالَ فَشُوبَ وَأَبُو بَكُرٍ عَنْ يَسَارِهِ وَعُمَرُ مُسْتَقْبِلُهُ وَعَنْ يَمِينِهِ آعُرَابِيٌّ فَقَالَ وَأَبُو بَكُرٍ عَنْ يَسَادِهِ وَعُمَرُ مُسْتَقْبِلُهُ وَعَنْ يَمِينِهِ آعُرَابِيٌّ فَقَالَ عَلَيْهِ مِنْ مَا اللَّهِ آبُو بَكُرٍ فَاعْطَاهُ الْآعُرَابِيَّ فَقَالَ الْأَيْمَنُونَ قَالَ فَقَالَ لَنَا آنَسٌ فَهِي سُنَّةٌ فَهِي سُنَّةٌ وَصحه البحارى (٢٥٧١)، ومسلم (٢٠٢٩). [انظر:١٣٥٤].

(۱۳۵۴۷) گذشته مدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(١٢٥٤٨) حَدَّثَنَا حَسَنَّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ أَنَسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَخَلُتُ الْحَنَّ عَمَّفَةً فَقُلْتُ مَا هَذِهِ الْخَشَفَةَ فَقِيلَ هَذِهِ الرُّمَيْصَاءُ بِنْتُ مِلْحَانَ وَهِي عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَخَلُتُ الْجَنَّةَ فَسَمِعْتُ خَشَفَةً فَقُلْتُ مَا هَذِهِ الْخَشَفَةَ فَقِيلَ هَذِهِ الرُّمَيْصَاءُ بِنْتُ مِلْحَانَ وَهِي عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْحَالَ وَالْحَالَ وَهِي اللَّهُ الْسَلِي [صححه مسلم (٢٤٥٦)، وابن حبان (٧١٩٠)]. [انظر: ١٣٨٦٥].

(۱۳۵۴) حضرت انس بن ما لک دلائل سے مروی ہے کہ جناب رسول الله منافیقی نے ارشاد فرمایا میں جنت میں داخل ہوا تو اپنے آ گے کسی کی آ ہٹ منی ، دیکھا تو وہ غمیصاء بنت ملحان تھیں جو کہ حضرت انس ڈلائٹو کی والدہ تھیں۔

(١٣٥٤٩) حَدَّثَنَا حَسَنَّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدِ بْنِ جُدْعَانَ عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَيْتُ لَيْلَةَ أُسُرِى بِى رِجَالًا تُقُرَّضُ شِفَاهُهُمْ بِمَقَارِيضَ مِنْ نَارٍ فَقُلْتُ يَا جِبْرِيلُ مَنْ هَوُلَاءِ قَالَ هَوُلَاءِ خُطَبَاءُ مِنْ أُمَّتِكَ يَأْمُرُونَ النَّاسَ بِالْبِرِّ وَيَنْسَوْنَ ٱنْفُسَهُمْ وَهُمْ يَتُلُونَ الْكِتَابَ أَفَلَا يَعْقِلُونَ [راحع: ٢٢٣٥].

(۱۳۵۴) حضرت انس خاتئ سے مردی ہے کہ نبی ملیشائے نے فر مایا شب سعراج میں ایسے لوگوں کے پاس سے گذرا جن کے منه آگ کی قینچیوں سے کانے جارہے تھے، میں نے پوچھا میکون لوگ ہیں؟ بتایا گیا کہ بید دنیا کے خطباء ہیں، جولوگوں کو نیکی کا تھے اور کا ب کی تلاوت کرتے تھے، کیا بیر بچھتے نہ تھے۔ تھے۔ میں کا منہ تھے۔

(١٣٥٥) حَدَّثَنَا حَسَنْ وَعَفَّانُ الْمَعْنَى قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ ٱخْبَوَنَا ثَابِتُ الْبُنَانِيُّ عَنْ آنسِ بْنِ مَالِكِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لَمَّا صَوَّرَ آدَمَ تَرَكَهُ مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ يَتُرُكُهُ فَجَعَلَ وَاللَّهُ مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ يَتُرُكُهُ فَجَعَلَ إِلَيْهِ مُ لَكُ اللَّهُ عَزَقَ آلَةُ خَلْقٌ لَا يَتَمَالَكُ [راجع: ١٢٥٦٧].

(۱۳۵۵۰) حضرت انس ڈاٹٹنے سے مردی ہے کہ نبی طبیعہ نے ارشاد فزمایا جب اللہ نے حضرت آدم طبیعہ کا پتلا تیار کیا تو کچھ مرصے تک اسے یونبی رہنے دیا، شیطان اس پتلے کے اردگر دچکر لگا تا تھا اور اس پرغور کرتا تھا، جب اس نے دیکھا کہ اس مخلوق کے جسم کے درمیان میں پیٹ ہے تو وہ مجھ گیا کہ یہ مخلوق اینے اوپر قابوندر کھ سکے گی۔

(١٣٥٥١) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بُنُ جَعْفَرٍ يَغْنِى الْمَخْزُومِيَّ وَحَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صَلَاةً الْقَاعِدِ نِصْفُ صَلَاقِ الْقَائِمِ [راحع: ١٣٢٦٩].

(١٣٥٥١) حفرت انس الله السيام وي به كه في عليه في ما يبيم كرنما زير صنح كا تواب كور بير صنع ساآ دها ب

﴿ ١٣٥٥٢) حَدَّثَنَا آبُو سَلَمَةَ الْخُزَاعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنِ الزُّهُوِيِّ بُنِ شِهَابٍ عَنْ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ آنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ يَوْمَ الْفَتْحِ وَعَلَيْهِ الْمِغْفَرُ قَالَ فَقِيلَ لَهُ إِنَّ ابْنَ خَطَلٍ مُتَعَلِّقٌ بِأَسْنَارِ الْكُغْبَةِ فَقَالَ اقْتُلُوهُ [راجع: ٢٠٩١].

(١٣٥٥) حضرت انس بالنظام مروى بك فتح مكدك دن نبي عليه جب مكه كرمديس داخل بوع تو آ پ النظام نخود يكن

هُ مُنلُهُ امْرُنُ شِلِ يَنْ مُنلُهُ اللَّهُ عَلَيْ اللَّهُ اللَّ

رَسُولَ اللَّهِ قَالَ رَأَيْتُ الْجَنَّةَ وَالنَّارَ وَحَضَّهُمْ عَلَى الصَّلَاةِ وَنَهَاهُمْ أَنْ يَسْبِقُوهُ بِالرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ وَنَهَاهُمُ أَنْ يَسْبِقُوهُ بِالرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ وَنَهَاهُمُ أَنْ يَسْفِوا قَبْلَ انْصِرَافِهِ مِنْ الصَّلَاةِ وَقَالَ إِنِّى أَرَاكُمْ مِنْ أَمَامِى وَمِنْ خَلْفِى [راجع: ٢٠٢٠].

(۱۳۵۱) حضرت انس بن ما لک رفائظ سے مروی ہے کہ ایک دن نبی ملیٹا نماز سے فارغ ہوکر ہماری طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا اس ذات کی شم جس کے دست قدرت میں محمد کا لیٹیٹا کی جان ہے، جو میں دیکھے چکا ہوں، اگر تم نے وہ دیکھا ہوتا تو تم بہت تھوڑا ہنتے اور کثرت سے رویا کرتے ، صحابہ ٹائٹٹر نے پوچھایار سول اللہ تالیٹٹیٹا آپ نے کیا دیکھا ہے؟ فرمایا میں نے اپنی آ تکھوں سے جنت اور جہنم کو دیکھا ہے اور لوگو! میں تمہارا امام ہوں، لہذا رکوع، مجدہ، قیام، قعود اور اختتام میں مجھ سے آگے نہ بڑھا کرو، کیونکہ میں تمہیں اپنے آگے ہے بھی دیکھا ہوں اور پیچھے سے بھی۔

(١٣٥٦٢) حَدَّثَنَا مُؤُمَّلٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا عَلِيْ بْنُ زَيْدٍ قَالَ بَلَغَ مُصْعَبَ بْنَ الزُّبَيْوِ عَنْ عَرِيفِ الْأَنْصَارِ شَيْءٌ فَهَمَّ بِهِ فَدَخَلَ عَلَيْهِ أَنْسُ بْنُ مَالِكُ فَقَالَ لَهُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعُولُ السَّوْصُوا بِالْأَنْصَارِ حَوْرًا أَوْ قَالَ مَعْرُوفًا اقْبُلُوا مِنْ مُحْسِنِهِمْ وَتَجَاوَزُوا عَنْ مُسِيعِهِمْ فَٱلْقَى مُصْعَبُ نَفْسَهُ السَّوْصُوا بِاللَّانُصَارِ حَوْرًا أَوْ قَالَ مَعْرُوفًا اقْبُلُوا مِنْ مُحْسِنِهِمْ وَتَجَاوَزُوا عَنْ مُسِيعِهِمْ فَٱلْقَى مُصْعَبُ نَفْسَهُ عَنْ سَرِيرِهِ وَٱلْزَقَ حَدَّهُ بِالْبِسَاطِ وَقَالَ آمْرُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الرَّاسِ وَالْعَيْنِ فَتَرَكَهُ عَنْ سَرِيرِهِ وَٱلْزَقَ حَدَّهُ بِالْبِسَاطِ وَقَالَ آمْرُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الرَّاسِ وَالْعَيْنِ فَتَرَكَهُ مَلَى عَنْ سَرِيرِهِ وَٱلْزَقَ خَدَّهُ بِالْبِسَاطِ وَقَالَ آمْرُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الرَّاسِ وَالْعَيْنِ فَتَرَكَهُ مُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَى الْمُولُولِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَمُ عَلَيْهِ وَلَكُومُ الْمُولُ عَلَيْهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ وَلَهُ اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَكُومُ الْمُعَلِي الْعَلَى الْمُعْمَى مَنْ عَلَيْهِ عَلَى الْمُعْمَلِ عَلَى الْمُعْمَلِ عَلَى الْمُعْمَلِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَكُومُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَلَمُ وَالْمُ الْمُؤْمِولُ وَالْمُ الْمُومُ وَلَا عَلَى الْمُؤْمِولُ وَاللَّهُ الْمُؤْمِلُ مِن عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَى مَعْمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَكُم عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَى الْمُعْمَ وَلَا عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ الْمُؤْمِولُ وَالْمُولُ وَالْمُؤْمِولُ وَالْمُؤْمِولُ وَالْمُعَلِي الْمُعْمُ وَلِهُ الْمُعْمِولُ وَالْمُؤْمِولُ وَالْمُؤْمُ وَلِي الْمُعْمُولُ وَالْم

(١٣٥٩٣) حَدَّثَنَا مُؤَمَّلُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنُ حُمَيْدٍ عَنُ أَنَسِ أَنَّ رَجُلًا قَالَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا سَيِّدَنَا وَابْنَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ قُولُوا بِقَوْلِكُمْ وَلَا يَسْتَهُو يَنَكُمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ قُولُوا بِقَوْلِكُمْ وَلَا يَسْتَهُو يَنَكُمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ قُولُوا بِقَوْلِكُمْ وَلَا يَسْتَهُو يَنَكُمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهِ مَا أُحِبُّ أَنْ تَرُفَعُونِي فَوْقَ مَا رَفَعَنِي اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ الشَّيْطَانُ أَنَا مُحَمَّدُ بُنُ عَبْدِ اللَّهِ وَرَسُولُ اللَّهِ وَاللَّهِ مَا أُحِبُّ أَنْ تَرُفَعُونِي فَوْقَ مَا رَفَعَنِي اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ

[اخرجه النسائي في عمل اليوم والليلة (٢٤٨) قال شعيب: صحيح وهذا اسناد ضغيف].

(۱۳۵۷۳) حفرت انس ڈاٹٹو سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ایک شخص نے نبی طال کو خاطب کر کے کہا اے ہمارے مردار ابن مردار ،اے ہمارے خیراین خیر ابن خیر ابنی طالیا نے فر مایا لوگو! تقویٰ کو اپنے اوپر لازم کر لو، شیطان تم پر تملہ نہ کر دے ، میں صرف محمد بن عبداللہ ہوں ،اللہ کا بندہ اور اس کا پینجبر ہوں ، بخدا! مجھے یہ چیز پہند نہیں ہے کہ تم مجھے میرے مرتبے سے 'جواللہ کے یہاں ہے'' بوھاچڑھا کر بیان کرو۔

(١٣٥٦٤) حَدَّثَنَاه الْأَشْيَبُ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنْسٍ وَعَقَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ وَلَا يَسْتَجُرِ نَنَّكُمُ

هُ مُنالًا امَرُونَ بِل مِنْ مِنْ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهُ ال

(١٣٥٤٨) حَدَّثَنَا حَسَنَّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَائِيِّ عَنْ أَنَسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلْتُ الْجَنَّةَ فَسَمِعْتُ حَشَفَةً فَقُلْتُ مَا هَذِهِ الْخَشَفَةَ فَقِيلَ هَذِهِ الرُّمَيْصَاءُ بِنْتُ مِلْحَانَ وَهِي عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلْتُ الْجَنَّةَ فَسَمِعْتُ حَشَفَةً فَقُلْتُ مَا هَذِهِ الْخَشَفَةَ فَقِيلَ هَذِهِ الرُّمَيْصَاءُ بِنْتُ مِلْحَانَ وَهِي عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَابِن حِبالْ (١٩٥٧)]. [انظر: ١٣٨٦٥].

(۱۳۵۴) حضرت انس بن ما لک ڈاٹٹؤ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللّٰد کاٹٹؤ کے ارشاد فر مایا میں جنت میں داخل ہوا تو اپنے آ گے کسی کی آ ہٹ منی ، دیکھا تو وہ غمیصاء بنت ملحان تھیں جو کہ حضرت انس ڈٹٹؤ کی والدہ تھیں۔

(١٣٥٤٩) حَكَّثَنَا حَسَنَّ حَكَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةً عَنْ عَلِيٍّ بُنِ زَيْدِ بُنِ جُدْعَانَ عَنْ أَنسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَيْتُ لَيْلَةَ أُسُرِى بِي رِجَالًا تُقْرَضُ شِفَاهُهُمْ بِمَقَارِيضَ مِنْ نَارٍ فَقُلْتُ يَا جِبُرِيلُ مَنْ هَوُلَاءِ قَالَ هَوُلَاءِ خُطَبَاءً مِنْ أُمَّتِكَ يَأْمُرُونَ النَّاسَ بِالْبِرِّ وَيَنْسَوْنَ أَنْفُسَهُمْ وَهُمْ يَتُلُونَ الْكِتَابَ آفَلَا يَعْقِلُونَ [راجع: ١٢٣٥].

(۱۳۵ ۲۹) حضرت انس ٹاٹٹو ہے مروی ہے کہ نبی طینا نے نے فر مایا شب معراج میں ایسے لوگوں کے پاس سے گذرا جن کے مندآ گ کی قینچیوں سے کا نے جارہے تھے، میں نے پوچھا یہ کون لوگ ہیں؟ بتایا گیا کہ بید دنیا کے خطباء ہیں، جولوگوں کو نیکی کا تھے۔ تھے اور اینے آپ کو بھول جاتے تھے اور کتاب کی تلاوت کرتے تھے، کیا یہ بھھتے نہ تھے۔

(١٣٥٥) حَدَّثَنَا حَسَنٌ وَعَفَّانُ الْمَعْنَى قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ ٱخْبَرَنَا ثَابِتٌ الْبُنَانِيُّ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لَمَّا صَوَّرَ آدَمَ تَرَكَهُ مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ يَتُوْكُهُ فَجَعَلَ إِبْلِيسُ يَطِيفُ بِهِ فَلَمَّا رَآهُ آجُوفَ عَرَفَ أَنَّهُ خَلْقٌ لَا يَتَمَالَكُ [راحع: ١٢٥٦٧].

(۱۳۵۵) حضرت انس بڑا تھا سے مروی ہے کہ بی علیہ نے ارشاد فرمایا جب اللہ نے حضرت آ دم علیہ کا پتلا تیار کیا تو کچھ مرصے تک اس یو بھی رہنے دیا ، شیطان اس پتلے کے اردگر دچکر لگا تا تھا اوراس پرغور کرتا تھا ، جب اس نے دیکھا کہ اس مخلوق کے جسم کے درمیان میں پیٹ ہے تو وہ مجھ گیا کہ یہ مخلوق اپنے اوپر قابونہ رکھ سکے گی۔

(١٣٥٥١) حَدَّثَنَا آبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ بُنُ جَعُفَرٍ يَعْنِي الْمَخْزُومِيَّ وحَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بُنُ مُحَمَّدٍ عَنُ آنسِ بُنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صَلَاةً الْقَاعِدِ نِصْفُ صَلَاةِ الْقَائِمِ [راحع: ٢٢٦٩].

(١٣٥٥١) حفرت انس بناتي عمروي بكرني مليك في مايا ينه كرنماز برصنه كاثواب كمر يرصن سه وما ريد صناب

(١٣٥٥٢) حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ الْخُزَاعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكُ عَنِ الزُّهْوِيِّ بْنِ شِهَابٍ عَنْ آنَسَ بْنِ مَالِكِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّىٰ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَةَ الْخُزَاعِيُّ الْفَتْحِ وَعَلَيْهِ الْمِغْفَرُ قَالَ فَقِيلَ لَهُ إِنَّ ابْنَ خَطَلٍ مُتَعَلَّقٌ بِأَسْتَادِ الْكُعْبَةِ فَقَالَ اقْتُلُوهُ وَاللَّهُ إِنَّ ابْنَ خَطَلٍ مُتَعَلَّقٌ بِأَسْتَادِ الْكُعْبَةِ فَقَالَ اقْتُلُوهُ وَاللَّهُ إِنَّ ابْنَ خَطَلٍ مُتَعَلِّقٌ بِأَسْتَادِ الْكُعْبَةِ فَقَالَ اقْتُلُوهُ وَاللَّهُ إِنَّ ابْنَ خَطَلٍ مُتَعَلِّقٌ بِأَسْتَادِ الْكُعْبَةِ فَقَالَ اقْتُلُوهُ وَالْعَالَ الْقَالِ اللَّهُ الللَّهُ اللَّهُ الللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللللْهُ اللَّهُ اللللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الللِّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللللْهُ اللَّهُ اللَّهُ اللللْهُ الللللِهُ اللللْهُ اللللَّهُ الللللْهُ الللللْمُ الللللْهُ اللَّهُ اللللْهُ الللْهُ اللللْمُ اللللْهُ اللَّهُ الللللْمُواللَّهُ الللللْمُ اللللْ

(١٣٥٥) حضرت انس المالية المسامروي م كدفت كمدك دن في عليه جب مد مرمد مين داخل بوع توآب تاليفيم في خود يبن

رَهَا تَهَا اللّهُ عَلَيْهِ مَا لَا لَهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ بِهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَلَا اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَلَا اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَلَا اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَلَا اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَلَلْهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَسَلّمَ وَلَا اللّهُ عَلَيْهِ وَلَا اللّهُ عَلَى وَاللّهُ اللّهُ عَلَى وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلْمُ وَلَا اللّهُ عَلْمَ وَلَا اللّهُ عَلْمَ وَلَا اللّهُ عَلَى وَاللّهُ اللّهُ عَلْمَ وَلَا اللّهُ عَلَى وَاللّهُ اللّهُ عَلَى وَاللّهُ اللّهُ عَلْمَ وَاللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلْمَ وَاللّهُ اللّهُ عَلَى وَاللّهُ اللّهُ عَلَى وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَى وَاللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَى وَاللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَى وَاللّهُ اللّهُ الللّهُ عَلَى وَاللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَى وَاللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَى وَاللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَى وَاللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ اللللّهُ الللللّهُ الللّهُ اللللّهُ اللّهُ اللللّهُ اللّهُ الللّهُ الللللّهُ الللللّهُ اللّهُ الل

(۱۳۵۵) حضرت انس والثن سے نبی علیا کے حلیہ مبارک کے متعلق مروی ہے کہ نبی علیا ورمیانے قد کے تھے، آپ منافیۃ کا قد نہ بہت زیادہ میں اللہ کا اور نہ بہت زیادہ لمبا، آپ کا اللہ کا اللہ کا اور نہ بہت زیادہ لمبا، آپ کا اللہ کا اللہ کا اور نہ بہت زیادہ لمبا، آپ کا اللہ کا اللہ کا اور نہ بہت زیادہ لمبا، آپ کا اللہ کا اللہ کا اور نہ بہت زیادہ کھنگھریا لے، جالیس برس کی عمر میں مبعوث ہوئے، وس سال مکہ کرمہ میں قیام فرمایا، وس سال مدیدہ منورہ میں رہائش پذیر رہ اور ساٹھ سال کی عمر میں ونیا سے رخصت ہوگئے، آپ مالی اللہ کے سراور وارحی میں بیں بال بھی سفیدنہ ہے۔

(١٣٥٥٤) حَدَّثَنَا ٱبُو سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا مَالِكُ بُنُ أَنَسٍ عَنْ إِسْحَاقَ بُنِ عَبُدِ اللَّهِ بُنِ آبِى طُلُحَةً عَنْ أَنَسٍ بُنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرُ كُبُ قَوْمٌ مِنْ أُمَّتِى نَبَحَ الْبَحْرِ آوُ ثَبَحَ هَذَا الْبَحْرِ هُمُ الْمُلُوكُ عَلَى الْآسِرَّةِ وَسَلَّم اللَّهُ عَلَى الْآسِرَّةِ [صححه البحاري (٢٧٨٨)، ومسلم (١٩١٢)، وابن حيان (٢٦٦٧)].

المعلود الله المعلود الله المعلق المعلق المعلق المعلق المعلق المعلق المعلق المعلق الله جماعت السطح سمندر برسوار موكر (جهاد كے لئے) جائے گی، وہ لوگ السے محسوس موں کے جسے تختوں پر بادشاہ بیٹھے ہوں۔

(١٣٥٥٥) حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ مُحَمَّدِ بَنِ آبِي بَكُو الثَّقَفِى آنَّهُ سَأَلَ أَنَسَ بَنَ مَالِكِ وَهُمَا غَادِيَانِ إِلَى عَنْ مُحَمَّدِ بَنِ آبِي بَكُو الثَّقَفِى آنَّهُ سَأَلَ أَنَسَ بَنَ مَالِكِ وَهُمَا غَادِيَانِ إِلَى عَرَفَة كَيْفِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَ يُهِلُّ الْمُهِلُّ مِنَّا فَلَا عَرَفَة كَيْفِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَ يُهِلُّ الْمُهِلُّ مِنَّا فَلَا يَنُكُو عَلَيْهِ وَيُكَبِّرُ الْمُكَبِّرُ وَلَا يُنْكِرُ عَلَيْهِ [راحع: ٩٣ - ١٢]

(١٣٥٥٦) حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنُ ثَابِتٍ عَنُ أَنْسٍ قَالَ وَشَهِدُتُهُ عَلَيْهِ الصَّلَاة وَالسَّلامُ يَوْمَ دَخَلَ عَلَيْنَا الْمَدِينَةَ فَلَمُ أَرَيَوُمًا أَفْبَحَ مِنْهُ وَالسَّلامُ يَوْمَ دَخَلَ عَلَيْنَا الْمَدِينَةَ فَلَمُ أَرَيَوُمًا أَقْبَحَ مِنْهُ وَالسَّلامُ يَوْمَ دَخَلَ عَلَيْنَا الْمَدِينَةَ فَلَمُ أَرَيَوُمًا أَقْبَحَ مِنْهُ وَالسَّلامُ يَوْمَ دَخَلَ

هي مُنلاً احَدُن شِل مِنظِ مِنْ اللهِ مِنْ اللهُ اللهُ مِنْ اللهُ اللهُ مِنْ اللهُ اللهُ مِنْ اللهُ ال

(۱۳۵۵) حضرت انس الله کہتے ہیں کہ میں نے اس دن سے زیادہ روش اور حسین دن کوئی نہیں دیکھا جب نبی مالیہ الله مدینہ منورہ میں داخل ہوئے تھے،اور میں نے نبی مالیہ کی دنیا سے رخصتی کا دن بھی پایا ہے،اور اس دن سے زیادہ تاریک اور تہجے دن کوئی نہیں دیکھا۔

(۱۲۵۵۷) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بُنُ بِلَالٍ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ يَغِنِى ابْنَ أَبِي نَمِرٍ عَنُ آنسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ مَا صَلَّيْتُ وَرَاءَ إِمَامٍ قَطُّ أَخَفَّ صَلَاةً مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا أَتَمَّ وَإِنْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا أَتَمَّ وَإِنْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيَسْمَعُ بُكَاءَ الصَّبِيِّ وَرَاتَهُ فَيُخَفِّفُ مَخَافَةً أَنْ يَشُقَّ عَلَى أُمِّهِ إِرَاحِ ١٣٤٧٩] رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيُسْمَعُ بُكَاءَ الصَّبِيِّ وَرَاتَهُ فَيُخَفِّفُ مَخَافَةً أَنْ يَشُقَ عَلَى أُمِّهِ إِرَاحِ ١٣٤٧٩] رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيُسْمَعُ بُكَاءَ الصَّبِيِّ وَرَاتَهُ فَيُخَفِّفُ مَخَافَةً أَنْ يَشُقَ عَلَى أُمِّهِ وَسَلَّمَ لَهُ إِرَاحِ الْعَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَهُ إِرَاحِ اللَّهِ مِلْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَهُ إِلَيْهُ مَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَكُونَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَهُ إِلَيْهِ مِنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا اللَّهُ عَلَيْهُ وَمِنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَهُ وَلِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَهُ عَلَيْهِ وَلَا عَلَيْهُ وَلَهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ وَلَا عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَى عَلَيْهُ وَالْمَا عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْعَلَمُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْعَلَمُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ الْعَلَالِ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّ

(١٣٥٨) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بُنُ بِلَالٍ عَنْ عَمْرِو بُنِ أَبِى عَمْرِو عَنْ أَنَسِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّى أَعُوذُ بِكَ مِنْ الْهُمِّ وَالْحَزَنِ وَالْمُخُلِ وَالْحُنْنِ وَالْحَنْ وَالْحَنْ وَالْحَنْنِ وَالْمُرْمِ وَصَلْعِ اللّذَيْنِ وَعَلَيْهِ الْعَلُمُ وَالْعَرْمِ وَالْعَرْمِ وَصَلْعِ اللّهُ الللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ الللللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللللّهُ الللّهُ الللّهُ اللللّهُ اللّهُ اللللللّهُ اللللللّهُ اللللللّهُ الللللللللّهُ الللللّ

(۱۳۵۵۸) حضرت انس والفظ سے مردی ہے کہ نبی علیا آٹھ چیز وں سے بناہ ماٹکا کرتے تھے غم، پریشانی، لا جاری، ستی، بنل، بردلی، قرضہ کا غلبہ اور دشمن کا غلبہ۔

(١٣٥٥٩) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ يَعُنِى ابْنَ بِلَالٍ عَنْ عَمْرٍ و بْنِ آبِي عَمْرٍ و عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقْبَلَ مِنْ خَيْبَرَ فَلَمَّا رَأَى أُحُدًّا قَالَ هَذَا جَبَلٌ يُحِبُّنَا وَنُحِبُّهُ فَلَمَّا أَشُرَفَ عَلَى اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقْبَلَ مِنْ خَيْبَرَ فَلَمَّا رَأَى أُحُدًّا قَالَ هَذَا جَبَلٌ يُحِبُّنَا وَنُحِبُّهُ فَلَمَّا أَشُرَفَ عَلَى الْمَدِينَةِ قَالَ اللَّهُمَّ إِنِّى أُحَرِّمُ مَا بَيْنَ لَا بَتَيْهَا كَمَا حَرَّمَ إِبْرَاهِيمُ مَكَّةَ [راحع: ٢٦٤٣].

(۱۳۵۹) حضرت انس ٹاٹٹوئے مروی ہے کہ نی طیک خیبرے والیس آرہے تھے، جب احد پہاڑ نظر آیا تو فرمایا کہ یہ بہاڑ ہم سے محبت کرتا ہے اور ہم اس سے محبت کرتے ہیں، پھر جب مدینہ کے قریب پنچے تو فرمایا اے اللہ! میں اس کے دونوں پہاڑوں کے درمیانی جگہ کوحرام قرار دیتا ہوں جیسے خضرت ابراہیم علیک نے مکہ کوخرم قرار دیا تھا۔

(١٣٥٦) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَطُرُقُ أَهُلَهُ لَيَلًا كَانَ يَذْخُلُ غُذُوَّةً أَوْ عَشِيَّةً [راجع: ٢٢٨٨].

(۱۳۵۷) حضرت انس والله سے مروی ہے کہ نبی علیه رات کو بلا اطلاع سفر سے والیسی پر اپنے گھر نہیں آتے تھے، بلکہ منج یا دو پہر کوتشریف لاتے تھے۔

(١٣٥٦١) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ حَدَّثَنَا الْمُنْحَتَارُ بُنُ فُلْفُلٍ عَنْ أَنْسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِى نَفُسِى بِيَدِهِ لَوْ رَأَيْتُمْ مَا رَأَيْتُ لَضَحِكْتُمْ قَلِيلًا وَلَبَكُيْتُمْ كَثِيرًا قَالُوا وَمَا رَأَيْتُ يَا

هُمُ مُنْ الْمُ مَنْ الْمُ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللّلِي مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ

رَسُولَ اللَّهِ قَالَ رَأَيْتُ الْجَنَّةَ وَالنَّارَ وَحَضَّهُمْ عَلَى الصَّلَاةِ وَنَهَاهُمْ أَنْ يَسْبِقُوهُ بِالرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ وَنَهَاهُمْ أَنْ يَسْبِقُوهُ بِالرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ وَنَهَاهُمْ أَنْ يَنْصَرِفُوا قَبْلَ انْصِرَافِهِ مِنْ الصَّلَاةِ وَقَالَ إِنِّي أَرَاكُمْ مِنْ أَمَامِي وَمِنْ خَلْفِي [راحع: ٢٠٢٠].

(۱۳۵۲۱) حضرت انس بن ما لک دلانی سے مروی ہے کہ ایک دن نبی ملین نماز سے فارغ ہوکر ہماری طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا
اس ذات کی شم جس کے دست قدرت میں محمد ملینی کی جان ہے، جو میں دیکھے چکا ہوں، اگرتم نے وہ دیکھا ہوتا تو تم بہت تھوڑا
ہنتے اور کشرت سے رویا کرتے ، صحابہ نتا گھڑنے نوچھا یار سول اللہ ملینی گھڑا آپ نے کیادیکھا ہے؟ فرمایا میں نے اپنی آٹھوں سے
ہنت اور جہنم کو دیکھا ہے اور لوگو! میں تمہارا امام ہوں، لہذا رکوع، سجدہ، قیام، قعود اور اختتام میں مجھ سے آگے نہ بڑھا کرو،
کیونکہ میں تمہیں اپنے آگے ہے بھی دیکھتا ہوں اور پیچھے سے بھی۔

(١٣٥٦٢) حَدَّنَنَا مُؤَمَّلٌ حَدَّنَا حَمَّادٌ يَعْنِى ابْنَ سَلْمَةَ حَدَّثَنَا عَلِيْ بْنُ زَيْدٍ قَالَ بَلَغَ مُصُعَبَ بْنَ الزُّبَيْرِ عَنْ عَرِيفِ الْمُنْ صَلَّمَةً حَدَّثَنَا عَلِيْ فَقَالَ لَهُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الرَّأْسِ وَالْعَيْنِ فَتَرَكَهُ السَّعُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الرَّأْسِ وَالْعَيْنِ فَتَرَكَهُ عَنْ سَرِيهِ وَٱلْذَقَ خَدَّهُ بِالْبِسَاطِ وَقَالَ آمْرُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الرَّأْسِ وَالْعَيْنِ فَتَرَكَهُ عَنْ سَرِيهِ وَٱلْذَقَ خَدَّهُ بِالْبِسَاطِ وَقَالَ آمْرُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الرَّأْسِ وَالْعَيْنِ فَتَرَكَهُ عَنْ سَرِيهِ وَٱلْوَى مَنْ عَرِيهِ وَٱلْوَى مَنْ عَرَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الرَّامِ وَالْعَيْنِ فَتَرَكَهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الرَّامِ وَالْمَعْ مِلْ مَعْ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَى الْعَلَى الْعَلَا وَمِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْعَلَى الْعَلَى الْعَلَامُ وَلَا مَا اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَى الْعَلَمُ مَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَى مَعْولَ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْعَلَى الْعَلَى ال

(١٣٥٦٣) حَدَّثَنَا مُؤَمَّلٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنُ حُمَيْدٍ عَنُ أَنَسِ أَنَّ رَجُلًا قَالَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا سَيِّدَنَا وَابْنَ سَيِّدِنَا وَيَا خَيْرَنَا وَابْنَ خَيْرِنَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ قُولُوا بِقَوْلِكُمْ وَلَا يَسُتَهُويَنَّكُمْ الشَّيْطَانُ أَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَرَسُولُ اللَّهِ وَاللَّهِ مَا أُحِبُّ أَنْ تَرُفَعُونِي فَوْقَ مَا رَفَعَنِي اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ

[الحرجه النسائي في عمل اليوم والليلة (٢٤٨) قال شعيب: صحيح وهذا اسناد ضعيف].

(۱۳۵۹۳) حفرت انس ڈائٹ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ایک شخص نے نبی ملیا کو خاطب کر کے کہا اے ہمارے سروار ابن سروار، اے ہمارے خیرا بن خیر! نبی ملیا نے فرمایا لوگو! تقویٰ کو اپنے اوپر لازم کر لوہ شیطان تم پر ہملہ نہ کروے، میں صرف محمد بن عبداللہ ہوں، اللہ کا بندہ اور اس کا پینیبر ہوں، بخدا! مجھے یہ چیز پہند نہیں ہے کہ تم مجھے میرے مرتبے ہے 'جواللہ کے یہاں ہے'' بوھاچڑھا کر بیان کرو۔

(١٣٥٦٤) حَدَّثَنَاه الْأَشْيَبُ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنْسٍ وَعَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ وَلَا يَسْتَجْرِ نَنْكُمُ

هي مُنالِهَ اَمْرُونَ بِلِ مِيدِ مِنْ اللهِ مِنْ مِنْ اللهِ مِنْ اللهِ اللهِ اللهِ مِنْ اللهِ اللّهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِي اللهِ اللّهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِي اللهِ الل

الشَّيْطانُ [راجع: ١٢٥٧٩].

(۱۳۵۷۴) گذشته حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(١٣٥٦٥) حَدَّثَنَا مُؤَمَّلٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنْسِ بُنِ مَالِكٍ أَنَّ الْيَهُودَ دَخِلُوا عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السَّامُ عَلَيْكُمْ فَقَالَتْ عَائِشَةُ السَّامُ عَلَيْكُمْ يَا وَسَلَّمَ السَّامُ عَلَيْكُمْ فَقَالَتْ عَائِشَةُ السَّامُ عَلَيْكُمْ يَا إِخُوانَ الْقِرَدَةِ وَالْخَنَازِيرِ وَلَغَنَةُ اللَّهِ وَغَضَبُهُ فَقَالَ يَا عَائِشَةُ مَهُ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَمَا سَمِعْتَ مَا قَالُوا قَالَ إِخُوانَ الْقِرَدَةِ وَالْخَنَازِيرِ وَلَغَنَةُ اللَّهِ وَغَضَبُهُ فَقَالَ يَا عَائِشَةُ مَهُ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَمَا سَمِعْتَ مَا قَالُوا قَالَ أَوْقَ فِي شَيْءٍ إِلَّا زَانَهُ وَلَمْ يُنْزَعُ مِنْ شَيْءٍ إِلَّا شَانَهُ أَوْمَا سَمِعْتِ مَا رَدَدْتُ عَلَيْهِمْ يَا عَائِشَةُ لَمْ يَدُخُلُ الرِّفْقُ فِي شَيْءٍ إِلَّا زَانَهُ وَلَمْ يُنْزَعُ مِنْ شَيْءٍ إِلَّا شَانَهُ

(۱۳۵۲۵) حصرت انس الله است مروی ہے کہ کچھ یہودی ایک مرتبہ نبی مایش کی خدمت میں حاضر ہوئے اور سلام کرتے ہوئے "السام علیم" کہا، نبی مایش نے بھی فرمایا "السام علیم" حضرت عائشہ الله ان سے بہود یوں کا یہ جملہ من کر فرمایا اے بندروں اور خزیروں کے بھائیو! سام (موت) اور اللہ کی لعنت وغضب تم ہی پر نازل ہو، نبی علیش نے حضرت عائشہ الله کی کوسکون بندروں اور خزیروں کے بھائیو! سام (موت) اور اللہ کی لعنت وغضب تم ہی پر نازل ہو، نبی علیش نے خرض کیایار سول اللہ! آپ نے سانہیں کہانہوں نے کیا کہا ہے؟ نبی علیش نے فرمایا مائشہ! میں جزیر میں بھی شامل ہوجائے، وہ اسے ہا حث زینت بناوی تی ہے اور جس چیز سے پھین کی جائے اسے عیب دار بناویتی ہے۔

(١٣٥٦٧) حَدَّثَنَا مُؤَمَّلٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنُ آنَسٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمُوُّ بِالتَّمْرَةِ فَمَا يَمُنَعُهُ أَنْ يَأْخُلَهَا فَيَأْكُلُهَا إِلَّا مَخَافَةَ أَنْ تَكُونَ مِنْ تَمْرِ الصَّدَقَةِ [انظر: ١٢٩٤٤].

(۱۳۵۶۷) حضرت انس ڈٹائٹوے مردی ہے کہ ٹبی ملیق کورائے میں مجور پڑی ہوئی ملتی اورانہیں بیاندیشہ نہ ہوتا کہ بیصدقہ کی ہوگی تو دہ اسے کھالیتے تھے۔

(١٢٥٦٨) حَدَّثَنَا مُؤَمَّلٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنُ أَنَسٍ أَنَّ نَفَرًا مِنْ أَصُحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَعْضُهُمْ لَا أَتَزَوَّجُ وَقَالَ بَعْضُهُمْ أُصَلِّى وَلَا أَنَامُ وَقَالَ بَعْضُهُمْ أَصُومُ وَلَا أَفُوطُرُ فَبَلَغَ ذَلِكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا بَالُ أَقُوامٍ قَالُوا كَذَا وَكَذَا لَكِنِّى أَصُّومُ وَأُفْطِرُ وَأُصَلِّى وَآنَامُ وَأَتَزَوَّجُ النِّسَاءَ

هي منالها مَن بن المائية مترا كلي المنت النوب من المائية مترا الله عليه مناله المنت النوب من الله عليه الله المنت النوب من المائية المنت النوب من المائية المنت النوب من المنت النوب النوب النوب المنت النوب النوب

فَمَنْ رَغِبَ عَنْ سُنتِي فَلَيْسَ مِنِي [صححه البخاري (٦٣ · ٥)، ومسلم (١٤٠١)، وابن حبان (١٤)]. [انظر:

(۱۳۵۱۸) حضرت انس ڈاٹھ ہے مروی ہے کہ بی الیسا کے صحابہ رڈاٹھ کے ایک گروہ میں سے ایک مرتبہ کسی نے بیکها کہ میں جھی شادی نہیں کروں گا، دوسرے نے کہددیا کہ میں ساری رات نماز پڑھا کروں گا اور سونے سے بچوں گا، اور تیسرے نے کہددیا کہ میں ساری رات نماز پڑھا کروں گا اور سونے سے بچوں گا، اور تیسرے نے کہددیا کہ میں ہمیشہ روزے رکھا کروں گا، نہیں کروں گا، نبی کا فیا ہوں اور نافی جھی کرتا ہوں، نماز بھی پڑھتا ہوں اور سوتا بھی ہوں، ہوگیا ہے کہ الی ایسی بڑھتا ہوں اور سوتا بھی رکھتا ہوں اور سوتا بھی ہوں، اور عورتوں سے شادی بھی کرتا ہوں، اب جوشم میری سنت سے اعراض کرتا ہے، وہ جھے سے نہیں ہے۔

(١٣٥٦٩) حَدَّثَنَا مُؤَمَّلٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنْسٍ قَالَ مَرَّ رَجُلٌ بِالنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعِنْدَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَحُلٌ جَالِسٌ فَقَالَ الرَّجُلُ وَاللَّهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّى لَأُحِبُ هَذَا فِى اللَّهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبَرُتَهُ بِلَلِكَ قَالَ الرَّجُلُ وَاللَّهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّى لَأُحِبُ هَذَا فِى اللَّهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبَرُتَهُ بِلَلِكَ قَالَ لَا قَالَ لَا قَالَ قُلْمُ فَاخُبِرْهُ تُثْبُتُ الْمُوَدَّةُ بَيْنَكُمَا فَقَامَ إِلَيْهِ فَأَخْبَرَهُ فَقَالَ الرَّجُلُ أَحَبَّكَ الَّذِى أَخْبَتُنَى فِيهِ [راحع: ١٢٤٥٧].

(۱۳۵۹) حضرت انس بنافظ ہے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ایک شخص نبی طیفا کی مجلس میں بیٹھا ہوا تھا کہ وہاں ہے ایک آ دمی کا گذر ہوا، بیٹھے ہوئے آ دمی نے کہا یارسول الله مکا فیلی میں اس شخص ہے مجبت کرتا ہوں ، نبی علیف نے اس سے فر ما یا کیا تم نے اس یہ بات بتائی بھی ہے؟ اس نے کہا نہیں ، نبی علیفا نے فر ما یا پھر جا کرا سے بہنے لگا کہ بھی ہے؟ اس نے کہا نہیں ، نبی علیفا نے فر ما یا پھر جا کرا سے کہنے لگا کہ بھی اللہ کی رضا کے لئے آپ سے مجبت کرتا ہوں ، اس نے جواب دیا کہ جس ذات کی خاطر تم مجھے محبت کرتے ہو، وہتم سے محبت کرتے ہو،

(١٢٥٧) حَلَّثَنَا مُؤَمَّلٌ حَلَّثَنَا حَمَّادٌ حَلَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسٍ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَسْقِى فَبَسَطَ يَدَيْهِ ظَاهِرَهُمَا مِمَّا يَلِى السَّمَاءَ [راجع: ٢٥٨٢].

(۱۳۵۷) حضرت انس رہاؤئے ہے مروی ہے کہ میں نے نبی طائیں کو بارش کے لئے دعاء کرتے ہوئے دیکھا کہ وہ ہتھیلیوں کا اوپر والاحصة آسان کی جانب کرکے ہاتھ پھیلا کروعا کررہے تیں۔

(١٣٥٧١) حَدَّثَنَا بَهُزَّ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ سَلَمَةً حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ آنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَلْقَى رَجُلًا فَيَقُولُ يَا فُلانُ كَيْفَ آنْتَ فَيَقُولُ بِخَيْرٍ آَحْمَدُ اللَّهَ فَيَقُولُ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ فَقَالَ كَيْفَ آنْتَ يَا فُلانُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَعَلَكَ اللَّهُ بِحَيْرٍ فَلَقِيَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ فَقَالَ كَيْفَ آنْتَ يَا فُلانُ فَلَانُ بِحَيْرٍ إِنْ شَكَرُتُ قَالَ فَسَكَّتَ عَنْهُ فَقَالَ يَا نَبِي اللَّهِ إِنَّكَ كُنْتَ تَسْالُئِي فَتَقُولُ جَعَلَكَ اللَّهُ بِخَيْرٍ وَإِنَّكَ كُنْتَ تَسْالُئِي فَتَقُولُ جَعَلَكَ اللَّهُ بِخَيْرٍ وَإِنَّكَ اللَّهُ بِخَيْرٍ وَإِنَّكَ اللَّهُ بِخَيْرٍ وَإِنَّكَ الْيَهُ فِأَولُ جَعَلَكَ اللَّهُ بِخَيْرٍ وَإِنَّكَ الْيَهُ وَاللَّهَ فَاقُولُ جَعَلَكَ اللَّهُ بِخَيْرٍ وَإِنَّكَ الْيَهُ وَاللَّهُ فَاقُولُ جَعَلَكَ اللَّهُ بِخَيْرٍ وَإِنَّكَ الْيَهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ مَا لَكَ وَيَعْفَى اللَّهُ بِخَيْرٍ وَإِنَّكَ اللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَلَا اللَّهُ بِخَيْرٍ وَإِنَّكَ الْيَهُ وَاللَّهُ مَا لَكُونُ كُنْتَ تَسْأَلُونَ اللَّهُ وَلَا اللَّهُ بِخَيْرٍ وَإِنَّكَ الْيَهُ وَاللَّهُ وَلَا اللَّهُ بِخَيْرٍ وَإِنَّكَ الْمَالُولُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَلَا اللَّهُ بِخَيْرٍ أَوْمُ لُولُ عَلَكُ اللَّهُ وَاللَّهُ وَلَا فَالْ فَالْ فَلَا لَكُ وَلَا فَالْ فَالَا لَلْهُ الْمَالُولُ وَلَا اللَّهُ فَالْ فَالْ فَالْولُ اللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَلَا اللَّهُ وَلَا اللَّهُ بِعَلْلُكُ اللَّهُ وَلَا لَاللَّهُ وَلَا لَلْهُ وَاللَّهُ وَلَا لَلْهُ وَلَا لَكُولُ اللَّهُ وَلَا اللَّهُ اللَّهُ وَلَا فَاللَّهُ اللَّهُ وَاللَّهُ وَلَا اللَّهُ وَلَا فَالْ فَالْ فَالْتُولُ اللَّهُ وَلَا فَاللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ وَلَا اللَّهُ وَلَا اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُؤْلُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُؤْلُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّلْمُ اللَّهُ

هُ مُنلاً امَرُرَتْ بِلِ مِينِيْمَتْمَ ﴿ اللَّهِ مِن مَنلاً امَرُرَتْ بِلَ مِينِيْمَتُمَ اللَّهِ مِن اللَّهِ اللَّهُ اللَّ

(۱۳۵۷) حضرت انس مناتی سے مروی ہے کہ ایک آ دمی جب بھی نبی علیا کو ملتا تو نبی علیا اس سے دریا فت فرماتے کہ تمہارا کیا حال ہے؟ اور وہ بمیشہ یبی جواب دیتا کہ الحمد للہ! خیریت سے بول، نبی علیا اسے جواباً فرمادیتے کہ اللہ تمہیں خیریت ہی سے مال ہے؟ اور کھے، ایک دن جب نبی علیا کی اس سے ملاقات ہوئی تو آپ تا گائی آئے سے معمول اس سے پوچھا کہ تمہارا کیا حال ہے؟ اس نے جواب دیا کہ خیریت سے ہوں بشر طیکہ شکر کروں، اس پر نبی علیا خاموش ہوگئے۔

ال نے پوچھا کہ الساسے نبی ! پہلے توجب آپ مجھ سے میرا جال دریافت کرتے تھے تو مجھے دعاء دیتے تھے کہ اللہ صہیں خیریت سے رکھے، آج آپ خاموش ہو گئے؟ نبی علیہ نے فرمایا کہ پہلے میں تم سے سوال کرتا تھا تو تم ہے کہتے تھے کہ المحدللہ! خیریت سے ہوں، اس لئے میں جوابا کہد دیتا تھا کہ اللہ تنہیں خیریت سے رکھے، لیکن آج تم نے کہا کہ''اگر میں شکر کروں'' تو مجھے شک ہوگیا اس لئے میں خاموش ہوگیا۔

(١٣٥٧٢) حَلَّثَنَا مُؤَمَّلٌ حَقَّنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ آخْبَرَنَا آيُّوبُ عَنْ آبِي قِلَابَةَ عَنْ آنَسِ قَالَ آنَ آعُلَمُ النَّاسِ آوُ مِنْ آعُلَمُ النَّاسِ بِآيَةِ الْحِجَابِ تَزَوَّجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَيْنَبَ ابْنَةَ جَحْشِ فَذَبَحَ شَاةً فَدَعَا آصُحَابَهُ فَأَكُلُوا وَقَعَدُوا يَتَحَدَّثُونَ وَجَعَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخُرُجُ وَيَذْخُلُ وَهُمْ قُعُودٌ ثُمَّ يَخُرُجُ فَلَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخُرُجُ وَيَذْخُلُ وَهُمْ قُعُودٌ وَزَيْنَبُ قَاعِدَةٌ فِي نَاحِيةِ الْبَيْتِ وَجَعَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْحِيهِ الْبَيْتِ وَجَعَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْحِيهِ الْبَيْتِ وَجَعَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى قَوْلِهِ عَنَّ وَجَعَلَ النَّبِيِّ إِلَّا أَنْ يُؤُذَنَ لَكُمْ إِلَى يَشُولُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِحِجَابٍ قَالَ فَالْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِحِجَابٍ مَكَانَهُ فَضُورِ بَ [صححه النجارى (٢٩٧٤)].

(۱۳۵۷۲) حضرت انس نظائیا نے حضرت زینب نظائی کے ساتھ نکاح فر مایا، اس کے بعد نبی علیا نے بکری ذری کر کے لوگوں کو دعوت دی، انبیا نے حضرت زینب نظائی کے ساتھ نکاح فر مایا، اس کے بعد نبی علیا نے بکری ذری کر کے لوگوں کو دعوت دی، انبوں نے آ کر کھانا کھایا اور بیٹھ کر با تیں کرتے رہاور کافی دیر تک بیٹھ رہے، جی کہ نبی علیا خود تی اٹھ کر با ہر چلے گئے، میں بھی باہر چلا گیا تا کہ وہ بھی چلے باکیں، لیکن وہ بیٹھ بی رہے بار بار ایسا بی ہوا، ادھر حضرت زینب نظائی ایک کونے بیں بیٹھ ہوئی تھیں، نبی علیا کو ان سے بچھ کہتے ہوئے جا بھی ہوا، اس موقع پر بیر آیت نازل ہوئی کہ اے اہل ایمان! پیغیر کے گھر میں اس وقت تک داخل نہ ہوا کر وجب تک تمہیں کھانے کے لئے بلایا نہ جائے، نیز اس کے پکنے کا انظار نہ کیا کرو، البتہ جب میں اس وقت تک داخل نہ ہوا کر وجب تک تمہیں کھانے کے لئے بلایا نہ جائے، نیز اس کے پکنے کا انظار نہ کیا کرو، البتہ جب میں بلایا جائے تو چلے جاؤ کے بھر نبی علیا ہی کھی پر پر دہ کرا دیا گیا۔

(١٢٥٧٢) حَدَّثَنَا مُؤَمَّلٌ حَدَّثَنَا عُمَارَةُ بُنُ زَاذَانَ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ مَلَكَ الْمَطِرِ اسْتَأْذَنَ رَبَّهُ أَنْ يَأْتِيَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَذِنَ لَهُ فَقَالَ لِأُمِّ سَلَمَةَ امْلِكِي عَلَيْنَا الْبَابَ لَا يَدُخُلُ عَلَيْنَا أَحَدٌ قَالَ وَجَاءَ

هي مُنالاً احْدَرُن بل مِنظِ مَرْم اللهِ مَن اللهُ عَنْ اللّهُ عَلَيْ اللّهُ عَلَيْ اللّهُ عَنْ اللّهُ عَنْ اللّهُ عَنْ اللّهُ عَنْ اللّهُ عَلَيْ اللّهُ عَلَيْ اللّهُ عَلَيْ اللّهُ عَنْ اللّهُ عَنْ اللّهُ عَلَيْ اللّهُ عَلَيْ اللّهُ عَلَيْ اللّهُ عَنْ اللّهُ عَلَيْ اللّهُ عَلَيْ اللّهُ عَلَيْ اللّهُ عَلَيْكُولِ اللّهُ عَلَيْ اللّهُ عَلَيْلِي اللّهُ عَلَيْ اللّهُ عَلَيْكُ عَلَيْ اللّهُ عَلَيْكُولِ اللّهُ عَلَيْ اللّهُ عَلَيْلُولُ عَلَيْكُولِ اللّهُ عَلَيْلُولُ عَلَيْلِي اللّهُ عَلَيْ

الْحُسَيْنُ لِيَدُخُلَ فَمَنَعَتُهُ فَوَثَبَ فَدَخَلَ فَجَعَلَ يَقُعُدُ عَلَى ظَهَرِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسُلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ اللَّهُ اللَّ

(١٣٥٧٥) حَدَّثَنَا مُؤَمَّلٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنُ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَمُوتُ السَّمِ عَدَّثَنَا مُؤَمِّلُ مُسْلِمٍ يَمُونَ فَيَشْهَدُ لَهُ أَرْبَعَةٌ أَهْلُ أَبْيَاتٍ مِنْ جِيرَانِهِ الْأَذُنَيْنَ إِلَّا قَالَ قَدْ قَبِلْتُ فِيهِ عِلْمَكُمْ فِيهِ وَغَفَرْتُ لَهُ مَا لَا تَعْلَمُونَ

[صححہ ابن حبان (۲۰۲۶) والحاکم فی "المستدرك" (۲۷۸/۱) اسنادہ ضعیف، وبھذہ السیاقہ غیر محفوظ]
(۱۳۵۵) حضرت انس ڈگاٹئے ہے مردی ہے کہ نبی طالیہ آنے ارشاد فرمایا جوشخص اسلام کی حالت میں فوت ہوجائے اوراس کے قریبی پڑوسیوں میں سے چار گھروں کے لوگ اس کے حق میں بہتری کی گواہی دے دیں، تو اللہ تعالی فرما تا ہے کہ میں نے اس کے متعلق تمہار کے علم کوقیول کر لیا اور جوتم نہیں جانتے، اسے معاف کردیا۔

(١٣٥٧٦) حَدَّثَنَا مُؤَمَّلٌ حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّحْمَنِ بُنُ بُدَيْلٍ بُنِ مَيْسَرَةَ الْعُقَيْلِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي آبِي عَنُ أَنَسِ بَنِ مَالِكٍ قَالَ

مُنالًا اَمَدُن مُن اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهُ الله

قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ أَهْلِينَ مِنْ النَّاسِ وَإِنَّ أَهْلَ الْقُرُآنِ أَهْلُ اللَّهِ وَخَاصَّتُهُ وَاللَّهِ وَخَاصَّتُهُ [راجع: ١٣٠٩٤].

(۱۳۵۷) حضرت انس ڈاٹھئے سے مروی ہے کہ جناب رسول الله مَنَائِیْئِے نے ارشاد فر مایا لوگوں میں سے پچھاہل اللہ ہوتے ہیں، قرآن والے،اللہ کے خاص لوگ اور اہل اللہ ہوتے ہیں۔

(١٣٥٧٧) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَغْنِى ابْنَ زَيْدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِى بَكْرٍ عَنُ جَدِّهِ أَنَسٍ بْنِ مَالِكٍ أَنْ رَجُلًا اطَّلَعَ فِى بَغْضِ حُجَرِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَامَ إِلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِشْقَصٍ أَوْ مَشَاقِصَ فَكَانِّى أَنْظُرُ إِلَيْهِ يَخْتِلُهُ لِيَطْعَنَهُ [راجع: ١٣٥٤].

(22 مان حفرت انس ڈاٹٹو سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نی طائیا اپنے گھر میں بیٹے ہوئے تھے کہ ایک آ دی آ کر کسی سوراخ سے اندرجھا نکنے لگا، نبی طائیا نے اپنے ہاتھ میں پکڑی ہوئی تنگھی لے کراس کی طرف قدم بڑھائے ، تو وہ پیچے بٹنے لگا، ایسامحسوس ہونا تھا کہ نبی طائیا و منگھی اسے دے ماریں گے۔

(١٣٥٧٨) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ عَاصِمِ الْأَخُولِ عَنْ أَنَسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا ذَا الْأُذُنَيْنِ [راجع: ١٢١٨٨].

· (۱۳۵۷) حضرت انس اللفئة ہے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علینا نے مجھے''اے دو کا نوں والے'' کہہ کرمخاطب فرما یا تھا۔

(١٣٥٧٩) حَدَّثَنَا سُرَيْحُ بُنُ النَّعُمَانِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ زَيْدٍ عَنْ ثَابِتٍ وَعَبْدِ الْعَزِيزِ بُنِ صُهَيْبٍ عَنْ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ آغَتَقَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَفِيَّةَ وَجَعَلَ عِنْفَهَا صَدَاقَهَا [راجع: ١٢٩٧١].

(۱۳۵۷) حضرت انس تگافئا سے مروی ہے کہ نبی علیظانے حضرت صفیہ ڈافٹا بنت جی کوآ زاد کر دیا اور ان کی آ زادی ہی کوان کا مهر قرار دے دیا۔

(١٣٥٨٠) حَلَّثَنَا سُرَيْعٌ حَلَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِى ابْنَ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى بِهِ وَأَمَّ سُلَيْمٍ وَأَمُّ حَرَامٍ خَلْفَنَا عَلَى بِسَاطٍ [انظر: ١٣٦٢٩].

(۱۳۵۸۰) حضرت انس التا تا عمروی ہے کہ ایک مرتبہ نی علیہ نے ہمیں ٹماز پڑھائی اس وقت امسلیم اورام حرام ہمارے جیجے چنائی پڑھیں۔

(١٣٥٨١) حَدَّثَنَا يُونُسُ بُنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا حَرْبُ بُنُ مَيْمُونِ عَنِ النَّضْرِ بْنِ أَنْسِ عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَتُ أُمُّ سُلَيْمٍ اذْهَبُ إِلَى نَبِى اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْ لَهُ إِنْ رَأَيْتَ أَنْ تَغَدَّى عِنْدَنَا فَافْعَلْ قَالَ فَجِنْتُهُ فَبَلَّغْتُهُ فَلَاتُهُ فَ أَنْ ثَعَلَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْ لَهُ إِنْ رَأَيْتَ أَنْ تَغَدَّى عِنْدَنَا فَافْعَلْ قَالَ فَجِنْتُهُ فَبَلَغْتُهُ فَلَكُمْ مَعَ فَقَالَ انْهَضُوا قَالَ فَجِمْتُ فَدَخَلْتُ عَلَى أُمِّ سُلَيْمٍ وَأَنَا لَدَهِ شَ لِمَنْ أَقْبَلَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ قَالَ فَقَالَتُ أُمُّ سُلَيْمٍ مَا صَنَعْتَ يَا أَنْسُ فَدَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى أَثْرِ ذَلِكَ رَسُولِ اللَّهِ قَالَ فَقَالَتُ أُمُّ سُلَيْمٍ مَا صَنَعْتَ يَا أَنْسُ فَدَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى أَثْرِ ذَلِكَ

مُنالًا اَمْرِينَ بِلِيَ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ اللَّهُ اللَّ

قَالَ هَلْ عِنْدَكِ سَمْنٌ قَالَتُ نَعَمْ قَدُ كَانَ مِنْهُ عِنْدِى عُكَّةٌ فِيهَا شَىْءٌ مِنْ سَمْنِ قَالَ فَأْتِ بِهَا قَالَتُ فَجِئْتُهُ بِهَا فَقَلَ هَلْ عِنْدَكِ سَمْنٌ قَالَ بِسُمِ اللَّهِ اللَّهُمَّ أَعْظِمْ فِيهَا الْبَرَكَةَ قَالَ فَقَالَ اقْلِيهَا فَقَلَبُتُهَا فَعَصَرَهَا نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُسَمِّى قَالَ فَأَخَذُتُ نَقْعَ قِدْرٍ فَأَكُلَ مِنْهَا بِضُعٌ وَثَمَانُونَ رَجُلًا فَفَصَلَ فِيهَا فَضْلٌ فَدَفَعَهَا عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُسَمِّى قَالَ فَأَخَذُتُ نَقْعَ قِدْرٍ فَأَكُلَ مِنْهَا بِضُعٌ وَثَمَانُونَ رَجُلًا فَفَصَلَ فِيهَا فَضْلٌ فَدَفَعَهَا إِلَى أُمِّ سُلَيْمٍ فَقَالَ كُلِى وَأَطُعِمِى جِيرَانكِ [صححه مسلم (٢٠٤٠)].

(۱۳۵۸۱) حضرت انس ڈھٹٹ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت ام سلیم ڈھٹٹ نے مجھ سے فر مایا کہ نبی نالیٹا کے پاس جا کرکہو کہ اگر اس استعم کھٹٹ سے مرا مایا کھانا چاہتے ہیں تو آ جا تمیں، میں نے نبی نالیٹا کی خدمت میں حاضر ہوکر پیغام پہنچا دیا، نبی نالیٹا نے فر مایا کھو، ادھر میں جلدی سے گھر کیا اپنے پاس بیٹھے ہوئے لوگوں کو بھی؟ میں نے کہ دیا جی ہاں! نبی نالیٹا نے صحابہ ڈولٹٹ سے فر مایا اٹھو، ادھر میں جلدی سے گھر کیا اپنے پاس وقت میں نبی نالیٹا کے ساتھ بہت سے لوگ ہونے کی وجہ سے گھبرایا ہوا تھا، حضرت ام سلیم ڈھٹٹ نے پوچھا انس! جمہیں کیا ہوا؟ اس وقت نبی نالیٹا بھی گھر میں تشریف لے آئے اور حضرت ام سلیم ڈھٹٹ سے پوچھا کہ تمہارے پاس گھی ہے؟ انہوں نے اثبات میں جواب دیا اور کہا کہ میرے پاس گھی کاڈ بہے جس میں تھوڑ اسا تھی موجود ہے؟ نبی نالیٹا نے فر مایا وہ میرے پاس گھ کاڈ بہے جس میں تھوڑ اسا تھی موجود ہے؟ نبی نالیٹا نے فر مایا وہ میرے پاس کے آئے۔

میں وہ ڈبدلے کرنبی علیفائے پاس آیا، نبی علیفائے اس کا ڈھکن کھولا ،اوربسم اللہ پڑھ کربید عاء کی کہا ہے اللہ!اس میں خوب برکت پیدا فرما، پھرنبی علیفائے حضرت ام سلیم بڑھا ہے فرمایا کہ اسے اٹھاؤ ، انہوں نے اسے اٹھایا تو نبی علیفااس میں سے کھی نچوڑ نے لگے اور اس دوران بسم اللہ پڑھتے رہے ،اور ایک ہنڈیا کے برابر کھی نکل آیا، اس سے اُسی سے بھی زائدلوگوں نے کھانا کھا لیالیکن وہ پھر بھی نج گیا، جو نبی علیفا نے حضرت ام سلیم بڑھا کے حوالے کر دیا اور فرمایا کہ خود بھی کھاؤ اور اپنے مروسیوں کو بھی کھلاؤ۔

(١٣٥٨٢) حَدَّثَنَا سُرَيْجٌ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي عَمْرٍو عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ أَقْبَلْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ سَفَوٍ مِنْ بَعْضِ أَسْفَارِهِ فَلَمَّا بَدَا لَنَا أُحُدُّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذَا جَبَلٌ يُحِبُّنَا وَنُحِبُّهُ فَلَمَّا أَشُرَفَ عَلَى الْمَدِينَةِ قَالَ اللَّهُمَّ إِنِّى أُحَرِّمُ مَا بَيْنَ لَابَتَيْهَا مِثْلَ مَا حَرَّمَ وَسَالَمَ هَذَا جَبَلٌ يُحِبُّنَا وَنُحِبُّهُ فَلَمَّا أَشُرَفَ عَلَى الْمَدِينَةِ قَالَ اللَّهُمَّ إِنِّى أُحَرِّمُ مَا بَيْنَ لَابَتَيْهَا مِثْلَ مَا حَرَّمَ إِنْ اللَّهُمَّ بَارِكُ فِي مُدِّهِمْ وَصَاعِهِمْ [راحع: ١٢٢٥٠]

(۱۳۵۸۲) حضرت انس رفائق سے مروی ہے کہ ٹی علیا شیر سے واپس آرہ ہے، جب احدیبا زنظر آیا تو فرمایا کہ میہ بہاڑ ہم سے مجت کرتا ہے اور ہم اس سے مجت کرتے ہیں، پھر جب مدینہ کے قریب پہنچاتو فرمایا اے اللہ! میں اس کے دونوں بہاڑ ول کے درمیانی جگہ کوحرام قرار دیتا ہوں جیسے حضرت ابراہیم علیا نے مکہ کوحرم قرار دیا تھا، اے اللہ! ان کے صاع اور مدیس برکت عطاء فرما۔

﴿ ١٣٥٨٣ ﴾ حَدَّثَنَا سُوَيْجٌ حَدَّثَنَا سُهَيْلٌ آخُو ابْنِ أَبِي حَزْمٍ الْقُطْعِيُّ قَالَ حَدَّثِنِي ثَابِتُ الْبُنَانِيُّ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَأَ هَذِهِ الْآيَةَ وَمَا تَشَاؤُوْنَ إِلَّا أَنْ يَشَاءَ اللَّهُ هُوَ آهُلُ

التَّقُوَى وَأَهُلُ الْمَغْفِرَةِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ رَبُّكُمْ عَزَّ وَجَلَّ أَنَا أَهُلٌ أَنُ أَتَّقَى أَنْ يُجْعَلَ مَعِى إِلَهًا آخَرَ فَهُوَ أَهُلٌ لِأَنْ أَغْفِرَ لَهُ [راحع: ٦٢٤٦٩].

(۱۳۵۸س) حضرت انس ڈاٹھ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی بلیٹانے بیآیت' مواهل القوی واهل المغفر ق' تلاوت فرمائی اور فرمایل کہ تمہارے رب نے فرمایا ہے، میں اس بات کا اہل ہوں کہ مجھ سے ڈرا جائے اور میرے ساتھ کسی کو معبود نہ بنایا جائے ، جومیرے ساتھ کسی کو معبود بنانے سے ڈرتا ہے وہ اس بات کا اہل ہے کہ میں اس کی مغفرت کردوں۔

(١٢٥٨٤) حَدَّثَنَا سُرَيْجٌ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنْسٍ قَال قَال رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسَحَّرُوا فَإِنَّ فِي السَّحُورِ بَرَكَةً [راجع: ١٣٤٢٣].

(۱۳۵۸۴) حفرت انس طالنیز ہے مروی ہے کہ نبی ملیکانے ارشا دفر مایا سحری کھایا کرو، کیونکہ سحری میں برکت ہوتی ہے۔

(١٣٥٨٥) حَلَّثَنَا سُرَيْجٌ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةً عَنْ أَنْسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ نَسِىَ صَلَاةً فَلْيُصَلِّهَا إِذَا ذَكَرَهَا [راجع: ٥٩٩٥]

(١٣٥٨٥) حضرت انس الله التي سامروي ہے كه نبي عليه افر مايا جو شخص عماز پر هنا بحول جائے توجب يادا تے ،اسے پر ها۔

(١٣٥٨٦) حَدَّثَنَا سُرَيْجٌ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَاْنَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ آنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوُ كَانَ لِابْنِ آدَمَ وَادِيَانِ مِنْ مَالٍ لَابْتَغَى إِلَيْهِمَا ثَالِثاً وَلَا يَمْلَأُ جُوْفَ ابْنِ آدَمَ إِلَّا التُّرَابُ وَيَتُوبُ اللَّهُ عَلَى مَنْ تَابَ [راحع: ١٢٢٥٣].

(۱۳۵۸۲) حضرت انس ٹاٹٹ سے مردی ہے کہ نبی ملینا نے فر مایا اگر ابن آ دم کے پاس مال سے بھری ہوئی دووادیاں بھی ہوتیں تو وہ تیسری کی تمنا کرتا اور ابن آ دم کا پیپٹ صرف قبر کی مٹی ہی بھر سکتی ہے،اور جوتو بہ کرتا ہے،اللہ اس کی توبہ قبول فر مالیتا ہے۔

(١٣٥٨٧) وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ مُسُلِمٍ يَغُوِسُ غَوْسًا أَوْ يَزْرَعُ زَرْعًا فَيْدُو وَسَلَّمَ مَا مِنْ مُسُلِمٍ يَغُوسُ غَوْسًا أَوْ يَزْرَعُ زَرْعًا فَيَاكُلُ مِنْهُ طَيْرٌ أَوْ إِنْسَانٌ أَوْ بُهُمَةٌ إِلَّا كَانَ لَهُ بِهِ صَدَقَةٌ [راجع: ١٢٥٢٣]

(۱۳۵۸۷) گذشته سند بی سے مردی ہے کہ نبی طیال نے ارشاد فر مایا جومسلمان کوئی کھیت اگا تا ہے یا کوئی پودا اگا تا ہے اور اس سے کسی پرندے ، انسان یا درندے کورزق ملتا ہے تو وہ اس کے لیے صدقہ کا درجہ رکھتا ہے۔

(١٣٥٨٨) حَدَّثَنَا سُرِيَجٌ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةً عَنْ قَتَادَةً عَنْ آنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ مُسْلِمٍ فَذَكَرَ مِثْلَهُ

(۱۳۵۸۸) گذشته حدیث اس دوسری سندسیم بھی مروی ہے۔

(١٢٥٨٩) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ عَنْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ مُسُلِمٍ يَغْزِسُ غَرْسًا أَوْ يَزْرَعُ زَرْعًا فَيَأْكُلَ مِنْهُ دَابَّةٌ أَوْ إِنْسَانٌ إِلَّا كَانَ لَهُ بِهِ صَدَقَةٌ

هُمُ مُنْ الْمُ الْمُرْقِ لِيَدِيمَ وَ اللَّهِ اللَّهُ اللّ

(۱۳۵۸۹) حضرت انس ر الفئے سے مروی ہے کہ نبی الیکانے ارشاد فر مایا جومسلمان کوئی کھیت اگا تا ہے یا کوئی بودا اگا تا ہے اور اس سے کسی پرندے، انسان یا درندے کورز ق ماتا ہے تو وہ اس کے لیے صدقہ کا درجدر کھتا ہے۔

ع ن پُرد اللهِ عَلَيْ بُنُ عَاصِمٍ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ وَذَكَرَ رَجُلًا عَنِ الْحَسَنِ قَالَ اسْتَشَارَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ النّاسَ فِي الْأُسَارَى يَوْمُ بَدُرٍ فَقَالَ إِنَّ اللّهَ عَزَّ وَجَلَّ قَدُ أَمْكَنكُمْ مِنْهُمْ قَالَ فَقَامَ عُمَرُ بُنُ الْخَطَّابِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّهِ اصْرِبُ آعْنَاقَهُمْ قَالَ فَأَعْرَضَ عَنْهُ النّبِيُّ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ قَالَ ثُمُّ عَادَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَقَالَ يَا أَيُّهَا النّاسُ إِنَّ اللّهَ قَدُ أَمْكَنكُمْ مِنْهُمْ وَإِنّهَا هُمْ إِخُوانكُمْ بِالْأَمْسِ وَسُلَ اللّهِ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَقَالَ يَا أَيُّهَا النّاسُ إِنَّ اللّهَ قَدُ أَمْكَنكُمْ مِنْهُمْ وَإِنّهَا هُمْ إِخُوانكُمْ بِالْأَمْسِ وَلَا لَقَامَ عُمَرُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّهِ اصَرِبُ أَعْنَاقَهُمْ فَأَعُرَضَ عَنْهُ النّبِيُّ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَقَالَ لِلنّاسِ مِثْلَ ذَلِكَ فَقَامَ أَبُو بَكْرٍ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّهِ إِنْ تَرَى أَنْ تَعْفُو عَنْهُمُ النّبِيُّ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَقَالَ لِلنّاسِ مِثْلَ ذَلِكَ فَقَامَ أَبُو بَكُمٍ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّهِ عَلَيْهِ وَسَلّمَ قَالَ فَقَالَ عَلْهُمُ الْفِيدَاءَ قَالَ وَأَنْزَلَ اللّهُ عَنْ وَجُهِ رَسُولِ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ مَا كَانَ فِيهِ مِنْ الْغَمْ قَالَ فَعَفَا عَنْهُمُ وَقَبْلَ مِنْهُمُ الْفِيدَاءَ قَالَ وَأَنْزَلَ اللّهُ عَزْ وَجُورَ وَهُ بِرَ كَتَابٌ مِنْ اللّهِ سَبَقَ لَمَسّكُمْ فِيمَا آعَذُتُمُ إِلَى الْحِوالَا اللّهُ عَزْ وَهُ بِرَكَ قِيدِيلَ عَنْهُمُ الْفِيدَاءَ قَالَ وَأَنْزَلَ اللّهُ عَزْ وَهُ بِرَكَ قِيدِيلَ عَنْهُمُ الْمُؤْمِلُكُمْ فِيمَا آعَذُنُومَ اللّهُ عَزْ وَهُ بِرَكَ قِيدِيلًا عَنْهُمُ الْفِيدَاءَ قَالَ وَأَنْزَلَ اللّهُ عَزْ وَهُ بِرَكَ قِيدِيلَ عَنْعُولُ اللّهُ عَلْمُ الْمُلْكِلُهُ مِنْ اللّهُ عَلْقُ لَو الْمُؤْمِلُولُ اللّهُ عَنْ وَهُ بَهُمُ الْعُنْمُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ مَلْكُولُ اللّهُ عَلْلُولُ اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلَى وَالْولَا عَلَولُولُ اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَنْ اللّهُ عَلْمُ الْعَلَمُ اللّهُ عَلْمُ اللّهُ اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلْمُ اللّهُ الْعُلْمُ الللّهُ عَلْمُ

(۱۳۵۹) حفرت انس ڈاٹھ کے مروی ہے کہ بی علیہ انے غزوہ بدر کے قید یوں کے متعلق لوگوں ہے مشورہ کرتے ہوئے فر مایا کہ اللہ تعالی نے تمہیں ان پر قدرت عطاء فر مائی ہے (ابتمہاری کیا رائے ہے؟) حضرت عمر ڈاٹھ کھڑے ہو کر کہنے لگے یا رسول اللہ! مجھے اجازت دیجئے کہ ان سب کی گرونیں اڑا دوں ، نبی علیہ نے ان کی بات سے اعراض کر کے دوبارہ فر مایا لوگو! اللہ نے تمہیں ان پر قدرت عطاء فر مائی ہے ، کل بہتمہارے ہی بھائی تھے، حضرت عمر ڈاٹھ نے دوبارہ کھڑے ہو کرعض کیا یا رسول اللہ! مجھے اجازت دیجئے کہ ان سب کی گرونیں اڑا دوں ، نبی علیہ نے ان کی بات سے اعراض کر کے تیسری مرتبہ پھراپی بات و ہرائی ،اس مرتبہ حضرت صدیق اکبر ڈاٹھ کھڑے ہوئے اور کہنے گئے یا رسول اللہ! ہماری رائے بیہ کہ آ پ انہیں معاف کر وہرائی ،اس مرتبہ حضرت صدیق اکبر ڈاٹھ کھڑے جوئے اور کہنے گئے یا رسول اللہ! ہماری رائے بیہ کہ آ پ انہیں معاف کر کے ان سے فدیہ قبول کر لیں ، یہن کرنبی علیہ کے چرے نے می کیفیت دور ہوگئی ،اور انہیں معاف کر کے ان سے فدیہ قبول کر لیا ،سبق "

(١٣٥٩١) حَدَّثُنَا عَلِيٌّ بْنُ عَاصِمٍ عَنُ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ خَلُفَ أَبِى بَكُو فِى ثَوْبِ مُتَوَشِّحًا بِهِ [راحع: ١٢٦٤٤]. (١٣٥٩١) حزرت الس النَّائِلَ عُم وى بَكَ بَى عَلِيًا فَ اللَّهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ (١٣٥٩١) حزرت الس النَّائِلَ عَنَى اللَّهُ عَلَيْهِ (١٣٥٩١) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بُنُ هَارُونَ قَالَ أَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ قَالَ بَلَغَنَا آنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى خَلُفَ أَبِي بَكُو فِي وَجَعِهِ الَّذِي مَاتَ فِيهِ قَاعِدًا مُتَوَشِّحًا بِثُوبٍ قَالَ أَظُنَّهُ قَالَ بُرُدًا ثُمَّ دَعَا وُسَلَّمَ صَلَّى خَلُفَ أَبِي بَكُو فِي وَجَعِهِ الَّذِي مَاتَ فِيهِ قَاعِدًا مُتَوَشِّحًا بِثُوبٍ قَالَ أَظُنَّهُ قَالَ بُرُدًا ثُمَّ دَعَا أَسَامَةُ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَى يَرْيِدُ وَكَانَ فِي الْكِتَابَ الَّذِي مَعِي عَنْ أَسَامَةُ وَالْبَانِي: صحيح الاسناد

هي مُنالِهُ امَدُن بَل يَنْ مُنَالًا اللهُ عَنْ اللّهُ عَنْ الللّهُ عَنْ اللّهُ عَنْ اللّهُ عَنْ اللّهُ عَنْ اللّهُ عَنْ اللّهُ عَلَيْ الللّهُ عَا

(الترمذي: ٣٦٣). قال شعيب: رجاله ثقات].

(۱۳۵۹۲) ثابت بنانی میشد کہتے ہیں کہمیں سے بات معلوم ہوئی ہے کہ نی علیہ نے اپنے مرض الوفات میں اپنے جسم مبارک پر ایک کپڑ الپیٹ کر بیٹھ کر حضرت صدیق اکبر دلاٹھ کی اقتداء میں نماز پڑھی ہے، پھرنی علیہ نے حضرت اسامہ ڈلاٹھ کو بلایا اور اپنی پشت کوان کے سینے سے لگا دیا اور فر مایا اسامہ! مجھے اٹھاؤ۔

راوی پزید کہتے ہیں کہ میری کتاب میں حضرت انس ڈاٹھۂ کا نام بھی تھا (کہ بیروایت حضرت انس ڈاٹھۂ سے مروی ہے) لیکن استاذ صاحب نے اسے منکر قرار دیا اور ثابت ہی کے نام سے اسے محفوظ قرار دیا۔

(١٣٥٩٢) حَدَّثَنَا عَلِيٌّ بْنُ عَاصِمِ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ وَخَالِدٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ آبِي هُرَيْرَةَ آنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا جَاءَ أَحَدُكُمْ وَقَدْ أُقِيمَتُ الصَّلَاةُ فَلْيَمْشِ عَلَى هِينَتِهِ فَلْيُصَلِّ مَا أَذُرَكَ وَلْيَقْضِ مَا سُبِقَهُ [راحع: ٩٥٥].

(١٣٥٩٤) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةً صَاحِبُ الطَّعَامِ قَالَ آخُبَرَنِي جَابِرُ بْنُ يَزِيدَ وَلَيْسَ بِجَابِرٍ الْجُعُفِيِّ عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ بَعَثَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى حَلِيقٍ النَّصُرَائِيِّ لِيَنْ لِيَهُ عِنْ أَنْسٍ بْنِ مَالِكٍ قَالَ بَعَثَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ بَعَثِنِي إِلَيْكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْتُ وَسَلَّمَ لَقُونُ وَمَتَى الْمَيْسَرَةُ وَاللَّهِ مَا لِمُحَمَّدٍ سَائِقَةٌ وَلَا رَاعِيَةً لِتَبْعَثَ إِلَيْهِ بِأَثُوابٍ إِلَى الْمَيْسَرَةِ فَقَالَ وَمَا الْمَيْسَرَةُ وَمَتَى الْمَيْسَرَةُ وَاللّهِ مَا لِمُحَمَّدٍ سَائِقَةٌ وَلَا رَاعِيَةً فَلَا لَيْتُ عَلَيْهِ وَاللّهِ اللّهِ أَنَا خَيْرُ مَنْ يُبَايِعُ لَآنُ يَلْبَسَ فَرَاجُعْتُ وَاللّهِ أَنَا خَيْرُ مَنْ يُبَايِعُ لَآنُ يَلْبَسَ فَالَ كَذَبَ عَدُوا اللّهِ أَنَا خَيْرُ مَنْ يُبَايِعُ لَآنُ يَلْبَسَ أَوَى اللّهِ اللّهِ اللّهِ أَنَا خَيْرُ مَنْ يُبَايِعُ لَآنُ يَلْبَسَ أَنَا فَعَلَ كَذَبَ عَدُوا لَيْسَ عِنْدَهُ أَوْلِهِ عَلَيْ مَنْ يَابِعُ لَلْهُ اللّهِ اللّهُ اللّهُ اللّهِ اللّهُ اللّهِ اللّهُ اللللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللللّهُ اللّهُ الللللهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ

(۱۳۵۹۴) حفرت انس ڈائٹی سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ نے جھے صلیق نصرانی کے پاس یہ پیغام دے کر بھیجا کہ نبی علیہ کے پاس وہ کپڑے بین کہد دیا کہ نبی علیہ نے جھے کہ بی باس وہ کپڑے بین کہد دیا کہ نبی علیہ نے جھے تہاں وہ کپڑے بین کہد دیا کہ نبی علیہ نے جھے تہاں دہ کپڑے بین اس نے کہا کون سامیسرہ؟ کے کا تہاں کے پاس بھیجا ہے تا کہتم ٹبی علیہ کے پاس وہ کپڑے بھیجا دوجو میسرہ کی طرف ہیں، اس نے کہا کون سامیسرہ؟ کے کا میسرہ؟ کہنا دہ تہاں ہوں بھی میں میں کروائیں آگیا، نبی علیہ نے جھے دیکھتے ہی قرمایا دشمن میں میں کہ دوالا ہوں بتم میں سے کوئی شخص کپڑے کہ کہ تیں جمع کر کے ان کا کپڑ ابنا کر پہن لے، بیاس سے بہتر ہی تہرے کہ کہا امانت میں سے ایسی چیز پر قبضہ کرلے جس کا اسے حق نہ ہو۔

(١٣٥٩٥) قَالَ أَبُو عَبُد الرَّحْمَٰنِ وَجَدُتُ هَذَا الْحَدِيثَ فِي كِتَابِ أَبِي بِخَطَّ يَدِهِ حَدَّثَنَا عَبُدُ الْوَهَّابِ بُنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ عَنْ أَنَسِ بُنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِمُعَاذِ بُنِ جَبَلٍ مَنْ لَقِيَ اللَّهَ

هُ مُنالًا مَرْنُ مِنْ لِيَدِينَ مُنَالًا اللهِ مِنْ اللهِ مِنْ اللهِ مِنْ اللهِ مِنْ اللهِ مِنْ اللهِ اللهُ اللهُ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهُ اللهُ

لَا يُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا دَخَلَ الْجَنَّةَ [راحع: ١٢٦٣٣].

(۱۳۵۹۵) حضرت انس ڈاٹنڈ سے مروی ہے کہ نبی ملاقات حضرت معاذ ڈٹاٹنڈ سے فرمایا جو محض اللہ سے اس حال میں ملاقات کرے کہ وہ اس کے ساتھ کسی کوشریک ندٹھبرا تا ہوتو وہ جنت میں داخل ہوگا۔

(١٣٥٩٦) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةً عَنُ أَبِي التَّيَّاحِ عَنُ أَنَسٍ بُنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ مَوْضِعُ مَسْجِدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِبَنِى النَّجَارِ وَكَانَ فِيهِ حَرْثُ وَنَخُلٌ وَقَبُورُ الْمُشْرِكِينَ فَقَالَ يَا بَنِى النَّجَارِ وَكَانَ فِيهِ حَرْثُ وَنَخُلٌ وَسُوَّى الْمُشْرِكِينَ فَقَالَ يَا بَنِى النَّجَارِ وَكَانَ فِيهِ عَرْثُ وَنَخُلٌ وَسَوَّى الْحَرْثَ وَنَبَشَ قُبُورَ الْمُشْرِكِينَ قَالَ فَقَطَعَ النَّخُلَ وَسَوَّى الْحَرْثَ وَنَبَشَ قُبُورَ الْمُشْرِكِينَ قَالَ وَعَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبُلَ أَنْ يَبْنِى الْمَسْجِدَ يُصَلِّى حَيْثُ أَدُرَكُنهُ الصَّلَاةُ وَفِى مَرَابِضِ قَالَ وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعُولُ وَهُمْ يَنْقُلُونَ الصَّخْرَ لِبِنَاءِ الْمُسْجِدِ اللَّهُمَّ إِنَّ الْخَيْرَ خَيْرُ الْمُسْجِدِ اللَّهُمَّ إِنَّ الْخَيْرَ خَيْرُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ وَهُمْ يَنْقُلُونَ الصَّخْرَ لِبِنَاءِ الْمُسْجِدِ اللَّهُمَّ إِنَّ الْخَيْرَ خَيْرُ الْمَسْجِدِ اللَّهُمَّ إِنَّ الْخَيْرَ خَيْرُ الْمُسْجِدِ اللَّهُمَّ إِنَّ الْحَيْرَ خَيْرُ الْمُسْجِدِ اللَّهُمَّ إِنَّ الْحَيْرَ خَيْرُ الْمُسْرِدِ اللَّهُمَّ إِنَّ الْحَيْرَ خَيْرُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَاعُلُونَ الصَّخْرَ لِبَاءِ الْمُسْجِدِ اللَّهُمَّ إِنَّ الْحَيْرَ خَيْرُ الْمُسْرِدِ اللَّهُمَّ إِنَّ الْحَيْرَ خَيْرُ الْمُسْرِدِ اللَّهُمَّ إِنَّ الْحَيْرَ خَيْرُ الْمُسْرِدِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْحَنَ الْمَسْرِدِ الْمُسْرِدِ الْمُسْرِدِ الْمُعْارِقُ الْمُسْرِدِي الْمُسْرِدِ الْمَسْرِدُ الْمُسْرِدِ الْمُسْرِدِ الْمُسْرِدِ الْمُسْرِدِ الْمُسْرِدِ الْمُسْرِدِ الْمُسْرِدِ الْمُسْرِدِ الْمُسْرِدُ الْمُسْرِدُ الْمُسْرِدُ الْمُسْرِدِ الْمُسْرِدُ الْمُسْرِدِ الْمُسْرِدِ الْمُسْرِدُ الْمُسْرِدُ الْمُسْرِدُ الْمُسْرِدُ الْمُسْرِدُ الْمُسْرِدُ الْمُسْرِدِ الللّهُ عَلَيْهِ الْمُسْرِدُ الْمُسْرِدُ الْمُسْرِدُ الْمُسْرِدُ الْمُسْرِدُ الْمُسْرِدُ الْمُسْرِدُ الْمُسْرِدُ الْمُسْرِدُ الْمُسْرَاقُ الْمُسْرِدُ الْمُسْرِدُ الْمُسْرِقُ الْمُسْرَاقُ الْمُسْرَاقُ الْمُسْرَاقُ الْمُسْرَاقُ الْمُسْرِدُ الْمُسْرَاقُ الْمُعْرِدُ الْمُسْرِدُ الْمُسْرَاقُ ا

(۱۳۵۹۲) حضرت انس ڈاٹٹو ہے مروی ہے کہ نبی علیہ جب مدیدہ مورہ تشریف لائے تو مدیدہ کے بالائی حصے میں بنوعم و بن عوف کے معلے میں پڑاؤ کیا اور وہاں چودہ را تیں مقیم رہے، پھر بنونجار کے سرداروں کو بلا بھیجا، وہ اپنی تلوار میں لٹکائے ہوئے آئے، وہ منظر اب بھی میرے سامنے ہے کہ نبی علیہ اپنی سواری پر سوارتے، حضرت صدیق اکبر ڈٹٹٹو ان کے بیچھے تھے اور بنونجاران کے اردگر وقتے، یہاں تک کہ نبی علیہ حضرت ابوابوب انساری ڈٹٹٹو کے کن میں پہنچ گئے، ابتداء جہاں بھی نماز کا وقت ہوجا تا نبی علیہ ویسی نماز پڑھ لیتے، اور بکر بول کے باڑے میں بھی نماز پڑھ لیتے تھے، پھر نبی علیہ نے ایک مجرتقیر کرنے کا تھم دے دیا، اور بنو نبوار کو لیتے، اور بکر ابول کے باڑے میں بھی نماز پڑھ لیتے تھے، پھر نبی علیہ نہی نائیہ کے تھم دے دیا، اور بنو کی تھے تھے، پھر نبی علیہ اس میرے ساتھ طے کر لو، وہ کہنے لگے کہ ہم تو اس نبوار کے لوگوں کو بلا کر ان سے فر مایا اے بنونجار! اپنے اس باغ کی قیمت کا معاملہ میرے ساتھ طے کر لو، وہ کہنے لگے کہ ہم تو اس کی قیمت اللہ بی سے لیس گے، اس وقت وہاں مشرکین کی پچھ قبر یں، ویراند اور آئیک ورخت تھا، نبی علیہ کے تھم پر مشرکین کی قبروں کو اکھیٹر دیا گیا، ویراند کو برابر کر دیا گیا، اور درخت کو کاٹ دیا گیا، قبلہ مبور کی جانب درخت تھا، نبی علیہ کھم پر مشرکین کی کے قبروں کو اکھیٹر دیا گیا، ویراند کو برابر کر دیا گیا، اور درخت کو کاٹ دیا گیا، قبلہ مبور کی جانب درخت تھا، نبی علیہ کو آخرت کی سے اللہ! افسارا ورمہا جرین کی نفرت فرما۔

(١٣٥٩٠) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةً عَنْ أَنَس بُنِ مَالِكِ أَنَّ النَّيْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يُحْبَسُ الْمُؤْمِنُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَيَهُتَمُّونَ لِلَّلِكَ فَيَقُولُونَ لَوْ اسْتَشْفَعْنَا عَلَى رَبِّنَا عَزَّ وَجَلَّ فَيُرِيحُنَا مِنْ مَكَانِنَا فَيَأْتُونَ الْمُؤْمِنُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَيَهُولُونَ لِلَّا لِلَكَ فَيَقُولُونَ لَوْ اسْتَشْفَعْنَا عَلَى رَبِّنَا عَزَّ وَجَلَّ فَيُرِيحُنَا مِنْ مَكَانِنَا فَيَأْتُونَ النَّهُ إِيهِ وَأَسْجَدَ لَكَ مَلَائِكَتَهُ وَعَلَّمُكَ أَسُمَاءَ كُلِّ شَيْءٍ فَاشْفَعُ لَنَا إِلَى رَبِّكَ قَالَ فَيقُولُ لَسْتُ هُنَاكُمُ وَيَذُكُو خَطِيئَتَهُ الَّتِي أَصَابَ أَكُلَهُ مِنْ الشَّجَرَةِ وَقَدْ نُهِى عَنْهَا وَلَكِنْ الْتُوا رَبِّكَ قَالَ فَيقُولُ لَسْتُ هُنَاكُمُ وَيَذُكُو خَطِيئَتَهُ اللَّهِ لَكُونَ الْتُوا لَوْ اللَّهُ إِلَى أَهُلِ الْأَرْضِ قَالَ فَيَأْتُونَ نُوحًا فَيَقُولُ لَسْتُ هُنَاكُمْ وَيَذُكُو خَطِيئَتَهُ سُؤَالَهُ اللَّهُ لِنَاكُمْ وَيَذُكُو خَطِيئَتَهُ سُؤَالَهُ اللَّهُ عَنْ وَجَلَّ فَيَالُونَ إِبْرَاهِيمَ فَيقُولُ لَسْتُ هُنَاكُمْ وَيَذُكُو لَسُتُ هُنَاكُمْ وَيَذَكُو لَلْهُ اللَّهُ عَلَى الْمَوْلَ لَسُتُ هُنَاكُمْ وَجَلَّ بِغَيْدٍ عِلْمٍ وَلَكِنُ الْتُوا إِبُرَاهِيمَ خَلِيلَ الرَّحْمَٰنِ عَزَّ وَجَلَّ فَيَأْتُونَ إِبْرَاهِيمَ فَيقُولُ لَسْتُ هُنَاكُمْ وَيَذُكُونُ الْسُتُ هُنَاكُمْ وَيَذُكُولُ لَسُتُ هُنَاكُمْ وَيَذَكُمُ لَاسُتُ هُنَاكُمْ وَجَلَّ فَيَقُولُ لَسُتُ هُنَاكُمْ وَكِنُ الْنَوْلَ الْمُعْمِلُ لَلْهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ لِلْهُ اللَّهُ اللَّهُ لِلْكَ الْعَلْمُ وَلَا فَيَقُولُ لَسُتُ هُنَاكُمُ وَيَلَا فَيَعُولُ لَلْهُ اللَّهُ الْقَالَ فَيَقُولُ لَلْهُ الْكُمُ وَيَلُولُ الْمُعْتَلُ الْمُونَ وَجَلَ فَيَأْلُونَ إِبْرَاهِيمَ فَيَقُولُ لَلْهُ اللَّهُ لِكُونَ الْعَلَى الْمُؤْلُولُ لَلْهُ اللَّهُ الْمُعُولُ لَلْكُولُ الْمُنْ الْمُؤْلُولُ لَلْهُ اللَّهُ اللَهُ اللَّهُ اللَّه

هي مُناهُ اَمَان شِي مِنْ السِيدِ مَرْم اللهِ اللهُ اللهِ اللهُ اللهُ اللهِ اللهُ اللهُ اللهُ اللهِ اللهُ ال

وَيَذْكُرُ خَطِيئَتَهُ الَّتِي أَصَابَ ثَلَاثَ كَذِبَاتٍ كَذَبَهُنَّ قَوْلَهُ إِنِّي سَقِيمٌ وَقَوْلَهُ بَلْ فَعَلَهُ كَبِيرُهُمْ هَذَا وَأَتَى عَلَى جَبَّارٍ مُتْرَفٍ وَمَعَهُ امْرَٱتُهُ فَقَالَ ٱخْبِرِيهِ أَنِّي أَخُوكِ فَإِنِّي مُخْبِرُهُ ٱنَّكِ أُخْتِي وَلَكِنُ انْتُوا مُوسَى عَبْدًا كَلَّمَهُ اللَّهُ تَكْلِيمًا وَأَعْطَاهُ التَّوْرَاةَ قَالَ فَيَأْتُونَ مُوسَى فَيَقُولُ لَسْتُ هُنَاكُمْ وَيَذْكُرُ خَطِيئَتَهُ الَّتِي أَصَابَ قَتْلَهُ الرَّجُلَ وَلَكِنُ انْتُوا عِيسَى عَبْدَ اللَّهِ وَرَسُولَهُ وَكَلِمَةَ اللَّهِ وَرُوحَهُ فَيَأْتُونَ عِيسَى فَيَقُولُ لَسُتُ هُنَاكُمْ وَلَكِنْ ائْتُوا مُحَمَّدًا عَبْدَ اللَّهِ وَرَسُولَهُ غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ وَمَا تَأَخَّرَ قَالَ فَيَأْتُونِي فَأَسْتَأْذِنُ عَلَى رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ فِي ذَارِهِ فَيُؤُذَنُ لِي عَلَيْهِ فَإِذَا رَأَيْتُهُ وَقَعْتُ سَاجِدًا فَيَدَعُنِي مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ يَدَعَنِي ثُمَّ يَقُولُ ارْفَعْ رَأْسَكَ يَا مُحَمَّدُ وَقُلُ تُسْمَعُ وَاشْفَعُ تُشَفَّعُ وَسَلُ تُعْطَ قَالَ فَأَرْفَعُ رَأْسِي فَأَخْمَدُ رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ بِثَنَاءٍ وَتَحْمِيدٍ يُعَلَّمُنِيهِ ثُمَّ ٱشْفَعُ فَيَحُدُّ لِي حَدًّا فَأُخْرِحُهُمْ فَأَدْخِلُهُمْ الْجَنَّةَ وَسَمِعْتُهُ يَقُولُ فَأُخْرِجُهُمْ مِنْ النَّارِ وَأَدْخِلُهُمْ الْجَنَّةَ ثُمَّ أَسْتَأْذِنُ عَلَى رَبِّي عَزَّ وَحَلَّ الثَّانِيَةَ فَيُؤُذَنُ لِي عَلَيْهِ فَإِذَا رَأَيْتُهُ وَقَعْتُ سَاجِدًا فَيَدَعُنِي مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ يَدَعَنِي ثُمَّ يَقُولُ ارْفَعُ رَأْسَكَ مُحَمَّدُ وَقُلُ تُسْمَعُ وَاشْفَعُ تُشَفَّعُ وَسَلْ تُعْطَ قَالَ فَٱرْفَعُ رَأْسِي وَآخُمَدُ رَبِّي بِثَنَاءٍ وَتَحْمِيدٍ يُعَلِّمُنِيهِ ثُمَّ ٱشْفَعُ فَيَحُدُّ لِي حَدًّا فَأُخْرِجُهُمْ فَأُدْخِلُهُمْ الْحَنَّةَ قَالَ هَمَّامٌ وَأَيْضًا سَمِعْتُهُ يَقُولُ فَأُخُرِجُهُمْ مِنُ النَّارِ فَأُدْحِلُهُمْ الْجَنَّةَ قَالَ ثُمَّ أَسْتَأْذِنُ عَلَى رَبِّى عَزَّ وَجَلَّ الثَّالِثَةَ فَإِذَا رَأَيْتُ رَبِّي وَقَعْتُ سَاجِدًا فَيَدَعُنِي مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ يَدَعَنِي ثُمَّ يَقُولُ ارْفَعْ مُحَمَّدُ وَقُلْ تُسْمَعْ وَاشْفَعْ تُشَفَّعُ وَسَلْ تُعْطَ فَأَرْفَعُ رَأْسِي فَأَحْمَدُ رَبِّي بِثَنَاءٍ وَتَحْمِيدٍ يُعَلِّمُنِيهِ ثُمَّ ٱشْفَعُ فَيَحُدُّ لِي حَدًّا فَأُخْرِجُ فَأَدْخِلُهُمْ الْجَنَّةَ قَالَ هَمَّامٌ وَسَمِعْتُهُ يَقُولُ فَأُخُوِجُهُمْ مِنْ النَّارِ فَأُدْخِلُهُمْ الْجَنَّةَ فَلَا يَبْقَى فِي النَّارِ إِلَّا مَنْ حَبَسَهُ الْقُرْآنُ أَيْ وَجَبَ عَلَيْهِ الْخُلُودُ ثُمَّ تَلَا قَتَادَةً عَسَى أَنْ يَبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَحْمُودًا قَالَ هُوَ الْمَقَامُ الْمَحْمُودُ الَّذِي وَعَدَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ نَبِيَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راحع: ١٢١٧٧].

حضرت آ دم ملی جواب دیں گے کہ میں تو اس کا اہل نہیں ہوں اور انہیں اپنی لغزش یا د آ جائے گا اور وہ اپنے رب سے حیاء کریں گے اور فر ماکیں گے کہ تم حضرت نوح ملیلا کے پاس چلے جاؤ ، کیونکہ وہ پہلے رسول ہیں جنہیں اللہ نے اہل زمین کی طرف بھیجا تھا، چنا نچہ وہ سب لوگ حضرت نوح ملیلا کے پاس جا کیں گے اور ان سے کہیں گے کہ آپ اپنے پروردگار سے ہماری

هي مُناله اَمَدُن شِل مِينَةِ مِنْ اللهُ عِنْ اللهُ عَنْ اللّهُ عَلَيْ اللّهُ عَل

سفارش کردیجئے، وہ جواب دیں گے کہ تمہارا گو ہر مقصود میرے پاس نہیں ہے، تم حضرت ابراضیم علیظا کے پاس چلے جاؤ کیونکہ اللہ نے انہیں اپناخلیل قرار دیا ہے۔

چنانچہوہ سب لوگ حضرت ابراہیم علیہ کے پاس جائیں گے، کیکن وہ بھی یہی کہیں گے کرتمہارا کو ہر مقصود میرے پاس خبیں ہے، البتہ تم حضرت موئی علیہ کے پاس چلے جاؤ، کیونکہ اللہ نے ان سے براہ راست کلام فرمایا ہے، اور انہیں تو رات دی تھی ، حضرت موئی علیہ بھی معذرت کرلیں گے کہ میں نے ایک شخص کوناحق قبل کر دیا تھا البتہ تم حضرت عیسی علیہ کے پاس چلے جاؤ، وہ اللہ کے بندے، اس کے رسول اور اس کا کلمہ اور روح تھے لیکن چھڑت عیسی علیہ بھی معذرت کرلیں گے اور فرما کیں گئے جو کا گئے چھیلی لغزشیں اللہ نے معاف فرمادی ہیں۔

نی میں فرائے ہیں کہ ہیں اپنے پروردگار کے پاس حاضری کی اجازت جا ہوں گا جو جھے ٹی جائے گی ، ہیں اپنے رب کو دکھر سجدہ ریز ہوجاؤں گا ، اللہ جب تک جا ہے گا جھے ہجدے ہی کی حالت میں رہنے دے گا ، پھر جھے کہا جائے گا کہ اے جمہ اِمنا لیٹے ہم ہم ہوجاؤں گا ، اللہ جب ہم جھے ہو ہے گا کہ اور جس کی سفارش کریں گے تبول کر لی جمہ اِمنا لیٹے ہم ہم اِمنا ہوگا ہو وہ خود مجھے سکھانے گا ، پھر میں سفارش کروں گا تو اللہ میرے جائے گی ، چنا نچہ میں اپنا سرا ٹھا کر اللہ کی ایسی تعریف کروں گا جو وہ خود مجھے سکھانے گا ، پھر میں سفارش کروں گا تو اللہ میرے لیے ایک حدمقر رفر مادے گا اور میں انہیں جنت میں داخل کروا کردوبارہ آؤں گا ، تین مرتبہ اسی طرح ہوگا ، چوتھی مرتبہ میں کہوں گا کہ پروردگار! اب صرف و ، ی لوگ باقی بچ ہیں جنہیں قرآن نے روک رکھا ہے ، یعنی ان کے لئے جبنم واجب ہو چکی ہے ، پھرقا دہ نے آیت مقام محود کی تلاوت کر کے ای کومقام محود قرارویا۔

﴿ ١٣٥٩٨) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَخْبَرَنِي خَالِدٌ الْحَدَّاءُ عَنْ آبِي قِلَابَةَ عَنْ أَنَسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ لِكُلِّ أُمَّةٍ آمِينًا وَإِنَّ آمِينَ هَذِهِ الْأُمَّةِ آبُو عُبَيْدَةَ بْنُ الْجَرَّاحِ [راحع: ١٢٣٨٢].

(۱۳۵۹۸) حضرت انس ڈائٹڑ ہے مروی ہے کہ جناب رسول الله مَانٹیٹر نے ارشاد فرماً یا ہرامت کا ایک امین ہوتا ہے اور ابوعبیدہ اس امت کے امین ہیں۔

(١٣٥٩) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَضُرِبُ شَعَرُهُ إِلَى مَنْكَبَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَضُرِبُ شَعَرُهُ إِلَى مَنْكَبَيْهِ وَالمَعْ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَضُرِبُ شَعَرُهُ إِلَى

(١٣٦٠) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنُ قَتَادَةً قَالَ سَأَلْتُ آنَسًا كُمُ اعْتَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمُشُوكُونَ فِي ذِي الْقَعْدَةِ وَعُمْرَتَهُ أَيْضًا فِي الْعَامِ الْمُقْبِلِ فِي ذِي الْقَعْدَةِ وَعُمْرَتَهُ أَيْضًا فِي الْعَامِ الْمُقْبِلِ فِي ذِي الْقَعْدَةِ وَعُمْرَتَهُ أَيْضًا فِي الْعَامِ الْمُقْبِلِ فِي ذِي الْقَعْدَةِ وَعُمْرَتَهُ مَعَ حَجَّتِهِ [راحع: ٢٣٩٩].

(١٣٧٠٠) قاده مُنظِيد كہتے ہيں كميں نے حضرت انس اللفات يو جھا كه بى اليا نے كتنے فج كيے تھے؟ انہوں نے فرما يا كہ چار

مَنْ مُنْ الْمُ اَحْرُ اللَّهُ اللّ

مرتبہ، ایک عمرہ تو حدید بیے کے زمانے میں، دوسرا ذیقعدہ کے مہینے میں مدینہ سے، تیسراعمرہ ذیقعدہ ہی کے مہینے میں جعرانہ سے جبکہ آپ مالینظرانے غزو کہ حنین کا مال غنیمت تقسیم کیا تھا اور چوتھا عمرہ جج کے ساتھ کیا تھا۔

(١٣٦٠١) حَدَّثَنَا عَقَّانُ وَبَهُزُ قَالَا حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنُ أَنسِ بْنِ مَالِكِ أَنَّ رَجُلًا أَتَى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُو عَلَى الْمِنْبَرِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ اسْتَسْقِ اللَّهَ لَنَا قَالَ فَاسْتَسْقَى وَمَا نَرَى فِي السَّمَاءِ قَزَعَةً قَالَ فَاسْتَسْقِ اللَّهُ الْوَجُلُ أَوْ غَيْرُهُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ ادْعُ اللَّهُ أَنُ فَأَمُ لِللَّهِ الْمَعْرَةُ وَلَى اللَّهِ اللَّهُ الْوَجُولُ أَوْ غَيْرُهُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ ادْعُ اللَّهُ أَنْ فَا عَنْ عَلَى اللَّهُ اللهُ اللهُ اللَّهُ اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ

(۱۳۲۰۱) حفرت انس طافظت مروی ہے کہ ایک مرتبہ جمعہ کے دن نبی طبیقات ایک نے عرض کیا کہ یا رسول الله کا الله کے دعا کر دہ ہے ، نبی طبیقائے خطب باراں کے حوالے سے دعاء فرمانی، جس وفت آپ ملی الله کی دعا کر دیک بادل منظمی اور جب بارش شروع ہوئی تو رکتی ہوئی نظر نہ آئی، جب اگلا جمعہ ہوا تو اس وفت جمیں آسان پرکوئی بادل نظر نہیں آر ہاتھا، اور جب بارش شروع ہوئی تو رکتی ہوئی نظر نہ آئی، جب اگلا جمعہ ہوا تو اس نے عرض کیا یا رسول الله کا الله کی اور میں نے دیکھا کہ بادل دا کیں با کی جیٹ کے اور مدینہ کے اندرایک قطرہ بھی نہیں وئیک رہا تھا۔

(١٣٦٠٢) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنُ قَتَادَةً عَنُ أَنْسٍ بْنِ مَالِكٍ عَنُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا بَزَقَ أَحَدُكُمْ فَلَا يَنْزُقُ بَيْنَ يَدَيْهِ وَلَا عَنْ يَمِينِهِ وَلْيَبُزُقُ عَنْ شِمَالِهِ أَوْ تَحْتَ قَدَمِهِ الْيُسْرَى [راحع: ١٢٠٨٦].

(۱۳۷۰۳) حفرت انس ٹاٹٹٹا ہے مروی ہے کہ نبی طائٹا نے ارشاد فر مایا جَبِتم میں سے کوئی شخص تھو کنا جا ہے تو اپنی دا کیں جانب نہ تھوکا کرے بلکہ با کیں جانب یا اینے یا وُل کے نیچ تھوکا کرے۔

(١٣٦٠٣) حَلَّثَنَا عَفَّانُ حَلَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَنَادَةً عَنْ آنَسٍ آنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وُسَلَّمَ كَانَتُ نَعُلُهُ لَهَا قِبَالَانِ

(١٣٢٠٣) حضرت انس ڈاٹٹؤے مروی ہے کہ نبی علیا کے مبارک جوتوں کے دو تھے تھے۔

(١٣٦٠٤) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا خَلَفُ بُنُ خَلِيفَةَ قَالَ آبِي وَقَدُ رَآيَتُ خَلَفَ بُنَ خَلِيفَةَ وَقَدُ قَالَ لَهُ إِنْسَانٌ يَا أَبَا آخَمَلَا حَدَّثَكَ مُحَارِبٌ بُنُ دِثَارٍ قَالَ أَبِي فَلَمْ آفَهُمْ كَلَامَهُ كَانَ قَدُ كَبِرَ فَتَرَكْتُهُ حَدَّثَنَا حَفْصٌ عَنُ أَنَسِ بُنِ مَالِكٍ حَدَّثَكَ مُحَارِبٌ بُنُ دِثَارٍ قَالَ أَبِي فَلَمْ آفَهُمْ كَلَامَهُ كَانَ قَدُ كَبِرَ فَتَرَكْتُهُ حَدَّثَنَا حَفْصٌ عَنُ أَنْسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُو بِالْبَائِةِ وَيَنْهَى عَنُ التَّبَتُّلِ نَهْيًا شَدِيدًا وَيَقُولُ تَزَوَّجُوا الْوَدُودَ الْوَلُودَ إِنِّى مُكَاثِرٌ بِكُمْ الْأَنْبِياءَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ [راحع: ١٢٦٤،].

(۱۳۲۰۴) حضرت انس بڑاٹھ سے مروی ہے کہ نبی علیہ نکاح کرنے کا تھم دیتے اور اس سے اعراض کرنے کی شدید ممانعت فرماتے اور ارشاد فرماتے کہ محبت کرنے والی اور بچوں کی ماں بننے والی عورت سے شادی کیا کرو کہ میں قیامت کے دن دیگر

هي مُنزلاً امَرُرَضِ لِيَدِي مَوْمِ اللهِ مِنْ اللهِ اللهِ مِنْ اللهِ اللهِ مِنْ اللهِ مِنْ اللهِ اللهِ مِنْ اللهِ اللهِ مِنْ اللهِ اللهِ مِنْ اللهِ اللهِي اللهِ ا

انبیاء ﷺ برتمهاری کثرت سے فخر کروں گا۔

(١٣٦٠٥) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا خَلَفُ بُنُ خَلِيفَةَ حَدَّثَنَا حَفُصُ ابْنُ أَخِي أَنَسٍ عَنُ أَنَسٍ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كُنْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسًا فِى الْحَلْقَةِ وَرَجُلٌ قَائِمٌ يُصَلِّى فَلَمَّا رَكَعَ وَسَجَدَ فَتَشَهَّدَ ثُمَّ قَالَ وَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسًا فِى الْحَلْقَةِ وَرَجُلٌ قَائِمٌ يُصَلِّى فَلَمَّا رَكَعَ وَسَجَدَ فَتَشَهَّدَ ثُمَّ قَالَ فِى الْحَلَقِةِ وَرَجُلٌ قَائِمٌ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اتَدُرُونَ بِمَا دَعَا اللَّهَ قَالَ اللَّهُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اتَدُرُونَ بِمَا دَعَا اللَّهَ قَالَ اللَّهُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَدُرُونَ بِمَا دَعَا اللَّهَ قَالَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اتَدُرُونَ بِمَا دَعَا اللَّهُ قَالُوا اللَّهُ وَالْمُ وَالَّذِى إِذَا شُؤلَ إِلَيْ اللَّهُ بِاسْمِهِ الْأَعْظَمِ الَّذِى إِذَا دُعِى بِهِ أَجَابَ وَإِذَا سُئِلَ بِهِ أَعْطَى (راحِمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْلَمُ اللَّهُ عَلَى إِلَيْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَّمَ اللَّهُ عَلَى الْحَلَى الْمُعْلَمِ اللَّهُ عَلَى الْعَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْمُعْلَمِ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الْعَلَمُ اللَّهُ عَلَى الْعَلَمُ الْمُعْلَى اللَّهُ عَلَى الْعَلَمُ الْعَلَمُ عَلَى الْعَلَمُ اللَّهُ عَلَى الْعَلَمُ عَلَى الْعَلَمُ الْعَلَمُ اللَّهُ عَلَى الْعَلَمُ اللَّهُ عَلَى

(۱۳۲۰۵) حضرت انس رفی نفی سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی ایٹی سے ساتھ طقے میں بیٹھا ہوا تھا اور ایک آدمی کھڑا نماز پھر رہا تھا، رکوع و بجود کے بعد جب وہ بیٹھا تو تشہد میں اس نے بید عا پڑھی ''اے اللہ! میں جھے سے سوال کرتا ہوں کیونکہ تمام تعریفیں میں میں ہیں ، تیرے لیے ہی ہیں ، تیرے لیے ہی ہیں ، تیرے لیے ہی ہیں ، تیرے علاوہ کوئی معبو دنہیں ، نہایت احسان کرنے والا ہے، آسان وز مین کو بغیر نمونے کے پیدا کرنے والا ہے، اور بڑے جلال اور عزت والا ہے، اے زندگی وینے والے اے قائم رکھنے والے! میں بچھے ہی سے سوال کرتا ہوں۔''نبی علیف نے فر مایا تم جانتے ہو کہ اس نے کیا دعا کی ہے؟ صحابہ شائیز نے عرضکیا اللہ اور اس کے رسول مُنافیز بھی کی در بعے دعا ما گل نے فر مایا اس دات کی قسم جس کے درست قدرت میں میری جان ہے اس نے اللہ سے اس کے اس اسم اعظم کے ذریعے دعا ما گلی ہے کہ جب اس کے ذریعے دعا ما گلی جائے تو وہ ضرور وہ فر ور جب اس کے ذریعے سوال کیا جائے تو وہ ضرور وہ کا کہ اس میں کہ در بعد سوال کیا جائے تو وہ ضرور وہ کیا گئی جائے تو اللہ اسے مورور قبول کرتا ہے اور جب اس کے ذریعے سوال کیا جائے تو وہ ضرور

وَلَا بِالْقِيَامِ فَإِنِّى كَلَّانًا عَلَمُ الُوَاحِدِ حَلَّثَنَا الْمُخْتَارُ بُنُ فُلْفُلِ حَلَّثَنَا آنَسُ بُنُ مَالِكٍ قَالَ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةً فَآقَبَلَ عَلَيْنَا بِوَجُهِهِ فَقَالَ إِنِّى إِمَامُكُمْ فَلَا تَسْبِقُونِى بِالرُّكُوعِ وَلَا بِالسُّجُودِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةً فَآقَبَلَ عَلَيْنَا بِوَجُهِهِ فَقَالَ إِنِّى إِمَامُكُمْ فَلَا تَسْبِقُونِى بِالرُّكُوعِ وَلَا بِالسُّجُودِ وَلَا بِالسُّجُودِ وَلَا بِالسَّجُودِ وَلَا بِالْقِيَامِ فَإِنِّى أَرَاكُمْ مِنْ بَيْنِ يَدَى قَمِنْ خَلْفِى ثُمَّ قَالَ وَالَّذِى نَفْسِى بِيَدِهِ لَوْ رَأَيْتُمُ مَا رَأَيْتُ لَصَحِكُتُم وَلَا اللَّهِ وَمَا رَأَيْتَ قَالَ رَأَيْتُ الْجَنَّةَ وَالنَّارَ [راحع: ١٢٠٢٠] قليلًا وَلَكُونُهُ كَانِيلًا قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَا رَأَيْتَ قَالَ رَأَيْتُ الْجَنَّةَ وَالنَّارَ [راحع: ١٢٠٢٠]

اور ۱۳۹۰ کا کھرت انس بن مالک ڈٹاٹوئے مروی ہے کہ ایک دن نی ایک نماز سے فارغ ہوکر ہماری طرف متوجہ ہوئے اور فرمایالوگوا میں تمہم ارامام ہوں، لہذارکوع ، مجدہ، قیام ، تعوداوراختنام میں جھے آگے ندبڑھا کرو، کیونکہ میں تمہمیں اپنے آگے سے بھی دیکھا ہوں اور پیچھے ہے بھی ، اوراس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے ، جو میں دیکھ چکا ہوں ، اگر تم نے وہ دیکھا ہوتا تو تم بہت تھوڑ ا ہنتے اور کھڑت سے رویا کرتے ، صحابہ ڈٹائٹڈ نے یو چھایا رسول اللّمُنائٹیڈ آ آپ نے کیا دیکھا ہے؟ فرمایا میں نے اپنی آ تکھوں سے جنت اور جہنم کو دیکھا ہے۔

﴿ ١٣٦٠ ﴾ حَدَّثْنَا عَقَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنُ أَنْسِ بُنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّتُ عَلَيْهِ

هي مُنزلًا احَدُرُن بل يُنظِيدُ مَرْمُ اللهُ عَلِيْهُ مِن مَنزلًا احَدُرُن بل يُنظِيدُ مَرْمُ اللهُ عَلِيْهُ الم

جَنَازَةٌ فَأَنْنُواْ عَلَيْهَا خَيْرًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَبَتُ ثُمَّ مُوَّ عَلَيْهِ بِجِنَازَةٍ أُخْرَى فَأَنْنُوا عَلَيْهِ بِجِنَازَةٍ أُخْرَى فَأَنْنُوا عَلَيْهِ اللَّهِ عِلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَبَتُ ثُمَّ قَالَ أَنْتُم شُهَدَاءُ اللَّهِ فِي الْأَرْضِ [راحع ١٢٩٧] عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَبَتُ ثُمَّ قَالَ أَنْتُم شُهَدَاءُ اللَّهِ فِي الْأَرْضِ [راحع ١٢٩٧] عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيَ بِهِ كَهُ بَيْ عَلِيْهِ وَسَلَّمَ وَيَ بِهِ كَهُ بَيْ عَلِيهِ كَمَا مِنْ عَلَيْهِ كَمَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيُ مِنْ مِنْ اللَّهُ عَلَيْهِ مَا عَنْ مِنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيَ عَلَيْهِ مَا عَلَيْهِ مَا عَلَيْهِ وَمَا إِنَّا وَيَعْ فَيْ عَلَيْهِ وَمِنْ مِنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَا عَلَقُوا مِنْ عَلَيْهِ مَا عَلَيْهِ وَعَلَى وَمُولَ عَلَيْهِ وَمَا عَلَيْهُ عَلَيْهِ وَمَا عَلَيْهِ وَمَعْ مَنْ عَلَيْهِ مَا لِهُ عَلَيْهِ فَيَ اللَّهُ عَلَيْهِ مَا عَلَيْهِ وَمَعْ مِنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَا عَلَاهُ وَالْمُ وَمِنْ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ مَا عَلَيْهُ وَالْمَا عَلَيْهِ وَمِولَا عَلَاهُ وَالْمُعَالِمُ اللَّهُ عَلَيْهُ مَا عَلَا اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَمِولَا عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَا عَا عَلَيْهِ وَمِنْ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَا عَلَيْهِ وَالْمَاعِلَا عَلَيْهِ الْمُعَالِمُ وَالْمُولِ عَلَيْهِ وَمِنْ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْمَاعِلَا وَالْمِلْمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْمُولِ عَلَيْهِ وَمِنْ عَلَيْهِ وَالْمَاعِ وَالْمُولِ عَلَيْهِ وَمِلْمُ وَالْمُولِ عَلَيْهِ وَمِنْ عَلَيْهِ وَمِلْمُ وَالْمُولِ عَلَيْهِ وَمِنْ عَلَيْهِ وَمِلْمُ وَالْمُولُولُ عَلَيْهِ وَمُلْمَ وَالْمُولِ عَلَيْهِ وَالْمُولُ عَلَيْهِ وَالْمُولُ عَلَيْهِ وَمِنْ عَلَيْهِ وَالْمُعَالِمُ وَالْمُولُولُ عَلَيْهِ وَمِنْ مَا عَلَيْهُ وَالْمُولُولُ عَلَيْهُ وَالْمُولُ عَلَيْهُ وَالْمُولُولُ عَلَالِمُ وَالْمُولُولُ عَلَيْهُ وَالْمُولُ مَا عَلَيْهُ وَالْمُولُ

(١٣٦.٨) حَدَّثَنَا عَقَانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ قَالَ أَخْبَرَنَا ثَابِتٌ عَنُ أُنَسٍ أَنَّ رَجُلًا كَانَ يَكُتُبُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِذَا أَمْلَى عَلَيْهِ عَلِيمًا حَجَيْمًا كَتَبَ سَمِيعًا بَصِيرًا قَالَ دَعُهُ وَإِذَا أَمْلَى عَلَيْهِ عَلِيمًا حَجَيْمًا كَتَبَ عَلَيْهِ عَلِيمًا حَجَيْمًا كَتَب وَسَلَّمَ فَإِذَا أَمْلَى عَلَيْهِ عَلِيمًا حَجَيْمًا كَتَب عَلَيْهِ عَلِيمًا حَلِيمًا عَلَيْهِ عَلِيمًا حَجَيْمًا كَتَب عَلَيْهِ عَلِيمًا حَلِيمًا حَلِيمًا حَلِيمًا حَلِيمًا عَلَيْهِ عَلِيمًا حَلَيْمًا كَتَب عَلَيمًا حَلِيمًا حَلِيمًا حَلَيهًا عَلَيْهِ عَلِيمًا حَلَيهًا كَتُب عَلَيمًا حَلَيمًا عَلَيْهِ عَلِيمًا حَلَيمًا عَلَيْهِ عَلِيمًا حَلِيمًا عَلَيْهِ عَلِيمًا حَلَيمًا عَلَيهِ عَلِيمًا حَلَيمًا عَلَيْهِ عَلِيمًا حَلَيْمًا قَدُ قَرَا قُلُ آلَ الْمُعَلِمَةُ وَلَا قَلْ عَمُولُ وَكَانَ قَدُ قَرَا اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَيمًا حَلِيمًا عَلَيْهِ عَلِيمًا حَلِيمًا عَلَيه عَلَيمًا حَلِيمًا عَلَيهِ عَلَيمًا حَلِيمًا قَدُ قَرَا أَنْ أَنْ وَكَانَ قَدُ قَرَا اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلِيمًا حَلِيمًا عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيهِ عَلَيْهِ عَلَيهِ عَلَيْهِ عَلَيهِ عَلَيْهِ عَلِيمًا عَلَيهِ عَلَيهِ عَلَيهًا عَلَيْهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّا عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلِيمًا عَلَيْهِ عَلَيهِ عَلَيهِ عَلَيه عَلَيه عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَيهُ عَلَيه عَلَيْهِ عَلَيه عَلَيه عَلَى اللَّهُ عَلَيه عَلَيه عَلَيه عَلَى اللَّهُ عَلَيه عَلَيه عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّه عَلَيْهِ عَلَيه عَلَى اللَّه عَلَيه عَلَيه عَلَى اللَّه عَلَيه عَلَيه عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّه عَلَى اللَّه عَلَى اللَّه عَلَيْهِ عَلَى اللَّه عَلَى اللَّه عَلَى اللَّه عَلَى اللَّه عَلَى اللَّه عَلَى اللله عَلَى الله عَلَيْهِ عَلَيه عَلَى الله عَلَى الله عَلَى الله عَلَى الله عَلَيْهِ عَلَى الله عَلَى الله عَلَى الله عَلَى الله عَلَيه عَلَى الله عَلَيْهِ عَلَى الله عَلَ

(۱۳۲۰۸) حفرت انس خانف خانف حروی ہے کہ ایک آدی نی نیا ایک است تھا، اس نے سورہ بقرہ اور آل عمران بھی پڑھر کھی ، نی علیا است "سمیعا" کھو ایکن وہ ختی ، نی علیا است "سمیعا" کھو ایکن وہ کھو ایکن وہ کہ "سمیعا بصیرا" کھو یا، نی علیا فرماتے اس اس طرح کھو ایکن وہ کہتا کہ میں جیسے چاہوں کھوں ، اس طرح نی علیا است "علیما حکیما" کھواتے تو وہ اس کی جگہ "علیما حکیما" لکھ دیتا گھا، جب وہ آدی مرا پھوٹ سے بعد وہ آدی مرتد ہو کرعیما کی ہوگیا، اور کہنے لگا کہ میں محد (منگا فیا تی اس جو چاہتا تھا کھو دیتا تھا، جب وہ آدی مرا اور اسے وہ نے کی کی گھا کہ اور اسے وہ کی کی گھا کہ اور اسے وہ کی کیا گھا تو زمین نے اسے باہر پھینک دیا۔

حضرت انس ٹائٹنا کہتے ہیں کہ مجھ سے حضرت ابوطلحہ ٹائٹنانے بیان کیا کہ وہ اس جگہ پر گئے تھے جہاں وہ آ دمی مراتھا، انہوں نے اسے باہر پڑا ہوایایا۔

(١٣٦٠٩) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ قَالَ آخْبَرَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسِ بُنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْطَى أَبَا سُفَيَانَ وَعُيَيْنَةَ وَالْأَقْرَعَ وَسُهَيْلَ بُنَ عَمْرِ وَفِى الْآخِرِينَ يَوْمَ حُنَيْنِ فَقَالَتُ الْأَنْصَارُ يَا رَسُولَ اللَّهِ سُيُوفُنَا تَقُطُرُ مِنْ دِمَائِهِم وَهُمْ يَذُهَبُونَ بِالْمَغْنَمِ فَهَلَغَ ذَلِكَ النَّيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَمَعَهُمْ فِى قُبَةٍ اللَّهِ سُيُوفُنَا تَقُطُرُ مِنْ دِمَائِهِم وَهُمْ يَذُهَبُونَ بِالْمَغْنَمِ فَهَلَغَ ذَلِكَ النَّيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَمَعَهُمْ فِى قُبَةٍ لَكُمْ الْعَدْرَكُمُ قَالُوا لَا إِلَّا الْمَنْ أَخْتِنَا قَالَ الْبُنُ أُخْتِ الْقَوْمِ مِنْهُمُ ثُمَّ قَالَ الْفَادُ وَالنَّاسُ اللَّقَارُ أَمَا تَوْصَوْنَ أَنْ يَذُهَبَ النَّاسُ بِالشَّاةِ وَالْبَعِيرِ وَتَذُهَبُونَ كُذَا وَكَذَا قَالُوا نَعَمُ قَالَ آئَتُمُ الشَّعَارُ وَالنَّاسُ اللَّقَارُ أَمَا تَوْصَوْنَ أَنْ يَذُهَبَ النَّاسُ وَادِيا وَسَلَكَتُ الْأَنْصَارُ كُوشِى وَعَيْبَى لَوْ سَلَكَ النَّاسُ وَادِيا وَسَلَكَتُ الْأَنْصَارُ عَرْشِى وَعَيْبَى لَوْ سَلَكَ النَّاسُ وَادِيا وَسَلَكَتُ الْأَنْصَارُ وَقَالَ حَمَّادٌ أَعْطَى مِائَةً مِنْ الْإِبِلِ يُسَمِّى كُلُ شَعْهُ مُ وَلُولًا الْهِجْرَةُ لَكُنْتُ امْرَأُ مِنْ الْأَنْصَارِ وَقَالَ حَمَّادٌ أَعْطَى مِائَةً مِنْ الْإِبِلِ يُسَمِّى كُلُ وَالْمَورِ وَقَالَ حَمَّادٌ أَعْطَى مِائَةً مِنْ الْإِبِلِ يُسَمِّى كُلُّ وَالْفَرَا وَالْعَرْ وَالْمَورِ وَقَالَ حَمَّادٌ أَعْلَى مِائَةً مِنْ الْإِبِلِ يُسَمِّى كُلُ

(۱۳۷۰۹) حضرت انس نظائی سے مردی ہے کہ غزوہ حنین کے موقع پر اللہ نے جب بنو ہوازن کا مال غنیمت نبی علیہ کوعطاء فر مایا اور نبی علیہ عیبینہ اور اقرع وغیرہ کے ایک ایک آ دمی کوسوسواونٹ دینے لگے تو انسار کے کچھلوگ کہنے لگے نبی علیہ قریش کودیئے جارہے ہیں اور ہمیں نظرانداز کررہے ہیں جبکہ ہماری تلواروں سے ابھی تک خون کے قطرے فیک رہے ہیں۔

نی علیا کویہ بات معلوم ہوئی تو آپ شکا تی انصاری صحابہ نوائی کو بلا بھیجا اور فر ما یا اے گروہ انصار! کیا تم لوگ اس بات پرخوش نہیں ہو کہ لوگ مال و دولت لے کر چلے جا کیں اور تم پینمبر خدا کو اپنے خیموں میں لے جاؤ، وہ کہنے لگے کیوں نہیں یا رسول اللہ، پھر نبی علیا نے فر ما یا اس ذات کی تتم جس کے دست قدرت میں محمد کا اللہ ایک وادی میں چل رسول اللہ، پھر نبی علیا نے فر ما یا اس ذات کی تتم جس کے دست قدرت میں محمد کا انتصار میر اپر دہ ہیں، اور اگر ہجرت نہ ہوتی تو میں انسار میر اپر دہ ہیں، اور اگر ہجرت نہ ہوتی تو میں انسار ہی کا ایک فر دہوتا۔

وَقَدَمِى تَمَشُّ قَدَمَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَآتَيْنَاهُمْ حِينَ بَزَعَتُ انشَّمْسُ وَقَدُ أَخْرَجُوا وَقَدَمِى تَمَشُّ قَدَمَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُوا مُحَقَّدٌ وَالْخَمِيسُ فَقَالُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ أَكْبَرُ وَلِيهَ وَسَلَّمَ اللَّهُ أَكْبَرُ خَرِبَتُ خَيْرُ إِنَّا إِذَا نَزَلْنَا بِسَاحَةٍ قَوْمٍ فَسَاءَ صَبَاحُ الْمُنْذَرِينَ قَالَ فَهَزَمَهُمْ اللَّهُ عَنَّ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ أَكْبَرُ خَرِبَتُ خَيْرُ إِنَّا إِذَا نَزَلْنَا بِسَاحَةٍ قَوْمٍ فَسَاءَ صَبَاحُ الْمُنْذَرِينَ قَالَ فَهَزَمَهُمْ اللَّهُ عَنَّ وَجَلَّ قَالَ وَوَقَعَتُ فِى سَهْمِ دِحْيَةً جَارِيَةً جَمِيلَةً فَاشْتَرَاهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِسَبْعَةِ أَرُوسُ فَرَعَتُهَا النَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَسَبْعَةِ أَرُوسُ فَيْ وَعَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُهُ وَلَهُ الْمُعَلِمُ وَلَهُ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَالُهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَعَدَ أَشُوفُ النِّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَعَدَوْتُ النَّاقُ الْفَصَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ قَالَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهُ عَلَيْ وَسَلَّمَ قَالَ إِلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِلَهُ وَسُلَمَ قَالَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِلَهُ وَسَلَمَ قَالَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِلَى وَاللَّهِ لَقَدُ وَقَعَ وَسُعُو اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ قَالَ إِلَهُ وَسَلَمَ قَالَ إِلَى وَاللَّهِ لَقَدُ وَقَعَ وَالْمَاعُ وَلَعَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ قَالَ إِلَهُ وَلَكُو وَلَعَ وَاللَهُ وَلَعَلَى وَاللَهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ قَالَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ وَاللَهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ قَالَ اللَهُ عَلَى اللَ

(١٣٦٥)]. [راجع: ١٣٢٦٥].

(۱۳۹۱) حضرت انس ہ اللہ سے مروی ہے کہ غزوہ خیبر کے دن میں حضرت ابوطلحہ ہ اللہ کے چیچے سواری پر بیٹھا ہوا تھا اور میرے پاؤں نبی علیہ کے پاؤں کو چھور ہے تھے، ہم وہاں پہنچے تو سورج نکل چکا تھا اور اہل خیبر اپنے مویشیوں کو نکال کر کلہا ڑیاں اور کر اللہ کی خیبر کر اللہ کے تھے ہمیں دیکھ کر کہنے لگے گھر (منافیق کے) اور لشکر آگئے، نبی علیہ نے اللہ اکبر کہ کر فرما یا کہ خیبر بر با دہوگیا، جب ہم کمی قوم کے حق میں اتر تے ہیں تو ڈرائے ہوئے لوگوں کی صبح بری بدترین ہوتی ہے، اللہ تعالی نے انہیں شکست سے دو

چارکردیا، وہ مزید کہتے ہیں کہ حضرت صفیہ ڈاٹھا، 'جو بہت خوبصورت تھیں' حضرت دھے کہی ڈاٹھٹا کے جصے میں آئی تھیں، نبی علیہ ا نے سات افراد کے عوض انہیں خرید لیا، اور خرید کر انہیں حضرت ام سلیم ڈاٹھا کے پاس بھیج دیا، تا کہ وہ انہیں بنا سنوار کر دلہن بنا کیل، نبی علیہ نے ان کے ولیعے کے لئے مجودی، پنیراور کھی جمع کیا، اس کا حلوہ تیار کیا گیا اور دستر خوان بچھا کر اسے دستر خوان پر رکھا گیا، لوگوں نے سیر اب ہوکر اسے کھایا، اس دوران لوگ بیسو چنے لگے کہ نبی علیہ ان اور فرما کیس کے یا انہیں باندگی بنا کیں گے؟ لیکن جب نبی علیہ نے انہیں سواری پر بٹھا کر پر دہ کرایا اور انہیں اپنے پیچھے بٹھا لیا تو لوگ سمجھ گئے کہ نبی علیہ ا نے ان سے نکاح فرمالیا ہے۔

مدینه منورہ کے قریب پہنچ کرلوگ اپنے رواج کے مطابق سواریوں سے کودکر اتر نے گئے ، نی ملائی بھی اسی طرح اتر نے لئے لیکن اونٹی بھسل گئی اور نبی ملائی اور نبی ملائی اور نبی ملائی اور نبی ملائی کے ، حضرت صفیہ ڈٹاٹٹ بھی گرگئیں ، دیگر از واج مطہرات دیکھر ہی تھیں ، وہ کہنے لگیں کہ اللہ اس یہودیہ کو دورکر ہے اور اس کے ساتھ ایسا ایسا کرے ، ادھر نبی ملائی کھڑے ہوئے اور انہیں پر دہ کرایا ، پھراپنی میں کہ اللہ اللہ کا میں نے بوچھا اے ابو تم وہ کیا واقعی نبی ملائی گرگئے تھے؟ انہوں نے فرمایا ہاں اللہ کی قسم اگر گئے تھے۔

(١٣٦١م) وَشَهِدْتُ وَلِيمَةَ زَيْنَبَ بِنُتِ جَحْشٍ فَٱشْبَعَ النَّاسَ خُبُزًا وَلَحْمًا وَكَانَ يَبُعَثُنِي فَٱدْعُو النَّاسَ فَلَمَّا فَرَعَ قَامَ وَتَبِعْتُهُ وَتَخَلَّفَ رَجُلانِ اسْتَأْنَسَ بِهِمَّا الْحَدِيثُ لَمْ يَخُرُجَا فَجَعَلَ يَمُرُّ بِنِسَائِهِ وَيُسَلِّمُ عَلَى كُلِّ وَاحِدَةٍ سَلَامٌ عَلَيْكُمْ يَا أَهُلَ الْبَيْتِ كَيْفَ أَصْبَحْتُمْ فَيَقُولُونَ بِخَيْرٍ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ وَجَدْتَ أَهْلَكَ فَيَقُولُ بِخَيْرٍ فَلَمَّا رَبَعَ فَلَمَّا رَأَيَاهُ قَدْ رَجَعَ فَلَمَّا رَبَعَ فَلَمَّا رَأَيَاهُ قَدْ رَجَعَ فَلَمَّا رَأَيَاهُ قَدْ رَجَعَ فَلَمَّا وَأَيْنَ فَلَمَّا وَأَيْهُ فَلَمَّا رَأَيَاهُ قَدْ رَجَعَ فَلَمَّا فَخَرَجَا قَالَ فَوَاللَّهِ مَا أَدْرِى أَنَا أَخْبَرُتُهُ أَوْ نَزَلَ عَلَيْهِ الْوَحْيُ بِأَنْهُمَا قَدْ خَرَجَا فَلَ مَوْكَ الْبَابِ أَرْخَى الْحَجَابَ بَيْنِي وَبَيْنَهُ وَأَنْزَلَ اللَّهُ الْحُجَابَ هَذِهِ الْآيَاتِ لَا تَدْخُلُوا وَصَعَ رِجْلَهُ فِي أَسُكُفَّةِ الْبَابِ أَرْخَى الْحِجَابَ بَيْنِي وَبَيْنَهُ وَأَنْزَلَ اللَّهُ الْحِجَابَ هَذِهِ الْآيَاتِ لَا تَدُخُلُوا وَصَعَ رِجْلَهُ فِي أَسُكُفَّةِ الْبَابِ أَرْخَى الْحِجَابَ بَيْنِي وَبَيْنَهُ وَأَنْزَلَ اللَّهُ الْحِجَابَ هَذِهِ الْآيَاتِ لَا تَدُخُلُوا وَصَعَ رِجْلَهُ فِي أَسُكُفَّةِ الْبَابِ أَرْخَى الْحِجَابَ بَيْنِي وَبَيْنَهُ وَأَنْزَلَ اللَّهُ الْحِجَابَ هَذِهِ الْآيَاتِ لَا تَدُخُلُوا اللَّهُ الْحِجَابَ هَذِهِ الْآيَاتِ لَا تَدْ الْعَلَى اللَّهُ الْحِجَابَ هَذِهِ الْآيَاتِ لَا تَدُولَ الْعَلَى اللَّهُ الْحَجَابَ هَا إِلَى اللَّهُ الْوَلِي اللَّهُ الْعَامِ عَيْرَ نَاظِرِينَ إِنَاهُ حَتَى فَرَعَ مِنْهَا [راحع: ٦٥ ٢٠٥].

(۱۱۰ ۱۳ ۱۰) حضرت انس نا ٹی اور اس مروی ہے کہ میں حضرت زینب ٹی ٹیا کے ولیے میں بھی موجود تھا، اور اس نکاح کے ولیے میں بنی علیہ نے اور اس نکاح کے ولیے میں بنی علیہ نے اور اس نکاح کے اور گوشت کھلایا، باتی تو سب لوگ کھا ٹی کر چلے گئے ، لیکن دوآ دی کھانے کے بعد و میں بھی نکل آیا، نی علیہ و تت گذار نے کے لئے باری باری اپنی از واج مطہرات کے جم وں میں جاتے اور انہیں سلام کرتے ، وہ پوچھتیں کہ یارسول اللہ مان ہوں کو کیسا پایا ؟ نی علیہ فرماتے بہت اچھا، پھر جب اپنے گھر کے در واز بے پر پنچ تو وہ بیٹھے ہوئے ای طرح با تیں کرر ہے تھی، انہوں نے جب نی علیہ کو واپس آتے ہوئے دیکھا تو کھڑے ہوگے اور چلے گئے۔

اب مجھے یا دنہیں کہ میں نے نبی علیا کوان کے جانے کی خبر دی یا کسی اور نے بہر حال! نبی علیا وہاں سے چلتے ہوئے اپنے گھر میں داخل ہو گئے ، میں نے بھی داخل ہونا چاہا تو آپ نے پر دہ لٹکا لیا اور آیت حجاب نازل ہوگئی۔

هي مُنالِه المَرْين بن يَهِ مِنْ اللهُ عَنْ عَلْ اللهُ عَنْ عَلَا عَلَا عَلَا عَا عَلَا عُلِي عَالِي عَلْمُ عَلْ اللهُ عَلَيْ اللّهُ عَلَّا لِلللّهُ عَلَيْ اللّهُ عَلَيْ اللّهُ

(١٣٦١١) حَلَّثُنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّقَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكِ أَنَّ الْيَهُودَ كَانَتُ إِذَا حَاضَتُ الْمُرْأَةُ مِنْهُمُ أَنْحَرَجُوهَا مِنْ الْبَيْتِ فَلَمْ يُوَاكِلُوهَا وَلَمْ يُجَامِعُوهَا فَسَأَلَ أَصْحَابُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذَلِكَ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَيَسْأَلُونَكَ عَنْ الْمَحِيضِ قُلُ هُو أَذَى فَاعْتَزِلُوا النِّسَاءَ فِي الْمَحِيضِ حَتَّى فَرَعَ مِنْ الْآيَةِ فَأَمْرَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَصْنَعُوا كُلَّ شَيْءٍ إِلَّا النِّكَاحَ قَالَتُ الْيَهُودُ مَا يُرِيدُ هَذَا الْآيَةِ فَأَمْرَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَصْنَعُوا كُلَّ شَيْءٍ وَأُسَيْدُ بْنُ حُطَيْرٍ فَقَالَا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ النَّكُولَ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَتَى ظَنَا أَنْهُ قَدْ وَجَدَ الْيُهُودَ قَالَتُ كَذَا أَقُلَا نَدُكُحُهُنَّ فَتَعَيَّرَ وَجُهُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى ظَنَا أَنَّهُ قَدُ وَجَدَ الْيَهُودَ قَالَتُ كَذَا أَقُلَا نَدُكِحُهُنَ فَتَعَيَّرَ وَجُهُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى ظَنَا أَنَهُ لَهُ وَجَدَ عَلَيْهِ مَا أَنْ يَعَنَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَتْ فِى آثَارِهِمَا فَحَرَجًا مِنْ عِنْدِهِ وَاسْتَقُبْلَتُهُمَا هَدِيَّةٌ مِنْ لَبَنٍ إِلَى النَّيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَتْ فِى آثَارِهِمَا فَحَرَجًا مِنْ عِنْدِهِ وَاسْتَقُبْلَتُهُمَا إِلَى النَّيِّ قَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَتْ فِى آثَارِهِمَا فَطَنَانًا أَنَّهُ لَمُ يَجِدُ عَلَيْهِ وَاسْتَقُبُكُمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَلَتُ مَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَتْ فِى آثَارِهِمَا فَطَيْنَا أَنَّهُ لَمُ يَجِدُ عَلَيْهِمَا إِرَاحِع عَلَيْهِ وَلَا مُسَلِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَا عَلَيْهُ وَلَالَا عَلَيْهِ وَسُلَمَ فَا أَلْهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا لَكُوا عَلَيْكُ فَى الْتَهُ لَوْ وَلَهُ عَلَيْهِ وَلَا لَكُولُ عَلَيْهُ وَلَيْهُ وَلَمَا إِلَّى اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَلَا لَا لَتُكُولُوا اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْ

(۱۳۲۱۱) حفرت انس نظافی سے مروی کے کہ یہود یوں میں جب کی عورت کو' ایام' آتے تو وہ لوگ ان کے ساتھ نہ کھاتے پیتے تھے اور ندا یک گھر میں اکتھے ہوتے تھے، صحابہ کرام مختلق آبی طینیا سے دریافت کیا تو اللہ تعالی نے بیآیت نازل فرمادی که' بیاوگ آپ سے ایام والی عورت کے متعلق سوال کرتے ہیں، آپ فرماد یکئے که' ایام' بذات خود بیاری ہے، اس لئے ان ایام میں عورتو ال سے الگ رہواور پاک ہونے تک ان سے قربت نہ کرو' بیآیت کمل پڑھنے کے بعد نبی علیا نے فرمایا صحبت کے علاوہ سب کچھ کر سکتے ہو، یہود یوں کو جب بیہ بات معلوم ہوئی تو وہ کہنے گئے کہ بیآدی تو ہر بات میں ہماری خالفت ہی کرتا ہے۔

پھر حضرت اسید بن حفیر رفافظ اور عباد بن بشیر رفافظ، نبی علیظ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور کہنے گئے یا رسول اللّٰم کا فلفت ہوجائے) ہیہ یہودی ایسے کہدر ہے ہیں، کیا ہم اپنی ہیویوں سے قربت بھی شہر لیا کریں؟ (تا کہ یہودیوں کی ممل مخالفت ہوجائے) ہیہ سن کر نبی علیظ ہوئے انور کا رنگ بدل گیا، اور ہم یہ بیجھنے گئے کہ نبی علیظ ان سے ناراض ہو گئے ہیں، وہ دونوں بھی وہاں سے چلے گئے، لیکن کچھ ہی در بعد نبی علیظ کے پاس کہیں سے دودھ کا حدید آیا تو نبی علیظ نے ان دونوں کو بلا جھیجا اور انہیں وہ پلا دیا، اس مطرح ہم بھھ گئے کہ نبی علیظ ان سے ناراض نہیں ہیں۔

﴿ ١٣٦١٢) حُدَّثُنَا عَفَّانُ حَدَّثُنَا حَمَّادُ بَنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا ثَابِتُ عَنْ أَنَسِ أَنَّهُ قَالَ مَا صَلَّيْتُ خَلْفَ رَجُلِ أَوْجَزَ صَلَاةً مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُتَقَارِبَةً وَكَانَتُ صَلَاةً أَبِى بَكُرٍ مُتَقَارِبَةً فَلَمَّا كَانَ عُمَرُ مَدَّ فِى صَلَاةِ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ قَامَ حَتَّى نَقُولَ قَدُ أَوْهَمَ وَسَلَّمَ إِذَا قَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ قَامَ حَتَّى نَقُولَ قَدُ أَوْهَمَ وَكَانَ يَقُولَ قَدُ أَوْهُمَ وَكَانَ يَقُعُدُ بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ حَتَّى نَقُولَ قَدُ أَوْهَمَ [رصححه مسلم (٤٧٣)]. [راحع: ١٣١٣٥]

ر ۱۳۱۲) حضرت انس ر النظام مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ سے زیادہ مخضر نماز کسی کے پیچے نہیں پڑھی، نبی علیہ کی نماز قریب قریب برابر ہوتی تھی، حضرت صدیق اکبر ر النظا کا بھی بہی حال تھا، البتہ حضرت عمر ر النظام نے فجر کی نماز کمی کرنا شروع کی تھی، اور

کی مُنظاً اَتَمْنِ بَنْ بَا بِیَنِیْ مَنْرِم کی کی کی کی کی کی کی مُسنَن انسِ بن مَالك ی کی کی الله کی کی کی الله کی کی کی این این بن مَالك ی کی کی الله این اوران دونوں کے درمیان اتنا کمبا وقد فرماتے کہ ہمیں یہ خیال ہونے لگتا کمہ کہیں نی ملی بھول تونہیں گئے۔

- (١٣٦١٣) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ أَخْبَرَنَا ثَابِتٌ عَنُ أَنَسِ بُنِ مَالِكٍ أَنَّهُ قَرَأَ هَذِهِ الْآيَةَ إِنَّا ٱعْطَيْنَاكَ الْكُوْثَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُغْطِيتُ الْكُوْثَرَ فَإِذَا هُوَ نَهُرٌّ يَجْرِى وَلَمْ يُشَقَّ شَقًّا فَإِذَا حَافَتَاهُ قِبَابُ اللَّوْلُؤُ فَضَرَبُتُ بِيَدِى إِلَى تُرْبَتِهِ فَإِذَا هُوَ مِسْكَةٌ ذَفِرَةٌ وَإِذَا حَصَاهُ اللَّؤُلُؤُ [راجع: ١٢٥٧،].
- (۱۳۲۱۳) حضرت انس ڈاٹٹؤ سے مروی ہے کہ نبی علیا نے ارشاد فر ما یا مجھے کوٹر عظاء کی گئی ہے، وہ ایک نہر ہے جوسطے زمین پر بھی بہتی ہے، اس کے دونوں کناروں پر موتیوں کے خیمے لگے ہوئے ہیں، جنہیں تو ڑا نہیں گیا، میں نے ہاتھ لگا کر اس کی مٹی کو دیکھا تو وہ مشک خالص تھی، اور اس کی کنگریاں موتی تھے۔
- (١٣٦١٤) حَدَّثَنَا عَفَّانُ أَخْبَرَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَتَمَنَّينَّ أَحَدُكُمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَتَمَنَّينَّ أَحَدُكُمُ اللَّهُ عَنْ أَنْسِ أَنَّ الْعَلَامُ خَيْرًا لِي وَتَوَقَّنِي إِذَا كَانَتُ الْوَفَاةُ خَيْرًا لِي الْمَوْتَ مِنْ ضُرِّ أَصَابَهُ وَلَكِنْ لِيَقُلْ اللَّهُمَّ أَخْبِنِي مَا كَانَتُ الْعَيَاةُ خَيْرًا لِي وَتَوَقَيْنِي إِذَا كَانَتُ الْوَفَاةُ خَيْرًا لِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَعْمَنَينَ أَخَدُوا لِي وَتُوفَيْنِي إِذَا كَانَتُ الْوَفَاةُ خَيْرًا لِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَعْمَلُوا لَكُونُ لِيَقُلْ اللَّهُمَّ أَخْبِينِي مَا كَانَتُ الْعَلَامُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَعْمَلُوا لِللَّهُ مَا لَاللَّهُ مَا لَكُونُ لِيَقُلْ اللَّهُمَّ أَخْبِينِي مَا كَانَتُ الْعَلَامُ اللَّهُمْ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ إِلَيْ عَلَيْلُ اللَّهُ عَلَيْلًا لِي وَتُولُولُولُ اللَّهُ اللَّهُ مَا لَكُولُكُ اللَّهُ اللَّالَةُ اللَّهُ الْعَلَالُهُ اللَّهُ الللللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ
- (۱۳۷۱۳) حضرت انس بن ما لک ڈاٹٹؤے مروی ہے کہ نبی طالیہ نے فر مایاتم میں سے کوئی شخص اپنے اوپر آنے والی کسی نکلیف کی وجہ سے موت کی تمنا نہ کرے ، اگر موت کی تمنا کرنا ہی ضروری ہوتو اسے یوں کہنا چاہئے کہ اے اللہ! جب تک میرے لیے زندگی میں کوئی خیر ہے ، جھے اس وقت تک زندہ رکھ ، اور جب میرے لیے موت میں بہتری ہوتو جھے موت عطاء فرما دینا۔
- (١٣٦١٥) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُكُثِرُ ٱنْ يَقُولَ اللَّهُ مَ رَبَّنَا آتِنَا فِي اللَّذُنِيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ [راجع: ١٣١٩٥].
- (۱۳۷۱۵) حضرت انس رفائق سے مروی ہے کہ نبی علیظ بکثرت بید عاء فرماتے تھے کہ اے اللہ! ہمیں دنیا میں بھی بھلائی عطاء فرما اور آخرت میں بھی بھلائی عطاء فرمااور ہمیں عذابِ جہنم سے محفوظ فرما۔
- (١٣٦١٦) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسٍ قَالَ لَقَدُ سَقَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَدَحِي
- هَذَا الشَّرَابَ كُلَّهُ الْعُسَلَ وَالْمَاءَ وَاللَّبَنَ [صححه مسلم (٢٠٠٨) وابن حبان (٣٩٤) والحاكم (٤/٥٠٠)]. (١٣١٢) حضرت انس ولِنْ الله عنه الله بيالے كمتعلق مروى ہے كہ ميں نے اس بيالے سے نبي عليه كو برقتم كامشر وب پلايا ہے، شهر بھى ، يانى بھى اور دود ھ بھى ۔
- (١٣٦١٧) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنُ أَنسِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ الْوِصَالِ
 قَالَ فَقِيلَ إِنَّكَ تُواصِلُ قَالَ إِنِّى أَبِيتُ يُطْعِمُنِي رَبِّي وَيَسْقِينِي [راجع: ١٢٧٧].
- (۱۳۷۱۷) حضرت انس بٹاٹٹؤ سے مروی ہے کہ نبی علیشانے فرمایا ایک ہی سحری سے سلسل کئی روزے نہ رکھا کرو، کسی نے عرض کیا

کے منافہ اکٹرین بل میں متر کر ہے ہیں؟ نی مالی سے فرمایا میں اس معاطے میں تبہاری طرح نہیں ہوں، میرارب مجھے کھلا پلا یارسول اللہ! آپ تو اس طرح کرتے ہیں؟ نی مالیا نے فرمایا میں اس معاطے میں تبہاری طرح نہیں ہوں، میرارب مجھے کھلا پلا دیتا ہے۔

(۱۳ ۱۸) حضرت انس ٹاٹٹ مروی کے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ کی خدمت میں ایک آ دمی کو پیش کیا گیا جس نے نشہ کیا ہوا تھا، نبی علیہ نے تقریباً ہیں آ دمیوں کو تھم دیا اور ان میں سے ہرایک نے اسے دودوشاغیس یا جوتے مارے۔

(١٣٦١٩) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا الْمُفَضَّلُ بُنُ فَضَالَةً عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا ارْتَحَلَ قَبْلَ أَنْ تَزِيغَ الشَّمْسُ أَخَرَ الظَّهْرَ إِلَى وَقُتِ الْعَصْرِ ثُمَّ نَزَلَ وَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا ارْتَحَلَ قَبْلَ أَنْ تَزِيغَ الشَّمْسُ أَخْرَ الظَّهُرَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا ارْتَحَلَ قَبْلَ أَنْ يَرْتَحِلَ صَلَّى الظَّهُرَ الْمَقَلِ وَيَحِد المحارى (١١١١)، فَجَمَعَ بَيْنَهُمَا فَإِذَا وَاغَتُ الشَّمْسُ قَبْلَ أَنْ يَرْتَجِلَ صَلَّى الظَّهُرَ الْمَقْهُرَ الْمَا وَالْمَالِ اللهِ مِلْ اللهِ مَلْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلّم (١١١٤)، و١٩٠١]. [انظر: ١٣٨٣٥]

(۱۳۷۱۹) حفرت انس ڈاٹٹ سے مروی ہے کہ اگر نبی علیا از وال شمس سے قبل سفر پر روانہ ہوتے تو نما زِ ظهر کونما زِ عصر تک مؤخر کر دیتے ، پھر اتر کر دونوں نمازیں اکٹھی پڑھ لیتے اور اگر سفر پر روانہ ہونے سے پہلے زوال کا وقت ہوجا تا تو آ پ مُنْ اللَّهِ اللَّهِ بِهِلِمُ نما نِهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ اللَّهُ مِنْ اللَّمْ اللَّهُ مِنْ الللَّهُ مِنْ الللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ الللَّهُ مِنْ الللَّهُ مِنْ اللَّاللَّمُ مِنْ اللَّاللَّالِي مُنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ ال

(١٣٦٢) حَدَّثَنَا قُنَيْهَ مُّنِ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا رِشُدِينُ بُنُ سَعْدٍ عَنْ قُرَّةَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَحَبُ أَنْ يُوسِّعَ اللَّهُ عَلَيْهِ فِي رِزْقِهِ وَيَنْسَأَ لَهُ فِي أَثُوهِ فَلْيَصِلُ رَحِمَهُ [صححه اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَآلَ مَنْ أَحَبُ أَنْ يُوسِّعَ اللَّهُ عَلَيْهِ فِي رِزْقِهِ وَيَنْسَأَ لَهُ فِي أَثُوهِ فَلْيَصِلُ رَحِمَهُ [صححه الله عَلَيْهِ وَسَلَّم (٢٠٦٧)، وابن حبان (٤٣٨) و ٤٣٩)].

(۱۳۷۲) حفرت انس بڑا تھی سے مروی ہے کہ جناب رسول الله مگا تھی تھے ارشاد فرمایا جس شخص کو یہ بات پیند ہو کہ اس کی عمر میں برکت اور رزق میں اضافہ ہوجائے ، اسے چاہئے کہ صلدرحی کیا کرے۔

(١٣٦٢٢) حَكَّثُنَا فَكَيْبَةُ بُنُ سَعِيلِ حَدَّثَنَا رِشَٰدِينُ بُنُ سَعَلِ عَنْ قُرَّةً وَعُقَيْلٍ وَيُونُسَ عَنِ ابُنِ شِهَا بِعَنْ أَنَسِ بُنِ مَالِكِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ كَانَ لِابْنِ آذَمَ وَادٍ مِنْ ذَهَبِ الْتَمَسَ مَعَهُ وَادِياً آخَرَ وَلَنْ يَمُلَأَ فَمَا لِكِ أَنَّ النَّرَابُ ثُمَّ يَتُوبُ اللَّهُ عَلَى مَنْ تَابَ إِراحِع: ٢٧٤٧].

(۱۳ ۱۲) حضرت انس طائن سے مروی ہے کہ نبی طائنا نے فرمایا اگر ابن آ دم کے پاس مال سے بھری ہوئی دووا دیاں بھی ہوتیں تو وہ تیسری کی تمنا کرتا اور ابن آ دم کا پیدے صرف قبر کی مٹی ہی بھر سکتی ہے، اور جو تو بہ کرتا ہے، اللہ اس کی توبہ قبول فرمالیتا ہے۔ (۱۳۶۲) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثُنَا لَیْٹٌ حَدَّثَنِی عُقَیْلٌ فَلْ کَرَهُ

هي مُنالاً احَدُّى مَن الله المَوْرِين بل مِينِيهِ مَتْرَم اللهِ اللهِ اللهِ مِن مَالكُ عَنْهُ اللهِ مَن اللهِ

(۱۳۲۲) گذشته حدیت اس دوسری سند ہے بھی مروی ہے۔

(۱۳۶۲) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةٌ قَالَ آخُبَرَنَا ابْنُ لَهِيعَةً عَنْ حَالِدِ بْنِ أَبِي عِمْرَانَ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِسْحَاقَ بْنِ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةً عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكِ قَالَ قَالَ رَسُولُ الْلَّهِ صَلَّى إِللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَيْرُوا الشَّيْبَ وَلَا تُقَرِّبُوهُ السَّوَادَ عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكِ قَالَ قَالَ رَسُولُ الْلَّهِ صَلَّى إِللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَيْرُوا الشَّيْبَ وَلَا تُقَرِّبُوهُ السَّوَادَ عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكِ قَالَ قَالَ رَسُولُ الْلَّهِ صَلَّى إِللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَيْرُوا الشَّيْبَ وَلَا تَقْرَبُوهُ السَّوَادَ السَّالَةُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَيْرُوا الشَّيْبَ وَلَا يَعْفِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ عَيْرُوا الشَّيْبَ وَلَا تَقُرْبُوهُ السَّوَادَ السَّوادَ عَنْ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَلَا يَعْمَلُوا اللَّهُ مِنْ أَنِهُ مِنْ أَنْهُ مَا عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ مِنْ مَالِكُ وَلَا لَا اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَمُ عَلَيْهُ وَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ مِنْ مَالِكُ وَلَا عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ الللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَاللَّهُ وَلَا عَلَيْهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَلَا عَلَى اللَّهُ وَالْمُولِلَالَةُ وَلَا عَلَاللَّهُ وَاللَّهُ وَالْمُولُولُولُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ عَلَى اللَّهُ وَالْمُولِ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَالْمُولِ وَالْمُولُولُولُ اللَّهُ مِنْ أَلَا لَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَالْمُولُولُولُ اللَّهُ وَالْمُولُولُ اللَّهُ وَالْمُولُولُ وَاللَّهُ وَالْمُولُولُولُولُ اللَّهُ وَاللَّهُ وَالْمُولُولُولَ اللَّهُ وَاللَّهُ وَالْمُولُولُولُ اللَّهُ وَالْمُولُولُولُ اللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ اللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَالْمُولُولُولُولُ اللَّهُ وَاللَّ

(١٣٦٢٤) حَدَّثَنَا هَارُونُ قَالَ ابْنُ وَهُبٍ وَحَدَّثِنِى أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ أَنَّ حَفُصَ بْنَ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَنَس حَدَّثَهُ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكِ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِصَلَاةِ الْمُنَافِقِ يَدَعُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِصَلَاةِ الْمُنَافِقِ يَدَعُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِصَلَاةِ الْمُنَافِقِ يَدَعُ الْعَصْرَ حَتَّى إِذَا كَانَتُ بَيْنَ قَوْنَى الشَّيْطَانِ أَوْ عَلَى قَرْنَى الشَّيْطَانِ أَوْ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ أَلَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ إِلَا لَهُ اللَّهُ لَا اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْكُ إِلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ إِلَّا قَلِيلًا [صححه ابن حمان (٢٦٠). قال شعيب صحيح وهذا إسناد حسن]

(۱۳۲۲ سا) حضرت انس بڑا تھا سے مروی ہے کہ ٹبی طینا نے فر مایا کیا میں شہیں منافق کی نماز کے متعلق نہ بتاؤں؟ منافق نماز عصر کوچھوڑ ہے درمیان آ جاتا ہے تو وہ نماز پڑھنے کھڑا ہوتا ہے اور مرغ کی طرح ٹھونگیں مارکراس میں اللہ کو بہت تھوڑ ایا وکرتا ہے۔

(۱۳۱۲) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّدُنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا ثَابِثٌ عَنْ أَنَسِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَعُضُ الْعُطُلُوا بِنَا إِلَى آدَمَ أَبِى الْبَشِرِ فَيَشْفَعُ لَنَا إِلَى رَبِّنَا عَزَ وَجَلَّ فَلَيْقُولُ بَنْ فَيُقُولُ وَنَ يَا آدَمُ أَنْتَ اللَّهِ عَلَيْهُ وَلَكِنْ النَّوا اللَّهِ عَلَيْ فَيَأْتُونَهُ فَيَقُولُونَ يَا آدَمُ أَنْتَ اللَّهِ عَلَيْ وَكُلُ النَّهِ اللَّهِ عَلَيْ فَيَأُتُونَ النَّوا اللَّهِ عَلَيْ فَيَأْتُونَهُ فَيَقُولُونَ يَا اللَّهُ عَلَىٰ إِلَى رَبِّكَ فَلَيْقُولُ إِنِّى لَسُتُ هُنَاكُمُ وَلَكِنْ النُّوا إِبْرَاهِيمَ خَلِيلَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فَيَقُولُونَ يَا لَوْحُ اشْفَعُ لَنَا إِلَى رَبِّكَ فَلْيَقُولُ إِنِّى لَسُتُ هُنَاكُمُ وَلَكِنْ النُّوا إِبْرَاهِيمَ خَلِيلَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فَيَقُولُونَ يَا لَوْحُ اشْفَعُ لَنَا إِلَى رَبِّكَ فَلْيَقُوسُ بَيْنَنَا فَيقُولُ إِنِّى لَسُتُ هُنَاكُمْ وَلَكِنْ النُّوا إِبْرَاهِيمَ خَلِيلَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فَيَقُولُونَ يَا وَحُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْ إِلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَكُنُ النُّوا مُوسَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَيْعُولُ النِّي لَيْسَ هُ فَيَقُولُونَ يَا عِسَى وَيَقُولُ النِّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَيْعُولُ النِّي لَسُعَمُ لَلَهُ عَلَيْهُ وَمَا مَا عَلَيْهُ وَعَا وَلَيْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَيَعُولُ وَيَكُونَ الْنَوا عَيْسَى وَلَوْنَ عِيسَى فَيَقُولُونَ يَا عِسَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَيْعُولُ وَيَ عَلَيْهُ وَعَلَيْهُ وَعَلَى عَلَيْهُ وَعَا وَقَلْ كَانَ مَعَاعُ فِي وَعَا وِقَلْ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَيْعُولُ وَمَا كُونُ مَا عَلَيْهُ وَعَلَيْهُ وَعَلَيْهُ وَمَا لَكُونُ عَلَيْهُ وَعَلَيْهُ وَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَعَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَعَلَيْهُ وَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَعَلَى مَنْ فَي اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَى عَلَيْهُ وَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَالَعُ وَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا ال

هي مُنالاً اَمَانُ مِنْ اللهِ عَنْ مُنَالِ اَيْنِ مِنْ اللهِ عَنْ اللهِ مِنْ اللهِ عَنْ اللهِ مِنْ اللهِ اللهِ عَنْ اللهِ مِنْ اللهِ مِنْ اللهِ مِنْ اللهِ مِنْ اللهِ اللهِ عَنْ اللهِ مِنْ اللهِ اللهِ مِنْ اللهِي اللهِ مِنْ اللهِ اللهِ مِنْ اللّهِ مِ

مُحَمَّدٌ فَيُفْتَحُ لِى فَأَحِرٌ سَاجِدًا فَأَحْمَدُ رَبِّى عَزَّ وَجَلَّ بِمَحَامِدَ لَمْ يَحْمَدُهُ بِهَا أَحَدٌ كَانَ بَعْدِى فَيَقُولُ ارْفَعُ رَأْسَكَ وَقُلُ يُسْمَعُ مِنْكَ وَسَلْ تُعْطَهُ وَاشْفَعْ تُشَفَّعُ فَيَقُولُ أَى رَبِّ أُمَّتِى بَهَا أَحَدٌ كَانَ بَعْدِى فَيَقُولُ أَى رَبِّ أُمَّتِى فَيُقَالُ أَخُوجُهُمْ وَسُلْ تَعْطَهُ وَاشْفَعْ تُشَفَّعُ فَيَقُولُ أَى رَبِّ أُمَّتِى فَيُقَالُ شَعِيرَةٍ مِنْ إِيمَانٍ قَالَ فَأَخُوجُهُمْ ثُمَّ أَخِرُ سَاجِدًا فَأَحْمَدُهُ بِهَا أَحَدٌ كَانَ بَعْدِى فَيُقَالُ لِى ارْفَعُ رَأْسَكَ وَسَلْ تُعْطَهُ وَاشْفَعْ تُشَفَّعُ فَأَقُولُ أَى رَبِّ أُمَّتِى فَيُقَالُ أَخُوجُ مَنْ كَانَ فِي قَلْبِهِ مِثْقَالُ بُرَّةٍ مِنْ إِيمَانٍ قَالَ فَأَخُوجُهُمْ وَاشْفَعْ تُشَفَّعُ فَأَقُولُ أَى رَبِّ أُمَّتِى فَيُقَالُ أَخُوجُ مَنْ كَانَ فِي قَلْبِهِ مِثْقَالُ بُرَّةٍ مِنْ إِيمَانٍ قَالَ فَأَخُوجُهُمْ قَالًا فَأَخُوجُهُمْ فَا أَخُولُ مِثْلَ ذَلِكَ فَيُقَالُ مَنْ كَانَ فِي قَلْبِهِ مِثْقَالُ بُرَّةٍ مِنْ إِيمَانٍ قَالَ فَأَخُوجُهُمْ قَالَ ثُمَّ أَخِورٌ سَاجِدًا فَأَقُولُ مِثْلَ ذَلِكَ فَيُقَالُ مَنْ كَانَ فِي قَلْبِهِ مِثْقَالُ ذَرَّةٍ مِنْ إِيمَانٍ قَالَ فَأَخُوجُهُمْ فَا أَولُ أَنْ مُ مُنْكَانً فِي قَلْبِهِ مِثْقَالُ ذَرَّةٍ مِنْ إِيمَانٍ قَالَ فَأَخُوجُهُمْ

(۱۳۷۲۵) حفرت انس ڈاٹٹ ہے مروی ہے کہ نبی علیہ نے فر مایا قیامت کے دن سارے مسلمان انسٹے ہوں گے، ان کے ول میں یہ بات ڈاٹی جائے گی اوروہ کہیں گے کہ اگر ہم اپنے پروردگار کے سامنے کسی کی سفارش لے کرجائیں تو شایدوہ ہمیں اس جگہ سے راحت عطاء فر مادے، چنا نچہ وہ حضرت آ دم طلیہ کے پاس جائیں اوران سے کہیں گے کہ اے آ دم! آپ ابوالبشر ہیں، اللہ تعالیٰ نے آپ کو اپنے واپنے ہاتھ سے بیدا کیا، اپنے فرشتوں سے آپ کو تجدہ کروایا، اور آپ کو تمام چیزوں کے نام سکھائے، لہذا آپ ہمارے دب سے سفارش کردین کہ وہ ہمیں اس جگہ سے نجات وے دے۔

حضرت آدم علیہ جواب دیں گے کہ میں تواس کا اہل نہیں ہوں اور انہیں اپن لغرش یا د آجائے گی اور وہ اپنے رب سے دیاء کریں گے اور فر مائیں گے کہ تم حضرت نوح علیہ کے پاس چلے جاؤ ، کیونکہ وہ پہلے رسول ہیں جنہیں اللہ نے اہل زمین کی طرف بھیجاتھا، چنا چے وہ سب لوگ حضرت نوح علیہ کے پاس جائیں گے اور ان سے کہیں گے کہ آپ اپنے پرور دگارہ ہماری سفارش کر دیجئے ، وہ جواب دیں گے کہ تمہارا گو ہر مقصود میرے پاس نہیں ہے، تم حضرت ابراھیم علیہ کے پاس چلے جاؤ کیونکہ اللہ نے انہیں اپنا خلیل قرار دیاہے۔

چنانچوہ سب لوگ حضرت ابراہیم ملیہ کے پاس جائیں گے، کیکن وہ بھی یہی کہیں گے کہ تمہارا گوہر مقصود میرے پاس نہیں ہے، البتہ تم حضرت موئی ملیہ کے پاس چلے جاؤ، کیونکہ اللہ نے ان سے براہ راست کلام فر مایا ہے، اور انہیں تو رات دی تھی، حضرت موئی ملیہ بھی معذرت کرلیں گے کہ میں نے ایک شخص کوناحی قتل کر دیا تھا البتہ تم حضرت عیسی ملیہ کے پاس چلے جاؤ، وواللہ کے بندے، اس کے رسول اور اس کا کلمہ اور دور شخص کوناحی قتل کر دیا تھا البتہ تم حضرت عیسی ملیہ کے اور فرمائیں گے دور خرمائیں گئی معذرت کرلیں گے اور فرمائیں گے کہ تم محرکا اللہ تا معاف فرما دی ہیں اور حضرت عیسی ملیہ ہی معذرت کرلیں گا ور حضرت عیسی ملیہ ہی معاف فرما دی ہیں اور حضرت عیسی ملیہ ہی قرمائیں گئی کے پاس جاؤ، وہ تمہاری سفارش کریں گے، جن کی آگی کیجیلی لغزشیں اللہ نے معاف فرما دی ہیں اور حضرت عیسی ملیہ ایک میں موجود چیز کو عیسی ملیہ ہی فرمائیں گئی کہیں گئیں ہی محرب میسی میں موجود چیز کو صاصل کرناممکن ہوگا؟ لوگ کہیں گئیس مضرب عیسی ملیہ ایک کہیریا در کھوا محمد کا لیکھی تھی اس کرناممکن ہوگا؟ لوگ کہیں گئیس ، حضرت عیسی ملیہ ایکسی کے کہیریا در کھوا محمد کا لیکھی کیسی عام ہیں ، حضرت عیسی ملیہ ایکسی کے کہیریا در کھوا محمد کا لیکھی کیسی کے کہیریا در کھوا محمد کا لیکھی کی کے کہریا در کھوا محمد کا لیکھی کی مربیں۔

نبی ایس فرماتے ہیں کہ میں اپنے پروردگار کے پان حاضری کی اجازت جا ہوں گا جو مجھ طل جائے گی ، میں اپنے رب کو د کھے کر سجدہ ریز ہوجاؤں گا ، اللہ جب تک جا ہے گا مجھے سجدے ہی کی حالت میں رہنے دے گا ، پھر مجھ سے کہا جائے گا کہ اے

چنانچ جہنم سے ہراس شخص کو نکال لیا جائے گاجولا الہ الا اللہ کہنا ہوا وراس کے دل میں جو کے دانے کے برابر بھی خیر موجود ہو، پھر جہنم سے ہراس شخص کو نکال لیا جائے گا جولا الہ الا اللہ کہنا ہوا وراس کے دل میں گندم کے دانے کے برابر بھی خیر موجود ہو، جہنم سے ہراس شخص کو نکال لیا جائے گاجولا الہ الا اللہ کہنا ہوا وراس کے دل میں ایک ذرے کے برابر بھی خیر موجود ہو۔

(١٣٦٢٦) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ آنَّ أُمَّ آيْمَنَ بَكَتُ حِينَ مَاتَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيَمُوتُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيَمُوتُ وَلَكِنْ إِنَّمَا ٱبْكِى عَلَى الْوَحْيِ الَّذِى انْقَطَعَ عَنَّا مِنَ السَّمَاءِ [راحع: ١٣٢٤٧].

(۱۳۲۲) حضرت انس ٹاٹٹؤ سے مروکی ہے کہ نبی ملیٹا کی وفات پر حضرت ام ایمن ٹاٹٹارو نے لکیس کسی نے پوچھا کہتم نبی ملیٹا پر کیوں رور ہی ہو؟ انہوں نے جواب دیا میں جانتی ہوں کہ نبی ملیٹا دنیا سے رخصت ہو گئے ہیں، میں تو اس وحی پر رور ہی ہوں جو منقطع ہوگئی۔

(١٣٦٢٧) حُدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا شُفْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكِ عَنُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ثَلَاثٌ مَنْ كَانَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِمَّا سِوَاهُمَا وَأَنْ يُجِبُّ الْعَبُدَ لَا يُحِبُّهُ إِلَّا لِلَّهِ كَنَّ فِيهِ وَجَدَ حَلَاوَةَ الْإِيمَانِ مَنْ كَانَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِمَّا سِوَاهُمَا وَأَنْ يُجِبُّ الْعَبُدَ لَا يُحِبُّهُ إِلَّا لِلَّهِ مِنْ أَنْ يُعَادَ فِي الْكُفُو [راجع: ١٢٧٩٥].

(۱۳۷۲) حضرت انس بن ما لک رفات سے مروی ہے کہ نبی طالیہ انسان ارشاد فریایا تین چیزیں جس شخص میں بھی ہوں گی، وہ ایمان کی حلاوت محسوس کرے گا، ایک تو یہ کہ اللہ اور اس کے رسول دوسروں سے سب سے زیادہ محبوب ہوں، دوسرایہ کہ انسان کسی سے مجت کرے تو صرف اللہ کی رضاء کے لئے ، اور تیسرایہ کہ انسان کفر سے نجات ملنے کے بعد اس میں واپس جانے کوائی طرح ناپیند کرتا ہے۔

(١٣٦٢٨) حَدَّثُنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ وَسُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ عَنُ آنَسِ بْنِ مَالِكِ آنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ قَالَ لَمَّا أُسُوىَ بِى مَوَرُتُ عَلَى مُوسَى وَهُوَ قَائِمٌ يُصَلِّى فِى قَبْرِهِ عِنْدَ الْكُثِيبِ الْأَحْمَرِ [داجع: ٢٢٣٤]
وَسَلَّمَ قَالَ لَمَّا أُسُوىَ بِى مَوَرُتُ عَلَى مُوسَى وَهُوَ قَائِمٌ يُصَلِّى فِى قَبْرِهِ عِنْدَ الْكُثِيبِ الْأَحْمَرِ [داجع: ٢٢٣٤]
(١٣٢٨) حضرت انس اللَّهُ عَلَى عَروى ہے كہ بى اللَّهِ اللَّهُ عَلَيْهِ فَي مِن حضرت مولى اللَّهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ لَهُ عَلَيْهِ لَهُ عَلَيْهِ لَهُ عَلَيْهِ لَهُ عَلَيْهِ لَهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ لَهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ لَهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ مَا أَنْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهُ عَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ لَهُ عَلَيْهِ لَهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ لَهُ عَلَيْهِ مِن عَلَيْهُ مَعْلَى اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهُ الْكُولِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ مِنْ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَرَاللَّالُمُ عَلَيْهِ عَلَى كَاللِي عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْكُ عَلَيْهِ عَلَيْكُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلِي عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَل

(١٣٦٢٩) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ ٱخْبَرَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَى أُمَّ

حَرَامٍ فَأَتَيْنَاهُ بِتَمْرٍ وَسَمْنٍ فَقَالَ رُدُّوا هَذَا فِي وِعَائِهِ وَهَذَا فِي سِقَائِهِ فَإِنِّى صَائِمٌ قَالَ ثُمَّ قَامَ فَصَلَّى بِنَا تَطُوُّعًا رَكُعَتَيْنِ تَطُوُّعًا فَأَقَامَ أُمَّ حَرَامٍ وَأُمَّ سُلَيْمٍ خَلْفَنَا وَأَقَامَنِي عَنْ يَمِينِهِ فِيمَا يَحْسَبُ ثَابِتٌ قَالَ فَصَلَّى بِنَا تَطُوُّعًا عَلَى بِسَاطٍ فَلَمَّا قَضَى صَلَاتُهُ قَالَتُ أُمَّ سُلَيْمٍ إِنَّ لِى خُويُصَّةً خُويُدِمُكَ أَنَسُّ ادْعُ اللَّهَ لَهُ فَمَا تَوْكَ يَوْمَئِنِهِ غَلَى بِسَاطٍ فَلَمَّا قَضَى صَلَاتُهُ قَالَتُ أُمَّ سُلَيْمٍ إِنَّ لِى خُويُصَّةً خُويُدِمُكَ أَنَسُّ ادْعُ اللَّهَ لَهُ فَمَا تَوْكَ يَوْمَئِنِهِ خَيْمٍ اللَّهُ مَا لَهُ وَوَلَدَهُ وَبَارِكُ لَهُ فِيهِ قَالَ أَنَسُ خَيْرًا مِنْ خُيْرًا مِنْ خَيْرٍ اللَّهُ نَا أَنْ اللَّهُمَّ أَكُثِرُ مَالَهُ وَوَلَدَهُ وَبَارِكُ لَهُ فِيهِ قَالَ أَنَسُ خَيْرًا مِنْ خَيْرٍ اللَّهُ فَا اللَّهُمَّ أَكُثِرُ مَالَهُ وَوَلَدَهُ وَبَارِكُ لَهُ فِيهِ قَالَ أَنَسُ كَغُورًا مِنْ خَيْرًا مِنْ خَيْرٍ اللَّهُ لِي إِلَّا ذَعَا لِى بِهِ ثُمَّ قَالَ اللَّهُمَّ أَكُثِرُ مَالَهُ وَوَلَدَهُ وَبَارِكُ لَهُ فِيهِ قَالَ أَنَسُ فَا أَنْسُ يَا أَنْ صَالِهُ وَاللَّهُ مَا أَنْسُ يَا ثَابِتُ مَا ٱلْمُلِكُ صَفُورًا وَلَا اللَّهُ عَالَى اللَّهُمَ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الْمَنْ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ مَا أَنْمُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّالَةُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ مَا أَلْمُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ مُعْلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ الل اللَّهُ ا

(۱۳۹۲۹) حضرت انس ٹاٹھ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نی علیفا حضرت ام حرام ٹاٹھ کے یہاں تشریف لائے، ہم نے نی علیفا کے سامنے مجبوریں اور کھی چش کیا، نی علیفا اس دن روزے سے تھے اس لئے فرمایا کہ مجبوریں اس کے برتن میں اور گھی اس کی برائی جس واپس ڈال دو، پھر گھر کے ایک کو نے میں گھڑے ہو کر آپ شاٹھ ٹی اور بھیل دور کھت نماز پڑھائی، حضرت ام حرام ٹاٹھ اور امسلیم ٹاٹھ کو ہمارے پیجھے بیچھے گھڑا کیا، اور جھے اپنی وائیں جانب کھڑا کیا، اور جھے اپنی دائیں جانب کھڑا کیا، اور ہمیں بستر پر کھڑے ہو کر نفلی نماز پڑھائی، نماز سے نماز سے فارغ ہوکر حضرت امسلیم ٹاٹھ نے عرض کیا یارسول اللہ ٹاٹھ ٹی ایک خاص چیز بھی ہے، آپ کا خادم انس، اس کے نماز سے فارغ ہوکر حضرت امسلیم ٹاٹھ نے دنیا و آخرت کی کوئی خیرالی نہ چھوڑی جو میرے لیے نہ ما تگی ہو، اور فر مایا اے اللہ! اسے کھڑت سے مال اور اولا دعطاء فر ما اور ان میں برکت عطاء فر ما، چنا نچاس کے بعد انصار میں سے کوئی شخص میری بٹی نے بتایا ہے کہ شری نما میں سے نوے سے زائد آ دی فوت ہوکر دفن ہو بھی ہیں۔

رَ ١٣٦٣) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنُ ثَابِتٍ عَنْ أَنْسِ بُنِ مَالِكِ قَالَ حَضَوَتُ الصَّلَاةُ فَقَامَ جِيرَانُ الْمَسْجِدِ
يَتُوضَّنُونَ وَبَقِى مَا بَيْنَ السَّبْعِينَ وَالثَّمَانِينَ وَكَانَتُ مَنَازِلُهُمْ بَعِيدَةً فَدَعَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم
يَتُوضَّنُونَ وَبَقِى مَا بَيْنَ السَّبْعِينَ وَالثَّمَانِينَ وَكَانَتُ مَنَازِلُهُمْ بَعِيدَةً فَدَعَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم
يَتُوضَّنُونَ وَبَقِى مَا عُو بِمَلْآنَ فَوَضَعَ أَصَابِعَهُ فِيهِ وَجَعَلَ يَصُبُّ عَلَيْهِمْ وَيَقُولُ تَوضَّنُوا حَتَّى تَوضَّنُوا

كُلُّهُمْ وَبَقِي فِي الْمِحْضِي نَحْوُ مَا كَانَ فِيهِ وَهُمْ نَحْوُ السَّبْعِينَ إِلَى الْمِائَةِ [راجع: ١٢٤٣٩].

(۱۳۷۳) حفرت انس رفائن سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نماز کا وقت آیا تو ہروہ آدی جس کا مدینہ منورہ میں گھر تھا وہ اٹھ کر قضاء عاجت اور وضو کے لئے چلا گیا، پھی مہاجرین رہ گئے جن کا مدینہ میں کوئی گھر نہ تھا اور وہ ستر، آسی کے درمیان ہے، نبی علیا کی خدمت میں ایک کشادہ برتن پانی کا لایا گیا، نبی علیا نے اپنی ہصلیاں اس میں رکھ دیں لیکن اس برتن میں اتنی گئجائش نہ تھی، لہذا نبی علیا نے چارانگلیاں ہی رکھ کرفر مایا قریب آ کر اس سے وضو کرو، اس وقت نبی علیا کا دست مبارک برتن میں ہی تھا، چنا نچہ ان سب نے اس سے وضو کر لیا، اور ایک آدی بھی ایسانہ رہا جس نے وضو نہ کیا ہوا ور پھر بھی اس میں اتنا ہی پانی بھی گیا۔

(١٣٦٣١) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَجُلًا قَالَ يَا مُحَمَّدُ يَا خَيْزُهُا وَابَنَ خَيْرِنَا وَيَا سَيِّدَنَا وَابْنَ سَيِّدِنَا فَقَالَ قُولُوا بِقَوْلِكُمْ وَلَا يَسْتَجُرِكُمْ الشَّيْطَانُ أَوْ الشَّيَاطِينُ قَالَ إِخْدَى الْكَلِمَتَيْقُ أَنَا مُحَمَّدُ عَبُدُ اللَّهِ وَرَسُولُهُ مَا أُحِبُّ أَنْ تَرُفَعُونِي فَوْقَ مَنْزِلَتِي اللَّهِ أَنَا مُحَمَّدٌ عَبُدُ اللَّهِ وَرَسُولُهُ مَا أُحِبُّ أَنْ تَرُفَعُونِي فَوْقَ مَنْزِلَتِي الَّتِي أَنْزَلَنِي اللَّهُ عَنْ وَجَلَّ [راحع: ٢٥٧٩].

(۱۳۲۳) حضرت انس ڈاٹھٹا ہے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ایک شخص نے نبی علیہ کو مخاطب کر کے کہا اے محمہ اسٹائٹیٹا ، اے ہمارے سردار ابن سردار ، اے ہمارے خبر ابن خبر ابنی علیہ نے فرمایا لوگو! تقویل کواپنے اوپر لا زم کرلو، شیطان تم پر حملہ نہ کردے ، میں صرف محمد بن عبداللہ ہوں ، اللہ کا بندہ اور اس کا پیٹمبر ہوں ، بخدا! مجھے یہ چیز پسند نہیں ہے کہ تم مجھے میرے مرتب ہے 'جواللہ کے یہاں ہے'' بڑھا چڑھا کر بیان کرو۔

(١٣٦٣٢) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَبْرٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْمَرْأَةُ مِنْ نِسَائِهِ يَغْتَسِلَانِ مِنْ الْإِنَاءِ الْوَاحِدِ [راحع: ٢٦ ٢٦].

(۱۳۲۳) حضرت انس بطانوئ سے مروی ہے کہ نبی طیفا اور ان کی اہلیمحتر مدایک ہی برتن سے خسل کرلیا کرتے تھے۔

(١٣٦٣٢) حَدَّثُنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا عَبُدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بُنُ الْحَبُحَابِ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَذُ أَكُثَرُتُ عَلَيْكُمْ فِي السِّوَاكِ [راحع: ٢٤٨٦].

(۱۳۷۳) حضرت انس فٹائٹا سے مروی ہے کہ نبی ملیٹا کئے ارشاد فرمایا میں نے تنہیں مواک کرنے کا حکم کثرت ہے دیا ہے۔

(١٣٦٢٤) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا عَبُدُ الْوَارِثِ عَنْ شُعَيْبٍ بْنِ الْحَبْحَابِ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الدَّجَّالُ مَمْسُوحُ الْعَيْنِ مَكْتُوبٌ بَيْنَ عَيْنَيْهِ كَافِرٌ قَالَ ثُمَّ تَهَجَّاهُ كَ فِ رِيَقُرَوُهُ كُلُّ مُسُلِم [راحع: ١٣٢٣٨].

(۱۳۷۳۳) حضرت انس ٹاٹنڈ سے مروی ہے کہ حضور نبی مکرم ٹاٹنٹی نے ارشا دفر مایا د جال کی دونوں آئھوں کے درمیان کا فرلکھا ہوگا جسے ہرمسلمان پڑھ لے گاخواہ وہ ان پڑھ ہویا پڑھا لکھا۔

(١٣٦٣٥) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ آبِي قِلَابَةَ عَنْ أَنَسِ بُنِ مَالِكِ عَنُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا وُضِعَ الْعَشَاءُ وَحَضَرَتُ الصَّلَاةُ فَابُدَوُوا بِالْعَشَاءِ [راحع: ٩٩٦٩].

(۱۳۷۳۵) حضرت انس ٹاٹٹؤ سے مروی ہے کہ نبی ملیٹا نے فر مایا جب رات کا کھانا سامنے آجائے ادر نماز کھڑی ہوجائے تو پہلے کھانا کھالو۔

(١٣٦٣٦) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنُ قَتَادَةً عَنُ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَنَتَ شَهُرًا ثُمَّ تَرَكَهُ [راجع: ١٢١٧٤].

هي مُنلاً امَّن شِي مِنْ السِين مِنْ السِين مِنْ السِين مِنْ السِين مِنْ السُين السِين مَا السُينَ اللهِ

(۱۳۲۳۲) حضرت انس ڈاٹھ سے مروی ہے کہ نبی ملیکانے ایک مہینہ تک رکوع کے بعد قنوت نازلہ پڑھی ہے بھراسے ترک فرما دیا تھا۔

(١٣٦٣٧) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا أَنَسُ بُنُ سِيرِينَ عَنْ أَنَسِ بُنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَنَتَ شَهْرًا بَعُدَ الرُّكُوعِ [راحع: ٢٩٤٢].

(۱۳۷۳) حضرت انس ڈاٹٹو کیے مروی ہے کہ بی علیا نے ایک مہینہ تک رکوع کے بعد قنوت نازلہ پڑھی ہے۔

(١٣٦٣٨) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةً عَنُ عَلِى بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ أَوَّلَ مَنْ يُكُسَى حُلَّةً مِنْ النَّارِ إِبْلِيسُ فَيَضَعُهَا عَلَى حَاجِبِهِ وَيَسْحَبُهَا وَهُوَ يَقُولُ يَا ثُبُورَاهُ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ أُولَاهُ وَيَقُولُ يَا ثُبُورَاهُمْ فَيُقَالُ لَا وَذُرِّيَّتُهُ خَلْفَهُ وَهُمْ يَقُولُونَ يَا ثُبُورَاهُمْ حَتَّى يَقِفَ عَلَى النَّارِ وَيَقُولُ يَا ثُبُورَاهُ وَيَقُولُونَ يَا ثُبُورَاهُمْ فَيُقَالُ لَا تَدْعُوا الْيَوْمَ ثُبُورًا وَاحِدًا وَادْعُوا ثُبُورًا كَشِيرًا [راحع: ١٢٥٦٤]

(۱۳۲۳) حفرت انس فالنوس مروی ہے کہ ٹی مایشائے ارشاد فر مایا جہتم کا لباس سے پہلے ابلیس کو پہنا یا جائے گا اور وہ اسے اپنی ابرووُں پررکھے گا ،اس کے بیچھے اس کی ذریت تھتی چلی آرہی ہوگی ، شیطان ہائے ہلاکت کی آواز لگار ہا ہوگا اور اس کی ذریت بھی ہائے ہلاکت کہ رہی ہوگی ، یہی کہتے کہتے وہ جہتم کے پاس پہنی کررک جا کیں گے ، شیطان پھر بہی کہے گا ہائے ہلاکت اور اس کی ذریت بھی بہی کہ گی ،اس موقع پر ان سے کہا جائے گا کہ آج ایک ہلاکت کونہ پکارا ، کی ہلاکت کونہ پکارا ، کی ہلاکت وی کو پکارو۔ (۱۳۲۲) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ ہُنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا عَلَیْ ہُنُ زَیْدٍ قَالَ اَطْنَدُ عَنْ آئیسِ ہُنِ مَالِكِ آنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللَّهُ عَلَی اللَّهُ عَلَی اللَّهُ عَلَی اللَّهُ اِللَّهُ اِللَّهُ اِللَّهُ اللَّهُ اللِلْمُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَ

(۱۳۷۳۹) حضرت انس ڈاٹٹوئے مروی ہے کہ نبی علیائے فر مایالشکر میں ابوطلحہ ڈاٹٹو کی آواز بی کئی لوگوں سے بھاری ہے۔

(١٣٦٤) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بُنُ زُرَيْعِ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْإِزَارُ إِلَى نِصُفِ السَّاقِ فَلَمَّا رَأَى شِدَّةً ذَلِكَ عَلَى الْمُسْلِمِينَ قَالَ إِلَى الْكَعْبَيْنِ لَا خَيْرَ فِيمَا أَسْفَلَ مِنْ ذَلِكَ الْمُسْلِمِينَ قَالَ إِلَى الْكَعْبَيْنِ لَا خَيْرَ فِيمَا أَسْفَلَ مِنْ ذَلِكَ الْمُسْلِمِينَ قَالَ إِلَى الْكَعْبَيْنِ لَا خَيْرَ فِيمَا أَسْفَلَ مِنْ ذَلِكَ الْمُسْلِمِينَ قَالَ إِلَى الْكَعْبَيْنِ لَا خَيْرَ فِيمَا أَسْفَلَ مِنْ ذَلِكَ الْمُسْلِمِينَ قَالَ إِلَى الْكَعْبَيْنِ لَا خَيْرَ فِيمَا أَسْفَلَ مِنْ ذَلِكَ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلْمَ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ عَلَى الللّهُ عَلَى اللّهُ الللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّه

(۱۳۷۴) حضرت انس رفائن سے مروی ہے کہ ہی علیہ نے فرمایا تہیند نصف پنڈلی تک ہونا جاہئے، جب نی علیہ نے ویکھا کہ مسلمانوں کواس سے پریشانی ہورہی ہے تو فرمایا گخنوں تک کرلو، اس سے پنچے ہونے میں کوئی خیر تہیں ہے۔

(١٣٦٤١) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا جُمَيْدٌ عَنُ أَنَسٍ بُنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُجَاوِزُ شَعْرُهُ شَحْمَةَ أُذُنَيْهِ [راجع: ٢١٤٢].

(اسماس) حضرت الس وفائقة عمروى بركم ني عليه كربال كان كي لوسة آ كرند برصة تصر

(١٣٦٤٢) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةً قَالَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَبْرٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا يَقُولُ قَالَ النَّبِيُّ

هي مُناهَ امَّهُ رَضَّ لِيَهِ مَرْمَ الْمُنافِينِ مِنْ الْمُنافِقِ مِنْ الْمُنافِقِ اللهُ عَلَيْهُ اللهِ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلِيهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلِيهُ اللهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ ال

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آيَةُ النَّفَاقِ بُغُضُ الْأَنْصَارِ وَآيَةُ الْإِيمَانَ حُبُّ الْأَنْصَارِ [راجع: ١٢٣٤١].

(۱۳۲۴) حضرت انس ٹائٹ سے مروی ہے کہ جناب رسول الله مَائٹ کے ارشاد فرمایا نفاق کی علامت انسار ہے بغض رکھنا ہے اورایمان کی علامت انسار سے محبت کرنا ہے۔

(١٣٦٤٢) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَو حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِى التَّيَّاحِ قَالَ سَمِعْتُ أَنْسَ بْنَ مَالِكٍ قَالَ لَمَّا فَيَحَتْ مَكَّةُ قَسَمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَنَائِمَ فِى قُرَيْشٍ فَقَالَتُ الْأَنْصَارُ هَذَا لَهُوَ الْعَجَبُ إِنَّ سُيُوفَنَا تَقُطُرُ مِنْ دِمَائِهِمْ وَإِنَّ غَنَائِمَنَا تُرَدُّ عَلَيْهِمُ فَبَلَغَ ذَلِكَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَمَعَهُمْ فَقَالَ مَا هَذَا مَنْ دِمَائِهِمْ وَإِنَّ غَنَائِمَنَا تُرَدُّ عَلَيْهِمُ فَبَلَغَ ذَلِكَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَمَعَهُمْ فَقَالَ مَا هَذَا اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَكَانُوا لَا يَكُذِبُونَ فَقَالَ أَمَا تَرُضُونَ أَنْ يَرْجِعَ النَّاسُ بِالدُّنْيَا وَتَرْجِعُونَ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى بُيُوتِكُمْ لَوْ سَلَكَ النَّاسُ وَادِيًا أَوْ شِعْبًا وَسَلَكَتُ الْأَنْصَارِ وَرَجِعُونَ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى بُيُوتِكُمْ لَوْ سَلَكَ النَّاسُ وَادِيًا أَوْ شِعْبًا وَسَلَكَتُ الْأَنْصَارِ أَوْ شِعْبًا لَسَلَكُتُ وَادِى الْأَنْصَارِ أَوْ شِعْبًا لَسَلَكُتُ وَادِى الْأَنْصَارِ أَوْ شِعْبً اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْأَنْصَارِ آواجِع ١٢٧٦٠]

(۱۳۷۴) حضرت انس و النفظ سے مروی ہے کہ غزوہ حنین کے موقع پر اللہ نے جب بنو ہوازن کا مال غنیمت نبی ملیکہ کو عطاء فرمایا اور نبی ملیک عیدینہ اور اقرع و غیرہ کے ایک ایک آ دمی کوسوسواونٹ دینے نگے تو انصار کے بچھلوگ کہنے لگے نبی ملیک قریاں کو دیئے جارہے ہیں۔ دیئے جارہے ہیں اور ہمیں نظر انداز کررہے ہیں جبکہ ہماری تکواروں سے ابھی تک خون کے قطرے میک رہے ہیں۔

نی ملیّلا کویہ بات معلوم ہوئی تو آپ مُلَّا لَیْمُ انصاری صحابہ نگالَّا کو بلا بھیجا اور فرمایا اے گروہ انصار! کیاتم اوگ اس بات پرخوش نہیں ہوکہ لوگ مال و دولت لے کر چلے جائیں اور تم پیفیم خدا کو اپنے فیموں میں لے جاؤ، وہ کہنے لگے کیوں نہیں یا رسول اللہ، پھرنی ملیّلا نے فرمایا اس ذات کی قتم جس کے دست قدرت میں محمد کالیّلیّلی جان ہے، اگر لوگ ایک وادی میں چل رہول اللہ، پھرنی ملیّلا نے فرمایا اس ذات کی قتم جس کے دست قدرت میں محمد کا انصار میر اپر دہ ہیں، اور اگر ہجرت نہ ہوتی تو میں انصار ہی کا ایک فرد ہوتا۔

(١٣٦٤٤) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا يَقُولُ قَالَتُ الْأَنْصَارُ يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ وَأَعْطَى قُرُيْشًا إِنَّ هَذَا الْعَجَبُ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ

(۱۳۲۲) گذشته حدیث ای دومری سند سے بھی مردی ہے۔

(۱۳۶۵) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا فَتَادَةُ قَالَ كُنَّا نَأْتِي أَنَسًا وَحَبَّازُهُ قَائِمٌ قَالَ فَقَالَ يُوْمًا كُلُوا فَوَاللَّهِ مَا أَعْلَمُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى رَغِيفًا رَقِيقًا وَلَا شَاةً سَمِيطًا حَتَّى لَحِقَ بِرَبِّهِ عَزَّ وَجَلَّ [راحع: ١٢٣٢] رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى رَغِيفًا رَقِيقًا وَلَا شَاةً سَمِيطًا حَتَّى لَحِقَ بِرَبِّهِ عَزَّ وَجَلَّ [راحع: ١٢٣٢] (احم: ١٢٣٢] ثقاده بُيَّةُ كَا خدمت على حاضر بواكرت تحدان كے يہاں نا نبائى مقرر عام على الله عن الله عن الله على الله عن الله على الل

مُنْ اللهُ المَّرِينَ بْلِي عِنْ مِنْ اللهِ اللهِ عَنْ اللهِ اللهُ اللهِ ال

- (١٣٦٤٦) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنُ أَبِي قِلَابَةَ عَنُ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا نَعَسَ أَحَدُكُمْ وَهُوَ فِي الصَّلَاقِ فَلْيَنْصَرِفُ فَلْيَنَمُ [راحع: ١٩٩٤].
- ، (۱۳۲۴) حضرت انس ولا على مروى به كه نبى عليظاف فرمايا جبتم ميں سے كى كونماز بڑھتے ہوئے اولگھ آنے لگے تواسے حاسبے كه واپس جاكر سوجائے۔
- (١٣٦٤٧) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنُ ثَابِتٍ عَنُ أَنَسٍ عَنُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِكُلِّ غَادِرٍ لِوَاءً يَوْمَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِكُلِّ غَادِرٍ لِوَاءً يَوْمَ النَّقِيَامَةِ [راجع: ١٢٤٧٠].
- (۱۳۲۴) حضرت انس ڈاٹنڈ سے مروی ہے جناب رسول اللہ مُلَاثِیَّا آنے ارشاد فرمایا قیامت کے دن ہر دھو کے باز کے لئے ایک حجنڈ ابوگا۔
- (۱۳۱٤۸) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ أَنْحَبَرَنَا حُمَيْدٌ عَنْ أَنْسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ الشَّمَرَةِ حَتَّى يَشْعَدُ [راحع: ١٣٣٤] عَنْ بَيْعِ الشَّمَرَةِ حَتَّى يَشْعَدُ [راحع: ١٣٣٤] عَنْ بَيْعِ الشَّمَرَةِ حَتَّى يَشْعَدُ [راحع: ١٣٢٨] عَنْ بَيْعِ الشَّمَرَةِ حَتَّى يَشْعَلُ الْحِيابُ حَتَّى يَشُولًا وَعَنْ بَيْعِ الْعَنْ بَعِ الْحِيابُ حَتَّى يَشُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ الْعَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَنْ بَيْعِ الْعَنْ مِنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَنْ بَيْعِ الْعَنْ مِنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْعَنْ بَعْلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْعَنْ بَعْ اللَّهُ عَلَيْهُ وَعَنْ بَيْعِ الْعَنْ مِنْ عَلَيْهُ وَعَنْ بَيْعِ اللَّهُ عَلَيْهُ وَعَنْ بَيْعِ الْعَنْ مَا عَلَيْهُ مَا عَلَيْهُ وَمَنْ بَيْعِ الْعَنْ مِنْ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَعَنْ بَيْعِ الْعَلَى مِنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْعَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَالْعَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْعَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْعَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَلَعْلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْعَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَالْعَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَالْعَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْعَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَالْعُلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْعَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَالْعُلَالِ لَلْهُ عَلَيْهُ وَالْعَلَمُ عَلَيْهُ وَالْعَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْعَلَ
- (١٣٦٤٩) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا بِشُرُ بْنُ الْمُفَصَّلِ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ أَنَسٍ قَالَ مَا سَمِعْتُهُ يُحَدِّثُ حَدِيثًا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
- (۱۳۲۲۹) حميد ريست كيت بين كرحفرت انس والفاجب في عليه كروال سيكو كي حديث بيان كرت تو آخريس بيفر مات "
- (١٣٦٥) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحُوصِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بُنُ الْحَادِثِ التَّيْمِيُّ عَنُ عَمْرِو بُنِ عَامِو عَنُ أَنَسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنُ ثَلَاثٍ عَنْ زِيَارَةِ الْقُبُورِ وَعَنْ لُحُومِ الْأَصَاحِيِّ فَوْقَ ثَلَاثٍ وَعَنْ هَذِهِ الْأَبْدَةِ فِي الْأُوعِيَةِ قَالَ ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ ذَلِكَ أَلَا إِلَى كُنْتُ نَلَاثٍ وَعَنْ هَذِهِ الْأَنْبِدَةِ فِي الْأُوعِيَةِ قَالَ ثُمَّ بَدَالِى آنَهَا تُرِقُ الْقُلُوبَ وَتُدْمِعُ الْعَيْنَ فَزُورُوهَا وَلَا تَقُولُوا لَهُ اللَّهُ عَنْ ثَلَاثٍ بَعْدُ فَلُولَ وَقَالَ اللَّهُ عَنْ إِيَارَةِ الْقُبُورِ ثُمَّ بَدَالِى آنَّهَا تُرِقُ الْقُلُوبَ وَتُدْمِعُ الْعَيْنَ فَزُورُوهَا وَلَا تَقُولُوا لَهُ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَيْنَ فَزُورُوهَا وَلَا تَقُولُوا لَهُ اللَّهُ عَلَى الْفَوْعِيَةِ فَاشْرَبُوا فِيمَا شِئْتُمْ مَنْ شَاءَ أَوْ كَأَنَّ وَيَعْوِلُوا وَالْمُسِكُوا مَا شِئْتُمْ وَنَهَيْتُكُمْ عَنْ هَذِهِ الْأُوعِيَةِ فَاشْرَبُوا فِيمَا شِئْتُمْ مَنْ شَاءَ أَوْ كَأَنَّ وَيَوْ فَعُونَ لِعَائِمِهِمْ فَكُلُوا وَأَمُسِكُوا مَا شِئْتُمْ وَنَهَيْكُمْ عَنْ هَذِهِ الْأُوعِيَةِ فَاشْرَبُوا فِيمَا شِئْتُمْ مَنْ شَاءَ أَوْ كَأَنَّ وَيَوْ لَكُونُ لَا لِكُولُ وَلَا عَلَى إِنْهِ إِلَا اللَّهُ عَلَى إِنْهِ إِلَاقُ عِيمًا شِئْتُمْ مَنْ شَاءَ أَوْ كَأَنَّ
- (۱۳۲۵۰) حضرت النس والفئي مروى ہے كہ نبى اليا في تين چيزول يعنى قبرستان جانے، تين دن كے بعد قربانى كا كوشت كان اور دباء، نقير جنتم اور مزونت ميں نبيذ پينے سے نع فر مايا تھا، پھر پھي عرصہ گذرنے كے بعد فر مايا كہ ميں نے پہلے تمہيں تين

هُ مُنْ الْمُ الْمُرْقِ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ اللَّهِ مُنْ اللَّهِ اللَّهِ مُنْ اللَّهِ اللَّهُ اللَّ

چیزوں سے منع گیاتھا، میں نے تہمیں قبرستان جانے سے منع کیاتھا، اب میری رائے یہ ہوئی ہے کہ اس سے دل زم ہوتے ہیں،
آئکھیں آنسو بہاتی ہیں، اور آخرت کی یا د تازہ ہوتی ہے، اس لئے قبرستان جایا کرو، لیکن بیبودہ گوئی مت کرنا، اس طرح میں
نے تہمیں تین دن کے بعد قربانی کا گوشت کھانے سے منع کیاتھا، اب میری رائے یہ ہوئی ہے کہ لوگ اپنے مہمانوں کو یہ گوشت
تخف کے طور پر دیتے ہیں اور غائبین کے لئے محفوظ کر کے رکھتے ہیں، اس لئے تم جب تک چاہو، اسے رکھ سکتے ہو، نیز میں نے تہمہیں ان بر تنول میں نبیذ پینے سے منع کیاتھا، اب تم جس برتن میں چاہو، پی سکتے ہو، البتہ کوئی نشہ آور چیز مت پینا، اب جو چاہے وہ اپنے مشکیزے کا منہ گناہ کی چیز پر بند کرلے۔

(١٣٦٥١) حَلَّتُنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا أَبُو رَبِيعَةَ عَنْ أَنَسِ بُنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَى آغْرَابِيٍّ يَعُودُهُ وَهُوَ مَحْمُومٌ فَقَالَ كَفَّارَةٌ وَطَهُورٌ فَقَالَ الْأَعُرَابِيُّ بَلُ حُمَّى تَفُورُ عَلَى شَيْخٍ كَبِيرٍ تُزِيرُهُ الْقُبُورَ فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَرَكَهُ

(۱۳۲۵۱) حضرت انس ڈلٹنڈ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ کسی دیباتی کی عیادت کے لئے اس کے پاس تشریف لے گئے" جسے بخار چڑھ گیا تھا"اورفر مایا کہ انشاء اللہ یہ بخارتمہارے گنا ہوں کا کفارہ اور باعث طہارت ہوگا، وہ دیباتی کہنے لگا کہ نہیں ، یہ توجوش مارتا ہوا بخار ہے جوا کی بوڑھے آدمی پر آیا ہے اور اسے قبرد کھا کر ہی چھوڑ ہے گا، نبی علیہ نے بین کراسے چھوڑ اور کھڑے۔

(١٣٦٥٢) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا الْمُبَارَكُ قَالَ حَدَّثِنِي إِسْمَاعِيلُ بُنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ آبِي طَلْحَةَ الْأَنْصَادِيُّ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بُنَ مَالِكٍ يَقُولُ مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُرِضَ عَلَيْهِ طِيبٌ فَرَدَّهُ قَطُّ [راحع: ١٣٣٩٧] (١٣٢٥٢) حضرت انس اللَّئِرُ سے مروی ہے کہ نی علیا کی خدمت میں جب بھی خوشبو پیش کی جاتی تو آپ اللَّيُمُ اسے ردنہ فرماتے تھے۔

(١٣٦٥٣) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسِ بُنِ مَالِكٍ أَنَّ نَبِى اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَجَرَ عَنْ الشُّرْبِ قَائِمًا قَالَ فَقُلْتُ فَالْأَكُلُ قَالَ أَشَوُّ وَأَخْبَثُ [راحع: ١٢٢٠٩]

(۱۳۷۵۳) حضرت انس ڈاٹٹئے سے مروی ہے کہ نبی ملیگانے اس بات سے منع فرمایا ہے کہ کوئی شخص کھڑے ہو کر پیے میں نے۔ کھانے کا حکم پوچھا تو فرمایا بیاس سے جھی زیادہ سخت ہے۔

(١٣٦٥٤) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ أَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ عَنُ أَنْسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ . فِي سَفَرٍ فَأَتِي بِإِنَاءٍ مِنْ مَاءٍ فَشَرِبَ فِي رَمَضَانَ وَالنَّاسُ يَنْظُرُونَ [راحع: ٢٢٩٤].

(۱۳۲۵) حضرت انس بالنفظ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ماہ رمضان میں نبی علیق سفر پر تھے، نبی علیق کے سامنے ایک برتن لایا گیا، آپ تَلَقَیْکِم نے اسے نوش فرمالیا اور لوگ د کیور ہے تھے۔

هي مُنالِهُ الصَّرِينَ لِيَسِيمَ مَنْ السَّالِ السِّيمَ مِنْ السَّالِ السِّيمَ اللَّهِ عَلَيْهُ ﴾ ﴿ مَنْ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ ﴾ ﴿ مَنْ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ ﴾ ﴿ مَنْ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ ﴾ ﴿ مَنْ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ مِنْ اللَّهُ عَلَيْهُ ﴾ ﴿ مَنْ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ مِنْ اللَّهُ عَلَيْهُ ﴾ ﴿ مَنْ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلِيهُ عَلَيْهُ عَلِيهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلِيهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلِيهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلْ

چیزوں سے منع کیا تھا، میں نے تمہیں قبرستان جانے سے منع کیا تھا، اب میری رائے بیہ وئی ہے کہ اس سے دل زم ہوتے ہیں،
آئکھیں آنسو بہاتی ہیں، اور آخرت کی یا دتازہ ہوتی ہے، اس لئے قبرستان جایا کرو، کین بیہودہ گوئی مت کرنا، اس طرح میں
نے تمہیں تین دن کے بعد قربانی کا گوشت کھانے سے منع کیا تھا، اب میری رائے یہ ہوئی ہے کہ لوگ اپنے مہمانوں کو یہ گوشت
تخف کے طور پر دیتے ہیں اور غائبین کے لئے محفوظ کر کے رکھتے ہیں، اس لئے تم جب تک چاہو، اسے رکھ سکتے ہو، نیز میں نے
تمہیں ان برتوں میں نبیذ پینے سے منع کیا تھا، اب تم جس برتن میں چاہو، پی سکتے ہو، البتہ کوئی نشہ ور چیز مت بینا، اب جو
چاہے وہ اپنے مشکیزے کا منہ گناہ کی چیز پر بند کرلے۔

(١٣٦٥١) حَلَّتُنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا أَبُو رَبِيعَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَخَلَ عَلَى أَغْرَابِيٍّ يَعُودُهُ وَهُوَ مَحْمُومٌ فَقَالَ كَفَّارَةٌ وَطَهُورٌ فَقَالَ الْأَغْرَابِيُّ بَلْ حُمَّى تَفُورُ عَلَى شَيْخٍ كَبِيرٍ تُزِيرُهُ الْقُبُورَ فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَرَكَهُ

(۱۳۲۵) حضرت انس خان خانو سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی طیش کسی دیہاتی کی عیادت کے لئے اس کے پاس تشریف لے گئے ''جسے بخار چڑھ گیا تھا'' اور فر مایا کہ انشاء اللہ میں بخار تمہمارے گنا ہوں کا کفارہ اور باعث طہمارت ہوگا، وہ دیہاتی کہنے لگا کہ نہیں ، یہ توجوش مارتا ہوا بخار ہے جوایک بوڑھے آدمی پر آیا ہے اور اسے قبر دکھا کر ہی چھوڑ ہے گا، نبی علیش نے بیس کراسے چھوڑ اور کھڑے ہوگئے۔

(١٣٦٥٢) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا الْمُبَارَكُ قَالَ حَدَّثِنِي إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ آبِي طَلْعَةَ الْأَنْصَادِيُّ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بُنَ مَالِكٍ يَقُولُ مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُرِضَ عَلَيْهِ طِيبٌ فَرَدَّهُ قَطُّ [راجع: ١٣٣٩]. (١٣٦٥) حفرت انس اللَّهُ عَد من عَلَيْهِ عَد من مِين جب بهي خوشبو پيش كي جاتي تو آپ مَن اللَّهُ عَلَيْهِ مَن عَد من مِين جب بهي خوشبو پيش كي جاتي تو آپ مَن اللَّهُ عَلَيْهِ مَن عَد من عَلَيْهِ فَر من من عَد من عَلَيْهِ من عَد من عَد من عَد من عَد من عَلْهُ عَلَيْهِ من عَد من عَلَيْهِ عَدْم من عَد من عَدَيْهِ عَد من عَد من عَد من عَد من عَد من عَد من عَدُ من عَد من

(١٣٦٥٣) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَجَرَ عَنْ الشُّرْبِ قَائِمًا قَالَ فَقُلْتُ فَالْآكُلُ قَالَ أَشَرُّ وَأَخْبَثُ [راحع: ٢٢٠٩]

(۱۳۷۵) حضرت انس ٹلائٹ مروی ہے کہ نبی ملیکانے اس بات سے منع فر مایا ہے کہ کوئی خض کھڑے ہو کر ہے میں نے کھانے کا حکم پوچھا تو فر مایا بیاس ہے بھی زیادہ مخت ہے۔

(١٣٦٥٤) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ أَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ ـ فِي سَفَرٍ فَأَتِي بِإِنَاءٍ مِنْ مَاءٍ فَشَرِبَ فِي رَمَضَانَ وَالنَّاسُ يَنْظُرُونَ [راحع: ٢٢٩٤].

(۱۳۲۵۲) حضرت انس والتفاسے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ما ورمضان میں نبی ملیلا سفر پر تھے، نبی ملیلا کے سامنے ایک برتن لایا گیا، آپ تکاللیا کے اسے نوش فر مالیا اور لوگ دیکھ رہے تھے۔

(١٣٦٥٥) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ قَالَ سَمِغْتُ أَنَسَ بُنَ مَالِكِ يَقُولُ إِنَّ أَبَا مُوسَى قَالَ اسْتَحْمَلُنَا وَرَسُولَ اللَّهِ إِنَّكَ حَلَفْتَ أَنْ لَا يَحْمِلُنَا ثُمَّ حَمَلَنَا فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّكَ حَلَفْتَ أَنْ لَا يَحْمِلُنَا ثُمَّ حَمَلَنَا فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّكَ حَلَفْتَ أَنْ لَا يَحْمِلُنَا ثُمَّ حَمَلَنَا فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّكَ حَلَفْتَ أَنْ لَا يَحْمِلُنَا ثُمَّ حَمَلَنَا ثُمَّ حَمَلُنَا ثُمَّ حَمَلُتنَا قَالَ وَأَنَا أَخْلِفُ بِاللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ لَآخُومِلَنَّكُمْ [راحع: ٢٨٦٧].

(۱۳۷۵) حضرت انس ڈاٹھ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت ابوموی اشعری ڈاٹھ نے نبی علیا سے سواری کے لئے کوئی جانور مانگا، نبی علیا اس وقت کسی کام میں مصروف ہے ،اس لئے فرمادیا کہ بخدا! میں تمہیں کوئی سواری نہیں دوں گا، کیکن جب وہ لیٹ کر جانے لگے تو آنہیں واپس بلایا اور ایک سواری مرحت فرمادی ، وہ کہنے لگے یارسول اللّه مُلَالِیَّا اِنْ آ پ نے تو قسم کھائی تھی کہ جھے کوئی سواری نہیں دیں گے ؟ فرمایا اب قسم کھائی تا ہوں کے تمہیں سواری ضرور دوں گا۔

(١٣٦٥٦) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ قَالَ آغُبَرَنَا حُمَيْدٌ وَشُعَيْبُ بْنُ الْحَبْحَابِ عَنُ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الدَّجَّالَ أَعُورُ وَإِنَّ رَبَّكُمْ عَزَّ وَجَلَّ لَيْسَ بِآغُورَ بَيْنَ عَيْنَيْهِ كَ فَ رِيَهُرَوُهُ كُلُّ مَنْ مَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الدَّجَّالَ أَعُورُ وَإِنَّ رَبَّكُمْ عَزَّ وَجَلَّ لَيْسَ بِآغُورَ بَيْنَ عَيْنَيْهِ كَ فَ رِيقُرَوُهُ كُلُّ مَا كَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاحْدَ المَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَاحْدَ قَالَ حَمَّادٌ أَيْضًا مَكْتُوبٌ بَيْنَ عَيْنَيْهِ [راحع: ١٣٢٣٨]

(۱۳۷۵۲) حَضَرت انْس وَلَيْنَ عِيم وى ہے كہ حضور نبى مكر مِنَالِيَّةِ فِيمِ ارشاد فر مايا د جال كانا ہو گا اور تبہا راب كانانہيں ہے، اور اس كى دونوں آئكھوں كے درميان كافر كھا ہوگا، جسے ہرمسلمان پڑھ لے گاخواہ وہ پڑھا كھا ہوياان پڑھ ہو۔

(١٣٦٥٧) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ أَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ قَالَ سَمِعْتُ أَنْسَ بْنَ مَالِكٍ قَالَ قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا هَذَانِ الْيَوْمَانِ قَالُوا كُنَّا نَلْعَبُ فِيهِمَا فِي الْجَاهِلِيَّةِ قَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ قَدْ أَبْدَلَكُمْ بِهِمَا خَيْرًا مِنْهُمَا يَوْمَ الْفِطْرِ وَيَوْمَ النَّخُو وَرَاحِع ٢٠٢٩].

النَّحُو [راجع ٢٠٢٩].

(۱۳۷۵) حضرت انس ڈاٹٹؤ سے مروی ہے کہ نبی علیظ جب مدینہ منورہ تشریف لائے تو پیتہ چلا کہ دو دن ایسے ہیں جن میں لوگ زمانۂ جاہلیت سے جشن مناتے آ رہے ہیں، نبی علیظ نے فرمایا اللہ نے ان دو دنوں کے بدلے میں تنہیں اس سے بہتر دن یوم الفطراوریوم الاضحیٰ عطاء فرمائے ہیں۔

(١٣٦٥٨) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ قَالَ أَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ عَنْ أَنَسِ بُنِ مَالِكِ قَالَ مَا كَانَ شَخُصٌ أَحَبَّ إِلَيْهِمُ وَكَانُوا إِذَا رَأُوهُ لَمْ يَقُومُوا لِمَا يَعْلَمُونَ مِنْ كَرَاهِيَتِهِ لِلْمَالِيَ فَالَ مَا يَعْلَمُونَ مِنْ كَرَاهِيَتِهِ لِلْمَالِيَ فَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانُوا إِذًا رَأُوهُ لَمْ يَقُومُوا لِمَا يَعْلَمُونَ مِنْ كَرَاهِيَتِهِ لِلْمَالِكَ [راجع: ٢٣٧٠]

(۱۳۲۵۸) حضرت انس ڈھٹنٹ سے مروی ہے کہ صحابہ کرام ٹھٹٹٹ کی نگاموں میں نبی ٹلیٹا سے زیادہ مجبوب کوئی شخص نہ تھا اکیکن وہ نبی ملیٹ کود کی کر کھڑے نہ ہوتے تھے کیونکہ وہ جانتے تھے کہ نبی ٹلیٹا اسے اچھانہیں سجھتے۔

(١٣٦٥٩) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ قَالَ أَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ عَنْ أَنْسٍ أَنَّهُ قَالَ لِمَّا أَفْيَلَ أَهْلُ الْيَمَنِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ جَائِكُمْ أَهُلُ الْيَمَنِ هُمْ أَرَقٌ مِنْكُمْ قُلُوبًا قَالَ أَنَسٌ وَهُمُ أَوَّلُ مَنْ جَاءَ

بِالْمُصَافَحَةِ [راجع: ١٣٢٤٤].

(١٣٧٥٩) حضرت انس ڈاٹٹوے مروی ہے کہ نبی ملیشانے فرمایا تمہارے پاس یمن کے لوگ آئے ہیں جوتم ہے بھی زیادہ رقیق القلب ہیں،اوریہی وہ پہلے لوگ ہیں جومصافحہ کارواج اپنے ساتھ لے کرآئے۔

(١٣٦٦٠) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ قَالَ أَخْبَرَنَا قَنَادَةُ قَالَ قُلُتُ لِأَنْسٍ أَيُّ اللّبَاسِ كَانَ أَحَبَّ أَوْ أَعْجَبَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْحِبَرَةُ [راجع: ١٢٤٠٤].

(١٣٦٧٠) قنادہ مُولِيْلَةً كہتے ہيں كه ميں نے حضرت انس واللہ ہے يو جِھا كُه نبي الله كوكون سالباس پيندتھا، انہوں نے فر مايا دھاری دار پینی جا در۔

(١٣٦٦١) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا عَلِيٌّ بُنُ زَيْدٍ عَنْ أَنَسِ بُنِ مَالِكٍ أَنَّ مَلِكَ الرُّومِ ٱهْدَى إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُسْتُقَةً مِنْ سُنْدُسٍ فَكَأَنِّى آنْظُرُ إِلَى يَدَيْهَا تَذَبْذَبَانِ مِنْ طُولِهِمَا فَجَعَلَ الْقَوْمُ يَلْتَمِسُونَهَا وَيَقُولُونَ أَنْزِلَتْ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذِهِ مِنْ السَّمَاءِ قَالَ وَمَا يُعْجِبُكُمُ مِنْهَا وَالَّذِى نَفْسِي بِيَدِهِ لَمَنْدِيلٌ مِنْ مَنَادِيلِ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ فِي الْجَنَّةِ خَيْرٌ مِنْ هَذِهِ ثُمَّ بَعَث بِهَا إِلَى جَعْفَرٍ قَالَ فَلَبِسَهَا جَهُفُو ۗ ثُمَّ جَاءَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّى لَمُ أَبْعَثُ بِهَا إِلَيْكَ لِتَلْبَسَهَا قَالَ فَمَا أَصْنَعُ بِهَا قَالَ ابْعَثْ بِهَا إِلَى أَخِيكَ النَّجَاشِيِّ [راجع: ١٣٤٣٣]

(١٣٢١١) حضرت انس فالتفاس مروى بكه ايك مرتبدوم ك بادشاه في نبي عليه ك خدمت مين ايك ريتي جبه "جس مين سونے کا کام ہوا تھا'' بھجوایا، نبی علیہ نے اسے پہن لیا،لمباہونے کی وجہ سے وہ نبی علیہ کے ہاتھوں میں جھول رہا تھا،لوگ کہنے لگے یارسول اللہ! کیا ہے آپ پر آسان سے اتراہے؟ نی علیہ فرمایا کیا تہمیں اس پر تعجب ہور ہاہے؟ اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے، جنت میں سعد بن معاذ رفافیڈ کے صرف رومال ہی اس سے بہت بہتر ہیں پھر نبی علیظانے وہ جبہ حضرت جعفر ر النافذ كے پاس ججواديا، انہول نے اسے پہن ليا، نبي عليه نے فرمايا يديس نے تہميں پہننے کے لئے نہيں ديا، انہوں نے بع چھا کہ پھر میں اس کا کیا کروں؟ نی ملیفانے فرمایا اپنے بھائی نجاشی کے پاس بھیج دو۔

(١٣٦٦٢) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنْسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يُنْبَذَ التَّمْرُ وَالْبُسُرُ جَمِنِعًا [راجع: ١٧٤٠٥].

(١٣ ١٦٢) حضرت انس ر النفظ سے مروی ہے کہ بی طال نے کی اور پکی تھجور کواکشا کر کے نبیذ بنانے سے منع فر مایا ہے۔ (١٣٦٦٣) حَدَّثَنَا عَفَّانُ وَبَهُزٌ قَالَا حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ حَدَّثَنَا أَنَسٌ قَالَ بَهُزَّ فِي حَدِيثِهِ قَالَ أَخْبَرُنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ أَهُلِ الْجَنَّةِ أَحَدٌ يَسُرُّهُ يَرْجِعُ وَقَالَ بَهُنَّ أَنْ يَوْجِعَ إِلَى الدُّنْيَا

مناه افران بن مالك عنه الله المراق بي مناه المراق بي مناه المراق بي مناه المراق بي مناه المراق الله المناه المراق المراق

وَلَهُ عَشَرَةُ ٱمْثَالِهَا إِلَّا الشَّهِيدُ فَإِنَّهُ وَدَّ لَوْ أَنَّهُ رَجَعَ قَالَ بَهُزَّ رَجَعَ إِلَى الدُّنْيَا فَاسْتُشْهِدَ لِمَا رَأَى مِنْ الْفَضُلِ رَاحِع: ١٢٠٢٦.

(۱۳۷۷س) حضرت انس بڑا تھا ہے مروی ہے کہ نبی علیہ نے فر مایا جنت میں داخل ہونے والا کوئی شخص بھی جنت سے نکلنا بھی پینڈنہیں کرے گاسوائے شہید کے کہ جس کی خواہش میہ ہوگی کہ وہ جنت سے نکلے اور پھر اللہ کی راہ میں شہید ہو، کیونکہ اسے اس کی عزت نظر آرہی ہوگی۔

(١٣٦٦٤) حَدَّثَنَا عُفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنُ أَنْسٍ عَنُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يُؤْمِنُ عَبْدٌ حَتَّى يُحِبُّ لِأَخِيهِ الْمُسْلِمِ مَا يُحِبُّهُ لِنَفْسِهِ مِنْ الْحَيْرِ [راحع: ١٢٨٣٢].

(۱۳۷۷ه) حُفِرَت انس وَاللَّهُ عَمِروی ہے کہ جناب رسول اللَّهُ اللْ

ر ١٣٦٦٥) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ قَالَ قُلُتُ لِآنَسِ بُنِ مَالِكٍ أَخَضَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَمْ يَنْكُغُ ذَلِكَ إِنَّمَا كَانَ شَيْنًا فِي صُدْغَيْهِ وَلَكِنُ أَبُو بَكُو خَضَبَ بِالْحِثَّاءِ وَالْكَتَمِ [راحع: ١٣٠٢] وَسَلَّمَ قَالَ لَمْ يَنْكُغُ ذَلِكَ إِنَّمَا كَانَ شَيْنًا فِي صُدْغَيْهِ وَلَكِنُ أَبُو بَكُو خَضَبَ بِالْحِثَّاءِ وَالْكَتَمِ [راحع: ١٣٠٨] وَسَلَمَ قَالَ لَمْ يَنْكُغُ ذَلِكَ إِنَّمَا كَانَ شَيْنًا فِي صُدْغَيْهِ وَلَكِنُ أَبُو بَكُو خَضَبَ بِالْحِثَّاءِ وَالْكَتَمِ [راحع: ١٣٠٨] قاده وَيُشِيَّهُ كَتِ بِينَ كُم مِن فَي حَضَرت السَ اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَكِنُ أَبُو بَعَلِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَكِنُ أَبُو بَكُو خَصَبَ بِالْمِعْلَى عَلَيْهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَكِنُ أَبُو بَعَلِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَكِنُ أَبُو بَكُو خَصَبَ بِالْمُعِلَّ فَي اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ وَلَكُنُ أَلُولُ اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَى مَنْ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَكُنُ أَلُولُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ وَلَكُنُ اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَ

(١٣٦٦٦) حَدَّثَنَا عَفَّانٌ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ آخُبَرَنَا أَنَسُ بُنُ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ تَعْلَمُونَ مَا أَعْلَمُ لَضَحِكْتُمُ قَلِيلًا وَلَبَكَيْتُمُ كَثِيرًا [راحع: ١٣٠٤٠].

(۱۳۲۲۲) حضرت انس بن ما لک اللظ سے مروی ہے کہ ایک دن نبی اللہ نے فرمایا جو میں جانتا ہوں ، اگرتم نے وہ جاستے ہوتے تو تم بہت تھوڑ ا بنتے اور کثرت سے رویا کرتے۔

(١٣٦٦٧) حُدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَثَى عَلَى رَجُلٍ يَسُوقُ بَعَدَنَةً فَقَالَ آرُكَبُهَا قَالَ إِنَّهَا بَدَنَةٌ قَالَ وَيُلَكَ آرُكُبُهَا [راحع: ٢٧٦٥]

(۱۳۲۷) حضرت انس والنو کی ہے کہ ایک مرتبہ نبی مالی کا گذرایک آدمی پر ہوا جو قربانی کا جانور ہا تکتے ہوئے چلا جارہاتھا، نبی ملیا نے اس سے سوار ہونے کے لئے فرمایا، اس نے کہا کہ بیقر بانی کا جانور ہے، نبی علیا نے اس سے پھر فرمایا کہ سوار ہوجاؤ۔

(١٣٦٦٨) حَدَّثَنَا عَفَّانُ وَبَهُزٌ قَالَا حَدَّثَنَا هَمَّامٌ قَالَ بَهُزٌ فِي حَدِيثِهِ قَالَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنُ آنَسٍ آنَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا عَذُوى وَلَا طِيَرَةَ وَيُعْجِبُنِي الْفَأْلُ الْكَلِمَةُ الطَّيِّبَةُ وَالْكَلِمَةُ الصَّالِحَةُ [راحع: ٣٢٢٠].

(۱۳۲۷۸) حضرت انس را الله سے مروی ہے کہ نبی علیا نے فر مایا بدشکونی کی کوئی جیٹیت نہیں، البتہ مجھے فال یعنی اچھا اور پا کیزہ کلمہ اچھالگتا ہے۔

(١٣٦٦٩) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحُوهُ [مكرر ما قبله]. (١٣٦٦٩) گذشته عديث ال دوسري سندسي جي مروي ہے۔

(١٣٦٧٠) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا عَبُدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا أَبُو عِصَامِ عَنْ أَنَسِ بُنِ مَالِكِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَنَفَّسُ فِى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَنَفَّسُ فِى الشَّرَابِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ وَيَقُولُ إِنَّهُ أَرْوَى وَأَمْرَأُ وَآبْرَأُ قَالَ أَنَسُ وَأَنَا أَتَنَفَّسُ فِى الشَّرَابِ ثَلَاثًا [راجع: ١٢٢١٠].

(۱۳۷۵) حضرت انس ٹاٹھ سے مروی ہے کہ نی طایش تین سانسوں میں پانی پیتے تھے اور فرماتے تھے کہ بیطریقہ زیادہ آسان ،خوشگواراورمفیدہے۔

(١٣٦٧١) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّحْمَنِ الْأَصَمُّ قَالَ سُنِلَ أَنَسٌ عَنُ التَّكْبِيرِ فِى الصَّلَاةِ وَأَنَا أَسْمَعُ فَقَالَ يُكْبِرُ إِذَا رَكَعَ وَإِذَا سَجَدَ وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنُ السَّجُودِ وَإِذَا قَامَ بَيْنَ الرَّكُعَتَيْنِ قَالَ فَقَالَ لَهُ حَكِيمٌ عَمَّنُ تَحْفَظُ هَذَا قَالَ عَنُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَآبِى بَكُو وَعُمَرَ ثُمَّ سَكَتَ قَالَ فَقَالَ لَهُ حَكِيمٌ وَعُمْرَ ثُمَّ سَكَتَ قَالَ فَقَالَ لَهُ حَكِيمٌ وَعُثْمَانَ قَالَ وَعُثْمَانَ [راجع: ١٢٢٨٤].

(۱۳۷۷) عبدالرحمان اصم کہتے ہیں کہ کی شخص نے حضرت انس ڈھاٹھڑ سے نماز میں تکبیر کا تھم پوچھا تو میں نے انہیں یہ جواب دیتے ہوئے ساکدانسان جب رکوع سجدہ کرے ، سجدے سے سراٹھائے اور دور کعتوں کے درمیان کھڑا ہوتو تکبیر کہے، حکیم نے ان سے پوچھا کہ آپ کو بیرحدیث کس کے حوالے سے یا دے؟ انہوں نے فرمایا نبی علیش اور حضرات ابو بکر وعمر ڈھاٹھا کے حوالے سے، پھروہ خاموش ہوگئے ، حکیم نے ان سے پوچھا کہ حضرت عثمان ڈھاٹھڑ کے حوالے سے بھی؟ انہوں نے فرمایا ہاں!

(١٣٦٧٢) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا الْمُغِيرَةُ بُنُ زِيَادٍ الثَّقَفِيُّ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا إِيمَانَ لِمَنْ لَا أَمَانَةَ لَهُ وَلَا دِينَ لِمَنْ لَا عَهْدَ لَهُ

(۱۳۷۷) حضرت انس ٹاٹٹ سے مروی ہے کہ نبی علیظ نے فر مایا اس فخض کا ایمان نہیں جس کے پاس امانت داری نہ ہواور اس شخص کا دین نہیں جس کے پاس وعدہ کی یاسداری نہ ہو۔

(١٣٦٧٣) حَدَّثُنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ أَنْسِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ جَاهِدُوا الْمُشْرِكِينَ بِأَمُوَالِكُمْ وَأَنْفُسِكُمْ وَأَلْسِنَتِكُمْ [راحع: ١٢٢٧١].

(۱۳۷۷) حضرت انس رٹائٹئے سے مروی ہے کہ نبی ملیکانے ارشاد فر مایا مشرکین کے ساتھ اپنی جان ، مال اور زبان کے ذریعے جہاد کرو۔

هي مُنزا) اَمَّن تَن لِيَهِ مِنْ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَنْ اللهُ عَاللّهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللّهُ عَنْ اللّهُ عَنْ اللّهُ عَنْ اللّهُ

(١٣٦٧٤) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنُ أَنَسٍ قَالَ نَزَلَتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتُحًا مُبِينًا إِلَى آخِرِ الْآيَةِ مَرُجِعَهُ مِنْ الْحُدَيْبِيَةِ وَأَصْحَابُهُ مُخَالِطُو الْحُزُنِ وَالْكَآبَةِ فَقَالَ نَزَلَتُ عَلَى آيَةٌ هِي آحَبُ إِلَى آخِرِ الْآيَةِ مَرُجِعَهُ مِنْ الْحُدَيْبِيَةِ وَأَصْحَابُهُ مُخَالِطُو الْحُزُنِ وَالْكَآبَةِ فَقَالَ نَزَلَتُ عَلَى آيَةً هِي آحَبُ إِلَى مَنْ الْقَوْمِ هِي آحَبُ إِلَى مِنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَجُلٌ مِنْ الْقَوْمِ هَنِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَجُلٌ مِنْ الْقُومِ مَنْ عَلْمَ اللَّهُ عَلَى مَا اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى وَجَلَّ الْآيَةَ الَّتِي بَعُدَهَا لِيُدُخِلَ مَنِ اللَّهُ مِينَ وَالْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ جَنَّاتٍ تَجُرِى مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ حَتَّى خَتَمَ الْآيَةَ [راجع: ١٢٢٥].

(١٣٦٧٥) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ أَنَّ أَنَسَ بُنَ مَالِكٍ آخْبَرَهُ أَنَّ الزُّبَيْرَ بُنَ الْعَوَّامِ وَعَبُدَ الرَّحْمَنِ بُنَ عَالِكٍ آخْبَرَهُ أَنَّ الزُّبَيْرَ بُنَ الْعَوَّامِ وَعَبُدَ الرَّحْمَنِ بُنَ عَالِكٍ آخْبَرَهُ أَنَّ الزُّبَيْرَ بُنَ الْعَوَّامِ وَعَبُدَ الرَّحْمَنِ بُنَ عَوْلَ إِلَى مَعْوَلَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْقُمَّلَ فَرَخَّصَ لَهُمَا فِي قَمِيصِ الْحَرِيرِ فِي غَزَاةٍ لَهُمَا وَاحْمَ ١٢٢٥٥].

(۱۳۷۷۵) حضرت انس ٹاٹٹا ہے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت زبیر ٹاٹٹوا اور محبد الرحمٰن بن عوف ٹاٹٹو نے ایک غزوے میں نبی ملیکا ہے جوؤں کی شکایت کی ، نبی ملیکا نے انہیں ریشی کپڑے پہننے کی اجازت مرحمت فرمادی۔

(١٣٦٧٦) حَدَّثَنَا عَقَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنْسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَنَتَ أَهُوًا ثُمَّ تَرَكُهُ

(۱۳۷۷) حفرت انس ڈاٹٹا ہے مروی ہے کہ نبی مالیا نے ایک مہینہ تک رکوع کے بعد قنوت نازلہ پڑھی ہے پھرا سے ترک فرما دیا تھا۔

، (١٣٦٧٧) حَلَّاثَنَا عَفَّانُ وَبَهُزُ قَالَا حَلَّثَنَا هَمَّامٌ قَالَ أَنْبَأَنَا قَتَادَةً عَنُ أَنَسِ بَنِ مَالِكٍ أَنَّ حَادِياً لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رُوَيُدَكَ يَا وَسَلَّمَ كَانَ يُقَالُ لَهُ أَنْجَشَةٌ قَالَ وَكَانَ حَسَنَ الصَّوْتِ قَالَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رُوَيُدَكَ يَا وَسَلَّمَ لَا يَكُسِو الْقُوَارِيْرَ قَالَ قَتَادَةً يَعُنِى ضَعَفَةَ النِّسَاءِ [صححه البحارى (٢٢١١)، ومسلم (٢٣٢٣)، وابن حبان (٨٥٠١).

(۱۳۷۷) حضرت انس ٹاٹٹ ہے مروی ہے کہ ایک آ دی' جس کا نام انجشہ تھا'' حدی خوان تھا، اس کی آ واز بہت اچھی تھی،

الما المران بل الما المران بل المنظمة المراد المنظمة ا

عَيْ عَلَيْكًا مَنْ فُرِمًا يَا تَجِعْدُ إِن آ بَكِينُون كُولَ مِسْدِ لِي كَرْجِلُون فَا اللهُ مِنْ الله الله

(١٣٦٧٩) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ بُنُ بَكْرٍ يَعْنِى الْمُزَنِى قَالَ سَمِعْتُ عَطَاءً يَعْنِى ابْنَ آبِي مَيْمُونَة يُحَدِّثُ وَلَا ابْنُ أَعْلَمُهُ إِلَّا عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يُرُفَعُ إِلَيْهِ قِصَاصٌ قَطُّ إِلَّا أَمَرَ بِالْعَفُو قَالَ ابْنُ بَكُمٍ كُنْتُ أَخَدَّتُهُ عَنْ آنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يُرُفَعُ إِلَيْهِ قِصَاصٌ قَطُ إِلَّا أَمَرَ بِالْعَفُو قَالَ ابْنُ بَكُمٍ كُنْتُ أَخَدَّتُهُ عَنْ آنَسٍ [راحع: ٢٥٢١]. بَكُم كُنْتُ أَخَدَّتُهُ عَنْ آنَسٍ [راحع: ٢٥٢١]. وَمَرْتَ الْسَ وَالْقَالُوا لَهُ عَنْ آنَسٍ لَا شَكَ فِيهِ فَقُلْتُ لَا أَعْلَمُهُ إِلَّا عَنْ آنَسٍ [راحع: ٢٥٢١]. (١٣٦٤٩) حضرت السَّ وَالْقَالُوا لَهُ عَنْ آنَسٍ عَروى هِ كَهُ بِي عَلِيهِ كَما عَنْ جَبِ بَعِي تَصَاصُ كَا لُولُى معالمَد فِينَ بَواتَوْ آ بِ تَالِيهِ عَنْ اللهِ عَنْ اللهِ عَنْ اللهِ عَنْ اللهِ عَنْ آنَسٍ لَا شَكَ فِيهِ فَقُلْتُ لَا أَعْلَمُهُ إِلَّا عَنْ آنَسٍ والوَ آ بَ تَالِيهُ عَنْ اللهِ عَنْ اللهِ عَنْ اللهِ عَنْ اللهِ عَنْ اللهِ عَنْ اللهُ عَنْ اللهِ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهِ عَنْ اللهِ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهِ عَنْ اللهِ عَنْ اللهُ عَنْ اللهِ عَلْمَا عَلَيْهِ عَلَى اللهُ عَلْمُ اللهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْكُ اللّهُ عَنْ اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْكُ اللهُ عَلَيْهُ عَلَيْكُولُولُ اللّهِ عَلْمَا عَلَيْكُ اللّهُ عَلَيْكُولُولُ اللّهُ عَلَيْكُ اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلَى اللهُ عَلَيْكُ اللهُ عَلَيْكُ اللّهُ عَلْمُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلَيْكُولُولُ اللّهُ عَلَيْكُ اللّهُ عَنْ اللّهِ عَلَى الللهُ اللهُ عَلَيْكُ اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلَيْكُولُولُ اللّهُ عَلْمُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْكُولُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْكُولُولُ اللّهُ عَلَيْكُولُولُ اللّهُ اللّهُولُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْكُولُ اللّهُ عَلَيْكُولُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللهُ اللّهُ اللهُ الللّهُ اللهُ اللّهُ اللّهُ اللهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ الللّهُ اللهُ اللّهُ الللّهُ اللّ

(١٣٦٨) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ ٱخْبَرَنَا قَنَادَةُ وَثَابِتٌ وَحُمَيْدٌ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَجُلًا جَاءَ فَلَخَلَ الصَّفَّ وَقَلُهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَفَزَهُ النَّفُسُ فَقَالَ الْحَمُدُ لِلَّهِ حَمُدًا كَثِيرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيهِ فَلَمَّا قَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاتَهُ قَالَ النَّجُلُ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُتَكَلِّمُ بِهَا فَإِنَّهُ لَهُ لَكُمُ الْمُتَكِلِّمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْقَوْمُ فَقَالَ آيُّكُمُ الْمُتَكَلِّمُ بِهَا فَإِنَّهُ لَمْ يَقُلُ إِلَّا خَيْرًا فَقَالَ الرَّجُلُ مَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْقَوْمُ فَقَالَ آيُّكُمُ الْمُتَكَلِّمُ بِهَا فَإِنَّهُ لَمْ يَوْلُولُ اللَّهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا جَاءَ أَحَدُكُمُ فَلْيَمُشِ عَلَى نَحُو مَا كَانَ يَمُشِى فَلْيُصَلِّ مَا النَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا جَاءَ أَحَدُكُمُ فَلْيَمُشِ عَلَى نَحُو مَا كَانَ يَمُشِى فَلْيُصَلِّ مَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا جَاءَ أَحَدُكُمُ فَلْيَمُشِ عَلَى نَحُو مَا كَانَ يَمُشِى فَلْيُصَلِّ مَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا جَاءَ أَحَدُكُمُ فَلْيَمُشِ عَلَى نَحُو مَا كَانَ يَمُشِى فَلْيُصَلِّ مَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا جَاءَ أَحَدُكُمُ فَلْيَمُشِ عَلَى نَحُو مَا كَانَ يَمُشِى فَلْيُصَلِّى مَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا جَاءَ أَحَدُكُمُ فَلْيَمُشِ عَلَى نَحُو مَا كَانَ يَمُشِى فَلْيُصَلِّى مَا سَبَقَهُ قَالَ أَبُو عَبُد الرَّحْمَنِ وَالْإِرْمَامُ الشَّكُوتُ [راحع: ١٢٧٤٣].

(۱۳۲۸) حضرت انس ٹاٹٹوے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نماز کھڑی ہوئی تو ایک آ دئی تیزی ہے آیا، اس کا سانس پھولا ہوا تھا،
صف تک پہنچ کروہ کہنے لگا"الحمد للله حمدا کشیر اطبیا مبار کا فیه" نی الیّا نے نمازے فارغ ہوکر پوچھا کہتم ہیں ہے
کون بولا تھا؟ اس نے اچھی بات کہی تھی، چنا نچہوہ آ دئی کہنے لگا یارسول اللّمظَائِیْنِ الیس بولا تھا، ہیں تیزی سے آرہا تھا، اورصف
کے قریب پہنچ کر میں نے یہ جملہ کہا تھا، نبی الیّا نے فرمایا میں نے بارہ فرشتوں کو اس کی طرف تیزی سے بوسے ہوئے و یکھا کہ
کون اس جملے کو پہلے اٹھا تا ہے، پھر فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص نماز کے لئے آ کے تو سکون سے چلے، جنتی نماز مل جائے سو پرھے اور جورہ جائے اسے تھاء کرلے۔

(١٣٦٨١) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ قَالَ أَخْبَرَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ أَصْحَابَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانُوا

هي مُنالًا المَّذِينَ بل يَسْدِ مَرْمً اللهُ عَنْدُ اللّهُ عَنْدُوا اللّهُ عَنْدُوا اللّهُ عَنْدُوا اللّهُ عَنْدُ اللّهُ عَنْدُوا اللّهُ عَلَالِمُ اللّهُ عَنْدُوا اللّهُ عَنْدُوا اللّهُ عَنْدُوا اللّهُ عَلَالِمُ اللّهُ عَلَمُ عَلَالِكُ عَنْدُوا اللّهُ عَلَمُ عَلَمُ عَلَاللّهُ عَلَمُ عَلَاللّهُ عَلَمُ عَلَمُ عَلَالِكُ عَلَمُ عَلَمُ عَلَمُ اللّهُ عَلَمُ عَلَمُ عَلَمُ عَلَمُ عَلَا عَلَاللّهُ عَلَمُ عَلَّا عَلَمُ عَلَمُ عَلَّا لَا عَلَالِكُ عَلَمُ عَلَمُ عَلَمُ ع

يَقُولُونَ وَهُمْ يَخُفِرُونَ الْحَنْدَقَ نَحُنُ الَّذِينَ بَايَعُوا مُحَمَّدًا عَلَى الْإِسْلَامِ مَا بَقِينَا أَبَدًا وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنَّ الْخَيْرَ خَيْرُ الْآخِرَهُ فَاغْفِرُ لِلْأَنْصَارِ وَالْمُهَاجِرَهُ وَأَتِّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِخُبْزِ شَعِيرٍ عَلَيْهِ إِهَالَةٌ سَنِحَةٌ فَأَكُلُوا مِنْهَا وَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا الْخَيْرُ خَيْرُ الْآخِرَهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا الْخَيْرُ خَيْرُ الْآخِرَهُ وَسَلَّمَ إِنَّمَا الْخَيْرُ خَيْرُ الْآخِرَهُ وَسَلَّمَ إِنَّمَا الْخَيْرُ خَيْرُ الْآخِرَةُ وَسَلَّمَ إِنَّمَا الْخَيْرُ خَيْرُ الْآخِرَةُ وَسَلَّمَ إِنَّمَا الْخَيْرُ خَيْرُ الْآخِورَةُ وَالْعَلَقُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا الْخَيْرُ خَيْرُ الْآخِورَةُ وَالْمَا إِنْ الْعَلَيْمِ وَسَلَّمَ إِنَّهَا الْخَيْرُ خَيْرُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّا الْعَالَةُ سَنِحَةً فَأَكُلُوا مِنْهَا وَقَالَ النَّيْقُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّا الْعَيْرُ فَرُولُهُ إِلَيْنَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّا الْعَلَيْلُ الْعَلَقُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ الْمُعْفِي وَلَيْهِ وَاللَّالَةُ سَنِحُولُ الْعَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْقُولُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ (١٨٠٥) وابن حبان (٢٥٩٥)]. [انظر: ١٤١١٤].

(۱۳۲۸۱) حفرت انس بڑا ٹھ سے مروی ہے کہ صحابہ کرام بھ اُلگا خندق کھودتے ہوئے بیشعر پڑھتے جاتے ہے کہ ہم ہی وہ لوگ ہیں جنہوں نے محر (مَاللَّیْ اُلَّمَ اَللہ عَلَیْ اَللہ اِللہ کی بیٹنی بیعت کی ہے، اور نبی علیہ اور نبی علیہ جا ہملہ کہتے حکہ اے اللہ اصل خیر تو آخرت کی خیر ہے، پس تو انصار اور مہا جرین کو معاف فرما، پھر نبی علیہ کے پاس جو کی روٹی لائی گئ جس کہ اے اللہ اصل خیر تو آخرت کی خیر ہے، پس تو انصار اور مہا جرین کو معاف فرما، پھر نبی علیہ کے پاس جو کی روٹی لائی گئ جس پر سنا ہواروغن رکھا تھا، صحابہ محالہ کے تو تو اور اس محالہ محالہ کو تو اور اس محالہ کا آئیں آن و سُول اللّهِ صَلّی اللّهُ عَلَيْهِ وَ سَلّمَ رَأَی نُحَامَةً فِی قِلْمَ اللّهِ اللّهُ عَلَيْهِ وَ سَلّمَ رَأَی نُحَامَةً فِی قِلْمَ اللّهِ اللّهِ اللّهِ اللّهِ اللّهُ عَلَيْهِ وَ سَلّمَ رَأَی نُحَامَةً فِی قِلْمَ اللّهِ اللّهِ اللّهِ اللّهِ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَ سَلّمَ رَأَی نُحَامَةً فِی قِلْمَ اللّهِ اللّهِ اللّهِ اللّهِ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَ سَلّمَ رَأَی نُحَامَةً فِی قِلْمَ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَ سَلّمَ وَ اللّهِ اللّهُ عَلَيْهِ وَ سَلّمَ وَ اللّهِ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَ سَلّمَ وَ اللّهِ اللّهِ اللّهِ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَ سَلّمَ وَ اللّهِ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَ سَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَ اللّهُ ا

(۱۳۱۸۲) حضرت انس الله است مروی ہے کہ نبی طالبا نے معجد میں قبلہ کی جانب ناک کی ریزش لگی ہوئی دیکھی تو اسے اپنے ہاتھ سے صاف کردیا۔

(١٣٦٨٣) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ قَالَ ٱخْبَرَنِي ثَابِتٌ عَنُ آنَسٍ آنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَافَ عَلَى نِسَائِهِ فِي لَيْلَةٍ وَاحِدَةٍ ٱجْمَعَ هَكَذَا وَرُبَّمَا قَالَ حَمَّادٌ فِي يَوْمٍ وَاحِدٍ [راحع: ٩ ١٢٦٥].

(۱۳۷۸۳) حفرت انس والطائے مروی ہے کہ بی طابق مجھی بھا آرا پی تمام از واج مطبرات کے پاس ایک ہی رات میں ایک ہی شاک ہی شال سے چلے جایا کرتے تھے۔

(١٣٦٨٤) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ قَالَ أَنْبَأَنَا ثَابِتُ الْبُنَانِيُّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَوْمَ أُحُدٍ اللَّهُمَّ إِنَّكَ إِنْ تَشَأَ لَا تُعْبَدُ فِي الْأَرْضِ [راجع: ٢٥٦٦].

(۱۳۷۸۴) حفرت انس بڑا تھا ہے مروی ہے کہ غزوہ احد کے دن نبی علیقا کی دعاء پیتھی کہ اے اللہ! کیا تو یہ چاہتا ہے کہ آج کے بعد تیری عبادت ندکی جائے۔

(١٣٦٨٥) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ قَالَ آخَبَرَنِي ثَابِتٌ عَنْ آنَسِ آنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَصُومُ حَتَّى يُقَالَ قَدْ صَامَ وَيُفُطِرُ حَتَّى يُقَالَ قَدْ ٱفْطَرَ وَقَدْ قَالَ مَرَّةً ٱفْطَرَ ٱفْطَرَ ٱفْطَرَ أَفْطَرَ [راحعي، ٢٦٥١].

(۱۳۱۸۵) حضرت انس بُنَاتُونَا سے مروی ہے کہ نبی ملیک جب روز ہ رکھتے تو لوگ ایک دوسرے کومطلع کر دیتے کہ نبی ملیکا نے روز ہ کو کا کیک دوسرے کومطلع کرتے تھے کہ نبی ملیکا نے روز ہ کھول لیا ہے۔ (۱۳۱۵۶) حَدَّنَا عَفِمَّانُ حَدِّنَا عَفِمَانُ حَدِّنَا عَلَانًا عَلَيْنَا عَلَيْنَا عَلَيْ اللّهِ عِنْ اللّهِ عِنْ اللّهِ عِنْ اللّهِ عِنْ اللّهِ عَلَى اللّهُ عَنْ عَلَيْهِ عَلَى اللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى الل

هي مُنالِهَ أَمْرُونَ بِل يَسِيدُ مِنْ أَلَيْ عِيدُ مِنْ أَلَيْ عِيدُ مِنْ أَلِي عِيدُ مِنْ أَلِي عِيدُ مُن الله عِيدُ مِنْ اللهِ عِيدُ مِنْ أَلَّهُ عِيدُ مِنْ اللهِ عِنْ اللهِ عَلَيْ اللهِ عَلَيْ اللهِ عَلِيْ اللهِ عَلَيْ اللهِ عَنْ اللهِ عَلَيْنَ اللهِ عَلَيْنَ اللهِ عَلَيْنَ اللهِ عَلَيْنَ اللهِ عَلَيْنَ اللهِ عَلَيْنَ اللهِ عَلْ اللهِ عَلَيْنَ اللهِ عَلَيْنَ اللهِ عَلَيْنَ اللهِ عَلَيْنَ اللّهُ عِنْ اللهِ عِنْ اللهِ عَلَيْنَ اللهِ عَلَيْنَ اللهِ عَلَيْنِي اللهِ عَلَيْنَ اللهِ عَلَيْنَ اللهِ عَلَيْنَ اللهِ عَلَيْنَ اللّهُ عِلْمُ اللّهِ عِلْمُ اللّهِ عَلَيْنَ اللّهِ عِلْمُ اللّهِ عِلْمُ اللّهِ اللّهِ عَلَيْنَ اللّهِ عَلَيْنِ اللّهِ عَلَيْنَا اللّهُ عَلَيْنِ اللّهُ عِلْمُ اللّهِ عَلَيْنِ اللّهِ عَلَيْنَالِ اللّهِ عَلَيْنِ اللّهِ عَلَيْنِي اللّهِ عَلَيْ

(۱۳۷۸۷) گذشته جدیث اس دوسری سند ہے بھی مروی ہے۔

(١٣٦٨) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ قَالَ آخَبَوَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكِ آنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَعْوَلُ عَنْدَ صَلَاةِ الْفُخْوِ فَكَانَ يَسْتَمِعُ فَإِنْ سَمِعَ أَذَانًا أَمْسَكَ وَإِلَّا أَغَارَ فَاسْتَمَعَ ذَاتَ يَوْمٍ فَسَمِعَ رَجُلًا يَقُولُ اللَّهُ أَكْبَرُ فَقَالَ عَلَى الْفِطْرَةِ فَقَالَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ فَقَالَ خَوَجْتَ مِنْ النَّارِ [راجع:١٢٣١٦]. اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ فَقَالَ عَلَى الْفِطْرَةِ فَقَالَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِللَهُ إِلَّا اللَّهُ فَقَالَ خَوَجْتَ مِنْ النَّارِ [راجع:٢٢٧١]. (١٣٦٨٤) حضرت انس وَلَّ اللَّهُ عَلَى الْفِطْرَةِ فَقَالَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِللَهُ إِلَّا اللَّهُ فَقَالَ خَوَجْتَ مِنْ النَّارِ [راجع:٢٢٥٠]. عضرت انس وَلَّ عَلَى الْفِطْرَةِ فَقَالَ أَنْ لَا إِللَهُ إِلَّا اللَّهُ مَا اللَّهُ مُن اللَّهُ كَانَ لَكَ اللَّهُ كُولُولُ اللَّهُ الْعَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ مُالِولُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ مُن اللَّهُ مُ اللَّهُ كُولُولُ اللَّهُ مُهَا لَا وَمُن اللَّهُ مُهَا لَا لَا اللَّهُ مُهَا لَا لَا اللَّهُ مُهَا لَا لَا اللَّهُ كُولُ اللَّهُ مُهَا لَا اللَّهُ مُهَا لَا لَا اللَّهُ مُهَا لَا لَا اللَّهُ مُهَا لَاللَّهُ مُهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ مُن اللَّهُ اللَّهُ الْعَامِ الللَّهُ مُ اللَّهُ مُن اللَّهُ ال

(١٣٦٨٨) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ قَالَ ٱلْحَبَرَنَا ثَابِتٌ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا أَوَى إِلَى فِرَاشِهِ قَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِى أَضْعَمَنَا وَسَقَانَا وَكَفَانَا وَآوَانَا وَكُمْ مِمَّنُ لَا كَافِى لَهُ وَلَا مُؤْوِى [راحع: ٢٥٨٠].

(۱۳۷۸) حضرت انس ولائفؤے مروی ہے کہ نبی علیظ جب اپنے بستر پرتشریف لاتے تو یوں کہتے کہ اس اللہ کاشکر ہے جس نے جمیل کھلایا پلایا ، ہماری کفایت کی اور ٹھکا نددیا ، کتنے ہی لوگ ایسے ہیں جن کی کوئی کفایت کرنے والایا انہیں ٹھکا نددینے والا کوئی نہیں ہے۔

(١٣٦٨٩) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ قَالَ آخُبَرَنِى ثَابِتٌ عَنْ أَنْسٍ قَالَ مَرَّ بِى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا أَلْعَبُ مَعَ الصِّبَيَانِ فَسَلَّمَ عَلَيْنَا ثُمَّ دَعَانِى فَبَعَنِنِى إِلَى حَاجَةٍ لَهُ فَجِنْتُ وَقَدْ أَبْطَأْتُ عَنْ أُمِّى فَقَالَتُ مَا وَأَنَا أَلْعَبُ مَعَ الصِّبَيَانِ فَسَلَّمَ عَلَيْنَا ثُمَّ دَعَانِى فَبَعَنِنِى إِلَى حَاجَةٍ لَهُ فَجِنْتُ وَقَدْ أَبْطَأْتُ عَنْ أُمِّى فَقَالَتُ مَا حَبَسَكَ أَيْنَ كُنْتَ فَقُلْتُ مَنْ وَمَا هِى فَقَلْتُ حَبَسَكَ أَيْنَ كُنْتَ فَقُلْتُ أَيْنَ كُنْتَ فَقُلْتُ مَعْنَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى حَاجَةٍ فَقَالَتُ أَيْ بُنَى وَمَا هِى فَقُلْتُ وَمَا عَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحَدًا ثُمَّ قَالَ وَاللَّهِ يَا ثَابِتُ لَوْ كُنْتُ إِنَّا اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحَدًا ثُمَّ قَالَ وَاللَّهِ يَا ثَابِتُ لَوْ كُنْتُ لِهِ أَحَدًا لَحَدَّانُ لَهُ وَلَيْكُ إِلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحَدًا ثُمَّ قَالَ وَاللَّهِ يَا ثَابِتُ لَوْ كُنْتُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحَدًا ثُمَّ قَالَ وَاللَّهِ يَا ثَابِتُ لَوْ كُنْتُ كَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحَدًا ثُمَّ قَالَ وَاللَّهِ يَا ثَابِتُ لَوْ كُنْتُ مِ إِلَيْهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحَدًا لُعَدَّانُكُ إِلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحَدًا ثُولُ وَاللَّهِ يَا ثَابِتُ لَا لَا لَا عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحَدًا لُعَدَّالًا لَعَلَا لَا عَالِمَ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحَدًا لَعُدَّالًا لَعَدَّالًا لَعَدَّالُكُ وَلَا وَاللَّهِ يَا ثَابِعَ عَلَيْهِ وَلَمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَلَالَةُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلُولُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَالَ وَاللَّهِ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَالَا وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَالْعَالَاقُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَالْعُولُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَالْعَلَا وَالَاللَهُ وَالْعَلَا وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَالْعَلَا وَاللَّهُ عَلَا وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَالَا وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَالْعَالِمُ الْعُلِيْدُ وَالْعَلَا وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَالَوْعَلَالَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّالَالَةُ عَلَيْهُ وَالْعَالَا وَل

(۱۳۹۸۹) حفرت انس رفاقت مردی ہے کہ ایک مرتبہ میں بچوں کے ساتھ کھیل رہا تھا، ای دوران نبی علیا تشریف لے آئے اور جمیں سلام کیا، پھر میراہاتھ پکڑ کر جھے کی کام سے بھی دیا، جب میں گھروا پس جبنچا تو حفرت ام ملیم بھی (میری والدہ) کہنے گئیں کہ اتنی دیریکوں لگا دی؟ میں نے بتایا کہ نبی علیا نے اپنے کسی کام سے بھیجا تھا، انہوں نے بوچھا کیا کام تھا؟ میں نے کہا کہ بیرانیک راز کی حفاظت کرنا، بخدااے تا بت! اگر میں وہ کس سے بیان کرتا تو تم سے بیان کرتا ہو تا بت! اگر میں وہ کسی سے بیان کرتا تو تم سے بیان کرتا۔

(١٣٦٩.) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ أَخْبَرَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَا مَعْشَوَ



منالا اَحْدُن بَل مِنْ مِنْ اللَّهُ عَلَيْهُ وَ اللَّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلِيهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَّهُ اللَّهُ عَلَّهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْكُ اللّهُ عَلِيلًا عَلَيْكُ عَلِي اللّهُ عَلَّهُ اللّهُ عَلَيْكُ عَلَّهُ اللّهُ عَلَّالِكُ عَلَيْكُ عَلَّهُ

الْأَنْصَارِ أَلَمُ آتِكُمُ ضُلَّالًا فَهَدَاكُمُ اللَّهُ بِي وَأَعْدَاءً فَٱلَّفَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ بَيْنَ قُلُوبِكُمْ بِي ثُمَّ قَالَ لَهُمْ أَلَا تَقُولُونَ أَتَيْتَنَا طَرِيدًا فَآوَيْنَاكَ وَخَاتِفًا فَأَمَّنَاكَ وَمَخْذُولًا فَنَصَرْنَاكَ فَقَالُوا بَلْ لِلَّهِ الْمَنَّ عَلَيْنَا وَلِرَسُولِهِ

(۱۳۲۹۰) جھزت انس ڈاٹھئے ہمروی ہے کہ نبی طائی نے ایک مرتبہ انصار سے خاطب ہوکر قرمایا اے گرووانصار! کیا ایمانہیں ہے کہ جب میں تہمارے پاس آیا تو تم براہ تھے، اللہ نے میرے ذریعے تہمیں ہدایت عطاء فرمائی؟ کیا ایمانہیں ہے کہ جب میں تہمارے پاس آیا تو تم ایک دوسرے کی الفت پیدا میں تہمارے پاس آیا تو تم ایک دوسرے کی الفت پیدا کردی؟ کیا پھر بھی تم یہ نہیں کہتے کہ آپ ہمارے پاس خوف کی حالت میں آئے تھے، ہم نے آپ کوامن دیا، آپ کوآپ کی قوم نے نکال دیا تھا، ہم نے آپ کو ٹھکا نہ دیا، اور آپ بے یارو مددگار ہو بچکے تھے، ہم نے آپ کی مدد کی؟ انہوں نے عرض کیا کرئیں ہم یراللہ اور اس کے رسول کا ہی احسان ہے۔

(١٣٦٩١) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةُ قَالَ آخُبَرَنَا ثَابِتٌ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكِ آنَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاصَلَ فِي رَمَضَانَ فَوَاصَلَ نَاسٌ مِنْ أَصْحَابِهِ فَأُنْجِرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِلَلِكَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ مُدَّ لِى الشَّهُرُ لَوَاصَلْتُ وِصَالًا يَدَعُ الْمُتَعَمِّقُونَ تَعَمَّقَهُمْ إِنِّى أَطَلُّ يُطْعِمُنِى رَبِّى

وَيَسُقِينِي [راجع: ١٢٢٧٣].

(۱۳ ۱۹۱) حفرت انس ڈاٹھئا ہے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نی الیکا نے کسی مہینے کے آخر میں صوم وصال فر مایا، پھولوگوں نے بھی ایسا ہی کیا، نبی علیکا کو خبر ہوئی تو فر مایا کہ اگر یہ مہینہ کہا ہوجا تا تو میں اسٹے دن مسلسل روز ہ رکھتا کہ دین میں تعتق کرنے والے اپنا تعتق چھوڑ دیتے، میں تبہاری طرح نہیں ہوں، مجھے تو میر ارب کھلاتا پاتا رہتا ہے۔

(١٣٦٩٢) حَدَّثَنَا عَقَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ آخُبَرَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَوْمَ أُحُدٍ وَهُوَ يَشُولُ كَيْفَ يُفْلِحُ قَوْمٌ شَجُّوا نَبِيَّهُمْ وَكَسَرُوا رَبَاعِيَتَهُ وَهُوَ يَدُعُوهُمْ إِلَى اللَّهِ يَسُلُتُ الدَّمَ عَنْ وَجُهِدٍ وَهُوَ يَقُولُ كَيْفَ يُفْلِحُ قَوْمٌ شَجُّوا نَبِيَّهُمْ وَكَسَرُوا رَبَاعِيَتَهُ وَهُوَ يَدُعُوهُمْ إِلَى اللَّهِ فَانْزَلَ اللَّهُ عَنَّ وَجَهِدٍ وَهُو يَقُولُ كَيْفَ يُفْلِحُ قَوْمٌ شَجُّوا نَبِيَّهُمْ وَكَسَرُوا رَبَاعِيَتَهُ وَهُو يَدُعُوهُمْ إِلَى اللَّهِ فَانَوْلَ اللَّهُ عَنَّ وَجَلَّ لَيْسَ لَكَ مِنْ الْأَمْرِ شَيْءٌ أَوْ يَتُوبَ عَلَيْهِمْ أَوْ يُعَدِّبَهُمْ فَإِنَّهُمْ ظَالِمُونَ [صححه مسلم قَانُولَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَيْسَ لَكَ مِنْ الْأَمْرِ شَيْءٌ أَوْ يَتُوبَ عَلَيْهِمْ أَوْ يُعَدِّبَهُمْ فَإِنَّهُمْ ظَالِمُونَ [صححه مسلم (١٧١٩)، وابن حبا ن(٢٥٧٥). وعلقه البحاري] [انظر: ١١٤١٨].

(۱۳۲۹۲) حطرت انس می فوجی مردی ہے کہ غزوہ احد کے دن نبی علیہ نے اپنے چیرے سے خون پو نجھتے ہوئے فرمایا وہ قوم کیے قلاح پائے گی جواپنے نبی کوزشی کردے اوران کے دانت تو ڑدے ، جبکہ وہ آئیس ان کے رب کی طرف بلاز ہا ہو؟ اس پر س

آ يت نازل بونى كُنْ آ پُوكى قَمَ كَاكُونَى اَ فَتَيَارُ ثِينَ ہِ كَمَالُدُان بِمَوْجِ بُوجائے ، يَا أَنْيَلَ مزادے كدوه ظَالَم بِين - ' (١٣٦٩٢) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ قَالَ آخِبَرُنَا قَابِتٌ عَنْ آنَسٍ أَنَّ آنَسَ بُنَ النَّضُو تَعَيَّبَ عَنْ قِعَالِ اَلْهُ فَقَالَ تَعَيِّبُ عَنْ قِعَالِ اَللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْنُ رَأَيْتُ فِعَالًا لَيَرَيَنَّ اللَّهُ مَا أَصْنَعُ فَلَمَّا كَانَ يَوْمُ تَعَيِّبُتُ عَنْ أَوَّلِ مَشْهَدٍ شَهِدَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْنُ رَأَيْتُ فِعَالًا لَيَرَيَنَّ اللَّهُ مَا أَصْنَعُ فَلَمَّا كَانَ يَوْمُ أَعْدِ انْهَزَمَ أَصْحَابُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آفَبَلَ آنَسٌ فَرَأَى سَعْدَ بُنَ مُعَاذٍ مُنْهَزِمًا فَقَالَ يَا أَبَا عَمْرِ وَ اللَّهُ عَلْمِ وَسَلَّمَ أَوْبَلَ أَنَسٌ فَرَأَى سَعْدَ بُنَ مُعَاذٍ مُنْهَزِمًا فَقَالَ يَا أَبَا عَمْرِ وَ

هُ مُنْ الْمُ اَمَّةُ رَفَيْلِ مِينِهِ مَرْمَ اللهِ اللهِ مِنْ اللهِ مِنْ اللهُ عَلِيْهُ اللهِ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهِ اللهِ اللهُ ا

آيْنَ أَيْنَ قُمُ فَوَالَّذِى نَفُسِى بِيَدِهِ إِنِّى لَأَجِدُ رِيحَ الْجَنَّةِ دُونَ أُحُدٍ فَحَمَلَ حَتَّى قُتِلَ فَقَالَ سَعُدُ بُنُ مُعَاذٍ فَوَالَّذِى نَفُسِى بِيَدِهِ مَا اسْتَطَعْتُ مَا اسْتَطَاعَ فَقَالَتُ أُخْتُهُ فَمَا عَرَفُتُ آخِى إِلَّا بِبَنَانِهِ وَلَقَدُ كَانَتُ فِيهِ بِضُعٌ فَوَالَّذِى نَفُسِى بِيَدِهِ مَا اسْتَطَعْتُ مَا اسْتَطَاعَ فَقَالَتُ أُخْتُهُ فَمَا عَرَفُتُ آخِى إِلَّا بِبَنَانِهِ وَلَقَدُ كَانَتُ فِيهِ بِضُعٌ وَلَقَدُ اللَّهُ عَنَّ أَوْلَ بَيْنِ صَرْبَةٍ بِسَيْفٍ وَرَمْيَةٍ بِسَهُم وَطَعْنَةٍ بِرُمْحٍ فَٱنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فِيهِ رِجَالٌ صَدَقُوا مَا عَامُدُوا اللَّهَ عَلَيْهِ إِلَى قَوْلِهِ وَمَا بَدَّلُوا تَبْدِيلًا [راحع: ٢٠ . ١٣].

(۱۳۹۹) حضرت انس کا تھئے ہے مروی ہے کہ میرانام میرے چیاانس بن نضر کے نام پر رکھا گیا تھا، جوغز وہ بدر میں نبی علیہ کے ساتھ شریک نبیں ہوسکے تھے،اوراس کا آنہیں افسوس تھا اور وہ کہا کرتے تھے کہ میں نبی علیہ کے ساتھ سب سے پہلے غزوہ میں شریک نبیس ہوسکا،اگراب اللہ نے نبی علیہ کے ساتھ کی غزوے کا موقع عطاء کیا تو اللہ دیکھے گا کہ میں کیا کرتا ہوں، چنا نچہ وہ غزوہ احد میں نبی علیہ کے ساتھ شریک ہوئے۔

میدان کارزار میں انہیں اپ سامنے سے حضرت سعد بن معافر ڈاٹٹو آتے ہوئے دکھائی دیئے ، و وان سے کہنے لگے کہ ابوعرو! کہاں جارئے ہو؟ بخدا! جھے تواحد کے پیچے سے جنت کی خوشبو آری ہے، یہ کہہ کراس بے جگری سے لڑے کہ بالآخر شہید ہو گئے اوران کے جسم پر نیزوں، تلواروں اور تیروں کے اس سے زیادہ نشانات پائے گئے ، ان کی بہن اور میری پھوپھی حضرت رہتے بنت نظر اکہتی ہیں کہ میں بھی اپنے بھائی کو صرف انگل کے پوروں سے پیچان کی ہوں، اوراس مناسبت سے یہ آیت حضرت رہتے بنت نظر الکہ ہوگئی کہ در کہ میں جنہوں نے اللہ سے کیا ہوا وعدہ سے کر دکھایا، ان میں سے بعض تو اپنی امید پوری کر پھے اور اس جانب کرام مختلفہ سمجھتے تھے کہ ہے آیت حضرت انس ڈاٹٹو اور ان جیسے دوسر سے صحابہ دولگھ کے بارے نازل ہوئی تھے۔

(١٣٦٩٤) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ قَالَ أَخْبَرَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ الْعَضْبَاءَ كَانَتُ لَا تُسْبَقُ فَجَاءَ أَعْرَابِيٌّ فَجَاءً أَعْرَابِيٌّ عَلَى قَعُودٍ لَهُ فَسَابَقَهَا فَسَبَقَهَا الْأَعْرَابِيُّ فَكَأَنَّ ذَلِكَ اشْتَدَّ عَلَى أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ حَقَّا عَلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ أَنْ لَا يَرْفَعَ شَيْئًا مِنْ هَذِهِ الدُّنيَا إِلَّا وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ حَقًّا عَلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ أَنْ لَا يَرْفَعَ شَيْئًا مِنْ هَذِهِ الدُّنيَا إِلَّا وَصَعَةُ [علقه البحارى وقال الألباني: صحيح (ابو داود: ٢ ٨٤٠)].

(۱۳۹۹۳) حضرت انس ظائفت مروی ہے کہ نی علیہ کی ایک اونٹنی '' جس کا نام عضاء تھا'' بھی کسی سے پیچے نہیں رہی تھی ، ایک مرشد ایک دیماتی اپنی اونٹنی پر آیا اور وہ اس ہے آ کے لکل گیا ، مسلما توں پریہ بات بوی گراں گذری ، نی علیہ نے ان کے چہروں کا اندازہ آگا گیا ، پھر لوگوں نے خود بھی کہا کہ یا رسول الله تُلْقَیْقُ اعضاء پیچے رہ گئی ، نی علیہ نے فرمایا اللہ پر حق ہے کہ دنیا میل جس چیز کووہ بلندی دیتا ہے ، پست بھی کرتا ہے۔

(١٣٦٩٥) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ قَالَ أَخْبَرَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يُؤْتَى بِأَشَدِّ النَّاسِ كَانَ يَلَاهُ عُلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يُؤْتَى بِأَشَدِّ النَّاسِ كَانَ يَلَاءً فِي اللَّهُ نِيا مَنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ فَيَقُولُ اصْبُغُوهُ صَبُغَةً فِي الْجَنَّةِ فَيَصْبُغُونَهُ فِيهَا صَبْغَةً

هي مُنالِهُ المَّرِينَ بل يُنظِيمَ مِنْ المُنالِ المُنالِ المُنالِ المُنالِ المُنالِقِيمَ مِنْ المُنالِ المُنالِقِيمَ المُنالِ المُنالِقِيمِ ا

فَيَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ يَا ابْنَ آدَمَ هِلُ رَأَيْتَ بُؤُسًا قَطُّ أَوْ شَيْئًا تَكْرَهُهُ فَيَقُولُ لَا وَعِزَّتِكَ مَا رَأَيْتُ شَيْئًا ٱكْرَهُهُ قَطُّ ثُمَّ يُؤْتَى بِأَنْعَمِ النَّاسِ كَانَ فِي الدُّنْيَا مِنْ أَهْلِ النَّارِ فَيَقُولُ اصْبُعُوهُ فِيهَا صَبُغَةً فَيَقُولُ يَا ابْنَ آدَمَ هَلُ رَأَيْتَ خَيْرًا قَطُّ قُرَّةَ عَيْنٍ قَطُّ فَيَقُولُ لَا وَعِزَّتِكَ مَا رَأَيْتُ خَيْرًا قَطُّ وَلَا قُرَّةَ عَيْنٍ قَطُّ وَرَاحِع: ١٣١٤٣].

(۱۳۹۹) حضرت انس و النوس مروی ہے کہ بی علیہ ان ارشاد فر مایا قیامت کے دن اہل جہنم میں سے ایک آدمی کو لا یا جائے گا جو دنیا میں بری نعمتوں میں رہا ہوگا ، اسے جہنم کا ایک چکر لگوا یا جائے گا چر پوچھا جائے گا کھر پوچھا جائے گا کھر پوچھا جائے گا کہ رہا ہوگا ، اس کے بعد اہل خیر دیکھی ہے؟ کیا تھے پر سے بھی نعمتوں کا گذر ہوا ہے؟ وہ کہا گا کہ پروردگار! قتم کھا کر کہتا ہوں کہ بھی نہیں ، اس کے بعد اہل جنت میں سے ایک آدم کو لا یا جائے گا جو دنیا میں بڑی مصیبتوں میں رہا ہوگا ، اسے جنت کا ایک چکر لگوا یا جائے گا اور پھر پوچھا جائے گا کہ روردگار! قتم جائے گا کہ اے این آدم! کیا تو نے بھی کوئی پریشانی دیکھی ہے؟ کیا بھی تچھ پر کسی تختی کا گذر ہوا ہے؟ وہ کہا کہ پروردگار! قتم کھا کہ ہم تہوں کہتا ہوں کہ بھی نہیں ، چھ یرکوئی پریشانی نہیں آئی اور میں نے کوئی تکلیف نہیں دیکھی ۔

(١٣٦٩٦) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ آخُبَرَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسِ آنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَمَّا خَلَقَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ آدَمَ وَصَوَّرَهُ ثُمَّ تَرَكَهُ فِي الْجَنَّةِ مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ يَتُرُكُهُ فَجَعَلَ إِبْلِيسُ يُطِيفُ بِهِ فَلَمَّا رَآهُ اللَّهُ أَنْ يَتُرُكُهُ فَجَعَلَ إِبْلِيسُ يُطِيفُ بِهِ فَلَمَّا رَآهُ اللَّهُ أَنْ يَتُرُكُهُ فَجَعَلَ إِبْلِيسُ يُطِيفُ بِهِ فَلَمَّا رَآهُ اللَّهُ أَنْ يَتُرُكُهُ فَجَعَلَ إِبْلِيسُ يُطِيفُ بِهِ فَلَمَّا رَآهُ اللَّهُ أَنْ يَتُوكُ لَهُ عَرَفَ آنَهُ خَلْقٌ لَا يَتَمَالَكُ [راجع: ٢٥٦٧].

(۱۳۲۹۲) حضرت انس بھاٹھ سے مردی ہے کہ نبی الیسانے ارشاد فر مایا جب اللہ نے حضرت آدم ملیسا کا پتلا تیار کیا تو کچھ م صے تک اسے یو نبی رہنے دیا، شیطان اس پتلے کے اردگر د چکر لگاتا تھا اور اس پرغور کرتا تھا، جب اس نے دیکھا کہ اس مخلوق کے جسم کے درمیان میں بیٹ ہے تو وہ سمجھ گیا کہ پرخلوق اپنے اور پرقابوندر کھ سکے گی۔

(١٣٦٩٧) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنُ ثَابِتٍ قَالَ قِيلَ لِأَنْسِ هَلْ شَابَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا شَانَهُ اللَّهُ عِالشَّيْبِ مَا كَانَ فِي رَأْسِهِ وَلِحْيَتِهِ إِلَّا سَبْعَ عَشُرَةَ أَوْ قَمَانِ عَشُرَةَ [صححه ابن حبان (٢٩٢٦)، شَانَهُ اللَّهُ بِالشَّيْبِ مَا كَانَ فِي رَأْسِهِ وَلِحْيَتِهِ إِلَّا سَبْعَ عَشُرَةَ أَوْ قَمَانِ عَشُرَةَ [صححه ابن حبان (٢٩٢٦)، والحاكم (٢٠٨/٢). اسناده صحيح].

(۱۳۲۹) ثابت يَعَالَثُ كَبِتْ بِين كركس فَ حَضرت الس التَّلَقُ عِن بِي جِهَا كدكيا في عليه كي بال مبارك سفيد بوك تقي انهول في انهول في انهول في المال الله عليه الله عليه الله عليه الله عليه الله عليه الله عليه وسَلَمَ الله عليه وسَلَمَ الله عَلَيْهِ وَسَلَمَ الله عَلَيْهِ وَالله والله والله

(۱۳۹۹۸) حضرت انس بھا تھا ہے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی علیا ای خدمت میں اپنے بھائی کو گھٹی دلوانے کے لئے حاضر ہوا تو دیکھا کہ آ یہ تالین ایک کان پرداغ رہے ہیں۔

(١٣٦٩٩) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ ٱخْبَرَنِي قَتَادَةُ عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ سَوُّوا صُفُوفَكُمْ فَإِنَّ تَسُوِيَةَ الصَّفِّ مِنْ

;	
en e	
re received instrumental phases on the second	
A TO THE OWN THE CHARLES THE SAME THE SAME SAME SAME SAME SAME SAME SAME SAM	
Mention of the state of the sta	
You will accord to the second of the second	
i Nuedaub dei ier lederedelp i ieruzer i	

هي مُنالاً احَدُن شِل مِنْ مِنْ اللهُ عِنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عِنْ اللهُ عِنْ اللهُ عِنْ اللهُ عِنْ اللهُ عَنْ اللهُ عِنْ اللهُ عِنْ اللهُ عِنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَنْ اللهُ عَلَيْ اللهُ اللّهُ عَلَيْ اللّهُ عَلَّ عَلَيْ اللّهُ عَلِي الللّهُ عَلَيْ ا

تَمَامِ الصَّلَاةِ قَالَ عَبُدَ اللَّهِ أَظُنَّهُ عَنُ النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَّا أَحْسَبُ أَنِّى قَدُ أَسْقَطْتُهُ [راحع: ٢٥٦ ٢].

(١٣٧٩) حَرِّتَ الْسَ رَبِّي مُرَّتَ اللَّهِ عَنْ النَّبِي عَلِيْ اللَّهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا وَعَنَّ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بُنِ دِهُقَانَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّهِ النَّهِ مُنَ حَسَّانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بُنِ دِهُقَانَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّهِ النَّهِ مَنْ عَبْدِ اللَّهِ بُنِ دِهُقَانَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّهِ النَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يَأْكُلُ الرَّجُلُ بِشِمَالِهِ النَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يَأْكُلُ الرَّجُلُ بِشِمَالِهِ

(١٣٤٠٠) حفرت انس الفيُّ سے مروى ہے كہ بى عليِّهانے انسان كوباكيں ہاتھ سے كھانے پينے سے منع فرمايا ہے۔

(١٣٧٠) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنُ قَتَادَةً عَنُ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ آنَهُمْ سَالُوا نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمُ فَصَعِدَ الْمِنْبَرَ فَقَالَ لَا تَسْأَلُونِى الْيُومَ عَنْ شَيْءٍ إِلَّا أَنْبَأْتُكُمْ بِهِ فَضَعِدَ الْمِنْبَرَ فَقَالَ لَا تَسْأَلُونِى الْيُومَ عَنْ شَيْءٍ إِلَّا أَنْبَأْتُكُمْ بِهِ فَاشْفَقَ آصُحَابُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَكُونَ بَيْنَ يَدَىٰ أَمْ قَدْ حَضَرَ قَالَ فَجَعَلْتُ لَا ٱلْتَفِتُ فَقَالَ وَلَا شِمَالًا إِلَّا وَجَدْتُ كُلَّ رَجُلِ لَا فَا رَأْسَهُ فِي تَوْبِهِ يَبْكِى فَأَنْشَا رَجُلٌ كَانَ يُلاحَى فَيُدْعَى إِلَى غَيْهِ يَمِينًا وَلَا شِمَالًا إِلَّا وَجَدْتُ كُلَّ رَجُلِ لَا فَا رَأْسَهُ فِي تَوْبِهِ يَبْكِى فَأَنْشَا رَجُلٌ كَانَ يُلاحَى فَيُدْعَى إِلَى غَيْهِ يَعْنِي وَمِنْ شَوْ اللَّهِ مَنْ أَبِي قَلَالَ رَضِينَا بِاللَّهِ رَبَّا اللَّهِ مَنْ أَبِي قَلَلَ رَجُل لَا فَا لَهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَلْهُ مَنْ أَبِي قَلَالَ رَضِينَا بِاللَّهِ مِنْ شَوِّ الْفِتَنِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ أَلُولُ وَالْمُؤْمِ فِي الْخَيْرِ وَالشَّرِ قَطْ صُورًاتُ لِي الْجَنَّةُ وَالنَّارُ حَتَّى رَأَيْتُهُمَا دُونَ هَذَا الْحَاثِطِ [راحع: ١٦٥٥] كَالْيُومْ فِي الْخَيْرِ وَالشَّرِّ قَطْ صُورَتُ لِي الْجَنَّةُ وَالنَّارُ حَتَّى رَأَيْتُهُمَا دُونَ هَذَا الْحَاثِطِ [راحع: ١٢٥٥]

(۱۳۷۱) حضرت انس و الشخط مروی ہے کہ ایک مرتبہ جناب رسول الشخط الذوال کے بعد بابر آئے ، ظہر کی نماز پڑھائی اور سلام پھیر کر منبر پر کھڑے ہو گئے اور قیا مت کا ذکر فر مایا ، نیز یہ کہ اس سے پہلے بڑے اہم امور پیش آئیں گے ، پھر فر مایا کہ جو شخص کوئی سوال پو چھنا چاہتا ہے وہ پو چھ لے ، بخداتم مجھ ہے جس چیز کے متعلق بھی ' جب تک میں یہاں کھڑ ابون سوال کرو گئے ، میں تہمیں ضرور جواب دوں گا ، بین کرلوگ کٹر ت ہے آہ و بکاء کرنے گئے ، اور نی علیہ باربار یہی فرماتے رہے کہ جھ سے بھی وہ چنا نی جا گئے ہو ۔ بی کھڑے ہو کہ اور نی علیہ باربار بی فرماتے رہے کہ جھ سے پوچھو، چنا نی ایک آ دی نے کھڑے ہو کہ اور نی علیہ باربار باب کون ہے ؟ نی علیہ نے فرمایا تمہارابا ہے حذافہ ہے۔

اس پر حضرت عمر دفائد گھٹنوں کے بل جھک کر کہنے لگے کہ ہم اللہ کو اپنا رب مان کر ، اسلام کو اپنا ہی قر اردے کر اور محمد کر کہنے لگے کہ ہم اللہ کو اپنا رب مان کر ، اسلام کو اپنا ہی قر اور مطمئن ہیں ، حضرت عمر طائف کی بیہ بات من کر نبی علیا خاموش ہو گئے ، تھوڑی دیر بعد فر مایا اس ذات کی فتم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے اس دیوار کی چوڑ ائی میں ابھی میر بے سامنے جنت اور جہنم کو پیش کیا گیا تھا ، جبکہ میں نماز پڑھ رہا تھا ، میں نے خیراور شرمیں آج کے دن جیسا کوئی دن نہیں دیکھا۔

(١٣٧.٢) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا هِشَامٌ بْنُ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عَنْ قَطَادَةً عَنْ أَنَسِ بِمِثْلِهِ قَالَ وَكَانَ قَتَادَةُ يَذْكُرُ هَذَا الْحَدِيثَ إِذَا سُئِلَ عَنْ هَذِهِ الْآيَةِ لَا تَسُالُوا عَنْ آشُيَاءَ إِنْ تُبُدَ لَكُمْ تَسُوُّكُمْ

(۱۳۷۰۲) گذشته حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۳۷.۳) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ بُرَيْدِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكِ قَالَ قَالَ وَالْإِقَامَةِ فَادْعُوا آراحع: ٢٦٦١]. قَالَ قَالَ وَالْإِقَامَةِ فَادْعُوا آراحع: ٢٦٦١]. (٣٠-١٣٤) حضرت انس الله صَلَى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهُ عَالَيْهِ وَالْإِقَامَةِ فَادْعُوا آراحع: ٢٦٦١]. دعاءردُنين موتى للمذااس وقت مين دعاكيا كرو-

(١٣٧.٤) حَدَّثَنَا آخُمَدُ بُنُ الْحَجَّاجِ آخُبَرَنَا حَاتِمُ بُنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بُنُ ثَابِتِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزَّبَيْرِ قَالَ مُصْعَبُ الْمَعْدِ اللَّهِ بْنِ الزَّبَيْرِ قَالَ مُصْعَبُ فَأَخْبَرَنِي قَالَ طَلَبْنَا عِلْمَ الْعُودِ الَّذِي فِي مَقَامِ الْإِمَامِ فَلَمْ نَقْدِرُ عَلَى آخَدٍ يَذُكُو لَنَا فِيهِ شَيْئًا قَالَ مُصْعَبُ فَأَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ بْنِ السَّالِبِ بْنِ خَبَّابٍ صَاحِبُ الْمَقْصُورَةِ فَقَالَ جَلَسَ إِلَى أَنَسُ بْنُ مَالِكِ يَوْمًا فَقَالَ هَلُ مُنْ مَصْعَ هَذَا وَلَمْ آسُالُهُ عَنْهُ فَقُلْتُ لَا وَاللَّهِ مَا آذُرِي لِمَ صُنعَ فَقَالَ آنَسٌ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلْمُ وَسُلَمَ عُلَيْهِ وَسَلَّمَ يَضَعُ عَلَيْهِ يَمِينَهُ ثُمَّ يَلْتَغِتُ إِلَيْنَا فَقَالَ اسْتَوُوا وَاعْدِلُوا صُفُوفَكُمْ [صححه ان حان (٢١٦٨)

و ۲۱۱۰) وقال الألباني ضعيف (ابو داود: ٦٦٩، و ٦٧٠)].

(۱۳۷۰) مصعب بن ثابت ہُے اللہ کہتے ہیں کہ مجد نبوی میں امام کے گڑے ہونے کی جگہ پرایک لکڑی تھی، ہم نے بہت کوشش کی کداس کے متعلق کچے معلوم ہوجائے لیکن ہمیں ایک آ دفی بھی ایسانہ طاجوہمیں اس کے متعلق کچے متاسکا، اتفا قا جھے تھر بن مسلم صاحب مقصورہ نے بتایا کہ ایک دن حضرت انس ڈٹاٹو میرے پاس تشریف فرما تھے، انہوں نے فرمایا کہ کیا تم جانے ہوکہ یہ لکڑی کیوں رکھی گئی ہے؟ میں نے ان سے بیسوال نہ پوچھا تھا، میں نے عرض کیا بخدا! مجھے معلوم نہیں کہ یہ کیوں رکھی گئی ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ نی عائی اس پر اپنا دا بہنا ہا تھر کھ کر ہماری طرف متوجہ ہوتے تھے اور فرماتے تھے سیدھے ہوجاؤ اور اپنی صفیں برابر کرلو۔

(١٣٧.٥) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ وَعَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنْسِ بُنِ مَالِكٍ أَنَّ الْبَرَاءَ بُنَ مَالِكٍ كَانَ يَحُدُو بِالنِّسَاءِ وَكَانَ حَسَنَ الصَّوْتِ فَحَدَا فَأَعْنَقَتُ الْإِبِلُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أَنْجَشَةُ رُويُدًا سَوْقَكَ بِالْقُوَارِيرِ [راجع: ٢٢٧٩١].

(۱۳۷۰) حضرت انس بھا تھا ہے مروی ہے کہ حضرت براء بن ما لک بھا تھا کے لئے حدی خوانی کرتے تھے اور انجشہ بھا تھا عورتوں کے لیے، انجیفہ کی آواز بہت اچھی تھی ، جب انہوں نے حدی شروع کی تو اونٹ تیزی سے دوڑنے لگے، اس پر نبی علیا نے قرمایا انجشہ!ان آگینوں کو آہتہ لے کرچلو۔

(١٣٧.٦) حَدَّثَنَا غَسَّانُ بُنُ الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنُ ثَابِتٍ وَحُمَّيْلًا عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ حُفَّتُ الْجَنَّةُ بِالْمَكَارِهِ وَحُفَّتُ النَّارُ بِالشَّهَوَاتِ[صححه مسلم (٢٨٢٢) وابن حبان (٢١١)].[اراجع: ١٤٠٧٥] حُفَّتُ الْجَنَّةُ بِالْمَكَارِهِ وَحُفَّتُ النَّارُ بِالشَّهَوَاتِ[صححه مسلم (٢٨٢٢) وابن حبان (٢١١)].[اراجع: ٥٠٤٥] وابن حبان (٢١٤)] وابن عبان (٢١٤) من النَّادُ مِن النَّادُ مِن النِّهُ عَلَيْهِ فَا ارشاد فرماً يا جنت كومشقتول سے اور جنم كونوا بشات سے وَ ها نہ ديا

هي مُنالاً اَمُرِينَ بِل يَيْدِ مِنْ اللهِ مِنْ اللهِينَّ اللهِ مِنْ اللهِي مِنْ اللهِ مِنْ اللهِ مِنْ اللهِ مِنْ اللهِ مِنْ اللهِ مِنْ اللّهِ مِنْ اللّهِ مِنْ اللّهِ مِنْ اللّهِ مِنْ اللّهِ مِنْ اللّهِي مِنْ اللّهِ مِنْ الللّهِ مِنْ اللّهِ مِنْ اللّهِ مِنْ اللّهِ مِنْ الللّ

(١٣٧.٧) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بُنُ خَالِدٍ قَالَ آخْبَرَنِى أُمَيَّةُ بُنُ شِبْلِ عَنْ عُثْمَانَ بُنِ يَزُدَوَيُهِ قَالَ خَرَجْتُ إِلَى الْمَدِينَةِ مَعَ عُمَرَ بُنِ يَزِيدَ وَعُمَرُ بُنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَامِلٌ عَلَيْهَا قَبْلَ أَنْ يُسْتَخْلَفَ قَالَ فَسَمِعْتُ أَنَسَ بُنَ مَالِكٍ وَكَانَ بِهِ عُمَرَ بُنِ يَزِيدَ وَعُمَرُ بُنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَامِلٌ عَلَيْهَا قَبْلَ أَنْ يُسْتَخْلَفَ قَالَ فَسَمِعْتُ أَنَسَ بُنَ مَالِكٍ وَكَانَ بِهِ وَصَدَّ شَدِيدٌ قَالَ وَكَانَ عُمَرُ يُصَلِّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَصَدَّ شَدِيدٌ قَالَ وَكَانَ عُمَرُ يُصَلِّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَصَدَّ شَدِيدٌ قَالَ وَكَانَ عُمَرُ يُصَلِّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ مِنْ هَذَا الْفَتَى كَانَ يُخَفِّفُ فِي تَمَامٍ

(2-42) حضرت انس فالله ، حضرت عمر بن عبدالعزيز فالله كمتعلق "جبكه وه مدينه منوره ميس بيض فرمات سے كه ميس نے تم بن تم بن الله كم متعلق الله على متاب الله عشرت عمر بن عمر الله عن الله كم متاب عمر الله عن الله

(١٣٧٠٨) حَدَّثَنَا حَسَنُ بُنُ مُوسَى حَدَّثَنَا هِلَالُ بُنُ آبِى ذَاوُدَ يَعْنِى الْحَبَظِيُّ آبُو هِشَامٍ قَالَ آخِى هَارُونُ بُنُ آبِى ذَاوُدَ يَعْنِى الْحَبَظِيُّ آبُو هِشَامٍ قَالَ آخِى هَارُونُ بُنُ آبِى ذَاوُدَ آتَيْتُ آنَسَ بُنَ مَالِكٍ فَقُلْتُ يَا آبَا حَمْزَةَ إِنَّ الْمَكَانَ بَعِيدٌ وَنَحْنُ يُعْجِبُنَا آنُ نَعُودَكَ فَوَفَعَ رَأْسَهُ فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ آيُّمَا رَجُلٍ عَادَ مَرِيضًا فَإِنَّمَا يَخُوضُ فِي الرَّحْمَةِ فَإِذَا قَعَدَ عَنْدَ الْمَرِيضِ خَمَرَتُهُ الرَّحْمَةُ قَالَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذَّا الصَّحِيحُ الَّذِى يَعُودُ الْمَرِيضَ فَالْمَرِيضُ مَا لَهُ قَالَ تُحَمَّلُ عَنْهُ ذُنُوبُهُ [راحع: ١٢٨١٣].

(۱۳۷۰) مروان بن افی داؤد می افت کیتے بیں کہ میں ایک مرتبہ حضرت انس فاٹنوک پاس آ یا اور عرض کیا کہ اے ابو عمرہ ا جگہ دور کی ہے کین ہمارا دل چاہتا ہے کہ آپ کی عیادت کو آیا کریں ، اس پر انہوں نے اپنا سر اٹھا کر کہا کہ میں نے نبی علیہ کو یہ فرماتے ہوئے سنار میں فوط لگا تا ہے ، اور جب مریض کے فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو محض کی بیار کی عیادت کرتا ہے ، وہ رحمت اللہ یہ کے سمندر میں فوط لگا تا ہے ، اور جب مریض کے پاس بیٹھتا ہے تو اللہ کی رحمت اسے ڈھائی گئی ہے ، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ مافی الیو اس تندرست آ دمی کا تھم ہے جو مریض کی عیادت کرتا ہے ، مریض کا کیا تھم ہے ؟ نبی علیہ نے فرمایا اس کے گنا و معاف کردیئے جاتے ہیں۔

(١٣٧.٩) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةً عَنْ قَتَادَةً عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّى آعُوذُ بِكَ مِنْ عِلْمٍ لَا يَنْفَعُ وَعَمَلٍ لَا يُرْفَعُ وَقَلْبٍ لَا يَخْشَعُ وَقُولٍ لَا يَسُمُعُ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّى آعُوذُ بِكَ مِنْ عِلْمٍ لَا يَنْفَعُ وَعَمَلٍ لَا يُرْفَعُ وَقَلْبٍ لَا يَخْشَعُ وَقُولٍ لَا يَسُمُعُ وَاللَّهِ مَا يَعْمَلُ لَا يُرْفَعُ وَقَلْبٍ لَا يَخْشَعُ وَقُولٍ لَا يَسُمَّعُ وَالْحَمِ: ٢٤ -١٣٣.

(۱۳۵۰۹) حطرت انس اللفظ مروى ب كه نبى اليكاميره عاء فرمايا كرتے تھا الله! ميں ندى جانے والى بات، ند بلند جو نے والے على ختو ت مالى دل، اور غيرنا فع علم سے آپ كى پناه ميں آتا ہوں۔

(١٣٧١) حَدَّثَنَا حَسَنُ بُنُ مُوسَى حَدَّثَنَا سَلَّامٌ يَغْنِى ابْنَ مِسْكِينٍ عَنْ ثَابِتٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ خَدَمْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَشُرَ سِنِينَ فَمَا قَالَ لِى أُفِّ قَطُّ وَلَا قَالَ لِمَ صَنَعْتَ كَذَا [راجع: ٢٠٠٥]

(۱۳۷۱) حفرت انس والنوسے مروی ہے کہ میں نے دس سال سفر و حضر میں نبی علیق کی خدمت کا شرف حاصل کیا ہے، یہ ضروری نہیں ہے کہ میں نے جھے ہے کہ میں اف تک نہیں کہا، نبی علیقانے جھے سے بھی پینیس فرمایا کرتم نے پیکام کیوں کیا؟ یا بیکام تم نے کیوں نہیں کیا؟

(١٣٧١) حَدَّثَنَا حَسَنُ بُنُ مُوسَى حَدَّثَنَا سَلَّامٌ عَنْ عُمَرَ بُنِ مَعْدَانَ عَنْ أَنْسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ شَهِدَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلِيمَةً مَا فِيهَا خُبُزٌ وَلَا لَحْمٌ

(۱۱۷۱۱) حضرت انس ڈاٹٹؤ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ملیٹا کے اپنے ولیمے میں بھی شرکت کی ہے جس میں روٹی تھی اور نہ گوشت۔ در سین سر بیکٹری میں ہو موسی ہو ہے ہوئی میں ہوئی ہیں ہوئی ہو میں اللہ تا ہوئی ہوئی ہوئی گئی ہے ۔ اللہ وہ اللہ

(١٣٧١٢) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا صَدَقَةُ صَاحِبُ الدَّقِيقِ عَنْ أَبِي عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ عَنْ أَنَسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ وَقَتَ لَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي قَصِّ الشَّارِبِ وَتَقْلِيمِ الْأَظْفَارِ وَحَلْقِ الْعَانَةِ أَرْبَعِينَ يَوْمًا وَالْحَدِ ٢٢٥٧)

(۱۳۷۱۲) حضرت انس طالتا سے مردی ہے کہ نبی ملیا نے ہمارے لیے مونچھیں کا شنے ، ناخن تراشنے اور زیریا ف بال صاف کرنے کی مدت عالیس دن مقرر فرمائی تھی۔

(١٣٧١٣) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بُنُ آبِي صَالِحِ قَالَ سَمِعْتُ آنَسَ بْنَ مَالِكٍ يُحَدِّثُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدُخُلُ نَاسٌ النَّارَ حَتَّى إِذَا صَارُوا فُخُمًّا أُدْخِلُوا الْجَنَّةَ فَيَقُولُ أَهْلُ الْجَنَّةِ مَنْ هَوُلَاءِ فَيُقَالُ هَوُلَاءِ الْجَهَنَّمِيُّونَ [راحع: ١٢٢٨٣]

(۱۳۷۱) حضرت انس والتقطیم وی ہے کہ میں نے نبی ملیک کو پیفر ماتے ہوئے سنا ہے کہ جب جنتی انہیں دیکھیں گے تو کہیں گے کہ بیج بنمی ہیں۔

(١٣٧١٥) حَلَّكُنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعُفُو قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنُ قَتَاكَةً عَنُ أَنْسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبَا بَكُو وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ كَانُوا يَسُتَفُتِحُونَ الْقِرَاءَةَ بِ الْحَمُدُ لِلَّهِ رَبُّ الْعَالَمِينَ [راحع: ١٢٠١٤].

(۱۳۷۱) جفرت انس طافئ مروى م كه ني عليه اور طفاء علاقة الأن الأن الم اوت كا آغاز الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَ الْعَالَمِينَ وَالْعَالَمُ اللّهِ وَاللّهِ وَاللّهُ وَاللّهِ وَاللّهُ وَاللّهِ وَاللّهِ وَاللّهِ وَاللّهِ وَاللّهُ اللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ اللّهُ وَاللّهُ اللّهُ وَاللّهُ اللّهُ اللّهُ وَاللّهُ اللّهُ وَاللّهُ اللّهُ وَاللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ وَاللّهُ اللّهُ وَاللّهُ اللّهُ ال

(١٣٧١٦) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَمٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةً قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةً يُحَدِّثُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى

مُنلِهُ المَيْرِينِ لِيدِ مِرْمُ اللهِ اللهُ اللهُ اللهِ اللهُ اللهِ اللهُ الل

ُ ﴿ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُضَحِّى بِكَبْشَيْنِ أَمْلَحَيْنِ أَقُرَنَيْنِ وَيُكَبِّرُ وَلَقَدُ رَأَيْتُهُمَا يَذُبَحُهُمَا بِيَدِهِ وَاضِعًا قَدَمَهُ عَلَيْهِ وَاضِعًا قَدَمَهُ عَلَى صِفَاحِهِمَا [راجع:١٩٨٣].

(۱۳۷۱) حضرت انس الله المستر مروی ہے کہ بی طیار و چتکبر سینگ دار مینڈ سے قربانی میں پیش کیا کرتے ہے، اور الله کا نام لے کرتکبیر کہتے ہے، میں نے دیکھا ہے کہ بی طیار نہیں اپنے ہاتھ سے ذی کرتے ہے اور ان کے پہلو پر اپنا پاؤل رکھتے ہے۔ نام لے کرتکبیر کہتے ہے، میں نے دیکھا ہے کہ بی طیار نہیں اپنے ہاتھ سے ذی کرتے ہے اور ان کے پہلو پر اپنا پاؤل رکھتے ہے۔ (۱۳۷۷) حد اُن جُعْفَو حد آئنا شُعْبَهُ قَال سَمِعْتُ قَتَادَةً يُحدُّثُ عَنْ أَنسِ بْنِ مَالِكِ قَال رَحَّمَ أَوْارُ حَمَى اَوْارُ حَمَى اَوْارُ حَمَى اَوْارُ حَمَى اَنْ الله عَدْ الله الله الله عَلَى الله الله عَدْ الله عَدْ الله عَدْ الله عَدْ الله الله عَدْ الله ع

(١٣٧٨) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَر حَدَّثَنَا سَعِيدٌ إِمْلاءً عَنْ قَتَادَةً عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكِ أَنَّ رِغُلَا وَعُصَيَّةً وَذَكُوانَ وَبَنِى لَحْيَانَ أَتُوا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَٱخْبَرُوهُ أَنَّهُمْ قَدُ أَسْلَمُوا وَاسْتَمَدُّوا عَلَى قَوْمِهِمْ فَآمَدُهُمْ وَبَنِى لَحْيَانَ أَتُوا النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِسَبْعِينَ مِنْ الْأَنْصَّارِ قَالَ كُنَّا نُسَمِّيهِمْ الْقُرَّاءَ فِى زَمَانِهِمْ كَانُوا يَخْتَطِبُونَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِسَبْعِينَ مِنْ الْأَنْصَارِ قَالَ كُنَّا نُسَمِّيهِمْ الْقُرَّاءَ فِى زَمَانِهِمْ كَانُوا يَخْتَطِبُونَ بِالنَّهَارِ وَيُصَلَّونَ بِاللَّيْلِ حَتَى إِذَا كَانُوا بِينْ مَعُونَة غَدَرُوا بِهِمْ فَقَتَلُوهُمْ فَقَنَتَ النَّيْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالنَّهَارِ وَيُصَلِّقُوا يَعْفُوا يَعْفُوا يَعْمُ وَعَلَى هَذِهِ الْأَخْيَاءِ عُصَيَّةَ وَرِغُلِ وَذَكُوانَ وَيَنِى لَحْيَانَ و حَدَّثَنَا أَنَسُ أَنَّا قَرَأُنَ بِهِمْ قُوْآانًا بَلَعُوا عَلَى هَذِهِ الْأَخْيَاءِ عُصَيَّةَ وَرِغُلِ وَذَكُوانَ وَيَنِي لَحْيَانَ و حَدَّثَنَا أَنَسُ أَنَّا قَرُأَنَ بِهِمْ قُوْآانًا بَلَعُوا عَلَى هَذِهِ الْأَحْيَاءِ عُصَيَّةَ وَرِغُلِ وَذَكُوانَ وَيَنِي لَحْيَانَ و حَدَّثَنَا أَنَسُ أَنَّ قَرُلُوا بِهِمْ قُوْآانًا بَلَعُوا عَلَى هَذِهِ الْأَحْيَاءِ عُصَيَّةَ وَرِغْلِ وَذَكُوانَ وَيَنِي لَحْيَانَ و حَدَّثَنَا أَنَسُ أَنَّ قَرُانَ بِهِمْ قُوْآانًا بَلْعُوا عَلَى هَذِهِ الْمُعْمَا وَبَا عَزْ وَجَلَّ فَرَضِي عَنَّا وَأَرْضَانَا ثُمَّ نُسِخَ أَوْ رُفْعَ [راجع: ٢٠٨٧].

(۱۳۷۱۸) حضرت انس ڈاٹھ سے مردی ہے کہ نی علیہ کے پاس قبیلہ رعل، ذکوان، عصیہ اور بنولی ان کے پھولوگ آئے اور یہ ظاہر کیا کہ وہ اسلام قبول کر پچے ہیں، اور نی علیہ سے اپنی قوم پر تعاون کا مطالبہ کیا، نی علیہ نے ان کے ساتھ سر انصاری صحابہ خاتھ تعاون کے لئے بھی دیے، حضرت انس ڈاٹھ کہتے ہیں کہ ہم انہیں'' قراء'' کہا کرتے تھے، یہ لوگ دن کو ککڑیاں کا شے اور رات کو نماز میں گذار دیتے تھے، وہ لوگ ان تمام حضرات کو لے کر روانہ ہو گئے، راستے میں جب وہ'' بیر معونہ'' کے پاس پہنچ تو انہوں نے صحابہ کرام خاتھ کے ساتھ دھوکہ کیا اور انہیں شہید کر دیا، نی علیہ کو پچہ چلا تو آپ کا گئی نے ایک مہینے تک فجر کی نماز میں قنونے نازلہ پڑھی اور رعل، ذکوان، عصیہ اور تولی ان سے قبائل پر میرد عاء کر تے ہے۔

حضرت انس ولالله کہتے ہیں کہ ان صحابہ ٹاکھائے سے جملے کہ''ہماری قوم کو ہماری طرف سے میہ بیغام پہنچادو کہ ہم اپنے رب سے ل چکے، وہ ہم سے راضی ہو گیااور ہمیں بھی راضی کر دیا'' ایک عرصے تک قر آن کریم میں پڑھتے رہے، بعد میں ان کی تلاوت منسوخ ہوگئ۔

(١٣٧١٩) حَدَّثَنَا أَسُودُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ سَالِمٍ بْنِ أَبِى الْجَعْدِ عَنْ أَنَسٍ قَالَ أَقْبَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْشِى حَتَّى انْتَهَى إِلَى الْمَشْجِدِ أَوْ قَرِيبًا مِنْهُ أَتَاهُ شَيْخٌ أَوْ رَجُلٌ فَقَالَ

من الماريد من الماريد

مَتَى السَّاعَةُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَا أَعْدَدُتَ لَهَا قَالَ الرَّجُلُّ وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ نَبِيًّا مَا أَعْدَدُتُ لَهَا مِنْ كَثِيرِ عَمَلٍ صَلَاةٍ وَلَا صِيَامٍ وَلَكِنِّى أَحَبُّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ قَالَ أَنْتَ مَعَ مَنْ أَخْبُتُ [راجع: ٢٧٩٢].

(۱۳۷۹) حضرت انس ڈائٹ سے مروی ہے کہ ایک آ دی نے نبی طابیہ سے پوچھا کہ قیامت کب قائم ہوگی؟ نبی طابیہ نے فر مایاتم نے قیامت کے لئے کیا تیاری کر رکھی ہے؟ اس نے کہا کہ میں نے کوئی بہت زیادہ اعمال، نماز، روزہ تو مہیا نہیں کرر کھے، البتہ اتنی بات ضرور ہے کہ میں اللہ اور اس کے رسول سے مجت کرتا ہوں، نبی طابیہ نے فر مایا کہتم قیامت کے دن اس مخص کے ساتھ ہو گے جس کے ساتھ تم محبت کرتے ہو۔

(١٣٧٢) حَدَّثَنَا مُؤَمَّلُ بُنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ زَيْدٍ عَنْ آيُّوبَ وَهِشَامٍ عَنْ مُحَمَّدٍ يَغْنِى ابْنَ سِيرِينَ عَنْ آيُوبَ وَهِشَامٍ عَنْ مُحَمَّدٍ يَغْنِى ابْنَ سِيرِينَ عَنْ آتَسِ قَالَ لَمَّا حَلَقَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأْسَهُ بِمِنَى آخَدَ شِقَ رَأْسِهِ الْأَيْمَنَ بِيدِهِ فَلَمَّا فَرَعَ نَاوَلِنِي فَقَالَ يَا آنَسُ الْطَلِقُ بِهَذَا إِلَى أُمِّ سُلَيْمٍ فَلَمَّا رَأَى النَّاسُ مَا حَصَّهَا بِهِ مِنْ ذَلِكَ تَنَافَسُوا فِي الشَّقِ الْآئِنِي فَقَالَ يَا أَنَسُ الْطَلِقُ بِهَذَا إِلَى أُمِّ سُلَيْمٍ فَلَمَّا رَأَى النَّاسُ مَا حَصَّهَا بِهِ مِنْ ذَلِكَ تَنَافَسُوا فِي الشَّقِ الْآئِنِي فَقَالَ اللَّهُ مَا اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ مَلَى وَعَلَيْهُ وَاللَّهُ اللَّهُ مَا اللَّهُ مَا اللَّهُ اللَّلَهُ اللَّهُ اللَّ

(۱۳۷۲) حفرت انس ڈاٹٹو سے مروی ہے کہ جب نبی تالیک نے میدان منی میں سر منڈ وانے کا ارادہ کیا تو پہلے سرکا واہنا حصہ آگے کیا، اور فارغ ہوکر وہ بال مجھے دیے کر فر مایا انس! بیدام سلیم کے پاس لے جاؤ، جب لوگوں نے دیکھا کہ نبی تالیہ نے خصوصیت کے ساتھ اپنے بال حضرت ام سلیم فاٹھا کو بجوائے جی تو دوسرے جھے کے بال حاصل کرنے میں وہ ایک دوسرے سے مسابقت کرنے گئے، کسی کے جھے میں پچھ آگئے۔ مسابقت کرنے گئے، کسی کے جھے میں پچھ آگئے اور کسی کے جھے میں پچھ آگئے۔

(١٣٧٢١) حَدَّثَنَا عَلِيٌّ بُنُ إِسْحَاقَ آخُبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ آخُبَرَنَا حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ عَنُ أَنْسِ بَنِ مَالِكِ قَالَ خَدَمْتُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تِسْعَ سِنِينَ فَمَا قَالَ لِي قَطُّ لِشَيْءٍ صَنَعْتُهُ قَطُّ أَسَأْتَ وَلَا بِنْسَ مَا صَنَعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تِسْعَ سِنِينَ فَمَا قَالَ لِي قَطُّ لِشَيْءٍ صَنَعْتُهُ قَطُّ أَسَأْتَ وَلَا بِنُسَ مَا صَنَعْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تِسْعَ سِنِينَ فَمَا قَالَ لِي قَطُّ لِشَيْءٍ صَنَعْتُهُ قَطُّ أَسَأَتَ وَلَا بِنُسَ مَا صَنَعْتَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تِسْعَ سِنِينَ فَمَا قَالَ لِي قَطُّ لِشَيءٍ صَنَعْتُهُ قَطُّ أَسَأَتَ وَلَا بِنُسَ مَا صَنَعْتَ

(۱۳۷۲۱) حضرت انس ڈاٹٹ مروی ہے کہ میں نے نوسال تک نی علیہ کی خدمت کی، میں نے جس کام کوکر لیا ہو، نبی علیہ نے بھی مجھے یہ نہیں فرمایا کرتم نے بہت براکیا، یا غلط کیا۔

(١٣٧٢٢) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةً قَالَ سَأَلْتُ أَنَسًا كُمُ اعْتَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْعَامِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْعَنْمَ الْعَنْمَ وَعُمْرَتَهُ أَيْضًا مِنْ الْعَامِ الْمُقْبِلِ فِي ذِي الْقَعْدَةِ وَعُمْرَتَهُ أَيْضًا مِنْ الْعَامِ الْمُقْبِلِ فِي ذِي الْقَعْدَةِ وَعُمْرَتَهُ أَيْضًا مِنْ الْعَامِ الْمُقْبِلِ فِي ذِي الْقَعْدَةِ وَعُمْرَتَهُ أَيْضًا مِنْ الْعُجِعِرَّانَةِ فِي ذِي الْقَعْدَةِ وَعُمْرَتَهُ مَعَ حَجَّيْهِ [راحع: ١٢٣٩٩]. الْقَعْدَةِ وَعُمْرَتَهُ مَعَ حَجَيْهِ [راحع: ١٢٣٩٩]. الْقَعْدَةِ وَعُمْرَتَهُ مَعَ حَجَيْهِ [راحع: ٢٣٩٩]. الْقَعْدَةِ وَعُمْرَتَهُ مَعَ حَجَيْهِ [راحع: ٢٣٩٩]. اللهُ عَلَيْهِ مِنْ الْجِعِرَّانَةِ فِي ذِي الْقَعْدَةِ وَعُمْرَتَهُ مَعَ حَجَيْهِ [راحع: ٢٢٩٩]. قاده وَيُشِيَّ كُنْ مِنْ الْمُعْمِلُ الْمُعْرِبُ الْمُؤْمِدُ فِي الْقَعْدَةِ وَعُمْرَتَهُ مَعْ حَجَيْهِ إِلَا عَلَى الْمُعْمَلِ اللهُ عَلَيْهِ مِنْ الْمُعْمِلُونَ عَنْهَا فِي إِلَيْهِ الْمُعْمَلِ اللهُ عَمْرَتَهُ مَنْ الْمُعْدَةِ وَعُمْرَتَهُ مَنْ الْمُعْمَلِ اللّهُ عَلَيْهِ مَا عَمْرَتُهُ مَا اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الْعَلَيْدِ وَعُمْرَتَهُ مَنْ الْمُعْمِلُ الْمُعْمِلُ الْمُعْمِلُونَ الْمُعْمَالِ اللّهُ الْعُمْرَالَةُ الْعَلْمُ الْعُمْدِ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الْعَلَقُولُ اللّهُ الْمُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللللّهُ اللّهُ اللللّهُ اللّهُ الللهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّه

مرتبہ، ایک عمرہ تو حدیبیہ کے زمانے میں، دوسرا ذیقعدہ کے مہینے میں مدینہ سے، تیسراعمرہ ذیقعدہ ہی کے مہینے میں جرانہ سے جبکہ آپ مُناقِقِعُ نے غزوہ حنین کا مال غنیمت تقسیم کیا تھا اور چوتھا عمرہ حج کے ساتھ کیا تھا۔

(١٣٧٢٣) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بُنُ عَبُدِ اللَّهِ بُنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ أَبَا طَلْحَةَ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَاذَا تَرَى نَزَلَتُ هَذِهِ الْآيَةُ قَالَ إِنَّ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَاذَا تَرَى نَزَلَتُ هَذِهِ الْآيَةُ قَالَ إِنَّ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَاذَا تَرَى نَزَلَتُ هَذِهِ الْآيَةُ قَالَ إِنَّ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَاذًا تَرَى نَزَلَتُ هَذِهِ الْآيَةُ قَالَ إِنَّ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَالًا أَحَبُ إِلَى مِنْ أَرْضِى بَيْرُحَاءً وَلَيْ خَاءً وَلَيْ مَالًا أَعَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَخٍ بَخٍ بَيْرُحَاءً خَيْرٌ رَابِحٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَخٍ بَخٍ بَيْرُحَاءً خَيْرٌ رَابِحٌ فَقَسَمَهَا بَيْنَهُمْ حَدَائِقَ [راحع: ١٢٤٦٥].

(۱۳۷۲) حضرت انس ٹائٹو سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت ابوطلی ٹائٹو ہارگاہ نبوت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا کہ آپ کی کیارائے ہے؟ اللہ نے بیآیت تازل فرمانی کہ'' تم نیکی کا اعلی ورجہ اس وقت تک حاصل نہیں کر سکتے جب تک کہ اپنی محبوب چیز ندخر چی کردو'' اور جھے اپنے سارے مال میں '' بیرحاء'' سب سے زیادہ محبوب ہے، میں اسے اللہ کے تام پرصد قد کرتا ہوں اور اللہ کے بہاں اس کی نیکی اور ثواب کی امیدر کھتا ہوں، نبی طابع نے فرمایا واہ! بیتو بردا نفع بخش مال ہے، بیتو بردا نفع بخش مال ہے، بیتو بردا نفع بخش مال ہے، کی وریا۔

(١٣٧٢٤) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بُنُ زَيْدٍ قَالَ حَدَّثِنِي الزُّبَيْرُ بُنُ الْبِحِرِّيتِ عَنْ أَبِي لَبِيدٍ قَالَ أُرْسِلَتُ الْخَيْلُ وَلَمْنَ الْحَيْلُ الْمَعْلَ الْمَعْلَ الْمَعْرَةِ قَالَ فَأَتَيْنَا الرِّهَانَ فَلَمَّا جَاءَتُ الْمَعْيُلُ قُلْنَا لَوْ مِلْنَا إِلَى أَنْسِ بُنِ مَالِكٍ فَسَالُنَاهُ أَكُنْتُمُ تُرَاهِنُونَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَتَيْنَاهُ وَهُوَ فِي قَصْرِهِ فِي الزَّاوِيَةِ فَسَالُنَاهُ فَقُلْنَا يَا أَبَا حَمْزَةَ أَكُنْتُم تُرَاهِنُونَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكُنْ فِي قَصْرِهِ فِي الزَّاوِيَةِ فَسَالُنَاهُ فَقُلْنَا يَا أَبَا حَمْزَةَ أَكُنْتُم تُرَاهِنُونَ عَلَى عَهْدِ رَاهُنَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكُنْ قَالَ نَعَمْ وَاللَّهِ لَقَدْ رَاهَنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَيْهِ وَسَلِمَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَيْهُ وَسُولُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَيْهِ وَسُولُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَيْهِ وَسُلَمَ عَلَيْهِ وَاللَهُ عَلَيْهِ وَسُولُولُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَمَ عَلَيْهِ وَسُلَمَ عَلَيْهِ وَسُلَمَ عَلَيْهِ وَسُلَمَ عَلَيْهِ وَسُلَمَ عَلَيْهِ وَلَمَا عَلَيْهِ وَسُلَمَ عَلَيْهِ وَسُلَمَ عَلَيْهِ عَلَيْهِ وَسُلَمَ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَل

(۱۳۷۲) ابولبید میشنان مازه بن زیار میشنات بیان کیا کہ پس نے جاج بن یوسف کے زمانے میں اپنے گھوڑ ہے کو بھیجااور
سوچا کہ ہم بھی گھڑ دوڑ کی شرط میں حصہ لیتے ہیں، پھر ہم نے سوچا کہ پہلے حضرت انس ڈائٹنات جا کر پوچھ لیتے ہیں کہ کیا آپ
لوگ بھی نی علینا کے زمانے میں گھڑ دوڑ پرشرط لگایا کرتے تھے؟ چنانچہ ہم نے ان کے پاس آ کران سے پوچھا تو انہوں نے
جواب دیا ہاں! ایک مرتبہ انہوں نے اپنے ایک گھوڑ ہے پر''جس کا نام سجوتھا'' گھڑ دوڑ میں حصہ لیا تھا اور وہ سب سے آ گے نکل
گیا تھا جس سے انہیں تجب ہوا تھا۔

(١٣٧٢٥) حَدَّثَنَا عَقَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ قَالَ أَخْبَرَنَا ثَابِتٌ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَٰنِ بْنِ أَبِى لَيْلَى أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلْمُهُ وَمَالًا مُعَمِّدُ وَلَا الْحَبْلُ فَقِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ لِحَمْنَةَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى فِى الْمَسْجِدِ حَبْلًا مَمْدُودًا بَيْنَ سَارِيَتَيْنِ فَقَالَ مَا هَذَا الْحَبْلُ فَقِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ لِحَمْنَةَ

هي مُنالِهِ المَوْرِينَ بل يَسِيِّرَ مِنْ اللَّهِ اللَّهُ اللَّا اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللّلْمُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّاللَّهُ

مَعْدَهُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِذَا أَغْيَتُ تَعَلَّقَتُ بِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِتُصَلِّ مَا أَطَاقَتُ فِإِذَا أَغْيَتُ فَلُنَجُلِسُ [راحع: ٢٩٤٦].

(۱۳۷۲) حفرت انس رفائٹ سے مروی ہے کہ رسول الله مگائی آئی کم تبہ مبحد میں داخل ہوئے تو دیکھا کہ دوستونوں کے درمیان ایک رسی لٹک رہی ہے، پوچھا یہ کیسی رسی ہے؟ لوگوں نے بتایا کہ بیھند بنت جمش کی رسی ہے، نماز پڑھتے ہوئے جب انہیں ستی یا تھکا وائے محسوس ہوتی ہے تو وہ اس کے ساتھ اپنے آپ کو باندھ لیتی ہیں، نبی علی انسانے فر مایا جب تم میں سے کوئی شخص نماز پڑھے تو نشاط کی کیفیت برقر ارر ہے تک پڑھے اور جب ستی یا تھکا وٹ محسوس ہوتو رک جائے۔

(١٣٧٦٦) حَٰدَّتَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ

(۱۳۷۲) گذشته حدیث ای دوسری سند ہے بھی مروی ہے۔

(١٣٧٢٧) حَدَّثَنَا عَلِيٌّ بُنُ إِسْحَاقَ آخَبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ يَعْنِى ابْنَ الْمُبَارِكِ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ كَأَنَّهُ يَعْنِى الْنَاقِ فَشَقَّ عَلَيْهِمْ فَقَالَ أَوْ إِلَى الْكُعْبَيْنِ وَلَا خَيْرَ فِى النَّاقِ فَشَقَّ عَلَيْهِمْ فَقَالَ أَوْ إِلَى الْكُعْبَيْنِ وَلَا خَيْرَ فِى أَلْسُفَلَ مِنْ ذَلِكَ [راجع: ١٢٤٥].

(۱۳۷۲) حفرت انس بڑا ٹا سے مروی ہے کہ نبی مالیا ہے فر مایا تہبند نصف پنڈلی تک ہونا جا ہے، جب نبی مالیا نے ویکھا کہ مسلمانوں کواس سے پریشانی ہور ہی ہے تو فر مایا مخنوں تک کرلو، اس سے نیچ ہونے میں کوئی خیر نہیں ہے۔

(١٣٧٨) حَدَّنَنَا عَلِى بُنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا الْأَوْزَاعِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ بُنُ عَبْدِ اللَّهِ بُنِ آبِي طَلْحَةَ الْأَنْصَارِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي آنَسُ بُنُ مَالِكٍ قَالَ أَصَابَ النَّاسَ سَنَةٌ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخُطُّبُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ قَامَ أَعْرَابِيٌّ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخُطُّبُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ قَامَ أَعْرَابِيٌّ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَلَكَ الْمَالُ وَجَاعَ الْعِيَالُ فَاذْعُ اللَّهَ أَنْ يَسْقِينَا فَرَفَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَيْهِ وَمَا تُرَى فِي هَلَكَ الْمَالُ وَجَاعَ الْعِيَالُ فَاذْعُ اللَّهَ أَنْ يَسْقِينَا فَرَفَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَيْهِ وَمَا تُرَى فِي السَّمَاءِ قَوْعَةٌ فَعَارَ سَحَابٌ أَمْفَالُ الْحِبَالِ ثُمَّ لَمْ يَنْزِلُ عَنُ مِنْبَرِهِ حَتَّى رَأَيْنَا الْمَطَرَ يَتَحَاذَرُ عَلَى لِحْيَتِهِ فَذَكَرَ السَّمَاءِ قَوْعَةٌ فَقَارَ سَحَابٌ أَمْفَالُ الْحِبَالِ ثُمَّ لَمْ يَنْزِلُ عَنُ مِنْبَرِهِ حَتَّى رَأَيْنَا الْمَطَرَ يَتَحَاذَرُ عَلَى لِحُيتِهِ فَذَكَرَ الْحَذِيثِ وَصِلَامَ الْمُعَلِي وَصِلَامِ (٩٣٧).

(۱۳۷۸) حطرت الس ڈاٹھ مروی ہے کہ نبی قایقا کے دور باسعادت میں ایک مرتبہ قط سالی ہوئی، جمعہ کے دن جی قلیق خطبہ دے دے رہے سے کہ ایک دیمانی کھڑا ہوا اور عرض کیا کہ یارسول اللہ ٹاٹھ نے اللہ مرتبہ قط سالی ہوئی، جمعہ کے ہوئے ہیں، اللہ سے دعا کر دیجئے کہ وہ جمیں پانی سے سیراب کر دے؟ نبی علیقانے بیس کر اپنے ہاتھ بلند کیے اور نبی علیقانے طلب باراں کے حوالے سے دعاء فرمائی، جس وقت آپ مُن اُلھ منہ اپنے دست مبارک بلند کیے تھے، اس وقت جمیں آسان پرکوئی بادل نظر نہیں آرہا تھا، اس وقت جمیں آسان پرکوئی بادل آئے اور نبی علیقا منبر سے نیچ اڑنے بھی نہیں پائے تھے کہ ہم نے آپ مُن اُلٹھ اُلم وارشی پر بارش کا اس وقت بہاڑوں جیسے بادل آئے اور نبی علیقا منبر سے نیچ اڑنے بھی نہیں پائے تھے کہ ہم نے آپ مُناکھ اُلم وارشی پر بارش کا

هي مُنالًا) مَرْنَ بْلِ مِنْ مِنْ الْمُنْ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِي مِنْ اللَّهِ مِنْ اللّلِيَّ اللَّهِ مِنْ اللَّلِّي مِنْ اللَّهِ مِ

پانی میکته هوئه دیکها پیرراوی نے پوری حدیث ذکر کی۔

(١٣٧٢٩) خُلَّائَنَا عَفَّانُ حَلَّاثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَهْرَمُ ابْنُ آدَمَ وَيَشِبُّ مِنْهُ اثْنَتَانِ الْحِرْصُ عَلَى الْمَالِ وَالْحِرْصُ عَلَى الْعُمُرِ [راجع: ١٢١٦٦].

(۱۳۷۲۹) حضرت انس ٹاٹٹئے سے مروی ہے کہ نبی علیہ نے ارشا دفر مایا انسان تو بوڑ ھا ہوجا تا ہے لیکن دو چیزیں اس میں جوان ہوجاتی ہیں، مال کی حرص اور کمبی عمر کی امید۔

(١٣٧٣) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ قَالَ أَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ عَنْ أَنْسِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الرَّجُلَ لَيُعْمَلُ النَّرُهَةَ مِنْ عُمُرِهِ بِالْعَمَلِ الَّذِى لَوْ مَاتَ عَلَيْهِ دَخَلَ الْجَنَّةَ فَإِذَا كَانَ قَبْلَ مَوْتِهِ تَحَوَّلَ فَعَمِلَ عَمَلَ أَهْلِ النَّارِ فَهَاتَ فَدَخَلَ النَّارِ فَمَاتَ فَدَخَلَ النَّارَ فَإِذَا كَانَ قَبْلَ مَوْتِهِ تَحَوَّلَ فَعَمِلَ بِعَمَلِ أَهُلِ الْجُنَّةِ فَمَاتَ فَدَخَلَ الْبَعْمَلِ الْجَنَّةِ وَمَاتَ عَلَيْهِ دَخَلَ النَّارَ فَإِذَا كَانَ قَبْلَ مَوْتِهِ تَحَوَّلَ فَعَمِلَ بِعَمَلِ أَهْلِ الْجَنَّةِ فَمَاتَ فَدَخَلَ الْجَنَّة وَراحِع: ٢٢٣٨هـ]

(۱۳۷۳) حضرت انس ٹٹاٹٹ ہے مروی کے کہ نبی طیٹائے نے فرمایا بعض اوقات ایک فیص ساری زندگی یا ایک طویل عرصہ اپنے فیک اعمال پڑگذاردیتا ہے کہ اگر اس میں تبدیلی پیدا ہوتی ہے اعمال پڑگذاردیتا ہے کہ اگر اس میں قوت ہوجائے تو جنت میں داخل ہوجائے لیکن پھر اس میں تبدیلی پیدا ہوتی ہے اوروہ گنا ہوں میں جتلا مہتا ہے کہ اگر اس حال میں مرجائے تو جہنم میں داخل ہو، لیکن پھر اس میں تبدیلی پیدا ہوجاتی ہے اوروہ نیک اعمال میں مصروف ہوجاتا ہے۔

(١٣٧٣١) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا عَبُدُ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بُنُ مِهْرَانَ عَنْ آبِي سُفْيَانَ عَنْ آبَسِ بُنِ مَالِكِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكْثِرُ أَنْ يَقُولَ يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوبِ ثَبِّتُ قَلْبِي عَلَى دِينِكَ فَقَالَ لَهُ آصْحَابُهُ وَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكْثِرُ أَنْ يَقُولَ يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوبِ ثَبِّتُ قَلْبِي عَلَى دِينِكَ فَقَالَ لَهُ آصْحَابُهُ وَاللَّهِ صَلَّى اللَّهِ عَلَيْنَا وَقَدْ آمَنَّا بِكَ وَبِمَا جِئْتَ بِهِ قَالَ إِنَّ الْقُلُوبَ بِيَدِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ يُقَلِّبُهَا وَآمَدُ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ يُقَلِّبُهَا وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْنَا وَقَدْ آمَنَّا بِكَ وَبِمَا جِئْتَ بِهِ قَالَ إِنَّ الْقُلُوبَ بِيَدِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ يُقَلِّبُهَا إِنَّ الْقُلُوبَ بِيدِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ يُقَلِّبُهَا وَقَدْ آمَنَا بِكَ وَبِمَا جِئْتَ بِهِ قَالَ إِنَّ الْقُلُوبَ بِيدِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ يُقَلِّبُهَا إِنَّ الْقُلُوبَ بِيدِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ يُقَلِّبُهُا اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهَا وَقَدْ آمَنَا بِكَ وَبِمَا جِئْتَ بِهِ قَالَ إِنَّ الْقُلُوبَ بِيدِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ يُقَالَ لَهُ اللهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ إِلَى اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْنَا وَقَدْ آمَنَا بِكَ وَبِمَا جِئْتَ بِهِ قَالَ إِنَّ الْقُلُوبَ بِي اللَّهِ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ الْعَلَيْنَ عَلَى اللَّهُ الْعَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ الْقُلُوبُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْعَلَالَةُ اللَّهُ الْمَالَةُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْعَلَالُ اللَّهُ اللَّهُ الْعَلَالُولُ اللَّهُ الْعَلَالُ اللَ

(۱۳۷۳) حفرت انس ٹاٹٹو ہے مروی ہے کہ نبی علیہ بکثرت بید عاء ما نگا کرتے تھے کہ اے دلوں کو پھیرنے والے ،میرے دل کواپنے وین پر ثابت قدمی عطاء فرما ،ایک مرتبہ صحابہ ٹوکٹو نے عرض کیایا رسول الله طالتی ہے آپ پر اور آپ کی تعلیمات پر ایکان لائے ہیں ، کیا آپ کو ہمارے متعلق کسی چیز سے خطرہ ہے؟ نبی علیہ نے فرمایا دل الله کی انگلیوں میں سے صرف دوانگلیوں کے درمیان ہیں ، وہ جیسے چاہتا ہے آئیس بدل ویتا ہے۔ '

(١٣٧٣٢) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ فَلَاكَرَ حَدِيثًا قَالَ وَأَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بُنُ آبِي بَكْرٍ عَنْ آنَسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهِ عُنْ أَبِي بَكُرٍ عَنْ آنَسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ هَذَا ابْنُ آدَمَ وَهَذَا أَجَلُهُ وَثَمَّ أَمَلُهُ [راحع: ١١٢٦٣].

(۱۳۷۳) حضرت انس ڈاٹٹ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نی علیا نے زمین پر اپنی انگلیاں رکھ کریداین آ دم ہے، پھر انہیں اٹھا کرتھوڑ اسا پیچے رکھااور فر مایا کہ بیاس کی موت ہے، پھر اپنا ہاتھ آ گے کر کے فر مایا کہ بیاس کی امیدیں ہیں۔

هي مُنايَ امَيْنَ بل يَهُ حَتْمَ كُرُ هُم كُمُ ١٨٠ كُو حَلَى عَلَيْ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلِيهُ عَلَيْهُ عَلِيهُ عَلَيْهُ عَلِيهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ

(۱۳۷۳) حَدَّقَنَا عَقَانُ حَدَّقَنَا سُلَيْمَانُ عَنُ ثَابِتٍ عَنْ آنسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَلُكُ عَنْهُ وَرُبَّمَا قَالَ رَأَى آَحَدُ مِنْكُمْ رُوُيًا فَإِذَا رَأَى الرُّوُيَا الرَّجُلُ الَّذِى لَا يَغْرِفُهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَأَلَ عَنْهُ فَإِنْ كَانَ لَيْسَ بِهِ بَأْسُ كَانَ آعْجَبَ لِرُوْيَاهُ إِلَيْهِ فَجَاءَتْ إِلَيْهِ امْرَاهٌ فَقَالُتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ رَأَيْتُ كَانِّى دَخَلْتُ الْجَنَّةُ فَسَمِعْتُ وَجْبَةً ارْتَجَّتُ لَهَا الْجَنَّةُ فَلَانُ بْنُ فَلَان وَفُلانُ بُنُ فَلَان وَسُولَ اللّهِ رَأَيْتُ كَانِّى دَخَلْتُ الْجَنَّةُ فَسَمِعْتُ وَجْبَةً ارْتَجَّتُ لَهَا الْجَنَّةُ فَلَانُ بُنُ فَلَان وَفُلانُ بُنُ فَلَان مَنْ الْمُولِ اللّهِ مَلَى عَشَرَ رَجُلًا فَجِيءَ بِهِمْ عَلَيْهِمْ ثِيَابٌ طُلُسْ تَشْخَبُ أَوْدَاجُهُمْ دَمًا فَقِيلً اذْهَبُوا بِهِمْ إِلَى حَتَى عَدَّتُ اثْنَى عَشَرَ رَجُلًا فَجِيءَ بِهِمْ عَلَيْهِمْ ثِيَابٌ طُلُسْ تَشْخَبُ أَوْدَاجُهُمْ دَمًا فَقِيلً اذْهَبُوا بِهِمْ إِلَى نَتَحْدُوا عَلَيْهِ وَلَيْ الْمُولِيقِ إِلْهُ الْمُؤْمِولُ اللّهُ عَلَيْهِ وَعُولُهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسُلّمَ عَلَى هَذَا الْمُؤْمِلُولُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ عَلَى الْمُؤْمُ وَقُلَانٌ حَتَى عَلَى هَذَا رُوْيَاكِ فَقَصَّتُ فَقَالَ هُو كَمَا الْمُؤْمُ وَلَانٌ حَتَّى الْمُولُ وَقَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ عَلَى بِالْمَرْآةِ قُصِّى عَلَى هَذَا رُوْيَاكِ فَقَصَّتُ فَقَالَ هُو كَمَا فَاللّهُ وَلَانٌ وَقُلْلُ وَلَاكُ السَّرِيَّةِ فَقَالَ رَسُولُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمُرْآةِ قُصِّى عَلَى هَذَا رُوْيَاكِ فَقَصَّتُ فَقَالَ هُو كَمَا وَلَاللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمُؤْولُولُ الْمُؤْلِولُ وَلَالًا وَاللّهُ عَلَيْهُ وَسُلُومُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ عَلَى الْمُؤْلِولُ وَلَا لَاللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ عَلَى عَلَى الْمُؤْلُولُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلُولُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلُولُ الْمُؤْلُولُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلُولُ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَلَمُ اللّهُ عَلَيْهُ الْمُؤْلُولُ الْمُؤْلُولُ الْمُؤْلُولُ الْمُؤْلِولُولُ الْمُؤْلُولُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْ

(۱۳۷۳) حضرت انس المانی سے مروی ہے کہ بی الیا ایھے خوابوں سے خوش ہوتے تھے اور بعض اوقات ہوچھتے تھے کہ تم میں سے کسی نے کوئی خواب و یکھا ہوتا تو وہ نبی الیا سے اس کی تعبیر دریافت کر لیتا، اگراس میں کوئی پریشانی کی بات نہ ہوتی تو نبی ملیا اس سے بھی خوش ہوتے، اس تناظر میں ایک عورت آئی اور کہنے گئی یا رسول الله مکالیا تیا اس کے خواب میں دیکھا کہ گویا میں جنت میں داخل ہوئی ہوں، میں نے وہاں ایک آواز سی جس جنت بھی جنگ کی اچا کہ میں نے خواب میں دیکھا کہ گویا میں جنت میں داخل ہوئی ہوں، میں نے وہاں ایک آواز سی جن بھی کہتے ہوئے اس نے بارہ آومیوں کی ام گوائے جنہیں نبی ایک میں نے دیکھا کہ گویا میں روانہ فرمایا تھا۔

اس خانون نے بیان کیا کہ جب آنہیں وہاں لایا گیا تو ان کے جسم پر جو کیڑے تھے، وہ کالے ہو چکے تھے اور ان کی رگیں پھولی ہوئی تھیں، کسی نے ان سے کہا کہ ان لوگوں کو نہر بیدخ میں لے جاؤ، چنا نچیانہوں نے اس میں غوطہ لگایا اور جب باہر نکلے تو ان کے چرے چود ہویں رات کے چائد کی طرح چک رہے تھے، پھرسونے کی کرسیاں لائی گئیں، وہ ان پر میٹھ گئے، پھر ایک تھالی لائی گئی جس میں کچی کھجوریں تھیں، وہ ان مجبوروں کو کھانے گئے، اس دوران وہ جس کچورکو پلٹتے تھے تو حسب منشاء میوہ کھانے کو ملتا تھا۔

کھوم سے بعدال شکر سے ایک آ دی فتح کی خوشجری لے کرآیا، اور کہنے لگایارسول اللّم کاللّفظّ اہمارے ساتھ ایسا ایسا معاملہ پیش آیا اورفلاں فلاں آ دی شہید ہوگئے، یہ کہتے ہوئے اس نے انہی بارہ آ دمیوں کے نام گنواد ہے جو عورت نے بتائے سے، نبی مالیٹانے فرمایا اس عورت کومیر سے پاس دوبارہ بلا کرلاؤ، وہ آئی تو نبی مالیٹھانے اس سے فرمایا کہ اپنا خواب اس آ دمی کے سامنے بیان کرو، اس نے بیان کیا تو وہ کہنے لگا کہ اس نے نبی ملیٹھاسے جس طرح بیان کیا ہے، حقیقت بھی اس طرح ہے۔

هي مُنالاً امَوْنَ بل يَنْ مِنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ اللهُ عَلَيْ اللهُ اللهُ عَنْ اللهُ اللهُ عَنْ اللهُ اللهُ عَنْ اللهُ اللهُ

(١٣٧٣٤) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّحْمَنِ الْأَصَمُّ قَالَ سُئِلَ أَنَسٌ عَنُ التَّكُبِيرِ فِي الصَّلَاةِ وَأَنَا أَسُمَعُ فَقَالَ يُكَبِّرُ إِذَا رَكَعَ وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنْ السُّجُودِ وَإِذَا قَامَ بَيْنَ الرَّكُعَيَّيْنِ قَالَ فَقَالَ لَهُ عَكِيمٌ عَمَّنُ تَحْفَظُ هَذَا قَالَ عَنُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبِى بَكُرٍ وَعُمَّزَ ثُمَّ سَكَتَ فَقَالَ لَهُ عَكِيمٌ عَمَّنُ تَحْفَظُ هَذَا قَالَ عَنُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبِى بَكُرٍ وَعُمَّزَ ثُمَّ سَكَتَ فَقَالَ لَهُ عَكِيمٌ وَعُثْمَانَ قَالَ وَعُثْمَانَ [راجع: ٢٢٨٤].

(۱۳۷۳) عبدالرحمٰن اصم کہتے ہیں کہ کی محض نے حضرت انس ڈاٹٹٹ سے نماز ٹیں تکبیر کا حکم پوچھا تو میں نے انہیں یہ جواب دیتے ہوئے سنا کہ انسان جب رکوع سجدہ کرے، سجدے سے سراٹھائے اور دور کعتوں کے درمیان کھڑا ہوتو تکبیر کے، حکیم نے ان سے پوچھا کہ آپ کو یہ حدیث کس کے حوالے سے یا دہے؟ انہوں نے فرمایا ٹی ملیٹھا اور حضرات ابو بکر وعمر ہے تھا کے حوالے سے بھروہ خاموش ہوگئے، حکیم نے ان سے بوچھا کہ حضرت عثان جاتھ کے حوالے سے بھروہ خاموش ہوگئے، حکیم نے ان سے بوچھا کہ حضرت عثان جاتھ کے حوالے سے بھی ؟ انہوں نے فرمایا ہاں ا

(١٣٧٣٥) حَدَّثَنَا عَلِيٌّ بْنُ إِسُحَاقَ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ عَنْ آتَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ إِلَيْهِ رَجُلٌّ وَهُوَ يَخْطُبُ فَذَكَرَهُ فَرَفَعَ يَدَيْهِ وَأَشَارَ عَبْدُ الْعَزِيزِ فَجَعَلَ ظَهْرَهُمَا مِمَّا يَلِى وَجُهَهُ [صححه النحارى (٩٣٢)].

(۱۳۷۳) حدیث استیقاءاس دوسری سندیے بھی مروی ہے۔

(۱۳۷۳) حضرت انس ٹاٹٹ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نی ملیسے نے نماز فجر پڑھاتے ہوئے نماز بلکی کردی، کسی نے پوچھایا رسول اللہ! آپ نے نماز کیوں مختصر کردی؟ نبی ملیسے نے فرمایا میں نے ایک بچے کے رونے کی آواز سی، میں سمجھا کہ ہوسکتا ہے اس کی ماں ہمارے ساتھ نماز پڑھارہی ہو، اس لئے میں نے جاہا کہ اس کی ماں کوفارغ کردوں۔

(١٣٧٣٧) قَالَ عَفَّانُ فَرَجَدُتُهُ عِنْدِي فِي غَيْرِ مَوْضِعٍ عَنْ عَلِيٍّ بْنِ زَيْدٍ وَحُمَيْدٍ وَثَابِتٍ عَنْ أَنَسِ بُنِ مَالِكٍ

(۱۳۷۲) گذشته حدیث اس دوسری سندسے بھی مروی ہے۔

(١٣٧٢٨) حَلَّاثَنَا عَفَّانُ حَلَّاثَنَا حَمَّادُ بَنُ سَلَمَةً قَالَ آخُبَرَنَا حُمَيْدٌ عَنِ الْحَسَنِ وَعَنْ آنَسٍ فِيمَا يَخْسَبُ حُمَيْدٌ آنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ وَهُوَ مُتَوَكِّىءٌ عَلَى أُسَامَةً بْنِ زَيْدٍ وَهُوَ مُتَوَشِّحٌ بِعَوْبِ قُطُنٍ قَدُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ وَهُوَ مُتَوَكِّىءٌ عَلَى أُسَامَةً بْنِ زَيْدٍ وَهُوَ مُتَوَشِّحٌ بِعَوْبِ قُطُنٍ قَدُ حَالَفَ بَيْنَ طَرَفَيْهِ فَصَلَّى بِالنَّاسِ [راجع: ١٣٥٤].

(۱۳۷۳) حضرت انس طانی سے مروی ہے کہ نبی علیا حضرت اسامہ بن زید طانی کا سہارا لیے با ہرتشریف لائے ،اس وقت

(۱۳۷۳) حَدِّثُ بَلَغُهُ إِفْبَالُ آبِي سُفْيَانَ قَالَ فَتَكَلَّمُ أَبُو بَكُو فَآغُرَضَ عَنْهُ ثُمُّ تَكَلَّم عُمَرُ فَآغُرَضَ عَنْهُ فَقَالَ سَعْدُ بُنُ حَبُثُ بَلَغُهُ إِفْبَالُ آبِي سُفْيَانَ قَالَ فَتَكَلَّمُ أَبُو بَكُو فَآغُرَضَ عَنْهُ ثُمَّ تَكَلَّم عُمَرُ فَآغُرَضَ عَنْهُ فَقَالَ سَعْدُ بُنُ عُبَادَةً إِنَّانَ أَبِي سُفْيَانَ قَالَ فَتَكَلَّم أَبُو بَكُو فَآمُرَتَنَا أَنْ يُعِيضَهَا الْبِعَارِ لَآخُضَنَاهَا وَلَوْ المُرْتَنَا أَنُ لَنُعِيضَهَا الْبِعَارِ لَآخُصُنَاهَا وَلَوْ المُرْتَنَا أَنُ يُعِيضَهَا الْبِعَارَ لَآخُصُنَاهَا وَلَوْ المُرْتَنَا أَنُ لَنُ يَعْفِي مَا لِيَعْمَادِ الْهَعَلَيْ وَسَلَمَ النَّاسَ فَانْطَلَقُوا حَتَى نَزَلُوا بَدُرًا وَوَرَدَتُ عَلَيْهِمْ رَوَايًا قُرْيُشٍ فَيَدُنَ وَلَيْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ النَّاسَ فَانْطَلَقُوا حَتَى نَزَلُوا بَدُرًا وَوَرَدَتُ عَلَيْهِمْ وَوَايَا قُرْيُشِ فَيْنَ وَلَكِنُ هَذَا أَبُو جَهْلِ بُنُ هَشَامٍ وَعُتُمَةً بُنُ رَبِيعَةً وَشَيْبَةً وَلَيْقُوا بَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ بَالُونَهُ فَيَالُونَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ يَشَالُونَهُ فَيَقُولُ مَا لِي عِلْمٌ بَابِي سُفْيَانَ وَلَكِنُ هَذَا أَبُو جَهْلِ بُنُ عَمْلِ بُنُ هَمَالُونَ وَأَصَحَابِهِ فَيقُولُ مَا لِي عِلْمٌ وَكَانَ أَصُودُ لِنَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَلَكُمْ فَلَا أَبُو جَهْلِ بُنُ عَلَى النَّاسِ قَالَ فَإِذَا قَالَ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَلَا أَبُو مُنْهُ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ هَلُولُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَلَا وَقَالَ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمُ هَلَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَلَا وَقَالَ وَاللَهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ هَذَا لِكُو عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمُ وَلَوْلُولُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى مَوْلُو اللَّهُ عَلَى اللَّه

الْمَانْصَارِ اللَّهُ آتِكُمْ صُلَّالًا فَهَدَاكُمُ اللَّهُ بِي وَأَعْدَاءً فَٱلَّفَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ بَيْنَ قُلُوبِكُمْ بِي ثُمَّ قَالَ لَهُمْ أَلَا تَقُولُونَ آتَيْتَنَا طَرِيدًا فَآوَيْنَاكَ وَحَائِفًا فَأَمَّنَّاكَ وَمَخْذُولًا فَنَصَرْنَاكَ فَقَالُوا بَلْ لِلَّهِ الْمَنَّ عَلَيْنَا وَلِرَسُولِهِ

(۱۳۹۹) حضرت انس ڈاٹٹو سے مروی ہے کہ نبی الیان نے ایک مرتبد انصار سے خاطب ہو کرفر مایا اے گرووانصار! کیا ایسانہیں ہے کہ جب میں تمہار ہے پاس آیا تو تم براہ تھے، اللہ نے میرے ذریعے تمہیں ہدایت عطاء فر مائی؟ کیا ایسانہیں ہے کہ جب میں تمہار ہے پاس آیا تو تم ایک دوسرے کے وشمن تھے، اللہ نے میرے ذریعے تمہارے دلوں میں ایک دوسرے کی الفت پیدا کردی؟ کیا پھر بھی تم ینہیں کہتے کہ آپ ہمارے پاس خوف کی حالت میں آئے تھے، ہم نے آپ کوامن دیا، آپ کو آپ کی قوم نے نکال دیا تھا، ہم نے آپ کو ٹھکاندویا، اور آپ بے یارو مددگار ہو چکے تھے، ہم نے آپ کی مدد کی؟ انہوں نے عض کیا کرنہیں ہم یراللہ اور اس کے رسول کا بی احسان ہے۔

(١٣٦٩١) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةُ قَالَ آخُبَرَنَا ثَابِتٌ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاصَلَ فِى رَمَضَانَ فَوَاصَلَ نَاسٌ مِنْ أَصْحَابِهِ فَأُخْبِرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِذَلِكَ فَقَالَ النَّيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ مُدَّ لِى الشَّهْرُ لَوَاصَلْتُ وِصَالًا يَدَعُ الْمُتَعَمِّقُونَ تَعَمَّقَهُمْ إِنِّى آظُلُّ يُطْعِمُنِى رَبِّى

وَيَسْقِينِي [راجع: ١٢٢٧٣].

(۱۳۲۹) حضرت انس ڈاٹٹو سے مردی ہے کہ ایک مرتبہ نبی الیا نے کسی مہینے کے آخر میں صوم وصال فرمایا، پھی لوگوں نے بھی ایسا ہی کیا، نبی مائیلا کو فرمونی تو فرمایا کہ اگر میں مہینہ لمباہوجا تا تو میں استے دن مسلسل روزہ رکھتا کہ دین میں تعبق کرنے والے اپنا تعمق چھوڑ دیتے، میں تمباری طرح نہیں ہوں، مجھے تو میر ارب کھلاتا پلاتا رہتا ہے۔

(١٣٦٩٢) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ آخُبَرَنَا ثَابِتٌ عَنْ آنَسِ أَنَّ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَوْمَ أُحُدٍ وَهُوَ يَسُلُتُ اللَّهَ عَنْ وَجْهِدٍ وَهُوَ يَمُولُ كَيْفَ يُفْلِحُ قَوْمٌ شَجُّوا نَبِيَّهُمْ وَكَسَرُوا رَبَاعِيَتَهُ وَهُوَ يَدْعُوهُمْ إِلَى اللَّهِ يَسُلُتُ اللَّهُ عَنْ وَجْهِدٍ وَهُوَ يَمُولُ كَيْفَ يُفْلِحُ قَوْمٌ شَجُّوا نَبِيَّهُمْ وَكَسَرُوا رَبَاعِيَتَهُ وَهُوَ يَدُعُوهُمْ إِلَى اللَّهِ فَانْزَلَ اللَّهُ عَنَّ وَجَلَّ لَيْسَ لَكَ مِنْ الْأَمْرِ شَيْءٌ أَوْ يَتُوبَ عَلَيْهِمْ أَوْ يُعَدِّبَهُمْ فَإِلَّهُمْ ظَالِمُونَ [صححه مسلم قَانْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَيْسَ لَكَ مِنْ الْأَمْرِ شَيْءٌ أَوْ يَتُوبَ عَلَيْهِمْ أَوْ يُعَدِّبَهُمْ فَإِلَّهُمْ ظَالِمُونَ [صححه مسلم

(١٧١٩)، وابن حبا ن(٥٧٥). وعلقه البخاري]. [انظر: ١١١٨].

(۱۳۲۹۲) حضرت انس بران سی موی ہے کہ غزوہ احد کے دن نبی طالیہ نے اپنے چرے سے خون پونچھتے ہوئے فرمایا وہ قوم کیے قلاح پائے گی جواپنے نبی کوزخی کردیاوران کے دانت تو ژوے، جبکہ وہ آئیس ان کے رب کی طرف بلار ہا ہو؟ اس پر میہ آیت نا زل ہوئی کہ''آپ کو کسی فتم کا کوئی اختریار نہیں ہے کہ اللہ ان پرمتوجہ ہوجائے ، یا آئیس سزادے کہ وہ ظالم ہیں۔''

(١٣٦٩٣) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ قَالَ أَخْبَرَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنْسٍ أَنَّ أَنْسَ بُنَ النَّضُرِ تَغَيَّبَ عَنْ قِعَالَ بَدُرٍ فَقَالَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْنُ رَأَيْتُ فِعَالًا لِيَرَيَنَّ اللَّهُ مَا أَصْنَعُ فَلَمَّا كَانَ يَوْمُ الْحَدِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيْنُ رَأَيْتُ فِعَالًا لِيَرَيَنَّ اللَّهُ مَا أَصْنَعُ فَلَمَّا كَانَ يَوْمُ الْحَدِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْسُ فَرَآى سَعْدَ بُنَ مُعَاذٍ مُنْهَ وَمَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقْبَلَ أَنَسٌ فَرَآى سَعْدَ بُنَ مُعَاذٍ مُنْهَ وَمَا لَكَ أَبَا عَمْر فِ

مُنْ الْمُ اَمَرُونَ بْلِ مِينَةِ مُرْمَ اللَّهُ اللّلْ اللَّهُ اللَّ اللَّهُ اللّ

أَيْنَ أَيْنَ قُمُ فَوَالَّذِى نَفْسِى بِيَدِهِ إِنِّى لَآجِدُ رِيحَ الْجَنَّةِ دُونَ أُحُدٍ فَحَمَلَ حَتَّى قُتِلَ فَقَالَ سَعُدُ بُنُ مُعَاذٍ فَوَالَّذِى نَفْسِى بِيَدِهِ مَا اسْتَطَعْتُ مَا اسْتَطَاعَ فَقَالَتُ أُخْتُهُ فَمَا عَرَفْتُ آخِى إِلَّا بِبَنَانِهِ وَلَقَدُ كَانَتُ فِيهِ بِضُعٌ وَثَمَانُونَ ضَرْبَةً مِنْ بَيْنِ صَرْبَةٍ بِسَيْفٍ وَرَمْيَةٍ بِسَهْمٍ وَطَعْنَةٍ بِرُمْحٍ فَٱنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فِيهِ رِجَالٌ صَدَقُوا مَا عَاهَدُوا اللَّهَ عَلَيْهِ إِلَى قَوْلِهِ وَمَا بَدَّلُوا تَبْدِيلًا [راجع: ٢١٣٠٤].

(۱۳۹۹) حضرت انس خاتف ہمروی ہے کہ میرانام میرے پچپانس بن نضر کے نام پر رکھا گیا تھا، جوغز وہ بدر میں نبی علیق کے ساتھ شریک نبیس ہوسکے تھے، اوراس کا آنہیں افسوس تھا اوروہ کہا کرتے تھے کہ میں نبی طیق کے ساتھ سب سے پہلے غزوہ میں شریک نہیں ہوسکا، اگر اب اللہ نے نبی علیق کے ساتھ کسی غزوے کا موقع عطاء کیا تو اللہ دیکھے گا کہ میں کیا کرتا ہوں، چنا نچہوہ غزوہ احدیث نبی علیق کے ساتھ شریک ہوئے۔

میدان کارزاریش انہیں اپنے سامنے سے حضرت سعد بن معافر ڈاٹھٹا آئے ہوئے دکھائی دیے ، وہ ان سے کہنے گئے کہ ابوعمروا کہاں جا رہے ہو؟ بخدا اجھے تو احد کے چھے سے جنت کی خوشبو آر بی ہے ، یہ کہ کر اس بہ جگری سے لڑے کہ بالآخر شہید ہوگئے اور ان کے جسم پر فیزوں ، تکواروں اور تیروں کے آس سے زیادہ نشانات پائے گئے ، ان کی بہن اور میری پھوپھی حضرت رہے بنت نضر جہتی جی کہ بی ہوں ، تو اردی کو میں اور اس سے بیچان تکی ہوں ، اور اس سے بیتا بیت حضرت رہے بنت نضر جہتی جی کہ بی اللہ سے کیا ہوا وعدہ بی کردکھایا ، ان جی سے بعض تو اپنی امید پوری کر پھا اور کی کہ نے اللہ سے کیا ہوا وعدہ بی کردکھایا ، ان جی دوسر سے صحابہ تو انگر کے بازے نازل ہوئی میں بیا ہوں میں جنہوں نے اللہ سے کہ بی آیت حضرت انس ڈاٹھٹا اور ان جیسے دوسر سے صحابہ تو انگر کے بازے نازل ہوئی ہوئی ہے۔

(١٣٦٩٤) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ قَالَ آخْبَرَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ الْعَضْبَاءَ كَانَتُ لَا تُسْبَقُ فَجَاءَ أَعْرَابِيٌّ عَلَى قَعُودٍ لَهُ فَسَابَقَهَا فَسَبَقَهَا الْأَعْرَابِيُّ فَكَأَنَّ ذَلِكَ اشْتَدَّ عَلَى أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ حَقًّا عَلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ أَنْ لَا يَرُفَعَ شَيْئًا مِنْ هَذِهِ الدُّنْيَا إِلَّا وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ حَقًّا عَلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ أَنْ لَا يَرُفَعَ شَيْئًا مِنْ هَذِهِ الدُّنْيَا إِلَّا وَضَعَهُ [علقه البحارى وقال الألباني: صحيح (ابو داود: ٢٠٨٤)].

(۱۳۹۹) حضرت انس نظافت سروی ہے کہ نی طابق کی ایک اونٹی '' جس کا نام عضاء تھا'' بھی کی سے چیچے نہیں رہی تھی، ایک مرتبدایک دیماتی اونٹی پر آیا اور وہ اس سے آھے تکل گیا، مسلمانوں پر بیات بردی گراں گذری، نبی طابق نے ان کے چیروں کا اندازہ تھا لیا، پھرلوگوں نے خود بھی کہا کہ یا رسول الله تکا تیجے اس کی ، نبی طابق نے فرطایا اللہ پر ت ہے کہ دنیا میں جس چیز کو وہ بلندی دیتا ہے، بیت بھی کرتا ہے۔

(١٣٦٩٥) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ قَالَ أَخْبَرَنَا ثَابِتٌ عَنُ أَنْسِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يُؤْتَى بِأَشَدِّ النَّاسِ كَانَ يَلَاءً فِي اللَّانِيَا مِنْ آهُلِ الْجَنَّةِ فَيَقُولُ اصْبُعُوهُ صَبْعَةً فِي الْجَنَّةِ فَيَصْبُعُونَهُ فِيهَا صَبْعَةً

هي مُنالاً احَدِينَ بل يَنظ مَرَّى اللهُ عَنْ اللّهُ عَلَاللّهُ عَنْ اللّهُ عَاللّهُ عَنْ اللّهُ عَنْ اللّهُ عَنْ اللّهُ عَنْ اللّهُ عَنْ اللّه

فَيَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ يَا ابْنَ آجَمَ هَلُ رَأَيْتَ بُؤُسًا قَطُّ أَوْ شَيْئًا تَكْرَهُهُ فَيَقُولُ لَا وَعِزَّتِكَ مَا رَأَيْتُ شَيْئًا ٱكْرَهُهُ قَطُّ ثُمَّ يُؤْتَى بِٱنْعَمِ النَّاسِ كَانَ فِي الدُّنْيَا مِنْ آهْلِ النَّارِ فَيَقُولُ اصْبُعُوهُ فِيهَا صَبْغَةً فَيَقُولُ يَا ابْنَ آدَمَ هَلُ رَأَيْتَ خَيْرًا قَطُّ قُرَّةَ عَيْنِ قَطُّ فَيَقُولُ لَا وَعِزَّتِكَ مَا رَأَيْتُ خَيْرًا قَطُّ وَلَا قُرَّةَ عَيْنِ قَطُّ [راحع: ١٣١٤٣].

(۱۳۹۵) حضرت انس ڈاٹٹو سے مروی ہے کہ نبی ملیٹانے ارشاد فر مایا قیامت کے دن اہل جہنم میں سے ایک آ دمی کو لا یا جائے گا جو دنیا میں بری نعتوں میں رہا ہوگا ، اسے جہنم کا ایک چکر لگو ایا جائے گا چر پوچھا جائے گا کہ اے ابن آ دم! کیا تونے بھی کوئی خیر دیکھی ہے؟ کیا تھے پر ہے بھی نعتوں کا گذر ہوا ہے؟ وہ کہے گا کہ پروردگار! قتم کھا کر کہتا ہوں کہ بھی نہیں ، اس کے بعد اہل جنت میں سے ایک آ دمی کو لا یا جائے گا جو دنیا میں بردی مصیبتوں میں رہا ہوگا ، اسے جنت کا ایک چکر لگو ایا جائے گا اور پھر پوچھا جائے گا کہ پروردگا راقتم جائے گا کہ ایس آ دہ کہا گا کہ پروردگا راقتم کھا کر کہتا ہوں کہ بھی نہیں ، جھے پرکوئی پریشانی نہیں آئی اور میں نے کوئی تکلیف نہیں دیکھی۔

(١٣٦٩٦) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ أَخْبَرَنَا ثَابِتٌ عَنْ آنَسِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَمَّا خَلَقَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ آدَمَ وَصَوَّرَهُ ثُمَّ تَرَكَهُ فِي الْجَنَّةِ مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ يَتْرُكَهُ فَجَعَلَ إِبُلِيسُ يُطِيفُ بِهِ فَلَمَّا رَآهُ أَنْ يَتْرُكُهُ فَجَعَلَ إِبُلِيسُ يُطِيفُ بِهِ فَلَمَّا رَآهُ أَنْ يَتْرُكُهُ فَجَعَلَ إِبُلِيسُ يُطِيفُ بِهِ فَلَمَّا رَآهُ أَنْ يَتْرُكُهُ فَجَعَلَ إِبْلِيسُ يُطِيفُ بِهِ فَلَمَّا رَآهُ أَنْ يَتُوكَ عَرَفَ أَنَّهُ خَلْقٌ لَا يَتَمَالَكُ [راحع: ٢٥٦٧].

(۱۳۲۹۲) حضرت انس بناتش سروی ہے کہ بی مایش نے ارشادفر مایا جب اللہ نے حضرت آدم مایش کا بتلا تیار کیا تو بچھ عرص تک اسے یو نبی رہنے دیا، شیطان اس بیٹلے کے اردگر دچکر لگاتا تھا اور اس پرغور کرتا تھا، جب اس نے دیکھا کہ اس مخلوق کے جسم کے درمیان میں بیٹ ہے تو وہ سمجھ گیا کہ پیخلوق اپنے اوپر قابوندر کھ سکے گا۔

(١٣٦٩٧) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ قَالَ قِيلَ لِأَنْسِ هَلْ شَابَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا شَالَهُ اللَّهُ عِلَيْهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا اللَّهُ عِلْمُ اللَّهُ عِلْمُ اللَّهُ عِلْمُ عَمْرَةً أَوْ قَمَانِ عَشُرَةً أَوْ قَمَانِ عَشُرَةً [صححه ابن حبان (٢٩٢٦)، شَائَةُ اللَّهُ بِالشَّيْبِ مَا كَانَ فِي رَأْسِهِ وَلِحْيَتِهِ إِلَّا سَبْعً عَشُرَةً أَوْ قَمَانِ عَشُرَةً [صححه ابن حبان (٢٩٢٦)، والحاكم (٢٠٨/٢). اسناده صحيح].

(۱۳۹۹۸) حضرت انس ٹاٹٹ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی علیہ کی خدمت میں اپنے بھائی کو گھٹی ولوانے کے لئے حاضر موا تو دیکھا کہ آ پ مالٹی کی کم کان پرداغ رہے ہیں۔

(١٣٦٩٩) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ ٱخْبَرَنِي قَيَادَةُ عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ سَوَّوا صُفُوفَكُمْ فَإِنَّ تَسُوِيَةَ الصَّفِّ مِنْ

هي مُنالًا امَرُ رَضِ السَيْدِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ اللَّهُ اللَّ

(٠٠١) حفرت انس الليناس مروى ب كه ني اليلاني انسان كوبائي باتھ سے كھانے پينے سے منع فر مايا بــ

(١٣٧٠) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ آنسِ بْنِ مَالِكٍ آنَّهُمْ سَأَلُوا نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمٍ فَصَعِدَ الْمِنْبَرَ فَقَالَ لَا تَسْأَلُونِى الْيُوْمَ عَنْ شَيْءٍ إِلَّا ٱنْبَأْتُكُمْ بِهِ خَتَى آَمُهِ فَعَ بُوْمٍ فَصَعِدَ الْمِنْبَرَ فَقَالَ لَا تَسْأَلُونِى الْيُوْمَ عَنْ شَيْءٍ إِلَّا ٱنْبَأْتُكُمْ بِهِ فَأَشْفَقَ آصُحَابُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَكُونَ بَيْنَ يَدَى آَمْهٍ قَدْ حَضَرَ قَالَ فَجَعَلْتُ لَا الْتَفِتُ يَعِينًا وَلَا شِمَالًا إِلَّا وَجَدْتُ كُلَّ رَجُلٍ لَاقًا رَأْسَهُ فِي نَوْبِهِ يَبْكِى فَأَنْشَا رَجُلٌ كَانَ يُلاحَى فَيُدْعَى إِلَى غَيْرِ يَمِينًا وَلَا شِمَالًا إِلَّا وَجَدُنتُ كُلَّ رَجُلٍ لَاقًا رَأْسَهُ فِي نَوْبِهِ يَبْكِى فَأَنْشَا رَجُلٌ كَانَ يُلاحَى فَيُدْعَى إِلَى غَيْرِ يَعِينًا وَلَا شِمَالًا إِلَّا وَجَدُنتُ كُلَّ رَجُلٍ لَاقًا وَأَسَهُ فِي نَوْبِهِ يَبْكِى فَأَنْشَا رَجُلٌ كَانَ يُلاحَى فَيُدْعَى إِلَى غَيْرِ أَبِي فَقَالَ يَا نَبِى اللَّهِ مَنْ آبِي قَلَ آبُوكَ خُذَافَةً قَالَ ثُمَّ قَامَ عُمَرُ أَوْ قَالَ ثُمَّ أَنْ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمُ أَنْ أَلْهُ مَنْ آبِي قَقَالَ رَضِيناً بِاللَّهِ مِنْ شَرِّ الْفِيَنِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمُ أَنْ وَبِلُوسُكُمْ فِي الْخَيْرِ وَالشَّرِ قَطُّ صُورَتْ لِى الْجَنَّةُ وَالنَّارُ حَتَّى رَآيَتُهُمَا دُونَ هَذَا الْحَائِطِ [راحع: ١٢٨٥].

(۱۰۵۱) حضرت انس ڈاٹنو سے مروی ہے کہ ایک مرحد جناب رسول اللہ تا ٹینے اول کے بعد ہا ہر آئے ، ظہری نماز پڑھائی اور
سلام پھیر کرمنبر پر کھڑے ہوگئے اور قیامت کا ذکر فر مایا ، نیزیہ کہ اس سے پہلے بڑے اہم امور پیش آئیں گے ، پھر فر مایا کہ جو
شخص کوئی سوال پو چھنا چاہتا ہے وہ پو چھ لے ، بخدا تم بھے ہے جس چیز کے متعلق بھی ' جب تک میں یہاں کھڑا ہوں سوال کرو
گے ، میں تمہیں ضرور جواب دوں گا ، مین کرلوگ کشر ت سے آہ و بکاء کرنے گے ، اور نی مایش ہار ہاریمی فر ماتے رہے کہ جھے
پوچھو، چنا نچ ایک آ دمی نے کھڑے ہوکر پوچھایا رسول اللہ! میں کہاں داخل ہوں گا؟ فر مایا جہنم میں ،عبداللہ بن صدافہ ڈاٹنؤ نے
پوچھو، چنا نچ ایک آئی میں اب کون ہے ؟ نی علیہ نے فر مایا تہا را با ہے صدافہ ہے۔

اس پر حضرت عمر ڈٹاٹٹ گھٹنوں کے بل جھک کر کہنے لگے کہ ہم اللہ کو اپنا رب مان کر، اسلام کو اپنا ہیں قرار دے کر اور عمر مُناکِٹٹی کو اپنا نبی مان کرخوش اور مطبئن ہیں، حضرت عمر ڈٹاٹٹ کی میہ بات من کر نبی طینا خاموش ہو گئے، تھوڑی دیر بعد فر مایا اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں میر کی جان ہے اس دیوار کی چوڑ ائی میں ابھی میرے سامنے جنت اور جہنم کو پیش کیا گیا تھا، جبکہ میں نماز پڑھ رہا تھا، میں نے خیراور شرمیں آج کے دن جیسا کوئی دن نہیں دیکھا۔

(١٣٧٠٠) حَدَّثَنَا وَوْحٌ حَدَّثَنَا هِشَامٌ بْنُ أَبِي عَبُدِ اللَّهِ عَنْ قَتَادَةً عَنْ أَنَس بِمِفْلِهِ قَالَ وَكَانَ قَتَادَةُ يَذُكُرُ هَذَا الْحَدِيثَ إِذَا سُئِلَ عَنْ هَذِهِ الْآيَةِ لَا تَسُالُوا عَنْ أَشْيَاءَ إِنْ تُبُدَ لَكُمْ تَسُوُّكُمْ

(۱۳۷۰۲) گذشته حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

مُنالِهَ اللهُ عَنْ اللّهُ عَلَيْ اللّهُ عَنْ اللّهُ عَلَيْ اللّهُ عَلَيْ اللّهُ عَنْ اللّهُ عَنْ اللّهُ عَلَيْ اللّهُ عَنْ اللّهُ عَلَيْ اللّهُ عَلَيْ اللّهُ عَلَّا عَلْمُ عَلَيْ اللّهُ عَلْ

(۱۲۷،۳) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ بُرَيْدِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ فَالَ وَالْإِقَامَةِ فَادْعُوا [راجع: ٢٦١٦].
قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهُ عَاءَ لا يُرَدُّ بَيْنَ الْآذَانِ وَالْإِقَامَةِ فَادْعُوا [راجع: ٢٦١٦].
(٣٠١) حضرت انس وقت مي كي جانے والى دعاء ردييں بوتى لپذااس وقت مي دعا كيا كرو۔

﴿ ﴿ ﴿ ﴿ ﴿ ﴿ ﴿ لَكُنَّا آخُمَدُ بُنُ الْحَجَّاجِ آخُبَرَنَا حَاتِمُ بُنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بُنُ قَابِتِ بْنِ عَبُدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ مُصْعَبُ فَأَخْبَرَنِى قَالَ طَلَبْنَا عِلْمَ الْعُودِ الَّذِى فِى مَقَامِ الْإِمَامِ فَلَمْ نَقُدِرُ عَلَى آحَدٍ يَذُكُرُ لَنَا فِيهِ شَيْئًا قَالَ مُصْعَبٌ فَأَخْبَرَنِى مُحْمَّدُ بُنُ مُسْلِمٍ بْنِ السَّائِبِ بْنِ خَبَّابٍ صَاحِبُ الْمَقْصُورَةِ فَقَالَ جَلَسَ إِلَى ٱنْسُ بْنُ مَالِكٍ يَوْمًا فَقَالَ هَلْ مُحْمَّدُ بُنُ مُسْلِمٍ بْنِ السَّائِبِ بْنِ خَبَّابٍ صَاحِبُ الْمَقْصُورَةِ فَقَالَ جَلَسَ إِلَى ٱنْسُ بْنُ مَالِكٍ يَوْمًا فَقَالَ هَلْ مَنْ تَدُرِى لِمَ صُنعَ هَذَا وَلَمْ ٱسْأَلُهُ عَنْهُ فَقُلْتُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلْمُ وَسَلَّمَ يَضَعُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَضَعُ عَلَيْهِ يَمِينَهُ ثُمَّ يَلْتَفِتُ إِلَيْنَا فَقَالَ اسْتَوُوا وَاغْدِلُوا صُفُوفَكُمْ [صححه ابن حبان (٢١٦٨)

و ۲۱۱٠) وقال الألباني: ضعيف (ابو داود: ٦٦٩، و ٦٧٠)].

(۱۳۷۰) مصعب بن ثابت میشه کیتے ہیں کہ مجد نبوی میں امام کے گڑے ہونے کی جگہ پر ایک لکڑی تھی، ہم نے بہت کوشش کی کداس کے متعلق کی معلوم ہوجائے لیکن ہمیں ایک آ دمی بھی ایسا نہ طاجو ہمیں اس کے متعلق کی جہ بنا سکتا، اتفا قا بھے محمد بن مسلم صاحب مقصورہ نے بتایا کہ ایک دن حضرت انس ڈاٹھ میرے پاس تشریف فرما ہے، انہوں نے فرما یا کہ کیا تم جانے ہو کہ یہ لکڑی کیوں رکھی گئ ہے؟ ہیں نے ان سے بیسوال نہ بوچھا تھا، ہیں نے عرض کیا پخدا! مجھے معلوم نہیں کہ یہ کیوں رکھی گئ ہے؟ انہوں نے فرما یا کہ نی طابقاس پر اپنا داہنا ہا تھے رکھ کر ہماری طرف متوجہ ہوتے تھے اور فرماتے تھے سید ھے ہوجاؤ اور انی صفیں برابر کرلو۔

(١٣٧.٥) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ وَعَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ الْبَرَاءَ بْنَ مَالِكٍ كَانَ يَحُدُو بِالنِّسَاءِ وَكَانَ حَسَنَ الصَّوْتِ فَحَدَا فَأَعْنَقَتُ الْإِبِلُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أَنْجَشَةُ رُوَيُدًا سَوْقَكَ بِالْقَوَارِيرِ [راجع: ٢٧٩١].

(۵۰ یا) حفرت انس طاقت مروی ہے کہ حفرت براء بن مالک طاقت کے لئے حدی خوانی کرتے تھے اور انجھہ طاقت عورتوں کے لیے، انجھہ کی آواز بہت انجھی تھی، جب انہوں نے حدی شروع کی تو اونٹ تیزی سے دوڑنے لگے، اس پر تبی طاق نے فر مایا انجھہ اان آ بگینوں کو آہت ہے کرچلو۔

(١٣٧٠٦) حَدَّثَنَا خَسَّانُ بُنُ الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ قَابِتٍ وَحُمَيْدٌ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عُرَادِهِ وَحُمَيْدٌ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ حُفْتُ النَّبُو بِالشَّهُوَاتِ [صححه مسلم (٢٨٢٢) وابن حبان (٢١٧)].[اراحع: ١٤٠٧٥] حُفْقَتُ النَّبُو بِالشَّهُو اتِ إصححه مسلم (١٣٤٠٢) حضرت انس ولَّمَّ النَّبُو بِالشَّهُو اتِ ارشاد فرمايا جنت كومشقتوں سے اور جَهُم كونوا بشات سے وصانب ديا

(١٣٧٠) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بُنُ خَالِدٍ قَالَ آخَبَرَنِي أُمَيَّةُ بُنُ شِبْلِ عَنْ عُثْمَانَ بُنِ يَزُدُويَهِ قَالَ خَرَجْتُ إِلَى الْمَدِينَةِ مَعَ عُمْرَ بُنِ يَزِيدَ وَعُمَرُ بُنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَامِلٌ عَلَيْهَا قَبْلَ أَنْ يُسْتَخُلَفَ قَالَ فَسَمِعْتُ أَنَسَ بُنَ مَالِكٍ وَكَانَ بِهِ عُمَرَ بُنِ يَذِيدَ وَعُمَرُ بُنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَامِلٌ عَلَيْهَا قَبْلَ أَنْ يُسْتَخُلَفَ قَالَ فَسَمِعْتُ أَنَسَ بُنَ مَالِكٍ وَكَانَ بِهِ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ هَذَا الْفَتَى كَانَ يُخَفِّفُ فِي تَمَامٍ

(2- 1871) حضرت انس و المنظرة ، حضرت عمر بن عبد العزيز و المنظرة منعلق و جبكه وه مدينه منوره ميس سيخ و فرمات سيخ كه ميس نے تمهارے اس امام سے زياده نبي الميليا كے ساتھ مشابہت ركھنے والی نماز بڑھتے ہوئے كسى كونہيں و يكھا، حضرت عمر بن عبد العزيز ميلينيا مكمل اور مختصر نماز بڑھاتے ہے۔

(١٣٧٠٨) حَدَّنَنَا حَسَنُ بُنُ مُوسَى حَدَّنَنَا هِلَالُ بُنُ آبِى ذَاوُدَ يَعْنِى الْحَبَطِىُّ آبُو هِشَامٍ قَالَ آخِى هَارُونُ بُنُ آبِى ذَاوُدَ يَعْنِى الْحَبَطِىُّ آبُو هِشَامٍ قَالَ آنِ مُودَكَ فَرَفَعَ رَأْسَهُ فَقَالَ ذَاوُدَ أَتَيْتُ أَنَسَ بُنَ مَالِكٍ فَقُلْتُ يَا أَبَا حَمْزَةَ إِنَّ الْمَكَانَ بَعِيدٌ وَنَحْنُ يُعْجِبُنَا آنُ نَعُودَكَ فَرَفَعَ رَأْسَهُ فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ آيُّمَا رَجُلِ عَادَ مَرِيضًا فَإِنَّمَا يَخُوضُ فِي الرَّحْمَةِ فَإِذَا قَعَدَ عَرِيضًا فَإِنَّمَا يَخُوضُ فِي الرَّحْمَةِ فَإِذَا قَعَدَ عَرِيضًا فَإِنَّمَا يَخُوضُ فَي الرَّحْمَةِ فَإِذَا قَعَدَ عَيْدُ الْمَرِيضَ غَمَرَتُهُ الرَّحْمَةُ قَالَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذَّا الصَّحِيحُ الَّذِي يَعُودُ الْمَرِيضَ فَالْمَرِيضَ فَالْمَرِيضَ مَا لَهُ قَالَ تُحَمِّ عَنْهُ ذُنُوبُهُ [راجع: ١٢٨١٣].

(۸۰ ۱۳۷) مروان بن ابی داؤد می ایک میں ایک مرجد حضرت انس الفائظ کے پاس آیا اور عرض کیا کہ اے ابو حمزہ! جگہ دور کی ہے لیکن ہمارا دل چاہتا ہے کہ آپ کی عیادت کو آیا کریں، اس پر انہوں نے اپنا سرا شاکر کہا کہ میں نے نبی علیہ کو سے فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو محض کی بیار کی عیادت کرتا ہے، وہ رحمت اللہ یہ کے سمندر میں خوط لگا تا ہے، اور جب مریض کے پاس بیٹھتا ہے تو اللہ کی رحمت اسے ڈھانپ لیتی ہے، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ کا الفیا ایتو اس تندرست آ دمی کا تھم ہے جو مریض کی عیادت کرتا ہے، مریض کا کیا تھم ہے؟ نبی علیہ نے فرمایا اس کے گناہ معاف کردیے جاتے ہیں۔

(١٣٧.٩) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةً عَنْ قَتَادَةً عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّى أَعُوذُ بِكَ مِنْ عِلْمٍ لَا يَنْفَعُ وَعَمَلٍ لَا يُرْفَعُ وَقَالُ لَا يَخْشَعُ وَقُولٍ لَا يَسْمَعُ [راحع: ١٣٠٣٤].

(۱۳۷۰) حضرت انس ٹائٹ سے مروی ہے کہ بی طائی ہے دعاء فر مایا کرتے تھے اے اللہ! میں ندی جانے والی بات، ند بلند جونے والے علی خیوع ہے خالی دل ،اؤر غیر نافع علم ہے آپ کی بناہ میں آتا ہوں۔

(١٣٧١) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا سَلَّامٌ يَغْنِى ابْنَ مِسْكِينِ عَنْ ثَابِتٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنْسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ خَدَمْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَشُرَ سِنِينَ فَمَا قَالَ لِى أُفِّ قَطُّ وَلَا قَالَ لِمَ صَنَعْتَ كَذَا [راحع: ٢٥.٣١]

هي مُناهُ امَّن بن بالسِّيد متَّم كُول مُناهُ امْن بن مَا النَّ عِنْهُ كُول مُناهُ اللَّهُ عِنْهُ كُول مُناهُ اللَّهُ عِنْهُ كُول مُناهُ اللَّهُ عِنْهُ اللَّهُ عَنْهُ اللَّهُ عِنْهُ اللّهُ عِنْهُ اللَّهُ عَلَيْكُ اللَّهُ عِنْهُ اللَّهُ عِنْهُ اللَّهُ عِنْهُ اللّهُ عِنْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ عِلَّالِي عَلَيْكُ عِلْمُ الللَّهُ عِنْهُ اللَّهُ عِلْمُ اللَّهُ عِلْمُ اللَّهُ عِلْمُ اللَّهُ عِلْمُ اللَّهُ عِلْمُ اللَّهُ عِلْمُ اللَّهُ اللَّهُ عِلْمُ اللَّهُ عِلَّالِي عَلَيْكُ عِلَّا عِلْمُ عَلَّا عِلْمُ عَلَّالِي عَالِمُ اللَّهُ عِلْمُ عَلَّاللَّهُ عِلْمُ عَلَيْكُ عِلَّا عِلَّا ع

(۱۳۷۱) حضرت انس اللظ سے مروی ہے کہ میں نے دس سال سفر وحضر میں نبی مالیہ کی خدمت کا شرف حاصل کیا ہے، یہ ضروری نہیں ہے کہ میر اہر کام نبی مالیہ کو پہند ہی ہو، لیکن نبی مالیہ نے مجھے بھی اف تک نہیں کہا، نبی مالیہ نے مجھے ہے بھی پہیں و رایا کہتم نے ریا کہ کام کیوں کیا ؟ یا پہکام تم نے کیوں نہیں کیا ؟

(١٣٧١١) حَدَّثَنَا حَسَنُ بُنُ مُوسَى حَدَّثَنَا سَلَّامٌ عَنُ عُمَرَ بُنِ مَغْدَانَ عَنُ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ شَهِدَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلِيمَةً مَا فِيهَا خُبْزٌ وَلَا لَحُمُّ

(۱۱۷۱) حضرت انس ولا تقطی مروی ہے کہ میں نے نبی علیا کے ایسے و لیے میں بھی شرکت کی ہے جس میں روٹی تھی اور نہ گوشت۔

(١٣٧١٢) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا صَدَقَةُ صَاحِبُ الدَّقِيقِ عَنْ آبِي عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ عَنْ آنسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ وَقَتَ لَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي قَصِّ الشَّارِبِ وَتَقْلِيمِ الْأَظْفَارِ وَحَلْقِ الْعَانَةِ آرْبَعِينَ يَوْمًا وَالْحَارِبِ وَتَقْلِيمِ الْأَظْفَارِ وَحَلْقِ الْعَانَةِ آرْبَعِينَ يَوْمًا وَالْحَارِبِ وَتَقْلِيمِ الْأَظْفَارِ وَحَلْقِ الْعَانَةِ آرْبَعِينَ يَوْمًا وَاللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فِي قَصِّ الشَّارِبِ وَتَقْلِيمِ الْأَظْفَارِ وَحَلْقِ الْعَانَةِ آرْبَعِينَ يَوْمًا اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فِي قَصِّ الشَّارِبِ وَتَقْلِيمِ الْأَطْفَارِ وَحَلْقِ الْعَانَةِ آرْبَعِينَ يَوْمًا اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فِي قَصْ

(۱۳۷۱۲) حضرت انس ٹاٹٹو ہے مروی ہے کہ نبی ملائل نے ہمارے لیے مونچیس کا شنے ، ناخن تراشنے اور زیر ناف بال صاف کرنے کی مدت چالیس ون مقرر فرمائی تھی۔

(١٣٧١٣) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بُنُ آبِي صَالِحٍ قَالَ سَمِعْتُ آنَسَ بُنَ مَالِكٍ يُحَدِّثُ عَنُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدُخُلُ نَاسٌ النَّارَ حَتَّى إِذَا صَارُوا فَحُمَّا أُدْخِلُوا الْجَنَّةَ فَيَقُولُ أَهُلُ الْجَنَّةِ مَنْ هَوُلَاءِ فَيُقَالُ هَوُلَاءِ الْجَهَنَّمِيُّونَ [راحم: ٢٢٨٣].

(۱۳۷۱) حضرت انس ٹاٹٹنے سے مروی ہے کہ میں نے نبی طابط کو پیفر ماتے ہوئے سنا ہے کہ جب جنتی انہیں دیکھیں گے تو کہیں گے کہ پیچہنی ہیں۔

﴿ ١٣٧٥ ﴾ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بَنُ جَعُفَوٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنُ قَتَادَةً عَنُ آنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ كَانُوا يَسْتَفْتِحُونَ الْقِرَاءَةَ بِ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ [راحع: ١٢٠١٤].

(۱۳۷۱) حضرت انس فانت سروی م که نبی ایس اور خلفا عِبلات فائد نماز می قراءت کا آغاز الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ سَالِ اللهِ مَنْ الْعَالَمِينَ سَالِهِ مَنْ الْعَالَمِينَ سَالِهِ مِنْ الْعَالَمِينَ سَالْعَالَمِينَ الْعَالَمِينَ الْعَالَمُ الْعَلَمُ الْعَالَمِينَ الْعَالَمُ الْعَالَمُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهِ اللّهِ اللّهِ اللّهُ اللّهِ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ

(١٣٧١٦) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَنَادَةً يُحَدِّثُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى

الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُضَعِّى بِكُبْشَيْنِ أَمْلَحَيْنِ أَقُرَنَيْنِ وَيُكَبِّرُ وَلَقَدْ رَأَيْتُهُمَا يَذُبَحُهُمَا بِيَدِهِ وَاضِعًا قَدَمَهُ عَلَى صِفَاحِهُمَا يَذُبَحُهُمَا بِيَدِهِ وَاضِعًا قَدَمَهُ عَلَى صِفَاحِهُمَا إِراحَع:١٩٨٣].

(١٣٧١٨) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَر حَدَّثَنَا سَعِيدٌ إِمْلَاءً عَنْ قَتَادَةَ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكِ آنَ رِعُلَا وَعُصَيَّةَ وَذَكُوانَ. وَبَنِى لَحُيَانَ ٱتُوْا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَآخُبَرُوهُ آنَّهُمْ فَدُ ٱسْلَمُوا وَاسْتَمَدُّوا عَلَى قَوْمِهِمْ فَآمَدَّهُمْ وَسَنِى لَحْيَانَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِسَبْعِينَ مِنْ الْٱنْصَارِ قَالَ كُنَّا نُسَمِّيهِمْ الْقُرَّاءَ فِي زَمَانِهِمْ كَانُوا يَحْيَطِبُونَ وَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِسَبْعِينَ مِنْ الْآنُصَارِ قَالَ كُنَّا نُسَمِّيهِمْ الْقُرَّاءَ فِي زَمَانِهِمْ كَانُوا يَخْتَطِبُونَ بِالنَّهُ وَيَعْلَى وَلَا كَانُوا بِبِنْ مِعُونَة غَدَرُوا بِهِمْ فَقَتَلُوهُمْ فَقَنَتَ النَّيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالنَّهُ وَسَلَّمَ بِالنَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعْمُ فَقَتَلُوهُمْ فَقَتَلُوهُمْ فَقَتَلُوهُمْ فَقَتَلُوهُمْ فَقَتَلُوهُمْ فَقَنَتَ النَّيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمُ مَعْ فَقَتَلُوهُمْ فَقَتَلُوهُمْ فَقَتَلُوهُمْ فَقَتَلُوهُمْ فَقَتَلُوهُمْ فَقَتَلُوهُمْ فَقَتَلُوهُ وَيَعْ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمُ وَلَا يَعْوَالَةً عَلَيْهِ وَسَلَّمُ وَلَوْمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمُ وَلَهُ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَوْمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَوْمَ اللَّهُ عَلَى هَذِهِ الْأَحْيَاءِ عُصَيَّةً وَرِعْلَ وَذَكُوانَ وَبَنِي لَحْيَانَ و حَدَّثَنَا ٱنَّا قَدُ لَقِينَا رَبَّنَا عَزَّ وَجَلَّ فَرَضِى عُنَّا وَأَرْضَانَا ثُمَّ نُسِيخَ أَوْ رُفْعَ [راحع: ٢٠٨٧].

(۱۳۷۱) حضرت انس التا تقات مروی ہے کہ نبی الیا ہے پاس قبیلہ رحل، ذکوان، عصیہ اور بنولیمیان کے پھولوگ آئے اور یہ فلا ہر کیا کہ وہ اسلام قبول کر بچلے ہیں، اور نبی الیا ہے اپنی قوم پر تعاون کا مطالبہ کیا، نبی الیا نے ان کے ساتھ سر انصاری صحابہ نگاناتعاون کے لئے بھیج دیے، حضرت انس التا تا کہتے ہیں کہ ہم انہیں'' قراء'' کہا کرتے تھے، یہ لوگ دن کو کنڑیاں کا شے اور رات کو نماز میں گذار دیتے تھے، وہ لوگ ان تمام حضرات کو لے کر روانہ ہو گئے، راستے میں جب وہ'' بیر معونہ'' کے پاس بہنچ تو انہوں نے صحابہ کرام ٹو گئی کے ساتھ دھو کہ کیا اور انہیں شہید کر دیا، نبی ایک کو پہتہ چلاتو آپ مانی اور علی مہینے تک فجر کی فار میں تو تازلہ پڑھی اور والی، ذکوان، عصیہ اور بولیمیان کے قبائل پر بددعاء کرتے ہے۔

حضرت انس بڑاٹٹ کہتے ہیں کہ ان صحابہ ڈٹائٹ کے یہ جملے کہ'' ہماری قوم کو ہماری طرف سے یہ پیغام پہنچا دو کہ ہم اپنے رب سے مل چکے، وہ ہم سے راضی ہو گیا اور ہمیں بھی راضی کر دیا''ایک عرصے تک قرآن کریم میں پڑھتے رہے، بعد میں ان ک تلاوت منسوخ ہوگئ۔

(١٣٧١٩) حَلَّثَنَا أَسُودُ بُنُ عَامِرٍ حَلَّثَنَا أَبُو بَكُرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ سَالِمٍ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ أَنَسٍ قَالَ أَقْبَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْشِي حَتَّى انْتَهَى إِلَى الْمَسْجِدِ أَوْ قَرِيبًا مِنْهُ أَتَاهُ شَيْخٌ أَوْ رَجُلٌ فَقَالَ

مَتَى السَّاعَةُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَا أَعْدَدُتَ لَهَا قَالَ الرَّجُلُ وَالَّذِى بَعَفَكَ بِالْحَقِّ نَبِيًّا مَا آعُدُدُتُ لَهَا مِنْ كَثِيرِ عَمَلٍ صَلَاقٍ وَلَا صِيَامٍ وَلَكِنِّى أَحَبُّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ قَالَ أَنْتَ مَعَ مَنْ أَخَيْبُ وَالْحِدِ: ٢٧٩٢].

(۱۳۷۱) حضرت انس ڈاٹٹئے ہے مروی ہے کہ ایک آ دی نے بی طیش ہے پوچھا کہ قیامت کب قائم ہوگی؟ نبی طیش نے فر مایا تم نے قیامت کے لئے کیا تیاری کررکھی ہے؟ اس نے کہا کہ میں نے کوئی بہت زیادہ اعمال، نماز، روزہ تو مہیا نہیں کرر کھے، البتہ اتنی بات ضرور ہے کہ میں اللہ اور اس کے رسول سے مجت کرتا ہوں، نبی طیش نے فر مایا کہ تم قیامت کے دن اس محض کے ساتھ ہو گے جس کے ساتھ تم مجت کرتے ہو۔

(١٣٧٢) حَدَّثَنَا مُوْمَّلُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّنَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ وَهِشَامٍ عَنْ مُحَمَّدٍ يَغْنِى ابْنَ سِيرِينَ عَنْ أَنْسِ قَالَ لَمَّا حَلَقَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأْسَهُ بِمِنَّى آخَدَ شِقَ رَأْسِهِ الْأَيْمَنَ بِيدِهِ فَلَمَّا فَرَعَ نَاوَلِنِي فَقَالَ يَا أَنَسُ انْطَلِقُ بِهِذَا إِلَى أُمِّ سُلَيْمٍ فَلَمَّا رَأَى النَّاسُ مَا خَصَّهَا بِهِ مِنْ ذَلِكَ تَنَافَسُوا فِى الشَّقِ الْآمَنِي فَقَالَ يَا أَنسُ انْطَلِقُ بِهِذَا إِلَى أُمِّ سُلَيْمٍ فَلَمَّا رَأَى النَّاسُ مَا خَصَّهَا بِهِ مِنْ ذَلِكَ تَنَافَسُوا فِى الشَّقِ الْآمَنِي فَقَالَ يَا أَنسُ انْطَلِقُ بِهِذَا إِلَى أُمِّ سُلَيْمٍ فَلَمَّا رَأَى النَّاسُ مَا خَصَّهَا بِهِ مِنْ ذَلِكَ تَنَافَسُوا فِى الشَّقِ الْآمَ فِي الشَّقِ الْآمَنِي فَقَالَ لَأَنْ يَكُونَ عِنْدِى الْآمَ فِي الشَّقِ السَّلُمَانِي فَقَالَ لَأَنْ يَكُونَ عِنْدِى الْآمُونِ وَفِي بَطْنِهَا [راحع: ١٢١١].

(۱۳۷۲) حضرت انس بڑا ٹھڑے مروی ہے کہ جب بی علیا نے میدانِ منی میں سرمنڈ وانے کا ارادہ کیا تو پہلے سرکا داہنا حصہ آگے کیا، اور فارغ ہوکروہ بال مجھے دے کر فر مایا انس! بیدام سلیم کے پاس لے جاؤ، جب لوگوں نے دیکھا کہ نبی علیا نے خصوصیت کے ساتھ اپنے بال حضرت ام سلیم ڈاٹھا کو مجھوائے ہیں تو دوسرے ھے کے بال حاصل کرنے میں وہ ایک دوسرے سے مسابقت کرنے لگے، کسی کے قصی ش کچھ آگئے اور کسی کے قصے میں پچھ آگئے۔

(١٣٧٢١) حَدَّقَنَا عَلِيٌّ بُنُ إِسْحَاقَ آخَبَرَنَا عَبُدُ اللَّهِ قَالَ آخُبَرَنَا حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ عَنُ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ خَدَمْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تِسْعَ سِنِينَ فَمَا قَالَ لِى قَطُّ لِشَىءٍ صَنَعْتُهُ قَطُّ آسَأْتَ وَلَا بِنُسَ مَا صَنَعْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تِسْعَ سِنِينَ فَمَا قَالَ لِى قَطُّ لِشَىءٍ صَنَعْتُهُ قَطُّ آسَأْتَ وَلَا بِنُسَ مَا صَنَعْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تِسْعَ سِنِينَ فَمَا قَالَ لِى قَطُّ لِشَىءٍ صَنَعْتُهُ قَطُّ آسَأَتَ وَلَا بِنُسَ مَا صَنَعْتَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تِسْعَ سِنِينَ فَمَا قَالَ لِى قَطُّ لِشَىءٍ صَنَعْتُهُ قَطُّ آسَأَتَ وَلَا بِنُسَ مَا صَنَعْتَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تِسْعَ سِنِينَ فَمَا قَالَ لِى قَطُّ لِشَىءٍ صَنَعْتُهُ قَطُّ آسَأَتَ وَلَا بِنُسَ مَا صَنَعْتُ

(۱۳۷۲) حضرت انس طانش ہے مروی ہے کہ میں نے نوسال تک نی علیہ کی خدمت کی، میں نے جس کام کوکر لیا ہو، نبی علیہ ا نے کہی مجھ سے رینبیں فرمایا کہتم نے بہت براکیا، یا غلط کیا۔

(١٣٧٢٢) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةً قَالَ سَالُتُ آنَسًا كُمُ اعْتَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمُثْمِلِ فَى ذِى الْقَعْدَةِ وَعُمْرَتَهُ أَيْضًا مِنْ الْعَامِ الْمُثْمِلِ فِى ذِى الْقَعْدَةِ وَعُمْرَتَهُ أَيْضًا مِنْ الْعَامِ الْمُثْمِلِ فِى ذِى الْقَعْدَةِ وَعُمْرَتَهُ أَيْضًا مِنْ الْمُقْبِلِ فِى ذِى الْقَعْدَةِ وَعُمْرَتَهُ مَعَ حَجَّتِهِ [راجع: ٩٩ ٢٢٥] الْقَعْدَةِ وَعُمْرَتَهُ مَعَ حَجَّتِهِ [راجع: ٩٩ ٢٢٥] الْقَعْدَةِ وَعُمْرَتَهُ مَعَ حَجَّتِهِ [راجع: ٩٩ ٢٢٥] قَادِهِ عَلَيْهَ كَتَهُ بِينَ كُمِن فَحَرْتَ الْسَلِيَّا فَيْ فِي إِلَيْهِ الْمُنْ الْمُعْرَقِيلُ فَي اللَّهُ عَلَيْهِ وَمُعْمَرَتَهُ مَعَ حَجَّتِهِ [راجع: ٩٩ ٢٢٥] قَادِهِ مُنْ اللَّهُ عَلَيْهِ فِي فِي اللَّهُ عَلَيْهِ فَي اللَّهُ عَلَيْهِ وَمُعْمَرَتَهُ مَعْ حَجَتِهِ [راجع: ٩٩ ٢٢٥] قَادِهِ مُنْ اللَّهُ عَلَيْهِ فَي فِي اللَّهُ عَلَيْهِ فَي فَي الْمُعْمَرِقَةُ مَا عَلَيْهِ الْمُعْمِلُ فَي اللَّهُ عَلَيْهِ الْمُعْمَرِقَةُ مُنْ الْمُعْمَلُونَ الْمُعْمَلُونَ عَنْ الْمُعْمَلُونَ الْمُعْمَلُونَا اللَّهُ عَمْرَتُهُ مُنْ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعُمْرَتَهُ مَا اللَّهُ عَلَيْهِ الْمُعْمَلُونَا اللَّهُ عَلَيْهِ إِلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْمُعْمِلُونَا اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا الْمُعْمِلُونَا الْمُعْمَلُونَا اللَّهُ الْمُعْمَلُونَا اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَعُمْرَتَهُ مُعْمَلِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْمُعْمِلُونَا اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْمُعْمَاعِيْهُ وَالْمُعْمَلُونَا الْمُعْمِلُ الْمُعْمَلِيمُ اللَّهُ الْمُعْمِلُونَا اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْمُعْمَالُونَا اللَّهُ الْمُعْمِلُونَا اللَّهُ الْمُعْمَلِيلُونَا اللَّهُ اللَّهُ الْمُعْمِلُونَا الْمُعْمِلُونَا الْمُعْلِقُونَا اللَّهُ الْمُعْمِلُونَا اللَّهُ الْمُعْمِلُونَا الْمُعْمِلُونَا الْمُعْمِلُونَا الْمُعْمِلُونَا الْمُعْمِلُونَا الْمُعْمِلُونَا اللَّهُ الْمُعْمِلُونَا اللَّهُ الْمُعْمِلُونَا اللَّهُ الْمُعْمِلُونَا اللَّهُ الْمُعْمِلُونَا الْمُعْمِلُونَا الْمُعْمِلُونَ الْمُعْمِلُونَ الْمُعْمِلُونَا الْمُعْمِلُونَا الْمُعْمِلُونَ الْمُعْمِلُونَ الْمُعْمِلُونَا الْمُعْمِلُونَا الْمُعْمِلُونَا اللَّهُ الْمُعْمِل

مرتبہ، ایک عمرہ تو حدیبیہ کے زمانے میں ، دوسرا ذیقعدہ کے مہینے میں مدینہ سے، تیسراعمرہ ذیقعدہ ہی کے مہینے میں جرانہ سے جبکہ آپ میں فاقی نے غزوہ وخنین کا مال غنیمت تقسیم کیا تھا اور چوتھا عمرہ جج کے ساتھ کیا تھا۔

(١٣٧٢٢) حَلَّنَنَا عَفَّانُ حَلَّنَنَا هَمَّامٌ أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بُنُ عَبْدِ اللَّهِ بُنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ أَبَا طَلْحَةَ أَتَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَاذَا تَرَى نَزَلَتُ هَذِهِ الْآيَةُ قَالَ إِنَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَاذَا تَرَى نَزَلَتُ هَذِهِ الْآيَةُ قَالَ إِنَّ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَاذَا تَرَى نَزَلَتُ هَذِهِ الْآيَةُ قَالَ إِنَّ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَاذَا تَرَى نَزَلَتُ هَذِهِ الْآيَةُ قَالَ إِنَّ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا لَا أَحَبُ إِلَى مِنْ أَرْضِى بَيْرُحَاءً وَلَيْ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَخٍ بَحْ بَيْرُحَاءُ حَيْرٌ رَابِحٌ وَإِلَى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَخٍ بَحْ بَيْرُحَاءُ حَيْرٌ رَابِحٌ فَقَسَمَهَا بَيْنَهُمْ حَدَاثِقَ [راحع: ١٢٤٦٥].

(۱۳۷۲) حضرت انس ڈاٹٹو سے مردی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت ابوطلحہ ڈاٹٹو بارگاہ نبوت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا کہ آپ کی کیا رائے ہے؟ اللہ نے بیرآیت نازل فرمائی کہ'' تم نیکی کا اعلی ورجہ اس وقت تک حاصل نہیں کر سکتے جب تک کہ اپنی مجوب چیز نہ خرج کردو'' اور جھے اپنے سارے مال میں'' بیرحاء' سب سے زیا وہ مجبوب ہے، میں اسے اللہ کے نام پرصد قد کرتا ہوں اور اللہ کے یہاں اس کی نیکی اور ثواب کی امید رکھتا ہوں ، نبی طائی فرمایا واہ! بیتو بردا نفع پخش مال ہے، بیتو بردا نفع بخش مال ہے، بیتو بردا نفع بخش مال ہے ، بیتو بردا نفع بخش مال ہے ، پھرانہوں نے وہ باغ لوگوں میں تقسیم کردیا۔

(١٣٧٢٤) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بُنُ زَيْدٍ قَالَ حَدَّثِنِي الزُّبَيْرُ بُنُ الْحِرِّيتِ عَنْ آبِي لَبِيدٍ قَالَ أَرْسِلَتْ الْحَيْلُ وَمُنَا إِلَى زَمْنِ الْحَجَّاجِ وَالْحَكُمُ بُنُ أَيُّوبَ آمِيرٌ عَلَى الْبُصُرَةِ قَالَ فَأَتَيْنَا الرِّهَانَ فَلَمَّا جَاءَتُ الْحَيْلُ قُلْنَا لَوْ مِلْنَا إِلَى أَنْسُ بُنِ مَالِكٍ فَسَالُنَاهُ أَكُنْتُمْ تُرَاهِنُونَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَتَيْنَاهُ وَهُو فِي قَصْرِهِ فِي الزَّاوِيَةِ فَسَالُنَاهُ فَقُلْنَا يَا أَبَا حَمُزَةً أَكُنْتُمْ تُرَاهِنُونَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَانَ فَي الزَّاوِيَةِ فَسَالُنَاهُ فَقُلْنَا يَا أَبَا حَمُزَةً أَكُنْتُمْ تُواهِنُونَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَانَ وَسُلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَانَ وَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَالَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَهُ عَلَيْهِ وَاللَهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَالْعَالَمُ وَاللَهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ

(۱۳۷۲) ابولبید رکھانیانے مازہ بن زیار رکھانیاسے بیان کیا کہ بیل نے جان بن یوسف کے زمانے میں اپنے گھوڑ کے دبھیجااور سوچا کہ ہم بھی گھڑ دوڑ کی شرط میں حصہ لیتے ہیں، پھر ہم نے سوچا کہ پہلے حضرت انس ٹاٹٹا کے ران سے بوچھا تو انہوں نے لوگ بھی نبی نائیلا کے زمانے میں گھڑ دوڑ پرشرط لگایا کرتے تھے؟ چنانچہ ہم نے ان کے پاس آ کران سے بوچھا تو انہوں نے جواب دیا ہاں! ایک مرتبه انہوں نے اپنے ایک گھوڑ سے پر''جس کا نام سبحرتھا'' گھڑ دوڑ میں حصہ لیا تھا اور وہ سب سے آ گے نکل گیا تھا جس سے انہیں تجب ہوا تھا۔

(١٣٧٢٥) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ قَالَ ٱخْبَرَنَا ثَابِتٌ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِى لَيْلَى أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلْمُدُودًا بَيْنَ سَارِيَتَيْنِ فَقَالَ مَا هَذَا الْحَبْلُ فَقِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ لِحَمْنَةَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى فِي الْمَسْجِدِ حَبْلًا مَمْدُودًا بَيْنَ سَارِيَتَيْنِ فَقَالَ مَا هَذَا الْحَبْلُ فَقِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ لِحَمْنَةَ

مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ اللّ

وَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِذَا أَعْيَتُ تَعَلَّقَتُ بِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِتُصَلُّ مَا أَطَاقَتُ فَإِذَا اللَّهِ صَلَّى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِتُصَلُّ مَا أَطَاقَتُ فَإِذَا اللَّهِ صَلَّى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِتُصَلُّ مَا أَطَاقَتُ فَإِذَا اللَّهِ صَلَّى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيُصَلُّ مَا أَطَاقَتُ فَإِذَا اللَّهِ صَلَّى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيصَلَّ مَا أَطَاقَتُ فَإِذَا اللَّهِ صَلَّى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيعُولُ مَا أَطَاقَتُ فَإِذَا اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيعَالَى مَا أَطَاقَتُ فَإِذَا اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيعَالَمُ اللّ

(۱۳۷۲) حفرت انس ٹاٹٹ ہے مروی ہے کہرسول اللہ تالیکی ایک مرتبہ مجدیں داخل ہوئے تو دیکھا کہ دوستونوں کے درمیان ایک رتب ایک رتب کا لئے ایک رتب ہے ، نماز پڑھتے ہوئے جب انہیں ستی ایک رتب کے بناز پڑھتے ہوئے جب انہیں ستی یا تھکا واٹ محسوں ہوتی ہے تو وہ اس کے ساتھ اپنے آپ کو بائدھ لیتی ہیں، نبی ایک ایک جب تم میں سے کوئی شخص نماز پڑھے تو نشاط کی کیفیت برقر ارر ہے تک پڑھے اور جب ستی یا تھکا وے محسوں ہوتو رک جائے۔

(١٢٧٢٦) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنُ حُمَيْدٍ عَنْ أَنْسِ بُنِ مَالِكٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ

(۱۳۷۲) گذشته حدیث اس دوسری سند سے بھی مردی ہے۔

(١٣٧٢٧) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِسْحَاقَ آخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ يَغْنِى ابْنَ الْمُبَارَكِ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ آنَسِ قَالَ قَالَ كَانَّهُ يَغْنِى الْمُبَارَكِ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ آنَسٍ قَالَ قَالَ كَانَّهُ يَغْنِى النَّاقِ فَشَقَّ عَلَيْهِمْ فَقَالَ أَوْ إِلَى الْكَعْبَيْنِ وَلَا خَيْرَ فِى النَّاقِ فَشَقَّ عَلَيْهِمْ فَقَالَ أَوْ إِلَى الْكَعْبَيْنِ وَلَا خَيْرَ فِى أَسُفَلَ مِنْ ذَلِكَ [راجع: ١٤٥١].

(۱۳۷۲) حفرت انس ٹاٹٹا ہے مروی ہے کہ نبی مالیا نے فر مایا تہبند نصف پنڈلی تک ہونا جا ہے، جب نبی مالیا نے ویکھا کہ مسلمانوں کواس سے پریشانی ہورہی ہے تو فر مایا مخنوں تک کرلو، اس سے پنچ ہونے میں کوئی خیرنہیں ہے۔

(١٣٧٢٨) حَدَّثَنَا عَلِيٌّ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا الْأُوْزَاعِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ الْأَنْصَارِيُّ قَالَ حَدَّثِنِي أَنَسُ بُنُ مَالِكٍ قَالَ أَصَابَ النَّاسَ سَنَةٌ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ يَوْمَ الْجُمْعَةِ قَامَ أَعْرَابِيٌّ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ يَوْمَ الْجُمْعَةِ قَامَ أَعْرَابِيٌّ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ يَوْمَ الْجُمْعَةِ قَامَ أَعْرَابِيٌّ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَيْهِ وَمَا تُرَى فِي هَلَكَ الْمَالُ وَجَاعَ الْعِيَالُ فَاذْعُ اللَّهَ أَنْ يَسْقِيَنَا فَرَفَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَيْهِ وَمَا تُرَى فِي السَّمَاءِ قَرَعَةٌ فَتَارَ سَحَابٌ أَمْقَالُ الْجِبَالِ ثُمَّ لَمْ يَنْزِلْ عَنْ مِنْبَرِهِ حَتَّى رَأَيْنَا الْمَطَرَ يَتَحَادَرُ عَلَى لِحُيَتِهِ فَذَكَرَ الشَّامَةِ وَمَا تُوكِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَيْهِ فَذَكَرَ السَّمَاءِ قَرَعَةٌ فَتَارَ سَحَابٌ أَمْقَالُ الْجِبَالِ ثُمَّ لَمْ يَنْزِلْ عَنْ مِنْبَرِهِ حَتَّى رَأَيْنَا الْمَطَرَ يَتَحَادَرُ عَلَى لِحُيَتِهِ فَذَكَرَ الْحَالِي وَاللَّهُ عَلَى لِحُيتِهِ فَذَكُو الْكَوْلِ عَلْ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الْمُعَلِي وَاللَّهُ الْلَهُ عَلَى لِحُيتِهِ فَذَكَرَ الْعَالَ الْمُعَلِي وَالْمُعْوَلِيَ وَالْمَالُ الْمُعْلَى الْمُعْلِي وَاللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الْمُعَلِي وَالْمَالُولُ وَالْمَالُولُ وَالْمُ عَلَى الْمُعْرَالُولُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْمَالُولُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى الْعَلَى الْمُعْولِي اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ وَالْمُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ الْعَلَى اللَّهُ اللَّهُ الْمُولِ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْعَالُ اللَّهُ الْعُولُ اللَّهُ اللَّ

(۱۳۷۲) حضرت انس رفاتی سے مروی ہے کہ نبی طابقات میں ایک مرتبہ قط سائی ہوئی، جمعہ کے دن نبی طابقاً خطبہ و سے رہے تھے کہ ایک دیہاتی کھڑ اہوا اور عرض کیا کہ یارسول الدُمثانی آبال جاہ ہور ہے میں اور بچ بھو کے ہیں، اللہ سے دعا کر دیجئے کہ وہ جمیں پانی سے سیراب کردے؟ نبی طابقا نے بیس کرا پنا ہے باتھ بلند کیے اور نبی طابقا نے طلب باراں کے حوالے سے دعاء فرمائی، جس وقت آپ مال طلب این سے دست مہارک بلند کیے تھے، اس وقت ہمیں آسان پرکوئی بادل نظر نہیں آر ہاتھا، اس وقت ہمیں آسان پرکوئی بادل آئے اور نبی طابقا منبرسے نیچا ترنے بھی نہیں پائے تھے کہ ہم نے آپ تالی ایک واڑھی پر بارش کا اس وقت بہاڑ وں جیسے بادل آئے اور نبی طابقا منبرسے نیچا ترنے بھی نہیں پائے تھے کہ ہم نے آپ تالی تا کے واڑھی پر بارش کا

هُ مُنالًا اَمَّانَ بَلِ اِللَّهِ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهُ اللَّلَّ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللّلْمُ اللَّهُ اللللَّهُ اللَّهُ اللَّا الللَّهُ اللَّهُ الللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ ا

پانی سیکتے ہوئے دیکھا پھرراوی نے پوری صدیث ذکری ... (۱۳۷۲۹) مُحَدَّثُنَا عَفَّانُ حَدَّثِنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنْس

(١٣٧٦٩) خُلَّتُنَا عَفَّانُ حَلَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةً عَنْ أَنَسِ بُنِ مَالِكٍ عَنُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَهُرَمُ الْمَالِ وَالْحِرُصُ عَلَى الْعُمُرِ [رَاحِع: ٢٢١٦٦].

(۱۳۷۲۹) حضرت انس ٹٹاٹٹ سے مروی ہے کہ نبی علیہ نے ارشاد فر مایا انسان تو بوڑ ھا ہوجا تا ہے کین دو چیزیں اس میں جوان ہوجاتی ہیں، مال کی حرص اور کمبی عمر کی امید۔

(١٣٧٣) حَدَّقَنَا عَفَّانُ حَدَّقَنَا حَمَّادٌ قَالَ أَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ عَنُ أَنَسِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الرَّجُلَ لَيَعْمَلُ النَّبِي مَلَ النَّامِ هَا عَمَلُ اللَّهِ مَعْمُوهِ بِالْعَمَلِ الَّذِي لَوْ مَاتَ عَلَيْهِ دَخَلَ الْجَنَّةَ فَإِذَا كَانَ قَبْلَ مَوْتِهِ تَحَوَّلَ فَعَمِلَ عَمَلُ المَّوْهَةَ مِنْ عُمُرِهِ بِالْعَمَلِ الَّذِي لَوْ مَاتَ عَلَيْهِ دَخَلَ النَّارَ فَإِذَا النَّارِ فَمَاتَ عَلَيْهِ دَخَلَ النَّارَ فَإِذَا كَانَ قَبْلَ مَوْتِهِ تَحَوَّلَ فَعَمِلَ بِعَمَلِ آهُلِ الْجَنَّةِ فَمَاتَ فَدَخَلَ الْجَنَّةَ [راحع: ١٢٣٨]

(۱۳۷۳) حضرت انس طافیئا سے مروی ہے کہ نبی الیٹی نے فرمایا بعض اوقات ایک شخص ساری زندگی یا ایک طویل عرصہ اپنے نیک اعمال پر گذار دیتا ہے کہ اگر اس حال میں فوت ہوجائے تو جنت میں واخل ہوجائے لیکن پھر اس میں تبدیلی پیدا ہوتی ہے اور وہ گنا ہوں میں مبتلا ہوجا تا ہے، اسی طرح ایک آ دمی ایک طویل عرصے تک ایسے گنا ہوں میں مبتلا موجا تا ہے کہ اگر اسی حال میں مرجائے تو جہنم میں داخل ہو ہر لیکن پھر اس میں تبدیلی پیدا ہوجاتی ہے اور وہ نیک اعمال میں مصروف ہوجاتا ہے۔

(١٣٧٣١) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا عَبُدُ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بُنُ مِهْرَانَ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ أَنَسِ بُنِ مَالِكِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكُثِرُ أَنْ يَقُولَ يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوبِ ثَبِّتُ قَلِيى عَلَى دِينِكَ فَقَالَ لَهُ أَصْحَابُهُ وَسُولُ اللَّهِ عَلَيْ وَسَلَّمَ يُكُثِرُ أَنْ يَقُولَ يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوبِ ثَبِّتُ قَلِي عَلَى عِينِكَ فَقَالَ لَهُ أَصْحَابُهُ وَاللَّهِ عَنَّ وَجَلَّ يَقَلِّبُهَا وَأَهُلُهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَتَحَافُ عَلَيْنَا وَقَدُ آمَنَّا بِكَ وَبِمَا جِنْتَ بِهِ قَالَ إِنَّ الْقُلُوبَ بِيَدِ اللَّهِ عَنَّ وَجَلَّ يَقَلِّبُهَا وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهَا وَقَدُ آمَنَّا بِكَ وَبِمَا جِنْتَ بِهِ قَالَ إِنَّ الْقُلُوبَ بِيَدِ اللَّهِ عَنَّ وَجَلَّ يَقَلِّبُهَا وَاللَّهُ اللَّهُ الْعَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا إِنَّ الْقُلُوبَ بِيدِ اللَّهِ عَنَّ وَجَلَّ يَقَلِّهُ اللَّهُ وَاللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ الْوَلِمُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَالَ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْعَلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْعَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْعُلُوبُ اللَّهُ الْعُلُولُ اللَّهُ اللَّهُ الْعَلَا اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْعَلَى اللَّهُ الْعَلَا لَهُ اللَّهُ الْكُوبُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْعَلَى اللَّهُ اللَّهُ الْعَالَى اللَّهُ الْعَلَامُ اللَّهُ الْعَلَى اللَّهُ الْعَلَامُ اللَّهُ الْعَالَ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْعَلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْعَلَالَةُ اللَّهُ الْ

(۱۳۷۳) حضرت انس ڈٹائٹڑے مروی ہے کہ نی علیا کمشرت بید عاء مانگا کرتے تھے کہ اے دلوں کو پھیرنے والے ،میرے دل کواپنے دین پر ثابت قدمی عطاء فر ما، ایک مرتبہ صحابہ ٹٹائٹڑ نے عرض کیا یا رسول اللہ کٹائٹٹٹڑا ہم آپ پر اور آپ کی تعلیمات پر ایمان لائے ہیں، کیا آپ کو ہمارے متعلق کسی چیز سے خطرہ ہے؟ نی علیا نے فرمایا دل اللہ کی انگلیوں میں سے صرف دوانگلیوں کے درمیان ہیں، وہ جیسے چاہتا ہے آئیس بدل دیتا ہے۔

(١٣٧٣٢) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ فَلَكَرَ حَدِيثًا قَالَ وَأَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي بَكُو عَنْ أَنَسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ هَذَا ابْنُ آدَمَ وَهَذَا أَجَلُهُ وَثَمَّ أَمَلُهُ [راحع: ١١٢٦٣].

(۱۳۷۳) حضرت انس ٹاٹن سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی طینا نے زمین پراٹی انگلیاں رکھ کریداین آ دم ہے، پھرانہیں اٹھا کرتھوڑ اسا پیچے رکھااور فر مایا کہ بیاس کی موت ہے، پھراپنا ہاتھ آگے کر کے فر مایا کہ بیاس کی امیدیں ہیں۔

(١٣٧٣) حَدَّثَنَا عَقَانُ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ عَنُ ثَابِتٍ عَنْ أَنْسِ بُنِ مَالِكِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَأَلُ عَنْهُ وَرُبَّمَا قَالَ رَأَى أَحَدُ مِنْكُمْ رُوُيًا فَإِذَا رَأَى الرُّوُيَا الرَّجُلُ الَّذِى لَا يَعْرِفُهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَأَلَ عَنْهُ فَإِنْ كَانَ لَيْسَ بِهِ بَأْسٌ كَانَ أَعْجَبَ لِرُوْيَاهُ إِلَيْهِ فَجَاءَتُ إِلَيْهِ امْرَأَةٌ فَقَالُتُ يَا رَسُولُ اللَّهِ رَأَيْتُ كَأْنِي مَنْهُ فَإِنْ كَانَ لَيْسَ بِهِ بَأْسٌ كَانَ أَعْجَبَ لِرُوْيَاهُ إِلَيْهِ فَجَاءَتُ إِلَيْهِ امْرَأَةٌ فَقَالُتُ يَا رَسُولُ اللَّهِ رَأَيْتُ كَأْنِي وَفُلانُ بُنُ فُلانٍ وَفُلانُ بُنُ فُلانٍ وَفُلانُ بُنُ فُلانٍ عَنْ النَّهُ عَلَيْهِمْ فِيابٌ طُلُسْ تَشْخَبُ أَوْدَاجُهُمْ دَمًا فَقِيلً اذْهَبُوا بِهِمْ إِلَى خَتَى عَدَّتُ اثْنَى عَشَرَ رَجُلًا فَجِىءَ بِهِمْ عَلَيْهِمْ فِيَابٌ طُلُسْ تَشْخَبُ أَوْدَاجُهُمْ دَمًا فَقِيلً اذْهَبُوا بِهِمْ إِلَى نَهِ الْبَيْدَ خِ أَوْ الْبَيْدَحِ فَغُمِسُوا فِيهِ فَخَرَجُوا مِنْهُ وُجُوهُهُمْ مِعْلُ الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ ثُمَّ أَتُوا بِكَرَاسِكَّ مِنْ ذَهَبٍ لَيْلِهُ وَالْبُولُ وَلَا الْكَوْرِ الْمَالُولُ وَلَالَ عَلَى عَشَرَ رَجُلًا الَّذِينَ عَلَى الْمُولُولُ وَقَالُ كَانَ مِنْ أَمُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى إِلْمُولُوا فَعَى هَذَا رُوْيَاكِ فَقَالَ عُلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى إِلَى الْمَوْلُولُ فَقَى عَلَى هَذَا رُوْيَاكِ فَقَصَّتُ فَقَالَ هُو كُمَا قَالُتُ وَاجِعَا لَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى عَلَى هَذَا رُولُ وَلَالًى عَلَى هَذَا رُولُهُ فَقَالَ هُو كُمَا الْمُولُولُ وَلَاكُ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى هِلَا الْمُولُولُ وَلَولُ كُلُولُ وَلَالُ وَلَالًا عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى اللَّهُ عَلَى عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَى الْمُولُولُ وَلَالًى الْمُؤْلُولُ وَاللَّهُ عَلَى عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْمُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَى الْمُولُولُ الْمُؤْلُولُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ الللَّهُ عَلَى

(۱۳۷۳) حفرت انس ڈاٹٹو ہے مروی ہے کہ ٹی طیفا ایکھے خوابوں سے خوش ہوتے تھے اور بعض اوقات پوچھٹے تھے کہ تم یس سے کسی نے کوئی خواب و یکھا ہے؟ اگر کسی نے کوئی خواب و یکھا ہوتا تو وہ نی طیفا سے اس کی تعبیر دریا فت کر لیتا، اگر اس میں کوئی پریشانی کی بات نہ ہوتی تو نبی طیفا اس سے بھی خوش ہوتے ، اس تناظر میں ایک عورت آئی اور کہنے گئی یا رسول اللہ تا لیکٹی اللہ اللہ تا لیکٹی اس کے خواب میں ویکھا کہ گویا میں جنت میں داخل ہوئی ہوں، میں نے وہاں ایک آواز سی جست بھی ہائے گئی، اوپا کہ میں نے وہاں ایک آواز سی جنت بھی ہائے گئی، اوپا کہ بیل نے دیکھا کہ فلاں بین فلاں اور فلاں بین فلاں کولا یا جارہ ہا ہے، بیہ کہتے ہوئے اس نے بارہ آومیوں کے نام گوائے جنہیں نی طیفا نے اس سے بہلے ایک مربیمیں زوانہ فرما یا تھا۔

اس خاتون نے بیان کیا کہ جب آئیں وہاں لایا گیا تو ان کے جسم پر جو کیڑے تھے، وہ کالے ہو چکے تھے اور ان کی رکیس پھولی ہوئی تھیں، کسی نے ان سے کہا کہ ان لوگول کو نہر بیدخ میں لے جاؤ، چنا نچہ انہوں نے اس میں غوطہ لگایا اور جب باہر نکلے تو ان کے چرسے چو دہویں رات کے چا ند کی طرح چک رہے تھے، پھرسونے کی کرسیاں لائی گئیں، وہ ان پر بیٹھ گئے، باہر نکلے تو ان کی گئیں، وہ ان پر بیٹھ گئے، پھرایک تھالی لائی گئی جس میں بھی میں بھوری کی کھوری تھیں، وہ ان مجموروں کو کھانے گئے، اس دور ان وہ جس مجور کو بلٹتے تھے تو حسب منشاء میوہ کھانے کو ملتا تھا۔

کی عرصے بعد اس کشکر سے ایک آوی فتح کی خوشخری لے کرآیا ، اور کہنے لگایارسول الله تالیقی اہمارے ساتھ ایسا ایسا معاملہ پیش آیا اور فلاں فلاں آدمی شہید ہوگئے ، یہ کہتے ہوئے اس نے انہی بارہ آدمیوں کے نام گنوا دیئے جو عورت نے بتائے سے ، نبی علیہ نے فرمایا اس عورت کومیر سے پاس دوبارہ بلا کرلاؤ ، وہ آئی تو نبی علیہ نے اس سے فرمایا کہ اپنا خواب اس آدمی کے سامنے بیان کرو، اس نے بیان کیا تو وہ کہنے لگا کہ اس نے نبی علیہ سے جس طرح بیان کیا ہے ، حقیقت بھی اس طرح ہے۔

هي مُنالًا اَمَانُ شِلْ يَنْ مِنْ اللَّهُ عَلَى ١٠٠٤ وَ ١٠٠٨ وَ ١٠٨ وَ ١٨ وَ ١٠٨ وَ ١٠٨ وَ ١٠٨ وَ ١٠٨ وَ ١٨ وَ ١٨ وَ ١

(١٣٧٣٤) حَدَّثَنَا عَقَانُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّحْمَنِ الْآصَمُّ قَالَ سُئِلَ أَنَسٌ عَنُ التَّكْبِيرِ فِي الصَّلَاةِ وَأَنَا أَسُمَعُ فَقَالَ يُكَبِّرُ إِذَا رَكَعَ وَإِذَا سَجَدَ وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنُ السُّجُودِ وَإِذَا قَامَ بَيْنَ الرَّكُعَتَيْنِ قَالَ فَقَالَ لَهُ حَكِيمٌ عَمَّنُ تَحْفَظُ هَذَا قَالَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبِى بَكُو وَعُمَرَ ثُمَّ سَكَتَ فَقَالَ لَهُ حَكِيمٌ وَعُنْمَانَ قَالَ وَعُمْمَانَ آراجع: ١٢٢٨٤].

(۱۳۷۳) عبدالرحمٰن اصم کہتے ہیں کہ کمی شخص نے حضرت انس رفائٹ سے نماز ٹیں تکبیر کا حکم پوچھا تو میں نے انہیں یہ جواب دیتے ہوئے سنا کہ انسان جب رکوع سجدہ کرے ، سجدے سے سراٹھائے اور دورکعتوں کے درمیان کھڑا ہوتو تکبیر کے ، حکیم نے ان سے پوچھا کہ آپ کو یہ حدیث کس کے حوالے سے یا د ہے؟ انہوں نے فرمایا ٹی تایشا اور حضرات ابو بکر وعمر تا اس کے حوالے سے ، پھروہ خاموش ہوگئے ، حکیم نے ان سے پوچھا کہ حضرت عثمان والٹ کے حوالے سے بھروہ خاموش ہوگئے ، حکیم نے ان سے بوچھا کہ حضرت عثمان والٹ کے حوالے سے بھی ؟ انہوں نے فرمایا ہاں!

(١٣٧٢٥) حَدَّثَنَا عَلِيٌّ بُنُ إِسْحَاقَ قَالَ ٱخْمَرَنَا عَبُدُ اللَّهِ قَالَ ٱخْبَرَنَا حَمَّادُ بُنُ زَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ عَنْ السَّهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ إِلَيْهِ رَجُلٌ وَهُوَ يَخْطُبُ فَلَكَرَهُ فَرَفَعَ يَدَيْهِ وَأَشَارَ عَبْدُ الْعَزِيزِ فَجَعَلَ ظَهْرَهُمَا مِمَّا يَلِي وَجْهَهُ [صححه البحارى (٩٣٢)].

(۳۷۳۵) حدیث استنقاء اس دومری سندیجی مروی ہے۔

(١٣٧٣٦) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ زَيْدٍ قَالَ آخْبَرَنَا عَلِيٌّ بُنُ زَيْدٍ وَحُمَيْدٌ عَنُ آنَسِ بُنِ مَالِكِ آنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّةِ الْفَجْرِ فَقِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ لِمَ تَجَوَّزُتَ قَالَ سَمِعْتُ بُكَاءَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَوَّزُ ذَاتَ يَوْمٍ فِي صَلَاقِ الْفَجْرِ فَقِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ لِمَ تَجَوَّزُتَ قَالَ سَمِعْتُ بُكَاءَ صَلِّى اللَّهُ عَلَيْهُ وَقَدْ قَالَ حَمَّادٌ آيْضًا فَظَنَنْتُ آنَ أُمَّهُ تُصَلِّى مَعَنَا عَصَلَى مَعَنَا عَصَلَى مَعَنَا تُصَلِّى فَأَرَدُتُ آنُ أُفْرِعَ لَهُ أُمَّهُ وَقَدْ قَالَ حَمَّادٌ آيْضًا فَظَنَنْتُ آنَ أُمَّهُ تُصَلِّى مَعَنَا عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَقَدْ قَالَ حَمَّادٌ آيْضًا فَظَنَنْتُ آنَ أُمَّهُ تُصَلِّى مَعَنَا عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَقَدْ قَالَ حَمَّادٌ آيْضًا فَظَنَنْتُ آنَ أُمَّهُ تُصَلِّى مَعْنَا عَلَى عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَقَدْ قَالَ حَمَّادٌ آيْضًا فَظَنَنْتُ آنَ أُمَّةً لُومِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَقَدْ قَالَ حَمَّادٌ آيُضًا فَظَنَنْتُ آنَ أُمَّةً لَكُومَ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَقَدْ قَالَ حَمَّادٌ آيُضًا فَطَنَنْتُ آنَ أُمَّةً لَكُومَ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ إِلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَقَدْ قَالَ عَلَيْهُ وَلَيْ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا عَمَادُ الْتَعْلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْلُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَالُ اللَّهُ عَلَيْنُ الْعُلْمُ عَلَى اللَّهُ عَلَى ال

(۱۳۷۳) حضرت انس ڈاٹھ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی الیا نے نماز فجر پڑھاتے ہوئے نماز ہلکی کردی، کی نے پوچھایا رسول اللہ! آپ نے نماز کیوں مختر کردی؟ نبی علیا نے فرمایا میں نے ایک بیچ کے رونے کی آواز سی، میں سمجھا کہ ہوسکتا ہے اس کی ماں ہمارے ساتھ نماز پڑھ رہی ہو، اس لئے میں نے جا ہا کہ اس کی ماں کوفارغ کردوں۔

(١٣٧٣٧) قَالَ عَفَّانُ فَوَجَدْتُهُ عِنْدِى فِي غَيْرِ مَوْضِع عَنْ عَلِيٍّ بَنِ زَيْدٍ وَحُمَيْدٍ وَثَابِتٍ عَنْ أَنَسِ بَنِ مَالِكِ (١٣٧٣٧) گذشته مديث ال دوسري سندس جمي مروي مي -

(١٣٧٣٨) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةً قَالَ آخُبَرَنَا حُمَيْدٌ عَنِ الْحَسَنِ وَعَنُ آنَسِ فِيمَا يَخْسَبُ حُمَيْدٌ آنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ وَهُوَ مُتَوَكِّىءٌ عَلَى أُسَامَةً بِنِي زَيْدٍ وَهُوَ مُتَوَشِّحٌ بِغَوْبِ قُطُنٍ قَدُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ وَهُوَ مُتَوَكِّىءٌ عَلَى أُسَامَةً بِنِي زَيْدٍ وَهُوَ مُتَوَشِّحٌ بِغَوْبِ قُطُنٍ قَدُ حَرَامَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ وَهُو مُتَوَكِّىءٌ عَلَى أُسَامَةً بِنِي زَيْدٍ وَهُو مُتَوَشِّحٌ بِغَوْبِ قُطُنٍ قَدُ حَرَامَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ وَهُو مُتَوَكِّمَىءٌ عَلَى أُسَامَةً بِنِي زَيْدٍ وَهُو مُتَوَكِّمِ قُطُنٍ قَدُ اللهِ صَلَّى بِالنَّاسِ [راحع: ١٣٥٤].

(١٣٤٣٨) حضرت انس والتي سروى ب كه نبي اليا حضرت اسامه بن زيد والتي كاسهارا لي بابرتشريف لاع، اس وقت

کے منطان اکٹرین بل میں متوم کے دونوں کنارے خالف سمت سے کند سے پر ڈال رکھ سے، اور پھرآ پ منائی کے اور پھرآ ہے کہ مناز پر منائی کے اور پھرآ ہے کہ مناز کو منائی کے اور پھرآ ہے کہ مناز کے مناز پر منائی کے اور پھرآ ہے کہ مناز کے م

(۱۳۷۳) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَاوَرَ عَنْهُ ثُمَّ تَكَلَّمَ عُمَرُ فَأَعُرَضَ عَنْهُ فَقَالَ سَعْدُ بُنُ عَبُادَةً إِيَّانَا يُرِيدُ رَسُولُ اللَّهِ وَالَّذِى نَفْسِى بِيدِهِ لَوْ أَمَرْتَنَا أَنْ يُجِيضَهَا الْبِحَارَ لَاَتَحْضُنَاهَا وَلَوْ أَمْرَتَنَا أَنْ يَجْمِعَهَا الْبِحَارَ لَاَتَحْضُنَاهَا وَلَوْ أَمْرَتَنَا أَنْ يُجِيضَهَا الْبِحَارِ لَلْعَمْدِ الْمُعْمَادِ نَفْسِى بِيدِهِ لَوْ أَمْرَتَنَا أَنْ يُجِيضَهَا الْبِحَوْنِ عَنْ عَمْرِو بْنِ سَعِيدٍ الْبِعْمَادِ نَفْعَلَنا قَالَ حَمَّادٌ قَالَ سُلَيْمٌ عَنِ ابْنِ عَوْنِ عَنْ عَمْرِو بْنِ سَعِيدٍ الْبِعْمَادِ فَعَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّاسَ قَانَطَلَقُوا حَتَّى نَزَلُوا بَدُرًّا وَوَرَدَتُ عَلَيْهِمْ رَوَايًا قُرْيُشٍ فَنَدَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّاسَ قَانَطَلَقُوا حَتَّى نَزَلُوا بَدُرًّا وَوَرَدَتُ عَلَيْهِمْ رَوَايًا قُرْيُشٍ وَلَيْكُمْ أَلِي عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسُأَلُونَهُ عَنْ ابْنِ عَلَى وَلَكُنَ مُ لَكُو مُ فَيْنَ أَلِي عَلَى وَسُلَمَ وَلَيْكُمْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَيْكُمْ لَيْعُ وَلَى مَا لِى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَكُنْ مَلْكُوهُ وَمُرْبُوهُ فَوْلُ مَا لِي عِلْمُ وَكُنُ هَذَا أَبُو جَهُلِ وَعَيْبَةً وَشَيْبَةً وَشَيْبَةً وَالْمَتَعْ فِي النَّاسِ قَالَ فَإِنَا تَوَكُوهُ فَسَلَّلُوهُ وَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَكُمْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَكُمْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا وَقَالَ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَلَّمَ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ وَلَوْلُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ وَلَوْ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ وَلَا وَقَالَ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهُ وَسُلَمَ وَلَوْلُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسُلَمَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسُلَمَ وَلَا وَقَالَ وَقَالَ وَاللَاهُ عَلَيْهُ وَسُلَمَ وَلَوْ اللَّهُ عَلَوْهُ وَاللَهُ عَلَى وَلَوْلُوا اللَّهُ عَلَى الللَّهُ عَلَيْهُ

(۱۳۷۳) حضرت انس ٹاٹھ سے مردی ہے کہ نی علیا جب بدری طرف روانہ ہو گئے تو لوگوں سے مشورہ کیا، اس کے جواب میں حضرت صدیق اکبر ٹاٹھ نے ایک مشورہ دیا، پھر دوبارہ مشورہ مانگا تو حضرت عمر ڈاٹھ نے ایک مشورہ دیا، پدر کی کر اللہ! نی علیہ خاموش ہو گئے، انصار نے کہا کہ یا رسول اللہ! شاید آپ کی مرادہم ہیں؟ حضرت مقداد ڈاٹھ نے عرض کیا یا رسول اللہ! اس ذات کی شم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے اگر آپ ہمیں حکم دیں تو سمندروں میں گئیس پڑیں، اوراگر آپ حکم دیں تو سمندروں میں گئیس پڑیں، اوراگر آپ حکم دیں تو سمندروں میں گئیس کے باتھ میں ہے، نی علیہ اس ذات کی تنم برک الفراد تک اونٹوں کے جگر مارتے ہوئے جائیں، لبذا یا رسول اللہ! معاملہ آپ کے باتھ میں ہے، نی علیہ اس اس خواج کا ایک سیاہ فام اس خواج کی مراد ہی تھا ہمی تھا، حکابہ نو تھا، وہ کہنے لگا کہ ابوسفیان اوراس سے ابوسفیان کے بارے کا تو جھے کوئی علم نہیں ہے البتہ قریش ابوجہل اور امیہ بن خلف آگئے ہیں، وہ لوگ جب آسے مارتے تو وہ ابوسفیان کے بارے بانے لگا اور جب چھوڑتے تو وہ کہنا کہ مجھے ابوسفیان کا کیا پیہ ؟ البتہ قریش آگئے ہیں، اس وقت نی علیہ نماز پر ہور ہے تھے۔ تانے لگا اور جب چھوڑتے تو وہ کہنا کہ مجھے ابوسفیان کا کیا پیہ ؟ البتہ قریش آگئے ہیں، اس وقت نی علیہ نماز پر ہور ہو کہا کہ مجھول ہونی خور ایا ہے جون ہوئی خور اللہ ہون خور کے نو مرابی ہے جس نمان کرتا ہوئی تمان کرتا ہے تو تما سے مارتے ہواور جب بیجھوٹ بول ہوئی تمان کہ میں کا تو جھوٹ کوئی کی خور کی خور کی خور کی خور کوئی علیہ کی خور کوئی خور کی میں کی خور کی میں کہ کی حکم کی کی تو تمان کر کی میں کر نو کی کوئی کی میں کی کر نی علیہ نو کر نی علیہ نو کر نی علیہ کی میں کی کر نی علیہ نو کر نی علیہ کی کر نی علیہ کی کی کی کر نی علیہ کی کر نی علیہ کی کر نی علیہ کی کی کی کی کر نی علیہ کی علیہ کی کر نی علیہ کی کر نی علیہ کی خوال کی کر نی علیہ کی کر نی علیہ کی کر نی علیہ کی کر نی کر نی کر نی علیہ کی کر نی علیہ کی کر نی کر نی علیہ کی کر نی ع

منالاً امر المنا المراب المناب المنا

- (١٣٧٤) حَلَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبُدُ الْعَزِيزِ بُنُ صُهَيْبٍ عَنْ أَنَسِ بُنِ مَالِكٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَسَحَّرُوا فَإِنَّ فِي الشَّحُورِ بَرَكَةً [راجع: ١١١٩٧٢].
 - (۴۰) حضرت انس ر النفظ سے مروی ہے کہ نبی علیا نے ارشا دفر مایاسحری کھایا کرو، کیونکہ سحری میں برکت ہوتی ہے۔
- (١٣٧٤١) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ آنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِكُلِّ نَبِیِّ دَعُورَةٌ دَعَا بِهَا فَاسْتُجِیبَ لَهُ وَإِنِّی اسْتَخْبَأْتُ دَعُولِی شَفَاعَةً لِأُمَّیِی یَوْمَ الْقِیَامَةِ [راجع: ٣٠.٣]
- (۱۳۷۳) حضرت انس ٹاٹٹ ہے مروی ہے کہ نبی ملیک نے ارشا دفر مایا ہر نبی کی ایک دعاء ایسی ضرور تھی جوانہوں نے مانگی اور قبول ہوگئ، جبکہ میں نے اپنی دعاء اپنی امت کی سفارش کرنے کی خاطر قیامت کے دن کے لئے محفوظ کر رکھی ہے۔
- (١٣٧٤٢) حَلَّاثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ ٱخْبَرَنَا قَتَاكَةُ عَنْ آنَسٍ آنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَمُرُّ بِالتَّمْرَةِ فَمَا يَمْنَعُهُ مِنْ ٱخْلِهَا إِلَّا مَخَافَةُ آنُ تَكُونَ مِنْ صَدَقَةٍ [راجع: ٢٩٤٤].
- (۱۳۲ میرت انس ر النی سے مروی ہے کہ نبی علیہ کورات میں مجور پڑی ہوئی ملتی اور انہیں بیاندیشہ نہ ہوتا کہ بیصدقہ کی ہوگ تو وہ اسے کھا لیتے تھے۔
- (١٣٧٤٢) حَدَّثَنَا عَفَّانٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةٌ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُخْتَارِ سَمِعْتُ مُوسَى بْنَ أَنَسٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَّهُ وَامْرَأَةً مِنْهُمْ فَجَعَلَ أَنَسًا عَنْ يَمِينِهِ وَالْمَرُأَةَ خَلْفَ ذَلِكَ [راجع: ٥٠٥٠]. .
- (۳۳ ۱۳۷) حضرت انس ٹاٹٹا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ملیائے انہیں اور ان کی ایک عورت کونماز پڑھائی، انس ٹاٹٹا کو دائیں جانب اور ان کی خاتون کوان کے پیچھے کھڑا کر دیا۔
- (١٣٧٤٤) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا عَبُدُ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ الْآخُولُ قَالَ حَدَّثِنِي النَّضُرُ بْنُ أَنَسٍ وَأَنَسٌ يَوْمَنِذِ حَيُّ الْمَوْتَ النَّصُورُ بْنُ أَنَسٍ وَأَنَسُ يَوْمَنِذٍ حَيُّ الْمَوْتَ النَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَتَمَنَّيَنَ ٱحَدُّكُمُ الْمَوْتَ لَتَمَنَّيَتُهُ [صحبع البخارى] . (٢٦٨٠) ومسلم (٢٦٨٠)].
- (۱۳۷ مرت انس طالا کے صاحبزادے نظر کہتے ہیں کہ اگر نبی طیلانے بین نفر مایا ہوتا کہتم میں سے کو کی شخص موت کی تمنا نہ کرے تو میں موت کی تمنا ضرور کرتا ،اس وقت حضرت انس طالا بھی حیات تھے۔
- (١٣٧٤٥) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيادٍ عَنْ عَاصِمِ الْآَخُولِ قَالَ حَدَّثَنِي حَفْصَةُ بِنْتُ سِيرِينَ قَالَتُ اللهِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ قَالَ لِي عَمْرَةَ فَقُلْتُ بِالطَّاعُونِ فَقَالَ آنَسُ بُنُ مَالِكٍ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ قَالَ لِي اللَّهِ عَلَى اللَّهِ اللَّهُ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهُ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهِ اللَّهُ اللّهُ اللَّهُ اللَّالَةُ اللَّهُ الللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ الللّهُ اللّه

هُ مُنْ اللهُ مَوْنُ اللهِ اللهِ اللهُ الل

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الطَّاعُونُ شَهَادَةٌ لِكُلِّ مُسْلِمٍ [راجع: ١٢٥٤٧].

(۱۳۷۳) حضرت هفسه مین که مفرت انس طالاً نے مجھ سے پوچھا کہ ابن الی عمرہ کیے فوت ہوئے؟ میں نے بتایا کہ طاعون کی بیاری سے ، انہوں نے فرمایا کہ نبی علیہ نے ارشاد فرمایا طاعون ہرمسلمان کے لئے شہادت ہے۔

(١٣٧٤٦) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبَانُ الْعَطَّارُ حَدَّثَنَا قَبَادَةً عَنْ آنَسِ آنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا بَالُ أَقُوامِ

يَرُفَعُونَ ٱبْصَارَهُمُ إِلَى السَّمَاءِ فِي صَلَاتِهِمُ فَاشْتَدَّ قَوْلُهُ فِي ذَلِكَ حَتَّى قَالَ لَيَنْتَهُنَّ عَنْ ذَلِكَ أَوْ لَتُخْطَفَنَّ أَبْصَارُهُمُ [راجع: ٨٨ ٢٠].

(۱۳۷۲) حضرت انس ٹاٹٹ سے مروی ہے کہ نبی ملیکھ نے فر مایا لوگوں کو کہا ہو گیا ہے کہ دورانِ نماز آسان کی طرف نگا ہیں اٹھا کر وہ کھتے ہیں؟ نبی ملیکھ نے شدت سے اس کی مما ٹعت کرتے ہوئے فر مایا کہ لوگ اس سے باز آ جا کیں ورندان کی بصارت ایک کی جائے گی۔ ا

(۱۲۷٤٧) حَدَّثَنَا عَقَّانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنِي هِشَامُ بُنُ زَيِّدِ بُنِ آنَسٍ قَالَ سَمِعْتُ آنَسًا قَالَ جَائَتُ امْرَأَةٌ مِنُ الْآلِكِي عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَهَا ابْنُ لَهَا فَقَالَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ إِنَّكُمْ لَآحَبُ النَّاسِ إِلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَهَا ابْنُ لَهَا فَقَالَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ إِنَّكُمْ لَآحَبُ النَّاسِ إِلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَهَا ابْنُ لَهَا فَقَالَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ إِنَّكُمْ لَآحَبُ النَّاسِ إِلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم، وصححه ابن حبان (۷۲۷)]. [راجع: ۱۲۳۳، ۱۲۳۳، [۲۳۳۱].

(۱۳۷۲) حضرت انس والنوس مروی ہے کہ ایک انصاری عورت اپنے بچے کے ساتھ نبی طایقا کی خدمت میں حاضر ہوئی، نبی طایقائے اس سے فرمایا اس ذات کی شم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے، تم لوگ جھے تمام لوگوں میں سب سے زیادہ محبوب ہو، یہ جملہ تین مرتبہ فرمایا۔

(١٣٧٤٨) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا أَبُو رَبِيعَةَ عَنْ أَنَسِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا ابْتَلَى اللَّهُ الْقُدُ الْقُرْبُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَمَلِهِ الَّذِى كَانَ يَعْمَلُ فَإِنْ قَالَ لِلْمَلَكِ الْحُدُّ لَهُ صَالِحَ عَمَلِهِ الَّذِى كَانَ يَعْمَلُ فَإِنْ قَالَ لِلْمَلَكِ الْحُدُّ لَهُ صَالِحَ عَمَلِهِ الَّذِى كَانَ يَعْمَلُ فَإِنْ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّذِى كَانَ يَعْمَلُ فَإِنْ اللَّهُ وَرَحِمَهُ [راجع: ١٢٥٣١].

(۱۳۷ ۲۸) حضرت انس فَاتُوَّ عروى به كه ني الناف ارشاد فرما يا الله تعالى جب كى بندة مسلم كوجسانى طور پركى يارى من به الله على الل

(١٣٧٣) حفرَت الْسَ اللَّهُ عَمْدِي عِمروى عِ كَهِ بَي مَلِيَّا قرباني كاجانورا بِي التصنف فَ كَرْتَ شَفَاورا سِ رَبَعِير بِرُحَة شَفَد (١٣٧٥) حَدَّثَنَا عَفَّانُ وَبَهُزُ قَالَا حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ آنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُضَعِّى

هي مُنالِمُ المَيْنِ فِي اللهِ اللهِ مِنْ اللهُ اللهُ

(۱۳۷۵) حفرت الس الله المستر مروى به كم بى عليه كارنگ كندى تقاء اور ميس نے بى عليه كى مهك سے مره كوئى مهك بيس سوتھى ۔ (۱۳۷۵) حفرت الس الله عَلَى الله عَلَيْهِ وَسَلّم يَتُوضَ أُ بِالْمَكُولِ وَكَانَ يَعْتَسِلُ بِحَمْسِ مَكَّاكِي [صححه المحارى (۲۷۸٦)، ومسلم صَلّى الله عَلَيْهِ وَسَلّم يَتُوضَ أُ بِالْمَكُولِ وَكَانَ يَعْتَسِلُ بِحَمْسِ مَكَّاكِي [صححه المحارى (۲۷۸٦)، ومسلم (۲۷۸۹)، وابن حريمةى، (۲۱۱)، وابن حان (۲۲۰، و ۱۲۰۵)]. [راجع: ۱۲۱۸]

(١٣٧٥٢) حفرت انس ﴿ اللهُ عَمَّانُ عَمْ وَى بَهِ كَدَبَى عَلَيْهِ إِنَى عَمَّا فِي الْمِ عَمَّا وَرَايكَ كُوكَ بِإِنْ عَوْ وَلَوْ اللهِ كَانَ رَسُولُ (١٣٧٥٢) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ آبِي مُعَاذٍ عَنْ عَطَاءِ بُنِ آبِي مَيْمُونِ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَدَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا خَرَجَ لِحَاجَتِهِ نَجِيءُ أَنَا وَغُلَامٌ مِنَّا بِإِدَاوَةٍ مِنْ مَاءٍ [راجع: ٢١٢٤].

(۱۳۷۵) حفرت انس بن ما لک ڈاٹٹو سے مروی ہے کہ نبی طالیا جب قضاء حاجت کے لئے جاتے تو میں اور ایک لڑ کا پانی کا برتن چیش کرتے تھے۔

(١٣٧٥٤) حَدَّنَنَا سُرِيْحُ بْنُ النَّعْمَانِ حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ عَنْ هِلالِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ صَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلْمُ وَسَلَّمَ بِنَا يَوْمًا ثُمَّ رَقِى الْمِنْبَرَ فَآشَارَ بِيدِهِ قِبَلَ قِبْلَةِ الْمَسْجِدِ ثُمَّ قَالَ قَدْ رَأَيْتُ أَيُّهَا النَّاسُ مُنْذُ صَلَّيْتُ لَكُمُ الصَّلَاةَ الْجَنَّةِ وَالنَّارَ مُمَثَّلَتَيْنِ فِي قِبَلِ هَذَا الْجِدَارِ فَلَمْ أَرَ كَالْيَوْمِ فِي الْجَيْرِ وَالشَّرِ يَقُولُهَا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ لَكُمُ الصَّلَاةَ الْجَدَارِ فَلَمْ أَرَ كَالْيَوْمِ فِي الْجَيْرِ وَالشَّرِ يَقُولُهَا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ لَكُمْ الصَّلَاة الْجَدَارِ فَلَمْ أَرَ كَالْيَوْمِ فِي الْجَيْرِ وَالشَّرِ يَقُولُهَا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ وَصَحَد البحارى (٩٤٩٧)].

(۱۳۷۵) حضرت انس ڈٹاٹٹ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نی طائیں نے ہمیں نماز پڑھائی اور منبر پر بیٹھ کرقبلہ کی جانب اپنے ہاتھ سے اشار ہ کر کے فرمایا لوگو! میں نے آئ تہمیں جو نماز میں پڑھائی ہے اس میں جنت اور جہنم کو اپنے سامنے دیکھا کہ وہ اس دیوار میں میر بے سامنے پیش کی گئی ہیں، میں نے آئ جیسا بہترین اور بخت ترین دن نہیں دیکھا تین مرتبہ فرمایا۔

(١٣٧٥٥) حَدَّثُنَّا سُرَيْجٌ حَدَّثَنَا فُلَيْجٌ عَنْ هِلَالِ بُنِ عَلِيٍّ عَنْ أَنْسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ آخْبَرَنِي بَغْضُ مَنْ لَا آتَهِمَهُ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ بَيْنَمَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبِلَالٌ يَمْشِيَانِ السَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا بِلَالُ هَلْ تَسْمَعُ مَا ٱسْمَعُ قَالَ لَا وَاللَّهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا إِلَيْهِ مَا أَسْمَعُ قَالَ لَا وَاللَّهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا أَسْمَعُ قَالَ لَا تَسْمَعُ أَهْلَ وَاللَّهِ يَا وَسُولَ اللَّهِ مَا أَسْمَعُ قَالَ لَا تَسْمَعُ أَهُلَ اللَّهِ مَا أَسْمَعُ أَهُلَ اللَّهِ مَا أَسْمَعُ أَهُلَ اللَّهِ مَا أَسْمَعُ أَهُلَ لَا تَسْمَعُ أَهُلَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا بِلَالُ عَلْمُ وَاللَّهِ يَعْ وَلَا لَكُونُ وَيَعْلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَّمَ يَا فِي وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهِ مَا أَسُمَعُ أَلَا لَا تَسْمَعُ أَهُلَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا فِي وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا اللَّهِ مَا أَلْهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ اللَّهُ الْعَلَاقُولُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللْعَلَالَ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْعَلَاقُولُ اللَّهُ اللِهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّ

کے منافی اور نظام الله الله نظام الله

(١٣٧٥٦) حَدَّثَنَا سُرَيْجٌ حَدَّثَنَا فُلَيُّحٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسَاحِقٍ عَنْ عَامِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ أَنْسُ بْنُ مَالِكٍ مَا رَأَيْتُ إِمَامًا أَشْبَهَ صَلَاةً بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ إِمَامِكُمْ هَذَا قَالَ وَكَانَ عُمَرُ يَعْنِى ابْنَ عَبْدِ الْهَوْرَاءَةُ [راحع: ٢٤٩٢].

(۱۳۷۵۲) حفرت انس ٹاٹھ ، حفرت عمر بن عبدالعزیز ٹاٹھ کے متعلق ''جبکہ وہ مدینہ منورہ میں تھے' فرماتے تھے کہ میں نے تبہارے اس امام سے زیادہ نبی طالیہ کے ساتھ مشابہت رکھنے والی نماز پڑھتے ہوئے کسی کونہیں دیکھا، حضرت عمر بن عبدالعزیز مُنٹین طویل قراءت ندکرتے تھے۔

ر ١٣٧٥٧) حَدَّثَنَا آَسُوَدُ بُنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ حُمَيْدٍ قَالَ رَآيْتُ عِنْدَ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ قَدَحًا كَانَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهِ ضَبَّةُ فِضَّةٍ [راجع: ٢٤٣٨].

(۱۳۷۵۸) گذشته مدیث اس دومری سندے بھی مردی ہے۔

(١٣٧٥٩) حَدَّثَنَا هَاشِمُ بُنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ هِشَامِ بُنِ زَيْدِ بُنِ أَنَسٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ دَحَلْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمِرْبَدِ وَهُو يَسِمُ غَنَمًا قَالَ شُعْبَةُ حَسِبْتُهُ قَالَ فِي آذَانِهَا [راحع: ٢٧٥٥].

(۱۳۷۵) حفرت انس بھائٹ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی ملیٹ کی خدمت میں حاضر ہواتو دیکھا کہ آپ مالیٹر کم ایک مرتبہ میں نبی ملیٹ کی خدمت میں حاضر ہواتو دیکھا کہ آپ مالیٹر کم ایک مرتبہ میں ۔ کمری کے کان پرداغ رہے ہیں۔

(١٣٧٦) حَدَّثَنَا آَسُوَدُ بُنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُوسَى بُنِ أَنَسَ بُنِ مَالِكِ عَنْ آبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمُ قَنَتَ شَهْرًا يَدُعُو عَلَى رِعُلٍ وَذَكُوانَ وَعُصَيَّةَ عَصَوْا اللَّهَ وَرَسُولَهُ [صححه مسلم (٦٧٧)].

(۱۳۷۱۰) حضرت انس ڈاٹٹئا سے مروی ہے کہ آپ ٹاٹٹئل نے ایک مہینے تک فجر کی نماز میں قنوت نازلہ پڑھی اور رعل ، ذکوان اور عصیر لیمیان کے قبائل پر بددعاء کرتے رہے ، جنہوں نے اللہ اوراس کے رسول کی نا فرمانی کی ۔

(١٣٧٦١) حَدَّثَنَا أَسُوَدُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةً عَنْ أَنَسِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَنَتَ شَهْرًا يَدْعُو يَلْعَنُ رِعُلًا وَذَكُوانَ وَعُصَيَّةً عَصَوْا اللَّهَ وَرَسُولَهُ [راحع: ١٣٢٩٨].

هي مُناهَا اَمَٰذِينَ بِل يُنظِيمَ مِنْ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلِيهُ اللهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَل

(۲۱ کے ۱۳ اس بھا تھ سے مروی ہے کہ آپ کا ایک مہینے تک فجری نماز میں قنوتِ نازلہ پڑھی اور رعل، ذکوان اور عصد کا ا عصیر کھیان کے قبائل پر بددعاء کرتے رہے، جنہوں نے اللہ اوراس کے رسول کی نافر مانی کی۔

(١٣٧٦٢) حَدَّثَنَا أَسُودُ بُنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرُفَعُ يَرُفَعُ يَرُفَعُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرُفَعُ يَرُفَعُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرُفَعُ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرُفَعُ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرُفَعُ يَرَى بَيَاضُ إِبْطَيْهِ [راجع: ٢٩٣٤].

(۱۳۷۲) حضرت انس تلافی سے مروی ہے کہ نی علیا دعاء میں ہاتھ اشنے اٹھاتے تھے، آپ تلافی مبارک بغلوں کی سفیدی تک دکھائی ویتی۔ `

(١٣٧٦٣) حَدَّثَنَا أَسُودُ بُنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنُ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسَ أَنَّ نَاسًا سَٱلُوا أَزُوَاجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ عِبَادَتِهِ فِي الشِّرِّ قَالَ فَحَمِدَ اللَّهَ وَٱثْنَى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ مَا بَالُ ٱقْوَامٍ يَسْأَلُونَ عَمَّا أَصْنَعُ أَمَّا أَنَا فَأَصَلِّى وَأَنَامُ وَأَصُومُ وَٱلْفِيرُ وَٱتَزَوَّجُ النِّسَاءَ فَمَنْ رَغِبَ عَنْ سُنَتِى فَلَيْسَ مِنِّى إِراحِع ١٣٥٦٨]

(۱۳۷۲) حضرت انس خانفت مروی ہے کہ نی ملیق کے صحابہ خوالی ملے اندواج مطہرات ہے نی ملیق کی اندواج مطہرات ہے نی ملیق کی انفرادی عبادت کے متعلق سوال کیا، نبی ملیق کو جب یہ بات معلوم ہوئی تو آپ ملی گائی نے اللہ کی حمد وثناء کے بعد فر مایا لوگوں کو کیا ہوگیا ہے کہ ایسی ایسی باتیں میں تو روزہ بھی رکھتا ہوں اور ناخہ بھی کرتا ہوں ، نماز بھی پڑھتا ہوں اور سوتا بھی ہوں ، اور عور توں سے شادی بھی کرتا ہوں ، اب جو محصل میری سنت سے اعراض کرتا ہے ، وہ جمھ سے نہیں ہے۔

(١٣٧٦٤) حَدَّثَنَا أَسُوَدُ بُنُ عَامِرِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةً عَنْ عَلِيٍّ بُنِ زَيْدٍ عَنْ أَنَسِ بُنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَمُنُّ بِبَيْتِ فَاطِمَةَ سِتَّةَ أَشُهُرٍ إِذَا خَرَجَ إِلَى الْفَجْرِ فَيَقُولُ الصَّلَاةَ يَا أَهُلَ الْبَيْتِ إِنَّمَا يُرِيدُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَمُنُّ بِبَيْتِ فَاطِمَةَ سِتَّةً أَشُهُرٍ إِذَا خَرَجَ إِلَى الْفَجْرِ فَيَقُولُ الصَّلَاةَ يَا أَهُلَ الْبَيْتِ إِنَّمَا يُرِيدُ اللَّهُ لِيلَةُ لِيلَةُ هِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ أَهُلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرُكُمْ تَطْهِيرًا [قال الترمذي: حسن غريب، وقال الألباني: ضعيف اللهُ لِيلَةُ هِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ أَهُلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرُكُمْ تَطُهِيرًا [قال الترمذي: ٢٠ ٢٠]. [انظر: ٢٠ ٢٠].

(۱۳۷۲۳) حضرت انس ٹاٹٹا ہے مردی ہے کہ بی طینا چھ ماہ تک مسلسل جب نماز فجر کے دفت حضرت فاطمہ ٹاٹٹا کے گھر کے قریب سے گذرتے تھے تو فر ماتے تھے اے اہل بیت! نماز کے لئے بیدار ہوجاؤ، 'اے اہل بیت! اللہ چا ہتا ہے کہتم سے گذرگ کودورکردے اور تمہیں خوب یاک کردے''

(١٣٧٦٥) حَدَّثَنَا ٱسُوَّدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةً عَنْ ثَابِتٍ عَنْ آنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُقَامُ السَّاعَةُ حَتَّى لَا يُقَالَ فِي الْأَرْضِ اللَّهُ اللَّهُ [راجع: ٢٦٨٩].

(١٣٧٦٦) حَدَّثَنَا أَسُوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ فَأَعُطَاهُ غَنَمًا بَيْنَ جَبَلَيْنِ فَأَتَى قَوْمَهُ فَقَالَ يَا قَوْمِ ٱلسِّلِمُوا فَإِنَّ مُحَمَّدًا يُعْطَى عَطَاءَ رَجُلٍ لَا يَخَافُ الْفَاقَةَ وَإِنْ كَانَ الرَّجُلُ لَيَجِيءُ إِلَيْهِ مَا يُرِيدُ إِلَّا اللَّهُ نَيَا فَمَا يُمْسِى حَتَّى يَكُونَ دِينَهُ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِنُ الدُّنْيَا بِمَا الْفَاقَةَ وَإِنْ كَانَ الرَّجُلُ لَيَجِيءُ إِلَيْهِ مَنُ الدُّنْيَا فِمَا يُمْسِى حَتَّى يَكُونَ دِينَهُ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِنُ الدُّنْيَا بِمَا فَهَا آراجِهِ: ١٢٨٢١.

(۱۳۷۱) حفرت انس ڈاٹٹ سے مروی ہے کہ ایک آ دمی آیا اور اس نے نبی علیا سے پچھ ما نگا، نبی علیا نے اسے صدقہ کی بکریوں میں سے بہت می بکریاں''جودو پہاڑوں کے درمیان آ سکیں'' دینے کا حکم دے دیا، وہ آ دمی اپنی قوم کے پاس آ کر کہنے لگالوگو! اسلام قبول کرلو، کیونکہ محمظ النظیا تی بخشش دیتے ہیں کہ انسان کوفقر وفاقہ کا کوئی اندیشنہیں رہتا، دوسری سندسے اس میں بیاضافہ بھی ہے کہ بعض اوقات نبی علیا کے پاس ایک آ دمی آ کر صرف دنیا کا ساز وسامان حاصل کرنے کے لئے اسلام قبول کرلیتا، لیکن اس دن کی شام تک دین اس کی نگاموں میں سب سے زیادہ محبوب ہوچکا موتا تھا۔

(١٣٧٦٧) حَدَّثَنَا آسُوَدُ بُنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا عُمَارَةُ بُنُ زَاذَانَ عَنُ ثَابِتٍ عَنُ آنَسٍ قَالَ آتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَائِلٌ آخَرُ فَأَمَرَ لَهُ بِتَمْرَةٍ فَقَالَ سُبْحَانَ اللَّهِ تَمُرَةٌ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ قَالَ سُبْحَانَ اللَّهِ تَمُرَةٌ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ قَالَ سُبْحَانَ اللَّهِ مَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْجَارِيَةِ اذْهَبِي إِلَى أُمِّ سَلَمَةَ فَأَعْطِيهِ الْأَرْبَعِينَ دِرُهَمًا الَّتِي عَنْدَهَا وَاللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْجَارِيَةِ اذْهَبِي إِلَى أُمِّ سَلَمَةَ فَأَعْطِيهِ الْأَرْبَعِينَ دِرُهَمًا الَّتِي عَنْدَهَا وَرَاحِع: ٢ ١٢٦٠].

(١٣٧٦٨) حَدَّثَنَا أَسُودُ بُنُ عَامِرٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسُرَالِيلُ عَنْ لَيْثٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبَّادٍ عَنْ أَنْسٍ قَالَ كَانَ فِي حِجْرِ آبِي طَلْحَةً يَتَامَى فَابْتَاعَ لَهُمْ خَمُرًا فَلَمَّا حُرِّمَتُ الْخَمْرُ آتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَجْعَلُهُ خَلَّا قَالَ لَا عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَجْعَلُهُ خَلَّا قَالَ لَا قَالَ لَا قَالَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَجْعَلُهُ خَلَّا قَالَ لَا قَالَ فَأَهْرَاقَهُ [راحع: ١٢٢١٣].

(۱۳۷۱۸) حفزت انس ڈٹائٹ سے مروی ہے کہ حفزت ابوطلحہ ڈٹائٹ کی سر پرتی میں پچھے پیٹیم ذیر پرورش تھے، انہوں نے ان کے پیپوں سے شراب خرید کررکھ لی، جب شراب حرام ہوگئ تو انہوں نے نبی طیٹا سے پوچھا کداگر بیٹیم بچوں کے پاس شراب ہوتو کیا ہم اے سرکہنیں بناکتے ؟ فر مایانہیں چٹانچوانہوں نے اسے بہادیا۔

(١٣٧٦) حَدَّثَنَا آَسُودُ بُنُ عَامِرٍ وَحُسَيْنٌ قَالَا حَدَّثَنَا إِسُرَائِيلُ قَالَ حُسَيْنٌ عَنِ السُّدِّيِّ وَقَالَ آَسُودُ حَدَّثَنَا السُّدِّيُ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبَّادٍ آبِي هُبَيْرَةَ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ فِي حِجْرِ آبِي طَلْحَةَ يَتَامَى فَابْتَاعَ لَهُمْ خَمْرًا فَلَمَّا حُرِّمَتُ الْحَمْرُ آتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ آصْنَعُهُ خَلَّا قَالَ لَا قَالَ فَآهُرَاقَهُ [مكرر ما قبله].

هُ مُنالًا اَمُرِينَ بَلِ مِيدِ مَرِي اللهِ اللهُ اللهِ اللهُ اللهِ اللهُ اللهِ اللهُ اللهُ اللهِ الله

(۱۳۷۹) حفرت انس ڈاٹٹو سے مروی ہے کہ حضرت ابوطلحہ ڈاٹٹو کی سر پرتی میں کچھیٹیم زیر پرورش تھے، انہوں نے ان کے پیسوں سے شراب خرام ہوگئ تو انہوں نے نبی ملیسات پوچھا کہ اگریٹیم بچوں کے پاس شراب ہوتو کیا جم اسے سر کہنیں بنا سکتے ؟ فرمایانہیں چنانچہ انہوں نے اسے بہادیا۔

(١٣٧٠) حَدَّثَنَا آسُودُ بُنُ عَامِ حَدَّثَنَا إِسُرَائِيلُ وَحَجَّاجٌ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنِي عَمْرُو بُنُ عَامِ الْأَنْصَادِيُّ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بُنَ مَالِكٍ يَقُولُ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُتِي بِقَدَحٍ مِنْ مَاءٍ فَتَوَضَّا قَالَ عَمْرُو قُلْتُ لِلَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُتِي بِقَدَحٍ مِنْ مَاءٍ فَتَوَضَّا قَالَ عَمْرُو قُلْتُ لِلَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتُي بِقُلْ الصَّلَوَاتِ بِوُضُوءٍ وَاحِدٍ ثُمَّ سَالُتُهُ لِلْاَسِ أَكَانَ يَتَوَضَّا عِنْدَ كُلِّ صَلَاقٍ قَالَ نَعَمُ قُلْتُ فَانَتُمْ قَالَ كُنَّا نُصَلِّى الْصَلَوَاتِ بِوُضُوءٍ وَاحِدٍ ثُمَّ سَالُتُهُ بَعْدُ فَقَالَ مَا لَمْ يُحْدِثُ [راجع: ١٣٣١].

(۱۳۷۷) حضرت انس ڈاٹٹ مردی ہے کہ نبی طایقا کے پاس وضو کے لئے پانی کا برتن لایا گیا اور نبی طایقا نے اس سے وضو فرمایا ، رادی کہتے ہیں کہ میں نے حضرت انس ڈاٹٹ سے بوچھا کیا نبی طایقا ہر نماز کے وقت نیا وضوفر ماتے تھے؟ انہوں نے فرمایا ہاں! رادی نے حضرت انس ڈاٹٹ سے بوچھا کہ آپ لوگ کیا کرتے تھے؟ انہوں نے جواب دیا کہ ہم بے وضو ہونے تک ایک ہی وضو سے کی گئ نمازیں بھی پڑھلیا کرتے تھے۔

(۱۳۷۷۱) حَدَّثَنَا أَسُودُ بَنُ عَامِرٍ وَعَفَّانُ قَالَا حَدَّثَنَا أَبَانُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ أَسُودُ حَدَّثَنَا أَنسُ بُنُ مَالِكِ أَنَّ النّبِيّ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَاصُّو صُفُوفَكُمْ وَقَارِبُوا بَيْنَهَا وَخَاذُوا بِالْأَعْنَاقِ فَوَالَّذِى نَفْسُ مُحَمَّدٍ النّبِيّ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ قَالَ رَاصُّو صُفُوفَكُمْ وَقَارِبُوا بَيْنَهَا وَخَاذُوا بِالْأَعْنَاقِ فَوَالَّذِى نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيلِهِ إِنِّى لَلّرَى الشَّيْطَانَ يَدُخُلُ مِنْ خَلَلِ الصَّفِّ كَانَّهَا الْحَذَفُ وَقَالَ عَفَّانُ إِنِّى لَآرَى الشَّيْطَانَ يَدُخُلُ بِيلِهِ إِنِّى لَآرَى الشَّيْطَانَ يَدُخُلُ مِنْ خَلَلِ الصَّفِّ كَانَّهَا الْحَذَفُ وَقَالَ عَفَّانُ إِنِّى لَآرَى الشَّيْطَانَ يَدُخُلُ وَلَا الْمُعَلِّى اللّهُ يَعْلَى اللّهُ يَعْلَى اللّهُ يَعْلَى اللّهُ يَعْلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ قَالَ عَلَى اللّهُ وَسَلّمَ اللّهُ يَعْلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ يَعْلَى اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمُ عَلَيْهِ وَسَلّمُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّمَ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ وَاللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ الْعَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللللّهُ اللّ

(۱۳۷۷) حضرت اکس ٹالٹائے سے مروی ہے کہ بی علیانے ارشادفر مایاصفیں جوڑ کر اور قریب قریب ہوکر بنایا کرو، کندھے ملالیا کرو، کیونکہ اس ذات کی قتم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے، میں دیکھٹا ہوں کہ چھوٹی بھیڑوں کی طرح شیاطین صفول کے بیج میں گھس جاتے ہیں۔

(١٣٧٧) حَدَّثَنَا ٱسُّوَدُ بُنُ عَامِرِ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عِيسَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَبْرٍ عَنْ ٱنسِ قَالَ عَادَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُلَامًا كَانَ يَخْدُمُهُ يَهُودِيًّا فَقَالَ لَهُ قُلُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ فَجَعَلَ يُنْظُرُ إِلَى أَبِيهِ قَالَ فَقَالَ لَهُ قُلُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَصْحَابِهِ صَلُّوا عَلَى آخِيكُمُ فَقَالَ لَهُ قُلُ مَا يَقُولُ لَكَ قَالَ فَقَالَهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَصْحَابِهِ صَلُّوا عَلَى آخِيكُمُ وَقَالَ لَهُ قُلُ مَا يَقُولُ لَكَ مُحَمَّدٌ وَقَالَ عَلَى اللَّهُ وَاللَّهُ وَالَعُوالُ لَلَهُ وَلَا عَلَى اللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ لَهُ وَلَا لَهُ اللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَلَى اللَّهُ وَلَا عَلَى اللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَلَا عَلَى اللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَلَا عَلَى اللَّهُ وَلَا عَلَيْهُ لَلْكُولُولُ لَلَهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَلَا عَلَى اللَّهُ وَاللَهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَلَا عَلَى اللَّهُ وَلَا عَلَى اللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَلَا عَلَى اللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَلَا عَلَا اللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ اللَّهُ وَاللَّهُ وَالْعُولُ لَلَا لَا اللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ اللَّهُ وَاللَّهُ وَالَوْلَا لَا لَلَهُ وَاللَّهُ وَالَا لَا لَلْهُ وَالَا لَا لَلْهُ وَاللَّهُ وَاللَّ

(۱۲۷۲) حضرت انس والفنظ سے مروی ہے کہ ایک میبودی اڑکا نبی الیا کی خدمت کرتا تھا، ایک مرتبدوہ بیار ہو گیا، نبی علیا اس کے پاس عیادت کے لیے تشریف لے گئے، نبی علیا نے اسے کلمہ پڑھنے کی تلقین کی ،اس نے اپ باپ کود یکھا، اس نے کہا کہ

هي مُنْلِمًا مَرْنُ بِلِينِهِ مِنْمُ إِنْ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ عِنْهُ ﴾ ﴿ وَهُمُ اللَّهُ عِنْهُ اللَّهِ عَنْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَنْهُ اللَّهُ عَنْهُ اللَّهُ عَنْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَّهُ عَلَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَّهُ عَلَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَّهُ عَلَّهُ عَلَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَّهُ عَلَيْكُولِ عَلَيْهُ عَلَّهُ عَلَيْهُ عَلّمُ عَلَيْهُ عَلَّهُ عَلَّهُ عَلَّهُ عَلَّهُ عَلَّهُ عَلَّهُ عَلّاللَّهُ عَلَيْهُ عَلَّهُ عَلَّا عَلَّهُ عَلَّهُ عَلَّا عَلَّا عَلَّا عَلَّهُ عَلَّهُ عَلَّا عَلَّهُ عَلَّا عَلَّهُ عَلَّا

ابوالقاسم التيليِّم كي بات مانو، چنانچه اس لڑ كے نے كلمه پڑھ ليا، نبي عليِّه نے فرمايا اسپے بھائى كى تماز جنازه پڑھو۔

(١٣٧٧٣) حَدَّثَنَا أَسُودُ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَنْسٍ وَجَابِرٍ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَنْسٍ قَالَ كَنَّانِي بِبَقْلَةٍ كُنْتُ أَجْتَنِيهَا يَمُنِي النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ١٢٣١].

(۱۳۷۷) حفرت انس ڈاٹھئے سے مروی ہے کہ نبی مالیا نے میری کنیت اس سزی کے نام پر رکھی تھی جو میں چنتا تھا۔

(١٣٧٧٤) حَدَّثَنَا أَسُورُ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهُ يَا ذَا الْأَذُنيَنِ

(١٣٧٧) حضرت انس ڈاٹٹو سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی مالیا نے مجھے''اے دوکا نوں والے'' کہد کرمخاطب فر مایا تھا۔

(١٣٧٧٥) حَلَّاثَنَا حُسَيْنٌ حَلَّاثَنَا شَيْبَانُ عَنْ قَتَادَةً عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكِ آنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا عُرِجَ بِهِ إِلَى السَّمَاءِ قَالَ ٱلتَّمَاءِ قَالَ ٱلتَّمَاءِ قَالَ ٱلتَّمَاءِ الرَّابِعَةِ [قال الترمذى: حسن صحيح، وقال الألبانى: صحيح (الترمذى: ٣١٥٧)].

(۱۳۷۵) حفرت انس ٹاٹٹو سے مروی ہے کہ نی مالیہ نے ارشاد فر مایا شب معراج چوہتے آسان پر میری ملاقات حضرت ادریس مالیہ سے کرائی گئی۔

(١٣٧٧٦) حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ فِي تَفْسِيرِ شَيْبَانَ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بُنَ مَالِكٍ قَالَ سَمِعْتُ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أَبْصَرَهُمْ أَهْلُ الْجَنَّةِ قَالُوا هَوُلَاءِ الْجَهَنَّمِيُّونَ [راحع: ٩٥٢٢٩].

(۱۳۷۷) حضرت الس بھا تھ مردی ہے کہ یں نے نبی طیا کو بیفر ماتے ہوئے سنا ہے کہ جب جنتی انہیں دیکھیں گے تو کہیں گے کہ بیرجہنمی ہیں۔

(۱۲۷۷۷) حَدَّثَنَا حُسَيْنَ فِي تَفْسِيرِ شَيْبَانَ عَنْ قَنَادَةَ حَدَّثَنَا آنَسُ بُنُ مَالِكِ أَنَّ الرَّبِيِّعِ أَنْتُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهِي أُمُّ حَارِثَةَ بَنِ سُرَافَة فَقَالَتُ يَا نَبِيَّ اللَّهِ أَلَا تُحَدِّثُنِي عَنْ حَارِثَةَ وَكَانَ قُتِلَ يَوْمَ بَدُرِ أَصَابَهُ سَهُمْ غَرْبُ وَهِي أُمُّ حَارِثَةَ إِنَّهَا جِنَانٌ فِي الْجَنَّةِ وَالْفِرْدُوسَ اللَّهُ عَلَيْهِ الْبُكَاءَ فَقَالَ يَا أُمَّ حَارِثَةَ إِنَّهَا جِنَانٌ فِي الْجَنَّةِ وَالْفِرْدُوسَ اللَّهُ عَلَيْهِ الْبُكَاءَ فَقَالَ يَا أُمَّ حَارِثَةَ إِنَّهَا جِنَانٌ فِي الْجَنَّةِ وَالْفِرْدُوسَ اللَّعْلَى قَالَ فَتَاكَةُ وَالْفِرْدُوسُ رَبُوهُ الْجَنَّةِ وَالْوَسَطُهَا وَافْضَلُهَا وَاحْدَا عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ الْبُكَاءَ فَقَالَ يَا أُمَّ حَارِثَةً إِنَّهَا جِنَانٌ فِي الْجَنَّةِ وَالْفَصَلُهُا وَاحْدِهِ مُعْلَى فَى الْجَنَّةِ وَالْفِرْدُوسَ الْأَعْلَى قَالَ فَتَاكَةُ وَالْفِرْدُوسُ رَبُوهُ الْجَنَّةِ وَالْوَسَعُهَا وَافْضَلُها وَافْضَلُها وَافْضَلُها وَافْضَلُها وَافْضَلُها وَافْضَلُها وَافْضَلُها وَافْضَلُها وَاحْدُوسَ الْأَعْلَى قَالَ فَتَاكَةُ وَالْفِرْدُوسُ رَبُوهُ الْجَنَّةُ وَالْفِرْدُوسُ وَالْمُولُوسُ اللَّهُ وَالْمُ عَلَيْهِ وَالْمُعَلَى وَالْمُولُولُولُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ وَالْمُولُولُولُ عَلَى مَالِكُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْمُ الْمُعْلَى عَلَيْهِ الْمُولُولُولُ عَلَيْهِ الْمُعْلَى عَلَى اللْمُ اللَّهُ وَالْمُ الْمُؤْلِقُولُ وَاللَّهُ الْمُعْلَى عَلَى الْمُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْمُ الْمُؤْلُولُولُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ الْمُعَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْمُ الْمُؤْلِقُولُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَالْمُولُولُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَوْلُولُولُولُ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْمُولُولُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْمُولُولُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْمُعُلِي اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَولُولُولُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْمُعَلِّ وَالْمُولُولُ الْمُعَلِي اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْمُعَلِي عَلَيْهُ الْمُعَلِّ وَالْمُعُولُ وَالْمُولُولُولُولُولُولُولُولُولُولُ اللَّهُ عَلَيْهُ

(١٣٧٧٨) حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ فِي تَفْسِيرِ شَيْبَانَ عَنْ قَتَادَةَ حَدَّثَنَا أَنَسُ بُنُ مَالِكٍ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ

هُ مُنالًا) مَوْرَضِيل مِينَةِ مِنْ اللهُ عِنْ اللهُ عَنْ أَلِي عَلَيْ اللّهُ عَنْ عَلَا عُلِي عَلَيْ اللّهُ عَنْ اللّهُ عَنْ اللّهُ عَنْ اللّهُ عَلَيْ اللّهُ عَلَيْ اللّهُ ع

فِى بَغْضِ أَسْفَارِهِ وَرَدِيفُهُ مُعَادُ بُنُ جَبَلٍ لَيْسَ بَيْنَهُمَا غَيْرُ آخِرَةِ الرَّحْلِ إِذْ قَالَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَعْدَيْكَ ثُمَّ سَارَ سَاعَةً ثُمَّ قَالَ يَا مُعَادُ بُنَ جَبَلٍ قَالَ لَبَيْكَ يَهُ وَسَعْدَيْكَ ثُمَّ سَارَ سَاعَةً ثُمَّ قَالَ يَا مُعَادُ بُنَ جَبَلٍ قَالَ لَبَيْكَ يَهُ وَسَعْدَيْكَ ثُمَّ سَارَ سَاعَةً ثُمَّ قَالَ يَا مُعَادُ بُنَ جَبَلٍ قَالَ لَبَيْكَ يَهُ رَسُولَ اللَّهِ وَسَعْدَيْكَ قَالَ هَلُ تَدْرِى مَا حَقُّ اللَّهِ عَنَّ وَجَلَّ عَلَى اللَّهِ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ هَلُ تَعْبَدُوهُ وَلَا يُشُو كُوا بِهِ شَيْئًا قَالَ فَهَلُ تَدْرِى مَا حَقُّ الْعِبَادِ قَالَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ اللَّهُ عَلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ أَنْ لَا يُعَدِّبُهُمْ [احرحه عبد بن حميد (١٩٩١). قال قَالَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ فَإِنَّ حَقَّهُمْ عَلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ أَنْ لَا يُعَدِّبُهُمْ [احرحه عبد بن حميد (١٩٩١). قال شعب: اسناده صحيح].

(۱۳۷۸) حضرت انس ڈائٹٹو سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیظ کسی سفر میں سے، آپ مگالیٹو کے پیچھے سواری پر حضرت معاذ

بن جبل ڈائٹٹو بیٹھے سے، اوران دونوں کے درمیان کجاوے کے پیچھلے جھے کے علاوہ کوئی اور چیز حائل نہ تھی، اس دوران نبی علیشا
نے دو مرتبہ پھھ وقفے سے حضرت معاذ ڈاٹٹٹو کو ان کا نام لے کر پکارا اور انہوں نے دونوں مرتبہ کہا ''لبیک یا رسول اللہ وسعد یک' نبی علیشا نے فرمایا کیا تم جانے ہو کہ بندوں پر اللہ تعالیٰ کا کیا تن ہے؟ انہوں نے عرض کیا اللہ اور اس کے رسول ہی بہتر جانے ہیں، نبی علیشا نے فرمایا بندوں پر اللہ کاحق سے ہے کہ وہ صرف اس کی عبادت کریں، اور کسی کو اس کے ساتھ شریک نہ مشہرا کیں، کیا تم یہ جانے ہو کہ بندوں پر اللہ کاحق سے ہے کہ وہ صرف اس کی عبادت کریں، اور کسی کو اس کے ساتھ شریک نہ مشہرا کیں، کہا تم یہ جانے ہو کہ بندے جب سے کام کرلیس تو اللہ پر بندوں کا کیاحق ہے جانہوں نے عرض کیا کہ اللہ اور اس کے رسول ہی بہتر جانے ہیں، نبی علیشا نے فرمایا اللہ پر بندوں کاحق سے ہے کہ انہیں عذاب نددے۔
رسول ہی بہتر جانے ہیں، نبی علیشا نے فرمایا اللہ پر بندوں کاحق سے ہے کہ انہیں عذاب نددے۔

(١٣٧٧) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ فِي تَفْسِيرِ شَيْبَانَ عَنْ قَتَادَةً قَالَ وَحَدَّثَنَا آنَسُ بْنُ مَالِكِ أَنَّ رَجُلًا نَادَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي يَوْمِ الْجُمُعَةِ وَهُو يَخْطُبُ النَّاسَ بِالْمَدِينَةِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَحْطَ الْمَطُرُ وَآمْحَلَتُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى السَّمَاءِ وَمَا نَرَى كَثِيرَ الْأَرْضُ وَقَحَطَ النَّاسُ فَاسْتَسْقِي لَنَا رَبَّكَ فَنَظُرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى السَّمَاءِ وَمَا نَرَى كَثِيرَ سَحَابٍ فَاسْتَسْقَى فَنَشَأَ السَّحَابُ بَعْضَهُ إِلَى بَعْضِ ثُمَّ مُطِرُوا حَتَى سَالَتُ مَنَاعِبُ الْمَدِينَةِ وَاطَّرَدَتُ طُرُقُهُمَّ أَنْهَارًا فَمَا زَالَتُ كَذَلِكَ إِلَى يَوْمِ الْجُمُعَةِ الْمُقْتَلِةِ مَا تُقْلِعُ ثُمَّ قَامَ ذَلِكَ الرَّجُلُ أَوْ غَيْرُهُ وَنَبِينَ اللَّهِ عَلَيْهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخُطُبُ فَقَالَ يَا نَبِي اللَّهِ اذْعُ اللَّهُ أَنْ يَخْمِسَهَا عَنَّا فَضَحِكَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخُطُبُ فَقَالَ يَا نَبِي اللَّهِ اذْعُ اللَّهُ أَنْ يَخْمِسَهَا عَنَّا فَضَحِكَ نِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَ قَالَ اللَّهُ مَا أَلْهُ إِلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُو وَالْيُنَا وَلَا عَلَيْنَا فَذَعًا رَبَّهُ فَجَعَلَ السَّحَابُ يَتَصَدَّعُ عَنْ الْمَدِينَة يَمِينًا وَشِمَالًا يُمُطِرُ وَسَلَّمَ ثُو اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ مَا تُعْفِرُهُ وَلَا يَعْمَلُ السَّحَابُ يَتَصَدَّعُ عَنْ الْمَدِينَة يَمِينًا وَشِمَالًا يُمُطِرُ وَيَهَا شَيْئًا أَولَا عَلَيْنَا فَذَعًا رَبَّهُ فَجَعَلَ السَّحَابُ يَتَصَدَّعُ عَنْ الْمَدِينَة يَمِينًا وَشِمَالًا يُمُطِرُ

هُ مُنالًا اَمَرُ وَتَبِل يَهِ مِنْ اللَّهِ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهُ اللَّالَّ اللَّهُ ال

وائيں بائيں حيث گئے اور مدينہ كے اندرا يك قطره بھی نہيں ميك رہاتھا۔

(١٣٧٨) حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُخْتَارِ قَالَ سَمِعْتُ مُوسَى بْنَ أَنَسٍ قَالَ وَرُبَّمَا فَعَدُنَا إِلَيْهِ أَنَا وَهُوَ قَالَ وَكَانَ مِنْ فِيْيَانِنَا أَحُدَثُ مِنِّى سِنَّا يُحَدِّثُ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَّ أَنَسًا وَامْرَأَةً فَجَعَلَ أَنَسًا عَنْ يَمِينِهِ وَالْمَرْأَةَ خَلْفَهُمَا [راجع: ١٣٠٥].

م الم ۱۳۷۸) حضرت انس ڈاٹٹؤ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی تالیّا نے انہیں اور ان کی ایک عورت کونماز پڑھائی ، انس ڈاٹٹؤ کو دائیں جانب اور ان کی خاتون کوان کے پیچھے کھڑا کردیا۔

(١٣٧٨) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ يَعْنِى ابْنَ عُيَنْنَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ جُدْعَانَ عَنْ أَنَسِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صَوْتُ آبِي طُلْحَةَ فِي الْجَيْشِ خَيْرٌ مِنْ فِنَةٍ قَالَ وَكَانَ يَجْفُو بَيْنَ يَدَيْهِ فِي الْحَرْبِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صَوْتُ آبِي طُلْحَةَ فِي الْجَيْشِ خَيْرٌ مِنْ فِنَةٍ قَالَ وَكَانَ يَجُفُو بَيْنَ يَدَيْهِ فِي الْحَرْبِ ثُمَّ يَنْفُر كِنَانَتَهُ وَيَقُولُ وَجُهِي لِوَجُهِكَ الْوِقَاءُ وَنَفْسِي لِنَفْسِكَ الْفِلَاءُ وَاحْرِحه الحميدي (١٢٠٢) قال شعيب: صحيح وهذا اسناد ضعيف]. [راحع: ١٢١١، ١٢١، ١٣٥، ١٢١١]

(۱۳۷۸) حضرت انس بالات صروی ہے کہ نی مالیا نے فرمایالشکریں ابوطلحہ الات کا واز بی کی لوگوں ہے بہتر ہے، حضرت ابوطلحہ الات بھائے بنگ کے موقع پر نبی مالیا کے سما منے سیند سپر ہوجاتے تھے اور اپنا ترکش ہلاتے ہوئے کہتے تھے کہ میراچرہ آپ کے چہرے کے لئے بچاؤاور میری ذات آپ کی ذات پرفدا ہو۔

(١٣٧٨٢) حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ حَدَّثَنَا الْمُبَارَكُ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ آبِي طَلْحَةَ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ مَا عُوضَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طِيبٌ قَطُّ فَرَدَّهُ [راحع: ١٣٣٩٧].

(١٣٧٨٢) حَدَّنَنَا حُسَيْنٌ حَدَّنَنَا جَوِيرٌ يَغْنِى ابْنَ حَازِمٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيوِينَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ فُزِّعَ النَّاسُ (١٣٧٨٣) حَدَّنَنَا حُسَيْنٌ حَدَّنَنَا جَوِيرٌ يَغْنِى ابْنَ حَازِمٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيوِينَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ فُزِّعَ النَّاسُ فَوَكَ النَّاسُ فَوَكَ النَّاسُ فَوَكَ النَّاسُ فَوَكَ النَّاسُ عَدْرَجَ يَرْكُضُ وَحُدَهُ فَرَكِبَ النَّاسُ يَرْكُضُونَ خَلْفَهُ فَقَالَ لَمْ تُواعُوا إِنَّهُ لَبَحْرٌ قَالَ فَوَاللَّهِ مَا سُبِقَ بَعْدَ ذَلِكَ الْيُومِ [صححه البحاري (٢٩٦٩)].

هي مُنالاً احَدِينَ بل يَنْ مَنْ اللهُ اللهُ عَنْ اللّهُ عَنْ اللّهُ عَلَيْ اللّهُ عَنْ اللّهُ عَلَيْ اللّهُ عَنْ اللّهُ عَنْ اللّهُ عَنْ اللّهُ عَلَيْ اللّهُ عَلَّ اللّهُ عَلَّهُ عَلَيْ اللّهُ عَلَيْ اللّهُ عَ

اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ مَخْضُوبًا بِالْوَسْمَةِ [صححه البخاري (٣٧٤٨)].

(۱۳۷۸) حضرت انس و النفظ سے مروی ہے کہ عبید اللہ بن زیاد کے پاس حضرت امام حسین و النفظ کا سرلایا گیا، اسے ایک طشتری میں رکھا گیا، ابن زیاد اسے چھڑی سے کرید نے لگا، اوران کے حسن و جمال سے متعلق کچھٹا زیبابات کہی، حضرت انس والنوانی نفوراً فرمایا کہ بیتمام صحابہ و النفظ میں میں ملیکا کے سب سے زیادہ مشابہہ تھے، اس وقت ان پروسمہ کا خضاب ہوا ہوا تھا۔

(١٣٧٨٥) حَدَّثَنَا الْفَصْلُ بُنُ دُكِيْنِ حَدَّثَنَا عَزُرَةُ بُنُ قَابِتِ الْأَنْصَادِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي ثُمَامَةُ بُنُ عَبْدِ اللَّهِ بُنِ أَنْسِ أَنَّ الْمَاتُ اللَّهِ مَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ لَا يَرُدُّ الطِّيبَ [راحع: ٢٢٠٠]. النَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ لَا يَرُدُّ الطِّيبَ [راحع: ٢٢٠٠]. (١٣٤٨٥) حفرت أنس ظَافِي عمروى ہے كہ بی طیا كی خدمت میں جب خوشبو پیش كی جاتى تو آ پ مَالَیْ الله عالم الله عند مات عند الله عند من شَافِئ عَلَى الله عند رئيس كرتے ہے۔

(١٣٧٨٦) حَذَّتَنَا الْفَضُلُ بُنُ دُكَيْنِ حَدَّثَنَا مِسْعَرُّ عَنُ بُكْيُرِ بُنِ الْأَخْسَ قَالَ سَمِعْتُ آنَسًا يَقُولُ مُرَّ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهِ عَلَى النَّبِيِّ قَالَ وَإِنْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِبَكَنَةٍ أَوْ هَدِيَّةٍ فَقَالَ لِلَّذِى مَعَهَا أَوْ لِصَاحِبِهَا ارْكَبُهَا قَالَ إِنَّهَا بَدَنَةٌ آوُ هَدِيَّةٌ قَالَ وَإِنْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِبَكَنَةٍ أَوْ هَدِيَّةٌ قَالَ لِلَّذِى مَعَهَا أَوْ لِصَاحِبِهَا ارْكَبُهَا قَالَ إِنَّهَا بَدَنَةٌ آوُ هَدِيَّةٌ قَالَ وَإِنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِبَكَنَةٍ أَوْ هَدِيَّةٌ قَالَ لِلَّذِى مَعَهَا أَوْ لِصَاحِبِهَا ارْكَبُهَا قَالَ إِنَّهَا بَدَنَةً أَوْ هَدِيَّةً قَالَ وَإِنْ

(۱۳۷۸) حضرت انس ر النظام مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیا کا گذر ایک آ دمی پر ہوا جو قربانی کا جانور ہا تکتے ہوئے چلا جا رہا تھا، نبی علیا نے اس سے سوار ہونے کے لئے فرمایا، اس نے کہا کہ بیقربانی کا جانور ہے، نبی علیا نے فرمایا کہ اگر چہ قربانی کا جانور ہی ہو۔

(١٩٧٨٧) حَلَّثَنَا أَبُو نُعُيْمٍ حَلَّثَنَا مِسْعَرٌ عَنْ عَمْرِو بُنِ عَامِرٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بُنَ مَالِكٍ يَقُولُ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَحْتَجِمُ وَلَمْ يَكُنْ يَظُلِمُ أَحَدًّا أَجُرَهُ [راجع: ١٢٢٣].

(۱۳۷۸) حضرت انس ڈاٹٹٹا سے مروی ہے کہ نبی مالیا نے سینگی لگوائی اور آپ ٹاٹٹٹٹی کی مزدوری کے معالمے بیں اس پرظلم نہیں فرماتے تھے۔

(١٣٧٨٨) حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا هِشَاهٌ عَنْ قَتَادَةً عَنْ أَنْسٍ قَالَ قَنَتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَهُرًا بَعْدَ الرَّحِةِ عَدْمُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَهُرًا بَعْدَ الرَّحِةِ عَلَيْهُ وَعَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَهُرًا بَعْدَ الرَّحِةِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَهُرًا بَعْدَ الْعَرْبِ ثُمَّ قَرَّكُهُ [راجع: ١٢١٧٤].

(۱۳۷۸) جفزت انس ٹاٹٹا ہے مروی ہے کہ آپ ٹاٹٹا نے ایک مہینے تک فجر کی نماز میں قنوت نازلہ پڑھی اور عرب کے پچھ قبائل پر بددعاء کرتے رہے پھراسے ترک فرمادیا تھا۔

(١٣٧٨٩) حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ يَعْنِى ابْنَ مِعْوَلٍ عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ عَدِیِّ عَنُ أَنَسِ بْنِ مَالِكِ قَالَ مَا زَمَانٌ يَأْتِى عَلَيْكُمْ وَلَكُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكِ قَالَ مَا زَمَانٌ يَأْتِى عَلَيْكُمْ وَلَكُ مِنْ الزَّمَانِ الَّذِي كَانَ فَبْلَهُ سَمِعْتُ ذَلِكَ مِنْ نَبِيَّكُمْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ١٢١٨]. عَلَيْكُمْ إِلَّا أَشَرُّ مِنْ الزَّمَانِ الَّذِي كَانَ فَبْلَهُ سَمِعْتُ ذَلِكَ مِنْ نَبِيَّكُمْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ١٢١٨]. والامال الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ مَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمُ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمُ وَسَلَمَ المَعْلَمُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَيْهِ وَاللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّا عَلَيْهِ وَلَا عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمْ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ وَالْعَالِمُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَى مَا اللّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَا عَلَامُ عَالِمُ اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ عَلَا عَلَا عَلْمَ عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ وَلَا عَالَوْمَ عَلَيْهِ عَلَيْهِ ع

مَنْ مُنْ الْمُرْتُ بِلَ يُسْتِرُ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهُ اللّ

تمہارے نبی تالی اس ہے۔

(١٣٧٩) حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْم حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ حَدَّثِنِي بُرَيْدُ بُنُ أَبِي مَرْيَمَ قَالَ حَدَّثِنِي أَنَسُ بُنُ مَالِكِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ عَشْرَ صَلَوَاتٍ وَحَطَّ عَنْهُ عَشْرَ اللّهُ عَلَيْهِ عَشْرَ صَلَوَاتٍ وَحَطَّ عَنْهُ عَشْرَ خَطِيئَاتٍ [راجع: ٢٠٢١].

(۱۳۷۹۰) حضرت انس دلانٹوز سے مروی ہے کہ نبی طالیا نے فرمایا جوشن مجھ پر ایک مرتبہ درود پڑھے گا، اللہ اس پر دس رحتیں نازل فرمائے گا اور اس کے دس گناہ معان فرمائے گا۔

(١٣٧٩١) حَدَّثَنَا أَبُو نُعُيْمٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ حَدَّثِنِي بُرَيْدُ بُنُ أَبِي مَرْيَمَ قَالَ قَالَ أَنَسٌ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا سَأَلُ رَجُلٌّ مُسْلِمٌ الْجَنَّةَ ثَلَاتَ مَرَّاتٍ قَطُّ إِلَّا قَالَتُ الْجَنَّةُ اللَّهُمَّ آدُخِلُهُ الْجَنَّةَ وَلَا اسْتَجَارَ مِنْ النَّارِ إِلَّا قَالَتُ النَّارُ اللَّهُمَّ أَجِرُهُ [راحع: ١٢١٩٤]

(۱۳۷۹) حفرت انس فالتئ سے مروی کے کہ نبی علیہ نے ارشاد فرمایا جو شخص تین مرتبہ جنت کا سوال کرلے تو جنت خود کہتی ہے کہا ہے اللہ! اس بندے کو مجھ میں دا فلہ عطاء فرمااور جو شخص تین مرتبہ جہنم سے بناہ ما تگ لے جہنم خود کہتی ہے کہا ہے اللہ! اس بندے کو مجھ سے بچالے۔

(١٣٧٩٢) حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ حَدَّثَنَا أَبَانُ عَنُ قَتَادَةً حَدَّثَنَا أَنَسٌ أَنَّ يَهُودِيًّا أَخَذَ أَوْضَاحًا عَلَى جَارِيَةٍ ثُمَّ عَمَدَ إِلَيْهَا فَرَضَ رَأْسَهَا بَيْنَ حَجَرَيْنِ فَأَدُرَكُوا الْجَارِيَةَ وَبِهَا رَمَقٌ فَٱخَذُوا الْجَارِيَةَ وَجَعَلُوا يَتُبَعُونَ بِهَا النَّاسَ أَهَذَا هُوَ فَرَضَ رَأْسَهُ أَوْمَتُ إِلَيْهِ بِرَأْسِهَا فَأَمَرَ بِهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرُضَ رَأْسُهُ بَيْنَ حَجَرَيْنِ [راحع: ١٢٧٧]

(۱۳۷۹) حضرت انس بڑھنے ہے مروی ہے کہ ایک میبودی نے ایک انصاری بچی کواس زیوری خاطر قتل کر دیا جواس نے پہن رکھا تھا ،قتل اور پھر مار مار کراس کا سر کچل دیا ، جب اس بچی کوئی ملیٹا کے پاس لایا گیا تواس میں زندگی کی تھوڑی می رق باقی تھی ،
نی ملیٹا نے ایک آ دی کا نام لے کراس سے بوچھا کہ تہیں فلاں آ دی نے مارا ہے؟ اس نے سر کے اشارے سے کہانہیں ،
دوسری مرتبہ بھی یہی ہوا، تیسری مرتبہ اس نے کہا ہاں! تو نبی علیٹا نے اس یہودی کودو پھروں کے درمیان قبل کروادیا۔

(١٣٧٩٢) حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ رَاشِدٍ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ مُوسَى بُنِ آنَسٍ عَنْ آبِيهِ قَالَ لَمْ يَبُلُغُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ الشَّيْبِ مَا يَخْضِبُهُ وَلَكِنَّ أَبَا بَكُو خَضَبَ رَأْسَهُ وَلِخْيَتَهُ حَتَّى يَقُنُو شَعْرُهُ بِالْحِتَّاءِ وَالْكَتَمِ [راحع: ١٣٠٨٢].

(۱۳۷۹۳) قادہ ﷺ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت انس واللہ سے بوچھا کہ کیا نبی علیہ نے خضاب لگایا ہے؟ انہوں نے فرمایا یہاں تک نوبت ہی نہیں آئی، نبی علیہ کی کنیٹوں میں چند بال سفید تھے، البتہ حضرت صدیق اکبر واللہ مہندی اور وسمہ کا خضاب

هُ مُنالًا اَمَٰذِينَ بَلِ يُنِيدِ مَرَّمَ كَنِ هُو كَالِي الْكِلِيَّةِ فَي اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ لكاتے تقے۔

(١٣٧٩٤) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بُنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنَا شَرِيكُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِى نَمِرٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ مَا صَلَيْتُ وَرَاءَ إِمَامٍ قَطُّ أَخَفَّ وَأَتَمَّ مِنْ صَلَاةٍ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راحع: ١٣٤٧٩].

(۱۳۷۹) حفرت انس رفائش سے مروی ہے کہ میں نے نبی ملی اور ملی اور کمل نماز کسی امام کے پیچے نہیں پڑھی ، بعض اوقات نبی ملیکھا کسی بچے کے رونے کی آوازی کرنماز مختفر کردیتے تھے، اس اندیشے سے کہ کہیں اس کی ماں پریثان نہ ہو۔

(١٣٧٩٥) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ ٱخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ ٱخْبَرَنِي الْعَلَاءُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ آنَسٍ مِثْلَهُ

(۱۳۷۹۵) گذشته حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(١٣٧٩٦) حَدَّثَنَا حَسَنُ بُنُ الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ زَيْدٍ عَنْ الْمُعَلَّى بُنِ زِيَادٍ عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلَّى الْعَصْرِ فَجَلَسَ يُمْلِى خَيْرًا حَتَّى يُمْسِى كَانَ ٱفْضَلَ مِنْ عِنْقِ ثَمَانِيَةٍ مِنْ وَلَدِ إِسْمَاعِيلَ

(۱۳۷۹) حفرت انس بھائنے سے مروی ہے کہ نی طابیہ نے ارشاد فر مایا جو شف نماز عصر پڑھے، پھر پیٹھ کراچھی بات املاء کروائے تا آئکہ شام ہوجائے ، توبید حفرت اساعیل ملیک کی اولا دیس سے آٹھ غلام آزاد کرنے سے زیادہ افضل ہے۔

(١٣٧٩) حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ الشَّهِيدِ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكِ آنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ وَهُوَ يَتُوَكَّأُ عَلَى أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ مُتُوشِّحًا فِي ثَوْبٍ قِطُرِى فَصَلَّى بِهِمْ أَوْ قَالَ مُشْتَمِلًا فَصَلَّى بِهِمْ [انظر: ١٣٧٩].

(١٣٧٩٨) حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ بُنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ مِثْلَهُ [راحع: ١٣٥٤].

(۱۳۷۹۸) گذشته مدیث اس دومری سند ہے بھی مروی ہے۔

(١٣٧٩٩) حَدَّثُنَا سُلَيْمَانُ بُنُ حَرُبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةً عَنُ حَبِيبٍ بُنِ الشَّهِيدِ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ حَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَكَّأُ عَلَى أُسَامَةً بُنِ زَيْدٍ مُتَوَشِّحًا فِى ثَوْبٍ قِعْلِ كَي فَصَلَّى بِهِمُ أَوْ قَالَ مُشْتَمِلًا فَصَلَّى بِهِمُ [راحع: ١٣٧٩٧].

(۹۹) حفرت انس ٹاٹٹو سے مروی ہے کہ نبی علیق حضرت اسامہ بن زید ٹاٹٹو کا سہارا لیے باہرتشریف لائے ، اس وقت آ پ مَلْ تَشِیْمُ کے جسم اطہر پرروئی کا کپڑاتھا، جس کے دونوں کنارے خالف ست سے کندھے پر ڈال رکھے تھے، اور پھر آ پ مَلَّ تَشِیْمُ

مُنالِا اَمْرُنَ اللهِ اللهِ مِنْ اللهِ اللهِ مِنْ اللهِ اللهِ مِنْ اللهِ اللهِ مِنْ اللهِ اللهُ الللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ الله

نے لوگوں کونماز پڑھائی۔

(١٣٨٠) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بُنُ مُحَمَّدٍ التَّيْمِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ عَنُ عَلِيٍّ بُنِ زَيْدٍ عَنُ أَنَسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مُوسَى بُنَ عِمْرَانَ عَلَيْهِ السَّلَام كَانَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَدُخُلَ الْمَاءَ لَمُ يُلْقِ وَسُولُ اللَّهَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مُوسَى بُنَ عِمْرَانَ عَلَيْهِ السَّلَام كَانَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَدُخُلَ الْمَاءَ لَمُ يُلْقِ وَسُولُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَّمَ إِنَّ مُوسَى بُنَ عِمْرَانَ عَلَيْهِ السَّلَام كَانَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَدُخُلَ الْمَاءَ لَمُ يُلْقِ وَسُولُ اللَّهِ مِنْ عَوْرَتَهُ فِي الْمَاءِ

(۱۳۸۰۰) حضرت الَّس وَلَيْنَةِ مِي مروى ہے كه نبى مَالِيَّا نے ارشاوفر مايا حضرت موى مَالِيَّا جب نهر كے پانی میں غوط لگانے كا ارادہ كرتے تواس وقت تك كپڑے ندا تارتے تھے جب تك ياني ميں اپناستر چھياند ليتے۔

(١٣٨٠) حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سُفَيَانُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَصَمِّ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا يَقُولُ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبُو بَكُرٍ وَعُمْرُ وَعُثْمَانُ يُتِمُّونَ التَّكْبِيرَ إِذَا رَفَعُوا وَإِذَا وَضَعُوا [راحع: ١٢٢٨٤].

(۱۳۸۰۱) حضرت انس ڈاٹنٹ سے مروی ہے کہ نبی مالیٹا اور حضرت ابو بکر وعمر وعثمان ٹٹاٹٹٹ تکبیر مکمل کیا کرتے تھے، جب تجدے میں جاتے پاسرا شاتے (تب بھی تکبیر کہا کرتے تھے)۔

(١٣٨٠٢) حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بُنُ عَمْرِو الْكُلْبِيُّ حَدَّثَنَا أَبَانُ عَنْ قَنَادَةً عَنْ أَنْسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ بَيْنَمَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَاعِداً فِي أَصْحَابِهِ إِذْ مَرَّبِهِمْ يَهُودِيُّ فَسَلَّمَ فَلَمَّا مَضَى دَعَاءُ فَقَالَ كَيْفَ قُلْتَ قَالَ قُلْتُ سَامٌ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ فَلَمَّا مَضَى دَعَاءُ فَقَالَ كَيْفَ قُلْتَ قَالَ قُلْتُ سَامٌ عَلَيْكُمْ أَحَدُ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ فَقُولُوا عَلَيْكُمْ أَى مَا قُلْتُهُ إِذَا سَلَّمَ عَلَيْكُمْ أَحَدُ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ فَقُولُوا عَلَيْكُمْ أَى مَا قُلْتُهُ إِرَاحِهِ: ١٢٤٥٤.

(١٣٨.٣) حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ بْنُ بَكُم حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنُ أَنَسٍ قَالَ لَمَّا نَزَلَتُ هَذِهِ الْآيَةُ لَنُ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتَّى تُنْفِقُوا مِمَّا تُحِبُّونَ أَوْ مَنْ ذَا الَّذِى يُقُرِضُ اللَّهَ قَرْضًا حَسَنًا قَالَ قَالَ أَبُو طَلْحَةً وَكَانَ لَهُ حَائِطٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ تُحَبُّونَ أَوْ مَنْ ذَا الَّذِى يُقُرِضُ اللَّهَ قَرْضًا حَسَنًا قَالَ قَالَ أَبُو طَلْحَةً وَكَانَ لَهُ حَائِطٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ حَائِطِي لِلَّهِ وَلَوْ السَّتَطَعْتُ أَنْ أُسِرَّهُ لَمْ أُعْلِنُهُ فَقَالَ الْجَعَلْهُ فِي قَرَايَتِكَ أَوْ أَقْرَبِيكَ [راحع: ١٢١٦٨].

رسه ۱۳۸۰) حضرت انس ڈائٹٹ مروی ہے کہ جب بیا بت نازل ہوئی کہ ''تم نیکی کے اعلیٰ در ہے کواس وقت تک حاصل نہیں کر سکتے جب تک اپنی پیندیدہ چیز خرج نہ کرو' اور بیا بت کہ'' کون ہے جواللہ کو قرض حند دیتا ہے' تو حضرت ابوطلحہ ڈائٹٹ کہنے کے یارسول اللہ! میرافلاں باغ جوفلاں جگہ پر ہے، وہ اللہ کے نام پر دیتا ہوں اور بخدا! اگر بیمکن ہوتا کہ میں اسے تخفی رکھوں تو سمجھی اس کا پید بھی نہ لگنے دیتا، نبی طابعہ نے فرمایا اسے اپنے خاندان کے فقراء میں تقسیم کردو۔

(١٣٨٠٤) حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ بُنُ بَكُو حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنُ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُدَمُ عَلَيْكُمُ

هي مُنزلًا) مَرْزَيْ بل يَنظِ مَرْم كُورِ اللهُ عَنْفُ اللهُ عَنْفُ اللهِ مِن مَا لك عَنْفُ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهُ عَنْفُهُ اللهِ ا

قَوْمٌ هُمْ أَرَقٌ أَفْئِدَةً مِنْكُمْ فَلَمَّا دَنُوا مِنْ الْمَدِينَةِ جَعَلُوا يَرْتَجِزُونَ غَدًا نَلْقَى الْأَحِبَّهُ مُحَمَّدًا وَحِزْبَهُ فَقَدِمَ الْأَشْعَرِيُّونَ فِيهِمْ أَبُو مُوسَى الْأَشْعَرِيُّ [راجع: ٢٠٤٩]

(۱۳۸۰) حضرت انس بنا تنا سے مروی ہے کہ بی بیا اسٹا دفر مایا تہمارے پاس ایک قویس آئیں گی جن کے دل تم سے بھی زیادہ زم ہوں گے، چنا نچہ ایک مرتبہ اشعریان آئے، ان میں حضرت ابوموی اشعری بنا تن بی شامل سے، جب وہ مدید منورہ کے قریب پنچ قوید بر زیشعر پڑھنے گے کہ کل ہم اپ دوستوں لین محمد (مثالث کے اوران کے ساتھوں سے ملاقات کریں گ۔ (۱۲۸۰۰) حکد تنا عَبْدُ اللّهِ بُنُ بَکُم قال حَدَّنَنا حُمین عَن آئیس بُنِ مَالِكِ قَالَ اَوْلَمَ رَسُولُ اللّهِ صَلّی اللّهُ عَلَیْهِ وَسَلّمَ حِینَ بَنی بِزَیْنَبَ بِنُتِ جَحْشِ فَاشْبَعَ النّاسَ خُبْزًا وَلَحْمًا ثُمَّ خَرَجَ إِلَى حُجَو اُمّهاتِ الْمُؤْمِنِينَ کَمَا کُن یَصْنَعُ صَبِیحَة بِنَائِهِ فَیُسَلّمُ عَلَیْهِنَ وَیَدُعُولَ لَهُنَّ وَیُسَلّمُنَ عَلَیْهِ وَیَدُعُونَ لَهُ فَلَمَّا رَجَعَ إِلَی بَیْتِهِ رَآی کَن یَصْنَعُ صَبِیحَة بِنَائِهِ فَیُسَلّمُ عَلَیْهِنَ وَیَدُعُولَ لَهُنَّ وَیُسَلّمُنَ عَلَیْهِ وَیَدُعُونَ لَهُ فَلَمَّا رَجَعَ إِلَی بَیْتِهِ وَیَدُعُونَ لَهُ فَلَمَّا رَجَعَ إِلَی بَیْتِهِ وَیَدُعُونَ لَهُ فَلَمَّا رَجَعَ إِلَی بَیْتِهِ وَیَدُعُونَ لَهُ فَلَمَّا رَجَعَ اللّهُ عَلَیْهِ وَسَلّمَ رَجَعَ عَنْ بَیْتِهِ فَلَمَّا رَأیا النّبِیَّ صَلّی اللّهُ عَلَیْهِ وَسَلّمَ رَجَعَ عَنْ بَیْتِهِ وَیَدُعُونَ لَهُ مُسُوعَیْنِ قَالَ فَمَا آمُرِی آنَ آئَونُو جَهِمَا آمُ أُخْمِرَ فَوَجَعَ حَتَّی دَخَلَ الْبَیْتَ وَآرُخَی السّتُو بَیْنَی وَبَیْنَی وَبَیْنَ وَبَیْنَ وَایْدَ فَمَا آمُورِی آنَ آئَونُو وَجِهِمَا آمُ أُخْمِرَ فَوَجَعَ حَتَّی دَخَلَ الْبُیْتَ وَآرُخَی السِّرَی وَبَیْنَی وَبَیْنَی وَبَیْنَهُ وَایْدَ فَمَا آمُ الْحِجَابِ [راجع: ۲۰۶۹]

(۱۳۸۰۵) حفرت انس و النفاع مروی ہے کہ جس پہلی رات نبی علیہ حضرت نہ بنت جش و النفائے یہاں رہے، اس کی صبح نبی علیہ اور مسلمانوں کو خوب پہینے بھر کررو فی اور گوشت کھلایا، پھر حسب معمول واپس تشریف لے گئے اور ازواج مطہرات کے گھر میں جا کر انہیں سلام کیا اور انہوں نے نبی علیہ کے لئے دعا نمیں کی، پھرواپس تشریف لائے، جب گھر پہنچ تو دیکھا کہ دوآ دمیوں کے درمیان گھر کے ایک کونے میں باہم گفتگو جاری ہے، نبی علیہ ان دونوں کو دیکھ کر پھر واپس چلے گئے ہوئے دیکھا تو وہ جلدی سے اٹھ کھڑے ہوئے داب جھے یا دنہیں کہ نبی علیہ کوان کے جب ان دونوں نبی علیہ کا کون کے درمیان پر دہ لئکا لیا اور کوان کے جانے کی خبر میں نے دی یا کسی اور نے ، بہر حال! نبی علیہ کے گھر واپس آ کرمیر ہے اور اپنے درمیان پر دہ لئکا لیا اور کے سے تات کی خبر میں نبی درمیان پر دہ لئکا لیا اور کے سے تات کی خبر میں نبی درمیان پر دہ لئکا لیا اور کے سے تات کی خبر میں نبی درمیان پر دہ لئکا لیا اور کے سے تات کی خبر میں نبی درمیان پر دہ لئکا لیا اور کے سے تات کی خبر میں نبی درمیان پر دہ لئکا لیا اور کے سے تات کی خبر میں نبی دہ لئک کی اور نبی میں کا کریں کے ایک کو بی کارہ ہوگئی ۔

(١٣٨.٦) حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ بُنُ بَكُو حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ أَنَسٍ قَالَ أَرَادَ بَنُو سَلِمَةَ أَنُ يَتَحَوَّلُوا عَنْ مَنَا زِلِهِمُ إِلَى قُرْبِ الْمَدِينَةُ فَقَالَ يَا يَنِي سَلِمَةَ أَلَا تَحْتَسِبُونَ آثَارَكُمُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تَعْرَى الْمَدِينَةُ فَقَالَ يَا يَنِي سَلِمَةَ أَلَا تَحْتَسِبُونَ آثَارَكُمُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تَعْرَى الْمَدِينَةُ فَقَالَ يَا يَنِي سَلِمَةَ أَلَا تَحْتَسِبُونَ آثَارَكُمُ اللّهَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تَعْرَى الْمَدِينَةُ فَقَالَ يَا يَنِي سَلِمَةً أَلَا تَحْتَسِبُونَ آثَارَكُمُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تَعْرَى الْمَدِينَةُ فَقَالَ يَا يَنِي سَلِمَةً أَلَا تَحْتَسِبُونَ آثَارَكُمُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تَعْرَى الْمَدِينَةُ فَقَالَ يَا يَنِي سَلِمَةً أَلَا تَحْتَسِبُونَ آثَارَكُمُ

(۱۳۸۰۲) حضرت انس نگافئات مروی ہے کہ بوسلمہ نے ایک مرتبہ بیارادہ کیا کہ اپنی پرانی رہائش گاہ سے منتقل ہوکرمبرے قریب آ کرسکونت پذیر ہوجائیں، نبی ملیلیا کو یہ بات معلوم ہوئی تو آپ نگافیئی کو مدینہ منورہ کا خالی ہونا اچھاندلگا، اس لئے فرمایا اے بنوسلمہ! کیاتم مسجد کی طرف اٹھنے والے قدموں کا ثواب حاصل کرنانہیں جائے۔

(١٣٨.٧) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ أَنْسٍ قَالَ سَارَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى خَيْبَرَ فَانْتَهَيْنَا

هي مُنزا) اَمُرُونَ بل يَعْدِهُ مُرَّم اللهُ عَنْدُ مُن اللهُ عَنْدُ مُن اللهُ عَنْدُ اللّهُ عَنْدُ الل

إِلَيْهَا فَلَمَّا أَصْبَحْنَا الْعُدَاةَ رَكِبَ وَرَكِبَ الْمُسْلِمُونَ وَرَكِبْتُ خَلْفَ آبِي طَلْحَةَ وَإِنَّ قَلَمِي لَنَمَسُّ قَدَمَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَخَرَجَ أَهُلُ خَيْبَرَ بِمَكَاتِلِهِمْ وَمَسَاحِيهِمْ إِلَى زُرُوعِهِمْ وَأَرَاضِيهِمْ فَلَمَّا رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْمُسْلِمِينَ رَجَعُوا هِرَابًا وَقَالُوا مُحَمَّدٌ وَالْحَمِيسُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ أَكْبُو حَرِبَتُ خَيْبُو إِنَّا إِذَا نَوْلُنَا بِسَاحَةٍ قَوْمٍ فَسَاءَ صَبَاحُ الْمُنْدُونِ [راحَع:٥٥ ٢١] صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ أَكْبُو حَرِبَتُ خَيْبُو إِنَّا إِذَا نَوْلُنَا بِسَاحَةٍ قَوْمٍ فَسَاءَ صَبَاحُ الْمُنْدُونِ [راحَع:٥٥ ٢١] صَرْتَ الْعُلِي وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ وَرَكُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَلَّمَ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَرِبَ الْمُعَمَّ فِيهَا طَعَامٌ وَيَعُولُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَضَمَ السَّولَ حَتَى بَعْمَعُ فِيهَا الطَّعَامُ وَيَقُولُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَ

(۱۳۸۰) حفرت انس ڈائٹن سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نی بلیٹا پی کی اہلیہ (غالبًا حضرت عائشہ ڈاٹٹ) کے پاس سے، دوسری اہلیہ نے نی بلیٹا کے پاس اپنے خادم کے ہاتھ ایک پالہ بجوایا جس بیں کھانے کی کوئی چیزشی، حضرت عائشہ ڈاٹٹنا نے اس خادم کے ہاتھ پر مارا جس سے اس کے ہاتھ سے بیالہ بیچ گر کرٹوٹ کیا اور دو کلڑے ہوگیا، نی بلیٹا نے یدد کی کوفر مایا کہ تمہاری مال نے اسے برباد کردیا، چر برتن کے دونوں کلڑے لے کراٹیس جوڑ ااورا کی دوسرے کے ماتھ ملا کر کھانا اس میں سمیٹا اور فر مایا اسے کھاؤ، اور فارغ ہونے تک اس خادم کورو کے رکھا، اس کے بعد خادم کو دوسرا پیالہ دے دیا اور ٹوٹا ہوا بیالہ اس کھر جس چھوڑ دیا۔ کھاؤ، اور فارغ ہونے تک اس خادم کورو کے رکھا، اس کے بعد خادم کو دوسرا پیالہ دے دیا اور ٹوٹا ہوا بیالہ اس کھر جس چھوڑ دیا۔ ایک کھر بن کی میٹ اللّیہ میٹی اللّیہ میٹر اللّیہ میٹی میٹی اللّیہ میٹی اللّی

(۱۳۸۰۹) حفرت انس بالتفاسے مروی ہے کہ ایک مرتبہ مسلمانوں نے نبی علیا کو بدر کے کوئیں پریہ آواز لگاتے ہوئے سنا اے ابوجہل بن مشام! اے عتبہ بن رہید! اے شیبہ بن رہید! اور اے امیہ بن خلف! کیاتم سے تمہارے رب نے جو وعدہ کیا تھا، اسے تم نے سچاپایا؟ مجھ سے تو میرے رب لے جو وعدہ کیا تھا، میں نے اسے سچاپایا، صحابہ می لکٹانے عرض کیایارسول الدم کا لیکھیا۔

هي مُنالًا احْرِينْ بل يَدِيدِ مَرَى الله يَعِيدُ مَرَى الله عَنْدُ الله الله عَنْدُ اللّهُ عَنْدُ الله عَنْدُ اللهُ عَنْدُ الله عَنْدُ الله عَنْدُ الله عَنْدُ ال

آپ ان لوگوں کوآ واز دے رہے ہیں جومردہ ہو چکے؟ نبی ملیا انے فرمایا میں جو بات کہدر ہا ہوں، تم ان سے زیادہ نہیں س رہے، البتہ وہ اس کا جواب نہیں دے سکتے۔

(١٣٨١٠) حَدَّثَنَا عُبُدُ اللَّهِ بْنُ بَكُو حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ آنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُحِبُّ أَنْ يَلِيَهُ الْمُهَاجِرُونَ وَالْأَنْصَارُ لِيَحُفَظُوا عَنْهُ [راجع: ١٩٨٥].

(۱۳۸۱۰) حضرت انس ڈاٹٹئے سے مروی ہے کہ نبی طائیا اس بات کو پسند فر ماتے تھے کہ نماز میں مہاجرین اور انصار مل کران کے قریب کھڑ ہے ہوں تا کہا حکام نماز سیکھ کیس۔

(١٣٨١١) حَلَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ بُنُ بَكُم حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ آنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَخَلْتُ الْجَنَّةَ فَرَآيْتُ قَصْرًا مِنْ ذَهَبٍ فَقُلْتُ لِمَنْ هَذَا الْقَصْرُ فَقَالُوا لِشَابٌ مِنْ قُرَيْشٍ فَظَنَنْتُ آنِي آنَا هُوَ فَقُلْتُ مَنْ قَالُوا عُمَرُ بُنُ الْحَطَّابِ [راحع: ١٢٠٦٩]

(۱۳۸۱) حضرت انس ڈٹاٹٹؤ سے مردی ہے کہ ٹی طابی نے فرمایا ایک مرتبہ ٹیں جنت میں داخل ہوا تو وہاں سونے کا ایک محل نظر آیا، میں نے بوچھا میکل کس کا ہے؟ لوگوں نے بتایا کہ بیا کی قرلیثی نوجوان کا ہے، میں سمجھا کہ ٹابیدوہ ٹیں ہی ہوں، اس لئے بوچھاوہ کون ہے؟ لوگوں نے بتایا عمر بن خطاب ڈٹاٹٹؤ۔

(١٣٨١٢) حَلَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ بْنُ بَكُرٍ حَلَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ آنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلْتُ الْجَنَّةَ وَالْجَنَّةُ الْجَنَّةُ وَالْجَنَّةُ الْجَنَّةُ الْجَنِى إِلَى مَا يَجْرِى فِيهِ فَإِذَا هُوَ مِسْكُ آذْفَرُ قُلْتُ يَا كَاذُا اللَّهُ عَنَّ وَجَلَّ [راحع: ١٢٠٣١].

(۱۳۸۱۲) حضرت انس فالفات مروی ہے کہ جناب رسول الله كالله فائل الله الله الله الله علیہ بنت میں داخل ہوا تو اچا تک ایک نہر پر نظر پڑی جس کے دونوں کناروں پر موتیوں کے فیصے لگے ہوئے تھے، میں نے اس میں ہاتھ ڈال کر پانی میں بہنے والی چیز کو پکڑا تو وہ مہتی ہوئی مشک تھی، میں نے اس میں ہاتھ ڈال کر پانی میں بہنے والی چیز کو پکڑا تو وہ مہتی ہوئی مشک تھی، میں نے جریل ملی اس میں کے جواللہ نے آپ کوعطاء فر مائی ہے۔ بوئی مشک تھی، میں نے جریل ملی اس میں کو جھا کہ میں گائے گئی آئیس قال اقبیل عَلیْنا رَسُولُ اللّهِ صَلّی اللّه عَلَیْه وَسَلّم بِوَجْهِهِ

قَبْلُ أَنْ يُكَبِّرُ فِي الصَّلَاقِ فَقَالُ أَفِيمُوا صَفُوفَكُمْ وَتُرَاصُّوا فَإِنِّي أَوَاكُمْ مِنْ وَرَاءِ ظَهْرِى [راجع: ١٢٠٣٤]. (١٣٨١٣) حفرت انس بن ما لك وللشاس مروى م كدايك دن نماز كمر ي بوئى تو ني مايط بها مارى طرف متوجه بوت اور فر ما يا صفيل سيرهى كرلوا ورج كركم سي موكونكه من تمهيل اسية بيتي سيم و يكتابول ـ

(١٣٨١٤) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ حَدَّثَنَا أَنَسُ بُنُ مَالِكِ قَالَ أُقِيمَتُ الصَّلَاةُ فَٱقْبَلَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِوَجْهِهِ فَقَالَ أَقِيمُوا صُفُوقَكُمْ وَتَرَاصُّوا فَإِنِّى آرَاكُمْ مِنْ وَرَاءِ ظَهْدِى [راجع: ١٢٠٣٤].

مُنالِهَ المَوْرِينِ لِيَدِيدِ مِنْ اللَّهِ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ اللَّهُ اللّلْ اللَّهُ اللَّلْمُ اللَّهُ اللَّا اللَّهُ اللَّاللَّا اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّا الللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الللَّهُ اللَّهُ

(۱۳۸۱س) حصرت انس بن ما لک ڈاٹنڈ سے مردی ہے کہ ایک دن نماز کھڑی ہوئی تو نبی الیا ہماری طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا صفیں سیرھی کرلواور جڑ کر کھڑ ہے ہو کیونکہ میں تہہیں اپنے پیچھے سے بھی دیکھتا ہوں۔

(١٣٨١٥) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضُوِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ طَلْحَةَ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهِ اللَّهِ أَوْ رَوْحَةٌ فَذَكَرَ يَغْنِي ذَكَرَ حَدِيثَ سُلَيْمَانَ بُنِ ذَاوُدَ [راجع: ٦٣٤٦].

(۱۳۸۱۵) حدیث نمبر (۱۲۴۲۳) اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(١٣٨١٦) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ يَغْنِى ابْنَ جَعْفَو قَالَ أَخْبَرَنِى حُمَيْدٌ عَنُ أَنَسِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَعَدُوةٌ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَوْ رَوْحَةٌ خَيْرٌ مِنُ اللَّائِيا وَمَا فِيهَا وَلَقَابُ قَوْسِ أَحَدِكُمْ أَوْ مَوْضِعُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَعَدُوةٌ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَوْ رَوْحَةٌ خَيْرٌ مِنْ اللَّهُ لَيَا وَمَا فِيهَا وَلَوْ أَنَّ امْرَآةً مِنْ نِسَاءِ أَهْلِ الْجَنَّةِ اطَّلَعَتُ إِلَى الْأَرْضِ لَأَصَاءَتُ مَا قَدَيهِ مِنُ الْجَنَّةِ اطَلَعَتُ إِلَى الْأَرْضِ لَأَصَاءَتُ مَا بَيْنَهُمَا وِيحًا وَلَنْصِيفُهَا عَلَى رَأْسِهَا خَيْرٌ مِنْ اللَّذُيْنَا وَمَا فِيهَا [راحع ٢٤٦٣].

(۱۳۸۱۲) حضرت انس ٹاٹٹو ہے مروی ہے کہ ٹی طیناتے ارشادفر مایا اللہ کے داستے میں ایک صبح یا شام کو جہاد کے لئے تکٹنا دنیا و مانیہا ہے بہتر ہے، اور اگر کوئی جنت میں جوجگہ ہوگی ، وہ دئیا و مانیہا ہے بہتر ہے ، اور اگر کوئی جنت میں جوجگہ ہوگی ، وہ دئیا و مانیہا ہے بہتر ہے ، اور اگر کوئی جنت میں جو جگہ ہوگی ، وہ دئیا و مانیہا ہے بہتر ہے ، اور اس کے سرکا وویٹ دنیا و مانیہا ہے بہتر ہے۔ وہ یٹہ دنیا و مانیہا ہے بہتر ہے۔

(١٣٨١٧) حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ بَنُ بَكُو حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنُ آنَسٍ قَالَ مَا كُنَّا نَشَاءُ آنُ نَرَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُصَلِّيًا إِلَّا رَأَيْنَاهُ أَوْ نَائِمًا إِلَّا رَأَيْنَاهُ قَالَ وَكَانَ يَصُومُ مِنْ الشَّهُو حَتَّى نَقُولَ لَا نَرَاهُ يُويدُ أَنْ يُفُطِرَ مِنْهُ شَيْئًا وَيُفُطِرُ مِنْ الشَّهُو حَتَّى نَقُولَ لَا نَرَاهُ يُويدُ أَنْ يَصُومَ مِنْهُ شَيْئًا [راجع: ٢٠٣٥].

(۱۳۸۱) حمید کہتے ہیں کہ سی تحف نے حضرت انس ڈاٹٹؤے نبی علیق کی رات کی نماز کے متعلق پوچھا تو انہوں نے فر مایا کہ ہم رات کے جس وقت نبی علیق کونماز پڑھتے ہوئے دیکھنا چاہتے تھے، دیکھ سکتے تھے اور جس وقت سوتا ہوادیکھنے کا ارادہ ہوتا تو وہ ہمی دیکھ لیتے تھے، ای طرح نبی علیق کسی مہینے میں اس تسلسل کے ساتھ روزے رکھتے کہ ہم میں سوچنے لگتے کہ اب نبی علیق کوئی روزہ نہیں چھوڑی کے اور بعض اوقات روزے چھوڑتے تو ہم کہتے کہ شایدا ہے نبی علیق کوئی روزہ نہیں رکھیں گے۔

(١٣٨١٨) حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ بُنُ بَكُو حَدَّثَنَا حُمَيُدٌ قَالَ سُئِلَ أَنَسٌ عَنْ عَذَابِ الْقَبُو وَعَنُ الدَّجَالِ فَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّى آعُوذُ بِكَ مِنْ الْكَسَلِ وَالْجُنُنِ وَالْبُخُلِ وَفِتْنَةِ الدَّجَالِ وَعَذَابِ الْقَبْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّى آعُوذُ بِكَ مِنْ الْكَسَلِ وَالْجُنُنِ وَالْبُخُلِ وَفِتْنَةِ الدَّجَالِ وَعَذَابِ اللَّهُمَّ إِنِّى آعُوذُ بِكَ مِنْ الْكَسَلِ وَالْجُنُنِ وَالْبُخُلِ وَفِتْنَةِ الدَّجَالِ وَعَذَابِ الْقَبْ اللَّهُمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّى آعُوذُ بِكَ مِنْ الْكَسِلِ وَالْجُنْنِ وَالْبُخُلِ وَفِتْنَةِ الدَّجَالِ وَعَذَابِ

المالا) حضرت انس طالنظ ہے کسی شخص نے عذاب قبراور دجال کے متعلق پوچھا تو فرمایا کہ نبی طینی پید دعاء فرمایا کرتے تھے اے اللہ! میں ستی ، برولی ، بخل ، فتنهٔ دجال اور عذاب قبرے آپ کی بناہ میں آتا ہوں -

مُنلِاً امُّهُ رَضِ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ اللَّهُ اللَّا اللَّالَّ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّا اللَّهُ الللَّاللَّا اللَّهُ اللَّا

(١٣٨١٩) حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ بُنُ بَكُرٍ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنُ أَنَسٍ قَالَ بَعَثَتُ أُمُّ سَكَيْمٍ مَعِى بِمِكْتَلِ فِيهِ رُطَبٌ فَلَمْ أَجِدُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَيْتِهِ إِذْ هُوَ عِنْدَ مُولِّى لَهُ قَدْ صَنعَ لَهُ ثَرِيدًا أَوْ قَالَ ثَرِيدَةً بِلَحْمٍ وَقَرْعِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَيْتِهِ إِذْ هُو عِنْدَ مُولِّى لَهُ قَدْ صَنعَ لَهُ ثَرِيدًا أَوْ قَالَ ثَرِيدَةً بِلَحْمٍ وَقَرْعِ فَلَمَّا تَعَدَّى وَرَجَعَ إِلَى بَيْتِهِ وَضَعْتُ الْمِكْتَلُّ فَدَعَانِي فَاقْعَدَنِي مَعَهُ فَرَأَيْتُهُ يُعْجِبُهُ الْقَرْعُ فَجَعَلْتُ أَدَعُهُ قِبَلَهُ فَلَمَّا تَعَدَّى وَرَجَعَ إِلَى بَيْتِهِ وَضَعْتُ الْمِكْتَلُ بَيْنَ يَدَيْهِ فَجَعَلَ يَأْكُلُ مِنْهُ وَيَقْسِمُ حَتَّى أَتَى عَلَى آخِرِهِ [راحع: ١٢٠٧٥].

(۱۳۸۱) حفرت انس و و کی ہے کہ ایک مرتبہ حفرت ام سلیم واقع نے میرے ہاتھ ایک تھیلی میں تر مجودیں جرکر نی ایس کی خدمت میں جھیجیں، میں نے بی والی کو گھر میں نہ پایا، کیونکہ نبی والیق قریب ہی اپنے ایک آزاد کردہ غلام کے یہاں گئے ہوئے تھے جس نے بی والیق کی دعوت کی تھی، میں وہاں پہنچا تو نبی والیق کھانا تناول فر مار ہے تھے، نبی والیق نے جھے بھی کھانے کے ہوئے تھے جس نے بی والیق کی دعوت کی تھی میں اسے کے لئے بلا لیا، دعوت میں صاحب خانہ نے گوشت اور کدو کا ثرید تیار کردکھا تھا، نبی والیق کو کدو بہت پندتھا، اس لئے میں اسے الگ کر کے نبی والیق کے سامنے کرتا رہا، جب کھانے سے فارغ ہو کر نبی والیق اپنی کے مامنے کہ تا رہا، جب کھانے گئے اور تقسیم کرتے گئے یہاں تک کہ تھیلی خالی ہوگئے۔

(١٣٨٢) حَدَّثُنَا الْأَحُوصُ بْنُ جَوَّابٍ حَدَّثَنَا عَمَّارُ بْنُ رُزَيْقٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ صَلَّى اللَّهِ صَلَّى اللَّهِ صَلَّى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَ أَبِي بَكُو وَمَعَ عُمَرَ فَلَمْ يَجْهَرُوا بِ بِسُمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ العَمِلُ اللَّهِ الرَّحْمَنِ العَمِلُ العَمِلُ العَمِلُ العَمِلُ العَمِلُ العَمِلُ العَمِلُ العَمِلُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَ أَبِي بَكُو وَمَعَ عُمَرَ فَلَمْ يَجْهَرُوا بِ بِسُمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ العَمِلُ اللَّهِ الرَّحْمَلُ العَمِلُ اللَّهِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَ أَبِي بَكُو وَمَعَ عُمَرَ فَلَمْ يَتَجْهَرُوا بِ بِسُمِ اللَّهِ الرَّحْمَلُ اللَّهِ الرَّعْمِلُ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَ أَبِي اللَّهِ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَ أَبِي اللَّهِ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَ عُمَرَ فَلَمْ يَعْمُونُ فَلَمْ يَعْمُونُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عُمْ وَمَعَ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمُ وَمِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ اللَّهُ وَاللَّهُ اللَّهُ وَاللَّهُ اللَّهُ وَمَعْ عُلِي اللَّهُ وَاللَّهُ وَلَهُ اللَّهُ وَلَا اللَّهُ وَاللَّهُ اللَّهُ وَاللَّهُ اللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ اللَّهُ وَاللَّهُ اللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ اللَّهُ وَاللَّهُ اللَّهُ وَاللَّهُ اللَّهُ وَاللَّهُ اللَّهُ وَاللَّهُ وَلَا اللْعَلِمُ وَاللَّهُ وَالِلْمُ وَاللَّهُ وَلَا اللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَلَا اللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَا

(۱۳۸۲۰) حضرت الس فالنوس مروی ہے کہ میں نے ٹی ملیکا اور حضر آت شیخین فالگائے ساتھ نماز پڑھی ہے، بیر حضرات او نچی آواز ہے بہم اللہ نویس پڑھتے تھے۔

(١٣٨٢١) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ ٱخْبَرَنِى عَبْدُ اللَّهِ يَعْنِى ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَعْمَرٍ بْنِ حَزْمٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَنْسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمُ فَضُلُ عَائِشَةَ عَلَى النَّسَاءِ كَفَضْلِ الثَّرِيدِ عَلَى سَائِرِ الطَّعَامِ [راجع: ١٢٦٢٥].

(۱۳۸۲۱) حضرت انس ڈاٹٹڑے مروی ہے کہ نی ملی^{نن} نے ارشاد فر مایا عائشہ ٹاٹٹا کودیگر عورتوں پرالی ہی نضیلت ہے جیسے شید کو دوسرے کھانوں پر۔

(١٣٨٢٢) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بُنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ آخْبَرَنِي حُمَيْدٌ عَنْ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ آقَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ خَيْبَرَ وَالْمَدِينَةِ ثَلَاثًا يَبْنِي عَلَيْهِ بِصَفِيَّةَ بِنْتِ حُيَّى فَدَعَوْتُ الْمُسُلِمِينَ إِلَى وَلِيمَتِهِ فَمَا كَانَ فِيهَا مِنْ التَّمْرِ وَالْآقِطِ وَالسَّمْنِ فَكَانَتُ وَلِيمَتَهُ فَقَالَ كَانَ فِيهَا مِنْ التَّمْرِ وَالْآقِطِ وَالسَّمْنِ فَكَانَتُ وَلِيمَتَهُ فَقَالَ الْمُسْلِمُونَ إِحْدَى أُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِينَ أَوْ مَا مَلَكَتُ يَمِينُهُ فَقَالُوا إِنْ حَجَبَهَا فَهِى مِنْ أُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِينَ وَإِنْ لَمْ الْمُسْلِمُونَ إِحْدَى أُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِينَ وَإِنْ لَمْ

يَحْجُبُهَا فَهِيَ مِمَّا مَلَكَتْ يَمِينُهُ فَلَمَّا ارْتَحَلَ وَطَّأَ لَهَا خَلْفَهُ وَمَدَّ الْحِجَابَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ النَّاسِ [صححه

البخاري (٥٠٨٥)، وابن حبان (٢٢١٣)].

(١٣٨٢٤) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةً بُنُ عَمْرٍ و حَدَّثَنَا زَائِدَةً عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عِيسَى قَالَ حَدَّثَنِى جَبْرٌ بَنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ اللَّهِ عَنْ اللَّهِ عَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ يَكُفِى أَحَدَكُمْ مُدَّ فِي الْوُصُوءِ عَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ يَكُفِى أَحَدَكُمْ مُدُّ فِي الْوُصُوءِ

(١٣٨٢٣) حفرت الس والتؤسيم وى بك في وليّها في ارشاد فرما ياتمهار بي وضويس اليك مد بإنى كافى بوجانا جابي -(١٣٨٢٥) حَلَّنْنَا مُعَاوِيَةُ بُنُ عَمْرٍ و أَخْبَوَنَا وَالِدَةُ عَنِ الْأَعْمَشِ قَالَ حَدَّثُتُ عَنْ أَنْسِ بُنِ مَالِكِ عَنْ النّبِي صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ٱطُولُ النّاسِ أَعْنَاقًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ الْمُؤَدِّنُونَ [راحع: ١٢٧٥].

(۱۳۸۲۵) حضرت انس جانت سے مروی ہے کہ ٹبی علیا نے فر مایا قیامت کے دن سب سے زیادہ کمی گردنوں والے لوگ مؤذن مولانگے۔

(١٣٨٢٦) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةً بُنُ عَمْرٍ و حَدَّثَنَا زَائِدَةً حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَعْمَرٍ الْأَنْصَارِئُ قَالَ سَمِعْتُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ ابْنَةٍ مِلْحَانَ قَالَ فَرَفَعَ رَأْبَهُ فَضَحِكَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ اتَّكَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ ابْنَةٍ مِلْحَانَ قَالَ فَرَفَعَ رَأْبَهُ فَضَحِكَ

هُ مُنلِاً امَرُونَ بِل يَيْدِ مُنْ اللَّهُ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ اللّلْ اللَّهُ اللَّاللَّهُ اللَّهُ اللَّ

فَقَالَتْ مِمَّ ضَحِكْتَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ مِنْ أُنَاسٍ مِنْ أُمَّتِى يَرْكَبُونَ هَذَا الْبَحْرَ الْآخْضَرَ غُزَاةً فِي سَبِيلِ اللَّهِ مَثَلُهُمْ كَمَثَلِ الْمُلُوكِ عَلَى الْآسِرَّةِ قَالَتُ ادْعُ اللَّهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنْ يَجْعَلَنِي مِنْهُمْ فَقَالَ اللَّهُمَّ اجْعَلُهَا مِنْهُمْ مَثَلُهُمْ كَمَثَلِ الْمُلُوكِ عَلَى الْآسِرَّةِ قَالَتُ ادْعُ اللَّهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنْ يَجْعَلَنِي مِنْهُمْ فَقَالَ اللَّهُمَّ اجْعَلُهَا مِنْهُمْ فَقَالَ اللَّهُمَّ اجْعَلُهَا مِنْهُمْ فَقَالَتُ رَكِبَتُ دَابَّةً لَهَا فَنَكَحَتُ عُبَادَةً بْنَ الصَّامِي قَالَتُ وَكِبَتُ فِي الْبَحْرِ مَعَ ابْنِهَا قَرَظَة حَتَّى إِذَا هِي قَقَلَتُ رَكِبَتُ دَابَّةً لَهَا بِالسَّاحِلِ فَوَقَصَتُ بِهَا فَسَقَطَتُ فَمَاتَتُ [انظر: ١٣٨٢٧].

(۱۲۸۲۲) حفرت انس ڈاٹٹو سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی طیسے نے بنت ملحان کے گھر میں ٹیک لگائی، سراٹھایا تو آپ ٹاٹٹی کے چہرے پر مسکرا ہے نہی طیسے سے چہرے پر مسکرا ہے تھی ،انہوں نے نبی طیسے سے حیرے پر مسکرا ہے تھی ،انہوں نے نبی طیسے مسکرا نے کی وجہ پوچھی تو نبی طیسے نے اور وہ ایسے محسوس ہوں کے کہ گویا تحقوں پر کر ہنسی آئی جواس سبز سمندر پر اللہ کے راستے میں جہاد کے لئے سوار ہوکر نکلیں کے ،اور وہ ایسے محسوس ہوں کے کہ گویا تحقوں پر بادشاہ بیٹھے ہوں ،انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! اللہ سے دعا وفر مادی کہ وہ جھے بھی ان میں شامل فر مادیں ، نبی ملیسے نے تن میں دعا وفر مادی کہ اے اللہ! اسے بھی ان میں شامل فر ما۔

پھران کا نکاح حضرت عبادہ بن صامت طالعہ ہے ہوگیا، اور وہ اپنے بیٹے قرظہ کے ساتھ سمندری سفر پرروانہ ہوئیں، واپسی پر جب ساحل سمندر پروہ اپنے جانور پر سوار ہوئیں تو وہ بدک گئی اور وہ اس سے گر کرفوت ہوگئیں۔

(١٣٨٢٧) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ حَدَّثَنَا ٱلْبُو إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَعْمَرِ قَالَ سَمِعْتُ آنَسًا يَقُولُ دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى ابْنَةِ مِلْحَانَ فَاتَّكَا عِنْدَهَا فَلَاكُرَ مَعْنَاهُ [صححه البحارى (٢٧٨٨)، ومسلم (١٩١٧)]. [انظر: ١٣٨٢٧].

(۱۳۸۲۷) گذشته مدیث اس دوسری سند سے جی مروی ہے۔

(١٣٨٢) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍ وَ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ وَهْبٍ حَدَّثَنَا زَيْدٌ الْعَمِّى عَنُ آنَسِ بْنِ مَالِكِ عَنُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ تَوَضَّا فَأَحْسَنَ الْوُضُوءَ ثُمَّ قَالَ ثَلَاتَ مَرَّاتٍ آشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهُ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَآنَ مُحَمَّلًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ فَيْحَتُ لَهُ مِنْ الْجَنَّةِ ثَمَانِيَةُ آبُوابٍ مِنْ آيِّهَا شَاءَ وَخَلَ [قال الألباني: ضعيف (ابن ماحة: ٤٦٩). قال شعيب: صحيح لغيره وهذا اسناد ضعيف].

(۱۳۸۲۸) حضرت انس و التقطیم موی ہے کہ بی علیات ارشاد فرمایا جو محض وضوکر اور اچھی طرح کرے، پھر تین مرتبہ یہ کلمات کے آشھند آن لا إِلَهُ إِلَّا اللَّهُ وَ حَدَهُ لا شويك لَهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ تُوجنت کے آشھوں دروازے اس کے لئے کھول دیئے جا کیں گے کہ جس دروازے سے جاہے، جنت میں داخل ہوجائے۔

(١٢٨٢٩) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْفَى مِنْ الْجَنَّةِ مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ يَبْقَى فَيُنْشِىءُ اللَّهُ لَهَا خَلْقًا مَا شَاءَ [راحع: ٢٥٦٩].

(١٣٨٢٩) حضرت انس ولافتو سے مروی ہے کہ نبی ملیکانے فرمایا جنت میں زائد جگہ ن جانے گی، تواللہ اس کے لئے ایک اور

هُ مُنالًا اَمِّن شِن مِن اللهِ مِن اللهِ اللهِ مَن اللهِ اللهِ مَن اللهِ اللهُ اللهِ اللهُ اللهُ اللهِ اللهُ اللهِ الله

مخلوق کو پیدا کر کے جنت کے باقی ماندہ حصے میں اسے آباد کردے گا۔

(١٣٨٢) حَلَّنَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بُنُ حَسَّانَ قَالَ آخْبَرَنَا عُمَارَةُ يَغْنِى ابْنَ زَاذَانَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسِ قَالَ اسْتَأْذَنَ مَلَكُ الْمَطِرِ أَنْ يَأْتِيَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَذِنَ لَهُ فَقَالَ لِأُمِّ سَلَمَةَ اخْفَظِى عَلَيْنَا الْبَابَ لَا يَدُخُلُ أَحَدُ فَجَاءَ الْحُسَيْنُ بُنُ عَلِيٍّ رَضِى اللَّهُ عَنْهَا فَوَثَبَ حَتَى دَخَلَ فَجَعَلَ يَصْعَدُ عَلَى مَنْكِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ فَسَلَمَ فَقَالَ لَهُ الْمَلَكُ آتُحِبُّهُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعُمْ قَالَ فَإِنَّ أُمَّتَكَ تَقْتُلُهُ وَإِنْ شِئْتَ أَرَيْتُكَ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهُ الْمَلَكُ آتُحِبُّهُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعُمْ قَالَ فَإِنَّ أُمَّتَكَ تَقْتُلُهُ وَإِنْ شِئْتَ أَرَيْتُكَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهُ الْمَلَكُ آتُحِبُهُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعُمْ قَالَ فَإِنَّ أُمَّتَكَ تَقْتُلُهُ وَإِنْ شِئْتَ أَرَيْتُكَ اللَّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهُ الْمَلِكُ آتُوجُهُ قَالَ النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهُ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهُ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللّهُ وَالْعَ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ

(۱۳۸۳۱) حضرت انس بھائی ہے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ نے تین کنگریاں لیں اور ان میں سے اسے ایک کو، پھر دوسری کو، پھر تیسری کو، زین پرر کھ کر فر مایا پیابن آ دم ہے، بیاس کی موت ہے، اور بیاس کی امیدیں ہیں۔

(۱۲۸۳۲) حَدَّثَنَا عَبُدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا عُمَارَةً عَنْ زِيَادٍ النَّمَرِيِّ عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ عَبُدُ اللَّهِ بْنُ رُواحَةً إِذَا لَقِيَ الرَّجُلِ فَغَضِبَ الرَّجُلُ فَجَاءً إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى الرَّجُلِ مِنْ أَصْحَابِهِ يَقُولُ تَعَالَ نُوْمِنُ بِرَبِّنَا سَاعَةً فَقَالَ ذَاتَ يَوْمٍ لِرَجُلٍ فَغَضِبَ الرَّجُلُ فَجَاءً إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلَا تَرَى إِلَى ابْنِ رَوَاحَةً يُرَغُّبُ عَنْ إِيمَانِكَ إِلَى إِيمَانِ سَاعَةٍ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهُ ابْنَ رَوَاحَةً إِنَّهُ يُحِبُّ الْمَجَالِسَ الَّتِي تُبَاهِى بِهَا الْمَلَاثِكَةُ عَلَيْهِمُ السَّلَامِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرُحُمُ اللَّهُ ابْنَ رَوَاحَةً إِنَّهُ يُحِبُّ الْمَجَالِسَ الَّتِي تُبَاهِى بِهَا الْمَلَاثِكَةُ عَلَيْهِمُ السَّلَامِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْحَمُ اللَّهُ ابْنَ رَوَاحَةً إِنَّهُ يُحِبُّ الْمَجَالِسَ الَّتِي تُبَاهِى بِهَا الْمَلَاثِكَةُ عَلَيْهِمُ السَّلَامِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَيْ عَبُرُ عَمُ اللَّهُ ابْنَ رَوَاحَةً إِنَّهُ يُحِبُّ الْمَجَالِسَ الَّتِي تُبَاهِى بِهَا الْمَلَاثِكَةُ عَلَيْهِمُ السَّلَامِ اللهِ اللهُ عَلَيْهِمُ السَّلَامِ عَلَيْهِمُ السَّلَامِ عَلَيْهُ مَا وَتَعْمَى مَا عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِمُ السَّلَامِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِمُ السَّلَامِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِمُ الللهُ عَلَيْهِمُ اللهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِمُ اللهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَالَ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ إِلَى الْمَلَاقِ عَلَى الللهُ اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ الللهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهُ الْمُعَلِّى اللَّهُ عَلَيْهُ الللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ اللهُ اللهُ اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ الللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ الللهُ الللهُ اللهُ اللهُ اللهُ ال

تو وہ غصے میں آگیا اور نبی طیا کے پاس آ کر کہنے لگا کہ یارسول الله منافظ این رواحہ کوتو دیکھئے، بیلوگوں کو آپ پرایمان لانے سے موڑ کر تھوڑی دیر کے لئے ایمان کی وعوت دے رہا ہے، نبی طیا نے فرمایا الله تعالی ابن رواحہ پراپی رحمتیں برسائے، وہ ان مجلسوں کو پہند کرتے ہیں جن پر فرشتے فخر کرتے ہیں۔

(١٣٨٣) حَدَّثَنَا عَبُدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا عُمَارَةُ عَنُ ثَابِتٍ وَعَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ آنَسٍ قَالَ حَدَمْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَشْرَ سِنِينَ فَمَا قَالَ لِشَيْءٍ صَنَعْتُهُ لِمَ صَنَعْتَهُ وَمَا مَسِشْتُ شَيْئًا ٱلْيَنَ مِنْ كُفِّ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا شَمَمْتُ طِيبًا ٱطْيَبَ مِنْ رِيح رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

(۱۳۸۳۳) حضرت انس و النظامة مروى ہے كہ ميں نے دس سال تك ني عليقا كى خدمت كاشرف حاصل كيا ہے، بخدا! ميں نے الكركوئى كام كيا تو نبي عليقانے مجھے ہے بھی بنہيں فرمايا كہتم نے بيكام اس طرح كيوں كيا؟

اور میں نے کوئی عنبر اور مشک یا کوئی دوسری خوشبونی علیظا کی مہک سے زیادہ عمدہ نہیں سوٹکھی ، اور میں نے کوئی ریشم و دیا ، یا کوئی دوسری چیز نبی علیظا سے زیادہ زم نہیں چھوئی۔

(١٣٨٣٤) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بُنُ إِبْرَاهِيمَ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ الْفَضُلِ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ اللهِ صَلَّى الْعَزِيزِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ رِفَاعَةَ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ مَرَّ رَسُولُ اللّهِ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأَبِي عَيَّاشٍ زَيْدِ بْنِ صَامِتٍ الزُّرَقِيِّ وَهُوَ يُصَلِّى وَهُوَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّى أَسُالُكَ بِأَنَّ لَكَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأَبِي عَيَّاشٍ زَيْدِ بْنِ صَامِتٍ الزُّرَقِيِّ وَهُوَ يُصَلِّى وَهُوَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّى أَسُالُكَ بِأَنَّ لَكَ اللّهُ الْحَمْدَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ يَا مَنَّانُ يَا بَدِيعَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ فَقَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدْ دَعَا اللّهَ باشِمِهِ الْأَعْظَمِ الَّذِي إِذَا دُعِيَ بِهِ آجَابُ وَإِذَا سُئِلَ بِهِ آغَطَى

(۱۳۸۳) حضرت انس ٹاٹٹو کے مردی ہے کہ آیک مرتبہ نبی ملیٹھ نے ابوعیاش زید بن صامت کے پاس سے گذرتے ہوئے انہیں دورانِ نماز اس طرح دعاء کرتے ہوئے ساکر'' اے اللہ! میں جھے سے سوال کرتا ہوں کیونکہ تمام تعریفیں تیرے لیے بی بیں، تیرے علاوہ کوئی معبود نہیں، نہایت احسان کرنے والے، آسان وز بین کو بغیر نمونے کے پیدا کرنے والے اور بڑے جلال اور عزت والے۔''نبی علیہ نے فرمایا انہوں نے اللہ سے اس کے اس اسم اعظم کے ذریعے دعا ما تگی ہے کہ جب اس کے ذریعے دعا ما تگی ہے کہ جب اس کے ذریعے دعا ما تگی جائے تو اللہ اسے ضرور قبول کرتا ہے اور جب اس کے ذریعے سوال کیا جائے تو وہ ضرور عطاء کرتا ہے۔

(١٣٨٣٥) حَدَّثَنَا يَحْيَى أَنُ عَيْلَانَ حَدَّثَنَا الْمُفَضَّلُ أَنُ فَضَالَةً قَالَ حَدَّثَنِى عُقَيْلٌ عَنِ ابْنِ شِهَابِ اللَّهُ حَدَّثَهُ عَنُ أَنْسِ بَنِ مَالِكِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا ارْتَحَلَ قَبْلَ أَنْ تَزِيخَ الشَّمْسُ أَخَّوَ الظُّهْرَ إِلَى وَقْتِ بَنِ مَالِكِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا ارْتَحَلَ قَبْلَ أَنْ تَزِيخَ الشَّمْسُ أَنْ تَزِيخَ الشَّمْسُ أَنْ يَرْتَحِلَ صَلَّى الظُّهْرَ ثُمَّ رَكِبَ [راحع: ١٣٦٩] الْعَصْرِ ثُمَّ يَنْوَلُ فَيَجْمَعُ بَيْنَهُمَا وَإِذَا زَاغَتُ الشَّمْسُ قَبْلَ أَنْ يَرْتَحِلَ صَلَّى الظَّهْرَ ثُمَّ رَكِبَ [راحع: ١٣٦٩] الْعَصْرِ ثُمَّ يَنْوَلُ فَيَجْمَعُ بَيْنَهُمَا وَإِذَا زَاغَتُ الشَّمْسُ قَبْلَ أَنْ يَرْتَحِلَ صَلَّى الظَّهْرَ ثُمَّ رَكِبَ [راحع: ١٣٨٣٥] الْعَصْرِ ثُمَّ يَنْوَلُ مُعْلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى الْعَلَى اللَّهُ عَلَى الْعَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْكُولِ عَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى اللَّهُ عَلَى الْعَلَى الْعَلَى اللَّهُ عَلَى الْعَلَى الْعَلَ

هُ مُنْ اللَّهُ اللَّلَّ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللّلْمُ اللَّهُ اللَّا اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللّلْمُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللّ

ظهر پڑھتے، پھرسوار ہوتے۔

(١٣٨٣١) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بُنُ إِسْحَاقَ الطَّالَقَانِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ مُبَارَكٍ عَنِ الْأَوْزَاعِیِّ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَنْسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ أَبُو طَلْحَة يَتَوَّسُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْظُرُ إِلَى مَوَاقِعِ نَبْلِهِ [صححه البحارى (٢٩٠٢)]. الرَّمْيِ فَكَانُ إِذَا رَمَى أَشُوفَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْظُرُ إِلَى مَوَاقِعِ نَبْلِهِ [صححه البحارى (٢٩٠٢)]. الرَّمْيِ فَكَانُ إِذَا رَمَى أَشُوفَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْظُرُ إِلَى مَوَاقِعِ نَبْلِهِ [صححه البحارى (٢٩٠٢)]. (١٣٨٣١) حضرت انس اللهُ عَلَيْهِ عَمْ وَيَ مِهُ مُنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْظُرُ إِلَى مَوَاقِعِ نَبْلِهِ إِلْمَ الْمُؤْلِقِ مِنْ اللهُ عَلَى مُلْعَلَقِهُ اللهِ عَلَى مَالِكُونَا عَلَى مَا يَعْلَقُونَا عَلَى مَا يَعْلَقُ عَلَى مَا يَعْلَلُهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْلَقُ إِلَى مَوَاقِعِ نَبْلِهِ إِلَاهِ عَلَى مَا يَعْلَقُونَا عَلَى مَا يَعْلَى مَوْ الْمُولِ عَلَيْكُونَا عَلَيْهُ عَلَيْهِ وَمِنْ عَلَى اللهُ عَلَى عَلَى اللهِ عَلَى عَلَى مُلْعِلَى عَلَى اللهُ عَلَى عَلَيْكُ وَالْمُ عَلَى مَا اللهُ عَلَى عَلَى اللهُ عَلَى عَلَيْهِ عَلَى اللهُ عَلَى اللّهُ عَلَى عَلَيْكُ اللهُ عَلَى عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى الللهُ عَلَى عَلَى اللهُ عَلَى عَلَى اللهُ عَلَى عَلَى الللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ اللهِ عَلَى عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ اللهِ عَلَى اللهُ اللهِ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهِ اللهُ الله

(١٣٨٣٧) حضرت انس المالين عمروي بركرني عليك في ارشا دفر ما يا طاعون برمسلمان كے لئے شہادت ہے۔

مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الطَّاعُونُ شَهَادَةٌ لِكُلِّ مُسُلِمٍ [راجع: ٢٥٥٥].

(١٣٨٣٨) حَلَّثَنَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ آنَسٍ قَالَ كَانَ خَاتَمُ النَّبِيِّ طَلْي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِضَّةً فَصُّهُ مِنْهُ [صححه البحاري (٥٨٧٠)، وابن حبان (٦٣٩١)].

(۱۳۸۳۸) حضرت انس ڈاٹٹئے سے مروی ہے کہ نبی ملیٹی کی انگوشی جا ندی کی تھی اوراس کا تکمیز بھی جا ندی ہی کا تھا۔

(١٣٨٣٩) حَدَّثَنَا عَلِيٌّ بُنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ قَالَ آخُبَرَ نَا عُبَيْدُ اللَّهِ بُنُ مَوْهَبٍ عَنْ مَالِكِ بُنِ مُحَمَّدِ بَنِ حَارِثَةَ الْآنْصَارِيِّ آنِّ آنَسَ بُنَ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ رَجُل يُنْعِشُ لِسَانَهُ حَقًّا يُعْمَلُ بِهِ بَعْدَهُ إِلَّا آجُرَى اللَّهُ عَلَيْهِ آجْرَهُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ ثُمَّ وَقَاهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ثَوَابَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

(۱۳۸۳۹) حفرت انس ڈاٹھئے مروی ہے کہ نی طبیقانے ارشادفر مایا جو مفس اپی زبان کو کی پر ٹابت قدم رکھے جس پراس کے بعد بھی عمل کیا جاتا رہے، تو اللہ تعالی اس کا ثواب تیا مت تک اس کے لئے جاری فرما دیتے ہیں، پھر اللہ تعالی قیامت کے دن اے پوراپورااجرو و اب عظاء فرمادے گا۔

﴿ (١٢٨٤) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بُنُ إِسْحَاقَ آخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ وَعَتَّابٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا سَلَّامُ بُنُ آبِي مُطِيعٍ عَنْ اللَّهِ عَنْ اللَّهِ عَنْ اللَّهِ عَنْ اللَّهِ عَنْ اللَّهِ عَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ مُثَّتِ اللَّهِ عَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ مُثَّتِ يَكُونُوا مِائَةً فَيَشْفَعُونَ لَهُ إِلَّا شُفْعُوا فِيهِ [انظر: ٢٤٥٣٩].

(۱۳۸۹۰) حضرت عائشہ ٹائی ہے مروی ہے کہ جس مسلمان میت پر سوکے قریب مسلمانوں کی ایک جماعت نماز جنازہ پڑھ لے اوراس کے حق میں ان لوگوں کی سفارش قبول کر لی جاتی ہے۔

(١٣٨٤١) قَالَ سَلَّامٌ فَحَدَّثَنَا بِهِ شَعَيْبُ بْنُ الْحَبْحَابِ فَقَالَ حَدَّثِنِي بِهِ أَنْسُ بُنُ مَالِكٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللِّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَلَمْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَالْعَلْ

مُن إِمَّا اَمُرْرُهُ بِل يَبِيدِ مَرْمُ اللهُ عِنْدُ اللهُ عِنْدُ اللهُ عِنْدُ اللهُ عِنْدُ اللهُ عِنْدُ اللهُ

(١٣٨٤٢) حَدَّثَنَا نُوحُ بْنُ مَيْمُونِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ يَعْنِى الْعُمَرِى عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِى طَلْحَةَ عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ شَهِّلُتُ لِرَسُّولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلِيمَتَيْنِ لَيْسَ فِيهِمَا خُبُزٌ وَلَا لَحُمَّ قَالَ قُلْتُ يَا أَبَا حَمْزَةَ أَيُّ شَيْءٍ فِيهِمَا قَالَ الْحَيْسُ

(۱۳۸۴) حضرت انس رفائق ہے مروی ہے کہ میں نے نبی طبیعا کے 'ایسے ولیموں میں بھی شرکت کی ہے جس میں روٹی تھی اور نہ گوشت ، راوی کہتے ہیں کہ میں نے یو چھاا ہے ابو تمزہ! پھر کیا تھا؟ انہوں نے فر مایا حلوہ۔

(١٣٨٤٣) حَدَّثَنَا يَغْمَرُ بْنُ بِشُو حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ ٱخْبَرَنَا حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكِ قَالَ سَاقَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بُدُنًا كَثِيرَةً وَقَالَ لَبَيّْكَ بِعُمْرَةٍ وَحَجٍّ وَإِنِّى لَعِنْدَ فَخِذِ نَاقِيهِ الْيُسُرَى

(۱۳۸۴۳) حضرت انس نظافۂ سے مروی ہے کہ نی علیظا پنے ساتھ سفر کے میں بہت سے اونٹ لے کر گئے تھے اور آپ ٹاٹھٹانے نے کچ دعمرہ دونوں کا تلبید پڑھا تھا ، اور میں آپ ٹاٹھٹا کی اونٹنی کی ہائیں جانب ران کے قریب تھا۔

(١٣٨٤٤) حَدَّثَنَا يَعْمَرُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ آخَبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ زَيْدٍ الْعَمِّىِّ عَنْ آبِي إِيَاسٍ عَنْ آنَسٍ بَنِ مَالِكٍ عَنْ النَّبِيِّ مَا لَكِيهِ عَنْ النَّبِيِّ مَا لَكِ عَنْ النَّبِيِّ وَمَلْمَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِكُلِّ نَبِيٍّ رَهْبَانِيَّةٌ وَرَهْبَانِيَّةٌ هَذِهِ الْأُمَّةِ الْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ

(۱۳۸۴۲) جعرت انس طافق صروی نے کہ ٹی مایشانے ارشادفر مایا ہر نبی کی رہائیت ری ہے،اس امت کی رہائیت جہاد فی سپیل اللہ ہے۔

(١٣٨٤٥) حَدَّثَنَا آخْبَرَنَا حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ عَنْ آنسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ إِنَّ رَسُولَ بِللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَخْضِبُ قَطُّ إِنَّمَا كَانَ الْبَيَاضُ فِي مُقَدَّمِ لِحُيَّتِهِ فِي الْعَنْفَقَةِ قَلِيلًا وَفِي الرَّأْسِ نَبْذٌ يَسِيرٌ لَا يَكَادُ يُرَى و قَالَ الْمُثَنَّى وَالصَّدْغَيْنِ [راجع: ١٣٢٩٦].

(۱۳۸۴۵) حضرت انس ڈاٹھئاسے مروی ہے کہ نی ملیٹا نے کہی خضاب نہیں لگایاء آپ مُٹاٹیٹیا کی ڈاڑھی کے ا<u>گلے جھے</u> میں، ٹھوڑی کے اوپر بالوں میں،سرمیں اور کنپٹیوں پر چند بال سفید تھے، جو بہت زیادہ محسوس نہ ہوتے تھے۔

(١٣٨٤٦) حَدَّثَنَاه عَلِيٌّ بُنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا الْمُثَنَّى عَنْ قَتَادَةً فَلَدَّكَرَ مِثْلَهُ

(۱۲۸۴۷) گذشته مدیث اس دومری سند سے مجی مروی ہے۔

(١٣٨٤٧) حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبُدِ الْمَلِكِ الْحَرَّانِيُّ حَدَّثَنَا حَزْمُ بْنُ آبِي حَزْمِ الْقُطَعِيُّ حَدَّثَنَا مَنْ سِيَاهٍ عَنُ الْسَالِحِ قَالَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سَرَّهُ أَنْ يُمَدَّ لَهُ فِي عُمْرِهِ وَيُزَادَ لَهُ فِي رِزْقِهِ فَالَ يُونُسُ وَالِدَيْهِ وَلَيْسَ وَالِدَيْهِ وَلَيْسَ وَالِدَيْهِ وَلَيْسَ وَالِدَيْهِ وَلَيْسَ وَالِدَيْهِ وَلَيْسَ وَالِدَيْهِ وَلَيْسِ بُنِ مَالِكِ فَى وَزُقِهِ وَلَيْسِ بُنِ مَالِكِ قَالَ وَقَالَ السَّالَحِينَ يُبَارَكَ لَهُ فِي رِزْقِهِ وَقَالَ وَالِدَيْهِ وَلَيْسُ وَالِدَيْهِ وَلَا لَهُ عَلَيْهِ وَلَيْسَ وَالِدَيْهِ وَلَلْكُونُ لَلْهُ عَلَيْهِ وَلَا لَهُ عَلَيْهِ وَلَا لَهُ وَقَالَ السَّالَحِينَ يُبَارِكُ لَهُ فِي رِزْقِهِ وَقَالَ وَالِدَيْهِ أَيْضًا وَقَالَ يُونُسُ وَالِدَيْهِ وَقَالَ يُونُسُ وَالِدَيْهِ وَقَالَ وَلِدَيْهِ وَقَالَ وَلَا يَوْنُسُ وَالِدَيْهِ وَقَالَ يُونُسُ وَالِدَيْهِ وَلَا لَهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَلَا لَا لَكُونُ لَهُ فِي وَزُقِهِ وَقَالَ وَقَالَ وَقَالَ السَّالَحِينَى يُبَارِكُ لَهُ فِي رِزْقِهِ وَقَالَ وَالدِيْهِ وَلَا لَاسَالَحِينَى يَشَالُكُ عَلْمُ وَقَالَ وَالِدَيْهِ وَقَالَ وَالِدَيْهِ وَلَا لَاسَالَحِينَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَلَا لَاللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ وَلَا لَاللّهُ عَلَيْقِهِ وَقَالَ وَاللّهُ وَاللّهُ وَلَا لَاللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَقَالَ وَاللّهُ وَلِلْكُونِ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ الللللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللللّهُ اللللّ

(۱۳۸۴۷) حضرت انس ڈاٹنڈ سے مروی ہے کہ جناب رسول الله کاٹیٹو کے ارشاد فر مایا جس شخص کو بیر بات پسند ہو کہ اس کی عمر

هُ مُنالًا اَمْرُينَ لِيَدِيدُ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّلَّ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّالِي مِنْ اللَّالِي اللَّمُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ

مين بركت اوررزق مين اضافه بوجائ ، است چا بين كرايت والدين كرماته حن سلوك كر اورصلارى كياكر عدد مين بركت اوررزق مين اضافه بوجائ ، است چا بين كرايت والدين كرماته حدث أنس قال كان بين خالد بن الوليد (١٣٨٤٨) حَدَّثَنَا أَخْمَدُ بنُ عَبْدِ الْمَلِكِ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا خُمَيْدٌ الطَّوِيلُ عَنْ أنس قال كان بين خالد بن الوليد و وَبَيْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ تَسْتَطِيلُونَ عَلَيْنَا بِأَيَّامٍ سَبَقْتُمُونَا بِهَا فَبَلَعَنَا أَنَّ وَبَيْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بَيْدِهِ لَوْ أَنْفَقْتُمْ مِثْلَ أُحْدِ أَوْ ذَلِكَ ذُكِرَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ دَعُوا لِي أَصْحَابِي فَوَالَّذِي نَفْسِي بِيدِهِ لَوْ أَنْفَقْتُمْ مِثْلَ أُحْدٍ أَوْ

مِثْلَ الْجِبَالِ ذَهَبًا مَا بَلَغْتُمُ أَعْمَالَهُمْ

(۱۳۸۸) حفرت انس ٹالٹؤے مروی ہے کہ حضرت خالد بن ولید ٹالٹؤ اور حضرت عبدالرحمٰن بن عوف ٹالٹؤ کے درمیان پچھنخی ہوگئ تھی، حضرت خالد ٹالٹؤ نے حضرت ابن عوف ٹالٹؤ ہے کہیں فرمادیا تھا کہ آپ لوگ ہم پران ایام کی وجہ لیے ہونا چاہتے ہوگئ تھی، حضرت خالد ڈالٹؤ نے حضرت ابن عوف ٹالٹؤ ہے کہیں فرمادیا تھا کہ آپ لوگ ہم پران ایام کی وجہ سے ابنے ہوئی تو فرمایا کہ میرے صحابہ ٹرٹلڈ کو میرے ہیں۔ جن میں آپ ہم پراسلام لانے میں سبقت لے گئے؟ نبی طیک کو یہ بات معلوم ہوئی تو فرمایا کہ میرے صحابہ ٹرٹلڈ کو میرے لیے چھوڑ دو، اس ذات کی تشم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے، اگرتم احد پہاڑ کے برابر بھی سونا خرج کر دوتو ان کے انجاب پہنچ سکتے۔

(١٣٨٤٩) حَدَّثَنَا ٱخْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ عَنْ أَبِى ٱسْمَاءَ الصَّيْقَلِ عَنْ أَنَسِ بْنِ ١٣٨٤٩) حَدَّثَنَا ٱخُمَدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ قَالَ خَرَجْنَا نَصُرُخُ بِالْحَجِّ فَلَمَّا قَدِمْنَا مَكَّةَ أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَجْعَلَهَا عُمْرَةً وَاللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَجْعَلَهَا عُمْرَةً وَقَالُ لَوْ اسْتَقْبَلُتُ مِنْ أَمْرِى مَا اسْتَذْبَرُتُ لَجَعَلْتُهَا عُمْرَةً وَلَكِنْ سُقْتُ الْهَدْى وَقَرَنْتُ الْحَجَّ وَالْعُمْرَة وَقَالُ لَوْ اسْتَقْبَلُتُ مِنْ آمْرِى مَا اسْتَذْبَرُتُ لَجَعَلْتُهَا عُمْرَةً وَلَكِنْ سُقْتُ الْهَدْى وَقَرَنْتُ الْحَجَّ وَالْعُمْرَة

[راجع: ١٢٥٣٠].

(۱۳۸۴۹) حضرت انس طانشاسے مردی ہے کہ ہم لوگ جج کا تلبیہ پڑھتے ہوئے نظے، مکہ کرمہ پینچنے کے بعد نبی علینا نے ہمیں سے عظم دیا کہ اسے عمرہ بنا عظم دیا کہ اسے عمرہ بنا کراحرام کھول لیں ،اور فرمایا اگروہ بات جو بعد میں میرے سامنے آئی ، پہلے آجاتی تو میں بھی اسے عمرہ بنا لیٹالیکن میں ہدی کا جانورا پنے ساتھ لایا ہوں ،اور جج وعمرہ دونوں کا تلبیہ پڑھا ہوا ہے۔

ان برآ گ برسار ماہوگا۔

(١٣٨٥١) حَدَّثَنَا أَخُمَدُ بُنُ عَبُدِ الْمَلِكِ حَدَّثَنَا نُوحُ بْنُ قَيْسٍ الْحُدَّانِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ قَيْسٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ الْحُدَّانِيُّ حَدَّثَنَا أَخُمَدُ بُنُ عَبُدِ الْمَلِكِ حَدَّثَنَا أُوحُ بْنُ قَيْسٍ الْحُدَّانِيُّ حَدَّثَنَا أَخُمِرْنِي بِمَا افْتَرَضَ اللَّهُ عَلَى مِنْ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَى عِبَادِهِ صَلَوَاتٍ خَمْسًا قَالَ هَلْ قَبْلَهُنَّ أَوْ بَعْدَهُنَّ قَالَ افْتَرَضَ اللَّهُ عَلَى السَّهُ عَلَى عِبَادِهِ صَلَوَاتٍ خَمْسًا قَالَ هَلْ قَبْلَهُنَّ أَوْ بَعْدَهُنَّ قَالَ افْتَرَضَ اللَّهُ عَلَى عِبَادِهِ صَلَوَاتٍ خَمْسًا قَالَ الْعَرْضَ اللَّهُ عَلَى عِبَادِهِ صَلَوَاتٍ خَمْسًا قَالَ الْعَرْضَ اللَّهُ عَلَى عِبَادِهِ صَلَوَاتٍ خَمْسًا قَالَ الْعَرْضَ اللَّهُ عَلَى عِبَادِهِ صَلَوَاتٍ خَمْسًا قَالَ وَالَّذِى بَعَفَكَ بِالْحَقِّ لَا أَزِيدُ فِيهِنَّ شَيْئًا وَلَا أَنْقِصُ مِنْهُنَّ شَيْئًا قَالَ عَالَ وَالَّذِى بَعَفَكَ بِالْحَقِّ لَا أَزِيدُ فِيهِنَّ شَيْئًا وَلَا أَنْقِصُ مِنْهُنَّ شَيْئًا قَالَ

هي مُنالاً اخْرَانْ بل يَهُ مُنْ اللهُ الل

فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ الْجَنَّةَ إِنْ صَدَقَ [صححه ابن حبان (١٤٤٧، و٢٤١٦)، والحاكم (٢٠١٨)، وقال الألباني: صحيح (النسائي: ٢٢٨/١)].

(۱۳۸۵) حضرت انس ڈاٹٹو سے مروی ہے کہ ایک آ دمی نبی علیہ کی خدمت میں حاضر ہوا، اور کینے لگا یارسول الله مَاللَّیْ اِ جھے یہ بتا ہے کہ اللہ نہ کا اللہ نہ اس نے بوچھا کہ بتا ہے کہ اللہ نے کتنی نمازیں فرض کی ہیں، اس نے بوچھا کہ ان سے پہلے یا بعد میں بھی کوئی نماز فرض ہے؟ نبی علیہ نے تین مرتبہ فرما یا کہ اللہ نے اپنے بندوں پر پانچے نمازیں فرض کی ہیں، اس سے پہلے یا بعد میں بھی کوئی نماز فرض ہے؟ نبی علیہ نے تین مرتبہ فرما یا کہ اللہ نے اسے بندوں پر پانچے نمازیں فرض کی ہیں، اس بی کوئی کے ساتھ بھیجا، میں اس میں کسی قسم کی کی بیشی نہیں کروں گا، نبی علیہ ان فرما یا اگر یہ بیار ہاتو جنت میں داخل ہوگا۔

(١٣٨٥٢) حَلَّثَنَا عَلِيٌّ بُنُ عَبُدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ قَالَ سَمِعْتُ حُمَيْدًا حَدَّثَ قَالَ سُئِلَ أَنَسْ عَنُ الْحِجَامَةِ لِلْمُحْرِمِ فَقَالَ اخْتَجَمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ وَجَعٍ كَانَ بِهِ [صححه ابن حزيمة: (٢٦٥٨) قال شعب.

ه صحيح]،

(۱۳۸۵۲) حمید رہے اللہ کہتے ہیں کہ کسی نے حضرت انس ڈٹاٹوئے ہے حالت احرام میں سینگی لگوانے کے متعلق دریافت کیا تو انہوں نے فرمایا کہ نبی ملیئیہ نے اپنی کسی تکلیف کی وجہ سے مینگی لگوائی تھی۔

(١٣٨٥٣) حَدَّثَنَا خَلَفُ بُنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا خَالِدُ بُنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ حُمَيْدِ الطَّوِيلِ عَنْ أَنَسِ بُنِ مَالِكٍ أَنَّ رَجُلًا أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّا حَامِلُوكَ عَلَى وَلَدِ نَاقَةٍ النَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّا حَامِلُوكَ عَلَى وَلَدِ نَاقَةٍ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهَلُ تَلِدُ الْإِبِلَ إِلَّا النَّوقُ [قال

الترمذي: حسن صحيح غريب وقال الألباني: صحيح (ابو دأود: ٩٩٨)، والترمذي: ١٩٩١)].

(۱۳۸۵س) حضرت انس ڈاٹٹؤے مروی ہے کہ ایک آ دمی نبی علیہ کی خدمت میں حاضر ہوا، اوراس نے نبی علیہ سے سواری کے لئے درخواست کی ، نبی علیہ نے فرمایا ہم تہمیں اوٹٹی کے بچے کو لئے درخواست کی ، نبی علیہ نے فرمایا کیا اونٹیاں اونٹی کے بچے کرکیا کروں گا؟ نبی علیہ نے فرمایا کیا اونٹیاں اونٹوں کے علاوہ بھی کسی چیز کوئٹتی ہیں؟

(١٣٨٥٤) حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنُ حُمَيْدٍ عَنُ أَنَسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسُمَ وَلَكُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَلَّمَ وَالحَدِ ١٢٠٧١].

(۱۳۸۵۴) حضرت انس طالت سے مروی ہے کہ بی علیما کا رنگ گندی تھا، اور میں نے بی علیما کی مہک سے عمدہ کوئی مہک نہیں سوتھی۔ (ممدمار) حَدَّدَا عَقَانُ حَدَّدَا حَدَّادُ انْ سَلَمَةَ قَالَ الْحَدَّ مَا قَالِمْ اللّهِ اللّهِ اللّهِ اللّه

(١٣٨٥٥) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ قَالَ آخُبَرَنَا ثَابِتٌ آنَهُمْ سَأَلُوا آنَسَ بُنَ مَالِكِ آكَانَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَاتَمٌ فَقَالَ نَعَمُ ثُمَّ قَالَ آخَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِشَاءَ الْآخِرَةِ ذَاتَ لَيْهُ حَتَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِشَاءَ الْآخِرَةِ ذَاتَ لَيْلُهِ حَتَّى كَاذَ يَلُهُبُ شَطْرُ اللَّيْلِ فَقَالَ إِنَّ النَّاسَ قَدْ صَلُّوا وَنَامُوا وَإِنَّكُمْ لَمُ تَزَالُوا فِي صَلَاةٍ مَا انْتَظَرُتُمُ لَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَوْا وَإِنَّكُمْ لَمُ تَزَالُوا فِي صَلَاةٍ مَا الْتَظَرُتُمُ

هي مُنالِه المَّرِينَ بل يَيْدِ مَرِّم المُحرِي في ١١٨ و المُحرِي فيستَن انسِ بن مَا لك عَنْهُ الله

الصَّلَاةَ قَالَ أَنَسُ وَكَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى وَبِيصِ خَاتَمِهِ وَرَفَعَ يَدَهُ الْيُسُوى [صححه مسلم (٦٤٠)، وابن حبان (٥٣٠)]. (١٧٥٠، و١٧٠)].

(۱۳۸۵۵) حمید مُنَشَدُ کَتِتِ بِن کَرکسی شخص نے حضرت انس دلائٹ سے پوچھا کیا نبی علیا نے انگوشی بنوائی تھی؟ انہوں نے فرمایا ایک مرتبہ نبی علیا نے نمازعشاء کونصف رات تک مؤخر کردیا، اور فرمایا لوگ نماز پڑھ کرسو گئے لیکن تم نے جتنی دیر تک نماز کا انتظار کیا، بتم نماز ہی میں شار ہوئے ، اس وقت نبی علیا کی انگوشی کی سفیدی اب تک میری نگاہوں کے سامنے ہے اور انہوں نے اپنا بایاں ہاتھ بلند کیا۔

(١٣٨٥٦) حَلَّكُنَا عَفَّانُ حَلَّنَنَا جَعْفَرُ بُنُ سُلَيْمَانَ حَلَّنَنَا قَابِتٌ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِلِيْ قَالَ أَصَابَنَا مَطَرٌ وَنَحْنُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَرَجَ رُسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَسَرَ ثَوْبَهُ حَتَّى أَصَابَهُ فَقُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ لِمَ صَنَعْتَ هَذَا قَالَ إِنَّهُ حَدِيثُ عَهْدٍ بِرَبِّهِ [راحع: ١٢٣٩٢]

(۱۳۸۵۲) حفرت انس ٹاٹٹ سے مروی کے کہ ایک مرتبہ نی علیا کے دور باسعادت میں بارش ہوئی، نی علیا نے باہر نکل کراپنے کپڑے جسم کے اوپر والے جصے سے مٹا دیئے تا کہ بارش کا پائی جسم تک بھی بھٹی جائے ،کسی نے بوچھا یارسول اللہ تا گئی آ پ نے ایسا کیوں کیا؟ فرمایا کہ یہ بارش اپنے رب کے پاس سے تازہ تازہ آئی ہے۔

(۱۲۸۵۷) حَدَّنَا عَفَّانُ حَدَّنَا حَمَّادٌ حُدَّنَا ثُمَامَةُ عَنْ آنَسِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَانَهُ أَصْحَابُهُ فَخَرَجَ إِلَيْهِمْ فَصَلَّى بِهِمْ فَحَفَّفَ ثُمَّ دَخَلَ الْمَالُ فَلَمَّا إِلَيْهِمْ فَصَلَّى بِهِمْ فَحَفَّفَ ثُمَّ دَخَلَ اللَّهِ فَاطَالَ فَلَمَّا أَنْهُ وَصَلَّى بِهِمْ فَحَفَّفَ ثُمَّ دَخَلَ اللَّهِ فَصَلَّتُ بِنَا فَحَفَّفُتُ ثُمَّ دَخَلْتَ المَيْتَ فَاللَّ الْمَارِحَةَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَصَلَّيْتَ بِنَا فَحَفَّفُتُ ثُمَّ دَخَلْتَ المَيْتَ فَاطَلْتَ فَقَالَ إِنِّى فَعَلْتُ وَكَانَ حَدَّثَنَا هَذَا الْحَدِيثَ قَابِتٌ عَنْ ثُمَامَةً فَلَقِيتُ ثُمَامَةً فَسَالُتُهُ وَكَانَ حَدَّثَنَا هَذَا الْحَدِيثَ قَابِتٌ عَنْ ثُمَامَةً فَلَقِيتُ ثُمَامَةً فَسَالُتُهُ وَرَاحِع اللَّهِ عَمَّالُا اللَّهُ وَكَانَ حَدَّثَنَا هَذَا الْحَدِيثَ قَابِتٌ عَنْ ثُمَامَةً فَلَقِيتُ ثُمُامَةً فَسَالُتُهُ وَرَاحِع اللَّهُ عَلَيْكُ مِنْ الْمُعِلِيقُ اللَّهُ وَكَانَ حَدَّثَنَا هَذَا الْحَدِيثَ قَابِتٌ عَنْ ثُمَامَةً فَلَقِيتُ ثُمُامَةً فَلَقِيتُ ثُمُامَةً فَلَقِيتُ ثُمُامَةً فَلَالِيْكُ وَالْمَالُةُ وَكَانَ حَدَّثَ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْكُ اللَّهُ اللَّهُ وَلَا عَلَالِكُ اللَّهُ اللَّهُ وَكُنَا عَدَا اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا عَاللَاكُ وَلَا اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا عَلَا عَالَا عَلَا عَالَا عَلَالِ اللَّهُ وَلَا عَلَا عَلَا عَلَا عَلَا عَلَا عَلَا عَلَا عَلَا عَلَا عَلَالَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَا عَلَيْكُ وَلَا عَلَا عَلَا عَلَالَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا عَلَا عَلَى اللَّهُ عَلَيْكُ وَلَا عَلَا عَلَا عَلَا عَلَا عَلَا عَلَا عَلَا عَلَا عَلَيْكُ مَا الْمُعُلِقُ الْعَلَالُ وَلَا عَلَا عَلَا عَلَالِكُ وَلَا عَلَى الْعَلَالُ عَلَيْكُ اللَّهُ عَلَيْكُ اللَّهُ عَلَيْكُ اللَّهُ عَلَيْكُ عَلَى الْمُعَلِقُ الْمُعَلِّقُ الْمُعَلِيْلُ عَلَى الْعَلَالُ عَلَيْكُ اللَّهُ عَلَيْكُ اللَّهُ عَلَيْكُ اللَّهُ عَلَيْكُ اللَّهُ عَلَيْكُ اللَّهُ عَلَيْكُولُولُ اللَّهُ عَلَيْكُولُ اللَّهُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُولُولُ اللَّهُ عَلَيْكُولُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُعُلِي الْمُعَلِقُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّه

(١٣٨٥٨) حَدَّثَنَا عَفَّانُ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بُنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بُنُ أَبِي عَرُوبَةً عَنْ حَجَّاجِ الْأَخُولِ عَنْ قَتَادَةً عَنْ أَنْسِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ نَسِى صَلَاةً أَوْ نَامَ عَنْهَا يَعْنِى فَلْيُصَلِّهَا قَالَ فَلَقِيتُ حَجَّاجًا الْأَخُولُ فَحَدَّثِنِي بِهِ [راجع: ٩٩٥].

(۱۳۸۵۸) حضرت انس ڈاٹٹؤ سے مروی ہے کہ نبی ملیقانے فر مایا جو محض نماز پڑھنا بھول جائے یا سوجائے ، تو اس کا کفارہ یہی ہے کہ جب یاد آئے ، اسے پڑھ کے۔

هي مُنالِهَ مَرْبِي بِيدِ مِرْمُ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهُ الل

(١٣٨٥٩) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ حُمَيْدٍ وَحَمَّادٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا دَخَلَ عَلَى الْمَرِيضِ قَالَ أَذُهِبُ الْبَاسَ رَبَّ النَّاسِ اشْفِ أَنْتَ الشَّافِي لَا شَافِيَ إِلَّا أَنْتَ اشْفِ شِفَاءً لَا يُغَادِرُ سَفَمًا وَقَدْ قَالَ حَمَّادٌ لَا شِفَاءَ إِلَّا شِفَاؤُكَ شِفَاءً لَا يُغَادِرُ سَقَمًا [احرحه النسائي في

عمل اليوم والليلة (١٠٤٢) قال شعيب: اسناده من جهة حميد صحيح، ومن جهة حماد حسن لأجله].

(۱۳۸۵۹) حضرت انس ٹاٹٹ سے مروی ہے کہ نبی ملی جب سی مریض کی عیادت کے لئے تشریف لے جاتے تو اس کے لئے وعاء فرماتے کہا ہے لوگوں کے رب! اس تکلیف کو دور فرما، شفاءعطاء فرما کہ تو ہی شفاء دینے والا ہے، تیرے علاوہ کوئی شفاء دینے والانہیں ہے، الیی شفاءعطاء فرماجو بیاری کا نام ونشان بھی باقی نہ چھوڑے۔

(١٣٨٦.) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا عَبُدُ الْوَاحِدِ بُنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا الْمُخْتَارُ بُنُ فُلْفُلٍ حَدَّثَنَا أَنْسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الرِّسَالَةَ وَالنَّبُّوَّةَ قَدْ انْقَطَعَتْ فَلَا رَسُولَ بَعُدِى وَلَا نَبِيٌّ قَالَ فَشَقَّ ذَلِكَ عَلَى النَّاسِ قَالَ قَالَ وَلِكِنْ الْمُبَشِّرَاتُ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَا الْمُبَشِّرَاتُ قَالَ رُؤْيَا الرَّجُلِ الْمُسْلِمِ وَهِيَ جُزْءٌ مِنْ أَجْزَاءِ النَّبُوَّةِ [صححه الحاكم (١/٤) ٣٩) وقال الترمذي: حسن صحيح غريب وقال الألباني: صحبح الاسناد

(۱۳۸۷۰) حضرت انس و النواسية عروى ہے كه نبي اليكانية فرمايارسالت اور نبوت كاسلسلم منقطع موكيا ہے، اس لئے اب ميرے بعد كوئى رسول يانبى نه ہوگا ،لوگوں كويد بات بهت بزى معلوم ہوئى ، نبى مليك نے فرمايا البت ' مبشرات ' باتى بين ،لوگوں نے بوچھا يارسول الله! مبشرات بي كيامراد بي؟ نبي عليه فرمايا مسلمان كاخواب، جواجز اء نبوت يس سايك جزوم

(١٣٨٦١) حَدَّثَنَا عَقَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَنْسِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَأَيْتُ فِيمَا يَرَى النَّائِمُ كَأَنِّي مُرْدِفٌ كَبْشًا وَكَأَنَّ ظُبَةَ سَيْفِي انْكَسَرَتْ فَأَوَّلْتُ أَنِّي أَفْتُلُ صَاحِبَ الْكَتِيبَةِ وَأَنَّ رَجُلًا مِنْ أَهُلِ بَيْتِي يُقُتَلُ

(١٣٨ ٢١) حضرت انس الله الشيخ سے مروى ہے كه نبي علينهانے ارشا وفر مايا ميں نے ايك مرتبہ خواب ميں ويكھا كه كو يا ميں نے اپنے چیچے ایک مینڈ ھے کو بٹھا رکھا ہے ، اور گویا میری تلوار کا دستہ ٹوٹ گیا ہے ، میں نے اس کی تعبیر پیدلی کہ میں مشرکیین کے علم بر دار کو قُلْ كروں گا، (اور بيكه ميرے اہل بيت ميں ہے بھی ایک آ دی شہيد ہوگا، چنانچہ نبی ملينا نے مشركين كے علمبر دار طلحہ بن ابی طلحہ کونل کیااورادھرحضرت حمزہ ڈٹائٹڈ شہید ہوئے)

(١٣٨٦٢) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ قَالَ أَخْبَرَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَادَ رَجُلًا مِنْ الْأَنْصَارِ فَقَالَ يَا خَالُ قُلُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ قَالَ خَالٌ أَمْ عَنَّمْ قَالَ بَلُ خَالٌ قَالَ وَخَيْرٌ لِي أَنْ أَقُولَهَا قَالَ نَعَمْ

مناه المؤرن بل يهيد مترقم كري المال المناه ا

(۱۳۸۲۲) حضرت انس و المؤلف مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ملیشا انصار کے ایک آ دمی کے پاس اس کی عیادت کے لئے تشریف لے گئے اور اس سے فرمایا ماموں جان! لا إلله إلله كا قرار كر ليج ، اس نے كہا ماموں يا چا؟ نبی ملیشا نے فرمایا مہدل الله كا قرار كر ليج ، اس نے كہا ماموں يا چا؟ ملی ملیشا نہیں ، ماموں! لا إلله إلله الله كہدليج ، اس نے بوچھا كہ كيا يہ مرے ق ميں بہتر ہے؟ نبی ملیشا نے فرمایا ہاں۔

(١٢٨٦٢) حَدَّثَنَا عَقَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنُ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ قُرَيْشًا صَالَحُوا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعِلِيٍّ اكْتُبْ بِسُمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ فَقَالَ سُهَيْلٌ أَمَّا بِسُمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ فَقَالَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعَلِيٍّ اكْتُبْ بِسُمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ فَقَالَ اللَّهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ وَلَكِنُ اكْتُبُ مَا نَعْرِفُ بِالسُمِكَ اللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ وَلَكِنُ اكْتُبُ مَا نَعْرِفُ بِالسُمِكَ اللَّهُ وَاللَّهُ فَقَالَ النَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ وَلَكِنُ اكْتُبُ السُمَكَ وَالسُمَ فَقَالَ اللَّهِ لَا تَبْعَنَاكَ وَلَكِنُ اكْتُبُ السُمَكَ وَالسُمَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اكْتُبُ مِنْ مُحَمَّدِ بُنِ عَبْدِ اللَّهِ وَاشْتَرَطُوا عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُنْ جَاءَ مِنْ مُحَمَّدِ بُنِ عَبْدِ اللَّهِ وَاشْتَرَطُوا عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ الْكُو وَمَنْ جَاءَ مِنَا رَدُونُ تُمُوهُ عَلَيْنَا فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ آتَكُتُبُ هَذَا اللَّهِ وَسَلَّمَ آنَ مَنْ جَاءً مِنْكُمُ لَمْ نَرُدَّةُ عَلَيْهُ وَمَنْ جَاءَ مِنَا رَدُونُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَمَنْ جَاءً مِنَا رَدُونُ مُوهُ عَلَيْنَا فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ آتَكُتُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَمَنْ جَاءً مِنْ اللَّهُ عَالْمُ اللَّهُ الْمُعَلِّي اللَّهُ الْمُعْتَالِ اللَّهُ الْمُعْتَالُ الْمُعْتَالُولُ اللَّهُ عَلَيْهُ الْمُعْلَى اللَّهُ الْمُعْتَى اللَّهُ الْمُعْتَى الْمُعْتَى اللَّهُ الْمُعْتَى الْمُعْتَى الْمُعْلَى اللَّهُ الْمُعْتَلِي اللَّهُ الْمُعْتَى الْمُعْتَعَالَ اللَّهُ الْمُعْتَرِقُوا عَلَى اللَّهُ عَلَيْنَا اللَّهُ الْمُعْتَى اللَّهُ الْمُعْتَى الْمُعْتَلِقُ الْمُعْتَى الْمُعْتَلِقُ الْمُعْتَى الْمُعْتَى الْمُعْتَى الْمُعْتَلِقُ الْمُعْتَى الْمُعْتَلِقُ الْمُعْتَلِقُ الْمُعْتَلِقُ الْمُعْتَالِهُ الْمُعْتَى الْمُ

قَالَ نَعُمُ إِنَّهُ مَنْ ذَهَبَ مِنَّا إِلَيْهِمْ فَأَبْعَدَهُ اللَّهُ [صححه مسلم (١٧٨٤)، وابن حبان (٢٨٧٠)]

(۱۳۸۲۳) حضرت انس و النوس مروی ہے کہ قریش کے جن اوگوں نے نبی ملینا کے ساتھ صلح نامہ تیار کیا، ان میں سہبل بن عرو
جسی تھا، نبی ملینا نے حضرت علی والنو سے قرمایا کہ بیشیم اللّه الوّ خمن الوّ جیم بھو، اس پر سہبل کہنے لگا کہ ہم بیشیم اللّه الوّ خمن الوّ خمن الوّ جیم بھی جانتے ہیں، پھر نبی ملینا نے فرمایا کھو' محمد رسول الله (منافیلین) کی جانب ہے' سہبل کہنے لگا کہا گرہم آپ کو الله کا پیغیر مانتے تو آپ کی اجاح کرتے، آپ اپنا اور اپنو والد الله (منافیلین) کی جانب ہے' سہبل کہنے لگا کہا گرہم آپ کو الله کا پیغیر مانتے تو آپ کی اجاح کرتے، آپ اپنا اور اپنو والد صاحب کا نام کھوا ہے' نبی ملینا نے فرمایا کھو' محمد بن عبدالله کی جانب ہے' ، اس صلح نامہ میں مشرکیوں نے نبی ملینا ہے میں میں میں میں میں ہو آ دمی آپ کہ جسی کھی گھی کہ آپ کا جو آ دمی ہمارے پاس آ جائے گا، ہم اے واپس نہیں لوٹا کیا ہم میشرط ہمی کھیں؟ فرمایا ہاں! ہم میں پاس آ کے گا، آپ اسے ہمیں لوٹا دیں گے ، حضرت علی واٹھ نے عرض کیا یا رسول اللہ! کیا ہم میشرط ہمی کھیں؟ فرمایا ہاں! ہم میں سے جو آ دمی آب ہم ہے دور ہی رسے ہو ان کے یاس جائے ، اللہ اسے ہمیں لوٹا دیں گے ، حضرت علی واٹھ نے عرض کیا یا رسول اللہ! کیا ہم میشرط ہمی کھیں؟ فرمایا ہاں! ہم میں سے جو ان کے یاس جائے ، اللہ اسے ہمیں لوٹا دیں جائے ، اللہ اسے ہمیں لوٹا کہ میں ہم ہیں واٹھ دیں گے ، حضرت علی واٹھ نے خوش کیا یا رسول اللہ! کیا ہم میشرط ہمی کھیں؟ فرمایا ہاں! ہم میں حور ان کے یاس جائے ، اللہ اسے ہمیں لوٹا دیں ہم سے دور ہی رکھے۔

(١٣٨٦٤) حَدَّثَنَا عَفَّانُ وَأَبُو كَامِلِ قَالًا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَجُلًا قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ الرَّجُلُ يُحِبُّ

الْقَوْمَ وَلَا يَبْلُغُ عَمَلَهُمْ قَالَ الْمَرْءُ مَعَ مَنْ أَحَبَّ [راجع: ٢٥٢١].

(۱۳۸ ۱۳) حضرت انس ڈاٹٹو سے مروی ہے کہ ایک آ دمی نے بارگاہِ رسالت میں عرض کیایا رسول الله کاٹٹو ایک آ دمی کسی قوم سے محبت کرتا ہے کیکن ان کے اعمال تک نہیں پہنچتا، تو کیا حکم ہے؟ نبی علیہ نے فر مایا انسان اس کے ساتھ ہوگا جس کے ساتھ وہ محبت کرتا ہے۔

(١٣٨٦٥) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ قَالَ أَخْبَرَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ دَحَلْتُ الْجَنَّةَ فَسَمِعْتُ حَشْفَةً فَقُلْتُ مَا هَذِهِ الْحَشْفَةُ فَقِيلَ الرُّمُّيْصَاءُ بِنْتُ مِلْحَانَ [راجع: ٤٨ ١٣٥].

(۱۳۸۷۵) حضرت انس بن ما لک رفائق سے مروی ہے کہ جناب رسول اللّه تَلَاثِيَّا نے ارشاد فر مایا میں جنت میں داخل ہوا تو اپنے آ گے کسی کی آ ہٹ سنی ، دیکھا تو وہ رمیصاء بنت ملیجان تھیں۔

(١٣٨٦٦) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا جَعُفَرُ بُنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسٍ قَالَ لَمَّا كَانَ الْيَوْمُ الَّذِى قَدِمَ فِيهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ أَضَاءَ مِنْهَا كُلُّ شَيْءٍ فَلَمَّا كَانَ الْيَوْمُ الَّذِى مَاتَ فِيهِ ٱظْلَمَ مِنْهَا كُلُّ شَيْءٍ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْأَيْدِى حَتَّى أَنْكُونَا قُلُوبَنَا [راجع: ١٣٣٤].

(۱۳۸۷۲) حضرت انس بڑائٹؤ سے مروی ہے کہ جب نبی علیظامہ پینہ منورہ میں داخل ہوئے تھے، تو مدینہ کی ہر چیز روثن ہوگئ تھی اور جب دنیا سے رخصت ہوئے تو مدینہ کی ہر چیز تاریک ہوگئ اورا بھی ہم تدفین سے فارغ نہیں ہوئے تھے کہ ہم نے اپنے دلوں کی حالت کو تبدیل یایا۔

(۱۲۸۹۷) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا خَالِدٌ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ آبِي فِلَابَةَ عَنْ أَنسِ قَالَ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الظُّهُرَ بِالْمَدِينَةِ آرْبَعًا وَصَلَّى الْعَصْرَ بِذِي الْحُلَيْفَةِ رَكَعَتَيْنِ وَبَاتَ بِهَا حَتَّى آصَبَحَ فَلَمَّا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبُعَفَتُ بِهِ سَبَّحَ وَكَبَّرَ حَتَّى اسْتَوَتُ بِهِ الْبَيْدَاءَ ثُمَّ جَمَعَ بَيْنَهُمَا فَلَمَّا فَلَمَّا صَلَّى الصَّبْحَ رَكِبَ رَاحِلَتَهُ فَلَمَّا الْبُعَفَتُ بِهِ سَبَّحَ وَكَبَّرَ حَتَّى اسْتَوَتُ بِهِ الْبَيْدَاءَ ثُمَّ جَمَعَ بَيْنَهُمَا فَلَمَّا فَلَمَّا صَلَّى الشَّهُ وَسَلَّمَ أَنْ يَبِحُلُوا فَلَمَّا كَانَ يَوْمُ التَّرُوبَةِ آهَلُوا بِالْحَجِّ وَنَحَرَ قَدِمُنَا مَكَّةَ آمَرَهُمُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ الْعَلْمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ اللَّهُ الْعَلْمُ اللَّهُ الْعَلَمُ اللَّهُ الْعَلْمُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ اللَّهُ الْعَلْمُ الْعُلُوا اللَّهُ الْعَ

(۱۳۸۷) حضرت انس بڑا تھئا ہے مروی ہے کہ ٹی ملیکا نے ظہری نماز مدینہ منورہ میں چاررکعتوں کے ساتھ اوا کی ،اورعصری نماز فو الحلیفہ میں دورکعت کے ساتھ پڑھی ،رات و پہیں پر قیام فر مایا اور نماز فجر پڑھ کراپی سواری پر سوار ہوئے ،اورراستے میں شہج و تکبیر پڑھتے رہے ، جب مقام بیداء میں پنچ تو ظہراورعصر کو استھا اوا کیا ، جب ہم لوگ مکہ مرمہ پنچ تو نبی ملیکا نے صحابہ مخالفہ کو و تکبیر پڑھتے رہے ، جب مقام بیداء میں پنچ تو ظہراورعصر کو استھا اوا کیا ، جب ہم لوگ مکہ مرمہ پنچ تو نبی ملیکا نے صحابہ مخالفہ کو احرام کھول لینے کا حکم دیا ، آئھ ذی الحجہ کو انہوں نے دوبارہ جج کا احرام با ندھا ، نبی ملیکی نے است مبارک سے سات اون سے کھڑے کو نے کھڑے دن کے کیا ور مدینہ منورہ میں آپ منافیقہ کو چھکرے سینگوں والے مینڈھوں کی قربانی فرماتے تھے۔

(١٣٨٦٨) حَدَّثُنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ قَالَ آخُيَرَنَا ثَابِتٌ عَنْ آنسِ قَالَ أُقِيمَتُ الصَّلَاةُ لِلْعِشَاءِ الْآخِرَةِ ذَاتَ لَيْلَةٍ فَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ لِي حَاجَةٌ فَقَامَ يُنَاجِيهِ خَتَّى نَعَسَّ الْقَوْمُ أَوْ بَعْضُ الْقَوْمِ ثُمَّ صَلَّى وَلَمُ يَذْكُرُ وُضُوءًا [راحع: ١٢٦٦٠].

(۱۳۸۷۸) حضرت انس ڈٹائٹو سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نماز عشاء کا وقت ہو گیا، ایک آ دمی آیا اور کہنے لگایا رسول اللہ! جھے آپ سے ایک کام ہے، نبی ملیشاس کے ساتھ مبحد میں تنہائی میں گفتگو کرنے لگے یہاں تک کہ لوگ سو گئے، پھر نبی ملیشانے نماز پڑھائی اور راوی نے وضو کا ذکر نہیں کیا۔

مناله اَمَرُن بل يَعَدِينَ اللهُ عَالَيْ اللهُ عَالَيْ اللهُ عَالَيْ عَالِيْ عَالِيْ عَالِمَ عَلَيْ عَلِيْ عَلِيْ عَلَيْ عَلِيْ عَلِيْ عَلِيْ عَلَيْ عَلَيْ عَلِي عَلَيْ عَلَيْ عَلِيْ عَلِي عَلَيْ عَلَيْ عَلِي عَلِي عَلَيْ عَلَيْ عَلَيْ عَلِي عَلَيْ عَلِي عَلَيْ عَلَيْ عَلَيْ عَلِي عَلَيْ عَلِي عَلَيْ عَلِي عَلَيْ عَلِي عَلِي عَلِي عَلِي عَلِي عَلِي عَلِي عَلَيْ عَلِي عَلِي عَلِي عَلَيْكِ عَلَيْنِ عَلِي عَلِي عَلِي عَلِي عَلِي عَلَيْكِ عَلَيْكِ عَلَيْكِ عَلَيْكِ عَلَيْكِ عَلِي عَلَيْكِ عَلِي عَلِي عَلِي عَلِي عَلِي عَلِي عَلَيْكِ عَلَيْكِ عَلَيْكِ عَلِي عَلَيْكِ عَلَيْكِ عَلَيْكِ عَلَيْكِ عَلَيْكِ عَلِي عَلِي عَلَيْكِ عَلَيْكِ عَلِي عَلَيْكِ عَلَيْكِ عَلَيْكِ عَلِي عَلَيْكِ عَلْكِ عَلَيْكِ عَلَيْكِ عَلِي عَلِي عَلَيْكِ عَلِي عَلِي عَلَيْكِ عَلَيْكِ عَلَيْكِ عَلَيْكِ عَلَيْكِ عَلَيْكِ عَلَيْكِ عَلَيْكِ عَلِي عَلَيْكِ عَلْكِ عَلَيْكِ عَلْكِ عَلَيْكِ عَلِي عَلِي عَلِي عَلِي عَلَيْكِ عَلِي عَلِي عَلِي عَلَيْكِ عَلْكِ عَلْكِ عَلْكِ عَلَيْكِ عَلْكِ عَلْكِ عَلْكِ عَلْكِ عَلْكِ عَلْكِ عَلَيْكِ عَلْكِ عَلْكِ عَلْكِ عَلْكِ عَلْكِ عَلْكِ عَلْكِ عَلْكِ عَلْكِ عَلِي عَلْكِ عَلْكِ عَلْكِ عَلْكِ عَلْكِ عَلْكِ عَلِيكِ عَلْكِ عَلِي عَلِي عَلْكِ عَلْكِ عَلْكِ عَلْكِ عَلْكِ عَلْكِ عَلْكِ عَلْكِ

(١٣٨٦٩) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ أَخْبَرَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى لَا يُقَالَ فِي الْأَرْضِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ [راجع: ١٢٦٨٩].

(۱۳۸۷۹) حضرت انس ڈاٹٹو سے مروی ہے کہ جناب رسول الله منائٹی نے ارشاد فرمایا قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی جب تک زمین میں الله الله کہنے والا کوئی شخص باقی ہے۔

(١٣٨٧) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنُ ثَابِتٍ عَنُ أَنَسٍ أَنَّ رَجُلًا قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيْنَ أَبِي قَالَ فِي النَّارِ قَالَ فَلَمَّا قَفَّا دَعَاهُ فَقَالَ إِنَّ أَبِي وَأَبَاكَ فِي النَّارِ [راحع: ٢٢٢١].

ال ۱۳۸۷) حضرت انس والتو سے مروی ہے کہ ایک آ دمی نے نبی علیقاسے پوچھا کہ میرے والد کہاں ہوں گے؟ نبی علیقانے فر مایا جہنم میں، پھر جب وہ پیچے پھیر کر جانے لگا تو فر مایا کہ میر ااور تیرا باپ دونوں جہنم میں، پھر جب وہ پیچے پھیر کر جانے لگا تو فر مایا کہ میر ااور تیرا باپ دونوں جہنم میں ہوں گے۔

(١٣٨٧١) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا مَرْحُومٌ قَالَ سَمِعْتُ ثَابِتًا يَقُولُ كُنْتُ مَعَ أَنَسٍ جَالِسًا وَعِنْدَهُ ابْنَةٌ لَهُ فَقَالَ أَنَسُ جَالِسًا وَعِنْدَهُ ابْنَةٌ لَهُ فَقَالَ أَنَسُ جَاءَتُ امُرَأَةٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتُ يَا نَبِيَّ اللَّهِ هَلُ لَكَ فِي حَاجَةٌ فَقَالَتُ ابْنَتُهُ مَا كَانَ أَقَلَّ جَاءَتُ امُرَأَةٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَرَضَتُ عَلَيْهِ نَفُسَهَا [صححه حَيَاتَهَا فَقَالَ هِي خَيْرٌ مِنْكِ رَغِبَتُ فِي رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَرَضَتُ عَلَيْهِ نَفْسَهَا [صححه البحاري (٦١٢٠)].

(۱۳۸۷) ثابت مُنظَدُ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت انس طُلِّمَتُ کے پاس بیٹھا ہوا تھا، وہاں ان کی ایک صاحبزادی بھی موجودتھی ،حضرت انس طُلِّمَتُ کہنے ہیں کہ ایک عورت نبی اللّه کی خدمت میں حاضر ہوئی اور کہنے لگی کہ اے اللہ کے نبی! کیا آپ کومیری ضرورت ہے؟ حضرت انس طُلِّمَتُ کی صاحبزادی کہنے لگی کہ اس عورت میں شرم وحیاء کئی کم تھی ،حضرت انس طُلِّمَتُ کی صاحبزادی کہنے لگی کہ اس عورت میں شرم وحیاء کئی کم تھی ،حضرت انس طُلِیْتُ کی صاحبزادی کہنے لگی کہ اس عورت میں شرم وحیاء کئی کم تھی ،حضرت انس طُلِیْتُ کے صاحبے بیٹر تھی ،اسے نبی ملیک کی طرف رغبت ہوئی اور اس نے اپنے آپ کو نبی ملیکی کے سامنے پیش کردیا۔

(١٣٨٧٢) حَدَّثَنَا عَفَّانُ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَخْبَرَنِي مُوسَى بُنُ أَنَسٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ تَعْلَمُونَ مَا أَعْلَمُ لَضَحِكْتُمُ قَلِيلًا وَلَهَكَيْتُمْ كَثِيرًا [راحع: ١٣٢٢٢].

(۱۳۸۷) حفرت انس بن مالک ڈاٹٹ سے مروی ہے کہ ایک دن نبی علیا نے فرمایا جو میں جاتا ہوں، اگرتم نے وہ جانے جوتے توتم بہت تھوڑ اہنے اور کثرت سے رویا کرتے۔

ر ١٣٨٧٣) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةً حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ تَعْلَمُونَ فَذَكَرَ مِثْلَهُ [راجع: ١٣٠٤٠].

(۱۳۸۷) گذشته حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(١٣٨٧٤) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اسْتَوُوا اسْتَوُوا اسْتَوُوا فَوَاللَّهِ إِنِّى لَلَّرَاكُمْ مِنْ خَلْفِي كَمَا أَرَاكُمْ مِنْ بَيْنِ يَدَى [فال الالباني: صحيح (النسائي: ١٤٠٩)]. [انظر: ٩٩٠ ٤١]

مُناهُ اَمْرُونَ بِل مِيدِ مَرْمُ كُلُ اللهُ عَنْدُهُ اللهُ عَنْدُوا اللهُ عَنْدُولُ اللهُ عَنْدُولُ اللهُ عَنْدُهُ اللهُ عَنْدُولُ اللهُ اللهُ عَنْدُولُ اللهُ عَنْدُولُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَنْدُولُ اللهُ اللهُ اللهُ عَنْدُولُ اللهُ عَنْدُولُ اللهُ عَنْدُولُ اللهُ عَنْدُولُ اللهُ اللّهُ اللّهُ الللهُ اللّهُ اللهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ ا

(۱۳۸۷) حضرت انس بن ما لک ڈاٹنٹو سے مروی ہے کہ ایک دن تماز کھڑی ہوئی تو نبی تالیقی ہماری طرف متوجہ ہوئے اور فر مایا صفیں سیدھی کرلوا ور جڑ کر کھڑے ہو کیونکہ میں تنہیں اینے پیچھے سے بھی دیکھتا ہوں۔

(١٣٨٧٥) حَدَّثَنَا عَفَّانُ وَبَهُزُّ قَالَا حَدَّثَنَا هَمَّامٌ قَالَ بَهُزٌ فِي حَدِيثِهِ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يَقُولُ فِي قَصَصِهِ حَدَّثَنَا أَنَسُ بُنُ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَخُرُجُ قَوْمٌ مِنُ النَّارِ بَعْدَ مَا يُصِيبُهُمْ سَفْعٌ قَالَ بَهُزْ فَيَادُخُلُونَ النَّادِ بَعْدَ مَا يُصِيبُهُمْ سَفْعٌ قَالَ بَهُزْ فَيَدُخُلُونَ الْجَنَّةَ يُسَمِّيهِمْ أَهْلُ الْجَنَّةِ الْجَهَنَّمِيِّينَ قَالَ عَفَّانُ فِي حَدِيثِهِ قَالَ وَكَانَ قَتَادَةُ يَقُولُ عُوقِبُوا فِي الْمُونَ الْجَنَّةِ الْجَهَنَّمِيِّةِ هُوَ أَوْ كَانَ يَقُولُهُ قَتَادَةُ [راحع: ١٢٢٩٥].

(۱۳۸۷۵) حضرت انس بھاٹھئاسے مروی کے کہ نی علیظانے فر مایا کچھالوگ جہنم میں داخل کیے جا کیں گے، جب وہ جل کر کوئلہ موجا کیں گے تو انہیں جنت میں داخل کر دیا جائے گا،اہل جنت ان کا نا مر کھ دیں گے کہ یہ جہنمی ہیں۔

(١٣٨٧٦) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ قَالَ أَخْبَرَنَا قَتَادَةُ أَنَّ أَنْسًا أَخْبَرَهُ أَنَّ جَارِيَةً وُجِدَ رَأْسُهَا بَيْنَ حَجَرَيْنِ فَقِيلَ لَهَا مَنْ فَعَلَ بِكِ هَذَا أَفُلَانٌ أَفُلَانٌ حَتَّى سَمَّوُا الْيَهُودِيَّ فَأَوْمَأَتُ بِرَأْسِهَا قَالَ فَأُخِذَ الْيَهُودِيُّ فَجِيءَ بِهِ فَاعْتَرَفَ فَأَمَرَ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرُضَّ رَأْسُهُ بِالْحِجَارَةِ [راحع: ١٢٧٧١].

(۱۳۸۷) حضرت انس ٹاٹٹ سے مروی ہے کہ ایک یہودی نے ایک انصاری بچی کو پھر مار مارکران کا سر کچل دیا، اس بچی سے پوچھا کہ کیا تمہارے ساتھ بیسلوک فلال نے کیا ہے، فلال نے کیا ہے یہاں تک کہ جب اس یہودی کا نام آیا تو اس نے سر کے اشارے سے ہاں کہددیا، اس یہودی کو پکڑ کر نبی طابقا کے سامنے لایا گیا، اس نے اپنے جرم کا اعتراف کر لیا، نبی طابقا نے تھم دیا اور اس کا سر بھی پھروں سے پچل دیا گیا۔

(١٣٨٧٧) حَدَّثَنَا عَفَّانُ وَبَهُزُ قَالَا حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنْسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَضُوِبُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَعَرُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَعَرًا يَضُوبُ بَيْنَ مَنْكِبَيْهِ [راحع: ١٢١٩٩].

(١٣٨٧) حضرت انس اللينياسي مروى ہے كه نبي مليكا كے بال كندهوں تك آتے تھے۔

(١٣٨٧٨) حَدَّثَنَا عَفَّانُ وَبَهُزٌ قَالَا حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ آنَسِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ٱلْيَمُّوا الرَّكُوعَ وَالشَّجُودَ فَإِنِّى أَرَاكُمْ مِنْ بَعْدِ ظَهْرِى إِذَا مَا رَكَعْتُمْ وَإِذَا مَا سَجَدُتُمْ [راحع: ١٢٢٢٧].

(۱۳۸۷۸) حضرت انس ٹائٹٹ سے مروی ہے کہ ٹبی طلیکائے قرمایا رکوع و بچود کو کمکل کیا کرو، کیونکہ میں بخدا تہہیں اپنی پشت کے پیچھے سے بھی دیکھ رہا ہوتا ہوں۔

(١٣٨٧٩) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسٍ آنَّ أُمَّ سُلَيْمٍ بَعَفَتُ مَعَهُ بِقِنَاعٍ فِيهِ رُطَبٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَقَبَضَ قَبُضَةً فَبَعَثَ بِهَا إِلَى بَعْضِ أَزْوَاجِهِ وَذَكُوهُ إِمَّا مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا ثُمَّ أَكُلَ أَكُلَ الْكُلَ رَجُلٍ يُعْرَفُ أَنَّهُ يَشْتَهِيهِ [راحع: ٢٢٩٢].

هي مُنالِهَ امَرُينَ بل يَنِيهِ مَرْمُ كُولِ اللهِ عَلَيْهِ مِنْ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهُ ا

(۱۳۸۷) حفرت انس ڈاٹٹ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حفرت ام سلیم ڈاٹٹا نے ایک تھالی میں تھجوریں رکھ کرنبی ملیا کے پاس جھیجیں، نبی ملیا نے اس میں سے ایک تھی بھر کراپنی ایک زوجہ محتر مہ کو بھوا دیں، پھر ایک تھی بھر کو دوسری زوجہ کو بھوا دیں، پھر جو باقی چے گئیں، وہ بیٹے کرخود تناول فرمالیں، اور اس سے معلوم ہوتا تھا کہ بی ملیا کواس وقت ان کی تمناتھی -

(١٣٨٨) حَدَّثَنَا بَهُزُّ وَعَفَّانُ قَالَا حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ آنَسٍ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَلَّمَ فِي الصَّلَاةِ فَقَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ حَمْدًا كَثِيرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيهِ فَلَمَّا قَضَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّلَاةَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّلَاةَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْقَوْمُ قَالَ فَأَعَادَهَا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ فَقَالَ رَجُلٌ أَنَا قُلْتُهَا الصَّلَاقَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدُ ابْتَدَرَهَا اثْنَا عَشَرَ مَلَكًا فَمَا دَرُوا كَيْفَ وَمَا أَرَدُتُ بِهَا إِلَّا الْخَيْرُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدُ ابْتَدَرَهَا اثْنَا عَشَرَ مَلَكًا فَمَا دَرُوا كَيْفَ وَمَا أَرَدُتُ بِهَا إِلَّا الْخَيْرُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدُ ابْتَدَرَهَا اثْنَا عَشَرَ مَلَكًا فَمَا دَرُوا كَيْفَ وَمَا أَرَدُتُ بِهَا إِلَّا الْخَيْرُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدُ ابْتَدَرَهَا اثْنَا عَشَرَ مَلَكًا فَمَا دَرُوا كَيْفَ لَيْعُ مُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدُ ابْتَدَرَهَا اثْنَا عَشَرَ مَلَكًا فَمَا دَرُوا كَيْفَ لَا يَثِيلُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدُ ابْتَدَرَهَا اثْنَا عَشَرَ مَلَكًا فَمَا دَرُوا كَيْفَ

(۱۳۸۸۰) حضرت انس فائن ہے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نماز کھڑی ہوئی تو ایک آ دی آیا، صف تک پہنچ کر وہ کہنے لگا العمدلله حمدا کشیرا طیبا مبارکا فیه" نبی طیشانے نمازے فارغ ہوکر بوجھا کہتم میں سے کون بولا تھا؟ لوگ خاموش رہے، نبی طیشانے تین مرتبہ بوجھا، بالآ خروہ آ دمی کہنے لگایار سول الله مکالیا تی الدیما اور میر اارادہ تو خیر ہی کا تھا، نبی علیشانے فرمایا میں نے بارہ فرشتوں کو اس کی طرف تیزی سے بوجے ہوئے دیکھا کہون اس جملے کو پہلے اٹھا تا ہے، لیکن انہیں سمجھ نہ آئی کہ اس کا کتنا تواب کھیں چنا نجی انہوں نے اللہ تعالی سے بوجھا، اللہ تعالی نے فرمایا یہ کلمات اس طرح کھر وجھے میرے بندے

عَ هَ إِنَّ اللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ (١٣٨٨) حَدَّثَنَا عَفَّانُ وَبَهْزٌ قَالَا حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةً قَالَ بَهْزٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةٌ عَنْ آنَسٍ آنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَتُ نَعُلُهُ لَهَا قِبَالَان [راجع: ١٢٢٥٤].

(۱۳۸۸۱) حضرت انس والنواس مروى ہے كہ نبى ماليا كے مبارك جوتوں كے دو تھے تھے۔

(١٣٨٨٢) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ آنَسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا بَزَقَ آحَدُكُمْ فَلَا يَدُونُ بَيْنَ يَدَيْهِ وَلَا عَنْ يَمِينِهِ وَلْيَبُرُقُ عَنْ شِمَالِهِ أَوْ تَحْتَ قَدَمِهِ الْيُسُرَى [راجع: ١٢٠٨٦].

(۱۳۸۸۲) حضرت انس طانشے سے مروی ہے کہ نبی عالیہ نے ارشا دفر مایا جب تم میں سے کوئی شخص تھو کنا جاہد تو اپنی دائیں جانب یا سامنے نہ تھو کا کرے بلکہ بائیں جانب یا اپنے پاؤں کے پیچے تھو کا کرے۔

يُ السَّرِيَّ مَلَّذَنَا بَهُزُّ حَلَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ قَالَ حَدَّثَنَا أَنَسٌ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَيْنَمَا أَنَا أَسِيرُ (١٣٨٨٠) حَدَّثَنَا بَهُزُّ حَدَّثَنَا مَقَامٌ مَذَا يَا جِبُرِيلُ وَرَجُوتُ أَنْ يَكُونَ لِى قَالَ لَعُمَرَ قَالَ ثُمَّ سِرْتُ سَاعَةً فِي الْجَنَّةِ فِإِذَا أَنَا بِقَصْرٍ فَقُلْتُ لِمَنْ هَذَا يَا جِبُرِيلُ وَرَجُوتُ أَنْ يَكُونَ لِى قَالَ ثُمَّ سِرْتُ سَاعَةً فَإِذَا أَنَا بِقَصْرٍ خَيْرٍ مِنْ الْقَصْرِ الْآوَّلِ قَالَ فَقُلْتُ لِمَنْ هَذَا يَا جِبُرِيلُ وَرَجُوتُ أَنْ يَكُونَ لِى قَالَ فَقَلَ لِعُمَرَ فَإِنَّ فِيهِ لَمِنْ الْمُعْرِ الْعِينِ يَا أَبَا حَفْصٍ وَمَا مَنَعَنِى أَنْ أَدْخُلَهُ إِلَّا خَيْرَتُكَ قَالَ فَاغُرَوْرَقَتْ عَيْنَا عُمَرَ ثُمَّ قَالَ وَإِنَّ فِيهِ لَمِنْ الْمُعْرِ الْعِينِ يَا أَبَا حَفْصٍ وَمَا مَنَعَنِى أَنْ أَدْخُلَهُ إِلَّا خَيْرَتُكَ قَالَ فَاغُرَوْرَقَتْ عَيْنَا عُمَرَ ثُمَّ قَالَ

هُ مُنالُهُ اَمَرُّينَ بَلِ مِسْدِمَةِم فَهُ اللَّهُ الْمُنْ لِأَغَارَ اللَّهُ عَلَيْهُ الْمُنْ لِأَغَارَ اللَّهُ الْمُنْ لِأَغَارَ اللَّهُ عَلَيْهُ الْمُنْ لِأَغَارَ اللَّهُ عَلَيْهُ الْمُنْ لِأَغَارَ اللَّهُ عَلَيْهُ الْمُنْ لِأَغَارَ اللَّهُ الْمُنْ لِأَغَارَ اللَّهُ الْمُنْ لِلْمُنْ اللَّهُ الْمُنْ لِلْمُنْ لِلْمُ الْمُنْ لِلْمُنْ اللَّهُ عَلَيْهُ الْمُنْ لِلْمُ الْمُنْ لِلْمُنْ اللَّهُ الْمُنْ لِلْمُنْ لِلْمُنْ اللَّهُ الْمُنْ لِلْمُنْ اللَّهُ الْمُنْ لِلْمُنْ اللَّهُ الْمُنْ لِلْمُنْ الْمُنْ لِلْمُنْ لِلْمُنْ لِلْمُنْ لِلْمُنْ لِلْمُنْ لِلْمُنْ لِلِمُنْ لِللْمُنْ لِلْمُنْ لِلْمُنْ لِللْمُنْ لِلْمُنْ لِلْمُنْ لِلْمُنْ لِلْمُنْ لِلْمُنْ لِلْمُنْ لِلْمُنْ لِلْمُنْ لِلْمُنْ لِلِيْ لِللْمُنْ لِلْمُنْ لِلْلِمُ لِلْمُنْ لِلْمُنْ لِلْلِمُ لِلْمُنْ لِلْمُنْ لِلْمُنْ لِلْمُنْ لِلْمُنْ لِلْمُنْ لِلْلِمُ لِلْمُنْ لِلْمُنْ لِلْمُنْ لِلْمُنْ لِلْمُنْ لِلْمُنْ لِلْلِمُ لِلْمُنْ لِلْمُنْ لِلْلِمُ لِلْمُنْ لِلْلِمُ لِلْلِي لِلْمُنْ لِلْلِي لِلْمُنْ لِلْلِمُ لِلْلِمُ لِلْمُنْ لِلْمُنْ لِلْلِي لِلْمُنْ لِلْمُنْ لِلْلِمُنْ لِلْلِمُنْ لِلْمُنْ لِلْلِمُ لِلْمُنْ لِلْلِي لِلْمُنْ لِلْلِمُ لِلْمُنْ لِلْلِمُنْ لِلْمُنْ لِلْلِي لِلْمُنِلِ لِلْمُنْ لِلْلِلْ لِلْلِي لِلْلِلْلِيْلِ لِلْلِمُ لِلْلِمُ لِلْلِلْ لِلْلِلْ لِلْلِمُ لِلْلِلْ لِلْلِلْ لِلْلِيلِلْ لِلْلِ

(۱۳۸۸) حضرت انس رفایش سے مروی ہے کہ نبی علیہ نے فر مایا ایک مرتبہ میں جنت میں گھوم رہا تھا کہ ایک محل پر پہنچ کررک گیا، میں نے پوچھا جریل! بیکل کس کا ہے؟ میرا خیال تھا کہ ایسامل تو میرا ہوسکتا ہے، انہوں نے جواب دیا کہ بیا عمر کا ہے، تھوڑی دورا درآ گے چلا تو پہلے ہے بھی زیادہ خوبصورت ایک اور محل آیا، میں نے پوچھا جریل! بیکس کا ہے، اس مرتبہ بھی میرا یہی خیال تھا کہ ایسامحل تو میرا ہوسکتا ہے، لیکن انہوں نے بتایا کہ بیب بھی عمر ہی کا ہے اور اے ابوجف ! اس میں ایک حوز عین بھی میں فی میرا تھی ہوں کے علاوہ اس میں داخل ہونے سے کسی چیز نے نہیں روکا، حضرت عمر رفای تھی کی تمیس بیس کر ڈبڈ با کسیں بیس کر ڈبڈ با کسیں اور وہ کہنے لگے کہ آپ برتو میں کسی طرح آپئی غیرت مندی کا ظہار نہیں کرسکتا۔

(١٣٨٨٤) حَدَّثَنَا عَفَّانُ وَبَهُزُ قَالَا حَدَّثَنَا هَمَّامٌ أَخْبَرَنَا قَتَادَةٌ قَالَ عَفَّانُ فِي حَدِيثِهِ حَدَّثَنَا أَنْسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُلُّ مَنْ نَسِى صَلَاةً فَلْيُصَلِّهَا إِذَا ذَكَرَهَا وَلَا كَفَّارَةَ لَهَا إِلَّا ذَلِكَ قَالَ بَهُزُّ وَقَالَ مَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَهُزُّ وَقَالَ هَمُّامٌ سَمِعْتُهُ يُحَدِّثُ بَعُدَ ذَلِكَ وَزَادَ مَعَ هَذَا الْكَلَامِ آقِمْ الصَّلَاةَ لِذِكْرِى [راحع: ١١٩٩٥]

(۱۳۸۸) حضرت انس ٹائٹیئے مروی ہے کہ نی علیا نے فرماً یا جو خص نماز پڑھنا بھول جائے تو اس کا کفارہ یہی ہے کہ جب یا دآئے ،اے پڑھ لے۔

(١٣٨٨٥) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْمُخْتَارِ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ رَآنِى فِي الْمَنَامِ فَقَدُ رَآنِى فَإِنَّ الشَّيْطَانَ لَا يَتَمَثَّلُ بِى وَرُوْيَا الْمُؤْمِنِ جُزُءٌ مِنْ سِتَّةٍ وَأَرْبَعِينَ جُزُءًا مِنْ النَّبُوَّةِ قَالَ عَفَّانُ فَسَأَلُتُ حَمَّادًا فَحَدَّثَنِى بِهِ وَذَهَبَ فِي حِرَّوْرِهِ [صححه البحارى (١٩٩٤)].

(۱۳۸۸۵) حضرت انس ڈٹاٹٹؤ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللّمثَالْقِیْم نے ارشاد فر مایا جو مخص خواب میں میری زیارت کرے وہ سمجھ لے کہ اسنے میری ہی زیارت کی ہے کیونکہ شیطان میری شباہت اختیار کر ہی نہیں سکتا، اور مسلمان کا خواب اجزاءِ نبوت میں سے چھیالیسواں جزوہوتا ہے۔

(١٣٨٨٦) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِى ابْنَ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَجُلًا قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَنَى تَقُومُ السَّاعَةُ وَعِنْدَهُ غُلَامٌ مِنْ الْأَنْصَارِ يُقَالُ لَهُ مُحَمَّدٌ فَقَالَ إِنْ يَعِشُ هَذَا فَعَسَى أَنْ لَا يُدُرِكَهُ الْهَرَمُ حَتَّى تَقُومَ السَّاعَةُ وَرَاحِم: ١٣٤١٩].

(۱۳۸۸۲) حفرت انس ڈاٹٹ سے مروی ہے کہ ایک شخص نے بارگاہ نبوت میں عرض کیایا رسول الشفالی اِی مت کب آئے گا؟ اس وقت نبی علیہ کے پاس ایک انصاری لڑکا '' جس کا نام محمد تھا'' بھی موجود تھا، نبی علیہ اے فرمایا اگر بیاڑ کا زندہ رہا تو ہو سکتا ہے کہ اس پر بردھایا آنے سے پہلے ہی قیامت آجائے۔

(١٣٨٨٧) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ قَالَ أَخْبَرَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

مَنْ الْمُ اللَّهُ وَ كَانَ عَرَقُهُ اللَّهُ وَكَانَ إِذَا مَشَى تَكَفَّا وَمَا مَسِسْتُ دِيبَاجًا قَطُّ وَلَا حَرِيرًا وَلَا شَيْنًا قَطُّ وَسَلَّمَ أَزُهُرَ اللَّهُ وَكَانَ عَرَقُهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا شَمَمْتُ رَائِحَةً قَطُّ مِسْكَةً وَلَا عَنْبَرَةً أَطْيَبَ مِنْ رِيحِهِ أَلْيَنَ مِنْ كَفِّ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا شَمَمْتُ رَائِحَةً قَطُّ مِسْكَةً وَلَا عَنْبَرَةً أَطْيَبَ مِنْ رِيحِهِ

[راجع: ١٤٤٤].

(۱۳۸۸۷) حضرت انس ڈاٹھ سے مروی ہے کہ نبی علیہ کارنگ کھاتا ہواتھا، پسینہ موتیوں کی طرح تھا، جب وہ چلتے تو پوری قوت سے چلتے تھے، میں نے کوئی عزر اور مشک یا کوئی دوسری خوشبونبی علیہ کی مہک سے زیادہ عمد ہنیں سو تھی ، اور میں نے کوئی ریشم و دیبا، یا کوئی دوسری چیز نبی علیہ سے زیادہ زمنہیں چھوئی۔

النَّار [راجع: ١٢٣٧٦-

(۱۳۸۹) حضرت انس ٹائٹنے مروی ہے کہ جب نی ملیں کی صاحبز ادی حضرت رقبہ ٹائٹا کا انقال ہوا تو نبی ملیں نے فر مایا ان کی قبریس ایں اُخص نہیں از ہے گا جورات کواپی بیوی سے بے جاب ہوا ہو۔

(١٢٨٩٠) حَدَّثَنَا عَقَانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ قَالَ آخُبَرَنَا ثَابِتٌ عَنْ آنَسِ قَالَ جَاءَ أُنَاسٌ إِلَى النّبِيِّ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا ابْعَثُ مَعَنَا رِجَالًا يُعَلِّمُونَا الْقُرْآنَ وَالسَّنَّةَ فَبَعَتَ إِلَيْهِمْ سَبْعِينَ رَجُلًا مِنُ الْأَنْصَارِ يُقَالُ لَهُمْ الْقُوْاءُ فِيهِمْ خَالِى حَرَامٌ يَقُرَؤُونَ الْقُرْآنَ وَيَتَدَارَسُونَةُ بِاللّيْلِ وَكَانُوا بِالنّهَارِ يَجِينُونَ بِالْمَاءِ فَيَضَعُونَهُ فِي الْقُلُ اللّهُ عَلَيْهِ الْقُواءُ فِي اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهُ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ فَطَعَنَهُ بِرُمُحِهِ حَتَى أَنْفَلَهُ فَقَالَ فَرُضِينَا عَنْكَ وَرَضِيتَ عَنّا فَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ إِللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ

و ۱۳۸۹۰) حفرت انس ڈٹائٹو سے مروی ہے کہ کچھلوگ نبی علیقی کی خدمت میں حاضر ہوئے اور کہنے لگے کہ ہمارے ساتھ پچھ لوگوں کو بھیج دیجیجے جو ہمیں قرآن وسنت کی تعلیم دیں ، چنانچہ نبی علیقیانے ان کے ساتھ ستر انصاری صحابہ کو بھیج دیا جنہیں قراء کہا

مُنْ اللَّهُ اللَّ

جاتا تھا،ان میں میرے ماموں حرام بھی تھے، یہ لوگ رات کو قرآن پڑھتے تھے اور دن کو پائی لا کرمبجد میں رکھتے تھے اور لکڑیاں

کاٹ کر پیچے اور ان سے اہل صفہ اور فقراء کے لئے کھانا خرید کر لاتے تھے، نی علیہ انہیں بھیجے دیا، لے جانے والوں نے
انہیں متفرق کر کے اپنے علاقے میں پہنچنے سے پہلے ہی شہید کر دیا، وہ کہنے لگے کہ اے اللہ! ہمارے نی کو ہماری طرف سے یہ
پیغام پہنچا دے کہ ہم تھے سے لل گئے، ہم تھے سے راضی ہو گئے اور تو ہم سے راضی ہو گیا، اس اثناء میں ایک آدی حضرت حرام مثلاثا

در میرے ماموں 'کے پاس چھھے سے آیا اور ایسا نیزہ مارا کہ آر پار کر دیا، وہ کہنے لگے رب کعبہ کو تم ! میں کامیاب ہو گیا، اوھ
نی مائی 'ک پاس چھھے سے آیا اور ایسا نیزہ مارا کہ آر پار کر دیا، وہ کہنے لگے رب کعبہ کو تم ! میں کامیاب ہو گیا، اوھ
نی مائی انہوں نے اپنے در سے میں پیغام پہنچا دے کہ ہم تھے سے ل گئے، ہم تھے سے راضی ہو گئے اور تو ہم سے راضی ہو گیا۔
کہ ہمارے نی کو ہماری طرف سے یہ پیغام پہنچا دے کہ ہم تھے سے ل گئے، ہم تھے سے راضی ہو گئے اور تو ہم سے راضی ہو گیا۔
آھا کہ اُنگ تھفان کے آئنا کے قاد کہ اُنگ تابت قال سیمفٹ آنسا یکول کن اللّی مقالے میں اللّی کو سائم کے اور اس میں جگہ دا کہ دکول اللہ اس کی انہ کہ اس کی انہ کہ اس کے ایک اور اس میں جگہ دا کہ دول کے ایک اور اس میں جگہ دا کہ دی کے اور اس میں جگہ دا کہ دی کی گھراللہ اس کے لئے ایک اور گلوق کو پیدا کر کے جنت کے باتی میں داخل ہو جا کیں گا اور اس میں جگہ دا کہ دارا کہ میں اسے آباد کر دے گا۔
گی ، پھراللہ اس کے لئے ایک اور گلوق کو پیدا کر کے جنت کے باتی ماندہ جھے میں اسے آباد کر دے گا۔
گی ، پھراللہ اس کے لئے ایک اور گلوق کو پیدا کر کے جنت کے باتی ماندہ جھے میں اسے آباد کر دے گا۔

(١٣٨٩٢) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا عَبُدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا أَبُو التَّيَّاحِ حَدَّثَنَا أَنُسُ بُنُ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْسَنَ النَّاسِ خُلُقًا [راحع، ٢٢٢٣].

(۱۳۸۹۲) حضرت انس طالن سے مروی ہے کہ نبی علیاتمام لوگوں میں سب سے اجھے اخلاق والے تھے۔

(١٣٨٩٣) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا شُغْبَةُ عَنُ ثَابِتٍ عَنُ آنَسٍ عَنُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِكُلِّ غَادِرٍ لِوَاءٌ يَوُمَ الْقِيَامَةِ يُعُرِفُ بِهِ [راجع: ٢٤٧٠].

(۱۳۸۹۳) حضرت انس مٹائٹیئے سے مروی ہے جناب رسول الله مُنائٹی کے ارشا دفر مایا قیامت کے دن ہر دھوکے باز کے لئے ایک حجنٹہ ابوگا جس سے وہ پہچانا جائے گا۔

(۱۳۸۹٤) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنُ حُمَيْدٍ أَنَّ أَنْسًا سُئِلَ عَنْ شَعَرِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا رَأَيْتُ شَعْرًا أَشْبَهُ بِشَعْرٍ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ شَعْرٍ فَتَادَةً فَقَرِحَ يَوْمَنِذٍ فَتَادَةُ إِراحِع: ١٣٢١] رَأَيْتُ شَعْرًا أَشْبَهُ بِشَعْرٍ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ شَعْرٍ فَتَادَةً فَقَرِحَ يَوْمِنِذٍ فَتَادَةً إِراحِع: ١٣٨٩٥) مِيد مُعِيد كَمِي اللَّهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ شَعْرٍ فَتَادَةً فَقَرِحَ يَوْمِنِذٍ فَتَادَةً وَرَاحِع: ١٣٨٩٥) مِيد مُعِيد كُن اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ شَعْرٍ فَتَادَةً فَقَرِحَ يَوْمِن إِلَّهُ مِن اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ شَعْرٍ فَتَادَةً فَقَرِحَ يَوْمِن اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ شَعْرٍ فَتَادَةً وَالْمَالِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ شَعْرٍ فَتَادَةً فَقَرِحَ يَوْمِن اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِن اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَعْلَى مَا عَلَيْهُ وَمَا عَمْ مَنْ مِنْ اللَّهُ عَلَيْهِ مَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ مَن اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ مَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَنْ مَنْ عَلَيْهِ مَنْ مَا اللَّهُ عَلَيْهِ مَنْ مِن عَلَيْهُ مَا عَلَيْهُ مَا عَلَى مَعْ عَلَيْهِ مَا اللَّهُ عَلَيْهِ مَا عَلَيْهُ مَالَعُولُ مَا عَلَيْهُ مَعْ مَا اللَّهُ عَلَيْهِ مَا عَلَيْهِ مَا عَلَيْهُ مَا عَلَيْهِ مَا عَلَيْهُ عَلَيْهِ مَا عَلَالِهُ مَا عَلَيْهِ مَاللَّهُ عَلَيْهِ مَا عَلَالِهُ مَا عَلَيْهِ مَا عَلَاهُ مَا عَلَيْهِ مَا عَلَيْهِ مَا عَلَامُ مَا عَلَيْهِ مَا عَلَيْهِ مَا عَلَيْهُ مَا عَلَيْهُ مَا عَلَا عَلَيْهُ مَا عَلَيْهِ مَا عَلَيْهُ مَا عَلَيْهِ مَا عَلَيْهِ مَا عَلَيْهِ مَا عَلَيْهِ مَا عَلَيْهِ عَلَيْهُ مَا عَلَيْهُ مَا عَلَامُ مَا عَلَيْهُ مَا عَلَيْهُ مَا عَلَامُ مَا عَلَيْهُ مَا ع

(١٣٨٩٥) حَدَّثَنَا عَقَّانُ حَدَّثَنَا أَبَانُ بُنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنْسِ بُنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمُ يَجْتَمِعُ لَهُ خَدَاءٌ وَلَا عَشَاءٌ مِنْ خُبُزٍ وَلَحْمٍ إِلَّا عَلَى ضَفَفٍ [صححان حبان (٩ ٥٣٥) قال شعيب: اسناده صحيح].

(۱۳۸۹۵) حضرت انس ڈاٹٹئے سے مروی ہے کہ نبی طلیقا کے پاس کسی دن دو پہراور رات کے کھانے میں روٹی اور گوشت جمع نہیں ہوئے ، الا یہ کہ بھی مہمان آگئے ہوں۔

(١٣٨٩٦) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبَانُ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنْسٍ أَنَّ يَهُودِيًّا دَعَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى خُبُزِ شَعِيرٍ وَإِهَالَةٍ سَنِخَةٍ فَأَجَابَهُ وَقَدُ قَالَ أَبَانُ أَيْضًا أَنَّ خَيَّاطًا [راحع: ١٢٨٩٢ ، ١٣٢٣٣].

(۱۳۸۹۲) حضرت انس ڈاٹٹا سے مروی ہے کہ ایک یہودی نے جناب رسول الله مگانیٹے کے لئے جو کی روٹی اور پراناروخن لے کر وعوت کی تھی۔

(١٣٨٩٧) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بُنُ الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ قَالَ أَنَسٌ مَا أَعُرِفُ فِيكُمُ الْيُوْمَ شَيْعًا كُنْتُ أَعْهَدُهُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ قَوْلَكُمْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ قَالَ قُلْتُ يَا أَبَا حَمْزَةَ الصَّلَاةَ قَالَ قَدُ صَلَّيْتُ حِينَ تَغُرُّبُ الشَّمُسُ أَفَكَانَتْ تِلْكَ صَلَاةً رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَقَالَ عَلَى أَنِّى لَمْ أَرَ زَمَانًا خَيْرًا لِعَامِلٍ مِنْ زَمَالِكُمْ هَذَا إِلَّا أَنْ يَكُونَ زَمَانًا مَعَ نَبِيًّ

(۱۳۸۹۷) حضرت انس ڈگائن فرمائے تھے کہ نی ملیشا کے دور باسعادت میں جو چیزیں میں نے دیکھی ہیں، آج ان میں سے ایک چیز ہی ہیں در الدالا اللہ'' کہتے ہو، راوی کہتے ہیں کہ میں نے عرض کیا اے ابوحزہ! کیا ہم نماز نہیں پڑھتے؟ فرمایاتم غروب آفاب کے وقت تو نماز عصر پڑھتے ہو، کیا یہ نبی ملیشا کی نماز تھی؟ البته اتی بات ضرور ہے کہ تمہارے اس زمانے سے بہتر زمانے کس کرنے والے کے لئے میں نے نہیں دیکھا اللہ یہ کہوہ نبی کا زمانہ ہو۔

(١٣٨٩٨) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بُنُ الْمُغِيرَةِ عَنُ ثَابِتٍ عَنْ أَنْسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ إِنِّى لَرَدِيفُ آبِى طَلُحَةَ قَالَ وَآبُو طَلُحَة إِلَى جَنبِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَإِنِّى لَآرَى قَدَمِى لَتَمَسُّ قَدَمَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى خَرَجَ أَهُلُ الزَّرُعِ إِلَى زُرُوعِهِمُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى خَرَجَ أَهُلُ الزَّرُعِ إِلَى زُرُوعِهِمُ وَاللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى خَرَجَ أَهُلُ الزَّرُعِ إِلَى زُرُوعِهِمُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ مُ ثُمَّ قَالَ إِنَّا إِذَا نَزَلُنَا بِسَاحَةٍ قَوْمٍ فَسَاءَ صَبَاحُ الْمُنْذُونِ وَالْحِنَ الْحَارَ عَلَيْهِمُ ثُمَّ قَالَ إِنَّا إِذَا نَزَلُنَا بِسَاحَةٍ قَوْمٍ فَسَاءَ صَبَاحُ الْمُنْذُونِ وَالْحِنَ الْحَرَامِينَ [راحِمَ: ١٣٦١].

(١٣٨٩٩) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ قَالَ أَخْبَرَنَا ثَابِتٌ وَحُمَيْدٌ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَوْفٍ قَدِمَ الْمَدِينَةَ فَاكَ مَنْ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ سَعْدِ بْنِ الرَّبِيعِ الْأَنْصَادِيِّ فَقَالَ لَهُ سَعْدٌ أَيْ أَخِي أَنَا

هُ مُنالِهَ اَمْدُرُ مِنْ لِي مِنْ مِنْ اللَّهِ مِنْ مُنالِهِ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ اللَّهُ اللَّلَّ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللّلْمُ اللَّهُ اللَّا اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللّلْمُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّا اللَّهُ اللّل

(۱۳۸۹۹) حضرت انس ٹائٹٹا ہے مروی ہے کہ جب حضرت عبدالرحمٰن بن عوف ٹائٹٹا مدید منورہ آئے تو نبی مالیا نے ان کے اور حضرت سعد بن رہے ٹائٹٹا کے درمیان بھائی چارہ قائم کردیا ،حضرت سعد ٹائٹٹا نے ان سے فرمایا کہ میں اپنا سارا ہال و وحصوں میں تقسیم کرتا ہوں ، جب اس کی عدت گذرجائے تو آپ تقسیم کرتا ہوں ، جب اس کی عدت گذرجائے تو آپ اس سے نکاح کر لیجئے گا ،حضرت عبدالرحمٰن ٹائٹٹا نے فرمایا اللہ تعالیٰ آپ کے مال اور اہل خانہ کو آپ کے لیے ہا عث برکت بنائے ، مجھے بازار کا راستہ دکھا دیجئے ، چنا نچہ انہوں نے حضرت ابن عوف ڈائٹٹا کوراستہ بتا دیا ، اور وہ چلے گئے ، واپس آئے تو ان کے پاس کچھے پنیراور کھی تھا جو وہ منافع میں بچاکر لائے تھے۔

کھھر سے بعد نی طین نے حضرت عبد الرحمٰن واللہ کو دیکھا توان پرزر درنگ کے نشانات پڑے ہوئے تھے، نی طین نے ان سے فرمایا بینشان کیسے ہیں؟ انہوں نے بتایا کہ میں نے ایک انصاری خاتون سے شادی کرلی ہے، نی طینوں نے پہا مہر کتنا دیا؟ انہوں نے بتایا کہ مجور کی تصلی کے برابرسونا، نی طینوں نے فرمایا ولیمہ کرو، اگر چصرف ایک بکری ہی ہے ہو۔

(١٣٩٠٠) حَلَّثَنَا عَفَّانُ حَلَّنَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكِ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَوْفٍ تَزَوَّجَ الْمَرَأَةً مِنْ الْكَانُصَارِ عَلَى وَزُنِ نَوَاقٍ مِنْ ذَهَبٍ قَالَ فَجَازَ ذَلِكَ [صححه البحارى (٢٧٠٥)، ومسلم (١٤٢٧)]. [انظر: ١٤٢٨، ١٣٩٤٢، ٢٠٤٢].

(۱۳۹۰۰) حفرت انس ٹاٹٹو ہے مروی ہے کہ حضرت عبدالرحمٰن بن عوف ٹاٹٹو نے مجور کی تھٹی کے برابرسونے کے عوض ایک انصاری خاتون سے شادی کر لی ٹبی علی^{میں} نے اسے جا ئز قر ارد ہے دیا۔

(١٣٩٠١) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ زَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ ثَابِتًا يُحَدِّثُ عَنُ آنَسِ بْنِ مَالِكِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَشْجَعَ النَّاسِ وَأَحْسَنَ النَّاسِ وَأَجُودَ النَّاسِ قَالَ فُزَّعَ آهُلُ الْمَدِينَةِ لَيَلَةً قَالَ فَانْطَلَقَ النَّاسُ قِلَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ سَبَقَهُمْ وَهُوَ يَقُولُ لَمْ تُرَاعُوا قَالَ وَهُوَ النَّاسُ قِبَلَ الصَّوْتِ فَتَلَقَّاهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ سَبَقَهُمْ وَهُوَ يَقُولُ لَمْ تُرَاعُوا قَالَ وَهُو النَّاسُ لَمْ تُرَاعُوا قَالَ وَقَالَ إِنَّا وَجَدْنَاهُ بَحْرًا أَوْ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ لَلنَّاسِ لَمْ تُرَاعُوا قَالَ وَقَالَ إِنَّا وَجَدْنَاهُ بَحْرًا أَوْ

مُناهَا مَرْنُ مِنْ الْمُنْ مِنْ الْمُنْ مِنْ الْمُنْ اللَّهُ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ اللَّالِي اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ ا

إِنَّهُ لَلَحْوٌ يَعْنِي الْفَرَسَ [راحع: ٢٢٥٢٢].

(۱۰۹۰۱) حضرت انس ڈاٹھٹے ہے مروی ہے کہ نبی ٹالیٹ تمام لوگوں میں سب سے زیادہ خوبصورت، تنی اور بہا در تھے، ایک مرتبہ رات کے وقت اہل مدیند دشمن کے خوف سے گھبرالا مٹے، اور اس آواز کے رخ پر چل پڑے، دیکھا تو نبی ٹالیٹا والیس چلے آر ہے ہیں اور حضرت ابوطلحہ ڈاٹھٹو کے بے زین گھوڑ ہے پر سوار ہیں، گردن میں تلوار لئکا رکھی ہے اور لوگوں سے کہتے جارہے ہیں کہ گھبرانے کی کوئی بات نہیں، مت گھبراؤ اور گھوڑ ہے کے متعلق فرمایا کہ ہم نے اسے سمندر جیسارواں پایا۔

(١٣٩٠) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ آخُبَرَنَا حُمَيْدٌ وَثَابِتٌ عَنْ أَنَسِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى رَجُدًا كَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا عَفَّالُ إِنَّ اللَّهَ لَغَنِيٌّ عَنْ رَجُلًا يُهَادَى بَيْنَ ابْنَيْنِ لَهُ فَقَالَ مَا هَذَا فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ نَذَرَ أَنْ يَحُجَّ مَاشِيًّا فَقَالَ إِنَّ اللَّهَ لَغَنِيٌّ عَنْ تَعُدِيهِ نَفُسَهُ فَلْيَرْ كَبُ [راحع: ١٢٠٦٢]

(۱۳۹۰۲) حضرت انس ہٹائٹ ہے مروی ہے کہ جناب رسول الله تکا ٹیٹی نے ایک آ دی کواپنے دو بیٹوں کے کندھوں کا سہارا لے کر چلتے ہوئے دیکھا تو پوچھا یہ کیا ماجرا ہے؟ انہوں نے بتایا کہ انہوں نے پیدل چل کر جج کرنے کی منت مائی تھی ، نبی طایقا نے فرمایا اللہ اس بات سے فن ہے کہ پیشخص اپ آ پ کو تکلیف میں مبتلا کرے ، پھر آ پ کا ٹیٹی نے اسسوار ہونے کا تھم دیا ، چنا نچہ وہ سوار ہوگیا۔

(١٣٩.٣) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنُ آنَسِ آنَّ النَّاسَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ هَلَكَ الْمَالُ وَٱقْحَطْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ فَاسْتَسْقَى وَصَفَ حَمَّادٌ وَبَسَطَ يَدَيْهِ حِيَالَ رَسُولَ اللَّهِ فَاسْتَسْقَى وَصَفَ حَمَّادٌ وَبَسَطَ يَدَيْهِ حِيَالَ صَدْرِهِ وَبَطُنُ كَقَيْهِ مِمَّا يَلِى الْأَرْضَ وَمَا فِي السَّمَاءِ قَزَحَةٌ فَمَا انْصَرَفَ حَتَّى أَهَمَّتُ الشَّابُ الْقُوِيَّ نَفُسُهُ مَدْرِهِ وَبَطُنُ كَقَيْهِ مِمَّا يَلِى الْأَرْضَ وَمَا فِي السَّمَاءِ قَزَحَةٌ فَمَا انْصَرَفَ حَتَّى أَهَمَّتُ الشَّابُ الْقُويِّ نَفُسُهُ أَنْ يَرْجِعَ إِلَى آهُلِهِ فَمُطِرُنَا إِلَى الْجُمُعَةِ الْأُخْرَى فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ تَهَدَّمَ الْبُنْيَانُ وَانْقَطَعَ الرُّكُبَانُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ اللَّهُمَّ حَوَالَيْنَا وَلَا عَلَيْنَا فَانْجَابَتُ حَتَّى كَانَتُ الْمَدِينَةُ كَأَنَّهَا فِي إِكْلِيلٍ [راحع: ٢٠٤٧].

﴿ ٢٩٠٤) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ ٱلْحُبَرَنَا ثَابِتٌ وَحُمَيْدٌ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ لَمَّا قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

هي مُنالِاً اَحْدُرُقُ بِلِ مِيدِ مَتِرًا كَالْ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهُ اللهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ أُخْبِرَ عَبْدُ اللَّهِ بُنُ سَلَامٍ بِقُدُومِهِ وَهُو فِي نَخْلِهِ فَآتَاهُ فَقَالَ إِنِّي سَائِلُكَ عَنْ آشَياءَ لَا يَعْلَمُهَا إِلَّا نَبِيٌ فَإِنْ آخْبَرُتَنِي بِهَا آمَنْتُ بِكَ وَإِنْ لَمْ تَعْلَمُهُنَّ عَرَفْتُ آنَّكَ لَسُتَ بِنَبِي قَالَ فَسَالَهُ عَنْ الشَّبَهِ وَعَنْ آوَّلِ شَيْءٍ يَخْشُرُ النَّاسَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبَرَنِي بِهِنَّ جِبْرِيلُ آنِفًا قَالَ ذَاكَ عَدُوَّ الْيَهُودِ قَالَ آمَّا الشَّبَهُ إِذَا سَبَقَ مَاءُ الرَّجُلِ مَاءَ الْمَرْآةِ ذَهَبَ بِالشَّبَهِ وَاللَّهُ الشَّبَهُ إِذَا سَبَقَ مَاءُ الرَّجُلِ مَاءَ الْمَرْآةِ وَهَبَ بِالشَّبَهِ وَآمَّا آوَلُ شَيْءٍ يَكُمُّ الْمَالُوبِ وَآمَّا الشَّبَهِ وَإِذَا سَبَقَ مَاءُ الرَّجُلِ مَاءَ الرَّجُلِ ذَهْبَ بِالشَّبِهِ وَآمَّا آوَلُ شَيْءٍ يَكُمُّ الْمَالُوبِ وَآمَّا الشَّبَهِ وَإِذَا سَبَقَ مَاءُ الرَّجُلِ فَعَالَ الْمُعُوتِ وَآمَّا الشَّبَهِ وَيَعْلُ الْمَعْوبِ وَآمَّا أَوْلُ شَيْءٍ يَخْشُرُ النَّاسَ فَنَازُ تَخْرُجُ مِنْ قِبَلِ الْمَشُوقِ فَتَخْشُرُهُمْ إِلَى الْمُعْرِبِ فَآمَنَ وَقَالَ آشَهُولَ اللَّهِ وَاللَّهُ مِنْ اللَّهِ فَلَالُهُ مَا إِلَى الْمُعْرِبِ فَآمَنَ وَقَالَ آشَهُ اللَّهُ مِنْ فَيْقُ وَالْمُعْلُ وَاللَّى اللَّهِ فَعَلْوا اللَّهُ وَالْمَعْلُ وَاللَّهُ مَنْ اللَّهُ وَالْمَعْلُ وَالْمَالُومِ وَالْمَالُولُ اللَّهُ مِنْ طَلِع اللَّهِ فَقَالُوا آشَوْنَ وَالْمُنَ وَالْمُنَ وَالْمُنَ وَالْمُنَ وَالْمُنَ وَالْمُنَ وَالْمُنَ وَالْمُنَ وَالْمُ اللَّهُ وَالْمُعُولُ اللَّهُ وَالَعُ اللَّهُ فَقَالُوا آشَوْلَ آلَهُ اللَّهُ وَالْمُعُلُوا وَالْمُنَ وَالْمُنَ وَالْمُنَ وَالْمُنَا وَالْمُنَ وَالْمُنَ وَالْمُنَ وَالْمُنَ وَالْمُنَ وَالْمُولُ اللَّهُ وَالَا اللَّهُ وَآلُهُ اللَّهُ وَالْمُ اللَّهُ وَالَعُلُوا اللَّهُ وَالْمُ اللَّهُ وَالْمُ اللَّهُ وَالْمُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ وَالْمُ اللَّهُ وَالْمُ اللَّهُ وَالْمُ اللَّهُ وَالْمُ اللَّهُ وَالُولُ اللَّهُ وَالُولُ اللَّهُ وَالْمُ الْمُولُولُ اللَّهُ وَالْمُ اللَّهُ اللَّهُ وَالْمُ الْمُؤْلُولُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ وَالْمُوا الْمُولُ اللَّهُ وَاللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ وَاللَّهُ

ر ۱۳۹۰ (۱۳۹۰) حضرت انس ڈاٹٹو سے مروی ہے کہ نبی علیہ کی مدینہ منورہ تشریف آوری کے بعد حضرت عبداللہ بن سلام ڈاٹٹو بارگاہ اسالت میں حاضر ہوئے اور کہنے گئے یا رسول اللہ ما اللہ علیہ اللہ چند تین با تیں بو چھٹا ہوں جنہیں کسی نبی کے علاوہ کوئی نہیں جا نتا، اگر آپ نے جھے ان کا جواب دے دیا تو میں آپ پرائیان نے آوں گا اور اگر آپ کووہ با تیں معلوم نہ ہو کی تو میں تو میں ہم جو انتا، اگر آپ نبی بین، انہوں نے کہا کہ قیامت کی سب سے پہلی علامت کیا ہے؟ اہل جنت کا سب سے پہلا کھا تا کیا چیز ہوگ ؟ اور بچہ اپنے ماں باپ کے مشابہہ کیے ہوتا ہے؟ نبی علیہ نے فرمایا ان کا جواب مجھے ابھی ابھی حضرت جریل علیہ نے بتایا ہوگی؟ اور بچہ اپنے کے کہ وہ تو فرشتوں میں یہود یوں کا دشمن ہے۔ عبداللہ کہنے گئے کہ وہ تو فرشتوں میں یہود یوں کا دشمن ہے۔

نی علیا نے فرمایا قیامت کی سب سے پہلی علامت تو وہ آگ ہوگی جومشرق سے نکل کرتمام لوگوں کومغرب میں جمع کر کے ،اوراہل جنت کا سب سے پہلا کھانا چھلی کا جگر ہوگی ،اور بچے کے اپنے ماں باپ کے ساتھ مشاہبہ ہونے کی وجہ بیت کہ اگر مردکا '' پانی ''عورت کے پانی پر غالب آجائے تو وہ بچے کو اپنی طرف سے کھی لیتا ہے،اورا گرعورت کا '' پانی ''مرو کے پانی پر غالب آجائے تو وہ بچے کو اپنی طرف سے کھی لیتا ہے،اورا گرعورت کا '' پانی ''مرو کے پانی پر غالب آجائے تو وہ بچے کو اپنی طرف سے کھی کہ میں اس بات کی گوائی ویتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ کو کی معبود نہیں اور آپ اللہ کے رسول ہیں ، پھر کہنے گئے یا رسول اللہ مُن اللہ گئے اللہ کے رسول ہیں ، پھر کہنے گئے یا رسول اللہ مُن اللہ کیا ہیں گئے اس لئے آپ ان کے پاس پیغام بھیج میر نے اسلام کا پید چل گیا تو وہ آپ کے سامنے جھے پر طرح طرح کے الزام لگا ئیں گے، اس لئے آپ ان کے پاس پیغام بھیج کر آئیس بلا سے اور میر مے متعلق ان سے پوچھے کہ تم میں این سلام کیسا آدی ہے؟

چنانچہ نبی طلیکا نے انہیں بلا بھیجا، اوران سے پوچھا کہ عبداللہ بن سلام تم میں کیسا آدمی ہے؟ انہوں نے جواب دیا کہ ہم میں سب سے بہتر ہے اور سب سے بہتر کا بیٹا، ہماراعالم اورعالم کا بیٹا ہے، ہم میں سب سے برافقیہہ ہے اور سب سے برخ فقیہہ کا بیٹا ہے، ہم میں سب سے برافقیہہ ہے اور سب سے برخ فقیہہ کا بیٹا ہے، نبی علیکی نے فر مایا یہ بتاؤ، اگروہ اسلام قبول کر لے تو کیا تم بھی اسلام قبول کرلو گے؟ وہ کہنے گے اللہ اسے بچا کر رکھے، اس پر حضرت عبداللہ بن سلام ڈاٹھی ایم میں سب سے برتر کا بیٹا ہے اور ہم میں جابل اور جابل کا بیٹا ہے، حضرت عبداللہ بن سلام ڈاٹھی نے فر مایا یارسول اللہ! میں نے تو آپ کو پہلے ہی بتاویا تھا کہ یہودی بہتان با ندھنے والی قوم ہیں۔

(١٣٩٠٥) حَدَّنَنَا عَفَّانُ حَدَّادُ مَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةً عَنُ ثَابِتٍ عَنُ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ أَنُ فَارِسِيًّا كَانَ جَارًا لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَوْمَا إِلَيْهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَوْمَا إِلَيْهِ وَعَائِشَةُ مَعِي يُومٍ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَوْمَا إِلَيْهِ وَعَائِشَةُ مَعِي يُومٍ اللَّهِ عَالَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَذَا وَوَصَفَ حَمَّادٌ أَيْ لَا قَالَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَذَا أَيْ لَا قَالَ الرَّجُلُ بِيدِهِ هَكَذَا وَوَصَفَ حَمَّادٌ أَيْ لَا قَالَ النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَذَا أَيْ لَا قَالَ الرَّجُلُ بِيدِهِ مَكَذَا وَوَصَفَ حَمَّادٌ أَيْ لَا قَالَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَذَا أَيْ لَا فَقَالَ هَكَذَا أَيْ لَا قَالَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّالَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَذَا أَيْ لَا فَقَالَ هَكَذَا أَيْ لَا فَقَالَ هَكَذَا أَيْ فَوْمَا فَلَاهَا وَرَاكُو مِنَّ مَرَّالِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَمَعْ فَلَا عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَعْ وَلَا عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَعْ فَلَا عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَعْ فَلَا عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَعَلَى اللَّهُ عَلَى اللَهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّه

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي لَيْلَةٍ ظَلْمَاءَ حِنْدِسٍ فَخَوْجَا مِنْ عِنْدِهِ فَأَضَاءَتُ عَصَا أَحَدِهِمَا فَجَعَلَا يَمْشِيانِ فِي صَوْلِهَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي لَيْلَةٍ ظَلْمَاءَ حِنْدِسٍ فَخَوْجَا مِنْ عِنْدِهِ فَأَضَاءَتُ عَصَا أَحَدِهِمَا فَجَعَلَا يَمْشِيانِ فِي صَوْلِهَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي لَيْلَةٍ ظَلْمَاءَ حِنْدِسٍ فَخَوْجَا مِنْ عِنْدِهِ فَأَضَاءَتُ عَصَا أَحَدِهِمَا فَجَعَلَا يَمْشِيانِ فِي صَوْلِهَا فَلَمَّا تَفَرَّقَا أَضَانَتُ عَصَا ذَا وَعَصَا فَالَّهُ عَلَيْهِ وَلَمْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَمْ اللَّهُ عَلَيْهَا الْفَرْقِ وَقَدْ قَالَ حَمَّادٌ أَيْضًا فَلَمَّا تَفَرَّقَا أَضَانَتُ عَصَا ذَا وَعَصَا ذَا وَعَمَا فَالَعُ عَمْ وَلَا عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ وَمِعْ وَعَلَى اللّهُ عَلَيْهُ وَمَا وَوَا وَالْ عَلَا عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ وَمُ مِنْ اللّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ مِي وَقَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَا عَلَا عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَا اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَا اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَا اللّهُ عَلَا عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَا عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَا عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَا الللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَا اللّهُ عَلَا اللّهُ عَلَ

(١٣٩.٧) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَغْنِي ابْنَ سَلَمَةً قَالَ أَخْبَرَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنْسِ أَنَّ حَارِثَةَ ابْنَ الرَّبَيِّعِ جَاءَ يَوْمَ بَدُرٍ نَظَّارًا وَكَانَ غُلَامًا فَجَاءَ سَهْمٌ غَرْبٌ فَوَقَعَ فِي ثُغْرَةٍ نَحْرِهِ فَقَتَلَهُ فَجَاءَتُ أُمَّهُ الرُّبِيِّعُ فَقَالَتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَا

هُ مُنْ الْمُ اَمَرُنُ بَلِ مِنْ مَا اللَّهُ مَا أَمْرُن بَلِ اللَّهُ مَا أَصْنَعُ قَالَ فَقَالَ يَا أُمَّ حَارِثَةَ عَلَى مَا أَصْنَعُ قَالَ فَقَالَ يَا أُمَّ حَارِثَةً

إِنَّهَا لَيْسَتُ بِجَنَّةٍ وَاحِدَةٍ وَلَكِنَّهَا جِنَانٌ كَثِيرَةٌ وَإِنَّهُ فِي الْفِرْدُونِي الْأَعْلَى [راجع: ١٢٢٧].

(۱۳۹۰) حضرت انس نائن سے مروی ہے کہ غزوہ بدر حضرت حارث رائن ان کی والدہ نے بارگاہِ رسالت میں عرض کیا یارسول الله منائن آب جانے سے ناگہانی تیران کے آکرلگا وروہ شہید ہوگئے ، ان کی والدہ نے بارگاہِ رسالت میں عرض کیا یارسول الله منائن آب جانے ہیں کہ جھے حارشہ سے کتنی محبت تھی ، اگر تو وہ جنت میں ہے تو میں صبر کرلوں گی ، ورنہ پھر میں جو کروں گی وہ آپ بھی د کھ لیں گے؟

نی علیا نے فر مایا اے ام حارث اجنت صرف ایک تو نہیں ہے، وہ تو بہت کہ جنتیں ہیں اور حارث ان میں سب نصل جنت میں ہے۔ کی علیا آنے فر مایا اے ام حارث اجنت صرف ایک تو نہیں ہے، وہ تو بہت کہ تنین شعبت قال سَمِعْتُ قَالَة مَن اَنْسِ بِ مَالِكُ آنَ رَسُولَ اللّهِ صَلّی اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ قَالَ قَالَ رَبُّكُمْ عَزْ وَجَلّ إِذَا تَقَرَّبَ الْعَبُدُ مِنِّی شِہْرًا تَقَرَّبُتُ اللّٰهِ مِنْ فَالَ قَالَ اللّٰهِ مِنْ وَجَلّ إِذَا تَقَرَّبَ الْعَبُدُ مِنْ فَالَ قَالَ اللّٰهِ مَنْ وَاللّٰهِ مَنَّ فَاللّٰهِ مَنْ وَاللّٰهِ مَنْ وَاللّٰهِ مَنْ وَاللّٰهِ اللّٰهِ مَنْ وَاللّٰهِ مَنْ وَاللّٰهِ مَنْ وَاللّٰهِ مَنْ وَاللّٰهِ وَسَلّمَ قَالَ قَالَ اللّٰهِ مَنْ وَاللّٰهِ مَنْ وَاللّٰهُ عَالَة وَاللّٰهِ اللّٰهِ مَنْ وَاللّٰهُ اللّٰهِ مِنْ مَاللّٰهِ مَنْ وَاللّٰهِ مَنْ وَاللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ قَالَ قَالَ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاللّٰهُ مَاللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ قَالَ قَالَ اللّٰهُ عَنْ وَجَلّ إِذَا تَقَرّبَ مَالِكُ أَنْ وَاللّٰهِ مَنْ وَلَلّٰهُ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاعًا وَإِذَا آتَالِي يَمْشِی اَتَیْنَهُ هَرُولَلَةً [راجع: ۲۲۵۸]

(۱۳۹۰۸) حضرت انس خانشے سے مردی ہے کہ نبی علیہ نے فرمایا اللہ تعالی فرماتے ہیں اگر میرا بندہ بالشت برابر میرے قریب ہوتا ہے تو میں ایک گز کے برابراس کے قزیب ہوجاتا ہوں اور اگر دہ ایک گز کے برابر میرے قریب ہوتا ہے تو میں ایک ہاتھ کے برابراس کے قریب ہوجاتا ہوں ،اور اگر دہ میرے یاس چل کرآتا ہے تو میں اس کے یاس دوڑ کرآتا ہوں۔

(١٣٩٠٩) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَحَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثِنِى شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ آنسِ بُنِ مَالِكٍ وَقَالَ حَجَّاجٌ فِى حَدِيثِهِ سَمِعْتُ آنسَ بُنَ مَالِكٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا ٱذْرِى آشَىٰءٌ أُنْزِلَ آمْ كَانَ يَقُولُهُ لَوْ آنَّ لِابْنِ آدَمَ وَقَالَ حَجَّاجٌ لَوْ كَانَ لِابْنِ آدَمَ وَادِيَانِ مِنْ مَالٍ لَتَمَنَّى وَادِيًا ثَالِثًا وَلَا يَمُلُأُ جَوْفَ ابْنِ آدَمَ إِلَّا التَّرَابُ وَيَتُوبُ اللَّهُ عَلَى مَنْ تَابَ [راحع: ١٢٢٥٣].

(۱۳۹۰۹) حفرت انس طائف سے مروکی ہے کہ نی طائف کو پہ کہتے ہوئے سنتا تھا، مجھے معلوم نہیں کہ بیقر آن کی آیت تھی یا نبی علیقا کا فرمان، کہا گرابن آ دم کے پاس مال سے بھری ہوئی دووادیاں بھی ہوئیں تو وہ تیسری کی تمنا کرتا اور ابن آ دم کا پہیٹ صرف قبر کی مٹی بی بھر عتی ہے، اور جوتو بہ کرتا ہے، اللہ اس کی توبہ قبول فرمالیتا ہے۔

(١٣٩١) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَحَجَّاجٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَاكَةً يُحَدِّثُ عَنْ آتَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آتَهُ قَالَ لَا يُؤْمِنُ أَحَدُكُمْ حَتَّى يُحِبَّ لِآخِيهِ أَوْ لِجَارِهِ مَا يُحِبُّ لِنَفْسِهِ وَلَمْ يَشُكَّ حَجَّاجٌ حَتَّى يُحِبَّ لِآخِيهِ مَا يُحِبُّ لِنَفْسِهِ [راجع: ١٢٨٣٢].

(۱۳۹۱) حضرت انس بڑا تھئے سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ مگا تھئے نے ارشاد فر مایا تم میں سے کوئی شخص اس وقت تک مؤمن نہیں ہوسکتا جب تک اپنے بھائی یا پڑوی کے لئے وہی پسند نہ کرنے لگے جواپیے لیے پسند کرتا ہے۔

(١٣٩١١) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةً عَنْ قَنَادَةً قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا يُحَدِّثُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا

هي مُنالًا احْدِنْ بل يَدِيدُ مَرْمُ اللهِ عَلَيْهِ مِنْ اللهِ عَلَيْهِ مِنْ اللهِ عَلَيْهُ اللهِ عَلَيْهُ اللهِ

يُوْمِنُ أَحَدُّكُمْ حَتَّى يُحِبَّ لِلنَّاسِ مَا يُحِبُّ لِنَفْسِهِ وَحَتَّى يُحِبُّ الْمَرْءَ لَا يُحِبُّهُ إِلَّا لِلَّهِ عَزَّوَ جَلَّ [راحع: ١٢٨٣] يُوْمِنُ أَحَدُّكُمْ حَتَّى يُحِبُّ لِلنَّاسِ مَا يُحِبُّ لِنَفْسِهِ وَحَتَّى يُحِبُّ الْمَرْءَ لَا يُحِبُّ لِللَّهِ عَزَّو جَلَّ [راحع: ١٢٨٣] (١٣٩١) حضرت انس والله عن الله عن الله

(١٢٩١٢) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَلَّثَنَا شُعْبَةُ وَحَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنِي شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكِ [راجع: ١٩٨٢]

(١٣٩١٣) حَدَّثَنَا يَحْيَى بُنُ سَعِيدٍ عَنُ شُعْبَةَ عَنُ قَتَادَةً عَنُ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُضَحِّى بِكَبْشَيْنِ آمُلَحَيْنِ ٱقْرَنَيْنِ وَيُسَمِّى وَيُكَبِّرُ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ رَأَيْتُهُ يَذْبَحُهَا بِيَدِهِ وَاضِعًا قَدَمَهُ يَعْنِى عَلَى بِكَبْشَيْنِ آمُلَحَيْنِ ٱقْرَنَيْنِ وَيُسَمِّى وَيُكَبِّرُ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ رَأَيْتُهُ يَذْبَحُهَا بِيَدِهِ وَاضِعًا قَدَمَهُ يَعْنِى عَلَى مَنْ مَضَيْهِمَا [راحع: ١١٩٨٢]

(۱۳۹۱۳،۱۳۹۱۲) حضرت انس و النفاع مروی ہے کہ نبی علیظا دو چتکبر سے سینگ دار مینڈھ قربانی میں پیش کیا کرتے تھے،
اور اللہ کانام لے کر تکبیر کہتے تھے، میں نے دیکھا ہے کہ نبی علیظا انہیں اپنا ہاتھ سے ذرج کرتے تھا وران کے پہلو پر اپنا یاؤں
رکھتے تھے۔

(١٣٩١٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ وَيَحْيَى بُنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنْسٍ قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنْسٍ قَالَ قَالَ قَالَ قَالَ قَالَ قَالَ قَالَ وَلَا يَحْيَى أَخْبَرَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنْسٍ قَالَ قَالَ قَالَ وَلَا يَالَهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ [راحع: ١٩٨٢].

(۱۳۹۱۳) گذشته حدیث اس دومری سندے بھی مروی ہے۔

(١٣٩١٥) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ٱخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ ٱخْبَرَنَا أَنَسٌ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُضَحِّى بِكَبْشَيْنِ فَلَكَرَ مَعْنَاه [راجع: ١١٩٨٢].

(۱۳۹۱۵) گذشته صدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(١٣٩١٦) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ وَحَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنِي شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنُ أَنَسِ - بْنِ مَالِكِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الْأَنْصَارَ كَرِشِي وَعَيْبَى وَإِنَّ النَّاسَ يَكُثُرُونَ وَيَقَلُّونَ فَاقْبَلُوا مِنْ مُحْسِنِهِمْ وَانْحُفُوا عَنْ مُسِينِهِمْ [راحع: ١٢٨٣٣].

(۱۳۹۱۲) حضرت انس نظافیٰ سے مروی ہے کہ نبی ملیکا نے فر مایا انصار میر اپر دہ ہیں لوگ بڑھتے جائیں گے اور انصار کم ہوتے جائیں گے۔ اور انصار کم ہوتے جائیں گے، اس لئے تم انصار کے نیکوں کو کی نیکی قبول کرو، اور ان کے گنا ہگار سے تجاوز اور درگذر کرو۔

﴿ ١٣٩١٧) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَحَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثِنِي شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُجَدِّثُ عَنْ أَنَسِ بُنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُثِنَى بِرَجُلٍ قَدُ شَرِبَ الْخَمْرَ فَجَلَدَهُ نَحْوَ الْأَرْبَعِينَ وَفَعَلَهُ أَبُو بَكُرٍ

فَلَمَّا كَانَ عُمَرُ اسْتَشَارَ النَّاسَ فَقَالَ عَبُدُ الرَّحُمَنِ بَنُ عَوْفٍ آخَفُّ الْحُدُودِ ثَمَانُونَ فَآمَرَ بِهِ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا وَقَالَ حَجَّاجٌ ثَمَانُونَ وَأَمَرَ بِهِ عُمَرُ [راحع: ٢١٦٣].

(۱۳۹۱۷) حفرت انس ڈاٹٹو سے مروی ہے کہ نبی علیا کے پاس ایک آدی کو لایا گیا جس نے شراب پی تھی، نبی علیا نے اس عالیس کوڑے مارے، حضرت ابو بکر صدیق ڈاٹٹو نے بھی یہی کیا، لیکن جب حضرت عمر فاروق ڈاٹٹو کا دورِخلافت آیا تو حضرت عمر ڈاٹٹو نے اپنے ساتھیوں سے مشورہ کیا کہ اس کے متعلق تمہاری کیا رائے ہے؟ حضرت عبدالرحمٰن بن عوف ڈاٹٹو نے بیرائے دی کہ سب سے کم درج کی حد کے برابراس کی سز ااس کوڑے مقرر کرد ہجئے، چٹانچے حضرت عمر ڈاٹٹو نے شراب نوشی کی سز ااس کوڑے مقرر کرد ہجئے، چٹانچے حضرت عمر ڈاٹٹو نے شراب نوشی کی سز ااس کوڑے مقرر کردی۔

(١٣٩١٨) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بَنُ جَعْفَوٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَالْحَجَّاجُ قَالَ حَدَّثِنِي شُعْبَةً قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةً يُحَدِّثُ عَنْ أَنسِ بَنِ مَالِكٍ قَالَ آبِي و حَدَّثَنَا يَحْيَى بُنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةً قَالَ حَدَّثَنَا قَتَادَةً عَنْ أَنسِ وَالْمَعْنَى وَاحِدٌ أَنَّ أَنْ مَالِكٍ قَالَ آبِي و حَدَّثَنَا يَحْيَى بُنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةً قَالَ حَدَّثَنَا قَتَادَةً عَنْ أَنسِ وَالْمَعْنَى وَاحِدٌ أَنَّ أَصْحَابَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ فُولُوا وَعَلَيْكُمْ و قَالَ حَجَّاجٌ قَالَ شُعْبَةً لَمْ أَسْآلُ قَتَادَةً عَنْ هَذَا الْحَدِيثِ هَلْ سَمِعْتَهُ مِنْ أَنسِ [راجع ٢١٦٥].

(۱۳۹۱۸) حضرت انس نظافی سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ صحابہ کرام نظافی نے نبی الیاسے بیمسلہ پوچھا کہ اہل کتاب ہمیں سلام کرتے ہیں، ہم انہیں کیا جواب دیں؟ نبی مالیاس نے فرمایا صرف" و علیکہ"کہد دیا کرو۔

(١٣٩١٩) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةً يُحَدِّثُ عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكِ قَالَ أَلَا أُحَدِّثُكُمْ حَدِيثًا سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُحَدِّثُكُمْ أَحَدٌ بَعْدِى سَمِعْتُهُ مِنْهُ إِنَّ مِنْ أَشُرَاطِ السَّاعَةِ أَنْ يُرْفَعَ الْعِلْمُ وَيَظُهَرَ الْجَهْلُ وَيَغْشُو الزِّنَا وَيُشُوبَ الْخَمْرُ وَيَلْهَبَ الرِّجَالُ وَيَبْقَى النِّسَاءُ حَتَّى السَّاعَةِ أَنْ يُرْفَعَ الْعِلْمُ وَيَظُهَرَ الْجَهْلُ وَيَغْشُو الزِّنَا وَيُشُوبَ الْخَمْرُ وَيَلْهَبَ الرِّجَالُ وَيَبْقَى النِّسَاءُ حَتَّى يَكُونَ لِخَمْسِينَ امْرَأَةً وَاحِدٌ [راحع: ١٩٩٦].

(۱۳۹۱۹) حضرت انس نگانٹئے سے مروی ہے کہ میں تنہیں نبی علیہ سے منی ہوئی ایک ایسی حدیث سنا تا ہوں جو میرے بعد کوئی تم سے بیان نہ کرے گا، میں نے نبی علیہ کو یفر ماتے ہوئے سنا ہے کہ قیامت کی علامات میں بیبات بھی ہے کہ علم اٹھالیا جائے گا، اس وقت جہالت کا غلبہ ہوگا، بدکاری عام ہوگی، اور شراب نوشی بکشرت ہوگی، مردوں کی تغداد کم ہوجائے گی اور عور توں کی تغداد بیٹھ جائے گی حتی کہ بچاس عور توں کا ذمہ دار صرف ایک آدمی ہوگا۔

(١٣٩٢) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَالَ أَخْبَرُنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةً عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكِ يَرْفَعُ الْحَدِيثَ قَالَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يُرُفَعَ الْحَدِيثَ قَالَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يُرُفَعَ الْعِلْمُ وَيَظْهَرَ الْجَهْلُ وَيَقِلَّ الرِّجَالُ وَيَكُنُّو النِّسَاءُ حَتَّى يَكُونَ قَيْمَ خَمْسِينَ امْرَأَةً رَجُلٌ وَاحِدٌ (احع ٢١٩٦١) الْعِلْمُ وَيَظْهَرَ الْجَهْلُ وَيَقِلَّ الرِّجَالُ وَيَكُنُّو النِّسَاءُ حَتَّى يَكُونَ قَيْمَ خَمْسِينَ امْرَأَةً رَجُلٌ وَاحِدٌ (احع ٢١٩٦٠) الله وقت الله وقت تك قائم بين مولى جب تك علم الحال الإاجاء ، الروقت

هي مُنالاً امَّهُ مِنْ اللهِ مِنْ اللهُ مِنْ اللّهُ مِنْ اللّ

جہالت کاغلبہ ہوگا، مردوں کی تعداد کم ہوجائے گی اورعورتوں کی تعداد بڑھ جائے گی حتی کہ پچپاس عورتوں کا ڈیمڈداڑ صرف آیک آدی ہوگا۔

(١٣٩٢) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَوٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَحَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنِي شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةً يُحَدِّثُ عَنُ أَنسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ وَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَبَى بُنِ كَعْبٍ قَالَ حَجَّاجٌ حِينَ أُنْزِلَ لَمْ يَكُنُ الَّذِينَ كَانُو وَقَالَ جَمِيعًا إِنَّ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَبَى بَنِ كَعْبٍ قَالَ حَجَّاجٌ حِينَ أُنْزِلَ لَمْ يَكُنُ الَّذِينَ كَفَرُوا وَقَالًا جَمِيعًا إِنَّ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ أَمَرَنِي أَنْ أَقْرَأَ عَلَيْكَ لَمْ يَكُنُ الَّذِينَ كَفَرُوا قَالَ وَقَدْ سَمَّانِي قَالَ نَعَمُ قَالَ فَعَمُ وَا قَالَ وَقَدْ سَمَّانِي قَالَ نَعَمُ قَالَ فَعَمُ وَاحِدَ ١٢٣٤٥.

(۱۳۹۲) حضرت انس خلفتا سے مروی ہے کہ نبی علیا نے ایک مرتبہ حضرت ابی بن کعب خلفتا سے فرمایا کہ اللہ نے مجھے محم دیا ہے کہ ''لم یکن اللہ بن کعب خلفتا نے عرض کیا کہ کیا اللہ نے میرا نام کے ''لم یکن اللہ بن کعب خلفتا نے مرا نام کے کہا ہے؟ نبی علیا نے فرمایا ہاں! بین کر حضرت ابی بن کعب خلفتا رو پڑے۔

(١٣٩٢٢) حَدَّنَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعُفَو حَدَّنَا شُعْبَةً وَحَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثِنِي شُعْبَةً قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنَ أَنَسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ رُخِّصَ أَوْ رَخَّصَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِغَبْدِ الرَّحْمَنِ بُنِ عَوْفٍ وَالزَّبَيْرِ بُنِ الْعَوَّامِ فِي لَبْسِ الْحَرِيرِ مِنْ حِكَةٍ كَانَتُ بِهِمَا [راجع: ١٢٢٥].

(۱۳۹۲۲) حضرت انس ڈھٹھ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ نے حضرت عبدالرحمٰن بن عوف ڈھٹھ اور حضرت زبیر بن عوام دھڑت کو جو وک کی وجہ سے رکیٹی کیڑے پہننے کی اجازت مرحمت فرمادی۔

(١٢٩٢٢) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنُ قَتَادَةً عَنُ أَنْسٍ قَالَ رُخِّصَ لِلزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ ولِعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ فِي لُبْسِ الْحَرِيرِ يَعْنِي لِعِلَّةٍ كَانَتْ بِهِمَا قَالَ شُعْبَةُ أَوْ قَالَ رَخَّصَ لَهُمَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راحع:١٢٢٥]

(۱۳۹۲۳) حضرت انس بڑا ٹیا ہے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ملیظ نے حضرت عبدالرحمٰن بن عوف بڑا ٹی اور حضرت زبیر بن عوام بڑا ٹی کو جووں کی وجہ سے ریشی کپڑے پہننے کی اجازت مرحمت فرمادی۔

(١٣٩٢٤) حَدَّثَنَا يَحْيَى بُنُ سَعِيدٍ عَنْ شُغْبَةَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسٍ قَالَ رَخَّصَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعَبْدِ الرَّحْمَنِ بُنِ عَوْفٍ وَالزُّبَيْرِ فِي الْحَرِيرِ [راحع: ٥٥ ٢٢]،

(۱۳۹۲۳) حضرت انس ڈاٹھ ہے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی طالیا نے حضرت عبدالرحمٰن بن عوف ڈاٹھ اور حضرت زبیر بن عوام ڈاٹھ کو جووں کی وجہ سے ریٹمی کیڑے پہننے کی اجازت مرحت فرمادی۔

(١٢٩٢٥) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَغْفَرٍ عَنْ شُعْبَةَ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْلَا أَنْ لَا تَدَافَنُوا لَدَعَوْتُ اللَّهُ أَنْ يُسُمِعَكُمْ عَذَابَ الْقَبْرِ [راحح: ١٢٨٣٩].

(۱۳۹۲۵) جیئرت انس ٹاٹٹٹوسے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی طائِلانے فرمایا اگرتم لوگ اپنے مردوں کو دفن کرنا چھوڑ نہ دیتے تو میں اللہ سے بیددعاء کرتا کہ وہ تہمیں بھی عذابِ قبر کی آواز سنادے۔

(١٣٩٢٦) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعُفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةٌ وَحَجَّاجٌ حَدَّثَنِى شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَنَسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ وَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ أَحَدُكُمْ فِى الصَّلَاةِ فَإِنَّهُ يُنَاجِى رَبَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فَلَا مَالِكٍ قَالَ وَال رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ أَحَدُكُمْ فِى الصَّلَاةِ فَإِنَّهُ يُنَاجِى رَبَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فَلَا مَنْ يَمْوِدُ وَكَنْ مَنْ شِمَالِهِ تَحْتَ قَدَمِهِ [راحع: ٢٠٨٦].

(۱۳۹۲۲) حضرت انس ٹائٹ سے مروی ہے کہ بی علیہ نے ارشاد فر مایا جب تم میں سے کوئی شخص نماز پڑھ رہا ہوتا ہے تو وہ اپنے رب سے منا جات کر رہا ہوتا ہے ، اس لئے اس حالت میں تم میں سے کوئی شخص اپنے سامنے یا اپنی وائیں جانب نہ تھو کا کرے۔ بلکہ بائیں جانب یا اپنے یا وُل کے نیچ تھو کا کرے۔

(١٣٩٢٧) حَدَّثَنَا يَحْيَى بُنُ سَعِيدٍ قَالَ ٱخْبَرَنِي هِشَامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ آنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبَا بَكُرٍ وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ كَانُوا يَسْتَفُتِحُونَ الْقِرَاءَةَ بِ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ [راحع: ١٢٠١٤]

(۱۳۹۲۷) حفرت انس و التخلص مروى ہے كد في عليه اور طفاء الله و الله الله على فراءت كا آغاز الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ سِي كرتے ہے۔

(١٣٩٢٨) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةَ مِثْلَهُ إِلَّا أَنَّهُ شَكَّ فِي عُثْمَانَ

(۱۳۹۲۸) گذشته حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

َ (١٣٩٣٩) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَحَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثِنِي شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَنَسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبِى بَكْرٍ وَعُمَرَ وَعُمْمَانَ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُمْ فَلَمْ ٱسْمَعْ آحَدًا مِنْهُمْ يَقُولُ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ [راحع: ٢٨٤١].

(۱۲۹۲۹) حضرت انس ڈاٹٹئے سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیاً کے ساتھ اور حضرات خلفاءِ ثلاثہ ڈاٹٹئے کے ساتھ نماز پڑھی ہے، میں نے ان میں سے کسی ایک کوبھی بلند آواز ہے''بہم اللہ'' پڑھتے ہوئے نہیں سنا۔

(١٣٩٣٠) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ قَتَادَةُ سَأَلْتُ أَنَسَ بُنَ مَالِكِ بِأَى شَيْءٍ كَانَ يَسْتَفْتِحُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْقِرَائَةَ قَالَ إِنَّكَ لَتَسْأَلُنِي عَنْ شَيْءٍ مَا سَأَلَنِي عَنْهُ أَحَدٌ

(١٣٩٣١) حَدَّثُنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَحَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنِي شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بُنَ مَالِكٍ يَقُولُ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحِبُّ الدُّبَّاءَ قَالَ فَأْتِيَ بِطَعَامٍ أَوْ دُعِيَ لَهُ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بُنَ مَالِكٍ يَقُولُ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحِبُّ الدُّبَّاءَ قَالَ فَأْتِيَ بِطَعَامٍ أَوْ دُعِيَ لَهُ قَالَ

هي مُنالِهُ احْرِينَ بل يَنِيدِ مَرَّ اللهُ عِنْهُ اللهُ عِنْهُ اللهُ عِنْهُ اللهُ عِنْهُ اللهُ عِنْهُ اللهُ عِنْهُ اللهِ

أَنَسُ فَجَعَلْتُ أَتَبَعُهُ فَأَضَعُهُ بَيْنَ يَكَيْهِ لِمَا أَعْلَمُ أَنَّهُ يُحِبُّهُ [راجع: ١٢٨٤٢].

(١٣٩٣٢) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةً قَالَ سَمِعْتُ فَتَادَةً يُحَدِّثُ عَنُ أَنَسِ بُنِ مَالِكٍ عَنُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ و حَدَّثَنِى أَبِى قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بُنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةَ حَدَّثَنَا قَتَادَةً عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ وَسُلَّمَ أَتَّهُوا الرُّكُوعَ وَالسُّجُودَ فَوَاللَّهِ إِنِّى لَأَرَاكُمْ بَعْدِى وَرُبَّمَا قَالَ مِنْ بَعْدِ . وَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتِثُوا الرُّكُوعَ وَالسُّجُودَ فَوَاللَّهِ إِنِّى لَأَرَاكُمْ بَعْدِى وَرُبَّمَا قَالَ مِنْ بَعْدِ . ظَهْرى إذَا رَكَعْنُمْ وَسَجَدْتُمْ [راجع: ٢٢١٧٢].

(۱۳۹۳۲) حَفرت انس بھالٹ ہے مروی ہے کہ نی علیا نے فرمایا رکوع و جودکو کمل کیا کرو، کیونکہ میں بخدامہیں اپنی پشت کے پیچھے سے بھی دیکھ رہا ہوتا ہوں۔

(١٢٩٣٣) حَدَّثَنَا مُنحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَحَجَّاجٌ حَدَّثَنِي شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَنَسِ بُنِ مَالِكِ [راجع: ١٢٠٨٩].

(١٣٩٣٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راحع: ١٢٠٨]. (١٣٩٣٥) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ شُعْبَةَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اعْتَدِلُوا فِي السُّجُودِ وَلَا يَبُسُطُ آحَدُكُمُ ذِرَاعَيْهِ انْبِسَاطَ الْكُلُبِ [راحع: ١٢٠٨٩]

(۱۳۹۳۳-۱۳۹۳۳) حضرت انس ڈاٹٹٹ سے مروی ہے کہ نبی ملیٹا نے فر مایا مجدوں میں اعتدال برقر اررکھا کرو،اور تم میں ہے کو کی شخص کتے کی طرح اپنے ہاتھ ند بچھائے۔

(١٣٩٣٦) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بُنُ هَارُونَ أَخَبَرَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا قَتَادَةً عَنْ أَنَسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اعْتَدِلُوا فِي الصَّلَاةِ وَلَا يَبْسُطُ أَحَدُكُمْ فِرَاعَيْهِ كَانْبِسَاطِ الْكُلْبِ هَكَذَا قَالَ يَزِيدُ اعْتَدِلُوا فِي الصَّلَاةِ [راجع: ١٢٠٨٩]. الصَّلاةِ وَلَا يَبْسُطُ أَحَدُكُمْ فِرَاعَيْهِ كَانْبِسَاطِ الْكُلْبِ هَكَذَا قَالَ يَزِيدُ اعْتَدِلُوا فِي الصَّلَاةِ [راجع: ١٢٠٨٩]. الصَّلاةِ وَلَا يَبْسُطُ أَحَدُكُمْ فِي الصَّلاةِ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلْ

(١٣٩٣٧) حَلَّثُنَا هَاشِمُ بُنُ الْقَاسِمِ حَلَّثَنَا شُعْبَةً عَنْ قَتَادَةً قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بَنَ مَالِكٍ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اعْتَدِلُوا فِي السُّجُودِ فَذَكَرَهُ [راجع: ١٢٠٨].

(۱۳۹۳۷) گذشته حدیث اس دوسری سندی می مروی ہے۔

(١٣٩٣٨) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَو حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَحَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنُ أَنسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ خَلَقُونَ مِنْ تَمَامِ الصَّلَاةِ مَالِكٍ قَالَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَوُّوا صُفُوفَكُمْ فَإِنَّ تَسُويَةَ الصُّفُوفِ مِنْ تَمَامِ الصَّلَاةِ وَسَلَّمَ سَوُّوا صُفُوفَكُمْ فَإِنَّ تَسُويَةَ الصُّفُوفِ مِنْ تَمَامِ الصَّلَاةِ وَالمَعْذَةِ وَسَلَّمَ سَوُّوا صُفُوفَكُمْ فَإِنَّ تَسُويَةَ الصُّفُوفِ مِنْ تَمَامِ الصَّلَاةِ وَالمَعْدُ وَالْمَعْدُ وَالْمَعْدُ وَالْمَعْدُ وَالْمَعْدُ اللهِ مَعْدَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَوَّوا صُفُوفَكُمْ فَإِنَّ تَسُويَةَ الصَّفُوفِ مِنْ تَمَامِ الصَّلَاةِ وَالْمَعْدُ وَالْمُعْدُولِ فَالْمَعْدُ وَالْمَعْدُ وَالْمَعْدُ وَالْمَعْدُولَةُ وَالْمَعْدُ وَالْمَعْدُ وَالْمَعْدُ وَالْمَعْدُولَةُ وَالْمَعْدُولَةُ وَالْمَعْدُولَةُ وَالْمَعْدُ وَالْمُعْدُولَةُ وَالْمُعْدُولَةُ وَالْمَعْدُ وَالْمَعْدُولَةُ وَالْمُ اللّهُ مِنْ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّهُ مَالَى اللّهُ مَالِكُ فَالَ وَالَا مُعْدُولِهُ وَالْمَعْدُ وَالْمُعْدُولِ وَاللّهُ وَالْمُ اللّهُ اللّهُ مُعَلِيْهِ وَسَلّهُ مَا اللّهُ مُعَلّمُ اللّهُ مَا اللّهُ اللّهُ مُعْلَى اللّهُ الل

هُ مُنالًا أَمْرِينَ بِل يُسِدِّ مِنْ السَّالِ السِّيدِ مِنْ السَّالِ السَّلِي السَّالِ السَّالِ السَّالِ السَّالِ السَّالِ السَّالِ السَّالِي السَّالِ السَّالِ السَّالِ السَّالِ السَّالِ السَّالِ السَّالِي السَّالِ السَّالِ السَّالِ السَّالِ السَّالِ السَّالِ السَّالِي السَّالِ السَّالِ السَّلِي السَّالِ السَّلِي السَلِيلِ السَّلِي السَ

(۱۳۹۳۸) حضرت انس و النظامة عن من عليه المنظامة فرما ياصفين سيرهي ركها كروكيونكه صفول كى در تنكى نما ذكاحسن بـ -(۱۳۹۳۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقِيمُوا صُفُوفَكُمْ فَالَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقِيمُوا صُفُوفَكُمْ فَالَةً فَإِنَّ مِنْ حُسْنِ الصَّلَةِ إِقَامَةَ الصَّفِّ [راجع: ٢٥٦٢].

(۱۳۹۳۹) حضرت انس دلی نیا ہے مروی ہے کہ نبی علیا نے فر مایاصفیں سیدھی رکھا کرو کیونکہ صفوں کی دریکی نماز کاحسن ہے۔

(١٣٩٤) حَدَّثَنَا أَبُو قَطَنِ قَالَ سَمِعُتُ شُعْبَةً يَقُولُ عَنْ قَتَادَةً مَا زَفَعَهُ فَظَنَنْتُ أَنَّهُ يَعْنِى الْحَدِيثَ فَقَالَ لِى عَبْدُ اللَّهِ بَنُ عُثْمَانَ هَذَا أَحَدُهَا

(۱۳۹۴۰) گذشته حدیث اس دوسری سندی بھی مروی ہے۔

(١٣٩٤١) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنُ قَتَادَةً عَنُ أَنَسِ بُنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَتِمُّوا صُفُوفَكُمْ فَإِنَّ تَسُوِيَةَ الصَّفِّ يَعْنِي مِنْ تَمَامِ الصَّلَاةِ [راحع: ٢٢٥٦].

(۱۳۹۴) حضرت انس ٹالٹنٹ ہے مروی ہے کہ بی ملیٹھا نے فر مایاصفیں سیدھی رکھا کر و کیونکہ صفوں کی دریکی نماز کاحسن ہے۔

(۱۳۹٤٢) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَوٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَحَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنِى شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ فَتَادَةَ بُحَدِّثُ عَنْ السَمِعْتُ فَتَادَةَ بُحَدِّثُ عَنْ السَّامِ بَنِ مَالِكِ أَنَّ عَبُدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَوْفٍ تَزَوَّجَ الْمِرَأَةُ عَلَى وَزُنِ نَوَاةٍ مِنْ ذَهَبٍ فَجَازَ ذَلِكَ [راجع: ١٣٩٠] أنسِ بْنِ مَالِكِ أَنَّ عَبُدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَوْفٍ تَزَوَّجَ الْمِرَأَةُ عَلَى وَزُنِ نَوَاةٍ مِنْ ذَهَبٍ فَجَازَ ذَلِكَ [راجع: ١٣٩٠] أنسِ بْنِ مَالِكِ أَنَّ عَبُدَ الرَّعْنِ عَلَيْهِ مِن عَمُولُ مِن مَا يَعْلَى عَبُدَ الرَّعْنَ بَنَ عَوْفَ اللَّهُ مِن اللَّهُ مُعْمَلًا كَي برابر مون عَلَيْهِ مِن اللَّهُ مَن اللَّهُ عَلَى اللَّهُ مُن اللَّهُ عَلَى مَا يَعْلَى اللَّهُ اللَّهُ مَا يَعْلَى مَا اللَّهُ مَنْ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى الْعَلَى اللَّهُ عَلَى الْعَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الْعَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الْعَلَى الْعَلَى عَلَى اللَّهُ عَلَى الْعَلَى الْعَلَى اللَّهُ عَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى اللَّهُ الْعَلَى الْعَلَى اللَّهُ الْعَلَى اللَّهُ الْعَلَى اللَّهُ الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى اللَّهُ الْعَلَى الْعَلَى اللَّهُ الْعَلَالَ اللَّهُ الْعَلِي اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى ال

(١٣٩٤٢) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنُ قَتَادَةً عَنُ أَنَسٍ وَسُفْيَانُ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسِ بُنِ مَالِكٍ يَقُولُ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بُنَ عَوْفٍ تَزَوَّجَ امْرَأَةٌ مِنَ الْاَنْصَارِ عَلَى وَزُنِ نَوَاةٍ مِنْ ذَهَبٍ [راحع: ١٣٠٠٧].

(۱۳۹۴۳) حضرت انس ڈٹاٹٹ سے مروی ہے کہ حضرت عبدالرحمٰن بن عوف ڈٹاٹٹ نے مجبور کی تھلی کے برابرسونے کے عوض ایک انصاری خاتون سے شاوی کرلی (ٹبی ملیٹا نے اسے جائز قرار دے دیا)۔

(١٣٩٤٣م) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنُ قَتَادَةً عَنُ أَنَسٍ وَسُفْيَانُ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسِ بُنِ مَالِكٍ يَقُولُ تَزَوَّجَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بُنُ عَوْفٍ امْرَأَةً مِنْ الْأَنْصَارِ عَلَى وَزُنِ نُوَاقٍ مِنْ ذَهَبٍ فَجَاذٍ ذَلِكَ قَالَ وَكَانَ الْحَكُمُ يَأْخُذُ بِهَذَا [راجع: ١٣٩٠٠].

(۱۳۹۳)م) حفرت انس را النظر سے مروی ہے کہ حضرت عبدالرحمٰن بن عوف را النظر نے تھجور کی تھیلی کے برابر سونے کے عوض ایک انصاری خاتون سے شاوی کرلی نبی علیہ نے اسے جائز قرار دے دیا۔

(١٣٩٤٤) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَحَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنِى شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَنسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ فَزَعْ بِالْمَدِينَةِ فَاسْتَعَارَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَسًا لِأَبِى طَلْحَةً يُقَالُ لَهُ

مَنْدُوبٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا رَأَيْنَا مِنْ فَزَعِ وَإِنْ وَجَدُّنَاهُ لَبَحُواً [راحع: ١٢٧٧٤]. (١٣٩٣ه) حضرت انس والنَّفَ عمروى ہے كما يك مرتبدرات كونت اللَّ مدينة وَثَمَن كِ فوف عَلَى مَعْبرا اللَّهِ ، نبي اليَّانِ عَلَيْهِ فَعَالَ فَر ما يا كم بم نه مارا ايك هوڙا (دجس كانام مندوب تھا ' عارية ليا اور فر ما يا همران كى كوئى بات نبيس اور هوڑے كم تعلق فر ما يا كم بم نه

اسے سمندر جیسارواں پایا۔

(١٣٩٤٥) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ يَزِيدَ الْوَاسِطِيُّ عَنْ هِشَامِ الدَّسْتُوائِيُّ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بُنِ مَالِكِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الْبُزَاقَ فِي الْمَسْجِدِ خَطِيئةٌ وَكَفَّارَتُهَا دَفْنُهَا [راجع: ٢١].

(۱۳۹۴۵) حضرت انس والتو سے مروی ہے کہ جناب رسول الله تا الله الله تا الله الله تا الله

اے فن کردیا ہے

(١٣٩٤٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ وَبَهُزٌ وَأَبُو النَّضُو قَالُوا حَدَّثَنَا شُعْبَةً عَنْ قَتَادَةً قَالَ بَهُزٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةً عَنْ آنَسٍ وَقَالَ آبُو النَّضُو بَهُو كُو النَّصُونَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَسًا النَّصُو سَمِعْتُ أَنْسَ بُنَ مَالِكٍ يَقُولُ كَانَ فَزَعٌ بِالْمَدِينَةِ فَاسْتَعَارَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَسًا النَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَسًا لِأَبِي طَلْحَةً فَذَكَرَ مَعْنَى جَدِيثٍ مُحَمَّدِ بُنِ جَعْفَمٍ [راحع: ١٢٧٧٤].

(۱۳۹۴۷) حدیث نمبر (۱۲۷۷) اس دوسری سندسے بھی مروی ہے۔

(١٣٩٤٧) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَحَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنِى شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ قَالَ حَدَّثَنَا أُنسُ بْنُ مَالِكِ قَالَ مَحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَصَلَّمَ بُعِثْتُ أَنَا وَالسَّاعَةُ كَهَاتَيْنِ قَالَ حَجَّاجٌ فِي حَدِيثِهِ يَعْنِى مَالِكِ قَالَ وَالسَّاعَةُ كَهَاتَيْنِ قَالَ حَجَّاجٌ فِي حَدِيثِهِ يَعْنِى مَالِكِ قَالَ وَالسَّاعَةُ كَهَاتَيْنِ قَالَ حَجَّاجٌ فِي حَدِيثِهِ يَعْنِى أَمُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّاحُومَى فَلَا أَمْ اللَّهُ قَالَهُ قَتَادَةً وَسَمِعْتُ قَتَادَةً يَقُولُ فِي قَصَصِهِ كَفَصْلِ إِحْدَاهُمَا عَلَى اللَّهُ حَرَى فَلَا أَنْسِ آمْ قَالَهُ قَتَادَةً [راجع: ١٢٧٦٥٢].

(۱۳۹۳۷) حضرت انس ڈھٹٹ سے مروی ہے کہ نبی مالیہ نے فر مایا میں اور قیامت ان دوا نگلیوں کی طرح استھے جھے ہیں، یہ کہر نبی مالیہ نے شہادت والی انگلی اور درمیانی انگلی کی طرف اشارہ فر مایا۔

(١٣٩٤٨) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنِي شُعْبَةُ وَأَسُودُ بُنُ عَامِرٍ شَاذَانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنُ قَنَادَةً قَالَ سَمِعْتُ آنَسَ بُنَ مَالِكٍ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِرَجُلٍ يَسُوقُ بَدَنَةً الْكَبُهَا قَالَ إِنَّهَا بَدَنَةٌ قَالَ الْكَبُهَا قَالَ الْكَبُهُا قَالَ الْكَبُهَا قَالَ الْكَبُهُا قَالَ الْكَبُهُا قَالَ الْكَبُهُا قَالَ الْكَبُهُا قَالَ الْعَلَيْدِ وَسَلَّمَ لِهُ إِلَيْهُا بِلَنَا اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ وَالْعَالِقَةُ وَلَا لَا عَالَ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ اللّ

(۱۳۹۴۸) حضرت انس التفوی سے کرایک مرتبہ نبی علیہ کا گذرایک آدی پر ہواجوقر بانی کا جانور ہا گئتے ہوئے چلا جار ہا تھا، نبی علیہ نے اس سے سوار ہونے کے لئے فر مایا، اس نے کہا کہ بیقر بافی کا جانور ہے، نبی علیہ سے دوتین مرتبہ اس سے فر مایا

(١٣٩٤٩) حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ عَنْ شُعْبَةً عَنْ قَتَادَةً عَنْ أَنَسٍ قَالَ رَأَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا يَسُوقُ

بَدَنَةً قَالَ ارْكُبُهَا قَالَ إِنَّهَا بَدَنَةً قَالَ ارْكُبُهَا وَيُحَكِّ [راحع: ٢٧٦٥].

(۱۳۹۴۹) حضرت انس والتوسيم وي م كرايك مرتبه في عليه كا كذرايك آدى پر بهواجوقر باني كاجانور با كلتي بوع جلا جار با تھا، نبی طیسے اس سے سوار ہونے کے لئے فر مایا،اس نے کہا کہ بیقر بانی کا جانور ہے، نبی طیسے نے دوتین مرتبہاس سے فر مایا , كەسوار بوجاۇر

(١٣٩٥) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَحَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنِي شُغْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُؤْمِنُ أَحَدُكُمْ حَتَّى أَكُونَ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِنْ وَلَدِهِ وَوَالِدِهِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ [راحع: ٥ ٢٨٤٠].

(۱۳۹۵۰) حفرت انس فی نشخ سے مروی ہے کہ نبی ملیکانے ارشاد فرمایا تم میں ہے کوئی شخص اس وقت تک مؤمن نہیں ہوسکتا جب تک کہ میں اس کی نگا ہوں میں اس کے والد،اولا داور تمام لوگوں سے زیادہ مجبوب نہ ہو جاؤں۔

(١٣٩٥١) حَلَّتُنَا مُحَمَّدُ بُنُ حَفْفَرٍ حَلَّثَنَا شُغْبَةُ وَحَجَّاجٌ قَالَ حَلَّثِني شُغْبَةُ قَالَ سَمِعْ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثٌ مَنْ كُنَّ فِيهِ وَجَدَ طَعْمَ الْإِيمَانِ مَنْ كَانَ يُحِبُّ الْمَرْءَ لَا يُحِبُّهُ إِلَّا لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَمَنْ كَانَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ آحَبَّ إِلَيْهِ مِمَّا سِوَاهُمَا وَمَنْ كَانَ أَنْ يُلْقَى فِي النَّارِ أَحَبُّ إِلَيْهِ مِنْ أَنْ يَرْجِعَ فِي الْكُفْرِ بَعْدَ إِذْ أَنْقَذَهُ اللَّهُ مِنْهُ [راجع: ٥٢٧٩].

(۱۳۹۵۱) حضرت انس بن ما لک را اللهٔ سے مروی ہے کہ نبی علیہ نے ارشاد فر مایا تین چیزیں جس محض میں بھی ہوں گی ،وہ ایمان کی حلاوت محسوں کرے گا، ایک تو بیر کہ اللہ اور اس کے رسول دوسروں سے سب سے زیادہ محبوب ہوں، دوسرا بیر کہ انسان کسی سے محبت کرے قو صرف اللہ کی رضاء کے لئے ، اور تیسرا مید کہ نسان کفر سے نجات ملنے کے بعداس میں واپس جانے کواسی طرح نالبندكرے جيسے آگ ميں چھلانگ لگانے كونالبند كرتا ہے۔

(١٣٩٥٢) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَغْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَحَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثِنِي شُغْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةً يُحَدِّثُ عَنْ أَنْسٍ قَالَ جَمَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْأَنْصَارَ فَقَالَ أَفِيكُمْ أَحَدٌ مِنْ غَيْرِكُمْ فَقَالُوا لَا إِنَّا ابْنُ أُخْتٍ لَنَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ابْنُ أُخْتِ الْقَوْمِ مِنْهُمْ قَالَ حَجَّاجٌ مِنْ ٱنْفُسِهِمْ فَقَالَ إِنَّ قُرَيْشًا حَدِيثُ عَهْدٍ بِجَاهِلِيَّةٍ وَمُصِيبَةٍ وَإِنِّى أَرَدُتُ أَنْ أُجِيزَهُمْ وَآثَالُقَهُمْ أَمَا تَرْضُونَ أَنْ يَرْجِعَ النَّاسُ بِالدُّنْيَا وَتَرُجِعُونَ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى بَيُوتِكُمْ لَوْ سَلَكَ النَّاسُ وَادِيًّا وَسَلَكَتُ الْٱنْصَارُ شِعْبًا كَسَلَكُتُ شِعْبَ الْأَنْصَارِ [صححه البحاري (٤٣٤٤)، ومبنلم (٩٥٠٠)]. [راجع: ١٢٧٩٦].

(۱۳۹۵۲) حضرت انس اللين سامروي ہے كدايك مرتبه آپ مَاليَّيْنِ في انساري صحابه انتائي كوجمع كيا اوران سے يوچها كم میں انصار کے علاوہ تو کوئی نہیں ہے؟ انہوں نے عرض کیانہیں ،البتہ ہماراایک بھانجا ہے، نبی تلیشانے فرمایا کسی قوم کا بھانجا ان

مُناهُ المَوْرِينَ بِلِ يَسِيرَ مِنْ اللَّهِ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ اللَّهُ اللَّ

ی میں شار ہوتا ہے، پھر فر مایا قریش کا زمانۂ جاہلیت اور مصیبت قریب ہی ہے اور اس کے ذریعے میں ان کی تالیف قلب کرتا ہوں ، کیاتم لوگ اس بات برخوش نہیں ہو کہ لوگ مال و دولت لے کر چلے جائیں اور تم پیغیبر خدا کواپنے گھروں میں لے جاؤاگر لوگ ایک راستے پرچل رہے ہوں اور انصار دوسرے راستے پر تو میں انصار کے راستے پرچلوں گا۔

ول الميل الصحير بول المراج المول المورات المو

رُ ۱۲۹۵۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا شُعْبَهُ عَنُ قَتَادَةً عَنُ أَنْسَ قَالَ صَلَّيْتُ خَلْفَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَخَلْفَ آبِي بَكُرٍ وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ فَكَانُوا لَا يَجْهَرُونَ بِ بِسُمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ (راحع ١٢٨٤١) آبِي بَكُرٍ وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ فَكَانُوا لَا يَجْهَرُونَ بِ بِسُمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ (راحع ١٢٨٤١) أبي بَكُرٍ وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ رَضِي اللَّهُ عَنْهُمْ فَكَانُوا لَا يَتَجْهَرُونَ بِ بِسُمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ (راحع ١٢٨٤١) (مَا عَنْهُمُ فَكَانُوا لَا يَعْبَى مَا تَصَافَعُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا شَرَعُوا ثَمْ وَلَيْنَاكُ مِا تَصَافَعُ عَلَى اللَّهُ عَنْهُمْ فَكَانُوا لَا يَعْبَى مِنْ اللَّهُ عَنْهُمْ فَكَانُوا لَاللَّهُ عَلَيْهِ وَمُنْفِقَ عَلَى اللَّهُ عَنْهُمُ فَكَانُوا لَا يَعْبَى مَا تَصَافَعُ عَلَى اللَّهُ عَنْهُمْ فَكَانُوا لَا يَعْبَى مَا تَصَافَعُ عَلَيْهِ وَمُعْمَلُ وَعُلْمُ مَنْ وَعُمْ مَا اللَّهُ عَنْهُمْ فَكَانُوا لَا يَعْبَعُونُ مَا تَعْمَلُوا مِنْ اللَّهُ عَنْهُمْ فَكَانُوا لَا يَعْمَلُوا مِنْ اللَّهُ عَنْهُمْ فَكَانُوا لَا يَعْلَى اللَّهُ عَلَيْهِ مَا عَلَيْكُولُ مَنْ مَا عَلَيْهُ مَا عَلَمُ اللَّهُ عَلَيْكُ مَا عَلَمُ فَكُولُوا مُعَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْكُمُ وَلَوْمُ اللَّهُ عَلَيْكُ مِنْ مِنْ اللَّهُ عَلَيْكُمُ اللَّهُ عَلَيْكُ مَا عَلَمُ اللَّهُ عَلَيْكُولُونَ مِنْ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْكُوا لَهُ عَلَيْكُوا لَا عَلَا عَلَيْكُوا مُعْمَلُولُ مَا اللَّهُ عَلَيْكُوا مُعْمَلُولُ اللَّهُ عَلَيْكُولُ مَنْ اللَّهُ عَلَيْكُولُولُ مَا عَلَيْكُولُ مَا عَلَيْكُولُولُ مَا اللَّهُ عَلَيْكُولُولُولُولُولُولُولُولُ مِنْ اللَّهُ عَلَيْكُولُولُ مُنْ اللَّهُ عَلَيْكُولُ مُعَلِيْكُ اللَّهُ عَلَيْكُولُ مُنْ اللَّهُ عَلَيْكُولُولُ اللَّهُ عَلَيْكُولُ اللَّهُ عَلَيْكُولُولُ اللَّهُ مُعْلِقُولُ مِنْ اللَّهُ عَلَيْكُولُولُ اللَّهُ عَلَيْكُولُولُ اللَّهُ عَلَيْكُولُ اللَّهُ عَلَيْكُولُولُولُولُولُولُكُولُولُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْكُولُولُ اللَّهُ عَلَيْكُولُولُولُولُولُ الللللَّهُ عَلَيْكُولُ الللَّهُ عَلَيْكُولُ اللَّهُ عَلَيْكُولُولُ اللَّهُ الْعُلِلِلْكُولُ اللَ

الله الله عَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَحَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنِي شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ آنَسِ (١٣٩٥٥) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَحَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنِي شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةً يُحَدِّثُ عَنْ آنَسِ بُنِ مَالِكِ قَالَ لَمَّا أَرَادَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاتَمًا مِنْ فِضَّةٍ كَأَنِّي ٱنْظُرُ إِلَى بَيَاضِهِ فِي يَدِ كِتَابًا إِلَّا مَخْتُومًا قَالَ فَاتَخَذَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاتَمًا مِنْ فِضَّةٍ كَأَنِّي ٱنْظُرُ إِلَى بَيَاضِهِ فِي يَدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَفْشُهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ [راحع: ١٢٧٥٠]

(١٣٩٥٦) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَحَجَّاجٌ حَدَّثِنِي شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَنَسِ بُنِ مَالِكِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ١٢١٦٦].

(١٣٩٥٧) و حَدَّتَنِي آبِي حَدَّنَنَا يَخْيَى بُنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةً حَدَّثَنَا قَتَادَةً عَنْ أَنَسٍ عَنُ النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ يَهُرَمُ ابْنُ آدَمَ وَتَبْقَى مِنْهُ اثْنَتَانِ الْحِرْصُ وَالْأَمَلُ [راجع: ١٢١٦٦]

اله ۱۳۹۵ – ۱۳۹۵) حضرت انس بن التي سيم وي ہے كہ نبي عليه نے ارشا دفر مايا انسان تو بوڑھا ہوجا تا ہے كيكن دو چيزيں اس ميں ہميشہ رہتی ہيں ،ايک حرص اور ایک اميد -

(١٢٩٥٨) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَحَجَّاجُ حَدَّثِينِي شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُخَدِّثُ عَنْ أَنَسِ بُنِ

هي مُنالِهَ احْدِن بْل يَنْهُ مَرْق اللهُ عَنْهُ اللّهُ عَنْهُ اللّ

مَالِكِ أَنَّهُ قَالَ انْشَقَّ الْقَمَرُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِرْقَتَيْنِ [راجع: ١٢٧١٨].

(۱۳۹۵۸) حضرت انس بھائنیا ہے مروی ہے کہ نبی مالیا کے دور باسعادت میں جا نددو کلڑوں میں تقسیم ہو گیا تھا۔

(١٣٩٥٩) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَنَادَةَ سَمِعَ أَنَسًا يَقُولُ انْشَقَّ الْقَمَرُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ١٢٧١٨].

(١٣٩٥٩) حضرت انس والتواسيم وي بركه ني اليكار ورباسعادت مين جا نددولكرون مين تقسيم موكيا تقا-

(١٣٩٦) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَحَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثِنِي شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَنَسِ بُنِ مَالِكٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ (ح)

(١٣٩٦١) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ شُعْبَةً وَهِشَامٌ عَنْ قَتَادَةً عَنْ أَنَسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا عَدُوَى وَلَا طِيَرَةً وَيُعْجِئِنِي الْفَأْلُ قَالَ قِيلَ وَمَا الْفَأْلُ قَالَ الْكَلِمَةُ الطَّيِّبَةُ وَاللَّفْظُ لِمُحَمَّدِ أَنِ جَعْفَرٍ [راجع: ٢٢٢٣] طِيرَةً وَيُعْجِئِنِي الْفَأْلُ قَالَ قِيلَ وَمَا الْفَأْلُ قَالَ الْكَلِمَةُ الطَّيِّبَةُ وَاللَّفْظُ لِمُحَمَّدِ أَنِ جَعْفَرٍ [راجع: ٢٢٢٣]

(۱۳۹۲۰-۱۳۹۲) حضرت انس ٹائٹئے ہے مروی ہے کہ نی ملیٹا نے فر مایا کوئی بیاری متعدی نہیں ہوتی ، بدشگونی کی کوئی حیثیت نہیں،البتہ مجھے فال لینااح پھالگتا ہے،کسی نے بوچھا کہ فال سے کیا مراد ہے؟ تو فر مایا اچھی بات۔

(١٣٩٦٢) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ حَدَّثَنَا أَنَسُ بُنُ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنَّ الْعَيْشَ عَيْشُ الْآخِرَةُ وَقَالَ شُعْبَةُ أَوْ قَالَ اللَّهُمَّ لَا عَيْشَ إِلَّا عَيْشُ الْآخِرَةُ فَأَكْرِمُ الْأَنْصَارَ وَالْمُهَاجِرَةُ [راحع: ٢٧٥٢].

(۱۳۹۲۲) حضرت انس رہائی ہے مروی ہے کہ بی ملیا فرمایا کرتے تھے اصل زندگی آخرت ہی کی زندگی ہے، یا بیفرماتے کہ اے اللہ! آخرت کی زندگی کے علاوہ کوئی زندگی نہیں، پس انصار اورمہاجرین کومعز زفر ما۔

(١٣٩٦٢) حَلَّاثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعُفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَحَجَّاجٌ قَالَ حِدَّثَنِي شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ (ح)

(١٢٩٦٤) حَلَّثْنَا وَكِيعٌ حَدَّثُنَا شُغَبَةُ عَنْ قَتَادَةً عَنْ آنَسٍ آنَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُتِيَ بِلَخُمٍ فَقِيلَ لَهُ إِنَّهُ قَدُ تُصُدِّقَ بِهِ عَلَى بَرِيرَةَ فَقَالَ هُوَ لَهَا صَدَقَةٌ وَهُو لَنَا هَدِيَّةٌ [راجع: ١٢١٨٣].

(۱۳۹۷-۱۳۹۷) حفرت انس ٹاٹٹا ہے مروی ہے کہ ایک مرتبہ (حضرت عائشہ ٹاٹٹا کی باندی) بریرہ کے پاس صدقہ کا گوشت آیا تو نی مالیانے فرمایا بیاس کے لئے صدقہ ہے اور ہمارے لیے ہدیہ ہے۔

(١٣٩٦٥) حَدَّثَنَا يَحْيَى بُنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنْسٍ أَنَّ بَرِيرَةَ تُصُدِّقَ عَلَيْهَا بِصَدَقَةٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ لَهَا صَدَقَةٌ وَلَنَا هَابِيَّةٌ [راحع: ١٢١٨٣].

(۱۳۹۱۵) حضرت انس بھائے ہے مروی ہے کہ ایک مرتبہ (حضرت عائشہ بھٹا کی باندی) بریرہ کے پاس صدقہ کی کوئی چیز آئی، تو نبی ملیلائے فرمایا بیاس کے لئے صدقہ ہے اور ہمارے لیے ہدیہ ہے۔

(١٣٩٦٦) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَحَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثِنِي شُعْبَةُ عَنْ قَتَأَدَةَ قَالَ سَوِهْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكِ قَالَ جَاءَ أَعْرَابِيٌّ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَتَى السَّاعَةُ قَالَ وَمَا أَعْدَدُتَ لَهَا قَالَ حُبَّ اللَّهِ وَرَسُولِهِ قَالَ أَنْتُ مَعَ مَنْ أَحْبَبُتَ [راجع: ١٢٧٩].

(۱۳۹۲۲) حضرت انس رفی است کے ایک مرتبدایک دیہاتی آیا اور کہنے لگایا رسول الله مُنالِیّنِیَّا اِ قیامت کب قائم ہوگی؟ نبی طیس نے فرمایا تم نے قیامت کے لئے کیا تیاری کر رکھی ہے؟ اس نے کہا کہ اللہ اور اس کے رسول سے محبت، نبی علیس نے فرمایا کہتم اس کے ساتھ ہوگے جس سے تم محبت کرتے ہو۔

(١٣٩٦٧) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَو حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةً قَالَ سَمِعْتُ آنَسَ بُنَ مَالِكِ يُحَدِّثُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ نَبِيٍّ إِلَّا وَقَدُ أَنْذَرَ أُمَّتَهُ الْأَعْوَرَ الْكَافِرَ أَلَا إِنَّهُ أَعْوَرُ وَإِنَّ رَبَّكُمْ لَيْسَ بِأَعُورَ مَكُنُوبٌ بَيْنَ عَيْنَهِ كَ فَ ر [راحع: ١٢٠٢٧].

(۱۳۹۷) حضرت انس بھٹوئے مروی ہے کہ حضور نبی مکرم کا ٹھٹے کے ارشاد فر مایا دنیا میں جو ٹبی بھی مبعوث ہو کر آئے ،انہوں نے اپنی امت کو کانے کذاب سے ضرور ڈرایا، یا در کھو! د جال کا ناہو گا اور تمہاراب کا ناہیں ہے،اوراس کی دونوں آٹکھوں کے درمیان کا فرکھھا ہوگا۔

(١٣٩٦٨) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَحَجَّاجٌ حَدَّثَنِى شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بُنَ مَالِكٍ يُحَدِّثُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ آحَدٍ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ يُحِبُّ أَنْ يَرْجِعَ إِلَى الدُّنْيَا وَإِنَّ لَهُ مَا يُحَدِّ يَدُخُلُ الْجَنَّةَ يُحِبُّ أَنْ يَرْجِعَ إِلَى الدُّنْيَا وَإِنَّ لَهُ مَا عَلَى اللَّانِيَا وَيُقْتَلَ عَشُرَ مَرَّاتٍ لِمَا يَرَى مِنْ عَلَى اللَّانِيَا وَيُقْتَلَ عَشُرَ مَرَّاتٍ لِمَا يَرَى مِنْ الْكُورَامَةِ [راحع: ٢٠٢٦]

(۱۳۹۷۸) حفرت انس بڑاٹیڈ سے مروی ہے کہ نبی علیثانے فر مایا جنت میں داخل ہونے والا کوئی شخص بھی جنت سے نکلنا بھی پیند نہیں کرے گا سوائے شہید کے کہ جس کی خواہش میے ہوگی کہ وہ جنت سے فکلے اور پھر اللّٰد کی راہ میں شہید ہو، کیونکہ اسے اس کی عزت نظر آرہی ہوگی۔

(١٣٩٦٩) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ الْأَعُورُ حَدَّثِنِي شُعْبَةُ وَيَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ إِنَّ النَّبِيِّ عَلَيْهِ الطَّلَاةِ وَالسَّلَامُ مِنْ أَخَفُّ النَّاسِ صَلَاةً فِي تَمَامٍ [راجع: ١٢٧٦٤].

(۱۳۹۲۹) حضرت انس الليكاس مروى بركم ني اليك كى نما زسب سے زياده خفيف اور ممل موتى تھى۔

(١٣٩٧) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَوٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَحَجَّاجٌ حَدَّثِنِى شُعْبَةُ حَدَّثِنِى قَتَادَةً عَنُ آئَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ٱخْرِجُوا مِنُ النَّارِ وَقَالَ حَجَّاجٌ يَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ٱخْرِجُوا مِنُ النَّارِ مَنْ قَالَ لَا اللَّهُ وَمَنْ كَانَ فِى قَلْبِهِ مِنُ الْخَيْرِ مَا يَزِنُ ذَرَّةً ٱخْرِجُوا مِنُ النَّارِ مَنْ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَمَنْ كَانَ فِى النَّارِ مَنْ كَانَ فِى

هُ مُنلُهُ الْحَيْرِ مَا يَزِنُ شَعِيرَةً أُخْرِجُوا مِنْ النَّارِ مَنْ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَمَنْ كَانَ فِي قَلْبِهِ مِنْ الْخَيْرِ مَا يَزِنُ شَعِيرَةً أُخْرِجُوا مِنْ النَّارِ مَنْ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَمَنْ كَانَ فِي قَلْبِهِ مِنْ الْخَيْرِ مَا يَزِنُ بُورَةً [راجع: ١٢١٧٧].

(۱۳۹۷) حضرت انس ڈٹائٹ عمروی ہے کہ نبی تالیہ نے فرمایا قیامت کے دن اللہ تعالی فرمائے گا کہ ہراس شخص کوجہنم سے نکال لوجولا الدالا اللہ کا قر ارکز تا تھا اور اس کے دل میں جو کے دانے کے برابر بھی خیر موجود ہو، پھر اللہ تعالی فرمائے گا کہ ہراس شخص کوجہنم سے نکال لوجولا الدالا اللہ کا اقر ارکز تا تھا اور اس کے دل میں ذرے کے برابر بھی خیر موجود ہو، پھر اللہ تعالی فرمائے گا کہ ہراس شخص کوجہنم سے نکال لوجولا الدالا اللہ کا اقر ارکز تا تھا اور اس کے دل میں گذم کے دانے کے برابر بھی خیر موجود ہو۔

(١٣٩٧١) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا شُغْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ أَخْرِجُوا مِنْ النَّارِ فَلَدَكَرَ نَخُوَ حَدِيثِ ابْنِ جَعْفَرٍ وَزَادَ فِيهِ أَخْرِجُوا مِنْ النَّارِ مَنْ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَكَانَ فِي قَلْبِهِ مِنْ الْخَيْرِ مَا يَزِنُ دُودَةً [راحع: ١٢١٧٧]

(۱۳۹۷) گذشته حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے، البتداس ٹیس کیڑے کے وزن کے برابرایمان رکھنے والوں کو بھی چہنم سے نکال لینے کا ذکر ہے۔

﴿ ١٣٩٧٢) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بُنُ هَارُونَ ٱخْبَرَنَا شُعْبَةُ وَبَهُزٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَحَجَّاجٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُوَاصِلُوا قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّكَ تُواصِلُ قَالَ إِنِّى لَسْتُ كَأَحَدِكُمْ إِنِّى أَبِيتُ وَقَالَ بَهُزٌ إِنِّى أَظُلُّ أَوْ أَبِيتُ أُطْعَمُ وَأُسْقَى [راجع: ٢٧٧٠].

(۱۳۹۷) حضرت انس الله الله على مروى به كه نبي اليه في اليه في محرى سے مسلسل كئي روز به ندر كھا كرو، كسى نے عرض كيا يارسول الله! آپ تواس طرح كرتے ہيں؟ نبي عليه نے فرمايا ميں اس معاط ميں تمباري طرح نبيس ہوں، مير ارب مجھے كھلا ميا سے ۔ بلاديتا ہے۔

(١٣٩٧٣) حَدَّثَنَا بَهُزَّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ ٱخْبَرَنِي قَتَادَةُ عَنْ آنَسِ آنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَى عَلَى رَجُلٍ يَسُوقُ بَدَنَةً قَالَ ارْكَبْهَا قَالَ إِنَّهَا بَدَنَةٌ قَالَ ارْكَبُهَا قَالَ إِنَّهَا بَدَنَةٌ قَالَ وَيُحَكِّ آوُ وَيُلْكَ ارْكَبْهَا [راجع: ١٢٧٦٥].

(۱۳۹۷۳) حفرت انس را الله الله الله الله الله مرتبه نبي الله كالدرايك آدى پر مواجوقر بانى كاجانور با كلتے موئے جلاجا ربا تفاء نبی الله نه اس سے سوار ہونے كے لئے فرماياء اس نے كہا كه بير قربانى كاجانور ہے، نبی الله في دو تين مرتبداس سے فرمايا كم سواڑ توجائي

(١٣٩٧٤) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ لِكُلِّ نَبِيٍّ دَعُوةً قَدْ دَعَا بِهَا فِي أُمَّتِهِ وَإِنِّي قَدُ اخْتَبَأْتُ دَعُوتِي شَفَاعَةً لِأُمَّتِي [راحع: ٣ . ١٢٤].

(۱۳۹۷) حضرت انس والفلائي سے مروى ہے كہ نبي الله نے ارشاد فرمایا ہر نبي كى ایک دعاء اليي ضرور تفي جوانہوں نے مانكى اور

قبول ہوگئی، جبکہ میں نے اپنی دعاءاپنی امت کی سفارش کرنے کی خاطر قیامت کے دن کے لیے محفوظ کرر تھی ہے۔

(١٣٩٧٥) حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا شُغَبَةُ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ أَخْبَرِنِي عَنْ أَنَس بْنِ مَالِكِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَمَعَ الْأَنْصَارَ فَقَالَ هَلُ فِيكُمْ أَحَدٌ مِنْ غَيْرِكُمْ قَالُوا لَا إِلَّا ابْنَ أُخْتٍ لَنَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ابْنُ أُخْتِ الْقَوْمِ مِنْ أَنْفُسِهِمْ وَقَالَ مَرَّةً مِنْهُمْ فَحَدَّثَنِي بِهِ عَنْ أَنَسٍ [راحع: ١٢٧٩٦].

(۱۳۹۷) حضرت انس ٹاٹٹ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ آپ ٹاٹٹٹٹ نے انصاری صحابہ ٹاٹٹٹ کوجمع کیا اوران سے پوچھا کہ تم میں انصار کے علاوہ تو کوئی نہیں ہے؟ انہوں نے عرض کیانہیں، البتہ ہمارا ایک بھانجا ہے، نبی ملیٹا نے فرمایا کسی قوم کا بھانجا ان ہی میں شار ہوتا ہے۔

(١٣٩٧٦) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بُنُ هَارُونَ آخُبَرَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةً عَنْ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ أَنَّ أَصْحَابَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ آهُلَ الْكِتَابِ يُسَلِّمُونَ عَلَيْنَا فَكَيْفَ نَرُدُّ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ آهُلَ الْكِتَابِ يُسَلِّمُونَ عَلَيْنَا فَكَيْفَ نَرُدُّ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ آهُلَ الْكِتَابِ يُسَلِّمُونَ عَلَيْنَا فَكَيْفَ نَرُدُّ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ آهُلَ الْكِتَابِ يُسَلِّمُونَ عَلَيْنَا فَكَيْفَ نَرُدُّ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ آهُلَ الْكِتَابِ يُسَلِّمُونَ عَلَيْنَا فَكَيْفَ نَرُدُّ عَلَيْهِ مَا لَكُونَا وَعَلَيْكُمْ [راحع: ١٢١٦٥].

(۱۳۹۷) حضرت انس ڈاٹٹوئے مروی ہے کہ ایک مرتبہ صحابہ کرام ڈواٹھ نے نبی علیہ سے یہ سئلہ پوچھا کہ اہل کتاب ہمیں سلام کرتے ہیں، ہم انہیں کیا جواب دیں؟ نبی علیہ نے فرمایا صرف" و علیکم" کہد دیا کرو۔

(١٣٩٧٧) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةً عَنْ أَنَسِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَفَاطَعُوا وَلَا تَبَاغَضُوا وَلَا تَخَاسَدُوا وَكُونُوا عِبَادَ اللَّهِ إِخْوَانًا [راحع: ١٣٢١١].

(۱۳۹۷) حضرت انس ڈاٹٹئا ہے مروی ہے کہ نبی تالیٹا نے فرمایا آپس میں قطع تعلقی ، بغض ، پشت پھیرنا اور حسد نہ کیا کرواور اللہ کے بندو! بھائی بھائی بن کرر ہا کرو۔

(١٣٩٧٨) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةً عَنْ ثَابِتٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا يَقُولُ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكُثِرُ أَنُ يَدُعُو اللَّهُمَّ آتِنَا فِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكُثِرُ أَنُ يَدُعُو اللَّهُمَّ آتِنَا فِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ يُكُثِرُ أَنُ ذَلِكَ لِقَتَادَةً فَذَكُرُتُ ذَلِكَ لِقَتَادَةً فَقَالَ قَتَادَةً كَانَ أَنَسُ يَقُولُ هَذَا إِراحِع: ١٣١٩٥].

(۱۳۹۷۸) حضرت انس ر النواسيم مروى ہے كہ نبي ماليا بكترت بيد دعاء فرماتے تھے كەاپ الله الجميس دنيا ميس بھى بھلائى عطاء فرمااور آخرت ميں بھى بھلائى عطاء فرمااور جمہيں عذابِ جہنم سے محفوظ فرما۔

(١٣٩٧٩) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ ٱنْحَبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَأَلْتُ أَنَسًا عَنْ نَبِيلِ الْجَرِّ فَقَالَ لَمْ أَسْمَعُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهِ شَيْئًا قَالَ وَكَانَ أَنَسٌ يَكُرَهُهُ

(١٣٩٧٩) قنادہ سُنٹ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت انس والنظ سے ملکے کی نبیذ کے متعلق بوجھا تو انہوں نے فرمایا کہ میں نے

نی علیا سے اس کے متعلق کے متبین سنا ، راوی کے بقول حضرت انس ڈاٹٹوا سے ناپیند فر ماتے تھے۔

(١٣٩٨) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنْسِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتِي بِثَوْبٍ حَرِيرٍ فَجَعَلُوا يَمَسُّونَهُ وَيَنْظُرُونَ إِلَيْهِ فَقَالَ أَتَعْجَبُونَ مِنْ هَذَا لَمَنَادِيلُ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ فِي الْجَنَّةِ خَيْرٌ مِنْ هَذَا وَٱلْيَنُّ مِنْ هَذَا أَوْ قَالَ مِنْدِيلُ [راحع: ١٨٠ ١٨٠].

(۱۳۹۸) حضرت انس ڈائٹٹ مروی ہے کہ کئی نے نبی علیہ کی خدمت میں ایک رئیمی جوڑ اہدیہ کے طور پر بھیجا، لوگ اسے د کیے اور چھوکراس کی خوبصورتی پر تعجب کرنے لگے، نبی علیہ نے فرمایا سعد کے رومال' د جو انہیں جنت میں دیئے گئے ہیں' وہ اس سے بہتر اور عدہ ہیں۔

(١٣٩٨١) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْمَةُ حَدَّثَنَا شُعْمَةُ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنْسِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ أَنَا عِنْدَ ظُنِّ عَبْدِى بِي وَأَنَا مَعَهُ إِذَا ذَعَانِي [راحع: ١٣٢٢٤].

(۱۳۹۸۱) حضرت انس نظافظ ہے مروی ہے کہ بی طلیفانے ارشادفر مایا اللہ تعالی فرمائے ہیں کہ میں اپنے بندے کے کمان 'جووہ میرے ساتھ کرتا ہے'' کے قریب ہوتا ہوں ،اور جب وہ مجھے پکارتا ہے تو میں اس کے ساتھ ہی ہوتا ہوں۔

(١٣٩٨٢) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةً عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ابْنُ أُخْتِ الْقَوْمِ مِنْهُمْ [راجع: ٢٧٩٦].

(۱۳۹۸۲)حضرت انس ڈاٹٹئے سے مروی ہے کہ نبی ملیٹانے فر مایا قوم کا بھانجا ان ہی میں شار ہوتا ہے۔

(١٣٩٨٢) حَدَّثَنَا يَحْيَى بُنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بُنَ مَالِكٍ قَالَ كَانَ أَصْحَابُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنَامُونَ ثُمَّ يُصَلُّونَ وَلَا يَتَوَضَّنُونَ [صححه مسلم (١٧٦)].

(۱۳۹۸۳) حضرت انس ٹائٹٹا ہے مروی ہے کہ نبی علیا کے صحابہ ٹائٹٹا سوجاتے تھے، پھراٹھ کرتازہ وضو کیے بغیر ہی نماز پڑھ لیتے تھے۔

(١٣٩٨٤) حَدَّثَنَا يَحْيَى بُنُ سَعِيدٍ عَنُ شُعْبَةَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ و حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ سَمِعْتُ شُعْبَةَ يُحَدِّثُ عَنُ أَنْسِ قَالَ جَمَعَ الْقُرْآنَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْبَعَةٌ قَالَ يَحْيَى كُلُّهُمْ مِنُ الْأَنْصَارِ أَبَى بُنُ كَعْبٍ وَمُعَاذُ بُنُ جَبَلٍ وَزَيْدُ بُنُ قَابِتٍ وَأَبُو زَيْدٍ قَالَ قُلْتُ مَنْ أَبُو زَيْدٍ قَالَ آحَدُ عُمُومَتِي [راجع: ١٣٤٧٥].

(۱۳۹۸۳) حضرت انس بھاتھ سے مروی ہے کہ نی علیا کے دور باسعادت میں چار صحابہ تھاتھ نے پورا قرآن یا دکرلیا تھا، اور وہ چاروں انصار سے تعلق رکھتے تھے، حضرت ابی بن کعب بھاتھ، حضرت معاذبن جبل بھاتھ، حضرت زید بن ثابت بھاتھ، حضرت ابوزید بھاتھ میں نے ابوزید بھاتھ میں نے ابوزید کے متعلق بوچھا تو انہوں نے فرمایا وہ میرے ایک چھاتھ۔

(١٣٩٨٥) حَدَّثَنَا يَحْيَى بُنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةَ حَدَّثَنِي قَتَادَةُ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نُهِيَ عَنْ

هي مُنالِهَ مَرْيَ بل يَهُ مِنْ اللهُ عَيْنَةُ كُولِهِ اللهُ عَيْنَةُ اللهُ عَيْنَةُ لَهُ اللهُ عَيْنَةُ اللهُ

وَ الشُّوْبِ قَائِمًا قَالَ قُلْتُ فَالْأَكُلُ قَالَ ذَاكَ أَشَكُّ [راحع: ٩٠٢١] ومن والمنافقة المنافقة المنافقة

(۱۳۹۸۵) حضرت انس ڈاٹٹو سے مروی ہے کہ نبی طابقانے اس بات سے منع فرمایا ہے کہ کوئی شخص کھڑے ہو کر ہے میں نے

کھانے کا تھم پوچھا تو فرمایا بیاس ہے بھی زیادہ بخت ہے۔

(١٣٩٨٦) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنْسٍ قَالَ الْحَجَرُ الْأَسُودُ مِنْ الْجَنَّةِ

(۱۳۹۸۷) حضرت انس ٹاٹٹؤ سے مروی ہے کہ جناب رسول الله مُلاٹی کے ارشا دفر مایا حجر اسود جنتی پھر ہے۔

(١٢٩٨٧) حَدَّثَنَا يَزِيدُ وَ أَبُو نُوحٍ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةً عَنْ أَنْسٍ قَالَ أَبُو نُوحٍ وسَمِعَهُ مِنْهُ (ح)

(١٢٩٨٨) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ وَالْحَجَّاجُ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَنَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا يَقُولُ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمُ مِنْ أَخَفُّ النَّاسِ صَلَاةً فِي تَمَامٍ [راحع: ٢٧٦٤].

(١٣٩٨٥-١٣٩٨) حفرت انس الله المنافظة عروى بركه نبي عليك كانمازسب سازياده خفيف اوركمل موتى تقى -

(١٢٩٨٩) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا شُغْبَةً قَالَ سَمِغْتُ قَتَادَةً يُحَدِّثُ عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ أَلَا أُحَدِّثُكُمْ حَدِيثًا

سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَذْهَبُ الرِّجَالُ وَيَبْقَى النَّسَاءُ [راحع: ١١٩٦٦].

(١٣٩٨٩) حفرت انس والنوس مروى بكرمين تبي عليه سين بوئي ايك حديث نا تابون، مين نے نبي عليه كوي فرمات

ہوئے ساہے کہ قیامت کی علامات میں بیات بھی ہے کہ مردوں کی تعداد کم ہوجائے گی اورعورتوں کی تعداد بڑھ جائے گی۔

(١٣٩٩) حَدَّثَنَا يَزِيدُ ٱخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَنَادَةً عَنْ آنَسٍ آنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَلْمَدِينَةِ يَأْتِيهَا الدَّجَّالُ فَيَجِدُ

الْمَلَائِكَةَ عَلَيْهِمُ السَّلَامِ يَحْرُسُونَهَا فَلَا يَقُرَبُّهَا الدَّجَّالُ وَلَا الطَّاعُونُ إِنْ شَاءَ اللَّهُ تَعَالَى [راحع: ٢٢٦٩].

(۱۳۹۹۰) حضرت انس ڈاٹھئا ہے مروی ہے کہ حضور نبی مکرم سرور دوعالم مَثَاثِیُّا کے فرمایا د جال مدینه منوره کی طرف آئے گالیکن

وہاں فرشتوں کواس کا پہرہ دیتے ہوئے پائے گا،انشاءاللہ مدینہ میں دجال داخل ہوسکے گا اور نہ ہی طاعون کی وہاء۔

(١٣٩٩١) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بُنُ هَارُونَ ٱخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنْسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ (ح)

(١٣٩٩٢) و حَدَّثِنِي الضَّحَّاكُ يَعْنِي ابْنَ مَخْلَدٍ قَالَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَبَادَةَ عَنْ أَنَسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّهُ (ح)

(١٣٩٩٢) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ يَزِيدَ الْوَاسِطِيُّ عَنْ هِشَامِ الدَّسُتُواثِيِّ وَشُعْبَةَ جَمِيعًا عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بُنِ مَالِكِ عَنْ السَّعَالَ بَنُ مَخْلَدٍ فِي حَدِيثِهِمَا النَّخَاعَةُ فِي الْمَسْجِدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْبُزَاقُ وَقَالَ يَزِيدُ وَالصَّحَاكُ بُنُ مَخْلَدٍ فِي حَدِيثِهِمَا النَّخَاعَةُ فِي الْمَسْجِدِ خَطِيئَةٌ وَكَفَّارِتُهَا ذَفْنُهَا [راحع: ١٢٠٨٥].

(۱۳۹۹-۱۳۹۹-۱۳۹۹) حضرت انس ڈاٹن سے مروی ہے کہ جناب رسول الله مُنافِظ انداز الله منافظ الله الله منافظ الله منا

هي مُنالًا أَمَّرُ إِنْ بِل مِنْ مِنْ اللهِ مِنْ اللهِ مِنْ اللهِ مِنْ اللهِ مِنْ اللهِ مِنْ اللهِ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهِ اللهِ اللهِ اللهُ اللهِ اللهِ اللهِ اللهُ الل

(١٣٩٩٤) حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا شُغَبَةُ قَالَ قَتَادَةُ أَخْبَرَنِي أَنَّهُ سَمِعَ أَنْسُ بُنَ مَالِكٍ قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا عَدُوَى وَلَا طِيَرَةً وَيُعْجِينِي الْفَالُ قُلْتُ وَمَا الْفَالُ قَالَ الْكَلِمَةُ الطَّيِّبَةُ [راحع: ٢٢٢٠].

(۱۳۹۹۳) حضرت انس ٹاٹٹ سے مروی ہے کہ نبی الیا آنے فرمایا بدشگوئی کی کوئی حیثیت نہیں ، البتہ مجھے فال لینا اچھا لگتا ہے، میں نے یو چھا کہ فال سے کیا مراد ہے؟ تو فرمایا اچھی بات۔

(١٣٩٩٥) حَدَّثَنَا هَاشِمْ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِى التَّيَّاحِ وَقَتَادَةَ وَحَمْزَةَ الضَّبِّىِ أَنَّهُمْ سَمِعُوا أَنَسًا يَقُولُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بُعِثْتُ أَنَا وَالسَّاعَةُ هَكَذَا وَأَشَارَ بِالسَّبَّابَةِ وَالْوُسُطَى وَكَانَ قَتَادَةُ يَقُولُ كَفَضُلِ إِحْدَاهُمَا عَلَى الْأُخْرَى [راحع: ٢٢٢٠٣].

(۱۳۹۹۵) حضرت انس ٹائٹیئے مروی ہے کہ نبی ملیٹانے فر مایا میں اور قیامت ان دوالگیوں کی طرح اکٹھے بھیجے گئے ہیں، یہ کہہ کرنبی ملیٹانے شہادت والی انگلی اور درمیانی انگلی کی طرف اشارہ فر مایا۔

(١٣٩٩٦) حَدَّثَنَا الْآَسُوَدُ بُنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةً عَنُ قَتَادَةً عَنُ آنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَنَتَ شَهْرًا لَا لَهُ وَرَسُولَهُ [راحع: ١٣٢٩٨].

(۱۳۹۹۲) حضرت انس ٹائٹئے سے مروی ہے کہ آپ ٹائٹٹا نے ایک مہینے تک فجر کی نماز میں قنوت نازلہ پڑھی اور رعل، ذکوان، عصیہ کے قبائل پر بددعاء کرتے رہے، جنہوں نے اللہ اوراس کے رسول کی نافر مانی کی۔

(١٣٩٩٧) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ مَوْلَى بَنِى هَاشِمٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا قَنَادَةُ عَنْ أَنَسِ قَالَ قَنَتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَهْرًا يَدْعُو عَلَى رِعْلٍ وَذَكُوانَ وَبَنِى فُلَانٍ وَعُصَيَّةَ عَصَوًا اللَّهَ وَرَسُولَهُ قَالَ مَرُوانُ يَعْنِى فَكُنْ وَعُصَيَّةَ عَصَوًا اللَّهَ وَرَسُولَهُ قَالَ مَرُوانُ يَعْنِى فَكُنْ وَعُصَيَّةَ عَصَوًا اللَّهَ وَرَسُولَهُ قَالَ مَرُوانُ يَعْنِى فَكُنْ وَعُلُونٍ وَعُصَيَّةً عَصَوًا اللَّهَ وَرَسُولَهُ قَالَ مَرُوانُ يَعْنِى فَعَلَى عَمْرُ لَا [راجع: ١٣٢٩٨].

(۱۳۹۹۷) حضرت انس ٹاٹٹو سے مروی ہے کہ آپ ماٹٹو آنے ایک مہینے تک فجر کی نماز میں قنوتِ نازلہ پڑھی اور رعل، ذکوان، عصیہ اور بنولحیان کے قبائل پر بددعاء کرتے رہے، جنہوں نے اللہ اور اس کے رسول کی نافر مانی کی۔

(١٣٩٩٨) حَدَّثَنَا بَهُزُّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنْسِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا كَانَ أَحُدُكُمْ فِي صَلَاةٍ فَإِنَّهُ يُنَاجِى رَبَّةُ عَزَّ رَجَلَّ فَلَا يَنْفِلُنَّ بَيْنَ يَدَيْهِ وَلَا عَنْ يَصِينِهِ وَلُيَتْفِلُ عَنْ يَسَارِهِ أَوْ تَحْتَ أَحَدُكُمْ فِي صَلَاةٍ فَإِنَّهُ يُنَاجِى رَبَّةُ عَزَّ رَجَلَّ فَلَا يَنْفِلُنَّ بَيْنَ يَكَيْهِ وَلَا عَنْ يَصِينِهِ وَلُيَتْفِلُ عَنْ يَسَارِهِ أَوْ تَحْتَ قَدَمِهِ [راجع: ١٢٠٨٦].

(۱۳۹۹۸) حضرت انس خافظت مروی ہے کہ نبی علیا نے ارشاد فر مایا جب تم میں سے کوئی مخص نماز پڑھ رہا ہوتا ہے تو وہ اپ رب سے مناجات کررہا ہوتا ہے، اس لئے اس حالت میں تم میں سے کوئی شخص اپنے سامنے یا اپنی دائیں جانب ندتھوکا کرے بلکہ بائیں جانب یا اپنے پاؤں کے نیچے تھوکا کرے۔

(١٣٩٩٩) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا شُعِيدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ إِنْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ

مُن لِلَّا اَحَدُونَ بِلِي عَلَيْهِ مِنْ اللَّهِ عِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ عِنْ اللَّهِ عِنْ اللَّهِ عِنْ اللَّ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيُلَاطِفُنَا كَثِيرًا حَتَّى إِنَّهُ قَالَ لِأَحْ لِي صَغِيرٍ يَا أَبَا عُمَيْرٍ مَا فَعَلَ النَّعَيْرُ (١٣٩٩) حَرْت انس بِاللَّهُ عَرِي مَ عَلَيْهِ إِمَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَيْهِ إِمَا لَكُ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَا عَلَى اللَّهُ عَلَا اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الللَّهُ عَ

(...١) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثِنِي شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةً قَالَ حَدَّثَنَا أَنَسُ بُنُ مَالِكِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنَّ الْحَيْرَ خَيْرُ الْآخِرَهُ أَوْ قَالَ اللَّهُمَّ لَا خَيْرَ إِلَّا خَيْرَ الْآخِرَهُ فَاغْفِرُ لِلْأَنْصَارِ وَالْمُهَاجِرَهُ قَالَ شُعْبَةُ كَانَ يَقُولُ قَتَادَةُ هَذِهِ فِي قَصَصِهِ [راحع: ٢٧٥٢]

(۱٬۰۰۰) حضرت انس ڈاٹیئے ہے مروی ہے کہ نبی مالیٹا فرمایا کرتے تھے اصل خیر آخرت ہی کی خیر ہے، یا بیفرماتے کہ اے اللہ! آخرت کی خیر کے علاوہ کوئی خیر نہیں ، کپس انصار اور مہاجرین کومعاف فرما۔

(١٤٠١) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا شُعْنَةً عَنْ قَنَادَةً عَنْ آنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَبَحَ وَسَمَّى وَكَبَّرَ إِرَاحِع ١١٩٨٢ (١٤٠٠١) حَرْت الْسَانَا مَ لِيَرَبِيرِ كَبِي النِّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَالًا نَام لِيَرَبِيرِ كَبِي النِّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَمِنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَمِنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَمِنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَمِنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَمِنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَا لَمُ عَلَيْهِ وَمَنْ أَنْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَمَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَا لَمُ عَلَيْهِ وَمَنْ أَنْهِ وَمَنْ أَنْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَمِنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَا لَمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَا لَمُ عَلَيْهِ وَمَا لَمُ عَلَيْهِ وَمِنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَمِنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَمِنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَا لَهُ عَلَيْهِ وَمِنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَمِنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَمِنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَاللَّهُ عَلَيْهِ وَمَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَمِنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَمُرَالًا مُنْ عَلَيْهِ وَمِنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَمِنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَمِنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَمِنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَمِنْ الللَّهُ عَلَيْهِ وَمِنْ عَلَيْهِ وَمِنْ عَلَيْهِ وَمِنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَمِنْ عَلَيْهِ وَمِنْ عَلَيْهِ وَمِنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَمِنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَمِنْ عَلَيْهِ وَمِنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَمِنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَمِنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَمِنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَمِنْ عَلَيْهِ وَمِنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَمِنْ عَلَيْهِ وَمِنْ عَلَيْهِ وَمِنْ الْعَلَيْهِ وَمِنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَمِنْ مَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَمِنْ عَلَيْهِ وَمِنْ مُنْ عَلَيْهِ وَالْعَامِ وَالْمِنْ وَالْمُوالِمِ وَالْمُوالِمِي وَالْمُوالِمُ وَالْمُوالِمُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَمِنْ الللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَمِنْ الللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَمِنْ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ وَالْمُوالِمُ وَاللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ الللّهُ عَلَيْهُ وا

(َ١٤٠.٢) حَدَّثَنَا عَبُد اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو عَبُدِ اللَّهِ السَّلَمِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ صَلَّيْتُ خَلْفَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَخَلْفَ أَبِى بَكُرٍ وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ رَضِى اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمْ فَلَمُ خَلْفَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَخَلْفَ أَبِى بَكُرٍ وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ رَضِى اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمْ فَلَمُ يَكُونُوا يَسْتَفُتِحُونَ الْقِرَاءَةَ بِ بِسُمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ قَالَ شُعْبَةٌ فَقُلْتُ لِقَتَادَةَ أَسَمِعْتَهُ مِنْ أَنَسٍ قَالَ نَعَمُ يَكُونُوا يَسْتَفُتِحُونَ الْقِرَاءَةَ بِ بِسُمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ قَالَ شُعْبَةٌ فَقُلْتُ لِقَتَادَةَ أَسَمِعْتَهُ مِنْ أَنَسٍ قَالَ نَعَمُ نَدُنُ سَأَلْنَاهُ عَنْهُ [راحع: ١٢٨٤١]

ں ۱۳۰۰۲) حضرت انس ڈاٹنڈ سے مروی ہے کہ میں نے نبی مالیا کے ساتھ اور حضرات خلفاء ثلاثہ ڈاٹنڈ کے ساتھ نماز پڑھی ہے، سے حضرات ''بسم اللہ'' سے اپنی قراءت کا آغاز نہیں کرتے تھے۔

رَجُ بَكِ كَدَّثَنَا عَبُد اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو عَبُدِ اللَّهِ السُّلَمِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو ذَاوُدَ عَنْ شُعْبَةً عَنْ قَتَادَةً قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا يَقُولُ انْشَقَّ الْقَمَرُ عَلَى عَهُدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ١٢٧١٨].

(۱۲۰۰۳) حضرت انس و النائية عدروي ب كه نبي عليه كادور باسعادت مين جا نددوككرون مين تقسيم موكباتها-

اروسی است اللہ اور اس بن مالک رفائق سے مروی ہے کہ نبی الیا نے ارشا دفر مایا تم میں سے کوئی اس وقت تک مؤمن نہیں ہوسکتا جب تک اسے اللہ اور اس کے رسول دوسروں سے سب سے زیادہ محبوب نہ ہوں ، اور انسان کفر سے نجات ملنے کے بعد اس میں

هي مُنالِهَ اَمْرِينَ بل يَيدِ مَرْمَ اللهِ اللهِ مِنْ اللهِ اللهِ

واپس جانے کواسی طرح ناپند کرے جیسے آگ میں چھلانگ لگانے کونا پند کرتا ہے۔

اورتم میں سے کوئی شخص اس وقت تک مؤمن نہیں ہوسکتا جب تک کہ میں اس کی نگا ہوں میں اس کے والد، اولا داور تمام لوگوں سے زیادہ محبوب نہ ہوجاؤں۔

(١٤٠٠٥) حَلَّاثَنَا رُوْحٌ حَلَّاثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ مَنْصُورًا قَالَ سَمِعْتُ طَلْقَ بْنَ حَبِيبٍ يُحَدِّثُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

(۱۲۰۰۵) گذشته حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(١٤٠.٦) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ السُّلَمِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي حَرَمِيٌّ بْنُ عُمَارَةَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَخْبَرَنِي قَنَادَةُ وَحَمَّادُ بْنُ أَبِي سُلَيْمَانَ وَسُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ سَمِعُوا أَنْسَ بْنَ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَنَادَةُ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ كَذَبَ عَلَى مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبُوّاْ مَقْعَدَهُ مِنْ النَّارِ [انظر: ١٢١٧٨]

(۱۴۰۰۷) حضرت انس خالفتات مردی ہے کہ نبی ملیکانے ارشاً دفر مایا جو مخص میری طرف جان بو جھ کرکسی جھوٹی بات کی نسبت کرے،اسے اپنامھ کانہ جہنم میں بنالینا چاہئے سے بات دومر تبہ فر مائی۔

(١٤٠٠٧) حَدَّثَنَا شَبَابَةُ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بُنِ مَالِكٍ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بُنَ عَوْفٍ تَزَوَّجَ عَلَى وَزْنِ نَوَاقٍ مِنْ ذَهِبٍ قَالَ فَكَانَ الْحَكُمُ يَأْخُذُ بِهِ [راجع: ١٣٩٠].

(۷۰۰۷) مضرت انس ڈاٹنڈ سے مروی کے کہ حضرت عبدالرحمٰن بن عوف ڈاٹنڈ نے تھجور کی تھلی کے برابرسونے کے عوض ایک انصاری خاتون سے شادی کرلی (نبی علینہ نے اسے جائز قرار دے دیا)۔

(١٤٠.٨) حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةً عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُؤُمِنُ أَحَدُكُمْ حَتَّى يُحِبَّ لِأَخِيهِ مَا يُحِبُّ لِنَفْسِهِ [راحع: ٢٨٣٢].

(۱۴۰۰۸) حضرت انس ڈاٹٹؤ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللّہ تَالِیُٹِوَّمِ نے ارشاد فرمایاتم میں سے کوئی شخص اس وقت تک مؤمن نہیں ہوسکتا جب تک اپنے بھائی کے لئے وہی پیند نہ کرنے لگے جواپنے لیے پیند کرتا ہے۔

(١٤٠٠٩) حَدَّثُنَا أَبُو بَكُرِ بُنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدِ الْأَحْمَرُ عَنْ حُمَيْدٍ وَشُعْبَةً عَنْ قَتَادَةً عَنْ أَنِس قَالَ قَالَ وَرَسُولُ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ خَيْرٌ يَسُوهَا أَنْ تُرْجِعَ إِلَى اللَّهُ عَنْ وَجَلَّ خَيْرٌ يَسُوهَا أَنْ تُرْجِعَ إِلَى اللَّهُ عَنَّ وَجَلَّ خَيْرٌ يَسُوهَا أَنْ تُرْجِعَ إِلَى اللَّهُ عَنَّ وَجَلَّ خَيْرٌ يَسُوهَا إِلَّا الشَّهِيدَ يَتَمَنَّى أَنْ يَرْجِعَ فَيُقْتَلَ فِي الدُّنْيَا لِمَا يَرَى مِنْ فَصْلِ الشَّهَادَةِ اللَّهُ عَلَى الدُّنْيَا لِمَا يَرَى مِنْ فَصْلِ الشَّهَادَةِ [راجع: ٢٠٢٦].

(۹۰۰۹) حضرت انس ڈاٹٹو سے مروی ہے کہ نبی علیا نے فرمایا جنت میں داخل ہونے والا کو فی شخص بھی جنت سے نکانا کبھی پندر نہیں کرے گاسوائے شہید کے کہ جس کی خواہش بیہ ہوگی کہ وہ جنت سے نکلے اور پھر اللّٰد کی راہ میں شہید ہو، کیونکہ اسے اس کی

هُ مُنْ الْمُ مَنْ إِنْ بِلِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِن مَا لَكُ عِنْ اللَّهُ عَلَيْ اللَّهُ عِنْ اللَّهُ عَلَيْ اللَّهُ عِنْ اللَّهُ عَلَيْ اللَّهُ عِنْ اللَّهُ عَلَيْكُ عَلَيْ اللَّهُ عِنْ اللَّهُ عِنْ اللَّهُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عِلْ اللَّهُ عِنْ اللّهُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عِلْمُ اللَّهُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عِلْ اللَّهُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عِلْكُ عَلَيْكُ عِلَيْكُ عِنْ اللَّهُ عِنْ اللَّهُ عَلَيْكُ عِلْمُ اللَّهُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْ عَلَيْكُ عِنْ اللَّهُ عَلَيْكُ عِلْكُولِ عَلَيْكُولِ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُولِ عَلْكُولِ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلِي عَلَّا عِنْ عَلِي عَلَّا عَلَّاكِ عَلَيْكُ عَلِي عَلَيْكُ عَلِي عَلَّا عِلْكُولِ عَلَّا عِ

عزت نظرآ رہی ہوگی۔

(١٤٠١) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ السَّلَمِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ أَخَفِّ النَّاسِ صَلَاةً فِي تَمَامٍ [راجع: ٢٧٦٤]

(١٠٠١٠) حضرت انس التفظير مروى ہے كه نبي عليها كى نمازسب سے زيادہ خفيف اور كمل ہوتی تھى۔

(١٤.١١) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَهُ عَنْ قَتَادَةَ سَمِعَ أَنَسًا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُعْجِبُهُ الدُّبَّاءُ قَالَ أَنَسٌ فَجَعَلْتُ أَضَعُهُ بَيْنَ يَدَيْهِ [راجع: ٢٨٤٢].

(۱۴۰۱۱) جفرت انس ڈاٹٹؤ کے مروی ہے کہ نبی علیقا کو کدو بہت بہند تھا، ایک مرتبہ نبی علیقا کی خدمت میں کھانا پیش کیا گیا یا کسی

نے دعوت کی توچونکہ مجھے معلوم تھا کہ نبی طابیہ کو کد دمرغوب ہے لہذا میں اسے الگ کر کے نبی علیث کے سامنے کرتا رہا۔

(١٤.١٢) حَدَّثَنَا آبُو عَبُدِ اللَّهِ السُّلَمِيُّ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا آبُو دَاوُدَ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَأَلْتُ أَنَسًا عَنْ نَبِيلِ الْجَرِّ ١٤.١٢) حَدَّثَنَا آبُو مَاوُدَ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَأَلْتُ أَنَسًا عَنْ نَبِيلِ الْجَرِّ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهِ شَيْعًا وَكَانَ أَنَسٌ يَكُونَهُهُ

(۱۲۰۱۲) قادہ میں کہ میں نے حضرت انس واٹھائے منکے کی نبیذ کے متعلق پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ میں نبی علیلہ

(۱۳۰۱۳) حضرت انس بڑاٹوئے مروی ہے کہ نبی علیہ نے فرمایا جہنم مسلسل یہی کہتی رہے گی کہ کوئی اور بھی ہے تو لے آؤ، یہاں تک کہ پروردگارعالم اس میں اپنا پاؤں لٹکا دے گااس وقت وہ کہے گی کہ تیری عزت کی فتم ابس، بس-

(١٤٠١٤) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ آخُمَدَ الْجُنَيْدِيُّ حَدَّثَنَا رَجُلٌّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةً وَكَانَ بِهَذَا الْحَدِيثِ مُعْجَبًا عَنْ آنسِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَوُّوا صُفُوفَكُمْ فَإِنَّ تَسُويَةَ الصَّفِّ مِنْ تَمَامِ الصَّلَاةِ

[راجع: ١٢٢٥٦].

(۱۴۰۱۴) حضرت انس ڈاٹٹئے سے مروی ہے کہ نبی علیہ آنے فر ما یاصفیں سیدھی رکھا کرو کیونکہ صفوں کی در تھی نماز کاحسن ہے۔

(١٤٠١٥) حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بُنُ عُمَرَ الْقُوَارِيرِ مَّ حَدَّثَنَا حَرَمِيَّ بْنُ عُمَارَةَ حَدَّثَنَا شُغْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَذَبَ عَلَى مُتَعَمِّدًا فَلْيَبَوَّأَ مَقْعَدَهُ مِنْ النَّارِ [احرجه ابويعلى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَذَبَ عَلَى مُتَعَمِّدًا فَلْيَبَوَّأَ مَقْعَدَهُ مِنْ النَّارِ [احرجه ابويعلى (٢٩٠٩). قال شعيب: صحيح متواتزًا. [راجع: ٢٨٤٤].

(۱۳۰۱۵) حضرت انس ٹالٹیئے سے مروی ہے کہ نبی علیقانے ارشا دفر مایا جوشخص میری طرف جان بوجھ کرکسی جھوٹی بات کی نسبت

هي مُنالًا اَمَّن شِل يَسِيدُ مَرْق اللهُ عِنْ اللهُ عَنْ اللهُ عِنْ اللهُ عَنْ اللهُ عِنْ اللهُ عَنْ اللّهُ عَلَيْ اللّهُ عَنْ اللّهُ عَلَيْ اللّهُ عَنْ اللّهُ عَنْ اللّهُ عَنْ اللّهُ عَلَيْ اللّهُ عَلَّهُ اللّهُ عَلَيْ اللّهُ عَل

كرب،اسا بنا محكانه جنم مين بنالينا جائية-

(١٤٠١٦) حَلَّانَنَا عَبُدُ اللَّهِ حَلَّاثَنَى عُبَيْدُ اللَّهِ بُنُ مُعَاذِ حَلَّاثَنَا أَبِي حَلَّاثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةً وَحُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ مُطِرِّنَا بَرَداً وَأَبُو طَلْحَةً صَائِمٌ فَعَالَ إِنَّمَا هَذَه بَرَكَةٌ مُعَالِمُ مُعُافِع لَهُ أَتَاكُلُ وَأَنْتَ صَائِمٌ فَقَالَ إِنَّمَا هَذَه بَرَكَةٌ

(۱۲۰۱۲) حضرت انس ٹاٹٹؤ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ (مدینہ منورہ) میں اولوں کی بارش ہوئی ، اس دن حضرت ابوطلحہ ٹٹٹٹؤ روز سے سے تھے، وہ اولے اٹھااٹھا کر کھانے گئے، کسی نے ان سے کہا کہ آپ روزہ رکھ کرید کھارہے ہیں؟ انہوں نے فر مایا کہ پیرکت ہے۔

(١٤.١٧) حَدَّقَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بُنُ سَعْدِ بُنِ إِبْرَاهِيمَ الزُّهْرِيُّ أَبُو الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِي عَمِّى يَعْقُوبُ بُنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ شَوِيكِ عَنْ شُعْبَةَ بُنِ الْحَجَّاجِ عَنْ قَتَادَةً عَنْ أَنْسِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُضَعِّى بِكُبْشَيْنِ مَنْ شُعْبَةً بُنِ الْحَجَّاجِ عَنْ قَتَادَةً عَنْ أَنْسِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُطَيِّمُ وَلَقَدُ رَأَيْتُهُ يَذْبَحُهُمَا بِيلِهِ وَاضِعًا عَلَى صِفَاحِهِمَا قَلَمَهُ [راحع: ١٩٨٢]. الْفُرَنِينِ أَمْلَحَيْنِ وَيُسَمِّى وَيُكَبِّرُ وَلَقَدُ رَأَيْتُهُ يَذْبُحُهُمَا بِيلِهِ وَاضِعًا عَلَى صِفَاحِهِمَا قَلَمَهُ [راحع: ١٩٥٨]. (١٤٠١٤) مَثرَت الْسَيْقُ مِروى ہے كہ بي اللَّهُ عَلَى مَعْدِ اللَّهِ بُنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّيْنِي عَمِّى يَعْقُوبُ عَنْ شَرِيكٍ عَنْ شُعْبَةً عَنْ قَتَادَةً عَنْ أَنْسِ عَنْ النَّبِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اعْتَدِلُوا فِي سُجُودِكُمْ وَلَا يَفْتُوشُ أَحَدُّكُمْ ذِرَاعَيْهِ افْتِرَاشَ الْكُلُبِ أَتِمُوا وَلَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اعْتَدِلُوا فِي سُجُودِكُمْ وَلَا يَفْتُوشُ أَحَدُّكُمْ ذِرَاعَيْهِ افْتِرَاشَ الْكُلُبِ آتِمُوا وَلَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اعْتَدِلُوا فِي سُجُودِكُمْ وَلَا يَفْتُوشُ أَحَدُّكُمْ ذِرَاعَيْهِ افْتِرَاشَ الْكُلُبِ آتِمُوا السَّحَدِي أَوْ مِنْ بَعْدِ ظَهُرِى إِذَا رَكَعْتُمْ وَإِذَا سَجَدَتُمْ آواحِي اللَّهُ إِنِّى لَلْوَاكُمْ مِنْ بَعْدِى أَوْ مِنْ بَعْدِ ظَهُرِى إِذَا رَكَعْتُمْ وَإِذَا سَجَدَتُمْ آواحِي

(۱۴۰۱۸) حضرت انس ٹاٹٹو سے مروی ہے کہ نی طیا نے فر مایا مجدوں میں اعتدال برقر ارد کھا کرو، اور تم میں ہے کو کی شخص کے کی طرح اپنے ہاتھ نہ بچھائے اور رکوع و بچود کمل کیا کرو، بخداجب تم رکوع و بچود کرتے ہوتو میں تہمیں اپنے بیچھے سے دیکھ رہا ہوتا ہوں۔ (۱٤٠١٩) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بُنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّوْرَقِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بُنُ عَامِرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنْسَ أَنَّ عُمُومَةً لَهُ شَهِدُوا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى رُوْيَةِ الْهِلَالِ فَامَرَ النَّاسَ أَنْ يَفْطِرُوا وَأَنْ يَعْمُومَةً لَهُ شَهِدُوا عِنْدَ النَّيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى رُوْيَةِ الْهِلَالِ فَامَرَ النَّاسَ أَنْ يَفْطِرُوا وَأَنْ يَعْمُومَةً لِهُ مَنْ الْهُدِ

(۱۹ ۱۹) حضرت انس ٹاٹٹو سے مروی ہے کہ ان کے کسی چپانے نبی علیہ کے سامنے عید کا چاند و کیھنے کی شہادت دی ، نبی علیہ نے لوگوں کوروز وختم کرنے کا تھم دیا اور فر مایا اسلام دن نمازعید کے لئے تکلیں۔

َ (١٤٠٢) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ أَخْبَرُنَا إِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِى طَلْحَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكِ أَنَّ هَوَاذِنَ جَائَتُ يَوْمَ حُنَيْنِ بِالنِّسَاءِ وَالصِّبْيَانِ وَالْهِبِلِ وَالْعَنَىمِ فَجَعَلُوهَا صُفُوفًا وَكَثُوْنَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا الْتَقُوا وَلَّى الْمُسْلِمُونَ مُدْبِرِينَ كَمَا قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

مُنلِهُ المَّارِينِ مِنْ المِيدِ مِنْ المُنظِيدِ مِنْ المُنظِينِ المُنظِيدِ مِنْ المُنظِيدِ المُنظِ

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عِبَادَ اللَّهِ أَنَا عَبْدُ اللَّهِ وَرَسُولُهُ ثُمَّ قَالَ يَا مَعْشَرَ الْأَنْصَارِ أَنَا عَبْدُ اللَّهِ وَرَسُولُهُ قَالَ وَهُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَئِلٍ عَشُولِينَ رَجُلًا وَأَخَذَ ٱسْلَابَهُمُ وَقَالَ أَبُو عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَئِلٍ عِشُولِينَ رَجُلًا وَأَخَذَ ٱسْلَابَهُمُ وَقَالَ أَبُو فَتَادَةً يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّى صَرَبُتُ رَجُلًا عَلَى حَبْلِ الْعَاتِقِ وَعَلَيْهِ دِرْعٌ لَهُ وَأَجْهِضْتُ عَنْهُ وَقَدْ قَالَ حَمَّادٌ أَيْضًا فَأَعْجِلْتُ عَنْهُ وَقَدْ قَالَ حَمَّادٌ أَيْضًا فَأَعْجِلْتُ عَنْهُ وَقَدْ قَالَ حَمَّادٌ أَيْضًا فَأَعْجِلْتُ عَنْهُ وَقَدْ قَالَ خَمْرُ وَلَعْي وَمَعْلِي وَمَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ صَدَقَ عُمْرُ وَلَقِي آبُو طُلْحَةَ أَمَّ سُلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ أَنُو اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ أَبُو طُلُحَةً مَا هَذَا مَعْنَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ أَنْ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ وَاللَّهُ عَلَى وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْعَلَى وَالْحُوالِ اللَّهُ عَلَيْهُ وَالَعُلَامُ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ الْمُنْ الْعُلُولُ اللَّهُ الْمُعَلِي ال

(۱۴۰۲۰) حفرت انس ڈاٹٹ عروی ہے کہ بنو ہوازن کے لوگ غزوہ حنین میں بچے ،عورتیں ، اونٹ اور بکریاں تک لے کر آئے تھے، انہوں نے اپنی کثرت ظاہر کرنے کے لئے ان سب کو بھی مختلف صفوں میں کھڑا کردیا، جب جنگ چھڑی تو مسلمان پیٹے چھر کر بھاگ گئے جسیا کہ اللہ تعالیٰ نے فر مایا ہے ، اس پر نبی علیہ اللہ کا بندہ اور رسول (یہاں) ہوں ، اس کے بعد اللہ نے (مسلمانوں کو فقت بندہ اور رسول (یہاں) ہوں ، اس کے بعد اللہ نے (مسلمانوں کو فقت اور) کا فروں کو فکست سے دوجیار کردیا۔

نی والیس نے اس دن پر اعلان بھی فرمایا تھا کہ جو تفس کسی کافر کو تل کرے گا،اس کا سارا ساز وسامان تل کرنے والے کو طعرا ، چنا نچہ حضرت ابوطلحہ والیشن نے تنہا اس دن بیس کافروں کو تل کیا تھا اوران کا ساز وسامان لے لیا تھا، اس طرح حضرت ابو قادہ والیشن نے بارگاہ بین کافروں کو تل کیا تھا اوران کا ساز وسامان لے لیا تھا، اس طرح حضرت ابو قادہ والیشن نے بارگاہ بین الیس کے ایک آدرہ بین رکھی تھی، میں نے اسے بڑی مشکل سے قابو کر کے اپنی جان بیچائی، آپ معلوم کر لیجئے کہ اس کا سامان کس نے لیا ہے؟ ایک آدر کی نے کھڑے اور کھڑے اور کھڑے اور کھڑے اور کھڑے اور کھڑے اور کہ اس کو بین کہ وہ سامان میں نے لیا ہے، یا رسول اللّہ مُلا اللّہ مُلا اللّہ ہے، یا رسول اللّہ مُلا اللّہ ہے، کہ اسوال کرتا تو یا اسے عطاء فرما دیے یا پھر سکوت فرما لیتے ، اس موقع پر بھی آپ مُل گاہ ہے ایکن حضرت عمر والیش کہنے بخدا! ایسانہیں ہوسکتا کہ اللّہ اپنے ایک سکوت فرما لیتے ، اس موقع پر بھی آپ مُل گاہ ہے ایکن حضرت عمر والیش کہنے بخدا! ایسانہیں ہوسکتا کہ اللّہ اپنے ایک میں کے مربی کہ دے ہیں۔

غزوۂ حنین ہی میں حضرت امسلیم ٹاٹھا کے پاس ایک جنجرتھا، حضرت ابوطلحہ ٹاٹٹؤنے ان سے پوچھا کدریتمہارے پاس کیا

هي مُنالاً احْدِرَ مَنْ بل مِيدِ مَرْم اللهِ اللهِ مِنْ اللهِ مِنْ اللهِ اللهِ مِنْ اللهِ اللهِ

ہے؟ انہوں نے کہا کہ یہ میں نے اپنے پاس اس لئے رکھا ہے کہ اگر کوئی مشرک میرے قریب آیا تو میں اس سے اس کا پہید پھاڑ دوں گی، حضرت ابوطلحہ ڈٹائٹڑنے نے بارگاہ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللّٰہ ٹائٹٹٹٹرا آپ نے امسلیم کی بات سی جھروہ کہنے لگیس یا رسول اللّٰہ ٹائٹٹٹرا جولوگ آپ کوچھوڑ کر بھاگ گئے تھے، انہیں قل کروا دیجئے، نبی طایسا نے فرمایا امسلیم! اللّٰہ نے ہماری کفایت خود ہی فرمائی اور ہمارے ساتھ اچھا معاملہ کیا۔

كَانَ بَوْمُ حُنَيْنِ وَجَمَعَتُ هَوَاذِنُ وَعَطَفَانُ لِلنّبِى صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَمْعًا كَثِيرًا وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَمْعًا كَثِيرًا وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَمْعًا كَثِيرًا وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَوْمَئِذٍ فِي عَشَرَةِ آلَافٍ أَوْ أَكْثَرَ مِنْ عَشَرَةِ آلَافٍ قَالَ وَمَعَهُ الطُّلْقَاءُ قَالَ فَجَاؤُوا بِالنَّعِمِ وَاللَّرِّيَّةِ فَعَلُوا خَلْفَ طُهُورِهِمْ قَالَ فَلَمَّا الْتَقُوا وَلَى النَّاسُ قَالَ وَالنَّيْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَئِذٍ عَلَى بَعْلَةِ بَعْضَاءَ قَالَ فَيْزَلُ وَقَالَ إِنِّى عَبْدُ اللَّهِ وَرَسُولُهُ قَالَ وَنَادَى يَوْمَئِذٍ نِدَائِنِ لَمْ يُخْلَطُ بَيْنَهُمَا كَلاَمٌ فَالْتَفَتَ عَنْ يَسَادِهِ فَقَالَ أَيْ مَعْشَرَ الْأَنْصَارِ قَالُوا لَبَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ نَحْنُ مَعَكُ ثُمَّ الْوَالْمَارِ فَقَالَ أَيْ مَعْشَرَ الْأَنْصَارِ قَالُوا لَبَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ نَحْنُ مَعَكُ ثُمَّ نَوْلَ بِاللَّرْضِ وَالْتَقَوْا فَهَزَمُوا وَأَصَابُوا مِنْ الْفَعْلَى مَعْشَرَ الْأَنْصَارِ قَالُوا لَبَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ نَحْنُ مَعْفَى أَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْطُلْقَاءَ وَقَسَمَ فِيهَا فَقَالَتُ الْأَرْضِ وَالْتَقَوْا فَهَزَمُوا وَأَصَابُوا مِنْ الْفَعْلِمِ مَعْمَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْفُوسِمَةُ فَقَالَ أَنْ الْفَالِمِ وَلَعْمَلَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْفُوسِمَةُ فَقَالَتُ النَّاسُ سِللَالُولِ وَالْوَالِمِيْنَ وَلَكُولُ وَالْوَالِي وَلَوْمَ وَلَعْمَ لُولُ وَالْوَالِمِيْنَ وَلَكُولُوا وَادِيًا وَالْمَالُ أَنْ وَلَكُمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّالَعُولُ وَالْمَالُولُ وَالْمَالُولُ وَالْمَالُولُ اللَّهُ وَلَى مَعْشَرَ الْأَنْصَارِ فَعْ اللَّهُ وَلَى عَلْمُ اللَّهُ وَلَوْمَ الْمُولُ وَالْمُولُ وَالْمُولُ وَالْمُولُ وَالْمُ وَالْمُولُ وَالْمُ الْمُعْلُولُ وَالْمُولُ وَالْمُ وَلَيْنَ وَالْمُولُ وَالْمُولُ وَالْمُعَلِّ فَعَلَى اللَّهُ وَلَا عَلْمُ اللَّهُ مُولُولُ الْمُعْلُقُ وَالْمُ الْمُعْلَى وَالْمُولُولُ الْمُؤْلُولُ الْمُولُولُ اللَّهُ وَلَا مُولُولُولُ اللَّهُ وَلَا وَالْمُولُ وَالْمُولُولُ الْمُؤْلُولُ الْمُعْلَى اللَّهُ وَلَا عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ الْ

(۱۴۰۲۱) حضرت انس بڑائیڈے مروی ہے کہ بنو ہوازن کے لوگ غزوہ حنین میں بہت بڑی جمعیت لے کرآئے تھے، نبی علیہ کے ساتھ دس ہزاریا اس سے پچھزیا وہ لوگ تھے، ان میں طلقاء بھی شامل تھے، انہوں نے اپنی کثر ت ظاہر کرنے کے لئے جانوروں اور بچول کو بھی ختاف صفول میں کھڑا کر دیا، جب جنگ چھڑی قومسلمان پیٹھ پھیر کر بھاگ گئے، اس پر نبی علیہ نائے نائے سفیہ خچر سے اثر کرمسلمانوں کو آواز دی کداے اللہ کے بندو! میں اللہ کا بندہ اور رسول (یہاں) ہوں، پھر دائمیں جانب رخ کر کے فرمایا اے گروہ انسار! انہوں نے کہالیک یارسول اللہ! آپ بنوش ہوں، ہم آپ کے ساتھ ہیں، پھر نبی علیہ نبی با نبیر خ کر کے فرمایا اے گروہ انسار! انہوں نے کہالیک یا رسول اللہ! آپ خوش ہوں، ہم آپ کے ساتھ ہیں، اس کے بعد اللہ نے فرمایا ان کو فرق اور) کا فروں کو فلست سے دو جار کر دیا اور مسلمانوں کو بہت سامال غنیمت ملا، نبی علیہ نبی وہ مال غنیمت القاء کے درمیان تقسیم فرما دیا، اس پر پھھانصاری کہنے لگ کہ جملے کے وقت ہمیں بلایا جاتا ہے اور مال غنیمت دوسروں کو دیا جاتا ہے،

منالاً احدین با سیمتوم ہوئی تو انسار کو ایک شیمی میں جمع کیا اور فر مایا اے گروہ انسار انتہارے حوالے سے بیکیا بات مجھے معلوم ہوئی تو انسار کو ایک اور فر مایا اے گروہ انسار انتہارے حوالے سے بیکیا بات مجھے معلوم ہوئی ہے؟ وہ خاموش رہے، نبی علیہ نے دوبارہ یہی بات فر مائی، وہ پھر خاموش رہے، نبی علیہ نے فر مایا اے گروہ انسار ااگر لوگ ایک وادی میں چل رہے ہوں اور انساری دوسری گھائی میں تو میں انسار کا راستہ اختیار کروں گا، پھر فر مایا کیا تم اس بات پر راضی نہیں ہوکہ لوگ دنیا لے جا کیں اور تم اپنے گھروں میں پنج بر خدا کو سمیٹ کرلے جاؤ؟ انہوں نے عرض کیا یارسول اللہ! ہم راضی ہیں، ہشام بن زیدنے حضرت انس ڈائٹی سے بو چھا کہ کیا آپ اس موقع پر موجود ہے؟ انہوں نے فر مایا میں کہا فائب ہو

(١٤.٢٢) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بُنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ زَيْدٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسِ بُنِ مَالِكٍ أَنَّ غُلَامًا يَهُودِيًّا كَانَ يَخُدُمُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعُودُهُ فَقَعَدَ عِنْدَ رَأْسِهِ فَقَالَ لَهُ ٱسْلِمُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعُودُهُ فَقَعَدَ عِنْدَ رَأْسِهِ فَقَالَ لَهُ ٱسْلِمُ فَنَظَرَ إِلَى آبِيهِ وَهُوَ عِنْدَ رَأْسِهِ فَقَالَ أَطِعُ أَبَا الْقَاسِمِ فَٱسْلَمَ فَخَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ عِنْدِهِ وَهُوَ عِنْدَ رَأْسِهِ فَقَالَ أَطِعُ أَبَا الْقَاسِمِ فَٱسْلَمَ فَخَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ عِنْدِهِ وَهُوَ يَقُولُ الْحَمْدُ لِلَّهِ اللَّذِى أَنْقَلَهُ بِي مِنْ النَّارِ [راحع: ١٢٨٢٣]

(۱۳۰۲۳) حضرت انس ڈائٹا ہے مروی ہے کہ میرے پاس نبی علیہ کا ایک ایساراز ہے جو میں کسی کونییں بتاؤں گا تا آ نکدان

منالاً اَمَانِ مَنْ اللهِ مِنْ اللهِينَّ اللهِ مِنْ اللّهِ مِنْ اللّهِ مِنْ اللّهِ مِنْ اللّهِ مِنْ اللّهِ مِنْ اللّهِي مِنْ اللّهِ مِنْ اللّهِ مِنْ اللّهِ مِنْ اللّهِ مِنْ اللّهِ م

(١٤٠٢٥) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا عِيسَى بُنُ طَهُمَانَ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بُنَ مَالِكٍ يَقُولُ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ كَذَبَ عَلَىَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّأَ مَقْعَلَهُ مِنْ النَّارِ [انظر: ١٢١٨٧].

(۱۳۰۲۵) حضرت انس ڈاٹٹئے سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیا کو پیفر مائتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص میری طرف جان بو جھ کرکسی حجوثی بات کی نسبت کرے، اسے اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنالینا چاہئے۔

(١٤.٢٦) حَدَّثَنَا يَحْيَى بُنُ آدَمَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنُ أَنَسٍ يَرْفَعُهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ جَمَعَ بَيْنَ الْعُمْرَةِ وَالْحَجِّ فَقَالَ لَبَيْكَ بِحَجَّةٍ وَعُمْرَةٍ مَعًا [انظر: ٢٩ . ١٤].

(١٤٠٢) حَدَّثْنَا إِبْرَاهِيمُ بُنُ حَالِدٍ أَخْبَرَنَا رَبَاحٌ عَنْ مَعْمَدٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ آنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْتَقَ صَفِيَّةَ ابْنَةَ حُيَيٍّ وَجَعَلَ عِتْقَهَا صَدَاقَهَا [صححه المحارى (٥٠٨٦)، ومسلم (١٣٦٥)]

(۱۲۰-۲۷) حضرت انس ڈکاٹھ سے مروی ہے کہ نبی مالیگانے حضرت صفیہ ڈکٹھا بنت جی کوآ زاد کر دیا اوران کی آ زادی ہی کوان کا مهر قرار دے دیا۔

(۱۳۰۲۸) حضرت انس ڈٹائٹئا سے مروی ہے کہ مؤذن جب اذان دے چکتا تو صحابۂ کرام ڈٹائٹئا جلدی سے ستونوں کی طرف لیکتے ، یہال تک کہ نبی ملیکی تشریف لے آتے اور وہ مغرب سے پہلے کی دور کعتیں ہی پڑھ رہے ہوئے تھے اور اذان وا قامت کے درمیان بہت تھوڑ اوقفہ ہوتا تھا۔

(١٤.٢٩) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا آبُو عَوَانَةَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بُنُ الْمُغِيرَةِ عَنْ سَالِم بُنِ آبِي الْجَعْدِ عَنْ سَعْدٍ مَوْلَى الْحَسَنِ بُنِ عَلِيٍّ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ عَلِيٍّ فَاتَيْنَا ذَا الْحُلَيْفَةِ فَقَالَ عَلِيٌّ إِنِّي أُرِيدُ أَنْ آجْمَعَ بَيْنَ الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ فَمَنْ أَرَادَ بُنِ عَلِيٍّ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ عَلِيٍّ فَاتَيْنَا ذَا الْحُلَيْفَةِ فَقَالَ عَلِيٌّ إِنِّي أُرِيدُ أَنْ آجْمَعَ بَيْنَ الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ فَعَا قَالَ وَقَالَ سَالِمٌ وَقَدُ أَخْبَرَنِي آنَسُ بُنُ مَالِكٍ قَالَ فَاللَهُ فَلَكُ فَلْكَ فَلْيَقُلُ كَمَا أَقُولُ ثُمَّ لَبُى قَالَ لَبُيْكَ بِحَجَّةٍ وَعُمْرَةٍ مَعًا قَالَ وَقَالَ سَالِمٌ وَقَدُ أَخْبَرَنِي آنَسُ بُنُ مَالِكٍ قَالَ وَقَالَ سَالِمٌ وَقَدُ أَخْبَرَنِي آنَسُ بُنُ مَالِكٍ قَالَ وَقَالَ سَالِمٌ وَقَدُ اللّهِ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَإِنّهُ لَيْهِلَ بِهِمَا جَمِيعًا [راحع: ٢٦ . ١٤]. وَاللّهُ إِنَّ رِجْلِي لَسَمَسُّ رِجُلَ رَسُولِ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَإِنّهُ لَيْهِلُ بِهِمَا جَمِيعًا [راحع: ٢٦ . ١٤]. واللّهُ إِنَّ رِجْلِي لَسَمَسُّ رِجُلَ رَسُولِ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَإِنّهُ لَيْهِلٌ بِهِمَا جَمِيعًا [راحع: ٢٦ . ١٤]. اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهِ إِنَّ وَالْعَلَى مَرْتِهِ مَا وَلَا عَلَى مُؤْتُولَ كَاللّهُ عَلَى وَاللّهُ إِنْ وَالْعَلَيْدِ بَيْحِيمًا وَاللّهُ إِنْ مُنْ اللّهُ عَلَيْهِ وَمُعَلّمُ وَاللّهُ إِنْ مُ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ إِنْ مُنْ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ إِنْ مُنْ اللّهُ عَلَيْهُ وَالْعَلَيْمِ عَلَيْهُ وَاللّهُ إِنْ مُنْ اللّهُ عَلَيْهُ وَالْعَلَى اللّهُ عَلَيْهُ وَالْعَلَى اللّهُ عَلَيْهُ وَالْعَلَيْمُ اللّهُ عَلَيْهُ لَا اللّهُ عَلَيْهُ وَالْعَلَيْمُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَالْعَلَيْمُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ اللّهُ عُلَيْهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَالْعَلَالِهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْلُهُ الللّهُ عَلَيْكُولُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّه

هي مُنالِهُ اَمْرِينَ بِلِ مِينِيمَ مِنْ اللهِ اللهِ مِنْ اللهِ اللهُ اللهِ اللهُ اللهِ اللهُ اللهِ اللهُ اللهُ اللهُ اللهِ اللهِ اللهِ اللهُ اللهِ اللهُ ال

اور عمرے کو جمع کرنا جا بتا ہوں اس لئے جس مخص کا یہی ارادہ ہوتو وہ ای طرح کے جیسے میں کہوں، پھرانہوں نے تلبیہ پڑھتے ہوئے کہا آئین کے بحق ہوئے کہا آئین کے بعد میرے پاؤں نبی علیا کے پاؤں سے لگ رہے تھے اور نبی علیا بھی حج اور عمرے دونوں کا تلبیہ پڑھ رہے تھے۔

(١٤.٣٠) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا آبُو عَوَانَةَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ السُّدِّيِّ قَالَ سَٱلْتُ آنَسَ بُنَ مَالِكٍ قَالَ قُلْتُ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهِ صَلَّى اللَّهِ عَلَى ابْنِهِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ لَا أَدْرِى رَحْمَةُ اللَّهِ عَلَى إِبْرَاهِيمَ لَوْ عَاشَ كَانَ صِدِّيقًا نَبِيًّا اللَّهِ صَلَّى اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ قَالَ قُلْتُ كَيْفَ ٱنْصَرِفُ إِذَا صَلَّيتُ عَنْ يَمِينِي أَوْ عَنْ يَسَارِى قَالَ أَمَّا أَنَا فَرَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْصَرِفُ عَنْ يَمِينِهِ [راحع ٢٨٧٧]

(۱۳۰۳) حفرت انس فَاتَقَات مروی ہے کہ سعدی کہتے ہیں کہ میں نے حضرت انس فاتَقَات پو چھا کیا ہی علیا ہے اپنے بیٹے
ابراہیم فاتَقا کی نماز جنازہ پڑھی تھی؟ انہوں نے فر مایا مجھے معلوم نہیں، ابراہیم فاتَقا پر اللہ کی رحمتیں ہوں، اگر وہ زندہ رہتے تو
صدیق و نبی ہوتے، بیں نے پو چھا کہ نماز پڑھ کر میں دائیں جانب سے داپس جایا کروں یا یا کیں جانب سے؟ انہوں نے فر مایا
میں نے دیکھا ہے کہ جناب رسول اللہ مُثَالِقَائِم نماز پڑھ کروا کمیں جانب سے واپس کھے تھے۔

رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا حِلْفَ فِي الْإِسْلَامِ قَالَ فَعَضِبَ ثُمَّ قَالَ بَلَى بَلَى قَدْ حَالَفَ رَسُولُ وَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا حِلْفَ فِي الْإِسْلَامِ قَالَ فَعَضِبَ ثُمَّ قَالَ بَلَى بَلَى قَدْ حَالَفَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا حِلْفَ فِي الْإِسْلَامِ قَالَ فَعَضِبَ ثُمَّ قَالَ بَلَى بَلَى قَدْ حَالَفَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا حِلْفَ فِي دَارِهِ [راحع: ١٢١١]

الا ۱۳۰۱) حضرت انس نظائفا ہے کسی نے کہا گیا آپ کو سیصدیث پنجی ہے کہ نبی طلیقا نے فرمایا اسلام میں کوئی مخصوص معاہدہ نہیں ہے،اس پر وہ غصے میں آگئے اور فرمایا کیوں نہیں، کیوں نہیں، نبی طلیقا نے مہاجرین وانصار کے درمیان مواخات ہمارے گھر میں فرمائی تھی۔

(١٤.٣٢) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ الْأَحُولُ عَنْ أَنَسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ حَالَفَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ الْمُهَاجِرِينَ وَالْأَنْصَارِ فِي ذَارِ أَنَسِ بُنِ مَالِكٍ

المورت النس طَافِي عمروى مَرَى الله عَمَّادُ مَنَ الله عَمَّادُ الله عَلَى الله عَمَّادُ الله عَمَّادُ الله عَلَى الله عَمَّادُ الله عَلَى اللهُ عَلَى الله عَلَى الله عَلَى الله عَلَى الله عَلَى الله عَلَى ال

هي مُنالِاً اَمَٰذِينَ بَلِ مِنْ مِنْ اللهِ مِنْ مَنَالِم اَمَٰذِينَ بِلِ مِنْ مَالكُ عَنْ اَنْ مَالكُ عَنْ اللّهُ عَلَيْ اللّهُ عَنْ اللّهُ عَنْ اللّهُ عَنْ اللّهُ عَنْ اللّهُ عَنْ اللّهُ عَنْ اللّهُ عَلَيْ اللّهُ عَنْ اللّهُ عَلَيْ اللّهُ عَلَيْ اللّهُ عَلَيْ اللّهُ عَلَيْكُ اللّهُ عَلَيْ اللّهُ عَلَيْكُ اللّهُ عَلَيْكُ اللّهُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ اللّهُ عَلَيْكُ اللّهُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ اللّ

(١٤-٣٤) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنُ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسَ أَنَّ رَجُلًا كَانَ يَتَّهُمُ بِامْرَأَةٍ فَبَعَثَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهُ نَاوِلْتِي يَدَكَ فَنَاوَلَهُ يَدُهُ فَإِذَا هُوَ مَجْبُوبٌ لَيْسَ لَهُ وَسَلَّمَ عَلِيًّا لِيَقْتُلُهُ فَوَجَدَهُ فِي رَكِيَّةٍ يَتَبَرَّدُ فِيهَا فَقَالَ لَهُ نَاوِلْتِي يَدَكَ فَنَاوَلَهُ يَدُهُ فَإِذَا هُو مَجُبُوبٌ لَيْسَ لَهُ ذَكُو لَا اللَّهِ مِنْ لَا لَهُ مِنْ ذَكُو وَسَلَّمَ فَأَخْبَرَهُ فَقَالَ وَاللَّهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهُ لَمَجْبُوبٌ مَا لَه مِنْ ذَكُو وَصَحْمَ مسلم (٢٧٧١)].

(۱۳۴۳) حفرت انس ڈاٹھٹا ہے مروی ہے کہ ایک مخض پر ایک عورت کے ساتھ بدکاری کا الزام لگا، نبی علیہ نے حضرت علی ڈاٹھٹا کو بھیجا کہ جا کرائے قبل کردیں، حضرت علی ڈاٹھٹا سے پاس پہنچے تو وہ ایک کوئیں میں اتر کر شعنڈک حاصل کر رہا تھا، حضرت علی ڈاٹھٹا نے اس نے ابنا ہاتھ بھے پکڑا اور اس نے ابنا ہاتھ پکڑا یا تو حضرت علی ڈاٹھٹائے ویکھا کہ اس کی تو مردانہ علامت ہی نہیں ہے۔ حضرت علی ڈاٹھٹا والیس آگئے اور عرض کیا یا رسول اللہ مُناٹھٹے اور وقو مقطوع الذکر ہے، اس کی تو مردانہ علامت ہی نہیں ہے۔

(١٤.٣٥) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا خَالِدٌ الْحَدَّاءُ عَنْ آبِي قِلَابَةَ عَنْ آنسِ بُنِ مَالِكٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَمَرُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَرْحَمُ أُمَّتِي بِأُمْتِي إِلَّهُ بَكُرٍ وَأَشَدُّهُمْ فِي دِينِ اللَّهِ عُمَرُ وَقَالَ عَفَّانُ مَرَّةً فِي آمْرِ اللَّهِ عُمَرُ وَقَالَ عَفَّانُ مَرَّةً فِي آمْرِ اللَّهِ عُمَرُ وَقَالَ عَفَّانُ مَرَّةً فِي آمْرِ اللَّهِ عُمَرُ وَأَصْدَقُهُمْ حَيَاءً عُثْمَانُ وَأَفُوضُهُمْ زَيْدُ بُنُ ثَابِتٍ وَأَقُرَوهُهُمْ لِكِتَابِ اللَّهِ أُبَيُّ بُنُ كَعْبٍ وَآعَلَمُهُمْ بِالْحَلَالِ وَأَنْدَ وَالْعَرَامِ مُعَاذُ بُنُ حَبَلٍ آلَا وَإِنَّ لِكُلِّ أُمَّةٍ آمِينًا وَإِنَّ آمِينَ هَذِهِ الْأُمَّةِ آبُو عُبَيْدَةً بْنُ الْجَرَّاحِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمُ وَالْحَرَامِ مُعَاذُ بُنُ جَبَلٍ آلَا وَإِنَّ لِكُلِّ أُمَّةٍ آمِينًا وَإِنَّ آمِينَ هَذِهِ الْأُمَّةِ آبُو عُبَيْدَةً بْنُ الْجَرَّاحِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمُ اللَّهُ عَنْهُمُ اللَّهُ عَنْهُمُ وَالْحَدَامِ مُعَاذُ بُنُ جَبَلٍ آلَا وَإِنَّ لِكُلِّ أُمَّةٍ آمِينًا وَإِنَّ آمِينَ هَذِهِ الْأُمَّةِ آبُو عُبَيْدَةً بْنُ الْجَرَّاحِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمُ الْمَالِكُ وَالْعَالَمُهُمْ مَالًا اللَّهُ عَنْهُمُ اللَّهُ وَالْعَالَ اللَّهُ عَنْهُمُ الْمُ اللَّهُ وَالْعَالَ اللَّهُ عَلَيْهُ إِلَى اللَّهُ عَنْهُمُ الْمُ اللَّهُ الْمُ وَالْعَالَ اللَّهُ اللَّهُ عَنْهُمُ

(۱۳۰۳۵) حضرت انس بڑائٹ ہے مروی ہے کہ نی الیا نے ارشاد فرمایا میری امت میں سے میری امت پرسب سے زیادہ مہر بان ابو بکر بڑائٹ ہیں، سب سے زیادہ سخت عمر بڑائٹ ہیں، سب سے زیادہ سجی حیاء والے عثان بڑائٹ ہیں، مل حلال وحرام کے سب سے بڑے عالم معافر بن جبل بڑائٹ ہیں، کتاب اللہ کے سب سے بڑے قاری ابی بن کعب بڑائٹ ہیں، علم وراثت کے سب سے بڑے قاری ابی بن کعب بڑائٹ ہیں، علم وراثت کے سب سے بڑے عالم زید بن فابت بڑائٹ ہیں، اور ہر امت کا امین ہوتا ہے، اس امت کے امین ابو عبیدہ بن الجراح بڑائٹ ہیں۔

(١٤.٣٦) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ صُهَيْبٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيَرِدَنَ الْحَوْضَ عَلَى رِجَالٌ حَتَّى إِذَا رَأَيْتُهُمْ رُفِعُوا إِلَى فَاخْتُلِجُوا دُونِي فَلْأَقُولَنَّ يَا رَبِّ أَصْحَابِي أَصْحَابِي فَيُقَالُ إِنَّكَ لَا تَدُرِى مَا أَحْدَثُوا بَعُدَكَ [صححه البحاري (٢٥٨٢)، ومسلم (٢٣٠٤)].

(۱۳۰۳۱) حضرت انس بڑا تھا سے مروی ہے کہ نبی الیا نے ارشاد فر مایا میرے پاس حوض کوٹر پر پھی آ دمی ایسے بھی آ کیں گے کہ میں دیکھوں گا،''جب وہ میرے سامنے پیش ہوں گے''نہیں میرے سامنے سے ایک لیا جائے گا، میں عرض کروں گا پروردگار!

هي مُناهَامَيْنَ النَّهِ مِنْ النَّهِ مِنْ النَّهِ مِنْ النَّالِينَ النَّهِ مِنْ النَّهِ مِنْ النَّهِ مِنْ النَّهِ مِنْ النَّالِينَ النَّهِ مِنْ النَّهِ مِنْ النَّهِ مِنْ النَّهِ مِنْ النَّالَ النَّهِ مِنْ النَّالِينَ النَّهِ النَّهِ مِنْ النَّالِي النَّهِ اللَّهُ عِلْمُ اللَّهُ عِلْمُ اللَّهُ عِلْمُ اللَّهِ مِنْ النَّهِ مِنْ النَّهِ مِنْ النَّهِ مِنْ النَّهِ مِنْ النَّالِي النَّهِ اللَّهُ عِلْمُ اللَّهُ عِلْمُ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ النَّهِ اللَّهُ عِلْمُ اللَّهِ مِنْ النَّالِي اللَّهُ عِلْمُ اللَّهُ عِلْمُ اللَّهُ عِلْمُ اللَّهُ عِلْمُ اللَّهُ عِلْمُ اللَّهُ عِلْمُ اللَّهِ عِلْمُ اللَّهُ عِلْمُ اللَّهُ عِلْمُ اللَّهِ عِلْمُ اللَّهِ عِلْمُ اللَّهِ عِلْمُ اللَّهِ عِلْمُ اللَّهِ عَلَّا اللَّهُ عِلْمُ اللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلْمُ اللَّهِ عَلْمُ اللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَّهِ اللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلْمُ اللَّهِ عَلَيْهِ اللَّلَّمِ اللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهِي مِنْ اللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهِ اللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَيْلِي اللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهِ اللَّهِ عَلْ

میرے ساتھی،ارشادہوگا کہ آپنہیں جانتے کہ انہوں نے آپ کے بعد کیا چیزیں ایجاد کر لی تھیں۔

(١٤.٣٨) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَو حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ أَنَسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسَحَّرُوا فَإِنَّ فِي الشُّحُورِ بَرَكَةً [راجع: ١٩٧٢].

(۱۳۰۳۸) حضرت انس ڈاٹٹؤ سے مروی ہے کہ نبی علیا نے ارشا وفر مایاسجری کھایا کرو، کیونکہ بھری میں برکت ہوتی ہے۔

(١٤٠٣٩) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بُنِ صُهَيْبِ آنَّهُ سَمِعَ أَنَسَ بُنَ مَالِكِ عَنُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَتَمَنَّى أَحَدُكُمُ الْمَوْتَ مِنْ ضُوِّ نَزَلَ بِهِ فَإِنْ كَانَ لَا بُدَّ فَاعِلَا فَلْيَقُلُ اللَّهُمَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَتَمَنَّى أَحَدُكُمُ الْمَوْتَ مِنْ ضُوِّ نَزَلَ بِهِ فَإِنْ كَانَ لَا بُدَّ فَاعِلَا فَلْيَقُلُ اللَّهُمَّ أَلُوفَاهُ خَيْرًا لِي وَتَوَقَنِي إِذَا كَانَتُ الْوَفَاةُ خَيْرًا لِي [راجع: ٢٠٠٢].

(۱۳۰ ۳۹) حضرت انس بن ما لک ڈھٹڑ سے مروی کے کہ نبی طیٹا نے فر مایا تم میں سے کو کی شخص اپنے اوپر آنے والی کی تکلیف کی وجہ سے موت کی تمنا نہ کرے ، اگر موت کی تمنا کرنا ہی ضروری ہوتو اسے بول کہنا چاہئے کہ اے اللہ! جب تک میرے لیے زندگی میں کوئی خیر ہے ، جھے اس وقت تک زندہ رکھ، اور جب میرے لیے موت میں بہتری ہوتو جھے موت عطاء فرمادینا۔

(١٤.٤٠) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَوٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةً قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الْعَزِيزِ بْنَ صُهَيْبٍ يُحَدِّثُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُضَحِّى بِكَبْشَيْنِ قَالَ أَنَسٌ وَأَنَا أُضَحِّى بِهِمَا [راجع: ١٠٢٠٠].

(۱۴۰ ۱۴۰) حضرت انس فالنوس مروى ہے كه ني مليك دوميند سے قرباني ميں پیش كيا كرتے تھے، اور ميں بھي يہي كرتا ہوں۔

(١٤.٤١) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَوٍ حَدَّثَنَا شُغْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّتُ عَلَيْهِ جَنَازَةٌ فَأَثُنُوا عَلَيْهَا خَيْرًا فَقَالَ وَجَبَتُ وَجَبَتُ وَمَرَّتُ عَلَيْهِ جَنَازَةٌ فَأَثُنُوا عَلَيْهَا خَيْرًا فَقَالَ وَجَبَتُ وَجَبَتُ وَجَبَتُ وَجَبَتُ وَعَرَّلُكُ الْآوَلُ وَجَبَتُ وَقُولُكُ الْآوَلُ وَجَبَتُ وَقَولُكُ الْآخِرُ وَجَبَتُ قَالَ أَمَّا اللَّهِ قَولُكُ الْآوَلُ وَجَبَتُ وَقُولُكُ الْآخَرُ وَجَبَتُ قَالَ أَمَّا اللَّهِ فَولُكُ الْآوَلُ وَجَبَتُ وَقُولُكُ الْآخَرُ وَجَبَتُ قَالَ أَمَّا اللَّهُ وَاللَّهُ اللَّهِ فَولُكُ الْآخَرُ فَأَلْنُوا عَلَيْهَا شَرًّا فَقُلُتُ وَجَبَتُ لَهُ النَّارُ وَأَنْتُمُ اللَّهُ فَي اللَّهُ فِي آرْضِهِ [راجع: ١٢٩٦٩].

(۱۳۰۴۱) حضرت انس نظامی ہے مردی ہے کہ ایک مرتبہ کچھ لوگ ایک جنازہ لے کر گذرے، لوگوں نے اس کی تعریف کیء نی علیہ نے تین مرتبہ فر مایا واجب ہوگئی، تھوڑی دیر بعد ایک دوسرا جنازہ گذرااورلوگوں نے اس کی مذمت بیان کی ، نبی علیہ نے پھر تین مرتبہ فر مایا واجب ہوگئی، حضرت عمر بڑا تھؤنے عرض کیا کہ میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں، پہلا جنازہ گذرااورلوگوں

نے اس کی تعریف کی تب بھی آپ نے تینوں مرتبہ فرمایا واجب ہوگئی اور جب دوسرا جنازہ گذرااورلوگوں نے اس کی ندمت بیان کی تب بھی آپ نے تین مرتبہ فرمایا واجب ہوگئی؟ نبی طایقات ارشاوفر مایاتم لوگ جس کی تعریف کر دو، اس کے لئے جنت واجب ہوگئی، تم لوگ زمین میں اللہ کے گواہ ہو۔

(١٤٠٤٢) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَوٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُجَوِّزُهَا وَيُكُمِلُهَا يَعْنِى يُخَفِّفُ الصَّلَاةَ [راجع: ١٢٠١٣].

(۱۲۰ ۴۲) حضرت انس ڈاٹنڈ سے مروی ہے کہ نبی علیا الوگوں میں سب سے زیادہ نماز کو کممل اور مختفر کرنے والے تھے۔

(١٤.٤٣) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعُفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ أَنَسٍ قَالَ تَزَوَّجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَفِيَّةَ فَقَالَ لَهُ ثَابِتٌ مَا أَصُدَقَهَا قَالَ أَصُدَقَهَا نَفْسَهَا أَعْتَقَهَا وَتَزَوَّجَهَا [راحع: ١١٩٧٩].

(۱۳۰۴۳) حضرت انس فٹاٹٹ سے مروی ہے کہ ٹی ملیا نے حضرت صفیہ فٹاٹٹا بنت جی سے نکاح کر لیا، ثابت نے پوچھا کہ ٹی ملیا نئیس کیامبردیا؟ انہوں نے فرمایا کہ ٹی ملیا ہے ان کی آزادی ہی کوان کامبرقر اردے دیااوران سے نکاح کرلیا۔

(١٤٠٤٤) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَو حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ قَالَ سَمِعْتُ آنَسَ بْنَ مَالِكِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَتَى الْخَلَاءَ قَالَ أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ الْخُبْثِ وَالْخَبِيثِ آوْ الْخَبَائِثِ قَالَ شُعْبَةُ وَقَدُ قَالَهُمَا جَمِيعًا [راحع: ١٩٦٩].

(۱۳۰ ۴۲) حضرت انس نظافظ سے مروی ہے کہ نبی ملیکی جب بیت الخلاء میں داخل ہوتے تو یہ دعاء پڑھتے کہا ہے اللہ! میں خبیث جنات مردول اورعور تول سے آپ کی پناہ میں آتا ہوں۔

(١٤٠٤٥) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفُو حَدَّثَنَا شُعْبَةً عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَبْرِ قَالَ سَمِعْتُ أَنْسَ بْنَ مَالِكِ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَغْتَسِلُ بِحَمْسَةٍ مَكَاكِيكَ وَكَانَ يَتُوطُ بِالْمَكُّوكِ وَراحع: ١٢١٨.

(۱۲۰۲۵) حضرت النس الله المنظم وي هم كه نبى عليه المنه المنه

إِلَى الْمَدِينَةِ فَسَالْتُهُ كُمْ أَقَمْتُمْ بِمَكَّةَ قَالَ عَشَرَةَ آيَامٍ قُلْتُ فَبِمَ آهَلَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَبَيْكَ بِعُمْرَةٍ وَحَجَّةٍ [راحع: ٢٩٧٦].

(٢٦) ١٩٨٠) حضرت انس الثانثات مروی ہے كہ ایک مرتبہ ہم لوگ نبی ملیٹا كے ساتھ مدید منوزہ سے نكلے ، نبی ملیٹا واپسی تک دودو رکعتیں پڑھتے رہے، راوی كہتے ہیں كہ میں نے حضرت انس الثانثات ہو چھا كہ نبی ملیٹانے اس سفر میں كتنے دن قیام فرمایا تھا؟ انہوں نے بتایا دس دن ، میں نے پوچھا كہ نبی ملیٹانے احرام كس چیز كابا ندھا تھا؟ انہوں نے فرمایا جج اور عمرہ دونوں كا۔

(١٤.٤٧) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعُفَو حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَخْبَرَنِى حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ عَنُ أَنَسِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِراحِع: ١٢١٥] اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَبَيْكَ بِعُمْرَةٍ وَحَجَّةٍ مَعًا أَوْ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِراحِع: ١٢١٥] اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِراحِع: ١٢١٥] عرب الله على الله الله على ال

(١٤.٤٨) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَو حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ حُمَيْدِ الطَّوِيلِ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بُنَ مَالِكِ يَقُولُ دَعَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غُلَامًا مِنَّا فَحَجَمَهُ فَأَعْطَاهُ أَجْرَهُ صَاعًا أَوْ صَاعَيْنِ وَرَكَلَّمَ مَوَالِيهُ أَنْ يُخَفِّفُوا عَنْهُ مِنْ ضَرِيبَةِ [راحع: ١٩٨٨].

(۱۳۰ ۲۸) حَفرت انس الله الله عمروی ہے کہ نبی طالیہ نے ہم میں سے ایک لڑے کو بلایا ، اس نے نبی طالیہ کے سینگی لگائی ، نبی طالیہ اس کے خورت انس اللہ کے ماری کے کہ کے ماری کے کہ کہ کے کہ کے کہ کہ کے کہ کے کہ کہ کے کہ کہ کے کہ کہ کے کہ کے

(١٤٠٤٩) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَوٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةً عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَنَتَ شَهْرًا يَدُعُو عَلَى أَخْيَاءٍ مِنْ الْفَرَبِ رِعْلِ وَبَنِي لِخْيَانَ وَعُصَيَّةً وَذَكُوانَ فِي صَلَاةِ الصَّبْحِ [راحع ١٩٨٨] شَهْرًا يَدُعُو عَلَى أَخْيَاءٍ مِنْ الْفَرَبِ رِعْلِ وَبَنِي لِخْيَانَ وَعُصَيَّةً وَذَكُوانَ فِي صَلَاةِ الصَّبْحِ [راحع ١٩٨٨] شَهْرًا يَدُعُو عَلَى أَخْيَاءٍ مِنْ الْفَرَبِ رِعْلِ وَبَنِي لِخْيَانَ وَعُصَيَّةً وَذَكُوانَ فِي صَلَاقِ الصَّبْحِ الراحِي الراحِي الراحِي اللهِ عَلَى اللهُ عَلَى الللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ

(١٤.٥.) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنُ حَنْظَلَةً عَنُ أَنْسِ بُنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَنَتَ شَهْرًا بَغْدَ الرُّكُوعِ [راحع: ١٣٤٦٥].

(۱۴۰۵۰) حضرت انس ٹلاٹھئے سے مروی ہے کہ آپ ٹلاٹیٹا نے ایک مہینے تک فجر کی نماز میں رکوع کے بعد قنوتِ نازلد پڑھی اور (رعل ، ذکوان ،عصیہ اور بنولیجیان کے قبائل پر) بددعاء کرتے رہے۔

(١٤.٥١) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةً عَنْ أَنَسِ بُنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ لَا يَرُفَعْ يَدَيْهِ فِي شَيْءٍ مِنْ الدُّعَاءِ إِلَّا عِنْدَ الاسْتِسْقَاءِ حَتَّى يُرَى بَيَاضُ إِبْطَيْهِ [راحع: ١٢٨٩٨].

(۱۳۰۵۱) حضرت انس بڑا تھا ہے مروی ہے کہ بی علیا کسی دھاء میں ہاتھ مندا تھاتے تھے ،سوائے استیقاء کے موقع پر کہ اس وقت آپ ٹالٹیٹر اپنے ہاتھ اسٹے بلندفر ماتے کہ آپ ٹالٹیٹر کی مبارک بغلوں کی سفیدی تک دکھائی دیتی ۔

(١٤٠٥٢) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعُفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةً عَنْ قَتَادَةً عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ نَسِى صَلَاةً أَوْ نَامَ عَنُهَا فَإِنَّ كَفَّارَتَهَا أَنْ يُصَلِّيهَا إِذَا ذَكَرُهَا [راحع: ٩٩٥].

(۱۳۰۵۲) حضرت انس رفائش سے مروی ہے کہ نبی علیا نے فر مایا جو محض نماز پڑھنا بھول جائے یا سوجائے ، تو اس کا کفارہ میں ہے کہ جب یاد آئے ، اسے پڑھ لے۔

,	,		
-			
And the second s			
of Sheet Mil. Broke College	Ta description of the second o		
	1 m m m m m m m m m m m m m m m m m m m		
All of the Property of the Same	de die plante de la constante		
THE STREET, ST	With a service of the		
and the same			
	THE CONTRACTOR OF THE CONTRACT		
-			
:			
:	.		
A Submitter of Party			
a salacidarea (el 1			
and a quantities			
the fact washing allows			
Butto 4 and 16 and			
WIE AN			
sau epig istorik			
A ORICTANTET SOME			
ra autolier ra, de			
oute to printing a sound			
care obsessed and			
A STATE OF SECOND			
Methodosc was			

الله المرابع ا

(١٤٠٥٣) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعُفَو حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَلِي بُنِ زَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا يَقُولُ إِنْ كَانَ الْمُؤَدِّنُ لَيُؤَدِّنُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنُوى أَنَّهَا الْإِقَامَةُ مِنْ كَثْوَةٍ مَنْ يَقُومُ فَيُصَلِّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنُوى أَنَّهَا الْإِقَامَةُ مِنْ كَثُورَةٍ مَنْ يَقُومُ فَيُصَلِّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنُوى أَنَّهَا الْإِقَامَةُ مِنْ كَثُورَةٍ مَنْ يَقُومُ فَيْصَلِّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنُوى الْهَا الْإِقَامَةُ مِن كَثُورَةً مَنْ يَقُومُ أَنْ عَلَى الرَّحَعَتَيْنِ قَبْلَ الْمَغُوبِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنُوى الْمُعَوْنِ مِن اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنُوكَ مَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنُوكَ مَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنُوكَ مَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنُوكَ مَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنُوكَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنُوكَ مَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنُوكَ مَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلِّمَ فَيْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَعْمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمْ وَلَهُ عَلَيْهُ وَلَهُ مَا اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ فَنُوكَ مَنْ مَوْذِنَ جَلِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلِّمَ وَلَيْ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلِي الْمُعَلِّى اللَّهُ عَلَيْهِ الْمُعَلِّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَنُوكُ مِنْ مَا اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَوْلَ مَنْ مَعُولُ مَنْ مَعْمِى اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَمْ عَلَيْكُولُ مَا عَلَيْكُولُولُ مِنْ مَعْرَبِهُ مِنْ مِنْ مُنْ مَعْمِ اللَّهُ عَلَيْهُ مِنْ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ مُنْ اللَّهُ وَلَا عَلَى اللَّهُ عَلَيْكُولُ مَا عَلَيْكُولُ مِنْ اللَّهُ عَلَيْهُ مُنْ اللَّهُ عَلَيْكُولُ مِنْ اللَّهُ عَلَيْكُولُ مِنْ اللَّهُ مُعْمَلِ مِنْ اللَّهُ عَلَيْكُولُ مَا عَلَيْكُولُ مِنْ اللَّهُ عَلَيْكُولُولُ مِنْ اللَّهُ وَلِي اللَّهُ ولِي اللَّهُ مُنْ اللَّهُ وَالْمُولِ اللَّهُ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ عَلَيْكُولُولُ مِنْ اللَّهُ وَلَا اللَّهُ وَالْمُؤْمِقُ مُنْ اللَّهُ وَالْمُولِقُولُ مُنْ اللَّهُ وَلَا اللَّهُ وَلِلْمُولِقُولَ إِلَّا الْمُعْتَلِقُ مُنْ اللَّهُ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُولُولُ مُعْلِقًا اللَّهُ الْمُؤْمِقُولُ مُنْ اللَّهُ ولِي اللَّهُ الْمُؤْمِلُ اللَّهُ عَلَيْكُولُ مُعْلِيلًا اللَّهُ ال

(١٤٠٥٤) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَوٍ حَدَّثَنَا شُغْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ حَمْزَةَ الضَّبِّى قَالَ سَمِعْتُ الضَّبِّى قَالَ سَمِعْتُ الضَّبِي قَالَ سَمِعْتُ مَا السَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فِي تَمَامٍ صَلَيْتُ يَعْنِى وَرَاءَ رَجُلٍ أَوْ أَحَدٍ مِنْ النَّاسِ أَخَفَّ صَلَاةً مِنْ رَبسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فِي تَمَامٍ صَلَيْنَ يَعْنِى وَرَاءَ رَجُلٍ أَوْ أَحَدٍ مِنْ النَّاسِ أَخَفَّ صَلَاةً مِنْ رَبسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فِي تَمَامٍ (١٣٠٥٣) مَعْرَتُ الْسَلَمُ الْمَاسَ ثَلْقُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ مِنْ مِنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فِي عَلَيْهِ وَسَلَمَ فِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فِي اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَيْهِ وَسَلَمُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَيْهِ وَالْعَلَمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَيْهِ وَسَلَمَ الْمَاكُولُ وَالْعَلَمُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَيْهِ وَمِنْ مِنْ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَالْعَلَمُ عَلَيْهِ وَمَا عَلَيْهِ وَالْعَلَمُ عَلَيْهِ وَالْعَلَمُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَالْعَلَمُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَالْعَلَمُ عَلَيْهِ وَالْعَلَمُ عَلَيْهِ وَالْعَلَمُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَالْعَلَمُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَالْعَلَمُ عَلَيْهِ وَالْعَلَمُ عَلَيْهِ وَالْعَلَمُ وَالْعَلَمُ عَلَيْهِ فَالْعَلَمُ عَلَيْهِ وَالْعَلَمُ وَالْعَلَمُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ وَالْعَلَمُ وَالْعَلَمُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ وَالْعَلَمُ عَلَيْهِ وَالْعَلَمُ عَلَيْهِ وَالْعَلَمُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ فَلَا عَلَمُ عَلَيْهُ وَالْعَلَمُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ وَالْعَلَمُ ع

(١٤٠٥٦) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بُنُ الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ انْطَلَقَ حَارِثَةُ ابْنُ عَمَّنِى يَوْمُ بَدْرٍ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غُلَامًا نَظَارًا مَا انْطَلَقَ لِلْقِتَالِ قَالَ فَأَصَابَهُ سَهُمْ فَقَتَلَهُ قَالَ فَوَ بَدْرٍ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ النِي حَارِثَةُ إِنْ يَكُنُ فِي فَجَائَتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ النِي حَارِثَةُ إِنْ يَكُنُ فِي فَعَالَتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ الْمَنْ يَكُنُ فِي اللَّهُ مَا أَصْنَعُ قَالَ يَا أُمَّ حَارِثَةَ إِنَّهَا جِنَانٌ كَثِيرَةٌ وَإِنَّا خَارِثَةَ فِي اللَّهُ مَا أَصْنَعُ قَالَ يَا أُمْ خَارِثَةَ إِنَّهَا جِنَانٌ كَثِيرَةٌ وَإِنَّ حَارِثَةَ فِي اللَّهُ مَا أَصْنَعُ قَالَ يَا أُمْ خَارِثَةَ إِنَّهَا جِنَانٌ كَثِيرَةٌ وَإِنَّ حَارِثَةَ فِي الْفَرْدُولُ الْأَعْلَى [راجع: ١٢٢٧٧].

(۱۳۰۵۲) حضرت انس ٹاٹنڈ سے مروی ہے کہ غزوہ بدر حضرت حارثہ ٹاٹنڈ ''جو کہ نوعمر لاکے تئے' سیر پر نکلے، راستے میں کہیں سے ناگہانی تیران کے آ کرنگا اور وہ شہید ہوگئے ، ان کی والدہ نے بارگاہِ رسالت میں عرض کیایا رسول اللّه مَالْلَا اُلَّا اُلَّا اُلَّا اُلَّا اُلْلَا اُلَّا اُلْلَا اُلَّا اُلْلَا اُلَّا اُلْلَا اُلَّا اُلِلَا اللّهِ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهِ عَلَى اللّهِ عَلَى اللّهِ عَلَى اللّهِ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّ

مُن المَارَيْنِ مِن اللهِ مِنْ اللهِ مِنْ اللهُ عَلَيْهُ مِنْ اللهِ مِنْ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهِ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلِيهُ اللهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلِي عَلِي عَلِي عَلِي عَلِي عَلِي عَلِي عَلَّهُ عَلِي عَلِي عَلِي عَلِي عَلَّهُ عَلِي اللّهُ عَلِي عَلَّهُ

ثى عَلِيْهِ نَوْم الما اللهِ عَالَمُ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّم وَسَلَّم اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّم اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّم اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّم وَلَا اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّم وَلَى اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّم وَلَيْهِ عَلَيْهِ وَسَلَّم وَلَيْهِ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّم وَلَيْهِ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّم وَلَيْهِ وَلَيْهِ وَلَيْهُ وَلَيْهِ وَلَيْهُ وَلَيْهِ وَلَيْهِ وَلَيْهِ وَلَيْهِ وَلَيْهُ وَلَيْهِ وَلَيْهُ وَلَا اللهُ عَلَيْهِ وَلَيْهُ وَلَا اللهُ وَلَيْهُ وَلِي وَلِي وَلِي وَلِي وَلِي وَلِي وَلَيْهُ وَلَيْهُ وَلَيْهُ وَلَيْهُ وَلَيْهُ وَلَيْهُ وَلِي وَلِ

(۱۲۰۵۷) حضرت انس ڈائٹو ہے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی علیہ کے بہاں ان کے گھر میں تھا، کہ ایک آ دی نے بیسوال پوچھا یا رسول انڈ ڈائٹی اتیا مت کب قائم ہوگی ؟ نبی علیہ نے فر مایا تم نے قیا مت کے لئے کیا تیاری کردگی ہے؟ اس نے کہا کہ میں نے کوئی بہت زیادہ اعمال تو مہیا نہیں کررکھے، البتہ اتی بات ضرور ہے کہ میں اللہ اور اس کے رسول سے محبت کرتا ہوں، نبی علیہ نے فر مایا کہتم اس کے ساتھ ہو گے جس سے تم محبت کرتے ہواور تمہیں وہی ملے گا جو تم نے کمایا پھر نبی علیہ کھڑے ہوکر نماز پر صنے لگے، نماز سے فارغ ہو کر فر مایا قیامت کے متعلق پوچھنے والاضح کہاں ہے؟ چنا نچھاس آ دمی کو بلا کر لایا گیا، نبی علیہ نے کہ سے نئے کہ سے میں نظر دوڑ ائی تو حضرت ابو ہریرہ ڈاٹٹو کے قبیلہ دوس کا ایک لڑکا نظر آیا جس کا نام سعد بن مالک تھا، نبی علیہ نے فر مایا اگر اس لڑکے کی عمر طویل ہوئی تو ہوسکتا ہے کہ یہ بڑھا ہے کو نہ بی شکہ اور قیامت قائم ہوجائے۔

حفرت انس طاثنا كتي بي كدوه لز كاميرا ايم عمرتها-

(١٤٠٥٨) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ أَبُو إِسْمَاعِيلَ الْقَنَّادُ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرُوبِهِ عَنْ رَبِّهِ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ يَقُولُ رَبُّكُمْ عَزَّ وَجَلَّ إِذَا تَلَقَّانِي عَبْدِي شِبْرًا تَلَقَّيْتُهُ ذِرَاعًا وَإِذَا تَلَقَّانِي يَمْشِي تَلَقَّيْتُهُ أَهُرُولُ [راحے: ١٢٢٥٨].

(۱۲۰۵۸) حضرت انس ٹائٹ سے مروی ہے کہ نی طیف نے مایا اللہ تعالی فرماتے ہیں اگر میر ابندہ بالشت برابر میر سے قریب ہوتا ہے تو میں ایک گزے برابراس کے قریب ہوجاتا ہوں اور اگروہ ایک گزئے برابر میرے قریب ہوتا ہے تو میں ایک ہاتھ کے برابراس کے قریب ہوجاتا ہوں ،اور اگروہ میرے پائل چل کرآتا ہے تو میں اس کے پائل دوڑ کرآتا ہوں۔

(١٤٠٥٩) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبَانُ يَعْنِى الْعَطَّارَ ٱخْبَرَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنْسِ بُنِ مَالِكٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بُعِفْتُ أَنَا وَالسَّاعَةُ كَهَاتَيْنِ وَأَوْمَاً عَفَّانُ بِالسَّبَّابَةِ وَالْوُسُطَى [راحع: ٢ ٣٣٥].

(۱۲۰۵۹) حضرت انس التلظ سے مروی ہے کہ نبی ملیلا نے فرمایا میں اور قیامت آن دوانگلیوں کی طرح استھے جیجے گئے ہیں ، یہ

هي مُنالاً اَمَٰذِينَ بِل سِينَ مُنالاً اللهُ عِنْدِي مُنالاً اللهُ عِنْدِي مُنالاً اللهُ عِنْدُ اللهِ عِنْدُ اللهِ عَنْدُ اللهُ عَنْدُ اللهِ عَنْدُ اللّهُ عَنْدُوا اللّهُ عَنْدُ اللّهُ عَنْدُ اللّهُ اللّهُ عَنْدُ اللّهُ عَنْدُوا اللّهُ عَنْدُوا اللّهُ عَنْدُ اللّهُ عَنْدُوا اللّهُ عَنْدُ اللّهُ عَنْدُ اللّهُ عَنْدُوا اللّهُ عَنْدُ اللّهُ عَنْدُوا اللّهُ عَنْدُوا اللّهُ عَنْدُوا اللّهُ عَنْدُ اللّهُ عَلَا عَلْمُ عَلَا اللّهُ عَنْدُوا اللّهُ عَنْدُوا اللّهُ

كهركر نبي الينان فيها دت والى انكلى اور درمياني انكلى كي طرف اشار وفر مايا ـ

(١٤٠٨) حَلَّثَنَا عَفَّانُ حَلَّثَنَا أَبَانُ حَلَّثَنَا قَتَادَةُ عَنُ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ حَارِثَةَ أُصِيبَ يَوْمَ بَدُرٍ فَقَالَتُ أُمُّ حَارِثَةَ يَا نَبِي آَصَابَ الْجَنَّةَ وَإِلَّا أَجُهَدُتُ عَلَيْهِ بِالْبُكَاءِ قَالَ يَا أُمَّ حَارِثَةَ إِنَّهَا جِنَانٌ كَثِيرَةٌ فِي جَنَّةٍ وَإِنَّ كَانَ ابْنِي أَصَابَ الْفِرُدُوسَ الْأَعْلَى [راحع: ١٣٢٣٢].

(۱۳۰۲۰) حضرت انس طُلُقط سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت حارثہ طُلُقط کی والدہ نے بارگاہِ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللّه مَنْ اللّهِ اللّهِ اللّهِ اللّهِ اللّهِ اللّهِ اللهِ اللهُ اللهِ اللهِ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهِ اللهُ اللهِ اللهِ اللهُ اللهِ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهِ اللهِ اللهُ اللهِ اللهِ اللهُ اللهُ اللهِ اللهُ اللهُ اللهِ اللهُ ال

(١٤٠٦١) وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ وَاللَّفُظِ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ لَا تَدَابُرُوا وَلَا تَبَاغَضُوا وَلَا تَخَاسَدُوا وَكُونُوا عِبَادَ اللَّهِ إِنْحَوَانًا [راحع: ١٣٢١].

(۱۴ و ۱۳) گذشته سندی سے مروی ہے کہ نی ملیا آئیں میں قطع تقلقی، بغض، پشت چھیر نا اور حدید ند کیا کرواور اللہ کے بندو! بھائی بھائی بن کرر ہا کرو۔

(١٤٠٦٢) وَأَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ تَرَاصُّوا صُفُوفَكُمُ وَقَارِبُوا بَيْنَهَا وَحَاذُوا بَيْنَ الْمُعْنَاقِ فَوَالَّذِى نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ إِنِّي لَأَرَى الشَّيْطانَ يَدُخُلُ مِنْ خَلَلِ الصَّفِّ كَأَنَّهُ الْحَذَفُ [راجع: ١٣٧٧١]

(۱۳۰۷۲) اور نبی طینا نے ارشاد فر مایاصفیں جوڑ کراور قریب قریب ہوکر بنایا کرو، کندھے ملالیا کرو، کیونکہ اس ذات کی تتم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے، میں دیکھتا ہوں کہ چھوٹی بھیٹروں کی طرح شیاطین صفوں کے بھی میں گھس جاتے ہیں۔

(١٤٠٦٣) حَدَّثَنَا عَفَّانُ وَبَهُزُّ قَالَا حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنُ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

قَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّوَ جَلَّ لَا يَظْلِمُ الْمُؤْمِنَ حَسَنَةً يُثَابُ عَلَيْهَا الزِّزْقَ فِي اللُّذَيَّ وَيُجْزَى بِهَا فِي الْآخِرَةِ قَالَ وَأَمَّا الْكَافِرُ

فَيُطُعَمُ بِحَسَنَاتِهِ فِي الدُّنْيَا حَتَّى إِذَا أَفْضَى إِلَى الْآخِرَةِ لَمْ يَكُنْ لَهُ حَسَنَةٌ يُعْطَى بِهَا خَيْرًا [راحع: ١٢٢٦٢] (١٣٠ ١٣٠) حفرت انس رُلِيُّ استِ عروى ہے کہ بی طیانے ارشاد فر مایا اللہ کی مسلمان کی نیکی ضائع نہیں کرتا ، دنیا میں بھی اس پر عطاء فر ما تا ہے اور آخرت میں بھی جو ہے کہ جب وہ قطاء فر ما تا ہے اور آخرت میں بھی گوئی نیکی نہیں ہوگی جس کا اسے بدلہ دیا جائے۔

(١٤٠٦٤) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ قَالَ آخُبَرَنَا سِمَاكُ بُنُ حَوْبٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَتَ بِبَهَا عَلِيًّا قَالَ لَا يُبَلِّغُهَا إِلَّا رَجُلٌ مِنْ أَهُلِ مَكَّةَ قَالَ ثُمَّ ذَعَاهُ فَبَعَتَ بِهَا عَلِيًّا قَالَ لَا يُبَلِّغُهَا إِلَّا رَجُلٌ مِنْ أَهُلِ مَكَّةً قَالَ ثُمَّ ذَعَاهُ فَبَعَتَ بِهَا عَلِيًّا قَالَ لَا يُبَلِّغُهَا إِلَّا رَجُلٌ مِنْ أَهُلِي وَالرَّحِينَ اللَّهُ مَعَ أَبِي بَكُو إِلَى أَهْلِ مَكَّةً قَالَ ثُمَّ ذَعَاهُ فَبَعَتَ بِهَا عَلِيًّا قَالَ لَا يُبَلِّغُهَا إِلَّا رَجُلٌ مِنْ أَهُ لِي إِلَى أَهُلِ مَكَّةً قَالَ ثُمَّ ذَعَاهُ فَبَعَتَ بِهَا عَلِيًّا قَالَ لَا يُبَلِّغُهَا إِلَّا رَجُلٌ مِنْ

(۱۳۰ ۱۳) حفرت انس ڈاٹھ سے مروی ہے کہ نبی مالیا نے حضرت صدیق اکبر ڈاٹھ کوسورۃ براءت کے ساتھ مکہ مکرمہ کی طرف

مناه احدين بن مالك عينه الله المعالية منه المعالية المعال

میں بھیجا، کیکن جب وہ ذوالحلیفہ کے قریب پہنچ تو نبی الیا نے انہیں کہلوایا کہ عرب کے دستور کے مطابق میر پیغام صرف میں یا میرے اہل خانہ کا کوئی فردہی پہنچا سکتا ہے، چنانچہ نبی علیا انے حضرت علی دلائٹ کووہ پیغام دے کر جمیجا۔

(١٤٠٦٥) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَنسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يَتَبَاهَى النَّاسُ فِي الْمَسَاجِدِ [راحع: ٢٤٤٠٦].

(۱۴۰۷۵) حضرت انس ٹاٹٹو سے مروی ہے کہ نبی ملیا نے فر مایا قیامت اس وقت تک قائم نہ ہوگی جب تک لوگ مساجد کے بارے میں ایک دوسرے پرفخرند کرنے لگیں۔

(١٤٠٦٦) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا نُوحُ بُنُ قَيْسِ حَدَّثَنَا الْأَشْعَثُ بُنُ جَابِرِ الْحَدَّانِيُّ عَنْ أَنَسِ بَنِ مَالِكٍ عَنُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ رَبُّكُمْ عَزَّ وَجَلَّ مَنْ ٱلْهُمَنُ كَرِيمَتَيْهِ ثُمَّ صَبَرَ وَاحْتَسَبَ كَانَ ثَوَابُهُ الْجَنَّةَ

(۱۳۰ ۲۲) حفرت انس فاللط سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ کو میفر ماتے ہوئے سنا ہے کہ اللہ تعالیٰ فر ماتا ہے جب میں کی مخص کی بینائی واپس لے لوں اور وو والو اب کی نبیت سے اس پرصبر کرے تو اس کاعوض جنت ہوگا۔

(١٤.٦٧) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا عَبُدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا عَبُدُ الْعَزِيزِ بْنُ صُهَيْبٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ قِرَامٌ لِعَائِشَةَ قَدُ سَتَرَتُ بِهِ جَانِبَ بَيْتِهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آمِيطِى قِرَامَكِ هَذَا عَنِّى فَإِنَّهُ لَا يَعَائِشَةَ قَدُ سَتَرَتُ بِهِ جَانِبَ بَيْتِهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آمِيطِى قِرَامَكِ هَذَا عَنِّى فَإِنَّهُ لَا يَعَائِشَهُ وَسَلَّمَ آمِيطِى قِرَامَكِ هَذَا عَنِّى فَإِنَّهُ لَا يَعَائِشُهُ وَسُلَّمَ آمِيطِى قِرَامَكِ هَذَا عَنِّى فَإِنَّهُ لَا يَعْلَى مَا لَا يَعْلَى مَا لَا يَعْلَى مَا لَوْلِي إِلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آمِيطِى قِرَامَكِ هَذَا عَنِّى فَإِنَّهُ لَا يَعْلَى وَسُلَّمَ آمِيطِى قِرَامَكِ هَذَا عَنِّى فَإِنَّهُ لَا يَعْلَى وَسَلَّمَ آمِيطِى قِرَامَكِ هَذَا عَنِّى فَإِنَّهُ لَا يَعْلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آمِيطِى قِرَامَكِ هَذَا عَنِّى فَإِنَّهُ لَا عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آمِيطِى قِرَامَكِ هَذَا عَنِّى فَإِنَّهُ لَا عَلَيْهُ وَسُلَّمَ آمِيطِى قِرَامَكِ هَذَا عَنِّى فَإِنَّهُ لَا لَهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آمِيطِى قِرَامَكِ هَذَا عَنِّى فَإِلَا لَوْلَ وَسُولُونَا وَلَوْلَ وَمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَّمَ آمِيطِى قِرَامَكِ هَذَا عَنِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا عَنِي فَإِلَا لَهُ عَلَيْهِ وَسُلَمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَمَ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا لَا لَكُولُونَا مُعَلِيْهِ وَسَلَمَ عَلَيْهِ وَالْمَلِي عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلِكُ عَلَيْهِ وَلَا لَا عَلَى اللَّهُ عُلَامًا عَلَيْهِ وَلَا لَا عَلَيْهِ وَلَا لَا لَهُ عَلَيْهِ وَلَا لَا عُنْهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا لَا لَكُولُولُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا لَا عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا لَا لَا عَلَى اللَّهُ عَلَى لَا عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الْعَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا لَا عَلَى الْعَلَا عَلَا عَلَى اللَّهُ اللَّهُ الْعَلَامُ عَلَيْهِ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللْعَلَالَ عَلَى اللْعَلَا عَلَالَا عَلَى الْعَلَامُ عَلَى اللْعَلَامِ عَلَى اللْعَلَى الْعَلَالَةُ عَلَى الْعَلَالَالِهُ اللْعَلَالِقَالِقُ عَلَى الْعَلَا عَلَى اللْعَلَا عَلَى الْ

(۱۲۰ ۹۷) حضرت انس ڈاٹٹ ہے مروی ہے کہ حضرت عائش ڈاٹٹا کے پاس ایک پر دہ تھا جو انہوں نے اپنے گھر کے ایک کونے میں افکا دیا ، نبی طینا نے ان سے فر مایا یہ پر ڈہ یہاں سے ہٹا دو، کیونکہ اس کی تصاویر سلسل نماز میں میرے سامنے آتی رہیں۔

(١٤٠٦٨) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا خَلَفُ بُنُ خَلِيفَةَ حَدَّثَنَا حَفُصُ بُنُ عُمَرَ عَنُ أَنَسٍ بُنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ مِنْ دُعَاءِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ إِنِّى أَعُوذُ بِكَ مِنْ عِلْمٍ لَا يَنْفَعُ وَقَلْبٍ لَا يَخْشَعُ وَدُعَاءٍ لَا يُسْمَعُ وَنَفْسٍ لَا تَشْبَعُ اللَّهُمَّ إِنِّى أَعُوذُ بِكَ مِنْ هَؤُلَاءِ الْأَرْبَعِ [صححه الحاكم (٢١٤/١) وقال الألباني: صحيح وهذا اسناد قوى].

(۱۲۰ ۹۸) حفزت انس ڈاٹھ سے مروی ہے کہ نبی الیہ میں آپ کی بناہ میں آتا ہوں۔ ہونے والے عمل ،خشوع سے خالی دل ،اورغیر نافع علم سے آپ کی بناہ میں آتا ہوں۔

(١٤.٦٩) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ دِينَارٍ حَدَّثَنِي يَخْيَى بُنُ يَزِيدَ عَنُ أَنَسِ بُنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنُ رَجُلِ كَانَتُ تَحْتَهُ امْرَأَةٌ فَطَلَّقَهَا ثَلَاثًا فَتَزُوَّ جَتُ بَغْدَهُ رَجُلًا فَطَلَّقَهَا قَبْلَ أَنُ يَدُخُلَ بِهَا عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَةً سُغُدَهُ رَجُلًا فَطَلَّقَهَا قَبْلَ أَنُ يَدُخُلَ بِهَا أَتَحِلُّ لِزَوْجِهَا الْأَوَّلِ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا حَتَّى يَكُونَ الْآخَرُ قَدُ ذَاقَ مِنْ عُسَيْلَتِهَا وَذَاقَتُ مِنْ عُسَيْلَتِهَا وَدَاقَ مِنْ عُسَيْلَتِهَا

(۱۴۰ ۱۹) حضرت انس ٹاٹنڈ سے مروی ہے کہ نی الیکا سے یہ مسلہ پوچھا گیا کہ ایک شخص کے نکاح میں ایک عورت تھی ، جسے اس نے تین طلاقیں دے دیں ، اس عورت نے ایک دوسر شخص سے نکاح کرلیا ، اس دوسر ہے آ دمی نے اسے خلوت صححہ سے پہلے نی طلاق دے دی ، کیا بیعورت پہلے شو ہر کے لئے حلال ہوجائے گی ؟ نبی علیکا نے فر مایانہیں ، جب تک دوسر اشو ہراس کا شہداور وہ عورت دوسر سے شو ہر کا شہدنہ چکھ لے۔

(١٤٠٧) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أُخْبَرَنِي جَعْفَرُ بُنُ مَعْبَدٍ قَالَ ذَهَبْتُ إِلَى أَنَسِ بْنِ مَالِكِ أَنَا وَحُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَٰنِ قَالَ فَسَمِعْتُ أَنَسًا قَالَ كُنَّا إِذَا بَايَعْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُلَقِّنَنَا هُوَ فِيمَا اسْتَطَعْتَ الرَّحِع: ١٣٢٩٧].

(۵۰-۱۳۰۷) حضرت انس فالنظ سے مروی ہے کہ جب ہم لوگ نبی ملینا سے بیعت کرتے تھے تو نبی ملینا اس میں'' حسب طافت '' کی قید لگا دیتے تھے۔

(١٤.٧١) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي مُعَاذٍ عَطَاءِ بْنِ أَبِي مَيْمُونِ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا خَرَجَ لِحَاجَتِهِ نَجِيءُ أَنَا وَغُلَامٌ مِنَّا بِإِذَاوَةٍ مِنْ مَاءٍ [راجع: ١٢١٢].

(۱۷۰۷) حضرت انس بن ما لک رفاتنگ سے مروی ہے کہ ٹی علیا جب قضاء حاجت کے لئے جاتے تو میں اور ایک لڑکا پانی کا برتن پیش کرتے تھے۔

(١٤٠٧٢) حَدَّثَنَا عَبُد اللَّهِ حَدَّثَنَا عَلِى بُنُ إِسُرَائِيلَ سَأَلْتُ أَبِى عَنْهُ فَقَالَ شَيْخٌ ثِقَةٌ أَخْبَرَنَا أَبُو إِسْحَاقَ يَغْنِى الْفَزَارِيَّ عَنِ الْأُوزَاعِيِّ عَنْ إِسْحَاقَ بُنِ عَبْدِ اللَّهِ بُنِ أَبِى طَلْحَةَ عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ بَعَتْنِي أُمِّى إِلَى الْفَزَارِيَّ عَنِ الْأُوزَاعِيِّ عَنْ إِسْحَاقَ بُنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِى طَلْحَةَ عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ بَعَتْنِي أُمِّى إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشَيْءٍ فَرَأَيْتُهُ قَائِمًا فِي يَدِهِ الْمِيسَمُ يَسِمُ الصَّدَقَة [صححه البحاري رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشَيْءٍ فَرَأَيْتُهُ قَائِمًا فِي يَدِهِ الْمِيسَمُ يَسِمُ الصَّدَقَة [صححه البحاري (١٥٠٢)، ومسلم (٢١١٩)، وابن حبان (٢٥٣٣)].

(۷۲-۱/۱) حضرت انس ڈاٹنڈ سے مروی ہے کہ میری والدہ نے ایک مرتبہ مجھے نبی طلیقا کی خدمت میں پھھ دے کر بھیجا، میں نے وہاں پہنچ کر دیکھا کہ آپ مُلاَثِیْنِ کھڑے ہیں، اور آپ مُلَّاثِیْنِ کے دست مبارک میں داغ نگانے کا آلہ ہے جس سے آپ مُلَّاثِیْنِ محدقہ کے جانوروں کو داغ رہے ہیں۔

(١٤٠٧٢) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ قَالَ آخْبَرَنَا ثَابِتٌ عَنْ آنَسِ أَنَّ أُخْتَ الرُّبَيِّعِ أُمَّ حَارِثَةَ جَرَحَتُ إِنْسَانًا فَاخْتَصَمُوا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مِنْ عِبَادِ اللَّهِ مَنْ لَوْ ٱلْقُسَمَ عَلَى اللَّهِ لَابُولُهُ وَسَلَّمَ إِنَّ مِنْ عِبَادِ اللَّهِ مَنْ لَوْ ٱلْفُسَمَ عَلَى اللَّهِ لَابُولُهُ وَسَلَّمَ إِنَّ مِنْ عِبَادِ اللَّهِ مَنْ لَوْ ٱلْفُسَمَ عَلَى اللَّهِ لَابُولُهُ وَسَلَّمَ اللَّهُ اللَّهُ لَابُولُهُ وَسَلَّمَ إِنَّ مِنْ عِبَادِ اللَّهِ مَنْ لَوْ ٱلْفُسَمَ عَلَى اللَّهِ لَابُولُهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ لَلَهُ اللَّهُ لَلُهُ اللَّهُ اللَ

مَنْ الْمَارَةُ مِنْ لِي اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ اللّ

مسلم (١٦٧٥)، وابن حيان (١٦٧٥)].

(١٤.٧٤) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنُ آنَسٍ آنَّ رَجُلًا سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَعْطَاهُ عَنَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَعْطَاهُ عَنَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَوْمَ اللَّهِ إِنَّ مُحَمَّدًا لَيُعْطِى عَطَاءَ مَنُ لَا يَخَافُ الْفَاقَةَ وَإِنْ عَنَمًا بَيْنَ جَبَلَيْنِ فَأَتَى قَوْمَهُ فَقَالَ آئَى قَوْمِ آسُلِمُوا فَوَ اللَّهِ إِنَّ مُحَمَّدًا لَيُعْطِى عَطَاءَ مَنُ لَا يَخَافُ الْفَاقَةَ وَإِنْ عَنَمًا بَيْنِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا يُرِيدُ إِلَّا الذَّنْيَا فَمَا يُمْسِى حَتَّى يَكُونَ دِينَهُ كَانَ الرَّجُلُ لَيَجِيءُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا يُرِيدُ إِلَّا الذَّنْيَا فَمَا يُمْسِى حَتَّى يَكُونَ دِينَهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا يُرِيدُ إِلَّا الذَّنْيَا فَمَا يُمْسِى حَتَّى يَكُونَ دِينَهُ آوَ آعَزَّ عَلَيْهِ مِنُ الدُّنْيَا بِمَا فِيهَا [راحع: ١٢٨٢١].

اسعب إليه او الحر صلية بين العلق بين العلق بين الداس نے نبی الیاسے کھ مانگا، نبی علیشا نے اسے صدقہ کی ایر اس دی اس دائی ہے کہ مانگا، نبی علیشا نے اسے صدقہ کی کریوں میں سے بہت ی بکریاں' جو دو پہاڑوں کے درمیان آسکیں' دینے کا حکم دے دیا، وہ آدمی اپنی قوم کے پاس آکر کہ نہوں کے درمیان آسکین' دینے کا حکم دے دیا، وہ آدمی اپنی قوم کے پاس آکر کہ نہوں گا وہ اسلام قبول کرلو، کیونکہ محمد کا گھڑا تی بخشش دیتے ہیں کہ انسان کوفقر و فاقہ کا کوئی اندیشہیں رہتا، دوسری سندے اس میں بیاضافہ بھی ہے کہ بعض اوقات نبی مالیہ کے پاس ایک آدمی آکر صرف دنیا کا ساز وسامان حاصل کرنے کے لئے اسلام قبول کرلیتا، لیکن اس دن کی شام تک دین اس کی نگا ہوں میں سب سے زیادہ مجبوب ہوچکا ہوتا تھا۔

ر ١٤.٧٥) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ ٱخْبَرَنَا ثَابِتٌ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ ٱنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ حُقَّتُ النَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ حُقَّتُ النَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسُلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهُ وَسُلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَيْهِ وَسُلِكُمْ وَسُولُ اللّهِ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَيْهِ وَسَلَمْ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَيْهِ وَسَلَمْ عَلَيْهِ وَسَلَمُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَمَ

(۱۲۰۷۵) حضرت انس ڈھٹٹ سے مروی ہے کہ نبی ملیہ نے ارشاد فر مایا جنت کومشقتوں سے اور جہنم کوخواہشات سے ڈھانپ دیا

المَّاتِهِ عَلَّانُ عَلَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ قَالَ آخَبَرَنَا ثَابِتٌ وَحُمَيْدٌ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِمَقْبَرَةٍ لِينِي النَّجَارِ فِي حَائِطٍ وَهُو عَلَى بَغْلَةٍ شَهْبَاءَ فَإِذَا هُوَ بِقَبْرٍ يُعَذَّبُ فَحَاصَتُ الْبُغْلَةُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ بِمَقْبَرَةٍ لِينِي النَّجَارِ فِي حَائِطٍ وَهُو عَلَى بَغْلَةٍ شَهْبَاءَ فَإِذَا هُوَ بِقَبْرٍ يُعَذَّبُ فَحَاصَتُ الْبُغُلَةُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْلَا آنُ لَا تَدَافَنُوا لَسَالُتُ اللَّهَ آنُ يُسْتِعَكُمُ عَذَابَ الْقَبْرِ [راحع: ٢٥٨١]. ا

⁽۱۳۰۷۱) حفرت انس بڑا تھا ہے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی الیا اپنے سفید فچر پرسوار مدیند منورہ میں بونجار کے کسی باغ سے گذرے، وہاں کسی قبر میں عذاب ہور ہاتھا، چنا نچہ فچر بدک گیا، نبی علیا نے فرمایا اگرتم لوگ اپنے مردوں کو ڈن کرنا چھوڑ نہ

دیے تو میں اللہ سے بید عاء کرتا کہ وہ تہیں بھی عذاب قبر کی آواز سادے۔

(١٤٠٧٧) حَدَّثَنَا عَفَّانُ وَبَهُزٌ قَالَا حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةً عَنْ أَنْسِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعَا أُبَيًّا فَقَالَ إِنَّ اللَّهُ سَمَّاكَ لِى فَجَعَلَ يَبْكِي [راجع: ٥ ٢٣٤٥]. اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ أَمْرَنِي أَنْ أَقُراً عَلَيْكَ فَقَالَ سَمَّانِي لَكَ فَقَالَ اللَّهُ سَمَّاكَ لِي فَجَعَلَ يَبْكِي [راجع: ٥ ٢٣٤].

(24) حضرت انس بناتن سے مروی ہے کہ نبی ملیہ نے ایک مرتبہ حضرت ابی بن کعب بناتن سے فرمایا کہ اللہ نے مجھے تھم ویا ہے کہ تہمیں قرآن پڑھ کرسناؤں، حضرت ابی بن کعب بناتن نے عرض کیا کہ کیا اللہ نے میرانام لے کر کہا ہے؟ نبی ملیہ ا ہاں! یہن کر حضرت ابی بن کعب بناتنگر ویڑے۔

(١٤٠٧٨) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ آخَبَرَنَا ثَابِتٌ عَنْ آنَسِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وُسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ نَفْسِ مَنْفُوسَةٍ تَمُوتُ لَهَا عِنْدَ اللَّهِ خَيْرٌ يَسُرُّهَا أَنْ تَرْجِعً إِلَى الدُّنْيَا إِلَّا الشَّهِيدَ فَإِنَّهُ يَسُرُّهُ أَنْ يَرُجِعَ إِلَى الدُّنْيَا فَيُفْتَلَ لِمَا يَرَى مِنْ فَضُلِ الشَّهَادَةِ [راجع: ١٢٢٩٨]

(۱۲۰۷۸) حفرت انس بھا تھ سے مروی ہے کہ بی الیا فرمایا جنت میں داخل ہونے والا کوئی شخص بھی جنت سے لکانا بھی پند مہیں کرے گاسوائے شہید کے کہ جس کی خواہش سے ہوگی کہ وہ جنت سے لکلے اور پھر اللہ کی راہ میں شہید ہو، کیونکہ اسے اس کی عزت نظر آ رہی ہوگی۔

(١٤.٧٩) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنُ ثَابِتٍ عَنُ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّى نَحُوَ بَيْتِ الْمَقْدِسِ فَنَزَلَتُ قَدُ نَرَى تَقَلُّبَ وَجُهِكَ فِى السَّمَاءِ فَلَنُولِّيَنَّكَ قِبْلَةً تَرُضَاهَا فَوَلِّ وَجُهِكَ شَطْرَ الْمَشْجِدِ الْمَحْرَامِ فَمَرَّ رَجُلٌ مِنْ بَنِى سَلَمَةَ وَهُمْ رُكُوعٌ فِى صَلَاةِ الْفَجْرِ وَقَدُ صَلَّوْا رَكْعَةً فَنَادَى أَلَا إِنَّ الْقِبْلَةَ قَدُ حُولَتُ إِلَى الْكَعْبَةِ قَالَ فَمَالُوا كَمَا هُمْ نَحُو الْقِبْلَةِ [صححه مسلم (٢٧٥)، و٤٣١)].

(۹۷-۱۳) حضرت انس ڈاٹٹوئے مروی ہے کہ بی علینا (مدیند منورہ میں ابتداء) بیت المقدس کی طرف رخ کر کے نماز پڑھتے تھ، پھر بعد میں بیآیت نازل ہوگئ کہ''ہم آسان کی طرف آپ کا بار بار چیرہ اٹھانا ویکھتے ہیں، عنقریب ہم آپ کا رخ اس قبلے ک طرف چھیردیں گے جس کی آپ کوٹو اہش ہے، چنانچہ اب آپ اپنارخ مسجد حرام کی طرف کرلیا کریں'، اس آپ سے کے زول کے بعدایک آوی کا بنوسلمہ کے پاس سے گذرہوا، اس وقت وہ لوگ فجر کی نماز پڑھ رہے تھے اور ابھی ایک رکھت ہی پڑھی تھی کہ اس شخص نے اعلان کردیا کہ قبلہ تبدیل ہوکر خانہ کعبہ مقررہوگیا، چنانچہ وہ لوگ نماز کی حالت میں ہی قبلہ کی طرف پھر گئے۔

(١٤٠٨) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ آخْبَرَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ لِأَهْلِ الْجَنَّةِ سُوقًا يَأْتُونَهَا كُلَّ جُمُعَةٍ فِيهَا كُثْبَانُ الْمِسْكِ فَإِذَا خَرَجُوا إِلَيْهَا هَبَّتُ الرِّيحُ قَالَ حَمَّادٌ آخْسِبُهُ قَالَ شَمَالِيٌّ قَالَ فَتَمْلَأُ وُجُوهَهُمْ وَثِيَابَهُمْ وَبُيُوتَهُمْ مِسْكًا فَيَزْدَادُونَ حُسْنًا وَجَمَالًا قَالَ فَيَأْتُونَ

﴿ مُنلِهُ اَمْرُينَ بِلِيَ مِنْ اللَّهِ مَنْ اللَّهِ مَنْ اللَّهِ مَنْ اللَّهِ مَنْ اللَّهِ مَنْ اللَّهِ مَنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ اللّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّاللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّا اللّهُ اللّهُ اللَّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّه

[صححه مسلم (۲۸۳۳)، واین حیان (۷٤۲٥)].

(۱۴۰۸۰) حضرت انس ڈٹاٹٹ سے مروی ہے کہ نبی علیا نے ارشاد فرمایا اہل جنت کے لئے ایک بازار لگایا جائے گا جہاں وہ ہر جمعہ کوآیا کریں گے، اس میں مشک کے ٹیلے ہوں گے، جب وہ اس بازار کی طرف نکلیں گے تو ہوا چلے گی جس سے ان کے چروں، کپڑوں اور گھروں میں مشک بھر جائے گی، اور اس سے ان کاحسن و جمال مزید بڑھ جائے گا، جب وہ اپنے اہل خانہ کے پاس واپس آئیں گے تو وہ کہیں گے کہ یہاں سے جانے کے بعد تو تمہارے حسن و جمال میں مزید اضافہ ہو گیا، وہ لوگ اپنالی خانہ سے کہیں گے کہ ہمارے پیچھے تو تمہاراحسن و جمال بھی خوب بڑھ گیا۔

(١٤.٨١) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ قَالَ آخُبَرَنَا ثَابِتٌ عَنُ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ لَمَّا نَزَلَتُ لَنُ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتَّى تُنْفِقُوا مِمَّا تُحِبُّونَ قَالَ آبُو طَلُحَة يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَى رَبَّنَا يَسْأَلُنَا مِنُ آمُوالِنَا وَإِنِّى أَشْهِدُكَ آنِّى قَدْ جَعَلْتُ أَرْضِى بَنْ حَمَّلُوا فِي قَرَائِتِكَ فَقَسَمَهَا بَيْنَ حَسَّانَ بَيْرُحَاءَ لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اجْعَلْهَا فِي قَرَائِتِكَ فَقَسَمَهَا بَيْنَ حَسَّانَ بَنْ تَابِتٍ وَأَبَى بُنِ كُفُ إِلَى مَانَ (١٨٥٣) وَابن حان (٢٣٦٠) وابن حان (٢١٨٣)]:

را ۱۴۰۸۱) حفرت انس و النظام مروی ہے کہ جب بیآ بت نازل ہوئی کہ 'نم نیکی کے اعلی در ہے کواس وقت تک حاصل نہیں کر علیہ جب تک اپنی پیندیدہ چیز فرج نہ کرو' تو حضرت ابوطلحہ و النظام کینے کئے پارسول اللہ! ہم سے ہمار ارب ہمارا مال طلب فرمار ہا ہے، میں آپ کو گواہ بنا تا ہوں کہ میرا بیرحاء نامی جو باغ ہے، میں وہ اللہ کے تام پرویتا ہوں، نبی طین فرمایا اے اپنے خاندان کے فقراء میں تقسیم کردوچنا نبی انہوں نے اسے حضرت حسان بن ثابت و النظام را بین کعب و النظام کے درمیان تقسیم کردیا۔ خاندان کے فقان و قال عَقَانُ سَالُتُ عَنْها غَیْرَ وَاحِدٍ مِنْ آهُلِ الْمَدِينَةِ فَرَعُوا اَنْهَا بَیْرُحَاءُ وَاَنْ بَیْرَحَا لَیْسَ بِشَیْءِ [راجع: ۱۲۳۱۸].

(۱۲۰۸۲) گذشته مدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(١٤.٨٣) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا سَلَّامُ أَبُو الْمُنْذِرِ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - حُبِّبَ إِلَيُّ مِنْ الدُّنْيَا النِّسَاءُ وَالطَّيبُ وَجُعِلَتْ قُرَّةً عَيْنِي فِي الْصَّلَاةِ [راجع: ١٣١٨].

(۱۲۰۸۳) حضرت انس رہ من کے میں مالید نیا میں سے میرے زو کی صرف عورت اور خوشبو کی محبت ڈالی گئی ہے۔ گئی ہے اور میری آ تھوں کی شنڈک نماز میں رکھی گئی ہے۔

(١٤.٨٤) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنِ الْجَعْدِ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهُ يَا بُنَيَّ [صححه مسلم (٢١٥١)].

(۱۴۰۸۴) حفرت انس ولاتؤ ہے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نی علیظانے مجھے''اے میرے بیارے بیٹے!'' کہہ کرمخاطب کیا تھا۔

هي مُنالًا اَمَرُن شِل مِيدِ مِنْ اللهُ عِنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَلَاللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللّهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللّهُ عَن

(١٤٠٨٥) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا عَلِيٌّ بْنُ زَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكِ يَقُولُ إِنِّى لَآغُرِفُ الْيُوْمَ ذُنُوبًا هِى أَدَقٌ فِى أَغَيُنكُمْ مِنُ الشَّعْرِ كُنَّا نَعُدُّهَا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنُ الْكَبَائِرِ [اعرجه عبد بن حميد (٢٢٤)]

· (۱۴۰۸۵) حضرت انس بڑائیؤ سے مروی ہے کہتم لوگ ایسے اعمال کرتے ہوجن کی تمہاری نظروں میں پر کاہ ہے بھی کم حیثیت ہوتی ہے، کیکن ہم انہیں نبی ملیٹیا کے دورِ باسعادت میں مہلک چیز وں میں شار کرتے تھے۔

(١٤٠٨٦) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ ٱخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَمُرُّ بِبَابٍ فَاطِمَةَ سِتَّةَ أَشْهُرٍ إِذَا خَرَجَ إِلَى صَلَاةِ الْفَجْرِ يَقُولُ الصَّلَاةُ يَا أَهْلَ الْبَيْتِ إِنَّمَا يُرِيدُ اللَّهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمْ الرِّجْسَ أَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيرًا [راجع: ١٣٧٦٤].

(۱۴۰۸۲) حفرت انس بٹاٹٹنا سے مردی ہے کہ نبی ملیقہ چھ ماہ تک مسلسل جب نماز فجر کے وقت حفرت فاطمہ بٹاٹنا کے گھر کے قریب سے گذرتے تھے تو فر ماتے تھے اے اہل ہیت! نماز کے لئے بیدار ہو جاؤ،''اے اہل ہیت! اللہ چاہتا ہے کہ تم سے گندگی کودورکردے اور تمہیں خوب یاک کردے؟''

(١٤٠٨٧) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةً قَالَ آخْبَرَنَا ثَابِتٌ وَآبُو عِمْرَانَ الْجَوُنِيُّ عَنُ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ أَنَّ رَجُلَانِ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَخُوجُ ٱرْبَعَةٌ مِنْ النَّارِ قَالَ أَبُو عِمْرَانَ أَرْبَعَةٌ قَالَ ثَابِتٌ رَجُلَانِ وَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَخُوجُ أَرْبَعَةٌ مِنْ النَّارِ قَالَ أَنُو عِمْرَانَ أَرْبَعَةٌ قَالَ ثَابِتٌ رَجُلَانِ فَيُغُوضُونَ عَلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ ثُمَّ يُومَ بِهِمَا إِلَى النَّارِ قَالَ فَيَلْتَفِتُ ٱحَدُهُمْ فَيَقُولُ أَيْ رَبِّ قَدْ كُنْتُ آرْجُو إِذَا آخُو جُننِي مِنْهَا أَنْ لَا تُعِيدَنِي فِيهَا فَيُنْجِيهِ اللَّهُ مِنْهَا عَزَّ وَجَلَّ [راجع: ١٣٣٤٦].

(۱۲۰۸۷) حضرت انس رفائق ہے مروی ہے کہ بی علیا نے ارشاد فرمایا جہنم سے چار آ دمیوں کو نکالا جائے گا، انہیں اللہ تعالیٰ کے سامنے پیش کیا جائے گا، اللہ تعالیٰ دوبارہ انہیں جہنم میں جیجنے کا حکم دے دے گا، ان میں سے ایک شخص اللہ تعالیٰ کی طرف متوجہ ہو کر کہا گا کہ پروردگار! جھے تو یہ امید ہوگئی تھی کہ اگر تو جھے جہنم سے نکال رہا ہے تو اس میں دوبارہ واپس نہ لوٹائے گا؟ چنا نچہ اللہ تعالیٰ اسے نجات عطاء فرمادے گا۔

(١٤٠٨٨) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ أَخْبَرَنَا ثَابِتٌ عَنُ أَنْسِ بُنِ مَالِكِ قَالَ بَيْنَمَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَ الْمَرَأَةِ مِنْ نِسَائِهِ إِذُ مَرَّ بِهِ رَجُلٌ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا فُلانُ هَذِهِ فَلاَنَهُ زَوْجَتِى فَقَالُ الرَّجُلُ يَا الْمَرَأَةِ مِنْ نِسَائِهِ إِذْ مَرَّ بِهِ وَجُلُّ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا فُلانُ هَذِهِ فَلاَنَ مُنْ كُنْتُ أَظُنُّ بِهِ فَإِنِّى لَمْ أَكُنُ لِأَظُنَّ بِكَ قَالَ إِنَّ الشَّيْطَانَ يَجُرِى مِنْ ابْنِ آدَمَ مَجُوى الدَّم رَسُولَ اللَّهِ مَنْ كُنْتُ أَظُنُّ بِهِ فَإِنِّى لَمْ أَكُنُ لِأَظُنَّ بِكَ قَالَ إِنَّ الشَّيْطَانَ يَجُرِى مِنْ ابْنِ آدَمَ مَجُوى الدَّم وصحه مسلم (٢١٧٤)]. [راجع: ١٢٦٢، ١٢٢٨٧].

(۱۲۰۸۸) حضرت انس ٹائٹ ہے مروی ہے کہ ایک آ دی نی ملی کے پاس سے گذرا، اس وقت نی ملی کے پاس ان کی کوئی زوجہ محترمہ تھیں، نی ملی ان آ دی کو اس کا نام لے کر پکارا کہ اے فلاں! یہ میری ہوی ہیں، وہ آ دی کہنے لگا یا رسول

الله مَنْ الله الله عَنْ الله الله عَنْ الله الله عَنْ الله عَنْ

(١٤٠٨٩) حَدَّثَنَا عَقَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ قَالَ أَخْبَرَنَا ثَابِٰتٌ عَنْ أَنَسِ بُنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَقْبَلَهُ ذَاتَ يَوْمٍ صِبْيَانُ الْأَنْصَارِ وَالْإِمَاءُ فَقَالَ وَاللَّهِ إِنِّى لَأُحِبُّكُمْ [راحع: ٢٥٥٠].

وال یوم عبین المسلور و بیسین المسلور و بیسین المسلور و بیسین المسلوری کی باندیاں اور پچ گذرے، نبی ملیا نے (انہیں سلام میں المسلوری ہے بی ملیا کے سامنے انصاری کچھ باندیاں اور پچ گذرے، نبی ملیا نے (انہیں سلام کیا اور) فرمایا اللہ کی قتم ایمن تم لوگوں سے مجت کرتا ہوں۔

(١٤٠٩) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ قَالَ آخُبَرَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكُ أَنَّ النَّبِيّ صَلّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ لَهُ عَدُو بِأَزُواجِ النَّبِيّ صَلّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا حَدَا عَادٍ جَيِّدُ الْحُدَاءِ وَكَانَ حَادِى الرِّجَالِ وَكَانَ أَنْجَشَةُ يُحْدُو بِأَزُواجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا حَدَا أَنْجَشَةُ رُويُدًا سَوْقَكَ بِالْقُوارِيرِ [راحع: ١٢٧٩] آعُنَقَتُ الْإِبِلُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيُحَكَ يَا أَنْجَشَةُ رُويُدًا سَوْقَكَ بِالْقُوارِيرِ [راحع: ١٢٧٩] آعُنَقَتُ الْإِبِلُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيُحَكَ يَا أَنْجَشَةُ رُويُدًا سَوْقَكَ بِالْقُوارِيرِ [راحع: ١٢٧٩] أَعْنَقَتُ الْإِبِلُ فَقَالَ النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيُحَكَ يَا أَنْجَشَةُ رُويُدًا سَوْقَكَ بِالْقُوارِيرِ [راحع: ١٢٧٩] أَعْنَقَتُ الْإِبِلُ فَقَالَ النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيُحَكَ يَا أَنْجَشَةُ رُويُدًا سَوْقَكَ بِالْقُوارِيرِ [راحع: ٢٩٠١] أَنْ أَنْجَرَا اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَى الْعَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمُ اللَّهُ عَلَ

المُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنْسِ أَنَّ نَفَرًا مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَأَلُوا الْدِمَا) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ عَنْ عَالَيْهِ فِي السِّرِّ فَقَالَ بَعْضُهُمْ لَا أَتَزَوَّجُ النِّسَاءَ وَقَالَ بَعْضُهُمْ لَا أَتَزَوَّجُ النِّسَاءَ وَقَالَ بَعْضُهُمْ لَا أَزُواجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ عَمَلِهِ فِي السِّرِّ فَقَالَ بَعْضُهُمْ لَا أَنَامُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ فَمَ السَّرِّ فَقَالَ بَعْضُهُمْ أَصُومُ وَلَا أَفْطِرُ فَقَامَ فَحَمِدَ اللَّهَ وَأَثْنِى عَلَيْهِ ثُمَّ اللَّهُ وَأَنْنِى عَلَيْهِ ثُمَّ اللَّهُ وَأَنْنَى عَلَيْهِ ثُمَّ اللَّهُ وَأَنْنَى عَلَيْهِ ثُمَّ اللَّهُ وَأَنْنَى عَلَيْهِ ثُمَّ اللَّهُ وَأَنْنَى عَلَيْهِ ثُمَّ اللَّهُ وَقَالَ بَعْضُهُمْ وَقَالَ اللَّهُ وَقَالَ بَعْضُهُمْ لَا أَنْامُ عَلَى فِرَاشِ وَقَالَ بَعْضُهُمْ أَصُومُ وَلَا أَفْطِرُ وَآتَزَوَّجُ النِّسَاءَ فَمَنْ رَغِبَ عَنْ سُنَيَى قَالَ مَا بَالُ أَقْوَامٍ قَالُوا كَذَا وَكَذَا وَلَكِنِّى أُصَلِّى وَأَنَامُ وَأَصُومُ وَأُفْطِرُ وَآتَزَوَّجُ النِسَاءَ فَمَنْ رَغِبَ عَنْ سُنَيَى فَلَامَ مَا بَالُ أَقُوامٍ قَالُوا كَذَا وَكَذَا وَلَكِنِّى أَصَلَى وَأَنَامُ وَأَصُومُ وَأُفْطِرُ وَآتَزَوَّجُ النِسَاءَ فَمَنْ رَغِبَ عَنْ سُنَيَى فَا بَالُ أَقُوامٍ قَالُوا كَذَا وَكَذَا وَلَكِنِي أَصَلَى وَآنَامُ وَأَصُومُ وَأُفُطِرُ وَآتَزَوَّ جُ النِسَاءَ فَمَنْ رَغِبَ عَنْ سُنَيْنِي

حدیث بسی

(۱۹ ۰۹۱) حفرت انس ڈاٹنؤ سے مروی ہے کہ نبی علیہ کے سے بہ کا گذار کے ایک گروہ نے از واج مطہرات سے نبی علیہ کے انفرادی

اعمال کے متعلق نوچھا کھران میں سے ایک مرتبہ کسی نے یہ کہا کہ میں بھی شادی نہیں کروں گا، دوسر سے نے کہد دیا کہ میں ساری

رات نماز پڑھا کروں گا اورسونے سے بچ ں گا، اور تیسر سے نے کہدویا کہ میں بھی گوشت نہیں کھا وُں گا، ٹبی علیہ اُسے معلوم ہوئی تو آسپ می گاؤی نے اللہ کی حمد و ثناء کر کے فرمایا لوگوں کو کیا ہوگیا ہے کہ ایسی ایسی با تیس کرتے ہیں، میں تو روزہ بھی رکھتا

معلوم ہوئی تو آسپ می گاؤی نے اللہ کی حمد و ثناء کر کے فرمایا لوگوں کو کیا ہوگیا ہے کہ ایسی ایسی با تیس کرتے ہیں، میں تو روزہ بھی رکھتا

ہوں اور ناخہ بھی کرتا ہوں، نماز بھی پڑھتا ہوں اورسوتا بھی ہوں، اورعور تو ں سے شادی بھی کرتا ہوں، اب جو شخص میری سنت سے اعراض کرتا ہوں، فرہ جھے نہیں ہے۔

سے اعراض کرتا ہے، وہ مجھ سے نہیں ہے۔

عَلَّمُ الْمُ لِرَّا هِ وَهُ وَهُ مَكَ مَنَ اللهِ إِنَّ لِي اللهِ إِنَّ لِي عَقْلِهَا شَيْءٌ فَقَالَتُ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّ لِي عَلَيْهَا فَيَءٌ فَقَالَتُ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّ لِي اللهِ إِنَّ لِي حَدَّثَنَا عَفَّانُ عَلَّانُ وَمُولَ اللهِ إِنَّ لِي اللهِ إِنَّ اللهِ إِنَّ لِي اللهِ إِنَّالِي اللهِ إِنَّ لِي اللهِ اللهُ اللهُ اللهِ اللهُ اللهِ اللهُ اللهِ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ الللهِ اللهُ اللهِ اللهِ اللهُ اللهِ اللهُ الللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللل

هي مُنلهُ المَدُن بن يَوْمِ مَرْمَ اللهُ عَلَيْهُ مَن اللهُ المَدُن بن مَنله المَدِين بن مَالكُ عَلَيْهُ فِي الم

(۱۳۰۹۲) حضرت انس بڑائٹ سے مروی ہے کہ مدینہ منورہ کے کسی راستے میں نبی بیٹی کوایک خاتون ملی اور کہنے لگی یا رسول اللّٰد کا بیٹی ایسے آپ سے ایک کام ہے، نبی بلیٹانے اس سے فرمایا کہتم جس گلی میں چاہو بیٹے جاؤ، میں تبہارے ساتھ بیٹے جاؤں گا، چنانچے دہ ایک جگہ بیٹے گئی اور نبی بلیٹا بھی اس کے ساتھ بیٹے گئے اور اس کا کام کردیا۔

(١٤.٩٢) حَلَّثَنَا غَفَّانُ حَلَّنَا حَمَّادٌ عَنُ ثَابِتٍ عَنُ أَنَسٍ قَالَ كُنَّا نَتَحَدَّثُ أَنَّهُ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى تُمْطِرَ السَّمَاءُ وَلَا تُنْبِتَ الْأَرْضُ وَحَتَّى يَكُونَ لِحَمْسِينَ امْرَأَةً الْقَيِّمُ الْوَاحِدُ وَحَتَّى أَنَّ الْمَرْأَةَ لَتَمُرُّ بِالْبَعْلِ فَيَنْظُرُ إِلَيْهَا فَيَقُولُ لَقَدْ كَانَ لِهَذِهِ مَرَّةً رَجُلٌ ذَكَرَهُ حَمَّادٌ مَرَّةً هَكَذَا وَقَدْ ذَكَرَهُ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ آنَسٍ عَنُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ فَيَهُ وَسَلَّمَ فِيمَا يَحْسِبُ عَنُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيمَا يَحْسِبُ

(۱۳۰۹۳) حضرت انس ٹاٹٹوے مروی ہے کہ ہم لوگ آئیں میں بائیں کرتے تھے کہ قیامت اس وفت تک قائم نہ ہوگی جب تک ایسانہ ہوجائے کہ آسان سے بارش ہواور زمین سے پیداوار نہ ہو، اور پچاس عور توں کا ذمہ دار صرف ایک آدی ہو، اور ایک عورت ایپ شوہر کے پاس سے گذر ہے گی ، اور وہ اسے دیکھر کہے گا کہ بھی اس عورت کا بھی کوئی شوہر ہوتا تھا۔

(١٤٠٩٤) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسِ آنَّ آهُلَ الْيَمَنِ لَمَّا قَدِمُوا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُوا ابْعَثُ مَعَنَا رَجُلًا يُعَلِّمُنَا السُّنَّةَ وَالْإِسْلَامَ قَالَ فَأَحَذَ بِيَدِ آبِى عُبَيْدَةَ بُنِ الْجَوَّاحِ وَقَالَ هَذَا أَمِينُ هَلِهِ الْأُمَّةِ [راحع: ١٢٢٨].

(۱۳۰۹۳) حفرت انس ڈاٹٹو سے مروی ہے کہ جب اہل یمن نی علیہ کی خدمت میں حاضر ہوئے تو انہوں نے نبی علیہ سے درخواست کی کدان کے ساتھ حضرت ابو درخواست کی کدان کے ساتھ حضرت ابو عبیدہ ڈاٹٹو کو کی جے دیا اور فر مایا بیاس امت کے امین ہیں۔

(١٤٠٩٥) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ قَالَ أَخْبَرَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ أُمَّ سُلَيْمٍ كَانَتُ مَعَ أَبِي طَلْحَةً يَوْمَ حُنَيْنٍ فَإِذَا مَعَ أُمِّ سُلَيْمٍ خَنْجَوٌ فَقَالَ أَبُو طَلْحَةً مَا هَذَا مَعَكِ يَا أُمَّ سُلَيْمٍ فَقَالَتْ أُمُّ سُلَيْمٍ اتَّخَذْتُهُ إِنْ دَنَا مِنِي آحَدٌ مِنْ الْكُفَّارِ أَبْعَجُ بِهِ بَطْنَهُ فَقَالَ آبُو طَلْحَةً يَا نَبِي اللَّهِ آلَا تَسْمَعُ مَا تَقُولُ أُمُّ سُلَيْمٍ اتَّخَذُتُهُ إِنْ دَنَا مِنْ الطَّلْقَاءِ انْهَزَمُوا بِكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ يَا أُمَّ سُلَيْمٍ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ قَدْ كَفَانَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ يَا أُمَّ سُلَيْمٍ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ قَدْ كَفَانَا وَالْحَدَى اللَّهِ فَقَالَ يَا أُمَّ سُلَيْمٍ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ قَدْ كَفَانَا وَالْحَدَى اللَّهِ فَقَالَ يَا أُمَّ سُلَيْمٍ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ قَدْ كَفَانَا وَالْحَدَى اللَّهِ الْعَبْرَ وَحِدَى اللَّهِ الْعَبْرَ وَاللَّهُ مَا عَلَى اللَّهُ عَلَيْمٍ إِنَّ اللَّهُ عَلَى اللَهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الْعَلَى اللَّهُ عِلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ الْعَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَل

(۱۳۰۹۵) حضرت انس نگاتیئے سے مروی ہے کہ غزوہ حنین کے دن حضرت ام سلیم بھاتھا حضرت ابوطلحہ بھاتھ کے ساتھ تھیں، حضرت ام سلیم بھاتھا کے ہاتھ میں ایک حنجر تھا، انہوں نے پوچھاام سلیم! یہ کیا ہے؟ انہوں نے کہا کہ اگرکوئی مشرک میرے قریب آیا توش اس سے اس کا پیٹ بھاڑ دوں گی، یہ من کروہ کہنے لگے یا رسول اللّٰمَ کا اللّٰهِ اللّٰمِ اللّٰمِ اللّٰمِ اللّٰمِ عَلَیْ اللّٰمِ اللّٰمِ اللّٰمِ عَلَیْ اللّٰمِ اللّٰمَ اللّٰمِ اللّٰمِ اللّٰمِ اللّٰمِ اللّٰمِ اللّٰمِ اللّٰمِ اللّٰمَ اللّٰمِ اللّٰمِ اللّٰمِ اللّٰمِ اللّٰمِ اللّٰمِ اللّٰمِ اللّٰمَ اللّٰمِ اللّٰمِ اللّٰمِ اللّٰمِ اللّٰمِ اللّٰمِ اللّٰمِ اللّٰمِ اللّٰمِ اللّٰمُ اللّٰمُ اللّٰمَ اللّٰمِ اللّٰمِ اللّٰمِ اللّٰمِ اللّٰمَ اللّٰمِ وَاللّٰمِ اللّٰمِ اللّٰمُ اللّٰمِ اللّٰمَ اللّٰمُ اللّٰمَ اللّٰمِ الللّٰمِ اللّٰمِ اللّٰمُ اللّٰمُ اللّٰمِ اللّٰمُ الللّٰمِ اللّٰمِ اللّٰمِ اللّٰمِ اللّٰمِ اللّٰمِ اللّٰمِ اللّٰمِ اللّ

هي مُنزا احَيْن شِل مِينِي مِنْ اللهُ الله

(١٤.٩٦) حَدَّثَنَا عَقَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةً قَالَ أَخْبَرَنَا ثَابِتٌ عَنُ أَنَسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُعْطِى يُوسُفُ عَلَيْهِ الصَّلَاة وَالسَّلَامُ شَطْرَ الْحُسُنِ [راحع: ٢٥٣٣].

(١٢٠٩٦) حضرت انس والمنظف المسروى به كم نبي عليه فرما يا حضرت يوسف عليه كونصف حسن ديا كيا ب-

(١٤.٩٧) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ عَنْ قَتَادَةَ وَثَابِتٌ وَحُمَيْدٌ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسُلَّمَ وَسُلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْبَا بَكُو وَعُمَرُ وَعُمْرَ وَعُمْمَانَ رَضِى اللَّهُ عَنْهُمْ كَانُوا يَسْتَفْتِحُونَ الْقِرَاءَةَ بُ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ إِلَّا أَنَّ حُمْيُدًا لَمُ يَذْكُرُ النَّبَيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راحع: ٢٧٤٤].

(۱۲۰۹۷) حضرت انس رفی ایس مردی ہے کہ نبی علیا اور خلفاء الله الله الله الله الله الله الله و کا المعالم میں الله و کا المعالم میں الله الله و کا المعالم میں الله و کا المعالم میں اللہ و کا کا اللہ و کا ا

(١٤٠٩٨) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَآيْتُ كَانِّي فِي ذَارِ عُقْبَةَ بُنِ رَافِعٍ فَأَتِينَا بِرُطَبٍ مِنْ رُطَبِ ابْنِ طَابٍ فَأَوَّلْتُ أَنَّ الرِّفُحَةَ لَنَا فِي الدُّنْيَا وَالْعَاقِبَةَ فِي كَانِّي فِي ذَارِ عُقْبَةَ بُنِ رَافِعٍ فَأَتِينَا بِرُطَبٍ مِنْ رُطَبِ ابْنِ طَابٍ فَأَوَّلْتُ أَنَّ الرِّفُحَةَ لَنَا فِي الدُّنْيَا وَالْعَاقِبَةَ فِي اللَّانِيَا وَالْعَاقِبَةَ فِي اللَّاخِرَةِ وَأَنَّ دِينَنَا قَدُ طَابَ [راجع: ١٣٢٥].

(۱۳۰۹۸) حضرت انس بڑاٹھ ہے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی طالیہ نے ارشاوفر مایا آج رات میں نے بیخواب و یکھا کہ گویا میں رافع بن عقبہ کے گھر میں ہوں ، اور وہاں'' ابن طاب' نامی کھجوریں ہمارے سامنے پیش کی گئیں ، میں نے اس کی تعبیریہ لی کہ (رافع کے لفظ سے) و نیا میں رفعت (عقبہ کے لفظ سے) آخرت کا بہترین انجام ہمارے لیے ہی ہے اور (طاب کے لفظ سے) مارادین یا کیڑہ ہے۔

(٩٥. ١٤) حَدَّثَنَا عُفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اسْتُووا فَوَا اللهِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اسْتُووا فَوَا اللهِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اسْتُووا فَوَا اللهِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اسْتُووا فَوَا اللهِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اسْتُووا فَوَا اللهِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اسْتُووا فَوَا اللهِ

(۹۹ - ۱۳۰۹) حضرت انس بن ما لک را الله علی ایک دن نماز کھڑی ہوئی تو نبی ایک ہماری طرف متوجہ ہوئے اور فر مایا صفیں سیدھی کرلواور جڑ کر کھڑے ہو کیونکہ میں تہمیں اینے پیچھے سے بھی دیکھا ہوں۔

(١٤١٠) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ حُمَّيْدٍ عَنْ أَنَسٍ بِمِثْلِهِ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ اسْتَوُوا وَتَرَاصُّوا [راجع: ١٢٠٣٤].

(۱۲۱۰۰) گذشته مدیث ای دومری سندسے جی مروی ہے۔

(١٤١٠) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ قَالَ ٱخْبَرَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسِ بُنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْقَدُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهِ عَنَّ وَجَلَّ وَمَا يَخَافُ ٱحَدٌ وَلَقَدُ أُوذِيتُ فِي اللَّهِ وَمَا يُؤُذِى ٱحَدٌ وَلَقَدُ ٱتَتُ عَلَى ثَلَاثُونَ مِنْ بَيْنِ يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ وَمَا لِي وَلَا لِبِلَالٍ طَعَامٌ يَأْكُلُهُ ذُو كَبِدٍ إِلَّا شَيْءٌ يُوَارِيهِ إِبِطُ بِلَالٍ [راحع: ٢٢٣٦].

هي مُناهُ امَيْن شِل بِيدِ مِنْ اللهُ عِنْ اللهُ عِنْ اللهُ عَنْ اللهُ عِنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَنْ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَنْ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَلَيْ اللّهُ عَلَيْ اللّهُ عَلَيْكُولِي اللّهُ عَلْ

(۱۳۰۹۲) حضرت انس بنائش سے مروی ہے کہ مدینہ منورہ کے کسی راستے میں نبی ملیٹا کو ایک خاتون ملی اور کہنے لگی یا رسول اللّٰهُ مَاللّٰهُ اللّٰهِ اللهِ اللهُ اللّٰهِ اللهُ اللّٰهِ اللهُ اللّٰهِ اللهُ اللّٰهِ اللّٰهِ اللهُ اللّٰهِ اللّٰهِ اللّٰهِ اللهُ اللّٰهِ اللّٰهِ اللّٰهِ اللّٰهِ اللهُ اللّٰهِ اللّٰهِ اللّٰهِ اللّٰهِ اللّٰهِ اللّٰهِ اللّٰهِ اللّٰهِ اللّٰهِ اللّٰهُ اللّٰهِ اللّٰهُ اللّٰهِ الللّٰهِ اللّٰهِ اللّٰهِ اللّٰهِ اللّٰهِ اللّٰهِ اللّٰهِ الللّٰهِ اللّٰهِ اللّٰهِ الللّٰهِ اللّٰهِ اللّٰهِ اللّٰهِ الللّٰهِ اللّٰهِ اللّٰهِ الللّٰهِ الللّٰهِ الللّٰهِ الللّٰهِ الللّٰهِ الللّٰهِ اللّٰهِ الللّٰهِ اللّٰهِ الللّٰهِ اللّٰهِ اللّٰهِ اللّٰهِ الللّٰهِ اللّٰهِ الللّٰهِ اللّٰهِ الللّٰهِ اللّٰهِ الللّٰهِ اللّٰهِ اللّٰهِ اللّٰهِ الللّٰهِ اللّٰهِ اللّٰهِ الللّٰهِ الللّٰهِ الللّٰهِ الللّٰهِ الللّٰهِ الللّٰ الللّٰهِ الللّٰهِ الللّٰهِ الللّٰهِ الللّٰهِ الللللّٰهِ الللّٰهِ الللّٰهِ الللّٰهِ الللّٰهِ الللّٰهِ الللّٰهِ الللللّٰهِ الللللّٰهِ الللللّٰهِ الللللّٰهِ الللّٰهِ الللّٰهِ الللّٰهِ الللللّٰهِ اللللللّٰهِ الللّٰهِ اللللّٰهِ الللّٰهِ الللللللللللّٰهِ الللللّ

(١٤-٩٢) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنُ ثَابِتٍ عَنُ أَنَسٍ قَالَ كُنَّا نَتَحَدَّثُ أَنَّهُ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى تُمُطِرَ السَّمَاءُ وَلَا تُنْبِتَ الْأَرْضُ وَحَتَّى يَكُونَ لِخَمْسِينَ امْرَأَةً الْقَيِّمُ الْوَاحِدُ وَحَتَّى أَنَّ الْمَرْأَةَ لَتَمُرُّ بِالْبَعْلِ فَيَنْظُرُ إِلَيْهَا فَيَنْظُرُ إِلَيْهَا فَيَنْظُرُ اللَّهُ فَيَقُولُ لَقَدْ كَانَ لِهَذِهِ مَرَّةً رَجُلٌ ذَكرَهُ حَمَّادٌ مَرَّةً هَكَذَا وَقَدْ ذَكْرَهُ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهِ وَقَدْ قَالَ أَيْضًا عَنْ أَنْسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهِ وَقَدْ قَالَ أَيْضًا عَنْ أَنْسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهِ وَقَدْ قَالَ أَيْضًا عَنْ أَنْسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهِ وَقَدْ قَالَ أَيْضًا عَنْ أَنْسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهِ وَقَدْ قَالَ أَيْضًا عَنْ أَنْسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهَا يَحْسِبُ

(۱۳۰۹۳) حضرت انس طان سے مروی ہے کہ ہم لوگ آپی میں بائیں کرتے سے کہ قیامت اس وقت تک قائم نہ ہوگی جب تک ایسانہ ہو جائے کہ آسان سے بارش ہواور زمین سے پیداوار نہ ہو، اور پچاس عورتوں کا ذمہ دار صرف ایک آدی ہو، اور ایک عورت ایک شوہر ہوتا تھا۔

(١٤٠٩٤) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنُ آنَسِ أَنَّ أَهُلَ الْيَمَنِ لَمَّا قَدِمُوا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُوا ابْعَثُ مَعَنَا رَجُلًا يُعَلِّمُنَا السُّنَّةَ وَالْإِسُلَامَ قَالَ فَأَخَذَ بِيَدِ آبِى عُبَيْدَةً بْنِ الْجَرَّاحِ وَقَالَ هَذَا أَمِينُ هَذِهِ الْأُمَّةِ [راجع: ٢٢٨٦].

(۱۳۰۹۳) حضرت انس نظافنا سے مروی ہے کہ جب اہل یمن نبی علیا کی خدمت میں حاضر ہوئے تو انہوں نے نبی علیا سے درخواست کی کدان کے ساتھ ایک آ دمی کو بھیج دیں جوانہیں دین اور سنت کی تعلیم دے، نبی علیا نے ان کے ساتھ حضرت ابو عبیدہ نظافنا کو بھیج دیا اور فر مایا یہ اس امت کے امین ہیں۔

(١٤٠٩٥) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ قَالَ آخُبَرَنَا ثَابِتٌ عَنْ آنَسِ آنَّ أُمَّ سُلَيْمٍ كَانَتُ مَعَ آبِي طَلْحَةً يَوْمَ حُنَيْنِ فَإِذَا مَعَ أُمِّ سُلَيْمٍ فَقَالَتُ أُمُّ سُلَيْمٍ وَتَحَدُّدُهُ إِنْ دَنَا مِنِّي آحَدٌّ مِنْ الْكُفَّارِ آبْعَجُ بِهِ بَطْنَهُ فَقَالَ آبُو طَلْحَةً يَا نَبِيَّ اللَّهِ آلَا تَسْمَعُ مَا تَقُولُ أُمُّ سُلَيْمٍ تَقُولُ كَذَا وَكَذَا فَقَالَتْ يَا الْكُفَّارِ آبْعَجُ بِهِ بَطْنَهُ فَقَالَ آبُو طَلْحَةً يَا نَبِيَّ اللَّهِ آلَا تَسْمَعُ مَا تَقُولُ أُمُّ سُلَيْمٍ تَقُولُ كَذَا وَكَذَا فَقَالَتْ يَا الْكُفَّارِ آبْعَجُ بِهِ بَطْنَهُ فَقَالَ آبُو طَلْحَةً يَا نَبِي اللَّهِ آلَةِ إِلَى اللَّهِ فَقَالَ يَا أُمَّ سُلَيْمٍ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ قَدْ كَفَانَ وَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ يَا أُمَّ سُلَيْمٍ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ قَدْ كَفَانَ وَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ يَا أُمَّ سُلَيْمٍ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ قَدْ كَفَانَا

وَأَحْسَنَ [صححه مسلم (٩٠٨١)، وابن حبال (١٨٥٧)]. [راحج: ١٣٠٧٣، ١٢١٢].

(۱۴۰۹۵) حضرت انس نگافئا ہے مروی ہے کہ غزوہ حنین کے دن حضرت اسلیم فی حض حضرت ابوطلی فی افیا کے ساتھ تھیں ، حضرت اسلیم فی ایک حضرت ابوطلی فی ایک خبر تھا ، انہوں نے بوجھا اسلیم اید کیا ہے؟ انہوں نے کہا کہ اگر کوئی مشرک میرے قریب آیا تو میں اس سے اس کا پیٹ بھاڑ دوں گی ، بیس کروہ کہنے گل یا رسول الله فی ایک سیس توسہی کہام سلیم کیا کہ دری ہیں ، حضرت ام سلیم فی ایک ہوں کو جو اوگ آپ کو چھوڑ کر بھاگ گئے بینی طلقاء انہیں قل کروا دیجئے ، نبی ملینا نے فرمایا اے اسلیم الله نبین قل کروا دیجئے ، نبی ملینا نے فرمای اسلیم الله نبین قل کروا دیجئے ، نبی ملینا نے فرمای اسلیم الله نبین قل کروا دیجئے ، نبی ملینا اور خوب فرمائی ۔

مناها أحرار في المستك السيد مترجم المستك السيد مترجم المستك السيد مترجم المستك السيد مترجم المستك ال

(١٤.٩٦) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُعْطِى يُوسُفُ عَلَيْهِ الصَّلَاة وَالسَّلَامُ شَطُرَ الْحُسْنِ [راحع: ١٢٥٣٣].

(۱۲۰۹۲) حضرت انس والتفؤيد مروى بركه نبي اليا فرمايا حضرت يوسف اليا كونصف ويا كمياب-

(١٤٠٩٧) حَلَّثُنَا عَفَّانُ حَلَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ عَنُ قَتَادَةَ وَثَابِتٌ وَحُمَيْدٌ عَنُ أَنَسِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْبَا بَكُو وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ رَضِى اللَّهُ عَنْهُمْ كَانُوا يَسْتَفُتِحُونَ الْقِرَاءَةَ بُ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ إِلَّا أَنَّ حُمْيُدًا لَهُ يَذُكُو النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راحع: ٢٧٤٤].

(۱۴۰۹۷) حضرت انس رُقَافِقُوْ ہے مروی ہے کہ نبی علیظا اور خلفاءِ ثلاثہ رُقَافِیْنَ نماز میں قراءت کا آغاز الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

(١٤٠٩٨) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَأَيْتُ الْمُعَنَّ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَأَيْتُ كَانِّي وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَأَيْتُ وَالْعَاقِبَةَ فِي كَاتِي فِي دَارِ عُقْبَةَ بُنِ رَافِعٍ فَأْتِينَا بِرُطَبٍ مِنْ رُطَبِ ابْنِ طَابٍ فَأَوَّلْتُ أَنَّ الرِّفُعَةَ لَنَا فِي الدُّنَيَا وَالْعَاقِبَةَ فِي كَاتِي فَي دَارِ عُقْبَةَ بُنِ رَافِعٍ فَأْتِينَا بِرُطَبٍ مِنْ رُطَبِ ابْنِ طَابٍ فَأَوَّلْتُ أَنَّ الرِّفُعَةَ لَنَا فِي الدُّنَيَا وَالْعَاقِبَةَ فِي اللَّهُ مِنْ رَافِعٍ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُ رَأَيْتُ

(۱۴۰۹۸) حضرت انس ٹاٹھ ہے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی طیسے نے ارشاد فر مایا آج رات میں نے بیخواب دیکھا کہ گویا میں رافع بن عقبہ کے گھر میں ہوں، اور وہاں'' ابن طاب'' نامی مجوریں ہمارے سامنے پیش کی گئیں، میں نے اس کی تعبیر بیدلی کہ (رافع کے لفظ سے) دنیا میں رفعت (عقبہ کے لفظ سے) آخرت کا بہترین انجام ہمارے لیے ہی ہے اور (طاب کے لفظ سے) مارادین یا کیزہ ہے۔

(١٤٠٩٩) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنُ ثَابِتٍ عَنُ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اسْتُووا فَوَا اللَّهِ إِنِّى لَا رَاكُمْ مِنْ خَلْفِي كَمَا أَرَاكُمْ مِنْ بَيْنِ يَدَى ۖ [راجع: ١٣٨٧٤].

(۱۲۰۰۹۹) حضرت انس بن مالک ڈاٹٹؤ سے مروی ہے کہ ایک دن نماز کھڑی ہوئی تو نبی علیظ ہماری طرف متوجہ ہوئے اور فر مایا صفیں سیدھی کرلواور چڑ کر کھڑے ہو کیونکہ میں تمہیں اپنے پیچے سے بھی دیکھا ہوں۔

(١٤١٠) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ بِمِثْلِهِ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ اسْتَوُوا وَتَرَاصُّوا [راحع: ١٢٠٣٤].

(۱۴۱۰۰) گذشته حدیث ای دومری سندے بھی مروی ہے۔

(١٤١١) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ قَالَ أَخْبَرَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسِ بُنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْحَبَرَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسِ بُنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَخُدُ وَلَقَدْ أُوذِيتُ فِي اللَّهِ وَمَا يُؤُذِى أَحَدٌ وَلَقَدُ أَتَتُ عَلَى ثَلَاثُونَ وَلَا لَهُ عَنَّ ثَلَاثُونَ فَي اللَّهِ وَمَا يُؤُذِي أَحِدٌ وَلَقَدُ أَتَتُ عَلَى ثَلَاثُونَ وَهُ اللَّهِ عَنَّ وَكَلَلْهُ وَمَا يَخُولُ اللَّهِ عَنَّ وَكَلَلْهُ وَمَا يَخُولُ اللَّهُ عَلَى ثَلَاثُونَ وَمَا يَعُولُونَ عَلَى اللَّهِ وَمَا لِي وَلَا لِبِلَالٍ طَعَامٌ يَأْكُلُهُ ذُو كَبِدٍ إِلَّا شَيْءٌ يُوارِيهِ إِبِطُ بِلَالٍ [راحع: ١٢٢٣].

(۱۰۱۱) حضرت انس رفائفؤے مروی ہے کہ جناب رسول الله مَلَّا اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ کی راہ میں جتنا مجھے ستایا گیا، کسی کواتنا نہیں ستایا گیا اور اللہ کی راہ میں جتنا مجھے ڈرایا گیا، کسی کواتنا نہیں ڈرایا گیا اور مجھ پرالیا وقت بھی آیا ہے کہ تین دن اور تین راتیں

کر رکنی اور میرے پاس اپنے کیے اور بلال کے لئے اتنا کھانا بھی نہ تھا کہ جسے کوئی جگرر کھنے والا جاندار کھا سکے ،سواتے اس کے جو بلال کی بغل میں ہوتا تھا۔

(١٤١٠) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ أَنْبَأَنَا ثَابِتٌ وَعَلِى بُنُ زَيْدٍ عَنُ أَنَسٍ بُنِ مَالِكٍ أَنَّ الْمُشْرِكِينَ لَمَّا رَهِقُوا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي سَبْعَةٍ مِنَ الْانْصَارِ وَرَجُلَيْنِ مِنْ قُرَيْشٍ قَالَ مَنْ يَرُدُّهُمْ عَنَّا وَهُوَ رَفِيقِي فِي الْجَنَّةِ فَجَاءَ رَجُلٌ مِنَ الْانْصَارِ فَقَاتَلُ حَتَّى قُتِلَ فَلَمَّا أَرْهَقُوهُ أَيْضًا قَالَ مَنْ يَرُدُّهُمْ عَنِّى وَهُو رَفِيقِي فِي الْجَنَّةِ فَجَاءَ رَجُلٌ مِنَ الْانْصَارِ فَقَاتَلُ حَتَّى قُتِلَ فَلَمَّا أَرْهَقُوهُ أَيْضًا قَالَ مَنْ يَرُدُّهُمْ عَنِّى وَهُو رَفِيقِي فِي الْجَنَّةِ فَجَاءَ رَجُلٌ مِنَ الْانْصَارِ فَقَاتَلُ حَتَّى قُتِلَ فَلَمَّا أَرْهَقُوهُ أَيْضًا قَالَ مَنْ يَرُدُّهُمُ عَنِّى وَهُو رَفِيقِي فِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِصَاحِبِهِ مَا أَنْصَفْنَا إِخُوانَنَا [صححه مسلم الْجَنَّةِ حَتَّى قُتِلَ السَّبُعَةُ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِصَاحِبِهِ مَا أَنْصَفْنَا إِخُوانَنَا [صححه مسلم الْجَنَّةِ حَتَّى قُتِلَ السَّبُعَةُ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِصَاحِبِهِ مَا أَنْصَفْنَا إِخُوانَنَا [صححه مسلم (١٧٨٩)، وابن حبان (١٧٨٩)].

(۱۳۱۰) حضرت انس نظائن سے مروی ہے کہ جب مشرکین نے غزوہ احدیث نبی علیظ پر جموم کیا تو اس وقت آپ تکافیؤ اسات انساری اور دوقریش محابہ نظائن کے درمیان تھے، نبی علیظ نے فرمایا نہیں مجھ سے کون دور کرے گا اور وہ جنت میں میرارفیق ہو گا؟ ایک انساری نے آگے بڑھ کر قال شروع کیا ، حتی کہ شہید ہو گئے ، ای طرح ایک ایک کر کے ساتوں انساری صحابہ نخافیّن شہید ہو گئے ، ای طرح ایک ایک کر کے ساتوں انساری صحابہ نخافیّن شہید ہو گئے ، نبی علیظ نے اپنے قریش ساتھوں سے فرمایا کہ ہم نے اپنے بھائیوں کے ساتھ انسان نہیں کیا۔

(١٤١٠) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ قَالَ آخُبَرَنَا قَتَادَةُ وَثَابِتٌ وَحُمَيْدٌ عَنْ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ غَلَا السِّغُو السِّعُو السِّعُو السِّعُو السَّعُو السَّعُولُ السَّعُو السَّعُولُ اللَّهُ السَّعُولُ السَّعُ السَّعُولُ السَّعُولُ السَّعُولُ السَّعُولُ السَّعُولُ السَّعُ السَّعُولُ السَّعُ السَّعُولُ السَّعُ السَّعُ السَّعُ السَّعُ السَ

(۱۳۱۰۴) حضرت انس ڈاٹنڈ سے مردی ہے کہ غز وۂ احد کے دن حضرت ابوطلحہ ڈٹاٹنڈ نبی ملیکا کے آگے کھڑے تیز اندازی کررہے

تھے، نی طایقان کے پیچھے کھڑے انہیں ڈھال بنائے ہوئے تھے، وہ بہترین تیزانداز تھے، جب وہ تیر پھینکتے تو نی طایقا جھا تک کر دیکھتے کہ وہ تیر کہاں جا کر گرا ہے، حضرت ابوطلحہ ڈٹاٹٹڑا پناسینہ بلند کر کے عرض کرتے یا رسول اللہ! میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں، کہیں کوئی تیرآپ کونہ لگ جائے، میراسیندآپ کے سینے سے پہلے ہے، اور وہ اپنے آپ کوئی طایقا کے آگر کھتے تھا ور کہتے تھے یارسول اللہ! میراجس سخت ہے، آپ مجھا سے کام کے لئے بھیجے، اور مجھے جوجا ہے تھم دیجئے۔

(١٤١٠٥) حَلَّانَا عَقَانُ حَلَّانَا حَمَّادٌ عَنُ ثَابِتٍ عَنُ آنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا أَرُادَ أَنْ يَحْلِقَ رَأْسَهُ بِمِنَى آخَذَ أَبُو طَلُحَةَ شِقَ رَأْسِهِ فَحَلَقَ الْحَجَّامُ فَجَاءَ بِهِ إِلَى أُمِّ سُلَيْمٍ وَكَانَتُ أُمُّ سُلَيْمٍ تَجْعَلُهُ فِي مِسْكِهَا بِمِنَى آخَذَ أَبُو طَلُحَةَ شِقَ رَأْسِهِ فَحَلَقَ الْحَجَّامُ فَجَاءَ بِهِ إِلَى أُمِّ سُلَيْمٍ وَكَانَتُ أُمُّ سُلَيْمٍ وَكَانَتُ أُمُّ سُلَيْمٍ وَكَانَ مَعْرَاقًا فَجَاءَ ذَات يَوْمٍ فَجَعَلَتُ تَسُلُتُ الْعَرَقُ وَتَجْعَلُهُ فِي وَكَانَ مِعْرَاقًا فَجَاءَ ذَات يَوْمٍ فَجَعَلَتُ تَسُلُتُ الْعَرَقُ وَتَجْعَلُهُ فِي وَكَانَ مِعْرَاقًا فَجَاءَ ذَات يَوْمٍ فَجَعَلَتُ تَسُلُتُ الْعَرَقُ وَتَجْعَلُهُ فِي وَكَانَ مِعْرَاقًا فَجَاءَ ذَات يَوْمٍ فَجَعَلَتُ تَسُلُتُ الْعَرَقُ وَتَجْعَلُهُ فِي وَكَانَ مِعْرَاقًا فَجَاءَ ذَات يَوْمٍ فَجَعَلَتُ تَسُلُتُ الْعَرَقُ وَتَجْعَلُهُ فِي وَكَانَ مِعْرَاقًا فَجَاءَ ذَات يَوْمٍ فَجَعَلَتُ تَسُلُتُ الْعَرَقُ وَتَجْعَلُهُ فِي قَالَ مَا تَجْعَلِينَ يَا أُمَّ سُلَيْمٍ قَالَتُ يَا نَبِيَّ اللَّهِ عَرَقُكَ أُرِيدُ وَلِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا تَجْعَلِينَ يَا أُمَّ سُلَيْمٍ قَالَتُ يَا نَبِيَّ اللَّهِ عَرَقُكَ أُرِيدُ إِلَى اللهُ عَرَقُكُ أُولِكُ أَوْلُ لَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَرَقُكُ أُولِهُ فَى اللَّهُ عَرَقُكُ أُولُونَ بِهِ طِيبِي [راحع ١٢٥١]

(۱۴۱۰۵) حضرت انس و التناس و ا

(١٤١٠) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ قَالَ آخُبَرَنَا ثَابِتٌ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ يَا آيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَرْفَعُوا آصُواتَكُمْ فَوْقَ صَوْتِ النَّبِيِّ قَالَ قَعَدَ ثَابِتُ بْنُ قَيْسٍ فِي بَيْتِهِ فَفَقَدَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لِسَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ يَا آبَا عَمْرٍ و مَا شَأْنُ ثَابِتِ بْنِ قَيْسٍ لَا يُرَى ٱللَّتَكَى فَقَالَ مَا عَلِمْتُ لَهُ بِمَرَضٍ وَسَلَّمَ فَقَالَ لِسَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ يَا آبَا عَمْرٍ و مَا شَأْنُ ثَابِتِ بْنِ قَيْسٍ لَا يُرَى ٱللَّهَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ قَدْ عَلِمْتَ آتَى كُنْتُ مِنْ وَإِنَّهُ لَجَارِى فَدَخَلَ عَلَيْهِ سَعْدٌ فَذَكَرَ لَهُ قَوْلَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ قَدْ عَلِمْتَ آتَى كُنْتُ مِنْ آهُلِ الْتَهُ كُمْ رَفْعَ صَوْتٍ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ نَزَلَتُ هَذِهِ الْآيَةُ وَقَدْ هَلَكْتُ آنَا مِنْ آهُلِ النَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ الْجَنَّةِ [راحع: ١٥٠٥]. النَّارِ فَذَكَرَ ذَلِكَ سَعْدٌ لِلنَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ بَلْ هُو مِنْ آهُلِ الْجَنَّةِ [راحع: ١٥٠٥].

(۱۲۱۰۷) حضرت انس والنواح مروی ہے کہ جب بیہ آیت نازل ہوئی کہ'اے اہل ایمان! نی کی آواز پراپی آواز کواونچانہ کیا کرو' تو حضرت ثابت بن قیس والنو' جب کی آواز قدر تی طور پراو تی تھی' کہنے لگے کہ میں جبتمی بن گیا ،اور بیسوج کراپنے گھر میں بیٹم گئین ہوکر بیٹھ رہے ،ایک دن نبی طیشا نے حضرت محد بن معافر والنواح پوچھا کہ اے ابوعم وا ثابت کا کیا معاملہ ہے ، کیا وہ بیار ہیں؟ حضرت سعد والنوان کے وہ بیار ہیں؟ حضرت سعد والنوان کے کہ میں بی کہ وہ تو ہوں ہیں لیکن میں نہیں جانتا کہ وہ بیار ہیں، حضرت سعد والنوان کے پاس آئے اور کہنے لگے کہ میں بی تو وہ ہوں بیس آئے اور کہنے لگے کہ میں بی تو وہ ہوں جس کی آواز نبی مالیگا کی آواز سے اونجی ہوتی ہے اور میں بات کرتے ہوئے اونچا بواتا ہوں ،اس لئے میرے سارے اعمال ضائع

هُ مُنالًا احْدُن صِّل مِنْ مَنْ مُنْ

آئے تو انہوں نے ان کے سا۔ اچھی طرح بناؤ سنگھار کیا، حضرت ہو چکے ہیں تو انہوں نے حضرت فائدہ اٹھاتے رہے، جب ان بیٹے پرصر سیجئے۔

صبح ہوئی تو وہ نبی عالیّیا ک لئے اس رات کومبارک فرمال كرانس! تم يهل است نى اليام ويكها كه ني مليناا پيخ اونتو ل كو في عرض كياجي بان ااوراس. چبا کرنرم کیا ،اورتھوک جمع کر۔ كانام عبداللدركادياءانصارير (١٤١١٢) حَدَّثُنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا (۱۲۱۱۳) گذشته حدیث ای، (١٤١١٣) حَلَّالُنَا عَفَّانُ حَلَّالًا رَجُل مِنْ أَصْحَابِهِ يَمُ مُعَاقِبي بهِ فِي الْآخِرَ إ هَلَّا قُلْتَ اللَّهُمَّ رَبَّنَا (١٨١١٣) حضرت انس وللثنة ك طرح بوچكاتها، ني ماليا لونے بھے آفرت بیل جوم اور نه طاقت بتم نے بیردعاء عذابِ جہنم ہے محفوظ فرما۔ (١٤١١٤) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّ وَهُمْ يَحْفِرُونَ الْحَا يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنَّ الْحَ

بوگے اور میں جہنی ہوگیا، حضرت سعد طَانَّوْ نے یہی بات نی عَانِیا ہے آ کرذکرکری، نی عَانِیا نے فرمایا نہیں بلکہ وہ توجنی ہے۔
(۱٤١٠٧) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ آخْبَرَنَا قَتَادَةُ عَنْ آنسِ آنَّ نَاسًا مِنْ عُرَیْنَةَ قَدِمُوا الْمَدِینَةَ فَاجْتَوَوْهَا فَبَعَتَ بِهِمُ رَسُولُ اللّهِ صَلّی اللّهُ عَلَیْهِ وَسَلّمَ فِی إِبِلِ الصَّدَقَةِ وَقَالَ اشْرَبُوا مِنْ ٱلْبَانِهَا وَٱبْوَالِهَا فَقَتَلُوا رَاعِی رَسُولِ اللّهِ صَلّی اللّهُ عَلَیْهِ وَسَلّمَ وَاسْتَاقُوا الْإِبِلَ وَارْتَدُّوا عَنْ الْإِسْلَامِ فَاتِّتِی بِهِمْ رَسُولُ اللّهِ صَلّی اللّهُ عَلَیْهِ وَسَلّمَ وَاسْتَاقُوا الْإِبِلَ وَارْتَدُّوا عَنْ الْإِسْلَامِ فَاتِّتِی بِهِمْ رَسُولُ اللّهِ صَلّی اللّهُ عَلَیْهِ وَسَلّمَ فَاسُتَاقُوا الْإِبِلَ وَارْتَدُّوا عَنْ الْإِسْلَامِ فَاتِّتِی بِهِمْ رَسُولُ اللّهِ صَلّی اللّهُ عَلَیْهِ وَسَلّمَ فَاسُولُ اللّهِ عَلَیْهِ وَسَلّمَ وَاسْتَاقُوا الْإِبِلَ وَارْتَدُّوا عَنْ الْإِسْلَامِ فَاتِّتِی بِهِمْ رَسُولُ اللّهِ صَلّی اللّهُ عَلیْهِ وَسَلّمَ أَوْالُولُ وَسَمَرَ آغَیْنَهُمْ وَالْقَاهُمْ بِالْحَرِّةِ قَالَ آنَسٌ قَدْ كُنْتُ آزَى آحَدَهُمْ يَكُدُمُ الْأَرْضَ بِفِيهِ حَتّی مَاتُوا وَرُبُّمَا قَالَ حَمَّادٌ يَكُدُمُ اللّهُ صَلّی مَاتُوا وَرُبُّمَا قَالَ حَمَّادٌ يَكُدُمُ الْأَرْضَ بِفِيهِ حَتَّى مَاتُوا وَرُبُّمَا قَالَ حَمَّادٌ يَكُدُمُ الْأَرْضَ بِفِيهِ حَتَّى مَاتُوا

(۱۲۱۰۷) حضر تانس بھا تھے ہے مردی ہے کہ قبیلہ عرینہ کے کچھلوگ مسلمان ہوگئے ،لیکن انہیں مدینہ منورہ کی آب وہوا موافق نہ آئی ، نبی ملیش نے ان سے فرمایا کہ اگرتم ہمارے اونٹول کے پاس جاکر ان کا دودھ اور پیشاب پیوتو شاید تندرست ہو جاؤ ، چنانچیا نہوں نے ، نبی ملیش کے مسلمان چروا ہے کوقل چنانچیا نہوں نے ایسا بی کیا ،لیکن جب وہ مسلم ہو گئے تو دوبارہ مرقد ہوکر کفر کی طرف لوٹ گئے ، نبی ملیش کے مسلمان چروا ہے کوقل کردیا ،اور نبی ملیش کے اونٹول کو بھا کر لے گئے ، نبی ملیش نے ان کے پیچھے صحابہ بی فیش کو بھیجا ،انہیں پھر کر نبی ملیش کے سامنے پیش کیا گیا ، نبی ملیش نے ان کے ہاتھ پاؤں مخالف سمت سے کٹوا دیئے ،ان کی آسمھوں میں سلائیاں پھروادیں اور انہیں پھر یلے ملاقوں میں سلائیاں پھروادیں اور انہیں پھر یلے ملاقوں میں چھوڑ دیا یہاں تک کہوہ مرگئے۔

(١٤١٠٨) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ وَهَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسٍ بِنَحْوِ حَدِيثِ حَمَّادٍ [راحع: ١٢٦٩٧]. (١٣١٠٨) گذشته حديث ال دوسري سند سے جمي مروى ہے۔

(١٤١٠٩) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ آنَسٍ أَنَّ أَبَا بَكُرٍ كَانَ رَدِيفَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا بَيْنَ مَكَّةَ وَالْمَدِينَةِ وَكَانَ آبُو بَكُرٍ يَخْتَلِفُ إِلَى الشَّامِ وَكَانَ يَعْرَفُ وَكَانَ النَّبَى صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَعْرَفُ فَكَانُوا يَقُولُونَ يَا أَبَا بَكُرٍ مَا هَذَا الْعُلَامُ بَيْنَ يَدَيْكَ قَالَ هَذَا يَهْدِينِي السَّبِيلَ فَلَمَّا دَنُوا مِنْ الْمَدِينَةِ يَعْرَفُ فَكَانُوا يَقُولُونَ يَا أَبَا بَكُرٍ مَا هَذَا الْعُلَامُ بَيْنَ يَدَيْكَ قَالَ هَذَا يَهْدِينِي السَّبِيلَ فَلَمَّا دَنُوا مِنْ الْمَدِينَةِ فَمَا رَأَيْتُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَشَهِدُتُهُ يَوْمَ مَاتَ فَمَا رَأَيْتُ يَوْمَ الْمَدِينَةَ فَمَا رَأَيْتُ يَوْمَ مَاتَ فَمَا رَأَيْتُ يَوْمَ كَانَ أَقْبَحَ وَلَا أَضُوا مِنْ يَوْمٍ دَحَلَ عَلَيْنَا فِيهِ وَشَهِدُتُهُ يَوْمَ مَاتَ فَمَا رَأَيْتُ يَوْمًا كَانَ أَقْبَحَ وَلَا أَضُوا مِنْ يَوْمٍ دَحَلَ عَلَيْنَا فِيهِ وَشَهِدُتُهُ يَوْمَ مَاتَ فَمَا رَأَيْتُ يَوْمًا كَانَ أَقْبَحَ وَلَا أَضُوا مِنْ يَوْمٍ دَحَلَ عَلَيْنَا فِيهِ وَشَهِدُتُهُ يَوْمَ مَاتَ فَمَا رَأَيْتُ يَوْمًا كَانَ أَقْبَحَ وَلَا أَضُوا فِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ يَوْمٍ مَاتَ فَمَا رَأَيْتُ يَوْمُ مَاتَ فِيهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْمُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْمُعْمَلِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْمَدَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَيْهُ وَلَوْلَا أَلْهُ مِنْ يَوْمٍ مَاتَ فِيهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَاهُ عَلَيْهُ وَلَا أَلْهُ عَلَيْهُ وَلَا أَلَهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا أَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا أَوْلُوا عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَلْهُ عَلَيْهُ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا أَلُهُ عَلَيْهُ وَلَمَا عَلَيْهُ وَلَا أَلَاهُ عَلَيْهُ وَلَا أَلْهُ عَلَيْهُ وَلَوْلُوا أَلَاهُ عَلَيْهُ وَلَهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهُ إِلَا اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا أَلُولُوا عَلَيْهُ وَلَا أَلْهُ عَلَيْهُ وَلَا أَلَاهُ عَلَيْهُ وَلَا أَلَالَالَهُ عَلَيْهُ وَلَا أَلُوا الْعَلَالِهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا ا

(۱۳۱۹) حفرت انس بڑا تھے مروی ہے کہ جب نی علیا نے ہجرت فرمانی تو نی علیا سواری پر آ کے بیٹھے ہوئے تھے اور حضرت صدیق اکبر مٹائٹ چھے، حضرت صدیق اکبر مٹائٹ چھے، حضرت صدیق اکبر مٹائٹ کوراستوں کاعلم تھا کیونکہ وہ شام آتے جاتے رہتے تھے، جب بھی کسی جماعت پران کا گذر ہوتا اور وہ لوگ پوچھتے کہ ابو بکر! یہ آ پ کے آ کے کون بیٹھے ہیں؟ تو وہ فرماتے کہ یہ رہبر ہیں جو میری رہنمائی کررہے ہیں، مدینہ منورہ کے قریب پہنچ کر انہوں نے مسلمان ہونے والے انصاری صحابہ مٹائٹ کے پاس پیغام بھیجا، وہ لوگ ان دونوں کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا کہ آپ دونوں امن وامان کے ساتھ مدید میں داخل ہوجا ہے، آپ کی اطاعت کی جائے گی، چنا نچہ وہ دونوں مدیدہ منورہ میں داخل ہوگئے۔

هي مُنالًا احَرُانَ بل يَنظِ مَرْمَ اللَّهُ اللَّالَةُ الللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللّل

موكة اور مين جَبْمى موكيا، حضرت سعد تُنْ الله عَدَادَةُ عَنْ أَنْسِ أَنَّ نَاسًا مِنْ عُرَيْنَةَ قَدِمُوا الْمَدِينَةَ فَاجْتَوُوهَا فَبَعَتَ بِهِمُ (١٤١٠٧) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ أَخْبَرَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنْسِ أَنَّ نَاسًا مِنْ عُرَيْنَةَ قَدِمُوا الْمَدِينَةَ فَاجْتَوُوهَا فَبَعَتَ بِهِمُ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فِي إِبِلِ الصَّدَقَةِ وَقَالَ اشْرَبُوا مِنْ ٱلْبَانِهَا وَأَبُوالِهَا فَقَتَلُوا رَاعِي رَسُولِ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فِي إِبِلِ الصَّدَقَةِ وَقَالَ اشْرَبُوا مِنْ ٱلْبَانِهَا وَأَبُوالِهَا فَقَتَلُوا رَاعِي رَسُولِ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فِي إِبِلِ الصَّدَقَةِ وَقَالَ اشْرَبُوا مِنْ ٱلْبَانِهَا وَأَبُوالِهَا فَقَتَلُوا رَاعِي رَسُولِ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَالْمَالَةُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَالْمَالَةُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَالْمَالَةُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَالْمَالَةُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَالْمَالَةُ مَا اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَالْمَالَةُ مُنْ خِلَافٍ وَسَمَرَ آعُيُنَهُمْ وَالْقَاهُمْ بِالْحَرَّةِ قَالَ أَنْسٌ قَدْ كُنْتُ أَرَى آحَدَهُمْ يَكُدُمُ الْأَرْضَ بِفِيهِ حَتّى مَاتُوا وَرُبُّمَا قَالَ حَمَّادٌ يَكُدُمُ الْأَرْضَ بِفِيهِ حَتّى مَاتُوا

(۱۳۱۰) حضرت انس ڈٹاٹٹ سے مروی ہے کہ قبیلہ کرینہ کے پچھ لوگ مسلمان ہو گئے ، لیکن انہیں مدینہ منورہ کی آب وہوا موافق نہ آئی ، نبی طینا نے ان سے فرمایا کہ اگرتم ہمارے اونٹوں کے پاس جاکران کا دودھ اور پیشاب پیوتو شاید تندرست ہو جاؤ ، چنا نچھ انہوں نے ایسا ہی کیا، لیکن جب وہ تھے ہوگئے تو دوبارہ مرتد ہوکر کفر کی طرف لوٹ گئے ، نبی طینا کے مسلمان چروا ہے کو تل کر دیا ، اور ٹبی طینا کے اونٹوں کو بھاگر لے گئے ، نبی طینا نے ان کے پیچھے سی ابد شائٹ کو بھیجا ، انہیں پکڑکر نبی طینا کے راستے پیش کر دیا ، اور ٹبی طینا کے اونٹوں کو بھاگر اور انہیں پھر سے کٹوا دیئے ، ان کی آئموں میں سلائیاں پھروا دیں اور انہیں پھر سلے علاقوں میں چھوڑ دیا یہاں تک کہ وہ مرکئے۔

(١٤١.٨) حَدَّثْنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ وَهَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسٍ بِنَحْوِ حَدِيثِ حَمَّادٍ [راجع: ١٢٦٩٧].

(۱۳۱۰۸) گذشته حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(١٤١٠٩) حَلَّانَنَا عَفَّانُ حَلَّانِنَا جَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ آنَسٍ آنَّ أَبَا بَكُو كَانَ رَدِيفَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا بَيْنَ مَكَّةَ وَالْمَدِينَةِ وَكَانَ آبُو بَكُو يَخْتَلِفُ إِلَى الشَّامِ وَكَانَ يَعُرَفُ وَكَانَ النَّيْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَعُرَفُ وَكَانَ النَّيْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَعُرَفُ وَكَانَ النَّيْقُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَعُرَفُ فَكَانُوا يَقُولُونَ يَا أَبَا بَكُو مَا هَذَا الْعُلَامُ بَيْنَ يَدَيْكَ قَالَ هَذَا يَهُدِينِي السَّبِيلَ فَلَمَّا دَنُوا مِنُ الْمَدِينَةِ فَمَا رَأَيْتُ نَوْلًا الْحَرَّةَ وَبَعَثَا إِلَى الْأَنْصَارِ فَجَانُوا فَقَالُوا قُومًا آمِنَيْنِ مُطَاعَيْنِ قَالَ فَشَهِدُتُهُ يَوْمَ وَخَلَ الْمَدِينَةَ فَمَا رَأَيْتُ يَوْمَ وَلَا أَضُوا مِنْ يَوْمٍ دَخَلَ عَلَيْنَا فِيهِ وَشَهِدُتُهُ يَوْمَ مَاتَ فَمَا رَأَيْتُ يَوْمً كَانَ ٱخْصَنَ وَلَا أَضُوا مِنْ يَوْمٍ دَخَلَ عَلَيْنَا فِيهِ وَشَهِدُتُهُ يَوْمَ مَاتَ فَمَا رَأَيْتُ يَوْمً كَانَ ٱخْصَنَ وَلَا أَضُوا مِنْ يَوْمٍ دَخَلَ عَلَيْنَا فِيهِ وَشَهِدُتُهُ يَوْمَ مَاتَ فَمَا رَأَيْتُ يَوْمً كَانَ ٱخْصَانَ فِيهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَيْنَ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ إِلَى الْكُولُونَ يَوْمٍ مَاتَ فِيهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّى إِلَيْهُ عَلَيْهِ وَسَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّى الْعَالَمُ مَنْ يَوْمٍ مَاتَ فِيهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّى إِلَيْهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ إِلَاهُ عَلَيْهِ وَسَلَّى الْمَدِينَةُ فَي اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّى الْمَا مَنْ يَوْمِ مَاتَ فَيهُ مَا لَا يَعْمَالَ عَلَيْهُ وَسَلَّى الْعَلَامُ مِنْ يَوْمٍ مَاتَ فِيهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمُ عَلَى الْعَلَى الْمَالُولُهُ عَلَيْهُ وَلَا أَنْ الْمَا عَلَى الْمَالِقُ عَلَيْهُ وَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا أَلْهُ عَلَيْهِ وَلَوْلُهُ عَلَيْهُ وَلَا أَمْ لَلْهُ عَلَيْهُ وَلَا أَنْهُ مَا لَاللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا أَلَاهُ عَلَيْهُ وَلَا أَنْ أَلَهُ عَلَيْهُ وَلَمَا لَيْلُهُ عَلَيْهُ وَلَا أَنْ أَلَاهُ عَلَيْهُ وَلَا أَلْهُ عَلَيْهُ إِلَا أَلْهُ عَلَيْهُ وَلَا أَلَاهُ عَلَيْهُ

اور ۱۲۱۰۹) حضرت انس دانش مروی ہے کہ جب نی مالیات ہجرت فر مائی تو نی مالیا سواری پرآگ بیٹے ہوئے سے اور حضرت صدیق اکبر دانش محروی ہے کہ جب نی مالیا نے ہجرت فر مائی تو نی مالیا سواری پرآگ بیٹے ہوئے تھے، جب بھی کی حضرت صدیق اکبر دانش بیچے ، حضرت صدیق اکبر دانش کو راستوں کا علم تھا کیونکہ وہ شام آتے جاتے رہے تھے، جب بھی کی جو میری جماعت پران کا گذر ہوتا اور وہ لوگ پوچھتے کہ ابو بکر! یہ آپ کے آگے کون بیٹھے ہیں؟ تو وہ فرماتے کہ بیر ہبر ہیں جو میری رہنمائی کررہے ہیں، مدینہ منورہ کے قریب پیٹی کر انہوں نے مسلمان ہونے والے انصاری صحابہ دوائش کے پاس بیام بھیجا، وہ لوگ ان دونوں کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا کہ آپ دونوں امن وامان کے ساتھ مدینہ میں داخل ہوجا ہے ، آپ کی اطاعت کی جائے گی ، چنانچہ وہ دونوں مدیدہ منورہ میں داخل ہوگئے۔

هي مُنله احَدِينَ بل يَعِيدُ مَرْدُم اللهُ عَيْنَةً كَلَّهُ مُنله احْدِينَ بل يَعِيدُ مَرْدُم اللهُ عَيْنَةً كَ

حضرت انس نطان کی میں نے اس دن سے زیادہ روش اور حسین دن کوئی نہیں دیکھا جب نبی علیا کہ بید منورہ میں داخل ہوئے تھے، اور میں نے نبی علیا کی دنیا سے زخصتی کا دن بھی پایا ہے، اور اس دن سے زیادہ تاریک اور قبیح دن کوئی نہیں دیکھا۔

(١٤١٨) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنُ ثَابِتٍ عَنُ أَنَسِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَرَكَ قَتْلَى بَدْرٍ ثَلَاثَة أَنَامٍ حَتَّى جَيَّفُوا ثُمَّ أَتَاهُمُ فَقَامَ عَلَيْهِمُ فَقَالَ يَا أُمَّيَّةُ بُنَ خَلَفٍ يَا أَبَا جَهُلِ بُنَ هِشَامٍ يَا عُتُبَةُ بُنَ رَبِيعَةَ يَا شَيْبَةُ بُنَ رَبِيعَةَ مَلُ وَجَدُتُ مَا وَعَدَيْى رَبِّى حَقًّا قَالَ فَسَمِعَ عُمَرُ صَوْتَهُ بُنَ رَبِيعَةَ هَلُ وَجَدُتُ مَا وَعَدَكُمُ رَبُّكُمْ حَقًّا فَإِنِّى قَدُ وَجَدُتُ مَا وَعَدَنِى رَبِّى حَقًّا قَالَ فَسَمِعَ عُمَرُ صَوْتَهُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَتُنَادِيهِمْ بَعُدَ ثَلَاثٍ وَهَلْ يَشْمَعُونَ يَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِنَّكَ لَا تُسُمِعُ الْمَوْتَى فَقَالَ وَالَّذِى نَفْسِى بِيَدِهِ مَا أَنْتُمْ بِأَسْمَعَ مِنْهُمْ وَلَكِنَّهُمْ لَا يَسْتَطِيعُونَ أَنْ يُجِيبُوا [راحع: ١٣٣٢٩]

(۱۱۱۹) حفرت انس بڑا تھا ہے مروی ہے کہ تین دن کے بعد نبی علیہ مقتولین بدر کی لاشوں کے پاس گئے اور فر مایا اے ابوجہل بن ہشام! اے عقبہ بن ربیعہ! اور اے امیہ بن خلف! کیا تم سے تمہار برد بنے جو وعدہ کیا تھا، اسے تم نے سچا پایا؟ مجھ سے تو میر برد بنے جو وعدہ کیا تھا، میں نے اسے سچا پایا، حضرت عمر بڑا تھا نے عرض کیایا رسول الله تا الله تا تھا ہیں نے اسے سچا پایا، حضرت عمر بڑا تھا نے عرض کیایا رسول الله تا تھا ہیں ہو مردہ ہو تھے؟ نبی علیہ نے فر مایا میں جو بات کہدر ہا ہوں بتم ان سے زیادہ نہیں سن رہے، البنتہ وہ اس کا جو ابنیں دے سکتے۔

المُعَدَّنَا عَقَّانُ حَدَّنَا حَمَّادٌ قَالَ آخَبُرَنَا ثَابِتٌ عَنْ آنَسِ آنَّ أَبَا طَلْحَةَ مَاتَ لَهُ ابْنُ فَقَالَتُ أَمُّ سُلَيْمٍ لَا تُخْبِرُوا أَبَا طَلْحَةَ وَضَعَتْ بَيْنَ يَدَيْهِ طَعَامًا تُخْبِرُوا أَبَا طَلْحَةَ وَضَعَتْ بَيْنَ يَدَيْهِ طَعَامًا فَأَكُلُ ثُمَّ تَطَيَّبَتْ لَهُ فَأَصَابَ مِنْهَا فَعَلِقَتْ بِغُلَامٍ فَقَالَتْ يَا أَبَا طَلْحَةَ إِنَّ آلَ فُكُونِ الشَّعَارُوا مِنْ آلِ فُكُونِ عَارِيَةً فَبَعَثُوا إِلِيْهِمْ ابْعَثُوا إِلِيْنَا بِعَارِيَتِنَا فَآبُوا أَنْ يَرُدُّوهَا فَقَالَ أَبُو طَلْحَةً لِيسَ لَهُمْ ذَلِكَ إِنَّ الْعَارِيَةَ مُؤَدَّاةً إِلَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِلْوَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِذَلِكَ فَقَالَ بَارَكَ اللَّهُ فَهُمَا فِي لَيْلَتِهِمَا قَالَ فَعَلِقَتْ بِعُلَامٍ فَوَلَدَتْ فَالْمُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَحَمَلْتُ تَمُوا فَآتَيْتُ بِهِ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَمَلْتُ تَمُوا فَآتَيْتُ بِهِ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَحَمَلْتُ تَمُوا فَآتُونَ بِهُ لَهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ عَلَيْهُ وَسَلَمَ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ عَلَيْهُ وَلَا لَكُونَ فَى الْأَنْصُولُ فَاللَو عَلَى اللَّهُ فَمَا كَانَ فِي الْأَنْصَارِ التَّهُ وَلَمَ لَمُ عَلَيْهُ وَلَمُ وَسَمَّهُ عَبُدَ اللَّهِ فَمَا كَانَ فِي الْأَنْصَارِ اللَّهُ فَالَ مَنْ اللَّهُ هَا كُانَ فِي الْأَنْصَارُ اللَّهُ مُنَا لَا اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْمَاهُ وَالْمَا وَالْمَا عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْعَاهُ وَلَا عَلَى الْمَا عَلَى الْمَاهُ وَالْعَاهُ وَالْعَاهُ إِلَا لَعَلَى اللَّهُ عَلَه

(۱۲۱۱) حضرت انس ٹائٹٹ سے مروی ہے کہ حضرت ابوطلحہ ٹاٹٹٹا کا ایک بیٹا بیارتھا، وہ فوٹ ہو گیا، ان کی زوجہ حضرت امسلیم ٹاٹٹا کا ایک بیٹا بیارتھا، وہ فوٹ ہو گیا، ان کی زوجہ حضرت ابوطلحہ ڈاٹٹٹاوالیس نے گھر والوں سے کہدویا کہتم میں سے کوئی بھی ابوطلحہ ڈاٹٹٹاوالیس

آئے تو انہوں نے ان کے سامنے رات کا کھانا لا کر رکھا، انہوں نے کھانا کھایا، اور پانی پیا، پھر حضرت ام سلیم ڈاٹھانے خوب اچھی طرح بناؤ سنگھار کیا، حضرت ابوطلحہ ڈاٹھٹانے ان کے ساتھ''خلوت'' کی، جب انہوں نے ویکھا کہ وہ اچھی طرح سیراب ہو چکے ہیں تو انہوں نے عاریۃ کوئی چیز لی، اس سے موچکے ہیں تو انہوں نے عاریۃ کوئی چیز لی، اس سے فائدہ افھاتے رہے، جب ان سے والیسی کا مطالبہ ہو، کیا وہ انکار کرسکتے ہیں؟ انہوں نے کہانہیں، انہوں نے کہا کہ پھراپ طبیعے پرصبر کیجئے۔

صبح ہوئی تو وہ نبی علیہ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور سار اوا قعد ذکر کیا ، نبی علیہ نے فر مایا اللہ تم دونوں میاں بیوی کے لئے اس رات کو مبارک فرمائے ، چنا نچے وہ امید سے ہوگئیں ، اور بالآ خران کے ببال ایک لڑکا پیدا ہوا ، انہوں نے مجھ سے کہا کہ انس! تم پہلے اسے نبی علیہ کے پاس لے کرجاؤ ، چنا نچے صبح کو ہیں اس بچے کواٹھا کر نبی علیہ کی خدمت میں حاضر ہوا ، میں نے دیکھا کہ نبی علیہ اپنے اونٹوں کو قطر ان مل رہے ہیں ، نبی علیہ نے بچھے دیکھتے ہی فرمایا شاید ام سلیم کے بہاں بچہ پیدا ہوا ہے ، میں نے عرض کیا جی نبی اور اس بچے کو نبی علیہ کی گود میں رکھ دیا ، نبی علیہ نے بچوہ کچور میں منگوا کیں ، ایک کمجور لے کر اسے منہ میں چیا کر نرم کیا ، اور تھوک جن کر کے اس کے منہ ہیں شکا دیا جب وہ چا گا ، نبی علیہ نے فرمایا کھجور انصاری محبوب چیز ہے ، اور اس کا نام عبد اللہ رکھ دیا ، انصار میں اس سے افضل کوئی جوان نہ تھا۔

(١٤١٢) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا سَلَّامُ بْنُ مِسْكِينِ فَذَكَرَهُ

(۱۳۱۲) گذشته حدیث ای دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(١٤١٣) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ قَالَ أَخْبَرَنَا ثَابِتُ عَنْ أَنْسِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَى رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِهِ يَعُودُهُ وَقَدْ صَارَ كَالْفَرْخِ فَقَالَ لَهُ هَلْ سَأَلْتَ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ قُلْتُ اللَّهُمَّ مَا كُنْتَ مُعَاقِعي بِهِ فِي الْآخِرَةِ فَعَجِّلُهُ فِي الدُّنْيَا فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا طَاقَةَ لَكَ بِعَذَابِ اللَّهِ مُعَاقِعي بِهِ فِي الْآخِرَةِ فَعَجِّلُهُ فِي الدُّنْيَا خَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ [راحع: ٢٠٧٢].

(۱۳۱۳) حفرت انس ڈاٹھ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیقہ کسی مسلمان کی عیادت کے لئے تشریف لے گئے، وہ چوزے کی طرح ہو چکا تھا، نبی علیقہ نے اس سے بوچھا کیاتم کوئی دعاء ما تکتے تھے؟ اس نے کہا تی ہاں! میں بید دعاء ما تکتا تھا کہا ہے اللہ! تو نے مجھے آخرت میں جو مزاد بنی ہے ، وہ دنیا ہی میں وے دے ، نبی علیقہ نے فرما یا سِحان اللہ! تمہارے اندراس کی ہمت ہے اور نہ طاقت ، تم نے بید دعاء کیوں نہ کی کہا ہے اللہ! مجھے دنیا میں بھی بھلائی عطاء فر مااور آخرت میں بھی بھلائی عطاء فر مااور آخرت میں بھی بھلائی عطاء فر مااور ہمیں عذا ہے جہم سے محفوظ فر ما۔

(١٤١٤) حَلَّثَنَا عَفَّانُ حَلَّنَا حَمَّادٌ قَالَ أَخْبَرَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسِ أَنَّ أَصْحَابَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانُوا يَقُولُونَ وَهُمْ يَخْفِرُونَ الْخَنْدَقَ نَحْنُ الَّذِينَ بَايَعُوا مُحَمَّدًا عَلَى الْإِسُلامِ مَا بَقِينَا أَبَدًا وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنَّ الْخَيْرَ خَيْرُ الْآخِرَهُ فَاغْفِرُ لِلْأَنْصَارِ وَالْمُهَاجِرَهُ فَأْتِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِخُنْرِ

شعير وإهالَة سنبخة فَاكُلُوا مِنْهَا وَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا الْتَحَيُّرُ حَيْرُ الْآجِرَةُ [راحع: ١٣٦٨].

(١٣١١٣) حَرَت الْسَ الْاَثْنَ الْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا الْتَحَيُّرُ حَرْت السَّرِم وَ لَهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَاءَ الْهُلُمَانُ يَسْعَوْنَ عَلَيْهِ وَعَاءَ الْعُلُمَانُ يَسْعَوْنَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَالَعُلُمُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَع

(۱۳۱۱۵) حفرت انس بھائنے ہے مروی ہے کہ نبی علیا ہے نہ فر مایا ایک مرحبہ میں بھین میں دوسرے بچوں کے ساتھ کھیل رہا تھا،
اچا تک ایک شخص آیا اور اس نے جھے پکڑ کر پیٹ چاک کیا، اور اس میں خون کا جما ہوا ایک نکڑا ٹکالا اور اس بھینک کر کہنے لگا کہ
یہ آپ کے جسم میں شیطان کا حصہ تھا، پھر اس نے سونے کی طشتری میں رکھے ہوئے آب زمزم سے پیٹ کودھویا اور پھر اسے ی
کرٹا کے لگا دیے، یدو کی کرسب بچے دوڑتے ہوئے اپنی والدہ کے پاس گئے اور کہنے لگے کہ محر (منافظ کے) قتل ہوگئے، والدہ
ووڑتی ہوئی آئیں تو و یکھا کہ نبی علیا کے چرہ انور کا رنگ متغیر ہورہا ہے، حضرت انس ڈاٹٹ کہتے ہیں کہ میں نبی علیا کے سینہ
مبارک پرسلائی کے نشان دیکھا کرتا تھا۔

(١٤١٦) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنُ ثَابِتٍ عَنُ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ثَلَاثُ مَنْ كُنَّ فِيهِ وَجَدَ حَلَاوَةَ الْإِيمَانِ مَنُ كَانَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَرَسُولُهُ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِمَّا سِوَاهُمَا وَالرَّجُلُ يُحِبُّ الرَّجُلَ لَا يُعِبُّهُ إِلَّهِ مِنْ أَنْ يَرْجِعَ يَهُودِيًّا أَوْ نَصُرَانِيًّا [راجع: ١٢٨١٤].

(۱۳۱۷) حضرت انس بن یا لک بی الله عمروی کے کہ نبی مالیس نے ارشاد فر مایا تین چیزیں جس شخص میں بھی ہوں گی ، وہ ایمان کی حلاوت محسول کرے گا ، ایک تو بید کہ اللہ اور اس کے رسول دوسروں سے سب سے زیادہ محبوب ہوں ، دوسرا ایر کہ انسان کسی سے عبت کرے تو صرف اللہ کی رضاء کے لئے ، اور تیسرا رید کہ انسان یہودیت یا عیسائیت سے نجات ملنے کے بعد اس میں واپس جانے کو اس طرح نا پیند کرے جیسے آگ میں چھلا تک لگانے کو نا پند کرتا ہے۔

﴿ ١٤١٧) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنُ أَنَسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدُخُلُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدُخُلُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدُخُلُ عَلَيْهَ وَسَلَّمَ يَدُخُلُ اللَّهُ عَلَيْهَ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهَ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ فَرَآهُ حَزِينًا فَقَالَ لَهُ مَا شَأْنُ أَبِى عُمَيْرٍ حَزِينًا فَقَالُوا مَاتَ نُغَرُهُ الَّذِى كَانَ يَلْعَبُ بِهِ يَا

هُذِ مُنْ إِنَّا مَنْ مِنْ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهُ اللهُ عَنْ اللّهُ عَنْ الل

رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ أَبَا عُمَيْرٍ مَا فَعَلَ النُّغَيْرُ [صححه أبن حبان (٩٠١) وقال الألباني: صحيح (ابو داود: ٩٦٩)]. [راجع: ١٣٣٥٨].

(۱۲۱۸) حفرت انس ٹٹاٹٹا ہے مروی ہے کہ غزوہ اصد کے دن نبی ملیٹا نے اپنے چبرے سے خون پو نچھتے ہوئے فرمایا وہ قوم کیسے فلاح پائے گی جواپنے نبی کوزخمی کرد ہے اور ان کے دانت تو ڑ د ہے، جبکہ وہ انہیں ان کے رب کی طرف بلار ہا ہو؟ اس پر یہ آیت نازل ہوئی کہ''آپ کوکسی قتم کا کوئی اختیار نہیں ہے کہ اللہ ان پر متوجہ ہوجائے ، یا انہیں سزاد ہے کہ وہ ظالم ہیں۔''

(١٤١٩) حَدَّثَنَا عَقَانُ حُدَّثَنَا حَمَّادٌ قَالَ أَخْبَرَنَا ثَابِتٌ عَنُ أَنَسٍ أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ قِيَامِ السَّاعَةِ وَأُقِيمَتُ الصَّلَاةُ فَلَمَّا قَضَى صَلَاتَهُ قَالَ أَيْنَ السَّائِلُ عَنْ السَّاعَةِ قَالَ الرَّجُلُ أَنَا يَا رَسُولَ عَنْ قِيَامِ السَّاعَةِ وَأُقِيمَتُ الصَّلَاةُ فَلَمَّا قَضَى صَلَاتَهُ قَالَ أَيْنَ السَّائِلُ عَنْ السَّاعَةِ قَالَ الرَّجُلُ أَنَا يَا رَسُولُ اللَّهِ قَالَ مَا أَعْدَدُتُ لَهَا كَثِيرَ عَمَلِ غَيْرَ أَنِّى أُحِبُّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَنْتَ مَعَ مَنْ أَخْبَثَتَ قَالَ فَمَا فَرِحَ الْمُسُلِمُونَ بِشَيْءٍ بَعْدَ الْإِسُلَامِ مَا فَرِحُوا اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَنْتَ مَعَ مَنْ أَخْبَثَتَ قَالَ فَمَا فَرِحَ الْمُسُلِمُونَ بِشَيْءٍ بَعْدَ الْإِسُلَامِ مَا فَرِحُوا اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَنْتَ مَعَ مَنْ أَخْبَثَتَ قَالَ فَمَا فَرِحَ الْمُسُلِمُونَ بِشَيْءٍ بَعْدَ الْإِسُلَامِ مَا فَرِحُوا إلَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَآلُونَ أَنْسُ يَقُولُ فَتَحُنُ نُحِبُّ اللَّهَ وَرَسُولُهُ [راجع: ٥ ٢٧٤].

(۱۳۱۹) حضرت انس ڈاٹھ سے مروی ہے کہ ایک آ دمی نے پوچھا یارسول الدُفاٹھ ہُوا قیامت کب قائم ہوگی؟ اس وقت اقامت ہو چکی تھی اس لئے ٹی علیہ نماز پڑھانے گئے، نماز سے فارغ ہو کر فرما یا کہ قیامت کے متعلق سوال کرنے والا آ دمی کہاں ہے؟ اس نے کہا یا رسول اللّٰد کا لئے ایک علیارسول اللّٰد کا لئے ایک علیارسول اللّٰد کا لئے ایک میں اللہ اور اس کے رسول سے مجت کرتا ہوں، میں نے کوئی بہت زیادہ اعمال تو مہیا نہیں کرر کھے، البند اتنی بات ضرور ہے کہ میں اللہ اور اس کے رسول سے مجت کرتا ہوں، نی علیہ اللہ اور اس کے دن اس شخص کے ساتھ ہوگا جس کے ساتھ وہ مجب کرتا ہوں، کہ میں نے مسلمانوں کو اسلام قبول کرنے کے بعد اس دن جتنا خوش و یکھا، اس سے پہلے بھی نہیں دیکھا کیونکہ ہم اللہ اور اس کے رسول سے مجت کرتے ہیں۔

(١٤١٢) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ قَالَ آخُبَرَنَا إِسْحَاقُ بُنُ عَبْدِ اللَّهِ بُنِ آبِي طَلْحَةَ عَنُ آنَسِ بُنِ مَالِكِ آنَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ خَالَهُ حَرَامًا آخَا أُمَّ سُلَيْمٍ فِي سَبْعِينَ إِلَىٰ بَنِي عَامِرٍ فَلَمَّا قَدِمُوا قَالَ لَهُمُ خَالِي ٱتَقَدَّمُكُمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ خَالِي اللَّهِ وَإِلَّا كُنْتُمْ مِنِّي قَرِيبًا قَالَ فَتَقَدَّمَ فَأَمَّنُوهُ فَبَيْنَمَا هُوَ يُحَدِّنُهُمْ عَنْ فَإِنْ أَمَّنُونِي حَتَّى أَبَلَغَهُمْ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ وَإِلَّا كُنْتُمْ مِنِّي قَرِيبًا قَالَ فَتَقَدَّمَ فَآمَنُوهُ فَبَيْنَمَا هُوَ يُحَدِّنُهُمْ عَنْ

هُ مُنْ الْمُأْرِينَ بِلِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهُ الللَّهُ اللَّهُ الللَّهُ اللللَّهُ اللَّهُ الللَّهُ اللَّا

رَسُولِ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ إِذْ أَوْمَنُوا إِلَى رَجُلِ فَطَعَنَهُ فَأَنْفَذَهُ فَقَالَ اللّهُ اكْبَرُ فُزْتُ وَرَبِّ الْكَعْبَةِ ثُمَّ مَالُوا عَلَى بَقِيَّةٍ أَصْحَابِهِ فَقَتَلُوهُمْ إِلّا رَجُلًا أَعْرَجَ مِنْهُمْ كَانَ قَدْ صَعِدَ الْجَبَلَ قَالَ هَمَّامٌ فَأَرَاهُ قَدْ ذَكَرَ مَعَ الْاَعْرَجِ آخَرَ مَعَهُ عَلَى الْجَبَلِ قَالَ وَحَدَّثَنَا أَنَسٌ أَنَّ جِبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ جُبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَا أَنْهُمْ فَذُ لَقِينَا رَبَّنَا فَأَنُوا يَقُرَنُونَ أَنْ بَلِّغُوا قَوْمَنَا أَنَّا قَدُ لَقِينَا رَبَّنَا فَا فَوَمَنَا أَنَّا قَدُ لَقِينَا رَبَّنَا فَا أَنْهُمْ فَدُ لَقُولَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ ثَلَاثِينَ صَبَاحًا فَرَضَى عَنَا وَأَرْضَاهُ فَلَا عَلَيْهِمْ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ ثَلَاثِينَ صَبَاحًا عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَالْمَ وَرَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ ثَلَاثِينَ صَبَاحًا عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَلَا وَرَسُولُ اللّهِ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ ثَلَاثِينَ صَبَاحًا عَلَيْهِ وَلَاللّهُ وَرَسُولُ اللّهِ عَلَيْهِ وَلَا الرَّحُمَنَ [راحع: ١٣٢٢٧]. عَلَى رَعُلُ وَذَكُوانَ وَبَنِي لِحُيَانَ وَعُصَيَّةَ الّذِينَ عَصَوْا اللّهَ وَرَسُولُهُ أَوْ عَصَوْا الرَّحُمَنَ [راحع: ١٣٢٢٧].

(۱۳۱۲) حضرت انس ڈاٹٹو سے مروی ہے کہ بی علیہ ان کے ماموں حضرت حرام ڈاٹٹو کو''جو حضرت امسلیم ڈاٹٹو کو معنوں سے سے''ان سترصحابہ ڈاٹٹو کے ساتھ جیجا تھا جو بئر معو نہ کے موقع پر شہید کر دیئے گئے تھے، میرے ماموں نے اپنے ساتھیوں سے فرمایا کہتم میرے قریب ہی رہنا تا آ نکہ میں واپس آ جاؤں، اگرتم مجھے حالت امن میں پاؤتو بہت بہتر، ورندا کروہ مجھے آل کر دینا، یہ کہ کر حضرت حرام ڈاٹٹو دوانہ ہوگئے۔

متعلقہ قبیلے میں پہنچ کرانہوں نے فرمایا کیا جھے اس بات کی اجازت ہے کہ ٹی علیہ کا پیغام آپ لوگوں تک پہنچا سکوں؟
انہوں نے اجازت دے دی، حضرت حرام ڈاٹٹو ان کے سامنے پیغام ذکر کرنے گئے، اور دشمنوں نے پیچھے ہے آیک آ دی کو اشارہ کردیا جس نے پیچھے سے آ کران کے ایسا نیزہ گھونیا کہ جسم کے آ ریار ہو گیا، حضرت حرام ڈاٹٹو یہ کہتے ہوئے ''اللہ اکبر، رب کعبہ کی شم! میں کا میاب ہو گیا'' گر گئے، پھر انہوں نے تمام صحابہ ڈاٹٹو کو شہید کردیا، صرف ایک لنگر آ آ دی نی گیا کہ وہ رب کعبہ کی شم! میں کا میاب ہو گیا'' گر گئے، پھر انہوں نے تمام صحابہ ڈاٹٹو کو شہید کردیا، صرف ایک لنگر آ آ دی نی گیا ہارگاہِ نبوت میں حاضر ہوئے اور بیدا قدد ذکر کیا کہ وہ لوگ اپنے رب سے مل کئے، وہ ان سے راضی ہو گیا اور وہ اس سے راضی ہو گئے، چنا نچہ یہ وی نازل ہوئی'' جس کی پہلے تلاوت بھی ہوتی تھی، بعد میں منسوخ ہوگی'' کہ ہماری قوم کو یہ پیغا م پہنچا دو کہ ہم اپنے رب سے جاسلے ہیں، وہ ہم سے راضی ہوگیا اور اس نے ہمیں راضی کر دیا ادھر نی علیہ تھی دن تک قبیلۂ رعل ، ذکوان ، بولحیان اور عصیہ ''جنہوں نے اللہ اور اس کے رسول تا انتیا کی میں کی نافر مانی کی تھی'' کے خلاف بد دعاء فرماتے رہے۔

١٤١٢) حَدَّثَنَا بَهُزَّ حَدَّثَنَا أَبَانُ بُنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ حَدَّثَنَا أَنَسُ بُنُ مَالِكٍ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ عَوْلُ التَّفُلُ فِي الْمُسْجِدِ خَطِيئَةٌ وَكَفَّارَتُهُ دَفُنُهَا [راحع: ١٢٠٨٥].

(۱۳۱۲) حضرت انس والفئات مروى م كه جناب رسول الله مَا الله مَاللَّهُ الله مَا الله مَا

(١٤١٢) حَدَّثَنَا بَهُزٌ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ يَعْنِي ابْنَ حَازِمٍ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةً قَالَ قُلْتُ لِأَنَسٍ كَيْفَ كَانَتُ قِرَاءَةُ رَسُولِ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَ يَمُدُّ صَوْتَهُ مَدًّا [راحع: ٣٣٠٣].

(۱۲۱۲) قبادہ میکھیا کہتے ہیں کہ میں نے ایک مرتبہ حضرت انس طالٹوے نی علیا کی قراءت کی کیفیت کے متعلق پوچھا تو

انہوں نے فرمایا کہ نبی ملیکا اپنی آ واز کو کھینچا کرتے تھے۔

(١٤١١٢) حَدَّثَنَا بَهُزْ وحَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالًا حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنُ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبَا بَكُرٍ وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ كَانُوا يَسْتَفْتِحُونَ الْقِرَاءَةَ بَعْدَ التَّكْبِيرِ بِ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ فِى الصَّلَاةِ قَالَ عَفَّانُ يَعْنِى فِى الصَّلَاةِ بَعْدَ التَّكْبِيرِ [راحع: ١٢٠١٤].

(١٤١٢٤) حَدَّثَنَا بَهُزُّ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ قَالَ أَخْبَرَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ مِنْ أَنْسِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ مِنْ أَعْمَ السَّاعَةُ قَالَ هَمَّامٌ كِلَاهُمَا قَدْ سَمِعْتُ حَتَّى يُرُفَعَ الْعِلْمُ وَيَظُهَرَ النَّاعَةُ اللَّهَامُ وَيَظُهَرَ النِّسَاءُ حَتَّى يَكُونَ لِحَمْسِينَ امْرَأَةً الْفَيِّمُ الْوَاحِدُ [راحع: ١٩٦٦] الْوَاحِدُ [راحع: ١٩٦٦]

(۱۳۱۲) حضرت انس ڈاٹٹئے سے مرفوعاً مروی ہے کہ قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی جب تک علم اٹھانہ لیا جائے ،اس وقت جہالت کا غلبہ ہوگا،شراب نوشی عام ہوگی ، بد کاری رائج ہو جائے گی ،مردوں کی تعداد کم ہو جائے گی اورعورتوں کی تعداد بڑھ جائے گی حتی کہ پچاس عورتوں کا ذمہ دارصرف ایک آ دمی ہوگا۔

(١٤١٢) حَدَّثَنَا بَهُزُّ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ قَالَ أَخْبَرَنَا قَتَادَةُ عَنْ آنَسِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَيْنَمَا آنَا أَسِيرُ فِى الْجَنَّةِ وَإِذَا أَنَا بِنَهَرٍ حَافَتَاهُ قِبَابُ اللَّرِّ قَالَ قُلْتُ مَا هَذَا يَا جِبُويِلُ قَالَ هَذَا الْكُوثُورُ الَّذِى أَعُطَاكَ رَبُّكَ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ فَضَرَبْتُ بِيَدِى فَإِذَا طِينَهُ مِسُكَّ أَذْفَرُ [راحع: ٤ ٧٧٠٤].

(۱۳۱۲۵) حضرت انس ڈاٹٹئا سے مروی ہے کہ جناب رسول الله مُناٹیئی آنے ارشاد فر مایا میں جنت میں داخل ہوا تو اچا تک ایک نہر پرنظر پڑی جس کے دونوں کناروں پرمو تیوں کے خیمے لگے ہوئے تھے، میں نے اس میں ہاتھ ڈال کر پانی میں بہنے والی چیز کو پکڑا تو وہ مہکتی ہوئی مشک تھی، میں نے جبریل علیا سے پوچھا کہ یہ کیا ہے؟ تو انہوں نے بتایا کہ یہ نہر کو ثر ہے جواللہ نے آپ کو عطاء فر مائی ہے۔

(١٤١٦٠) حَدَّثُنَا بَهُزُّ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ قَالَ آخْبَرَنَا قَتَادَةً عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ الْوِصَالِ قَالَ قِيلَ لَهُ إِنَّكَ تُواصِلُ قَالَ إِنِّى أَبِيتُ يُطْعِمُنِي رَبِّي وَيَسْقِينِي [راجع: ١٢٧٧].

(۱۳۲۲) حفرت انس رفائٹ سے مروی ہے کہ نبی علیہ نے فر مایا ایک ہی سحری ہے مسلسل کی روز بے ندر کھا کرو، کسی نے عرض کیا یار سول اللہ! آپ تو اس طرح کرتے ہیں؟ نبی علیہ نے فر مایا میں اس معاملے میں تنہاری طرح نہیں ہوں، میرارب جھے کھلا پلا دیتا ہے۔

(١٤١٢٧) حَدَّثَنَا بَهُزُّ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ عِنْدَ الزَّوَالِ فَاحْتَاجَ

مُنزاهُ احْرَرُ مِنْ اللهِ مِنْ مِنْ اللهِ مِنْ اللهِ مِنْ اللهِ مِنْ اللّهِ مِنْ اللّهِ اللّهِ مِنْ اللّهِ مِنْ اللّهِ مِنْ اللّهِ مِنْ اللّهِ اللّهِ مِنْ اللّهِ مِنْ اللّهِ مِنْ اللّهِ اللّهِ مِنْ الللّهِ مِنْ اللّهِ م

أَصْحَابُهُ إِلَى الْوُضُوءِ قَالَ فَجِيءَ بِقَعْبِ فِيهِ مَاءٌ يَسِيرٌ فَوَضَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَفَّهُ فِيهِ فَجَعَلَ يَنْبُعُ مِنْ بَيْنِ أَصَابِعِهِ حَتَّى تَوَضَّا الْقَوْمُ كُلُّهُمْ قُلْتُ كُمْ كُنْتُمْ قَالَ زُهَاءَ ثَلَاثِ مِائَةٍ [راحع: ١٢٧٧].

(۱۳۱۲) حضرت انس ڈھٹٹو سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیظ مقام زوراء میں تھے، نبی علیظ کے پاس پانی گا ایک پیالہ لایا گیا جس میں آپ کی انگلی بھی مشکل سے کھلتی تھی ، نبی علیق نے اپنی انگیوں کو جوڑ لیا اور اس میں سے اتنا پانی لکلا کہ سب نے وضو کرلیا، کسی نے حضرت انس ڈھٹٹو سے پوچھا کہ اس وقت آپ کتنے لوگ تھے؟ انہوں نے بتایا کہ ہم لوگ تین سوتھے۔

(١٤١٢٨) حَدَّثَنَا بَهُزٌ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةً عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يُؤُمِنُ عَبُدٌ حَتَّى يُحِبَّ لِلَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يُؤُمِنُ عَبُدٌ حَتَّى يُحِبَّ لِلَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يُؤُمِنُ عَبُدٌ حَتَّى يُحِبَّ لِلَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يُؤُمِنُ عَبُدٌ حَتَّى يُحِبَّ لِلَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يُؤُمِنُ عَبُدٌ حَتَّى يُحِبَّ لِلَهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يُؤُمِنُ عَبُدٌ حَتَّى يُحِبَّ لِلَا عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يُؤُمِنُ عَبُدٌ حَتَّى يُحِبَّ لِلْهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يُؤُمِنُ عَبُدٌ حَتَّى يُحِبَّ

(۱۳۱۲۸) حضرت انس ڈالٹنے سے مروی ہے کہ جناب رسول الله کالٹیکا کے ارشاد فرمایا کوئی شخص اس وقت تک مؤمن نہیں ہوسکتا جب تک اپنے بھائی کے لئے وہی پیند نہ کرنے لگے جواپنے لیے پیند کرتا ہے۔

(١٤١٢٩) حَدَّثَنَا بَهُزَّ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ قَالَ أَخْبَرَنَا قَتَادَةٌ عَنْ أَنْسِ أَنَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ أَهُلِ الْحَنَّةِ (١٤١٢٩) حَدَّ يَسُوُّهُ أَنْ يَرْجِعَ إِلَى الدُّنْيَا فَاسْتُشْهِدَ عَشْرَ أَحَدَّ يَسُوُّهُ أَنْ يَرْجِعُ إِلَى الدُّنْيَا فَاسْتُشْهِدَ عَشْرَ مَرَّاتٍ لِمَا رَأَى مِنْ الْفَضُلِ [راجع: ٢٠٢٦]

سور ہو جا سے انگان کھی ہے۔ کہ نبی علیہ ان کھی ہے۔ کہ نبی علیہ نے فر مایا جنت میں داخل ہونے والا کوئی شخص بھی جنت سے لکانا بھی پسند نہیں کرے گا سوائے شہید کے کہ جس کی خواہش ہے ہوگی کہ وہ جنت سے نکلے اور پھر اللہ کی راہ میں شہید ہو، کیونکہ اسے اس کی عزت نظر آرہی ہوگی۔

(١٤١٣) حَدَّثَنَا بَهُزَّ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ قَالَ ٱخْبَرَنَا قَنَادَةً عَنْ آنَسِ أَنَّ يَهُودِيًّا مَرَّ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا قَالَ النَّامُ عَلَيْكُمْ فَأُخِذَ الْيَهُودِيُّ فَجِيءَ بِهِ فَاعْتَرَفَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رُدُّوا وَسَلَّمَ إِنَّمَا قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رُدُّوا عَلَيْهِ مَا قَالُوا [راجع: ١٢٤٥٤].

(۱۲۱۳۰) حفرت انس والتنظیر مروی ہے کہ ایک یہودی نے نبی الیا کوسلام کرتے ہوئے "السام علیك" کہا، نبی الیا نے افرار کیا تو صحاب والتی التنظیم نے "السام علیك" کہا تھا ؟اس نے افرار کیا تو محاب والتی نے محاب والتی اور اس نے افرار کیا تو مرف "وعلیك" کہا کرو۔ نبی الیا نے در این محاب والتی محاب والتی الم کر التی محاب والتی محاب و التی محاب والتی محاب والتی محاب والتی محاب و التی محاب و الت

رُ الدَّانَ النَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ ذَعَاهُ السَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ ذَعَاهُ خَيَّاطٌ مِنْ أَهُلِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ ذَعَاهُ خَيَّاطٌ مِنْ أَهُلِ الْمَدِينَةِ فَإِذَا خُبُزُ شَعِيرٍ وَإِهَالَّهُ سَنِحَةٌ قَالَ فَإِذَا فِيهَا قَرْعٌ قَالَ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعْجِبُهُ الْقَرْعُ قَالَ فَجَعَلْتُ أَقَرِّبُهُ قُدَّامَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَنَسٌ لَمُ أَزَلُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعْجِبُهُ الْقَرْعُ مُنْذُ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْجِبُهُ [راجع: ١٢٨٩٢].

هُ مُنْ الْمُ احَدُّن مِنْ الْمُ احْدُر مِنْ اللَّهِ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ اللَّهُ الل

(۱۳۱۳۱) حفرت انس ٹٹاٹٹا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ایک درزی نے کھانے پر نبی ملیٹا کو بلایا، وہ کھانا لے کر حاضر ہوا تو اس میں پرانا روغن اور دوتھا، میں نے دیکھا کہ نبی ملیٹا پیالے میں سے کدوتلاش کررہے ہیں، میں اسے نبی ملیٹا کے سامنے کرنے لگا اور اس وقت سے جھے بھی کدو پہند آنے لگا۔

(١٤١٣٢) حَدَّثَنَا بَهُزٌ وَحَدَّثَنَا عَقَانُ قَالَا حَدَّثَنَا هَمَّامٌ قَالَ عَقَانُ فِي حَدِيثِهِ أَخْبَرَنَا قَتَادَةُ قَالَ حَدَّثَنَا أَنسُ بَنُ مَالِكِ أَنَّ رَهُطًا مِنْ عُرِيْنَةَ أَتُوا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا إِنَّا قَدُ اجْتَويُنَا الْمَدِينَةَ فَعَظُمَتُ بُطُونُنَا وَانْتَهَشَتُ أَعْضَاؤُنَا فَأَمَرَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَلْحَقُوا بِرَاعِي الْمِينَةَ فَعَظُمَتُ بُطُونُنَا وَانْتَهَشَتُ أَعْضَاؤُنَا فَأَمَرَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَلْحَقُوا بِرَاعِي الْإِيلِ فَشَرِبُوا مِنْ ٱلْبَانِهَا وَٱبْوالِهَا قَالَ فَلْحِقُوا بِرَاعِي الْإِيلِ فَشَرِبُوا مِنْ ٱلْبَانِهَا وَٱبْوالِهَا قَالَ فَلَحِقُوا بِرَاعِي الْإِيلِ فَشَرِبُوا مِنْ ٱلْبَانِهَا وَٱبْوالِهَا حَتَّى صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَعَتُ فِي طَلْبَعِهُ بُطُونُهُمْ وَٱلْوالَهُمْ ثُمَّ قَتُلُوا الرَّاعِي وَسَاقُوا الْإِيلَ فَبَلَغَ ذَلِكَ النَّيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَعَثَ فِي طَلَيهِمُ فَالُونَهُمْ وَالْوَانَهُمْ وَالْرَجَالَةُمْ وَسَمَرَ أَعْيَنَهُمْ قَالَ قَتَادَةً عَنُ مُحَمَّدِ مُن سِيرِينَ إِنَّمَا كَانَ هَذَا قَبْلَ أَنْ لَا الْحُدُودُ وَلَا الْحَارِي وَلَا الْحَدَاقِ الْمَالِي لَهُ مَلَيْهِمُ قَلْمَ مُنَالِهُ وَلَوْلَ الْمُعْتَوْلُ الْمُعَلِيمِ لَيْ الْمَتُهُمُ وَلَوْلَ الْمُعَلِّمُ وَلَوْلُ الْمُعَلِّمُ وَلَوْلُولُ الْمُعَلِّى اللَّهُ مُعْتَلِهُ وَلَوْلَ الْمُعْلَى اللَّهُ عَلَيْهِ مُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الْمَعْلَى اللَّهُ عَلَيْهِ مَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَوْلَ الْمُعْمَ الْمُعْلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الْمُعْلَى الْمَعْلَى الْمُعْلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ الْمُعْلَى الْمُعْلَى الْمُعْلِي اللَّهُ الْمُعْلَى اللَّهُ الْمُعْلَى الْمُعْلَى اللَّهُ الْمُعْلَى الْمُعْلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُعْلِي اللَّهُ الْمُعْلَى اللَّهُ اللَّهُ الْمُعْمُ وَالْمُوا الْوَالُولُولُوا الْوَالِي الْمُعْلِمُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُؤْلِقُ الْمُعْلَى اللَّهُ الْمُعْلَى اللَّهُ الْمُعَلَى الْمُلِي الْمُعْلِي اللَّهُ الْمُعْلَمُ اللَّهُ الْمُعْلَى الْمُولُولُولُولُولُ ال

(۱۳۱۳) حضرت انس ڈاٹھئے مروی ہے کہ قبیلہ عرینہ کے پچھلوگ مسلمان ہو گئے ، لیکن انہیں مدینہ منورہ کی آب وہواموافق نہ آئی، نبی علیہ نے ان سے فر مایا کہ اگرتم ہمارے اونٹوں کے پاس جا کر ان کا دودھ اور بیپیٹا بیوتو شاید تندرست ہوجاؤ، چنانچے انہوں نے ایسا بی کیا، کیکن جب وہ تھے ہوگئے تو دوبارہ مرتد ہوکر کفر کی طرف لوٹ گئے، نبی علیہ کے مسلمان چروا ہے گؤلل کردیا، اور نبی علیہ کے اونٹوں کو بھا کر لے گئے، نبی علیہ ان ان کے پیچھے سی بہ بنی گئی کو بھیجا، انہیں پکڑکر نبی علیہ کے سامنے پیش کردیا، اور نبی علیہ کے اونٹوں کو بھا کر لے گئے، نبی علیہ ان کی آسموں میں سلائیاں پھروا دیں اور انہیں پھر لیے علاقوں میں چھوڑ دیا یہاں تک کہوہ مرگئے۔

(١٤١٣) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا عَبُدُ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا الْمُخْتَارُ بْنُ فُلْفُلِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكِ قَالَ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةً فَأَقْبَلَ عَلَيْنَا بِوَجْهِهِ فَقَالَ إِنِّى إِمَامُكُمْ فَلَا تَسْبِقُونِى بِالرُّكُوعِ وَلَا بِالسُّجُودِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةً فَأَقْبَلَ عَلَيْنَا بِوَجْهِهِ فَقَالَ إِنِّى إِمَامُكُمْ فَلَا تَسْبِقُونِى بِالرُّكُوعِ وَلَا بِالسُّجُودِ وَلَا بِالسُّعُ مِنْ بَيْنِ يَدَى وَمِنْ خَلْفِى قَالَ ثُمَّ قَالَ وَالنِّذِى نَفْسِى بِيدِهِ لَوْ رَأَيْتُمْ مَا رَأَيْتُ مَا رَأَيْتُ اللَّهِ وَمَا رَأَيْتُ قَالَ رَأَيْتُ الْجَنَّةُ وَالنَّارَ [راجع: ٢٠٢٠].

(۱۳۱۳۳) حضرت انس بن مالک دانشت مردی ہے کہ ایک دن نبی علیا نمازے فارغ ہوکر ہماری طرف متوجہ ہوئے آور فرمایا لوگو! میں تبہاراامام ہوں، لہذارکوع، سجدہ، قیام، قعوداوراختتام میں مجھے آئے نہ بڑھا کرو، کیونکہ میں تمہیں اپنے آگے سے بھی دیکتا ہوں اور پیچھے ہے بھی، اور اس ذات کی شم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے، جو میں دیکھے چکا ہوں، اگر تم بہت تھوڑ ا بہنتے اور کثرت سے رویا کرتے، صحابہ ڈاکٹٹانے پوچھایا رسول اللہ مالیا گیا۔ آپ نے کیا دیکھا ہے؟ فرمایا میں نے اپنی آئے کھوں سے جنت اور جہنم کودیکھا ہے۔

(١٤١٣٤) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسٍ قَالَ مَاتَ ابْنٌ لِأَبِي طَلْحَةَ مِنْ أُمِّ سُلَيْمٍ قَالَ

هي مُنالًا اَمُرِينَ بل يُسِيدُ مِنْ اللهِ اللهِ مِنْ اللهِ اللهِ

فَقَالَتُ أُمُّ سُكَيْمٍ لِآهُلِهَا لَا تُحَدِّثُوا أَبَا طَلْحَةَ بِابْنِهِ حَتَّى أَكُونَ أَنَا أُحَدِّثُهُ فَلَكَرَ مَعْنَى حَدِيثِ بَهُز إِلَّا أَنَّهُ قَالَ فَقَالَتُ أُمُّ سُكَيْمٍ لِآهُلِهَا لَا تُحَدِّثُهُ فَلَكَ مُعْنَى حَدِيثِ بَهُز إِلَّا أَنَّهُ قَالَ أَلَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَبَاتَ يَبْكِى وَبِثُ قَالَتُ أُمِّى يَا أَنَسُ لَا يُطْعَمُ شَيْئًا حَتَّى تَغُدُونَ بِهِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِذَا مَعَهُ مِيسَمٌ فَلَمَّا مُجْتَنِحًا عَلَيْهِ أَكَالِتُهُ حَتَّى آصُبَحْتُ فَعَدُونَ بِهِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِذَا مَعَهُ مِيسَمٌ فَلَمَّا مُحْدَونَ اللَّهِ عَلَيْهِ أَكُونَ لَا لَهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِذَا مَعَهُ مِيسَمٌ فَلَمَّا رَأَى الطَّبِقَ مَعِى قَالَ لَعَلَّ أُمَّ سُلَيْمٍ وَلَذَتُ قَالَ قُلْتُ نَعُمْ فَوضَعَ الْمِيسَمَ مِنْ يَذِهِ وَقَعَدَ [راجع: ٢٨٨٦].

انس! اے کوئی عورت دودھ نہ پلائے ، بلکہ تم پہلے اے نبی الیا کے پاس لے کرجاؤ، چنا نچیش کو میں اس بچے کواٹھا کر نبی الیا کی غدمت میں حاضر ہوا، میں نے ویکھا کہ نبی الیا اپنے اونٹول کو قطران مل رہے ہیں، نبی بلیا نے مجھے دی محصے دی کھتے ہی فر مایا شایدام کیم کے یہاں بچہ پیدا ہوا ہے، میں نے عرض کیا جی ہاں اور اس نیچ کو نبی علیا کی گود میں رکھ دیا ، نبی علیا نے آلدا ہے ہاتھ نے رکھ دیا اور میٹھ گئے۔

﴿ ١٤١٣٥) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ قَالَ آخُبَرَنَا ثَابِتٌ عَنُ أَنَسِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا أَكَلَ طَعَامًا لَعِقَ أَصَابِعَهُ الثَّلَاثَ وَقَالَ إِذَا وَقَعَتُ لُقُمَةُ أَحَدِكُمْ فَلْيُمِطُ عَنْهَا الْأَذَى وَلْيَأْكُلْهَا وَلَا يَدَعُهَا لِلشَّيْطَانِ طَعَامًا لَعِقَ أَصَابِعَهُ الثَّلَاثَ وَقَالَ إِنَّكُمُ لَا تَدُرُونَ فِي أَى طَعَامِكُمُ الْبَرَكَةَ [راحع: ٢٨٤٦] وَأَمَرَنَا أَنُ نَسْلِتَ الصَّحْفَةَ وَقَالَ إِنَّكُمُ لَا تَدُرُونَ فِي أَى طَعَامِكُمُ الْبَرَكَةَ [راحع: ٢٨٤٦]

(۱۳۱۳۵) حضرت انس نالٹی ہے مروی ہے کہ نبی ملیا کھا تا کھا کراپی تین انگلیوں کو چاٹ لیتے تھے اور فرماتے تھے کہ جبتم میں ہے کسی کے ہاتھ سے لقمہ گر جائے تو وہ اس پر لگنے والی چیز کو ہٹا وے اور اسے شیطان کے لئے نہ چھوڑے اور پیالداچھی طرح صاف کرلیا کروکیونکہ تہمیں معلوم نہیں کہ کھانے کے کس جھے میں برکت ہوتی ہے۔

(١٤١٢٦) حَلَّتُنَا عَفَّانُ حَلَّتُنَا حَمَّادُ قَالَ أَخْبَرَنَا قَابِتٌ عَنْ أَنْسِ أَنَّ ثَمَانِينَ رَجُلًا مِنْ أَهْلِ مَكَّةَ هَبَطُوا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابِهِ مِنْ جَبَلِ التَّنْعِيمُ عِنْدَ صَلَاةِ الْفَجْرِ فَأَخَذَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَنْهُمْ وَنَزَلَ الْقُرْآنُ وَهُوَ الَّذِى كَفَّ أَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ وَأَيْدِيَكُمْ عَنْهُمْ بِبَطْنِ مَكَّةً مِنْ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سِلْمًا فَعَفَا عَنْهُمْ وَنَزَلَ الْقُرْآنُ وَهُوَ الَّذِى كَفَّ أَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ وَأَيْدِيكُمْ عَنْهُمْ بِبَطْنِ مَكَّةً مِنْ

بَعُدِ اَنْ اَظُفَرِکُمْ عَلَيْهِمْ [راجع: ٢٥٢٢] (١٣١٣١) حضرت انس ڈٹائٹا ہے مروی ہے کہ سلح حدیبیہ کے دن نماز فجر کے وقت جبل تعتیم کی جانب سے اسلحہ سے لیس اُسِ

(۱۳۱۳) صرف النظم المرق النظم المرق المرق المرق المرق المرق المرق المرق المرق المرق المرقع برية يت نازل مولى الله مكن الله المرقع برية يت نازل مولى المرقع الله المرقع برية يت نازل مولى "وَهُوَ اللّذِي كُفّ أَيْدِيهُمْ عَنْكُمْ ""

وهو الذي حَكَ بَيْدِيهِم صَاحَم (١٤١٢٧) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ قَالَ آخُبَرَنَا عَبُدُ الْعَزِيزِ بْنُ صُهَيْبٍ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ آنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّحَدُ خَاتَمًا وَلَقَشْتُ فِيهِ نَقْشًا فَلَا يَنْقُشُ أَحَدٌ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّحَدُ خَاتَمًا وَلَقَشْتُ فِيهِ نَقْشًا فَلَا يَنْقُشُ أَحَدٌ

مَنْ الْمُ الْمُرْنِينِ الْمِينَةِ مِنْ اللَّهِ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ اللَّهُ اللَّ

عَلَى نَقْشِهِ [راجع: ١٢٠١٢].

(۱۲۱۳۷) حضرت انس وَالنَّوْ مِ مروى مِ كه ايك مرتبه في النَّاف اين ليوا كي الكوهى بنوائى اورفر ما يا كه بم في الكوائي الكوهم بنوائى مورت انس وَالنَّهُ عَارِت (محدرسول الله) النَّسُ كروائى مِ الهذاكوئى خض ابنى الكُوهى پربيم ارت النَّسُ مَن الكروائ مِ الهذاكوئى خض ابنى الكُوهى پربيم ارت النَّسُ مَن الكُوه عَدْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحِبُّ الْقَوْعَ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحِبُّ الْقَوْعَ الْحَدُونَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحِبُّ الْقَوْعَ اللَّهُ عَالَيْهِ وَسَلَّمَ يُحِبُّ الْقَوْعَ اللَّهُ عَالَيْهُ وَسَلَّمَ يُحِبُّ الْقَوْعَ اللَّهُ عَالَيْهِ وَسَلَّمَ يُحِبُّ الْقَوْعَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحِبُّ الْقَوْعَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحِبُّ الْقَوْعَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحِبُّ الْقَوْمَ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُومُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْعَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْمَعْمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْعَلَقُولُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْعَلَقُولُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَالْعَلَقُولُ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْعَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْعَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللْعُلُولُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللْعُلِيْمُ اللَّهُ الللَّهُ عَلَيْهُ اللَو

(۱۳۱۳۸) حضرت انس رفائق سے مروی ہے کہ نبی طالیہ کو کدو بہت پند تھا، ایک مرتبہ نبی طالیہ کی خدمت میں کھانا پیش کیا گیا یا کسی نے دعوت کی تو چونکہ جھے معلوم تھا کہ نبی عالیہ کو کدومرغوب ہے لہٰذا میں اسے الگ کر کے نبی عالیہ کے سامنے کرتا رہا۔

(١٤١٣٩) حَدَّثَنَا بَهُزُّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بُنُ عَبْدِ اللَّهِ بَنِ جَبْرِ آنَّهُ سَمِعَ آنَسَ بُنَ مَالِكٍ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَغْتَسِلُ بِخَمْسَةِ مَكَاكِيكَ وَيَتَوَضَّأُ بِمَكُوكٍ [راحع: ٢١٨٠].

(۱۲۱۳۹) حضرت انس ڈاٹنڈ سے مروی ہے کہ نبی طائیل یا نجے مکوک پانی سے مسل اورایک مکوک پانی سے وضوفر مالیا کرتے تھے۔

(١٤١٤) حَدَّثَنَا بَهُزُّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ أُخْبَرَنِي قَتَادَةُ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بُنَ مَالِكِ يُحَدِّثُ عَنُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا بَعَثَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ نَبِيًّا إِلَّا ٱنْذُرَ أُمَّتَهُ الدَّجَّالَ أَلَا إِنَّهُ الْأَعُورُ الْكَذَّابُ ٱلَا إِنَّهُ أَعُورُ وَإِنَّ رَبَّكُمْ لَيْسَ بِأَعُورُ مَكْتُوبٌ بَيْنَ عَيْنَيْهِ كَفَرَ [راحع: ٢٠٢٧].

(۱۳۱۴) حُفرت انس ڈالٹوئے ہے مروی ہے کہ حضور نبی مکرم مُلَاثِیَّا نے ارشاد فرمایا دنیا میں جو نبی بھی مبعوث ہوکرآئے ، انہوں نے اپنی امت کو کا نے کذاب سے ضرور ڈرایا، یا درکھو! د جال کا ٹا ہوگا اور تنہا راب کا نانہیں ہے ، اور اس کی دونوں آئکھوں کے درمیان کا فرکھا ہوگا۔

(١٤١٤) حَدَّثَنَا بَهُزَّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ٱخْبَرَنِي قَتَادَةُ عَنْ أَنَسٍ أَنَّهُمْ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ أَهُلُ الْكِتَابِ إِذَا سَلَّمُوا عَلَيْنَا كُولُوا وَعَلَيْكُمُ [راجع: ١٢١٦٥].

(۱۲۱۲) حضرت انس طائف سے مروی ہے کہ ایک مرقبہ صحابہ کرام ان اللہ نے نبی علیا سے سیمسکلہ پوچھا کہ اہل کتاب ہمیں سلام کرتے ہیں،ہم انہیں کیا جواب دیں؟ نبی علیا نے فرمایا صرف "و علیکم" کہددیا کرو۔

(١٤١٤٢) حَدَّثَنَا بَهُزَّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ آخُبَرَنَا قَتَادَةُ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَوُّوا صُفُوفَكُمْ فَإِنَّ تَسُوِيَةَ الصَّفُوفِ مِنْ تَمَامِ الصَّكَرةِ [راجع: ٢٨٤٤].

(۱۳۱۳۲) حضرت انس ڈائٹوئے سے مروی ہے کہ نبی ملیکیا نے قرمایا صفیں سیدھی رکھا کرو کیونکہ صفوں کی دریکی نماز کاحسن ہے۔

(١٤١٤٣) حَدَّثَنَا بَهُزُّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةً عَنْ أَنْسِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اعْتَدِلُوا فِي الشَّجُودِ وَلَا يَبْسُطُ أَحَدُكُمْ ذِرَاعَيْهِ كَمَا يَبْسُطُ الْكُلُبُ [راجع: ٢٠٨٩].

(۱۳۱۳۳) حضرت انس طافی ہے مروی ہے کہ نبی ملیا نے فر مایا سجدوں میں اعتدال برقر اررکھا کرو، اورتم میں سے کوئی شخص

هي مُنالِهَ مَن اللهِ اللهِ مِنْ اللهِ المِلمُ المِلمُ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ

کے کی طرح ایے ہاتھ نہ بچھائے۔

(۱٤١٤٤) حَدَّثَنَا بَهُوْ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَخْبَرَنِي قَتَادَةُ عَنُ أَنَسِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَى عَلَى رَجُلِ

يَسُوقُ بَدَنَةً قَالَ ارْكَبُهَا قَالَ إِنَّهَا بَدَنَةٌ قَالَ ارْكَبُهَا قَالَ إِنَّهَا بَدَنَةٌ قَالَ ارْكَبُهَا قَالَ الْكِبُهَا قَالَ إِنَّهَا بَدَنَةٌ قَالَ وَيُحَكَ أَوْ وَيُلَكَ ارْكَبُهَا وَراحِعِ: ١٢٧٦]

يَسُوقُ بَدَنَةً قَالَ ارْكَبُهَا قَالَ إِنَّهَا بَدَنَةٌ قَالَ ارْكُبُهَا قَالَ إِنَّهَا بَدَنَةٌ قَالَ الْكَبُهَا وَالْحِدِهِ الْمَالِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَيَلْكَ الْكَبُهَا وَراحِعِ وَالْمَالِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَيْكَ الْكَبُهُا وَالْمَوْمِ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا إِلَا اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمْ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا إِلَا عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا إِلَا لَا اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْمُوالِ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْمُؤْمِ وَالَا اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَالْمُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْمُلْكُولُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْمُلْعُولُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْمُلْكُولُولُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ وَالْمُلْعُلُولُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْمُوالِمُولُولُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَالَالِمُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَالِمُ اللَّهُو

(١٤١٤٦) حَدَّثَنَا بَهُزُّ حَدُّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسِ بَنِ مَالِكِ قَالَ كَانَتُ بِالْمَدِينَةِ فَزْعَةٌ فَاسْتَعَارَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَسًا لِآبِي طَلْحَةً يُقَالُ لَهُ مَنْدُوبٌ فَرَكِبَهُ وَقَالَ مَا رَأَيْنَا مِنْ فَزَعٍ وَإِنْ وَجَدُنَاهُ لَبُحُرًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَسًا لِآبِي طَلْحَةً يُقَالُ لَهُ مَنْدُوبٌ فَرَكِبَهُ وَقَالَ مَا رَأَيْنَا مِنْ فَزَعٍ وَإِنْ وَجَدُنَاهُ لَبُحُرًا وَرَاحِمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَسًا لِآبِي طَلْحَةً يُقَالُ لَهُ مَنْدُوبٌ فَرَكِبَهُ وَقَالَ مَا رَأَيْنَا مِنْ فَزَعٍ وَإِنْ وَجَدُنَاهُ لَهُ مَنْدُوبٌ فَرَكِبَهُ وَقَالَ مَا رَأَيْنَا مِنْ فَزَعٍ وَإِنْ وَجَدُنَاهُ لَهُ لَهُ مَنْدُوبٌ فَرَكِبَهُ وَقَالَ مَا رَأَيْنَا مِنْ فَزَعٍ وَإِنْ وَجَدُنَاهُ لَهُ مَنْدُوبٌ فَرَكِبَهُ وَقَالَ مَا رَأَيْنَا مِنْ فَزَعٍ وَإِنْ وَجَدُنَاهُ لَهُ مَنْدُوبٌ فَرَكِبَهُ وَقَالَ مَا رَأَيْنَا مِنْ فَزَعٍ وَإِنْ وَجَدُنَاهُ لَهُ مَنْدُوبٌ فَرَكِبَهُ وَقَالَ مَا رَأَيْنَا مِنْ فَزَعٍ وَإِنْ وَجَدُنَاهُ لَهُ لَا مَا رَأَيْنَا مِنْ فَرَعِ وَإِنْ وَجَدُنَاهُ لَلَهُ مَنْ مُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمُ فَرَكُ وَسُولُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَّامُ فَرَالًا مَا مُؤْمِنَا مِنْ فَلَوْعَ وَإِنْ وَجَدُنَاهُ لَا لَهُ مَنْهُ وَقَالَ مَا رَأَيْنَا مِنْ فَزَعٍ وَإِنْ وَجَدُدُنَاهُ لَهُ مُ

(۱۳۱۳۲) حضرت انس والتخليص مروى ب كدايك مرتبدرات كوفت الل مدينه وثمن كے خوف سے همراا تھے، نبي البلاك مارا ايك هوژان جس كانام مندوب تھا'' عاربية ليا اور فرمايا كمبرانے كى كوئى بات نہيں اور هوڑے كے متعلق فرمايا كه بم نے اسے سمندر جبيباروال يايا۔

(١٤١٤٧) حَدَّثَنَا بَهُزَّ حَدَّثَنَا شُعُبَةُ قَالَ آخُبَرَنِى آنَسُ بْنُ سِيرِينَ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَجُلٌ مِنْ الْأَنْصَارِ ضَخُمًا لَا يَسُتَطِيعُ أَنْ يُصَلِّى مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّى لَا ٱسْتَطِيعُ أَنْ الْأَنْصَارِ ضَخُمًا لَا يَسُتَطِيعُ أَنْ يُصَلِّى مَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَيْهِ وَبَسَطُوا لَهُ حَصِيرًا وَنَصَحُوهُ فَصَلَّى أَصَلَّى مَعَكَ فَصَنَعَ لَهُ طَعَامًا وَدَعَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَيِّلُ الشَّعَلَى الصَّحَى قَالَ مَا عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّى الشَّعَلَى الصَّحَى قَالَ مَا وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّى الضَّحَى قَالَ مَا وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَلِيهُ وَسَلَّمَ يُصَلِّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَلِيهِ وَسَلَّمَ يُعَلِيهُ وَسَلَّمَ يُعَلِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَلِيهُ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَلَى السَّعْتِي قَالَ اللَّهِ مَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعْقَلِهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ اللَّهُ الْمَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمْ عَلَيْهِ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْعَلَيْهِ وَاللَهُ اللَّهُ الْعَلَقُولُ مَا اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ

(۱۳۱۳۷) حضرت اکس ڈاٹھا ہے مروی ہے کہ ایک آ دی بڑا بھاری بھر کم تھا، وہ نی طابقا کے ساتھ نماز پڑھنے کے لئے باربار نہیں آسکتا تھا، اس نے نبی طابقا ہے عرض کیا کہ میں بار بار آپ کے ساتھ آ کرنماز پڑھنے کی طاقت نہیں رکھتا، اگر آپ کسی دن میرے گھر تشریف لاکر کسی جگہ نماز پڑھ دیں تو میں دیہیں پرنماز پڑھ لیا کروں گا، چنانچہ اس نے ایک مرتبدہ و ت کا اہتمام کرک نبی طابقا کو بلایا، اور ایک چٹائی کے کونے پر پانی چھڑک دیا، نبی طابقانے وہاں دور کھتیں پڑھ دیں، آل جارود میں سے ایک

آ دمی نے بین کر حضرت انس والتی سے بوجھا کیا نبی علیظ جاشت کی نماز پڑھتے تھے؟ انہوں نے فر مایا کہ میں نے نبی علیظ کووہ نماز صرف اسی دن پڑھتے ہوئے دیکھا تھا۔

(١٤١٤٨) حَدَّثَنَا بَهُزَّ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ قَالَ أَخْبَرَنَا ثُمَامَةُ بُنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَنَس عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَائَهُ أَصُحَابُهُ ذَاتَ لَيْلَةٍ فَحَرَجَ فَصَلَّى بِهِمْ فَخَفَّفَ ثُمَّ ذَخَلَ بَيْتَهُ فَأَطَالَ ثُمَّ خَرَجَ فَصَلَّى بِهِمْ فَخَفَّفَ ثُمَّ ذَخَلَ بَيْتَهُ فَأَطَالَ ثُمَّ خَرَجَ فَصَلَّى بِهِمْ فَخَفَّفَ ثُمَّ ذَخَلَ بَيْتَهُ فَأَطَالَ فَلَمَّا أَصُبَحَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّيْتَ فَجَعَلْتَ تُطِيلُ إِذَا ذَخَلْتَ وَتُخَفِّفُ بِهِمْ فَخَفَّفَ ثُمَّ ذَخَلَ بَيْتَهُ فَاطَالَ فَلَمَّا أَصُبَحَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّيْتَ فَجَعَلْتَ تُطِيلُ إِذَا ذَخَلْتَ وَتُخَفِّفُ إِذَا خَرَجْتَ قَالَ مِنْ آجُلِكُمْ فَعَلْتُ مَا فَعَلْتُ [راجع: ٩٩ ١٥].

﴿ (١٣١٣٨) حضرت انس طائن سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ما و رمضان میں نبی تالیکی با ہرتشریف لائے ، اور مخضری نماز پڑھا کرچے گئے ، کا فی دیر تک اندر ہے ، جب صبح ہوئی سے ، کا فی دیر تک اندر ہے ، جب صبح ہوئی تو ہم نے عرض کیا اے اللہ کے نبی آتی رات آپ تشریف لائے اور مخضری نماز پڑھائی اور کا فی دیر تک کے لئے گھر میں چلے گئے ؟ نبی علیک نے فرض کیا اے اللہ کے نبی ایس ایسا بی کیا تھا۔
گئے ؟ نبی علیک نے فرم مایا میں نے تمہاری وجہ سے ایسا بی کیا تھا۔

(١٤١٤٩) حَدَّثَنَا بَهُزُّ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْتَقَ صَفِيَّةً وَجَعَلَ عِنْقَهَا صَدَاقَهَا [راحع: ١١٩٧٩] آنَسِ بُنِ مَالِكُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْتَقَ صَفِيّةً وَجَعَلَ عِنْقَهَا صَدَاقَهَا [راحع: ١١٩٧٩] آنَسِ بُنِ مَالِكُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْتَقَ صَفِيه فَيْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْتَقَ صَفِيهِ فَيْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْتَقَ صَفِيهُ وَسَلَّمَ أَعْتَقَ صَفِيهُ فَيْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْتَقَ صَفِيةً وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْتَقَ صَفِيهً وَسَلَّمَ أَعْتَقَ صَفِيهً وَسَلَّمَ أَعْتَقَ صَفِيهًا صَدَاقَهَا إِلَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْتَقَ صَفِيهًا مَنَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْتَقَ صَفِيهً وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْتَقَ صَالِعُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلِي اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَمُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللَّهُ عَلَيْكُ اللَّهُ وَلَالِكُوا اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ وَلَمُ اللَّهُ وَالْمَالَةُ الْعَلَالُ اللَّهُ عَلَيْكُولُ اللَّهُ الْعَلَالُ اللَّهُ اللَّهُ الْعَلَيْكُولُولُ اللَّهُ وَلَا اللَّهُ عَلَيْكُولُ اللَّهُ اللَّهُ الْعُلْمُ اللَّهُ الْعَلَيْلُولُولُولُ اللَّهُ اللَّهُ الْعَلَالُ اللَّهُ اللَّهُ الْعُلُولُ الْعُلِيلُولُ الْعُلَالُ اللَّهُ الْعُلَالُ اللَّهُ وَلَالَالُولُولُ اللَّهُ الْعُلْمُ الْعُلِي الْعُلِيلُ اللَّهُ الْعُلُولُ اللَّهُ اللَّهُ الْعُلْمُ اللَّهُ الْعُلْمُ اللَّهُ الْعُلِيلُولُ اللَّهُ الْعُلْمُ اللَّهُ الْعُلَالُولُ اللَّهُ اللَّهُ الْعُلُولُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَ

(١٤١٥) حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْتَقَ صَفِيَّةَ وَجَعَلَ عِنْقَهَا صَدَاقَهَا وَراجع: ١٢٧١٧].

(۱۳۱۵) حضرت انس رفائن سے مروی ہے کہ نبی علیا نے حضرت صفیہ رفائل بنت جی کوآ زاد کر دیا اور ان کی آ زاد کی ہی کوان کا مهر قرار دیے دیا۔

(١٤١٥١) حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنُ قَتَادَةَ عَنُ آنَسِ بُنِ مَالِكِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَجَرَ عَنُ الشُّرْبِ قَائِمًا قَالَ قَتَادَةُ فَسَأَلْنَا أَنَسًا عَنُ الْأَكُلِ قَالَ الْأَكُلُ أَشَدُّ [راجع: ١٢٢٠٩].

(۱۲۱۵۱) حفرت انس ڈاٹٹ ہے مروی ہے کہ نبی ملیا نے اس بات سے منع فرمایا ہے کہ کوئی شخص کھڑے ہو کر ہے میں نے کھانے کا تکم یو چھا تو فرمایا بیاس ہے بھی زیادہ شخت ہے۔

(۱٤١٥٢) حَدَّثُنَا بَهُزَّ حَلَيْنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا هِ شَامُ بُنُ زَيْدٍ عَنْ جَدِّهِ أَنْسِ بُنِ مَالِكِ قَالَ كُنْتُ عُلَامًا جَوَادًا فَصِدْتُ أَرْنَبًا فَصَدْتُ أَرْنَبًا فَصَدْتُ أَرْنَبًا فَصَدْتُ أَرْنَبًا فَصَدْتُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَتَيْتُهُ بِهَا [راجع: ٢٠٢٠] فَشُويُنَاهَا فَأَرْسَلَ مَعِى أَبُو طَلُحَةً بِعَجُزِهَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَتَيْتُهُ بِهَا [راجع: ٢٠٢٠] فَشُورُتُ السِّ فَأَتَيْتُهُ بِهَا إِراجع: ٢٠٢٥] مَعْرِت السِ فَاتَوْرُلُوكَا فَهَا مِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَتَيْتُهُ بِهَا إِراجع: ٢٠٢٥ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاتَيْتُهُ بِهَا إِراجع: ٢٠٤٥ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاتَوْرُلُوكَا فَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاتَيْتُهُ بِهَا إِراجع: ٢٠٤٩ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاتَيْتُهُ بِهَا إِراجع: ٢٠٤٩ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاتَوْتُولُوكُ وَلَا عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاتَوْرُكُوكُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاتَوْرُكُوكُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاتَوْرُكُوكُ وَلَا إِلَى مَعْمِ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاتَوْرُكُوكُ عَلَيْهُ وَلَهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاتَوْرُكُوكُ فَالْمُولُولُ وَلِمُ عَلَيْهِ وَلَا مِنْ مِنْ مَالِكُ فَلَكُونُ عَلَيْهُ وَمِولَامُ وَصِدْتُ البُوطُلِي فَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَمُ عَلَيْهُ وَلَوْمُ مِنْ مَالِي اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَوْمُ اللَّهُ فَالْمُولُولُ فَاللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ فَلَالْمُ فَعَلَيْهُ وَلَولُولُ مَعْ مِنْ مَلِي مُنْ مُلِي اللَّهُ عَلَيْكُ وَلَولُولُ وَلَا اللَّهُ فَالْمُولُولُ فَاللَّهُ عَلَيْكُولُ وَلَالِكُ عَلَيْكُ وَلَولُولُ مُنْ اللَّهُ عَلَيْكُ اللَّهُ عَلَيْكُ وَلَالْمُ عَلَيْكُ وَلَمُ اللَّهُ وَلَا مُعْلَى اللَّهُ عَلَيْكُ وَلَالْمُ وَالْمُولُولُ مُنْ اللَّهُ عَلَيْكُولُ مُنْ مُولُولُ مُنْ مُنْ مُنْ مُنْ مُولُولُ فَالْمُولُولُ مُنْمُ اللَّهُ وَلِلْمُ الْمُؤْلِقُ مِنْ مُولُولُولُ مُنْ اللَّهُ مُولُولُ مُنْ مُولُولُولُ مُنْ مُولُولُ مُنْ اللَّهُ مُنْ مُولُولُ مُنْ مُولُولُولُ مُولُولُ مُولُولُولُ مُنْ مُولُولُولُولُ مُولِلُولُ مُولُولُولُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ مُولُولُ مُنْ الْمُولُولُ مُنْ مُولُولُولُ مُنْ اللَّهُ مُولُولُ مُنَا مُولُولُ مُولُولُولُولُ مُولُولُولُ مُنْ مُنْ اللَّهُ مُولِلُولُ مُنْ مُو

هُ مُنلاً المَيْنَ فِي اللهِ مِنْ اللهِ مِنْ اللهِ مِنْ اللهِ اللهِ مِنْ اللهِ اللهُ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهُ اللهِ اللهُ اللهُ

(١٤١٥٣) حَدَّثَنَا عَلِيٌّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ قَتَادَةً عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يُقَالُ لِلْكَافِرِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَرَأَيْتَ لَوْ كَانَ لَكَ مِلْءُ الْأَرْضِ ذَهَبًا أَكُنْتَ تَفْتَدِى بِهِ فَيَقُولُ نَعُمُ قَالَ يُقَالُ لَهُ قَدْ سُئِلْتَ أَيْسَرَ مِنْ ذَلِكَ [راجع: ١٣٣٢]:

(١٣١٥٣) حضرت الس وللطاعة عروى بيك نبي ملط في ارشاد فرمايا قيامت كدن ايك جبني سے كها جائے گا كه بيه بتا، اگر تیرے پاس روئے زمین کے برابرسونا موجود ہوتو کیا تو تو وہ سب کھھا پنے فدیے میں دے دے گا؟ وہ کہے گا ہاں! الله فرمائے گا کہ میں نے تو تجھ سے دنیا میں اس سے بھی ہلکی چیز کامطالبہ کیا تھا۔

﴿ ١٤١٥٤ ﴾ حَدَّثَنَا عَلِيٌّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثِنِي آبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ أَحَبُّ الثِّيَابِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَلْبَسَهَا الْحِبَرَةُ [راجع: ٢٤٠٤].

(۱۲۱۵۳) حضرت انس وللفظ سے مروی ہے کہ نبی ملیلہ کو دھاری دار مینی جا در والالباس سب سے زیادہ پیند تھا۔

(١٤١٥٥) حَدَّثَنَا عَلِيٌّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثِنِي آبِي عَنْ قَتَادَةَ ثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَدُورُ عَلَى نِسَائِهِ فِي السَّاعَةِ الْوَاحِدَةِ مِنْ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَهُنَّ إِحْدَى عَشُرَةَ قَالَ قُلْتُ لِأَنْسِ هَلْ كَانَ يُطِيقُ ذَلِكَ قَالَ كُنَّا نَتَحَدَّتُ أَنَّهُ أُعْطِى قُوَّةَ ثَلَاثِينَ [صححه البحاري (٢٦٨)، وابن

(۱۳۱۵) حضرت انس ڈاٹنڈ سے مروی ہے کہ نبی ملیکا مجھی کبھارا پی تمام از واج مطہرات کے پاس ایک ہی رات میں ایک ہی عنسل سے چلے جایا کرتے تھے، اس وقت ان کی تعداد گیارہ تھی، میں نے حضرت انس ڈاٹٹؤ سے بوچھا کیا ان میں اتنی طاقت تھی؟ انہوں نے فرمایا ہم آپس میں باتیں کرتے تھے کہ نبی ملیا کوئمیں آ دمیوں کے برابرطافت دی گئی ہے۔

(١٤١٥٦) حَدَّثَنَا عَلِيٌّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا مُعَاذُ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَدَ تَمْرَةً فَقَالَ لَوْ لَا أَنَّى أَخَافُ أَنْ تَكُونَ صَدَقَةً لَأَ كَلْتُهَا [صححه مسلم (١٠١٧].

(۱۲۱۵۲) حضرت انس ڈاٹھ سے مروی ہے کہ نبی علیہ کو ایک جگہراستے میں ایک تھجور پڑی ہوئی ملی ، نبی علیہ نے فرمایا اگر تو

﴿ ١٤٨٥٧) حَلَّاثُنَا عَبْدِ اللَّهِ حَلَّاثِنِي أَبِي حَلَّاثِنَا عَلِيٌّ بُنُ عَبْدِ اللَّهِ حَلَّاثِنَا مُعَاذُ بُنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِي آبِي عَنْ قَتَادَةً حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ لِكُلِّ نَبِيٍّ دَعُوَّةً وَإِنِّي اخْتَبَأْتُ دَعُوَّتِي شَفَاعَةً لِأُمَّتِي يَوُمُ الْقِيَامَةِ [راحع: ٢٤٠٣].

(۱۳۱۵۷) حضرت انس ڈاٹھ ہے مروی ہے کہ نبی مالیا ان ارشا دفر مایا ہرنبی کی ایک دعاء ایسی ضرور تھی جوانہوں نے مانگی اور قبول ہوگئی، جبکہ میں نے اپنی دعاءا پنی امت کی سفارش کرنے کی خاطر قیامت کے دن کے لئے محفوظ کرر کھی ہے۔